مضامین حکیم محمود رسول بھٹہ

Matab-E-Kamil

مطبِ کامل

www.facebook.com/groups/Matab.E.Kamil

اھم نوٹ:-

اس کتاب میں موجود تمام مضامین فیس بک گروپ مطب کامل پر لکھے گئے ہیں اور استاذالحکماء جناب محمود بھٹہ صاحب کی ذاتی ملکیت اور کاوش ہیں. انکے تمام جملہ حقوق بحق جناب محمود بھٹہ صاحب محفوظ ہیں. برائے کرم انہیں نہ تو اپنے نام سے شائع کریں اور نہ کہیں اور اپنے نام سے شئیر کریں.

شکریہ

Matab-E-Kamil مطبِ کامِل

www.facebook.com/groups/Matab.E.Kamil

سرکہ سیب 20

حب سپرم 20

معجون مالیخولیا 20

یورک ایسڈ۔2اقساط 21

چھوٹی سی پوسٹ ھیپاٹائی ٹس کی 23

یورک ایسڈاور علاج 23

ڈینگی بخاراوراس کاعلاج 24

خواتین کے چہرے پہ بال اوران کاعلاج 24

وقت سے پہلے سفید بال اوران کاعلاج 25

گرتے بال اوران کاعلاج 26

بالون کے مختلف امراض اوران کاعلاج 26

جوارش جالینوس 27

نسیان یعنی بھول جانا، یاداشت کا کمزور ھو جانا 27

ھسٹیریا یا اختناق الرحم۔قسط1۔3 28

بیر بہوٹی محفوظ کیسے کی جائے 30

بانجھ پن اور معین حمل دوا 31

پستانون کا لٹک جانا 31

معجون سپاری برائے سیلان الرحم 31

لیکوریا 32

شربت اکسیر جگر 32

ھیپاٹائی ٹس کاعلاج 33

خارش کاعلاج 33

1-18قسط۔شوگر 34

تصحیح نسخہ شوگر حکیم عثمان بھٹہ 40

پستانون کا چھوٹا یا نہ ھون 46

سچ کی تلاش 46

اسطوخودوس اور درد شقیقہ 47

بڑھی ھوئی تونڈ کاعلاج 47

لکنت زبان 48

جوارش کمونی / تحقیق الادویہ 48

عورتون کے چہرے پہ بال اوران کاعلاج 49

وریدیں گچھے بن جانا اور وزن بھی بڑھ جانا 49

کڑل کب پڑتے ھین کھلیان کب پڑتی ھین 50

بواسیر 50

پس سیل اور سپرم کا کم ھونا 51

الرجی اور چھپاکی مین فرق اور علاج 51

بدن پہ گلٹیان اوران کاعلاج 52

انتشار آیا اور ٹوٹ گیا کیون؟ 52

جوارش شاھی 53

دوائے قوت باہ وامساک 53

مشہور نسخہ زد جام عشق اصل 54

مردانہ بانجھ پن سپرم ھے ھی نہین کیا کرین 54

خواتین مین بانجھ پن 55

شربت جنم گھٹی امراض اطفال 55

تین بخار اوران کاعلاج 56

لیکوریا کی اقسام اوران کاعلاج 56

آنکھون سے پانی آنا 57

نزلہ زکام-1-4 58

قراقر معدہ یعنی گڑگڑ کی آوازین آنا 62

کانچ نکلنا 63

دیسی گھی اور مکھن کیسے تیار ہوتا ھے 63

چند نقلی اشیاء سے بچیں 64

تیل برائے خشکی بال و گنج پن 65

شربت گیس منٹ 65

چند اشیاء جو بازار سے اصل ملنا مشکل ھین 66

کیل اور مہاسے چہرہ پہ 67

شنگرف ھے کیا؟ 67

سائز یحیم جبو 68

آگ سے جل جانا 69

تھیلیسیمیا اور اس کا علاج 69

وقت کے ساتھ جرم 71

دو منہ اور خشک بال 71

ماسخورہ اور ٹھنڈا گرم لگنا 72

اکسیر ٹی بی 73

حاملہ کی شرم گاہ کی خارش 73

الرجی یا چھپاکی 74

ھیپاٹائٹس بی اور سی کا علاج 74

خسرہ 75

قسط-1 مہرون کی خرابی اور ان کا اصولی علاج- 76

قسط نمبر 2 مہروں کا درد اور اس کا علاج 77

شوگر مین پاؤن سن اور درد 77

چہرے اور ھاتھ پاؤن پہ پسینہ 78

چہرے پہ کیل اور مہاسے 79

پراسٹیٹ گلینڈ- قسط نمبر- قسط 5-1 79

برص ------ Leucodrrma 84

جریان اور لیس دار قطرے 85

کینسر- قسط 1 تا 15 86

جوھر ھلدی 98

ھیپاٹائٹس 7 دن مین ختم 99

حب جن سنگ 99

شاھترہ اور شوگر 100

ملینات 100

قوت باہ کی لازوال دوا 101

ہچکی کا سب سے اعلی علاج 101

قوت باہ کی لازوال دوا-- آج نسخہ درج ھے- 102

پارہ کی حقیقت 103

شربت زعفران مقوی باہ 104

خارش-- لگانے والا آئل 104

رت موترا-- Red Water-- 105

جانورون کی بیماری نکسیر 105

جوارش جالینوس 106

چہرے پہ چھائیان-- تل اور کیل مہاسے-- 106

فیل پاء یعنی ھاتھی کے پاؤن جیسا 107

سن پن- خدر یعنی حس اور حرکت کا باطل ھونا 108

گیس- تبخیر معدہ 108

ھاتھ پاؤن کے سن پن سے متعلقہ ایک اور اھم نقطہ 109

پیدائش انسان کا مقصد 110

السر معدہ 110

نزلہ زکام اور الرجی 111

نزلہ یا الرجی-- قسط 1 تا 4 112

کان مین آوازین آنا 115

بوڑھے جوان ھو گئے 168

نایاب طلاء 168

زہر کو زہر کیون کہا جاتا ہے 169

میری پسند شربت بادام خاص 170

بے شمار امراض اور دوا ایک 171

گرمیون مین بھی سردی لگنا 172

فالج پہ تحقیقی مضامین کا سلسلہ۔۔قسط16-1 173

تاریخی طبّی واقعہ 192

کشتہ سیماب وسیماب قائم النار 192

گرمی دانے اور ان کا کامل علاج 193

بچون مین فم معدہ کا درد 194

ٹائیفائیڈ بخار 194

پسینہ اور اس کا علاج و تشخیص 195

اپنڈیکس اور علاج 196

سن سٹروک۔۔قسط2-1 198

روزہ اور اس کے فوائد 200

بخارات اور ان کا علاج طبّی اینٹی بائیوٹک سے 201

ھاضمہ مزاج اور علاج 202

کھانسی ھر قسم کا علاج 203

قبض اور اس کا علاج 203

بواسیر اور اس کا علاج۔قسط2-1 204

ویا گرا یا سائلس اور اس کے فائدے 206

روزہ مین پیاس نہین لگے گی 207

انقلاب الرحم یا نتوء الرحم 208

بچون کے امراض اور ان کا علاج۔کالی کھانسی 208

بچون کے امراض۔رات بستر پہ پیشاب کرنا 209

سلاجیت کیا ھے ؟؟؟ 116

پس سیل اور سپرم کی کمی 117

گلٹیان یا رسولیان اور ان کا علاج 117

خصیون مین نالیون کا گچھا بن جانا 118

اکسیر کامل۔۔ھڑتال موم 119

مدھ نم 119

خواتین مین موٹاپا اور حیض کا رک جانا 120

آنکھون کا نور 120

یورک ایسڈ اور گردے کی پتھریاں۔قسط.7-1 121

جوڑون کا کڑکڑانا یعنی آوازین آنا 127

قوت باہ منفرد دوا 128

پتہ کی پتھریان اور ان کا اصول علاج 128

گردے اور گردے کے افعال۔قسط.30-1 129

ممسک اعظم 158

اکسیر احتلام 159

لیکوریا اور ھارمون کی کمی کی دوا 159

اکسیر شباب آور 160

پیشاب کرنے کے بعد پیشاب کے قطرے آنا 160

درد دل اور اس کا صحیح علاج 161

بال چر اور اس کا اصولی علاج 162

جگر پہ۔چربی چڑھنا اور کولسٹرول یا ٹرائی گلسرائیڈ 163

دل کے اوپر چربی چڑھنا یا دل پھول جانا 163

ڈیپریشن اور اینگزائٹی تعارف وجوھات اور علاج۔قسط2-1 164

اکسیر جریان 166

مرض رعشہ اور اس کا علاج 166

مقوی اور ممسک 167

بچون کے امراض۔ پیچش۔ قسط2-1 209

شنگرف؟ ھے کیا۔ قسط5-1 212

شنگرف اور قوت باہ کی لازوال دوا۔ قسط2-1 217

جوڑون کا کڑکڑانا 220

شربت السر 220

ھرپیز زاسٹر اور اس کا علاج 221

ھائی بلڈ پریشر اور لو بلڈ پریشر 222

کچھ انکشافات بلڈ پریشر کے بارے مین 222

علیحدگی مین کامل انتشار اور قربت مین انتشار ختم 224

حب صابر۔(ضروری وضاحت) 225

تحفہ عید۔۔لبوب ریگ ماھی 226

سرس اور اس کے فوائد۔۔ایک انکشاف 227

منہ مین چھالے اور ان کا علاج 228

آم کا مربہ 230

آم کی آئس کریم 231

کلورین اور آپ کا جسم 232

میگنیشم اور انسانی جسم 232

کیلشیم اور انسانی بدن 232

گندھک اور آپ کا بدن 233

موٹاپا ختم کرنے کی منفرد دوا 234

مصبر بنانے کا طریقہ اور کچلہ مدبر کرنا 234

میٹھا تیلیہ مدبر کرنا اور کشتہ فولاد بنانا 235

روغن جیبی طبیب یا امرت دھارا 236

مقوی باہ ممسک اور مبہی 236

روغن وجع المفاصل 237

تشریح معجون فلاسفہ کبیر 237

ھاتھ پاؤن کی جلن 237

کشتہ جست بازاری اور خود ساختہ 238

احتلام اور اس کا غلط علاج اور غلط تشخیص۔ قسط2-1 239

ھنگواشٹک چورن 241

آپکی اپنی پیدا شدہ ذہنی تحریک 241

انتشار کا ختم نہ ھونا ایک خوفناک مرض 243

تشخیص مزاج و تشخیص امراض۔ قسط100-1 245

خاص بات حکماء کے لئے 370

تشریح نسخہ جگر کی چربی کولسٹرول اور پتہ کی پتھری 371

دوائے بواسیر لازوال 371

کشتہ مرگانگ 372

تیزابیت معدہ کے عجیب الاثر دو نسخے 372

حب فالج۔۔سب سے اعلی 373

گروپ مطب کامل کی سالگرہ کا تحفہ 373

مقوی دماغ اور مقوی بصر معجون۔۔برائے 14 اگست 374

اکسیر کینسر ورقیہ 375

ملیریا بخار کی دوا 376

منہ کا پک جانا یا منہ کے چھالے 376

اٹھرا حقیقت مین ھے کیا؟؟؟ 376

سفر کرنے سے یا چلنے پھرنے سے پاؤن سوج جانا 377

ہیپاٹائٹس بی، سی اور بلڈ کینسر، ایک ہی دوا 378

چند اھم گزارشات 378

کیمیاء گرون کا تیل 379

جوڑون کا درد۔۔صرف حکماء کے لئے 379

سوائن فلو 379

مجھے تحفہ ملا؟؟؟؟؟؟؟؟ 381

بچون کا نمونیا اور کھانسی 382

مادہ منویہ کا پتلا ھونا 382

اکسیر کینسر معدہ 383

رحم کے منہ مین پانی کی رسولیان 384

طب اور دیسی پیراسٹامول 384

نیند کی حالت مین چلنا اور فلسفہ نیند 385

مقوی بصر یعنی عینک اتار سرمہ 386

مردہ سپرم کی جگہ نئے سپرم 386

سپرم کا مردہ ھونے کا علاج 387

سائینوسائیٹس یعنی کیرا 388

سرعت انزال 388

طلا برائے چنبل 389

بچون کا بستر پہ پیشاب کر دینا 389

خارش بدن 390

نزلہ زکام 390

پیلا نزلہ وزکام 391

بچون کا سوکڑا 392

گونگا پن اور ھکلا پن 392

چہرے کی جُھریون کا علاج 393

آنکھون کے گرد اور چہرے گردن پہ سیاہ حلقے 394

شہد کا معجونات مین استعمال 395

قبض اور اس کا علاج 396

زبان پہ سفید موٹی تہہ 397

ایک تیر کئی شکار 398

جوڑون کا درد اور باکمال حب سرنجان 399

سرس یا شھرین 399

کن پیڑے اور نامردی ایک خوفناک مرض 401

دوالمسک سادہ اور خاص 402

شربت فولاد خاص الخاص 403

کچلہ مدبر مصفی خون اور مقوی نیا انداز 403

ایک من برگد اور مدار کا دودھ کیسے نکالین؟ 404

نیم یا نم کا پانی نکالنا 404

خالص قلمی شورہ تیار کرنا 405

قلمی شورہ اور خوش خبری 406

ھاضمہ دار کیپسول 406

اکسیر دانداں 407

خمیرہ گاؤزبان۔۔فقط حکماء کے لئے 407

تبخیر معدہ یعنی پیٹ مین گیس ھوا کا پیدا ھونا 408

کالی کھانسی 410

اکسیر قلب ووہم ونسیان 411

وھم ونسیان والی پوسٹ کی اصلاح اور تشریح 412

دوائے نزلہ جو پانی کی طرح بہتا ھے 412

قوت باہ۔۔امساک۔۔جریان۔۔لیکوریا 412

اکسیر خارش 413

اصلاح برائے حکماء وترتیب ادویہ 414

شوگر اور ضعف باہ کے علاج مین چند نقطے 415

جسم کا سن ھو جانا یعنی خدر۔۔کبھی درد ھونا 416

خارش اور اس کا بہترین علاج 417

رگین ہاتھوں پہ ابھر آنا 418

کسی کا بے ڈھنگا قد بڑھ گیا تو کسی کا قد چھوٹا ھونا 418

پنسار سے اصل اور نقل ادویات کی پہچان 419

نمبر دو مفردات کی پہچان 420

ناف کا ٹلنا اور علاج 455
کشتہ تانبہ سفید 456
حب منقٰی 456
توجہ طلب بات 457
چہرے کی جھریوں کا علاج 458
خزائن المفردات ---- گل لالہ 458
طلا کی حقیقت اور طلا کی تیاری 459
طلا کی حقیقت میں کچھ سوالوں کے جوابات اور اضافہ 463
اکسیر لیکوریا دوا 464
درد شقیقہ اور درد اعصابہ 465
جوارش شاھی 466
جوارش جالینوس 466
معجون ڈپریشن 467
روغن بہرہ پن 468
جوشاندہ عسر ولادت 469
اہم بات -- خزائن المفردات -- لونیا ساگ 469
لو بلڈ پریشر 470
ھائی بلڈ پریشر 470
نمک کیا ھے؟ قسط 1-10 471
سفوف مغلظ و کی سپرم 481
جوھر خصیہ تشریح 482
پراسٹیٹ گلینڈ بڑھ جانا 483
عرق موٹاپا 484
طب کی انڈی رال یعنی حرکات قلب کو منظم کرنے کی دوا -- .. 484
بواسیری نمک 485
مجربات کینسر دو اقساط 485
ورم رحم -- جلن دار لیکوریا -- اختناق الرحم 421
سائیڈ ایفکیٹ کیا ھوتا ھے؟ 421
اھم بات بلکہ اصلاح کی باتین 422
ھور چُوپو 423
انسولین اور ھارمون قسط 1-2 424
پیشاب کی کثرت قسط 1-2 426
زعفران کا متبادل 429
پیشاب کرتے ھوئے قطرے رک جانا 433
گردون کی چار امراض کی ایک حیرت انگیز دوا 434
کیل مہاسے اور علاج 435
اٹھرا کیا ھے -- وجوہات 435
دوا پتھری توڑ 436
پیشاب کی جلن 437
اسقاط حمل کا علاج 437
سانڈھے کا تیل نکالنے کا طریقہ 437
بانجھ پن بیضہ انثی کا نہ ھونا 437
کینسر بلکہ بلڈ کینسر 438
حب قبض کشا اور تیزابیت معدہ 439
علاج بالغذاء اور دوا قسط 1-2 439
قبض تمام مرضوں کی ماں ھے -- قسط 1-8 442
حب جگر 451
ھیپاٹائٹس اور اس کا علاج 452
اونٹ کٹارا اور جگر 452
جوارش پیاز زعفرانی 453
بھوک بہت زیادہ لگنے کے دوا نداز 454
تحقیقات جدید طب اور قدیم طب 454

دماغ کی حس تساوی کا فتور ایک اذیت ناک مرض 516
خیالات و قوت شھوانیہ کی تیزی کا علاج 516
نفسیاتی مسائل اور طب کے کمالات 517
جواھر مہرہ اور اس کا مزاج اور فوائد 517
ھیپاٹائٹس بی اور سی کا آسان ابتدائی علاج 520
سُستی اور لو بلڈ پریشر 520
ہائی بلڈ پریشر اور اس کا علاج 520
کھوتا کھول شربت 521
سرکہ جامن 522
اصلاح سرکہ جامن و نیا طریقہ سرکہ جامن بنانے کا 523
FROZEN JOINTS یعنی انجماد المفاصل 523
سم الفار یعنی سنکھیا 524
سرکہ جامن کا نہایت ھی آسان منفرد طریقہ 531
نیند کا شدید غلبہ 532
نیند کا نہ آنا یعنی بے خوابی 533
شوگر کی دو دوائین 534
گوشت کیسے کھائین؟ 535
نمک بکائن 535
کشتہ نیلا تھوتھا 536
گرمی دانے اور ان کا علاج 536
قد کا چھوٹا رہ جانا اور علاج 537
سادہ یرقان اور اس کا علاج 538
جوارش محمود 539
لبوب کبیر 539
دنیا کا سستا ترین ایئر کنڈیشن مکان 540
ھیضہ کا علاج 541
خون کا کینسر تھیلیسیمیا کا علاج 488
سپیشل دعوت برائے عرق بزوری 488
عرق شیرین۔۔بچون کے لئے 490
کھار اسگندھ اور سوزش رحم 490
وٹامن اور آپ کا دماغ 490
چنبل کا آسان علاج 492
مدر حیض 492
سپرم کی کمی 493
گندھک سفید 494
حب کینسر و بواسیری زھر 495
شربت رمضان 496
شربت بادام خاص 496
اکسیر اور تریاق دوامین فرق 497
طحال اور جگر کے بڑھ جانے اور اعضاء کے پتھرا جانے کی دوا ... 498
مہرون کا درد و یورک ایسڈ اور باقی جوڑون کا درد 499
حاملہ کی شرمگاہ کی خارش 499
کوڑتمہ کے مجربات 500
ملیریا اور ٹائیفائڈ کا کامیاب علاج 501
دل کو طاقتور بنانے والی ٹماٹو کیچپ 503
باکمال شربت دماغ لاجواب موسم 504
گردون کا فیل ھو جانا کیون اور کیسے؟ قسط 1-5 505
پیٹ کی گیس کا خاتمہ کیسے کیا جائے؟ 511
زلق الکلیتین 513
پنکھے کی ھوا بری لگتی ھے 514
چھوٹا قد اور جست 515
ذکاوت حس کا علاج 515

خواتین مین بانجھ پن کا علاج 541
اکسیر سوزش جگر 542
گرم پانی اور کولسٹرول اور جگر پہ چربی 543
کثرت حیض اور اس کا اصولی علاج 544
رحم مین پانی کی تھیلیاں 545
سیبک تھارن یعنی زھوق پھلو 547
نعم البدل ادویات 547
دل کے والو اور مفرح قلب دوا 548
مورنگا سچ اور حقیقت 549
بقیہ مضمون مورنگا 551
ڈینگی بخار 552
ڈینگی بخار پہ حتمی تحقیقات 553
ھاتھ پاؤن پہ سوجن اور اس کا علاج 555
بڑھاپے مین کثرت پیشاب 556
بالون کا گرنا اور علاج 557
کیرا اور ریزش اور اسکا علاج 557
الرجی اور چھپاکی 558
دل کا درد اور دل کا دورہ۔قسط 1-12 559
برگد کا دودھ کیسے نکالتے ھین 572
اخلاط کی تعداد 573
کرفس طب کی انڈیرال 574
اسگندھ کے بارے مین غلط معلومات 575
بکری کا دودھ اور گوشت 576
دوالمسک معتدل۔ مختصر ترین نسخہ۔ 577
شربت کثوث و سفوف پتھری توڑ 578
بوڑھے دوستوں کیلئے سردیون کا تحفہ 579
پنجیری کے مختلف انداز 580
ڈرائی فروٹ یعنی خشک میوہ جات۔قسط 1-5 581
افیون چھوڑنے کا طریقہ 587
مقوی باہ و مقوی جگر 588
اکسیر البدن 588
لیپ پھلبہری یعنی برص 589
بچون مین گندم کی الرجی 589
سفوف مغلظ کیا ھین 590
انگریزی دوا لاسکس کے مقابل یونانی دوا 591
بال نہ اگین گے کچھ تجربہ کرنے والی دوائین۔قسط 1-2 592
سفوف برائے کمی دودھ 594
مردانہ امراض اور ان کا علاج 594
انجماد المفاصل --- FROZEN JOINTS 630
بر فباری مین گزارا کرنے کی دوا 631
اکسیر معدہ شیرین 632
شہد کی پہچان 632
شہد اور مدھ نم یعنی نیم کا شہد 633
محرک قلب شربت 634
ٹائیفائڈ کا علاج 635
روغن گنج 635
شربت جگر باکمال۔ برائے حکماء 636
رحم کے امراض کا علاج۔ برائے حکماء 637
اھم دوا ھڑتال ورقیہ موم 637
پانی برائے شوگر 638
ریاحی درد کا علاج 638
کچھرالی کا علاج 638

662........ جوان رکھنے والا پودا
663........ نمونیا کی حقیقت
664........ زبان پر سفید موٹی تہہ۔ موٹاپا۔ یورک ایسڈ
665........ خارش وجلن اور چھالے دو اقساط
667........ عورتون کے چہرے پہ بال اُگنا
668........ غدی اعصابی اکسیر برائے چہرے پہ بال
668........ کروناوائرس اور خوش نصیب لوگ۔
670........ اخراج خون اور اخراج رطوبات
670........ اسپنج۔۔آیوڈین اور گلہڑ۔
672........ نمک کچری برائے پتھری گردہ
673........ لیکٹوز الرجی
674........ جوارش فلافلی یعنی مرچون والی جوارش
674........ جوڑون کے کڑاکے نکلنا یا جوڑ کڑکڑانا
675........ تین مختلف مزاجون مین تبخیر معدہ
676........ بلڈ پریشر کب اور کیسے بڑھتا ھے
677........ کچھ عجیب دماغی مسائل اور ان کا حل
679........ مختصر لیکن باکمال باتین
679........ اھم اطلاع
680........ مختصر باتین لیکن باکمال
680........ لیکوریا اور جریان
681........ پاؤں پہ سوجن اور ورم
681........ جولائی واگست یعنی ماہ ساون کا مزاج وامراض
683........ تیاری دوا کے اصول قانون برائے پیاز وشہد والی
684........ شربت دینار حقیقت کیا ہے اور جدید وقت کی ضرورت
685........ توند بڑھ جانا
686........ گلہڑ یعنی تھایارائیڈ گلینڈ کا نقص
639........ کمزور اور لاغر بدن کا علاج
639..... کشتہ فولاد۔ اور کل کی پوسٹ کے کچھ سوالات کے جواب
640........ شوگر کی دوا ہر ایک بنائے
640........ پتھری گردہ اور مثانہ
641........ عضلاتی کینسر خاص کر پراسٹیٹ کینسر کا علاج
641........ مچھر کا موسم اور اسکا علاج
642........ کرونا کا وہ علاج جو آپ کی پہنچ مین ھے
643........ سو سال پہلے وباء کی صورت۔ دو اقساط
646........ ھاجمولہ
646........ حب ھاضمہ
646........ کینسر ھیپاٹائٹس بی سی کا حکمی علاج۔ فقط حکماء کیلئے
647........ حیض کا بہت ھی کم آنا یعنی قلت الطمث
647........ روغن چنبل
648........ سرخ تیل برائے وجع المفاصل
648........ رمضان المبارک اور امید کی کرن
649........ ماہ رمضان اور غذا
650........ اکسیر دوا برائے ورم جسم۔۔استسقاء
651........ کانون مین سیٹیان سنائی دینا
652........ پوسٹ برائے بحث رطوبت وخون
652........ شہد اور اسکا مزاج تین اقساط
656........ جوانسہ اور ترنجبین
657........ غذا کھانے کے بعد جسم اور جوڑون مین شدید درد ھونا
658........ رات کو ٹانگون مین شدید درد ھونا
659........ نمک۔۔ تیزاب اور اساس
660........ بجلی کا جھٹکا لگنا اور علاج
661........ نایاب طلاء برائے انتشار

شربت آڑو اور مربہ آڑو 688
پاؤن کی ایڑی مین درد ھونا 689
ھڈیون کا بڑھ جانا اور ناک کی ھڈی کا بڑھنا 689
سفر سے یا پاؤں لٹکا کر بیٹھے رھنے سے پاؤن پہ سوجن 690
ہرنیا یعنی فتق کا مرض 691
حب رسایَن 692
بڑھاپا اور پیشاب جل کر اور زیادہ مقدار مین آنا 693
بچون مین گندم سے الرجی 694
ہلدی اور ھیپاٹائٹس 695
شوگر ھر قسم 696
عرق اطفال 696
چلنے پھرنے سے پاؤن پہ سوجن آ جانا 697
بغیر اپریشن بچے پیدا ھوں 697
سوتے وقت بے چینی یا نیند کا نہ آنا 699
سبات یعنی نیند بہت زیادہ آنا۔ دو اقساط 699
جوارش کمونی اور جوارش کمونی 701
ذکاوت حس وسرعت اھم تشریح۔ دو اقساط 702
سرعت وذکاوت حس اھم تشریح 703
کولسٹرول کا علاج 704
جوڑون مین کلیشیم کی زیادتی اور کمی سے درد 704
کمی انتشار تھکاوٹ اور سُستی 705
پولیو کا علاج۔۔ پوسٹ برائے حکماء 706
اخلاط کی زیادتی کی علامات 707
گاڑھی پیلی بلغم 708
نزلہ جم جانا 709
معجون برائے قوی حافظہ ..... Error! Bookmark not defined.
خارش اور اسکا علاج 710
انقلاب رحم یعنی رحم کا باھر نکل آنا 711
خاص اطلاع برائے گروپ ممبران 712
کینسر وھیپاٹائٹس سی کی ایک انمول دوا 712
دوائے مقوی قلب نایاب 713
امر بیل سوداوی مادے کی دشمن دوا 713
امر بیل یعنی افتیمون کی کچھ دوائین 714
برھمی بوٹی عجیب وغریب فوائد 715
آر اے فیکٹر اور یورک ایسڈ 716
RH FACTOR اور RA FACTOR 717
جوڑون کا درد قسط 1-6 718
فالج کا علاج سات دن مین 724
بچون مین کھانسی نمونیا اور دست 725
بدلتے فروٹ اور سبزیان 725
نومبر دسمبر عضلاتی امراض کا موسم۔ دو اقساط 726
پتھری پتہ 728
ھاتھ پاؤن کی انگلیان بوجہ سردی سوج جانا اور سردیون مین پاؤن کی ایڑیان پھٹ جانا۔۵۔اقساط 728
جلد پہ چھلکے بن جانا یا مچھلی کی جلد کی طرح ھو جانا 732
ھاضمہ دار کیپسول 733
شربت مصفی خون 733
شربت دینار 734
رسولی اور گلٹی کا فرق 735
کانون مین سیٹیان بجنا 736

757......... اکسیر لقوہ
758......... گوگل اور جوڑون کادرد
759......... خوف وغصہ کی حالت مین جسم کا کانپنا۔دواقساط
761......... کروناوائرس کاسفراور خوف
762......... نمونیا کی حقیقت
763......... خمیرہ گاؤزبان۔۔فقط حکماء کے لئے
764......... موجودہ حالات میں نزلہ بخار یاوائرس کاحملہ
764......... ناک سے خون بہنااور خون کے کلاٹ بننا۔دواقساط
767......... روزہ اور آپکی صحت
768......... پیشاب کے قطرے رک جانا۔اور پیشاب کنڑول نہ ھونا
769......... ہوا یعنی ریاح کا مسلسل اخراج اور روزہ
772......... مسہلات کب استعمال کرناچاہیے۔دواقساط
775......... گرمی مین بھی سردی لگنا
775......... خواتین کی جلد کے نیچے سیاہ یانیلے دھبے بننا
776......... ہچکی کاپیداھونااور درست علاج
777......... منفی سوچ اور شربت ابریشم
778......... حب انقلاب
778......... دل کی تیز دھڑکن اور مفرح شاھی
779......... چہرے اور بدن کابدصورت ھوجانا
781......... حب سلاطین
782......... کان بجنایعنی کانون مین سیٹیون جیسی آوازین آنا
782......... اکسیر بادیان کے نسخہ مین اضافہ اور موسم کی ضرورت
784......... سوزاکی زہر۔۔پس سیل اور سپرم کی کمی
785......... FUNGUS ۔ فنگس کے امراض
787......... مرض رعشہ اور نوجوان
788......... پیٹ مین پانی پڑجانا
736......... اخلاط کی زیادتی سے کمی خون
738......... سیب کاجام
738......... دوائے لیکوریا
739......... دوائے سنگرھنی
739......... ھکلانایاتوتلاپن
740......... کانجی ولایتی یاآبکامہ
741......... بدن مین سوئیان چھبنا
741......... اینگزائٹی
742......... ھیموفیلیاایک خطرناک مرض۔۴۔اقساط
745......... گج پیپل
745......... حب کشنیز
746......... ایک فائدہ مندوضاحت
747......... D..E..K ۔ تین اھم وٹامن
748......... خوف مایوسی اور مالیخولیا
749......... دماغ کے عجیب امراض وعلامات
750......... معجون پاگل پن
750......... معجون پاگل پن
751......... ٹانسلزیاورم لوزتین
752......... زبان کاذائقہ اور مزاج
753......... سنگرھنی کی اچھی اور سادہ سی دوا
753......... دماغی خاص
754......... پرانانزلہ اور سفید بال اور درخت کیکر
755......... خارش اور پیپ دار پھنسیان
755......... یادماضی۔۔۔۔التصریف
756......... سفوف مفرح قلب
757......... درخت نیم کی تازہ کونپلین اور بلڈ شوگر

نیلا تھوتھا کے تیل کے اثرات و کمالات اور 22 روز کا رزلٹ .. 830

شہد نہین جمے گی 832

ڈینگی بخار کا منفرد علاج 833

حلوہ برائے رعشہ یعنی ھاتھ سر کانپنا 833

سردیون مین ایڑیاں پھٹ جانا اور مقعد کے چیر 834

بے مثل معجون قوت باہ 834

اکسیر معدہ برائے تیزابیت 835

معجون خفقان 836

بے چینی اور بے کلی اور نیند آور ادویات کا استعمال 837

دلچسپ ترین مقوی دوا 838

بلڈ پریشر اور شوگر والا دوا کیسے کھائے 838

مزاج معلوم کرنا۔ دو اقساط 839

استسقاء یعنی پیٹ مین پانی بننا کیا ھے۔ ۳۔ اقساط 841

پیلا یرقان اور اسکی اقسام۔ دو اقساط 844

نوشادر۔ ۴۔ اقساط 846

ٹائیفائڈ بخار اور اسکا علاج 850

میتھی۔۔ اھم پوسٹ 852

دماغ مین جما نزلہ اور سر درد 853

vein v cose ۔۔ نالیون کے گچھے 853

ٹانسلز یعنی ورم لوزتین کا علاج 854

بلڈ پریشر 855

مروڑ پھلی 856

جلد پہ شدید خشکی اور ایڑیاں پھٹ جانا 857

دوائے لیکوریا 858

خون کی کمی اور تین مختلف انداز 858

سر درد کی اکثریت اقسام کا ایک نسخہ 860

آم کا مربہ 788

آم کی آئس کریم 788

غذا کیسی کھانی چاھیے 789

ESR کا بڑھ جانا۔ 790

چہرے کی جُھریون کا علاج 790

کولسٹرول۔ 5۔ اقساط 791

گرمی دانے اور ان کا علاج 797

PH۔ پی ایچ سکیل اور تشخیص مزاج 797

گلے مین ریشہ یعنی کیرا اور ریزش کا علاج 798

مغلظ منی اور مولد منی 798

حب اٹھرا 799

ہزاروں لوگوں کی دعائین 800

لبوب محمود 800

حب زرد چوب 801

ایلوپیتھی دوا کے متبادل دیسی دوا 802

دوا تیزابیت معدہ 803

نالیوں مین خون جمنا یا کلاٹ بننا 803

جسم مین کیلشیم کی زیادتی یا کمی اور وٹامن ڈی 804

کھیرے اور ھیپاٹائٹس 804

ڈیلہ گھاس یا ناگرموتھا یا سعد کوفی 805

نک چھکنی بوٹی۔ دو اقساط 806

کنول اور نیلوفر 808

روغن نیلا 809

ڈینگی بخار اور علاج 810

چھاتیوں کی نشو و نما پوری نہ ھونا 811

دوا سازی کیسے کی جائے 812

سر چکرانے کے اسباب اور علاج 860
چار بوٹیاں فائدے بے شمار اور جدید انداز۔۲۔اقساط 861
مختلف نباتات یعنی بوٹیون کا پانی نکالنے والی مشین 863
روزہ 864
شربت انار اور شربت مالٹا 864
ستیاناسی اور کشتہ سازی کے اصول 865
کدو اور موٹاپا 866
کھیرا اور یرقان 867
شوگر کی شدید کمی اور بے ھوشی 868
کرونا کے بعد پیدا شدہ علامات 870
علاج بالغذا 870
فوڈ سپلیمنٹ 871
گرمیون کے مشروبات تیار کرین۔10اقساط 872
ھلدی اور چہرے کی جھریان 881
بھنڈی توری 882
آک کے بے مثل فائدے۔3اقساط 883
ابریشم اور دوا سازی 886
مقوی باہ برائے مریضان شوگر 887
ھلدی اور آپ کا دل و جگر۔2اقساط 888
جوڑون کا کڑکڑاھٹ یعنی آوازین آنا کا علاج 890
عید قربان اور سرمد کی فرمائش 890
کلر تھراپی یعنی رنگون سے علاج۔10اقساط 891
رحم کی رسولیان اور ان کا علاج 901
سیلاب اور وبائی امراض 901
ھڈیون کا درمیانی خلا کم ھونا اور جوڑ کا رگڑ کھانا 902
سانپ کے زھر کا علاج 903
موسمی بخار اور علاج 904
سفوف مفرح 905
ڈینگی اور کراچی۔2اقساط 905
رعشہ یعنی ھاتھ اور سر کانپنا 908
اطباء کو مشورے 909
کایا کلپ واکسیر و تریاق 910
معمولی دوا کو تیز اثر دوا بنائین 911
کشتہ جات سے زیادہ نباتات کو ترجیح دیا کرین 912
اخروٹ 912
ٹائیفائڈ بخار اور اسکا علاج 913
پھٹکنڈا یا چرچٹہ۔۔ تصحیح 915
الرجی یعنی حساسیت ھے کیا؟۔۔دمہ 916
ھلدی ایک انوکھی نباتات۔3اقساط 918
سردی چند منٹون مین ختم 921
کیا ہلدی گردہ کے لیے نقصان دہ ہے 922
نمونیا ایک خوفناک مرض 922
چند سوالات اور انکے جوابات 923
بلڈ پریشر کیون بڑھتا رہتا ہے 924
کسی بھی دوا کا شربت کیسے بنایا جاتا ہے۔2اقساط 925
پیٹ کیڑون کا آسان علاج 926
یورک ایسڈ کا بہترین علاج 927
سرسون کے بیج اور سرسون کا ساگ 927
دوائے سرعت انزال 928
بغیر تحقیق کے غلط پوسٹین 929
چائے۔2اقساط 930
گرمیوں میں بھی سردی لگنا 932

گردن توڑ بخار کے مابعد اثرات 954

حرقتہ البول یعنی سوزش پیشاب 955

جوڑون کی کڑکڑاہٹ 955

سوزاک کا علاج 956

آنتون کی ٹی بی اور آؤں آنا 956

عید اور گوشت اور آپ 957

اکسیر جگر شربت کی راھنمائی 958

ایک خوفناک مرض نیلگیریا۔2اقساط 958

موٹاپا ہے کیا؟۔5اقساط 960

سرکہ انگوری تیار کرنا 966

پیٹ میں پانی پڑ جانا۔2اقساط 968

تھیلیسیمیا کا علاج 970

پریشانی کی حالت مین پیشاب زیادہ آنا 971

فولاد اور کیلشیم 972

قوت باہ اور آپ 973

سلی مائرین اور جگر 974

غیروں کی تحقیق 976

آشوب چشم 977

بھوئی آملہ 977

ادویات کا نعم البدل 978

حب سنگدانہ 980

سردیوں میں ایڑیوں کا پھٹ جانا 980

گردے فیل ہو جانا 981

دماغی خاص 982

بچوں میں گندم سے الرجی 982

ہر موسم میں سردی لگنا 983

دو سوال اور انکا جواب 933

رحم میں پانی کی تھیلیاں یا رسولیاں 933

پیشاب کرنے کے بعد کھڑے ھونے پہ چند قطرے پیشاب آنا 934

کثرت سے پیشاب کا آنا 935

معجون مصفی خون 935

اکسیر خارش گولیاں 935

اینگزائٹی اور ڈیپریشن 936

مالیخولیا۔مراق۔۔۔دیوانگی 940

کیپسول برائے بخار 941

گلسوئے یعنی کن پیڑے ایک خطرناک مرض 941

مدھ نم ایک نہایت اعلی دوا 942

تصلب جلد 944

جی ون گارلک یعنی لہسن کی نئی قسم 944

ناک کی ھڈی بڑھ جانا 946

جلد کی الرجی اور چھپاکی مین فرق اور علاج 947

چہرے پہ سیاہ داغ اور سیاہ چھائیاں 948

کشتہ پتھری توڑ 949

ہاتھ پاؤں سن ہو جانا 949

لڑکیوں کے چہرے پہ بال پیدا ہونا 950

کیرا اور ریزش کا علاج 951

جوڑ کیوں کڑکڑاتے ہیں اور انکا علاج 951

ای ایس آر ESR 952

کیا ھے اور اسکا علاج 952

بچھو کا زھر اور اسکا علاج 952

RA FACTOR اور RH FACTOR

کیا ھے۔ 953

Red Water ۔۔رت موترا 1006
خبازی یعنی سونچل 1007
موٹاپا کی مختصر ترین اور آسان دوا 1007
خالی پیٹ پانی کا زیادہ یا کم پینا 1008
تج یا سلیخہ 1008
نمونیا اور کھانسی 1009
نسخہ آب حیات کے بارے مین کچھ وضاحت 1010
فلاسفی طب 1011
کشتہ 1031
آب حیات 1031
تیز ترین دوا برائے جلدی امراض وامراض جگر 1032
کولسٹرول کا علاج 1033
زبان پہ سفید تہہ بن جانا 1034
گوشت سے بو کا آنا خاص کر عید قربان پہ 1035
کشتہ فولاد اور جامن 1036
کستوری اور اسکا نعم البدل 1037
پاکستان کے ہر شہری کی ذمہ داری 1038
بھکڑا۔ گوکھرو۔۔خار خسک 1039
کدو کے اصل خواص 1040
آئی بی ایس 1040
چکن گونیا اور اسکا علاج 1041
حب طحال 1042
مسلسل نظر کی کمی کا علاج 1043
شوگر کے مرض میں ھاتھ پاؤں سن ہو جانا کا علاج 1043
چکر کیوں آتے ہیں 1044
سموک 1045
جنگلی لہسن 984
سیاہ داغ اور پھنسیاں 985
لٹکے یا ڈھلکے بدن کا بہترین علاج 986
انگور اور گوشت پکائین اور خون کی کمی دور کرین 986
Vein v cose ۔یعنی نالیوں کے گچھے بن جانا 987
فولاد سے بھرپور لذیذ ڈش 989
منہ کے ذائقہ سے تشخیص مزاج 989
نومبر دسمبر عضلاتی امراض کا موسم 990
نزلہ زکام 992
بچوں میں کھانسی نمونیا اور دست 993
کالی کھانسی 993
اکسیر معدہ شیریں 994
جسم مین کیلشیم کی زیادتی یا کمی اور وٹامن ڈی 994
دماغ کی حس تساوی کا فتور ایک اذیت ناک مرض 995
بچوں اور بڑوں میں نمونیا کی شکایت 996
ارجن اور آپ کا دل ایک تحقیقی مضمون 996
سردیوں میں ایڑیاں پھٹ جانا اور مقعد کے چیر 997
حکماء کے لیے چند ایک اہم نکتے 998
سردی کیوں لگتی ہے؟ 999
حکیمی پنیاں ہلدی والی۔۔سال نو کا تحفہ 1000
کوکونٹ برفی مقوی 1001
منڈی بہاؤالدین کی خاص پنجیری 1002
جوارش عود 1002
عود کیا ھے 1003
گندم اور شوگر 1004
ایسو میپرازول اور آپ معدہ کی تیزابیت 1004

خواتین کی جلد کے نیچے سیاہ یا نیلے دھبے بننا 1072
ہیپاٹائٹس کے مریضوں کی ٹانگوں میں درد بے چینی اور نیند کا نہ
آنا 1074
دودھ کی کمی کا علاج.................... 1075
ٹماٹو کیچپ.................... 1075
ناک کے غدد بڑھ جانا 1077
سن سٹروک 1078
ایٹمی حملہ اور بعد میں پھیلنے والی تابکاری کے اثرات و علاج ... 1080
موسمی بخار.................... 1084
عید اور گوشت اور آپ 1085
رنگ اور دوا کے اثرات.................... 1086
قبض کی سخت صورت حال 1094
منفرد دوا برائے معدہ اور انتڑیاں 1094
سداب 1095
آنکھوں کے سامنے کالے دھبے اور نشانات اڑتے نظر آنا.... 1096
یرقان کیسے ہوتا ہے 1097
سیلاب سے پیدا شدہ وبائی امراض اور ان کا علاج.......... 1099
جدوار ایک عظیم بوٹی.................... 1100
سرخ مرچ 1103
فالج کی اعلیٰ ترین دوا.................... 1104
برص یا پھلبہری کی دوا 1105
جڑپان 1106
جوشاندہ دمہ بلغمی 1107
لسی یعنی چھاچھ.................... 1108
پاپیتہ.................... 1110
ناگرموتھا 1111
میتھی اور میتھرے 1046
سارسپریلا یعنی عشبہ.................... 1046
حب طلائی.................... 1048
حب نجات 1049
فیٹی لیور 1050
کمالات ہلدی 1050
ایک پوسٹ ایک الجھن اور اسکی سلجھن برائے قوت باہ 1052
لبوب کبیر کی نعم البدل لبوب 1053
نمک چڑچٹہ یعنی پھٹکنڈے کا نمک 1054
نبض کی مختصر ترین تشریح.................... 1055
روزہ کیسے رکھیں.................... 1057
آپکا دل اور ارجن 1058
تشخیص کے لیے پیشاب کے ٹیسٹ۔ دو اقساط 1059
خون کے تین خطرناک امراض 1061
ھیموفیلیا۔ تھیلاسیمیا۔ لیوکیمیا 1061
ورٹی گو۔VERTIGO۔ مرض اور علاج 1062
پولن الرجی کا علاج 1063
ایک قدیم نسخہ لیکن افادیت میں سو فیصد 1063
روغن سم الفار برائے استعمال مختلف طلاجات 1064
فسچولا کا بہترین علاج 1064
پراسٹیٹ اور پھٹکنڈا کی تشریح 1065
ہرن کھری بوٹی اور خارش کا علاج.................... 1066
بخار کا موسم.................... 1067
استسقاء یعنی پانی پڑ جانا.................... 1068
ہچکی کیوں آتی ھے؟ 1070
لقوہ کا درست علاج.................... 1071

پتہ پتھری اور فیٹی لیور کا علاج 1135
گھٹنوں اور جوڑوں کے درد کی لاثانی دوا 1136
امراض خبیثہ کا علاج کیسے ہو؟ 1137
چہرے ہاتھ پاؤں پہ خشکی 1138
اعصابی عضلاتی اور عضلاتی اعصابی کیفیات 1139
رمضان المبارک اور پکوڑے 1140
معجون نجاح۔اطریفل کشنیز۔اطریفل اسطخدوس کی جگہ ایک ھی
دوا معجون دماغ افروز 1142
نیپاہ وائرس 1143
فولادی غدی اعصابی 1144
باکمال دوا فیٹی لیور اور کولیسٹرول و مقوی قلب 1147
موسم میں تیار کریں جگر کی دوا 1148
سفوف سنائی 1149
سفوف حابس 1149
بند گوبھی اور پکوڑے 1150
جوانی کی بہار 1151
بال سفید نزلہ زکام اور قوت حافظہ 1151
پودینہ اور مسوڑھوں کا انفیکشن 1152
دودھ سوڈا اور سٹرابیری کا ملک شیک 1153
گرمی دانے یعنی پت 1154
حب پپیتہ 1155
جوشاندہ برائے خسرہ 1155
موسم کے حساب سے انمول دوا دل اور جگر کے لیے 1156
چٹنی جو بھوک بڑھائے 1157
عرقیات کے کمالات 1157
کمالات عرقیات دوسری قسط 1158
سفوف عظم جگر یعنی جگر کا بڑھ جانا 1112
امرود اور انسانی لاشعور 1112
ضماد خدر یعنی سن پن 1114
سفوف مغلظ خاص 1114
مقوی باہ و مقوی بدن چھوہارے 1114
چھوہارے کے بارے میں ایک وضاحت 1115
چہرے کے گڑھے اور داغ دھبے دور کرنے کی کریم 1116
عرق ماءاللحم 1117
گلاب اور سرکہ گلاب 1118
سرکہ گلاب و سرکہ انجیر 1119
کھار اور نمک 1120
معجون سپاری جریان اور لیکوریا کا بہترین علاج 1121
تیزابیت کے باعث کھٹے ڈکار آنا 1122
دوالمسک معتدل 1122
کافور 1122
تریاق معدہ اور پتہ کی پتھری کی دوا 1123
بہرہ پن یا ثقل سماعت 1125
بند گوبھی 1125
آجکل کا موسم اور نزلہ 1126
کمی خون اور علاج 1126
خالص شہد کی پہچان 1128
شوگر کی سو فیصد مجرب دوا 1129
حب طلائی برائے کولسٹرول و فیٹی لیور 1130
خوابوں سے پریشان لوگ 1132
نمونیا کا مجرب ترین علاج 1133
پتھری گردہ کی دوا 1134

باکمال ٹماٹو کیچپ 1159

شربت نیلوفر 1160

عید گوشت اور آپ 1162

پراسٹیٹ گلینڈ یعنی غدہ قدامیہ۔ پانچ اقساط 1163

املتاس کے پھولوں کی گلقند 1169

بالچر اور اسکا علاج 1169

چند لیبارٹری ٹیسٹ اور امراض، البیومن 1171

پروتینوریا کا ٹیسٹ.................................... 1171

پروتینوریا کا ٹیسٹ۔ قسط2............................. 1173

پروتینوریا کا لیبارٹری ٹیسٹ۔ قسط3 آخری 1174

سرکہ سیب

21 August 2017

اللہ تعالی عزتون کے مالک ھین اور مجھے یہ بھی فخر ھے کہ لوگ میرے ساتھ بہت ھی پیار کرتے ھین آپ سب کا بہت شکریہ اور مہربانی جو مجھ جیسے ایک چھوٹے سے انسان کو اتنی عزت دیتے ھین کچھ لوگ میری عزت کے دشمن بھی ھوئے لیکن وقت اور زمانہ گواہ ھے کسی سے چھچھوری حرکت یا ایسے الفاظ کسی کے بارے مین نہین استعمال کئے کہ ان کی عزت پہ حرف آئے کیونکہ اللہ تعالی نے مجھے ایک نیک اور اچھے خاندان مین پیدا کیا یہ بھی اس کا فضل اور رحمت ھے غصہ ور مین بھی بہت ھون اور اللہ تعالی نے ھمت اور طاقت بھی دے رکھی ھے لیکن مین نے کبھی کسی کی عزت نفس کو پامال نہین کیا میری دعا ھے اللہ تعالی انہین مزید ترقی دے اور عزت سے نوازے بہت سے دوستون نے مجھے ایک فارسی کا شعر بھی لکھ بھیجا،،، عرفی تو می اندیش زغوغائے رقیبان،، بہرحال سب کی مہربانی سب کا شکریہ،، آپ سب کو یہ بھی آگاہ کر دون مین پہلے سے ھی اس گروپ کا ایڈمن مقرر تھا بس اخلاقی مجبوریان تھین جس کی وجہ سے کم توجہ تھی اب بھی اس گروپ کا ایڈمن ھون اور آپ سب کے لئے ایک زبردست خوشخبری مطب کامل،،، کے ھی نام سے کل سے لانچ کیا ھے جس مین انتہائی جدید اور نئے انداز سے مفصل مضمون میرے اور دیگر اطباء کرام کے ،،، بھی ھے کہ مین نے ایک گروپ ھونگے اور سب سے نئی بات جو شامل کی ھے وہ ھے میرے ویڈیو لیکچر جو ایک مستقل سلسلہ وار چلین گے جن مین میرے وہ لیکچر بھی شامل ھونگے جو مین کالج مین اپنے سٹوڈنٹ کو دیتا رھا ھون یہ سب آپ کے لئے نیا ھوگا انشاءاللہ اب ذمہ داری سے ان دونون گروپون مین انتہائی سنجیدہ اور علمی پوسٹین لکھین گے اور آپ ویڈیو بھی دیکھ اور سن سکین گے مزید چند روز تک اسی نام سے اپنی ویب بھی لانچ ھو جائے گی اس مین بھی آپ وہ سب کچھ تلاش کر سکین گے اور سب کچھ مل جائے گا جس کی آپ کو خواھش ھو ،،، گی یہ تھا میرے دوستون کا اور ھمدردون کا مشورہ،،، اب آتے ھین اپنے مضمون کی طرف

بھئی سرکہ سیب بھی بنانے کا وھی طریقہ ھے بلکہ ذرا جلدی تیار ھو جاتا ھے اور اسے ضرور ھی بنائین کیونکہ اس کے فائدے بھی لازوال ھین مقوی قلب مقوی جگر اور معدہ کی اصلاح کرتا ھے اور اس کا ایک خصوصی فائدہ بھی ھے جس کے بارے مین مین نہ ھی بتاتا تو اچھا تھا چلو بتا ھی دیتا ھی دیتا ھون اس کے استعمال سے مرد اور عورت یکسان فائدہ اٹھا سکتے ھین یہ جنسی طاقت کے لئے لازوال ھے مزید کچھ نہین لکھنا دوسری راز کی بات سیب اچھی کوالٹی کا استعمال کرین گے تب سرکہ تیار ھوگا جو صحیح پھل پک چکا ھو مین جو استعمال کرتا ھون وہ کالا کولو سیب استعمال کرتا ھون اگر عام سیب گا چا یا اسی طرح کا کچا اور بیکار سیب مارکیٹ مین آتا ھے دراصل یہ سیب آندھیان آتی ھین اور درخت سے گر جاتا ھے یا پھر کسی موسمی بیماری کی وجہ سے درخت سے گر جاتا ھے اور اسے سو روپے کا دو تا تین کلو بھی مارکیٹ مین فروخت ھوتے دیکھتا ھون آجکل یہ بیکار سیب مارکیٹ مین عام ھے اسے کبھی بھی استعمال نہ کرین اس کا سرکہ تیار نہ ھوگا جس سیب مین صحیح معنون مین مٹھاس ھوگی صرف اس کا سرکہ تیار ھوتا ھے اب سیب کا پانی بذریعہ جوسر مشین نکال لین اور اس مین وھی مقدار بیکر ایسٹ لٹر کے حساب سے ملا کر اسی طریقہ سے جس طرح آپ نے انگور کا سرکہ تیار کیا ھے اسی طرح تیار کرین دو تا چار چمچ روزانہ استعمال کرین خاص کر دل کے مریض اسے ضرور استعمال کیا کرین بہت ھی شفا ھے دل کے مریضون کے لئے اللہ تعالی سب کا حامی و ناصر ھو

Facebook link

حب سپرم

21 August 2017

عقیق سلیمانی ایک تولہ کو لے کر اس کو باریک پیس لین اور اس مین،،، 9،،، چھٹانک دودھ بھیڑ تھوڑا تھوڑا ڈالکر کھرل کرنا ھے جب سب دودھ کھرل ھو جائے تو آپ اس کی چنے سے ذرا کم مقدار کی گولیان بنا لین اور روزانہ ایک گولی ھمراہ دودھ کھلا دین یہ ایک آدمی کے لئے دوا ھے

اس دوا کے کھانے کے ساتھ. ساتھ دونون میان بیوی پانچ وقت نماز پابندی سے پڑہین اور دونون ھی ایک ایک ھزار دفعہ استغفار باوضو ھو کر پڑہین (استغفر اللہ)

انشاءاللہ سپرم زیرو بھی ھونگے تو مسئلہ درست ھو جائے گا دیگر اگر نقص اگر عورت مین بھی ھے تو استغفار پڑہنے سے اللہ تعالی تمام مسائل دور فرمادین گے

Facebood link

معجون مالیخولیا

21 August 2017

یہ نسخہ حکیم جمال دین صاحب خصوصی اور شاھی طبیب ملکہ نور جہان وشاھجہاں

ان کی ذاتی قلمی بیاض سے نقل کیا ھے بارھادفعہ تجربہ کیا معیار پر پورا اترا

گرام 10 _ قسط

گرام 10اسگند

گرام10_ نمک

اجوائن_10 گرام

سنڈھ_10 گرام

گھاں_10 گرام

ورچھ_60 گرام

سب ادویہ کو باریک پیس کر برھمی بوٹی تازہ کے پانی مین ایک دن کھرل کرین پھر دوچند شھد ملا کر معجون بنالین

چھ ماشے صبح شام ھمراہ پانی دین .چھ

مراق مالیخولیا جنون وھم معدہ کی خرابی مین مفید ھے

سوداوی مادہ کا اخراج بڑی تیزی کے ساتھ کرتی ھے

Facebook link

یورک ایسڈ_2اقساط

22 August 2017

پہلی قسط

کل کچھ کمنٹس مین چند مضمونون کے بارے مین کہا گیا جس مین ایک یورک ایسڈ کے بارے مین بھی کہا گیا,,اب ھوتا یہ ھے جس کسی کو کوئی بیماری ھوتی ھے وہ سمجھتا ھے کہ پورے جہاں مین یہی ایک بیماری پھیلی ھوئی ھے اللہ تعالی سب کو صحت عطاء فرمائے میری دعاھے اب سچی بات ھے کہ مین یورک ایسڈ کو تو بیماری سمجھتا ھی نہین ھون بیماریان تو اور بڑی خطرناک ھوتی ھین یہ کونسی بڑی بیماری ھے ارے دوستو اگر اس کا صحیح سوجھ بوجھ سے علاج کیا جائے تو چند روز مین مریض شفایاب ھوجاتا ھے وہ اپنے گھر اور آپ اپنے گھر,,,یہ کوئی مشکل مرض نہین ھے بلکہ اس کو مشکل ترین بنایا گیا ھے کچھ اس کے اسباب اس قسم کے ھین کہ یہ مشکل ترین نظر آتی ھے اوپر سے پھر غلط علاج اس مرض کو انتہائی مشکل بنادیتا ھے اب مین اس کی اصل صورت حال آپ کو بتاتا ھون اب فیصلہ آپ نے کرنا ھے کہ یہ مرض مشکل کس طرح اور کس نے بنائی اور علاج تو آسان تھا

مین بعض کیمیاوی تغیرات ھوتے ھین جس کی وجہ سے یورک ایسڈ کی پیدائش nucleic acid یورک ایسڈ کیمیاوی فضلہ ھے جو پیشاب کے ساتھ خارج ھوتا ھے ھوتی ھے اور کچھ غذائین جو ھضم ھوکر یورک ایسڈ بناتی ھین اس کے علاوہ خراب یا مردہ سیل گل سڑ کر یورک ایسڈ مین تبدیل ھوجاتے ھین کچھ اس مادہ کی مقدار طبعی پیدائش سے زیادہ بڑھ جاتی ھے اور پھر خون مین شامل ھوکر مرض پیدا کرتی ھے اور کچھ لوگون کا موروثی مزاج کی وجہ سے یورک ایسڈ پیدا ھوتا ھے اب اس سے جو نقص پیدا ھوتے ھین انہین دیکھتے ھین گردہ مثانہ مین یورک ایسڈ جمع ھوجانے پر بے رنگ اور ٹھوس ذرات بننے لگتے ھین اور پتھری کی شکل اختیار کرجاتے ھین اور بر جوڑون مین جمع اگر یہی مادہ ھوتا ھے تو جوڑون مین شدید سوجن اور شدید درد شروع ھوجاتا ھے دراصل یہ سب کمال گردون کے فعل کی خرابی کی وجہ سے ھوتا ھے گردے اپنا فعل صحیح طریقہ سے انجام نہین دیے اور یورک ایسڈ کو خارج نہین کرتے اس وجہ سے مرض لاحق ھوجاتے ھین یورک ایسڈ کے بے رنگ اور ٹھوس ذرات کرسٹل بنتے ھین اور وہ جوڑون مین سوزش پیدا کرتے ھین بیماری کا پہلا مرحلہ اکثر ایک ھفتہ مین ھی دور ھوجاتا ھے پھر دوسرا حملہ مہینون یا سالون بعد ھوتا ھے اگر بروقت علاج نہ ھو تو جوڑون پہ درد اور سوجن بڑھتی جائے گی اور آخر کار مریض لنگڑا یا معذور ھوجاتا ھے یادرکھین یہ مرض رات کو شدت اختیار کرتی ھے اور پھر خاص کر سردی کے موسم مین شدید

تکلیف ھوتی ھے خاص کر جب گھٹنے پاؤن ٹخنون مین درد اور سوجن ھوتی ھے اور خاص کر پاؤن کا انگوٹھا خاص کر تکلیف دیتا ھے جب بستر سے ذرا اٹکرایا یا تھوڑی سی بھی کہین رگڑ آئی یا چوٹ لگی تو چیخین نکل جاتی ھین ھتھوڑا برستا محسوس ھوتا ھے اب بتاتا ھون کہ یہ کس وجہ سے بڑھتا ھے

شراب نوشی یورپ مین دیکھ لین سب سے زیادہ یہی مرض ھے کیونکہ وھان شراب زیادہ پیتے ھین سخت مشقت ,, سخت ورزش جیسے باڈی بلڈر کرتے ھین کینسر کا علاج بڑھانے والی غذاؤن کا استعمال جیسے سارڈین مچھلی اور ترش اشیاء کا بہت زیادہ استعمال نظام ھضم کی خرابی معدہ مین purine کرتے وقت کیموتھراپی کے برے اثرات تیزابیت وغیرہ یورک ایسڈ بڑھاتے ھین بڑا گوشت کا بہت زیادہ کھانا بھی سبب ھے ایسی تمام غذا اور دوائین جو سوداوی مادہ پیدا کرین یہی تو ھے یورک ایسڈ ,,, اب کچھ ایلوپیتھک دوائین جن سے یورک ایسڈ پیدا ھوتا ھے caffine,,ascorbic acid ,,, aspirin ,,, efedrine,, ethambutal alcohal methyldopa ,, nicotinic acid,, theophylline phenothiazines وغیرہ وغیرہ اور بھی بہت سی ایسی ادویات ھین جیسے پیشاب آور یا ٹیکہ وغیرہ اب ھم بذریعہ لیبارٹری ٹیسٹ تشخیص پر آتے ھین خون اور پیشاب دونون کا ٹیسٹ کیا جاتا ھے پیشاب مین نائٹرک ایسڈ شامل کرتے ھین جو lasix teb بعد مین بخارات بن کر اڑ جاتا ھے جو باقی بچ جائے اس مین امونیا شامل کرتے ھین اگر یورک ایسڈ زیادہ ھو تو اس کا شوخ سرخ جامنی مائل رنگ ھو جائے گا طبعی حالت مین یورک ایسڈ کی مردون مین مقدار دو تا آٹھ ملی گرام فی ڈیسی میٹر ھوتی ھے جبکہ عورتون مین دو تا 6-6 ھوتی ھے غیر طبعی حالت مین یہ مقدار بارہ ملی گرام فی ڈیسی لٹر یعنی تین عشاریہ چار اونس تجاوز کر جاتی ھے باقی مضمون دوسری قسط مین

Facebook link

یورک ایسڈ

22 August 2017

دوسری قسط

کچھ اھم باتین

سب سے پہلی بات تو یہ یاد رکھین یورک ایسڈ ھماری طب یونانی یا نظریہ مفرد اعضاء مین سراسر سوداوی مادہ ھے جس شخص کا مزاج شوداوی ھو گا اسے یہ مرض لاحق ھو گی دوسرے مزاجون والے موج کرین انہین یہ مرض نہین ھو سکتا سودا کی وجہ سے ھی جسم مین کیمیاوی تغیرات پیدا ھوتے ھین اور یہ مادہ مرض والے مقام پر خشک یا گاڑھا ھو جاتا ھے جس سے تکلیف ھوتی ھے جس طرح آپ دودھ سے دھی بناتے ھین یا جس طرح پانی سے برف بنائی جاتی ھے بالکل یہی دونون حالتین سمجھ لین اسی طے جو رطوبت جوڑون کو نرم اور ملائم رکھتی ھے وہ خشک یا غلیظ ھو جاتی ھے بعض دفعہ سودا کی کثرت سے جوڑون کے اندر کلسی مادہ پیدا ھو جاتا ھے جو بے حد تکلیف دیتا ھے

ایک اھم بات اور یاد رکھین یہ مرض عورتون مین نہین ھوتا آپ حیران ھو رھے ھونگے کہ عورتون مین یہ مرض کیون نہین ھوتا دیکھنے مین تو بہت سے عورتین چھڑی ٹیک کر بمشکل اٹھتی ھین اور چلتی بھی کبڑی ھو کر اور ڈاکٹر نے بھی تشخیص کر رکھا ھوتا ھے کہ بڑھیا کو یورک ایسڈ کی بیماری ھے اور بڑی بی چلتے ھوئے گاتی جا رھی ھوتی ھے ,,, مین اڑی اڑی جاوان ,,, مین نے پہلے کہا ھے کہ عورتون مین یورک ایسڈ کی بیماری ,,,, نہین ھوتی اب آپ سے کہہ رھا ھون ھوتی ھے آپ سوچ رھے ھونگے آج بھٹہ صاحب اب میری باتین غور سے سنین ھمہ تن گوش ھو جائین ,,,, ارے یہ سب کچھ مین نہین کہہ رھا بلکہ ,, کو کیا ھو گیا ھے بھئی اصل بات یہ ھے کہ میری دونون باتین سچ ھین جدید سائنسی تحقیق نے بھی آپ کی طب سے اتفاق کر لیا ھے کہ جو مین کہہ رھا ھون یہی سچ ھے

دراصل عورت کا فطری مزاج خشک گرم ھوتا ھے یعنی صفراوی مزاج اور مین آپ سے پہلے کہہ چکا ھون صرف سوداوی مزاج مین یورک ایسڈ کی بیماری ھوتی ھے باقی مزاج والے موج کرین یہی کہا ھے نا مین نے ,,, جب مین کہہ رھا ھون تو پھر عورت کا فطری مزاج صفراوی ھے تو اسے یہ بیماری کیسے ھو سکتی ھے ,,, ھاھاھا کیسی رھی ,,, اب سمجھین اگلی بات ,,, فطری مزاج صرف اس وقت رھتا ھے جب تک عورت کو حیض آ رھا ھوتا ھے جب حیض ایک عمر کی حد کے بعد آنا بند ھو جاتا ھے اس وقت عورت پر بڑھاپا سمجھ لین آ جاتا ھے اس وقت مزاج تبدیل ھو جاتا ھے یاد رکھین جب تک عورت کا مزاج صفراوی نہین ھو گا بچے پیدا ,,,,, نہین کر سکتی اب اس مضمون مین آپ کو کئی رازون کا پتہ چل گیا ھے اب آگے چلتے ھین جب عورت کا حیض بند ھو جائے تو اس وقت مزاج بلغمی اور پھر سوداوی ھو جاتا ھے اور پھر جب مزاج سوداوی عورت کا ھوتا ھے تو زندگی بھر کی کسر اس پچھلی عمر مین نکل جاتی ھے اس وقت یورک ایسڈ بھی پیدا ھو جاتا ھے مجھے امید ھے بات سمجھ آ گئی ھو گی اب آتے ھین وھان جہان سے بات چھوڑی تھی سوداوی مادہ جوڑون تک پہنچنے کے لئے کوئی پائپ لائن جسم مین تو ھے نہین کہ ایک طرف سے میٹریل ڈالا اور مطلوبہ مقام تک پہنچا لیا ,,, نہین نہین پائپ لائن بھی ھے خون کی نالیون مین خون مین قلیل مقدار مین شامل ھو کر جوڑون تک یسرک ایسڈ پہنچ جاتا ھے وھان کی رطوبت پر کیمیاوی عمل سے تغیرات پیدا ھوتے ھین اور پھر رزلٹ آپ

وہ کہتے ھین کہ ,,, کے سامنے آجاتا ھے کہ رطوبت وھان ٹھوس ذرات کی شکل مین تبدیل ھو کر تکلیف کا موجب بن جاتے ھین ایلو پیتھک کہتی ھے کہ مین نہ مانو والی بات صرف گردون اور جگر کے فعل مین خرابی واقع ھوجانے سے یورک ایسڈ پیدا ھوتا ھے اب کان کو سیدھے ھاتھ سے پکڑین گے تب بھی کان ھی پکڑا ھے جب الٹے ھاتھ سے پکڑین گے تب بھی کان ھی پکڑنا ھے تو سیدھا کہین کہ اصل مین انسانی مزاج مین کیمیاوی تغیرات سوداوی مادے کے شکل مین یورک ایسڈ بنتا ھے مجھے امید ھے کہ اب آپ کو یورک ایسڈ کی اچھی طرح سمجھ آگئی ھوگی اب اگلی قسط مین علاج لکھتے ھین اگر اسی مضمون کو وسعت دون تو شاید مہینہ بھر مین بھی ختم نہ ھو اس لئے اختصار سے کام لیتے ھین کیون سب دوست اور وہ لوگ جن کو یورک ایسڈ ھے کچھ سمجھ آگئی ,,, بس دعاؤن مین یاد رکھیے گا اللہ حافظ

Facebook link

چھوٹی سی پوسٹ ھیپاٹائی ٹس کی

22 August 2017

جام صاحب نے سوال کیا ھے کہ ھیپاٹائی ٹس کی طرف توجہ دی جائے ظہور احمد رضا صاحب نے بیڑا اٹھالیا ھے لکھنے کا مین نے سوچا ھے تھوڑا حصہ مین بھی ڈال دون وہ بھی محمد شفیق کمبوہ صاحب کی پوسٹ دیکھ کر ارے دوستو. تجربہ کرلین مین تو صرف کھیرے کھلا کھلا کر مریضون کو شفایاب کرچکا ھون کھیرے کا سالن بنا کر بہت زیادہ کھلایا کرین اس مرض مین اور ساتھ یہ مختصر سی دوا دے کر رزلٹ لے لین اسے ملین نمبر پانچ بھی کہتے ھین

سنڈھ 30 گرام ,, نوشادر ٹھیکری 40 گرام ,, ریوند خطائی 40 گرام ,, سناء مکی 40 گرام ,,, مرچ سیاہ 10 گرام ھلدی 40 گرام ,, باریک پیس کر نخودی گولیان بنالین یا پھر بڑے سائز کے کیپسول بھرلین کیپسول اور گولی دو دو عدد صبح دوپہر شام ھمراہ پانی دین اور ساتھ مزید گڑ ملانا ھے تو اکسیر نمبر پانچ بھی ساتھ دین نسخہ یہ ھے ھڑتال ورقی دس گرام ,, سنڈھ چالیس گرام مرچ سیاہ تیس گرام تین گھنٹہ مسلسل کھرل کرلین خوراک ایک رتی تا ماشہ تک دے سکتے ھین اگر مزید گڑ ملانا ھے تو صرف گورکھ پان آدھ کلو کا ایک بوتل معروف طریقہ سے شربت پکالین یعنی دو کلو پانی ڈالکر آگ پر رکھ دین اور جب پانی تین پاؤ رہ جائے تو اس مین ایک کلو چینی ڈالکر شربت قوام پر لے آئین اور بوتل مین ڈال لین چار چمچ صبح دوپہر شام لین پانچ مین ڈالکر یا ویسے ھی پی لین اللہ خیر سلا

Facebook link

یورک ایسڈ اور علاج

22 August 2017

بھئی بڑون کا قول ھے آج کا کام کل پر مت چھوڑو مین نے بھی آج کمر کس لی ھے چلو ایک بار اس قول پہ عمل کر ھی دون تا کہ مین بھی فخر سے کہہ سکو کہ بھئی مین نے بھی ایک دفعہ اس قول پر عمل کیا ھے اور اپنا یہ بھی ایمان ھے کہ اللہ تعالی کے حکم کے بغیر پتہ بھی حرکت نہین کر سکتا مین کہین قول پہ عمل کرتا رہ جاؤن اور میری پرواز زندگی کہین اور ھو جائے یہ سب تو اسی ذات کی مرضی ھے انسان کیا کر سکتا ھے اب مین کہہ سکتا ھون ھون اللہ تعالی کے حکم سے مین اپنی آج کی ذمہ داری پوری کرنے کی کوشش کر رھا ھون تو آتے ھین علاج کی طرف

پہلی دوا تو یہ ھے کہ اگر یورک ایسڈ ابھی شروع ھی ھوا ھے تو سرنجان شیرین حسب ضرورت پیس لین آدھا ماشہ سرنجان شیرین اور ایک ماشہ میٹھا سوڈا ملا کر صبح نہار منہ استعمال ھمراہ پانی کرلین یورک ایسڈ مکمل ٹھیک ھوجائے گا ساتھ یہ دوا استعمال کرلین ,,,,, تریاق معدہ ,,, گندھک آملہ سار دو تولہ اجوائن دیسی چار تولہ پودینہ دو تولہ پیس کر ایک ماشہ صبح دوپہر شام ھمراہ پانی دین مین نے ایک طریقہ یہ بھی رکھا ھے آپ کے لئے نسخہ جات صرف وہ لکھتا ھون جو آپ بنا سکین اگر جیب اجازت دے تو ساتھ جندبید ستر زعفران ھیرا ھینگ غاریقون عود صلیب برابر وزن تولہ تولہ پیس لین اور دانہ گندم برابر گولیان بنا کر اس پر ورق طلا چالیس عدد لگا لین دو گولی صبح شام ھمراہ پانی یا قہوہ استعمال کرین یہ اس حالت مین دین جب رطوبات جم جائین اور حرارت غریزی کی شدید ضرورت ھوتی ھے یہ نسخہ بھی بہت ھی مفید ھے

گوگل مصفی ,,, سرنجان شیرین ,, ست مصبر ,, تربد مجوف ,, رائی ,, ھر ایک 125 گرام ھلیلہ زرد 250 گرام ,,, اب ان سب کا سفوف تیار کر کے جنگلی بیر برابر گولیان بنا لین ایک گولی رات سوتے وقت ایک صبح ناشتہ کے بعد دین

یورک ایسڈ جب جم کرادون کو بھی جمادیتا ھے یعنی تحجر المفاصل یعنی جوڑون کا پتھرا جانا اس کے استعمال سے سو فیصد جوڑ کھل جاتے ھین اور مرض ختم ھو جاتی ھے اس کی ایک خوبی اور بھی ھے کہ موٹاپا ختم کرتی ھے جوڑون کی سوجن بھی ٹھیک کرتی ھے دیسی گھی اور روغن زیتون مریض کو کھلائین ڈالڈے پہ انحصار نہ کرین اور اس مین معجون سرنجان جوارش جالینوس ملا کر دین بعض حکماء ساتھ فلاسفہ اور اذراقی دیتے ھین اس سے فائدہ نہین ھوگا

کوشش ھے کہ کل سے شوگر پر مستقل مضمون لکھا جائے آج بھی ایک ڈاکٹر صاحب نے اپنی صورت حال بتائی وہ خود شوگر کے مریض ھین ان کی حالت سن کر نہائت افسوس ھوا بلکہ یہ مین نے کافی دوستون سے کبھی وعدہ کیا تھا کہ شوگر پر لکھون گا ان کی قسمت

Facebook link

ڈینگی بخار اور اس کا علاج

25 August 2017

,,,,,,,,,,, قسط نمبر دو

کہتے ھین اب یہ تجربات مین نے نہین کیے مین نے تو بہت بعد کی بات ھے ,,propus,, مین ذکر کر رھا تھا شھد کے چھتہ مین ایک مادہ ھوتا ھے جسے انگریزی مین پروپیس یہ یورپ کی ھی تحقیق ھے ,,,ھائے رے مسلمان ,,, جو تحقیق انہون نے کرنی تھی وہ بھی یورپیون نے کی سچ کہا تھا سلطان صلاح الدین ایوبی نے جب مسجد اقصی پہ اپنا قبضہ کر لیا تو مسجد کی دیوارون سے چمٹ کر زاروقطار رونے لگا کمانڈرون نے کہا کہ سلطان آج تو خوشی کا دن ھے کہ ھم نے اللہ کا گھر حاصل کر لیا اور آپ ھین کہ رو رھے ھین تو سلطان نے کہا مین رو اس لئے رھا ھون مجھے نظر آرھا ھے کہ مسجد اقصی ایک دن دوبارہ یہودیون کے قبضہ مین چلی جائے گی اس دن صلاح الدین ایوبی کہاں سے آئے گا اسے آزاد کرانے کے لئے ,, مسلمان تو شراب شباب اور کباب مین گم ھو چکے ھونگے اور آج زس کی پشین گوئی سچ ثابت ھوئی خیر بات لمبی ھو جائے گی . سوائے کڑھنے کے اور کچھ بھی نہین کیا جاسکتا

ڈنمارک کے پروفیسر لنڈ کی تحقیق ھے کہ شھد کے اندر اور شھد کے چھتہ کے اندر ایک عنصر ھے پروپیس اس سے بڑا جراثیم کش عنصر اور کوئی نہین ھے دنیا کے ھر اینٹی بائیوٹک اور ھر وائرس کے خلاف تیار شدہ ویکسین بھی وہ کام نہین کرتے جو اکیلی شھد کرتی ھے یاد رکھین ڈینگی مین بھی شھد سے موثر کوئی دوا نہین ھے اب آپ طبیب ھین مریض کو آپ نے بتانا ھے کہ شھد بھی گرم اور ڈینگی بھی گرم خشک مزاج کی پیداوار پھر شفا کیسے ھو تو جناب اس کا ماء العسل بنا کر استعمال کرین یعنی پانی مین شامل کر کے شربت بنا کر اسے ابالین پھر ٹھنڈا کر کے استعمال کرین گھونٹ گھونٹ لین ڈینگی کا بخار یک لخت کبھی بھی نہ اتارین ورنہ ضعف قلب ھو کر بھی موت واقع ھو سکتی ھے اور یہ قہوہ ضرور دین اس سے قوت مدافعت بڑھ کر ڈینگی کو ختم کرنے مین بہترین معاون ھے ,, پپیتے کے پتون کا پانی سفید مرچ سونف کالی مرچ ادرک ان کا قہوہ تیار کر کے استعمال کرین اب وزن پوچھ کر پریشان نہ کرین چٹکی چٹکی استعمال کرین ساتھ مندرجہ ذیل دوا دین ,,,,, سفید مرچ دس گرام سوڈا بائی کارب تیس گرام برگ پپیتا کا پانی دس گرام شامل کر کے چنے برابر گولیان بنالین دو دو گولی صبح دوپہر شام ھمراہ پانی دین اس سے وائٹ سیل کی کمی دور ھو گی ساتھ یہ دوا دین ,,,, چھتہ کے اندر جالا ھوتا ھے بھئی یہ جو شھد اتارتے ھین ان سے کہین گے تو لا کر دے دین گے اسکی چنے برابر گولیان بنا کر ایک ایک گولی صبح دوپہر شام ھمراہ پانی دین مزید دوا ,,,,,, چھلکا جڑ آک سایہ مین خشک کر کے دس گرام مرچ سیاہ دو گرام سفوف ملٹھی دس گرام سب ادویہ کو چھ گھنٹہ گائے کے دودھ مین کھرل کر کے گولیان چنے برابر بنالین ایک ایک گولی ماء العسل کے ساتھ دین

اب حفاظتی اقدام ,,, یاد رکھین جب الرشاد اور مرکی دونون کی دھونی وبا کے دنون مین دین ڈینگی مچھر وھان نہین رھے گا اس سے بڑی جراثیم کش دھونی اور کوئی نہین ھے مجھے امید ھے اب سب لوگ کم سے کم ڈینگی کا علاج خود کر لین گے اجازت

Facebook link

خواتین کے چہرے پہ بال اور ان کا علاج

28 August 2017

بہت ھی زیادہ یہ مرض پھیل رھا ھے اس کی آسان سی تشریح اور آسان سا علاج لکھون گا اگر اسی اصول پہ علاج کرین گے تو یقینی کامیابی ھو گی

اب پہلا سوال کہ بال کیونکر پیدا ھوتے ھین بال سوداوی مادہ سے پیدا ھوتے ھین عورتون کے جسم سے سوداوی مادہ خارج کرنے کے لئے ان کے اعضاء بھی الگ اور ان کے وظائف بھی الگ ھی بنائے ھین ھر ماہ خون حیض کی شکل مین سوداوی مادہ اور دیگر فاسد مادے خارج ھوتے ھین اسی لئے عورتون کا مزاج سوداوی نہین ھوتا اگر ان کے اس ماھانہ عمل مین خلل واقع ھو جائے اور فاسد مادے اندر ھی رہ جائین تو یہی فاسد مادے ھامون کے ساتھ مل کر ایسا عمل کرتے ھین کہ ان کی ساخت ھی بدل جاتی ھے عورت کی نسوانیت بدلنے لگتی ھے اور طبی اصول کے مطابق یہ سوداوی مادہ ھوتا ھے جس نے ماھیت ھی بدل دی اگر اسے آپ صفراوی مادے مین بدل دین گے تو حسن ونسوانیت واپس آجاتے ھین لیکن ایک بات یادرکھین جب ایک دفعہ یہ تبدیلی آجاتی ھے اسے واپس اپنے اعتدال پر لانے کے لئے کچھ عرصہ ضرور درکار ھوتا ھے یہ نہین ھوتا کہ چار ,,, روز دوا کھائی تو بیاری فشون ,, نہین اس پر ٹائم ضرور لگے گا لیکن یہ نہین کہ آپ کو کامیابی نہین ملے گی انشاءاللہ سفا ملے گی اب علاج درج کرتا ھون

حب. مفید النساء ,,, مرمکی ,,, دار چینی ,, لونگ ,, جند بید ستر ,,, مصبر ,,, ھیرا کسیس ,,, ھر ایک دس گرام زعفران پانچ گرام پیس کر نخودی گولیان بنالین اور ایک تا دو گولیان دن مین تین بار دین

ملین نمبر چار ,,, رائی ,,, اجوائن دیسی ,,, بابچی ,, ھر ایک دس گرام گندھک آملہ سار 40 گرام پیس کر بڑے سائز کے کیپسول بھر لین دو دو کیپسول دن مین تین بار

حب سلاطین ,,, یہ نسخہ آپ نے حسب برداشت دیناھے کیونکہ یہ مسہل ھے

کچلہ مدبر سفوف 40 گرام رائی 80 گرام مغز جمال گوٹہ 20 گرام شنگرف دس گرام پہلے جمال گوٹہ خوب باریک پیس لین اب شنگرف کو علیحدہ باریک اتنا پیسین کہ اس کی چمک ختم ھو جائے پھر اس مین جمال گوٹہ کو ملا کر کم سے کم ایک گھنٹہ پھر پیس لین اب کچلہ اور رائی پسی ھوئی بھی شامل کر اچھی طرح مکس کر کے دانہ مونگ برابر گولیان بنا لین ایک تا دو گولی دن مین دو بار استعمال کرین

یہی علاج ھے انشاءاللہ کچھ عرصہ کے استعمال سے چہرے کے سب بال جنھین آپ ھارمون کی خرابی کی وجہ سے کہتے ھین یہ بال ختم ھو جائین گے

Facebook link

وقت سے پہلے سفید بال اور ان کا علاج

29 August 2017

بہت سے دوست اس مرض کے بارے مین کہہ چکے ھین کہ لکھین کیونکہ اب یہ مرض بھی عام ھو گئی ھے ایک وقت تھا کہ لوگون کے بال ساٹھ سال کی عمر مین جا کر سفید ھونا شروع ھوتے تھے بہت سے لوگ کے بال ساٹھ سال تک کی عمر مکمل سیاہ دیکھے ھین صرف ایک ھی فرق تھا اس وقت مین اور آج کے وقت مین غذا ایسا نہین تھی جو آج ھے آب وھوا بہت ھی صاف تھی آج گاڑیون کا دھوان گردوغبار اتنا ھے کہ ھر شخص اگر باقی خطرناک امراض سے بچا ھوا ھے تو نزلہ زکام کا شکار ضرور ھے اس وقت مجھے اپنے ملک مین ایک بھی شخص معتدل مزاج مین تندرست دکھا دین نہین ملے گا ھر شخص کسی نہ کسی مرض مین ضرور مبتلا ھے کچھ جسمانی امراض مین اور کچھ روحانی امراض مین مبتلا ھین اور تو اور بڑے بڑے حکماء حضرات کو دیکھ رھا ھون نفسیاتی امراض مین مبتلا نظر آتے ھین میری دعا ھے اللہ تعالی سب کو صحت مند کرے جب پورا معاشرہ بیمار ھو بیماریون پر تحقیق والے بھی خود بیمار ھو جائین تو بتائین پھر کیا ھو گا سوائے تباھی اور بربادی کے کچھ بھی حاصل نہ ھو گا اب آتے ھین اصل موضوع کی طرف مسلسل بلغمی مزاج کی وجہ سے جو خام بلغم بنتی اور اخراج پاتی رھے تو دماغ اور اعصاب کو غذا کہان سے ملے گی جب دماغ اعصاب کو خوراک نہین ملے گی تو یقینی طور پر خون مین کلرنگ میٹر کم ھو جاتا ھے اور اسی وجہ سے بال سفید ھونا شروع ھو جاتے ھین دماغی کامون کی کثرت ذھنی پریشانیان حزن ملال کا ماحول تفکرات وترددات کا حملہ مالی پریشانیان ذھنی ناآسودگی اسی قسم کے مسائل وقت سے پہلے بال سفید کر دیتے ھین مین نے ایک شخص کو دیکھا جسے جوان بیٹے کی موت کی شکل مین ذھنی شاک پہنچا اس کے مین نے تین ماہ مین مکمل بال سفید ھوتے دیکھے ھین اللہ تعالی سب کو پریشانیون اور مصیبتون کے بچائے ھان تو کہہ رھا تھا کہ بالون کی غذا زیادہ تر سوداوی مادہ ھوتے ھین اگر یہ سوداوی مادہ بالون کو نہ ملے تو وہ سفید ھو جاتے ھین اور گرنے بھی لگتے ھین یعنی کہ فولاد اور جست بالون کی اصل خوراک ھے یہی سوداوی مادے مین بدل کر بالون تک پہنچتے ھین دوستو یہی ھے فلسفہ بال سفید ھونے کا اب علاج پہ آتے ھین کہ ایسی کیا دوا ھو جس سے یہ ضرویات پوری ھو کر بال سفید ھونا بند ھو جائین اور جو سفید ھو چکے ھون اگر اللہ کا کرم وفضل شامل رھے تو وہ بھی سیاہ ھو جائین ,,, تو لیجیے سنین

مغز بادام شیرین 250 گرام ,, مغز کدو 60 گرام مغز خیارین 60 گرام مغز خربوزہ 60 گرام پوست آملہ پوست بلیلہ پوست ھلیلہ ھر ایک 40 گرام سونف کشنیز ھر ایک 125 گرام خشخاش سفید 80 گرام کشتہ مرجان کشتہ جست ھر ایک 50 گرام سب کا سفوف بنالین ایک ایک چمچم چھوٹی صبح شام ھمراہ دودھ شیرین استعمال کرین انشاءاللہ بال سیاہ ھو جائین گے

Facebook link

گرتے بال اور ان کا علاج

30 August 2017

کل ایک وعدہ یہ بھی تھا کہ گرتے بالون کا علاج بھی درج کرین گے لیکن اس سے پہلے ذرا ذاتی گفتگو ,,, بھئی ان سب دوستو کا شکریہ جھنون نے عید مبارک کے میسج بھیجے میری طرف سے تمام احباب و دوست اور پیارے قارئین جو مجھے بڑی دلجمعی سے پڑھتے ھین سب کو میری طرف سے عید مبارک اور وہ دوست جن کی یہ عید اپنے دکھون غمون اور صدمات کی وجہ سے افسردگی مین گزرے گی ان کے غم دکھ مین برابر شریک ھون اللہ تعالی سب کو مصائب اور پریشانیون اور جانکاہ صدمون سے بچائے اور وہ سب دوست بھی جو مجھ سے کوئی بھی شکوہ رکھتے ھین مین ان مقدس دنون کے نام سے خلوص دل سے معذرت چاھون گا خواہ میری غلطی ھے یا نہین ھے ان سب کو بھی میری طرف سے خلوص نیت کے ساتھ عید مبارک کیونکہ حسد اور بغض دل مین رکھنا مسلمان کے لئے جائز نہین اور اس کے بعد میری صرف ایک ھی اپیل ھے جو دوست قربانی کا فریضہ ادا کر رھے ھین وہ شرعی اصول کے مطابق قربانی کا فریضہ انجام دین اپنے عزیزون کا اور غربا کا حصہ نکالئے اپنی فریج کا پیٹ نہین بھرنا نمائش نہین کرنی صرف آپ یہ بات ذھین مین رکھین کہ آپ احکامات خداوندی پورے کر رھے ھین سنت ابراھیمی ادا کر رھے ھین جی اب آتے ھین اپنے موضوع کی طرف

اس آئل کی پوسٹ مین پہلے بھی لکھ چکا ھون آپ چار عدد انڈے دیسی مرغی کے لین ان کو ابال کر اس مین زردی علیحدہ کر کے اس زردی کو پوڈر کر کے کسی فرائی پین مین ڈالکر آگ پہ رکھ دین زردی جل کر سیاہ ھو جائے گی اور اس مین تیل انڈے کا علیحدہ ھو جائے گا اب اس تیل مین ایک ماشہ پوٹاشیم پر میگنیٹ شامل کر کے کھرل کرین اور پھر اس مین 250 گرام خالص سرسون کا تیل شامل کر لین بطور خوشبو آپ اس مین کوئی بھی اپنی پسند کی شامل کر سکتے ھین نہ بھی کرین تو ضرورت نہین ھے اسے روزانہ صبح اپنے سر پہ پندرہ منٹ مساج کرین پھر ایک گھنٹہ تا آدھ گھنٹہ بعد غسل کر لین چند روز مین بال گرنے بند ھو جائین گے

Facebook link

بالون کے مختلف امراض اور ان کا علاج

31 August 2017

کل تک مین بالون کے متعلق دو پوسٹین لکھ چکا ھون آج اس کے متعلق آخری پوسٹ لکھ رھا ھون بہت سے سوالات سے تھے بالون کے امراض سے متعلق کسی نے بال چر کا سوال کیا تو کسی نے گنج پن کا اب مین نے ان تمام سوالون کے جوابات ایک ھی جگہ دینے کا فیصلہ کر لیا ھے سرمد صاحب کو پتہ ھے صرف کہ مین شام کہان تھا اور رات کہان ھون مسلسل سفر رھا لیکن آپ کے درمیان حاضری بھی ضروری تھی لیجئے سب سوالون کے جوابات ترتیب سے لکھے دیتا ھون

گنجاپن ,,,, روغن زیتون پچاس گرام مین دو عدد جونک تانبہ کی دیگچی یا تانبہ کے کسی بھی برتن مین رکھ کر جلا لین جب جونک کوئلہ ھو جائین تو نیچے اتار لین تیل پن کر اس مین پچاس گرام ھی روغن بیضہ مرغ یعنی انڈے کا تیل شامل کر دین جس کے نکالنے کا طریقہ کل کی پوسٹ مین درج کر چکا ھون دونون کو ملا کر صرف گنج پن والی جگہ پہ مالش کرین بہت جلد ھی بال نکلنا شروع ھو جائین گے

بال چر ,,,, کسی بھی جگہ سے بال جیسے کٹ جاتے ھین جگہ خالی ھو جاتی ھے بعض دفعہ وھان پھنسیان بھی نکل آتی ھین یہ سب جراثیم کا کمال ھوتا ھے سرکہ اور ادرک کا پانی برابر وزن چند روز دن مین دو تین بار لگائین اور مرض سے نجات پائین

بال سفید ھو جانے کا ایک اور نسخہ ,,,, ناریل کے تیل ایک بوتل مین چھڑیلہ ایک تولہ ڈال کر رکھ دین اور یہ تیل سر پہ لگائین اور ساتھ جوارش جالینوس سات ماشہ مین کشتہ منور نصف رتی رکھ کر کھلائین بال سیاہ ھو جاتے ھین جوارش جالینوس پہ تمام حکماء قدیم اور جدید متفق ھین کہ بال سیاہ کرتی ھے

اب براہ کرم ان دواؤن پہ عمل کرنے سے پہلے ایسا کوئی سوال نہ کرین کہ جی کتنا عرصہ استعمال کرنی ھے دوا دوسرا سوال یہ نسخہ کتنے روپون مین بنے گا یہ آپ پنساری کے پاس جائین اور اس سے پوچھین یقین جانین مین پنساری نہین ھون

Facebook link

جوارش جالینوس

31 August 2017

ابھی ایک پوسٹ پڑھی ھے اور جوارش جالینوس کا نسخہ مانگا ھے بسم اللہ مین خود لکھے دیتا ھون اس کی پوسٹ اس لئے لکھی ھے کہ ایک تو ذرا نسخہ لمبا ھے اور دوسری وجہ کہ اگر کوئی اور صاحب کو بھی خواھش ھو تو بنا سکے مین جو نسخہ بناتا ھون وہ یہی ھے اور کم سے کم بیس سیر سے لے کر ایک من ایک دفعہ مین تیار کرتا ھون بہت ھی استعمال کرتا ھون سنڈھ,,,دار چینی,,,,ناگرموتھا,,,عود بلسان,,مرچ سیاہ,,,لونگ,,,,قسط شیرین ,, اسارون,,,,,بالچھڑ,,,,فلفل دراز,,,,چرائتہ شیرین,,,,حب الاس,,,,خولنجان ,,, ,,,ھر ایک 200 گرام,,مصطگی رومی 375 گرام زعفران 60 گرام,,,,شھد خالص 5 کلو عرق گلاب 250 ملی لٹر
سب سے پہلے زعفران عرق گلاب مین کھرل کرین اور باقی ادویہ کو باریک پیس لین اور اب ان دونون کو ملا دین اب شھد کا قوام تیار کرین اور تمام ادویات اس مین شامل کر کے معجون بنا لین اسے ھی جوارش جالینوس کہتے ھین
فائدے,,,,معدہ اور آنتون کو بہت ھی مفید ھے آنتون کی قوت ماسکہ بڑھا کر بدھضمی,,,قے,,گھبراھٹ کے لئے تریاق صفت ھے,,,,مثانہ کی قوت ماسکہ بڑھا کر زیادہ پیشاب آنے کو روکتی ھے بھوک بڑھاتی ھے معدہ اور انتڑیون کی گیس ختم کرتی ھے خاص کر منہ کی بدبو ختم کرتی ھے بلغمی کھانسی بلغمی دمہ اور بواسیر کا مستقل علاج ھے گردہ مثانہ کی پتھری توڑتی بھی ھے اور آئیندہ بننے کو بھی روکتی ھے ھان جس چیز کا مین دوسری پوسٹ مین ذکر کر رھا تھا بالون کو سفید ھونے سے بھی روکتی ھے اور سفید بال سیاہ بھی کرتی ھے سب سے بڑی خوبی حرارت غریزی بے شمار پیدا کرتی ھے معدہ اور آنتون کی بیماریون مین اس سے بہتر دوا اور کوئی نہین ھے بس تیار کرتے وقت حکماء حضرات کا ذرا دل کانپتا ھے کیونکہ مہنگی بنتی ھے ضرور بنائین مین تو کہتا ھون جس مطب مین جوارش جالینوس نہین بنتی وہ مطب ھے ھی نہین

Facebook link

نسیان یعنی بھول جانا,,یاداشت کا کمزور ھو جانا

1 September 2017

ھمارے ایک عزیز دوست ھین رات انہون نے فون کیا اور بڑی ھی میٹھی زبان مین خیر خیریت دریافت کی ساتھ ھی فرمانے لگے کہ بھئی کل صبح یاداشت کی کمزوری کی پوسٹ لکھین یہ بہت ضروری ھے مین نے سوال کیا حضرت کیون ضروری ھے فرمانے لگے وہ دراصل یہ مسئلہ میرے ساتھ ھے کئی سوال ان کے اس جواب کی صورت مین میرے ذھن مین آئے خیر سب سے زیادہ جس قوی خیال جو میرے ذھن مین آیا وہ یہ تھا کہ موصوف کو پریشانی ھے کہ عید قربان پہ گوشت کھانا نہ بھول جاؤن خیر مین نے کہا کہ حکم کی تعمیل ھو گی اور مین نے عرض کیا کہ حکم ھو تو ابھی لکھ دون جذبات مین کہنے لگے اجی ابھی لکھ دین مین نے بھی سوچا رات پوسٹ کا انتظار کرتے رھین مین بھی تھکاوٹ اتار لون صبح نماز کے بعد لکھ دین گے پھر رات بارہ بجے بھی ان کا میسج آیا جاگ رھے تھے مجھے بھی یہی سوجھا کہ چلو رات یہ جاگین مین سوتا ھون ایک عرض اور کرنا چاھتا ھون یار دوست مجھے رات کا مسافر سمجھتے ھوئے کہ نیٹ آن ھے رات بھر میسج کرتے رھتے ھین پھر ساتھ یہ بھی لکھا ھوتا ھے بھئی جواب دو دراصل میرا نیٹ ھر وقت کھلا رھتا ھے وہ میری کوئی خاص مجبوری ھے لیکن مین سو رھا ھوتا ھون اب ان دوستون نے مجھے خوف زدہ بھی کر دیا اوقات سے زیادہ میسج ھوتے ھین براہ کرم شدید ضرورت مین میسج کیا کرین نوازش ھو گی اب موضوع پہ آتے ھین
نسیان یعنی بھول جانا جب بلغمی مادہ کی کثرت ھو جاتی ھے تو تب یہ مرض پیدا ھوتی ھے یا تو تری گرمی یا تری سردی ھوتی ھے نظریہ مفرد اعضاء کی رو سے اعصابی غدی یا اعصابی عضلاتی تحریک ھوتی ھے نظریہ مفرد اعضاء والے سب دوست جانتے ھین کہ اب عضلاتی اعصابی سے عضلاتی اعصابی اور پھر عضلاتی غدی تک جائین گے تو شفا ھو جائے گی لیکن مین نے آپ کو عام فہم مین سمجھانا ھے ھان ایک بات نظریہ والے دوشت یاد رکھین کہ یاداشت کی کمی عضلاتی اور غدی تحریک مین بھی ھو سکتی ھے لیکن وہ یہ مرض نہین ھے اور نہ ھی اس کا نسیان سے تعلق ھے اور ھان جن لوگون کی یاداشت مکمل طور پہ ختم ھو جائے تو لازما ان کے اندر آتشکی زھر ھے پہلے زھر کو خزرج کرین پھر

مقوی دماغ ادویات دین اگر بلغمی مادے کی کثرت ھے تو بھتی رطوبات کو بند کرین اور جسم کے اندر ترشہ یعنی سوداپیدا کرین تاکہ یاداشت بحال ھو جائے اب آتے ھین علاج کی طرف

مربہ آملہ دوعدد اور مربہ ھریڑ تین عدد صبح نھار منہ کھالین رات سوتے وقت اطریفل زمانی ایک چمچ کھائین اس کے علاوہ ایک دوا یہ بھی ھے ترپھلہ کھار تیار کرین اور برھمی بوٹی کی بھی کھار تیار کرین اس کی علیحدہ پوسٹ لکھ دون گا اب نسخہ اس طرح تیار کرین ترپھلہ کھار،،، برھمی کھار،، کشتہ چاندی،، سلاجیت اعلی،،، طباشیر نقرہ،،، جلابہ سب کو برابر وزن پیس کر گولی بقدر دانہ گندم برابر بنالین ایک گولی تادو گولی ھمراہ پانی دن مین تین بار اس کے استعمال سے چند روز مین یاداشت اس قدر تیز ھو جاتی ھے کہ برسون کی بھولی ھوئی باتین یاد آجائین گی پڑھنے لکھنے سے دل نھین تھکتا بھوک بڑھ جاتی ھے قبض بھی دور کرتی ھے یہ دوا جریان ھو یا لیکوریا دونون کو ختم کرتی ھے اب میسج پہ میسج آ رھے ھین یہ باب ختم کرتاون

Facebook link

ھسٹیریا یا اختناق الرحم۔ قسط 1۔3

3 September 2017

پہلی قسط

چند روز سے مجھے کافی پیغامات آئے ھین اس مرض کے بارے مین مکمل تفصیل لکھنے کا کھا گیا بلکہ میسنجر پہ فون بھی کیا گیا وعدہ تو کر لیا لیکن عید کی بھی مصروفیات تھین آج دس بجے ذرا فرصت ھوئی تو چند دوست ملنے چلے آئے ابھی پانچ بجے ذرا فرصت نصیب ھوئی تو یہ فریضہ ادا کرنے کے لئے بیٹھ گیا ھون مضمون ذرا لمبا ھے محسوس نہ کیجئے گا دو تین از طون مین سمیٹنے کی کوشش کرون گا آپ دعا کرین کہ اللہ تعالی مجھے ٹھیک ٹھیک لکھے کی توفیق عطاء فرمائے مین نے دو لفظ لکھے ھین اختناق الرحم اور ھسٹیریا دونون کا مفھوم تو ایک ھی ھے لیکن معنی اپنی اپنی زبانون مین مختلف ھین جیسے اختناق الرحم کے معنی ھین گلا گھٹنا،، جس طرح خناق کے مرض مین گلا بند ھو تا ھے لیکن اس مرض کا تعلق رحم سے ھے اس لئے اس کا نام اختناق الرحم رکھا گیا ھے ھسٹیریا لفظ یونانی ھے جس کے معنی رحم کی خرابی ھے رحم کاٹل جانا بھی اسی معنی مین آتا ھے یہ تھا لفظی تعارف اب سب سے پہلے اس مرض کے پیدا ھونے کے اسباب پر روشنی ڈالتے ھین یہ مرض زیادہ تر ان لڑکیون مین پیدا ھوتی ھے جو بالغ ھونے کے بعد جن کو کھانے پینے کی بے فکری،، تعلیم یا کام کاج کی فکر نہ ھو وہ بھی اس صورت مین جب جوش جوانی اپنے جوبن پہ ھو کیونکہ ان دنون خون کی زیادتی کے ساتھ ساتھ جنسی اعضاء کے افعال بھی تیز ھوتے ھین اور مزاج مکمل صفراوی ھوتا ھے اور طبیعت مین اس قدر نزاکت پیدا ھو جاتی ھے اگر معمولی سا بھی واقعہ ھو جائے یعنی صدمہ پہنچ جائے تو مزاج بگڑ جاتا ھے کوئی غیر معمولی غم وغصہ دھشت ناک خبر یا عشق محبت کی داستانین لین یا تجربہ مین آگئین یا ناول افسانہ فلم مین ایسا غیر معمولی واقعہ پیش آجائے جو برداشت سے باھر ھو جائے اور ایسا معلوم ھو کہ ذاتی واقعہ ھے لذائذ کی کثرت جلق اور غیر فطری حرکات اس کا عام اسباب ھین ناواقف اور بھولی بھالی لڑکیان امراض رحم اور ماھواری کی خرابی کثرت اور غذا کا توازن بھی بگڑ جانے سے یہ مرض پیدا ھوتی ھے بعض اوقات بھولی بھالیان لڑکیان گیلے کپڑون کا استعمال کر لیتی ھین ،، مطالعہ ،، دماغ سوزی،، غور فکر،، کمی خون یا خاص دنون مین سردپانی کا استعمال یا نھانا غیر معمولی حرکات کر لینا ایسی مرض کا سبب بن جاتی ھے

نفسیاتی اسباب،،، عشقیہ افسانون اور ناولون کا پڑھنا،، عشق محبت مین ناکامی اور سر بدنامی کا خوف،، خواھشات نفسانی کا غلبہ،، شھوانی جذبات کا ابھرنا اور تکمیل نہ پاسکنا،، عیش عشرت کی زندگی بسر کرنا اور ریاضت یا ورزش نہ کرنا رنج غم فکر خوف اور مایوسی اور جانی نقصان کا اندیشہ،،،، جلق مشت زنی وغیرہ نفسیاتی اسباب ھین اب باقی مضمون دوسری قسط مین آئے گا براہ کرم حکماء حضرات یا صرف سنجیدہ لوگ ھی کمنٹس کرین یہ عام مرد حضرات کے لئے مضمون نھین ھے اور حکماء حضرات سے گزارش ھے مین بھی انسان ھی ھون غلطی کی نشادھی کیا کرین تاکہ مین وہ غلطی درست کر سکون جزاک اللہ

Facebook link

ھسٹیریا یا اختناق الرحم

4 September 2017

دوسری قسط

بات اسباب کی ہو رھی تھی نفسیاتی اسباب تحریر کیے تھے اب کیفیاتی اسباب پہ بات کرتے ھین ,,,,, کیفیاتی اسباب مین سب سے اھم گرم خشک ماحول ھے جب دوپہر کی گرمی پڑتی ھے اور مریضہ کو ایسا کام کرنا پڑتا ھے جس سے جسم پسینہ سے بھیگ جائے مثلا چارہ کاٹنا جو کہ دیہات کی زندگی کا حصہ ھے گھاس پہ کافی دیر چلنا گرم کپڑے پہننا دن مین کئی بار گرم ماحول مین آنا یا پھر کمرے کا ھی درجہ حرارت بڑھ جانا جس مین رھنا ھی مجبوری بن جائے اسی قسم کے اسباب سے یہ مرض پیدا ھوتی ھے

اختناق الرحم کی شدید حالت ,, وہ خواتین جو دودھ گھی سے نفرت کرتی ھین تیز چٹپٹی اور مصالحہ دار اور خشک بھنا ھوا گوشت کباب چائے کافی وغیرہ کا بکثرت استعمال کرتی ھین ان مین یہ مرض بہت تیزی سے پیدا ھوتا ھے کیونکہ ان گرم اشیاء کے استعمال سے خصیتہ الرحم مین سوزش پیدا ھو جاتی ھے اس لئے کہ شدید صفراوی مزاج پیدا ھوتا ھے جس کی وجہ سے اندرونی طور پر خون کا دباؤ بڑھ جاتا ھے بالخصوص خصیتہ الرحم پر اس کا دباؤ شدید ھوتا ھے جس کی وجہ سے انزال اخراج رطوبت بند ھو کر ذکاوت حس اور لذت شہوت مین تیزی پیدا ھو کر دوروں کی شکل اختیار ھو جاتی ھے مزے کی بات یہ ھے کہ کوئی بھی مریضہ ذکاوت اور لذت شہوت سے واقف نہین ھوتی بلکہ اس کو مرض ھی خیال کرتی ھے بلکہ یون ھوتا ھے کہ جب ذکاوت حس کی تیزی سے رحم مین سنسناھٹ سی پیدا ھوتی ھے تو مریضہ اسے ماھواری کی خرابی سمجھتی ھے اور جسم مین سنسناھٹ کو مریضہ خارش یا الرجی تصور کرتی ھے بلکہ میرے جیسے لاعلم معالج بھی اسے یہی تصور کرتے ھین پھر جب دورہ پڑتا ھے تو مریضہ دورے کے دوران بول نہین سکتی بلکہ دورے کے بعد بھی دھیمی آواز مین بولتی ھے ایسا لگتا ھے جیسے اس کی آواز بیٹھ گئی ھے دماغ مین سستی آجاتی ھے جس کی وجہ سے مریضہ نسیان کا بھی شکار ھو جاتی ھے بعض دفعہ تو وہ اپنے آپ کو بھی بھول جاتی ھے کہ وہ کون ھے اس کے رشتے کونسے ھین وہ خود کون ھے بلکہ بعض مریضون کو یہان تک دیکھا گیا ھے کہ وہ پچھلی زندگی مکمل طور پہ بھول جاتے ھین یا لوگ اسے آسیب خیال کرتے ھوئے جنات نکلواتے رھتے ھین مریضہ کے اندر اتنا ضعف آچکا ھوتا ھے کہ مریضہ چلنے پھرنے سے بھی معذوری ظاھر کرتی ھے اکثر بائین ٹانگ گھسیٹ کر چلتی ھے جسے یا لوگ فالج کہہ دیتے ھین اس کا علاج لکھنے سے پہلے مین ضروری سمجھتا ھون کہ صحیح تشخیص کے بارے مین علم ھو جائے کیونکہ مرض مرگی کی بھی علامتین ھسٹیریا سے ملتی جلتی ھین ذرا ان مین تفریق کر لی جائے تاکہ پتہ چل سکے کہ آیا مریضہ واقعی ھسٹیریا مین مبتلا ھے یا مرگی کی تو اس سلسلے مین ایک تیسری قسط کی ضرورت پڑ گئی ھے اور انشاء اللہ مضمون سمیٹتے ھوئے اس تیسری قسط مین ھی علاج بھی لکھ دیا جائے گا

Facebook link

ھسٹیریا یا اختناق الرحم

6 September 2017

تیسری اور آخری قسط

مین نے بتایا تھا ھسٹیریا اور مرگی دو ایسی بیماریان ھین جن مین علیحدہ علیحدہ پہچان ھونی ضروری ھے ایسا نہ ھو کہ مرض ھسٹیریا ھو اور آپ علاج مرگی کا کر رھے ھو اور مرگی مین ھسٹیریا کی دوائین آزما رھے ھون یہ تقسیم ھونی چاھیے یاد رکھین اگر آپ نے غلط تشخیص کر کے غلط علاج کیا تو روز محشر اس کا حساب بھی آپ نے ھی دینا ھے کوشش کیا کرین کہ جب تک مرض کی سمجھ نہ آئے علاج سے گریز کیا کرین آئے اب ھم ان دونون مرضون مین تفریق کرتے ھین اگر آپ غور سے یہ سب کچھ پڑھ لین گے اور یاد رکھا تو کبھی بھی آپ کو پریشانی نہ ھو گی ان دونون مرضون کی تشخیص علامات کی شکل مین علیحدہ علیحدہ مندرجہ ذیل ھے ,,,,,

اختناق الرحم کی علامات ,,,,,,,, 1 ,,, مریضہ کو بائین کولھے مین درد سا ھوتا ھے اور پھر ایک گولا سا پیٹ سے اٹھ کر گلے مین پھنستا ھوا محسوس ھوتا ھے

مریضہ بظاھر بے ھوش ھو جاتی ھے لیکن نیم شعوری طور پر آس پاس کی باتین سنتی ھے لیکن بول نہین سکتی ,,,,, 2

مریضہ کا چہرہ سرخ ھو جاتا ھے بار بار پلکین جھپکتی ھے اور دانت پیستی ھے اور روشنی کا اثر پتلیون پہ پڑتا ھے ,,,, 3

دورہ ختم ھونے کے بعد بے چینی ھوتی ھے نیند نہین آتی پیشاب بکثرت آتا ھے 5 ,,,, مریضہ گرتے وقت بھی غیر شعوری طور پر ھوشیار رھتی ھے بلکہ دورہ مین بھی ,,,, 4 نیم شعور بیدار رھتا ھے جب دورہ ختم ھوتا ھے تو گرنے سے لے کر بے ھوشی تک واقعات بیان کر دیتی ھے

مرگی ,,,,,,,,,, 1 ,,,,,, پاؤن یا پیٹ مین ھلکی سی سرسراھٹ ھوتی ھے ,,,,,,,,,,

اچانک دورہ پڑتا ھے اور بے ھوشی چھا جاتی ھے اور مریضہ کو آس پاس کی کچھ خبر نہین ھوتی ,,, 2

مریضہ کا چہرہ نلگون ھو جاتا ھے اور آنکھین نیم وا اور ڈھیلے گھومتے ھین بعض اوقات زبان دانتون تلے آ کر کٹ جاتی ھے روشنی کا اثر آنکھون کی پتلیون پہ ھوتا ھے ,,,, 3

دورہ ختم ہونے کے بعد گہری نیند آتی ہے کبھی بے ہوشی ہو جاتی ہے اور سر درد ہوتا ہے ,,,4

مریضہ ایک دم گرتی ہے اسے کچھ پتہ نہین ہوتا کہ کسی خطرناک مقام پہ گر رہی ہے بعض دفعہ خطرناک مقام پہ گر کے موت واقع ہو جاتی ہے ,,,5

یہ ہے فرق مرگی اور ہسٹیریا مین ان علامتون کو یاد رکھین تو علاج مین آسانی ہو گی اب مین دو نسخے لکھون گا انہین استعمال کر کے سو فیصد رزلٹ لین

فلفل دراز دس گرام ہریڑھ تیس گرام مرکی چالیس گرام پیس کر حب نخودی تیار کر لین ایک تا چار گولی دن مین تین تا چار بار دے سکتے ہین

دوسرا نسخہ ,,,, تخم کاہو ,,, جڑ نیلوفر ,,,, صندل سفید ,,, اجوائن خراسانی ,,, گل سرخ ,,, خرفہ ,,,, مشک کافور ,,, ہموزن پیس لین پھر آب کشنیز سے گوندھ کر گولیان نخودی بنا لین ایک تا دو گولی صبح دوپہر شام ہمراہ پانی دودھ دے سکتے ہین

غذا ,,,, حلواہ اور دلیہ دیسی گھی تربتر روٹی دیسی گھی سے پکا کر دین تربتر دین دودھ گھی پلائین بغیر شدید بھوک کے کچھ بھی نہ دین

اور اس مرض مین سب سے بہتر علاج مریضہ کی شادی کرنا ہے لیکن بعض دفعہ حالات ایسے نہین ہوتے کہ شادی ہو سکے تو علاج کرین شفا ملے گی اور جب بھی موقعہ ملے شادی کرین

Facebook link

بیر بہوٹی محفوظ کیسے کی جائے

3 September 2017

مین نے یہ مختصر علیحدہ پوسٹ اس لئے لکھی ہے کہ گروپ مین ایک دوست عابد بھٹی صاحب نے بیر بہوٹی پکڑی ہے اور شاید بعض دوسرے دوست بھی اپنے اپنے علاقہ مین پکڑین گے قیمتی چیز ہے چار سو کی دس گرام ہے اصل ,,, اسے محفوظ کرنے کا عام شخص کو علم نہین ہے اسے پکڑنے کے بعد کسی موٹے کپڑے مین کھلی باندھ دین اور اس مین نمک ڈال دین اتنا ہی کہ ہر بیر بہوٹی کے اوپر لگ جائے خشک ہونے پہ سارا سال بے بو دانہ دانہ نکھرا رہے گا پیسٹ نہین بنے گا اور نہ ہی بد بو پیدا ہو گی افادیت مین بھی بازاری سے اعلی ہو گی

Facebook link

چند باتون کی وضاحت

6 September 2017

کافی عرصہ سے مین ایک بات دیکھتا آ رہا ہون بہت سے لوگ مجھ سے انباکس رابطہ کر کے کیمیاء گری کے بارے مین سوالات کرتے ہین بہت سون نے تو یہان تک ,,, ہمت کی کہ آپ جانتے ہین اور ہمین بتا دین مین کہتا ہون نہین بتاتا پھر ,,,, میرے بھائی میری ایک ہی درخواست ہے جو لوگ ابتدا صرف زبانی کلامی کر رہے ہین وہ اس مشن سے باز آ جائین اور جن لوگون کو عرصہ گزر چکا ہے وہ اس شغل کو جاری رکھ سکتے ہین لیکن یاد رکھین فضول باتون پہ یقین کر کے اپنی دولت نہ ضائع کرین کم سے کم کسی ماہر استاد سے ہدایات لیا کرین اور ہمارے درمیان انتہائی با عمل اور ذہین اور تعلیم یافتہ لائق استاد کی شکل مین غلام صادق بلوچ صاحب موجود ہین یہ آپ ان سے راہنمائی لیا کرین گروپ مطب کامل مین سوال تفصیل کے ساتھ بمعہ نسخہ من عن لکھین اور بلوچ صاحب کو مین درخواست کرتا ہون کہ وہ اور دوسرے چند ایک معتبر شخصیات جو ماہر فن ہین وہ جوابات لکھا کرین رہی میری بات تو کبھی کبھی مین بھی جواب دے دیا کرون گا مزید جیسے بلوچ صاحب کا حکم ہو گا آخر وہ ہم سب کے بزرگ ہین

Facebook link

اہم علان دوستون کے نام

7 September 2017

جیسا کہ کل ایک پوسٹ مین مین نے کہا تھا کہ کیمیا گری اور کشتہ سازی کا ایک علیحدہ سے گروپ تشکیل دین گے جس کے ایڈمن وانچارج غلام صادق بلوچ صاحب ھونگے اور ان کے ساتھ بہترین اساتذہ کرام کی ٹیم ھو گی جسے وہ خود تشکیل دین گے اور اس گروپ کو لانچ کر دیا گیا ھے اس کا نام ،،، اخبار الکیمیا ھے اس گروپ مطب کامل کے ساتھ منسلک ھے اس گروپ کو کھولتے ھی آپ کو اس کالو گو نظر آئے گا بسم اللہ کے طور پر مین نے آج پہلا نسخہ قمر اس مین لکھ دیا ھے تمام دوست احباب اس مین شرکت کر لین اور مستفید ھون نیک دعاؤن اور تمناؤن کے ساتھ اجازت

Facebook link

بانجھ پن اور معین حمل دوا

7 September 2017

اللہ تعالی بڑا کار ساز ھے وھی عزت دینے والا وھی رازق وھی خالق ھے اولاد دینے والا بھی وھی نہ دے تو اسی کی حکمت ازل سے ابد تک رھنے والی وھی ایک ذات ھے ھم سب اسی کے محتاج ھین اور وہ ھمارا محتاج نہین ھے آج بڑا ھی مبارک دن ھے جمعۃ المبارک اسی دن کی برکت سے اللہ تعالی سب بیمارون کو شفا دے مصیبت زدہ کے لئے آسانیان عطاء فرمائے یہ سب دعائین اس لئے بھی ھین کہ ھمارے معاشرے کا ایک بڑا ناسور عورت کا ایک جرم ھے کہ اس نے اولاد پیدا نہین کی جبکہ یہ سب تو اللہ کے حکم سے ھوتا ھے کسی کو اولاد دینا نہ دینا اس بیچاری کا کیا قصور جس کے اختیار مین کچھ بھی نہین ھے میرے عزیز یہ سب ھماری ھی بہین اور بیٹی کے ساتھ ھو سکتا ھے اور ھوتا ھے آیئے آج ھم اس اھم مسئلہ کا حل اللہ تعالی کے دیے ھوئے عقل کے مطابق اسی کا ودیعت کیا ھوا شعور مین پیدا کی ھوئی دوا استعمال کرین مجھے امید ھے بہت سے گھرانے بچ جائین گے اور ان کے دل سے نکلی ھوئی دعائین ھماری بخشش کا ذریعہ بھی بن سکتی ھین اور پریشانیون مصیبتون سے بچاؤ کا ذریعہ بھی تو پڑھین

پیپل کی داڑھی 40 گرام ،،، برادہ ھاتھی دانت 40 گرام ،،، تخم شو لنگی 10 گرام ،،، ناگ کیسر 10 گرام ،،، سب کو پیس کر چار ماشہ دن مین تین بار سات روز تک ھمراہ قہوہ دین بعد از حیض فراغت اس کے استعمال سے پہلے ماہ ھی حمل ھو جائے گا ورنہ دوسرے ماہ حد تیسرے ماہ استعمال کرانی پڑتی ھے انشاء اللہ حمل ھو جائے گا اگر اس مین رحم خرگوش خشک کردہ 10 گرام اور کستوری خالص تین ماشہ شامل کر دی جائے تو رزلٹ بہت ھی اعلی ھو جاتا ھے اور سب سے بڑی بات اس کے استعمال سے اکثر اولاد نرینہ پیدا ہوتی ھے

Facebook link

پستانون کا لٹک جانا

7 September 2017

مین لکھنا تو نہین چاھتا تھا پر کسی نے بار بار فرمائش کی ھے لیکن مین لکھون گا آج ذرا اس زبان مین جسے خالص طبی زبان کہتے ھین پھر بھی ذرا آسان زبان مین ،،،، شاہ صاحب سید ادریس گیلانی صاحب سے ذرا آسان ،،، مجھے بھی آج ذرا شوق چڑھا ھے کیا خیال ھے پھر لکھون ،،،، تو پڑھین

لک مغسول ،،، مرکی ،،،،، زیرہ کرمانی خستہ ،،، خرما سوختہ ،،، مساوی الوزن سرکہ مین پیس کر گرم ضماد کرین اور پستان بند سے چار گھنٹہ تک محکم باندھے رھین بعد از تین روز عمل سے پستان سمٹ بھی جائین گے اور سخت بھی ھو جائین گے یقین جانین لکھتے ھوئے ھاتھ کانپ رھے ۔ تھے پر بہت عرصہ سے منت ساجت ھو رھی تھی آج اس راز کو بھی لکھ دیا ھے اسے آزمائین ،،، لمبا عرصہ نہین لکھا صرف تین روز ،،، اور آپ اسے استعمال ویسے ھفتہ بھر بھی کر سکتے ھین روزانہ صرف مردون پر ھی لکھا جاتا ھے ھر مرض جیسے مردون مین ھی آگئی ھے آج خواتین کے لئے دو انتہائی نایاب نسخے لکھ دیئے ھین

Facebook link

معجون سپاری برائے سیلان الرحم

7 September 2017

ایک پاؤ سپاری سرخ کوٹ چھان کر 5 کلو دودھ گائے مین پکائین آگ نرم رکھین جب انتہائی گاڑھا سا بن جائے تو اتار لین اور اس مین مندرجہ ذیل ادویات شامل کرین

مائین 50 گرام

گل سپاری 90 گرام

گل دھاوا 90 گرام

کمرکس 125 گرام

سرمہ کی طرح باریک پیس کر سب چیزین ملالین اور ان مین تین گنا شہد شامل کر کے ایک تولہ صبح شام استعمال کرین بعض لوگ اس مین شہد شامل نہین کرتے صرف باقی اجزاء کو ھی ملا کر سفوف کی شکل دے کر استعمال کرتے ھین آپ بھی اس طرح استعمال کر سکتے ھین لیکوریا اور رحم کا لٹک جانا اور زیادہ بچون کی پیدائش کی وجہ جب رحم انتہائی کمزور ھوتا ھے تو مفید ھے اس کے استعمال سے عورت مثل باکرہ کی طرح ھو جاتی ھے اب کچھ پوچھین گے کہ باکرہ کیا چیز ھے بھئی اس کے استعمال سے عورت کا رحم بالکل اصلی حالت مین آجاتا ھے جیسے ابھی کنواری ھے اور اس کے پاس بچے نہین ھین کیا سمجھے,,, پتہ لگ گیا

Facebook link

.

لیکوریا

7 September 2017

کافی دن سے لیکوریا کے بارے مین مستند علاج کے . بارے مین کہا جا رھا تھا آج رات ایک دوست نے فون پر کہا کہ جو نسخہ آپ نے مجھے بتایا تھا لیکوریا کے متعلق وہ مین نے آیا کہ . استعمال کیا ھے مریضہ بالکل ٹھیک ھے ایک اور دوست کو مین نے ایلوپیتھک علاج لیکوریا کا بتایا تھا اس کی بیگم کو یہ مرض لاحق تھا ان کا بھی آج ھی فون . آیا تو مجھے یاد مین نے وعدہ بھی کرر کھا ھے کہ لیکوریا کی اعلی درجہ دوا لکھون گا تو لیجئے حاضر ھے

کاٹھی سپاری, اقاقیا, کمرکس, مازو,, گل انار,, پھٹکڑی بریان برابر وزن پیس لین ایک ماشہ تک ھمراہ دودھ یا پانی استعمال کرائین اور اگر آپ اسی دوا کو بطور شافہ اندرون استعمال کرائین تو یقینا رحم مثل باکرہ ھو جائے گا

Facebook link

شربت اکسیر جگر

7 September 2017

اللہ کی شان اس کی قدرتین دیکھ دیکھ کر حیران ھوتا ھون زمین کے ایک ھی خطے مین ایک طرف سردی. اور دوسری طرف شدید گرمی کا عالم

میری آج صبح لاڑکانہ کے آزاد بھٹو کے ساتھ فون پر بات ھو رھی تھی ان کے . چچا بیمار تھے ان کی خیریت دریافت کی تو باتون باتون موسم کا ذکر نکل آیا مین نے لاڑکانہ کے موسم کا احوال دریافت کیا تو پتہ چلا کہ شدید گرمی سے محظوظ ھو رھے ھین ارے بھئی ھم بھی محظوظ ھو رھے ھین اس وقت سردی کی وجہ سے کمبل مین لپٹے پوسٹ لکھ رھے ھین راولاکوٹ کا موسم ماشاءاللہ ایسا ھی ھے ابھی مین رات جب یہان ان ھوا ھون تو اکثر لوگون کو. مین نے کوٹ پہنے. دیکھا. ھے تو آپ کی گرمی کو مدنظر رکھتے ھوئے شربت اکسیر جگر لکھ رھا ھون چیزین تو آپ کو گرم نظر آئین گی لیکن فائدے تمام گرمیون والے

ترپھلہ 375 گرام

سنڈھ 125 گرام

تیزپات 125 گرام

اجوائن دیسی 125 گرام

پودینہ خشک 125رام

پتری فولاد 100 گرام

ٹنکچر نکساوامیکا 100 گرام

دودرنج عقربی 125 گرام

چینی دس کلو معروف طریقہ سے شربت بنالین

بے حد مقوی باہ قلب ھے , معدہ اور جگر کو تقویت دیتا ھے خون پیدا کرتا ھے بد ھضمی ضعف معدہ ختم کر کے خون بہت زیادہ پیدا ھو جزاتا ھے زور بھوک بہت زیادہ لگنی شروع ھو جاتی جن لوگون کو کھایا پیا نہین لگتا ھے ان کے لئے کسی نعمت سے کم نہین

Facebook link

ھیپاٹائی ٹس کا علاج

9 September 2017

مین ضمیر کا قیدی ھون ,, بڑی نیند آئی ھوئی ھے کل رات پوری جاگتا رھا اور پورا دن بھی معاملات مین الجھے ھوئے ھوئے گزرا پھر رات آگئی اور گروپ مین بہت سے لوگ جانتے ھین آج بھی ایک بجے شاید سوسکا ھون چند گھنٹے کی نیند کے بعد دوبارہ اپنی مصروفیات مین گم ھو گیا پیغامات کا انبار تھا جھوٹے سچے وعدے کر رھا تھا جس مین ایک وعدہ انجینئر کوثر اسلم صاحب سے ھے خارش کا علاج اور ایک وعدہ اشتیاق صاحب سے تھا ھیپاٹائی ٹس کا علاج لکھون گا سوچ رھا تھا کہ شام کے قریب لکھ دون گا نیند غالب تھی کہ ایک فون آگیا رونے کی آواز تھی مین بتا نہین سکتا میرا اندر کانپ گیا اتنا درد تھا اس آواز مین مجبور بے بس لاچار لوگ کہان جائین میری سب نیند غائب ھو گئی ضمیر جھنجھنا اٹھا مین ضمیر کا قیدی ھون مجھے پتہ ھے کہ پوری دنیا پہ جہان بھی مسلمان ھین میرے رشتہ دار ھین رنگ نسل کچھ بھی نہین امیری غریبی کچھ بھی نہین مین فون والی داستان تو سنا نہین سکتا بس غریبون کے ساتھ خصوصی شفقت کیا کرین ان کے دکھ درد مین ضرور شامل ھون ان کی بھرپور مدد کیا کرین اللہ تعالی آپ . کی مشکلات آسان فرمائے گا پھر ضمیر بھی چین کی نیند سوئے گا لیجئے ھیپاپاٹائی ٹس کا علاج سنئین

اللہ کے بندو یہ اتنی مشکل مرض تو ھے نہین جس سے خوف زدہ ھو کر آپ علاج کرین یقین جانئین ھیپاٹائی ٹس کا وائرس آپ ذراسی کوشش کرین آپ سے جان چھڑا کر بھاگے گا پھر آپ آنکھین نکال کر اسے کہین اب ٹھہر کے دکھا میرے جسم مین بھئی پہلا کام یہ کرین کم سے کم آدھ سے کلو کھیرے کاٹ کر ابال لین اس مین آدھی چیچ ھلدی خالص شامل کر لین مرچ سیاہ ھلکا سا نمک بطور ذائقہ ڈال لین اسے ایک دفعہ دن مین ضرور کھائین مین دعواسے کہتا ھون اس سے اچھا علاج کوئی نہین اگر خون کی کمی وغیرہ ,,, ھے تو ساتھ یہ دوا دے دین

تیزپات 20 گرام ,, پترا فولاد 10 گرام ,, بالچھڑ 40 گرام ,,, فلفل سیاہ 100 گرام نوشادر دیسی 40 گرام ,,, افسنتین 60 گرام ,, ریوند خطائی 100 گرام پیس کر سفوف بنالین 1 تا 2 گرام ھمراہ شربت دینار دین مہربانی فرما کر دینار خود تیار کرین مزید یہ دوا استعمال کرین برگ مدار خشک شدہ اور ھلدی برابر وزن پیس کر درمیانے کیپسول بھر لین صبح دوپہر شام ھمراہ پانی دین ھان ایک اور دوا بہت کامیاب ھے اس کا بھی نسخہ سن لین اونٹ کٹارا ,, ھرن کھری ,, گل غافث ,,, گورکھ پان ,, کھنگی بوٹی ,, کشوث تخم ,,, دھماسہ بوٹی ھر ایک سو گرام لے لین اس مین چار کلو پانی ڈال کر شام کو ڈھک کر رکھ دین صبح اس کو آگ پہ چڑھا دین جب پانی کلو رہ جائے اتار کر مل پن صاف کر کے دو سیر چینی کا قوام کر کے شربت تیار کر لین آدھی چھٹانک صبح شام پلائین

Facebook link

خارش کا علاج

10 September 2017

تقریباسب کو علم ھے کہ خارش دو قسم کی اکثر ھوتی ھے ایک خشک خارش اور ایک تر،،، سچی بات ھے خارش خارش ھی ھوتی ھے اصل مین یہ کئی اقسام پہ مشتمل ھے دیکھین ناکوئی بندہ کسی حرکت سے منع کرنے کے باوجود بازنہ آئے تولوگ اسے کہتے ھین تجھے کیون خارش ھورھی ھے باز آجاؤ اور اکثرایسا ھوتا ھے کہ وہ باز نہین آتاجب تک خارش ختم نہ کرلے یعنی جس بات سے آپ منع کررھے تھے وھی کام کر کے چھوڑے خواہ آپ نے ھزار لعنتین اس پہ بھیجی ھون جب وہ حرکت کرلے گا تواس کی خارش ختم ھوجائے گی یاپھر آپ کو خود ھی کسی حربہ سے اس کی خارش ختم کرنی ھوگی بہر حال اس کا بھی علاج میرے پاس موجود ھے لیکن آپ کی متعلقہ خارش جسمانی مرض ھے تو آیئے اس کاعلاج کرتے ھین میری لکھنے کی خارش ختم ھوجائے گی آپ کی جسمانی آزار دینے والی خارش ٹھیک ھوجائے گی

لوجی پہلی دواجو مین بڑی دفعہ لکھ چکاھون بھلاکونسی،،، وہ ھے تریاق معدہ جس مین گندھک اجوائن پودینہ شامل ھین ایک ماشہ مین ایک رتی کجلی شامل کرین اور تین باردن مین ھمراہ پانی کھلادین پھربتائین خارش ھے یاختم ھوگئی ھے کجلی کانسخہ یہ ھے پارہ مصفی دس گرام گندھک آملہ سار ستر گرام ملاکراتناکھرل کرین کہ چمک ختم ھوکرسیاہ کجلی بن جائے

اب دوسری دواسن لین جل نم پاؤتازہ مین ایک چھٹانک مرچ سیاہ پیس کرملالین اور حب نخودی بنالین دودو گولی دن مین تین بار ھمراہ پانی دین یہ بھی سوفیصد رزلٹ دے گا تیسرانسخہ،،، سرس کے چھلکادوسیر لین بارک کرکے چارسیر پانی مین بھگودین اور پھرآگ پہ رکھ کرابالین جب پانی دوکلورہ جائے اتارکرپن لین دوسیر چینی شامل کرکے قوام کرین جب اس مین سے آدھاپانی جلے گاتو قوام ھوجاتاھے آدھی چھٹانک صبح شام پی لین خارش توخارش رھی چنبل تک ٹھیک ھوجائے گا

Facebook link

1-18 قسط۔شوگر

11 September 2017

قسط نمبر1

آج سے انشاءاللہ شوگر کے موضوع پرلکھناشروع کیاھے انشاءاللہ کوشش ھوگی کہ لوگون کے ذھنون سے اس کاخوف اتاراجائے اور اس مرض کے بننے کی وجوھات اس کی فلاسفی اس سے بچاؤ کے طریقے اگرشوگرھوگئی ھے توکیسے اس کاسدباب کرناھے کیسے نارمل زندگی گزارنی ھے اور جب شوگر کی وجہ سے انسان آخری سٹیج پر پہنچ جاتاھے تو کسی طرح کاسدباب ھوناچاھیے اور اس کاعلاج کیونکرنہین ھے اگرعلاج ھے توکیاھے ان سب حقیقتون سے آگاہ کیاجائے گااب پہلی حقیقت جوآپ کی نظر کرنے لگاھون عالمی میڈیکل بورڈنے اعلان کررکھاھے جس نے بھی شوگر کامکمل علاج دریافت کرلیااسے نوبل پرائزانعام سے نوازاجائے گایعنی عالمی لیول پرابھی تک شوگر کاعلاج ھی دریافت نہین ھوسکاکیون،،، کیااس پہ کوئی تحقیق نہین ھورھی ضرور ھورھی ھے اب دیکھین نایورپ نے ایک نیاعلاج دریافت کرھی لیاھے وہ ھے لبلبہ کی پیوندکاری اب جس کے پاس کروڑون روپیہ ھے وہ کروالے باقی موج مارین یہ ھے علاج کوئی کرواناچاھے گانہین کرواسکے گاصرف بادشاہ ٹائپ ھی کرواسکتے ھین اور ان کی رسی ویسے ھی درازھوتی ھے دراصل ایک بات یہ بھی ھے کہ وہ ھماری طبّی تحقیق کوتومانتے ھی نہین ھم توکسی گنتی شمار مین آتے ھی نہین مین دعوے سے کہتاھون اطباءیونانی یانظریہ مفرد اعضاءایک ھی بات ھے ان کے پاس آج بھی ان سے بہتر علاج موجود ھے اگرایسی تمام سہولیات جوان کو میسرھین وہ ھمین مل جائین توممکن ھے ھم ان سے بہتر تحقیق کرلین مین غلطی کی نشاندھی ضرور کردیتاھون آگے اللہ مالک ھے غلطی تحقیق مین یہ ھے کہ شوگرخالص مزاجی بگاڑ کامرض ھے اس کی مثال دیتاھون اگرموٹرسائیکل کے کاربوریٹرمین کچرااکھٹاھوجائے توکیاھوگاموٹرسائیکل بندھوجائے گابالکل اسی طرح جب مزاجی بگاڑھوتاھے تولبلبہ مین کچرابیٹھ جاتاھے تووہ بندھوجاتاھے اور اپنافعل سرانجام دیناچھوڑدیتاھے اب دوسری مثال اگرموٹرسائیکل کے کاربوریٹر کوصاف کرنے کے لئے آپ گٹرصاف کرنے والی مشین لگادین توکیاکاربوریٹرصاف ھوجائے گابالکل نہین ھوگابالکل اسی طرح جس مزاج کابگاڑلبلبہ کے اندر آئے گااسی مزاج کی مشین اس کی صفائی پہ لگائین گے تولبلبہ صاف ھوگااور کام کرناشروع کردے گاگراس کی مرمت کی ضرورت پڑگئی ھے توکسی اصول کے تحت ھی اس کی مرمت کرین گےاب شروع کرتے ھین تشریح

شوگر،،،،، گردون اور مثانہ مین پیداھونے والی ایک علامت ھے جس مین میٹھاپیشاب کثرت سے آتاھے اور شدت کی پیاس لگتی ھے اسے شوگرکہتے ھین شوگر کے مریض کومیٹھاپیشاب خارج ھوتاھے جس کی عام شناخت یہ ھے کہ کھلی جگہ پہ کیاجائے تواس پہ چیونٹیان اکٹھی ھوجایاکرتی ھین اسی وجہ سے اس کوشوگر کامرض کہتے ھین جدیدچیک کرنے کانظام بھی موجود ھے کسی بھی لیبارٹری سے پیشاب کی مٹھاس چیک کروائین گے توعلم ھوجاتاھے کہ پیشاب مین مٹھاس خارج ھورھی ھے اسے عرف عام

مین آپ گلوکوز کہہ سکتے ھین یہی مٹھاس جسم مین عام حالت مین طاقت بھی ھے اور زندگی بھی,,اگر یہ جسم سے وافر مقدار مین خارج ھونے لگے تو جسم واقعی کمزور ھوجاتا ھے باقی اگلی قسط مین

Facebook link

شوگر

قسط نمبر 2

12 September 2017

محترم قارئین ایک بات ھمیشہ یادرکھین خالق کائنات نے مٹھاس کی تین اقسام انسان کے لئے پیدا کین ھین اس نے اپنی مخلوق کے لئے ھر مزاج مین میٹھا پیدا کیا ھے اب یہ بندہ ھی ھے خواہ اس خالق کائنات کے لئے ھی کڑوا ھوجائے اس کے بتائے ھوئے راستہ پہ نہ چلے اس کے بھیجے ھوئے احکامات بھول جائے مین پہلی قسط مین بتا چکا ھون کہ مٹھاس بہت بڑی انرجی ھے اور آپ کے لئے ھر مزاج مین یہ انرجی موجود ھے مثلا پہلی لے لیتے ھین کھاری اور الکلائن مٹھاس جس کا تعلق بلغمی مزاج سے ھے اس مٹھاس مین کیلا تربوز گنا امرود لے لین یہ سب چیزین پہلے کھاری ھوتی ھین پھر میٹھی ھوجاتی ھین جب یہ پک کر تیار ھوتی ھین دوسری قسم آتی ھے ترش اور تیزابی مٹھاس جس کا تعلق مزاج سوداوی سے ھے اس مین کنو مالٹا انار ترش انگور وغیرہ لے لین یہ سب چیزین پہلے شدید ترش ھوتی ھے منہ سے لگا بھی نہین سکتے پھر جب ان مین مٹھاس پیدا ھوتی ھے آپ منہ سے ھٹاتے بھی نہین کتنی مزے لے لے کر کھاتے ھین اب مٹھاس کی تیسری قسم جس کا تعلق صفرا سے ھے اس مین سب سے بڑی مثال شھد ھے اس کے علاوہ جب آپ غذا کھاتے ھین اور معدہ مین جاتی ھے اور ھضم کا عمل شروع ھوتا ھے تو کیا آپ کو علم ھے جب پتہ سے صفرا آ کر اس غذا مین شامل ھوتا ھے تو اس مین بھی آپ کے غدد گلوکوز پیدا کرتے ھین اور یہ نقطہ یاد رکھین اس شوگر مین ھی زیادہ لوگ ملوث ھوتے ھین,,, سمجھین,, جونہی مریض غذا کھاتا ھے تو تقریبا نصف گھنٹہ بعد ھی پانی مانگنے لگتا ھے تھوڑی دیر بعد پیشاب کرلیتا ھے اور پیاس لگتی ھے پھر پانی پی لیتا ھے اور یہ سلسلہ اس وقت تک چلتا رھتا ھے جب تک وہ غذا براہ بول خارج نہین ھوجاتی اب بتاتا ھون یہ شوگر ھے کیا چیز,,,

شکر کی کیمیائی ساخت,,, یہ نقطہ آپ نے ذھن مین بٹھانا ھے تاکہ اسے سمجھنے مین اور علاج کرنے مین آسانی رھے آپ کو جاننا چاھیے اللہ تعالی نے اپنی حکمت کاملہ سے کاربن یعنی کوئلہ سے اور پانی کو ملا کر شکر بنادی ھے اگر آپ شکر کو آگ پر رکھین تو اس مین سے پانی حرارت آگ سے اڑ جائے گا اور باقی کوئلہ ھی بچے گا آپ شکر کا تجزیہ کرین وہ صرف کوئلہ اور پانی کا رکب ھی نظر آئے گا باقی اگلی قسط مین

Facebook link

شوگر قسط نمبر 3

13 September 2017

شکر انسانی مین ھوتی کہان ھے,,,,,

یہ ھے ھمارا آج کا موضوع,,, تو یاد رکھین شکر کی رھائش انسانی جسم مین عضلات مین ھوتی ھے عضلات کی خالص خوراک کاربن اور پانی ھے جب کاربن جلتی ھے تو عضلات تیزی سے حرکت مین آتے ھین اس حرکت سے حرارت پیدا ھوتی ھے اور اس حرارت سے جسم مین انرجی پیدا ھوتی ھے یعنی انرجی پیدا کرنے مین شکر کا ھی کمال ھے جب شکر صرف ھوتی ھے تو کاربانک ایسڈ گیس سانس کے ذریعے باھر خارج ھوتی ھے اور پانی مسامات کے ذریعے جسم سے نکلتا ھے دراصل ھمارے جسم مین عضلات ھی کو غیر معمولی مشقت کرنی پڑتی ھے اور وہ شکر کے ذریعے اپنی انرجی پوری کرتے ھین خدانخواستہ اگر عضلات مین شکر کم ھوجائے تو عضلات کی تحلیل شروع ھوجاتی ھے جس کی وجہ سے شدید کمزوری نقاھت ھوگی بعض اوقات تو دل بیٹھ جاتا ھے اور اسی کو ھارٹ فیل ھونا کہتے ھین بعض اوقات یون بھی ھوتا ھے کہ جب شسگر کا مریض انسولین وغیرہ زیادہ مقدار مین استعمال کر بیٹھے تو اچانک شوگر کی. کمی واقع ھوجاتی ھے اور ھارٹ فیل ھوجاتا ھے اور مریض قوما مین چلا جاتا ھے اور اس حالت مین فورا چینی یا گلوکوز استعمال کرنے سے مریض بچ جاتا ھے یہ بھی یاد رکھین اگر خون مین شکر رھے اور ضرورت کے مطابق عضلات مین سٹور ھوتی رھے تو یہی شکر چربی مین تبدیل ھوتی ھے اور آپ

کے عضلات موٹے اور فربہ ھوجاتے ھین اور جو لوگ نشاستہ دار غذائین اور چاول مٹھائی دودھ بکثرت استعمال کرتے ھین توان کے جسم پہ تہہ در تہہ چربی چڑھ جاتی ھے بعض توسڈول اور خوبصورت جسم کے مالک ھوتے ھین بعض صرف دیکھنے والے ھوتے ھین باقی اگلی قسط مین

Facebook link

شوگر قسط نمبر4

15 September 2017

صحت کی حالت مین خون مین شکر کی مقدار 1. سے 15. فیصد ھوتی ھے اگر کوئی انسان ضرورت سے زیادہ شکر کھالے توچونکہ اس کے غدد جاذبہ اور غدد ناقلہ تندرست ھوتے ھوتے ھین تووہ فالتو شکر کو براہ گردے خارج کردیتے ھین جب تک کہ وہ اپنی اصل مقدار مین نہ آجائے اس خارج ھونے والی شکر کو گلائیکو سوریا یا شکری بول کہتے ھین یہ مرض مین داخل نہین ھے اس مین پیشاب بھی زیادہ اور بار بار نہین آیا کرتا

مرض کی حالت مین خون مین شکر کی مقدار اس قدر بڑھ جاتی ھے فی ھزار ایک یا ڈیڑھ حصہ ھونے کے بجائے دو تین یا چار فیصد ھوجاتی ھے جب شوگر کا مرض زوروں پر ھو توپھر خواہ مریض کی غذا سے میٹھا نکال بھی دیا جائے تب بھی پیشاب مین برابر شکر خارج ھوتی رھتی ھے اسی دوران کچے رسوب اور ایسی ٹون بھی خارج ھونے لگتے ھین ,,,,,,ایک سوال,,,,,,, خواہ مریض ھے یا طبیب ھر شخص کے ذھن مین ایک سوال ضرور پیدا ھوگا کہ وہ کونسا انسانی جسم مین سسٹم ھے جب بندہ تندرست ھوتا ھے تو خواہ کتنی میٹھی چیزین کھائے تو بھی شوگر پیشاب مین نہین آتی اور جب شوگر ھوجاتی ھے توکس کس اعضاء کو متاثر کرتی ھے اور اصل بیماری کہان واقع ھوتی ھے تو آپ کی بھی سوچ مین ایک ھی جواب ھوگا,,, لبلبہ,,, اب سوال ھے کہ لبلبہ کیون بیمار ھوا اس سوال کا جواب بڑے بڑے ماھرین بھی آج تک نہین ڈھونڈ سکے بس اس سوال کو ھم نے ضرور حل کرنا ھے بس پہلے تھوڑے سے مشاھدات اور کچھ تجربات آپ کے سامنے رکھنے ھین پھر فیصلہ آپ سے ھی کروانا ھے اس مین بڑے بڑے خطرناک تجربات کئے گئے ھین بعض جیوانات کے سینہ سے جگر نکال کر دیکھا گیا جس سے خون مین شکر کی مقدار طبعی بھی غائب ھوگئی پس یہ نتیجہ نکالا گیا کہ جب بھی کسی وجہ سے جگر سست یا اپنے طبعی افعال صحیح طرح سے انجام نہین دے سکتا تووہ غذا مین شکر بنانے کا عمل,,, گلائیکو جینی عمل,,, یا شکر کبدی بنانا کہہ سکتے ھین ناقص ھوجاتا ھے اور شکر کو جزوبدن نہین بنا سکتا

اب دوسرا تجربہ,,, ڈاکٹر کلاڈ برنارڈ نے دماغ کے ایک مقام پہ سوئی چبھو کر کیا توپیشاب مین شکر آنے لگی اس کی وجہ یہ بتائی گئی کہ اس عمل سے جگر کی شریانین پھیل گیئن اور جگر کے اندر خون زیادہ مقدار مین آجاتا ھے جس کے ساتھ شکری مادہ بھی زیادہ مقدار مین جگر کے اندر آجاتا ھے اور اسے جگر سنبھال نہین پاتا یہ عمل دماغ کے چھوتھے بطن پہ کیا گیا اسی طرح یہ بھی حقیقت ھے کہ دماغ کے اس مقام پہ پھوڑا یا رسولی پیدا ھوجائے تو بھی شوگر ھوجاتی ھے آپ نے اکثر دیکھا ھوگا جن لوگون کو برین ھمیرج ھوتا ھے توان مین اکثر کوساتھ شوگر بھی فوراً ھوجاتی ھے اور ان لوگون کی زیادہ تر موت واقع ھوجاتی ھے بس ان لوگون کا شریان دماغ کے اس حصہ سے پھٹی تھی اور دماغ کا یہ حصہ زیادہ حساس ھے اب ایک اور حقیقت بھی سن لین کہ اگر کسی حیوان کے پیٹ سے لبلبہ نکال دیا جائے تواس کے پیشاب مین فوراً شکر آنے لگتی ھے اگر لبلبہ کو پیٹ سے نکال کر جسم کے کسی بھی حصہ سے سی دیا جائے توشوگر نہین آتی اور آجکل جو لبلبہ کا اپریشن کیا جارھا ھے اور کہا جاتا ھے کہ لبلبہ کو تبدیل کردیا گیا ھے وہ دراصل کسی بھی دوسرے انسان کا تھوڑا سا لبلبہ نکال کر مریض کے جسم مین لگا دیا جاتا ھے اور اس سے جسم مین دوبارہ انسولین پیدا ھونی شروع ھوجاتی ھے باقی اگلی مضمون اگلی قسط مین

Facebook link

شوگر قسط نمبر5

15 September 2017

اب مضمون اس سٹیج پر پہنچ گیا جہان سے بہت توجہ کے ساتھ پڑھین گے تو یقین جانین آپ شوگر کے کامیاب معالج اور جو میرے بھائی اور بہنین اس مرض مین مبتلا ھین وہ اسے صحیح سمجھ کے اپنا علاج اور احتیاط کرکے اس مرض سے نجات حاصل کرسکتے ھین اب اھم نقطہ جو مین سمجھانا چاھتا ھون وہ ھے گلینڈ,,,, جسے ھم طبی زبان مین غدد کہتے

ھین یادرکھین انسانی جسم مین سب سے بڑاگلینڈ جگر ھے لیکن آج ھم جن گلینڈون پہ بحث کرین گے وہ ھین بے نالی کے گلینڈ جبکہ جگر نالی دار گلینڈ ھے گلینڈ دو بڑی اقسام ھین

ایسے گلینڈ جو رطوبات یا فضلات کو جسم سے باھر خارج کرتے ھین جیسے جگر خون سے فضلات صاف کر کے باھر پھینکتا ھے ایسے غدد نالی دار کہلاتے ھین

دوسرے وہ غدد جو کیمیائی طور پر اپنی رطوبات خون مین شامل کر دیتے ھین جیسے لبلبہ طحال وغیرہ یہ بے نالی غدد کہلاتے ھین یا آپ انھین اینڈو کرائین گلینڈ کہتے ھین انسان مین اینڈوکرائین سسٹم کے اھم گلینڈ یہ ھین,,,, پچوٹری گلینڈ pituitary glands,,,, لبلبہ pancreas,,, تھائی رائڈ گلینڈ,,,, پیراتھائی رائڈ گلینڈ,,,, ایڈرینل گلینڈ,,, اووری اور خصیے

ان سب غدد کو بہت اھمیت دی جاتی ھے ان مین سے جن کی خون مین رطوبت شامل ھوتی ھے ان مین طحال,,, لبلبہ,,,, غدہ ترسمیہ یعنی تھائی رائڈ اور پیراتھائی رائڈ,,, پچوٹری گلینڈ,,, شامل ھین ایک بات یہ بھی یادرکھین ان غدد سے جو رطوبت کیمیائی طور پر خون مین شامل ھوتی ھے انھین ھی ھارمون کہتے ھین اب ان غدد کی رطوبات کے کمالات مختصر بتاتا ھون اگر تھائی رائڈ گلینڈ کی رطوبت بند ھو جائے تو تشنج اور کزازی دورون سے ھی موت واقع ھو جاتی ھے اگر پچوٹری گلینڈ کی رطوبت بند ھو جائے تو بھی موت واقع ھو جاتی ھے کلاہ گردہ یعنی ایڈرینل گلینڈ اپنی رطوبت بند کر دے تو ضعف قلب اور رنگ کی خرابی پیدا ھو جاتی ھے طحال کی رطوبت اگر خون مین شامل نہ ھو تو خرابی ھضم ضعف قلب رنگت کا سیاھی مائل ھو جانا اور مالیخولیا ھو جاتے ھین اب لبلبہ کی خرابی سے سب سے بڑا مسئلہ شوگر کی مرض پیدا ھو جاتی ھے اور اس سے مزید امراض مثلا نظر کی کمزوری گردے اور دل کے امراض پیدا ھوتے ھین اب اس تمام بحث سے ایک ھی نتیجہ. نکلتا ھے شوگر یا ذیابیطس چاھے کسی دوا یا غذا یا بیرونی جسمانی اثرات کی وجہ سے ھو غدد کے کیمیائی نظام,, غدد جاذبہ اور مشینی نظام یعنی غدد ناقلہ کے بگاڑ سے پیدا ھوتی ھے اگر غدد جاذبہ کے نظام اور فعل مین تیزی آجائے تو غذا. ین کھائی ھوئی مٹھاس اور نشاستہ وغیرہ سے بنا ھوا گلوکوز غدد جاذبہ کی رطوبات صفراوغیرہ سے تحلیل اور ھضم ھو کر جزو بدن ھوتا رھتا ھے اس کے برعکس اگر غدد کے مشینی نظام مین تیزی آجائے تو بھی پیدا کردہ رطوبات غذا سے حاصل کردہ گلوکوز بجائے جزو بدن بننے کے خون مین کچارہ جاتا ھے اور طبیعت مدبرہ اسے فالتو سمجھتے ھوئے براہ گردہ اور مسامات کے ذریعے خارج کر دیتی ھے بقیہ اگلی قسط مین

Facebook link

شوگر قسط نمبر 6

18 September 2017

ذاتی مصروفیت کی وجہ سے مضمون مین ذرا وقفہ آجاتا ھے حاضر نہین رہ سکتا کوشش کرتا ھون تھوڑے الفاظ مین زیادہ مفہوم سمجھا سکون غیر حاضری پہ معذرت کرتا ھون امید ھے آپ بھی در گزر کرین گے

اب مجھے امید ھے کہ بات کچھ. نہ کچھ سمجھ آگئی ھو گی کہ شوگر کس طرح پیدا ھوتی ھے یعنی ھم جتنی مقدار مین مٹھاس کھاتے ھین یا نشاستہ وغیرہ کھاتے ھین اس سے ھی گلوکوز بنتا ھے اور یہ سب کا سب غدد جاذبہ یعنی لبلبہ اور طحال وغیرہ کی رطوبت ملنے سے جسم کی غذا بنتا ھے اس سے اعضاء کی نشو نما ھوتی ھے یا پھر خون مین تحلیل ھو کر ھضم ھو کر چربی بن کر گوشت عضلات وغیرہ مین سٹور ھوتے ھین یادرکھین تمام مٹھاس جزو بدن بنتی ھے اور بذریعہ گردے اور مسامات کے بدن سے خارج نہین ھوتی اور غدد جاذبہ کے افعال اعتدال پر رھین تو سچی بات ھے کہ صحت قابل رشک ھوتی ھے کیونکہ حرارت غریزی وافر ھوتی ھے اور ایسا شخص اتنا صحت مند ھوتا ھے کہ لوگ کہتے ھین کہ فلاں کے چہرے پہ نور برس رھا ھے آجکل تو ماشاءاللہ ایسی کریمین اور فیس لوشن مارکیٹ مین آگئے ھین خواہ ویسے چہرے پہ پھٹکار برس رھی ھو تو لوشن لگا کر چہرہ چمکیلا اور پر نور کیا جا سکتا ھے کبھی اس موضوع پہ بھی تفصیلی لکھین گے فیس واشر فیس لوشن اور کریمون کے فارمولیشن کے مطابق کہ یہ چہرہ اور جسم پہ کتنی خطرناک حقیقتین چھوڑ کر جا رھے ھین اور کس طرح ان سے کینسر تک پیدا ھو رھا ھے اس وقت یہ موضوع نہین ھے اپنے موضوع پہ آتے ھین سنین,,, اگر غدد جاذبہ کے فعل مین تیزی پیدا ھو جائے تو صفرا اور حرارت کی مقدار جسم مین بڑھ جاتی ھے رزلٹ مین رنگ پیلا خون بننا بند اکثر کو یرقان دیکھا ھے سر چکر آتے ھین گھبراھٹ خفقان قلب اماس تہوج وجع المفاصل اور پیشاب کی کمی جیسی علامتین پیدا ھو جاتی ھین قصہ مختصر گردے سکڑ جاتے ھین پھر واش کروانے پڑتے ھین زندگی مختصر ھو آتی ھے ایک اور بات بعض لوگ اتنے موٹے ھو جاتے ھین کہ ان کو اپنا وزن سہارنا ھی مشکل ھو جاتا ھے

اب مخالف سمت مین چلتے ھین کہ اگر غدد نا قلہ مین تیزی آجائے تو صفرا کا اخراج جسم مین بڑھ جاتا ھے اور صفرا کی پیدائش بھی کم ھو جاتی ھے جب صفرا کا اخراج معدہ اور انتڑیون مین بڑھ جاتا ھے تو جو غذا آپ کھاتے ھین تو بجائے کہ وہ معمول کے مطابق تین گھنٹہ مین ھضم ھو آدھ گھنٹہ مین ھضم اور تحلیل ھو جاتی ھے اور اس قابل ھو جاتی ھے کہ معدہ اور امعاء. ین ٹھہرا فضول ھوتا ھے لہذا طبعت مد برہ بدن ماساریقا کے ذریعے خون مین داخل یا جذب کرانا چاھتی ھے لیکن اس غذائی ھضم شدہ مواد کا قوام گاڑھا ھوتا ھے جسے غدد جاذبہ یا عروق ماساریقا جذب نہین کف سکتے تو طبعت مد برہ بدن باھر سے پانی کی طلب کرتی ھے پھر مریض کو پیاس لگتی ھے تو وہ پانی پیتا ھے جس سے وہ کیلوس کچھ پتلا ھوتا ھے اور جذب ھوتا ھے باقی گاڑھا ھی رھتا ھے تو پھر پیاس محسوس ھوتی ھے تو مریض پھر پانی پیتا ھے اسی طرح بار بار پانی پی کر بندہ غذا ھضم کرتا ھے جب معدہ اور انتڑیون مین کیلوس ختم ھو جاتا ھے تو پیاس لگنی بھی بند ھو جاتی ھے یا پیاس مر جاتی ھے باقی اگلی قسط مین حکیم. محمود بھٹہ

Facebook link

شوگر قسط نمبر 7

19 September 2017

امید ھے کہ آپ کو یہ پتہ چل چکا ھو گا کہ غدد جاذبہ کے افعال جو اس نے انجام دینے ھین اس وقت ھی ممکن ھین کہ جب بھوک لگے اور غذا کو معدہ اور امعاء کے غدد,, گلینڈ ,, ھضم کرین اور پھر وہ خون کا حصہ بن سکے اب سوال ھے کہ بھوک اور پیاس لگتی کیسے ھے پیاس کے بارے مین تو کچھ نہ کچھ سمجھا چکا ھون لیکن یہ فعل آپ کو اور طریقہ سے دوبارہ سمجھاتا ھون

اس بات کو دھن مین بٹھالین جب بدن کے تمام اعضاء کی غذا خون مین کم ھو جاتی ھے تو اس غذا کو پورا کرنے کے لئے طبیعت مد برہ وامعاء مین غذا کی طلب کا احساس بھوک اور پیاس کی صورت مین پیدا کرتی ھے جس سے انسان ضرورت کے مطابق کھاتا پیتا ھے یہ بھی یاد رکھین بھوک غذا کی کمی اور پیاس پانی کی کمی پوری کرنے کے لئے لگتی ھے یہ بھی یاد رکھین کہ بھوک کا تعلق سوداوی مادہ سے ھے جب تک معدہ اور انتڑیون مین تیزی پیدا نہ ھو اس وقت تک غذا تحلیل اور ھضم نہین ھوتی جب آپ غذا جو نباتاتی حیوانی ثقیل یعنی ھر قسم کی چیزین شامل ھوتی. ھین جب بھی اس غذا کو منہ مین چبایا جاتا ھے تو لعاب دھن اس کے نشاستہ کو ایک قسم کی شکر,,, مالٹوز,,, مین تبدیل کر دیتا ھے اسی بنا پر کہا جاتا ھے کہ غذا کا پہلا ھضم منہ سے شروع ھوتا ھے غذا کے لئے یہی ضروری نہین ھے کہ وہ ھضم ھو جائے بلکہ ضروری یہ ھے کہ وہ جزو بدن بن جائے اب اس عمل کو یعنی غذا کو بدن کا حصہ بن جانے کے عمل کو. طب یونانی قوت جاذبہ کا فعل بتاتی ھے اس قوت سے غذا کے بہت سے جوھر اور کیمیائی عناصر بشکل محلول خون مین داخل ھوتے ھین یہ نظریہ طب یونانی کا آج کی جدید سائنس بھی من وعن تسلیم کرتی ھے معدہ اور آنتون کی ساخت مین چار طبق ھوتے ھین اس کے دواندرونی طبقات مین بہت چھوٹے چھوٹے غدد,,, گلینڈ,, پائے جاتے ھین جن کی رطوبت صفراوی تراوش پا کر غذا کو ھضم کرتی ھے یہ منہضم غذا دو طریقہ سے جسم مین جذب ھوتی ھے ایک تو عروق دمویہ,,, اور معدیہ ومعویہ,,, شعبہ ھائے باب الکبد اور دوسرے عروق جاذبہ خون مین جذب کرتے ھین یاد رکھین جب غذائی جوس کیلوس بن کر جگر مین پہنچتے ھین تو وھان مزید پختہ ھو کر لطیف اور ھلکا سرخ ھو کر خون مین چلا جاتا ھے جب غذا کا یہ عمل,,, جوس کیلوس کی صورت مین براہ جگر خون مین پہنچ جاتا ھے تو مختصر اس. عمل کو طب ھضم عروقی کے نام سے بتاتی ھے یہان غذا غدد کی رطوبت یعنی جگر کی رطوبت صفرا سے تحلیل وھضم ھو کر اعضائے جسم کی غذا بن جاتا ھے اور باقی فضلہ براستہ پسینہ بول اور خارج ھو جاتا ھے محترم اب تک آپ کو غدد جاذبہ,,, طحال لبلبہ کے طبعی افعال بھوک پیاس ھضم جذب اور خون کا بننا اور جزو بدن بننا کے بارے مین لکھا اور بتایا ھے یہ فطری عمل ھر جاندار جو غذا کھاتا ھے اس کے جسم مین ھوتا ھے باقی فضلہ خارج کرتا ھے اسی طرح زندگی کی گاڑی چلتی ھے صحت اور تندرستی قائم رھتے ھوئے زندگی روان دوان رھتی ھے اگر یہ عمل الٹا ھو گیا تو پھر جو کچھ صحت کے ساتھ ھوتا ھے وہ ھر شخص سمجھ سکتا ھے اس کی بھی تفصیل لکھون گا باقی اگلی قسط مین محمود بھٹہ کو نیک دعاؤن مین یاد رکھیے گا اللہ حافظ

Facebook link

شوگر قسط نمبر 8

21 September 2017

اب اس موضوع مین ھمارے تین سوال باقی رہ گئے ھین نمبر 1,, علامات شوگر, 2,,, شوگر کے علاج مین ناکامی کیون ھوتی ھے,, 3,, شوگر کا صحیح علاج شوگر کیون پیدا ھوتی ھے کیسے پیدا ھوتی ھے کہان اصل خرابی پیدا ھوتی ھے امید ھے یہ اب تک آپ کو سمجھ آگیا ھوگا پھر بھی کسی دوست کا کوئی سوال باقی رہ گیا ھے تو بتائے انشاءاللہ کوشش کرون گا کہ جواب دے سکون

,,,,, تشخیصی علامات,,,, بار بار پیشاب آنا اور پیاس لگنا پہلی علامتین ھین جب مرض شدت اختیار کر جائے تو سب علامتین جو ظاھر ھوتی ھین وہ یہ ھین پیشاب بار بار آتا ھے اکثر رات کو بھی دو تین بار تک مریض کرتا ھے پیاس شدید لگتی ھے بار بار پانی پینے کے باوجود منہ خشک رھتا ھے بعض مریضون کے ھونٹون پہ کیڑیان سی چلتی محسوس ھوتی ھین منہ کا ذائقہ میٹھا محسوس ھوتا ھے اگر آپ مریض کے نزدیک بیٹھین تو میٹھی میٹھی بو محسوس کرین گے بھوک بڑھ جاتی ھے مریض بار بار کچھ کھانے کو طلب کرتا ھے اتنا زیادہ کھانے کے باوجود بدھضمی نہین ھوتی بلکہ مریض کو قبض رھتی ھے بعض اوقات نوبت انیما تک بھی پہنچ جاتی ھے ھوتا یہ ھے کہ کثرت بول کی وجہ سے مریض کی آنتون مین سے ضروری رطوبات بھی کشید ھو کر بذریعہ بول خارج ھو جاتی ھین جس کی وجہ سے پاخانہ انتڑیون مین خشک ھوتا رھتا ھے اور پھر اس کثرت بول کی وجہ سے حرارت غریزی بھی کم ھوتی جاتی ھے جس کی وجہ سے کمزوری بڑھتی جاتی ھے ھاتھ پاؤن سرد ھوتے ھین اس کے باوجود جلتے بہت ھین اور گرم محسوس ھوتے ھین دل کی رفتار سست ھو جاتی ھے مرض کی شدت مین پیشاب زیادہ آنے کی وجہ سے اور پیشاب مین شکر کی وجہ سے پیشاب کا وزن بڑھ جاتا ھے اس کے وزن کا تناسب 1030 سے 1060 تک ھو جاتا ھے اسے مقیاس البول یعنی,,, یورومیٹر,, چیک کیا جاسکتا ھے ایک بات یہ بھی یاد رکھین رات کی نسبت دن کو پیشاب زیادہ آتا ھے پیشاب مین شکر کے علاوہ یوریا اور فاسفیٹس کا اخراج بڑھ جاتا ھے چونکہ غدد جاذبہ کی کمزوری کی وجہ سے رطوبات روکنے کی قوت کمزور ھو چکی ھوتی ھے اس لئے مردون مین منی کا اخراج بڑھ جاتا ھے اور امساک بھی ختم ھو جاتا ھے اور مریض نامردی کے قریب پہنچ جاتا ھے عورتون مین حیض کا آنا بند ھو جاتا ھے آنکھون مین موتیا اور بینائی ناقص یا ختم ھو جاتی ھے مریض کے گردے خراب بلکہ فعل ھو جایا کرتے ھین دل کا مریض بن جایا کرتا ھے ٹی بی نمونیا شدید ضعف اکثر ھو جاتے ھین کبھی شدید قبض کبھی شدید اسھال بھی شروع ھو جاتے ھین اور پھر ذیابیطس قوما ھو کر موت واقع ھو جاتی ھے ایک بات یہ بھی یاد رکھین 40 سال سے کم عمر آدمی کو شوگر ھو جائے تو مریض جلدی مر جایا کرتا ھے اگر 40 سال سے اوپر عمر ھو یا بوڑھون کو ھو جائے تو ان کا انجام درست رھتا ھے معمولی علاج سے اکثر صحت یاب ھو جاتے ھین اگر مریض کو یک لخت شوگر آنا بند ھو جائے یا انسولین انجیکشن مقدار سے زیادہ لگ جانے کی صورت مین شوگر نل ھو جاتی ھے جس کی وجہ سے بھی قوما ھو جایا کرتا ھے شوگر کے مریض کو عام لوگون کی۔ نسبت پر سکون اور زیادہ نیند آیا کرتی ھے اور بدھضمی کبھی نہین ھوا کرتی مسلسل کمزوری بڑھتی رھتی ھے غدد جاذبہ کی خرابی کی وجہ سے غذا جزو بدن نہین بنتی اس لئے کمزوری زیادہ محسوس کرتا ھے جبکہ بھوک کی شدت ھوتی ھے کھاتا بھی زیادہ ھے لیکن یہ غذا حقیقت مین جزو بون بنے بغیر بدن سے خارج ھو جایا کرتی ھے باقی اگلی قسط مین

Facebook link

شوگر قسط نمبر 9

22 September 2017

تمام ماھرین فزیالوجی اور اناٹومی اس بات پہ متفق ھین کہ انسانی دماغ پیدائش سے لے کر رطوبت عزیزی پیدا کرتا ھے جس سے انسانی وجود کی نشو و نما ھوتی ھے اور یہ عمل چالیس سال کی عمر تک جاری رھتا ھے جب چالیس سال سے عمر اوپر ھوتی ھے تو یہ عمل رک جاتا ھے یعنی رطوبت عزیزی پیدا نہین ھوتی جس کی وجہ سے انسانی دماغ کا ھی وزن کم ھونا شروع ھو جاتا ھے جو تقریبا ایک اونس سالانہ,,, 28 گرام تقریبا کم ھونا شروع ھو جاتا ھے نتیجہ یہ ھوتا ھے کہ خون اور جسم مین رطوبت کی کمی اور گرمی خشکی بدن مین بڑھ جاتی ھے رطوبت عزیزی جس کا۔ اصل کام غذائی جوس کو پتلا کر کے جذب ھونے کے قابل بناتی ھے لیکن ھوتا یہ ھے کہ وہ رطوبت اب پیدا تو کم ھو رھی ھے یا نہین ھو رھی تو غذائی جوس کو پہلے کی طرح ھضم ھونا مشکل ھو جاتا ھے جب جوس پتلا نہین ھوگا تو بدن نے کوئی نہ کوئی عمل کرنا ھی ھوتا ھے تو طبیعت باھر سے مدد لیتی ھے اور انسان بار بار پیاس محسوس کر کے پانی پیتا ھے اس طرح قوام پتلا ھو کر ھضم ھونے کے قابل ھوتا ھے اب بات ھے کہ رطوبت عزیزی کی تو کمی واقع ھو چکی ھے تو لازما ضعف دماغ بھی پیدا ھو جاتا ھے اب تمام عمر عارضی طور پر پیاس کی صورت مین پانی طلب کر کے اپنی ضرورت پوری کرنے سے بھی شوگر کا عارضہ لاحق ھو سکتا ھے

,,,,, اب ایک دوسری اھم بات یہ بھی یاد رکھین اس سارے عمل سے جسم مین صفرا کی مقدار ضرور بڑھ جاتی ھے لیکن کہان بڑھتی ھے یہ سمجھین

آپ کو پہلے بھی کسی قسط مین بتا چکا ھون کہ شسگر کے مریض کا ھضم کا فعل انتہائی تیز ھو جاتا ھے اگر. یاد آگیا ھے تو یہ بھی یاد ھو گا کہ مین نے بتایا تھا کہ معدہ اور انتڑیون مین صفرا کی مقدار زیادہ ھو جاتی ھے جس کی وجہ سے ھضم کا عمل تیز ھوتا ھے لیکن افسوس,,, جہاں ضرورت تھی وھان صفرا کی کمی واقع ھو جاتی ھے اور وہ مقام ھے خون غذائی مواد جب انتڑیون مین ھضم ھو کر آپ کی کیمیائی فیکٹری جگر مین پک کر جب یہ قوام خون مین داخل ھوتا ھے تو وھان بھی صفرا کی شدید ضرورت تھی جو غذائی مواد کو ھضم کر کے جزو بدن بننے کے قابل بناتی ھے اب یہ عمل یا تو رک جاتا ھے یا بالکل سست ھو جاتا ھے بمشکل یہ عمل ھوتا ھے جب یہ غذائی مواد خون مین صفرا کم ھونے کی وجہ سے کچا رہ جاتا ھے تو گردے اس کچے مواد کو فضلہ سمجھ کر براہ بول خارج ھو کر دیتا ھے باقی اگلی قسط مین محمود بھٹہ

Facebook link

تصحیح نسخہ شوگر حکیم عثمان بھٹہ

23 September 2017

عثمان صاحب کا نسخہ جس مین مرغ کے پتہ کے پانی کا ذکر ھے بالکل درست ھے آپ جانتے ھین وہ پانی کیا چیز ھے نہین جانتے تو بتا دیتا ھون مین اپنے مضمون شوگر مین وضاحت کر چکا ھون کہ صفرا ھی کا کمال ھے سب کچھ ,,,
شوگر کے مرض مین صفرا آنتون اور معدہ مین زیادہ گرتی ھے جس کی وجہ سے خوراک جلدی ھضم ھو جاتی ھے خون مین کم شامل ھوتی ھے یہ ھے فالٹ,, اس کا ذکر مین اپنی پوسٹ مین کر چکا ھون اب آپ. کو بتاؤن کہ پتہ مین جو کڑوا سا پانی ھوتا ھے یہی خالص صفرا ھے جب آپ غذا کے ساتھ خود ھی ڈاریکٹ صفرا لین گے جو مرغ کے پتہ کے اندر ھوتی ھے تو وہ غذا کے ساتھ ھضم ھو کر سیدھی سیدھی خون مین شامل ھو جائے گی تو اب بندے کو جتنی ضرورت تھی خون مین صفرا کی وہ پوری ھو گئی تو شوگر نے کنٹرول تو ھونا ھی ھے کہاں جائے گی جزو بدن بننا ھی ھے کہاں جائے گی میرے خیال مین دلیل اتنی ھی کافی ھے اب رھا اس کو آسان طریقہ سے استعمال کرنے کا,, بہت سے لوگون کا سوال تھا کہ کیپسول مین کیسے ڈالین تو جناب سن لین آسان طریقہ مین نے خود تجربہ کیا ھے وھی بتا رھا ھون مین نے بکرے کا پتہ پورا حاصل کیا اس. مین مرچ سیاہ پیس کر ملا دین بلکہ بھگو دین جب وہ سوکھ گیئن تو دو مرچ برابر صبح شام ھمراہ پانی کھلا دین شوگر دو دن مین کنٹرول ھو گئی آپ اس طرح بھی کر سکتے ھین کہ مرغ کے بہت سے پتون سے اکھٹا پانی حاصل کر لین اور ان مین مرچ سیاہ پیس کر بھگو دین آپ نے مرچ ڈالنی اتنی ھی ھے جو پانی مین تر بتر ھو جائے یہ نہین کرنا پتہ چار عدد اور مرچ من ڈال لین جب سوکھ جائے تو بے شک چھوٹے کیپسولون مین بھر لین صبح شام کھا لین یا ایک دفعہ کھا لین اب رہ گیا مرچ سیاہ کا فلسفہ کہ یہ کیون شامل کی کچھ اور کیون نہین تو میرے بھائی مرچ سیاہ بذات خود کڑوی ھے نا تو خود بھی صفراوی مزاج رکھتی ھے اور محرک جگر بھی ھے اور جو چیز خود صفرا کی حامل ھو تو اس سے بہتر اور کیا چیز ھو گی بات آئی سمجھ مین یا نہین

Facebook link

شوگر قسط نمبر 10

28 September 2017

آجکل میری مصروفیات بھی حد سے بڑھی ھوئی ھین اور مضمون بھی کافی رھتا ھے مجھے امید ھے ممبران ناراض نہین ھونگے اس غلطی پہ معذرت
شوگر کا روگ ھزارون سال سے چلا آرھا ھے تاریخ کے ساتھ ساتھ علاج بھی ھوتا ھی آیا ھے اب بد قسمتی سمجھ لین پکا علاج آج تک نہ دریافت ھو سکا جب بھی کوئی مریض آتا ھے تو وہ اتنا مجبور اور لاچار ھوتا ھے کہ کوئی جادو اثر ھی دوا کا مطالبہ کرتا ھے کوئی ایسی پڑی ھو کھاتے ھی شوگر غائب ھو جائے دوسری طرف حکیم بھی تریاق صفت دوا کی تلاش مین رھتا ھے ھر روز نیا نسخہ آزماتا ھے لیکن تا حال ناکامی ھی ناکامی ھے اب یہی صورت حال دیگر طریقہ علاج. مین ھے ایلوپیتھک مین تا حال سب سے اچھی دوا انسولین ھی سمجھی جاتی ھے کیا انسولین ھی ٹھیک علاج ھے جاننا چاہیے کہ لبلبہ طحال وغیرہ کی رطوبت انسولین کہلاتی ھے جب لبلبہ و طحال مین کمزوری واقع ھو جاتی ھے اور ان کی رطوبت خون مین پوری مقدار. مین داخل نہین ھوتی تو لازمی بات ھے ذیابیطس شکری پیدا ھو گی اگر لبلبہ و طحال دوبارہ سے انسولین خون مین شامل کرنے لگ جائین گے تو یقینی طور پر شوگر کا مرض ٹھیک ھو سکتا ھے جب بھی انسولین مصنوعی طور پر خون مین شامل کی جاتی ھے جس سے عارضی افاقہ ضرور ھوتا ھے لیکن شوگر کے علاج مین

ھوناتو یہ چاہیے کہ غدد جاذبہ کے فعل کواعتدال پر لایا جائے جس سے لبلبہ خود ھی انسولین بنابنا کر خود ھی خون مین شامل کرتا ھے اور اس کی کمی پوری کرتا ھے اب جب مصنوعی انسولین خون مینچلی جائے گی تو خود ھی فیصلہ کرلین اب لبلبہ کو کیا ضرورت ھے انسولین بنانے کی لھذا وہ بار بار انسولین ملنے کی وجہ سے مکمل ناکارہ ھو جاتا ھے اور وہ خود انسولین قطعا نہین بناتا یہی وجہ ھے جب ایک دفعہ انسولین لیناشروع کردی تو پھر پیاس گھبراھٹ بے چینی اور کثرت بول کی شکایت ضرور ھی پیدا ھوگی اور پہلے سے زیادہ شوگر خارج ھونے لگتی ھے اب ایک دوسری غلطی کہ مریض کو ھر قسم کی مٹھاس بند کردی جاتی ھے یادرکھین اللہ تعالی مٹھاس صرف ایک ھی طریقہ سے پیدا نہین کی ھے اب آپ فروٹون کو ھی لے لین کچھ فروٹ پہلے کسیلا ذائقہ کے ھوتے ھین بعد مین میٹھے ھوتے ھین مثلا کیلا،، کچھ فروٹ پہلے کھٹے ھوتے ھین بعد مین میٹھے ھوتے ھین اس مین تو بہت ھی زیادہ ھین انار مالٹا وغیرہ یہ تفصیل آگے چل کر علاج کے باب مین لکھین گے اب اصول تو یہ ھونا چاہیے جس مزاج کی شوگر ھے وہ میٹھا بند اور دوسرے جاری رھنے چاہیے تاکہ بدن انسانی کمزور نہ ھو جبکہ شوگر کے علاج مین معالج ایک ایسا محاذ جنگ کھڑا کردیتا ھے کہ ھر طرح کی مٹھاس بند یہی علاج مین پہلی غلطی ھے انشاءاللہ جلد ھی اگلی قسط مین بقیہ مضمون دعاؤن مین یادرکھیے گا. محمود بھٹہ

Facebook link

شوگر قسط نمبر11

29 September 2017

علاج لکھنے سے پہلے تین چیزون کی وضاحت رہ گئی ھے نمبر غذا اور کونسا میٹھا استعمال ھوسکتا ھے ذیابیطس قوما اور کاذب شوگر بلغمی اور سوداوی مادہ سے ھونے والی شوگر پچھلی قسط مین بات مٹھاس مختلف پہ پہنچی تھی آج غذا کی اھمیت پہ پوسٹ ھے اس پوسٹ مین زیادہ حصہ تحقیق نظریہ مفرد اعضاء مین صابر صاحب کی غذا کی اھمیت پر مشتمل ھے ،،، تحقیقات علاج بالغذا مین ایورویدک اور طب یونانی کی تحقیقات غذا اور خون کے متعلق صابر رح فرماتے ھین کہ طب یونانی مین اور ایورویدک مین جسم انسان اور خون کا تجزیہ دوشون اور اخلاط سے کیا جاتا ھے یہ دوش اور اخلاط غذا سے تیار ھوتے ھین مختلف غذاؤن سے مختلف دوش یا اخلاط بنتے ھین جب غذا مین خاص قسم کے اجزا کم ھو جائین تو امراض پیدا ھوتے ھین اگر ان دوشون یا اخلاط کو درست کرلیا جائے تو امراض رفع ھو سکتے ھین جہان تک ادویات اور زھرون کا تعلق ھے ان کا اثر انسانی جسم پہ ھوتا ھے جس سے ان کے افعال مین کمی بیشی اور تحلیل ھو سکتی ھے اور خون مین بھی شامل ھوتے ھین مگر خون کا جز نہین بن سکتے اگر جسم مین طاقت ھے تو جسم سے خارج ھو جاتے ھین گویا ادویات اور زھرون کا اثر ختم ھو جاتا ھے اور افعال بھی اپنی حالت پہ لوٹ آتے ھین یعنی ان کا اثر انسانی جسم پہ عارضی ھوتا ھے ،،،، یہ سب بہت غور سے دوبارہ پڑھین اس مین بہت سے ایسے نقطے ھین جو آپ کو ھر مرض کے علاج مین کام دین گے ،،،، اس کے برعکس جسم پر مستقل اثر صرف خون کے کیمیائی اجزا کا ھوتا ھے جو خون مین پیدا ھوتے ھین اور خون غذا سے پیدا ھوتا ھے صابر رح ملتانی اپنی شہرہ آفاق کتاب تحقیق علاج بالغذا کے مقدمہ مین فرماتے ھین انسان اور ھر قسم کے وحشی جانور کا خون بھی صرف غذا سے پیدا ھوتا ھے کسی دوا یا زھر سے پیدا نہین ھوتا اور اس قانون کی دوستو اطباء متقدمین اور متاخرین سب کے سب اس بات کی تصدیق کرتے ھین دنیا کی کوئی سائنس اس سے انکاری نہین ھے دوسرے یہ بھی حقیقت ھے کہ زندگی کا دارومدار صحیح اور مکمل خون پہ ھے اس مین کسی بھی دوا یا زھر کا دخل نہین ھے ھر جسم کی نشوار تقا صرف خون سے ھی ھوتی ھے اب دوستو جب سب نظریات کا خواہ ایلوپیتھک ھے خواہ ھوموپیتھی ھے ھر ایک کا جب اتفاق ھے کہ زندگی کی نشو نما خون پہ قائم ھے اور خون کا دارومدار غذا پہ قائم ھے تو پھر یہ ابہام کیون یہ غلطی کیون کہ زندگی کا دارومدار خون کے بجائے دوا پہ رکھ دیا جائے اور یہ سمجھا جائے کہ صحت صرف دوا سے ممکن ھے غذا سے نہین یہ سب کچھ لکھنے کا مقصد آپ کو یہ سمجھانا ھے کہ دوا سے بہتر پرھیز ھے یہ ھمارے اجداد کا بھی تو قول ھے

اب آتے ھین جدید سائنس کی طرف ،،، میڈیکل سائنس نے تحقیق کیا کہ خون پندرہ ایلیمنٹس سے بنا ھے یا عناصر کا مرکب ھے اور یہ بھی ثابت کیا کہ اگر ان ایلیمنٹس مین کمی بیشی ھو جائے یا ان مین خرابی واقع ھو جائے تو مرض پیدا ھوتا ھے اسی نظریہ پہ ڈاکٹر شسلر نے بائیوکیمک ،، کیمیاوی زندگی ،، کی بنیاد رکھی مگر ھوموپیتھی کی پیروی مین یہ ایک مفید نظریہ جس کو علاج بالغذا کا چھوتھائی حصہ کہنا چاہیے بالکل ختم ھو گیا اور دنیا حقیقی فوائد سے محروم ھو گئی جب جراثیم کا انکشاف ھوا تو کیا ھوا یہ اگلی قسط مین محمود بھٹہ

Facebook link

شوگر قسط نمبر12

29 September 2017

ھان بات پہنچی تھی جب جراثیم کا انکشاف ھوا تو کیا ھوا

جراثیم کی دریافت سے پہلے ایلو پیتھی کی بنیاد خون کے عناصر کی کمی بیشی پر منحصر تھی جب جراثیم کو مرض کا سبب قرار دیا گیا تو اس وقت سے یہ نظریہ برابر ختم ھونے لگا اب کچھ کچھ غذا پہ اھمیت ایلو پیتھی دے رھی ھے وہ بھی غلط اصولون پہ تھوڑا آگے وضاحت کرون گا بات ھو رھی تھی جس مرض کے جراثیم معلوم ھو چکے ھین ان کا علاج جراثیم مارنے کی بنیاد پہ ھو رھا ھے اور جس مرض کے جراثیم دریافت نہین ھو سکے ان کا علاج پرانی ڈگر پہ یعنی عناصر کی کمی بیشی پہ کیا جا رھا ھے یعنی انسانی اعضاء کی کمزوری کو بھی مد نظر رکھا جاتا ھے اور یہ بات مین پہلے بتا چکا ھون یہ سب کیمیائی عناصر جو خون مین موجود ھوتے ھین ان کی کمی بیشی سے ھوتا ھے افسوس دو کشتیون پہ سواری ھو رھی ھے اور مجھے اس بات پہ بھی افسوس ھے کہ ھمارے طبیب حضرات اندر خانے ایلو پیتھک میڈیسن استعمال کرتے ھین کیون ,,, یہ سب علم کی کمی ھے سچی بات یہ ھے ھر نظریہ علاج کا مطالعہ کیا اپنی توفیق کے مطابق کسی کو . بھی مکمل نہ پایا اور ھر نظریہ علاج کی اصل بنیاد کو مین نے طب یونانی کو ھی پایا کتنی حیرت کی بات ھے اس کے باوجود ھم دوسرون کا سہارا لین اور لیتے ھین اس کا سب سے بڑا سبب مجھے علم کی کمی اور تحقیق کی کمی نظر آئی مین اپیل کرون گا کہ سب حکماء حضرات کثرت سے مطالعہ کرین گے اور تحقیق کیا کرین اب اپنی گفتگو کی طرف آتے ھین جہان تک جراثیم کا تعلق ھے نہ وہ خون کا جزو ھین اور نہ ھی ان کا زھر خون کا حصہ ھین ان کا اثر اعضاء پر ھوتا ھے جس طرح دیگر مادی اور بادی ادویات کا اور زھرون کا اثر ھوتا ھے اس لئے جراثیم اور ان کا زھر خون کا اثر خون مین شامل نہین ھوتا اگر کچھ شامل ھے تو طبعیت مدبرہ بدن فطری طور پر ان کو خون سے خارج کر دیتی ھے قوت مدبرہ طاقت ور ھو تو جراثیم اور ان کا زھر نہ جسم اور نہ ھی خون پہ اثر انداز ھو سکتے ھین اور نہ ھی امراض پیدا کر سکتے ھین اس کی مثال انتھریکس جرثومہ ھے جو ھمارے علاقہ مین بے تحاشہ ھونے کے باوجود کبھی کسی کو بیماری کا سبب نہین بنا سکا اور یہی جرثومہ امریکہ مین موت کا سبب بنا ان حقائق سے ثابت ھے کہ مکمل اور مقوی خون اور صحیح تندرست اعضاء کی صورت مین جراثیم اور ان کا زھر ھمیشہ بے اثر ھوتا ھے بہت سے لوگون کے ذھن مین سوال ابھرا ھو گا کہ یہ جراثیم پیدا کس طرح ھوتے ھین سنتے بھی ھم یہی ھین کہ فلان مرض کا فلان جراثیم ,,, یہ مین نوین جماعت بیالوجی کا مضمون پڑھا تھا جس مین براسیکا امیبا پیرا میشیئم وغیرہ جرثومون کے بارے مین ھمین پڑھایا گیا تھا اور پریکٹیکلی دیکھایا بھی گیا تھا کہ متعفن چیز مین جراثیم پیدا ھو جاتے ھین آپ کسی بھی برتن مین پانی ڈال کر اس مین گھاس پھونس ڈال کر رکھ دین چند روز کے بعد مشاھدہ کرین خوردبین مین مذکورہ جراثیم نظر آئین گے یعنی ھر متعفن مادے مین جراثیم ضرور پیدا ھوتے ھین اب انسانی جسم مین جہان بھی تعفن پیدا ھو گا تو جراثیم بنین گے طب مین اس کا علاج مادے کو جسم سے خارج کرنا اور ایسی دوا غذا دینا کہ جس سے وھان تعفن پیدا ھی نہ ھوا بھی تک شوگر کا جراثیم ملا نہین ورنہ لگ پتہ جاتا اسے ,,, باقی مضمون آئیندہ محمود بھٹہ

Facebook link

شوگر قسط نمبر 13

29 September 2017

میرے عزیز دوستو مین نے کوشش کی ھے کہ آپ کو ذرا تفصیل سے شوگر کے موضوع پہ معلومات دون اب آپ کو یہ تو پتہ چل ھی گیا ھو گا شوگر کیون کر پیدا ھوتی ھے اب آپ کو یہ بھی بتاتا ھون شوگر کی ایک قسم ھے ذیابیطس کاذب اور اس کی بھی دو قسمین ھوتی ھین اب ان کے اسباب علامات وعلاج لکھتا ھون

ذیابیطس کاذب یعنی غیر حقیقی کی بھی دو اقسام ھین ایک بلغمی مزاج کی پیداوار ھے اور ایک سوداوی مزاج کی پیداوار یا قلبی شوگر کہہ سکتے ھین سب سے پہلے بلغمی مزاج کی پیداوار کو لیتے ھین ,,, شوگر کی اس قسم مین دماغ اعصاب کا فعل تیز ھو جاتا ھے اور اس قسم مین اکثر بچے مبتلا ھوتے ھین دراصل بچپن مین رطوبت عزیزہ وافر مقدار . مین موجود ھوتی ھے یہی رطوبت بچے کی نشو نما کرتی ھے اس کی بدولت بچہ پھلتا پھولتا ھے اگر کسی بچہ کے اعصابی نظام مین تیزی پیدا ھو جائے اور وہ میٹھی چیزون کا استعمال بکثرت کرنے لگے تو اسے بار بار پیشاب آنے کی شکایت پیدا ھو جاتی ھے پیشاب کا رنگ سفید ھوتا ھے چونکہ حرارت نام کو بھی نہین ھوتی اس لئے پیشاب مین ایلبومین یا شکر نہین آیا کرتی دراصل نشو نما بچے کی ھو رھی ھوتی ھے اور غدد جاذبہ کمزور نہین ھوتے اس لئے پیشاب مین شکر نہین ھوتی خدانخواستہ اگر کسی وجہ سے غدد جاذبہ کمزور ھو جائین تو ذیابیطس حقیقی ھو جائے گی پھر اس کے خون اور پیشاب مین شکر خارج ھونے لگے گی اس وجہ سے اس کی نشو نما بھی رک جائے گی اور بچہ بہت جلد مر بھی سکتا ھے ایسے بچون کا مزاج سرد خشک ھوا کرتا ھے اور عموما چار پانچ سال سے لے کر پندرہ سولہ برس کی عمر مین یہ شوگر ھوا کرتی ھے بچہ بار بار پیشاب کرتا ھے بار بار پانی بھی پیتا ھے بعض بچے

جب رات کو بھی بار بار پیشاب کرتے ھین تو ساتھ پیاس کی شکایت کرتے ھین اور پانی پیتے ھین اس وجہ سے دوبارہ پیشاب آجایا کرتا ھے ایسے بچون کو علاج کی صورت مین سیاہ تل اور گڑ ملا کر دیا جائے تو بہت ھی مفید ھوتا ھے یا پھر یہ دوا دین,,, کشتہ فولاد دس گرام ھلیلہ سیاہ بیس گرام تل سیاہ تیس گرام پیس کر نخودی گولیان بنالین ایک تا دو گولی صبح دوپہر شام ھمراہ ترش لسی یا لونگ دار چینی کے قہواہ شے دین پھٹکڑی سرخ کاٹھی سپاری اقاقیا گل انار ھموزن پیس لین ایک رتی سے دو رتی تک بچے کو دین غذا مین فرائی انڈے چنے بھجے ھوئے مربہ ھریڑ مربہ آملہ دھی لونگ دار چینی کی چائے گوشت ھر قسم اچار ٹماٹر الو بینگن دھی بھلے آلو چھولے مچھلی وغیرہ دین انشاء اللہ مرض شفایاب ھو گی اگر گول گپے اور استعمال کرین گے تو اس سے بچے. کی بھوک بڑھ جاتی ھے اور بچہ کی غذا بھی خوب ھضم ھوتی ھے اور تیزی سے صحت مند ھو جاتا ھے دیگر دواؤن مین جوارش تمر ھندی بہت ھی مفید ھے

Facebook link

شوگر قسط نمبر 14

29 September 2017

آج میرا دل ھے کہ اس مضمون کو کافی حد تک سمیٹ دون اس لئے آج چار پوسٹین اس پہ لکھی ھین تا کہ جو خلا پیدا ھوا تھا اسے وقت پہ پورا کیا جاسکے تو جناب بات ھو رھی تھی کاذب شسگر کی یعنی جھوٹی شوگر اس کی ایک قسم بیان ھوگئی ھے اب دوسری قسم پڑھین ,,,,,,

یہ قسم سوداوی مادہ کی وجہ سے پیدا ھوتی ھے جس سے قلب عضلات کا فعل تیز ھو جایا کرتا ھے غدد جاذبہ مین سستی ھو جاتی ھے جس کی وجہ سے رطوبات کے جذب ھونے کا عمل کم ھو جایا کرتا ھے اس وجہ سے پیشاب زیادہ آیا کرتا ھے شوگر کی یہ قسم بہت ھی کم دیکھنے مین آتی ھے اس مین وہ لوگ شکار ھوتے ھین جو میٹھی اور ترش چیزین زیادہ کھاتے ھین بعض دفعہ ٹی بی اور بواسیر کے مریض بھی اس مرض مین مبتلا ھو جایا کرتے ھین ایسے مریضون کا پیشاب قدرے سرخی مائل ھوا کرتا ھے چونکہ جسم اور خون مین رطوبات کم ھوتی ھین اس لئے ایسے مریض دبلے پتلے ھوتے ھین خشکی کی وجہ سے شدید قبض کا شکار ھوتے ھی. بواسیر بادی ھو جاتی ھے منہ خشک رھتا ھے اس لئے پانی زیادہ پیتا ھے غدد جاذبہ کے سکون کی وجہ سے مسے بڑھ جاتے ھین ترشی تیز ابیت زیادہ ھونے کی وجہ سے پھیپھڑون مین بھی خشکی اسر تیز ابیت کی وجہ سے زخم ھو جایا کرتے ھین گاڑھی بلغم آنے لگتی ھے اس مرض کے شکار اکثر نوجوان ھوا کرتے ھین کثرت میخوری اور کثرت جماع بھی بہت بڑے اسباب ھین ان کامون سے مریض کو روکین اور زور لگا کر کام کرنے سے بھی روک دین مریض کو سردی سے محفوظ کرین محرک مقوی غدد جاذبہ دوا اور غذا دین,,, سنبل طیب کا سفوف بنالین جسے آپ ویلیرین پوڈر بھی کہتے ھین نصف سے ایک گرام ھمراہ لونگ دار چینی قہواہ شربت فولاد دین کارڈ لیور آئل دین یعنی روغن ماھی,,, وٹامن اے ڈی ,,,

شنگرف دس گرام نمک بعام تیس گرام پہلے شنگرف کو کھرل پانچ چھ گھنٹہ کرین تا کہ چمک ختم ھو جائے پھر نمک ملا کر دو گھنٹہ کھرل کر لین ایک رتی تک ھمراہ قہواہ لونگ دار چینی کھلا سکتے ھین مادار عمر کے اور مرض کے لحاظ سے دین معجون اذراقی مفید ھے آپ اس نسخہ کو بھی استعمال کر سکتے ھین بہت ھی مفید ھے,,, مرچ سرخ,,, رائی ھر ایک 120 گرام کچلہ مدبر 40 گرام پیس کر نخودی گولیان بنالین اور ایک تا دو گولی دن مین تین بار دی جاسکتی ھے ھمراہ پانی یا قہواہ دے دین بہت ھی تیز اثر دوا ھے منٹون مین آرام آتا ھے غدد جاذبہ کے سکون کو منٹون مین ختم کر کے رطوبات کے اخراج کو روکتی ھے حرارت غریزی پیدا کر کے کثرت بول کو روکتی ھے اسہال بھی روک دیگی ھے سوداوی مزاج کی شوگر کا سب سے بہترین علاج ھے ریحی درد بھی یہ دوا ٹھیک کرتی ھے

Facebook link

شوگر قسط نمبر 15

4 October 2017

انشاء اللہ آج شوگر کے مرض کی علامات کو کلوز کر دیا جائے گا اور کافی حد تک علاج کا طریقہ کا اور دوائین بھی لکھی جائین گی آپ نے بعض مریضون کو شوگر کی کمی ھو کر بے ھوش ھوتے دیکھا ھو گا یاد رکھین شوگر کی زیادتی سے بھی بعض دفعہ بے ھوشی دیکھنے مین آتی ھے شوگر کی دوا زیادہ مقدار مین کھانے یا انسولین انجیکشن بغیر سوچے سمجھے زیادہ

مقدار مین لگانے سے یکلخت شوگر ڈاؤن ہو کر مریض بے ہو جاتا ھے اس مین عضلات کام چھوڑ جاتے ھین مریض ضعف قلب مین مبتلا ہو کر بے ہوش ہو جاتا ھے اس حالت کو ذیابیطس قوما کہتے ھین فورا گلوکوز چینی شہد پلائین فورا آرام آئے گا اگر شوگر کی مقدار زیادہ ہونے سے بے ہوشی واقع ہو تو شوگر کم کرنے کا سدباب کرین

ھائی بلڈ پریشر,,, بعض مریضون مین جگر غدد کا فعل ضرورت سے زیادہ تیز ہو جاتا ھے تو دوران خون جگر مین زیادہ ہو جاتا ھے صفرا اور حرارت بڑھ جاتی ھے یہ حالت غدد ناقلہ کی تیزی کی وجہ سے ہوتی ھے اس حالت مین یہ دوا استعمال کرین فورا آرام آئے گا

چھوٹی چندن,,, صندل سفید,,, کشنیز,,, گل سرخ,,, زیرہ سفید برابر وزن پیس کر 500 ایم جی والے کیپسول بھر لین حسب ضرورت صبح دوپہر شام ھمراہ پانی کھلائین

لو بلڈ پریشر,,, لو بلڈ پریشر اکثر شوگر کے علاج کے دوران پیدا ہوتا ھے کیونکہ بلغمی مزاج کی ادویہ شوگر کے علاج مین بعض اوقات کثرت سے استعمال ہوتی ھین تو دوران خون دماغ اعصاب مین چلا جاتا ھے دل مین کمی خون کی ہو جاتی ھے اس وجہ سے بلڈ پریشر لو ہو جاتا ھے اس کا علاج کھٹی اور ترش اشیاء کا استعمال امل آلو بخارا کا زلال اور یہ دوا بھی مفید ھے جند بید ستر,,, غاریقون,,, عود صلیب,,, ھیرا ھینگ,,, زعفران,,, برابر وزن پیس کر دانہ مونگ برابر گولیان بنالین صبح دوپہر شام ھمراہ پانی دین

بعض دفعہ رسوب البومین پیشاب کے ساتھ آتی ھے جب شوگر کا مریض کے غدد جاذبہ نشاستہ وغیرہ کو گلوکوز مین. تبدیل نہین کرتے تو ایلبومین آنے لگتی ھے بہترین علاج گرم تر ادویہ سے کرین کشتہ زمرد کھلائین ایلبو مین ختم

پیاس کی علامات کا تفصیلی ذکر کر چکا ہون سب سے اچھا علاج شوگر کے مریض کی پیاس ختم کرنے یہ ھے کہ روزانہ رات کو چار پانچ سرخ مرچ ثابت ایک پیالہ پانی مین بھگو دین صبی ذرا. مل کے پانی پن لین اور اس پانی کو پی جائین پیاس ختم ہو جائے گی بعض اوقات شوگر کی وجہ سے پھوڑے نکل آتے ھین جب خون مین شوگر. بڑھ جاتی ھے اس کا اخراج بذریعہ مسامات یا گردہ نہین ہوتا تو جسم کے غدد جاذبہ سوزش ناک ہو کر پھوڑے کی شکل بن جاتے ھین اس. کا علاج غدد ناقلہ کا فعل تیز کرنا اور خون سے شوگر کا اخران کرنا ھے مندرجہ ذیل دوا پھوڑے پہ لگانے مین مفید ھے ریوند خطائی دس گرام ھلدی دس گرام ویزلین بیس گرام مرھم تیار کر لین اور پھوڑے پہ لگائین زخم ٹھیک ہو جائین گے دوا مین بھی ھلدی ریوند خطائی سونف سنا مکی نوشادر کا مرکب کھلائین باقی اگلی قسط مین محمود بھٹہ

Facebook link

شوگر قسط نمبر 16

4 October 2017

شوگر کا علاج,,,,,,,,,,,,,,,, چند روز پہلے لاھور سے ایک حکیم صاحب نے رابطہ کیا نہایت افسوس ھے ان کا نام یاد نہین رھا خیر جو نہی یاد آیا وہ خود مضمون پڑھ ھین تو آگاہ کرین کیونکہ انہون نے شوگر کے علاج کے معاملہ مین ایک نقطہ سے آگاہ کیا بہت زبردست نقطہ تھا لیکن وہ اس کی تشریح نہ کر سکے تشریح مین خود کیے دیتا ہون اب اس مضمون کو غور سے پڑھین بہت کچھ حاصل ہو گا

جدید تحقیق جو یورپ نے کی اس مرض کے علاج کے سلسلہ مین وہ انتہائی معتبر تحقیق ھے سب علاجون سے بہتر اب ایلو پیتھک اس پر سختی سے. عمل کر رھی ھے وہ ھے نقطہ کہ مریض کو صبح پیدل چلانا اس سے کیا ہوتا ھے یقین جانین بغیر دوا کے لوگون کی شوگر نل ہوتے دیکھی ھے پیدل چلنے سے لبلبہ کو کچھ نہ کچھ تحریک ملتی ھے وہ متحرک ہوتا ھے اور کافی مقدار مین انسولین خود پیدا کرنی شروع کر دیتا ھے جس سے مریض صحت کی طرف لوٹتا ھے مین نے ایک چوھدری صاحب پہ خود تجربہ کیا جاٹ بڑے سخت قوی کے مالک ہوتے ھین بات چوھدری صاحب کی ھو رھی تھی پہلے تو وہ اپنا ھر کام کھیتی باڑی کا کچھ. نہ کچھ ھاتھون سے کرتا تھا اس کے دو بیٹے بیرون ملک مزدوری پہ چلے گئے گھر پیسہ وافر آیا تو چوھدری صاحب سچی مچی چوھدری بن بیٹھے کام کاج چھوڑ دیا سارا دن چار پائی اور حقہ جانے یا وہ جانے اس طرح شوگر نے بھی دروازے پہ دستک دی جس سے آرام طلبی مین مزید اضافہ ہوا تکلیف بڑھنے پہ میرے پاس حاضر ھوئے سلام دعا کے بعد اپنا مدعا پیش کیا تو مین دوا دینے سے انکار کر دیا اور اسے بتایا کہ اس مرض کو تم نے خود ھی دعوت دی ھے اب اسے اپنے جسم سے بھگانا بھی تیری ھی ذمہ داری ھے اسے میری بات کی سمجھ آگئی وہ کہنے لگا تم میرے سچے یار ہو دیکھو مین اس کے ساتھ کیا کرتا ہون یقین جانین مین نے اسے صرف پیدل چلنے کی دعوت دی تھی ز س نے اس پہ بڑھ کر عمل کیا اس نے اپنے دو بیل خریدے اور روزانہ کھیتون مین ھل چلانا شروع کر دیا اس بات کو غالبا پندرہ سال گزر گئے ھین چوھدری آج بھی تندرست زندگی گزار رھا ھے شوگر کے مرض کا اسے علم بھی نہین کہ کب تکلیف ھوئی تھی اب ان حکیم صاحب نے جو لاھور سے تعلق رکھتے ھین انہون نے اس مین ذرا اضافہ فرمایا ھے فرمانے لگے ساتھ کچھ نہ کچھ دوا تو دیتا ہون لیکن اصل علاج یہی ھے کافی مریض روبصحت ہو چکے ھین حکیم صاحب مریض کو پانچ منٹ کے لئے کسی دیوار کے سہارے الٹا کھڑا ہونے کی ھدایت کرتے ھین یعنی ھاتھ زمین پہ رکھ کر ٹانگین دیوار کے سہارے اوپر

آسمان کی طرف کر لیتے ھین اب اس کی تشریح کیے دیتا ھون جب انسان ایسی پوزیشن بناتا ھے تو دوران خون سارے کا سارا دماغ کی طرف رخ کرتا ھے اور دماغ کو تحریک دیتا ھے اور لبلبہ متحرک ھو جاتا ھے ایسا سمجھ لین اس کی صفائی ھو جاتی ھے پھر پیدل چلنے کا حکم دیتے ھین رھتی کسر اس سے نکل جاتی ھے اور مریض صحت مند ھو جاتا ھے باقی اگلی قسط مین محمود بھٹہ

Facebook link

شوگر قسط نمبر 17

5 October 2017

شوگر کی مختلف حالتون مین علاج کس طرح کرنا ھے

اگر شوگر سوداوی مادہ کی وجہ سے ھو تو اس کا بہترین علاج ,,, گڑمار بوٹی دس گرام سنڈھ دس گرام گل نیم دس گرام پیس کر بڑے سائز کے کیپسول بھر لین دو,, دو کیپسول صبح شام ھمراہ پانی دین

اگر شوگر دماغی ھو تو,, کیچوے اور تخم اسپند برابر وزن پیس کر نصف گرام دن مین تین تا چار بار دین ھمراہ ابلے ھوئے انڈے کی زردی کے ساتھ اس کی علامت یاد رکھین پیشاب سفید رنگ کا بہت زیادہ آتا ھے کمزوری بھی بہت ھوتی ھے

جگری شوگر مین جسے ذیابیطس کبدی کہتے ھین,,, کشتہ سیپ,, کشتہ بیضہ مرغ ھموزن ملا لین چوتھائی گرام سے نصف گرام تک ھمراہ شھد دن مین تین بار دین قبض کا خیال ضرور رکھین اگر قبض ھو تو چھلکا اسبغول یا گلقند بھی استعمال کر سکتے ھین اس کی خاص علامت پیشاب جلن کے ساتھ اور زرد رنگ کا آتا ھے سچی بات یہ ھے کہ یہ شوگر ھے ھی نہین بلکہ گردے کی سوزش ھوتی ھے آپ مذکورہ دوا استعمال کرین رفتہ رفتہ پیشاب کی زیادتی اور گردے کی سوزش ختم ھو جائے گی اور مرض سے مکمل نجات مل جائے گی

اب آتے ھین ذیابیطس معدی کی طرف,, خولنجان اور تج برابر وزن پیس لین تین گنا شھد ملا کر معجون بنا لین تین تا چھ گرام دن مین تین بار ھمراہ پانی دین یہ بھی حقیقی شوگر نہین ھے بلکہ یہ سلسل بول کی بیماری ھے اس مین پیٹ مین گیس بنتی ھے جگر اور گردے پر سکون ھو جاتے ھین پیٹ مین ریاح کی زیادتی اور پیشاب سرخ رنگ کا آیا کرتا ھے آپ اس مین مذکورہ علاج کرین سو فیصد شفا ملے گی یہ سب قسمین مین نے اس لئے لکھی ھین تا کہ آپ کو اصل مرض کا صحیح طرح اندازہ ھو جائے اب شوگر حقیقی مین جوڑون مین درد ھوا کرتا ھے کافی ایسے مریض ھونگے بلکہ بعض کے جسم مین درد ھوا کرتا ھے آپ صرف برگ نیم اور کچور برابر وزن پیس کر بڑے سائز کے کیپسول بھر لین اس سے درد بھی کنٹرول ھو گا اور شوگر بھی کنٹرول ھو گی اب دیکھین شوگر کو کنٹرول کرنا روز مرہ کی کھانے والی اشیاء سے بھی باآسانی ھو سکتا ھے جب سمجھین اور کوئی چارہ نہین ھے تو ایک عدد کریلا کا جوس نکال کر پلا دین شوگر یک لخت دھڑام نیچے گر جائے گی جامن اور جامن کی گٹھلی بھی شوگر کو تیزی سے کنٹرول کرتی ھے پھلی کیکر اور تخم اسپند برابر وزن پیس لین بڑے سائز کے کیپسول بھر لین روزانہ صرف ایک کھلا دین انشاءاللہ شوگر مکمل کنٹرول ھو گی مزید آئندہ قسط مین

Facbook link

شوگر قسط نمبر 18

5 October 2017

شوگر کے علاج مین سب سے اعلی اور قیمتی دوا جو مین نے آج تک استعمال کی ھے وہ ھے کشتہ سونا کشتہ ھیرا کشتہ سیماب اور کشتہ چاندی ان چارون کو ملا کر بقدر آدھا چاول روزانہ ایک دفعہ کھلا دین اسے زیادہ سے زیادہ تین تا چار خوراک دین بنانے کا طریقہ اس لئے نہین لکھون گا کہ اس کو بنانا آسان بھی نہین اور آپ حضرات اسے بنا ئین بھی نہین یہ صرف امراء کے لئے ھے جو ایسی دواؤن کی ضد کرتے ھین بصورت دیگر دوائین زیادہ بہتر فائدہ دے سکتی ھین مندرجہ ذیل دوا بنائین اسے استعمال کرین رزلٹ آپ کی توقع سے زیادہ اچھا ملے گا پہلی دوا پہ کوئی کمنٹس نہ آئے نہ ھی کوئی یہ کہے کہ ھمین بنی ھوئی دے دین نہین ملے گی

اندر جو تلخ تخم جامن تخم کھجور شحم حنظل برابروزن پیس کر کیپسول بڑے سائز بھر لین صبح دوپہر شام ھمراہ پانی دین پاخانہ کھل کر آئے گااور شوگر بھی مکمل کنٹرول ھوگی ایک ماہ تک مکمل نل ھوجاتی ھے اس کے بعد گاھے بگاھے کھلادین ایک بات یہ یادرکھین حنظل کااندرونی حصہ ڈالناھے بیج کسی صورت نہ ڈالین اب مجھے امید ھے کہ سب لوگون کو شوگر کاعلاج کرنے مین پریشانی نہ ھوگی ضرورت کے مطابق دواکااستعمال کرین باقی غذااور ورزش سے کام لین انشاءاللہ شسگر آپ کو عام مرض لگے گی بجائے خطرناک لگنے کے ایک نسخہ اور لکھ دیتاھون اندر جو تلخ مغزبادام اور چنے بھجے ھوئے برابروزن پیس لین ایک چمچ صبح دوپہر شام ھمراہ پانی دین بہترین رزلٹ ملے گا مین نے بہت سے مطبون پہ اس دواکو معمول پایاھے,,,, آگئی بات سمجھ مین یااور لکھون اب اس مضمون کااختتام کرتاھون اگر مجھ سے کوئی غلطی ھوئی ھو تو معذرت چاھون گا مین بھی انسان ھی ھون لکھنے مین بہت غلطیان ھوسکتی ھین جزاک اللہ آپکی دعاؤن کاطلب گار محمود بھٹہ

Facebook link

پستانون کاچھوٹاپانہ ھون

13 September 2017

دوروز ھوئے مجھ سے سرمد صاحب کی وساطت سے ایک صاحب نے رابطہ کیااور ایک لرزہ خیز انکشاف کیاکہ ایک فیملی کی ھی چھ سات لڑکیون کی اس وجہ سے شادی نہین ھو رھی کہ ان کی جسمانی نشوونماء ھے ھی نہین ویسے بظاھر تندرست ھین باقی تمام خواتین والی خوبیان ھین بس کمی تو یہ ھے کہ دیکھنے سے بالکل مرد نظر آتین ھین سینے کے ابھار ھین ھی نہین اب ذراسوچیے کیابیت رھی ھوگی ان والدین پہ اور کیابیت رھی ھوگی ان بیٹیون پہ

مین نے وعدہ کیاتھاجونہی فرصت ملتی ھے تواس کاکامیاب علاج لکھتاھون اس وقت مین بیماری کی بحث مین نہین پڑون گاموضوع لمباھے یہ ھارمون کانقص ھوتاھے اور ھارمون مین یہ نقص کیون پیداھوتاھے اس پہ بھی بحث کی جائے تب مضمون مکمل ھوسکے گااس کے لئے کم سے کم آٹھ دس قسطون مین مضمون آسکتاھے جبکہ اس وقت موضوع شوگر پہ لکھناشروع کرر کھاھے جوکہ کافی لمباموضوع ھے اس لئے دواؤن اور علاج پہ ھی گزاراکرین

کینچوے خشک دس گرام جونک خشک دس گرام دونون پنساری سے عام مل جاتی ھین روغن کنجد 40 گرام اب اسی حساب سے تیل بنالین روزانہ پستانون پہ مالش کرین سونف زیرہ سفید الائچی خورد نوشادر ھم وزن پیس لین 1تا3ماشہ ھمراہ دودھ کھلائین مربہ گاجر صبح ناشتہ مین کھلائین گاجر کاجوس میسر ھوتو وہ دین مولی مونگرے گاجر شلغم کاسالن وافر کھلائین جس مین مرچ سیاہ ڈالی ھو

ثعلب مصری موصلی سفید پنبہ دانہ بہمن سرخ وسفید سنگھاڑاثعلب پنجہ برابروزن پیس لین چھوٹی چمچ صبح شام ھمراہ دودھ دین

Facebook link

سچ کی تلاش

17 September 2017

مجھے فخر بھی ھے اور مین حیران بھی ھون کہ آج بھی یورپ کی یونیورسٹیون مین قانون بوعلی سیناپڑھایاجاتاھے من وعن,,, اور حیران اس بات پہ ھون کہ وہ لوگ پڑھ کر بھی اس قانون سے کیسے باھر نکل جاتے ھین یقین جانین جتنی انہون نے تحقیق کرر کھی ھے انسانی نظام پہ اگروہ قانون پہ پابند رھتے توشاید آج ھم مکمل طور پہ ان کی تقلید کررھے ھوتے اور طب یونانی جس کو ھم طب اسلامی سے بھی منسوب کرتے ھین جس سے ھم آج بھی پیار کرتے ھین اور پاکستان مین خاص کر یورپ اور دوسرے ممالک مین نہین اتنی نفرت کی جاتی ھے کہ بڑے ھسپتالون مین باقاعدہ بورڈ لگے دیکھے ھین کہ جس ڈاکٹر نے کوئی دیسی دواکسی مریض کو سیلیکٹ کردی اس ڈاکٹر کی بھی ایسی کم تیسی کردی جائے گی بے شک اپنااور اپنے بچون کاعلاج حکیمون سے کروائین مین اس کی مثالین نہین دون گاراز ھی رھنے دین نظام قدرت ھے بات کررھاتھایورپ کی اور مختلف طریقہ علاج کی سب کاحسب توفیق مطالعہ کیاسب نے اپنے اپنے علماء کو مقام عزت ضرور بخشالیکن طب یونانی ایک شخص نے اسے اوج بخشااسے طب یونانی نے ھی مذاق کانشانہ بنایامین بھی جوایک کم علم شخص ھے اور تمام طبّی علمائے حق نے اسے عزت بھی دی اور اس کے پیروکار بھی ھوئے اللہ تعالی اس جنت الفردوس مین جگہ نصیب

کرے سچ بات ھے طب یونانی کا سچا نمائندہ صابر ملتانی تھا یہی شخص تھا جس نے ایلو پیتھی کو بے تحاشہ چیلنج کیے اور یہی سچ اس کا اپنون سے نفرت کا سبب بنا بے شمار طبی مطالعہ کیا اور اسے سب سے اعلی پایا اسے پڑھیے دماغ روشن ہو جائے گا

Facebook link

اسطوخودوس اور درد شقیقہ

20 September 2017

کل اعجاز چوھدری صاحب نے پوسٹ لکھی درد شقیقہ کی اس مین محمد عثمان صاحب نے کافی اچھے سوالات اٹھائے خوشی ھوئی اس بات پہ کہ حکماء حضرات ابھی بیدار ھین مین نے وعدہ کیا تھا کہ اس وقت فیصل آباد تھا جو نہی فرصت ملتی ھے جواب عرض کرون گا افسوس رات تین بجے گھر پہنچا ابھی پھر سے تیاری ھے شاید سیالکوٹ جانا پڑ جائے مختصر جواب لکھون گا. ملاحظہ فرمائین پرانی کتب مین دیکھین تو پتہ چلے گا کہ اسطوخودوس کی شکل شباھت مین ھی حکماء حضرات نے اختلاف کیا ھے بعض حکماء حضرات نے تو اپنی ھی تحرون مین اپنے اوپر ھی اختلاف کیا ھے مثلا حکیم محمد کبیر الدین جیسے حکیم اپنی کتاب علم الادویہ نفیسی جو نومبر 1924 مین شائع ھوئی مین لکھتا ھے افتیمون کی مانند اس کو پھول نہین لگتے,,, مزا آیا,,, ان کی ھی ایک اور کتاب جو کتاب الادویہ کے نام سے ھے جو 1929 مین شائع ھوئی اس مین لکھتے ھین کہ پھول بکثرت گچھون کی شکل مین لگتے ھین اور ان سے کافور کی مانند خوشبو آتی ھے مزے کی بات ھے کہ یہ دونون کتابین ایک ھی پبلشر نے ادارہ دفتر المسیح قرول باغ دھلی مین ایک سال کے وقفے سے شائع ھوئین ایک اور کتاب جامع الادویہ بنام بستان المفردات المشہور مخزن المفردات خواص الادویہ ویدک مشہور کتاب ایوویدک نگنٹو اور میٹریا میڈیکا جس کے. مصنف حکیم مظفر حسین اعوان ھین اس مین ایوویدک مضامین شریمان مکندلال کا اضافہ ھے یہ کتاب 1949 مین شائع ھوئی ان مین لکھا ھے جنگلون اور پہاڑون مین مرطوب زمین پہ پودا اگتا ھے ڈنڈی ایک ھاتھ لمبی اور کھردری ھوتی ھے اس کے پھول سے خوشے نکلتے ھین اور پتے گچھون کی شکل مین ھوتے ھین خوشہ جو کی بالی کی مانند ھوتا ھے مگر بہت چھوٹا ھوتا ھے ان سب کو دیکھین بہت اختلاف آئے گا اب حکیم فصیح الدین صاحب کی کتاب لغات فیروزی الحکیم لاھور والون نے لکھی اسے دیکھین تو فرماتے ھین رنگ ھی سیاھی مائل ھے ذائقہ تیز بودار یہان بھی اختلاف ھے اب آپ خواہ راھنمائے عقاقیر پڑھین یا ھندوستان کی جڑی بوٹیان صوفی لچھمن داس کی سب مین اختلاف ھے شکل شباھت پہ تو کیا مزاج پہ اختلاف نہین ھے بے تحاشا اختلاف ھے کوئی گرم درجہ اول اور خشک درجہ دوم سوم کوئی گرم درجہ اول تو تر درجہ اول یا دوم لکھ رھا ھے مین نے سب کتابین لکھ دین ھین اٹھا کر دیکھ لین

اب رھا اس کا اصل مزاج تو وہ ھے گرم درجہ اول اور تر درجہ دوم مین اب مین دلائل سے ثابت کرتا ھون سب کا اتفاق ھے کہ درد شقیقہ صفراوی درد ھے تو ھماری قدیم کتب مین بھی یہی لکھا ھے نا تو کیا ضرورت تھی صداع صفراوی کی علیحدہ سے بیماری لکھنے کی اب صداع شقیقہ علیحدہ ھے اور صداع صفراوی علیحدہ مرض ھے جب کہ سچ یہ تھا کہ دونون کی اکٹھی ھی تشریح کر دی جاتی یہ مین نے صرف بطور نقطہ بات کی ھے بات ھو رھی ھے درد شقیقہ کی تو سب قدیم اور جدید علمائے طب اس بات پہ متفق ھین کہ درد شقیقہ صفراوی مزاج مین ھی ھوتا ھے اور خصوصا بائین طرف زیادہ ھوتا ھے اب قانون طب یہ ھے کہ گرم خشک خالص صفرا کو ختم کرنے کے لئے ضروری ھے کہ تری پیدا کی جائے تو قانون کے مطابق اسے گرم تر داویہ دین گے تو شفا ملے گی پڑھ لین اصول رطوبت یبوست حار اور بارد کا اب یہ بھی ثابت ھے کہ درد شقیقہ مین اسطوخودوس فوری اثر دوا ھے تو لازما اسطوخودوس کا مزاج گرم تر ھے نا تو فائدہ دیتا ھے گرم تر دوا صفرا صالح پیدا کرے گی اور دوگنا کر کے صفرا ردی کو خارج بھی کرے گی امید ھے سمجھ آ گیا ھو گا وقت کی کمی سے بحث بند کرتا ھون نسخہ یہ استعمال کرین بہت ھی مفید ھے اسطوخودوس,, بسفائج کشنیز افتیمون ھر ایک ماشہ ماشہ مرچ سیاہ 8 دانہ جوشاندہ بنا کر صبح شام پلا دین کمی پیشی معاف کر دینا

Facebook link

بڑھی ھوئی توند کا علاج

22 September 2017

مصروفیت کے باعث وقت تو ملتا نہین ہے ایک شوگر کی پوسٹین لکھنی پڑتی ہین ٹائم اتنا ہی ہوتا ہے ہمارے گروپ کے رضوان صاحب کافی روز سے مطالبہ کر رہے ہین پیٹ کی توند نکل گئی ہے علاج بتائین تو جناب اس کا بہترین اور آسان علاج جوارش بسباسہ ہے اس کا نسخہ مندرجہ ذیل ہے بنائین اور پیٹ ساتھ لگائین پھر مزے اڑائین جتنا مرضی کھائین

اسارون،،، فلفل دراز،، جلوتری،،، دار چینی،،، سنڈھ،،، ہر ایک 50 گرام الائچی کلان،، الائچی خورد،،، ہر ایک 25 گرام مرچ سیاہ سو گرام لونگ 75 گرام شہد دواؤن کے وزن سے تین گنا ڈالین اب سب دوائین پیس کر شہد کا قوام بنا کر اس مین سب دوائین شامل کر دین تین تین تا چھ ماشہ ہمراہ عرق چہار کے ساتھ صبح شام کھائین اس کے مندرجہ ذیل فائدے ہونگے

حرارت غریزی بہت پیدا کرتی ہے معدہ کی سردی دور کرتی ہے پیٹ کے ریاح ختم کرتی ہے پیٹ کی توند ختم کرتی ہے مزاجا گرم خشک ہے چربی کو تحلیل کرتی ہے

Facebook link

لکنت زبان

5 October 2017

کل ایک صاحب نے میری شوگر کی قسط نمبر سولہ مین بڑی تفصیل سے اپنی بیماری لکنت کے بارے مین لکھا کہ مین الفاظ کی ادائیگی صحیح طرح نہین کر سکتا ایک تو سید ھا سید ھا گلینڈ مین نقص بن کر اعصاب کا مسئلہ بن جاتا ہے جس کی وجہ سے لکنت پیدا ہو جاتی ہے بعض چھوٹی عمر کے بچون کو زبان نیچے سے پوری طرح کھل ہی نہین پاتی جسے عموما تیند وا بولتے ہین اسے کاٹنے سے اور ساتھ مقوی اعصاب دینے سے مرض ٹھیک ہو جایا کرتی ہے اب لکنت کی پہلی قسم جس بڑے چھوٹے پریشان ہو جاتے ہین اس کا میرے تجربہ مین جو علاج ہے وہ عرض کر دیتا ہون،،، گندھک آملہ سار،، تمہ رائی برابر وزن پیس لین اب یہ سفوف ایک تولہ اور اس مین عقر قرحا تولہ نوشادر تولہ لونگ تولہ خولنجان تولہ اب سب کو پیس کر سفوف بنالین چٹکی بھر دواز بان پہ مل لین اور منہ کو ڈھیلا چھوڑ دین لعاب نکلنا شروع ہو جائے گا جب سب لعاب بہہ جائے تو منہ کو صاف کر لین اس کا فائدہ جن کے منہ سے رال بہتی ہے بولنا بند ہو جائے لکنت ان سب کے لئے بہترین دوا ہے ساتھ مین مندرجہ ذیل گولیان کھلاتا ہون

جند بید ستر،، زعفران،، ہر ایک دس گرام غاریقون عود صلیب ہیرا ہینگ ہر ایک بیس گرام پیس کر حب نخودی چھوٹی بنالین ایک تا دو گولی دن مین دو بار ہمراہ قہوہ یا پانی دین انشاء اللہ لکنت گونگا پن نہین رہے گا

Facebook link

جوارش کمونی / تحقیق الادویہ

7 October 2017

پہلے جو نسخہ مرکبات کی کتب مین ہے وہ،،، زیرہ سیاہ مدبر بہ سرکہ 200 گرام،،،، برگ سداب 80 گرام،،، سندھ 80 گرام،،، فلفل سیاہ 60 گرام،،، بورہ ارمنی دس گرام،،، یہ ہے وہ نسخہ افادیت کے لحاظ سے برودت معدہ،، کھٹی ڈکارین،،، بدھضمی،،، اور وہ بخار جو معدہ کی خرابی سے ہو،،، معدہ کی رطوبات کو خشک کر کے معدہ کو پاک صاف رکھتی ہے ہچکی اور قبض کو مفید ہے وغیرہ وغیرہ،،، وقت اور حالات کے مطابق جہان غذاؤن مین ردوبدل ہو گیا خالص غذا ملنا شہرون مین ممکن ہی نہین ذائقے بڑے موجود ہین لیکن افادیت مین یہ غذائین اتنی بہتر نہین جتنی کچھ عرصہ پہلے تھین آج سے چالیس سال پہلے میرے گاؤن مین ایک کار موجود تھی پورے علاقہ مین بڑا رعب داب تھا گاڑی والون کا گاؤن پہ رعب تھا گاؤن والے مضافات کے دیہات گاؤن کو آنکھین نکالا کرتے تھے کہ ہمارے گاؤن مین گاڑی ہے تم ٹھہرے جاہل جانگلی جنہون نے گاڑی بھی اچھی طرح سے نہین دیکھ رکھی اب بھی وہی گاؤن ہے یورپ والے بھی شاید شرمندہ ہو جائین ہر گھر ایک دو گاڑیان آگئین یہی حال پورے ملک کا ہے اتنا دھوان جو تصور سے باہر ہے لیڈ ملا دھوان جسے کینسر بنانا بہت آسان ہے کینسر سے بچا دماغ اعصاب دل گردے معدہ جگر سب کچھ متاثر ہو جاتا ہے پہلے روٹی سادہ اور مختصر ہوا کرتی تھی اور لوگون مین قوت مدافعت زیادہ تھی اب روٹی زیادہ لوازمات زیادہ اور قوت مدافعت کم ہو گئی ہے ان سب وجوہات کی بنا پہ ادویات مین بھی ردوبدل ضروری ہو گیا تا کہ وقت کے ساتھ ساتھ افادیت بھی بڑھائی جا سکے امراض مین جو نئی نئی علامات وارد ہوتی ہین انہین بھی ختم کیا جا سکے اسی بنا پہ مین نے بہت زیادہ دواؤن مین

ر وبدل کر کے استعمال مین لاتاهون جوارش کونی مین بھی کچھ مین نے تبدیلی کرر کھی ھے,, کمون کا معنی زیرہ کے ھین,,, نام بھی تبدیل کیااور جوارش معدی رکھ دیا آپ بھی کوشش کیا کرین اور نت نئے نسخہ جات ترتیب دیا کرین تا کہ زیادہ سے زیادہ فائدہ حاصل ھوسکے اب غور سے پڑھین مین نے کیا تبدیلی کی ھے

زیرہ سیاہ 250 گرام,,, برگ سداب 100 گرام,,, سنڈھ 100 گرام,, فلفل سیاہ 50 گرام,,, فلفل دراز 50 گرام,, تیزپات 100 گرام,, کرفس 50 گرام ,,, پودینہ 50 گرام اب اسے پیس کر معجون کی شکل تین گنا شہد ملا کر تیار کرین,,, اب فوائد کے لحاظ سے بہت ھی تیزاثر ھوگئی حرارت غریزی بھی پیدا ھوگی دل کی دھڑکن بھی اعتدال پہ آئے گی باقی وہ سب فوائد جوپہلے سے تحریر ھین وہ بھی ھونگے اب مزید کیا فوائد ھین حکماء حضرات کو دعوت ھے لکھین مجھے امید ھے مایوس نہین کرین گے

Facebook link

عورتون کے چہرے پہ بال اوران کا علاج

8 October 2017

صبح صبح ھی بے تحاشہ میسج سے واسطہ پڑتا ھے بڑے بڑے رعب داب والے میسج بھی ھوتے ھین جن مین پکا پکا اظہار ھوتا ھے میرا ان کا ملازم ھونا فوراً آڈر ھوتا ھے کہ فلان مرض کا ھمین فوراعلاج بھین لکھواوے میسج کا جواب دینے مین دیر کیون کی کیا تم انسان نہین ھو وغیرہ وغیرہ بھئی ھر قسم کے لوگون سے واسطہ پڑتا ھے برداشت بھی کرتا ھون مین آپ کا خادم ضرور ھون لیکن خادم اعلی نہین ھون بس صرف اتنی سی عرض ھے جب میسج کرنے لگین ذرا آئینہ سامنے رکھ لیا کرین تا کہ آپ کو پتہ چلے جسے ھم میسج کرنے لگے ھین وہ ھمارے جیسا ھی بندہ ھے کچھ اخلاقی قدرین ھونی چاھیین اب ان مین کچھ . میسج ایسے بھی ھوتے ھین جن کا انداز ھی نرالا ھوتا ھے یہ ھماری ایک زبردستی بہن بن گیئن تھین اب مجبوری ھوگئی مین نے اسے واقعی بہن کا درجہ دے دیا رات چار پانچ میسج آئے اور مذکورہ مسئلہ پہ لکھنے کو کہا پہلے تو ٹال مٹول سے کام لینا چاھا پھر ضمیر نے گورانہ کیا یاد رکھین اس گروپ مین ھماری ایک منہ بولی بیٹی بھی ھے اچھی خاصی طبیبہ بن چکی ھے اپنے گھروالون کی خود ھی معالج ھے اب ذرا مرض کی طرف,,, بال سوداوی مادہ سے بنتے ھین اللہ تعالی نے عورتون کے الگ اعضاءاوران کے وظائف مقرر کرر کھے ھین ان کا سوداھر ماہ حیض کی شکل مین خارج ھوتا رھتا ھے اس سے فاسد مادے خارج ھوکر جسم کو صحت مند بناتا ھے اگر یہ فاسد مادے کسی نہ کسی طرح اندر رک جائین تو اندرونی ھارمون کے ساتھ مل کر ایسی ترتیب بناتے ھین جو عورت کی نسوانیت کو تبدیل کرنے کا سبب بنتے ھین اب اس سوداوی مادہ کو صفراوی مادہ. مین بدل دیا جائے تو شفا ھوجاتی ھے یعنی قانون نظریہ مفرد اعضاء کے تحت عضلاتی تحریک کو غدی تحریک مین بدل دین یہ علاج بہت مفید ھے, حب مفید النساء,, ملین نمبر 4,,, مسہل نمبر 4 وغیرہ

حب مفید النساء,,, مرمکی دس گرام دار چینی دس گرام,, لونگ دس گرام,, جند بیدستر دس گرام,,, ھیرا کسیس دس گرام,,, مصبر دس گرام,,, زعفران پانچ گرام,,, پیس کر نخودی گولیان بنالین 1 تا 2 گولی صبح دوپہر شام

ملین نمبر 4,,, رائی دس گرام,, اجوائن دس گرام,,, بابچی دس گرام,,, گندھک آملہ سار 30 گرام پیس کر حب نخودی گولیان بنالین دو گولی صبح دوپہر شام ھمراہ پانی دین اگر مرض شدید ھوتب مسہل نمبر 4 دین یا حب سلاطین دین

حب سلاطین,,, کچلہ سفوف 40 گرام,,, رائی 80 گرام,,, شنگرف بیس گرام,,, مغز جمالگوٹہ دس گرام,,,, شنگرف کو چار پانچ گھنٹہ کھرل کرین تا کہ چمک ختم ھوجائے پھر جمالگوٹہ مغز شامل کر کے دو گھنٹہ کھرل کرین پھر پسی ھوئی باقی دوائین شامل کر کے گھنٹہ کھرل کر کے دانہ مونگ برابر گولیان بنالین 1 تا 2 گولی حسب برداشت دین شدید مسہل ھے اب آخری بات یہ علاج کافی عرصہ دو تا تین ماہ کرنے سے چہرے پہ بال ختم ھوجائین گے

Facebook link

وریدیں گچھے بن جانااور وزن بھی بڑھ جانا

8 October 2017

ابھی تھوڑی دیر پہلے ھمارے ایک گروپ ممبر رانا محمد اسلم صاحب نے ایک مریضہ کی حقیقت حال بیان کی مریضہ کا وزن بھی بہت زیادہ ھے اور پنڈلیوں پہ خون کی نالیاں گچھوں کی شکل مین ابھری ھوئی ھین تو جناب جب خون دل سے پوری رفتار سے آتا ھے مگر واپس وریدون مین جاتے ھوئے اس کی رفتار کم ھوجاتی ھے جس کی وجہ سے وریدون پہ خون کا دباؤ بڑھتا ھے جب زیادہ بڑھے تو وہ پھٹ جاتی ھین اس کی ایک وجہ یہ بھی ھوتی ھے کہ باریک وریدون کے بڑی وریدون مین گرنے کے دھانے بلاک ھو جاتے ھین جس سے وریدی خون کا دباؤ بڑھ کر عروق پہلے پھول جاتی ھین اور پھر پھٹ جاتی ھین اس کا علاج یہ ھے کہ اس کا پہلے وریدی بلاک ختم کیا جائے وریدی نظام جو کہ جگر کے ماتحت ھے لہذا اس مین بلغمی مزاج یا اعصابی تحریک پیدا کی جائے اس سے دو فائدے ھونگے ایک وریدون کا گچھوں کی شکل مین ٹھیک ھونا نمبر دو موٹاپے کا ستیاناس ھوجاتا ھے اس کے علاج مین ملین نمبر 5 جس کا نسخہ درج کرچکا ھون مزید لکھے دیتا ھون،،، نوشادر ٹھیکری،،، ریوند خطائی،،، سناء مکی،، ھلدی،، ھر ایک چالیس گرام سنڈھ تیس گرام،، مرچ سیاہ دس گرام پیس کر بڑے کیپسول بھر لین ایک تا دو کیپسول صبح دوپہر شام ھمراہ پانی دین ساتھ اکسیر بادیان،،، سونف،، ھلدی،، ملٹھ ،، ھر ایک دس گرام ریوند خطائی تیس گرام پیس لین ایک ماشہ تک صبح دوپہر شام ھمراہ پانی دین

پھر علاج مین شورہ قلمی 3 تولہ تخم کاسنی 5 تولہ،،، جوکھار 5 تولہ،،، گل سرخ 8 تولہ سفوف بنالین ایک تا دو ماشہ صبح دوپہر شام ھمراہ پانی دین رات سوتے وقت مکسچر فرائٹ جس کا مین علیحدہ پوسٹ لکھ چکا ھون بنالین رات سوتے وقت چار چمچ ساتھ ایک کپ دودھ پلادین دن مین معجون دبید الورد اور جوارش معدی جس کی پوسٹ کل لکھی تھی چھوٹی چمچ صبح شام ھمراہ پانی دین

انشاءاللہ موٹاپا اور وریدون کے گچھے دونون ٹھیک ھوجائین گے آپ جانتے ھین کہ اس مرض کو ایلوپیتھک مین کیا کہتے ھین نہین پتا ،،،،، vein v cose

Facebook link

کڑل کب پڑتے ھین کھلیان کب پڑتی ھین

8 October 2017

یہ ایک دوسرے گروپ مین کسی نے سوال کیا ھوا تھا کہ مجھے جب کڑل پڑتا ھے تو میری چیخین نکل جاتی ھین اس مرض کی ھلکی سی وضاحت اور علاج اپنے گروپ مین لکھے دیتا ھون مجھ پر اصل حق تو میرے گروپ کا ھی ھے اس مسئلہ کی وجوھات اور علاج اپنے گروپ مین لکھنا ھی فرض تھا وھان کئی طرح کی وضاحتین تھین خیر اصل وجوھات بیان کرتا ھون کڑل اس وقت پڑتے ھین جب کوئی عضلہ یا وتر کھنچ جائے یہ دراصل عضلات کی ایک تشنجی کیفیت ھوتی ھے اب بات کرتے ھین کہ بھلا عضلات کھنچتے کیون ھین تو جناب اس کا سبب ھے عضلات کی خشکی،،، صاف ظاھر ھے مادہ تو سوداوی ھی ھوا نا،،، اب اس کا سب سے بہترین علاج تو سی فوڈ ھے اسی طرح اگر مریض کو تل سفید اور کھجور کا استعمال کرین تو بہت فائدہ ھوتا ھے کڑل نہین پڑتے خصوصا حاملہ عورتون اور دل کے مریضون کو پڑنے والے کڑل مین بہت ھی مفید ھے اب دوسری بات اگر کیلشیم جزوبدن نہ بن پائے تو بھی کیمیاوی ترکیب مین عنصری کمیون کے سبب اوتار کھنچتے ھین اس کے لئے کشتہ مرجان شافی علاج ھے اب رہ گیا آخری نقطہ جب بھی کسی مجموعہ عضلات پر زیادہ دباؤ دیا جائے تو وھان خون کا دورانیہ تیز تر ھوجاتا ھے تاکہ مقامی ضرورت کو پورا کیا جاسکے جس کی وجہ وھان پر ساختین پھول کر ابھر آتی ھین جیسے بچپن مین ھم بازو پہ زور سے کراٹا یا مکہ مار کے بازو کی مچھلی بڑی کر لیا کرتے ھین پھر وہ خود ھی تھوڑی دیر بعد تحلیل ھوجاتی ھین انہین کھلیان کہا جاتا ھے بعض اوقات کڑل والی جگہ پہ بھی کافی عرصہ تک یہ کیفیت رھتی ھے اس کا علاج کڑل والا ھی ھے بس رطوبت یبوست حار بارد کا قانون یاد رکھا کرین آج کے اسباق بند کرتے ھین امید ھے کہ کافی کچھ سمجھ آیا ھوگا

Facebook link

بواسیر

9 October 2017

مضمون توبڑاھی تفصیل طلب ھے اگر وضاحت سے لکھون تو کئی قسطون پہ مشتمل مضمون بنتاھے لیکن آج اختصار پہ ھی لکھین گے بس طبیعت بوجھل ھے علم کی پیاس کا کچھ اور مطالبہ ھے مزاج یار کا مطالبہ کوئی ھے اللہ سب کے حال پہ رحم فرمائے ھمیشہ سے اپنے آپ کو بڑا مستقل مزاج سمجھا آج کچھ ارادے متزلزل ھوئے خیر ایک جنگ ھے ,,, جسے مین نے جیتنا ھے قوی ضرور کمزور ھین لیکن ارادہ پختہ رکھا امید ھے مایوسی جو اندر گھلی ھے وہ کنٹرول ھو جائے گی خیر چھوڑین آئین ھلکی پھلکی بحث کی طرف بواسیری مادہ جسم کے اندر غیر طبعی سودا کے زھریلے اثرات کی وجہ سے پیدا ھوتی ھے اس زھر سے پیدا ھونے والے عوارضات سارے جسم پر ظاھر ھو سکتے ھین یعنی مردون کے مقعد پہ عورتون کے مقعد اور رحم پہ اور باقی جسم ناک ھونٹ پر بھی بواسیری مسے پیدا ھو سکتے ھین آپ یہ بات سمجھ لین پورے جسم پہ کہین بھی مسے پیدا ھون تو وہ بواسیری مادے کا ھی کرشمہ ھوتا ھے بات آئی سمجھ مین کہ نہین ,,,,, بواسیری مادہ قلب عضلات سودا کی تیزی سے پیدا ھونے والی وہ فاضل اور زائد رطوبت ھے جس کی تیزی و ترشی مین خمیر پیدا ھو کر اس قدر شدت آتی ھے کہ زھر بن جاتی ھے یہی زھر خون مین شامل ھو کر سارے جسم مین غیر طبعی علامات پیدا کرتی ھے اور مسے بن جاتے ھین ان مسون مین جب دوران خون کی تیزی ھوتی ھے اور خون کا دباؤ نا قابل برداشت ھو جاتا ھے تو اس مقام پہ درد اور سوجن ھو جاتی ھے پھر طبیعت اپنا علاج خود کرتی ھے وریدون کے منہ کھل جاتے ھین مسے پھٹ جاتے ھین اور خون نکلنے لگتا ھے تو مقام مسہ پہ درد اور سوجن کا کافی حد تک آرام آجاتا ھے امید ھے کافی حد تک سمجھ آگیا ھو گا

اب علاج ,,,,, مغز نیم ,,, مغز بکائین ,,, رسوت ,, گوگل ,, برابر پیس کر حب نخودی بنالین دو دو گولی صبح دوپہر شام ھمراہ پانی دین

حب بندق ,,, سیماب مصفی تولہ گندھک آملہ سار سات تولہ کجلی تیار کرین پھر چھلکاریٹھا 250 گرام سفوف بنا کر شامل کرین اور پانی گھیکوار 250 گرام مین کھرل کر کے جب گولی بنانے کے قابل ھو جائے تو نخودی گولیان بنا کر دو دو گولی صبح دوپہر شام ھمراہ پانی دین

حب بواسیر ,, گل عشر تازہ 50 گرام فلفل سیاہ 20 گرام رائی 20 گرام رگڑ پیس کر نخودی گولیان بنا کر دو گولی صبح دوپہر شام ھمراہ پانی دین

Facebook link

پس سیل اور سپرم کا کم ھونا

10 October 2017

میرا ارادہ تو یہ رھتا ھے کہ آپ لوگون کو ان امراض کے بارے مین تفصیل اور علاج بتایا جائے جس پہ کوئی بھی طبیب نہین لکھتا لیکن بہت زیادہ لوگ ابھی تک جنسی مسائل مین پھنسے ھوئے ھین مین دعوے سے ایک بات کہتا ھون پچاس فیصد لوگ جنسی مریض نہین ھین بلکہ غلط انفارمیشن اور بہت ھی گمراہ کن لٹریچر پڑھ پڑھ کر نوجوان طبقہ نفسیاتی مریض بن چکا ھے کبھی کوئی چیخین نکلوا رھا ھے کوئی کہتا ھے کہ محلہ مین شور مچ جائے گا یہی چیزین ھین جو ھمارا اخلاق اور معاشرہ تباہ کر رھی ھین ایک سوچے سمجھے منصوبہ کے تحت یہ کام ھو رھا ھے کبھی پورن مووی پہ سخت پابندی تھی اب ھر بچے کے موبائل مین موجود ھے ایک اور بہت بڑا مسئلہ چند سال مین بہت زور شور سے بیدار ھونے والا ھے کہ سو مین ستر لڑکے واقعی بانجھ ھونگے ابھی یہ کام شروع ھے اس سے بچاؤ کا سب سے بڑا ذریعہ اپنے رب کی طرف رجوع کرنے مین ھے اللہ تعالی سے اپنے گناھون کی معافی مانگین پاکیزہ ذھن اور پاکیزہ ماحول پیدا کرین تو وھان بیماریون کا کیا کام خیر یہ موضوع بہت لمبا ھے اللہ تعالی سب کو ھدایت دے

اب بیماری کی طرف آتے ھین یاد رکھین اسی ایک نقطہ کو یاد کر لین پس سیل اور ساتھ سپرم کی کمی ھو تو علاج ھمیشہ سوزاک والا کرنا ھے آپ سوزاک مین کیا استعمال کرتے ھین مجھے نہین علم بہر حال سب سے اچھی دوا لوبان کوڑیا ,,, اجوائن صندل بیروزہ برابر وزن پیس لین ایک ماشہ تک دن مین تین دفعہ تک ھمراہ پانی دین ایک میرا اور بہت زیادہ آزمودہ نسخہ ھے ھلدی اور آملہ برابر وزن اور چینی ان کے مساوی وزن پیس کر سفوف بنالین ایک چھوٹی چمچ دن مین تین بار ھمراہ پانی دین اس کے ساتھ مندرجہ ذیل دوا دین بیخ بدھارا ,,, اسگندھ ناگوری ,,, توردی سفید ,,, مغز کدو ,,, گوند کتیرا ,, موصلی سفید ,, الائچی سفید ,,, ثعلب مصری ,, برابر وزن پیس لین ایک چھوٹی چمچ صبح دوپہر اور اسی . شام ھمراہ دودھ دین مادے کے سب نقائص دور ھو جائین گے اسی پہ اکتفا کرتے ھین مزید ایسی بہت سی ادویات ھین لیکن آپ بنا نہین سکین گے لبوبات مغلظات طرح کی ادویات ھین آپ اس پہ ھی گزارہ کرین

Facebook link

الرجی اور چھپاکی مین فرق اور علاج

12 October 2017

الرجی،،، آج مضمون تھوڑا ساوکھرے سٹائیل پہ کسی کی خواھش پہ تحریر ھے

جی الرجی کوئی مہیج یا خراش کنندہ بدن پہ اثر انداز ھو تو بدن کا مدافعاتی نظام اس کے خلاف اٹھ کھڑا ھوتا ھے اس کے دفعیہ کے لئے اس کا مقابلہ کرتا ھے اس سے جو علامات ظھور پذیر ھوتی ھین انھین الرجی کہا جاتا ھے گویا کسی زندہ ساخت پر کسی مہیج یا خراش کنندہ شے کے خلاف قوت مدبرہ کی ایک منظمو مرتب مدافعانہ تدبیر ھے تاکہ اس شے کے مضرت کو وھین ختم کیا جا سکے وہ پھیلنے نہ پائے اور باقی جسم محفوظ مضبوط رھے اس کا سبب یہ ھے کہ جب مخالف الطبع مزاج کی اشیاء استعمال کی جاتی ھین تو ان سے خون فاسد ھو کر اپنی ھیئت ترکیبی کو بدل دیتا ھے اس کا قوام بو اور ذائقہ بدل جاتا ھے اس مین مزید غیر طبعی تبدیلیان آتی ھین طبیعت اس کس دیگر فضلات کی طرح دفع کرنے کے لئے مختلف مجاری کی طرف بھیجتی ھے ان کا کچھ حصہ خون کے ھمراہ جلد کی عروق شعریہ مین بھی پہنچ جاتا ھے اور اس مین مادے کے مزاج کے مطابق مختلف طرح کی علامات ظاھر ھوتی ھین سوداوی بھی صفراوی بھی بلغمی بھی،،، جی کچھ پلے پڑا یا مضمون ذرا مزید آسان کرون،،،

جی جہان تک چھپاکی کا تعلق ھے اس مین گول چپٹے بڑے چھوٹے ابھار پیدا ھو جاتے ھین جن مین شدید جلن ھوتی ھے خارش بھی ھوتی ھے یہ علامات اچانک ظاھر ھوتی ھین یکلخت غائب بھی ھو جاتی ھین جلد گرم ھوتی ھے آگ سی نکلتی محسوس ھوتی ھے یہ دو وجوھات سے ھوتی ھے یا تو صفرا کا فساد ھے یا بلغمی مادے کا،،،، صفراوی چھپاکی خون کے گرم بخارات سے پیدا ھوتی ھے اس مین سرخی اور گرمی زیادہ ھوتی ھے یاد رکھین یہ دن کو ھی بالعموم نکلتی ھے اور مادے کی تندی کے سبب نکلتی ھے ساتھ بدن مین دیگر صفراوی علامات پیدا ھوتی ھین اس کا علاج صفرا کی تعدیل اور اخراج ھے قے کرائین بارد چیزون کا استعمال کرین شربت نیلوفر ھمراہ عرق گلاب یا شربت صندل ھمراہ عرق کاسنی سونف اور سفید زیرہ کا جوشاندہ دین حب کافور دین،، نسخہ،، تخم کاھو،،، جڑ نیلوفر،،، صندل سفید،،، اجوائن خراسانی،،، گل سرخ،، خرفہ،،، کافور برابر وزن پیس کر کشنیز تازہ کے پانی سے خمیر کر کے حب نخودی بنالین

بلغم شور مادے سے پیدا ھونے والی چھپاکی یاد رکھین رات کو بالعموم ھوتی ھے اس مین متلی اور قے بھی آ جایا کرتی ھے جلد پر ظاھر ھونے والے ڈورے سفیدی مائل ھوتے ھین ان مین زیادہ سوزش نہین ھوتی پانی ڈالنے سے بڑھ جاتی ھے،، جوارش املی،،، تریاق معدہ،،، اور ھر وہ دوا اور غذا جس سے بلغم کا تنقیہ تصفیہ اور تعدیل ھو کار آمد ھے پہلا حصہ تھوڑے مشکل الفاظ مین تحریر کیا یہ ظھور احمد رضا صاحب کی فرمائش تھی

Facebook link

بدن پہ گلٹیان اور ان کا علاج

13 October 2017

کل کی پوسٹ چھپاکی پہ سوال گلٹیون کے بارے مین تھا تو دوستو گلٹیان جو چربی کی ھوتی ھین دو قسمون کی ھوتی ھین ایک وہ جن مین درد ھوتا ھے دوسری وہ جن مین درد نہین ھوتا اگر گلٹیون مین درد نہین ھوتا تو ان کا علاج حب صابر۔۔۔ گندھک آملہ سار۔۔۔ تمہ۔۔۔ تارامیرا برابر وزن پیس کر نخودی گولیان بنالین ایک تا دو گولی صبح دوپہر شام ساتھ تریاق معدہ اور کجلی۔۔۔ سیماب تولہ گندھک آملہ سار سات تولہ کجلی بنی ھو ساتھ رتی تک دے سکتے ھین اگر گلٹیون مین درد بھی ھے تو صفراوی مزاج ھو چکا ھے اس مین علاج اکسیر ورم۔۔۔ ھلدی۔۔۔ سونف۔۔۔ ملٹھ۔۔۔ ھر ایک دس گرام ریوند خطائی تیس گرام پیس کر ایک ماشہ تک تین دفعہ ھمراہ پانی ساتھ حب غدی اعصابی ملین کھلائین

Facebook link

انتشار آیا اور ٹوٹ گیا کیون؟

13 October 2017

ایک بہت بڑی شکائت مسلسل آرهی هے کہ جب علیحدہ هوتے هین توانتشار بالکل درست هوتا هے پھر جب قربت کی شکل اختیار کی جائے توانتشار ٹوٹ جاتا هے یادرکھین علیحدگی مین انتشار آئے اور جب آپ همبستری کرنے لگین توانتشار ٹوٹ جائے تو یہ سراسر بلغمی مادے کی شرارت هے اب علاج کی مد مین ضروری هے دل اور عضلات کو قوی کرین قوت ارادی واختیار اور کمانڈ عضلات کو هی حاصل هے اب مریض یقینی طور پر نفسیاتی عارضہ مین بھی مبتلا هو گیا هے یہ سمجھ لین کہ نفسیاتی اور عضلات کی کمزوری هی اس مرض کا سبب خاص هے یعنی پیچھے سے رابطہ منقطع هو جاتا هے اب یہ بھی یادرکھین عصبی مراکز سے روابط هی عروق شرائن وعضلات مین خون کی ترسیل کرتے هین خون کا یہی مسلسل بہاؤ نعوظ هے سختی ودرازی تناؤ لذت سب اسی عصبی نضام سے رابطہ قائم رکھتی هے آلات تناسل کو تحریک انہی پیغام رسانی سے ملتی هے آپ اناٹومی آور فنریالوجی پڑھین تواس سسٹم سے بخوبی آگاهی ملے گی اب جہان رابطہ ٹوٹتا هے تو تحریک خود هی ختم هو جاتی هے اور یہ بھی یادرکھین رابطے همیشہ خوف وندامت یا شدید حزن ملال وغم اندوہ سے هی ٹوٹتے هین یہ جذبات خواہ لاشعور مین جاگزین هون نعوذ اور ایستادگی مین همیشہ جھول هی رهے گا

اب دوسری صورت کہ انتشار ٹھیک اور دخول پہ انزال هو جائے تو سرعت رقت همیشہ صفراوی علامت هوا کرتی هے کثرت حرارت کی وجہ سے یہ عمل هوا کرتا هے اعصابی hyper sensivity کے علی الرغم اس حالت مین ایستادگی اور تناؤ اور قوت موجود هوتی هے اس کو مبردات سے ٹھنڈا کرین مسکنات اور مخدرات هی کیون نہ دینے پڑین سفوف مغلظ دین ساتھ امساک پیدا کرین مغلظ مبرد اور مسکن دوائین دین تھوڑا سا مضمون اس طرح کا هے ذرا اخلاق کو مد نظر رکھ کر ایسے الفاظ استعمال کئے جسے حکماء هی سمجھ سکین محسوس نہین کرنا ورنہ میرے مضمون عام فہم هی هوتے هین جزاک اللہ آپ کا اپنا محمود بھٹہ

Facebook link

جوارش شاهی

15 October 2017

کل میری پوسٹ پہ فرمائش تھی کہ جوارش شاهی کا نسخہ لکھ دون پہلے صرف نسخہ لکھنے کا ارادہ تھا پھر اس پہ تحقیقی مضمون لکھنے کا فیصلہ کیا تو پڑھین جو نسخہ عام طور پہ استعمال کیا جاتا هے سستا سمجھ کے آنکھین بند کر کے بنایا جاتا هے تاکہ کم خرچ اور بالا نشین هو یادرکھین فوائد مین کبھی بھی بالا نشین نہ هو گا اب دیکھین دوائین اس نسخہ مین مندرجہ ذیل هین

مربہ سیب ,, مربہ گاجر ,,, زرشک هر ایک 50 گرام مربہ آملہ سو گرام الائچی خورد بیس گرام بس ادویات اور مربہ جات باریک پیس کر ملا لین اور تھوڑا شیرہ سیب ملا کر جوارش بنا لین بس اتنا هی هے فوائد مین نیند نہ آنا بلڈ پریشر اور اختلاج قلب مین فائدہ مند هے اب تحقیق شدہ نسخہ ملاحظہ هو

مربہ سیب پچاس گرام مربہ آملہ سو گرام کشنیز خشک بیس گرام الائچی خورد بیس گرام صندل سفید بیس گرام گل سرخ بیس گرام زرشک شیرین پچاس گرام مربہ گاجر سو گرام سہ چند قوام جس مین ایک حصہ شیرہ سیب ایک حصہ شیرہ آملہ اور ایک حصہ شہد هو اب سب دوائین اور مربہ جات پیس کر اس تیار شدہ قوام مین معروف طریقہ سے جوارش بنا لین اگر صفرا کی زیادتی سے ضعف قلب هو تو اس کے کھاتے هی صفرا کو بلغم بدل دیتی هے خشکی کی وجہ سے نیند نہ آنا ضعف قلب گھبراهٹ بے چینی وغیرہ جیسے عوارضات کو کھاتے هی آرام آتا هے تبخیر معدہ خفقان قلب اور مالیخولیا کے لئے بہت هی مفید هے مین اسی طریقہ سے تیار کرتا هون تھوڑی مہنگی ضرور پڑتی هے صندل کی وجہ سے لیکن فائدے بھی تو پہلے والے نسخہ سے دوچند هین

Facebook link

دوائے قوت باہ وامساک

16 October 2017

روزانہ ایک یہی فرمائش هے قوت باہ اور امساک ,,,,, اب مجھے یہ پتہ نہین کہ یہ دنیا کس کروٹ مین جا رهی هے بہر حال جو هے اچھا نہین هے

غور سے پڑھ لین بعد مین کوئی سوال نہین کچھ دوستون کی عادت مبارکہ ھے غائب دماغی سے پڑھا اور سوال داغ دیا جبکہ جواب پوسٹ کے اندر ھی موجود ھوتا ھے تیس گرام اذراقی لین آدھ سیر دودھ گائے مین ڈالکر آگ پہ رکھین جب اذراقی نرم ھو جائے اتار کر چاقو سے چھلکا اور پتہ دور کرین صاف شدہ کو گرم پانی مین ڈالتے جائین آخر جب سب صاف ھو جائین تو پانی سے ایک ایک دانہ نکال کر کپڑے سے خشک کر کے ھاون دستہ مین کوٹتے جائین پھر اس کو علیحدہ سے رکھ کر مندرجہ ذیل دوائین پیسین جائفل تیس گرام تخم دھتورا سیاہ دس گرام اجوائن دیسی پندرہ گرام عقرقرحا پندرہ گرام دار چینی پندرہ گرام اب ان ادویات کو علیحدہ علیحدہ باریک پیس کر اذراقی مین مکس کر کے رکھ لین اب پوست خشخاش سبز ان بچھ پاؤ کو دس سیر پانی مین ابالین جب ایک ایک کلورہ جائے تو چھان کر پاؤ شھد ملا کر قوام کر کے اس مین تیار شدہ سب ادویات شامل کر کے حسب ضرورت شربت ڈالنا ھے حب رتی برابر بنالین ایک تا چار گولی تک خوراک ھے بوقت عصر ھمراہ دودھ نیم گرم دین کھانا کھانے کی ضرورت نہین اگر منہ مین خشکی محسوس ھو تو اور دودھ پی لین ایک پہر گزرنے کے بعد ھمبستر ھو سکتے ھین مقوی باہ بھی بہت زیادہ ھے اور ممسک بھی بہت شدید ھے

Facebook link

مشہور نسخہ زد جام عشق اصل

16 October 2017

تھوڑی تاریخ اس نسخہ کے بارے مین یہ نسخہ حکیم نورالدین بھیروی یعنی حکیم نورالدین قادیانی کے نام سے مشہور ھے کہ اس کا تجویز کردہ ھے جبکہ سچ بات یہ ھے کہ یہ نسخہ حکیم نورالدین بھیروی نے مخدوم محمد اعظم بھیروی سے حاصل کیا تھا یہ دوا بہت مشہور ھوئی اور کئی طرح کے مرکبات اس ضمن مین سامنے آئے اور کئی نے اسی نام سے منسوب اپنے تخلیق کردہ مرکبات بنا بنا کر اور قسمین اٹھا اٹھا کر بیچا لیکن سب اس دار فانی سے کوچ کر گئے سب صرف داستان ابن انشاء بن گئے,,, انشاء جی اٹھو اب کوچ کرو ,,,,,,,اس شہر مین جی کو لگانا کیا
زعفران دار چینی افیون,, مشک,, جائفل,, عقرقرحا شنگرف قرنفل ھر ایک ماشہ ماشہ مروارید دو ماشہ روغن سم الفار دو ماشہ پیس کر شھد خالص کی مدد سے حب رتی برابر بنا لین اگر مشک خالص نہ ملے تو مروارید ھی ڈال لین ایک گولی بعد از غذا گھنٹہ بعد ھمراہ دودھ کھلائین اب روغن سم الفار کا طریقہ جو اس مین استعمال ھوا ھے زعفران تولہ سم الفار تولہ علیحدہ علیحدہ باریک پیس کر شیر گاؤ کلو مین جوش دے کر ضامن لگا دین پھر مکھن نکال کر گھی بنا لین یہی روغن سم الفار اس مین شامل ھوا تھا فوائد اس کے ھر کوئی جانتا ھے مقوی ممسک اعلی درجہ

Facebook link

مردانہ بانجھ پن سپرم ھے ھی نہین کیا کرین

17 October 2017

لیبارٹری ٹیسٹ مین سپرم زیرو آتے ھین میڈیکل سائنس مکمل بانجھ پن کی مہر لگا دیتی ھے مریض کی دنیا تاریک ھو جاتی ھے کہان جائے وہ شخص جسے یہ فیصلہ سنا دیا جائے روزانہ انباکس ایسے سوالات آتے ھین ساتھ حکم دیا جاتا ھے یہین انباکس نسخہ بھی لکھا جائے بعض لوگ الفاظ ایسے استعمال کرتے ھین کہ بندہ اخلاقی طور پر بلیک میل ھو جائے آئیندہ ایسی کوئی کوشش نہ کی جائے نہ ھی انباکس نسخہ جات لکھے جائین گے جو لوگ علاج کی غرض سے رابطہ کرتے ھین بمشکل ان کو بھی ٹائم دے پاتا ھون بہر حال آپ کی مہربانی بے جا تنگ کرنا بند کر دین اب آتے ھین مرض کی طرف تو محترم یہ کمال ھے آتشکی مادے کا جس نے مکمل بانجھ کر دیا آپ مندرجہ ذیل ترتیب سے علاج کرین انشاءاللہ کامیابی ملے گی سب سے پہلے یہ دو دوائین اکسیر آتشک اور سفوف بہمن دین

اکسیر آتشک,,,ھلیلہ سیاہ بریاں تولہ کشتہ نیلا تھوتھا تین ماشہ کشتہ زرد کوڑی چار تولہ چالیس لیمن کے رس مین کھرل کر کے چھوٹے نخود برابر گولیان بنالین 1+1+1ھمراہ پانی دین,,, سفوف بھمن,,,,, بھمن سرخ وسفید,,, ترپھلہ,,,, ستاور ھر ایک سو گرام کشتہ مروارید کشتہ مرجان کشتہ صدف کشتہ قلعی کشتہ نقرہ کشتہ یشب ھر ایک دس گرام والے کیپسول بھر لین 1+1+1 کھلائین 60روز بعد ٹیسٹ کرائین اس کے بعد مندرجہ ذیل دوا کھلائین mg سفوف بنا کر 250

جوارش مقوی,,, لونگ دار چینی جائفل جاوتری ھر ایک سو گرام تخم اسپند 150 گرام کنجد سیاہ 200 گرام شھد سہ چند مین جوارش بنالین 6 گرام 1+1+1 دین اس کے ساتھ مندرجہ ذیل گولیان بنالین شنگرف چمک ختم شدہ دس گرام کشتہ چاندی دس گرام زعفران دس گرام جاوتری 50 گرام رتی برابر گولیان بنالین 1+1 کھلائین 40روز بعد ٹیسٹ کرائین اور پھر آپ نے اپنی تیار شدہ لبوب کبیر اور ساتھ مندرجہ ذیل سفوف کھلائین ثعلب مصری موصلی سفید انڈیا مغز پنبہ دانہ چھلکا اسپغول برابر وزن پیس کر سفوف بنالین اب انشاء اللہ سپرم ضرور پیدا ھو جائین گے اب تین قسم کے سوال آئین گے جن کے جوابات نہین دیے جائین گے یہ سب کچھ کس سے کھلانا ھے تو جواب ھے مناسب بدرقہ سے دوا بالترتیب کھلائین دوسرا سوال یہ فلان دوا یا کشتہ کہان سے ملے گا جواب ھے عام آدمی کسی طبیب کی خدمات لے اور جو طبیب ھین وہ اپنے اندر صلاحیت پیدا کرین تیسرا سوال یہ سب کچھ کتنے مین تیار ھو جائے گا تو پنسار سٹور پہ جائین وھان سے بل لگوائین جزاک اللہ اپنا بھی اور میرا بھی خیال رکھیے گا

Facebook link

خواتین مین بانجھ پن

17 October 2017

یہ ابھی ابھی سوال انباکس ھوا ھے کہ خواتین اس حق سے محروم ھین آخران کو بھی بانجھ پن ھوتا ھی ھے تفصیل پھر. کسی وقت پہ اٹھا رکھتے ھین مختصر آپ کو آگاہ کر دون 80%خواتین اپنے فطری مزاج سے جہان استقرار حمل ھونا چاھیے ھٹ چکی ھوتی ھین اور بانجھ پن. مین مزاج کے اعتبار سے سردی خشکی پیدا ھو چکی ھوتی ھے اس سے رحم کی قوت جاذبہ اور ماسکہ قوت کمزور ھو چکی ھوتی ھے حیض کو درست کرین اس کے بعد جلاب دین اور پھر مندرجہ ذیل سفوف بنا کر دین ایک ماہ استعمال کرین انشاء اللہ مرض دور ھو گی

برادہ دندان فیل 50 گرام گل سپاری لودھ پٹھانی ھر ایک تیس گرام کشتہ بیضہ مرغ 20 گرام بیخ مرجان 5 گرام سفوف بنالین مقدار خوراک 3 گرام تک دن مین تین بار

Facebook link

شربت جنم گھٹی امراض اطفال

18 October 2017

بہت ھی مشہور عام نسخہ ھے لیکن صرف کمپنیون کی حد تک اسے عام حکماء حضرات کی پہنچ مین نہین رکھا گیا کہ کہین حکماء حضرات اس کو خود ھی نہ بنالین یہ بچون کے امراض مین مستعمل ھے جو مندرجہ ذیل ھین اکثیرت کے ساتھ جو امراض بچون کو ھوتی ھین ان مین قبض گیس اپھار انزلہ زکام کھانسی بدھضمی دق اطفال بھوک کا نہ لگنا یہ اکثر دودھ پیتے بچہ کے ساتھ لازم ملزوم ھوتی ھین اور ان امراض مین ملوث کرنے مین زیادہ ھاتھ مان کا ھی ھوتا ھے بچہ بہت ھی نازک مزاج حساس. ھوتا ھے خواہ غریب کا ھو خواہ امیر کا ھو ایک بہت بڑی غلطی جس کا مان کو علم نہین ھوتا وہ اکثر کر جاتی ھے وہ غلطی یہ ھے کہ گھر کے کامون مین مان مصروف ھوتی ھے بچہ روتا ھے دودھ کے لئے تو مان بے اختیار دوڑتی ھے اپنے بچہ کو دودھ پلانے کے لئے,,, اسے یہ یاد ھی نہین رھتا کہ اگر موسم گرمی کا ھے تو میرا جسم پسینہ زدہ ھے یا وہ تیز تیز کام کرتی رھی ھے تو جسم تو گرم ھو گیا ھے تو اب میرا دودھ بھی گرم ھو گیا ھے چاھیے تو یہ تھا وہ سکون سے بیٹھتی تھوڑی دیر آرام کرتی اپنی طبیعت کو نارمل اور معتدل حالت مین لاتی پسینہ زدہ حصہ کو صاف کرتی پھر بچہ کو دودھ پلاتی لیکن اسے یہ سب یاد نہین ھوتا صرف ممتا یاد ھوتی ھے کہ بچہ نہ روئے اب بچہ وہ گرم دودھ پینے سے بیمار ھو جاتا ھے یہی حال سردیون کے موسم کا ھے,,, اللہ اکبر اللہ اکبر,,,, اسلام نے کتنا مکمل ضابطہ حیات ھمین دیا سچی بات ھے ھمارا اس پہ عمل ھی نہین ھے اب اسلام کہتا ھے کہ بچہ والی وہ عورت جو دودھ پلا رھی ھے یا وہ دایہ جو بچہ کو دودھ پلا رھی ھے اب اس کے ذمہ اور کوئی کام نہ رہ گیا ھے بلکہ حکم ھے کہ اس کو خوراک بھی اس کا خاوند ھی مہیا کرے اب اسے کام کاج نہین کرنا وہ

صرف بچہ کی پرورش کرے باقی سب معاملات اس کے خاوند نے اسے مہیا کرنے ھین میرا یقین ھے کہ بچہ کی پرورش مین اگر ھم اسلامی تعلیمات پہ عمل کرین تو شاید ھی بچہ بیمار ھو خیر یہ لمبی بحث ھے نہ علماء ھمین مسئلہ بتائین سمجھائین گے نہ ھم نے عمل کرنا ھے شربت مذکورہ استعمال کرین اور بچے کی صحت بحال کرین,,,,, گل سرخ 50 گرام گل بنفشہ 50 گرام املتاس 50 گرام سناء مکی 20 گرام چینی کلو شھد پاؤ,,, تمام ادویات کو کلو پانی مین جوش دین چھان کر چینی اور شھد ملا کر شربت کا قوام کر لین ایک رتی سوڈیم بنزوویٹ بھی ڈال لین تاکہ عرصہ تک قائم رھے شربت,,,, چھوٹی چمچ دن مین تین تا چار بار حسب ضرورت دے سکتے ھین

Facebook link

تین بخار اور ان کا علاج

18 October 2017

سوداوی بخار۔۔۔اس مین قارورہ سرخ یا سرخ زردی مائل پیٹ مین ریاح کی زیادتی قبض

ذائقہ منہ۔۔۔ترش جسم مین خشکی کی زیادتی

دوا۔۔۔نمک خوردنی 20 گرام اجوائن دیسی 30 گرام گندھک ڈنڈہ 30 گرام

پیس کر سفوف بنا لین رتی تا ماشہ خوراک دن مین تین تا چار بار ھمراہ پانی

صفراوی بخار۔۔۔۔اس مین قارورہ کا رنگ زردی مائل یا سفیدی مائل

جسم مین حرارت اور صفرا کی زیادتی اکثر پیٹ مین مروڑ پیچ دار پاخانہ

ذائقہ منہ۔۔۔۔تلخ جسم پھولا ھوا عام طور پہ غذا کھانے کے بعد بخار ھو جایا کرتا ھے

دوا۔۔۔۔سہاگہ 20 گرام ست ملٹھی 30 گرام گندھک آملہ سار 30 گرام

پیس کر سفوف بنا لین رتی تا ماشہ حسب ضرورت دن مین تین تا چار بار ھمراہ پانی

بلغمی بخار۔۔۔۔اس مین قارورہ نیلاھٹ لئے ھوتا ھے یا بالکل سفید ھوتا ھے جسم مین بلغم کی کثرت اکثر اسہال جسم بھرا ھوا موٹاپا لئے ھوتا ھے

منہ ذائقہ۔۔۔۔کھاری ھوتا ھے

دوا۔۔۔آملہ 20 گرام ھلیلہ سیاہ بریان 30 گرام گندھک آملہ سار 30 گرام

سفوف بنا لین رتی تا دو ماشہ تک حسب ضرورت دن مین تین تا چار بار ھمراہ پانی

یہ تینون طب یونانی کے بخارون مین سلفا گروپ ھین بہت تیزی سے شفایاب کرین گے بخارون مین

اب بخار کی بہت سی قسمون مین بہت ھی مفید شربت کا نسخہ

شربت بخار۔۔۔۔۔گل سرخ۔ تخم خرفہ۔ گل غافث۔ ھر ایک 50 گرام

گل نیلوفر۔ تخم خطمی۔ گلوئے سبز۔ برگ بانسہ۔ ھر ایک 60 گرام

تخم خیارین۔ تخم خربزہ۔ بادیان۔ گاؤزبان۔ شاھترہ۔ پوست بیخ کاسنی۔ بہیدانہ۔ ھر ایک 30 گرام

تخم کاسنی۔ گل بنفشہ۔ ھر ایک 25 گرام

برگ جھاؤ۔ 20 گرام اصل السوس 50 گرام مکوئے خشک 75 گرام عناب 50 دانہ مصری یا چینی 2500 گرام

چار کلو پانی مین چوبیس گھنٹے تر رکھین پھر آگ پہ ابال کر مل کر چھان لین مصری یا چینی ڈال کر قوام کرین

دس گرام صبح س گرام شام پلائین

Facebook link

لیکوریا کی اقسام اور ان کا علاج

19 October 2017

طبی محققین کی نظر مین لیکوریا کی پانچ اقسام ھین

١.سیلان فرجی۔۔۔اس قسم مین سیلان رحم اندام نہانی کے بیرونی حصہ سے شروع ھوتا ھے

٢.مھبل سیلان الرحم۔۔۔۔۔۔۔یہ ھے وہ قسم جس مین اندام نہانی کے اندورنی حصہ سے رطوبت نکلتی ھے

٣.سیلان عنقی۔۔۔۔اس قسم مین رحم کی گردن سے رطوبت خارج ھوتی ھے

٤.سیلان رحمی۔۔۔۔جس مین رحم کے اندر سے رطوبت خارج ھوتی ھے

٥.سیلان مبیضی۔۔۔یہ وہ قسم ھے جس مین بیضہ سے رطوبت خارج ھوتی ھے

اب ان تمام قسمون مین آپ کیسے تشخیص کرین گے یہ فلان قسم کا لیکوریا ھے۔۔۔شاید چند دوست ان قسمون کو تشخیص کر سکین ورنہ یہ ھرایک کے بس کا روگ نہین ھے پریشان نہین ھونا اس سب مسئلہ کو نہائت آسان کر لیتے ھین اب یاد رکھین یہ تمام اقسام سوائے مقام لیکوریا کے آپ کو کچھ پتہ نہین دیتین آپ یہ کہہ سکتے ھین کہ فلان مقام پہ بیماری ھے جب تک آپ کو یہ نہین پتہ چلے گا کہ کونسے مزاج مین تیزی یا بگاڑ ھے آپ علاج نہین کر سکین گے یہ بھی یاد رکھین کہ لیکوریا کہ علاج مین زبردست غلطی کی جاتی ھے کہ رطوبت ھے یبوست پیدا کرنی ھے اور مرض ٹھیک ھو جانی ھے یعنی رحم سے پانی کا اخراج ھو رھا ھے تو خشکی پیدا کر دینی ھے اور اکثر اس طرح علاج کر دینے سے لینے کے دینے پڑ جاتے ھے یعنی بجائے مرض ٹھیک ھو بڑھ جاتی ھے کیون؟؟؟؟؟اصل مین معالج نے بجائے تشخیص کے تکہ لگایا ھے۔۔۔یاد رکھین لیکوریا دو مزاجون مین ھوتا ھے۔۔۔١.بلغمی مزاج۔۔۔٢.صفراوی مزاج۔۔۔۔۔اب ان کی علیحدہ پہچان بتاتا ھون

بلغمی مزاج کا لیکوریا۔۔۔۔۔۔۔۔۔رحم کے اعصاب کی سوزش کی وجہ سے بلغمی رطوبات نکلنے لگتی ھین جو بے رنگ بے بو ھوتی ھین البتہ ان کی کیفیت کھاری ھوتی ھے لٹمس پیپر ڈالنے سے نیلا ھو جاتا ھے رنگ سفید اگر رحم سے نکلنے کے بعد انہین صاف نہ کیا جائے تو متعفن ھو کر بدبودار ھو جاتا ھے

صفراوی لیکوریا۔۔۔رحم کے غدد کی سوزش کی وجہ سے یا غشا مخاطی کی سوزش کی وجہ سے پتلی زردی مائل رطوبت نکلتی ھے جو نکلتے وقت تو پتلی اور ھلکی زردی مائل ھوتی ھے اگر تھوڑی دیر پڑی رھے تو گاڑھی پیپ کی طرح اور بدبودار ھو جاتی ھے ھر وقت رحم مین دغدغہ اور جلن ھوتی ھے

بلغمی علاج۔۔۔۔۔۔پھل سپاری۔موچرس۔گوند کیکر۔کمرکس چینی برابر وزن پیس لین 3 تا 6 ماشہ دے سکتے ھین

صفراوی علاج۔۔۔۔گندھک آملہ سار۔۔۔قلمی شورہ۔۔۔ریوند خطائی برابر وزن پیس لین آدھا تا ایک ماشہ ن مین تین بار دین

Facebook link

آنکھون سے پانی آنا

20 October 2017

یہ دو روز پہلے میری ھی ایک پوسٹ مین کسی نے سوال کیا ھوا تھا اب پتہ نہین لوگ ھمارا امتحان لیتے ھین یا پھر ویسے ھی اھلیت اتنی ھوتی ھے میرا تجربہ ھے جب بھی کسی مریض نے اپنی مرض بتانی ھوتی ھے تو وہ اپنے آپ کو بڑا ھی سیانا سمجھ کے ایک ھی بات کرے گا باقی حکیم یا ڈاکٹر کے منہ کی طرف دیکھے گا لے اب بول تو کیا کہتا ھے ڈاکٹر صاحب تو بڑا ھی اچھا کام کرتے ھین خاموشی کے ساتھ پندرہ بیس ٹیسٹ لکھ کر ھاتھ مین تھماتے ھین لے بھائی یہ ٹیسٹ کروا لا اب تیری باری ھے وہ سب جمع پونجی جب ٹیسٹون پہ لگا کر ڈاکٹر کے پاس پہنچتا ھے تو مرض کی سب تشخیص مریض خود ھی کر لیتا ھے پھر فر فر بولتا ھے صرف حکیم مسکین ھے اسے صرف بازو پکڑا کے مریض خود سو جاتا ھے اب حکیم اندازے لگاتا رھتا ھے کہین گرمی بتاتا ھے تو کہین سردی,,بس اس سے آگے اسے بھی دیوار نظر آتی ھے آخر مین وہ خود ھی مریض سے پوچھ لیتا ھے کوئی اور بھی بیماری ھے تب وہ بھی بتاتا ھے کہ حکیم صاحب میری تو آنکھون مین پانی آتا ھے ساتھ خارش بھی ھوتی ھے مجھے اور تو کچھ بھی نہین ھے براہ کرم نبض سیکھین اور قارورہ سے مرض کی پہچان کرنا سیکھین اب صرف آنکھون سے پانی آرھا ھے تو تشخیص تو خاصی لمبی ھے بلغمی مزاج ھوتا ھے یہ مین حکماء حضرات پہ چھوڑتا ھون وہ تفصیل لکھین کہ کیون پانی آتا ھے آنکھون سے اور نالیان کونسی بند ھوتی ھین اور کہان واقع ھوتی ھین یہ نالیان اگر ساتھ خارش ھے تو کیون ھے یہ سب بحث آج ذرا حکماء حضرات کرین دوا مین تجویز کیے دیتا ھون وہ مریض کرے,,,,ترپھلہ 150 گرام,,اسطوخودوس سو گرام,,بسفائج,,کشنیز,,تربد,,,بادیان,,,,گل سرخ,,,,افتیمون,,,ھر ایک

سونف،،ملٹھ،،،،ھلدی،،،،برابروزن اوران ،،،50 گرام سفوف بنالین چمچ صبح دوپہر شام ھمراہ پانی دین یا معجون بناکر استعمال کرین ساتھ اگر خارش ھے تو اکسیر بادیان سب کے برابر ریوند خطائی ملا کر پیس لین چھوٹی چمچ صبح دوپہر شام ھمراہ پانی دین آنکھون سے ھٹ کے اس مرض مین ساتھ اور کیا کیا علامات ھوسکتین ھین یہ سب بھی حکماء حضرات ضرور لکھین

Facebook link

4-1-نزلہ زکام

21 October 2017

اس مرض کی بظاھر تو معمولی شکل نظر آتی ھے کہ نزلہ ھی ھے عام طور پر اسے ایک جراثیمی مرض سمجھا جاتا ھے اور سچی بات ھے موجودہ دور مین ھر طریقہ علاج کو جراثیم پہ اتنا قائل کیا جاچکا ھے کہ ھر کوئی جراثیم کو مارنے کے لئے جراثیم کش ڈنڈالی ئے جراثیم کے پیچھے بھاگ رھا ھے یہ نزلہ زکام ھے کیا۔اب اس کا علاج کیون مشکل ھے بہت سے ایسے مریض نظر آئین گے جو مستقل مریض ھین ساری زندگی گزر گئی نزلہ زکام اور بلغم کی دوائین کھاتے ھوئے۔جان پھر بھی نہ چھوٹی اس بیماری سے۔کیون آخر ایسا ھوتا کیون ھے؟ھزارون سال قدیم تاریخ مین بھی نزلہ زکام کاذکر ملتا ھے سمجھ لین تو تخلیق آدم علیہ السلام سے ھی مرض وجود مین آگئی تو پھر بھی آج تک اس مرض کا وجود بھی ھے اور اس کا مکمل علاج بھی آپ کے پاس نہین کیا یہ اتنی خوفناک مرض ھے؟جو جوانی کو بڑھاپے مین بدل دے چھوٹی عمر مین بال سفید کردے نظر کمزور ھو کر عینک لگ جائے ھاتھ پاؤن سن کردے ایک مستقل روگ کی شکل مین بدن انسانی سے چمٹ جائے۔پھر دانت گر جائین یا سخورہ لگ جائے سل دق دمہ ھارٹ فیلیبر فالج لقوہ رعشہ ثقل سماعت جیسے موذی امرض مین گرفتار انسان آخر کیون؟جبکہ تاریخ بابل نینواہ تاریخ چین تاریخ ھندوستان مین تاریخ مصر تاریخ یونان مین ھر جگہ اس مرض کاذکر ملتا ھے آپ کے ملک مین موھنجوداڑو کا تمدن جو برتنون اور اینٹون پہ کھدا ھوا ملا اس مین بھی اس بیماری کاذکر ملتا ھے۔علم فن طب حکمت کا جس تہذیب مین بھی ذکر ملا وھان اس موذی مرض کاذکر ضرور ملا۔قدیم ترین تہذیب ھندی تہذیب ھے۔قدیم ترین کتب وید۔چرک۔ششرت مین بھی اس مرض کاذکر ملتا ھے۔کف روگ لکھا ھے ان مین۔یاد رھے کف کے بڑھ جانے سے دات اور پت دونون کم ھوجاتے ھین اور روگ کے مزمن ھوجانے کی صورت مین کف مین انتہائی تعفن پیدا ھوتا ھے اور وہ تعفن زھر کے قریب پہنچ جائے تو وہ کف زندگی کے لئے انتہائی خطرناک ھے۔خیر یہ ذکر بہت لمبا ھے۔ھندو میتھالوجی مین جس مقام پہ امرت کاذکر ھے۔کہانی ھے۔کہ دیوتاؤن اور راکھشون نے مل کر سمندر کو بلویا یہ علم نہین کہ کسطرح بلویا۔بہر حال اس مین سے؛؛امرت::برآمد ھوا وہ جوانی صحت طاقت کے لئے لاجواب جوھر تھا اب سائینسی پہلو اس مین یہ تھا کہ سمندر کی مخلوق سمندر کا پانی اپنے اندر چونے اور فاسفورس کے اجزاء رکھتا ھے جس کو ھم کیلشیم فاسفیٹ کہتے ھین یاد رکھین یہی ایک ایسا عنصر ھے جس کی کمی جوانی کو بڑھاپے مین بدل دیتی ھے یہ کس مقدار مین انسانی جسم کے اندر ھونا چاھیے یہ ذکر بعد مین کرین گے۔ھماری تہذیب مین اس کو آب حیات کے نام سے جانتے ھین۔اب حکماء نے تحقیق کے ڈونگرے بجائے تو کایا کلپ کے نام سے ادویات تیار کر ڈالین۔۔۔خیر یہ لمبا موضوع ھے کسی اور وقت پہ اٹھار کھتے ھین۔بات ھو رھی تھی نزلہ زکام کی کہ یہ بھی جوانی ختم کردیتا ھے بال سفید ھوجاتے ھین۔اب جراثیم کش ادویات سے بڑھاپا تو واپس آتا نہین اب طب یونانی کے جو طریقہ علاج جسے ھم مجربات کہہ سکتے ھین ان سے بھی کامیاب علاج ھو نہین سکتا پھر اس کا کامیاب علاج کیا کیسے جائے؟سوچنے کی بات ھے۔علاج بالکل کامیاب کیا جاسکتا ھے اگر ھم مجربات کو چھوڑین اس پہ انحصار نہ کرین مریض کے اندر اتنی خشکی پیدا نہ کرین یا پھر مسکنات مخدرات مبردات کا استعمال نہ کرین کشنیز کا فور بھنگ چرس دھتورا افیون یا صندل وغیرہ کا استعمال نہ کرین تریاق نزلہ اکسیر نزلہ جات استعمال نہ کرین تو کامیاب علاج ممکن ھے۔کس طرح؟؟؟صرف مرض کی ماھیت سمجھین معالج کو مبادیات اور قوانین طب پہ عمل کرنا چاھیے اصول اور قوانین سے مرض کو کنٹرول کرین مرض کی حقیقت سمجھ کے علاج کرنا چاھیے۔عطائی نہ بنین۔کیونکہ عطائی مین یہ قابلیت نہین ھوتی وہ ھمیشہ اچھے نسخے اور تریاق واکسیر کی تلاش مین رھتا ھے مگر بے علمی کی وجہ سے ھمیشہ ناکام رھتا ھے اس سے البتہ وہ ضرور فائدہ حاصل کرلیتا ھے جس نے اکسیر تریاق کی کتاب چھاپی تھی میرا آج کا مضمون ذرا کڑوا ھے برداشت کیجئے یہ بھی آپ کی بہتری کے ل ئے ھے محمود بھٹہ باقی اصول علاج اور علاج آئیندہ قسط مین۔۔

Facebook link

قسط2-نزلہ زکام

23 October 2017

پہلی قسط مین بہت زیادہ کمنٹس موضوع کی پسندیدگی کی شکل مین آئے صرف ایک کمنٹس آیا کہ تمہید کو چھوڑ کر اگر علاج لکھ دیتے تو کیا ھی اچھا ھوتا,,, یہ پڑھ کر مین حیران رہ گیا واہ بھئی واہ مزا آگیا بہت ھی اثر ھوا میری بات کا جو مین نے اس قسط مین لکھی تھی کہ عطائیت سے کنارہ کشی کرین اب پہلے مرض کی ماھیت پیدائش اسباب سمجھین گے تو علاج خود ھی سمجھ آجائے گا کہ کیا کرنا ھے مین آپ کو ایک سچی بات بتاؤن مین کسی بھی نسخہ کا محتاج نہین رھا نہ ھی کبھی کوئی خواھش پیدا ھوتی ھے نہ ھی ضرورت ھے صرف فن سیکھا ھے پڑھا ھے ایک طبیب ایک معالج کبھی بھی نسخون کا محتاج نہین ھونا چاھیے مین یہی چاھتا ھون کہ آپ لوگ بھی فن طب کے اس عروج پہ ھون کہ دوا کے لئے بغلین نہ جھانکنی پڑین آپ محتاج نہ ھون کوئی اور آپ کا محتاج ھو بڑے بڑے بورڈ لگے دیکھے ھین ماھر امراض مخصوصہ فلان فلان منجی توڑ پلنگ توڑ کستوریون کے بادشاہ وہ حکیم جو ھمالیہ کی ترائیون مین کستورا ھرن کا ریوڑ پالتے رھے ھین ھر بوٹی جو نایاب ھے انہون نے اپنے ھاتھون سے خود اکھیڑی ھے شیش ناگ ان کا نام سن کے راستہ کاٹ جائے,,, اب انہین یہ علم نہین ھوتا کہ سانپ کے کان ھی نہین ھوتے,,, ایسے لوگ جن کے ایسے اشتہار لگے ھون اب ان سے کہین کہ سر درد کا علاج ھے کہین گے نہین نزلہ کا علاج,, نہین ھے,,, اب اس الو کے پٹھے سے کہین بدنام کر دیا تونے طب کو نزلہ کا علاج ھے نہین پلنگ بڑے توڑتا ھے,,, افسوس صد افسوس,,, خدا کی قسم جس طبیب کو نزلہ کا علاج کرنا تو دور کی بات ھے صرف نزلہ کو سمجھ لے کہ یہ کیا ھے کیون ھے کیسے ھے,, اب اس بات کی سمجھ آگئی صحیح نزلہ کی تشخیص اور پہچان ھوگئی اور پھر علاج کرے گویا تیسرا حصہ امراض انسانی بدن کا کامیاب معالج بن گیا سچی بات ھے بن تو آدھا جاتا ھے خیر آپ تیسرا حصہ ھی سمجھ لین مجھے امید ھے میری اس بات اطباء حق ضرور اتفاق کرین گے دوسری اھم بات جو کل شام سے مین سوچ رھا تھا رات گئے حضرت سید ادریس گیلانی صاحب سے بھی کچھ مشورے ھوئے لیکن پھر خاموشی ھی اختیار کی صرف اتنی بات آپ لوگون کو بتائے دیتا ھون کہ آپ کا گروپ مطب کامل کوئی ایسا گروپ نہین ھے جہان عام عطائی حضرات ھون مجھے فخر ھے کہ ھم پاکستان اپنے ملک کا سر فخر سے بلند کرین گے مین ابھی نام نہین بتا سکتا اس گروپ کے ایک حکیم صاحب کے تجویز کردہ نسخون پہ امریکہ کی ایک بہت بڑی لیبارٹری مین مسلسل تحقیق و ریسرچ ھو رھی ھے جونہی ریسرچ مکمل ھوگی پوری رپورٹ انشاءاللہ میرے پاس آجائے گی اسے نمایان انداز مین گروپ مین لگا دیا جائے گا آپ کو شاید علم ھو اب طب مغرب دوبارہ ھربل کی طرف لوٹ آئی ھے بہت کچھ ھونے والا ھے انشاءاللہ آپ کو آگاہ رکھا جائے گا آج کی پوسٹ اسی موضوع پہ خرچ ھوگئی انشاءاللہ اگلی قسط مین نزلہ پہ تفصیلی لکھا جائے گا

Facebook link

نزلہ اور زکام۔قسط۔3

28 October 2017

تھوڑی سی مضمون کو سمجھنے کے لئے وسعت پیدا کر دی ھے تو مین بات کر رھا تھا نہ یار لوگون نے اس مرض کو سمجھا اور نہ ھی کچھ حکومتی طور پہ اس مرض کے سد باب کے ل ئے کچھ کیا گیا ھے بس سنٹر بنے ھین ویکسین تیار ھے لگوائین اور نو ماہ انتظار کرین شاید مرض چلی جائے اور صرف دو فیصد بہتر ھوتے ھین باقی کا اللہ حافظ

جبکہ ھونا یہ چاھیے تھا کہ سب سے پہلے غذا اور پرھیز کی تعلیم دی جائے پھر اس کے روک تھام کے ل ئے سنجیدہ کوشش کی جاتی اب تھوڑی سی وضاحت کرتا ھون کہ اس مرض کا پھیلاؤ کہان تک ھے نزلہ زکام کی عمومیت کا یہ عالم ھے کہ انسانون کے علاوہ حیوانات بھی اس مین ملوث ھین یاد رکھین کہ یہ مرض جانورون مین سے وحشی جانورون مین بہت کم ھوتی ھے گھر کے پالتو جانورون مین زیادہ ھوتی ھے گائے بھینس بکری بھیڑ مین بہت زیادہ پرندون مین مرغ تیتر بٹیر کبوتر بلخ طوطے تک اس مرض مین ملوث ھین اب پانی کے جانورون مین یہ مرض بہت ھی کم دیکھنے مین آتی ھے البتہ مال برداری کرنے والے جانورون مین یہ مرض شاید ھی ھوتی ھے گھوڑے گدھے اونٹ وغیرہ مین۔ یہ بات بھی سمجھ لین کہ گرم مزاج جانورون مین اگر مرض ھوتی ھے تو اس کا سبب یہ ھوتا ھے کہ ان کے جسم سے گرمی کا اخراج بہت کم ھوجاتا ھے کتے اور بلی کو یہ مرض نہین ھوتا اگر ھوجائے تو وہ پاگل ھوجاتے ھین ھان یاد رکھین خنزیر اور بندر مین یہ مرض شدید پیدا ھوتا ھے آپ نے سنا ھوگا سوائن فلو یہ اصل مین خنزیر کو ھوتا ھے یا پھر بندر مین آیا اب انسان نے خنزیر کھانا شروع کیا تو مرض انسان مین بھی منتقل ھوگیا آپ نے سنا ھوگا خربوزے کو دیکھ کر خربوزہ رنگ پکڑتا ھے تو یہ سچ ھے جب ھم خنزیر کھائین گے تو ھمارے صفات بھی تو خنزیر والی ھی پیدا ھونی ھین آپ مجھے دکھائین آپ کو یہ مرض مسلمانون مین نظر نہین آئے گا جبکہ یورپین اس مرض سے بہت زیادہ مر رھے ھین ھان ھم مین بھی یہ مرض دوسری صورت مین موجود ھے بس اسے نام مختلف دے رکھا ھے ھم برائیلر کھاتے ھین اور کسی بھی پولٹری فارمر سے یا ویٹنری ڈاکٹر سے پوچھین برائلر کی موت کا کسی۔۔۔ کریزا امراض پھر انکی مرض ھائیڈرو۔ گھمبورو۔اینڈی۔رانی کھیت۔ سے ھی آتی ھین یہ ھین تو مرغ کی مختلف امراض لیکن اب گھریلو

مرغ مین سوائے ایک آدھ کے باقی نہین ھوتی تو برائلر مین کہان سے آئین یہ سوچنے والا سوال ھے اب اس مرغ مین سوائن فلو بھی آچکا ھے کیون؟۔۔اب دوسری بات سنین جن حیوانات کا گوشت کھانے سے انسانی پیٹ مین نفخ اور خمیر پیدا ھوتا ھو۔اپنی زبان نکال کر شیشہ مین دیکھین جو بھی برائلر زیادہ کھاتے ھین زبان سفید ھو گی یہ کمال ھے اس مرغ کا اور اسے ھی خمیر کہتے ھین۔۔۔اس سے نہ صرف نزلہ بنتا ھے رطوبت بہت زیادہ پیدا ھوتی ھے بلکہ جسم مین فساد خون کا سب سے بڑا سبب بھی یہی ھے اس مین پہلا نمبر خنزیر کے گوشت کا ھے دوسرا نمبر اس مرغ کا ھے۔۔باقی اگلی قسط مین

Facebook link

نزلہ زکام۔قسط۔4

28 October 2017

بات ھو رھی تھی خمیر اور نفخ کی

آپ اگر ایسا گوشت استعمال کرین گے تو لازما غذا مین خمیر پیدا ھو گا تو نفخ بھی پیدا ھو گا تو لازما نزلہ بھی پیدا ھو گا اب بات آجاتی ھے حرارت اور برودت کی تو جناب یاد رکھین حرارت اور برودت کا گوشت مین اندازہ آپ اس طرح لگا سکتے ھین کہ جو حیوانات اور پرند جسم مین جتنے ھلکے ھونگے ان مین ان مین اسیطرح مادی ثقالت کم اور حرارت زیادہ ھوتی ھے جیسے گھریلو جانورون مین بکری کا گوشت ھے حرارت مین زیادہ ھوتی ھے گائے اور بھینس کے سے۔اب بھینس گائے کا گوشت زیادہ نفخ ھوتا ھے جبکہ بکری کے گوشت مین کم ھے۔پرندے وزن مین ھلکے ھین تیتر بٹیر چڑیا وغیرہ مین مرغ سے زیادہ حرارت ھوتی ھے اب پانی کے جانور اپنے اندر زیادہ حرارت رکھتے ھین کیونکہ ان کے اندر فاسفورس کے اجزاء زیادہ ھوتے ھین جیسا کہ بکری کے گوشت کو ھم معتدل اور صحت کے لئے زیادہ بہتر سمجھتے ھین اس مین ایک اور بات بھی یاد آگی کہ تمام انبیاء کو بکری پالنے کا حکم آیا جانتے ھین؟ کبھی آپ نے اس طرح سوچا کہ ایک لاکھ چوبیس ھزار انبیاء کم و بیش آئے تو سب کو بکری کا حکم کیون ملا اس مین دوسرا جانور اونٹ پالا گیا صرف ایک نبی کو ساتھ گائے رکھنے کا حکم ھوا اور بھینس رکھنے کا حکم نہین اور بھی کافی جانور ھین جو تھے تو حلال لیکن انبیاء کو حکم نہین ملا آخر کیون کبھی آپ نے سوچا نہین سوچا تو ضرور سوچئے کہ اس مین اللہ ﷻ کی کیا حکمت تھی صرف ایک کا مین اظہار کئے دیتا ھون کہ بکری کا گوشت تمام گوشتون سے افضل ھے سب سے زیادہ معتدل اور بیماریون کے لئے شفا رکھنے والا گوشت اور اس کا دودھ اتنی زیادہ شفا کا حامل ھے کہ نزلہ زکام کی سب سے خطرناک قسم ٹی بی کا آخری علاج ھے اسی طرح اللہ ﷻ نے اجناس مین گندم کا ذکر کیا ھے یہ بھی دنیا مین شفا کی حامل ھے آپ ٹی بی کے مریض کو صرف خالص گندم کی روٹی اور ساتھ بکری کا دودھ دینا شروع کر دین کسی دوا کی ضرورت نہین رھے گی ٹی بی ختم ھو جاتی ھے لیکن شرط یہ ھے کہ پہلے پیٹ مین بنا ھوا خمیر ضرور ختم کر دین

اب دوبارہ اپنے موضوع کی طرف آتے ھین یاد رکھین عمر کے لحاظ سے بچے نزلہ زکام کا زیادہ شکار ھوتے ھین مردون کی نسبت یہ مرض عورتون مین زیادہ ھوتا ھے اس کی وجہ سوزش رحم۔ماھواری کی خرابی۔حمل کا ضائع ھونا۔یا ضائع کرنا۔برتھ کنٹرول کی جن کو عادت ھو وہ سب سے زیادہ اس مرض مین مبتلا ھوتی ھین کیونکہ یہ ایک تو اللہ سے جنگ ھے دوسرا برتھ کنٹرول کی ادویات جس قدر بھی بے ضرر ھون بہر حال وہ رحم کے افعال مین افراط یا تفریط کے ساتھ خرابی ضرور پیدا کر دیتی ھے اگر خرابی پیدا نہ کرین تو بچے کی پیدائش کیسے رک سکتی ھے۔اللہ تعالی سب کے حال پہ رحم فرمائے۔اب رحم کی خرابی سے اس کے فضلات تو اخراج پا نہین سکتے جو یقینی طور پہ پہلے پرسوت کا بخار نزلہ زکام اور بالآخر بات ٹی بی پہ جا پہنچتی ھے پھر بات موت تک جا پہنچتی ھے پھر کہا جاتا ھے کہ جی بس زندگی ھی اتنی تھی جو اللہ کا حکم۔۔جو مرد برتھ کنٹرول کرتے ھین ان کے اعصاب اور دماغ تباہ ھوتے ھین ذھنی توازن بگڑ جاتا ھے آخر کار پاگل خانے جا پہنچتا ھے اگر کوئی تجربہ کرنا چاھتا ھے تو کر کے دیکھ لے آخر انجام یہی ھو گا

اب تک نزلہ کی تاریخ اور وسعت پہ کافی کچھ لکھ دیا ھے یہ دکھ ھر ملک اور قوم مین پایا جاتا ھے البتہ جن لوگون کے مزاج مین حرارت کی زیادتی ھوتی ھے ان مین یہ مرض کم ھوتا ھے یعنی گرمی کی زیادتی سے یہ مرض نہین ھوتا بلکہ جب سردی جسم مین بڑھ جائے خواہ سردی کے ساتھ برودت ھو یا خشکی آجائے یعنی جسم مین خواہ خشکی ھے یا تری اگر ساتھ سردی ھے تو لازما یہ مرض گھر کرے گا باقی اگلی قسط مین۔۔۔۔۔۔

Facebook link

نزلہ اور زکام۔قسط۔5

28 October 2017

کوشش ھے کہ مضمون کو جلد سمیٹ دیا جائے لیکن یہ ھے کہ آنت کی طرح لمبا ھی ھوتا جارھا ھے خیر سمجھ نہ آئے تو فائدہ بھی کیا مضمون لکھنے کا۔اب بات کو سمجھین اکثر حکماء طبیب یا وید حضرات مین بھی یہ غلط فہمی پائی جاتی ھے کہ نزلہ صرف رطوبت کے بڑھ جانے سے ھوتا ھے یا کف کی زیادتی یا اوک کی زیادتی کہہ لین۔اب وہ یہ کرتے ھین کہ مریض کو خشک اور حابس ادویہ اور غذا تجویز کرین گے یہ بالکل غلط ھے اسی لئے تو مرض ٹھیک نہین ھوتا کیونکہ نزلہ زکام جیسے سردی کے ساتھ تری ھو تو پیدا ھوتا ھے بالکل اسی طرح سردی کے ساتھ خشکی ھو تب بھی پیدا ھوتا ھے کیونکہ خشکی کے ساتھ نزلہ اس وقت پیدا ھوتا ھے جب بدن مین انقباض پیدا ھو یاد رکھین انقباض اس وقت ھی پیدا ھوتا ھے جب خشکی کے ساتھ سردی بھی موجود ھو اگر خشکی کے ساتھ گرمی ھو تو انقباض پیدا نہین ھوتا۔۔ قانون فطرت ھے جس کو موجودہ سائنس اپنی تحقیق سمجھتی ھے کہ سردی ھر چیز مین سکیڑ پیدا کرتی ھے اور گرمی سے ھر چیز پھیلتی ھے یہ اصول تو آپ نے دوران تعلیم ھفتم ھشتم کلاس مین ضرور پڑھا ھو گا اور یاد بھی رکھا ھو گا تب ھی۔۔رات مجھے سرمد بھائی کہہ رھے تھے کہ آپ کی یاداشت بہت ھی اچھی ھے مین اسے کیا بتاتا کہ 1972 مین پڑھی چھٹی کلاس کی انگریزی کی کتاب ایک نظم مجھے آج بھی پہلے روز کی طرح یاد ھے۔۔۔۔۔۔ون ٹو۔۔ٹائی مائی شو۔۔۔تھری فور شیٹ دی ڈور۔۔۔فائیو سکس پک اپ سٹکس۔۔۔۔سیون ایٹ لے دم سٹریٹ۔۔۔نائن ٹن بگ فیٹ ھین۔۔۔۔اچھا جی بات ھو رھی تھی قانون کی تو حرارت سے ھر چیز پھیلتی ھے تو یاد رکھین پھر خشکی کی زیادتی سے سردی پیدا ھوتی ھے البتہ خشکی گرمی کے بہت نزدیک ھے کیونکہ رطوبت کو پہلے خشک کرنا ھوتا ھے پھر گرم یعنی کہ سرد تر کے مقابلے مین گرم خشک کرنے کی ضرورت ھے یاد رکھین ھمیشہ ایک وقت مین ایک کیفیت بدلنے کی کوشش کرنی چاھیے نہ کہ بیک وقت آپ دو کیفیتون کو بدلین۔دو کشتیون کا سوار ھمیشہ ڈوبتا ھے۔۔۔بالکل یہی صورت یہان پیدا ھو گی آپ ایک وقت مین دو کیفیتون کو بدلنے کی کوشش کرین گے جو قانون فطرت کے خلاف ھے فساد اور تصادم پیدا ھو گا بعض اوقات بندے کی جان خطرے مین چلی جاتی ھے آپ دیکھ لین فطرت نے کبھی ایک موسم مین دو کیفیتین بدلین بالکل نہین۔۔۔سمجھ لین سرد تر موسم سے پہلے سرد خشک موسم ھوتا ھے پھر گرم تر موسم آتا ھے پھر گرم خشک موسم آتا ھے کبھی ایسا ھوا کہ موسم سرد خشک بھی یعنی خزان کا بھی ھو اور ساتھ گرم خشک موسم یعنی جون والا ساتھ آیا ھو جب اللہ تعالی ﷻ ایسا نہین کرتے آپ طبیب بنے اور اللہ کے بنائے قانون کے خلاف تبدیلی کرین گے تو کیا خیال ھے بغیر موت کے اور کیا ھو گا اسی لئے بہت سے لوگ لقمہ اجل بن جاتے ھین۔۔صرف یہ مطالبہ ھوتا ھے کہ جی نسخہ شیئر کرین باقی بات آپ چھوڑین وہ ھم کر لین گے قانون پڑھا نہین مبادیات کا علم نہین اللہ کے بنائے قانون فطرت کا علم نہین کیسے کرین گے آپ علاج۔۔کیا انسانی جان سے کھیلنا اتنا آسان سمجھ لیا۔۔۔یاد رکھین اوپر اللہ ﷻ دیکھ رھے ھین اس ذات باری نے آپ کو موقعہ عطا کیا علم سیکھنے کا اور آپ بغیر سیکھے اللہ کی مخلوق کی جانون سے کھیلنے لگے تو یاد رکھو تمھارا ٹھکانہ سیدھا سیدھا جہنم ھے آیئے علم سیکھین یہ کسی کی میراث نہین تحقیقات تجربات علم عقل حکمت اور دانائی اور گہرا مطالعہ اپنی عادت بنائین پھر دیکھین ترقی کی راھین کھلتی ھین کہ نہین قانون فطرت سمجھین کہ موسم کیسے بدلتا ھے اور کیون بدلتا ھے اللہ ﷻ نے آپ کو اشرف المخلوق بنایا آپ کو پتہ ھے کہ آپ کیا ھین؟نہین پتا تو سنین جتنا اللہ ﷻ نے پوری کائینات کا نظام بنایا اتنا ھی نظام اس باری تعالی نے انسان کے بدن مین بنایا ھے جو کسی بھی اور مخلوق مین نہین بنایا آپ کو انسان بنایا تو اپنے انسان ھونے کا ثبوت تو دین باقی اگلی قسط مین محمود بھٹہ۔۔۔اور میرے مضمون سے اگر کسی کی دل آزاری ھوئی ھو تو معذرت خواہ ھون دراصل ھم نے طب کو زندہ کرنا ھے عطائی نہین بننا اس لفظ سے سچی بات ھے مجھے بہت تکلیف ھوتی ھے جب اسے طب کے ساتھ منسلک کیا جاتا ھے اور اس مین سب سے زیادہ کردار ان لوگون کا ھے جہنون نے پوشیدہ امراض کے ماھر ھونے کے بورڈ لگا رکھے ھین تف ھے ان کی زندگی پر مین یقین سے کہتا ھون کہ انہین طب کا ذرا بھی علم نہین ھے صرف نسخہ باز عطائی ھین میرے بھائیو خدا کے لئے اگر آپ مین سے کسی نے ایسے بورڈ لگا رکھے ھین تو اتار دین فن طب کی عزت بحال کرین

Facebook link

نزلہ وزکام۔قسط۔6

1 November 2017

۔۔۔۔سوائن فلو۔۔۔۔۔ مضمون کے دوران نزلہ زکام کی اس قسم کا ذکر کیا تھا مین نے۔اب یہ مرض پاکستان مین ھے نہین اگر ھے تو شاید چند مریض دیکھنے مین آئے ھون دراصل یہ مرض مسلمانون مین ھونا ھی نہین چاھیے یہ مرض خالصتا یورپ کا ھے۔سوائن فلو نجس جانور "سور" کی پیداوار ھے جو لوگ سور کا گوشت کھاتے اسے پالتے اسے چھوتے یا پھر اس کی چربی یا گوشت مین تیار اشیاء استعمال کرتے ھین ان مین یہ مرض آتی ھے ھمارے ملک مین اس کا خطرہ ضرور ھے جب سے ھم نے روشن خیالی اپنائی ھے اور بڑے فخر سے یورپ کی تیار شدہ اشیاء اور ایسی غذائین استعمال کرتے ھین جن پہ سور کے گوشت کا ست چھڑکا گیا ھو یا چربی استعمال ھوئی ھو اب جو لوگ یورپ گئے ھین

وہ اچھی طرح اس کے گوشت کی بو کو سمجھتے ھین اور یہ بھی جانتے کہ کس کس نمکو مین اور چکنے چمکیلے ڈبون مین بند کونسی اشیاء مین اس کے اجزاء شامل ھین۔ یاد رکھین پاکستان تشخیص مین آرھا ھے جو کہ صرف سور کا گوشت کھانے سے بنتا ھے تو قوی (tenea solium) "مین لیبارٹری ٹیسٹ مین لوگون کے پیٹ کا سفید چپٹا" پیٹ کا کیڑا امکان ھے سوائن فلو کے آنے کا بھی۔ اب ھمین یورپ کی تقلید مین فرق تو کوئی رہ نہین گیا ھم پولٹری استعمال کرتے ھین باقی چھوڑین اس کی فیڈ مین تو سور کے اجزاء لازما شامل ھوتے ھین اب ھمارے ملک مین بھیڑ ایسی آچکی ھے جس مین مادہ بھیڑون کے ساتھ نر سور کے تعلقات کلوننگ اور جینیٹک تبدیلی سے تیار کیا گیا جو وافر پیدائش کرتی ھے اور وافر گوشت پیدا ھوتا ھے جسے ھم مزے لے لے کر کھائین گے دو سال سعودیہ مین حج کے موقعہ پہ قربانی کے لئے باھر سے سستے دامون منگوائی گیئن تھین اس کے بہت سے پاکستانی گواہ ھین ان کے چہرے ھی سور سے ملتے جلتے تھے پھر پتہ چلنے پہ ان کی آمد بند کر دی گئی خطرہ ھمارے سر پہ ضرور ھے لیکن ایک بات ھمین اس موذی مرض سے بچاتی چلی آرھی ھے کہ ھم مسلمان ھین پھر بھی مین آپ کو اس مرض کی پوری تفصیل سے آگاہ کرتا ھون کیونکہ یہی موسم ھے اس کے پیدا ھونے کا سور مین موجود انفلوئیزا وائرس "اے" ٹائپ اسے پھیلانے کا سبب ھے اس وائرس کی چار اقسام ھین جو سب وبائی شکل اختیار کرنے کا صلاحیت رکھتا ھے ٹائپ اے وائرس ۔۔۔اس بیمار جانور کے سانس سے انسانون مین منتقل ھوتا ھے یہ وائرس تیزی سے جگہ تبدیل کرتا ھے کتون بلیون مین بھی N.1.. ۔۔اور H.1 کے ذیلی وائرس ۔۔ منتقل ھوتا ھے اگر انسانی جسم مین داخل ھو جائے تو اسے توڑ پھوڑ کر رکھ دیتا ھے ناظرین کو یاد آگیا ھو گا جب پولٹری فارم جلائے گ ئے تھے اور پولٹری کا ریٹ یکلخت زیرو ھو گیا تھا پھر ایک وزیر صاحب نے ٹی وی پہ کھا کر دکھایا تھا تا کہ عوام بھی کھائے اب آتے ھین علامات پہ۔۔۔۔۔۔۔

علامات ۔۔۔ تمام علامات زکام وبائی سے ملتی جلتی ھین

ناک گلے مین سرسراھٹ۔ سوزش اور ورم اور رقیق رطوبات کا بہاؤ۔۔۔ کاھلی سستی اور جسمانی درد ین

سردی اور لرزہ۔۔ سردرد۔ بخار اور کھانسی

قے اسہال اور بھوک کا خاتمہ اور شدید کمزوری اور بندہ حواس باختہ اور آخر مین بے ھوشی اور پھر موت ۔۔۔ یاد رکھین یہ سب علامات سات دن کے اندر اندر پوری ھو جاتی ھین اور بچون مین یہ سب علامتین پندرہ روز مین مکمل ھوتی ھین اور بیمار لوگ خاموشی کے ساتھ دوسرون مین یہ مرض منتقل کرتے رھتے ھین

علاج ۔۔۔ علاج کی شکل مین ایلوپیتھک مین کوئی قابل ذکر علاج اب تک نہین ھے نہ ھی بچاؤ کی کوئی ویکسین بن سکی وھی اینٹی بائیوٹک الرجک اور سٹیرائیڈ اور ساتھ وٹامن اور بخار اتارنے والی ادویات بطور شفادی جاتی ھین ۔۔۔

حفاظتی اقدامات مین صفائی بہت زیادہ لوگون کو کھانستے وقت رومال منہ پہ اور آلودہ کپڑے زمین مین دفن کرنے یا جلانے کا حکم جراثیم سپرے اور صابن کا استعمال کرنے کی ھدایات

جبکہ اسلام ھی اس مرض کا اصل بند ھے اسلام مین سور کھانا حرام اور اسلام مین صفائی نصف ایمان کا حصہ ھے اب طب مین علاج ۔۔۔۔۔۔۔۔۔ طب کی رو سے یہ تمام علامات اعصابی ۔۔ بلغمی ۔۔ مزاج مین ھوتی ھین سردی خشکی غالب ھوتی ھے گرم خشک سے خشک گرم ھر دوا فوری اثر ھے ۔۔۔ کچلہ مدبر ۔۔ مغز بادام ۔ ساؤگی زعفران جلوتری ۔ برابر وزن پیس کر گولی بقدر چھوٹا چنا برابر بنا کر تین دفعہ دن مین دین مزید عضلاتی غدی سے غدی عضلاتی سب علاج کرین

Facebook link

قراقر معدہ یعنی گڑ گڑ کی آوازین آنا

22 October 2017

کل کی ھی میری پوسٹ مین یہ سوال ایک صاحب نے لکھا تھا کہ ایک صاحب کے پیٹ سے اتنی آوازین آتی ھین کہ پوری مسجد مین ھر نمازی کے کانون تک آواز پہنچ رھی ھوتی ھے دو غلط باتین ھین نمبر ایک بڑی دفعہ منع کر چکا ھون جو پوسٹ لکھی ھوتی ھے صرف اسی کی بارے مین بات کیا کرین مزید اس کے علاوہ کسی مرض کے بارے مین اس مین سوال نہ لکھا کرین آپ وھی کرتے ھین کہ بندہ اچھا بھلا کسی راستہ پہ جارھا ھو آپ اس کی ٹانگون مین ڈانگ دے کر پہلے گراتے ھین پھر کہتے ھین اوہ آپ گر گئے یہ مذاق نہ کیا کرین اس طرح کرنے سے آپ کے الفاظ سراسر خود غرضی کی بو آرھی ھوتی ھے بارھا کہا ھے علیحدہ پوسٹ لکھین تا کہ دوسرون کو بھی موقعہ ملے جواب لکھنے کا آئیندہ ھر ایسے کمنٹس ڈیلیٹ بھی کر دئے جائین اور جواب بھی نہ لکھا جائے کیا خیال ھے آپ کا دوسری بات مرض بتاتے ھوئے ذرا ھتھ ھولا رکھا کرین اب پوری مسجد کے نمازیون کو بے زار کر رھے ھین آپ گھر کی مثال دے لین مسجد اللہ تعالی کا گھر ھے احترام کیا کرین یہ مرض خشکی سردی جب معدہ اور انتڑیون مین پیدا ھو جائے تب پیدا

ھوتی ھے خالص سوداوی مادہ ھے اس کا علاج نظریہ مفرد اعضاء مین بہت عالی شان ھے تریاق تبخیر,,,, جمالگوٹہ دس گرام شنگرف بیس گرام کچلہ مدبر 40 گرام رائی 80 گرام معروف طریقہ موٹھ برابر گولیان بنالین شنگرف کو کھرل کر کے چمک ختم کرین پھر جمالگوٹہ کھرل کرین پھر باقی پسی ھوئی ادویات شامل کر کے کھرل کرین آپ اسے حب سلاطین کے نام سے بھی جانتے ھونگے فالج مین بھی مفید ھے مصفی خون بھی ھے تحجر المفاصل مین بھی مفید ھے تبخیر معدہ مزمن قبض مین مفید ھے ھر نیا مرض کا شافی علاج ھے ساتھ تریاق معدہ کھلائین یہ مندرجہ ذیل دوا اس کا شافی علاج جانین,,, سنبل الطیب,, عقر قرحا,,, مرچ سرخ,,,, خولنجان,,, رائی,,, لونگ,,, برابر وزن پیس کر سفوف بنالین دو دو ماشہ دن مین چار بار ھمراہ قہواہ دین یہ گڑ گڑ کی آوازون مین ھیضہ بد ھضمی سنگرھنی جیسی امراض مین بھی بہت مفید ھے ساتھ غذا صبح,,, کشمش انڈے مربہ آملہ مربہ ادرک کھلا کر قہواہ پلادین دوپہر,,, پکوڑے اچار شلغم او جھری ٹماٹر چنے کی دال مسور کی دال چنے کے آٹے کی روٹی لسی گوشت ساگ کھلادین شام صرف دوپہر والا سالن کھلا کر قہواہ پلادین پانی نیم گرم پیئن

Facebook link

کانچ نکلنا

24 October 2017

مسلسل پیچش سے مقعد کو سوزش ھو جاتی ھے اس کے ساتھ ساتھ اعصابی کمزوری بھی ھو جاتی ھے مریض محسوس کرتا ھے جیسے مقعد مین کوئی چیز پھنسی ھوئی ھے اسے نکالنے کے لئے بار بار زور لگا کر خارج کرنے کی کوشش کرتا ھے دراصل مقعد سوج چکا ھوتا ھے اس کا دباؤ باھر کی طرف ھوتا ھے اس وجہ سے کانچ باھر نکل آتی ھے یہ مرض عموما بچون مین ھوتا ھے بعض اوقات بڑون مین بھی دیکھا گیا ھے اس کے کچھ اور اسباب بھی ھین جن کا اظہار مناسب نہین ھے اور یہ علامت بڑون مین دیکھنے مین آتی ھے اس کا علاج پیچش کی شکل مین کرین نہ کہ قابض ادویات دین اس مین جو خاص بات نوٹ کی ھے مریض مین وٹامن بی 12 کی بہت کمی ھوتی ھے غذا مین اس وٹامن کو استعمال کرین جس جس پھل اور سبزی مین پائی جائے ساتھ ملین دوائین دین ھلیلہ زرد اجوائن دیسی پوست انار برابر وزن پیس لین دو رتی تا ماشہ تک ھمراہ پانی استعمال کرین یہ بھی مفید ھے پودینہ مصگی زنجبیل سنگ دانہ مرغ برابر وزن پیس لین ماشہ تک ھمراہ پانی یا قہواہ دین آپ جو علاج سنگرھنی کا کرتے ھین وھی علاج کرین کامیابی ملے گی

Facebook link

25 October 2017

9 --الغرض بنیادی مادہ وخلیہ ھی اصل ومادہء مبدا ھے--جو حرارت کے مختلف درجاتی عمل سے ھی بنیادی مرتقی وحیاتی مرتقی موادین وخلیات میں تبدیل ھوتا ھے--
ان تبدیلیوں کے دوران ان مادوں سے گیسز (ریاح صالح) کا اٹھنا اور پھر انکی مزید لطافت سے انکا متعلقہ ارواح میں تبدیل ھونا بھی وقوع پذیر ہوتا ھے--مثلا بنیادی مادہء الحاقیہ کا حرارت کے زیر اثر خون (وحدت المفردات) میں تبدیل ھونا--جس طرح بنیادی اعضاء کو وحدت وکثرت کے تناظر میں بیان کیا--
اسی طرح خون ایک وحدت ھے جس کی تین کثرتیں بلغم۔صفراء وسوداء ھیں--خون ایک محلول نمک ھے جو گرم کھار--کم کمتر اور کمترین حار یعنی فرضی ٹھنڈی کھار--گرم تیزاب اور گرم وکم کمتر وکمترین حار یعنی فرضی بارد تیزاب پر مشتمل مرکب ھے--
سید ادریس گیلانی صاحب کے مضمون کی قسط نمبر 9

Facebook link

دیسی گھی اور مکھن کیسے تیار ھوتا ھے

,,,,,,,, آج کی پوسٹ سرمد صاحب کے نام ,,,,,

25 October 2017

ابھی تھوڑی دیر پہلے سرمد صاحب سے فون پہ گفتگو ھورھی تھی ذکر چل نکلا لاھور کا اور اس مین تیار شدہ مکھن کا تو. مین نے سرمد صاحب کو جب بتایا کہ آپ جو دیسی گھی استعمال کرتے ھین وہ دراصل ڈالڈہ گھی ھوتا ھے تو بہت زیادہ حیران بھی ھوئے اور فورا مطالبہ جڑ دیا کہ اس پہ پوسٹ لکھ آپ لوگون کو آگاہ کرین امید ھے بہت سے لوگ اس دھوکہ سے بچ جائین مین نے وعدہ کیا اور اسی وقت لکھنے کا پروگرام بھی بنالیا تو دوستو آپ جو مکھن استعمال کرتے ھین سنئین یہ کیسے تیار ھوتا ھے ایک کلو ڈالڈا لین اور دو کلو برف یا کلو ھی برف کوٹ کر باریک کر کے کسی کھلے برتن مین ڈالڈا اور برف ملا کر ھاتھ سے اس ڈالڈا کو مسلنا شروع کر دین چند منٹ کے عمل سے سفید بہترین کوالٹی کا مکھن تیار ھو جائے گا اب اس مین چند قطرے بٹر فلیور کے ملا دین خوشبو اور ذائقہ بالکل مکھن کی طرح ھو جائے گا یہ اس طرح تیار ھو کر مارکیٹ مین اصل مکھن کے دھوکے مین فروخت ھوتا ھے اور دیسی گھی تیار کرنے کے لئے ڈالڈا کو گرم کرتے ھین اس مین ھلکا سا پیلا سبزی مائل کلر ڈال کر ٹھنڈا کر کے اس مین دیسی گھی کا فلیور ملا کر بازار مین دیسی گھی بنا کر فروخت کر رھے ھین یہ ھے ظلم اس قوم کے ساتھ براہ کرم بازار سے اس قسم کے گھی اور مکھن سے بچین یہ آپ کی صحت کو بھی نقصان دے گا اور جیب کو بھی نقصان دے گا اب دیہات مین جو گھر ھوتا ھے دودھ گھی کا وھان دیسی گھی ھزار روپے کلو اور لاھور مین پانچ سو روپے کلو دیسی گھی سوچین ذرا حقیقت کیا ھے

Facebook link

چند نقلی اشیاء سے بچین

2 November 2017

چربی شیر اور ریچھ ۔۔۔۔مارکیٹ مین انتہائی بدبودار جی متلانے والا پیلے رنگ کا پیسٹ ملے گا دوکاندار اسے ھی دونون جانورون کی چربی بتا کر بیچتے ھین بس ذرا علیحدہ علیحدہ ڈبون مین رکھ لیتے ھین کبھی بھی نہ خریدین پاکستان کی مارکیٹ مین چربی شیر اور ریچھ دستیاب ھی نہین ھے

جند بیدستر ۔۔۔اصل کی مخصوص بو جلد دانہ دار اور سیاہ ھوتی ھے اس کے مقابل دو نمبر بھی ملتی ھے خیال سے خریدین

پارہ ۔۔۔مارکیٹ مین استعمال شدہ اور غیر استعمال شدہ ملتا ھے استعمال شدہ مشینون مین استعمال ھونے کے بعد کھلا ملتا ھے جبکہ اصل مہنگا ھے یہ سیل شدہ بند شیشی مین ملتا ھے اسے لین دوسرا استعمال نہ کرین

ثعلب دانہ اور ثعلب مصری ۔۔۔۔۔ایک نمبر مختلف سائزون اور قدرتی بناوٹ نظر آ رھی ھوتی ھے جبکہ دو نمبر بھی اتنی مہارت سے بنی ھوتی ھے کہ عام آدمی کو پہچان مشکل ھوتی ھے یہ مصری اور دانہ آلو سے بناتے ھین ھاتھ مین ہگڑتے ھی پہچان ھو جاتی ھے

سقمونیا ۔۔۔یہ بتی والا اور انگلینڈ سٹیفرڈ کا لینا چاہیے کھلا نقل ھے

بورا ارمنی ۔۔۔یہ اصل مارکیٹ مین ھے ھی نہین جو آپ کو دوکاندار دے گا وہ ھزار فیصد نقل ھے اسے استعمال ھی نہ کرین یا متبادل استعمال کرین

بیر بہوٹی ۔۔۔جو سپرٹ لگی ملے وہ اصل ھے اسے ھاتھ سے دبائین تیل نکلے گا بڑھیا اور صاف نظر آئے گی دو نمبر مین مال کنگنی کی آمیزش ھوتی ھے اسے سپرٹ زیادہ لگا کر کچو مر سا بنا دیا جاتا ھے یہ دو نمبر ھے

برادہ ھاتھی دانت ۔۔۔بورا شدہ کبھی بھی استعمال نہ کرین ملاوٹ شدہ ھے سیلیکیٹ ھوتا ھے جیسے تباشیر مین ملاتے ھین خود ثابت لے کر برادہ کرین

اسگندھ ۔۔۔مارکیٹ مین یہ چھلکے اور بغیر چھلکے کے ملتی ھے جڑ کو توڑ کر دیکھین اگر چھلکا ھے تو لین ورنہ نہ لین

بہی دانہ ۔۔۔خالص بہی دانہ پانی مین بھگونے سے پانی کو لیسدار کر دیتا ھے نقل مین تخم سیب شامل کرتے ھین لیس نہین بنے گی

طباشیر ۔۔۔یہ سینتھیٹک اور اصل دونون ملتی ھین نقل طباشیر اپنے سوھنے شہر سیالکوٹ مین زیادہ بنتی ھے لاھور تو ویسے بدنام ھے ھیسیالکوٹ والے مارکہ بھی انڈیا کا ھی لگاتے ھین لوھے کے ڈبے یا پلاسٹک کے ڈبے یا لفافے مین پیک شدہ ملتی ھے اس کا رنگ گہرا سفید دودھیا ھے بہت سستی ملتی ھے اصل طباشیر بجھے ھوئے کوئلے کی مانند ھوتی ھے جو مختلف سائز کی ڈلیون اور ھلکے بور کی شکل مین ملتی ھے اس کو بازار مین بانسی طباشیر بھی بولتے ھین یہ مہنگی ھوتی ھے اسے لین یہ ھے اصل طباشیر اگر آپ نے استعمال کرنی ھی ھے

شنگرف ۔۔۔چائنا کا ھی بازار مین مل رھا ھے جو وزن مین ھلکا ھے نہ لین جو وزن مین بھاری ھے لے لین اور گزارا کرین ورنہ خود تیار کرین اسے تیار کرنے کا فارمولا مین اپنے دوسرے گروپ اخبار الکیمیاء مین بتا چکا ھون

سرکہ ۔۔۔یہ اصل بازار مین دستیاب ھے ھی نہین سب نقل ھے

اب اور بھی بہت سی اشیاء جو مارکیٹ مین دو نمبر ھین ان کی تفصیل پھر کبھی سہی

Facebook link

تیل برائے خشکی بال و گنج پن

4 November 2017

ایک تو گنجون نے بڑا تنگ کیا ھوا ھے دو اقسام کے پہلے بھی تیل لکھ چکا ھون جن کا رزلٹ بہت ھی اچھا ھے شاید ھی کوئی بندہ ھو جسے فائدہ نہ ھوا ھو پھر بھی مطالبہ کیا جا رھا ھے کہ ھم گنجے ھین براہ کرم مدد کرین دراصل میری کوشش ھوتی ھے کہ وہ دوا بتائی جائے جسے عام بندہ بھی بنا سکے ورنہ جو دوائین ٹیکنکل طریقہ سے یا کسی ماھر دوا ساز کے بغیر نہ بن سکتی ھون اگر انہین لکھون تو سب دوست بہت مشکل مین پڑ جائین اور جو دوائین میرا معمول ھین جیسے مین بناتا ھون شاید ھی آپ مین سے کوئی بنا سکتا ھو بطور نمونہ اس مین سے ایک شربت گیس منٹ بنانے کا طریقہ آج مین شیئر کرون گا جس کا رزلٹ بہت ھی اعلی ھے اور تیز اثر بھی ھو گا اسے لکھ دون گا جس نے بنا لیا وہ موج کر گیا چلو اب آتے ھین اپنے اصل موضوع کی طرف جو کہ ایک تیل ھے گنجون کو دوبارہ معاشرہ مین پر اعتماد جینے کا حوصلہ دینے والا۔۔۔اب اسے کیسے بنانا ھے یہ آپ کی سر دردی ھے بنائین اور گنج پن دور کرین

گندھک آملہ سار 75 گرام روغن زیتون 100 گرام خوشبودار تیل 25 گرام اب ان کو ملا لین اب آپ سوال کرین گے گندھک کیسے ملانی ھے بھئی مین نے پہلے کہہ دیا یہ آپ کی سر دردی ھے اب اس مین ٹنکچر تیلنی مکھی یا ٹنکچر سرخ مرچ (خود ساختہ) یا روغن تارا میرا ملا لین تو اب تیل تیار ھے

روزانہ صبح بالون پہ اچھی طرح لگائین گھنٹہ بعد غسل کر لین یہ تیل بالون کی خشکی دور کرے گا۔ گرتے بالون کو روکے گا۔ نئے بال اگائے گا۔ یہ تیل صفراوی مزاج رکھتا ھے اور یہ آخری بات صرف حکماء کے لئے تھی کیونکہ آپ کو مزاج سے غرض نہین علاج سے غرض ھے اور وہ ھو جائے گا۔۔۔ شربت گیس منٹ کے لئے گھنٹہ انتظار کرین اگر ھو سکتا ھے آپ سے تب؟؟؟؟؟

Facebook link

شربت گیس منٹ

4 November 2017

تھوڑی دیر پہلے وعدہ کیا تھا کہ شربت بنانے کا طریقہ لکھون گا یہ جدید پیمانہ پہ شربت بنانے کا طریقہ ھے آپ بنائین

تیز پات۔ پودینہ۔ اجوائن دیسی۔ سنڈھ۔ سوئے۔ کرفس۔ ھر ایک 100 گرام کا عرق 12 بوتل کشید کر لین اب اس مین 100 گرام سوڈا بائی کارب داخل کر دین اب اس ایک چمچ بڑی شامل کر کے آگ پہ رکھ دین پانچ منٹ mp ایک چمچ اور pp مین سکرامیٹ چار چمچ بڑی شامل کر دین اب سادہ پانی فلٹر شدہ 500 ملی لٹر لے کر اس مین مین یہ دونون میٹل کیمیکل پانی مین حل ھو جائین گے اب اس کو عرق مین شامل کر دین اور ساتھ ھی ایک چمچ پیپرمنٹ آئل عرق مین شامل کر دین اور اس کے ساتھ ھی سوڈیم بنزوویٹ دو چمچ عرق مین حل کر دین اب مزید 500 ملی لٹر فلٹر شدہ پانی سادہ لین اور اس مین زنتھیئم گم دو چمچ ٹیٹینیم ایک چمچ بڑی شامل کر کے گھنٹہ بھر رکھ دین تا کہ جیلی تیار ھو جائے اب یا تو بڑا شیکر لے لین اگر نہین میسر تو چھوٹا ملک شیک والا جگ استعمال کر لین اب ایک چمچ جیلی اور پاؤ بھر تیار شدہ عرق جگ مین ڈال کر خوب شیک کرین کہ اس مین جیلی کا دانہ نظر نہ آئے جب یہ مکمل شیک ھو جائے تو علیحدہ برتن مین ڈال دین اب نیا تیار شدہ عرق اور نئی جیلی جگ مین ڈال کر شیک کرتے جائین اسی طرح تمام عرق اور جیلی شیک کر لین اب آپ کے پاس اصل مشین شیک کرنے والی تو ھے نہین یہ آپ کو تیار شدہ بھی مل سکتی ھے یا پھر خود تیار کروا لین جس مین کم سے کم پچاس سو لٹر ایک ھی وقت مین تیار ھو سکے جو میرے پاس شیکر ھے اس مین ایک وقت مین اکھٹا 300 لٹر شیک ھو سکتا ھے اور اس مین جو موٹر استعمال ھوتی ھے اس کے فی منٹ چار ھزار چکر ھونے چاھیے تب کہین جا کر معیاری شربت تیار ھوتا ھے اب آپ یہ کام کرین کہ اس تیار شدہ شربت کو کسی موٹے کپڑے سے پن لین تا کہ قوام ایک جیسا ھو جائے لیجئے جناب اب آپ کا دودھیا رنگ کا بہترین شربت معدہ کے لئے تیار ھو چکا ھے گیس بد ھضمی بھوک نہ لگنا پیٹ درد۔۔۔ ایک السر اور سوزش معدہ چھوڑ کر باقی چیدہ چیدہ تمام امراض معدہ بمعہ قبض تک دو دو چمچ دن مین تین دفعہ استعمال کرین فوراً ریلیف دیتا ھے۔۔۔ نوٹ۔۔۔ یہ تمام کیمیکل مین تو لاھور پاپڑ منڈی سے لیتا ھون آپ یا تو

وھین سے لے لین بہت زیادہ شاپ ھین وھان یا پھر اپنے شہر سے جو کھانون مین یا کپڑون والی رنگون یا کیمیکل کی شاپ سے یہ سب کچھ لے سکتے ھین خاص کر جھنون نے ایسنس رکھے ھوتے ھین ان سے لین۔۔۔ یاد رھے آپ اس مین ست پودینہ ست اجوائین یعنی امرت دھارا بھی پیپر منٹ آئل کے ساتھ شامل کر سکتے ھین جس سے یہ مزید تیز اثر ھو جاتا ھے

Facebook link

چند اشیاء جو بازار سے اصل ملنا مشکل ھین

6 November 2017

ترنجبین۔۔۔ یہ خالص ملنا جوئے شیر لانے کے مترادف ھے اصل کا دانہ انگلی کے ناخنون سے ٹوٹ جاتا ھے جبکہ نقل کا دانہ چینی کا دانہ ھوتا ھے عام چینی کو اصل ترنجبین بنا کر چھ سات سو روپے کلو فروخت کرتے ھین

سلاجیت۔۔۔ نقل کو بڑی مہارت سے تیار کیا جاتا ھے اور پہچان بہت مشکل ھوتی ھے آپ اصل سکردو سے منگوائین جو چھوٹی سی شیشی مین پیک ھوتی ھے

رسکپور۔۔۔ رسکپور کرسٹل شکل مین جبکہ دار چکنا کرسٹل شکل مین نہین ھوتا اب عام آدمی کے لئے دونون کی پہچان مشکل ھے اب دوکاندار دار چکنا کو ھی رسکپور بنا کر بعض اوقات فروخت کر دیتے ھین زھر بھی بے ایمانی سے ملے گی

بادام روغن و دیگر روغنیات۔۔۔ بادام روغن کی جگہ مونگ پھلی کا روغن نکال کر فروخت کیا جاتا ھے یا کسی اور سستے پھل بیج کا نکال کر دیتے ھین جو آپ کو عام سو روپے سے بھی کم مین 50 گرام مل جاتا ھے اب اگر آپ اصل بادام روغن خود نکالتے ھین تو آپ نے 400 روپے مین کلو بادام خریدنے ھین پھر کوٹ کر اس مین سے 250 گرام گری نکلے گی پھر اس مین 50 گرام بادام روغن نکلے گا یعنی آپ کو خود ساختہ 500 روپے مین 50 گرام بادام روغن حاصل ھوا خود سوچ لین کیا بازار مین اصل ھے اسی طرح دیگر روغنیات کی حالت ھے روغن مالکنگنی روغن دھنیا یا روغن کدو وغیرہ بھی بازار سے آپ کو خالص نہین ملتے

زعفران۔۔۔ بازار مین بڑی ھی خوبصورت پیکنگ مین پڑا ھوتا ھے یا تو کسمنبہ کے پھول سے تیار شدہ مکئی کے ریشے سے تیار شدہ کوئی ایرانی کوئی جاپانی بنا لین یعنی کسی کو کشمیر سے کوئی اسپین کا کوئی ایران کا بنا لیا جاتا ھے لاھور کا میرا دوست ھے مارکیٹ کا اس نے دکھایا کہ اب فن دھوکہ دھی عروج پر پہنچ گیا ھے مین نے کہا کیسے اس نے تبرک کی زیارت کروائی اور بتایا کہ ظلم عروج پہ آگیا ھے شاپر کی اس طرح کٹائی کی ھے اور ایسا کڑک کیا ھے رنگ اور ذائقہ اور اوپر خوشبو بھی لگائی ھے زعفران تیار ھو گیا ھے

زیرہ سیاہ۔۔۔ یہ بھی سفید زیرہ کو رنگ لگا کے بھون کر سیاہ زیرہ بنا کر پیش کیا جاتا ھے سیاہ زیرہ سفید سے شکل شباھت مین ھی الگ ھے خوشبو مین بھی فرق ھے

سونف۔۔۔ یار لوگون نے اس معمولی چیز کو بھی نہین چھوڑا ردی شدہ سونف جو سرخ یا مٹی رنگ ھو جاتی ھے سیانے لوگون نے اس پہ بھی سبز رنگ چڑھا کر بازار مین لے آئے ھین تھوڑی سونف پانی مین ڈالین اور انتظار کرین خود ھی رنگ اتر آئے گا

مصطگی۔۔۔ یہ رومی۔ ایرانی۔ اور کوئٹہ کی ملتی ھے لیکن لاھور بھی خود کفیل ھے مصطگی مین۔۔۔ یار لوگون نے بیروزہ سے اس کی نقل تیار کر مارکیٹ مین بھیج دی ھے آج بھی زیادہ تر آپ کو وھی ملتی ھے۔۔۔ اصل مصطگی دانے دار پیلے رنگ مین ھوتی ھے منہ مین رکھ کر چبانے سے چیونگم کی طرح ھو جاتی ھے لیسدار ھوتی ھے آسانی سے پوڈر نہین بنتی جو نقل ھے وہ بیروزہ کی ھی طرح ھو گی ٹوٹ جاتی ھے جلدی پوڈر بن جاتی ھے اب فنکارون نے چیونگم والا مسئلہ بھی حل کر لیا ھے لہذا آپ ھی جھک جائین مصطگی کی جگہ کندر استعمال کر لیا کرین

مروارید۔۔۔ تین سائز مین دستیاب ھے باریک درمیانہ اور موٹا۔۔۔ یاد رکھین یہ پرت دار ھوتا ھے تہہ بہ تہہ بازار مین سیدھا سیدھا کانچ سے تیار شدہ ملتا ھے محدب عدسہ سے تہہ چیک کی جاسکتی ھے پھر بھی آپ سب سے باریک خریدین یہ اعلی ھوتا ھے

مرجان۔۔۔ اس کا ذکر قرآن مجید مین ھے پھر بھی اس متبرک چیز کی نقل بنا دی ھے دوستون نے۔۔۔ چائینا کا سفید رنگ کا میدہ سے تیارہ شدہ بناوٹی دوکاندار آپ کو پیش کرے گا جب آپ سوال کرین گے کہ یہ سفید ھے تو دوکاندار کہے گا کہ بس چائینا والون نے نفاست پیدا کی ھے ذرا آگ دے کر سفید رنگ کر دیا ھے قطعی نہ خریدین میدہ سے تیار شدہ ھے آپ اصل لے کر کشتہ کرین

گوگل۔۔۔ اصل صاف گوند ھوتی ھے اسکی قیمت بھی زیادہ ھوتی ھے جبکہ دو نمبر سستی کنکر جھاڑ سے پر ھوتی ھے

۔۔۔۔لعنت ایسے رزق سے جس سے مردار کی بو آتی ھے

مزید پھر کبھی کافی اشیاء سے آپ کو آگاہ کیا جائے گا

Facebook link

کیل اور مہاسے چہرہ پہ

7 November 2017

عزیزان گرامی بہت ھی زیادہ یہ سوال آرھا ھے کہ جو نہی بچہ کا بچی جوان ھوتا ھے اس کے چہرے پہ ایک طوفان آجاتا ھے کیل اور مہاسے بہت ھی زیادہ نکلتے ھین اب یہ نوجوان طبقہ مختلف کریمون سے متاثر ھو کر انہین لگاتے ھین بجائے ٹھیک ھونے کے بڑھتے ھی جارھے ھین کسی بھی علاج سے آرام نہین آرھا کیون ؟ کیا وجہ ھے ؟ آیئے بتاتا ھون۔۔۔۔

جونہی شباب آتا ھے بچہ جوانی کی سرحدون مین قدم رکھتا ھے تو جسم کے اندر پیدا ھونے والے مادے بھی ایک طوفان جسم کے اندر پیدا کر دیتے ھین اور یہ عمر بہت ھی خطرناک ھوتی ھے بچہ رانگ سائیڈ پہ چلا جاتا ھے ان مادون کے پیدا ھونے سے جنسی اعضاء مین تبدیلیان پیدا ھونی شروع ھو جاتی ھین اور ساتھ جنسی مواد بھی پیدا ھونا شروع ھو جاتا ھے جسم مین پیدا ھونے والے ان مادون کا زیادہ تر حصہ پیدائش اور افزائش کے کام آجاتا ھے جبکہ جو مواد زائد از ضرورت ھوتا ھے فالتو بچ جاتا ھے یہ مواد بعض اوقات طبعی راستون سے اخراج پانے کے رانگ سائیڈ پہ یعنی سطح جلد پہ نمودار ھوتا ھے جو کیل اور زیادہ جل کر مہاسے کی شکل اختیار کر لیتا ھے یا یون سمجھ لین زیادہ متعفن ھو جاتا ھے یہ ھے مرض۔۔۔۔اب آپ کو مرض پیدا ھونے کی سمجھ آگئی تو علاج کی بھی سمجھ آجائے گی

علاج۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔پوست ریٹھا۔ ھلدی۔ قلمی شورہ۔ ھموزن پیس کر ڈبل زیرو کا کیپسول بھر لین 1۔۔۔1۔۔۔۔1۔۔۔ ھمراہ پانی ایک ایک کیپسول دین ساتھ مندرجہ ذیل دوا بھی دین

شنگرف 120 گرام انزروت 120 گرام جمال گوٹہ 10 گرام پہلے شنگرف کو کھرل کر کے چمک ختم کرین پھر مغز جمالگوٹہ کھرل کر کے تیل کر لین تو شنگرف اس مین کھرل کرین بعد مین انزروت بھی شامل کر کے چھوٹے چنے برابر گولیان بنالین ایک گولی روزانہ رات سوتے وقت ساتھ دین یا زیادہ تکلیف کی صورت مین صبح شام ایک ایک گولی دے سکتے ھین انشاءاللہ چہرہ مکمل صاف ھو جائے گا ایسا لگے گا کہ کبھی تکلیف تھی ھی نہین اور یاد رکھین یہ کام کریمون اور لوشنون کا نہین ھے نہ ھی یہ تکلیف اس سے ٹھیک ھو سکتی ھے جب تک اندر سے مواد خارج نہ ھو دعاؤن مین یاد رکھیے گا

Facebook link

شنگرف ھے کیا؟

7 November 2017

آج ھی مین نے ایک پوسٹ لکھی ھے چہرے پہ کیل اور مہاسے اس مین ایک دوا مین شنگرف کا لکھا ھے تو سب سے زیادہ سوالات شنگرف پہ آئے ھین پہلے بھی کافی دوسری پوسٹون مین اس کے بارے مین سوالات آتے ھین آج مین نے ضرورت محسوس کی کہ اس کی علیحدہ سے پوسٹ لکھی جائے تاکہ آپ سب کو بھی علم ھو جائے کہ اصل مین شنگرف کہتے کس کو ھین اور یہ کیسے بنتا ھے تو آیئے آپ کو شنگرف کے بارے مین بتاتے ھین دراصل بعض حکماء لوگون کے سامنے اسے بڑا پراسرار بنا کر پیش کرتے ھین اور لوگون کو یہ بھی تاثر دیتے ھین کہ جیسے ان کے بنائے ھوئے شنگرف کے علاوہ کسی اور نے دے دیا تو موت واقع ھو جائے گی یہ بہت طاقت ور دوا ھے اس مین فلان فلان خوبیان ھین اور یہ سینہ کا راز ھے اسے بتانے مین ممانعت ھے اگر بتا دیا تو برسون کا ایک راز افشان ھو جائے گا اور قسم ٹوٹ جائے گی ھمارے بزرگ نے برسون ایک ھندو سادھو کی سیوا کی ھے تب اس نے یہ راز دیا تھا وغیرہ وغیرہ بس اس قسم کی کہانیان لکھی اور بتائی جاتی ھین آج ھم نے ان سب رازون سے پردہ اٹھانا ھے اور سب دوستون کے اندر سے شنگرف بارے سب ابہام دور کرنے ھین تو آیئے سنین۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

شنگرف اصل 19 حصہ پارہ اور ایک حصہ گندھک آملہ سار سے تیار ہوتا ہے آیورویدک کی سب دواؤں مین رسائن کے نام سے یعنی ہر دوا کی طاقت بڑھانے کے لئے کجلی کے نام سے ایک دوا ڈالی جاتی ہے یہ بھی گندھک اور پارہ ہی ہے یعنی شنگرف کی ہی ایک قسم ہے یہ بالکل کچا ہوتا ہے اس لئے اس کا رنگ سیاہ ہوتا ہے اب اسے کچی حالت مین آپ ہر دوا مین استعمال کرتے ہین دیکھین آپ پارہ 10 گرام اور گندھک آملہ سار 70 گرام ڈال کر کھرل کرتے ہین جب اس مین پارہ کی چمک ختم ہو جاتی ہے آپ اسے ڈائریکٹ بھی استعمال کر لیتے ہین یا پھر اسے کسی بھی دوا مین شامل کر کے استعمال کر لیتے ہین اب آپ اس کی مکمل کچی حالت مین استعمال کرتے ہوئے نہین گھبراتے تو چنگرف تو ھلکی آگ مین پک کر سرخ ہو چکا ہوتا ہے اب اسے استعمال کرنے مین کیا ممانعت ہے جبکہ آپ اسے پھر سے کھرل کر کے اس کی مزید چمک ختم کر دیتے ہین اب دیکھین آپ ایلو پیتھک دوا سپٹران یا کوٹرائی میکسازول ہر وقت کھاتے ہین جانتے ہین یہ کیسے تیار ہوتی ہے جی ہان یہ بھی گندھک اور پارہ ہی ہے یعنی شنگرف ہی ہے اب ان کے بنانے کا طریقہ الگ سے ہے چند روز پہلے مین نے اپنے دوسرے گروپ اخبار الکیمیاء مین شنگرف بنانے کا اصل طریقہ لکھا تھا آپ اسے پڑھین اور خود سے تیار کرین جو شنگرف آپ بازار سے لیتے ہین فوائد کے لحاظ سے اس کے مقابلے مین زیرو ہے جو شنگرف کو اکسیر بنانے والے ہین وہ جانتے ہین سچی بات ہے شنگرف کو کوئی ایسا کشتہ کرنے کی ضرورت نہین ہوتی آپ نے جہان بھی دوا مین شنگرف استعمال کرنا ہوتا ہے آپ اسے پہلے کھرل کر کے اس کی چمک ختم کر لین تو یہ کشتہ ہو چکا ہے مقصد یہ ہوتا ہے پارہ صحیح طرح گندھک مین حل یا ضم ہو جائے کبھی بھی آپ شنگرف کو آگ پہ کشتہ نہ کرین ضرورت نہین ہے جب بھی آپ اسے آگ پہ اصل کشتہ کرنے کی کوشش کرین گے تو یہ آپ کو ملے گا ہی نہین کیونکہ پارہ ایک فراری دھات ہے اسے آگ پہنچی نہین اور یہ بھاگا نہین ہان کشتہ ہو سکتا ہے پہلے پارہ قائم النار کرین گندھک قائم النار کرین اب ان کا شنگرف تیار کرین پھر کشتہ کرین ضرور ہو جائے گا ویسے نہین ہو گا جیسے آپ کر رہے ہین یاد رکھین بازاری شنگرف مین ملاوٹ ہوتی ہے جو پاکستانی تیار شدہ ہے وہی کل والی بات ہے اس مین یار لوگون نے سیندور ملا کر شنگرف تیار کیا ہوا ہوتا ہے اور سیندور خالص سکہ دھات ہوتی ہے اسے اور گندھک اور تھوڑا سا پارہ ملا کر آتشی شیشی مین ذرا سا پکا کر شنگرف بنا کر بازار لے آئے ہین سکہ آج بھی روپے مین 2 تولہ ملنے والی دھات ہے جبکہ پارہ اصل 200 روپیہ مین 10 گرام آتا ہے اب شنگرف تو آپ کو کم سے کم 300 مین دس گرام ملنا چاہیے جبکہ جو شنگرف آپ کو ملے گا یہ دوکاندار 100 روپیہ فی دس گرام دے دے گا کیسے گارنٹی لین گے اصل شنگرف کی اب آپ کو یہ بھی بتا دون بازار سے اچھی کوالٹی کا شنگرف ملتا بھی ہے وہ ہے چائنا کا شنگرف اور یہ کپڑے کی تھیلی مین سلا ہوتا ہے پونڈ کی شکل مین آتا ہے آپ دوکاندار سے چائنا کے شنگرف کا مطالبہ کرین یہ باقی سب سے بہتر ہے اگر بالکل خالص کے خواہش مند ہین تو طریقہ مین نے لکھ دیا ہے دوسرے گروپ اخبار الکیمیاء مین اس طریقہ سے خود بنائین میرے خیال مین کافی کچھ آپ کو علم ہو گیا ہو گا شنگرف کے بارے مین اب آخری بات۔۔۔۔ شنگرف مین آپ جب بھی کسی نباتات کا پانی مقررہ مقدار مین کھرل کرتے ہین جیسے پیاز کا پانی تو جناب اس بوٹی کا پانی ساتھ مل کر مزید بہتر فوائد کا حامل شنگرف بنا ہے یہ سب کچھ اکیلے شنگرف کا کمال نہین ہے مجھے امید ہے اب شنگرف کے بہت سے سوالون کے آپ کو جوابات مل گئے ہونگے

Facebook link

سائزیجیم جمبو

8 November 2017

چند روز پہلے ایک دوست ہمارے گروپ مطب کامل مین ایک پوسٹ لکھی ہوئی تھی جس مین انہون نے اپنے جذبات کا اظہار کیا ہوا تھا کسی دوسرے گروپ کے ہومیو پیتھی ڈاکٹر کو چیلنج کیا ہوا تھا واقعہ یہ تھا کہ مذکورہ ڈاکٹر صاحب نے چیلنج کیا ہوا تھا کہ میرے پاس شوگر کا مکمل علاج ہے جڑ سے جاتی رہتی ہے اور ہمارے گروپ ممبر نے اپنے گروپ مطب کامل مین جذبات سے بھرپور پوسٹ لکھی ہوئی تھی کہ یہ جھوٹ ہے شوگر مکمل طور پہ ختم نہین ہو سکتی بلکہ کنٹرول ہی ہو سکتی ہے جبکہ مین کہانی کی تہہ تک پہنچ گیا کہ معاملہ کیا ہے تو دوستو وہی معاملہ مین آپ سے شیئر کرنے لگا ہون ہومیو پیتھی مین سب سے اول دوا شوگر کے لئے سائزیجیم جمبو ہے یقین جانین ہمارے ملک کا بہت سا زرمبادلہ اس دوا کے منگوانے پہ خرچ ہوتا ہے جونہی شوگر کی مرض ہمارے ملک مین بڑھی تو ایلو پیتھک تو رہی ایک طرف ہومیو پیتھی والون نے بھی ادھر کا ہی رخ کیا کیا آپ جانتے ہین یہ سائزیجیم جمبو ہے کیا؟؟؟؟ ارے یار پریشان ہونے کی ضرورت نہین حکیم محمود بھٹہ کا کام ہی یہ ہے کہ وہ آپ کو نئی سے نئی طبّی معلومات دے تو جناب یہ ہے جامن پھل کا مدر ٹنکچر یہ آپ کو ہر ہومیو پیتھی سٹور سے مل سکتا ہے لیکن آپ کو اسے استعمال کرنے کی ضرورت نہین ہے مین آپ کو یہی دوا ہزار گنا تیز کر کے بتاتا ہون خود بنایئے اور شوگر کا ستیاناس کر دین مدر ٹنکچر تو جامن اور الکحل ملا کر تیار کیا جاتا ہے آپ اسے زیادہ فائدہ مند زیادہ طاقت ور بنائین اسے مین نے لکھنا تو

موسم مین تھالیکن اب وہ پوسٹ مجبوری بن گئی تھی کیونکہ اصل مین ہوموپیتھی والے اسی دوا کے بل بوتے پہ اپنا چیلنج کرتے ھین آپ ان سے بڑھ کر چیلنج کیون نہین کر دیتے آپ ھی تو اصل معالج ھین۔۔۔لو اب طریقہ بھی سن لو

اپنی ہمت اور استطاعت کے مطابق پکے ہوئے صاف ستھرے جامن لے لین یہ آپ کی مرضی ھے کہ کتنے جامن لے سکتے ھین اب جامن کو کسی مٹی کے بڑے برتن مٹکے چاٹی مین جامن کو بھر دین جب بھر جائے تو اس کے منہ پہ ڈھکن رکھ کر کسی کپڑے وغیرہ سے باندھ کر اپنے گھر کی چھت پہ کسی محفوظ جگہ پہ جہان چھیڑے کوئی نہ وھان رکھ دین۔چند روز مین اس مین خمیر پیدا ھونا شروع ھو جائے گا۔21روز بعد کھول کر دیکھین اوپر ملائی کی طرح موٹی تہہ اور کیڑے صاف نظر آئین گے اب اس مین تھوڑا سا کوئی سرکہ بطور ضامن یا جاگ جیسے دھی جمانے کے لئے دودھ مین لسی ڈالتے ھین اسی طرح تھوڑا سا سرکہ ڈال دین اس کے بعد اسے سابقہ طریقہ کے مطابق اچھی طرح ڈھانک کر رکھ دین 20تا21روز بعد اب دوبارہ کھولین تو لیجئے جناب آپ کا انتہائی بہترین اور صاف ستھرا سرکہ جامن تیار ھو گیا ھے جناب یہی آپ کی دوا ھے اس مین پھل اور گٹھلی جامن دونون کا انتہائی تیز اثر ھوگا اب ذرا شوگر کے مریض کو ایک چمچ پلا کر دیکھین پھر شوگر چیک کرین رزلٹ آپ کے سامنے ھوگا یہ سرکہ اس ھوموپیتھی دوا سائزیجیم جمبو سے زیادہ تیز اثر اور شفایاب ھوگی الکوحل سے پاک مضر اثرات سے پاک اور تیز اثر دوا خود تیار کرین اس دفعہ مین بہت کم مقدار مین تیار کروا سکا تھا آج دیکھا تو بوتل مین تھوڑا سا پڑا نظر آیا تو سوچا اسی کی پوسٹ لکھ دیتے ھین تا کہ سب دوست مستفید ھو سکین

Facebook link

آگ سے جل جانا

13 November 2017

چند دن پہلے کسی نے پوسٹ لگائی تھی ایک جلے ہوئے بچہ کی تصویر تھی چھ دن مین غیر حاضر تھا کسی ذاتی کام مین مصروف تھا صرف سرمد صاحب اور ظہور صاحب کو علم تھا مصروفیت کی بنا پہ لکھنے سے معذور تھا خیر اب آتے ھین موضوع کی طرف تو جناب دعوت عام ھے حکماء حضرات بھی اس دوا کو ضرور بنا کر مطب مین رکھین دیگر دوست تیار کر کے گھر مین رکھ سکتے ھین ایمبر جنسی کی دوا ھے اب بندہ جل گیا ھے تو اسے فوری ریلیف کی ضرورت ھے ناکہ بندہ دوا بنانے بیٹھ جائے دوا تیار ھوگی تو فوری استعمال بھی ھو سکتی ھے

جست پھلا ھوا 50 گرام۔۔تیل السی خالص 200 ملی لٹر۔۔کافور 10 گرام۔۔رال سفید 50 گرام۔۔موم سفید 50 گرام

پہلے تیل اور موم کو آگ پہ گرم کر کے پگھلائین اور حل ھو جانے پہ رال شامل کر کے پھر باقی دوائین شامل کر لین مرھم تیار ھو جائے گی بازار مین ایلوپیتھی برنول کریم جو جلنے کے مقام پر لگائی جاتی ھے اس سے سوگنا زیادہ فائدہ کرے گی جلن تو فورا دور کرتی ھے زخم تیزی سے بھر دیتی ھے یاد رھے عام زخم پہ استعمال کر سکتے ھین بہت مفید ھے

Facebook link

تھیلیسیمیا اور اس کا علاج

14 November 2017

بڑے بڑے ڈاکٹرون اور حکیمون کو مین نے دیکھا ھے اس مرض کا علاج کرتے جو شروع سے لے کر آخر تک سراسر غلط ھوتا ھے سب نے بس ایک ھی بات سنی ھوئی ھوتی ھے کہ خون تو جی فولاد سے پیدا ھوتا ھے کوئی آئرن بولتا ھے تو کسی نے فیرس سلفیٹ کہہ دیا اب بیس تو پڑھی نہین ھوتی یا پھر پڑھی بھی ھے تو بھئی کون یاد رکھے کام ھی بڑا مشکل ھے کہان یاد رکھین کہ سر کی کتنی ھڈیان ھوتی ھے کیسے جڑی ھین مہرے کتنے ھین پسلیان کتنی ھین یا پورے جسم مین کتنی ھڈیان ھین بڑا ھی خشک مضمون ھے اب یہ کس سے بنی ھین سیدھی بات ھے کیلشیم سے اب سوال کرین اور کیا شامل ھے ھڈیون مین تو جواب ندارد۔۔۔یاد ھی نہین آگے والا مسئلہ تو ھے پیچیدہ ڈائجسٹو سسٹم سرکولیٹری سسٹم نروسسٹم۔۔۔اب پتہ نہین کیا الا بلا لکھا ھے کتابون مین چھوڑین اس کو بھی؟؟؟بس مرض کا پتہ لگ گیا ھے نسخے کا علم ھو جائے اگلا مسئلہ ھم جانین اور مریض جانے۔۔اگر سوال کر دین کہ بھائی یہ مرض کہان اور کیسے اور کیون پیدا ھوا اسباب کیا ھین علم ھی نہین ھے میری دعا ھے کہ اللہ تعالی سب کو علم صحیح حاصل کرنے کی توفیق عطاء فرمائے

بس اب آتے هین مرض کی طرف آج میرے کچھ سوال هین اطباء کرام سے هضم کتنے هین ؟؟؟ کیموس اور کیلوس کسے کہتے هین اب اس پوسٹ مین آدھا جواب مین نے خود لکھ دیتا هے آدھا جواب اطباء حضرات لکھین

جب معدہ سے تیار شدہ کیموس بارہ انگشتی آنت مین جاتا هے تو اس مین پتہ سے صفرا گرتی هے جس سے غذا کے روغنی اجزاء هضم هو جاتے هین اب اس سے جو سیال تیار هوتا هے اس کی رنگت دودھیا هوتی هے یہی سیال مادہ کیموس کہلاتا هے کچھ جواب آگیا اب یہی سیال عروق لبنیہ یعنی عروق ماساریقا کے ذریعے خون مین جذب هو جاتا هے کیمیاوی فیکٹری مین پک کر اسی سیال سے خالص اجزاء خون کا حصہ بن جاتے هین اور فاضل مادہ پیشاب بن کر براہ گردہ مثانہ باهر خارج هو جاتا هے

یہ سب پہلے سمجھنا ضروری تھا اب بات کرتے هین کہ تھیلیسیمیا هے کیا؟؟؟؟؟ تو جناب یہ مرض اصل مین عروقی هضم کی خرابی هے اس سے یہ مرض پیدا هوتا هے ایلوپیتھیک نے تو اس مرض کا جھگڑا هی ختم کر دیا هے ریڈ سیل کم هو گئے هین وائٹ بڑھ گئے هین اب شارٹ کٹ استعمال کر لین خون کی بوتل پہ بوتل چڑھاتے رهو اللہ اللہ خیر صلہ

یاد رکھین جو دوا غذا یا چیز کھائی جاتی هے اس کا معدہ مین هضم تحلیل هو کر جو سیال عروق ماساریقا کے ذریعے خون مین جذب هو جاتا هے یا داخل هو جاتا هے یاد رکھین وہ اسی حالت مین جزو بدن نهین بن جاتا بلکہ اس پہ بھی هضم یا تحلیل هونے کا عمل هوتا هے یہ بھی یاد رکھین یہاں عروق مین بھی اس مین سے کچھ کثیف اجزاء الگ هوتے هین کچھ فضلات مسامات کے ذریعے بصورت پسینہ بھی خارج هوتے هین کچھ پھیپھڑون کے ذریعے کاربن ڈائی آکسائیڈ بن کے سانس کے ذریعے باهر خارج هوتے هین اب بقیہ صاف شدہ مادہ آپ کے جسم کی خوراک بننے کے قابل هوتا هے یعنی یہ جوهر ٹشو مین تبدیل هو کر اپنے مزاج کے اعضاء کی شکل اختیار کرتا هے پہلے اس کے مشابہ هوتا هے یاد رکھین کہ غذا سے حاصل شدہ اس جوهر لطیف اپنے هم مزاج بنا لینے کے عمل کو هم هضم عضوی کہتے هین۔۔۔ جو سوال میرا تھا اس کے بہت سے حصہ کا جواب مین نے لکھ دیا هے۔۔۔؛؛؛

اب آگے سنین توجہ کرین۔۔۔۔؟؟؟؟؟؟؟ کھائی جانے والی غذا جب معدہ مین هضم و تحلیل هو کر کیموس کیلوس مین تبدیل هو جاتا هے اور اسے عروق ماساریقا کے ذریعے خون مین جذب هونا هوتا هے تو بلڈ کینسر کے مریض کے خون مین اس کیلوس کے جذب هونے کی جگہ هی نهین هوتی جناب۔۔۔یعنی خون مین پہلے سے هی اتنی غذا یا مادے هوتے هین کہ نئی غذا جذب کرنے کی اس مین گنجائش هی نهین هوتی اب یہ کیلوس جونهی هضم هونے کے لئے آتا هے تو آگے سے نو انٹری کا جواب ملنے پہ واپس یہین سے هو جاتا هے اور جسم سے خارج هو جاتا هے بات آئی سمجھ مین کہ کیا هوتا هے اور کیسے هوتا هے اگر یہ کیلوس خون مین جذب هو جاتا خون کا حصہ بن جاتا اعضاء کی غذا بن جاتی تب تو ٹھیک تھا اب یہ هضم نہ هو سکا اور خون کا ایک قطرہ بھی نہ بن سکا تو کیا خیال هے خون کی کمی تو هونا هی تھی۔۔۔یاد رکھین بلڈ کینسر کے مریض کا علاج اس وقت تک کامیاب نهین هو سکتا جب تک خون سے فاضل مادے نهین نکالین گے خون پتلا نهین هو گا جونهی آپ فاضل مادے نکالین گے تو فوراً نئی غذا جذب هونے کی جگہ بن جائے گی پھر عام غذا اور پانی سے بھی خون بنے گا بندہ صحت مند هو جائے گا میرے خیال مین آپ کو کافی حد تک سمجھ آگیا هو گا اب اسے مزاج کے مطابق دیکھتے هین

قانون مفرد اعضاء کی رو سے یہ غدی عضلاتی تحریک کی شدت کا شاخسانہ هے طب یونانی مین اسے صفرا هی صفرا کہین گے اب یہ بھی یاد رکھین بعض دفعہ عضلاتی اعصابی تحریک مین بھی بلڈ کینسر هوتا هے لیکن یہ دیکھنے مین بہت کم هوتا هے یہ سوداوی مادہ هے دوسرا حصہ بھی هے

Facebook link

تھیلیسیمیا اور اس کا علاج۔دوسرا حصہ

14 November 2017

زیادہ تر غدی عضلاتی تحریک مین هی هوتا هے کیونکہ اس تحریک مین پیشاب کم هو کر خون مین فاضل مادے جمع هو کر خون کو گاڑھا کرتے هین اب نظریہ والے دوست اس کا علاج غدی اعصابی سے اعصابی غدی اور اعصابی عضلاتی کرین

بعض اوقات مریض کو خون کی کمی دیکھ کر فولادی غذا اور دوا دی جاتی هے یا بندہ خون پیدا کرنے کے چکر مین زیادہ فولادی اشیاء اور دوائین استعمال کرتا هے یا پھر کچھ عطائی معالج امساک اور مثانہ کی گرمی دور کرنے کے چکر مین فولاد کھلاتے رهتے هین ارے بھائی جب ضرورت نهین هے ایک چیز کی تو کیون وبال جان بناتے هو کچھ لوگ حادثاتی طور پہ اس مرض مین مبتلا هو جاتے هین ایسے مرکبات دوا کے اور غذا کے فضول مین جان بنانے کے چکر مین نہ کھائین بجائے جان بنانے کے اپنا بیڑا غرق کر لیتے هین هم کہتے هین جی بس اللہ کی مرضی۔۔۔ میرے عزیزان فولاد جب جسم اور خون مین ضرورت سے زیادہ هو جاتا هے جو هڈیون کی بھی غذا هے تو نتیجہ یہ هوتا هے کہ هڈیون کے

گودے مین ریڈ سیل بننے کم ھوجاتے ھین اس کی ریڈ سیل بنانے کی صلاحیت کافی حد تک یا کم ھوجاتی ھے یا ختم ھوجاتی ھین سفید سیل ضرورت سے زیادہ بننے لگتے ھین رنگ پیلا پھیکا ھوجاتا ھے کمزوری دن بدن بڑھتی جاتی ھے چلتے وقت سانس چڑھ جاتا ھے یہان تک کہ اٹھنے بیٹھنے سے ڈر لگنے لگ جاتا ھے کہ کہین گر نہ جائین اور واقعی بندہ گر بھی جاتا ھے یاد رکھین جب عضلاتی اعصابی تحریک مین یہ مرض ھوگا تو خون مین فولاد کی مقدار بہت بڑھ جاتی ھے ھوتا یہ ھے اس وقت اعصاب مین تحلیل اور غدد مین تسکین کی وجہ سے حرارت جسم مین بھی کم ھوجائے گی جب یہ حرارت کی کمی ھوگی تو لازماً معدہ مین بھی حرارت کی کمی ھوگی اب دیکھ لین ھاضمہ کا عمل شروع سے ھی درست نہ رھا اب کیا کرے پدی اور کیا کرے پدی کا شوربہ والی بات ھے میرے دوستو ھاضمہ کا عمل سست ھوکر کمی خون کا سبب بنتا ھے اب اس کا علاج عضلاتی غدی سے غدی عضلاتی کرین امید ھے اس مزاج مین مرض پیدا ھونے کی سمجھ آگئی ھوگی اب آتے ھین اصل موضوع کی طرف۔۔۔ یہ مرض زیادہ تر غدی عضلاتی مزاج مین ھی ھوا کرتا ھے اب آپ کی سہولت اور دوسرے طب یونانی والے دوستون کی سہولت کے لئے علاج بھی درج کر دیتے ھین

اعصابی غدی ھاضم۔۔۔۔ سجی کھار سو گرام۔۔۔ سوھاگہ سو گرام۔۔ بڑی الائچی دوسو گرام پیس کر سفوف بنا لین رتی تا ماشہ دن مین تین بار

اکسیر بادیان۔۔۔ ھلدی۔۔۔ ملٹھی۔۔۔۔ بادیان۔۔ ھر ایک سو گرام ریوند خطائی 300 گرام پیس کر ماشہ تک تین دفعہ دن مین ھمراہ پانی

ھلدی چھ کلو۔۔ پھٹکڑی سفید 250 گرام۔ ملٹھی 500 گرام

پہلے ھلدی کا دو۔ دو کلو کر کے سہ آتشہ عرق کشید کرین بعد ازان کسی لوھے کی کڑاھی مین پھٹکڑی بریان کرین جب پھٹکڑی پانی ھو جائے تو عرق ھلدی تھوڑا تھوڑا کر کے ڈالتے جائین اسی طرح تمام عرق ختم کرین اور پھر اتار کر ٹھنڈا کر کے ملٹھی پیس کر اس مین ملا لین بس تیار ھے آدھا ماشہ سے ایک ماشہ تک دن مین تین بار دین اس کے علاوہ اعصابی کھار اور تریاق اعصابی غدی بھی دے سکتے ھین علاج ماہ سے لے کر 9 ماہ تک جاری رہ سکتا ھے انشاءاللہ مرض نہ رھے گی

Facebook link

وقت کے ساتھ جرم

16 November 2017

ارادہ تو میر المبا چوڑا لکھنے کا تھا قومون کے عروج وزوال پہ روشنی بھی ڈالنی تھی کہ کیون کر ھم پیچھے رہ گئے۔ لیکن مین بات مختصر لکھون گا اسے زیادہ ھی سمجھین۔۔ ھم وقت کے مجرم ھین ھمین کب اس بات کی سمجھ آئے گی کہ اس وقت ھم کس مقام پہ کھڑے ھین۔۔ جسم مین ھزارون خطرناک بیماریان ھین۔ صرف دل کی بیماریان دیکھ لین کینسر کی اقسام دیکھ لین۔ دماغ گردے جگر ھر حصہ بدن کا پڑا ھے۔۔ اس گروپ مین بہت بہترین حکماء حضرات شامل ھین ان سب پہ فرض ھے کہ وہ آگے بڑھین اور مختلف امراض پہ اپنی علمی استطاعت کے مطابق لکھین پہلے مرض کی حقیقت اسباب علامات اور علاج لکھین۔۔ میرے دوستو مین بھی آپ ھی جیسا ھون کوئی علمی سمندر نہین ھون۔۔ یقین جانین آپ لکھین گے تو آپ کا علم بڑھے گا ھی کم نہین ھوگا۔۔ ھان ھو سکتا ھے کہ آپ سے کوئی غلطی ھو جائے تو جناب پریشانی کیسی۔۔ محترم سید ادریس گیلانی صاحب سے کہین گے وہ احسن طریقہ سے انشاءاللہ سمجھائین گے بھی اور دور بھی کرین گے یہ تو سب مانتے ھین وہ شفیق بزرگ ھین۔ معالج یوسف صاحب سے مدد لی جا سکتی ھے اس کے علاوہ میری خصوصی درخواست ھے جناب محترم معالج محمد یوسف صاحب۔۔ شان رضا صاحب آف انڈیا۔۔ ظہیر سیف صاحب۔ ماھر نباتات چوھدری اسد سیلم صاحب۔ حکیم آن لائن صاحب۔ عثمان صاحب خواجہ نعیم صاحب۔ حکیم جمشید شیروانی صاحب اور دیگر تمام معزز حکماء کرام جو اھل ھین سب مستقل روزانہ لکھین بہت نوازش ھوگی سب پہ سچی اور کڑوی بات ھے کہ ھم اگر اپنی آنے والی نسلون تک یہ علم نہین پہنچائین گے تو ھم تاریخ اور وقت کے مجرم ضرور ھونگے آیئے تاریخ کے صفحون مین زندہ وجاوید ھو جائین۔۔ مجرم نہ بنین۔۔۔ محمود بھٹہ

Facebook link

دومنہ اور خشک بال

17 November 2017

ھمارے ایک گروپ ممبر بڑے ھی پریشان ھین بال چر کر دو منہ بن جاتے ھین اور تو اور خشکی سکری بھی جان نہین چھوڑ رھی اور یہ خشکی چہرے پہ بھی آجاتی ھے ڈاکٹر حضرات کہتے ھین فنگس کی قسم ھے یہ ھین گروپ ممبر آر جے فیصل صاحب آج ان سے وعدہ کیا ھے کہ اس پہ لکھتا ھون اب اپنے دوستون کو بھی مرض کی ماھیت سے آگاہ کرنا ھے تو سنین صاحب۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

بالون کی پیدائش اور نشو ونما خون سے ھی ھوتی ھے۔ ھر بال کی جڑ کے نیچے ایک غدد ھوتا ھے۔ اور بال اس سے اپنی غذا وغیرہ حاصل کرتا ھے۔ آپ کو یہ بھی بتاؤن کہ ھر بال کے اندر ایک باریک سا سوراخ ھوتا ھے۔ خوردبین مین دیکھین گے تو آپ کو سوراخ بھی نظر آئے گا اور اس کے اندر ایک رنگین مادہ بھی نظر آئے گا۔ اب یہ مادہ بال کی خوراک ھے۔ بالون کو دو طرح کی امراض ھوتی ھین ایک وہ جو اندرونی طور پہ مناسب غذا کا نہ ملنے سے اور دوسری بیرونی طور پہ جلد کی گرفت کم ھو جانے سے آسکتی ھے بال کے اندر جو سوراخ ھوتا ھے اگر اس مین صحیح طریقہ سے خوراک نہین مل پاتی یا وہ نہین لے جاسکتا تو یا تو بال بڑھنا بند ھو جاتے ھین یا بالون کے سرے پھٹ جاتے ھین یاد رکھین جو بال کے سوراخ مین رنگین مادہ ھے اس مین یہ بھی خوبی ھے کہ وہ بالون کی سیاھی قائم رکھتا ھے جب یہ مادہ آھستہ آھستہ کم ھو جائے یا اس مین چربیلا مادہ زیادہ آ جائے یہ بھی یاد رھے یہ چربیلا مادہ بھی غذا ھے بال کی جسمی ساخت کی حفاظت اسی کے ذمہ ھے اس چربیلے مادے کے بڑھنے سے بالون پہ سفیدی آجاتی ھے اگر یہ چربیلا مادہ اعتدال سے کم ھو جائے تو جناب بال ٹوٹے پھوٹے کھردرے خشکی سکری پتلے یا بہت موٹے بے ڈھنگے سے ھو جاتے ھین اور یہ خشکی چہرے تک آجاتی ھے بھلے اسے فنگس کہین اور بال دو شاخے اس وقت ھوتے ھین جب بال لمبے ھون اور آخر تک بال کے اندر سے غذا نہ پہنچ سکے امید ھے سمجھ آگئی ھو گی اب دوا

مغز بادام 500 گرام۔۔ مغز کدو۔ مغز خیارین۔ مغز خربوزہ۔ مغز تربوزہ ھر ایک 50،50 گرام سونف 100 گرام۔ کشنیز 100 گرام۔ خشخاش 60 گرام۔ کشتہ جست 50 گرام۔ کشتہ مرجان 50 گرام۔ کشتہ فولاد 50 گرام۔ سفوف بنا لین 4 رتی تا ماشہ ھمراہ دودھ صبح شام کھا لین دوستو یہ دوا بالون کی تقریبا ھر مرض کے لئے بہت ھی مفید ھے یہ دوا بال اگاتی بھی ھے بڑھاتی بھی ھے نظر قریب کی یا دور کی ھو درست کرتی ھے۔ ضعف دماغ۔ نسیان یعنی بھول جانے کی بیماری۔ صداع دماغی ضعف کے لئے ۔دائمی نزلہ زکام کے لئے۔ ان سب مین یہ دوا بہت ھی مفید ھے۔

اگر بالون پہ چھلکا اسپغول بھگو کر تھوڑی دیر مالش کرین تو بھی خشکی بھاگ جاتی ھے بال بے حد نرم اور ملائم ھو جاتے ھین۔ چہرے پہ بھی مساج کر سکتے ھین چمک دار چہرہ ھو جائے گا بشرط کچھ عمل بھی نیک ھوئے تو۔ ورنہ چھلکا مل کے چہرے کو روشن نہ جرتے رھین۔۔۔ بادام۔ کدو۔ کاھو۔ خشخاش کے روغن لے لین بالون پہ مالش کرین مزے لوٹین۔ نرم اور ھر مرض دور ھو جائے گی۔۔۔ گنج پن پہ پہلے لکھ چکا ھون گنجے سوال سے اجتناب کرین

نوٹ اس مین تین کشتے لکھے ھین کشتہ جست بنانے کا طریقہ ھمارے ھی گروپ اخبار الکیمیاء مین لکھا ھے کشتہ فولاد کا بھی لکھا ھے بہت سے دوست اسے کامیابی سے بنا بھی چکے ھین مزید مرجان کا کشتہ کرنا بھی بہت آسان ھے بہت سون کو علم ھو گا اور دوسرے گروپ اخبار الکیمیاء مین بھی لکھا ھوا ھے بنا لین اب مجھے امید ھے سوال تو رہ کوئی نہین گیا بہت وضاحت کر دی ھے عام شخص جسے دوا بنانی نہ آتی ھو وہ خود اسے نہ بنائے بلکہ کسی بھی اچھے حکیم کی مدد سے بنائے۔ آپ کا اپنا بے علم انسان محمود بھٹہ خوش رھین آباد رھین

Facebook link

ماسخورہ اور ٹھنڈا گرم لگنا

18 November 2017

بہت زیادہ لوگ اسے دانتون کا مرض سمجھتے ھین در حقیقت یہ ھوتا مسوڑھون کا مرض ھے۔ مسوڑھون کی بناوٹ مین عضلاتی بافت ھوتی ھے اس عضلاتی بافت مین ریشہ دار مادہ بھی بھرا ھوتا ھے اور اس کے اوپر ایک لعاب دار جھلی چڑھی ھوتی ھے اور اس کے نیچے عصبی بافت ھوتی ھے۔ جب کسی انفکشن کی وجہ سے دانت کی جڑ کے گرد عصبی جال ننگا ھو جاتا ھے تو اس ننگے عصب کی حساسیت بڑھ جاتی ھے اور آپ کوئی بھی گرم سرد چیز کھاتے ھین شدید درد کی لہر اٹھتی ھے بند منہ پکڑ کے رہ جاتا ھے جب تک یہ ھوتا ھے تو صرف ٹھنڈا پانی اور میٹھا زیادہ لگتا ھے لیکن جب اندرونی سطح ننگی ھو جاتی ھے تو پھر گرم اشیاء بھی تنگ کرتی ھین درد EXPOSED عصب بیرونی طور پہ ھوتا ھے۔ اگر دانت بہت زیادہ بوسیدہ ھو چکا ھو یا اپنی جڑین چھوڑ چکا ھو یا اس مین گہرے سوراخ ھو چکے ھون تو اسے نکلوا دین یہی بہتر ھے کیونکہ آپ کے پاس ٹائم تو تھا نہین کہ ھر روز صاف کرتے اگر اب صاف کرنے کو جی چاہ رھا ھے تو اس مرض سے بھی نجات ملے گی یہ منجن بنا لین۔۔۔

توتیا بریان 6 ماشہ۔ پھٹکڑی سرخ بریان 6 ماشہ۔ الائچی کلان 2 تولہ۔ لونگ تولہ۔ عقر قرحا تولہ۔ پوست انار 3 تولہ۔ منجن تیار کر لین صبح شام۔ ملین

لو جی دانتون اور مسوڑون کی ھر مرض اور خاص کر ماسخورہ کا حتمی علاج بھی بتائے دیتا ھون ٹنکچر آیوڈین۔ ٹنکچر بنزوین کو۔ ھر ایک 50 گرام۔ روغن لونگ 3 گرام۔ کافور آدھی ٹکی۔ کاربالک ایسڈ 1 گرام سب کو ملالین مسوڑون اور دانتون پہ لگائین ماسخورہ کا اس سے بہتر کوئی علاج نہین مسوڑون کی سوجن مین کامیاب دوا دانت درد مین لگانے کی دیر ھو گی۔ لاجواب دوا ھے مسوڑون پہ روئی سے لگائین اور دانتون پہ بھی اپنے مطب کی زینت بنائین دیگر دوست ایمبر جنسی کے لئے گھر تیار کر کے رکھ سکتے ھین دعاؤن کا طالب محمود بھٹہ

نوٹ۔۔۔کل کی پوسٹ پہ راھی راھی صاحب موجودہ پوسٹ لکھوانے مین واقعی راھی ھو گئے تھے شاید انہین دانتون کا استعمال زیادہ کرنا پڑتا ھے

Facebook link

اکسیر ٹی بی

19 November 2017

آج صبح جب انباکس پہ نظر دوڑائی تو محترم منیر احمد قمر صاحب کا میسج نظر آیا۔ حکم تھا کہ تپ دق و سل کا نسخہ آج ھی لکھین اب ان کے حکم کی تعمیل نہ کرنا میرے لئے بہت مشکل تھا ان کا تعلق فیصل آباد سے ھے سروس کرتے ھین اور ساتھ ساتھ طب اور کیمیاء گری کا شوق رکھتے ھین ان کی مجلس حکیم چشتی صاحب کے ساتھ ھے چشتی صاحب اکثر امتحانات اطباء پر سپریٹنڈنٹ کی ھر سال ڈیوٹی انجام دیتے ھین اور مجھے احتراماً اپنا استاد گردانتے ھین جبکہ عباس چشتی صاحب خود بھی بہت پائے کے حکیم ھین میرا جب بھی فیصل آباد کی طرف رخ ھوتا ھے یہ دونون شخصیات چشم براہ ھوتی ھین پرانی یاد اللہ ھے۔ اب اتنا تعارف دوستون کا کرانا تو اخلاقی فرض ھے اور یہ بتانا بھی مقصود ھے کہ جو دوا مین لکھنے لگا ھون اس کی پسٹ پہلے بھی لکھ چکا ھون یہ نسخہ محترم المقام جناب صابر ملتانی صاحبؒ نے بہت بڑے چیلنج کے ساتھ بمعہ انعام لکھا تھا اور آج تک پہلے دن کی طرح اسی طرح کامیاب ھے ٹی بی پہ تفصیل نہین لکھون گا اس دور مین ھر کوئی جانتا ھے دوا صرف۔۔۔۔ شیر مدار 50 گرام۔ نوشادر ٹھیکری 50 گرام۔ سہاگہ بریان 50 گرام۔ ھلدی 100 گرام۔۔۔ سب دواؤن کو کوفتہ بیختہ کر کے لوھے کی کڑاھی مین ڈالین اور آگ پہ رکھین۔ جب شیر مدار دوا مین جذب ھو جائے جس کی پہچان یہ ھے کہ مرکب کا رنگ سیاہ ھو جائے گا یاد رھے اس مین سے سفید رنگ کا دھواں نکلتا ھے جو کہ زھریلا ھوتا ھے اس سے بچنا چاھیے۔ اب مرکب کو آگ سے نیچے اتار لین اور اس کی باآسانی گولی بنے گی حب نخودی تیار کرین۔۔ 1 تا 2 گولی مناسب بدرقہ سے دین اور دوا کی مقدار بڑھاتے جائین یہان تک کہ مریض کو ابکائیان آنی شروع ھو جائین الٹی نہ آئے صرف ابکائی آئے یہان تک دوا کی مقدار مقرر کر دین یہی اس دوا کا راز ھے پھیپھڑون کے ساتھ جمی ھوئی بھی بلغم باھر نکال پھینکتا ھے اور پھیپھڑون کے زخم بہت تیزی کے ساتھ ٹھیک کرتا ھے اس کا فائدہ یہ بھی ھے کہ بھوک بند نہین ھوتی بلکہ بڑھ جاتی ھے اب اس کے مزید فوائد بھی بتا دیتا ھون خون کہین سے بھی آرھا ھو روک دیتا ھے۔ دائمی قبض کا شافی علاج ھے۔ خونی پیچش رک جاتے ھین۔ سوزاک نیا یا پرانا ھو اس سے بڑھ کر کوئی دوا نہین ھے۔ معدہ کی ترشی اور ڈکار ٹھیک کرتا ھے۔ السر معدہ یا زخم معدہ مین اس سے بڑھ کر کوئی دوا نہین ھے۔ بہت ھی تیز اثر دوا ھے تیزی سے ان سب امراض کو شفا کے راستہ پہ ڈالتی ھے مزاج تر گرم ھے اعصابی غدی جسے کہتے ھین

Facebook link

حاملہ کی شرم گاہ کی خارش

20 November 2017

حمل کے دوران بعض عورتون کو شرمگاہ مین خارش ھونے لگتی ھے ھر وقت کجلاتی ھین اور تکلیف اتنی بڑھ جاتی ھے کہ بعض دفعہ ماؤف جگہ زخمی ھو جاتی ھے جس سے حاملہ بہت پریشانی مین مبتلا ھو جاتی ھے علاج مندرجہ ذیل کرین۔۔۔۔

اول شرم۔ گاہ کو بیری یا نیم کے پتے کا جوشاندہ بنا کر دھوئین اور مندرجہ ذیل دوا اوپر لگائین۔۔۔ سیماب 10 گرام اور گندھک آملہ سار 70 گرام کو آپس مین اتنا کھرل کرین کہ جب دھوپ کی طرف کر کے دیکھین تو اس مین چمک نظر نہ آئے یہ سیاہ رنگ کا سفوف بن جائے گا اب اس مین سے دس گرام یہ سیاہ سفوف جسے طبّی زبان مین کجلی کہتے ھین کافور 2 گرام ویزلین 50 گرام مین حل کر لین اور مقام ماؤف پہ لگائین انشاءاللہ لگاتے ھی تکلیف سے آرام آجائے گا

Facebook link

الرجی یا چھپاکی

20 November 2017

آج تک ایک بات کی سمجھ نہین آئی۔ ھر نہ سمجھ مین آنی والی بات کو الرجی کیون کہہ دیا جاتا ھے۔ اب تو لوگون نے بطور محاورہ بھی اسے استعمال کر لیا ھے یار لوگون نے سوچا ھم کیون ڈاکٹرون سے پیچھے رھین ابا ایک شخص دوسرے کو اچھی نہین لگتی یا کسی کی کوئی ادا کسی کو بری لگی تو تو ادا والے نے یا حامل گفتگو نے بڑے فخریہ لہجے مین دوسرون کو بتایا۔ بھئی اسے میری اس بات پہ اسے بہت الرجی ھوتی ھے۔ اب یہان بھی بات سمجھ نہ آئی۔ بات کرنے والا اپنی بات کو فخریہ انداز مین پیش کر رھا ھوتا ھے اب جسے الرجی ھے وہ سچ مین اس کی اس بات یا عادت سے نفرت کر رھا ھوتا ھے۔ اب ڈاکٹر حضرات نے اس کی تشریح کچھ یون فرمائی ھے کسی کو چھنک آئی فرمایا الرجی ھے۔ کسی کو دمہ ھو گیا فرمایا الرجی ھے۔ کسی کے جسم کے کسی حصہ پہ خارش ھوئی فرما دیا کہ جی بس الرجی ھے کسی کی آنکھ سے پانی بہہ نکلا خواہ اپنے غم سے نکلا ھو حکم صادر ھوا الرجی ھے تفصیل لمبی ھے علی ھذاالقیاس ھر نہ سمجھ مین آنے والی بیماری الرجی کہہ دین ویسے کچھ تشریح بھی فرماتے ھے جو ایلو پیتھک مین روحانی شخصیات ھے وہ یون گویا ھوتے ھین۔۔۔

الرجی کا مطلب یہ ھوتا ھے کہ کسی ناگوار مادے کے خلاف جسم کے مدافعانہ نظام کی دفاعی تدبیر و مقابلہ کے نتیجے مین پیدا ھونے والی ھر علامت یہ اندرونی بھی ھو سکتی ھے اور بیرونی بھی ھو سکتی ھے جلد پہ خارش۔ جلن۔ تنگی تنفس۔ سر درد۔ دوار متلی قے سب الرجی ھین تھوڑی سی کوشش اور کی جائے تو گالی بھی الرجی کی قسم ھی ھے یہان تک ایک دوسرے کو پھر خواہ مار بھی دین۔۔۔ مین نے اس پہ ایک فلم بھی دیکھی تھی جس مین ایک وائرس پیدا ھوتا ھے اور لوگ ایک دوسرے پہ ھی حملہ آور ھوتے ھین اب بھائی بہن کو بہن بھائی کو بیٹا ماں تک باپ تک یعنی رشتہ ختم لوگ بس ایک دوسرے کو مار رھے ھین یہ ھے اس وائرس کا کمال اب فلم کا نام یاد نہین ورنہ ضرور لکھتا۔ مادے کے خلاف جسم کا مدافعانہ نظام بیدار ھو اور طبعت اس کا بہ مائل علاج ھو بات درست ھے یہ نظریہ پتہ نہین کیسے قبول فرما لیا ایلو پیتھک نے۔۔ اسکے خلاف مدافعتی نظام بیدار کرنے کے کئے ھی ویکسین تیار کی جاتی ھے۔۔ بات لمبی ھو جائے گی یہ پھر کبھی اس پہ مضمون لکھین گے اب موضوع کی طرف آتے ھین پتی اچھلنا یا چھپاکی دو طرح کی ھوتی ھے غور کرین۔۔ ایک ھے جس مین جسم پر بڑے بڑے گول چپٹے سے ابھار پیدا ھوتے ھین جن مین شدید خارش ھوتی ھے۔ یہ علامت یکایک پیدا ھوتی ھے اور غائب بھی ھو جایا کرتی ھے اب اس مین آگ کی سی تپش بھی نکلتی ھے اس کا سبب یا تو صفرا کا فساد ھے یا شور بلغم کا۔ اب جو صفرا کی وجہ سے نکلتی ھے یہ عموماً دن کو نکلتی ھے مادے کی تندی کی وجہ سے نکلتی ھے علاج مین صفرا کی تعدیل کرین قے کرائین ٹھنڈی اشیاء دین شربت صندل شربت نیلوفر عرق مکو کاسنی سونف کے ھمراہ املی آلو بخارا زرشک دین یہ دوا بھی بہت مفید ھے۔۔ تخم کاھو۔ صندل۔ نیلوفر۔ اجوائن خراسانی۔ گل سرخ۔ خرفہ۔ کافور۔ برابر وزن پیس کر کشنیز کے پانی سے گولیان نخودی بنا لین 2۔۔2۔۔2 ھمراہ پانی دین دوسری قسم جو بلغم کا تعفن ھے یہ عموماً رات کو نکلتی ھے اس مین متلی اور قے خود بخود ھو جایا کرتی ھے جسم پہ ظاھر ھونے والے دروڑے سفیدی مائل ھوتے ھین ان مین سوزش نہین ھوتی ھان پانی لگے تو بڑھ جاتے ھین علاج مین۔۔ جوارش املی دین تیزاب گندھک مین اجوائن بھگو کر تریاق بنائین دو رتی تین دفعہ دین حب صابر دین لونگ 10 گرام دار چینی 30 گرام جاوتری 20 گرام وزن پیس لین 00 زیرو کیپسول بھر کر تین دفعہ دن مین دین

Facebook link

ھیپاٹائٹس بی اور سی کا علاج

21 November 2017

میرے خیال مین ھیپاٹائٹس کی وضاحت کی کوئی ضرورت نہین ھے امید ھے ھر کوئی جانتا ھون گا کہ ھیپاٹائٹس ھے کیا مین علاج تحریر کیے دیتا ھون اگر آپ میری بات کرتے ھین تو مین تو بڑا ھی آسان کام کرتا ھون کھیرے کھلا کھلا کر ھیپاٹائٹس کا ستیاناس کر دیتا ھون ساتھ مختصر دوا دے دیتا ھون ملین نمبر 5۔۔۔ سنڈھ 3 تولہ۔ نوشادر ٹھیکری 4 تولہ۔ ریوند خطائی 4 تولہ۔ سناء مکی 4 تولہ۔ مرچ سیاہ تولہ۔ ھلدی 4 تولہ۔ پیس لین

اکسیر نمبر 5۔ ھڑتال ورقی تولہ۔ سنڈھ 4 تولہ۔ مرچ سیاہ 3 تولہ ھڑتال کو باریک پیس کر پھر تین گھنٹہ کھرل کرین پھر باقی دوائین ملا کر دو گھنٹہ مزید کھرل کر لین اب اکسیر تیار ھے اب ان دونون دواؤن یعنی ملین نمبر 5 اور اکسیر نمبر 5 ان دونون کو ملا کر 00 زیرو کیپسول بھر لیتا ھون ایک کیپسول تین دفعہ دن مین دین ساتھ اپنی تیار شدہ معجون دبید الورد دین ساتھ مندرجہ ذیل شربت پلائین۔۔۔۔ اونٹ کٹارہ۔۔ ھرن کھری۔ دھماسہ۔ افتیمون۔۔ تخم کشوث۔۔ کنگھی بوٹی۔ گورکھ پان۔ جڑ کاسنی۔ مکو۔ تخم کاسنی۔

ھر ایک سو گرام مین چھ کلو پانی ڈال کر بھگو کر رکھ دین بارہ گھنٹہ بعد ابالین 4تا5 ابال دین اس کے بعد موٹے کپڑے سے چھان لین اور 5 کلو چینی ڈالکر قوام کر لین 4 چمچ دو تولہ۔۔نوشادر ٹھیکری 1 تولہ۔۔ قلمی شورہ 1 تولہ۔ مرچ سیاہ 1 تولہ۔ بالچھڑ 1 تولہ۔ تیزپات 1 تولہ 5 دفعہ دن مین دین اگر آپ نے مزید گڑ ڈالنا ھے تو۔۔۔ ریوند خطائی سفوف بنالین ڈیڑھ ماشہ صبح اور بوقت سہ پہر ھمراہ عرق کاسنی دین یہ دوا خاص کر ھیپاٹائٹس بی مین استعمال کرتے ھین اگر صرف ھیپاٹائٹس سی مین استعمال کرنی ھو تو صرف ریوند خطائی اور ھلدی برابر وزن پیس کر کیپسول بھر لین اور تین دفعہ دین اور یہ دوا بھی اکسیری فوائد رکھتی ھے زرد چوب 15 گرام اور برگ مدار 250 گرام تازہ کوٹ پیس کر پہلے زرد چوب پیس لین پھر برگ مدار ایک ایک پتہ کھرل کرین جب سب پتے کھرل ھو جائین اور دوا گولی بنانے کے قابل ھو جائے تو حب نخودی بنا لین 1 تا دو گولی حسب ضرورت دن مین تین تا چار دفعہ دے دکتے ھین اس کے فائدے سوزش جگر یرقان اور استسقاء اور یورک ایسڈ مین استعمال کرین۔۔۔۔ اب آپ کو بہت ھی نایاب دوا بتانے لگا ھون اور آپ کے بہت سے سوالات کے جوابات اور بہت سے لوگون کے انباکس آنے والے پچھلے دنون کی پوسٹ بلڈ کینسر پہ جو آئے ھین ان کا جواب مل جائے گا تو سنین۔۔۔ ھلدی چھ کلو۔ پھٹکڑی سفید 250 گرام۔ ملٹھی آدھ کلو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ پہلے ھلدی کا 2+2+2 کے حساب سے سہ آتشہ عرق نکالین پھر کسی لوھے کی کڑاھی مین پھٹکڑی کو ڈالکر بریان کرین جب ھٹکڑی بریان ھو جائے تو اس مین عرق ھلدی تھوڑا تھوڑا ڈالکر حل کرتے جائین اسی طرح سارا عرق ختم کرین جب مکس ھو جائے تو اس مین ملٹھی کا سفوف بنا کر مکس کر لین بس دوا تیار ھے۔۔۔ یہ دوا ھیپاٹائٹس بی سی اور بلڈ کینسر کے لئے لاثانی دوا ھے مقدار خوراک آدھے ماشہ سے ماشہ تک ھے اگر پیٹ مین پانی پڑ جائے تو یہ دوا بہت مفید ھے اونٹنی کا دودھ 4 کلو نوشادر 24 گرام قلمی شورہ 24 گرام پھٹکڑی سفید 12 گرام لوھے کی کڑاھی مین ڈالکر دودھ اور دوائین آگ پہ رکھ دین چمچہ ھلاتے رھین ھلکی آنچ پہ جب سب دودھ خشک ھو جائے تو آگ سے اتار کر سفوف بنالین ایک ماشہ تک ھمراہ ماء العسل کے یا کچی لسی کے ساتھ دین دو دفعہ دین۔۔ یرقان استسقاء بندش بول ثعلب جگر مین بہت مفید ھے میرے خیال مین اب ھیپاٹائٹس کا جو علاج نہ کر سکے تو اس کو طب کے قریب ھی نہین جانا چاھیے اور یہ سوال اب نہین کرنا کہ کیا یہ سب دوائین بنا کر استعمال اکٹھی کرنی ھین یہ بھی اپنے عقل سے کام لین مین نے ھر سٹیج کی صورت حال پہ آپ کو علاج سے آگاہ کر دیا ھے اس کے مطابق سوچ بوجھ سے علاج کرین امید ھے بات سمجھ آگئی ھو گی آج کے لئے صرف اتنا ھی محمود بھٹہ

Facebook link

خسرہ

21 November 2017

آج کل اس وباء کا زور چل رھا معصوم بچے اس مین زیادہ ملوث پائے جاتے ھین صبح صبح ھمارے گروپ کے چند ابتدائی ممبرون مین سے ایک کا میسج آیا کہ ھمارے علاقہ مین شدید وباء خسرہ کی پھیل چکی ھے بہترین علاج تجویز کرین ضروری تھا کہ علاج سے پہلے ذرا مرض کی حقیقت پہ بھی لکھ دیا جائے تو سمجھین۔۔۔
خسرہ۔۔۔ پرانی طب یونانی کے نزدیک صفراوی مزاج مین ھوتا ھے اور حیرانگی والی بات یہ تھی کہ علاج اس وقت بھی وھی تجویز ھوا جو اس کا اصل علاج ھے یعنی مریض مین سودا مادہ پیدا کرنا اب جدید تحقیق ھوئی قانون طب کو مد نظر کر جب اس مرض پہ تحقیق ھوئی تو جناب خالص بلغمی متعفن مادہ بنا ذرا اور باریکی سے اس پہ تحقیق ھوئی تو جناب خسرا۔ تورکی۔ مبار کی۔ چیچک۔۔ لاکڑا کاکڑا یا محرقہ سب بلغم متعفن ھونے سے ھوتے ھین ھان یہ مادہ ذرا علیحدہ علیحدہ سے ھوتا ھے مین ایک چھوٹی مثال سے سمجھاتا ھون ایک شخص کہتا ھے بالکل ھلکی چینی کی چائے پینی ھے دوسرا کہتا ھے ذرا چینی اور بڑھا دین ایک کہتا ھے کہ نارمل چینی دوسرا کہتا ھے کہ بھئی اچھی خاصی تیز چینی ڈالین یہ سب ھے ایک ھی مرکب چینی دودھ پانی اور چائے کی پتی لیکن کسی کا ذائقہ تیز جبکہ کسی کا دھیما کسی کی پتی تیز کسی کا دودھ کم لیکن ھے چائے ھی یہی سمجھ لین ھے بلغم ھی کسی کا تعفن اور کسی کا تعفن اور ھے یہ بھی یاد رکھین کہ صرف بخار کی طب مین 300 کے لگ بھگ قسمین ھین نظریہ مفرد اعضاء نے سب کو بالمزاج سمیٹ کر تین حصون مین تقسیم کر دیا کبھی تشریح کرون گا یا اپنے محترم سید ادریس گیلانی صاحب سے اپیل کر لین گے خیر موضوع کی طرف آتے ھین علامات خسرہ۔۔۔ بچون کا عموما مزاج بلغمی ھی ھوتا ھے نبض دیکھین گے تو ھولی ھوئی نظر آئے گی۔ زکام ھو جاتا ھے چھینکین آتی ھین۔ پتلی رطوبت بہنے لگتی ھے۔ یاد رکھین نزلہ کی شدت سے اعصاب مین سوزش اور سوزش کی وجہ سے لرزہ کا بخار ھو جاتا ھے بخار کی شدت سے بعض اوقات ھاتھ پاؤن مین اینٹھن اور تشنج بھی ھو جایا کرتا ھے آنکھون مین سرخی اور خارش ھوتی ھے سر اور پیشانی مین درد ھوتا ھے۔ بار بار ناک صاف کرنے کی وجہ سے ناک مین کوئی چیز اٹکی ھوئی سی محسوس ھوتی ھے جسے خارج کرنے کے لئے مریض ناک سے کوئی شے نکالنے کی ھر وقت کوشش کرتا ھے خسرہ کی یہ بڑی علامت ھے زبان کا پچھلا حصہ میلا اور آگے والا سرخ ھوتا ھے رخسار اور ھونٹ بھی سرخ ھو جاتے ھین گلے مین شدید خراش ھوتی ھے

پھیپھڑون مین رطوبت جمع ھو کر سانس کی تنگی ھو جاتی ھے۔اول اجتماع رطوبات اور متعفن ھونے کی وجہ سے خشک کھانسی اٹھتی ھے تنگی تنفس سینہ جکڑا ھوا ھوتا ھے تین دن بعد سرخ دانے نکلنے شروع ھو جاتے ھین یہ دانے پہلے آنکھون پھر گلے بعض مین چہرہ اور پھر سارے جسم پہ بھی نکل آتے ھین اسے ھی خسرہ کہتے ھین پھر جب یہ خشک ھونے لگتے ھین پہلے سیاہ پھر اوہر سے چھلکا سا اتر جاتا ھے مریض کے تمام جسم پہ خارش ھوتی ھے دانے خشک ھونے سے پہلے عموما پسینہ آکر بخار اتر جاتا ھے سات روز بعد بخار اتر جاتا ھے اگر علاج صحیح نہ ھو تو بحران آجایا کرتا ھے اور دوبارہ مرض لوٹ آتی ھے۔۔۔۔علاج۔۔۔۔۔طب مین کامیاب علاج جو پہلے سے آج تک ھے انجیر عناب خوب کلان اور منقی کا جوشاندہ ماشہ ماشہ کا پلایا جاتا ھے مین اس مین ابریشم دو دانے کا اضافہ کر کے دیتا ھون اور ساتھ بنفشہ ماشہ کا بھی اضافہ کر لیا کرتا ھون ساتھ خمیرہ مروارید دیتا ھون یہ بہت موثر ھے اور ساتھ کشتہ حلزون ماشہ لے کر 50 گرام شھد مین ملا کر چھوٹی آدھی چیچ دن مین تین بار دین آپ کو یہ بھی بتا دون یہ پوسٹ تو مجھے بلوچستان سے ریکوئیسٹ آئی تھی وعدہ شام کا ھی کیا تھا ابھی ظھور صاحب کے بیٹے کے ساتھ بھی کا کڑا کا مسئلہ ھوا ھے ابھی تھوڑی دیر پہلے انہون نے مشورہ کیا من وعن یہی علاج بتایا

Facebook link

قسط۔1 مہرون کی خرابی اور ان کا اصولی علاج۔

24 November 2017

کل مین تو اپنی پریشانی مین تھا ایک پوسٹ لگی ھوئی تھی کمال خان اور کرزئی صاحب کی۔۔ مہرے کے مسئلے پہ بڑے مشورے اور علاج پیش ھوئے اور بہت افسوس بھی ھوا کوئی طبیب بھی کمال خان کو مطمئن بھی نہ کر سکا اور نہ ھی کسی طبیب نے یہ کوشش کی کہ اس سے مرض کی پوری ھسٹری لین اور صرف اس کے مطابق علاج تجویز کرین۔۔دوستو مہرے کی خرابی کی بہت سی وجوھات ھین جب تک اصل وجہ کا علم نہ ھو آپ علاج کیسے کرین گے کوشش کیا کرین مرض اور اس کے اسباب ماھیت مرض اور پھر سد باب وعلاج تجویز کیا کرین۔۔۔

وجوھات مرض۔۔۔۔گردن کے مہرون کے اندر کوئی خرابی پیدا ھوتی ھے جس سے وھان کے عصب پہ دباؤ پڑ کر اسے نقصان پہنچ جاتا ھے گردن کے ان مہرون مین خرابی عموماً c4..c5 ... c5 ..c6 .... c6. C7 ان وجوھات سے پڑتی ھے۔۔۔۔مہرون مین موجود ڈسک کا پھٹ جانا۔۔کھسک جانا۔۔ایسا ۔۔۔مہرون کی درمیانی ڈسک کے ساتھ ھوتا ھے۔۔۔۔۔نرو نکلنے کی جگہ پر مہرے کی ھڈی مین تبدیلی۔ بڑھاؤ پیدا ھوتا ھے۔۔۔۔گردن کے ان مہرون مین گنٹھیا کا مواد پیدا ھو سکتا ھے جس کی وجہ سے انہین اندر سوراخ کو تنگ کر دیتا ھے جس کی وجہ سے یہ مرض ھو سکتا ھے۔۔اس کے علاوہ کوئی حادثہ۔۔رسولی کی پیدائش۔۔جناب یہ ھین موٹی موٹی وجوھات جن کی وجہ سے مہرے حرام مغز اور یہان سے نکلنے والے نرو پر دباؤ پڑھ کر مندرجہ بالا علامات پیدا ھو جایا کرتی ھین نرو کو زیادہ نقصان پہنچ جانے سے عضلات کمزور ھو جاتے ھین گنٹھیاوی وجوھات کی بنا پر پیدا ھونے والی تکلیف کو سرویکل سپانڈری لوسس cervical spondlosis کہتے ھین اس مین درد ایک یا دونون بازوؤن مین جاتا ھے اور وہ سن ھونا شروع ھو جاتے ھین۔ بازوؤن کے عضلات کمزور ھو کر سوکھنا شروع ھو جاتے ھین ٹانگون مین سختی کمزوری اور چال مین لڑکھڑاھٹ پیدا ھو جایا کرتی ھے اور پیشاب روکنا مشکل ھو جایا کرتا ھے۔۔بات آئی ھے سمجھ مین کہ نہین۔۔۔۔

کمر کے مہرون کی خرابی۔۔۔اوپر متذکرہ بالا وجوھات اگر کمر کے مہرون مین یعنی نچلے مہرون مین آجائین تو یہان کے نرو اور روٹس کو نقصان پہنچا کر ایک ٹانگ مین درد بھی ھوتا ھے اور وہ سن بھی ھو جاتی ھے کسی بھی جسمانی حرکت سے یہ درد شدت کے ساتھ اس ٹانگ کی طرف پھیلتا ھے اور اسے سن بھی کر دیتا ھے اور ٹانگ کے عضلات کمزور ھو کر سوکھ جایا کرتے ھین عموما کمر کے مہرے L4.. L3 یا S1 نرو روٹ کے مقام کی ڈسک متاثر کرتی ھے اسے لمبر ریڈی کیولو پیتھی lumber rediculopathy یا وجع القطن کہتے ھین ھان یاد رکھین یہ بھی ھو سکتا ھے کہ مہرون کی ھڈی مین ٹی بی یا کینسر پھیل رھا ھو اور اس وجہ سے مہرون کی قدرتی بناوٹ مین فرق آکر نرو روٹ پہ دباؤ آجائے۔۔نوٹ مین کیا فرق ھے مین نے کچھ وضاحت جردی ھے مزید کسی کا سوال ھو تو اناٹومی اور فزیالوجی پڑھے C3.C4 ... L3 L4 ۔۔۔کل کی پوسٹ مین کسی نے سوال کر رکھا تھا سمجھ جائے گا۔۔اب آتے ھین تشخیص اور علاج کی طرف۔۔۔۔۔۔

گردن اور کمر کے بیان کردہ مہرون کی خرابی اور تکلیف جو بیان ھوئی ھین ان مین زیادہ کا تعلق سوداوی مادہ یعنی عضلاتی تحریک مین ھوتا ھے اب سنین۔۔۔گینٹھیاوی مادہ سے مہرون کے سوراخ اور نرو کے راستون کا تنگ ھونا۔۔زائد کیلشیم سے ھڈی کا بڑھاؤ۔۔کینسر اور ٹی بی کے اثرات سے کوئی مہرہ گل کر ان کی وضع کی خرابی تنگی وخلا ان سب کا تعلق سوداوی مادہ یعنی عضلاتی اعصابی مزاج سے ھے اسی طرح مہرون کو باندھنے والے بندھن۔۔رباط اور پٹھے بھی اسی مزاج مین سکڑ کر کسے جاتے ھین اور مہرون کو زور سے دبا دیتے ھین جس کی وجہ سے نرو دب جایا کرتے ھین یا پھر ڈسک ایک طرف ھو جایا کرتی ھے۔۔۔اب سنین صفراوی مزاج یعنی غدی عضلاتی مین مہرون کی ھڈیون کو خوراک پہنچانے والی جھلی کی

سوزش مہرون کی قدرتی بناوٹ مین بگاڑ پیدا کر کے ان علامات کا باعث بنتی ھے اور بلغمی مزاج یعنی اعصابی تحریک مین بند ھنون کے ڈھیلا ھونے اور کیلشیم جذب نہ ھونے سے بھی تبدیلی آسکتی ھے۔۔ میرا خیال ھے بالمزاج اس بیماری کی مین نے تشریح کر ھی دی ھے اگر سمجھ نہ آئے تو سوائے افسوس کے کیا کہا جا سکتا ھے مضمون کو بار بار پڑ ھین ھان کچھ باتین اور بتا دون اچانک حادثہ جھٹکا یا زیادہ بوجھ اٹھا لینے سے بھی یہ تکلیف ھو جایا کرتی ھے سوداوی مادہ یعنی عضلاتی اعصابی مزاج مین ھونے والی تکالیف مین علاج عضلاتی غدی سے غدی عضلاتی اور بالخصوص غدی اعصابی ادویات سے کام لیا جا سکتا ھے کل اسی لئے جمیل عقیل صاحب کے نسخہ کو درست قرار دیا تھا دواکھلانے کے ساتھ ساتھ اوپر مالش لیپ ٹکور کرین بشرطیکہ ٹکور گرم تر ھو عضلات کا سکڑاؤ دور کرنے کے لئے مناسب ورزش یا آرام دلائین باقی مضمون دوسری قسط مین لکھون گا جونہی ذرا فرصت ملی

Facebook link

قسط نمبر 2 مہروں کا درد اور اس کا علاج

24 November 2017

مین آپ کو صرف چند دوائین اور تین قسم کے آئل برائے درد جوڑ لکھون گا ایک نسخہ سید عابد صاحب نے لکھ دیا ھے جو بہت ھی مفید ھے چند مین لکھے دیتا ھون۔۔ 1۔۔۔ حب جند بید ستر۔۔۔ جند بید ستر۔۔ ھیرا ھینگ۔ غاریقون۔۔ عود صلیب۔۔ زعفران۔۔ برابر وزن پیس کر حب نخودی چھوٹی بنالین ایک تا دو گولی صبح شام ھمراہ دودھ گرم دے دین جب مہرون مین گیپ آجائے ضعف اعصاب بھی ھو بہت ھی اعلی رزلٹ دے گی مزاج سب کو نظر آرھا ھے۔۔۔ 2۔۔۔۔ زعفران 10 گرام لونگ 50 گرام۔ مغز جائفل 50 گرام۔ جاوتری 50 گرام۔ دار چینی 50 گرام۔ زنجبیل 100 گرام الائچی کلان 50 گرام۔ اذراقی مدبر 100 گرام باریک پیس کر کیپسول درمیانے بھر لین تین دفعہ دے سکتے ھین عضلاتی مزاج مین جب اعصاب مین سکیڑ پیدا ھو کر یہ مرض بنتی ھے اس مین مفید ھے۔ 3۔۔ سنڈھ۔۔ فلفل سیاہ۔ دار فلفل۔۔ دار چینی۔ آمل مقشر۔ منقی۔ پوست ھلیلہ۔ شیطرج ھندی۔ زراوند گرد۔ ثعلب مصری۔ مغز چلغوزہ۔ بیخ بابونہ۔ مغز نارجیل۔ منقی۔ ھر ایک 30 گرام قند سفید 240 گرام ھر دو قوام ھر ادویہ مسحوقہ ملا کر محفوظ کر لین دانہ گندم مین 21 روز دفن کرنے کے بعد استعمال کرین یہ دوا درد پشت درد کمر نسیان اور فالج لقوہ تک درست کرتی ھے مقدار چمچ دو وقت۔۔۔ 4۔۔۔ سفوف سرنجان۔۔۔ اسگندھ سرنجان شیرین سرنجان تلخ۔ سنڈھ۔۔ بیخ مدار پوست۔۔ نوشادر۔۔ فلفل سیاہ۔۔ سوڈا سیلی سلاس۔۔ سوڈا بائی کارب۔ برابر وزن پیس کر 1 گرام دو وقت دین۔۔ پشت کی دردون کے ساتھ ساتھ یورک ایسڈ اور عرق النساء مین بھی بہت مفید ھے۔۔ 5۔۔۔ اسگندھ۔۔ بدھارا۔۔ سرنجان اور چینی برابر وزن پیس کر 1 گرام دو وقت دے سکتے ھین۔۔۔ 6۔۔۔ ست سرنجان 50 گرام۔۔ نمک مدار 100 گرام نمک حنظل 100 گرام برگ تھور 100 گرام ست اور برگ کا سفوف تیار کر کے دانہ مونگ برابر گولی بنالین گینٹھیاوی مسائل مین مہرون کے درد مین اعلی پائے کی دوا ھے۔۔ 7 ۔۔۔ برگ مدار زرد جو پودے کے اوپر ھی ابھی ھو۔ فلفل سیاہ۔۔ زنجبیل برابر وزن سفوف بنا کر زیرو کا کیپسول بھر لین تین دفعہ ھمراہ پانی دین جوڑون اور مہرون کا درد گینٹھیا کی وجہ سے جوڑون اور مہرون کا پتھرا جانے۔۔ جوڑون پہ سوجن۔ مین بہت مفید ھے
اب تیل۔۔۔ 1۔۔۔ روغن گل 60 گرام۔۔ روغن بابونہ 60 گرام روغن قسط 40 گرام روغن سرنجان 60 گرام آئیوڈیکس 1 عدد تمام روغن مکس کر کے اس مین آئیوڈکس حل اور شامل اچھی طرح کر لین ھلکا سا گرم کر کے مالش جرین جوڑون کا درد کمر درد مہرون کا درد پرانے خراب زخم مین مفید ھے چل اس کا مزاج بھی بتا دین غدی اعصابی ھے۔ 2 جائفل 50 گرام خراطین۔۔ کٹھ تلخ۔ خولنجان۔ سرنجان تلخ۔ بیر بہوٹی۔ رتن جوت۔ جاوتری۔ ھر 10 گرام تمام ادویات روغن کنجد 750 گرام مین ڈالکر بند کر دین ھر 3 گھنٹہ بعد اچھی طرح ھلا دین 24 گھنٹہ بعد اچھی طرح اس کو کھرل کرین ادویہ کو تیل کے اندر ھی رھنے دین چوٹ لگنے سے مہرون کا درد جوڑون کا ویسے درد فالج گینٹھیا مین مفید ھے۔۔ 3۔ سرخ مرچ 250 گرام۔ سپرٹ میتھلیٹڈ 375 گرام روغن تارپین 1500 گرام کافور 3 گرام ست اجوائن 10 گرام ست پودینہ 3 گرام سرخ مرچ سپرٹ تارپین ملا کر بند کر کے ھفتہ بھر کے لئے بند رکھین اس کے بعد چھان کر دوسری ادویات شامل کر کے بوتل مین ڈال لین ایک دن بعد قابل استعمال ھے کمر درد جوڑون کا درد پٹھون کا کھنچاؤ۔ اعصاب کے درد مین بہترین ھے امید ھے اب آپ علاج کر لین گے دعاؤن مین یاد رکھیے گا محمود بھٹہ

Facebook link

شوگر مین پاؤن سن اور درد

25 November 2017

یہ۔ دو دن سے ایک صاحب بار بار ھر پوسٹ مین کمنٹس مین یہ سوال کرتے ھین۔۔۔ کل۔ وعدہ کیا تھا سبب اور علاج لکھ دون گا شوگر مین جب بہت زیادہ غلبہ یہ مرض پا لیتی ھے۔ تو خون کی کیمیائی ھیئت تبدیل ھو جاتی ھے۔۔ خون انتہائی غلیظ ھو چکا ھوتا ھے یہ غلیظ خون شریانون وریدون اور ھوائی آمد ورفت کے تمام راستون کو بند کر دیتا ھے۔ نتیجتاً وھان حرارت ختم ھو جاتی ھے۔ خون گندہ ھو کر فاسد ھو جاتا ھے۔ اور اس خون سے پلنے والا اعضاء بھی گندہ اور فاسد ھو کر مردہ ھو کر سیاہ ھو جاتا ھے۔۔ ساختین جھڑنے لگتی ھین۔ اور پھر انتہاء کا درد ھوتا ھے۔ خون کا فساد اور ساختون کا بگڑنا بڑھتا ھی رھتا ھے اس حالت مین میڈیکل کے پاس تو ایک ھی حل اور علاج ھے کہ اعضاء کو کاٹ دیا جائے۔ لیکن طب اس مرض کا علاج یہ بیان کرتی ھے کہ اگر جسم مین حرارت غریزی کو بڑھایا جائے اور شوگر کو کنٹرول کیا جائے تو بیماری کو ٹھیک کیا جا سکتا ھے اب سب سے پہلے تو شوگر کو کنٹرول کرین اس بارے مین کافی دوائین شوگر کے مضمون مین لکھ چکا ھون اور حرارت غریزی پیدا کرنے کے لئے اسے لازماً زعفران۔ کشتہ سونا عنبر اور مشک خالص دی جائے تب ھی ممکن ھے اور ایک اور شخص نے سوال کیا ھوا تھا کہ شوگر مین پاؤن جلتے ھین اس کا علاج تو میرے دوستو اس پہ تو مین تفصیلی مضمون اور اس کا علاج بھی لکھ چکا ھون اب ھر روز ایک ھی مرض پہ لکھتا رھون تو کیا فائدہ

Facebook link

چہرے اور ھاتھ پاؤن پہ پسینہ

26 November 2017

پسینہ کے بارے مین کہا یہی جاتا ھے کہ ھضم چہارم یعنی ھضم عروقی کا فضلہ ھے۔ خلیات کے غذائی مواد کو جذب کر لینے کے بعد جو فاضل رطوبت بچ جاتی ھے وہ جلد کے نیچے موجود انتہائی چھوٹی چھوٹی گلٹیون مین جذب ھوتی جاتی ھے۔ پھر ان گلٹیون سے نکلنے والی باریک نالی کے راہ باھر آتی ھے۔ اور ان نالیون کے دہانے جنھین ھم مسامات کہتے ھین ان مسامات کے ذریعے نکل کر باھر جلد پہ آجاتی ھین۔۔۔ طبعی حالت مین اس فاضل رطوبت کا اخراج واقعی ایک فضلہ ھے۔ لیکن بعض غیر طبعی حالات مین پسینہ کا کثرت سے خارج ھونا فضلہ نہین کہلاتا بلکہ ایک حالت مرض ھے۔ جس مین نفع مند رطوبات بدن کو تسکین دیئے بغیر ھی اور بدن کی ضرورت پوری کیے بغیر ھی بدن سے خارج ھو جاتین ھین۔۔۔ پسینہ کے اخراج کی تین صورتین ھین۔۔ نمبر 1۔۔۔ سطح جلد پہ مسامات کثرت مشقت سے پیدا ھونے والی حرارت سے پھیل کر فراخ ھو جائین اور عضلاتی نچوڑ کی وجہ سے رطوبت باھر آئے۔۔۔ نمبر 2۔۔۔ ماحولیاتی حرارت کی وجہ سے سطح جلد نرم ھو کر پھیل جائے اور مسامات کھل جائین۔۔۔ نمبر 3۔۔۔ جلد کی تہہ مین رطوبت کی کثرت ھو جائے وہ پتلی جلد کے سوراخون کی راہ باھر بہنے لگے۔۔۔۔ اب سنین۔۔۔ وہ پسینہ جو کثرت مشقت کی وجہ سے آئے وہ عضلاتی نچوڑ ھے۔۔۔ جو حرارت کے سبب آئے وہ غدی نچوڑ ھے۔۔۔ جو سکون کی حالت مین آئے وہ اعصاب کا نچوڑ ھے۔۔۔ کیا سمجھ آگیا۔ اب مزید سمجھین۔۔ منہ سر اور پیشانی پہ آنے والا پسینہ مرکز اعصاب سے قریب تر ھے اور اس کی وجہ سے خارج ھوتا ھے۔ یاد رکھین جب بھی اعصاب پہ دباؤ پڑے تو پسینہ پیدا کرنے والے غدد ناقلہ اپنی رطوبات گراتے ھین۔۔ غور کرین یہ نقطہ بتانے لگا ھون۔۔ جس طرح خوف اور ندامت کی حالت مین عرق انفعال کے قطرات سطح جبین پہ چمکنے لگتے ھین۔۔ بعض اوقات پسینہ آور اعصابی ادویہ کے ذریعے پسینہ لایا جاتا ھے (انشاءاللہ آپ کو پیراسٹامول اور اسپرین وغیرہ کی مزاجی کیفیت اور پسینہ لانے کی فارماکوجی پہ مفصل مضمون کی شکل مین بتاؤن گا) اب موضوع کی طرف آتے ھین تو میرے عزیز وجب بھی پسینہ لانے والی ادویات استعمال کی جاتی ھین تو رطوبت کا ترشح ھو کر جلد کی بیرونی سطح کو ٹھنڈا کر دے ماتھے اور سر پہ پسینہ آنا کوئی مرض تو نہین تاھم ایک ناگوار علامت ضرور ھے

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ تھوڑی سی وضاحت غدد جاذبہ اور غدد ناقلہ کی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

غدد جاذبہ ایسی گلٹون کو کہتے ھین جو فاضل مواد کو اپنے اندر جذب کر لین یہ چھوٹی چھوٹی گلٹیان پورے جسم مین ھر جگہ پائی جاتی ھین لیکن ایسی جاذب گلٹیان زیادہ تر کنج ران اور گلے مین موجود ھوتی ھین یہ اس وقت کام کرتی ھین جب ھاتھ پاؤن یا جسم کے کسی بھی حصہ مین چوٹ لگ جائے یا پھوڑا پھنسی نکل آئے تو ایسی صورت مین یہ گلٹیان اس پھوڑے پھنسی کے مادے کو اپنے اندر جذب کر کے خود تو دردناک ھو جاتے ھین لیکن چوٹ یا پھوڑے کے مقام کو خراب نہین ھونے دیتے۔ اب یہ بات یاد رکھین کہ غدد جاذبہ کے بالکل الٹ کام غدد ناقلہ کرتے ھین یعنی ان کا کام جذب کرنا اور ان کا کام خارج کرنا ھے جب غدد ناقلہ اپنا فعل سرانجام دے رھا ھو تو غدد جاذبہ کا فعل کمزور ھو جاتا ھے اگر جاذبہ کا فعل تیز ھو تو ناقلہ کا فعل کمزور ھو جاتا ھے۔ مجھے امید ھے کہ پسینہ زیادہ آنے کی وجہ اور اس کا اصولی علاج آپ کی سمجھ مین آگیا ھو گا یعنی جب غدد ناقلہ

کے فعل کی تیزی سے پسینہ زیادہ آرھاھے توھمین غدد جاذبہ کا فعل تیز کرنا ھوگا اب اس کا علاج حب صابر دین حب مقوی خاص دین ساتھ غدی عضلاتی ملین دین ان کے نسخہ جات آپ کو یاد ھونگے نہین تو کوئی طبیب کمنٹس مین شیئر کردے ساتھ یہ معجون دین یہ اطریفل مقوی دماغ ھے۔۔ ترپھلہ۔اسطوخودوس۔بسفائج۔ھلیلہ سیاہ۔وج۔ دار چینی۔زراوند مدحرج ھموزن کشتہ مرجان۔کشتہ جست ھر واحد نصف وزن سہ چند شہد سے معجون بنالین چمچ دووقت ھمراہ پانی دین ملین نمبر 4۔۔۔رائی 40 گرام ۔اجوائن 40 گرام۔ باپچی 40 گرام۔گندھک آملہ سار 120 گرام پیس کر نخودی گولیان بناکر 2+2+2 ھمراہ پانی۔۔۔حب مقوی خاص۔۔مرچ سرخ 120 گرام ۔ازراقی مدبر 30 گرام کشتہ فولاد 40 گرام تارامیرا 120 گرام پیس کر نخودی گولیان بناکر 2+2+2 ھمراہ پانی دین۔۔حب صابر۔۔گندھک آملہ سار۔تمہ۔رائی برابر وزن پیس کر نخودی گولیان بنالین 1+1+1 دین یا دووقت دے لین اب نسخے بھی مین نے خود ھی لکھ دیے۔۔۔دعا ھے اللہ تعالی سب کو سمجھ کی توفیق عطاء فرمائے آمین ثم آمین

Facebook link

چہرے پہ کیل اور مہاسے

26 November 2017

چندروز پہلے بھی اس پہ پوسٹ لکھی تھی شاید چند دوستون کو مضمون سے تسلی تشفی نہ ھوسکی میرے بھائی کیل مہاسے وہ کثیف مادے ھین جو نہ توخون کا حصہ بن سکتے ھین اورنہ ھی مجاری کے ذریعے طبعی طورپہ اخراج پاسکتے ھین تو یہ مادہ غیر طبعی طور پہ جلد کا رخ کرتا ھے۔تو پھر جلد پر یاتحت الجلد یہ مادے اجتماع کرکے ذھنی اور جسمانی اذیت کا باعث بن جاتے ھین آپ آنکھین بند کرکے مندرجہ ذیل ادویات استعمال کرین انشاءاللہ شفاء کلی ھوگی
رسونت۔۔ تخم نیم۔ تخم سرس۔ پیس کر 00 زیرو کیپسول بھرلین 1+1+1 ھمراہ آب دین ساتھ حب بندق۔۔۔گندھک آملہ سار۔۔رائی۔۔ریٹھا برابر وزن نصف وزن قلمی شورہ پیس کر کیپسول 00 زیرو بھرلین 1+1+1 ھمراہ آب دین اگر پہلے خالص صفراوی مزاج پیدا کرنے سے آرام نہین آیا تو اس دوا کو استعمال کرین ورنہ پہلے علاج یہ کرنے سے مکمل آرام آجاتا ھے جو مندرجہ ذیل ھے اکسیر نمبر 4+تریاق معدہ+ملین نمبر 4 استعمال کرنے سے مکمل آرام آنا چاھیے اب ان کے نسخے مندرجہ ذیل ھین
اکسیر نمبر 4۔۔۔پارہ مصفی 10 گرام گندھک آملہ سار 70 گرام کجلی تیار کرین رتی تا 2 رتی استعمال۔۔۔تریاق معدہ۔۔گندھک آملہ سار 20 گرام۔۔اجوائن دیسی 40 گرام۔۔پودینہ 20 گرام سفوف بناکر 1 تا 2 گرام استعمال۔۔۔ملین نمبر 4۔۔تارامیرا 40 گرام اجوائن دیسی 40 گرام۔باپچی 40 گرام۔گندھک آملہ سار 120 گرام پیس کر کیپسول 00 بھرلین۔۔۔اب ماشہ تریاق معدہ رتی اکسیر نمبر 4 اور ملین نمبر 4 ایک کیپسول ھمراہ پانی تین تا 4 دفعہ دن مین دین۔۔۔۔یہ مضمون چند حکماء اور دو مریضون کو سمجھانے کے لئے تھا باقی بھی مستفید ھوسکتے ھین لیکن غلط قسم کے سوالات سے گریز کرین سمجھ ھی نہین آتی جب اس قسم کے بھی سوال آجاتے ھین کہ۔۔۔ یہ باپچی کہان سے ملے گی اور اس کا عام نام کیا ھے اب پوسٹ لکھنے والا منہ کھول کے رہ جاتا ھے اسے جواب کیا لکھون سوچتا ھی رھتا ھے کہ جہان سے باقی دوائین ملی ھین ھے یا گر رحم کرین تو Psoralea corylifolia باپچی بھی تو ھین سے ملنی چاھیے اور یہی تو عام نام ھے اب علاج تو یہ ھونا چاھیے اسے بتانا چاھیے کہ اس کا عام نام بتادین تاکہ اسے آسانی سے مل جائے کیونکہ اکثر پنساری بوٹانیکل ماھر ھوتے ھین آپ سمجھتے ھونگے یہ مذاق ھے Psoralia اس کا نام کارپوریشی یا کارولوگی یا انگریزی نام جبکہ یہ حقیقت ھے اگر مین آپ کو انباکس آئے ھوئے میسج شیئر کرون تو آپ کی حیرت عروج پہ چلی جائے عجیب غریب میسج ھوتے ھین کچھ تعلیمی مریض ھوتے ھین اپنی اپنی تعلیم ظاھر کرتے رھتے ھین۔ایک لفظ انگریزی کا ایک اردو کا ایک ھندی کا یا پنجابی کا لکھ دیتے ھین براہ مہربانی مین ذرا کم پڑھا لکھا شخص ھون مہربانی فرمایا کرین اور صرف اردو مین میسج لکھا کرین

Facebook link

پراسٹیٹ گلینڈ۔قسط نمبر۔قسط 1-5

قسط۔ا

28 November 2017

نام سے جاننے لگے ھین کیونکہ یہ ھماری مجبوری ھے ھم آج prostate enlargement عظم غدہ قدامیہ یہ ھے ھمارا طبّی نام اور ھم اسے زیادہ تر انگریزی نام بھی اور کچھ نہین تو اس زبان کے غلام ضرور ھین خیر اس موضوع پہ بڑی دفعہ کہہ چکا ھون لیکن فائدہ نہین ھوا ھر طبیب اور عام آدمی بھی ھمیشہ مرض کا نام انگریزی ھی لکھتے ھین اور ایسا محسوس ھوتا ھے جیسے وہ مذکورہ مرض پہ ڈگری رکھتا ھو جبکہ حقیقت مین ذرا بھی معلومات نہین ھوتی براہ کرم مریض حضرات اپنی بیماری کے بارے مین جب لکھین تو عام فہم زبان اردو مین لکھا کرین یہ کام حکماء پہ چھوڑ دین کہ مرض کا اصل نام کیا ھے آپ نے جو کچھ ڈاکٹرون سے سنا ھوتا ھے وھی نام لکھ دیا کرتے ھین اور حکیمون کو اس کے پیچھے لگا دیتے ھین وہ غریب پوچھتے پھر رھے ھوتے ھین کہ جی یہ والی کونسی مرض ھے پھر جب انہین ہتہ چل جاتا ھے تو وہ کلہاڑیان ڈنڈے لے کر اس مرض پہ چڑھ دوڑتے ھین اور اس کا جنازہ نکال کر دم لیتے ھین اب ھوتا یہ ھے ممکن ھے آپ کی ڈاکٹرون ھی نے تشخیص غلط کر رکھی ھو کونسی بات حرف آخر ھے اب جو کچھ آپ نے بتایا ھے اگر اس کا ھی علاج کیا جائے گا تو ممکن ھے آپ کا سراسر علاج غلط ھو جائے اور آپ کا نقصان ھو جائے براہ کرم آپ صرف اپنی مرض کی علامات تفصیلی لکھا کرین اب اگلا کام حکماء پہ چھوڑ دین وہ خود پہلے مرض کا نام لکھین اور پھر علاج لکھین اس گروپ مطب کامل مین یقین جانین بہت ھی قابل حکماء موجود ھین مین تو ان کے سامنے کچھ بھی نہین ھون اور حکماء بھی اردو زبان استعمال کیا کرین ھمین اپنی اس قومی زبان پہ فخر ھے ھمارے بہت زیادہ ساتھی اور گروپ ممبر تو اردو بھی صحیح طریقہ سے نہین جانتے ھین دیکھ لین ھمارے محترم سید ادریس گیلانی صاحب کو روزانہ لوگ کہتے ھین کہ حضرت آسان زبان مین لکھین سچ یہ ھے کہ آج سے سو سال پہلے تک یہی زبان بولنے مین رائج تھی مزا آجاتا ھوگا جب اتنی باادب گفتگو ھوا کرتی ھوگی آپ بھی سوچ رھے ھونگے کہ موضوع تو پراسٹیٹ تھا اور بھٹہ صاحب پٹڑی سے اتر گئے چلو دوستو لائن پہ آتے ھین ھمارا موضوع ذرا لمبا ھے بات صرف پراسٹیٹ تک ھی محدود نہین ھے اگر صرف علاج بتانا مقصود ھوتا تو آپ اس کا علاج غدی اعصابی کرین گرم تر اور تر گرم دوائین دین مرض ٹھیک ھو جائے گا اب اصل بات یہ ھے کہ یہ ھوتا کیون ھے اور یہ مرض بڑھ کر کینسر تک کی شکل اختیار کر جاتی ھے اور کیون ھوتا ھے کینسر اور اس کا علاج کیا ھے ھان جب اس کا علاج ایلوپیتھی مین کیا جاتا ھے تو کیا میڈیسن استعمال ھوتی ھین اور اس کے کیا اثر مرتب ھوتے ھین اگر اپریشن کیا جائے تو اس کے بعد بندے کو کن مسائل کا سامنا کرنا پڑتا ھے اور اس کا کیا علاج ھے طب مین اسی طرح کے اس مرض مین مسائل ھین جن کا گھیراؤ کرنا ھے اس مرض سے سوزش گردہ مثانہ ھوتی ھے گردے فیل ھوتے ھین اور بھی بہت کچھ ھے اس مین۔ آج صرف تعارف ھوگا کہ پراسٹیٹ ھے کیا اور کیا کام ھے اس کے ذمہ اور مزید مضمون آگے لکھین گے اگر آپ کو پسند ھے تو ورنہ مضمون کلوز کر دیتے ھین پراسٹیٹ بڑھ جانے کا علاج تو مین نے ذکر کر ھی دیا ھے اب آگے فیصلہ آپ نے کرنا ھے؟؟؟؟؟ اب آتے ھین تعارف کی طرف

اخروٹ برابر سائز کا یہ غدود پیڑو مین سیدھی آنت ریکٹم کے آگے اور مثانے کے منہ پر پایا جاتا ھے مثانہ سے شروع ھونے والی پیشاب کی نالی اس غدود سے ھو کر گزرتی ھے اس کے ارد گرد ریشہ دار کیپسول۔۔ خول۔۔ سا ھوتا ھے جس کے نیچے غیر اختیاری عضلات کی تہہ کئی مقامات پر غدود کے اندر تک چلی جاتی ھے اور کئی باریک باریک عروق۔ نالیان۔ اس غدد سے نکل کر پیشاب کی نالی مین کھلتی ھین جن مین غدد کے اندر پیدا ھونے والی رطوبت بہہ کر نالی کو تر اور چکنا رکھتی ھے۔ تاکہ اخراجات کے بعد پریشر اور تیزی سے اسے کوئی نقصان نہ پہنچ سکے۔ یاد رکھین جو غدد اپنی رطوبات پیدا کر کے باھر خارج کرے یا خون مین شامل کرے یا اعضائے جسم مین شامل کرے۔ اس کا شمار غدد ناقلہ مین ھوتا ھے اور یہ بھی ذھن مین رکھین پراسٹیٹ کا اپنا مزاج گرم تر یعنی غدی اعصابی ھے۔ پراسٹیٹ کا دوسرا فعل یہ ھے کہ پیشاب کی نالی پہ سٹاپ کاک کا فعل سرانجام دیتا ھے یعنی ھر وقت پیشاب کو باھر خارج نہین ھونے دیتا بلکہ جب مثانہ پیشاب سے بھر جاتا ھے تو بندہ ارادی عضلات کی مدد سے اس سٹاپ کاک کو ھٹا دیتا ھے اور اللہ کی شان عین اسی وقت پراسٹیٹ کی رطوبات پیشاب کی نالی مین خارج ھوتی ھے اور اس کی مدد سے پیشاب بغیر نقصان پہنچائے باھر خارج ھو جاتا ھے یاد رھے پیشاب مین کافی تیزابی مادے ھوتے ھین جب اس سارے عمل مین غیر فطری عمل پیدا ھوتا ھے تو بہت زیادہ امراض بول یعنی پیشاب کے پیدا ھوتے ھین جس مین ایک عظم غدہ قدامیہ یعنی پراسٹیٹ انلارجمنٹ ھے باقی مضمون لکھون نہ لکھون بتائین؟؟؟؟؟؟؟؟

Facebook link

پراسٹیٹ قسط نمبر 2

29 November 2017

کل کے مضمون مین تعارف تھااور پراسٹیٹ کے کام کے بارے مین آگاہ کیا تھا کہ اس کا اصل کام کیا اور کیسے ھوتا ھے مزید تفاصیل آپ اچھی کتب مین پڑھا کرین میری کوشش ھوتی ھے کہ کم الفاظ مین زیادہ کچھ لکھ سکون آج مین اس کی تشریح بالمزاج کرون گا کہ یہ مزاج پیدا ھون تو کیا ھوتا ھے سب سے پہلے بلغمی مزاج کی مختصر تشریح

بلغمی مزاج یعنی اعصابی مزاج اور پراسٹیٹ۔۔۔۔۔۔۔۔ جب بھی بلغمی مزاج یعنی اعصابی مزاج مین تحلیل پیدا ھوتی ھے تو اس غدد مین ضعف واقع ھو کر اس کی گرفت اور دباؤ کم ھو جاتا ھے اور اس غدد کی رطوبات اکثر بہتی رھتی ھین عضلاتی تسکین سے عضلات کمزور اور قوت ارادی بھی پست ھو جاتی ھے چنانچہ پیشاب خود بخود ھی خارج ھوتا رھتا ھے جسے آپ سلسل بول کہتے ھین

سوداوی مزاج یعنی عضلاتی تحریک اور پراسٹیٹ۔۔۔۔۔۔۔۔

سوداوی مزاج مین اس غدد مین رطوبات رک کر تسکین سے غدد پھول کر سائز مین بڑھ جاتے ھین چنانچہ غدہ قدامیہ یعنی پراسٹیٹ گلینڈ دو تین گنا بڑا ھو جاتا ھے ارد گرد کی بافتون اور بوجھ کی وجہ سے پیشاب کی نالی دبتی ھے اس طرح پیشاب مین رکاوٹ پیدا ھونے لگتی ھے مریض بار بار پیشاب کے لئے جانے لگتا ھے۔ خاص کر رات کو کئی کئی بار اٹھنا پڑتا ھے۔ اگر موسم سردی کا ھو تو اچانک پیشاب بالکل رک جاتا جاتا ھے۔ مثانہ تو پیشاب سے خالی نہین ھوتا اور یہان اجتماع ھونے لگتا ھے جس کے خوفناک نتائج بر آمد ھوتے ھین۔ اس مرض مین مریض کی عمر 50 تا 60 سال کی ھوتی ھے یا زیادہ بھی ھو سکتی ھے۔ اس عمر مین ویسے بھی مزاج سوداوی ھو جایا کرتا ھے کل ایک کمنٹس مین ایک صاحب کہہ رھے تھے کہ ھمارا علاقہ سرد ھے اور یہان یہ مرض بہت ھی زیادہ ھے تو میرے دوستو سمجھ آگئی ھو گی کہ وھان یہ مرض زیادہ کیون ھے۔۔۔ ھان یاد رھے یہ مرض عورتون مین نہین پایا جاتا یہ مرض صرف مردون مین ھوتا ھے۔ پراسٹیٹ گلینڈ بڑھنے سے بعض اوقات پیشاب جب رک جایا کرتا ھے تو شدید درد اور اذیت کا سامنا کرنا پڑتا ھے تو جناب پیشاب کو پھر خارج کرنے کے لئے بار بار کیتھٹر استعمال کیا جاتا ھے یہ شکل مین ھوتا ھے ایک تو پلاسٹک کی نالی کی شکل مین ھوتا ھے جسے ڈاکٹر حضرات اس کے اوپر سفید گلیسرین یا پھر لگنو کین ٹیوب لگا کر پیشاب کی نالی کے اندر ڈالتے ھین اس کے سائز بھی ھوتے ھین جو اکثر 12 نمبر سے شروع ھو کر 18 نمبر تک استعمال ھوتے ھین اب بعض اوقات پراسٹیٹ اتنا پھول چکا ھوتا ھے اور اس کا سائز بڑھ چکا ھوتا ھے کہ ڈاکٹر کا کوئی اور تو چارا نہین چلتا ایک سٹیل سے تیار شدہ راڈ جو کہ شکل مین ھاکی سے ملتا جلتا ھے اسے پیشاب کی نالی مین ڈال کر اندر مثانہ تک لے جاتے ھین تاکہ پیشاب نکال سکین بعض اوقات بار بار کیتھٹر ڈالنا پڑتا ھے جس کی رگڑ سے غدد اور پوری نالی ورم زدہ ھو جاتی ھے

اگر پیشاب کم خارج ھو رھا ھو تو مثانے مین پیشاب کے نمکیات فاسفیٹ آگزیلیٹ۔ یوریا۔ ایمونیا گیس کئی خلیے اور زھریلے مادے جمع ھو کر سوزش اور پتھری کا سبب بن جاتے ھین۔۔۔ پیشاب کا ھر یشر حالبین سے ھوتا ھوا گردون کو بھی متاثر کرتا ھے۔ گردے اور مثانہ پیشاب مین ڈوب جاتے ھین پھر سمیت بول یعنی یوریمیا سے گردے فیل ھو جایا کرتے ھین اور پرانے یوریمیا مین یعنی جب یہ صورت حال مسلسل پیدا ھو تو بھوک بند۔ منہ خشک۔۔ قے۔ اور پاخانے آنے لگتے ھین۔ ھچکی بہت تنگ کرتی ھے۔ انتہاء کی کمزوری محسوس ھوتی ھے۔ پورے جسم کے پٹھے پھڑکتے ھین اور دل کے پٹھے فیل۔۔ یعنی مائیو کارڈم۔۔ ھونے لگتے ھین اس وجہ سے دل کی حرکت بے قائدہ ھو جایا کرتی ھے۔ مریض غنودگی مین چلا جاتا ھے۔ نصیب والا بچ پاتا ھے اکثریت کا فاتحہ درود ھو جایا کرتا ھے۔ کبھی کبھی غدد مین تسکین کی وجہ سے رطوبات رک جاتی ھین اور ان مین تعفن پیدا ھو جاتا ھے اور یہ گلنے سڑنے لگتا ھے اور پھر غدد کا کینسر ھو جاتا ھے یاد رکھین یوریمیا اور غدد کا کینسر دونون خطرناک امراض ھین پریشان نہین ھونا طب آپ کی اس بارے مین بھی مکمل علاج کرتی ھے۔ میرا ارادہ پہلے سے ھے اس موضوع کو جب یہ ختم ھو گا تو آپ محمود بھٹہ کے لئے دعا کرنا انشاءاللہ کینسر ھر قسم پہ اور حقیقت کینسر پہ تفصیلی مضمون شروع کرنے کا ارادہ ھے اللہ تعالی حمت دے۔۔ اب مختصر سن لین پراسٹیٹ کوئی چھوٹی سی مرض نہین ھے اس کی بہت سی شاخین ھین اس سے مذید پیدا شدہ امراض مین سے۔۔۔ ورم مثانہ cystits سوزش حوض گردہ pyelitis سوزش گردہ حاد acute nephitis سوزش گردہ مزمن ch nephritis ھائیڈرو و پائیو نیفروسز۔ مثانہ کی پتھری۔ اور یوریمیا سے گردون کا فیل ھو جانا اس ایک مرض پراسٹیٹ کے retension urine پیشاب بند ھونا بڑھ جانے سے ھو جایا کرتی ھین آج کا مضمون اتنا ھی کافی ھے دوستو اسے بار بار پڑھین گے تو سمجھ آئے گی۔ میری کوشش ھے آسان الفاظ مین لکھون۔۔۔ باقی آئندہ

Facebook link

پراسٹیٹ قسط نمبر 3

30 November 2017

دوسری قسط مین کچھ علامات لکھین اور کچھ اس سے مزید پیدا ھونے والے امراض پہ تھی اب آتے ھین اس کی تشخیص اور علامات پہ۔۔۔تو میرے محترم تشخیص بے حد آسان ھے۔جدید پیمانے پہ تشخیص الٹراساؤنڈ اور ایکسرے مین باآسانی ھو جایا کرتی ھے دوسرا طریقہ ھاتھ پر دستانہ چڑھا کر انگلی کی مدد سے مقعد کے اندر ٹٹولین عظم غدد کا صاف پتہ چل جایا کرتا ھے۔۔۔ایسے مریض کو پیشاب بار بار اور دقت سے آتا ھے دھار مین کوئی جان نہین ھوتی دور گرنے کے بجائے سامنے ھی گر جایا کرتی ھے۔پیشاب پورا خارج نہین ھوتا۔حاجت قائم ھی رھتی ھے اور یاد رکھین پیشاب کے آخر مین درد ھوا کرتا ھے۔۔اگر مثانہ مین کافی پیشاب جمع رھنے لگ جائے تو قطرہ قطرہ چلتے پھرتے اور بستر پر بھی خارج ھونے لگتا ھے بعض حکماء اسے بلغمی مزاج یا اعصابی تحریک سمجھ بیٹھتے ھین کیونکہ یہ بالکل سلسل بول جیسی علامت ھوتی ھے۔لیکن حقیقت مین یہ مثانہ مین زیادہ پیشاب کے دباؤ کی وجہ سے ھوتا ھے۔آپ نے میرے دوستو ایسے تمام نقطے یاد رکھنے ھین یہ آپ کے کام آئین گے یہی چیزین تشخیص مین فیصلہ کرنے مین مدد دیا کرتی ھین ابھی ایسے بہت سے نقاط ھین جو لکھون گا یاد رکھین۔جب تک آپ مرض کی مکمل تشخیص نہ کرلین کبھی بھی دوا تجویز نہ کرین ورنہ آپ اللہ کے بھی مجرم اور دنیا کے بھی مجرم ھونگے۔اگر آپ کو مرض کی سمجھ نہین آرھی تو اچھائی اس مین ھے کہ کسی قریبی اپنی سینئر طبیب سے مشورہ کرلین یا مریض کو مشورہ دین آپ فلان کے پاس چلے جائین اور صاف کہہ دین مجھے آپ کی مرض کی تشخیص مین تھوڑا شک ھے صحیح نتیجہ پہ نہین پہنچ سکا ھون تو یقین جانیے۔لوگون کی نظر مین آپ کی عزت و توقیر بڑھے گی سمجھ لین آپ نے کامیابی کے زینے پہ قدم رکھ دیا ھے۔۔اب اپنے موضوع کی طرف آتے ھین۔۔۔۔مین بتا رھا تھا کہ یہ علامت بالکل سلسل بول جیسی ھوتی ھے۔لیکن یاد رکھین سلسل بول مین پیشاب جب گردون کی طرف سے آتا ھے تو مثانہ مین رکتا ھی نہین سیدھا سیدھا خارج ھوتا ھے جبکہ اس مرض مین پیشاب مثانہ مین زیادہ ھوتا ھے اعر باھر خارج ھونے مین رکاوٹ ھوتی ھے کیونکہ پراسٹیٹ بڑھ چکا ھوتا ھے۔۔۔پیشاب کی زیادتی سے مثانہ مین سوزش ھو چکی ھو جائے تو جلن محسوس ھوتی ھے اور پتھری بن جایا کرتی ھے تو پیشاب بار بار اور درد کے ساتھ آتا ھے اب آپ کو ایک اس نقطہ بھی سمجھ آگئی ھو گی کہ کسی بھی عمر مین پیشاب مثانہ مین زیادہ دیر نہین روکنا چاھیے ۔کیونکہ آپ کے پیشاب مین بہت سے زھریلے مادے ھوتے ھین وہ پتھری کی شکل اختیار کر سکتے ھین۔اسی لئے منع کیا جاتا ھے یہ ھدایت مرد اعر خواتین دونون کے لئے ھے۔پراسٹیٹ کے مریض کی قوت باہ تیز ھوا کرتی ھے بیماری آنے پہ ختم ھو جاتی ھے۔اور یہ بھی یاد رھے یہ مرض صرف مردون مین اسی لئے ھوا کرتا ھے عورتون مین بالکل نہین ھوتا۔اور مرد کی اس عمر مین ھوتی ھے جب وہ سوداوی مزاج پیدا ھونے والی عمر مین پہنچ جاتا ھے۔مرض کے ابتداء مین سوداوی مزاج ھی ھو گا پھر جب مرض عروج پہ چلی جاتی ھے اور پیشاب کے زھر سے مسلسل مرض بڑھنے کی وجہ سے پھر مزاج صفراوی ھو جایا کرتا ھے۔۔اب جب عضم غدد پیدا ھو گیا اور اس کی وجہ سے یورمیا مرض پیدا ھو گئی اور گردے اپنی کارکردگی کھو رھے ھوتے ھین تو بلڈ یوریا نارمل ویلیو 40 ملی فیصد کی بجائے بڑھ کر 60۔۔۔70۔۔فیصد ھو جایا کرتا ھے اور سیرم کریاٹی نین 5۔0تا5۔1 نارمل ویلیو سے بڑھ کر 3۔4 ملی ھو جایا کرتا ھے۔۔۔۔اب اس مضمون کو بار بار پڑھین انشاءاللہ ھر دفعہ آپ کو نیا راز سمجھ آتا جائے گا ابھی تشخیصی مراحل بہت سے ھین ابھی یہ بھی بتانا ھے کہ غدد بڑھ جانے اور پھول جانے مین کیسے تمیز کرنی ھے اور پھر ان دونون کا الگ الگ علاج کیسے کرنا ھے اور کیا کرنا ھے اکثر حکماء پراسٹیٹ کے علاج مین ناکام ھو جایا کرتے ھین کیون؟اس لئے کہ وہ مرض کی سٹیج کو ججمنٹ نہ کر سکے لیکن ھم نے یہ کام نہین کرنا بلکہ مرض کی تشخیص مین پہلے فتواہ دینا ھے پھر علاج تجویز کرنا ھے پھر انشاءاللہ مریض ضرور شفاء یاب ھو گا میری دلی خواھش ھے کہ آپ طب کے اس مقام پہ پہنچ جائین جہان فتواہ دے سکین میرے عزیز سچ یہ ھے کہ مین ایک جاھل سا انسان ھون میدان طب مین منزل بہت دور ھے۔لیکن جو کچھ علم میرے پاس ھے اللہ ﷻ نے دیا یہ اسی کا کرم ھے اگر آپ مجھے کچھ سمجھتے ھین تو یہ بھی آپ کی ھی نوازش ھے ورنہ مین اس قابل کہان ھون خطا کا پتلا ھون خطاکار ھون جو مجھے سمجھ آتا ھے آپ کو بتلا دیا کرتا ھون سب پوچھتے ھین اجی آپ کہان رھتے ھین ملنا تھا تو میرے بھائی مین زمین نشین ھون بوریا نشین ھون بہت چھوٹا بہت ھی چھوٹا سا انسان ھون کیا آپ بھی محمود بھٹہ بننا چاھتے ھین تو آیئے ناز مین پہ بیٹھیے۔۔بن جائین گے

Facebook link

پراسٹیٹ قسط نمبر4

1 December 2017

مذکورہ مرض کا جب بھی آپ نے علاج کرنا ھے تو وہ مین آپ کو پہلے سے بتا چکا بھی ھون اس کے لئے ضروری ھے کہ غدد کو سکیڑ دیا جائے اور یہ کام صفراوی مزاج کا ھے یعنی آپ نے غدی تحریک پیدا کرنی ھے آپ آنکھین بند کر کے غدی اعصابی یعنی گرم تر اور تر گرم یعنی اعصابی غدی وہ تمام دوائین جن کا تعلق بول اور آلات بول سے ھین اس مرض مین موثر ھوتی ھین لیکن یہ سب علاج کرنے سے پہلے دو چیزین انتہائی ضروری ھین نمبر ایک تو صحیح تشخیص کہ مرض کی۔۔۔آیا پراسٹیٹ بڑھ گیا ھے یا پھول گیا ھے

بڑھ جانے اور پھول جانے مین بہت فرق ھے اس کی وضاحت کر دیتا ھون اور نمبر 2 اصولی علاج کے لئے آپ کو روٹ پہ چل کر آنا چاھیے یاد رکھین آپ نے حالت مرض ضرور چیک کرنی ھے اور جن عوارضات کا مین پہلے ذکر کر چکا ھون انہین بھی ختم کرنا ھے اس لئے آپ کو روٹ عضلاتی غدی۔۔غدی عضلاتی اور غدی اعصابی اپنانا ھو گا خیر یہ سب تو آپ کر ھی لین گے سمجھ دار ھین آپ کو پتہ ھے مریض کو سردی سے بھی بچانا ھے اور بوقت ضرورت پانی کے گرم ٹب مین بھی بٹھانا ھے مثانہ پہ ٹکور بھی کر سکتے ھین غذا کم اور زود ھضم دینی ھے مریض کو غذا اچھی طرح سمجھائین ورنہ نقصان کا احتمال ھو سکتا ھے میرے ساتھ ایک دفعہ ایسا ھوا ھے۔۔۔ قولنج کا مریض تھا شدید تکلیف مین وارثان میرے پاس لائے انیماء وغیرہ کر کے وقتی مرض سے نجات دلا دی گئی ساتھ کھانے کے لئے دوائین دے دی گئی مریضون کی زیادتی تھی اس رش مین جلدی جلدی ھلکی پھلکی غذا کھانے کی ھدایت کی دوسرے روز پھولے ھوئے پیٹ کے ساتھ ھائے ھائے کرتا ھی مریض دوبارہ آن پہنچا پوچھا کہ اسے کیا کھلایا ھے وارثان نے جوش خروش سے بتایا کہ جی آپ کی ھدایت کے مطابق ھلکا پھلکا ھی کھانا دیا تھا جب ھلکے پھلکے کھانے کی حقیقت مجھے معلوم ھوئی تو اڑ میرے بھی ھوش گئے انہون نے مجھے بڑے فخر سے بتایا جناب ھم نے اسے میدہ سے بنی بڑی اعلی نسل کی سویان ابال کر کھلائی ھین ان کی مراد تھی ھلکی پھلکی غذا وہ ھوتی ھے جو باآسانی بغیر چبائے نگلی جا سکے آگے کا احوال آپ سمجھ گئے ھونگے۔۔ایک شخص ماں کی دوا لے گیا اسے دوا ھلا کر دینے کی ھدایت کی اس نے ماں کو شدید جھنجھوڑ کر دوا کھلا دی اس کی ماں کی شکایت میرے پاس آئی کہ کیا مصیبت دوا دی ھے اس پتر خوشی محمد نے مجھ بوڑھی کا ایک ایک اعضاء اکھیڑ کر رکھ دیا ھے اصل سورت حال علم ھونے پہ کہ خوشی محمد دوا کو ھلانے کے بجائے اب ماں کو زور زور سے ھلاتا ھے اگر آپ نے بھی پراسٹیٹ کے مریض کو دوا ھلا کر دینے کی ھدایت کر دی تو ساتھ کفن کی بھی ھدایت کر دیجئے گا۔۔میرے خیال مین آپ فریش بھی ھو گئے اور مضمون کی بوریت بھی ختم ھو گئی اب آگے چلتے ھین توجہ کرین۔۔غدر کا بڑھ جانا تو آپ کو بتا دیا اب غدد کا پھیل جانا سنین۔۔پراسٹیٹ صفراوی مزاج یعنی غدی تحریک مین پھول جایا کرتا ھے اب عضلاتی مین بڑھتا ھے اور غدی مین پھولتا ھے دونون تحریکون مین علامات کے بھی فرق سے ھم باآسانی اصل مرض کو پہچان لین گے۔۔۔غدی تحریک کی وضاحت سے پہلے مین نے ضروری سمجھا ھے مین ایک لفظ تحریک بار بار استعمال کر رھا ھون تھوڑی اس کی بھی تعریف کر دون۔۔۔تحریک ۔۔۔جب کسی فعلی عضو کی طاقت اور فعل اعتدال پر نہ رھے تو وہ بحالی کے لئے اپنا کام تیز کر دیتا ھے طبیعت مدبرہ یا قوت مدبرہ دوان خون کو اس طرف روانہ کر کے اس معاملہ مین اس کی مدد کرتی ھے جسے ھم اصلاح مین تحریک کہتے ھین بعض اوقات تحریک کی شدت سے اس عضو مین سوزش اور ورم پیدا ھو جایا کرتا ھے اب ورم مین بھی عضو اپنی اصل جسامت سے بڑھ جایا کرتا ھے اب غدی تحریک مین جگر اور غدد مین اگر سوزش و ورم ھو جائے تو غدہ قدامیہ بھی متاثر ھوتا ھے اور سائز مین بڑھ جاتا ھے یہ بڑھاؤ عضلاتی تحریک کے بڑھاؤ سے بالکل مختلف ھوتا ھے اس کے نتائج الگ تشخیص و علاج الگ ھوتا ھے اس کی پہچان الٹرا ساؤنڈ و ایکسرے وغیرہ مین نہین ھوتی۔۔یاد رکھین اس تحریک مین عسر البول اور تقطیر البول کی علامت پیدا ھوتی ھین۔پیشاب کم بنتا ھے

اور ورم کی وجہ سے اخراج بھی کم ھوا کرتا ھے۔جب پیشاب ھے ھی نہین تو کیتھٹر لگانے کا بھی کوئی فائدہ نہین ھوتا۔اب تمام غدی علامات آ جاتی ھین پتھری۔البیومن کا اخراج۔ورم گردہ و مثانہ۔گردون کا فیل ھونا۔تہوج۔استسقاء۔یرقان۔سوزاک۔کریاٹی نین۔یوریا کی زیادتی۔یہ سب غدی تحریک مین ھوتی ھین نبض اول آخر غدی ھوتی ھے جبکہ عضلاتی تحریک مین عظم غدہ قدامیہ مین یہ علامات پیشاب رکنے اور اس کے زھریلے مادون سے ابتداء مین آلات تناسل مین جنم لیتی ھین اور پھر پورے جسم کو متاثر کرتی ھین لیکن نبض عضلاتی ھی رھتی ھے اب اس بات کا بھی اندازہ ھو چکا ھے کہ اعضاء کس طرح ایک دوسرے کو متاثر کرتے ھین۔باقی اگلی قسط مین

Facebook link

پراسٹیٹ قسط نمبر 5

2 December 2017

اب پراسٹیٹ پھول جانا اور بڑھ جانے کے بارے مین آپ کو تفصیلا آگاہ کر چکا ھون اور پراسٹیٹ کے بڑھ جانے سے پیدا شدہ بیماریون کا بھی ذکر کر دیا۔اب صرف ایک نقطہ رہ گیا ھے اس کا مختصر ذکر کرون گا تفصیلی ذکر کینسر کے بارے مین قسط وار مضامین کا ایک سلسلہ شروع کرنے لگا ھون جس مین دماغ کا کینسر ٹیومر چھاتی گلے منہ جگر گردے مثانہ کا کینسر اور کینسر کے بارے مین تفصیلی مضمون کہ یہ کیون اور کیسے پیدا ھوتا ھے انشاء اللہ اس مین ذکر آئے گا ابھی مختصر پراسٹیٹ کینسر کا سمجھ لین۔۔۔۔۔پراسٹیٹ کینسر کی علامات عظم غدہ قدامیہ کی ھی ھین پیشاب رک رک کر اور بار بار آتا ھے۔مثانہ مین پھر بھی پیشاب موجود رھتا ھے۔بعض مریضون مین آخر تک کوئی علامات موجود نہین ھوتین۔اور یہ بھی یاد رکھین یہ مرض اکثریت مین 70 تا 80 سال کی عمر مین ھوا کرتا ھے اور یہ بھی ذھن نشین کر لین پاکستان مین 80 سال کی عمر تک پہنچ جانے پر 70 فیصد لوگون مین یہ مرض پایا جاتا ھے۔اور یہ بھی دماغ مین بٹھا لین۔ان مین 6 تا 7 فیصد ھی لوگ بیماری کا اظہار کرین گے باقی مین باوجود کینسر ھونے کے کوئی علامت

ظاہر نہین ہوا کرتی یہان تک کہ ان کے پراسٹیٹ کا سائز تک نارمل ہوتا ہے۔ اگر میری بات مذاق نہ سمجھین تو یہ بوڑھے لوگ کینسر جسم مین ہونے کے باوجود کینسر پروف ہوتے ہیین۔ کینسر بھی سوچتا ہوگا کہ کہان آکر پھنس گیا اب یہ بابا تو شرارت کرنے ہی نہین دیتا۔ ہان البتہ یہ پراسٹیٹ کا کینسر غدد سے نکل کر کبھی ہڈیون مین بھی پہنچ جاتا ہے تو پھر ہڈیون مین شدید درد ہوا کرتا ہے پھر یہ بزرگ لوگ اور تو کوئی شکایت نہین کرتے بلکہ یہ ضرور کہین گے پتہ نہین کمزوری بڑھاپے کی وجہ سے اتنی بڑھ گئی ہے حکیم صاحب کہ اب ہڈیون مین بھی درد ہوتا ہے مجھے امید ہے آپ لوگ کافی حد تک سمجھ گئے ہونگے علاج کی طرف آتے ہیین ہان یاد آیا لیبارٹری ٹیسٹون کی حکماء کو تو ضرورت نہین ہے اب اس مضمون کو ڈاکٹر نور خان صاحبہ بھی اپنے گروپ مین لگا رہی ہیین ان کی وجہ سے لیبارٹری ٹیسٹ رپورٹ لکھے دیتا ہون تاکہ انہین آسانی رہے عظم غدد مین بھی بڑھ جایا کرتا ہے۔ لیکن 10 ملی گرام فی سی سی سے زیادہ صرف کینسر مین ہی بڑھتا ہے۔ PSA بڑھ جاتا ہے۔ PSA ---بلڈ مین ایسڈ فاسفیٹیز اور مین جسم کے دیگر حصون مین خاص کر ہڈیون مین بھی سرایت کر d مین خول سے باہر آجاتا ہے اور سٹیج c مین کینسر گلینڈ تک ہی محدود رہتا ہے سٹیج b اور a سٹیج جاتا ہے اب علاج-------------

عظم غدد کا شافی علاج۔۔ غدی اعصابی ملین۔۔ حب بندق۔۔ اکسیر بادیان۔۔ تریاق غدد دین

غدد ڈھول جانے پہ شربت بزوری یا دیگر الکلائن مشروبات سفوف مدر کے ساتھ دین------ نسخہ حب بندق۔۔ چھلکا ریٹھہ۔ رائی۔۔ گندھک آملہ سار برابر وزن پیس کر حب نخودی بنالین دو گولی 3 دفعہ دن مین دین ہمراہ پانی------ غدی اعصابی ملین نسخہ۔۔ سنڈھ 30 گرام۔ نوشادر 40 گرام۔ ریوند خطائی 40 گرام۔ سناء مکی 40 گرام۔ مرچ سیاہ 10 گرام۔ ہلدی 40 گرام پیس کر کیپسول 00 بھر لین ایک تا دو کیپسول 3 دفعہ دن مین۔۔۔ اکسیر بادیان نسخہ۔ ہلدی 10 گرام۔ ملٹھ 10 گرام۔ بادیان 10 گرام۔ ریوند خطائی 30 گرام پیس کر سفوف بنالین ماشہ تک 3 دفعہ دن مین ہمراہ پانی----- تریاق غدد نسخہ۔ گندھک آملہ سار۔ گل عشر۔ سہاگہ ہم وزن پیس کر 00 کیپسول بھر لین ایک کیپسول 3 دفعہ دن مین------ نوٹ اہم دوا برائے عظم پراسٹیٹ یہ دوا میری طرف سے آپ سب کو تحفہ ہے۔۔۔ سرکنڈہ کی جڑ پاؤ کو تین کلو پانی مین بھگو دین دو دن بعد اتنا ابالین کہ پانی 1 کلو رہ جائے تو چھان کر 2 ملی لٹر سپرٹ کلوروفارم ملا لین تاکہ یہ پانی خراب نہ ہو 10 ملی لٹر روزانہ پلا دین یا پھر 3 گرام تازہ جڑ کا روزانہ قہوہ پلا دین پراسٹیٹ کی تک کی مرض اس سے ٹھیک ہو جائے گی جو سمجھ گئے ہیین یہ صرف ان کے لئے ہے مجھے دعاؤن مین یاد رکھیے آپ سب کا اپنا حکیم end محمود بھٹہ نیک تمناؤن کے ساتھ اجازت

Facebook link

Leucodrrma ------ برص

2 December 2017

کچھ عرصہ پہلے مین نے ایک دوا لکھی تھی جس مین دوا ملین نمبر 4 اور اکسیر نمبر 5 ملا کر استعال کرنے کی ہدایت تھی کل ایک پوسٹ لگی ہوئی تھی جس مین صاحب پوسٹ نے شکواہ کیا ہوا تھا کہ یہ دوا ایک مریض کو ایک ماہ کھلا چکا ہون مرض ہے کہ ٹس سے مس نہین ہوئی ساتھ یہ بھی لکھا تھا کہ کیا خیال ہے دوا بند کر دون یا مزید کھلاؤن کل یہ پوسٹ دیکھ کر اس پہ کمنٹس بھی کیے اور ضرورت بھی محسوس کی کہ اس پہ تھوڑا تفصیلی لکھ دیا جائے----- یہ تو سب ہی جانتے ہیین جلدی مرض ہے۔ جس مین بدن کا پھپھوندی کہتا ہے تو کسی نے بیکٹیریا یا کوکڑ fungus حقیقی رنگ بدل کر سفید ہو جاتا ہے جدید سائنس ابھی تک اس مرض کی ماہیت سمجھنے سے قاصر ہے۔ کوئی اسے رکھا ہے۔ ابھی تک جدید سائنس متفق نہین ہو سکی۔۔ ہان طب اس بات پہ متفق ہے کہ غیر طبعی اور متعفن شدہ بلغمی مادہ ہے غیر طبعی بلغم جب خون کے ہمراہ جلد تک پہنچتا ہے اور جلد کے خلیات مین موجود خونی مادے کو ختم کر دیتا ہے یاد رہے جلد کا اپنا مزاج بلغمی یعنی اعصابی ہوتا ہے۔ علماء طب اس بات پہ متفق ہیین کہ بلغمی مادے کے فتور سے واقع ہوتا ہے جس مین بدن کی قوت متغیرہ ضعیف ہو جاتی ہے اور وہ اعضاء کی ضرورت کے مطابق متصوری اور معنوی تبدیلی عمل مین نہین لا سکتی نتیجہ مین جلد کو رنگنے والا مادہ کم یا ختم ہو جاتا ہے بلغمی یا اعصابی رطوبات بنیادی طور پہ الکلی ہوتی ہے اس مین کوئی جراثیمی زہر یا غذائی زہر یا کوئی غیر طبعی خلط آمیزش کرتی ہے تو اس مین بھی زہر پیدا ہو جاتی ہے اور معدے کے دوسرے کیمیائی افعال اس کو مزید متعفن کرتے ہیین۔ اپنی تیزی اور قوت نفوذ کے سبب تیزی سے خون مین سرایت کر جاتا ہے یاد رکھین جب یہ تغیر آتے ہیین اس وقت معدہ مین عضلاتی تسکین ہوتی ہے جس کی وجہ سے کیمیائی تعفن شدہ مادے کو کھل کھیلنے کا سازگار ماحول میسر ہوتا ہے۔ چنانچہ معدہ مین واقع سمی مادہ۔ تیزابی مادہ۔ بلغمی مادے یہ ساری چیزین مل جائین تو وہ اسباب بن جاتے ہیین جن سے برص پیدا ہوتا ہے۔ اب جبکہ ثابت ہے کہ برص بلغمی یعنی اعصابی مزاج مین پیدا ہوتی ہے تو علاج آپ نے یقیناً عضلاتی ہی کرنا ہے اور غدی تک جائین گے۔ ابتدائی علاج مین عضلاتی اعصابی مقوی اس کا یقینی علاج ہے نسخہ۔۔ ترپھلہ 50

گرام بابچی 90 گرام بلادر 10 گرام سفوف یا کیپسول بھرلین ماشہ تک کھلا سکتے ھین دن مین 3 دفعہ اس کے علاوہ یادر کھین ملین نمبر 4 اس کا حتمی علاج ھے اور مزید بہتر کرنے کے لئے اس مین ملین نمبر 4+ اکسیر نمبر 5 سابقہ درج طریقہ کے مطابق دین۔۔۔ طب قدیم کا یہ نسخہ ھمیشہ سے کامیاب سمجھا جاتا ھے۔۔۔ بابچی۔ پنواڑ۔ چاسکو۔ انجیر زرد برابر وزن پیا بھی جاتا ھے اور اوپر ملا بھی جاتا ھے۔ لہسن اور جوھر نوشادر کو متاثرہ جگہ لگائین اور طب نبوی کا بھی یہ نسخہ بہت کامیاب ھے۔۔ کلونجی۔ حب الرشاد۔ میتھرے۔ اور برگ مہندی ھموزن سو گرام سرکہ انگوری اصل مین ابال کر اوپر لگائین اور بغیر سرکہ کے اسی سفوف کو ماشہ مقدار مین 3 دفعہ کھلائین اور طب قدیم کا یہ نسخہ دعواہ سے لکھا ھے کہ کچی ھلدی جس کا موسم آج ھے نیم کے درخت کی چھال تازہ اور گڑ پرانا ھر واحد کلو لین اور اس مین 10 کلو پانی ڈالکر 21 دن کے لئے گھوڑے کی لید مین دفن کر دین بعد ازان نکال کر عرق کشید کرین عرق پیالی دو وقت پلائین یادر کھین یہ مرض عسر العلاج ھے چند روزہ علاج سے مرض نہین جاتا مکمل علاج کے لئے 6 ماہ درکار ھوتے ھین بشرطیہ آپ نے بازار سے صحیح تازہ اجزاء لے کر دوا بنائی ھو یہ مضمون بنیادی طور پہ صرف حکماء کے لئے لکھا ھے تاکہ وہ مرض کو سمجھین اور اصول علاج اپنا کر صبر اور حوصلہ سے علاج کر سکین جزاک اللہ

Facebook link

جریان اور لیس دار قطرے

4 December 2017

پراسٹیٹ کا مضمون مکمل کرنے کے ساتھ ھی میسج کا ایک طویل۔ سلسلہ چل۔ نکلا۔ پراسٹیٹ سے نکلی ھوئی رطوبت کا ذکر ھوا تھا اس مضمون اور اس کی ماھیت مرض بھی لکھ دی تھی۔ اب سو کے قریب میسج یہ آئے کہ ذرا اس جریان جو لیس دار قطرون کی شکل ھوتا ھے ذرا کھل کھلا کے لکھ دین۔۔ کتنا مزا آتا ھے ان لوگون کو ایسے مضمونون کو پڑھتے ھوئے۔ میرا آپ کو پتہ بھی ھے کہ مین جنسی بیماریون پہ لکھنے سے گریز کرتا ھون۔۔ پہلے ایک طویل مضمون مشت زنی پہ لکھا ھے اس کے بعد قلم اٹھالیا۔ کیا آپ مجھے بھی اس صف مین کھڑا کرنا چاھتے ھین۔ جن کو سوائے اس کے کوئی کام ھی نہین۔۔ دوستو شاید ھمارے گروپ مطب کامل مین تو نہین ھے ایسی بات آپ کو بعض دیگر گروپ مین آپ انہین جانتے بھی ھونگے۔ اگر اس مضمون کے بارے مین کہتے کہ یہ لکھین تو یہ تو ممکن نہین تھا کہ وہ آپ اسی طرح مضمون وضاحت سے آپ کے لئے لکھ دیتے ھان البتہ وہ خود آپ کو لیسدار قطرے بن کے دکھا دیتے اور لیسدار قطرہ بن کے آپ کے ساتھ چپک بھی جاتے اب رب کا شکر ادا کرین دو نفل شکرانہ ادا کرنا کہ بچ گئے آپ ۔۔اب مسکراھٹ تو بکھر گئی ھو گی چہرے پہ اب مضمون کی طرف توجہ کرین۔ لیسدار قطرون کا اخراج دو طرح کا ھوتا ھے۔ نمبر 1۔ کسی کی کیفیت ھی برانگیختہ کرنے والی یا ھیجان انگیز ماحول ھو تو غدد اپنی رطوبات چھوڑ دیتے ھین۔ بات کو سمجھنا آپ نے ھے مین نے ذرا با ادب ھو کے ھی آج مضمون لکھنا ھے۔۔۔ ھان یادر کھین غدہ نخامیہ تحریک دیتا ھے غدہ قدامیہ کو اور پھر یہ اپنی رطوبت احلیل مین بہا دیتا ھے اب یہ ایک فطری عمل ھے۔ مرضیاتی عمل نہین ھے۔ جن حضرات کو بہت زیادہ جنسی حساسیت بڑھ جاتی ھے ان کو کوئی شہوانی خیال آتے ھی قطرے نچڑنے لگتے ھین یہ مرد زن کے مخلوط ماحول اور معاشرے کے بگاڑ کا تحفہ ھے۔ ھر نوجوان بچے بچی کی نالیان بھیگی ھی رھتی ھین بچہ کسی اور ھی تصوراتی محلات مین گھومتا رھتا ھے کیا کرین اس ڈے ڈریمنگ مخلوط تعلیم اور ماحول نے بچون کی ذھنی استعداد نے ضعف پیدا کر دیا ھے۔ ان کے رجحانات کے دھارے بدل گئے اور پھر نتیجہ کیا نکلتا ھے۔ کیا آپ جانتے ھین ؟؟؟ ان کی خیالی توقعات پورا نہ ھونے کی وجہ سے ڈیپریشن اور اللہ سے دوری اور بیزاری جنسی ضعف۔ اور انتہاء کی سرعت اور ھر مشت زنی جلق۔۔۔ یہ ھے ایسی خیالاتی و تصوراتی پروازون کا ایک معمولی سا تحفہ۔۔۔ خدارا اپنے بچون پہ توجہ دین اور نظر رکھین اور ایسے ماحول سے بچائے رکھین۔۔۔ اب ان مسائل کا علاج بعض اوقات انتہائی پیچیدہ اور مشکل ھو جایا کرتا ھے۔۔ بعض دفعہ مبدا سے نکلنے والی یہ رطوبت مجاری مین رک کر جمع ھو جاتی ھے اور پھر جب ان نالیون پہ دباؤ پڑتا ھے تو خارج ھو جاتی ھے اب نمبر 2۔ بلا ھیجان و بلا جنسی اشتعال اور کسی عضوی چیز کے بغیر ھی قطرے گرتے ھین میری بات سمجھ رھے ھین نا۔۔۔ یہ غدد ناقلہ کی انتہائی تسکین ھے اور صفراوی یا غدی سوزش ھے اس سے انسان ذھنی اور جسمانی دونون طرح سے کمزور و ناکارہ ھوتا جاتا ھے۔۔ اب آتے ھین علاج کی طرف جریان منی ھو یا مذی ھو جا ودی ھو یہ جوارش بنالین آپ فائدے مین رھین گے مین یہان دوائین صرف وھی شیئر کرتا ھون جو آپ حضرات بنا سکین آپ انہی پہ اکتفا کرین بہت سے لوگ اب انباکس بھاگین گے کہ مخصوص دوا کا نسخہ بتائین۔۔ نہ پوچھا کرین ایسی دوائین بنانا آپ کے بس کا روگ نہین ھوتین۔۔۔ کشتہ قلعی۔ کشتہ چاندی۔ کشتہ بیضہ مرغ۔ ھر واحد 6 گرام تخم بریالہ۔ سمندر سوکھ۔ تالمکھانہ۔ بیج بند۔ سینبھل۔ مغز پنبہ دانہ۔ کشنیز۔ تخم قنب۔ ھر واحد 12 گرام سفوف بنا کر سہ چند شہد قوام ھمراہ معجون بنالین اگر جنسی ھیجان زیادہ ھے تو ساتھ مندرجہ ذیل سفوف دین گل نیلوفر۔ کشنیز۔ تخم کاسنی۔ قلمی شورہ۔ جو کھار ھر واحد 30 گرام طباشیر کبود۔ الائچی خورد۔ کشتہ عقیق ھر واحد 10 گرام یکجان سفوف بنالین 1 تا 2 گرام دن مین 3 بار دین امید ھے اب اس مرض کے بارے مین سمجھ آگئی ھو گی مجھے کینسر پہ

مضمون شروع کرنا تھا اب آپ کو تو یہ بھی اندازہ نہ ہوگا کہ اس پہ بہت تیاری کی ضرورت ہوتی ھے کہ کہان سے ابتداء کرنی ھے اور کہان انتہاء کرنی ھے ھر مضمون مین بہت سی پیچیدگیان اور مسائل ہوتے ھین جنھین ترتیب سے حل کرنا ھی کسی مضمون کی خوبصورتی ہوتی ھے اب ایک فرد واحد کی بھی فرمائش ھے کہ ھاتھ پاؤن کے تلوے بہت جلتے ھین میری عادت ھے کسی نام نہین لکھتا یہ اچھا بھی نہین ہوتا انشاءاللہ اس پہ بھی آج ھی مضمون لکھ دون گا

Facebook link

کینسر۔قسط1تا15

قسط۔1

5 December 2017

آج سے انشاءاللہ ھمارا مضمون کینسر شروع ہورھا ھے دعا فرمائین اللہ تعالی ﷻ مجھے لکھنے کی اور آپ کو سمجھنے کی توفیق عطاء فرمائے۔۔ مضمون بہت ھی طویل ھے کوشش کرون گا کہ جلد از جلد مکمل ہوجائے۔ آپ کے ذمہ جو سب سے بڑا کام ھے وہ یہ کہ مجھے یہ فرمائش نہین کرنی اب جی اس کا فوراعلاج لکھ دین اب یہ کردین اب وہ کرین آپ کی ان باتون سے انسان کے اندر مایوسی پھیلتی ھے ایک تسلسل ہوتا ھے جو ٹوٹ جاتا ھے۔۔ سب سے پہلے تو آپ کو بطور تشریح کچھ لکھنا ھے تحقیق جدید تر جو مغرب کی ھے اس پہ روشنی ڈالین گے یہ ابتداء ہوگی پھر کینسر کا جدید علاج اور اس کے اثرات پھر قدیم نظریات اور ان کی تشریحات یعنی ھر طرح سے احاطہ مضمون کرون گا اور آخر مین نظریہ مفرد اعضاء اس مرض کی کیا تحقیقات کر سکا اور کیا علاج کامیاب ھے ھر کینسر کی حالت کا پھر تفصیلی ذکر جہان بھی پورے جسم مین ہوتا ھے سب کچھ لکھین گے آپ بس دعا کرنا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

نیویارک کے ایک کینسر سنٹر مین ماھرین نے فوڈ سپلیمنٹ سے حاصل کردہ وٹامن سی کی ایک تعین شدہ خوراک کو جب کینسر کے مریضون کو کھلایا تو ایک حیرت انگیز رزلٹ سامنے آیا۔ نمبر1۔۔ کینسر کو پھیلانے والے خلیات یا سیل کہہ لین پہلے سے زیادہ طاقت ور ہوگئے ھین اور متحرک بھی زیادہ ہوگئے ھین نمب2۔ وہ خلیات تیزی سے کینسر پھیلانے لگ گئے ھین نمبر3۔۔ وہ خلیے جو علاج یا ادویات سے دم توڑ رھے تھے وہ بھی دوبارہ طاقت ور ہوکر متحرک ہوگئے ھین۔۔۔۔۔اب بات سمجھین۔ ھر حیوانی اور نباتاتی خلیہ کی رطوبات مین اسے توانائی بہم پہنچانے والا عضومائٹو کونڈریا کے نام سے پہچانا جاتا ھے۔ فوڈ سپلیمنٹ سے حاصل کی گئی وٹامن سی کے استعمال سے مرتے ہوئے خلیون کا یہ پاور ھاؤس دوبارہ سے چارج ہوگیا یا طاقت ور ہوگیا اور یہ تخریبی کاروائیون مین شروع ہوگیا اور مرتے ہوئے کینسر کے خلیات کو پھر سے جوان بنا کر عمل پیرا ہوا بلکہ اس کے ساتھ ساتھ کینسر کے خلاف استعمال ہونے والی ادویات کے خلاف بھی محاذ قائم کرلیا اور ان ادویات کے خلاف لڑنے لگا یہ جناب خون کے کینسر کی دو اقسام لیوکیمیا اور لمفوما کی لپیٹ مین آئے خلیات پر متذکرہ بالا وٹامن سی ھائیڈروایس کاربک DHA دراصل DHA کی صورت داخل کرکے یہ تجربات کیے گئے۔ وٹامن سی کی ایک ایسی صورت ھے جو خلیات مین آسانی سے داخل ہوجاتی ھے اور خلیہ کے اندر پہنچ کر اصل وٹامن سی کی شکل اختیار کرلیتی ھے۔ اب یاد رکھین فوڈ سپلیمنٹ مین موجود vit. C کے کیمیائی اجزاء یہی عمل کرتے ھین اور یاد رکھین ایسی وٹامن سی کی جسم مین موجودگی جسم مین رسولی بناتی ھے اور اس رسولی کے بڑھنے کی رفتار مین حیرت انگیز اضافہ کرتی ھے۔ یہ تحقیق ھماری نہین ھے بلکہ انہی کی ھے جنھون نے آپ کے لئے فوڈ سپلیمنٹ بنا کر آپ کے پاس بھیجی ہوئی ھے۔ اور آپ دوستو عزیزون کو بڑے فخریہ انداز مین بتاتے اور مشورہ بھی دیتے ھین کہ مین تو جسم کو سمارٹ اور خوبصورت رکھنے کے لئے خوراک نام کی مختصر غذا کھاتا ہون اور انرجی کے لئے فوڈ سپلیمنٹ استعمال کرتا ہون یا کرتی ہون۔۔ میرے عزیزو یہ تجربات تو ابھی تک چوھون پہ کیے گئے ھین۔ چوھون پر مطالعہ کی بنیاد ماھرین اس بات پہ متفق ھین کہ جب انسان فوڈ سپلیمنٹ سے وٹامن سی حاصل کرتا ھے تو چوھون کی طرح dha انسانی خلیات کے مابین پائی جانی والی جگھون مین بھی جمع ہوجایا کرتا ھے۔۔۔۔ اب DHA کو زیادہ قوت سے جذب کرتے ھین۔ جو دوبارہ وٹامن سی کی شکل اختیار کرکے نیم مردہ اس بات کو آپ یون سمجھ لین کہ ٹیومر کی حالت مین کینسر کے خلیات خلیات کو بھی نئی زندگی بخش دیتی ھے۔۔ جبکہ صحت کی حالت مین وٹامن سی پاور ھاؤس کو توانا کرکے باقی جسم کو صحت مند رکھتی ھے۔ اب یاد رکھین کینسر کا مریض کبھی بھی فوڈ سپلیمنٹ استعمال نہ کرے۔ یہ اعلان انہی ماھرین کی طرف سے تھا جنھون نے یہ ریسرچ کی۔ بلکہ آپ وٹامن سی بھرپور خوراک کھایا کرین۔ تاکہ صحت مند خلیے مضبوط ہون اور ٹیومر کی بڑھوتری کا ماحول نہ بن پائے باقی اگلی قسط مین۔۔۔ محمود بھٹہ

Facebook link

کینسر۔۔قسط2

6 December 2017

کیلی فورنیامین بھی اسی وقت مین ایک تحقیق ھو رھی تھی۔ یہ تھی فاسٹ فوڈ چکن باربی کیو پہ۔اس کے کچھ نمونے اکھٹے کیے گئے تجزیہ کیا گیا تو ان پہ سب سے خطرناک موجود پایا گیا۔ یہ مرکب کینسر پیدا کرنے کے محرکات کی امریکہ کی سرکاری لسٹ بہت مدت سے درج ھے۔آپ کو پتہ ھے فوڈ کے یہ نمونے کن کن فوڈ phip مرکب شعلون پہ پکتی ھوئی مرغی کے گوشت کی اوپر phip کمپنیون کی فاسٹ فوڈ پلیس سے لئے گئے۔۔جناب ان مین جو دو بڑے نام تھے وہ تھے میکڈونلڈ اور برگر کنگ۔۔۔ کو تباہ و برباد DNA والی تہہ پہ جم جاتا ھے۔جب اسے سلاد کے ساتھ یا سینڈوچ مین یا ویسے کھایا جاتا ھے تو مزا تو بڑا ھی آتا ھے لیکن ساتھ ساتھ انسانی جسم مین یہ مرکب سے ھے۔ مضمون تو انتہائی خشک ھے آپ کو HCA خطرناک ترین کینسر پیدا کرنے والے گروپ phip کر کے کینسر کا موجب بنتا ھے۔ یہ انتہائی زھریلا مرکب پڑھنے مین بیزاری ھوتی ھو گی لیکن میری بات سمجھین گے تو آپ کے اندر بہت سی روشنی بھی پھیل جائے گی۔۔اب سنین آپ کو پتہ ھے یہ خطرناک ترین گروپ کون کونسا کینسر پیدا کرنے کا سبب بنتا ھے تو سنین۔پراسٹیٹ کینسر۔۔بڑی آنت کا کینسر۔اور چھاتی کا کینسر۔۔۔اب اور بات سن لین اس مرکب کی انتہائی معمولی HCA سی مقدار بھی کینسر کی پیدائش کی صلاحیت مین خاطر خواہ اضافہ دیتی ھے۔۔اسی تحقیقی ٹیم کے ایک فرد نے اپنے اس مقالہ مین کہا اگر آپ گوشت یا چکن سے اس لئے اجتناب برتتے ھین کہ اس مین چکنائی اور کولسٹرول کی زیادتی صحت کو برباد نہ کر دے جبکہ آپ کو اس چکن سے اس لئے بچنا چاھیے کہ اس مین کینسر پیدا کرنے کا خطرناک کیمیکل کی شکل مین موجود ھوتا ھے۔۔۔یہ تھین دو رپورٹس جو مین نے آپ کو بتائین اگر پسند کرین گے تو ایک رپورٹ پلاسٹک پہ بھی لکھ phip ترین اور تیز ترین مادہ دون گا جو آپ کی روزمرہ زندگی مین بہت زیادہ شامل ھے مجھے یہ بھی یقین ھے وہ رپورٹ پڑھ کر آپ پریشان ھی ھونگے اگر دلچسپی ھے تو لکھ دون گا بہر حال اب میری بات سمجھین۔۔بڑے بڑے تحقیقی سنٹر ریسرچ سکالر کی فوج بے شمار فنڈ اور وسائل اور حساس آلات کی کارکردگی کو توجہ سے زیر غور لائین۔سائینسی دعوٰن کے ساتھ ان کے ھان ھی فوڈ سپلیمنٹ کی پیدائش ھوئی۔استعمال کا کوئی اصول نہ بتایا گیا بلکہ شتر بے مہار والی بات تھی۔ نتیجتاً انسانیت کی دشمن عالمی معیشت پہ حاوی ملٹی نیشنل کمپنیون نے نوع اقسام کے فوڈ سپلیمنٹ کے ڈھیر لگا دیے۔یہ پہلے ترقی یافتہ ممالک مین بھرپور پروپیگنڈے اور صحت کے محافظ بہروپیون اور ایجنٹون کے ذریعے غریب اور ترقی پذیر ممالک مین بھی طلب ہیدا کر لی کہین سٹیٹس سمبل بن گیا تو کہین اھم ضرورت بنا دی گئی۔۔دیکھ لین ھمارے ملک کے ہوش علاقون مین ان کی خریداری ایک فیشن اور احساس برتری کی ایک علامت بن چکی ھے دوستو غربت بھی ایک نعمت سے کم نہین۔۔قسم ھے اس ذات کی جس نے پیدا کیا اب جو مین آپ سے بات کرنے لگا ھون یہ ھزار فیصد حقیقت ھے۔میری مجبوری ھے کہ مجھے انتہائی بلند سٹیٹس کے لوگون مین جانا پڑتا ھے۔کچھ لوگ جو اس زندگی مین رھنے والے ھین اور میرے قریبی بھی ھین اس گروپ مین موجود ھین وہ لازمی پڑھین گے شاید شکوہ بھی ھو مجھ سے۔لیکن ان کا کھانا پینا بولنا چالنا گفتگو کرنا مسکرانا سب کچھ مصنوعی ھے بغیر غرض کے مسکرائین گے بھی نہین۔اب ان مین جاتا ھون جتنا ٹھہرتا ھون بہت مجبور ھو کے۔۔ھزار بہانے بنا کر بھاگتا ھون پھر جب اصلی سچی محبت اور پیار ملتا ھے ھر مسکراھٹ مین ایک خلوص ھوتا ھے۔ گفتگو مین غرض شامل نہین ھوتی ھر سو مجھے خلوص نظر آتا ھے تو مجھے بھی پروین شاکر کی غزل کا مصرع یاد آتا ھے۔۔روح تک آ گئی تاثیر مسیحائی کی۔۔۔یہی سب کچھ مجھے آپ مین نظر آتا ھے آپ کی محبت دیکھ کر محمود بھٹہ زندہ ھو جاتا ھے۔۔خیر چھوڑین کیا ذاتی گفتگو لے کر بیٹھ گیا جو بات ذھن مین ھے وہ بتاتا ھون تو جناب یہان بھی بیوروکریٹس کی بیگمات جنھین سرکاری لامحدود فنڈ اور سہولیات میسر ھین ڈاکٹرون سے نسخے لکھوا کر سرکاری لسٹ مین موجود میڈیکل سٹورون سے فوڈ سپلیمنٹ خریدتی ھین تاکہ گھرانے کو طاقت ور بنا کر غریب عوام کی سرکاری خدمت کر سکین۔اب تو کئی مقامی انفرادی طور پر یا کمپنی کے نام پہ اور کچھ معروف طبّی دواخانے ایسے فوڈ سپلیمنٹ تیار کر رھے ھین جو خوبصورت پیکنگ دل موہ لینے والی تحریرین اعداد و شمار کی زبان مین اجزاء کے فوائد کے چارٹ اور ان کو عام فرد کے لئے بھی متاثر کن بناتے ھین۔۔یاد رکھین مارکیٹ مین فوڈ سپلیمنٹس کی تیاری اور ترسیل کے لئے کسی اجازت نامے اور پیکنگ پر ایڈریس کی ضرورت نہین ھے آپ اپنے ملک کی حد تک غور کرین اور دیکھین کہ اس کا فائدہ کس نے اٹھایا۔کینسر کے عنصر کی موجودگی کا انکشاف ھونے کے باقی اگلی قسط مین۔۔۔

Facebook link

کینسر۔۔قسط3

۔۔۔۔۔پاکستان مین کینسر کیون پھیلا؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟

7 December 2017

یہ ھے ایجاد 1907 کی جب لیو ھینڈرڈ نامی ایک شخص نے ایک نئی چیز ایجاد کی جس کو آج ھم پلاسٹک کے نام سے جانتے ھین ھر گھر کی اھم ضرورت بن کے رہ گیا۔آج میرا موڈ تو تھا کہ تمہید کافی ھوگئی ھے۔اب مضمون کو آگے بڑھاتے ھوئے انسانی جسم پہ حاوی اس مرض کا اصل تذکرہ کرون لیکن قلم نہ اٹھ سکا۔ضمیر نے اجازت نہ دی ۔۔دل نے کہا اس خاموش قاتل کی نشاندھی ھر صورت کرنی چاھیے۔جو میرے وطن کے ھر چھوٹے بڑے کی جان لے رھا ھے تو آیئے سیدھے موضوع کا رخ کرتے ھین ۔۔لیو ھینڈرڈ نے سینتھیٹک اور سیمی سینتھیٹک مادون کو پگھلا کر پلاسٹک کو تیار کر دیا اب اس پہ تجربات کرنے پر ھر چیز پلاسٹک سے بنانے کا آئیڈیا سامنے آگیا۔یاد رھے جیسے ھم پہلے برتن جو صدیون سے استعمال کر رھے ھین مٹی کے برتن سٹیل۔وغیرہ ان کے استعمال سے انسانی صحت پر ذرہ برابر بھی نقصان نہ ھوا اس لئے یہ سب قدرتی اجزاء ھین اب رھا پلاسٹک تو یہ قدرتی طریقہ سے حاصل نہین کیا جا سکتا بلکہ مصنوعی طریقہ سے لیبارٹری مین تیار کیا جاتا ھے اسے تیار کرنے کے دوران انتہائی خطرناک کیمیائی مادوں کو استعمال کیا جاتا ھے۔آج ھم اس پلاسٹک کو برتن کی شکل مین سب سے زیادہ استعمال کر رھے ھین پھر بطور بیگ جس مین سودا سلف ڈالتے ھین ھر بچون کے ھے BPA کھلونے کونسی ایسی چیز ھے جو پلاسٹک سے نہ بنی ھو اور پلاسٹک بنانے مین جو خطرناک کیمیائی مادہ استعمال ھوتا ھے اسے بائی سپل اے کہتے ھین جس کا مخفف ھے کچھ عرصہ پہلے واشنگٹن یونیورسٹی کی ایک ریسرچر پیٹریکا ھنڈ جو چوھون کے تولیدی نظام پہ ریسرچ کر رھی تھی۔اس کی C50...H60...O2 اس کی فارمولیشن ریسرچ کامیابی سے گامزن تھی۔آخری سٹیج پہ آکر اسے زبردست پریشانی کا سامنا کرنا پڑا۔ھوا یون کہ 40% چوھون کے انٹرنل ایگ جو تولیدی نظام مین اھم کردار ادا کرتے ھین۔وہ خراب ھونا شروع ھوگئے۔اب ریسرچر پیٹریکا ھریشان ھوگئی ایسا کیون کر ممکن ھوا۔آخر انتہائی باریک بینی سے تحقیقات شروع ھوگیئن۔آخر کار جب یہ راز کھلا کہ چوھون کے پانی پینے والے برتن جو پلاسٹک کے تھے اور پنجرے ان سب کو لیبارٹری کی صفائی کرنے والے نے ایک کیمکل سے صفائی کی ھے جو زبردست نمکین تھا پیدا ھو کر پانی مین شامل ھو کر چوھون کے اندر چلا BPA اب یہ کیمیکل جب پلاسٹک پہ لگا ھے تو ایک پلاسٹک کے برتنون پہ ری ایکشن ھوا ھے جس سے ایک زھریلا مادہ گیا ھے جس کی وجہ سے ان کے تولیدی نظام مین یہ خرابی پیدا ھوئی ھے۔اب مزید تحقیقات شروع ھوگیئن۔جون جون تحقیق ھوتی گئی۔امریکہ مین ایک بھونچال آگیا لوگون مین اسی پلاسٹک کو ھر طریقہ سے استعمال کرنے کی حکومت امریکہ نے خود اعلان کر کے اجازت دی تھی اور پلاسٹک 1930 کو پلاسٹک کے برتن استعمال کرنے سے روکا گیا مارکیٹ مین پھیل گیا۔اب ایک اور ایجاد ھوئی 1945 مین مائیکرو ویو اوون ایجاد ھوا جسے عام آدمی کے استعمال کے لئے 1970 مین مارکیٹ مین لایا گیا اب یہ ایجاد 1980 مین پاکستان مین بھی زبردست فروخت ھوا ھر شخص مہمان کو متاثر کرنے کے لئے اوون مین پلاسٹک کے برتن مین کوئی بھی چیز گرم کرنے کے لئے رکھتا اور پھر باھر نکال کر دکھاتا کہ دیکھ لین پلاسٹک کا برتن جلا نہین پگھلا نہین ٹھنڈا ٹھا رھے اور اس مین رکھا کھانا دیکھ لین فل گرم ھے اب یہ فطرت انسانی سمجھ لین کہ تھوڑا عجوبہ ایجاد کیا آئی کہ وہ لوگ جو گھر مین لکڑیان جلا کر اپنی چیزین گرم کیا کرتے تھے انہون نے بھی محلہ دارون رشتہ دارون کو مرعوب کرنے کے لئے اوون خرید لیا اور بغیر ضرورت کے ھی اس مین پلاسٹک کے برتن رکھ رکھ کر اشیاء گرم کرتے رھے اور خاموش قاتل کے حوالے ھوتے رھے۔۔یہ سب کچھ 1980 سے شروع ھوا مین نشادھی کرتا ھون اگر کوئی بڑی عمر کا ھے تو میرا چیلنج ھے میری بات کو جھٹلا دے 1980 سے پہلے پاکستان مین ھزارون لوگون مین کسی ایک شخص کو کینسر ھوا کرتا تھا لوگ اسے کیسری پھوڑا کے نام سے پکارتے تھے 1980 کیا آیا اوون آگیا پلاسٹک کے برتن مین چیزین گرم ھونا شروع ھوگیئن اور کینسر ھوتا گیا لاکھون لوگ اس مرض مین مبتلا ھو کر 1980 تا 1985 تک مرگئے اور سپیشل کینسر کے کئی ھسپتال کھل گئے۔ھمارے ملک مین تو کسی کو ھمت نہ ھوئی انھی امریکیون نے تحقیق کی اور بتایا جب اوون مین پلاسٹک کا برتن رکھ کر جسی کا ایک ذرہ 55 حصون مین تقسیم ھو کر اس کھانے مین شامل ھو جاتا ھے جسے BPA بھی چیز کو گرم گیا جاتا ھے تو بائلنگ ھوائینٹ پر آکر اس پلاسٹک کے برتن مین موجود گرم کرنے کے لئے رکھا ھوتا ھے اور پھر آپ اسے چٹخارے لے کر کھاتے ھین۔بتاؤن اس سے کیا کیا امراض پیدا ھوتے ھین۔پہلا تو آپ سمجھ گئے ھین کینسر۔باقی اگلی قسط مین۔۔۔ محمود بھٹہ۔

Facebook link

کینسر۔۔قسط۔4

8 December 2017

۔۔۔پاکستان مین کینسر کیون پھیلا۔۔۔

بات ھورھی تھی کہ اس سے کون کون سے امراض پیدا ھوتے ھین پہلا توکینسر ھی ھے۔2۔موٹاپا۔3۔۔کندذھنی۔4۔شوگر۔5۔مردانہ اور زنانہ بانجھ پن۔6۔وقت سے پہلے بچون کا جوان ھوجانا۔۔۔اب سن لین پاکستان کے اعداد شمار۔۔71 لاکھ سالانہ شوگر مین مبتلا ھورھے ھین 850000 لوگ سالانہ کینسر مین مبتلا ھورھے ھین ایک ایسازھر ھے جوانسان کے اندر منتقل ھوجائے توکم سے کم تین نسلون تک BPA اور یہ اعدادوشمار ھر سال بڑھ رھے ھین۔۔آپ کوایک اور خوفناک بات بتادون اثرات جاتے ھین۔۔ کتنی خطرناک بات ھے۔پچھلی قسط مین مین بات کررھا تھا کہ پاکستان مین 1980 مین کینسر پھیلا اب سوال تھا 1980 مین ھی کیون پھیلا؟؟؟؟تو میرے دوستو 1980 مین ھی اوون عام ھوا اور لوگون نے اسے عجوبہ اور انتہائی آسان طریقہ سے پلاسٹک کے برتن مین کھانا گرم کرنا اپنا شغل بنالیا اور زھریلا کیمکل اس کھانے مین شامل ھوکر لوگون کے جسم مین منتقل ھوتا رھا اور کینسر طوفانی سپیڈ سے پاکستان مین آگیا۔۔۔اب اس پہلی بات کی طرف آتا ھون جب پیٹر یکا ھنڈ BPA چوھون کے تولیدی نظام پہ تحقیق کرتے ھوئے اس موذی کیمیکل تک پہنچی توامریکہ مین طوفانی انداز مین اس پر تحقیق شروع کردی اس دوران اب مختلف لوگون کے پیشاب کیمیکل نارمل ویلیو سے زیادہ آرھا تھا۔اب سائینسدانون نے اس پہ قابو پانے کے لئے BPA لے کر انہین چیک کیا گیا توانکشاف ھوا کہ %93 لوگون کے پیشاب مین فری پلاسٹک کا نام دیا گیا۔اب امریکہ مین ھر پلاسٹک کے اس برتن کو کھلونون کو اور ھر ایسی پلاسٹک کو ختم کیا جارھا ھے BPA پلاسٹک کا ایک سٹینڈرسکیل تیار کیا جسے کی مقدار زیادہ ھو حکومت امریکہ نے پابندی لگادی ھے۔اب پلاسٹک کی سات قسمین سامنے آئین جن مین۔ BPA جس مین

۔۔۔یہ ھین سات قسمین اب ان 1-- pete -2----- hope -3--- v --4---Lope --5--pp --6---ps --7---other 7

قسمون مین صرف تین محفوظ قسمین ھین جن مین 2۔4۔5 ھین اب یورپ اور امریکہ مین ھر پلاسٹک کی چیز پہ سٹیکر لگا ھوتا ھے جو تکونی شکل کا دائرہ بنا ھوتا ھے اور اس مین مذکورہ نمبر اور قسم لکھی ھوتی ھے جس مین لوگون کو باقائدہ ھدایت ھے کہ دو۔۔چار۔۔پانچ قسم کی پلاسٹک محفوظ ھین آپ استعمال کرسکتے ھین اس کے علاوہ قسمون کو کھانے پینے اور کھلونے وغیرہ بھی استعمال ممنوع ھوچکا ھے اور ھم ھین پاکستانی جہان نہ عوام کو شعور ھے اور نہ ھی حکومت نے ایسی کوئی ھدایت عوام کو دی ھے۔زھریلے پلاسٹک تورھا ایک طرف یہان غریب طبقہ کچرے کے ڈھیرون سے پلاسٹک کے شاپر یادیگر اشیاء اٹھا کر مارکیٹ مین فروخت کرتے ھین جن سے دوبارہ عالی شان شاپر برتن اور کھلونا بن کر مارکیٹ مین پڑا ھوتا ھے جسے غریب سستے دامون اور امیر مہنگے دامون موت کی شکل مین خریدرھا ھوتا ھے یہ تھا پاکستان مین کینسر پھیلنے کا سبب۔۔جہان حکومت نے آج تک کچھ بھی نہین بتایا عوام کو اور نہ ھی کوئی پابندی لگی ھے ایسے پلاسٹک پر۔۔۔کہان جائین ھم کس سے شکائت کرین۔۔دوستو اب انشاءاللہ ھم مضمون کو آگے چلائین گے عوارض بدنی کی تشریحات کرین گے یہ سب کچھ تمہید مین آپ کو بتانا بہت ضروری تھا تاکہ آپ اپنی حفاظت کرسکین آپ کوشش کرین مٹی کے برتن یا شیشے کے برتن شیشہ بھی مٹی ھی ھے یہ ریت سے تیار ھوتا ھے یا پھر سٹیل کے برتن استعمال کیا کیجئے۔۔پرھیز کرین پلاسٹک سے آپ کو اس قوم کا عظیم فرد اور وطن کا معمار بنناھے محمود بھٹہ کو دعاؤں مین یادرکھیے گا باقی اگلی قسط مین منتظر رھین

Facebook link

کینسر۔۔قسط۔5

8 December 2017

حقائق توکافی حدتک آپ کو پتہ چل گئے کہ کس طرح ھم نے خود ھی ایسی موذی مرض کو گلے سے لگایا اسی موقع پہ کہتے ھین۔۔آبیل مجھے مار۔اب ترقی یافتہ ممالک توتو ایسے عناصر کے سامنے آتے ھی پابندیان لگنی شروع ھوگئین۔۔لیکن پسماندہ ممالک کو نہ جانے کب تک ایسی تحقیقات ھونے کے باوجود خمیازہ بھگتنا پڑے گا۔اب ان یورپین سائینسدانون کی بھی مجھے سمجھ نہین آئی ایک باربات کرین گے یہ ھم نے تحقیق کی ھے اب فلان بات اس طرح ھے کچھ عرصہ گزرنے کے بعد وھی بات رد بھی کر دیتے ھین اس پلاسٹک کو 1930 مین زور شور سے عوام کو استعمال کرنے کی ترغیب دینے کے لئے نہ جانے پاپڑ بیلے تھے پھر جب عوام کا بیڑا غرق ھوا توھاتھ پاؤن پڑ گئے۔۔ سب سے پہلی بات فوڈ سیپلیمنٹ کی ھوئی تھی۔اول توفوڈ سیپلیمنٹس کے مقاصد اور مبینہ صلاحیت ھی غلط اور مشکوک ھے۔بالفرض اگر کوئی افادیت ھے بھی تو متعینہ حدود کا نقاط کی صورت مین بیان کرنا بہت ضروری تھا۔یادرکھین یہ سہرا آج بھی طب یونانی یا نظریہ مفرداعضاء کو ھی جاتا ھے یا ھر کچھ ھومیو کو بھی جاتا ھے کہ انسانی جسم کی وضع۔اندرونی نظام اور اس کی تمام حرکات وسکنات ایک بنیادی اور تین فعلی ٹشوز (مفرداعضاء) کی رھین منت ھے فعلی ٹشوز کی حالت صحت سے اس کی عادات۔خصائل۔ جذبات۔اخلاق۔عقل فہم وشعور۔قوی۔لذات۔قد۔رنگ۔معاشرتی اور پیشہ ورانہ کردار اور وقار کا تعین ھوتا ھے۔اگر سب انسانون کے مفرداعضاء کی ایک ھی حالت

ھوتی تو یقینی طور پر متذکرہ صفات اور ان کی ضروریات اور ھسند بھی یکسان اور ایک ھی طرح کے کام کرنا گوارا کر رھے ھوتے۔کام ھی بڑا آسان ھوتا ادویات بھی ایک ھی طرح ھوتین ھر موجان ھی موجان جیسے وہ کیمیاء گر کہتے ھین نا۔۔ ھینگ لگے نہ پھٹکڑی رنگ چوکھا ھو۔۔ لیکن ایک مسئلہ ضرور ھوتا۔بے تحاشہ وسائل استعمال نہ ھوتے اور کچھ کی شدید قلت ھوتی محمود بھٹہ کی بات غور سے سمجھین اب دوائین ھر قسم کی تو نہ ھونی تھی اور خوراک بھی ایک ھی قسم کی ھر کوئی ھسند کرتا اگر سب ھی صرف گوشت کھانا ھسند کرتے تو دنیا پہ کتنے دن گوشت میسر رھتا چندروز یا سال کر لین اب کسی نے دالین اور سبزیان چاول گندم تو کھانے نہین تھے صرف گوشت ھی مزاج کا حصہ اور خوراک ھوتا لیکن وہ اللہ ھے پہچانین اسے اور یقین پختہ کر لین کہ وہ ذات باری وحدہ لاشریک ھے اب یہ اس کی قدرت ھے ھر انسان کا مزاج الگ ھسند الگ غذا الگ بیماریان الگ موسم الگ یہ اپنا ملک ھی دیکھ لین اس وقت بھی آپ کی اس چھوٹے سے ملک مین چار موسم۔ چل رھے ھین ایک تو آپ گنتے ھین نا۔۔ خزان بہار گرمی اور سردی اور اب مین آج کی تاریخ مین اس ملک کے موسم سے آگاہ کرتا ھون آپ اگر بالائی علاقہ مین سکردو کی طرف جائین برف باری ھو رھی ھے کوئیٹہ کی طرف جائین منفی ڈگری پہ موسم ھے میرے علاقہ منڈی بہاوالدین آئین تقریبا نارمل موسم ھے نہ اتنی سردی کہہ سکتے ھین نہ گرمی کہہ سکتے ھین یعنی ھے سردی ھی لیکن دن کو بغیر چادر اور جرسی کے گزارا ھے جیسے جیسے جنوب کی طرف چلین گے گرمی بڑھتی جائے گی حتی کہ کراچی پہنچ جائین گرمی ھوگی اس ساری بات سے مراد کیا ھے کہ اللہ تعالی نے جہان چاھا موسم کو کروٹ دے کر مخلوق کے مزاج بھی اسی طرح تبدیل کر کے بنائے اور موسم کے ساتھ ھی ان کے لئے خوراک بھی بدل دی۔۔اب ھم کہہ تو یہ سکتے ھین کہ ھمارے ملک مین مجموعی طور پہ موسم سرد ھے تو اسی کرہ ارض پہ ھی تو ملک آسٹریلیا بھی موجود ھے جہان اس وقت لوگ آم کھا رھے ھین اور شدید گرم موسم ھے جب ادھر گرمی ھوگی تو ادھر شدید سردی ھوگی جو فصلین ھماری گرمیون کی ھین اس وقت اس ملک مین موجود ھین اس۔ ساری بات کا مفہوم و مراد یہ تھی کہ مزاج کی تقسیم انسانی جسم کی صرف طب یونانی نے ھی کی باقی طریقہ علاج اس سے کوسون دور رھے ھین یہی ناکامی کے اسباب ھین اب اس بات کو بھی سمجھ لین قدرت نے نظام کائنات کی روانی رکھنے کے لئے ھر انسان کے مفرد اعضاء کو ایک خاص حالت کے تحت پیدا کیا ھے۔ اسی تخصیص سے مزاج معرض وجود مین آئے اور ان مین بھی تدریجاً فرق ھوتا ھے ۔اسی وجہ سے ایک مزاج کے لوگون مین ان کی بیماری کی علامات اور مقام مین بھی فرق ھے۔ یعنی کہ ھر انسان کی ایک فطری تحریک ھے جو عمر بھر ساتھ چلتی ھے اور موت کا سبب بنتی ھے۔ فطرت کبھی بھی نہین بدلتی کوئی شخص نہ کامل صحت مند ھے۔اور نہ ھی ایسا ممکن ھے۔ البتہ قرب صحت کا راز اس کی طبعی تحریک کی بحالی مین مضمر ھے۔ انشاء اللہ کبھی کا یا کلپ پہ مضمون لکھا تو اس فلسفہ یا اصول کی وضاحت کر دین گے۔۔اب تھوڑا سا پھر شروع سے مضمون لیتا ھون فاسٹ فوڈ کلچر شب کلب ان سب کو خصوصاً غلام اقوام مین بغیر پابندیون اور معلومات کے مسلسل فروغ دیا جا رھا ھے اسے بد دیانتی یا انتہا پسندی کہون گا۔۔

Facebook link

کینسر۔۔قسط۔6

9 December 2017

دوستو پچھلی قسط 5 کے اختتام مین مین ایک عالمی اخذ شدہ لفظ انتہاء پسندی بول گیا۔تو کچھ غلط بھی نہ کہا اب سنیے۔۔۔ معلومات اور انسانی شرف کا معیار دیکھیے کچھ بیمارون کی قربت اور خدمت خطرناک بتا کر ایک طرف بیمار پرسی کا حق تک چھین لیا گیا اور دوسری طرف بیمار کو نفرت انگریز ماحول مین سسکنے کے لئے چھوڑ دیا گیا۔امراض کے حقیقی اسباب بتانے کے ساتھ ایسے انسان دشمن اور غیر فطری رویے کی حدود قیود بھی ھم نے ھی سمجھائی ھین۔۔ ھائے افسوس مسلمان شراب شباب اور کباب مین ڈوب کر صدیون کے لئے سو گیا۔اور وہ لوگ جاگ گئے جن کا طریقہ علاج صرف اور صرف جھاڑ پونجھ پہ مشتمل تھا۔ مین محمود بھٹہ اس بات پہ چیلنج کرتا ھون آپ تاریخ اٹھا کر دیکھ لین تاریخ قرطبہ پڑھ کر دیکھ لین انسائیکلوپیڈیا آف اسلام۔۔۔ تاریخ ابن خلدون۔۔۔ چلو یہ تو مہنگی کتابین ھین 80۔۔90۔ ھزار کی ایک ایک کتاب ھے آپ کہان پڑھین گے ھم مسلمان علم پہ اتنا پیسہ کہان خرچ کرنے والے ھین اگر پڑھ سکتے ھون تو مین یورپین مورخ ھیرالڈ لیمپ کو پڑھنے کو کہون گا۔۔ غیرون کو پڑھ کر دیکھ لین یقین جانین نماز فجر کی اذان ھونے کا وقت ھے یاد ماضی عذاب ھے یارب۔۔۔ مجھے مسلمانون کی تاریخ یاد آئے پہ آنکھین بھر آئی ھین۔ جب مسلمان کرہ ارض پہ ھر لحاظ سے چھائے ھوئے تھے صرف جنگ وجدل کے میدانون مین ھی نہین علم طب کے میدان مین بھی انہی کی اجارہ داری تھی مین آپ کو دور نہین لے جاتا۔ مین آپ کو سپین کے شہر الزھرہ مین 936 عیسوی مین لئے چلتا ھون سپین کے دارالخلافہ قرطبہ سے چند میل کے فاصلے پہ الزھرہ مین 936 عیسوی مین ابوالقاسم خلف بن عباس الزھراوی قبیلہ مین یہ بچہ پیدا ھوا جو بعد مین الزھراوی کے نام سے مشہور ھوا یہی دور بوعلی سینا کا ھے بوعلی سینا 980 عیسوی مین بخارہ کے علاقہ افشانہ مین پیدا ھوا اب غور سے سنیے جو میرا اصل مقصد ھے دنیا مین کینسر پہ لکھی پہلی کتاب 30 جلدون پہ مشتمل کوئی چھوٹی کتاب تو نہ تھی کتاب کا نام۔۔۔۔۔ کتاب التصریف۔۔اسے فن حکمت کا انسائیکلوپیڈیا کہا جاتا تھا اس

کتاب مین سرجری علم الادویہ تشخیص الامراض ٹوٹی ھڈیان جوڑنے کا فن آلات جراحی کی اشکال یعنی سب کچھ ھے اس کتاب مین۔۔یہ سب کچھ مین نے آپ کو مختصر ھی بتانا تھا میرا موضوع تاریخ طب نہین ھے کینسر ھے آپ کو یہ بتانا مقصود تھا کہ کینسر پہ سب سے پہلی کتاب مسلمانون نے ھی لکھی آج رات گیارہ بجے مین نے قسط 5 کی پوسٹ لگائی تو ایک دوست نے اسی وقت کمنٹس کیا اور فرمانے لگے مین حیران ھون آپ کے لکھے مضمون نہ تو نیٹ سے اٹھائے گئے ھین کیونکہ مین خود انجینئر ھون مجھے فوراً علم ھو جاتا ھے کہ آیا مضمون نیٹ سے تو نہین لیا گیا وہ کہتے ھین کہ آپ کے مضمون مین ایک تسلسل اور ربط بھی بہت ھوتا ھے اور حقیقت بھی ھوتی ھے۔پھر مین نے انہین بتایا کہ مین نے آج تک نیٹ سے کوئی بھی مضمون نہین پڑھا بلکہ آپ سمجھ لین اس سب مین اللہ تعالی کی مدد شامل ھوتی ھے اور مین کچھ بھی نہین ھون آپ مجھے ان پڑھ سمجھ سکتے ھین ھان ایک بات ضرور ھے نسل در نسل یہ فن طب میری رگون مین سمایا ضرور ھے 7۔۔8 سو سال تک پرانی فن طب پہ کتب میرے پاس موجود ھین اب یہ صدیون کا علم میرے اندر آگیا ھے تو تسلسل بھی تو ھونا چاہیے اور رہا مین تو میری کیا حقیقت ھے کچھ بھی نہین صرف ایک عام سا آپ کے درمیان ھی رہنے والا انسان ھون کسی گلی کوچہ مین کسی سڑک پہ چلتا ھوا نظر آسکتا ھون لیکن کوچہ خاص مین نہین نظر آسکتا۔۔افسوس یہی ھے اس قسط مین مین نے لکھا تھا مسلمانون کے ھاتھ مین قلم اور تحقیق تھی پھر ھم صدیون کی غفلت کی نیند سو گئے اور عیسائی اس دور مین جھاڑ پونجھ سے امراض کا علاج کرتے تھے اب تحقیق اور قلم ان کے ھاتھ مین ھے اور آج ھم کینسر کا بھی علاج جھاڑ پونجھ سے کر رھے ھین سوائے افسوس کے کیا کیا جاسکتا ھے اب بیدار ھونے مین بھی ھممین صدیان لگی ھین صرف آنکھین ھی کھولی ھین تو زمانہ چیخ اٹھا ھے کہ کیون بیدار ھو رھے ھو اور دوست حیران ھو کر دیکھ رھے ھین کہ کیا واقعی ھم بیدار ھو گئے ھین جی ھان ھم بیدار ھو گئے ھین انشاءاللہ بیداری آگئی ھے۔اور ھان یہ بھی یاد رھے کہ اگلی قسط مین تمہید جہان سے شروع کی تھی قسط 1 مین وٹامن سی اب تمہید کا اسی پہ اختتام ھو گا اس کے بعد انسانی جسم مین کہان کہان کینسر موجود ھے اور اس کا ھم نے کیا سدباب وعلاج کرنا ھے پھر وہ حصہ شروع ھو جائے گا بس دعاؤن اور نیک تمناؤن کے ساتھ یاد رکھیے گا۔۔مضمون لکھتے ھوئے کچھ جذباتی ھوا تھا کسی کو بات بری لگی ھو تو معذرت چاھون گا۔۔اللہ حافظ

Facebook link

کینسر۔۔قسط۔7

10 December 2017

بات شروع ھوئی تھی وٹامن سی سے phip.dha سے۔اسی حوالے سے مختصر بحث کر کے پھر مضمون اصل روح سیل یعنی خلیہ پہ آجائین گے کیونکہ متفقہ الیہ فیصلہ ھے خلیات کے بگاڑ سے کینسر نمودار ھوتا ھے اب اس مین دو باتین آپ نے یاد رکھنی ھین جو مضمون مین لکھ رہا ھون۔اس مین مین نے تین چیزون کو سامنے رکھا ھے قدیم طب اور ھماری جدید طب اور موجودہ سائینس اس مرض کی تشریحات کیسے کر رھی ھین اور ھر ایک مین جہان غلط علاج واصول ھو گا نشاندھی کرون گا جہان درست ھو گا وھان بھی نشاندھی عقلی دلائل اور تجرباتی دلائل سے دینے کی کوشش کرون گا ممکن ھے مین بھی انسان ھی ھون اگر غلطی کرون تو ایک چھوٹا سا طالب سمجھ کے مجھے بتائین اور آگاہ ضرور کیجئے گا تاکہ میرے علم مین بھی اضافہ ھو سکے اور دوسری بات اس مضمون مین سیل کی تشریح تو لازم ملزوم ھے ورنہ تمام مقصد فوت ھو جائے گا مین کوشش کرون گا کہ مختصر اور چند الفاظ مین سیل پہ روشنی ڈال سکون ورنہ جہان تک میرا مطالعہ ھے روئے زمین پہ ابھی تک کوئی بھی سائینسدان نہین ھے جو سیل کی مکمل تشریح کر سکے میرا اپنا اندازہ ھے یا اسے میرا خیال تصور کر لین جیسے اللہ ﷻ نے ایک وسیع کائینات بنائی ھے جس کی وسعت کا ھم تصور بھی نہین کر سکتے ایک کہکشان جس مین ھم رہتے ھین ھماری زمین ھے اس کے ایک مرکیٹل کی تشریح ابھی تک سائینس نہین کر سکی اور کہکشائین تو لاکھون کروڑون بھی ھو سکتی ھین ھان سائینسدانون کے پاس ایک شہادت ضرور ھے وہ یہ بھی مانتے ھین کہ ایسی طاقت موجود ھے جو اس کائینات کا وسیع نظام چلا رھی ھے وہ اللہ ﷻ ھین اس بات کو سوچین گے تو آپ کو بھی اس رب کائینات کی جلالیت نظر آجائے گی اور سائینسدان یہ بھی تسلیم کرتے ھین ایک اور بھی ذات ھے جو اس پوری کائینات کے ذرے ذرے کو جانتی ھے جس نے اس کائینات کو مکمل دیکھا سمجھا ھے وہ اس کائینات کی سب سے اھم شخصیت تھی کیونکہ اس رب کائینات نے اس پہ ایک کتاب نازل کی جسے قرآن مجید کے نام سے ھم جانتے ھین ﷺ اور ھم نے اس کتاب کو پڑھا ھے اور اس سے بڑی اور عظیم کتاب اور سچی کتاب اور کوئی نہین ھے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔میرے دوستو یہ سب کچھ مین نے انھی کی کتابون سے پڑھا ھے بلکہ اگر مین آپ کو یہ بھی بتانے لگون کہ دنیا کے کتنے سائینسدان اور بڑے مشہور لیڈر جو یورپ کے ھو گزرے ھین ونسٹن چرچل اور ھٹلر تک کی لکھی بکس اٹھا کر دیکھ لین وہ رسول اللہ ﷺ کی شان اقدس مین کیا لکھتے ھین تو آپ کی حیرت سے آنکھین ابل کر باھر آجائین۔کئی ایک کا تو عیسائی ھونا ھی مشکوک تھا قوی یقین تھا کہ یہ مسلمان ھو چکا ھے اب اس بحث کو مین نہین چھیڑون گا ھم کافی حد تک موضوع ھٹ گئے میری مراد یہ تھی کہ سیل کی مکمل تشریح ممکن نہین ھے نہ ھی آج تک کوئی کر سکا

جلی ہوئی دخانی phip ہے جتنی باہر کائینات وسیع اتنی ایک سیل کے اندر بھی ہے اب مختصر بات۔۔۔وٹامن سی ترش پھلون کے جوس مین وافر مقدار مین موجود ہے وٹامن سی کی ہی صورت ہے dha غیر طبعی چربی یا گوشت ہے۔جو شعلون سے جل کر گوشت کے اوپر آجاتا ہے۔یاد رہے کہ جلی ہوئی چیز سودا بن جاتی ہے اب ۔۔آپ ان سب کو سوداوی بادی تیزابی ٹھنڈے اور خشک مادون کا نام دے سکتے ہین۔ طبعی صورت ضرور مختلف ہے ہر مادے کی تخریبی قوت بھی مختلف ہے۔ جتنی قوت ہو گی اتنا ہی نقصان یا فائدہ ہوا کرتا ہے۔یہ سب جسم کی حرارت اور رطوبت کم کرتے ہین۔ جس سے خون اور جسمانی رطوبات گاڑھی ہو جایا کرتی ہین۔اندرونی اور بیرونی خلیات مین جماؤ ٹھہراؤ اور رکاوٹ ہونے لگتی ہے۔اب خمیر در خمیر سے کاربن گیسز اور کیمیائی تغیرات کی شرح بڑھ جاتی ہے۔اگر شفائی مقدار مین استعمال ہون تو عضلاتی خلیات کی تکمیل ہو کر عضلاتی تسکین کے تمام بگاڑ درست ہو جاتے ہین۔لیکن کثرت استعمال سے سوزش ورم اور کیمیاوی تعاملات سے زہریلے مرکبات جنم لے کر عضلاتی خلیات کو اپنی لپیٹ مین لے کر ان کے مفروضہ افعال کی ادائیگی مین رکاوٹ آتی ہے۔۔غذائی اور کیفیاتی اور عمل کرنے کا ماحول تبدیل ہو جاتا ہے۔متاثرہ مقام پر یہ خلیات خود کو نئے ماحول مین ڈھال کر اور پھر قوت پکڑ کر مجموعی جسمانی نظام کے اتباع سے آزاد ہو جاتے ہین اپنے ہم مشرب پیدا کرنے کی قوت رکھتے ہین۔جسم مین مختلف جگہون پہ کالونیان بنا کر میزبان بافتون کے لئے عذاب بن جاتے ہین۔خلیات کی اس غیر فطری تقسیم تنظیم اور عمل کو میوٹیشن یا کینسر کا نام دیا جاتا ہے۔میوٹیشن صرف عضلات مین ہو سکتی ہے اس لئے کینسر صرف عضلات کا مرض ہے۔صفراوی مزاج مین کثرت حرارت اور تغذیہ اور تصفیہ کا عمل جاری رہنے سے ایسے خلیات کے ٹھکانے لگانے کا عمل جاری رہتا ہے۔جبکہ بلغمی مزاج مین کثرت رطوبات کی وجہ خلیات کی غیر فطری تقسیم کا ماحول بن ہی نہین پاتا بس کینسر کے خلیات کے اگنے اور نشو نماء کے ماحول کو تبدیل کر کے کینسر کو ختم کیا جاسکتا ہے باقی آئیندہ قسط مین

Facebook link

کینسر۔۔قسط۔8

11 December 2017

خلیہ یا سیل۔۔۔ کبھی آپ نے دیکھا دیوار بن رہی ہو آج چھوٹی سی دیوار تھی دوسرے دن دیکھا بہت بڑی دیوار نظر آئی ہو کیون؟آپکا جواب ہو گا وہ اس لئے بڑی نظر آرہی ہے کہ اس پہ مزدورون نے نئی اینٹین لگا دی ہین جواب درست تھا واقعی نئی اینٹین لگی ہین تو دیوار بڑی ہو گئی۔یہی کچھ آپ کے جسم مین ہوتا ہے کل بچہ تھا آج جوان ہو گیا اس لئے قدرت ساتھ ساتھ آپ کے بدن کی تعمیر کرنے کا سسٹم بھی چلا رکھا ہے۔یہی اصل پہچان ہے جاندار ہونے۔دوران تعلیم آپ نے بیالوجی مین جاندار اور بے جان کی تعریف ضرور پڑھی ہو گی۔جاندار کے جسم کا بڑھنا۔حرکت کرنا۔سانس لینا۔غذا کھانی۔وغیرہ وغیرہ سب پڑھا ہو گا پھر ان مین تقسیم بھی سمجھی ہو گی جیسے درخت بھی جاندار ہین لیکن ایک جگہ ہی کھڑے کھڑے بڑے ہوتے رہتے ہین ایک ہم ہین کہ آرام آتا ہی نہین سوتے مین بھی حرکت کرتے رہتے ہین۔اب ان تمام جاندارون مین تعمیر ترقی کرنے کا کردار سیل یا خلیہ کہہ لین وہ کرتا ہے۔ہان ہمارے سیل اور درختون کے سیل مین فرق ضرور ہے دیگر جانورون کے سیل سے بھی فرق ہے کیون کہ ہم حیوان ناطق ہین یعنی عقل فہم شعور ادراک اور زبان بھی ملی ہوئی ہے۔خیر یہ لمبی بات ہے اور علیحدہ موضوع ہے منطق ہمارا موضوع نہین ہے بات خلیہ تک ہی محدود رکھتے ہین۔تو سمجھ لین خلیہ یا سیل انسانی جسم کی بناوٹ تعمیر بڑھوتری مین اکائی کی حیثیت رکھتا ہے۔ایک ہی قسم کے سیل مل کر ٹشو بن جاتے ہین اور وہی ٹشو بالآخر اعضاء بنتے ہین۔یہ سیل بہت سی خوبیون کا مالک ہوتا ہے یہ خود بخود ہی دو حصون مین تقسیم ہو جاتا ہے پھر دو سے چار اور چار سے آٹھ حصون مین تقسیم ہوتا رہتا ہے۔سمجھ لین بڑھوتری کا عمل اس طرح وقوع پذیر ہوتا ہے کہ استحالے کے دوران جسم مین نیا مادہ حیات۔۔۔پروٹو پلازم۔۔بنتا ہے جس کی بدولت جسمانی خلیات کی جسامت بڑھتی ہے اور یہ تقسیم ہوتے رہتے ہین اور ان کی تعداد بڑھتی رہتی ہے۔یون جسم بھی بڑھتا رہتا ہے۔یہ اینٹین ہین جو بدن کی تعمیر کرتی رہتی ہین لیکن ان مین ایک نظم ضبط ہوتا ہے خلیہ کی تقسیم مین بھی اور بدن کی تعمیر مین بھی۔اب ایسا نہین ہے جدھر منہ اٹھا چل دیئے۔بلکہ سب کام اصول سلیقہ اور نظم سے ہوتا ہے۔ اب مزید بتاتا ہون اس خلوی تقسیم کو جسے ہم call divion بھی کہتے ہین۔جب سیل اپنی جسامت آخری حد تک بڑھا لیتا ہے۔تو دو برابر حصون مین تقسیم ہو جاتا ہے۔اور یہ تقسیم سیل کے اندرونی حصہ مرکز سے شروع ہوتی ہے جب مرکز قسیم ہو جاتا ہے تو باہر مادہ حیات پروٹو پلازم بھی تقسیم ہو ہاتا ہے۔اور اگلا نقطہ سمجھین کہ یہ تقسیم دو طرح سے ہوتی ہے۔۔1۔۔مائی ٹوسس۔۔2۔۔می اوسس۔۔۔۔۔

مائی ٹوسس کے طریقے مین ایک خلیہ جسے آبائی خلیہ parent cell کہتے ھین۔ یہ تقسیم ھو کر اس کے دو خلیے بن جاتے ھین جنھین دختر خلیے daughter cells کہتے ھین۔ یہ دونون خلیے بالکل اپنے آبائی خلیے جیسے ھوتے ھین۔ ان کی تقسیم اور تعداد مین اضافہ ھوتا رھتا ھے۔ اور یہ جسم کی نشوونما اور مرمت کرتے رھتے ھین۔ تقسیم کا یہ عمل چار مراحل مین ھوتا ھے

می اوسس کا تعلق جنسی تولید یعنی افزائش نسل سے ھے۔ یعنی اپنے جیسا پیدا کرنا بھی جاندارون کا بنیادی وصف ھے۔ اب سب کو علم ھے نر اور مادہ کے ملاپ کے بغیر یہ کام ناممکن ھے۔ بالکل یہی اصول یہان کار بند ھے ایک نر کا جنسی خلیہ سپرم یا کرم اور ایک مادہ کا جنسی خلیہ یعنی بیضہ آپس مین مل کر ایک خلیہ ۔۔ زائیگوٹ ۔۔ بناتے ھین۔ یعنی نئی نسل مین ڈھل جاتے ھین۔ یہ عمل بھی کچھ مراحل مین ھوتا ھے۔ اب اس ساری گفتگو سے مراد یہ سمجھانا ھے کہ نئے خلیے پہلے سے موجود خلیات کی تقسیم سے ھی حاصل ھوتے ھین۔ مجھے امید ھے اس بات کی آپ کو کافی حد تک سمجھ آگئی ھو گی۔ اب اگلی بات سمجھین اگر خلیات کی تقسیم کے عمل مین نظم اور ترتیب نہ رھے افراط و تفریط پیدا ھو جائے۔ تو کئی غیر طبعی علامات پیدا ھوا کرتی ھین جن مین ایک کینسر ھے اب ایک بات بتادون سیل کی غیر منصفانہ تقسیم سے بے شمار مسائل پیدا ھوتے ھین جن مین کینسر کا ذکر کیا ھے ھم اسی موضوع کو لے کر آگے بڑھین ورنہ سیل کا موضوع بہت ھی لمبا ھو جائے گا پھر آپ کو یہ بھی بتانا پڑے گا تولیدی سیل کی غلط تقسیم سے کیسے مردون مین سپرم یا تو کم ھوتے ھین یا بننا ھی بند ھو جاتے ھین اور بھی اسی پہ موضوع لمبا کیا جائے تو 40 تا 50 قسطون مین بھی شاید سیل کا موضوع ختم نہ ھو ھم صرف کینسر تک محدود رھین گے ھان تو مین بتا رھا تھا جب غیر طبعی سیل پیدا ھوتے ھین۔ یعنی جب کوئی سیل ایک سے دو حصون مین تقسیم ھوتے ھین تو ممکن ھے ان مین کوئی سیل خراب پیدا ھو جائے اسکو ابنارمل سیل کہتے ھین۔ اب غیر طبعی سیل خود بخود مر جایا کرتے ھین یا پھر ان کو قوت مدافعت ختم کر دیا کرتی ھے۔۔ باقی اگلی قسط مین

Facebook link

کینسر۔۔ قسط۔9

12 December 2017

سیل۔۔۔۔ قسط نمبر 8 مین ھم اس مقام پہ پہنچے تھے کہ جب خراب سیل پیدا ھون تو ان کی خود بخود ھی موت واقع ھو جاتی ھے یا پھر قوت مدافعت ان کے ختم ھونے کا سبب بنتی ھے۔۔ اگر کبھی خراب سیل مر نہ پائے تو کیا ھوتا ھے؟ ھوتا پھر یہ ھے کہ قانون فطرت کے مطابق پھر اس کی بھی تقسیم در تقسیم کا عمل جاری ھو جاتا ھے تعداد بڑھتی ھی چلی جاتی ھے۔ اب سوال یہ ھے کہ یہ تو خراب سیل ھین بدن کی تعمیر کے لئے تو صحت مند سیل کی ضرورت ھوتی ھے تو پھر یہ کہان استعمال ھوتے ھین تو میرے بھائی بڑی سیدھی سی بات ھے یہ آپ کی صحت کو خراب کرنے کے کام آتے ھین اور ان سے کئی امراض پیدا ھوتے ھین تقریبا سب ھی خطرناک تصور کیے جاتے ھین اور ان مین سب سے زیادہ پیدا ھونے والا مرض کینسر ھے۔ اب ھوتا یہ ھے کہ یہ خراب سیل جب تقسیم ھونے کا عمل جاری کر چکے ھوتے ھین تو قوت مدافعت بھی ان کی موت کا سبب نہین بن رھی ھوتی اور یہ تخریب کاری پہ اتر آتے ھین اور بے تحاشا بڑھنے لگتے ھین اور قوت مدافعت ان کی پیدائش پہ بھی قابو نہین پا سکتی تو یہ جسم کے کسی ایک حصہ مین جمع ھو کر کینسر کا سبب بن جایا کرتے ھین اور ان پہ موت نہین آیا کرتی بلکہ یہ طبعی عمر سے بھی بہت زیادہ آگے چلے جایا کرتے ھین اور تقسیم کے عمل مین جو ان سے نئے سیل تیار ھوتے ھین وہ بھی خراب سیل پیدا ھوتے ھین۔ اب مین آپ کو دوسرے طریقہ سے سمجھانے کی کوشش کرتا ھون غور کرین۔۔ خلیہ یا سیل جو نیا حاصل ھو تو وہ پہلے سے موجود سیل سے ھی حاصل ھوتا ھے۔ جب اس خلیاتی تقسیم مین قدرتی نظم اور ترتیب برقرار نہ رھے اور افراط تفریط پیدا ھو جائے تو کسی غیر طبعی علامات کا ظہور ھوتا ھے۔ اب یاد رکھین غیر طبعی ترش ماحول کی وجہ سے کسی مقام پر مائی ٹوسس کے مراحل مین خرابی سے خلوی تقسیم جب غیر منظم اور غیر معتدل ھو جائے تو رسولیان گلٹیان مہاسے بنتے ھین یا ھر ڈائریکٹ کینسر جنم لیتا ھے۔ اب ان علامات مین کی بیشی یعنی کسی کو کیل کسی کو مہاسہ کسی کو رسولی یا کسی کو گلٹی ان علامات کی کمی بیشی کا دار و مدار اس بات پر ھے کہ خلیات کی تقسیم کونسے مرحلہ مین واقع ھو رھی ھے۔ اور غیر طبعی خلیات کا گروہ نئی خصوصیات لیے ھوتا ھے اور اپنے آبائی خلیات جیسا نہین ھوتا۔ اب جسم کا شعوری اور دفاعی نظام انہین کسی ایک جگہ اکھٹا کر دیتا ھے تا کہ باقی بدن ان کے منفی مضر اثرات سے بچا رھے۔ اور ان کے پورے اجتماع سے نجات حاصل کرنے مین آسانی ھو۔ اب یہ اپنے مزاج کے مطابق یہ الگ کالونی یا ٹاؤن بنا کر خود بھی سامراجی کردار ادا کرتے ھین۔ اور ایک مرحلہ پر یہ اپنے سے دور دراز علاقون پہ بھی حملہ آور ھو جاتے ھین۔۔ ایسا ھمیشہ ھمیشہ ھی غلط علاج اور اس اجتماع کو آزاد کرنے سے ھوتا ھے تجربہ کے لئے کبھی شہد کے چھتہ کو چھیڑ کر دیکھ لین کہ فطرت کیا کرتی ھے آپ کو اچھی خاصی نصیحت مکھیان دے دین گی۔ میری بات کا مطلب یہ ھے کہ ھماری طب اس کو زخمی کرنے سے منع کرتی ھے۔ ورنہ کام وھی شہد کے چھتہ والا ھوتا ھے۔ اب تھوڑی اور بات بھی بتا دون۔ کیونکہ پچھلی اقساط مین کچھ اس پہلو پہ بات کر چکا ھون۔ اور ھر طبی گروپ اس مرض کے علاج اور بڑے بڑے دعوون سے بھرے پڑے ھین۔ یہ

مرض پیدا کیسے ھوتی ھے اس کا کوئی علم نہین مین یقین سے کہتا ھون جسے مرض کی اصل حقیقت کا علم نہین وہ معالج بھی نہین ھے اس کی لکھی ھر بات جھوٹ کا پلندہ ھے ھمارے گروپ سے باھر کسی سے بھی سوال کر کے دیکھ لین۔ماشاءاللہ ھمارے گروپ مطب کامل مین بہت زیادہ پڑھا لکھا اور سنجیدہ اور مہذب طبقہ موجود ھے اس گروپ سے باھر سوال کر کے تو دیکھین آپ کو مزا آجائے گا موسم کی مناسبت سے اگر کہین تو ایک علیحدہ پوسٹ ان تازہ لطائف پہ لکھ دون خیر چھوڑین موضوع پہ آتے ھین ان خلوی تقسیم کی خرابی سے ھی مردانہ اور زنانہ بانجھ پن ھیدا ھوا کرتی ھے کیونکہ منی اور بیضہ انثی کی پیدائش بھی سیل کی تقسیم سے ھے۔اب سیل کی تقسیم مین جو بگاڑ ھوا کرتا ھے اس سے منی اور بیضہ انثی مین بھی بگاڑ آجانے سے بانجھ پن ھو جایا کرتا ھے۔۔ سیل کا ٹاپک بند کرنے لگا ھون اب آپ رائے دین پہلے ایلوپیتھک طریقہ علاج اور نقصانات پہ لکھون یا امراض کا باب شروع کیا جائے یہ آپ کی رائے آنے پہ اگلی قسط لکھی جائے گی

Facebook link

کینسر۔۔قسط۔10

14 December 2017

۔۔ایلوپیتھی طریقہ علاج اور مابعد اثرات۔۔۔۔۔ کل کا سارا دن ذاتی مصروفیات مین گزرا۔قسط نہ لکھ سکا۔آج سے انشاءاللہ پھر تسلسل کے ساتھ لکھون گا۔ایلوپیتھی پہ پہلے لکھنا اکثریت کا فیصلہ بھی تھا۔اور مضمون کی سمجھ آنے کے لئے بھی ضروری تھا۔کہ پہلے لکھا جائے۔یہ موضوع بڑے مختصر انداز مین لکھون گا۔صرف اتنا ھی کہ جس سے مقاصد کی تکمیل ھو جائے۔اور آپ کو بات کی سمجھ بھی آجائے۔دعا کرین اللہ تعالی جَلَّ جَلَالُهُ مجھے سمجھانے اور آپ کو سمجھنے کی توفیق عطاء فرمائے۔ایلوپیتھیک طریقہ علاج مین کینسر کے علاج مین تین طریقے استعمال کیے جاتے ھین۔۔1۔سرجری ۔۔2 ریڈی ایشن۔۔۔3۔کیموتھراپی۔۔۔اب سرجری کا تو سب کو علم ھے کہ متاثرہ اعضاء سے کینسر ٹیومر کو کاٹ کر الگ کر دینا سرجری کہلاتا ھے۔اور ریڈی ایشن طاقتور ریڈیائی شعاؤن کے ذریعے کینسر سیل کو جلا کر ختم کر دیا جاتا ھے۔اب ریڈی ایشن سے قریب کے کار آمد سیل بھی جل ختم ھو جایا کرتے ھین جو ان شعاعوں کی ضد مین آجاتے ھین۔یاد رھے ان شعاعون کا اثر موت تک جاری رھتا ھے تھوڑی وضاحت آگے کرین گے ۔۔۔کینسر سیل کی افزائش پہ قابو پانے کے لئے کوئی بھی ایسا طریقہ علاج دریافت نہین ھوا جو صرف کینسر یا ضرر رسان سیل کو ھی نشانہ بنانے کی صلاحیت رکھتا ھو باقی صحت مند سیل کو نقصان نہ پہنچے۔کیموتھراپی ایسی ادویہ سے علاج کرنے کا نام ھے جو کینسر زدہ سیل کو تیزی کے ساتھ ختم کرتی ھے۔لیکن اس دوا کے خوفناک اثر سے صحت مند سیل بھی تیزی کے ساتھ مرنا شروع ھو جاتے ھین۔ نتیجہ مین جسم کے بال اڑ جاتے ھین۔۔اور ناخن خراب ھونا شروع ھو جاتے ھین۔بعض مریضون کو ان سائیڈ افیکٹس سے دوچار نہین بھی ھونا پڑتا لیکن اکثریت کو ھونا پڑتا ھے۔لیکن کیموتھراپی کے بعد لاتعداد گھناؤنی بیماریون مین ضرور ملوث ھونا پڑتا ھے۔اور یہ ان ادویہ کی اقسام پہ منحصر ھوتا ھے۔جو مختلف ادارون نے مختلف اقسام مین بنا رکھی ھین جیسی دوا ھے ویسے اثرات ظاھر ھونگے۔لیکن کچھ علامات ایسی بھی ھین جو کیموتھراپی کی ھر دوا کے استعمال سے پیدا ھوتی ھین جیسے جی متلانا۔قے۔تھکاوٹ۔ضعف۔اور بالون کا گرنا وغیرہ ھین۔اب ان کی وضاحت کرنے سے پہلے مین ایلوپیتھیک طریقہ علاج کے قانون کی تھوڑی وضاحت کر دون۔ھماری طبّی طریقہ علاج مین تین چیزون کی بہت اھمیت ھوتی ھے نمبر 1 تحریک۔2۔تسکین۔3۔ تحلیل۔۔اب یورپی محقق جب بھی کسی عضو کو اوور ایکٹو overactive کہتے ھین تو انکی مراد اس عضو کے فعل مین تیزی مراد ھوتی ھے اور ھماری طب مین اس کو تحریک کہتے ھین اور جب بھی ایلوپیتھیک مین کسی عضو کو انڈر ایکٹو underactive کہتے ھین تو ان کی مراد اس عضو کی سستی ھوتی ھے جبکہ ھماری طب مین اس کو تسکین کہتے ھین۔مثلا ایلوپیتھیک مین لکھا ھوتا ھے overactive thyroid gland ۔۔تو اس سے مراد ھے غدہ ورقیہ مین تیزی ھے یا جسے آپ اپنی اصطلاح مین غدی تحریک کہتے underactive thyroids gland ھین۔اسی طرح ایلوپیتھی کہتی ھے تو اس سے ان کی مراد ھے غدہ ورقیہ کے فعل مین سستی ھے جسے ھم اپنی اصطلاح مین غدی تسکین کہتے ھین۔اب رہ گیا ذکر تحلیل کا تو میرے دوستو ایلوپیتھی مین تحلیل کا ذکر سرے سے موجود ھی نہین جبکہ ھماری طب مین کسی بھی سوزش ورم رسولی گلٹی کو تحلیل کرنا ھی کامیابی سمجھا جاتا ھے۔یہ دو دن پہلے ایک قسط مین ایک دوست نے کمنٹس مین سوال پوچھا تھا مین نے اسے لکھا تھا کہ اس کا جواب آگے آجائے گا۔اب ایلوپیتھی مین سوزش ورم گلٹی رسولی وغیرہ کو تحلیل کرنے کا تصور ھی نہین ھے اور نہ ھی ان کی کسی ریسرچ مین موجود ھے۔ تحلیل کی ناواقفیت ان کے علاج مین ناکامی کا سبب ھے۔ اب وہ کرتے یہ ھین کہ جہان ضرورت تحلیل کی ھے تو ھونا تو یہ چاھیے تھا کہ موجودہ حجم کو تحلیل کر متوازن کیا جائے اب اس کے بدلے شارٹ کٹ ھے ان کا علاج کہ اعضاء کو کاٹ کر حجم متوازن کیا جائے۔اب یہ بات نہین کہ یورپی سائینسدان تحلیل سے آگاہ نہین۔وہ آگاہ ضرور ھین لیکن وہ تحلیل کی تعریف غلط کرتے ھین۔وہ تحلیل کو atrophy کہتے ھین لیکن حقیقت مین یہ لفظ کسی عضو کے کمزور ھو کر سکڑنے کا نام ھے۔جو تحلیل کے معیار اعضاء کے کمزور ھونے سے منسوب کرتے ھین جس کو

سے کوسون دور ھے ھم تحلیل گھل جانے کو کہتے ھین۔ اس لئے ان کے فارما کوپیا مین تحلیل کی بنیاد پر کوئی بھی دوا نہین ھے۔ اب مجھے امید ھے آپ میری بات کافی حد تک سمجھ گئے ھونگے۔ اگر آپ مین سے کوئی دوست تحریک تحلیل اور تسکین کا فلسفہ قانون نہین سمجھتا تو بتائین آپکی اس بارے مین بھی ھیلپ کی جائے گی خواہ مین کرون یا گروپ کے کسی دوست کی جو اسے سمجھتا ھے ڈیوٹی لگا دیتے ھین۔ مضمون ایلوپیتھی طریقہ علاج پہ پہلے لکھنا اسی لئے ضروری تھا افادیت سمجھ گئے ھونگے

Facebook link

کینسر۔قسط۔11

15 December 2017

کیموتھراپی۔۔ آج رات ایک صاحب نے فون پہ رابطہ کیا ان کی زوجہ کو بریسٹ کینسر کے بعد علاج ھوا لیکن درد ھڈیون کا نہین جارھا تھا تعارف مین انہون نے بتایا ان کی بیٹی نے غالباً امریکہ سے کینسر مین سپیشلائز کیا ھوا ھے غیر ملک مین کسی بڑے ھسپتال مین سروس کر رھی ھین اور یہ مان باپ بھی وھین رھتے ھین۔ اللہ اکبر اب مابعد علاج کے پیدا ھونے والے بداثرات کا ان کے پاس کوئی حل نہین خیر وعدہ کیا ھے پاکستان آجائین طب ابھی زندہ ھے۔ اب مین آپ کو بتاتا ھون مین نے کیون وعدہ اتنے اعتماد سے کر لیا اور کیموتھراپی مزاج کے اعتبار سے ھے کیا؟ کیموتھراپی عموماً کینسر کے ابتداء مین کی جاتی ھے جو کہ شدید اعصابی عضلاتی محرش ھے۔ یہ دوا کسی صورت مفید نہین ھوتی۔ کیموتھراپی کا مزاج چونکہ سرد تر زھریلا ھے اس لئے اس سے کینسر کا ورم تحلیل نہین ھوسکتا بلکہ کینسر سیل کے ساتھ ساتھ تندرست سیل بھی اس دوا کے زھریلے اثرات سے مرنا شروع ھوجاتے ھین۔ اب اس دوا سے بجائے اس کے کہ فائدہ ھو مرض مین کمی ھو بلکہ بے شمار مزید علامات پیدا ھوجایا کرتین ھین جو زندگی بھر ساتھ رھتی ھین۔ مثال تو گندی ھے لیکن یہ مثال دینے پہ مجبور ھون اب ھوتا یہی ھے جیسے کسی شخص کو بچھو کاٹ لے اور آپ اسے مشورہ دین کہ بھئی اس درد کو روکنا ھے تو کڑوے تیل سے اپنی انگلی تربتر کر کے ناجائز علاقہ مین دے دو۔ سچی بات ھے وہ بچھو کاٹے درد کو بھول ھی جائے گا اور ایک نیا درد لے کر بیٹھ جائے گا اس مثال کی معذرت بھی دوستو۔ اب یہ جو اعداد و شمار پیش کیے جاتے ھین اتنے لوگون نے یہ دوا کھائی ھے اور اتنے صحت مند ھین یہ سب کاروباری سبز باغ ھین کیموتھراپی سے اعصاب مین خراش ھو کر کا شکار ھوجاتے ھین اب آپ کو مختصراً بتاتا ھون علاج کے بعد کیا برے اثرات ظاھر ھوتے ھین کچھ علامات تو جلد ھی پیدا ھوجاتی erosion تھوڑے ھی عرصہ مین ھین اور کچھ علامتین علاج کے کئی سال بعد پیدا ھوتی ھین اب حقیقت یہ ھے کہ جن کیمیکل کی بنیاد پہ یہ ادویہ تیار کی جاتی ھین ان کا مزاجی اعتبار سے تو آپ کو بتا چکا ھون کہ وہ سب اعصابی ھین اب اثرات بھی وھی ظاھر ھوتے ھین مثلاً دل متلانا۔ قے۔ تھکاوٹ جسم۔ بالون کا گرنا۔ ضعف۔ اگر دوا زیادہ کھالی جائے تو جلد موت واقع ھوجاتی ھے جبکہ دوا کی مقدار بہت ھی قلیل ھوتی ھے اس لئے آھستہ آھستہ اور سسک سسک کر موت کی آغوش مین بندہ جاتا ھے اب ان علامات کو تین اقسام مین بانٹا گیا ھے نمبر 1 دوران علاج یا فوراً بعد قلیل المدت بیماریان short term side effects ۔۔2۔ علاج کے بعد مہینون یا سالون رھنے والی طویل المدت بیماریان long term side effects ۔۔3۔ علاج کے کافی عرصہ بعد اچانک ظاھر ھونے والی بیماریان late side effects ۔۔ اب ان تینون مین پہلے نمبر امراض خود بخود بغیر مزید دوا کے ٹھیک ھوجاتی ھین اور انہین اتنا خطرناک نہین سمجھا جاتا لیکن باقی جو دو اقسام ھین یہ خطرناک ھین۔ اب ایک اور بات کی سمجھ نہین آئی جب کینسر کے سیل ختم ھونے کے ساتھ ساتھ صحت مند سیل بھی ختم ھوجاتے ھین عجیب بات ھے یہ تو وھی ھوا نا فرض کر لین کسی بچون کے سکول پہ دھشت گردون نے قبضہ کر لیا پولیس ان دھشت گردون کو مارنا چاھتی ھے تو ایمانداری سے بتائین کوئی پولیس آفیسر ایسا حکم دے گا کہ دھشت گردون کے ساتھ ساتھ بچون کو بھی مار دین۔ کوئی سوچ بھی نہین سکتا ایسا آرڈر۔۔۔ اب کیموتھراپی علاج یا ریڈی ایشن مین مجھے تو یہی کچھ نظر آتا ھے۔ اب مین آپ کو بتاتا ھون کیا امراض پیدا ھوتی ھین۔۔ قلیل المدت بیماریان۔۔۔ آنکھون کی بیماریان۔ اور موتیا وغیرہ۔۔ بانجھ پن۔ نامردی۔۔ جگر کی بیماریان۔ امراض سینہ اور پھیپھڑون کے امراض۔ پھیپھڑون کا سکڑ جانا۔ ھڈیون کا کمزور پڑ جانا دوسری قسم کے ابتدائی کینسر کا آغاز۔۔ طویل المدت بیماریان۔۔ کمزوری۔ نقاھت۔ تھکاوٹ۔ بانجھ پن۔ نامردی۔ اعصاب کے خلل مین مسلسل اضافہ۔ حرکت قلب بند ھوجانا۔ گردون کا کام چھوڑ دینا۔ عورتون کے ایام کا خاتمہ۔۔۔ ریڈی ایشن سے پیدا ھونی والی طویل المدت بیماریان۔ کمزوری نقاھت تھکاوٹ اور جلد کا حساس ھوجانا۔ ریڈی ایشن سے طویل مدت بعد پیدا ھونے والی امراض۔ آنکھون مین کمزوری اور موتیا۔ مسوڑھے اور دانتون کی خرابی۔ دل کے امراض۔ بانجھ پن۔ نامردی۔ امراض سینہ پھیپھڑون کی تکالیف۔ سانس پھولنا۔ معدہ کے امراض۔ یاداشت کی کمی۔ دوسری قسم کے کینسر کی ابتداء۔۔ سرجری کے بعد کے اثرات۔۔۔ شدید درد۔۔ لمف نوڈ کے اپریشن کے بعد بازوؤن اور ٹانگون کا سوج جانا۔۔ بچپن مین کینسر کا علاج کرانے کے بعد اثرات۔۔ دل کے امراض ھارٹ اٹیک۔ خون کی وریدون اور شریانون کے امراض۔۔ پھیپھڑون کے امراض۔ سانس کی تنگی یا سانس پھولنا۔ جگر اور گردہ کے امراض۔ ھڈیون کا کمزور ھونا باقی آئیندہ قسط مین

Facebook link

کینسر۔۔ قسط۔13

20 December 2017

مجھے سمجھ نہین آرھی تھی کہ مقام کینسر شروع کرنے سے پہلے کیا چیز رہ گئی ھے جسے سمجھانا فرض ھے تو آج نماز کے بعد سچ ھے امراض پہ لکھنا چاھتا تھا تھیلیسیمیا پہ مضمون لکھ چکا تھا آج جب لیوکیمیا پہ لکھنے کا ارادہ کیا تو اچانک ایک خیال بجلی کے کوندے کی طرح دماغ مین لپکا کہ پہلے خون کے بارے مین سمجھانا ضروری ھے بلکہ نظام دوران خون کے بارے مین بتانا فرض ھے یہ ھے وہ نظام جس کے تحت ھضم شدہ خوراک مقام غذا سے cardiovascular system یا circulatory system اور آکسیجن اعضائے تنفس سے جسم کے تمام خلیون تک پہنچتی ھے۔یہ ھے آپ کے خون کا کام۔یعنی ھضم شدہ غذا اور غذا کے اجزاء۔آکسیجن۔نمکیات اور مختلف مادے ھے توان مین بیکار مادے بھی پیدا ھوتے ھین oxidation شامل ھو کر جسم کے خلیات تک پہنچتے ھین اور یہ غذائی مواد توانائی اور جسمانی تعمیر کے لئے خلیات مین جلتا تو ھر یہی نظام دوران خون ھی ان فاسد مادون کو وھان سے کھینچ کھانچ کے نظام اخراج تک لے آتا ھے اب سمجھ لین چار کام یہ خون سرانجام دے رھا ھے۔1۔مقام غذا سے ھضم شدہ غذا کو تمام خلیون تک پہنچانا۔2۔غدودون سے ھارمون لے کر جسم مین ٹارگٹ تک پہنچانا۔3۔تمام خلیون سے بیکار مواد نظام اخراج تک لے آنا۔4۔پھیپھڑون سے آکسیجن لے کر تمام خلیون تک پہنچانا اور خلیون سے کاربن ڈائی آکسائیڈ لے کر پھیپھڑون کے حوالے کرنا۔۔اب ذرا خون۔دل۔اور خون کی نالیان۔۔شریانین وریدین۔اور کیپلیریز یعنی شعری نالیان ذرا ان پہ بھی روشنی ڈالتے ھین۔۔۔۔۔۔خون مین ھر مفرد اعضاء کی خوراک۔۔توانائی۔۔۔بنیادی طور پر نباتات سے آتی ھے جنھین ھم روزمرہ کی خوراک بناتے ھین۔ھان حیوانات کو بھی ھم بطور خوراک کھاتے ھین لیکن ان کی بھی بنیاد تو نباتات ھی ھے۔اب نباتات طبعی طور پر کائینات مین سے یہ توانائی رطوبت اور حرارت اور ریاح کی صورت مین ایک خاص نسبت سے جذب کر لیتے ھین اب یہ علم تو سب کو ھی ھو گا پانی حرارت اور ھوا ھی محرکات زندگی ھین۔زمین پہ تمام تبدیلیان ان ھی کی بدولت ھوتی ھین اور یہ محرکات ھمارے جسم مین اس خوراک کے ذریعے ھی منتقل ھو کر فعلی مفرد اعضاء مین حرکت اور حرارت اور زندگی کا باعث بنتے ھین۔جیسے حرارت کے اثرات پانی سے کم اور تری کا زور مٹی و ھوا سے ٹوٹتا ھے اور ھوا کو حرارت پھاڑتی ھے اسی طرح کی تبدیلیان ھمارے جسم مین بھی ھوا کرتی ھین جن سے انسانی جسم مین یا تو افعال زندگی کی روانی یا پھر بگاڑ پیدا ھوتا ھے۔۔یہ ھے اللہ کی شان کچھ سمجھ کہ نہین۔۔آپ مین سے کوئی شخص ایک بوتل مین آگ ھوا پانی مٹی کو قید کر کے دکھا دے آپ کہین گے یہ ناممکن ھے۔تو اللہ تعالی ﷻ کو پہچانو جس کی قدرت سے یہ سب اشیاء انسانی جسم جسے آپ بوتل سے تشبیہہ دے سکتے ھین اس مین قید کر رکھی ھین اور کتنے مزے سے مل جل کر رہ رھی ھین کہین حسن کا۔شاھکار بن جاتی ھین اور کہین بزرگ کی جلالیت اور کہین خوبروئی۔اللہ اکبر۔اب آگے سمجھین۔بس تازہ خون مین فعلی مفرد اعضاء کے افعال کی ادائیگی کے لئے قوت اور ضرورت کا ھر سامان موجود ھوتا ھے اور اسی سے جلا پاتا ھے یاد رکھین یہ خون خوراک اور زندگی کو کسی لمحے جدا نہین کیا جاسکتا اب یہ تو آپ جانتے ھین کہ خون رگون مین ھوتا ھے اور آپ کا دل ھر وقت پمپ کر کے ھر حصہ جسم مین پہنچاتا رھتا ھے۔اگر آپ یہ کہہ لین کہ خون ھی زندگی ھے تو مبالغہ بھی نہ ھو گا صحت مند انسانی جسم کا تقریبا %8 حصہ یا تقریبا 5 لٹر خون ھے اس مین %55 مائع اور %45 ٹھوس ذرات ھوتے ھین اگر خون سے ذرات علیحدہ کر لئے جائین تو باقی حصہ کو پلازما کہتے ھین جو کہ زردی مائل رنگ کا ھوتا ھے۔اب ایک اور بات سنین اگر خون کو کھلا چھوڑ دیا جائے تو جم جاتا ھے اور جمنے کے بعد ایک مائع حصہ الگ ھو جاتا ھے اسے سیرم کہتے ھین۔خون کا مخصوص وزن 1:55 ھے اور خون دو حصون پہ مشتمل ھے۔1۔سیال مادہ جسے پلازما کہا جاتا ھے۔2۔خون کے خلیے یا ذرات۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

پلازما۔پلازما خون کا سیال حصہ ھے۔اس مین %92۔90 پانی ھوتا ھے جس مین خلیے تیرتے رھتے ھین۔اور مختلف مادون کے سالمے اور نمکیات وغیرہ بھی شامل ھوتے ھین۔باقی حصہ پروٹین پر مشتمل ھوتا ھے۔۔جس مین سیرم۔البومین۔سیرم گلابیولین۔فائبرینوجن۔تھرامبین۔ھیپارین۔اور مادون مین گلوکوز۔ایمائنو ایسڈز۔وٹامنز۔فیٹی ایسڈز۔گلیسرول۔ھارمونز۔یوریا۔یورک ایسڈز۔کریاٹی نین اور گیسین وغیرہ شامل ھین فائبرینوجن ایسی پروٹین ھے جو خون کے انجماد اور کلاٹ بنانے مین بہت اھم ھے۔پلازما کی بقیہ پروٹین خون مین بلڈ پریشر قائم رکھنے مین مدد دیتی ھین اور نمکیات خون کی پی۔ایچ کو 7.4 پر قائم رکھنے مین اور سرخ ذرات آکسیجن اور کاربن ڈائی آکسائیڈ کو آنے اور لے جانے مین مدد دیتے ھین۔سفید ذرات انفیکشن کو کنڑول بیماری سے بچانے اور اینٹی باڈیز بنانے مین مدد دیتے ھین

باقی اگلی قسط مین

Facebook link

کینسر۔۔قسط-14

21 December 2017

خون کے خلیے blood cells سرخ خلیے۔۔1۔۔خون میں 3 قسم کے خلیے پائے جاتے ھیں RBC۔۔۔2 سفید خلیے WBC۔۔3۔ پلیٹ لیٹس Platelets جنھیں کہا جاتا ھے۔۔سب سے Red blood carpuscles ۔۔۔۔۔۔۔۔۔سرخ ذرات۔۔سب سے زیادہ سرخ ذرات پائے جاتے ھیں۔ زیادہ خون مین سرخ ذرات پائے جاتے ھیں۔ یہ شکل مین گول اور مقعر بھی ھوتے ھیں ان کا سائز اوسطا 7 مائیکرون ھوتا ھے اور تعداد تقریبا پچاس لاکھ فی مکعب ملی میٹر ھوتی ھے۔اس مین سرخ رنگت کو ھیمو گلوبن کہتے ھیں اور یہ فولاد اور پروٹین کا مرکب ھوتا ھے۔ جو آکسیجن اور کاربن ڈائی آکسائیڈ گیس کو ٹرانسفر کرنے مین مدد دیتا ھے یہ سرخ ذرات ھڈیون کے سرخ مغز مین بنتے ھیں اور یہ مغز لمبی ھڈیون کے سرے مین اور چپٹی ھڈیون کے درمیان مین پایا جاتا ھے جسے عام حکیم سمجھتے ھیں کہ خون جگر مین سرخ ھوتا ھے براہ کرم ان سب باتون کو باریک بینی سے سمجھیں۔۔۔اگر جسم مین فولاد اور پروٹین کی مقدار کم ھو جائے توان کی تعداد مین کمی ھو جایا کرتی ھے۔جب یہ پیدا ھوتے ھیں توان کے اندر مرکزہ یا نیوکلس ھوتا ھے لیکن پھر غائب ھو کر صرف خالی سرخ رنگ کا گول سیل رہ جاتا ھے جسے ارتھروسائیٹ کہتے ھیں۔اسی وجہ سے اس کی عمر لمبی نہیں ھوتی اور تقریبا 120 دن زندہ رھتے ھیں اس کے بعد یہ تباہ ھو کر تلی مین پہنچ جاتے ھیں۔ جہان (esr کے بارے مین جاننے کے لئے اسے یاد رکھیں ھیموگلوبن علیحدہ ھو کر جگر مین چلی جاتی ھے۔ پھر یہ بیلی روبن کی صورت مین صفرا مین پتہ کے راستے خارج ھو جاتی ھے اور فولاد جگر مین جمع رھتا ھے۔۔اب آپ کو یہ بھی سمجھ آگیا ھو گا کہ تلی صرف اور صرف خون کے فضلے کے ٹھکانے لگنے کی جگہ ھے۔۔۔۔۔اب سفید سیل۔۔۔سفید خلیے خون کے بے رنگ ذرات ھوتے ھیں جو سرخ کی نسبت تعداد مین کم ھوتے ھیں۔ لیکن سائز مین بڑے ھوتے ھیں۔ان کی تقریبا 6 قسمیں ھیں۔۔ جن کی پہچان نیوکلس کی شکل سے کی جاسکتی ھے۔اس کا مطلب یہ بھی ھوا کہ ان مین نیوکلس ھوتا ھے۔اب یہ تعداد کے حساب سے 6 تا 8 ھزار فی مکعب ملی میٹر ھوتے ھیں۔ یہ زیادہ تر لمف گلینڈ مین بنتے ھیں ان کا کام بیماریون کے خلاف مدافعت کرنا یعنی امونٹی پاور ھیں یا بیماری کے خلاف لڑتے ھیں اور یہ جراثیمون کو مارتے اور کھا جاتے ھیں۔ یہ حرکت کرنے کے قابل ھوتے ھیں اس لئے حسب ضرورت گوشت سے نکل کر خون کی نالیون مین چلے جاتے ھیں اور ان کی اقسام مین نیوٹروفل۔ لمفوسائیٹ۔مانوسائیٹ۔ایسینوفیلز۔اور بیسوفلز شامل ھیں مجھے امید ھے اب آپ کو ہتہ چل گیا ھو گا کہ سفید خلیے بنیادی طور پر کیا کام کرتے ھیں پہلے آپ نے صرف سفید سیل کا نام ھی سن رکھا ھو گا۔۔۔اب آتے ھیں پلیٹ لیٹس۔۔یہ تھالی کی شکل مین بغیر نیوکلس کے اور RBC سے بھی چھوٹے ھوتے ھیں اور ایک مکعب ملی میٹر مین تقریبا 3 لاکھ کے قریب پائے جاتے ھیں یہ جب بھی آپ کو چوٹ لگتی ھے یا زخم آجاتا ۔۔جب بھی جسم پہ زخم آتا ھے تو خون کی نالیان پھٹ کر جریان Blood cogulation ھے تو خون کو منجمد ھونے مین مدد دیتے ھیں۔۔۔ذرا وضاحت خون کا جمنا خون شروع ھو جاتا ھے۔اسی دوران زخمی گوشت کے سیلز اور بلڈ پلیٹ لیٹس سے ایک کیمیکل۔۔ تھرامبوپلاسٹین کے نام سے خارج ھوتا ھے جو خون مین موجود پروتھرامبین کو تھرامبین مین تبدیل کرتا ھے۔ یاد رکھیں یہ عمل خون مین موجود کیلشیم کی وجہ سے ھوتا ھے اگر خون مین سوڈیم سائٹریٹ ملا کر کیلشیم کو باندھ دیا جائے تو پھر یہ عمل نہیں ھوتا بلکہ اس کے بعد تھرامبین خون مین موجود فائبرینوجن کے ساتھ عمل کر کے اسے فائبرین مین تبدیل کر دیتی ھے۔اب فائبرین ناحل پزیر مرکب ھے چنانچہ اس کے پھنس کر لوتھڑا بنادیتے ھیں جو زخم کے منہ کو بند کر دیتا ھے اور خون بند ھو جاتا ھے۔ پتہ چلا اللہ ﷻ نے آپ کے جسم کی مشینری WBC اور RBC دھاگون مین کی موجودگی مین جگر مین k کس طرح کی آٹومیٹک بنا رکھی ھے۔اب ھر بھی اس کا شکر ادا نہ کرنا اور اس کے آگے نہ جھکنا ھمارا ھی کام ھے اللہ اکبر۔۔پروتھرامبین وٹامن کئی سبزیون مین پایا جاتا ھے۔ لیکن یاد رھے اسے یادہ تر انتڑیون مین موجود بیکٹیریا بناتا ھے اور صفرا کی موجودگی مین جذب ھوتی رھتی ھے۔۔اب ذرا k بنتی ھے اور وٹامن ۔۔۔یہ 42 فیصد لوگون مین پایا جاتا ھے A خون کی تقسیم چار خاندانون یا دھڑون یا گروپون مین کی گئی ھے اور پھر ان مین منفی اور مثبت پہلو بھی ھیں۔۔1۔۔ گروپ ۔یہ 46 فیصد لوگون مین پایا جاتا ھے O یہ 4 فیصد لوگون مین پایا جاتا ھے۔۔4۔ AB ۔۔یہ 8 فیصد لوگون مین پایا جاتا ھے۔۔3۔۔ گروپ B ۔۔2۔۔ گروپ کا خون دیا جاسکتا ھے اور گروپ O اور گروپ B والون کو گروپ B کا خون دیا جاسکتا ھے۔۔اور گروپ O اور گروپ A والون کو گروپ A ۔۔ گروپ کا دیا جاتا ھے O والون کو صرف گروپ O والون کو چارون گروپون کا خون دیا جاسکتا ھے جبکہ گروپ AB

Facebook link

کینسر۔۔قسط-15

23 December 2017

خون کے مختلف گروپس سے مراد یہ ھے کہ ھمارے خون کے سرخ ذرات پہ مختلف مادون۔۔۔۔اینٹی جن۔۔۔۔۔کی موجودگی کی وجہ سے ایک بندے کا خون دوسرے
سے مختلف ھوتا ھے۔ ھمارے پلازما مین اینٹی باڈیز بھی ھوتی ھین۔ یہ اینٹی باڈیز ھماری اپنی ٹشوز کو نقصان نہین پہنچاتین بلکہ دوسرے شخص کے سرخ ذرات پہ موجود اینٹی
ھے ان A جن کے خلاف رد عمل کرتی ھین۔ پس اینٹی جن اور اینٹی باڈیز کی بنیاد پہ خون یعنی لوگون کو چار گروپس مین تقسیم کیا گیا ھے جیسے جن لوگون کے خون کا گروپ
اور A گروپ کے لوگون مین دونون AB ھوتی ھین اور A گروپ والون مین اینٹی جن اور اینٹی باڈیز B ھوتی ھین اور B اور اینٹی باڈیز A مین اینٹی جن
والون مین اینٹی جن نہین ھوتا مگر دونون اینٹی باڈیز موجود ھوتی ھین۔ اب خون دینے والے کو دھندہ یعنی O اینٹی جن ھوتے ھین اینٹی باڈیز نہین ھوتین۔ جبکہ گروپ B
کہا جاتا ھے خون لینے والے اور دینے والے دونون کے گروپس کو میچ کرتے ھون اگر کسی مریض کو Recipient اور جس کو خون دیا جاتا ھے اسے لینے والا یعنی Donor
ایسا خون دیا جائے جس کے اینٹی جن کے خلاف مریض کے خون مین اینٹی باڈیز موجود ھون تو اس کا خون جم کر خطرناک حالات پیدا کردے گا خون کے اس نظام کو
اینٹی جن کہا جاتا ھے۔ جن RH ۔۔۔خون کے سرخ جسیمون پر ایک دوسری قسم کے اینٹی جن بھی ھوتے ھین جن کو R.H Factor نظام کہا جاتا ھے۔۔۔ABO
ھوتا ھے اور اسی بنا پر ھم R.H positive اینٹی باڈیز نہین ھوتین۔ اور ان کا گروپ RH اینٹی جن ھوتا ھے تو ان کے پلازما مین RH لوگون کے خون مین
اینٹی باڈیز بھی نہین ھوتے تو RH اینٹی جن بھی نہین ھوتے اور RH یعنی اے بی بلڈ گروپ اور آر ایچ پازیٹو کی موجودگی کا اظہار کرتے ھین۔ کچھ لوگون مین A+B+
خون دے دیا جائے تو اس کے بدن مین اینٹی باڈیز R.H positive کو RH negative ھوتا ھے۔ اگر غلطی سے R.H negative ان لوگون کا گروپ
۔۔خون کے سرخ ذرات Antigen پیدا ھو جو خطرناک صورت حال پیدا ھوتی ھے یاد رھے 85 فیصد آر ایچ مثبت اور 15 فیصد آر ایچ منفی آبادی ھے۔۔۔۔اینٹی جن
۔۔یہ ایک پروٹین ھے جو کہ خون Anti bodies پر پائے جانے والے وہ مادے جو کہ اینٹی باڈیز پیدا کرتے ھین۔ مثلا بیکٹیریا۔ وائرس اور کیڑے۔۔۔۔۔اینٹی باڈیز
Immunity مین اس وقت پیدا ھوتا ھے جب کوئی مخالف اینٹی جن بدن مین داخل ھو جاتا ھے۔ یہ پروٹین مخالف اینٹی جن کا مقابلہ کرتے ھین۔۔۔قوت مدافعت
ان کے خلاف اینٹی باڈیز بناتے ھین جو اینٹی جن اور ان کے زھرون کے اثرات کو ختم کرسکتے WBC ۔۔جب اینٹی جن جسم مین داخل ھوتے ھین تو power
ھین۔ جسم کو اینٹی باڈیز بنانے مین ایک سے تین ھفتے تک کی مدت چاھیے۔ پس وہ صلاحیت جس سے جسم اینٹی جن سے خود کو محفوظ رکھتا ھے قوت مدافعت کہلاتی
۔۔گھوڑون وغیرہ کو خاص اینٹی جن کے ٹیکے لگا کر ان کے سیرم سے اینٹی باڈیز حاصل کرلی جاتی ھے اور یہ اینٹی باڈیز اگر انسانی جسم مین Vaccines ھے۔۔ویکسینز
داخل کردی جائے تو متعلقہ بیماری ٹھیک ھونے مین مدد ملتی ھے۔ اسی طرح سانپ کے زھرون کے خلاف ٹیکہ تیار کیا جاتا ھے۔ اگر جسم کو کسی بیماری کے بعد تندرستی مل
۔یہ وہ سیال ھے Serum جائے تو آئیندہ کچھ عرصہ تک جسم کے اندر مخصوص اینٹی باڈیز پیدا ھو کر اس بیماری کے خلاف قوت مدافعت پیدا ھو جایا کرتی ھے۔۔۔۔سیرم
جو خون جمنے کے بعد الگ ھو جاتا ھے اس مین خون کے ذرات اور فائبرین نہین ھوتی۔۔۔خون بہت سے کیمیکل کا مرکب ھوتا ھے جن کی کمی بیشی مرض کا سبب بنتی ھے
ان مین عام طور پہ یہ گنے جاتے ھین۔ بائی کاربونیٹ۔ کیلشیم یعنی سیرم۔ سوڈیم کلورائیڈ۔ کولسٹرول۔ پلازمہ پروٹین۔ پلازمہ ایلبومین۔ پلازمہ گلابیولین۔ پلازمہ فائی بری
نوجن۔ فاسفورس۔ فاسفے ٹیز۔ ایلکائن۔ پوٹاشیم پلازمہ اور سیرم۔ سوڈیم پلازمہ۔ شوگر۔ یوریا۔ یورک ایسڈ۔ بیلی روبن سیرم۔ ڈائی ایس
ٹیز سیرم۔ ھیموگلوبن۔ ریڈ سیلیز۔ وھائٹ سیلیز۔ نیوٹروفل۔ لیمفوسائٹ۔ مانوسائٹ۔ ایسینوفل۔ بے سوفیلز۔۔۔وغیرہ۔۔۔اب جتنا ضروری تھا وہ خون کے بارے مین
آپ کو بتادیا انشاءاللہ اگلا مضمون بریسٹ کینسر یا ٹیومر دماغی پہ شروع کرین گے یا پھر لیوکیمیا پہ لکھ دون گا تھیلیسیمیا پہ تو پہلے سے لکھ دیا ھے کچھ مصروفیت بھی ھے اسلام آباد
دو دن لگ جائین گے اس وجہ سے درمیان مین اقساط مین گیپ آسکتا ھے باقی دعاؤن مین یاد رکھیے گا آپ کا محمود بھٹہ

Facebook link

جوھر ھلدی

9 December 2017

دوستو آج رات سونے سے پہلے ظہور احمد رضا سے فون پہ بات ھو رھی تھی موضوع طب کی جدت تھا کہ اچانک دل مین ایک خیال پیدا ھوا اور مین نے ظہور سے فورا کہا بازار مین تازہ ھلدی آئی ھوئی ھے کل ھی کافی مقدار مین ھلدی خرید لو اسے کوٹ چھان کر اس کا پانی نکال کر فلٹر کرو اور پانی کو آگ پہ رکھ دو آنچ دھیمی ھی رکھنا جب پانی سوکھ جائے تو حاصل شدہ دوا محفوظ کر لینا اثرات کیا ھونگے اس کے بارے مین صبح محترم سید ادریس گیلانی صاحب اور معالج محمد یوسف صاحب سے کہین گے ذرا وضاحت فرمادین اور دیگر اطباء کرام بھی روشنی مدلل ڈالین کیا افادیت مین بہتری آئے گی یا ناقص رھے گی

Facebook link

ھیپاٹائٹس 7 دن مین ختم

11 December 2017

یہ تھے الفاظ اس پوسٹ مین جو مجھے مشورے اور حقیقت جاننے کے لئے جناب فیصل مختار صاحب نے ابھی ان باکس بھیجی فیصل مختار صاحب اچھے دوستون مین سے ھین نسخہ درج تھا کہ میٹھا سوڈا مین لیمن کا رس نچوڑ کے پڑی بنالین اور پانی کے ساتھ کھاجائین واقعی یہ اثر بھی کرے گی اور آپ کو اصل بات بھی بتادیتا ھون میرے دوستو آپ کو ایک بہت بڑے راز سے آگاہ کرنے لگا ھون مجھے یہ بھی امید ھے آپ کو ایسی باتین شاید ھی کوئی بتاتا ھو سب سے پہلے یہ وعدہ کرین کسی بھی شخص سے دھوکا نہین کرنا آپ کو رب کعبہ کی قسم آپ نے یہ غلط کام یا کسی بھی شخص کو پیسے بٹورنے کے لئے یہ دوا استعمال کی تو آپ پہ اللہ کا غضب نازل ھو۔۔اب ٹھیک ھے قسم ڈال دی ھے تو بتا بھی دیتا ھون لیبارٹری ٹیسٹ مین جب ھیپاٹائٹس کے ٹیسٹ کے لئے سٹک یا کیمیکل استعمال کیے جاتے ھین۔اگر آپ کے خون مین اچھی خاصی کھار شامل کر دی جائے تو وہ کیمیکل اور مشین سمجھ لین پاگل ھو جاتی ھے یا یہ سمجھ لین موقعہ پہ پکڑا ھوا مجرم جو شرمندگی مین ھر بول بھی نہین سکتا یہی کچھ اس کمپیوٹر لیب کے ساتھ ھوتا ھے اگر آپ کو ھیپاٹائٹس ھے آپ کسی مجبوری مین رپورٹ کلیر کروانا چاھتے ھین تو میٹھا سوڈا یا سوڈا منٹ گولیان 5 تا 6 پیس کر اس مین تھوڑا سا ست ھو دینہ ملائین یا لیمن نچوڑ ین یا کچھ بھی نہ ملائین جب چند روز 3 دفعہ دن مین کھالین تو لیبارٹری تو رزلٹ کلیر کردے گی لیکن مرض جون کی تون رھی ھے یہ ھے دھوکہ اور فراڈ آپ نے نہین کرنا جزاک اللہ صاحب پوسٹ نے پوسٹ بھی لکھ دی اب اس نے تو رزلٹ دیکھا تو بتادیا لیکن سچ کا علم نہ تھا

Facebook link

حب جن سنگ

16 December 2017

آج عرصہ بعد آپ کو ایک انتہائی اچھی دوا سے متعارف کروانے لگا ھون یہ اس موسم کی مناسبت سے بھی بہت اعلی دوا ھے اس مین خوبیان تو بے شمار ھین سب پڑھے لکھے دوست ھین خود ھی تجویز بنالین گے صرف عام افراد کے لئے اتنا ھی عرض کرون گا انتہائی اعلی مقوی باہ ھے اور مقوی اعصاب بھی ھے اور عضلات اور جوڑون کے درد مین بہت ھی اکسیری فوائد کی حامل ھے اب یہ نہ کرنا لیجیے حضرات بھٹہ صاحب کا نسخہ جن سنگ تیار حالت مین حاضر خدمت ھے مین اسی لئے بھی ایسی دوائین لکھنے سے گریز کرتا ھون ھر شخص کے لئے بنانا کوئی مشکل کام نہین اور رھی بات جن سنگ بوٹی کی تو دوستو ھر اچھے پنسار سٹور سے مل جاتی ھے غالبا 2 تا 3 سو کے درمیان فی دس گرام ھے لیجیے دوا حاضر ھے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

جن سنگ 20 گرام

جدوار 50 گرام

خولنجان 100 گرام

زعفران 5 گرام

تیزپات 50 گرام

عقرقرحا خالص 50 گرام

ہیس کر 500 ملی گرام کا کیپسول بھر لین ایک کیپسول صبح ایک شام ھمراہ دودھ کھلائین

اب اس دوا مین شرط یہی ھے کہ اجزاء خالص حاصل کرین نقصانات سے پاک بہترین دوا ھے انشاءاللہ تیزی کے ساتھ حرارت غریزی پیدا کر کے مطلوبہ مقاصد پورے کرے گی امید ھے اب آپ خوش ھونگے

Facebook link

شاھترہ اور شوگر

24 December 2017

چند دن سے بہت شور مچا ھوا ھے کہ شاھترہ سے شوگر مکمل طور پہ ٹھیک ھو جاتی ھے کتنا بڑا جھوٹ بولتے ھوئے شرم نہین آتی اور عجیب بات یہ ھوتی ھے کہ لوگ بھی بغیر تصدیق کے ھاتھ دھو کر پیچھے پڑ جاتے ھین مجھ سے کافی لوگون نے انبا کس رابطے کر کے بڑے پر اسرار انداز مین اور کافی نے فون کر کے شاھترہ کو حرف آخر شوگر کا علاج بتایا اب جس سے بھی پوچھا کہ آپ نے زندہ صحیح سلامت شاھترہ کو دیکھا بھی ھے یا نہین اکثریت نے بتایا کہ ھمین یہ تو علم نہین کہ یہ شاھترہ صاحب کس شہر یا گاؤن مین رھتے ھین یا ممکن ھو کسی کھیت یا جنگل مین ھوتے ھون لیکن اس کی خوبی کی بات سن رکھی ھے شوگر مکمل طور پہ ختم ھو جاتی ھے مجبور ھو کر مختصر مضمون لکھ رھا ھون اب ایک نئی بات بھی سن لین ابھی یہ پوسٹ لکھتے ھوئے کسی صاحب نے فون کیا ھے فرمانے لگے کہ کسی حکیم صاحب کے کہنے پہ ایک پاؤ چھلکا اسپغول کھا گیا ھون اب پیٹ بھی سخت ھو گیا ھے اور عجیب سے تکلیف شروع ھو گئی ھے اب بتائین مین کیا کرون اب آپ بتائین اسے کیا جواب دون۔اس بات کا کمنٹس مین جواب ضرور لکھین۔اب شاھترہ کی طرف آتے ھین یہ ایک گھاس ھے اس پہ ھلکے گلابی رنگ کے پھول لگتے ھین بہت خوبصورت ملائم پودا مجھے تو لگتا ھے آپ کا پتہ نہین یہ ابھی گندم کے ساتھ پیدا ھوتا ھے گندم اور چنے کے کھیتون مین وافر مقدار مین پیدا ھوتا ھے۔۔۔ذائقہ۔۔تلخ ھوتا ھے۔۔مزاج۔۔خشک گرم عضلاتی غدی ھے۔۔مقدار خوراک۔۔۔3 ماشہ تا 6 ماشہ تک ھے۔۔۔۔افعال۔۔۔۔محلل اورام باردہ۔۔مصفی خون۔۔مقوی معدہ۔۔دافع بخار۔دافع و مخرج جراثیم و کرم ھے۔۔۔۔۔

اگر بلغمی مزاج کی وجہ معدہ کی خرابی بد ھضمی بھوک کا بند ھو جانا۔تو دس گرام شاھترہ کا جوشاندہ پاؤ بھر پانی مین بنا کر دن مین 3 بار دین حیران کن رزلٹ ملے گا۔یاد رکھین شاھترہ بذات خود بھی ملین ھے اگر حب صابر اس کے جوشاندہ سے کھلا دین تو شوگر بھی کنٹرول ھو گی معدہ بھی درست اور قبض بھی دور اور اگر بلغمی مزاج مین تعفن اور تعفن سے کیڑے بھی پیٹ مین بن جائین تو یہی دوا استعمال کرنے سے فورا آرام آ جاتا ھے۔بعض کتابون مین اسے مرکب القوی بھی لکھا ھے جو اصولی طور پہ غلط ھے آپ کی مزید آسانی کے شاھترہ کا بہترین مرکب لکھے دیتا ھون آپ اسے انگریزی دوائین جو پیٹ کیڑون کو ختم کرنے مین مستعمل ھین ان کے مقابلے پہ کھلا سکتے ھین مثلا combantrin ...kitarex...wormox... وغیرہ جتنی ھی افادیت ھو گی۔۔شاھترہ 50 گرام۔۔کمیلہ 50 گرام۔۔تمہ بغیر بیج 50 گرام ان تینون کا سفوف کر کے شاھترہ تازہ کا پانی 150 گرام شامل کر کے 30 منٹ خوب کھرل کر کے نخودی گولیان بنا لین 8 سال سے کم عمر بچون کے لئے ایک گولی بڑون کو دو گولی یا حسب ضرورت 5 تا 6 روز کھلانے سے پیٹ کے کیڑون سے جان چھوٹ جائے گی اور رھی بات شوگر کی تو دوستو یہ شاھترہ شوگر کنٹرول ضرور کرتی ھے لیکن اگر آپ کی یہ سوچ ھے کہ شوگر سے مکمل نجات دلا دے گی تو غلط بات ھے طب مین جھوٹ اور لاف گزاف نہین کرنا چاھیے کسی کی امید اور کسی کی جان کا مسئلہ ھوتا ھے اللہ تعالی سب کو سیدھے راستہ پہ چلنے کی توفیق عطاء فرمائے شاھترہ بخرون مین بہت مستعمل ھے یہ سب کتب مین تفصیل سے درج ھے اور ھان زبردست مصفی بھی ھے اس کے لئے یعنی پھوڑے پھنسی کے لئے حب صابر عرق شاھترہ کے ساتھ یا جوشاندہ کے ساتھ یا معجون عشبہ عرق یا جوشاندہ کے ساتھ دین اور چند روز مین مرض سے شفا ھو جائے گی مزید آپ کی اطلاع کے عرض ھے کینسر کے مضمون کو تین چار روز کے لئے روک دیا ھے میری کچھ ذاتی مصروفیات ھین 2 روز اسلام آباد لگ جائین گے اس لئے انتظار مین رھین

Facebook link

ملینات

25 December 2017

ملین۔ نمبر 1۔۔۔۔۔ قلمی شورہ 30 گرام۔ تخم کاسنی 50 گرام۔ جو کھار 50 گرام۔ گل سرخ 80 گرام پیس لین مقدار خوراک 1 تا 3 ماشہ تک اعصابی غدی ھے

ملین نمبر 2۔۔۔۔ کرنجواہ 50 گرام۔ آملہ 50 گرام۔ پھٹکڑی بریان 100 گرام۔۔ حلیلہ سیاہ بریان 200 گرام پیس لین۔۔ مقدار خوراک 1 تا 4 ماشہ تک عضلاتی اعصابی ھے

ملین نمبر 3۔۔ گندھک آملہ سار۔ رائی۔۔ تمہ برابر وزن پیس کر حب نخودی بنالین 1 تا 2 گولی دن مین 1 تا 4 بار دی جاسکتی ھے

ملین نمبر 4۔۔۔ تارامیرا 40 گرام۔ اجوائن دیسی 40 گرام۔ باپچی 40 گرام۔ گندھک آملہ سار 120 گرام پیس کر حب نخودی بنالین 1 تا 2 گولی دن مین 3 تا 4 بار دی جا سکتی ھے

ملین نمبر 5۔۔۔ سنڈھ 30 گرام۔ نوشادر 40 گرام۔ ریوند خطائی 40 گرام۔ سناء مکی 40 گرام۔ مرچ سیاہ 10 گرام۔ حلدی 40 گرام پیس کر حب نخودی بنالین 1 تا 2 گولی دن مین 3 بار ھمراہ پانی دین

ملین نمبر 6۔۔۔ سہاگہ بریان 20 گرام۔ ست ملٹھی 30 گرام۔ گندھک آملہ سار 30 گرام پیس کر حب نخودی بنالین 1 تا 2 گولی دن 3 بار دے لین

Facebook link

قوت باہ کی لازوال دوا

27 December 2017

دوستون کے خیالات اپنی اپنی سوچ کے مطابق تھے زیادہ لوگون کی خواھش تھی کہ بس جی نسخہ باقی سب معاملہ پہ مٹی ڈالین آخر حصہ ھمارا بھی بنتا ھے کچھ نے کہ جناب دل مین سوچا ضرور تھا کہ چور پکڑا جائے کچھ نے کہا کہ جناب خصوصی دعا کی تھی بعض کے بیانات تھے کہ جناب آپ تصور بھی نہین کر سکتے کہ جتنی ھم نے اس کو دل مین گالیان نکالی ھین ایک صاحب تو گالیان نکالتے نکالتے ان کی سانس ھی رک گئی تھی بڑی مشکل سے سانس واپس لوٹی ورلڈ ریکارڈ قائم کر دیا تھا کہ بس گنتی کے بندہ پاس موجود نہین تھا اور بھی طرح طرح کے انباکس میسج آئے کمنٹس پڑھے جو پوسٹ پہ درج ھین بڑے مفکرانہ انداز سے سمجھانے کی کوشش بھی کی گئی تھی خیر یہ سب دل لگی کی باتین تھین۔۔۔۔ اب مین آپ کو پہلے صاحب کا نام اور ان کے تاثرات سے بھی آگاہ کرتا ھون پہلے صاحب جنھون نے چور کی الف سے ی تک ھسٹری شاید 30 منٹ پوسٹ لگنے کے بعد نکال کر بھیج دی تھی وہ صاحب تھے انتہائی محترم جناب حماد رانا صاحب جنھون نے حیرت انگریز تیزی سے چار آئی ڈیز جو کہ چور صاحب کی تھی ان کے ساتھ سب ثبوت بھی بھیج دیئے تھے میری نظرون مین ان کا احترام اس لئے بھی ھے جب انھون نے کہا بھٹہ صاحب مجھے نسخہ قطعی نہین چاھیے صرف آپکی محبت چاھیے میرے لئے یہی کافی ھوگی اب آپ خود سوچ لین رانا صاحب کتنے بڑے اور عظیم انسان ھین اور سچ بھی یہی ھے اس کے بعد انھون نے مجھ سے نسخہ مانگا بھی نہین مین رانا صاحب کی عظمت کو سلام پیش کرتا ھون دوسرے محترم سید علی اکبر صاحب تھے جنھون نے پوسٹ لکھنے کے تقریبا گھنٹہ بعد سات آئی ڈیز کے ساتھ چور کی نشاندھی کی اور محترم شاہ صاحب نے بھی نسخہ لینے سے انکار کر دیا اب میری حیرت کی انتہا تھی دونون صاحبان ایک جیسے نقطہ نظر رکھتے تھے اور آپ حضرات کے کمنٹس پڑھ کر سوائے افسوس کے اور کچھ بھی حاصل نہ ھوا اب آپ ان دونون صاحبان سے پوچھ لین یہ بھی آپ سے وعدہ تھا یہ دونون حضرات مجھے کہین گے تو اسی وقت دوا کی پوسٹ لکھ دونگا

Facebook link

ھچکی کا سب سے اعلی علاج

27 December 2017

ھچکی کے بارے مین تو سب ھی جانتے ھین۔ اگر کوئی نہین جانتا تو جس کو ھچکی لگی ھو اس سے پوچھ لین۔ خیر اسے بھی بتانے کی ضرورت نہین پڑے گی آپ کو خود ھی پتہ چل جائے گا کہ یہ ھچکی ھے۔ اگر ذرا بھی عقل کا مظاھرہ کرین۔ اب مجھے یہ تو علم نہین اس مرض کا نام لفظ ھچکی کس نے رکھا تھا۔ لیکن جس نے بھی رکھا۔ بندہ بڑا سیانا تھا۔ اب جس شخص کو یہ مرض ھوتی ھے وہ اصل مین بار بار مرض کا ھی نام لے رھا ھوتا ھے آپ غور کرین گے تو مریض کے منہ سے بے ساختہ یہ آواز نکل رھی ھوتی ھے۔۔۔ ھچ ۔۔۔۔۔ کی۔۔۔۔۔ اب اس معالج کو داد دینی پڑے گی جس نے سیدھا سیدھا مرض کی ماھیت دیکھ کر ھی ان دونون الفاظ۔ ھچ۔۔۔ کی۔۔۔ کو اکھٹا استعمال کر لیا اور لغت

مین ایک نئے لفظ کاذخیرہ بھی کر دیا اور مرض کی مناسبت سے لفظ ھچکی اخذ کر دیا۔اب ھمارے حکماء بھی بڑے سیانے تھے مرض کو ضرور سمجھتے تھے مریض کی پشت کی طرف گولا رکھ کر چلا دیا کرتے تھے جس سے مریض کی مرض ٹھیک ھو جایا کرتی تھی۔اب آپ خود ھی سمجھ لین اگر کسی اچھے بھلے آدمی کی پشت کی طرف بے خبری کے عالم مین کوئی دھماکہ کرین گے تو اس کی کیا حالت ھو گی۔۔ بھئی مین یہ نہین کہہ رھا کہ اس کا پیشاب خطا ھو جائے گا وہ تو بڑے بڑون کا ھو جایا کرتا ھے۔ارے دوستو اس مین ھنسنے والی کونسی بات ھے جو آپ سوچ سوچ کر ھنس رھے ھین آخر بندہ ھی ھے نا؛تو ھو جایا کرتا ھے۔مین اصل مین اعصاب کی بات کر رھا ھون کہ کتنے منتشر ھو جایا کرتے ھین۔اب ھم اس سب بات سے یہ تو سمجھ گئے ھونگے کہ ھچکی مین کیا کرنا ھوتا ھے اب یہ انگریزون نے ھماری اس سب بات کا بیڑا غرق کر دیا جب آکر انہون نے اس مرض کی وضاحتین شروع کر دین کچھ ڈایا گرام کا سکیڑ اس مین اعصاب کا سکیڑ کہہ دیا۔ارے بھائی آپ بندے کو سلا کر یعنی ٹرنکولائزر دے کر علاج کرتے ھو ھم بندے کو جگا کر وھی علاج کرتے ھین اب اس بحث مین مین نہین پڑنا چاھتا مضمون بہت لمبا ھو جائے گا لین مین علاج لکھے دیتا ھون انشاء اللہ آخری سٹیج کی خطرناک ھچکی جو لا علاج سمجھ لی جائے آپ اس مریض کو بھی یہ دوا دین گے تو انشاء اللہ شفا ھو گی ھمارا پہلا اصولی علاج کہ مریض کو ملین شکل مین گل سرخ تولہ اور زیرہ سفید ماشہ کا جوشاندہ دین اور مندرجہ ذیل دوا تیار کر کے ساتھ دین مکئی کا تکہ یعنی گلی جس پہ دانے اتار لئے ھون اسے آگ مین ڈال دین جب وہ جل کر سرخ انگارہ ھو جائے تو کسی برتن مین بند کر دین تاکہ اس کا کوئلہ بن جائے راکھ نہ بنے اب اس سیاہ کوئلہ کو پیس لینا ھے راکھ نہین لینی صرف کوئلہ کو پیس لین اور اس مین چار گنا خالص شہد شامل کر تھوڑی تھوڑی دیر بعد چٹا دین دوا حلق سے نیچے اترتے ھی ھچکی بند ھو جائے گی خطرناک ھچکی بھی چند لمحون مین دور ھو جائے گی

Facebook link

قوت باہ کی لازوال دوا۔آج نسخہ درج ھے۔

28 December 2017

بڑا ھی انتظار تھا سب کو۔جو آج ختم ھو جائے گا۔میری یہ تو عادت نہین کہ آپ سے کہون لو جی دل نکال کے آپ کے سامنے رکھ دیا۔آج آپ کے لئے آسمان سے ستارے توڑ لایا ھون۔یا یہ کہون کہ پتہ نہین کیسے حوصلہ کر کے آپ کو یہ سینہ کا راز بتا رھا ھون۔۔ان مین سے کوئی بھی کام مین نے نہین کیا میرا دل بھی اپنی جگہ موجود ھے۔مین اسے کیسے نکال کر آپ کے سامنے رکھ سکتا ھون۔ھان آسمان سے تارے توڑنے والی بات بھی غلط ھے۔آسمان تو بہت بلند ھے۔مین تو 26دسمبر کو تربیلا ڈیم کے سامنے والی پہاڑی پہ نہ چڑھ سکا۔تھوڑا سا ھی اوپر گیا اور نیچے اتر آیا۔آسمان تو بہت بلند ھے دوستو۔۔اب رھی بات سینہ کا راز تو یقین جانین یہ میرے سینہ کے اندر نہین بلکہ دماغ کا راز کہہ سکتے ھین۔اس مین تو پوری زندگی کی کہانی فٹ ھے آپ اس مین سے کچھ بھی نکال سکتے ھین۔۔ھان جو کچھ مین آپ کو بتانے لگا ھون یہ میرا دعوا ھے کسی بھی کتاب مین درج نہ ھو گا یہ سب میری اپنی سوچ تھی ھان اس کا ایک حصہ کہین سے سنا ضرور ھے اور اس دوا کو پایہ تکمیل تک مین نے پہنچایا اور اس پہ تجربات کیے۔تو لازوال طاقتین بیدار ھوئین۔جو ھر کسی کے تصور سے باھر ھین۔سچ یہ ھے کہ مین آپ کو اتنا ھی بتاؤن گا جس سے آپ اپنے مقاصد حاصل کر لین۔جن کا مین نے آپ سے وعدہ کیا ھے اس سے آگے مین آپ کو کچھ بھی نہ بتاؤن گا جہان آپ فتنہ اور گناہ کی شکل اختیار کرنے پہ مجبور ھو جائین۔کل کلان کو آپ کے اعمال نامہ سے مجھے بھی حصہ ملے ۔آپ کو قوت باہ تک ھی محدود رکھنا ھے۔جہان آپ بھرپور زندگی گزار سکین اس دوا کا ایک حصہ مین نے آگے بھی تیار کیا تھا جو آپ سے شیئر نہین کر سکتا کیون؟؟اس کا بھی جواب رھنے دین اور نہ ھی انباکس کوئی پوچھے بتاؤن گا نہین اس لئے انباکس پوچھنے کا فائدہ بھی نہ ھو گا۔۔اب آپ دوا کا وہ حصہ سنین جس کا وعدہ ھے۔آج موسم ھے پیاز کی پنیری ھر جگہ کاشت ھو رھی ھے۔اگر آپ کو سفید پیاز کی پنیری مل جائے تو بہت ھی اعلی بات ھے اگر نہ ملے تو عام پیاز کی پنیری ھی چلے گی۔پنیری حاصل کر کے خود پیاز کاشت کر لین۔اب بہت سے لوگون کا سوال ھو گا کہ ھمارے پاس تو زمین ھے ھی نہین کاشت کہان کرین۔تو اس کا بھی حل محمود بھٹہ آپ کو بتائے دیتا ھے۔بازار سے ٹرے کی شکل مین گملے ملتے ھین۔یا پھر کسی سبزی فروش سے پلاسٹک کی ٹماٹرون والی خالی دس بیس پیٹیان حاصل کر کے کام چلا لین اور ان مین پیاز کاشت کر لین اب جب آپ کے پیاز اخروٹ سے بڑے سائز کے ھو جائین تو ان کی درمیانی بھوک کو سرے سے تھوڑا سا سوراخ کر کے بذریعہ سرنج اس مین ایک قطرہ سیماب مصفی ڈال دین سیماب کو پہلے اچھی طرح صاف کر لین اب پیاز کی اس بھوک کو اچھی طرح دھاگے سے باندھ دین جب پیاز آپ کے تیار ھو جائین تو اکھیڑ کر پیازون کو معروف طریقہ سے صاف کر کے اب خواہ گرینڈر کے ذریعے یا کوٹ کر پانی نکال کر فلٹر کر لین۔۔یاد رھے جب آپ ان پیازون کو کاٹین گے تو یہ اندر سے سیاہ رنگ کے نکلین گے۔اب اس پانی کے مساوی وزن چھوٹا شہد خالص ملا کر دھیمی آنچ کی آگ پہ رکھ دین آھستہ آھستہ اس مین سب پانی بھاپ بن کر اڑ جائے گا جب سمجھین کہ اب صرف شہد رہ گئی ھے تو آگ سے

نیچے اتار کر کسی بوتل مین محفوظ کر لین دو چیچ یہ شہد روزانہ کسی بھی وقت کھا لین۔ قوت باہ کے تمام خزانے کھل جائین گے زندگی مین کسی بھی اور دوا کی ضرورت نہ پڑے گی ھان ھوس کا کوئی علاج نہین ھے امید ھے محمود بھٹہ کو اچھے الفاظ مین ھمیشہ یاد رکھین گے۔ سیماب سے بڑی رسائن اور کوئی نہین ھے۔ اسی کی طرح جسم بھی تھر کے گا آپ سے صرف اتنا ھی کہون گا ھر طبیب کمنٹس سے پہلے اسے دوبارہ پڑھ کر سوچے ضرور کہ مین کیا بات کر رھا ھون صرف ایک سراغ دے رھا ھون۔ کبھی آب حیات کا ذکر سنا ھو گا یہ مین نے آپ کو اس راستے پہ ڈال دیا ھے۔ اسے بڑے غور سے پڑھین واللہ یہ سچ ھے۔ آپ اس کو کایا کلپ پہ لے جائین جائے گا آب حیات حقیقت تک جائین تو جائے گا راستہ یہی ھے۔ منزل تک پہنچنے کے لئے محمود بھٹہ بننا ھو گا محمود بھٹہ بننے کے لئے 35 سال تن من دھن قربان کرنا ھو گا سوچیئے ذرا آگے کچھ بھی نہ بتانا۔ مین نے کیون کہا۔ اور یاد رکھین کمنٹس مین کوئی شخص اس سے آگے کچھ بھی پوچھنے کی فرمائش نہ کرے آپ صرف قوت باہ باہ کھیلین یہ خواہ مرد استعمال کرے یا عورت دونون پہ یکسان مفید رھے گا نیک تمناؤن اور دعاؤن مین یاد رکھین آپ کا اپنا محمود بھٹہ

Facebook link

پارہ کی حقیقت

31 December 2017

قوت باہ کی پوسٹ لکھنے سے اکثر گریز کرتا ھون اکثر دیکھتا ھون کہ ایسی پوسٹ پہ عجیب عجیب کمنٹس آنے لگتے ھین یہ دو روز پہلے مین نے اسی موضوع پہ پوسٹ لکھی لازوال دوا کی تو بہت سے کمنٹس یہ تھے اس نسخہ کو ھم نے پڑھا ھوا ھے جانتے ھین کسی نے شمع شبستان کا حوالہ دیا کسی نے حکیم عبداللہ صاحب کی کتاب کا یعنی ھر کسی نے بتایا وہ پہلے سے جانتا ھے جبکہ مجھے بھی علم ھے کہ کتب مین چوتھائی بھی نسخہ درج نہین ھے صرف پیاز مین پارہ ڈالکر تیار کر کے سالن پکا کر کھانے کا لکھا ھے جب اس نسخہ کا راز اوپن ھوا تو اتنا ھی ھوا تھا اب اس بات کا تو سب کو علم ھے پیاز کا استعمال کیا ھے بطور سالن کھا لین یا بطور سلاد کچا کھا لیتے ھین اب اس مین اضافہ کرتے ھوئے مین نے لکھا کہ اس کا پانی شہد مین ڈالکر بخارات بنا کر اڑا دینا ھے اور شہد استعمال کرنی ھے دکھائین مجھے یہ بات کس کتاب مین درج ھے اب آپ کو یہ بھی اطلاع دے دون مین نے یہ نسخہ آدھا بھی پورا نہین لکھا ھے بلکہ اس سے بہت آگے تک ھے اگر میرے الفاظ یاد ھون تو مین نے یہ بھی لکھا تھا کہ اسی سے کایا کلپ اور آب حیات بنتا ھے اب آب حیات کا مطلب یہ نہین کہ موت ھی نہین آتی ھے بلکہ ھر صورت آتی ھے ھان یہ ھوتا ھے زندگی کے آخری دم تک انسان ھشاش بشاش اور جوان مرد رھتا ھے یہی کام کایا کلپ کا ھے اب جس جس کا دعوا ھے یہ نسخہ ھورے کا پورا کتابون مین درج ھے اور وہ جانتے ھین وہ پوسٹ لکھ کر ذرا دوسرون کو بھی بتا دین مجھ سے امید قطعی نہ رکھین نہ ھی یہ سوال آنا چاھیے اب باقی کمنٹس مین حکیم نعیم کی باتین محترم نے کمنٹس مین پہلی بات لکھی پارہ کھانا زھر ھے اور اللہ تعالی نے انسان کے لئے بنایا ھی نہین خلاف شریعت بات بھی ھے مین نے لکھا محترم قلت علم کی نشانی ھے آپ پہلے مطالعہ کیجئے تو ندیم صاحب باقاعدہ سیخ پا ھوئے اور فرمایا مین نے آپ کو اپنی ذات پہ کمنٹس کرنے کی اجازت نہین دی ھے اس سوال پہ مین نے یہ نہین لکھا کہ آپ کو کس نے اجازت دی ھے کہ میری پوسٹ پہ غیر علمی تبصرہ کرین اور میری ذات پہ کیچڑ اچھالین پوسٹ مین سب کمنٹس موجود ھین سب دوست ضرور پڑھین ساتھ انہون نے لکھا تھا کہ شیر گھاس نہین کھاتا بکری گوشت نہین کھاتی مین نے ثابت کیا کہ شیر گھاس بھی کھاتا ھے بکری کا گوشت کھانے کا عقدہ ان سے حل نہ ھوا اب انہون نے بار بار پینترے بدلے پھر کہا کہ مین در اصل نظریہ مفرد اعضاء کی پریکٹس کرتا ھون اس مین پارہ استعمال نہین ھوتا یہ بات بھی ان کی جھوٹی ثابت کی نظریہ کی اکسیر غدی عضلاتی کی مثال دے دی جو پارہ اور گندھک کا مرکب ھے اب انہون نے پینترہ بدلا فرمانے لگے کہ در اصل سب سٹیرائڈ پارے سے بنتے ھین اس لئے مین خلاف ھون مین نے اس بات بھی انہین چیلنج کر دیا اور چار پانچ بڑے سٹیرائڈ کے نام لکھ کے کہا کہ ان کے فارمولے بتا دین اور ثابت کرین کہ ان مین پارہ ھوتا ھے اب ایک شخص کو انہون نے یہ بھی کہا کہ انسانی جسم مین پارہ نہین ھوتا بلکہ فاسفورس ھوتا ھے مجھے سمجھ نہین آئی وہ پھر مجھ سے کہنے لگے کہ تم ھاتھ دھو کر میرے پیچھے پڑ گئے ھو تو محترم جب آپ جھوٹ پہ جھوٹ بول کے لوگون کو غلط گمراہ کرین گے انہین اس دوا کے استعمال سے منع کرین گے تو مین نے کب آپ کو چھوڑنا ھے آپ کا علمی محاسبہ ضرور کرنا ھے آپ یا تو پارے کو زھر ثابت کرین اسے سٹیرائڈ ثابت کرین اور یہ بھی ثابت کرین کہ پارہ انسانی جسم کا حصہ نہین ھے بلکہ خلاف شریعت بھی ھے یہ سب کتابون سے ثابت کرنا ھے کسی حکیمی تھیلے سے نہین بلکہ مستند کتابون سے ثابت کرین۔۔ اب میرے چند چیلنج بھی ھین آپ کے لئے پہلا چیلنج۔۔ تمام قدیم اطباء انتڑیون مین گانٹھ پڑ جانے کی صورت مین مریض کو کچا پارہ 50 تا 120 گرام پلا کر مریض کو اچھلنے کا حکم دیتے تھے جس سے مرض دور ھوتا تھا بندہ مرتا نہین تھا عرب عجم ھند کے تمام اطباء یہی کرتے تھے۔۔ وید کی رو سے سب سے بڑی رسائن پارہ ھے۔۔ میرا دوسرا چیلنج پارہ سٹیرائڈ نہین بلکہ اینٹی بائیوٹک ھے میرا تیسرا چیلنج نظریہ مفرد اعضاء مین پارہ بہت سی ادویات مین استعمال ھوتا ھے آپ کہتے ھین نہین ھوتا ثابت کرین اگر آپ نے میری باتون کا علمی طور پہ ثابت کر کے جواب نہ دیا تو محترم

جو لوگون کے ذہنون مین آپ نے وسوسے ڈالے ھین تو مین یہی سمجھون گا کہ یا تو آپ واقعی بھولے بادشاہ ھین یا پھر سوچ سمجھے منصوبہ کے تحت آپ نے یہ سب کچھ کیا اب ذرا دوستون کے لئے معلومات۔۔۔ سٹیرائڈ مین dexamethason یا ڈیکاڈران ایک ھی چیز ھے اس کا فارمولا c22 H29 Fo5 ھے kanacort کا فارمولا c21 H27 Fo6 ھے سٹیرائڈ مین پارہ شامل نہین ھوتا بلکہ پارہ یعنی مرکری کا ایٹمی نمبر 80 ھے یہ ایک ایلیمینٹ ھے۔ پارہ تین رنگون مین دستیاب ھوتا ھے سرخ۔ پیلا۔۔۔ اور سفید تفصیل آپ کے پوچھنے پہ بتا دونگا

Facebook link

شربت زعفران مقوی باہ

3 January 2018

آج بڑی سردی بھی ھے ھمارے پاس تو ٹمپریچر 5 سینٹی گریڈ ھے اب باقی ملک کا علم نہین۔۔ ایسے موسم مین دوستون کو گرمانا بھی ضروری ھوتا ھے اور کچھ نہین تو صرف دوا کو پڑھ کر دل ھی دل مین مزاج کو مقوی کر لین۔ بہت سے نازک مزاج بھی ھوتے ھین بعض کو تو اتنا نازک مزاج دیکھا ھے کہ صنف نازک کے قریب قریب عادات نظر آتی ھین مرد کی مردانگی چہرے سے ھی نظر آجاتی ھے اب اللہ ﷻ نے عورت اور مرد کی پہچان چہرے سے یون رکھ دی کہ مرد کے چہرے پہ داڑھی اور مونچھ نکال دی مرد کا حسن انہی مین ھے اب خود ھی اندازہ لگا لین اگر عورت کے چہرے پہ وھی داڑھی اور مونچھ نکل آئے تو سب حسن اور وصف گہنا گیا نا۔۔۔ مرد کی شان ھونی چاھیے کہ چہرے پہ جلالیت ھو جب ھاتھ سے ھاتھ ملائے تو منظر کانپ اٹھے ھاتھ جھنجھنا اٹھین یہ ھے مرد کی شان اور گرمجوشی اور عورت صرف السلام علیکم کہہ کر صرف مسکرا دے جب خاموش رھون hi تو کائینات جھوم اٹھے یہ وصف ھے عورت کا۔ اب یہ سب کچھ بتانے کا میرا ایک مقصد بھی ھے مجھے اکثر میسج آتے ھین اور شروع ھوتے ھین۔۔۔ نہ سلام نہ دعا نہ مسلمانون کا طریقہ السلام علیکم کہنا جس سے نیکیان بھی مل جائین اور دعا بھی مل جائے۔۔۔ اب کیا hay پھر hiy اب نوبت آجاتی ھے hi hi ھر کہون ان کو دھر فٹے منہ تے لکھ دیا لعنتان یا پھر انگلش مین کہہ دون آل بیڈ نیم اونلی فار یو یا پھر الاس می ماش کہہ دیا کرون۔ صفاچٹ گونگلو۔۔ بات کہان سے کہان نکل گئی بات ھو رھی تھی مزاج بھی نازک ھوتے ھین جو کیپسول گولی سفوف معجون کھانا پسند نہین کرتے میٹھا خوش ذائقہ شربت ھو تو آیئے آج شربت بناتے ھین۔۔ لونگ مغز جائفل۔ جلوتری۔ دار چینی۔ سرنجان شیرین۔ الائچی کلان۔ ھر واحد 50 گرام سنڈھ۔ نرچھوھارے۔ ھر واحد 100 گرام ازراقی مدبر 100 گرام کا علیحدہ معروف طریقہ سے عرق کشید کر لین زعفران 10 گرام علیحدہ پیس کر رکھ لین۔ باقی اشیاء کو درڑا کر 5 کلو پانی مین بھگو دین 12 گھنٹہ بعد چھ سات ابالے آنے پر مل پن کے 6 کلو چینی مین قوام کرین اور ساتھ ھی عرق ازراقی شامل کر دین شربت پک جانے پہ دو چمچ سوڈیم بنزوویٹ شامل کر کے نیچے اتار کر پسا ھوا زعفران شامل کر چمچے سے ھلاتے رھین تاکہ زعفران بھی اپنا رنگ چھوڑ دے شربت تیار ھے دو دو چمچ 3 دفعہ تک استعمال کر لین پٹھون کی کمزوری۔ کھچاوٹ۔ وجع المفاصل اور جسمانی دردون مین بہت مفید ھے قوت باہ کی خاص دوا ھے اب اس سے اچھا ٹانک اور کیا بتاؤن

Facebook link

خارش۔۔ لگانے والا آئل

7 January 2018

کچھ دوست شاید پریشان ھین کہ شاید محمود بھٹہ قلم روک لے جبکہ ایسا کچھ بھی نہین ھے۔ ھمارے گروپ مین بزرگ شخصیت محترم سید ادریس گیلانی صاحب ھین ان کی دی گئین ھدایات سب لئے اور خاص کر میرے لئے مشعل راہ ھین ان کی ھدایات پہ عمل کرنا بھی فرض ھے دوستو میری ایک عادت ھمیشہ سے رھی ھے جب بھی کسی بزرگ نے کوئی نصیحت کی آنکھ بند کر کے اس پہ عمل کیا اس پہ سوچا نہین کیون اور کیسے؟ یاد رکھین کوئی کسی کو نصیحت کرتا نہین ھمیشہ اسے نصیحت کی جاتی ھے جس سے پیار ھو اور بزرگ ھمیشہ سوچ سمجھ کے ھی نصیحت کیا کرتے ھین اب آپ کو سوچنے کی ضرورت نہین صرف عمل کرنا چاھیے۔ اگر گھڑے مین پانی دس لٹر آسکتا ھو تو 20 لٹر ڈالنا کیسے ممکن ھے خیر سمجھنے والے سمجھ ھی گئے ھونگے انشاءاللہ قلم چلتا ھی رھے گا اب آتے ھین اپنے موضوع کی طرف سردی کے موسم اکثر خارش کی بیماری بھی آجایا کرتی

ھین بعض تو حقیقی مریض ھوتے ھین بعض لوگون کو خارش ایسی بھی ھوتی ھے جیسے ھمارے گروپ مطب کامل مین بعض لوگ کمنٹس دے کر اظہار کرتے ھین مین انہین تو ایک آدھ خوراک دیتا ھون اور انہین شفا ھو جایا کرتی ھین اگر وہ بھی پسند کرین تو یہ تیل استعمال کر سکتے ھین۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

گندھک آملہ سار 50 گرام نیلا تھوتھا 50 گرام تیل سرسون 250 گرام اب کھدر کا موٹا کپڑا دو تین بالشت لین اسے تیل سے تر کرین اور دونون اجزاء پیس کر اس کپڑے پہ لگا دین اور کپڑے کو دو تین تہہ لپیٹ لین تا کہ اس گندھک اور نیلا کا پوڈر گرے نہین اب دیوار مین ایک لوھے کی ترچھی سلاخ ٹھونک کر جو آگے سے نیچی ھو اس پہ کپڑا اڑا لکر نیچے کھلا برتن رکھ کر کپڑے کو آگ لگا دین تھوڑی دیر مین اس مین سے سیاہ رنگ کا تیل نکلنا شروع ھو جائے گا جب سب کپڑا جل کر تیل نکلنا بند ھو جائے تو اس تیل کو سمنبھال لین یاد رھے جب آگ لگائی تھی تو آپ کے پاس کافی تیل بچا ھوا تھا اسے آگ لگے کپڑے پہ ساتھ ساتھ ڈالتے رھنا ھے اسی طرح تمام 250 گرام تیل کو سیاہ تیل مین بدلنا ھے اب اس مین مزید 250 گرام یا تو تیل شامل کر لین یا ویزلین شامل کر کے آئینٹمنٹ بنا لین خارش والے حصہ پہ ھلکی سی لگا کر مالش کرین چند روز مین خارش درست ھو جائے گی ایک اور تیل بھی آپ کو بتا دیتا ھون کاربالک ایسڈ 50 گرام روغن کنجد 400 گرام کو گرم کر کے کاربالک ایسڈ شامل کرین اور خوب ھلائین تا کہ حل ھو جائین دھوپ مین بیٹھ کر دو تین روز لگائین خارش ٹھیک ھو جاتی ھے یاد رھے سردیون مین کاربالک جم کر دوبارہ اوپر آ جایا کرتا ھے ھر دفعہ تیل کو گرم کر کے حل ضرور کر لین ورنہ جسم جلا بیٹھین گے جب حل ھو جائے تو کچھ بھی نہ کہے گا

Facebook link

Red Water۔۔رت موترا۔۔

9 January 2018

یہ آج سرمد کو سوجھی کہ آپ جانورون کی بیماریون پہ کچھ نہ کچھ لکھین اور آج ھی اور ابھی لکھین مین نے کہا جناب ابھی حکم کی تعمیل کیے دیتے ھین اب پرندون کی بیماریون سے مین نے اس سے جان چھڑا لی ھے پرندون کی مشہور عام بیماریان ھائیڈرو۔ گھمبھورو۔ایکولائی۔کاکسی۔ کریزہ۔ اینڈی اور رانی کھیت ھین یہ مرغی کبوتر تیتر بٹیر بطخ شاھین تک سب مین پائی جاتی ھین ھم صرف چوپائے کی مشہور عام ھی بیماریون پہ بات کرین گے۔ان مین سب سے زیادہ خطرناک رت موترا ھے پیشاب کے ساتھ خون شامل ھو کر جانور کو آیا کرتا ھے پہلے پہل تو پیشاب مین خون مکس ھو کر آیا کرتا ھے اس لئے گاڑھا نہین ھوتا۔جانور چارہ بھی کھاتا ھے اور جگالی بھی کرتا ھے اس حالت مین علاج سو فیصد ممکن ھے لیکن چار پانچ روز گزرنے پہ جانور جگالی کرنا اور کھانا پینا چھوڑ دیتا ھے قبض شدید ھو جایا کرتی ھے۔اور جانور نڈھال ھو جایا کرتا ھے۔اس وقت قبض بھی ٹھیک کرنا ضروری ھوتا ھے اور خون کو روکنا بھی ضروری ھوتا ھے انشاءاللہ دوا لکھتا ھون پہلی خوراک سے ھی آرام آنا شروع ھو جائے گا ھان یاد آیا آپ کو یہ تو بتایا ھی نہین کہ یہ مرض پیدا کیسے ھوتی ھے تو جناب یہ مرض جانور کو پسوؤں کے کاٹنے سے پیدا ھوتی ھے اس وجہ سے جانور کے گردے متاثر ھو جاتے ھین اور گردے پیشاب کے ساتھ خون بھی نکالنا شروع کر دیتے ھین اب ایلوپیتھی مین اس کا علاج بھی مہنگا اور جانور بھی تیس فیصد بچ پاتے ھین جبکہ طب مین اس کا علاج بھی سستا اور جانور بچنے کی شرح بھی 70 فیصد آپ کو نظر آئے گی اگر شروع مرض مین آپ کو پتہ چل گیا تو علاج سو فیصد ھے اس کا اب آتے ھین دوا کی طرف۔۔۔سونف 100 گرام گل سرخ 100 گرام دودھ آک 3 گرام بھیڑ کا دودھ 2 کلو چینی ڈیڑہ پاؤ گھی بھی 375 گرام 2 کلو پانی مین ادویات پکائین جب کلورہ جائے تو چھان کر گھی اور چینی شامل کر کے دو وقت پلا دین یہ ایک خوراک کا وزن آپ کو بتایا ھے ساتھ مندرجہ ذیل سفوف 3 پڑی سو گرام کی بنا کر دن مین 3 بار دین۔۔ گیرو کلو سنگجراحت 2 کلو پھٹکڑی سفید کلو پیس کر سفوف بنا کر رکھ لین سو تا 125 گرام 3 دفعہ دین کسی روٹی یا آٹے مین لپیٹ کر کھلا دین

Facebook link

جانورون کی بیماری نکسیر

10 January 2018

جانور کے ایک یا دونون نتھنے سے خون آنے لگتا ھے اس کے لئے سب سے بہترین دوا۔۔۔۔ پھٹکڑی سفید 250 گرام دودھ بکری تازہ 2 کلو لوھے کی کڑاھی مین پھٹکڑی ڈالکر آگ پہ رکھین اور چوبہ کی شکل مین دودھ بکری ڈالتے جائین یعنی تھوڑا دودھ ڈالین جب دودھ خشک ھو جائے تو پھر تھوڑا اور دودھ ڈال لین اسی طرح تمام دودھ ختم

تا3 مرتبہ دین اور آپ اسی دوا کو کپڑے کی بتی بنا کر اسی دوا سے لت پت کر کے نتھنون 2 کرنے پہ برنگ سفید پھٹکڑی کا کشتہ ھو چکا ھو گا اب اس دوا سے 6 ماشہ دوا دن مین مین لگا دین نکسیر کا خون فورا بند ھو جائے گا ساتھ 100 گرام کے قریب گلقند جانور کو کھلا دین

--------او جھڑی کا بند ھونا یعنی پیٹ درد---------

روزانہ سبز چارہ کھانے والے جانور کو اگر اچانک خشک چارہ یا اناج مین گندم چنے وغیرہ زیادہ مقدار مین کھالے یا ایسا بھوسہ کھالے جس مین ریت ملی ھو او جھڑی مین زیادہ مقدار مین دیر تک خوراک ٹھہری رھے تو پیٹ کی رطوبات مین کمی آجاتی ھے تو اس سے جگالی مین کمی آجاتی ھے گلے سڑے روٹی کے ٹکڑے کھلا دینا یہ سب اس مرض کا سبب ھین---اب پہلے جانور جگالی کرنا بند کرتا ھے سست سا کھڑا رھتا ھے پیٹ مین ھوا ھونے کی وجہ سے بعض اوقات ٹانگین مارنی شروع کر دیتا ھے بعض اوقات گھوڑے کی طرح اگلی ٹانگین بار بار زمین پہ مارتا ھے پھر کبھی بیٹھتا ھے کبھی اٹھتا ھے پہلے گوبر مین کمی واقع ھوتی ھے پھر مکمل گوبر بند ھو جایا کرتا ھے بائین جانب کی کوکھ کو اگر دبایا جائے تو پتھر کی طرح سخت معلوم ھو گی بمشکل دبتی ھے یہ ھے مرض اب اس کا علاج میگنیشیاء سالٹ 500 گرام نمک خوردنی 100 گرام نوشادر ٹھیکری 100 گرام سوڈا بائی کارب 50 گرام پانی مین حل کر کے دے دین یا پھر شیرہ گڑ 100 گرام کا بنا کر ساتھ دے سکتے ھین یہ دوا جانور کے وزن اور عمر کے حساب سے دین ساتھ بازار سے سٹاک پوڈر کے نام سے پوڈر ملتا ھے وہ گڑ مین ملا کر دین یہ دوا بھی بہت مفید ھے بھینس کا دودھ کلو تلون کا تیل 250 گرام گلقند 500 گرام نوشادر ٹھیکری 50 گرام کا جوشاندہ بشکل تریووڑ بنا کر دین یعنی سوپ کی شکل مین اور مزید کل بھی مین نے لکھا تھا کہ پرندون کی امراض پہ کچھ بھی نہین لکھا جائے گا اس کے باوجود کل کے کمنٹس مین کبوتر باز کبوتر کی امراض کے بارے مین پوچھ رھے تھے صرف کل کے سوال کا جواب لکھے دیتا ھون جو کبوتر دورے کی شکل مین گردن پیچھے کی طرف موڑتا ھے یہ پرندے کے دماغ کا ورم یعنی ایک قسم کی مرگی ھوتی ھے اسے لہسن دینا مفید رھتا ھے مزید کمزوری کے لئے بادام کی گری کھلا لین آئندہ پرندون پہ سوال نہین آنا چاھیے

Facebook link

جوارش جالینوس

10 January 2018

اس کا نسخہ ایک دفعہ پہلے بھی لکھ چکا ھون اب دوبارہ لکھ رھا ھون بنا لین

اسارون---بالچھڑ---فلفلدراز---چرائیتہ شیرین---حب آلاس---خولنجان---سنڈھ---دار چینی---ناگرموتھا---عود بلسان---مرچ سیاہ---لونگ---قسط شیرین---ھر ایک 200---200 گرام مصطگی رومی 375 گرام زعفران 60 گرام---شہد خالص 5 کلو عرق گلاب 250 ملی لٹر پہلے زعفران کو عرق گلاب مین کھرل کرین اور باقی ادویہ پیس لین اور پھر شہد کا قوام کر کے اس مین کھرل شدہ زعفران ملا کر باقی ادویہ ملا لین جوارش جالینوس تیار ھو گئی

فوائد مندرجہ ذیل ھین---معدہ اور آنتون کو بہت ھی مفید ھے خاص کر آنتون کی قوت ماسکہ بڑھا کر بدھضمی تے گھبراھٹ کے لئے تریاق صفت ھے۔مثانہ کی قوت ماسکہ بڑھا کر کثرت پیشاب کو روکتی ھے۔غذا کی طلب بڑھاتی ھے۔کاسر ریاح ھے۔منہ کی بدبو ختم کرتی ھے۔بلغمی کھانسی بلغمی دمہ اور بواسیر کو بہت موثر ھے۔گردہ مثانہ کی پتھری کو توڑتی ھے اور پتھری بننے کو روکتی بھی ھے۔بالون کو قبل از وقت سفید ھونے کو دور کرتی ھے حرارت غریزی بے شمار پیدا کرتی ھے۔بنائین گے تو مزا بھی ملے گا جو کہتے ھین کثرت مباشرت سے بال سفید ھو گئے یاد رھے 9 ماہ سے سال تک کھانے سے یعنی چھ تا سات کلو کھانے سے بال سیاہ ھوا کرتے ھین اب یہ نہین چھٹانک پاؤ کھائی اور شیشہ لے کر سیاہ بال تلاش کرنے شروع کر دین بلکہ خوردبین سے تلاش کرین

Facebook link

چہرے پہ چھائیان--تل اور کیل مہاسے--

10 January 2018

کچھ عرصہ پہلے ایک مضمون رنگ گورا کرنا کے بارے مین لکھا تو یار لوگون نے بہت سے لوگون کو بہت ھی غلط استعمال کروایا نہ ھی مرض کا پتہ ھوتا ھے نہ ھی اسباب کا علم ھوتا ھے لگے ھوتے ھین دعوے کرنے کہ علاج ھمارے پاس موجود ھے کچھ لوگون نے باقائدہ میرے نام کا استعمال کر کے غلط تجویز کیا یہ دو روز پہلے کی بات ھے کسی

پوسٹ پہ مین نے کمنٹس کیا تھا کہ اس پہ مضمون لکھون گا رنگ سیاہ ہونا اور مسئلہ ہے چھائیان پڑنا اور ہے تل بننا اور ہے اب کیل اور مہاسے نکلنا اور معاملہ ہے سچ فرماتے هین سید ادریس گیلانی صاحب کہ پہلی کلاس کو ایم اے کا نصاب پڑھانا کیسے ممکن ہے چند روز پہلے مین کینسر پہ تسلسل کے ساتھ مضمون لکھ رھا تھا روک دیا ہے کیون ؟آپ کو سمجھ نہین آئے گی مجھے اندازہ ہو گیا تھا کہ مین غلط کر رھا ہون ابتداء کا تو علم نہین کسی کو انتہاء بتانے لگے۔اسی طرح کایا کلپ اور آب حیات کو بھی روک دیا یہ بھی غلط تھا اگر سب کچھ لکھے دیتا ساتھ ساتھ کچھ عالم حضرات کو پہلے سے ھی علم تھا دوا کا سب پڑھ چکے تھے ضرورت نہ رھی لکھنے کی خیر اپنے موضوع کی طرف آتے ہین سب سے پہلی بات خواتین مین اکثریت کو چھائیان سوزش خصیتہ الرحم کی وجہ سے ہوا کرتی ہین اس کا علاج ھمیشہ سے گرم تر یعنی غدی اعصابی اور اعصابی غدی ادویات سے کیا کرین بہت جلد نتائج مل جایا کرتے ہین اب ذرا چہرے کے سیاہ داغ اور کیل مہاسے کو سمجھین یہ تقریباً جوانی آتے ھی نکلنے لگتے ہین اس کی وجوھات کیا ہوتی ہین یہ سمجھین اس کی وجہ بدنی رطوبات وافرازیات کا پیدا ہونا ھے۔۔جنسی ہارمون اور دیگر کیمیاوی مادے خون مین تغیرات پیدا کرتے ہین یہ سب کچھ مین کینسر کی پوسٹون مین تفصیل سے لکھ چکا ہون جب یہ فاسد مادے پیدا ہونا شروع ہو جاتے ہین جو خون مین ترشی اور تیزابیت اور سوداویت کا سبب بنتا ھے۔طبیعت اس کو مختلف مخارج کی راہ باھر نکالتی ھے۔تو جلد پہ خصوصاً چہرے پہ اس کے اخراج کے نشانات کیل مہاسون کی شکل مین ظاھر ہوا کرتے ہین اب بات سمجھین اور ذھن مین بٹھالین اگر مواد رقیق ہو تو سیاہ داغ اور چھائیان بنتی ہین نمبر2۔اگر مواد غلیظ ہو تو پھنسیان بنتی ہین اس کے علاج کے لئے ترشی اور تیزابیت کو صفراویت مین بدل دین تو مرض ٹھیک ہو جایا کرتی ھے یعنی شدید نمبر4 اور مسہل نمبر4 حسب برداشت دین انشاءاللہ فوراً آرام آئے گا جیسا کہ پہلے بتا چکا ہون سوزش کی حالت مین تری ضروری ھے اس لئے شدید نمبر5 ملین نمبر5 تا چھ تک علاج کرین گے تو مرض ٹھیک ہو جائے گا۔اب ایک اور بھی صورت حال ہوا کرتی ھے کہ بچون کے گردن اور چہرے پہ سفید داغ اور دھبے بن جایا کرتے ہین یہ علامت ھے کہ جسم مین کیلشیم اور فولاد جذب نہین ہو رھا اطریفل فولادی ساتھ کشتہ صدف دیا کرین یاد رھے اس حالت مین بچے کے پیٹ مین کیڑے ضرور پیدا ہوا کرتے ہین اس کا بھی سدباب کرین اب آتے ہین بے شمار کالے تل پیدا ہونا تو یہ جلی ہوئی اخلاط جب جلد پر آتی ہین تو تل پیدا ہوا کرتے ہین۔یہ بھی سودا ھے علاج لمبا ھے لیکن یہ دوا دینے سے ٹھیک ہو جایا کرتے ہین شدید نمبر4۔اکسیر نمبر5۔قرص سلاطین مسلسل کھلائین اور شدید4 کی جگہ یہ دوا دین گے تو زیادہ موثر رھے گی اجوائن۔رائی۔میتھی ۔حلیون۔کلونجی ھموزن پیس کر نخودی حب بنالین۔۔یہ طریقہ علاج مین نے صرف مستند حکماء کے لئے لکھا ھے عام آدمی کو یہ پوچھنے کی ضرورت نہین ھے کہ یہ شدید4 کیا ھے اکسیر5 کیا ھے تو قرص سلاطین کیا ھ

Facebook link

فیل پا یعنی ھاتھی کے پاؤن جیسا

12 January 2018

کل ظہور صاحب کی ایک پوسٹ پہ فیض مرتضی صاحب نے لکھا ہوا تھا کہ ان کا کوئی مریض ھے جسے مرض فیل پا ھے انہون نے پوسٹ بھی لکھی تھی کسی نے جواب نہین دیا در میان مین کسی نے کہا کہ فلان شخص نے آپ کو جواب لکھا تھا لیکن فیض مرتضی کا کہنا تھا کہ مطلقہ شخص سے رابطہ کیا تو وہ حضرت اس بیماری سے لاعلم تھے مین نے کل شام وعدہ کیا تھا کہ صبح پوسٹ لکھون گا ساتھ علاج بھی لکھون گا مندرجہ ذیل علاج کرین انشاءاللہ چند روز مین شفاء یاب ہونگے۔۔۔اس مرض مین مریض کا پاؤن ھاتھی کے پاؤن جیسا ہو جاتا ھے۔پوری ٹانگ ھی ایسی نظر آنے لگتی ھے۔جگہ جگہ وریدون کے گچھے بنے نظر آتے ہین یہ ویری کوز وین یعنی وریدون کی سوزش ہوتی ھے۔پیٹ تک یہی صورت حال ہوتی ھے بعض لوگ جنھین تجربہ نہین ھے پیٹ ٹٹول کر رسولیان بتا دیا کرتے ہین جبکہ یہ خون کی نالیان ہوتی ہین جو ایسی شکل اختیار کر چکی ہوتی ہین خشکی گرمی سے دل اور گوشت کمزور ہو جاتا ھے خون شریانون کی فراخی کی وجہ سے نیچے کی طرف زیادہ جمع ہوا کرتا ھے جس کے ساتھ عضلات یعنی گوشت کی پگھلی ہوئی رطوبات بھی ہوتی ھے لیکن وریدون کی تنگی خون کے گاڑھے پن اور اپنی کمزوری کی وجہ سے دل اسے واپس اسی رفتار سے نہین کھینچ پاتا۔وریدون کا اندرنی قطر تنگ ہو جاتا ھے یہ ٹھہرے ہوئے خون کے دباؤ کی وجہ سے لمبائی مین بڑھکر اکٹھی ہو کر گچھے کی شکل اختیار کر لیتی ہین۔ان کے کواڑ بھی خراب ہو جاتے ہین۔یاد رھے یہ مرض اکثر ان لوگون کو ہوا کرتا ھے جو زیادہ دیر کھڑے رھتے ہون اب بات سمجھین اس کا علاج یہ ھے کہ غدی اعصابی مسہل دے کر مواد کو خارج کرین۔اعصابی تحریک مین شریانون مین تسکین اور وریدون مین تحلیل سے دونون نرم اور فراخ ہو جاتی ہین۔زمین کی کشش ثقل کی وجہ سے خون نیچے زیادہ جاتا اور آتا کم ھے وریدون کے عضلاتی ریشے کمزور ہو جاتے ہین علاج غدی اعصابی مسہل سے شروع کرین جب لیس دار پاخانے آنے لگ جائین تو چند روز مین سوج تو اتر جائے گی لیکن نالیون کے گچھے تو موجود رھین گے اب آپ بے شک عضلاتی تحریک مین آکر علاج کرین گے تو گچھے بھی ٹھیک کرنے مین کامیابی ملے گی اس مین صرف حب فولادی حب وجع المفاصل اور عضلاتی

غدی قہوہ دے دین تاکہ ایک پاخانہ یہان بھی مستقل آنا رھے قہوہ دن مین دو تین بار پیئے ٹانگون پہ لمبی جرابین پہنا دین ایلوپیتھیک مین سوائے اپریشن کے اس کا کوئی علاج نہین ھے یہ بھی عارضی ہوا کرتا ھے آپ اللہ پہ بھروسہ کر کے یہ علاج شروع کرین انشاءاللہ مریض مکمل شفایاب ہوگا زندگی بھر کے لئے۔۔۔۔۔ایک ایمرجنسی کے لئے مین پوسٹ کو یہین بند کر رہا ہون محلہ مین ایک قتل ہو گیا ھے معالج محمد یوسف صاحب کو کہے دیتا ہون وہ نسخے مطلقہ پوسٹ کے لکھے دیتے ہین

Facebook link

سن پن۔خدر یعنی حس اور حرکت کا باطل ہونا

13 January 2018

کل ایک پوسٹ خورشید خان کی تھی ان کے شاید بھائی کو یہ مسئلہ ھے مین نے وعدہ کیا تھا کہ کل اس پہ پوسٹ لکھون گا۔۔۔۔

حس اور حرکت کے باطل ہونے کا قانون۔۔۔۔اعصاب دو قسم کے ہوتے ہین ایک حسی اعصاب sensory nerves اور دوسرے حرکتی اعصاب motor nerves ۔ان مین حسی اعصاب صعودی ascending اور حرکتی اعصاب نزولی descending ہین۔یعنی جسم سے مرکز اعصاب طرف بڑھتے ہین اور حرکتی اعصاب جو دماغ سے جسم کی طرف آتے ہین اس تشریح سے آپ کو اعصاب کی فعلی حالت کا پتہ چل گیا ہوگا یاد رکھین جب کسی عضو مین حالت تسکین پیدا ہوتی ھے تو اس کی حس باطل ہو جاتی ھے اور خدر پیدا ہوتا ھے اور جب حرکتی اعصاب مین تحریک پیدا ہوتی ھے تو حرکت ختم ہو جاتی ھے پہلی صورت مین قوت نفسانی اعضاء مین موجود ہوتی ھے مگر وہ اپنے مرکز مبتداء تک نہین پہنچ پاتی اور دوسری صورت مین مرکز و مبداء سے نفسانی قوت اعضاء مین نہین پہنچ پاتی چنانچہ حس کا باطل ہونا تسکین کی حالت ھے اور حرکت کا باطل ہونا حالت تحریک ھے اب سمجھین خدر یعنی سن ہونا اعصابی تسکین مین ہوتا ھے یا اعصابی تحریک مین فرق یہ ھے کہ اگر اعصابی تسکین کی وجہ سے ہو تو تھوڑے عرصہ کے لئے ہوتا ھے لیکن اگر اعصابی تحریک کی وجہ سے ہو تو لمبے عرصہ تک یا مستقل ہو جاتا ھے یعنی اعصابی مین حس لمس باطل ہو جاتی ھے اور اعصابی تسکین مین حس لمس ناقص ہو جاتی ھے اب مزید سمجھین اگر اعصابی تحریک کی وجہ سے عضو سن ہو تو اس عضو کی حرکت مین بھی دشواری ہوتی ھے اگر اعصابی تسکین مین ہو تو احساس کی کمی تو ہوتی ھے لیکن حرکت کرنے مین دشواری نہین ہوتی اب مزید سمجھین اعصابی تحریک مین سن پن کی حالت مین دماغ و اعصاب مین کسی غیر تام مواد سے مسدود ہو جانے سے ہوتی ھے اور اعصابی تسکین مین سن پن کی حالت مین اعصاب مین رطوبت تجاویف کے جمع ہو جانے سے ہوتی ھے اب میرا خیال ھے آپ کو دونون حالتون مین سن پن کی سمجھ آگئی ہوگی بہر حال اگر مریض غدی یعنی صفراوی تحریک مین ھے تو اسطخدوس 3 ماشہ کشنیز 2 ماشہ مرچ سیاہ ماشہ سفوف بنا کر ماشہ سفوف قبل از غذا دین ساتھ یہ مقوی دماغ دین چہار مغز۔مغز بادام۔مغز فندق۔تخم خشخاش۔طباشیر۔الائچی سفید تھوڑے تھوڑے لے کر ان کا حریرہ بنا کر دین اگر اعصابی تحریک سے ھے تو یاد رکھین دماغ مین فولاد کی کمی ضرور ہو جایا کرتی ھے تو دار چینی 30 گرام لونگ 10 گرام۔جلوتری 20 گرام سفوف کر کے 4 رتی تا ماشہ دن مین 3 بار دین ساتھ ترپھلہ 70 گرام کشتہ فولاد 20 گرام کچلہ مدبر 10 گرام رائی 30 گرام پیس کر حب نخودی بنالین 1 تا 2 گولی 3 دفعہ دن مین دین اب ایک بہت اعلی دوا بتاتا ہون اذراقی مدبر 50 گرام۔کشتہ فولاد 40 گرام۔سلاجیت 20 گرام۔رائی 15 گرام پیس کر حب نخودی بنالین 3 دفعہ 1 تا 2 گولی دین سن پن اور درد مین خواہ دائین یا بائین ہو یا سو جانے کا احساس ہو کمر مہرون کندھون کا پراناد رد عرق النساء جسمانی تھکاوٹ بازوؤن مین سن پن معدے کی گیس اور بائین فالج مین بہت ھی اعلی دوا ھے ایک بات یاد نہین رھی آپ کو بتانا تھا کہ جلد کا اپنا مزاج اعصابی ہوتا ھے مجھے امید ھے مختصر انداز مین مرض کی حقیقت اور علاج مین نے لکھ دیا ھے اس کے مطابق علاج کرین گے تو انشاءاللہ کامیابی یقینی اور شفاء یقینی ھے یہی اصول علاج ھے تکے سے علاج نہ کیا کرین محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

گیس۔تبخیر معدہ

13 January 2018

السر معدہ اور انتڑیون کا السر ایک علیحدہ موضوع ھے انشاءاللہ کل تک کوشش کرون گا اس کا کامیاب علاج لکھ دونگا شاہ جیلانی کی طرح ذرا ٹیکس کاٹ کے۔آج ذرا گیس پہ لکھتا ہون یقین جانین کسی شخص کو گیس خواہ اتنی بنتی ہو کہ اس کا دعواہ ہو کہ مین ٹریکٹر کے پچھلے ٹائر مین جتنی ہوا ہوتی ھے اتنی ایک گھنٹہ مین مین بھی بنالیتا ہون کوئی بات

نہین اگر میری تحریر غور سے پڑھ لی تب تو پریشانی نہین ھے انشاء اللہ صحت ھو گی بس ذرا بازاری پھکیان سوڈے ست والے شربت آپ چھوڑین اور میری بات سمجھ گئے تو کامیاب علاج کر لین گے یہ گیس کی وجہ سے اعضاء شکنی کھنچاؤ۔ تھکاوٹ۔ بیزاری۔ درد ین۔ اور درجنون علامتین مستقل طور پہ ختم ھو جائین گی۔ لیکن بات سمجھنا آپ کا کام ھے نہ سمجھے یا اصول سے ھٹ کے اپنا علم آزماتے رھے تو آپ بھی گیس سنٹر ھی کھول لین گے پھر۔ اب غور کرین گیس ھمیشہ معدے کے عضلات مین سوزش یا آنتون کے غدد مین سوزش سے پیدا ھوا کرتی ھے اعصابی عضلاتی تحریک مین زیادتی رطوبات اور کمی حرارت سے معدے مین جلد تعفن پیدا ھو کر بدھضمی سی رھتی ھے کچے پاخانے اور بغیر درد کے دست آتے ھین پیٹ مین گڑگڑ ھوتی رھتی ھے نمبر 2۔ عضلاتی اعصابی تحریک مین شدید قبض۔ بواسیر السر معدہ کی شکائت کے ساتھ جلن اور گیس کی شکائت ھوتی ھے لیکن ھوا خارج نہین ھوتی عضلاتی غدی مین تھوڑی تھوڑی گیس خارج ھوتی رھتی ھے۔ نمبر 3۔ غدی اعصابی تحریک مین گیس کا بار بار اخراج ھوتا ھے اور یہ کبھی ختم ھونے کا نام نہین لیتی اور پاخانہ دن مین ایک سے زائد مرتبہ آتا ھے اور اطمینان پھر بھی نہین ھوتا اب مزید سمجھین۔ اعصابی عضلاتی اور عضلاتی اعصابی مین کھانے کے فوراً بعد معدے کے مقام پہ تناؤ ھو جاتا ھے جبکہ غدی عضلاتی تحریک مین کھانے کے دو گھنٹہ بعد جب کھایا پیا آنتون مین پہنچ رھا ھوتا ھے۔ تب تکلیف ھوتی ھے اب ان تمام تکالیف کا علاج بالترتیب کچھ یون ھے نمبر 1۔ جب اعصابی عضلاتی مین مرض ھو تو تریاق تبخیر اور شدید نمبر 4 دین نمبر 2۔ عضلاتی اعصابی تحریک مین مرض ھو تو تریاق معدہ اور حب سلاطین دین نمبر 3۔۔ عضلاتی غدی یا غدی عضلاتی مین مرض ھو تو غدی اعصابی ھضم دو حصہ اور اعصابی غدی ھاضم ایک حصہ ملا کر دن مین تین دفعہ دین چکنی اور تلی اشیاء سے پرھیز کرائین نسخے سب دواؤن کے یہ ھین۔ تریاق تبخیر۔۔ شنگرف رومی تولہ جائفل۔ قرنفل۔ دار چینی عقر قرحا۔ فلفل دراز۔ سنڈھ۔ ھر واحد 2 تولہ آب لہسن 24 تولہ اول شنگرف کو پیس کر چمک ختم کتین پھر باقی ادویات بھی پیس لین آب لہسن تھوڑا تھوڑا ڈالکر کھرل کرین حب نخودی بنالین دو گولی 3 دفعہ ھمراہ پانی۔۔ شدید نمبر 4۔۔ اجوائن۔ رائی۔ تیزپات برابر وزن پیس کر ماشہ 3 دفعہ دن مین۔۔ تریاق معدہ۔۔ گندھک آملہ سار 20 گرام۔ پودینہ 20 گرام۔ اجوائن 40 گرام پیس کر ماشہ 3 دفعہ دن مین ھمراہ پانی دین۔۔ حب سلاطین۔۔ کچلہ مدبر سفوف 40 گرام۔ رائی 80 گرام۔ شنگرف 20 گرام۔ مغز جمالگوٹہ 10 گرام۔ پہلے شنگرف کو کھرل کر کے چمک ختم کرین پھر مغز جمالگوٹہ اس مین کھرل کر کے پیسٹ کر کے باقی ادویات کھرل کر کے دانہ مونگ برابر گولیان بنالین 1 تا 2 گولی حسب برداشت ھمراہ پانی دین۔۔ غدی اعصابی ھضم۔ سنڈھ۔ مرچ سیاہ۔ فلفل دراز۔ نوشادر ٹھیکری۔ پودینہ۔ ھر واحد تولہ۔ گندھک آملہ سار۔ ریوند خطائی۔ سوڈا بائی کارب ھر ایک 4 تولہ۔ نمک خوردنی 8 تولہ ست پودینہ 6 ماشہ پیس کر سفوف بنالین 4 رتی تا ماشہ 3 دفعہ ھمراہ پانی دین۔۔ اعصابی غدی ھاضم۔ سجی کھار 20 گرام۔ الائچی کلان 40 گرام۔ زیرہ سفید 20 گرام پیس کر سفوف بنالین 1 رتی تا ماشہ ھمراہ پانی دین 3 دفعہ دن مین ھر نسخہ بھی لکھ دیا ھے مزاج کے مطابق مرض کے مطابق علاج کر لین اللہ اللہ تے خیر سلا۔۔ ھن آرام اے

Facebook link

ھاتھ پاؤن کے سن پن سے متعلقہ ایک اور اھم نقطہ

14 January 2018

کل کسی بھی اعضاء کے سن ھو جانے پہ پوسٹ لکھی تھی آج کمنٹس پڑھتے پڑھتے صبح ھی صبح ایک اور نقطہ بھی سامنے آیا اب اسے بھی سمجھ لین۔۔ کسی بھی شخص کو کسی بھی بات پہ شدید غصہ آتا ھے یا کسی بھی وجہ سے شدید خوف آجاتا ھے ان حالات مین ایک دو علامتین پیدا ھونے کی شکائت آتی ھے کچھ لوگ کہتے ھین کہ ان کے ھاتھ بے اختیار اوپر یا دائین بائین اٹھ جاتے ھین اور اکڑ جاتے ھین یا ھاتھ مین پکڑی چیز ھاتھ سے گر جاتی ھے یعنی اچانک جسم کا سن ھو جانا شل ھو جانا دل کانپتا ھے ایلو پیتھی تو یہان سوائے مسکن ادویات دینے کے اور کچھ بھی نہین کرتی۔۔۔ نہ بچہ جاگے نہ شور مچائے والی بات کرتے ھین کوئی اسے نفسیاتی مسئلہ کہے دیتے ھین تو کچھ جنات اور جادو سے منسوب کر کے اپنا کام چلا لیتے ھین یہ کیفیت عارضی ھی کچھ دیر کے لئے ھوا کرتی ھے اب طب تو ایک سمندر ھے اس مین تو بہت آسان علاج بھی اس کیفیت کا موجود ھے طب اس علامت کو اعصاب کا عضلات پر سے کنٹرول ختم ھو جانا کہتی ھے اور عضلات بے اختیار حرکت کرنے لگ جاتے ھین اب اس کا علاج حب مقوی خاص ساتھ عضلاتی غدی جوارش ساتھ عضلاتی غدی حب صابرین دین۔۔۔ حب صابرین نسخہ۔۔۔ رائی 100 گرام۔ زعفران 10 گرام۔ شنگرف 10 گرام۔ کشتہ طلاء 3 گرام پہلے شنگرف کو کھرل کر کے چمک ختم کرین پھر باقی ادویہ کھرل کر کے ملا کر نخودی گولیان بنالین 1 تا 2 گولی حسب ضرورت ھمراہ پانی قہوہ یا دودھ بھی دے سکتے ھین۔۔ حب مقوی خاص۔۔۔ سرخ مرچ 120 گرام۔ تارامیرا 120 گرام۔ کچلہ مدبر 40 گرام کشتہ فولاد 40 گرام پیس کر حب نخودی بنالین 1 تا 2 گولی 3 بار دین اب اس نسخہ مین سم الفار بھی 3 گرام ڈالا جاتا ھے آپ کو ضرورت نہین سم الفار ڈالنے کی۔ عضلاتی غدی مقوی معجون۔۔ کشتہ اذراقی 10 گرام۔ جائفل

10 گرام۔ جلوتری 10 گرام۔ قرنفل 10 گرام۔ دارچینی 10 گرام۔ خولنجان 10 گرام۔ بالچھڑ 10 گرام۔ افسنتین 10 گرام۔ شہد 750 گرام۔ مین معجون بنالین 3تا6ماشہ ھمراہ چائے یاپانی یاقہواہ

Facebook link

پیدائش انسان کا مقصد

15 January 2018

مین کوئی عالم نہین ھون۔ بس ایک مسلمان کی حیثیت سے قرآن پڑھاھے جیسے اور جتنا علم ھے انشاءاللہ گاھے بہ گاھے علم طب پہ قرآن مجید کے مطابق بھی روشنی ڈالین گے ۔ ھمین یہ تو علم ھوناچاھیے کہ کتاب مقدس سے ھمین اس علم طب کے بارے مین کیا روشنی ملتی ھے رات ایک عزیزہ نے میسنجر پہ میرے ساتھ بحث کی اس کی باتین بہت ھی اچھی تھی۔ بس اس کے پاس ایک ھی دلیل تھی کہ رسول اللہ ﷺ کو ھی علم طب ملا پہلے کسی کے پاس تھا ھی نہین ۔۔ مجھے اس کا یہ یقین بہت ھی اچھا لگا جبکہ مین نے ذرا تاریخی حوالے بھی دے کر اسے یقین دلایا کہ علم طب بہت پہلے انسان کو بذریعہ عقل شعور ورشد ھدایت کے لئے بھیجی گیئن کتابین اور صحیفے جو اللہ ﷻ نے انبیاء پہ اتارین اس علم طب کی بابت بھی ان مین علم آیا اب مین نے یہ بھی حوالہ اسے دیا کہ پنسلین کے موجد تو مصری ھین فرعون کے کاھنون نے پنسلین تیار کر بطور علاج استعمال مین لائے۔ اس عزیزہ نے مان تو لیا لیکن مین محسوس کیے بغیر نہ رھا کہ اس کا جوش خروش مانند پڑھ گیا ھے سچ یہ ھے کہ جو علم اللہ تعالی نے رسول اللہ ﷺ کو دیا کسی بھی نبی کے حصہ مین نہ آیا آج کی جدید سائنس مانتی ھے کہ نبی اکرم ﷺ کو جراثیم کا علم تھا آج کی سائنس مانتی ھے کہ رسول اللہ ﷺ ایک نبی ھونے کے علاوہ سب سے بڑے طبیب بھی تھے خیر ھم اپنے موضوع کی طرف آتے ھین تو دوستو اللہ تعالی نے کوئی بھی چیز منفعت اور مصلحت سے خالی پیدا نہین کی۔ اللہ تعالی قرآن مجید مین فرماتے ھین ۔۔ وماخلقنا السماء والارض وما بینھما الا عبین۔ اور ھم نے آسمانون اور زمین اور ان چیزون کو جو ان دونون کے درمیان ھین کھیل بنانے کے لئے پیدا نہین کیا اور پھر فرمایا افحستم انما خلقنکم عبثا۔۔ کیا تم خیال کرتے ھو کہ ھم نے تم کو بے کار پیدا کر دیا ھے۔۔ اب اللہ تعالی کے کلام کا ایک ایک لفظ اسرار رموز سے مزین ھے۔ اب ھمین ان آیات سے پتہ چلتا ھے کہ انسان کی پیدائش بھی کسی مقصد کے لئے اللہ تعالی نے کی۔ جانتے ھین اس ذات باری تعالی نے انسان کی پیدائش کس لئے کی تو اس بارے مین قرآن مجید مین اللہ فرماتے ھین۔ انی جاعلٌ فی الارض خلیفۃ۔۔ مین زمین مین اپنا ایک نائب بنانے والا ھون ۔۔ پھر فرمایا۔ ھوالذی جعلکم خلفٰ فی الارض۔ وھی خدا ھے جس نے تمھین زمین مین اپنا خلیفہ بنایا۔ اللہ ﷻ نے انسان کے اندر جو اوصاف رکھے وہ کسی اور مخلوق مین نہین رکھے۔ جیسے انسان ظالم بھی ھے اور رحم دل بھی جاھل بھی ھے ذھین فطین بھی عقل شعور سوچنے سمجھنے کی صلاحیت حاکمانہ انداز ھر مخلوق پہ غلبہ یعنی باری تعالی نے انسان کے نفس کو تین حصون مین اور علیحدہ علیحدہ صفات والے رکھ دیے اب نفس کے تینون حصون کے اعتدال پر ھی انسانیت اور بشریت آتی ھے نفس امارہ نفس لوامہ نفس مطمئنہ علیحدہ علیحدہ صفات کے حامل ھین اب نفس پہ نہین لکھون گا آپ کو یاد ھو گا اس پہ ھمارے محترم سید ادریس گیلانی صاحب مفصل مضمون تحریر کر چکے ھین خواھش مند اسے پڑھ لین مین تو صرف شرف پہ لکھ کر مضمون سیدھا سیدھا قرآن اور طب کے موضوع پہ لے چلون گا اب آپ سب دوست رائے دین کیا اس مضمون کو جاری رھنا چاھیے یا نہین ۔۔ کھلے دل سے رائے دین آپ کی رائے کا احترام کیا جائے گا

Facebook link

السر معدہ

16 January 2018

بہت سے پیغامات السر کی پوسٹ لکھنے کے بارے مین آچکے ھین۔ ارادہ تو یہ تھا کہ اسے بہت تفصیل سے لکھا جائے۔ تفصیل سے لکھنے کے لئے یہ بھی ضروری ھے کہ پہلے سوزش کے بارے مین تفصیل سے مضمون لکھا جائے سوزش کے بعد السر ھوتا ھے اور السر سے پھر کینسر ھوا کرتا ھے۔ اس سب مضمون کا ڈبل فائدہ ھونا تھا ایک السر کی بھی وضاحت ایک کینسر کی بھی ایک قسط لکھی جانی تھی۔ خیر مین چند لفظون مین صرف سوزش معدہ کی وضاحت اور السر کی وضاحت اور علاج لکھے دیتا ھون۔ تاکہ آپ پہلے علاج کر لین مرض کیون کیسے پیدا ھوتی ھے وقت کے ساتھ وضاحت کر لین گے ۔۔۔ معدہ کے عضلات مین سوزش پیدا ھوا کرتی ھے۔ معدہ کے عضلات کی سوزش کی نشانی یہ ھے کہ پیٹ کو تھوڑا دبانے سے سخت درد ھوا کرتا ھے۔ دبانے سے مشکل دبا کرتا ھے۔ پیٹ سخت ھوتا ھے۔ سوزش فم معدہ کے قریب ھوتی ھے۔ پیشاب کا رنگ سرخی

مائل ھوا کرتا ھے۔ کسی دوا سے درد نہین رکتا بلکہ عموماً مسکن اور نشہ آور ادویہ کا سہارا لیا جاتا ھے۔ جب تک اثر رھے تو درد رکا رھا جب نشہ ختم ھوا درد پھر سے شروع ھو جاتا ھے۔ درد روکنے والی مسکن ادویات عضلاتی اعصابی ھوا کرتی ھین۔ کیونکہ مرض تو پہلے سے عضلاتی ھوتی ھے اوپر سے مسکن ادویہ بھی عضلاتی دی جاتین ھین بجائے مرض ٹھیک ھونے کے بڑھتا جاتا ھے۔ یاد رھے جوان مردون کا طبعی مزاج عضلاتی ھوا کرتا ھے۔ پھر اوپر سے ڈرائی فروٹ کا کثرت سے استعمال۔ گوشت۔ انڈے۔ کباب شراب چٹ پٹی اور تیز مرچ مصالحہ اور تو اور یہ بچون کو پاپڑ سلانٹیان چپس تلی ھوئی دالین یعنی بنیاد شروع سے ھی رکھ دی جاتی ھے۔ اور نوجوان طبقہ امساکی ادویہ کا استعمال یہ سب کچھ اور شہر مین تو السر گلی گلی گھومتا ھے بازاری کیو طاقت اور چسکے کا بہت بڑا ذریعہ سمجھا جاتا ھے اور کچھ نہین تو خوراک کی بے اعتدالی ضرور ھوتی ھے شوقین یا پھر مجبور لوگ ھوٹل کے تیز مصالحہ دار ناقص کھانے کھاتے ھین۔ یہ سب پہلے سوزش پیدا کرتے ھین یہان مجھے ایک انڈین لطیفہ یاد آتا ھے۔ جو کہتا ھے کہ پیلی پتی کا پان بھی کھاتا ھون تیز پتی کا قہوہ بھی پیتا ھون لیمپ کا سگریٹ بھی پیتا ھون پھر بھی سمجھ نہین آتی خشکی بہت ھو گئی ھے۔ چیزین جو سب تری والی ھین۔ یہ سوزش پیدا کرتی ھین اور سوزش سے السر دنون کا کام ھے اور السر سے کینسر بھی 70 فیصد کو ھو جایا کرتا ھے پہلے پاخانہ مین خون آنے سے مریض خود کو السر کا مریض سمجھ لیتا ھے۔ یہی مرحلہ خطرناک ھوتا ھے اگر بروقت صحیح علاج مل جائے تو مرض ٹھیک ھو جایا کرتی ھے۔ ورنہ کینسر کا شکار ھو کر منزل کی طرف روانہ ھو جاتا ھے۔ بعض مریض کو خون نہین آیا ھوتا لیکن وہ خود کو السر کا مریض سمجھتے ھین اللہ کے بندے یہ ابھی صرف سوزش معدہ ھی ھے اس کا علاج سوزش معدہ کا ھی کرین مرض یہین ٹھیک ھو جایا کرتی ھے۔ اب ایلو پیتھی تو رھی ایک طرف طبیب بھی اکثر علاج غلط کرتے ھین۔ مزے کی بات نظریہ مفرد اعضاء والے بھی زیادہ تر غلط علاج کرتے ھین فوراً اکسیر بادیان دین گے۔ جیسے ایلو پیتھی مین تیزاب کو ختم کرنے کے لئے الکلی استعمال ھوتی ھے وھی روش یہ اپنا لیتے ھین جو سراسر غلط ھے اکسیر بادیان انتڑیون کے السر مین فائدہ دیتی ھے معدہ کے السر مین قطعاً اثر نہین کرتی معدہ کے السر اور معدہ کی سوزش مین ایک ھی علاج کرین کامیاب ترین غدی عضلاتی ملین و اکسیر نمبر 4 ھے اگر بات کینسر تک جا پہنچی ھو تو حب کینسر ساتھ دین ھضم 4 یعنی تریاق معدہ ابتدا مین دیا جا سکتا ھے صرف سوزش مین انتڑیون کے السر مین اکسیر بادیان بمعہ شدید نمبر 5 دیا کرین۔۔ نسخہ اکسیر 4۔۔ سیماب مصفی تولہ گندھک آملہ سار 7 تولہ کجلی تیار کر لین رتی تا ماشہ تک استعمال ھو سکتی ھے دن مین 3 دفعہ ھمراہ پانی۔۔ ملین غدی عضلاتی۔۔ رائی۔ اجوائن۔ بابچی ھر واحد 4 تولہ گندھک آملہ سار 12 تولہ پیس کر نخودی گولیان بنا لین 2 گولی 3 بار ھمراہ پانی۔۔ اکسیر بادیان۔ سونف ملٹھی۔ ھلدی ھر واحد تولہ ریوند خطائی 3 تولہ پیس کر سفوف بنا لین ماشہ تک 3 بار ھمراہ پانی۔ شدید نمبر 5۔ سنڈھ 50 گرام۔ نوشادر 25 گرام۔ مرچ سیاہ 10 گرام پیس کر سفوف بنا لین ماشہ تک دے سکتے ھین 3 بار ھمراہ پانی۔ اب انتڑیون کے السر مین ساتھ تریاق غدد بھی دے سکتے ھین۔ گندھک آملہ سار۔ سہاگہ۔ گل عشر برابر وزن پیس کر حب نخودی بنا لین 1 تا 2 گولی دن مین 3 بار ھمراہ پانی دین

Facebook link

نزلہ زکام اور الرجی

17 January 2018

روزانہ کئی میسج اور کمنٹس اس بارے مین آتے ھین میری نظر مین یہ مضمون آسان بھی ھے اور پیچیدہ بھی ھے نزلہ پہ حضرت صابرؒ نے تین نقطے بیان فرما دیے جنھین اگر سمجھ جائے تو بڑے ھی آسان ھین نہ سمجھا جائے تو بڑے ھی مشکل ھین آج کا مضمون عام خاص سب کے لئے ھے اس کے بعد کا مضمون صرف حکماء کے لئے ھوگا کیونکہ بہت سے لوگ جو اس مرض کا۔ شکار ھین آج کا مضمون ان کے لئے ھے اب پڑھین لیکن غور سے۔ کیونکہ آپ نے اس مین سے یہ نتیجہ خود نکالنا ھے کہ آپ کو کس طرح کا مرض ھے جس طرح کا نزلہ ھے آپ وہ علاج کر لین باقی فضول سوالون سے گریز کرین کیونکہ مین نے اچھی طرح وضاحت عام انداز مین آپ لوگون کے لئے کر دینی ھے اب سمجھین۔۔۔۔۔۔ نزلہ تین قسم کا ھوتا ھے پہلی قسم۔۔۔ اگر نزلہ پانی کی طرح بغیر کسی تکلیف کے پتلا بہہ رھا ھے تو یہ نزلہ بلغمی ھے اسے اعصابی کہین گے اس مین نزلہ کا رنگ بھی سفید ھوتا ھے اور پیشاب کا رنگ بھی سفید ھوتا ھے اس مین یہ دوا استعمال کرین۔۔۔ ھلیلہ سیاہ۔۔ گندھک آملہ سار۔۔۔ کلونجی برابر وزن پیس کر ماشہ ماشہ صبح شام ھمراہ پانی کھا لین اگر ساتھ کھانسی بھی ھے تو یہ دوا بھی کھا لین۔۔ کاکڑا سنگھی۔ دار چینی۔ تخم پیاز ھموزن پیس لین 1 تا 3 ماشہ تک 2 تا 3 بار ھمراہ پانی دوسری قسم نزلہ کی۔۔۔ اگر نزلہ لیسدار ھو جو ذرا کوشش و تکلیف اور جلن سے خارج ھو رھا ھو تو یہ نزلہ صفراوی یا غدی ھے اس کا رنگ عام طور پر زردی مائل اور کیفیت گرم اور تیز ھوگی کیونکہ اس مین جگر کے فعل کی تیزی ھوتی ھے اسے طبی زبان مین نزلہ حار بھی کہتے ھین اس مین پیشاب کا رنگ زردی مائل یا زرد سرخی مائل ھوگا اس کا علاج یہ ھے۔۔۔ سہاگہ سفید خام 100 گرام۔ سوڈا بائی کارب 100 گرام۔ برگ مدار 200 گرام۔ ھلدی 200 گرام۔ قسط شیرین 200 گرام۔۔۔ پیس کر سفوف بنا لین اور بڑے سائز کے کیپسول بھر لین ایک کیپسول 3 دفعہ دن مین ھمراہ نیم گرم دودھ لے لین اگر ساتھ کھانسی ھے تو یہ دوا بھی ساتھ کھا لین بادام مقشر 90 گرام ست

ملٹھی 10 گرام گوند کیکر 10 گرام سفوف بنا کر 1 تا 2 ماشہ ھمراہ پانی کھالین 3 دفعہ دن مین۔۔۔اب نزلہ کی تیسری قسم یہ ھے کہ جوانتہائی کوشش کے باوجود خارج ھونے کا نام نہ لے ایسا محسوس ھو جیسے بالکل جم گیا ھے گاڑھا ھے بڑا زور لگایا یا تو نکلا ھی نہین یا کوئی تھوڑا بہت نکل جائے اسے کہتے ھین کہ نزلہ بند ھو چکا ھے اس کا تعلق سوداسے یعنی عضلاتی ھو گا یہ قلب کی تیزی اور تحریک سے پیدا ھوا کرتا ھے۔اس کا رنگ میلا یا سرخی مائل یا سرخ سیاھی مائل یا کبھی زیادہ زور لگانے سے خون بھی آنے لگتا ھے قبض بھی ھوتی ھے اور پیشاب کا رنگ بھی سرخی مائل یا سرخی مائل سیاہ ھو گا اب اس کا علاج یہ کرین۔۔ریوند چینی 50 گرام اسطوخودوس 25 گرام۔۔شحم حنظل 10 گرام پیس کر سفوف بنالین اور بڑے کیپسول بھر لین 3 دفعہ دن مین ھمراہ پانی کھائین برسون کا بھی رکا ھوا نزلہ مسلسل استعمال سے نکل جایا کرتا ھے فوری اثر ھے اور اگر ساتھ کھانسی ھو تو یہ دوا ساتھ استعمال کرین۔۔گل بانسہ اگرنہ ملین تو برگ بانسہ 80 گرام۔گل بنفشہ 50 گرام۔بادیان 30 گرام سفوف بنالین 1 تا 3 ماشہ دن مین 3 بار ھمراہ پانی کھالین اب جن جن لوگون کو نزلہ زکام کا مسئلہ ھے وہ اپنا علاج خود تجویز کرلین کہ انہین کس طرح کا مسئلہ ھے اور کیا دوا کھانی ھے۔۔بعض لوگ سب کچھ پڑھنے کے بعد یہ سوال ضرور کرتے ھین کیا یہ سب دوا بنا کر کھانی ھے جب سب علاج علیحدہ علیحدہ لکھ دیا ھے تو سوال کی ضرورت تو نہ تھی اب بھی اگر یہ سوال کرنا ھے تو پہلے عقل کی گولی ضرور کھالین

Facebook link

نزلہ یا الرجی۔۔قسط 1 تا 4

19 January 2018

قسط-1

آج کا مضمون اھم ھے حکماء خاص توجہ رکھین تاکہ آپ اس کو سمجھ سکین۔آج ھم نے پتہ کرنا ھے کہ الرجی ھے پتہ نہین کتنی اقسام ھون گی الرجی کی جو لوگون کے ذھنون مین بسی ھوئی ھین ھمارا ٹاپک ھے نزلہ مجھے آپ نے اسی موضوع پہ لکھنے کو کہا تھا تو آیئے آج محمود بھٹہ اپنی کم علمی کے باوجود جو بھی سوجھ بوجھ ھے اس کے مطابق آپ کو بتانے کی کوشش کرتا ھے تو جناب سب سے پہلی بات یہ ذھن نشین کرلین کہ عمل تنفس ایک اعصابی نظام ھے۔جو نظام اعصاب کے تحت کام کرتا ھے۔اس کے دو فروعات ھین ایک inspiration یعنی سانس کا اندر لے جانا اور دوسرا ھے expiration یعنی سانس کا باھر نکالنا سانس کا اندر جانا ایک صفراوی یعنی غدی عمل مین ھوا اندر جا کر جذب inspiration ھے بات سمجھ آرھی ھے یعنی آکسیجن کا اندر لے جانا اور باھر آنا عضلاتی یعنی سوداوی عمل یعنی کاربن کا اخراج کرنا ھے۔اب expiration مین کاربن باھر خارج کرنے تک کے عمل کو اعصاب سے تحریک ملتی ھے۔مرکز نخاع کے عین وسط مین ایک مقام ھے۔اگر اس پہ چوٹ ھونے اور لگ جائے یا اسے صدمہ پہنچ جائے تو سانس فی الفور رک جاتی ھے۔اسی لئے اسے مرکز حیات بھی بولتے ھین۔جسم کے تمام اعصاب حسیہ پر دباؤ چوٹ یا صدمہ کا اثر براہ راست تنفس پہ پڑتا ھے۔ظاھری اور باطنی اعصابی تحریکات کا اظہار تنفس سے فورا نمایان ھوتا ھے۔سانس تیز ھو کر عضلاتی تسکین و تبرید کا کام کرتا ھے جس سے درد کو بھی سکون ملتا ھے۔پھر اعصاب راجع یعنی ویکس نروکی شاخین آلات تنفس مین آتی ھین اگر ان کو کاٹ دیا جائے تو سانس بہت لمبا اور سست ھو جاتا ھے۔یہ بھی عضلاتی تسکین کی وجہ سے ھوتا ھے۔اگر اس کٹے ھوئے اعصاب کو زور سے چھیڑا جائے تو اتنی زیادہ تسکین ھوتی ھے کہ ڈایافرام کی حرکت ھی بند ھو جاتی ھے لیکن اگر اسے آھستہ آھستہ سہلایا جائے تو ھوا خارج ھونے لگتی ھے یہ دونون حرکات اعصاب راجع کی تحریک کے دوانداز ھین۔جن سے کبھی ھوا کا انجذاب ھوتا ھے تو کبھی ھوا کا اخراج ھوتا ھے۔اسی طرح احساس کا تنفس کے ساتھ براہ راست تعلق ھے۔اور احساس صرف دماغ اعصاب کا ھی کام ھے۔یعنی یہ دیکھین مرض سکتہ مین جو انتہائی اعصابی تحریک ھے۔سانس بند ھو جاتی ھے۔سانس کی حرکت ایک غیر اختیاری حرکت ھے تاھم ضرورت کے وقت ھم ھم حرکت تنفس کو بڑھا گھٹا سکتے ھین جیسے پھونک لگانے رونے چیخنے گانے یا پھر زور لگانے مین۔اور یہ فیصلہ حکم رسان اعصاب کرتے ھین آپ کو یہ تو علم ھو گا ھی کہ ایک حکم رسان اعصاب ھوتے ھین ایک خبر رسان اعصاب ھوتے ھیناب حکم رسان اعصاب یہ فیصلہ کرتے ھین کہ سانس کو کس قدر بڑھانا یا گھٹانا ھے۔اب آپ کو یہ تو علم ھی ھے کہ بدن کے اندر جانے والی اور خارج ھونے والی سب سے لطیف چیز ھوا ھے۔جو سب سے زیادہ لطیف عضو اعصاب سے براہ راست تعلق رکھتی ھے۔اس لحاظ سے بھی عمل تنفس کا عمل اعصابی عمل ھے۔عمل تنفس کا تعلق مفرد عضو اعصاب سے جوڑنے کے بعد اب آپ دیکھین کہ ھر مفرد عضو کے فعلی بگاڑ کی تین ھی صورتین ھین وہ یہ ھین کہ یا اس مین تحریک ھو گی یا تسکین ھو گی یا تحلیل ھو گی ۔جب اعصاب مین تحریک ھو گی تو اس کا مطلب ھے جسم مین رطوبات کی کثرت ھو گی اور رطوبات کی اس کثیر مقدار حل پذیر بدنی مادے بھی گھل رھے ھین اور بلغم

مسلسل پیدا ہو رہی ہے۔ بلغمی مادون کی اس کثرت نے آلات تنفس کے ہوائی خانون کو گھیر ا ہوا ہے اور ان مین آکسیجن جذب نہین ہو رہی۔ جب آکسیجن جذب نہین ہو گی تو کاربن ڈائی آکسائیڈ کا اخراج بھی نہین ہو گا۔ اس وجہ سے سانس کی آمد و رفت مین تنگی ضرور پیدا ہو گی۔ بلغم اپنی کثرت اور رقت کی وجہ سے عضلات کے کنٹرول مین نہین آ رہی ہو گی اسی وجہ سے خارج نہین ہو سکتی اور مسلسل کھانسی کر کے پھیپھڑے اس کو خارج کرنے کی کوشش کرتے ہین۔ مگر وہ خارج نہین ہوتی بعض اوقات کچی پتلی جھاگ نما بلغم خارج ہوتی ہے۔ اب اس کا علاج تو یہ ہے کہ اس کچی بلغم کو گاڑھا کیا جائے تاکہ وہ عضلات کے کنٹرول مین آ سکے۔ اور اخراج پا سکے یا پھر عضلات کے استحالے مین کام آئے اب یہ کام صرف سردی خشکی ہی کر سکتی ہے لہذا اعضلاتی اعصابی تحریک پیدا کی جائے تو مذکورہ عوارض دور ہو جاتے ہین۔ اب دوسری صورت یہ ہے کہ اعصاب مین تحلیل پیدا کی جائے اعصاب مین تحلیل اس وقت پیدا ہوتی ہے جب رطوبات جم جائین۔ یا خشک ہو جائین۔ اب سمجھین جب حکم رسان اعصاب مین تحلیل پیدا ہوتی ہے تو خشکی گرمی کا غلبہ ہوتا ہے۔ خشکی کی وجہ سے اعصاب اتنے سکڑتے ہین کہ تشنجی کیفیات پیدا ہونا شروع ہو جاتی ہین اور خشکی سردی کے سبب کاربن کا اجتماع بہت زیادہ ہو جاتا ہے اور آکسیجن جذب نہین ہو پاتی یا بہت جذب ہو جاتی ہے جس سے سانس لینے مین تنگی پیدا ہو جاتی ہے۔ اس کا علاج یہ ہے کہ عضلات کا سکیڑ کھولا جائے سردی کو گرمی سے ختم کیا جائے اور اس سے پیدا شدہ جمود ٹوٹ جائے اس کا علاج بقیہ اگلی قسط مین

Facebook link

نزلہ یا الرجی۔۔قسط۔نمبر 2

19 January 2018

پچھلی قسط مین مین یہان تک پہنچا تھا کہ جمود کو توڑا جائے۔ اور اس کا علاج عضلاتی غدی یا غدی عضلاتی ادویہ سے کرین۔ اس مرض کی تیسری قسم اعصاب مین تسکین پیدا ہو جانے سے ہے اعصاب مین تسکین اس وقت پیدا ہوتی ہے جب غدد مین تحریک پیدا ہو اور غدی تحریک مین گرمی کا غلبہ ہوتا ہے۔ اب گرمی کی وجہ سے بلغم۔ گاڑھا اور لیسدار ہو جاتا ہے اور وہ عضلات کی اندرونی دیوارون کے ساتھ چپک جاتا ہے اعصاب مین تسکین کی وجہ سے ان کا فعل سست ہو جاتا ہے جس کے نتیجہ مین بلغم۔ کے اخراج مین کمی ہوتی ہے دوسری طرف مسلسل تحلیل کی وجہ عضلات پھیل کر کمزور ہو جاتے ہین۔ آکسیجن کی زیادتی سے ہائیڈروجن اور کاربن کم ہو جاتی ہے۔ جس سے تنفس مین غیر معمولی حالات پیدا ہو جاتے ہین اور تنگی تنفس کی شکائت پیدا ہو جاتی ہے۔ اب اس مرض کو رطوبت پیدا کر کے ٹھیک کیا جاتا ہے۔ جس سے ایک طرف گرمی ٹھیک ہو بلغم کا قوام درست ہو۔ ہائیڈروجن اور آکسیجن کا تناسب درست ہو تو ساری علامات بشمول ضیق النفس ختم ہو جاتی ہین۔ مین نے بہت اختصار کے ساتھ یہ اصول بیان کر دیے ہین۔ صرف ضرورت اس چیز کی ہوتی ہے کہ ہم تحریک تحلیل اور تسکین کا درست درست تعین کر سکین۔ اور یقین کر لین کہ بدن پہ ظاہر ہونے والی علامات مفرد اعضاء کی تحریک ہے یا تسکین ہے یا تحلیل ہے۔ عضوی تحلیلی تسکینی حالت کی تشخیص ہو جانے کے بعد علاج مین بے حد آسانیان پیدا ہو جایا کرتین ہین۔ اب یہ سب کچھ مین نے نزلہ کی وضاحت کر دی ہے امید ہے سمجھ آ گئی ہو گی۔ آج مجھے شدت سے یہ بھی احساس ہو رہا ہے کہ نئے حضرات کو شاید علم نہ ہو کہ تحریک تحلیل اور تسکین کیا ہوتا ہے دیگر سوزش اور ورم کا شاید علم نہ ہو انشاءاللہ اس کے بعد تسلسل سے ان چیزون پہ مضمون لکھین گے اور آپ کو سمجھائین گے۔۔۔ اب آتے ہین الرجی کی طرف تو دوستو الرجی در حقیقت سوزش کا دوسرا نام ہے اور سوزش کی تعریف یہ ہے کہ جب کسی زندہ ساخت پہ کوئی مہیج یا خراش کنندہ اثر انداز ہوتے ہین تو اس کے خلاف جسم کی منظم مدافعانہ تدبیر کے نتیجے مین جو علامات بدن پر ظاہر ہوتی ہین اس کو۔ سوزش کہا جاتا ہے۔ سوزش کی شدت اس مہیج کی قوت مضرت کے مطابق ہوتی ہے کوئی زہریلا سوزشی مادہ جتنا تیز اثر ہو گا اتنی ہی شدید سوزش ظاہر ہوتی ہے۔ اور پھر یہ بات اس مہیج کی ذاتی مزاج پر منحصر ہوتی ہے کہ وہ کس مفرد عضو پہ اثر انداز ہوتی ہے عرف عام مین جس چیز کو الرجی کہا جاتا ہے وہ اعصابی ہوتی ہے وہ دم کشی ہو یا خارش ہو حساسیت ہو یا اعضاء شکنی ہو بعض لوگون کو خوشبو سے سر درد ہونے لگتا ہے یا چھینکین آتی ہین بعض کو جانورون سے بو آتی ہے اس سے ان کی طبیعت خراب ہو جاتی ہے بعض اگربتی کی خوشبو سے الٹیان کرنے لگ جاتے ہین بعض کو ادویات کی بو سے الٹیان آنے لگتی ہین کچھ کا گرد و غبار سے سانس بند ہونے لگتا ہے اور ناک سوزش ناک ہو جاتی ہے۔ بعض کو زر گل یعنی پولن الرجی ہو جایا کرتی ہے اس سے تنگی تنفس اور آنکھون مین خارش ہوا کرتی ہے لیکن یہ بھی ذھن مین رکھین ہر کسی کو نہ تو موسمیاتی ماحولیاتی تغیر سے منفی اثرات ہوتے ہین بلکہ یہ اثرات زیادہ تر اعصابی مزاج کے لوگون مین ہوا کرتے ہین ناک کی جھلی مین سوزش ہو جایا کرتی ہے قوت مدافعت کی کمی ہوتی ہے جو لطیف ترین خوشبو کو بھی برداشت نہین کر پاتے۔ ایسے افراد پہ الرجی کا حملہ عموماً دو موسمون مین زیادہ ہوا کرتا ہے ایک فروری سے وسط اپریل تک دوسرا ستمبر سے وسط اکتوبر تک۔ ان دو موسمون مین جو موسمیاتی تبدیلیان واقع ہوتی ہین وہ یہ ہین کہ دسمبر جنوری مین موسم مزاجاً خشک سرد ہوتا ہے اور مارچ اپریل مین موسم گرم ہونا شروع ہو جاتا ہے اس موسم مین جن لوگون کے مزاج مین طبعی تبدیلی وارد

نہین ھو پاتی ان کے جگر و غدد مین انتہائی تسکین واقع ھو جاتی ھے جگر و غدد کی تسکین کی حالت مین نہ تو ھار مون یعنی کیمیاوی رطوبت اخراج پاسکتی ھے اور نہ ھی حرارت برقرار رھتی ھے۔اور نہ ھی قوت مدافعت پیدا ھوتی ھے جس کا نتیجہ یہی نکلتا ھے سردی کی کثرت سے حرارت عنصریہ کی بے حد کمی واقع ھو جاتی ھے چنانچہ جو لوگ عضلاتی اعصابی مزاج کے حامل ھوتے ھین ان مین تنگی تنفس کی شکائت ھیدا ھوتی ھے۔اور جو لوگ اعصابی مزاج کے حامل ھوتے ھین ان مین نزلہ زکام چھینکین جیسی علامات پیدا ھوتی ھین۔اسی طرح ستمبر اکتوبر کی موسمی حالت یہ ھوتی ھے کہ اس موسم کا مزاج اعصابی غدی ھوتا ھے اس کے پیچھے کا موسم غدی اعصابی تھا اگر یہ موسم یکدم اعصابی غدی ھو جائے تو رطوبات کی کثرت ھو جاتی ھے اور عضلاتی تسکین واقع ھو جاتی ھے۔جو لوگ اکتوبر مین دودھ دھی لسی مشروبات سرد کا استعمال کرتے ھین یا باھر اوس مین سو جاتے ھین ان کے جسم کا درجہ حرارت یکدم زائل ھو جاتا ھے جو اعصابی سوزش کا باعث بنتا ھے۔باقی اگلی قسط مین

Facebook link

نزلہ یا الرجی۔۔قسط نمبر 3

19 January 2018

بات پہنچی تھی جسم کا درجہ حرارت یکدم زائل ھو جاتا ھے جو اعصابی سوزش کا باعث بنتا ھے اسی لئے اس موسم مین ملیریا تپ لرزہ اور اعضاء شکنی وغیرہ کا عارضہ لاحق ھوتا ھے وھی علاج ھے وھی حفظان صحت کا سامان ھے۔جب سردیون مین Resistance آپ نے غور کیا ھوگا اصل بات حرارت عنصریہ ھی ھے وھی مدافعت ھے وھی حرارت کم ھو کر دوبارہ پوری نہین ھوتی تو سوزش ناک حالات کا سامنا کرنا پڑتا ھے اور جب گرمیون کے اختتام مین اچانک حرارت زائل ھو جاتی ھے تو بھی سوزش پیدا ھوتی ھے ان حالات مین مبتلا وھی حضرات ھوتے ھین جن کی حرارت عنصریہ کم ھوتی ھے لہذا دائمی اور پائیدار علاج یہ ھے کہ حرارت عنصریہ کو ھر حال مین برقرار رکھا جائے کبھی ادویات سے اور کبھی رطوبت کم کر کے۔اسی عنصری حرارت سے موسمیاتی تبدیلیون کے مضر اثرات کا مقابلہ کیا جاسکتا ھے اسی قوت سے ماحولیاتی تغیرات سے پیدا شدہ آفات سے نمٹا جاسکتا ھے یہ امر واقع ھے کہ موسمی تبدیلیون سے ھر شئے کے اندر عضوی تبدیلیان اسٹریکچر چینج واقع ھوتی ھے درخت برگ و بار لاتے ھین یا پتے جھڑ کہا جاتا ھے۔بالکل انسانی بدن کے External Environment جاتے ھین۔ھر چیز کسی خاص ماحول مین پیدا ھوتی ھے۔بڑھتی ھے اور ناپید ھو جاتی ھے اس کو اندر ایک ماحول ھے جس مین حرارت رطوبت ھوا غذا سب مل کر ایک خاص ماحول ترتیب دیتے ھین جیسے پودے کے لئے ایک خاص ماحول ھوتا ھے بالکل اسی طرح انسان کے لئے بھی ایک مخصوص اندورنی ماحول انٹرنل انوائرنمنٹ ضروری ھوتا ھے۔یہ اندورنی ماحول لازما بیرونی ماحول سے متاثر ھوتا ھے۔اگر اندورنی ماحول اور بیرونی ماحول کا تصادم ھو جاتا ھے تو منفی نتائج نکلتے ھین یہی وجہ ھے کہ ایک موسم یکدم دوسرے موسم مین داخل ھو جائے یا آپ ایک ملک سے دوسرے موسم والے ملک مین چلے جاتے ھین جیسے آپ اس وقت آسٹریلیا چلے جائین جہان اس وقت شدید گرمی کا موسم ھے اس سے ھونے والے عوارضات کا ظہور ھوا کرتا ھے۔علاج کے لئے آپ حضرات مقام تحریک کو ڈھونڈین اور تسکین والے مقام پہ تحریک پیدا کر دین یہی اصول علاج ھے سردی کے موسم مین حرارت پیدا کرین یاد رھے جنوری فروری کے بعد فطرتا حرارت پیدا ھو جایا کرتی ھے اگر کسی وجہ سے حرارت پیدا نہین ھو رھی تو آپ ادویات کا سہارہ لین حرارت پیدا کرنے والی دویات سے معاونت لین اس کے لئے عضلاتی غدی نسخہ جات کو شروع کرین اور غدی عضلاتی پہ لے جائین۔اپریل کے وسط مین یا کئی علاقون مین مئی تک موسم از خود صفراوی یعنی غدی ھو جاتا ھے اسی طرح اکتوبر نومبر مین اگر حرارت یکدم زائل ھو کر رطوبت زیادہ ھو کر بگاڑ کا سبب بنتی ھے تو عضلاتی اعصابی ادویہ فوری نفع کا سبب بنتی ھے چھینکین ھون بخار ھو یا نزلہ ھو یا ملیریا ھو۔یاد رکھین بعض اوقات گرمی کی شدت سے اور صفراء کی زیادتی سے غدد سوزش ناک ھو جاتی ھے۔اور غشاء مخاطی متورم ھو جاتی ھے یا جب حبس اور گرمی زیادہ ھو جائے تو جگر مین سوء مزاج پیدا ھو جاتا ھے اس سے بھی سانس کی تنگی ھوتی ھے اس کی دوا شربت اعجاز کے ساتھ عرق گاؤزبان یا سفوف اعصابی شدید نمبر 6 دین بہت یقینی علاج ھے ایک بات نوٹ کر لین زکام اگر رطوبت اعصابی ھو گی تو وہ ناک پہ گرے گا اگر نزلہ صفراوی ھو گا تو گلے پہ گرے گا یہی بات ذھن نشین کر لین اگر اعصابی ھے تو فورا عضلاتی اعصابی کر دین اگر غدی ھے تو اعصابی غدی جر دین یہی صحت کا اصول ھے کوئی بھی مادہ جتنا متعفن ھوتا جاتا ھے اتنی ھی اذیت دیتا ھے۔بر وقت مادے کی تعدیل کر دین متعفن نہین ھوتا قبل اس کے کہ مواد خون کی کیمیائی ھیئت بدل دے اس مادے کی اپنی ھیئت تبدیل کر دینی ضروری ھے اب اس پہ مزید صرف ایک مضمون لکھنا ھے پولن الرجی کیسے ھوتی ھے پھر یہ مضمون ختم ھو جائے گا اس کے بعد نزلہ اور الرجی پہ سوال نہین آنا چاھیے

Facebook link

پولن الرجی۔۔قسط نمبر 4

19 January 2018

یہ آخری نقطہ لکھنا بھی از حد ضروری تھا جبکہ سچ یہ ھے کہ الرجی کا اصول علاج پچھلی قسط مین لکھ چکا ھون الرجی کیون ھوتی ھے یہ بھی بتا چکا ھون اب ذرا نازک مزاج بانکے سجیلے لوگون کے لئے لکھ رھا ھون۔بس ذرا چھنک آئی ھزارون روپے کے ٹیسٹ کروانا اپنی امارت کی شان سمجھتے ھین پچاس جگہ فون بجتا ھے پیغامات دیے جاتے ھین اور بہت خوفناک بنا کر اپنی مرض پولن الرجی کے بارے مین بتایا جاتا ھے افسوس کے بہت سے پیغامات اور دعائین صدقے دیے جاتے ھین تھوڑی سی چھنک اور ذرا سی ناک کیا بہہ گئی ایک ھوا کھڑا کر دیا جاتا ھے مین یہ سب کچھ مذاق مین نہین لکھ رھا سچ لکھ رھا ھون یہ مرض غریبون کے نزدیک بھی نہین پھٹکتی شاید لاکھون مین کوئی ایک غریب اس مرض مین بھنسے وہ بھی بڑے لوگون کی مجلس کر کے نازک مزاج ضرور ھو گیا ھوتا ھے ھان جی آپ ٹھیک سوچ رھے ھونگے یہ مرض زیادہ تر اسلام آباد پھیلتی ھے۔عجیب بات ھے اللہ تعالی نے موسم بہار ھر ایک چیز پہ جوبن لانے کے لئے بنایا ھے ھر چیز پہ بہار آجایا کرتی ھے برگ اور پھول ھر پودے اور درخت کی شان ھوتے ھین اور ان درختون اور پودون پہ بور بھی آیا کرتا ھے یہ تھوڑی سی ھوا چلی تو فضا مین خوشبو کے ساتھ ساتھ خود ھی بکھر جایا کرتا ھے اب یہ بور کسی نازک سی ناک سے ٹکرا جائے تو چھینکین آجایا کرتی ھین اب اسے ہولن الرجی کا نام دے دیا گیا ھے سچ مین یہ کمزور لوگ ھوا کرتے ھین یہ لوگ اعصابی مزاج کے حامل ھوا کرتے ھین اور ان کی قوت مدافعت حرارت کی شدید کمی کی وجہ سے نہ ھونے کے برابر ھوتی ھے۔عضلات مین تسکین اور غدد مین تحلیل کی وجہ سے یہ لوگ سال بھر کسی نہ کسی عذاب مین مبتلا رھتے ھی ھین۔یہ لوگ بچپن سے ھی فطرت سے بہت دور ھوتے ھین گرمی مین ایر کنڈیشن سے تو نکلتے ھی نہین اب ان کو تھکاوٹ۔بیزاری۔الرجی ناک گلے مین ریزش کا اخراج خاص طور پہ انہین بہت تنگ کرتا ھے عضلاتی اعصابی موسم مین تر سر در طوبات بہت جلد خشکی سردی مین بدل جاتی ھے۔اور ان کی علامات مین افاقہ ھو جاتا ھے۔لیکن یہ موسم گزرتے ھی پچھلی تحریک ھر ان پہ اثر انداز ھو جاتی ھے۔ناک کی جھلی مین موجود غدد کمزوری سے پھولون کے بور کو گرفتار کر لینے والی چکنی رطوبت پیدا نہین کر سکتے۔اعصاب انہین دفع کرنے کے لئے مائی رطوبت کی مقدار بڑھا کر خارج کرنے کی کوشش مین مزید سوزش زدہ ھو کر بدن کے لئے غیر طبعی علامات کا باعث بن جاتے ھین۔مجاری سے تیز رطوبات کا اخراج۔سانس کی تنگی۔بخار بعض اوقات مریض کی جان کے لئے خطرہ بھی بن جاتے ھین۔صرف بند کمرے اور چادر مین منہ دینے سے سکون ملتا ھے۔قیمتی ادویات فیل ھو جایا کرتی ھین۔کیونکہ وہ قوت مدافعت کو مزید کمزور کرتی ھین یا پھر وقتی طور پہ عضلاتی اعصابی اثرات پیدا کر دیتی ھین لیکن موسم سنہین پھر ختم کر دیتا ھے۔ابباس کا علاج۔لونگ۔دار چینی۔جاوتری۔کالی زیری۔ تخم میتھی حسب ضرورت لے کر جوشاندہ بنا کر دن مین 3 بار دین۔اس کے ساتھ سفوف کاکڑا سنگھی 200 گرام۔کلونجی 50 گرام پیس کر سفوف بنا کر 3۔ گرام 2 تا 3 بار ھمراہ مذکورہ جوشاندہ دین ناک مین غدی روغن لگائین اب اس علاج سے خشکی گرمی پیدا ھو کر رطوبت گاڑھی ھو جائے گی عضلات تقویت پا کر پولن اور دیگر کاربنی ذرات کو نکال باھر کرے گا حرارت طبعی پیدا ھو کر بخار بھی ٹوٹ جائے گا اور ساری بیزاری کوفت دور ھو جائے گی امید ھے اب آپ الرجی اور نزلہ کو مکل سمجھ گئے ھونگے اب مین بروز اتوار 3 بجے تک چھٹی چاھون گا پھر سوموار صبح تک حاضر رہ کر منگل شام تک چھٹی کرون گا آجاؤ جس نے برف زارون مین جانا ھے

Facebook link

کان مین آوازین آنا

22 January 2018

کافی روز سے وعدے پہ وعدہ کر رھا تھا یہ پوسٹ لکھنے کا لیکن گھریلو مصروفیات آجکل کچھ زیادہ ھین اس لئے پورا ٹائم نہین دے سکتا۔چلین موضوع کی طرف آتے ھین اس مرض کو طبّی زبان مین طنین ودوی کہتے ھین لفظ طنین کے لغوی معنی طشت کی کھنکھناھٹ کو کہتے ھین لیکن انسان کے کان مین اس سے ملتی جلتی آواز آتی ھے لیکن حقیقت مین اس آواز کا وجود بالکل نہین ھوتا کسی کو تو دن رات یہ آواز آتی رھتی ھے بعض کو وقتا فوقتا آتی ھے اب ودوی کی آواز اس سے ذرا مختلف ھوتی ھے طنین کی آواز تیز اور باریک ھوگی ودوی کی آواز نرم اور بڑی ھوگی کان کے اندر کبھی ٹک ٹک کبھی شائین شائین کبھی ٹین جیسے برسات کے موسم مین بارش کے بعد کھیتون مین میدانون مین ٹڈی کی آوازین یا گرمی کے موسم مین دوپہر کو خشک موسم مین بینڈے کی باریک سیٹی کی سی مسلسل آواز ھوتی ھے وہ آوازین آتی ھین۔یہ تو تھین آواز کی اقسام اور مرض کی

علامت اب اس مرض کو تین حصون مین تقسیم کیا گیا ھے نمبر 1۔۔ سر کے مواد فضلات نمبر 2۔ یبوست اور فاقہ۔ نمبر 3۔ ضعف و ناتوانی۔۔۔ 1۔۔ سر کے مواد اور فضلات۔۔ یاد رکھین کان کے پردے کے پیچھے قدرت نے ایک ھلکا لیسدار پانی پیدا کر رکھا ھوتا ھے آپ کے کان مین جو بھی آواز کان کے پردے سے ٹکراتی ھے اگر وہ پانی نہ ھو تو آپ کے کان کے پردے معمولی آواز سے ھی پھٹ جائین اب پیچھے موجود وہ پانی اس۔ آواز کو برداشت کرتا ھے اور آواز کو صاف کر کے دماغ تک منتقل کرتا ھے اگر پانی مین دماغ کے دیگر فضلے اس مین شامل ھو جائین تو یہ بہت گاڑھا بھی ھو جاتا ھے اور اپنا فعل سرانجام دینا بھی چھوڑ دیتا ھے اب کان مین آوازین بھی آتی ھین اور سماعت مین بھی خرابی ھو جایا کرتی ھے اب اس کا بہترین علاج۔ کان کے اندر افسنتین پودینہ مرزنجوش پانی مین ڈال کر ابالین اور اس کی بھاپ کان کے اندر لین ساتھ دماغ کا تنقیہ کرین اور یاد رکھین ساتھ معدہ کا علاج ضرور کرین تریاق معدہ سفوف ماشہ ماشہ 3 وقت دین ساتھ حب اسطوخودوس اور حب صابر دین۔۔ حب اسطوخودوس۔۔ مصبر 10 گرام تمہ 20 گرام اسطوخودوس 30 گرام دانہ مونگ برابر گولی بنا کر دین کان مین روغن سوسن ڈالین۔۔۔ یبوست اور فاقہ۔۔ جب انسان کسی بھی وجہ سے مسلسل بھوکا رھے فاقہ رھے تو رطوبت علیہ جو بدن انسانی مین پھیلی ھوتی ھے اور روزہ فاقہ کی حالت مین بدن کی غذائی ضرورت پوری کرتی ھے جب یہ بھی خشک ھو جائے تو یاد رھے اس وقت دماغ بہت تیز ھو چکا ھوتا ھے اس وقت کانون مین بھی آوازین آتی ھین اس کا علاج خشکی دور کرنا کانون مین تری پیدا کرنا روغن گل ڈالین روغن کاھو روغن خشخاش ڈالین ساتھ ساتھ بندے کی بھوک کا علاج کرین۔۔۔ ضعف ناتوانی۔۔۔ کسی لمبی مرض کے بعد یا عمر کے تقاضے مین یا عام بدن کے ضعف کے ساتھ ساتھ ضعف سماعت بھی ھو جایا کرتا ھے قوت سماع اس قدر نازک ھوتی ھے باریک سے باریک آواز کی لہر سے بھی متاثر ھوتی رھتی ھے کان کو صحیح طرح سے غذا کا نہ ملنا اب اس کا علاج بادام روغن کان مین ڈالین روغن گل سرکہ انگوری مین ملا کر کان مین ڈالین مقوی دماغ غذا اور دوا دین بادام اخروٹ کا استعمال کرین عام ضعف اور ناتوانی کو بھی لازما دور کرین مضمون کو نہائت مختصر کیا ھے اسباب مین کچھ سبب اب لکھ رھا ھون ان کو غور سے پڑھین اگر ان مین سے کوئی سبب ھو تو لازما دور کرین تب مرض درست ھو گا۔۔ 1۔ بدھضمی خصوصا پیٹ مین گیس بننا۔ 2۔ جسمانی کمزوری۔ 3۔ خون کی کمی۔ 4۔ رقت خون۔ 5۔ ضعف دماغ۔ 6۔ رنج و غم۔ 7۔ کان مین کسی قسم کا زخم۔ 8۔ کسی زھریلی چیز کا اثر یاد رھے دیگرا کھانے والے بھی اس مرض کا لازما شکار ھوتے ھین دیا گرہ کے اثرات والے کو مغز کدو لعاب بہیدانہ شیرہ عناب سے بہت فائدہ رھتا ھے اگر مریض کو قبض رھتی ھو تو قبض کا علاج ساتھ ضرور کرین غدد کے نقص کی وجہ سے بھی ھوا کرتی ھے اب جو بھی بدن مین دیگر مرض ھے اس کا علاج کرنا ضروری ھے

Facebook link

سلاجیت کیا ھے ؟؟؟

23 January 2018

آج ایک پوسٹ پڑھی جو سلاجیت کے بارے مین تھی اب لکھا تھا کہ سلاجیت پہاڑون مین ایک جانور ھوتا ھے اس کا پاخانہ ھوتا ھے صاحب پوسٹ علم الادویہ کے ماھر بھی ھین محترم نے پوسٹ مین واضح لکھا کہ یہ مین نے ایک مضمون مین پڑھا ھے اور غالبا کسی اخبار وغیرہ کا مضمون تھا پھر موصوف آگے لکھتے ھین کہ ان کے پاس سوات کا کوئی پٹھان تھا جس نے تصدیق کی کہ واقعی ایک جانور کا پیشاب ھوتی ھے سلاجیت اب پوسٹ کے کمنٹس مین کچھ لوگون نے حکماء کو کوسا ھوا تھا کہ واقعی اگر یہ جانور کا پیشاب ھے تو انتہائی ظلم کرتے ھین حکیم لوگ۔۔ یہ سب مین نے سرسری پڑھا اور نہائت افسوس ھوا کہ کم سے کم ایک سمجھدار طبیب سے یہ امید نہ تھی کہ ایسی پوسٹ لکھتا۔۔ تو آیئے محترم آج سلاجیت کی حقیقت جانین۔۔ تو دوستو سچ یہ ھے کہ یہ پہاڑ کا گوند کہہ لین رال کہہ لین نکلتا پہاڑ سے ھی ھے مین نے مزید تحقیق کے لئے سچی بات ھے اس وقت کم سے کم 14 کتابون سے مطالعہ کرنے کے بعد پوسٹ ذمہ داری سے لکھ رھا ھون جس مین جدید ترین کتاب بوٹانیکا بھی دیکھی ھے اور مین آپ کو یہ بھی بتا دون سلاجیت کو مین نے اصل حالت مین بھی خود دیکھ رکھا ھے یاد رھے یہ عام پہاڑون مین نہین ھوتی بلند سید ھے لمبے پہاڑون مین ھوتی ھے مزے کی بات سلاجیت ھمیشہ سے خطرناک مقام پہ ھوتی ھے یعنی بلند ترین پہاڑی غارون مین مئی اور جون کی گرمی مین یہ ترشہ یعنی خمیر پاکر پہاڑ سے باھر نکلتی ھے اور ھمیشہ بلندی پہ نکلتی ھے اور یاد رکھین جن پہاڑون مین اسفالٹ کی کانین یا پتھر ھوتا ھے یہ صرف اسی پہاڑ مین ھوتی ھے اور یہ بھی ذھن مین رکھین کہ اسفالٹ پتھر مین ھی خمیر پیدا ھو کر سلاجیت نکلتی ھے اس لئے اسے انگریزی مین سیدھا سیدھا اسفالٹ ھی بولتے ھین ھان عربی مین حجر موسی اور اردو مین سلاجیت کہتے ھین اور یہ چار رنگون مین دستیاب ھوتی ھے آپ سب نے صرف سیاہ دیکھی ھوئی ھے نمبر 1۔ سورن سلاجیت۔ جس کا رنگ سرخ ھوتا ھے۔ 2۔ چندر یا چاندی یہ سفید رنگ مین ھوتی ھے۔ 3۔ تامیسر۔ یہ تانبہ کے رنگ کی ھوتی ھے سیاھی مائل بھوری ھوتی ھے۔ 4۔ بالکل سیاہ یہی بکثرت ھوتی بھی ھے اور آپ کو ملتی بھی ھے اصل سلاجیت مین دو اجزاء پائے جاتے ھین بینزوئیک ایسڈ اور بنزوائیٹس یاد رکھین یہ دو نمبر عام ھے سڑا ھوا گڑ سلاجیت بنا کر فروخت کیا جاتا ھے اسے پنجابی مین مومیائی کہتے ھین جب یہ پہلے حاصل کی جاتی ھے تو اس مین پتھر کینکرے بہت ھوتے

ھین اسے چار حصہ پانی مین ملا خوب ھلا کر حل کیا جاتا ھے تا کہ سلاجیت پانی مین حل ھو جائے اور ریت پتھر نیچے بیٹھ جائین پھر اس پانی کو کسی دوسرے برتن مین ڈالکر آگ پہ رکھا جاتا ھے تو اس پانی کے اوپر بالائی سی بنتی ھے اسے اتار لیتے ھین جب تک پانی کے اوپر بالائی بنتی رھے اسے اتارا جاتا ھے جب بننا بند ھو جائے تو پانی پھینک دیا جاتا ھے یہی بالائی اصل سلاجیت ھے تیز آنچ پہ اصل سلاجیت خراب ھو جاتی ھے۔۔مزاج کے اعتبار سے خشک گرم ھے مقوی باہ مقوی معدہ مقوی عضلات مقوی گردہ مثانہ حرارت غریزی پیدا کرتی ھے پیٹ کے کیڑے مارتی ھے یاد رھے جن کو پیٹ مین ھر وقت گڑگڑ کی آوازین آتی رھتی ھین اس کے لئے بہت ھی اعلی دوا ھے نزلہ زکام کو ٹھیک کرتی ھے کمر درد پٹھون کے درد کو بہت ھی اچھی ھے بھوک بہت لگاتی ھے پیٹ کی بڑھی ھوئی رطوبتین اور خمیر کو بہت مفید ھے ایک وہ لوگ جو پہاڑون کی چڑھائی ھر روز چڑھتے ھین وہ ضرور کھاتے ھین وہ نہ تھکتے ھین نہ سانس پھولتا ھے اگر یہ لنگور یا دوسرے بندر کو نظر آ جائے تو لازمی کھاتا ھے براہ کرم غلط بات لکھ کے لوگون مین غلط تاثر طب کا نہ پیدا کیا کرین آپ کی بہت مہربانی کہ آپ نے آج کی ھوسٹ بغیر آنکھ جھپکائے پڑھی کیا خیال ھے پھر کھائین سلاجیت اور لگائین چھلانگ لنگور کی طرح؟؟؟؟؟؟؟؟۔۔۔

Facebook link

پس سیل اور سپرم کی کمی

24 January 2018

مین شرط لگاتا ھون یہ پوسٹ چوری ضرور ھو گی اور بہت سے دانا لوگ اپنے نام سے اپنے گروپون مین لگانے کی کوشش کرین گے خیر آپ دوستون نے ان کو کیا کیا القابات دینے ھین یہ آپ ھی دے سکتے ھین مجھ جیسے جوان بوڑھے کو نہین دینے چاھیے ایک بات پہ اللہ تعالی کا خصوصی شکر ادا کرتا ھون اب میری عمر 50 سے کراس کر چکی تو اس عمر مین حوصلے پست ھو جایا کرتے ھین جبکہ میرا حوصلہ ھمیشہ جوان رھا ھے جذبے متزلزل نہین ھوتے ایک جستجو ھوتی ھے جو ھمیشہ حوصلہ بلند رکھتی ھے آج میری بھی کوشش ھے کہ پوسٹ چوری نہ ھو یہ پوسٹ محمود بھٹہ کے نام سے رھے کیا خیال ھے اب پوسٹ کے کمنٹس مین آپ نے مجھے بتانا بھی ھے کہ محمود بھٹہ نے کیا حربہ استعمال کیا کہ پوسٹ چوری نہ ھو خیر موضوع کی طرف چلتے ھین بات ھو رھی تھی پس سیل کی تو محمود بھٹہ آپ کو بڑی دفعہ بتا چکا ھے کہ انسانی جسم مین تین زھرین ھوا کرتی ھین نمبر 1۔۔آتشکی زھر نمبر 2۔بواسیری زھر نمبر 3۔سوزاکی زھر۔۔انشاءاللہ ان زھرون پہ تفصیلی مضمون یا تو مین خود لکھون گا یا پھر علمی سمندر سے چند قطرے نچھاور کرنے کی اپیل کر دین گے میری مراد محترم سید ادریس گیلانی صاحب سے ھے بھئی وہ ھمارے گروپ مطب کامل کے شفیق بزرگ ھستی ھین بابرکت ھستی ھین ایمانداری کی بات ھے سید ادریس گیلانی صاحب کے سامنے محمود بھٹہ کی حیثیت وھی پرانی مثال سورج کے مقابلے مین چراغ روشن کرنے کے مترادف ھے تو میرے دوستو بات ھو رھی تھی پس سیل کی تو اس بات کو ذھن مین بٹھا لین پس سیل سوزاکی زھر سے ھوا کرتے ھین اب علاج بھی وھی کرنا ھے جو سوزاک کا کیا جاتا ھے۔۔اب اعصابی غدی مغلظ یعنی ۔۔۔بیج بدھارا۔اسگندھ ناگوری۔تودری سفید۔مغز کدو۔گوند کتیرا۔موصلی سفید۔الائچی سفید ھموزن پیس لین 1 چھوٹا چمچ 3 دفعہ دن مین ھمراہ دودھ بکری دے لین ساتھ۔۔۔لوبان صندل سفید۔بہروزہ۔۔ھر واحد تولہ کشتہ نیلا تھوتھا 3 ماشہ سفوف بنا کر 4 رتی تک دین دن مین 3 بار انشاءاللہ منی مین پس سیل بھی ختم ھو جائین گے اور منی بھی وافر مقدار مین پیدا ھو جائے گی وہ کیا کہتے ھین آخر مین کہ محمود بھٹہ کو دعاؤن مین یاد رکھین

Facebook link

گلٹیان یا رسولیان اور ان کا علاج

24 January 2018

مین اس سے پہلے بھی اس پہ پوسٹ لکھ چکا ھون لیکن یار لوگون کا بس ایک ھی مطالبہ ھے کہ دوبارہ لکھین چلو آج بہت ھی آسان طریقہ سے دوبارہ لکھے دیتا ھون اور علاج بھی ایسا لکھ دیتا ھون جو اس سے پہلے نہین لکھا گلٹیان دو قسم کی ھوتی ھین ایک وہ گلٹیان جن کی زیادہ شکایت ھے چھوٹی چھوٹی پورے جسم مین پھیلی ھوتی ھین ان مین درد نہین ھوتا اگر تھوڑی مقدار مین ھین تو حب صابر۔غدی عضلاتی اکسیر اور تریاق معدہ مسلسل کچھ عرصہ کھلائین تو ٹھیک ھو جاتی ھین اگر زیادہ ھین تو غدی عضلاتی ملین اور اکسیر جدید گولیان کھلانے سے بہت تیزی سے ٹھیک ھو جاتی ھین اب دوسری قسم کی گلٹیان جن مین درد ھوتا ھے جلن اور سوزش بھی محسوس ھو سکتی ھے اس کا علاج غدی اعصابی ملین اور ساتھ اکسیر بادیان کھلائین تو ٹھیک ھو جاتی ھین۔۔۔یاد رکھین رسولیان ھمیشہ عضلاتی اعصابی تحریک کا نتیجہ ھوتی ھین جگر مین سکون ھو کر رطوبات کا

اجتماع ہوا کرتا ھے اب نسخے درج کیے دیتا ھون۔۔۔۔۔۔۔حب صابر۔۔گندھک آملہ سار۔رائی۔۔حنظل برابر وزن پیس کر نخودی گولیان بنالین 1 گولی دن مین 3 بار ۔۔۔غدی عضلاتی اکسیر۔۔سیماب مصفی 10 گرام گندھک آملہ سار 70 گرام 5 گھنٹے کھرل کر کے کجلی بنالین 1 رتی تا 4 رتی دن مین 3 بار۔۔تریاق معدہ۔۔اس کا نسخہ بار ھا لکھ چکا ھون۔۔۔۔غدی عضلاتی ملین رائی 10 گرام۔اجوائن 10 گرام۔بابچی 10 گرام گندھک آملہ سار 30 گرام پیس کر نخودی گولیان بنالین 2 گولی 3 بار۔۔۔حب اکسیر جدید۔رسکپور 6 گرام۔دارچکنا 6 گرام سیماب 10 گرام۔ھڑتال ورقی 10 گرام۔گندھک آملہ سار 70 گرام اجوائن 250 گرام۔بابچی 250 گرام پہلے گندھک اور سیماب کی کجلی تیار کرین پھر رسکپور اور دارچکنا دو دن کھرل کرین پھر ھڑتال ایک دن کھرل کر کے سب ملا کر 3 دن کھرل کرین پھر اجوائن اور بابچی پیس کر ایک دن کھرل کر کے دانہ مونگ برابر گولیان بنالین استعمال کراتے وقت عمر کا خیال رکھین اور مرض کی شدت کے حساب سے دین یاد رکھین اس دوا کو ماھر معالج ھی استعمال کرائے بغیر طبیب کے مشورہ کے استعمال نہ کرین۔۔۔غدی اعصابی ملین۔۔سنڈھ 30 گرام۔نوشادر 40 گرام۔ریوند خطائی 40 گرام۔سناء مکی 40 گرام۔مرچ سیاہ 10 گرام۔ھلدی 40 گرام۔پیس کر نخودی گولیان بنالین 1 تا 2 گولی 3 بار۔۔۔اکسیر بادیان۔۔ھلدی سونف ملٹھ ھر واحد 10 گرام ریوند خطائی 30 گرام پیس کر سفوف بنالین 1 ماشہ 3 بار دین۔۔یہ تھار سولیون کا علاج اگر دو چار سولیان ھی ھون تو صرف یہ دوا استعمال کرنے سے بھی ٹھیک ھو جاتی ھین۔چھلکا ریٹھہ 50 گرام۔تخم سرس 50 گرام۔گندھک آملہ سار 70 گرام سیماب 10 گرام۔پہلے گندھک اور سیماب کی کجلی تیار کرین پھر باقی دونون چیزین پیس کر ملا کر حب نخودی بنالین 1 تا 2 گولی 3 بار دین۔۔میرا ھمیشہ یہ اصول رھا ھے کہ عام اور آسان دوائین لکھتا ھون آج اس پوسٹ مین ایک محنت طلب دوا لکھی ھے اور قیمتی دوائین بھی نہین لکھتا کیونکہ ان کے اجزاء ایک تو تلاش کرنا مشکل ھوتا ھے اور ھمیشہ انجان آدمی کو مارکیٹ مین دو نمبر ملا کرتی ھین آسان دوائین ھر کوئی بنا سکتا ھے جبکہ دقیق نسخے بنانا ھر ایک حکیم کے بھی بس کا روگ نہین ھے پتہ ھے آج مشک خالص کا کیا ریٹ تھا 175000 ھزار فی دس گرام اگر عوام کے لئے ایسے نسخے لکھ دون تو ان مین کون بنائے گا کوئی بھی نہین سوائے پڑھنے کے۔اس لئے لکھتا ھین ھون جسے ھر کوئی بنا لے اور فائدہ اٹھا لے

Facebook link

خصیون مین نالیون کا گچھا بن جانا

25 January 2018

ھمارے گروپ کے ممبر اکمل صاحب سے کافی دن سے وعدہ کرتا چلا آ رھا تھا انہون نے شاید پوسٹ بھی لگائی تھی اور بھی بہت سے دوستون سے وعدے کر رکھے تھے جن مین کل تین پوسٹین لکھ دین تھین آپ نے پڑھ لی ھونگی۔مین شاید اس مرض پہ پہلے بھی لکھ چکا ھون آیئے ذرا مضمون تازہ بھی کر لیتے ھین اور الفاظ کا چناؤ بھی نیا کر لیتے ھین۔ھماری طبی زبان مین اس مرض کو دوالی صفن وصلات صفن کہتے ھین دوالی بمعنی رگون کا پھول جانا وصلابت یعنی سخت ھو جانا صفن خصیون کی تھیلی۔غوطہ دوالی صفن کی رگون کا پھول جانا صابت صفن فوطہ کا سخت ھو جانا یہ رگین باھم لپٹی ھوئی انگور کے خوشہ کی طرح ھوتی ھین۔عموما یہ مرض بائین خصیہ مین نمودار ھوتی ھے کہتے ھین اور ساتھ مقام مرض کے طور پر ٹیسٹیکل لگ جاتا ھے وجہ یہ ھوتی ھے کہ دل کی طرف سے خون vein v cose ایلو پیتھی مین وریدون کے اس گچھے کو شریانون مین پوری رفتار سے آتا ھے لیکن واپس وریدون مین جاتے ھوئے اس کی رفتار مین کمی واقع ھو جاتی ھے دوران خون کو بھی سمجھاؤن یا آپ سمجھتے ھین خیر مختصر بتاتے ھین جب شریانون مین خون آتا ھے تو آکسیجن سے بھرپور ھوتا ھے جب وریدون کے ذریعے واپس جاتا ھے تو کاربن ڈائی آکسائیڈ سے بھرپور ھوتا ھے جب وریدون مین رفتار کی کمی واقع ھوتی ھے تو وریدون مین خون کا دباؤ بڑھتا ھے جب وریدون مین بہت زیادہ دباؤ بڑھے تو یہ پھٹ بھی جایا کرتی ھین اور اس وقت درد بھی محسوس ھوا کرتا ھے پھر گچھا تو گچھا رھا ایک طرف فوطہ بڑا بھی ھو جایا کرتا ھے چلنا پھرنا بھی دشوار کر دیا کرتا ھے یاد رکھین فوطے بڑے دو اور مرضون مین بھی ھوا کرتے ھین ایک ھائیڈروسل اور ھرنیا اب سب کی الگ پہچان ھے اور الگ علاج بھی ھے۔اب مذکورہ مرض مین ایلوپیتھک نے تو قصہ ھی کلوز کر دیتے ھین جو علاج بواسیر کا ھے وھی علاج وریدون کے گچھے کا ھے خس کم جہاں پاک۔اب طب مین اس کا علاج یہ ھے وریدی سکیڑ ختم کیا جائے یعنی جو بلاکنگ ھے اسے ٹھیک کیا جائے وریدی نظام جو کہ جگر کے زیر انتظام ھے اسے درست کیا جائے یعنی اسے درست کرنے کے لئے آپ نے اعصابی تحریک پیدا کرنی ھے یہی علاج مین اس سے پہلے بھی غالبا پنڈلیون مین بننے والے وریدی گچھون مین لکھ چکا ھون آج مزید وضاحت کیے دیتا ھون اس کے علاج مین غدی اعصابی ملین یا غدی اعصابی مسہل یا حب انقلاب کھلائین ساتھ اکسیر بادیان اور ساتھ تریاق نمبر 6 دین اب اس مین ساتھ معجون دبید الورد بھی ساتھ دے لین اور ساتھ خصیون پہ گل ٹیسو کی ٹکور کیا کرین کوشش کرین کہ گل ٹیسو تازہ مل جائین یعنی سال کے اندر اندر پرانے ھون ھمارے علاقہ مین تو وافر ھوتے ھین اپنے علاقہ کے کئی جگہون پہ بہار کے موسم مین یہ درخت دیکھنے والا ھوتا ھے آج مین نے ایک لفظ مین تبدیلی کی ھے ایک مقام پہ

جس کی نشاندھی کل ظہیر سیف صاحب نے کی تھی۔۔۔۔۔۔وہ کیا کہتے ھین آخر مین اللہ حافظ اللہ تعالی آپ سب کو نیک بنائے اور نماز پابندی سے پڑھنے کی توفیق دے آمین ثم آمین

Facebook link

اکسیر کامل۔۔ھڑتال موم

25 January 2018

اسے آپ غدی اعصابی اکسیر بھی کہہ سکتے ھین سوداوی اور صفراوی امراض کی لازوال دوا سمجھ لین اتنے زیادہ اکسیری فوائد رکھتی ھے کہ ایک سمندر سمجھ لین شاید کیمیاء گر بھی اس سے کوئی فائدہ حاصل کر سکین بہر حال مین نے اس بارے مین کچھ بھی نہین کہنا وہ جانین اور ان کا کام جانین مین نے تو اتنا ھی کہنا ھے جتنا میرا مقصد ھے مین سمجھتا ھون بڑے بڑے ماھر کیمیاء گر ھمارے گروپ مین بھی موجود ھین استاد کا مقام رکھتے ھین وہ کوئی نہ کوئی راہ نکال ھی لین گے بس اب آپ توجہ فرمائین۔۔ شورہ۔نوشادر ۔سہاگہ ھر ایک 5 تولہ مرچ سیاہ 10 تولہ سمندر جھاگ 15 تولہ سب چیزون کو کوٹ کر 2 کلو پانی مین پکائین جب پانی ایک کلو رہ جائے تو اس پانی کا مقطر لے لین اب اس مقطر شدہ پانی کو آگ پہ رکھ دین جب سب پانی مکمل خشک ھو جائے تو نیچے اتار کر ٹھنڈا ھونے کے لئے رکھ دین اور رات کو کڑاھی کو ذرا ٹیڑھا کر کے رکھ دین صبح تک اس سے تیل نکل آئے گا۔اب ھڑتال ورقی 5 تولہ کو اس تیل سے چپڑ لین یعنی اوپر لگا لین۔اور چینی کی دو پیالیون مین گل حکمت کر کے 12 گھنٹہ ریت مین رکھ کر پکائین 12 گھنٹہ بعد آگ بند کر دین ٹھنڈا ھونے پہ اس ھڑتال کو نکال کر گھوٹین یہ موم بن جائے گی اسے محفوظ کر لین وزن خوراک 1 رتی ھمراہ چمچہ شہد دین ھر سوداوی مرض اور صفراوی مرض مین استعمال کرین اور کیمیاء گر اپنی مرضی سے اگر کہین یہ ھڑتال کی موم کام آسکتی ھے تو کام مین لاوین۔۔۔۔۔۔مجھے تو کوئی اعتراض نہین بے شک وہ اس نسخہ پہ یہان ھی بحث کرین تاکہ کچھ مجھے بھی علم ھو سکے

Facebook link

مدھ نم

28 January 2018

یہ دو روز پہلے کی بات ھے مجھے سید علی اکبر صاحب نے فون کر کے بتایا کہ سندھ کے کسی علاقہ مین ایک نیم کے درخت سے مسلسل پانی کا خارج ھو رھا لوگ بہت حیران ھین مین نے شاہ صاحب کو مختصر بتایا کہ اسے مدھ نم کہتے ھین شاہ صاحب نے بتایا کسی گروپ مین اس کی پوسٹ بھی لگی ھوئی ھے میرے کہنے پہ انہون نے لنک بھیج دیا پوسٹ پڑھی اور کمنٹس بھی پڑھے حال وھی تھا معجزاتی پانی ھے یا کوئی اور اسرار ھے علم کسی کو بھی نہ تھا خیر شاہ صاحب سے کہتے ھین تصویر بھی لگا دیتے ھین اب ذرا تفصیل ھو جائے آج سے سو سال پہلے تک نیم کا درخت حکماء کی جان سمجھا جاتا تھا زمانہ بدلنے کے ساتھ ساتھ طب پہ زوال آیا اور نیم کے درخت پہ بھی زوال آیا ھر طبیب کے گھر نیم کا درخت لازم ملزوم تھا انسانی آدھی امراض کا علاج حکماء نیم کے درخت سے کیا کرتے تھے۔سب سے بڑی راز کی بات اس مین یہ ھے کہ نیم کا درخت سب سے بڑا اینٹی بائیوٹک ھے جراثیم یا کیڑے چھوٹے ھون یا بڑے جسم کے اندر ھون یا باھر نیم کا درخت ان کو ختم کرنے مین ھمیشہ پیش پیش رھا ھے مزے کی بات پہلے لوگ کپڑون کتابون کو بھی کیڑا لگنے سے بچانے کے لئے نیم کے پتے درمیان مین رکھ دیا کرتے تھے پیٹ کے کیڑے ختم کرنے کے سب سے اعلی دوا سمجھی جاتی تھی ھندو بھی اسے متبرک سمجھتے تھے اب کا پتہ نہین ان کی کتاب سشرت مین بہت ادب سے نیم کا ذکر ھے اب مجھے ان فوائد کا ذکر کرنے کی تو ضرورت نہین جو مفردات کی کتب مین درج ھین جہان آخر مین بات ختم ھو گی بہت ھی مصفی خون اور دافع تعفن ھے یا محلل یا مسکن ھے مین صرف پریکٹیکلی بات لکھون گا بہت سی ادویات مین نیم کے پتون کا پانی شامل کرنا لکھا ھے جس نے بھی لکھا اس نے شامل کیا ھوتا ھے جب کوئی حکیم دوا کی افادیت پڑھ کے آسان سی بات سمجھ کے اس مین سے پریکٹیکلی پانی نکالنے کی کوشش کرتا ھے تو حکم صاحب کو اپنے سب زندہ مردہ رشتے یاد آجاتے ھین کیون ؟؟؟ اس لئے کہ اگر آپ دس کلو بھی تازہ پتے نیم کے کوٹ لین گے اور کپڑے مین ڈالکر نچوڑین گے تو آپ کو ایک قطرہ بھی پانی حاصل نہ ھو گا آپ خود دیکھ لین گے اگر تجربہ کیا تو۔۔۔۔ماھر طبیب ھی نکال سکتا ھے اب جب حکیم صاحب سے پانی نکلا ھی نہین تو اب عقل دوڑائین

گے پھر پتون مین نلکے کا پانی شامل کر کے یا تو ابالین گے یا گھوٹین گے پھر پانی حاصل کر لین اور دوا مین ڈالین گے اور دوا کا بیڑا غرق کر دین گے تو محترم پانی خالص کی بات کی تھی صاحب نسخہ نے۔۔۔اب ھر وہ نسخہ سرد خانون مین چلا گیا جس مین نیم کا پانی شامل کرنا لکھا تھا۔اب ایسی بھی بات نہین مین نے خود نیم کا خالص پانی ایک دن مین دس بوتل فلٹر شدہ نکالا ھے بغیر فن کے اسے نکالنا ممکن نہین ھے مین نے چند دوستون کو نیم کا پانی نکالنا بتایا ھوا ھے آج نیم کے پانی نکالنے کا طریقہ مین نہین بتاؤن گا کیونکہ فائدہ کوئی نہین اگر لکھون گا تو بہت سے کمنٹس ایسے آئین گے کہ ھمین تو پہلے ھی سے پتہ تھا کہ ایسے نکلتا ھے اس لئے میرا آدھا کام ختم ھو جائے گا وھی طریقہ بھی بتا دین مین تو پوسٹ لکھ رھا تھا مدھ نم کی۔۔تو دوستو نم کے درخت کی عمر جب سو سال سے اوپر چلی جاتی ھے تو اس سے کسی بھی وقت تنے کے پہلے جوڑ سے یا نیچے سے تنے سے پانی سا نکلنا شروع ھو جاتا ھے یہ پانی کڑوا نہین ھوا کرتا بلکہ ناریل کے پانی سے ملتا جلتا ھوا کرتا ھے اسے مدھ نم کہتے ھین مدھ لفظ گجراتی زبان کا ھے اس کے معنی شھد کے ھین نم سے مراد نیم کا درخت ھے یعنی نیم کے اندر سے نکلنے والی شھد یہ ھلکا گاڑھا ھوتا ھے یہ بے شمار اکسیری فوائد رکھتا ھے سچی مچی شوگر مکمل فشون قوت مدافعت بڑھانے مین اپنی مثال آپ ھے ھر جسمانی قوت کی بحالی مین لاثانی ھے خواہ وہ اندونی قوت ھے یا بیرونی اور یہ بھی یاد رھے جب نم کے درخت سے یہ مدھ نم نکلتا ھے تو چند قطرے نہین ھوتا بلکہ گھڑا دو گھڑے نکلتا ھے اس وقت سندھ مین ایک نم سے یہ مدھ نم نکل رھا ھے

Facebook link

خواتین مین موٹاپا اور حیض کا رک جانا

30 January 2018

بہت ھی زیادہ یہ مرض عام ھو گئی ھے پاکستان کے دو شہرون مین تو یہ مرض سمجھ لین وراثت مین آ گئی ھے ایک کراچی اور دوسرا گوجرانوالہ بعض خواتین مین لیکوریا موٹاپا اور جسمانی کمزوری اور خون کی کمی اور ماھواری سرے سے آتی ھی نہین اور پھر اس کے عارضے چہرے پہ بال یا جسم پہ بالون کا اگ جانا اور بالون کا بھی موٹا ھونا آواز تک مین تبدیلی رنگت مین تبدیلی اور ھارمون کی ایسی گڑبڑ سینہ کا ضرورت سے زیادہ بڑھنا پیٹ باھر نکلنا اور ٹانگین کمزور وزن اٹھانا مشکل یعنی یہ سب علامات یا ان مین کچھ علامات پیدا ھو جایا کرتی ھین اب ان سب علامات اور مرض کا علاج مندرجہ ذیل کرین انشاء اللہ شفا ھو گی اور تمام مرض دور ھو گی صبح کے وقت یہ دوا دین۔۔۔تریاق تبخیر شنگرفی 2 گولی سفوف مدر ایک کیپسول ھمراہ شربت مفید النساء دوپہر یہ دوا دین۔۔۔۔حب مقوی خاص۔حب ایٹی۔۔نسوانی کیپسول ایک ایک ھمراہ نیم گرم پانی اور شام یہ دوا دین حب صابر 2 مدر حیض کیپسول 2 ھمراہ شربت مفید النساء 4 چمچ اور رات سوتے وقت حب فولادی دین 1 عدد اب تمام دواؤن کے نسخے مندرجہ ذیل ھین۔۔تریاق تبخیر شنگرفی۔۔شنگرف 10 گرام چار گھنٹہ کھرل کر کے چک ختم کر لین پھر جائفل۔دار چینی۔عقرقرحا ھر ایک 10 گرام لونگ۔گھان۔سنڈھ۔ھر ایک 20 گرام پیس کر ملا کر حب نخودی بنالین۔۔کیپسول مدر حیض۔۔ابہل۔مرمکی۔رائی کلونجی۔سنبل الطیب ھر ایک 10 گرام پیس کر سفوف بنالین۔۔۔حب مقوی خاص۔رائی 125 گرام مرچ سرخ 125 گرام۔کشتہ فولاد 50 گرام۔ازراقی مدبر 25 گرام باریک پیس کر 2 گھنٹہ کھرل کر کے نخودی حب بنالین۔۔حب ایٹی۔۔
افسنتین 50 گرام۔اسطخدوس 50 گرام۔ازراقی مدبر 25 گرام۔بلادر 10 گرام۔مصبر 10 گرام باریک پیس کر نخودی حب بنالین۔نسوانی کیپسول مرکب نمبر 1۔۔ابہل 50 گرام۔مرمکی 25 گرام۔مصبر 25 گرام۔رائی 25 گرام۔ھیرا ھینگ 1 گرام۔۔مرکب نمبر 2۔سرخ مرچ۔رائی 50۔۔50 گرام۔پیس لین مرکب نمبر 3۔کرنجواہ 25 گرام۔سفید پھٹکڑی بریان 50 گرام۔ھلیلہ سیاہ بریان 100 گرام پیس لین اب ان تینون مرکبات کو ملا کر پیس لین اور بڑے سائز کا کیپسول بھر لین۔۔حب صابر۔۔۔حنظل۔رائی۔گندھک آملہ سار برابر وزن پیس لین نخودی گولیان بنالین۔۔۔شربت مفید النساء۔۔۔مجیٹھ۔۔سوئے۔اجوائن دیسی۔۔تخم سن۔میتھرے ھر ایک 25 گرام۔کپاس کی ڈوڈی خشک شدہ 50 گرام۔بندھال ڈوڈا 10 گرام۔چینی ایک کلو مین معروف طریقہ سے شربت بنالین۔۔۔حب فولادی۔۔زاج سفید۔کشتہ فولاد ھر ایک 100 گرام کو بھیڑ کے دودھ کلو مین کھرل کرین اور 10 سیر اوپلون کی آگ دے دین سرد ھونے پہ نکال کر پیس لین چھوٹے سائز کے کیپسول بھر لین

Facebook link

آنکھون کا نور

30 January 2018

کل ایک پوسٹ ھمارے گروپ مطب کامل مین ھی لگی ھوئی تھی کہ نظر کی عینک اتارنا چاھتاھون ھے کوئی دوا؟؟؟آج میرا دل چاھا اسی پہ ھی لکھے دیتاھون یہ دوا اسی سال گرمیون کے موسم مین مین نے خود بنائی تھی میرے ایک دوست ھین فزکس کے وہ پروفیسر ھین پاکستان کے ایک مشھور اور تاریخی اھمیت کے حامل کالج مین وہ درس تدریس کے فرائض انجام دیتے ھوئے ایک تجربہ کررھے تھے کہ حادثہ ھوگیا چہرہ بھی شدید زخمی ھوا اور ساتھ ساتھ دونون آنکھین بھی چلی گیئن ڈیڑھ سال پہلے سری لنکا سے آنکھ عطیہ ھوئی لگائی گئی الحمداللہ اب وہ کچھ نہ کچھ دیکھ سکتے ھین اب ان کی ھی دی ھوئی تحریک پہ یہ دوا تیار کی اور پندرہ کے لگ بھگ مریضون کو استعمال کروائی مین نے چندروز پہلے تک اس دوا کو اتنی اھمیت نہین دی ھوئی تھی اس سے پہلے بھی شاید مین نے اس دوا کو ادھورا جتنا مناسب سمجھا لکھ دیا تھا آج تفصیل سے لکھ رھاھون کیون؟؟؟اس لئے مین نے جتنے مریضون کو یہ دوا استعمال کی رزلٹ سوفیصد ملا اب افسوس اس بات کا ھے یہ دوا سوائے گرمیون کے موسم کے علاوہ تیار نہین ھوسکتی اور اس بات کا بھی مزا ھے کسی بھی مریض کو کوئی سائیڈ افیکٹ پیدا نہین کرتی 5کلو تازہ اصل گلاب لین اس کا کوٹ کر پانی نکال لین اب اس مین مزید پاؤ تازہ گلاب ڈالکر عرق بذریعہ ریٹار ڈکشید کر لین اور محفوظ کر لین اب ساون کے موسم مین کھمبی اگتی ھے وافر مقدار مین کھمبی حاصل کرین اور اس کو بھی کوٹ کر پانی نکال کر فلٹر کر لین اب چھوٹا شھد خالص حاصل کرین اب ان تینون چیزون کو برابر وزن مین ملا کر ڈراپ تیار کر لین رات سوتے وقت 1تا2قطرے دونون آنکھون مین ڈال لیا کرین صبح جب جاگین گے تو آنکھ کے ارد گرد ریت کی طرح کا مادہ چپکا ھوگا اسے دھو کر صاف کر دین نظر دور کی ھو تو جیسے قطرے تیار کیے ھین ویسے ھی استعمال کرین اگر نظر قریب کی خراب ھو تو شھد فی دس ملی لٹر1 گرام شھد کا اضافہ کر لین انشاءاللہ بے شمار امراض چشم مین مستعمل ھے دوا مین نے لکھ دی ھے بنانی بھی کوئی مشکل نہین ھے جس سے نہ بن سکے وہ اپنے کسی قریبی مستند حکیم سے تیار کروالے اور گرمیون کا انتظار کرین یہ اس وقت ھی تیار ھوسکے گی آپ اس وقت تک صرف چھوٹا شھد آنکھون مین سلائی کے ذریعے ڈالین فائدہ ھو گا بشر طیکہ شھد واقعی خالص ھوا

Facebook link

یورک ایسڈ اور گردے کی پتھریاں۔قسط.7-1

1 February 2018

دو طبقون سے واسطہ پڑتا ھے ایک وہ جن کی دال نہین گلتی لیکن گھوڑے بے لگام دوڑاتے ھین کوشش کرتے ھین کہ علمی طور پہ اپنا لوھا منوا سکین سرپرست بھی بنتے ھین لیکن ھوتے بھس بھرے دیوتے۔ایک طبقہ وہ جو مطلب پرست۔خوشامد کی اپنی غرض نکالی پھر دوسرے در پہ فصلی بٹیرے کی طرح وھان گلہ کیا اور آوے ھی آوے جاوے ھی جاوے کے کے نعرے لگائے پھر یہ جاوہ جا۔۔ایک طبقہ ھے جو واقعی پیاسا ھے وہ حقدار ھین کہ ان کو کچھ دیا جائے شاید آج ھی ایک اور طبقہ کے لئے ایک عملی تجربہ حقائق کے ساتھ آج گروپ مین لگا دین۔۔خیر بہت سی باتین ھین جو کر بھی نہین سکتا لیکن ایک گروپ کی بات ضرور کرون گا وہ ھے چور طبقہ کل رات بھی ایک چور نے بڑی دیدہ دلیری کا کام کیا پوسٹ چوری کر کے اپنے نام سے اپنے گروپ مین لگائی موصوف اردو بھی نہین لکھ سکتے۔۔اب اس نے اس کے بعد میرے ساتھ رابطہ کیا اور فرمایا یا تو تم میرے گروپ مین خود پوسٹ لگاؤ نہین تو مین اسی طرح چوری کر کے اپنے نام سے لگاؤن گا ھے نا دیدہ دلیری اب گروپ چیک کیا تو اس نے ھر گروپ سے پوسٹین چوری کر کے اپنے نام سے اپنے گروپ مین لگار کھی تھین مین نے باتون مین لگا کر اسے گروپ مطب کامل سے ڈنڈہ مار کے باھر نکالا۔۔چلو اب آتے ھین موضوع کی طرف چندروز سے دیکھ رھا ھون کہ یورک ایسڈ کا مسئلہ ایک بہت ھی بڑا مسئلہ بن گیا آج تمہید شروع کرون گا اندازہ ھے سمٹ سمٹا کے بھی 15تا20پوسٹون مین یہ مضمون آسکے گا۔اگر آپ کی خواھش ھے کہ صرف علاج بتادون تو کمنٹس لکھ دینا اگلی پوسٹ مین علاج لکھ کر مضمون کلوز کر دونگا میرا بھی ٹائم بچے گا آپ بھی چین مین ھو جائین گے کیونکہ مصروف مین بھی بڑا ھون آج راز کی ایک اور بات بتادون کبھی اپنا بھی اخباری دنیا مین ایک نام تھا کل یار دوستون نے شھر مین مجھے گرفتار کیا اور ایک اخبار کا ایڈیٹر بنا کر چھوڑا اور ذمہ داری پوری نہ کرنے پہ سزا دینے کا بھی وعدہ کیا۔۔سب اھم صحافی اکھٹے تھے خیر مضمون شروع کرتے ھین۔ناقص غذاؤن ناموافق دواؤن اور ناموزون طرز رھائش ناآسودہ زندگی غیر صحت مندانہ ماحول اور ناشائستہ عادات اطوار کے سبب زندگی کا بوجھ کوہ گران بن گیا۔بدتر سے بدتر اذیت ناک اور تکلیف دہ امراض کی بہتات مین ایک یورک ایسڈ اور گردہ مثانہ پتہ کی پتھریان اور اس سے متعلقہ دیگر امراض کی بہتات ھوتی جارھی ھے۔ایک اور تکلیف دہ صورت حال یہ بھی ھے قوت مدافعت یعنی امراض کے خلاف مقابلہ کرنے کی بدنی صلاحیت دن بدن کمزور ھوتی جارھی ھے۔ھور کھاؤ چکن۔۔اور اسی چکن کی طرح ھم بھی بن گئے۔خیر بات

کرتے ھین مین کہہ رھاتھا کہ انسانون کی طرف حاصل کی گئی اکتسابی مدافعت نے فطرت کی طرف سے ودیعت شدہ فطری مدافعت نیچرل ایمونٹی کو ناتوان کر دیا ھے اللہ ﷻ محافظت کرتی ھے اور نہ ھی عضوی مدافعت individual immunity کر دینے سے نہ تو انفرادی مدافعت disturb کی طرف عطاء کردہ مدافعانہ نظام کو مین کسی بیرونی حملہ آور کے مقابلے کی سکت رھتی ھے۔اس صورت حال نے انسانون کی صحت کو گونا گون مسائل سے دوچار organic immunity کر دیا ھے۔کئی طرح کے مسائل بیماریان نئی نئی شکل مین اختیار کر کے بندے کے سامنے آتی ھین۔اب وھان عقل دانش تحقیق وتدقیق بے بس ھوتی جا رھی ھے۔ایسے امراض جھنون نے طبیب اور مریض کو زک کر کے رکھ دیا ھے ان مین ایک امراض گردہ و یورک ایسڈ ھین۔ گردون کا کام خون سے کدورتون فاضل مادون زاید رطوبات اور ناکارہ فضلات کو پاک صاف کرنا ھے اگر اس مین پتھریان بن کر اٹک جائین تو گردون کی ساخت کو بگاڑ دیتی ھین اور پھر فعلی پیچیدگیان پیدا ھونا شروع ھو جاتی ھین اور مریض دردالم سے بے حال ھوتا ھے دوسری صورت وہ ھوتی ھے جب گردون کا فعل ھی باطل ھو جائے جس سے براہ راست زندگی کو خطرہ لاحق ھو جاتا ھے۔آج کیسا لگ رھا ھے میرا لکھنے کا سٹائل۔۔بور تو نہین ھو رھے اگر ایسی بات ھوئی تو بتا دینا۔ھان تو مین بات کر رھا تھا۔جس طرح دل سے خون کی سپلائی مسلسل جاری رھتی ھے اسی طرح گردون مین خون کی صفائی مسلسل جاری رھتی ھے۔خون بدن مین رونما ھونے والے افعال اعمال کے نتیجے مین اعضاء کی شکست ریخت اور دیگر کیمیاوی اعمال سے نائٹروجنی مواد کے جلنے سے ناصاف ھوتا رھتا ھے جس کی صفائی ستھرائی گردون کے ذمہ ھے۔وہ تمام کیمیاوی مادے اور نمکیات جن مین کیمیائی تبدیلی رونما نہین ھو پاتی یا جو بدن کی ضرورت سے زائد ھوتے ھین یا جن کو گردے اپنی عضوی کمزوری اور سوزش کے سبب خارج نہین کر پاتے وہ جوف گردہ مین جمع ھو جاتے ھین یہ معدنی ذرات اور اجزائے بولیہ تہ نشین ھو کر متفرق ھی رھتے ھین اور بصورت ریگ پیشاب کے ساتھ خارج ھوتے رھتے ھین جب گردون کی اندرونی دیوار سوزش ناک ھو جائے۔۔باقی مضمون آپکی مرضی پہ دو دن بعد لکھا جائے گا کل ھری پور ایبٹ آباد تک جانا ھے

Facebook link

یورک ایسڈ اور گردے کی پتھریان۔۔قسط نمبر 2

4 February 2018

بغیر تمہید کے بات شروع کرتے ھین پچھلی پوسٹ مین میرے آخری الفاظ تھے۔جب گردون کی اندرونی دیوار سوزش ناک ھو جائے۔۔تو حوض کلیہ مین کوئی خون کا منجمد ٹکڑا یا کسی بلغمی مادے کا لوتھڑا موجود ھو تو اس کو مرکز بنا کر معدنی اجزائے بولیہ اس کے گرد جمع ھوتے رھتے ھین اور یون یہ مادے مجتمع ھو کر پتھری کی شکل اختیار کر لیتے ھین۔جو اپنے حجم مین مسلسل بڑھتی رھتی ھے۔اور اتنی بڑی ھو جاتی ھے کہ گردے کی ساخت تباہ کر دیتی ھے۔بعض اوقات کسی جرثومے یا کسی شکستہ عضوی ساخت کا چھوٹا سا حصہ اس اجتماع اور انجماد کی بنیاد بن جاتا ھے تاھم اس سلسلے مین ایک بات یقینی ھے اور یاد رکھین اس بات کو یہ اھم نقطہ ھے۔۔کہ گردے کی سوزش کے بغیر نہ حوض گردہ مین مواد جمع ھوتا ھے اور نہ ھی حجم کی پتھری کی شکل اختیار کر سکتا ھے۔یہی سوزش بڑھکر التہابی صورت اختیار کر لے تو شدید درد پیدا ھوتا ھے یہ التہابی کیفیت سوزش کنندہ مواد کی کثرت اور پتھریون کی حوض گردہ کے اندر حرکت سے بھی پیدا ھوتی ھین ایسی حالت مین پیشاب کے ساتھ ٹوٹی ھوئی ساختین۔ذرات خون اور پیپ بھی خارج ھوا کرتی ھے اب یہ بات تحقیق سے ثابت ھے کہ گردون مین دو تا تین قسم کے معدنی کیمیائی اجزاء اخراج پاتے ھین ان مین سے کچھ تو بالکل برائے نام ھی ھوتے ھین اور کوئی خاص وزن اور اھمیت نہین رکھتے۔لیکن بعض قابل لحاظ اجزاء کے غیر منہضم شدہ مواد اور ان سے اخراج پانے والے اجزاء یا ذرات سے بننے والی پتھریون کو تین اقسام مین تقسیم کیا گیا ھے نمبر 1۔۔زیادہ تر پتھریان کیلشیم آگزلیٹ۔۔2۔کیلشیم فاسفیٹ۔۔3۔۔یورک ایسڈ سے تشکیل پاتی ھین۔یہ پتھریان جب چھوٹے چھوٹے ذرات کی شکل مین ھوتی ھین۔تو پیشاب کے بہاؤ کے ساتھ اخراج پا جاتی ھین۔جب یہ اخراج پاتی ھین تو نہ ان کا احساس ھوتا ھے اور نہ ھی ان ھی کوئی درد محسوس ھوتا ھے لیکن جب یہ جمع ھو کر بڑی ھو جاتی ھین۔اور نالیون سے گزرنا ناممکن ھو جاتا ھے۔تو اسوقت تکلیف دہ مرض کی صورت سامنے آتی ھین۔خاص کر جب پتھریون کے کنارے تیز اور کھردرے ھو جائین اور پھر ان کی حرکت گردون کی ساختون کو بھی توڑ پھوڑ دیتی ھے۔تو ایسی صورت مین الم انگیز اذیت ناک یعنی شدید درد اور ایک مسلسل اذیت کی شکل مین تکلیف شروع ھو جایا کرتی ھے۔اکثر ھوتا یہ ھے کہ پتھری کسی ایک مادے کے معدنی اجزاء کے باھم جڑنے سے بنتی ھے۔لیکن کبھی یہ بھی ھوتا ھے کہ پتھری کی ساخت مین دو تین مادون کے طبقات پائے جاتے ھین۔لیکن پتھری مین جس قسم کے اجزاء کی زیادہ مقدار پائی جائے۔اس کو اسی نسبت سے نام دیا جاتا ھے یاد رکھین ھر پتھری مین کچھ نہ کچھ مختلف اجزاء لازماً موجود ھوتے ھین۔یاد رکھین ھمارے جسم کو بہت سے ضروری وظائف سرانجام دینے ھوتے ھین اور یہ وظائف سرانجام دینے کے لئے اھم ترین معدنی مادے یعنی کیلشیم کی ضرورت ھوتی ھے اور کیلشیم ھمین جن غذائی وسائل سے حاصل ھوتا ھے۔وہ غذا کے ھضم ھونے کے دوران آنتون مین

جذب ھوتا ھے۔اور اگر اس کا انجذاب زیادہ ھو جائے۔تو گردے کے راستے پیشاب کے ذریعے اس کی اضافی مقدار خارج ھوتی رھتی ھے۔اب پچھلی پوسٹ مین ایک صاحب نے فنافٹ یہ کمنٹس لکھا تھا کہ جن چیزون سے پتھریان پیدا ھوتی ھین انھین ضرور لکھیے گا۔مجھے سمجھ کبھی بھی نہین آئی کہ جب صاحب مضمون اسے لکھتا ھے اور مضمون سمجھانے کے لئے دور تک اس مرض کا احاطہ کر سکتا ھے۔تو ایک معمولی سی بات کو نظر انداز کرے گا جس کے بارے مین ایک پانچوین کلاس کے لڑکے کو بھی علم ھے۔اچھے اور علمی کمنٹس دیا کرین جس مین بجائے واہ واہ کے صرف تہذیبی تعریف ھونی چاہیے۔دوسری بات ھر شخص ایک بات ضرور کرے گا کہ بھٹہ صاحب جی بہت سخت طبیعت کے مالک ھین اللہ کے بندو مین نے تو آج تک کسی چھوٹے سے چھوٹے بندے کو گالی بھی نہین نکالی اس گروپ کے ایک معروف ممبر حکیم فیض اللہ صاحب سے ایک دن پہلے گھنٹہ بھر ملاقات ھری پور ھزارہ مین رھی ان سے انصاف کروالین کہ مین مزاجا کیسا ھون کوئی مجھے مزاجا سوداوی لکھتا ھے تو کوئی صفراوی لکھ دیتا ھے اور یہ سچ ھے ایسے کمنٹس لکھے گئے مین بس سوچ کے رہ جاتا ھون کہ موج ھے آپ کی جس طرح مرضی بحر ظلمات مین گھوڑے دوڑائین ھان مین اختلاف ضرور کرتا ھون جہان علم طب کے سچے اور اصل اصولون اور قانون کو خطرہ ھو وہ سید ادریس گیلانی صاحب بھی یہی کرتے ھین اب ان پہ یہی الزام ھے ھم دونون کو یہ الزام قبول ھے۔خیر بات لمبی ھو جائے گی۔مین بات کر رھا تھا کہ خوراک مین جن اشیاء مین وافر اجزاء آپ یہ سمجھ لین جن سے پتھریان پیدا کرنے کی صلاحیت ھوتی ھے یا جن مین وافر کیلشیم ھوتا ھے وہ ھین سبز پتون والی سبزیان دودھ دھی اور پنیر اب ان کا مرکب گوشت بھی ھے یاد رھے اب ان سبزیون مین کچھ اجزاء ایسے بھی ھین جو براہ راست جسم مین کیلشیم جذب کرنے سے روکتی بھی ھین۔

Facebook link

یورک ایسڈ اور پتھریان۔۔قسط نمبر 3

4 February 2018

اور کیلشیم کی زائد ضرورت وافر مقدار مین یہ جم کر جسم مین کرسٹل شکل اختیار کر لیتی ھین۔۔اسی لئے مین نے ایک پوسٹ مین لکھا بھی تھا کہ بلاوجہ یہ فوڈ سپلیمنٹ اور وٹامن استعمال نہین کرنے چاھیے جو کہ اکثر لوگ کرتے ھین۔یہ کافی مقدار مین جسم مین ناقابل انجذاب کیلشیم کی مقدار چھوڑ دیتے ھین۔اور اسی طرح اگر کسی مریض کو غدد درقیہ یعنی ھائپر تھایرائیڈ ھو جائے تو اس کا جسم بھی کیلشیم کی مقدار کم جذب کرنا شروع کردے گا یعنی جب کیلشیم جزو بدن نہین بن سکے گا تو لازما براہ گردے ھی خارج ھو گا تو اگر گردے اس حالت مین سوزش ناک ھو چکے ھون یا کیلشیم قلمی صورت اختیار کر چکا ھو تو پتھری بننا لازما شروع ھو جاتی ھے اب سمجھین۔آنتون سے جو کیلشیم اور فاسفیٹ جذب ھوتے ھین یا ھڈیون سے خارج ھوتے ھین۔اگر ان کی مقدار زیادہ ھو جائے تو لازم بات ھے پیشاب مین بھی ان کے اخراج کی مقدار بڑھ جائے گی تو میرے عزیزو وہ مرتکز ھو کر یعنی concentrate ھو کر جمنے لگتے ھین۔یہی کیلشیم اگر فاسفیٹ کے ساتھ مل کر جمے تو کیلشیم فاسفیٹ یا فاسفیٹ لائم کی پتھریان بنتی ھین۔اگر آگزیلیٹ کے ساتھ مل کر جمے تو کیلشیم آگزیلیٹ کے کرسٹل بنتے ھین۔۔اب اھم بات کرتے ھین یورک ایسڈ کی پتھریان ان لوگون مین بنتی ھین جن کا مزاج سوداوی ھوتا ھے اور وہ سوداوی مزاج کی ھی غذا مزے لے لے کھاتے ھین۔جیسے گوشت کی زیادتی۔پالک بینگن۔ٹماٹر اچار ترش اشیاء اور دیگر حیوانی اغذیہ کی کثرت سے یورک ایسڈ زیادہ مقدار مین پیدا ھوتا ھے یاد رھے یہ در حقیقت اجزائے لحمیہ کا فضلہ ھوتا ھے اور مزاجا خشک سرد عضلاتی اعصابی عمل مین بنتا ھے۔علاج کے لئے اب سیدھا سیدھا عمل گرمی خشکی پیدا کرین گے تو پتھریان نکل جائین گی۔تو اس کے لئے غدی عضلاتی ملین۔۔حب سلاطین۔۔اجوائن پودینہ کا قہوہ دین اور تمام عضلاتی اعصابی اشیاء سے پرھیز کرائین۔یقینی طور پہ پتھری خارج بھی ھو گی اور انشاء اللہ دوبارہ پیدا بھی نہ ھو گی یہ ساتھ ھی علاج مین نے اس لئے لکھ دیا ھے کافی لوگ اخلاقی طور پہ مجھے کہین گے تو نہین کہ علاج ابھی سے لکھ دین لیکن خواھش ضرور ھو گی اللہ کے بندے پتھری کا علاج کوئی مشکل کام نہین ھے اصل مشکل کام اس کی پیدائش سمجھنا ھے ایمانداری کی بات ھے آپ اصل صورت سمجھ جائین گے تو علاج کسی بھی مرض کا کچھ بھی مشکل نہ ھو گا مضمون ابھی کافی لمبا ھے ابھی تو سمجھ لین شروع ھی نہین کیا چلو شروع کرتے ھین تو میرے عزیزو یاد رکھین کہ یہ معدہ مین بننے والا تیزاب ھائیڈ وکلورک ایسڈ جب کیمیائی تعاملات کے بعد جگر مین جاتا ھے تو یورک ایسڈ بن جاتا ھے۔اور یہی ایسڈ دیگر کیمیائی مرکبات سے مل کر جمنا شروع ھو جاتا ھے تو پتھری بنتی ھے یہ ھے خالص سوداوی پتھری۔۔کیا میری بات آپ سمجھ گئے ھین اور یاد رکھین سودا کو ختم کرنے کے لئے جسم مین صفرا پیدا کرنی پڑتی ھے تا کہ اس کے جمود کو حرارت سے توڑا جا سکے اب دوسری بات سمجھین۔۔۔۔۔کیلشیم فاسفیٹ کی پتھریان ان لوگون مین زیادہ بنتی ھین جو جسم مین ایوین ھی طاقت پیدا کرنے کے لئے یا پھر یہ کہہ لین صبح ماڈرن ناشتہ کرنے مین اور رات بازار لگتی آواز انڈہ گرم سن کر گرم ھونے کے لئے انڈے بہت زیادہ کھاتے ھین یا پھر ھڈیان اور کریان بہت شوق سے کھاتے ھین مجھے گوجرانوالہ مین دو دفعہ اتفاق ھوا ایک بہت مشہور باربی کیو کھانے کا جہان صرف مٹن باربی کیو ھوتا ھے وھان

نلیون اور چانپون کی باربی کیو تو بہت مزے کی تھی اصل مزا اس وقت آیا جب بکرے کی کری ھڈیون تک تکے بنا کر انہون نے پیش کر دیے وھان گو جرانوالہ مین لوگ چڑون کی ھڈیان تک چبا کر کھا جانا من بھاتا کھاجا سمجھا جاتا ھے۔ پھر کچھ عرصہ بعد حقیقت مین کمر پہ ھاتھ رکھے ھائے ھائے کرتے ھین کیونکہ گردے مین تکلیف ھو رھی ھوتی ھے ھڈیان چبانے اور انڈے زیادہ کھانا یا ھڈیون کی یخنی زیادہ پینا جو عام ھر شہری کا معمول ھے جو اور کچھ نہین تو شام کو سرپ سرپ کر برائلر کے پائے کی یخنی ضرور پیتے ھین دیہاتی ان نعمتون سے محروم رہ کر صحت مند رھتے ھین شہری لوگ گرم مزاج کی اشیاء اور غذا زیادہ کھاتے ھین۔ یا وہ لوگ جن کو ھڈیون کے امراض زیادہ لاحق ھوتے ھین ان کے اندر فاسفیٹ یا استخوانی مادہ زیادہ بنتا ھے اور اس کا کیمیائی انجذاب بھی نہین ھوتا تو دوسرے کیمیائی مادون کے ساتھ مل کر منجمد ھونا شروع ھو جاتا ھے۔ پہلے تو گردے اس کو خارج کرتے رھتے ھین لیکن جب مقدار حد سے زیادہ بڑھ جاتی ھے اور گردے بھی ضعیف اور سوزش ناک ھو جاتے ھین تو یہ چونا ملا فاسفیٹی مادہ گردون مین جمع ھو کر پتھری کی شکل اختیار کر لیتا ھے یاد رکھین اس پتھری مین صفراوی یعنی غدی مادہ زیادہ ھوتا ھے اس کا علاج غدی اعصابی سے اعصابی غدی کرنا ھوتا ھے آپ اس کا علاج غدی اعصابی ملین مین اعصابی غدی اکسیر ملا کر دین بقیہ اگلی قسط مین۔۔۔

Facebook link

پتھریان اور یورک ایسڈ۔ قسط نمبر 4

5 February 2018

بات علاج کی لکھ رھا تھا۔ کہ غدی اعصابی ملین مین اکسیر اعصابی غدی ملا کر دین ساتھ معجون حجر الیہود کشتہ حجر الیہود۔ سنگ سر ماھی ھمراہ خار خسک امرو سیاہ ھمراہ شربت بزوری دین ایسی پتھریان دنون مین چلی جاتی ھین یاد رھے ایسے مریضون کو سیال اشیاء کا استعمال زیادہ رکھین۔ کیلشیم آگزلیٹ کی پتھریان اس وقت بنتی ھین جب جسم مین آگزلک ایسڈ ضرورت سے زائد بننے لگ جائے یہ زیادہ تر پودون سے حاصل ھونے والی غذاؤن سے مین ھوتا ھے۔ کیلشیم آنتون مین آگزلیٹ کے ساتھ مل کام کرتا ھے۔ اگر معدے مین کیلشیم کی مناسب مقدار موجود نہ ھو اور آگزیلیٹ کی تعدیل نہ ھو سکے تو آگزلیٹ کے کرسٹل بننا شروع ھو جاتے ھین اس لئے غذائی ماھر تجویز کرتے ھین کہ اپنی غذا مین 50 گرام سے زیادہ آگزلیٹ استعمال نہ کرین۔ اب یاد رکھین جن غذاؤن مین چینی شکر اور حیوانی چربی زیادہ ھوتی ھے اور ان کے استعمال سے کیلشیم آگزیلیٹ کی پتھریان بننے کے امکانات زیادہ ھوتے ھین یہ بھی یاد رکھین نمک زیادہ استعمال کیا جائے تو کیلشیم کا اخراج بھی زیادہ ھوتا ھے اگر نمک کم استعمال کیا جائے تو کیلشیم کا اخراج بھی کم ھو جاتا ھے۔ ھم وٹامن سی استعمال ھین تو آگزلیٹ پیدا ھوتے ھین۔ جو آپ پھلون سبزیون اور دیگر غذائی اجناس سے بھی حاصل کرتے ھین۔ اسی طور آگزلیٹ کے مریضون کو زیادہ دودھ یا دودھ کی بنی ھوئی اشیاء کو کم استعمال کرنا چاھیے گہرے سبز رنگ پتون والی سبزیان۔ چقندر۔ اور پھلی دار اجناس سے پرھیز کرنا چاھیے۔۔۔ اس قسم کی پتھری کے علاج کے لئے آپ تریاق تبخیر اور حب صابر دین یہ استعمال کرنے سے پتھریان خارج ھو جایا کرتی ھین اور ان کی پیدائش بھی روک دیتی ھین۔ اس کے علاوہ آپ جوارش جالینوس۔۔ جوارش بسباسہ۔ حب سلاطین دے سکتے ھین ان تمام دواؤن کے نسخے مین بارھا لکھ چکا ھون ایک بات ھمیشہ یاد رکھین پہلے بھی عرض کر چکا ھون ۔۔ کہ اگر کسی مریض کا عضم غدد ورقیہ یعنی ھائپر تھایارائیڈ ھو جائے تو اس کا کیلشیم انجذاب کم ھو جاتا ھے اور یہ کیلشیم گردون کی راہ اخراج نہ پا سکے تو گردون مین جمع ھو کر پتھری بناتا ھے آنتون سے جو کیلشیم اور فاسفیٹ جذب ھوتے ھین یا جو ھڈیون سے خارج ھوتے ھین پیشاب مین ان کی مقدار بڑھ جاتی ھے اور concentrated ھو کر جمع ھو جاتے ھین اور کیلشیم فاسفیٹ کے ساتھ مل کر جمے تو کیلشیم فاسفیٹ یا فاسفیٹ آف لائم کی پتھریان بنتی ھین اور آگزلیٹ کے ساتھ مل کر جمے تو کیلزیم آگزیلیٹ کے کرسٹل اور پتھریان بنتی ھین۔ پتھریان در حقیقت چونے کے مرکبات ھین۔ پتھریون کے اخراج کے لئے یہ بات ضروری ھے کہ اگر پتھری کا حجم 20 ملی میٹر سے بڑا ھو تو وہ نالیون سے خارج نہین ھو پاتی بلکہ بعض اوقات نالیون مین پھنس جاتی ھین۔ اور ایک اذیت ناک صورت حال پیدا کر دیتی ھین۔ یہ بات ذھن مین رکھین کہ الکلی مین گردون کی پتھریان حل کرنے کی صلاحیت کم ھوتی ھے۔ اور پتھریان بننے کے امکانات بھی زیادہ ھوتے ھین۔ علاج کے لئے ھمیشہ تیزابی دوا اور غذا کی ضرورت ھوتی ھے۔ پتھریان خارج کرنے کے لئے طبّی کتب مین بے شمار نسخہ جات درج ھین۔ اور ھر طبیب کے علم اور تجربے بھی موجود ھین۔ لیکن آپ فائدہ اس وقت تک حاصل نہین کر سکتے جب تک پتھری کا اصل مزاج نہین سمجھ لیتے اگر پتھریون کا مزاج سمجھ گئے تو علاج کرنا اور رزلٹ سو فیصد حاصل کرنا مشکل نہین ھے۔ نہ سنگ یہود ھر جگہ کام آتی ھے نہ امرو سیاہ ھر جگہ پتھری شکن ثابت ھوتی ھے نہ پتھر چٹ آپ کو کام دے سکتی ھے یہ تو طبیب کے اپنے اندر صلاحیت ھونی چاھیے کہ وہ مزاج سمجھے اور پتہ چلائے کہ کونسی پتھری ھے کس مادے سے بنی ھے اس کے مطابق علاج ھو تو شفا یقینی ھے مین تو کچری کا نمک استعمال کر کے پتھری نکال دیا کرتا ھون بشرط کہ خود تیار کیا ھو بازار سے تیار شدہ نمک بھی مل جاتا ھے واللہ رزلٹ زیرو آتا ھے یاد رکھین آپ کو اس بات کا بھی خیال رکھنا پڑے گا کہ جسم مین ھر کیمیائی مادہ جسم کا حصہ بنے نہ کہ غیر طبعی حالت

اختیار کر کے پتھری دوبارہ بنائے بہت سے مریضون مین یہی مسئلہ ھوا کرتا ھے پتھری دوبارہ بن جایا کرتی ھے۔ میرا عام معمول پتھری کے اخراج کے لئے کچری دس کلو کا نمک معروف طریقے سے بنالین رتی بھر نمک 3 دفعہ دن مین فوراپانی سے نگلنے کی ھدایت کرین چندروز مین پتھری نکل جایا کرتی ھے یہ نمک تیار کرنے کی پوسٹ مین بہت پہلے سے لکھ چکا ھون اب اگلا مضمون صرف یورک ایسڈ پہ آئے گا کہ وہ باقی انسانی جسم مین کیسے حملہ آور ھوتا ھے اور اس کا کیا سدباب ھے۔ یہ سب مضمون پہلے سے اس لئے لکھا ھے تاکہ آپ کو سمجھ آسکے کہ یورک ایسڈ کیا ھوتا ھے انشاءاللہ اگلا مضمون صرف یورک ایسڈ پہ ھوگا انتظار کیجئے۔ اللہ تعالی آپ کو سیکھنے کی اور مجھے سمجھانے کی توفیق عطاء فرمائے

Facebook link

یورک ایسڈ۔ قسط نمبر 5

6 February 2018

اس سے پہلے جتنا مضمون لکھا۔ اس مین دو پہلو تھے ایک تو آپ کو تفصیل سے پتہ چل جائے کہ گردون مین پتھری کیسے بنتی ھے اور کن مادون سے بنتی ھے۔ اور کیون بنتی ھے۔ دوسرا پہلو یورک ایسڈ تھا کہ آپ کو اس کے بارے مین کچھ نہ کچھ پتہ چل جائے۔ لیکن بعض کمنٹس پڑھ کے مجھے اندازہ ھوا کہ یارلوگون کے سر کے اوپر سے مضمون گزر گیا ھے۔ ایک دو قسطون مین تھوڑی لفاظی کی تھی جو بہت سو کو سمجھ نہ آئی اور یہ سوچ کر بہت دکھ ھوتا ھے کہ (گھلت) غلط انگریزی لکھنا تو فخر سمجھا جاتا ھے اور اپنی قومی تھوڑی بہت ٹوٹی پھوٹی مجھے بھی آتی ھی ھے۔ لیکن اللہ کی قسم جو لوگ مجھے جانتے ھین وہ اچھی طرح English زبان اردو لکھنا اور سمجھنا آتا نہین۔ بھئی (انگریجی) جانتے ھین۔ کہ مین گفتگو کرتا ھون اس وقت بھی انگریزی لفظون کا استعمال شاید ھی کرتا ھونگا ورنہ خالص اردو بولتا ھون یا پھر ٹھوس پنجابی بولتا ھون۔ آپ سب سے خصوصی گزارش ھے کہ لکھنے اور بولنے مین اردو ھی استعمال کیا کرین یہ ھماری قومی زبان ھے کم از کم مجھے اس پہ بہت فخر ھے۔ آج صرف آپ کے لئے ایک نیا انداز ھوگا مین بعض کیمیاوی Nucleic Acid۔ اب مضمون کی طرف آتے ھین۔ تو دوستو یورک ایسڈ ایک کیمیاوی فضلات ھین جو پیشاب کے ساتھ خارج ھوتے ھین۔ تغیرات واقع ھونے کے بعد یورک ایسڈ کی پیدائش عمل مین آتی ھے۔ اب کچھ ایسی غذائین بھی ھین جو ھضم ھونے کے بعد یورک ایسڈ بننے کا سبب بنتی ھین مین پچھلی پوسٹون مین کچھ نہ کچھ ان کی وضاحت بھی کر چکا ھون۔ اس کے علاوہ خراب اور مردہ سلیز گل کر بھی یورک ایسڈ مین تبدیل ھو جاتے ھین۔ یہ نقطہ بھی یاد رکھ لین۔ اگر یورک ایسڈ مادے کی پیدائش طبعی مقدار سے بڑھ جائے۔ تو یہ خون مین شامل ھو کر تشویش کا باعث بنتا ھے۔ یاد رھے کچھ لوگون مین موروثی وجہ سے بھی بہت زیادہ یورک ایسڈ پیدا کرنے کی صلاحیت ھوتی ھے۔۔۔ اب اس سے جو نقائص پیدا ھوتے ھین ذرا ان پہ بات کرتے ھین۔ سب سے پہلے گردے کی پتھری جو بے رنگ ٹھوس ذرات کی شکل مین یورک ایسڈ کے جمع ھو کر بنتی ھے۔ یایون سمجھ لین یورک ایسڈ کے جمع ھو جانے سے بے رنگ ٹھوس کرسٹل بننے شروع ھو جاتے ھین یہی کرسٹل crystals یعنی ذرات پتھری کی شکل اختیار کر جاتے ھین۔ مجھے امید ھے اب میری بات سمجھ آگئی ھوگی یہی کرسٹل گردہ اور مثانہ مین جمع ھو کر پتھری بناتے ھین۔ اب یورک ایسڈ کا۔۔ یعنی جوڑون پر شدید سوجن اور درد۔۔۔ اب آپ نے لمبی سانس کھینچی ھوگی کیونکہ آپ کی اصل دلچسپی اسی پہلو مین ھے۔ تو سنیے Gout ایک اور بھی پہلو ھے۔۔ گاؤٹ جوڑون پر سوجن اور شدید درد یورک ایسڈ کی زیادتی اور اخراج مین کمی کی صورت مین ھوتا ھے۔ بات پھر وھین پہنچتی ھے اب غور کرین گردے جب اپنا کام صحیح طور پر انجام نہ دین سکین اور یورک ایسڈ ٹھیک طریقہ سے خارج نہ کر پائین تب بھی یہ مرض لاحق ھو جاتا ھے اور سب سے بڑی وجہ یہی ھے اور گردون مین کیا مسائل آیا کرتے ھین یہ مین پچھلی پوسٹون مین وضاحت کر چکا ھون انہین پڑھین۔ اب آگے سنین یورک ایسڈ کے جمع ھو جانے پر اس مین جو بے رنگ ٹھوس ذرات بنتے ھین Crystals وہ جوڑون مین سوزش پیدا کرتے ھین۔ بیماری کا پہلا حملہ اکثر ایک ھفتہ مین ھی دور ھو جایا کرتا ھے۔ پھر مہینون یا سالون بعد دوسرا حملہ ھوتا ھے۔ علاج مین اگر دیر کر دی جائے تو مزید جوڑون مین بھی درد اور سوجن ھو جایا کرتی ھے۔ آخری مراحل مین مریض معذور اور لنگڑا ھو جاتا ھے سردی کے موسم مین تکلیف زیادہ ھوا کرتی ھے۔ رات کے وقت مرض کی شدت مین اضافہ ھو جایا کرتا ھے۔ عموماً ایک یا دو جوڑون مین تکلیف ھوتی ھے۔ خاص طور پر گھٹنے۔ پاؤن۔ اور ٹخنون مین درد اور سوجن ھوتی ھے۔ پاؤن کا انگوٹھا بیحد تکلیف دیتا ھے۔ سوتے وقت معمولی سے بھی رگڑ بھی پاؤن کے انگوٹھے پر ھتھوڑے کی چوٹ کی طرح محسوس ھوتی ھے۔ سردی کے موسم مین درد شدت اختیار کرتا ھے اب آتے ھین اسباب پہ کہ یہ کن چیزون سے ھوتا اور بڑھتا ھے سب سے پہلی چیز نجس اعلی شراب ھے۔ یہ شراب طہورا کی بات نہین ھے بلکہ اس شراب کی بات ھے جس کے بارے مین دعوت گناہ سب سے زیادہ درباری شاعرون نے دی پھر بچے کھچے شاعرون نے اچھا کام سمجھتے ھوئے اپنا اپنا حصہ ڈالا اور مسلمانون کے زوال مین ایک سبب یہ بھی تھا خیر وہ ھمارا موضوع نہین ھے آپ یہان تک ھی سمجھین یورک ایسڈ کی پیدائش اور بڑھانے کا سبب شراب پہلے نمبر پہ ھے۔ پھر جب اس سے یورک ایسڈ

شدت سے پیدا ہو کر شدید درد کرتا ھے۔ تولازمی وہ شاعر بندے کو یاد تو آتا ھوگا جو کہتا تھا۔۔۔۔ ھلکا ھلکا سرور ھے ساقی۔۔ بات کوئی ضرور ھے ساقی۔۔ میرے نظریہ مین وہ بات یہی تھی اس شاعر کو بھی یورک ایسڈ ضرور پیدا ھوا ھو گا۔۔ یاد رھے درد جب حد سے گزر جائے تو دوا بن جاتی ھے مراد اس سے بندہ فوت ھو جانا نہین ھے بلکہ سرور کی ھوتی ھے۔۔ چلین چھوڑین اس خرافات کو۔۔ بقیہ اگلی قسط مین

Facebook link

یورک ایسڈ۔ قسط نمبر 6

7 February 2018

پچھلی پوسٹ مین بات پہنچی تھی کہ اسباب کیا ھین جن سے یورک ایسڈ بڑھتا ھے۔ پہلا ذکر کیا تھا شراب نوشی۔ مشقت۔ اور سخت ورزش۔ کینسر کا علاج کرتے وقت اور ترشی۔ نظام بول کی خرابی۔ معدہ مین تیزابیت وغیرہ۔ یورک sardine بڑھانے والی غذاؤن کا استعمال جیسے سارڈین مچھلی purine کیموتھراپی کے برے اثرات۔ ایسڈ بڑھاتے ھین ان تمام عضلاتی یعنی سوداوی مزاج کی غذاؤن کے علاوہ مندرجہ ذیل انگریزی دوائین بھی یورک ایسڈ بڑھاتی ھین

..Caffine..Aspirine..Efedrine. Alcohal Methyldopa. Nicotinic Acid ..Theophylline..

وغیرہ Laxis اور پیشاب آور ادویہ جیسے لاسکس Phenothiazine. .Diazoxide. .Cisplatin..Ethambutal..Levodopa

یورک ایسڈ بڑھاتی ھین

اب سوال یہ ھے کہ یورک ایسڈ جوڑون تک کیسے پہنچتا ھے آپ نے دو چیزین سمجھ لی ھین نمبر 1۔۔ پیدا کیسے اور کہان ھوتا ھے نمبر 2۔۔ کیا کیا اسباب ھین جن سے یورک ایسڈ پیدا ھوتا ھے۔ اب یہ بھی یاد رکھین انگریزی ادویات تو مین نے گن دین جن سے یورک ایسڈ پیدا ھوا اب بہت سی دیسی ادویات بھی اسی طرح ھین جن سے یورک ایسڈ پیدا ھوتا ھے اس کے لئے مین نے آپ کو بتایا ھے کہ ھر وہ دوا جس مین ترشہ ھو ھر وہ دوا جس مین خشکی سردی پیدا کرنے کی صلاحیت کے ساتھ ساتھ ترشہ ھو وہ یورک ایسڈ پیدا کرے گی۔ اب آتے ھین اس بات پہ کہ یورک ایسڈ جوڑون تک کیسے پہنچتا ھے۔ اب ایسی کوئی پائپ لائن تو انسانی جسم مین موجود نہین ھے جس سے یورک ایسڈ یا سوداوی مادہ گزرے اور سیدھی ڈاک جوڑون مین پہنچ جائے۔۔ میرے علاقہ کے ایک حکیم صاحب کے پاس ایک مریض پہنچا حکیم صاحب نے تشخیص کی اور مریض کو بتایا کہ تیرے دماغ سے ایک پٹھا نکلتا ھے جو سیدھا معدے مین پہنچتا ھے وھان سے ھوتا ھوا گردون مین جاتا ھے اور گردون سے نکل کر تیرے فوطون مین آگیا ھے اور وہ اب سوکھ گیا ھے اسے اب دوبارہ ھرا یعنی زندہ کرنا پڑے گا تب توٹھیک ھو گا ورنہ جیسے پٹھا یعنی اعصاب مرا اسی طرح تو بھی مر سکتا ھے۔ اس تشخیص کو سن کر دومنٹ میرا منہ کھلے کا کھلا رہ گیا اور سوچتا ھی رہ گیا اور حکیم صاحب کی ذھانت کو داد دی جو ایک بندے کو ڈرانے مین کامیاب رھے بیچارہ صرف ضعف قلب کا مریض تھا۔۔۔ اب اپنی بات پہ چلتے ھین تو دوستو جوڑون تک یورک ایسڈ پہنچنے کا طریقہ اب سمجھین۔۔۔ یورک ایسڈ کی قلیل مقدار جو خون کے ساتھ ملی ھو وہ دوران خون کے ذریعے جوڑ تک پہنچتی ھے اور وھان کی رطوبات پر کیمیائی عمل سے تغیرات پیدا کرتی ھے اس کے نتیجہ مین جوڑون کی اپنی رطوبت ٹھوس ذرات مین تبدیل ھو جاتی ھے اب مین نظریہ مفرد اعضاء کے مطابق تشریح کرتا ھون۔ یورک ایسڈ صرف عضلاتی یعنی سوداوی مزاج کے مریضون مین ھوتا ھے۔ یورک ایسڈ کی نظریہ مفرد اعضاء مین کوئی اھمیت نہین بلکہ اس کیمیاوی مادہ یعنی سودا کی زیادہ اھمیت ھے جو عضلاتی اعصابی یعنی خشکی سردی تحریک سے پیدا ھوتا ھے۔ سودا کی پیدائش سے جسم کے ھر مقام پر رطوبات مین کیمیاوی تغیرات پیدا ھونے شروع ھو جاتے ھین۔ اور وہ خشک یا گاڑھی ھونے لگ جاتی ھین۔ جیسے دودھ سے دھی یا پانی سے برف بنتی ھے۔ اسی طرح جوڑوں کو نرم اور ملائم رکھنی والی رطوبات غلیظ یا خشک ھو جاتی ھین۔ شدت سودا مین جوڑون کے اندر کلسی مادہ بھی پیدا ھو جایا کرتا ھے جو بے حد تکلیف دہ ھوتا ھے اب ایلوپیتھک نظریہ برائے یورک ایسڈ پیش کرتا ھون۔ اب یاد رکھین یورک ایسڈ کے زیادہ ھونے کی جو علامات ایلوپیتھی مین تسلیم کی جاتی ھین وہ سب کی سب سوداوی ھی ھین اب پیشاب کے ذریعے یورک ایسڈ کے اخراج مین کمی حقیقت مین سوداوی یا عضلاتی تحریک اور جگر اور گردہ کے فعل مین سکون کی علامت ھے ایلوپیتھی کے نزدیک یورک ایسڈ جوڑوں کے اندر خشک ھو کر ٹھوس ذرات مین تبدیل ھو جاتا ھے یا پیشاب کا رنگ ھلکا سیاھی مائل ھونا یا جامنی سرخی مائل ھونا اب ان سب باتون پہ کوئی اختلاف نظریہ یا ایلوپیتھی مین نہین ھے اختلاف ھے تو صرف ایک نقطہ پہ کہ جدید سائنس کہتی ھے عورتون کو یورک ایسڈ کی مرض نہین ھوا کرتی۔۔۔ ھے نا آپ کے لئے حیرت کی بات؟ جبکہ طب کہتی ھے کہ عورتون کو بھی یورک ایسڈ ھو جایا کرتا ھے۔۔ اب سچی بات ھے یہ نظریہ کہ عورتون کو یورک ایسڈ کی مرض نہین ھو سکتی طب کو پیش کرنا چاھیے تھا جبکہ پیش ایلوپیتھی نے کیا ھے۔ کیونکہ طب تو ایک لگے بندھے قانون کی بنیاد پہ چلتی ھے اور ایلوپیتھی ایک وقت مین تین تا چار قوانین پہ عمل کرتی ھے اب بہت سون کو یہ بھی علم نہ ھو گا۔ بھئی جیسے ھماری طب

کہتی ھے انسانی مزاج ھین اور ان سے متعلقہ ایک مادہ ھے جیسے بلغمی مزاج مین بلغمی مادہ ھوتا ھے صفراوی مزاج مین صفراوی مادہ ھوتا ھے اب آپ نے سوچا کبھی ایلو پیتھی کس نظریہ کی بنیاد پہ قائم ھے۔اس بارے مین مضمون اگلی قسط مین کہ عورتوں مین یورک ایسڈ ھوتا ھے یا نہین دلائل و تجربہ کے ساتھ ھوگا

Facebook link

یورک ایسڈ۔قسط نمبر 7۔۔۔آخری قسط

8 February 2018

پچھلی قسط مین بات ھورھی تھی ایلو پیتھی کن نظریات پہ کام کررھی ھے نظریہ ایلیمنٹ ھے وٹامن علم جراثیم وغیرہ وغیرہ پہ ھے ھمارا نظریہ کا انحصار اخلاط پر ھے رات کو میری محترم سید ادریس گیلانی صاحب سے طویل بات چیت ھوئی اور دور حاضر کے طبیبون کی اوٹ پٹانگ بحثین زیر بحث آئی اور ایک صرف نام کے بڑے حکیم صاحب کی الٹی سیدھی چھلانگین جو کچھ روز پہلے انہون نے لکھی تھی موضوع تھا ھمارا متفقہ فیصلہ یہ ھوا کہ عصر حاضر کے بہت زیادہ حکماء صرف خلط کی تعریف نہین کر سکتے خیر یہ موضوع شاہ صاحب کا ھے انشاء اللہ وہ ایک چھوٹی سی کتاب چیلنج کے ساتھ ان تمام اختلافی موضوعات پہ لکھین گے مجھے امید ھے بہت سون کے اندر خارش کرنے والے جراثومے ختم ھوجائین گے یا دوسرے لفظون مین کیڑے جھڑ جائین گے۔اور یہ بھی مجھے امید ھے کہ محترم سید ادریس گیلانی صاحب کے سوالون کے کسی کے پاس جواب بھی نہین ھونگے۔خیر یہ باتین ابھی آپ نہین سمجھ سکین گے مین پچھلی قسط مین بات کررھا تھا کہ ایلو پیتھی کہتی ھے عورتون مین یورک ایسڈ نہین ھوتا۔کیون نہین ھوتا اصل بات یہ ھے کہ عورتون کا فطری مزاج صفراوی ھوتا ھے۔جب تک عورتون کو حیض آتا ھے تو مزاج صفراوی ھوتا ھے اور صفراوی مزاج مین یورک ایسڈ نہین ھوا کرتا اور یہان تک بات سچ ھے لیکن طب کہتی ھے جب حیض کا زمانہ ختم ھوتا ھے تو اس کے بعد مزاج کی تعدیل ھوتی ھے اور 60 تا 70 سال کی عمر مین عورتون کا اکثریت مزاج سوداوی ھو جایا کرتا ھے اور یورک ایسڈ پیدا بھی ھوجایا کرتا ھے بڑھاپے مین عضلاتی اعصابی تحریک غالب آجایا کرتی ھے اور یہی تحریک یورک ایسڈ کی تحریک ھے اب مجھے امید ھے آپ مین سے بہت سے دوستون کو یہ بھی سمجھ آگئی ھوگی کہ یورک ایسڈ کا علاج غدی عضلاتی اور غدی اعصابی ادویات سے کرنا ھوگا لیکن علاج لکھنے سے پہلے آپ کو ایک ھدایت یہ دے دون آپ لوگ قارورے نبض اور علامات سے یورک ایسڈ کو پہچانین اور ایک اھم بات آپ کو بتائے دیتا ھون جو کسی بھی کتاب مین آپ کو نہین ملے یورک ایسڈ والے مریض کی آنکھ کی پتلی عام آدمی کی نسبت سکڑی ھوئی ھوتی ھے مزید یورک ایسڈ کے ایلو پیتھی مین ٹیسٹ ھوا کرتے ھین جو خون اور پیشاب دونون مین سے کیے جاتے ھین جیسے پیشاب ٹیسٹ مین پیشاب مین نائٹرک ایسڈ شامل کرتے ھین۔جو بعد مین بخارات بن کے اڑ جایا کرتا ھے اور باقی جو بچے اس مین امونیا شامل کرتے ھین اور یورک ایسڈ کا رنگ شوخ جامنی کلر مین ھو جایا کرتا ھے جو مردون مین مقدار 2 تا 8 ملی گرام فی ڈیسی لٹر اور عورتون مین 2 تا 6۔6 ملی گرام فی ڈیسی لٹر ھوا کرتی ھے جب بڑھ جائے تو یہ مقدار 12 ملی گرام فی ڈیسی لٹر بھی ھوجایا کرتی ھے یا تجاوز کرجاتی ھے خیر اب ھم علاج کی طرف آتے ھین۔۔۔سرنجان شیرین پیس لین آدھا ماشہ اور سوڈا بائی کارب آدھا ماشہ ملاکر صبح خالی پیٹ ھمراہ پانی دین۔۔یا پھر سناء مکی 30 گرام۔سرنجان 10 گرام۔شیطرنج ھندی 10 گرام۔زعفران 3 گرام اور ان سب کے ھموزن شکر سفید ملاکر 5 تا 10 گرام تک ھمراہ نیم گرم پانی دین۔حب سلاطین کا نسخہ کافی دفعہ لکھ چکا ھون اسے ضرورت کے مطابق استعمال کرین یہ روغن بہت مفید ھے۔روغن گل 60 گرام۔روغن بابونہ 60 گرام۔روغن قسط 40 گرام۔روغن سرنجان 60 گرام۔آئیوڈیکس 1 عدد تمام روغن ملاکر ھلکے گرم کرکے آئیوڈیکس شامل کرکے ھلکا گرم کرکے جوڑون پہ مالش کرین یہ روغن جوڑون کے درد کمر درد مھرون کے درد مین بہت مفید ھے غدی اعصابی مزاج رکھتا ھے۔معجون سرنجان فائدہ دیتی ھے۔برگ مدار زرد۔مرچ سیاہ۔سنڈھ برابروزن پیس کر زیرو کیپسول بھر لین 3 دفعہ دن مین ھمراہ پانی دین ایک بہت ھی اعلی دوا لکھے دیتا ھون۔اسگندھ۔سرنجان شیرین۔سرنجان تلخ۔سنڈھ۔نوشادر۔فلفل سیاہ۔سوڈا بائی کارب۔سوڈا سیلی سلاس۔پوست بیخ مدار برابر وزن پیس لین 1 تا 2 ماشہ 3 دفعہ دن مین دین بہت ھی مفید ھے۔اگر اس آخری اکیلی دوا کو ھی استعمال کرلین گے تو چند خوراک سے ھی شفا شروع ھوجائے گی اب بہت سی دوائین مین نے نہین لکھی جسے عام آدمی بنا ھی نہ سکے انہی پہ اکتفا کرین

Facebook link

جوڑون کا کڑ کڑانا یعنی آوازین آنا

8 February 2018

آج یورک ایسڈ کا مضمون مکمل کرنے کے بعد ایک حکیم صاحب کی طرف سے یہ سوال ھوا کہ اٹھتے بیٹھتے جوڑ کڑکڑاتے ھیں دوستو ھڈیون کی وہ رسیان جھنون نے جوڑون کو باندھ رکھا ھوتا ھے انہین رباط یا بندھن کہتے ھین یہ مضبوط سفید ریشہ دار ساخت کی بنی ھوتی ھین جوڑون کو صدمات اور جھٹک سے محفوظ رکھتی ھین۔ان رسیون مین ایک خاص قسم کی لچک ھوتی ھے۔اس لئے یہ ھڈیون کی حرکات مین مزاحم نہین ھوتی۔یہ رباط عضلاتی عضو ھین لیکن جب ان مین خشکی بڑھ جائے تو ان کے تناؤ مین بھی سختی ھو جاتی release آجاتی ھے یا بڑھ جاتا ھے اور مقامی طور پر اکڑن سی پیدا ھو جاتی ھے۔یاد رکھین جب یہ اکڑن ھڈیون کے سرون تک پہنچتی ھے تو ایک آواز کے ساتھ ھے بعض اوقات یہ بندھن کسی ایک طرف سے کھینچ جاتا ھے اور اس کی دوسری طرف سے کڑا کا نکال کر آزاد کیا جاتا ھے اور ایسا کرنے سے تناؤ ختم ھو جاتا ھے اور مریض سکون محسوس کرتا ھے بعض لوگون کے گھٹنون کی حرکت سے کڑاکے نکلتے رھتے ھین اور جوڑ چٹختے رھتے ھین یہ حقیقت مین رطوبت اصلیہ کی کمی کی علامت ھے اس کے اسباب مین کثرت جماع۔کثرت جریان۔کے مریضون کو یہ شکائت لازم ھوتی ھے علاج کی مد مین مغز پنبہ دانہ۔مغز پستہ۔مغز کدو۔ناریل سفید۔زیرہ سفید۔سونف برابر وزن پیس لین خالی معدہ ھمراہ دودھ ایک تولہ تک حسب ضرورت دین دیسی گھی مکھن کھلائین ساتھ غدی اعصابی لبوب دین چمچ چمچ دو وقت دین اللہ تعالی شفا دے گا

Facebook link

قوت باہ منفرد دوا

8 February 2018

کسی دوست کے انتہائی مجبور کرنے پہ انشاءاللہ گا ھے بہ گا ھے اس موضوع پہ بھی درمیان مین پوسٹ ضرور آیا کرے گی لیجئے بغیر تمہید کے اعلی ترین دوا لکھنے لگا ھون ۔۔۔۔۔خولنجان 10 گرام۔کبابہ 10 گرام۔زنجبیل تازہ 10 گرام۔مصطگی رومی 10 گرام۔جوز بوا 10 گرام۔دار چینی 10 گرام۔قرنفل 10 گرام۔عقر قرحا 5 گرام۔عود خالص 2 گرام۔کستوری اصل 2 گرام۔کستوری کو پہلے عرق بید مشک مین کھرل کرین۔پھر باقی ادویہ پیس کر تین گنا خالص شھد مین ملا کر معجون بنالین آدھی چمچ صبح شام ھمراہ دودھ دین کھاتے ھی جسم مین شدید قسم کی حرارت غریزی پیدا ھو گی انتشار بھی شدید آتا ھے مقوی باہ اور مقوی قلب بھی ھے ایک ھفتہ مین دیکھین آپ کو کتنی کامیابی ملتی ھے یعنی شاندار رزلٹ۔۔۔۔۔بے ضرر اور برے اثرات سے پاک دوا

Facebook link

پتہ کی پتھریان اور ان کا اصول علاج

9 February 2018

مضمون شروع کرنے سے آج مین گزارش کردون یہ مضمون مین صرف حکماء کے لئے لکھ رھا ھون آج بروز جمعۃ المبارک ھے وقت کی اس دن میرے پاس کمی بھی ھوتی ھے اور مین اس سے پہلے بھی اسی موضوع پہ مضمون لکھ چکا ھون دوستو ایک بات تو صاف صاف ھے پتہ مین بذات خود مادہ صفرا موجود ھوتی ھے اور صفرا کا کام بذات خود پتھریون کو تحلیل کرنا ھے نا کہ پیدا کرنا تو پھر پتہ مین پتھری کہان سے آگئی نہ ھی وھان کوئی سڑک ھے کہ بجری کا ٹرک گزرا اور دو تین پتھر گرا گیا ارے بھائی کچھ بھی نہین ھوتا پتہ مین۔۔۔سوچنے والی بات ھے تو پھر سب اسے پتھری کیون کہتے ھین تو دوستو بڑی ھی آسان سی بات ھے جو بھی مواد گرم ھوتا ھے اگر اسے برف کی شکل مین آپ جمائین گے تو دوسرے مادون کی نسبت وہ زیادہ عرصہ جما بھی رھے گا اور تیزی سے جمے گا بھی۔تمام قوائد اور اصولون سے ھٹ کر بھی اگر آپ عام فہم طریقہ سے بھی سوچین گے تو یہی کچھ نظر آئے گا میرا ذاتی طور پہ مشاھدہ ھے سافٹ ڈرنک زیادہ استعمال کرنے والے لوگ اور اپنے آپ کو گرمی سے بچانے کے لئے ایر کنڈیشن استعمال کرنے والے لوگ جگر غدد کے امراض مین لازما مبتلا ھوتے ھین عام فہم سی بات ھے کہ مادے خشکی اور سردی سے جمتے ھین جگر تو آپ کی کیمیائی فیکٹری ھے جہان ھر وقت بہت زیادہ گرمی فطری طور پہ مزاجی طور پہ ھوتی ھے اگر آپ اسے مسلسل ٹھنڈا کرین گے فطرت سے ھٹین گے تو پھر اسے ٹھنڈا ھی ھونا ھے اور آپ نے غدد کے کسی نہ کسی عارضہ مین مبتلا ھونا ھی ھے تو دوستو جگر تو بذات خود آگ کا دریا ھے اگر اسے ٹھنڈا کرین گے تو زندگی خطرے مین ضرور جائے گی یہ ایک غیر فطری کام ھوتا ھے جو خود

بندہ اپنے ھاتھون سے سرانجام دیتاھے چند روز پہلے میری کسی دوست سے بات ھورھی تھی۔نواب شاہ جہان گرمیون مین گرمی 55ڈگری تک چلی جاتی ھے اگروھان کے پیدائیشی کو آپ اٹھا کر جنوری مین ٹھنڈیالی مین رھنے پہ مجبور کردین اور ٹھنڈیالی کے پروردہ کو جون مین نواب شاہ رکھا جائے تو دونون بندون کی صورت حال کا آپ خود اندازہ لگالین کیا ھوگا ان کے ساتھ۔۔۔۔اب آتے ھین اصل موضوع کی طرف تو دوستو پتہ مین پتھری نہین ھوتی بلکہ پتہ مین موجود نمکیات سردی خشکی پیدا ھونے سے جم جاتے ھین۔پتہ مین یہ کہہ دینا کہ ریت وغیرہ ھوتی ھے قطعاغلط اور غیر علمی بات ھے بلکہ اصل مین نمکیات جم رھے ھوتے ھین اب اصول علاج یہ ھے کہ اگر خالص صفرا وافر پیدا کردی جائے تو یہی جے ھوئے نمکیات اس مین حل ھوکر خارج ھوجایا کرتے ھین علاج ذرا پیچیدہ ھے بغیر تجربہ کے کرنا عام معالج کے بس کا نہین ھے جیسے اگر یہی جما ھوا سالٹ 2سم سے بڑاھے تو وہ قنات صفراوی کی راہ اخراج نہین پاسکے گا بلکہ پھنس جائے گا اور شدید اذیت اور پریشانی کا باعث بنے گا اس سے چھوٹی پتھریان تو صرف ملین نمبر5 سے ھی نکل آتی ھین یا زیادہ تیز عمل کرنا ھے تو مسہل 5 دے دین۔ایک ھی بات یاد رکھین اس جے ھوئے مواد کو جسے ھم پتھری کہتے ھین خارج کرنے کے لئے غدی اعصابی عمل پیدا کرنا ھوگا خالص صفرا سے ھی اخراج ممکن ھے اکثر ساتھ پیلا یرقان ھوا کرتا ھے تو اس کا علاج بھی تو یہی ھے نا۔۔۔اب ایک کام کی بات سن لین جو قانونی ھے۔۔سردی اور خشکی سے مادے جمتے ھین یا پھر سکیڑ کی وجہ دوران خون مکمل طور پر نہ ھو تو تب بھی مادے رک کر رسولیان پتھریان سسٹ یا ٹیومر بن جایا کرتے ھین دیکھ لین چند لفظون مین آپ کو کتنا بڑا فلسفہ بتادیا۔اب یہ دیکھ لین کہ اگر جگر غدد مین سکیڑ ھے تو لازما پتہ مین بھی یہی صورت حال ھوگی تو اس کا علاج غدی اعصابی ملین ۔۔مسہل یا غدی اعصابی تریاق دے لین ساتھ یا حسب ضرورت غدی اعصابی ھضم دین لیکن اگر جگر مین تسکین ھے تو لازمی طور پر پتہ مین بھی بوجہ تسکین سردی بڑھ جاتی ھے اور بائل جم جاتی ھے تو اس کا علاج تریاق معدہ حب عرق النساء یا پھر حب وجع المفاصل ساتھ دین تو صفرا پتلا ھوکر خارج ھوجائے گا اور مریض شفایاب ھوجائے گا اب یہ بات بھی ذھن مین رھے آپ اس طریقہ علاج سے لازما50 فیصد مریضون کو صحت مند کرلین گے اگرا تنے بھی آپ کرلیتے ھین تو اس کا مطلب ھے کہ آپ نے 50 فیصد کو اپریشن سے بچالیا ھے اب اگر کسی کے پاس 100 فیصد علاج ھے تو لکھے اور سچ لکھے نسخہ جات ضروری مندرجہ ذیل ھین۔۔ مسہل نمبر5 یا غدی اعصابی مسہل۔۔۔سہاگہ بریان۔ست ملٹھی۔ سقمونیا۔ریوند عصارہ۔برابر وزن پیس کر حب نخودی بنالین 1 گولی 2تا3 دفعہ۔۔۔حب عرق النساء۔۔اسپند۔سرنجان شیرین۔ست مصبر برابر وزن پیس کر نخودی حب بنالین 1 گولی 2تا3 دفعہ حسب ضرورت۔۔غدی اعصابی تریاق۔۔چھلکا ریٹھہ۔گندھک آملہ سار۔سنڈھ۔نوشادر ھموزن پیس لین نخودی حب بنالین 1تا2 گولی 3 بار حسب ضرورت۔ملین 5 کا نسخہ بارھا دے چکا ھون۔تریاق معدہ بارھا نسخہ دے چکا ھون۔

Facebook link

گردے اور گردے کے افعال۔قسط.30-1

11 February 2018

قسط-1

اتنا تو سب ھی جانتے ھین۔کہ انسانی جسم کی ریڑھ کی ھڈی کے ساتھ دائین اور بائین پیٹ کی پچھلی طرف کمر کے چھوتے مہرے کے اوپر ھوتے ھین۔اور تقریبا چھاتی کے بارھوین مہرے یعنی آخری پسلی تک پائے جاتے ھین۔اسی لئے گردون کا فزیکل معائینہ ھمیشہ پیچھے کی طرف یعنی کمر کی سائیڈ سے کیا جاتا ھے دایان گردہ جگر کی وجہ سے بائین گردے کی نسبت ذرا نیچے کی طرف ھوتا ھے گردے کی شکل لوبیا کے دانے سے ملتی جلتی نظر آتی ھے۔ھر گردے کے دوسرے ایک اوپر اور دوسرا نیچے والا اور دو اور دوسرا ریڑھ کی Lateral border اور دو کنارے ایک باھر کی طرف نکلا ھوا posterior اور دوسری پیچھے والی anterior سطحین ایک سامنے والی ھوتا ھے۔اس کنارے مین ایک گڑھا سا ھوتا ھے جسے ناف گردہ بھی کہتے ھین۔یہان سے اعصاب اور تازہ medial border ھڈی کی طرف اندر کی طرف دبا ھوا خون کی نالی رینیل شریان اندر داخل ھوتی ھے اور یوریٹر اور رینل ورید باھر نکلتی ھے۔ھر گردے کے اوپر والے سرے سے نیچے کی والے سرے تک لمبائی 12 سینٹی میٹر یعنی 4.5 انچ ھوتی ھے اور چوڑائی باھر والے کنارے سے اندر والے کنارے تک 7 سینٹی میٹر ھوتی ھے یعنی 2.5 انچ اور موٹائی 4 سینٹی میٹر یعنی 1.25 انچ ھوتی ھے۔۔یاد رھے گردے کی لمبائی چوڑائی اور موٹائی اچھی طرح ذھن مین بٹھالین آگے چل کے آپ کے کام آئے گی۔ایکصحت مند انسان کے گردے کا وزن 130-140 گرام تک ھوتا ھے۔چربی کی تہہ مین لپٹے ھوئے ھر گردے پر ایک جھلی یا غلاف ھوتا ھے اور کیپسول ھوتا ھے۔جو اسے محفوظ رکھنا اور اپنی جگہ پر رکھنے کے کام آتا ھے۔دونون گردون کے اوپر ایک ایک غدد سپر ارینل گلینڈ یا ایڈرینل گلینڈ یعنی کلاہ گردہ کے نام سے پایا جاتا ھے ان کے گرد بھی کافی چربی ھوتی ھے اور کیپسول اور فے شیا مین لپٹے ھوتے

ھین۔ رنگ زردی مائل براؤن اور تقریبا لمبائی مین 4 سینٹی میٹر اور 3 سینٹی میٹر موٹے ھوتے ھین۔ یہ غدد دو حصون مین تقسیم ھوتے ھین۔ ھر حصہ سے مخصوص ھارمون خارج ھو کر افعال بدن پہ اثر انداز ھوتے ھین۔

گردون کے افعال۔۔۔۔ گردے جسم مین نہائت اھم افعال سر انجام دیتے ھین۔ جو صحت مند گردون کے چار افعال مین تقسیم کیا جاتا ھے۔ نمبر 1۔۔۔ جسم مین پانی کی مقدار کو ایک حد مین رکھنا۔۔ گردے فالتو پانی جسم سے باھر نکالتے ھین اسے کم بھی نہین ھونے دیتے۔ گرمیون مین جلد کا درجہ حرارت معتدل رکھنے کے لئے جب جسم مسامات کے ذریعے کافی مقدار مین پسینہ خارج کر رھا ھوتا ھے تو گردے پیشاب کا اخراج کم کر دیتے ھین اور سردیون مین جیسے ھی پسینہ کا اخراج کم ھوتا ھے تو پیشاب زیادہ خارج ھونے لگتا ھے اسی طرح اندرونی فعل کو بڑھا اور گھٹا کر اپنا فعل سر انجام دیتا ھے اور پانی کا توازن برقرار رکھتا ھے۔۔۔۔۔ نمبر 2۔۔۔ جسم مین نمکیات کی مقدار کو کنٹرول کرنا۔۔۔ گردون کا دوسرا کام یہ ھے کہ نمکیات کو جسمانی ضرورت سے نہ زیادہ بڑھنے دیتے ھین اور نہ ھی کم ھونے دیتے ھین۔ اس لیول کو برقرار رکھنے کے لئے بھی وہ پانی کو کبھی جسم مین روکتے ھین کبھی خارج کرتے ھین مثلا سوڈیم کی مقدار جسم مین بڑھ جائے تو یہ پانی کو جسم مین روکنا شروع کر دیتے ھین تا کہ اندرونی محلول مین نمک کی مقدار کم ھو جائے۔ اسی طرح اگر سوڈیم کم ھو جاتا ھے تو پانی جسم سے زیادہ خارج کر کے جسم کا ارتکاز زیادہ کرنے مین مدد دیتے ھین۔۔۔۔۔ نمبر 3۔۔ خون کی Ph یعنی کھاری پن اور تیزابی پن مین توازن رکھنا۔۔۔ خون کھاری ھوتا ھے جسے آپ عام طور پہ نمکین کہہ دیتے ھین اس کی پی ایچ 7.4 ھے۔ وہ مادے جو تیزابیت مین اضافے کا باعث بنتے ھین۔ اگر جسم مین رک جائین تو خون کا کیمیائی معیار برقرار نہین رھتا چنانچہ گردے ان رکے ھوئے مادون کو فورا خارج کر دیتے ھین اس طرح خون کا کھاری پن برقرار رکھتے ھین۔۔ نمبر 4۔۔ فالتو اور فاسد مادون کا اخراج۔۔۔ گردے خون کے اندر سے زائد از ضرورت مادے زھریلی ادویات فالتو نمکیات ٹوٹے ھوئے خلیات جراثیمون کا پیدا کردہ زھر اور اندرون جسم پیدا ھونے والے زھرون اور زائد اخلاط کو بھی خارج کرتے ھین گردے کیمیائی رطوبات اور جسم کا طبعی توازن قائم رکھنے کے لئے پیشاب بناتے اور خارج کرتے ھین۔۔۔ گردے اور ان کا کام بتانا اور پیشاب کیا ھے اور اس سے بیماریان کیسے پیدا ھوتی ھین یہ سب ابتدا مین آپ کو بتانا ضروری ھے بہت سے دوست امید ھے یہ سب کچھ پڑھ چکے ھون لیکن اکثریت ایسے دوستون کی ھوتی ھے جو یہ سب نہین جان پاتے انشاءاللہ تسلسل سے مضمون جاری رھین گے اصل مضون لکھنے کا سبب گردون کا فعل ھو جانا اور ان کا علاج ھے لیکن وہ سب بتانے کے لئے ضروری ھے کہ آپ گردے کو مکمل طور پہ سمجھتے ھون پھر آپ کو پتہ بھی ھے کمنٹس آجاتا ھے کہ یہ گردہ کیا چیز ھے اور اس کی کتنی مقدار کس سے کھانی ھے اور اس کے کھانے سے کس مرض کو فائدہ ھو گا مرض کا بھی نام بتا دین محمود بھٹہ

Facebook link

گردے اور پیشاب۔ قسط نمبر 2

12 February 2018

گردون مین پیدا ھونا والا اور خارج ھونے والا مائع جو پانی اور نمکیات اور فاسد مادون پہ مشتمل ھوتا ھے اور جسے نظام بول جسم سے باھر نکالتا ھے پیشاب کہلاتا ھے۔ اس کا قدرتی رنگ ھلکا پیلا مخصوص بو اور وزن 1.010 تا 1.030 ھے۔ معمولی تیزابی خواص کا حامل ھے پی ایچ 4.5 سے 8 تک ھے 24 گھنٹے مین ایک جوان آدمی جو پیشاب کی مقدار خارج کرتا ھے ایک تا ڈیڑھ لٹر ھوتی ھے لیکن اس مین موسمی حالات خورد نوش کی عادات اور روز مرہ کے کام کی نوعیت کے مطابق ھوتی ھے یعنی کمی بیشی ھو سکتی ھے ۔ تجزیہ کرنے پہ پیشاب مین مندرجہ ذیل اجزاء پائے جاتے ھین پانی 96 فیصد دوسرے مادے 4 فیصد ھوتے ھین ان مین زیادہ تر پروٹین کے زھریلے مادے ھوتے ھین فاسفیٹ۔ سلفیٹ۔ آگزیلیٹ Hippuric acid جن مین مرکبات اور نمکیات ھوتے ھین جس مین یوریا 2% یورک ایسڈ۔ کریاٹی نین۔ ھپ یورک ایسڈ ۔ کلورائیڈ۔ پوٹاشیم۔ سوڈیم۔ میگنیشیم۔ اامونیم۔ آئینیز۔ یوروبائیلوجن۔ البومن۔

اپی تھلیل سیلز۔ ڈبلیو بی سی۔ آر بی سی۔ ھارمون۔ وغیرہ 2 فیصد پیشاب کے ان اجزاء مین کمی بیشی سے گردے اور جسم مین مختلف خرابیون کا پتہ چلتا ھے۔ ایلو پیتھک۔ ھیومیو پیتھک۔ یا طب مین ان اجزاء کی بنیاد پہ ھی مختلف بیماریون کے نام رکھے گئے ھین مثلا۔ پیشاب مین اگر ایلبومن آرھی ھے تو آپ اسے البومینوریا کہتے ھین یا پروٹین آرھی ھے تو آپ اسے پروٹینوریا کہہ دیتے ھین یا اگر شکر خارج ھونا شروع ھو گئی ھے تو آپ اسے گلائی کوسوریا یعنی ذیابیطس کہتے ھین اگر سرخ ذرات یا سیل یا دانے کہہ لین پیشاب مین خارج ھون تو آپ ھیمے ٹوریا کہتے ھین میری اس بات سے آپ کو پتہ چل گیا ھو گا کہ کس طرح ان مادون کے نام پہ بیماریون کے نام رکھے ھوئے ھین اب طب جدید یعنی نظریہ مفرد اعضا تشخیص امراض مین پیشاب یعنی قارورہ کو ویسے ھی بڑی اھمیت دیتا ھے۔ اس کے نظری معائینہ سے طبیب کو آھستہ آھستہ اتنا تجربہ حاصل ھو جاتا ھے کہ طبیب کو مقام مرض تک پہنچنے مین ایک منٹ لگتا ھے ایک واقعہ یاد آیا ھے ھمارے ایک بزرگ حکیم محمد صادق صاحبؒ تھے چند سال پہلے

وفات پا چکے ھین میرے نبض کے استاد بھی تھے قارورہ کے اتنے بڑے ماھر تھے لالہ موسے سے ایک شخص قارورہ لے کر مطب پہ پہنچا چچا جان نے کہا سامنے دھوپ مین رکھو ایک نظری معائینہ کیا سامنے پڑے پیڈ پہ دوا لکھ کر مذکورہ شخص کے حوالے کی اور کہا اندر سے جا کر دوا لے لو وہ شخص دوا لے کر دوبارہ حاضر ھوا اور چچا جان سے کہنے لگا کہ میرا ایک سوال ھے اگر جازت ھو تو پوچھ لون اجازت ملنے پہ اس نے کہا حکیم صاحب آپ نے مجھے کچھ بتایا نہین کہ مریض کو مرض کیا ھے اب چچا جان نے کہا کہ عورت کا قارورہ ھے بائین سائیڈ دودھ کے اوپر پھوڑا ھے اگر یہی تکلیف ھے تو مین نے دوا اسی کی لکھی تھی وہ شخص حیران سا کھڑا چچا صاحب کی طرف دیکھ کر کہنے لگا حکیم صاحب یہی مرض ھے کو آپ نے بتائی ھے فرمانے لگے جا پھر اسے دوا کھلا اور بھتری کی امید اللہ کے در سے رکھ۔۔۔یہ سب میرے سامنے کی بات ھے میری مراد اس بات سے ھے کہ طبیب کو واقعی اتنا تجربہ ھو جایا کرتا ھے کہ منٹ سے پہلے مرض پہ پہنچ جاتا ھے جہان آج بھی بڑی بڑی تحقیقی مشینین فعل ھو جایا کرتی ھین اب ایک طبیب قارورہ سے دوسرے نمبر پہ نبض سے تشخیص مین ماھر ھو جائے تو بالکل درست نتیجہ نکالتا ھے۔ خیر یہ سب کچھ لگن اور محنت سے ممکن ھے براہ کرم مطالعہ کیا کرین اور محنت کیا کرین علم طب بہت وسیع سمندر ھے سیکڑون کے حساب سے کتب کا مطالعہ کیا ھے مین نے۔۔شاید آپ کی نظر مین میرا علم بہت وسیع ھو گا لیکن سچ یہ ھے کہ شاید مین اس سمندر سے ایک قطرہ جانتا ھون گا اور مین ھمیشہ خود کو لا علم طبیب سمجھتا ھون اگر آپ بھی اس سمندر مین غوطہ لگائین گے تو پھر میری بات سچ نظر آنے لگ جائے گی۔ خیر اپنے موضوع کی طرف آتے ھین پیشاب کا نظری معائینہ کچھ تو بتا دیا جبکہ ایلوپیتھیک پیشاب کی ٹیسٹ کیمیکل سے اور خوردبینی معائینے کرتی ھے چند ایک آپ کو ابھی بتائے چلتا ھون اگر پیشاب مین ایلبومن آرھی ھے تو لازما ورم گردہ ھے اگر شکر آرھی ھے تو لازما آپ بوکھ گئے ھونگے شوگر قطعی ھے۔اب ان دونون صورتون مین پیشاب کا مخصوص وزن 1.030 کے قریب ھو جایا کرتا ھے۔ صفراوی رنگ اگر پایا جائے اور صفراوی نمک بلی روبن اگر پیشاب مین پایا جائے تو یرقان پہ مہر لگا دین۔ اگر خوردبینی مشاھدے مین پس ایل نظر آئین۔ تو گردے مثانے یا پیشاب کی نالی مین ورم ھوا کرتی ھے اب اس کا یہ نقص تو سب ھی اب جانتے ھین پس سیل جب منی مین بھی آجائین تو سپرم مر آرھے ھون تو گردے اور مثانے کی پتھری کی بھرپور امید رکھین۔اور یہ wbc جایا کرتے ھین یا مقدار مین بہت کم پیدائش اپرم کی ھو جایا کرتی ھے۔ اگر خون کے سرخ بھی ثابت ھوتا ھے کہ گردے یا مثانے مین سوزش ھے یا نیفرائٹس مرض ھے باقی اگلی قسط مین محمود بھٹہ

Facebook link

گردے اور پیشاب۔۔قسط نمبر 3

13 February 2018

ملین تو گردے اور مثانے مین پتھری ھو سکتی ھے کیونکہ پتھری کی وجہ سے زخم ھو کر خون آسکتا ھے یا پھر کینسر RBC پچھلی قسط مین مین بات کر رہا تھا کہ اگر پیشاب مین ھو سکتا ھے یا گردون کی سوزش یعنی نیفرائٹس ھو سکتا ھے۔ اگر مختلف نمکیات کی قلمین یا ریت حد اعتدال سے بڑھ جائے تو یہ پتھری بن جائے گی اور یاد رھے یہ چند روز پہلے پتھری اور یورک ایسڈ کا مضمون مین نے لکھا تھا دراصل وہ بھی اسی مضمون کا حصہ سمجھ لین اس مضمون مین مین نے وضاحت کر دی تھی کہ پتھری کن کن مادون سے بنتی ھے اور جس مادے سے پتھری بنے گی تو یہ بھی وضاحت کر دی تھی وہ مادہ جسم کے کس مفرد اعضاء سے تعلق رکھتا ھے یہان میری اس بات کا مقصد یہی تھا کہ جب یہ پتھری والے کرسٹل ھمین پیشاب مین نظر آئین گے تو ھم ان کرسٹل کی قسم سے یہ بھی جان سکتے ھین کہ کونسا مفرد عضو بیمار ھے۔۔پیشاب کی پی ایچ یا ری ایکشن سے اس کے یعنی سفید سیل 5۔۔۔6 سے زائد ھون تو پیشاب کے اعضاء کی انفیکشن کا پتہ چلتا ھے۔اور کیٹون باڈیز یعنی ایسی WBC کھاری پن یا تیزابی ھونے کا ھمین پتہ لگ جاتا ھے۔ ڈوسز پیشاب مین اس وقت بڑھتی ھے جب شوگر کا مریض نشاستہ دار اشیاء بالکل استعمال نہ کر رہا ھو یا پھر ایسی اشیاء اسے ھضم ھی نہ ھو رھی ھون یا سانس مین خرابی ھو یا عضلات کا فالج ھو جائے۔۔ کیا خیال ھے آپ کو مختصر عام ٹیسٹ کرنے کا طریقہ بتا دون کبھی مجبوری کے تحت آپ خود بھی ٹیسٹ کر سکین اگر مکمل پہچان خوردبینی طور پر بھی کرنی ھو تو آپ کو کلینیکل لیب کی بکس مل جائین گی ان سے مدد لے لین لیکن سچ یہ ھے کہ خود سے لیبارٹری نہ بنین آپ کے علم مین تھوڑے اضافہ کے لئے کچھ نہ کچھ بتائے دیتا ھون یہ بھی سچ ھے کہ اب پیشاب اور خون کے ٹیسٹ کی کافی سہولیات آگئی ھین بازار مین بہت زیادہ ٹیسٹون کی سٹکس کئی نامون سے ملتی ھین اور یہ سٹکس اتنی مہنگی بھی نہین ھوتی کئی ایک ٹیسٹون کی تو مٹی پلید کر دی ھے یار لوگون نے جیسے پریگنینسی ٹیسٹ کی سٹکس آجکل کریانہ کی دوکان سے بھی مل جائے گی دس بیس روپے کی خواتین خود ھی خریدتی ھین اور پیشاب مین ڈبو کر دیکھ لیتی ھین کہ حمل ھوا کہ نہین ھوا۔اور تو اور یقین جانین ان پڑھ خاتون کو مین نے جنرل سٹور والے سے یون مخاطب ھوتے ؛؛؛وے جیر واک حمل آلی تیلی تے دہ۔؛؛؛اب نذیر نے فٹافٹ حمل ٹیسٹ کی تیلی اسے تھما کر 20 روپے جھاڑے۔اور مین حیران سا دیکھتا اور سوچتا ھی رہ گیا۔۔۔۔ خیر ذرا آپ کو فریش کرنے کے لئے یہ ھمارے معاشرے کی اصل عکاسی بھی کر دی شاید آپ بھی ھر روز یہی کچھ دیکھتے ھون۔۔۔اب بات کر رھے تھے ٹیسٹون کی۔۔ تو جناب

ایلبو من کا اندازہ ایلبو سٹکس اور کئی طرح کے سٹریس سے ہو جاتا ہے۔ بلی روبن کے لئے اکٹو ٹیسٹ ہوا کرتا ہے پی ایچ اور وزن مخصوصہ کمبی سٹکس ایس جی اور صرف پی ایچ معلوم کرنا تو پی ایچ سکیل سے معلوم کیا جاتا ہے ملٹی سٹکس ایس جی کیٹون باڈیز کا بتاتی ہے پریگنینسی سٹکس صرف حمل کا اظہار کرتی ہے یہ چند ایک بطور نمونہ آپ کو بتایا ہے ورنہ بے شمار سٹکس آئے روز بازار مین تشخیص کے لئے ملتی ہین کبھی لیب ٹیکنیشن کو ہر مریض کا پیشاب سونگھ کر ہی بو کا اندازہ لگانا پڑتا تھا اب وہی کام سٹکس سے لیا جاتا مریضون کے کم سے کم روز پیشاب سونگھنے پڑتے ہونگے۔ نظری معائینہ مین پیشاب مین 60 ہے اب آپ خود اندازہ لگائین اس بندے کی کیا حالت ہوتی ہو گی جسے 50 خونی سرخی غالب ہو تو مثانہ اور پیشاب کی نالی سے اور اگر براؤن رنگ غالب ہو تو حالبین یا گردون سے خون رسنے کی علامت ہے یہ نظری معائینہ سے پتہ چل جاتا ہے۔ اب پیشاب کے کھاری یا تیزابی ہونے کا لٹمس پیپر سے پتہ چل جاتا ہے لٹمس پیپر کا تو ہر کسی کو پتہ ہو گا ہی۔۔ اگر سرخ لٹمس پیپر کھاری پیشاب مین ڈالین گے تو نیلا ہو جائے گا اگر پیشاب تیزابی ہو گا تو نیلا لٹمس پیپر پیشاب مین سرخ ہو جائے گا آپ کو ایک بات پہلے بھی بتا چکا ہون کہ نظام بول خون مین موجود تمام فاسد مادے اور تمام فالتو مادے چھانتا رہتا ہے اگر اس نظام مین اہم ترین حصہ گردہ مین خرابی واقع ہو جائے تو ان فاسد یا زہر یلے اور فالتو مادون کی مقدار پھر خون مین بڑھ جاتی ہے۔ اسی لئے بعض ٹیسٹون سے ہی گردون کی خرابی کا پتہ چل جایا کرتا ہے۔ عموما ایک دن مین گردے ڈیڑھ لٹر پانی 15 گرام نمکیات اور 30 گرام یوریا پیشاب کی شکل مین خارج کرتے ہین۔ اسی طرح یورک ایسڈ تقریبا 1 تا 2 گرام روزانہ خارج ہوتا ہے۔ ہمارے عضلات کی کارکردگی کی پیداوار کریاٹی نین مرکب بھی ایک حد سے زیادہ خون مین نہین رہنا چاہیے۔ ان سب باتون سے میری مراد یہ ہے کہ اگر ان سب مادون کی مقدار نارمل سے زیادہ خون مین پائی جائے تو یہ بھی گردے کی خرابی ہوتی ہے۔۔ اب آگے چلتے ہین پیشاب کو کچھ دیر رکھ کر اور اسے کم کر کے رسوب یا تلچھٹ دیکھین جو نیچے بیٹھ گئی ہے باقی اگلی قسط مین محمود بھٹہ

Facebook link

گردے اور پیشاب۔ قسط نمبر 4

14 February 2018

کل کی پوسٹ مین آخری بات کر رہا تھا وہ تھی نظری مشاہدہ کی تو آیئے بات وہین سے شروع کرتے ہین۔ پیشاب کو کچھ دیر کے لئے رکھ دین تو اس مین کچھ رسوب نیچے بیٹھ جائے گا اگر رسوب سفید رنگ کا ہوا تو پیشاب مین فاسفیٹ اور کھاری پن کا اظہار ہے۔ اگر تلچھٹ کا رنگ بھورا ہے یعنی نیچے بیٹھنے والا مواد بھورا ہے تو پیشاب تیزابی ہے یہ یورک ایسڈ اور یوریٹس ہین۔ تھوڑے سے پیشاب کو شیشے کی نلی مین خوب ہلائین اگر گہرا براؤن رنگ ہوا اور اس پہ زرد جھاگ آئے تو صفرا یا بائیل کی علامت ہے یعنی یہ یرقان کا مریض ہے اور ایک بات یہ بھی یاد رکھین یرقان اپنی ابتدا سے کافی دنون بعد آنکھون اور جلد پہ ظاہر ہوا کرتا ہے لیکن پیشاب کے معائنے سے اس کا کافی عرصہ پہلے پتہ چلایا جا سکتا ہے ایک طریقہ یہ بھی ہے کہ گندھک کے چند ذرات پیشاب کی سطح پر ڈالین اگر یہ ڈوب جائین تو پیشاب مین بائل سالٹ یعنی صفراوی نمکیات آ رہے ہین بصورت دیگر نہین۔۔ پیشاب مین نمکیات کی قلمین یا کرسٹلز بھی پائے جاتے جا سکتے ہین یہ کھاری اور تیزابی پیشاب مین علیحیدہ اقسام اور اشکال کے نظر آتے ہین۔ ان کرسٹل سے ہم اندازہ لگا سکتے ہین کہ پیشاب کھاری ہے یا تیزابی۔۔۔ ایک بات ہمیشہ یاد رکھین کیلشیم کاربونیٹ ایمونیم بائی کاربونیٹ ٹرپل فاسفیٹ کیلشیم فاسفیٹ فیدری ٹرپل فاسفیٹ کے کرسٹل ہمیشہ صفراوی یا بلغمی پیشاب مین اور یورک ایسڈ کیلشیم آگزلیٹ سسٹین۔ ایمار فس اور کیلشیم ہائیڈروجن فاسفیٹ کے کرسٹل یا قلمین تیزابی پیشاب مین ملتی ہین۔ ان سب کی مخصوص شکلین ہوتی ہین اور ان ذرات کا پایا جانا پتھری کا پیش خیمہ ہو سکتا ہے۔ نیز ان کی وجہ سے پیشاب کی نالیون مین سوزش و ورم اور پیپ کی شکایت پیدا ہو سکتی ہے پیشاب گاڑھا رہتا ہے ایلوپیتھی مین ان کا علاج ہمیشہ اس طرح کیا جاتا ہے کہ ادویات کے ذریعے پیشاب کا ردعمل تبدیل کر دیا جاتا ہے یعنی تیزابی کو کھاری اور کھاری کو تیزابی مین بدل دیا جاتا ہے۔ جبکہ حقیقت یون ہے کہ تیزابی کو براہ راست کھاری مین بدلنا کبھی بھی کامیابی سے ہمکنار نہین کرتا۔ اس کے بجائے فطرت کی طرف چلا جائے تو کامیابی ہوتی ہے یعنی نظریہ کے اصول قوائد کے مطابق۔۔۔ اب تھوڑا آپ کو بتاتا ہے حالبین کے بارے مین۔۔۔ حالبین یا ناف گردہ مین سے ایک نالی برآمد ہوتی ہے اور Hilum دونون گردون مین اے نکلنے والیان یہ دو نالیان ہین۔ ہر گردے کی اندرونی سطح کے گڑھے Ureters یہ اپنے ابتدائی مقام سے پھیلی ہوئی اور چوڑی ہوتی ہے اس حصے کو پیلوس اور مقام کو حوض گردہ کہتے ہین ہر نالی کی لمبائی 10 تا 12 انچ ہوتی ہے یہ پیٹ کی پچھلی دیوار کے ساتھ ساتھ پیری ٹونیم جھلی کے پیچھے اے ہو کر مثانے مین جا کھلتی ہے ہر نالی آدھی پیٹ مین آدھی پیڑو مین ہوتی ہے ان کا کام پیشاب کو گردون سے مثانہ مین منتقل کرنا ہے اپنے عضلات کی تہہ کی وجہ سے سکڑ کر پیشاب کو اسی طرح آگے دھکیلتی ہے جیسے انتڑیون کی حرکات دودیہ سے غذا آگے چلتی ہے۔ ان کی اس حرکت کو پیری سٹیلسز

ایک تھیلی کی طرح کا اعضاء ھے جو پیٹ کے نچلے حصہ یعنی پیڑو مین urinary bladder کہتے ھین۔۔اب تھوڑا سا مثانہ کے بارے مین۔۔مثانہ Peristalsis پایا جاتا ھے یہ اصل مین پیشاب کا سٹور ھے گردون سے پیشاب بن کر حالب نالیون کے ذریعے مثانہ مین آکر اکھٹا ھوتا ھے۔اس کا سائز بھی پیشاب کی مناسبت سے گھٹتا بڑھتا رھتا ھے یہ تقریبا500۔۔350ملی لٹر پیشاب سٹور کرتا ھے۔اس مین تین سوراخ ھوتے ھین دو اوپر جہان حالب نالیان آکر لگتی ھین ایک نیچے جس کا آپ سب کو اچھی طرح پتہ ھے جسے مجری البول کہتے ھین یعنی جس سے آپ پیشاب باھر نکالتے ھین مثانہ مین دو طرح کے اعصاب ھوتے ھین ایک کو پیرا سپے تھیٹک اور دوسرے کو سپے تھیٹک کہتے ھین۔اول الذکر اعصاب عضلات کو تحریک دے کر انھین سکیڑ کر پیشاب باھر خارج کرتے ھین اب ایک بات کی وضاحت سمجھ لین مردون مین مثانے کے پیچھے ریکٹم یعنی بڑی آنت کا آخری حصہ یعنی سیدھی آنت کا آخری حصہ اوپر کی طرف چھوٹی آنتین اور نیچے مثانہ کے منہ پر پراسٹیٹ گلینڈ اور مجری البول ھوتے ھین۔جبکہ عورتون مین مثانے کے پیچھے رحم اور چھوٹی آنتین اور نیچے پیشاب کی نالی اور پیڑو کے فرش کے عضلات ھوتے ھین۔اب اس مضمون مین اگے مجری البول اعضائے بول کی ساخت اور پھر گردے کی ساخت بیان کر کے پھر گردے کی بیماریان شروع کرین گے تھوڑا سا مجبورا مضمون وسیع ھوگیا ھے ورنہ یہ خشک مضمون آپ کتابون مین ھی پڑھتے جہان اس کی تفصیل بہت ھی لمبی ھے خیر مختصر آپ کو آگاہ کر دیا دعاؤن مین یاد رکھین محمود بھٹہ

Facebook link

گردے اور پیشاب۔قسط نمبر5

15 February 2018

مجھے اندازہ ھو رھا ھے مضمون کی زیادہ خشکی کی وجہ سے اکثریت قارئین کو یہ سلسہ پسند نہین آیا بہت زیادہ افراد تو صرف نسخون کے قائل ھین کچھ لوگ مرض کی اصلیت بھی جاننا پسند کرتے ھین لیکن یہ جاننے کے لئے کہ اس رب کائینات نے انسانی جسم کے اندر کیا کیا سسٹم لگائے ھین انسان کو کیسے تخلیق کیا اس پہ صرف چند لوگون کو دلچسپی ھے بھئی مجھے تو اس مین بہت ھی زیادہ دلچسپی ھے ایک ایک حصے کو دیکھین اس حصہ کی تخلیق کو دیکھین تو باری تعالی کی تخلیق پہ بار بار سبحان اللہ انسان پکار اٹھتا ھے خیر میرا یہ دراصل پیشاب کی نالی ھے جو مثانہ کے نیچے والے سوراخ urethra کام ھے لکھنا اب طلب گار خود ھی پیدا ھو جائین گے بات کر رھا تھا۔۔۔مجری البول۔۔نائیزہ سے شروع ھوتی ھے اور پیشاب کو مثانے سے باھر نکالتی ھے مردون مین یہ غدہ مذی یعنی پراسٹیٹ گلینڈ مین سے ھو کر گزرتی ھے جو عین مثانہ کے منہ پہ پایا جاتا ھے آگے یہ نالی احلیل قضیب مین شامل ھو جاتی ھے عورتون مین یہ نالی ونجائنہ کے منہ کے آگے کھلتی ھے۔۔۔یہ تھا میرے دوستو چارون اعضائے بول کا مختصر تعارف۔۔پیشاب ان چارون اعضاء کو کسی نہ کسی صورت ضرور چھوتا ھے اس لئے ان تمام حصون کو نظام بول کہا جاتا ھے اب ایک بات سن لین بہت سے حضرات نے کلاہ گردہ کو بھی نظام بول کا حصہ گردانا ھے اور یہ بات سراسر غلط ھے ھان یہ بات ٹھیک ھے کہ اس کے ھارمون پیشاب پہ اثر انداز ھوتے ھین۔لیکن یاد رھے دیگر غدد کے ھارمون کی رطوبات پیشاب پہ اثر انداز ھوتی ھین یا تو انہین بھی نظام بول کا حصہ ھونا چاھیے تھا اور سچ یہی ھے کہ اینڈو کرائن گلینڈز اور ان کے ھارمون کو علیحدہ نظام کے تحت ھی سمجھا جا سکتا ھے اب مین ایک بات جو شروع مین کرنا بھی چاھتا تھا اب پھر ذھن مین آگئی جو بھی طبیب یا معالج اعضائے بول کی ساخت یعنی sturcture of excretory system کو سمجھ لے گا وھی میدان طب مین کارنامہ سر انجام دے سکتا ھے ورنہ نقل در نقل کتابین لکھنے والے اور کاروبار کرنے والے دغا باز مختلف طبی تنظیمین بنا کر محض اپنے مفادات کا تحفظ کرنے والے یہ گولڈ میڈلسٹ یہ ایوارڈ یافتہ یہ نام نہاد اشتھاری معالجین کو اس بنیادی علم کی ضرورت نہین ھے نہ ھی وہ یہ علم جانتے ھین رب رحمان سے ڈرین اور پورا ایمانداری سے طبّی علم پڑھین ورنہ یاد رکھین تاریخ کے بھی مجرم علم طب کے آپ چور کیسے طب آپ سے وفا کرے یہ بات تو ھر کوئی جانتا ھے کہ یہ علم انبیاء کی وراثت ھے ایمانداری کی بات ھے ابھی مجھے مقوی باہ کا نسخہ لکھنے دین پوسٹ پہ بہار آجائے گی اور آپ کو یہ بھی بتاتا چلون آج مقوی باہ کی پوسٹ مین ضرور لکھون گا لیکن اس کے بعد لکھنی ھے اور اسے لگانا پہلے ھے یہ پوسٹ مین ابھی بوقت شام لکھ رھا ھون اور لگاؤن گا کل صبح اور قوت باہ کی پوسٹ اس کے بعد لکھون گا اور لگا ابھی دونگا اور صیح رزلٹ آپ خود چیک کر لینا اس سے پہلے والی پوسٹ کا اور قوت باہ کی پوسٹ کا خیر یہ باتین ھوتی رھین گی اب آگے والا مضمون بہت دھیان سے پڑھین اور ۔۔۔اب نظام اخراج کا سب سے اھم اور بنیادی حصہ گردے ھین گردہ ایک struture of kidneys بار بار پڑھین مین گردے کی ساخت پہ اب لکھون گا یعنی غلاف یا کیپسول مین لپٹا ھوتا ھے اور یہ خول معمولی کوشش سے اتر جاتا ھے اب اس غلاف کو اتارین تو سلیٹی رنگ کے گردے آپ کو نظر آئین گے ان کا باھر کا کنارہ ابھرا ھوا محدب ھوتا ھے اور ریڑھ کی ھڈی کی طرف والا اندرونی کنارہ دبا ھوا مقعر ھوتا ھے اس مقعر سائیڈ کی طرف ایک گڑھا سا ھوتا ھے جسے ناف گردہ یعنی ھائی لم کہتے ھین یہان گردے کی شریان رینل آرٹری اور اعصاب اندر داخل ھوتے ھین اور ورید گردہ رینل وین باھر نکلتی ھے اسی مقام پر یوریٹر گردے مین سے نکلتی ھے اور کافی چوڑی

ھے اسے پیلوس اور خالی جگہ کو حوض گردہ کہتے ھین پیلوس مین یوریٹر کی دو تین شاخین ھو جاتی ھین یہان سے کاٹ کر دیکھین تو گردے کے جسم کی طرف کئی سوراخ آپ کو نظر آئین گے یہ یوریٹر کی شاخین ھین جہان سے پیشاب قطرون کی صورت مین پہلے پیلوس مین ٹپکتا ھے اور پھر یوریٹر سے ھوتا ھوا مثانے مین گرتا رھتا ھے گردے کی ساخت کو سمجھنے کے لئے اسے لمبائی کے رخ کاٹ کر مشاھدہ کرین اس لمبائی کے رخ مین گردے آپ کو دو واضح حصون مین تقسیم ھوتا نظر آتا ھے باھر والا گہرے کا حصہ مین بنا نظر آتا ھے یا pyramids کہلاتا ھے۔میڈولا خون کی نالیون کی وجہ سے کئی تکونون medulla اور اندرونی ھلکے رنگ کا حصہ میڈولا cortex کار ٹیکس یون سمجھ لین ھر پیرامیڈ لمبائی کے رخ کٹی ناشپاتی کی طرح لگتا ھے جا کا چوڑا حصہ کار ٹیکس کی طرف اور نوکیلا سرا مقعر پہلو کی طرف ھوتا ھے

نیفرون۔۔۔جسم گردہ دس لاکھ سے زیادہ خورد بینی نالیون پر مشتمل ھے دونون گردون مین یہ نالیان 20 لاکھ سے تجاوز کر جاتی ھین یہ دلچسپ مضمون اگلی قسط مین

Facebook link

پیشاب اور گردے۔قسط نمبر 6

16 February 2018

۔۔نیفرون۔۔۔۔کل مضمون نیفرون تک تک پہنچا تھا۔یاد رکھین یہ نیفرون صفراوی مادہ کی بنی خم دار نالیان ھین خون کی صفائی یعنی پیشاب بنانے کا اصل کام یہی کرتی ھین لیکن یہ بھی یاد رکھین ان کے ساتھ دیگر دو مادے بلغم اور سودا کا بھی حصہ ھے چلین سمجھتے ھین کہ کیسے یہ سب عمل ھوتا ھے پہلے نالی کی ساخت دیکھتے ھین یہ نظام کیسے اللہ تعالی نے بنایا ھے انسان دیکھ کر حیران رہ جاتا ھے آپ لوگ روزانہ گردے کپورے مغز کلیجی کا ٹکاٹک بنوا کر کھا جاتے ھین اگر انسان کے اپنے اندران پر زون مین نقص بنے تو لاکھون کرڑون روپیہ خرچ کرنے پہ تیار ھو جاتا ھے اور لگتا بھی ھے جگر کی ٹرانسپلانٹ چند سال پہلے تک صرف امریکہ کے ایک ھسپتال مین شروع ھوئی تین کرڑو پاکستانی خرچہ آیا کرتا تھا ایک گردہ کی تبدیلی آج بھی دس لاکھ سے کم مین نہین ھوتی آپ لوگ کتنی آسانی سے ان ھی اللہ کی دی ھوئی نعمتون کو ٹکاٹک کی شکل مین کھا جاتے ھین کبھی دلیل بھی نہین آتی کہ یہ اللہ نے کتنی قیمتی نعمتین دے رکھی ھین خیر یہ تو انسانی فطرت ھے موت تک بھول جاتا ھے ھم اپنے موضوع کی طرف آتے ھین۔مین کل مضمون مین لکھا تھا کہ ایک گردے مین لاکھ سے زائد نالیان ھوا کرتی ھین ذرا تصور کرین چھوٹا سا گردہ اور اس کے اندر دس لاکھ سے زائد یہ نالیان اور ھر نالی کے آخر کہتے ھین ھر بومین کیپسول bowman.s capsule مین کار ٹیکس یعنی گردے کی باھر۔محدب کی طرف ایک پیالہ نما یا قیف نما شکل بنی ھوتی ھے اسے بومین کا نام دیا جاتا ھے ان مین شریان گردہ یعنی رینل Glomerulus کا ایک گچھا ھوتا ھے اس گچھے کو گلومیرولس capillaries مین خون خون لانے والی شعری نلیون سے نکلتی ھے اس وقت کافی موٹی ھوتی ھے Aorta آرٹری کے ذریعے آیا ھوا خون چلتا ھے گردے مین داخل ھوتے ھوتے وقت شریان گردہ رینل آرٹری جو اورطی آگے گردہ کے جسم مین داخل ھو کر چند برانچون مین تقسیم ھو جاتی ھے ھر برانچ آرٹریول کہلاتی ھے آرٹریول سے نکلی کیپلری جہان گلومیرولس گچھا بنانے کا آغاز کرتی ھے آرٹیول کہلاتی ھے۔ان کے درمیان بننے والے شریانی گچھے گلومیرولس کو ھر طرف efferent آرٹیول اور گچھا بنا کر آگے چلتی ھے ای فرنٹ afferent اسے آفرنٹ سے بومین کیپسول نے گھیرا ھوتا ھے۔شریانین اور ان مین چلنے والا خون عضلات کے تحت ھے۔نیفرون کے اس پورے حصے کو رینل کارپسل Renal corpuscle بھی کہا جاتا ھے جو گلومیرولس اور بومین کیپسول پر مشتمل ھے۔۔۔اب آپ کو نیفرون کے دوسرے حصے کے بارے مین بتاتے ھین نیفرون کا دوسرا حصہ بومین کیپسول سے شروع ھوتا ھے یہ ایک باریک اور لمبی نالی ھے اور پیشاب کو پیلوس مین دھکیلتی ھے۔اگر آپ اس کی شکل دیکھین تو ابتدا مین کئی بل کھا رھی ھوتی ھے۔۔۔کل ایک کمنٹس تھے کہ آپ نیٹ سے تصویرین اٹھا کر بھی ساتھ لگا دیا کرین تا کہ سمجھنے مین مزید آسانی ھو جایا کرے اور ایک بات یہ بھی یاد آئی کچھ دوستون نے یہ بھی باریک بنی سے چیک کرنے کی کوشش کی کہ محمود بھٹہ نیٹ پہ کہان سے مضمون اٹھا کر لکھتا ھے آخر تھک ھار کر انہون نے یہ کام چھوڑ دیا آج مین آپ کو ایک بات سچ بتا دیتا ھون اللہ گواہ ھے محمود بھٹہ نے سوائے بوٹیون کے یا پھر چند میڈیسن جو کہ ایلو پیتھی کی ھین جن کے بارے مین ایک دن میری ایک محترم ڈاکٹر صاحب جو کہ ایم بی بی ایس ھین بلکہ اس بھی زیادہ وسیع علم میڈیسن پہ رکھتے ھین ان سے باتون باتون مین چند میڈیسن پہ بحث ھوئی اور انہون نے میرے علم مین اضافہ کیا کہ فلان فلان دوا ان نباتات سے حاصل کی جاتی ھے جبکہ مجھے ایک آدھ کا علم تھا اس پہ انہون نے لنک شیئر کیا ورنہ آج تک نیٹ سے مین نے کوئی مضمون لکھنے مین مدد نہین لی اور نہ ھی مجھے علم ھے نہ ھی کبھی کوشش کی ھے اب جو لوگ ان ویب کی سیر کرتے رھتے ھین میری ان سے ھی گزارش ھے کہ وہ میرے مضمون مین متعلقہ تصویر لگا دیا کرین ارے بھائی مین تو ان پڑھ سابندہ ھون بغیر تصویرون کے ھی آپ کو بات سمجھا سکتا ھون ھان بات کر رھا تھا لمبی نالی کی تو دوستو یہ بتا سکتا ھون کہ یہ انگریزی لفظ یو کی شکل کی ھوتی ھے اس بل کھاتے حصہ کو پراکسی مل نو لیوٹڈ ٹیوبیول کہین گے پھر یہی نالی انگریزی لفظ یو کی شکل بناتی ھوئی لوپ آف ھین لے کا نام پاتی ھے اس کے بعد پھر کئی خم کھاتی ھے یہ بل دار حصہ

کانولیوٹڈ ٹیوبول ھے اور آخر مین یکدم سیدھی ھو کر پیشاب اکھٹا کرنے والی نالیون مین جا گرتی ھے۔ پیشاب اکھٹا کرنے والی کئی نالیان پیشاب پیلوس مین گراتی ھین وھان سے حالبین مین سے ھوتا ھوا مثانے مین جمع ھوتا رھتا ھے۔ بومین کیپسول کے بعد ساری نیفرون رینل ٹیوبول کہلاتی ھین۔ مختصر وریدون اور شریانون مین لپٹی ھر نیفرون کارٹیکس کی طرف پیالہ کی شکل بنا کر کئی انداز اختیار کرتی میڈولا مین پیشاب اکھٹا کرنی والی نالی مین جا گرتی ھے باقی آئیندہ قسط۔

Facebook link

گردے اور پیشاب۔ قسط نمبر 7

17 February 2018

---نیفرون کیسے عمل کرتے ھین اور پیشاب کیسے بنتا ھے-----

Function of nephrons and formation of urine

یہ بات مین پہلے بھی بتا چکا ھون کہ گردے استحالہ کے دوران بننے والے بیکار مادون اور زھرون کو چھان کر جسم سے باھر نکالتے ھین۔ یہ فاسد مادے خون پورے جسم سے ان کی طرف لاتا ھے۔ اور یہ بھی بتا چکا ھون ھر گردہ دس لاکھ سے زائد نیفرون سے بنا ھوا ھے۔ اور یہ تمام نیفرون مل کر فلٹریشن کا کام کرتی ھین اب بتانا ھے کہ کیا ے کام کرتی ھین۔ خون گردہ مین داخل ھو کر بومین کیپسول کے اندر شریانی گچھے گلومیرولس مین پہنچتا ھے تو اس کا دباؤ کافی بڑھ چکا ھوتا ھے اور یہان شریانین بہت باریک یعنی شعری نلیان بن چکی ھوتی ھین اور کئی بل کھا چکی ھوتی ھین دوسری بات یہ شریانین کیپلیریز اتنے بل کھا کر جو گچھا بنا رھی ھین یہ بلاوجہ نہین ھے۔ ان مین داخل ھونے والے خون کو بار بار ان کی دیوارون سے ٹکرا کر راستہ بدلنا پڑتا ھے۔ یعنی خون کو بھی اس کے ساتھ گھومنا پڑتا ھے۔ خون کے اس بڑھے دباؤ اور گھومنے کے نتیجے مین اس مین سے بہت سا مائع گچھے مین سے فلٹر ھو کر بومین کیپسول کے پیالے مین گرتا ھے۔ اس مین ھی مطلوبہ مادے گھلے ھوتے ھین۔ جنھین گردے خون سے صاف کرنا چاھتے ھین۔ جو خون کے پلازما کی طرح primary urine ھین۔ یہ مائع جو کیپسول مین گرا ھے۔ اصل مین پیشاب نہین ھے۔ اسے بومین فلٹریٹ یا ابتدائی پیشاب ھوتا ھے۔ اس مین پروٹین کی انتہائی معمولی مقدار ھوتی ھے اور خون کے دانے یعنی خلیے بھی نہین ھوتے خون کے خلیات اور بیشتر پروٹین کے مالیکیولز دانون کا سائز چونکہ بڑا ھوتا ھے اس لئے یہ گلومیرولس کی دیوارون مین سے باھر نہین آتے اور خون کے efferent شریانون مین سے آگے چلے جاتے ھین۔ گویا مائع مین گھلے ھوئے فاسد مادے قیف مین گر گئے اور بقیہ خون آگے چلا گیا۔ ابتدائی پیشاب بومین کیپسول کے بعد نیفرون کے باقی حصے مین چلنا شروع ھو جاتا ھے۔ ابتدائی پیشاب مین گلوکوز اور امائینو ایسڈز بھی ھوتے ھین۔ اور یہ کار آمد مادے جسم سے باھر نہین جانے چاھین۔ چنانچہ ان کار آمد مادون سمیت ابتدائی پیشاب جب نیفرونز کے پہلے بل دار حصہ مین داخل ھوتا ھے تو اس کی بل کھاتی دیوارون مین سے دو تہائی حصہ زیادہ پریشر کی وجہ سے باھر نکل آتا ھے اور نیفرونز یہان بھی کیپلیریز کے جال سے لپیٹی ھوتی ھین۔ ان کیپلیریز مین خون کا دباؤ کم ھوتا ھے چنانچہ نیفرونز سے نکلا ھوا زیادہ دباؤ کا فلٹریٹ دوبارہ ان شعری نلیون مین جذب ھو کر پھر خون کا حصہ بن جاتا ھے جبکہ فاسد مادے نیفرونز کی والے حصہ مین پہنچ جاتے ھین۔ اگر یہ مواد گاڑھا ھو تو اس جگہ سے باھر پانی نیفرونز مین u دیورون سے باھر نہین نکل سکتے۔ چنانچہ یہ مادے گاڑھے ھو کر نیفرونز کے داخل ھو جاتا ھے۔ اور اگر پانی زیادہ ھو یعنی پتلا ھو تو پانی نکل جاتا ھے جسے اس حصہ مین لپٹی ھوئی شعری نلیان جذب کر کے دوبارہ خون کے نظام مین بھیج دیتی ھین۔ یہ فلٹریٹ نیفرونز کے آخری بل دار حصے مین سے ھوتا ھوا پیشاب جمع کرنے والی نالیون مین پہنچ جاتا ھے اور یہی حقیقی پیشاب ھے۔۔ اصل پیشاب مین تھوڑا سا پانی اور فاسد مادے ھوتے ھین۔ مفید نمکیات اور زائد پانی یہان پہنچنے تک وریدی نظام کے ذریعے دوبارہ جسم مین چلے جاتے ھین۔ اس حصے پر انتہائی باریک وریدین اسی لئے زیادہ لپٹی ھوتی ھین۔ ھر تندرست انسان مین روزانہ تقریباً 180 لٹر خون فلٹر ھونے کے لئے نیفرون مین داخل ھوتا ھے۔ اس مین سے صرف ایک تا دو لٹر پیشاب خارج ھوتا ھے یعنی ابتدائی پیشاب کا زیادہ تر پانی واپس خون مین چلا جاتا ھے۔ ھان بیماری کی حالت مین یہ سارا توازن بگڑ کر رہ جاتا ھے۔ اب آپ کو ایک اور بات سمجھاتا ھون کبھی آپ نے سینٹری فیوج مشین دیکھی ھے یہ عام طور پہ لیبارٹری مین پیشاب اور خون کے ٹیسٹون مین کام آتی ھے اس کی بھی ھلکی پھلکی اور سادہ مشین یہ دودھ کی فیٹ چیک کرنے والے استعمال کرتے ھین یہ بہت کم چکر والی ھوتی ھے اس سے زیادہ چکر والی لیبارٹریون مین استعمال ھوتی ھے اب اس سے بھی بڑی سنٹری فیوج مشین انسان نے بنا رکھی ھے جس کو ایٹمی لیبارٹریون مین استعمال کرتے ھین اسکی سپیڈ آپ تصور بھی نہین کر سکتے اور یہ جو اللہ تعالی نے انسانی جسم کے اندر سنٹری فیوج مشین لگائی ھے اس تک ابھی تک انسان کی پہنچ نہین ھو سکی اور نہ ھی اسے بنا سکا ھے یہ اللہ کی بنائی ھوئی سنٹری فیوج مشین سمجھ لین۔۔ اب ذرا توجہ کرین گردے کی شریان کے ذریعے سے فاسد مادون سمیت آیا ھوا

خون جب شریانی گچھے گلومیرولس مین داخل ھوتا ھے تو اس مین سے کافی سارا مائع چھن کر نیفرونز کے پیالہ نما حصہ مین گر جاتا ھے اس مائع سے کافی زیادہ پانی یوریا غیر نامیاتی آئنز معمولی گلوگوز ایمائینو ایسڈز اور دیگر مفید و فاسد مٹیریل گھلا ھوتا ھے اسکو ابتدائی پیشاب یا فلٹریشن کہتے ھین۔آئیندہ قسط مین

Facebook link

گردے اور پیشاب۔قسط نمبر 8

18 February 2018

بات پہنچی تھی ابتدائی پیشاب پہ۔۔۔اب نیفرو کے اگلے حصون مین مفید مادون کو اور کثیر پانی کو دوبارہ جذب کرنے اور اصل پیشاب کو علیحدہ کرنے کا انتظام ھے نیفرونز کا بومین کیپسول کے بعد کا پہلا حصہ پراکسی مل لیوٹڈ ٹیوبیول کافی خمدار ھے۔اور اس پر وھی کیپلیریز ھوتی ھین جو گلومیرولس بنا کر آگے نکل جاتی ھین۔ان کیپلیریز مین خون کا دباؤ کم اور نیفرونز کے اس حصے مین پیشاب کا دباؤ زیادہ ھوتا ھے یہ فلٹریٹ جب نیفرونز کی بل دار دیوارون مین ٹکراتا ھے تو اس کا %80 پانی اور اکثر مفید مادے نکل کر شکل کے حصے مین داخل ھونے والا فلٹریٹ گاڑھا ھوتا ھے۔اس u دوبارہ خون کی نالیون مین چلے جاتے ھین۔فاسد مادے یہان سے باھر نہین نکل سکتے چنانچہ نیفرونز کے حصے پر خون لانے والی کم اور لے جانے والی کیپلیریز کافی زیادہ لپٹی ھوتی ھین چنانچہ بقیہ نمکیات وریدی نظام کے ذریعے دوبارہ خون مین جذب ھو جاتے ھین۔جبکہ فالتو مادے اور حسب ضرورت پانی شریانون سے نکل کر اس جگہ پھر نیفرونز مین آجاتا ھے مثلا بائی کاربونیٹ جذب ھوتا اور ھائیڈروجن آئینز خارج ھوتے ھین۔سوڈیم اور پوٹاشیم کا تبادلہ بھی اسی جگہ ھوتا ھے۔اب یہ فلٹریٹ نیفرونز کے آخری حصے ڈسٹل ٹیوبیول مین سے ھو کر گردآور نالیون یعنی کولیکٹنگ ٹیوب مین داخل ھو کر پیشاب کا نام پا لیتا ھے اب آپ کو خون اور فلٹریٹ اور پیشاب کا موازنہ کر کے بتاتے ھین

شریان گردہ سے فلٹریٹ ورید گردہ سے پیشاب

داخل ھونے والے مین واپس جانے والے مین اجزاء

خون کی پوزیشن اجزاء خون کی پوزیشن

خون اور اس کے خلیے نہین خون اور اس کے خلیے نہین

گلوکوز گلوکوز تھوڑا یا بالکل نہین

پروٹین بالکل نہین پروٹین بالکل نہین

غیر نامیاتی مادے غیر نامیاتی مادے غیر نامیاتی مادے چند

یوریا یوریا معمولی یوریا زیادہ یوریا

۔۔1۔فیصد پانی 2۔98 فیصد پانی 99 زیادہ پانی زیادہ پانی

کہا یہ جاتا ھے کہ پانی کی مقدار کو کنٹرول کرنے کا کام پیچوٹری گلینڈ کے اے نڈی ایچ یا پیڑے این ھارمون کے ذمے ھوتا ھے جو پیشاب اور زیادہ پانی کے اخراج کو روکتا ھے۔ایڈرینل گلینڈ کا ایلڈوسٹی رون ھارمون گردون مین سے سوڈیم کو جذب کرتا اور پوٹاشیم کو باھر نکالتا ھے لیکن یہ کام نیفرونز کے آخری بل دار حصے پر اثر انداز ھوتا ھے۔اسی طرح گردے خون کے اندر ایسی ڈوسز یعنی کیٹون باڈیز کم کرنے مین بھی اھم رول ادا کرتے ھین سوال یہ پیدا ھوتا ھے کہ یہ گلینڈ اور ھارمون کس کے تابع ھین اس کے جواب مین اوکھی اوکھی یعنی مشکل بجھارتین تو۔پڑھنے اور سننے کو مل جائین گی لیکن کوئی بھی اصولی جواب دلائل اور حقائق سے جواب کبھی نہ ملے گا۔اب اسی طرح طب یونانی مین لکھا ملے گا کہ گردے کی نالیان بڑی ھشیاری اور تمیز سے کام کرتی ھین اور اس بات کی بھی سمجھ نہین آئی کہ گردون کے اندر ادب اور اخلاق اور عقل کہان سے داخل ھو گئی جبکہ پہلے مشاھدے اور تجربات اور حقائق سے ثابت ھے کہ دماغ تو سر کے اندر ھوتا ھے لکھنے والون پہ قربان جائین چھوڑین ان باتون کو بہت کچھ ھی غلط کتابون کے اندر بھرا ھے لکھنے والون نے گردون مین تو عقل ڈال دی اپنی عقل پتہ نہین کہان چلی گئی تھی یاد رکھین اب آپ کو گردے کا فعل بڑی حد تک سمجھا دیا ھے اگر اس مین خرابی آجائے تو یقین جانین پورا جام کا نظام داؤ پہ لگ جاتا ھے اب اس مضون کو یہین پہ بند کرتے ھین اب اگلی اقساط مین انشاءاللہ امراض گردہ مشہور مشہور کا ذکر کرین گے ساتھ علاج بھی درج کرین گے یہ اتنا مضمون لکھنے کا مقصد آپ کو گردہ کی اصلیت سمجھانا تھا تاکہ امراض مین جب کسی حصہ کا ذکر کرون آپ فورا نتیجہ پہ پہنچ جائین

کہ کیسے خرابی پیدا ھوئی ھے اور میرے علاج بتانے سے پہلے آپ خود علاج تجویز کر چکے ھون تب دل خوش ھو گا کہ میری کی ھوئی محنت کا پھل مجھے مل گیا نیک دعاؤن مین یاد رکھیے گا محمود بھٹہ

Facebook link

امراض گردہ۔ قسط نمبر 9

19 February 2018

۔۔۔۔آج ھم امراض گردہ پہ پہنچ گئے جس مین پہلی مرض ورم Acute Nephritis /Glomerulonephritis شدید سوزش گردہ۔۔۔ورم کلیہ۔ کلیہ پہ لکھ رھا ھون۔ میری کوشش ھو گی کہ آپ کو جدید ترین اور قدیم ترین معلومات دونون یکسان شکل مین دے سکون اب ھم سب سے پہلے اس بات پہ مضمون شروع کرتے ھین کہ یہ کن وجوھات سے ھوتا ھے تو دوستو یہ شدید سوزش گردہ اکثر گلے کے پکنے۔ سردی لگنے برونکائی ٹس۔ٹائی فائیڈ۔ آنتون کی سوزش۔۔یا شاید کچھ اور بھی وجہ ھو یا ایسی بھی مرض سے ھوتا ھے جو لمبے عرصہ تک رھے لیکن شرط یہ ھے کہ گلے سے لے کر مقعد تک ھو۔ سوزش گردہ سچی بات ھے بڑی ھی خطرناک مرض ھے۔اب سوزش گردہ کو برائٹس ڈزیز بھی کہتے ھین۔ اب اس کے کبھی اسباب مرض بیان کیے جاتے ھین کبھی علامات مرض بیان کیے جاتے ھین ھم دونون پہ نظر رکھ لیتے ھین سوزش گردہ کی عام علامتون مین سے پہلی علامت بلڈ پریشر کا بڑھنا ھے۔اور ڈاکٹر حضرات فورا پہلے مریض کا کریاٹی نین چیک کرواتا ھے۔ چلین پہلے علامتین جسم خصوصا چہرے پہ ورم۔ خون کی کمی۔ پیشاب کی کمی۔ پیشاب مین البومن۔ خون کے سرخ Hypertension مکمل لکھتے ھین۔ مین کہہ رھا تھا بلڈ پریشر کا بڑھنا ذرات۔ کاسٹ آنا۔ پانچ سے چھ ھفتے بعد آرام آجاتا ھے یا پھر بیماری مزمن صورت اختیار لیتی ھے۔ اس صورت مین گردے مزید سوزش ناک اور موٹے ھو جاتے ھین اور جسم بھی زیادہ سوج جایا کرتا ھے۔ پیشاب کا رنگ سرخی مائل اور مریض کا چہرہ پیلا آنکھون کے گرد زیادہ ورم ھو جایا کرتا ھے جو صبح کے وقت بہت نمایان ھوتا ھے۔ 3تا4 روز معمولی بخار رہ سکتا ھے۔ پروٹین تین گرام فی دن سے زیادہ اور یوریا 100 ملی گرام تک بڑھ جاتا ھے۔ الٹیان آتی ھین اور غنودگی طاری رھتی ھے۔ فشار الدم قوی اس کی چند ایک وجوھات ھین یاد رکھین یہ بیماری Oliguria اور کمی بول proteinuria پروٹین کا اخراج Hematuria ۔ خونی بول Hypertesion زیادہ تر بچون مین دیکھی جارھی ھے اور شدید سوزش گردہ کی اور بھی بہت سی اقسام ھین ان کا آگے ذکر کرتا ھون اور یہ بھی یاد رھے اس بیماری کی ایک بڑی وجہ قوت مدافعت یا مدافعتی نظام کی خرابی بھی ھے جب کسی بھی انفیکشن یا سوزش سے اینٹی جن یعنی جسم کے مخالف ذرات بنتے ھین تو امونیٹی پاور یعنی قوت مدافعت اینٹی باڈیز یعنی جسم کا دفاع کرنے والے کیمیائی مادے بنا کر اینٹی جن کو ناکارہ کرتی ھے اور یہ اینٹی جن اور اینٹی باڈیز گردون مین پہنچ کر فلٹریشن کے عمل کو کمزور کر دیتے ھین بعض دفعہ قوت مدافعت جسمانی بافتون کو حملہ آور اینٹی جن سمجھ کر انہین برباد کرنا شروع کر دیتی ھے۔ مدافعتی نظام کی ایسی خرابی کو آٹو ایمیون ڈزیز کہتے ھین کئی بار گردون کے سیل اس زد مین آجاتے ھین اگر آپ لیبارٹری مین ٹیسٹ کرتے ھین تو پیشاب مین سفید اور سرخ سیل کاسٹس اور پروٹین ملے گی پیشاب لازما کم ھو گا۔ اگر خون کا ٹیسٹ کرتے ھین تو یعنی رینل فنکشن RFT کروالین CBC خون کی کمی۔ بی این یو یعنی یوریا۔ کریاٹی نین کی مقدار زیادہ اور الیکٹرولائیٹس مین عدم توازن پایا جاتا ھے۔ انیمیا کے لئے خون مین بڑھ جایا کرتا ھے یہ تھا تعارف سوزش گردہ کا اور ESR اور A.S. O Titres ٹیسٹ۔ الیکٹرولائیٹس ٹیسٹ سے باقی تمام خرابیون کا پتہ چل جاتا ھے یعنی اس سوزش سے گردے کی شدید سوزش۔۔۔۔۔ یہ دوستو گلے یا Post. Srreptococcal nephritis اب اس کی اقسام مین سٹریپٹو کا کل انفیکشن جلدی زخم کی سٹریپٹو کاکس جراثیم کی انفیکشن کے 10تا12 روز کے بعد ھوتی ھے سرخ یا براؤن رنگ کا پیشاب آیا کرتا ھے۔ چہرہ آنکھون اور پاؤن پر پانی کی مقدار بڑھ جانے کی وجہ سوجن آجایا کرتی ھے اور جناب بلڈ پریشر بڑھ جایا کرتا ھے اب پیشاب مین پروٹین سرخ سیل کاسٹس اور بلڈ مین Titres ASO کی علامات اور تشخیص مین آپ کی معاون ھین اب بوقت ضرورت گردون کی بائی آپسی بھی کی جاتی ھے۔ اکثر یہ بیماری خود ھی ٹھیک ھو جایا کرتی ھے۔۔ لیکن افسوس بعض لوگون کے گردے فیل بھی ھو جایا کرتے ھین اب بعض اوقات یہ بھی ھوتا ھے کسی نا اھل کا تکا لگ جاتا ھے تو وہ اپنے آپ کو گردون کا سپیشلسٹ معالج ھونے کا دعوہ کر دیتا ھے براہ کرم ان دعوؤن سے اجتناب کیا کرین گردے کے امراض بڑے حساس اور پیچیدہ ھوا کرتے ھین کسی کی جان سے نہ کھیلین یہ میری خصوصی درخواست ھے جیسے جیسے آپ مضمون آگے پڑھتے جائین گے خود ھی اندازہ ھو جائے گا میرے خیال مین آج اتنا ھی کافی ھے کل انشاءاللہ باقی اقسام شدید سوزش گردہ لکھین گے

Facebook link

امراض گردہ۔قسط نمبر10

20 February 2018

۔۔۔۔اس کی علامات اور وجوہات تقریباوھی ھین جن کا مین Rapidly Progressive Glomerulonephritis بہت جلد بڑھنے والی سوزش گردہ پہلے ذکر کر چکا ھون۔بس اس مین فرق صرف یہی ھے کہ اس مین سوزش کے بعد گردون کی حالت تیزی سے خراب ھونا شروع ھوجاتی ھے اور گردے کام کرنا چھوڑ دیتے ھین خاص طور پر یہ بیماری انفیکشن کے بعد آئی۔۔جی۔۔اے نیفروپیتھی۔۔اینٹی جی۔۔بی۔۔ایم اینٹی باڈیز کی وجہ اے یعنی قوت مدافعت کی شدید خرابی کی وجہ سے ھوسکتی ھے

۔اس قسم مین گردے جلدی فیل ھوا کرتے Good Pasture.s Syndrom Anti G..B..M Anti Body Disease گڈپاسچرسنڈروم۔ ھین۔اور یاد رکھین اس مین زیادہ تر جوان مرد ھی زد مین آیا کرتے ھین اس مین ابتدا مین پھیپھڑون مین اس بیماری سے بلیڈنگ ھو کر تھوک بلغم مین خون آیا کرتا ھے۔انہاء پیشاب مین پروٹین اور چیسٹ ایکسرے مین دونون پھیپھڑون مین نشان نظر آتے ھین۔خون مین۔۔جی۔۔بی۔۔ایم اینٹی باڈیز موجود ھوتی ھین اور یہ بات نظام تنفس کی خرابی کے بعد وقوع پذیر ھوتی ھے اور اس بات کو بھی ذھن مین رکھین یہ بھی Bergers Disease ذھن مین رکھین آئی۔۔جی۔۔اے نیفروپیتھی قوت مدافعت کی خرابی کی وجہ سے پیدا ھوتی ھے۔پیشاب مین خون آیا کرتا ھے اور بعض اوقات بی۔پی بڑھ جایا کرتا ھے اور خون مین آئی۔جی۔اے کی مقدار زیادہ ھونے کی مقدار زیادہ IGA کے علاوہ اور کوئی خاص علامت نہین ھوتین۔اس سوزش سے گردے زیادہ خراب نہین ھوتے۔۔اب ھینوک شان لین پرا مین بھی گرفون مین جمع ھوجاتی ھے۔فرق صرف اتنا ھوتا ھے پر پرا مین جوڑون اور جلد اور آنتون مین ورم ھوجایا کرتا ھے۔پیٹ مین درد اور جلد پر نشان بھی پڑ جایا کرتے ھین

گردون کا یکدم یا آھستہ آھستہ فیل ھونے دونون کا نتیجہ اور بڑی علامت سمیت بول یعنی پیشاب کا زھر Acute Renal Failure گردون کا یکدم فیل ھوجانا آلود ھوجانا ھے یا یور میا ھے یور میا مین خون مین یوریا۔کریاٹی نین زیادہ اور الیکٹرولائیٹس کی خرابیان واقع ھوجایا کرتی ھین۔اب اس سوزش کو دو ستو تین حصون مین تقسیم کیا جاتا ھے۔۔1۔گردون مین خون کی آمد کم ھوجایا کرتی ھے اور اس کا سبب جسم مین پانی کی کمی کی وجہ ھے۔بلڈ پریشر کا بہت زیادہ گر جانا صدمہ اور دل کے بند ھونے کی وجوہات سے ھوتا ھے۔۔2۔۔ایسی سب بیماریان جو گردون کو فیل کرتی ھین یا جیسے پہلے بیان کی گئی ایسی تمام بیماریان جو شدید سوزش گردہ یا گردون مین خرابی پیدا کرتی ھین یا ایسی ھی وجوہات۔۔۔ایسی ادویات جو خاص کر جوڑون کے درد کی ادویات جیسے بروفین وغیرہ اور ایسی تمام ادویات جو آجکل ھمارے حکیم حضرات مردانہ کمزوری دور کرنے کے لئیے دے رھے ھین جیسے سنکھیا ھے ان سے گریز کیا کرین اور جسم مین دباؤ یا زخم کے نتیجے مین پیدا ھونے والا مائیوگلوبن یوریا بھی گردے فیل کر سکتا ھے۔۔۔3۔۔۔حالبین مثانے۔مجری البول مین رکاوٹ سے جب پیشاب خارج نہ ھو تو واپس گردون تک چڑھ کر اور پریشر بڑھا کر انہین خراب کردیا کرتا ھے اور یاد رکھین کہتے ھین اب اس مرض کے اسباب مین یعنی پیشاب کی رکاوٹ مین جس سے یہ Hydronephrosis ایسی حالت مین گردون کا سائز بڑھ جایا کرتا ھے اور اسے مرض پیدا ھوتی ھے اس مین پراسٹیٹ گلینڈ۔سرویکس کینسر۔حالبین کے گرد اور مجری البول کے اندر زائد گوشت کی مقدار یا پیدائش۔پتھری خونی لوتھڑون کا اجتماع۔کینسر مثانہ۔نظام بول کی اندرونی سوجن۔بلڈ پریشر کی زیادتی حساسی رد عمل سے ھوسکتی ھین وغیرہ وغیرہ اب لیبارٹری ٹیسٹ مین بلڈ مین کریاٹینین۔بن یعنی یوریا اور فاسفورس اور ھوٹاشیم زیادہ ھوگا کیلشیم اور البیومن کم ھوجاتے ھین۔یوریا بڑھنے سے تھکن کمزوری متلی تے وسواس یاداشت کی خرابی اور مرحلہ بہ مرحلہ غشی بلڈ پریشر کی زیادتی اور دل کی حرکات کی تنظیم مین خرابی آجایا کرتی ھے

یہ سوزش گردہ حاد اور دیگر کئی وجوہات کے بعد پیدا ھوتی ھے۔اس مین مریض ڈیڑھ تا دو Ch Nephritis/ Ch. Renal Failure مزمن سوزش گردہ ماہ مین تندرست نہ ھو تو دو ستو گردے اور جسم بہت زیادہ سوج جایا کرتا ھے۔پیشاب مین بلڈ یوریا۔یوریٹ۔البیومن بڑھ جایا کرتے ھین۔اور اس مین خون اور کاسٹ بہت آتے ھین۔اسی وجہ سے جسم مین سرخی اور پروٹین کی کمی ھوجایا کرتی ھے۔پیشاب کم اور اس کا مخصوص وزن زیادہ ھوتا ھے۔مریض بہت کمزور ھوتا جاتا ھے۔ھچکیان اور جلد پر خارش ھوا کرتی ھے یاداشت کمزور چھوٹی چھوٹی باتین بھول جایا کرتا ھے جنسی طور پہ ختم یا عدم دلچسپی بلڈ پریشر کی زیادتی ھوجاتی ھے اس کے علاوہ مزید کئی قسم کی پیچیدگیان پیدا ھو کر نئی نئی علامات سامنے آتی ھین اور نوبت فوراڈائیلیسس یا گردہ تبدیلی پہ آجاتا ھے

پہلے بھی ذکر کر چکا ھون سمیت بول سے بھی گردے فیل ھوجایا کرتے ھین۔لیکن تفصیل آئیندہ قسط مین اللہ حافظ Uraema سمیت بول

Facebook link

امراض گردہ۔ قسط نمبر 11

21 February 2018

دو چیزون کا آپ نے شاید اندازہ لگایا ھو ایک بات کا مین نے بھی اندازہ آپ کے بارے مین ضرور لگایا ھے۔۔ مین نے جن دو چیزون کا ذکر کیا ھے ان مین پہلی بات یہ ھے کہ مین نے شروع مین ایک بات کی تھی کہ مین مضمون کا احاطہ ایلوپیتھی طریقہ کار کے مطابق بھی کرون گا اور طب جدید کے اصولون کے مطابق بھی بتاؤن گا اب اس مضمون مین ایک نئی بات جو مین نے وضع کی وہ یہ تھی کہ بغیر سانس لئے تسلسل اپنایا جائے اور مضمون مین تھوڑی خشکی رکھی جائے تاکہ پتہ چل سکے اصل مین کتنے لوگ ھین دلچسپی والے اور وہ لوگ کتنے ھین جو علم کے سچی مچی طلب گار ھین تو میرا تجربہ درست رھا صرف پندرہ بیس بندے نکلے باقی سب نے خاموشی کر لی نہ وہ جوش خروش نہ بڑی بڑی میری عظمت کی قسمین انبا کس بھی رابطون مین کمی آئی اللہ تعالی کا شکر ادا کیا۔ بہت ھی سکون ھے دراصل آجکل میری گھریلو مصروفیات بھی کچھ ایسی ھین جن مین ذھنی دباؤ ضرور ھوتا ھے مین بھی آجکل انہی حالات سے دوچار ھون شاید اس لئے بھی پوسٹ مین وہ رنگینی نہین بھر سکتا جس کے کافی لوگ عادی ھین دوسری بات یہ ھے دوستو ابھی تک جتنا بھی مضمون مین نے لکھا ھے یا چند ایک قسطین اور ھونگی یہ سب ایلوپیتھی نظریہ لکھ رھا ھون ابھی طب جدید اور پھر سب کا تیا پانچہ کر دینا ھے اور پھر آخر مین وھی کچھ ھو گا جو اصل حقائق ھونگے مجھے ایک جنگ لڑنی ھے نظریہ کی بھی اور طب یونانی کی بھی اور بہت سے لوگون کو یہ بھی بتانا چاھتا ھون کہ نظریہ مفرد اعضاء اور طب یونانی دو علیحدہ چیزین نہین ھین صرف ایک ھی چیز ھے صرف سمجھ کا فتور ھے انشاء اللہ ثابت کرین گے خیر بات لمبی ھو جائے گی پچھلی قسط مین ذکر تھا۔۔۔ سمیت بول کا کا اس سے بھی گردے فیل ھو جاتے ھین اور پیشاب نہین بناتے جس سے زھریلے مرکب جس مین خاص کر یوریا خون مین جمع ھو کر کئی دیگر وجوھات اور Uraema علامات کا باعث بنتا ھے۔ پہلے وجوھات۔۔۔ گردے مین پتھری رسولی یا نظام اخراج مین کوئی رکاوٹ ھائی بلڈ پریشر کوئی صدمہ جس سے بلڈ پریشر کم ھو جائے۔ پراسٹیٹ گلینڈ کی سوزش یا بڑھ جانا۔ دل کی مخصوص امراض یا دیگر وجوھات جو پہلے سے بیان کر چکا ھون اور علامات مین سے۔۔۔ جسمانی درد ین۔۔ تھکی۔۔۔ جسم پہ خارش۔۔ متلی و قے۔۔ نڈھال ھو جانا۔ پٹھے پھڑکنا۔ پیشاب کی شدید کمی یا پیشاب بند ھو جانا۔ کبھی اسہال اور کبھی قبض۔ سانس چڑھنے کا دورہ پڑنا۔ شدت مرض مین تشنج کے دورے اور بے ھوشی۔۔ یا غنودگی یا ماحول سے بے خبری اور آخری سٹیج مین دل کی حرکات غیر منظم۔ پیشاب مین کمی لیکن البیومن کی زیادتی اور آخر کار حرکت قلب بند یا بہت ھی دھیمی ھو جاتی ھے اور پھر انسان موت کے اندھیرے سفر پہ روانہ ھو جاتا ھے۔۔ یہی ھے انجام اور یہی ھے زندگی دوستو امراض گردہ تو بہت سے ھین جس مین مین اس سے پہلے ایک مضمون سنگ گردہ پہ لکھ چکا ھون اور آپ کو تین اقسام کی پتھریان بھی بتا چکا ھون بمع علاج کے باقی امراض جیسے وجع الکلیہ سوزش حوض گردہ پیشاب کی راہ کا ھی بند ھو جانا۔ گردون کا کینسر سخونتہ الکلیہ یعنی گردون کا گرم ھو جانا ھزال الکلیہ۔ ضعف الکلیہ وجع الکلیہ ورم الکلیہ قروح الکلیہ حصاۃ الکلیہ بول الدم وغیرہ وغیرہ ان سب مین سے ھم صرف انہی امراض یا علامات کا رخ کرین گے جن کی وجہ سے گردے فیل ھو جایا کرتے ھین ھمارا مضمون اصل مین یہی ھے اور ھم اسی دائرہ کے اندر رھین گے اب ھمارے مضمون کا اگلا حصہ تین چیزون کا احاطہ کرے گا پروٹینوریا یورک ایسڈ پس اور گردے کیسے فیل ھوتے ھین اور ڈائلیسز کب کیے جاتے ھین اور یہ ھے کیا اور گردہ تبدیلی کیسے ھوتی ھے

Facebook link

پیشاب مین پروٹین کا اخراج اور گردے۔ قسط 12

22 February 2018

آج سے مضمون دو دریاؤن کے سنگھم سے شروع کرین گے یعنی ایلوپیتھی اور ساتھ۔ ساتھ طب کو بھی شامل کرین گے تاکہ اب ھم مزاج و اخلاط سے بھی جان سکین اور جدید نظریات و تشریحات و تحقیقات و حقائق بھی جان سکین تب ھمین علاج معالجہ کی بھی سمجھ آسکے گی چند مضامین بہت ھی خشکی خورے ھوتے ھین اناٹومی فزیالوجی علم ریاضی وغیرہ لیکن جس نے بھی ان مضامین سے یاری لگالی وہ سب کچھ حاصل کر جاتا ھے اور کچھ نہ کچھ بن جایا کرتا ھے دوستو آپ بھی ان مضامین پہ توجہ دیا کرین آج ھم بحث کرین گے پروٹینوریا یعنی پیشاب مین لحمیات کا خارج ھونا۔۔۔۔ بہت سون کے لئے یہ بڑی عجیب بات ھو گی کہ کیسے بھئی لحم تو گوشت کو کہتے ھین اب پیشاب مین گوشت کیسے نکلنا شروع ھو گیا اب یہ کوئی نئی بیماری آگئی۔۔ ھے نا حیرت کی بات؟؟؟ دراصل ھماری توجہ ان چند امراض پہ رھتی ھے امراض مخصوصہ پوشیدہ ظاھرہ باطنہ عاجزہ فاخرہ الٹا سیدھا نچاؤ نچاؤ وغیرہ وغیرہ پہ اور ان پہ کمنٹس دینا فرض عین اور کچھ کا اخلاقی حدود کراس کرنا بھی فرض عین ھوتا ھے کل ایک پوسٹ کستوری کے نعم البدل پہ

لکھی گئی۔ کمنٹس مین چند باتین بہت غلط نظر آئین۔ صاحب پوسٹ کو بجائے اس کے کہ اس کوشش پہ داد دی جائے زیادہ سے زیادہ یہ کہا جا سکتا تھا کہ بھئی آپ نے لکھا بہت اچھا لیکن نعم البدل نہین ہو سکتا وہ بھی دلائل سے لکھنا چاہیے تھا لیکن اس کے بجائے حرام حلال کے فتوے آئے یہ غلط بات تھی ایک صاحب نے کہا کنگز لڑ گئے جے۔ اب تھا وہ بھی حکیم ھی۔ اب اس نے باقی تمام حکماء کو کنگز بنا دیا۔ لیکن مجال ھے جو کسی نے توجہ دی ہو بس صاحب پوسٹ کو زچ کرنے مین لگے رھے اور وہ شریف آدمی حوصلہ ھار گیا میری طرف سے ان کو معذرت۔۔۔ اب ھم مذکورہ مضمون پہ آتے ھین۔ یاد رھے پروٹین یا البیو من کا پیشاب مین اخراج خطرے کی گھنٹی ہوتی ھے۔ بعض اوقات یہ خطرہ عارضی ہوتا ھے لیکن زیادہ تر خطرناک جسمانی بگاڑ اور خطرناک پیچیدگیان بن کر سامنے آتی ھین۔ اب ان تمام پہلوؤن کا احاطہ کرتے ھین۔۔ اب سے پہلے تو ھماری روز مرہ زندگی مین مندرجہ ذیل غذا کا ھونا ضروری ھے۔۔۔1۔۔ کاربیدہ یا نشاستہ دار اشیاء یعنی مٹھاس Carbohydrates ۔۔2۔۔ لحمیات Protein ۔۔3۔۔ معدنیات Minerals ۔۔4۔۔ روغنیات Fats or Lipids ۔۔5۔۔ حیاتین Vitamins ۔۔6۔۔ پانی Water ۔۔ اب ان مین سے ھر چیز اھم اور متوازن غذا مین روز مرہ کی مقدار مقرر ھے۔ سب کا اپنا اپنا خصوصی عمل یا دائرہ کار ھے۔ اب روز مرہ خوراک مین ان کے اعتدال سے انسانی زندگی کی درست یا صحیح نشو نما یا تعمیر ہوتی ھے اور ضروری توانائی بغیر کسی رکاوٹ کے ملتی ھے اور صحت برقرار رھتی ھے یا اسے یون سمجھ لین تحاریک واخلاط مین ایک نظم قائم رھتا ھے یا جسمانی ضرورت کے مطابق ایک اعتدال قائم رھتا ھے یا ایک خودکار نظام کے تحت انسانی جسم کی ضروریات نشو و نما پوری ہوتی ھین۔ بات کی سمجھ آئی ھے یا نہین اگر نہین سمجھ آئی تو یون سمجھ لین ایک خودکار انداز مین بدل بدل کر انسانی جسمانی ضرورت کو پورا کرتی ھین اور ضروری مادون کا مجاری سے اخراج کرتی ھین۔ اب بھی پتہ نہ لگا ہو تو آپ کا اللہ ھی محافظ ھے۔ اب بات کرتے ھین نظریہ مفرد اعضاء یا طب جدید ان تمام اجزاء کو تین مفرد اعضاء سے منسوب کر کے ان کے افعال اثرات فوائد نقصانات کو جس طرح واضح کیا ھے سچ بات ھے طبی علوم مین اس کی نظیر نہین ملتی اور یہ بھی سچ ھے اگر آپ نظریہ کو اچھی طرح ھی لین تو پھر بیماری کو غذا سے ھی کنٹرول کرنا آپ کو آ جائے گا۔ اب جو عام طور پہ غذائی چارٹ اس پہ تقاریر تحاریر کی جاتی ھین میرا ان مین سے کسی سے بھی اتفاق نہین ھے سب کچھ غلط اور غیر علمی ہوتا ھے۔ روزانہ نئے مقویات اور سپلیمنٹ اور وٹامنز کے مرکبات متعارف کروائے جاتے ھین۔ ارے بھائی صرف وقتی فائدہ ہوا کرتا ھے ان کا فائدہ ان کے استعمال تک ھی رھتا ھے بس یار لوگ سینہ پہ ھاتھ مارتے ھین بڑے طاقتور ہو جائین گے لیکن ہو ٹھس جاتے ھین اور پھر ایک نئی کہانی شروع کر دی جاتی ھے انشاء اللہ غذا پہ بھی مخصوص مضمون لکھین گے۔ ھر پیتھی تو غذا اپنانے سے رھی چلین اب اپنے موضوع کی طرف آتے ھین۔۔ پروٹین یا لحمیات سے جسم کی نشو و نما اور تعمیر ہوتی ھے یہ انسانی عضلات کی ساخت کا سب سے بڑا اور اھم ترین جزو ھے ھر خلیہ یا سیل مین پایا جاتا ھے۔ عضلاتی بافتون طنابون ناخن بال ھارمونز اینزائم اور اینٹی باڈیز یعنی مدافعتی جسیمون وغیرہ کی ساخت کی ساخت اور پیدائش کے لئے ضروری ھے یاد رھے جزوی طور پر دیگر بافتون کا بھی حصہ ھے۔ پروٹین براہ راست توانائی پیدا کرنے کا ذریعہ نہین ھے دوستو۔ اس مین سے کچھ جسم مین تحلیل ہو کر یوریا کی شکل مین گردون سے خارج ہو جاتی ھے اور باقی کی گلوکوز اور چربی مین تبدیل ہو کر جسم مین سٹور ہو جاتی ھے ایک بالغ مرد کے لئے روزانہ اوسطا 56 گرام باقی آئندہ

Facebook link

پیشاب مین پروٹین اور گردے۔ قسط نمبر 13

24 February 2018

پچھلی قسط مین بات پہنچی تھی ایک جوان مرد کے لئے روزانہ 56 گرام اور ایک جوان عورت 46 گرام اوسطا لحمیات کافی ہوتے ھین اور مقدار آپ کو ملی جلی سبزیون اور دیگر حیوانی اغذیہ سے حاصل ہوتی ھین۔ یاد رھے لحمیات کی زیادتی اور کمی دونون صورتون مین جسم کے لئے باعث نقصان ھین۔ دونون صورتون مین جسم پہ مختلف اثرات اور علامات پیدا ہوتی ھین اب جسم مین لحمیات یعنی پروٹین کی کمی بیشی کے اسباب بھی مختلف ھین یعنی جسم مین لحمیات کی کمی سے خلیات کی ساخت اور ہیئت متاثر ہو کر بالآخر جسم کی نشو و نما رکنے لگتی ھے اور اگر لحمیاتی غذائین بکثرت اور مسلسل استعمال ہون تو کولسٹرول اور چربی مین اضافہ اور کینسر تک پیدا ہو سکتا ھے اور یہ نقطہ بطور تشخیص ھمیشہ یاد رکھین ایسی صورت مین کیلشیم کے اخراج مین اضافہ ہو جایا کرتا ھے۔ ھمارے جسم مین پانی یعنی مائعات کا حجم اور اس ھانی کے اجزائے ترکیبی یا یون سمجھ لین اس پانی کے اجزائے مرکبہ مین ایک خاص توازن ہونا چاہیے۔ تو دوستو یہ کام گردون کا ھے یہ اللہ کا بنایا ہوا نظام ھے۔ گردے اس توازن کو برقرار رکھنے کے لئے وہ خون سے کچھ پروٹین یا لحمیات کشید کر کے پیشاب کے ذریعے خارج کر دیتے ھین۔ خون مین موجود البیومن و دیگر لحمیات 150 ملی گرام تک شب و روز مین بالغ مرد اور عورت کے پیشاب مین خارج ہوتے ھین۔ اس مین 10 تا 15 ملی گرام البیومن کی مقدار کے علاوہ باقی تقریبا 30 سے زائد اقسام کی دیگر لحمیات خارج ہوتے ھین۔ امید ھے بات سمجھ

آگئی ہو گی اب آگے بات کرتے ہیں یہ ہے پروٹینوریا یعنی بول زلالی۔۔۔ گردوں کی غیر طبعی حالت اور بیماریوں میں ان کی چھوٹی نالیوں اور قنابوں کو اگر نقصان پہنچ جائے تو لحمیات اور البیومن کا اخراج پیشاب میں بڑھ جایا کرتا ہے اور جب یہ نارمل مقدار یعنی 150 ملی گرام سے تجاوز کر جائے تو اس حالت کو پروٹینوریا یا زلالی پیشاب کہتے ہیں۔ اگر اس کا اخراج مسلسل جاری رہے تو خون میں البیومن کی کمی واقع ہو جانے سے چہرے اور پاؤں پہ ورم آجایا کرتا ہے اور اس کا مطلب ہے اب گردوں میں انحطاط کی کیفیت ہے۔۔ اگر یہ پروٹینوریا عارضی ہو تو اس بات کو الگ سے سمجھاتا ہوں اگر البیومن کا اخراج وقتی ہو اور بعض اوقات یہ ایسا ہوا کرتا ہے تو یہ غیر طبعی اسباب سے ہوا کرتا ہے اس سے گردوں کو کوئی مستقل نقصان ہونے کا اندیشہ نہیں ہوتا جیسے ہی یہ غیر طبعی اسباب ٹھیک ہوا کرتے ہیں تو یہ اخراج بھی رک جایا کرتا ہے مثلاً۔۔۔۔ اگر ایک بندہ کافی عرصہ تک ایک ہی جگہ قیام کی حالت میں رہے جیسے سفر یا طویل نماز کتب بنی۔ تصنیف و تالیف کا کام طویل چہل قدمی سخت جسمانی محنت سخت سردی کے اثرات پیچیدہ دست کاری جلنے سے۔ چند جلدی بیماریوں سے اور ہاں چند ادویات سے بھی جیسے اڈرنالین انجیکشن وغیرہ سے بھی لحمیات کے اخراج میں اضافہ ہو جایا کرتا ہے اب کچھ عرصہ بعد ان اسباب کے ختم ہونے سے یا معینہ مدت بعد یہ اسباب ختم ہوتے ہی گردے بھی درست کام شروع کر دیتے ہیں یعنی البیومن کا اخراج بھی ختم ہو جایا کرتا ہے لیکن ایک بات یاد رکھیں اگر بار بار یہ اسباب پیدا ہوں تو لازماً آپ گردوں اور پیشاب کے عارضہ کے مستقل مریض بھی بن جائیں گے۔۔ اب تھوڑی وضاحت مستقل پروٹینوریا کی بھی۔۔ اگر پروٹین حد مقدار سے مسلسل اور تادیر زیادہ اخراج پاتی رہے تو اسے ہی ہم دائمی یا مستقل پروٹینوریا کہیں گے اور اب ایک بات اچھی طرح سمجھ لیں یہ صفراوی یعنی غدی سوزش ہوتی ہے اور غدی سوزش کا ہمیشہ مرکز گردے ہی ہوا کرتے ہیں۔ جب بھی ہم لحمیات اور دیگر سوداوی مزاج یعنی عضلاتی مزاج کی غذائیں زیادہ مقدار میں کھاتے ہیں اور مسلسل کھاتے ہیں جیسا کہ ہماری عادات مبارکہ ہیں تو دوستوں کو تحلیل کرنے کے لئے جگر و غدد کا فعل بڑھ جایا کرتا ہے اور آپ کا پیدا کردہ اس بوجھ کو گردوں نے ہی کم کرنا ہے تو اول گردوں میں سوزش قائم ہو جایا کرتی ہے دوسری بات جب غذائیں محرک غدد ہیں اس لئے جگر و غدد متاثر ہو کر غدی تحریک یعنی صفراوی تحریک پیدا ہو جایا کرتی ہے جس سے جسم کی پروٹین گھل گھل کر اور اس میں موجود نمک اور کیلشیم وغیرہ خارج ہوتے رہتے ہیں۔ پس پروٹینوریا دراصل گردوں کی سوزش کی علامت ہے اور جدید طب بھی اسے تسلیم کرتی ہے کہ جب گردوں میں سوزش ہو جائے یا رکاوٹی علامات Obstructive کڈنی فیلیور تپ دق ہو جائے تو پروٹینوریا ہوتا ہے جبکہ حقیقت میں یہ Capillary Necroses. Polycystic Diseases پتھریاں diseases سب گردے کی سوزش کے مراحل یا پھر ان میں سوزش پیدا کرنے کے ذرائع ہو سکتے ہیں۔ ہائی بلڈ پریشر کو بھی اس کا سبب گردانا گیا ہے اب ایلوپیتھی کی آج تک ان باتوں کی سمجھ نہیں آئی ایک جگہ اسے علامت اور دوسری جگہ اسے مرض لکھ دیتے ہیں۔ میری بات کا مطلب یہ کہ اب کیا مطلب ہے یہ اگلی قسط میں

Facebook link

پیشاب میں پروٹین اور گردے۔ قسط نمبر 14

25 February 2018

میں بات کر رہا تھا کہ ہائی بلڈ پریشر کو کبھی تو ایک علامت لکھ دیں گے کبھی اسباب میں ذکر کر دیا جاتا ہے۔ اب گردوں کی خرابی کو بلڈ پریشر کا ہائی ہونا سبب لکھا گیا ہے ایلوپیتھی میں جب کہ یہ سراسر حقیقت کے خلاف ہے اس طرح تو صاف خطرہ ہی خطرہ نظر آتا ہے یعنی کسی کو بھی آپ ذرا ننگی گالیاں دیں گے تو لازماً بی پی تو ہائی ہونا ہی ہے تو گردے بھی خراب ہونگے ہی لیکن سچ یہ ہے بلڈ پریشر کا بڑھنا تو ایک علامت ہے اب سوال بھی یہی اٹھتا ہے کہ بھئی بلڈ پریشر اپ کیوں ہوتا ہے ٹھیک ہے یہ مان لیا کہ اس کے بڑھنے سے گردے خراب ہو گئے لیکن بی پی خود کیسے اور کس وجہ سے بڑھ گیا تو میرے دوستو سچ یہ ہے ہم تو رہے نکمے کے نکمے طب کی واقعی وہ تحقیق نہیں جو ایلوپیتھی نے بعض میدانوں میں کر لی اب بی پی کے ہائی ہونے کی ستر فیصد وجوہات کا کسی کو کوئی علم نہیں ہے جبکہ طب یہ کہتی ہے گردوں کے سوزش ناک ہونے سے اعصاب کے مضروب ہونے سے کولسٹرول کے بڑھنے سے انتڑیوں کی سوزش وغیرہ وغیرہ اب بے شمار معلوم شدہ وجوہات سے بی پی ہائی ہو سکتا ہے یہ صرف علامت ہے سبب نہیں ہے بذات خود مرض نہیں ہے جیسے بخار بے شمار وجوہات سے ہو سکتا ہے بخار صرف ایک علامت ہے کہ بندہ بیمار ہے اسی طرح بلڈ پریشر کا اپ ہونا بھی ایک علامت ہے خود سے کوئی مرض نہیں ہے یہ۔۔ اب اس بات کو دل میں بٹھا لیں کہ جب پروٹینوریا کے ساتھ ساتھ بلڈ پریشر بڑھا ہوا ہو تو ہر صورت یہ غدی سوزش ہے۔ اب ایک اور بات بھی سمجھ لیں جناب شوگر کو بھی ایک سبب لکھا گیا ہے پروٹینوریا کے پیدا ہونے میں۔۔ جبکہ حقیقت یہ ہے بے شک چیک کر لیں کہ شوگر کی حالت میں پروٹینوریا یا لحمیات کا اخراج اس وقت ہوا کرتا ہے۔ جب گردے بہت زیادہ متاثر یا خراب ہو چکے ہوں اور اس حالت میں وہ واقعی معمولی سی بھی پروٹین کی مقدار کو باہر خارج کر دیتا ہے۔ اور اس بات کو بھی پلے باندھ لیں شوگر کی حالت میں پروٹینوریا ہمیشہ سے اس وقت ہوا کرتا ہے جب شوگر کا علاج غلط کیا جائے۔ اب اکثریت میں شوگر کا

علاج کرتے وقت ایسی ادویات کا استعمال کیا جاتا ھے جو ڈائریکٹ غدد مین سوزش پیدا کرتی ھین اسی سے پیشاب کی مقدار کم ھو جایا کرتی ھے۔اب ایک بات اور بھی پلے باندھ لین بہت ھی کام آئے گی محمود بھٹہ کو پل پل یاد کرین گے طب کا ایک پکا اصول ھے جس کو اجا گر اصل مین نظریہ مفرد اعضاء نے کیا ھے اب بلغمی مزاج یا اعصابی مزاج یا صرف اعصاب کہہ لین پیشاب خارج کرتے ھین سوداوی یا عضلاتی یا عضلات کہہ لین یہ پیشاب بناتے ھین اب صفراوی یا غدی یا غدد کہہ سکتے ھین یہ پیشاب روکتے ھین۔۔ خیر مختلف وجوھات سے گردون کی قنابلین اور شریانین متاثر ھوا کرتی ھین۔ پھر گردون کے عمل مین تبدیلی واقع ھو جاتی ھے۔اور پھر لحمیات بالخصوص البیومن کا اخراج شروع ھو جایا کرتا ھے۔۔ اگر یہ اخراج تسلسل کے ساتھ بڑھتے بڑھتے 3.50 گرام فی یوم کراس کر جائے تو پاؤن اور چہرے پہ ورم آ جایا کرتا ھے۔ پھر اس کے ساتھ خون مین یوریا مسلسل بڑھتا جائے گا اور اس طرح گردے ناکارہ ھو جاتے ھین اور اسے رینل فیلئر کہتے ھین اور پھر آپ کا انتہائی تکلیف دہ اور مہنگا بھی علاج شروع ھو جاتا ھے جو شروع ڈائی لیسز سے ھوتا ھے۔ اور اس سے صرف وقتی ھی فائدہ ھوا کرتا ھے حقیقی نہین ۔۔اب آپ کو تھوڑا لیبارٹری تشخیص کے بارے مین بھی بتائے دیتا ھون۔اگر قبل از وقت آپ کو اس مرض کا پتہ چل جائے تو یقین جانین اس مرض کا سد باب ھو جاتا ھے انتہائی بہترین علاج کیا جا سکتا ھے جو میرے تجربہ مین ھے انشاءاللہ آپ کو اس کے بارے مین ضرور آگاہ کرون گا لیکن ابھی تو مضمون کا تسلسل شروع ھے ھان یاد رھے دو دفعہ ڈائلیسز ھو جانے پہ اکثر علاج کامیاب نہین ھوا کرتا۔ کیون نہین ھوا کرتا یہ مین ڈائلیسز کے طریقہ کار پہ پہنچون گا تو بتاؤن گا خیر ابھی لیبارٹری ٹیسٹ کی بات کرتے ھین۔ اب لیبارٹری ٹیسٹ کے لئے ضروری ھے کہ مریض کا صبح سویرے کا پہلا پیشاب پھر 2 گھنٹے بعد تک کا چہل قدمی یا کام کاج کے بعد کا پیشاب کے لحمیاتی معائنے کے ذریعے Orthostatic Proteniuria کا فیصلہ کیا جا سکتا ھے۔اب 24 گھنٹے کے جمع شدہ پیشاب مین لحمیات کی مجموعی مقدار اگر 200 ملی گرام کے لگ بھگ یا بڑھ جائے تو اسے پروٹینوریا تشخیص کیا جائے گا اگر یہ مقدار ایک گرام سے بڑھ جائے تو گردون کی قنابیلون کی خرابی کی نشاندھی ھو گی۔ لحمیات کا اندازہ لگانے کے علاوہ پیشاب کے خصوصی برقیاتی تجزیے سے خارج ھونے والی لحمیات کی مختلف اقسام کا بھی پتہ چلایا جا سکتا ھے۔ مثلاً اگر لحمیات کے اخراج مین الفا۔بیٹا۔ گلوبیولین یا کسی دوسری طرح کی پروٹین شامل ھون تو ان سے متعلقہ بیماریون کا پتہ چل جاتا ھے اور گردون کی نالیون کی خرابی اور ان کی نوعیت بھی علم مین آ جاتی ھے۔اس کے ساتھ پیشاب کا کلچر پیشاب مین پیپ اور خون کا بھی معائنہ کیا جا سکتا ھے۔۔

Facebook link

پیشاب مین پروٹین و بلڈ یوریا اور گردے۔قسط 15

26 February 2018

پچھلی قسط یہان تک پہنچی تھی کہ پیشاب مین پیپ اور خون وغیرہ کو ٹیسٹ کیا جا سکتا ھے۔ بات دراصل یہ ھے کہ یہ سب ذرائع ھماری تشخیص مین ھی مدد دے سکتے ھین۔ مثلاً اگر پیشاب مین خون کے ساتھ ساتھ پروٹینوریا بھی ھو تو لازماً ھمارا خیال پتھری کی طرف ھی جائے گا جس کی وجہ سے گردون مین سوزش ھوئی یاد رکھین گردون کی خرابی جانچنے کے لئے پیشاب کے ٹیسٹون کے علاوہ خون مین بلڈ یوریا اور ایس کیریٹینن کی مقدار معلوم کرنا از حد ضروری ھے بعض اوقات بائیو آپسی کروانا بھی مفید ھوتا ھے یاد رکھین ایسے مریض جن کو شوگر کے ساتھ ساتھ بلڈ پریشر بھی زیادہ رھتا ھو ان کے خون اور پیشاب کے مذکورہ ٹیسٹ لازمی کروانے چاھیے اب اس بات کو بھی ذھن نشین کر لین معمولی مسلسل لحمیاتی اخراج پر بے شک دیگر کوئی خرابی ظاھر نہ ھو تو پھر بھی فوری توجہ کرنا انتہائی ضروری ھے تاکہ کسی بڑی بیماری کے آنے سے پہلے بندھ باندھا جا سکے اب اس بات کو بھی ذھن مین بٹھا لین جیسے سابقہ قسط مین مین نے آپ کو بتایا ھے کہ بلڈ پریشر کوئی مرض نہین بلکہ صرف علامت ھے اسی طرح پروٹینوریا بھی کوئی مرض نہین ھے بلکہ ایک علامت ھے کہ بندہ بیمار ھے۔۔ مجھے امید ھے آپ کو اب اس بات کا بھی پتہ چل گیا ھو گا کہ کیسے مرض اور علامت مین تقسیم کیا جاتا ھے اب اس تفریق کی آپ کو سمجھ آ گئی ھو گی ھمیشہ سے مرض اور علامت کو الگ رکھین گے یعنی علامت کو کبھی بھی مرض نہین سمجھنا تب ھی کامیاب علاج کر سکین گے ورنہ وھی ڈھاک کے پات والی بات ھو گی یعنی میری بات کا مقصد یہ بھی ھے آپ لوگون نے اس مذکورہ علامت پروٹینوریا کے پیچھے ڈنڈا لے کر نہین لگنا بلکہ اصل سبب کو سمجھین اور اس سبب کا تدراک ھی اصل علاج ھے ھان یہ ھو جاتا ایک آپ ایک محدود دائرے کے اندر آ گئے ھین اور آپ کو تمام اسباب کا علم ھو چکا ھے اب آپ نے انھی پہ سوچنا اور غور کرنا ھے اور مین نے آپ کو ھر سبب کی علیحدہ علیحدہ علامتین بھی بتادی ھین زیادہ تر کا مزاج بھی بتا دیا ھے جیسے یہ بھی سمجھ لین شوگر +ھائی بلڈ پریشر + پروٹینوریا ھو تو لازمی صفراوی یعنی غدی تحریک کی علامتین ھین اب اس تحریک کی تبدیلی ھی اصل علاج ھے۔۔اب آپ کو ایک نقطہ سمجھاتا ھون اسے سمجھنے کی کوشش کرین یہ تو آپ سب کو علم ھے کہ غذا جسم کی اھم ضرورت ھے یا بنیادی ضرورت ھے یہی تعمیر بدن نشو و نما اور افعال زندگی کی ادائیگی کے لئے توانائی کا ذریعہ ھے اب سانس کے عمل مین آکسیجن کے ساتھ جل کر توانائی فراھم کرتی ھے اس دوران کئی فاسد مادے بنتے ھین نائٹروجنی فاسد مادے سب سے زیادہ پروٹین کی توڑ پھوڑ سے بنتے ھین۔ جن مین یوریا

زیادہ ھوتا ھے۔ یہ سب پیشاب کی راہ سے خارج ھوتے ھین اب دو مسائل کی وجہ سے یا یہ سمجھ لین وجوھات کی وجہ سے ان کی مقدار مین غیر طبعی صورت پیدا ھوتی ھے نمبر 1۔۔ایک یہ کہ لحمیاتی یعنی سوداوی یا عضلاتی کہہ لین ایسی غذا زیادہ استعمال کی جائے اس مین سے فالتو باھر نکال دی جائے یہ ھے عارضی طور پہ مرض یعنی آپ صرف پرھیز کرائین گے یعنی سوداوی غذاؤن کو بند کر دین گے مرض ٹھیک ھو جائے گا نمبر 2۔۔۔یہ دوسری صورت مین صفراوی مزاج مین سوزش گردہ جو پیدا ھوتی ھے اس مین یاد رکھین عام نارمل غذا کو بھی جذب ھضم نہین کر پاتے اب بات کی سمجھ آگئی ھو گی یعنی دونون صورتون مین آپ کو لحمیاتی یعنی سوداوی غذا کو یا عضلاتی کہہ لین اب اس کو بند کرنا ھی پڑے گا انشاءاللہ صحت کی صورت پیدا ھو جائے گی (نوٹ) اب درمیان مین ایک بات کرنے لگا ھون کافی لوگ اب اس بات کی رٹ لگا رھے ھین کہ علاج فوراً لکھ دین کیا آپ کو مرض کی سمجھ آگئی یاد رکھین جو تحقیقات اس مرض پہ اب تک آچکی اگر مین انہین مختصر مختصر ھی پورا لکھون تو کم سے کم 300 صفحات لگ جائین اچھی خاصی اس ایک مرض پہ کتاب بن جائے بہر حال آپ لوگ پریشان نہ ھون انشاءاللہ چند روز مین ھی تمام علاج معالجہ لکھ دیا جائے گا مجھے احساس ھے یہ مرض کتنی پریشان کن ھے اللہ بہتر کرے گا وھی ذات آپ کی بیماریون کو شفا دے سکتی ھے اب تھوڑا سا ذکر بلڈ یوریا کا۔۔۔اس مین آپ کو صرف کیون کیسے اور یہ ھے کیا سمجھانا مقصد ھے لیکن بات وھین پہنچے گی سوداوی مادے پہ۔اب سمجھین بلڈ یوریا جسے عرف عام مین کاربامائڈ بھی کہا جاتا ھے یہ جسم مین بننے والا کیمیائی فضلہ ھے اور کچھ بھی نہین یاد رکھین یہ صرف انسانون مین ھی نہین ھوتا دوسری مخلوقات جیسے تمام ھڈی والے جانور۔پرندے۔پیٹ کے بل چلنے والے جانور اور مچھلی وغیرہ مین جب کیمیاوی ترشی یعنی امینو ایسڈ پر مشینی عمل کرتا ھے تو اس کے نتیجہ مین یوریا پیدا ھوتا ھے اب آپ اپنے طریقہ سے سمجھین یعنی جب جگر ترشی کو تحلیل کرتا ھے تو کیا ھوتا ھے تو دوستو اسے ھم کہتے ھین کہ جگر مین تحریک ھے یا غدد مین تحریک ھے عضلات مین تحلیل ھے آپ اسے غدی عضلاتی تحریک کہتے ھین

Facebook link

گدھ کہان گئے۔۔۔۔۔۔۔

یہ ایڈیشن ھے گردے کی قسط نمبر 15 کا

26 February 2018

آج کی گردے

کی پوسٹ قسط 15 مین بات بلڈ یوریا کی ھو رھی تھی تو ایک بات یاد آئی اب دوران پوسٹ اس تحقیق کو لکھا نہین ھے کیونکہ مضمون کا ایک مخصوص تسلسل ٹوٹ جاتا ھے اس لئے یہ سب کچھ آپ کی معلومات کے لئے علیحدہ سے لکھ رھا ھون پوسٹ 15 مین بات کر رھا تھا کہ یوریا ھر اس جانور مین بھی بنتا ھے جس مین ھڈیان ھوتی ھین ان مین پیٹ کے بل چلنے والے جانور بھی شامل ھین مچھلیان بھی شامل ھین پرندے بھی شامل ھین اب اس پوسٹ مین سوال یہ کیا ھے کہ گدھ کہان گئے بڑے بڑے داناؤن نے تو اس بات کا جواب یہ دیا ھے عوام کو کہ امریکہ والے پکڑ کر لے گئے اب کچھ کا کہنا تھا کہ پہلے موٹروے بنانے کے لئے کورین آئے کچھ وہ کھا گئے باقی ماندہ جاپانی رگڑ گئے اب جلے بھنے فلاسفر ٹائپ لوگون کا کہنا تھا کہ حکیمون نے کشتہ بازی مین سب کی سب استعمال کر دین کچھ نے انڈیا والون کو الزام دے دیا کہ لکڑی کی کمی ھو گئی ھے مردہ جلانے پہ اخراجات بڑھ گئے ھین اب انہون نے گدھون سے معاھدہ کر لیا ھے اب وہ ھندوؤن کے مردے کھانے سے فارغ ھی نہین اس لئے رھائش بھی وھین اختیار کر گیئن ھین خیر یہ سب کچھ دور اندیش لوگون کی باتین تھین جو ھمیشہ بڑی دور کی کوڑی لایا کرتے ھین اب آپ کو حقائق سے آگاہ کرتا ھون پورے ملک مین جس نے بھی انجیکشن کا استعمال Oxytocin دودھ والے جانور پال رکھے ھین اب ان مین ایک بات وبا کی صورت مین پھیلی ھوئی ھے وہ ھے جانور سے دودھ حاصل کرنے کے لئے ؟؟؟؟ اس انجیکشن کو عرف عام مین پیچوٹری ٹیکہ بھی کہتے ھین اس کا واقعی پیچوٹری گلینڈ سے تعلق ھوتا ھے یہ صبح شام ایک دودھیل جانور کو لگتا ھے اب پیچوٹری گلینڈ کا تعلق سیدھا سیدھا نظام بول سے ھے اس انجیکشن کے لگنے سے جانور کے ساتھ کیا ھوتا ھے وہ کس اذیت سے روزانہ دوچار ھوتا ھے یہ ایک الگ داستان ھے اب اس جانور سے حاصل ھونے والا دودھ آپ کے جسم پہ کیا اثرات چھوڑتا ھے وہ آخر کار گردے فیل ھونے پہ آتے ھین اور ان کا گوشت کھانے سے بھی انسانی جسم بے شمار پیچیدگیوں کا شکار ھوتا ھے جن کی کہانی آخر کار گردون کے انہی امراض پہ آکر ختم ھوتی ھے اب یہی جانور اکثریت مین ریڈ فیور جسے آپ رت موترا کہتے ھین بڑی جلدی شکار ھوتے ھین یا پھر ان جانورون کے گردے مکمل طور پہ فیل ھو کر یہ جانور مرتے ھین اب کچھ عرصہ پہلے بہت زیادہ دودھیل جانور اس انجیکشن کا شکار ھو کر مرے اور ان جانورون کو گدھون نے کھایا وہ بھی مسلسل انہی کا گوشت کھا کر بیمار ھو کر مرنے لگی اب ایک بات یاد رکھین ھر جانور مین بھی ایک حس ھوتی ھے جس سے وہ اپنا دفاع کرتا ھے زندگی اور موت کی جنگ لڑتا ھے اسی طرح گدھ رھتے تو اکٹھے ھی تھے جب ان کے درمیان گدھ مرنے لگے تو زندہ بچنے والی گدھون نے سمجھ لیا کہ جو گوشت ھم کھاتی ھین مر بھی انہی سے

رھی ھین اب زیادہ تعداد مر گئی اور باقی ماندہ ھجرت کر گئین انھین کو نسا ویزہ لے کر جانا تھا اب ترقی یافتہ ملکون مین ایک سسٹم ھے وھان جانورون کا بھی بہت خیال رکھا جاتا ھے اگر کسی ترقی یافتہ ملک مین گدھ ایسے مرتے اور ھجرت کرتے تو اس کا ضرور سد باب کرتے وہ ملک کے اندر ایک ایک پرندے کا بھی حساب رکھتے ھین اب جو پاکستانی ترقی یافتہ ملکون مین رھتے ھین وہ آپ کو اچھی طرح بتا سکتے ھین جبکہ ھمارے ملک کی بات چھوڑین بس گدھ چلے گئے خس کم جہان پاک

Facebook link

گردے اور بلڈ یوریا۔ قسط نمبر 16

27 February 2018

آج مین نے پوسٹ نمبر 15 کے ساتھ ساتھ آپ کو اسی پوسٹ کا ایک ایڈیشن بھی لکھا تھا جس کا مقصد آپ کو صرف یہ بتانا تھا کہ اب مرض مین صرف انسان ھی نہین بلکہ دیگر جانور بھی ملوث ھین یہ الگ بات ھے وہ بے زبان مخلوقات ھین اپنی تکلیف یا اظہار نہین کر سکتے اب اس مین بھی قصور انسان کا ھی ھے اپنے پاؤن پہ کلہاڑی ماری اور اللہ تعالی کی پیدا کی ھوئی دیگر مخلوقات کو بھی مارنا شروع کر دیا ظلم عظیم ھے خیر مین اپنے موضوع کی طرف آتا ھون پچھلی پوسٹ مین بات یہان تک پہنچی تھی کہ جب جگر مین تحریک اور عضلات مین تحلیل کا سامنا ھوتو ھم اسے غدی عضلاتی تحریک کہین گے اس کے بعد گردے خون سے یوریا کو الگ کر لیتے ھین اور پیشاب مین منتقل کر دیتے ھین۔ بس اسی طرح تمام فضلات پیشاب کے ذریعے انسانی جسم سے خارج ھوتے ھین یاد رھے فالتو نائٹروجن بھی اسی طرح خارج ھوتی ھے۔ نائٹروجن چونکہ پانی مین جلد اور آسان طریقہ سے حل ھو جایا کرتی ھے اس لئے پیشاب کے ذریعے فضلات کے خارج ھونے کے عمل مین آسانی مہیا کرتی ھے۔ طبعی حالت مین عام صحت مند انسان دن مین 30 گرام یوریا پیشاب کے ذریعے خارج کرتا ھے اور یوریا کی زیادہ مقدار پیشاب کے ذریعے اور بہت ھی قلیل مقدار اب پسینہ کے ذریعے بھی خارج ھوتی ھے اب تھوڑا سا آپکی معلومات کے لئے بلڈ یوریا کے ٹیسٹ کے بارے مین بھی بتا دیتا ھون۔۔۔۔۔۔ بن ٹیسٹ BUN Test یعنی بلڈ یوریا نائٹروجن ٹیسٹ Blood Urea Nitrogen Test۔۔۔ آپ گردے کی خرابی کا اندازہ لگانے کے لئے یہ ٹیسٹ کرواتے ھین اب ایک بات یاد رکھین دو گردون مین سے ایک وقت مین ایک گردہ کام کر رھا ھوتا ھے اور اگر ایک گردہ خراب ھو بھی جائے تو کوئی خاص علامتین ظاھر نہین ھوا کرتی کیونکہ دوسرا گردہ صحیح کام جو کر رھا ھوتا ھے اور مکمل طور پر تیزی سے کام کر رھا ھوتا ھے۔ کبھی کبھی معمول کے ٹیسٹ ھون تو یہ انکشاف چونکا دینے والا ھوتا ھے کیونکہ بظاھر تو گردے مین کوئی خاص تکلیف ھو نہین رھی ھوتی۔ یا پھر کبھی یہ چکر بھی چل جایا کرتا ھے کہ ھسپتال مین بوقت ضرورت دوسرے ٹیسٹون کے ساتھ۔۔ بن۔۔ ٹیسٹ کا بھی مشورہ دے دیا جاتا ھے تو یہ انکشاف ھوا کرتا ھے کہ بندے کی اصل مرض ھی اور ھے اکثر ایک گردہ خراب ھونے سے علم نہین ھوتا۔ اور جب پتہ چلتا ھے تو موت سر پہ پہنچ چکی ھوتی ھے۔ اب ایک بات اور بھی یاد رکھ لین مختلف لیبارٹری سے ٹیسٹ کروانے سے رزلٹ بھی قریبا مختلف ھوا کرتے ھین اب ایک پہ یقین بھی نہ کر ھن اگر بلڈ یوریا نائٹروجن کی مقدار نارمل مقدار سے زیادہ ھو تو گردون کی خرابی کا ۔۔یہ احتمال ھے اب اس بات کا سو فیصد رزلٹ نکالنے کے لئے آپ کو ساتھ کریاٹینین ٹیسٹ بھی کروانا پڑے گا۔ اب کریاٹینین ٹیسٹ Creatinine Test ٹیسٹ خون مین یا پیشاب مین کریٹی نین کی مقدار جانچنے کے لئے کیا جاتا ھے۔ یاد رکھین عضلات کے سکڑنے مین جو انرجی استعمال ھوتی ھے اس کے نتیجے مین یہ (عضلاتی) فضلہ بنتا ھے اور یہ بات بھی ذھن مین رکھین کہ یہ عورتون اور بچون کی نسبت مردون مین زیادہ مقدار مین بنتا ھے عام طور پر صرف خون کے ٹیسٹ سے ھی اس کی مقدار کا اندازہ لگا لیا جاتا ھے بعض دفعہ 24 گھنٹے کے دوران آنے والے پیشاب سے لگایا جاتا ھے بہر حال مندرجہ ذیل علامتین بھی بہت سے مریضون مین ھوتی ھین۔۔ 1۔۔ نیند اور بھوک کی کمی۔ 2۔ چہرے پر بالخصوص آنکھون کے گرد سوجن۔ کلائی۔ کہنی اور پیٹ کی نچلی آنتون مین ورم۔ 3۔ جھاگ والا پیشاب۔ پیشاب مین خون کی آمیزش۔ یا بھورے رنگ کا پیشاب آنا۔ 4۔ پیشاب کی مقدار مین کمی واقع ھونا۔ تکلیف سے یا جل کر آنا۔ 5۔ گردون کے آس پاس کمر کے نچلے حصہ مین درد۔ طب کی رو سے بلڈ یوریا نائٹروجن کی مقدار مین غیر طبعی اضافہ ترشی اور تیزابیت مین غیر معمولی کثرت کو ظاھر کرتا ھے اب اصول اور قانون سمجھین اس راز سے ایلوپیتھی نابلد ھے جب آپ عضلات کو تحلیل کرنے کی ادویہ دین تو ترشی اور تیزابیت (امینو ایسڈ) کی مقدار مین توازن آ جایا کرتا ھے یعنی ترشی مین اب کمی واقع ھونے سے یوریا بھی کم بنے گا تو مریض بھی سکون محسوس کرے گا۔ عضلاتی مریضون کو ضرورت کے مطابق غدی ادویہ دین۔ اور غدی عضلاتی مریضون کو غدی اعصابی محرک ادویہ دینے سے آپ جگر کا کیمیاوی تعلق اعصاب سے جوڑ دیتے ھین۔ تو پیشاب کی تکلیف رفع ھونے لگتی ھے اور یوریا غائب ھو جاتا ھے آپ چیلنج کے ساتھ چیک کر سکتے ھین ھمیشہ اعصابی غدی یا غدی اعصابی مزاج کے مریضون کے خون ٹیسٹ رپورٹ مین نارمل مقدار سے بھی یوریا کم ھوتا ھے تو پھر کیون نا مریض کا یہی مزاج پیدا کیا جائے۔ انشاء اللہ باقی مضمون

اگلی قسط مین اب سمجھدار کے لئے تو اشارہ ھی کافی ھوتا ھے جبکہ مین نے تو آپ کو ایک بہت بڑا راز بھی بتا دیا ھے پتہ نہین آپ سمجھے بھی ھین یا نہین سمجھے۔افسوس بس یہی ھوتا ھے کہ صرف نسخہ کا مطالبہ کرنے والے زیادہ ھوتے ھین سمجھنے والے کم

Facebook link

گردون کا فیل ھو جانا اوران کا ایلو پیتھی علاج۔قسط 17

28 February 2018

بھئی تفصیل تو مین آپ کو بتا ھی چکا ھون۔بس چند باتون کو دھرانا ھے تا کہ آپ کو یاد بھی آ جائین اور ایلو پیتھی طریقہ علاج کی سمجھ بھی آ جائے اس کے بعد انشاء اللہ طبّی علاج کیون اور کیسے کے ساتھ درج کرین گے یہ تو آپ کو بتا چکا ھون ایلو پیتھی حاد اور مذمن 2 طریقون سے گردون کا فعل ھونا مانتی ھین وجوھات مین سے۔۔ایکیوٹ گلامرولونیفرائیٹس یعنی نیفرائٹس کے پہلے حصے کی سوزش۔بلڈ پریشر کا کم یا زیادہ ھو کر گردون پر اثرانداز ھونا۔انفیکشن۔کسی دوائی یا کسی زھر کا کا اثر رد عمل کوئی چوٹ وغیرہ۔ابتداء مین گردے صحیح کام کرتے ھین لیکن پیشاب بند ھو کر واپس گردون پہ دباؤ ڈالتا ھے اور گردے پیشاب مین ڈوب کر بڑے ھو کر خراب ھو جاتے ھین hydronephrosis۔نظام بول کا کینسر۔ورم پتھری خون کے لو تھڑے کا پھنسنا یا پھر پراسٹیٹ گلینڈ کے بڑھنے سے دونون یوریٹرز۔پیشاب کی نالی یا مثانے کے منہ مین رکاوٹ آ جاتی ھے۔ایکیوٹ رینل فیلیئر کی وجوھات کو پھر تین حصون مین بانٹا جاتا ھے۔۔گردون مین خرابی آنے سے پہلے کے حالات۔اس مین گردون مین خون کا پریشر۔شاک دل بند ھو جانے یا پھر کسی اور وجہ سے ھو جاتا ھے۔دوسری وجوہ بذات خود گردون مین ھوتی ھین وہ تمام بیماریان جو گردون کو متاثر کرتی ھین یا مختلف ادویات بروفین وغیرہ وغیرہ یا چوٹ تیسری قسم مین گردے بالکل درست ھوتے ھین رکاوٹ پیدا ھونے سے خراب ھو جاتے ھین
علامات۔۔پیشاب بہت کم یا بالکل بند ھو جاتا ھے۔بن۔۔یوریا۔۔کریاٹی نین۔پوٹاشیم۔فاسفورس خون مین بڑھ جاتے ھین کیلشیم البیومن کم اور تھکاوٹ کمزوری پٹھون کا کھنچاؤ متلی قے یاداشت کی خرابی وھم غشی۔۔بے ھوشی وغیرہ کی شکایات شروع ھو جاتی ھین پوٹاشیم بڑھ جانے سے دل بند یا بلڈ پریشر زیادہ ھو جاتا ھے۔۔علاج بس یہی ھے جسم مین پانی کی مقدار نہ بڑھے کیونکہ پیشاب نہ آنے کی وجہ سے دل اور پھیپھڑون مین پانی پڑ جانے سے موت واقع ھو سکتی ھے بلڈ مین تیزابیت کو کنٹرول کرنے کے لئے سوڈا بائی کارب دیتے ھین۔لیکن اس سے کیلشیم کم ھو کر تشنج کے دورے پڑنے لگتے ھین بوقت ضرورت پیشاب آور ادویات یا پھر ھیموڈایالےسس سے خون صاف کیا جاتا ھے شروع مین مین نے آپ کو ایلو پیتھی کی دو اقسام حاد اور مذمن یعنی Acute اور Chronic مین نے یہ سب بیان کی تھی Acute کے بارے مین لکھا ھے اب کرانک کے بارے مین لکھتے ھین کرانک مین گردے ھفتون اور مہینون مین بیماری بڑھتی اور ظاھر ھوتی ھے۔مریض تھکاوٹ۔کمزوری۔جلد پر خارش۔متلی۔قے ھچکیان۔اینیمیا۔ھڈیون کی کمزوری۔دل و دماغ مین پانی اکٹھا ھونے جیسی شکایت مین مبتلا۔کئی بار نظام انہظام مین جریان خون اور بلڈ پریشر ھائی۔علاج مین ھر وٹین نمک اور پوٹاشیم کی مقدار کم کر دیجاتی ھے پینے کے لئے پانی صرف اتنا دیا جاتا ھے جتنا کہ پیشاب مین خارج ھو سکے یا پھر ڈایالےسسز اور ڈایالےسسز مشین سے اس مریض کا خون صاف کیا جاتا ھے جب خون مین بن 100 ملیگرام یا کریاٹی نین 10 ملی گرام سے بڑھ جائے تو ضرورت پڑتی ھے ڈایالےسسز کی دو اقسام ھین ھیموڈایالےسس اور پیری ٹونیل ڈایالےسسز۔۔اول الذکر مین مشین کا تعلق عموما بازو مین خون کے ساتھ جوڑا جاتا ھے اور دوسری قسم مین پیٹ مین براہ راست ٹیوب داخل کر کے ڈایالےسسز کیا جاتا ھے جو کہ گھر پہ بھی کیا جا سکتا ھے اب آخری علاج بات گردہ تبدیلی پہ ھی آ کر ختم ھوتی ھے اور وہ تبدیل کر دیا جاتا ھے اور پھر رھتی زندگی دواؤن کے سہارے بندہ چلتا رھتا ھے۔ایلو پیتھی طریقہ علاج آپ نے ملاحظہ کر لیا یہ کتنا مہنگا ھے اور پھر کیا ھوتا ھے مجھے کچھ بتانے کی ضرورت نہین ایلو پیتھی مین کتنی تحقیقات ھوتی ھین آپ تصور بھی نہین کر سکتے لیکن یہ بھی سچ ھے جب بات علاج پہ آتی ھے تو پٹڑی سے اتر جاتے ھین اس بات کی آج تک سمجھ نہ آئی آج بھی اصولی علاج اگر ایلو پیتھی اپنا لے تو باقی تحقیقات ختم ھو جائین انشاء اللہ کل سے طب یونانی یا نظریہ مفرد اعضاء کے اصول اور علاج ھمراہ ادویات لکھا جائے گا انتظار کیجئے

Facebook link

گردون کا فیل ھونا اور طب مین علاج۔قسط نمبر 18

1 March 2018

اس پوسٹ کو لکھنے سے پہلے ایک بات یاد آئی پہلے مین اسے لکھنا چاھون گا وہ ھے اصول علاج ان کو مین پہلے سمجھانا چاھون گا مثلاا گر مریض کو پیچش لگے ھون اور ساتھ تقطیر البول کی شکایت بھی ھو تو کیا آپ پیشاب کھولنے کے لئے ساتھ پیشاب آور ادویہ دین گے تو یہ علاج غلط ھو گا لگے تو پیچش ھین تو آپ کو پیچش کا علاج کرنا چاھیے اسی طرح اگر مریض کے جسم مین پانی جمع ھو جائے تو اس کا علاج پیشاب اور پاخانہ خارج کرنے والی ادویات سے ھو گا نہ کہ پیشاب پیدا کرنے والی ادویات سے بلکہ مریض کو تو مشروبات اور پانی قہوے کم کر دینے چاھیے۔اسی طرح اگر پیٹ مین ریاح کی زیادتی اور دباؤ کی وجہ سے قطرے خارج ھو رھے ھون تو ریاح کا علاج کرنا چاھیے نہ کہ جریان کا ایک بات اور یاد رکھین جتنا مضمون مین نے لکھا ھے اس کے مطابق آپ کو ایک ھی بات سمجھ آئی ھو گی تمام جسمانی غیر طبعی علامات کسی مفرد عضو کے بگاڑ سے پیدا ھوتی ھین تو علاج بھی مفرد عضو کو درست کرنے سے ھو گا ایک بات اور بھی یاد رکھین چند لفظون مین بتا رھا ھون اعصابی تحریک مین پیشاب ختم ھو کر عضلاتی مین عدم پیدائش اور غدی تحریک مین رک کر گردے خراب ھوا کرتے ھین بس ھمین بجائے علامات کا علاج کرنے کے سیدھا سیدھا بیمار مفرد عضو کا علاج کرنا چاھیے دیگر طریقہ علاج کو سمجھنا اور محاسن کو۔ساتھ شامل کرنا بری بات نہین ھے لیکن ھر مرحلے مین اپنی عقل اور نصرت الہی پہ بھروسہ کرنا چاھیے آج مین مرض کا علاج لکھنے لگا ھون کیونکہ بہت سے لوگ اسی انتظار مین ھین لیکن مضمون ابھی جاری رھے گا ابھی آپ کو کلیات تشخیص اور۔ قانون سے آگاہ کرون گا اب علاج سمجھ لین اگر اعصابی یا بلغمی تحریک کا بگاڑ ھو تو عضلاتی غدی شدید۔حب مقوی خاص۔۔تریاق تبخیر۔۔اور قہوہ بہترین علاج ھے اس سے عضلات متحرک اور مضبوط ھو کر پیشاب بننے لگتا ھے مٹھاس ھضم ھونے لگتی ھے اور گردون کا بلڈ پریشر درست ھونے لگتا ھے ارادی اور غیر ارادی عضلات کی قوت ماسکہ درست ھونے سے سلسل بول بول فی الفراش اور جلدی پیشاب خارج ھونے یا اگر پیشاب آیا ھو تو کنٹرول نہ ھونے جیسی سب علامات و امراض بھاگ جایا کرتی ھین یہ دوا بھی بہت بھروسہ کی ھے۔۔۔مرکی۔حب المحلب۔۔کندر۔۔خولنجان۔خبث الحدید۔جند بید ستر۔جفت بلوط ھموزن اور ان سب ادویہ کا دسوان حصہ عقر قرحا ملا کر پیس لین اور حب نخودی بنا لین گولی 3 دفعہ دن مین عضلاتی غدی قہوہ سے دین کثرت بول ضعف باہ تک مفید ھو گی۔۔اب عضلاتی علامات کا علاج۔عضلات مین تحلیل اور غدد و جگر کو متحرک کر کے لحمی مادون کو قابل ھضم اور قابل جذب بنائین تا کہ گردون کی فعلی حالت درست ھو اور نارمل مواد کو اپنے اندر رکھ کر زائد مواد جس کی ضرورت ھی نہین ھے انہین خارج کرنے کے قابل ھو جائین۔اب جو نقطہ بتانے لگا اسے یاد کر لین ھمیشہ کام آئے گا اگر عضلاتی اعصابی تحریک ھو تو عضلاتی غدی ملین اور مسہل سے علاج شروع کرین پھر غدی عضلاتی ملین۔۔تریاق معدہ اور غدی اعصابی مسہل مرحلہ وار دین یاد رکھین سوداوی مادون کو ھمیشہ پاخانے کے ذریعے نکالنے کی کوشش کرین پیشاب آور ادویات سے ٹھوس مادے بہہ کر گردون اور جوڑون مین بیٹھ جایا کرتے ھین اب غدی مادون کا علاج بتاتا ھون نظام بول کی ابتدائی اور معمولی علامات مین غدی اعصابی اور اعصابی عضلاتی نسخہ جات سے غدی تحریک کے تمام عارضے ختم ھو جایا کرتے ھین۔جیسے غدی اعصابی شدید ملین مسہل یہ سب پیشاب کی جلن آماس اور رکے ھوئے صفرا کو خارج کرنے مین بے مثال ھین باقی حالات کے مطابق اعصابی عضلاتی ملین و شدید و شربت استعمال کروائین ایک نقطہ یہ بھی یاد رکھین اکثر اقسام کی پتھریان غدی اعصابی دوا سے ھی خارج ھو جایا کرتی ھین اب ان تمام نسخہ جات کے علاوہ جو پہلے سے درج کر چکا ھون چار مخصوص نسخے اگلی پوسٹ مین ساتھ ھی درج کرنے لگا ھون باقی نظریہ مفرد اعضاء کے ملین مسہل اور شدید نسخے پہلے لکھے جا چکے ھین بقیہ کے لئے اگلی پوسٹ کا انتظار کرین

Facebook link

گردون کا فیل ھونا اور ان کا علاج۔قسط نمبر 19

2 March 2018

ناسازی طبع کے باوجود گردون کے علاج کی پوسٹ لکھ رھا ھون لیکن یہ گردون کا مضمون یہان ختم نہین ھو گا یہ تو مین نے ذرا تفصیل سے ایک مضمون گردون کا فیل ھو جانا پر لکھا ھے یہ سب کچھ لکھنا بے حد ضروری تھا تا کہ آپ کے ذھن مین مکمل مرض کا مختصر سا ھی ایک خاکہ بٹھا سکون آپ لوگون کی نظر مین شاید مین نے بہت کچھ لکھ دیا ھے اور مجھے یہ بھی یقین ھے کہ آپ کو کسی بھی طبی کتاب مین اتنی تفصیل سے اس مرض پہ اتنی سی بھی تفصیل نہین ملے گی اور یہی سب سے بڑی مرض ھے ھمارے طبی زوال کی۔۔میری بات کو آپ نے محسوس نہین کرنا۔کم تعلیم یافتہ لوگ طبی میدان مین ھمیشہ آئے میٹرک پاس لوگون نے اپنے نام کے ساتھ لفظ پروفیسر لگا لیا پوچھین تو غلط کی تعریف نہین آتی ویسے بحر ظلمات مین گھوڑے دوڑانے مین ماھر صرف نسخہ باز عطائی لوگ۔۔۔۔یہ عطائیت بھی بڑا عجیب لفظ ھے ایلو پیتھی اور طب دونون مین یکسان مقبول ھے چند روز پہلے ایک پروفیسر صاحب نے ایک پوسٹ اپروول کے لئے بھیجی اب نام نہین لے رھا انہون نے ایک نسخہ بڑے دعوے اور چیلنج سے لکھ کر بھیجا جو قوت باہ کے متعلق تھا نسخہ یہ تھا سم الفار 2 تولہ۔ کچلہ مدبر 5 تولہ شیر برگد 5 تولہ یہ سب کھرل کر کے حب نخودی تیار کر کے گولی صبح شام ھمراہ دودھ کھانی تھی پوسٹ پڑھ کے مجھے

جھٹکالگااب مین نے فوراحساب کتاب نکالاتوعلم ھواایک گولی مین 7 چاول کچلہ ھے 3 چاول سم الفار ھے شیر برگد 2 چاول بنتا ھے اب انباکس مین نے پروفیسر صاحب سے رابطہ کیااوران سے پوچھاکہ مجھے یہ بتائین ایک گولی تومریض بچارے نے کھالی اب دوسری گولی تیرے اباجی نے آکر کھانی ھے یاتوخود کھائے گااب پروفیسر صاحب بھی بڑی ڈھیٹ شے تھے فرمانے لگے بھٹہ صاحب مین توھزارون مریضون کویہ گولیان کھلاچکاھون اب آپ کاتجربہ نہ ھوتومین کیاکرسکتاھون مین نے کہاسچ فرمایاآپ نے اسی لئے اب قوت باہ کے مریض خال خال ھی نظرآتے ھین کیونکہ سب مرچکے ھین اسی کے ساتھ ھی مین نے ان پروفیسر صاحب سے معذرت کرتے ھوئے انہین گروپ چھوڑنے کی درخواست کردی دوستویہ سب اس لئے بتایایاتوفوراموت واقع ھوجائے گی اگربچ گیاتوگردے ناکارہ سوفیصد ھوجائین گے مین نے ایک لڑکے کودودیاگرہ ایک ھی وقت مین کھاکرشادی کے تیسرے روزمرتے دیکھاھے ان تمام اشیاء سے بچین زندگی محفوظ رھے گی اب موضوع پہ آتے ھین مغزتخم خربوزہ۔مغزخیار۔مغزکدو۔ ھرایک 10 گرام۔صمغ عربی۔دم الاخوین۔کندرھرایک 30 گرام۔کرفس 5 گرام سب کوپیس کرگولیان نخودی دودو 3 وقت دین عضلاتی غدی۔غدی عضلاتی اورغدی اعصابی سب علامات مین انتہائی موثرھے سوزش بول تقطیرالبول پیپ اورخون آنے مین دین۔۔۔دیگردوا۔قسط تلخ۔فلفل سیاہ۔فلفلدراز۔ھرایک 2 گرام۔زیرہ کرمانی۔تخم گاجرصحرائی۔عودبلسان۔تج۔زیری سیاہ۔شگوفہ اذخر۔کرفس ھرایک 4 گرام۔بچھ۔زعفران ھرایک 6 گرام۔حب الغار 10 عددپیس کرسہ چند شھد مین معجون بنالین 6 گرام یہ معجون 6 گرام دبیدالوردخودساختہ ھمراہ عرقبادیان 100 گرام 3 وقت دین اس کے ساتھ غدی اعصابی ادویات حالات کے مطابق دین جگراور گردون کے سدے کھولنے اوران کی ساخت درست کرنے اوراستسقاء مین مفیدخاص کرنیفرون مین مادون کااجتماع اورساختی خرابی مین موثرھے نیفرونز کی خرابی کی وجہ سے تمام علامات کڈنی فیلئریوریمیامین اس بات کاخاص خیال رکھاکرین ایسی دوااستعال کی جائے جوخون کادباؤاورحرارت قائم رکھے حرارت کی وجہ سے گردون مین موجود مادے پگھلین اورخارج ھون اب یہ دوابھی میرے بہت تجربہ مین ھے ھلدی آملہ ھرایک 100 گرام چینی 200 گرام پیس کرماشہ 3 وقت ھمراہ پانی دین ساتھ جوکادلیا دین بلڈیوریاتیزی سے خارج ھوگاکریاٹینین مادہ بھی خارج اوربلڈپریشرنارمل کرتاھے اگربندے کی مرض ویسے ھی آخری سٹیج پہ آچکی ھوتومین کیاکوئی بھی کچھ نہین کرسکتاانشاءاللہ شفاھوگی امیدھے اب آپ گردے کی اس مرض کاعلاج کرسکین گے ابھی یہ مضمون جاری رھے گادوسرے امراض گردہ کی تشخیص کے بارے مین ھوگااور قارورہ سے امراض کی پہچان سے متعلق لکھین گے

Facebook link

گردے کانظام اورامراض۔قسط نمبر 20

3 March 2018

اس مضمون کوشروع مین آناچاھیے تھاشایدآپ یہ سوچ رھے ھون لیکن مجھے لکھتے ھوئے پہلے اس کی ضرورت محسوس نہین ھوئی تھی۔لیکن کچھ باتین ایسی ھوئی جوکہ آپ سمجھ لین اندورن خانہ سمجھ لین کہ مجھے شدت سے اس باب پہ چندپوسٹین وضاحت سے لکھنے کی ضرورت محسوس ھوئی اب اس کوشروع کرنے سے پہلے ایک بات کی اور وضاحت کردون کچھ عرصہ پہلے مین نے کسی مضمون مین جسم انسان کی تشریح کی تھی اس مضمون کے شروع مین صرف آپ کویاددلانے کے لئے مختصرلکھ رھاھون کہ انسانی جسم انتہائی چھوٹی اکائیون یاایٹمون سے کہہ لین مل کربناھے جن کوآپ سیل یاخلیہ یاحیوانی ذرہ یاکیسہ کہتے ھین آپ نے یہ سب نام یادرکھنے ھین اوراس بات کوبھی ذھن مین رکھناھے کہ ایک خلیہ کے اندرایک وسیع کائینات موجودھے اورایک جاندارکی تمام خصوصیات اورلوازمات اس کے اندرموجودھوتے ھین یہ ایک زندہ جسم کی طرح عمل کرکے آپ کے جسم کی تعمیرترقی کرتاھے۔اوراس کی چاراقسام ھوتی ھین اورھرایک علیحیدہ علیحیدہ کام ھین

یعنی اعصابی سیل 1--Nervous cells

یعنی عضلاتی سیل 2--Muscular cells

یعنی غدی سیل 3--Epithelial cells

یعنی الحاقی سیل 4--Connecitve cells

ٹشوبناتے ھین اورایک ھی طرح کی Tissue اب ایک ھی طرح کے سیل یایون کہہ لین ایک ھی مزاج کے سیل آپس مین مل کربافت بناتے ھین یاکہہ لین نسیج یعنی بنتے ھین اسے یون بھی سمجھ لین کہ یہ ایک ھی طرح کے سیل۔انسجہ۔اوربافتین جسم کے مفرداعضاء ھین اورایک Simple Organs انسجہ سے مفرداعضاء یعنی ھی طرح کے مادون سے بنتے ھین اب خلیات کی اقسام کے مطابق مفرداعضاء کے نام اورتعدادبھی چارھے جوایک خاص ترتیب اورمخصوص نسبت سے پورے جسم مین

باھم پیوست ھو کر آپس مین جُڑ کر یا گندھ کر مرکب اعضاء اور پھر جسم بن جاتا ھے یا یون سمجھ لین پہلے جوھر۔۔۔اور اس سے مادہ بنا اور مادہ سے خلیہ بنا اور خلیہ سے انسجہ بنا اور انسجہ سے مفرد اعضاء بنا اور مفرد اعضاء سے مرکب اعضاء بنے اور مرکب اعضاء سے جسم بنا۔۔۔۔اب ایک اور بات بھی یاد رکھین کہ جسم مین تین اعضاء ایسے بھی ھین جو مفرد ھی رھے باقی تو سب مرکب شکل مین چلے گئے لیکن تین مفرد کے مفرد ھی رھے ھان ان تین اعضاء کے آپس مین رابطہ کے لئے اب ان پر دوسرے اعضاء کے پرت تو ھین لیکن یہ اپنی ذات کے اندر مفرد ھین ھم انہین حیاتی مفرد اعضاء بھی کہتے ھین اور اعضائے رئیسہ بھی کہتے ھین یا یون کہہ لین کہ انسانی جسم ایک وسیع کائینات ھے اب اس مین تین بادشاہ ھین اور جو ان اعضاء پہ پرت ھین یہ ان کے پاس ایک دوسرے بادشاہ سے رابطہ کے لئے سفارتی ذرائع ھین یا پھر ایک دوسرے کے ساتھ پیغام رسانی کے لئے مشن ھین اور جو ایک دوسرے کو ھر اچھی بری خبر اپنے اپنے انداز مین دیتے ھین یا اپنا فرض نبھاتے ھین اب ان تین مفرد اعضاء یا ان تین بادشاھون کے نام ۔۔۔1۔۔۔دل۔۔۔۔2۔۔دماغ۔۔3۔۔ جگر ھین اب پورے جسم کا نظام ان تینون کے ھی ماتحت ھے یہ تین اعضاء رئیسہ بھی ھین اور حیاتی اعضاء بھی یعنی زندگی انہی سے ممکن ھے اب ان تینون کی فوجون کے بارے مین بھی سن لین اور کام بھی سمجھ لین۔1۔۔دل۔۔پورے جسم کے عضلات دل کے ماتحت ھین اور یہ دو طرح کے ھوتے ھین نمبر1۔۔۔ارادی عضلات۔۔ نمبر2۔۔ غیر ارادی عضلات۔۔۔اب بادشاھون مین 2 نمبر پہ لکھا تھا دماغ۔۔۔ تمام جسم کے اعصاب دماغ کے ماتحت ھین اور ان کی بھی دو اقسام ھوتی ھین نمبر1۔۔ حسی یا خبر رسان اعصاب نمبر2۔۔ حرکی یا حکم رسان اعصاب اب تیسرے بادشاہ کا ذکر کرتے ھین وہ ھے جگر اب تمام جسم کے غدد یا گلینڈز اس کے ماتحت ھین اور یہ بھی دو طرح کے ھوتے ھین نمبر1۔۔غدد جاذبہ نمبر2۔۔غدد ناقلہ یہ تھے تین بادشاہ اور ان کے خدام جن کا مین نے ذکر کیا ھے اب مین نے ایک بادشاہ کی ذرا بے عزتی بھی کر دی ھے ارے دوستو آپ دماغ کو پہلا نمبر دے لین کیونکہ وہ جسم مین سب سے اونچے مقام پہ رھتا ھے وہ ھے آپ کا سر اس لئے پہلا نمبر اسے دین دوسرا نمبر دل کو دین اور تیسرا جگر کو دین خیر آگے چلتے ھین اب ان اعضاء رئیسہ کی معرفت زندگی کیسے قائم دائم ھے زندگی کے جسم مین افعال کیسے انجام پاتے ھین اب جسم کی کیفیات امزجہ اغذیہ ادویہ اخلاط اور جذبات وغیرہ وغیرہ یہ سب کچھ کیسے ان مفرد اعضاء مین مطابقت کرتے ھین جیسے اعصاب جسم مین اندرونی اور بیرونی احساسات اور عضلات ھر طرح کی حرکات اور غدد تغذیہ کا کام کرتے ھین کیسے کرتے ھین اب نظریہ مفرد اعضاء نے ان کی آسان طریقہ سے تقسیم کر دی ھے آسان طریقہ سے سمجھانے کا ایک انداز ھے لیکن ھے طب یونانی ھی اس کے علاوہ کچھ بھی نہین ھے۔مجھے آج تک ایک بات کی سمجھ نہین آئی جب نظریہ مفرد اعضاء نے اتنی آسان طب یونانی کی تشریحات کی ھین اور اس کی چند ایک غلطیان بھی دور کی ھین تو اس مین برائی کیا تھی باقی آئندہ

Facebook link

گردے کا نظام اور امراض۔قسط نمبر21

4 March 2018

کل کی پوسٹ مین بات ھو رھی تھی تین اعضائے رئیسہ کی اور ساتھ ساتھ آپ کو یہ بتایا تھا یہ تینون مفرد اعضاء حیاتی ھین اب ایک چوتھی قسم کا بھی شروع مین ذکر کیا تھا امید ھے آپ کو یاد ھو گا اس قسم کو الحاقی یا بنیادی مفرد اعضاء کہتے ھین یہ سب آپ کے جسم کی ھڈیان او تار رباط وغیرہ ھین یہ فعلی اعضاء کو باھم جوڑتے ھین سہارا دیتے ھین اور اپنی متعین جگہ پہ قائم رکھتے ھین اور ان کے لئے بنیاد اور بھرتی کا کام کرتے ھین اور یاد رکھین یہ بے جان مادے سے وجود پاتے ھین اب ان تمام پہ بحث کر لیتے ھین اب حیاتی اعضاء دماغ دل جگر اپنے اپنے افعال اگر طبعی انداز مین سرانجام دیتے ھین تو ھم اسے حالت صحت کہتے ھین لیکن جب کسی کے فعل مین خرابی ھو جائے تیزی یا تحریک ھو جائے تو باھم ربط کی وجہ سے باقی دونون اعضاء کا بھی فعلی توازن بگڑ جائے گا اور پھر وہ ان کا اظہار مخصوص علامات سے کرتے ھین اب ھم ان مخصوص علامات سے ھی کسی ایک مرض کا نام بھی مخصوص کرتے ھین اب ھم یہ تو نہین کرتے کہ اگر بندہ کہے کہ جی مجھے سر درد کی شکایت ھے آپ کہہ دین یہ تو آپ کو ھیضہ ھو گیا ھے نہین بالکل نہین آپ سر درد کو ھی نوٹ کرین گے اور پھر آپ اس اصل سبب کو تلاش کرین گے کہ جس کی وجہ سے سر درد ھوا ھے جو سبب ھو گا مرض اصل وھی ھے لیکن آپ اس کے بعد بھی اس بات کو تلاش کرین گے کس فعلی عضو مین خرابی ھونے کی وجہ سے یہ سبب پیدا ھوا اب اصل مرض تک آپ پہنچ گئے سر درد تو مرض تھا ھی نہین یعنی آپ نے سمجھ لیا یا تو مادہ بلغم مین گڑبڑ ھوئی یا سودا یا صفرا مین اب آپ ان تینون کو بالترتیب بلغم یعنی اعصاب اور جانتے ھین اس کی رھائش کہان ھے.جی ھان دماغ اور پھر سودا یعنی عضلات تعلق دل سے اور اسی طرح صفرا یعنی غدد تعلق جگر سے ھے یہ ھین حیاتی عضو اور ان مین سے کسی ایک مین بگاڑ ھوا اور مرض پیدا ھو گئی یعنی مرض کی پیدائش ھمیشہ اعصاب جسے آپ اعصابی کہتے ھین یا عضلات جسے آپ عضلاتی کہتے ھین غدد جسے آپ غدی کہتے ھین ھمیشہ مرض کے یہ تین ھی مرکز ھین اب اگر مرض اعصابی ھوئی اور اعصاب نے اپنے ساتھ دوسرے دو حیاتی عضو مین سے کس زیادہ بیمار کر لیا اب آپ نے یہ بھی دیکھنا ھے اگر اعصاب کے ساتھ جگر یعنی غدد شامل ھے تو

آپ کی مرض اعصابی غدی ھوگی یا اگر اعصاب نے اپنے ساتھ دل یا عضلات کو شامل کر لیا ھے تو آپ اسے اعصابی عضلاتی کہتے ھین اسی طرح اگر دوسرے حیاتی مفرد عضو عضلات مین اصل مرض پیدا ھوئی تو آپ نے دیکھنا ھے کہ دوسرے کس حیاتی مفرد عضو کو ساتھ متاثر کیا ھے اگر اعصاب ھوئے تو عضلاتی اعصابی ھوئی اگر غدد ھوئے تو لازمی بات ھے آپ اسے عضلاتی غدی کہین گے اسی طرح تیسرے حیاتی مفرد عضو غدد مین اگر مرض آتی ھے تو ساتھ یا تو اعصاب متاثر ھوئے یا عضلات اب انہی کی ترتیب سے یا تو غدی اعصابی یا غدی عضلاتی مرض ھوئی اب میری بات سمجھین بنیادی تحاریک تو اصل مین تین ھی ھین اعصابی۔ عضلاتی اور غدی اور آپ کو پہلے بتایا ھے افعال زندگی سرانجام دیتے وقت یہ تینون مفرد اعضاء باھمی تعاون سے یعنی ایک دوسرے سے مل کر سرانجام دیتے ھین کبھی ایک ساتھ کبھی دوسرے کے ساتھ اب یہ بھی بات یاد رکھین یہ تعلق یا رابطہ ان تینون اعضائے رئیسہ کے درمیان خود سے نہین ھوتا بلکہ ان کے خدام سرانجام دیتے ھین پچھلی پوسٹ مین ان خدام کا ذکر کر چکا ھون اور یہ بھی یاد رھے خواہ حالت مرض ھو یا حالت صحت ھو یہ تعلق یا رابطہ ضرور قائم رھتا ھے فرق صرف اتنا ھے حالت صحت مین ضرورت کے مطابق کبھی ایک سے کبھی دوسرے سے تعلق قائم ھوتا رھتا ھے یعنی ایک دوسرے سے جڑتا اور ختم ھوتا رھتا ھے صحت مین ھمیشہ تعلق یا رابطہ ایک دوسرے سے جڑتا اور ختم ھوتا رھتا ھے لیکن یاد رکھین مرض کی حالت مین یہ تعلق مستقل ھوتا ھے یعنی ایک جگہ رک جایا کرتا ھے اب اس رکے ھوئے تعلق کو متحرک کر کے آگے چلانے یا ایک جگہ یہ رکا نہ رھے اسے چلانا ھی صحت ھے خیر یہ بات بعد مین کرین گے اب زیر بحث بات کا لب لباب یہ ھے ان تین تحریکون سے چھ تحریکین حقیقت مین بنتی ھین۔۔اعصابی غدی۔۔اعصابی عضلاتی۔ عضلاتی اعصابی۔ عضلاتی غدی۔ غدی عضلاتی اور غدی اعصابی۔۔۔یہ چھ تحریکین اصل مین اعضائے رئیسہ کے خدام کا انفرادی افعال کو ظاھر کرتی ھین جن کے اشتراک سے زندگی وجود پاتی ھے اور صحت قائم رھتی ھے اگر ان کا اشتراکی عمل بگڑ جائے تو مرض پیدا ھوتی ھے ھم یہ بھی کہہ سکتے ھین ان چھ کے افعال درست حالت مین فطری اور قدرت کے طے کردہ اصولون کے مطابق چلتے رھین تو صحت ھے اگر ان چھ کے افعال مین بگاڑ آ جائے یا خرابی فطری عمل مین آ جائے تو مرض ھے میرے خیال مین صحت اور مرض کی اس سے آسان تعریف اور نہ ھوگی دوستو اگر کسی بھی بات کی سمجھ نہ آئے تو سوال کر سکتے ھین جتنا آسان کر کے مین آپکو بتا رھا ھون اتنا تو کتابون مین بھی درج نہین ھے

Facebook link

انسانی جسم کا نظام اور گردے۔ قسط22

6 March 2018

پچھلی قسط مین بات یہان تک سمجھائی تھی تین بادشاھون کے دو دو خادم ھین ان خادمون کے ذمے جسمانی نظام ھے اگر یہ نظام اعتدال پہ رھتا ھے تو حالت صحت ھے اگر اعتدال سے ھٹ جائے تو حالت مرض ھوتی ھے یہ نظام فطرت کے تحت چلتے ھین بقائے زندگی اور قیام زندگی کے لئے افعال زندگی کا قدرتی انداز مین سرزد ھوتے رھنا ضروری ھے یہ دراصل مرکب افعال ھین جو فعلی مفرد اعضاء کی مربوط منظم اور مشترک جھد وجھد کے تابع ھین اب یون بھی سمجھ لین ھر مفرد اعضاء یا اعضاء رئیسہ اصل مین فعل تو اسی کا ھوتا ھے اس لئے ھم تھوڑا سا تشریح مین یون کہہ لیتے ھین کہ ھر فعلی مفرد اعضاء کے دو دو خدام مرکب افعال سرانجام دینے کے لئے اپنے فعلی مفرد اعضاء کی منظم مربوط جھد وجھد کے تابع ھین مثلاً عضلات کے دو خادم ھین تو ان مین سے ایک نے تعلق اعصاب سے جوڑ رکھا ھے اور دوسرے نے غدد سے جوڑ رکھا ھے اب ان کے صدور افعال کے لئے توانائی کا تسلسل اور عضوی استحکام ضروری ھے جو متوازن غذا کی فراھمی اس کے جزو بدن بنتے رھنے اور زائد بیکار مادون کے اخراج ھوتے رھنے سے ھی ممکن ھے۔ بصورت دیگر مفرد اعضاء مین کیفیاتی۔ نفسیاتی۔ کیمیائی۔ خلطی۔ اور عضوی تبدیلیون سے ان کے فعل مین افراط و تفریط پیدا ھو کر جسمانی نظام بگڑ جاتا ھے اب غور سے پڑھین اور سمجھین۔۔۔ان تبدیلیون یا محرکات سے جس عضو کے فعل مین تیزی ھوگی اسے ھم تحریک کہتے ھین اور جہان تحریک ھوگی وہ عضو ماؤف اور بیمار ھے اب اس کی دو حالتون مین سے کوئی ایک ھو سکتی ھے پہلی حالت۔۔ یا وہ اپنی رطوبات تیزی سے خارج کر رھا ھوتا ھے اب اس خارج کرنے والی حالت کو ھم مشینی تحریک کہتے ھین دوسری حالت مین وہ اپنے اندر رطوبات کو جذب کر رھا ھوتا ھے اسے ھم کیمیاوی تحریک کہتے ھین اب یہ دونون حالتین یا دونون صورتین ھی غیر طبعی اور مرض ھین اس کے نتیجے مین دیگر دونون مفرد اعضاء کے افعال عمل اور ساخت مین تفریط پیدا ھو جاتی ھے۔ اب اس کو ھم تحلیل اور تسکین کے نام سے موسوم کرتے ھین اب تین نام آپ کے سامنے آ گئے تحریک۔ تحلیل۔ اور تسکین۔۔۔۔۔ یہ تحریک تحلیل اور تسکین ایک خودکار عمل اور ایک مستقل مظہر ھے ایک عضو مین تحریک کے نتیجے مین دیگر دو عضو مفرد عضو مین تحلیل اور تسکین کا پیدا ھونا ایک فطری عمل اور بدن کی ضرورت ھے۔۔۔اس مضمون کو آگے بڑھانے سے پہلے آپ کو

تھوڑا نظام کائینات کے بارے مین بتانا چاھتاھون یاد رکھین وھی نظام اللہ ﷻ نے انسانی جسم کے اندر بھی بنا رکھا ھے تمام حکماء میری اس بات پہ غور کرین گے تو بہت کچھ سمجھ آجائے گا دقیق و عمیق غور فکر سے آپ کے اندر ایک نئی روشنی پھوٹے گی اور بڑے بڑے راز آپ کے سامنے کھل جائین گے اب یہ بھی بتادون مین نے آپ کو صرف لائن دینی ھے باقی کام آپ نے اپنے غور فکر اور مطالعہ سے حل کرنا ھے ایک کام اور بھی آپ نے کرنا ھے جسے جو کچھ سمجھ آئے وہ پورے غور فکر کے بعد اس گروپ مین اسے لکھے یہ آپ پہ فرض ھے اب موضوع کی طرف آتے ھین آپ روزانہ سورج کو مشرق کی طرف سے طلوع ھوتا دیکھتے ھین اور مغرب مین غروب ھوتا دیکھتے ھین اور سایہ آپ کو الٹی طرف چلتا نظر آتا ھے جو بظاھر نظر آرھا ھے کیا آپ اسے سچ سمجھتے ھین اگر اسے سچ سمجھ رھے ھین تو یہ آپ کی بہت بڑی غلطی ھے حقیقت یہ نہین ھے بلکہ سورج کے عروج پہ آنے کے بعد جو سائے کی حرکت آپ کو نظر آتی ھے سچ وہ ھے جو نظر آرھا ھے یہ ظاھر ھے جو سایہ ھے وہ باطن ھے باطن حقیقت ھے اب بات سمجھاتا ھون سورج ایک ھی جگہ اپنے محور کے اندر حرکت کررھا ھے اور زمین کی حرکت حقیقت مین مغرب سے مشرق کی طرف ھے آپ زمین پہ ایک جگہ کھڑے ھین زمین مغرب سے مشرق کی طرف حرکت کرتے ھوئے جیسے جیسے گھومتی ھے آپ کو سورج مشرق سے مغرب کی طرف جاتا نظر آتا ھے کبھی گھڑی کی سوئیون پہ نظر رکھین وھی سچ ھے جس طرح گھڑی کی سوئیان حرکت کررھی ھین وھی زمین کی گردش ھے یعنی وقت کا مستقبل ماضی اور حال نظر آرھا ھے یہی قانون فطرت ھے انسانی جسم کے اندر بھی وھی سسٹم چلتا ھے گردش وھی ھے وقت کی سوئیون کی طرح یعنی آپ کو سچ مین صحت کی فطرت بتارھا ھون دماغ کو اوپر رکھین دل کو مشرق مین جگر کو مغرب مین اگر مرض دماغ مین ھے تو وقت کو حرکت دین اور آپ دل کے مقام کو تحریک دین گے اگر مرض دل کے مقام پہ ھے تو آپ مقام جگر پہ پہنچ گئے جگر سے دماغ پہ تحریک دے کر صحت بحال کرلی اگر اینٹی کلاک وائز یعنی الٹی سوئیان یا سورج کو مغرب سے طلوع کرنا شروع کردین تو کیا ھوگا آپ خود بھی تو سیانے ھین یہ مین نے بہت مختصر اشارے دیے ھین ان کو سمجھین اور مجھے بھی سمجھائین جتنی کائینات اللہ تعالی نے باقی بنائی ھے اتنی ھی کائینات اللہ تعالی نے انسان کے اندر بھی بنائی ھے بس یہی اشارے دینے تھے

Facebook link

گردے اور نظام انسانی جسم۔قسط نمبر 23

7 March 2018

کل کا مضمون یہان تک پہنچا تھا تحریک تحلیل اور تسکین پر۔۔۔۔۔بتایا یہ تھا کہ اگر ایک عضو مین تحریک کے نتیجے مین دیگر دونون مفرد اعضاء مین تحریک یا تسکین کا پیدا ھونا ایک فطری عمل اور بدن کی ضرورت ھے۔۔۔اب موضوع کو آگے لئے چلتے ھین۔اب اس تمام نظام کی وضاحت کرتے ھین یعنی تحریک تحلیل اور تسکین کا عمل بدن انسانی مین کیونکر اور کیسے ھوتا ھے یہ سمجھنا انتہائی ضروری ھے۔۔1۔۔محرک عضو مین خشکی سردی سے سوزش ورم سکیڑ اور فعل کی تیزی پائی جاتی ھے۔اس کے اثر سے دوسرے مفرد عضو مین گرمی سے تحلیل پھیلاؤ یا پھیلنا فعل مین ضعف اور تیسرے مفرد عضو مین اجتماع رطوبات یا تری کے پھولاؤ یعنی پھولنا سے اسکے افعال مین سستی ھو جاتی ھے یہ وہ عمل اور طریقہ کار ھے جس کے ذریعے اعضاء مین فعلی اور عضوی مرضیاتی تبدیلیان واقع ھوتی ھین۔2۔۔مرطوب موسم یعنی تری بلغم رطوبات۔پوٹاشیم۔الکلائیڈ یعنی کھاری غذائین اور دوائین۔۔۔زھر۔جراثیم۔اور خوف و شرمندگی کے جذبات اور آتشکی مادہ اعصابی محرکات ھین۔ان کے اثر سے پورے بدن کے اعصاب اور ان کے مرکز دماغ مین تحریک۔سوزش ورم ھو کر اعصابی تحریک یا مرض پیدا ھوگا۔احساسات متاثر ھوتے ھین۔جسمانی علامات مین سستی موٹاپا۔تری۔بلغم پاخانہ پتلا اور دیگر رطوبات اور پیشاب مین سفیدی اور پیشاب مین کثرت ھوگی رنگت سفیدی مائل۔نبض صغیر کلائی کی ھڈی کے ساتھ اور عریض ھوگی۔۔3۔۔خشک موسم مین غذائین۔دوائین۔زھر۔جراثیم۔۔کیلشیم۔سودا۔ریاح۔تیزاب۔کھٹاس۔بواسیری مادہ۔اور لذت اور خوشی کے مسلسل جذبات۔عضلاتی تحریک پیدا کرتے ھین۔دل خودکار اور ارادی عضلات متاثر ھو کر حرکتی نظام غیر متوازن ھو جاتا ھے درجہ مرض کے مطابق نبض سخت۔اوپر۔اور سریع ھوتی ھے جسم دبلا اور رنگت سرخی مائل۔ریاح تبخیر اور آنتون۔جسم خون اور سب رطوبات مین خشکی پائی جاتی ھے۔۔4۔۔گرم ماحول موسم اور غذائین۔دوائین۔زھر۔جراثیم۔نمکیات۔صفرا۔روغنیات۔سوزاکی مادہ اور غم اور غصہ کا غلبہ محرک غدد و جگر ھے۔تغذیہ اور اخراج فضلات کے نظام مین خرابی آجاتی ھے۔جسم درمیانہ عضلات کمزور۔رنگت زردی مائل۔جسم مین اوپر اندر ھر طرح کی رطوبات مین جلن مروڑ سیری نہ ھو نبض مین اعصابی اور عضلاتی کے درمیانی صورت ھو۔5۔۔حصول صحت کے لئے تحریک کو مسکن عضو مین منتقل کردیا جاتا ھے۔اس مقصد کے لئے مسکن عضو کے موافق محرکات یعنی اغذیہ۔کیفیات۔نفسیات۔اور ادویات سے کام لیا جاتا ھے۔جس سے اس مین رکی ھوئی فاضل رطوبات خارج ھونے سے اس کی عضوی اور ساختی حالت بحال ھو جاتی ھے اور فعل درست ھو جاتا ھے۔بیمار اور محرک عضو مین تحلیل کا عمل شروع ھو کر سوزش ورم اور خشک سرد ٹھوس

مادے حل ہو کر خارج ہونے لگتے ہین اور سکڑا ہوا یہ عضو بھی اپنی حالت مین آجاتا ہے۔ تیسرے مفرد عضو مین جہان پہلے تحلیل اور گرمی سے کار آمد مادے پگھل کر اس کے جسم مین تبدیلی اور فعل مین ضعف پیدا کر رہے تھے اب ان مین تری بھر کر سکون تعمیر و تقویت کی حالت پیدا ہو چکی ہے۔ یون خلیے سے لے کر اعضاء اور جسمانی کیمیاوی ترکیب سب درست ہو جاتی ہے۔۔6۔۔۔ جسم مین اعصاب کا مرکز دماغ ہے یہ سب سے اوپر سر مین موجود ہوتا ہے (سنا ہے کئی لوگون کے سر مین دماغ نہین ہوتا بلکہ بھوسا بھرا ہوتا ہے یہ بات ان پہ صادق نہین آتی) خیر کل سمجھایا تھا کہ گھڑی وار چلتے ہوئے اس سے آگے بائین طرف عضلات کا مرکز دل ہے مزید آگے بائین طرف غدد کا مرکز جگر ہے تحریک اگر دماغ مین ہو گی۔ تو دل مین تسکین اور جگر مین تحلیل ہو گی حصول شفاء کے لئے تحریک کو دل مین منتقل کر دینے سے وہان کی تسکین جگر مین اور جگر کی تحلیل دماغ مین منتقل ہو جاتی ہے۔ مرض سے نجات کے لئے گھڑی وار تحریک بدلنا ہی اصول شفا کہلاتا ہے اعضائے رئیسہ اور ان کے خدام کی جسم مین ایک ہی حالت ہوتی ہے اور وہ ایک دوسرے کا اثر قبول کرتے ہین۔۔ 7۔۔۔ امراض متعدی ہون وبائی ہون مشینی۔ کیمیاوی۔ عضوی۔ دموی۔ جراثیمی۔ حاد۔ مزمن۔ کیفیاتی۔ نفسیاتی۔ خلطی۔ مزاجی یا اس کے علاوہ کسی اور نام سے شناخت کیے جاوین سب سے نجات کے لئے قائدہ کلیہ یہی ہے یعنی مفرد اعضاء کے افعال کو درست کرنا۔۔8۔۔اب اس نقطہ کو اگلی پوسٹ مین بیان کرین گے اگر آپ ان نقاط کو یاد کر لین گے تو انشاء اللہ آپ کو کبھی بھی مسائل امراض اور ان کا علاج کرنے مین دقت نہ ہو گی اور بھی مرض کے علاج مین آپ کو پریشانی نہین ہو گی آپ بلا جھجک ہر مرض کا علاج کر سکین گے جب تک اصول اور قانون کا پتہ نہ ہو تو آپ ہوا مین تیر چھوڑتے رہین گے اعتماد بھی نہ ہو گا جب تک یہ علم نہ ہو امراض کیسے پیدا ہوتی ہین پھر سد باب کیا کرنا ہے مرض کس مزاج مین ہے اور کونسی تبدیلی کرنی ہے تو شفا ملنی ہے یعنی حصول شفاء کے اصول سمجھین محمود بھٹہ کو دعاؤن مین یاد رکھیے گا

Facebook link

انسانی جسم کا نظام اور گردے۔ قسط نمبر 24

9 March 2018

سات نقاط سمجھا چکا تھا اب نقطہ 8 کی باری ہے۔ جسم مین کیفیات۔ امزجہ۔ نفسیات۔ اخلاط اور کیمیاوی تبدیلیان مفرد اعضاء کو متاثر کرتی ہین۔ اسی طرح مفرد اعضاء ان عوامل کو بڑھا دیتے ہین۔ اصول شفاء کے مطابق تبدیلی تحریکات سے ہر غیر فطری صورت حال کو نیوٹرل یعنی معتدل کر دیا جاتا ہے۔ اب امراض اور صحت کے ان اصولون کو ذہن مین رکھین اور ان کے مطابق آپ امراض بول کو سمجھنے کی کوشش کرین۔۔ پتہ ہے نا آپ کو مضمون کے شروع مین ایک بات کی تھی کہ ہم پہلے ایلو پیتھی طریقہ کار کے مطابق پہلے سمجھین گے پھر طب کے اصولون کے مطابق سمجھین گے اب اسی مضمون مین آپ کو طب یونانی کے مطابق بھی سمجھانا ہے ابھی مین نے اصول قوائد بیان کیے ہین اب انشاء اللہ پہلے ہم طبی قانون کے مطابق نظام اخراج بول سمجھین گے انشاء اللہ آپ کو ہر نئے اصول اور قانون کو آسان طریقہ سے سمجھانے کی کوشش کرون گا مرض کی ماہیت اسباب علامات اور تشخیص کرنا آپ جان جائین گے تو لازمی بات ہے آپ کو علاج مین دشواری نہ ہو گی

نظام اخراج بول۔۔۔۔۔ ہمارے جسم مین ہر وقت غذا سے جو خون تیار ہوتا ہے وہ دورہ کرتا رہتا ہے جو آپ کے جسم مین تمام مفرد اعضاء کو ان کے مزاج کے مطابق اور ان کی ضرورت کے مطابق ان کی ضرورت کے مادے تقسیم کرتا ہے اور آپ کے جسم سے ہر جگہ سے فاضل رطوبات اور مادے یا استعمال شدہ خوراک کے مفاسد کو اعضائے بول تک پہنچاتا ہے۔ اب یاد رہے نظام بول کے اعضاء گردے۔۔ حالبین۔۔ مثانہ۔۔ مجری البول یہ سب مرکب اعضاء ہین۔ اور گردون مین خون لے جانے والی شریان اور واپس خون لے جانے والی ورید ین یہ دونون حجم مین بڑی ہین (ایک بات یہ بھی یاد رکھین جو نالیان خون کی خون لے جاتی ہین ان کو شریان اور جو خون واپس لاتی ہین ان کو ورید کہا جاتا ہے) جب خون گردون مین پہنچتا ہے تو شریان تو موٹی ہوتی ہے اس لئے خون زیادہ پریشر اور دباؤ سے اور مقدار مین ان مین داخل ہو کر 20 لاکھ سے زائد باریک نالیون یعنی نیفرون مین داخل ہوتا ہے اب ان سے چھنتا ہوا بذریعہ ورید گردہ واپس جسم مین چلا جاتا ہے تمام فاسد مادے یا فضلہ جو خون مین گھلی ہوئی شکل مین ہوتا ہے یہ فاسد مادے گھلی ہوئی ہی شکل مین نیفرون مین گر جاتا ہے جو پیچھے سے آتے ہوئے خون کے دباؤ کی وجہ سے آگے چلتے رہتے ہین اور پیشاب کی شکل مین پہلے پہلے حوض گردہ مین گرتے ہین اور پھر حالبین نالیون کے ذریعے مثانہ مین جمع ہوتا رہتا ہے۔ حالت صحت مین 250 سے 350 ملی لٹر جب مثانہ جمع ہو جاتا ہے تو حسی اعصاب دماغ کی رپورٹ پر مثانے کے ارادی عضلات کو خارج کرنے کا آڈر ملتا ہے تو ارادی عضلات مجری البول سے پیشاب کو باہر خارج کر دیتے ہین۔۔۔

اگر خون صاف نہ ہو تو دوستو مضر مادے غیر طبعی حالت پیدا کر کے جسم کو بیمار کر دیتے ہین اسی لئے گردون کو جسم کا فلٹر کہا جاتا ہے

اب خواہ حالت صحت ہو یا حالت مرض ہر صورت مین مفرد اعضاء کی تحریکات جاری رہتی ہین یعنی افعال زندگی کو سرانجام دینے کے لئے مفرد اعضاء اپنا مشترکہ عمل جاری رکھتے ہین اب تندرستی کی حالت مین تو ہمین ان تحریکات کا بالکل بھی احساس نہین ہوتا کیونکہ ہماری بدنی ضروریات کے مطابق ہمین سب کچھ مل بھی رہا ہوتا ہے اور ایک خودکار نظام کے تحت ہماری تحاریک بھی بدلتی رہتی ہین

اگر کسی مفرد عضو کے کام مین رکاوٹ سے تحریک و تیزی پیدا ہو جائے تو بدن کے کارخانے کا نظام الٹ پلٹ یا درہم برہم ہو جایا کرتا ہے پھر وہی صورت حال پیدا ہوا کرتی ہے جو آپ کو پہلے بتا چکا ہون یعنی اس کے اثرات تحلیل اور تسکین کی صورت مین دیگر اعضاء پہ بھی پڑتا ہے اور اس کا نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ بدن مین کئی جگہ احساسات ترسیل خوراک۔انجذاب خوراک۔اور اخراج فضلات کے مسائل پیدا ہو کر مرحلہ بہ مرحلہ پھر بدن مین خلطی۔کیمیاوی۔عضوی تبدیلیاں شروع ہو جایا کرتی ہین۔اب یاد رکھین تحریک جس حصہ بدن مین رکتی ہے وہ مرکز مرض کہلاتا ہے۔۔نوٹ۔۔۔ایک بات ہمیشہ یاد رکھین ایک مرض مین کئی کئی علامات بدن پہ ظاہر ہوا کرتی ہین اب جن حضرات کو علم نہین ہوتا وہ مریض کو عموماً یہی بتایا کرتے ہین کہ آپ کو اتنی امراض ہین یا آپ فلان فلان مرض کا شکار ہین یاد رکھین ایسا ہوتا نہین ہے مرض ہمیشہ ایک ہوا کرتی ہے باقی اس کی علامات ہوا کرتی ہین بعض دفعہ یہ بھی ہوا کرتا ہے کہ مرکز مرض دو یا تین نظر آیا کرتے ہین وہ شدت مرض سے ایسا نظر آتا ہے وہ مزاجی۔اخلاطی طور پہ شدت مرض ہوا کرتی ہے جیسے ایک مریض کہے مجھے بواسیر بھی ہے اور بواسیری خون بھی آ رہا ہے اور ساتھ ٹانسلز بھی بڑھ چکے ہین اور ان مین شدید تکلیف ہے تو کیا آپ دو امراض کہین گے کیا دو مرکز مرض ہین جو لوگ اس وقت تک مجھے پڑھ چکے ہین یا جن حضرات کو یہ دعوا ہے کہ میرے شاگرد ہین ان سب سے آج میرا پہلا سوال ہے وہ اس کا جواب لکھین کہ کیا ہے؟

Facebook link

گردے اور جسمانی نظام۔قسط نمبر 25

10 March 2018

کل ایک سوال کیا تھا جس کے جواب کا ابھی تک انتظار ہے آپ کو سمجھانے اور بتانے کا کیا فائدہ صرف دو تین لوگون نے جواب لکھنے کی ہمت کی ہے چلو اس کا فیصلہ بعد مین کرین گے کہ کیا مزید بھی مضمون لکھنے چاہیے کا مضامین کا سلسلہ بند کر دینا چاہیے۔اب مضمون کے سلسلے کو آگے بڑھاتے ہین۔مین پہلے ایک بات کا ذکر کر چکا ہون کہ جسم مین تین اعضائے رئیسہ ہین دماغ دل اور جگر اب کچھ لوگون نے ایک اور عضو کو بھی عضو رئیس بنا دیا ہے وہ ہے تلی۔۔۔میری صرف ایک گزارش ہے پہلے ایسے تمام دوست جو تلی کو عضو رئیس سمجھتے ہین وہ خود سے حقائق تلاش کرین کہ کیا واقعی تلی عضو رئیس ہے عضو رئیس کی تعریف کیا ہے عضو رئیس کہتے کس کو ہین مطالعہ جدید طب کا بھی کرین میری طب جدید سے مراد ایلوپیتھی ہے قدیم کا بھی مطالعہ کرین پھر نظریہ مفرد اعضاء کا بھی کرین پھر سوچین اور پھر دلائل باوزن اور تجربات کو بھی سامنے رکھین اور سمجھین کہ کیا واقعی تلی عضو رئیس ہے مین آپکو آسان الفاظ مین عضو رئیس کی ایک صفت بتا دیتا ہون عضو رئیس کے بغیر زندگی ممکن نہین ہے جیسے اگر جسم سے دماغ کو نکال دیا جائے تو زندگی ختم ہو جاتی ہے اسی طرح دل نکال دیا جائے تو بھی زندگی ختم ہو جائے گی اسی طرح اگر جگر نکال دیا جائے تو بھی زندگی ختم ہو جائے گی یعنی بدن کی مکمل موت واقع ہو جائے گی اب آپ کو یہ بتا دون کہ اگر تلی کو انسانی جسم سے نکال دیا جائے یا جدا کر دیا جائے تو زندگی ختم نہین ہوتی اب جس کسی کو شک ہو یہ تو ممکن نہین ہے تو مین کم سے کم دو آدمی فوراً حاضر کر دون گا جن کے اندر سے تلی نکالی جا چکی ہے آپ کو اجازت ہو گی جسے مرضی ان کی ٹیسٹ کروا لین تلی نہین ملے گی اب خود سوچ لین عضو رئیس کے بارے مین کہ غلط اور صحیح کیا ہے۔۔۔۔۔۔۔

اب اپنی بات کی طرف آتے ہین مین کہہ رہا تھا کہ تین عضو رئیس ہین اب تینون کے دو دو خادم بھی ہین اب ایک پوسٹ مین یہ بھی بتا چکا ہون کہ تمام اعصاب دماغ کے ماتحت اور تمام عضلات دل کے ماتحت اور تمام غدد جگر کے ماتحت ہین تو دوستو گردہ بھی ایک غدد ہے یعنی گلینڈ ہے اور یاد رکھین تمام غدد

دا ایک ہی مادے سے بنے ہوتے ہین اور سب سے بڑا گلینڈ جگر ہے اور دیگر تمام گلینڈ یا غدد اسی جگر کے ماتحت ہین یعنی گلینڈ کا مرکز جگر ہے لیکن یاد رہے گردے اور جگر مین کئی اور طرح کی بھی مماثلت پائی جاتی ہے اب سمجھین جگر اور گردے دونون کی بیرونی سطح محدب اور اندرونی مقعر ہے رنگت بھی یکسان سرخی مائل بھوری ہے اور دونون کا مزاج بھی گرم تر ہے دونون پہ پہلے اعصابی پھر عضلاتی پردے چڑھے ہوئے ہین اب جگر غذائی جوس مین سے خون علیحیدہ کر کے اسے دل کی طرف روانہ کرتا ہے اور گردے بھی فاسد مواد مین سے خون چھان کر وریدون کے ذریعے دل مین بھیجتے ہین گردون کے ساتھ پیشاب سٹور کرنے کے لئے تھیلی کی صورت مین مثانہ ہے اب اس مین پیشاب لانے کے نالی اور پیشاب نکالنے کے لئے بھی نالی ہے اسی طرح جگر کے ساتھ پتہ نامی تھیلی ہے اس مین جگر کا فالتو صفرا ایک نالی کے ذریعے آتا اور پھر نالی

کے ذریعے ھی چھوٹی آنت مین خارج ھوتا ھے اب جگر اور گردے دونون ایک ھی طرح کے حالات سے متاثر ھوتے ھین اسی لئے دونون کا علاج بھی ایک ھی طرح سے کیا جاتا ھے یا اس بات کو آپ یون سمجھ لین جگر ایک خاتون خانہ ھے یا اسے کچن سمجھ لین جہان گھر کے ھر فرد کے لئے غذا تیار ھوتی ھے جو گھر کے ھر فرد کو اس کی ضرورت کے مطابق فراھم کر دی جاتی ھے اور باقی کی محفوظ ھو جاتی ھے اب اس کو ھم تغذیہ کہتے ھین اور باقی اس کے ذریعے باقیات کی صفائی ھوتی ھے گندگی اور فاضلات کو غدی نالیون کے ذریعے نکال باھر کر دیا جاتا ھے اسے ھم تصفیہ کہتے ھین اس تمام کام کے لئے اسے بچون یعنی اعصاب اور مر دون یعنی عضلات کی ضرورت اور مدد حاصل ھوتی ھے اب بچے محرک اور احساس یعنی قوت کا وسیلہ بنتے ھین مرد یعنی عضلات حرکت اور جدوجہد سے خام مال کچن تک پہنچاتے اور پھر تیاری کے بعد جسم مین دور دراز علاقون تک تقسیم کر دیتے ھین اب گھر کی صفائی ستھرائی اور گھر کی دیگر تعمیر یا مینٹیننس مین بھی ان کا تعاون ساتھ ساتھ ھوتا ھے اب اپنے اندر بننے والے کیمیاوی مادون یعنی اینڈو کرائن افرازات کو جگر نمکین۔۔ کھاری اور تیزابی مادون کو غدودون کے ذریعے خون مین اور باھر خارج کرتا ھے اب ان مین سے کچھ گردون کے ذریعے باھر نکلتے ھین۔۔ ابھی آپ کو بتایا ھے کہ گردون کے اوپر اعصابی اور عضلاتی پرت چڑھے ھوتے ھین اب یہ صرف باھر ھی نہین ھوتے اب یہ گردون کے اندر بھی نیفرون کے ساتھ بھی موجود ھوتے ھین اب یادرکھین صفائی کے لئے خون لے جانے والی شریان گردہ بھی عضلات سے بنی ھوتی ھے جو شاخ در شاخ تقسیم ھو کر پھیل جاتی ھے۔ اب اس تمام بحث کا لب لباب کیا ھے یہ اگلی قسط مین

Facebook link

گردے اور جسمانی نظام۔ قسط نمبر 26

11 March 2018

مجھے امید ھے کہ آپ کو سمجھ آگیا ھو گا کہ گردہ بے شک غدی مادہ سے بنا ھے لیکن اس کا رابطہ اعصاب سے بھی ھے اور عضلات سے بھی ھے یعنی سفارتی تعلقات ھر صورت بحال رھنے سے زندگی ھے اگر ایک سے بھی رابطہ خراب ھوتا ھے تو لازما مرض آتی ھے اب ایک بات اچھی طرح سمجھ لین جگر کی طرح گردون اور نظام بول کے بقیہ اعضاء پر بھی ایک پردہ اعصابی ھے اور اس کے اوپر عضلاتی پردہ چڑھا ھوا ھے۔ یہ بھی آپ کو پچھلی پوسٹ مین بتایا ھے یہ اعصاب اور عضلات گردے کے اندر بھی نیفرون کے ساتھ موجود ھین اب گردے کے طولی تراشے مین کارٹیکس سے آگے جو تکونی شکلین نظر آتی ھین وہ پیشاب جمع کرنے والی خون کی نالیون اور اعصاب کے گھیرے کی وجہ سے بنتی ھین اب قدرت نے علیحیدہ علیحیدہ خانے بنا کر گردون کی حفاظت کا انتظام کیا ھوا ھے تا کہ ایک کے خراب ھونے سے دیگر حصے کام کے لئے محفوظ رھین۔۔ اب یہ بھی یاد رھے نظام بول مین اصل اھمیت بھی گردے کی ھے۔ اس لئے اس کی ساخت اور فعل سمجھنا لازم ھے جب تک آپ اس نظام کو سمجھین گے نہین تو اس وقت تک علاج کرنا ممکن ھی نہین ھے۔ مین نے مختلف طریقون اور دلائل اور مثالون سے آپ کو سمجھایا ھے اگر اب بھی سمجھ نہین آئی تو مین کچھ بھی نہین کر سکتا گردے کے افعال اور خرابی پہ تفصیلا نگاہ ڈالنے کی ضرورت ھے۔ یاد رکھین گردے غدی مادے سے مرکب بے شمار نالیون یعنی نیفرون پر مشتمل ایک غدو نا قلہ مین سے ھے ۔ یقینی بات ھے اعصاب اور عضلات بھی ساتھ ھوتے ھین تمام جسم کی طرح یا بدن کے کسی بھی حصہ کی طرح نظام بول مین بھی مرض کی پیدائش کی وجہ مفرد اعضاء کا بگاڑ ھے اب مفرد اعضاء مین بگاڑ تین طرح کا ھوتا ھے

۔۔ اس عضو مین رکاوٹ سردی خشکی سے تحریک اور سکیڑ ھو جائے اور ماؤف ھو جانے پہ عضو اپنا فعل چھوڑ دیتا ھے 1

۔۔۔ عضو مین حرارت سے تحلیل ھو کر اس کا فعل ضعیف ھو جائے پھیل جائے اور شدت سے پگھل جائے 2

۔۔۔ اجتماع رطوبات سے پھول کر بوجھل۔۔ سست ھونا۔۔۔ گل جانا۔۔۔ رطوبات کے تعفن جراثیم اور زھر کی زد مین آجانا 3

اب ایک عضو مین تحریک پیدا ھونے کے بعد دیگر اعضاء مین فطرتا تحلیل اور تسکین پیدا ھو جاتی ھے۔ تحریک کو مقام مرض سمجھا جائے تو چھ مفرد اعضاء مین تحریک کی بنیاد پر اتنے ھی امراض نظام بول جنم لیتے ھین اور ھر بگاڑ زیر بحث آجاتا ھے۔ مجموعی طور پہ نظام بول مین تحریک کا رزلٹ کچھ اس طرح ھے کہ اگر اعصاب مین تحریک ھو گی تو لازمی بات ھے کہ سفید رقیق پیشاب کثرت سے آئے گا اور بار بار آئے گا اور اگر عضلات مین تحریک ھے تو پیشاب سرخی لئے اور کم مقدار مین آئے گا اور گاڑھا ھو گا بعض دفعہ خارج ھونا بھی بند ھو جائے گا اب غدی تحریک مین پیشاب زرد اور جلن سے کم یا قطرہ قطرہ آتا ھے اب ایک مفرد اعضاء کی لازما دو دو تحریکین ھین جیسے کہ پہلے بتا چکا ھون اگر اعصاب مین تحریک ھے تو لازمی اس کا رابطہ غدد سے بھی ھے اگر غدد سے رابطہ کر کے تحریک مرض والی بنتی ھے تو ھم اسے اعصابی غدی کہین گے اسی طرح اگر عضلات

سے مل تحریک بنتی ھے تو ھم اسے اعصابی عضلاتی کہین گے اب اس حساب سے چھ تحریکین مفرد اعضاء کی بنتی ھین اب ھم ان کا علیحیدہ علیحیدہ امراض گردہ پہ امراض کی تفصیل کرتے ھین

اعصابی غدی تحریک نمبر 6۔۔۔۔

امراض۔۔بندش بول۔۔کثرت بول۔۔سلسل بول۔بول بستری۔پیشاب کا بار بار آنا رقیق خونی ضعف گردہ وغیرہ

اسباب۔۔۔اعصابی محرکات کا لگاتار پیدا ھونا

مفرد اعضاء کی حالت۔۔۔موافق محرکات کے تسلسل سے حسی اعصاب مزید غذا جذب و استعمال نہین کر سکتے۔سکڑ گئے یا ماؤف ھو گئے ھین تحریک کو آگے بھی منتقل کرنے سے قاصر ھوتے ھین چنانچہ فالتو غذا کیمیاوی رطوبات کی صورت مین جسم مین جمع ھو گئی ھین ذاتی غذا نہ ملنے کی صورت مین اور تحلیل سے غدد جاذبہ کمزور ھو گئے ھین۔۔تر گرم غذا یعنی کاربوھائیڈریٹ۔۔۔مٹھاس کو انسولین کی کمی کی وجہ سے قابل ھضم اور انجذاب بدن نہین بنا سکتے۔۔اس لئے غیر طبعی اور کچی ھی خون مین شامل ھوتی رھتی ھے۔یہ خون جب گردے کے گلومیرولس گچھے مین سے گزرتا ھے تو یہ کچی میٹھی اور مائی رطوبت بومین پیالے مین نچڑ جاتی ھے نیفرون مین آگے اس ابتدائی پیشاب کا زیادہ حصہ غدد جاذبہ کے ذریعے واپس خون مین شامل ھونا ھوتا ھے لیکن ھوتا یہ ھے کہ غدد جاذبہ کمزوری کی وجہ سے اسے جذب نہین کر سکتے اس بات کو ذھن مین رکھین کہ غدد جاذبہ غیر ارادی عضلات کے ماتحت ھوتے ھین ان مین بھی تسکین ھوتی ھے اسی لئے یہ رطوبت پیشاب کی صورت مین کثرت سے خارج ھوتی ھے جو رقیق اور کثیر اور انڈے کی سفیدی کی مانند ھونے کی بنا پر کثرت بول یا ذیابیطس مرض کا نام پاتی ھے اس پیشاب مین نائٹروجنی مادے تقریباً نہین ھوتے کبھی کبھی کسی زھر یا دوا سے خون بغیر کسی زخم کے بہت پتلا ھو کر پیشاب مین آیا کرتا ھے۔۔۔باقی مضمون اگلی قسط مین

Facebook link

امراض گردہ کی تشخیص۔قسط نمبر 27

12 March 2018

جہان سے کل مضمون ختم کیا تھا وھین سے آج شروع ھے

خودکار عضلات کی تسکین سے ان کی قوت ماسکہ کمزور ھو جاتی ھے اس لئے مقررہ مقدار جمع ھونے تک پیشاب نہین روک سکتے جو خود بخود گرتا رھتا ھے۔اسے سلسل البول کہا جاتا ھے قوت ماسکہ کی کمزوری سے ھی رطوبتی مزاج ھونے کی بنا اور آرام سے اس تحریک مین شدت ھو کر خصوصاً رات کو بچون کا پیشاب بستر پر خطا ھوتا رھتا ھے۔اس تحریک مین بغیر خیال غیر ھضم شدہ لیسدار بلغمی مادہ اور فاسفیٹ خارج ھوتا ھے اسے کچھ اور نہ سمجھا جائے

علاج۔۔۔یہ خلطی مادی کیمیاوی تحریک ھے اعصاب کو مشینی تحریک پیدا کر کے فالتو اور فاسد مادون کا اخراج کرین آپ اعصابی عضلاتی محرکات اور غذا استعمال کرین صورت حال نارمل ھونے پہ عضلاتی اعصابی مقویات سے عضلاتی نظام کو مضبوط کرین

بندش بول اور گردے فیل ھونا اور پیشاب کا زھر۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

بندش بول کے حوالے سے بہت ھی زیادہ غلط فہمی پائی جاتی ھے اس کی وضاحت بہت ھی ضروری ھے دراصل بندش بول اور احتباس بول پیشاب کا رکنا یہ دو الگ الگ صورتین ھین

اب پیشاب بن کر مثانہ مین اکٹھا ھوتا ھے اور پھر خارج نہین ھوتا اس کی ایک وجہ تو مقامی یا وقتی کہہ لین ھوتی ھے۔سوزاک۔۔۔زخم۔۔۔پیشاب کی نالی مین زائد گوشت کا بن جانا۔۔پتھری کا اٹک جانا۔۔۔خون کا لوتھڑا پھنس جانا۔۔یا کسی چوٹ وغیرہ سے ورم ھو کر راستہ بند ھو جانا۔یہ تو تھی ایک طرف کی وجوھات۔۔۔اب دوسری وجہ غدی عضلاتی تحریک سے اعصاب مین تسکین ھو کر مثانہ اور دماغ مین رابطہ ھی نہین رھتا۔۔اب مثانے سے یہ خبر دماغ تک پہنچتی ھی نہین کہ مثانہ پیشاب سے بھر چکا ھے اس وجہ سے نہ غدد مین تحلیل کا حکم ملتا ھے اور نہ ھی مثانے کے عضلات کو سکڑنے کا حکم ملتا ھے۔۔۔یہ ایک طرح کی فالجی کیفیت ھوتی ھے۔۔۔بعض اوقات عضلاتی اعصابی شدید تحریک اور سوزش سے خون بہت گاڑھا ھو جاتا ھے۔غدد جاذبہ کے افعال مین سستی عضلاتی سکیڑ اور تری کم ھونے سے گردون مین کچھ خارج نہین ھوتا۔اس لئے

پیشاب نہین آیا کرتا سارے مادے خون مین گھومتے رہتے ھین۔۔۔ سردی لگنے سے اکثر ایسا ھوجاتا ھے کہ گردون کے عضلاتی پردے مین ریاح رکنے سے شدید درد اور عضوی شدید تحریک مین خشکی اور بلڈ پریشر کی زیادتی کے باعث زخم ھو کر خونی پیشاب آنے لگتا ھے

بندش بول کا ایک مطلب یہ بھی ھے کہ پیشاب کا نہ بننا۔۔۔۔۔اس بات کو ذھن مین رکھین اب پیشاب کا مطلب یہ نہین ھوتا کہ پانی کا اخراج ھو یاد رکھین پانی کا اخراج تو پسینہ۔۔۔قے۔۔۔پاخانہ۔۔اور دیگر رطوبتون سے بھی جسم سے خارج ھوا کرتا ھے۔پیشاب کا مطلب وہ مائع ھے جس مین جسم مین پیدا ھونے والے فاسد مادے گھلے ھوئے ھون اور وہ پیشاب کی راہ خارج ھون۔۔ان سارے مادون کو خون اپنی گردش سے گردون مین پہنچاتا ھے۔۔اس لئے خون کا دباؤ جتنا معتدل اور زیادہ ھو گا پیشاب اتنا زیادہ خارج ھوتا ھے۔یعنی اس مین فاسد مواد کی زیادہ مقدار ھوتی ھے دوسرا یہ کہ عضلاتی خوراک یعنی لحمیاتی مادون کی توڑ پھوڑ سے ھی پیشاب کے اجزاء زیادہ بنتے ھین۔یہ تب ھی ممکن ھے کہ عضلات مین طاقت اور توانائی اور حرکت کرنے کی استعداد طبعی ھو۔۔لیکن اگر اعصابی شدید تحریک سے عضلات مین تسکین ھوجائے تو ایک طرف خون مین ان کی خوراک کم ھوجائے گی اور دوسری طرف خون کا دباؤ ضعیف ھونے سے یعنی شاک یا صدمے سے بھی بی پی کم ھو کر پیشاب نہین بنتا۔۔۔

پیشابی مواد گردون مین منتقل نہین ھوتا یعنی گلومیرولس مین سے کچھ بھی نہین چھنتا۔۔۔۔ایسی صورت مین پیشاب کی تحریک پیدا ھوتی ھے۔لیکن پیشاب نہ بننے اور مثانہ مین نہ ھونے کی وجہ سے کچھ بھی خارج نہین ھوتا۔۔علاج کے لئے عضلات کو متحرک کرین اس لئے کہ یہ پیشاب پیدا کرتے ھین

پیشاب نہ بننے کی دوسری وجہ سوزش گردہ حاد یعنی ایکوٹ نیفرائی ٹس اور سوزش گردہ مزمن یعنی کرانک نیفرائی ٹس ھے۔۔اب دونون کی علامات اور اسباب بیان ھوچکے ھین یہ غدی سوزش سے ھے سوزش گردہ حاد مشینی تحریک مین اور مزمن کیمیاوی تحریک مین ھوتا ھے۔۔اب اس کی ماھیت نیفرون کی ساخت اور طریقہ عمل کو سمجھنے سے آتی ھے اور یہ اب کچھ آپ کو پہلے سے بتا چکا ھون کہ کیسے نیفرون سکڑتی ھین اور خون سے آئے ھوئے مادے قوت جاذبہ کی وجہ سے کچھ خون مین پھر جذب ھونے لگتے ھین اور کچھ نالیون مین جمنے لگتے ھین۔۔اس طرح پیشاب کم ھونے لگتا ھے کریاٹینین اور یوریا پورا خارج نہ ھونے سے خون مین بڑھتا جاتا ھے۔۔رکاوٹ دور کرنے کے لئے خون کا دوران گردون مین بڑھ کر بی پی اور ورم کی زیادتی سے گردے موٹے ھوجاتے ھین۔۔۔خون پیپ اور کاسٹ سیلز آیا کرتے ھین۔۔۔عضلاتی تحلیل سے خون مین ایلبومن بڑھ جاتی ھے لیکن سالمے بڑے ھونے کی بنا پر دوبارہ جذب نہین ھوتی اس لئے پیشاب مین بہت خارج ھوتی ھے جسم اور چہرہ سوج جاتا ھے یہ سب بتا چکا ھون

Facebook link

امراض گردہ کی تشخیص۔قسط نمبر28

15 March 2018

پچھلی قسط مین بات یہان تک پہنچی تھی چہرہ اور جسم سوج جاتا ھے۔استسقائی کیفیت پیدا ھوجاتی ھے آخر کار اجتماع مواد اور ساختی تبدیلی سے گردے کام چھوڑ دیتے ھین۔اور پیشاب علیحیدہ بھی نہین کر سکتے۔پتھری رسولی عضم غدہ قدامیہ اور کسی بھی رکاوٹ سے پیشاب رک کر واپس گردون تک پریشر ڈالکر بھی انہین فیل کر دیتا ھے۔چوٹ دوائی۔زھر۔عضوی شدید تحریک مین بھی گردون کو شدید نقصان پہنچ جایا کرتا ھے۔کسی بھی وجہ سے پیشاب رکنے سے جو کیفیت پیدا ھوتی ھے آپ اسے سیمیت بول یا یوریمیا کہتے ھین۔عضلات کی طرف سے پیشاب بن رھا ھوتا ھے لیکن غدد کی سوزش سے کم یا بند ھو رھا ھوتا ھے اسی لئے کہا جاتا ھے کہ غدد پیشاب روکتے ھین۔عسر البول ۔۔تقطیر البول کی تحریکین بھی یہی ھین بس صرف شدت اور خفت کا فرق ھے

نوٹ۔۔۔۔۔۔اسی طریقہ کار سے آپ تحرکات مین نظام بول کی حالت اور عارضون کا تعین کر سکتے ھین تحریک نمبر6 کا تو مین نے تفصیلی ذکر کر دیا ھے اب باقی تحریکات کا مختصر ذکر کر دیتا ھون بہت لمبا مضمون ھو گیا ھے چند قسطون مین اسے کلوز کر دیتے ھین تاکہ دیگر مضمونون کی طرف توجہ دی جاسکے

تحریک نمبر1۔۔اعصابی عضلاتی یہ مشینی تحریک ھے

اس مین امراض بول۔۔ضعف گردہ۔بول بستری۔۔۔ سلسل بول۔۔۔ کثرت بول۔۔اعصاب کی مشینی تحریک ھے حکم رسان اعصاب مین تیزی اور غدد ناقلہ مین تحلیل اور ارادی عضلات مین تسکین ھوتی ھے

پیشاب کا رنگ۔۔۔سفید نیلگون پیشاب کا کثرت سے اخراج اور اس وجہ سے پیدائش بند

تحریک نمبر2۔۔عضلاتی اعصابی کیمیائی تحریک ھے

امراض بول۔۔۔درد گردہ ریاحی۔۔۔بندش بول۔۔۔زیادہ پتھریان بننا۔۔۔

بول کا رنگ۔۔ سرخ سفیدی مائل کم۔۔ قلب وعضلات کی کیمیائی تحریک ھے۔اس تحریک مین قلب وعضلات کا عمل تیز ھوا کرتا ھے جس کے نتیجہ مین خبر رسان اعصاب مین تحلیل اور غدد جاذبہ مین تسکین ھوا کرتی ھے

تحریک نمر3۔۔۔ عضلاتی غدی مشینی تحریک ھے

امراض پیشاب۔۔ درد گردہ ریحی۔خونی پیشاب۔۔ قلت البول۔سنگ گردہ ومثانہ

پیشاب کا رنگ۔۔ مانند تیل سرخ زردی مائل

قلب عضلات مین تحریک کی وجہ سے حکم رسان اعصاب مین تحلیل اور غدد نا قلہ مین تسکین سے یہ عارضے ھوا کرتے ھین

تحریک نمبر4۔۔۔ غدی عضلاتی کیمیائی تحریک ھے

امراض بول۔۔۔ درد گردہ ورمی۔۔ پتھریان۔سوزش وورم گردہ۔جلن مثانہ۔۔ بول الدم۔۔ تصغر گردہ۔تقطیر البول۔سوزاک۔بندش بول۔البیومن کا اخراج۔

پیشاب کا رنگ۔۔ زرد سرخی مائل جلن سے آتا ھے

غدد جاذبہ مین تیزی سے غیر ارادی عضلات مین تحلیل اور حسی اعصاب مین تسکین ھو جاتی ھے

تحریک نمبر5غدی اعصابی مشینی تحریک ھے

امراض بول۔۔ حرقت البول۔۔ پیشاب مین پتھری کا اخراج۔سوزش ورم گردہ شدید۔۔ بائین گردے مین درد اور جلن ومثانہ مین جلن۔

پیشاب کا رنگ۔۔۔ زرد سفیدی مائل جلن سے رک رک کر آتا ھے

غدد نا قلہ مین تحریک سے ارادی عضلات مین تحلیل اور حکم رسان اعصاب مین تسکین ھوا کرتی ھے

یہ سب مختصر طور پہ آپ کو سمجھا دیا ھے اب چند نقاط سمجھا رھا ھون یہ ھمیشہ یاد رکھین

1۔۔۔ خون جسم کی تمام بافتون کو غذا۔۔ آکسیجن۔اینزائمنز اور ھارمون پہنچاتا اور گندے ٹھوس اجزاء فالتو پانی اور گیس وغیرہ کو بدن سے خارج کرنے مین مدد کرتا ھے۔ خون کی رسد اور واپسی کا کام قلب وعضلات کرتے ھین

2۔۔ خون جسم کی غذا بننے کے ساتھ ساتھ مختلف اعضاء مین صاف ھوتا ھے۔گردون مین پہنچتا ھے تو گردے فالتو اور فاسد مادون کو گھلے ھوئے مائع کی شکل مین خون سے کھینچ لیتے ھین۔یعنی خون اور فاسد مواد علیحیدہ علیحیدہ ھو جاتے ھین۔خون کی صفائی کا یہ فریضہ غدد اور جگر کے ذمے ھے

3۔۔ یہ مواد پیشاب کی صورت مین گردون کے سٹور مثانہ مین جمع ھوتا رھتا ھے ایک حد کے بعد اعصاب اسے محسوس کر کے ارادی عضلات کے ذریعے غدد نا قلہ مین سے باھر خارج کر دیتے ھین یعنی پیشاب بنانے اور صاف کرنے مین تینون مفرد اعضاء حصہ لیتے ھین اگر۔۔۔ ان اعضاء مین اشترا کی توازن برقرار نہ رھے تو امراض بول پیدا ھوتے ھین جس مین ھمیشہ ایک مفرد عضو کا فعل تیز ھوتا ھے اور دوسرے دو مفرد اعضاء مین تحلیل اور تسکین واقع ھو جاتی ھے

4۔۔ اگر اعصاب مین تحریک پیدا ھو جائے تو غدد مین تحلیل سے کمزوری اور عضلات مین تسکین سے سستی ھو جاتی ھے۔پیشاب کثرت سے بار بار آئے گا

غدی تحریک مین پیشاب مین کمی اور جلن مفید اجزاء البیومن وغیرہ بھی ساتھ آئین گے

عضلات مین تحریک سے پیشاب کی مقدار کم یا بندش بول ھو جایا کرتی ھے

اب ان نقاط کو ھر صورت یاد کر لین تشخیص اور علاج مین بہت زیادہ آسانی ھو جائے گی اب اگلی قسط کوشش ھے آخری قسط ھو اور مضمون کا اختتام کر دیا جائے گا مجھے امید ھے امراض گردہ مین گردون کا فیل ھو جانا کے بارے مین آپ بہت کچھ سمجھ گئے ھونگے کچھ باقی امراض کے بارے مین بھی جان گئے ھونگے محمود بھٹہ

Facebook link

گردے اور امراض۔قسط نمبر29

16 March 2018

تحریک اعصاب سے دوران خون گردون مین انتہائی سست ہو جاتا ھے اور خون مین شکری نشاستہ دار رطوبات زیادہ ھو جایا کرتی ھین غدد جاذبہ کی کمزوری سے ان مین مناسب کیمیاوی تبدیلی نہین آتی اس لئے خون میٹھا ہوتا ھے اب عضلات مین تسکین ھوتی ھے اور وہ ان رطوبات کو سنبھال نہین سکتے اس لئے یہ بڑے پیمانہ مین گردون مین نچڑتی ھین اور زیادہ پیشاب کی صورت مین بار بار خارج ھوتی ھین

اگر اعصاب کی مشینی تحریک شروع ہو جائے تو تحلیل سے ایک طرف غدد ناقلہ کے منہ کھل جاتے ھین اور دوسری طرف ارادی عضلات مین تسکین سے ان کی گرفت اور فعل سست ھو جاتا ھے اس لئے غیر ارادی عضلات اعصاب سے جڑتے ھی نچوڑنا شروع کر دیتے ھین۔ اور ارادی عضلات سے انہین روکا نہین جا سکتا۔ قے آنسو اور دیگر مجاری کے ساتھ پیشاب بھی کثرت سے خارج ھوتا ھے۔ اور اگر یہ سلسلہ چلتا رھے تو جسم مین پانی کی مقدار بہت کم ہو جاتی ھے بی پی گر جاتا ھے۔۔ گردون مین کچھ بھی خارج نہین ھوتا اور ھم کہتے ھین کہ پیشاب بننا بند ہو گیا۔ ھیضہ مین اس کا مشاھدہ کر سکتے ھین اعصاب کی کیمیاوی تحریک مین رطوبات جذب ھو کر اعصاب مین صرف ھونے کے لئے جسم مین اوپر کی طرف سفر کرتی ھین۔ اگر یہ دباؤ جاری رھے تو خمیر اور تعفن کے بعد چھالون کی شکل مین جلد سے باھر نکلتی ھین

گردون کے اوپر چڑھا ھوا اور مثانے کا عضلہ تسکین سے کمزور ھو جاتا ھے۔ اس لئے اعصابی تحریک مین سلسل بول اور بول فی الفراش اور دیگر کئی علامات پیدا ھوتی ھین
چند روز پہلے مجھ سے کسی نے کہا تھا ھیروئن کے نشہ کو ختم کرنے کا علاج تجویز کر دین تو دوستو آج پھر ھلکی پھلکی پیدائش بول کی وضاحت کر دی ھے ذرا اس مضمون کو غور سے پڑھین اور جب ھیروئن کا نشئی نشے سے ٹوٹتا ھے اس کی اس وقت کی کیفیت کو ذھن مین رکھین تو علاج ممکن ھو جائے گا اس وقت کیفیت یہ ھوتی ھے شدت سے رطوبات کا جسم سے اخراج ھونے لگ جاتا ھے تھوک بلغم پیشاب آنسو اور یہان تک کہ منی تک کا اخراج ھونے لگتا ھے اب جسم مین پانی کی شدید کمی ھونے لگتی ھے تو اعصاب مین تشنج بھی پیدا ھو جاتا ھے یہ سمجھ لین پانی کی کمی سے کڑل کی کیفیت پیدا ھوا کرتی ھے بی پی ڈاؤن ھو جاتا ھے اور حقیقت مین ھیضہ مین اسی سے ملتی جلتی کیفیات ھوتی ھین اب جو علاج آپ ھیضہ مین کرین گے یعنی حرارت پیدا کرین گے محرک شدید اور مقوی دین گے خاص کر حب مقوی خاص دین ھیروئن کے نشے کا علاج مکمل طور پہ ھو جائے گا یہ اوپر لکھا مضمون اعصاب پہ تھا اب پیشاب کی پیدائش اعصاب مین ھوتی ھے اور پیشاب کی صفائی عضلات مین ھوتی ھے اور پیشاب کا اخراج غدی تحاریک مین ھوتا ھے اب بات کرتے ھین عضلات کی

عضلات کی تحریک مین نائٹروجنی پروٹینی لحمی اجزاء خون مین زیادہ ھوتے ھین اعصاب مین تحلیل سے تری کم اور ضعف ھوتا ھے غدد جاذبہ مین تسکین اور گردون کی شریانون مین خون کا دباؤ زیادہ ھوتا ھے گلومیرولس کے سوراخ عضلاتی سکیڑ سے تنگ ھو جاتے ھین۔ چنانچہ چھانی کے سوراخ تنگ ھونے اور زیادہ پریشر سے خون بولیہ مادون سمیت آگے چلا جاتا ھے پیالے مین اجزائے بول گرتے نہین چنانچہ یہ خون مین گردش کرتے رھتے ھین یا پھر شریانون اور وریدون کے مقام اتصال مین جمع ھو کر پتھری کی شکل اختیار لیتے ھین۔۔ اس تحریک مین اسی وجہ سے پتھریان زیادہ بنتی ھین عضلاتی تحریک مین خون کا دباؤ نیچے عضلات کی طرف زیادہ ھوتا ھے۔ کیونکہ یہ خوراک عضلات مین زیادہ صرف ھوتی ھے لحمی مادون کے صرف اور عضلات زیادہ کام کرنے کے بعد ھی زھریلے مرکبات بنتے ھین غدی تسکین سے غیر منہضم یہ وزنی ٹھوس مادے یعنی یورک ایسڈ وغیرہ واپس آنے مشکل ھوتے ھین کچھ جوڑون مین اکٹھے ھو جاتے ھین اور کچھ گہرائیون مین زھرون مین تبدیل ھو کر گہرے مرض پیدا کرتے ھین۔ غدد جاذبہ سستی کی وجہ سے انہین قبول کرنے قاصر ھوتے ھین۔ چنانچہ جذب ھوئے بغیر غدد ناقلہ کی طرف منتقل نہین ھوتے تو خون زھریلے مرکبات سے بھر جاتا ھے اور گاڑھے پن اور عضلاتی سکیڑ سے بعض اوقات بننا بند ھو جاتا ھے

عضلات کی مشینی تحریک مین جونہی غدد جاذبہ کو تحریک ملنے سے تھوڑی تقویت ملتی ھے۔ اور خون مین گرمی بڑھتی ھے تو مواد گاڑھی شکل مین خارج ھونا شروع ھو جاتا ھے اس لئے اس تحریک مین پیشاب بہت گاڑھا اور بعض دفعہ تیل کی شکل مین ھوتا ھے

اب ذکر آتا ھے غدی تحریک مین دوران خون غدد کی طرف زیادہ ھوتا ھے عضلات مین تحلیل اور اعصاب مین تسکین ھوتی ھے گردون مین نیفرونز اور مثانے مین اعصاب کا اثر کم ھو جاتا ھے پیشاب پوری طرح خارج نہین ھو پاتا اور خون مین شامل ھو کر اسے زھریلا کرتا رھتا ھے جو خارج ھوتا ھے وہ سوزشی اور جلن دار ھوتا ھے مثانہ مین زیادہ دیر ٹھہرنے سے ورم ھو جاتا ھے جسے مثانہ برداشت نہین کرتا ایسا انسان زیادہ دیر پیشاب روک نہین سکتا اور تھوڑا تھوڑا خارج ھوتا رھتا

Facebook link

گردے اور مرض۔ قسط 30۔ آخری

16 March 2018

اب پچھلی قسط مین جو کیفیت لکھ رہا تھا کہ مثانہ مین انسان زیادہ دیر پیشاب روک نہین سکتا تھوڑا تھوڑا خارج ہوتا رہتا ھے یاد رکھین اسی طرح کی ایک کیفیت اعصابی تحریک مین بھی پیدا ھوا کرتی ھے۔ عضلات مین تسکین کی صورت مین پیشاب پر زیادہ دیر قابو نہین پایا جا سکتا۔۔ دیگر رطوبات بھی سوزش کرتی ہوئی خارج ہوتی ھین جبکہ اعصابی پیشاب مقدار مین زیادہ ہوتا ھے

غدی سوزش مین صفرا خارج نہین ہوتا بلکہ زھریلے مرکبات گردون مین رک کران کی ساخت و عمل بدل دیتے ھین اور پھر یہ کام کرنا بند کر دیتے ھین اسی تحریک مین اگر سوزش کا مرکز جگر ہو تو جگر مین بھی یہی تبدیلیان ہوتی اور وہ فیل ہو جاتا ھے اسے آپ ھیپاٹائٹس کہتے ھین

میرے خیال مین آپ کو گردے اور اس مین پیدائش امراض کے متعلق کافی کچھ بتا دیا ھے ایک آخری بات سن لین اس کے بعد مضمون کو ختم کرتے ھین غدی سوزش و تحریک مین عضلاتی تحلیل سے پروٹین البیومن اور اجزائے بولی کافی مقدار مین خون مین شامل ہوتے ھین جس کی وجہ سے خون گاڑھا ھوتا ھے

عضلاتی کمزوری سے خون پوری طرح چھنتا نہین قوت جاذبہ زیادہ ہوتی ھے چنانچہ مواد خون مین ھے

نیفرونز نالیون مین سکیڑ سوزش ورم سے پیشاب پوری طرح خارج نہین ہوتا البتہ البیومن پگھلے ہونے اور واپس جذب ہونے سے کافی خارج ہوتی ھے کیلشیم بھی خون مین کافی ہوتا ھے یہ مادے نالیون مین اور باھر اکٹھے اور جمع ہو سکتے ھین مرحلہ بہ مرحلہ کئی علامات۔۔۔۔ استسقاء۔۔ دل۔۔ دماغ۔۔ کے پردون مین پانی کا اجتماع اور گردون مین عضوی تبدیلی ہو کر گردے فیل ہو جاتے ھین یوریمیا ہو جاتا ھے اس طریقے سے غدی فیلیر کا علاج مشکل ضرور ہوتا ھے لیکن ناممکن نہین ہوتا اب مین نے آپ کو پچھلی اقساط مین علاج سے بھی آگاہ کر دیا تھا جن حضرات نے مستقل مزاجی سے مضمون کو پڑھا اور سمجھا ہو گا اب ان کے لئے تو علاج معالجہ مین کچھ بھی پریشانی نہ ہو گی باقی عالم فاضل لوگ جن کا مطالبہ صرف ایک ھی ہوتا ھے کہ جناب نسخہ لکھین باقی کام چھوڑین وہ ھم کر لین گے خدارا پہلے طب کو پڑھین اور سمجھین جب تک آپ کو یہ بھی علم نہین کہ گردے کہان ہوتے ھین اور کیا کام کرتے ھین انسانی جسم مین پوری ایک کائینات بسی ہوئی ھے میرے دوستو کائینات مین اللہ تعالی ﷻ نے کیا کیا راز پوشیدہ کر رکھے ھین اب جن کا علم ھے کم سے کم وہ تو سمجھین ابھی تو ھزارون راز پوشیدہ ھین جن کے بارے مین ھم کچھ بھی نہین جانتے تحقیقی ادارے سائینسدان دن رات ان رازون کے کھوج مین لگے ھین تلاش جاری ھے نت نئے انکشافات ہو رہے ھین جو آپ سوچ بھی نہین سکتے کیسے کیسے ھارمون دریافت ہو چکے ھین اور وہ کیا کیا کام کرتے ھین آپ کچھ بھی نہین جانتے آپ سے کوئی یہی سوال کر دے نالی دار گلینڈ کونسے ھین اور بے نالی گلینڈ کونسے ھین آپ کچھ بھی نہین جانتے کیا جواب دین گے آپ اگر کوئی سوال کر بھی دے سوائے خاموشی کے

دوستو طب پڑھین یہ آپ کے کام آئے گی نسخہ کچھ بھی نہین ہوتا ایک حکیم اب نسخون کا محتاج نہین ہوا کرتا بلکہ نسخے اس کے محتاج ہوا کرتے ھین بہت ھی افسوس ہوتا ھے جب کچھ لوگ الٹ پلٹ کر وھی مرکبات سونا کستوری زعفران کچلہ عنبر سم الفار موصلیان یا اسی قسم کی دیگر ادویات شنگرف نقرہ تک سب کچھ سینہ کے راز لکھ رہے ہوتے ھین بس پوشیدہ امراض زنانہ اور مردانہ۔۔۔۔۔۔ مین آپ سے خصوصی درخواست کرتا ہون دیگر امراض پہ جس کے پاس جتنا علم ھے وہ لکھے اگر غلط بھی لکھا تو بااخلاق طریقہ سے اصلاح کی جائے گی اصلاح کرنے پہ بھی کچھ دوستون کی ڈیوٹی لگا دین گے انشاء اللہ

اب اجازت چاہون گا دعاؤن مین یاد رکھیے گا میری دعا ھے اللہ تعالی سب کو اپنی حفظ و امان مین رکھے جو بیمار ھین اللہ تعالی ان سب کو صحت تندرستی کی دولت سے مالا مال کرے اور سب دوستون کو اچھے اخلاق اچھے کردار اور مخلوق خدا کی خدمت کرنے والا بنا دے آپ کا اپنا محمود بھٹہ

Facebook link

ممسک اعظم

بے ضرر اور نشہ آور ادویات سے پاک

14 February 2018

چند روز پہلے دل مین ایک خواھش بیدار ھوئی بہت عرصہ پہلے اس دوا کو بنایا تعریف وھی پائی جو کتاب مین پڑھی تھی یعنی انزال بمشکل ہوتا ھے بجلی کی سی لہرین جسم مین اٹھتی ھین اب مجھے زیب نہین دیتا کہ اس کی تعریف مین کچھ ایسے الفاظ لکھون جو اخلاقی حدود کراس کر جائین۔ خود ھی تیار کرین اور آزما کر دیکھ لینا اب میری ایک بات پہلے سے سن لین کوئی شخص مجھے کمنٹس مین یہ نہ لکھے کہ حکیم صاحب آپ کے پاس یہ دوا تیار مل جائے گی چسکا خوری سے مکمل پرھیز کرنا ہو گا جس مین ھمت یا خواھش ہو گی وہ تیار کر لے گا نئے ممبران میرا مزاج نہین سمجھتے انہین ذرا دیگر دوست آگاہ کر دین مین یہ دوا حقیقت مین حکماء حضرات کے لئے لکھ رہا ھون وھی سمجھین۔۔ سب سے پہلے تو

موچرس تازہ لیں اس سے مراد دو تین ماہ پرانا ہو زیادہ پرانا نہ ہو اب یہ موسم ہے موچرس کا سنبل کے درخت سے پہلے سفید رنگ کا دودھ سا نکلتا ہے جو کافی مقدار میں ہوتا ہے چند روز میں خشک ہو کر کلیجی رنگ کا ہو جایا کرتا ہے اسے جتنا چاہے مرضی حاصل کر لیں اور خشک کرنے کے بعد اسے کوٹ کر پاؤڈر یعنی سفوف کی شکل میں بنا لیں اور اس میں جائفل کا اضافہ سید ادریس گیلانی صاحب نے کیا ہے اس کی مقدار ان سے تجویز کرا لیں کہ کتنی شامل کرنی ہے۔ میرے تجربہ میں صرف موچرس تھا اب ان کی تجویز انتہائی دل کو لگی ہے اسے ضرور شامل کریں اور پھر اسے سات بار برگد کے دودھ سے تر اور خشک کریں یا پھر چار انگلی تک اوپر زیادہ دودھ ڈالکر رکھ دیں جیسے ہی دودھ خشک ہو آئرن پہ اچھی طرح کوٹیں جب سب اچھی طرح یکجان ہو جائے تو نخودی گولیاں بنا لیں 1 تا 2 گولی ہمراہ دودھ بوقت خاص سے دو گھنٹہ بیشتر کھا لیں انزال نہ ہونے پہ اچار استعمال کر لیں رزلٹ بتانے کی ضرورت نہیں یہ تجربہ کر کے خود ہی جان لیں ہو گا ہی جو آپ سوچ رہے ہیں یہ کسی کی انتہائی مجبور کرنے پہ لکھ دیا ہے ورنہ آپ تو جانتے ہی ہیں میرا موضوع کوئی اور ہوتا ہے

Facebook link

اکسیر احتلام

20 February 2018

پچھلی ایک پوسٹ قوت باہ کی لکھی تو اس میں مشک خالص کا ذکر تھا مشک خالص کا کیا ذکر کیا بہت سوں کی چیخ نکل گئی ارے یہ تو ہماری پہنچ سے دور ہے ایمانداری کی بات ہے جو دوائیں میں اپنے مطب کے لئے بناتا ہوں اگر وہی دوائیں میں آپ کو لکھ دوں تو پکی بات ہے آپ کے کانوں سے دھواں نکل جائے ارے دوستو یہ زعفران ٹائپ کی چیزیں یار وہم اجوائن سمجھ کر استعمال کرتے ہیں پوری سردیوں میں یار دوستوں کو تواضع زعفران کو بطور چائے بنا کر مہمانوں کو پلاتے ہیں آپ میں سے بہت سے دوست بھی ملنے آئے تو بوجہ سردی چائے زعفران کی پلائی ایک آپ ہیں مریض کو کھلاتے ہوئے ہاتھ کانپتے ہیں کہ مہنگا ہے ایک ہم ہیں شوق سے چاول زعفران ڈالکر پکواتے ہیں ارے یہ مہنگا کچھ بھی نہیں ہے بس ذرا دل کو سمجھانے والی بات ہوتی ہے لیکن آج میں نے بھی حد مکائی ہے جتنا آپ ڈرے اور آپ سے زیادہ میں آپ سے ڈر گیا لیں دس روپے لگائیں اور سینکڑوں لوگوں کی دوا تیار کر لیں جمالگوٹہ تولہ کے چھیل کر مغز نکال لیں اور کھرل میں ڈالکر خوب کھرل کریں جب سب اچھی طرح کھرل ہو کر تیل سا بننے لگ جائے تو ایک کلو نمک سفید کھانے والا ڈالکر خوب کھرل کر کے یکجان کریں بس دوا تیار ہے احتلام والے کو رتی تا دو رتی 3 دفعہ تک دن میں دی جا سکتی ہے احتلام رک جائے گا اور یہی دوا خارش پھوڑے پھنسی قبض گیس وغیرہ میں بھی استعمال کریں فورا آرام دیتی ہے۔ ہاں یاد آیا ایک دوا سستی سی مقوی باہ بھی بتائے دیتا ہوں راز آپ بتائیں گے کہ اس میں کیا ہے بڑے بڑے حکیم صرف اسے ہی بنا کر بہت سے کام لے لیتے ہیں کچلہ مدبر 50 گرام اور مغز جمال گوٹہ تولہ اسی طرح کھرل کر کے دونوں کو یکجان کر کے کم سے کم چار گھنٹہ کھرل کر کے محفوظ کر لیں خوراک تنکوں کے حساب سے دیں ہمراہ دودھ دیں طاقت کتنی آتی ہے یہ آپ نے تجربہ کر کے بتانا ہے مقدار کھلانے میں بہت ہی کم رکھنی ہے ذرہ ہو مقدار زیادہ کھلائیں گے تو مسہل شروع ہو جاتے ہیں پھر لازمی فالج کا علاج بن جایا کرتا ہے ہاں اگر آپ اس میں شنگرف بھی تولہ بھر کھرل کریں تو سونے پہ سہاگہ ہو جایا کرتا ہے یہ سب کچھ آپ کی قابلیت پہ منحصر ہے اب تو سستے میں کوئی شک نہیں ہے نا

Facebook link

لیکوریا اور ہارمون کی کمی کی دوا

22 February 2018

آج رات ابھی عشاء کے بعد مجھے لاہور روانہ ہونا تھا مجبوری تھی اور صبح انشاءاللہ 9 بجے گھر واپس بھی پہنچ جانا ہے یعنی چھ سو کلو میٹر راتوں رات سفر کرنا ہو گا اس لئے صبح گردہ کی پوسٹ نہ لکھ سکوں گا اور آپ کے لئے پوسٹ بھی خاص الخاص لکھ رہا ہوں دوران سفر ہی
اس دوا کا سب سے بڑا فائدہ یہ بھی ہو گا جو خواتین ہارمون کی کمی کا شکار ہیں اور رحم کی انتہائی سوزش کا بھی شکار ہیں وہ اسے استعمال کریں انشاءاللہ شفایاب ہو نگی لیکوریا تو خیر چند روز میں درست ہو گا لیجئے دوا حاضر ہے

مازو۔ کمر کس۔ دار چینی۔ تالمکھانہ۔ تج۔ کشتہ سہ دھاتہ۔ کشتہ بیضہ مرغ برابر وزن پیس کر بڑے سائز کے کیپسول بھر لین اور دن مین 3 بار ھمراہ دودھ کھلائین ھان یاد رھے اس دوا کے استعمال سے طبیعت کا چڑچڑا پن بھی ختم ھو جایا کرتا ھے عرصہ ھو گیا تھا خواتین کے لئے کچھ بھی نہین لکھا تھا آج یہی بات یاد آئی کہ بھئی ھم خواتین کے بغیر تو کچھ بھی نہین ھین سب سے بڑا رشتہ توانہی سے ھے جو زندگی بھر یاد رھتا ھے وہ رشتہ ھے ماں پھر رشتہ آیا بہن کا پھر رشتہ ھمسفر کا پھر اس بھی بڑا رشتہ بیٹی کا ۔۔۔۔۔۔۔۔ کیا خیال ھے حقدار ھین نا یہ۔۔ عزت کیا کرین ھر رشتہ کی

Facebook link

اکسیر شباب آور

5 March 2018

اب کمنٹس مین انتہائی فکر انگیز بلکہ مفکرانہ انداز مین ایک کمنٹس یہ بھی آسکتا ھے نسخہ تو ٹھیک لگتا ھے بس ھے ذرا مہنگا اور دوسرا کمنٹس یہ بھی آسکتا ھے اتنا مہنگا نسخہ نہ لکھا کرین اب غریب کدھر جائے پہلے والا اپنے آپ کو سند سمجھ رھا ھوتا ھے طب مین کہ میرے کمنٹس کو لوگ پڑھکر ضرور عمل بھی کرتے ھین اور مجھے حرف آخر بھی سمجھتے ھین اور دوسرے کمنٹس والے کے اندر حاکمیت ھوتی ھے وہ شاید مجھے اپنا ملازم سمجھتا ھے اس لئے حکم دینا اپنا فرض سمجھتا ھے یہ ٹھیک ھے کہ مین آپ کا خادم ھون اور عام سا انسان ھون غریب سا بندہ ھون سب بات آپ کی درست ھے اور ھے بھی ایسی ھی بات لیکن مین خادم اعلی نہین ھون اب یار دوست کہتے ھین آپ اپنا کام جاری رکھین خواہ جتنی بھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
سچ یہ ھے یار دوست چھوٹتے بھی نہین بات بھی درست ھے مشن جاری رھنا چاھیے اوپر سے سرمد وقاص کی بھی ایک ھی ضد ھے،،،، سر جی لکھین بس لکھین ورنہ مین روٹھا ،،،، لو دوستو پھر آج کی پوسٹ سرمد وقاص کے نام۔۔۔۔۔۔ گندھک آملہ سار 2 تولہ سیماب مصفی تولہ کھرل 6 گھنٹہ کرین تاکہ اعلی کجلی تیار ھو جائے پھر ورق طلا 3 ماشہ ایک ایک ورق ڈالین اور کھرل کرتے جائین اتنا کھرل کرین کہ چمک ختم ھو جائے بس دوا تیار ھے 1 رتی سے 2 رتی تک دن مین 2 تا 3 بار دے سکتے ھین مناسب بدرقہ سے دے لین حرارت غریزی پیدا کرنے مین بادشاہ دوا ھے فورا پیدا کرتی ھے حرارت غریزی کی کمی ھونے سے جب انسان موت کے منہ مین جا رھا ھوتا ھے یہ دوا کھلانے سے فورا اثرات ظاھر ھوتے ھین اور انسان زندگی کی طرف لوٹ آتا ھے ضعف باہ اور انتشار کی کمی مین لاثانی دوا ھے فورا اپنے اثرات پیدا کرتی ھے عام جسمانی کمزوری ضعف اعصاب ٹھیک کرنے مین بے مثال ھے اب بات آگئی شوگر کے مریضون کی تو دوستو شوگر سے پیدا ھونی والی بدنی کمزوری فورا کور کرتی ھے اچھا آپ سوچ رھے ھین قوت باہ کا تو کھلائین جناب یہ دوا شوگر سے پیدا ھونی والی قوت باہ کی کمزوری کے ساتھ ساتھ شوگر کو کنڑول بھی کرتی ھین صرف ایک دوا اور ساتھ استعمال کرنے سے آپ شوگر کے ھر بد اثر سے نکل جائین گے وہ دوا یہ ھے برگ نم۔۔ کچور۔۔ اندر جو تلخ برابر وزن پیس کر ایک ماشہ ساتھ کھا لین شوگر والون کے لئے تو نسخہ بڑا ھی لمبا ھے چھ چیزین اکھٹی کرنی پڑین گی ھے نا لمبا نسخہ۔۔۔۔۔۔ بس دوستو جو خوش ھین وہ ھاتھ کھڑا کرین جو مجھ سے خفا ھین وہ بھی میرے حق مین دعا کر دین۔۔۔۔۔۔۔۔۔ یاد رکھین گروپ مطب کامل کے تمام ممبر میرے لئے انتہائی قابل عزت اور واجب الاحترام ھین اور مجھے سب ھی بہت پیارے ھین کسی کی بھی تضحیک میرا مشن نہین ھے اور نہ ھی کبھی یہ سوچتا ھون کہ کون کیا میرے بارے مین سوچتا ھے یا لکھتا ھے بس مین تو کچھ لوگون کی سوچ بتا رھا تھا اللہ تعالی انہین ھدایت دے بغیر دیکھے بغیر سنے لکھنا اور پڑھنا یہ میرا نشہ ھے جو مین نے ساری زندگی کیا آپ بھی اسی نشہ مین ڈوب جائین مزا نہ آیا تب کہنا آج گردہ کی پوسٹ نہین لکھ سکا تھا انشاء اللہ صبح گردہ کی پوسٹ بھی آپ کو قسط 22 کی شکل مین مل جائے گی

Facebook link

پیشاب کرنے کے بعد پیشاب کے قطرے آنا

7 March 2018

سب کو پتہ ھے آجکل گردون کی ایک تسلسل سے پوسٹین لکھ رھا ھون اب اس مرض کے کافی میسج آچکے ھین مختصرا اُس کی تشریح اور علاج لکھنے لگا ھون اب جو لوگ مسلسل میری پوسٹین پڑھ رھے ھین اب ان کو امراض گردہ ومثانہ کے علاج مین مشکل نہین ھو گی انشاءاللہ خیر اس مرض کو سمجھین۔۔

مثانہ اور سیون کے عضلات سکڑ کر نالیون سے پیشاب نچوڑتے ھین بعض اوقات عضلاتی ضعف کے سبب مقامی عضلات مین سکیڑ پوری طرح نہین ھو پاتا اور ظروف پیشاب پوری طرح خالی نہین ھو پاتا اور پھر جب اٹھ کھڑے ھون تو نالیان بھینچتی ھین تو ان کے درمیان رکا ھوا پیشاب دباؤ پڑنے سے خارج ھونے لگتا ھے بعض اوقات مقامی عضوی خرابی یا پیٹ مین شدید ریاح بھی اس کا سبب بنتے ھین پر اسٹیٹ غدد کی سوج ورم کی صورت مین بھی یہ ھو سکتا ھے ورم احلیل۔ و تنگی نائرہ مین بھی یہ ھو سکتا ھے۔۔۔۔۔۔(اب مصیبت یہ ھوتی ھے مریض صرف اتنی ھی بات لکھتا ھے کہ مجھے پیشاب کے بعد پھر پیشاب کے قطرے آتے ھین وہ کبھی بھی اپنی پوری مرض نہین لکھے گا اسی لئے مین پوسٹون پہ علاج کم لکھتا ھون جتنا بھی کہین اپنی مرض تفصیل سے لکھین بس مریض کی بھی ضد ھوتی ھے وہ نہین لکھتا اور دوسری شامت یہ بھی ھوتی ھے عالم فاضل فورا علاج بھی لکھ دیتے ھین احتیاط کیا کرین) اگر مریض محض کمزوری کا شکار ھے تو کشتہ فولاد سونا چاندی والا ھمراہ لبوب کبیر یا حب جواھر ھمراہ معجون خبث الحدید دین یا پھر نظریہ والا علاج جوارش نمبر 3 ھمراہ حب سلاجیت دین ورم یا مقامی نقص کی صورت مین محللات کا استعمال کرین

اب ایک اور نقطہ سمجھ لین غدی عضلاتی تحریک مین غدد مین سکیڑ ھوتا ھے پیشاب کی نالی اور مثانہ کے سکیٹر مین آکر پیشاب رک کر آیا کرتا ھے یا آخر مین چند قطرے رک جاتے ھین جو کہ اٹھنے پہ خارج ھوتے ھین ایسی صورت مین صرف غدی اعصابی ملین کافی ھوتی ھے ھان یاد رکھین جب پیشاب پر قابو بھی نہ ھو اور پیشاب کی مقدار بھی زیادہ نہ ھو تو ایسی صورت مین غدی اعصابی تحریک ھوا کرتی ھے اب اس کا علاج معجون ماسک البول یا نظریہ کی معجون مقوی ممسک بہت ھی اعلی ھے اب یہ سب کچھ حکماء کے لئے لکھا ھے نسخہ جات لکھنے کی ضرورت نہین ھے تقریبا گروپ مطب کامل مین سب نسخے لکھ چکا ھون بغیر کشتہ فولاد سونا چاندی والے کے۔۔۔ اس کا نسخہ مرکبات کی کتابون مین لکھا ھے

Facebook link

درد دل اور اس کا صحیح علاج

11 March 2018

یا آپ طبی نام وجع القلب سے پکارتے ھین علامات مین درد دل سے پہلے بندہ ھشاش بشاش ھوتا Angina Pectoris درد دل تو اردو نام لکھا ھے اسے انگریزی مین ھے۔۔ کسی بھی قسم کی تکلیف محسوس نہین ھوا کرتی۔ اچانک دل کو جھٹکا سا لگتا ھے اور درد کی شدید لہر اٹھتی ھے۔۔ اب درد دل کے بعد جب بار بار درد کے دورے ھونے لگتے ھین تو پھر درد ھونے سے پہلے بے چینی گبھراھٹ اور دل کے مقام پہ بوجھ محسوس ھوتا ھے پھر اچانک درد کی شدید لہر اٹھتی ھے جو بائین کندھے اور بائین بازو مین بھی محسوس ھوتی ھے سخت دم۔ کشی ھوتی ھے درد کی شدت گبھراھٹ چہرے کا رنگ فق سارا جسم پسینہ سے شرابور ھو جاتا ھے کبھی ابکائیان یا الٹی بھی آجایا کرتی ھے اکثر قے کے ساتھ مریض بے ھوش ھو جایا کرتا ھے بعض دفعہ یہین سے بندہ سفر آخرت پہ روانہ ھو جاتا ھے

یاد رکھین درد دل ھمیشہ اسی شخص ھوا کرتا ھے جس کے جسم مین سوداویت اور تیزابیت بڑھ چکی ھو مریض کے عضلات اور شریانین تیزابیت اور خشکی کی زیادتی سے سکڑ جایا کرتے ھین اسی سکیڑ سے درد دل پیدا ھوا کرتا ھے۔ اس کے اسباب مین۔۔1۔۔ شراب خوری۔ یاد رھے شراب انتہائی محرک قلب ھے جس سے قلب اور شریانین سکڑ جایا کرتی ھین جس کی وجہ سے پھیپھڑون سے آنے والا خون آسانی سے گزر نہین سکتا اس وجہ سے دل خون سے بھر جایا کرتا ھے اور تن جاتا ھے اور پھر شدید درد ھونے لگتا ھے۔۔2۔۔ لذت مسرت کے جذبات سے دل کو سکیڑ ھوا کرتا ھے کیونکہ یہ عضلات کے ذاتی جذبات ھین لذت اکثر جنسی جذبات سے حاصل ھوا کرتی ھے کثرت جماع اور سیکسی ویڈیو دیکھنا عشقیہ کہانیان جنسی ملاپ کے مناظر دیکھنا وغیرہ وغیرہ۔۔3۔۔۔ نقرسی مزاج دراصل سوداوی مزاج کا دوسرا نام ھے جوڑون کے اندر رطوبات کے کم ھونے یا غلیظ ھونے یا خشک ھونے سے ھوتا ھے اب حقیقت یہ ھے رطوبات صرف جوڑون مین ھی خشک نہین ھوا کرتی بلکہ پورے بدن مین بلغمی رطوبات کی کمی ھو جایا کرتی ھے اب اس کا اثر دل پہ ھوا کرتا ھے جس سے دل مین دوران خون مین رکاوٹ آنا شروع ھو جاتی ھے خاص کر اکلیلی شریانون مین سدے پیدا ھو کر درد دل کی صورت بن جاتی ھے یاد رکھین درد دل صرف انقباض قلب کی حالت مین ھوا کرتا ھے اب رہ گئی بات کولسٹرول کی تو دوستو آپ مختصر اس بات کو سمجھ لین کولسٹرول بغیر سوداوی مادے کے اور کچھ بھی نہین اب اس کی تفصیل انشاءاللہ پھر کبھی بڑی تفصیل سے لکھ دونگا صرف ایک بات یاد رکھین جب بھی آپ نے اس مرض کا علاج کرنا ھے سودا کے اخراج کے ساتھ ساتھ حرارت بے شمار پیدا کرین اب یہ بھی نہین کرنا کہ مریض کے نیچے آگ جلانی شروع نہین کرنی اچھی اور مفید ادویات سے کام لینا ھے اب یہ معجون بہت مفید رھے گی

اجوائن دیسی صاف شدہ 250 گرام۔۔ تیزپات 250 گرام۔ مرچ سیاہ 125 گرام زعفران 10 گرام پیس کر تین گنا شہد مین قوام کر کے 6 ماشہ 2 وقت ھمراہ گرم پانی کھلادین امراض قلب مین اکسیری فوائد رکھتی ھے

تریاق درددل۔۔ سرنجان شیرین۔10 گرام۔ سقمونیا 10 گرام۔ اسگندھ 10 گرام نوشادر ٹھیکری 10 گرام۔ سنڈھ 10 گرام پیس کر حب نخودی بنالین دو دو گولی 3 بار یا درد کی حالت مین ھر 15 منٹ بعد بھی دے سکتے ھین

حب کولسٹرول ودرددل۔۔۔اجوائن دیسی 50 گرام لہسن کا خالص پانی 100 گرام زعفران 10 گرام پیس کھرل کر کے حب نخودی بنالین 1 تا 2 گولی 3 دفعہ کھلائین خون پتلا کر کے درددل کو روکتی ھے ریاح کو بھی ختم کرتی ھے حرارت پیدا ھوتی ھے

دوائے قلب۔۔۔پودینہ خشک۔اجوائن دیسی۔ فلفل سیاہ۔ مصطگی رومی۔ عقرقرحا۔ زیرہ سیاہ ھرایک 25 گرام زعفران 9 گرام اب سب کو پیس کر تین گنا شہد مین معجون بنا لین 6 تا 9 ماشہ 2 وقت ھمراہ پانی مقوی جگر۔ مقوی معدہ وامعاء اور امراض قلب مین عمدہ دوا ھے دل کے درد والا مریض ھمیشہ گرم پانی پینا شروع کردے تو مرض سے نجات پالے گا یہ مندرجہ ذیل جو شاندہ میرا معمول مطب ھے اسے استعمال کرین عضلاتی ریاح اور دل کے امراض مین فوری اثر دوا ھے

اجوائن پودینہ تیزپات کرفس سنڈھ رائی ھرایک ماشہ 500 گرام پانی مین جوشاندہ بنا کر شہد بطور مٹھاس شامل کر کے پیئن

میرے خیال مین دوائین کافی لکھ دی ھین کولسٹرول کے لئے ایک مخصوص دوا ادرک لہسن اور لیمن کا پانی اور سرکہ سیب اور شہد والا تو سب ھی جانتے ھین ایک دوا مین پہلے بھی کولسٹرول کے لئے لکھ چکا ھون نوشادر اور صدف کا تیل وہ بھی بہت مفید ھے

Facebook link

بال چر اور اس کا اصولی علاج

17 March 2018

کل بھی کسی نے پوسٹ کی شکل مین سوال بمعہ اپنے سر کی تصویر بھی لگا رکھی تھی بندہ گنجا ھو چکا تھا علاج تو ھر کسی نے اپنا اپنا بتایا لیکن افسوس اس وقت بہت ھوا جب ایک صاحب نے اخلاق کے کپڑے مکمل طور پہ اتار پھینکے اتنی پست ذھنی کہ جو کام مین نے کبھی نہین کیا تھا وہ مجھے فورا کرنا پڑا یعنی موصوف کو بلاک کر دیا آج اسی سلسلہ مین پوسٹ لکھ رھا ھون آپ سمجھنے کی کوشش کرین گے تو علاج مشکل نہین ھے

بال چر جدید سائنس اسے وائرس کا کمال گردانتی ھے اور اس کا علاج اندرون جلد اور بیرون جلد سٹیرائڈ ھے ھماری طب اس کو جلد کے اندر ایسے مادے کا پیدا ھونا ھے جو بالون تک غذا نہین پہنچنے دیتا اور بال کٹے شہتیر کے انداز مین جھڑنے شروع ھوتے ھین اب اس کا علاج یہ ھے کہ سطح جلد پہ کوئی خراش دار تیز دوا لگائی جائے جیسے نیلا تھوتھا ۔۔۔۔۔جمال گوٹہ۔۔۔۔۔یا بلادر وغیرہ جس سے سطح جلد کو زخمی کیا جاسکے اس سے جلد کے اندر سے سفید لعابدار پانی نکلتا ھے پھر اس کے اوپر روغن بیضہ مرغ لگایا جائے یا کوئی اور تیل لگایا جائے جس سے زخم بھی ٹھیک ھون اور پھر بال بھی اگنے لگ جائین اب اس سب معاملے کا مین آپ کو پہلے بھی آسان حل بتا چکا ھون کہ دس بارہ انڈون کا خود تیل نکال لین اور اس مین پوٹاشیم پر میگنٹ ماشہ شامل کر لین پھر خواہ اس مین تیل سرسون پاؤ بھر شامل کر لین یا السی کا تیل شامل کر لین کچھ عرصہ مسلسل لگائین یہ تیل بغیر تکلیف دیے خود ھی ھلکی خراش بھی پیدا کرے گا اور فاسد مادے کا جلد سے اخراج بھی کرے گا اور پیدا شدہ زخم بھی یہی درست کرے گا اور بال بھی اگائے گا ھان بعض اوقات پورے جسم پر سے بال جھڑ جاتے ھین اس کے لئے آپ غدی اعصابی اکسیر تیار کرلین جس کا نسخہ۔۔۔۔۔ھڑتال ورقی تولہ سنڈھ 4 تولہ مرچ سیاہ 3 تولہ مسلسل 4 گھنٹہ کھرل کرین لیکن پہلے علیحیدہ سے ھڑتال ورقی کو کھرل کر کے میدہ کی شکل بنالین اور اس کی چمک ختم کرلین پھر باقی دوائین ملا کر کھرل کرین اب 1 رتی یہ دوا 3 دفعہ دن مین پانی کے ساتھ کھلادین پورے جسم کے جھڑے بال ٹھیک ھو جائین گے

دوسرا علاج گائے کے گوشت کی آدھ پاؤ بوٹی پاؤ بھر تیل مین جلالین اب اس تیل کو گنج پہ رگڑین دس روز تک بال نکل آتے ھین

تیسرا علاج۔۔۔اب آپ اس مرض کی شدت کی حالت مین یہ بھی علاج کر سکتے ھین مسہل نمبر 4 یا حب سلاطین کو متاثرہ حصہ کے اوپر بطور لیپ لگائین جب دانے نکل آئین تو پھر صرف روغن بیضہ مرغ لگائین اور ساتھ بطور دوا غدی اعصابی اکسیر کھلائین۔۔۔ مسہل نمبر 4 یا حب سلاطین کا نسخہ۔۔۔۔۔کچلہ مدبر سفوف 4 تولہ رائی 8 تولہ شنگرف 2 تولہ جمالگوٹہ 1 تولہ پہلے شنگرف کو کھرل 4 گھنٹہ کر کے چمک ختم کرین پھر جمالگوٹہ چھیل کر کھرل کرین جب تیل سا بن جائے تو رائی اور کچلہ جن کو آپ پہلے سے پیس کر رکھ لین اب ان سب دواؤن کو یکجا کر کے کھرل کرین گھنٹہ بھر کھرل کرنے سے دوا تیار ھے

چوتھا علاج۔۔ بعض دفعہ صرف گندھک کا تیل السی والا ھی کام کر جاتا ھے یہ شروع مرض مین بہت مفید رھتا ھے اب 100 گرام السی کے تیل مین 2 تولہ گندھک آملہ سار شامل کر کے آگ پہ رکھین جب گرم ھو کر گندھک بھی تیل بن جائے تو اتار کر رکھ دین دوسرے دن پھر اسے اسی طرح گرم کرین 3 تا 4 روز یہ عمل کرنے سے گندھک تیل مین مکمل حل ھو جائے گی اب اس تیل کو تھوڑا تھوڑا روزانہ لگائین بالچر اور گنج پن مین مفید ھے

اب ایک آخری بات بھی سمجھ لین چار طریقون سے مین نے آپ کو آسان ترین علاج کرنے بتا دیئے ھین اللہ نہ کرے اگر پھر بھی آپ کے بال نہین اگتے یہ مسئلہ یعنی بال نہ بھی اگنے والا معاملہ سو مین سے 2 تا 3 لوگون کے ساتھ ھو جایا کرتا ھے پریشان وہ بھی نہ ھون اب جو ٹریٹمنٹ آپ کر چکے ھین اب مزید کی ضرورت نہین مرض کے شروع ھونے سے اڑھائی سال بعد ویسے ھی آپ کے سیل یعنی خلیات کی تعمیر ھوا کرتی ھے پرانے خلیات کی جگہ نئے لیتے ھین تو مرض خود بخود ھی ٹھیک لازمی ھو جایا کرتی ھے اب یہ عرصہ گزرنے کے بعد جب آپ کے بال ٹھیک ھو رھے ھون تو کسی دوا کا کمال نہین ھے یہ فطری طور پہ ھی ٹھیک ھو جاتے ھین اور لازما ٹھیک ھوتے ھین آپ کے جسم مین یہ سسٹم پہلے سے موجود ھے

Facebook link

جگر پہ۔ چربی چڑھنا اور کولسٹرول یا ٹرائی گلسرائیڈ

18 March 2018

جگر کی بالائی سطح محدب ھوتی ھے اور نچلی سطح معقر ھوتی ھے اب ان دونون سطحون پہ ایک آبدار جھلی کی تہہ لگی ھوئی ھوتی ھے

یاد رکھین جب جگر سکون مین ھوتا ھے تو حرارت کی کمی واقع ھوتی ھے اور وہ چربیلے مادے جن کا کیمیائی تجزیہ ھونا ھوتا ھے اور وہ ٹوٹنے کے بجائے حرارت کی کمی کی وجہ سے جمتے جاتے ھین اور وہ ان جھلیون اور جگر کی درمیانی جگہ پہ اکٹھے ھو کر جگر پہ موٹی تہہ بنا دیتے ھین اور جگر اپنے حجم مین بڑا ھو جاتا ھے

علاج ھمیشہ اس کا غدی اعصابی کرین یاد رھے اسی تحریک مین یہ مادے گرم پانی مین حل ھو کر جسم کی غذا کا بھی سبب بنتے ھین

اب بات رھی خون مین موجود دیگر چربیلے مادے جنہین آپ کولسٹرول یا ٹرائی گلیسرائیڈ کہتے ھین اب ان مادون کو بھی اسی تحریک یعنی غدی اعصابی مین یعنی گرم پانی مین حل کر کے ھی ختم کیا جا سکتا ھے

اب علاج خواہ غدی اعصابی ملین سے کرین یا بوقت ضرورت مسہل بھی استعمال کر لین

سنڈھ 50 گرام۔۔ نوشادر 50 گرام۔۔ مرچ سیاہ 50 گرام سناء مکی 200 گرام ریوند خطائی 200 گرام پیس کر سفوف بنا لین 1 ماشہ دن مین 3 تا 4 بار دین ایک ماہ مین ھی زیادہ سے زیادہ بڑھا ھوا کولسٹرول بھی لیول پہ آ جایا کرتا ھے

کچھ عرصہ پہلے مین نے ایک نوشادر کا تیل بنانے کا اور کولسٹرول والے کو پلانے کا طریقہ بھی لکھا تھا یاد رھے وہ بہترین دوا ھے جگر پہ چربی بھی ختم کرتا ھے اور کولسٹرول بھی ٹھیک کرتا ھے آج کے لئے اتنا ھی کافی ھے

Facebook link

دل کے اوپر چربی چڑھنا یا دل پھول جانا

19 March 2018

چند روز پہلے مین نے گردون کی پوسٹون مین بہت وضاحت کی تھی کہ دل پہ دو پردے چڑھے ھوئے ھین ایک اعصابی اور ایک غدی پردہ۔۔ ان کی وضاحت مین گردون کی پوسٹون مین تفصیل سے کر چکا ھون وضاحت وھان سے پڑھین

اب بات کو سمجھین جب اعصابی تحریک پیدا ھو جاتی ھے تو قلب عضلات مین تسکین واقع ھو جاتی ھے اس وجہ سے اعصابی پردے مین رطوبات کا اجتماع ھو جایا کرتا ھے جس سے وہ پھول جایا کرتا ھے اب یاد رکھین جو رطوبات وھان جمع ھوتی ھین ان مین کئی غیر منہضم شدہ مادے بھی ھوتے ھین یہ اعصابی تحریک اور عضلاتی تسکین ھوتی ھے

اب اس کا علاج یہ ھے کہ عضلاتی تحریک مین بدل دین جس سے زائد رطوبت نچڑ جائے یہی اصول علاج ھے دوستو۔۔۔۔۔۔

اب دوا مین آپ مندرجہ ذیل شربت دین بہت ھی فائدہ دے گا

حنظل تازہ پاؤ کو آدھ کلو اصل سرکہ انگوری مین کاٹ کر بھگو دین بارہ گھنٹہ بعد ابالین جب سرکہ پاؤ رہ جائے تو مل پن لین اور 500 گرام چینی کا قوام کر لین دو چمچ دو کپ دودھ کے ھمراہ رات سوتے وقت دے دین اب دن کو یہ دوا دین

اجوائن دیسی مصفی 100 گرام آب لہسن 100 گرام مین رگڑین جب اچھی طرح کھرل ھو کر گولی بنانے کے قابل ھو جائے تو نخودی گولیان بنا لین دو گولی 3 وقت دے سکتے ھین ھمراہ پانی ساتھ اب یہ دوا بھی ساتھ دے لین ھیرا کسیس 10 گرام لونگ 30 گرام بالچھڑ 40 گرام مصبر 30 گرام پیس کر حب نخودی بنا لین ایک گولی دن مین 3 بار دی جا سکتی ھے

جو لوگ کشتہ پسند کرتے ھون یہ کشتہ بہت ھی اکسیر ھے عقیق 50 گرام پاؤ نگدہ بلادر کا دے کر 25 کلو کی بند آگ دے دین کشتہ تیار ھے دو تا 4 چاول دین ھمراہ مناسب بدرقہ اس مرض سے انشاء اللہ مکمل چھٹکارا مل جائے گا مین نے مناسب سمجھا کہ آپ کو صرف آسان زبان مین مختصر ھی سمجھا دون ورنہ جدید طب کی رو سے تفصیلا مضمون لکھون تو آپ سمجھنا بہت ھی مشکل ھو جائے گا اب اتنا بتا دیتا ھون ایلو پیتھی کی رو سے اس مرض کو صرف کنٹرول ھی کیا جا سکتا ھے جس مین پوٹا شیم کلورائیڈ کی مقدار کو بڑھایا جاتا ھے اور سوڈیم کلورائیڈ کو کم کیا جاتا ھے بہر حال مرض صرف کنٹرول ھوتی ھے جبکہ طب مین اسے مکمل ٹھیک کیا جا سکتا ھے

Facebook link

ڈیپریشن اور اینگزائٹی تعارف وجوھات اور علاج۔ قسط 2-1

قسط-1

20 March 2018

یون محسوس ھوتا ھے پورا معاشرہ اس دماغی اور نفسیاتی مرض مین مبتلا ھوتا جا رھا ھے خاص کر یورپ اور امریکہ مین یہ مرض زیادہ عام ھے جہان چمک دمک اور مصنوعی زندگی فطرت سے ھٹ کر بسنے والے لوگ۔۔۔ جہان یہ بھی علم نہین کہ فطرت کیا چیز ھے ھر شخص انجانے اندیشے اور خوف کا شکار عجیب عجیب حرکات زندگی پیدا کی جا رھی ھین ذھنی سکون اور پر تعیش زندگی بناتے بناتے ایک حقیقی معاشرہ کو غیر حقیقی بنا دیا جاتا ھے شاید کچھ لوگون کو میرے الفاظ کی سمجھ نہ آئے لیکن سچ یہ ھے کہ یہ سب کچھ انسانیت کے ساتھ ظلم ھے جہان انسانیت کی تذلیل شدت سے ھو وھان ڈیپریشن اور اینگزائٹی جیسے امراض کا پیدا ھونا معمولی بات ھے اب یہ نہ سمجھین کہ ھمارا ملک اس مرض سے پاک صاف ھے بلکہ یہان اس مرض مین 80 فیصد لوگ ملوث ھین کیون اور کیسے ؟؟؟ پہلے اس سوال کا جواب۔۔۔۔۔

اس مرض کی پیدائش کا سبب اخلاط کی ناموزون پیدائش ھے

ایسی ادویات اور غذاؤن کا استعمال جو جانے انجانے مین ھم استعمال کرتے ھین جو نہ تو ھمارے مزاج کے موافق ھوتی ھین اور نہ ھی ھماری طبع کو راس آتی ھین۔ عجیب سی صورت حال ھے غذائین ناقص ھین تو دوائین ناموافق ھین۔ اور پھر طرز زندگی تو بالکل ھی ناموزون ھے۔۔ زندگی بظاھر آسودہ اور حقیقت مین ناآسودہ ھے۔۔ ماحول غیر صحت مندانہ اور عادات واطوار ناشائستہ ھین۔۔ اب ان ساری چیزون کے ملنے سے اخلاط بھی صالح نہین پیدا ھوتی۔ یاد رکھین جب اخلاط صالح پیدا نہین ھونگی تو خون بھی صالح پیدا نہین ھوگا اب ایسے مین خوشگوار اور طاقت ور اور صحت مند پرورش کی صلاحیت بھی معدوم ھوتی جا رھی ھے۔۔ آجکل ھر مرض کو صرف دواؤن کے ذریعے دبایا جاتا ھے چاھے مرض جسمانی ھو چاھے نفسیاتی ھو یا عضوی ھو یا خلطی ھو۔۔۔۔ اب ھوتا یہ ھے کہ بعد مین انتہائی خوفناک انجام پہ آ کر بات ختم ھوتی ھے۔ یاد رکھین علامات مرض کو دبانا مرض الموت سے آنکھین بند کر لینا ھے۔۔ اب یہ ایسی ھی بات ھے کہ بلی کو دیکھ کر کبوتر اپنی آنکھین بند کر لے کہ اب مین اسے نظر نہین آ رھا۔ یاد رکھین مرض کا اصل علاج فطری اور طبعی راستہ اختیار کرنے مین ھے۔۔ میری لکھی چند باتون کو ھمیشہ کے لئے ذھن مین بٹھا لین

اخلاط سے جو خون بنتا ھے اس کے لطیف بخارات ھمارے نفس اور روح پر اثر انداز ھوتے ھین اگر یہ بخارات غلیظ متعفن اور گندے ھون تو لازماً یہ بات سمجھ لین آپ کا نفس اور روح کو غلیظ اور گندہ کر دیا گیا ھے یا اس بات کو یون سمجھ لین جب غلیظ اور متعفن بخارات آپ کے نفس اور روح پہ وارد ھوئے تو پھر اس سے روح اور نفس پر وارد ھونے والی کیفیات عمل معکوس سے جسم اور تن وبدن بھی متاثر ھو گا اب اس متاثر ھونے والی کیفیات کو ھم نفسیاتی امراض کہتے ھین

مجھے امید ھے آپ کو نفسیاتی امراض پیدا ھونے کے طریقہ کار کی سمجھ آگئی ھو گی اب یاد رکھین اصول اور کلیہ قانون کو تو آسان طریقہ سے بیان کر دیا ھے یعنی خلط کا متعفن ھونا ضروری ھے جب خلط متعفن ھو گی تو خون بھی اسی خلطی مزاج کی مطابق متعفن ھو گا جب خون سے اس پے بخارات اٹھین گے تو نفس اور روح پہ وھی کیفیات عمل معکوس سے جسم پہ وارد ھو نگی جو آپکا خلطی مزاج ھو گا یعنی یہ الگ الگ کیفیت نفسیاتی امراض ھو نگی بات آگئی سمجھ مین کہ نہین ؟

اب آتے ھین اپنی پہلی بات کی طرف

ھمارا معاشرتی ماحول برائیون ناپاک فضاؤن یعنی آلودگیون سے بھرا ھوا ھے اب اس سے نفس پہ جو اثرات مرتب ھو رھے ھین وھی نفس پہ عوارضات کی آماج گاہ بنا رھے ھین۔۔ منفی رجحانات ھر طرف پنپ رھے ھین اس وقت پوری دنیا مین 95 فیصد لوگ منفی خیالات کے مالک ھین 5 فیصد مثبت خیالات کے مالک ھین اب اخلاقیات اور حسنات عنقا ھوتی جا رھی ھے۔ متشدد مال و دولت کی ھوس آپس کے عناد و خصومت و بد خواھی۔ حسد بغض۔ تعصب عداوت جنسی ھوسنا کی اخلاق باختگی کردار کی ناپختگی شہوت ناک ماحول خاص کر نیٹ کا منفی استعمال اور اللہ ﷻ سے دوری اور پتہ نہین کیا کیا غیر اخلاقی اور منفی خیالات یہ سب کچھ نفسیاتی عوارضات ھی ھین اب انہی کے برے اثرات جب جسم پہ پڑتے ھین تو وہ بیمار بھی ھو تا ھے اب ان نفسیاتی امراض کا سبب بڑھی ھوئی خواھشات کی نا تکمیل ھے۔۔ جب وہ پوری نہین ھوتی تو انسان یاس و قنوطیت۔ مایوسی۔ ودل شکنی کا شکار ھو جاتا ھے

اب ان تمام نفسیاتی امراض مین دو امراض آجکل سب سے زیادہ ھین no 1..Anxiety..no 2 Depression.. اب ان امراض کا ایلوپیتھی مین تو سوائے اس کے کوئی علاج نہین کہ ذھن کو سن کر دیا جائے یا موڈ پیدا کیا جائے بے شمار ادویات ھین اس بارے مین جو مختلف علامات مین مختلف ادویات دیتے ھین خیر وہ ھمارا موضوع نہین ھے بس یہ سمجھ لین وقتی ریلیف مل جایا کرتا ھے لیکن مرض کا مکمل علاج نہین ھے باقی مضمون اگلی اور آخری قسط مین

Facebook link

ڈیپریشن اور اینگزائٹی مرض اور علاج۔ قسط 2 آخری

21 March 2018

اینگزائٹی۔۔۔ کل یہ امراض پیدا ھونے کے اسباب اور کس طرح پیدا ھوتی ھین یہ اب تو بتا دیا تھا آج صرف پہچان مرض اور علاج تحریر ھے

ایک انجانا خوف طاری رھتا ھے۔ پریشان خیالی رھتی ھے۔۔ سوچ ایک جگہ یکسو یا یہ کہہ لین ارتکاز توجہ نہین رھتا۔۔۔ تفکر اور اضطراب طاری رھتا ھے۔۔۔ اپنے دماغ پہ کنٹرول بہت کم ھو جاتا ھے۔۔۔ تھوڑی تھوڑی دیر بعد انسان گہرا سانس لیتا ھے۔۔ ھر وقت تھکاوٹ اور بے آرامی محسوس کرتا ھے۔ خوف مسلط ھو جانے کی وجہ سے بزدلی اور پست ھمتی لاحق ھو جاتی ھے

پہچان مرض کے لئے تو بہت کچھ بتا دیا ھے اب سن لین یہ مرض خالصتا اعصابی یا بلغمی کہہ لین ھوتی ھے اب آپ نے سوداوی یعنی عضلاتی مزاج پیدا کرنا ھے تو مرض ٹھیک ھو جائے گی لیکن مقوی عضلاتی پیدا کرنا ھے سوداوی کی صرف دو تین دوائین لکھے دیتا ھون دو المسک جواھر دار چمچ 3 دفعہ دین

جواھر مہرہ اکسیر قلب دین۔۔۔ زھر مہرہ خطائی 10 گرام۔ مروارید ناسفتہ 7 گرام۔ بسد 7 گرام۔ کہربا شمعی 7 گرام۔ لاجورد مغسول 7 گرام۔ یاقوت سرخ 7 گرام۔ یاقوت کبود 7 گرام۔۔ یاقوت اصفر 7 گرام۔ یشب سبز 7 گرام۔ زمرد اخضر 7 گرام۔ عقیق سرخ 7 گرام۔۔ ورق نقرہ 7 گرام۔ مصطگی 7 گرام۔ ورق طلا ساڑھے تین گرام۔ جدوار ساڑھے 3 گرام۔ نار جیل دریائی ساڑھے 3 گرام۔ عنبر اشہب ساڑھے 3 گرام۔۔ مشک خالص ساڑھے تین گرام۔۔ مومیائی خالص ساڑھے تین گرام اب سب دواؤن کو دو ھفتہ روح گلاب مین کھرل کرین بس دوا تیار ھے 2 تا 4 چاول ھمراہ عرق گلاب و سونف سہ آتشہ دین۔

مقوی قلب خون۔ ھیرا کسیس 10 گرام۔ دار چینی 30 گرام۔ بالچھڑ 40 گرام سب کو پیس کر باریک کر لین رتی تا ماشہ تک مقوی قلب۔ مولد خون۔ ضعف قلب۔ رقت خون۔ لو بلڈ پریشر اور عظم قلب تک مفید ھے۔ رات حب صابر دیا کرین زعفران دار چینی کا قہوہ شہد ڈالکر دیا کرین

ڈیپریشن۔۔۔ اس مرض مین بندہ جذباتی طور پہ پست ھو جاتا ھے مسلسل مایوسی ڈیرے ڈال لیتی ھے۔ فضول قسم کی سوچین آیا کرتی ھین۔ احساس کمتری کا شکار یعنی اپنے آپ کو سب سے کمتر worthless سمجھتا ھے سستی کاھلی اور آزردگی کا دور ندورہ رھتا ھے بڑا ھی غم ناک ھو تا رھتا ھے

یہ اعصابی تسکین کا مرض ھوتا ھے تو محترم آپ پھر علاج بھی اسی کا کرین اعصابی غدی اکسیر۔۔۔ حجر الیہود۔۔ کہربا۔۔ نوشادر۔ الائچی خورد۔۔ ھر ایک 6 گرام قند سفید 20 گرام تھوڑا تھوڑا قند ملا کر کھرل کرتے جائین ایک گھنٹہ کھرل کرین 1 تا 3 ماشہ تک

الائچی خورد 10 گرام۔ صندل سفید 20 گرام۔ طباشیر 20 گرام۔ زھر مہرہ خطائی 40 گرام۔ گل سرخ 80 گرام۔ پیس کر سفوف بنالین 4 رتی تا ماشہ تک دے سکتے ھین

برھمی 50 گرام ستاور 30 گرام۔۔ سنڈھ 10 گرام۔ گھان 10 گرام۔ دانہ الائچی 10 گرام۔ منڈی بوٹی 30 گرام۔ مغز سونف 50 گرام چھار مغز 50 گرام خشخاش 50 گرام پیس کر 500 گرام شھد مین معجون بنالین 6 تا 9 گرام ھمراہ دودھ دین

چندن چھوٹی۔ صندل سفید الائچی خورد۔ زیرہ سفید۔ کشنیز۔ برابر وزن پیس لین اور 00 زیرو کیپسول بھر لین 2 تا 3 دفعہ دے سکتے ھین یہ کیپسول بلڈ پریشر نیند نہ آنے بے چینی مین بہت اعلی ھے باقی آپ خمیرہ گاؤزبان وابریشم ومفرحات دے سکتے ھین پہلے حصہ علاج مین مقوی قلب وخون دوا لکھی ھے وہ بھی ساتھ دے سکتے ھین حان یاد رھے ایسے مریض کا ماحول اور تبدیل کرنے کی شدید ضرورت ھوتی ھے ورنہ تاریک راھون اور منفی دھارے پہ نکلا مسافر عشق نامراد کا مسافر ٹھیک Association نہین ھوتا امید ھے تھوڑے لکھے کو کافی سمجھین گے اور علاج بھی باآسانی کرلین گے ایک دوا مین نے پہلے لکھی تھی معجون پاگل پن وہ بہت موثر ھے دوستو اسے ضرور استعمال کیا کرین دعاؤن مین یاد رکھین محمود بھٹہ۔۔۔۔۔ انشاء اللہ کبھی تفصیلی ھر نفسیاتی مسئلہ پہ قلم چلائین گے اب اجازت چاھون گا اللہ حافظ

Facebook link

اکسیر جریان

22 March 2018

بے مثال رزلٹ بے شمار فوائد کی حامل یہ دوا آپ کوشش کرکے زیادہ مقدار مین بنائین مین تو مقدار آپ کو سمجھانے کے لئے وھی بتاؤن گا جس سے آپ سمجھ جائین فوائد بعد مین پہلے دوا اور اس کی ترتیب سمجھ لین

انگور کا خالص پانی 50 گرام

آب انار 50 گرام

آب برگ کیکر 50 گرام

آب ادرک 50 گرام

آب پیاز 50 گرام

برادہ فولاد 50 گرام

نوشادر ٹھیکری 6 گرام

حل کرکے ایک مرتبان مین ڈالکر منہ بند کرکے دو ھفتہ دھوپ مین رکھین جب حل ھو جائے تو

جاوتری 6 گرام

جائفل 9 گرام

زعفران 3 گرام

کشتہ فولاد خانہ ساز 6 گرام کوٹ کر چھان لین اور مرکب مین شامل کرکے ایک لوھے کی کڑاھی مین ڈالکر اگر میسر ھو تو بیری کی لکڑی کی آگ دین ورنہ کوئی بھی ھلکی آنچ پہ رکھ دین جب قوام گاڑھا ھو جائے تو اتار کر 40 گولیان بنالین

صبح اور رات سوتے وقت 1 تا 2 گولی ھمراہ دودھ کھالین

ضعف جگر۔۔ جریان۔ ضعف اعصاب ودماغ وغیرہ کے لئے خاص اکسیر ھے خون وافر مقدار مین پیدا ھوتا ھے جریان سے پیدا شدہ تمام عوارضات ٹھیک کرنے مین اپنا ثانی نہین رکھتی یاد رھے پہلے حصہ سے چھ گرام آپ نے کشتہ فولاد تیار شدہ لینا ھے باقی کا اسنبھال رکھین

Facebook link

مرض رعشہ اور اس کا علاج

23 March 2018

آج23مارچ ھے ھمارے لئے ایک بہت بڑادن مزید آج جمعۃ المبارک بھی ھے آج اسی روز کی نسبت سے ایک اھم پوسٹ آپ سب کے لئے
رعشہ کے مرض مین اختیاری عضلات مین غیر منظم حرکات شروع ھو جاتی ھین یعنی اعصاب کا بعض عضلات پہ کنٹرول نہین رھتا یعنی انسان کے ھاتھ گردن یاپاؤن یا جسم کے دیگر اعضاء مسلسل حرکت مین رھتے ھین یایون سمجھ لین کہ کانپنا شروع ھو جاتے ھین اب ایلوپیتھی زبان مین اس کی تحقیق کچھ یون ھے کہ جوف دماغ سے ایک کیمیائی مادہ ڈوپامین Dopamin خارج ھوتا ھے جو عضلات کی اختیاری حرکات کو منظم کرتا ھے اگر یہ نہ نکلے یا کم نکلے تو پھر عضلات کی حرکات غیر منظم ھو جاتی ھین اب ھماری طب اس بارے مین کیا کہتی ھے یہ بھی سن لین
اعصابی تحریک یا بلغمی سے پیدا ھونے والی ایک علامت ھے۔ جس کے لاحق ھونے سے عضلات مین حالت تسکین وارد ھو جاتی ھے اس کا علاج یون ھے کہ مقام تسکین یعنی عضلات مین تحریک پیدا کر دی جائے جس سے اعصاب مین تحلیل پیدا ھو گی تو دماغ سے مطلوبہ رطوبت کا سو فیصد اخراج شروع ھو جائے گا کام تو آسان سا ھی ھے لیکن یار دوستون نے ایوین ھی مشکل سمجھ لیا تھا
کافی روز سے اس پوسٹ کا وعدہ بھی تھا آج مبارک روز اس کی باری آگئی اب علاج سمجھ لین
حب مقوی خاص دین۔۔۔۔رائی 120 گرام۔ کشتہ فولاد 40 گرام۔۔ کشتہ اذراقی 30 گرام پیس کر نخودی حب بنا کر 1 تا 2 گولی 3 بار
جوارش مقوی نمبر 3 دین۔۔ لونگ۔ دار چینی۔ جائفل۔ جاوتری۔ حرمل
اذراقی مدبر۔ فلفل دراز۔ سنبل طیب۔ خولنجان
ھموزن سفوف مین 3 گنا شہد ملا کر معجون بنا لین چمچ 2 تا 3 بار دین
حب برھمی۔۔
برھمی بوٹی 50 گرام
وج ترکی 20 گرام
دار چینی 30 گرام
ھلیلہ سیاہ 20 گرام
پیس کر حب نخودی بنا لین 1 تا 2 گولی 3 بار دین
اس کے علاوہ بھی آپ عضلاتی مزاج کی حامل دوا اور غذا دین
ھان قبض نہ ھونے دین اگر قبض ھو تو رات سوتے وقت حب صابر دین
گندھک آملہ سار۔ حنظل۔۔ رائی برابر وزن پیس کر حب نخودی بنا لین 1 تا 2 گولی دین یا پھر مسہل نمبر 3 بھی دے سکتے ھین
انشاءاللہ مرض ٹھیک ھو گی
کشتہ جات مین کشتہ عقیق در بلادر کو بہت مفید پایا ھے اس مین۔۔۔۔اس کا طریقہ پہلے سے لکھ چکا ھون

Facebook link

مقوی اور ممسک

24 March 2018

کچھ عرصہ پہلے ایک پوسٹ لکھی تھی علیحدگی مین انتشار کا ھونا اور قربت کی حالت مین انتشار کا ٹوٹ جانا اس مین جو سب سے بڑا مسئلہ تھا وہ ھے اعصابی مسئلہ اب کچھ حضرات کا مطالبہ یہ تھا اس پہ علاج نئے سرے سے درج ھو آپ مندرجہ ذیل علاج کر لین انشاءاللہ فورا آرام دے گا
دوالمسک جواھر دار چمچ چمچ دن مین تین بار

ساتھ یہ دوا دین

زعفران 20 گرام

ریگ ماھی 10 گرام

جند بید ستر 10 گرام

کشتہ فولاد 20 گرام

بیر بہوٹی 10 گرام

شیر برگد 25 گرام۔

رس گھیکوار 100 گرام

تمام دوائین پیس کر پہلے شیر برگد ملائین اس کے بعد گھی کنوار کا رس ملا کر کھرل کرین شہد کی مدد سے حب نخودی بنالین ایک گولی روزانہ ھمراہ نیم گرم دودھ روز ضرور استعمال کرین مقوی ممسک اعلی درجہ کی ھے کمزور سے کمزور شخص بھی چند روز مین اپنے اندر طاقت محسوس کرتا ھے یہ ایک بہت بڑی بزرگ شخصیت کا 20 ترتیب دیا ھوا نسخہ ھے بہت ھی اعلی ھے

Facebook link

بوڑھے جوان ھو گئے

28 March 2018

انتہائی زیادہ مصروفیت کے باوجود سرمد کے پاس کوئی کسی کی فرمائش تھی انکار نہین کر سکا ایک پوسٹ لکھنے کا وعدہ کر ھی لیا اب 4 اپریل تک چھٹی ھو گی جو دوا لکھنے لگا ھون ان کے خواہ جوڑون مین خلا پڑے یا ھڈیان بھر بھری ھو جائین اعصاب جواب دے جائین دل دماغ جگر معدہ گردے کتنے ھی بوڑھے ھو جائین اب چھڑی تھامے کبڑا ھو کر بے شک چل رھا ھون اس دوا کے استعمال سے سارا نظام ایک دفعہ جوانون کی طرح ھو جائے گا بات سمجھ رھے ھین نا؛ چھڑی بھی دھری رہ جائے گی سیدھا ھو کر چلے گا یعنی بڑھاپا تو درست ھو جائے گا لیکن کام جوانون والے کم ھی کرے

لیجئے دوا حاضر۔۔۔۔

سنڈھ مرچ سیاہ۔ فلفل دراز۔۔ دار چینی۔ چیتا لکڑی۔ بابونہ۔ زراوند۔ ثعلب دانہ۔ ثعلب مصری۔ ثعلب پنجہ۔ خولنجان۔ عقرقرحا۔ سرنجان شیرین۔ تج۔ بادام۔ جائفل۔ اخروٹ۔ فندق۔ چلغوزہ۔ گری۔ منقہ۔ پنبہ دانہ۔ سنگھاڑا۔ لونگ۔ جلوتری۔ زعفران۔۔ موصلی سفید۔ جند بید ستر۔ مصطگی رومی۔ گوندکتیرا۔ اسطخدوس۔۔ الائچی سفید۔ الائچی سیاہ۔۔ صندل سفید۔ کشتہ فولاد۔ کشتہ قلعی۔ سپاری سفید۔ تخم ریحان۔ خرفہ۔ لاجونتی۔ تالمکھانہ۔ مغز تمر ھندی کلان۔ ستاور۔ دودرنج عقربی۔ ھلیلہ سیاہ۔ اب باقی چیزون کا وزن اگر ھر دوا دس گرام لین گے تو زعفران۔ جند بید ستر۔ مصطگی کا وزن 2 گرام اور منقہ کا وزن 30 گرام اور ان سب دواؤن کے کل وزن سے تین گنا شہد ڈالنی ھے خوراک 6 ماشہ صبح شام ھمراہ دودھ خالی پیٹ دین یہ معجون فلاسفہ کبیر اصل نسخہ ھے بنانا مشکل نہین ھے سب کچھ پنساری سے مل جائے گا بنائین اور لطف اندوز ھون حال یاد رکھین مین اسے تیار کر کے تین ماہ گندم مین رکھ دیتا ھون اس کے بعد استعمال کرتا ھون

Facebook link

نایاب طلاء

4 April 2018

میرے ایک دوست ھین رفیق شاہ صاحب ولد طالب شاہ صاحب سرکہ ھارون آباد اٹک

شاہ صاحب 4 سال میرے ھاں رھے عالم باعمل ھین امیر آدمی ھین آجکل بلکہ عرصہ دراز سے انگلینڈ مین مقیم ھین یہ اتنا تفصیل سے شاہ صاحب کا تعارف اس لئے کروایا بہت سے دوست جو گروپ مین موجود ھین ان کے علاقہ سے ھی تعلق رکھتے ھین وہ ضرور شاہ صاحب کو جانتے ھونگے اچھے انسان ھین شاہ صاحب

عرصہ بیس سال پہلے کی بات کر رھاھون شاہ صاحب کے پاس ان کے گاؤن مین ھی ایک بزرگ ان کے ھان آیا جس کے پاؤن مین جوتی ھی نہین تھی اب شاہ صاحب جب اسے ننگے پاؤن دیکھا تو شاہ صاحب کے اندر خواھش پیدا ھوئی کہ ان صاحب کو نئی جوتی لے کر دینی چاھیے موسم ذرا سردی کا تھا جب شاہ صاحب نے اپنی خواھش کا اظہار اس بزرگ سے کیا تو جواب انکار مین آیا بزرگ نے کہا ضرورت نہین ھے شاہ جی

اب شاہ جی نے موسم کی سردی اور ننگے پاؤن پتھر اور کانٹے چبھنے کا اندیشہ ظاھر کیا بزرگ تھوڑا مسکرانے کے بعد فرمانے لگے کوئی سوئی ھے شاہ جی آپ کے پاس ؟

شاہ صاحب نے کہا ضرورت ھے تو منگوائے دیتا ھون تو بزرگ نے مثبت انداز مین سر ھلا کر سوئی منگوانے کی فرمائش کر دی تھوڑی دیر مین ایک صاحب شاہ صاحب کے کہنے پہ عام سلائی والی سوئی لے آیا اب بزرگ نے سوئی شاہ صاحب کے ھاتھ مین تھما کر اپنے پاؤن مین چبھونے کی فرمائش کی ۔۔۔ تو لاکھ کوشش کے شاہ صاحب بزرگ کے پاؤن مین سوئی نہ گھسیڑ سکے شاہ صاحب تو حیران اور پریشان دیکھتے رہ گئے جبکہ بزرگ سوائے مسکرانے کے اور کچھ نہ کہا

اب شاہ جی کو بے انتہاء جستجو تھی کہ یہ کیسے ممکن ھے

یہ سب باتین شاہ صاحب نے ایک ملاقات مین مجھے بتائین تھی آخر دو دن کی محنت کے بعد بزرگ نے ایک چیز کا بتایا اور ساتھ یہ بھی بتا دیا ایک چیز اور بھی ھے جس کے ملانے سے میرے پاؤن ایسے ھوئے اب جو تیرا مقصد ھے اس کے لئے یہ ایک ھی چیز کافی ھے دوسری دوا کی ضرورت نہین اب شاہ صاحب شرمندہ بھی ھوئے اور خاموش ھو گئے

وہ ایک دوا شاہ جی نے مجھے بتا دی آپ بھی سن لین وہ تھا کچھوے کے انڈے کا تیل

ایک دو قطرے روزانہ جذب کرین ایک ماہ مسلسل استعمال کرین

بات سمجھ گئے ھونگے

یہ سب آج اس لئے لکھا ھے چند روز کی غیر حاضری بھی تھی اور اس تیل کے بنانے کا موسم بھی آگیا ھے

نوٹ ۔۔۔ اب ایسا کمنٹس کوئی بھی نہ دے جس مین کہا جائے کہ آپ کے پاس تیار مل سکتا ھے جی نہین بالکل نہین مل سکتا کیونکہ اسے جس نے بھی تیار کرنا ھے وھی استعمال بھی کرے گا

کیونکہ سب سے بڑا مسئلہ کچھوے کے انڈے تلاش کرنا ھے جو کم سے کم دس بارہ ھون تب ایک آدمی کی ضرورت پوری ھو سکتی ھے

Facebook link

زہر کو زہر کیوں کہا جاتا ہے

5 April 2018

غذائی زھر تو اس کو کہا جاتا ھے جب بھی آپ کوئی غذا اعتدال سے بڑھ کر کھا جائین تو وہ زھر بن جاتی ھے اب جو دوا خواہ وہ نباتات ھے یا معدنیات ھے جیسے کچلہ اور سم الفار یا دیگر اشیاء ھین ان سب کو آپ زھر کہتے ھین

میرا سوال ھے کیون زھر کہتے ھین

گھنٹہ کے اندر اندر لکھین 3 وہ تمام حکماء حضرات جن کا کام ھی تنقید کرنا اور دوسرے کو غلط ثابت کرنا اپنا حق سمجھتے ھین آج اس سوال کا جواب

غیر ضروری یا غیر علمی کمنٹس سے اجتناب کرین

تین گھنٹہ بعد ممکن ھے اگلا سوال کر دیا جائے بشرطیکہ اس کا جواب صحیح آگیا

دس بجے تک انتظار ھو گا

Facebook link

زھر کسے کہتے ھین

5 April 2018

آج صبح کی پوسٹ جو زھر کے بارے مین تھی تین گھنٹہ ٹائم دیا تھا جسے بڑھا کر 4 گھنٹہ کر دیا لیکن میری ذاتی مصروفیات کی وجہ سے ٹائم بڑھ کر 10 گھنٹہ ھو گیا لیکن جواب نہ ملا جبکہ اب تو ٹائم گزرے بھی کافی وقت ھو گیا ھے دراصل جن لوگون کو اس سوال کا جواب لکھنا چاھیے تھا وہ سب توسرے سے غائب تھے ان کے نام تو مین نے لکھے نہین تھے لیکن انہین اچھی طرح علم تھا کہ سوال ھمارے لئے ھی ھے جب انہین زھر کا علم نہین تو تریاق کا علم کیسے ھو گا صحت اور مرض کا علم کیسے ھو گا میرے بارے مین ان کا کہنا ھے کہ اسے طب کا کچھ بھی علم نہین ارے دوستو مین تو ھمیشہ سے کہتا ھون کہ میرے پاس طب کا بہت معمولی سا علم ھے اپنے آپ کو ھمیشہ سے لاعلم سمجھتا ھون کبھی یہ دعوہ نہین کیا کہ عالم فاضل ھون ھان یہ ھے جو علم ھے وھی معصوم لوگون تک پہنچاتا ھون بے شمار طبی مسائل ایسے ھونگے جن کا مجھے علم نہین ھو گا محقق لوگون سے دنیا بھری پڑی ھے بہت زیادہ تحقیقات ھو چکی ھین اب ان لوگون کے درمیان میرا دعوہ تو غلط ھی ھو گا بڑے بڑے عالم ھین اس روئے زمین پہ۔۔۔۔ بہرحال آپ لوگون کو مین یہ بتادون مجھے اس بات کا ضرور علم ھے خالی برتن بہت زیادہ آواز دیتا ھے اب آپ سے مزید کچھ بھی نہین کہنا

اب مین مخاطب ھون ان معصوم لوگون سے جہنون نے اس پوسٹ پہ کمنٹس لکھے دل خوش بھی ھوا ھر کسی نے اپنی اپنی عقل کے مطابق درست جوابات لکھے سب کے جوابات ملتے جلتے تھے کچھ نے ذرا بحر ظلمات مین بھی گھوڑے دوڑائے اور محبت اور نفرت اور خوشی اور غم کو بھی زھر سے مطابقت دے دی خیر مرتا انسان ان سے بھی ھے اگر قوت برداشت کم ھو تو لازما یہ چیزین بھی زھر والا کام کرتی ھین یعنی آپ یون کہہ سکتے ھین کہ موت کی طرف جانے والا ھر راستہ زھر ھی ھے یا یون کہہ لین موت کی طرف جانے والا ھر راستہ فنا کا راستہ ھے اور فنا زھر ھے۔۔۔ لیکن فنا کی انتہا بقا ھے۔۔۔۔۔ خیر یہ لمبا موضوع ھے ھم اپنے اصل مقصد کی طرف آتے ھین بہت سے دوستون نے یہ جواب لکھا حد اعتدال سے بڑھ کر غذا کا کھانا زھر بن جاتا ھے یہ بھی بات سو فیصد درست تھی اور دوسرے جواب بھی سب درست تھے لیکن مین نے بات کی تھی کہ آپ کے سامنے سم الفار یا کچلہ یا کوئی زھر پڑی ھے اور آپ انگلی سے اشارہ کر کے کہتے ھین کہ یہ زھر ھے آخر کیون آپ نے کہا کہ یہ زھر ھے اب میری بات کو سمجھین

چار چیزین طب کا ستون ھین رطوبت۔۔۔۔ یبوست۔۔۔ حار۔۔۔ بارد۔۔۔

اب کوئی بھی دوا جس مین رطوبت یا خشکی یا گرمی یا تری درجہ کمال سے بڑھ جائے یعنی کوئی بھی دوا ھے اس کا مزاج گرم ھے لیکن اس مین گرمی حد اعتدال سے بڑھ جائے تو وہ زھر ھوتی ھے یا پھر سردی ھے تو حد اعتدال سے سردی زیادہ پیدا کرے تو بھی زھر ھے اگر خشک مزاج دوا ھے اگر اعتدال سے زیادہ خشکی پیدا کرے تو بھی زھر ھے اور مزاج تری والا ھے اعتدال سے زیادہ تری پیدا کرے تو زھر ھے اگر کسی بھی دوا کی خشکی۔۔۔ یا گرمی وغیرہ کو آپ مختلف مراحل سے گزار کر حد اعتدال کے اندر لے آتے ھین یا مقدار خوراک اتنی تجویز کر لیتے ھین جو اعتدالی حد کو کراس نہ کرے آپ اسے کشتہ کہہ سکتے ھین

اب ایک بات اور بھی یاد رھے زھر کا اثر بدن پہ جو ظاھر ھوتا ھے یہ کچھ عرصہ کے لئے ھوتا ھے اب عرصہ گزرنے کے بعد ھمیشہ مخالف اثر ھوا کرتا ھے اب مخالف اثر ھی موت کا راستہ ھے اب یہ عمل کیسے ھوتا ھے انشاءاللہ اس پہ پھر بحث کرین گے

بہرحال آپ دوستون کی ایک بات درست تھی کہ غذا کا ضرورت سے زیادہ کھانا معدہ مین زھر بناتا ھے لیکن سامنے پڑی دوا کو آپ زھر اس لئے کہتے ھین کہ وہ مزاجی اعتبار سے ضرورت سے زیادہ خشکی۔۔ گرمی۔۔ تری۔۔ یا سردی پیدا کرتی ھے

جیسے یار لوگ افسنتین کو بغیر سوچے سمجھے تریاق ھی سمجھتے ھین شاید کسی کتاب مین اسے زھر نہین لکھا گیا لیکن میرے نزدیک اس کی ضرورت سے زیادہ کڑواھٹ زھر سمجھتی ھے اور یاد رکھین افسنتین ھلکے زھریلے اثرات رکھتی ھے کھلا کر ذرا گردون کے ٹیسٹ لین گے تو سمجھ جائین گے مجھ پہ انگلی اٹھانے کی ضرورت محسوس نہ ھو گی بھئی سب دوستون کا بہت شکریہ اور خاص کر میرا دل اس بات پہ خوش ھوا ھے ھمارے گروپ مین اب دوست سوال کا جواب لکھنے کے اھل ھو گئے ھین انشاءاللہ کبھی کبھی کوئی ایسا نقطہ ضرور اٹھایا جائے گا جس سے بہت کچھ مجھے بھی اور آپ کو بھی سمجھنے کا موقعہ ملے گا

Facebook link

میری پسند شربت بادام خاص

6 April 2018

اپنی اپنی پسند ہوتی ھے چند شربت گرمیون کے موسم مین مین خود استعمال کرتاھون نہائت شاندار اور لطف و سرور پیدا کرنے والا دل ودماغ کو سہارا دینے والا اور جگر مین بھڑکتے الاؤ کو صبر دینے والا۔۔۔ کیا شاندار ذائقہ اور پیاس کا تصور ھی ختم کردینے والا جسمانی بے چینی اور تھکاوٹ لمحون مین دور کرنے والا سچ یہ ھے پینے کے بعد چہرے پہ مسکراھٹ نہ آئی تو کہنا

اگر یہ سب فوائد آپ کو لمحون مین نظر آئین تو کیا خیال ھے محمود بھٹہ آپ کی دعاؤن کا حقدار ھوا کہ نہین

سچ یہ ھے دوستو سب تعریفین تو صرف رب ذوالجلال کے لئے ھین لیکن اس کی پیدا کردہ نعمتون کی اور ذائقون کی تعریف کرنا بھی اللہ تعالی کی تعریف ھی ھے اس کی پیدا کردہ نعمتون کو کھانے کے بعد اس کا شکر گزار ھونا بھی انسان پہ فرض ھے جناب یہ تھی تمہید اب شربت کی تیاری کی طرف آتے ھین

بازار سے بادام خریدین گری بادام قطعاً نہ لین بادام پاؤلے کر گری نکالین تو گری 50 گرام سے ذرا زیادہ بنے گی 10 گرام الائچی سفید لین ایک بوتل خالص عرق گلاب 50 گرام چہار مغز لے لین بے شک چھلے ہوئے لے لین چہار مغز لیکن پرانے نہ ھون تھوڑے منہ مین ڈالکر چکھین اگر کڑوے ہوئے تو پرانے ھین اگر کڑوے نہین ھین تو درست ھین سب سے پہلے بادام کی گری کو سفید کرین یعنی گرم پانی ڈالکر سرخ چھلکا اتار لین پھر الائچی کو کسی کونڈے مین ڈالکر درڑ لین اور ایک کپ پانی سادہ ڈالکر آگ پہ دو تین ابال دے کر ڈھک کے رکھ دین اب بادام گری سفید شدہ اور چہار مغز کو ملک شیک تیار کرنے والے جگ مین ڈالکر آدھی بوتل عرق گلاب خالص ڈالکر اچھی طرح گرینڈ اتنا کرین کہ بادام گری اور چہار مغز میدے جیسی شکل اختیار کر جائے پھر کسی موٹے کپڑے مین یہ سب مکسچر ڈال کر ھاتھ سے دبا کر اچھی طرح نچوڑ لین اب پھر اس بادام اور چہار مغز کے نکلے ھوئے پھوگ کو دوبارہ باقی ماندہ عرق ڈالکر ملک شیک والے جگ مین گرینڈ کرین اور پھر اچھی طرح شیک کرنے کے بعد اسے کپڑے مین ڈالکر اچھی طرح نچوڑ لین تاکہ سب عرق وغیرہ نیچے رکھے برتن مین چلا جائے اب آپ کو دودھیا شکل مین یہ عرق ملے گا اب اس مین 1500 گرام چینی ڈالکر آگ پہ رکھ دین جب ایک تا دو ابال آجائین تو جو الائچی ڈالکر آپ نے پانی ابالکر رکھا تھا اس کو کسی برتن مین کپڑے کی مدد سے چھان کر اس قوام مین شامل کر دین صرف ایک ابال آنے پہ اتار کر رکھ لین شربت تیار ھو گیا ھے آدھا گرام سوڈیم بنزویٹ لمبا عرصہ محفوظ کرنے کے لئے ڈال سکتے ھین نہ ڈالین تب بھی جلدی خراب نہین ھوتا کسی صاف اور سوکھی بوتل مین محفوظ کر لین حسب ضرورت استعمال کر لین اچھا یہی ھے کہ 24 گھنٹے مین ایک دو گلاس پی لین ذائقہ مدتون یاد رھے گا پھر آپ باقی مشروبات بھول جائین گے

Facebook link

بے شمار امراض اور دوا ایک

9 April 2018

کل مجھے موسم کی مناسبت اور موجودہ وقت کی مناسبت سے ایک شربت کا نسخہ یاد آیا جس کے فوائد کی لسٹ طویل ھے اور آج میرا موڈ بھی ذرا مختلف انداز مین لکھنے کا تھا پہلے مین ھمیشہ مرض پہ زور دیا کرتا ھون دوا پہ کم زور لگاتا ھون آج دوا پہ زور زیادہ اور مرض پہ ذرا کم ھے

بادیان۔۔۔ تخم کاسنی۔۔۔ افتیمون ھر واحد 50 گرام۔ سنا مکی 100 گرام۔ تخم کشوث 100 گرام۔ چینی 2 کلو

شام کے وقت کشوث کے علاوہ باقی ادویات کو تین کلو پانی مین بھگو دین پھر کشوث کو کسی کپڑے مین بشکل پوٹلی باندھ کر اسی برتن مین انہین بھگوئی ھوئی دواؤن مین رکھ دین صبح کو آگ پہ رکھ کر پکانا شروع کر دین جب آدھا پانی رہ جائے تو پن یا چھان لین پھر چینی ملا کر شربت کا قوام کر لین

50 تا 20 گرام حسب حالات یا مریض کی قوت کے مطابق دن مین تین بار پانی مین ملا کر مریض کو پلا دین یا ویسے ھی پلا دین۔۔ مزاج گرم تر ھے یعنی غدی اعصابی یہ نظریہ مفرد اعضاء کا مشہور شربت ھے

افعال واثرات۔۔ غدد وجگر کی کیمیائی تحریک کو مشینی تحریک مین بدلتا ھے

جسم مین رکے ھوئے فاضل مواد کو پاخانے پیشاب اور پسینہ کی راہ خارج کرتا ھے

گرمی خشکی سے مختلف مجاری کے راستے مسدود ھو کر جب پتہ جگر اور لبلبہ مین رکاوٹ یا پتھری پیدا ھو جائے تو خشکی کو تری مین بدل کر رکاوٹین اور پتھریان خارج کرنے مین اعلی ھے

گرمی خشکی کی تحریک مین جب عضلات مین تحلیل سے استسقاء کی کیفیت پیدا ھو جائے تو فورا درست کرتا ھے

یرقان۔۔ ھیپاٹائٹس۔۔ ذات الجنب مین بہت مفید ھے

اندرونی اور بیرونی ورمون کو ختم کرتا ھے

ادرار کی خوبی کی وجہ سے پیشاب کی سوزش اور تقطیر البول مین بہت موثر ھے

آنتون کی ریاح یعنی ریاح الامعاء قبض اور بواسیر ٹھیک کرتا ھے

تلی اور جگر کے بڑھ جانے مین بہت اعلی ھے

ورم رحم اور کثرت طمث مین اسے استعمال کروا کر فائدہ حاصل کرین

بلڈ پریشر کو کنڑول کرتا ھے

پراسٹیٹ مین نافع ھے

غدی عضلاتی تحریک کی شدت مین اعصاب مین تسکین سے جب ھاتھ پاؤن یا جسم کا کوئی حصہ سن ھو رھا ھوتا ھے اسے فورا درست کرتا ھے

صفرا کو تیزی سے خارج کرتا ھے اس کی اس صفت سے صفرا سے پیدا شدہ علامات فورا درست ھوتی ھین

میرا خیال ھے بہت سے فوائد لکھ دیے ھین آپ اسے غدی اعصابی ملین کی جگہ بھی استعمال کر سکتے ھین

ایک بات یاد رکھین سناء مکی اعلی قسم کی لین اس مین سے تنکے وغیرہ صاف کر لین

نوٹ۔۔اس شربت کے استعمال سے پیٹ مین مروڑ یا درد کی کیفیت پیدا ھو تو لازمی آپ مقدار زیادہ استعمال کر رھے ھوتے ھین یعنی مقدار گھٹا دین محمود بھٹہ کو دعاؤن مین یاد رکھین جتنے لوگون نے کل ھاتھ پاؤن سن ھونے کا مجھے لکھا ھے وہ سب استعمال کر سکتے ھین

ھان یاد آیا اکثر لوگ شکایت کرتے ھین کہ۔۔۔ اجی گرمی ھو گئی ھے کیا کرین۔۔ تو دوستو یہ گرمی کا ھی توڑ لکھا ھے اب مکمل ٹھنڈی دوا بھی نہین کھانی چاھیے اور ھان ایک دوست روزانہ مجھے شکایت کرتا ھے کہ یہان موسم بہت گرم ھے وہ اس شربت کی چار بوتل تیار کر کے کمرے کی ھر دیوار کے ساتھ ایک بوتل لٹکا دے ھو سکے تو ایک بوتل پنکھے کے ساتھ بھی لٹکا دے۔۔ مین کہتا ھون اے سی چلا لے وہ کہتا ھے

ناکرین سر۔۔۔۔ مزا نہین آتا؟؟؟؟

Facebook link

گرمیون مین بھی سردی لگنا

10 April 2018

آج بھی ایک میسج آیا ھوا تھا اس سے پہلے بھی چند ایک میسج میرے پاس اسی مرض کے سلسلے مین تھے

دراصل جس شخص کی اپنی حرارت عنصر یہ اصلیہ کم ھو جائے تو اس کو ھر موسم مین سردی لگتی ھے ایسے حضرات کو بلا لحاظ موسم ٹھنڈ محسوس ھوتی ھے جسم کا درجہ حرارت بالعموم کم ھی رھتا ھے جن لوگون نے بلا وجہ اعصابی ادویہ۔۔ یا اینٹی بائیوٹک ادویہ یا مبردات کھائے ھون تو لازمی ان کی قوت مدافعت یعنی ایمونیٹی پاور کمزور ھو جایا کرتی ھے حرارت بدنیہ در حقیقت قوت مدافعانہ ھوتی ھے۔ بدن مین وقوع پذیر ھر کیمیائی عمل حرارت پیدا کر رھا ھے۔۔۔ تمام استحالاتی اعمال اور جملہ حرکات بدنیہ حرارت پیدا کر رھی ھوتی ھین اب ان کو مفید حیات اور زندگی بخش حیات یعنی وہ بیکٹیریا جو بدن انسانی کے لئے فائدہ مند ھوتے ھین اب ان کو جراثیم کش یعنی اینٹی بائیوٹک دوائین دے دے کر تباہ و برباد یا فنا کر دیا جاتا ھے

اب ایسے بندے کو ھر وقت کچے کچے پسینے آتے رھتے ھین اور جسم ٹھنڈا رھتا ھے اور حرارت زائل ھوتی رھتی ھے۔ اب اندرونی طور پر حرارت پیدا کرنے والے مدافعانی مواد کی پیدائش و افزائش بند ھو جاتی ھے

اب علاج کی صورت مین عضلاتی غدی اور غدی عضلاتی مقویات سے اندرونی حرارت پیدا کرنے کی تدبیر کرنی چاھیے اس مقصد کے لئے حب فولادی۔۔ مقوی خاص۔ جوارش نمبر 3۔ حب عنبر مومیائی۔ حب جواھر مہرہ۔۔ حب جواھر۔۔ حب اذراقی عنبری۔۔ حب عنبر مشکی استعمال کرنی چاھیے۔ اب ان کے نسخہ جات کئی دفعہ لکھے جا چکے ھین پھر بھی لکھے دیتا ھون

مقوی خاص۔۔۔ اذراقی مدبر 30 گرام۔۔ کشتہ فولاد 40 گرام۔۔ رائی 120 گرام پیس کر نخودی حب بنا لین 1 تا 2 گولی 3 بار دے سکتے ھین

حب فولادی۔۔کشتہ فولاد 10 گرام۔دار چینی 30 گرام۔بالچھڑ 40 گرام پیس کر 500 ملی گرام والے کیپسول بھر لین 3 دفعہ 1 کیپسول دے لین
جوارش نمبر 3۔۔لونگ دار چینی۔جائفل۔جاوتری۔۔اسپند۔ازراقی مدبر۔فلفلدراز۔ سنبل الطیب۔خولنجان۔برابروزن پیس کر 3 گنا شہد ملا کر معجون بنالین 2 تا 5 گرام حسب ضرورت 2 دفعہ کھلادین

حب جواھر مہرہ۔زہر مہرہ خطائی 10 گرام۔مرواریدناسفتہ 7 گرام۔بسد 7 گرام۔کہرباشمعی 7 گرام۔۔لاجورد مغسول 7 گرام۔یاقوت سرخ 7 گرام۔یاقوت کبود 7 گرام۔یاقوت اصفر 7 گرام۔یشب سبز 7 گرام۔زمرداخضر 7 گرام۔ عقیق سرخ 7 گرام۔ورق نقرہ 7 گرام۔ مصطگی رومی 7 گرام۔ورق طلاساڑھے 3 گرام۔جدوار ساڑھے 3 گرام۔نارجیل دریائی ساڑھے تین گرام۔عنبراشہب ساڑھے 3 گرام۔کستوری خالص ساڑھے 3 گرام۔مومیائی خالص ساڑھے 3 گرام۔دوھفتے روح گلاب مین کھرل کرین بس تیارھے 2 تا 4 چاول برابر ھمراہ عرق گلاب وسونف ایک دفعہ دین

اگر آپ اتنا قیمتی علاج نہین کر سکتے تو کم سے کم دوالمسک جواھر دار ھمدرد کی لے لین اور ساتھ جوارش جالینوس اپنی تیار شدہ لے لین اب یہ 200۔۔200 گرام لے کر ان کو ملائین اور ان مین زعفران 4 گرام کھرل کردہ در عرق گلاب اور 20 عدد ورق طلاء شامل کر کے چمچ چمچ دن مین تین دفعہ ھمراہ جوشاندہ تیزپات ماشہ۔۔اجوائن دیسی ماشہ۔پودینہ ماشہ ایک کپ جوشاندہ بنا کر اس کے ساتھ دین چینی کی جگہ جوشاندے مین شہد ڈالین۔

مزید نسخہ جات اس لئے نہین لکھے آپ دوستون سے بن ھی نہین سکتے صرف بطور نمونہ حب جواھر مہرہ یا صرف جواھر مہرہ کا نسخہ لکھ دیا ھے وہ بھی آپ حضرات سے نہین بن سکتا تو باقی کا کام ھے ھی مشکل

بس اسی پہ اکتفا کرتے ھین مشکل اور قیمتی دوائین لکھنے سے ھمیشہ گریز اسی لئے کرتا ھون کہ آپ صرف پڑھ سکین گے بنا نہین سکین گے

نوٹ۔۔دوسوالون سے ھمیشہ گریز کیا کرین جو ھر پوسٹ مین نظر آتے ھین ایک سوال آتا ھے کیا شوگر والے استعمال کر سکتے ھین دوسرا سوال کیا بلڈ پریشر والے یہ دوا استعمال کر سکتے ھین یہ دونون قسم کے مریض ھمیشہ ھر دوا اپنے معالج کے مشورہ سے استعمال کیا کرین اب نہ یہ علم ھوتا ھے بلڈ پریشر بندے کا کس وجہ سے اپ ھے نہ شوگر کا علم ھوتا ھے کہ کونسی نسل کی شوگر کا آپ پوچھ رھے ھین بس سوال داغنا فرض عین سمجھتے ھوئے کیا جاتا ھے جو سراسر غلط ھوتا ھے براہ کرم پرھیز کیا کرین

Facebook link

فالج پہ تحقیقی مضامین کا سلسلہ۔۔قسط 16-1

10 April 2018

ذاتی مصروفیات کی وجہ سے کافی روز گروپ سے غیر حاضر رھا الحمداللہ کافی حد تک مصروفیات ختم ھوگئی ھین ایک آدھ رہ گئی ھے وہ عام نارمل ھے
آج الحمداللہ اپنے محترم بزرگ سید ادریس گیلانی صاحب سے فون پہ تفصیلی گفتگو ھوئی جس مین ان کے فرمان کے مطابق فالج پہ تفصیلی مضامین کا سلسلہ شروع کرنے کا حکم ملا ھے ان مضامین کی شدید ضرورت بھی اس لئے محسوس کی ھے کہ بہت سے حکماء جو نظریہ مفرد اعضاء کے اصولون کے مطابق اس مرض پہ اپنے آپ کو حرف آخر سمجھتے ھین ھمیشہ کی طرح وہ بھی لکیر کے فقیر بن گئے صرف چند باتون کا علم ھوا اور اپنے آپ کو سمندر سے تشبیح دے ڈالی صرف دایان فالج بایان فالج اور نچلے دھڑ کا فالج اور پھر کہانی ختم
اور جب عملی واسطہ مریض سے پڑتا ھے تو آئین بائین شائین کے علاوہ کچھ بھی پتہ نہین ھوتا کہین تکا لگ گیا تو مغلوں کے دربار والا منظر دیکھنے مین آتا ھے اور کئی کئی سال تک واہ واہ کی آوازین آتی رھتی ھین آج محترم سید ادریس گیلانی صاحب نے میری کمر پہ تھپکی لگائی ھے اور ھمت دلائی ھے اور بہت سون کی بولتی بند کرنے کا حکم صادر ھوا ھے تو انشاءاللہ سید کے دست شفقت سے منزل بھی سر کر لین گے آپ دوستون کی دعائین بھی شامل حال رھنی چاھیے میرا مقصد کسی پہ تنقید نہین ھے بس صرف دلائل اور تجربات سے اغلاط کی اصلاح ھے یا پھر صرف کتابی حکیمون کو کچھ اور سکھانا بھی ھے
دوستو میری باتون کا برا محسوس نہ کرنا یقین جانین مجھے اعتراف ھے مین ایک کم علم یا انپڑھ سا بندہ ھون غلطی مجھ سے بھی ھوسکتی ھے اور ضرور ھوتی ھوگی اور جو لوگ مجھے بہت تعلیم یافتہ سمجھتے ھوئے میرے پوسٹ پہ ڈنڈے سوٹے لے آن دھمکتے ھین اور میری ھڈیان سیکنا چاھتے ھین وہ اس غلط فہمی کو دور کر لین مین عام سا بندہ ھون جس کے پاس علم کا فقدان ھے

ھان یاد رھے مضمون جدید طبّی تحقیقات اور قدیم طبّی تحقات نظریہ مفرد اعضاء اور کوشش ھو گی ھوموپیتھی کو بھی درمیان مین تھوڑا گھسیٹ لون فیصلہ آپ کے ھاتھ مین ھو گا

بس آپ ذرا کانون کی میل کچیل نکال کر صاف کر لین پھر نہ کہنا خبر نہ ھوئی تھی یاد رھے مجھے دعاؤن مین ھی یاد رکھنا ھے دل سے بغض دور کر کے ۔۔۔۔۔۔۔یہ بڑی بری چیز ھے نامراد بغض بھی ذرا نکالیے اور مسکراتے ھوئے اجازت

آپ سب کا اپنا محمود بھٹہ

Facebook link

فالج۔قسط نمبر 1

11 April 2018

دماغ حیرت انگریز ایکسچینج

سب سے پہلے اللہ ﷻ سے دعا ھے وہ مجھے لکھنے کی توفیق عطا فرمائے اور آپ کو سمجھنے کی توفیق عطا فرمائے مضمون بہت ھی گہرا ھے شاید مین کہین مشکل الفاظ بھی لکھ جاؤن لیکن کوشش ھو گی آسان تشریح ھی کرون

آپ دماغ کا محل وقوع اور کام اور اھمیت تو لازمی بات ھے کتابون مین ضرور پڑھ چکے ھونگے اب صرف دماغ تک ھی مضمون لکھنا شروع کر دین تو سچ یہ ھے کئی سو پوسٹون مین شاید ھی مکمل کر سکون

مین سمجھتا ھون دماغ پہ آج بھی جدید سائینس مسلسل تحقیق کر رھی ھے مین اس کی مختصر تعریف ضرور ھی کرون گا کیا آپ جانتے ھین کہ انسانی دماغ سے بڑا کمپوٹر کوئی ھے ھی نہین اس سے بڑی کوئی ٹیلی فون ایکسچینج نہین ھے اس سے بڑا کوئی نشریاتی ادارہ نہین ھے سب سے بڑی اور حیرت انگریز بات اس کی میموری لا محدود ھے کروڑون اربون جی بی سے بھی زیادہ شاید آپ پوری زندگی مین ان جی بی سے کروڑوان حصہ بھی استعمال نہ کر سکتے ھون اتنی بڑی خالی میموری آپ لے کر اس دنیا سے چلے جاتے ھین

دماغ انسانی جسم مین بھی حاکم اعلی کا کردار ادا کرتا ھے اللہ تعالی نے اسے رکھا بھی جسم مین سب سے افضل مقام پہ ھے انتہائی سخت قسم کی ھڈیان اس کی حفاظت کرتی ھین اور ان ھڈیون کے اندر انتہائی لچک دار ملائم جھلیان ھین جو حفاظت پہ معمور ھین بہت ھی نرم و نازک وجود کا مالک خود دماغ چار حصون مین تقسیم ھے یاد رھے جو سر کے اوپر بال تک اسی دماغ کی حفاظت پہ معمور ھین

یاد رکھین انسانی دماغ ھر جانور کے دماغ سے بڑا ھوتا ھے یہ بدن کا چالیسوان حصہ کے برابر ھوتا ھے

ھمارے بدن کے تمام حصے اپنا اپنا کام ٹھیک وقت پر باقاعدگی اور توازن کے ساتھ کرتے رھتے ھین کوئی حصہ کسی دوسرے کے کام مین خلل نہین ڈالتا۔۔بلکہ اس کی مدد کرتا ھے۔۔بس اسی طرح بدن کی مشین بے روک ٹوک چلتی رھتی ھے۔۔آپ سور ھے ھوتے ھین لیکن بدن کے حصے اپنا کام سرانجام دے رھے ھوتے ھین

بلکہ بے ھوشی تک مین یہ اپنا کام جاری رکھ کر زندگی کا چراغ جلائے رکھتے ھین۔۔اللہ اکبر

اور ھم غذا کی تلاش مین ٹانگون کو چل کر جانے کا حکم اور ھاتھون کو منہ تک نوالہ لے جانے کا حکم اور پھر جبڑون کو چبانے کا حکم اور پھر حلق کو نوالہ نگلنے کا حکم پھر معدہ اور آنتون کو ھضم وجذب کرنے کا حکم۔۔۔یہ سب سلسلہ بہ سلسلہ فرض آپ کا دماغ ادا کرتا ھے

آپ کو رب کائینات نے ساتھ شعور عطاء فرمادیا تو آپ دستر خوان پہ چنے کھانے مین سے اپنی پسند کا کھانا بھی پسند ناپسند کا حکم بھی آپ کو دماغ ھی سمجھاتا ھے اگر غور کرین گے تو ایسی سینکڑوں چیزین ھین جن کو کرنے نہ کرنے کا حکم اپنے اعضاء کو دیتے ھین اور اعضاء ھماری تعمیل کرتے ھین

اب ان تمام دلائل وبحث سے اس بات کا پتہ چلتا ھے کہ ھمارے جسم کی سلطنت مین کچھ خاص ایسا ھے جو بدن کے دوسرے تمام اعضاء کا حاکم اعلی ھے یا خادم اعلی یا افسر کہہ لین جو ھر اعضاء کو حکم جاری کرتا ھے تم یہ کرو تم وہ کرو

اب ان تمام باتون سے ثابت ھے کہ یہ فرمانروا حاکم دراصل ھمارا دماغ ھے دماغ گویا مرکزی ٹیلی فون ھے یا نشریاتی ادارہ جس کے پاس بدن کے ھر گوشے یا روئین روئین سے پیغامات اور خبرین بھی پہنچتی ھین اور احکامات بھی پہنچتے ھین یعنی وہ پھر براہ راست یا اپنے ماتحت مرکزون یا وزیرون کے ذریعے مناسب احکام صادر کرتا ھے

یادرھے ھم اسی کے حکم سے لکھتے پڑھتے بات چیت کرتے یہان تک کہ چھونے دیکھنے سننے سردی گرمی درد کی تکلیف یاپھر لذت آفرین لحات کااحساس یعنی ھر اچھے برے تک کااحساس ھوتاھے ماضی کی یادین حال کے مناظر وجذبات مستقبل کی پلاننگ یعنی تمام جذبات واحساس کاسرچشمہ وخزانہ یہی دماغ ھے

یادرکھین اتنے اھم حصہ بدن کے بارے مین کبھی بھی لاپرواھی نہ برتین جوکہ ھم کرتے ھین اگرآپ اسے اچھی تربیت دین گے تواچھے احکامات دے گایعنی آپ نے اسے تربیت بداخلاقی کی دی تولازمابہ بھی حکم گالی گلوچ والاھی دے گاآپ کے منہ سے تووھی پھول جھڑنے ھین جوآپ نے اسکی میمری مین محفوظ کیے ھین جوتربیت ھم بچپن مین بچے کودے رھے ھوتے ھین وہ حقیقت مین ھم اس کے دماغ کی تربیت کررھے ھوتے ھین

اگرآپ اس کی میموری مین اخلاق اورادب کاسبق ڈال دین گے اچھے عادت اطوارڈال دین گے تولاشعوری طورپہ انسان وھی حکم پہلے قبول کرے گااگرصبح اخلاق کادرس شام بدکاری کادرس کسی بچے کوشروع کردین تووہ نہ شاھین بنے گانہ مرغابلکہ شاید کوے کی شکل اختیارکرجائے یادرھے منفی اورمثبت سوچین یکمشت ڈالین گے تودماغ تقسیم ھوکررہ جائے گااورنوجوان ھوکرھمیشہ ناکامیون کامنہ دیکھنامقدربن جائے گااس لئے تربیت مثبت کیاکرین

میرے خیال مین دماغ کی ابتدائی بحث کافی ھوگئی ھے دوسری قسط مین دماغ کی مختصربناوٹ پہ بحث کرین گے یہ سب فالج مرض سمجھنے کے لئے ضروری ھے

Facebook link

فالج۔قسط نمبر2

12 April 2018

دماغ کے حصے

دماغ کے حصون کے پہ مضمون بہت ھی مختصرھوگااگرآپ تفصیل پڑھناچاھتے ھین توکتابون مین پڑھین

اگلابڑاحصہ۔۔۔یہ کھوپڑی کے سامنے دودرمیانی اورپچھلے گڑھون مین رھتاھےاوردونیم کرون کی شکل مین ھوتاھے جن کے درمیان ایک گہراشگاف ھوتاھےاس کی اوپری سطح پہ ابھارھوتے ھین جن کے درمیان چھوٹی چھوٹی پیچیدہ درزین یانالیان ھوتی ھین اس کے اندر بعض خالی خانے یعنی بطون ھوتے ھین

حس وحرکت اورحواس کے اعلی مراکزبڑے دماغ ھی مین ھوتے ھین اوریہ ماتحت مرکزون کواحکام صادرکرتے ھین

چھوٹادماغ۔۔۔۔یہ بڑے دماغ کے پچھلے حصے کے نیچے کھوپڑی کے پچھلے گڑھے مین ھوتاھے۔اس کی سطح پہ ابھارنہین ھوتے بلکہ لمبی گول لکیرین ھوتی ھین

درمیانی دماغ یاپل۔۔۔۔یہ حرام مغزکے گردگھومتاھوابڑے دماغ کے دونون کرون کوباھم ملاتاھے

سرحرام مغز۔یعنی نخاع مستطیل۔۔۔۔یہ حرام مغزکااوپری موٹاحصہ ھے۔جواوپرجاکردرمیانی دماغ مین ختم ھوتاھےاورنیچے سے آنے والے حرام مغزکودماغ سے ملاتا ھے

حس وحرکت۔۔یہ حس وحرکت کیون کرھوتی ھےاس پہ مختصرتفصیل بتارھاھون کیونکہ آگے چل کرمضمون مین یہ آپ کے کام آئے گی

حرام مغزیعنی نخاع کی لمبی ڈوری ریڑھ کی ھڈی کی نالی کے اندردمچی سے لے کراوپرآکردماغ کے اس آخری حصے یعنی سرحرام مغزسے مل جاتی ھےاس ڈوری مین ماتحت مرکز ھوتے ھین جودماغ کے حرکتی احکام کوبدن کے مختلف حصون تل پہنچاتے ھین اوربدن سے لے کرتمام حسی پیغامات کودماغ تک لے جاتے ھین۔حرکتی احکامات سے ھمارے ھاتھ پاؤن وغیرہ حرکت کرتے ھین اورحسی پیغامات سے ھمین دکھ دردسردی گرمی اورچھونے وغیرہ کااحساس ھوتاھے

چند نصیحتین دماغ کے بارے مین۔۔۔

ھم سب کے ساتھ ایک مسئلہ ھواکرتاھے کبھی آپ نے غورکیاھمارادماغ کتنابڑارئیس اعلی ھے کتنابڑاحقیقی بادشاہ ھے؟؟؟

جی ھان مین سچ کہہ رھاھون آپ اپنے بدن کے بیمارھونے پہ جب بھی سوچتے ھین تودواعضاء آپ کے سامنے آتے ھین اورآپ ان کے بارے مین ھی سوچتے ھین ایک دل اوردوسراھے جگر

کبھی آپ نے خیال بھی نہ کیاھوگاکہ ھمارادماغ بیمارھے۔میری بات پہ غورکرنایہ باتین آپ کوکتابون مین کہین بھی نہین ملین گی آپ طنزیہ طورپہ دوسرے کویاخودسے مخاطب ھوکرکہہ دیتے ھین اوئے تیرادماغ تے نہین خراب یاپھرخودسے کہین گے یارمت ماری گئی اورمزے کی بات ھے ھم نے بے شمارلطائف بنارکھے ھین دماغ کے بارے مین جیسے بارہ بج گئے ھین یامختلف قومون پہ دماغی لطیفے فٹ کرتے رھتے ھین مزے کی بات آپ کی سب سوچ عقل شعوردلائل کامرکزھے بھی دماغ

ذرا دل کو چھیڑ کر دیکھین آپ کا اوپر کا سانس اوپر رہ جائے گا جگر کو ضرب دے کر دیکھ لین اسی وقت واپسی جواب ملے گا
یاد رکھین انسانی جسم مین تین اعضائے رئیسہ دل جگر اور دماغ ھین بناوٹ کے لحاظ سے سب سے نازک مادے سے بنا ھوا ھے لیکن ایثار سب سے زیادہ دماغ مین ھی ھے وہ ھمیشہ آپ کو بدن کے دوسرے اعضاء کے بارے مین سوچنے پہ مجبور کرے گا اپنے بارے مین اس وقت تک نہین سوچنے دے گا جب تک اس کی انتہا نہ ھو جائے یاد رکھین دل جذبات و طوفان سے بھرا ھوتا ھے جگر آپ یے اندر جلالیت پیدا کرتا ھے دماغ ھمیشہ شفقت حلیمی ایثار پیدا کرتا ھے پھر کیون نا اس مین بھرا بھی وھی جائے جس کے یہ قابل ھے اچھی سوچ اچھا اخلاق خوش مزاجی نیکی اور سچائی جیسی خوراک اسے دینی چاھیے اور ھم ھین کہ اسے دیتے ھین بری عادتین جھوٹ فریب دھوکہ بد چلنی غلط خیالات یعنی ھر برائی اور منفی سوچ ھم اس کی خوراک کرتے ھین یاد رکھین یہ سب کچھ دماغ کے لئے زھر ھے اگر اور آگے بڑھتے ھین شراب چرس نشہ آور دیگر اشیاء سے تو دماغ کی بڑھوتڑی ھی رک جایا کرتی ھین اگر آپ اپنے دماغ کو ایسی خوراک دیتے رھین گے تو اس کی موت لازما ھو گی اسے آرام بھی نیند کی شکل مین ضرور دیا کرین اور ھمیشہ اچھی باتین اس مین سٹور کرین بری عادات سے اسے بچائین
اب اس کے ایثار سے سمجھ لین کہ دماغ واقعی اعضائے مین بھی رئیس اعظم ھے اور اللہ تعالی نے اسے رکھا بھی تو انتہائی بلند مقام پہ ھے
مضمون لکھنے کے دوران مجھے یہ باتین کچھ زیادہ اچھی بھی لگی اس لئے لکھ بھی دین اب دماغ کا ھلکا پھلکا تعارف مکمل کر دیا ھے کل سے انشاءاللہ فالج کیون اور کیسے پیدا ھوتا ھے بھئی پہلے اسباب سمجھین گے تو مرض کا پتہ چلے گا جب مرض کی اصل شکل سامنے ھو گی تو علاج بھی ممکن ھو سکے گا دعاؤن مین یاد رکھین محمود بھٹہ

Facebook link

فالج۔قسط نمبر 3

13 April 2018

آج کے مضمون مین جدید سائنس کی روشنی مین اور قدیم فلسفہ فالج کو ملا کر لکھ رھا ھون
تو دوستو سب سے پہلا سوال تو یہ اٹھتا ھے کہ فالج ھے کیا؟
فالج۔۔جسم مین حس یا اعضاء کی حرکت کا رک جانا یا باطل ھو جانا فالج کہلاتا ھے فالج مین سارا جسم یا جسم کا کوئی حصہ مسترخی ھو کر اپنی حس یا حرکت مین سے کوئی ایک یا دونون طاقتین کھو دیتا ھے یعنی حس یا حرکت مین سے کسی ایک یا دونون مین نقص پڑ جانے کو فالج کہتے ھین
یاد رکھین جیسے دل کو خون وغذا کی سپلائی ضروری ھوتی ھے اگر اس سپلائی مین رکاوٹ آ جائے تو انجائینا یا پھر ھارٹ اٹیک ھوا کرتا ھے بالکل ایسے ھی جب دماغ مین خون کی سپلائی صحیح مقدار مین نہ پہنچ سکے تو فالج کا حملہ ھو جایا کرتا ھے اب اس مین سوال اٹھتا ھے کیون اور کیسے کا تو اس کا جواب آگے چل کر
عام طور پر فالج مین بدن کا نصف طولانی حصہ یعنی آدھا سر دایان یا بایان حصہ سے شروع ھو کر اسی طرف کی ٹانگ اور پاؤن تک مفلوج ھوتے ھین آپ اسے ادھرنگ کہتے ھین عام فہم آپ اسے فالج Paraplegia کہتے ھین بعض دفعہ صرف نچلا دھڑ متاثر ھوتا ھے آپ اسے فالج اسفل Hemiplegia کہتے ھین ھان بعض دفعہ پورا بدن مفلوج ھو کر رہ جاتا ھے اسے سکات کہتے ھین PARALYSUS
بالکل اسی طرح اگر صرف چہرے کے کسی ایک حصہ دائین یا بائین طرف کے عضلات مفلوج ھو کر چہرہ ایک طرف کو ٹیڑھا ھو جاتا ھے یاد رکھین جس طرف چہرہ کھنچتا ھے وہ سائیڈ صحت مند ھوتی ھے اور دوسری سائیڈ ماؤف یا بیمار ھوتی ھے
زیادہ تر فالج یکدم ھوا کرتا ھے اگرچہ کچھ علامات بہت پہلے مریض مین آنا شروع ھو جاتی ھین جنھین پہچان کر ایک ماھر معالج وقت سے پہلے اس بات کی پیش گوئی کر دیتا ھے کہ اس مریض کو فالج کا اٹیک ھونے والا ھے قبل از وقت علم ھو جانے کی صورت مین علاج معالجے کا موقعہ مل جایا کرتا ھے اگر فالج کے نمایان اثرات 24 گھنٹے مین درست ھو جائین تو اسے Transient ischmic attack کہلائے گا اگر فالج کی مکمل stroke یعنی وقتی فالج کہین گے اگر یہ عرصہ طویل ھو جائے تو یہ سٹروک stroke in evolution کہتے ھین یاد رھے اس حالت مین خون کی رسد کبھی رکتی ھے کبھی بحال بھی ھوتی ھے علامات آ جائین تو آپ اس حالت کو
اب اھم بات یہ ھے فالج کے اسباب تقریبا تقریبا وھی ھین جو ھارٹ اٹیک یا انجائینا کا باعث بنتے ھین۔۔ فرق صرف ایک ھی ھوتا ھے اس مین دماغ متاثر ھوا ھے اور دوسرے مین دل متاثر ھوا ھے ھان وجوھات تھوڑی الگ الگ ھین اب اس بات کو بھی سمجھ لین لفظ اسباب و علامات اور وجوھات تعریف مین الگ الگ ھین آگے اس بات کو سمجھاؤن گا

THROMBOSIS اب فالج پیدا ھونے کی پہلی وجہ سنین

Cerebral Artery Occlusion due to Thrombosis

دماغ کے کسی بھی حصے کو خون پہنچانے والی نالی شریان کا تنگ یا بالکل بند ھو جانا

یعنی متذکرہ بالا شریان مین خون کا لو تھڑا کہین اور سے آکر پھنس جانا Cerbral artery occlusion due to Embolism دوسری وجہ

اکثر ھوتا یہ ھے خون کا کلاٹ یعنی لو تھڑا بدن کے کسی اور بیمار حصے سے علیحدہ ھو کر دماغ کی شریان مین آکر پھنس جایا کرتا ھے اور پھر دماغ کو خون کی سپلائی بند ھو جانے سے فالج ھو جایا کرتا ھے اس کے اسباب تقریبا مندرجہ ذیل ھین

۔زیادہ تر دل کی کچھ بیماریون مین ایسا ھوا کرتا ھے 1

۔۔گردن مین کیراٹڈ شریانون یعنی گردن کے سامنے والا شریانی جوڑا مین اندرونی تنگی سے ایسا ھو جایا کرتا ھے 2

۔۔بعض حادثون مین زخم سے رسنے والا خون جمنے سے بھی یہ ھو جایا کرتا ھے 3

۔۔بعض اوقات پلیٹ لیس اور فائبرین یعنی خون کو جمنے مین مدد دینے والا مادہ اور اجسام کے ذرات سے بھی ھو جایا کرتا ھے 4

بعض دفعہ ایسی ادویات کے مسلسل استعمال سے بھی یہ صورت حال ھو جایا کرتی ھین اس کی مثال مین یہ دونگا عام طور دیہاتی ڈاکٹر جنھین صرف یہ علم ھوتا ھے کہ اس گولی سے بس درد رک جایا کرتا ھے جیسے بروفین یہ خون کو گاڑھا بھی کرتی ھے دوران خون اس سے سست ھوا کرتا ھے اور اس سے یہ صورت پیدا ھو جایا کرتی ھے سچ بات یہ ھے دوا غلط نہین ھے اسے جس مرض مین اور جہان اسے استعمال کرنا چاہیے ھےتا ھے وھان اگر استعمال کی جائے تو کوئی جرم نہین تھا اب مجرم اس دوا کو ان لوگون نے بنا دیا جنھین اس کی فارماکولوجی تو الگ بات ھے اثرات اور بد اثرات کا علم ھی نہین ھے اب یار لوگون نے کریانہ کی دوکانون پہ بھی دھر رکھی ھے خیر یہ لمبی بحث ھے آپ سچ کو تسلیم کر لین اب اگلی وجہ سمجھین

یعنی دماغ کی کسی رگ کا پھٹ جانا Cerebral Hemmorrhage

اس صورت مین دماغ کے کسی بھی حصہ کو خون پہنچانے والی شریان کا پھٹ کر اس مین سے جریان خون ھو کر دماغ مین جمع ھونے لگتا ھے اب کھوپڑی مین خون کا دباؤ بڑھ کر بے ھوشی کے ساتھ مریض کی ایک سائیڈ بھی مفلوج ھو جایا کرتی ھے اب اس صورت حال کو

یا۔۔۔۔اگلی قسط مین C.V.A)......apoplexy)

[Facebook link]()

فالج۔قسط نمبر 4

14 April 2018

بات۔۔۔۔یا۔۔۔پہ اٹک گئی تھی اب آگے چلتے ھین

بھی کہتے ھین cerebral artery rupture leading to cerebral hemmorrhage اسے یا پھر

اب اس حالت مین زبان۔۔آنکھ بند اور پتلیان پھیلی ھوئی اور آنکھ کا ڈھیلا جس طرف شریان پھٹی ھو اس طرف مڑ جایا کرتا ھے یہ انتہائی خطرناک صورت حال ھوا کرتی ھے اب اس مین مریض کے بچنے کے امکانات بہت ھی کم ھوا کرتے ھین بعض دفعہ فوراھی موت واقع ھو جایا کرتی ھے اور بعض دفعہ کچھ وقت انسان بے ھوشی کی ھی حالت مین زندہ رہ جایا کرتا ھے چند لوگ دوبارہ زندگی کی طرف لوٹ آیا کرتے ھین ان کی ایک سائیڈ لازما ھمیشہ کے لئے متاثر رھا کرتی ھے چند ماہ سے لے کر چند سال تک زندہ رھتے ھین یہ عام طور پہ بلڈ پریشر انتہائی بلند ھونے سے ھوا کرتا ھے آجکل زیادہ تر لوگون کو جن کے ساتھ یہ صورت حال پیدا ھوا کرتی ھے ساتھ فوراشوگر بھی ھو جایا کرتی ھے خاص طور پہ وہ لوگ جنھین پہلے سے حرام مغز کے امراض مہرون کے امراض یا گردون کے امراض مین جن کا بلڈ پریشر اپ ھوا کرتا ھے اور اس وجہ سے جنھین یہ مرض لاحق ھوا نھین ساتھ شوگر بھی فورا ھو جایا کرتی ھے

اللہ تعالی اب کو اس مرض سے بچائے

Small vessel Occlusion Leading to Lacunar Infarctiond

دماغ مین باریک شریانون کی بندش

جسم کے ذرے ذرے کو خون کی رسد بہم پہنچانے والی شریانین تقسیم در تقسیم ہو کر بال سے بھی باریک صورت اختیار کر لیتی ھین اور آپ ان کو شعری نالیان یا کیپلیریز کہتے ھین دماغ مین اس قسم کی کوئی ایک نالی یا نالیان بند ھو جائین تو اس کے معمولی حصہ کو نقصان پہنچتا ھے اور اس کے نتیجہ مین فالج کا حملہ خطرناک Cappilleries نہین ھوا کرتا بلکہ بعض عام معالج تو اس کا اندازہ بھی نہین لگا سکتے اس لئے کہ نہ تو مریض بے ھوش ھوتا ھے اور نہ ھی غنودگی ھوا کرتی ھے بلکہ گفتگو تک ٹھیک کرتا ھے صرف ایک طرف کا بازو اور ٹانگ کچھ عرصہ کے لئے یا تو سن ھو جایا کرتی ھے یا کمزور ھو جایا کرتی ھے یہ عام طور پہ شوگر کے مریضون یا پھر بلڈ پریشر کے مریضون مین یہ کیفیت ھوا کرتی ھے یہ مریض عام اکثر دیکھنے مین آتے ھین اب مریض بھی لاپرواہ ھوتا ھے اور معالج تو پہلے ھی سے کم علمی کی وجہ سے ٹائم پاس کر رھا ھوتا ھے ایک دفعہ مین نے یہ بھی دیکھا ایک مریض کی دماغ کی رگ پھٹ چکی تھی اب ایسے مریض کو دیکھتے ھی کچھ نہ کچھ اندازہ ھو جایا کرتا ھے کہ کیا مرض ھے مجھے پتہ چلا تین معالج متفقہ طور پہ فیصلہ دے گئے ھین کہ مریض نے بیمار ھونے سے پہلے چاول کھائے تھے اس لئے اسے شدید نمونیا ھو چکا ھے اس لئے بے ھوش ھے خیر یہ ھمارے معاشرے کا المیہ ھے اب آگے چلتے ھین اور اگلی وجہ سمجھین

دماغ کی رسولی سے جریان خون Bleeding into a Brain Tumor

دماغ مین پہلے سے موجود رسولی پھٹ کر بھی جریان خون ھو جایا کرتا ھے اب اس جریان خون سے دماغ کے اس حصے پہ شدید دباؤ پڑتا ھے اور مخالف سمت پہ فالج ھو جایا کرتا ھے۔ یہ رسولی مقامی بافتون سے بھی بن جایا کرتی ھے یا پھر دیگر جسمانی اعضاء کے کینسر کے اثرات دماغ تک پہنچنے سے بھی رسولی بن جایا کرتی ھے جسے آپ برین ٹیومر کہتے ھین اب فالج سے پہلے ایسے مریضون کو مندرجہ ذیل علامات پیدا ھوا جرتی ھین۔۔۔ سر درد۔۔ یاداشت کی کمزوری۔۔ ویسے جسمانی کمزوری محسوس کرنا۔۔ چال مین لڑکھڑاھٹ اور بعض کو دورے پڑنے شروع ھو جاتے ھین۔۔ مزاج اور طبیعت مین واضح تبدیلی آ جایا کرتی ھے۔۔ پریشان ذھن اور چہرے پہ فکر اور پریشانی کی علامات ظاھر ھوا کرتی ھین

یعنی دماغی پھوڑا Brain Abcess

دماغ کے قریبی کسی بھی اعضاء مین یا بعض اوقات جسمانی اعضاء انفیکشن ھو جانے سے دماغ مین پھوڑا بن جایا کرتا ھے سوزش اور ورم کی تمام علامات بہت پہلے سے مریض مین پائی جاتی ھین مثلاً مقامی طور پہ درد یا سر درد بخار اور سر کا دکھنا سرخی وغیرہ وغیرہ

اگر یہ پھوڑا حرکتی اعصاب کو یا اعضاء سمجھ لین ان کو کنٹرول کرنے والے مقام پر ھو یعنی دماغ مین جو حصہ اعضاء کو حرکت دیتا ھے اس مین سے اعصاب دائین اور بائین دونون طرف نکلتے ھین اب اگر یہ پھوڑا دائین طرف ھوا تو بائین سائیڈ کو مفلوج کرے گا اگر بائین ھوا تو دائین سائیڈ کو مفلوج کرے گا بلکہ علامات پیدا کرے گا

ھو جانے سے ھوتا ھے septicemia یاد رکھین دماغی پھوڑا اکثر نمونیا سائی نسز دل کی انفیکشن (اینڈروکارڈائی ٹر) کے سرایت کر جانے سے یا پھر خون کے ھی زھریلا

Bleeding from (A.V.M) of Brain

یعنی دماغی وریدون کے اجتماع مین سے جریان خون

بعض دفعہ پیدائشی طور پر دماغ کے نصف کرے مین شریانون یا وریدون کے گچھے سے بنے ھوتے ھین مین ایک مضمون اس سے پہلے بھی جسم پہ مختلف مقام پہ خاص کر ٹانگون پہ شریانون کے گچھے بن جانے پہ لکھ چکا ھون اور کئی مریضون کی یہ شریانین پھٹ کر جریان خون بھی ھوتے دیکھا ھے باقی مضمون اگلی قسط مین

Facebook link

فالج۔ قسط نمبر 5

15 April 2018

بن جائین تو عموماً یہ غیر طبعی حالت کسی بھی تکلیف کا باعث نہین بنتی لیکن بعض اوقات جس سائیڈ مین دماغ A.V.M اگر دماغ مین شریانون یا وریدون کے ایسے گچھے مین یہ نالیون کا گچھا بنا ھوتا ھے اس کی مخالف سائیڈ کے بازو اور ٹانگ مین جھٹکے لگتے رھتے ھین اب ان جھٹکون کا بھی ایک مریض چند ماہ پہلے مین نے ھری پور ھزارہ مین دیکھا ھے یہ ایک سید صاحب ھین مین ھری پور ایک فاتحہ خوانی مین گیا ھوا تھا مریض بھی اس فاتحہ خوانی مین بیٹھا مسلسل جھٹکے لے رھا تھا بہت تکلیف دہ حالت تھی شاہ صاحب کی

اب یہ بات بھی ذھن مین رھے یہ بازو اور ٹانگ نشوونما مین تھوڑے چھوٹے رہ جاتے ھین اگر ان نالیون کے گچھے مین جریان خون ھو جائے تو فوراً مندرجہ ذیل علامات پیدا ھوا کرتی ھین

شدید سر درد۔۔۔الٹیان یا صرف متلی۔۔غنودگی۔یادداشت غائب اور مخالف سمت مین فوری فالج کا حملہ اور دماغ مین سوئیان سی چبھتی محسوس ھوتی ھین۔۔اب اگلی وجہ

subdural hematoma باھر کی جھلیون مین اجتماع خون

بعض اوقات بوڑھے لوگ چکر آنے سے یا اپنے کمزور جسم کی وجہ راہ چلتے عدم توازن کی وجہ سے یا کسی اور وجہ سے گر جاتے ھین اور سر پہ معمولی چوٹ بھی لگ جائے تو اسی چوٹ والی پہ باھر کی طرف جھلیون مین خون جمع ھو کر پریشر ڈالتا ھے اب بوڑھے آدمی کی طاقت بھی تو اتنی ھی ھوتی ھے یا پھر جوان آدمی کو شدید چوٹ لگ جاتی ھے تو اس کو بھی یہ مسئلہ ھو سکتا ھے۔بعض اوقات چوٹ اتنی شدید ھوتی ھے موت تک واقع ھو جاتی ھے بہر حال یہ چوٹ پہ منحصر ھے خیر چوٹ لگتے ھی اسی وقت یا پھر ایک دو روز بعد یا کئی روز بعد ھلکا سا سر درد غنودگی نیند کی زیادتی اور یادداشت کی خرابی اور ساتھ ساتھ ایک طرف کے بازو اور ٹانگ مین کمزوری یا پھر مزید بیماری بڑھی تو بے ھوشی اور سکتہ جیسی علامات اور پھر فالجی علامات بڑھتی جاتی ھین اور آخر کار موت آجاتی ھے کیونکہ اکثریت مین درست تشخیص یا تشخیص نہ ھونے کی سہولت کی وجہ سے مریض موت کے منہ مین چلا جاتا ھے یار لوگ جادو ٹونہ سایہ وغیرہ سمجھ کے یا پھر بوڑھا ھو تو ھم جان چھڑانے کے خیال سے بھی کسی اچھے معالج کی خدمات قطعاً نہین لیتے ھان نیورو سرجن اس جگہ مریض کو سوراخ کر کے خون نکال دیتے ھین اور مریض کی جان بچ جایا کرتی ھے یاد رکھین اب یہ بات نہین کہ قسیم اطباء اس مسئلہ کی سنگینی سے آگاہ نہین تھے بالکل اس کا باقاعدہ علاج کرتے تھے آپ کو پتہ ھے وہ کیا علاج کرتے تھے میرے دوستو یہ سچ ھے اس کا حتمی علاج اطباء قدیم نے ھی کامیابی سے نکالا تھا اور آپ کے شاید حیرت کی بات ھو گی یہ اپریشن والا کامیاب علاج اطباء قدیم نے ھی پہلے کیا ھے وہ بھی دماغ کا اسی طرح اپریشن کر کے خون نکال دیا کرتے تھے اور مریض کی جان بچ جایا کرتی تھی آج بھی قدیم کتب اس بات کی گواہ ھین

Epidural Hematoma باھر کی جھلیون مین بڑا اجتماع خون

متذکرہ بالا وجہ اور اس وجہ مین معمولی فرق ھے اس مین مریض کے سر مین شدید چوٹ سے اجتماع خون زیادہ رقبے پہ ھوتا ھے۔۔جس سے بے ھوشی سکتہ بازو ٹانگ کی کمزوری اکٹھی آجایا کرتی ھے ھان اس مین مریض کی آنکھ کی پتلی ایک طرف پھیل جایا کرتی ھے اور اس پہ روشنی ڈالنے سے نہ تو پتلی سکڑتی ھے اور نہ ھی مزید پھیلتی ھے یعنی مکمل ساکن ھوتی ھے اس علامت مین بھی اگر خون کو فوراً نکال دیا جائے تو بندہ بچ جایا کرتا ھے

یہ تھین موٹی موٹی وجوھات جن سے فالج ھوا کرتا ھے

اب اس موضوع پہ تھوڑی سی بحث

مقدم دماغ یعنی سیری برم پورے دماغ کا سب سے بڑا حصہ ھے اور یہ پھر دائین بائین دو حصون مین بٹا ھوا ھے یاد رکھین حواس خمسہ کے مراکز عضلات کی اختیاری حرکات و قوت حس کا سمجھنا اور پرکھنا کافی حد تک اسی سے متعلق ھے اور خون کی سپلائی مین رکاوٹ عام طور پہ اسی دائین یا بائین نصف حصہ سیری برل ہیمی سفیر مین ھوا کرتی ھے اب یاد رکھین اگر یہ سبب دائین حصہ مین ھو گا تو جسم کی بائین سائیڈ اور اگر بائین نصف حصہ دماغ مین ھو تو جسم کی دائین سائیڈ متاثر ھوا کرتی ھے

ایک تجربہ یہ بھی کر لین جب کبھی آپ دونون ھاتھون کی نبض دیکھین اگر نبض ھتھیلی کی طرف سے پہلی انگلی کے ساتھ زیادہ تکرار کرتی ھے اگر دائین بازو کی نبض ایسی ھے تو سر مین تکلیف بائین سائیڈ ھو گی اگر بائین طرف نبض ایسا محسوس کراتی ھے تو سر مین تکلیف دائین طرف ھو گی

قدرت نے اس حصے کو دو حصون مین بانٹ کر جسم کو بہت سی افتاد سے بچانے کا انتظام کیا ھوا ھے

ھان اس بات کو ھمیشہ یاد رکھین اگر مرض فالج انتہائی شدت سے آیا اور برین سسٹم یعنی دماغ کی جڑ تک پھیل گیا تو لازم بات ھے پورا جسم ھی متاثر ھو گا

اب اس بات کو بھی سمجھ لیتے ھین کہ فالج کی شدت وخفت اور علامات کا دارومدار دماغ کو پہنچنے والے نقصان پر منحصر ھے اگر فالج کا حملہ ھی بہت ھلکا یا خفیف ھو باقی اگلی قسط مین محمود بھٹہ

Facebook link

فالج۔قسط نمبر6

16 April 2018

اگر فالج کے اثرات ھلکے ھو تولازمی طور پر علامات بھی ھلکی ھی ھونگی

اگر فالج کا شدید حملہ ھو اور بہت سے حصہ دماغ کو متاثر یر جاتا ھے تو لازمی طور پر نتائج بھی خوفناک ھی نکلین گے

تواب مین آپ کو فالج کی ھر قسم کی علامات سے آگاہ کرتا ھون

۔۔جسم کی ایک سائیڈ کمزور یا سُن یا مفلوج ھو جاتی ھے۔ کبھی کسی عضو کا مخصوص فعل خراب یا بند ھو جاتا ھے 1

۔۔۔بعض اوقات حس یا حرکت یعنی مریض کسی دوسرے بندے کے ھاتھ کا لمس محسوس نہین کرتا یاپھر آپ اعضاء کو کسی بھی سائیڈ حرکت دینا چاھتے ھین وہ حرکت 2 نہین کرتا۔۔۔ حس اور حرکت سے یہ دونون عمل مراد ھین یعنی بعض اوقات ان مین سے کوئی ایک فعل یا پھر دونون فعل کام کرنا بند کر دیتے ھین اسی وجہ سے آپ نے دیکھا ھو گا بعض مریض ٹانگ بازو حرکت دے رھے ھین لیکن آپ کے چھونے کا ان کو کوئی پتہ نہین چلتا

۔۔۔مریض کو بولنے مین دشواری ھوتی ھے یا پھر زبان مکمل گنگ یعنی گونگی ھو چکی ھوتی ھے 3

۔۔بڑے سٹروک مین دماغ کی سوجن۔۔۔۔ غنودگی۔۔۔۔بے ھوشی۔۔اور اچانک موت یہ نتیجہ نکلتا ھے 4

۔۔عموما فالج رات یا دن کو سوتے وقت ھوا کرتا ھے 5

۔۔۔24 گھنٹے کے اندر صحت درست ھو جائے تو اسے وقتی فالج سمجھین یا ھلکا فالج کہہ سکتے ھین اگر 24 گھنٹے سے ٹائم اوپر گزر جائے یا عرصہ طویل ھو جائے تو اسے 6 سٹروک فالج کہہ سکتے ھین

۔۔جو اسباب مین نے تحریر کیے ھین اب انہی اسباب وجوھات کی بنا پر کسی فالج مین علامات آھستہ آھستہ اور کچھ مین یکدم تیز اور فورا علامات ظاھر ھوا کرتی ھین 7

۔۔۔کئی بار فالج کی علامات آتی جاتی رھتی ھین اب اس کی وجہ یہ ھے کہ دماغ مین خون کی سپلائی مین رکاوٹ پیدا ھوئی اور خود ھی دور بھی ھو جایا کرتی ھے اب لئے بعض 8 مریضون کے ساتھ یہ مسئلہ ھوا کرتا ھے

اب ایک مسئلہ سمجھ لین دماغ مقدم کا بایان نصف حصہ زیادہ مضبوط ھوا کرتا ھے اور زیادہ تر لوگون مین بولنے اور سمجھنے کا مرکز اسی حصہ مین ھوا کرتا ھے اگر فالج کا حملہ اس حصہ پہ ھو تو مریض کو بولنے بلکہ سمجھنے مین بھی دشواری ھوا کرتی ھے یا یہ صلاحیت کافی عرصہ کے لئے مکمل ختم ھو جایا کرتی ھے اور اس کے ساتھ دائین حصہ کا چہرہ یا بازو یا ٹانگ یا کلی طور پہ مفلوج ھو جایا کرتا ھے

بلڈ پریشر۔۔۔1۔۔فالج کے مریض کا اگر بلڈ پریشر بڑھا ھوا ھو تو اسے جلد سے جلد قابو مین لانا انتہائی ضروری ھے تھوڑے وقت کے لئے فالج کو بھول کر پہلے بلڈ پریشر کنٹرول کرین ورنہ یاد رکھین مزید نقصان ھو جائے گا جدید طبی سائینس مین تو بے شمار سہولیات ھین جن سے بلڈ پریشر کنٹرول ھو سکتا ھے پیشاب آور انجیکشن سے لے کر انتہائی اعلی دیگر ادویات ھین جو بلڈ پریشر کو فورا کنٹرول کرنے مین معاون ھین لیکن سوال یہ اٹھتا ھے مریض بھی بے ھوش پڑا ھے بلڈ پریشر بھی خطرناک حد تک بڑھا ھوا ھے تو ھماری قدیم طب مین ایسا کونسا فارمولا ھے جس سے فورا بلڈ پریشر کو کنٹرول کیا جا سکے۔۔۔۔ توجہ کرین۔۔سب ڈاکٹر حضرات بھی اور حکماء حضرات بھی

۔۔۔۔۔۔۔۔کیونکہ بعض اوقات موقعہ ایسا بنتا ھے آپ کے پاس بھی دوا موجود نہین ھے

اب اس وقت آپ ھفت اندام کا فصد کر دین مین یقین سے کہتا ھون چند منٹ مین بلڈ پریشر ڈاؤن ھو جائے گا

۔۔۔اگر مریض کھانے پینے کے قابل نہین ھے تو اسے باھر سے خوراک ربڑ کی نالی کے ذریعے پہنچائی جاتی ھے اور یہ بات ذھن مین رکھین بعض اوقات یہ عمل ھفتون 2 جاری رہ سکتا ھے اور اس نالی کو معدے مین پاس کرنا ایک ماھر معالج کا ھی کام ھے

اگر فالج کا حملہ شدید ھو تو لازمی بات ھے صحت یابی مین طویل عرصہ لگ سکتا ھے اب خطرات سے نکلنے کے لئے مسلسل مریض کو ورزش حرکت مالش جاری رکھنی پڑتی ھے ورنہ بستری زخم ھو جانے کا بھی خطرہ ھو سکتا ھے اس لئے مریض کی کروٹ بدلتے رھنی چاھیے اور یہ سب عمل کافی عرصہ جاری رہ سکتا ھے اس لئے تیار کا بھی ثابت قدم ھونا بہت ضروری ھے ورنہ مریض کی جان کو خطرہ لاحق رھتا ھے باقی مضمون انشاءاللہ کل لکھین گے آج کچھ مہمان آجانے کی وجہ سے مضمون کی قسط لیٹ لکھ سکا دعاؤن مین یاد رکھیے آپ کا اپنا۔۔۔۔ محمود بھٹہ

Facebook link

فالج۔قسط نمبر 7

اس سے پہلے مین آپ کو جو کچھ بتا چکا ھون یہ تھی جدید سائنس کی تحقیقات جسے آپ ایلو پیتھی بھی کہتے ھین یقین کرین اگر تفصیل کے ساتھ مضمون کا احاطہ کرون تو انتہائی طویل ثابت ھوگا اور آپ کی سمجھ مین بھی نہ آسکے گا پچھلے دنون یہان ایک گروپ ممبر جنہین انتہائی مدبر قسم کا حکیم سمجھا جاتا ھے ان کو مضمون فالج پہ لکھنے کا کہا تو انہون نے وھی پرانی رٹ دایان فالج بایان فالج اور فالج اسفل پھر تمت بالخیر اور باقی دوسرے طریقہ علاج کی مخالفت اور کھانسی۔۔۔ فشون۔۔۔اور کئی دفعہ کچھ عالم قسم کے حکماء کے کہنے پہ میری پوسٹ پہ آکر اپنا علمی قسم کا تبصرہ کرنے سے بھی نہین چوکتے جب کہ مین خود ان کی عزت بھی کرتا ھون تبصرہ سے جب ان کی قابلیت کا علم ھوتا ھے تو سوائے افسوس کے مین کچھ بھی نہین کر سکتا پھر مجھے بھی سمجھ نہین آتا اب کیا کرون سوائے سر پیٹنے کے

اس مضمون کا سہرا حقیقت مین دو شخصیات کے سر سجتا ھے دونون شخصیات سید بھی ھین ان کی اجازت سے یا آشیر باد سے یہ مضمون لکھنا شروع کیا ایک شخصیت اپنے محترم سید ادریس گیلانی صاحب ھین جنہون نے واضح طور پر جلال انداز مین حکم دیا کہ اغلاط کی درستگی بھی کرنا ھے جو طبی کتب مین موجود ھین آگے چل کر آپ پہ واضح ھو جائین گی اور مضمون مین درست تحقیقات بھی درج کرنی ھین جن سے اطباء لاعلم ھین اور تھوڑا سا کھل کھلا کے لکھنے کی بھی اجازت شاہ صاحب نے دی اور دوسری شخصیت سید سلمان شاہ صاحب کی ھے شاہ صاحب ایم بی ایس ڈاکٹر ھین آجکل ایک یورپین پٹر ولیم فیلڈ مین بطور ڈاکٹر خدمات سر انجام دے رھے ھین ان کے ساتھ فون پہ طویل گفتگو ھوئی آخری حکم ملا۔۔۔ بھانڈہ پھوڑ دے لیکن سیلز لیکس کاٹ کے۔۔۔اور پھر صبح پہلی قسط لکھ دی جس کا تسلسل جاری ھے۔۔۔اب آگے چلتے ھین

اب ایلو پیتھی مین فالج کی تشخیص کے لئے انتہائی جدید ٹیسٹ آچکے ھین جن کا رزلٹ تقریبا حتمی ھوتا ھے ان مین ایک ٹیسٹ سر کا کیٹ سکین Cat Scan of Head یا پھر MRI

اب اس ٹیسٹ مین سارے دماغ اور سر کا سکین کر کے رکاوٹ کی نوعیت جریان خون اور ٹیو مر اور پھوڑے وغیرہ کا پتہ چلایا جاسکتا ھے لیکن کبھی کبھی اس ٹیسٹ مین چھوٹی رکاوٹون کا پتہ نہین بھی چلتا لیکن ماھر ریڈیالوجسٹ مین نے ایسے بھی دیکھے ھین جو سی ٹی سکین دیکھتے ھی لمحون مین فتوادے دیا کرتے ھین اور ان کے فتوے سو فیصد ھوا کرتے ھین

دوسرا ٹیسٹ Dopler study of Carotid یعنی گردن کی شریانون کا امتحان۔۔اب اس کے ذریعے گردن مین کیرانڈ شریانون کی اندرونی تنگی اور زخم کا پتہ چلایا جاتا ھے کہ کہین ان مین زخم کے مقام سے بلڈ کلاٹ علیحدہ ھو کر تو دماغ کو متاثر تو نہین کر رھے۔۔ اگر آرٹری 70 تا 80 فیصد بند ھو تو پھر سرجری سے اس کی صفائی ترجیح دی جاتی ھے

ٹو ڈی ایکو کارڈیو گرام 2..D Echocardiogram

یہ میرے دوستو دل کا الٹرا ساؤنڈ ھے اس سے دل کے چارون خانون کی اندرونی صورت حال کا اندازہ لگایا جاتا ھے۔۔ کہ یہان کسی بیماری سے تو خون کے لوتھڑے بن بن کے دماغ کو متاثر تو نہین کر رھے یہ بہت ھی کار آمد ٹیسٹ ھے

یعنی 24 گھنٹے ھولٹر جانچ 24 ..Hrs Holter Monitoring

یہ دل کی حرکات کی اونچ نیچ کو 24 گھنٹے جانچا جاتا ھے اب اس بات کو بھی یاد رکھین دل کی حرکات کی بے قاعدگی سے بھی کلاٹ بنتے خون مین

سیری برل اینجو گرافی Cerebral Angiography

دماغ مین خون کی سپلائی کرنے والی آرٹریز کے اندر ڈائی ڈال کر گردن اور دماغ مین موجود رکاوٹون کی تصویرین لی جاتی ھین اس طریقے مین A.V.M اور چھوٹی رکاوٹون کا پتہ چل جاتا ھے

بلڈ ٹیسٹ۔۔۔۔۔ Blood Test

سی بی سی ٹیسٹ سے فالج زدہ کے خون کے گاڑھا ھونے کو چیک کیا جاتا ھے۔۔ سرخ سیلز زیادہ ھون یا پلیٹ لیٹس کی تعداد کافی بڑھ جائے یا پولی سائی تھیمیا ھو جائے تو ایسا خون مختلف رکاوٹین پیدا کرتا ھے

Esr. ANA Titers۔۔۔۔ آر ایچ فیکٹر یعنی ریوماٹیڈ فیکٹر سے خون کی نالیون کی سوزش اور انفیکشن کا پتہ چلتا ھے VDRL سے آتشک کے بارے مین معلوم کیا جاتا ھے۔۔ کیونکہ اس صورت مین آتشکی زھر خون اور خون کی نالیون کو متاثر کرتا ھے (یاد رھے یہ بایان فالج ھوتا ھے)

پی ٹی اور پی ٹی ٹی ٹیسٹون سے خون کے جمنے کی صلاحیت چیک کی جاتی ھے

اس کے علاوہ مذید ٹیسٹ بھی ھین جو علامات اور بیماری کے مطابق کیے جاتے ھین
مندرجہ بالا مضمون مین آپ نے فالج کی مختلف حالتون کے بارے مین سمجھ چکے ھین اور کچھ عملا بھی آپ کو ایسے مریضون سے واسطہ پڑا ھوگا۔۔ میرا فرض اتنا ھی تھا کہ آپ کو بتادون یادرکھین ایسے مریضون سے آپ دور رھین جب آپ مین یہ صلاحیت نہ ھوان کے علاج معالجے کی۔ جان بچانا فرض ھے اگر آپ کے پاس یہ سب سہولیات نہین تو فورا مریض کو آگے ریفر کردین تاکہ جان بچ سکے اب آپ کو یہ بھی اندازہ ھوا ھوگا اس مرض پہ بلند دعوے کرنا درست نہین

Facebook link

فالج۔ قسط نمبر 8

18 April 2018

آج کی قسط مین مختصر انداز مین طب قدیم کے نظریات برائے فالج سے آگاہ کرون گا
ایک بات پہ طب قدیم بھی من وعن اتفاق کرتی ھے کہ فالج نصف بدن کی حرکت کا موقوف ھوجانا یا حس کا موقوف ھوجانا ھی ھے اسی قول پہ قدیم علماء طب کا اتفاق ھے لیکن بعض لوگون کا قول ھے کہ فالج سر کے علاوہ بدن کے ایک طرف ڈھیلے ھوجانے کا نام ھے یہی مذھب یا اسی بات پہ اتفاق صاحب کامل کا ھے مگر اگلے حکماء فالج اور استرخاء مین کوئی فرق نہین کرتے اوران کے ایک ھی معنی سمجھتے ھین
اب آپکو تین قول جالینوس کے فالج پہ بتاتا ھون
پہلا قول۔۔ کتاب۔۔۔ جوامع اعضاء آلمہ کے چوتھے مقالہ مین لکھا ھے کہ اگر دماغ کے پچھلے نصف حصہ پہ کوئی آفت پیدا ھوجائے تو فالج پیدا ھوتا ھے اگر دماغ کے پچھلے پورے حصہ پہ آفت نازل ھو تو سکات یعنی پورا بدن مفلوج ھوجاتا ھے
دوسرا قول۔ کتاب جوامع اعضاء آلمہ کے تیسرے مقالہ مین جالینوس کہتا ھے کہ جب مبداء النخاح کی ابتداء مین کوئی آفت پیدا ھوجائے تو چہرہ کے علاوہ تمام بدن ڈھیلا ھوجاتا ھے جبکہ مبداء النخاح مذکورہ کے نصف حصہ مین کوئی آفت آئے تو اسی حصہ مین فالج پیدا ھوجاتا ھے۔۔۔۔ اب موجودہ تحقیقات مین اس بات پہ اختلاف ھے۔۔۔۔۔۔ خیر ھم جالینوس کی بات کرتے ھین وہ آگے کہتا ھے کہ گاھے فالج کے ساتھ چہرے کی اسی جانب استرخاء پیدا ھوجاتا ھے اس حالت مین جان لینا چاہیے کہ آفت دماغ مین ھے۔ اور اگر چہرہ کے اعضاء تندرست ھون تو سمجھنا چاہیے کہ آفت مبدا النخاح مین ھے
تیسرا قول۔۔۔ اسی مذکورہ کتاب کے چوتھے مقالہ مین لکھتا ھے کہ جب دماغ کے دونون حصے مبدا النخاح کے نزدیک علیل ھوجاتے ھین تو سکتہ یعنی فالج عام پیدا ھوجاتا ھے اور اگر دماغ کا ایک حصہ علیل ھو تو فالج کہلاتا ھے
اب جالینوس کے مقالہ جات سے یہ ثابت ھے کہ دماغ کا پچھلا حصہ دوھرا ھے اور یہ بات بھی لکھی ھے کہ آفت دماغ کے نصف حصہ مین ھوتی ھے
اب بات آتی ھے اسباب مین تو قدیم بلطب دموی یا بلغمی رطوبات کو فالج کا سبب بتاتی ھین اور یاد رھے یہ رطوبتین اعصاب پہ گرنے کا لکھا ھے اب وہ یہ بھی لکھتے ھین برودت اور رطوبت پٹھون پہ گرنے سے پٹھون کا مزاج فاسد ھوجاتا ھے جس سے اعضاء کے طبعی افعال بھی فساد مزاج کے باعث باطل ھوجاتے ھین طب قدیم مین بہت زیادہ قوی مذھب ابو بلقسیا کے بارے مین ھے
اب اس بات کو بھی سمجھائے دیتا ھون۔۔۔ اگر مواد یا رطوبات حرام مغز کے مبداء النخاح مین گرین اور اس طرح گرین کہ اس مقام کے دونون طرف عام ھون تو چہرہ کے اعضاء کے علاوہ تمام بدن مفلوج ھوجائے گا اب فالج کی اس قسم کو ابو بلقسیا کہتے ھین اب فالج رطوبتی کی علامات مین سے
۔۔ بدن کا ایک طرف ڈھیلا ھوجانا۔ نیز بدن کا وھی پہلو لٹکتے رھنا۔۔ اس جانب کی حس و حرکت باطل ھوتی ھے 1
۔۔ فالج کی پیدائش یکبارگی ھوگی جس کے مزید اسباب مین چوٹ کا لگنا۔۔ ضرب۔ یا کٹ لگ جانا۔۔ اب اس دور مین جنگین تلوار سے لڑی جاتی تھی اور اکثر کٹ سے 2 لوگ مفلوج ھوا کرتے تھے
قارورہ سفید اور کچا ھونا اور قارورہ مین چمک نہین ھوتی گاڑھا اور غلیظ ھوا کرتا ھے
اب دل کے امراض سے مفلوج ھونا قدیم طب سے ثابت ھے دماغی رسولیون سے مفلوج ھونا ثابت ھے اب اس بحث مین لکھتے ھین کہ پہلے تشنج ھوا کرتا ھے پھر لقوہ اور آخر مین فالج ھوا کرتا ھے اب اس کے اسباب مین سر درد تے بینائی کا کمزور ھونا بھی درج ھے اور آپ کو مزے کی بات بتاؤن قدیم طبّی کتب مین صرع یعنی مرگی اور اختناق الرحم

سے بھی فالج ھونا لکھا ھے اب اختناق الرحم کے اسباب مین واضح لکھا ھے اس مین لقوہ کی شکایت کبھی بھی نہین ھوتی اور نہ ھی قوت گویائی مین خلل پڑتا ھے اور ایک اھم بات یہ بھی یادرکھین فالج کو سرد مزاج مین اور گرم مزاج دونون مین ھونا شیخ بو علی سینا۔۔ابن عوض زکریا رازی اور دوسرے بھی اکثریت علماء کا اتفاق ھے بلکہ آپ کو یہ بھی بتادون بو علی سینا نے مفلوج کو سب سے پہلے تین روز ماء الشعیر یا ماء العسل دینے کا حکم دیا ھے ناک مین کندش کا نفوع بہت فائدہ مند لکھا ھے ساتھ چلغوزہ کا ناشتہ لکھا ھے شیخ نے یہ بھی لکھا ھے کہ اگر فالج مین بخار ھے تو پہلے بخار کا علاج کرنے کا کہا ھے اب آپ کو تشریحات مین یہ بھی بتادون قدیم حکماء نے بعض معنی مین بخار بمعنی فشار الدم بھی لیا ھے کسی کو سمجھ لگے یا نہ لگے

یہ ھلکی اور ادھوری تشریحات لکھنے کا میرا مقصد یہ ھے کہ طب قدیم کی تشریحات عام آدمی یا بغیر عالم کے سمجھنا آسان نہین تھی جیسے آپ مندرجہ ذیل قدیم کتب کا مطالعہ کرین گے تو چند سطور مین بے شمار تشریحات چھپی ھوتی ھین جیسے ھمارے سید ادریس گیلانی صاحب چند سطور مین بہت بڑا مضمون قید کردیتے ھین

حوالہ جات کتب قدیمہ زمرد اخضر۔۔۔شفا الامراض۔۔۔ معین العلاج۔۔تدبیر العلاج۔۔۔اکسیر العربی و مخزن سلیمانی۔۔۔طب اکبر۔طب احسانی۔مجمع البحرین

Facebook link

فالج۔قسط نمبر 9

19 April 2018

چندروز ھوئے ایک صاحب نے نئی نئی انٹری کی تھی گروپ مین اور انہون نے سکہ جمانے کے لئے سب سے پہلا وار کسی اور کے کہنے پہ مجھ پہ ھی کیا فرمایا کچھ بھی نہین ھو تم صرف کاپی کرتے ھو تم اور جو کچھ لکھتے ھو سب جھوٹ ھوتا ھے۔اب ھمارے کچھ معزز ممبران نے بھی ھان مین ھان ملائی کہ درست کہتے ھو تم۔۔۔مین کچھ خاموش رھا مصروف بھی تھا بحث بھی نہین سجتی تھی کیونکہ خالی برتن کو بجانے سے آواز بہت نکلتی ھے لیکن حاصل کچھ نہین ھوتا۔۔لیکن ایک فائدہ ضرور ھوا ایک تحریک مل گئی تجربات تحقیقات اور حقائق لکھنے کی۔۔مزید شاہ صاحب نے حوصلہ دیا۔۔۔میری دعا ھے اللہ تعالی سید ادریس گیلانی صاحب کو لمبی زندگی عطاء فرمائے اور صحت سے بھی نوازے۔۔آجکل شاہ صاحب نزول الماء کا شکار ھین اب بزرگی بھی ھے دعا کرین اللہ تعالی ان کی اس تکلیف کو دور فرمائے آمین ثم آمین اب مضمون کی طرف آتے ھین کل کی پوسٹ مین طب قدیم کے بہت ھی مختصر نظریات لکھے آج سے نظریہ مفرد اعضاء کا نقطہ نظر شروع کرتے ھین جو ھمارا اصل مقصد بھی ھے یادرکھین نظریہ مفرد اعضاء حقیقت مین ھماری طب قدیم ھی ھے بس تقسیم امراض تشخیص امراض اور قانون طب کو سمجھنے مین آسانی پیدا کردی اصطلاحات کو ذرا جدید کردیا اب اس طب جدید مین بے شمار تحقیقی اور لفظی اغلاط موجود ھین ممکن ھے کتابت کی غلطیان ھون یا سہواً غلطیان ھوگئی ھون اب افسوس اس وقت ھوتا ھے جب کچھ حضرات نے مکھی پہ مکھی ماری اور اپنے نام سے وھی کچھ الٹ پلٹ کر کے کتابین مارکیٹ مین لے آئے انشاءاللہ ان مسائل کو حل کرین گے اب اس مضمون مین بھی کافی اغلاط کی درستگی کردی ھے کسی کی عزت نفس کو ٹھیس پہنچانا یا کسی کی ذات پہ انگلی اٹھانا قطعا مقصد نہین ھے بس بااخلاق طریقے سے درستگی مقصد ھے تاکہ مبتدی ان غلطیون کو نہ دھرائین اللہ تعالی سب کو سیدھے راستہ پہ چلنے کی توفیق عطاء فرمائے

بایان فالج۔۔۔ایلوپیتھی مین بیان کیے گئے بائین فالج کے سارے اسباب تحریک نمبر 1۔۔اعصابی عضلاتی کے مقام پر اثر انداز ھوتے ھین اور اسی ھی تحریک سے وجود پاتے ھین

یعنی سر کے دائین نصف حصہ سے لے کر دائین شانہ تک۔۔۔یادرکھین شانہ اس مین شامل نہین ھے۔۔۔یہ تحریک اعصابی انسجہ سے عضلات کے ٹشو تک پہنچتی ھے سردی تری یا بلغمی اثرات پائے جاتے ھین رطوبات جم کر سدہ غیر تام بننے کا رجحان ھے

سر کے دائین حصے کان۔۔چہرے۔۔آنکھ۔ناک۔داڑھ۔دانت۔زبان۔اور گردن مین خارش درد جلن سوزش۔ورم۔گرمائش۔بخار۔۔۔

یہ سب سوزش و تحریک کے درجے ھین یہ کم اور زیادہ ھو سکتے ھین۔۔۔ظاھر ھوتے ھین۔۔اب سوزش یا تحریک کے یہ اثرات مقامی سکیڑ و دیگر حصون مین تحریک تحلیل اور کہین تسکین سے مختلف علامات پیدا کرنے کا موجب بنتے ھین۔بائین طرف کا مفلوج ھوجانا اسی تحریک کا اثر ھے ارادی عضلات مین تسکین ھوجاتی ھے۔۔آج آپ کو آسانی کے لئے ایک اور بات کی وضاحت کردون اب تحریک تحلیل اور تسکین کی علیحیدہ علیحیدہ علامات ھوا کرتی ھین جب بھی کسی مرض کی تشخیص کرین تو ان کی اپنی اپنی علامات پہ ضرور نظر رکھا کرین تاکہ آپ کو مرض کی پہچان اور تشخیص مین آسانی رھے

آئے اب دیکھتے ھین اس تحریک سے کیا کیا علامات پیدا ھوا کرتی ھین۔۔۔اعصاب کی یہ مشینی تحریک کیمیاوی تحریک کے رد عمل مین پیدا ھوا کرتی ھے

تری نے گرمی کو کلی طور پہ ختم کر دیا ھے

رقیق اور سرد مادہ بڑی مقدار مین پیدا اور خارج ھو کر کیمیائی اثر مین سردی خشکی چھوڑ رھا ھے

بول و براز مین اس کا اثر غالب ھوتا ھے

رطوبات سفیدی مائل یا نیلگون ھین

نبض اعصابی غدی کی نسبت کلائی کی ھڈی سے قدرے اوپر عضلات کی طرف مائل ھے

سوزش و سکیڑ سے اس تحریک کے مقام پر قدرے زیادہ دباؤ۔ ورم۔ اور گزر گاھون مین رکاوٹ اور رد عمل مین انفیکشن و تعفن کے امکانات ھین

غدد ناقلہ مین تحلیل ھے۔ وہ اعصاب کے زیر اثر رطوبات کو جسم کے مجاری سے باھر دھکیل رھے ھین

پیشاب۔ پسینہ۔ دست۔ قے۔ ناک۔ آنکھ سے مائی رطوبات کثرت سے خارج ھونے کی شکایت ھے

غدد جاذبہ اتنی بڑی مقدار مین پیدا ھونے والی اس رطوبت کو جذب کرنے یا روکنے اور اس مین تبدیلی لانے سے قاصر ھوتے ھین۔۔ کیون؟؟ اس لئے کہ ان کا فعل کمزور ھو چکا ھوتا ھے

عضلاتی غدی مقام پہ تسکین ھے یا یون کہہ لین ارادی عضلات کے مقام مین تسکین ھے ان کی قوت حرکت و حس مین تعطل یا خلل ھے کیونکہ وہ رطوبات سے بوجھل یا شیل کہہ لین۔۔ ھو چکے ھوتے ھین۔

سوزش زدہ بیمار حرکی اعصاب ان پہ حکم رسائی کرنے سے قاصر ھین۔۔ حرکی تحریکات قبول نہین ھو رھی

عضلاتی اعصابی مقامات و غیر ارادی عضلات پھیپھڑے۔ دل۔ شریانون مین سردی سے حرارت اصلیہ بہت ھی کم ھو چکی ھوتی ھے

غدی غذائین خصوصاً چکناھٹ جزو بدن نہین ھو سکتی

دوران خون سست اور اس کی قوت کمزور ھو چکی ھوتی ھے

باقی آئیندہ

Facebook link

فالج۔ قسط نمبر 10

20 April 2018

کل کا مضمون ختم ھوا تھا غذائین خصوصاً چکناھٹ جزو بدن نہین ھو سکتی کیونکہ دوران خون سست اور اس کی قوت کمزور ھو چکی ھوتی ھے۔

چنانچہ اس سرد سوزشی ماحول مین سدہ بن کر رک کر یا ناقص خون اس حصہ دماغ کو غذا سے محروم کر کے دوسری طرف فالج کا باعث بنتا ھے

سدہ کے مقام پر خون جمع ھو کر اس شریان کو بلاسٹ کر سکتا ھے چنانچہ ایسی صورت مین یہ برین ھمیرج فالج کا باعث بن جاتا ھے۔۔۔ یاد رکھین خون کی اس طرح کی رکاوٹ سے اعصابی عضلاتی تحریک مین بھی بلڈ پریشر بڑھ جایا کرتا ھے

رطوبت مائی ھر جاندار کی پیدائش کے لئے ایک بنیاد اور اولین عنصر ھے۔۔ اس لئے اس تحریک مین جائے سکون پُر تعفن ھو کر مختلف بیماریون کے جراثیم مختلف انفیکشنز کا باعث بن سکتے ھین۔ مثلاً ھیضہ۔۔ ملیریا۔ اور محدود مدت کے لئے وائرل امراض۔ بخار۔ باؤلا پن۔ اور آتشکی زھر جسم کو مختلف انداز مین متاثر کرتے ھین۔

چنانچہ یہ اثرات اور یہان پیدا ھونے والے فضلات تحریک کے مقام پہ رک جاتے ھین اور اس طرح بندہ فالج کا شکار ھو جاتا ھے۔ بائین فالج کے تمام اسباب جو ایلو پیتھی مین علیحیدہ علیحیدہ مرض کے طور پر بیان ھوئے ھین۔۔ اب ان سب کی ماھیت اور طریقہ وجود ایک ھی تحریک مین ثابت ھونا ھمین نظریہ کی جامعیت کا قائل کرتا ھے

ھان چوٹ اور رسولی مین جو جریان خون ھوتا ھے وہ اس مین نہین آتا کیونکہ چوٹ تو حادثاتی بھی وقت کسی بھی جگہ لگ سکتی ھے اور اسی طرح رسولی مین جریان خون بھی کسی بھی وجہ سے ھو سکتا ھے لیکن مقام یہی ھو گا تب بھی بایان حصہ جسم مفلوج ھو جائے گا۔۔ قوت گویائی۔۔ شنید اور قوت فہم بھی حالات کے مطابق کمزور یا مفقود ھو جائے گی

بایان فالج مرض اعصابی عضلاتی ھے حرکی اعصاب مین تحریک اور ارادی عضلات مین تسکین سے بائین طرف حس و حرکت معطل یا ناقص ھو جاتی ھے

دایان فالج۔۔۔۔۔فالج پہ مضمون لکھتے لکھتے اس وقت مجھے شدید شاک لگا جب مجھے حکیم فیض اللہ صاحب جو ھمارے گروپ کے ممبر بھی ھین اور ایک بہترین طبیب بھی ھین ان کی زوجہ محترمہ نے فون کیا اور مجھے بتایا کہ فیض اللہ صاحب اس وقت دائین سائیڈ لقوہ کا شکار ھو گئے ھین علاج کے بارے مین ھدایات لین آپ سب دوستون سے گزارش ھے فیض اللہ صاحب کی صحت یابی کے لئے دعا فرمائین۔۔ جزاک اللہ

دایان فالج تحریک نمبر 4 یعنی غدی عضلاتی مین واقع ھوتا ھے

بائین نصف سر تا بائین شانہ تک اس فالج کے اسباب غالب ھوتے ھین اب پھر سے یہ بات یاد رکھین شانہ اس مین شامل نہین ھے اس تحریک کی شروعات غدی ٹشو سے ھوتی ھین اور تعلق عضلات سے رھتا ھے

مزاج گرم خشک ھے۔۔ صفرا پیدا ھو کر جسم و خون مین رک جایا کرتا ھے۔۔ جس کا اظہار تمام رطوبات اور جلد مین ھو رھا ھوتا ھے

نبض مقام لمبائی اور حجم کے لحاظ سے متوسط ھے عضلات و خون مین گرمی زیادہ لیکن کچھ خشکی تا حال موجود ھے

(نوٹ۔۔ بہت سے مقام پہ بایان فالج کا غدی اعصابی مزاج لکھا اس کی اصلاح کر لین یہ درست نہین ھے مزاج غدی عضلاتی ھوا کرتا ھے تجربات سے ثابت ھے)

1 ۔۔غدد جاذبہ نے عضلات کی مشینی تحریک سے اخراج پانے والے ٹھوس سوداوی ریاحی مادون کو اول روک کر صفرا سے جزو بدن بنایا مگر اب شدت تحریک و سوزش سے غیر ضروری فضلے بھی رک رھے ھین۔۔ غدد ناقلہ کے کمزور فعل سے یہ باھر نہین نکل پائے

خون اور جوف۔ خلاؤن اور جوڑون کے مقامات پر عضلاتی محلولات کا ارتکاز بڑھ رھا ھے

2 ۔۔غیر ارادی عضلات بشمول شریانین تحلیل سے پھیل کر کمزور ھو چکی ھین۔ اور ان کا فعل ناقص ھے۔ بھاری مادون پر مشتمل خون شریانوں مین پوری مقدار اور رفتار سے گردش نہین کر رھا۔۔ غدی بلڈ ویسلز یعنی وریدون مین سوزش ھے۔ خون اب درست مقدار مین واپس بھی نہین جا رھا۔ کیونکہ غدی مقام پہ سکیڑ سے خون کی واپسی مین رکاوٹ سے دباؤ بڑھ گیا ھے مستزخی۔۔ تحلیل زدہ عضلات اسے کھینچنے سے بالکل قاصر ھین۔۔ چنانچہ نیچے کے بلڈ پریشر مین زیادتی ھے

3 ۔۔ حکم رسان اعصاب۔۔۔ یعنی حرکی اعصاب اور خاص طور پہ خبر رسان اعصاب یعنی حسی اعصاب مین تسکین کی وجہ سے رطوبات جمع ھونے سے غدد و اعصاب کا رابطہ کمزور ھو چکا ھے یا پھر منقطع ھو چکا ھے اور یاد رکھین یہ سب تحریک غدی عضلاتی کے مقام پر عروج پہ ھوا کرتا ھے۔ چنانچہ خون صحیح مقدار اور قوام مین اس حصہ دماغ کو سیراب نہین کر پا رھا۔۔ اس لئے دائین سائیڈ مفلوج ھو گئی۔۔ قوت گویائی فہم اور شنید کا مرکز زیادہ لوگون مین اسی طرف ھوا کرتا ھے اسی لئے زیادہ لوگ ان قویٰ سے محروم ھو جایا کرتے ھین

۔۔ گرم خشک اور سوزشی ماحول بائین حصہ دماغ مین خون کی روانی مین رکاوٹ بنتا ھے۔ اس لئے اس نصف دماغ مین خون نہین پہنچتا☜

ورم شدید ھو سکتا ھے مقامی استسقاء ھو کر یا سسٹ بن کر رکاوٹ بن سکتے ھین

۔۔۔رکا ھوا خون دباؤ سے لیک ھو سکتا ھے۔۔ ویسلز پھٹ سکتے ھین باقی آئیندہ☜

Facebook link

فالج۔ قسط نمبر 11

22 April 2018

بات دائین فالج کے اسباب پہ کر رھے تھے بات کر رھے تھے رکا ھوا خون دباؤ سے ویسلز کو پھاڑ سکتا ھے

۔۔۔۔ جائے سکون پر تعفن سے سوزاکی زھر اور مختلف جراثیم پرورش پا سکتے ھین اور کئی بیماریون مثلا کن پیڑے۔۔ یوریمیاء وغیرہ وغیرہ۔۔ ان سے جسم متاثر ھو جاتا☜ ھے۔۔ یہ تمام اثرات یا آپ انہین فضلات کہہ سکتے ھین تحریک نمبر 4 یا غدی عضلاتی کے مقام پر اثر انداز ھوتے ھین تو دماغ کا یہ حصہ درست خون اور اس کی کامل مقدار نہ ملنے سے دائین طرف اپنی گرفت کھو دیتا ھے یا کمزور کر لیتا ھے اسے آپ دایان فالج کہتے ھین

مین پہلے بھی عرض کر چکا ھون اور اب اسباب اور دلائل بھی دے چکا ھون یہ مرض عضلاتی غدی ھے دوستو غدی اعصابی نہین ھے

دائین طرف کے عضلات مین تحلیل سے استرخاء ھے جو حرکی اعصاب کی صحیح تحریک قبول کرنے سے قاصر ھو سکتے ھین

حسی اعصاب مین تسکین سے حسی حرکات ناقص یا معطل ھو جاتی ھین۔ چنانچہ حس حرکت یا دونون غائب یا کمزور ھو جاتی ھین۔۔۔

اھم نقطہ☜۔۔۔دائین فالج مین غدد مین تحریک سے تغذیہ کا عمل جاری رھتاھے۔۔اب اسی لئے دائین طرف کے اعضاء جلدی جلدی سوکھتے اور کمزور نہین ھوتے۔جبکہ بائین فالج مین ضعف غدد سے اس طرف کے عضلات جلد کمزور ھو جاتے ھین

اھم یاداشتین☜۔۔۔۔بایان فالج ان اعصابی مریضون مین ھوتاھے۔جو مرغن غذائین۔چربیلی۔یا تلی ھوئی غذائین استعمال کرتے ھین۔۔۔یعنی قانون شفا کے ھمیشہ مخالف چلتے ھین

یا پھران لوگون مین پیدا ھوتاھے جن کا علاج تحلیل کے بجائے تسکین سے کیا جاتاھے۔۔اب اس غلطی سے تمام اعصابی مواد اور زھر تعدیل سے ختم ھونے کے بجائے خطرناک صورت مین رک جاتے ھین۔۔

یا پھر دایان فالج ان بدقسمت غدی مزاج کے لوگون مین ھوا کرتاھے۔جو چٹ پٹی اور مصالحہ دار غذاؤن کے رسیا ھوتے ھین اور تعیشات کے عادی ھوتے ھین

یا پھر وہ غدی مزاج کے لوگ جن کا علاج قانون فطرت کے خلاف ھو وہ اس کا شکار ھوتے ھین۔۔کیا آپ میری بات سمجھ رھے ھین۔۔غور سے سنین اور سمجھین گے تو ذھن کھل جائے گا اور بہت کچھ سمجھ آجائے گا اب مین ایک اور اھم بات اور ثبوت پیش کرنے لگا ھون توجہ کرین

ٹیسٹ یعنی آتشک کا ٹیسٹ کیا جاتاھے جو اس بات کا ثبوت ھے فالج آتشک سے بھی ھوا کرتاھے اور آپ جانتے VDRL ایلوپیتھیک طریقہ علاج فالج کے مریضون کا ھین آتشک اعصابی تحریک کی پیداوار ھے اور یہ بھی آپ جانتے ھین اعصابی تحریک صرف بایان فالج پیدا کرتی ھے۔۔اس لئے اصولی طور پہ بائین فالج کا ھی یہ ٹیسٹ ھونا چاھیے

علم طب مین غلطی سے پاک کوئی بھی نہین ھے اگر کسی ایک سے غلطی ھوگئی تشخیص سے چوک ھوگئی اب بجائے اس کے کہ غلطی کرنے والے پہ چڑھ دوڑین بتا بھئی کیون غلطی کی؟

یا پھر غلطی درست کرنے والے پہ ڈانگ پھیرنی شروع کردیجائے اور اسے بڑون کا بے ادب اور نافرمان کہہ دیا یہ مسائل کا حل نہین ھے بلکہ ادب واخلاق سے عاری اور جاھل ھونے کی نشاندھی ھے یاد رکھین ھمارے زوال کا سب سے بڑا سبب کم علمی بد اخلاقی ایک دوسرے سے نفرت حسد بغض اور صحیح طبی علم کو ھمیشہ سینہ بہ سینہ منتقل کرتے رھے اب زمانے اور تاریخ مین ھمارا کوئی کردار نہین ھے ھمارا اب صرف ایک ھی کردار ھے جو لوگ تحقیق تدوین کے کام مین انتھک محنت کرکے ترقی کی منازل طے کرتے وقت پہ حاوی ھوگئے اور پوری دنیا مین آج جن کا طوطی بولتا ھے ھم ان سے نفرت کا اظہار کرتے ھین انہین جھوٹے اور پتہ نہین کیا کیا بولتے ھین غیر اصولی اور غیر علمی کہتے ھین۔۔میرے بھائی آپ بھی تو کچھ کرکے دکھائین یا پھر صرف آپ ماھر امراض مخصوصہ وپوشیدہ مردانہ اور زنانہ ھی رہ گئے ھین شنگرف سنکھیا کچلہ پارہ جائفل جلوتری لونگ کستوری عنبر زعفران اور پھر طب ختم۔۔۔۔۔۔۔۔ھائے افسوس صد افسوس ھم اپنا ورثہ کھو رھے ھین تاریخ کے اوراقون مین ھمارا نام سنہرے نہین بلکہ سیاہ حروف مین لکھا جائے گا۔۔اس وقت ملک مین آپ کے ساتھ جو کچھ ھو رھا ھے اور کتنی حقارت اور تذلیل سے آپ کے دواخانے سیل کیے جارھے ھین ذرا سوچیے یہ سب ھمارے اعمال کی سزا ھے کسی کا کوئی قصور نہین نہ ھی حکومت کا نہ ھی معاشرے کا۔۔آپ نے خود اپنے آپ کو حقیر بنالیاھے اپنی کم علمی اور نااتفاقی کی وجہ سے ھر کوئی اپنا اپنا دیا جلائے بیٹھا ھے میری سب حکماء سے گزارش ھے ایک پلیٹ فارم پہ آجائین اور ایک لائن متفقہ الیہ اختیار کرین ایک فارما کوپیا تجویز کرین اور اصل طبیب پیدا کرین جس کے لئے مستند طبی لائبریریان اور مشاھدات اور تجربات تحقیقات کے لئے محنتی اور مخلص لوگون کے بورڈ تجویز کرین مفردات تازہ اور ملاوٹ سے پاک مہیا کرنے کا طریقہ کار بنائین اسناد طبی کو معتبر بنائین جس مین نصاب تعلیم بہت اعلی اور جدید رکھین۔۔۔دعا کرین تجاویز پہ عمل ھو مضمون جذبات کی نذر ھوا باقی مضمون اگلی قسط مین انشاءاللہ

Facebook link

فالج۔قسط۔نمبر12

24 April 2018

آج تک جو بات مین نے اس مضمون مین سمجھائی ھے وہ یہ ھے کہ فالج دماغ کے کسی حصے کو خون کی ناقص سپلائی یا عدم سپلائی کی وجہ سے ھوتاھے اور دایان حصہ دماغ جسم کی بائین طرف کو اور بایان حصہ دماغ جسم کی داھنی سائیڈ کو کنٹرول کرتاھے

اس لئے اعصابی عضلاتی تحریک مین جب اس کے مقام پر سوزش ورم اور سکیڑ سے اس حصہ دماغ کو صحیح غذا نہین مل پاتی تو وہ اپنے فرائض انجام نہین دے پاتا یا پھر یون سمجھ لین وہ اپنے علاقہ کا کنٹرول یا نظام نہین سنمبھال پاتا

اسی طرح غدی عضلاتی تحریک کی شدت مین سوزش سکیٹر اور دباؤ سے اس کے مقام پر دماغ کے رقبے کو خوراک نہین مل پاتی تو دوستو یہ بھی اپنی ریاست پہ گرفت کھو دیتا ھے

بائین فالج مین حرکی اعصاب مین تحریک ارادی عضلات مین تسکین سے حس حرکت ختم ہو جایا کرتی ھے یا کم ہو جایا کرتی ھے۔

جبکہ دائین فالج مین تحلیلی کمزوری سے عضلات حرکی اعصاب کی تحریکات سے مستفید نہین ھو پاتے اور حسی اعصاب مین تسکین حس کو ناقص بنا دیتی ھے یا باطل کر دیتی ھے

اب فالج اسفل کے بارے مین لکھنے سے پہلے ایک سوال کا جواب دینا چاھتا ھون جس کے بارے مین بار بار مجھ سے کہا گیا ھے

سوال یہ تھا کہ جلد کا اپنا کیا مزاج ھے اور یہ سوال کرنے والے صاحب نے کہین کسی نظریہ کی کتاب مین پڑھا ھے کسی صاحب کتاب نے مزاج غدی اعصابی لکھا ھے یاد رکھین قانون نظریہ مفرد اعضاء کے مطابق جلد کا مزاج اعصابی ھے جلد کی سب سے اوپر والی سطح اعصابی یا بلغمی کہہ سکتے ھین اس کے نیچے والی سطح غددی ھے اور اس کے نیچے عضلات ھین۔۔ جہان تک غدد ناقلہ کے متحرک ھونے سے کھل کر پسینہ آنے کا تعلق ھے تو اس بات کی وضاحت خود محترم صابرؒ نے کئی مقامات پر کی ھے کہ غدد ناقلہ کے افعال ایسے ھین کہ وہ اعصاب کی تیزی سے ترشہ کرتے ھین اور عضلات کی تیزی سے رطوبات روکتے ھین اب غدد جاذبہ کا کام بالکل الٹ ھے وہ اعصاب کی تیزی سے رطوبات روکتے ھین جبکہ عضلات کی تیزی سے رطوبات گراتے ھین

اور یہ بھی یاد رھے عضلاتی اعصابی تحریک اعصابی رطوبات کو ھی ختم کرتی ھے صفر کو نہین۔۔۔۔۔۔۔پورے بدن سے رطوبات کا جملہ مجاری سے اخراج صرف اعصابی تحریک مین ھوتا ھے کسی بھی دوسری تحریک مین نہین ھوتا۔ یاد رکھین پسینہ کا آنا اب جلد کا مزاج نہین بدل سکتا

یہ تھا سوال کا جواب ؟؟؟ دوستو اگر آپ رطوبت یبوست حار اور بارد کا قانون سمجھ لین تو ایمانداری کی بات ھے آدھی طب آپ کے سینہ مین محفوظ ھو گئی اب ایک اور بھی سوال بہت پیچیدہ سا یہان اٹھتا ھے جس کا مجھے اچھی طرح احساس ھے وہ ھے حس۔۔۔اب بعض نے چھٹی حس اور کئی تو ساتوین آٹھوین حس بھی نکال لائے انشاء اللہ اس پہ پھر کبھی وضاحت سے بحث کرین گے اس مضمون مین ضرورت کے مطابق ذکر تو کیا ھے بس تھوڑی اور وضاحت ضرور کرون گا سن پن اور کمزوری محسوس کرنا لیکن یہ مضمون کے آخر مین کرین گے پہلے بہت ھی پیچیدہ مسئلہ فالج اسفل پہ بات کرتے ھین

فالج اسفل یعنی نچلے دھڑ کا فالج۔۔۔۔۔۔۔۔

نچلا پورا دھڑ مفلوج ھو جانا فالج اسفل کہلاتا ھے اس مین دونون ٹانگون کی حرکت ختم ھو جاتی ھے مریض انہین اٹھا کر ھی ادھر اُدھر ھی کرتا ھے پیشاب آجائے تو بالکل ھی احساس نہین ھوتا پاخانہ کا بھی پتہ نہین چلتا اور یاد رھے پیشاب اور پاخانہ خارج کرنے کی بھی طاقت مفقود ھوتی ھے اس لئے ان کے اخراج کے لئے لازماً آلات کی ضرورت پڑتی ھے

فالج اسفل کی تشخیص اور علاج انتہائی صبر آزما اور مستقل مزاجی مانگتا ھے لیکن بہت ھی کم دیکھنے مین آتا ھے آپ اسے مختصراً یون بھی سمجھ سکتے ھین کہ یہ مرض عسر الوقوع اور عسر العلاج ھے اسے عام طور پہ عضلاتی غدی تحریک کا نتیجہ سمجھا جاتا ھے اور واقعی زیادہ تر ھوتا بھی اسی تحریک مین ھے لیکن بعض اوقات اعصابی مزاج بھی دیکھنے مین آتا ھے یہ بھی ھو سکتا ھے کہ بعض اوقات کمر کے نچلے حصہ مین چوٹ لگنے سے یا حادثے مین یا غلط اپریشن سے حرام مغز شدید متاثر ھو جائے ایسی حالت مین علاج بہت مشکل ھے عموماً موت واقع ھو جاتی ھے ایک مریض کو حرام مغز کے ساتھ گولی کی رگڑ لگنے سے ایک مریض کو چند روز پہلے ایک حادثہ مین حرام مغز پہ شدید ضرب لگنے سے مین نے موت واقع ھوتی دیکھی ھے جب ایسا سامنے آئے اور اس کے جسم سے بو آنے لگے تو سمجھ لین کچھ عرصہ کا مہمان ھے سوج ورم جسم پہ آجایا کرتا ھے اب یہ سب کچھ ضرب کی شدت پہ منحصر ھوا کرتا ھے کئی لوگون کو مین 4۔5 سال بھی زندہ دیکھا ھے کچھ مریض عرصہ دراز تک زندہ رہ لیتے ھین بعض مریضون مین سرجری کامیاب ھو جایا کرتی ھے اب سب کچھ علم ھو جانے کے باوجود پھر بھی ھمت کرنی اور علاج کرنا چاھیے ممکن ھے مریض بچ جائے گہرے صدمہ مین اعصاب کے منتشر ھونے سے بھی یہ مرض دیکھنے مین آتا ھے یاد رکھین موقعہ کی مناسب سے اس مین نبض بدلتی رھتی ھے باقی آئیندہ

Facebook link

فالج۔قسط نمبر13

25 April 2018

کل کی پوسٹ مین بات کر رہا تھا فالج اسفل حالات دیکھ کر علاج کرین اب بات آگے لئے چلتے ھین

ادھر تک جسم کے نصف طولانی حصے مین اس وقت ھوا کرتا ھے جب شدید چوٹ شدید تحریک زھر اور دیگر اسباب کے اثرات مقدم دماغ کے کسی ایک حصہ مین خون کی سپلائی مین حائل ھو جائین اگر خون کم ملے یا ناقص ملے تو فالجی علامات پیدا ھو جایا کرتی ھین

اگر رکاوٹ ایسی ھو جو کبھی سپلائی بند کر دے اور کبھی سپلائی کھول دے یا سفر کر کے آگے چلی جائے یا ایک سائیڈ پر ھو جائے اور خون کی روانی بحال ھو جائے اور دوستو فالج کی علامات پیدا بھی ھوتی رھتی ھین اور ختم بھی ھوتی رھتی ھین

اگر یہ رکاوٹ کسی خاص عضو کے جسم کو خون روک دے تو صرف وھی عضو متاثر ھو گا مثلا بعض اوقات آنکھ کی بینائی چلی جاتی ھے تو ایسا آنکھ کو خون کی سپلائی رک جانے سے ھو ابعض مرد حضرات مکمل نامرد ھو جایا کرتے ھین یاد رکھین نامردی بھی مقامی فالج ھے تحریک اعصابی ھو گی

تناؤ اور خواھش کم ھو تو غدی عضلاتی تحریک کا فالج سمجھ کر ایسی مردانہ کمزوری کا علاج کرین

اب بات کرتے ھین سکات کی۔۔۔۔۔۔

سکات یا پورے جسم پہ فالج اس وقت ھوتا ھے جب دماغ کی جڑ یعنی برین سسٹم ھی متاثر ھو جایا کرتا ھے۔۔حادثہ یا دماغ مین جریان خون یا شدید زھر کا اثر ھوا کرتا ھے یا پھر کسی تحریک کے اثرات جو ابتدا مین اپنے مقام سے شروع ھوا کرتے ھین اور سارے جسم کے مفرد عضو مین پھیل جائین تو بھی سکات ھو جایا کرتا ھے اور عموما موت واقع ھو جاتی ھے

جہان تک فالجی علامات کا تعلق ھے اس کا دار و مدار تحریک کی شدت پہ ھے اور اس کے نتائج یا دیگر اسباب پر ھے۔

بعض اوقات حس یا حرکت یا دونون مین نقص یا مکمل ابطال آجایا کرتا ھے۔۔سُن ھو جانا کمزوری تھکاوٹ اور کسی ایک عضو کے فعل کا نقص بھی فالجی علامات مین شامل ھے اور یاد رکھین یہ علامات کبھی تحریک کبھی تحلیل اور کبھی تسکین سے ھوا کرتی ھین

اب اتنا کچھ بتانے کے بعد آپ کو ایک بات کی سمجھ تو آگئی ھو گی کہ فالج خود کوئی مرض نہین ھے بلکہ ایک علامت ھے مرض تو وہ ھے جس کی وجہ سے فالج کی علامت پیدا ھوئی اب اس بات کی سمجھ آگئی ھو گی کہ فالج کا علاج صرف یہ نہین ھے کہ آپ مریض کو گرم دوائین ھی کھلاتے رھین اکثر کتب مین اور یار دوست کا بھی ایک ھی زور ھے لوجی شنگرف لونگ جائفل جلوتری عقر قرحا سم الفار مشک زعفران یا عنبر وغیرہ کی گولیان بنا لین اور کھلائین فالج کا نام و نشان نہین رھے گا ساتھ یہ نہین لکھتے کہ مریض کا بھی ستیاناس ھو جائے گا بھئی دین ایسی دوائین دین لیکن جہان ضرورت ھے انشاءاللہ آگے علاج جب لکھین گے تو وضاحت ھو جائے گی چند لفظون مین

ھمیشہ یاد رکھین طبیب نسخون کا محتاج نہین ھوا کرتا بشرطیکہ طب آتی ھو براہ کرم مرض اور اس کی ماھیت سمجھا کرین روزانہ یہی کچھ بتاتا بھی ھون پھر بھی بات وھین اٹکی رھتی ھے خیر مین اور شاہ صاحب محترم سید ادریس گیلانی صاحب اپنا فرض نبھائین گے اب یہ آپ پہ منحصر ھے کہ موجودہ حالات کو دیکھتے ھوئے عبرت آتی ھے یا نہین دعا ھے اللہ تعالی سب کو عمل کرنے کی توفیق عطاء فرمائے

اب بات آگے لئے چلتے ھین کسی بھی بازو یا ٹانگ کا سن ھو جانا یا اس مین کمزوری محسوس کرنا یا پھر اس مضمون مین ایک اور بات کی وضاحت کرنی ھے وہ ھے عرق النساء اور ان کا علیحیدہ علیحدہ علاج درج کرنا ھے اور مضمون ختم ھو جانا ھے انشاءاللہ کل ان دونون پہ لکھ دین گے اور اس سے اگلی قسط علاج پہ آجائے گی آج مصروفیت کی وجہ سے مضمون کا یہان ھی اختتام کرتا ھون دعاؤن مین یاد رکھیے گا محمود بھٹہ

Facebook link

فالج۔۔قسط۔نمبر14

26 April 2018

یہ مضمون کی تو شاید آخری قسط بن جائے علاج کی اس کے بعد آئے گی

اعضاء کا سن ھونا یا کمزور محسوس کرنا۔۔۔۔

گردن کے نیچے والے مہرون مین چوٹ یا بیماری کی وجہ سے کوئی نرو دب جائے جس سے بازو کی سپلائی متاثر ھو کر وہ سن یا تھکا ھوا محسوس ھوتا ھے بعض دفعہ دونون بازوؤن کی سپلائی مین خرابی سے دونون بازو یہ علامت محسوس کرتے ھین یہان ضرورت محسوس کر رھا ھون حس اور حرکت باطل کیسے ھوتی ھے اس کی وضاحت پہلے کر دون

۔۔۔۔۔

اعصاب کی دو قسمین ھوتی ھین ایک حسی اعصاب Sensory Nerves اور دوسرے ھین حرکتی اعصاب Motor Nerves

ان مین حسی اعصاب صعودی Ascending ھین جو دماغ سے جسم Descending یعنی جسم سے مرکز اعصاب کی طرف بڑھتے ھین اور حرکتی اعصاب نزولی کی طرف آتے ھین۔اس تشریح سے آپ کو اعصاب کی فعلی حالت کا پتہ چل جائے گا جب کسی عضو مین حالت تسکین پیدا ھوتی ھے تو اس کی حس باطل ھو جاتی ھے اور خدد پیدا پیدا ھو جاتا ھے

اور جب حرکتی اعصاب مین تحریک پیدا ھوتی ھے تو حرکت ختم ھو جاتی ھے

پہلی صورت مین نفسانی قوت اعضاء مین موجود ھوتی ھے مگر وہ اپنے مرکز و مبداء تک نہین پہنچ پاتی

اور دوسری صورت مین مرکز و مبداء سے نفسانی قوت اعضا مین نہین پہنچ سکتی چنانچہ حس کا باطل ھونا حالت تسکین ھے اور حرکت کا بطلان حالت تحریک ھے یہ قانون یہان اس لئے آپ کو بتایا ھے تاکہ آپ کو سمجھنے مین آسانی ھو مزید تشریح کیلئے آپ اچھی کتب کا مطالعہ کرین

اب سن پن یعنی خدر کی وضاحت کرتا ھون سب پن ھونا یا تو اعصابی تحریک مین ھوتا ھے یا اعصابی تسکین مین فرق یہ ھے کہ اگر اعصابی تسکین سے ھو تو تھوڑے عرصہ کے لئے ھوتا ھے

اگر اعصابی تحریک سے ھو تو زیادہ عرصہ تک یا پھر مستقل ھو سکتا ھے اب مزید وضاحت

اعصابی تحریک مین حس و لمس باطل ھوتی ھے

اعصابی تسکین مین حس و لمس ناقص ھوتی ھے

اعصابی تحریک سے عضو سن ھو تو عضو کی حرکت مین دشواری ھوتی ھے

جبکہ اعصابی تسکین مین احساس کی کمی تو ھوتی ھے لیکن حرکت کرنے مین کوئی دقت نہین ھوتی

اعصابی تحریک مین خدر کی حالت مین دماغ و اعصاب مین کسی غیر تام مواد سے مسدور ھو جانے سے پیدا ھوتی ھے

اعصابی تسکین مین خدر کی حالت مین اعصاب مین رطوبت تجاویف کے جمع ھو جانے سے پیدا ھوتی ھے

بہر حال مین نے اپنی سی کوشش کر کے دونون تحاریک مین فرق واضح کرنے کی کوشش کی ھے اب ایک اور سوال یہان اٹھ گیا ھے جس کے بارے مین بہت سے دوست سوچ رھے ھونگے وہ سوال یہ ھے مہرون کے بارے مین کہ کیا مہرون کا نقص بھی یہی ھے اور انہی تحاریک مین ھوتا ھے مختصراً اس کی بھی وضاحت کیے دیتا ھون جبکہ مضمون کا اس سے حقیقت مین کوئی تعلق نہین ھے اور اس بات کی بھی وضاحت کر دون یہ سن پن کی جتنی تفصیل دلائل سے مین لکھی ھے یا آگے ابھی لکھون گا اسے ذھن نشین کر لین یہ آپ کو عام کتابون مین نہین ملے گی اب افسوس تو اس بات کا بھی ھے نظریہ مفرد اعضاء کی کتابون مین چار یا پانچ لائینون مین اس پہ مضمون لکھا ھے اس مین بھی اغلاط موجود ھین درست کر لین

مہرون کی خرابی۔۔۔۔۔

C4..C5 یا C5..C6 یا C6..C7 بازوؤں مین تکالیف عموماً مین ھوا کرتا ھے 1۔۔ مہرون کی ڈسک کا پھٹ جانا۔۔2۔۔ کھسک جانا۔۔3۔ھڈی کا بڑھ جانا۔4۔ گردن کے مہرون مین گنٹھیاوی مواد کا پیدا ھو کر انہین اندر سے تنگ کر دینا۔۔5۔ کوئی حادثہ 6۔ رسولی کا پیدا ھو جانا یا کچھ اور وجوھات کینسر ٹی بی یا کچھ بھی ھو سکتا ھے متاثرہ مقام پہ حرام مغز اور یہان سے نکلنے والے نرو پر دباؤ پڑ کر متذکرہ بالا علامات پیدا ھو جایا کرتی ھین نرو کو زیادہ نقصان پہنچنے سے عضلات کمزور ھو جایا کرتے ھین کہتے ھین اس مین درد ایک یا دونون بازوؤن مین اس مین سن پن Cervical spondlosis گنٹھیاوی وجوھات سے پیدا ھونے والی ایسی تکلیف کو سرویکل سپانڈری ایک یا دونون بازوؤن مین شروع ھو جایا کرتا ھے۔ بازوؤن کے عضلات کمزور ھو کر سوکھنے لگتے ھین ٹانگون مین سختی کمزور لڑکھڑاھٹ پیدا ھوتی ھے

کمر کے مہرون کی خرابی Lumber Radiculopat

متذکرہ بالا وجوہات اگر کمر کے مہرون کو متاثر کرین تو یہان کے نرو کو نقصان پہنچ کر ایک ٹانگ مین درد یا سن ہو جاتی ھے کسی بھی جسمانی حرکت سے یہ درد شدت کے یا ایس ون نرو روٹ کے مقام کی L3..L4 ساتھ اس ٹانگ کی طرف پھیلتا ھے اور اسے سن کر دیتا ھے ٹانگ کے عضلات کمزور ھو جاتے ھین یہ عموما کمر کے مہرون یعنی وجع القطن کہتے ھین Lumber Radiculopthy ڈسک کو متاثر کرتی ھے اسے

طبی اصول کے مطابق بالمزاج گردن اور کمر کے مہرون کی متذکرہ بالا تکالیف مین سے زیادہ تر کا تعلق عضلاتی تحریک سے ھے مثلا گنٹھیاوی مادون سے مہرون کی موری اور نرو کے راستون کا تنگ ھونا۔۔زائد کیلشیم سے ھڈی کا بڑھ جانا۔ کینسر اور ٹی بی سے کوئی مہرہ گل جائے پھر اس کی وضع کی خرابی۔ تنگی۔ خلا۔۔۔۔ان سب کا تعلق عضلاتی اعصابی تحریک سے ھے

Facebook link

فالج۔۔قسط نمبر 15

28 April 2018

پچھلی پوسٹ مین ارادہ تھا کہ اسی پوسٹ مین مضمون کو کلوز کر دون گا پھر

سوال کے اندر سوال اٹھتے گئے اور مضمون بھی طویل ھوتا گیا سچ یہ ھے کسی بھی مرض پہ حقیقت مین مکمل مضمون لکھنا یہان ممکن ھی نہین ھے وقت کی کمی اور دیگر مسائل آڑے آتے ھین امید ھے آج مضمون کچھ مکمل ھو جائے گا اب اپنے موضوع کی طرف آتے ھین جہان چھوڑا تھا وھین سے ھی شروع کرتے ھین

اسی طرح مہرون کو باندھنے والے بندھن رباط اور پٹھے بھی اسی تحریک مین سکڑ کر کسے جاتے ھین مہرون کو زور سے دباتے ھین جسکی وجہ سے نرو دب جاتے ھین یا ڈسک ایک طرف ھو جایا کرتی ھے

غدی عضلاتی تحریک مین مہرون کی ھڈیون کو غذا پہنچانے والی جھلی کی سوزش مہرون کی قدرتی شکل مین بگاڑ پیدا کر کے ان علامات کا باعث بنتی ھے

اعصابی تحریک مین بندھنون کے ڈھیلا ھونے اور کیلشیم جذب نہ ھونے سے بھی تبدیلی واقع ھو سکتی ھے

اچانک حادثہ یا بوجھ اٹھا لینے سے یا جھٹکے سے بھی یہ تکالیف ھو جایا کرتی ھین

اب تمام وضاحت کا ایک ھی مقصد ھے کہ درد سوزش یا ورم ھو تو مقام تحریک کے مطابق آپ نے علاج کرنا ھے اگر صرف سن پن ھو تو فالج کے مطابق آپ نے علاج کرنا ھے امید ھے اب آپ میری بات سمجھ گئے ھونگے۔۔اب ایک اور بات بھی اپنے دماغ مین بٹھا لین اگر کمر کے نچلے مہرون مین جیسا کہ پہلے آپ کو سمجھا چکا ھون کوئی بھی غیر طبعی حالت پیدا ھوتی ھے ایک یا دونون ٹانگون مین۔۔۔اس مین آپ نے ایک اور اھم پہلو کو بھی ضرور مد نظر رکھنا ھے جو آجکل ھمارے ملک پاکستان مین ایک خوفناک صورت پیدا کر گیا ھے وہ ھے شوگر۔۔۔۔۔۔شوگر مین پاؤن یا پاؤن کی انگلیون مین یہ حالت ظاھر ھو جایا کرتی ھے

اب آپ کو عرق النساء کے بارے مین علیحدہ سے بتاتا ھون

۔۔۔۔۔عرق النساء۔۔۔۔۔۔آپ سب جانتے ھین کہ دائین ٹانگ مین عرق النساء ھو تو تحریک عضلاتی غدی اور اگر بائین ٹانگ مین ھو تو تحریک اعصابی غدی ھوتی ھے اب آپ کو بڑے راز کی بات بتاتا ھون عرق النساء در حقیقت بہت ھی کم پایا جاتا ھے دور حاضر مین جو لوگ آپ کو اس مرض مین مبتلا نظر آتے ھین اور آپ انہین عرق النساء کا مریض سمجھتے ھین ان مین زیادہ تر مریضون کا تعلق مہرون کی خرابی سے ھوتا ھے چوٹ لگنے جھٹکا لگنے یا وزن اٹھانے یا پٹھون کی مقامی سختی سے مہرون کے درمیان نرم گدی یعنی ڈسک پھٹ جاتی کر یا کھسک کر اعصاب پر دباؤ ڈالتی ھے۔۔ٹی بی۔ سل۔ سوزاکی زھر۔ غذا فراھم کرنے والی مقامی جھلی مین سوزش سے مہرہ یا اس کا کوئی حصہ گل جاتا ھے۔ نتیجتاً مہرون کا توازن خراب ھو جانے اکھڑ جانے یا ان مین وقفہ آجانے یا ایک دوسرے پر چڑھ جانے سے اعصاب دب کر عرق النساء جیسی تکلیف پیدا کر دیتے ھین مقامی طور پہ کوئی گلٹی یا رسولی بھی نرو کو دباؤ ڈال سکتی ھے اب اتنا تفصیل سے بتانے کا مقصد یہ ھے کہ آپ بغیر دیکھے بغیر سوچے بغیر تشخیص کیے اگر کسی کی ٹانگ مین درد ھوتا ھے تو فتوا نہ لگایا کرین کہ لو جی حضرت دوست محمد صابر ملتانیؒ نے لکھا ھے کہ دائین ٹانگ مین عضلاتی غدی اور بائین ٹانگ اعصابی غدی

محترم وہ صرف مرض عرق النساء کا لکھا ھے باقی مسائل کی تشریح تو باقی کو کرنی چاھیے تھی لیکن افسوس کسی نے بھی نہ کی آپ حضرات سے صرف ایک ھی گزارش ھے کبھی بھی ان تحریکون پہ نہ رھین بلکہ خود تشخیص کر کے جو تحریک بنتی ھو اس کے مطابق علاج کرین۔۔ھان اگر ضرورت اپریشن کی ھو تو اپریشن کروانے سے ھرگز نہ گھبرائین درست فیصلہ کرین اور درست علاج کروائین اور کرین

اب مین مضمون کو تو حقیقت مین ختم کر رھاھون لیکن آپ کی معلومات کے لئے علاج معالجہ مین سب سے پہلے ایلو پیتھی طریقہ علاج کاذکر کرون گا

فالج اور ایلو پیتھی علاج۔۔۔۔۔

ایلو پیتھیک مین فالج کا علاج انجائنا اور ھارٹ اٹیک کی طرز پہ کیا جاتا ھے کیونکہ دونون کے اسباب اور وجوھات ایک ھی خیال کیے جاتے ھینن

۔۔خون کو پتلا کرنے اور نالیون کو پھیلانے والی ادویات کا استعمال 1

۔۔اکھڑتے بلڈ کلاٹس کو اپنے مقام پہ سخت کرنا 2

۔۔بلڈ پریشر اور شوگر کو کنٹرول کرنا 3

۔ھر قسم کی چکنائی اور سگریٹ نوشی سے بچنے کی تلقین 4

۔بوقت ضرورت سرجری کو عمل مین لانا 5

۔۔ایکسر سائز اور فزیو تھراپی کا تسلسل 6

یہ تھا مختصر اصول علاج جو ایلو پیتھی مین کیا جاتا ھے اب ایلو پیتھی مین میڈیسن کیا استعمال کی جاتی ھین وہ آپ کو ضرورت نہین

انشاءاللہ اس سے اگلی قسط مین طب کا طریقہ علاج اور مکمل نسخہ جات لکھون گا کچھ ھدایات لکھے دیتا ھون

جب تک آپ کو تشخیص مرض بمعہ مقام مرض کی پوری تسلی نہ ھو جائے آپ نے ھر گز دوا تجویز نہین کرنی جتنی تشریح مین نے آپ کو کر دی ھے آپ اس کے مطابق چلین گے تو انشاءاللہ مرض کو شفایابی ملے گی اور ایک نقطہ بایان فالج مین کبھی بھی حب صابر نہ کھلائین اس کی تشریح بھی کر دونگا اب اجازت دین آپکا محمود بھٹہ

Facebook link

فالج۔قسط نمبر 16

29 April 2018

دائین طرف فالج کا علاج۔۔۔۔۔دائین طرف فالج ھو تو غدی اعصابی تا اعصابی نسخہ جات اور غذائین استعمال کرین مفلوج مقام پہ گرم تریاتر گرم روغنیات کی مالش کرین چھینکین لانے کی کوشش کرین

ادویات مین مرض کی شدت مین حب انقلاب یا مسہل نمبر 6 دین اگر بلڈ پریشر زیادہ ھے تو حب چندن دین یا پھر موقعہ کی مناسبت سے حب بیش دین گھبراھٹ ھو تو خمیرہ گاؤزبان عنبری جواھر دار دین یا پھر جواھر دار مفرح بارد دین

حب انقلاب۔۔۔۔۔سہاگہ بریان۔۔ست ملٹھی۔۔سقمونیا۔۔ریوند عصارہ۔برابر وزن پیس کر حب نخودی بنالین یہ مسہل ھے حسب ضرورت استعمال کرین

حب چندن۔۔۔۔صندل سفید۔۔کشنیز۔۔چھوٹی چندن۔۔الائچی سفید۔۔زیرہ سفید۔برابر وزن پیس کر 00 کیپسول بھر لین حسب ضرورت 3 وقت 1 تا 2 استعمال کر سکتے ھین بلڈ پریشر بھی کنٹرول کرتے ھین اور نیند بھی لاتا ھے

حب بیش۔۔بیش مدبر 10 گرام۔سوڈا بائی کارب۔75 گرام۔سرنجان شیرین 75 گرام حب نخودی بنالین یا کیپسول بھر لین

ایسے درد جو گرمی خشکی سے پیدا ھون بخار کی شدت چھپاکی ھائی بلڈ پریشر۔درد ریح۔درد پتہ۔وورد جگر تک مین مفید ھے مزاج غدی اعصابی ھے

باقی خمیرہ جات کے نسخے مرکبات کی کتب مین دیکھین

فالج اسفل کے علاج مین آپ کو پتہ ھے عضلاتی تحریک کا شاخسانہ ھے مرکز نخاع پہ کوئی آفت نازل ھونے کی صورت مین نچلے دھڑ سے رابطہ منقطع ھو جاتا ھے علاج مین ایسی تدبیر کرین کہ حرارت اور رطوبت اصلیہ پیدا ھونا شروع ھو جائے اس مقصد کے لئے آپ زیرہ سفید۔سورنجان شیرین۔مغز پنبہ دانہ۔اسگندھ برابر وزن پیس لین 00 کیپسول بھر لین 1 کیپسول 3 بار دے سکتے ھین رات کو ایک گولی حب سلاطین دے دین یہ یاد رھے فالج کا علاج بہت ھی صبر آزما ھوتا ھے مستقل مزاجی سے علاج کرنا پڑتا ھے خاص کر فالج اسفل مین

بایان فالج۔۔۔اس فالج مین عضلاتی غدی ادویات سے اعصابی مادے کو خارج کر کے عضلات کو تقویت دین۔۔اور اگر کسی سدہ کی وجہ سے فالج ھے تو اسطوخودوس۔۔ بسفائج۔۔تربد مجوف افتیمون کا جوشاندہ 2 وقت تا 3 وقت دین اور اس کے ساتھ اخراج مواد کے لئے مسہل نمبر 3 دین مصبر 10 گرام حنظل 10 گرام رائی 20 گرام پیس

کرحب نخودی بنالین 1تا2 گولی حسب ضرورت دین برھمی 50 گرام دار چینی 20 گرام وچ 20 گرام پیس کر تین گنا شھد ملالین معجون بن جائے گی چیچ چیچ 2تا3 بار کھلائین پہلے یہ سب علاج کرنے کے بعد تاکہ مواد خارج ہو جائے پھر مقویات ساتھ ضرور کھلائین

یاد رکھین فالج کے علاج مین بلڈ پریشر کا خیال رکھین مقویات ضرور استعمال کرین خون کو پتلا کرنے کے لئے اجوائن دیسی 50 گرام زعفران 10 گرام آب ادرک آب لہسن آب لیمن آب پیاز ھر واحد 30 گرام مین کھرل کر کے حب آدھی رتی بنالین 1 گولی 1تا3 بار دے سکتے ھین گندھک کے مرکبات جیسے حب صابر ھے نہ دین بلڈ پریشر کنٹرول نہین ھوگا اگر زیادہ ھے تو

یہ اوپر مین نے حب سلاطین کا ذکر کیا ھے اب اس کا نسخہ لکھنا یاد نہ رھا۔۔۔ حب سلاطین۔۔ شنگرف 20 گرام۔۔ کچلہ مدبر 30 گرام۔۔ مغز جمالگوٹہ 10 گرام اور رائی 120 گرام پیس کر معروف طریقہ سے دانہ مونگ برابر گولیان بنالین یہ نسخہ پہلے بھی مین تفصیل سے لکھ چکا ھون اور بتا چکا ھون کہ کیسے بنانا ھے

میرے خیال مین اتنا ھی کافی ھے مضمون حقیقت مین مرض سمجھانے کے لئے لکھا جاتا ھے اب طبیب اتنی تو اھلیت رکھتے ھی ھین کہ مرض سمجھ لین تو علاج کر ھی لین گے اب فالج کے امراض کے تمام مراحل اچھی طرح سمجھا دیے ھین سب کا علاج سوچ سمجھ کر کرین آج فالج کا مضمون اختتام کو پہنچ گیا ھے انشاءاللہ پھر کوئی اور موضوع فرصت مین شروع کرلین گے محمود بھٹہ

Facebook link

تاریخی طبّی واقعہ

21 April 2018

بہت سے دوستون نے اتنی سی بات سن رکھی ھوگی کہ ایک حکیم صاحب تھے ان کو نبض کے اوپر ھاتھ پہ دھاگہ باندھ کر دیا گیا تھا اور انہون نے مرض بتادی تھی یا بعض نے یہ سن رکھا ھوگا بلی کے پنجے کے ساتھ دھاگہ باندھ کر دیا گیا تھا اب حکیم کون تھا یہ بھی کسی کو علم نہین مریض کون تھا یہ بھی کسی کو علم نہین آج آپ کو اصل سچ سے آگاہ کرنے لگا ھون آج ذرا مصروفیت کے باعث فالج کی قسط نہین لکھ سکا سوچا چلو آج آپ کو ایک تاریخی سچی داستان بمعہ ثبوت پیش کردون یاد رکھین جو ثبوت پیش کرنے لگا ھون یہ بھی صدیون عمر رکھتا ھے کل اپنی لائبریری دیکھ رھا تھا تو کتاب سامنے آگئی قلمی کتاب ھے جسے لکھے بھی زمانہ گزر گیا خیر آپ خود دیکھ لین گے زبان پنجابی ھے لکھی شعرون مین ھے حکیم صاحب کا نام حکیم جمال الدین تخلص فقیر صاحب تھے شاھی طبیب تھے مریضہ کا نام ملکہ نور جہان ھے یہ نور جہان نہین جو سنگر تھی یہ تاریخی ملکہ نور جہان گزری ھے پورے ھندوستان پہ حکومت کرتی رھی ھے اب حکیم صاحب بادشاہ اور ملکہ کے جو علاج کرتے رھے ھین وہ اس کتاب مین درج ھین دیگر بھی حکیم صاحب کی زندگی بھر کا نچوڑ اس کتاب مین انہون نے درج کیا ھے اب مین آپ کو صرف کتاب کے اس حصہ کا عکس بھیج رھا ھون جس مین یہ داستان لکھی ھے خود ھی ملاحظہ فرمائین باقی جو دوست پنجابی نہین سمجھتے انہین ترجمہ کر کے کوئی دوست بتادے

Facebook link

کشتہ سیماب و سیماب قائم النار

30 April 2018

یہ نسخہ منظوم نواب محمد ثاقب خانصاحب نے 16 اکتوبر 1905 مین لکھا تھا میرے پاس تحریر محفوظ تھی آج دل کیا کہ آپ کو بھی سنادون
نظر کردین کشتہ سیماب آج۔۔۔۔ آئی اس کشتہ پہ آب وتاب آج
پانچ تولہ وزن مین سیماب لو۔۔۔ بوٹیان ھین چار ان کا آب لو
رائی اٹ سٹ اور ھے کنوار گندل۔۔۔ گومہ بوٹی کو ملا کے گن لو چار
ایک اک دن انکے پانی مین گھسو۔۔۔ صاف اور اچھی طرح کھرل مین پارہ کو
یہ عمل سیماب کو قائم کرے۔۔۔ سمجھو تھوڑی دیر مین پارہ مرے

اس امر کے بعد پارہ تول لین۔۔ صاف گندھک ھموزن اسمین ڈالدین
ڈالکران دونون مین آب کنوار۔۔۔ پیستے جائین کھرل مین پاس چار
آتشی شیشی مین بارہ پاس مین۔۔ بالو جنتر کے ذریعہ آنچ دین
ٹھنڈا کر کے پارہ کو تلوایئے۔۔ صاف گندھک اتنی ھی ملوایئے
پھر کھرل مین چار پاس ان کو گھسین۔۔ بولو جنتر کے ذریعہ آنچ دین
یہ عمل پورا اگر ھو سات بار۔۔ کشتہ ھو جائے گا پارہ آشکارہ
چھوتھا حصہ سرخ کا خوراک ھے۔ روگ رگت بس 21 دن مین پاک ھے
خون بگڑنے سے جو ھین بیماریان۔ روگ رگت کہتے ھین اسکو بیگمان
قوت باہ اتنی پیدا ھو کہ بس۔۔ کچھ نہ اسمین پھر رھے باقی ھوس
کشتہ کھانیوالے کے پیشاب مین۔۔ پارہ قائم کر کے اچھا کام لین
نظم سے کشتہ کے تن مین آئی جان۔۔ ثاقبا ھے پر اثر تیرا بیان
یہ تھی نظم۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

قوت باہ کے لئے بے مثال دوا اور دیگر امراض اور اکسیری فوائد کی حامل لاجواب دوا ھے تعریف میرے کرنے سے مزا نہین آئے گا اس کے بنانے مین مشکل تو کوئی ھے نہین آسان ھے تھوڑی سی محنت سے دوا تیار ھو جائے گی رزلٹ کی گارنٹی مین دیتا ھون صرف دو شرائط پہ

پہلی شرط۔۔۔ محنت لگن اور جس طرح ھدایات ھین اسی طرح تیار کرین اپنے گر نہین لگانے اور بغیر طبیب کے کوئی بھی تیار نہ کرے

دوسری شرط۔۔ تن آسان لوگ سوالات سے پرھیز کرین

سرمد وقاص کے بہت زیادہ اسرار پہ یہ نسخہ لکھا ھے اسے دعائین دین جس نے اتنا جھگڑا کیا ھے

Facebook link

گرمی دانے اور ان کا کامل علاج

3 May 2018

موسم خیر سے آگیا ھے گرمی دانون کا لیکن ایک بات آپ نے نوٹ کی ھو گی دو تین دہائی پہلے تقریباً ھر شخص گرمی دانون کا شکار ضرور ھوا کرتا تھا لیکن آجکل گا ھے گا ھے لوگون کو گرمی دانے یا پت نکلا کرتی ھے کیون اور کیسے کبھی سوچا آپ نے ؟؟؟

شاید ھر شخص کے ذہن مین ایک ھی بات آئے کہ پہلے لوگون کے پاس گرمی سے بچاؤ کی سہولیات کم ھوا کرتی تھی آجکل لوگون کے پاس سہولیات زیادہ آگیئن ھین عام اور واٹر کولر کی سہولت میسر ھے تو میرے دوستو اگر آپ یہ سوچ رھے ھین تو بالکل غلط سوچ رھے ھین۔۔۔ آلودگی نے سب کچھ تباہ کر دیا ھے AC لوگون کے پاس نظام زندگی برباد ھو کر رہ گئی ھے فضا مین گرد و غبار اور کاربن کی کثافت اور دیگر زھریلے مادون سے پُر فضا مین ھم سانس لے رھے ھین جنگ و جدل اور بارود کی کئی اقسام کو ھمارے پڑوس بلکہ آدھے ایشیا مین آزمایا گیا اس کے مکمل اثرات ھمارے ملک کی فضا مین موجود ھین اس کے بعد نمبر آتا ھے پانی کا۔۔۔۔ تو آپ مین سے کون ھے جسے علم نہین ھمارے پانی مین کتنی زھرین پیدا ھو چکی ھین بعض شہرون کے پانی مین تو جناب سنکھیا بہت بڑی مقدار مین شامل ھے جیسے سرگودھا شہر کے پانی مکمل سم الفار بن چکا ھے جن حکیمون کو خالص سنکھیا چاھیے وہ سرگودھا سے ایک لٹر پانی منگوا سکتے ھین مفت ملے گا خیر یہ لمبا رونا ھے اس پہ پھر کبھی لکھین گے بات مختصر کرتا ھون اب ان ھی وجوھات سے ایک تبدیلی انسانی جسم مین یہ آئی کہ انہین گرمی دانے نہین نکلتے اور جن کو نکلتے ھین وہ خوشیان منائین کہ وہ مزاجی اعتبار سے بہت سی خطرناک امراض سے دور ھین اب ذرا فلاسفی سمجھاتا ھون گرمی دانے کیون نکلتے ھین۔۔۔۔۔۔۔۔۔

گرمی تری کی وجہ سے کیا کہہ رھا ھون گرمی تری کی وجہ سے جب غیر طبعی طور پر جلد سے صفرا کا اخراج شروع ھو جائے تو اس نمکین رطوبت سے جلد پہ دانون کی صورت مین سوزش اور جلن اور خارش شروع ھو جاتی ھے دانے مختلف افراد مین مختلف نوعیت کے ھوتے ھین بعض لوگون مین شدید بے چینی اور شدید تکلیف کا باعث بنتے ھین

حقیقت مین جسم مین فولاد اور ترشی یعنی سودا کی کمی ھو جاتی ھے مندرجہ ذیل پوڈر سے غدی نظام مین فورا تسکین شروع ھو جاتی ھے اور آپ کے گرمی دانے غائب

پوڈر۔۔۔۔۔۔ سنگجراحت کا 500 گرام سفوف بنالین اور اس مین اسٹارچ پوڈر بھی 500 گرام شامل کردین زنک آکسائیڈ 250 گرام کافور کا سفوف 10 گرام گلاب یا چنبیلی کی خوشبو 20 گرام پسی پھٹکڑی سفید 20 گرام شامل کرلین

اب آپ کو بہترین اور گرمی دانون کا دشمن پوڈر تیار ھے جسم پہ لگائین فورا فوائد شروع ھو جائین گے

Facebook link

بچون مین فم معدہ کا درد

4 May 2018

بچون کو بار بار دونوں پسلیوں کی درمیانی ھڈی کے نیچے معدہ پر سخت درد ھوتا ھے۔۔ ھاتھ کی انگلیان جوڑ کر دبانے سے قدرے سکون محسوس ھوتا ھے منہ مین پانی آتا ھے اور منہ کا ذائقہ خراب ھوا کرتا ھے

اس مقام کو فم معدہ یا معدے کا منہ کا نام دیا جاتا ھے یہان اعصاب کی کثرت ھوا کرتی ھے اور بچوں کا قدرتی مزاج ھی اعصابی یا بلغمی ھوا کرتا ھے ایسے بچے یا بڑے جو اعصابی یعنی بلغمی غذا زیادہ استعمال کرتے ھین عام طور پہ یہ دردان کو ھوا کرتا ھے سکول جانے کا خوف یا کوئی بچے کو الجھن کی بات بچے کو درد بڑھانے مین اھم کردار ادا کرتی ھے دودھ اور چاول جیسی غذائین بند کرین اور علاج مین عضلاتی غدی شدید اور ھاضم بہترین دوا ھین لیکن آپ کو ایک بہت ھی بہترین دوا بتاتا ھون

کلونجی 50 گرام کاکڑا سنگھی 200 گرام کا سفوف بنالین اب بڑے کو تو سفوف کی شکل مین دے لیا کرین بچون کے لئے اسی دوا مین تین گنا شھد ملا کر معجون بنالین 1 تا 3 گرام تک کھلا سکتے ھین اب اس سادہ سی دوا کے فوائد بہت زیادہ ھین

پھیپھڑون اور تنفس کے اعضاء اور سینہ کی اعصابی و عضلاتی علامات مین اکسیر ھے رقیق بلغم کو گاڑھا اور جے ھوئے بلغم کو معتدل القوام بنا کر خارج کرنا اس کا پہلا خاصہ ھے بلغمی دمہ اور کھانسی مین بہت ھی اعلی ھے کھاری ڈکارون اور بلغمی مزاج مین پیدا ھونے والی بدھضمی مین بہت بہترین ھے

منہ سے پانی آنے کسیلا ذائقہ فم معدہ کا درد اور دل کا گھٹنا مستقل طور پہ ٹھیک کرتا ھے

Facebook link

ٹائیفائیڈ بخار

5 May 2018

میری فالج کی پوسٹون اور بعد مین بھی کمنٹس مین مجھے ٹائیفائیڈ یعنی معیادی بخار یا تپ محرقہ کے بارے مین لکھنے کو کہا گیا۔۔

یہ بخار حقیقت مین تحلیل کا بخار ھے جب جگر و غدد مین تحریک ھوتی ھے تو عضلات مین تحلیل اور اعصاب مین تسکین پیدا ھو جاتی ھے۔ صفراوی مواد بلغم کے ساتھ مل کر متعفن ھو جاتا ھے جس سے حرارت غریبہ پیدا ھوتی ھے جو بخار کا باعث بنتی ھے اگر یہ بخار جراثیمی زھر سے بھی پیدا ھو تو بھی یہ جراثیم جگر پہ اثر انداز ھو کر مرض کا سبب بنتے ھین

اگر کوئی غیر معمولی پیچیدگی پیدا نہ ھو تو یہ بخار ایک مخصوص مدت پوری کر کے اتر جاتا ھے کبھی 14 دن تو کبھی 21 دن بعد

اسی لئے اس کو معیادی بخار کہتے ھین اس بخار کی کیفیت یہ ھوتی ھے کہ یہ مسلسل رھتا ھے اور زیادہ تیز نہین ھوتا

جگر کے مظاھرات کے اظہار کی پہلی نمائیندگی انتریان کرتی ھین اس لئے جگر کی غیر طبعی علامات کا اظہار سب سے پہلے انتڑیوں پہ ھی ھوتا ھے اس کی سمیت یعنی زھریلے اثرات سے پیدا شدہ تعفن آنتون مین غیر طبعی ماحول پیدا کر دیتا ھے جس سے بول و براز بھی متعفن اور بدبودار خارج ھوتا ھے یاد رکھین یہ بخار عموما موسمی تبدیلی کے وقت بڑھتا ھے خاص کر اکتوبر نومبر مین۔۔ اب تو خیر ھر موسم اس کا اپنا موسم بن چکا ھے

قوت مدافعت کی کمی کے سبب اس کا حملہ تیز ہوا کرتا ھے

عضلاتی تحلیل کی وجہ سے عضلات مین انتہائی ضعف یعنی کمزوری واقع ہو جاتی ھے جس کی وجہ سے جسم مین درد اور دکھن ہر وقت محسوس ہوتا ھے خاص کر ٹانگون اور پنڈلیون مین شکستگی بہت ہوتی ھے مریض بے حال ہوتا ھے

نیند کی کمی یعنی بے خوابی بڑھ جاتی ھے۔اعصابی تسکین کی وجہ سے اور متعفن بلغم کی وجہ سے ذھنی پریشانی یا پریشان خیالی غمگینی اور خفقان بہت زیادہ ہوتا ھے۔ منفی سوچین مسلسل دماغ مین پیدا ہوتی ھین۔ جسم پہ سرخی مائل دھبے بن جاتے ھین آنتون مین گڑگڑاھٹ پیدا ہوتی ھے اور درد بھی پیدا ہوتا ھے۔اگر آنتون کی سوزش شدید ہو جائے تو میوکس ممبرین مجروح ہو جاتی ھے پھر خون یا آؤن آنے لگتی ھے اس بخار کی ایک خاص نشانی یہ بھی ھے کہ ظہر کے بعد اس کا زور زیادہ ہو جاتا ھے یاد رکھین تمام غدی امراض یعنی صفراوی امراض پچھلے پہر زور پکڑتے ھین خیر اس مرض اور بھی بہت سی علامات ھین آپ سب نے پڑھ رکھی ہونگی مین نے بہت ضروری علامتون اور عوارض کی تشریح کی ھے

آجکل تو اس کی تشخیص بہت ھی آسان ھے بلڈ ٹیسٹ کے ساتھ ساتھ دیگر علامات سے تشخیص ہو جایا کرتی ھے اگر واقعی ٹائیفائیڈ بخار ھے تو بلا تاخیر علاج کرنا چاھیے

علاج۔۔۔غدی اعصابی اکسیر اور اعصابی غدی تریاق ھمراہ شربت دینار یا شربت کثوث دین اس کے علاوہ کشتہ ابرک سفید ساتھ ھڑتال ورقی جو چڑچٹہ کے پانی مین بنائی جاتی ھے اس مرض مین بہت موثر ھے شدید نمبر 5 ساتھ شدید نمبر 6 ملا کر دین اگر آنتون مین سوزش یا خون آنے لگے تو مندرجہ ذیل دوا دین

اسگندھ۔زیرہ سفید۔۔سفوف ملٹھی۔گوند کیکر ھموزن پیس لین ماشہ تک 3 وقت دے لین اگر اس کے ساتھ دست زیادہ آنے لگین تو بھی آنتون کی سوزش ختم کیے بغیر اسے بند نہ کرین کسی قابض یا حابس دوا کو استعمال نہ کرین

بخار اتر جانے کے باوجود 10 تا 15 دن زود ھضم غذائین دین دلیہ کسٹرڈ۔۔کدو۔۔توری سیاہ۔۔کھیرے ٹینڈے دین کثرت یا مشقت سے بہت پرھیز کرین ورنہ بخار لوٹ آئے گا نظام ھضم سب سے زیادہ متاثر ہوتا ھے آلات ھضم بہت کمزور ہو جایا کرتے ھین ان پہ بوجھ نہ ڈالین ورنہ ساری زندگی ھضم کے مسائل سے دوچار ہونا پڑتا ھے ساری زندگی آنتین کمزور رھتی ھین بعض اوقات آنتون کی ٹی بی ہو جایا کرتی ھے

علاج کرتے وقت پنڈلیون پہ مالش ضرور کرین اور مسل کو دبایا کرین اس سے حیرت انگریز طور پر بخار ٹوٹ جاتا ھے اور عضلات کی قوت لوٹ آتی ھے اور مسلسل تھکن کا احساس ختم ہو جایا کرتا ھے

غدی اعصابی اکسیر۔۔سنڈھ 40 گرام۔فلفل سیاہ 30 گرام۔نوشادر ٹھیکری 30 گرام۔ھڑتال ورقی 10 گرام پہلے ھڑتال کو 6 گھنٹہ کھرل کرین پھر باقی دوائین کھرل کر کے ملا لین 2 تا 4 رتی مقدار خوراک

اعصابی غدی تریاق۔۔سفوف ھلدی 150 گرام دودھ مدار 10 گرام کھرل دو گھنٹہ کر لین پھر حب نخودی بنا لین 1 تا 2 گولی خوراک

شربت دینار اور شربت کثوث ھر مرکبات کی کتب مین نسخہ جات ھین کشتہ ابرک اور ھڑتال کے بھی طریقے عام ھین

شدید نمبر 6۔۔سہاگہ بریان 70 گرام۔سفوف ملٹھی 70 گرام۔۔شیر مدار 5 گرام ایک گھنٹہ کھرل کر لین پھر حب نخودی بنا لین 1 تا 2 گولی خوراک

شدید نمبر 5۔۔سنڈھ 50 گرام۔نوشادر ٹھیکری 20 گرام۔مرچ سیاہ 10 گرام سفوف بنا لین 4 رتی تا ماشہ خوراک دین

تمام دوائین ھمراہ پانی دین اور صبح دوپہر شام کھلائین

Facebook link

پسینہ اور اس کا علاج و تشخیص

7 May 2018

چند روز پہلے مین نے وعدہ کیا تھا پسینہ پہ مضمون لکھنے کا۔۔۔کسی نے سوال کیا تھا رانون اور بغلون پہ شدید پسینہ آتا ھے اور تکلیف دہ ہوتا ھے آج ذرا فرصت ملی تو مضمون شروع کرنے سے پہلے ایک خیال یہ بھی ذھن مین آیا تھوڑی مضمون مین وسعت پیدا کی جائے اور پسینہ آنے سے مرض کی تشخیص کا بھی بتایا جائے پسینہ ھر مزاج مین آسکتا ھے اب سمجھنے والی بات تو یہ ھے کہ بندے کو پسینہ تو آگیا لیکن کیسے پتہ چلے کہ اس کا کس مزاج سے تعلق ھے اور ھم نے اس کا کیا سدباب کرنا ھے کہ جس سے یہ رک جائے

یا کم ہو جائے بہت سے لوگ حکماء سے یہ سوال کرتے ھین لیکن جواب دینے کو کوئی بھی تیار نہین ہوتا بس خاموشی اختیار کرتے ھین ۔۔۔ لیکن محمود بھٹہ آپ کو اس سوال کا جواب ضرور دے گا

ہون تو کم علم سا ھی انسان لیکن جتنا مجھے میرے اللہ نے علم دے رکھا ھے اسے آپ تک پہنچانا تو فرض ھے یہ میرے اللہ کا حکم ھے بھئی دوستو کچھ نہ کچھ آپ کی علمی پیاس ضرور بجھے گی ھان تو دوستو سمجھین

پسینہ کے بارے مین یہ بات ذھن مین رکھین کہ تحت الجلد یعنی جلد کے نیچے غدد ھین جو خون سے رقیق اجزاء کو جذب کر کے پسینہ کی صورت مین خارج کرتے ھین اب یاد رکھین جس طرح کا مواد خون مین ہو گا اسی طرح کا پسینہ جلد سے خارج ہو گا

مثلاً اگر خون مین ترشی زیادہ ہو گی تو پسینہ ۔ بھی ترش بو والا ہو گا اگر خون مین نمکیات زیادہ ہونگے تو لازمی بات ھے پسینہ بھی نمکین ہو گا اب اگر مزاج ھی بلغمی ھے اور خون مین بلغمی مادے کی کثرت ھے تو لازم ھے پسینہ بھی کھاری ھی ہو گا اب یہ بات بھی یاد رکھین اگر کہین مواد متعفن ہو چکا ھے اور خون مین آمیزش بھی اسی کی ہو چکی ھے تو پسینہ بھی تعفن والا ہو گا یہ ھضم عروقی کا فضلہ ہوتا ھے یعنی جب غذائی مواد انتہائی باریک ہو کر عروق مین پہنچتا ھے تو سارے حل شدہ مادے رطوبت مین گھلے ہوئے ہوتے ھین جب عضلات مین تحلیل ہوتی ھے تب جلد کے مسامات پھیل جاتے ھین تو متحرک غدد ناقلہ اپنی رطوبات نچوڑ دیتی ھین جو عروق کی دیوارون سے چھن کر مسامات کی راہ باھر آ جاتی ھین اور غذائی مواد خلیات کے کام آ جاتا ھے اور فضلہ پانی کی شکل مین خارج ہو جاتا ھے

پسینہ کی دو تکالیف ہوتی ھین

۔۔پسینہ کی کثرت ۔۔ جو عضلاتی تحلیل کے نتیجے مین خارج ہوتا ھے 1

۔۔پسینہ کی بندش ۔۔ یہ عضلاتی تحریک مین بند ہوتا ھے 2

تیزی سے بودار رنگین پسینہ اس مین جو غدد پسینہ پیدا کرتے ھین ان مین فساد اور فتور پیدا ہو جاتا ھے اگر عفونت پیدا ہو جائے تو پسینہ کا پانی بھی متعفن ہو جاتا ھے ۔۔ ویسے عام حالات مین اعضاء کی مناسبت سے اس کی تین اقسام ہوتی ھین

لیکن اس سے پہلے مین آپ کو جلد کا مزاج بتا دون جلد پہ سب سے پہلی تہہ بلغمی مادے کی ھے اسے آپ اعصابی کہتے ھین دوسری تہہ صفراوی مادے کی ھے اسے آپ غدی کہتے ھین تیسری تہہ سوداوی مادے کی ھے اسے آپ عضلات کہتے ھین اب بمطابق تحریک پسینہ کو سمجھین ۔

اعصابی پسینہ ۔۔۔ وہ پسینہ جو حالت سکون مین بیٹھے بٹھائے یا لیٹے یا سوئے ہوئے خارج ہو یا خوف ندامت کی حالت مین خارج ہو یہ رقیق ہوتا ھے

اس مین عام طور پہ بو نہین ہوتی ھان اگر اعصاب مین سوزش ہو جائے یا اعصابی رطوبات مین تعفن پیدا ہو جائے تب اس مین بو بھی پیدا ہو جاتی ھے

غدی پسینہ ۔۔۔ وہ پسینہ جو گرمی دھوپ یا گرم حبس دار موسم مین آئے اس مین بالعموم کافی نمکیات خارج ہوتے ھین جو سطح جلد پر نمایان ظاھر ہوتے ھین غدی رطوبات اگر متعفن ہو کر براہ مسامات خارج ہون تو ان مین تلخ ناگوار بدبو بھی آتی ھے

عضلاتی پسینہ ۔۔۔ وہ پسینہ جو کثرت حرکت و مشقت ریاضت و محنت سے مسامات جلد کی راہ خارج ہون اگر بدن مین سودا متعفن ہو جائے تو یہ پسینہ بھی بدبودار خارج ہوتا ھے

اب بعض اوقات یہ ہوتا ھے کہ صرف ھاتھون یا پاؤن پہ رانون پہ یا چہرے پہ یعنی ان بدن کے ان ھی حصون پہ زیادہ پسینہ آتا ھے بعض لوگ تو یہ بھی شکایت کرتے ھین کہ جب کھانا کھاتے ھین تو سر ماتھے اور چہرے پہ بے تحاشا پسینہ آتا ھے کھانا کھانا مشکل ہو جاتا ھے تو دوستو یہ سب مقامی غدد ناقلہ کی تحریک ہوتی ھے اس کا علاج یہ ھے کہ رطوبات کے اس بہاؤ کا راستہ بدل کر طبعی مجاری سے اخراج کیا جائے یعنی تحریک کو بدل کر ادرار کرایا جائے ۔ یہ تکلیف پیدا بھی اسی لئے ہوتی ھے کہ طبعی اخراج رطوبات کے عمل مین رکاوٹ آتی ھے خاص کر مادون کو روکنے والی ادویہ کے استعمال کی وجہ سے جو بخارون مین دی جاتی ھین کشتہ جست اور کشتہ مرجان ملا کر دین ساتھ مقوی دماغ تر پھلہ اسطوخودوس بسفائج وغیرہ دے لین پسینہ ٹھیک ہو جاتا ھے مزید تحریک دیکھین جس تحریک مین پسینہ آ رھا ہو اس کو اگلی تحریک مین بدل دین پسینہ فوراً ٹھیک ہو جاتا ھے لیکن یہ نہ کرین کہ صفراوی مزاج ہو تو دواسوداوی مزاج کی دین بلکہ بلغمی مزاج ھی پیدا کرین اگر بلغمی ھے تو سوداوی مزاج مین بدل دین

Facebook link

اپنڈیکس اور علاج

8 May 2018

مضمون بڑا ھی مختصر لکھنے کا ارادہ تھا لیکن پھر اس مین وسعت پیدا کرنے کا ارادہ کر لیا آجکل یہ مرض بہت ھی عام پایا جاتا ھے اسے صحیح طرح سے سمجھنا ھی اطباء اور عام لوگون کے لئے مفید ھے

کا محل وقوع۔۔۔ Appendicitis اپنڈے سائیٹس

اپنڈیکس چھوٹی آنت اور بڑی آنت کے جوڑ کے ساتھ ایک چھوٹا سا لٹکتا ھوا گوشت کا لوتھڑا ھے

اپنڈیکس کی سوزش ھمیشہ حادثاتی طور خوراک کے کسی ٹکڑے کا اپنڈیکس کے اندر داخل ھو کر گلنا سڑنا شروع ھو جاتا ھے

اپنڈیکس کے اندر والی نالی کو بند کر دیتا ھے اور اپنڈیکس سوج جاتی ھے پھر اس کے اندر پیپ پڑ جاتی ھے اور بعض دفعہ یہ پھٹ جایا کرتی ھے اور اپنڈیکس کا پیپ بھرا غلیظ مادہ پیٹ کے اندر پھیل جاتا ھے جس کی وجہ سے پیٹ کی جھلی بھی سوزش ناک ھو جاتی ھے اور اسے Reritonitis کہتے ھین یاد رکھین یہ ایک خطرناک صورت حال ھوتی ھے سمجھ لین پورے پیٹ مین زھر پھیل گیا ھے اس صورت حال مین اگر فوراً اپریشن ھو جائے تو بچنے کا امکانات روشن ھین ورنہ مریض موت کے منہ مین چلا جاتا ھے یون تو اپنڈیکس ھر عمر مین ھو سکتی ھے لیکن زیادہ تر یہ مرض 10 تا 30 سال کی عمر مین دیکھی جاتی ھے۔۔ یہ تھا مختصر تعارف اپنڈیکس کا۔۔۔۔

اپنڈیکس کا درد کیسے ھوتا ھے ؟؟؟

اپنڈیکس کا درد دائین سائیڈ ناف سے تھوڑا اوپر یا ناف سے تھوڑا نیچے شروع ھوا کرتا ھے پھر جب اس درد مین شدت آتی ھے تو ساتھ ساتھ قے کا بھی حملہ بھی یعنی الٹی شروع ھو جاتی ھے اور درد 2 سے 12 گھنٹون کے درمیان آھستہ آھستہ بالکل دائین طرف ھو جایا کرتا ھے کیونکہ اب اپنڈے سائیٹس یعنی زائد اعور مین مکمل سوجن بن چکی ھوتی ھے اور یہ درد خاص اسی ایک مقام پہ آجایا کرتا ھے اب درد کا انداز بالکل وھی ھوا کرتا ھے جیسے کسی بھی سوجی ھوئی جگہ پہ ھاتھ پھیرنے سے ھوا کرتا ھے یعنی آپ اسے میٹھا میٹھا سا درد کہہ سکتے ھین جو کہ چلنے پھرنے سے اور کھانسنے سے بڑھ جایا کرتا ھے

یاد رکھین اپنڈیکس کے درد کا شک مٹانے کے لئے یا تشخیص کے لئے ضروری ھے کہ مریض کو تیز تیز چلنے کو کہین اور زور زور سے کھانسنے کو کہین اس عمل سے اگر درد بڑھ گئی تو لازماً اپنڈیکس ھے ورنہ کسی اور وجہ سے درد ھوا ھے ان وجوھات کا آگے ذکر کرون گا اب مین چند خاص علامات کا ذکر کرتا ھون جو اپنڈیکس مین ھوا کرتی ھین

اپنڈیکس مین بھوک ختم یا بہت ھی کم ھو جایا کرتی ھے

قبض کی شکایت اور ساتھ بخار ھو جایا کرتا ھے بشرطیکہ ورم شدید ھو چکا ھو تو

کبھی کبھار مریضون کو دست کی بھی شکایت ھوا کرتی ھے

اپنڈیکس والی جگہ سخت ھوا کرتی ھے

لیبارٹری ٹیسٹ مین خون کے سفید خلیون کی تعداد بڑھ جاتی ھے اور 10000۔ Cmm/ سے بڑھ کر Cmm/ 20000۔ پر پہنچ جاتے ھین

کبھی کبھار لیبارٹری پیشاب ٹیسٹ مین پیشاب کے اندر خون نظر آتا ھے۔۔ اس نقطہ کو ذھن مین رکھیے۔۔۔ اب آگے چلتے ھین اور آپ کو ان بیماریون کی نشاندھی کرتا ھون جن کی وجہ سے بالکل اپنڈیکس کی طرح یا ملتا جلتا درد ھوا کرتا ھے

1 انتڑیون کی سوزش۔

2۔۔ Mesenteric Adenitis۔ یہ بیماری عموماً بچون کو ھوا کرتی ھے

3.Mackle.s Divertculitis

4. Regional. Entritis

5 چھوٹی آنت کے السر کا پھٹ جانا

6 دائین گردے کی نالی کی سوزش۔

7 جگر کی سوزش۔

8 دائین گردے مین درد بوجہ پتھری یا گردے کی سوزش یا گردے مین ھوا کا بھر جانا۔۔

9 عورتون مین بچہ دانی کی دائین طرف کی ٹیوب کی سوجن۔

۔عورتون مین دائین انڈے پہ چھالے بن جانا10

۔۔حاملہ خواتین مین بعض اوقات حمل کا بچہ دانی کی دائین ٹیوب مین پرورش پانااور پھر پھٹ جانا11

ایک بات یاد رکھین اگر ایک ایک بات کی وضاحت کرون تو بہت ھی طویل مضمون بن جائے گا ایک بات اور بھی یاد رکھین اس حصہ مین کینسر بھی ھو جایا کرتا ھے لیکن یہ بڑی عمر کے لوگون مین ھوا کرتا ھے

خیر طب مین بھی اس کی تشریح وسیع ھے یہ سوداوی اور صفراوی مزاج دونون مین ھوا کرتی ھے بعض دور حاضر کے حکماء نے اسے صرف صفراوی مرض لکھا ھے جو کہ اپنے آپ کو دھوکہ دینے کے برابر ھے پھر علاج بھی صفراوی ھی لکھتے ھین حقیقت مین یہ مرض سوداوی اور صفراوی دونون مزاجون مین ھوتا ھے جو اپنڈیکس عام طور پہ ھوا کرتا ھے جس کی کثرت ھے اس کا علاج بہترین سبز مکو اور کاسنی کے پتون کا اگر پانی میسر ھو تو بہتر ھے 4 تولہ لے لین دوسری صورت مین ان دونون کا عرق لین اور شربت دینار 4 تولہ کے ساتھ ملا کر دو وقت پلائین ساتھ غدی اعصابی ملین 2۔۔2۔۔2 گولی ھمراہ پانی دین ساتھ اکسیر بادیان۔۔حلدی۔سونف۔ملٹھ برابر وزن اور ان کے برابر ریوند خطائی ملا کر سفوف بنالین ماشہ تک 3 وقت ھمراہ پانی ھی دین یہ علاج آپ اپنڈیکس کا علم ھوتے ھی شروع کر دین تو یقینی شفا حاصل ھو گی انتہائی شدت کی حالت مین یا پھٹ جانے کی صورت مین مریض کو فوری اپریشن کا مشورہ دین

Facebook link

سن سٹروک۔۔قسط2-1

قسط-1

10 May 2018

یہ دو تین ماہ اس مرض کا حملہ ھو سکتا ھے لو لگنے سے جسم مین گرمی اور خشکی بڑھ جاتی ھے۔جس کے نتیجے مین اعصاب و دماغ مین تسکین واقع ھو جاتی ھے۔۔چنانچہ غنودگی اور بے ھوشی کی کیفیت پیدا ھونے کے ساتھ ساتھ بلڈ پریشر بھی گر جاتا ھے۔نبض انتہائی کمزور اور رفتار مین تیز ھو جاتی ھے

پانی کی کمی کی وجہ سے جسم کی حرارت کنٹرول کرنے والا نظام ٹھیک سے کام نہین کرتا ھے۔اس وجہ سے جسم خشک ھو جاتا ھے۔پسینہ نہین آتا اور مریض کو اچانک 108 درجے تک بخار ھو جاتا ھے۔سانس رکنے لگتا ھے اور دل کام چھوڑ دیتا ھے ایسا عموما ان لوگون کے ساتھ ھوا کرتا ھے جو پہلے سے ھی صفراوی مزاج کے مالک ھوتے ھین یا پھر ان کا اس مزاج کی طرف میلان ھوتا ھے یعنی رجحان ھوتا ھے

اب ایک دوسری صورت حال بھی ھوتی ھے جس مین یکلخت کمزوری اور نڈھال پن اور پھر غنودگی کی سی حالت ھوتی ھے اور بہت شدت سے ٹھنڈا پسینہ آیا کرتا ھے۔بلڈ پریشر اس حالت مین بھی کم ھوا کرتا ھے لیکن بخار 99 یا 104 تک جا سکتا ھے

یہ وہ لوگ ھوتے ھین جن کی قوت مدافعت یعنی ایمونٹی پاور سن سٹروک کے حملے کے اثرات پہ قابو پانے کی کوشش کر رھی ھوتی ھے اب اس حالت مین پسینہ کی وجہ سے ٹمپریچر ایک حد سے آگے نہین جاتا اور غنودگی کی کیفیت پیدا کر کے جسم انرجی کو اکٹھا کرنے کی کوشش مین لگا ھوتا ھے

جس مین کثرت پسینہ سے دراصل جسم کا نمک اور پانی تیزی سے کم ھوتا ھے اور وھی اوپر والی علامات پیدا ھوا کرتی ھین

یہ ان لوگون کے ساتھ ھوا کرتا ھے جو بھوکے پیاسے اور گھٹن کے ماحول مین ھارڈ ورکنگ کرنے والے ھوتے ھین یا پھر نحیف کمزور لاغر لوگ اس کا شکار ھوتے ھین

اب سب سے پہلے احتیاطی تدابیر

سورج کی گرمی کی براہ راست زد مین آنے سے بچین

باھر نکلتے وقت چھتری استعمال کرین یا سائے مین چلین

سر اور گردن کو اچھی طرح کپڑے سے ڈھانپ کر رکھین اب دیکھین اس کے لئے پگڑی ایک بہترین پہناوہ ھے جو بیک وقت سر اور گردن کی حفاظت کرتی ھے

اپنے معمولات کو صبح اور شام کو سرانجام دینے کی کوشش کرین (اب دوپہر کو کہین جڑی بوٹیان اکھیڑنے نہ چلے جائین) یا پھر کچھ کام رات کو سرانجام دے لین

لو کے موسم مین گرم ھوا سے بچنے کی کوشش کرین اوٹ مین یا کسی کمرے مین رھین براہ راست لو سے بچین

کھیتون مین اور سفر مین جاتے وقت ٹھنڈا پانی ساتھ رکھین یادرکھین دودھ کی لسی اس مین بہترین مشروب ھے بہتر ھے نمکین استعمال کرین میٹھی بھی استعمال کر سکتے ھین یہ پیاس بھی بجھاتی ھے اور جسم مین تری بھی پیدا کرتی ھے بازاری ڈرنک کولا وغیرہ سے سختی سے بچین ورنہ گئے کام سے۔۔۔اور کچھ ھونہ ھونہ گردے ضرور خراب ھونگے اور ھان ڈرائی فروٹ بھی استعمال کرنے سے پرھیز کرین

آنکھون پہ دھوپ کا چشمہ لگائین

لو کے بعد کثرت پسینہ سے پانی اور نمک کی کمی جسم مین ھو جاتی ھے ان دونون چیزون کو پورا رکھین

اب ان دنون مین حبس والی جگہ پہ زیادہ دیر کام نہ کرین نہ خالی پیٹ رھنا ھے اور نہ ھی زیادہ کھانا ھے

برسات کے دنون مین صفراوی اور بلغمی مزاج کے لوگ کھانے کے ساتھ کھٹاس ضرور استعمال کیا کرین اور کبھی بھی بغیر شدید مجبوری کے علاوہ جلاب آور ادویہ سے پرھیز کرین

اھم بات۔۔۔۔۔۔۔گرمی شروع ھوتے ھی ھماری عادت ھے ٹھنڈے مشروبات پہ ٹوٹ پڑتے ھین کیا کیا استعمال نہین کرتے ھم۔۔سردایان۔۔تخم بالنگو۔گوند کتیرا۔چھلکا اسپغول۔شربت صندل۔نیلوفر۔املی آلو بخارا کے شربت۔فالسہ۔لیمون۔ستو۔ملک شیک تربوز وغیرہ دن رات بغیر ضرورت اور بغیر مزاج کے اندر پیٹ مین دھڑا دھڑ لوڈ کرتے ھین۔۔پھر رزلٹ کیا نکلتا ھے وہ سمجھ لین

جسم کی حرارت کم ھو جاتی ھے اور غیر طبعی تری کا غلبہ ھو کر اس مین تعفن سے طویل المعیاد اور قلیل المعیاد بیماریان پیدا ھوتی ھین۔۔یادرکھین جسم کی حرارت کبھی بھی کم نہ ھونے دین۔برسات کے موسم مین کھانا ھمیشہ تازہ اور گرم کھائین

ھان اگر آپ کو شدید پیاس لگی ھے آپ مشروب پہ مشروب اندر پیٹ مین انڈیل رھے ھین پیاس ھے کہ پھر بھی بجھ نہین رھی تو اللہ کے بندے قہوہ پیو چینی کم رکھین بطور ذائقہ لیمن نچوڑ لین فوراً پیاس بجھ جائے گی اکثر لوگ آپ دیکھتے ھونگے جو ٹھنڈے مشروبات بھی پی رھے ھوتے ھین تربوز اور تخم ملنگے وغیرہ بھی پی رھے ھوتے ھین اور موت واقع ھو جاتی ھے پھر افسوس والے آتے ھین اور کہتے ھین بچارا گرمی سے بچنے کے لئے ایسی اشیاء بھی استعمال کرتا تھا پھر بھی گرمی کا شکار ھو گیا یا پھر کہین گے شدید گرمی تھی اور اٹیک ھو گیا

اصل مین ھوتا یہ ھے بہت زیادہ ٹھنڈے مشروبات اور غذائین استعمال کرنے کی وجہ سے جسم کی حرارت زائل ھو جاتی ھے اور بلڈ پریشر لو ھو کر دل فیل ھو جاتا ھے اور موت واقع ھو جاتی ھے

اب اس کا علاج معالجہ کل دوسری قسط مین

Facebook link

سن سٹروک۔۔دوسری اور آخری قسط

11 May 2018

کل مین نے صرف لو لگنے اور حبس زدہ دونون کا ذکر کیا ھے اب آپ نے دونون مین تفریق کر کے جیسا کہ کل مین لکھی تھی اسی کے مطابق علامات کے ھی مطابق علاج کرنا ھے

اگر بخار تیز ھو تو مریض کو فوتا ٹھنڈی جگہ اور ھوادار جگہ پہ لٹائین تولیہ یا موٹا کپڑا ٹھنڈے پانی مین بھگو نچوڑ کر اسپنج کرین غدی اعصابی اور اعصابی عضلاتی نسخہ جات مشروبات اور محلولات کی صورت مین دین مریض کے نارمل ھونے تک ٹھوس غذا سے بھی پرھیز کرائین

اگر مریض بے ھوش ھو تو ٹھنڈے پانی کے چھینٹے مارین اور ھوش مین لانے والی دوائی سنگھائین

اگر بی پی بہت ھی کم ھے اور مریض مسلسل ھی بے ھوش ھے یا تو اسے کسی ھسپتال منتقل کرین تاکہ گلوکوز یا نارمل سیلائن ڈرپ لگائین اگر یہ سہولیات میسر نہین ھین تو دس گرام کھانے والا نمک ایک لٹر صاف پانی مین حل کرین اور چمچ چمچ یہ پانی مریض کے منہ مین ڈالین یہ پانی ڈرپ کا کام دے گا یہ یادرکھین مریض کا سر اونچا کر کے منہ مین ڈالنا ھے

ٹھنڈا پسینہ کثرت سے آرھا ھو تو عضلاتی قہوہ لیمون نچوڑ کر اور نمک بھی ڈال لین اسے پلائین بلکہ اس دوا۔۔۔دار چینی 3 گرام لونگ 1 گرام جلوتری 2 گرام سفوف بنا کر 4 رتی تا ماشہ اس قہوہ کے ھمراہ دین تیزی کے ساتھ آرام آئے گا در اصل یہ سردایان پینے والے مریض ھوتے ھین اسے بخار ھو گا تب ٹھیک ھو گا

باقی مرکبات آپ جانتے ھی ھونگے جوارش تمر ھندی دوالمسک جواھر دار سب ضرورت اور علامات کے مطابق استعمال کرین

اب تھوڑی سی چند باتون کی وضاحت تاکہ آپ کو علاج کرنے مین پریشانی نہ ھو

حبس زدہ یا لو کا شکار مریض جن کا ذکر ھو رھا ھے اب ان کو بہت اونچے درجے کا بخار ھو سکتا ھے اب اسی موسم مین ایک اور بخار بھی اتنا ھی شدید ھوا کرتا ھے اسے آپ ملیریا کہتے ھین اس لئے علاج کرتے وقت آپ نے اس بات کا خیال کرنا ھے کہ آپ ملیریا کے مریض کا علاج کر رھے ھین یا لو لگے مریض کا

اب اسی ضمن مین چند تشخیصی نکات لکھنے لگا ھون تا کہ آپ مرض کو پہچان سکین اور علاج کر سکین

1 ۔۔گرمی کے ابتدائی مہینون مین اگر یکلخت اتنا تیز بخار ھو جائے اور قرائن وواقعات سے بھی معلوم ھو کہ مریض پہ گرمی کا اثر ھے تو اسے لو کا بخار سمجھین

2 ۔۔ملیریا کی ایک اھم نشانی یہ ھوتی ھے کہ اسے بخار ھونے سے پہلے سردی لگنا شروع ھو جاتی ھے لرزہ ھوتا ھے اور اسے کافی دیر بعد بخار ھوتا ھے ساتھ ساتھ کمر درد جسم درد سر درد شروع ھو جاتا ھے

3 ۔۔لو کا بخار مسلسل ھوتا ھے جسم خشک ھو گا۔ کبھی بخار کے ساتھ ھی یا بخار سے پہلے ھی پسینہ آنا شروع ھو جاتا ھے

جبکہ ملیریا مین الٹیان لرزہ کے بعد بخار پھر ایک دو گھنٹہ پسینہ آ کر سردی اور بخار جاتا رھتا ھے اور مریض بھوک اور کمزوری محسوس کرتا ھے

سردائیون کے شوقین حضرات مین سرد پسینہ آنے کے بعد یا پھر وہ لوگ جو برسات مین زیادہ دیر بھیگنے اور نہانے کے بعد اگر بخار آ جائے تو اسے اچھی علامت سمجھین بلکہ اسے خشک گرم اور گرم خشک ادویات دے کر مزید بخار کو تیز کرین

امید ھے اب آپ کافی حد تک سمجھ گئے ھونگے کہ حبس اور لو کے مریض کا علاج کیسے کرنا ھے اب اس مضمون کی ضرورت مین نے اس لئے محسوس کی کہ اس موسم مین اس مرض کے عام لوگ شکار ھوتے ھین اور یہ مزدور طبقہ یا متوسط طبقہ ھوتا ھے جو فیکٹریون مین کھیتون مین تعمیرات مین مسلسل مزدوری کر رھے ھوتے ھین براہ کرم ایسے لوگ آپ کی توجہ کی شدید مستحق ھوتے ھین انہین فوری اور فری فسٹ ایڈ دیا کرین کیونکہ حقیقت مین یہی لوگ سچ مین وطن کی تعمیر کر رھے ھوتے ھین یہی لوگ وطن کو سر سبز وشاداب خوبصورت بنا رھے ھوتے ھین یہی لوگ بڑی بڑی عمارتین اور سڑکین بنا کر برقی اور مواصلاتی نظام بنا کر ملک کی ترقی کا باعث بنتے ھین بڑے لوگون کو تو کے اندر بھی پسینہ آتا رھتا ھے پرفیوم اور ٹھنڈے پانی سے غسل کرتے وقت بھی انہین پسینہ آ سکتا ھے اور بیمار ھو سکتے ھین واللہ اعلم AC

Facebook link

روزہ اور اس کے فوائد

12 May 2018

اسلامی نقطہ نگاہ سے اور کہین کہین طبی نقطہ نگاہ سے روزہ کے بارے مین آپ کو بہت سے مضامین پڑھنے کو ملین گے لیکن مین آپ کو ان تمام باتون سے ھٹ کر جن کا آپ کو علم ھی نہین وہ کچھ بتانے کی کوشش کرون گا

سب سے پہلی بات کہ رمضان المبارک آتے ھی مہنگائی کا بڑھ جانا سب کو علم ھے پورے ماہ کی ضروریات پہلے سے خرید کر رکھ لین باقی یہ سب بھی جانتے ھین کہ رمضان المبارک بحیثیت مجموعی ھر قسم کی روحانی۔ جسمانی۔ اخلاقی۔ مالی۔ معاشرتی بیماریون اور برائیون کا یقینی علاج موجود ھے اور روزہ کے بارے مین مختلف احادیث بھی آپ نے ضرور پڑھ ھونگی جیسے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا لکل شیء زکوۃ وزکوۃ الجسد الصوم ترجمہ ھر چیز کی زکوۃ یعنی پاکیزگی کا طریقہ ھے اور جسم کی زکوۃ روزہ ھے اور آپ جانتے ھین پاکیزہ جسم ھی تندرست ھوا کرتا ھے اور تندرستی ھزار نعمت ھے یہ بھی پڑھ رکھا ھو گا لیکن مین آپ کو غیر مسلم حضرات کے روزے کے بارے مین خیالات بتاؤن گا

1 ۔۔پروفیسر مور پالڈ آکسفورڈ یونیورسٹی کے پروفیسر ھین اپنی کتاب مین لکھا مین نے اسلامی تعلیمات کا مطالعہ کیا اور جب روزے کے باب پر پہنچا تو مین چونک پڑا کہ اسلام نے اپنے ماننے والون کو اتنا بڑا اور عظیم فارمولا دیا ھے۔ اس سے بڑھ کر ان کے پاس کوئی نعمت نہین ھے اور پھر مین نے مسلمانون کی طرز پہ روزے رکھنے شروع کر دیے اور مین عرصہ دراز سے معدے کے ورم مین مبتلا تھا کچھ ھی دنون مین مین نے محسوس کیا کہ ورم ختم ھوتا جا رھا ھے جسم مین توانایان اور عمدہ تبدیلیان محسوس کین اور مین نے روزون کو جاری رکھا حتی کہ ورم ختم ھو گیا اور میرا جسم تندرست توانا اور خوبصورت چست ھو گیا میری نظر مین روزہ ایک بہت بڑا طبی معجزہ ھے

۔۔ڈاکٹر تھر میم آف کیمبرج یونیورسٹی کے فارماکولوجی کے ماہر ھین اس نے روزہ دار کا جب سارا دن پیٹ خالی رھا اور پھر اسی خالی پیٹ مین سے رطوبت لی اور پھر اس کا 2 لیبارٹری ٹیسٹ لیا اور اس مین اس نے محسوس کیا یہ مریض جو پہلے غذائی تعفن کی وجہ سے امراض معدہ مین مبتلا تھا شدید بھوک کی صورت مین مرض ٹھیک ہو گیا ھے

۔۔سگمنڈ فرائیڈ مشہور ماہر نفسیات جس کا نام ہر تعلیم یافتہ بندے کو معلوم ھے جس کی تھیوری نفسیاتی ماہرین کے لئے مشعل راہ ھے اس کا کہنا ھے کہ روزہ سے نفسیاتی 3 اور دماغی تمام امراض کا کلی خاتمہ ہو جاتا ھے۔۔ جسم انسانی پہ مختلف ادوار آتے ھین لیکن روزہ دار آدمی کا جسم مسلسل بیرونی دباؤ بہ آسانی قبول کر لیتا ھے اور روزہ دار ذھنی ڈپریشن اور جسمانی کھچاؤ برداشت کرنے مین اپنا ثانی نہین رکھتا

یقین جانین روزہ کے بارے مین یورپ مین اتنی تحقیقات ہو رھی ھین اور ہو چکی ھین جن کو پڑھ کر بندہ عالم حیرت مین چلا جاتا ھے ان کی ایک تحقیق یہ بھی ھے کہ روزہ دار کبھی بھی معاشی پریشانی مین مبتلا نہین ہوتا آپ یہ الفاظ پڑھ کے ضرور سوچنے لگے ہونگے کہ روزہ کا معاشی مسائل سے کیا تعلق تو یہ آسان سی بات ھے روزہ دار کا جسم تندرست اور اس کی سوچ تندرست اور روزہ دار ھمیشہ سے ذھین ہوا کرتا ھے اب جسم بھی توانا ہو اور ذھین بھی ہو تو پیسہ کمانا کونسا مشکل ھے

افسوس ھے تو صرف اس بات کا ھے ہم مسلمان ہو کر بھی اس فریضہ کو احسن طریقہ سے ادا کرنے سے قاصر ھین ھماری تو ایک خاص مذھبی عبادت ھے پھر بھی ہم اس سے دور بھاگتے ھین حان وہ لوگ جو کسی ایسی مرض مین مبتلا ھین جس سے مزید بیماری آنے کا خطرہ ہو وہ روزہ نہ رکھین لیکن یہان یہ حال ھے ھٹے کٹے لوگ بڑے فخریہ انداز مین ایک دوسرے کو بتاتے ھین کہ ہم روزہ نہین رکھتے یاد رکھین روزہ آپ کے جسم مین پلے سال بھر کے زہریلے مادون جو مختلف بیماریون کا سبب بنتے ھین ان کو جسم سے چھانٹتا ھے جسم مین مختلف ھارمونز پیدا کرنے والے فاسد مادون کو جذب کر کے ختم اور صاف کرنے والے غدد بڑی شدت سے روزون کا انتظار کرتے ھین تا کہ روزہ کی وجہ سے ان کو بھی آرام کا موقعہ مل سکے اور مزید جسم کی تعمیر کرنے کے لئے اپنی توانائیان مجتمع کر سکین یاد رکھین روزہ سے قوت مدبرہ اور قوت مدافعت مکمل بیدار اور بھرپور ہو جاتی ھے اور یہی وہ دو طاقتین ھین جو صحت کو بحال رکھنے مین اھم کردار ادا کرتی ھین مجھے ایک دانائے طب کا قول یاد آیا ھے الصوم قائم الشباب مجھے ترجمہ کرنے کی شاید ضرورت نہین آپ سمجھ گئے ہونگے مزید مختصر ھدایت افطاری مین سادگی رکھین پکوڑے سموسے تکے کباب چاٹ کے بجائے مختصر اور ایک کھانا کھائین اور طریقہ سحری مین اپنائین بے شمار اشیاء کا ملغوبہ کھانا روزہ کے بدنی اثرات وفائدے کم کرتا ھے باقی آپ سب کچھ سمجھتے ھین دعا ھے اللہ تعالی پوری امت مسلمہ کو روزہ رکھنے کی ھدایت نصیب فرمائے اور ھمت واستقامت دے

Facebook link

بخارات اور ان کا علاج طبّی اینٹی بائیوٹک سے

13 May 2018

آج اسی گروپ مطب کامل مین ایک پوسٹ بخار پہ پڑھی اور نہایت افسوس ہوا جب ایک صاحب نے ہر قسم کے بخار کا ایک ھی علاج پیش کیا اور دوسرے طبیب حضرات کو کاپی پیسٹ بھی کہا اور عام آدمی کو دوا سے دور رھنے کی بھی ھدایت اور انہین کچھ بھی نہ بتانے کا کہا عجیب منطق تھی

مطب کامل گروپ کا ایک خاص مقصد یہ بھی ھے کہ طب کو عام آدمی کی پہنچ مین دیا جا سکے اس کی افادیت آج بھی ہر طریقہ علاج سے بہتر ثابت کی جا سکے اور آسان الفاظ مین بیماریون کی تشریحات کر کے اور ان کا علاج بتایا جا سکے آج میرا ارادہ پوسٹ نہ لکھنے کا تھا مجبورا یہ پوسٹ لکھ رھا ہون چند الفاظ مین آپ کو سب کچھ بتائے دیتا ہون

بخار یعنی حمیات کی اقسام لگ بھگ 300 ھین اور یہ تین خاندانون مین تقسیم ھین ان مین سے کچھ کا تعلق سوداوی مزاج اور کچھ کا تعلق صفراوی مزاج اور کچھ کا تعلق بلغمی مزاج سے ھین ہر بخار کی اپنی اپنی شدید یا ضعیف علامات ہوا کرتی ھین مین آپ کو اس وقت سب بخارون کی علامات انفرادی طور پہ تو نہین لکھ سکتا انشاء اللہ کبھی اس موضوع پہ تفصیلی قلم اٹھالین گے لیکن مزاجی طور پہ ان کی جو تین خاندانون مین تقسیم ھے اور جو خاندان کے لحاظ سے علامات ھین وہ لکھ کر علاج درج کر دیتا ہون

نمبر 1۔۔سوداوی بخار۔۔ عضلاتی سوزش سے ھلکی حرارت کی علامات۔۔اس مین قارورہ کا رنگ سرخ یا سرخ زردی مائل

پیٹ مین ریاح کی زیادتی قبض منہ کا ذائقہ ترش جسم مین خشکی کی زیادتی

دوا۔۔نمک خوردنی 20 گرام اجوائن دیسی 30 گرام۔گندھک آملہ سار 30 گرام پیس کر سفوف بنالین 1 رتی تا 3 ماشہ تک دے دوا دے سکتے ھین مقصد قبض کی حالت مین دوا کی مقدار بڑھالین دن مین 3 دفعہ دے لین

صفراوی بخار۔۔۔غدی سوزش سے ھلکی حرارت کی علامات۔۔اس مین قارورہ کا رنگ زرد یا زرد سفیدی مائل ہوتا ھے

صفرا کی زیادتی جسم مین حرارت اکثر پیٹ مین مروڑ پیچ دار پاخانہ منہ کا ذائقہ تلخ جسم پھولا ھوا عام طور پر غذا کھانے کے بعد بخار کا ھو جانا

دوا۔۔۔سہاگہ بریان 20 گرام۔۔ست ملٹھی 30 گرام گندھک آملہ سار 30 گرام پیس کر سفوف بنا لین 1 رتی تا ماشہ دن مین 3 تا 4 بار دے سکتے ھین

بلغمی بخار۔۔اعصابی سوزش سے ھلکی حرارت کی علامات۔۔اس مین قارورہ نیلاھٹ لئے ھوئے یا بالکل سفید ھوتا ھے۔جسم مین بلغم کی کثرت۔اکثر اسہال منہ کا ذائقہ کھاری جسم بھرا ھوا یا موٹا پا لئے ھوئے ھوتا ھے

دوا۔آملہ 20 گرام۔ھلیلہ سیاہ 30 گرام۔گندھک آملہ سار 30 گرام

آملہ کو صاف کر لین گٹھلی نکال دین ھلیلہ کو بریان کر لین پیس کر سفوف بنا لین 1 رتی تا 2 ماشہ تک دن مین 3 بار دے سکتے ھین

یاد رکھین یہ تینون نسخے مین نے بخارون کے لئے بطور اینٹی بائیوٹک لکھے ھین انشاءاللہ فورا شفایاب کرین گے مزید تفصیل اس وقت نہین لکھ سکتا انشاءاللہ سب بخارون کی تقسیم بالمزاج ھر بخار کا نام اور علامات تک پھر کبھی موضوع بنائین گے مختصر اتنا ھی کافی ھے

Facebook link

ھاضمہ مزاج اور علاج

14 May 2018

آج ذاتی مصروفیت بہت ھی زیادہ تھی نہ پوسٹ لکھی نہ گروپ دیکھا پھر میرے عزیز ترین دوست سید اویس شاہ صاحب کا فون آیا خیریت دریافت کی مین نے ان سے لاھور کا موسم دریافت کیا شاہ صاحب سے پرانی یاد اللہ ھے بہت ھی محبت کرنے والے اور نیک انسان ھین آج انہون نے پہلی دفعہ فرمائش کی اور ھاضمہ کے لئے بہترین دوا لکھنے کا حکم دیا اور ساتھ ھی یہ بھی کہہ دیا کل والی پوسٹ کی طرح ھو مین نے فورا تعمیل مین ھی عافیت جانی کیونکہ شاہ صاحب سے ڈر بھی لگتا ھے کیونکہ جب بھی لاھور گیا شاہ صاحب زبردستی 15 تا 20 آدمیون کا کھانا مجھ اکیلے کو کھانے کا حکم صادر کیا کرتے ھین پچھلے دنون پورے بکرے کی سجّی شاہ صاحب نے کھانے کا حکم دیا اب آپ ھی سوچ لین دو آدمی وہ کیسے کھا سکتے ھین خیر یہ سب شاہ صاحب کا پیار ھے لیجئے آج ھمارا پیار بھی دیکھ لین

صفراوی ھضم۔۔۔۔۔۔اسے آپ غدی ھضم بھی کہہ سکتے ھین

علامات۔۔اس مین ریاح کی زیادتی

ترش ڈکارین اور عام طور پر قبض رھتی ھے

دراصل اس قسم کی خرابی ھضم مین جگر مین سکون ھوتا ھے قارورہ کا رنگ سرخ ھوتا ھے اس مین مندرجہ ذیل دوا دین

نوشادر 10 گرام۔نمک خوردنی 30 گرام۔۔ماس خورہ 40 گرام پیس کر سفوف بنا لین 1 رتی تا 1 ماشہ تک ھمراہ پانی کھلا سکتے ھین دن مین 3 تا 4 بار ضرورت کے مطابق دے سکتے ھین اگر قبض ھو تو 3 ماشہ تک دے سکتے ھین

سوداوی ھضم۔۔۔اس ھضم مین خرابی کی وجہ عضلات مین سکون کی وجہ سے ھوتا ھے

علامات۔۔منہ سے پانی آنا

کھاری ڈکارین۔اور اکثر قبض نہین ھوتی قارورہ کا رنگ سفید ھوتا ھے

انار دانہ 30 گرام۔۔رائی 30 گرام تخم پیاز 20 گرام پیس کر سفوف بنا لین 4 رتی تا 2 ماشہ تک دے سکتے ھین ھمراہ پانی

ھضم بلغمی۔۔۔اسے اعصابی ھضم بھی کہہ سکتے ھین اعصاب مین سکون کی وجہ سے ھوتا ھے

علامات۔معدہ اور سینہ مین جلن

چرپرے ڈکار آتے ھین اکثر پیٹ مین مروڑ اٹھتا ھے۔قارورہ کا رنگ زرد ھوتا ھے

سجی کھار 20 گرام۔۔سہاگہ بریان 20 گرام۔الائچی کلان 40 گرام پیس کر خوراک ایک رتی تا ماشہ تک ھمراہ پانی دے سکتے ھین

Facebook link

کھانسی ھر قسم کا علاج

16 May 2018

آج بھی مین نے بالمزاج کھانسی کی علامات اور علاج لکھنے والا طریقہ اپنایا ھے
بلغمی مزاج کی کھانسی۔۔۔ بلغم کی زیادتی۔۔عام طور پہ سفید اور رقیق بلغم پیدا ھوتا ھے اخراج بڑی مشکل سے ھوتا ھے۔ جسم اکثر ٹھنڈا رھتا ھے اور اکثر زکام کی صورت ھوتی ھے
قارورہ کا رنگ سفید اور زیادہ ھوتا ھے اور پاخانہ غیر ھضم شدہ ھوتا ھے کھانسی کی زیادتی سے اکثر دل گھبراتا ھے بار بار کھانسی سے سینہ مین درد ھوتا ھے اور چوٹ سی محسوس ھوتی ھے بعض اوقات قے آجاتی ھے اگر مزمن صورت ھو جائے تو کالی کھانسی بن جاتی ھے
دوا۔۔۔کاکڑا سنگھی۔۔دار چینی۔۔ تخم پیاز۔ ھموزن پیس لین 1تا2ماشہ تک ھمراہ پانی نیم گرم دین
صفراوی کھانسی۔۔۔ چہرے اور قارورہ کا رنگ زردی مائل بلغم رقیق اور گاڑھا ملا ھوتا ھے اس کھانسی کا تعلق پھیپھڑون کی غشا مخاطی سے ھوتا ھے اور غدد کے افعال مین خرابی پیدا ھو جایا کرتی ھے گلے مین سوزش اور کبھی جی متلاتا ھے پیٹ مین مروڑ کی صورت ھو جایا کرتی ھے پیشاب مین بعض اوقات جلن سی محسوس ھوتی ھے زیادتی کی صورت مین ضعف قلب ھو جایا کرتا ھے
دوا۔ بادام مقشر 90 گرام۔ ست ملٹھی 10 گرام گوند کیکر 10 گرام پیس لین خوراک 1تا3ماشہ ھمراہ پانی 3 دفعہ دن مین دین
سوداوی کھانسی۔۔۔ اس مین چہرہ کا رنگ سرخ قارورہ کا رنگ سرخ خشکی قبض کی زیادتی اور پیٹ مین ریاح کی کثرت دل کا گھبرانا۔ نبض کا تیز چلنا۔ حرارت ھو جانا۔ بلغم کا غلیظ ھو جانا اور یہ آسانی سے خارج نہین ھوتی
دوا۔۔ گل بانسہ اگر نہ ملے تو برگ بانسہ ڈال لین 80 گرام۔۔ گل بنفشہ 50 گرام۔ بادیان 30 گرام پیس کر سفوف بنا لین 1تا3ماشہ تک دن مین 3 بار ھمراہ پانی دین

Facebook link

قبض اور اس کا علاج

17 May 2018

بابرکت مہینہ شروع ھو چکا ھے آج الحمد اللہ پہلا روزہ ھے دعا ھے اللہ تعالی سب کو پورے ماہ کے روزے رکھنے کی توفیق عطاء فرمائے جو بھائی بیمار ھین اللہ تعالی انہین اس ماہ کی برکت سے صحت عطاء فرمائے اور پوری دنیا مین جہان جہان مسلمان پریشان ھین اللہ ﷻ ان کی پریشانیان دور فرمائے اور جن کو ھدایت نصیب نہین اللہ تعالی ان کو ھدایت نصیب فرمائے آمین ثم آمین
اور آج کی پوسٹ بھی کچھ اسی نسبت سے ھے ھمارے ھان ایک بھیڑ چال بن چکی ھے اور ھم ذھنی طور پہ یہ سمجھ چکے ھین کہ جب افطاری کرنی ھے تو پکوڑے سموسے پکوان حلوے کھجور باقی فروٹ مشروبات کی بھر مار بریانیان ساتھ تکے کباب غرض سب کچھ ھی کھانا اس فریضہ مین شامل ھے بے شک پیٹ پھٹ جائے لیکن یہ کھانا ضرور ھے حقیقت یہ ھے کہ ھم روزے کے مفہوم کو سمجھتے ھی نہین بلکہ ھمیشہ الٹ کرتے ھین جبکہ ھمین کم کھانا اور جسم مین پاکیزگی لانی چاھیے ھم ھین کہ جسم کو مزید بارود سے بھر دیتے ھین اور جسم کو مذید کمزور کر لیتے ھین دوستو روزے سے جو بھوک اور پیاس لگتی ھے اس مین ایک مخصوص لذت ھوتی ھے اسے افطاری کے بعد آھستہ آھستہ مٹائین اور افطاری کے بعد بھی کچھ برقرار رکھین کچھ وقت ٹھہر کے پھر پانی پی لین تاکہ آپ کا جسم اسے قبول کرتا رھے یکلخت بوجھ نہ ڈالین اور افطاری اور سحری سادگی سے کرین فوڈ پوائزنگ نہ بنائین بلکہ جسم کو زھرون سے پاک کرین
اب اپنے موضوع کی طرف آتے ھین روزہ مین خشکی بھی ھوتی ھے جس کی وجہ سے کچھ لوگ شروع شروع مین قبض کے مریض بھی ھو جایا کرتے ھین مین آپ کو بالمزاج قبض کی علامات اور علاج بتائے دیتا ھون
سوداوی قبض۔۔۔

علامات۔۔ یہ شدید قبض ھوا کرتی ھے اسے ھی دائمی قبض کہتے ھین اس قبض مین ریاح اور نفخ شکم کی زیادتی ھوتی ھے یہ سب عضلاتی سوزش جو عضلات معدہ اور امعا ھوتا ھے

قارورہ کا رنگ سرخ یا زردی مائل سرخ ھوا کرتا ھے خشکی بہت زیادہ ھوا کرتی ھے مریض عام طور پہ دبلا ھوا کرتا ھے

دوا غدی ملین دین۔۔ سنا مکی۔۔ تیز پات ھموزن پیس لین 1 رتی تا 2 ماشہ تک ھمراہ پانی دے سکتے ھین

صفراوی قبض۔۔۔

علامات۔۔ یہ قبض اکثر شدید نہین ھوا کرتی بلکہ یہ محسوس ھوتا رھتا ھے کہ پاخانہ کھل کر نہین آیا ھے ابھی اندر پیٹ مین رکا ھوا ھے بعض دفعہ دن مین دو تین بار اجابت تھوڑی تھوڑی آجایا کرتی ھے مگر تسلی نہین ھوا کرتی یہی محسوس ھوتا ھے کہ پیٹ مین کوئی سدہ یا رکاوٹ ھے یہ صورت حال شدت اختیار کر جائے تو مروڑ اور پیچش بھی آتے ھین جسم مین حرارت محسوس ھوتی ھے اور ھاتھ پاؤن جلتے ھین یہ علامت یا سبب جگر کی سوزش ھوتی ھے

قارورہ زرد یا زرد سرخی مائل ھوا کرتا ھے

دوا مین آپ اعصابی ملین دین۔۔ سہاگہ 20 گرام۔۔ ملٹھی 30 گرام۔ گل بنفشہ 30 گرام پیس کر سفوف بنا لین ماشہ تا 2 ماشہ تک خوراک دے لین پانی کے ساتھ

بلغمی قبض۔۔ حقیقت مین یہ قبض ھونی ھی نہین چاھیے لیکن بعض اوقات جسم مین جب بلغم بڑھ جاتا ھے اور ریاح اور حرارت کی کمی واقع ھو جاتی ھے جسم مین نزلہ اور ریشہ بڑھ جاتا ھے درد سر کی بھی شکایت پیدا ھو جایا کرتی ھے

قارورہ کا رنگ سفید یا سفید سرخی مائل اور بعض اوقات سفیدی کے ساتھ زردی لئے ھوئے ھوتا ھے اب ان علامات کو آپ قبض کہتے ھین اور یہ سب علامتین ٹھیک کرنے کے لئے یہ دوا دین

ھلیلہ سیاہ۔ کالا دانہ ھموزن پیس لین 1 رتی تا ماشہ تک دے سکتے ھین ھمراہ پانی ھی دین اسے آپ عضلاتی ملین کہ سکتے ھین کیونکہ جب تک عضلات کو تحریک نہین دین گے قبض کشائی نہین ھو گی

امید ھے آپ سب پڑھ کے مطمئن ھوئے ھونگے آج قبض کا باب بھی کلوز کر دیا بو علی سینا کا قول ھے الا قبض ام الامراض لیکن جدید تشریحات جب طب کی ھوئین تو یہ صرف ایک علامت بن کے رہ گئی جو کسی نہ کسی بگاڑ کی وجہ سے ھوئی خود مرض نہین ھے قبض۔۔۔۔۔۔۔۔ دعاؤن مین یاد رکھین محمود بھٹہ

Facebook link

بواسیر اور اس کا علاج۔ قسط 2-1

18 May 2018

قسط-1

روزانہ کمنٹس مین ایک نہ ایک کمنٹس یا پوسٹ لگی ھوتی ھے ایک بواسیر کی اور دوسرے نمبر پہ ھیپاٹائٹس کی

میرے خیال مین ان دونون کا علاج اور ھلکی پھلکی تفصیل مین پہلے بھی لکھ چکا ھون آج ذرا تفصیل سے پہلے بواسیر کا مضمون لکھنے لگا ھون آج آپ کو ایک بات اور بھی سچ بتا دون تقریبا 80 سال پہلے تک طب مین بواسیر کی صحیح معنون مین تشریح اور علاج قطعی نہین تھا جو علاج درج تھے وہ تقریبا مشکل اور رزلٹ بھی 50 فیصد تک تھا کبھی تکا لگ گیا کبھی تیر خطا چلا گیا تقریبا 80 سال سے 100 سال پہلے یہ عرصہ ایسا تھا کہ طب بیدار ھوئی اور تشریحات ھونے لگی اب اس صدی کے شروع مین ھی اس بات کے کافی ثبوت موجود ھین چھ سات طبی رسالہ جات جو کثیر تعداد مین شائع ھو کر پورے بر صغیر کے طول عرض مین جایا کرتے تھے الحمد اللہ اس مین بہت زیادہ خزانہ من و عن میرے پاس بھی موجود ھے جن مین اخبار الحکمت اور حکمت اور کیمیاء کی کافی جلدین جو کئی سالون پہ محیط ھین میرے پاس موجود ھین مزے کی بات اخبار الحکمت مین حکیم اجمل خان صاحب مستقل مضمون لکھا کرتے تھے کم و بیش اس دور کے 50 کے قریب نامور حکماء کرام کی تحریرین میرے پاس ھین جن سے اندازہ ھوتا ھے طب پہ اس دور مین زور شور سے کام جاری ھوا یہ وقت بیداری کا تھا لیکن افسوس پھر طبیب سو گئے اور آج تک سو رھے ھین پانی بھی سر سے اونچا ھو گیا ھے

مین بات کر رھا تھا کہ پہلے بواسیر کا علاج درست تجویز نہین تھا جب تشریحات شروع ھوئی تو اس مرض کا علاج اور تشریح صرف چٹکی بجانے تک رہ گیا اور مین حیران ھوتا ھون جس مرض کا علاج آج نزلہ وزکام کے علاج کے برابر رہ گیا ھے تب بھی بہت سے حکماء اس کا علاج پوچھتے ھین عام آدمی کا تو حق ھے کہ وہ پوچھے اگر کوئی عام آدمی اس مرض پہ پوسٹ لکھ دے تو درست علاج بتانے سے قاصر ھوتے ھین آج مین بڑے ھی مختصر انداز مین اس کی تشریح کرون گا غور سے سن اور سمجھ لین اگر میری بات آپ نے سمجھ لی تو کبھی بھی بواسیر کے علاج مین پریشانی نہین ھو گی سب سے پہلے

بواسیری مادہ۔۔۔بواسیری مادہ جسم کے اندر غیر طبعی سودا کے زھریلے اثرات کی وجہ سے پیدا ھوتی ھے اب اس زھر کے اثرات پورے جسم پہ ظاھر ھوا کرتے ھین اب سب نے صرف یہ سمجھ رکھا ھے کہ بواسیر صرف مقعد پہ ھی ھوا کرتی ھے نہین بھائی یہ پورے جسم پہ کہین بھی ھو سکتی ھے اب بات سمجھین

مردون مین یہ مقعد پہ عورتون مین یہ مقعد اور رحم پر اور مزید سنین اس مادے کی وجہ سے جو مسے بنتے ھین وہ ناک ھونٹ یا رحم وغیرہ پہ بھی ھو سکتے ھین آپ کے جسم پہ جب بھی کہین بھی جو مسے بنتے ھین یہ دوستو اسی بواسیری مادے کی مہربانی ھوتی ھے یہ اسی وجہ سے ھی بنتے ھین

یہ بواسیری مادہ عضلات کی تیزی کی وجہ سے پیدا ھونے والی وہ فاضل یا زائد سوداوی رطوبت ھے جس کی تیزی اور ترشی مین خمیر پیدا ھو کر اس قدر شدت آتی ھے کہ یہ زھر بن جاتی ھے اب یہی زھر خون مین شامل ھو کر پورے جسم مین پھیل کر کہین بھی واردات ڈال سکتا ھے اب بات سمجھ آگئی ھو گی یعنی بواسیری زھر یا بواسیری علامات کی پیدائش سوداوی مادے کے فساد سے ھوتی ھے جو ھمیشہ عضلات کے متحرک ھونے سے ھوتا ھے اب بات مختصر کرتا ھون رمضان المبارک ھے لمبی بات ھی نہین کرنی اب یاد رکھین اس مادے کو ختم کرنے کے لئے ضروری ھے جسم مین صفرا صالح پیدا کی جائے تو بواسیر دم دبا کے بھاگ جائے گی اب صفرا پیدا کرنے کے لئے آپ کو لازما جگر کو متحرک کرنا ھو گا جب جگر کو تحریک دین گے تو یہ رطوبت یعنی صفرا پیدا ھو گی جو اس سوداوی مادے کی اصلاح یا ستیاناس کرے گی

نوٹ۔۔۔بواسیری مسون کو کاٹنا یا باندھنا یا کچھ عطائی حضرات مسون کی جڑ مین کار بالک بمعہ بادام روغن کا ٹیکہ لگاتے ھین یہ سب علاج عظیم ظلم ھین انسانی جان کے ساتھ ان علاجون سے آپ نے متاثرہ جگہ تو بواسیر وقتی طور پہ روک دی لیکن اس مادے سے جو فساد اور سوزش باقی جسم مین جاری ھے وہ بڑھتا جائے گا اور پھر خوفناک امراض کا سبب بنتا ھے پھر بغیر پچھتاوے کے اور کچھ بھی ھاتھ نہین آتا اس لئے براہ کرم ایسے علاجون سے پرھیز کیا کرین کل آپ نے بھی اللہ کے حضور پیش ھو کر جوابدہ ھونا ھے لیجئے دوستو آج اس مرض کے کافی نسخے آپ کو بتانے ھین تا کہ آپ کبھی پھر یہ سوال نہ کر سکین کمی نہ رہ جائے بواسیری نسخون کی آپ ان مین جو بھی بنا کر دین گے انشاءاللہ فورا شفا ھو گی

حب بندق۔۔۔رائی گندھک آملہ سار۔ چھلکا ریٹھا برابر وزن پیس لین اور نخودی حب بنا لین دو دو گولی دن مین 3 دفعہ ھمراہ پانی کھلا سکتے ھین

لین جی موسم اور موقعہ کی مناسبت سے بہت ھی معقول دوا گل عشر تازہ 50 گرام۔ فلفل سیاہ 20 گرام رائی 20 گرام پیس کر نخودی گولیان بنا لین دو دو گولی 3 دفعہ دن مین دین

باقی نسخہ جات کل کی پوسٹ مین انشاءاللہ لکھین گے وہ دوسری قسط ھو گی بواسیر کی

Facebook link

بواسیر اور اس کا علاج

دوسری اور آخری قسط

19 May 2018

اللہ تعالی سب کو روزے رکھنے کی توفیق عطاء فرمائے اور بیمارون کو صحت عطاء فرمائے اور یہ بھی دعا کرین کہ محمود بھٹہ کو اللہ تعالی ھمت دے تا کہ آپ کے لئے طب کو آسان الفاظ مین اسی طرح پیش کرتا رھے مین اس سے پہلے ایک دفعہ اونٹ کے لیڈنون کا بذریعہ پتال جنتر تیل برائے بواسیر بتا چکا ھون وہ تیل سو فیصد رزلٹ دیتا ھے مزید آپ نے اوپر لگانے والی دوا بنانی ھے تو یہ بھی بہت فائدہ دے گی

سفوف افتیمون۔۔مشک کافور۔۔۔مازو بلا سوراخ۔ کتھ سفید۔۔۔ مردہ سنگ ھم وزن پیس لین تمام ادویہ کو سو بار پانی سے دھلے مکھن مین بقدر ضرورت شامل کرین 2 تا 3 دن مین آرام آجاتا ھے

لین جی جتنا گڑ پاؤ اتنا ھی مٹھا ھو گا

گندھک آملہ سار مدبر تولہ۔۔ شیر گائے تولہ۔ رسونت مصفی تولہ۔۔ چھلکاریٹھا سفوف تولہ۔۔ جو کھار تولہ۔۔ مغز تخم نیم ڈیڑھ تولہ۔ کشتہ سونا مکھی در برگ حنا 1 ماشہ سب کو باریک پیس کر نخودی گولیان بنالین ایک گولی 3 وقت دین

پہلے بارہ تولہ گندھک آملہ سار 7 تولہ کی کجلی تیار کرین اب اس کجلی سے ایک تولہ گھیکوار پاؤ کا گودہ ڈالکر کھرل کرین پھر اس مین تخم مغز نیم پاؤڈ ڈالکر کھرل کرین اب اس تمام ادویہ کے برابر چھلکا ریٹھا ڈالکر کھرل کر کے نخودی گولیان بنالین 1 تا 2 گولی 3 وقت ھمراہ پانی دین بواسیر خونی ھو یا بادی ھر مین مفید ھے بہترین مصفی خون بھی ھے چنبل داد پھوڑے پھنسی مین بھی مفید ھے

عام طور پہ یہ دوا تمام حکماء بناتے ھی ھین تو سمجھ لین محمود بھٹہ بھی ضرور بناتا ھے بہت ھی مفید دوا ھے

تخم بکائن اور رسونت انڈیا برابر وزن پیس کر نخودی گولیان بنالین صبح وشام ایک ایک گولی کھلائین بادی اور خونی بواسیر مین مفید ھے

برگ نم برگ حنا برگ بکائن برگ چنبیلی زیرہ سفید آنبہ ھلدی رسونت انڈیا تمام ادویہ ھموزن پیس کر گولیان نخودی بنالین ایک ایک گولی 3 وقت دین لیکن یہ بات ذھن مین رکھین اس کا مزاج گرم خشک بنتا ھے

بھکڑا 50 گرام۔ آنبہ ھلدی 50 گرام۔ آملہ منقی 50 گرام۔ خارخسک 50 گرام۔ سہاگہ بریان 10 گرام پھٹکڑی سفید 10 گرام سنگجراحت 10 گرام تمام دوائین باریک سفوف بنا کر 500 ملی گرام والے کیپسول بھر لین صبح شام ھمراہ دودھ دین بواسیر کا خون فورا بند ھو گا بلکہ آپ اس دوا کو کثرت طمث مین بھی استعمال کر سکتے ھین لو جی آخری نسخہ لکھنے لگا ھون بہت ھی اعلی دوا ھے رزلٹ سو فیصد ملے گا

ایلوا 3 گرام کافور 4 گرام مغز پنبہ دانہ 8 گرام آب رسونت سے کھرل کر کے گولیان بقدر بیر بنالین 2 وقت 1 تا 2 گولی دین 15 یوم مین بواسیر کا ناس کر دے گی اکسیری دوا ھے اور یہ دوا میری یعنی محمود بھٹہ کی آزمودہ بھی ھے

میرے خیال مین آپکو کافی نسخہ جات بواسیر کے بتا دیے ھین اگر علاج کرنا ھے تو ایک دو ھی دوائین کافی ھین صرف پڑھ پڑھ کر خوش ھونا ھے تو پھر یہ بھی ناکافی ھین خیر مین دونون صورتون مین اجازت چاھون گا دعاؤن مین یاد رکھیے گا آپ کا بھائی محمود بھٹہ

Facebook link

ویاگرا یا سائلس اور اس کے فائدے

20 May 2018

آج برادر تنویر عباس صاحب نے ایک اھم معاملہ کی توجہ دلائی جس پہ لکھنے کا ان سے وعدہ آج اور ابھی کیا تھا ھمارے ملک مین واقعی یہ معاملہ گھمبیر صورت اختیار کر گیا ھے ھر نوجوان اس مرض مین کسی نہ کسی حد تک ملوث پایا جاتا ھے جنسی طور پہ نل اور خودکشیون کا رجحان نفسیاتی مریض ھر نوجوان اور فوراجذباتی ھو جانا اور ذھنی طور پہ متشدد معاشرہ ھوتا جارھا ھے اس مین مجھے تین مجرم خاص طور پہ نظر آئے نمبر 1۔۔ والدین کا صحیح طرح سے اپنی اولاد کی طرف توجہ نہ دینا اور تربیت مین کوتاھی۔۔۔ نمبر 2۔۔ حکومت کا نااھلی اور معاشرے کے ناسورون کو نہ کاٹنا نمبر 3۔۔ عطائیت جو عذاب کی صورت مین معاشرے مین جڑین بنا گیا یاد رھے عطائیت مین صرف ان پڑھ حکیم ھی نہین بلکہ سب سے بڑا کردار ان لوگون کا ھے جو چند روز کسی میڈیکل سٹور پہ رھے یا کسی ڈاکٹر کے ھان رھے اور دیہاتون مین کلینک بنا کر بیٹھ گئے وہ چند دواؤن کو سمجھ گئے جن مین سٹیرائیڈ سر فہرست ھے اور ایسی جنسی ھیجان خیز دواؤن کے ماھر بن گئے یقین جانین انہون نے دواؤن کے ایسے ایسے کمبینیشن بنائے اور استعمال کیے کہ روح تک کانپ جاتی ھے بہت سے میڈیکل سٹور بھی اس مین شامل ھین خیر معاشرہ اور نوجوان طبقہ تباہ ھو کر رہ گیا ھے

اب بات کرتے ھین ویاگرہ کی

کیا آپ جانتے ھین کہ ویاگرہ گولی کی امریکہ مین کیا قیمت ھے تو سنین جناب 100 ڈالر کی ایک گولی جو پاکستانی روپے مین 12 ھزار بنتے ھین اور مزے کی بات ھے فائزر کمپنی جس نے ویاگرہ بنائی تھی اس کمپنی کو ابھی تک اس گولی کی فارمولیشن اوپن کرنے کی اجازت نہین ملی ھے اور نہ ھی ڈرگ اتھارٹی نے کوئی ایسا سر کولیشن پاس کیا ھے اب سوچنے والی بات ھے تو پھر مارکیٹ مین مختلف نامون سے بکنے والی یہ دوا ھے کیا؟؟؟ اب ایک اور بات لگے ھاتھون سن لین ویاگرہ کے وہ نقصانات نہین ھین جو پاکستان مین عام ملنے والی 5 تا 10 روپے کی گولی سے ھو رھے ھین پاکستان مین آپ کو ایک نمبر ویاگرہ بھی نہین مل سکتی اب جو ملتی ھے وہ بھی اس وقت 2 ھزار سے اوپر قیمت رکھتی ھے

ایک دوسری دوا ھے سائلس یہ للی کمپنی نے تیار کی ھے یہ بھی کوئی کم قیمت دوا نہین ھے اس کی ایک نمبر گولی اس وقت پاکستان مین 12 تا 15 سو مین ملتی ھے اور اس کا فامولا بھی اوپن ھو چکا ھے اور اس کا سالٹ مارکیٹ مین دستیاب ھے جو انڈیا سے پاکستان آرھا ھے اور وہ بھی خالص سالٹ نہین آتا اب اس مین بہت ھی مضر صحت اجزاء کا اضافہ کر کے پاکستان بھیجا جارھا ھے غیر قانونی طریقہ سے اور اس مین مزید تیز انتشار لانے والے اجزاء اور گرم خشک اجزاء کا جن مین سنکھیا اور کچلہ عام ھے ان کا اضافہ کر کے گولی مختلف نامون سے تیار کر کے انتہائی سستے دامون یعنی 10 تا 20 روپے مین پرچون ریٹ پہ ملتی ھے مارکیٹ مین عام ھر میڈیکل سٹور والے کے خفیہ دراز مین پڑی ملتی ھے جہان یہ دھڑادھڑ بکتی ھے اور لوگ ایک رات کے چکر مین قبر مین چلے جاتے ھین مین اس کے عام نقصانات بتائے دیتا ھون سن لین

--۔ گردے تباہ کرنے مین اپنا ثانی نہین رکھتی 1

--۔ معدے اور جگر کے مستقل مریض کرنا اپنا حق سمجھتی ھے بعض لوگ کو جگر کا پھوڑا بنتے دیکھا ھے 2

--۔ اعصاب تباہ اور جسم ھر وقت تھکاوٹ کا شکار 3

--۔ نفسیاتی مریض لازمی بناتی ھے غصہ اور چڑچڑاپن کا شکار اور آخر کار خود کشی 4

--۔ مردانہ طاقت زائل ھو جاتی ھے 5

--۔ قبض اور جسم کا دبلا پن وزن کی کمی کا شکار 6

--۔ 50 فیصد مریض کی جلد موت واقع ھوتی ھے عام طور پہ نوجوانی ھی کی موت آتی ھے 7

--۔ قوت مدافعت کی شدید کمی ھو جانے سے انسان مختلف جسمانی عارضون مین مبتلا ھوتا ھے 8

--۔ دل کے امراض لازما اور گردے کے امراض بھی لاحق ھوتے ھین 9

براہ کرم ایسی دواؤن سے بچین زیادہ تر لوگ صرف نفسیاتی مریض ھوتے ھین وہ مردانہ کمزوری کا شکار ھی نہین ھوتے انہین غلط تلقین اور دوستون کے کہنے مین آکر ایسی دوائین کھاتے ھین پھر موت کے گلے لگ جاتے ھین

زیادہ تر لوگ مردانہ مریض قطعی نہین ھوتے بس انہین غلط گائیڈ کیا جاتا ھے تو وہ خود کو مریض سمجھنے لگ جاتے ھین پہلے کسی مستند طبیب سے اس بارے مین معلومات لین انشاء اللہ رمضان المبارک کے بعد مردانہ امراض پہ مکمل مضامین کا ایک سلسلہ شروع کرین گے تا کہ اصل امراض کا آپ کو علم ھو سکے جیسے بہت سے لوگ جریان کی شکایت کرتے ھین جب بات سنی اور سمجھی جاتی ھے تو علم ھوتا ھے کہ بندہ تو قبض کی وجہ سے اس مسئلہ سے دوچار ھے جریان کا مریض ھی نہین ھے

Facebook link

روزہ مین پیاس نہین لگے گی

23 May 2018

حیرت کی بات ھے روزہ تو ھم پہ صدیون پہلے فرض ھو گیا کیونکہ جب اسلام آیا تو ساتھ روزہ کا بھی حکم آگیا اور جہان اسلام کا ظہور ھوا یعنی عرب مین تو وھان گرمی تو ھوتی ھی بہت زیادہ ھے پھر اسلام تو دنیائے عرب سے نکل کر پورے عالم پہ پھیل گیا اس زمانہ مین آج کے دور کی سہولیات بھی نہ تھین تو جو مسلمان گرم علاقون مین رھا کرتے تھے وہ روزہ کیسے رکھتے تھے اور سوال یہ بھی اٹھتا ھے کہ کیا اتنا زمانہ گزرنے کے باوجود کیا مسلمان اس گرم موسم مین پیاس اور روزہ سے ھونے والی کمزوری کا علاج نہ دریافت کر سکے جی نہین بالکل پہلے روز سے ھی علاج بھی رسول اللہ ﷺ نے فرما دیا در اصل ھماری اس طرف توجہ نہین ھم بجلی کے زمانہ مین رھتے ھین ھم نے اس سے مستفید ھونا شروع کر دیا جبکہ حقیقت یہ ھے آج بھی اس فرمان رسول ﷺ پہ عمل کیا جائے تو پیاس بھی بہت ھی کم اور کمزوری بھی نہ ھونے کے برابر ھو گی اور جسم بھی مزید صحت مند اور طاقت ور ھو گا اور یہ عمل تھا نبیذ کا استعمال کرنا تو دوستو آپ بھی اس پہ عمل کرین شام کے وقت کچھ کھجورین مسل کر گھٹلی سے آزاد کر لین یا بمعہ گھٹلی ایسے ھی برتن مین مسل کر ڈال لین اور اس مین کچھ پانی ڈال کر بھگو رکھین بوقت سحری اسے تھوڑا تھون سے مزید مسل لین اور گھٹلیان دور کر دین اور پانی کھجور گھلا پانی پی جائین آپ کو ایک نہین بے شمار فائدے ھونگے جس مین سر فہرست پیاس نہین لگے گی اور سنت بھی پوری ھو گی یعنی ثواب کے بھی حقدار ھو جائین گے اور باقی فائدے تجربہ کر کے دیکھ لین:::::::::::: محمود بھٹہ

Facebook link

انقلاب الرحم یا نتوء الرحم

24 May 2018

آج کی پوسٹ کا کافی روز سے وعدہ ایک فرد واحد سے کرر کھا تھا آج مین نے سوچا کہ وعدہ ایفا کر دین اظہر حسین صاحب گروپ مطب کامل کے پرانے ممبر هین یہ ان کی فرمائش تھی خیر بقول ان کے بہت سے لوگ دعائین دین گے مین نے بھی وقت سے فائدہ اٹھانے کی ٹھان لی آخر رمضان المبارک هے اگر میرے لئے دعائین هو جائین تو محمود بھٹہ کب دعائین لینے مین پیچھے هٹے گا جزاک اللہ آپ دعا فرمائین مین دوا لکھتا هون

کہتے هین یعنی آپ prolopsus utri انقلاب رحم کو آپ عام فہم مین رحم کا باھر نکل آنا کو کہتے هین یہ طبی نام هین انقلاب الرحم یا نتوء الرحم جسے آپ انگریزی مین یون بھی کہہ سکتے هین کہ رحم کی اندرونی سطح باھر اور بیرونی سطح اندر هونے کا نام حقیقت مین انقلاب رحم هے دراصل رحم اندام نہانی مین اتر آتا هے اور بعض اوقات پھنس جاتا هے اب مریضہ کے لئے چلنا پھرنا اٹھنا بیٹھنا بھی انتہائی مشکل هو جاتا هے اب رحم نیچے اتر آنے کی وجہ سے مثانہ پر بھی دباؤ پڑتا هے جس کی وجہ سے مثانہ زیادہ مقدار مین پیشاب جمع نہین کر پاتا اس لئے تھوڑی تھوڑی دیر بعد هی چھوٹے پیشاب کی حاجت هوتی رهتی هے کبھی یون بھی هوتا هے کہ رحم اندام نہانی سے بھی باھر نکل آتا هے اس وقت مثانہ اور مقعد دونون پر شدید دباؤ پڑتا هے اور درد بھی هونے لگتا هے اب حقیقت مین یہ مرض اس وقت پیدا هوتی هے جب دایہ یا لیڈی ڈاکٹر زیادتی کرتی هے بچہ کو کھینچ کر باھر نکالتی هے یا آنول کو کھینچ کر نکالا جائے یا بعض اوقات شادی شدہ خواتین جن کے بچے پیدا هو چکے هون لیکوریا مرض کا شکار هو جائین یا بعض دفعہ وہ عضلات هی ضعف مین آجاتے هین اور ڈھیلے پڑ جاتے هین جو رحم کو اوپر کھینچ کر رکھتے هین بعض دفعہ رحم مین سوزش جلن اور ورم رحم کی حالت مین بھی یہ مرض پیدا هو جایا کرتی هے اب اس مرض کا علاج تو حالات اور اسباب کے مطابق هی کیا جاتا هے لیکن مین آپ برادر اظہر حسین اور باقی طبیب حضرات کو ایک بہت نقطہ کی بات اس مرض کے علاج کے سلسلے مین سمجھائے دیتا هون یہ بات اور نقطہ شاید کسی بھی طبی کتاب مین درج نہ هو محمود بھٹہ کو دعا ضرور دینا اور فن کی بات سمجھ لینا یہ عام طور پر بلغمی مزاج مین مرض پیدا هوا کرتا هے اور عورت کا فطری مزاج صفراوی هوا کرتا هے آپ همیشہ عمر رسیدہ مین صرف سوداوی مزاج پیدا کر کے علاج بند کر دین لیکن نوجوان خواتین مین پہلے سوداوی پھر صفراوی مزاج کی دوا دے کر علاج مکمل کر دین

اگر رحم باھر نکل آیا هو تو هلدی 10 گرام دیسی گھی 50 گرام ملا کر رحم پہ لگا کر اندر چڑھائین پہلے اقاقیہ گل انار مازو پھٹکڑی سفید برابر وزن کا جوشاندہ بنا کر دھولین اور بے شک ان داؤن کا سفوف بنا کر پوٹلی مین لپیٹ کر اندر رکھوائین تاکہ رحم سکڑ جائے اور اپنی جگہ پہ چلا جائے اور ان هی دواؤن کا سفوف بنا کر ماشہ ماشہ دو وقت کھلائین قبض نہ هونے دین قبض کی صورت مین حب صابر دے لین اگر مریضہ کمزور هے اور خون کی کمی بھی هے تو ساتھ یہ دوا دین۔۔۔ زاج سفید اور کشتہ فولاد جسے بنانے کا طریقہ مطب کامل گروپ مین لکھا جا چکا هے 10-10 گرام لے کر بھیڑ کے دودھ کلو مین کھرل کر کے 10 کلو اوپلون کی آگ دے دین سرد هونے پر نکال کر پیس لین 2 رتی تا ماشہ همراہ دودھ دین اب جو دوا بتانے لگا هون یہ خاص میرا ذاتی نسخہ هے اور آج مین اسے اپنا نام بھی دے رھا هون محمود بھٹہ نہین صرف محمود۔۔ تو لین سمجھین۔۔ حب محمود افیون 10 گرام۔ پھٹکڑی سفید بریان 100 گرام۔ کشتہ بیضہ مرغ 30 گرام پیس کر 1 گرام کا فور گھنٹہ کھرل کرین اور دانہ مسور برابر گولیان بنا لین ایک ایک گولی 2 وقت همراہ دودھ دین اور میرا هی دوسرا ذاتی نسخہ جو حب جند بید ستر کے نام سے هے اس کی گولی بھی 2 وقت دے سکتے هین گروپ مطب کامل مین اس کا نسخہ بار ھا لکھ چکا هون اب مین آپ کو ایک حیران کن اور بہت هی رزلٹ والی دوا بتانے لگا هون یہ دوا هے روغن سانڈہ خالص 2 تا 3 قطرے خالی کیپسول مین ڈال کر 2 وقت همراہ دودھ دے دین اس کے مزید فوائد سے بھی آگاہ کیے دیتا هون یہ رحم کے عضلات کی کمزوری کی وجہ سے جب رحم نکلا کرتا هے تو چند روز مین صحت مند کر دیتا هے اگر کسی کو بار بار اسقاط حمل کی بھی شکایت هو جائے تو اس اکیلی دوا سے درست هو جاتا هے اور حمل قرار پا جاتا هے اب مجھے امید هے محمود بھٹہ کو دعائین ضرور ملین گی کیونکہ آج آپ کو ایک پوسٹ مین دو امراض کا شافی علاج بتا دیا هے

Facebook link

بچون کے امراض اور ان کا علاج۔ کالی کھانسی

26 May 2018

روزانہ کوئی نہ کوئی پوسٹ ایسی آئی ہوتی ہے جس مین بچون کی کسی نہ کسی مرض کا ذکر ہوتا ہے کئی لوگ کہتے ہین کہ ان کے بچون کو پیچش لگے ہین ڈاکٹر نے بھی سب دوائین دے لی لیکن آرام نہین آرہا کچھ بخار کوئی کھانسی کی شکایت کرتا ہے بہت سے گلے شکوے بھرے ہوتے ہین میری دو باتین ہمیشہ یاد رکھین پہلی بات مریض کا علاج آپ جس سے بھی کروا رہے ہون خواہ وہ ایلو پیتھی ڈاکٹر ہے یا ہومو پیتھی ڈاکٹر ہے یا حکیم ہے ہر ایک اپنی اپنی سوجھ بوجھ سے ایمانداری سے علاج کر رہا ہوتا ہے اس کا قطعی یہ دل نہین ہوتا کہ مریض کو آرام نہ آئے وہ اپنی ہر ممکن کوشش کرتا ہے میرے بھائی اللہ تعالی کی ذات پہ شاکر رہا کرین وہ رحم فرمانے والا ہے

دوسری بات بچہ بہت ہی نازک ہوتا ہے اکثر غلط تشخیص ہوتی ہے اور اگر ذراسی بھی غلطی ہو جائے تو بچہ تلف ہو سکتا ہے میرا مشورہ یہ ہے بچے کا علاج ہمیشہ فوراً اور کسی بھی اچھے معالج سے فوری کروایا کرین جو آپ کو میسر ہو مین بچون کے امراض پہ مختصر کچھ دوائین لکھے دیتا ہون جو آپ خود گھر مین تیار کر کے رکھ سکتے ہین اور ضرورت کے مطابق اور سوچ سمجھ کر دے سکتے ہین جن مین آج پہلا ذکر ہی بچون کی مرض کالی کھانسی سے کرتے ہین

؟-----------کالی کھانسی-----------

شروع مین ہی ایک نقطہ بیان کرنے لگا ہون اسے پلے باندھ لیجئے کیا یاد کرین آپ محمود بھٹہ کو

انسان کا سانس کا لینا یعنی جب اندر کھینچتا ہے تو یہ اعصابی (بلغمی) عمل ہوتا ہے

جب سانس روکتا ہے تو یہ غدی (صفراوی) عمل ہوتا ہے

سانس کو باہر نکالنا عضلاتی (سوداوی) عمل ہوتا ہے

کالی کھانسی حقیقت مین تسکین عضلات کا مرض ہے عضلاتی کمزوری کے سبب ان مین کسی صدمے کے خلاف دوبارہ متحرک ہو جانے کی صلاحیت کچھ کم ہو جاتی ہے یعنی اگر عضلات کمزور ہون تو سانس باہر پھینکنا مشکل ہو جاتا ہے اسی طرح جب کمزور بچے روئین تو جلدی سانس واپس نہین آتا یہ بھی اسی عضلاتی کمزوری کا نتیجہ ہوتا ہے بات سمجھ رہے ہین نا آپ۔۔۔ یعنی آلات تنفس سے ہوا کا اخراج تو ہو جاتا ہے اور پھیپھڑے اپنی عضلاتی حرکت جلدی نہین کر پاتے اور ایک مقامی تشنج کی کیفیت واقع ہو جاتی ہے

اب اس کے علاج کے لئے آپ عضلاتی تحریک ہی پیدا کرین

شب یمانی بریان۔۔۔ آملہ۔۔ ہلیلہ سیاہ ہر ایک 10 گرام کا سفوف بنالین ہر دو گھنٹہ بعد چٹکی چٹکی دے سکتے ہین

اب ایک بات یاد رکھین اس مرض مین مریض کو بے شک اچار گوشت دین لیکن کوئی میٹھی یا سفید چیز یا کچی چیز کھانے کو نہ دین 24 گھنٹے مین ہی مریض کو مکمل آرام آجائے گا جس کا علاج مہینون بھی کامیاب نہین ہوا کرتا ہان یہ ہو سکتا ہے مجبوری کی حالت مین آپ مذکورہ دوا کو شہد مین ملا کر دے لین

Facebook link

بچون کے امراض۔ رات بستر پہ پیشاب کرنا

27 May 2018

بول فی الفراش حقیقت مین عضلاتی تسکین کا مرض ہے علاج مین بچہ کو جوارش 3 شدید 3 دین رات چاول نہ کھانے دین مندرجہ ذیل مین سے کوئی دوا دین انشاء اللہ شفا ہو گی

حرمل سوختہ۔ بالچھڑ۔۔ گڑمار بوٹی ہموزن پیس لین 2 رتی تا 4 رتی 3 وقت ہمراہ پانی دین

چھوہارہ ایک عدد دودھ 200 گرام مین چھوہارہ کی گھٹلی نکال کر ڈالین اور دودھ آگ پہ رکھ دین کہ چھوہارہ اچھی طرح پھول جائے اس کے بعد دودھ کو آگ سے اتار کر ٹھنڈا کرین چھوہارہ نکال دین اور دودھ بچے کو پلا دین سات آٹھ روز پلانے سے مرض کلی طور پہ ٹھیک ہو جائے گا

لونگ جائفل جاوتری دار چینی بالچھڑ تخم ستیاناسی برابر وزن پیس کر چٹکی چٹکی دن مین 2 تا 3 بار ہمراہ پانی کھلا دین

میرے خیال مین کافی ہو گئے ہین نسخہ جات اجازت چاہون گا

Facebook link

بچون کے امراض۔ پیچش۔ قسط 2-1

قسط1

28 May 2018

دو دن سے دیکھ رھا ھون پیچش اور بچون کے بخار بارے کہا جارھا ھے کہ پوسٹ لکھون بخار پہ شاید مین پہلے پوسٹ لکھ چکا ھون یہ سرمد صاحب سے مدد لے لین وہ پوسٹ دوبارہ لگا دین گے پیچش کے موضوع پہ لکھے دیتا ھون

بچوں کو پیچش دو طرح کے عام طور پہ ھوتے ھین نمبر1 خراش دار دست نمبر2 عفونتی دست تیسری اھم بات بچے کو پیاس لگنا ھے اب پہلے ذکر کرتے ھین خراش دار دستون کا

خراش دار دست۔۔۔۔بچہ پاخانہ کرتے وقت زور لگاتا ھے بعض اوقات اس زور لگانے سے بچہ کو پسینہ بھی آجاتا ھے یہ بچے کا دل گھبرانے کی علامت ھوتی ھے پاخانہ مین لیسدار مادہ خارج ھوتا ھے اور پیٹ مین ھلکا درد اور مروڑ اٹھتا ھے اب اس مرض مین بچے کے پیٹ مین کوئی خراش دار و لیسدار مادہ رک چکا ھوتا ھے اسے خارج کرنے کے لئے طبیعت مدبرہ بار بار پاخانہ آنے کی حاجت پیدا کرتی ھے اگر یہ مادہ خارج کر دیا جائے تو پیچش رک جاتے ھین

اس مرض کو پیدا کرنے مین ماں کا ھاتھ ھوتا ھے ماں اکثر بچے کو جلدی جلدی بڑا کرنے کی خواھش مین ایک سے بڑھ کر ایک چیز کھلاتی ھین جن مین عموماً حلوے مانڈے انگور خاص کر کشمش بسکٹ انڈے دیگر میوہ جات اب زیادہ تر مائین بچون کو اس کی اوقات سے بڑھ کر کھلا دیتی ھین کچھ عرصہ پہلے ایک عجیب مریض میرے پاس آیا ایک بچے کو ماں اپنے ساتھ لائی اور کہنے لگی کہ میرا بچہ جب بھی کھانا کھاتا ھے اس کے بعد اسے دورہ پڑ جاتا ھے یہ زمین پہ لیٹ جاتا ھے آنکھین اوپر کو چڑھ جاتی ھین ھلنا جلنا بند کر دیتا ھے بس گھنٹہ آدھ یونہی پڑا رھتا ھے پھر آھستہ آھستہ ٹھیک ھونا شروع ھو جاتا ھے 7تا8 سال کا بچہ ایک وقت مین ڈیڑھ تا2 روٹی کھا جاتا تھا اس کی بھوک آنکھ کی ختم ھوتی ھی نہین تھی اب کھانا گلے تک وہ بھر لیتا تھا اب اسے دورہ تو پڑنا ھی تھا مین نے اس کا کھانا چوتھائی کر دیا اور دورہ بند ھو گیا

اب بچے کے ساتھ ھوتا یہ ھے کہ کوئی نہ کوئی ایسی غذائی اشیاء بچے کی انتڑیون کے ساتھ چپک جایا کرتی ھے جس کی وجہ سے یہ کیفیت پیدا ھوا کرتی ھے یہ کیفیت عموماً دو سال سے کم عمر بچون کے ساتھ پیدا ھوا کرتی ھے

یاد رکھین بچے کا پیٹ بہت ھی نازک ھوتا ھے کبھی غلطی سے بھی ایسی دوائین ھرگز استعمال نہ کروائین جیسے ریوند عصارہ تمہ جمال گوٹہ یہ سب خود خراش دار ھوتے ھین اب اگر بچہ زور لگا کر پاخانہ کرتا ھے اور یہ مرض پیدا ھو چکی ھے تو اس کی عمر کے مطابق اسے 5 گرام تا15 گرام تک کسٹر آئل دین جسے آپ دودھ یا عرق سونف وغیرہ مین دے سکتے ھین اس کے بعد یہ دوا دے سکتے ھین مازو۔۔۔بیلگری۔گل انار۔لودھ پٹھانی برابر وزن پیس کر 1تا2 رتی دن مین 3 بار دے لین ساتھ انڈے کی سفیدی پانی آدھا لٹر مین پھینٹ کر دے لین اگر پیاس پھر بھی زیادہ ھو تو لونگ دار چینی الائچی سیاہ کا قہواہ پلا دین

اب بات کرتے ھین عفونتی دستون کی

بچے کا ھاضمہ انتہائی خراب ھونے کی صورت مین بچہ جو غذا کھاتا ھے بجائے ھضم ھونے کے معدہ مین پڑی رھے اور وھین گلتی سڑتی رھے اور تعفن چھوڑتی رھے یعنی بدبو پیدا ھوتی رھے تو طبیعت مدبرہ اسے فالتو سمجھ کے بذریعہ سہال باھر خارج کرتی ھے جیسے ھی یہ پیٹ سے باھر آتی ھے اس کے ساتھ بدبو دار ھوا بھی خارج ھوا کرتی ھے اگر بچہ کمرہ مین ھو تو پورا کمرہ بھی بدبو سے بھر جایا کرتا ھے اس مین سب سے بڑا مسئلہ یہ ھوتا ھے کہ بچہ دودھ پی رھا ھوتا ھے ویسے اگر دودھ بند کر دیا جائے تو بھی بدبو کم ھو جاتی ھے

اب اس مین چند علامتون کو نوٹ کر لین تشخیص انہی سے ھو گی

شروع شروع مین بچے کو بخار کی کیفیت ھوتی ھے

بچہ دن رات بے چین رھتا ھے

نیند مین چونکتا ھے

بعض دفعہ بخار تیز ھو جاتا ھے

کبھی قے اور کبھی دست آنے لگتے ھین

اگر بخار لمبا ھو تو قے اور دست بڑھتے رھتے ھین

دست مین بدبو اور تعفن شدید ھوتا ھے

پاخانہ مٹیالے رنگ کا ھوتا ھے کبھی سبزی زردی مائل ھوتا ھے

پاخانہ مین پھٹے ھوئے دودھ کی پھٹکیان موجود ھوتی ھین

بچے کی بھوک مر جاتی ھے اور کھانا پینا چھوڑ دیتا ھے

زبان پہ میل جم جاتی ھے

پھر منہ مین چھالے بن جاتے ھین تکلیف کی شدت سے بچہ کمزور ھو جاتا ھے

تین چار روز دستون کی شدت رھتی ھے پھر بخار کم ھونے لگتا ھے اگر پیٹ مین درد ھوتا ھو تو وہ بھی رک جاتا ھے

اگر مرض شدت اختیار کر لے تو بچہ تلف ھو جاتا ھے

علاج۔۔سب سے پہلے تو اصل وجہ معلوم کرین اور اس کا علاج کرین اگر تپ محرکہ یا ٹائیفائیڈ کی وجہ سے پاخانے آرھے ھون تو دستون کو فورا بند نہ کرین بلکہ اس وقت تک رھنے دین جب تک پاخانہ مین بدبو ختم نہ ھو جائے

اگر اس حالت مین آپ نے دستون کو روکنے کی کوشش کی تو بخار شدت اختیار کر جائے گا اور مرض بجائے ٹھیک ھونے کے بڑھ جائے گا جب دستون مین بدبو بہت کم ھو جائے تو دستون کی دوا دین ورنہ اس وقت تک صرف ٹائیفائیڈ کا علاج کرین اور شدید قابض دوا پھر بھی نہ دین ورنہ بخار تیز ھو جائے باقی اگلی قسط مین

Facebook link

بچون کے امراض۔پیچش قسط نمبر2آخری

29 May 2018

کبھی بھی شدید قابض دوا نہ دین ورنہ بخار تیز اور پیٹ مین ھوا بھر جائے گی اور پیٹ مین ھوا بھرنے کی وجہ سے دم گھٹنے لگے گا

اگر بخار نہ ھو صرف دست ھی ھون تب بھی یکلخت دست روکنے کی دوا کبھی بھی نہ دین جیسے بعض حکیمون نے پیچش روکنے کی تیر بہدف دوا بنا رکھی ھوتی ھے اور ان کا اعلان ھوتا ھے ایک ھی خوراک سے پیچش رک جائین گے ارے بھائی رک ضرور جاتے ھین لیکن بچہ بھی یا بڑا آدمی اگلے جہان ھی جا کر رکتا ھے ایسے حکیم یہ دوا دیتے ھین افیون 5 گرام موچرس 50 گرام دانہ مسور برابر گولیان بنالین ایک گولی دینے کی دیر ھے پیچش ھر قسم ختم دوستو یہ سب کچھ آپ کو اس لئے بتا رھا ھون ایسی دوائین ھر گز استعمال نہ کرین

بات کر رھے تھے اگر پیچش ھی ھون بخار نہ ھو تب بھی آپ نے پیچش آھستہ آھستہ ھی روکنے ھین تا کہ یکلخت پیچش رک کر پیٹ مین ھوا نہ بھر جائے اور لینے کے دینے پڑھ جائین بجائے مرض ٹھیک ھونے کے اور نہ بڑھ جائے

اب ایک صورت یہ بھی ھوتی ھے کہ بعض ماؤن کا دودھ بچے کو ھضم ھی نہین ھوتا ایسی صورت مین ماں کا دودھ روک دین اور بکری یا گائے کا دودھ دین اگر یہ میسر نہین ھین تب آپ خشک دودھ استعمال کیا کرین اگر بچہ کھا پی لیتا ھو یعنی اب اس عمر مین جہان اسے کھلایا پلایا جاتا ھو تو چند روز ھلکی یعنی لطیف اور زود ھضم وسیال غذا دین جیسے ھلکا شوربہ یا دال مونگ کی کھچڑی وغیرہ بنا کر دین

اب آتے ھین علاج کی طرف

نارجیل دریائی۔۔تخم لیمن۔۔پوست لیمن زھر مہرہ خطائی برابر وزن پیس لین 1تا4رتی تک استعمال ھمراہ قہوہ لونگ دار چینی دین

اگر دستون کے ساتھ ساتھ پیٹ مین ھوا بھی بھرتی ھے تو

مرچ سیاہ۔۔۔اجوائن دیسی۔۔سنڈھ ھموزن پیس لین 1تا2رتی ھمراہ چوعرقہ دین دن مین 3بار

موچرس۔سونف۔رال سفید۔مائین۔نسپال۔گل دھاوا۔ ھموزن پیس کر خواہ سفوف رکھین یا چھوٹی گولیان بنالین ھر قسم کے پیچش واسہال کی بہترین دوا ھے۔

الائچی خورد 5عدد۔گل سرخ 5گرام ایک بوتل پانی مین جوش دے لین دن مین چار بار چمچ چمچ دین پیچش مین بہت فائدہ مند ھے کشتہ گؤدنتی کی خاصیت بخار بھی اتارتا ھے اور پیچش بھی ٹھیک کرتا ھے اس کے ساتھ مندرجہ ذیل جوشاندہ دین ابریشم 2دانہ۔خوب کلان گرام۔عناب 4دانہ۔ملٹھ گرام۔سونف گرام۔گل بنفشہ گرام۔گل سرخ گرام۔منقہ 5دانہ جوشاندہ بنالین بخار مین بہت فائدہ مند ھے

مغز کول ڈوڈا۔ زیرہ گلاب۔ دانہ الائچی۔ کشتہ صدف صادق۔۔ پوست ھلیلہ زرد۔ حجر الیھود۔ طباشیر۔۔ زہر مہرہ خطائی۔ نار جیل دریائی۔ ست گلو ھموزن سفوف بناکر شہد کی مدد سے دانہ ماش بقدر گولیاں بنالین ھر قسم بچون کے دست ھرے پیلے دق اطفال اورام الصبیان مین بہت اعلی دوا ھے بعض طبیب اب اسی دوا کو جدید شکل مین یون بھی بناتے ھین کشتہ صدف مروارید ی10 گرام۔ زہر مہرہ خطائی10 گرام۔ نار جیل دریائی10 گرام۔ طباشیر اصل10 گرام۔ دانہ الائچی خورد10 گرام پوست ھلیلہ زرد 10 گرام کلیجی جوان بکرہ کا سفوف60 گرام تمام ادویات ملا کر چھوٹے چنے برابر گولیان بنالین چو عرق مین ایک گولی شامل کر کے پلا دین دن مین 3 بار دے سکتے ھین کلیجی بکرہ کے ٹکڑے کر کے تواہ آھنی پہ رکھ کر آگ پہ رکھ دین آگ دھیمی رکھین کلیجی جل کر پوڈر بن جائے تو دوا مین شامل کر لین یہ بچون کی بہت ھی اعلی دوا ھے ھرے پیلے دست قے عطاش سوکڑا اور یہان تک کہ بچون کی مرض لیوکیمیا تک مین بہت مفید ھے

Facebook link

شنگرف؟ ھے کیا۔ قسط5-1

قسط1

30 May 2018

کافی عرصہ پہلے وعدہ کیا تھا شنگرف پہ لکھون گا حقیقت مین شنگرف 2 تا3 چیزون کا مرکب ہوتا ھے

۔۔ گندھک آملہ سار1

۔۔ پارہ2

۔۔ نوشادر یا کوئی اور چیز3

شنگرف کے بارے مین بہت سے طبیب حضرات کے ذھن مین ایک بات بیٹھی ھے کہ شنگرف ایک زھریلی چیز ھے اب سب سے پہلے ان تین چیزون کا الگ الگ تجزیہ کرتے ھین

پارہ۔۔ زندگی کا دوسرا نام سیماب ھے اس کے بغیر حیات ممکن نہین ھے ایک ایسی دھات جو ھر لحہ تھرکتی رھتی ھے ھر درند پرند چرند ھر نباتات کے بدن کا جزو ھے پارہ وہ دھات ھے یا تو ھر ایک کو پارہ پارہ کر دے یا پھر سارا کر دے ھر دو پہلو سے ھی فائدہ مند جہان کایاکلپ کا ذکر ھو تو پارہ لازمی جزو ھے اگر کیمیا کا ذکر ھو تو پارہ کے بغیر کچھ بھی ممکن نہین ھے ھزارون نسخے لاکھون تجربات کیمیاء کے لکھے اور کیے گئے اب چند اشیاء کے گرد ھی ھر نسخہ گھومتا ھے اس مین گندھک نوشادر شورہ سہاگہ یا سجی پھٹکڑی اور نمک والماس اور دھاتون مین مس جست نقرہ پارہ قلعی ھین ان مین سب سے زیادہ افضیلت گندھک کو ھے اور پارہ کے بغیر کچھ بن ھی نہین سکتا یعنی یہ وہ چیز ھے جس کے بغیر کچھ بھی ممکن نہین ھے بس اسے پکڑنا ھی مشکل کام ھے جس نے پکڑ لیا وہ شہنشاہ کہلایا یہان پر مجھے سکھ دھرم کی مقدس کتاب گرنتھ کا ایک شعر یاد آیا ھے

دھ مین بِند اگن مین پارہ۔۔۔ جو رکھے سو گرو ھمارا

یعنی جو مثانہ مین سے منی کو نہ نکلنے دے بوقت انزال اور جو آگ مین سے پارے کو نہ اُڑنے دے۔۔۔ مین ایک زمانے کا گرو یعنی استاد ھون وہ میرا بھی استاد ھوگا اور اسے گرو مانتا ھون

اب بات کرتے ھین پھر یہ قابو کیسے کیا جائے اب حکماء نے اس کا ایک سادہ طریقہ ایجاد کیا پارہ ایک حصہ اور گندھک آملہ سار برابر وزن سے لے کر7 گناہ زیادہ تک لے کر کھرل کی اور کجلی بنا کر اسے انسانی بدن کا حصہ بھی بنا دیا یاد رکھین یہ دنیا کی ابتدائی اور آج بھی سب سے بہترین اینٹی بائیوٹک ھے اور یہ دوا بہت طاقتور بھی ھے یعنی ایک تیر سے دو شکار

اب اسی دوا یعنی گندھک اور پارہ کو مزید آکسائیڈ کر کے ایلوپیتھی کی بہترین اینٹی بائیوٹک سپٹران کی شکل مین آگئی جو آج بھی مستعمل ھے اب ایک اور بات سنین وید طریقہ علاج جو ھندوستان کا سب سے قدیمی اپنا طریقہ علاج ھے جس مین ادویات کی بنیاد رسائن سے ھوتی ھے اب وید طریقہ علاج کی سب سے بڑی رسائن یہی گندھک اور پارہ کی کجلی ھے یا سورن رس ھے اب جس بھی دوا کی طاقت بڑھانی ھو اسی رسائن کو استعمال کیا جاتا ھے یاد رکھین ھر طریقہ علاج مین آج بھی کئی طریقون سے پارہ کے مرکبات موجود ھین قدیم حکماء نے بے انتہا پارے کا استعمال کیا ھے اب پہلے جب سرجری عام نہین تھی اگر انتڑی مین گانٹھ پڑ جاتی جس کا آج بھی اپریشن کے بغیر کوئی حل چارہ نہین ھے قدیم حکماء بغیر اپریشن کیے اس مرض کو ایک پاؤ مصفی پارہ پلا کر جو انتڑیون کی گانٹھین کھولتا ھوا بغیر کوئی نقصان اور بغیر ھضم ھوئے اسی وقت باھر خارج ھو جایا کرتا تھا

یعنی پارہ کچا پاؤ بھر پلانے سے بھی بندہ مرتا نہین ھے بلکہ زندگی ضرور مل جاتی ھے یہ ھین پارہ کی وہ صفات جس کا آپ کو بتانا ضروری تھا باقی مزاج اور فوائد سب طبیب جانتے بھی ھین اور کتابون مین عام موجود بھی ھین

اب بات کرتے ھین گندھک کی

یہ وہ واحد ھے جو طبّی حلقون مین سب سے زیادہ مشہور ھے اسے پڑھے اور سمجھے بغیر کوئی بھی طبیب نہین بن سکتا یہ وہ رس ھے جس کے دونون پہلو مثبت اور منفی بہت ھی عجیب ھین اس رس سے زندگی بنتی بھی ھے اور اجڑتی بھی ھے

اس سے پہلے یہ بتادون بے شمار معدنیات زمین سے نکالی جاتی ھین لیکن زمین کا رس صرف گندھک ھے زمین کے بے شمار پرتون مین جہان تخلیق معدن ھوتی ھین ان کو حرارت دینا اور مقام عروج یا تکمیل تک پہنچانا اسی کے ذمہ ھے خود کبھی انتہائی گرم کبھی سرد ھوتی زمین سے باھر نکل آئی لیکن اپنی اصل گرمی کو کبھی بھی نہین بھولتی ھے وہ امراض جو خطرے سے خالی نہین ھوتین ان کے سامنے دیوار بننا بھی گندھک کا کام ھے اس کی کئی حالتین اور شکلین ھین بس کہین نہ کہین ھماری زندگی مین ھمارے بدن مین شامل ضرور ھوتی ھے زندگی کو متحرک کرنا اسی کا کام ھے

بدن مین کتنی مقدار مین شامل ھے آپ صرف بالون کا تجزیہ کر لین مین نے خود کیا ھے دو حصہ گندھک کا تیل ایک حصہ نوشادر کا تیل پھر شورہ آتا ھے دواؤن مین ایک ھی مثال دون گا اکاس بیل جس مین وافر گندھک ھوتی ھے اور انتہائی اعلی کوالٹی مین ھوتی ھے اور آپ جانتے ھین جنون مالیخولیا یا سوداوی مادہ کو خارج کرنے مین اکاس بیل یعنی افتیمون پیش پیش ھے اب ھر طریقہ علاج مین پہلی دوا گندھک سے ھی تیار کی جاتی ھے یہ اینٹی بائیوٹک بھی ھے اور طاقت کا خزانہ بھی ھے امرت اس کے بغیر بنتا ھی نہین اب کیمیاء پہ بھی کیے گئے صدیون کے تجربات مین سب سے اعلی مقام آج بھی اسی گندھک کو حاصل ھے باقی آئندہ

Facebook link

شنگرف۔۔قسط نمبر 2

31 May 2018

بات کر رھے تھے گندھک کی تو دوستو اس کے مثبت پہلو تو بہت ھی زیادہ ھین لیکن کچھ منفی پہلو بھی ھین عام مثال بارود کی ھے اس کے علاوہ بھی ھین جو انسانی جسم کو نقصان دیتے ھین اس کا اعتدال سے زیادہ استعمال اندرونی اور بیرونی طور پہ خراش پیدا کرتا ھے مزید آپ کتابون مین پڑھ سکتے ھین

ایک بات ھمیشہ یاد رکھین ھر نباتات اور معدنیات کے دونون پہلو موجود ھین منفی اور مثبت۔۔۔ لیکن بہت سی مفردات کی کتب مین بے شمار اشیاء یا ادویات کے صرف فوائد پہ نظر رکھی گئی ھے سوائے مخصوص زھرون کے کسی بھی دوا کے مضر اثرات پہ قطعی لکھا ھی نہین گیا جبکہ ھونا یہ چاہیے تھا ھر دو پہلو پہ نظر رکھی جاتی جبکہ بہت سی ادویات کو تبرک بنا دیا گیا

دوسری بات۔۔ کم علمی کی وجہ سے بہت سے حکماء نے زھر اور شفا کا فلسفہ آج تک سمجھا ھی نہین اس لئے ھر تیز اثر دوا کو زھر مین شامل کر دیا جبکہ مین آپ کو کہتا ھون پوٹاشیم سائینائیڈ دنیا کی وہ واحد زھر ھے جس کے ذائقے کا کسی کو علم نہین کہ آیا میٹھا ھے یا کڑوا۔۔۔ کیا آپ مین سے کوئی اسے کھانا پسند کرے گا جس کو زبان سے ٹکراتے ھی موت واقع ھو جاتی ھے قطعی نہین کبھی قریب بھی نہین جائین گے اگر مین یہ کہون کہ آپ مین سے تقریبا ھر شخص نے کسی نہ کسی وقت اس زھر کو کھایا ھے اور بڑے شوق سے کھایا ھے تو آپ قطعی یقین نہین کرین گے جبکہ آپ نے اخروٹ کی گری اور خوبانی کی گری یا کبھی کڑوا بادام ھی ضرور کھائے ھونگے تو جناب نہایت ھی قلیل مقدار مین ان مین پوٹاشیم سائینائیڈ زھر شامل ھوتا ھے آپ اتنا بڑا زھر بھی کھا گئے اور زندہ بھی ھین اسی طرح اگر اعتدال سے بڑھ کر گندم کی روٹی بھی کھائین گے تو زھر بن جاتی ھے یہ مثال دینے کا مقصد آپ کو ادویات کے بارے مین ایک فلسفہ سمجھانا ھے تو دوستو کوئی بھی دوا جو بالمزاج آپ کو مناسب نہین ھے وہ دوا زھر ھوتی ھے جیسے ایک شخص کا جسم رطوبات سے پہلے ھی بھرا پڑا ھے اب اسے آپ دودھ مدار چند قطرے کھلا دین گے تو مزید رطوبت پیدا ھو کر اس شخص کے لئے زھر بن جائے گی جس کا جسم پہلے سے ھی رطوبات کا گڑھ ھے اگر ایک شخص شدید خشکی گرمی کا شکار ھے آپ اسے دودھ مدار استعمال کرین گے تو یقین جانین اس کے لئے اس سے بڑھ کر کوئی دوا شفا والی نہ ھو گی اسی طرح ایک شخص پہلے سے گرمی خشکی کا شکار ھے آپ اسے شنگرف یا گندھک پارہ استعمال کرین گے تو یہ زھر بن جاتا ھے رطوبات مین یا سردی خشکی مین یہی شفائی اثرات دکھائے گا اب مضمون کو اپنے رخ لئے چلتے ھین اب بات کرتے ھین نوشادر کی۔۔۔

نوشادر کا فعل یہان صرف امدادی ھے یہ صرف اتفاق پیدا کرنے کا کام سرانجام دیتا ھے اور یاد رھے سچ کا بھی ساتھ دیتا ھے ویسے اس کی طبّی افادیت تو آپ سمجھتے ھی ھین مختلف روپون مین مختلف کام سرانجام دیتا ھے جگر کی اصلاح سے لے کر کولسٹرول کو خارج کرنے تک سانس کے نظام کی درستگی سے لے کر گردون کی مدد تک کرتا ھے اب آپ کے ذھن مین ایک سوال ضرور اٹھا ھو گا سچائی اور اتفاق والا سوال تو سمجھین

شنگرف دو قسمون کا ذکر ھے نمبر 1۔۔ کانی تو یہ قسم ناپید یا بہت ھی مشکل سے ملتی ھے دوسری قسم شنگرف خود ساختہ یہی قسم صدیون سے مستعمل ھے اب اس خود ساختہ کی بھی بہت سی مذید قسمین ھین جو ھمارے ملک مین تین اقسام کی مل سکتی ھین۔۔ اب خود ساختہ شنگرف جو انتہائی اعلی کوالٹی مین ھوتا ھے اسے ٹھوس شکل مین بنانے مین کردار نوشادر کا ھوتا ھے ورنہ شنگرف تو بن جائے گا لیکن سفوف کی شکل مین ھوتا ھے ٹھوس ٹکڑا بنانے کے لئے نوشادر کی مدد ضرور چاھیے یہ تو ھوا اتفاق اور سچائی یہ ھے اب اس شنگرف کچھ ایسی خوبی ھوتی ھے جو دنیا کے کسی بھی شنگرف مین نہین ھو سکتی یہ مین آگے چل کے بتاؤن گا

نمبر 1۔۔۔ یہ وہ شنگرف ھے جسے ھم عام طور پہ انڈیا کا شنگرف بولتے ھین اس مین سکہ گندھک اور سیماب تین چیزون کو ملا کر تیار کیا جاتا ھے انتہائی ٹھوس ھوتا ھے چمک ذرا کم ھوتی ھے کلیجی سیاھی مائل کلر مین ملتا ھے انتہائی ناقص ھے اسے آپ مکمل طور پہ زھر کہہ سکتے ھین اس مین سیماب کی نہایت ھی قلیل مقدار ھوتی ھے اب سیماب کی جگہ سکہ ملایا جاتا ھے آپ اسے جس حالت مین بھی استعمال کرین گے نقصان ھی ھو گا اب اسے سیماب 10 گرام سکہ 100 گرام کو چھلبند کرین پھر گندھک آملہ سار 100 گرام ملا کر کھرل کر کے کسی کپ مین رکھ کر 5 سیر اوپلون کی آگ دے دین ٹھنڈا ھونے پہ نکال لین شنگرف 120 گرام تیار ھے اب اس سے ذرا اچھی قسم بھی بازار مین ملتی ھے جسے بڑے فخر یہ انداز مین پیش کیا جاتا کہ یہ نمبر 1 کوالٹی ھے لیکن یہ بھی پہلی قسم کے شنگرف کا بھائی ھوتا ھے اب اس مین سیندور شامل کیا جاتا ھے آپ جانتے ھی ھونگے سیندور بھی سکہ ھی ھوتا ھے یہ ذرا سرخ رنگ مین دستیاب ھوتا ھے اب سیندور 100 گرام باقی اگلی قسط مین

Facebook link

شنگرف۔۔ قسط 3

2 June 2018

پچھلی قسط مین بات کر رھا تھا کہ سیندور والا شنگرف

تو جناب سو گرام سیندور لین 50 گرام سیماب اور اور 150 گرام گندھک آملہ سار مکس کر کے کسی بڑے کپ مین بھر کر 5 سیر اوپلون کی آگ دین پہلے والے سے بہترین شنگرف تیار ھو جائے گا

اب مارکیٹ مین جو سب سے اعلی نسل کا شنگرف ملتا ھے اسے چائینا کا شنگرف کہتے ھین یہ کپڑے کی تھیلی مین بند آدھ کلو کے قریب یعنی پونڈ ملتا ھے یہ کوالٹی مین بہت عمدہ ھوتا ھے اس مین سکہ کی آمیزش نہین ھوتی یا نہ ھونے کے برابر ھوتی ھے اس مین پارہ دس گرام شنگرف مین چھ گرام ھوتا ھے اور 4 گرام گندھک بر آمد ھوتی ھے یہ چار گرام گندھک بھی خالص نہین ھوتی بلکہ اس مین کچھ دوسرے مادے بھی شامل ھوتے ھین یہ مین آگے چل کے تجربہ سے ثابت کرون گا یہ مادہ میٹل سے تیار ھوتا ھے ھان اس شنگرف کی ایک خاصیت یہ بھی ھوتی ھے کہ انتہائی نرم و نازک ھوتا ھے ھاتھ سے ھی ٹوٹ جاتا ھے جبکہ پہلی قسمون کے شنگرف کو ھتھوڑے سے توڑنا پڑتا ھے بہر حال باقی سب سے اعلی کوالٹی ھے

اب بات وہ شروع کرتے ھین جس کی وجہ سے مضمون لکھنا شروع کیا تھا

تو دوستو یہ تمام شنگرف سچ مین طبّی اور کیمیاوی لحاظ سے ناقص ھین مین روزانہ دیکھتا ھون بڑے بڑے مدبر اور کیمیا دان اور ماھر طبیب حضرات نے بہت کچھ لکھا ھوتا ھے لیکن کسی بھی دوا کے معیار کے بارے مین کچھ بھی نہین لکھا ھوتا کیون نہین لکھا ھوتا؟؟

اس لئے کہ انہون نے بھی بس سن یا کہین سے پڑھ رکھا ھوتا ھے تجربہ انہون نے بھی زندگی بھی کبھی بھی نہین کیا ھوتا اب خود ھی انصاف کرین جس شخص کو پتہ شنگرف کا بھی نہ ھو کیمیاء گری کیا اس نے خاک کرنی ھے اب جس نے بھی یہ شوق اپنانا ھے اسے پہلے یہ پتہ ھونا چاھیے قلمی شورہ کیا ھوتا ھے یہ کہان سے حاصل ھوتا ھے اسے کیسے تیار کیا جاتا ھے اس کو چیک کیسے کیا جاتا ھے کہ سو فیصد قلمی شورہ ھے یہ چند روز پہلے مین نے کسی دوکاندار سے قلمی شورہ کے بارے مین کہا اس نے مجھے دکھایا وہ قلمی شورہ نہین تھا اب اس نے مجھ سے کہا دو روز بعد آپ تک نمبر 1 کوالٹی قلمی شورہ پہنچ جائے گا یہ تین روز بعد پوڈر کی شکل مین میرے پاس پہنچا مین نے فون پہ پوچھا ارے بھائی یہ کیا ھے اس

نے بتایا کہ چائینا کا نمبر 1 قلمی شورہ ھے مین نے اس کا سیر شدہ محلول تیار کر کے جب لیب مین چیک کیا تو اس مین ایک فیصد بھی شورہ بر آمد نہ ھوا یہ دوستو 500 روپے کلو والا بہت قیمتی قلمی شورہ تھا 3 کلو میرے پاس آیا تھا ھاتھ باندھ کے واپس کیا یہ حالت ھے مارکیٹ کی۔۔۔

جی بات کر رھے تھے شنگرف کی تو میرے دوستو مین آپ کو اصل شنگرف کے بارے مین بتا بھی دیتا ھون اور تیار کرنے کا طریقہ بھی بتا دیتا ھون اب جس کی جو منزل ھے اس تک پہنچانا میرا کام نہین ھے مین تو راستہ دکھاؤن گا بات کو سمجھا دونگا

اب سب سے پہلے میری ایک بات سمجھین آپ جس شنگرف کو بھی چاندی پہ طرح کرتے ھین وہ سیاھی دیتا ھے یہ شنگرف ناقص ھے آپ بازار سے جس کو الٹی کا مرضی شنگرف لے لین وہ چاندی پہ طرح کرنے سے سیاھی دے گا اور آپ کا ھر عمل اس شنگرف سے ناقص ھو گا اور جتنے بھی آپ کیمیاء گری کے فارمولے بناتے ھین وہ سب ھی غلط ھین اگر ان مین شنگرف پڑتا ھے کیونکہ آپ تو بازار سے شنگرف لیتے ھین اور جو بھی طبیب نسخہ جات مین شنگرف استعمال کرتے ھین ھزار فیصد وہ دوا مزاجی اعتبار سے غلط اور ناقص ھے اگر آپ کا شنگرف ھی غلط ھے دوسری مین یہ گزارش کرون گا مجھے پاکستان کی حد تک علم ھے بہت کم لوگ ھین جن کو مزاج کے اعتبار سے شنگرف اصل بھی فٹ آتا ھے مین آپ کو ایک سراغ دے دیتا ھون بات کی سمجھ آجائے تو ٹھیک ھے آپ ایک گناہ سے بچ جائین گے جہان اور جس علاقہ مین ھیپاٹائٹس موجود ھے وھان لوگون کے مزاج اعتدال سے ھٹ چکے ھین مزاج بدل چکے ھین انہین شنگرف مت کھلائین۔ خیر بات کرتے ھین مین سب سے پہلے تو اطباء کے لئے ایک تحفہ شنگرف لکھون گا پارہ مصفی 20 گرام گندھک آملہ سار 20 گرام ورق طلا 1 گرام کھرل کر کے ایک بڑی کٹھالی مین رکھ کر ساڑھے تین سیر اوپلون کی آگ دے دین بہترین شنگرف طلا والا تیار ھو گا اب اس شنگرف کا آپ کشتہ تیار کرین یا جیسے بھی استعمال کرنا ھو کرین افادیت مین بہت ھی اعلی ھو گا

اب وہ شنگرف جو قسیم حکماء تیار کرتے تھے اب اس کا سن لین

ایک ھانڈی گلی مین سیماب حسب ضرورت اور ساتھ نوشادر سیماب سے دسوان حصہ معمولی سا کھرل کر کے رکھ دیتے تھے اور برتن کے منہ پہ مضبوط کپڑا باندھ دیتے تھے اور اس کپڑے کے اوپر سیماب سے ڈبل وزن گندھک آملہ سار رکھ دیتے تھے اور پھر اس ھانڈی گلی کے اوپر ایک اور ھانڈی گلی اوندھی رکھ کر منہ مظبوطی سے دونون ھانڈیون کا بند کر دیتے تھے اب آگ پہ چڑھا کر دو آتشہ پہر آگ دیتے تھے پھر آگ سے اتار کر ٹھنڈا ھونے پہ نچلی ھانڈی سے شنگرف بر آمد کر لیتے تھے باقی مضمون اگلی قسط مین

Facebook link

شنگرف۔۔قسط نمبر 4

4 June 2018

پچھلی قسط مین کچھ مذید سوال بھی سامنے آئے کسی نے منسل پارہ اور گندھک سے شنگرف بنا ر کھا تھا کئی کا طریقہ سوڈا بائی کارب کے ساتھ ھے اب بہت سے لوگون کو تو شاید یہ بھی علم نہ ھو گا کہ جب سوڈا بائی کارب کو آگ پہ گرم کیا جاتا ھے تو اس کی کیمیائی ساخت مین کیا تبدیلیان آتی ھین تو دوستو جب سوڈا بائی کارب کو آگ پہ رکھ کر آپ پکائین گے تو تھوڑے وقت کے بعد وہ کاسٹک سوڈا مین بدل جاتا ھے اب کسی بھی دوا کو تیار کرنے مین اس مین جو تبدیلیان آتی ھین ان کے بارے مین علم ھونا بہت ضروری ھوتا ھے اس علم ھونے کے لئے تعلیم کا ھونا بہت ضروری ھے جس مین آپ کم سے کم کسی بھی دوا کے فارمولے کی مساوات حل کر سکین اب ھڑتال سے شنگرف بنائین یا منسل سے لیکن قائدے اور کلیہ سے بن ضرور جائے گا لیکن بنے گا کس معیار کا اور فوائد کس لحاظ کے ھونگے یہ آپ کو علم نہین جبکہ اس کا علم ھونا بہت ضروری ھے میری کوشش ھوتی ھے کہ آپ کو آسان اور عام انداز مین بتاؤن تا کہ آپ کے اندر تعلیم حاصل کرنے کی لگن پیدا ھو اگر مین سائینسی انداز مین آپ کو بتاؤن گا تو شاید چند ایک ھی لوگ سمجھ سکین گے اور اس بات کو بھی ذھن مین رکھین مین کوئی علمی لحاظ سے اتنا اھم آدمی نہین ھون اس دنیا مین اور اس گروپ مین ایک سے ایک قابل بندہ پڑا ھے جو بالکل خاموش رھتے ھین بس مجھے انباکس بحث مباحثہ کرتے ھین آپ کی سوچ سے بالا تر ھین وہ لوگ

اس لئے جو بھی دوست یہان پوسٹین لکھتے ھین بعض دفعہ بہت ھی حقیقت سے دور ھوتا ھے سب کچھ

بس میری آپ سب سے درخواست ھے آپ لکھین ضرور لیکن حقیقت کے قریب تر۔۔۔ انشاءاللہ آپ کی حوصلہ افزائی ھو گی بعض دفعہ اتنے غیر علمی اور حقائق سے دور مضمون ھوتے ھین میرے دوست انباکس آکر میرے خوب لتے لیتے ھین اور مجبورا مجھے پوسٹ ڈلیٹ کرنی پڑتی ھے

اور دوسری ضروری گزارش۔۔۔کچھ لوگ مجھے بہت پر غرور اور متکبر انسان سمجھتے ھین اللہ تعالی بے شمار طاقت دے رکھی ھے دنیاوی اور روحانی بدنی آپ کی سوچ سے بھی زیادہ لیکن جو لوگ میرے قریب رھتے ھین یا جن لوگون سے ملاقات رھتی ھین وہ جانتے ھین مین بہت زیادہ سادہ اور عام زندگی گزارنے والا بندہ ھون اب مجھ پہ ذمہ داریون کا اتنا بوجھ ھے جو آپ صرف سوچ ھی سکتے ھین بس مین خوش ھون کہ اللہ تعالی نے ھمت دے رکھی ھے سب کام نبھ رھے ھین

چلین اب بات شنگرف کی کرتے ھین تو دوستو ایک سوال شنگرف کانی کے بارے مین آیا تھا کہ مل سکتا ھے جی نہین آپ کو نہین ملے گا اس پہ ایک بہت بڑے ملک کا قبضہ ھے جہان سے بھی دنیا مین نکلتا ھے لیکن مین آپ کو اس بھی اعلی شنگرف تیار کرنے کا فار مولا بتار ھا ھون تو سنین اب سے پہلے آپ جست پاؤ اچھی کوالٹی کا لین اور نوشادر ٹھیکری اچھی کوالٹی کا 500 گرام لین پہلے جست کو آگ پہ پگھلائین اور تھوڑا تھوڑا نوشادر آپ اس جست پہ ڈالتے جائین جب سب نوشادر طرح کر چکین تو نیچے اتار لین اب اس مین انتہائی صاف شدہ پانی یعنی ڈسٹلڈ واٹر یعنی نمکیات سے پاک پانی ڈال لین جس کا وزن 4 لٹر ھونا ضروری ھے 24 گھنٹہ بعد اسے باقائدہ فلٹر کرین اس فلٹر شدہ پانی کو کسی سٹیل کے برتن مین ڈالکر آگ پہ رکھ دین جب سب پانی جل جائے یا آپ کا پانی خشک ھونے کے قریب چلا جائے تو آگ سے نیچے اتار کر دھوپ مین باقی ماندہ پانی خشک کر لین اب نیچے نوشادر بیٹھا ھو گا اب اس کو رات مین کھلی ھوا مین رکھ دین 24 تا 48 گھنٹون مین آپ کو ھوائی تیل جو حقیقت مین فضا سے نمی لے کر سیر شدہ محلول بن جائے گا یہ تیل کسی شیشی مین محفوظ کر لین اب آگے دو طرح سے آپ نے اسے استعمال کرنا ھے

اب ایک ھمیشہ یاد رکھین جب بھی شنگرف تیار کرنا ھو تو سیماب اور گندھک برابر وزن مین کھرل کرین اگر 20 گرام سیماب اور 20 گرام ھی گندھک کھرل کرین گے تو جب شنگرف کی شکل مین تیار ھو گا تو اس مین 19 حصہ پارہ ھوتا ھے اور گندھک ایک حصہ ھوتی ھے باقی آپ کی سب گندھک اڑ جاتی ھے یہ مقدار ھوتی ھے شنگرف مین گندھک اور پارہ کی اب اتنی مقدار مین پارہ اگر شنگرف مین رکھ کر تیار کیا جائے تو تیار کرنے والے کو کیا خاک نفع ھو گا اس لئے سکہ سیندور مینسل یا اسی قسم کے وہ اجزاء جن مین میٹل ھوتی ھے وہ شنگرف مین پارہ کی جگہ لے جاتے ھین اور آپ خوشی خوشی اسے شنگرف سمجھ کر استعمال کرتے ھین جو بجائے فائدہ کے سراسر نقصان کرتا ھے

اب آپ یون کرین سیماب مصفی دس گرام گندھک آملہ سار دس گرام دونون کو کھرل کرین ایک گھنٹہ کھرل کر کے اس مین چند قطرے نوشادر کا تیل ڈال دین اب اس سب دوا کو کسی چھوٹے کپ مین دبا کر رکھ دین یا پھر اسکروبل مین رکھ کر ساڑھے تین کلو اوپلو کی آگ دے دین ٹھنڈا ھونے پہ اندر سے شنگرف نکال لین انتہائی خوبصورت شنگرف آپ کا تیار ھو چکا ھے اب اس شنگرف کو آپ جس نسخہ مین بھی استعمال کرین گے باقی اگلی قسط مین جو آج ھی لگادی جائے گی

Facebook link

شنگرف۔۔آخری قسط

5 June 2018

اب یہ شنگرف فوائد کے لحاظ سے کانی شنگرف سے بھی بہتر رھے گا

کیون بہتر رھے گا؟؟؟

اس لئے کہ کانی شنگرف مکمل مصفی نہین ھوتا یہ مکمل مصفی صورت مین آپ کے پاس ھے کانی شنگرف کا بھی تجزیہ کرنے سے شنگرف کے اصل اجزاء جو سامنے آتے ھین وہ یہی ھین ھان اس شنگرف مین ایک اضافی خوبی جو اور کسی شنگرف مین نہین ھے وہ یہ ھے کہ اس شنگرف کو چاندی پہ طرح کرنے سے سیاھی نہین دے گا باقی ھر شنگرف چاندی پہ طرح کرنے سے سیاھی دیتا ھے دوستو یہ ایک بہت ھی بڑا بہت ھی بڑا راز ھے جو آج تک کسی نے بھی نہین بتایا ھو گا لوگون کی عمرین گزر جاتی ھین اس راز کو تلاش کرتے ھوئے کہ شنگرف چاندی پہ طرح کرین تو سیاھی نہ دے یہ تھی شنگرف کی سچائی جو مین نے پہلی قسط مین لکھی تھی جس کا وعدہ کیا تھا

اب ایک پوسٹ مین نے پہلے بھی لکھی تھی جس مین پہلے گندھک آملہ سار کو نمک کے ساتھ مصفی کرنا ھے پھر شنگرف تیار کرنا ھے اس مین طریقہ آپ وھی اپنائین یعنی گندھک کو سفید نمک سے کرین پھر سیماب کھرل کرین اب اس کو بھی نوشادر کے تیل سے تر کرین پھر اسی طرح کپ مین رکھ کر ساڑھے تین س کلو آگ دین شنگرف بن جائے گا یہ شنگرف کیمیاء گرون کی جان ھے آگے وہ جانین اور ان کا کام جانے اب اس شنگرف کی بھی آخری اصلاح مین نے کر دی ھے انشاء اللہ آج ھی قوت باہ اور شنگرف پہ ایک مضمون جس نسخہ کا کوئی جواب نہ ھو گا لکھ دونگا دعاؤن مین یاد رکھین آپکا۔۔۔۔محمود بھٹہ

ھان مضمون ختم کرنے سے پہلے ایک سوال کا جواب

بہت سے لوگون نے ایک جیسا ھی سوال بار ھا مجھ سے کیا ھے سیماب مصفی کہان سے ملے گا

پہلی بات یقینی ھے ایسے لوگ بالکل ھی لاعلم ھوتے ھین کہ سیماب مصفی کس کو کہتے ھین افسوس کا مقام یہ ھوتا ھے اب پوسٹ پڑھنے مین بہت سے قابل حکماء اور کیمیاء گر ھوتے ھین جن کا کام ھی سیماب سے ھوتا ھے لیکن وہ کمنٹس مین انہین بتاتے نہین سیماب مصفی کس کو کہتے ھین وہ شاید یا تو انسلٹ محسوس کرتے ھین کہ اجی ھمین کیا ضرورت ھے پرائی پوسٹ پہ کسی کو کچھ بتانے کی۔۔۔اب سوال بھٹہ صاحب کی پوسٹ پہ آیا ھے جواب بھی وھی دین میرے بھائی میری پوسٹ صرف میری نہین ھوتی آپ سب کی پوسٹ ھوتی ھے پورے پاکستان کی پوسٹ ھوتی ھے دوسرے ملکون مین بھی اسے پڑھا جاتا ھے اگر ھم یکجہتی کا مظاھرہ کرین گے تو لازما ایک مثبت تاثر ھوگا اچھے اخلاق ادب و آداب کا مظاھرہ ھمین مہذب قومون مین شمار کرے گا اچھے اخلاق کا درس ھمارا دین بھی ھمین بہت سختی سے دیتا ھے جبکہ ابھی تک ھمارے اندر بہت ھی کمی ھے اب اچھے اخلاق کا مطلب یہ نہین یہ ھم حلوے کی طرح ھو جائین بلکہ کردار سے ثابت کیا کرین امید ھے اب سوالون کے جوابات طبیب حضرات دے دیا کرین گے رھی بات سیماب کی تو دوستو سیماب مصفی کا مطلب یہ ھوتا ھے کہ پارہ کے اندر سیاھی مائل مادے سے بڑی حد تک صاف کر دیا جائے اب اس کے مختلف طریقے ھین جن سے صاف کیا جاتا ھے یہ مین حکماء کرام پہ چھوڑتا ھون وہ آسان طریقون سے سب کو آگاہ کر دین

اب آخری بات سن لین سیماب مختلف قسمون مین بازار مین دستیاب ھے جو سیماب عام طور پہ پنسار کی دوکانون سے ملتا ھے وہ 80 تا 100 روپے فی دس گرام مین ملتا ھے لیکن مین جو سیماب استعمال کرتا ھون وہ ای مرک کمپنی جرمنی کا ھوتا ھے اس مین بھی کچھ کوالٹیان ھوتی ھین مین پرانے ریٹ لکھنے لگا ھون یہ 32 ھزار سے لے کر 47 ھزار روپے فی آدھ کلو آتا ھے دس گرام کا ریٹ نکال لین یعنی سب سے اچھی کوالٹی 950 روپے فی دس گرام آتا ھے اسے صاف کرنے کی ضرورت نہین ھوتی اب ھر دوا کی کوالٹی پہ بہت انحصار ھوتا ھے

Facebook link

شنگرف اور قوت باہ کی لازوال دوا۔ قسط 2-1

قسط-1

6 June 2018

بہت سے حکماء نے شنگرف کو قوت باہ کے لئے مختلف انداز مین استعمال کیا یون سمجھ لین شنگرف پہ مہر لگا دی گئی کہ یہ ھے قوت باہ کی دوا

کچھ اطباء نے اسے فالج اور دیگر امراض جیسے سنگرھنی نزلہ زکام لیکوریا اور دیگر اعصابی امراض پہ بھی استعمال کیا سچ یہ ھے یہ سب کمالات واستعمالات ویدک کا مطالعہ کرنے کے بعد ھی اطباء کے ذھن مین آئے ایک بات ذھن مین رکھین پچھلے 150 سال پہلے طب مین ایک کمزوری جو طب کے زوال کے اسباب مین ایک سبب ھے وہ ھے جھوٹ کی آمیزش۔۔۔۔

جھوٹ کی آمیزش کچھ اس طرح سے ھوئی سنین۔۔ وہ جی ایک چرواھا تھا جنگل مین مال مویشی کے ساتھ تھا۔ گھر والون نے اسے انتہائی نکما اور فضول سمجھ کے باھر جنگل مین چھوڑ رکھا تھا گھر مین اس کی بڑی خوبصورت بیوی بھی تھی جس سے ملے اسے عرصہ گزر چکا تھا اس لئے کہ وہ بیوی کے قابل ھی نہ تھا اب یہان مصنف دورخ اختیار کر لیتا ھے یا تو بیوی کو صابر شاکر ظاھر کرے گا نیک سیرت بھی یا پھر بدکار بد چلن اور دوسرون سے تعلقات استوار کر چکی ھوتی ھے اور مرد کو انتہائی دکھی مظلوم اور اپنے غم مین جنگل مین کڑھنے والا بتائے گا جہان عین وقت پہ ایک سنیاسیون کی ٹولی یا اکیلا سنیاسی جنگل مین بوٹیان اکھیڑتے ظاھر ھوتا ھے وہ کچھ کھانے کو مانگتا ھے اور چرواھا جنگل مین دودھ پلاتا ھے سنیاسی کو دودھ پینے کے بعد ھوش آتا ھے وہ چرواھا کے چہرے پہ نظر ڈالتا ھے اسے اس کے غم کا علم ھو جاتا ھے وہ سرخ رنگ کی دوا نکالتا ھے اور چرواھے کو تین خوراک دوا دیتا ھے اب یہان بھی کہانی دو رخ اختیار کرتی ھے اگر چرواھا ضعف جگر کا مریض ھے تو یہ سرخ دوا کشتہ فولاد بن جاتا ھے اگر قوت باہ کا مریض ھے تو یہ شنگرف بن جاتا ھے اور یہ شنگرف کھانے کے بعد وہ چرواھا سپر مین بن جاتا ھے محلہ اور گاؤن مین شور مچ جاتا ھے اب اس سب وادات کا موقع کا گواہ خود مصنف ھوتا ھے اب یہ واقعہ لکھنے کے ساتھ ساتھ وہ بڑی بڑی قسمین بھی اٹھاتا ھے اور پھر اسی کتاب مین وہ نئی کہانی لکھتا ھے اس کہانی مین بھی گواہ وہ خود بنتا ھے اب اسی طرح کی بے شمار من گھڑت کہانیان طب کو بدنام کرنے کے لئے کافی تھین پڑھنے والا اکثر آگے کہانی کو سناتے ھوئے خود گواہ بنتا ھے اب مصنف تو کتاب لکھ کے مر گیا اور جب تک یہ کتاب پڑھی جاتی رھی اسے گناہ اس جھوٹ کے پلندے کا ملتا رھا یہ کام چند حکماء نے کیا ھے جنہین مصنف کتاب بننے کا بہت شوق تھا جو ھمیشہ ھر نسخہ لکھتے وقت بے شمار قسمین اس بات پہ اٹھا دیتے ھین یہ صدری نسخہ اس سنیاسی یا حکیم کے سینہ سے بہت مشکل سے نکالا ھے اب ایسے نسخہ جات نکالتے نکالتے مصنف کئی سو سال لگا دیتا ھے پتہ نہین اس کی عمر اپنی کتنی ھوتی ھو گی میرا یہ سب کچھ لکھنے کا مقصد یہ ھے جب وہ نسخہ بنایا جاتا ھے تو اس کا رزلٹ زیرو آتا ھے تو بنانے والا زندگی بھر لکھنے والے کو اور طب کو گالیان نکالتا رھتا ھے

اس کا اعتماد طب سے اٹھ جاتا ھے آج بھی مختلف گروپون مین بے شمار ایسی پوسٹین لکھی ھوتی ھین براہ کرم گریز کیا کرین سچ لکھا کرین طب کو بحال کرنے کے لئے سچ اپنائین انشاءاللہ مطب کامل مین پہلے بھی غلط پوسٹ لگانے سے گریز کیا جاتا ھے آئندہ مزید چھان بین کے بعد ھی پوسٹ اپروول کی جائے گی یہ واحد گروپ مطب کامل ھی ھے جہان تحقیقی مضامین اور حقائق لکھے جاتے ھین کوشش کرین اپنے دوستون کو بھی جن سے آپ کو پیار ھے انہین اس گروپ کو پڑھنے کی دعوت دین جو سچائی کے متلاشی ھون یہ دعوت آج مین نے پہلی دفعہ دی ھے الحمداللہ ممبر 44 ھزار ھین اب میری دعوت کا اثر کیا ھوتا ھے یہ آپ پر منحصر ھے رزلٹ تو یہ ھونا چاھیے کہ ایک ھفتہ مین ڈبل ھو جائین آپ بھی اس جنگ مین شامل ھو جائین امید ھے مجھے مایوس نہین کرین گے اب اپنے موضوع کی طرف آتے ھین

جہان بھی شنگرف کا نسخہ لکھا گیا وھان اس کے بھائی کا ساتھ ذکر ضرور کیا گیا شنگرف کا بھائی کچلہ ھے پھر ان دونون کے امیر بھائی زعفران کو بھی ساتھ شامل ضرور کیا جاتا ھے تاکہ ان کی حیثیت بڑھ جائے پھر چیلے چانٹون کو بھی ساتھ لپیٹا جاتا ھے جن مین لونگ جائفل جلوتری عقرقرحا وغیرہ ھوتے ھین اب ان کی ایک بہن جو بڑی ٹھنڈی ٹھار اور بڑی مکار ھے جس کے پھندے مین اگر کوئی پھنس گیا وہ آخر دم تک اس سے نہ نکل سکا وہ آکر اپنی مکاری دھوکہ اور لیپا پوتی سے کام لے ان سب کا غصہ یعنی گرمی ٹھیک کرتی ھے اور اپنے بھائیون کا رعب دبدبہ جما دیتی ھے وہ ھے افیون

اب آپ کتب اٹھا کر دیکھ لین شنگرف کے زیادہ تر نسخے کچھ یون ھونگے

شنگرف کچلہ زعفران لونگ جائفل جلوتری عقرقرحا افیون ورق طلا ورق چاندی مزید بڑھایا تو کشتہ فولاد سم الفار کشتہ قلعی کشتہ چاندی وغیرہ وغیرہ اب یہی ف 6 مختلف اوزان مین اور مختلف ترتیب مین لکھی ھوتی ھین بعض نے تو وزرا بھی شامل کر دیے جن مین مشک عنبر جند بید ستر مروارید کشتہ طلا وغیرہ اب سب کتب کا مطالعہ کر کے مجھے آپ بتائین ان دواؤن کے علاوہ بھی قوت باہ کے نسخون مین کچھ اور ھے اس موضوع مین مین مغلظات کی بات نہین کر رھا جن مین موصلیان بہمن تودریان ثعلب مصری شامل ھوتے ھین مین تو مخدر محرک اور ممسک دواؤن کی بات کر رھا ھون مین حکماء سے گزارش کرونگا کہ وہ مجھے اس بارے مین ضرور آگاہ کرین کہ کیا مین سچ کہہ رھا ھون یا غلط بیانی سے کام لے رھا ھون ھان باتون باتون مین مجھے ایک بات یاد آئی اللہ تعالی کروڑون رحمتین نازل کرے صابر ملتانیؒ صاحب پر انہون نے سب سے پہلے شنگرف کو بطور دوا فالج کامیابی سے استعمال کیا اس نسخہ کو مین پہلے بھی لکھ چکا ھون مزید لکھے دیتا ھون کچلہ مدبر سفوف 40 گرام۔ رائی 80 گرام شنگرف 20 گرام۔۔ جمالگوٹہ 10 گرام سب سے پہلے شنگرف کو ویسے ھی کھرل کر کے اس مین سے سیماب کی چمک ختم کر دین 3 تا 4 گھنٹے لگ جائین گے یاد رکھین یہ اب کشتہ ھو چکا ھے مزید بھی جہان استعمال کرین گے اپنی افادیت ضرور ظاھر کرے گا اب رائی کو کوٹ لین اور پھر اس رائی مین کچلہ مدبر سفوف شدہ شامل کر کے زور سے کھرل کرین اب جمالگوٹہ مین شنگرف کو کھرل کرین یہ زوردار ھاتھون سے کھرل کرین اب سب دوائین ملا کر گھنٹہ بھر کھرل کر لین اور باریک دانہ مونگ برابر گولیان بنا لین اب اس نسخہ کی تفصیل سمجھ لین شنگرف اور کچلہ دونون مزاج کے اعتبار سے گرم خشک ھین۔۔۔۔ نوٹ۔۔۔ بار بار مین ایک بات سمجھا رھا ھون ھر دوا کی ایک مقدار خوراک مقرر ھے اگر اس حد کے اندر رھین تو زھر نہین ھے اگر حد کراس کرین گے تو زھر بن جاتی ھے بیشک روٹی ھی کیون نہ ھو

اب شنگرف قابض ھے جبکہ کچلہ قابض نہین ھے جمالگوٹہ تیز ترین مسہل ھے اب جس دوا کا اثر غالب ھے مزاج بھی وھی بنے گا ان کا مزاج گرم خشک بنتا ھے کیونکہ جمالگوٹہ اپنے مسہلی اثرات غالب رکھتا ھے یہ دوا بہت تیزی سے حرارت غریزی پیدا کرتی ھے اور بائین طرف فالج کی بہت اکسیری دوا ھے اب اس دوا مین جو مرکب شنگرف اور جمالگوٹہ صرف دو دواؤن کا آپ نے تیار کیا سچی بات ھے ایک رائی برابر روزانہ استعمال سے قوت باہ کی کمزوری اسی سے دور ھو جاتی ھے یا پھر آپ کچلہ اور جمالگوٹہ کا مرکب اسی طرح تیار کر لین یہ بھی انتہائی تیز اثر قوت باہ کی دوا ھے مقدار خوراک وھی رائی برابر یہ دوا ضعف قلب مین بھی بہت تیز اثر رکھتی ھے اب جن کو دل کے ضعف کی وجہ سے ضعف باہ ھے یہ دوا ان کے لئے کافی ھے لیکن ھر شخص بہتر سے بہتر کی تلاش مین رھتا ھے مین آپ کے سامنے ایسے ایسے رازون سے پردہ اٹھا دونگا جو آپ کے چودہ طبق روشن کر دے گا آج کے لئے اتنا ھی کافی ھے کل انشاءاللہ اسی شنگرف کے بارے مین بہت تفصیل سے ایسا بے ضرر نسخہ لکھون گا جس کے اثرات زندگی بھر رھتے ھین یہ خوف یہ مایوسی چھوڑین اپنی نارمل زندگی گزارین بس آپ کا کام مجھے دعاؤن مین یاد رکھنا ھے یہ رمضان المبارک کا بابرکت ماہ ھے ھر شخص سے کوئی نہ کوئی غلطی یا کوتاھی ھو ھی جاتی ھے مین بھی انسان ھی ھون حقوق العباد کا کام بہت مشکل ھے اگر مجھ سے کوئی کوتاھی ھو گئی ھو میری وجہ سے کسی کا دل دکھا ھو تو مین معافی کا طلب گار ھون امید ھے درگزر فرمائین گے دوسری پوسٹ کا انتظار کرین

Facebook link

شنگرف اور قوت باہ کی لازوال دوا۔ قسط 2 آخری

اللہ تعالی بڑے رحمن ھین ایک دن پہلے موسم شدید گرم تھا

بس تھوڑی سی بارش اور تیز آندھی آئی موسمیات کی پیشگوئیان دھری کی دھری رہ گئی جو موسم خشک اور شدید گرم بتا رھا تھا جبکہ اللہ تعالی نے منٹون مین موسم بدل کے رکھ دیا اور دوسری بات کوئی بھی موسم جیسا بھی موسم ھو کچھ بھی نہین کہتا یہ سب اللہ تعالی کی نعمتین ھین اصل موسم انسان کے اندر ھوتا ھے اگر وہ درست ھو تو بندہ ھر میسر ھو یا آپ کسی سرد علاقہ مین جا بسے ھون آپ خوش نہین رہ سکتے اندر کا موسم AC حال مین خوش ھوتا ھے اگر اندر کا موسم ٹھیک نہ ھو تو بے شک اس گرمی مین آپ کو ٹھیک ھونے مین چند شرطین ھین کہ بندہ روحانی طور پہ درست ھو ذھن ھر الائش سے پاک صاف ھو پھر جسمانی طور پہ درست ھو یعنی بیماریان بدنی نہ ھون یہ دو چیزین اھم ھین اگر معاشی طور پہ بھی خوشحال ھو جو رزق حلال پہ مشتمل ھو تو سونے پہ سہاگہ

آیئے اندر کا موسم درست کرنے کے لئے اپنے موضوع کی طرف چلتے ھین بہت سون کا موسم درست ھو سکتا ھے یعنی ھم بات شنگرف کی شروع کرتے ھین

پہلی بات مجھے افسوس تو بہت سے طبی مسائل پہ ھوتا ھے آپ مین سے ھر کوئی یہ ضرور جانتا ھے کہ پچھلے 60 تا 80 سال مین بے شمار نامور حکماء گزر چکے ھین جن کا کسی نہ کسی طرح ایک نام ھے ان مین دو تین ھستیون کو چھوڑ کر باقی سب نے بغیر کاروبار کے اور اپنا نام اجاگر کرنے کے سوا طب کی کوئی بھی خدمت نہین کی خیر اس موضوع پہ تفصیل سے کبھی لکھون گا اس وقت میری اس بات کا ایک مقصد یہ بھی تھا کہ ملک کو صحت کے مسائل کے حل کے لئے ملک کے اندر موجود بے شمار نباتات سے فائدہ اٹھانا چاھیے تھا اور آپ کو یہ بھی بتانا مقصود ھے جس مرض اور مقصد کے لئے مین یہ پوسٹ لکھ رھا ھون یعنی قوت باہ کا علاج تو دوستو ھمارے ھی ملک مین بہت زیادہ ایسی ایسی جڑی بوٹیان موجود ھین جن کے استعمال سے انسان قوت باہ کا بھرپور حامل ھو سکتا ھے قوم کو سکھایا یا شنگرف بھی کھلانے کی ضرورت نہ تھی انشاء اللہ آھستہ آھستہ ایسی بوٹیون پہ بحث مباحثہ کیا کرین گے جیسے شنگرف پہ کیا ھے اور اس پوسٹ مین بھی نباتات پہ ھلکی پھلکی بات ھو گی

اب ضروری یہ ھے کہ آپ شنگرف خود تیار کرین جیسا کہ مین پچھلی پوسٹون مین بتا چکا ھون اب اس مین جو شنگرف جس مین گندھک سیماب اور تیل نوشادر سے تیار ھوتا ھے اسے 100 گرام تیار کر لین

اب ایک اور بات کی بھی وضاحت کر دون بعض لوگ سیماب مصفی 70 گرام گندھک آملہ سار 20 گرام کو کھرل کر کے شیشے کے برتن مین گل حکمت کر کے ریت سے بھری دیگچی مین رکھ کر آگ پہ رکھ دیتے ھین جب ریت مکمل گرم ھو جائے تو آگ بند کر دیتے ھین سرد ھونے پہ شیشی نکالین سرخ رنگ مین شنگرف تیار مل جاتا ھے لیکن آپ نے نوشادر کے تیل کو ملا کر شنگرف بنانا ھے اب یہ شنگرف 100 گرام لے کر 4 گھنٹہ کھرل کرین تاکہ اس کی چمک ختم ھو جائے اب آپ نے ایک بوری پیاز یعنی 100 کلو پیاز لینے ھین جو عام برنگ سرخی مائل ملتے ھین انکا پانی نکال لین فلٹر کر لین تو بہت ھی بہتر ھے ورنہ کسی موٹے کپڑے کی تین چار تہہ کر کے چھان لین اب یہ پیاز کا پانی آپ نے شنگرف کو کسی لوھے کی کڑاھی مین ڈالکر ایک کلو کی مقدار مین ڈال کر آگ پہ رکھ دینا ھے آنچ دھیمی ھی رکھین تھوڑی تھوڑی دیر بعد کسی کف گیر سے اس پانی اور شنگرف کو مکس کرتے رھنا ھے جب یہ پانی خشک ھونے کے قریب چلا جائے تو مزید پانی پیاز کا ڈال دینا ھے اسی طرح تمام پیاز کا پانی اس شنگرف مین خشک کرین جب آخری پانی ڈالین گے اور یہ خشک ھونے کے قریب چلا جائے گا تو کافی مقدار مین گاڑھا سا گارا بن چکا ھو گا اب اسے آگ سے نیچے اتار لین اب آپ کی اصل محنت شروع ھو گی پہلے آپ نے قطعی محنت نہین کی پہلے تو آپ نے گرینڈر کے ذریعے پیاز سے پانی نکال کر پُن چھان لیا تھا اور سب پانی آگ کے ذریعے خشک کر لیا اب باقی ماندہ پانی آپ نے لکڑی کے ڈنڈے کے ذریعے جو مصالحہ جات کو کوٹنے کے یا مرچین کوٹتی ھین خواتین گھرون مین اس سے رگڑ رگڑ کر خشک کرنا ھے مین پہلے سے آگاہ کر دون یہ دو تین آدمی مل کر ڈیوٹی سرانجام دے سکتے ھین ایک بندے کے بس کا روگ نہین ھے اب باری باری مل کے سب گھوٹین کیونکہ میرے تجربہ سے یہ گزر چکا ھے اس لئے آگاہ کر رھا ھون یہ جلدی جلدی مواد خشک نہین ھو گا اور آپ نے رگڑائی کسی صورت روکنی نہین ھے مسلسل عمل کرنا ھے اس وقت تک اسے رگڑنا ھے جب گولی بنانے کے قابل ھو جائے چنے کی مقدار سے ذرا چھوٹی گولی بنائین اب ایک گولی ھمراہ دودھ آج کھلا دین ایک ھفتہ بعد کھلا دین چند خوراک کافی ھین

اب بات کرتے ھین پیاز کے پانی

آپ حسب سابق جیسا کہ بتایا ھے پیاز کا پانی نکال لین اور اسی طرح خالی پیاز کے پانی کو آگ پہ خشک کر کے آخری بار اسی طرح کھرل کر کے جب گولی بنانے کے قابل ھو جائے تو چنے برابر گولی گولی بنا لین اور روزانہ ایک گولی ھمراہ دودھ کھلا دین اور رزلٹ دیکھ لین بھرپور طاقت ملے گی جو آپ کی سوچ تصور سے زیادہ ھو گی یاد رکھین پیاز مین بذات خود بھی اتنی طاقت ھے کہ وہ آپ کے مسائل قوت باہ حل کر دے شدید انتشار بھی ھو گا اور ممسک بھی ھو گی یہ دوا

اور ایک آخری بات کی نشاندھی کر دون آجکل یہ دوا بہت ھی سستی پڑے گی کیونکہ پیاز بہت ھی کم ریٹ مین آجکل دستیاب ھوتا ھے زیادہ سے زیادہ 1500 کے سو کلو ملین گے

تو پھر کیا خیال ھے بنائین دعاؤن مین یاد رکھیے گا محمود بھٹہ

Facebook link

جوڑون کا کڑکڑانا

9 June 2018

یہ چند روز پہلے میری ھی پوسٹ پہ سوال کسی نے کیا تھا کہ جوڑون مین بے شمار آوازین آتی ھین اس بارے مین شاید مین پہلے بھی پوسٹ لکھ چکا ھون مذید لکھے دیتا ھون سب سے پہلے مختصرا جوڑون مین آوازین آتی کیسے ھین

ھڈیون کو جورسیان باھم جوڑتی ھین ان کو رباط یا بندھن کہتے ھین یہ مضبوط سفید رنگ کی ریشہ دار ساخت کی بنی ھوتی ھین

یہ جوڑون کو صدمے اور جھٹکون سے محفوظ رکھتی ھین

یہ ھڈیون کے سرون پہ چسپان ھوتی ھین ان مین ایک خاص قسم کی لچک ھوتی ھے اسی لئے یہ ھڈیون کی حرکات مین مزاحم نہین ھوتین

یہ رباط یا بندھن عضلاتی عضو ھین

اگر ان مین خشکی بڑھ جائے تو ان کا تناؤ بھی بڑھ جاتا ھے

اور یہ مقامی طور پہ اکڑن پیدا ھو جاتی ھے

اور جب یہ اکڑن ھڈی کے سرون پہ چسپان رباط تک پہنچتی ھے

تو ایک آواز ساتھ نکلتی ھے

بعض دفعہ یہ رباط یا بندھن کسی ایک طرف سے کھنچ جاتا ھے تو دوسری طرف کڑاکا نکل جاتا ھے یہ کڑاکا نکل جانے سے تناؤ ختم ھو جاتا ھے اور بندہ سکون محسوس کرتا ھے

بعض اور اکثریت مین بھی لوگون کے گھٹنون مین یہ صورت پیدا ھوتی ھے اس طرح کے مسلسل عمل سے جوڑ چٹختے رھتے ھین

اسباب۔۔۔۔

یہ حقیقت مین رطوبت اصلیہ کی کمی کی علامت ھوتی ھے

کثرت جماع اور کثرت جریان کے مریضون مین کے مریضون مین یہ شکایت آتی ھے

علاج۔۔۔ مغز چلغوزہ۔۔پستہ۔۔ مغز اخروٹ۔ مغز فندق۔ کنجد مقشر۔ مغز خربوزہ۔۔ مغز خیارین۔ مغز پنبہ دانہ۔ ثعلب مصری۔ بادام مغز۔ تخم پیاز۔۔ برابر وزن پیس لین اور تین گنا شہد خالص کل دواؤن کے وزن کے برابر ڈالکر اسے لبوب بنا لین شہد قوام کر کے ڈالنی ھے 6 تا 9 ماشہ دن مین 2 تا 3 بار کھا سکتے ھین ھمراہ مناسب بدرقہ سے اچھا ھے بکری یا گائے کے دودھ کے ھمراہ کھا لین

مزید مغز پنبہ دانہ۔ مغز کدو۔۔ ناریل سفید زیرہ سفید مغز پستہ۔ سونف برابر وزن پیس لین خالی پیٹ 6 گرام 2 وقت دین

دیسی گھی اور مکھن کھائے مزید ھر رطوبت اصلیہ پیدا کرنے والی غذا اور دوا دے سکتے ھین مندرجہ بالا علاج کرین انشاءاللہ جوڑون کی آوازین ٹھیک ھو جائین گی

زیادہ جماع سے پرھیز کرین عادات شریفہ اپنائین اور مرض بھگائین

Facebook link

شربت السر

10 June 2018

کافی دوستوں نے مجھے لکھا کہ گولی اور سفوف کی شکل مین تو السر کی دوا ھے کوئی شربت کی شکل مین بہترین رزلٹ کی السر کی دوا بھی ھو تب مزا ھی آجائے۔۔۔اب اس مزے والی بات کا علم نہین کہ مریض کو آنا ھے یا طبیب کو آنا ھے مین بہر حال شربت کا نسخہ لکھے دیتا ھون جو آپ پورے اعتماد سے السر مین استعمال کرین فورا آرام دے گا

اڑوسہ۔۔ملٹھ۔۔۔ھلدی کا عرق نکال لین ھر ایک دوا 100۔۔۔100 گرام کا 2 لٹر عرق کشید کرین 4 کلو چینی سے قوام کر لین سوڈیم بنزویٹ گرام شامل کر کے بوتلون مین بھر لین دو دو چمچ دن مین 3 بار دین

اب تھوڑی سی بحث اور تھوڑا اضافہ شربت مین کرتے ھین

اگر آپ نے صرف دوا سمجھ کے استعمال کرنا ھے تو پھر جتنا لکھا ھے کافی ھے ھان آپ نے شربت کو انتہائی خوبصورت بھی کرنا ھے اور جیسے السر اور معدہ کے ایلوپیتھی شربت آتے ھین جو دودھ کی طرح سفید ھوتے ھین اگر آپ نے بھی اس طرح تیار کرنا ھو تو کوئی مسئلہ نہین آپ اس مین دو گرام ٹیٹینیم شامل کر دین اب ذائقہ بھی اسی طرح کرنا ھے تو حسب ضرورت اس مین سونف ایسنس استعمال کرین اور تھوڑا سا پیپر منٹ آئل شامل کر دین اگر مزید افادیت بڑھانی ھے تو 100 گرام سونف کا عرق بھی نکال کر شامل کر سکتے ھین بالکل ایلوپیتھی شربت کی طرح سفید دودھ کی طرح کا انتہائی مفید شربت جو السر مین فوری ریلیف دیتا ھے تیار ھو جائے گا مقدار خوراک وھی 2 چمچ 3 وقت بوقت ضرورت مقدار بڑھا بھی سکتے ھین

یہ سب طریقہ کار مین نے اس لئے لکھا ھے تا کہ طبیب حضرات مین شعور بیدار ھو کہ کیسے دوا مین اضافہ یا کمی کی جاتی ھے کیسے خوبصورتی پیدا کی جاسکتی ھے

Facebook link

ھرپیز زاسٹر اور اس کا علاج

11 June 2018

سب سے بڑا نفسیاتی مسئلہ ھمارا آج بھی انگریزی زبان سے مرعوبیت ھے ھمیشہ مریض بھی اور طبیب بھی دونون ھی جب اپنی مرض کا اظہار کرین گے تو انگریزی کا سہارا لین گے کہ مجھے یہ مرض ھے وہ اپنی ھونے والی تکلیف نہین بتائے گا علامات کا اظہار نہین کرے گا بے شک مر تا مر جائے بس اظہار پڑھا لکھا ھونا چاھیے تا کہ لوگ سمجھین کہ بندہ تو اعلی تعلیم یافتہ تھا یہی حال حکیمون کا ھے بس مرض کا نام انگریزی مین لکھین گے بے شک اجوائن کا پتہ نہ ھو اور بڑی ڈھٹائی سے پوچھ لین کہ اجی اجوائن کی ذرا وضاحت کر دین کس علاقہ مین پیدا ھوتی ھے اور اس کا درخت کتنا بڑا اور پتے کس سے ملتے جلتے ھین خیر آپ کو بتا دون کسی کا تعلیم یافتہ ھونا اچھی بات ھے معاشرہ واقعی اعلی تعلیم یافتہ ھونا چاھیے لیکن دو باتین یاد رکھین ایک تو ھم بات طب کی کر رھے ھوتے ھین ھر مرض کا ھمین طبّی نام ھی آنا چاھیے اور لکھنا چاھیے دوسری بات غیرت مند قومین اپنی قومی زبان ھی بولتی ھین ھماری قومی زبان اردو ھے ھمین اردو ھی لکھنی پڑھنی اور بولنی چاھیے

اس مذکورہ بیماری کا نام بار بار مجھے لکھا جاتا ھے اب بیماری کی تفصیل اور علاج تو مین لکھے دیتا ھون بس حکماء اس کا طبّی نام لکھین

یہ مرض صفراوی بگاڑ آجکل پیدا ھوتی ھے جو خالص تیز صفرا سے پیدا ھوتا ھے

جلد پر شدید سوزش اور جلن پیدا ھوتی ھے چند ایک دانے نکلتے ھین پھر مواد کی تیزی کی وجہ سے نملہ یعنی چیونٹی کی طرح ایک جگہ سے دوسری جگہ رینگتا ھوا محسوس ھوتا ھے اس لئے اس کو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔نملہ بھی کہتے ھین

مادے کی شدت کی وجہ سے یہ کئی اقسام مین تقسیم مرض ھے

جس مین سب سے زیادہ وہ قسم ھے جو جلد کو زخمی کر کے کھا جاتی ھے ھان اگر اس کے ساتھ بلغمی مادہ مل جائے تو اس کی تیزی اور تندی کم ھو جاتی ھے

اس سے پانی نما رطوبت خارج ھوتی ھے دانے باجرے کے بیجون کی طرح ھوتے ھین جو جلد کے کسی بھی حصہ پر اچانک نمودار ھو سکتے ھین اگر اس مین غلیظ خون شامل ھو جائے تو یہ جلد کی گہرائی تک چلی جاتی ھے

اب جبکہ ھر لحاظ سے یہ صفراوی مرض ھے یعنی غدی تحریک مین ھی ھوتی ھے تو یقینی طور پر خالص بلغمی مادہ پیدا کرین گے تو مرض ٹھیک ھو جائے گا کیونکہ صفراوی زھریلے مادے کی تعدیل ھمیشہ بلغمی مادے کو پیدا کرنے سے ھی ھو سکتی ھے یاد رکھین مادے کا اخراج بھی بہت ضروری ھے اس لئے پہلے سیڑھی پہ قدم رکھین یعنی پہلے گرم تر پھر تر گرم تحریک پیدا کرین

علاج مین پہلے مسہل غدی اعصابی دین سقمونیا ریوند عصارہ ست ملٹھی سہاگہ بریان کی نخودی گولیان بنا لین

ساتھ اعصابی غدی شدید۔۔رال سفید۔۔لوبان۔زیرہ سفید۔ھلدی برابر وزن پیس کر بڑے سائز کے کیپسول بھر کر 3 وقت دین

ساتھ حب بندق دین۔۔چھلکا ریٹھا 50 گرام۔گندھک آملہ سار 50 گرام قلمی شورہ 10 گرام۔رائی 50 گرام پیس کر کیپسول بڑے سائز بھر لین 3 وقت دین

اب ساتھ شربت بزوری اور شربت عناب ملا کر 2 وقت دین انشاءاللہ دو چار روز مین مرض بھاگ جائے گی

Facebook link

ھائی بلڈ پریشر اور لو بلڈ پریشر

12 June 2018

دو دن ھو گئے ایک صاحب مسلسل لو بلڈ پریشر کا نسخہ پوچھ رھے ھین آج مین نے دونون اقسام کے نسخہ جات ھی لکھنے کی ٹھانی ھے مرض پہ بحث دو چار قسطون مین بھی سمانا مشکل کام ھے رمضان المبارک کا مہینہ اور گرمی بھی اور پھر دماغی عرق ریزی سب مشکل کام ھے بہت سے لوگون کا خیال ھے کہ مین نیٹ سے سرچ کر کے مضامین لکھتا ھون اور جو مجھے مسلسل پڑھتے ھین ان کو یقین ھے کہ جو کچھ لکھتا ھون اپنے پاس سے ھی لکھتا ھون آج آپ کو دو باتین بتا دیتا ھون کسی کے پاس دس بیس سو پچاس طب کی کتابین موجود ھون تو سمجھ لین بہت بڑا ذخیرہ ھے الحمداللہ میرے پاس صرف طبی کتب کا ذخیرہ ھزارون مین ھے باقی مختلف علوم پہ بھی کتب ھزارون مین ھین دوسری بات رمضان المبارک کا بابرکت ماہ ھے مین حلف دیتا ھون آج تک کسی بھی مضمون کے سلسلے مین نیٹ سے مدد نہین لی اور نہ ضرورت محسوس کرتا ھون اور نہ ھی پڑھتا ھون ۔۔۔۔ھان آپ نیٹ پہ سرچ کرین گے تو بہت سی امراض پہ تحقیقی مضامین جن کا مصنف محمود بھٹہ ھو گا ملین گے

اب اپنے مقصد کی طرف آتے ھین پہلے ھائی بلڈ پریشر

ھائی بلڈ پریشر کا علاج۔۔۔

ست گلو۔۔چھوٹی چندن۔۔صندل سفید۔کشتہ مرجان۔۔کشتہ نقرہ۔ھر دوا 10 گرام گل سرخ 60 گرام پیس کر سفوف بنا کر کیپسول بھر لین 3 وقت دے سکتے ھین

1۔۔۔۔1۔۔۔۔1

نسخہ 2۔۔۔پچھناک سرنجان شیرین اسگندھ اجوائن خراسانی چھوٹی چندن سقمونیا صندل سفید پیس کر کیپسول بھر لین 1۔۔1۔۔1 کیپسول دے سکتے ھین

اسگندھ 30 گرام۔۔زیرہ سفید 20 گرام۔ملٹھی 30 گرام۔سقمونیا 10 گرام پیس کر کیپسول بھر لین 2 تا 3 وقت دے سکتے ھین

میری پسند اور معمول نسخہ۔۔صندل سفید۔۔چھوٹی چندن۔۔کشنیز۔۔گل سرخ۔۔زیرہ سفید۔الائچی سفید برابر وزن پیس لین کیپسول بڑے سائز بھر لین 1۔۔1۔۔1 ھمراہ پانی دین

اب ان مین سے کوئی ایک دوا دینے سے بلڈ پریشر کنٹرول ھوتا ھے۔۔۔اب لو کا علاج لکھتے ھین

بلڈ پریشر لو یعنی کم ھونا کا علاج۔۔۔

شنگرف کشتہ 10 گرام۔کشتہ فولاد 10 گرام۔۔جلوتری 10 گرام پیس کر رکھ لین 4 رتی تک 3 وقت دے سکتے ھین

حب مقوی خاص مشہور عام نسخہ نظریہ مفرد اعضاء کا ھے ایک گولی کھلانے کی دیر ھے بلڈ پریشر فورا بڑھ جاتا ھے

ترپھلہ 100 گرام رائی 50 گرام کشتہ فولاد 25 گرام پیس کر دانہ مونگ برابر گولی بنا لین 1 تا 2 دن مین 3 دفعہ دے سکتے ھین پانی کے ساتھ

میرا ترتیب دیا نسخہ حب جند بید ستر۔۔۔زعفران 10 گرام جند بید ستر 10 گرام ھیرا ھینگ دس گرام غاریقون 10 گرام عود صلیب دس گرام پیس کر دانہ مونگ برابر گولیان بنا لین اب کچھ عرصہ یہ گولی کھلانے سے مستقل طور پر لو بلڈ پریشر کی مرض چلی جاتی ھے

اب ان مین سے کوئی ایک دوا کھلا دین رزلٹ آپ کے سامنے ھو گا

Facebook link

کچھ انکشافات بلڈ پریشر کے بارے مین

13 June 2018

کل مین نے پوسٹ لکھی تھی جس مین صرف نسخہ جات ھی دیے تھے بلڈ پریشر کے زیادہ اور کم ھونے کے

لیکن بہت سے مطالبات بھی آئے کہ دل کے امراض کے بارے مین لکھا جائے

ضرور لکھون گا دل تو یون کرتا ھے کہ آپ کی اس محبت اور اس اعتماد پہ نچھاور ھو جاؤن سب کچھ گھول کر آپ کو ایک دن مین ھی پلا دون وقت کی کمی اور دیگر مجبوریان بھی آڑے آتی ھین سر تا پاؤن بے شمار امراض ھین ھر ایک اھم ھے ھر ایک کا راستہ موت کی طرف جاتا ھے

کل ایک سوال یہ بھی تھا کہ آیا بلڈ پریشر صرف دل کے امراض مین ھی بڑھتا ھے اور تمام دیگر وجوھات جن سے بلڈ پریشر بڑھتا ھے ان کی وضاحت کر دی جائے

تو دوستو 60 فیصد بلڈ پریشر بڑھنے کی وجوھات کا علم ابھی تک پوری دنیا مین کسی کو بھی نہین۔۔۔اس پہ ابھی بہت سی تحقیقات ھو رھی ھین

یہ بات بھی یاد رکھین بلڈ پریشر کوئی مرض نہین ھے اسے خود سے مرض کا نام نہین دیا جا سکتا بلکہ اسے علامت مرض کہا جا سکتا ھے جیسے بخار کو آپ مرض نہین کہہ سکتے کئی وجوھات سے بخار ھو سکتا ھے صرف بخار بخار کی 300 کے لگ بھگ اقسام ھین یا یہ کہہ لین تین سو وجوھات یا 300 امراض ھین جن مین بخار ھو جایا کرتا ھے تو کیا آپ بخار کو مرض کہین گے مرض تو وہ ھے جس کی وجہ سے بخار ھوا ھے

اسی طرح بلڈ پریشر مرض نہین ھے بلکہ مرض وہ ھے جس کی وجہ سے بلڈ پریشر بڑھا ھے خاص کر ھمارے ملک کا المیہ یہ ھے کہ ھمیشہ سے جس بندے کو بھی بلڈ پریشر زیادہ ھوا اسے صرف بلڈ پریشر کم کرنے کی دوا دے دی جاتی ھے متعلقہ مرض کا علاج بہت ھی کم ھوا کرتا ھے اس کے بارے مین تحقیق کرنے کی ضرورت ھی محسوس نہین کی جاتی مین دیکھتا رھتا ھون

اب بہت زیادہ پوسٹون پہ کمنٹس مین یہ سوال ضرور کیا جاتا ھے جب بھی مردانہ کمزوری کی پوسٹ لکھی ھو تو یہ سوال ضرور آتا ھے۔۔کیا یہ بلڈ پریشر والا مریض استعمال کر سکتا ھے ؟

اب پوسٹ لکھنے والے صاحب کو خود اپنی لکھی ھوئی پوسٹ کی ادویات کا بھی علم نہین ھوتا۔۔۔بس وہ ڈر جاتا ھے کہ کہین سر منڈھاتے ھی اولے نہ پڑ جائین۔۔اب پوسٹ لکھنے والا کبھی بھی یہ سوال نہین کرے گا اور نہ ھی یہ سوال کبھی مین نے کسی کو کرتے دیکھا ھے اور نہ ھی پوسٹ لکھنے والے نے کبھی وضاحت کی ھے کہ بھئی بلڈ پریشر کس وجہ سے اپ ھو رھا ھے اب وجہ کا یا مرض کا علم ھو جائے تو ممکن ھے آپ کی دوا اس بلڈ پریشر بڑھے مریض کے لئے فائدہ مند ھو بلکہ وہ فوراً یہ ضرور لکھ دے گا کہ بلڈ پریشر والا اسے استعمال نہ کرے

اب ان تمام باتون سے صاحب پوسٹ کی علمی قابلیت کا اظہار ھو جایا کرتا ھے یاد رکھین میرا کام کسی پہ تنقید کرنا نہین ھوتا اور نہ ھی کرتا ھون بس مجھے یہ بات اچھی لگتی ھے کہ وہ لکھ رھا ھے اب نہ لکھنے والے سے تو بہتر ھے میرا کام حوصلہ بڑھانا ھے حوصلہ توڑنا نہین لکھنے سے ذھن مین وسعت پیدا ھوتی ھے اللہ تعالی سب کو ھمت عطاء فرمائے کہ فن طب کی خدمت کر سکین بس دعا ھی کر سکتا ھون

اب دوبارہ موضوع کی طرف چلتے ھین دوستو مین بات کر رھا تھا کہ بلڈ پریشر بڑھنا بہت سی امراض مین ھوتا ھے

بلڈ پریشر تو ایک عام تندرست آدمی کو بھی ھو سکتا ھے مین ایک تجربہ بتاتا ھون پسند آئے اور ھمت ھوئی تو ضرور کر لین کسی بھی تندرست ھٹے کٹے بندے کو آپ ننگی ننگی گالیان نکالین صرف دو تین منٹ ھی نکالین پھر بلڈ پریشر چیک کرین shoot کر جائے گا ھان اس بندے نے آپ کا سر پھاڑ دیا تو میرا ذمہ نہین ھے

اب اس مین مرض وہ گالیان تھین نہ گالیان نکالتے نہ بی پی اپ ھوتا نہ آپ کا سر پھٹتا

اب بعض ذھین پولیس افسران نفسیاتی مار مارتے ھین بغیر تشدد کیے مجرم سے سب کچھ اگلوا لیتے ھین کیا آپ کو پتہ ھے وہ کیا کرتے ھین تو سنین وہ بندے کی غیرت پہ حملہ کرتے ھین باتون باتون مین بڑے پر سکون انداز مین جذبات سے کھیلتے ھین بلڈ پریشر اپ ھو جاتا ھے اور مجرم جذبات مین سب کچھ اگل دیتا ھے خیر یہ سب کچھ جو آپ کو بتایا ھے ذھن مین بٹھا لین اب اھم بات آگے سمجھین

دل کی دو فعلی حالتین ھوتی ھین

یہ انقباضی حالت ھوتی ھے Systolic--1

یہ انبساطی حالت ھوتی ھے Diastolic -2

جب دل سکڑ کر خون کو بدن مین سیر ابی کے لئے یایون کہہ لین پورے جسم مین خون کو پہنچانے کے لئے شریانون مین دھکیلتا ھے تو اس خون کے بہاؤ سے شریانون کی دیوارون کی مزاحمت سے خون کا دباؤ بھی بڑھ جاتا ھے چنانچہ خون کا شریانون پہ دباؤ اوپر کا بلڈ پریشر ھوتا ھے اسے آپ انقباضی حالت یعنی Sistolic کہتے ھین

اب دل کی دوسری حالت یعنی انبساطی Diastolic ھے جس مین خون وریدون کے ذریعے واپس دل کی طرف آتا ھے اب وریدون کا خون پہ دباؤ نیچے کا بلڈ پریشر ھوتا ھے

اس کے لئے ایک مخصوص پیمانہ ھے جو عمر کے مختلف اوقات مین مختلف یا کم و بیش ھوتا ھے عام طور پہ اوپر والے اور نیچے والے بلڈ پریشر مین 40 درجہ فرق ھوتا ھے

اب دو باتین ذھن مین اور بٹھالین

1۔۔خون جب دل سے جسم مین جاتا یا پھیلتا ھے تو شریانون کے ذریعے جاتا ھے یعنی دل سے خون لے جانے والی خون کی نالیان شریانین کہلاتی ھین اور دل سے جسم کی طرف جانے والے خون کے پریشر کو آپ Systolic کہتے ھین

2۔۔جب جسم سے خون واپس دل کی طرف آتا ھے اور جن خون کی نالیون سے گزر کر آتا ھے انھین وریدین کہا جاتا ھے اسی طرح جب خون واپس دل کی طرف آتا ھے تو خون کے اس دباؤ کو ھم Diastolic کہتے ھین

اب آپ کو یہ بھی وضاحت ھو گئی ھے جو نالیان خون لے جاتی ھین یہ علیحدہ ھین اور جو واپس دل کی طرف لاتی ھین یہ علیحدہ ھین

اب بات کرتے ھین انکشاف والی۔۔۔۔

یہ اوپر والے بی پی کا تعلق عضلات سے ھوتا ھے اور نیچے والے کا تعلق غدد سے ھوتا ھے

اب وضاحت کر دون پورے جسم مین عضلات مین کہین بھی کسی بھی جگہ تنگی یا سکیڑ ھو گا تو اوپر والا بلڈ پریشر بڑھ جائے گا خاص کر عضلات کا یہ سکیڑ اگر شریانون مین بھی تنگی پیدا کرے گا یا پھر خون کے بہاؤ مین رکاوٹ پیدا کرے تو اوپر والا بی پی لازما بڑھے گا عضلاتی سکیڑ مین شدت آنے کی صورت مین غدد سے تعلق ھونے پہ نیچے والا بھی بڑھ جاتا ھے

اسی طرح غدد و غشا مین کہین بھی یعنی پورے بدن مین ضیق اور سکیڑ پیدا ھو گا تو نیچے والا بی پی بڑھ جاتا ھے یعنی نیچے والا بلڈ پریشر جب بھی بڑھے گا تو تعلق غدد سے ھوتا ھے یاد رھے یہ ایک عمومی انداز ھے جو غیر طبعی افعال بدن مین مریضون کو پیدا ھوتا ھے خیر بی پی کا بڑھنا یا کم ھونا یا اوپر نیچے کا اختلاف رتفاوت کسی مستقل قانون کے مطابق نہین ھے

اب یہ انحصار مرض اور مریض کے معروضی حالات کے مطابق بلڈ پریشر کئی رخ اور کئی انداز بدلتا رھتا ھے کبھی اوپر والا بی پی بہت اوپر اور نیچے والا بہت نیچے چلا جاتا ھے کبھی ان کے درمیان کا فرق بہت ھی کم ھو جاتا ھے کبھی درمیانی فرق بہت ھی بڑھ جاتا ھے ایسے کئی اور بے شمار سوالات ھین کہ ایسا کیون ھوتا ھے یہ سب وقت اور مرض عمر کے حساب سے ھوا کرتا ھے

ھان ایک بات بہت ھی اصولی اور پکی ٹھکی ھے شریانون یا وریدون کی فراخی سے بلڈ پریشر لو ضرور ھو جاتا ھے اور تنگی اور صلابت سے بڑھ ضرور جاتا ھے

دوستو میرے خیال مین بہت وضاحت ھو گئی ھے آپ کو سمجھ بھی بہت کچھ آ گیا ھو گا بہت ھی اٹل اور فیصلہ کن باتون سے آپ کو آگاہ کر دیا ھے ایک آخری بات آپ سے کرون گا جب بھی نیچے والا بلڈ پریشر زیادہ ھو آپ چندن والی دوا استعمال کرین تو سفید زیرہ اور گل سرخ کا قہوہ ضرور دین یہ بھی ایک راز ھی ھے کوئی کھولے تو دیکھو بس آپ کی محبتون کے ساتھ اجازت دعاؤن مین یاد رکھیے گا محمود بھٹہ

Facebook link

علیحدگی مین کامل انتشار اور قربت مین انتشار ختم

14 June 2018

یہ دو دن پہلے میری دو پوسٹون پہ غالبا سوال آیا ھے عید کا موقعہ ھے اب دوست بھی ایسی ھی پوسٹون کے منتظر رھتے ھین جسے بڑی دلچسپی سے پڑھا جاتا ھے اگر کوئی ایسا سوال کر دے تو جواب دینے والے سینکڑون موجود ھوتے ھین اور الٹے سیدھے جواب ضرور لکھ دیتے ھین لیکن مرض کیون پیدا ھوتا ھے اس بات کا علم نہین ھوتا کل کی

پوسٹ پہ ایک سوال مین نے چھوڑا تھا زیرہ اور گل سرخ کا استعمال چندن کے ساتھ۔۔۔ بڑی سیدھی سی بات تھی صرف محمد علی شہزاد صاحب نے جواب لکھا جو کہ درست تھا باقی کسی کے کان پہ جون تک نہین رینگی

آج میرا ارادہ دو پوسٹین لکھنے کا ھے اس لئے بات مختصر کرتے ھین سوال یہ تھا کہ سوتے وقت یا علیحدگی مین انتشار بالکل درست ھوتا ھے لیکن جب قربت کے لمحات آتے ھین تو یا تو انتشار مکمل ٹوٹ جاتا ھے یا پھر رہے تو انتہائی کمزور ھوتا ھے اور انزال بھی فورا ھو جاتا ھے

تو دوستو یہ مرض بلغمی مادے یعنی اعصابی تحریک مین پیدا ھوتی ھے یاد رکھین قوت ارادہ کمانڈ اختیار یہ سب عضلات کا مظہر ھے نفسیاتی عارضہ اور ضعف عضلاتی تحریک مین ختم ھو جاتا ھے لہذا دوا بھی تو مقوی عضلات دینے سے شفا ھو گی

انتشار اس لئے ختم ھو جاتا ھے کہ پیچھے سے رابطہ ھی ختم ھو جاتا ھے یعنی عصبی مراکز مین روابط ھی عروق شرائن وعضلات مین خون کی ترسیل کراتے ھین خون کا یہی مسلسل دباؤ ھی تو نعوظ ھے یعنی آلہ تناسل مین سختی و درازی تناؤ اور لذت یہ سب اسی اعصابی رابطہ سے ھی قائم رھتی ھے۔ آلات تناسل کو تحریک انہی پیغام رسانی سے ملتی ھے جہان یہ رابطہ ٹوٹا تحریک ختم ھو جاتی ھے اور یاد رکھین رابطے ھمیشہ خوف وندامت یا شدید حزن یا ملال یا غم اندوہ سے ھی ٹوٹتا ھے بات کی سمجھ آ گئی۔۔۔ یہ جذبات چاھے لاشعور مین ھون یعنی ایک بندہ جسے کچھ عرصہ پہلے ایک دو دن پہلے یا چند گھنٹہ پہلے یا کچھ عرصہ پہلے خوف وندامت والی مذکورہ کیفیت رھی ھو اب قربت کے وقت اسے بات یاد نہین ھے لیکن مسئلہ لاشعور مین موجود ھے تو یاد رکھین ایستادگی و نعوظ یعنی درازی تناسل اور سختی تناسل مین جھول رھے گا۔۔۔ اب مجھے امید ھے بات سمجھ آ گئی ھو گی اب آتے ھین اس بات کی طرف کہ انتشار تو ٹھیک ھی ھے لیکن انزال جلدی ھو جاتا ھے یا دخول کے ساتھ ھی انزال ھو گیا ھے تو یاد رکھین سرعت کی یہ کیفیت رقت کی یہ کے علی الرغم اس حالت مین ایستادگی اور تناؤ اور قوت Hyper Sensivity کیفیت اعصابی تسکین اور حرارت کی کثرت کے نتیجہ مین لاحق ھوتی ھے اعصابی یعنی موجود ھوتی ھے اب اس کو ٹھنڈا کرین اور ٹھنڈا کرنے کے لئے مبردات کا استعمال کرین بعض اوقات مجبوری مین مخدرات اور مسکنات کا بھی استعمال کرنا پڑتا ھے یعنی سفوف مغلظ دین ساتھ امساکی دین محترم صابر ملتانیؒ کا نسخہ اشد کنیر سفید اور بندق برابر پیس کر دانہ مونگ برابر گولی بنالین بہت ھی مفید ھے مگر اسے بڑے ھی دھیان سے دین بغیر مستند طبیب کے اس دوا کو کوئی استعمال نہ کرے کیونکہ یہ دوا حرارت یکدم زائل کرتی ھے کہین لینے کے دینے نہ پڑ جائین اس لئے آگاہ کر رھا ھون باقی مغلظ دواؤن سے اور مسکن دواؤن سے کتابین بھری پڑی ھین موصلی سفید چھلکا اسپغول ثعلب مصری پنبہ دانہ مغلظ دواؤن مین سرتاج دوا ھے پہلی علامات جن کا پہلے ذکر کیا ھے یعنی انتشار ٹوٹ جانے مین دوالمسک جواھر دار مین جواھر مہرہ مذید شامل کر کے دین عضلاتی غدی مقوی معجون کا نسخہ پہلے بھی لکھ چکا ھون ساتھ وہ شامل کر لین ھمارے ھی گروپ مین ایک حکیم صاحب سے جواب اسی سوال کی وجہ سے گروپ چھوڑ چکے ھین ھمارے گروپ کے ایک معتبر ممبر نے یہی سوال کیا تو موصوف نے جواب انباکس لکھا کہ آلہ تناسل کی ھڈیان کمزور ھو چکی ھین اس لئے انتشار ٹوٹ جاتا ھے جب اس نے اسکرین شارٹ مجھے بھیجا تو کافی دیر کھلے منہ سے مین سوچتا رہ گیا ایک ھی بات ذھن مین آئی کیسے کیسے تحفے فن طب کی خدمت کر رھے ھین ان کی لکھی پوسٹ پہ کافی عاشقان انہین استاد مکرم بلایا کرتے تھے لاحول والا قوۃ

Facebook link

حب صابر۔(ضروری وضاحت)

14 June 2018

بہت سے دوستون کو جب سے حب صابر کے فارمولے کا علم ھوا ھے بہت ھی سستی اور با آسانی بن جانے والی قبض کشا دوا بس گندھک آملہ سار تمہ اور رائی یا تارا میرا ملا کر پیسا اور نخودی گولیان بنالین کچھ یار لوگون نے تو کئی کئی کلو بنا ڈالی اور پوسٹ مین تصویر بھی لگا دی چند روز بعد ختم ھونے کا بھی اعلان ھوا اور دوبارہ بنانے کا بھی بتا دیا

مین سب سے گزارش کرون گا یہ بالمزاج دوا ھے اس کا مزاج عضلاتی غدی ھے یعنی خشک گرم اور اس کے استعمال کا طریقہ بھی کیون اور کیسے استعمال کرنی ھے نظریہ مفرد اعضاء مین وضاحت سے آیا ھے مین ایک بات دعوے سے کہتا ھون نظریہ مفرد اعضاء کی پریکٹس کرنے والے طبیب حضرات اس کا استعمال بوقت ضرورت جہان اس کا صحیح استعمال ھو گا تب کرین گے ورنہ ممکن ھے کافی عرصہ استعمال مین نہ لائین باقی ملینات استعمال کر رھے ھون اس کا بغیر ضرورت کے استعمال کرنا ٹھیک نہین ھے مین نے دیکھا ھے بغیر سوچے سمجھے ھر مریض کو جسے بھی قبض کی شکایت ھے اس کو استعمال کر رھے ھین یا استعمال کرنے کا مشورہ دیتے ھین یہ بہت ھی غلط بات ھے اس طرح اس سے نقصان بھی ھو سکتا ھے تمام انسان خواہ وہ کسی بھی مذھب سے تعلق رکھتے ھون کچھ بھی کرتے ھون لیکن وہ ھین انسان۔۔۔۔ آپ نے انسانیت کی خدمت کرنی ھے نہ

کہ انسانیت کو زخمی کرنا ھے خدمت کو اپنا شعار بنائین اخلاق اعلی کرین مریض سے گھل مل جائین اسے محسوس ھو آپ سے بڑھ کر کوئی اس کا ھمدرد نہین ایسا رویہ اختیار کرین

امید ھے میری باتون کو بغیر محسوس کیے میری باتون کی لاج بھی رکھین گے اللہ تعالی سب کو ھدایت دے آمین ثم آمین

Facebook link

تحفہ عید۔۔لبوب ریگ ماھی

15 June 2018

گروپ ممبران کی پر زور خواھش پہ کم خرچ بالا نشین والے اصول کے تحت لبوب کبیر کے کم سے کم مقابل کوئی دوا بشکل لبوب لکھنے کی فرمائش تھی

ایک بات سے آگاہ پہلے سے کر دون لبوب کبیر کا نسخہ صدیون سے چلا آرھا ھے اس کی افادیت آج تک کم نہین ھوئی ھر دور مین حکماء اسے ھی ترجیح دیتے آئے ھین جو اشیاء آپ کو آج مہنگی لگتی ھین یعنی کستوری اور عنبر اور ورق طلا وغیرہ

جب 1910 مین سونا 12 روپے تولہ تھا کستوری 10 روپے تولہ تھی تو عنبر 5 روپے تولہ تھا آپ کے لئے یہ تو بہت حیران کن بات ھو گی کیونکہ آج کے دور مین تو بچہ بھی 20 کا نوٹ نہین لیتا تو دوستو اس زمانے مین یعنی سو سال پہلے دس روپے بھی بہت مشکل سے ملا کرتے تھے اس دور مین بھی حکماء کو یہ دوائین بہت ھی مہنگی لگا کرتی تھین جیسے آج مہنگی لگتی ھین لیکن جو افادیت ان دواؤن مین ھے وہ بمشکل ھی کسی اور دوا مین ھو گی اسی لئے لبوب کبیر کی جگہ کوئی دوا نہ لے سکی ھر دور مین اس کے مقابل حکماء نے ادویات ضرور بنائین لیکن یا تو وہ نسخہ حکماء قبرون مین لے گئے یا پھر افادیت مین زیرو ھوا تو منظر عام پہ لے آئے ثواب کمانے کے لئے۔۔۔اور کتابین بھر دین ان نسخون سے لیکن جس نے بھی بنایا آخر بد دعائین دیتا رھا لکھنے والے کو

میرے پاس بے شمار کتابین ھین جو نسخہ جات سے بھری پڑی ھین لیکن مین نے ھمیشہ اپنے خاندانی مجربات یا پھر میری اپنی جستجو سے جو دوائین تیار ھوئی ان سے ھی گزارا کیا نسخہ تجویز کرنا بھی ایک فن ھے ھر ایک کے بس کی بات نہین ھے لیکن جو فن طب مین ماھر ھو جائے تو اس کے لئے یہ کوئی مشکل کام نہین ھے اسی طرح لبوب کبیر کے مقابل دوا مین نے تیار کی

ایک بات یاد رکھین مین یہ تو نہین کہون گا کہ اس سے بھی زیادہ اثر والی دوا ھے بلکہ یاد رکھین لبوب کبیر جتنی افادیت تو نہین ھو گی لیکن اثرات بہت ھی بہترین دے گی یہ افسوس نہین ھو گا کہ دوا استعمال کی فائدہ کچھ نہ ھوا اور انشاءاللہ بد دعائین بھی مجھے نہین ملین گی باقی اس کے بدنی اثرات پہ ھر قابل حکیم کو دعوت دونگا اس کے فائدے لکھے مین نہین لکھون گا ھان یہ ضرور بتاؤن گا نقصانات سے مبرا ھے لین نسخہ سمجھین

چھوھارے 80 گرام

تخم میتھی 80 گرام

مغز بادام 80 گرام

فلفل دراز 40 گرام

مغز پستہ 40 گرام

کشمش 200 گرام

ریگ ماھی 40 گرام

مغز تمر ھندی کلان 80 گرام

مغز بنولہ 40 گرام

برادہ قضیب گاؤ 40 گرام

مغز چلغوزہ 80 گرام

مغز اخروٹ 40 گرام

مغز فندق 40 گرام

کنجد مقشر 40 گرام

ناریل 40 گرام

ثعلب مصری 40 گرام

سعد کوفی 40 گرام

ورق طلا بڑے 20 عدد

ورق نقرہ 40 عدد

شہد سہ گنا

لبوب تیار کرین 2 گرام تا 5 گرام صبح شام همراہ دودھ استعمال کرین نہار منہ

Facebook link

سرس اور اس کے فوائد۔۔ایک انکشاف

19 June 2018

کل ایک صاحب نے پوسٹ کی تھی جس مین شوگر کے نسخے مین تخم کریلا۔۔ تمہ۔ سرس۔ وغیرہ کا ذکر تھا ساتھ یہ بھی پوچھا تھا کہ کچھ لوگ کہتے ھین کہ کلونجی ڈالو کچھ سرس کا مشورہ دیتے ھین خیر سوال کا جواب تو لکھ دیا میرے دل نے اسی وقت ارادہ باندھ لیا کل پوسٹ سرس پہ ھی لکھون گا تو آیئے آج ھمارا موضوع ادویاتی ھے اور سرس کا ھے

سرس کے نام۔

اردو نام۔۔ سرس

فارسی۔۔ ورشنا

عربی نام۔۔ سلطان الاشجار

پنجابی نام۔۔ شرینہ یا شہرین

Acacia speciosa انگریزی نام۔

پشتو نام۔ سرنخ

گجراتی انڈین نام سریرس

تعارف کی اب ضرورت نہین رھی لمبا چوڑا درخت ھے

مزاج۔۔ عضلاتی اعصابی یعنی خشک سرد

افعال۔۔۔ محرک عضلات۔۔ مسکن غدد اور محلل اعصاب یعنی خلط سودا پیدا کرتا ھے

مقدار خوراک۔۔ تخم 2 تا ساڑھے تین ماشہ تک استعمال کر سکتے ھین

چھلکا یعنی پوست 5 تا 7 ماشہ تک استعمال کر سکتے ھین

اب خواص اور فائدے۔ حابس رطوبات۔۔ مسکن او جاع بلغمی۔۔۔ مصفی خون۔ قابض

حابس رطوبات ھونے کی وجہ سے کثرت لعاب دھن مین بہت ھی فائدہ مند ھے نزلہ زکام۔۔ لیکوریا اور جریان مین موثر ھے کثرت پیشاب جو بلغمی کی وجہ سے ھوتا ھو اس مین بہت ھی مفید ھے۔۔ یہ تھا اصل نقطہ جسے سمجھانا مقصود تھا یہ واقعی کثرت پیشاب مین بہت ھی فائدہ مند ھے لیکن اسے صرف سلسل بول مرض مین یا تو استعمال کرین یا پھر صرف اعصابی شوگر والے اسے استعمال کرین باقی مزاجون مین جو شوگر پیدا ھوتی ھے اس مین قطعی فائدہ مند نہین ھے تکے لگا کر دواؤن کے جوڑ توڑ نہ کیا کرین

بلغمی مزاج والے ایسے مریض جن کے زخموں سے ہر وقت رطوبات رستی رہتی ہیں ان کے بہت ہی فائدہ مند ہے

مقوی باہ بھی ہے اور مقوی قلب بھی ہے پرانی کتابوں میں اس کی صفت یہ بھی ہے کہ یہ امساک بہت پیدا کرتا ہے لیکن میں آپ کو اپنے تجربہ کی بات بتاتا ہوں میں اس کے چھلکے کا شربت اکثر جلدی امراض میں استعمال کرتا ہوں کیونکہ یہ بہترین مصفی خون ہے اس بارے میں اس کا رزلٹ سو فیصد ہے اب اس شربت سے 5 فیصد لوگوں کا انزال ہی بند ہو گیا اتنا مسک رہا لیکن 95 فیصد لوگوں پہ بے اثر رہا اگر خالص بلغمی مزاج کے لوگ ہیں تو یقینی اثرات ہوتے ہیں شربت تیار کرنے کے لئے سرس کا موٹا چھلکا تنے سے اتار لیں اور چھلکے کا اندر والا حصہ حاصل کریں جو سفید اور بہت زیادہ سرخی مائل ہوتا ہے تازہ چھلکا کلو جس کے باریک ٹکڑے کر لئے ہوں اس میں 4 کلو پانی ڈالکر اتنا ابالیں کہ پانی آدھا رہ جائے اب اس میں 2 کلو چینی ڈالکر قوام کر لیں یعنی کچھ پانی یہاں بھی خشک کرنا ہے روح افزا جیسے رنگ کا شربت بہت ہی خوش نما تیار ہوگا 4 چمچ 2 وقت دیں خارش اور دیگر جلدی امراض میں بہت ہی موثر ہے نزلہ زکام لیکوریا جریان میں بھی اکسیری فوائد رکھتا ہے

اب دوسرا استعمال جو میں کرتا ہوں اس کے تخم یا پھول کو پیس کر رکھ لیں جب دماغ میں نزلہ زکام جم جائے یا نزلہ زکام جمنے سے سر درد ہو تو صبح کے وقت یہ پسا ہوا سفوف بطور نسوار چٹکی بھر صرف ایک ہی دفعہ لیں اور سامنے کوئی بڑا برتن راکھ ڈالکر رکھ لیں ساتھ ٹشو کا ڈبہ بھی رکھ لیں آدھ گھنٹہ تک پانی کی طرح کا نزلہ بہنا شروع ہو جائے گا ناک صاف کرتے تھک جائیں گے بوقت عصر ایک کپ قہوہ چائے والے میں دو چمچ دیسی گھی ملا کر پی لیں نزلہ بند ہو جائے گا تین روز بعد اگر محسوس کریں کہ ابھی سر میں کچھ نزلہ بچ گیا ہے تو ایک خوراک اور استعمال کر لیں ورنہ ضرورت نہیں ہے جما ہوا نزلہ ایک ہی خوراک نسوار سے خارج ہو جاتا ہے

اب ایک بہت ہی اعلی دوا لکھتا ہوں اب سرس کا چھلکا حسب ضرورت یا جتنا بھی مرضی ہے لے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کر کے سکھا لیں اور اسے کوٹ کر نہایت ہی باریک پوڈر تیار کر لیں اب میری بات غور سے سنیں یہ ایک آپکے لئے انکشاف ہوگا یہ پوسٹ لکھنے کی وجہ بھی یہی بات تھی اب شوگر کے مریضوں کے زخم ٹھیک نہیں ہوا کرتے اب زخم پر یہ پوڈر چھڑک دیں چمٹا رہے گا یا پٹی لگا دیں ایک ہفتہ صبر کریں زخم کا نام و نشان بھی نہیں رہے گا

اب ایک اور فائدہ بھی سن لیں جلے ہوئے کا بھی زخم درست مشکل سے ہوتا ہے یا آبلہ پڑ جاتا ہے آبلہ کاٹ کر اوپر یہ پوڈر جو میدہ کی طرح آپ نے تیار کیا تھا چھلکا سرس کا ۔۔اسکے اوپر چھڑک دیں ہفتہ بھر میں زخم ٹھیک ہو جائے گا

سرس کے فوائد کتابوں میں بے شمار لکھے ہوئے ہیں آپ وہاں سے پڑھ سکتے ہیں لیکن جو باتیں آپ کو بتائی ہیں یہ تجربہ کی ہیں اب بات شروع ہوئی تھی شوگر سے تو سن لیں جو شوگر بلغمی مزاج میں ہوتی ہے اس کے لئے تو اس کا نسخہ پھلی کیکر۔۔ تخم اسپند۔۔ تخم سرس۔۔ برابر وزن پیس لیں اور 500 ملی گرام والے کیپسول بھر لیں ایک کیپسول کھلائیں شوگر فورا نارمل ہونا شروع ہو جائے گی احتیاط سے یہ دوا استعمال کریں۔۔۔ ہے تو بے ضرر لیکن شوگر اتنی تیزی سے ڈاؤن کرتی ہے بعض اوقات چینی کھلانی پڑتی ہے

اب تخم سرس 50 گرام۔ پوست یعنی چھلکا سرس 30 گرام۔ مازو ثابت 30 گرام۔ کشتہ بیضہ مرغ 20 گرام۔ کشتہ فولاد جس کا طریقہ میں درج کر چکا ہوں بنانے کا 10 گرام اب سب دوائیں بالترتیب پیس کر 500 ملی گرام والے کیپسول بھر لیں دو وقت استعمال کریں یاد رکھیں شدید قابض ہے یہ دوا نزلہ زکام لیکوریا سب میں بہت فائدہ مند ہے لیکن ساتھ اطریفل ملین ضرور استعمال کریں تاکہ قبض درست رہے یا پھر ھلیلہ سیاہ اور کالا دانہ برابر وزن پیس لیں حسب ضرورت 1 رتی تا 1 ماشہ دن میں 2 تا 3 بار دیں تاکہ قبض درست رہے تب آپ رزلٹ سو فیصد پائیں گے میرے خیال میں سرس کے بارے میں اتنا مضمون ہی کافی ہے اجازت چاہوں گا اللہ حافظ محمود بھٹہ

Facebook link

منہ میں چھالے اور ان کا علاج

20 June 2018

کل کی پوسٹ لکھنے کے بعد سرمد وقاص سے فون پہ بات چیت ہوئی سرمد نے آج کے موضوع یعنی منہ میں چھالوں کے بارے میں لکھنے پہ زور دیا اس کے مطابق یہ مرض بہت زیادہ ہے خاص کر کراچی سائیڈ پہ زیادہ ہے کیونکہ وہاں لوگ گٹکہ استعمال کرتے ہیں اس سے منہ میں چھالے بنتے ہیں جو بعد میں کینسر کی شکل اختیار کر جاتا ہے سچی بات ہے میں نے سن تو رکھا ہے گٹکہ کے بارے میں لیکن یہ حقیقت میں ہے کیا اس بارے میں میرے پاس تفصیل نہیں تھی یہی سوال میں نے سرمد سے پوچھا کہ گٹکہ کیا

ھوتاھے پوری تفصیل تو سرمد کے پاس بھی نہین تھین بہر حال جو معلومات ملین اس کے مطابق اس نعمت متبر کہ کا موجد انڈیا ھے اور پاکستان مین اس پہ حکومت نے پابندی تو لگا رکھی ھے لیکن ملتا پھر بھی ھے مین اس کی تفصیل نہین لکھون گا جو سچ مین بہت خوفناک ھے بس دعا ھی کرون گا کہ اللہ تعالی سب کے حال پہ رحم فرمائے

ھم اپنے اصل موضوع پہ آتے ھین

یاد رکھین منہ مین چھالے ھر مزاج مین بنتے ھین جن کی علیحدہ علیحدہ پہچان اور علاج لکھون گا آپ میرے بتائے طریقہ کے مطابق تشخیص کر کے ان کا علاج کرین گے تو انشاءاللہ شفا ھو گی اب سب سے پہلے مین چھالون کی پہچان بتاؤن گا

کہتے ھین MOUTH ULCER اگر بلغمی مزاج کے بگاڑ کی وجہ سے منہ مین چھالے بنین گے تو چھالے سفید رنگ یا سفید مادے والے زخم بنتے ھین جنھین آپ

اگر سوداوی مزاج کا بگاڑ ھے اس سے منہ مین چھالے بنے ھین تو زبان موٹی اور کٹی پھٹی ھو گی یہ کینسر کی طرف جاتے ھین

اگر صفرا کا بگاڑ ھے تو منہ مین سرخی مائل زخم ھونگے اور زبان پر جلن ھو گی

اب آتے ھین علاج کی طرف

اگر بلغمی مادے کا بگاڑ ھے اور چھالے سفید رنگ مین ھین تو آپ مریض کو شدید نمبر 3۔۔۔ یا تریاق تبخیر ساتھ تریاق نمبر 3 اور حب صابر دین گے تو منہ کے چھالے ٹھیک ھو جائین گے ان دواؤن کے نسخے مندرجہ ذیل ھین

تریاق تبخیر۔۔۔ شنگرف رومی 10 گرام۔ جائفل 10 گرام۔ قرنفل 20 گرام۔ دار چینی 10 گرام عقرقرحا 10 گرام۔ فلفل دراز 20 گرام۔ سنڈھ 20 گرام

شنگرف کو باریک دو گھنٹہ کھرل کرین پھر دار چینی ملا کر پیس لین پھر باقی ادویات پیس کر ملالین اور دو گھنٹہ پھر کھرل کرین بس تیار ھے 1 تا 2 رتی دن مین 3 بار ھمراہ پانی دین

تریاق نمبر 3۔۔۔ اجوائن دیسی پاؤ پیس کر اس مین بالکل تھوڑا سا تیزاب گندھک ملا کر رکھ دین کسی چینی کے برتن مین ڈالین یہ سب دوا۔۔۔ تین گھنٹہ بعد دوا تیار ھے 1 تا 2 رتی مقدار خوراک ھے 3 بار دے سکتے ھین

حب صابر۔۔ گندھک آملہ سار۔۔ تمہ۔ رائی برابر وزن پیس کر نخودی گولیان بنالین 1 گولی دن مین 3 بار دے سکتے ھین

شدید 3 کا بھی نسخہ لکھے دیتا ھون اب یا تو آپ تریاق تبخیر استعمال کرین یا شدید 3 دے لین

شدید نمبر 3۔۔ لونگ 10 گرام۔ دار چینی 30 گرام۔ جلوتری 20 گرام پیس کر سفوف بنالین 4 رتی تا ماشہ تک دے سکتے ھین دن مین 3 تا 4 بار دے سکتے ھین ھمراہ پانی

اب بلغمی مزاج کے ھی بگاڑ مین ایک اور بھی علامت کبھی کبھی منہ کے چھالون کے ساتھ پیدا ھوتی ھے یہ علامت ھوتی ھے دست آنے کی۔۔۔ ھوتا یون ھے مریض کے منہ مین چھالے بنے اور پھر دست لگ جاتے ھین جب دست لگتے ھین تو منہ کے چھالے غائب ھو جاتے ھین جب دست رک جاتے ھین تو کچھ عرصہ بعد دوبارہ منہ مین چھالے بن جاتے ھین یاد رکھین یہ مریض کے جسم مین بلغمی تعفن کا ھی بگاڑ ھے اسے آپ قلاع بلغمی بھی کہتے ھین جب تک یہ متعفن مواد خارج ھوتا رھتا ھے اس وقت تک منہ کے چھالون کی کوئی علامت بھی ظاھر نہین ھوا کرتی سچ یہ ھے طبیعت مدبرہ خود ھی مرض کا علاج کر رھی ھوتی ھے یا یون کہہ لین بدن مین ضرورت سے زیادہ متعفن مادہ بن گیا ھے اسے طبیعت مدبرہ خود ھی خارج کر رھی ھوتی ھے لیکن کب تک ؟؟؟ بالآخر یہ زھریلا مواد دوبارہ بدن مین بن جاتا ھے اور اس کا سب سے پہلے اظہار منہ مین چھالون کی شکل مین ھوتا ھے اور جب پھر بدن کا پیالہ چھلکنے لگتا ھے تو دستون کی شکل مین خارج ھونا شروع ھو جاتا ھے امید ھے بات کی سمجھ آ گئی ھو گی

اور ایک بات یا نقطہ یہ بھی سمجھ لین یہ صورت حال عموما اس وقت پیدا ھوتی ھے جب بلغمی بگڑے مادے سے آنے والے اسہالون کو آپ صفراوی دواؤن اور غذا سے روکنے کی کوشش کرتے ھین اور ایلوپیتھی میڈیسن عموما صفراوی مادہ سے متعلق ھوتی ھین جو اسہال روکتی ھین یا پھر بہت ھی اعلی طبیب جن کے علم کو چیلنج نہین کیا جا سکتا خاص کر مین تو نہین کر سکتا اتنی ھمت ھی نہین ھے یاد رکھین اس طرح فطری اور طبعی دائرہ یا چینل جس سے کیمیاوی تعاملات کی تبدیلی ھوتی ھے وہ سسٹم ڈسٹرب ھو جاتا ھے اب اس کا اصول علاج یہ ھے کہ پہلے خشک سرد یعنی عضلاتی اعصابی پھر خشک گرم یعنی عضلاتی غدی دوائین اور غذا دی جائے انشاءاللہ جب آپ اس اصول پہ عمل کرین گے تو اسہال بھی بند ھو جائین گے اور متعفن بلغم سے پیدا ھونے والا قلاع یعنی منہ کے چھالے بھی ٹھیک ھو جائین گے ایسے مریضون کو آپ صرف مندرجہ ذیل سفوف کچھ عرصہ لازمی کھلائین باقی کچھ بھی علاج نہ کرین دار چینی 30 گرام تیز پات 40 گرام جلوتری 10 گرام پیس لین 4 رتی تا 1 ماشہ دن مین 3 بار کھلائین یہ دیر تک کھلائین تا کہ معدہ قوی ھو جائے

اب بات کرتے ھین سوداوی مادے کے بگاڑ سے پیدا ھونے والے منہ کے چھالون کی

اس مین بتا چکا ھون زبان کٹی پھٹی اور موٹی ھو گی اس کا بہترین علاج تریاق معدہ ساتھ اکسیر نمبر 4 ساتھ حب بندق دین ساتھ ملین 4 اور ملین 5 دین

اب تریاق معدہ کا نسخہ بارھا بار لکھ چکا ھون اور حب بندق چھلکا ریٹھا گندھک اور رائی برابر وزن پیس کر نخودی گولیان بنالین 2 گولی 3 بار ھمراہ پانی دین

اکسیر نمبر 4 کانسخہ سب کو علم ھے پھر بھی لکھ دیتاھون سیماب مصفی 10 گرام گندھک آملہ سار 70 گرام دونون کو کم سے کم 5 گھنٹہ کھرل کرکے سیاہ کجلی بنالین اس مین چمک نہین ھوناچاہیے دھوپ کی طرف کرکے دیکھین اگر چمک نظر آئے تواور کھرل کرین 1 تا 2 رتی تریاق معدہ ماشہ مین ملا کردن مین 3 بار کھلادین ملین 4 اور ملین 5 کے نسخے میری پوسٹ۔۔۔۔۔۔ملینات۔۔۔۔۔مین دیکھین

اب آتے ھین صفراوی بگاڑ کی طرف

اگر صفرا سے منہ کے چھالے بنے ھون توزبان سرخی مائل اور زبان پہ جلن ھوگی اس کا بہترین علاج تریاق نمبر 6۔۔اکسیر معدہ شیرین۔۔اوراعصابی غدی اکسیر دے دین ساتھ روغن قلاعی لگائین

تریاق نمبر 6۔۔ھلدی 150 گرام شیر عشر 10 گرام کھرل کرکے اچھی طرح ملالین نخودی گولیان بنالین 1 تا 2 گولی 3 بار ھمراہ پانی دین

اکسیر معدہ شیرین۔۔مغز کشنیز خشک 20 گرام۔مغز بادیان 20 گرام۔الائچی خورد ماشہ۔سوڈا بائی کارب ماشہ ست پودینہ ڈیڑھ رتی ملٹھی 10 گرام مصری کوزہ 50 گرام پیس سفوف بناکر ست شامل کرین 4 رتی تا ماشہ دن مین 4 بار دے سکتے ھین

اعصابی غدی اکسیر۔۔۔ھلدی خالص 150 گرام۔الائچی خورد 50 گرام۔کہرباشمعی 30 گرام۔کشتہ لاجورد 20 گرام۔کشتہ زمرد 10 گرام پیس کر ملالین 2 تا 4 رتی دن مین 3 بار دین

روغن قلاعی۔۔سہاگہ بریان 10 گرام شہد خالص 60 گرام ملالین روئی کی مدد سے منہ مین لگائین فوراجلن اور چھالون کو آرام دے گا

نوٹ۔۔اس بات کو یادرکھین مرض اور اس کا علاج مین نے جہان تک ممکن تھاتفصیل سے لکھ دیاھے یہ سرمدو قاص کی خصوصی خواھش تھی اب اس مرض پہ لکھنے کے لئے بہت سے لوگون نے اس سے کہہ رکھاتھااب اس کی بات ماننابہت ھی ضروری ھوتاھے آخر گروپ کے تمام معاملات ایڈمن کی حیثیت سے اسے ھی دیکھنے ھوتے ھین لیکن ایک بات یادرکھین اس پوسٹ پہ بہت سے نسخہ جات بالترتیب مین نے لکھے ھین اب جس دوست کو بھی بنانے کی ضرورت ھواپنے کسی بھی قریبی حکیم سے بنوالین خود سے کوئی بھی دوانہ بنائین بے شک بے ضرردوائین ھین لیکن دواتیار کرنا بھی ایک فن ھے

دوسری اھم بات پوسٹ سے متعلقہ ھی کمنٹس کیا کرین اگر مجھ سے کچھ پوچھناھوتاھے تو 24 گھنٹہ کے اندر پوچھ لیا کرین پوسٹ لگنے کے چھ ماہ بعد سوال نہ کیا کرین سوال لکھنے کے بعد انتظار کیا کرین جب بھی مجھے فرصت ملے گی توپوسٹ دیکھ کر جواب لکھ دیا کرون گاوہ بھی ضروری سوالون کاجواب لکھون گاغیر ضروری اور مہمل سوالون کو نظر انداز کردیتاھون جیسے پوچھتے ھین کہ اشیاء یادوائین کہان سے ملین گی بھئی لازمی بات ھے پنسار سے ھی ملین گی کسی سویٹ والی دوکان سے تو نہین ملین گی

Facebook link

آم کا مربہ

21 June 2018

آجکل موسم ھے آم کا

اور بہت سے لوگ خواھش مند ھونگے کہ آم کا مربہ کیسے بنتاھے بعض لوگ آم چھیل کر صرف ابالتے ھین چینی ڈال کر قوام کرلیتے ھین بس مربہ تیار ھے اسے ھی مہمانون کی تواضع کے لئے بڑے فخریہ انداز مین پیش کرتے ھین لین جناب ذراھمارے انداز مین بھی مربہ تیار کرین فیصلہ خود کرلین اور چٹخارہ لیتے وقت صرف یادھی کر لین

کچے آم 2 کلو

تازہ کاغذی لیمن 3 عدد

چینی آدھ کلو

عرق گلاب 50 گرام

روح کیوڑا 2 بڑے چمچے

الائچی سبز 10 گرام

آم اچھی طرح دھولین پھر چھیل کر موٹی موٹی قاشین بنالین گھٹلیان نکال دین اب ان قاشون کو پھر دھولین پھر مناسب پانی مین ان قاشون کو ڈبو دین اور اوپر لیمن کا رس نچوڑ کر تین گھنٹہ پڑا رھنے دین

پھر دوسرے برتن مین اور پانی ڈال کر قاشین اس مین ڈالکر آگ پہ رکھین اور دس منٹ تک ابالین اس طرح کہ یہ نہ زیادہ گلنے پائین نہ زیادہ سخت رھین آگ سے نیچے اتار کر سارا پانی گرادین

اب 750 ملی لٹر پانی مین چینی ڈال کر آگ پہ رکھین جب جھاگ آئے میل اتار دین اور الائچیان ڈال دین جب قوام یا چاشنی تیار ھو جائے تو قاشین بھی ڈال دین اب جب قوام تار دینے لگے تو اسے اتار کر عرق گلاب اور روح کیوڑا بھی ڈال دین مربہ تیار ھے لیکن آپ مجھے کھانے کے لئے تو بھیجین گے نہین اگر بھیجنے کا وعدہ کرین تو آم کی اصل آئس کریم اور اسکوائش بھی تیار کرنے کا طریقہ بتادون

پھر کیا خیال ھے ؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟

Facebook link

آم کی آئس کریم

22 june 2018

کل پوسٹ لکھی تھی مربہ بنانے کی

مین نے لکھا تھا مجھے بھی مربہ بھیجنا ھے وعدہ کرین گے تو آئس کریم بنانے کی بھی پوسٹ لکھ دونگا پہلے اس پوسٹ کا احوال سن لین۔۔۔ بعض تو اتنے کنجوس نکلے بات ھی گول کر گئے چھوٹے منہ سے بھی ذکر نہین کیا بعض تو بڑے ھی سیانے نکلے پوسٹ پڑھی اور صاف نکل گئے نہ کمنٹس کرین نہ جھوٹے بنین گے کچھ ڈھیٹ لوگون سے بھی واسطہ پڑا کمنٹس بھی کیا اور مربہ نہ بھیجنے کے بہانے بنا دیے۔۔۔۔

ارے یارو کونسا مین نے سارا مربہ کھانا تھا بس چکھنے چکھانے مین یہی دو چار کلو ھضم کرتا باقی آپکا ھوتا

خیر سے مجھے پھر بھی ترس آگیا میرے چھوٹے چھوٹے بھائی ھین یہ اب کسی نے آئس کریم خالص بنا کر یا تو بچون کو خوش کر لے گا یا بیوی کی جھڑکون سے بچنے کے لئے اسے (لے بھلیے لوکے کھا آئس کریم تے خوش رھو) آئس کریم کھلا دے گا

آج ایمانداری کی بات ھے جو طریقہ آئس کریم بنانے کا مین آپ کو بتا رھا ھون اس سے اچھی آئس کریم آپ نے کبھی بھی نہ کھائی ھوگی۔۔ بس ذرا منہ سے رال کم ٹپکائین اور طریقہ غور سے سمجھین۔۔

دودھ 2 کلو خالص ھو

کسٹرڈ پوڈر چار بڑے چمچ

چینی 150 گرام

مکھن یا کریم 3 اونس کوشش کرین خالص مکھن مل جائے

بالائی دودھ کی 150 گرام

آم پکے ھوئے جن کے قتلے بن سکین یہ قتلے صاف شدہ 500 گرام

ترکیب۔۔۔ دودھ آگ پہ رکھ دین چمچ ھلاتے رھین جب سمجھین ڈیڑھ کلو رہ گیا ھے اس مین چینی ملا دین جب حل ھو جائے آگ سے نیچے اتار لین ٹھنڈہ ھونے پہ اس مین کسٹرڈ پوڈر چمچ سے ھلا ھلا کر حل کرین جب اچھی طرح مکس ھو جائے تو پھر مکھن یا کریم بھی اسی طرح حل کرین اب آمون کے قتلون کو گودے کی شکل مین کوٹ کر اس دودھ مین حل کر کے اچھی طرح پھینٹ لین اب آخر مین بالائی ملا کر مزید اچھی طرح پھینٹ لین

اب اگر آپ کے پاس آئس کریم بنانے والی مشین ھے تو اس مین رکھین اگر نہین ھے تو ریفریجریٹر مین جما لین آئس کریم تیار ھے مزے لے لے کر کھائین

Facebook link

کلورین اور آپ کا جسم

25 June 2018

یہ جسم کی صفائی کرتا ھے خاص کر پیٹ اور آنتون کی

چربی کم کرتا ھے

زھرون کو مارتا ھے

جسم کے سیل کے افعال تیز کرتا ھے

ایلبیومن کو توڑتا ھے اور نظام ھضم کا فعل درست رکھنے مین مدد دیتا ھے

اس کی جسم مین کمی زکام کا شکار کر دیتی ھے

اس کی کمی سے پیٹ پھول جاتا ھے

طبیعت غمگیں ھونا اور طبیعت کا چڑچڑا پن بھی اس کی کمی سے ھوتا ھے

کلورین قبض دور کرتی ھے

کلورین کی زیادتی ڈر اور بزدلی پیدا کرتی ھے

آپ کلورین کی کمی ان سبزیون سے پوری کر سکتے ھین

مولی.. بند گوبھی.. پیاز.. پالک. گاجر. ٹماٹر. بکری کا دودھ

Facebook link

میگنیشم اور انسانی جسم

27 June 2018

یہ قدرت کی ایک قبض کشا دوا ھے

پٹھون جو طاقت دیتا ھے

دماغ اور اعصاب کی پرورش کرتا ھے

اس کی کمی سے قبض اور مروڑ پیدا ھو جاتا ھے

اگر جسم مین کہین سخت درد ھو رھا ھو تو سمجھ لین آپ کے جسم مین میگنیشم کی کمی ھو چکی ھے

یہ چونے... نمک... اور فاسفورس کے ساتھ مل کر ھڈیون دانتون اور کھوپڑی کو مضبوط کرتا ھے

جس شخص کے مزاج مین ترشی پائی جاتی ھے اسے میگنیشم کی شدید ضرورت ھے مندرجہ ذیل اشیاء مین میگنیشم پایا جاتا ھے

انجیر تازہ.... پالک... انگور... سنگترہ.. رس بھری.. کھٹے سیب... ٹماٹر وغیرہ مین

آجکل انجیر تازہ عام ملتا ھے وافر کھائین

اور آجکل مختصر پوسٹ لکھنا میری مجبوری ھے گزارا کرین

Facebook link

کیلشیم اور انسانی بدن

28 June 2018

کیلشیم یعنی چونا ھڈیون اور دانتوں کو بناتا ہے اور خون کی نالیوں کی دیواروں کو مضبوط کرتا ھے طاقت کا دارومدار خون میں چونے کی کافی مقدار پہ منحصر ہے

اس کی کمی سے دانت خراب ھو جاتے ھین

تیل گھی والی اور میٹھی چیزوں کی زیادتی دانتوں میں کیلشیم کم کر دیتی ہے

مندرجہ ذیل میں کیلشیم پایا جاتا ھے

بند گو بھی۔۔پالک۔۔شلجم۔۔تازہ دودھ۔گاجر۔۔لیمن اور سنگتر

Facebook link

گندھک اور آپ کا بدن

29 June 2018

دوستون کا مطالبہ ھے تھوڑا وسیع لکھون چند روز تو مختصر پوسٹون پہ ھی گزارنے ھون گے چلو آج کی ذرا وسیع لکھے دیتا ھون تو سنین

گندھک بہت سی حالتون مین انسانی جسم مین داخل ھوتی ھے یہ وید کے نزدیک زندگی ھے اس کے بغیر زندگی ممکن نہین ھے ھندوؤن کی مذھبی کتابون مین بار بار گندھک کا ذکر ملتا ھے ان کی طبی کتب تو رھین ایک طرف آپ ان کی وہ کتب جو عبادت کی شکل مین ھین ان مین بھی گندھک کا ذکر ھے مشہور تین ھزار دیوتاؤن مین سے بعض کی تخلیق بھی گندھک سے ھوئی ان کی تاریخی لڑائی جو کوروؤن کے متعلق ھے اس مین بھی لاکھ دانہ یا گندھک کا ذکر ھے خیر یہ میرا موضوع نہین ورنہ پانڈو اور کورو کی لڑائی بہت لمبی ھے آیئے ھم اپنے موضوع کی طرف چلتے ھین

وید کے اصول کے مطابق جگر سے پت کا اخراج بڑھاتی ھے

اس کے بغیر آب حیات بننا ممکن نہین ھے

یی بدن مین چستی لاتی ھے

اندرونی حرارت اور طاقت پیدا کرتی ھے

جلد کو صاف کرتی ھے اسی لئے کچھ کمپنیون نے تو رنگ گورا کرنے کے لئے ٹاٹری کا یا ٹارٹارک ایسڈ کا استعمال کیا اور یار دوستون نے تو سیدھا سیدھا گندھک کا تیزاب ملا کر خواتین کے چہرے چھیل کر رکھ دیے اور خواتین بھی بڑی خوش خوش گورا اور سرخ چہرہ لئے جو حقیقت مین تیزاب سے جلا ھوا ھوتا ھے اور چہرے کی اوپر والی چمڑی اتار کر رکھ دیتا ھے اب خواتین چمڑی اتروا کر بھی خوش ھی ھوتی ھین اور ایک عذاب مین مبتلا ھوتی ھین جس کا احساس بہت بعد مین ھوتا ھے جب بغیر میک اپ کے وہ کوئی بدروح کی شکل مین نظر آتی ھین

اب بات کرتے ھین فوائد کی

جلد واقعی صاف کرتی ھے لیکن مزاج اس کا استعمال ھو

بالون کو لمبا کرتی ھے بال اس سے بہت ھی بڑھتے ھین

جسم سے گندے اور فاسد مادون کو باھر نکالتی ھے

جلدی امراض مین بطور دوا سب سے پہلے نمبر پہ ھے

خونی امراض کے زھرون کو خارج کرتی ھے

گنٹھیا مین اکسیری فوائد رکھتی ھے

اور یاد رکھین موٹے لوگون کو گندھک والی غذائین بہت ضروری ھوتی ھین تا کہ موٹاپا کم ھو سکے مولی پیاز بند گو بھی اور پھول گو بھی گندھک سے بھرپور ھین اور دواؤن مین افتیمون مین گندھک بہت ھے

Facebook link

موٹاپا ختم کرنے کی منفرد دوا

30 June 2018

یہ دو دن پہلے بھی کسی نے کمنٹس مین موٹاپا دور کرنے کی دوا پوچھ رکھی تھی
اب ھر گروپ ممبر ایک بہت بڑی غلطی کرتے ھین مہربانی فرما کر اس عادت کو چھوڑ دین مین سینکڑون کے حساب سے پوسٹین لکھ چکا ھون پھر بھی مجھے یاد رھتا ھے کہ مین کس کس مرض پہ پوسٹ لکھ چکا ھون پرانے ممبر بھی بعض اوقات یہ سوال کر دیتے ھین کہ اس مرض پہ لکھین جب کہتا ھون لکھ چکا ھون تو اگلا مطالبہ یہ ھوتا ھے لنک بھیجین خود سے سرچ کرنے سے معذور ھوتے ھین یا تو میرا خیال ھے سرچ کرنے کا ھی پتہ نہین ھوتا اب اس بارے مین سرمد صاحب سے کہون گا کہ وہ سرچ کرنے کا ایک دفعہ تفصیلی سب کو بتا دین مجھے تو یہی آسان لگتا ھے میری پوسٹ کی میری ھی تصویر پہ کلک کرین تو سب پوسٹین تاریخ کے حساب سے سامنے آ جائین گی اب ھر نیا آنے والا ممبر پہلے ان پوسٹون کا مطالعہ کر لیا کرین اگر آپ کا مطلوبہ مرض کی پوسٹ پہلے سے موجود ھے تو اسے پڑھ کر عمل کر لیا کرین کچھ ممبر بہت ھی لاڈلے ھوتے ھین ان کا پھر بھی مطالبہ ھوتا ھے نہین جی لنک آپ خود ھی بھیجین اب ان کا حل مین ضرور کر لیتا ھون ان کو گود لے لیتا ھون
ناسازی طبع کے باعث تحقیقی کام سے ھاتھ اٹھا رکھا ھے
موٹاپا پہ بہت تفصیلی مضمون پہلے لکھ چکا ھون اس رم جھم کے موسم مین آپ کو موٹاپا پہ جو دوا بتانے لگا ھون بے شک تجارتی بنیادون پہ بنائین رزلٹ بھی شاندار ملے گا فلفل سیاہ.. کچلہ مدبر...اجوائن دیسی... افسنتین ھر ایک دس گرام مصبر بیس گرام پیس کر بڑے سائز کے کیپسول بھر لین ایک کیپسول دو تا تین وقت ھمراہ پانی یا دودھ دے لین جسم سے فاسد مادون کو خارج کر کے موٹاپا اور خاص کر پیٹ کی چربی تحلیل کر کے پیٹ ساتھ لگا دیتی ھے اب اس نسخہ مین کچلہ مدبر کسی قریبی قابل حکیم سے کروا لین خود سے تیار نہ کرین

Facebook link

مصبر بنانے کا طریقہ اور کچلہ مدبر کرنا

1 July 2018

کل کی پوسٹ پہ یہ دو سوال عام آئے اس سے پہلے بھی ایک پوسٹ لکھ چکا ھون کچلہ مدبر کرنا منٹون کا کام ھے کچلہ لین اور ریت کچھ مقدار مین کسی کھلے برتن مین ڈالکر آگ پہ رکھین جب ریت مکمل گرم ھو جائے تو اس مین کچلہ ڈالکر بھون لین جب پٹاخے چھوڑ کر موٹا ھو جائے تو کچلہ مدبر ھو چکا ھے اب جلا نہ دین نیچے اتار کر پیس لین جہان جس نسخہ مین استعمال کرنا ھو کر لین بہت سے لوگ کچلہ کے ساتھ بڑی پر اسرار سی مہم جوئی شروع کر دیتے ھین کوئی کنوار گندل کے پانی مین پہلے ڈبو رھا ھے پھر کسی اور پانی مین ڈال رھا ھے اور کوہ قاف پہاڑ پہ بیٹھ کر بنانے کی بھی شرط ھوتی ھے مہینون انتظار کرنے کے بعد ایک جن آ کر کچلہ مدبر ھو جانے کی سند دیتا ھے تب کچلہ مدبر ھوتا ھے بھئی اگر آپ نے کنوار گندل کا پانی شامل کرنا ھی ھے تو مصبر شامل کر لین وہ بھی تو کنوار گندل کا خشک شدہ پانی ھی ھے کیا فضولیات مین آپ پڑے ھین آپ نے تاثیر جب کچلہ کی لینی ھے تو اسے سیدھا سیدھا بھون لین بس کچلہ مدبر ھو گیا اب جو طریقے آپ استعمال کرتے ھین اگر آپ سے یہ پوچھا جائے کہ آپ کے پاس کیا پیمانہ ھے جس سے یہ تصدیق ھو جائے کہ اب کچلہ واقعی مدبر ھو چکا ھے تو آپ کو جواب دینا مشکل ھو جائے گا آپ کے پاس کوئی پیمانہ نہین ھے جس سے آپ کچلہ کے مدبر ھو جانے کی تصدیق کر سکین پھر کیون آپ اسے کبھی ناپاک گوبر مین دباتے ھین اور کنوار گندل کا رس پلا رھے ھین میرے بھائی آپ تو پہلے ھی اسے گوبر کا رس پلا چکے ھین کیا ھندوانہ طریقہ تلاش کیا آپ نے
اللہ کے بندے یہ غلیظ طریقے چھوڑو اور سیدھا سیدھا بھون لین اب پیمانہ بھی ھے آپ کے پاس کہ جو دانہ بھن گیا ھے وہ نظر بھی آ رھا ھوتا ھے بس وہ مدبر ھو گیا ھے طب کو پر اسراریت سے باھر نکالین اب گوبر مین چھلانگ لگانے کی ضرورت نہین ھے

اب دوسرا سوال تھا کہ بازار سے مصبر اصل نہین ملتا تو اس مین پریشان ہونے والی تو کوئی بات ہی نہین آپ خود اصل مصبر بنالین حسب ضرورت کنوار گندل لین پانی سے دھو کر مٹی صاف کر دین اور پھر باریک باریک قیمہ کر لین پھر کسی تسلے مین ڈالکر دھیمی آنچ پہ آگ پہ رکھ دین آہستہ آہستہ چمچہ ہلاتے رہین جب سب پانی سوکھ کر مرکب سیاہ رنگ کی شکل اختیار کر جائے تو آگ سے نیچے اتار کر باقی ماندہ نمی دھوپ مین خشک کر لین مصبر تیار ہے جہان مرضی استعمال کرین

اگر آپ نے جوہر مصبر بنانا ہو تو پھر کنوار گندل کا وافر پانی نکال کر آگ پہ اسی طریقہ سے خشک کرین پانی نکالنا بھی مشکل نہین ہے کنوار گندل کے ٹکڑے کر کے کسی شاپر مین بند کر کے دھوپ مین رکھ دین برنگ سرخ پانی علیحدہ نکل آئے گا بازار سے کچھ کمپنیان ملاوٹ شدہ ایلوویرہ یعنی کنوار گندل کا پانی بھی پیک شدہ حالت مین فروخت کرتی ہین جو کہ ناقص ہے معیاری نہین ہے کئی پراڈکٹ ایلوویرہ کے نام سے بازار مین ملتی ہین صابن اور ہیئر آئل تک ملتا ہے بس ایسینس شامل کیا اور پراڈکٹ بازار مین آگئی یورپ نے ہر چیز کا ایسینس نکال کر بڑی آسانیان پیدا کر دی ہین اس کے علاوہ کچھ بھی نہین ہوتا ہر ہیئر آئل جو بازار سے ملتا ہے ان مین سوائے ایسینس کے اور لیکوڈ پیرافین کے علاوہ کچھ بھی نہین ہوتا نام بڑے بڑے اور پیکنگ رعب داب والی قیمت آسمان کو چھوتی ہوئی کام کچھ بھی نہین ہے یہ ہے چمک کی دنیا

میرے خیال مین مضمون کافی ہو گیا ہے اجازت چاہون گا اللہ حافظ

Facebook link

میٹھا تیلیہ مدبر کرنا اور کشتہ فولاد بنانا

2 July 2018

کشتہ فولاد بنانے کی ترکیب تو بہت ہی پہلے مین بھی اور سید ادریس گیلانی صاحب بھی لکھ چکے ہین صرف تجدید کی غرض سے دوبارہ لکھ رہا ہون ہیرا کسیس اور سوڈا بائی کارب برابر وزن کسی کھلے برتن مین ڈالکر آٹھ گنا زیادہ پانی ڈال دین اس مین ایک کیمیائی عمل شروع ہو جائے گا جیسے سوڈا واٹر کی بوتل کھولنے سے ہوتا ہے آپ برتن کی بیرونی سطح پہ ہاتھ لگائین گے تو وہ بہت ہی ٹھنڈی محسوس ہو گی یہ عمل چند منٹ جاری رہتا ہے آپ دو گھنٹہ بعد اس پانی کو آہستہ سے نتار کر نکال دین اور دوبارہ نیا پانی ڈالکر تھوڑی دیر بعد اسے بھی نتار کر پھینک دین باقی شدہ دوا کو آگ پہ رکھ دین جب پانی خشک ہو کر مرکب کا رنگ آپ کو سیاہی مائل سرخ نظر آنے لگے تو آگ بند کر دین یہ عمل زیادہ سے زیادہ گھنٹہ جاری رہ سکتا ہے ٹھنڈا ہونے پہ پیس کر کسی جار مین محفوظ کر لین برنگ سرخ انتہائی شوخ قسم کا کشتہ فولاد تیار ہے جہان بھی آپ استعمال کرنا ہو بلا جھجک اسے استعمال کرین یہ اعلی کوالٹی کا کشتہ فولاد ہوتا ہے

اب بعض حکماء نے اسے یون بھی تیار کیا کہ سوڈا بائی کارب اور ہیرا کسیس کو ملا کر کسی ڈولی مین بند کرتے ہین اور دس کلو تا بیس کلو اوپلون کی آگ دے دیتے ہین پھر نکال کر پانی مین دھو کر فولاد نکالتے ہین یہ طریقہ غلط ہے کیونکہ سوڈا بائی کارب آگ مین ڈائریکٹ جا کر کاسٹک سوڈے مین تبدیل ہو جاتا ہو اور یہ عمل ناقص ہے آپ کا کشتہ فولاد ضرور تیار ہو جاتا ہے لیکن جو کیمیائی عمل ہوتا اس کے بارے مین آپ کو علم نہین ہوتا بہت زیادہ حکماء کو تو یہ بھی علم نہین ہے ہیرا کسیس کیا چیز ہے آپ کو آسان زبان مین سمجھا دیتا ہون یہ خام فولاد ہے اگر سائینسی زبان مین سمجھاؤن گا تو آپ کے پلے کچھ بھی نہین پڑے گا جس دوست کا کل سوال تھا پتری فولاد کے بارے مین تو اسی کشتہ کو آپ استعمال کیا کرین پتری فولاد تیار کرنا آپ کے بس کی بات نہین ہے بازار سے اچھی کوالٹی مین لے لیا کرین کبھی اس پہ بھی تفصیلی پوسٹ لکھ دونگا

خیر اب مضمون کو آگے لئے چلتے ہین جس چیز کا آپ کو شدت سے انتظار ہے اب ہم اس کا ذکر شروع کرتے ہین وہ ہے میٹھا تیلیہ کو مدبر کرنے کا طریقہ

کل کی پوسٹ پہ مین نے ایک بات کی تھی جب بھی آپ ایسا کوئی عمل کرتے ہین جیسے کچلہ مدبر کرنے کا طریقہ لکھا تھا تو ساتھ یہ بھی بتایا تھا کہ کیا پیمانہ ہے کہ آپ کو یقین آ جائے کہ کچلہ مدبر ہو گیا ہے مین نے لکھا تھا جب آپ بھونین گا تو کچلہ کا دانہ پھول کر سائز مین بڑا ہو جائے گا پھر بھی ایک صاحب نے کمنٹس مین لکھ دیا کہ کچلہ کو چالیس روز دودھ مین ڈبونا ہے اور دودھ روزانہ تبدیل کرنا ہو اب یہ سب تو بہت سی کتابون مین لکھا ہے لیکن یہ کہین نہین لکھا کہ چالیس روز بعد کیسے پتہ چلے گا کہ کچلہ مدبر ہو چکا ہے اب طب خاموش ہے اور لکھنے والا بھی چپ ہے

اسی طرح آج آپ کو میٹھا تیلیہ بھی مدبر کرنے کا طریقہ بتا رہا ہون 50 گرام میٹھا تیلیہ لین اور 50 گرام ہی چائے کی پتی لین دو کلو پانی مین چائے کی پتی ڈالکر پانی کو آگ پہ رکھ دین جب پانی ابلنے لگے تو اس مین میٹھا تیلیہ کسی باریک ململ کے کپڑے مین باندھ کر لٹکا دین آنچ اتنی رکھین کہ پانی ہلکا ہلکا ابلتا رہے تیز ابال نہ آئے آدھے گھنٹے بعد چیک کر لین ایک لمبی سی لوہے کی سوئی لین جو رضائیان سلائی کرنے کے کام آتی ہے اب اس سوئی کو میٹھے تیلیا مین چبھوئین اگر سوئی آسانی سے آر پار ہو گئی ہے تو الحمد اللہ آپ کا میٹھا تیلیہ مدبر ہو گیا ہے یاد رکھین یہ عمل 15 تا 30 منٹ مین مکمل ہو جاتا ہے آپ کو 30 منٹ اسی لئے کہا ہے کہ کچھ شک نہ رہ جائے ورنہ مدبر تو 15 منٹ مین ہو جاتا ہے ہان

پانی زیادہ کم ھو جائے تو تھوڑا ڈال سکتے ھین اب بعض بہت ھی ذھین اور فطین لوگ یہ سوال ضرور کر سکتے ھین کہ کیا میٹھا تیلیہ پیس کر کپڑے مین باندھنا ھے یا ویسے ھی ثابت رکھنا ھے اب بتائین اس سوال کا کیا جواب لکھون کم سے کم پوسٹ ھی دو تین بار پڑھ لیا کرین اور اپنا لازوال قسم کا علم تو ظاھر نہ کیا کرین دعاؤن کا متمنی محمود بھٹہ

Facebook link

روغن جیبی طبیب یا امرت دھارا

3 July 2018

یہ بات 1902 کی ھے یعنی آج سے 115 سال پہلے کی.. جب اس روغن یا تیل کو تیار کیا گیا اور ایک دواخانہ ریاست مالیر کوٹلہ انڈیا.. مین شفاخانہ شیروانی کے نام سے تھا تقریبا دس سال مسلسل اس دواخانہ نے پورے برصغیر مین جس مین آج کے ممالک نیپال بھوٹان برما بنگلہ دیش انڈیا پاکستان افغانستان تک شامل تھے.. اس تیل کو سونے کے بھاؤ فروخت کیا مین اس دور کا وہ اشتہار بھی لگائے دیتا ھون خود دیکھ لین قیمت دو روپے تین آنہ ھے جب کہ اس دور مین سونا 14 روپے فی تولہ تھا اب فی شیشی اس تیل کی قیمت خود ھی نکال لین اس دور مین بھی ایک شخص نے ایک سال مسلسل دواخانہ مین حکیم صاحب کی خدمت کر کے اس تیل کا راز حکیم صاحب سے اگلوا لیا اور نسخہ ایک پندرہ روزہ طبی اخبار مین من و عن لکھ دیا اور آج تک ثواب کما رھے ھین

نسخہ کچھ یون تھا

ست نوشادر یا جوھر نوشادر 3 ماشہ... کاربالک ایسڈ 3 ماشہ.. کافور 15 ماشہ.. پیپرمنٹ 15 ماشہ.. ست اجوائن 15 ماشہ

اب نوشادر کے جوھر یون تیار کیے جاتے نوشادر کو پہلے روز رس لیمن مین کھرل کرین دوسرے روز امبر بیل کے پانی مین تیسرے روز ات سٹ کے پانی مین چھوتھے روز آب کیلا مین پانچوین دن پھرات سٹ کے پانی مین کھرل کر کے دھوپ یا آگ پہ رکھ کر مکمل دوا کو خشک کر کے پھر ان کا معروف طریقہ سے جوھر دو پیالون مین اڑا لین ان یہ جوھر نوشادر استعمال کیا جاتا تھا اب اس تیل کو اس دور مین جیبی طبیب کہا جاتا تھا اور آج کے دور مین اسے یون تیار کیا جاتا ھے ست پودینہ ست اجوائن ست الائچی کافور اور کاربالک ایسڈ اور اس مین صرف نوشادر کا جوھر شامل نہین کیا جاتا اور فائدے وھی لئے جاتے ھین اس زمانے مین جب اس کی اخبار پہ مشہوری آتی تو پچاس بیماریون کا اس ایک دوا سے علاج بتایا جاتا آخر فائدہ ھوتا تھا تب ھی خریدا جاتا تھا اشتہار آپ خود ملاحظہ فرمالین

Facebook link

مقوی باہ ممسک اور مبہی

4 July 2018

ھزارون کے حساب سے یار لوگون نے مقوی باہ پوسٹین لکھ دی ھین بلکہ عبادت سمجھ کے بڑھا چڑھا کے قسمین اٹھا کے دل کا راز بتا کے بعض اسے سینہ کا راز لکھے دیتے ھین لاکھون نسخے صرف چند اشیاء کے گرد گھومتے ھین ھر نسخہ مین بڑی پراسراریت بڑی ھی خوفناکی بڑے الجھاؤ اور رمز پوشیدہ افشان کیے جاتے ھین نسخہ مین کستوری زعفران عنبر ورق طلا ورق نقرہ کشتہ ھیرا سونا چاندی مروارید لازمی ھوتے ھین کچھ مین اضافہ زھرون کا خاص کر سم الفار کا ھوتا ھے پتہ نہین حکیم صاحب نے کبھی ان چیزون کو زندگی مین دیکھا بھی کہ نہین دیکھا اب پڑھنے والا صرف لذت حاصل کرتا ھے بنانا بہت ھی مشکل کام ھوتا ھے میرے دوستو ان چیزون کا استعمال افضل ترین ھے واقعی یہ دوائین لازوال ھین ان مین بعض اشیاء کا ذکر قرآن مجید مین بھی ھے جنتیون کے محلات کی تعمیر مین کستوری اور زعفران لگا ھے جب مقدس ترین کتاب مین ذکر ھے تو ان اشیاء کا لازمی بہت ھی بڑا مقام ھے لیکن جتنی بے دردی سے آپ لوگ نسخون مین استعمال کرتے ھین اب اتنی تعداد مین کستوری والے ھرن دنیا مین نہین ھین استعمال مین بھی کرتا ھون لیکن جب خریدتا ھون تو کانون سے دھواں سا نکلتا ھے

آج جو دوا لکھنے لگا ھون خالص غرباء کے لئے ھے مین آج حقیقی حکماء کو بھی دعوت دونگا کہ آئین اور اس نسخہ کی افادیت ایمانداری سے بتائین اگر نسخہ مین میری لکھی صفات نہ ھون تو قابل حکماء اسے دلائل سے مسترد کرین اجزاء پڑھین ان پہ بحث کرین کہ کہان تک موثر ھے اگر نہین ھے تو بھی لکھین اب ایسا کوئی بھی شخص جس کو طب کی الف..

ب.. کا بھی پتہ نہ ھو وہ کمنٹس مین افادیت پہ بحث نہ کرے ورنہ اس کی علمی قابلیت چیک کرنے کے لئے وھین طبّی سوالات کر کے اس کی قابلت سب کے سامنے ظاھر کردی جائے گی آیئے اب دوا کی طرف چلتے ھین
کچلہ مدبر سو گرام.. فلفل دراز 50 گرام.. فلفل سیاہ 50 گرام پیس کر ملالین ایک تادو رتی صبح شام ھمراہ مناسب بدرقہ
مقوی قلب مقوی باہ محرک باہ ممسک مبہی ھے

Facebook link

روغن وجع المفاصل

5 July 2018

یہ دوا روغن سرخ کا نام سے بھی مشہور ھے تیار ھونے کے بعد بالکل برنگ سرخ نظر آتا ھے
فوائد کے اعتبار سے جوڑون کا درد نقرس عرق النساء اور کولہون کے درد مین بہت ھی مفید ھے مرکبات مین سے بہت مشہور نسخہ ھے کسی دور مین تو یہ ھر دواخانہ کی زینت تھا بس وقت کے ساتھ ساتھ طبیب حضرات نے دوا بنانے والی محنت چھوڑ دی
سنڈھ.. لونگ.. جائفل.. عقرقرحا.. حرمل.. رائی.. رتن جوت.. ھر ایک 20 گرام
رتن جوت کے سوا باقی ھر دوا کو توڑ پھوڑ کر تین گنا پانی مین بھگو دین صبح جوش دے کر پن لین پانی کے وزن کے برابر تلون کا تیل ڈال دین اور آگ پہ دوبارہ رکھ دین اور اس مین رتن جوت بھی ڈال دین جب سب پانی جل جائے باقی صرف تیل رہ جائے تو اتار کر فلٹر کر لین اور کسی شیشی مین محفوظ کر لین سرخ رنگ کا تیل بنے گا مزاج کے اعتبار سے خشک گرم ھے بلغمی اور ریحی دردون کے مریضون کو جن کے جوڑون مین شدید درد ھوتا ھے خاص کر جن کے جوڑون پہ سوجن نہ آتی ھو اور درد بھی شدید ھوتا ھو جوڑون کے پتھرا جانے کی نوبت آچکی ھو اللہ کا نام لے کر مالش کرین حیرت انگیز طور پر دو چار دن مین مکمل آرام آجائے گا 20 قطرے آپ لونگ دار چینی کے قہوہ سے ھر روز کھلا بھی دیا کرین بعض اطباء نے اس کا نام روغن عجیب رکھا تو بعض نے روغن مبارک رکھا اب آپ کا جی چاھے تو جو مرضی نام رکھ کر اپنے نام سے منسوب کر لین

Facebook link

تشریح معجون فلاسفہ کبیر

6 July 2018

چند روز پہلے مین نے معجون فلاسفہ کبیر کا نسخہ پوسٹ کیا تھا اب بعض دوستون نے مجھے انباکس میسج کیے کہ ھم نے یہ نسخہ بنایا ھے اور رزلٹ اتنا زیادہ ھے کہ ھم خود حیران رہ گئے ھین تصور اور سوچ سے زیادہ رزلٹ ملا ھے دو تین دوستون نے لکھا کہ ھم اسے پوری نہین کر پا رھے بعض نے لکھا ھماری روزی اسی دوا سے چل نکلی ھے رات بھی مجھے ایک دوست نے میسج کیا دوا کی تعریف کے ساتھ ساتھ مجھ سے وعدہ لے لیا کہ اس کے مزید فوائد سے آگاہ کرون
سب سن لین مہرون کے امراض مین اس سے بڑھ کر کوئی دوا نہین ھے اعصاب کے امراض مین سب سے اعلی دوا ھے جسمانی کمزوری مردانہ کمزوری جگر اور گردون کی کمزوری سب مین بہت ھی اعلی ھے کمی خون ھو تب بھی فوری اثر ھے جو لوگ چھڑی کے سہارے چلتے ھین یا جو کبڑے ھو گئے ھین وہ اسے کھائین گے تو چھڑی رکھ دین گے اور سیدھے ھو کر چلین گے دائمی نزلہ زکام سے ھمیشہ کے لئے جان چھوٹ جاتی ھے اب ان سب امراض مین فائدہ لینے کے لئے ضروری ھے دوا کو بنائین اسی طرح جیسے مین نے لکھ رکھا ھے انتہائی صفائی اور نفاست سے قانون اور قائدے کلیہ سے تیار دوا ھی رزلٹ بھی دیتی ھے
مزید اطلاع یہ بھی دونگا انشاء اللہ جیسے ھی میری صحت کچھ درست ھوتی ھے طویل تحقیقی مضامین کا سلسلہ پھر سے شروع کر دیا جائے گا

Facebook link

ھاتھ پاؤن کی جلن

7 July 2018

آج بھی دو پوسٹین لگی ہوئی ھین کہ ھاتھ پاؤن کی جلن کا علاج بتائین یہ ھاتھ پاؤن مین جلن یا ساڑ پڑنا بعض اوقات یون محسوس ھوتا ھے کہ جوتے بھی جل جائین گے بھئی اس مین علامات کے ساتھ کفس سوزاحراق کا انطباق کرین اور جلن دار مادے کا اخراج ھمیشہ بذریعہ پیشاب کرنا چاھیے بذریعہ پاخانہ نہین کرنا چاھیے آسان سا علاج ھوتا ھے اس کا کرین انشاءاللہ فوراشفاحاصل ھو گی حب بندق اعصابی ملین شورہ کبدی اور سفوف گاؤزبان دین پہلے روز ھی جلن رک جائے گی

حب بندق... چھلکاریٹھا.. گندھک آملہ سار.. رائی برابر وزن پیس کر نخودی گولیان بنالین ایک تا دو گولی دن مین تین بار

شورہ کبدی.. مرچ سیاہ 50 گرام پیس لین اور دو تولہ قلمی شورہ کو آگ پہ پگھلا کر چٹکی چٹکی ڈالکر سب مرچ ختم کرے نیچے اتار کر پیس کر رکھ لین آدھی تا ایک رتی دن مین تین بار دین

اعصابی ملین... قلمی شورہ 30 گرام. تخم کاسنی 50 گرام. جو کھار 50 گرام. گل سرخ 80 گرام پیس کر سفوف بنالین ایک تا دو ماشہ دن مین تین بار دین

سفوف گاؤزبان.. گاؤزبان 100 گرام گلوکوز 100 گرام گل سرخ 100 گرام پیس لین ایک تا دو ماشہ دن مین تین بار دین

یاد رکھین مرض کی وجوھات تلاش کرنا ازحد پھر بھی ضروری ھے کیونکہ بعض اعصابی یعنی بلغمی شوگر کے مریضون کے بھی پاؤن مین بڑی جلن ھوتی ھے اس کا سبب تسکین قلب ھوتا ھے کیونکہ وہ دور ترین علاقہ مین اپنی قوت نہین پہنچا سکتا اب اس کا علاج تسکین قلب کی صورت والا ھی کرین

مجھے آج تک اس بات کی سمجھ نہین آئی کہ مریض اپنی مرض کی سب علامات بتانے سے ھمیشہ گریز کیون کرتا ھے مرض کی تکلیف اور اذیت کے سبب سانس بھی نہین نکل رھا ھوتا بات پھر بھی نہین بتائے گا اب آج کی دونون پوسٹین خود ملاحظہ فرمالین جن مین ایک ھی فقرہ لکھا ھے کہ ھاتھ پاؤن کی جلن کا علاج بتادین آگے کچھ بھی نہین لکھا اب آگے پیچھے کچھ بھی علم نہین ھے کہ ھاتھ پاؤن کیون جل رھے ھین باقی علامات کوئی بھی نہین لکھی ھین ھوسکتا ھے ان دونون نے سیدھے سیدھے پاؤن رکھے ھی دھکتے کوئلون پہ رکھے ھون اور اس وجہ سے جل رھے ھون تو بھائی پاؤن ھی آگ سے ھٹالو جلن رک جائے گی میری مراد یہ بھی ھے اگر مریض ایسی خوراک یا کوئی ایسی دوا بھی پہلے سے کھا رھا ھو جس سے جلن دار مادہ پیدا ھوتا ھے وہ نہ بتائے گا نہ چھوڑے گا بس علاج ضرور پوچھے گا

اللہ تعالی سب کو ھدایت دے ھمیشہ پوسٹ لکھتے وقت پوری مرض لکھا کرین

Facebook link

کشتہ جست بازاری اور خود ساختہ

9 July 2018

چند روز ھوئے کسی نے ایک عجیب انکشاف کیا میرا اس طرف دھیان ھی نہین تھا اب کچھ پنسار والے بھی اس کام مین ملوث ھین جو بہت بڑا ظلم ھے

رنگ روغن کی دوکانون سے جست کا نرم اور سفید رنگ کا ملائم سا پوڈر ملتا ھے جو کہ کیمیائی طور پہ جلایا ھوا زنک آکسائیڈ ھے جس کی کوئی قدروقیمت نہین ھے یہ پوڈر رنگ کرتے وقت بھرتی کا کام دیتا ھے اسے کسی تیل مین شامل کر کے لکڑی پہ استعمال کرتے ھین تاکہ زنگ نہ لگے البتہ سائیٹیفک سٹور سے زنک سلفیٹ کے نام سے ایک پوڈر ملتا ھے اسے بھی زیادہ سے زیادہ آنکھون کے امراض مین استعمال کیا جاسکتا ھے باقی امراض مین کھلانے کے لئے یہ بھی درست نہین ھے جبکہ پنساری اول الذکر زنک آکسائیڈ کو بطور کشتہ جست لوگون کو دے رھے ھین یہ ظلم ھے

اب یہ بات بھی سوفیصد درست ھے کہ جست ایک عنصر ھے اور ھمارے بدن مین پایا جاتا ھے بلکہ اس کی کمی سے اعضاء کی نشوونما رک جایا کرتی ھے جدید ترین تحقیقات سے ثابت ھے کہ انسانی جسم کی نشوونما بلکہ جسم کی بقا بلکہ ارتقا بھی جست سے ھوا کرتی ھے قد کا رک جانا یعنی چھوٹا قد رہ جانے کا سبب بھی جست کی کمی سے ھی ھوتا ھے یہان تک کہ اس کا عمل دخل اور اثر پیدائشی عمل مین جین پر بھی ھوتا ھے اس سے بھی بڑھ کر آپ کی دماغی صلاحیتین بھی اس کی کمی سے متاثر ھوتی ھین اور تو اور جنسی طور پہ جنسی امراض بلکہ مادہ منویہ کے امراض بھی کشتہ جست کی شدید ضرورت ھے مختصر الفاظ مین آپ کو بہت کچھ آگاہ کر دیا ھے پوسٹ بار بار پڑھین توجہ سے بہت کچھ سمجھ آئے گا اسے خود تیار کرین طریقہ لکھے دیتا ھون جدید تحقیقات کیا ھین اس کی تشریح پھر کبھی لکھین گے

گرام جست لین اسے پگھلا کر اٹ سٹ بوٹی یا بکن بوٹی یا ھرن کھری جسے پنجابی مین لیلی کہتے ھین کسی بھی ایک بوٹی کا سفوف چٹکی چٹکی ڈالتے جائین ساتھ ساتھ نیم یا 125 آک کے ڈنڈے سے ھلاتے جائین کچھ دیر بعد جست سفوف بن جائے گا اب اس مین دھی کا ترش پانی ڈال کر کھرل کرین پانی اتنا ھی دہی کا ڈالنا ھے جس سے کھرل ھو جائے اور پتلی سی ٹکیا بنا کر معروف طریقہ سے چھ کلو کی آگ دے دین انتہائی ملائم پھول کر کشتہ جست تیار ھو جائے گا یہ کشتہ مذکورہ افعال مین بے مثل ھے اپنے استعمال مین لاوین بازاری کشتہ جست سے بچین

Facebook link

احتلام اور اس کا غلط علاج اور غلط تشخیص۔ قسط2-1

10 July 2018

قسط-1

اس مرض پہ بے شمار سوالات اور مشکلات مریض اور طبیب دونوں کے ساتھ ھین مریض خوف کا شکار۔۔ کہ پتہ نہین میرے ساتھ ایسی کون سی ڈائن چمٹ گئی ھے جو خواب تو سہانے دکھاتی ھے لیکن انجام بہت ھی غلط نکلتا ھے جس کے لئے انسان کبھی بھی تیار نہین ھوتا یہ خواب ٹوٹنے پہ بہت ھی افسردگی اور پچھتاوے کا شکار ھوتا ھے بعض تو خواب کو ھی گالیان نکالتے ھین اب بات کرتے ھین حکیم صاحب کی

بیماری کی تفصیل سنتے ھی اس بیماری کا ذمہ دار شیطان کو ٹھہرا دیا جاتا ھے صاف صاف شیطان کی کارستانی بنا دی جاتی ھے اور ساتھ ھی فتوہ لگ جاتا ھے کہ آپ کے مثانے مین شدید گرمی ھو چکی ھے اب علاج سے جب آرام نہ آئے تو بھی مجرم شیطان ھی ٹھہرتا ھے بلکہ شیطان کا شروع ھی سے اس علت کا عادی ھونے کا انکشاف کر دیا جاتا ھے اور مریض اگلے حکیم کا یا کسی عامل سے شیطان بھگانے کا عمل لینے پہنچ جاتا ھے

دوستو شیطان کا عمل دخل ضرور ھے لیکن یہ ھے مرض اگر آپ مرض کا علاج کرین گے اس مرض کے اسباب کو سمجھ کر تو مرض لازمی ٹھیک ھو جاتا ھے سب سے بڑا مسئلہ ھوتا ھے تشخیص اگر تشخیص درست ھوتی ھے تو مرض بھی جاتی ھے اب سب سے پہلی بات سمجھتے ھین احتلام ھوتا کیون ھے ؟؟؟

نیم خوابی کی حالت مین منی کا اخراج ھو جانا احتلام کہلاتا ھے اب ایک بات پلے باندھ لین گہری نیند مین شاذو نادر ھی منی کا اخراج ھوتا ھے اگر ایسا ھو تو شدید ضعف واقع ھو چکا ھے

عام طور پر جن لوگون کی یہ عادت ھوتی ھے کہ وہ سکون سے لیٹ کر تصورات مین حسین خواب دیکھنے کے عادی ھوتے ھین وہ لوگ لازما اس مرض کا شکار ھوتے ھین ایک بات اور بھی یاد رکھین نیم خوابی کی حالت مین خیالات پر انسان کا کافی حد تک کنٹرول ھوتا ھے اگر خواب حسین ھو تو اسے جاری رکھنے کو انسان کا دل کرتا ھے مزید اس خواب کو طویل کرنے کا خواھشمند ھوتا ھے ھاں اگر خواب ڈراؤنا شروع ھو جائے تو اس سے پیچھا چھڑانے کی کوشش کرتا ھے آخر کوشش رنگ لاتی ھے اور انسان بہت جلد جاگ جاتا ھے پہلے والی صورت مین انسان جاگنے سے ھر صورت بچتا ھے کیونکہ اس مین لذت اور چاشنی تھی دوسری حالت مین ڈر اور خوف و گھبراھٹ

اب ایک تیسری بھی پوزیشن ھوتی ھے نہ خواب آتے ھین نہ پتہ چلتا ھے بس سوتے ھی احتلام ھو جایا کرتا ھے یہ کیفیت اس وقت پیدا ھوتی ھے جب انسان کو انتہائی ضعف واقع ھو چکا ھوتا ھے اس صورتحال سے اب انسان جان چھڑانے کی کوشش کرتا ھے لیکن جان چھوٹتی ذرا مشکل سے ھے یاد رکھین یہ بھی کوئی مشکل صورت نہین ھوتی بلکہ تھوڑا عرصہ زیادہ درکار ھوتا ھے اب کچھ بات کرتے ھین اس کے اسباب پہ

اس کے اسباب مین عشقیہ خیالات یا پراگندہ خیالات و تصورات غلط فلمون کا دیکھنا اور وھی خیالات ذھن مین رچ بس گئے ھون تیز مصالحہ جات چٹپٹی اشیاء کا استعمال مرغن و منشی اشیاء کا بکثرت استعمال سے بھی ھوتا ھے ایسی غذا اور اشیاء کا استعمال جن سے قبض ریاح اور تیزابیت پیدا ھوتی ھو پھر یہی ریاح دماغ مین عضلاتی پردون مین سوزش پیدا کر دیتے ھین جس سے ذکاوت حس عروج پہ پہنچ کر نیند کی حالت مین انزال کر دے ایک بات کو ھمیشہ یاد رکھین احتلام کی مرض عضلات مین تحریک و سوزش سے ھوتی ھے خاص کر نیند کی حالت مین جب معدہ کے عضلات مین تحریک و سوزش ھوتی ھے تو اس کا اثر لازما جنسی اعضاء پر بھی پڑتا ھے اس طرح جنسی اعضاء کے عضلات مین لطیف سی سوزش اور پھر دغدغہ سا ھو کر نیم خوابی کی حالت مین احتلام ھو جایا کرتا ھے اب ایک نقطہ۔۔۔۔۔۔اکثر طبیب حضرات اس غلط فہمی مین مبتلا ھین کہ احتلام جوش خون اور گرمی سے ھوا کرتا ھے اب جریان اور سرعت انزال کے بارے مین بھی یہی اسباب سمجھے جاتے ھین ان سب کا علاج ایک ھی طریقہ سے کیا جاتا ھے اور ھمیشہ

ٹھنڈی اور سرد ادویات کا سہارہ لیا جاتا ھے جبکہ جریان اور سرعت انزال بالکل الگ الگ مزاج کی امراض ھین اسی طرح احتلام بھی الگ مزاج کا مرض ھے احتلام خشک گرم مزاج یا عضلاتی غدی مزاج کا مرض ھے اب اگر خشکی گرمی کا علاج آپ سرد ادویات سے کرین گے تو لازما ناکامی ھو گی اس کا بہترین علاج گرم خشک ادویات سے شروع کرین اور گرم تر ادویات پہ مکمل کر دین اللہ اللہ تے خیر صلا

اب نقطے کی بات۔۔۔۔۔یاد رکھین جریان بلغمی یا اعصابی مزاج مین ھوتا ھے احتلام سوداوی مادہ کی وجہ سے ھوا کرتے ھے اور سرعت انزال صفراوی مادے کا بگاڑ ھے اب ان تینون مادون مین سوزش پیدا ھونے سے یہ امراض وقوع پذیر ھوا کرتے ھین امید ھے بات کی سمجھ آ گئی ھو گی اب بڑی اصولی سی بات ھے بلغمی مادے کی سوزش ختم کرنے کے لئے سوداوی مزاج کی ادویات دینے سے ٹھیک ھو جائے گی اور سوداوی مادے کی سوزش ختم کرنے کے لئے صفرا کا پیدا کرنا ضروری ھے لازما آپ کو صفراوی مزاج رکھنے والی ادویات دینی پڑین گی باقی مضمون اگلی قسط مین بمعہ علاج پڑھین

Facebook link

احتلام اور اس کا غلط علاج اور غلط تشخیص

11 July 2018

قسط نمبر2

اب صفراوی مزاج کی وجہ سے پیدا شدہ سوزش اور بگاڑ ٹھیک کرنے کے لئے آپ کو لازما بلغمی مزاج پیدا کرنے والی ادویات دینی پڑین گی اور مرض اپنے انجام کو پہنچ جائے گا مین نے ایک تیر سے تین شکار کیے ھین اگر آپ نے دھیان رکھا ھے پوسٹ مین تو سمجھ گئے ھون گے یعنی ذکر تو شروع کیا تھا احتلام کا اور تشخیص آپ کو اور طریقہ علاج جریان اور سرعت انزال تک کا بتا دیا ھے اور کچھ تشخیصی نکات بھی بتا دیے ھین اب ھم بات صرف احتلام کی ھی کرین گے

اب ایک اور نقطہ بھی سمجھ لین اب احتلام کی ایک چوتھی شکل بھی آپ کو بتائے دیتا ھون یہ شکل ھے طبعی احتلام دوسری تینون شکلین غیر طبعی احتلام کی آپ کو بتائی ھین اگر طبعی احتلام کی آسان زبان مین تشریح کرون تو کچھ یون ھو گی جب کوئی بھی مرد سن بلوغت کی حد کراس کرتا ھے تو اب اس مین کوئی شک نہین رھا وہ اولاد پیدا کرنے اور جماع کے قابل ھو چکا ھے یعنی منی اپنے خزانہ کے اندر پیدا ھونی شروع ھو گئی ھے اب سامنے سے بند باندھے رکھین اور پیچھے خزانہ مین مسلسل منی کی پیدائش جاری ھے تو اب امتلائے منی اس نوجوان کے لئے باعث تکلیف بن جاتی ھے اب اتنی مقدار مین پیدا شدہ منی کہان جائے گی سچ بات ھے طبیعت نے اب اس کا کوئی نہ کوئی حل تو کرنا ھی ھے اب طبیعت اسے احتلام کی شکل مین خارج کرتی ھے ورنہ انسان بہت سے عارضون مین مبتلا ھو سکتا ھے یعنی طبیعت نے خود ھی علاج کر دیا ھے یہ کیفیت ماہ مین ایک دو دفعہ پیدا ھو سکتی ھے اب اس کا علاج دوا قطعی نہین ھے بلکہ اس کا علاج شادی ھے اسی لئے اسلام مین بالغ ھوتے ھی لڑکے اور لڑکی دونون کی شادی کا حکم دیا ھے اب بعض نوجوان جیسے ھی بالغ ھوتے ھین والدین ان کی شادی نہین کرتے تو 95 فیصد نوجوان لڑکے اور لڑکیان جلق اغلام بازی کثرت جماع یعنی بد عادات کا شکار ھو کر اپنا آپ تباہ کرتے ھین اب سچی بات ھے ان سے زیادہ ان کے والدین مجرم ھین جنھون نے توجہ نہین دی مین آپ کو اپنی زندگی بھر کے تجربہ کی نظر سے یہ بات دعوے سے بتا رھا ھون کہ مذکورہ تعداد مین مذکر اور مونث دونون برابر مین جلق کا شکار ھین اگر کسی بھی عام قاری کی نظر سے میری پوسٹ گزرے تو کم سے کم اس بارے مین سوچین ضرور اور اپنے بچون پہ توجہ ضرور رکھین اس بارے مین مکمل معلومات حاصل کرنے کے لئے گروپ مطب کامل مین جلق کے اوپر میرا تفصیلی مضمون جو کہ سترہ قسطون پہ مشتمل ھے اسے ضرور پڑھین انشاءاللہ آپ اپنے بچون کی بہتر نگہداشت کر سکین گے خیر ھم اپنے موضوع کو آگے لئے چلتے ھین

اب تک کے مضمون مین آپ کو تفصیل سے مرض احتلام کے اسباب اور تشخیص کے بارے مین بتا دیا ھے اب ذرا بات ادویات پہ کرتے ھین

ادویات مین نظریہ مفرد اعضاء مین تو غدی عضلاتی اور غدی اعصابی علاج ھے جو بہت ھی بہترین ھے جس مین ایک دوا اکسیر احتلام کے نام سے مین پہلے بھی لکھ چکا ھون جس مین مغز جمالگوٹہ دس گرام نمک خوردنی ایک کلو مین اچھی طرح کھرل کر کے تیار ھو جاتا ھے انتہائی بہترین دوا ھے احتلام کے لئے

حب احتلام۔۔۔ تخم مولی دو حصے ریوند خطائی چار حصہ انزروت دو حصہ پیس کر نخودی گولیان بنا لین ایک ایک گولی دن مین تین بار دین

اب آیوویدک کا یہ نسخہ بھی بہت ھی مفید ھے ترکٹہ سنڈھ مرچ سیاہ گھان برابر وزن پیس کر دو رتی تا چار رتی دن مین تین بار دین بہت ھی مفید ھے

احتلام والے مریض کو بوقت عصر کھانا کھانے کی ھدایت کرین تا کہ کچھ پیدل چلے اور غذا کو ھضم کرے صبح کو بے شک مربہ گاجر اور بادام پیس کر برابر وزن مین ملا لین اور اس مین چھوٹی الائچی بھی دیسی گھی مین سرخ کر کے شامل کر لین یہ کھالے اور شام گلقند چھٹانک بھر ضرور کھلا دین تا کہ قبض کسی صورت نہ ھو اب ایک منفرد علاج بتاتا ھون

مائین خورد پیس لین اور ایک ماشہ همراہ دودھ دن مین کھلا دین بس ایک هی خوراک کافی هے اگر ضرورت هو تو هفتہ بھر بعد ایک دفعہ پھر کھلا دین احتلام رک جائے گا باقی معدہ کی درستگی کے لئے دوا ضروردین غدی عضلاتی ملین اور غدی اعصابی ملین بھی بہت منفرد علاج هے احتلام کا

اب میرا خیال هے کافی کچھ اس کے علاج کے لئے آسان ترین دوائیں لکھ دی هین اجازت چاهون گا اللہ حافظ آپکی دعاؤن کا طلب گار محمود بھٹہ

Facebook link

هنگواشٹک چورن

12 July 2018

سنڈھ۔۔مرچ سیاہ۔۔۔فلفل دراز۔۔۔اجوائن۔۔۔سیندھا نمک۔۔۔زیرہ سفید۔۔زیرہ سیاہ۔۔هینگ بریان۔۔۔برابر وزن پیس کر سفوف بنالین بعض حکماء اس مین باقی ادویات تولہ کے حساب سے اور هینگ ڈیڑھ ماشہ بریان شدہ شامل کرتے هین لیکن حقیقت مین هینگ کی پوری مقدار هی شامل کرنی چاهیے

یہ نسخہ اس لئے آپ کو لکھا هے کہ یہ دوا هر وید دواخانہ کی لازمی زینت هوا کرتا هے اور وید کی مشہور کتابین جن مین چکردت۔۔بھاو پرکاش۔ بھیشج رتناولی یوگ رتنا کر اور یوگ چنتا منتری مین ان سب مین بہت هی تعریف سے لکھا هے

مقدار خوراک ماشہ تا تین ماشہ همراہ گرم پانی یا عرق سونف دین اب ان کتابون مین اسے کھانے کا نرالہ انداز لکھا هے کھانا شروع کرتے هی اس دوا کو گھی مین ملا کر پہلے لقمہ مین لپیٹ کر کھانے سے هاضمہ بہت هی تیز هوتا هے خیر آپ سادہ طریقہ سے هی کھائین

فوائد۔۔بد هضمی۔۔پیٹ درد۔۔نفرت بعام۔اپھارہ۔۔پیٹ مین گڑ گڑ کی آوازین آنا۔رقیق دستون کا آنا۔۔درد ریح۔۔قولنج۔باؤ گولہ۔نفخ شکم

یاد رکھین جن مریضون کو کھانا کھاتے هی پاخانہ کی حاجت هو جایا کرتی هے وہ واقعی اسے چند روز گائے کے گھی مین چرب کر کے استعمال کرین مرض درست هو جائے گی

ذاتی تجربہ کی بنا پر آپ کو بتا رها هون کہ پیٹ درد مین فورا هی فائدہ دیتا هے

اب ایک راز بھی بتائے دیتا هون بعض دواخانون نے اس مین دو چیزون کا اضافہ کر کے اس دوا کو مزید تیز تر کر دیا تھا اور بہت هی پیسہ کمایا هے اب اس بات کو بہت هی راز مین رکھا گیا هے آپ اس راز سے بھی فائدہ اٹھالین یہ دو دوائیں هلیلہ زنگی اور سجی کھار تھین کچھ نے سجی کھار کی جگہ سوڈا بائی کارب ملا کر وهی فائدہ لے رهے هین اب ایک اور تجربہ بھی بتا رها هون کہ اگر مذکورہ دوا کی ایک خوراک مین رتی تا دو رتی چھلکا جڑ مدار کا بھی پیس کر شامل کرین گے اور بے شک کیپسول بنالین یا گولیون کی شکل دے لین پھر آپ بے شک ایلو پیتھک پیٹ درد کی هر دوا جب کام نہ کر سکے یعنی پیٹ درد نہ روک سکے تو پھر اس دوا کو استعمال کرین منٹون مین پیٹ درد رفع هو گا

اسے کہتے هین تحقیق کرنا۔۔۔مداری کرنے کو تحقیق نہین کہتے

Facebook link

آپکی اپنی پیدا شدہ ذهنی تحریک

12 July 2018

هر شخص ایک بات اچھی طرح جانتا هے کہ جب بھی آپ کسی دوست سے ملتے هین تو آپ اس کا صرف چہرہ دیکھ کر هی بخوبی اندازہ لگا لیتے هین کہ آپ کا دوست اس وقت کس پوزیشن یا کیفیت مین هے یا تو آپ کہین گے خیریت تو هے بڑے پریشان لگ رهے هو یا پھر آپ اسے کہین گے جناب آج کونسا خزانہ هاتھ لگا هے بڑے خوش خوش نظر آرهے هین جناب یا پھر آپ یہ بھی سوال کر دیتے هین خیریت تو هے کس سے لڑائی هوئی هے بڑے غصہ مین لگ رهے هو یعنی آپ کسی کا بھی چہرہ دیکھ کر خوشی غم وغصہ افسردگی یا بیماری کا اندازہ یا قیافہ لگا لیتے هین اسے دوسرے لفظون مین قیافہ شناسی بھی کہہ سکتے هین یعنی ایک حس ایسی بھی آپ کے اندر موجود هے جس سے کسی بھی انسان سے سوچنے کے انداز کا آپ پتہ لگا لیتے هین اسے آپ ابتدائی ٹیلی پیتھی بھی کہہ سکتے هین حقیقت یہ هے کہ همارا جسم اپنے خیال کے تابع هے جو کچھ بھی هم سوچتے هین اس کا اظہار چہرے اور همارے جسم کی حرکات سے هوتا هے اگر هم منفی یا مایوس کن باتین سوچ رهے هین تو همارے چہرے پہ افسردگی دکھائی دے گی اور هم اپنا جو بھی کام

کرین گے زبردستی ھی کرین گے دل لگا کر خوشی خوشی نہین کرین گے جس کی وجہ سے ھم اس کام سے جلد ھی اکتا جاتے ھین یعنی بور ھو جاتے ھین اب ان تمام باتون سے یہ بات بھی ثابت ھوتی ھے کہ ھمارے بیمار ھونے مین ھمارے خیالات کا بھی بہت کچھ حصہ ھوتا ھے

اگر ھم اپنے ذہن کو یہ تحریک دین گے کہ مین یہ کام نہین کر سکون گا کیونکہ میری طبیعت ٹھیک نہین ھے تو لازماً وہ کام کبھی بھی سرانجام نہین دے سکین گے وہ ادھورا ھی رہ جائے گا

اسی طرح اگر ھم روز سوچین کہ مین اپنے آپ کو پہلے سے بہتر محسوس کر رھا ھون تو ھمارا جسم جلد ھی اس خیال سے فوری متاثر ھو گا اور ھم جلد ھی اپنے اندر صحت مندی کی لہرین محسوس کرنے لگین گے

اب آپ کو ذرا نفسیات کے اصول سے بات سمجھاتا ھون۔۔اس ذاتی ذھنی تحریک کے نفسیاتی اصول کی بنیاد دراصل یہ ھے کہ جس وقت قوت ارادی اور تصورات مین تصادم ھوتا ھے تو یہ بات یاد رکھین فتح ھمیشہ تصورات کی ھی ھوتی ھے قوت ارادی دھری کی دھری رہ جاتی ھے اور تصورات اتنے مضبوط ھوتے ھین جس کا آپکو اندازہ نہین ھے ذھن یکسو کرنا مسلسل ایک ھی بات سوچنا۔۔خواہ وہ سوچ منفی ھے یا مثبت ھمشہ پورے جسم پہ حاوی ھو جاتے ھین

جب انسان اس نظریہ کو سمجھ لیتا ھے اور اس مین جو تین شامل ھین ان کو صحیح طرح استعمال کرتا ھے تو پھر وہ اپنی دنیائے خیالات کو منظم کرنے لگتا ھے اس کا نتیجہ یہ نکلتا ھے کہ بندے کے ھر قول فعل مین اس کے خیالات کا اثر پڑتا ھے اور اس کے تمام تعلقات بھی اس سے متاثر ھوتے ھین

یہ بات بھی یاد رکھین کہ یہ ذاتی ذھنی تحریک کی کاروائی ھر وقت جاری رھتی ھے اب انسان کا کام یہ ھے کہ ھم کوشش کرین کہ یہ کاروائی ھمیشہ بھلائی کے سلسلے مین استعمال ھو اور ھمارے مفاد کے خلاف نہ جانے پائے

اب جو لوگ غمگین رھتے ھین جن مین خود اعتمادی کم ھوتی ھے یا وہ لوگ جو ھمیشہ اپنی صحت کے بارے مین پریشان رھتے ھین وہ لوگ اس ذھنی تحریک سے کوئی فائدہ حاصل نہین کر سکتے کیونکہ اپنے لاشعور مین وہ لوگ منفی خیالات کو اکھٹے کرتے رھتے ھین جب بہت دنون تک یہی صورت حال رھتی ھے تو اس کے اثرات اپنا رنگ دکھانا شروع کر دیتے ھین اور ان لوگون کے تمام نظریات انھی سانچون مین ڈھل جاتے ھین

کبھی کبھی ایسے لوگ یہ کوشش کرتے ھین کہ اپنے اس انداز فکر مین تبدیلی پیدا کرین لیکن اپنی قوت ارادی کو ان تباہ کن اثرات سے نہین بچا سکتے کیونکہ قوت ارادی جب تصورات کی تباہ کن طاقت سے ٹکراتی ھے تو قوت ارادی زائل ھو کر سوائے مایوسی ناامیدی اور اداسی کی خوفناک تصویر سامنے لا کھڑا کرتی ھے لہذا کوشش بیکار جاتی ھے اب اس نقطہ کو ذھن مین رکھین ایسے حالات مین قوت ارادی بالآخر بالکل ختم ھو کر الٹا نقصان کا باعث بن جاتی ھے بلکہ یہ سمجھ لین بندہ جتنی کوشش کرتا ھے اتنا ھی زیادہ مایوس اور غم زدہ ھوتا جاتا ھے

اب سوچنے والی بات تو یہ ھے کہ آخر اس تخریبی قوت سے جان کیسے چھڑائی جائے جس کی وجہ سے شخصیت تباہ ھو رھی ھے اب ایسے لوگ عموماً برے حالات کا ھی شکار ھوتے ھین جسمانی حالات کے ساتھ ساتھ مالی حالات گھریلو حالات بعض لوگ تو بڑے ھی متشدد لیکن اندر سے بزدل واقع ھوتے ھین یا دوسرے لفظون مین منفی اور ھمت شکن نظریات سے خود خوف زدہ بھی رھتے ھین ھمیشہ شکست کا خوف انکے اندر رھتا ھے

ایک بات یہ بھی ذھن نشین کر لین اس وقت دنیا مین 95 فیصد لوگ اس مرض کا شکار ھو چکے ھین اور یہ لوگ دنیا کے ھر معاملہ مین ناکام لوگ ھین صرف پانچ فیصد لوگ جن کی سوچ مثبت ھے اصل مین وھی لوگ پوری دنیا پہ حکمرانی کر رھے ھین اور تو اور پوری دنیا کی دولت بھی انھی لوگون کے پاس ھے اور باقی لوگ ھی مسائل اور بیماریون کا شکار ھین

تاریخ اٹھا کر دیکھ لین بڑے بڑے لوگ جنھون نے معرکے سر کیے ھین صدیان گزرنے کے باوجود آج بھی تاریخ کے اوراق مین زندہ ھین ان کی کامیابیان ان کے اس ذھنی تخیل پہ ھی مبنی تھی جو شروع سے ان کے ذھن مین پختہ ھو چکے تھے اب انھون نے اپنے خیالات کو عملی شکل دے کر اصلی صورت مین دنیا کے سامنے لے آئے اب انھون نے جستجو ھمت کو سینے سے لگائے رکھا اور اپنے نظریات کو عملی جامہ پہنا کر دنیا کے سامنے لائے اور یاد رکھین ایسے لوگ ضروری نہین امیر طبقہ یا اعلی طبقہ سے ھی تعلق رکھتے ھون بلکہ ایک غریب سے غریب تر انسان کی بھی سوچ مثبت ھو سکتی ھے حال کل کلان کو وہ اپنی لگن اور محنت اور اچھی سوچ کے بل بوتے امیر ھو جائے تو کوئی انوکھی بات نہین بلکہ جستجو اور لگن اور بہتر سوچ کا ھونا ضروری ھے جیسے ایک کردار آج بھی زندہ آپ کے سامنے ھے جس کا نام بل گیٹس ھے ایک وقت تھا جب انتہائی غریب آدمی تھا پھر دنیا نے دیکھا سب سے امیر آدمی کے روپ مین بھی

اب اپنی بات کی طرف آتے ھین اس مرض سے جان چھڑانے کا ایک ھی طریقہ ھے اپنے ذھن مین لگی منفی سوچ کی تصویر پہ مثبت سوچ کی تصویر لگا دین اب دماغ کا پردہ ایسا ھے جس پر تصویر ھٹانے کی ضرورت نہین ھے بلکہ اس کے اوپر جب مثبت تصویر لگائین گے تو منفی تصویر خود ھی غائب ھو جاتی ھے اب اس بات پہ ڈٹ جائین تبھی

ممکن ھے آپ کامیابی حاصل کرلین یعنی آپ کو مثبت سوچ پیدا کرنے کے لئے ضروری ھے نیت صاف ھونی چاھیے یعنی کسی کے لئے بغض عناداور دوسرون کے بارے مین براسوچنے سے پہلے بندہ اپنامحاسبہ کرے تونیت بھی درست ھوجاتی ھے مین نے بزرگون سے ایک ھی بات سنی تھی جس پہ آج تک عمل کر رھاھون۔۔۔نیت صاف توکام راس۔۔۔اب اس بات پہ ھمارے دین مین بھی سختی سے حکم آیاھے رسول اللہ ﷺ نے فرمایااعمال کادارومدار نیت پرھے یعنی آپ جو بھی بیج بوئین گے توکاٹین گے بھی وھی تو

اب بات کرتے ھین اس مضمون کو کیون لکھاتودوستوبے شمار جسمانی عارضے جو صحت کو خراب کرکے رکھ دیتے ھین جیسے جلق زندہ مثال ھے اسی طرح دیگر بری عادات مین مبتلاھوکر پھر مستقل مریض بن جانااب ایسی تمام حرکات وعادات جن سے اسلام اور معاشرہ اور آپ کے والدین منع کرتے ھین اب ان عادات کوری ایکشن کی شکل مین اپنالیناآپ کے منفی تصورات پسند ھونے کی دلیل ھین اب اگرانسان تھوڑاساغور کرلے آخر مجھے منع کیون کیاجاتاھے میری ھربات پہ ولدین ردعمل کااظہار کیون کرتے ھین تومیراخیال ھے آپ بے شمار پریشانیون سے بچ جائین گے آخر والدین کے ذھن مین یامعاشرہ کسی بات پہ پابندی لگاتاھے اس کے پیچھے کئی سالون کے تجربات ھوتے ھین یادرکھین اگرآپ نے بدنی نفسیاتی روحانی امراض سے بچناھے تواپنی سوچ کارخ تبدیل کرلین اور اپنے اندر مثبت سوچ پیدا کرین اوراپنے اخلاقیات درست کرین ذھن کوپاکیزہ رکھین اور ذھن کوپاکیزہ رکھنے کاآسان حل اللہ تعالی سے قربت مین ھے اوراس قربت کے لئے نمازپڑھنااز حد ضروری ھے اللہ تعالی سب کوھدایت نصیب فرمائے آخری بات

اب میرا مضمون ذرا گروپ کے دیگر مضامین سے ھٹ کر ھے سب دوست سوچ رھے ھون گے کہ آج محمود بھٹہ کے قلم کارخ کدھر مڑگیا کہان خالص طبّی مضامین اور کہان فلسفہ اور نفسیات کاملغوبہ پیش کردیابہرحال مین نے اس مضمون کی شدید ضرورت محسوس کی جس کی وجہ سے لکھااب کچھ دوستو کواگر میرا مضمون پسند نہ آیاھو یاعلمی لحاظ سے کوئی جھول نظر آیاھوتومجھے جاھل اور میری غریب علمی سمجھ کے نظرانداز کردین یاسمجھادین

Facebook link

انتشار کاختم نہ ھوناایک خوفناک مرض

13 July 2018

غالباتین یاچار روزھوئے ھمارے ایک گروپ ممبر نے فون پہ اپنی الم ناک داستان سنائی ان کی بات سن کے میرے دماغ کو حقیقی معنون مین شاک لگاطبیعت شدید بوجھل ھوئی

ھمارے گروپ ممبر ھین ان کانام بھی نہین لکھاجاسکتاانتہائی شریف انسان ھین آپ کی عبرت کے لئے ان کی مرض آپ کوبتارھاھون اب بات غور سے سنین مریض شادی شدہ اور ایک بچے کے باپ بھی ھین شادی کوتین چار گزرے ان کو معمولی سی ڈیپریشن کی شکایت ھوئی حالات وواقعات کے مطابق مسلسل تعلیمی مغزماری یاکسی اھم ذمہ دار پوسٹ پہ فرائض سرانجام دینے والے لوگ بہت ھی کم بچاکرتے ھین ڈیپریشن سے اب ان صاحب سے بھی کچھ معاملہ ایساھی تھااب ان کاحقیقی علاج تومقام کی تبدیلی کسی پرفضامقام پہ چندروز آرام تھالیکن قلت وقت کے باعث یاکسی دیگر مصروفیت کے باعث ایسانہ کرسکے بلکہ سیدھاسیدھاڈاکٹر سے جاملاقات کی اوراب ڈاکٹر صاحب نے بھی بجائے مخلصانہ مشورہ دینے کے دوائیں تجویز کردین اب انہین یہ علم نہین تھاکہ ڈاکٹر نے کیادوالکھی ھے بس دواکی پہلی خوراک کھانے کے بعد انہین انتشار شروع ھوگیاپہلے توانہون نے صبر اور حوصلہ کیالیکن جب انتشار نے ٹوٹنے کانام نہ لیاتوموصوف نے پھر ڈاکٹرون سے رابطہ کیابے شمار علاج معالجہ کے باوجود انتشار نہ ٹوٹااسی طرح چالیس گھنٹے گزر گئے اب ڈاکٹر نے اپریشن کافیصلہ کیااور عضوتناسل کی طرف آنے والی خون کی نالیان جن مین خون کادورہ تیز ھونے سے انتشار ھواکرتاھے ان نالیون کوکاٹ کرٹانکے لگادیے تب انتشار ختم ھوااس اپریشن سے ان کی دنیاتاریک ھوگئی کیونکہ اب ان کوانتشار توآسکتاھی نہین اب انہون نے مجھ سے رابطہ کرکے مشورہ لیاتومین صاف کہادواؤن سے اب انتشار نہین آسکتاجب تک خون کی روانی بحال نہ ھواس لئے دوبارہ سرجری کامشورہ دیاجس مین مصنوعی نالیان ڈالکر گزارے لائق دوران خون بحال کیاجاسکتاھے لیکن عرصہ بیس سال بعددوبارہ نئے سرے سے نالیان لگوانی پڑتی ھین اس اپریشن پہ کم سے کم پانچ تاسات لاکھ خرچہ آتاھے اللہ تعالی ان کوصحت عطا فرمائے

اب بات کرتے ھین کہ یہ مرض ھے کیا؟؟؟

اس مرض کو میرے دوستو۔۔۔ فریموس۔۔۔۔۔ کہتے ھین اس مرض مین بغیر شہوت کے بھی عضو تناسل ھر وقت ایستادہ ھی رھتا ھے بے شک انزال ھو جائے اس کے باوجود انتشار نہین ٹوٹتا بلکہ اس مین تمدد اور کھچاؤ برقرار رھتا ھے لازم بات ھے اس حالت مین انسان کو نہ تو چھوٹا پیشاب کر سکتا ھے بلکہ مقام انتشار پہ درد ھونا شروع ھو جاتا ھے اب اس حالت مرض کی تین کیفیتین ھین جن کو علیحدہ علیحدہ لکھتا ھون

پہلی صورت مین یہ ھو سکتا ھے کہ ریاح بہت زیادہ اکھٹے ھو کر عضو تناسل کے جوف مین خاصی مقدار مین اکھٹے ھو جائین جس سے عضو تناسل کی رگین پھولی رھین اور مسلسل ایستادگی بحال رکھتی ھین اس کا علاج ریاح کا اخراج ھے

دوسرا سبب۔۔۔ کثرت خون اور حرارت سے مسلسل حالت انتشار رہ سکتی ھے اس کا علاج دوران خون کے بہاؤ کو کم کرنا اور حدت کو کم کرنے سے مرض ٹھیک ھوا کرتی ھے مسہل نمبر پانچ دین ساتھ مدر ادویات کا سہارہ لین املی آلو بخارہ کا جوشاندہ بھی مفید رھتا ھے

اب تیسری حالت مین یہ ھوتا ھے منی کی پیدائش بہت زیادہ بڑھ جائے اور مسلسل انتشار آکر طبیعت مدبرہ اس کے اخراج پہ راضی رھے افسوس یہ کیفیت ھمارے آب وھوا مین بہت ھی مشکل ھے کبھی یہ علامت تھی اب نہین ھے بہر حال اس کا علاج سودا کا پیدا کرنا ھے یاد رکھین یہ آخری والی مرض کی علامات مرض عاقونہ سے بالکل مشابہہ ھوتی ھین لیکن مرض عاقونا مین خصتین پہ اور عضو تناسل تک آنے والی نالیون پہ ورم ھوا کرتا ھے تمام قدیم حکماء نے جب بھی کوئی ایسا ممسک نسخہ جو امساک کو انتہائی طویل کرتا ھو اس کے ساتھ نسخہ کی سند کے لئے یا نسخہ کا رعب بڑھانے کے لئے ھمیشہ ساتھ توڑ بھی لکھے ھین کہ اگر انتشار نہ ھی ٹوٹ رھا ھو تو آپ اچار کھائین یا نمک چاٹین یا لیمن کھائین اب اچار اور لیمن والی تو ایک ھی بات تھی یعنی کھٹائی کا استعمال اور آپ جانتے ھی ھین اس سے سودا پیدا ھوا کرتی ھے یہ اس حالت مین زیادہ فائدہ مند تھا جب منی کی مقدار بھی بہت زیادہ ھو اور گاڑھی سویان بن کر نکلتی ھو ایمانداری کی بات ھے یہ کیفیت آج سے سو سال پہلے یا کم سے کم ستر سال پہلے تک بالکل تھی اس کی وجہ تھی اس دور مین غذا بالکل خالص اور سادہ تھی لوگ جو بھی غذا کھاتے تھے اس سے صالح الکیموس ھی بنتا تھا اس زمانہ مین اگر غذا صالح الکیموس بھی کھائی جائے تو اندر جا کر قوام ردی الکیموس ھی بنتا ھے پھر کہان وہ منی کی پیدائش اور کہان وہ طاقت سب کچھ غلط ھو چکا مین گھر سے نکلون اور لاھور تک جاؤن تو کم سے کم ایک وقت کا کھانا ساتھ لے جاتا ھون اور ھر ممکن وھان کے کھانون سے بچتا ھون اگر زیادہ دن ٹھہرنا پڑ جائے تو مکمل انتظام کے ساتھ جاتا ھون باقی پریشانی نہین ھوتی وھان گھر اپنا ھے پورے لاھور مین خالص دودھ کی چائے ملنی ممکن نہین ھے کالے خان کی چائے لاھور مین بہت مشھور ھے مین نے بھی وھان ایک گھونٹ چائے پی ھے بس مزا آگیا کیا بتاؤن خیر اپنے موضوع پہ آتے ھین آپ سوچ رھے ھون گے نمک سے کیسے انتشار ختم کیا جا سکتا ھے تو دوستو نمک کے زیادہ مقدار مین کھانے سے دوران خون قلب مین دورہ زیادہ کر دیتا ھے جس کی وجہ سے عضو تناسل کی نالیون مین خون کا دباؤ کم ھو کر انتشار ٹوٹ جاتا ھے خیر اس مرض فریموس کا علاج علامات اور مزاج کے مطابق کرین اگر ریاح غلیظہ ھین تو ھینگ ماشہ واؤوڑنگ تین ماشہ نمک سنگ تین ماشہ زیرہ سفید چار ماشہ سنڈھ پانچ ماشہ کالی مرچ دو ماشہ مگھان ماشہ قسط 8 ماشہ زرد چوب ۹ ماشہ چترک 10 ماشہ اجمود 11 ماشہ قند سیاہ تولہ پیس کر سفوف بنالین تین ماشہ تک کھائین امید ھے آپ مرض اور اس کا علاج سمجھ گئے ھونگے بس اتنا ھی کافی ھے

ایک اھم بات۔۔ میری کوشش ھوتی ھے کہ آسان سے آسان الفاظ اور عام فہم انداز مین لکھون تاکہ سب سمجھ لین دراصل طب کی جو اصل زبان ھے اس کو سمجھنا ھر ایک کے بس کی بات نہین ھے اور یہ بات بھی یاد رکھا کرین کہ مضمون کی شکل مین پوسٹ ھمیشہ اطبا کے لئے ھوتی ھے بعض دفعہ اصطلاحات استعمال کرنی پڑتی ھین جس کے ایک لفظ مین بہت لمبی تشریح ھوا کرتی ھے جیسے مین نے آج کی پوسٹ مین دو لفظ صالح الکیموس اور ردّی الکیموس لکھے ھین انہین اطبا اچھی طرح سمجھتے ھین ایسے الفاظ کا مفہوم طب پڑھے بغیر سمجھنا بہت ھی مشکل ھوتا ھے اس لئے عام قاری ایسے سوالات کمنٹس مین نہ کیا کرین جن کا مفہوم آپ کو سمجھانا ممکن نہین یا بندہ ایک ماہ مین سمجھا سکے کل کسی نے مجھ سے انباکس پوچھ رکھا تھا کہ یہ کچلہ مدبر کیا چیز ھوتا ھے اب اس سوال کے جواب کے لئے پہلے تو اسے مدبر کا مفہوم سمجھاؤن پھر کچلہ بتاؤن خود اندازہ کر لین یہ دو چار گھنٹہ کا کام ھے

دوسری بات اکثر یہ دیکھا ھے گروپ مین پوسٹ پہلے سے میری لکھی ھوتی ھے لوگ بار بار پھر اسی مرض کا سوال کر رھے ھوتے ھین براہ کرم جو بھی نیا قاری گروپ مین آئے مجھ سے سوال کرنے سے پہلے میری پوسٹین گروپ مین سرچ کر لیا کرین مزید کسی بھی پوسٹ کا آپ کو اگر لنک چاھیے ھوتا ھے تو سرمد وقاص صاحب سے کہا کرین وہ انشاءاللہ آپ کو لنک ضرور دین گے باقی انباکس نسخہ جات پوچھنے کے بجائے گروپ مین پڑھا کرین میرا اصول ھے مین کبھی بھی فیک نسخے نہین لکھتا یہ آپ سے وعدہ ھے مخلوق خدا کی خدمت کرنی ھے اللہ گواہ ھے وہ دیکھ رھا ھے مین اپنی طرف سے ھر دوا درست لکھتا ھون اس مین غلطی کا شائبہ تک نہین ھوتا شفا تو میرے اللہ نے دینی ھے انشاءاللہ جو بھی شخص میری لکھی دوا بنائے گا رزلٹ ضرور ملے گا اور میری کوشش ھوتی ھے سادہ اور آسان دوائیں لکھون تاکہ ھر کوئی خود سے بنا لے مشکل مین نہ پڑے پھر بھی بات کی سمجھ نہ آئے تو کوشش کیا کرین اپنے کسی بھی قریبی اچھے طبیب سے رابطہ کر کے پوچھ لین اگر کوئی چارہ نہ ھو تو مین بتاؤن گا یا گروپ مین ھمارا کوئی بھی طبیب آپ

کی راھنمائی ضرور کرے گا اپنے سوالات پوسٹ کی شکل مین پوچھا کرین کمنٹس مین نہ پوچھا کرین آپکا انتہائی شکریہ جو آپ نے مجھے اتنی دیر پڑھا جزاک اللہ۔۔۔۔اللہ تعالی آپ پہ اپنی رحمتین نازل کرے۔۔۔آپ بہت ھی اچھے ھین۔۔میرے لئے بھی دعا کے لئے ھاتھ اٹھا دین

Facebook link

تشخیص مزاج و تشخیص امراض۔قسط 100-1

15 July 2018

قسط-1

آج میرے عزیز دوست میان احسن صاحب میرے پاس عیادت و خیریت و مزاج پرسی اور ھلکی پھلکی طبی گفتگو مین ان سے وعدہ کیا تھا کہ علم طب کے ان تاریک خانون سے بھی روشناس ضرور کرائین گے جن کا علم عام طبیب کو نہ ھو سکا اور ایسے رازون سے بھی پردہ اٹھائین گے جو ابھی تک اچھے اچھے طبیبون تک نہین پہنچ سکا ابتداء مین کچھ ماضی بعید اور کچھ ماضی قریب کی ایسی تحقیقات پہ روشنی ڈالتے ھین جو صرف نظریات تک ھی محدود رھی اور کچھ پہ بحث مباحثہ بھی چلتا رھا۔۔۔۔علوم کی اسراری شاخون مین مشہور ترین شاخین علم نجوم علم رمل علم الاعداد علم جعفر علم الاید یا پامسٹری چہرہ شناسی ان سب علوم کے ماھرین نے اپنی اپنی جگہ طب کے موضوع پہ بھی کچھ نہ کچھ سر دھنا ھے

مضمون کی تفصیل لکھنے سے پہلے مین چند دوستون کو جو راتون رات امیر ھونے کے خواب دیکھنے کے قائل ھین یا جن کا منشور یہ ھے کہ فوراً اصل بات کا علم ھو جائے باقی چھوڑین ایسے تمام دوست میری کتاب تشخیص بذریعہ نبض پڑھین اور اپنا کام چلائیں اس کی پی ڈی ایف فائل نیٹ پہ موجود ھے اللہ اللہ تے خیر صلا۔۔۔۔مین نے مضمون بہت آرام سے اور مکمل احاطہ کرتے ھوئے لکھنا ھے جو کافی قسطون مین آئے گا صبر سے پڑھین گے تو وہ کچھ حاصل کر لین گے جس کا آپ نے تصور بھی نہین کیا ھو گا اس مضمون کو لکھنے کے لئے آزاد بھٹو صاحب عرصہ سے کہہ رھے تھے آج بھی آزاد بھٹو صاحب نے فون پہ یہی مطالبہ دھرایا پھر میان احسن صاحب نے بھی زور دیا تو ناسازی طبع کے باوجود قلم کا نشتر تیز کیا خیر اپنے موضوع کی طرف چلتے ھین مین بات اسراری علوم کی کر رھا تھا ان سب علوم کی مستند کتابین اٹھا کر دیکھ لین یا پھر گروپ مین کوئی دوست ان مین سے کسی بھی علم پہ عبور رکھتا ھو تو وہ میری بات کی تصدیق کر دے گا بس مین مختصراً ھی آپ کو ان علوم مین طب کی تشریحات بتاؤن گا سب سے پہلے بات کرتے ھین علم نجوم پہ

علم نجوم یا علم فلکیات ستارون کی رفتار ان کی ایک دوسرے پہ نظرات جن مین نظر تثلیث نظر تسدیس اور نظر تنصیف کا عمل دخل رفتار کے درجات ثانیہ ثالثہ دقیقہ تک حساب پھر ستارہ کس گھر مین کس وقت ھے یعنی زائچہ کے بارہ گھر ھوتے ھین جو پیدائش سے شروع ھوتے ھین اب ان مین بیت سفر بیت الزوج بیت الموت تک سب کچھ ھوتا ھے اس مین تشخیص یہان تک ھے کہ ایک شخص کی پیدائش سے شروع ھوتے ھین اسے کیا کیا مرض آئے گی اور کب کس تاریخ کس وقت یہ بیمار ھو گا اور موت کب کس سال کس دن کس وقت آئے گی اب بعض لوگون کے بارے مین علم نجوم بالکل درست تشخیص کر دیتا ھے اس مین بھی اس شخص کی درست تاریخ پیدائش وقت پیدائش تک معلوم ھو البیرونی بیماری آنے پہ دوا تک علم نجوم سے تجویز کرتا تھا میری اس سب بحث سے مراد یہ ھے کہ ایک حکیم بننے کے لئے پھر ضروری ھے کہ آدمی کم سے کم البیرونی کے پائے کا پھر علم نجوم بھی ساتھ پڑھے جو کہ اس دور مین ناممکن ھے ھان ماضی قریب مین جب کوئی شخص عالم بننے کے لئے درس نظامی پڑھتا تھا تو اس وقت تک اسے مکمل عالم نہین سمجھا جاتا تھا جب وہ دینی تعلیم دورہ حدیث اور دورہ قرآن کرنے کے علاوہ چند علوم نہین پڑھتا تھا جس مین منطق بیست باب اور علم طب پڑھائے جاتے تھے بیات باب مین اسطرلاب جو ایک گولے کی شکل مین ھوتا ھے زمین اور سورج اور دیگر ستارون کے درمیانی فاصلے ماپنے مین بھی مستعمل ھے اب اس مین کافی حد تک علم نجوم ضرور پڑھایا جاتا تھا علم رمل بھی ھندوؤانہ فن پیش گوئی ھے جس مین پتریان پھینک کر مرض مصیبت اور ان کا حل بتایا جاتا ھے علم اعداد مین تو لمبے چوڑے باب ھین کیسے ایک شخص کے اعداد کس مرض اور یہ شخص کس مزاج سے تعلق رکھتا ھے کس طبیعت کا مالک ھے سب بتاتے ھین اس مین نو مزاجون کا ذکر ھے کونسا عدد کس پہ کب غالب ھے کب مغلوب ھے ابجد سے مدد لی جاتی ھے علم جعفر مین بھی ابجد سے ھی مدد لی جاتی ھے اب سب سے زیادہ تشریح طب کے موضوع پہ علم جعفر نے ھی کی ھے اس مین جدول بنائے جاتے ھین جن کے مستحصلہ اور پھر ان کے استخراج کیے جاتے ھین یاد رکھین آپ نے ابجد کا صرف ایک قانون پڑھا ھو گا جو اس طرح ھے ابجد ھوز حطی کلمن سعفص قرشت ثخذ ضظغ لیکن علم جعفر مین 28 اقسام کی ابجد سے کام لیا جاتا ھے جیسے حروف تہجی کی تعداد بھی 28 ھے اسی طرح ابجد کے قائدے بھی

اٹھائیس ھی ھین مزے کی بات تشخیص مزاج تشخیص مرض اور تجویز دوا تک علم جعفر مین ھے مین یہ سب کچھ اس لئے لکھ رھاھون تاکہ آپ آپکو علم ھو سکے کہ علم طب مین تشخیص مرض اور مزاج اور دوا تک کے دیگر زرائع بھی ھین لیکن یہ سب ناقص التشریحات ھین آپ یقین سے اور درست تجویزان سے پھر بھی نہین کر سکتے میرا موڈ تو نہین تھا یہ سب کچھ لکھنے کا کیونکہ جس کا آپ کو فائدہ نہین تو صرف آپ کا اور اپنا ٹائم ھی ضائع کرنا تھا اس کا آپ کو اتنا ھی فائدہ ھو گا باقی آئیندہ

Facebook link

تشخیص مزاج اور تشخیص امراض۔قسط2

15 July 2018

اس کا آپ کو اتنا ھی فائدہ ھو گا غلط افواھون سے بچ سکین گے غلط تشریحات سے بچ سکین گے پچھلی پوسٹ مین کچھ لوگون نے کمنٹس دیے کہ یقین نہین ھونا چاھیے تو میرے بھائی اسی سر دردی مین تو لگا ھون کہ سمجھ ضرور لین لیکن یقین نہ کرین ھمارا موضوع تشخیص مرض اور تشخیص مزاج ھے مین نے اب سب سے پہلے سرسری ذکر علم نجوم پہ کیا تو اس لئے کیا کہ علم نجوم مین زائچہ بنایا جاتا ھے تو اس کے بارہ گھر ھوتے ھین یا بارہ خانے ھوتے ھین اب ترتیب سے سب گھرون کے نام لکھے دیتا ھون۔۔۔بیت الطالع۔۔۔بیت المال۔۔۔بیت الاقربا۔بیت الارض۔۔بیت اولاد و العشق۔۔۔بیت الامرض۔۔۔بیت الزوج۔۔۔بیت الخوف۔۔۔بیت السفر۔۔بیت العزت۔۔۔بیت الامید۔۔۔بیت الاعداء

اب دیکھ لین چھٹا گھر بیت الامرض کا ھے اس گھر مین مرض مزاج اور علاج آتا ھے اسی طرح نجوم مین عمل دخل بروج اور ستارون کا ھے تو یاد رکھین نجوم مین بروج کے چار ھی مزاج ھین اب ھلکی سی یاداشت اس پہ بھی لکھے دیتا ھون

آتشی بروج۔۔۔حمل۔۔۔اسد قوس۔۔مزاج گرم خشک یعنی صفراوی طبع آتشی ھے ان کا تعلق خونی امراض سے ھے

خاکی بروج۔۔۔ثور۔۔سنبلہ۔۔جدی۔۔مزاج سرد خشک یعنی سوداوی ھے طبع خاکی ھے پرانی اور دیرینہ امراض سے تعلق ھوتا ھے

بادی بروج۔۔جوزا۔۔۔میزان۔۔۔دلو۔۔۔مزاج گرم تر مزاج دموی طبع بادی ان کا تعلق پھیپھڑوں اور دل کے امراض سے ھے

آبی بروج۔۔سرطان۔۔۔عقرب۔۔۔حوت۔۔مزاج بلغمی سرد تر طبع آبی ھوتی ھے پیشاب اور زکام اور رطوبتی امراض سے متعلق ھین

بس میری بحث کا تعلق صرف ان باتون سے ھے باقی علم نجوم کی پیش گوئی درست ھے یا غلط یہ ھمارا موضوع نہین ھے براہ کرم کمنٹس صرف متعلقہ موضوع پہ ھونگے تو بات درست ھو گی اس کے علاوہ باقی کمنٹس ڈیلیٹ کر دیے جائین گے جواب تو بہت دور کی بات ھے دوسری بات غلطی مجھ سے بھی ھو سکتی ھے مین بھی آپ جیسا ان پڑھ سا بندہ ھون میرا کوئی دعوہ ھے کہ عالم بے بدل ھون مجھے بھی طالب علم سمجھا کرین بھئی سچ تو یہ ھے اللہ کی کائینات مین میرے جیسون سے ھزارون سینئر بزرگ موجود ھین جن کے سامنے اپنی حیثیت طفل مکتب جیسی ھے خیر بات موضوع کی طرف موڑتے ھین جیسا کہ مین پہلے لکھ چکا ھون اسی طرح علم الاعداد مین بھی ھندسون کا مزاج اور تقسیم موجود ھے جس کی کچھ تشریح پچھلی پوسٹ مین کر چکا ھون اسی طرح پامسٹری مین بھی ھاتھ کی لکیرون سے اندازے لگائے جاتے ھین اب پامسٹری مین ایک نام بہت بڑا اور مشہور بھی ھے وہ ھے۔کیرو۔اس شخص نے اس فن مین عمدہ تشریحات کی ھین لیکن سب سے زیادہ ھاتھ کی لکیرون سے تشخیص مزاج و مرض پہ ھندی طب آیورویدک نے کیا باقاعدہ تشخیص بذریعہ ھاتھ کی لکیرون سے مکمل کتابین تک لکھی لیکن یہ بھی طریقہ ناکام رھا اس سسٹم مین بہت کچھ عمل دخل بدھ مذھب کا بھی رھا ھے اب یہ طریقہ بھی غلط اور نامکمل تھا اب کسی کے دونون ھاتھ ھی نہ ھون تو وہ تو گیا کام سے۔۔۔اب اسی طرح باقی طریقہ تشخیص جن کا ذکر ھو چکا ھے ان مین ابہام اور غلطیان بے شمار ھین جیسے کسی کی درست تاریخ پیدائش میسر نہین ھے تو صحیح تشخیص ممکن نہین ھے اب ایک گونگا کیسے اپنا نام بتائے یا تاریخ پیدائش بتائے یعنی ابہامات بہت زیادہ ھین اب ان سب مین معتبر طریقہ چہرہ شناسی ھے جس پہ طب نے باقاعدہ دلائل سے زور بھی دیا ھے چہرہ دیکھ کر بے شمار طبیب بلکہ ھر بڑا طبیب کسی نہ کسی حد تک مرض کی تہہ تک پہنچ جاتا ھے اب بعض بعض امراض مین تو اتنا تجربہ ھو جایا کرتا ھے کہ حکماء فتوہ تک لگا دیتے ھین اب ھمارے سید ادریس گیلانی صاحب اس فن مین بہت طاق ھین ان سے بھی درخواست کرون گا کہ وہ اس فن کی کچھ تشریحات کرین ھاتھ کی انگلیان اور پورے دیکھ کر بہت کچھ بتایا جا سکتا ھے لیکن اگر یہ کہا جائے کہ سر سے لے کر پاؤن تک ھر مرض کی تشخیص ممکن ھے تو قطعی نہین بلکہ چیدہ چیدہ امراض پہ ممکن ھے اب اس فن پہ سب طریقہ علاج یعنی ایلوپیتھک ھیومیوپیتھی آیورویدک طب یونانی سب اس طریقہ تشخیص کو کچھ نہ کچھ استعمال ضرور کرتے ھین

لیکن یاد رکھین دو فن تشخیص برائے مزاج و مرض جن کا وزن سب سے بھاری ھے جن کا آج تک کوئی مقابلہ نہ ھو سکا وہ ھے بذریعہ نبض اور بذریعہ قارورہ

لیکن اس کے باوجود تحقیق رکی نہین ھے نئی سے نئی تحقیقات حکماء کرام سامنے لاتے رھے جن مین کپڑا سونگھ کر مرض کا بتانا بھی شامل ھے یہ طریقہ تشخیص بہت سے لوگون کے لئے بہت حیران کن ھو گا لیکن انشاء اللہ اگلی پوسٹ مین اس کی وضاحت مختصر تشریح سے کر دونگا یہ کوئی مشکل یا پر اسرار طریقہ نہین ھے بلکہ بہت سادہ سا سسٹم ھے باقی میرے پاس جواب سے نیا طریقہ تشخیص مرض و مزاج ھے وہ ھے جسم کے مختلف حصون کا ٹمپریچر لے کر تشخیص کرنا یا پھر ایک دوسرا طریقہ بھی ھے جس کے بارے مین عرصہ پہلے ایک پوسٹ بھی لکھ چکا ھون وہ ھے نبض کی رفتار سے مزاج کی پہچان باقی آئندہ

Facebook link

تشخیص مزاج و تشخیص امراض۔ قسط نمبر 3

17 July 2018

کل پوسٹ نہین لکھ سکا تھا آپ بھی انتظار کرتے رھے ھون گے ھوا کچھ یون کہ مجھے کامونکی جانا مجبوری تھا صبح ناشتہ وھین کیا پھر لاھور شہر چھوٹے چھوٹے کام کرتے کرتے دوپہر کا کھانا لکشمی طباق مین سرمد اور مین نے اکھٹے کھایا پھر کھانا ھضم کرنے کے لئے ھم نے شاہ عالمی مارکیٹ کے باھر گاڑیان پارک کین پھر پیدل پوری شاہ عالمی پاپڑ منڈی اور رنگ محل جواھرات کی مارکیٹ تک گھومے پسینہ اور گرمی نے اچھی خاصی خیریت پوچھی خدا خدا کر کے شام کے قریب لاھور سے نکلا کچھ دیر گوجرانوالہ مین ٹھہر کے ھمارے دوست اسفند صاحب کے ھان دعوت مٹن کڑاھی سیخی کباب اور تکہ جات سے پر لطف دعوت اڑائی گیارہ بجے رات گھر پہنچ سکا آپ سوچ رھے ھون گے مین تو خود بیمار تھا پھر اتنا کھانا یقین جانئین سب سرمد اور میرے چھوٹے بھائی نے کھایا مین صرف ساتھ تھا اب ویسے بھی صحت مند ھون۔۔ گروپ کے سب دوستون نے میرے لئے خلوص دل سے دعائین کین تھین اللہ ﷻ نے صحت عطا فرمائی ویسے بھی صحت کی خرابی مسلسل لمبے سفر رات رات بھر سفر جگ رتے کافی روز نیند کا پورا نہ ھونا صحت کی خرابی کا سبب بنا کل ست انشاء اللہ اس موضوع پہ حسب وعدہ تسلسل سے لکھین گے آج آپ کی دلچسپی کے لئے ناخنون سے کچھ امراض کی تشخیص لکھے دیتا ھون ویسے آپ کو ایک بات بتادون ھاتھ کی لکیرون مین اعصابی لکیر عضلاتی اور غدی لکیر مزید جو آپ کے لئے سب سے دلچسپ لکیر ھو گی وہ ھے قوت مردانہ یا شھوت کی لکیر اور قوت مدافعت کی لکیر اور مذید دیگر امراض کے متعلق لکیرین ضرور بتاؤن گا لیکن یاد رکھین یہ سب آپ نے معلومات اور علم کے لئے پڑھنی ھین میرا اصل ارادہ پہلے کڑے کو سونگھنا اور نبض کی رفتار سے تشخیص کرنا اور پھر تھرما میٹر سے ھر مزاج کی پہچان کرنا اور پھر نبض کے کلیات اور نبض سے تشخیص مزاج اور قارورہ سے تشخیص اور آخر مین لکیرون والے علم پہ لکھین گے وہ بھی صرف آپ کی دلچسپی کی وجہ سے ورنہ ایسے علوم کچھ سند نہین رکھتے تو آیئے اب موضوع بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ زیر بحث لاتے ھین

ناخن سے بہت سی امراض کا پتہ چل سکتا ھے اس طریقہ کو اب ڈاکٹر حضرات بھی استعمال کرتے ھین ایک بات یہ بھی یاد رکھین ناخن صرف ان امراض کا ھی اظہار کرتے ھین جو بیماریان خاندانی وراثت مین ملی ھون جیسے دل پھیپھڑے اور گردون کے امراض۔۔ اب ناخنون کو چار حصون مین تقسیم کیا جاتا ھے لمبے ناخن چوڑے ناخن چھوٹے ناخن اور تنگ ناخن

اب ان چارون کی تفصیل کر لیتے ھین پہلے لمبے ناخن

جب بھی کسی شخص کے ھاتھون کے ناخن زیادہ لمبے ھون اس کی صحت بھی زیادہ اچھی نہین ھوتی ایسے لوگ مندرجہ ذیل امراض مین مبتلا ھوتے ھین

لمبے ناخن عموما پھیپھڑوں کے مریضون کے ھوتے ھین

یہ لوگ چہرے پہ چھائیون کے شکار ھوتے ھین

لمبے ناخنون پہ اگر پسیلیون کے نشان بھی ھون تو گلے کی بیماریون کے شکار ھوتے ھین

اگر لمبے ناخن نیلے نیلے بھی ھون تو سمجھ لین دوران خون قطعی درست نہین ھے اور مریض جسمانی لحاظ سے کمزور بھی ھوتا ھے

اب آتے ھین چھوٹے ناخن۔۔۔ اگر ناخن چھوٹے ھون اور پر چاند کا نشان بھی ھو یا نہ ھون ایسے شخص کے دل کی حرکت بہت کمزور ھوتی ھے

اگر ناخن چھوٹے بھی اور چوڑے بھی ھون اور سائڈون سے جلد کے اندر دھنسے ھوئے ھون تو ایسا مریض اعصابی امراض کا شکار ھے اگر ان ناخنون پہ پسلیون کی ھڈیون والے نشان ھون تو مذکورہ امراض مین شدت ھے

اب لمبے اور تنگ ناخن۔۔۔ ناخن لمبے اور تنگ ھون تو دل کے امراض کا شکار ھے

اب چوڑے ناخن۔۔ ناخن چوڑے بھی ھون اور درمیان سے ابھرے ھوئے ھون تو یہ شخص کسی بھی وقت فالج کا شکار ھو سکتا ھے یہ خطرہ اس وقت اور بڑھ جاتا ھے جب آگے سے ناخن بندوق کی گولی کی طرح ھون یعنی آگے سے نوکدار ھون اگر ان پہ چاند کا بھی نشان ھون اور ان کا رنگ سفیدی مائل نیلا ھو تو فالج آچکا ھے اور بیماری پرانی ھو چکی ھے

چاند کے نشان اور ناخن۔

چاند کے نشان ھمیشہ تیز حرکت دل اور تیز دورہ خون کی علامت ھوتے ھین یہ عموما دل پہ بوجھ کی بھی نشاندھی کرتے ھین عموما ایسے لوگ زیادہ تر برین ھیمرج کا شکار ھوتے ھین

اگر چاند کے چھوٹے نشان ھون یہ خون کے سست دورے کی نشاندھی کرتے ھین اور کمزور حرکت قلب کی نشاندھی کرتے ھین یاد رکھین جب انسان مرنے کے قریب ھوتا ھے تو سب سے پہلے یہ چاند کا نشان نیلاھٹ کی شکل اختیار کرتے ھین اگر چاند کے نشان نیلے ھو جائین تو سمجھ لین بندہ کچھ ھی دیر مین مرنے والا ھے پھر بالکل ھی چند سانس باقی رہ گئے ھون تو بندے کے ناخن مکمل نیلے سیاھی مائل ھو جایا کرتے ھین آخری بات ناخنون پہ بے شمار ایسی تحقیقات لکھی جا چکی ھین جن مین کچھ صداقت ھے وہ مین نے آپ کو لکھ دین باقی مضمون آئیندہ قسط مین اللہ حافظ

Facebook link

تشخیص مزاج و تشخیص مرض۔ قسط نمبر 4

19 July 2018

آج ھمارے موضوع مین تشخیص کے ایسے طریقے شامل ھین جو اس سے پہلے آپ نے آزمائے نہین ھونگے خیر ایک بات کو مین عرصہ پہلے بھی آپ کو بتا چکا ھون کہ نبض کی رفتار سے مزاج کی پہچان بڑی حد تک درست کی جا سکتی ھے آیئے آج نئے سرے سے لکھتے ھین تو سنین۔۔۔

بلغمی مزاج۔۔۔ اس مین نبض کی دھڑکن یا رفتار فی منٹ 65 تک اگر ھو تو سمجھ لین مزاج بلغمی یا اعصابی ھے

سوداوی مزاج۔۔۔ اگر نبض 65 سے اوپر چلی گئی اور 105 کے درمیان یعنی ان لکھے گئے فگر کے درمیان کہین بھی نبض کی رفتار فی منٹ ھے تو مزاج سوداوی ھی ھے

صفراوی مزاج۔۔۔ اگر نبض 105 سے زیادہ 106 بھی ھو گئی تو مزاج صفراوی ھے

اب بہت سے لوگون کے ذھن مین سوال پیدا ھوا ھو گا بعض اوقات انسان تیز دوڑ کر آتا ھے یا کسی کو شدید ڈر یا خوف یا کسی اچانک ایسے حادثے مین نبض کی رفتار بھی بڑھ جاتی ھے یا دل والی سائیڈ پہ کبھی کبھی ریاح پھنس کر تیز دھڑکن کا سبب بن جاتے ھین اور دل کی رفتار فی منٹ ڈیڑھ سو بھی ھو سکتی ھے تو دوستو یہ سب علامات عارضی یا حادثاتی ھین ان سے ھٹ کر نارمل حالت مین یا عام مرض کی حالت مین مذکورہ لکھی گئی فی منٹ رفتارین نوٹ کر کے مزاج کا صحیح فیصلہ کر سکتے ھین آھستہ آھستہ تجربہ ھو جانے پہ عبور حاصل ھو جاتا ھے اور اب اس تحقیق کی بات کرتے ھین جس کا آپ کو شدت سے انتظار ھے یعنی تھرمامیٹر سے مزاج کی درست پہچان لیکن مین آپ سے پھر بھی یہی کہون گا نبض کی طرف توجہ کرین اور قارورہ کی طرف توجہ کرین ھان کچھ لوگون نے اس پہ بڑے تضحیک والے مضمون بھی لکھے ھین کہ بھئی کہان لوگون کے پیشاب سونگھتے پھرین تو مجھے بچپن مین پڑھی ایک کہانی یاد آتی ھے جس کا عنوان تھا۔۔۔ دی گریپ آر سوئر۔۔۔ یعنی انگور کھٹے ھین یہ امید ھے کہانی سب نے پڑھ رکھی ھو گی بات کچھ یون ھے کہ جب علم انسان کی سمجھ مین نہ آئے یا کوئی صحیح طرح سے سمجھا نہ سکتا ھون تا لازم بات ھے اس علم پہ کوئی نہ کوئی الزام لگا کر اسے رد کر نا ھی دل مطمئن ھو سکتا ھے یعنی جب انگور اونچائی پہ تھے حاصل ھو نہین سکتے تھے بس دل کو سمجھانے کے لئے انہین کھٹے کہہ دیا بالکل کچھ علم طب کے نااھل حضرات نے طب کی تضحیک کر کے اسے رد کرنے کی کوشش کرتے ھین اس وقت یہ لوگ دو باتین بھول جاتے ھین ایک روزانہ اپنے قارورہ اور براز سے معطر ھونے والی بات شاید ان کے بول و براز سے کوئی صندلی مہک نکلتی ھو دوسری بات ایلو پیتھک لیب مین دن رات بول براز کے ھی ٹیسٹ کیے جاتے ھین اور بورنگ تک رپورٹ مین لکھا جاتا ھے تو طب کیون اس طریقہ تشخیص کو چھوڑے اور یہ بات بھی یاد رکھین طب کے پاس وسائل کی کمی کے باوجود سب سے مستند اور آسان طریقہ تشخیص ھے بے شمار ایسے مریضون کی نشاندھی کر سکتا ھون کہ جن کی تشخیص کے بعد جو کچھ لکھ کر دیا وھی کچھ لاکھون روپیہ لگا کر ٹیسٹ کروانے پہ بھی نکلا خیر یہ سب کچھ تو بہت تجربہ ھو جانے کے بعد ھی آتا ھے راتون رات نہین آ جاتا یہ بات بھی ذھن مین رھے کہ کبھی کبھی تشخیص مجھ سے بھی غلط ھو جایا کرتی ھے پل پل مین رب کائینات کی قدرت سامنے آتی رھتی ھے خیر موضوع کی طرف چلتے ھین

آپ یہ تو جانتے ھی ھین کائینات مین ھر چیز کی مقدار پیائش کرنے کے لئے کوئی نہ کوئی آلہ مقرر ھی ھے مثلاً وزن۔۔ لمبائی چوڑائی بلکہ وقت تک پیمانہ جات مقرر ھین لیکن آپ کے پاس پیائش مرض کے لئے کوئی بھی تو آلہ نہین ھے لین پھر آج آپ کو انتہائی چھوٹے سے ھی آلہ سے مزاج کی درست تشخیص کا طریقہ کار بتلائے دیتے ھین اس آلہ کو استعمال کرنے کا احسن طریقہ سمجھائے دیتا ھون پہلے آپ نبض اور مریض کی پوری مرض کی ھسٹری سنین اب آپ کو کچھ نہ کچھ یہ اندازہ تو ھو گیا ھوگا کہ کونسا مزاج ھو سکتا ھے تو آپ اس کے مطابق مطلوبہ مقام کا ٹمپریچر لے کر حتمی فیصلہ کر سکتے ھین

جیسے اگر آپ کے پاس ایک مریض آتا ھے اپنی تکلیف بیان کرتا ھے تو آپ کے دل مین یہ بات جاتی ھے کہ ھو سکتا ھے یہ شخص اعصابی عضلاتی مزاج رکھتا ھے تو اسے چیک کرنے کے لئے آپ کہ آیا واقعی یہ شخص بلغمی مزاج ھی رکھتا ھے تو دائین کان اور جبڑے کے ساتھ نرم جگہ پر تھرمامیٹر رکھ کر حرارت نوٹ کرین اسی طرح عضلاتی اعصابی مزاج چیک کرنے کی جگہ دائین بغل مین تھرمامیٹر رکھین اب عضلاتی غدی مزاج کے لئے دائین آخری پسلی سے کو لہے کی ھڈی تک کسی بھی نرم جگہ سے ٹمپریچر لین اب غدی عضلاتی مزاج چیک کرنے کے لئے بایان کان اور جبڑے کی ھڈی کے ساتھ نرم جگہ پہ تھرمامیٹر لگائین اسی طرح غدی اعصابی مزاج چیک کرنے کے لئے بائین بغل مین اور اعصابی غدی کے لئے بائین پسلی اور کو لہے تک کسی بھی نرم جگہ کا ٹمپریچر لین

اب آپ سوچ رھے ھون گے ٹمپریچر سے اب اندازہ کیسے کرین تو ھم ایک طبی قانون تو سب ھی جانتے ھین کہ ھر تحریک مین سردی کی وجہ سے سکیڑ۔۔ باقی مضمون اگلی قسط مین

Facebook link

تشخیص مزاج و تشخیص امراض۔ قسط نمبر 5

20 July 2018

ھر تحریک مین سردی کی وجہ سے سکیڑ اور رطوبت سے پھلاؤ اور تحلیل کے مقام پہ ضعف اور گرمی کی وجہ سے پھلاؤ ھو گا اب ان مقامات کی حالت آپ نے تھرمامیٹر سے معلوم کرنی ھے آپ یون بھی سمجھ سکتے ھین کہ تحریک کے مقام پہ سردی تسکین کے مقام پہ درمیانی حالت اور تحلیل کے مقام پہ گرمی ھوتی ھے اب ان کی چیزون کو ذھن مین رکھ کر آپ نے تحریک تحلیل اور تسکین نوٹ کرنی ھین

ایک بات یہ بھی یاد رکھین صحت کی حالت مین نارمل ٹمپریچر

یا 98-6F

ڈگری سینٹی گریڈ ھوتا ھے 37

اب چند باتین اور نوٹ کر لین اعصابی تحریک یعنی بلغمی مزاج مین یہ ٹمپریچر کم ھوگا

اب ایک کام آپ خود کر لین مین نے جن جن مقامات کا ٹمپریچر لینے کا ذکر کیا ھے بھی ترتیب نظریہ مفرد اعضاء مین تحاریک کے حساب سے ھے آپ انہین بالترتیب ایک دو تین نمبر دے لین اب مین انہین نمبرون کے حساب سے وضاحت کرون گا آپ بھی یاد رکھنے کی کوشش کرین اب وہ لوگ جھنون نے نظریہ پڑھا ھوا ھے ان کے لئے تو کچھ بھی مشکل نہین ھے صرف نئے اور مبتدی حضرات کے لئے یہ سب کہہ رھا ھون

اب ایک اور بات بھی یاد رکھ لین پچھلی پوسٹ مین بہت سے کمنٹس مین وقت ٹمپریچر کا پوچھا گیا تو وہ کم سے کم ایک منٹ ھوتا ھے اگر زیادہ دیر بھی تھرمامیٹر آپ رکھے رھین گے تو فرق کچھ بھی نہین پڑتا کیونکہ تھرمامیٹر نے تو درجہ حرارت مقام کا وھی بتانا ھے جو اس وقت ھے لہذا سوال غیر عقلی تھا اب ایک اور بات بہت سے لوگون نے نبض کی فی منٹ رفتار دیکھ کر لکھی ھوئی تھی اور پھر پوچھ بھی رھے تھے بتائین اب کیا مزاج ھے یا پھر کچھ لوگون نے آگے مزاج بھی لکھا ھوا تھا اب تشخیص کی فرمائش کر رھے تھے یہ سب بات غلط ھے میرا اصول قطعی نہین ھے کہ ایک کی مرض دوسرے کے سامنے یون سر عام رکھی جائے اب ایک صاحب نے رفتار نبض لکھ کر تشخیص پہ زور دے رکھا تھا جبکہ مجھے علم تھا کہ موصوف شدید نفسیاتی مریض ھین اب تفصیل بیان کرتا تو عزت نفس مجروح ھوتا اور آخری بات سوالات لکھتے رھے جب مضمون کا ایک حصہ مکمل ھو تب اس پہ سوالات بھی کر لیا کرین انشاء اللہ جوابات لکھون گا اب مضمون کی طرف چلتے ھین

اب آپ کو بتا چکا ھون مقام نمبر ایک پہ ٹمپریچر کم ھو گا یہ بلغمی مزاج والا مقام ھے اب آتے ھین سوداوی مزاج کی طرف

تو اسے آپ عضلاتی تحریک بھی کہتے ھین اس مین تحریک نمبر دو اور نمبر تین کے مقام پہ ٹمپریچر کم ھو گا جبکہ نمبر ایک اور مقام نمبر چھ پہ ٹمپریچر چیک کرین گے تو تحلیل کی گرمی کی وجہ سے ان مقامات پہ ٹمپریچر زیادہ ھو گا اب آتے ھین صفراوی مزاج کی طرف یعنی غدی تحریک کی طرف تو دوستو اس تحریک مین مقام نمبر چار اور مقام نمبر پانچ پر ٹمپریچر کم ھو گا اور مقام نمبر دو اور تین پر تحلیل کی وجہ سے ٹمپریچر زیادہ ھو گا اب دیکھ لین مین نے ھر مزاج کی علیحدہ علیحدہ پہچان کتنی آسانی سے کرنے کی ترتیب آپ کو سمجھا دی ھے ساتھ ساتھ آپ کو شفا کا نقطہ بھی سمجھا دون پایہ کہہ لین اس ٹمپریچر کو نارمل کرنے کا طریقہ بھی بتائے دیتا ھون اب غور سے پڑھین اور سمجھین مسکن عضو کو تحریک دے دین رطوبات یہان سے نکل کر تحلیل والے عضو مین تسکین اور تحلیل والے مقام کی گرمی تحریک والے مقام پر منتقل ھو جائے گی اور سکیڑ کو ختم کر کے صحت بحال کر دے گی

اب چند چیزون کی اصولی طور پہ آپ کو خود خیال کرنا پڑے گا یعنی مرض کی تشخیص کرتے وقت عمر موسم وقت اور جنس کا خیال رکھنا پڑے گا وھی اصول اور قانون قائدے اپنانے ھونگے جو تشخیص مین طب مین رائج ھین جس طرح کھانے کے بعد حرارت جسم کم اور خالی پیٹ زیادہ ھوتی ھے یہ تجربہ آپ کو روزہ کی حالت مین ضرور ھوتا ھے اور دوسری بات جیسے بخار کی حالت مین پورے جسم مین حرارت زیادہ ھوتی ھے لیکن اس کے باوجود بھی ان مقامات کی جن کی آپ کو نشاندھی کی ھے جس ترتیب سے آگاہ کیا ھے اسی ترتیب سے ٹمپریچر کم یا زیادہ ھو گا یعنی تحریک کا پھر بھی تعین ضرور ھو جائے گا اب مثال دے کے آپ کو بتاتا ھون عضلاتی غدی تحریک مین بخار کی حالت مین عضلاتی اعصابی مقام پہ تحلیل سے ٹمپریچر زیادہ ھو گا آپ اسی طرح مسلسل خود چیک کر کے تجربات کر کے اس فن پہ عبور حاصل کر لین گے آپ یون بھی کر سکتے ھین کہ ان تمام تحریکون کے مقامات جس ترتیب سے بتائے ھین اب ان کے مقامات مین تھوڑا رد و بدل بھی کر سکتے ھین جیسے دائین طرف والے حصون مین دائین جبڑے کے نیچے دائین بغل مین اور دائین سائیڈ کے چڈے یا گھٹنے کے جوڑ مین کے نیچے ٹانگ موڑ کر بھی ٹمپریچر لے سکتے ھین اس سے مذید آسانی بھی رھے گی

اب ایک اھم سوال ضرور آنا چاھیے تھا لیکن آج تک آپ مین سے کسی نے بھی نہین کیا وہ سوال تھا کہ تحریک تحلیل اور تسکین کیا ھین یاد رھے مذکورہ مضمون کی تحقیقات بہت عرصہ پہلے ھو چکی ھین مین نے صرف تجربات سے اس کے درست ھونے اور اپنے تجربے سے تشریحات کی ھین باقی مضمون آئیندہ

Facebook link

تشخیص مزاج وامراض۔ قسط6

22 July 2018

اللہ بڑے ھی رحمان ھین انسان کو عقل و دانش سے نوازدیا دوستو مضمون انتہائی ھی طویل ھے بہت ھی مختصر کرون تو شاید سو قسطون مین مکمل ھو جائے ھان اگر آپ گھبرا گئے تو بتانا مضمون کلوز کر دین گے پچھلی قسط مین کسی نے کمنٹس مین مضمون کو بڑا ھی خشک مضمون لکھا تھا مجھے علم ھے آپ کے لئے تر مضمون صرف اور صرف قوت باہ کی پوسٹ ھوتی ھے اب اس پہ کہون گا کچھ بھی نہین صرف اتنا ھی کہون گا کہ یہ مضمون آپ کے لئے نہین ھے اسے نظر انداز کرین اور آپ صرف تر پوسٹین پڑھا کرین یہ پوسٹین جستجو رکھنے والے اور علم کے پیاسون کے ھوتین ھین

وعدہ تو مین نے تحریک تحلیل اور تسکین پہ لکھنے کا کیا تھا لیکن درمیان مین کچھ اور باتین یاد آگئین کہ آیا جب انسان کے جسم مین کسی بھی خلط کا اضافہ ھوتا ھے تو لازم بات ھے کہ اس کے جسم پہ بھی کچھ نہ کچھ علامات ظاھر ھوتی ھونگی تھوڑی تشریح اس پہ بھی کر دی جائے ورنہ مضمون کی روح گہنا جائے گی اب سب سے پہلے بات کرین گے ذائقہ کے بارے مین تو آیئے سب سے پہلے زبان اور ذائقے پہ بات کرتے ھین

ذائقہ اور زبان۔۔۔۔یاد رھے ویسے تو زبان ایک عضلاتی عضو ھے اور اللہ تبارک تعالی نے عین اس مقام پہ اسے لگایا جسے آپ غذائی دھلیز کہہ سکتے ھین یعنی اس سے ٹکرائے بغیر کوئی بھی دوا وغذا آپ کے جزو بدن نہین بن سکتی اب یار دوستون نے دوا کو تو کیپسول مین بند کر دیا کہ ذائقہ محسوس نہ ھو لیکن سچ یہ ھے کیپسول معدہ مین کھلنے کے بعد بھی ذائقہ زبان کو منتقل ضرور کرتا ھے اب قدرت نے اس کے ذمہ کچھ اور بھی کام لگائے ھین جس مین اھم ڈیوٹی غذا کو چبانے مین مدد دینا چوسنے چاشنی لذت محسوس کرنا حیران کن بات یہ بھی ھے کہ اگر آپ ھزارون لاکھون ذائقے چکھتے ھین ھر ایک کا علیحدہ علیحدہ محسوس کروانا بھی اسی کی ذمہ داری ھے بے شک یہ عضلاتی عضو ھے لیکن اعصابی اور غدی ذائقے بھی محسوس کرنا اسی کی ذمہ داری ھے اگر آپ تھوڑا سا بھی اپنے ذھن پہ زور دین گے تو سوچین ھے کوئی دنیا مین کوئی ایسی مشین جسے انسان نے تیار کیا ھو اور اتنے ذائقوں مین تفریق کر سکے یقینا آپ کا سر نفی مین ھی گھومے گا صرف اللہ ﷻ نے آپ کو ایسی مشین عطا کی اب انسان ھے کہ اس کا شکر گزار ھی نہین اب مزید

سنین یہ وہ مشین ھے جس کا وزن تو چھٹانک بھر بھی نہین لیکن آپ اس کے بغیر متکلم ہو ھی نہین سکتے اپنا مدعا بیان ھی نہین کر سکتے اب اس زبان سے چاہیے تو یہ تھا کہ ھم اس زبان سے رب کائینات کو ھر وقت یاد کرتے اس کی تعریف اور حمد ثنا مین رھتے لیکن ھم نے سوائے جھوٹ بد اخلاقی گالم گلوچ کے اس کا اور استعمال کرتے ھی نہین ھان اگر یہ مفلوج ھو جائے گفتگو کرنے کے اھل نہ رھے تو پھر اللہ بھی یاد آتا ھے اس کی رحمت بھی یاد آتی ھے کیون نہ ھم پہلے ھی انسانیت کے دائرے مین رھین آئین آج محمود بھٹہ کے ساتھ مل کر وعدہ کرین کہ ھم آئیندہ اس زبان کا استعمال رب کائینات کی خوشنودگی مین ھی رکھین گے اب دیکھین اس زبان کو احساس ذوق بھی عطا کیا اب اس سے گزر کر جانے والی ھر چیز کا خوشگوار یا ناخوشگوار احساس کو بھی آپ کے دماغ تک منتقل کرتی ھے یاد رکھین انسانی جسم مین اور کوئی بھی اعضاء اتنا کثیر المقاصد نہین ھے جتنی زبان ھے یہ ایسا عضو ھے جو احساس بھی کرتا ھے اور اظہار بھی کرتا ھے آپ کی اندرونی کیفیات و واردات کا بھی ترجمان ھے لذت کام و دھن کا بھی انتظام کرتا ھے اور قلبی تصدیقات کا بھی اقرار اسی کے ذریعے ھوتا ھے یہ زبان جنت بھی لے جاتی ھے اور جہنم بھی لے جاتی ھے یہ پھنساتی بھی ھے رھا بھی کروا دیتی ھے اور یاد رکھین جرم آپ کی زبان کرتی ھے پٹائی اور تڑوانے مین بدن کے دوسرے اعضاء کی شامت آتی ھے خیر اب ھم ذرا طبّی موضوع کی طرف رخ موڑ لیتے ھین

مین بتا رھا تھا کہ ایک عضلاتی عضو ھے لیکن زبان کی اوپری سطح پہ ایک بلغمی مادے کی جھلی۔۔ میوکس ممبرین کے استر سے ڈھکی ھوتی ھے اب اس کے ساتھ دماغ کے پانچوین عصب سے نکلنے والی مین شاخین زبان پہ پھیلی ھوتی ھین ان مین سے دو تو ذائقہ کا احساس کرتی ھین اور ایک زبان کے نچلے حصہ کے عضلات مین پھیل کر اس کو حرکت کی انگیخت دیتی ھین اس کے ساتھ زبان پہ چھوٹے چھوٹے ابھار ھوتے ھین جو حقیقت مین غدی خلیات یعنی ایپی تھیلیل سیلز کے مجموعے ھوتے ھین یاد رکھین انہی مین حسی اعصاب کی شاخین آ کر ختم ھوتی ھین جن کی تحریک کے ذریعے دماغ ذائقہ کا احساس کرتا ھے اب ذائقہ کا انحصار اس بات پہ ھے کہ اعصاب متحرک ھون اور کوئی مہیج ان کو آ کر چھوئے جو یا تو خود ھی محلول حالت مین ھو یا مقامی غدد سے نکلنے والی رطوبات سے منہ مین حل ھو کر محلول بنے اب آپ کو اس بات کا پتہ چل گیا ھو گا کہ ذائقہ کا احساس اعصابی تحریک سے ھوتا ھے اب بات کرتے ھین مختلف مزاجون مین کیا ذائقے اور چہرے یا بدن پہ کیا علامات ظہور ھوتی ھین

Facebook link

بدن کا ڈھیلا ھونا

تشخیص امراض وعلامات۔قسط نمبر 7

25 July 2018

سب سے پہلے بلغم کی زیادتی کی علامات

بدن کا رنگ سفید ھونا

بدن کا ملائم اور سرد ھونا

لعاب دھن کا بکثرت ھونا

پیاس کی کمی ھونا لیکن جب بلغم کے ساتھ صفرا ملا ھو تو پیاس زیادہ لگتی ھے

کھاری ذائقہ ھوتا ھے

بلغم کا ویسے ذائقہ نمکین ھوتا ھے

ڈکارین اور نیند کی زیادتی

اب صفرا کی زیادتی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

بدن اور آنکھ کی زردی

زبان کا ذائقہ تلخ اور زبان کا کھردرا ھونا

منہ اور نتھنون کی خشکی

پیاس کی بہت زیادتی

ضعف اشتہا متلی اور پھریری سی محسوس ہونا یعنی کپکی سی آتی ھے

اب سودا کی زیادتی۔۔۔۔۔

جسم مین لاغری پن اور نیلا ھونا

خون کی سیاھی اور گاڑھا پن

غور و فکر کی کثرت

معدہ کی جلن اور ترش ڈکارین آنا اب لازمی طور پہ منہ کا ذائقہ بھی ترش ھی ھوتا ھے

اشتہائے کاذب یعنی جھوٹ موٹ کی بھوک لگنا

قارورہ بھی سرخ سیاھی مائل یا اکثر سرخ اور غلیظ ھوتا ھے بدن کا رنگ سیاھی مائل ھوتا ھے

اب ایک اور بات بھی سمجھ لین طب قدیم مین خون کی بھی زیادتی کو لکھا گیا ھے وہ بھی سمجھ لین۔۔۔

سر کی گرانی انگڑائی جمائی اونگھ اور حواس کی کدورت کند ذھنی زبان کا ذائقہ شیرین ھونا بدن کا اور زبان کا رنگ سرخ ھونا باقی اس مضمون کی تشریح بہت کچھ کرنی باقی ھے جس مین آنکھ گال ھونٹ اور چہرے کی رنگت بھی شامل ھین۔

ایک بات اور بھی ذھن نشین کر لین جس طرح اخلاط کے ذائقے لکھے بالکل اسی ھی طرح اخلاط کی بو بھی ھوتی ھے کھٹی بو یا ترش میٹھی بو کڑوی بو یہ جب مریض کپڑے پہنتا ھے تو چند گھنٹے بعد وھی کپڑے بے شک مریض اتار دے لازما ان مین بو رچ جایا کرتی ھے اب جو لوگ کپڑا سونگھ کر تشخیص کر دیا کرتے ھین وہ بے شمار کپڑون کی بو سونگھنے کے بعد تجربات کر کے اس اھل ھو جایا کرتے ھین مزاج تو رھا مزاج اب اس مزاج مین پیدا شدہ امراض بھی تو کافی ھوا کرتی ھین لیکن وہ ھر مشہور مرض کی بو الگ سے پہچاننے کی صلاحیت رکھتے ھین اور یہ صلاحیت بہت زیادہ محنت کرنے سے پیدا ھوتی ھے آپ بھی بے شک اس پہ محنت کرین ایک ھی مرض کے شکار چند مریضون کے کپڑے سونگھ کر ان کی بو کو اچھی طرح پہچان لین اسی طرح دوسری مرض کے مریضون کے کپڑون سے بو سونگھ کر پہچان کرین دو چار دن کی کوشش سے آپ اچھی اس بو کی پہچان پہ عبور حاصل کر لین گے اب آپ علیحدہ کمرے مین بیٹھ جائین اور کسی کو کہہ کر ان امراض کے متعلقہ کپڑے منگوائین اور ان کو سونگھ کر آپ آسانی سے بتا دین گے کہ یہ جس کے کپڑے ھین یہ فلان مرض مین مبتلا ھے اور آپ کا رزلٹ بالکل درست ھو گا یہ تجربات کرنے کے لئے آپ کسی بھی بڑے ھسپتال چلے جائین جہان ایک مرض کے مریضون کے پورے پورے وارڈ مختص ھین اگر کوئی ڈاکٹر اس فن کو اپنائے تو بہت جلد عبور حاصل کر سکتا ھے کیونکہ اس کے پاس مواقع زیادہ ھوتے ھین اب بات کو آگے بڑھاتے ھین اب آپ کو بتاتے ھین چہرہ اور باقی جسم سے ظاھری تشخیص کس طرح ممکن ھے

یاد رھے چہرے اور جسم سے ظاھری علامات تو بے شمار ھوتی ھین ان سے کچھ تو اتنی عام ھوتی ھین جن کے بارے مین ھر کوئی جانتا اور سمجھتا ھے لیکن چند ایک مراحل مشکل ضرور ھین لیکن ناممکن نہین ھین تھوڑی محنت سے ھی یہ علم بھی پورے طور پہ حاصل ھو سکتا ھے ایلوپیتھک مین اس بارے مین بہت سی امراض کی تشخیص اسی طرح کی جاتی ھے پھر متعلقہ ٹیسٹ کروا کر مہر لگائی جاتی ھے آپ بھی ھمت اور کوشش کرین تو کچھ بھی مشکل نہین ھے اگر آپ اس پہ عبور حاصل کر لیتے ھین تو یقین جانین آپ کے ھی عزت اور وقار مین اضافہ ھو گا جیسے جیسے آپ ان تمام تشخیصی ذرائع پہ غور و فکر کرتے جائین گے آپ کے دماغ مین روشنی پھیلتی جائے گی مجھے انتہائی افسوس سے ایک بات کہنی پڑ رھی ھے پورے ملک مین کسی بھی طبیہ کالج مین تشخیص کا فن نہ تو سکھایا جاتا ھے اور نہ ھی پڑھایا جاتا ھے کیونکہ پڑھانے والے خود بھی اس فن کے اھل نہین ھوتے مین نے بڑے بڑے پروفیسر حضرات جن کے نام کے ساتھ پروفیسر لگا ھوتا ھے اگر پروفیسر کی ھی تعریف پوچھ لی جائے تو ایک ھی جواب آتا ھے چھڈو بھٹہ صاحب مٹی پاؤ آگے مین آپ کو نہین بتاؤن گا مزید کیا فرماتے ھین خیر اس موضوع پہ پھر کبھی تفصیلی گفتگو کرین گے اب سنین تین چیزون کو ذھن مین رکھین اور حکم لگانے مین ماھر ھو جائین گے نمبر ایک چہرے اور جسم کی رنگت

نمبر دو۔۔چہرے اور جسم کی ھیئت

نمبر تین۔۔۔چہرے اور جسم کی علامات

اب پہلا نمبر رنگت کا۔۔۔یاد رھے کسی بھی خلط کا رنگ چہرے پہ ضرور ظاھر ھوا کرتا ھے قارورہ مین بھی ظاھر ھوا کرتا ھے لیکن وہ قارورہ کے باب مین اس کا ذکر کرین گے سرخ رنگ قلب عضلات کی تیزی پہ دلالت کرتا ھے جسے آپ دموی مزاج کہتے ھین لیکن مین اس کی آگے چل کر ضرور تشریح کرون گا کہ دموی مزاج حقیقت مین نظریہ کی کونسی تحریک مین ھوا کرتا ھے اب زرد رنگ صفراوی مزاج کی نشاندھی کرتا ھے باقی مضمون آئیندہ

Facebook link

امراض تشخیص ومزاج۔قسط نمبر 8

27 July 2018

پچھلی پوسٹ مین ایک عجیب ساسوال کسی نے کرر کھاتھاکہ کسی خلط کے بڑھ جانے سے ھی مرض پیدا ھوتی ھے توکیسے پتاچلے کہ کونسی خلط بڑھ گئی ھے ایک اور عقلمند نے اخلاق سے ھٹ کراس کے نیچے کمنٹس دے رکھے تھے جس کاترجمہ یہ ھے کہ بڑے بڑے حکیمون کااس سوال پہ منہ بند ھوجاتاھے مجھے بڑی ھنسی آئی کہ اس سوال پہ توکسی چھوٹے سے چھوٹے بھی حکیم کامنہ بند نہین ھوتاپہلے کمنٹس پہ ایک لطیفہ یاد آیاجب ایک پٹھان ساری رات ھیروارث شاہ سننے پہ بہت آزردہ نظر آیاتوکسی نے پوچھاخان صاحب کیاھوا؟خان صاحب فرمانے لگے بھئی ان دونون بہن بھائی کاداستان بہت دردناک ھے۔۔بہت سے دوستون سے معذرت۔۔۔اب بات بھی سمجھ لین اس مضمون کامقصدایک یہ بھی ھے کہ جوخلط بڑھی ھے اس کی پہچان کیسے ھواگراس کی پہچان ھوگئی تومرض پہچاننا آسان ھوجاتاھے اب ایک چھوٹے سے بھی حکیم کواس بات کاعلم ھوتا ھے کسی بھی خلط کے بڑھنے یاکمی ھونے سے مرض پیداھوتی ھے اعتدال صحت کی علامت ھے اگر مضمون غورسے پڑھاھوتاتویہی کچھ توزیربحث ھے خیراب ھم اپنے مضمون کی طرف چلتے ھین بات کررھے تھے رنگون سے مزاج کی پہچان کیسے کی جاتی ھے جس مین دموی مزاج پہ پچھلی قسط مین لکھ چکاھون اب آتے ھین صفراوی مزاج کی طرف

زردرنگ صفراکی پہچان ھے صفراکی زیادتی اور جگروغدد کے فعل مین تیزی کوظاھر کرتاھے

اب سفیدرنگ بلغم کی کثرت اوردماغ اعصاب کی تیزی کوظاھر کرتاھے

اسی طرح سیاہ رنگ سوداویت کی تیزی اورغدد جاذبہ کے فعل واثرات کونمایان کرتاھے

جب ان رنگون کاعلم ھوگیاکہ اگر یہ رنگ جسم پہ ظاھر ھون توفلان مادہ مین تیزی ھے تواگلاسوال یہ پیداھوتاھے یہ رنگ پیداکہان ھوتے ھین اور صاف کہان ھوتے ھین یعنی کس اعضاء مین یہ پیداھوتے ھین یعنی اخلاط پیداھوتے ھین صاف بھی ھوتے ھین اوراخراج کیسے پاتے ھین یہ سب سوال بہت اھم ھین اور یہ بات بھی ذھن مین لازمی آتی ھے اب ان رنگون سے ایک طرف خون کی کیمیائی حالت سمجھ آتی ھے تودوسری طرف ان اعضاء کی طرف بھی اشارہ واضح ھوتاھے جن کی حالت غیر طبعی ھونے سے ان مین اخلاط کی کمی بیشی سے یہ رنگ پیداھوتے ھین۔۔۔اب ان دونون صورتون کوسامنے رکھ کرذھن مین مرض کاخیال ابھرتاھے اب چہرے اور باقی جسم کی علامات دیکھنے کے بعداس کے یقین کی حدتک مرض کی پہچان ھوجاتی ھے لیکن ایک بات یادرکھین جب کسی ایک رنگ کودیکھنے کے بعداس کے متعلقہ عضو کی طرف توجہ جائے تو ساتھ ھی دیگر اخلاط اوران کے اعضاء کی کمی بیشی اوران کے افعال کوبھی لازمامدنظر رکھ لیناچاھیے کسی بھی مرض کافتوہ لگانے سے پہلے انکی حالت کولازمامدنظر رکھناضروری ھے

۲۔ھیئت۔۔۔۔اس سے مراد چہرے اور جسم کادبلاپن یاموٹاھونااوراس مین کمی بیشی یاجسم مین رطوبت کی زیادتی یااعصاب کے فعل مین تیزی کی علامت کوسامنے رکھ کر اس مین عصبی امراض کومدنظر رکھناشامل ھے

اگر چہرہ خوش رنگ ھے چمک دارھے اوراس مین کساد ھوتویقینی بات ھے کہ چربی کی زیادتی ھے

اگرچہرہ پھیکاھودھبے ھون یاڈھیلاپن ھوتوپانی کی کثرت ھے

اگر جسم مین گوشت کی زیادتی توجگراور گردون کے فعل مین تیزی ھے

اگرچہرے پہ تازگی اورچمک ھوتوجگرمین تیزی اور حرارت مین زیادتی ھے

اگرچہرہ مرجھایاھواھواس پہ داغ دھبے ھون توگردون کے فعل مین تیزی ھے

نوٹ۔۔ایک بات جسے مین نے بہت آگے چل کے لکھناتھادرمیان مین ھی لکھنے کوجی چاھایہ بات بھی اچھی طرح نوٹ کرلین

کہ اگرناک پہ سیاھی مائل پیلاھٹ لیے مردنی سے آگئی ھوجس مین ناک پہ بڑی خشکی بھی نظرآتی ھے توفتوہ لگادین گردے بالکل سکڑگئے ھین مریض شدیدبلڈیوریااور کریاٹی نین کاشکار ھوچکاھے یہ اس لئے لکھاھے کہ یہ مرض بہت ھی عام ھوچکی ھے اورمریض پہ یہ نشانی بہت عرصہ پہلے ظاھر ھوجایاکرتی ھے اور مریض کواپنی مرض کا علم بھی نہین ھوتااگراس وقت آپ متعلقہ ٹیسٹ کروائین گے توفورایہ مرض تشخیص ھوجائے گی اور علاج کیاجاسکتاھے اورسوفیصد مریض تندرست ھوجایاکرتے ھین اب آگے چلتے ھین

اگر چہرہ اندر کی طرف پچکا ہوا ہے اور جسم دبلا پتلا ہے تو دل کے فعل میں تیزی ہے اگر ساتھ چہرہ پہ تازگی ہے تو خون کی پیدائش ہے

اگر چہرہ پہ چھائیاں اور داغ ہوں تو سوداوی مادہ کی زیادتی ہے اس میں لازمامعدہ اور طحال کو مد نظر رکھیں

اب بات کرتے ہیں ظاہری علامات کی

اب ظاہری علامات بے ہوش مریض نشے میں مدہوش مریض یا بچوں میں یا نیند کی حالت میں زیادہ کام آتی ہیں اس کے علاوہ دیگر مریضوں پہ بھی اسی طرح کام آتی ہیں

ظاہری علامات میں انسان کے قد کی لمبائی یا پستی جسم کی ساخت بالوں کا زیادہ یا کم ہونا سر آنکھ کان ناک ہونٹ ہاتھ پاؤں کی بناوٹ ۔۔ باقی مضمون اگلی قسط میں

Facebook link

امراض تشخیص و مزاج ۔۔ قسط نمبر 9

29 Jully 2018

پچھلی قسط میں بات کر رہے تھے ہاتھ پاؤں چہرے کی بناوٹ اور ساتھ ہی لمبائی چوڑائی و خدوخال اور ساتھ ہی عضو کا کشادہ یا تنگ ہونا اور خاص کر چہرے پہ مسے پھنسیاں اور دانے وغیرہ کا نکلنا اس کے علاوہ باقی جسم کی بناوٹ اور خدوخال ڈھال چال یا بدن کا کسی طرف جھکاؤ یا جسم کا جھٹک کر چلنا یا اسی قسم کی کوئی بے ترتیبی جو جسم میں نظر آئے اب ان تمام چیزوں کو مد نظر رکھا جاتا ہے اس کے علاوہ بھی بندے کی ذہنی کیفیت اس کے جذبات غم غصہ خوف یا ندامت مسرت و شادمانی یعنی خوش طبع ہونا ان تمام علامتوں پہ نظر رکھنی چاہیے ان سب پہ بحث کرتے ہیں

یاد رکھیں احساسات کا تعلق دماغ سے ہوتا ہے اور رطوبات کی کمی بیشی جگر غدد اور گردوں سے متعلق ہے اور پھر آپ ان علامات کو رنگوں کے ساتھ ملائیں اگر مطابق ہیں یعنی چہرے اور ظاہری علامات مل گئی ہیں تو مرض پہ حکم لگایا جاسکتا ہے اب چہرے اور ظاہری علامتیں جو بھی ظاہر ہوتی ہیں آیئے ان پہ بات کرتے ہیں اب سب سے پہلے ہم گالوں پہ بات کریں گے

گال ۔۔۔ اگر گالوں پہ سرخی اور غیر معمولی تمازت اور چمک ہے اور ساتھ ساتھ آپ کو چہرے کا رنگ اڑا اڑا سا لگے اور گھبراہٹ کے بھی آثار ہوں تو دو میں سے کوئی ایک مرض ہوسکتی ہے نمبر ایک ۔۔ پھیپھڑوں کا ورم ہوسکتا ہے نمبر دو ۔۔۔ اختلاج قلب ہوسکتا ہے

مردوں کے چہرے پہ سیاہ نشان یعنی گالوں پہ سیاہ نشان سوزش گردہ یا مثانہ کی مرض ہونے کی علامت ہے یا پھر خصیوں کی مرض ہوسکتی ہے

عورتوں کے گالوں پہ چھائیوں کا پڑ جانا سوزش خصیتہ الرحم یا خرابی حیض اور سیلان الرحم کی نشانی ہے

اگر کسی کے ایک گال پہ سرخی ہے دوسرے طرف سرخی نہیں ہے تو جس طرف سرخی ہے اس طرف کے پھیپھڑے میں ورم ہے

اب ہونٹوں پہ بات کرتے ہیں ۔۔۔ ہونٹوں کا موٹا ہو جانا تبخیر جسم و سوزش اعصاب کی علامت ہے

اور ہونٹوں پہ سرخ سیاہی مائل پھنسی سوزش دماغ کی علامت ہے

ہونٹوں کی گہری چمک دار سرخی تپ دق کی نشانی ہے

ہونٹوں کا سفید ہونا کمی خون اور بخار کی نشانی ہے

اگر ہونٹ بہت ہی سرخ لگتے ہیں تو یاد رکھیں اندرونی جسم کی سوزش ہے

اب ہونٹوں پہ زردی صفرا کی زیادتی کی علامت ہے یا صفرا کے متعلقہ امراض ہونے کی علامت ہے خاص کر الٹی آنے کی بھی علامت ہے

ہونٹوں کا خشک رہنا سوزش معدہ اور مالیخولیا کی علامت ہے

اب ہونٹوں پہ اگر سفید رنگ کی تہہ چڑھ جائے جسے عرف عام میں پپڑیاں بن جانا بھی کہتے ہیں یہ جوڑوں کی خرابی جلن یا پھر بخار کی علامت ہے یاد رکھیں بخار میں ہونٹوں پہ پپڑیاں بننے کے ساتھ خشکی زیادہ ہوتی ہے جوڑوں میں سوزش پہ پپڑیوں کے ساتھ ہلکی تری رہتی ہے اب ایک اور بات بھی یاد رکھیں سرسام اور پھیپھڑوں کے اورام میں بھی خشک قسم کی پپڑیاں بن جاتی ہیں

ہونٹوں کا پورے طور پہ بند نہ ہونا لقوہ کی علامت ہے

اب ہونٹوں کا لٹک جانا بھی فالج اور ضعف جگر کی علامت ہوسکتے ہیں

ھونٹون پہ کیڑیان سی چلتی محسوس کرنا شوگر کی علامت ھین یاپھر گندے کولسٹرول گلیسرائیڈ مین بھی ھونٹ سن ھونااور کیڑیان لڑتی سی محسوس ھوا کرتی ھین

منہ کی علامتین ۔۔۔۔ منہ کا کھلار ھنا ضعف قلب اور پھیپھڑون کی کمزوری کی علامت ھے

اگرمنہ سختی سے بندھے تو تشنج ورم دماغ یا غشی کی علامت ھے

منہ سے رال ٹپکنا دماغی اور اعصابی سوزش کی علامت ھے بعض لوگون کو دن مین بھی رال بہتی ھے اور زیادہ تر رات سوتے وقت رال بھی بہتی ھے پیٹ کے کیڑون کی علامت ھے اور یہ رال بہنا شدید تبخیر معدہ مین بھی ھو سکتا ھے

منہ سے لیس دار پانی آنا تھائی رائیڈ گلینڈ کی خرابی مین بھی ھوت ھے یا شدید خمیر معدہ پیدا ھو چکا ھو تب بھی یہ علامت ھوتی ھے دماغ مین ٹیومر ھونے پہ بھی رال آتی ھے

اب آنکھ کی علامات ۔۔۔ آنکھ کی زردی صفراوی امراض مثلا یرقان سوالقینہ اور استسقاء کی علامت ھے

اب آنکھ کی سرخی سر درد کی علامت ھے

سفیدی نزلہ وزکام کی علامت ھے اور درد سر جس کے ساتھ سوزش اعصاب ھواس کی علامت ھے

سیاھی بلغم کی غلظت اور خون کی خرابی یا کولسٹرول بڑھنے کی علامت ھے

آنکھ کے پپوٹون کی پھنسیان اعصابی سوزش کی علامت ھین

آنکھ کے گرد گڑھے بن جانا خاص کر بچون مین اعصاب اور آنتون کی سوزش کی علامت ھے۔اس مین پیاس اور اسہال کی شدت ھوتی ھے

اب ایک اھم علامت کہ آنکھ کے گرد سیاہ حلقے بن جانا امراض گردہ۔۔ وامعاء اور بواسیر اور خون مین تیزابیت پیدا ھونے کی علامت ھے

آنکھ مین اداسی پایا جانا ضعف باہ اور جنسی امراض کی طرف اشارہ کرتی ھے

آنکھین اندر دھنسی معلوم ھونا خاص کر نوجوان طبقہ مین یہ لوگ مشت زنی کا شکار ھوتے ھین یا احتلام کے مریض ھوتے ھین ویسے وقتی طور پہ کسی کی آنکھین اندر دھنسی محسوس ھون ان مین بچے عموما شکار ھوتے ھین یہ شدید اسہال قے کی شکل مین پانی کی کمی کی علامت ھے

باقی مضمون انشاء اللہ اگلی قسط مین

Facebook link

تشخیص امراض ومزاج۔۔ قسط نمبر 10

30 July 2018

سرخی یا ناک کی سیاھی مائل اب بہت سی علامات ایسی بھی ھین جو جسم کے مختلف حصون پہ پائی جاتی ھین مثلا چہرہ کے کسی مقام پہ ھونٹ ناک کان وغیرہ پہ سوزش یا ناک کی پھوڑا یا پھنسی کا نکل آنا مریض کے حق مین خطرناک ھوتا ھے ایسے مریض کا علاج بہت ھی سوچ سمجھ کر کرنا چاھیے اکثر دیکھا گیا ھے ایسے مریض کا بچنا بہت ھی مشکل ھوتا ھے کیونکہ یہ علامتین سوزش اور ورم اور کینسر دماغ کی علامتین ھین اگر ایسے مریض کو ساتھ ھچکی بھی لگ جائے تو چند فیصد چانس ھوتا ھے بہتری کا ورنہ مریض اگلے جہان سدھار جاتا ھے

اگر لیٹے ھوئے مریض کے گھٹنے پیٹ کی طرف اکھٹے ھون تو درد گردہ ھو سکتا ھے یا فالج کی شکایت ھے

اگر مریض چلتے وقت اپنے پاؤن کو جھٹکا دے کر چلے تو لازما گردون مین خرابی ھوتی ھے

یارھے جب بھی مریض گھٹنون مین درد کی شکایت یا ٹانگون مین درد کی شکایت کرے لازمی طور پہ امراض گردہ کا شکار ھے

اب ایسی بہت سی علامات کا مین ذکر نہین کر رھا جس کا تقریبا عام آدمی کو بھی پتہ ھے جیسے بائین بازو مین درد کی شکایت یا بائین طرف سینہ مین درد کی شکایت دل کی امراض کی علامت ھے یا پھر شدید تبخیر معدہ ھو سکتا ھے اب ایسی علامتین چھوڑ رھا ھون جیسے بخار بھی تو ایک ظاھری ھی علامت ھے اب ان کی تشریح ممکن نہین ھے بخار تقریبا تین سو وجوھات سے ھوا کرتا ھے یہ بھی علامت کہ جب ھاؤن کی انگلیان سن ھو جانا وھان خون کا دورہ کم ھے یا ھاتھ پاؤن کا سن ھو جانا خون کے گاڑھا پن کولسٹرول کے بڑھ جانے کی علامت ھے مزید شدید کمی خون مین بھی یہ علامتین ھوا کرتی ھین اب ایک اور بھی ظاھری علامت کہ پیٹ کا اچانک چند روز مین بڑھ جانا پیٹ پہ چمک کا آجانا اب پیٹ پہ معمولی ضرب لگانے سے لہر سی اٹھتی محسوس ھونا یہ سب پیٹ مین پانی بن جانے کی علامتین اب ایسی تمام علامتون کو موقوف کرتا ھون ذرا ان علامتون پہ توجہ دے

لیتے ھین جو مرض الموت مین پیدا ھوا کرتی ھین یعنی جب موت قریب آ جائے تو مریض مین کیا کیا ظاھری علامات پیدا ھوتی ھین ویسے نبض سے تو فورا حکم لگایا جا سکتا ھے لیکن وہ آگے نبض کے باب مین بیان کرین گے

موت کے قریب آنے پہ ظاھر ھونے والی علامات۔۔۔۔۔۔

۱۔۔منہ کا کھلا ھونا

۲۔آنکھون کا پتھرا جانا یا پتھرایا ھوا معلوم ھونا

۳۔ناک کا مڑ جانا

٤۔چہرے پر پریشانی کے آثار پیدا ھونا

۵۔سینے پہ بلغم کی زیادتی بلکہ کھڑ کھڑاھٹ کی آوازین یا گھنگرو کی سی آواز کا پیدا ھونا اور بلغم کا اخراج بھی نہ ھونا

٦۔مریض کا بے ربط باتین کرنا

۷۔ھاتھ پاؤن مین کھنچاؤ پیدا ھونا لیکن سکت ذرا سی بھی نہین پیدا ھوتی

۸۔نبض کا اتنا یہان بتا دیتا ھون تفصیل پھر بھی آگے بیان کرون گا نبض نملی ھو جاتی ھے اور قارورہ کا رنگ سیاھی مائل ھو جاتا ھے یہ سب انتہائی خطرناک علامات ھین یاد رکھین ان سب علامات کو دیکھنے کے باوجود بھی آپ کو فورا موت آنے کا حکم نہین لگانا چاھیے بلکہ صرف خطرے کا اظہار کرین کیونکہ زندگی اور موت صرف اللہ جلہ شانہ کے اختیار مین ھے مین نے خود ایک مریض مین ھر علامت موت کی دیکھی لیکن اس کا علاج بھی مین نے خود کیا اور وہ شخص سات سال بعد حادثاتی موت مرا اس لئے کبھی بھی فتوہ نہ لگائین اللہ بڑے رحمن ھین وہ موت کو بھی زندگی مین بدلنے کی قدرت رکھتا ھے اس کے بعد مین نے آج تک فتوہ نہین لگایا یاد رکھین کوئی بھی بیماری خواہ معمولی سر درد ھی کیون نہ ھو بذات خود موت کی علامت ھے۔۔المرض علامت الموت۔۔۔۔۔ھان آپ نبض قارورہ ظاھری علامتین دیکھین اگر ایک بھی علامت موجود ھے تو بس خطرے کا اظہار کرین

ایک کتاب جس کا نام رسالہ قبریہ ھے اس مین 25 حکم موت کے بارے مین لکھے ھین حکماء حضرات ان پہ بھی بہت بھروسہ کرتے ھین کیا آپ جانتے ھین کہ یہ رسالہ قبریہ کونسی اور کس کی کتاب ھے تو سنین یہ بقراط نے لکھی تھی مرتے وقت اس کتاب کو اس کی قبر مین دفن کر دیا گیا بقراط یونان کا ایک بہت بڑا عالم تھا اس کی موت کے سو سال بعد اس کی قبر کو مرمت کرنے کے دوران یہ کتاب ملی اور مسلمانون کے خلیفہ مامون الرشید کو یہ یونان کے خزانہ سے ملی اور خلیفہ نے اس کا ترجمہ حسنین ابن اسحاق سے یونانی سے عربی مین کروایا اب یہ پچیس حکم قانونچہ مترجم علامہ حکیم کبیر الدین مین درج ھین اگر آپ کہین گے تو یہ حکم نامہ رسالہ قبریہ یہان لکھ دونگا باقی باتین انشاءاللہ اگلی پوسٹ مین کرین گے محمود بھٹہ دعاؤن کا طلب گار

Facebook link

تشخیص امراض ومزاج۔۔قسط نمبر 11

31 July 2018

مضمون کو آگے بڑھانے کا منصوبہ تھا لیکن زیادہ تر لوگون کی خواھش تھی کہ مین رسالہ قبریہ کے وہ پچیس حکم ضرور لکھون چلو آپ دل پشوری کر لین اسے بھی مضمون کا حصہ بنا دیتے ھین تو لین اب سمجھین پہلا حکم کیا لگایا تھا بقراط نے

حکم نمبر ۱۔اگر مریض کے چہرے پہ ایسا ورم پیدا ھو جائے کہ بظاھر اس کی کوئی وجہ نہ معلوم ھو اور مریض اپنا بایان ھاتھ اکثر سینہ پر رکھا رھے اور ابتدائے ورم مین مریض اپنے ناک سے شغل کرتا رھے کبھی انگلی بتڑالے کبھی کھجلائے یا سہلاتا رھے تو سمجھ لین ورم پیدا ھونے کے تیرہ روز کے اندر اندر مریض مر جائے گا اب جدید تحقیق بھی سمجھ لین یہ بلغمی مزاج مین ورم ھوا کرتا ھے جب قلب مین انتہائی سکون ھو یعنی اعصابی عضلاتی تحریک ھو گی ناک کھجلانے کی وجہ یہ ھوتی ھے جب چہرے پہ ورم آیا تو دوران خون کا زور تو چہرے کی طرف ھو گیا ابتدا مین جب ورم پیدا ھونا شروع ھوتا ھے تو ناک پہ ورم آنے پہ کھجلی ھوا کرتی ھے اب قلب مین سکون کی وجہ سے دل ڈوبتا ھے تو

مریض اپنے ڈوبتے دل کو سہارا دینے کے لئے ھاتھ دل پہ رکھ لیتا ھے امید ھے بات سمجھ آگئی ھوگی اور یہ بھی یاد رکھین اس دور مین اس مرض مین مبتلا مریض اکثر شفایاب ھو جاتے ھین

حکم نمبر ۲۔ اگر کسی مریض کے گھٹنون پہ اچانک شدید ورم آجائے تو مریض تین دن کے اندر اندر مر جائے گا خاص کر وہ مریض جس کو ساتھ پسینہ بہت زیادہ آرھا ھو اب اس کی بھی تھوڑی جدید تشریح کیے دیتا ھون یہ صفراوی یا غدی ورم ھوتا ھے بلکہ غدی اعصابی مزاج مین پیدا ھوا کرتا ھے اس مین عضلات مین تحلیل شروع ھو جاتی ھے تو غدد ناقلہ رطوبات کا اخراج زیادہ کرنے لگتے ھین اور اس مین حرارت غریزی کا اخراج ضرورت سے زیادہ ھونا شروع ھو جاتا ھے اور ساتھ ساتھ ورم کا شدید درد شروع ھو جاتا ھے ناقابل برداشت درد اور ورم سے اور حرارت کا اخراج اور رطوبت کا زیادہ اخراج موت کا سبب بنتے ھین

حکم نمبر ۳۔۔ اگر مریض کی گردن کی نیند پیدا کرنے والی رگ پہ چھوٹی چھوٹی پھنسیان مچھر کی مانند پیدا ھو جائین تو سمجھ لین یہ مریض باون دن کے اندر اندر ھلاک ھو جانے گا اس مین خاص علامت پیاس مین بہت شدت ھوگی یہ جناب اعصابی تحریک سے حرارت کی شدید کمی اور رطوبات کی زیادتی سے پیدا شدہ مرض ھے سمجھ لین یہ کاربنکل کی ھی ایک قسم ھے اس مین شوگر عموما لازمی ھوا کرتی ھے اس مین بھی پیاس کی شدت ھوتی ھے یہ مرض عضلات کو مشینی تحریک دینے سے ٹھیک ھو جایا کرتی ھے

حکم نمبر ٤۔۔ اگر کسی کی زبان پہ تغرہ ھو جائے یاد رھے تغرہ کتے مکھی کو کہتے ھین اور یہ کتے مکھی جیسی شکل کی پھنسی سی زبان پہ نکل آئے تو مریض اسی روز ھی فوت ھو جایا کرتا ھے اس مین مریض کا گرم اشیاء کھانے کو بہت دل کرتا ھے

یہ غدد کا ورم ھوتا ھے یاد رکھین یہ دماغ کے قریب ترین ورم پیدا ھوا ھے اس لئے یہ پھنسی نکلتے ھی دماغ کے غدی پردے مین بھی فورا ورم آجایا کرتا ھے جس کی وجہ سے مریض تو تڑپ اٹھتا ھے ساتھ ھی ضعف قلب ھو جایا کرتا ھے دل کی حرکات بہت ھی ضعیف ھو جایا کرتی ھین بس بار بار دل فیل ھوتا ھے بلکہ حرکات قلب رک جایا کرتی ھین اور موت واقع ھو جایا کرتی ھے یاد رکھین گلے کے غشائے مخاطی مین بھی اسی وقت ورم آجایا کرتا ھے جس سے گلا ھی بند ھو جاتا ھے ان تمام وجوھات سے فورا موت واقع ھو جایا کرتی ھے

حکم نمبر ٥۔۔ اگر بعض انگلیون پر مٹر کے دانہ کے مشابہ دانے جیسی سیاہ رنگ کی پھنسی پیدا ھو جائے اور اس کی وجہ سے انگلیون مین درد بھی ھو تو مریض ابتدائے مرض سے دو دن کے اندر مر جائے گا یہ لازم ھے مریض کو ساتھ ھذیان واختلاط عقل ھو جائے گا یعنی پاگل بھی ھو جائے گا اور لوگون کو مارنے جھگڑنے کی کوشش کرے گا اب بات تو آپ سمجھ ھی گئے ھونگے کہ یہ سوداوی مادے سے پیدا شدہ ورم ھے یعنی عضلاتی ورم ھے سودا کی وجہ سے ھی اس کا رنگ سیاھی مائل تھا اب سوداوی تحریک کی وجہ سے دماغی اعضاء مین تحلیل ھو جاتی ھے جس کی وجہ سے اختلاط دماغ پیدا ھو جاتا ھے یاد رکھین ایسی پھنسیان واقعی اگر دائین ھاتھ کی انگلیون پہ نکل آئین تو جلد موت واقع ھو جاتی ھے

حکم نمبر ٦۔۔ اگر بائین ھاتھ یا بائین پاؤن کے انگوٹھے پر دانہ باقلہ کے مشابہ خشک پھنسی پیدا ھو جائے اور اس کا رنگ نیلا ھو اور یہ دردناک نہ ھو یعنی درد تو ھو لیکن اتنا شدید نہ ھو تو جان لین مریض ابتدائے مرض سے لے کر چھ روز کے اندر مر جائے گا اب اس مین خاص علامت یہ بھی ھے کہ مریض کو ابتدائے مرض سے مختلف رنگ کے بکثرت پاخانے آنے شروع ھو جائین گے

اب ذرا ھماری جدید تشریح اس پہ کر لین تو یہ بلغمی ورم ھے شدت کی وجہ سے اس کا رنگ نیلا ھو جاتا ھے دستون کی رنگت تبدیل کیسے ھوئی تو پہلے بلغم کے ساتھ صفرا تھی اس وجہ سے پیلے دست شروع ھوئے پھر خالص بلغمی مادہ رہ گیا تو دستون کا رنگ سفید ھو گیا اب دستو نم مین حرارت غریزی کے ساتھ رطوبت غریزی کا بھی اخراج ھو جاتا ھے باقی آئیندہ قسط مین

Facebook link

تشخیص امراض ومزاج۔۔ قسط نمبر 12

3 August 2018

ذاتی مصروفیت کی وجہ سے دو دن مضمون نہ لکھ سکا اور تقریبا گروپ سے بھی غیر حاضر رھا آج بات کرتے ھین حکم نمبر سات کی اور کوشش ھوگی تواتر برقرار رھے

حکم نمبر ۷۔۔اگر دائین پاؤن کی درمیانی انگلی پر سنارون کے ذنبور کی مانند رنگین سونے کی مانند چمک دار پھنسی پیدا ھو جائے تو سمجھ لینا چاھیے کہ مرض کے پیدا ھونے کے بارہ دن کے اندر اندر مریض ھلاک ھو جائے گا اب اس کی ایک علامت یہ بھی ھو گی مرض شروع ھوتے ھی مریض کو تیز چرپری چیزین کھانے کی شدید خواھش کرے گا اب ھم جدید تحقیق پیش کرین گے تو دوستو یہ غدی اعصابی تحریک کی پیداوار ھے کیونکہ یہ تو آپ جانتے ھی ھین اب زرد رنگ ھی سونے جیسا ھے اور زرد رنگ ھی صفرا کا رنگ ھے یہ زرد رنگ کی رطوبت دراصل جگر کی پیدا کردا ھے اور یہ بھی آپ جانتے ھین چرپری چیزین جگر کی غذا مین شامل ھین یہ بات بھی یاد رکھین جب بھی غدی اعصابی تحریک سے کسی عضو مین سوزش ھو کر ورم پیدا ھوتی ھے تو اس وقت پورے جسم کے مخرج صفرا کو بہت زیادہ خارج کرتے ھین اور اس تحریک مین صفرا کی پیدائش کم ھوتی ھے اور جب خارج بہت زیادہ ھو رھی ھوتی ھے تو موت کا سبب بن جاتی ھے اگر پھنسی جلدی تحلیل ھو جائے تب تو درست ھو گیا ورنہ مریض سے تحلیل عضلات زیادہ دیر برداشت نہین ھو سکتا اور بندہ اگلے جہان کوچ کر جاتا ھے امید ھے بات سمجھ آ گئی ھو گی اور ایک بات اور بھی ذھن نشین کر لین یہ احکامات جب لکھے گئے تھے اس زمانہ مین ابھی طب پر اتنی وسیع تحقیقات نہین ھوئی تھی آج کے دور مین انہی علامات کا بڑی حد تک علاج ممکن ھے جیسا کہ آپ کو ساتھ ساتھ بتا رھا ھون اب آپ کو علم ھو گیا ھے ناغدی اعصابی تحریک پیدا ھوئی تو کونسا علاج کرنا ھے آپ فورا جواب مین کہین گے اعصابی غدی اور اعصابی عضلاتی سے عضلاتی اعصابی تک آپ جوش و خروش سے بتا دین گے

دوسری اور اھم بات جو مین کرنے لگا ھون اسے بہت غور سے پڑھنا کل یا پرسون کسی گروپ ممبر نے مجھے سکرین شارٹ بھیجا جس مین نظریہ مفرد اعضاء کو گالیان تک نکالی گئی تھی ایسی پوسٹین مین پہلے بھی پڑھ چکا ھون اور نظر انداز کر دیا کرتا ھون اس کی وجہ بھی بتائے دیتا ھون ایک تو پوسٹ لکھنے والے کی علمی وسعت کا خوب اندازہ ھو رھا ھوتا ھے بحث ھمیشہ کسی ایسے انسان سے کی جاتی ھے جو کم سے کم آپ کی بات کا جواب دینے کا اھل ھو اگر مینڈک اپنی زندگی کنوین مین ھی گزار دے تو اس کی ساری کائینات وھی کنوان ھی ھوتا ھے ایک دیوار سے اچھلتے کودتے وہ دوسری دیوار تک پہنچتا ھے تو سمجھتا ھے مین نے پورا سمندر عبور کر لیا ھے اگر اسے کنوین سے نکال کر سچی مچی اصل سمندر مین ڈال دیا جائے اور کہا جائے لے اب سرحد عبور کر تو آگے آپ بھی سمجھتے ھین اس کے ساتھ کیا بیتے گی دوسری بات بہت سے لوگون کے ذھن مین ایک اور بات بھی بسی ھوئی ھے کہ نظریہ مفرد اعضاء کے موجد حضرت دوست محمد صابر ملتانیؒ ھین مجھے اس بات سے بھی اختلاف ھے اس بارے مین میری لمبی گفتگو سید ادریس گیلانی صاحب سے بھی ھوتی رھتی ھے اور اس بات کو مین چند منٹ مین ثابت بھی کر دونگا دوست محمد صابر ملتانی نے طب کو سمجھا اور آسان الفاظ مین تشریحات کر دین اس مین پہلا قدم حکیم احمد دین صاحب نے اٹھایا دوسرا قدم دوست محمد صابر ملتانی صاحب نے اٹھایا ان صاحبان نے تشریحات کی ھین اور دنیائے طب پہ احسان کیا ھے لیکن آپ غور کرین گے تو آپ کو صدیون پہلے لکھے بقراط کے ان احکامات مین بھی نظریہ کی حقیقت نظر آ جائے گی بشر طیکہ آپ نے غور سے پڑھا تب۔۔۔پہلے ھوتا یہی رھا ھے کہ طب کو اتنے مشکل انداز مین بیان کیا گیا ھے جسے سمجھنا ھر کسی کے بس کی بات ھی نہین ھے اور جو آج بھی طب کی حقیقی کتابین ھین ان کو سمجھنا ھزار مین سے پانچ طبیب سمجھ سکتے ھین ورنہ ممکن نہین ھے اور جو نصاب کالجون مین پڑھایا جاتا ھے وہ انتہائی آسان ھے لیکن وہ بھی کسی چار سالہ ڈپلومہ ھولڈر کے پلے نہین پڑتا گر اصل کتابین اس طالب علم کے سامنے رکھ دی جائین تو یقین جانین کچھ بھی نہ سمجھ سکے اب یہی وجہ ھے کہ جو لوگ علم طب مین دلچسپی رکھتے ھین وہ لازما نظریہ کی طرف آتے ھین جو لوگ اس کی مخالفت مین ھین ان کا کردار سوائے طب کو زوال پذیر کرنے کے علاوہ کچھ بھی نہین آئین اب اگلا حکم سمجھین

حکم نمبر ۸۔۔اگر انگلیون کے ناخنون کا رنگ سیاہ ھو جائے اور پیشانی پہ خونی پھنسی پیدا ھو جائے تو جان لین مرض کی ابتدا سے مریض چار روز کے اندر مر جائے گا اس کی علامت یہ ھے کہ مریض چھینکین اور جمائیان بہت زیادہ آئین گی اب جدید تشریح کرتے ھین آپ جانتے ھین سیاہ رنگ سودا کی زیادتی سے پیدا ھوتا ھے اب وہ اعضاء جہان سوداوی مادے کا اجتماع ھو جائے اور سودا کا تعلق عضلات قلب سے ھے اب سرخ ورم جسے آپ قدیم طب کی رو سے دموی ورم کہتے ھین اس کا تعلق بھی عضلات سے ھی ھے اور یہ ورم اس وقت پیدا ھوتی ھے جب قلب عضلات کی مشینی تحریک عضلاتی غدی پیدا ھو جائے چونکہ یہ ورم ایک حیاتی عضو دماغ کے بالکل قریب ھوئی ھے جس کی اذیت دماغ کے لئے ناقابل برداشت ھوتی ھے اب دوسری طرف دماغ کی طرف دوران خون بہت تیز ھو کر شدید تحلیل ھو جاتی ھے جس سے جلد موت واقع ھو جاتی ھے مریض کو جمائیان آنا عضلات کے تشنج کی علامت ھے اور چھینکین آنا دماغ کی طرف دوران خون بڑھ جانے کی علامت ھے آج کے لئے اتنا ھی کافی ھے اب آپ نے ان علامات کو غور سے پڑھنا ھے آپ کو نظر آئے گا باقائدہ طور پہ بقراط نے جسمی تقسیم کی ھے یا تو علامات کا دائین سائیڈ ذکر کیا ھے یا بائین سائیڈ ذکر کیا ھے اسی طرح اوپر نیچے بھی تقسیم کر رکھی ھے بے شک ان علمائے طب کے پاس سہولیات کا فقدان تھا لیکن علم موجود تھا جب تک علم یونان مین تھا اسے بہت عروج دیا گیا پھر جب مسلمانون کے ھاتھ آیا تو شروع مین بہت عروج ملا پھر جب مسلمان شراب شباب اور کباب مین ڈوب کر اقتدار کی جنگ مین لڑا اور آپس کی ان جنگون نے زوال کا دروازہ کھولا اور چنگیز آندھی اور

طوفان کی طرح آیا اور بغداد کے کتب خانے دریا برد کر دیے وہ دن ھے اور یہ دن ھے حالات آپ کے سامنے ھین کسی بھی علمی میدان مین مسلمانون نے عروج حاصل نہین کیا اب یہ بحث میرے مضمون کا حصہ نہین ھے نہین تو بہت کچھ لکھ دیتا اللہ تعالی ھمارے حال پہ رحم فرمائے نیک تمناؤن کے ساتھ اجازت محمود بھٹہ

اب ایک آخری بات یاد آگئی وہ کر ھی لون تو بہتر ھے

بہت سے لوگ پوسٹ چوری کر کے پھر اپنے پیج یا گروپ مین اپنے نام کے ساتھ لگاتے ھین مجھے کوئی نہ کوئی دوست اس بارے مین بتا ھی دیتا ھے لیکن انہین مین کہتا کچھ بھی نہین اب ان کے لئے ایک بات پریشانی والی بننے والی ھے اس مضمون کا آگے چل کر بہت سا حصہ مجھے اپنے ھاتھون سے نقشے بنا کر پھر تصویر بنا کر سمجھانا پڑے گا اب اس کے بغیر یہ ممکن ھی نہین مضمون مکمل کر سکون اور آپ کی وجہ سے مین ان نقشون پہ اپنا نام لازما لکھون گا اب آپ کو پریشانی بنے گی اس لئے بہتر یہی ھے جیسے دوسرے بہت سے دوست میرا مضمون شیئر کر لیتے ھین یا میرے ھی نام سے لگاتے ھین آپ بھی یا تو یہی طریقہ اختیار کرین اور گناہ سے بھی بچ جائین گے اور علم بھی پھیل جائے گا یا چوری کا کوئی طریقہ سوچ لین یا چوری چھوڑ دین آپ کو یہ بھی بتا دون میرا لکھنے کا مخصوص انداز ھے جسے اپنانا بہت ھی مشکل کام ھے ھر شخص کی تحریر اسی طرح پہچانی جا سکتی ھے جب آپ لگاتے ھین تو لوگ پھر بھی انداز تحریر سے پہچان لیتے ھین اور جب آپ اپنے گروپ مین خود سے لکھتے ھین جیسے۔۔۔۔ موجھے عردو پار مو کمل ابور حصل ھے۔۔۔ تو اس طرح کے انتہائی عمیق اور دقیق الفاظ اور فقرون سے لوگ آپ کی شخصیت پہچان جاتے ھین اس لئے بہتر سے بہتری کی طرف آئین

Facebook link

تشخیص مزاج و امراض۔۔قسط نمبر 13

6 August 2018

حکم نمبر ۹۔۔۔ یہ حکم کچھ اس طرح ھے کہ مریض کے دونون پاؤن کے انگوٹھون پہ شدید خارش پیدا ھو اور گردن کا رنگ سیاہ ھو جائے تو سمجھ لین کہ مریض ابتدائے مرض سے لے کر پانچوین روز کی شام تک یا غروب آفتاب سے بھی بیشتر ھلاک ھو جائے گا اب اس کی علامت یہ ھو گی کہ مریض کو پیشاب بہت زیادہ آئے گا اب اس کی تشریح کرتے ھین کہ یہ حکم کس طرح درست ھو سکتا ھے تو سمجھین۔۔۔

یہ دوستو عضلاتی اعصابی شدید تحریک کا نتیجہ ھین یعنی یہ سب سوداویت بڑھ جانے کی علامات ھین اب ایک بات یاد رکھین یہ علامات دائین طرف سے شروع ھونگی پہلے پہل گردن کا دایان حصہ سیاہ ھو گا پھر گلے مین شدید خشکی بڑھ جائے گی مین حیران ھوتا ھون کس طرح صدیون پہلے اتنی درست تشخیص علمائے طب نے کی اور حیرت اس بات پہ ھے انہین درست انداز مین سمجھا کسی نے نہین اور نہ ھی کسی کتاب مین ان علامات کی تشریح آئی کیا حکماء نے اپنا علم چھپانے کی کوشش نہین کی اور ایسا کیون کیا؟ اس بات کی سمجھ نہین آئی خیر اس بات کو چھوڑتے ھین اپنے موضوع ھی طرف رخ رکھتے ھین اب بہت سے لوگون کے ذھنون مین ایک سوال اٹھ رھا ھو گا کہ مین تحریک عضلاتی اعصابی بتا رھا ھون جبکہ حکیم بقراط نے اپنے اس حکم مین جو مرض کی علامت بتائی ھے وہ ھے کثرت پیشاب کی۔۔۔ تو دوستو اب ذرا اس پہ بھی تشریح کر لیتے ھین یہ وضاحت کرنے کی ضرورت بھی محسوس کرتا ھون کیونکہ دو روز پہلے مین نے ایک پوسٹ بواسیر کے علاج پہ لکھی تھی جس پہ ایک حکیم صاحب نے بڑے طنزیہ انداز مین فتوہ صادر کیا تھا کہ مرض بھی عضلاتی اور دوا بھی عضلاتی لکھ دی ھے جبکہ نسخہ مین صاف اور سیدھی سیدھی مین نے کھار ڈالی تھی اور کھار کا مزاج کیا بنتا ھے یہ سب جانتے ھین بس بہت افسوس ھوتا ھے کم سے کم کمنٹس تو درست اور مہذب انداز مین ھی بندہ کر دے مین نے انہین اور کچھ بھی نہین کہا صرف جواب لکھ دیا انداز میرا بھی تھوڑا مختلف تھا دوستو مین بھی انسان ھی ھون اور کبھی بھی میرا دعوہ بھی یہ نہین رھا کہ بہت ھی پڑھا لکھا بندہ ھون بس آپ جیسا ھی عام سا چھوٹا سا انسان ھون یہ الگ بات ھے کہ آپ لوگ میری عزت کرتے ھین اس پہ آپ کا اور اپنے اللہ کا شکر ادا کرتا ھون۔۔۔۔

ھم بات کر رھے تھے عضلاتی اعصابی تحریک مین پیشاب کی کثرت کیسے ھو سکتی ھے تو میرے دوستو یہ بات یاد رکھین یہ عضلاتی اعصابی تحریک مین سوداویت ضرورت سے زیادہ خون مین جمع ھو جائے تو طبیعت براستہ بول خون سے جذب کر کے بصورت پیشاب خارج کرنا شروع کر دیتی ھے لیکن یاد رکھین اس وقت پیشاب کا رنگ بالکل سیاہ رنگ کا ھو گا اب آپ کے ذھن مین یہ بات لازما ھے جب سودا خود ھی زیادہ ھے تو پیشاب کیسے زیادہ ھو سکتا ھے اس مین تو پیشاب بالکل ھی کم ھو جانا چاھیے کیونکہ سودا کا خاصہ تو یہ ھے کہ وہ رطوبات کو خشک کر کے پیشاب کم کر دیتی ھے

اب بات کو سمجھین یہ عمل بالکل اسی طرح ھے جیسے بلغمی رطوبات کی زیادتی سے دست آنے شروع ھو جاتے ھین یا ھم یہ کرتے ھین کہ کسی مسہل دوا سے اعصاب کے فعل مین تیزی پیدا کرتے ھین جس سے مسہل آنے شروع ھو جاتے ھین اور آپ یہ بھی جانتے ھین ھر کیمیائی اور مشینی تحریک کے لئے الگ الگ مسہل دوا ھوتی ھے یا

یون بھی کہہ سکتے ھین کہ ھر مزاج کے لئے اللہ تعالی نے الگ الگ مسہل دوا پیدا کر رکھی ھے اور بالکل ھوتی ھے اسلئے ھم جب چاھتے ھین کسی بھی عضو کا یا مزاج کا مسہل دے کر اس خلطی مادے کا اخراج بذریعہ اسہال کر دیتے ھین بالکل یہی صورت اس مین ھوتی ھے عضلاتی اعصابی مین جب گردون مین شدید مشینی تحریک پیدا ھو جاتی ھے جس سے وہ براہ بول سودا کو خارج کرنا شروع کرتی ھے تو مریض کو سیاہ رنگ کا پیشاب کثرت سے آنا شروع ھو جاتا ھے اب اگلا سوال آپ یہ بھی جانتے ھین قلب عضلات کی مشینی تحریک کی انتہا پاؤن کے انگوٹھے تک ھے اس لئے سب سے پہلے مریض کے دائین انگوٹھے پہ پہلے خارش شروع ھو گی پھر تحریک بڑھ کر بائین انگوٹھے مین شدید خارش شروع ھو جائے گی اب اس بات کو بھی یاد رکھین کہ مریض پاؤن کے انگوٹھون کی خارش سے نہین مرتا بلکہ گلے مین شدید خشکی اور پیشاب کے ذریعے کثرت سے سوداوی مادے کے اخراج کی وجہ مرتا ھے اب اس موضوع پہ آخری بات سن لین اب ایسے مریض شاید ھی مرتے ھون کیونکہ اب تشریحات اور ادویات کا اتنا وسیع علم ھم رکھتے ھین کہ اب ایسے مریض کا ایک چھوٹا سا بھی حکیم مسہل پانچ دے کر مریض کی جان بچا سکتا ھے

امید ھے کافی وضاحت اس حکم پہ کر دی ھے بات سمجھ آ گئی ھو گی اب چلتے ھین اگلے حکم کی طرف

حکم نمبر ۱۰۔۔اگر مریض کے پپوٹہ پر تین پھنسیان نکل آئین جن مین ایک پھنسی سیاہ اور باقی دو اشقر یعنی سرخ زردی مائل ھون تو ایسا مریض سات روز مین ھلاک ھو جائے گا اس مین علامت یہ ھو گی کہ مرض کی ابتدا مین تھوک بہت زیادہ آئے گا

اب تشریح تو دوستو یہ عضلاتی تحریک کی پیداوار ھین اوّل سیاہ پھنسی پھر سرخ پھنسیان چونکہ یہ دماغ کے بالکل قریب ھوتی ھین اس لئے موت واقع ھو سکتی ھے پچھلے احکامات مین اس طرح کی تشریح کر چکا ھون

ایک اھم بات۔۔۔میری ذاتی کچھ مصروفیات آجکل کچھ اس طرح کی ھین کہ جس مین پوسٹ لکھنا ممکن نہین ھوتا آج بھی تین روز بعد پوسٹ لکھ سکا ھون تحقیقی پوسٹ لکھنا آسان کام نہین ھوتا اور نہ ھی یہ ایک دو کتابون سے نقل کر کے لکھی جا سکتی ھے ذھن کو یکسو اور حاضر رکھ کر بہت سی یاداشتون کے سہارے اور بے شمار مطالعہ اور تجربات کے سہارے سب کچھ لکھنا پڑتا ھے جس مین بے شمار نقاط اور دلائل دینے پڑتے ھین اور بہت سوچ سمجھ کر لکھنا پڑتا ھے شاید آپ کو اندازہ بھی نہ ھو کہ صرف ھمارے گروپ مطب کامل کو دنیا کے 197 ممالک مین پڑھا جاتا ھے باقی کسی کو یہ اعزاز حاصل نہین اس وجہ صرف اور صرف تحقیقی مضامین ھین اسی لئے سرمد صاحب بے شمار غیر علمی پوسٹین اپرو نہین کرتے اور نہ غیر طبی پوسٹون کو لگایا جاتا ھے اسی لئے حکماء سے گزارش کرتا رھتا ھون کہ تحقیقی مضامین خود لکھا کرین نیٹ سے ھی اٹھا کر نہ لگا دیا کرین اور ھر وقت صرف مردانہ کمزوری کی ھی پوسٹین نہ لکھا کرین باقی جسم بھی آپ کا اپنا ھی ھے وہ بھی بیمار ھوتا ھے مین موضوع دیتا ھون آپ لکھین اس وقت ھمارے ملک پاکستان مین کانگو وائرس کا بہت زیادہ خطرہ ھے آئین لکھین اور بتائین عوام کو یہ بخار کیا ھے اور کیا کیا علامات مرض ھین اب طب مین اس کا علاج کیا ھے لکھین بسم اللہ کرین

Facebook link

تشخیص امراض و مزاج۔۔قسط نمبر 14

7 August 2018

آج بات کرتے ھین حکم نمبر ۱۱ کی

حکم نمبر ۱۱۔۔۔اگر دونون آنکھون کے کسی ایک پپوٹہ پر اخروٹ کی مانند سیاہ رنگ کی پھنسی پیدا ھو جائے تو سمجھ لین مریض ابتدائے مرض سے دو روز مین ھلاک ھو جائے گا اب اس کی علامات مین نیند کا غلبہ بہت زیادہ ھو گا یہ لکھا ھے جدید تحقیق مین یہ بھی عضلاتی غدی تحریک کی پیداوار ھے اب نیند کا غلبہ دماغ کے مفلوج ھو جانے سے ھوتا ھے اب بہت سون کے دماغ مین یہ سوال ضرور ھے اب دائین آنکھ تو فلان مزاج مین آتی ھے اور بائین آنکھ فلان مزاج مین آتی ھے آپ کثرت مطالعہ کیا کرین یاد رکھین اب جو علامت لکھی ھے کہ نیند کا غلبہ بہت زیادہ ھو گا تو دوستو عضلاتی غدی ھی تحریک مین دماغ مین شدید تحلیل ھوا کرتی ھے موت تو اس وجہ سے ھو رھی ھے انشاءاللہ آگے چل کر دائین اور بائین تحریک کی ھم اور جدید طریقہ سے تشریح کرین گے جو بہت سے لوگون کی آنکھین کھول دی جائین گی جو نظریہ کی بھی غلط انداز مین آج تک تشریح کرتے رھے ھین مین نے دیکھا ھے بہت سے لوگون نے نظریہ مین بھی شدید ابہام پیدا کیے ھین تاکہ نہ کوئی سمجھے نہ ھمین خود سمجھ آئے ایسے لوگ بڑے ھی شریف ھوا کرتے ھین خیر روز محشر مین حساب کتاب ھوتا رھے گا

حکم نمبر ۱۲۔۔اگر کسی شخص کے دونون نتھنون سے سرخ زردی مائل خون بہے اوراس کے دائین ھاتھ مین سفیدی مائل پھنسی پیدا ھو جائے۔۔۔۔۔۔۔۔۔(یاد رکھین طب قدیم مین اسے مرض سقروس کہتے ھین اور یہ بلغمی ورم کہلاتی ھے)۔۔۔۔۔۔اوراس پھنسی مین درد بھی نہ ھو تو سمجھ لین مریض ابتدائے مرض کے دن سے لے کر تین روز مین مر جائے گا اوراس کی علامت یہ ھوتی ھے کہ مریض کو ابتدائے مرض سے ھی کھانے کی خواھش نہین رھتی

ان جدید تشریح کچھ یون ھے ایسا مریض جس کو خون معدہ کے اوپر والے اعضاء سے آتا ھے تو یہ عضلاتی اعصابی تحریک ھوتی ھے ویسے بھی جو ظاھری تقسیم جسم انسانی کی ھے اس کی رو سے دائین بازو مین بھی عضلاتی اعصابی ھی تحریک ھوا کرتی ھے آپ کو یہ تو علم ھو گا ھی کہ عضلاتی اعصابی تحریک کیمیاوی تحریک ھوا کرتی ھے اوراس مین شدت نہین ھوا کرتی تو لازماً اس تحریک سے پیدا شدہ ورم یا پھنسی مین درد نہین ھوا کرتا اب خود ھی غور کر لین کہ کیا ھزارون سال پہلے واقعی حکم بقراط جدید طبی بنیاد کو جانتا سمجھتا تھا اگر میری بات دلائل سے آپ کو درست لگے تو یہ آج کے بستہ۔۔۔ب۔۔۔کے حکماء کیسے اس کی مخالفت کرتے ھین سچ مین کہین تو لازماً فہم فراست اور طب پہ عبور یا علمی قابلیت یا مطالعہ مین شدید کمی ھی وجہ ھو سکتی ھے ان انگریز کی ایک ادا سے مین بہت ھی الفت رکھتا ھون کوئی بھی شخص کسی بھی مخصوص جگہ پہ کھڑا ھو کر اپنی تقریر مین اپنا نظریہ پیش کرے خواہ مکمل طور پہ وہ شخص غلط بات کر رھا ھون تو سامعین خاموشی سے اس کی بات سنین گے اوراسے کبھی بھی برا یا بھلا نہین کہین گے بلکہ اپنے اپنے راستہ پہ ھو لین گے اب گھر جا کر وہ لوگ سکون سے اس کی باتون پہ غور کرین گے اگر بات درست ھوئی تو اسی مقام پہ آ کر بلا جھجک اس کے نظریات اور عقائد سے متفق ھونے کا اعلان کرین گے اگر غلط بات ھے تب بھی وہ اسے غلط نہین کہین گے بلکہ سوالات کرین اور اپنے دلائل اور اس کے دلائل سے فیصلہ کرین گے ھماری قوم کا المیہ ھے بغیر سوچ سمجھے اگلے کا سر کلہاڑی سے دو ٹکڑے کر دیتے ھین

بات کر رھا تھا اس پھنسی مین درد نہین ھوتا یاد رکھین یہ بالکل اسی طرح کی پھنسی ھے جیسے خارش یا چنبل مین ھوتی ھے اس مین قدرے سفیدی ھوتی ھے ھان درد کے بجائے ان مین لذت ھوتی ھے اور یاد رھے بندہ پھنسی کی وجہ نہین مرتا بلکہ اخراج خون کی وجہ سے مرتا ھے بشرطیکہ کوئی انتظام خون روکنے کا نہ ھو

حکم نمبر ۱۳۔۔اگر کسی مریض کی بائین طرف ران مین شدید سرخی پیدا ھو جائے اوراس مین درد نہ ھو اوراس کی لمبائی تین انگل ھو تو سمجھ لین مریض ابتدائے مرض سے پچیس روز کے اندر ھلاک ھو جائے گا اس کی خاص علامت یہ ھے کہ ابتدا مرض مین مریض کو شدید خارش ھو گی ساگ پات اور ترکاریان کھانے کی خواھش کرے گا

اب جدید تشریح۔۔کسی جگہ کا شدید سرخ ھو جانا عضلاتی غدی تحریک مین ھوا کرتا ھے اس تحریک کی شدت سے کسی بھی مقام سے شریان پھٹ سکتی ھے انھی شریانون کا نکلا ھوا خون اس مقام کو سرخ کر دیتا ھے اب اس مقام پہ ورم تو ھوتا نہین اس لئے درد بھی نہین ھوا کرتا اس تحریک مین خشکی کی شدت ھوتی ھے اس لئے مریض کو شدید خارش ھوا کرتی ھے اب ساگ اوراس جیسی کچی ترکاریان سوداوی اثرات کی حامل ھوتی ھین اس لئے مریض ان کو کھانے کی طبعی خواھش کرتا ھے

باقی مضمون انشاء اللہ اگلی قسط مین آپکا خادم محمود بھٹہ

Facebook link

تشخیص امراض و مزاج۔۔قسط نمبر 15

8 August 2018

حکم نمبر ۱٤۔۔اگر کسی مریض کے بائین کان کے پیچھے دانہ نخود کی مانند سخت پھنسی پیدا ھو جائے تو جان لینا چاھیے ایسا مریض بیس روز کے اندر مر جائے گا اور بالکل اسی وقت یا ساعت مین ھلاک ھو گا جس وقت پہ پھنسی ظاھر ھوئی تھی اب اس کی علامت یہ بھی ھو گی کہ مریض کو پیشاب بہت زیادہ آئے گا اب جدید تشریح مختصر انداز مین۔۔۔

یہ کان کے پیچھے والے عصب کا ورم ھے اس مین اعصابی تحریک شدید ھوتی ھے جس کا اثر گردون پہ بھی ھوتا ھے اس وجہ سے مریض کو پیشاب کثرت سے آئے گا

حکم نمرہ ۱۵۔۔۔اگر کسی مریض کے بائین کان کے پیچھے سیاہ رنگ کی پھنسی پیدا ھو جائے تو سمجھ لین ابتدائے مرض سے چوبیس دن کے اندر مریض ھلاک ھو گا اب اس کی علامت یہ ھو گی کہ مریض بار بار سرد پانی پینے کی خواھش کرے گا

اب جدید تشریح۔۔۔یہ پھنسی بھی کسی عصب کے ورم سے پیدا ھو گی اس وجہ سے ھی مریض بار بار پانی کا اشتیاق کرے گا

حکم نمبر ۱٦۔۔اگر کسی مریض کے دائین کان کے پیچھے سرخ اور تیز (حاد) پھنسی نکل آئے جو آگ سے جلنے کی مانند ھو اور دانہ باقلہ کے برابر بڑی ھو اس مین علامت یہ ھو کہ مریض کو بار بار قے بہت زیادہ آئے یہ بھی بیس روز مین ھلاکت متوقع ھے اب جدید تشریح۔۔یہ بھی اعصاب کی ھی سوزش ھے جہان تک آگ کی طرح کا ذکر ھے تو سمجھ

لین یہ بالکل آتشک کی طرح ھے یاد رکھین جب اعصاب مین خون کی زیادتی بڑھتی ھے فوراھی مقام ماؤف پہ حساسیت زیادہ ھوجایا کرتی ھے اس لئے جب خون کے اجتماع سے حرارت بڑھتی ھے اس لئے مریض کو آگ کی سی جلن محسوس ھوتی ھے اور یہ بات بھی یاد رکھین اعصابی تحریک مین معدہ مین رطوبات کا زیادہ ترشح ھوتا ھے اس لئے قے بار بار ھوتی ھے اس زمانے مین اس علامت سے موت شاید ھی آتی ھو کیونکہ اب علاج کے مواقع وسیع ھین

حکم نمبر ۱۷۔۔اگر کسی مریض کے دائین طرف سیاہ رنگ کی پھنسی پیدا ھوجائے اور اس کی علامات مین اسے جمائیان بہت زیادہ آئین تو یہ مریض ابتدائے مرض سے نو روز مین ھلاک ھو گا جدید تشریح۔۔یہ پھنسی عضلاتی غدی ھے شروع مرض مین جمائیان اس لئے آتی ھین کیونکہ سردی خشکی کی کیفیت توڑنے کی جدوجھد جمائیون سے شروع ھوتی ھے یہ بالکل ایسی ھی صورت ھے جیسی بخار چڑھنے سے قبل ھوا کرتی ھے جب بخار چڑھ جاتا ھے تو آپ کو بھی علم ھے پھر جمائیان بند ھوجاتی ھین اب جلد موت واقع ھونے کا جو سبب نظر آتا ھے وہ یہ ھے کہ اس تحریک کا ورم شدید اور دردناک ھوا کرتا ھے

حکم نمبر ۱۸۔۔۔اگر کسی مریض کی بائین بغل مین سفر جل یعنی بہی کے برابر پھوڑا نکل آئے اور اس مین علامت یہ ھوگی کہ مریض کو گہری نیند بہت زیادہ آئے تو مریض ابتدائے مرض سے پچیس روز کے اندر ھلاک ھوجائے گا اب جسم بہت زیادہ سست رھے گا مریض کا اور نیند بھی زیادہ رھے گی

اب جدید تشریح۔۔۔یہ غدی عضلاتی ورم ھے جس مین درد بھی بہت کم ھوگا جب ورم مکمل ھوگا تو موت واقع ھوجائے گی نیند زیادہ آنے کی وجہ غدی عضلاتی تحریک کی صورت مین دماغ واعصاب مین تسکین واقع ھوجاتی ھے

حکم نمبر ۱۹۔۔۔اگر کسی مریض کے ٹخنے پر سیاہ رنگ کی کئی پھنسیان نکل آئین تو سمجھ لین تو مریض بیس روز مین ھلاک ھوجائے گا اب اس مین علامت یہ ھوگی کہ مریض ٹھنڈی غذا اور ٹھنڈی ھوا کا اسرار کرے گا

جدید تشریح مین یہ عضلاتی اعصابی تحریک کی پھنسیان ھین اس مین جسم مین سوداویت کی کثرت ھوتی ھے اس وجہ سے رنگ بھی سیاہ ھوتا ھے ابتدا مین ان مین درد نہین ھوگا بلکہ ھلکی ھلکی خارش ھوگی چونکہ ابھی تحریک کی ابتدا ھی ھے اس لئے سرد ھوا اور ٹھنڈی غذا کھانے کو دل کرتا ھے

حکم نمبر ۲۰۔۔اگر کسی مریض کی بائین کنپٹی پر سرخ زردی مائل پھنسی پیدا ھوجائے تو سمجھ لینا چاھیے کہ وہ مریض ابتدائے مرض سے چار روز کے اندر ھلاک ھوجائے گا علامت ساتھ یہ ھوگی کہ ابتدائے مرض سے ھی مریض کی آنکھ مین شدید خارش لاحق ھوگی جس کو آرام نہین آئے گا

جدید تحقیق۔۔۔یہ پھنسی عضلاتی غدی تحریک مین ھوگی جس کا رنگ سرخ زردی مائل ھوگا اب اس تحریک مین سودا کی مقدار زیادہ ھوتی ھے لہذا اس ورم مین خارش شدید ھوتی ھے اب فوری موت ھونے کی وجہ صرف یہ ھے کہ ورم دماغ کے بالکل قریب ھے جس کا اثر دماغ پہ لازمی ھوتا ھے اور دماغ مین شدید تحلیل ھوکر موت واقع ھوسکتی ھے

حکم نمبر ۲۱۔۔اگر کسی مریض کی چٹیا یا چندیا سمجھ لین یعنی وسط سر مین اخروٹ کی مانند ورم پیدا ھوجائے جو ملائم ھو اور اس مین درد نہ ھو تو سمجھ لین ابتدائے مرض سے نوے روز مین ھلاکت ھے اس مین ساتھ علامت یہ ھوگی کہ مریض کو نیند بہت زیادہ اور گہری آئے گی پیشاب کثرت سے آئے گا خربوزہ کھانے کو جی کرے گا

جدید تشخیص مین یہ ورم غدی عضلاتی تحریک سے ھے چونکہ ورم نامکمل ھے اس لئے درد نہین ھوگا یا بہت ھی کم ھوگا اب ورم ملائم ھونے کی وجہ یہ ھے کہ ورم مین خون نہ ھونے کے برابر ھوگا اب یہ بات یاد رکھین اعصاب ودماغ مین سکون ھوگا اس لئے مریض کو نیند کچھ زیادہ ھی آئے گی اگر خربوزہ کو جی کرتا ھے تو خربوزہ بھی تو غدی مزاج ھی رکھتا ھے اور مدر بول بھی ھے اگر کھانے کو مل گیا تو لازمی طور پہ پہلے ھی پیشاب زیادہ ھے اب اور زیادہ ھوجائے گا آخری بات اب ورم بہت دیر سے مکمل ھوگا اس لئے ھلاکت بھی اسی وقت ھوتی ھے جب ورم مکمل ھوجائے

حکم نمبر ۲۲۔۔۔اگر کسی مریض کی کنپٹی پہ مچھر کی مانند نہایت سیاہ ورم پیدا ھوجائے تو سمجھ لین ابتدائے مرض سے لے کر تین ماہ مین ھلاکت متوقع ھے اس کی بھی علامت یہی ھے کہ مریض خربوزہ اور تربوزہ کھانے کی خواھش کرتا ھے اور ٹھنڈا پانی پینے کا خواھشمند ھوتا ھے اس کو ترکاری کھانے والے شخص کی طرح پیشاب زیادہ آئے گا

جدید تشخیص مین یہ یہ ورم عضلاتی اعصابی ھے اس مین بھی درد نہ ھونے کے برابر ھوتا ھے کیونکہ جسم مین سردی خشکی بڑھ جاتی ھے اس لئے طبعی طور پر ٹھنڈی چیزین کھانے کو دل کرتا ھے اب لازم ھے کہ پیشاب مین بھی کثرت ھوگی

حکم نمبر ۲۳۔۔اگر کسی شخص کی گردن کے نیچے اور بائین آنکھ کے زیرین پپوٹے پر سیاہ پھنسی پیدا ھوجائے تو سمجھ لین ابتدائے مرض سے لے کر اکیس روز مین موت واقع ھو سکتی ھے اس مین خاص علامت یہ ھے کہ مریض کو ابتدائے مرض مین شیرین اور ردی کھانے کھانے کی شدید خواھش ھوتی ھے

حکم نمبر ۲۴۔۔اگر ٹھوڑی کے نیچے دانہ باقلہ کے برابر سرخ رنگ کی پھنسی نکل آئے تو ایسا بندہ بانون ۵۲۔۔روز مین ھلاک ھو گا خاص علامت بہت زیادہ تھوک آئے گی اور منہ سے بکثرت بلغم نکلے گی

جدید تشخیص مین اعصابی تحریک کی سوزش ھے چونکہ مرض مشینی تحریک کی صورت اختیار کر چکا ھے اس لئے رطوبت بکثرت ھو گی جس کا اخرج منہ کے راستہ تھوک اور بلغم کی شکل مین نکلے گا اب یہ ورم قلب سے بہت دور ھے اس لئے متاثر کم ھو گا جب طویل عرصہ گزرنے سے مرض مین شدت آجائے گی تو پھر قلب متاثر ھو کر قلبی حرکات روک دے گا اس لئے موت دیر سے آئے گی

حکم نمبر ۲۵۔۔یہ آخری حکم ھے کل کی پوسٹ مین وعدہ کیا تھا مضمون رسالہ قبریہ پہ مکمل کر دونگا کیونکہ تشخیص امراض کا اصل مضمون تو بہت آگے چل کر شروع ھونا ھے اس لئے اس باب کو سمیٹ دیا ھے اب اس مین جن علامات کا ذکر ھے یہ بالکل اسی طرح ھی آج بھی پیدا ھوتی ھین لیکن بہت ھی کم مریض دیکھنے کو ملین گے اس کا سبب یہ ھے ایک تو لوگون کے علاقائی طور پہ مزاج مخصوص ھو چکے ھین جیسے ضلع منڈی بہاوالدین اور سیالکوٹ شیخوپورہ سرگودھا جھنگ جیسے اضلاع مین عضلاتی یا سوداوی مزاج کہہ لین سو مین اسّی لوگون کا ھو چکا ھے یہ سب پانی اور غذا کے اثرات ھین باقی ملک مین بھی بہت کثرت سے سوداوی مزاج کے لوگ ھین الحمداللہ کسی بھی شخص کی لکھی تحریر سے ھی کافی حد تک اس کے مزاج کا اندازہ ھو جایا کرتا ھے یہ باتین آگلی قسطون مین لکھین گے اب رسالہ قبریہ آج کی پوسٹ مین مکمل کرنا ھے تو آئین دیکھین حکم نمبر ۲۵ کیا ھے اگر کسی شخص کے حشفہ مین شدید درد پیدا ھو جائے بات سمجھ رہے ھین یعنی جان گئے ھین کہ حشفہ کسے کہتے ھین اگر یہ درد پیدا ھو جائے اور ساتھ ساتھ ھاتھ کی کہنی پہ سیاہ رنگ کی پھنسی پیدا ھو جائے تو ایسا مریض پانچ روز مین ھلاک ھو جائے گا اب اس کی علامت یہ ھو گی کہ شراب پینے کی خواھش بہت زیادہ ھو گی ایک بات یاد رکھین حشفہ تو ایک اسفنج نما گوشت کا بنا ھوتا ھے جس کا اپنا مزاج عضلاتی ھوتا ھے اب اس کے بیرونی حصہ مین اعصاب کا جال بچھا ھوتا ھے اب نقطہ سمجھ لین اب اس کی مین تفصیلا تشریح اس لئے کر رھا ھون آپ کو بھی سب سے زیادہ دلچسپی مردانہ امراض یا عضو تناسل کے امراض سے ھی ھوتی ھے اب بات سمجھین کہ اگر پھنسی بیرونی حصہ پہ نکلی ھوئی ھے تو یہ بلغمی مادے یا اعصابی سوزش سے پیدا شدہ پھنسی ھے اس مین بھی شرط یہ ھے کہ اس پھنسی مین خارش نہ ھو اب یاد رکھین بغیر خارش کے اور آگ کی طرح جلنے والی پھنسی آتشک کی پھنسی کہلاتی ھے ورنہ عضلاتی تحریک سے ھے اگر تمام حشفہ مین درد ھو تو یہ عضلات کی سوزش سے ھوتی ھے اگر یہی سوزش باقی جسم پہ بھی اثر انداز ھو جائے تو وھان بھی سیاہ رنگ کی پھنسیان نکل آتی ھین اب سمجھین جب حشفہ مین درد ھو اور کہنی پہ پھنسی پیدا ھوتی ھے تو اس کا رنگ سیاہ ھو جاتا ھے تو سمجھ لین یہ عضلاتی تحریک کا کمال ھے اور بندہ غذا بھی سوداوی مزاج کی حامل ھی طلب کرے گا اب ان سب علامات مین عارضی سکون دینے والی چیز شراب ھے اس لئے طبیعت مدبرہ شراب کی طلب پیدا کرتی ھے اب بات کو سمجھین مریض کو ایک طرف ورم اور پھنسی کی شدید تکلیف ھوتی ھے تو دوسری طرف شراب جیسی زھریلی چیز کی خواھش کا ابھرنا یہ دونون اشیاء مل کر ھلاکت کا سبب بنتی ھین اب لازما مریض چند روز کا ھی مہمان ھوتا ھے

یہ تھے سب حکم نامے اس رسالہ قبریہ کے موت کی علامات پہ مجھے امید ھے بات کی سمجھ آگئی ھو گی یہ بات بھی یاد رکھین اب ان علامات سے شاید ھی کوئی مرتا ھو باقی مضمون اگلی قسط مین

Facebook link

تشخیص امراض وعلامات۔۔قسط نمبر 16

11 August 2018

کچھ ابتدائیہ نبض کے بارے مین

نبض حالات بدن کے قلبی ربط کو جانچنے ک ایک آلہ ھے جس کو بالوضع بالکمیت اور بالکیفیت محسوس کیا جاتا ھے میرے الفاظ کچھ مشکل تو نہین لگے آپ کو۔۔۔اچھا نہین لگے تو سمجھین پھر بات کو۔۔یعنی کلائی کی شریان کی تڑپ کا احساس اس کا ذریعہ ھے جس کے العاد ثلاثہ سے نبض کے ذریعے حالات بدن کو محسوس کیا جاتا ھے میرا خیال اب آپ کو سمجھنے مین مشکل پیش آرھی ھے لین اب اپنی زبان مین تفصیل کر لیتے ھین

پہلی بات نبض شریان ھے ورید نہین ھے یعنی یہ ایک ایسی شریان ھے جس کی تڑپ یعنی اوپر نیچے حرکت اور پھیلنے سکڑنے کی حرکت لمبائی اور چھوٹائی کی کیفیت یعنی جو لفظ مین نے العاد ثلاثہ لکھا ھے اس کا مطلب ھوتا ھے نبض کی لمبائی چوڑائی اور گہرائی

یہی نبض کاذاتی جسم اور ذاتی فعل ھوتا ھے جس کو مقام مقدار اور قوام محسوس کر کے جانچا جاتا ھے نبض کی باقی اجناس حالات قلب کی نمائندہ ھین مفرد نبض کے بارے مین توجملہ متعلقین قانون مفرد اعضاء اچھی طرح واقف ھین مگر نبض مرکب کے بارے مین اس زمانہ مین قدیم والے رھے تو ایک طرف اب جدید نظریہ والے بھی پوری طرح آگاہ نہین ھین یہ بہت مشکل کام ھے یہ سمجھنا ھی اصل کام ھے اب دیکھین بنیادی طور پر تو نبض کی چھ جنسیں ھین یعنی۔۔ قوام نبض مقام نبض۔۔ مقدار نبض۔۔ رفتار نبض۔۔قرع نبض یعنی نبض کی ٹھوکر۔۔اور تنظیم نبض۔۔۔اگر ان چھ جنسوں کا اختلاف دیکھا جائے تو مرکب نبض کی تعداد 36 بنتی ھے اگر ھر ایک جنس کا ھر دوسری جنس کے ھر ھر جز کا اختلاف دیکھا جائے تو نبضون کی کل تعداد 216 بنتی ھے یہ مین چھوٹی سی تقسیم کر رھا ھون اگر پوری تقسیم کرون تو ایک مقام پہ تعداد چھ ھزار سے اوپر چلی جائے گی جو آج تک کسی بھی کتاب مین درج یا لکھی نہین گئی نہ ھی اتنی تقسیم کا فن کسی نے سمجھا اور نہ ھی کوشش کی ھے ھان چند ایک حکماء کے بارے مین میرا ذاتی نظریہ بلکہ پختہ یقین ھے وہ اس فن پہ مکمل عبور یہان تک رکھتے تھے جن مین میرے خاندان کے کچھ بڑے حکماء ھو گزرے ھین جن کا نام آج بھی تاریخ مین سنہری حروف مین درج ھے کچھ لوگ میرے خاندان سے باھر کے ھین جن مین قابل ذکر نام ماضی قریب کے حکیم اجمل خان حکیم ابراھیم نابینا صاحب کے ھین لیکن افسوس پردہ کسی نے بھی نہین اٹھایا انشاء اللہ آپ سے وعدہ ھے ان باتون سے پردہ اٹھاؤ نگا اب دوسو سولہ تعداد کو بھی یاد رکھنا مشکل کام ھے لیکن مین آپ کو ھزارون کی تعداد مین بنتی نبضین بھی گھول کر پلادونگا آگے آپ کے اپنے اعمال ھونگے کہ کتنا اس فن سے عہدو فاداری نبھاتے ھین یاد رکھین فن طب کا جو سب سے پہلا سبق ھے وہ ھے عاجزی انکساری کبھی بھی اپنے آپ کو اس فن کا ماھر نہ سمجھ لینا ورنہ ایسا امتحان آپ کے سامنے آکھڑا ھوگا جو آپ کو بالکل ننگا کر دے گا تکبر اور غرور انسانی صفات ھی نہین جو انسان کر بیٹھتا ھے کیونکہ انسان کے اندر بنیادی طور پہ نو سوراخ ھین دو کان دو آنکھین منہ ناک کے دو سوراخ اور باقی فضلے کو خارج کرنے کے سوراخ سب سے گندگی ھی نکلتی ھے باقی بے شمار مسام موجود ھین جن سے پسینہ خارج ھوتا ھے یہ پسینہ بھی تو پیشاب کی ھی ایک قسم ھے اب بندہ تو پیدا ابھی گندگی سے اور پیدائش بھی گندگی والے راستہ سے اور خود بھی گندگی کا ڈھیر ھے جہان بھی کٹ لگائین متعفن مادہ نکلے گا پھر تکبر کیسا غرور کیسا یہ صفات صرف اللہ تعالی کی ھین جو ان سب اشیاء سے پاک ھے یہ تو اس رحمن نے فضل ھے شکر ادا اس رب کائینات کا کرنا چاھیے جس نے پھر بھی تمام مخلوقات مین افضل مقام انسان کو دے دیا مجھے بہت سے لوگ کہتے ھین کہ تیرے اندر بڑا ھی تکبر ھے مین ھنس دیتا ھون اور اللہ کا شکر بجالاتا ھون جب اپنی ذات یعنی جسم پہ نظر ڈالتا ھون

مین بات کر رھا تھا ان نبض کی حرکات کو جانچنا پرکھنا ھر سطحی نظر رکھنے والے کے لئے تو مشکل کام ھے بلکہ ناممکن لیکن نظر تھوڑی گہری رکھین گے تو کچھ بھی مشکل نہین ھے

دوسری اور اھم بات۔۔اس زمانے مین جبکہ کیمیکل کے بے تحاشہ استعمال نے لوگون کے مزاج کو واقعی مختل کر دیا ھے جس کی وجہ سے حرکات نبض اپنی موضوعہ شرائط کے مطابق نہین رھین پیدائشی طور پر کسی کو کیمیکل کھلائے جاتے ھین کسی بھی عضو کو بلاوجہ تیز کر دیا جاتا ھے تو کسی عضو کو بلاوجہ سست کر دیا جاتا ھے اب اینٹی بائیوٹک اینٹی الرجی اینٹی ھسٹامن وٹامنز منرلز وغیرہ بطور خوراک کے طور پر استعمال ھو رھے ھین انسانی طبیعت کی بنیادین ھلا کر رکھ دی ھین یعنی متاثر ھو رھی ھین جس کا تجربہ اب ھر طبیب کر رھا ھے ھر دو طرح سے یعنی کچھ کھلا رھے ھین کچھ ان معاملات سے پریشان کن صورت حال سے گزرتے ھین یعنی بے اصولی کو اصول بنا لیا گیا ھے اب ان حالات کی وجہ سے نبضین جھوٹی ھو گئین ھین مریض اپنی کیفیت کچھ بتاتا ھے نبض کچھ اور کہہ رھی ھوتی ھے باقی آئندہ

Facebook link

تشخیص امراض وعلامات۔قسط نمبر 17

12 August 2018

پچھلی قسط مین بات کہ مریض کچھ کہتا ھے اور نبض اظہار کچھ اور کر رھی ھوتی ھے ایسے مین ایک مریض حکیم سے توقع یہ بھی کر رھا ھوتا ھے کہ وہ اس کی نبض دیکھ کر اس کی خفیہ اور خفتہ وظاھری وباطنی وماضی ومستقبل کی علامات کو بھی طشت از بام کر دے گا لیکن ایسا ممکن نہین رھا یہان تک کہ علم قیافہ اور علم غیوب کے ماھرون کا فن بھی سپر انداز ھو جاتا ھے اس سے بڑے بڑے ماھر نبض شناس و صاحب علم و فن کی شہرت کو بھی بٹہ لگ جاتا ھے اب اس کی سب سے بڑی وجہ تو یہ ھے کہ لوگ ھی مرض اور علامات کی تعریف نہین جانتے ھوتے اور نہ ھی بتاتے ھین اس تعلیم یافتہ دور مین بھی صورت حال یہ ھے کہ لوگ اپنی مرض کبھی بھی مکمل طور پر نہین بتائین گے اس کا ایک تجربہ مجھے اپنے اس گروپ مطب کامل مین بھی اکثر ھوتا ھے آپ بے شک خود دیکھ لینا اب انداز کیا ھوتا ھے ایک شخص پوسٹ لکھ دے گا لین جی مجھے سر درد بہت پرانا ھو گیا ھے بے شمار دوائین کھا چکا ھون سر درد جانے کا نام بھی نہین لیتا کوئی مجرب نسخہ لکھ دین تھوڑی دیر مین حکماء سودوسو نسخے درج کر دیتے ھین مین سب کچھ دیکھ رھا ھوتا

ھون اور مین سر اپنے کو درد کر بیٹھتا ھون کیونکہ سر درد کی موٹی موٹی ۳۳ وجوھات ھین اب اتنی پرانی جس کو درد ھے وہ بیماری لکھنے مین کنجوسی کر رھا ھے لیکن حکیم صاحبان بے دریغ اپنا علم دکھا رھے ھوتے ھین بھلا اب دونون سے پوچھین کیا آپ نے تشخیص کر لیا کہ کس وجہ سے سر درد ھو رھا ھے پھر دوا بھی لکھ دین تب تو درست بات ھو گئی اگر تشخیص ھی نہین ھوئی کہ کس وجہ سے سر درد شروع ھوا تو جو آپ نے دوا تجویز کی ھے وہ اگر مریض کھائے گا تو ممکن ھے دار فانی سے کوچ کر جائے اس لئے پہلے تشخیص فرض ھے کیسے کرنی ھے یہی تو سمجھا رھا ھون

مین بات کر رھا تھا کہ لوگ مرض کی تعریف نہین جانتے اب ایک حکیم کا فرض بنتا ھے وہ اپنے تجربہ اور علم سے لاحق ھونے والی مرض کی ٹوہ تو لگا سکتا ھے مگر پھر بھی اس مرض سے پیدا ھونے والی علامات کو بتانا پھر بھی ناممکن ھوتا ھے اس لئے کہ ھر مرض کی کئی طرح ھین ھوتی ھین اور کئی انداز ھوتے ھین اب دیکھین اعصاب عضلات اور غدد تو پورے بدن مین پھیلے ھوئے ھین اب ایک اعصابی نبض بدن مین ظاھر ھونے والی کون کونسی علامات کو بتلائے گی اسی طرح دیگر مرضون اور علامات کا احوال آپ بخوبی جانتے ھین اب ایک بات ھمیشہ یاد رکھین مرض ایک مفرد عضو مین لاحق ھوتی ھے مگر علامات ھمیشہ مرکب اعضاء پہ ظاھر ھوا کرتی ھین کیسے اور کس طرح؟ یہی آپ نے سمجھنا ھے

اب ایک اور بات سمجھین ایک بات آپ کے بھی روزمرہ مشاھدے مین گزرتی ھے کہ ایسے حضرات جنہون نے اپریشن کروا رکھے ھوتے ھین ان کی حرکات نبض اور حرکات جسم مین بہت فرق ھوتا ھے یعنی ٹرانس پلانٹیشن کے مریض گرافٹنگ کے مریض انجیوپلاسٹی کے مریض ایک گردہ والے پیس میکر والے جن کا اپریشن کے ذریعے پتہ نکل چکا ھو تلی نکل چکی ھو جن کا رحم نکل چکا ھو خصیتہ الرحم کے بغیر عورتین مسلسل ادویہ کا استعمال کرنے والے شوگر اور بلڈ پریشر کی دوائین کھانے والے سٹیرائیڈ کھانے والے اور السر کی دوائین کھانے والے۔۔۔۔ایسے سب حضرات کی نبض دیکھ کر آپ کو کچھ پتہ نہین چلتا کہ مریض کو کیا مرض ھے اب نبض کچھ بولتی ھے اور مریض کچھ اور کہانی سناتا ھے مین یہ سب کچھ تفصیل سے اسی لئے بتا رھا ھون کہ آپ نے ان حالات کی درست تشخیص بھی سیکھنی ھے کیونکہ ایسے حالات مین نبض دیکھ کر بہت کچھ بتلانے والون کی عزت پہ بن جاتی ھے ان آن بان شان پہ حرف آجایا کرتا ھے اور مریض کی توقعات اعتماد اور یقین مایوسی کی اتھاہ گہرائیوں مین بدل جایا کرتا ھے اب جیسا کی مین پہلے بتا چکا ھون ادھوری علامات بتانے کو بھی مریض تیار نہین ھوتا لیکن آپ ایک آپ ھین کہ بغیر سوچے سمجھے فتوہ بھی لگا دیتے ھین جیسا پچھلی پوسٹ مین اپنے ھی گروپ مطب کامل مین لوگون کی لکھی پوسٹون اور حکماء کے دوا بتلانے کے طریقہ کا ذکر کر چکا ھون جبکہ اس وقت سب سے زیادہ علمی طور پہ مطب کامل گروپ سب سے آگے ھے جسے پوری دنیا مین بہت سی زبانون مین تراجم کر کے پڑھا جاتا ھے اسی لئے مین کہا کرتا ھون اب تشخیص یون ھی نہ کیا کرین یہ غلط بات ھے بلکہ نبض اور حالات بدن بیان مریض قارورہ اور دیگر تشخیصی مراحل کے گزارنے کے بعد حکم کا درجہ لگانا چاھیے جملہ شرائط تشخیص کا ایک دوسرے سے تطابق مریض کے لئے شفا کی راھین کھول دیتا ھے اب حکیم صاحب کی حذاقت تابی کا بھرم رہ جائے گا

یہ سب کچھ لکھنے کا ایک مقصد یہ بھی ھے کہ نبض کے بارے مین سیکھنا آسان بھی نہ لین مین تو آسان الفاظ مین سمجھاؤن گا لیکن آپ کو پھر بھی سمجھنے کے لئے لنگوٹ کسنا ھو گا اب اس مضمون کا احاطہ کرنے کے لئے پہلے کچھ طبّی اصولون سے آپ کو آگاہ کرون گا جن مین پہلے مشینی اور کیمیاوی تحریک پھر تحریک تحلیل اور تسکین کی وضاحت باقی آئیندہ قسط مین

Facebook link

تشخیص امراض و مزاج۔۔قسط نمبر 18

13 August 2018

آج مضمون کا وہ حصہ شروع ھے جو بہت ھی اھم ھے اسے بڑے غور سے بار بار پڑھین اور سمجھین اب مضمون مین مسلسل بہت سے نکات کا انکشاف ھو گا یہی باتین سمجھنے کے لئے ایک حکیم زندگی بھر کوشش کرتا رھتا ھے سمجھ پھر بھی نہین آتی بعض لوگون مین خداداد صلاحیت ھوتی ھے وہ بات کو فورا سمجھ لیتے ھین یا پھر یون کہہ لین ان پہ اللہ تعالی کا خاص فضل و کرم ھوتا ھے انہین سمجھ آجاتی ھے بعض لوگ پوری زندگی سمجھتے رھتے ھین لیکن بات سمجھنا ان کے بس کی بات نہین ھوتی مین کوشش کرون گا کہ آپ کو سمجھا سکون آگے آپ کے مقدر ھین کہ بات سمجھ سکے یا نہین سمجھ سکے خیر آیئے پہلا سبق بتاتا ھون سب سے پہلی بات جو سمجھنے والی ھے وہ ھے مزاج اور خلط مین فرق سمجھنے والی بات

خلط۔۔آسان الفاظ مین تو بات کچھ یون ھے حقیقت مین دونون لفظ ایک ھی ھین لیکن اصطلاح مین علیحدہ علیحدہ استعمال ھوتے ھین خلط جمع اخلاط یعنی جن سے انسان تخلیق ھوا وہ مادے ھین قدیم طب مین ان کی تعداد چار سمجھی جاتی ھے اور یہ وہ مادے ھین جن کی مقدار کم یا زیادہ ھے یعنی یہ برابر مقدار مین جسم انسانی مین موجود نہین ھین ان مین کوئی مادہ زیادہ مقدار مین ھے تو کوئی کم مقدار مین ھے آپ کو بتا رھا تھا چار مادے جنھین طب قدیم تسلیم کرتی ھے کہ ان سے انسان تخلیق ھوا ھے

آگ

ھوا

مٹی

پانی

یہ سب نظریات اس دور کے ھین جب ھمارے پاس تجزیہ اور تجربہ کرنے کے لئے وسیع ذرائع نہین تھے جتنے اس وقت ھین اب ھم آگ۔۔ھوا۔۔مٹی۔۔پانی۔۔کا با آسانی تجزیہ کر سکتے ھین اب ھم سب سے پہلے مٹی کو لیتے ھین

مٹی۔۔جتنے بھی نباتات معدنیات ھین خود ھی سوچ لین سب ھی مٹی سے ھین نا؟

کیا آپ سمجھتے ھین جس انسان کو اللہ تعالی نے اشرف المخلوقات بنایا ھے کیا کسی ندی کنارے سے یا عام ھی مٹی لے کر بنا دیا؟ نہین قطعی نہین بلکہ اللہ ﷻ نے پوری کائینات جس جس ذرے سے تخلیق کی ھر اس ذرے کا ذرہ انسانی تخلیق مین لگایا یعنی جتنی کائینات پوری ھے اتنی کائینات ایک انسانی جسم کے اندر بھی موجود ھے ایک بات اچھی طرح سمجھ لین اس وقت تک دنیا مین کوئی بھی سائینسدان ڈاکٹر یا طبیب یہ دعوہ نہین کر سکتا کہ اس نے پورے انسانی جسم مین لگے تمام نظامون کو سمجھ لیا ھے قطعی نہین بلکہ یہ سمجھ لین کچھ نظامات کے بارے مین اللہ تعالی نے نسان کو علم دے دیا ھے بہت کچھ کے بارے مین ابھی تک کسی کو بھی پتہ نہین ھے یہان تک کہ ایک سیل کی پوری تشریح ابھی تک ممکن نہین ھو سکی آج تک معلومہ جتنے بھی ایلیمنٹ یا عنصر جو انسانی جسم کے اندر پائے گئے ھین ان کی تعداد غالبا ایک سو بارہ ھے یا ممکن ھے کچھ زیادہ ھو چکے ھون یہ سب مٹی کی شکل ھین ان سب کو آپ مٹی کہہ سکتے ھین میری بات کرنے کا مقصد یہ ھے کہ آپ کو دلائل سے بتا سکون کہ مٹی ایک مفرد چیز کا نام نہین ھے بلکہ مرکب ھے اسی طرح ھوا کے بارے مین بھی آپ جانتے ھی ھین کہ وہ بھی مرکب ھے جو انسانی جسم مین موجود ھے اور کچھ نہین تو دو کا تو یقین آپ کو ھے ھی ایک آکسیجن دوسری کاربن ڈائی آکسائیڈ جس مین آپ آکسیجن کو زندگی سمجھتے ھین اپنی غذا سمجھتے ھین جس کے بغیر آپ پانچ منٹ بھی زندہ نہین رہ سکتے کاربن ڈائی آکسائیڈ کو آپ فضلہ یا موت سمجھ لین کیا آپ جانتے ھین ایٹم بم سے لوگ کیسے مرتے ھین نہین جانتے تو سمجھین۔۔ایٹم بم سے موت ھونے کا جو سب سے اھم عمل ھے وہ ھے فضاء مین سے آکسیجن کا ختم کرنا اس کے علاوہ کچھ بھی نہین باقی تمام عمل آکسیجن کے ختم ھونے سے پیدا ھوتے ھین ایٹم بم جب پھٹتا ھے تو بہت وسیع رقبے مین یکلخت آکسیجن کو جلا کر ختم کر دیتا ھے جس سے آگ کا ایک بہت بڑا گولا بنتا ھے اب کچھ لوگ آکسیجن کی کمی سے کچھ اس آگ سے باقی عمارتین اور لوگ جب فضا مین بہت بڑے حصہ مین آکسجن جل جانے سے خلا بنتا ھے جسے بیرونی ھوا پُر کرنے کے لئے تیزی سے اندر داخل ھوتی ھے اب اس سے دھماکہ بھی پیدا ھوتا ھے باقی ھوا کے پریشر سے عمارتین گر جاتی ھین تابکاری کا عمل بعد مین ھوتا ھے جس سے باقی ماندہ لوگ بھی جاتے رھتے ھین میرا مقصد یہ تھا ھوا بھی مرکب ھے جو انسان کی ضرورت ھے اب سانس لیتے وقت صرف آکسیجن ھی یعنی دو گیسون کے ملاپ سے پانی بن جاتا ھے یہ بھی ایک H2O انسانی جسم مین نہین جاتی کچھ اور بھی گیسین جاتی ھین پانی کی تفصیل تو ایک چھوٹا بچہ بھی جانتا ھے مرکب ھے ان تشریحات کا جو مقصد ھے وہ یہ ھے تخلیق مین بظاھر ھمین چند ایک اشیاء ھی نظر آتین ھین جبکہ ایسی بات نہین انسانی جسم ایک بہت ھی بڑی تخلیق ھے اور بے شمار اجزاء کا مرکب ھے جسے جدید نظریات نے بہت سوچ سمجھ کر تین حصون مین بانٹ دیا ھے جن مین ایک حصہ بلغم کا ھے ھر رطوبت رکھنے والا مادہ بلغم سے متعلق ھے اسے انسانی جسم مین سٹور کہہ لین یا رھنے کی جگہ یا گھر کہہ لین دماغ ھے باقی آئیندہ

Facebook link

تشخیص امراض ومزاج۔۔قسط نمبر19

15 August 2018

دوسرا مادہ سودا ھے ھر سرد اشیاء یا مادے کا تعلق سودا ھے اسے انسانی جسم مین گھر کے طور پر قلب یا عضلات ملے ھین تیسرا مادہ صفرا کا ھے ھر گرم مادے کا تعلق صفرا سے ھے اسے بطور گھر جگر ملا ھوا ھے

اب بات کو سمجھین انسانی جسم مین تین بادشاہ ھین آپ سوچ رھے ھونگے ایک ملک مین دو بادشاہ یا ایک نیام مین دو تلوارین نہین رہ سکتین پھر یہ کیا ماجرہ ھے کہ ایک ملک یا جسم مین تین تین بادشاہ کیسے ھو سکتے ھین تو دوستوان کے بادشاہ ھونے مین تو کچھ شک نہین ھے کیونکہ جدید سائینس بھی اس بات سے اتفاق کرتی ھے باقی تمام جسم سے آپ کسی بھی اعضاء کو بے شک نکال دین جیسے ایک گردہ نکال دیا بندہ زندہ رھا ایک ٹانگ کٹ گئی بندہ زندہ رھا ایک آنکھ جاتی رھی کچھ نہ ھوا بازو جان آنت کا کچھ حصہ چاھے کچھ بھی کاٹ کر نکال لین زندگی کچھ نہ کچھ عرصہ برقرار رھے گی لیکن انسانی جسم مین دل دماغ اور جگر تین ایسے حصے ھین جن کو اگر آپ مکمل نکال لیتے ھین تو زندگی ایک منٹ برقرار نہین رہ سکتی اس لئے ان کو اعضائے رئیسہ بولا گیا ھے اس لئے ان کو بادشاہ کا درجہ ملتا ھے پورے جسم کے تمام نظام ان تینون کے ھی ماتحت ھین کچھ یار لوگون نے ایک چوتھا بھی بادشاہ تخلیق کر دیا جسے آپ تلی کہتے ھین تلی انسانی جسم سے اگر مکمل نکال دین تب بھی زندگی برقرار رھتی ھے جب یہ صفت زندگی والی اس مین موجود ھی نہین تو اعضائے رئیسہ کیسے بن گیا

اب ایک اھم بات کرتے ھین طب قدیم نے چوتھی خلط خون تجویز کی تھی جسے جدید نظریات اور تجربات سے درست قرار نہ دیا یہ دموی مزاج تھا تجربہ سے کیون غلط ثابت ھوا اب بات کو سمجھین ھر رطوبت جس کا مین پہلے ذکر کر چکا ھون اب انسان بے شمار رطوبت والی اشیاء کھاتا ھے انکے اپنے اپنے ذائقے ھین لیکن ھین رطوبتی اثر والی یہ سب چیزین جب مختلف مراحل سے گزر کر انسانی جسم مین مادے کی شکل اختیار کرین گی تو اس کی دو ھی صورتین ھونگی ایک بالکل خالص اور اچھے اثرات پیدا کرنے والی یعنی جسم کی تعمیر کرنے والی رطوبات یا پھر ردی الکیموس سے تیار ھونے والی رطوبت جو جسم کو نقصان بھی دے سکتی ھین اسی طرح ھر مادے کے یہ دو پہلو ضرور ھین ایک اچھا ایک برا لیکن انہون نے انسانی جسم پہ جو بھی اثرات چھوڑنے ھین وہ اپنے متعلقہ اعضائے رئیسہ کے ماتحت ھی چھوڑنے ھین اب یہ نہین ھو سکتا مالک ایک اعضائے رئیسہ ھو تو حکم دوسرا چھوڑتا پھرے بلکہ یہ تینون اعضائے رئیسہ انتہائی شرافت سے اپنے کام سے کام اور اپنے اپنے ماتحت مادون اور اعضاء سے کام لیتے ھین خیر یہ تشریح آگے کرین گے کونسا اعضاء کس کے ماتحت ھے۔۔اب اس سے پچھلی قسط مین بات شروع ھوئی تھی خلط کی تو دوستو خلط اسے کہتے ھین جو انسانی جسم مین اپنی مقررہ مقدار مین کمی بیشی کر کے اپنا وجود رکھتی ھے اگر مقررہ مقدار سے کم ھو جائے یا بڑھ جائے تو علامت موت کی ھے لیکن جسم مین اپنا وجود ھر صورت اس وقت تک رکھتی ھے جب تک زندگی برقرار ھے دوسری چیز جس کا ذکر ھم نے کیا تھا وہ تھی مزاج

مزاج۔۔ان اخلاط سے مل کر جو کیفیت انسانی جسم مین بنتی ھے وہ مزاج ھوتی ھے یعنی تین مادے جن کا ھم ذکر کر چکے ھین بلغم سودا اور صفرا۔۔۔اب ان مین سے کوئی دو مادے آپس مین مل کر مزاج بناتے ھین یعنی ھم ایک اکیلے مادے چاھے بلغمی ھو چاھے سوداوی ھو یا صفراوی ھو اسے خلط کہین گے اگر دو کوئی مادے مل کر انسانی جسم کی خواہ تعمیر کر رھے ھین خواہ بگاڑ پیدا کر رھے ھین لیکن وہ کہلائین گے مزاج ھی۔۔۔۔؟؟؟

خلط ھمیشہ قائم دائم رھنے والی چیز ھے جبکہ مزاج بدلتا رھتا ھے مسلسل ایک نہین رھتا اب بچپن مین مزاج اور ھوتا ھے نوجوانی اور بڑھاپے مین مزاج اور ھوتا ھے اسی طرح عورت اور مرد کے مزاج بھی الگ الگ ھین لیکن تخلیق دونون ھی ایک جیسے مادون سے یا اخلاط سے ھوئے ھین ایک نوجوان مرد کا فطری مزاج الگ تو نوجوان عورت کا فطری مزاج الگ ھوتا ھے پھر تمام مردون کے مزاج ایک جیسے نہین ھوتے نہ ھی تمام عورتون کے مزاج ایک جیسے ھوتے ھین

اب اگر بلغمی مادہ کے ساتھ کچھ مقدار صفرا کی شامل ھو گئی تو ھم اسے تر گرم مزاج کہتے ھین اسے طبّی زبان مین اعصابی غدی کہین گے اب اسے اعصابی غدی کیون کہا ھے آئے اب اس بات کو سمجھتے ھین

پہلی بات آپ کو بتا چکا ھون بلغمی مادے کی رھائش گاہ دماغ ھے اور تمام جسم مین پھیلے اعصاب بھی دماغ سے ھی نکلتے ھین اب اعصاب سب کے سب دماغ کے ماتحت ھین یہ پورے جسم مین پھیلے ھوئے ھین یہ دو قسم کے ھوتے ھین ایک تو وہ اعصاب جو کسی بھی مقام سے خبر لے کر دماغ تک منتقل کرتے ھین جیسے کسی بھی جگہ انسانی جسم پہ ضرب لگی تو اس کی خبر یا احساس کہہ لین فورا دماغ تک منتقل ھوتا ھے اب یہ کام اعصاب کا ھے اب جن اعصاب نے یہ احساس یا خبر دماغ تک منتقل کی ھے ھم انہین خبر رسان اعصاب کہتے ھین باقی آئندہ قسط مین

Facebook link

تشخیص امراض ومزاج۔۔قسط نمبر20

17 August 2018

اب جب خبر دماغ کو خبر رسان اعصاب نے پہنچادی دی تو دماغ آنکھ کو مضروب مقام دیکھنے اور ھاتھ کو مضروب مقام کی تیمارداری اور حفاظت کے لئے حکم دیتا ھے کہ دیکھو کیا ھوا ھے جو اعصاب ان احکامات کی بجا آوری کرتے ھین ان کو حکم رسان اعصاب کہتے ھین

اسی طرح بات آتی ھے سوداوی مادے کی تو اس کے بارے مین آپ کو بتا چکا ھون کہ اس کی رھائش گاہ قلب عضلات ھین ان عضلات کی بھی دو قسمین ھین ایک ارادی عضلات ایک غیر ارادی عضلات اسی طرح صفرا کی رھائش گاہ جگر ھے جگر ایک بہت بڑا غدد ھے تمام جسم کے غدد اس کے ماتحت کام کرتے ھین ان کی دو قسمین ھین ایک ھوتے ھین غدد ناقلہ ایک ھوتے ھین غدد جاذبہ اب سوداوی مادے سے متعلق عضلات کی وجہ سے ھم ایک خلط کو عضلاتی کہتے ھین تو صفرا کا ٹکانا جگر ھونے کی وجہ سے جو ایک غدود ھے اسلئے اس مادے کو ھم اپنی آسانی کے لئے غدی کہتے ھین اب تھوڑی تشریح کہ کیسے اعضاء رئیسہ تخلیق ھوئے اور کیسے ان کے ماتحت بنے یا جو خادم ھین وہ کیون کر ھین یہ تو اب آپ کو علم ھو ھی گیا ھے کہ مفرد اعضاء یعنی وہ اعضاء جن کے اپنے اندر کوئی ملاوٹ نہین ھے بلکہ ایک ایک اکیلے مادے سے بنے ھوئے ھین وہ صرف تین ھی ھین دماغ جگر اور دل۔۔۔ ھان ان تینون پہ باقی دونون اعضاء کے پردے ضرور چڑھے ھوئے ھین وہ بھی سفارتی رابطہ کے لئے یا ایک دوسرے سے مدد لینے کے لئے اب ھم سب سے پہلے ابتدائی مادے کو لیتے ھین جو کہ مٹی ھے شاعرون نے تو پتہ نہین مٹی کو کیا سے کیا بنادیا لیکن جب ھم حقیقت کی طرف آتے ھین تو ھمین مٹی مین دونون چیزین نظر آتی ھین فنا کی بھی اور بقا کی بھی۔۔۔ بات شاعرون کی کر رھا تھا اب مجھے بھی ایک شعر یاد آیا ھے پتہ نہین کس شاعر کا ھے بہر حال میرا نہین ھے شعر تھا۔۔ فنا فی اللہ کی تہہ مین بقا کا راز مضمر ھے۔۔۔ جسے مرنا نہین آتا اسے جینا نہین آتا۔۔۔ اس شعر مین بہت ھی بڑی ایک حقیقت بھی چھپی ھوئی ھے بہر حال ھم طبّی طبّی نقطہ نظر کی بات کرتے ھین ابتدائی مادہ مٹی مین نشو و نما اور ارتقاء کی قوت اتم موجود ھے دیکھے لین اس کی ابتدائی ارتقا و ترقی پتھر ھے اس کے بعد چونا یا کیلشیم مین تبدیلی ھے اور جب یہ دھاتون مین تبدیل ھوتی ھے تو کبھی قلعی کبھی چاندی کبھی تانبا کبھی لوھا کبھی سونا مین تبدیل ھو جاتی ھے یہ سب ارتقائی منازل یا صورتین ھین لیکن یہی مٹی جب انسانی جسم کے اندر ارتقائی منازل طے کرتی ھین تو اول الحاقی مادہ مین تبدیل ھوتی ھے۔۔۔ نوٹ۔۔۔ کچھ عرصہ پہلے مین نے ایک مضمون مین لکھا تھا کہ پارہ بھی انسانی جسم مین موجود ھوتا ھے اب بعض زیادہ پڑھے لکھے لوگون نے اعتراض جڑ دیا کہ نہین ھوتا اگر پارہ مٹی سے ھی نکلتا ھے یعنی پیدائش اسکی مٹی ھے تو مٹی پارے کے بغیر مکمل ھی نہین ھو سکتی بہر حال یہ ایک لمبا ٹاپک ھے پھر کبھی سہی بات کر رھے تھے الحاقی مادہ کی

تو یہ الحاقی مادہ ایسے اعضا بناتی ھے جنھین آپ بنیادی اعضا کہتے ھین مثلا ھڈی کری اور وتر اب ان مین ھڈی مرکزی عضو بن جاتا ھے باقی کری اور وتر اس کے خادم بن جاتے ھین

اب جب الحاقی مادے مین نشو و نما و ترقی ھوتی ھے تو وہ عضلاتی مادہ یا آپ کہہ لین مسکولر ٹشوز مین تبدیل ھو جاتا ھے اب اس مادہ سے جو اعضا بنتے ھین انھین آپ عضلات یا عضلاتی اعضاء یا پھر حرکتی اعضاء کہتے ھین اب اس مادے کی رھائش گاہ یا مرکز آپ کو بتا چکا ھون قلب ھے اب اس کے دو خادم ھین جنھین آپ ارادی عضلات اور دوسرے کو غیر ارادی عضلات کہتے ھین امید ھے اب بات کی سمجھ آچکی ھو گی اب آگے چلتے ھین اب بات کو سمجھین جب اس الحاقی سے ترقی ھو کر عضلاتی اعضاء بنے تو جب یہ مذید نشو و نما اور ترقی کرتے ھین تو یہ غدی یا قشری مادہ کہہ لین اس مین تبدیل ھو جاتا ھے اسے میڈیکلی زبان مین اپیتھل ٹشوز کہتے ھین اب بات سمجھ لین اپیتھل ٹشوز یا قشری مادہ سے جو اعضاء بنتے ھین انھین آپ غدی اعضاء کہتے ھین اور یہ بات مین آپ کو بتا چکا ھون کہ ان کی رھائش گاہ یا مرکز جگر ھے اور ان کے بھی دو ھی خادم ھین جنھین آپ غدد جاذبہ اور غدد ناقلہ کہتے ھین

اب جب قشری مادے مین مذید نشو و نما اور ترقی ھوتی ھے تو وہ اعصابی مادہ یا نروز ٹشوز مین تبدیل ھو جاتا ھے اس مادہ سے جو اعضاء بنتے ھین آپ انھین اعصابی اعضاء کہتے ھین اب ان کے بھی دو ھی خادم ھوتے ھین خبر رسان اعصاب اور حکم رسان اعصاب

اب یاد رکھین انسانی جسم مین اس الحاقی مادہ کی یہ چوتھی شکل ھے یا ارتقائی منزل چوتھی ھے اب اس کے بعد اس کی کوئی ارتقائی شکل نہین پائی جاتی اب ایک بات اور بھی یاد رکھ لین جس طرح سونا مٹی کی انتہائی آخری شکل ھے اور سب دھاتون سے قیمتی سمجھی جاتی ھے اسی طرح دماغ بھی انسانی جسم مین ارتقائی منازل کی آخری شکل ھے اس لئے یہ بھی انسانی جسم مین سب سے افضل اور اعلی مقام پہ ھے ظاھری اور باطنی دونون لحاظ سے باقی آئندہ

Facebook link

تشخیص امراض و علامات۔۔ قسط نمبر 21

20 August 2018

پچھلی قسط مین بات یہان تک پہنچی تھی دماغ ارتقاء کی آخری شکل ھے اور اسے اللہ تعالی نے سب سے افضل مقام بھی دیا ھے اللہ اکبر اللہ اکبر۔۔۔یہ نہ صرف انسانی جسم کے اوپر حکمرانی کرتا ھے بلکہ پوری کائینات پہ حکمرانی کرتا ھے بلکہ ھر چیز پہ حاکم اعلی ھے پچھلی قسط کے شروع مین مین نے لکھا تھا اس کے اصل دو خادم ھین ایک حکم رسان اعصاب ایک خبر رسان اعصاب بلکہ ان کا کام بھی سمجھا دیا تھا مثال مختصر ھی دی تھی اب اس مین وسعت پیدا کر لیتے ھین لیکن پہلے ذرا قلب کے اور جگر کے خادمون جن مین عضلات کے خادم ارادی عضلات اور غیر ارادی عضلاتی اور جگر و غدد کے خادم غدد ناقلہ اور غدد جاذبہ کا بھی فعل یعنی کام و تشریح ساتھ ھی ھو جائے

اب سمجھین۔۔۔مثال دی تھی کہ جسم پہ کسی بھی مقام پہ ضرب لگی تو خبر رسان اعصاب نے فوراضرب کے احساس یا نقصان کی خبر فوراحاکم اعلی دماغ تک یہ خبر پہنچادی جیسے ھمارے نظام مین تھانہ ھوتا ھے اب اس تھانہ کے ایریا مین کہین بھی جرم ھوتا ھے تو دوستو پورے تھانہ کے ایریا مین پولیس کے مخبر ضرور پھیلے ھوتے ھین وہ فوراپولیس کو جرم کی اطلاع اور مجرم سے بھی آگاہ کرتے ھین پھر پولیس کاروائی کر کے مجرم کو گرفتار کرتی ھے بالکل اسی طرح یہ اعصاب پورے انسانی جسم کے مخبر ھوتے ھین اور یہ بدن کے تھانہ یعنی دماغ تک خبر مضروب مقام کی پہنچاتے ھین۔۔۔نوٹ۔۔۔یہی اعصاب ھین جب ان مین ادراکی قوت ختم ھوتی ھے تو فالج کی پہلی نشانی ظاھر ھوتی ھے آپ مفلوج حصہ کو چھوئین گے تو پتہ نہین چلتا احساس نہین ھوتا تو آپ کہتے ھین کہ فالج کی شکایت ھے۔۔۔اب ھم بات کر رھے تھے ضرب لگنے والی بات تو دماغ تک پہنچ گئی اب آگے کیا عمل ھوتا ھے اب دماغ پہلا کام یہ کرتا ھے کہ ایک حکم جاری کرتا ھے یہ حکم پہنچانے مین اب دوسرے خادم حکم رسان اعصاب نے یہ حکم بجا لانا ھوتا ھے وہ یہ حکم لے کر دل کے پاس جاتے ھین وہ اپنے خادم حرکتی عضلات تک یہ حکم اور عمل درآمد کا فرمان جاری کر دیتا ھے اب عضلات فوراحرکت مین آجاتے ھین اور مضروب مقام کا دفاع کرتے ھین یہ سب عمل بہت تیزی سے سرانجام ھوتا ھے جیسے آپ خود ھی اندازہ کر لین ایک شخص کو شہد کی مکھیان مسلسل کاٹ رھی ھین تو کٹنے کی یا مضروب حصہ کی خبر مسلسل دماغ تک پہنچ رھی ھے دماغ مسلسل حکم دے رھا ھے اب حکم رسان اعصاب مسلسل حکم پاس کر رھے ھین عضلات مسلسل حرکت مین ھین کبھی ھاتھ اس جگہ کبھی فلان جگہ پہ چل رھا ھے دفاع مین بھی اور حفاظت مین ذرا سوچ کر خود ھی اندازہ لگا لین کیا کیفیت ھوتی ھے اب آپ خود ھی یہ بھی سوچ لین اتنے تیز ترین اور وسیع نظام کو حرکت دینے یا زندہ رکھنے کے لئے لازمی بات ھے خوراک یا پٹرول ضرور چاھیے ھے تو یاد رکھین قدرت بڑی ھی فیاض ھے وہ اللہ ﷻ ھے وہ کبھی بھی کسی کام کو ادھورا نہین چھوڑتا یہ صفت تو انسانی ھے کہ کام کو ادھورا چھوڑ دینا خیر اللہ تعالی نے ان کی خوراک پیدا کرنے کے لئے یعنی دل و دماغ کو زندہ رکھنے کے لئے بدل ماتحلیل کے طور پر غذا کو تحلیل کر کے ان تک پہنچانے والا کام جگر کے ذمہ لگایا ھے اور آپ کو بتا چکا ھون جگر ایک بہت بڑا غدد ھے اس کے بھی دو خادم ھین غدد ناقلہ اور غدد جاذبہ اور یہ جگر کے خادم کیون ھین؟ تو دوستو اب جگر کا اصل کام ھی یہی ھے کہ پورے بدن مین خیال رکھے کونسا اعضا بیمار ھو رھا ھے کہان مرمت کی ضرورت ھے بیماری آنے کا اور صحت ھونے کا قانون طب مین جو فارمولا رائج ھے اسے ھم رطوبت یبوست حار اور بارد سے جانتے ھین یعنی ان کی کمی بیشی مرض و صحت پیدا کرنے مین معاون ھین یا ان سے ھی ھوتی ھے اب بات مختصر کرتا ھون جب جگر سمجھتا ھے کہ فلان عضو مین رطوبات کی زیادتی ھو کر عضو بیمار ھونے کا خدشہ ھو گیا ھے یا بیمار ھو گیا ھے تو جگر اپنے خادم غدد جاذبہ کا فعل تیز کر دیتا ھے اور متعلقہ عضو مین پڑی فاضل رطوبات کو جذب کر کے خون مین شامل کر دیتا ھے اس طرح جب غدد جاذبہ کے مسلسل عمل سے خون مین رطوبات زیادہ جمع ھو کر اس سے خون کے ذریعے مزید امراض پیدا ھونے کا خدشہ بڑھ جاتا ھے تو دوستو جگر اپنے دوسرے خادم غدد ناقلہ کا فعل تیز کر کے ان رطوبات کو خون سے چھانٹ یعنی خارج کر دیتا ھے

دوستو یہ ھے مختصر ترین فلسفہ ارتقا مرض و صحت کا انشاءاللہ کوئی دعوہ تو نہین لیکن آپ کو یہ بھی بتا دون جو تشریح مین نے آپ کو بتائی ھے کسی بھی طبّی کتاب مین ایسے نہین ملے گی

یہان ایک مختصر تعریف مرض پہ بھی کیے دیتا ھون

مرض کی بھی دو قسمین ھوتی ھین ایک مرض ساذج اور دوسری مرض مادی ھوتی ھے

ساذج کے معنی کسی شے کا گمان ھونا یا اس کو جھوٹ بولنے کا معنی بھی لیا جاتا ھے اور مادہ کا مطلب ھر اس چیز کو کہتے ھین جو جگہ گھیرتی ھے جو جسم رکھتی ھو جس کا طول عرض اور عمق بھی ھو

ساذج کا لفظ امراض مین اس وقت بولا جاتا ھے جب کوئی انہونی انجانی یا غیر مرئی حالت مرض ھو یا یون کہہ لین جب کسی مرض کی درست تشخیص نہ ھو رھی ھو یا محض مرض کو فرض یا گماں کر لیا گیا ھو یا جس کی مطلق سمجھ نہ آئی ھو اور دوسرے لفظون مین تکے کی ھی تشخیص اور تکے سے ھی علاج کیا جائے اسے مرض ساذج کہا گیا ھے اب مادی مرض جس کی حقیقی پہچان ھو جس کی درست تشخیص ھو اور درست علاج ھو اسے مادی مرض کہتے ھین یاد رھے نفسیاتی امراض بھی ساذج امراض مین ھی آتی ھین یاد رکھین ھر چیز کے دو پہلو ضرور ھین منفی اور مثبت باقی مضمون انشاءاللہ اگلی قسط مین جو انشاءاللہ مشینی اور کیمیائی تحریک پہ ھو گا کوشش ھے کہ مضمون کو جتنا ھو سکے سمیٹ دون باقی کی تشریحات کتابون کے مطالعہ سے بھی حاصل کرین

Facebook link

تشخیص امراض وعلامات۔۔ قسط22

21 August 2018

چندروز سے جو مضمون چل رہاھے اس مین دوپہلو یادوروپے یادوصورتین یادوافعال کہہ لین ان پہ بحث کررھے ھین یادرکھین جب اللہ تعالی نے کائینات تشکیل دی پھر انسان کو پیدافرمایا توساتھ ھی دوطاقتین سامنے آئین جوانسان کے لئے امتحان بنی ایک طاقت حق کی تھی ایک باطل کی اور انسان کو مکمل آزادی دے دی گئی کہ ان مین سے جو چاھے راستہ اختیار کرلے اللہ تعالی نے ساتھ ھی بتابھی دیا کہ اگرمیری طرف آئے گا توسیدھا اور سچائی کاراستہ ھے اچھے اور نیک عمل مثبت سوچ میری طرف کاراستہ ھے اس سے جنت کی بشارت دی گئی دوسراراستہ منفی رویہ بداعمال یعنی برائی کاراستہ باطل کا عمل اور بشارت جہنم کی ملی اب آپ کے سامنے معلومہ تاریخ بھی ھے اللہ تعالی کی بھیجی کتاب مقدس قرآن مجید بھی ھے قومون کااور انسانون کے رویون کے بارے مین آپ کو علم بھی ھے کہ کچھ نے باطل کاراستہ اپنایا اور کچھ نے حق کاراستہ اپنایا میری مرادیہ ھے کہ انسان کے اندر اور باھر دونون صورتین موجود ھوتی ھین یہ الگ بات ھے کہ جسمانی اور روحانی لحاظ سے غلبہ کس کارھا آپ کوایک بات مضمون کی بابت یہ بھی بتاتا چلون مین اپنے مضمون مین ایک بحث جوکہ روح طبعی روح نفسانی اور روح حیوانی پہ اور پھر نفس پہ بحث نفس امارہ نفس لوامہ نفس مطمئنہ پہ نہین کرون گا لیکن ان کا جاننا از حد ضروری ھے یہ بحث اور مضامین پڑھنے کے لئے آپ سید ادریس گیلانی صاحب کے اس سلسلہ مین مضامین پڑھین جوکہ پہلے سے ھی گروپ مین لکھے جاچکے ھین یاان سے درخواست کرکے مزید مضامین آپ خودان سے لکھوائین سید صاحب نے بہترین تشریحات جس کے بعد شاید مزید تشریح ممکن نہ ھوکررکھی ھین وہ پڑھین میرا آج ارادہ ھرصورت مشینی اور کیمیائی تحریک پہ بحث کاھے تو مختصر کرتے ھوئے سیدھے موضوع پہ چلتے ھین۔۔۔

صدور افعال بدن کے لئے ھر مفرد عضوکی دوطرح کی ھی صورتین پیداھوتی ھین یاآپ یون سمجھ لین بدن انسانی مین موجود ھر خلط مین دوصورتین پیداھوتی ھین ایک mechanical action اور دوسرا مشینی عمل chemical action کیمیائی عمل

یعنی جو بھی چیز ھم کھاتے ھین وہ اندرونی تغیرات اور استحالات کے بعد ایک سیال کیمیائی مواد کی شکل مین جسم مین موجود ھوتا ھے اور ھر مفرد عضو اپنی ضرورت کے مطابق ان کیمیاوی مادون سے اپنا رزق حاصل کرتا ھے ان غذائی مادون سے مسلسل غذا حاصل کرکے اپنے اپنے فعل یاکام سرانجام دیتے ھین یہ اس عضو کی کیمیائی تحریک ھے اس تحریک مین عضو اپنی متعلقہ خلط کوخون سے حاصل کرکے بدن مین جمع کرتارھتاھے جس سے پورے بدن پراسی خلط کی کیفیات کاغلبہ ھوجاتاھے اسی سے متعلقہ علامات کا ظہور ھوتاجاتاھے یادرکھین جتنی کسی مفرد عضوکی خلط بدن مین بڑھتی جائے گی اتنی ھی اس عضومین قوت آئے گی اور اپنے افعال کوتیز ترکرتاجائے گا

اگریہ کیمیائی عمل مسلسل بڑھتا ھی چلاجائے توایک وقت آئے گا کہ بدن مین رطوبات اور کیمیاوی مواد کا تناسب ناموزون ھوجائے گا جس کی وجہ سے دیگر اعضاء کے افعال متاثر ھونے شروع ھوجائین گے یہ ایک ناگوار اور ناقابل برداشت صورت پیداھوجائے گی اور ھر عضوخود بھی اس کو برداشت نہین کرسکے گا جب عضواس صورت کو برداشت نہین کرے گا تووہ عضو مشینی طورپر متحرک ھوکر اس خلط کوخارج کرناشروع کردے گا یہ اس عضوکی مشینی تحریک ھوگی

ھماری غذامین ھرجزکے اندر کیمیائی قوت موجود ھوتی ھے جوضرورت افعال کے تحت مشینی قوت مین تبدیل ھوتی رھتی ھے کیمیاوی تحریک مین تغذیہ ھوتاھے اور بدن کے فضلات کااخراج مشینی تحریک مین ھوتاھے جس سے بدن کی رطوبات کاکیمیائی تناسب اور خلطی ترکیب مناسب اور موزون رھتی ھے یارھے یہ دونون افعال بھی خودکار ھین جوضرورت بدن اور ماحول جسم کے مطابق سرنجام پاتے ھین صحت کی حالت مین مسلسل بدن کاتغذیہ پاتے رھناضروری ھے اور مشینی طورپر تنقیہ اور تصفیہ کرتے رھنازندگی کاتسلسل ھے آج کامضمون اتناھی۔۔ باقی قسط انشاءاللہ عید کے تیسرے روزاب عید کاتحفہ اس دفعہ خواتین کے امراض مین سے ھوگا جونہایت ھی اھم ھوگا گوشت ھضم آپ پہلے بھی کرتے رھتے ھین بروز عید بھی کرھی لین گے نہ بھی ھضم ھوا کھانا آپ نے ڈٹ کے ھی ھے مجھے اس بارے نصیحت کرنے کی ضرورت قطعی نہین بعام سامنے ھوتو روکنا بھی جرم ٹھہرتاھے کرناوھی ھے جوآپکی مرضی ھوئی بہرحال اتناضرور کرین بقدر جُثّہ کھائین لینے کے دینے نہ پڑجائین پھرھائے ھائے کی آواز کے ساتھ کبھی چورن کبھی ھاضمہ کی ٹکیان سہارے کے لئے کافی ھوگی بہترین ھاضمہ کے لئے

سماک دانہ۔ زیرہ سفید۔ ھلیلہ سیاہ۔ نمک سیاہ۔ اجوائن دیسی۔ نوشادر۔ برابروزن پیس لین آدھاماشہ کھالین پھر بکرے جانے اور یہ سفوف جانے اللہ اللہ تے خیر صلا

Facebook link

تشخیص علامات وامراض۔۔ قسط نمبر 23

25 August 2018

پچھلی قسط مین بتا چکا ھون کہ کیماوی اور مشینی تحاریک کیا ھوتی ھین آج ان تحاریک کے افعال یا یون سمجھ لین کیا کام سرانجام دیتی ھین یعنی ایک وقت مین کیماوی تحریک کیا کر رھی ھوتی ھے تو اسی وقت ایک مشینی تحریک کی کیا صورت حال ھوتی ھے نمبروار لکھون گا پہلے ایک تحریک کا ذکر پھر دوسری تحریک کا ذکر ھو گا اب سمجھنا آپ نے ھے تو آیئے بغیر تمہید باندھے اپنے موضوع کی طرف چلتے ھین عید تو گزر گئی امید ھے سب کی اچھی گزر گئی ھو گی اب کام کی باتین شروع کرتے ھین۔۔

کیمیاوی تحریک ۱۔۔۔ کیمیاوی تحریک مین عضو خلط پیدا کرنے کے ساتھ ساتھ خون مین جمع کرتا ھے

مشینی تحریک ۱۔۔ مشینی تحریک مین عضو خلط پیدا کرنے کے ساتھ ساتھ خون سے خارج بھی کرتا ھے

امید ھے اب بات آپ کو سمجھ آ رھی ھو گی یعنی مین نے خلط کے لحاظ سے دونون تحریکون کی صفات لکھی ھین ایک کی صفت خون مین خلط کو سٹور کرنا ھے تو دوسری کی صفت خارج کرنا ھے اب آگے چلتے ھین

کیمیائی تحریک ۲۔ کیمیائی تحریک عضوی ضروریات کے مطابق مسلسل پیدا ھوتی رھتی ھے

مشینی تحریک ۲۔۔ مشینی تحریک کیمیاوی تحریک کے بعد پیدا ھوتی ھے

کیمیائی تحریک ۳۔۔ کیمیاوی تحریک مین عضوی انبساط ھوتا ھے جس کے سبب اجتماع خون پیدا ھوتا ھے

مشینی تحریک۔۔۳۔۔ مشینی تحریک مین عضو کے اندر حالت انقباض پیدا ھوتی ھے

کیمیائی تحریک ٤۔۔ کیماوی تحریک مین عضو بلا ضرورت جمع شدہ مواد کو قبول نہین کرتا جس سے وہ جمع ھو جاتی ھے

مشینی تحریک ٤۔۔ مشینی تحریک مین عضو اپنی پیدا کردہ خلط کو خارج کر دیتا ھے

کیمیائی تحریک ٥۔۔ کیمیائی تحریک مین پیدا شدہ سوزش اتنی خطرناک نہین ھوتی

مشینی تحریک ٥۔۔ مشینی تحریک مین پیدا شدہ عضوی سوزش انتہائی خطرناک ھوتی ھے

کیمیائی تحریک ٦۔ کیمیائی تحریک مین پیدا شدہ مرض و تکالیف انسان مدتون برداشت کرتا ھے تاھم زندگی کو فوری خطرہ نہین ھوتا

مشینی تحریک ٦۔۔ مشینی تحریک مین عضوی انقباض کے سبب تکلیف ناقابل برداشت ھوتی ھے جو فوراً موت کا سبب بن جاتی ھے

کیماوی تحریک ۷۔ کیماوی تحریک مین دوسرے اعضاء بھی کیمیائی طور پر متاثر ھوتے ھین ان مین تحلیل اور تسکین کیمیائی تبدیلیون کی وجہ سے پیدا ھوتی ھین

مشینی تحریک ۷۔ مشینی تحریک مین شدید تحلیل تسکین پیدا ھوتی ھے جس قدر مشینی تحریکی عمل بڑھتا جاتا ھے اسی قدر تحلیلی و تسکینی اعمال بھی بڑھتے ھین

کیماوی تحریک ۸۔ کیمیائی تحریک مین پیدا شدہ مرض کی ناگوار صورت حال کو مشینی طور پر کنٹرول کیا جاسکتا ھے

مشینی تحریک ۸۔۔ مشینی تحریک مین عضو محرک سے اگلے عضو مسکن مین تحریک پیدا کرتا ھے

کیمیائی تحریک ۹۔ کیماوی تحریک سے تغذیہ ھوتا ھے

مشینی تحریک ۹۔ مشینی تحریک مین تنقیہ اور تصفیہ ھوتا ھے

کیماوی تحریک ۱۰۔ کیمیائی تحریک مین عضو زیادہ قوت حاصل کرتا ھے

مشینی تحریک ۱۰۔۔ مشینی تحریک سے ھر عضو سے خلط کا بوجھ ھوتا ھے اور عضو بلا ضرورت تحریک سے کمزور ھوتا ھے

یہ تھے موٹے موٹے نقاط کیماوی تحریک اور مشینی تحریک کے باقی انشاءاللہ بحث اگلے مضمون مین

Facebook link

تشخیص امراض وعلامات۔۔ قسط نمبر 24

27 August 2018

پہلی بات مین اپنا فرض بخوبی نہین نبھا پارھا کبھی کبھی روزانہ کے حساب سے قسط نہین لکھی جارھی بہانہ میرا ابھی یہی ھے کہ مصروفیت زیادہ ھے آجکل اور اس مین شک بھی نہین بندہ ایک ھون اور ڈیوٹیان پانچ چھ ھین جو چند دن تک مزید بڑھ جانے کا امکان ھے خیر کوشش ھوگی کہ آپ کو زیادہ ٹائم دے سکون اور انشاءاللہ مضمون مکمل کرین گے آپ محفوظ کرتے جائین اصل مین اس مضمون مین فلاسفی بہت زیادہ ھے جسے سمجھنا بھی ازحد ضروری ھے اب مضمون ایک بہت ھی اھم حصہ مین داخل ھونے جارھا ھے جسے لکھتے سمجھاتے مجھ پہ واقعی ایک نشہ سا ھو جائے گا اور سچ مین پھر مجھے لکھتے وقت وقت کا اندازہ نہین رھے گا آیئے پہلے ھلکی پھلکی بات وعدہ کے مطابق مشینی اور کیمیائی تحریک پہ

آپ کو یہان تک تو علم ھو ھی چکا ھے مشینی تحریک عارضی اور وقتی طور پہ لاحق ھوتی ھے اور ھوتی بہت شدید ھے جبکہ کیمیاوی تحریک اس کے مخالف سمت ھوتی ھے آپ کو مضمون کے شروع مین یہ بات بھی بتا چکا ھون خلط بلغم سے جسم کا سفید ھو جانا خلط سودا سے جسم کا سیاہ ھو جانا خلط صفرا سے جسم کا پیلا ھو جانا یہ سب کیمیاوی اور خلطی امراض ھین جو مختلف اعضاء کی تحریک کی واضح علامات ونشاندھی کرتی ھین

یاد رکھین جب بھی کوئی خلط جسم مین بڑھ جائے تو اس کا ایک ھی مطلب ھو سکتا ھے کہ اب مطعلقہ عضو جسم مین خلط پیدا تو کر رھا ھے لیکن تحریک کی کمزوری کی وجہ سے جسم سے خارج نہین کر پارھا اب دو باتین بالکل واضح ھوتی ھین خلط کے جسم مین بڑھ جانے کی وجہ سے اس کا رنگ جسم پہ واضح نظر آنا شروع ھو جاتا ھے دسری بات جب بھی کسی خلط کا ضرورت سے زیادہ جسم مین بڑھ جانے سے جسم مین تکلیف بھی شروع ھو جاتی ھے اگر یہی خلط جسم سے تیزی کے ساتھ خارج ھو رھی ھو تو آپ اسے مشینی

تحریک کہتے ھین جیسے یرقان جگر کی کیمیائی تحریک ھے اور پیچش جگر کی مشینی تحریک ھے یا یون کہہ لین صفراوی دست جگر کی مشینی تحریک سے ھین اسی طرح شوگر کو دماغ کی کیمیاوی تحریک کہین گے جبکہ ھیضہ دماغ کی مشینی تحریک مین ھوتا ھے اب اس تمام بحث کا حاصل یہی ھے جب اخلاط جسم سے اخراج پاتی ھین تو متعلقہ اعضاء کی مشینی تحریک سے ھوتا ھے اور جب اخلاط بجائے اخراج کے جسم مین جمع ھو رھے ھون تو یہ متعلقہ عضو کی کیمیائی تحریک ھے

اب اس بحث سے ایک نقطہ بھی سمجھ لین جب جسم مین کیماوی تحریک خلط بڑھ جاتی ھے جیسے غدی عضلاتی تحریک مین جسم مین صفرا پیدا ھونے کے ساتھ ساتھ صفرا خارج قطعی نہین ھوتا انجام کار یرقان ھو جاتا ھے اب اس یرقان کا سب سے بہترین علاج جسم مین مشینی تحریک کا پیدا کرنا ھے یعنی صفرا پیدا بھی ھو اور خارج دوگنی یا چار گنا سے بھی زیادہ بڑھ کر ھو تو اس کے لئے جسم مین مشینی تحریک پیدا کرنے ضرورت ھے تو غدی اعصابی تحریک پیدا کرین انشاءاللہ مریض صحت مند ھو جائے گا اب اس بحث کا باب بند کر رھا ھون اگلی بحث اور مضمون دو باتون پہ کرنے والی رہ گئی ھے پہلی بات بہت سے لوگون کا خیال ھے کہ تلی بھی عضو رئیس ھے جیسے دل دماغ اور جگر ھین اور مجھے حیرت بھی ھے بہت سے ھی حکماء بغیر سوچے سمجھے اس بات کے قائل ھین آپ دوستون کا کیا خیال ھے پہلے تھوڑی مختصر اور مدلل بحث اس پہ لکھون کہ تلی حقیقت مین کیا ھے تاکہ یہ روز روز کا جھگڑا ختم ھو جائے اگر آپ لوگ اسے پسند کرتے ھین کہ یہ بحث لکھون تب کمنٹس مین بتائین اگر آپ لوگ اس بحث کو پڑھنا نہین چاھتے تب کمنٹس نہ لکھین مین اس بحث کو مکمل چھوڑ کر صرف تحریک تحلیل تسکین پہ آ جاؤن گا کل کلان کو اگر آپ نے یہ سوال پوچھا بھی تب جواب دینا شاید ممکن نہ ھو چلین آگے آپ نے جو بھی کہا تھوڑی سی بات آفاقی عمل صحت مرض کے بارے مین

آسمان کی بلندی پہ آپ دماغ کو رکھ دین جہان سورج طلوع ھوتا ھے وھان دل کو رکھ دین جہان سورج غروب ھوتا ھے وھان جگر کو سمجھ لین یہ ایک تکون کی شکل بن جائے گی یا یون سمجھ لین دماغ کو شمال کی سمت اور دل کو مشرق کی سمت اور جگر کو مغرب کی سمت رکھ لین اب دو باتون کو ذھن مین لائین ایک زمین گول کُرّہ ھے دوسرا گھڑی یا کلاک کو ذھن مین رکھ کر گھڑی کی سوئیون کو ذھن مین رکھ لین کہ کیسے گردش کرتی ھین کیسے ھندسے کراس کرتی ھین ایک دو تین چار پانچ بالآخر گردش مکمل کر کے جیسے بارہ سے یعنی شمال سے گردش شروع ھوئی تھی وھین آ کر دائرہ مکمل کر دیتی ھین اسے کہتے ھین کلاک وائز حرکت اور اگر سوئیان الٹا چلنا شروع ھو جائین جیسے بارہ سے گیارہ پھر دس پھر نو پھر آٹھ اور اسی طرح پھر بارہ کی طرف واپس لوٹین تو آپ اس گردش کو اینٹی کلاک وائز کہین گے اب کائینات مین سورج کی جو گردش آپ کو نظر آتی ھے یہ اینٹی کلاک وائز آپ کو نظر آتی ھے لیکن وقت کی گردش کلاک وائز ھوتی ھے میرا خیال ھے بات آپ کی سمجھ مین نہین آئی تو دوستو گھڑی سچ بول رھی ھے اور جو آپ کو نظر آ رھا ھے وہ سچ نہین ھے آپ کو سورج تو مشرق سے طلوع ھوتا نظر آتا ھے اور مغرب مین غروب ھوتا نظر آتا ھے لیکن سچ یہ نہین ھے دوستو سچ یہ ھے سورج تو صرف اپنے محور کے گرد گردش کر رھا ھے جبکہ زمین مغرب سے مشرق کی طرف گول گوم رھی ھے اور یہ اس کی ایک اپنی گردش ھے دوسری گردش زمین کی یہ ھے کہ زمین گول گول گھومتے ھوئے سورج کے گرد بھی چکر کاٹتی ھے اب حاصل بحث کو سمجھین جیسے زمین مغرب سے مشرق کی طرف گھوم رھی ھے تو آپ یون سمجھ لین سورج اپنے مقام پہ ھی زمین گھومتے ھوئے جو حصہ بھی سامنے آتا ھے اس پہ سورج طلوع ھوتا نظر آتا ھے اور اسی گردش کے مطابق گھڑی کی سوئیان بھی بنائی گیئن بالکل یہی گردش صحت کے لئے آور زندگی کے لئے اور انسانی ارتقا اور نشوونما کے لئے انسانی جسم کے اندر موجود ھے یعنی دماغ سے چل کر دل کی طرف اور دل سے چل کر جگر کی طرف اور جگر سے پھر دماغ کی طرف گردش ھے یعنی اللہ تعالی نے جتنی کائینات باھر بنائی ھے اتنی ھی وسیع کائینات اور وھی نظام وھی گردش انسانی جسم کے اندر بھی بنایا ھے تین ھی زمانے ھین تین ھی وقت ھین زمانے ماضی مستقبل اور حال ھین وقت طلوع یعنی بچپن تھا پھر عروج یعنی جوانی آگئی پھر غروب یعنی بڑھاپا آگیا بالآخر موت کا سناٹا چھا گیا یہی گردش کیمیاوی اور مشینی تحاریک ھین یہ بحث آپ کو کسی بھی کتاب مین نہین ملے گی دوستو بحث بڑی ھی لمبی ھے یہ سب مضمون پڑھنے کا مزہ تو تب ھی آتا ھے استرلاب ھو کرہ ھو پھر گردش سمجھائی جائے وقت کی عمیق گہرائیوں مین چھلانگ لگائی جائے مین آپ کو یہان جتنا سمجھا سکتا تھا بتا دیا ھے باقی کچھ خود ھی وقت و دماغ کے گھوڑے دوڑا کر سمجھ لین ھان مضمون کی یہ قسط کلوز کرنے سے پہلے یاد دلا دون تلی عضو رئیس ھے یا نہین کیا اس پہ بحث لکھون یا نہین یہ کمنٹس مین مجھے بتایئے صرف لائک مین نہین اگر نہ بتایا تو میرا کیا ھے مین مضمون کراس کر کے سیدھا سیدھا آگے لے جاؤن گا بہت شکریہ آج کی قسط ذرا طویل کر دی اس کے ساتھ اجازت دعاؤن مین یاد رکھیے گا اللہ حافظ محمود بھٹہ

Facebook link

تشخیص امراض وعلامات۔۔ قسط نمبر 25

30 August 2018

کل کی پوسٹ مین بحث انسانی نظام پہ آفاقی اصولون کے تحت ھوئی بہت سے دوستون نے رائے دی تلی پہ بحث دلائل ضرور ھونے چاھیے سچ بھی یہ ھے جب تک اس مسئلہ کا دلائل اور تجربات سے حل نہین نکالا جائے گا مضمون بھی مکمل نہین ھوگا ایک بات نہایت ھی افسوس ناک تھی پچھلی کچھ دھائیون مین طب کو عروج ملنا شروع ھو گیا تھا اس مین ایک خطرناک سازش کی گئی کہ عضور ئیس تین نہین چار ھین اس پہ کچھ کتابین بھی لکھی گیئن اور خاص کر طبّی طلباء کو پکڑا جاتا اور انہین یہ سبق پڑھایا جاتا اصل مقاصد یہ تھے کہ طب کو اتھاہ گہرائیون مین دفن کیا جائے یاد رکھین اگر طب زندہ رھتی ھے تو یہ ایک خوفناک جن ھے جو ھر کسی کو نگل جائے گا اب اس مین ابہام اور بدگمانیان پیدا کر کے اسے تباہ کرنا ھی مشن تھا اب بھی کافی دوست اسی نظریہ کو سچ سمجھتے ھین وہ صرف سطحی طور پہ پڑھتے ھین اور کتاب مین لکھا سچ جان لیتے ھین پھر سمجھانے والے کو دشمن سمجھتے ھوئے گالیان تک نکالنا فرض جانتے ھین اس لئے کوئی طبیب بحث کرنا مناسب نہین سمجھتا اپنی عزت ھر کسی کو پیاری ھوتی ھے انشاء اللہ ساتھ ساتھ ھی اس بحث کو ضرور کرین گے شاید یہ پندرہ بیس پوسٹون مین مضمون آئے اس لئے مین نے موجودہ مضمون کو الگ رکھا ھے آیئے آج کے مضمون مین تحریک تحلیل اور تسکین کو سمجھتے ھین میرا کام یہ ھے کہ آپ کو عام فہم انداز مین یہ تینون انداز الگ الگ تشریح کر کے بتاؤن سمجھنا آپ کا کام ھے لیکن اس سے پہلے تھوڑی بات سابقہ مضمون پہ۔۔۔مین نے آفاقی نظام مین یہ بات سمجھائی تھی تین ھی زمانے ھین وقت بھی تین ھی ھین اسی طرح انسانی جسم کے اندر بھی وھی نظام بتایا تھا تین عضور ئیس ھین جن کے ماتحت باقی تمام جسم کے اعضاء ھین ھان ان کے اپنے اپنے کارندے ضرور ھین جو تعمیر ترقی صحت مرض جیسے فعل سرانجام دیتے ھین یاد رکھین اور یہ بات بھی یاد رکھین دنیا مین تین ھی قسم کے زھر انسانی جسم مین پائے جاتے ھین جن کا تعلق صحت مرض سے ھے اور تین ھی قسم ادویہ ھین چھوتھی قسم کی کوئی دوا صحت کے لئے نہین ھے ایک بات ذرا درمیان مین کرلون ناراض نہین ھونا ایک سال سے اوپر ھو گیا مجھے مسلسل دیکھتے ھوئے حکماء کرام بڑی محنت سے روزانہ نت نیا طلا بڑے پر اسرار انداز مین سینہ پھاڑ کے یا چیر کے دل کے نیچے ایک پلڑ دے کر نسخہ طلا لکھتے لیکن یاد رکھین وہ سب طلا تین ھی مزاجون مین آئین گے تو اللہ کے بندو اتنی مصیبت کس لئے اٹھاتے ھو اب مضمون کو آگے لئے چلتے ھین تو دوستو غذا بھی صرف تین ھی قسم کی ھوتی ھے اس کے علاوہ کچھ بھی نہین ھے اب سنین وہ زھرین وہ دوائین اور وہ غذائین یہ ھین ۱۔کھار ۲۔ترشی ۳۔۔نمک

یاد رکھین دنیا مین تین ھی چیزین کم وبیش پائی جاتی ھین اور ان کے خواص پہ حاوی ھونا پوری کائینات پہ حاوی ھونا سمجھ لین جو انسان ھو نہین سکتا اب ان مین ھی تحریک تسکین یا تحلیل کا عمل ھوتا ھے وھی زندگی بھی ھے وھی موت بھی ھے

ھمارا موضوع مرض کو سمجھنا ھے تو مرض ھمیشہ اس وقت پیدا ھوتی ھے جب جسم کے حیاتی مفرد عضو کے فعل مین خرابی واقع ھو جائے تا یاد رکھین تین حالتین آپ کے سامنے آئین گی نمبر ۱۔۔۔عضو کے فعل مین تیزی پیدا ھو جائے جس کو افراط فعل کہتے ھین یہ تحریک ھو گی

نمبر ۲۔عضو کے فعل مین سستی پیدا ھو جائے جس کو تفریط کہتے ھین اسے ھم تسکین کہتے ھین

نمبر ۳۔عضو کے جسم مین ضعف پیدا ھو جائے تو اس کو تحلیل کہتے ھین اب آپ کو تشریحا سمجھاتا ھون

تحریک۔۔۔۔تحریک یہ ھے کہ عضو اپنی موافق ومتعلقہ غذا سے مسلسل تغذیہ پا کر قوت حاصل کر کے اپنے افعال تیزی سے سرانجام دینے لگے یا پھر کسی مہیج خراش کنندہ یا سوزش کنندہ زھریلے فاسد مادے سے متاثر ھو کر تیزی کے ساتھ اپنا فعل صادر کرنے لگے

اب ذرا بات کو سمجھین اگر آپ کے بدن مین مسلسل بلغمی مادہ ھی بنتا جا رھا ھے تو آپ کے مفرد عضو اعصاب تغذیہ پا کر قوت حاصل کرتے جائین گے اب یہ بات لازم ھے جس کے اندر قوت ھو گی وہ اپنا کام تیزی سے سرانجام دے گا اب ایک دوسری بات پہ بھی غور کرین اب یہ بات بھی یقینی ھے کہ بدن مین لازمی طور پہ بلغم کا ھی غلبہ ھو گا تو یہ بات یقینی ھے خلط بلغم سے متعلقہ علامات کا ھی ظہور آپ کے بدن پہ ھو گا اسی طرح اگر خلط سودا جب پیدا ھو گی تو اس کی علامات کا ظہور سردی خشکی پیدا ھو گی اسی طرح خلط صفرا پیدا ھو کر جسم مین حرارت کو بڑھا دے گی اسے تحریک کہتے ھین

تسکین۔۔۔حالت تسکین اس حالت کو کہتے ھین جب ایک عضو اپنے سے پچھلے عضو کی تحریکات کو قبول ھی نہ کرے اور نہ ھی سگنل وصول کرے سچ یہ ھے اس کے Receptars بند ھو جاتے ھین جس کی وجہ سے اس مفرد عضو کا فعل سست ھو جاتا ھے

تحلیل۔۔۔تحلیل اس حالت کو کہتے ھین جب ایک عضو حالت فساد کو ٹھیک یا درست کرنے کے لئے مسلسل کوشان رھے چاھے اس کا اپنا کھ نہ رھے باقی مضمون اگلی قسط مین

Facebook link

تشخیص امراض وعلامات۔۔قسط نمبر26

31 August 2018

کل کی قسط مین ھم بات کر رھے تھے تحلیل کی

تحلیل۔۔۔۔۔۔تحلیل مین آپ کو بتارھا تھا جب کوئی بھی عضو حالت فساد کو ختم کرنے کے لئے مسلسل کوشان رھے چاھے اس کی اپنی ساخت کو ھی کیون نہ نقصان پہنچ جائے جس سے اس کے اپنے اندر ضعف اور کمزوری پیدا ھوتی چلی جائے

یاد رکھین حالت تحریک مین عضو کے اندر خون کا اجتماع ھو جاتا ھے اور عضو جسمی طور پر سکڑ جاتا ھے

اور حالت تسکین مین عضو کے اندر رطوبات کا اجتماع ھو جاتا ھے اور وہ پھول جاتا ھے

اور حالت تحلیل مین عضو کے اندر انتشار مواد ھوتا ھے اور وہ جسمی طور پر پھیل جاتا ھے

کیمیائی محلول ھون یا عناصر کیفیات ھون یا اخلاط جب بھی کسی ایک شے کی زیادتی ھوگی تو از خود دوسری شے کی کمی ھو جائے گی یہ ایک پکا یا مسلمہ سائینسی اصول بھی ھے اور فطری قانون کی حیثت سے جانا جاتا ھے بدن مین موجود مواد کی جسمانی وکیمیائی نوعیت تین طرح کی ھوتی ھے

نمبر ١۔رطوبات ھین

نمبر ٢۔نمکیات یا حل پذیر مادے ھین

نمبر ٣۔ٹھوس غیر حل پذیر مادے ھین

جاننا چاھیے کہ ٹھوس مواد جب تک نمک کی صورت اختیار نہین کرتا حل نہین ھو سکتا اور حل ھوئے بغیر جزو بدن نہین بن سکتا

یہ وہ کام ھے جو بدن کے اندر جگر وغدد سرانجام دیتے ھین یہ ھر ٹھوس مادے کو محلول کر لیتے ھین اور جو مواد محلول نہین بن سکتا وہ فضلہ ھوتا ھے اس کا اخراج ضروری ھوتا ھے جیسا کہ مین عرض کر چکا ھون جسمی طور پر بدنی مواد کی تین اقسام ھوتی ھین ان کا مناسب توازن اور اعتدال افعال بدن کی بجا آوری کے لئے ضروری ھے اگر کوئی بھی مواد زیادہ ھوگا تو اس کا نتیجہ بھی آپ کو بتایا ھے دوسرا مواد کم ھوگا خواہ وہ بدن کے لئے کتنا ھی ضروری کیون نہ ھو یاد رکھین کسی عضو کا قوت پانا بہت ھی اچھی بات ھے لیکن اگر غیر ضروری یا اعتدال سے بڑھ کر کسی عضو مین قوت آجائے تو یاد رکھین دوسرے عضو مین لازما ضعف اور کمزوری آئے گی اس فلسفہ کی اگر آپ کو سمجھ آجائے تو سمجھ لین جیسے قوی انتشار اور امساک کے لئے شدید محرک اور ممسک ادویات کھائی اور کھلائی جاتی ھین مجھے آج تک کوئی ایک مثال بتا دین وہ شخص زیادہ عرصہ زندہ رھا ھون دو چار پانچ دس سال کے اندر موت واقع ھو جاتی ھے اس کی جگہ دوسرا بندہ یہی کچھ کھانا شروع کر دیتا ھے اس سے دوسرے اعضاء کمزور ھو کر موت کا سبب بنتے ھین خیر یہ ایک علیحدہ موضوع ھے آپ کو صرف مثال دینا مقصود تھا

جب افعال کی موزونیت اور معقول تناسب جسم مین اعضاء کے ضعف کی وجہ سے نہین رھے گا تو لازما موت کے اندھیرے قریب ھی ھین اس لئے یاد رکھین اعضاء کی درستگی کے لئے یا صحت کے لئے ضروری ھے ھر خلط اعتدال پہ رھے یا رکھی جائے

اب دیکھین مواد کی نوعیت کے لحاظ سے اگر بدن مین پانی ھی زیادہ ھو جاتا ھے تو سارے حل پذیر مادے حل ھو جائین گے لیکن ناحل پذیر مادے پانی مین ڈوب ھی جائین گے اگر ناحل پذیر مواد زیادہ ھوگا تو نمکیات نہین بن سکین گے اگر نمکیات زیادہ ھو گئے تو پانی ناکافی ھوگا۔۔۔اسی طرح بدنی رطوبات کا اعتدال ختم ھو جائے گا جو با آلاخر فعلی اعتدال کے خاتمے پر منتج ھوگا اگر یہ حالت پیدا ھو جائے تو اس کا تدراک اس طرح کیا جائے کہ جب رطوبات زیادہ ھو جائین تو انہین بستہ کیا جائے یعنی جما دیا جائے تاکہ وہ ناحل پذیر ھو جائین مین اب دوسرے لفظون مین سمجھاتا ھون یعنی بلغم کو سودا مین بدل دیا جائے ھان اگر سودا زیادہ ھو جائے اور ناحل پذیر مواد کی کثرت ھو جائے تو اس کو حل پذیر نمکیات مین بدل دیا جائے یعنی سودا کو صفرا مین بدل دیا جائے اگر نمکیات زیادہ ھو جائین تو انہین پانی زیادہ پیدا کر کے حل کر دیا جائے یعنی صفرا کو بلغم مین بدل دین کیفیات کے حوالے سے یہ ترتیب کچھ یون رھے گی

یعنی اگر تری بڑھ جائے تو اسے خشکی مین تبدیل کر دیا جائے اگر خشکی زیادہ ھو گئی ھے تو اسے گرم رطوبت مین بدل دیا جائے اور اگر حرارت زیادہ بڑھ جائے تو اسے سرد رطوبت سے ختم کیا جائے یہ کیفیات مین رطوبت یبوست حار بارد کا قانون آپ کو بتایا ھے

یاد رکھین تحریک تحلیل تسکین کا پیدا ھونا ایک بہت ھی بڑا خودکار نظام ھے جو نہین کسی عضو مین تحریک پیدا ھوتی ھے تو فورا ھی دوسرے عضو مین تحلیل اور تیسرے مین تسکین واقع ھو جاتی ھے یاد رکھین یہ وہ عمل ھے جس سے طبیعت بدنی کیفیاتی اور مادی تناسب واعتدال کو بحال کرتی رھتی ھے

یادرہے طب کی ہر کتاب مین یہ بات تو درج ہے طبیعت از خود مرض کا علاج کرتی ہے طبیب صرف طبیعت کی معاونت کرتا ہے لیکن افسوس یہ بات کسی نے بھی نہین بتائی یا لکھی کہ کیسے طبیعت علاج کرتی ہے اور کیسے طبیب معاونت کرتا ہے یہ آج آپکو پتہ چلا ہوگا کہ قوت کیا ہوتی ہے اور کیسے پیدا ہوتی ہے ضعف کیا ہوتا ہے اور کیسے ہوتا ہے افعال کی سستی کیا ہوتی ہے اور کیسے وارد ہوتی ہے باقی مضمون اگلی قسط مین

Facebook link

تشخیص امراض وعلامات۔۔قسط نمبر 27

2 September 2018

نبض۔۔۔۔ یہ علم انسان کے پاس ہزارون سال سے ہے بڑا ہی عجیب وغریب علم ہے جسے علم نہین اس کے لئے صرف شریان کی پھڑکن کا نام نبض ہے جسے اس فن کا علم ہو گیا اس کے لئے کائینات کے رازون مین سے ایک راز کا جاننا ہے بڑا ہی گہرائی رکھنے والا علم ہے طب کا انحصار توسیچ سمجھین پورے کا پورا فن نبض پہ ہے یا قارورہ لیکن ایلوپیتھک مین کچھ حصہ نبض کا سمجھا گیا ہے جیسے ای سی جی یا بلڈ پریشر چیک کرنا نبض کی رفتار یا بندہ زندہ ہے یا مردہ اس کے لئے گردن سے نبض کی حرکت محسوس کرنا لیکن طب مین نبض کی حرکت کلائیون سے دیکھی جاتی ہے لیکن ایک بات یادرکھین ہر طبقہ یا فرقہ یعنی ہر طریقہ علاج آخر مین زندگی کی تلاش نبض سے ہی کرتا ہے ایک طبیب یہ کرتا ہے پہلے ہی روز سے مرض کی تلاش نبض سے کرتا ہے بے شمار ٹیسٹ کروالین ٹیسٹ غلط ہوسکتے ہین لیکن نبض غلط نہین ہوسکتی اب اس پہ ایک چھوٹی سی مثال سمجھ لین آپ لیبارٹری تشریف لے گئے ٹیسٹ ہوئے انہون نے ہیپاٹائٹس نکال دیا میرے بھیجے ہوئے مریض کے تین دن بعد پھر ٹیسٹ کروالین کلیر آجائین گے ہوتا کیا ہے؟لوہے کو لوہے سے کاٹ دیتا ہون یہ کام اللہ گواہ ہے مین نے غریب اور بے بس وہ لوگ جو عرب مزدوری کے لئے جاتے تھے سب جمع پونجی داؤ پہ لگا کے عربون کی نوکریان کرنے چلے جاتے تھے انہون نے لیب ٹیسٹون کی شرط لگادی اب یہان بہت سی لیب نے ان کے سفارتخانوں سے اپنی لیبارٹریون کے ٹیسٹ منظور کروا کے ان غریبون کو لوٹنا شروع کر دیا اگر ٹیسٹ تھوڑا بھی مشکوک ہوا اسے کلیر کرنے کے ان لیبون نے لاکھ روپیہ ریٹ رکھ دیا اب جس کے پاس لاکھ نہین وہ حکیمون اور ڈاکٹرون سے رگڑے لگوا کر تھک ہار کر سب کچھ لٹا کر گھر بیٹھ جاتا یہی کیس ایک میرے پاس آیا ساتھ شرط بھی یہ تھی صرف پندرہ دن رہ گئے ویزہ ختم ہوجانا ہے مین نے کافی دیر سوچا اللہ تعالی نے دماغ روشن کر دیا یادرکھین مین نے اس شخص تو کیا۔۔ کسی بھی سعودیہ جانے والے ان لاچار لوگون سے دس روپیہ بھی وصول نہین کیے ایک حکیم جو شرط ہے واقعی حکیم ہوا سے میری بات سمجھنے مین چند سیکنڈ لگین گے ہیپاٹائٹس کا شکار مریض کے جسم مین اگر کھار بننی شروع ہوجائے تو ہیپاٹائٹس ختم ہوجاتا ہے وائرس کی ایسی کم تیسی ایک منٹ بھی وہان رہ سکے ایلوپیتھی کا ایک پکا نظریہ ہے کہ وائرس کو ختم نہین کیا جاسکتا کوئی ایسی زہر نہین جو انسان کو بھی زندہ رہنے دے اور وائرس کو بھی ختم کردے لیکن میرے بھائیو ایک بات یادرکھین طب مین ایسی تین زہرین موجود ہین جن سے ہر قسم کا وائرس ختم کیا جاسکتا ہے اور بدن پہ زرہ بھی خراش تک نہین آتی اب ہیپاٹائٹس کے وائرس کو کھار پیدا کر کے ختم کیا جاسکتا ہے لیکن جس کھار کا مین ذکر کرنے لگا ہون یہ کیمیکلی ہے عارضی چیز ہے مستقل علاج نہین ہے ہان جو بات میرے دل مین اللہ ﷻ نے ڈالی وہ یہ تھی کہ اس بندے کے جسم مین عارضی طور پہ اتنی کھار بھر دو کہ لیبارٹری کے سب کمپیوٹر اور کٹس بے وقوف بن جائین مین نے اس شخص کو سوڈامنٹ کی پانچ پانچ گولیان دن مین تین بار پانچ روز کھلائین پھر علاقہ کی اچھی لیب سے ٹیسٹ کروایا جو کلیر آیا اور مریض کو گولیان نہین چھوڑنے دین مسلسل کھلوائین چند روز بعد متعلقہ لیب سے ٹیسٹ ہوا اور کلیر آیا بس پھر کیا تھا یہ جاوہ جا بندہ سعودیہ پہنچ گیا یادرکھین راز تو مین کھول دیا اب اگر کسی نے اسے غلط استعمال کیا یا کسی مریض کو یہ کھلا کر لوٹا تو میری دعا ہے اللہ تعالی اسے سیدھا جہنم لے جائے اور دنیا مین عبرت ناک انجام کا حق دار ٹھہرے اس بات کو علم کی حد تک امانت سمجھین

یہ مثال تھی لیبارٹری ٹیسٹون کی توسیچ کیا ہے نبض؟

بے شمار حکماء نے اپنے اپنے انداز مین نبض کی تعریف لکھی ہے متفقہ الیہ حکماء فرماتے ہین۔

نبض شریان کی اس حرکت کا نام ہے جو دل کے انقباض یعنی دل کا سکڑنا اور انبساط یعنی دل کے پھیلنے کے ساتھ ان مین جو خون پھینکنے سے جو حرکت پیدا ہوتی ہے اسے نبض کہتے ہین اور یہ حرکت جسم کی تمام شریائن پیدا کرتی ہین وریدین نہین۔۔ لیکن یہان پہ ان مخصوص شریائن کی بات ہورہی ہے جو بعض مقامات یعنی انسانی جسم مین بعض جگہون پہ واضح طور ہوتی ہین اور انگلیان رکھنے پہ ان کی تڑپ محسوس ہوتی ہے ان مین زیادہ تر کلائی کنپٹی ٹخنے گردن کی شریائن ہین لیکن زیادہ تر نبض بلکہ حکماء متفقہ الیہ کلائی کی نبض کو ترجیح دیتے ہین۔ لیکن دوستو نبض کی تعریف کے ساتھ ہی ایک سوال پیدا ہوتا ہے وہ عضو جو نبض مین انقباض وانبساط پیدا کرتا ہے اس کی حقیقت سمجھین

گے تو نبض کے اصل مفہوم کی سمجھ آئے گی اب ایک بات تو واضح ھے کہ نبض کی تڑپ دل کے پھیلنے اور سکڑنے سے پیدا ھوتی ھے تو وہ عضو تو دل ھی ھوا نا جس کی تشریح اور توضیح سمجھے بغیر آپ نبض کی تشریح نہین سمجھ سکین گے

دل جسے شاعرون نے بڑا ذلیل کیا باقی آئندہ

Facebook link

تشخیص امراض وعلامات۔۔ قسط نمبر 28

4 September 2018

کل ایک شخص کے کمنٹس تھے مین پوسٹ کہانی کی شکل مین لکھتا ھون آج میرے ایک دوست کلیم اللہ صاحب لاھور سے بھی فون پہ بات کرتے ھوئے مجھے بتا رھے تھے کہ آپ کی لکھی پوسٹ بس ایک دفعہ پڑھنے سے یاد ھو جاتی ھے دوستو اصل بات یہ ھے یہ انداز یا صلاحیت اللہ تعالی کی طرف سے انسان کو ملتی ھے یہ اس کا خاص کرم ھو تب ھی انسان کے اندر یہ صلاحیت پیدا ھوتی ھے ورنہ طب جس زبان مین لکھی ھوئی ھے اسے پڑھنا اور سمجھنا ھر کسی کے بس کی بات نہین ھے مین اگر وھی زبان لکھون تب شاید دو چار ھی ڈکشنریان الٹ پلٹ کر ترجمہ کر لین گے باقی ھاتھ ملنے کے سوا کچھ بھی نہ کرین گے چلین اپنی ھی تعریف مین کافی الفاظ لکھ لئے اب بات کرتے ھین دل کی جس پہ پوسٹ سابقہ کا خاتمہ ھوا تھا

لمبائی پانچ انچ موٹائی اڑھائی انچ مردون مین اور وزن مردون مین ڈیڑھ پاؤ سے سوا پاؤ تک عورتون مین ایک پاؤ سے ڈیڑھ پاؤ تک ھوتا ھے دوران خون کا مرکز دل ھے مخروطی شکل کا جوفدار عضلاتی عضو ھے یہ اپنے غلاف مین ملفوف سینے مین دونون پھیپھڑوں کے درمیان ھوتا ھے یہ ھے دوستو دل کا تعارف

مزے کی بات ھے دل واحد عضو ھے جو بڑھاپے تک بڑھتا رھتا ھے دماغ چالیس سال کے بعد گھٹنا شروع ھو جاتا ھے لیکن یہ بڑھتا رھتا ھے اس کے اندر کی جانب ایک جھلی لگی ھوتی ھے جو شریانون کی اندرونی جھلی کے ساتھ ملی ھوتی ھے اسے طبی زبان مین غشا مستبطن القلب کہتے ھین اور آپ انگریزی مین اسے انڈو کارڈیم کہتے ھین

دل کے حصے دو ھوتے ھین لیکن خانے چار ھوتے ھین اب بات کو سمجھین جو دو حصے ھوتے ھین ان مین سے ایک کو دایان اور دوسرے کو بایان حصہ کہتے ھین ان دونون حصوں کے درمیان دیوار ھوتی ھے علیحدہ علیحدہ رکھنے کے لئے۔۔۔اب ان دونون حصون مین دو دو خانے بنے ھوئے ھین ان مین ایک خانہ چھوٹا اور ایک خانہ سائز مین بڑا ھوتا ھے

اب اوپر والا خانہ چھوٹا ھوتا ھے دوستو اب اس کو طبی زبان مین اذن القلب یعنی دل کا کان کہتے ھین اور انگریزی مین آریکل کہتے ھین اب نچلے اور موٹے یعنی بڑے خانے کو طبی زبان مین بطن القلب اور انگریزی مین وینٹریکل کہتے ھین دائین طرف کے دونون چھوٹے اور بڑے خانے ایک سوراخ کے ذریعے ملے ھوتے ھین یاد رکھین ان کے درمیان خون سیاہ ھوتا ھے اب بائین طرف کے دونون خانے بھی ایک سوراخ کے ذریعے سے آپس مین ملے ھوئے ھوتے ھین یاد رکھین ان کے درمیان سرخ خون ھوتا ھے

اب ان خانون کے درمیان ایک قسم کی کواڑیان لگی ھوتی ھین ان کی خوبی یہ ھے یہ صرف ایک طرف کو ھی کھلتی ھین ان سے خون گزر کر دوسرے خانے مین جاتا ھے لیکن مجال ھے جو خون کو واپس جانے دین ایک ذرہ برابر بھی خون واپس نہین لوٹتا اگر خون دباؤ دے کر واپس جانے کی کوشش بھی کرے تو یہ بند ھو جاتی ھین یہ خوبی ھے ان کواڑیون کی

اب دل کا اصل کام یہ ھے کہ وہ اپنی انقباضی حرکت سے خون کو دھکیل کر شریانون مین پہنچاتا ھے جو پورے بدن کی سیر کرتا ھے اب سوال اٹھتا ھے کہ دل خون دھکیلتا کس طرح سے ھے یہ اس طرح ممکن ھوتا ھے دوستو کہ دل کی عضلات سے تعمیر شدہ دیوارین پے در پے سکڑتی اور پھیلتی رھتی ھین جس سے دل متواتر سکڑتا اور پھیلتا رھتا ھے چنانچہ دل کے دونون اذن ایک ھی وقت مین پھیلتے ھین اور دونون بطن ایک ھی وقت مین سکڑتے ھین

جب دونون اذن پھیلتے ھین تو یاد رھے دائین اذن مین اجوف ساعد اور نازل وریدون کے ذریعے جسم کا کثیف اور سیاھی مائل خون آتا ھے اور بائین اذن مین پھیپھڑوں کی وریدون کے ذریعے سے صاف شدہ خون آتا ھے

پھر دائین اذن کا کثیف خون درمیانی سوراخون کے ذریعے دائین بطن مین اور بائین اذن کا لطیف خون بائین بطن مین چلا جاتا ھے اب جب دونون بطن سکڑتے ھین تو دائین بطن کا کثیف خون یعنی گندہ خون یا کاربن ملا خون بذریعہ شریان ریوی پھیپھڑوں مین صفائی کے لئے جاتا ھے اور بائین بطن کا خون بذریعہ شریان اعظم یعنی ایے آرٹا سے تمام بدن مین پرورش کے لئے چلا جاتا ھے

یاد رکھین دل کی یہ سکڑنے اور پھیلنے کی یہ حرکت ایک لحہ سے بھی کم عرصہ مین مکمل ھو جاتی ھے دل کی ھر سکڑنے کی حرکت مین تقریبا ڈیڑھ چھٹانک خون شریانون یا ورید شریانی مین چلا جاتا ھے

یہ تھی مختصر تشریح دل کے فعل اور بناوٹ اور کام کے بارے مین اب تھوڑی وضاحت کہ جب دل سکڑتا ھے تو کیا شریانین بھی اسی وقت سکڑتی ھین یا جب دل پھیلتا ھے تو شریانین اس وقت سکڑتی یا پھیلتی ھے کب کس کا کیا عمل ھوتا ھے اس کی وضاحت اگلی قسط مین دوستو

Facebook link

تشخیص امراض و مزاج۔۔قسط نمبر 29

5 September 2018

بات ھو رھی تھی شریان کے پھیلنے اور سکڑنے کی تو ایک مثال آپ کے لئے میرے ذھن مین آئی ایک پلاسٹک کے پائپ کو پانی کے نل کے ساتھ لگائین اور یکلخت اس مین پانی چھوڑین اور آپ دیکھین گے پائپ مین پانی داخل ھوتے ھی پائپ نے پھولنا اور دباؤ سے جو کیفیت اس پائپ مین آپ کو نظر آئے گی یہی سمجھ لین جب دل سکڑتا ھے تو اس کا مقصد دباؤ یعنی پریشر سے خون کو آگے روانہ کرنا ھوتا ھے اب یقینی بات ھے شریانین مین خون داخل ھو گا تو وہ پھیلین گی یعنی ثابت ھوا جب دل انقباضی حالت مین ھوتا ھے تو شریانین پھیلتی ھین بات تو آپ کو سمجھ آگئی ھو گی اب سمجھین کہ حکماء متقدمین نے اس پہ کیا فرمایا ھے علامہ حکیم کبیر الدین نے اپنی کتاب النبض مین علامہ علاؤالدین قرشی کا قول نقل کیا ھے اور اسے درست قرار دیا یاد رھے متقدمین حکماء مین سے سب کے اپنے اپنے خیالات اور نظریات اس پہ موجود ھین لیکن سب سے درست قرشی صاحب نے لکھا وہ فرماتے ھین

کہ قلب کے پھیلنے کے وقت شریانین سکڑتی ھین جب قلب سکڑتا ھے تو شریانین پھیلتی ھین اب وہ اس کی تشریح کچھ اس طرح کرتے ھین۔۔۔جب قلب سکڑتا ھے تو روح اپنے شریانی خون کے ساتھ شریانون کے طرف قہراً و جبراً دفع کرتی ھے اور دھکیلتی ھے جس سے شریانین پھیلنے پہ مجبور ھو جاتی ھین اور یہ خون اس ترتیب سے آگے بڑھتا ھے کہ پہلے بڑی شریان سے چھوٹی شریانون مین اور پھر چھوٹی شریانون سے عروق شعریہ مین روانہ ھوتا ھے جس سے شریان پھر اپنے اصلی حجم پہ آجاتی ھین یعنی جب شریان سے خون آگے روانہ ھوتا ھے تو لازمی بات ھے شریان مین دباؤ کم ھو گا اور وہ اپنی پہلی پوزیشن پہ آجاتی ھے اب آگے لکھتے ھین

خون اور روح کی اس روانگی مین قلب کے انقباض اور اس کے زور کے علاوہ یہ امر بھی اعانت کرتا ھے کہ شریانون کی لچکدار نالیان جن سے خون دب کر آگے روانہ ھونے پہ مجبور ھوتا ھے اور پھر جب قلب پھیلتا ھے تو خون کی دوسری طرف متصلہ شریانون اور رگون سے خون اور روح دوڑ کر قلب کی طرف آتا ھے اور اس کے خلا کو بھر دیتا ھے یہ عمل پچکاری یعنی مرزقہ سے نہایت مشابہت رکھتا ھے الغرض قلب کے پھیلنے کے وقت شریانین سکڑتی ھین اور سکڑنے کے وقت پھیلتی ھین اسے ثابت ھوا نبض کی حرکت قلب کی حرکت کے تابع ھے۔۔۔میرا خیال ھے قرشی کی لکھی بات آپ قطعی نہین سمجھ سکے ھونگے کہ کیا لکھا ھے یاد رکھین سب سے درست بات لکھی بھی قرشی ھی نے ھے لیکن یہ طبّی الفاظ سمجھنا ھر ایک کے بس کی بات نہین ھے اب آگے پڑھین قرشی صاحب کیا فرماتے ھین

کہ قلب کی حرکت اور اس کا انقباض وانبساط تو قلب کی ذاتی قوت سے وابستہ ھے جسکو اطبا قوت حیوانیہ سے یاد کرتے ھین اگرچہ اس کی یہ قوت محرکہ دیگر امور سے بھی متاثر ھوا کرتی ھے

مثلاً جب آنکھون کے سامنے کوئی ڈراؤنی صورت آجائے تو دماغ واعصاب کے توسط سے قلب متاثر ھوتا ھے اور اس سے قلب کی حرکت مین ایک خاص تغیر آجاتا ھے یہی حال دیگر انفعالات نفسانیہ کا ھے

اسی طرح آلات ھاضمہ (جگر غدد) کے امراض واغراض سے اور دوسرے اعضاء کے دکھ درد سے بھی قلب کم وبیش متاثر ھوا کرتا ھے

چونکہ نبض کی حرکت قلب کے تابع ھوا کرتی ھے اس لئے ان تمام صورتون مین قلب کے اثرات کے تناسب سے نبض کی چال بھی طبعی رفتار سے بدل جایا کرتی ھے

اب مسیح الملک حافظ اجمل خان صاحب کا قول

فرماتے ہین نبض بھی تشخیص کے لئے ضروری چیز ہے ڈاکٹرون کا یہ خیال غلط ہے کہ نبض سے سوائے حالات قلب کے اور کچھ بھی معلوم نہین کیا جا سکتا ساتھ ہی فرماتے ہین اور یہ قول بھی غلط ہے کہ نبض سے سب امراض کا پتہ لگایا جا سکتا ہے بلکہ حق یہ ہے کہ ہر شخص اپنے تجربے کے موافق نبض سے امراض کی نوعیت معلوم کر سکتا ہے بعض کو دس امراض کا تجربہ ہوتا ہے اب بعض کو بارہ کا اور بعض کو اس سے بھی زیادہ کا

اس کا انحصار مشق اور تجربہ پر ہے بلکہ بسا اوقات مریض کے بیان کی تردید محض نبض کی حالت سے ہی کی جا سکتی ہے

اب آگے فرماتے ہین اگر نبض کی تین چیزون پہ ہمیشہ دھیان رکھا جائے تو ہر مرض کی درست تشخیص ہو سکتی ہے

١۔ اعصابی و دماغی کمزوری

٢۔ آلات ھضم اور کبد کا ضعف

٣۔ قلب کی حالت

دوستو یہ تھی سب سے درست بات اور یہان سے ہی آہستہ آہستہ راز کھلنے شروع ہوئے اب ایک بات آپ کو بتادون حکیم حافظ محمد اجمل خانصاحب حکیم احمد دین لاہوری حکیم محمد ابراھیم نابینا صاحب ایک ہی زمانہ مین ہوئے ہین میرے پاس الحمد اللہ اس دور کے شائع شدہ طبی مباحثہ جات جو پندرہ روز بعد شائع ہو کر پورے ھند مین بھیجے جاتے تھے تمام حکماء کے پاس ان مین ایک ایک جلد آج بھی میرے پاس محفوظ ہے اگر آپ مین سے کچھ نے یہ سمجھا ہو کہ مین بھی اس وقت موجود تھا تو آپ غلط سمجھے یہ دور میرے پردادا کا تھا سو سال پرانی بات ہے خیر اب تشریح اگلی قسط مین کرین گے انتظار فرمائین

Facebook link

تشخیص امراض و علامات۔قسط نمبر30

6 September 2018

کل کے اقوال کی مختصر تشریح کچھ یون ہے قرشی صاحب نے بڑی سادگی سے دل کا فعل لکھ دیا اور یہ بھی بتادیا باقی اعضائے رئیسہ کا اثر بھی دل پہ اور نبض کی حرکات پہ پڑتا ہے جبکہ مسیح الملک حافظ اجمل خان صاحب نے واضح طور پہ بتایا کہ دماغ کی تیزی اور سستی دیکھیے جسے نظریہ نے مزید تشریح کرتے ہوئے تحلیل تحریک اور تسکین دماغ کی وضاحت کر دی اسی طرح جب انہون نے فرمایا آلات ھضم اور کبد کے ضعف تو بھی جگر کی سستی اور تیزی کے بارے مین کہا ہے اسی طرح واضح طور پہ قلب کی سستی اور تیزی کی وضاحت فرمائی ہے یعنی یہان بھی تحریک تحلیل اور تسکین کی بات کر رہے تھے دوستو واضح طور پہ تشریح نبض پہ کسی بھی حکماء متقدمین نے نہین لکھا جبکہ ان کی تحریون سے یہ واضح اشارے ملتے ہین کہ وہ جانتے سب کچھ تھے لیکن وضاحت نہین لکھتے تھے اور جو کچھ لکھا ہے اس مین اتنی فلاسفی ہے جسے سمجھنا ہر کسی کے بس مین نہین ہے آج مین کچھ قدیم تصاویر بھی ساتھ لگا رہا ہون یہ قلمی کتاب ہے عمر اس کتاب کی سینکڑون سال ہے اب ان خاندانی نسل در نسل چلنے والی کتابون مین طب کی تشریحات کچھ اور انداز سے ہین جہان تک مین نے آج تک سمجھا ہے مجھے ایک ہی بات کی سمجھ آئی ہے وہ یہ کہ ھندوستان کے چند خاندانون نے طب کو قید کر لیا اس کی تشریحات اور حقائق ظاہر نہین ہونے دیے شاہی طبیب مقرر ہونا ان ہی خاندانون کے اندر رہا ہے معذرت کے ساتھ میرا خاندان بھی اس مین شامل رہا ہے اس سے پہلے بھی مسلمانون نے طب کی زیادہ تشریح قطعی نہین کی یہ خلافت کا دور رہا ہے بو علی سینا نے تقریباً سات سو سال پہلے القانون لکھی جس کا مقصد اور اظہار یہ ہے صحت و مرض قدرت اور فطرت ہی ہین بالکل اصول و قائدون اور ترتیب کے مطابق عمل کرتے ہین روزانہ زندگی کے تجربات و مشاھدات کے اصولون کے تحت القانون کتاب لکھی اور بتادیا کہ یہی علم فن طب کے بنیادی قوانین ہین ترتیب کمال کی ہے اس مین دوستو صرف یہی کتاب جو حقیقی تھی یورپ کے ہتھے چڑی تھی وہ چھ سو سال تک من و عن اپنی درس گاھون مین اسے پڑھاتے رہے باقی طب کا کوئی خاص راز یورپ کے ہتھے نہ چڑھ سکا پھر انہون نے اپنی خوب محنت کی اور بدلہ ہم آج تک دے رہے ہین اب تھوڑی وضاحت کہ شریان کی تڑپ کیسے پیدا ہوتی ہے شریان کے پھیلاؤ اور سکڑاؤ کی وضاحت تو کر دی لیکن تڑپتی کیسے ہے ؟

پہلے شریان کی مختصر ساخت بتاتا ہون یاد رکھین شریان کی بناوٹ قریب قریب دل کی بناوٹ کی طرح ہے لچکدار نالی ہوتی ہے ہر شریان کی ساخت مین تین پردے یا طبقے ہوتے ہین شریان کا اندرونی پردہ نہایت لچکدار اور پتلا یا باریک ہوتا ہے یہ انڈو تھیلم نازک جھلی سے بنا ہوتا ہے یہ جھلی دل کے اندرونی حصہ مین لگی ہوتی ہے اور بیرونی تہہ لچکدار ریشون سے بنی ہوتی ہے اب ان دونون کے درمیان بھی ایک تہہ ہے جو موٹی اور سرخی مائل ہوتی ہے یاد رکھین شریان کی بناوٹ مین لحمی و تری اور رباطی ریشے

ھوتے ھین اور جب دل سکڑتا ھے تو شریانون مین خون جاتا ھے تب شریانون مین حرکت وتڑپ پیدا ھوتی ھے اور جب خون واپس آتا ھے تو شریانین سکڑتی ھین اب شریانون کی اس اچھل کود اور تڑپ کو ھی نبض مین دیکھا جاتا ھے تا کہ علم ھو سکے دل یا باقی مفرد عضو کا کیا حال ھے

اب نبض کا صحیح تصور جو طبیب کے ذھن مین ھونا چاھیے وہ ھے نبض مین خون کا دباؤ و خون کی رطوبات و خون و جسم مین حرارت کا توازن معلوم کرنا

اب مرض کی حالت مین خون کا دباؤ ور طوبت اور حرارت جسم بدلتی رھتی ھین یہی جانچنا کہ کیا کیا تبدیلیان واقع ھوئی ھین اسے مرض کا پتہ چلتا ھے

اب تھوڑا بات کو سمجھین یہ تو آپ کو پتہ ھے دل ایک عضلاتی عضو ھے مگر اس پہ دو عدد پردے چڑھے ھوئے ھین اب دل کے اوپر کا پردہ غشائے مخاطی اور غدی ھے اور اس کے اوپر بلغمی یا اعصابی پردہ ھے جو شریانین دل اور اس کے دونون پردون کو غذا پہنچاتی ھین اگر ان مین تحریک یا سوزش آجائے جس سے ان مین تیزی آجائے اب اس کا اثر حرکات قلب اور افعال شریان پہ پڑتا ھے جس سے ان مین خون کے دباؤ اور خون کی رطوبت اور خون کی حرارت مین کمی بیشی آجاتی ھے اب اس بات کو دماغ مین بٹھالین

جب شریان مین خون کا دباؤ قلب کی تحریک سے ھوتا ھے تو یہ اس کی ذاتی اور عضلاتی تحریک ھے

خون کی رطوبت کی زیادتی دل کے بلغمی پردون کی تحریک ھوتی ھے

اسی طرح خون کی حرارت دل کے غشائے غدی پردے مین تحریک ھوتی ھے

یعنی سب سے پہلا کام جو نبض سے ھم نے دیکھنا ھے وہ یہ ھے کہ اس وقت کیا جسم مین قوت کی زیادتی ھے یا حرکت کی زیادتی ھے یا حرارت کی زیادتی ھے اب ابتدائی ان ھی چیزون کے نوٹ کرنے سے ھمین دل کی حالت جگر کی حالت اور دماغ کی حالت کا پتہ چل جاتا ھے

اب بات کرتے ھین نبض کس مقام سے دیکھنا افضل ھے تو اس پہ تمام حکماء نے کلائی سے نبض دیکھنا افضل گردانا ھے باقی آئندہ

Facebook link

تشخیص امراض وعلامات۔۔ قسط نمبر 31

7 September 2018

آج ھمارا موضوع ھے جتنے بھی طریقہ علاج ھین وہ مرض کا کیا تصور پیش کرتے ھین ایک بات تو صاف ھے جب مرض پیدا ھو تو صحت کے قانون کے خلاف ھی ھو گی یاد رکھین برائی کبھی بھی قانون کے ماتحت نہین ھوتی بلکہ برائی نیکی اور بھلائی کی خلاف ورزی کو کہتے ھین اسی طرح مرض کبھی بھی قانون کے تحت پیدا نہین ھوتی بلکہ صحت کے اصول کی خلاف ورزی ھوتی ھے تو مرض پیدا ھوتا ھے اس لئے یہ بات تو حقیقت ھے دنیا مین جس قدر طریقہ علاج رائج ھین سب کے سب ایک بات پہ متفق ھین کہ مرض صحت کے قوانین کی خلاف ورزی سے پیدا ھوتی ھے تو آیئے دیکھین تمام طریقہ ھائے علاج کیا کہتے ھین سب سے پہلے

آیورویدک اور پیدائش مرض۔۔ آیورویدک مین مرض کی پیدائش دوشون یعنی اخلاط اور پرکرتیون یعنی کیفیات کے اعتدال پہ رکھی گئی ھے جب بھی ان مین کمی بیشی یا خرابی ونقص یا ان کے مقام کی تبدیلی پیدا ھو جائے تو اس حالت کو مرض قرار دیتے ھین اور مرض کا پتہ اس وقت چلتا ھے جب بے اعتدالی کا اثر اعضاء کے فعل مین ظاھر ھوتا ھے

یونانی طب اور پیدائش مرض۔۔۔ طب یونانی مین مرض کی پیدائش اخلاط خون بلغم صفرا اور سودا اور کیفیات گرمی سردی خشکی اور تری کے اعتدال پر رکھی گئی ھے جب ان مین اعتدال قائم نہین رھتا تو تین حالتین پیدا ھوتی ھین۔۔۔۔۔۔ کمی بیشی واقع ھو جاتی ھے۔۔۔۔۔۔ مزاج مین خرابی ونقص پیدا ھوتا ھے۔۔۔ ان کے اپنے مقام مین تبدیلی پیدا ھوتی ھے یعنی خلط اپنے صحیح مقام سے اخراج پانے کے بجائے دیگر مقام پہ چلی جائے مثلاً صفرا جگر سے اخراج کے بجائے خون مین شامل ھو کر دیگر اعضاء پر اثرانداز ھو یعنی حالت مرض کا اظہار اسی وقت ھو گا جب اعضاء ے افعال مین اعتدال بگڑ جائے گا یہی بے اعتدالی مرض قرار دی جائے گی

ایلو پیتھی اور پیدائش مرض۔۔ ایلو پیتھی چار اخلاط اور چار کیفیات کو تسلیم ھی نہین کرتی وہ صرف ایک خون کو تسلیم کرتی ھے البتہ وہ یہ تسلیم کرتی ھے خون مین کم و بیش بارہ عناصر موجود ھین جن سے خون مرکب ھے اب ان عناصر کی کمی بیشی سے یا ان مین نقص یا خرابی پیدا ھو تو مرض پیدا ھوتی ھے جس کا اظہار اعضاء کی بے اعتدالی سے ھوتا ھے البتہ جب جراثیم تھیوری پیش کی گئی اس وقت سے یہ تسلیم کیا گیا کہ یہی اعضاء کے افعال اور خون کا سبب ھوتے ھین لیکن پھر یہ حقیقت ھے کہ جب تک اعضاء کے افعال اور خون کے مرکب مین بے اعتدالی واقع نہ ھو اس وقت تک مرض کی صورت کا اظہار نہین ھو سکتا یعنی صحت کے اصول کی بے اعتدالی کا نام مرض ھے

ھیو موپیتھی اور مرض کی پیدائش۔۔ ھیو موپیتھی علاج بالمثل تسلیم کرتی ھے یعنی اول روح بیمار ھوتی ھے اور پھر اس کا اثر جسم وخون پہ پڑتا ھے اور اعضاء کے افعال بگڑ جاتے ھین اور مرض کی صورت پیدا ھو جاتی ھے یاد رکھین روح سے مراد وائٹل فورس ھے

بایو کیمک اور پیدائش مرض۔۔ جسم اور خون بارہ چودہ نمکیات سے مرکب ھے جہان مین سے کسی نمک مین کمی یا خرابی آجائے تو مرض پیدا ھوتی ھے ایلو پیتھی اور بایو کیمک مین یہ فرق ھے کہ ایلو پیتھی عناصر جو خون مین پائے جاتے ھین ان کو مفرد تسلیم کرتی ھے جبکہ بایو کیمک اپنے نمکیات کو مرکب تسلیم کرتی ھے

ھائیڈرو پیتھی اور پیدائش مرض۔۔ جسم اور خون کے فارن میٹرز ایسے گندے مادے جن کو خارج ھونا چاھیے اور یہ جب جسم مین رک جاتے ھین تو ان کا اثر اعضاء کے افعال پہ پڑتا ھے اور اس سے مرض پیدا ھو جاتی ھے

سائیکو پیتھی اور پیدائش مرض۔۔ علم نفسیات یہ تسلیم کرتا ھے کہ انسان مین جسم اور روح کے علاوہ جذبات بھی پائے جاتے ھین جب ان جذبات مین کمی بیشی یا خرابی پیدا یا نقص پیدا ھو جاتا ھے تو اس کا اثر اعضاء کے افعال پر پڑتا ھے اور مرض کی صورت پیدا ھو جاتی ھے اب جذبات کو سمجھنے کے لئے وائٹل فورس اور طبی روح کو مد نظر رکھنا پڑتا ھے ان کے باھمی فرق کو سمجھین

مندرجہ بالا سات طریقہ علاج کے علاوہ بھی طریقہ علاج ھین یعنی۔۔۱۔ کروپیتھی رنگون سے علاج۔۔۲۔ الیکٹرو پیتھی۔۔۳۔۔ علاج بالغذا۔۔۴۔ طب روحانی۔۔۵۔۔ علاج بالموسیقی۔۔۶۔۔ فزیکل پیتھی یعنی مالش اور امالہ سے علاج یا دوسرے لفظون مین مساج سے علاج۔ مساج کرانے کے لئے ھانگ کانگ کا رخ پوری دنیا سے کیا جاتا ھے مین نے کرایا تھا واقعی جسم کو فریش کر دیتا ھے اور کچھ امراض پہ اثر انداز ھے۔۷۔ تعویز گنڈہ سے علاج یہ روحانی اور نفسیاتی علاج کی ھی ایک شاخ ھے

یہ چودہ طریقہ علاج شاید دنیا مین رائج ھین لیکن دو باتین بالکل سچ ھین پہلی بات مرض الموت کا علاج ان مین کوئی بھی دریافت نہ کر سکا دوسری بات ان سب طریقہ علاج کے تانے بانے آخر کار طب سے ھی جا کر ملتے ھین طب ھی سب سے اچھا اور پائیدار اور حقیقی طریقہ علاج ھے یہ سب علاج کے طریقے مختلف اوقات مین وقت کے سیانون نے اختراع پیدا کر کے کیے ھین ان کا سب سے بڑا سبب جو مجھے نظر آیا ھے طب کو چھپایا گیا اس علم کو ظاھر کرنا جرم سمجھا گیا باقی آئیندہ

Facebook link

تشخیص امراض وعلامات۔۔ قسط نمبر32

8 September 2018

قسط نمبر تیس مین بات ختم ھوئی تھی کہ افضل مقام نبض دیکھنے کا کلائی ھے اور پھر قسط نمبر 31 مین دیگر وضاحتوں کی نظر ھو گئی آج کی پوسٹ مین نبض دیکھنے کے طریقہ کی تشریح کرین گے جو سب کچھ ھر کتاب نبض مین لکھا ھوتا ھے مین بھی آپکی یادداشت تازہ کرنے و دیگر مبتدی حضرات کے لئے اس یادداشت کو لکھ رھا ھون حکماء اسے برداشت کرین۔۔۔۔۔۔۔۔

جس طبیب نے نبض دیکھنی ھو اس کے لئے لازم ھے کہ وہ خود تندرست و توانا و چست و معتدل مزاج ھو ایسا نہ ھو خود آخری دم پہ ھو اور دوسرے کی نبض دیکھ کر زندگی کی امید دلا رھا ھو کچھ (وضاحتین میری طرف سے بھی)

طبیب نبض دیکھتے وقت مریض کا ھاتھ پہلو پہ رکھے

جب مریض کا ھاتھ طبیب کے ھاتھ مین ھو تو وہ نہ تو چت ھو نہ الٹا ھو بلکہ پہلو پر ھو یعنی کھڑا ھو اور اوپر کی طرف انگوٹھا ھو اور نیچے کیطرف چھوٹی انگلی ھو

نوٹ۔۔ ھاتھ پہلو پہ رکھنے کی وجہ یہ ھے کہ ھاتھ پٹ یا اوندھا ھونے کیصورت مین نبض کی چوڑائی بلندی۔ اور اس کا شرف بڑھ جاتا ھے اور لمبائی گھٹ جاتی ھے خاص کر یہ لاغرون مین یہ حالت نمایان ھوتی ھے اس کے برعکس اگر ھاتھ سیدھا یا چت ھو تو بلندی اور لمبائی بڑھ جاتی ھے اور چوڑائی کم ھو جاتی ھے یہ بہت ھی اھم نقطہ ھے ایک دفعہ مین خود بھی اسی غلطی کی وجہ سے غلط تشخیص کر چکا ھون مرض الموت کا فتوہ دیا بندہ دو سال بعد بھی زندہ رھا اس لئے یہ نقطہ آپ یاد رکھین تشریح آگے نبض کے باب مین کرونگا یہ بات بھی یاد رکھا کرین جہان مین نے کسی بھی قسط مین اگر لکھ دیا ھے کہ اس کی تشریح آگے کرونگا تو مجھے علم رھتا ھے کہ اس بات کہ آگے تشریح لازمی مجھے کرنی ھے جیسے ایک صاحب مجھ سے غالبا قسط نمبر 8 مین لکھی ایک بات (نبض نملی ھو جاتی ھے) کے بارے مین تشریح مانگ رھے تھے جبکہ ساتھ لکھا بھی تھا تشریح آگے کرون گا پھر بھی مین نے بتایا کہ نمل کیڑی کو کہتے ھین اور یہ نبض کی پہچان جب چال نبض ایسی ھوتی ھے تو پہچان کے لئے ھے مہربانی فرما کر اپنے اپنے سوالات نوٹ کر لیا کرین یا تو سوالات اسی وقت پوسٹ پہ لکھ دین یا نوٹ رکھین مضمون مکمل ھونے پہ کرین ھر سوال کا جواب ضرور ملے گا انشاءاللہ۔۔ یہ بات تو ھے نہین کہ آپ سوال کرین تو جواب نہ

دون اگر آپ کے سوالون کے جواب نہین دینے تو مضمون لکھنے کا کیا فائدہ اور دوسری بات الحمد اللہ مین نے آج تک کسی بھی مضمون کو کاپی پیسٹ نہین کیا ھے اور نہ ھی مجھے علم ھے کہ یہ کاپی پیسٹر نیٹ پہ کہان سے اتنے مضمون اٹھاتے ھین ھان کبھی کبھی مجھے ذاتی ضرورت پڑتی ھے تو ایلو پیتھی فارما کوپیا سے یا کیمیکل کے بارے مین معلومات جو صرف فارمولے ھوتے ھین وہ دیکھ لیتا ھون چلین مضمون پہ آتے ھین

یہ بھی ضروری ھے کہ نبض ایسے وقت دیکھی جائے کہ جب مریض نہ تو غصہ مین ھو نہ ھی رنج غمی خوشی لذت مسرت اور ریاضت اور تمام انفعالات نفسانیہ سے خالی ھوتا ھے نہ اس کا اتنا شکم پر ھو نہ ھی بالکل خالی نہ بوجھل ھو نیز وہ اپنی کسی عادت کو چھوڑے ھوئے نہ ھو اور نہ ھی کوئی نئی عادت پیدا کر لی ھو کیونکہ ان تمام امور سے مزاج نبض مین شدید اختلافات عضیم پیدا ھو جاتے ھین دوستو یہ فرمان بو علی سینا ھے میرا نہین

یہ بھی ضروری ھے کہ نبض دیکھتے وقت اس کا مقابلہ اور امتحان بہترین اور معتدل شخص سے کیا جاوے تا کہ نبض معتدل اور غیر معتدل کا باھمی اندازہ قائم ھو سکے یہ بھی بو علی سینا کا فرمان ھے

اب ان دونون فرمانون کی تشریح کر دون بات صرف اتنی تھی صبح سویرے نبض دیکھنا افضل ھے اور کچھ بھی بات نہین ھے اشارون کناؤن مین بات لکھی ھوئی ھے تا کہ صرف ایک فلاسفی ھی سمجھ سکے

مریض کے دائین ھاتھ کی نبض طبیب بھی دائین ھاتھ سے دیکھے بائین ھاتھ کی نبض طبیب بھی بائین ھاتھ سے دیکھے

دائین ھاتھ کی نبض دائین ھاتھ سے ذرا دیر تک دیکھے کیونکہ دائین ھاتھ کی حس نسبتہ ذکی اور تیز ھوتی ھے

طبیب نبض دیکھتے وقت اپنے دوسرے ھاتھ کو بطور سہارا مریض کے ھاتھ کے نیچے رکھے تا کہ ھاتھ کو اٹھانے سے مریض کا ھاتھ تھک نہ جائے

طبیب بھی نبض دیکھتے وقت ایسے تمام عوارض بدنیہ و نفسانیہ سے خالی ھو جو اسکی توجہ کو کم کرنے والے اور دوسری طرف پھیرنے والے ھون یعنی غصہ خوشی بھوک پیاس نیند سے اونگھ نہ رھا ھو کیونکہ معالج کو معتدل المزاج اور سلیم الذھن اور صحیح الطبع ھونا چاھیے

طبیب کی انگلیان کھردے کامون کی وجہ سے کھردری نہ ھونی چاھیے نرم ملائم اور ذکی الحس اور بخوبی احساس کرنے والی ھونی چاھیے یہ نہ ھو لوھا یا لکڑی کوٹے کاٹے اور نبض دیکھنے لگ جائے طبع کا بھی نفیس ھونا ضروری ھے گندگی سے دور رھتا ھو یہان تک کہ بال تراش بھی نہ ھو نفیس طبع اور حساس ھونا طبیب کے ضروری ھے کیونکہ طبیب کے ذھن مین وہ تمام باتین موجود ھون جن سے نبض مین تغیرات پیدا ھو سکتے ھین مثلا اختلاف ممالک مختلف ھوائین اور سرد و گرم ماحول مین چلا جانا یعنی طبیب کی اپنی حس اتنی تیز ھو کہ وہ اپنی انگلیون سے ھر چیز کا احساس کر سکے سونگھ کر سب کچھ سمجھ سکے یعنی ذھن کی نفاست جس مین اخلاق اور مثبت سوچ ھو اخلاقی لحاظ سے بلند پائے کا ھو مریض خواہ جان کے دشمن خاندان سے تعلق رکھتا ھو طبیب پہ فرض ھے مریض کی جان بچائے اس سے بہترین اخلاق سے پیش آئے

نبض قوی کو زور سے دبا کر دیکھے تا کہ اس کے زور کا اندازہ ھو سکے نبض ضعیف کو معمولی دباؤ سے محسوس کرے زیادہ دباؤ سے نبض معدوم ھو جائے گی

نبض دکھاتے وقت مریض اپنے ھاتھ سے کوئی کام نہ کر رھا ھو نہ ھی کسی چیز کو اٹھائے نہ ھی اس ھاتھ سے کسی چیز کا سہارا لیے ھوئے ھو اس کے علاوہ نہ ھی مریض کے ھاتھ یا بازو بندھے ھوئے ھون جیسے ھیضہ کے مریض کے بازو کندھون کے قریب سے کپڑے کی پٹی سے باندھ دیا کرتے ھین ھان کلائی پہ گھڑی یا خواتین تنگ زیور چوڑیان وغیرہ پہنے ھوئے ھون تو انہین بھی ڈھیلا کر دینا یا اتروا دینا چاھیے

طبیب مریض کے پاس جاتے ھی نبض نہ دیکھنی شروع کر دے بلکہ خوش اخلاقی سے باتون مین لگائے تا کہ مریض مانوس ھو جائے اس کی کیفیت کے بارے مین مرض کے بارے مین پوچھے پھر اسے تسلی دلاسہ دے اس کے اندر سے خوف نکالے پھر نبض دیکھے یاد رکھین جب مریض طبیب کے پاس پہنچتا ھے تو چند چیزون کا شکار ھو سکتا ھے مریض کے اندر ایک قسم کی ھیجانی کیفیت پیدا ھوتی ھے کہ پتہ نہین حکیم صاحب مجھے کیا بتاتے ھین بعض اوقات طبیب کا رعب مریض کے حالات واقعات خیالات سب کچھ متغیر ھو جاتا ھے بس یہ نہین ھونا چاھیے اسے ان باتون سے آزاد کرنے کے لئے اس کے ساتھ رشتہ استوار کرین جیسے باپ بیٹے کا بھائی کا خواتین ھین تو بیٹی باپ بن جائین یا بھائی ھونے کا احساس دلائین یعنی اچھے اور با اخلاق رشتے سامنے رکھین تا کہ مریض کے اندر اعتماد پیدا ھو پھر نبض دیکھین انشاء اللہ رزلٹ درست ملے گا

عورتین صنف نازک ھوتی ھین اس لئے زیادہ دیر تک نبض نہین دکھا سکتی ایک نوجوان لڑکی ایک نوجوان طبیب کا زیادہ دیر ھاتھ پکڑے رھنا بدنیتی کا الزام لگنے کا بھی خطرہ ھوتا ھے اس لئے بہتر ھے مریض سے کیفیت زیادہ پوچھین اور نبض پہ وقت کم لگائین تا کہ آپ پہ الزام نہ آئے اس پیشہ مین صاف نیت اور پاکیزہ خیالات کا ھونا بہت ھی ضروری ھے ورنہ شفا تو گئی آپ کے ھاتھون سے

ایک آخری بات جسے اپنانا بہت ھی ضروری ھے دوا دیتے وقت قرآن کی تلاوت یا کم سے کم کلمہ طیب ضرور پڑھتے رھا کرین شفا یقینی ھو جائے گی

انشاءاللہ کل سے مضمون سید ھاسید ھا نبض کی بحث پہ شروع ھو گا جسے سمجھنا آپ کے لئے از حد ضروری ھے مضمون کو بار بار پڑھنا لازم ھو گا تبھی فلسفہ نبض کی سمجھ آسکے گی

Facebook link

تشخیص امراض وعلامات۔۔قسط نمبر33

9 September 2018

آج سے بحث نبض شروع ھو رھی ھے جس کا بہت سے دوستو کو انتظار تھا اب نبض قدیم کی پہلے ھلکی پھلکی تشریح کرین گے اس کے بعد جدید تشریحات پہ آجائین گے اب طب یونانی مین نبض دیکھنے کے دس باتون کو سامنے رکھا گیا ھے

١۔مقدار نبض۔۔٢۔۔۔قرع نبض۔۔٣۔۔۔زمانہ حرکت۔۔۔٤۔۔۔قوام آلہ۔۔۔٥۔۔۔زمانہ سکون۔۔۔٦۔۔۔مقدار رطوبت۔۔۔٧۔۔شریان کی کیفیت

۔۔۔۔٨۔۔۔وزن الحرکت۔۔۔۔۔٩۔۔استواء اختلاف نبض۔۔۔۔١٠۔۔ نظم نبض

اب ان دس مین مذید باریکیان یا تقسیم ھین ان مین ھم نمبر١ مقدار نبض کو دیکھتے ھین۔۔۔۔۔۔مقدار نبض

]

طویل۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔عریض۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ مشرف

! ! !

! ! طویل۔۔۔۔۔۔۔معتدل۔۔۔۔۔ قصیر

! عریض۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ضیق۔۔۔۔۔۔معتدل

مشرف۔۔۔۔۔۔۔۔۔ منخفض۔۔۔۔معتدل

اب اسی طرح نمبر٢۔۔قرع نبض بھی تین ھی قائدون مین تقسیم ھے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔قرع نبض

!

قوی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ضعیف۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔معتدل

اب ترتیب سے سب کا لکھے دیتا ھون

نمبر٣۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔زمانہ حرکت

!

سریع۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔بطی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔معتدل

نمبر٤۔۔۔۔۔۔۔۔قوام آلہ

!

صلب۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔لین۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔معتدل

نمبر٥۔۔زمانہ سکون

!

متواتر۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔متفاوت۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔معتدل

نمبر٦۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔مقدار رطوبت

!

ممتلی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔خالی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔معتدل

نمبر۷۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔شریان کی کیفیت

!

حار۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔بارد۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔معتدل

نمبر۸۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔وزن حرکت

!

خارج الوزن۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ردی الوزن۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔جیدالوزن

نمبر۹۔۔استواء اختلاف نبض

!

استواء۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔اختلاف

نمبر۱۰۔۔۔۔ نظم نبض۔۔۔۔اس مین تقسیم نہین ھے

اب آپ خود ھی دیکھ لین اتنی باریک تقسیم آپ کیسے یاد رکھ سکین گے یعنی دس شرائط نبض ھین جبکہ نظریہ مفرد اعضاء نے اس طویل مضمون کو سمیٹتے ھوئے چھ شرائط نبض لکھ کر نبض کو مذید آسان کر دیا اب نظریہ مفرد اعضاء مین یہ شرائط کچھ یون ھین

نمبر۱۔۔۔مقام نبض۔۔۔۔۲۔۔۔۔مقدار نبض۔۔۔۔۳۔۔۔حجم نبض۔۔۔۔۴۔۔۔رفتار نبض۔۔۵۔۔قرع نبض۔۔۔۔۶۔۔۔۔قوام نبض

اب نظریہ مین مذید تقسیم کر کے بجائے اضافہ کرنے کے بات کو مذید سمیٹا اور مفرد نبض کی اقسام ھی تین کر دی اب سوال پیدا ھوا کیون ؟۔۔۔تو دوستو اس لئے جب تمام قدیم اور جدید نظریات اس بات کو مانتے ھین کہ اعضائے رئیسہ ھی تین ھین چوتھا کوئی عضو رئیس ھے ھی نہین تو نبض کا تعلق بھی تو سیدھا سیدھا اعضائے رئیسہ سے ھی ھے اور اس بات کو جب قدیم علمائے طب اور جدید علمائے طب اس بات پہ متفق ھین بلکہ ھر طریقہ علاج والے بھی اس بات پہ متفق ھین کہ اعضائے رئیسہ دل دماغ اور جگر ھی ھین اب ایک صاحب علم جدید نے جناب حکیم راحت صاحب نے کچھ دلائل سے تلی کو بھی اعضائے رئیسہ مین شامل کرنے کی کوشش کی لیکن تجربات اور حقائق سے یہ بات ثابت ھوگئی کہ اگر تلی کو جسم انسانی سے جدا بھی کر دیا جائے تو انسان زندہ رھتا ھے اس لئے تلی اعضائے رئیسہ نہین ھو سکتی اس پہ انشاءاللہ مین مضمون تفصیل سے علیحدہ سے لکھون گا خیر ھم بات کر رھے تھے دل دماغ اور جگر کی تو دوستو مختصراً نبضون کی تعداد بھی حقیقت مین تین ھی رہ گئی اس مین جس کا تعلق دماغ سے ھے اسے اعصابی کہا گیا جس کا تعلق جگر سے ھے اسے غدی کہا گیا جس کا تعلق دل سے ھے اسے عضلاتی کہا گیا اب ان کی تقسیم جب کی گئی جیسے مین نے پہلے قدیم شرائط کی کی ھے تو بات بڑی ھی مختصر کر دی گئی اور بہت زیادہ آسانی پیدا کر دی گئی وضاحت اس طرح ھوئی کہ جب دل ایک مفرد عضو ھے اور اس کے خادم صرف دو ھین جن مین پہلا خادم ارادی عضلات دوسرا غیر ارادی عضلات تو نبض کی تقسیم بھی ان خادمون یا وزیرون تک ھی رھنے دی جائے انہین ھی کنٹرول ان کے اپنے مفرد عضو سے کرایا جائے وہ خواہ دوسرے مفرد عضو سے مدد لے اسی طرح جگر کے بھی دو ھی وزیر ھین غدد جاذبہ۔۔۔۔و۔۔۔۔غدد ناقلہ اسی طرح دماغ کے بھی دو ھی وزیر ھین حکم رسان اعصاب اور خبر رسان اعصاب۔۔۔۔۔۔ھان یہ اپنا اپنا عملہ آگے رکھتے ھین جو جسم کا انتظام سنبھالتے ھین اب یہ کوئی ھمارے ملک کی کابینہ تھوڑی ھے جہان سو وزیر ھون بھئی یہ اللہ تعالی کا بنایا کارخانہ نظام ھے جہان تین بادشاہ اور چھ وزیر انسانی جسم کا وسیع نظام سنبھالے ھوئے ھین تو دوستو بات تو بادشاھون تک تھی اگر آپ تھوڑا آگے قدم اٹھاتے ھین تو بات وزیرون تک رھے گی تو دوستو اس لئے نبضین یقین جانین چھ ھی رھتی ھین لیکن مین کچھ تشریحات قدیم نبض سے شروع کرون گا جسے جدید نبض کے تحت آپ کو سمجھاؤن گا اب سب سے پہلے ھم بات کرین گے نمبر ایک یعنی مقدار نبض کی اوپر نقشہ سے دیکھین

مقدار نبض۔۔۔۔مقدار نبض مین تین تقسیمین تھین طویل۔۔۔۔عریض۔۔۔مشرف کی تو پہلے طویل کی بات کرتے ھین

طویل۔۔۔اس کی بھی تین تقسیمین ھین۔۔۔۔طویل۔۔۔۔قصیر۔۔۔۔معتدل

اب ان مین طویل کی وضاحت۔۔۔۔۔یہ وہ نبض ھے جو اعتدال کی نسبت لمبائی مین زیادہ محسوس ھو یعنی چار انگلی یا اس بھی زیادہ محسوس ھوتی ھو تو دوستو یہ نبض جسم مین حرارت بخار اور ورم کا پتہ دیتی ھے جبکہ جدید نظریہ مین اسے عضلاتی نبض کہتے ھین

اب قصیر نبض۔۔۔یہ نبض طویل کے بالکل الٹ ھوتی ھے قصیر یعنی چھوٹی نبض تولازمی بات ھے اظہار بھی بالکل طویل نبض کے الٹ ھی کرے گی یعنی جسم مین حرارت کی کمی ظاھر کرتی ھے جو تپ لرزہ خون کی کمی یعنی قلت الدم اندرونی زخم اور وجع القلب یعنی دل کے درد کی طرف اشارہ کرتی ھے اب جدید کے مطابق یہ نبض اعصابی ھے

معتدل نبض۔۔۔یہ نبض طویل اور قصیر کے بالکل درمیان والی نبض ھے یعنی نہ ھی لمبی نہ ھی چھوٹی یعنی اعتدال کا اظہار کرتی ھے یہ نبض جدید کے مطابق غدی ھے

اب تھوڑی تشریح اضافی۔۔۔جب آپ نبض پہ چارون انگلیون کے پورے جوڑ کر نبض پہ رکھتے ھین ھان یہ بات بھی یاد رکھین نبض آپ نے اپنی انگلیون کے پورون سے دیکھنی ھے نہ کہ پوری انگلیان نبض پہ رکھ کے کلائی نہین پکڑنی

جب چارون پورے آپ نبض پہ رکھین گے اگر نبض کی ٹھپکن چارون پورون تک یا اس سے طویل محسوس ھو تو نبض طویل ھے اگر نبض دو تا تین انگلیون تک آتی ھے تو نبض قصیر ھے نبض مریض کی کلائی پہ انگوٹھے کے سائیڈ بالکل ساتھ ھی نبض کی ٹھپکن محسوس ھوتی ھے اسی جگہ سے نبض دیکھنی ھے انشاء اللہ باقی مضمون اگلی قسط مین اور یہ بھی امید ھے آپ کو اس طرح نبض کی تشریح پسند آئی ھو گی اگر اس طرح سمجھ آرھی ھے تو بتائین اگر نہین سمجھ آیا تو بتائین انداز مذید بدل لین گے لیکن تشریح مذید طویل ھو جائے گی

Facebook link

تشخیص امراض وعلامات۔۔قسط نمبر 34

10 September 2018

کل تشریح کردی تھی مقدار نبض کی ایک حصہ """"طویل""""""کی

آج ھم پہلے عریض سے شروع کرتے ھین

عریض۔۔۔یہ وہ نبض ھے جس کی چوڑائی صحت مند شخص کی نبض سے زیادہ ھو آپ جانتے ھی ھونگے عریض کے لفظی معنی بھی چوڑائی کے ھین

اس نبض مین آپ کو رطوبت کی کثرت اور شدید اورام یعنی ورمون اور انتہائے تپ کی طرف اشارہ کرتی ھے اور آپ اسے نظریہ مفرد اعضاء کے حساب سے اعصابی نبض کہتے ھین

اب نبض ضیق پہ آجاتے ھین

ضیق نبض۔۔۔ضیق بمعنی تنگ یا باریک ھوتے ھین

یہ وہ نبض ھے جو ایک تندرست شخص کی نبض کی نسبت چوڑائی مین کم ھوتی ھے جس سے رطوبت کی کمی پر استدلال کرتی ھے ایسی نبض تپ محرقہ ٹائیفائیڈ۔۔التہاب باریطون ذات الجنب کی علامات کو ظاھر کرتی ھے نظریہ مفرد اعضاء

کے حساب سے یہ نبض عضلاتی ھے

معتدل نبض۔۔۔۔عریض اور ضیق کے درمیان والی نبض یعنی نہ ھی زیادہ موٹی یا چوڑی ھو اور نہ زیادہ باریک یعنی تنگ نبض ھو اب درمیان والی معتدل کہلاتی ھے اور اعتدال آپ صحت کو کہہ سکتے ھین

اب ھلکی سی تشریح

اب بات سمجھ لین جس طرح طویل نبض حرارت پر دلالت کرتی ھے اسی طرح عریض نبض رطوبت پہ دلالت کرتی ھے اب نبض دیکھنے کا طریقہ یہ ھو گا کہ طبیب چارون انگلیان عموداً نبض یعنی شریانِ کلائی کھڑا کر دے پھر انگلیون کے پورون سے نبض ک احساس کرے اگر نبض کی چوڑائی طبیب کی انگلی کے پورے کی نصف چوڑائی سے زیادہ ھو تو سمجھ لین یہ نبض عریض ھے اگر نصف پورے سے کم ھے تو نبض ضیق ھے اگر نصف پورے تک ھی ھے تو نبض معتدل ھے امید ھے بات آپ کی سمجھ مین آگئی ھو گی

نوٹ۔۔۔ایک اھم بات کی طرف نشاندھی کردون مین دیکھتا ھون کہ اکثر اطباء حضرات اور مریض حضرات بھی ایک نفسیاتی مسئلہ مین الجھے ھوئے ھین یہان ھر شخص کی کوشش ھوتی ھے کہ امراض کے نام ایلوپیتھی طرز یعنی انگریزی مین لکھتے ھین یہ بات میری نظر مین خود اعتمادی اور طب پہ یقین مین کمی کی نشاندھی کرتی ھے ایس باتون سے پتہ چلتا ھے کہ بندہ انگریزی سے شدید متاثر ھے لیکن اسے انگریزی آتی بھی نہین ھوتی ایسا ھر شخص میری نظر مین ھمیشہ ادھورا رھتا ھے نہ یہ چیل بنے گا نہ ککڑ۔۔۔اپنی

زبان پہ اعتماد کرین دنیا کا ھر شخص ھمیشہ اپنی ھی زبان مین اچھا مدعا بیان کر سکتا ھے مین آپ کو بیماریون کے نام طبی زبان مین ھی بتاؤن گا یہی نام یاد کرین انشاءاللہ مین سر سے لے کر پاؤن تک ھر مرض کی نبض لکھ دونگا لیکن امراض کے نام تو آپ نے ھی یاد رکھنے ھین چلین ابھی تمام حکماء سے ایک سوال کا جواب مانگتا ھون پڑھتے ھی تیزی کے ساتھ جواب لکھ دینا ھے

سوال۔۔۔۔۔۔بتائین مرض زلق الکلیہ کس مرض کو کہتے ھین

اب آگے مضمون کی طرف چلتے ھین بات کرتے ھین تیسری نبض مشرف کی

نبض مشرف۔۔۔لفظ شرف کے معنی بلندی کے ھین لہذا ایسی نبض جو صحت مند شخص کی نبض سے زیادہ بلند ھو مشرف کہلاتی ھے نظریہ مفرد اعضاء کے تحت یہ نبض عضلاتی کہلاتی ھے جو حرکت وریاح کی کثرت پہ دلالت کرتی ھے ایسی نبض مین ریاح شکم یعنی پیٹ مین گیس یا ھوا اور ذات الریہ اور رعشہ اور انتہائے تپ مین یہ نبض ھوتی ھے

منخفض۔۔۔۔نبض منخفض یعنی پست نبض یعنی ایسی نبض جو نبض مشرف کے بالکل الٹ ھو یعنی پستی مین ھو یہ نبض منخفض کہلاتی ھے

اس نبض مین حرکت کی بھی کمی ھوتی ھے تو سمجھ لین ریاح مین بھی کمی ھوتی ھے ایسی نبض ھیضہ قے اسہال غشی اور اعصابی درد ین اور محرقہ جیسی علامات وامراض کو ظاھر کرتی ھے نظریہ مفرد اعضاء کے تحت یہ نبض اعصابی یعنی بلغمی مزاج کی ھوتی ھے

معتدل۔۔۔۔ایسی نبض جو مشرف اور منخفض نبضون کے درمیان ھو معتدل کہلاتی ھے نظریہ کے تحت یہ نبض غدی ھوتی ھے

اب تھوڑی سی تشریح۔۔۔۔۔۔۔۔

چارون انگلیان مقام نبض پہ آھستگی سے رکھین

اگر انگلیان رکھنے کے ساتھ ھی نبض کی تڑپ یعنی ٹپکن محسوس ھونے لگے تو سمجھ لین یہ نبض مشرف ھے

اگر انگلیان رکھتے ھوئے نبض کی ٹپکن محسوس نہ ھو تو آھستہ آھستہ دباؤ ڈالین اگر بالکل نیچے ھڈی کے ساتھ جا کر نبض اپنی ٹپکن کا احساس دلائے یعنی محسوس ھو تو یہ نبض منخفض ھے اگر نبض نہ تو ھڈی کے قریب نہ ھی بالکل اوپر بلکہ سنٹر یعنی درمیان مین محسوس ھو یا ٹپکن انگلیون کے ساتھ لگنا شروع ھو جائے تو یہ نبض معتدل ھے یا آپ اسے غدی نبض کہہ سکتے ھین

دوستو مقدار نبض کی تشریحات یہان ختم ھوئین لکھ کر یہی کچھ سمجھایا جا سکتا ھے باقی کام ماھر فن نبض پریکٹیکلی طور پہ ھی بتا سکتا ھے یا پھر یہ ھو سکتا ھے آپ کو سمجھ آگئی ھو تو خود تجربات کرین ایک بات بتائے دیتا ھون اپنے اندر اعتماد بہت زیادہ پیدا کرین ھان شروع شروع اعتماد بہت مشکل سے بنتا ھے پھر جب ماھر فن ھو جاتا ھے اور فن کے عروج پہ پہنچ جاتا ھے تو اعتماد انتہا کو پہنچ چکا ھوتا ھے مین اپنے تجربے سے بھی آپ کو ایک بات یہ بھی بتا دون بہت سے معاملات مین مریض نفسیاتی مسائل مین مبتلا ھو چکا ھوتا ھے وہ اپنی مرض آپ سے چھپا رھا ھوتا ھے بلکہ اپنی رام کہانی سناتے ھوئے مسلسل جھوٹ بول رھا ھوتا ھے جب کہ اسے علم بھی ھوتا ھے کہ مین مریض ھون اور مجھے ھی مرض کی اذیت یا تکلیف سہنی ھے اس کے باوجود وہ غلط بیانی سے کام لیتا ھے لیکن جب نبض دیکھی جاتی ھے تو ایک ماھر فن کو کہانی کچھ اور نظر آتی ھے وہ صاف مریض کے منہ پہ کہہ دیتا ھے کہ تم جھوٹ بول رھے ھو تمھاری مرض تو کچھ یون ھے اب وہ ڈرتا بھی ھے جھجھکتا بھی ھے اب معالج کا کردار یہ ھونا چاھیے کہ مریض کی طبیعت سمجھے یعنی نفسیات سمجھے بعض کو تو مین انتہائی پیار سے سچ بولنے پہ راضی کر لیتا ھون بعض کے ساتھ میرا رویہ یہ ھوتا ھے کہ مین انہین کہے دیتا ھون تو نے اپنی مرض کے بارے مین مجھے جھوٹی کہانی سنائی ھے لہذا مین تیرا علاج ھی نہین کر سکتا جا کسی ایسے شخص سے جا کر مل جو تیری مرض کو ھضم کر لے۔۔۔۔اب یہ بات بھی آپ کے رویہ پہ منحصر ھوتی ھے زیادہ سخت لہجہ تھا تو بالکل مایوس کر دیا آپ نے تو واقعی چلا جائے گا اب اسے روکین بھی نہین لیکن نوے فیصد فورا سچ بولنے پہ راضی ھو جاتے ھین اب ایک دوسری قسم کے مریضون سے بھی واسطہ پڑتا ھے وہ اپنی مرض مین پر اسراریت جذبات دکھ یا خوف نا کی شامل کر لیتے ھین یہ سراسر مبالغہ آمیزی ھوتی ھے وہ خود کو بڑے ھی بہادر منوانے پہ تلے ھوتے ھین ان کے آخری الفاظ عموما ایسے ھوتے ھین۔۔۔۔ حکیم صاحب اب یہ میرا ھی حوصلہ یا جگر اھے جو اس بیماری سے لڑ رھا ھون ورنہ مولو تیلی جیسے لوگ تو چند روز مین ھی قبر مین جا پڑتے ھین لیکن نبض دیکھنے سے مرض معمولی ھوتی ھے جسے مریض کئی سال تک ساتھ لیے پھرتا ھے لیکن زیادہ تر واسطہ ان ھی لوگون سے پڑتا ھے جو سچ سچ مرض بیان کرتے ھین جو انہین سمجھ یا پتہ ھوتی ھے

انشاءاللہ باقی اگلا مضمون قرع نبض کی تشریح سے شروع ھو گا

Facebook link

تشخیص امراض وعلامات۔۔قسط نمبر35

11 September 2018

آج تشریح ھم نبض کے دوسرے قانون قرع سے شروع کرین گے قرع کے تین ھی زمانے بتائے تھے قوی۔۔۔ ضعیف۔۔۔ معتدل

لیکن پہلے ھم لفظ قرع پہ بات کرین گے

قرع کا مطلب ھے ٹھوکر۔۔۔۔۔ایسی ٹھوکر جو نبض دیکھتے وقت طبیب اپنی انگلیون کے پورون پہ محسوس کرتے ھین اس ٹھوکر کو محسوس بھی تین طرح سے کیا جاتا ھے ایک ٹھوکر وہ ھے جو بڑے زور سے لگے ایک ٹھوکر وہ ھے جسے محسوس کرنے کے لئے طبیب کو اچھا خاصا دھیان دینا پڑتا ھے یعنی بڑی ھی گہرائی مین نبض ھوتی ھے تیسری ٹھوکر وہ ھے جو درمیانی ھو نہ سخت اور نہ ھی کمزور اب ان ٹھوکرون کی تشریح کرتے ھین

پہلی قسم قوی ٹھوکر۔۔۔۔ایسی نبض جو نباض کی انگلیون کے پورون کے ساتھ زور سے ٹکرائے وہ قوی نبض کہلائے گی یہ نبض قوت حیوانی یعنی (قلبی) کے قوی ھونے کا ثبوت فراھم کرتی ھے مضرات رسان اثرات کو واضح کرتی ھے بخار کی شدت۔۔۔ابتدائے اورام۔۔۔امراض حادہ اور جریان خون کی پیش گوئی کرتی ھے نظریہ مفرد اعضاء کے تحت یہ نبض عضلاتی ھوتی ھے

ضعیف نبض۔۔۔ قوی کے بالکل متضاد یعنی کمزور۔۔۔۔۔

ایسی نبض جو قوت حیوانی کے بالکل کمزور ھونے پہ دلالت کرتی ھے یعنی جو نبض پورون کو کچھ دبائین گے تو گہرائی مین محسوس ھو گی زیادہ نہین دبانا ورنہ بالکل پتہ ھی نہین چلے گا ایسی نبض ضعف قلب خون کی کمی بلغم کی کثرت ھاضمہ کی خرابی جیسی علامات کو ظاھر کرتی ھے نظریہ مفرد اعضاء کے تحت یہ نبض اعصابی یعنی بلغمی ھے

معتدل نبض۔۔۔۔۔۔یہ نبض قوی اور ضعیف کے درمیان واقع ھوتی ھے یعنی نہ تو زیادہ قوی ھوتی ھے نہ ھی زیادہ ضعیف ھوتی ھے ایسی نبض عمدہ صحت کی علامات سمجھی جاتی ھے نظریہ کے تحت یہ نبض غدی ھوتی ھے

اب تھوڑی تشریح۔۔۔ بڑی ھی آسان سی بات ھے نباض کی چارون انگلیان مریض کی کلائی پر رکھنے سے اگر شریان پورون کو زور سے پیچھے دھکیلے تو نبض قوی کہلائے گی اگر کلائی پر آھستگی سے انگلیان رکھنے پر نبض محسوس نہ ھو اور نباض کو انگلیون پہ تھوڑا دباؤ دینے سے نیچے ھڈی کے پاس معلوم ھو تو نبض ضعیف کہلائے گی اگر معمولی سا دباؤ دینے سے نبض معلوم ھونا شروع ھو جائے تو نبض معتدل کہلائے گی

اب بات شروع کرتے ھین تیسرے قانون زمانہ حرکت کے بارے مین

زمانہ حرکت۔۔۔۔۔۔طب کی رو سے تین زمانے ھین جیسے گرائمر کے مطابق تین زمانے ھین مستقبل حال اور ماضی ھین اسی طرح طبی قوانین نبض مین بھی تین زمانے ھین لیکن ان کی پہچان یا انداز گرائمر کے اصولون سے قطعی مختلف ھین اس مین پہلے زمانے کو سریع دوسرے کو بطی تیسرا معتدل کہلاتا ھے اب ھم پہلے زمانے سریع پہ بات کرین گے اور سمجھین گے کہ یہ ھے کیا؟

سریع نبض یا سریع زمانہ۔۔۔۔ سریع نبض اس نبض کو کہتے ھین جو تھوڑی مدت مین ختم ھو جائے یعنی ایک دفعہ طبیب کے پورے سے ٹکرائی اب اگر آپ غور کرین گے تو اعتدال سے جیسے نبض ٹپک کر دوبارہ انگلی کے پورون سے وقفہ لے کر ٹکرانی چاھیے تو یہ وقفہ کی مدت کم ھو جاتی ھے اسے آپ نبض سریع کہتے ھین لیکن سوال پیدا ھوتا ھے کہ ایسی کیفیت پیدا کیون ھوتی ھے یا یہ نبض کیسے ھوتی ھے تو دوستو یہ صورت اس وقت پیدا ھوتی ھے جب آپ کے خون مین شامل آکسیجن کم مقدار مین ھوتی ھے اور کاربن ڈائی آکسائیڈ کی مقدار بڑھ جاتی ھے جسے پرانی طبّی کتب مین کچھ اس طرح بیان کیا ھے،،، ھوائے سرد کی کمی اور دخانی ھواؤن کی کثرت کا اظہار کرتی ھے،،،اب ھوتا یہ ھے جب خون مین شامل آکسیجن کم مقدار مین ھو تو دل بار بار طلب کو پورا کرنے کے لئے تیزی سے عمل کر رھا ھوتا ھے لیکن بجائے آکسیجن کے آپ کاربن زیادہ جذب کر رھے ھین تو لازماً آپ کے دل کو زور یا کام زیادہ کرنا پڑے گا ایسی صورت مین آپ کے بدن مین لازمی مسائل پیدا ھونگے یہ کیفیت سگریٹ حقہ پینے اور زیادہ دھوان والی جگھون پہ کام کرنے والون کے ساتھ ھوتی ھے اب اس مین عام سے مسائل جو بدن مین ظاھر ھوتے ھین وہ پیٹ مین ریاح کی کثرت حرارت کی کمی اختلاج قلب تسکین جگر اور ضعف اعصاب جیسی علامات آشکار ھوتی ھین اب نظریہ مفرد اعضاء ایسی نبض کو عضلاتی کہتا ھے

بطی نبض یا زمانہ۔۔۔۔۔۔یہ بالکل سریع کے مخالف نبض ھوتی ھے یعنی اس مین نبض ٹپکنے کا عرصہ یا زمانہ یا اسے وقفہ کہہ لین زیادہ ھوتا ھے یا اسے آپ تھکی ھوئی یا سست نبض بھی کہہ سکتے ھین یہ ایک دفعہ پورے سے ٹکرائی پھر جیسے بھول ھی گئی پھر یاد آیا پھر آکر ٹکرا گئی اسے نبض بطی کہتے ھین میرا خیال ھے بات سمجھ آ گئی ھو گی اس مین پیدا

ھونے والی عام علامات ضعف قلب سوزش جگر جیسی ھوا کرتی ھین یہ نبض رطوبت سے پر ھوتی ھے یعنی کثرت رطوبات اور حرارت کی کمی کا اظہار کر رھی ھوتی ھے اسے نظریہ مفرد اعضاء کے مطابق اعصابی نبض کہتے ھین

معتدل زمانہ یا معتدل نبض زمانہ۔۔۔ سریع بھی نہ ھو بطی بھی نہ ھو یعنی درمیان والی کیفیت ھو یا دوسرے لفظون مین نارمل نبض دھڑک رھی ھو تو اسے پکی بات ھے آپ خود بھی سوچ رھے ھونگے نبض معتدل ھی کہین گے

اب تھوڑی تشریح یا بحث۔۔۔

نباض اپنی انگلیان مقام نبض پہ رکھے اگر انبساط اور انقباض کے درمیان وقفہ مین تیزی ھو تو نبض سریع ھے اور سستی پائی جائے تو نبض بطی ھے اگر انبساط اور انقباض کا درمیانی وقفہ برابر ھو تو نبض معتدل کہلائے گی

نوٹ۔۔انبساط اور انقباض پہ اس سے پہلے سمجھا چکا ھون اب آخری بات۔۔۔ کل ایک سوال کیا تھا پوسٹ مین لیکن جواب ندارد صرف دو اشخاص نے جواب لکھا تھا مجھے محسوس ھوا ھے کہ مین بھی فضول مین وقت ضائع کر رھا ھون اس سے بہتر ھے دیگر پوسٹین لکھتا رھتا۔۔۔ بہت افسوس ھوا۔۔۔

باقی کل کا سوال سمجھنے مین کچھ مشکل نہ تھا لفظ جان بوجھ کر زیق الکلیہ لکھ دیا تھا جسے دو حضرات نے جواب لکھا دونون کا درست کا لفظ تھا ضیق الکلیہ کیونکہ پوسٹ مین مین بات مسلسل ضیق پہ تشریح کر رھا تھا ایک گردہ کی الگ سے مرض ھوتی ھے جسے زلق الکلیہ کہتے ھین اس کی کبھی پوسٹ لکھ دین گے

ایک اھم بات۔۔۔ کچھ دیگر مصروفیات کے باعث شاید تسلسل سے پوسٹین نہ لکھ سکون وقفہ آسکتا ھے باقی یہ بھی سوچ لین کیا اس مضمون کو یہان ھی کلوز کر دین اگر دل بھر گیا ھے باقی دو چار بندے میری نظر مین ھین جو طلب گار ھین ان کا مین طریقہ کار کر لون گا وہ لائیو مجھ سے سمجھ لین گے تا کہ آپکو گروپ مین کوفت نہ ھو

Facebook link

تشخیص امراض و علامات۔۔قسط نمبر 36

12 September 2018

انشاءاللہ مضمون آخر تک مکمل کرین گے میری نظر مین ابھی آدھا مضمون شاید ھو گیا ھے نبض کی کتابون مین درج تشریحات ابھی کافی ھین تھوڑا کام نہین ھے بلکہ ابھی تو قدیم نبض کی تشریحات جاری ھین پھر نظریہ مفرد اعضاء کے اصول قوانین فی النبض لکھین گے پھر فلاسفی نبض بھی لکھنی ھے یہ بات کتابون مین نہین لکھی گئی پھر وہ نظریات نبض جو واقعی خفیہ طریقہ سے خاندانون مین چلے آرھے ھین یہ بھی کسی کتاب مین نہین لکھے گئے پھر سر سے لے کر پاؤن تک ھر مرض کا نام اور اسکی نبض بھی لکھ دونگا اب مضمون مکمل ھو گا چلین آج نبض قدیم کے چوتھے قانون قوام آلہ پہ بات کرتے ھین قوام آلہ کو بھی تین اقسام مین تقسیم کیا گیا ھے قوام آلہ سے مراد نبض کی سختی اور نرمی مراد ھے

نوٹ۔۔ایک بات کا آپ نے دھیان رکھنا ھے نبض کی جتنی بھی قدیم تشریحات ھین ان پہ نظر رکھین اور خود ھی اندازہ لگا لین بے شمار نبض کی ایسی اقسام لکھ دی گئین ھین سچی بات ھے ان کی ضرورت ھی نہ تھی ان تقسیمون کو اور قسمون کو پڑھنے اور سمجھنے مین ساری زندگی لگ جاتی ھے پھر بھی شاید آپ سمجھ نہ سکین گے جہان تک بات مین سمجھا ھون جیسے پہلے تاریخ لکھی جاتی تھی اور خود تاریخ کی کتابون کو اٹھا کر میری بات کی تصدیق فرما لین تاریخ ابن خلدون تاریخ طبری تاریخ حشام تاریخ اسلام انسائکلوپیڈیا آف اسلام یا پھر مغربی مورخ ھیر الڈ لیمپ کی تاریخ اٹھا لین ھوتا یہ تھا مورخ کے پاس آکر کسی بھی ایک جنگ یا کسی بھی اھم واقعہ کی بارے مین کوئی بھی شخص آکر روایت کرتا واقعہ کی عینی شہادت لکھواتا مورخ من و عن بیان لکھتا ساتھ مورخ اس شخص کی معاشرے مین عزت و قار اور حیثیت بھی لکھے دیتا کہ یہ شخص کردار کے لحاظ سے کیسا ھے اب دوسرا شخص وھی واقعہ یا اسی جنگ کی کسی اور طرح سے یا بالکل الٹی شہادت آکر لکھواتا مورخ وھی لکھ دیتا ساتھ اس کا بھی کردار لکھے دیتا اب مورخ نے قاری پہ بات چھوڑ دی کہ پڑھ کر خود فیصلہ کر تا رہ کیا سچ ھے اور کیا جھوٹ ھے لیکن موجودہ دور مین حکومتین بیان لکھوایا کرتی ھین وھی صرف تاریخ کا حصہ بنتی ھے خواہ سچ لکھوائے یا جھوٹ

اب بالکل یہی کچھ طب کے ساتھ ھوا ھے جیسے ھی کسی بڑے طبیب نے اپنی تجویز شدہ اصطلاحات نبض لکھی تو آنے والے وقت مین ھر اصطلاح کو شامل کر دیا گیا جس مین سوائے اس کے کہ نام نئے رکھے گئے ورنہ باقی بات وھی لکھی ھے جو دوسری اصطلاح مین آپ بھی پڑھین گے اب نبض کی ایسی تشریحات شاید ھی کسی کو سمجھ آتی ھون اب طب کے زوال مین سے ایک سبب یہ بھی تھا موجودہ دور مین یہی غلطیان حضرت دوست محمد صابر ملتانیؒ نے چھانٹی اور تمام طبّی اصولون اور قانون کو نئے سرے سے آسان

الفاظ مین آسان نامون سے لکھے جس پہ ایک شور مچ اٹھا حسد بغض ھم مین کوٹ کوٹ کر بھرا ھے اسلام جس بری عادت سے منع کرتا ھے ھم ھین کہ وھی عادت پہلے اپنانا فخر سمجھتے ھین پچھلی گزری صدی مین وہ ادارے اور کتابی نامور حکماء جن کا قبضہ وقت طب پہ تھا انہون نے شدید مخالفت کی مین نے ان مین سے کسی بھی ادارے یا شخص کی کسی بھی قسم کی طبی خدمات آج تک نہین دیکھی ھان یہ دیکھا ھے اب اسی گروہ کے پیچھے چلنے والے سڑکون پہ چیختے پھر رھے ھین اور پولیس سے لاٹھیان کھانا خوراک کا حصہ بن گیا ھے طب کا جنازہ نکال دیا زوال کیا آخری سانس لے رھی ھے طب صابر ملتانی نے چیلنج ایلوپیتھی کو کیا اور وہ سامنے نہین آئے جن کو ساتھ ملانا چاھا بڑے بڑے ھالون مین اپنے خرچ سے دعوت دے کر اپنا نظریہ پیش کیا تو انہون نے کہا صابر ھے تو بالکل سچا لیکن تیری وہ عزت و توقیر نہین ھے جو ھماری ھے اس لئے ھم تیرے پیچھے چلین تو ھماری بے عزتی ھے ھمارے پیچھے تو چل لیکن یہ تحقیق مین اپنا نہین ھمارا نام سامنے رکھ دو ستو یہ سب کچھ اس لئے لکھا ھے تا کہ آپ کو جدید طریقہ سمجھنے مین ابہام نہ رھے اب بات کرتے ھین قوام آلہ کی تو نبض کی سختی اور نرمی کو قوام آلہ کہتے ھین اس کے تحت بھی تین نبضین ھین صلب۔۔لین۔۔۔معتدل

صلب۔۔۔ایسی نبض جو نباض کی انگلیون کے پورون کو سخت محسوس ھو ایسی نبض خشکی پر دلالت کرتی ھے سخت سے مراد تنی ھوئی جس مین لچک کم ھو یہ دلالت مرض رعشہ ذات الریہہ۔۔امراض گردہ۔۔تصغیر القلب عموما و یا گرہ کھانے کے بعد یہی نبض ھوا کرتی ھے ان پہ دلالت کرتی ھے ھان اگر مریض کی عمر پچاس سال سے زیادہ ھو تو ایسی نبض نظر آئے تو سمجھ لین وہ مریض یا تو آتشک مین مبتلا ھے یا شراب نوشی کا عادی ھے نظریہ مفرد اعضاء کے تحت یہ نبض عضلاتی ھے

لیّن نبض۔۔۔ایسی نبض جو نرم ھو یعنی صلب کے بالکل الٹ والی نبض ھو تو یہ کثرت رطوبات کا اظہار کرتی ھے جس سے خون کی کمی اندرونی زخم شوگر جیسی امراض مین ھوا کرتی ھے نظریہ کے تحت یہ اعصابی نبض ھے

معتدل۔۔اب آپ جان ھی گئے ھونگے مین نے کیا لکھنا ھے۔۔جی ھان نہ نبض سخت ھو نہ ھی نرم یعنی درمیان والی ھو اسے یاد رکھین متوسط نبض بھی کہتے ھین یہ نظریہ کے تحت غدی نبض ھے جبکہ طب قدیم اسے معتدل نبض کہتی ھے اب لفظ اور اصطلاح معتدل پہ آپ سوچتے ھی ھونگے کہ ھر قانون مین ساتھ قسمون کے رائج ھے لیکن کردار کچھ بھی نہین ھے یہی تو مسائل ھین طب قدیم کے ساتھ جو آھستہ آھستہ آپ کو سمجھ آئین گے اور ان کا حل بھی آپ کو بتایا جائے گا پریشان نہین ھونا اب تھوڑی تشریح کر دیتے ھین

دستور کے مطابق نباض مریض کی نبض پہ انگلیوں کے پورے رکھے اگر انگلیان رکھتے ھی نبض سخت اور تنی ھوئی معلوم ھو تو صلب نبض ھے تو دبانے سے آپ کے پورون کے نیچے سے بے شک پھسل جائے لیکن اپنا تناؤ نہ چھوڑے تو یہ نبض صلب ھے اگر نرم ملائم آسانی سے دب جانے والی یا ڈھیلی نبض محسوس ھو تو یہ لین ھے اب نہ تو زیادہ تنی ھو نہ ھی زیادہ نرم ھو درمیان والی ھو تو معتدل نبض ھے

نوٹ۔۔کچھ موازنہ پہلے سے پڑھی ھوئی نبض سریع بطی اب صلب و لین پہ غور کرین باقی مضمون اگلی قسط مین

Facebook link

تشخیص امراض و علامات۔۔قسط نمبر 37

13 September 2018

آج ھمارا مضمون پانچوین قانون زمانہ سکون سے شروع ھو گا اسکی بھی تین ھی قسمین ھین۔۔۔متواتر۔۔۔۔متفاوت۔۔۔۔۔معتدل

اب پہلی شاخ متواتر پہ بات کرتے ھین

متواتر۔۔۔ایسی نبض جس مین دو ٹھوکرون کا درمیانی وقفہ کم ھو متواتر نبض کہلاتی ھے

یہ نبض قوت حیوانی کے ضعف کی علامت ھے سوزش قلب

ورم عضلات۔۔ذات الریہہ سرسام اور دیگر اورام کو ظاھر کرتی ھے

متفاوت۔۔۔یہ نبض متواتر کے مخالف ھوتی ھے قوت حیوانی کی زیادتی پر دلالت کرتی ھے اس نبض کے تحت اختلاج قلب ریاح شکم بواسیر احتراق معدہ وغیرہ امراض پیدا ھوتے ھین

معتدل۔۔۔ایسی نبض جو متواتر اور متفاوت کے درمیان یعنی کمی بیشی کا اظہار نہ کرے اور اعتدال سے اپنے سفر پہ روان دوان رھے معتدل کہلاتی ھے

تشریح۔۔دو ٹھوکرون کا درمیانی وقفہ کو مد نظر رکھین

اگر درمیانی وقفہ بہت زیادہ ہو تو متفاوت سمجھین
اگر درمیانی وقفہ کم ہو تو متواتر سمجھین
اگر برابر ہو تو معتدل سمجھین

نوٹ۔۔ان نبضون مین اور پہلے بیان شدہ نبضون پہ غور کرلین کوئی خاص بات تشریح والی نہ تھی ھان یہ کیا ھے جو نبض تواتر سے پہلے لکھ رہا تھا اس کی تعریف درمیان مین لکھ دی ھے جو دوسرے نمبر تھی اسے پہلے نمبر پہ لکھ دیا ھے

اب بات کرتے ھین مقدار رطوبت پہ

مقدار رطوبت۔۔۔اس عنوان مین بھی نبض کی تین ھی قسمون کو بتایا گیا ھے

ممتلی۔۔۔۔۔۔۔خالی۔۔۔۔۔۔معتدل

اب پہلے بات کرتے ھین ممتلی پہ

ممتلی نبض۔۔۔۔ممتلی کے لفظی معنی ھین بھری ھوئی

یعنی ایسی نبض جو روح اور خون سے بھری ھوئی ھو

یعنی کثرت روح وخون پہ دلالت کرتی ھے

اس سے ابتدائی مرض حادہ بلڈ پریشر اور التہاب کا پتہ چلتا ھے

خالی نبض۔۔۔ممتلی کے بالکل الٹ یعنی نبض پہ ھاتھ رکھتے ھی محسوس ھو جیسے نرم سا لچکدار خالی پائپ آپ نے ھاتھ مین پکڑا ھوا ھے دوستو یہی وہ باتین ھین جس کی وجہ سے طب مین ھدایات ھین کہ طبیب ھاتھون کا انتہائی حساس ھونا بہت ضروری ھے اگر جلد کے اندر مثال کے طور پر معمولی کیڑی بھی چلتی ھے تو اس کے چلنے کا احساس کر سکے بلکہ قدم گن سکے

ایک واقعہ کا مین عینی شاھد ھون ایک ٹوکرے کے نیچے مرغی کے نئے نکلے ھوئے چوزے تھے ایک حافظ کی قوت سماعت کا امتحان لیا حافظ صاحب نابینا تھے اب ان سے پوچھا کہ حافظ بتائین اس ٹوکرے کے نیچے کتنے چوزے ھین حافظ صاحب نے کان ٹوکرے کے ساتھ بنے سوراخ سے لگا دیا کچھ دیر بعد حافظ نے اعلان کیا کہ انیس چوزے ھین یقین جانین سب دیکھنے والے حیرت زدہ رہ گئے چوزے واقعی انیس ھی تھے اب مین نے پوچھا آپ کو کیسے اندازہ ھوا کہ چوزے انیس ھین انہون نے جواب دیا کہ بھئی مجھے آوازین انیس سنائی دین آپ کسی بھی نابینا شخص کی قوت سماع کی حس چیک کرین وہ حیران ھی کر دے گا یہ سب کمال اس رحمان کی رحمت سے ھوتا ھے ایک حقیقی اور سچے طبیب کی انگلیان ایسی ھی حساس ھو جایا کرتی ھین یاد رکھین خالی نبض جریان خون ذیابیطس اندرونی زخم اور اواخر امراض حادہ کا اظہار کرتی ھے

خالی نبض کی تشریح ھو چکی معتدل

نبض معتدل۔۔۔ایسی نبض جو ممتلی اور خالی کے درمیان ھو معتدل کہلائے گی

تشریح۔۔۔حسب دستور نباض اپنی انگلیون کے پورے مریض کی کلائی پہ رکھے

اگر شریان بھری محسوس ھو جیسے ٹیوب مین پانی ھوتا ھے تو نبض ممتلی کہلائے گی

اگر یون محسوس ھو جیسے خالی ٹیوب ھوتی ھے تو سمجھ لین مریض کے جسم مین خون کی بڑی ھی کمی ھے انتہائی کمزوری کی علامت ھے بس درمیان والی کا آپ کو علم ھے ھی معتدل کہلائے گی اللہ اللہ تے خیر صلا

اب بات کرتے ھین قانون نمبر سات کی جسے طبی زبان مین شریان کی کیفیت کہتے ھین

شریان کی کیفیت۔۔۔۔۔اس مین بھی تین ھی اقسام کا ذکر ھے

حار۔۔۔بارد۔۔۔۔۔معتدل

اب پہلی قسم حار کا ذکر

نبض حار۔۔۔۔ایسی نبض جو طبیب کے پورون کو گرم محسوس ھو یعنی خون اور ریاح کی گرمی صفرا کی کثرت۔۔بخار اور سوزش جگر کو واضح کرتی ھے لازما یہ غدی نبض ھے

بارد نبض۔۔۔ایسی نبض جو طبیب کے پورون کو ٹھنڈی محسوس ھو یعنی سرد لگے بارد نبض کہلاتی ھے اور بارد کا مطلب برودت ھے نزلہ زکام کھانسی ضعف معدہ ضعف قوت ۔۔اور مزمن امراض کا اظہار کرتی ھے

نبض معتدل۔۔۔نہ گرم لگے نہ ھی سرد لگے یعنی ٹمریچر نارمل لگے معتدل کہلائے گی

اب اس مین تشریح کی قطعی ضرورت نہین ٹھنڈی گرم تو ایک عام آدمی بھی پہچان کر لیتا ھے

اگلا قانون نمبر آٹھ کا جسے وزن حرکت کہتے ھین

وزن حرکت۔۔۔اس کی بھی تین ھی صورتین ھین

خارج الوزن۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ردی الوزن۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔جید الوزن

پہلا مسئلہ خارج الوزن۔۔۔

ایسی نبض جس کا انبساط اور انقباض غیر مساوی ھو یعنی مذکورہ دونون کیفیات مین کمی بیشی پائی جائے ایسی نبض ضعف باہ کثرت بول پھیپھڑوں کی کمزوری بلغم کی کثرت کو واضح کرتی ھے اعصابی نبض ھوتی ھے

ردی الوزن نبض۔۔۔۔۔باقی آئیندہ

Facebook link

تشخیص امراض وعلامات۔۔قسط نمبر 38

24 September 2018

چند روز اس موضوع پہ کچھ بھی نہ لکھ سکا مصروفیات کا آپ کو علم تھا معاشرہ وقت اور حکومت آپ پہ کچھ بھی ذمہ داری ڈال سکتی ھے اسے نبھانا آپ پہ فرض ھوتا ھے یہی اچھی قومون کی پہچان ھوتی ھے اسی طرح مجھ پہ بھی ایک ذمہ داری ھے جسے نبھانا سب کام چھوڑ کے بھی فرض ھوتا ھے لیکن اس کے ساتھ ساتھ گروپ کی بھی یعنی آپ کے ساتھ بھی رسم نبھانی تھی اس لئے دیگر مضمون لکھ کر آپ کو اپنے ھونے کا احساس دلاتا رھا یہ مضمون اس لئے سا کن کیا کہ اس کے لئے بہت زیادہ توجہ اور ارتکاز کی ضرورت ھوتی ھے خیر آج سے مضمون شروع ھے ساتھ ساتھ کچھ دیگر مضمون بھی لکھتا رھون گا ھم پچھلی قسط مین نبض کی وزن حرکت پہ پہنچے تھے جس مین خارج الوزن ۔۔۔ردی الوزن۔۔۔جید الوزن تین قسمین تھین جس مین خارج الوزن کی وضاحت کر دی تھی باقی دو کی وضاحت باقی تھی جس مین ردی الوزن پہ مضمون کلوز کیا تھا

ردی الوزن۔۔۔یہ اس نبض کو کہتے ھین جو عمر کے لحاظ سے اپنا صحیح یعنی درست وزن ظاھر نہ کرے یعنی بچہ بوڑھا اور جوان کی نبض اپنی عمر اور طاقت کا درست تعین نہ کرے بچے کی نبض ایسے محسوس ھو جیسے جوان ھے یا بوڑھا آدمی ھے اسی طرح جوان کی نبض بوڑھے والی یا بچے والی ظاھر ھو

جید الوزن۔۔۔یہ ایسی نبض ھے جس کا انبساط اور انقباض مساوی ھو یعنی اس کے پھیلنے اور سکڑنے کا زمانہ یا وقت اعتدال پہ ھو بالکل برابر ھو ی نبض صفراوی ھوتی ھے اور اسے طبی زبان مین معتدل نبض کہتے ھین

اب ان نبضون کی تشریح کرتے ھین

طبیب نے حسب دستور نبض پہ انگلیان رکھین اور نبض کے انقباض اور انبساط کا مطالعہ شروع کیا یعنی نبض کے سکڑنے اور پھیلنے کی مہلت کتنی ھے یہ دیکھنے شروع کی یاد رکھین عمر کے لحاظ سے نبض کا انقباض اور انبساط بدلتا رھتا ھے بچے کا زمانہ حرکت اور جوان کا اور بوڑھے کا زمانہ وزن حرکت اور ھوتا ھے اس بات کو بھی ذھن مین رکھین یہ انقباض اور انبساط کی کیفیت تقریبا جوانی مین برابر ھوتی ھے بچپن اور بڑھاپے مین نہین ھوتی

اب آپ نے بچے جوان اور بوڑھے کی نبض مسلسل دیکھنی ھے تو اس بات کا تجربہ ھونا ھے اب اس بض کو سمجھنے کے لئے کہ یہ انقباض اور انبساط ھوتا کیسے ھے اس کا آسان طریقہ سمجھائے دیتا ھون اب اسے سمجھین

ایک ربڑ کا ٹکڑا لین اور اس کے دونون سرے کسی اور شخص کو پکڑا دین اور اسے کہین اس ربڑ کو زور زور سے کھینچے اور آھستہ آھستہ اسے ڈھیلا کرے اور اپنی حالت پہ واپس لائے جب وہ بار بار ایسا کرے آپ اپنی انگلیون کے پورے اس ربڑ پہ رکھین اس کے کھنچاؤ اور سکڑاؤ کو محسوس کرنا شروع کر دین یعنی جب دوسرا بندہ ربڑ کھینچتا ھے تو کیسا محسوس ھوتا ھے جب ربڑ واپس اپنی حالت پہ آتا ھے یعنی اسے ڈھیلا کرتا ھے تو کیسا محسوس ھوتا ھے اب بالکل یہی صورت حال آپ کو نبض مین محسوس ھو گی اب اسی کیفیت کو وزن نبض کہتے ھین اب یہی صورت حال نبض مین آپ بوڑھون جوانون اور بچون مین نبض دیکھ کر محسوس کرین یاد رکھین یہ تجربہ کم سے کم پہلے تندرست لوگون پہ کرین

پھر بعد مین بیمارون پہ کرین تو آپ کو اندازہ ہو جائے گا کہ کس طرح تندرست اور بیمار بچے بوڑھے اور جوان کی نبضون کا آپس مین فرق ہوتا ہے پہلے جوان کا جوان کے ساتھ جانچیں بچے کا بچے کے ساتھ بوڑھے کا بوڑھے کے ساتھ

اب آپ کو اندازہ ہو جانا چاہیے کہ ایک تندرست بچے کی نبض کیسے ہوتی ہے تو ایک بیمار بچے کی نبض مین کیا فرق ہے اسی طرح جوان اور بوڑھے کی نبضون مین بھی فرق کا پتہ چل جائے گا پھر اب آپ کو یہ بھی پتہ چل جائے گا کہ کہین ایک بچے کی نبض جوان جیسی تو نہین ہو گئی تو ظاہر تو جنسیات کے بارے مین جان چکا ہے اور کچھ نہ کچھ ایسی جنسی حرکات کرتا ہے جب جوان کی نبض بوڑھے جیسے ہو چکی ہے تو وہ اپنا بیڑا غرق کر چکا ہے اب نوبت یہان پہنچ چکی ہے جہان بوڑھے کے بارے مین کہتے ہین ایہدی منجی ڈیرے تے رکھو باقی آپ خود سیانے ہین بات سمجھ گئے ہون گے

اب اس نبض کا سمجھنا اور قوی ضعیف اور معتدل نبض کا سمجھنا قوت باہ کا صرف علاج کرنے والون کے لئے بہت ہی ضروری ہوتا ہے یعنی پوشیدہ امراض کے ماہرین اسے لازمی سمجھین ایک طبیب کے لئے تو سب کا سمجھنا ضروری ہوتا ہے

مجھے امید ہے اب آپ کو جید الوزن یعنی حسن الوزن اور ردی الوزن اور خارج الوزن نبضون کا علم ہو گیا ہو گا

اب اگلے قانون نبض استواء واختلاف نبض کی طرف چلتے ہین

استواء واختلاف نبض۔۔۔۔سچ مین یہ قانون کوئی قانون ہے ہی نہین یہ دراصل نبض کی صرف اصطلاح ہے یعنی گزشتہ تمام نبضون کی اصطلاحات اور کیفیات کا مواخذہ پیش کرنے کے لئے مستعمل ہے یعنی اگر نبض تمام اطوار مین معتدل یا عمدہ ہے تو آپ اسے نبض استواء کہین گے اگر نبض ایک یا دو بھی یا اس سے زائد اصولون یا قوانین مین بے اعتدالی پائی جائے تو نبض اختلاف کہلائے گی یعنی یہ باقی تمام نبضون پہ اکھٹا اور آخری فیصلہ لکھا گیا ہے

اب ہم آخری قانون یعنی دسوین قانون کی طرف چلتے ہین جسے نظم نبض کہتے ہین

نبض نظم۔۔۔یہ بھی استواء اور اختلاف نبض کی طرح ہے یعنی نبض تندرست بندے کی ہے یا بیمار کی ہے اس لئے اس کی بھی تشریح فضول ہی ہے باقی مضمون اگلی قسط مین محمود بھٹہ کو اجازت دین انشاء اللہ اگلی قسط مین مرکب نبضون کی تشریحات گروپ مطب کامل مین لکھی جائین گی اللہ حافظ

Facebook link

تشخیص امراض وعلامات۔۔قسط نمبر 39

27 September 2018

آج ہم تشریح کرین گے مرکب نبضون کی اقسام پہ

سب سے پہلے قسم نبض عظیم سے شروع کرتے ہین

عظیم نبض۔۔

یہ ایسی نبض ہوتی ہے جو طویل بھی ہو عریض بھی ہو اور شرف مین بھی زیادہ ہو جسم مین قوت حرارت اور رطوبت کی کثرت پہ دلالت کرتی ہو اسے طب قدیم مین طویل نبض کہا گیا ہے آپ کو یاد ہے نا مین نے پچھلی اقساط مین طویل عریض اور مشرف کی تشریح اور بحث کر چکا ہو اب ان باتون کو ذہن مین رکھین گے تو آپ کو علم ہو گا اس نبض کا نام ہی غلط تجویز کیا گیا ہے کیون؟؟؟

اب اس کیون کا جواب یہ ہے کہ ہم پہلے پڑھ چکے ہین کہ طویل نبض اس کو کہتے ہین جو طبعی حالت سے زیادہ لمبی ہو یعنی یہ نبض معتدل شخص کی نبض کی نسبت زیادہ لمبی ہوتی ہے اور یہ نبض حس اور حرارت کی زیادتی کا اظہار کرتی ہے اب آپ کی آسانی کے لئے کچھ جدید نظریہ کے مطابق بتائے دیتا ہون دوستو یہ نبض عموما عضلاتی غدی ہوا کرتی ہے کیونکہ نظریہ مفرد اعضاء مین طویل نبض عضلاتی تحریک کا اظہار کیا کرتی ہے یاد رکھین دل کا مزاج خشک ہے کیونکہ جب قلب کے فعل مین تیزی ہوتی ہے تو جسم مین خشکی کی زیادتی اور رطوبت حرارت کی کمی واقع ہو جاتی ہے اب دوسرے لفظون مین بات یون سمجھ لین عضلات رطوبات کی کمی کی وجہ سے پچکے ہوئے گال ہوتے ہین اور سارا جسم ہی مریض کا دبلا پتلا نظر آتا ہے اب چونکہ کلائی پہ بھی باقی جسم کی نسبت گوشت کم ہی نظر آتا ہے جس کی وجہ سے نبض دبی ہوئی نیچے نہین بلکہ اوپر نظر آتی ہے اور چار انگلیون سے زیادہ نبض ہوتی ہے بلکہ بعض اوقات شدت مزاج مین سات آٹھ انگلیون تک محسوس ہو جاتی ہے اب یہ بات بھی سمجھ ہی لین کہ نظریہ مفرد اعضاء کے تحت طویل نبض کی دو ہی اقسام ہین

عضلاتی اعصابی

عضلاتی غدی

چونکہ عضلاتی اعصابی مین ابھی کچھ نہ کچھ رطوبت باقی ہوتی ھے اس لئے عضلاتی غدی کی نسبت قدرے موٹی ہوتی ھے اور لمبائی مین بھی اس سے کم ہوتی ھے یعنی عضلاتی غدی تمام نبضون سے لمبی ہوتی ھے

تو دوستو اب نبض قدیم مین جب کسی نے اصطلاحاً عضیم نبض کی تشریح تعریف لکھی تو سراسر ھی غلط وضاحتین ہوئی ھین اب سوچنے سمجھنے والا بندہ الجھن کا شدید شکار ہو جاتا ھے جب آگ پانی اور مٹی کو ایک برتن مین بند کرنے کی خود ھی کوشش کرتے ھین یاد رکھین ایک وقت مین شدید حرارت شدید رطوبت شدید قوی عریض بھی طویل بھی اور شرف بھی نہین ہوسکتا ھان کسی دوست کی سمجھ مین ہو تو بسم اللہ وضاحت کر کے مجھے بھی سمجھا دے یہ صرف اللہ کی صفت ھے کہ اس نے ایک برتن یعنی جسم انسانی مین آگ بھی مٹی بھی اور پانی بھی قید اعتدال سے کر رکھے ھین لیکن اسی رب کائینات نے جسم انسانی مین قانون بھی وضع کر دیے ھین یعنی جب خشکی بڑھے گی تو نبض طویل ہوتی جائے گی اور جب تری بڑھے گی تو نبض طوالت مین چھوٹی ہوتی جائے گی قدرت نے تو ھمیشہ سب کچھ ایک مخصوص گردش مین سارے نظام رکھ دیے ھین سب نظام کائینات ایک مخصوص محور مین گھوم و گردش کر رھے ھین جب ستارون کی گردش مین گڑبڑ ہو گی سورج مغرب سے طلوع ہوگا تو سب جانتے ھین قیامت آجائے گی تو یاد رکھین بالکل اسی طرح رب رحیم نے انسانی جسم مین گردش صحت مرض کی دے رکھی ھے اور ایک فطرت کا مخصوص اعتدال اور بے اعتدالی کا نظام بنا دیا ھے اب اس سے ھٹ کر کچھ بھی نہین ہو سکتا سوائے موت کے

یاد رکھین نبض طویل شدید ہو ساتھ تری ممکن نہین ھے اس لئے یہ نبض عظیم کسی شاعر کی اختراع تو ہو سکتی ھے کسی طبیب کی نہین

ھان شاعر سب مرچ مصالحہ ایک جگہ جمع کر سکتا ھے وہ عشق حقیقی اور عشق مجازی سے ھٹ کر آجکل عشق کی ایک تیسری قسم جس کا نام مین رکھے دیتا ہون عشق غلیظ قوام و عشق مشت و دشت بھی رکھ سکتا ھے اپنے شاعر بھائیون سے معذرت کے ساتھ

اب بات دوسری مرکب نبض

نبض صغیر۔۔۔دوستو یہ نبض بالکل نبض عظیم کے متضاد ھے یہ واقعی حرارت کی کمی کا اظہار کرتی ھے

انشاءاللہ باقی مضمون اگلی قسط مین

Facebook link

تشخیص امراض و علامات۔۔قسط نمبر 40

29 September 2018

مرکب نبضون کی اقسام مین اگلی قسم نبض معتدل کی ھے

نبض معتدل۔۔۔ایسی نبض جس مین حرارت۔۔۔۔قوت۔۔۔۔اور رطوبت یعنی سب کچھ ایک جیسا برابر یعنی اعتدال پہ ہو وہ نبض معتدل کہلاتی ھے اب تشریح کرتے ھین سب وہ دوست جنہون نے طب قدیم پڑھی ہوئی ھے وہ سب جانتے ھین کہ جب نبض کی گردان پڑھی جاتی ھے تو آخری گردان نبض۔۔۔معتدل معتدل معتدل لکھی ہوئی ھے یعنی نہ تو نبض طویل نہ مشرف نہ ضیق نہ ھی عریض نہ ھی قصیر یعنی ھر لحاظ سے اعتدال ہو تو نبض کو آپ معتدل معتدل معتدل کہہ سکتے ھین مین نے زندگی بھر ایسی نبض نہین دیکھی ھزارون بلکہ لاکھون لوگون کی نبضین دیکھ چکا ہون اور یہ نبض دیکھنے مین کبھی نہین آئی اور نہ ھی یہ بات ممکن ھے کہ انسان کا اتنا معتدل مزاج ہو سکے ھان ایک بات پہ میری سوئی اٹکتی ھے کائینات مین ایک شخصیت کا اتنا معتدل مزاج ضرور ہوا ھے وہ شخصیت حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات اقدس ھے باقی کسی کا یہ مزاج نہین ہو سکتا

مین اس پہلے بھی اس بات کی تشریح کر چکا ہون کہ انسانی جسم مین مٹی پانی آگ ہوا کی کیا کیا مقدار ھے یہ کم بیش ھے جب یہ مادے کم و بیش ھین تو لازمی بات ھے مزاج مین بھی اعتدال نہین آسکتا امید ھے بات سمجھ آگئی ہو گی ممکن ھے مین غلط ہو سکتا ہون اگر کسی دوست کے پاس اس کی کوئی اور تشریح ھے تو لازمی مجھے دلائل سے بتائے نوازش ہو گی اگر اتفاق کرتے ھین تب بھی مجھے بتائین تاکہ علم ہو کتنے لوگون کا نظریہ میرے ساتھ ملا ھے

اب اگلی نبض کی بات کرتے هین

نبض غلیظ۔۔۔ایسی نبض جو چوڑائی یعنی عریض هو اور بلندی یعنی شرف مین زیادہ هو ایسی نبض خشکی اور سردی پر دلالت کرتی هے یہان تک بات درست هے یعنی سوداوی غلبہ شروع هو اتو نبض غلیظ هو گئی آگے تشریح کچھ یون هے جب نبض کا قرع سکڑا هوا اور کلائی کی هڈی کے پاس ایک انگلی پہ محسوس هو تو سردی تری کی علامت هے یہ بات بھی درست هے لیکن یہان ایک تشریح قطعی نہین لکھی گئی جس لکھنا بہت هی ضروری تھا بلکہ مین سمجھتا هون بڑے بڑے حکماء اسے سمجھنے مین غلطی کر سکتے هین اب میری بات سمجھین جہان یہ لکھا هے قرع سکڑا هوا اور نبض کلائی کی هڈی کے پاس صرف ایک انگلی پہ محسوس هو تو ساتھ یہ وضاحت هونی چاهیے تھی نبض برابر هو یعنی یہ نہین هونا چاهیے هتھیلی کی طرف سے موٹی اور دوسری طرف سے باریک محسوس هو یعنی چوهے کی دم کی طرح اگر ایسی محسوس هو تو اسے نبض ذنب الفار کہتے هین اس کی آگے تشریح کرون گا نبض برابر لیکن ایک انگلی پہ هو تب نبض غلیظ سردی تری کی علامت هے اس مین بلغم غلیظ هوئی هے

غزالی نبض۔۔۔۔ایسی نبض جو نباض کی انگلیون کے پورون کو ایک ٹھوکر لگانے کے بعد دوسری ٹھوکر اتنی جلدی لگائے کہ اس کا لوٹنا اور سکون کرنا محسوس تک نہ هو دوستو لفظ غزال کے لفظی معنی هرن کے هین اس نبض کی چال بالکل هرنی کے بچے جیسی هوتی هے آپ سب کے پاس نیٹ کی سہولت موجود هے اس مین هرنی کے بچے کی ویڈیو نکالین اور اس کی چال کو بار بار غور سے دیکھین اندازہ هو جائے تو بات کو ذهن مین بٹھالین

تشریح۔۔۔یہ نبض اس بات پہ دلالت کرتی هے جب حرکات کی کثرت هوتی هے تو کاربن ڈائی آکسائیڈ اور ریاح کی شدت هوا کرتی هے اور آکسیجن کی کمی هوا کرتی هے اس کا فلسفہ مین پہلے سمجھا چکا هون نظریہ مفرد اعضاء مین یہ نبض عضلاتی غدی تحریک مین هوا کرتی هے اب اگلی نبض دقیق پہ بات کرنی هے یہ بحث ذرا لمبی کرنے کو ارادہ هے کیونکہ بے شمار اس مین غلطیون کی نشاندهی کرنی هے وہ انشاءاللہ اگلے مضمون مین کرین گے کل انشاءاللہ ایک ایسی پوسٹ گروپ مطب کامل مین لکھون گا جس کا بہت سے لوگ شاید شدت سے انتظار کر رهے هون یہ سپرم کی کمی پہ هو گی اور آپ کو ایک نایاب اور انتہائی آسان اور حیرت انگیز نسخہ سے آگاہ کرون گا جسے تیار کرنے مین پیسہ کی ضرورت نہین جتنی عقل اور تجربہ کی ضرورت هو گی منتظر رهین دعاؤن مین یاد رکھین اللہ تعالی آپ کو سمجھنے کی توفیق عطا فرمائے اور مجھے سمجھانے کی توفیق عطا فرمائے اللہ تعالی هم سب کا حامی و ناصر هو خدا حافظ

Facebook link

تشخیص امراض و علامات۔۔قسط نمبر 41

1 October 2018

آج تشریح هے نبض دقیق کی

دقیق نبض۔۔۔ایسی نبض جو چوڑائی مین کم هو دقیق کہلاتی هے جو حرارت کی کثرت سے هوتی هے

یہ الفاظ پڑھتے هی طبیب سوچ مین پڑ جاتا هے لیکن سوچ مین پڑنے کی بجائے هم پچھلی اقساط کو ذهن مین تازہ کرتے هوئے کچھ یادداشتین بحال کرتے هین

یادداشت نمبر ۱۔۔رطوبت سے نبض پھیل جاتی هے

هوا سے بھی نبض پھول جاتی هے یا بڑی هو جاتی هے بشرطیکہ جسم مین رطوبت کی بھی کثرت هو

اور حرارت سے نبض سکڑ جاتی هے

اب مزید چند باتین ذهن نشین کرین اور نباض مریض کی نبض چھوتے هی مندرجہ ذیل باتون پہ دهیان رکھے

۱۔نبض چھوتے هی ٹھنڈک محسوس هو اور نبض موٹی هو تو وہ نبض اعصابی غدی هو گی

۲۔جو نبض چھونے سے کھردری اور خشک محسوس هو عضلاتی اعصابی نبض هو گی

۳۔جو نبض چھوتے هی نرم اور گرم محسوس هو وہ نبض غدی عضلاتی هو گی

٤۔دقیق اور باریک نبض صرف اور صرف غدی اعصابی هی هو سکتی هے کیونکہ اس مین حرارت ضرورت سے زیادہ خارج هو رهی هوتی هے اس لئے نبض کا پھیلاؤ کم هو کر سکڑاؤ یعنی باریک یا پتلی هو گی

نوٹ۔۔۔حسب دستور نبض پہ چارون انگلیان رکھین باریک نبض بمشکل تین انگلیون تک هی محسوس هو گی دهاگے کی طرح پتلی اور باریک محسوس هو گی

اب اصل بات کی طرف توجہ کرتے ھین جہان طبیب سوچ مین پڑ جاتا ھے یعنی ھم نے سائنیس کے مظامین مین پڑھا ھے کہ حرارت سے چیزین پھیلتی ھین اس پہ بے شمار مثالین دی جاسکتی ھین مثلاً آپ نے کبھی غور کیا ریلوے کی پٹڑی پہ جو لوھے کے گاڈر بچھے ھوتے ھین تو دو گاڈرون کے درمیان فاصلہ رکھا جاتا ھے اور ٹرین ان کے اوپر سے گزرتی ھے تو ان دو گاڈرون کا درمیانی فاصلہ زیرو ھو چکا ھوتا ھے یعنی جب ٹرین کے ویل تیزی سے حرکت کرتے ھین تو ان گاڈرون مین شدید حرارت پیدا ھوتی ھے اور یہ گرمی کی وجہ سے پھیل کر بڑے ھو چکے ھوتے ھین تو دو گاڈرون کا فاصلہ گھٹ کر ختم ھو جاتا ھے اسی طرح باقی سب چیزین بھی حرارت سے پھیلتی ھین لیکن حیرت کی بات ھے جب انسانی جسم مین گرمی بڑھتی ھے تو نبض باریک اور پتلی ھو جاتی ھے اب دیکھین عضلاتی غدی ھے یہ بھی سخت گرمی کی نبض ھے اور خالص صفراوی نبض بھی شدید گرمی کی نبض ھوتی ھے دونون نبضین ھی باریک ھوتی ھین اور اس بھی زیادہ عجیب بات یہ ھے کہ جب رطوبات کی زیادتی ھوتی ھے تو نبض پھیل جاتی ھے آخر کیون؟؟؟

اس کیون کا جواب نہ تو طب قدیم مین ملتا ھے اور نہ ھی طب جدید نے دیا ھے نا حیرت کی بات؟

آیئے آج اس بات کی وضاحت دلائل اور تجربات سے کرتے ھین کہ ایسا کیون ھوتا ھے

سائنیس کا ھی اصول ھے میرے وہ بھائی جنہون نے بی ایس سی تک تعلیم حاصل کی وہ میری بات کی تائید کرین گے اب میری بات غور سے سنین

ھر وہ مادہ حرارت سے پھیلتا ھے جو خود نہ جل رھا ھو بلکہ صرف حرارت حاصل کر رھا ھو جیسے لوھار لوھے کو بھٹی مین رکھ کر گرم کر رھا اب لوھے نے صرف حرارت حاصل کی لال سرخ ھو گیا تو لوھا پھیل بھی چکا ھے کیونکہ اس نے صرف حرارت حاصل کی ھے خود نہین جلا بلکہ جل تو کوئلے رھے تھے

دوسرا قانون۔۔۔اب ھر وہ مادہ حرارت سے سکڑتا ھے جو خود سے حرارت حاصل نہ کر رھا ھو بلکہ حرارت خارج کر رھا ھو یعنی جل رھا ھو

اب مذید تشریح لوھے کے بارے مین کیے دیتا ھون

لوھا بذات خود ایک منجمد شدہ رطوبت ھے جس مین سردی اتنی آگئی ھے کہ وہ منجمد حالت مین ھے یعنی اس کے مالیکیول جکڑ مار گئے ھین اب لوھا جب بھی حرارت حاصل کرے گا تو اس کے مالیکیول پتلے ھونگے تو حرارت سے پھیلتا محسوس ھو گا اسی طرح مین نے ایک مثال کوئلہ کے بارے مین دی اب تفصیل سے لکھتے ھین کوئلہ جو لکڑی سے تیار ھوتا ھے اب لکڑی بھی بذات خود ایک رطوبت ھے اس مین جلنے کی خاصیت ھے اس لئے وہ جب بھی جلتی ھے تو اس مین سکیڑ پیدا ھوتا ھے پھیلتی نہین ھے بالکل یہی مثال انسانی وجود پہ صادق آتی ھے یعنی انسانی وجود مین جب جلنے کا عمل ھوتا ھے تو جل کر حرارت خارج کرنے کا عمل ھوتا ھے تو دوستو نبض سکڑ جاتی ھے یاد رھے انسانی جسم مین وافر مقدار مین فولاد بھی ھوا کرتا ھے

اب جب انسانی جسم مین حرارت حاصل کرنے کا عمل ھو گا؟

یاد رکھین حرارت حاصل کرنے کا عمل انسانی جسم مین اس وقت ھوا کرتا ھے جب رطوبت کی زیادتی سے خمیر اور تعفن پیدا ھوتا ھے اس وقت حرارت حاصل کرنے کا عمل ھوا کرتا ھے تو نبض پھیل جاتی ھے اب جب تعفن کے بعد مادہ جل رھا ھو گا تو نبض سکڑی ھوئی ھو گی

مجھے امید ھے بات سمجھ آگئی ھو گی دوستو اجازت چاھون گا کل شاید پوسٹ نہ لکھ سکون مجھے گجرات شہر عدالت مین کسی کام کے سلسلے مین سارا دن مصروف رھنا ھے باقی تفصیل انشاءاللہ پرسون کی پوسٹ مین اللہ حافظ

Facebook link

تشخیص امراض وعلامات۔۔قسط نمبر42

3 October 2018

آج بات شروع کرتے ھین موجی نبض سے

موجی نبض۔۔۔موجی نبض کے تحت شریان کہین سے عظیم اور کہین سے صغیر اور کہین سے بلند اور کہین سے پست کہین سے عریض اور کہین سے دقیق معلوم ھوتی ھے ایسا محسوس ھوتا ھے لہرین ھی لہرین ھین ایک لہر دوسری لہر کا تعاقب کر رھی ھوتی ھے کبھی آپ نے سمندر کی لہرون کو دیکھا ھے عجیب سا منظر ھوتا ھے ان لہرون کے تعاقب پہ غور کر لین بالکل یہی کیفیت نبض کی ھوتی ھے دوستو یہ نبض رطوبات کی کثرت کی وجہ سے ھوتی ھے صاف ظاھر ھے بلغمی مادہ یا اعصابی نبض ھوتی ھے یاد رھے کبھی کبھی کثرت تحلیل اور حرارت کی زیادتی سے بھی ایسی نبض ھو جایا کرتی ھے بہر حال یہ نبض عام طور پہ اعصابی ھی ھوا کرتی ھے استسقاء۔۔فالج۔۔سکتہ وغیرہ کی نشاندھی کرتی ھے

دودی نبض۔۔۔دود کے لفظی معنی کیڑے کو کہتے ھین یعنی دودی نبض ایسی نبض کو کہا جاتا ھے جس سے شریان کی حرکت بالکل کیڑے کی رفتار کی مانند ھو جیسے کیڑا غلاظت مین چلتا ھے بالکل وھی رفتار اور انداز نبض کا ھوتا ھے یہ نبض بلندی مین نبض موجی کی مانند مگر یہ عریض وامتلاء نہین ھوتی یعنی موجون کی تحریک مین ضعف ھوا کرتا ھے یہ جسم مین قوت کے ختم ھو جانے پہ دلالت کرتی ھے

نملی نبض۔۔۔نمل بھی کیڑی کو کہتے ھین جو گھرون مین پائی جاتی ھے اس نبض کی حرکت بالکل چھوٹی اور متواتر ھوتی ھے یہ عموما موت قریب آنے پہ ھوا کرتی ھے

منشاری نبض۔۔۔منشار آری کی دندانون کو کہتے ھین یہ نبض بھی آری کے دندانون کی مانند ھوتی ھے یہ نبض بہت مشرف صلب متواتر اور سریع ھوا کرتی ھے اس کی بلندی اور ٹھوکر مین اختلاف پایا جاتا ھے یعنی اوپر نیچے کبھی بہت سخت لگتی ھے کبھی تھوڑا نیچے لگتی ھے جیسے آری کے دندانے ھوا کرتے ھین عضو مین گرم ورم خاص کر پھیپھڑوں اور عضلات مین ورم کی نشاندھی کرتی ھے اور نبض عضلاتی ھوتی ھے

ذنب الفار نبض۔۔۔۔یعنی چوھے کی دم کی مانند ایک طرف سے موٹی اور دوسری طرف سے باریک ھوتی ھے اسے ذنب الفار نبض کہتے ھین اگر اس نبض مین فترہ پڑ جائے تو بہت ھی خطرناک ھوا کرتا ھے سمجھ لین موت آ گئی ھے

اگر یہ نبض جڑ سے پتلی ھو اور بعد مین موٹی ھو یعنی ھاتھ کے انگوٹھے کی طرف سے پتلی ھو اور پھر آگے سے موٹی ھو جائے تو نبض عضلاتی غدی ھوتی ھے

اگر نبض جڑ سے موٹی ھو اور آگے پتلی ھو تو یہ نبض عضلاتی اعصابی ھوا کرتی ھے اس نقطہ کو یاد رکھین یہ اکثر مریضون کی آجکل یہی نبضین ھوا کرتی ھین

نبض مطرقی۔۔۔مطرق ھتھوڑے کو کہتے ھین دوسرے لفظون آپ اسے نبض ھتھوڑا کہہ لین یعنی نباض کے پورون پہ ھتھوڑے کی طرح یکلخت دو ٹھوکرین لگائے کبھی آئرن پہ ھتھوڑا مارین اور ھاتھ ڈھیلا رکھین تو ایک ضرب تو آپ نے خود لگائی اور دوسری ضرب ذرا ھلکی ھتھوڑا خود ھی لگا جاتا ھے یہ نبض قوت مین زیادہ ھو چکی ھوتی ھے اس لئے یہ نبض قوت حیوانی اور عضلاتی غدی ھوا کرتی ھے اور ضعف پہ دلالت کرتی ھے

آج کے لئے بس اتنا ھی کافی ھے باقی انشاءاللہ کل کے مضمون مین

Facebook link

تشخیص امراض وعلامات۔۔قسط نمبر 43

6 October 2018

نبض ذوالفترہ۔۔۔یہ وہ نبض ھے جو چلتے چلتے اچانک رک جائے پھر چلنے لگے یعنی ھوتا یہ ھے نبض چلتے چلتے ایسی جگہ ٹھہر جائے جہان اس کے چلنے کی توقع ھو یعنی چند ٹھوکر لگائی اور اچانک ٹھوکر لگنی بند وقفہ دے کر پھر حرکت مین نبض آ جائے تو آپ اس نبض فترہ کہین گے

یہ نبض عموما دو تین انگلیون پہ محسوس ھوا کرتی ھے سات آٹھ ٹھوکر لگانے کے بعد رک جایا کرتی ھے یہ نبض یا تو غدی ھوا کرتی ھے یا پھر اعصابی ھوتی ھے

ایسا اکثر شریان مین سدہ آ جانے سے ھوتا ھے اگر مریض کمزور بھی ھو تو نہایت ھی خطرناک بات ھوا کرتی ھے آجکل معدہ کے ورم اور ترشی کے باعث بھی یہ نبض دیکھنے مین آتی ھے جو علاج سے درست ھو جایا کرتی ھے نبض بہت قوی ھو یعنی انگلیون کے پورون کے ساتھ شدت سے ٹکرائے اور کچھ نبضون کے بعد ٹھوکر لگائے تو پرانے حکماء کا قول ھے اب جتنی ٹھوکرون کے بعد نبض وقفہ دیتی ھے اتنے دن بعد موت واقع ھو جایا کرتی ھے اس اصول مین کچھ سچائی بھی ھے اور کچھ غلط بھی تشریح ھے یہ قانون میرے تجربہ مین صرف اس وقت لاگو ھوتا ھے وہ بھی صرف بائین نبض پہ جب مریض کی مرض آخری درجہ مین پہنچ چکی ھو لاغر ھو چکا ھو تب یہ قانون صادق آتا ھے اب یہ نہین کہ بندہ چل پھر کے اپنے کام سرانجام دے رھا ھے اسے یہ بھی پرواہ نہین کہ وہ بیمار ھے اور نبض مین فترہ بھی ھو اور آپ نبض مین فترہ دیکھ کر فتوہ لگا دین کہ بس اتنے دن کا مہمان ھے دوستو یہ عموما معدہ کے امراض مین آیا کرتا ھے اب مریض کو دوالمسک جواھر دار کھلانے سے چند گھنٹون مین یہ فترہ ختم ھو جایا کرتا ھے

کسی حکیم کے استاد نے تشخیص کے سلسلے اپنے شاگرد کو سمجھایا جب مریض کی تشخیص کرنے لگو تو مریض کی چارپائی کے آس پاس بھی نظر دوڑا لینا اندازہ ھو جایا کرتا ھے کہ مریض کیا کھا چکا ھے مثلا کیلا کھایا ھو تو اس کے چھلکے پڑے ھونگے اب حکیم صاحب ایک مریض دیکھنے گئے تو چارپائی کے قریب گھوڑے کی پیٹھ پہ ڈالنے کے لئے سپاٹ یا کاٹھی بھی کہتے ھین پڑی تھی اب اس مین ایک چیز کم تھی جسے پنجابی مین تو کھل گیر کہتے ھین اردو والا نام یاد نہین جب حکیم صاحب نے دیکھا کاٹھی تو پڑی ھے لیکن ساتھ کھل گیر نہین ھے فورا فتوہ لگایا کہ مریض کھل گیر کھا چکا ھے اور داد کے لئے لواحقین کی طرف دیکھا باقی کیا ھوا یہ سب چھوڑین

اب تشخیص کے معاملے مین آپ نے ایسا کچھ نہین کرنا بلکہ حقائق سے مرض کو جانین اور سمجھین

نبض واقع فی الوسط۔۔ یہ وہ نبض ھے جو اس جگہ رکتی ھے جہان اس کے ساکن ھونے کی توقع ھوتی ھے

یعنی ذوالفترہ کے مقابل نبض ھے فترہ وہ نبض ھے جہان نبض کو حرکت کرنی چاہیے تو وہ ساکن ھو جاتی ھے اور نبض واقع فی الوسط وہ ھے کہ جہان نبض کو ساکن ھو جانا چاہیے یہ وھان حرکت کرتی ھے

نبض مسلی۔۔۔ یہ وہ نبض ھے جو دونون اطراف سے سوئے کی مانند ھوتی ھے یعنی جہان سے نبض شروع ھوتی ھے وھان سے بھی انتہائی باریک نوک بنی ھو اور جہان نبض کی آخری انگلی ھوتی ھے وھان سے بھی باریک سوئے کی مانند ھو اور درمیان سے موٹی ھو کبھی یہ کمی سے بتدریج زیادتی کی طرف جاتی ھے تو کبھی یہ زیادتی سے کمی کی طرف جاتی ھے یہ نبض قویٰ مین ضعف ھو جانے کی وجہ سے ھوتی ھے

نبض مرتعش۔۔۔ کانپنے والی نبض

اس نبض مین رعشہ کی سی کیفیت پائی جاتی ھے اور یہ نبض روح حیوانی کی شدت کا اظہار کرتی ھے اور کثرت کا بھی

یہ نبض عضلاتی تحریک کے مریضون مین دیکھنے کو اکثر ملتی ھے

ملتوی نبض۔۔۔ یہ وہ نبض ھے جو بل کھاتی ھوئی جارھی ھو یعنی جیسے ایک رسی یاد ھاگہ ھے جو بل کھاتا جارھا ھے

یہ نبض حرارت غریزی کی کمی اور ضعف پہ دلالت کرتی ھے یعنی ان کی جسم مین کمی واقع ھو چکی ھے اب انشاء اللہ باقی مضمون اگلی قسط مین آج اتنا ھی کافی ھے

Facebook link

تشخیص امراض وعلامات۔۔ قسط نمبر 44

8 October 2018

اختلاف نبض بالاطراف۔۔۔

اللہ جلہ شانہ نے انسانی جسم کو ایک عمودی خط کے ذریعے تقسیم کر رکھا ھے اس تقسیم سے جسم دو حصون مین بٹ جاتا ھے اب اس تقسیم کی وضاحت سمجھین

سر کو سنٹر سے دو حصون مین تقسیم کرتے ھوئے دونون آنکھون کا سنٹر لین پھر ناک آجائے گا تو ناک کو سنٹر سے تقسیم کرین تو ناک کا ایک نتھنا دائین اور ایک بائین الگ ھو جائے گا اسی طرح چہرے اور گردن کو تقسیم کرتے بات پیٹ اور کمر تک آگئی ھے اسے بھی بالکل سیدھے اسی طرح تقسیم کرتے جائین پیٹ کو بھی سنٹر سے اسی طرح کرتے جائین ناف کو بھی سنٹر سے تقسیم کرتے بالکل سیدھا نیچے کی طرف تقسیم کردین

اب اس تقسیم پہ غور کرین اللہ تعالی نے انسان کے سر پہ فطری طور پہ بالکل درمیان مین مانگ کا خط رکھا ھے اب سر کے پچھلے حصہ کو غور سے دیکھین تو مہرون کے اوپر ایک لکیر سی نیچے کی طرف جاتی نظر آئے گی سامنے پیٹ کی طرف نظر دوڑائین بالکل ایک خط نظر آئے گا اس سب تقسیم مین اللہ تعالی نے بہت سے راز چھپا رکھے ھین اب آپ دونون کلائیون کی نبضین دیکھ لین دائین نبض اور بائین نبض ھمیشہ الگ الگ ھوتی ھین ایک جیسی کبھی بھی نہین ھوسکتی اگر ایک بندے کی دائین نبض قوی ھے تو بائین نبض ضعیف ھوگی اگر بائین قوی ھے تو دائین ضعیف ھوگی

ایسی صورت مین اگر کوئی خلقی وعارضی نقص مقامی طور پر نہ ھو تو یاد رکھین جس جانب کی نبض قوی ھوگی وہ جانب صحت مند اور قوی ھوگی جس شخص کی نبض داھنی قوی ھو گی اس شخص کے گردے جگر یعنی یعنی نظام غدد اور آلات تناسل بھی قوی ھونگے اب لازمی طور پہ اس بندے کی قوت مدافعت بھی زیادہ ھوگی اب اس بات کو بھی یاد رکھین قوی جانب کی نبض مشرف عریض اور عظیم ھوگی

اور ضعیف جانب کی نبض ضیق قصیر اور نستا منخفض ھوگی

اب اس بات کو بھی ذھن نشین کرلین کہ اگر دائین جانب کی غیر معمولی اور غیر طبعی طور پر قوی اور سریع ھو تو ایسے آدمی کو صفراوی ارتقا یعنی حرارت جگر حرقت البول اور سرعت انزال کا عارضہ لاحق ھوگا

اور اس نکتہ کو بھی یاد رکھین کہ جب دائین جانب کی نبض مشرف عریض قوی اور عظیم ھوگی تو صاحب نبض کا نچلا دھڑ قوی ھوگا بات کی سمجھ آرھی ھے نا؟

اگر دائین جانب کی نبض ضعیف ھو گی تو نصف زیرین حصہ کمزور اور بالائی حصہ قوی ھو گا اس بات کو اچھی طرح سمجھ لین کیونکہ آجکل کے طبیب حضرات کی تشخیص مین سب سے زیادہ ضرورت اسی بات کی رھتی ھے

اگر بالائی حصہ قوی اور زیرین نصف حصہ کمزور ھو گا تو ایسے مریض کی آنتین گردے اور اعضائے تناسل بھی کمزور ھوا کرتے ھین

اگر کسی شخص کی بائین ھاتھ کی نبض قوی ھو گی تو اس کے دل دماغ کی قوت کے ساتھ ساتھ حافظہ تیز اور ذھانت بھی عمدہ ھو گی پھیپھڑے مضبوط اور اعصاب قوی ھونگے لیکن قوت تولیدیہ مین کمی کا رجحان ھو گا جگر وغدد کمزور خون کی کمی اور ضعف باہ لاحق ھو گی یاد رکھین بائین طرف عضلات کا مرکز قلب ھے اس لئے رطوبت حرارت غریزی بھی کم ھو گی

اب آخری بات سمجھ لین اگر غیر معمولی طور پہ بائین سائیڈ کی نبض کمزور بھی ھو اور قصیر بھی ھو تو یہ بانجھ پن کی علامت ھے

امید ھے اب نبض کی قسم اختلاف نبض بالا طراف سمجھ گئے ھونگے یعنی دونون کلائیون یا ھر دو اطراف کی نبض ایک دوسرے سے مختلف ھوتی ھے کبھی بھی ایک جیسی نہین ھو سکتی

اب بات کرتے ھین کہ مرد اور عورت کی نبض مین کیا فرق ھو سکتا ھے

۔مرد اور عورت کی نبض مین فرق۔۔

پہلی بات تو یہ یاد رکھین مرد کا فطری طور پہ مزاج سوداوی ھوتا ھے جبکہ عورت کا فطری طور پہ مزاج صفراوی ھوا کرتا ھے اب بات کو یون سمجھ لین

مرد کی نبض عضلاتی یعنی مشرف ھوا کرتی ھے

اور عورت کی نبض غدی یعنی صفراوی اور مرد کی نسبت صغیر بھی ھوا کرتی ھے

اب بچپن جوانی اور بڑھاپے کی نبض سمجھتے ھین

۔۔بچپن۔۔۔جوانی۔۔۔بڑھاپا کی نبض مین فرق۔

پہلے بچپن کی نبض۔۔۔یہ نبض لین اور سریع ھوتی ھے

جوانی کی نبض۔۔منشاری کسی قدر صلب اور رفتار مین کسی قدر تیزی ھوا کرتی ھے

بڑھاپے کی نبض۔صلب اور بطی ھوا کرتی ھے قبض اکثر ھوتی ھے پیشاب کنڑول ھوتا نہین ھے تھوڑا تھوڑا آتا ھے

۔حاملہ عورت کی نبض

جوان عورت کی نبض سوداوی یعنی عضلاتی تحریک مین نہین ھوا کرتی اگر عضلاتی تحریک پیدا ھو جائے تو حمل ھو گیا ھے

یعنی اس کی کی نبض تین انگلی تک بڑی آسانی سے محسوس ھو گی لیکن اس مین شرف کے ساتھ قوت اور کسی قدر صلابت بھی پائی جائے گی چونکہ حمل کے دوران عضلاتی نبض ھو گی اس لئے اس کی نبض سریع قوی مشرف اور قریب بہ عظیم ھو گی یہ بات بھی یاد رکھین یہ حکم کل نہین ھے بعض اوقات چھوٹی عمر اور بڑھاپے مین یا کسی مرض کی وجہ سے بھی عضلاتی نبض ھو جایا کرتی ھے

جیسے چنبل خارش بھگندر اور گڑھر قسم کے پھوڑون مین ھوا کرتی ھے آپ ساتھ ابکائیان اور بندش حیض کو نگاہ رکھین باقی آئیندہ

Facebook link

تشخیص امراض وعلامات۔۔قسط نمبر 45

11 October 2018

الحمداللہ آج سے مضمون بہت ھی اھم مقام مین داخل ھو گیا ھے یعنی آج تک جتنا بھی مضمون تھا سمجھ لین میری تمہید تھی یا یہ سمجھ لین طب قدیم بمطابق طب جدید ھلکی پھلکی تشریحات تھین آج سے مضمون نظریہ مفرد اعضاء کے تحت شروع ھوا ھے دوستو کوشش ھو گی کہ آپ کو وہ کچھ بھی بتا سکون جو نظریہ کی کتابون مین بھی درج نہین ھے بہت سے دوستون کے ذھن مین نظریہ نفرد اعضاء کے تحت قانون نبض پڑھنے کے باوجود بے شمار سوالات موجود رھتے ھین جن کا جواب کہین سے بھی نہین ملتا مثلاً

ایک طالب سوال کرتا ھے بول بستری اعصابی عضلاتی تحریک مین ھوتا ھے جب نبض دیکھی تو تحریک اعصابی عضلاتی تھی لیکن اعصابی عضلاتی تحریک مین تو بے شمار امراض پورے بدن مین آسکتی ھین ھمین کیسے پہچان ھو کہ تحریک بھی اعصابی عضلاتی ھی ھے اور اعصابی عضلاتی تحریک کی تمام امراض چھوڑ کے مریض کو اس وقت بول بستری کی شکایت ھے اس طرح کے اور بہت سے سوالات ھین جو نظریہ مفرد اعضاء بھی اپنی کتابون مین نہین دیتا اب سیکھنے والا پیاسا ھی رھتا ھے اب کوشش ھو گی کہ سب پیاس بجھا دی جائے اور ایک بات یہ بھی یاد رکھین نہ تو مین عالم فاضل ھون اور نہ ھی سند آخر ھون مین ایک لاعلم ساطب کا خود طالب علم ھون طب کا علم بہت ھی وسیع ھے روزانہ کے حساب سے بے شمار نئی نئی تحقیقات سامنے آتی ھین ھر طبقہ فکر جس کا تعلق طب سے ھے اپنی اپنی جگہ اھم ھے جس مین ریسرچ سب سے زیادہ ایلو پیتھی نے کی اس کے باوجود کم وسائل اور حکومتی سرپرستی نہ ھونے کے باوجود طب قدیم نے یہ ترقی کی کہ طب کو ایک نئی جدت اور آسانی پیدا کر دی جیسا کہ مین پہلے مضمون مین طب قدیم کی اصطلاحات لکھ چکا ھون ان بے شمار اصطلاحات کو مختصر کر کے چند ایک مین سمو دیا مزاج کے اعتبار سے تین مزاج کو اھمیت دی چوتھے مزاج کو دلائل اور تجربات سے ثابت کر کے اس کا وجود ختم کر دیا اسی طرح نبض کی لمبی گردان کو مختصر کر کے چھ نبضون مین سمو دیا جب علاج معالجہ کی باری آئی تو بہت سی امراض کا علاج جیسے ٹی بی ھے کامیاب علاج کر کے دنیا کو حیرت مین ڈال دیا یاد رھے اس وقت ایلو پیتھی مین واقعی ٹی بی کا صحیح علاج دریافت نہین ھوا تھا ایلو پیتھی کے پاس اس وقت ٹی بی کی دو دوائین تھین ایک پی اے ایس گولی ایک آئی این ایچ گولی تھی ساتھ سٹیپٹرومائی سین انجیکشن تھا پھر کمبائیٹک ھاف گرام اور ون گرام انجیکشن بھی آئے لیکن ٹی بی درست نہ ھوتی تھی پھر مائم بیوٹال گولی ذرا بہتر دوا آئی اور اس مرض کا کامیاب علاج ھونا شروع ھوا لیکن اس سے پہلے ھی حضرت صابر ملتانیؒ نے ھلدی سات حصہ اور آک کا دودھ ایک حصہ ملا کر دوا تیار کی اور ٹی بی کا کامیاب علاج کر دیا لیکن جو غلطی انسان سے ھو جائے اب بڑائی اسی مین ھوتی ھے کہ بندہ مان لے کہ یہ غلطی ھو گئی ھے نہ ماننا بے وقوفی ھوتی ھے اس دور مین صابر صاحب کے ساتھ بھی چند بہت اچھے دیگر حکماء بھی تھے جن مین میرے چچا حکیم غلام رسول بھٹہ صاحب بھی تھے دوستو بات چھڑ گئی ھے تو سوچا آپ کو بھی آگاہ کر دون الحمد اللہ چچا صاحب اس وقت بھی روبصحت ھین میری ان کے ساتھ اس موضوع پہ تفصیلی گفتگو ھوتی رھی ھے چند ایک اطباء نے صابر ملتانی صاحب کو اکسا کر ایلو پیتھی کو چیلنج کروا دیا اور ایک آدھ نہین اٹھارہ چیلنج کروا دیے اور اخلاق سے ھٹ کر دیگر طریقہ علاج کو پکارا جانے لگا فرنگی طب جیسے نام دیے گئے ایلو پیتھی کو۔۔۔ علم کسی کی میراث نہین ھوتا اگر آپ مین اھلیت ھے تو آپ تحقیق کر کے اپنا نام تاریخ مین اچھے لفظون مین لکھوا سکتے ھین خیر ان چیلنج نے نفرت ک بیج بو دیا جس سے ھمارے اپنے بھی ھمارے خلاف ھو گئے آج اس بات کا نتیجہ ھم بھگت رھے ھین طب کو وھی مقام دے دیا گیا جو ھندو معاشرے مین ایک شودر اور ملیچھ کو دیا جاتا ھے جبکہ طب کا پہلا درس آواز اخلاق ھے یہ حکومتی پابندیان نت نئے قانون اور خاص کر طب جدید نشانہ بن گئی اس کے پیچھے بہت سے عوامل ھین

خیر آیئے ھم اپنے موضوع پہ آتے ھین

نظریہ مفرد اعضاء کے تحت نبض کی کل تین مفرد تحریکین ھین اور پھر ھر ایک کی دو دو مرکب تحریکین ھین جس سے کل چھ تحریکین بنتی ھین آیئے پہلے ھم مفرد اعصابی ۔۔ عضلاتی ۔۔ اور غدی تحریک پہ بات کرین

مفرد نبض دیکھنے کا طریقہ

اعصابی ۔۔ وہ نبض جو انتہائی گہرائی مین ھو طب یونانی مین اسے منخفض اور نظریہ مین اعصابی کہتے ھین اس کی فی منٹ رفتار 70 تا 75 بار دھڑکتی ھے یا اس سے کم ھو گی اعصابی نبض کہلائے گی

عضلاتی نبض ۔۔ جو نبض بالکل اوپر محسوس ھو وہ طب یونانی مین مشرف اور نظریہ مین عضلاتی کہلائے گی اس کی فی منٹ رفتار 75 سے اوپر 105 بار تک ھو سکتی ھے

غدی ۔۔ جو مشرف اور منخفض کے درمیان ھو جسے طب یونانی معتدل کہتی ھے نظریہ غدی نبض کہتا ھے فی منٹ رفتار 105 بار سے زیادہ ھو گی غدی کہلاتی ھے

اب مرکب نبضون کی تشریح آئیندہ

Facebook link

تشخیص امراض وعلامات۔ قسط نمبر 46

13 October 2018

آج ھم بات کرین گے مرکب نبضون پہ

آج ھم بات وھی کرین گے جو سب جانتے بھی ھین بلکہ کتابون مین پڑھ چکے ھونگے اسی کو آسان الفاظ مین لکھین گے پھر اسی کی تشریح کرین اس کے بعد اپنی تحقیقات لکھین گے

آ یئے پہلے بات کرتے ھین عضلاتی اعصابی نبض کی

عضلاتی اعصابی نبض۔۔۔اگر کسی مریض کی نبض بالکل اوپر ھو رفتار مین تیز نہ ھو اور حجم مین پتلی نہ ھو بلکہ ھوا سے پھولی ھوئی ھو اور چار انگلی کے نیچے محسوس ھوتی ھو وہ نبض عضلاتی اعصابی ھو گی

عضلاتی غدی نبض۔۔۔اگر یہی نبض چار انگلی سے زیادہ ھو اور بالکل اوپر ھو اور رفتار مین تیز ھو اور حجم مین قدرے کم ھو اور نبض سخت بھی لگے ایسی نبض عضلاتی غدی ھو گی

اب آپ دونون عضلاتی نبضون کا فرق سمجھ لین بڑی ھی آسان سی بات ھے چند نقاط پہ نظر رکھین

١۔لمبائی پہ غور کر کے فرق محسوس کرین

٢۔رفتار پہ غور کرین

٣۔موٹائی پہ غور کرین

٤۔سختی اور نرمی پہ غور کرین

ان نقاط پہ غور کر کے آپ عضلاتی نبض کی دونون اقسام کا فرق سمجھ سکتے ھین

اب غدی نبضون پہ آجاتے ھین

غدی عضلاتی۔۔۔یہ نبض تھوڑی سی گہرائی مین تین انگلی تک معلوم ھو گی اور حجم مین تھوڑی سی موٹی البتہ رفتار مین سست ھو ایسی نبض غدی عضلاتی ھوتی ھے

غدی اعصابی۔۔۔یی نبض تین انگلی تک ھوتی ھے اور حجم مین پتلی ھو چکی ھوتی ھے اور رفتار مین سست ھو چکی ھوتی ھے تو ایسی نبض غدی اعصابی ھو گی

اب غدی نبض کی تفصیل پڑھتے ھوئے بعض حاضر دماغ دوستون کو جھٹکا لگا ھو گا کہ یہ مین کیا لکھ رھا ھون رفتار مین بہت سست والی بات۔۔۔۔ بھئی دوستو شروع پوسٹ مین مین نے لکھا ھے جو کچھ کتابون مین لکھا ھے وہ آسان زبان مین لکھون گا اب کتابون مین یہی کچھ لکھا ھے لیکن لکھنے والے حضرات تشریح کو صحیح انداز مین کسی طرح بھی نہین کر سکے خواہ الفاظ کے ذخیرے کی کمی تھی یا سمجھانے کا انداز نہین آتا تھا کل ایک دوست نے کمنٹس مین بھی اس سے ملتا جلتا سوال کر رکھا تھا اس وقت مین درست سمجھ نہین سکا تھا اب اس سوال کی بابت بھی سمجھ گیا ھون اب دوستو غدی نبض سست نہین ھوا کرتی بلکہ رفتار مین تیز ھوا کرتی ھے حقیقت یہ ھوتی ھے کہ اس کے زمانہ حرکت مین کمی واقع ھو چکی ھوتی ھے جس کی وجہ سے نباض کو یہ احساس ھوتا ھے کہ نبض سست ھے بحث آگے چل کر کرین گے

اب اعصابی نبضین

اعصابی غدی۔۔۔جب نبض بہت گہرائی مین جا چکی ھو حجم مین موٹی پھولی ھوئی ھو اور نرم محسوس ھو دو انگلی کے نیچے بمشکل محسوس ھو ایسی نبض اعصابی غدی کہلائے گی

اعصابی عضلاتی۔۔۔اگر نبض گہرائی مین ھونے کے باوجود تین انگلی تک محسوس ھو نبض پھولی ھوئی اور اعصابی غدی کی نسبت ذرا رفتار مین تیز محسوس ھو اعصابی عضلاتی نبض کہلاتی ھے

اب نبض کی بھی کتابی تشریح مجھے امید ھے آپ کے پلے کچھ بھی نہ پڑا ھو گا مین حیران ھون کہ کسی بھی طبیب نے کبھی بھی ایسی غلطیون کی نشاندھی کیون نہین کی خوشی خوشی مین نبض لکھ تو دی خود سے پتہ نہین دوسرے کیا سمجھین گے یہان مین نے لکھا ھے نبض دو انگلی تک محسوس ھو

دوستو اعصابی نبضون کی تشریحات غور سے پڑھین اور پھر بات سمجھین گے قانون نبض طب قدیم مین اگر بہت سی غلطیان آپ کو نظر آئین گی تو بہت سے قانون اٹل حقیقت بھی نظر آئین گے مثلا نبض ذنب الفار والی بات کو آپ کبھی بھی غلط ثابت نہین کر سکتے اور یہ نبض نباض کو عموما دو انگلی کے نیچے ھی محسوس ھوتی ھے اور یہ نبض عضلاتی ھوا کرتی ھے اب ایک طالب علم کو جس کے پاس سوائے کتاب کے کوئی استاد موجود نہین ھے کیسے سمجھا سکتے ھین کہ اعصابی نبض مین اور ذنب الفار مین کیسے پہچان یعنی عضلاتی نبض کے درمیان کیسے پہچان کرنی ھے کتب مین کہین بھی وضاحت نہین ھے انشاء اللہ کوشش ھو گی ان سب اغلاط کو درست کیا جائے اور درستگی آپ کو آخری اقساط مین ملے گی یہان صرف نشاندھی کر رھا ھون امید ھے بہت کچھ آپ خود ھی درست کر لین گے بس اب ذرا لکھے ھوئے کا مواخذہ کرتے ھین

١۔۔اگر نبض انگوٹھے کے ساتھ والی انگلی یعنی شروع کلائی سے پہلے والی انگلی پر نبض زور سے ٹھوکر لگائے اور باقی دونون انگلیون پر کم ٹھوکر لگائے تو سمجھ لو مفرد اعضاء دماغ مین تیزی یا مرض پیدا ھو گئی ھے اس مین نبض کی رفتار 75 سے بھی فی منٹ کم رفتار ھو گی باقی دونون انگلیون پر ٹھوکر یقینا کم ھو گی اس مین رطوبتی یعنی بلغمی مرض ھو گا اب

چونکہ اعصاب سر سے پاؤن کی انگلی تک سارے جسم مین پھیلے ھین اس لئے کسی بھی مقام پہ مرض ھوسکتی ھے اسی طرح مرض وعلامات بے شمار ھوسکتی ھین لیکن مرض رطوبتی یعنی بلغمی ھی ھوگی یادرکھین مریض کی موت تک مرض اسی اعصابی نسیج مین ھی رھے گی

۲۔۔اگر نبض انگوٹھے کے بعد والی دوسری انگلی یعنی سب سے بڑی انگلی پہ ٹھوکر زور سے لگائے توسمجھ لین مفرد عضو جگر مبتلائے مرض ھے یقیناایسی صورت مین مرض صفراوی ھی ھوگی یعنی غدی غشائی ھی مرض ھوگی اس مین نبض کی رفتار 105 سے اوپر چلی جائے گی چونکہ غدد وغشا پورے جسم مین پھیلے ھوئے ھین اس لئے مرض کسی بھی مقام پہ ھوسکتی ھے لیکن وہ گرم اور صفراوی ھی مرض ھوگا اور موت تک مرض صفراوی ھی رھے گا

۳۔۔اگر درمیانی بڑی انگلی کے بعد والی انگلی یعنی تیسری انگلی پہ ٹھوکر زور سے لگائے توسمجھ لین مبتلائے مرض دل ھے یعنی مرض عضلاتی ھے اس صورت مین مادہ سوداوی ھی ھوگا اب عضلات سرتاپاؤن ھر جگہ پھیلے ھین اس لئے مرض کسی بھی مقام پہ ھوسکتا ھے لیکن یادرھے مرض عضلاتی ھی ھے اور موت تک عضلاتی ھی رھے گا ریاحی امراض مین نبض کی رفتار 75 سے لے کر 105 تک ھوسکتی ھے دوستو آج تک لئے اتنا ھی کافی ھے انتظار کرین نظریہ مفرد اعضاء پہ جدید تحقیقات جوکچھ تبدیلی کے ساتھ ھونگی انشاء اللہ اگلی قسط مین لکھی جائین گی دعاؤن مین یاد مجھے بھی اور اپنے گروپ مطب کامل کو بھی یادرکھین اللہ حافظ

Facebook link

تشخیص امراض وعلامات۔۔قسط نمبر 47

17 October 2018

آج پھر سے نظریہ مفرد اعضاء کے تحت جدید طریقہ نبض بالتفصیل سمجھتے ھین اب نبض اعصابی عضلاتی سے شروع کرتے ھین

اعصابی عضلاتی نبض۔۔۔اس نبض کا قرع صرف ایک انگلی پہ ٹھوکر لگاتا ھے

کلائی کی ھڈی کے ساتھ اچھلتا ھوا امراض واغراض کا اظہار کرتا ھے

ایسی نبض حرارت کی کمی اور رطوبت کی کثرت کا اظہار کرتی ھے

تپ لرزہ۔ قلت الدم یعنی خون کی کمی۔۔سوزش دماغ اعصاب۔۔۔صداع بلغمی۔۔طبیعت کا بوجھل پن۔۔حواس کا کند ھوجانا۔۔نسیان۔۔سدد اور۔۔وجع القلب۔۔بلغمی زکام۔دمہ۔۔کھانسی

سکتہ۔۔فالج۔۔استرخاء۔۔دردمعدہ۔۔متلی واکائیان۔۔قے۔۔اسہال۔۔کثرت بول۔۔۔جریان۔۔۔عظم قلب۔۔موٹاپا شحمی۔۔عظم شحمی۔۔عظم طحال ۔۔۔احتباس طمث۔لیکوریا۔۔رطوبت سرد۔۔اور پلپلاپن اس نبض کا استحکام مریض مین انانت پیدا کرتا ھے اور تولیدی مادہ کی قوت حیات ختم ھوجاتی ھے

اب جس شخص کی نبض صلب مائل بہ صغیر ھو جبکہ ایسے لوگ بہت جسیم اور بظاھر قوی ھوتے ھین لیکن یادرکھین ایسے لوگون مین قوت باہ بہت کمزور ھوتی ھے اور امراض سرعت انزال اور جریان بوجہ رقت آب پشت یعنی منی ایسے لوگون مین ضرور ھوتا ھے آپ لوگون کا نقطہ نظر زیادہ تر مردانہ امراض ھی ھوتے ھین یاچند ایک مخصوص امراض اس لئے ایسی وضاحتین صرف آپ کے لئے کررھاھون اب یہ بھی سن لین اس نبض مین ضعف گردہ بول بستری ذیابیطس کثرت بول جیسی امراض بھی لاحق ھوا کرتی ھین

ااور اکثر ایسے لوگون مین اگر خفیف سا بھی نار فارسی ھوگیا ھو تو سمجھ لین لمبے عرصہ تک رھے گا بلکہ مدت العمر ھوتا ھے اس لئے کہ صلابت پائیدار امور کی موجب ھوتی ھے رطوبت مثل نقش برآب ھے اور یبوست کالحجر مانی ھوئی چیز ھے یادرھے رطوبت یبوست حار بارد کے بارے مین پہلے بہت وضاحت کرچکا ھون اور اس قانون کو ھمیشہ ذھن مین زندہ رکھا کرین

اعصابی مریضون مین عجز طبع کے باعث دائین نبض مین فترہ واقع ھونے لگے تو یادرکھین جتنی ٹھوکرون کے بعد فترہ ھوگا تقریبا اتنے ھی دنون کے بعد مریض وفات پاجائے گا یادرھے یہ قانون نبض بہت ھی مضبوط قسم کا ھے اور یہ تحقیق بھی آج کی نہین صدیون پہلے کی ھے اس کی تفصیل مین رسالہ قبریہ مین کرچکا ھون ھان مین نے خود اس قانون کے تحت تجربات کیے ھین اور حیرت انگیز رزلٹ ملا ھے ایک مریض کی نبض مین ستائیس ٹھوکرون کے بعد فترہ آتا تھا بار بار نبض کو چیک کیا تو یقین ھوگیا رزلٹ سو فیصد ملا

اب کچھ قوانین بھی نبض اعصابی عضلاتی کے بارے مین یاد کر لین

اعصاب کی مشینی تحریک ھے

حکم رسان اعصاب مین تیزی

غدد نا قلہ مین تحلیل

ارادی عضلات مین تسکین

سفید نیلگون پیشاب کا کثرت سے اخراج

اوراس وجہ سے پیدائش بند

یہ اس نبض کے اصول ھین

باقی مضمون انشاءاللہ اگلی قسط مین

دوستو کچھ ذاتی مصروفیت کی وجہ سے مضمون اور دیگر پوسٹون مین اندھیر سویر ھو جایا کرتی ھے محسوس نہ کیا کرین بلکہ در گزر کر دیا کرین نوازش ھو گی دعاؤن مین یاد رکھا کرین اللہ تعالی آپ سب کو اپنی حفظ وامان مین رکھے آمین والسلام

Facebook link

تشخیص امراض وعلامات۔۔قسط نمبر 48

20 October 2018

آج ھم عضلاتی اعصابی نبض کی تشریح کرین گے

کوشش یہ ھوتی ھے کہ ذرا کتابون سے ھٹ کر لکھا جائے وہ بات لکھی جائے جو عملی طور پہ دیکھی جائے وہ نہ لکھی جائے جو صرف لکیر کا فقیر بن جائے اس کا کیا فائدہ۔۔۔ لیکن اس کے باوجود کچھ دوست سوال کیے دیتے ھین ؟ کہ اجی فلان کتاب مین تو یہ بات یون لکھی ھے اس سے دو باتین ثابت ھوتی ھین پہلی بات کہ قاری نے مطالعہ کر رکھا ھے اور یہ بات بہت ھی اچھی لگتی ھے کہ مطالعہ بھی ھے اور پڑھا ھوا یاد بھی ھے لیکن دوسری بات تھوڑی غلط ھو جاتی ھے کہ پڑھنے والا کتاب کو حرف آخر سمجھ بیٹھتا ھے کچھ لوگ واقعی یہی سمجھ بیٹھتے ھین کہ جس نے کتاب لکھی ھے اس نے ھی سچ لکھا ھے اور کیا کتاب لکھنا اتنا آسان ھے قطعی نہین بہت مشکل کام ھے کتاب صرف وھی لکھ سکتا ھے جس کا علم لازوال ھوتا ھے اب اس تک پہچنا بہت ھی مشکل کام ھے دوستو کتاب لکھنا مشکل کام نہین ھے مین نے بہت سی کتابین دیکھی ھین جن کا سر پیر ھی نہین ھوتا نہ گرائمر کا اصول نہ ھی پلاٹ کی مضبوطی نہ ھی الفاظ کا ذخیرہ نہ ھی دلائل بلکہ سب کچھ اوٹ پٹانگ ھوتا ھے یاد رکھین کتاب اصل مین جو لکھی جاتی ھے اس کے بہت سے مراحل ھوا کرتے ھین اب صاحب کتاب اپنی کتاب لکھنے کے بعد پہلے کسی ماھر یا اپنے سے بڑے مفسر مفکر کے پاس پروف ریڈنگ اور درستگی کتاب بلکہ وہ باتین یا کلیات بھی جو اس نے غلط لکھے ھون وہ درست کر دے اس کے بعد طباعت کے مرحلے آتے ھین الحمداللہ بہت سے صاحبان فن طب کی کتب ان مراحل کے لئے میرے پاس آئین اور اللہ تعالی نے عقل فہم اور ھمت دی اور درستگیان کین جو درست ھی رھین اس کے باوجود مین سمجھتا ھون کچھ عرصہ بعد وھی کتاب درست نہین رھتی آج آپ کو موضوع سے ھٹ کے بھی ایک راز کی بات بتا دون بہت سے لوگ آجکل سوشل میڈیا پہ خود کو بہت بڑا اخباری کالم نویس ثابت کرنے اور بہترین خبرین لکھنے والا ثابت کرنے کی کوشش کرتے رھتے ھین یاد رکھین 2200 ایسے الفاظ ھین اگر انہین خبر مین استعمال کیا جائے تو لکھنے والا قانون کی زد مین آجایا کرتا ھے یعنی وہ الفاظ لکھنے پہ پابندی ھوتی ھے اسی طرح مختلف موضوعات پہ کتاب لکھتے وقت بھی ھزارون الفاظ ایسے ھین جن کا استعمال ممنوع ھے بلکہ قانونی مسائل آسکتے ھین کتاب پہ پابندی کے ساتھ ساتھ جیل بھی ھو سکتی ھے اب بہت سے لوگ ایسی کتابین لکھ چکے ھین صاحب بصیرت ان کتابون اور خبرون اور پیرون کو پڑھ کے لکھنے والے کی علمی وسعت بھی سمجھ جاتا ھے اور نفسیات بھی جان جاتا ھے خیر چھوڑین اس موضوع کو آیئے ھم اپنے موضوع کی طرف چلتے ھین بات ھو رھی تھی عضلاتی اعصابی نبض کی۔۔۔

عضلاتی اعصابی نبض۔۔۔اب کتاب مین لکھا ھے یہ نبض کلائی کے بالکل اوپر تین سے چار انگلیون تک محسوس ھوتی ھے ساتھ ھی ریاح کی زیادتی کے باعث نبض پھولی ھوئی ھوتی ھے تبخیر کی وجہ سے۔۔۔ لیجئے اب میری بات سمجھین

اس نبض کا قرع مریض کی کلائی کے پاس دو انگلیون کے نیچے محسوس ہوتا ھے اگرچہ یہ قرع مشرف ہونے کے ساتھ ساتھ عریض بھی ھو تو جسم مین خشکی کے ساتھ ساتھ رطوبات بھی ہو نگی اب ایسی منافق نبض کو آپ غلیظ نبض کہہ سکتے ھین جس کا کوئی درست مذھب نہین ھے اس لئے کہ اس مین خمیر کے ساتھ ساتھ ریاح بن رھے ھین اب ان ریاح کے عمل سے رطوبت کو خشک کر رھی ھے اگر اس نبض مین شرف کے ساتھ صلابت بھی ھو تو معلوم ھوا آلہ شریان کے پر تون مین اجزا ارضیہ کا اضافہ ھو چکا ھے جس کے باعث خون غلیظ ھو چکا ھے اور جسم مین خشکی کی حکومت آچکی ھے لہذا اب تبخیر معدہ ۔۔ اختلاج قلب ۔۔ طحال گردہ یعنی درد گردہ ریاحی بندش بول زیادہ پتھریان بننا بول سرخ سفیدی مائل کم اور اختناق الرحم رعشہ قبض درد سر دایان شانہ اور دائین پشت کی طرف کندھون مین بوجھ درد یورک ایسڈ کی کثرت کے باعث ھوا کرتا ھے نزلہ کھانسی جس مین جمی ھوئی گاڑھی بلغم سیاھی مائل کا اخراج ھوتا ھے

تیزابیت سوداویت دمہ بلغمی جگر اور گردون مین خشکی سردی ضعف اعصاب چونکہ عضلات مین رطوبتین جم جاتی ھین اور فطری طور پہ اعصاب گرمی کی شدت یعنی دوران خون کی زیادتی کے باعث تحلیل کے عمل مین ھونگے جسم کے مختلف حصون مین رسولیان بھی اسی نبض کے تحت پائی جاتی ھین کل ایک شخص نے مجھے اپنے جسم کی تصویرین بھیج رکھی تھین پورے بدن پہ رسولیان تھین ان کا مزاج یہی ھے

احتلام ریاحی بواسیر اور کینسر جیسی علامات پیدا ھوتی ھین اب جن کو رسولیان تھین اگر ان مین درد کی کیفیت ھے تو خطرناک بات ھے اگر درد نہین ھے تو خیر ھے اب پچاس سال کی عمر کے بعد یہ نبض آتشک پر دال ھے

اب یاد رکھنے کی بات یہ ھے کہ اس تحریک مین سوداوی مادہ خشکی سردی پیدا تو ھوتا ھے لیکن اس کا اخراج نہین ھوتا

اب ایک بات اور بھی یاد کر لین جو بات کتابی مین نے شروع مین لکھی تھی اس کی وضاحت کر رھا ھون یہ نبض ذنب الفار ھوتی ھے اب بعض اوقات نباض ھلکے سے دباؤ سے لمس تین انگلیون پہ بھی محسوس کرتا ھے اگر نباض اپنی انگلیون کو دبائے تو نبض چار پانچ انگلیون تک محسوس ھو گی ایسا اس وقت ھوتا ھے جب نبض کا شرف طبیعت مین سوداوی مادہ یا ریاح کی کثرت سے ھوتا ھے یاد رکھین یہان غدی حرارت کی وجہ سے نبض طول لئے ھوئے ھوتی ھے مگر جب سوداوی مادہ کا ادرار شروع ھو جائے تو نبض کا قرع تین انگلیون پہ اظہار کرے گا لہذا مذکورہ کیفیت کو آپ غدی رطوبت کے غالب آنے کے منذرات مین شمار کر سکتے ھین اس تحریک مین قلب وعضلات کا عمل تیز ھونے کے باعث خبر رسان اعصاب مین تحلیل اور غدد جاذبہ مین تسکین پیدا ھو جاتی ھے ایسے مریض معمولی راست اور اصلاحی تدابیر سے جلد صحت یاب ھو جایا کرتے ھین لیکن اگر مادہ شدت سے ھو تو بہت ھی خطرناک بھی ھوا کرتا ھے آج کے لئے اتنا ھی کافی ھے

Facebook link

تشخیص امراض وعلامات ۔۔ قسط نمبر 49

23 October 2018

آج مضمون عضلاتی غدی سے شروع کرین گے

عضلاتی اعصابی تحریک مین آپ کو بتا چکا ھون کہ یہ سوداوی ھی تحریک ھے اس مین سودا پیدا ھونے کے ساتھ ساتھ جسم سے خارج نہین ھوتی کیون خارج نہین ھوتی؟

اس کی وجہ خشکی کے ساتھ ساتھ سردی کا ھونا سبب ھے جبکہ عضلاتی غدی تحریک بھی سوداوی تحریک ھے لیکن اس مین سودا پیدا ھونے کے ساتھ ساتھ خارج بھی ھوتی ھے اب اس تحریک مین ساتھ خارج کیون ھوتی ھے ؟اس کا سبب یہ ھے کہ خشکی کے ساتھ ساتھ اب گرمی بھی آگئی ھے یعنی غدی مادہ ساتھ شامل ھو گیا ھے

یعنی حرارت جب شامل ھو گی تو سودا خارج بھی ھو گی

اس لئے اسے نظریہ مفرد اعضاء مین اسے مشینی تحریک بھی کہتے ھین

یہ بات بھی یاد رکھین اس تحریک مین عضلاتی اعصابی تحریک سے پیدا شدہ تمام امراض بھی ختم ھو جایا کرتی ھین کیون ٹھیک ھو جاتے ھین؟

تو اس کی بڑی وجہ اب جسم مین سوداوی مادہ پیدا ضرور ھو رھا ھے لیکن خارج بھی ھو رھا ھے

اب یہ بات بھی یاد رکھین کہ یہ نہین ھوتا کہ اس تحریک مین سوداوی امراض جو عضلاتی اعصابی تحریک سے پیدا ھوئی تھی وہ تو ٹھیک ھو گئی تو کیا اس تحریک مین امراض کا خاتمہ ھو گیا کیا اس تحریک مین امراض پیدا نہین ھوتین؟ نہین نہین دوستو اس تحریک کا بھی جب ارتقا ھوتا ھے

توجسم مین خشکی ھلکی گرمی سوزش عضلات معدہ پھیپھڑادل مثانہ مین سوزش جوڑون مین خشکی عرق النساء احتلام جوش خون ضعف اعصاب بخار کی شدت صلب اورام کی پیدائش حادامراض جریان خون نکسیر خونی بواسیر دق سل جسم کا بوجھل ھوناخاص کرٹانگون کے اوپری حصہ مین درد کاھونادماغی کمزوری درد گردہ ریحی خونی پیشاب قلت البول مانند تیل سرخ زردی مائل سنگ گردہ ومثانہ اور قلب عضلات مین تحریک سے حکم رسان اعصاب مین تحلیل اور غدد ناقلہ مین تسکین سے یہ عارضے لاحق ھوجاتے ھین

نوٹ۔۔۔۔ پچھلے دنون کچھ دوستونے دواحب صابر کے ساتھ بڑی دوستی لگالی تھی ھر مرض کا شافی علاج حب صابر کو سمجھا جانے لگا اس لئے کہ حب صابر بنانا بھی آسان ھے اور بہترین قبض کشا بھی دواھے مین نے بہت سون کو منع کیا کہ یہ وطیرہ چھوڑدین کیونکہ حب صابر بالمزاج دواھے وہ عضلاتی غدی ملین دواھے اگر بغیر تشخیص آپ اسے مسلسل لوگون کو کھلائین گے تو بجائے فائدہ کے نقصان دہ ھے تب جان چھوٹی حب صابر سے دوستو موجودہ وقت مین لوگون کے مزاج بدل چکے ھین بہت ھی کم چانس ھوتاھے حب صابر کھلانے کا

مختصر ایک بات بتادون سب سے زیادہ خطرناک امراض اسی مزاج مین ھوتے ھین جن کی ایک دھشت ایک خوف پوری دنیامین ھے اب وھی مزاج حب صابر کا ھے بات سمجھ آئی کہ نہین یاپہلے والی بھی چلی گئی ھے۔۔ یادرکھین کینسرٹی بی ایڈزھیپاٹاٹس یہ سب اسی مزاج مین ھواکرتی ھین مجھے تو سال مین چند بار ھی ضرورت محسوس ھوتی ھے حب صابر کے استعمال کی اور ایک آپ ھین رگڑا ابلادیا خیال کیا کرین اور بغیر تشخیص کسی بھی مریض کو دوانہ دیا کرین آپ نے اللہ کی بارگاہ مین بھی حاضر ھوناھے وھان سوالون کا جواب آپ نے ھی دیناھے حب صابر نے نہین دیناشفا کا معاملہ اللہ تعالی پہ چھوڑدین وہ بڑے رحمان ھین آپ کے ذمہ درست تشخیص اور درست دوادیناھے باقی آپ کا کام نہین ھے دعوے اور چیلنجون سے پرھیز کیا کرین ھر طریقہ علاج اپنی اپنی جگہ درست ھے ھر کوئی انسانیت کی خدمت اور مخلوق خدا کی جان بچانے کی کوشش مین ھے خواہ ایلوپیتھی ھویاھیوموپیتھی ھوسب کے اپنے اپنے عقلی فعلی تجرباتی نظریات ھین صرف آئینہ مین اپناچہرہ دیکھا کرین کہ آپ نے مخلوق خدا کے لئے کیا کیاھے میری باتین اگر کسی کو بری لگی ھون تو معذرت چاھون گا میری اس تمام گفتگو کا صرف ایک ھی مقصد ھے آپ لوگ ایک اچھے طبیب بن کر دکھایئے اب کہنے کی بتانے کی ضرورت نہین دنیاخود ھی آپ کو وہ مقام دے دے گی جس کے آپ اھل ھوئے آیئے اپنے مضمون کی طرف چلتے ھین

بات کر رھے تھے عضلاتی غدی تحریک کی تو دوستو۔۔

اگر نبض مین سرعت بھی ھو تو سمجھ لین وبائی بخار ونمونیہ مرگی خفقان مالیخولیا وغیرہ ھو سکتے ھین

اگر نبض عظیم یعنی طول بھی ھو شرف بھی ھو عریض بھی ھو یعنی تینون اقدار پائی جائین اور عرض نسبتاً زیادہ پایاجائے تو دموی امراض اور خاص کر عاشق کی یہ نبض ھوا کرتی ھے مالیخولیا دموی نزلہ زکام خناق دموی ورم نفس دماغ ذات الریہ ورم ثدین خفقان کثرت طمث جیسی علامات پیداھوتی ھین

اگر نبض مین طوالت آجائے یعنی چارون انگلیون پہ قرع دے یا اس بھی بڑھ جائے اور ساتھ ساتھ باریک یعنی دقیق ھوتی جائے تو اس کا مطلب ھے حرارت یعنی گرمی بدستور بڑھ رھی ھے لیکن اگر یہ نبض مشرف بھی ھو تو عضلاتی غدی ھی ھے لیکن اگر شرف کم ھونے لگے تو سمجھ لین حرارت کی زیادتی ھورھی ھے یعنی صفراء اب بڑھ رھی ھے اور خشکی کم ھوتی جارھی ھے اور نبض غدی ھوتی جارھی ھے اگر ایسا ھوجائے تو سمجھ لین اب سوداوی امراض ختم ھوگئی ھین اور مزاج غدی عضلاتی ھوچکا ھے اس مین نبض متبدل ھوچکی ھوگی

بس دوستو آج کے لئے اتناھی کافی ھے انشاءاللہ آئیندہ صفراوی مزاج کا ذکر ھوگا

Facebook link

تشخیص امراض وعلامات۔۔قسط نمبر50

26 October 2018

اللہ تعالی بڑے ھی رحمان ھین مجھے ھمت دی اور آج پچاس اقساط پوری ھوئی ھین مجھے یہ مضمون لکھنا بڑاھی مشکل کام لگا ایک تسلسل سے لکھنا اتنا بھی آسان کام نہین ھے بہر حال ذات باری کی مدد شامل رھی مستقل مزاجی اور شروع سے ھی لکھنے کی عادت کام آئی دعا کرین اللہ تعالی مجھے مضمون مکمل کرنے کی توفیق عطافرمائے

آج ھمارا موضوع غدی عضلاتی تحریک کی وضاحت ھے

غدی عضلاتی۔۔۔اس نبض مین طول کو دیکھا جاتا ھے جو حرارت کے باعث پیدا ھوتا ھے اور جو سابقہ نبض عضلاتی غدی مین شرف تھا یعنی بلندی تھی وہ حرارت کے باعث کچھ کم ھو گیا ھے اس نبض کے قرع مین اگر قوت نہ ھو تو سمجھ لین ضعف واضمحلال پہ دلالت کر رھی ھے یعنی دبانے سے بغیر دقت کے دب جائے

اب ایک بات یاد رکھین یہ نبض نہ تو مشرف ھوتی ھے اور نہ ھی منخفض ھوتی ھے بلکہ بالکل ھی درمیان مین ھوتی ھے یعنی اگر عضلاتی نبض ھے تو طبیب نبض پہ ھاتھ رکھتے ھی اس کی ٹپکن محسوس کرے گا اگر اعصابی ھے تو اچھا خاصا اپنی انگلیون کو دبائے گا تب جا کر نبض محسوس ھو گی غدی نبض تھوڑے سے دباؤ سے محسوس ھوتی ھے

اب نبض غدی عضلاتی کی تشریح سمجھین جب گرمی کا تعلق عضلات کی خشکی وریاح سے ھوتا ھے مگر اس کا اخراج درست طریقہ سے نہین ھو رھا ھوتا بلکہ صفرا کی رکاوٹ سے یرقان۔۔سوء القینہ۔۔حدت جلن بخار۔۔استسقاء کا امکان پاؤن اور ھاتھون مین جلن نیز گلا حلق سینہ آنتون مثانہ وپیشاب مین بھی جلن پائی جاتی ھے یاد رھے اگر یہ نبض درمیانی انگلی پہ قرع دے یعنی درمیانی انگلی کے بالکل وسط مین ٹھو کر لگائے تو یقینی طور پہ سوزاکی نبض ھے پیشاب مین جلن اور درد کا پایا جانا لازمی ھوتا ھے گا ھے کچھ مریضون مین پہلے پیشاب دودھاری خارج ھوا کرتا ھے بعد ازان ایک ھی دھار مین خارج ھونا شروع ھو جاتا ھے اب ھوتا یہ ھے پیشاب کے اخراج سے وہ رطوبت جو نالی کے منہ پہ جمی ھوا سے خارج ھونے مین تھوڑی دیر لگا کرتی ھے

یاد رکھین غدی عضلاتی کیمیاوی تحریک ھے درد گردہ ورمی۔۔پتھریان وسوزش وورم گردہ جلن مثانہ بول الدم تصغر گردہ تقطیر البول سوزاک بندش بول البیومن کا اخراج پیشاب زرد سرخی مائل جلن سے آتا ھے غدد جاذبہ مین تیزی اور غیر ارادی عضلات مین تحلیل اور حسی اعصاب مین تسکین ھوا کرتی ھے

اس کے علاوہ التہاب باریطون۔۔ذات الجنب۔تپ محرقہ۔۔۔سوزش وجلن بے چینی خصیتہ الرحم طمث وحیض مین بے قائدگی اور درد بعض دفعہ ایک ماہ مین دو تین دفعہ حیض ھو جایا کرتے ھیین استحاضہ کی کیفیت۔۔خفقان ضعف قلب۔ پھیپھڑوں دل اور معدہ مین سوزش دم پھولنا پٹھون کا کمزور ھونا سن ھونا سدہ شریانی۔ھائی بلڈ پریشر۔ ابتدائی اورام بشر طیکہ نبض وسط مین ھو یعنی طویل کے بجائے قصیر ھو تو تپ لرزہ جریان خون اندرونی زخم وجع القلب ھوتے ھیین

اگر نبض باریک اور تنگ بھی ھو تو تپ محرقہ التہاب باریطون ذات الجنب ھو سکتے ھیین

اگر نبض مین سختی آجائے تو لازمی طور پر ذات الریہ رعشہ یا گردون کے امراض ھو سکتے ھیین

مین نے کوشش کی ھے کہ آپ کو ھر وہ مرض بتا سکون اور نبض کی وہ کیفیت بھی بتا سکون جو غدی عضلاتی نبض مین عام طور پہ آسکتے ھیین انشاء اللہ آگے چل کر آپ کو سر سے لے کر پاؤن تک ھر مرض کی نبض سے آگاہ کرون گا تاکہ آپ کو سمجھنے مین آسانی ھو جائے باقی مضمون انشاء اللہ آئیندہ گروپ مطب کامل کی زینت بنے گا اللہ حافظ

Facebook link

تشخیص امراض وعلامات۔۔قسط نمبر 51

27 October 2018

آج نبض غدی اعصابی اور اعصابی غدی دونون کا ھی کرون گا

غدی اعصابی۔۔۔

یہ نبض نہ طویل نہ عمیق نہ ھی عریض ھوتی ھے مگر اس کا رجوع قعر کی جانب ھوا کرتا ھے ایسی نبض کا حامل شخص حواس مین سستی بوجھل جسم نیند کا غلبہ ذائقہ نمکین پیشاب مین جلن جگر گردے امعاء جسم مین سوزش سر اور شانون پہ بوجھ درد کمر کابوس لیسدار لیکوریا نزلہ حار سرعت انزال سلسل بول مروڑ پاخانہ مین آؤن کا آنا ضعف معدہ ھاضمہ بھوک کی کمی سوزاکی زھر جیسے عوارضات پائے جاتے ھیین باقی اس مزاج مین خطرناک امراض بہت ھی کم ھوا کرتی ھیین حرقت البول پیشاب مین پتھری کا اخراج سوزش و ورم گردہ شدید۔بائین گردے مین جلن پیشاب زرد سفیدی مائل جلن سے رک رک کر آتا ھے غدد ناقلہ مین تحریک ارادی عضلات مین تحلیل اور حکم رسان اعصاب مین تسکین ھوا کرتی ھے

اب بات کرتے ھیین اعصابی غدی نبض کی

اعصابی غدی۔۔۔یہ نبض باقی تمام نبضون کی نسبت کلائی کے قعر مین واقع ھوتی ھے اسی لئے اسے نبض منخفض کہتے ھیین قوتون کے فنا ھونے کے قریب رفتار نملی نبض یعنی چیونٹی کی مانند دکھائی دیتی ھے اس لئے اسے نبض دودی نملی بھی کہتے ھیین

اس نبض مین اعصابی دردین ھیضہ شدت قے۔۔شدت اسہال محرقہ دماغی۔۔بے ھوشی۔ کثرت رطوبات زکام جریان۔ غیر ارادی طور پہ پیشاب کا اخراج۔۔ قلت خون۔ کثرت بلغم مگر خارج نہ ھوتی ھو۔ ضعف باہ۔ نامردی کی حد تک اصل شوگر۔ یعنی جو شوگر کے مریض یہ کہتے ھین کہ نہ کبھی انتشار آتا ھے نہ ھی خیال آتا ھے اگر کبھی آ بھی جائے تو فوراً ختم بھی ھو جایا کرتا ھے وہ لوگ اسی مزاج کے مالک ھوا کرتے ھین۔۔ بول فی الفراش۔۔ دل کا ڈوبنا لمس نبض مین نرمی و سردی ھوا کرتی ھے قوی مین کمزوری کے ساتھ اس نبض مین فترہ آنے لگ جاتا ھے اور یہ بہت ھی خطرناک ھوا کرتا ھے عموماً ھارٹ فیل اور حرارت غریزی کا جسم مین مکمل اخراج ھو جانے سے موت واقع ھوتی ھے بہت ھی خطرے ھوتے ھین اس نبض مین

آیئے آج مزاج کے اعتبار سے مختصر تشریح و لب لباب بیان کرتے ھین

نمبر ۱۔ اعصابی عضلاتی تحریک

خلط۔۔ بلغم خالص

تشریح۔۔ اعصاب کی مشینی تحریک ھے جس مین بلغم آسانی سے خارج ھوا کرتی ھے

۲۔ تحریک۔۔۔ عضلاتی اعصابی

خلط۔۔۔ سودا خام

تشریح۔۔ سوداوی مادہ کیمیاوی طور پہ تیار ھوتا ھے اور خون مین سرایت کرتا رھتا ھے مگر اپنے مجاری سے خارج ھونے کا نام بھی نہین لیتا

۳۔۔ تحریک عضلاتی غدی

خلط۔۔۔ سودا خالص

تشریح۔۔ سوداوی مادہ اپنی کیمیاوی کیفیت کو مکمل کرنے کے بعد اپنا ناطہ صفرا سے جوڑ لیتا ھے اس لئے اپنے مجاری سے مادے کو خارج بھی کرنے لگتا ھے

٤۔۔ تحریک غدی عضلاتی

خلط۔۔ صفرا خام

تشریح۔۔ یہان سوداویت تو مغلوب ھو چکی ھوتی ھے یعنی اس کا خاتمہ بالخیر ھو چکا ھوتا ھے اور اب صفرا غالب ھے مگر یاد رکھین اس کیفیت مین صفراء مادہ سودا کی خشکی کے باعث خون مین سرایت کرتا رھتا ھے اور جسم کا رنگ زرد کرتا رھتا ھے اور صفرا اپنے مجاری سے خارج ھونے کا نام تک نہین لیتا

۵۔ تحریک۔۔ غدی اعصابی

خلط۔۔ صفرا خالص

تشریح۔۔۔ اس تحریک مین صفرا کا ناطہ بلغمی مادے سے جڑ چکا ھے سوداوی مادے سے جان چھوٹ چکی ھے یعنی خشکی کی جگہ تری نے لے لی ھے تو اس مین صفرا پیدا ھونے کے ساتھ ساتھ اپنے مجاری سے خارج بھی ھو رھا ھوتا ھے

٦۔۔ اعصابی غدی تحریک

خلط۔۔۔ بلغم خام

تشریح۔۔ اس تحریک مین بلغمی مادے کا تعلق ابھی صفرا سے ھے اس مین بلغمی مادہ اپنے مجاری سے خارج ھونے کا نام بھی نہین لیتا بلکہ دھرنا دے کر بدن مین بیٹھ ھی جاتا ھے اپنے مجاری کی طرف نہین جاتا

اب ذرا مواخذہ سب تحریکون کا کرتے ھین

جب بھی کسی مادے کا تعلق اپنے پچھلے مزاج کے مادے سے ھوتا ھے تو موجودہ مادہ بدن سے قطعی خارج نہین ھوتا اور یہ کیفیت ھمیشہ خطرناک امراض کا باعث ھوتی ھے مادے کا اعتدال یا جسم سے خارج اس وقت ھی ھوتا ھے جب اس کا تعلق مستقبل سے جڑ جاتا ھے یعنی اگلے مادے سے تعلق پیدا ھو جاتا ھے تو وہ اپنے مجاری سے خارج ھوتا رھتا ھے یعنی زائد خارج بھی ھو گا اور خالص مادہ جو جسم کی ضرورت ھو گا وہ بدن مین رہ بھی جائے گا یعنی تین مزاج اعصابی غدی۔۔ عضلاتی اعصابی۔۔ غدی عضلاتی یہ بدن کے خطرناک ھوتے ھین بشرطیکہ اگر خود ھی پیدا ھوئے ھون اگر طبیب دوا دے کر عارضی طور پہ یہ مزاج پیدا کرتا ھے تو کچھ حرج نہین ھے لیکن یاد رھے ان مزاجون کی دوائین لمبا عرصہ نہین کھلائی جا سکتی ورنہ مزاج مستقل ھونے سے یہ کیفیت بھی خطرناک ھو جایا کرتی ھے کیونکہ اس صورت حال سے بھی مزاجاً تعفن پیدا ھوا کرتا ھے جو نئی

امراض کا باعث بن جاتا ھے اکثر اطباء سم الفار کچلہ یا دیگر کشتہ جات کا بے دریغ استعمال کر کے مزاجی اعتبار سے بدن کی اصل کیفیت تباہ کرتے ھین اور بندہ موت کے منہ مین چلا جاتا ھے طبیب شفا کی تلاش مین رھتا ھے اور بندہ قضا ھو جاتا ھے پھر اتنے سے الفاظ مین بات ختم ھو جاتی ھے بس جی اللہ کا جو حکم ھم نے تو ھر ممکن علاج کیا یاد رکھین روز محشر حساب کتاب ھو گا اور یہ آپ کے ذمہ ھے اور اس بات کو بھی ذھن مین رکھین یہ بات قطعی طور پہ غلط ھے کہ طب یونانی کی ادویات تو بے ضرر ھین یہ بات بالکل غلط ھے طب کی دواؤن کے بھی اسی طرح سائیڈ ایفیکٹ ھین جیسے ایلو پیتھی کی ادویات کے ھین اور ھیومو پیتھی کی ادویات بھی اتنی ھی خطرناک ھوتی ھین

دوا کا استعمال مزاج جانچے بغیر قطعی نہ کرین کیفیات کو مد نظر رکھین اگر مرض مشینی تحریک مین ھے آپ کو ضرورت ھے کہ کیمیائی تحریک پیدا کرنے سے صحت بحال ھو گی تو عارضی طور پہ کیمیائی تحریک پیدا ضرور کرین اب صحت کے لئے لازم ھے اس موضوع پہ پچھلی اقساط مین مضمون لکھ چکا ھون انشاءاللہ مختصر تشریح کل پھر کر دونگا تاکہ آپ کو یاد تازہ ھو جائے کہ کیمیائی تحریک اور مشینی تحریک جسم پہ کیا اثرات چھوڑتی ھین نہ مزاج کی پہچان مشکل ھے نہ مرض کی پہچان مشکل نہ ھی علاج مشکل ھوتا ھے کوئی بھی مرض ھو اس کا پہچاننا آسان کام ھے لیکن یاد رکھین سمجھ بہت مشکل ھے اگر آپ مرض اور بدن کی کیفیت سمجھتے ھی نہین ھین تو کیونکر صحت بحال کر سکتے ھین انشاءاللہ کل کی قسط کے بعد بدن کی تقسیم پہ لکھین گے اور نبض کی تقسیم پہ لکھین گے ایک انچ جگہ پہ ھی کیون نہ مرض ھو آپ سمجھین گے تو آپ کو پتہ چل جائے گا نہین سمجھین گے تو نہین پتہ چلے گا انشاءاللہ مضمون اب بہت ھی اھم حصے مین داخل ھونے والا ھے بار بار پڑھنے سے ھی سمجھ آئے گا

Facebook link

تشخیص امراض وعلامات۔۔قسط نمبر52

7 November 2018

پچھلی قسط مین بات کیمیائی اور مشینی تحریک پہ ختم ھوئی تھی چندروز قسط نہ لکھ سکا کیون نہ لکھ سکا یہ سب کو علم ھے خیر پہلی فرصت مین آج مختصر اس بات پہ پھر سے تشریح کرتے ھین کہ کیمیائی اور مشینی تحریک مین فرق کیا ھے یہ وہ تشریحات ھین جو کتب مین بھی درج ھین لیکن مین ذرا اسے بھی آسان الفاظ مین لکھون گا کیمیائی اور مشینی تحریک پہ جو تشریح مین نے اپنی طرف سے کرنی تھی وہ بہت پہلے کر چکا ھون جو نئے اصحاب ھین وہ پچھلی قسطون مین پڑھ سکتے ھین

کیمیائی تحریک۔۔۔

١۔۔کیمیائی تحریک مین کسی عضو کے سکون کی حالت مین یعنی انبساط کے باعث پیدا ھوتی ھے

یعنی اس کے تحت عضو اجتماع خون کے باعث جسمی طور پہ پھول چکا ھوتا ھے

٢۔۔کیمیائی تحریک مین عضو صرف ان رطوبات کو خارج کرتا ھے جو اس کے سکون وانبساط سے جمع ھو چکی ھوتی ھین

٣۔۔کیمیائی تحریک مین عضو خلط کو پیدا کرنے کے ساتھ ساتھ خون مین جمع بھی کرتا رھتا ھے

٤۔۔کیمیائی تحریک سے پیدا ھونی والی امراض یعنی تکالیف ایسی پیدا ھوتی ھین جو انسان مدتون برداشت کر سکتا ھے

٥۔۔۔کیمیائی تحریک مین خلط کی زیادتی تکلیف کا باعث ضرور بن سکتی ھے لیکن اس تحریک مین فوری جان کا خطرہ نہین ھوتا

٦۔۔کیمیاوی تحریک مین دوسرے اعضاء مین تحلیل وتسکین بھی کیمیائی ھی ھوتا ھے اب یہ نہین ھوتا کہ تحریک کیمیائی ھو اور تسکین و تحلیل مشینی ھو

٧۔۔کیمیائی تحریک سے ھی تغذیہ ھوا کرتا ھے

٨۔۔کیمیائی تحریک مین ھی عضو زیادہ کام کرتا ھے

٩۔۔کیمیائی تحریک مین خلط کے مطابق ھی بدن کا رنگ ھو جایا کرتا ھے یعنی سودا بڑھ جائے تو رنگت سیاھی مائل اور اگر صفرا بڑھ جائے تو جسم پہ پیلاھٹ آجایا کرتی ھے یعنی غدد مین کیمیائی تحریک کے تحت اب لازما خون مین صفرا کی مقدار زیادہ ھو جائے گی اب اس خلط کا خون مین جمع ھونا یرقان اسود اصفر ونیز استسقاء وغیرہ پیدا ھو جایا کرتا ھے

اب بات کرتے ھین مشینی تحریک کی۔۔۔

١۔۔ مشینی تحریک مین عضو کے اندر شدید انقباض ھوتا ھے جس کے باعث رکی ھوئی رطوبات راہ فرار اختیار کرتی ھین جس کی وجہ سے پھولا ھوا جسم پچک جایا کرتا ھے

٢۔۔۔ مشینی تحریک ھمیشہ کیمیائی تحریک کے بعد پیدا ھوا کرتی ھے اور خلط پیدا ھونے کے ساتھ ساتھ بدن سے خارج بھی ھوتی رھتی ھے

۳۔۔ مشینی تحریک مین عضواپنی ھی پیدا کر دا خلط خارج بھی کرتا ھے

٤۔۔ مشینی تحریک مین عضومین سکیڑوانقباض کے سبب شدید تکلیف ھوا کرتی ھے جو نا قابل برداشت ھوتی ھے

٥۔۔۔ مشینی تحریک مین فوری موت واقع ھو جانے کا خطرہ ھوا کرتا ھے

٦۔۔۔ مشینی تحریک کے تحت دوسرے حیاتی عضومین شدید تحلیل و تسکین پیدا ھوتی ھے جس سے تیزی کے ساتھ ضعف آیا کرتا ھے

٧۔۔۔ مشینی تحریک سے تصفیہ اور تنتیہ ھوا کرتا ھے

٨۔۔ مشینی تحریک مین عضو کو زیادہ کام کرنا پڑتا ھے

٩۔۔ مشینی تحریک مین عضو کے خلط خارج کرنے کی وجہ سے جسم کا رنگ طبعی حالت مین ھی رھا کرتا ھے

اب یاد رکھین مشینی تحریک مین مفرد عضومین شدید انقباض و سکیڑ پیدا ھوتا ھے اور رطوبات کو جاری کرنے مین ایک منٹ کا بھی وقفہ نہین ھوا کرتا اور تیزی سے کرتا ھے جس کی وجہ سے رطوبات ضرورت سے زیادہ جسم سے خارج ھو جایا کرتی ھین جس کے باعث شدید تکلیف ھونے سے موت واقع ھو جایا کرتی ھے جیسا کہ ھیضہ مین اعصابی عضلاتی تحریک خونی قے مین عضلاتی غدی سے بیشتر اوقات فیصلہ ھو جاتا ھے

اب ھلکی سی تشریح تحریک بمطابق اخلاط

١۔۔ اعصابی عضلاتی

خلط۔۔ بلغم خالص

اعصاب کی مشینی تحریک ھے جس سے باآسانی بلغم خارج ھوتی ھے

٢۔۔ عضلاتی اعصابی

خلط۔۔۔ سوداخام

سوداوی مادہ کیمیاوی طور تیار ھوتا ھے اور خون مین سرایت کرتا رھتا ھے مگر اپنے مجاری سے خارج نہین ھوتا

٣۔۔ عضلاتی غدی

خلط۔۔ سوداخالص

سوداوی مادہ اپنی کیمیائی کیفیت کو مکمل کرنے کے بعد صفراوی ناطہ کے باعث اپنے مجاری سے جاری ھو جاتا ھے

٣.غدی عضلاتی

خلط۔۔ صفراخام

سوداویت مغلوب ھو چکی ھے اور صفرا غالب آچکی ھے مگر اس کیفیت مین صفراوی مادہ عضلاتی مادہ کی خشکی کے باعث خون مین سرایت کرتا رھتا ھے جسم سے خارج نہین ھوتا جس کی وجہ سے جسم کا رنگ زرد ھو جایا کرتا ھے

٥۔غدی اعصابی

خلط۔۔ صفراخالص

اس مین صفرا پیدا بھی ھوتا ھے اور خارج بھی ھوتا ھے

٦۔اعصابی غدی

خلط۔۔ بلغم خام

اس مین بلغم خارج نہین ھوتی پیدا بھی ھوتی رھتی ھے

اب ایک اور بات بھی سمجھ لین کہ کہان تحریک ھوگی تو کہان تسکین و تحلیل ھوگی

١۔مقام۔۔ دماغ

تحریک اعصاب

تحلیل۔۔غدد

تسکین۔عضلات

بلغم ور طوبت کی زیادتی

۲۔۔مقام دل

تحریک عضلات

تحلیل اعصاب

تسکین غدد

سوداو خشکی کی کثرت

۳۔مقام جگر

تحریک غدد

تحلیل عضلات

تسکین اعصاب

صفراو گرمی کی کثرت

انشاءاللہ باقی مضمون اگلی قسط مین

Facebook link

تشخیص امراض وعلامات۔۔قسط نمبر 53

14 November 2018

پچھلی قسط مین کیمیائی اور مشینی تحریک پہ بحث تھی آج چاہیے تو یہ تھا کہ امراض کی بدن پہ تقسیم پہ لکھتا لیکن اس سے زیادہ اھم بات نفسیاتی مسائل جذبات کی تقسیم قوتون کی تقسیم کیون اور کیسے نفسیاتی مسائل مین بندہ گھرتا ھے اور بہت سی ایسی باتین جن کا ذکر عام طبّی کتب مین نہین ملتا بلکہ یکجا نہین ملتا کچھ کی تقسیم منطق کے اصولون مین کر دی گئی ھے کچھ کا ذکر فلسفہ حیات مین کر دیا گیا ھے کئی ایک موالید ثلاثہ سے منطبق باتین ھین کچھ طبّی قوانین مین آجاتی ھین مین ان سب کو یکجا کرنے لگا ھون آپ سوچ رھے ھونگے بلکہ سمجھنے کی کوشش کر رھے ھونگے یہ آج کیا لکھ رھے ھین بھئی دوستو یہ مختلف علوم کا ذکر کر رھا ھون منطق وہ علم ھے جسے بہت بڑے صرف جید علماء ھی پڑھا کرتے ھین عام عالم دین اسے نہین پڑھ سکتا اس سے زیادہ مین آپ کو بھی نہین بتا سکتا یہ سمجھ لین خطرناک علم ھے باقی فلاسفی علیحدہ باب ھے الحیون الحیوان علیحدہ باب ھے یعنی حقیقت مین یہ سب پڑھنے سے ھی بندہ حکیم بن سکتا ھے ورنہ نہین بن سکتا اور جو نصاب پڑھ کے لوگ دعوے طبیب کر دیتے ھین وہ صرف معالج تک محدود ھین حکیم نہین ھین خیر چھوڑین ان باتون کو آپکی سمجھ مین نہین آئین گی اور مین بھی حکیم نہین ھون بس عام سا بندہ ھون جو بات دماغ مین آجائے لکھ مارتا ھون ورنہ کچھ بھی نہین ھون نہ ھی کوئی دعوہ ھے علماء سے معذرت۔۔۔آیئے موضوع پہ چلتے ھین نفسیاتی علوم پہ مشتمل کتب کے مطالعہ سے یہ بات علم مین آتی ھے کہ نفسانی اختلاط وامراض کا علاج ضبط نفس سے ھی ھو سکتا ھے اور جسمانی امراض کے علاج معالجہ کے لئے طب اور طبیب کی ضرورت محسوس ھوتی ھے اب میری بات کو سمجھین طب جسمانی ھو یا روحانی ھو یاد رکھین دونون مین ھی مزاج ونفس وقوی کی ضرورت کے مطابق وموافق ماحول اپنانے اور غذا کے استعمال سے یا بیماری ونفسانی کیفیت کے مخالف ادویہ کے استعمال سے مزاج وکیفیت کو اعتدال پہ لایا جا سکتا ھے

علم طب کا اصول یہ ھے کہ پہلے مرض کی تشخیص وشناخت اور پھر اسباب یعنی جس سے مرض پیدا ھوئی ھے اور اس کے ساتھ ساتھ علامات پہ غور کیا جاتا ھے موسم اور ماحول کو بھی مد نظر رکھا جاتا ھے جیسے آجکل موسم نے پورے ملک مین نزلہ زکام کی وبا پھیلا رکھی ھے اب اس کے بعد علاج تجویز ھوتا ھے

نوٹ۔۔۔مجھے بہت ھی افسوس ھوتا ھے جب لوگ ٹنڈ منڈ سوال لکھ دیتے ھین اور پھر جواب مانگ رھے ھوتے ھین جیسے کل ایک صاحب نے میری کچلہ والی پوسٹ پہ لکھ رکھا تھا کہ کچلہ گردہ کی مرض مین نقصان دیتا ھے پھر جواب نہ ملنے پہ بہت سیخ پا تھا اب خود ھی فیصلہ کرلین گردہ کی تو بے شمار امراض ھین مین غائب کا علم تو جانتا نہین اب بہت سی گردہ کی امراض مین کچلہ استعمال بھی ھوتا ھے اور کچھ مین نہین ھوتا ایسے سوالون سے گریز کیا کرین ھمیشہ پوری بات لکھا کرین

تو دوستو طب نفسانی مین بھی امراض کی تقسیم قوی انسانی کے مطابق تین حصون مین تقسیم ھے

پہلے نمبر پہ آتی ھے قوت تمیز یعنی احساسات کے امراض

یہ امراض احساسات کے تغیر سے پیدا ھوتے ھین اور آپ جانتے ھین احساسات کا تعلق دماغ سے ھوتا ھے یعنی مزاج بلغمی کے امراض ھین

دوسرے نمبر پہ قوت غضبی کے امراض ھین غضب کی طاقت کا تعلق جگر سے ھوتا ھے یہ سب امراض صفراوی ھوا کرتے ھین

تیسرے نمبر پہ قوت شہوی کے امراض ھین یعنی قوت حصولیہ کے امراض یعنی اس مین کسی بھی چیز کے حصول کی شدید خواھش اور رغبت پائی جاتی ھے جس کی عام مثال عشق کی ھے اب سب جانتے ھین عشق کا تعلق مزاج سودا سے ھے یاد رکھین آگے چل کر عاشق کی نبض کی بھی وضاحت کرون گا عشق ویسے تو دو طرح کا ھی ھوتا ھے عشق حقیقی اور عشق مجازی لیکن میرے ایک استاد تھے اللہ تعالی انکی مغفرت فرمائے علم کا سمندر تھے ان سے کلیدین پڑھی اردو ادب کی معراج ان سے سیکھی وہ از راہ مذاق عشق کی تیسری قسم بھی بتاتے تھے جسے آج آپ کسی گیسٹ ھاؤس کے کمرے کا عشق یا آپ اسے موبائل فون کا عشق کہہ سکتے ھین پہلے تو مذاق مین سمجھا لیکن پھر سنجیدگی سے بھی بتایا ساتھ نفس امارہ نفس لوامہ نفس مطمئنہ کی تشریحات کین اور چودہ طبق روشن کردیے

خیر اس بات کی کچھ تشریح آگے آئے گی اب موجودہ بات کو سمجھین

مندرجہ تینون قوتون مین سے کسی ایک کے حد اعتدال سے انحراف کا نام مرض ھے چاھے وہ کیفیتی ھو یا خلطی ھو اب یاد رکھین جب ایک قوت مین بے اعتدالی پائی جائے گی تو باقی دو بھی متاثر ھوتی ھین یاد رکھین کسی بھی ایک قوت کا ارتقا دوسری قوت کی پستی وخفت کو ظاھر کرتی ھے اسی طرح تیسری قوت مین بھی ایک الگ کیفیت ھی پائی جائے گی جو اس کی اصل کارکردگی سے بالکل ھی الگ ھو گی یاد رھے مین پچھلی قسط مین تحریک تحلیل اور تسکین کے بارے مین لکھ چکا ھون وھی کیفیات ھوتی ھین وضاحت آگے کردیتا ھون اب ان قوتون کی تقسیم بالمزاج سمجھ لین

پہلی قوت نفسانی یعنی احساسات کی قوت

١۔۔احساساتی غضبی اس کا تعلق اعصابی غدی مزاج سے ھے

٢۔احساساتی حصولی۔۔اس کا تعلق اعصابی عضلاتی مزاج سے ھے

دوسری قوت شہوی یا حصولی قوت

١۔۔حصولی احساساتی اس کا تعلق عضلاتی اعصابی مزاج سے ھے

٢۔۔حصولی غضبی اس کا تعلق عضلاتی غدی مزاج سے ھے

تیسری قوت غضبی

١۔۔غضبی حصولی اس کا تعلق غدی عضلاتی مزاج سے ھے

٢۔۔غضبی احساساتی اس کا تعلق غدی اعصابی مزاج سے ھے

باقی انشاءاللہ ان سب قوتون کی تشریحات اگلے مضمون مین کرین گے شاید بہت سے دوستو کو میرے آج کے مضمون کی پوری طرح سمجھ نہ آسکے انشاءاللہ جیسے جیسے مضمون آگے بڑھے گا سمجھ مین آجائے گا اور اسے سمجھنا بہت ھی ضروری ھے ورنہ طب کے میدان مین بندہ ساری زندگی ٹکرین ھی مارتا رھتا ھے ستر فیصد امراض کا شدید تعلق نفسیات سے ھوتا ھے اور اب بے شمار ایسی امراض بھی آپ کے سامنے آتی ھین جن کے سرپیر کا کسی کو علم ھی نہین ھوتا اور مریض مرض کا شکار ھو کر اذیت مین مبتلا رھتا ھے اب بے شمار ایسے امراض جنھین لوگ جن بھوت پریت سایہ کا نام دے دیتے ھین جبکہ حقیقت مین وہ مرض ھوتی ھے اب ان کی تشخیص اور علاج کیسے کرنا ھے ان سکی تشریحات کی جائین گی روحانی امراض اور روح طبعی نفسانی اور حیوانی کیا اور کیسے ھوتی ھین ان سب کا احاطہ علمی بحث مباحثہ سے ھو گا گروپ مطب کامل کو اور مجھے دعاؤن مین یاد رکھیے گا

Facebook link

تشخیص امراض وعلامات۔۔قسط نمبر 54

19 November 2018

قوت ارادی+قوت یقین=شعور+لاشعور

آج کی قسط مین نفسیات کی الجھی باتون پہ بحث کر کے سلجھانے کو ھے اوپر والی مساوات کو غور سے دیکھین یہ زندگی کو کسی بھی نہج پہ گزارنے کا اصول ھے اور آج کی پوسٹ مین مین صرف احساس کی امراض پہ بات کرون گا یعنی قوت نفسانی کے امراض پہ بات ہو گی آج کا مضمون تھوڑا اھم بھی ھے بڑے دھیان سے پڑھنا اس سے آپ کو پتہ چلے گا آنسان مختلف قسم کی غیر معمولی حرکتین کرتا ھے جن کی بارے مین آپ سوچ بھی نہین سکتے بلکہ پوری زندگی سوچتے رہ جاتے ھین آیئے پہلے احساتی امراض پہ بحث کرتے ھین جس کا مین پچھلی قسط مین ذکر کر چکا ھون

احساتی امراض یا قوت نفسانی کے امراض

علامہ جلال الدین دوانی نے اس کو قوت تمیز کا نام دیا ھے بلکہ اسی کے تحت بیان فرماتے ھین وہ فرماتے ھین کہ اس قوت مین افراط سے حیرت پیدا ھونے سے معمول کی قوت یقین ڈگمگا جاتی ھے یعنی قوت نفسانی کی زیادتی سے حیرت کی قوت کی زیادتی ہو جانے سے قوت یقین ڈگمگا جاتی ھے

اب طبی طور پر یعنی قانون مفرد اعضاء کے تحت اس تحریک مین شدت پیدا ھونے سے معمول اپنے ادارک فہم کو بڑھا چڑھا کر بیان کرتا ھے یعنی پہلے پہل معمولی معمولی باتون کا بتنگڑ بنانا شروع کر دیتا ھے اور یہ تحریک بڑھتے بڑھتے ذھنی سوچ بھی حقیقت بننے لگتی ھے یعنی بندہ سوچتا ھے کہ حقیقت مین میری اپنی ذات کچھ اور ھے جبکہ مین نظر کچھ اور آرھا ھون اب ان باتون سے قوت یقین جاتی رھتی ھے یعنی انسان بجائے انسان کے خود کو بیل گائے کتا یا کچھ بھی جانور سمجھنا شروع کر دے یہان یقین کی قوت دو رخ ایک منفی اور ایک مثبت کوئی بھی اختیار کر سکتی ھے اب علماء سے وہ طبقہ جن کو علم منطق پہ عبور ھے وہ میری بات اچھی طرح سمجھ رھے ھین یا جو فلاسفی پہ عبور رکھتے ھین اب یہ الفاظ مین ان کے لئے لکھ رھا ھون۔۔۔۔مین بات خمود وبلادت یا جہل بسیط کی کر رھا ھون۔۔۔

اب دوستو بعض باتین آپ کو بتانے سمجھانے والی نہین ھین کیونکہ وہ بات ایسی ھی ہو گی کہ جیسے پہلی جماعت کے بچے کو ایم اے کا نصاب پڑھانا شروع کر دون خیر یہ بات بتائے دیتا ھون وہ لوگ جو خدائی یا نبوت کا دعوہ کرتے ھین وہ یہی لوگ ھوتے ھین اب ان کے لئے سفاہت کی اصطلاح مستعمل ھے اور آپ طبی لحاظ سے اسے اعصابی غدی تحریک کہتے ھین اب آپ کو علم ھی ھے اعصابی کی ایک دوسری تحریک بھی ھے جسے آپ اعصابی عضلاتی کہتے ھین جو اعصاب کی مشینی تحریک ھے اور آپ کو پچھلی اقساط مین بتا چکا ھون مشینی تحریک کیا ھوتی ھے اب اس اعصابی عضلاتی تحریک مین بندہ بے وقوف احمق پن اور بچون جیسی حرکات کرتا ھے اب ایک نازک سی بات بھی اشارتاً کرنے لگا ھون ذکر اذکار مین وہ مقام جہان لطائف کی منازل شروع ھوتی ھین اب ان مین کچھ منازل بھی ھوا کرتی ھین عموماً وہ لوگ جن مین قوت ارادی کی کمی سے قوت یقین کے متزلزل ھونے سے شعور جو پیدا ھوتا ھے وہ مکمل طفلانہ ہو جایا کرتا ھے بلکہ آخری سٹیج لاشعور مین بھی یہی کچھ بیٹھ جانے سے بچگانہ حرکات سکنات کرتا ھے اب یار لوگ اسے بھی پہنچی ہوئی سرکار سے متعارف کروا دیتے ھین یاد رکھین جس کا سینہ بھر گیا وہ سمندر بن جاتا ھے اس مین بغیر کسی وجہ سے طلاطم نہین آیا کرتا خیر یہ آپ کی سمجھ کی باتین نہین ھین اور نہ ھی موضوع ھے بس کچھ علمی وسعت بلکہ آپ کا شعور بہتر کرنے کے لئے سمجھنے والون کے لئے کچھ لکھ دیا اب اگے چلتے ھین

اب سوچنے کی بات ھے اس حیرت وسفاہت کو کنٹرول کیسے کیا جائے تو یاد رکھین کیفیت حیرت مین نفس جزم ویقین سے عاجز آ جاتا ھے اب ایسی منطقی تدابیر اختیار کرنی چاھیے کہ جن سے حق وباطل مین تمیز ھو سکے اور ایک طرف کا یقین کامل ھو سکے یاد رکھین سفاہت مین مین مبتلا شخص کی بھی عقل درست کام نہین کر سکتی اور معمول یعنی مبتلا شخص اپنی ذات کے علاوہ کسی کو عاقل نہین سمجھتا یعنی اس کے ذھن مین یہ بات سوار رھتی ھے جتنا ذھین اور عقلمند مین ھون اور کوئی نہین ھے بلکہ ھمیشہ دوسرون کا مذاق اڑایا کرتا ھے یعنی دوسرون کی بے وقوفی پہ ماتم کیا کرتا ھے لیکن سچ یہ ھوتا ھے خود وہ ھی بے وقوف ھوتا ھے عقلی فعلی کسی بھی لحاظ سے وہ خود ٹھیک نہین ھوتا یعنی اپنی بے وقوفی کو وہ عقل مندی سمجھتا ھے اور دوسرون کی عقلمندی کو بے وقوفی سمجھتا ھے اب دوستو قصہ مختصر ایسے بندے کی غذا اور دوا اعصابی عضلاتی سے عضلاتی اعصابی کر دین انشاءاللہ مادے کی تحلیل سے ضرور صحت جیسی نعمت سے مستفید ہو گا

اب بات کرتے ھین جہل بسیط کی تو دوستو جہل بسیط عدم علم کو کہا جاتا ھے ھان اپنے حق مین علم کا اعتقاد ہو مگر ابتدائی طور پر ایسا ھونا مذموم شمار نہین کیا جاتا کیونکہ علوم کے حصول کے لئے اس درجہ کا پایا جانا لازمی ھوتا ھے اب دوسرے طریقہ سے بات سمجھاتا ھون کیا آپ جانتے ھین منطق کی روسے بھی انسان حیوان کے زمرے مین آتا ھے تو اس مقام پہ انسان کو غور کرنا چاھیے کہ وہ حیوانات مین افضل کیون ھے تو دوستو یہ سیدھی سیدھی حقیقت ھے کہ انشان کو اشرف المخلوق یعنی شرف ورتبہ صرف صرف عقل

وعلم کی بدولت ھے اسلیئے وہ جو جہالت کی دنیا مین زندگی گزار رھے ھین وہ حیوانات سے بھی بدتر اور خسیس ھین کیونکہ قدرت کاملہ نے جس کمال کے لئے انہین پیدا کیا ھے اس کے حصول کو کامیاب بنانے والے ھی کامیاب وکامران اور اعلی علیین کا مرتبہ حاصل کرنے والے ھوتے ھین جبکہ جاھل وناھنجار اس مرتبہ کے کمال سے عاری وتنگ دست رھتے ھین یاد رکھین جہل بسیط کا علاج پہلی بات حصول علم کی راہ پہ گامزن ھونے مین ھے

بس دوستو باقی مضمون انشاءاللہ اگلی قسط مین یاد رھے آج کی تقریبا تمام بحث مباحثہ اھل علم لوگون کے لئے تھی اگر آپ کی سمجھ مین میری باتین نہ آسکین تو معذرت کیونکہ آج تھوڑی آسان زبان بھی استعمال نہ کرسکا کوشش تو بہت کی ھے لیکن کچھ الفاظ مجبورا ایسے استعمال کرنے پڑتے ھین جن کا بدل یا مفہوم آسان بتانا بہت ھی مشکل ھو جاتا ھے

Facebook link

تشخیص امراض وعلامات۔۔قسط نمبر 55

21 November 2018

قوت شھوی یعنی حصولیہ قوت کے امراض

پچھلی قسط مین احساساتی یعنی نفسانی قوت کی امراض پہ بحث تھی اور جہل بسیط پہ بات ختم ھوئی تھی آپ کو یاد ھوگا جہل بسیط اعصابی عضلاتی مین آتا ھے صاف ظاھر ھے آج ھم تحریک کے حساب سے عضلاتی اعصابی تحریک کا ذکر آج شروع کرین گے اور اسے جہل مرکب بھی کہا جاتا ھے سب سے پہلے اس کی صفات عرض کرتا ھون قوت شھوی اعصابی یعنی نفسانی قوت کی ردات سے نفس مکمل طور پر عضلاتی اعصابی کیفیت جب اختیار کر جاتا ھے تو اس کے معمول کو علوم کا شوق جاگزین ھوتا ھے جن سے کمال حقیقی پیدا نہ ھو جیسے علم جدل یعنی لڑائی۔۔۔۔کہانت یعنی غیب کی باتین بتانا۔۔۔۔رمالی یعنی علم نجوں ورمل۔۔۔۔۔اس قسم کی کیفیت پیدا ھوتی ھے اسے آپ جہل مرکب کہتے ھین یا آپ اسے جہل بسیط کی صورت ثانیہ بھی کہہ سکتے ھین یا دوسرے لفظون مین اعصابی یعنی بلغمی رطوبات غلیظ ھو کر سوداوی شکل اختیار کر جاتی ھین اور قوت نفس ھٹ دھرمی کو اپنا اوڑھنا بچھونا بنالیتی ھے میری اس ساری بات سے مراد یہ ھے کہ جہالت عقل وعلم کے مترادف کیفیت کو گردانا جاتا ھے اور یاد رکھین جہالت ھی کی بدولت ظلمت کے بادل امڈتے ھین یہ بھی یاد رکھین ظلمت سے سیاھی وسوداویت کے ناطے عقل وشعور باطل ھو جایا کرتا ھے اس تحریک مین سوداویت کا غلبہ آچکا ھوتا ھے تو لازمی بات ھے اعصابی یعنی دماغی قوی مین تحلیل واقع ھو گی اور غدد کے نظام مین تسکین ھو گی یعنی اپنی تندی اور گرمی کے باعث عقل مین جلا پیدا کرنے سے قاصر اور معالجہ کے لئے جہان تادیب کی ضرورت ھے وھان غذائی معالجہ کے لئے ایسی غذائین استعمال کرنا ھو نگی جن سے غدد یعنی جگر کے نظام مین سستی کے بجائے تیزی پیدا ھو سکے اور جسم مین حرارت زیادہ پیدا ھو تا کہ عضلاتی نظام کی بھی گڑبڑ درست سمت اختیار کرسکے

اب تھوڑی سی مذید وضاحت جہل مرکب کے بارے مین

جہل مرکب ایک ایسی کیفیت کا نام ھے جس کے بارے مین یون بھی کہا جاسکتا ھے کہ اس مین مبتلا شخص اصل واقع کے خلاف اعتقاد رکھتا ھو اور اپنے ناقص علم کو اصل پہ ترجیح دیتا ھو یاد رکھین اس کیفیت کا حامل شخص اپنی نادانگی کا علم بھی نہین رکھتا چونکہ اس کیفیت مین یہ بات لازم ھے کہ اس مین اپنی نادانستگی وناآگہی کا علم بھی نہین ھوتا اسی لئے اسے جہل مرکب کی صفت سے موسوم کیا جاتا ھے طب یونانی کے ماھرین نے اعضائے رئیسہ دل دماغ اور جگر پہ ھی اتفاق کیا لیکن اب فتنون کا دور ھے اور بعض حکماء نے عورتون مین رحم کو اور مردون مین خصیون کو چوتھا اعضائے رئیسہ قرار دے کر قانون ثلاثہ کی جگہ قانون اربعہ کو فروغ دینا چاھا جس سے طب قدیم کی بنیادین ھلا کر رکھ دین ایک عجیب منافقت پیدا کی گئی اب یہان اللہ تعالی نے صابر ملتانی کو اس کام کے لئے چن لیا اور طب قدیم کے ھی اصول قانون ثلاثہ پہ تشریحات کر کے ایک جدت پیدا کردی اور قانون اربعہ کا منہ بند کیا لیکن افسوس اب نئے سرے سے یہ فتنہ طب مین دوبارہ پیدا کیا گیا ھے انشاءاللہ اس پہ تفصیل سے مضامین لکھون گا باقاعدہ تاریخون کے حساب سے اور آپ کو بتاؤن گا کہ اصل طب کو چارون اطراف سے گھیرنے کے لئے کیا کیا حربے استعمال کیے گئے اور مزے کی بات وقت اور وقت کے حاکمین بھی اس مین ملوث رھے ھین اور آج بھی یہ جنگ جاری ھے اسی لئے نیاپڑھنے والا طبیب دو کشتیون مین سوار ھوتا ھے اسے علم ھی نہین ھوتا کہ مین حقیقت مین کس کشتی پہ سوار ھون اور میری منزل کہان ھے اور پوری زندگی وہ منزل پہ کبھی بھی نہین پہنچ سکتا سنجیدگی اور بردباری کا تو نام ونشان ھی نہین اور نہ اخلاق وتہذیب کا دامن تھامنے کو تیار ھین بس جذباتی باتین کین اور اندر سے چوھا نکال کر ھاتھ مین تھمادین گے

اگر اعضائے رئیسہ کو چار مان ھی لیا جائے تو لازمی طور پہ قوی کو بھی چار ھی بنانا پڑے گا جو نا ممکن ھے اس طرح یون معلوم ھوتا ھے کہ ایسا سوچنے اور لکھنے والے علم ریاضی کو تو جانتے ھی نہین ھین انہین علم ھی نہین ھے کہ اعضائے رئیسہ کا روح قوت اور نفس کے ساتھ چولی دامن کا ساتھ ھے اب ان تینون کی باھمی مشاورت ھی سے احساسات و خلیات نیز اخلاط اپنی اپنی شکلون کا لبادہ اوڑھتے ھین

بہت سے اطباء و علماء کے نزدیک لاعلاج مرض ھے مگر جس علاج سے کچھ فائدہ ھے وہ علم ریاضی ھے یعنی حساب اور ھندسہ وغیرہ کا سیکھنا ھے کیونکہ اس کے مریض کے مطالب پورے ھونے سے نفس مین لذت پیدا ھوتی ھے یقین پیدا ھوتا ھے اور پھر جب اپنے معتقدات مین یہ لذت نہین ملتی تو غلطی کا علم ھو جاتا ھے اور جہل مرکب جہل بسیط سے تبدیل ھو کر اکتساب فضائل کی استعداد پیدا ھو جاتی ھے یاد رھے حکیم افلاطون نے بھی اپنے دروازے پہ لکھ رکھا تھا جو علم ھندسہ نہین جانتا وہ یہان داخل نہین ھو سکتا

کیا خیال ھے پھر ایک طبیب کو ریاضی دان بھی ھونا چاھیے ؟جی ھان ھونا چاھیے

باقی تشریح قوت شہوی کی اگلی قسط مین

Facebook link

تشخیص امراض و علامات۔۔قسط نمبر 56

22 November 2018

کل کی پوسٹ مین تشریح قوت شہویہ مین عضلاتی اعصابی تحریک کی تشریح کی تھی آج دوسری تحریک عضلاتی غدی جو کہ عضلات کی مشینی تحریک کہلاتی ھے اس کے تحت لکھا جائے گا

اس تحریک مین قوت شہوی کے تحت افراط شہوت اور بہادری کا جذبہ بہت زیادہ ھوتا ھے اگر نفسیاتی طور پر یعنی نفسیاتی کیفیت دیر تک اسی جذبہ کے تحت رھے تو معمول ایسے اقدام کرنے سے بھی گریز نہین کرتا جن کے باعث بہت زیادہ نقصان کا احتمال ھوا کرتا ھے حتی کہ ایسے افراد موت تک سے ٹکر خواہ مخواہ لے لیا کرتے ھین

علامہ جلال الدین دوانی فرماتے ھین اس قوت مین افراط و ازیاد سے حرص و لالچ مین اضافہ ھوتا ھے اور تفریط سے خمود

اب بات کی وضاحت کرتا ھون یعنی اگر اس قوت کی بدن مین بہت زیادہ ھو جائے تو بندے کے اندر لالچ اور حرص بھی بڑھ جاتا ھے اور اگر کمی ھو جائے تو نفس ارادتاً ضروری لذتون سے کی طلب سے بھی اجتناب کرتا ھے نیز قوت شہوی مین روات کی کیفیت اغلب ھو تو انسان قبیح عادات کا شکار ھوتا ھے جیسے مٹی کا کوئلے کھانے کی عادت ھوتی ھے یا لواطت کی عادت اپنی لپیٹ مین لے لیتی ھین یا آپ اسے یون بھی کہہ سکتے ھین کہ اس قوت کے اختلال سے افراط شہوت۔۔حزن۔۔۔حسد۔۔وغیرہ امراض و علامات بھی ظہور مین آتے ھین

امید ھے بات سمجھ آ گئی ھو گی کہ اس مین کون کونسی عادات پڑ جایا کرتی ھے

اب بات تھوڑی سی علاج پہ

یاد رکھین اللہ جلہ شانہ نے نفس اور بدن مین ایک محکم نظام قائم فرمایا ھے جس کے سلاسل سے جو کیفیت کسی ایک خاصہ مین پیدا ھوتی ھے وہ دوسرے مین بھی سرایت کر جاتی ھے یہی بات محترم دوست محمد صابر ملتانی نے اعضاء کی تشریح مین واضح کی ھے کہ تینون اعضائے رئیسہ ایک دوسرے سے جڑے ھوئے ھین اور اس رابطہ کے لئے اللہ تعالی نے تمام اعضاء پر دو دو مختلف یعنی دوسرے اعضاء کی جھلیان قائم کر رکھی ھین اس لئے ان امراض نفسانی کے علاج مین اس بات کو مد نظر رکھین کہ اگر اس ردی ملکہ کی شروعات اور سبب کوئی بدنی مرض یا خلطی بگاڑ ھے تو پہلے طب جسمانی کی رو سے علاج کرین ھان اگر باعث بگاڑ یا افعال قبیح کی مزاولت ھے تو پھر نفسیاتی علاج یعنی روحانی علاج کرنا چاھیے

جیسے جسمانی علاج مناسب غذا سے بھی کیا جاتا ھے اور دوا بھی کیا جاتا ھے کبھی کبھی اس مین زھرین بھی استعمال کرنے کی ضرورت پیدا ھو جاتی ھے کبھی صرف داغ دینے یا اپریشن کی بھی نوبت آ جاتی ھے بالکل اسی طرح نفسیاتی علاج مین بھی ان امور کی ضرورت پڑتی ھے جیسے پہلے تہذیب اخلاق اور ازالہ رذیلت افعال جمیلہ کے تکرار سے کرنا چاھیے یہ سمجھ لین بمنزلہ غذا علاج ھے اور اگر نفسیاتی علاج یعنی نفس کو توبیخ و ملامت کرنے سے علاج کارگر نہ ھو تو پھر کسی دوسری رذیلت کے ارتکاب سے علاج کرین اور یہ

ھم منزلہ علاج دوایا بالسم یعنی زھرون سے علاج سمجھ لین اگر پھر بھی فائدہ نہ ھو تو پھر تکالیف شاقہ سے علاج کرین تاکہ اس کی قوت ضعیف ھو کر نفس مطمئنہ کی مطیع ھو جائے

دوستو افسوس اس وقت ھوتا ھے جب لوگ نفس کی تشریحات مین اپنے اپنے مطلب کی تشریح کر دیتے ھین سچ بتانے سے گریز کرین گے کبھی آپ نے نفس امارہ نفس لوامہ نفس مطمئنہ کی تشریحات پڑھی ھین نہین پڑھی تو لازماً پڑھین اب بات وھین سے شروع کرتے ھین

اگر افراط شھوت ماکولات و مشروبات مین ھو تو جو فساد یا غلاظتین پرخوری سے پیدا ھوتی ھین ان پہ بھی غور کرنا چاھیے اس سے عقل و شعور مین فتور آجایا کرتا ھے یہ تو آپ نے سن ھی رکھا ھو گا کہ زیادہ کھانے والا بد عقل ھوتا ھے یعنی کند ذھن ذھنی پستی ذلت و خواری ھی صرف حاصل ھوتی ھے اور انسانی جاہ حشمت زائل ھو جایا کرتی ھے بلکہ مین آپ کو ایک حدیث مبارکہ بھی سناتا ھون

حدیث مبارکہ ھے۔۔۔ اَلبِطنَۃُ رَاس کل داءٍ۔۔۔ یعنی پیٹ بھر کر کھانا تمام بیماریون کی اصل ھے جبکہ قرآن مجید مین بھی اللہ تعالی فرماتے ھین کھاؤ پیو مگر اسراف نہ کرو

اب بات کو سمجھین بسیار خوری عقل شعور مین فتور پیدا کرتی ھے اور عقل شعور مین فتور جسم مین ثقالت پیدا کرتا ھے یاد رکھین معدہ مین ریاح و تیزابیت بھی اسی کا شاھکار ھین اسی طرح اس فقرہ کے مترادف پیٹ مین ریاح و تیزابیت کی زیادتی عقل و شعور مین فتور کا باعث بھی ھوا کرتی ھے اور یاد رکھین امراض قلب کا بھی باعث یھی ھے

دیگر مصروفیات کے باعث آج کے لئے اتنا ھی کافی ھے بہت سی تشریح باقی ھے آج آپ صرف یہ بھی غور کرین ھمارا دین اسلام پہ کتنا عمل ھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم کی صحت کے بارے مین اھم تعلیمات پر ھمارا کتنا عمل ھے یقین جانین اگر ھم ان تعلیمات پہ عمل کر لین تو سوال ھی پیدا نہین ھوتا کہ ایسے ویسے بیماری نزدیک آئے

میری تحقیق یہ بھی ھے کہ تمام خطرناک امراض جن مین ھیپاٹائٹس ٹی بی کینسر فالج ھارٹ اٹیک برین ھیمرج سب امراض معدہ و جگر یہ سب امراض اسلامی تعلیمات پہ عمل کرنے سے نہین پیدا ھوتی

Facebook link

تشخیص امراض و علامات۔۔ قسط نمبر 57

23 November 2018

الحمد اللہ اب اللہ تعالی نے ھمت عطا فرمائی تو کچھ دن سے روزانہ کے حساب سے قسط لکھ رھا ھون اور مضمون بھی لمبا ھی ھوتا جا رھا ھے ختم ھونے کے ابھی کوئی آثار نہین بہت سے دوست اس بارے روزانہ سوال کیے دیتے ھین کہ کب مضمون مکمل ھو تو ھم پی ڈی ایف فائل بنانا چاھتے ھین اور کچھ کا خیال ھے باقاعدہ کتابی شکل مین شائع کیا جائے دوستو سب کچھ کر دین گے کتابی شکل مین بھی کر دین گے خریدار کتنے ھین چند ایک باقی کہان لے جاؤن کتابین یہ بات مجھے بتائین اس مضمون سے چند ایک کو دلچسپی ھو سکتی ھے ھر کسی کو نہین ھو سکتی یہ کونسا قوت باہ کا نسخہ ھے کہ لوگون کو باری نہ آئے کمنٹس دینے مین۔۔۔۔ اس کے باوجود گروپ مطب کامل کے دوستو کا جو مشورہ ھو گا اس پہ عمل کیا جائے گا کیونکہ اس مضمون کے وارثان مین گروپ مطب کامل کا ھر وہ قاری ھے جس نے اسے مستقل طریقہ سے پڑھا ھے باقی چند ایک دوستون کو سابقہ اقساط نہین مل رھی تو میری تصویر پہ کلک کرین سابقہ فائل سب مل جائے گی مذید سرمد صاحب لازمی طور پہ ھر ضرورت مند کو سابقہ فائل لازماً مہیا کرین جن کا کہنا یہ ھے ھم فائل نہین کھول سکتے دراصل ان کے پاس جو بھی نیٹ کا سسٹم ھے خواہ موبائل ھے وہ کمزور ھے جدید سسٹم سے سب کچھ ممکن ھوتا ھے باقی دوستو اقساط ابھی بہت ھی طویل ھین انتظار کرین اب چھوڑے ھوئے مضمون کی طرف چلتے ھین

اگر افراط شھوت زنان مرغوبہ کی ھو تو سابقہ مفاسد پہ غور کرنے کے ساتھ ساتھ یہ بات بھی مدنظر رکھین کہ ضعف بدن فساد عقل نقصان عمر اور تلف مال کا سب سے بڑا سبب عورتون کی طرف رغبت کرنا ھے

امام غزالیؒ نے اس شھوت کو ایک ظالم عالم سے تشبیہ دی ھے اگر بادشاہ اس قوت کو کھلا چھوڑ دے تو وہ رعایا کا تمام مال چھین کر قوم کو فقر و فاقہ تک پہنچا دیا کرتا ھے مثالین آپ کے سامنے زندہ ھین مجھے تو کچھ سمجھانے کی ضرورت نہین ھے

اسی طرح اگر قوت شھوت عقل و نفس مطمئنہ کے مطیع یعنی تابع نہ ھو تو تمام مواد صالح اور اخلاط محمودہ کو اپنے تصرف مین لا کر تمام قوی اور اعضاء کو ضعیف کر دے گی کثرت مباشرت کی تباہ کاریون سے بچانے کے لئے علامہ جلال الدین دوانی یون فرماتے ھین کہ جس طرح تمام کھانے سد جوع مین یکسان ھین اسی طرح تمام عورتین اطفاء اور شھوت مین یکسان ھین یعنی ایک جیسی ھین اب مین بات سمجھاتا ھون اگر آپ کے گھر کے اندر آپ کی پسند کی پسند کا کھانا مثلاً قورما پکا ھوا ھے پھر بھی آپ یون کرین کہ

یہ گھر مین پکا ھوا نہین کھانا بلکہ یہی قورما باھر جا کر کسی اور کے ھان کھاتا ھے کیا آپ اس فعل کو عقل وشرع کے مطابق سمجھین گے قطعی نہین تہذیب واخلاق کا تقاضا تو یہ تھا کہ آپ گھر والا کھانا ھی کھائین بالکل یہی بات ھے کہ آپ اپنی زوجہ کو چھوڑ کر باھر غیر عورتون کی طرف جائین گے تو بتائین آپ کا عقل کب درست ھے

حدیث شریف مین ھے زنا سے عمر اور رزق کی برکت جاتی رھتی ھے یاد رکھین زانی پہ جو سب سے کم ترین مصیبت آتی ھے یا مسلط ھوتی ھے وہ یہ ھے کہ اس کا رزق اور اس رزق کی برکت جاتی رھتی ھے اس پہ بے شمار مثالین دے سکتا ھون زانی ھمیشہ مسائل مین گھرا رھتا ھے صحت کے حوالے سے بھی اور مالی لحاظ سے بھی اور معاشرتی بلکہ معاشی مسائل بھی اسی کا گھر دیکھ لیتے ھین

اب یاد رکھین طبّی لحاظ سے یہ سوداوی مادہ کی کثرت سے ھوتا ھے اور یہ کیفیت اس وقت ھوتی ھے جب عضلات کا ناطہ اعصاب سے ھو یعنی عضلاتی اعصابی کیفیت جو کہ کیمیائی تحریک ھے جس مین سوداوی مادہ بکثرت پیدا ھوتا ھے یاد رکھین اس تحریک مین اعصاب کی تری اس قدر کم یا کمزور ھوتی ھے کہ اسے خارج کر کے اعتدال پہ نہین لا سکتی کیونکہ خشکی کو ھمیشہ گرمی پیدا کر کے ھی دور کیا جا سکتا ھے اس لئے ایسے مریضون کو عضلاتی اعصابی کے بجائے عضلاتی غدی ادویات اور غذا دین پھر غدی عضلاتی اور اس کے بعد غدی اعصابی استعمال کرین تب بندہ صحت مند ھو گا انشاءاللہ باقی مضمون اگلی قسط مین اور اس مین قوت غضبی پہ بحث کرین گے

Facebook link

تشخیص امراض وعلامات۔۔قسط نمبر 58

27 November 2018

آج ھماری بحث وتکرار قوت غضبی کے بارے مین ھے

قوت غضبی مین افراط تفریط اور ردات کو بالترتیب غضب۔۔ جبن یعنی بزدلی ندامت ھتک اور خوف کی کیفیات سے مرتب کرتے ھین

غضب وغصہ حقیقت مین قوت غضبی تحریک غدی کا نتیجہ ھین یا یون سمجھ لین غضب وغصہ غدی کی کیمیائی تحریک غدی عضلاتی سے پیدا ھوتی ھے اور آپ جانتے ھین اس تحریک مین صفرا پیدا تو ھوتا ھے لیکن اپنے مجاری سے خارج نہین ھوتا اسی وجہ سے طبیعت مین جوش وغضب پیدا ھوتا ھے یاد رکھین اس مین انسان انتہائی دلیرانہ اقدام اٹھانے سے بھی گریز نہین کرتا چاھے وہ موت کی آغوش مین ھی کیون نہ چلا جائے اور یہ بات بھی یاد رکھین یہ غدد کی انقباضی کیفیت سے ھوتا ھے اور اس بات کو بھی ذھن مین رکھین جو نظام غدد کی انبساطی کیفیت ھے اس مین ندامت ھتک اور بزدلی جیسی کیفیات پیدا ھوتی ھین ایک تجربہ میرا بارھا آنکھون دیکھا بھی ھے آپ کو بھی بتائے دیتا ھون قاتل جب قتل کرتا ھے اس وقت یا اس سے تھوڑی دیر بعد تک انتہائی جوش جنون مین ھوتا ھے اس وقت وہ قتل کا اعتراف بڑے ھی جوشیلے اور بلند آواز سے کرتا ھے اور بدن مین جو دوسری کیفیت دیکھنے کو ملتی ھے آنکھون کی سرخی جسم کا کھجلانا سر پہ بار بار ھاتھ سے رگڑنا پھر کچھ دیر بعد جب وہ اس کیفیت سے نکلنے لگتا ھے تو پیٹ مین مروڑ کی شکایت بھی کرتا ھے بعض کو جسم پہ شدید کھجلی ھوتی ھے پھر آھستہ آھستہ یہ کیفیت جاتی رھتی ھے پھر حقیقی خوف اور ندامت کی کیفیت پیدا ھو جایا کرتی ھے اب قاتل خاموش ھو جاتا ھے اور اکثر زمین پہ بیٹھ کر گردن ڈال دیا کرتے ھین زمین پہ لکیرین کھینچ رھے ھوتے ھین خیر آگے سب جذبات کی اصلیت لکھتا ھون یہان آپ کو یہ سمجھانا مقصود تھا غضب وغصہ روح اور خون کے جوش مین آنے کا نام ھے اور یہ بات بھی یاد رکھین اس سب کی ابتدا یا بنیاد انتقام کی خواھش سے ھوتا ھے خواھشین تو انسان مین بے شمار ھوتی ھین یاد رکھین جب بھی کسی خواھش مین شدت پیدا ھوتی ھے تب اس خواھش کو پورا کرنے کی ٹھانتا ھے جوش وغضب انتقام خواھش کی شدت سے یہ تحریک پیدا ھوتی ھے

:: علامہ جلال الدین دوانی نے اس کو یون تعبیر کیا ھے:::وہ فرماتے ھین غضب کی ترقی سے نور عقل مستور ھو جائے گا

جبکہ حکماء نے اس کی مثال یون دی ھے۔۔۔ ترقی غضب مین گھرے انسان کو ایسے غار سے تشبیہ دی ھے جو آگ اور دھوئین سے بھرا ھو اور سوائے غوغا اور شعلون کے اور کوئی چیز اس مین معلوم نہ ھو

ایسی حالت مین علاج کچھ اس صورت مین ھو سکتا ھے کہ اگر مریض بیٹھا ھوا ھے تو اسے کھڑا رھنے کی تلقین کرین سرد پانی پینے کی ھدایت کرین بشرطیکہ اسے بدنی نقصان نہ کر رھا ھو حدیث مبارکہ ھے بار بار وضو کرنے کی ھدایت کرین اب دیکھ لین حدیث مبارکہ مین کتنا بڑا فلسفہ پوشیدہ ھے اور نیند لینے کی بھی ھدایت ھے اب طب جدید مین علاج بہت ھی آسان ھے مقام تسکین کو تحریک دے دین صحت انشاءاللہ بحال ھو جائے گی

لفظ جذبات تو ھر کوئی سمجھتا ھے لیکن جذبات سمجھنا ھر کسی کے بس کی بات نہین ھے جذبات کسے کہتے ھین ان کی تقسیم کیا ھے کونسا جذبہ کس مزاج کے تحت ھے اب اگلا ھمارا موضوع یہی ھے جو انتہائی دلچسپ بھی ھے

جذبات کو طبّی طور پر بھی نفسیاتی طور پر بھی تین حصون مین تقسیم کیا جاتا ھے یاد رھے جذبات کی ھر مفرد عضو یعنی اعضائے رئیسہ کے حساب سے تو جذبات کی تین قسمین ھی ھوئین لیکن ھر قسم کے دو دو پہلو ضرور ھین یا دوسرے لفظون مین یون سمجھ لین جذبات کی کل چھ قسمین ھین یعنی ایک جذبہ کا تعلق جب مفرد عضو کی خلیاتی اکائی سے قائم ھو کر جب دوسرے مفرد عضو کے خلیاتی اکائی سے جڑتا ھے تو ایک علیحدہ جذبہ پیدا ھوتا ھے اب اس طرح چھ اقسام بنتی ھین اب ھم پہلے بھی تشریح کر چکے ھین نفسانی قوت۔۔۔ غضبی قوت۔۔ شہوی قوت کی۔۔ اب ان کے تحت ھی دو دو جذبے ھین

۔۔۔۔اعصابی یا نفسانی قوت 1

١۔اعصابی غدی۔۔۔۔۔۔۔۔لذت

٢۔۔اعصابی عضلاتی۔۔۔۔۔خوف

۔۔۔غدی یا غضبی قوت 2

١۔۔غدی عضلاتی۔۔۔غصہ

٢۔۔غدی اعصابی۔۔۔ندامت

۔۔۔عضلاتی یا شہوی قوت 3

١۔۔عضلاتی اعصابی۔۔۔غم

٢۔۔عضلاتی غدی۔۔۔۔مسرت

اب ھم پہلے مذکورہ جذبے لذت کی بات کرتے ھین

لذت۔۔۔سب سے پہلے ایک غلطی کی نشاندھی

بہت سے کتب مین لذت کو عضلاتی اعصابی تحریک کے تحت لکھا گیا ھے تو ان سے معذرت

کیونکہ عضلاتی اعصابی تحریک مین کثرت شہوت ھوا کرتی ھے لیکن یاد رکھین انزال کے وقت کی کیفیت اعصابی غدی ھی ھوا کرتی ھے اگر کیفیت عضلاتی اعصابی سے ھی قائم رھے تو بندہ خدا انزال تو ھو ھی نہین سکتا اور آپ اسے لذت کا نام نہین دے سکتے بلکہ زحمت و مرض مین شمار کرین گے اور اس کو اعصابی عضلاتی لکھنے والے جان لین بلکہ تحریک پہ دھیان دین تو بات سمجھ آئے گی انزال کے وقت بجائے لذت کے درد محسوس ھو گا اور لذت اور درد دو علیحدہ کیفیات ھین شاعرون کی باتین نہ مان لین جو وہ درد کا حد سے گزر جانا کی بات کرتے ھین وہ تو صرف لفظون کی کہانی ھے شاعر پتہ نہین شعر کا وزن اور قافیہ ردیف ملاتے ملاتے طرح مصرع کی اصلاح کرتے کرتے حقائق کا بیڑا غرق بھی کر دیا کرتا ھے یاد رکھین جذبات کا ذکر کرتے کرتے خود جذبات مین نہ بہہ جایا کرین یہ طب ھے دوستو یہان صرف حقائق اور تجربات ھی کام آتے ھین ایسا نہ ھو کل کلان کو آپ کسی مرض کا علاج کسی شعر کے ورد سے کرتے پھرین اور مریض سے کہتے پھرین کہ بھئی آپ فلان جذبے کا شکار ھو گئے ھین آپ اس شعر کو ھزار بار دھرائین انشاء اللہ نجات مل جائے گی بلکہ مجھے شک ھے کہ کہین عضلاتی اعصابی شعر کی تلاش نہ شروع ھو جائے تاکہ انزال ھی نہ ھو پھر اعصابی غدی شعر کہنے والا شاعر جواب نفی مین نہ دے دے خیر شاعرون سے معذرت ان الفاظ پہ بلکہ محسوس نہ کرنا کبھی ھم نے بھی اس دشت مین گھوڑے دوڑائے ھین یعنی شاعری کی ھے لاشعوری نہین بلکہ شعوری تحریک مین شاعری کی

انشاءاللہ لذت کے جذبہ کی تشریح اگلی قسط مین اگر کسی کی دل آزاری ہوئی ھو تو پھر معذرت

محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

تشخیص امراض وعلامات۔۔قسط نمبر59

28 November 2018

انسانی جذبات غیر شعوری تحریکات ھین اس لئے جنسی جذبات بھی غیر شعوری سے پیدا ھوتے ھین

یہ وضاحت درج ھے نظریہ مفرد اعضاء کی کتابون مین

جذبہ لذت اعصابی غدی تحریک ھے جس سے اعصاب خصوصا جنسی اعصاب کے فعل مین تیزی پیدا ھو جاتی ھے جس کے ساتھ ھی غد دیعنی خاص کر خصیون مین دوران خون تیز ھو جاتاھے اور عضلات خصوصا جنسی عضلات پر دباؤ بڑھ جاتاھے اور حالت انتشار پیدا ھو جاتی ھے جس سے خصیون مین منی کی پیدائش شروع ھو جاتی ھے اور منی کے دباؤ سے انزال کی صورت پیدا ھو جاتی ھے

لیکن ایک بات ضرور یاد رکھین جس بھی مفرد عضو کا فعل تیز ھو گا اس کا عمل شدید ھو گا یعنی ھر کسی کا ایک جیسا انزال نہین ھوا کرتا نقطہ سمجھ لین بہت سے راز آپ کے دماغ مین روشن ھو جائین گے

پہلی بات جس کے اعصاب مین تیزی ھو گی تو سمجھ لین لذت اور جذبات مین تیزی ھو گی یعنی شدت ھو گی

دوسری بات جس کے غدد مین تیزی ھو گی تو منی کی پیدائش اور اس کے دباؤ مین شدت ھو گی

تیسری بات اگر عضلات مین تیزی ھو گی تو سمجھ لین انتشار اور قوت مین بھی شدت ھو گی

یہ ھے فلسفہ جنسی جذبات کا اور اس طرح جنسی جذبات پایہ تکمیل تک پہنچتے ھین

اب ایک بات اور سمجھائے دیتا ھون ایسے سب لوگ جو جنسی جنونی ھوتے ھین اور اکثر معاشرے کا ناسور ثابت ھوتے ھین یہ اس آخری تحریک کے زیادہ شکار ھوتے ھین امید ھے سمجھ گئے ھونگے ھین اب بات کرتے ھین خوف کی

خوف۔۔۔۔۔

ھمیشہ سے ایک بات سچ رھی ھے اگر مقابل طاقتور ھے تو جسم پہ خوف طاری ھوا کرتا ھے اگر کسی کے دل سے خوف نامی چیز نکل جائے تو مد مقابل بے شک پہاڑ نظر آئے لیکن کمزور نظر آنے والا اس پہاڑ کو گرادے گا

جب خوف پیدا ھوتا ھے تو پہلی علامتون مین سے جسم کا رنگ بدلتا ھے خاص کر چہرے کا یعنی زرد ھو جاتا ھے اب بہت سے لوگون سے میرا سوال ھے جبکہ میرے کیے ھوئے سوال کا جواب بھی مین انہی پوسٹون مین لکھ رھا ھون

سوال۔۔۔خوف سے رنگ زرد سفید کیون ھوتا ھے آخر نیلا سرخ گلابی بادامی کیون نہین ھوتا۔۔۔۔

اب بات آگے لئے چلتے ھین رنگ ماند پڑ جاتا ھے رونگٹے کھڑے ھو جاتے ھین بولنے کی قوت مین ڈگمگاھٹ یعنی لڑکھڑاھٹ یا زبان تھر تھرانے لگتی ھے اگر بندہ کہین جنگل مین رات کو تنہا ھو تو بے ساختہ عجیب و غریب آوازین بھی نکال سکتا ھے

دوستو اس سارے عمل مین اعصابی عضلاتی تحریک کا عمل دخل ھوتا ھے جس کے باعث خوف کے وارد ھوتے ھی نفسانی قوت اندر کی طرف راجع ھوئی عضلاتی قوت کو ماند کر دیتی ھے صابر ملتانیؒ نے اپنی کتاب مین خوف کے عمل مین کمی کو رفتہ رفتہ لکھا ھے یعنی یعنی خوف کم آھستہ آھستہ ھوتا ھے یکلخت خوف کم نہین ھوا کرتا جیسے ھی خوف کم ھو گا تو چہرہ سرخ ھو جایا کرتا ھے اس لئے کہ قوت مدبرہ بدن مقابل سے مقابلہ کرنے کی ھمت بندھاتی ھے تو غدد عضلات کسی قدر جوش مین آجایا کرتے ھین جس کے باعث کی تحریک اجاگر ھو جایا کرتی ھے Neurons رنگ سرخ ھوا کرتا ھے یاد رھے نظریہ مفرد اعضاء کے قانون کے مطابق خوف کے وقت اعصابی یعنی دماغی خلیات کیفیاتی لحاظ سے اعصاب کا تعلق عضلات سے ھوتا ھے اس لئے اس حالت مرکبہ کو اعصابی عضلاتی کے نام سے پکارا جاتا ھے اور یہی اعصاب کی فاعلہ تحریک ھے

اپنی نوع کے فالتو خلیات پیدا کرتے ھین جس کی وجہ سے Nerons یاد رکھین خوف کی حالت مین دماغ پہ اس قدر دباؤ یعنی پریشر بڑھتا ھے کہ اس کی مثل کے خلیات رطوبات وافر مقدار مین افراز ھوتی ھین اس طرح رطوبات کا زیادہ پیدا ھونا اور خون کی ماھیت کو تبدیل کرنا جسم مین سردی اور کپکپی پیدا کر دیتا ھے یاد رکھین سردی اور رطوبات کی یہی شدت جگر کی رطوبات یعنی صفرا و گرمی کو مغلوب کیے رکھتی ھے اور معلول کے جسم کی جرات بالکل ھی ختم ھو جایا کرتی ھے دوستو یہ جتنے بھی نقطے مین نے لکھے ھین انہین ازبر کر لین زندگی بھر کام آئین گے انشاء اللہ باقی جذبات کی تشریح اگلی اقساط مین بیان کرون گا

محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

تشخیص امراض وعلامات۔۔قسط نمبر 60

30 November 2018

آج ھماری بحث غصہ سے شروع ھو گی۔۔

غصہ۔۔۔۔ایک ایسی کیفیت کا نام ھے جس کے تحت انسان کے اندر زبردست قسم کا جوش اور ولولہ پیدا ھوتا ھے اور نفسیاتی طور پر آپ غصے کو یون سمجھ سکتے ھین ایک ایسی الجھن کہ انسان کی طبیعت کے خلاف کچھ برداشت نہ ھوسکے

طبّی لحاظ سے آپ غصہ کو جگر وغدد کی ایسی کیفیت وحالت کو کہتے ھین کہ جس مین صفراوی مادہ بکثرت پیدا ھو اور اس کے اثرات خون مین جمع ھوتے رھین یا آپ اسے یون سمجھ سکتے ھین

کہ حالت غصہ مین انسان کا غدی نظام یعنی صفراوی نظام اپنی صفراوی رطوبات یا گرمی اپنی شدت کے جوھر کو حواس وعقل پہ ظاھر کرتی ھے اور صفراوی مادہ خارج نہین ھو پاتا تو شدت گرمی کے باعث عضلاتی نظام مین تحلیل وضعف واقع ھوتا ھے جس کے باعث اعصاب مین تسکین واقع ھوتی ھے جس کی وجہ سے عقل وشعور بھی ماند پڑ جاتے ھین یعنی جاتے رھتے ھین اور گرمی خشکی یعنی غدی عضلاتی تحریک کے باعث غصہ اپنے جواھر دکھاتا ھے اور باقی آپ سب جانتے ھین کہ غصہ کی کیفیت مین انسان کیا کچھ کر سکتا ھے یا کرتا ھے

ندامت۔۔۔۔

ندامت بھی ایک جذبہ ھے حقیقت مین شرمندگی کے مترادف ایک لفظ ھے جب بھی کوئی انسان سے سرزد ھو جائے اور جب انسان کو غلطی کا احساس ھو جائے تو جو کیفیت انسان پہ پیدا ھوتی ھے اسے ندامت کہتے ھین

دیکھین مین نے بار بار لفظ انسان کا استعمال کیا ھے انسان صرف اس کے لئے استعمال ھوتا ھے جس مین آدمیت بشریت اخلاصیت یعنی ھر لحاظ سے مکمل ھو اسے آپ انسان کہتے ھین ورنہ اس دار فانی مین لوگ ایسے ایسے موجود ھین بلکہ زندہ مثال آپ کے سامنے ھین جو بظاھر بشکل انسان ھی آپ کو نظر آتے ھین لیکن سچ مین باطنی اور ظاھری لحاظ سے بھی ایک بھی کام انسانون والا نہین ھے کسی بھی حقوق العباد کی پاسداری نہین کرتے بلکہ حقوق شکن ھین جس مین کتنے ھی لوگ شامل آپ کے سامنے ھین اور اللہ کی زمین پہ اکڑ اکڑ کر چلتے ھین تکبر اتنا ھے کہ انسانیت کی معراج سے بھی دور کچھ اور نظر آتے ھین ھر اپنی غلطی پہ بجائے ندامت کے فخر کرتے ھین بلکہ اسے خوبی سمجھتے ھین

دوستو انسان کی اصلیت کیا ھے اب تھوڑا تجزیہ کر لیتے ھین بظاھر آپ کو ایک شخص مین نو تا دس سوراخ نظر آتے ھین باقی بھی لاکھون کے حساب سے چھوٹے چھوٹے سوراخ ھین سب کے بارے مین نظر دوڑا لیتے ھین

پہلے دو سوراخ آنکھون کے ھین ان سے آپ دیکھتے ھین لیکن ان سے پیپ دار مادہ جس سے آنکھین چپک بھی جایا کرتی ھین وہ نکلتا ھے یا پھر آنسو نکلتے ھین یہ آنکھ کے فضلے ھین کیا وھی بندہ اسے کھا سکتا ھے قطعی نہین بلکہ شدید کراھت کرے گا

پھر کان ھین جن سے میل کچیل نکلتی ھے کیا آپ وہ میل کھا سکتے ھین قطعی نہین بہت ھی نفرت کا اظہار کرین گے

پھر ناک کے نتھنے ھین جن سے نزلہ پیپ دار مادہ ھی نکلتا ھے یہ بھی گندگی ھے منہ ھے الٹی تھوک بلغم نکلتی ھے نیچے مردون کے دو سوراخ جن سے پیشاب اور پاخانہ نکلتا ھے عورتون کو حیض بھی آیا کرتا ھے ایک اضافی سوراخ ھے یہی بندہ نطفہ کی تخلیق پہلی خوراک یہی حیض اور جب دنیا مین آئے تو انتہائی خوبصورت شکل تخلیق کن چیزون سے ھوئی پھر دوستو ھزارون لاکھون مسام جن سے س

پسینہ خارج ھوتا ھے وہ بھی نہین کھایا پیا جا سکتا

یعنی انسانی جسم سے اگر نیا بھی سوراخ کر دیا جائے تو مادہ خون ھی نکلے گا جو بدبو لئے ھوتا ھے ایک بھی مقام دکھا دین جہان سے انسان کے اندر سے کوئی اچھی چیز نکلتی ھو یعنی گندگی کا ڈھیر ھے بندہ پھر بھی اس رب کائینات کا شکر ادا کرنا چاھیے جس نے تمام مخلوقات مین بڑا مقام انسان کو دے دیا یعنی اشرف المخلوقات کا مقام دیا لیکن انسان ھونا بھی سیکھیے انسان ھونا ھی انسان کی معراج ھے انسان کو عاجزی انکساری ھی جچتی ھے نہ کہ تکبر غرور اکڑ یہ صفات انسان کے لئے نہین ھین میری اس ساری بحث سے مراد یہ ھے کہ اگر غلطی ھو جائے تو ماننی بھی چاھیے اور ندامت کی کیفیت بھی پیدا ھوتی ھے آج مین آپ کو ایک اور نقطہ بھی بتائے دیتا ھون جہان قدیم کتابون مین نبض کے باب مین لفظ تحریر ھوا کرتا ھے بلکہ ایک نبض ھوا کرتی ھے جسے معتدل معتدل لکھا جاتا ھے یاد رکھین نظریہ مفرد اعضاء اسے غدی اعصابی نبض سے جوڑتی ھے اور ندامت کے

وقت انسان کی نبض بھی غدی اعصابی ہوا کرتی ہے اور ایک بات اور بھی یاد رکھین پرانی قدیم کتب مین جو آخری نبض بیان ہوئی ہے جو ہر لحاظ سے معتدل ہوا کرتی ہے یہ عام لوگون مین قطعی نبض نہین آتی بلکہ صرف انبیاء کرام مین آتی ہے بلکہ مین کہا کرتا ہون روئے زمین پہ صرف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بغیر کسی مین بھی یہ نبض نہین آئی ہوگی ایک وہ ہستی ایسی ہے جن کا مزاج اتنا معتدل ہوا ہے باقی نہین ہو سکتا اس لئے انسانی جسم مین باقی دنیا کے سب سے معتدل مزاج غدی اعصابی ہی ہوا کرتا ہے ندامت مین غدد مین انبساط مین پیدا ہوتب ندامت محسوس ہوا کرتی ہے

حقیقت مین اگر مواخذہ کیا جاوے تو معلوم ہوتا ہے کہ ندامت مین جب معمول کو غلطی کا احساس کا ہوتا ہے تو اعصابی قوت مین لطافت پیدا ہوتی ہے اور غدی قوت مین تلملاہٹ سی پیدا ہوتی ہے اور حقیقت مین مزاج غدی اعصابی اور اعصابی غدی کا ملا جلا رجحان پیدا ہوتا ہے اسی لئے کچھ اطباء اسے غدی اعصابی اور بعض اطباء اسے اعصابی غدی مانتے ہین انشاء اللہ باقی بحث غم وخوشی اگلی اقساط مین ہوگی اجازت چاہون گا محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

تشخیص امراض وعلامات۔۔قسط نمبر 61

19 December 2018

پچھلی قسط مین بات ندامت پہ ختم کی تھی آج ہم بحث غم پہ کرین گے کہ غم ہے کیا؟

یہ ایک ایسی کیفیت ہے جسے نفس کی کسی ایک کیفیت سے متعلق قرار دینا مشکل ہے اس لئے کہ یہ کیفیت حقیقی اور غیر حقیقی دو طرح سے اپنے اثرات مرتب کرتی ہے

حضرت صابر ملتانیؒ اپنی کتاب جنسی امراض وعلاج صفحہ 59 پہ لکھتے ہین کہ غم کی کیفیت انقباض قلب سے رونما ہوتی ہے اور انقباض قلب کی کیفیت کو سوداوی یا عضلاتی تحریک گردانا جاتا ہے اور یہ کہ اس تحریک مین جسم انسانی مین سوداوی مادہ کیمیائی طور پر پیدا ہوتا ہے اور مسلسل خون مین سرایت کرتا رہتا ہے اس لئے مادہ اپنے منافذ سے جاری نہین ہوتا اس لئے معمول کا رنگ سیاہ ہو جاتا ہے اب ان الفاظ سے آپ کو بہت کچھ سمجھ آگیا ہوگا اب تھوڑی بات ہم کائینات کی سب سے بڑی کتاب یعنی قرآن الحکیم سے کرتے ہین

اللہ تعالی قرآن مجید مین سورۃ النمل مین آیت نمبر 58 مین فرماتے ہین

اور جب ان (کفار) مین سے کسی کو بیٹی کے پیدا ہونے کی خبر ملتی ہے تو اس کا منہ غم کے سبب کالا پڑ جاتا ہے اور اس کے دل کو دیکھو تو وہ اندوہناک ہو جاتا ہے۔۔۔

اس آیت مبارکہ سے ہمین یہ اشارہ ملتا ہے کہ کفار مین بیک وقت دو جذبے متحرک ہوتے تھے

پہلا جذبہ۔۔۔بیٹی کے پیدا ہونے کا غم

دوسرا جذبہ۔۔۔بیٹی کے پیدا ہونے کا غصہ

اور آپ لوگون نے ایک عام فقرہ سن رکھا ہے کہ فلان شخص اس وقت غم وغصہ کی کیفیت مین مبتلا ہے مثلا جیسے کسی کا کوئی قتل ہو جائے تو مرنے والا کا غم اور مارنے والے پہ غصہ

اب آپ کو اندازہ ہو گیا ہوگا کہ یہ کیفیت کب پیدا ہوتی ہے اور یہ کیفیت کیا ہوتی ہے

آپ یہ بات یاد رکھین جب غم اور غصہ کے اختلال سے جو کیفیت پیدا ہوتی ہے اب اس مین چہرہ کا رنگ سیاہی پکڑ لیتا ہے اور یاد رکھین اس غم کو یا اس کیفیت کو ہم غیر حقیقی غم کہین گے

(نوٹ) کچھ اصحاب کا شکوہ اور کچھ کی خواہش کا احترام کیا ہے آج خیر مضمون تو پہلے بھی دلائل اور حقائق اور حوالہ جات سے ہی لکھتا ہون لیکن صفحات اور کتابون کی نشاندہی نہین کرتا تھا آج کچھ اس لئے چیدہ چیدہ حوالے لکھ رہا ہون تاکہ آپ کو اندازہ ہو سکے کہ حقیقت مین ایک مضمون لکھنے مین کتنے مطالعہ کی ضرورت ہوتی ہے ایک صاحب نے تو دو دن پہلے ایک کمنٹس مین یہ لکھ رکھا تھا کہ بھٹہ صاحب نے کبھی بھی امراض کی تشخیص علامات یا کیفیات کے تحت کبھی بھی نہین لکھا میری حیران رہ گیا اس بے وقوف کی بات پہ جسے یہ تک علم نہین کہ گروپ مطب کامل مین مین ساٹھ اقساط تشخیص امراض وعلامات پہ لکھ چکا ہون ابھی شاید اتنی اور لکھنی پڑین گی کچھ اندازہ نہین مجھے خود بھی کہ اور کتنا لکھنے سے مضمون کا پیٹ بھرے گا

ایسے لایعقل بھی فتوہ لگانے سے گریز نہین کرتے خیر چھوڑین اس بات کو مجھ پہ یہ مذکورہ بالا کیفیت پیدا نہین ہوئی جس مین غم اور غصہ شامل ہو بلکہ مجھ پہ ان صاحب کی اس حرکت سے ایک نئی کیفیت پیدا ہوئی تھی جسے آپ شاعرانہ کیفیت کہہ سکتے ہین جس مین وہ غم کا اظہار بھی کرتا ھے اور ھنستا بھی ھے آپ جانتے ہین کیون؟

بھئی اس لئے کہ پہلے غم پیدا ہوا کہ محبوبہ نہین ملی اور پھر جب اسے پتہ چلتا ھے کہ یہ تو صرف تخیّل تھا تو آنسو بھی آتے ہین اور ھنستا بھی ھے۔۔ اب مین اس کی وضاحت نہین کرون گا آپ سمجھ ھی گئے ہونگے یہ ایک لطیفیاتی کیفیت کا نام دے سکتے ہین چلین اب اپنے مضمون کی طرف چلتے ہین

تو مین بتا رہا تھا کہ غم کی دوسری قسم (حقیقی غم) کی ہوتی ھے

حقیقی غم یاد رکھین داخلی عمل سے وارد ہوتا ھے کہ معمول کا عضلاتی نظام ماند پڑتے ہوئے تحلیل ہونے لگتا ھے اور اس کی کارکردگی کمزوری کے شکنجہ مین گرفتار ہو جاتی ھے یاد رکھین جب عضلاتی تحلیل ہو گی تو غدی یعنی صفراوی نظام متحرک ہو گا اور اپنی نوع کے خلیات بکثرت پیدا کرے گا

اب ایسے مین تحریک و تحلیل کے عوامل سے غدی یعنی صفراوی مجاری بھی رطوبات کو کنٹرول کرنے سے عاری ہون گے لہذا معمول کے جسم کا رنگ زرد ہو گا اب صاف ظاہر ھے نتیجتاً کیفیت غدی اعصابی ہو گی خوف خدا مین منزل کو نہ پانے کا غم بھی ایسی ھی کیفیت پیدا کرتا ھے جسے حقیقی غم کہنا بے جا نہ ہو گا

بعض علماء نے غم کی تشریح کچھ یون کی ھے

غم دو قسم کا ہوتا ھے ایک وہ غم جو اچانک پیدا ہوتا ھے اس سے چہرہ زرد ہوتا ھے یہ غم بر وقت یعنی دفعتہً ڈرنے سے ہوتا ھے

دوسرا غم احساس شرمندگی سے ہوتا ھے جو مستقبل مین لاحق ہونے کی فکر سے ہوتا ھے اس سے چہرہ سیاہ ہوتا ھے کیونکہ بار بار کے احساس شرمندگی سے سودا کا غلبہ ہو جاتا ھے اور یہ ایک قسم کی مرض بن جاتا ھے یعنی آئیندہ کی شرمندگی کی وجہ سے بیمار بن جاتے ہین

مین نے ایک فیملی مین تین بہنون کو دیکھا ھے تینون ھی ایک کیفیت کا شکار تھی روزانہ تینون مل کر رونے بیٹھ جاتی اور چپ ہونے کا نام ھی نہین لیتی تھی باقی مضمون آئیندہ

Facebook link

تشخیص امراض وعلامات۔۔ قسط نمبر 62

20 December 2018

کل کی قسط مین غم کی بات چیت کی تھی لازمی بات ھے آج ھمین کچھ ذکر خوشی کا بھی کرنا چاھیے

یہ انسانی فطرت ھے کہ دنیا مین آتے ھی اور ہوش سنبھلتے ھی انسان خوشی کی تلاش مین رہتا ھے غم سے ھمیشہ دور بھاگتا ھے یعنی فطری طور ھم خوشی کو فرحت انگیز عمل سمجھتے ہین اور غم کو اذیت انگیز عمل سمجھتے ہین ان کے درمیان بھی ایک چیز ھے جسے ھم فکر کہتے ہین۔۔ فکر وہ عمل ھے جو ان کے درمیان الحاقی مادے کا کام کرتا ھے پہلے مختصر تعریف فکر کی۔۔ فکر حقیقت مین حرکت کا نام ھے جسے ھم لاشعوری طور پہ کرتے ہین ایک جہد مسلسل کا نام فکر ھے ھمین خوشیون کے تسلسل کو برقرار رکھنے کے لئے جو سوچ پیدا ہو گی اسے فکر کہتے ہین ھمین غمون سے جان چھڑانے کے لئے جو سوچ پیدا ہو گی اسے بھی فکر کہتے ہین اگر پیٹ بھوک کا احساس دلا رہا ھے تو پیٹ کی آگ بجھانے کے لئے جو بھی سوچ ذھن مین آتی ھے اسے بھی فکر کہا جاتا ھے حقیقت مین یہ صفت مثبت پہلو اجاگر کرنے کے لئے انسان کے اندر ھے لیکن فی زمانہ اسے منفی طور پہ استعمال کرنے کا ادراک انسان مین زیادہ ہو رہا ھے شاید یہ بھی قرب قیامت کی نشانی ھے خیر آج ھمارا موضوع فکر نہین ھے مختصر یون سمجھ لین جس بندے کے اندر فکر نہین ھے وہ یقینا پاگل ھی ہو سکتا ھے ھر سوچ سے عاری ہوتا ھے جو بھی شخص بھوک سونے جاگنے چلنے پھرنے حرکات سکنات کا احساس رکھتا ھے بے شک وہ سڑکون پہ گھوم رہا ھے ھم اسے ہوش وحواس سے بیگانہ سمجھ رہے ہوتے ہین وہ عجیب وغریب حرکات کر رہا ہوتا ھے لیکن آپ اسے انسان سمجھیے وہ فکر کا مادہ کچھ بھی رکھتا ھے تو اسے ہوش وحواس مین لایا جا سکتا ھے آپ اسے پاگل نہین کہہ سکتے لیکن اگر مکمل ہوش وحواس مین بھی رہ کر ایک بندہ غیر فطری یا غیر مہذبانہ حرکات کر رہا ھے تو پاگل اسے بھی کہہ سکتے ہین خیر چھوڑین بحث ودلائل دیتے دیتے بات بہت لمبی ہو جائے گی بات خوشی کی ہو رھی ھے تو آیئے آج مسرت پہ بحث مختصر اً کرتے ہین

مسرت۔۔۔

مسرت وشادمانی کا حصول جسم انسانی مین ایک ایسی تبدیلی رونما کرتا ھے کہ قلب وعضلات کی تحریک کے باعث قلب وعضلات کے مماثل خلیات وافر مقدار مین پیدا ہوتے ہین اور یہ کہ فالتو زائد مواد کے اخراج کے لئے مجاری بھی کسی قسم کی رکاوٹ حائل نہین کرتے اور فوری طور پہ عضلاتی نظام کا ناطہ غدی نظام سے قائم ہو جاتا ھے یعنی جب مسرت وشادمانی کے لمحات پیدا ہوتے ہین تو تحریک عضلاتی غدی ہوا کرتی ھے

صابر ملتانیؒ فرماتے ھین عضلات مین انبساط سے مسرت پیدا ھوتی ھے۔۔ لیکن بعض اطباء انبساط کے معنی تحلیل سے کرتے ھین جب کہ حقیقت مین یہ بات درست نہین ھے۔

کیونکہ تحلیل کا عمل شدت گرمی کے باعث پیدا ھوتا ھے جس سے عضو کے خلیات مین پگھلاؤ کا عمل قائم ھوتا ھے مگر انبساط مین پگھلاؤ کا عمل نہین ھوا کرتا مسدودیت کا ختم ھونا ضروری ھے جب تحریک عضلاتی ھی رھتی ھے ھان یہ ضرور ھے کہ اس کی کیفیت مرکبہ عضلاتی غدی قرار پاتی ھے جو عضلات کی مشینی تحریک ھے یاد رکھین انبساط کے معنی بھی خوشی و فراخی ھی ھین

یعنی عضلاتی انبساط کا مطلب یہ ھوگا کہ عضلات کی عضلاتی اعصابی یعنی کیمیائی کیفیت سے عضلات مین سوداویت کے رکنے سے جو تنگی و کلفت تھی وہ دور ھوگئی جس کے باعث عضلات نے فرحت محسوس کی اور مسرت کا جذبہ پیدا ھوگیا

بس اتنا ھی کافی ھے یہ مضمون انشاء اللہ اگلا مضمون ھم طب جدید کے اصل مضمون مین لے آئین گے نفسیات کی تشخیص پہ بہت کچھ اس مضمون مین لکھ دیا ھے اس سے زیادہ آپ سمجھ نہین پائین گے بہت ھی زیادہ خشک بحث مباحثہ ھے اسے سمجھنے کے لئے پہلے بہت سی سیڑیان چڑھنا پڑتا ھے اگلی قسط ھم اپنے اصل موضوع کی طرف نبض کی تشخیص پہ لے چلین گے نبض کے پہلو پہ پہلے بھی بہت کچھ لکھ چکا ھون پچھلی اقساط مین اور بہت کچھ باقی بھی رھتا ھے آپ کو سمجھانے کے لئے انشاء اللہ سب کچھ لکھین گے اس کے بعد قارورہ سے تشخیص امراض اور چیدہ چیدہ لیبارٹری ٹیسٹ جن سے امراض کا پتہ چلتا ھے سب کچھ لکھین گے نبض کا ایک اھم حصہ اگر کہین تو کل سے پہلے شروع کر لیتے ھین جس مین سر تا پاؤن تک ھر مرض کی علیحدہ علیحدہ نبض کے بارے مین لکھون گا آپ فیصلہ کر لین کونسی تشریح پہلے کرون

Facebook link

تشخیص امراض و علامات۔۔ قسط نمبر 63

22 December 2018

آج سے مضمون تقسیم امراض بالمزاج مین چلا گیا ھے لیکن شروع مین تھوڑا سابقہ مضمون ریپیٹ کر لیتے ھین پہلی بات آپ کو بتایا تھا پہلے مفرد نبض پہ غور کرین جس کی اقسام تین بتائی تھی بالکل اوپر یعنی بلندی و شرف کے مقام کو عضلاتی درمیانی کو یعنی متوسط کو غدی اور منخفض یعنی پست کو اعصابی نبض کہا جاتا ھے اس طرح مفرد نبض کی تین اقسام ھوئی

۱۔۔عضلاتی یعنی سوداوی

۲۔۔غدی یعنی صفراوی

۳۔۔اعصابی یعنی بلغمی یا رطوبتی

اب ان باتون کو آپ نے مکمل ذھن نشین کرنا ھے یاد رکھین جیسے مفرد نبض تین ھین اسی طرح انسانی جسم کی تقسیم بھی تین حصون مین ھی بالمزاج کی جاتی ھے یہ تقسیم مضمون مین آگے چل کر آئے گی

اب مفرد نبضون سے مرکب نبضون کی تشریح سے پہلے تھوڑی اور وضاحت مفرد نبض کی

۱۔۔عضلاتی نبض۔۔۔ مریض کی کلائی پر آھستگی سے نباض اپنی انگلیون کے پورون کو رکھے تو نبض یا شریان کی ٹپکن اپنی قوت کا اظہار کرنے لگے تو اس نبض کو مشرف نبض کہتے ھین

یہ نبض حرکت کی زیادتی جسم مین ریاح و سودا۔۔ خشکی و بواسیری زھر کی علامات کو ظاھر کرتی ھے

غدی نبض۔۔۔ مریض کی کلائی پہ نباض اپنی انگلیون کے پورے رکھے تو نبض اپنا اتا پتا نہ دے یعنی حرکت محسوس نہ ھو بلکہ انگلیون پہ تھوڑا وزن ڈالنا پڑے تب نبض کی حرکت محسوس ھو تو یہ نبض کثرت حرارت کا پتہ دیتی ھے یعنی حرارت پہ دلالت کرتی ھے جس سے جسم مین صفرا جلن لاغری بے چینی ھزال یعنی تحلیل کی کیفیت پائی جائے اسے غدی نبض کہتے ھین

۳۱۔۔اعصابی نبض۔۔ یہ نبض انگلیون کو زور سے دبانے سے نیچے کلائی کی ھڈی کے پاس سرد لمس کا اظہار کرتی ھے رطوبات و بلغم کی زیادتی پر دلالت کرتی ھے طبّی اصطلاح مین منخفض یعنی پست نبض ھوتی ھے اور اسے بلغمی یا اعصابی نبض کہتے ھین

اب بات کرتے ھین مرکب نبضون کی تو آپ کو پچھلی اقساط مین بہت تفصیل سے بتا چکا ھون ھر مفرد نبض یا پھر مزاج دوسرے مفرد مزاج یا نبض سے جڑا ھوتا ھے اب اگر اعصابی کو لین تو اس کا ایک طرف تعلق غدی سے ھے تو دوسری طرف تعلق عضلاتی سے بھی ھے اب جب تعلق غدی سے ھوگا تو آپ اسے مرکب شکل مین اعصابی غدی کہین گے اگر عضلاتی سے ھوگا تو آپ اسے اعصابی عضلاتی کہین گے اسی طرح عضلاتی نبض کا بھی ایک طرف تعلق اعصابی مزاج سے ھوگا تو دوسری طرف غدی مزاج سے ھے جب اعصابی سے ھوگا تو آپ اسے عضلاتی اعصابی کہین گے اگر غدی سے ھوگا تو آپ اسے عضلاتی غدی کہین گے اب اسی طرح غدی نبض یا مزاج کا اگر دماغ یا اعصاب سے تعلق جڑا ھے تو آپ اسے غدی اعصابی نبض کہین گے اگر تعلق عضلات سے جڑا ھے تو غدی عضلاتی کہین گے

لیکن ایک بات یاد رھے ایک وقت مین کسی ایک سے تعلق ھوتا ھے منافقت نہین چلتی کہ مین تیری بھی ھون اور تیری بھی ھون قطعی نہین یہ اللہ رب العزت کا بنایا انسانی جسم مین فطری نظام ھے یعنی اگر مفرد نبض اعصابی ھے اب آپ دیکھ رھے ھین کہ اس وقت باقی کس مزاج یا نبض سے اس تعلق جڑا ھوا ھے تو دوستو اس کا تعلق یا تو غدی سے ھوگا یا پھر عضلاتی سے ھوگا اب یہ نہین ھوسکتا کہ غدی سے پینگین چڑھا رھی ھو اور عضلاتی سے بھی یارانہ ھو ھان یہ کام طبیب نے کرنا ھے اگر اس کا یارانہ غدی سے ھے اور مرض کا اظہار کر رھی ھے تو اس غدی سے اس کا یارانہ توڑین اور عضلاتی سے یارانہ کروادین یقینا صحت کی طرف گامزن ھو جائے گی

اب بات کرتے ھین تین مفرد نبضون کا آپس مین تعلق جوڑنے پہ کل چھ مرکب نبضین بنتی ھین

اعصابی عضلاتی

عضلاتی اعصابی

عضلاتی غدی

غدی عضلاتی

غدی اعصابی

اعصابی غدی

دوستو یہ تھی مختصر تشریح

تفصیل سے تشریح مین اس سے پہلی اقساط مین کر چکا ھون نئے حضرات سابقہ قسطون کا مطالعہ کرین اب مضمون ذرا گہرائی مین اترنے والا ھے

سب سے پہلی بات کہ انسانی جسم سب سے پہلے دو حصون مین تقسیم ھے آپ غور کرین تو بات بالکل سیدھی سی ھے کہ انسانی شکل مین سر سے شروع کرین گے تو پہلے آنکھین دو ھین کان دو ھین ناک کے نتھنے دو ھین منہ مین دانت دونون طرف ھین بازو دو ھین ٹانگین دو ھین آپ اسے بالکل سنٹر سے یعنی ناک کا ایک نتھنا ایک طرف تو دوسرا دوسری طرف اب منہ کے بھی بالکل سنٹر مین اسی طرح نیچے سیدھ مین ناف کے بالکل سنٹر سے ایک خط لگائین تا آپ کو انسانی جسم اب دو حصون مین نظر آئے گا اب بات کو سمجھین اس خط کے مطابق مرض ھمیشہ یا تو دائین حصہ مین ھوگی یا پھر بائین حصہ مین ھوگی اور مریض کی دونون کلائیون کی نبضین ایک جیسی نہین ھوتی اگر مرض دائین طرف ھے تو دائین کلائی کی نبض مرض کا اظہار کرے گی اگر بائین طرف ھے تو بائین کلائی مرض کا اظہار کرے گی اس لئے طبیب ھمیشہ دونون نبضون پہ غور کرتا ھے یاد رکھین مرض ابتدا مین ھمیشہ ایک طرف ھی ھوا کرتی ھے بعض اوقات آخر دم تک ایک طرف ھی رھا کرتی ھے بعض اوقات مرض کی شدت مین اب مرض دوسری سائیڈ پہ بھی جایا کرتی ھے باقی آئندہ

Facebook link

تشخیص امراض وعلامات۔۔قسط نمبر 64

23 December 2018

جب مرض دوسری سائیڈ پہ جاتی ھے تو سمجھ لین مرض آخری سٹیج مین داخل ھو گئی ھے لیکن کچھ امراض مین ایسا نہین ھوا کرتا یعنی مرض دوسری سائیڈ پہ جاتی ضرور ھے لیکن مقام کے لحاظ وھی رکھنا پڑتا ھے جہان سے شروع ھوئی اب آپ اسے یون کہہ سکتے ھین کہ مرض پرانی ضرور ھو گئی ھے لیکن ھے قابل علاج جیسے مین مثال دیتا ھون نزلہ کی یا آنکھ کے مرض کی اکثر دیکھا گیا ھے نزلہ ھمیشہ پہلے ایک نتھنے سے شروع ھوتا ھے اب پھیل کر دوسرے نتھنے کی طرف بھی چلا گیا ھے یہ غور کرین گے تو ایسا صرف وقت کے گزرنے کے ساتھ ساتھ ھی ھوتا ھے اسی طرح سر درد پہلے ایک طرف ھی شروع ھوتا ھے شدت مین سارے سر کو بھی محسوس ھوتا ھے یا حادثاتی طور پہ ایسی

ضرب سر پہ لگی کہ پورے سر مین درد شروع ہوتا ہے یا پھر آشوب چشم پہلے ایک طرف ہوتا ہے مرض پھیلنے پہ دوسری آنکھ بھی متاثر ہو گئی یا پھر آنسو شیل کسی ہنگامے مین گرا تو دونون آنکھ کا متاثر ہونا ضروری ہے ایسے بہت سے مراحل امراض مین ضرور آتے ہین لیکن اس کے باوجود مقام مرض ہمیشہ ایک طرف ہی ہوا کرتا ہے یا دائین یا پھر بائین ہوتا ہے

نظریہ مفرد اعضاء نے تو طب کو بہت ہی آسان کر دیا ہے جیسے آپ نے سر سے بالکل سنٹر مین خط کھینچا ہے اور سیدھا بالکل دونون خصیون کو تقسیم کر کے دائین اور بائین سائیڈ بنا دی ہے اب اسی طرح انسانی جسم کو دائین اور بائین بھی تین حصون مین تقسیم کر دین جیسے پہلا حصہ سر سے کندھے تک تقسیم کرین پھر دوسرا حصہ کندھے یعنی شانہ سے پسلیون تک تقسیم کرین اور تیسرا حصہ کولہے سے ہوتا ہوا پاؤن تک چلا جاتا ہے یعنی تین حصون مین دائین بائین تقسیم کرنے سے اور ایک درمیان مین خط کھینچنے سے انسانی بدن کو کل چھ حصون مین تقسیم کر دیا گیا ہے

اب اس تقسیم کو ویسے تو تقسیم در تقسیم کر کے مقام مرض کی جگہ آدھے مربع انچ تک پہچان کی جا سکتی ہے لیکن اس مین طبیب کا بہت زیادہ تجربہ ہونا ضروری ہے اور انگلیون کا حساس ہونا بھی بہت ضروری ہے انشاء اللہ آگے تفصیل یہ بھی دے دین گے اس وقت ہم بات کر رہے ہین چھ حصون کی تو آیئے پہلے ان پہ بحث کرتے ہین پہلا حصہ اعصابی عضلاتی

نمبر ۱۔۔۔اعصابی عضلاتی۔۔اس مقام کا حلقہ سر کا دایان حصہ دایان کان دائین آنکھ دایان نتھنا یعنی دائین طرف کی ناک دائین طرف کا چہرہ مع دانت مسوڑے اور دائین طرف کی زبان اور دائین طرف کی گردن تک ہے یعنی سر کی دائین طرف دائین شانہ تک کا علاقہ اس مین شامل ہے جبکہ شانہ اس مین شامل نہین ہے۔۔اس مقام پر ہونے والی تکالیف اعصابی انسجہ سے شروع ہوتی ہین اور عضلاتی انسجہ تک پہنچتی ہین اسی لئے اس تحریک کا نام اعصابی عضلاتی ہے مزاج کے اعتبار سے سرد خشک ہے یعنی اس تحریک کے حساب سے سردی کی شدت ہو گی

نمبر ۲۔۔۔عضلاتی اعصابی۔۔اس مقام مین دائین شانہ دائین بازو دائین سینہ دائین پھیپھڑا معدہ کا دایان حصہ تک شامل ہین
یعنی شانہ سے لے کر جگر تک اس مین شامل ہین لیکن جگر اس مین شامل نہین ہے

جب کبھی ان مقامات مین تیزی سوزش و درد وغیرہ کے احساسات و علامات اجاگر ہون تو مرض و تحریک کا مقامی و خلیاتی نام اس مقام کی مناسبت سے عضلاتی اعصابی شمار ہو گا اس مقام کی ابتدا عضلاتی انسجہ سے شروع ہوتی ہے اور اس کا تعلق کیفیاتی لحاظ سے اعصابی انسجہ سے قائم ہے گویا عضلات کی تحریک جسم مین سوداوی و ریاحی مادے کثرت سے موجود ہین جنہین اعصابی رطوبت و ٹھنڈک روکے ہوئے ہے اس وجہ سے خون مین سیاہی و غلظت کی فراوانی ہو گی جس کے باعث جسم کی رنگت سیاہی مین ڈوبی نظر آئے گی

اس تحریک کو ہم عضلاتی کاملہ یا عضلاتی کیمیائی تحریک بھی کہتے ہین کہ اس کے تحت سوداوی مادہ بکثرت پیدا ہوتا ہے اور خون مین جمع رہتا ہے اس کی ادراری قوت ختم ہو جاتی ہے جس کی وجہ سے سوداوی مادہ اپنے مجرا سے جاری نہین ہو پاتا

یاد رکھین مندرجہ بالا مذکورہ مقام شانہ سے جگر تک کسی بھی جگہ بے چینی درد جلن و سوزش محسوس ہو تو مریض کو عضلاتی اعصابی تحریک کا مرض لاحق ہے مریض کی نبض پاخانہ پیشاب مین بھی سودا کی کثرت ہو گی

انشاء اللہ باقی تشریح اگلی قسط مین لکھین گے

Facebook link

تشخیص امراض و علامات۔۔قسط نمبر 65

24 December 2018

آج ہم بات عضلاتی غدی سے شروع کرین گے

تحریک نمبر ۳۔۔۔عضلاتی غدی۔۔

اس کا مقام و تحریک کا حلقہ جگر سے لے کر پاؤن تک ہے

اس لئے اس مین جگر و گردہ کا نظام دائین طرف کی آنتین مثانہ مقعد نیز خصیہ کی تھیلی کا دایان حصہ اور داھنی ٹانگ پاؤن کے تلوے تک شامل ھین پس جب ان مقامات واعضاء مین سے کسی ایک مین بھی تکلیف رونما ھوگی تو مرض ومادہ کا نام عضلاتی غدی تحریک کے نام سے پکارین گے مریض کے جسم مین کثرت ریاح کی شدت وسوداوی مادہ ھوگا

یاد رھے اس تحریک مین سوداوی مادہ بکثرت پیدا بھی ھوتا ھے اور اپنے مجاری سے خارج بھی ھوتا رھتا ھے اگر یہ کیفیت ارتقا کو پہنچے تو جسم مین سوداوی امراض آشکار ھوتے ھین

تحریک نمبر٤۔۔۔غدی عضلاتی

یہ مقام جسم کے بائین طرف سے شروع ھوتا ھے اس مین سر کا بایاں حصہ بایاں کان بائین آنکھ ناک کان بائین طرف کا چہرہ مع دانت مسوڑے زبان بائین طرف کی گردن شانہ تک شامل ھے ھان شانہ اس مین بھی شامل نہین ھے بالکل اسی طرح جیسے پہلی تحریک اعصابی عضلاتی سر سے شانہ تک ھے اور شانہ شامل نہین تھا

خلیاتی لحاظ سے اس مقام کا ناطہ غدی انسجہ سے ھے یا غدی خلیات کہہ لین اسی لئے اس کا نام غدی عضلاتی رکھا گیا ھے

غدی کیفیت چونکہ صفرا سے متعلق ھے اس لئے اسے گرم کہا جاتا ھے اس لئے غدی عضلاتی کا ترجمہ گرمی خشکی ھے

اس تحریک مین صفرا پیدا ھوتی ھے لیکن اپنے مجاری سے خارج نہین ھوتی بلکہ بدن مین رکی رھتی ھے اس لئے بول براز مین بھی اور بدن کی رنگت مین بھی صفرا اپنی رنگت پیلاھٹ ھی پیدا کیے رکھے گی

تحریک نمبر٥۔۔غدی اعصابی۔۔۔

اس کا مقام دائین طرف کی مخالف سمت یعنی بایان شانہ بایان بازو سینہ کی بائین طرف بایان پھیپھڑا اور معدہ کی بائین طرف شامل ھین مگر طحال اس کے دائرہ مین نہین آتی جب ان مقامات پہ کسی بھی مقام پہ تیزی جلن درد محسوس ھو تو امراض وعلامات کو ھم غدی اعصابی امراض مین ھی کہین گے

اس تحریک مین صفرا پیدا ھونے کے ساتھ ساتھ اپنے مجاری سے خارج بھی ھوتی رھتی ھے

تحریک نمبر٦۔۔۔اعصابی غدی

یہ چھٹا اور آخری حصہ ھے یہ دائین طرف کے اعضاء طحال ولبلبہ آنتین دائین طرف کی مثانہ کا بایان حصہ بایاں خصیہ بھی بائین ٹانگ پاؤن کے تلوے تک سب شامل ھین

یہ تحریک تر گرم مولد بلغم ھے اس مین بلغم پیدا ھوتی ھے لیکن اپنے مجاری سے خارج نہین ھوتی

مذکورہ اعضا مین کہین بھی درد سوزش وجلن ھو تو آپ اسے اعصابی غدی تحریک سمجھین گے

یہ تھی پورے بدن کی تقسیم تحاریک کے لحاظ سے اب ھم دیکھین گے کہ کون سے مزاج کی امراض کیا کیا ھین یعنی علامات کیا ھوسکتی ھین

١۔۔۔اعصابی عضلاتی

اس تحریک مین ھر مخرج سے بلغم خارج ھونا شروع ھوجاتی ھے

رطوبات کی وجہ سے جسم کا درجہ حرارت کم ھوجاتا ھے

مریض کے جسم پر سرد اور چپچپی رطوبات محسوس ھوا کرتی ھین

روشنی ناقابل برداشت لگتی ھے

برسات مین بچون جوانون بوڑھون مین رطوبات بڑھ کر پھوڑے پھنسیان جو آبلے دار ھوتی ھین وہ نکلتی ھین

دیگر تپ لرزہ فالج استرخاء سرسام۔۔ نزلہ زکام۔۔۔قے۔۔اسہال۔۔ ھیضہ۔۔ ذیابیطس۔۔ کثرت بول بلغمی کھانسی بندش حیض۔ سردرد آشوب چشم جنسی اعضاء مین سوزش ناکی آتشک ماؤف حصص مین آگی کی سی جلن وغیرہ وغیرہ

٢۔۔۔عضلاتی اعصابی۔۔

اس تحریک مین سوداوی مادہ بکثرت پیدا ھوتا ھے لیکن خارج نہین ھوتا

جسم کا رنگ سیاہ

خشکی سردی اور جسم مین شدید ریاح کی کثرت

تبخیر معدہ امعاء مین ریاح کی کثرت ریح الکلیہ اختلاج قلب اختناق الرحم رعشہ بواسیر ریاحی درد خشک کھانسی خشک دمہ قبض بے خوابی چنبل داد خارش اور آجکل نمونیا جیسی علامات

۳۔۔عضلاتی غدی

اس مین جسم کی رنگت کی سیاھی کم ھونا شروع ھو جاتی ھے

طحال اور شریانون کی صلابت کم ھونے لگتی ھے جسم مین گرمی کی لہرین اٹھنا شروع ھو جاتی ھین

قوت باہ زورون پہ ھوتی ھے

معدہ سوزش ناک ھو کر درد معدہ کا عارضہ اکثر پیدا ھو جایا کرتا ھے

عرق النسا۔۔احتلام۔۔جوش خون۔۔۔نکسیر۔۔۔دق۔ سل۔ تنگی تنفس۔ ضعف دماغ۔ بند نزلہ۔ درد سر۔ خونی بواسیر۔ نقرسی درد ین خون مین تیزابیت یورک ایسڈ کی پتھری یا جسم مین یورک ایسڈ کا بڑھنا

٤۔۔۔صفرا کی پیدائش بے شمار لیکن اخراج قطعی نہین ھوتا اسلئے جسم کی رنگت زرد پیلاھٹ

یرقان ھاتھ پاؤن کی جلن حلق گلے سینہ آنتون اور پیشاب مین جلن پیاس کی زیادتی خونی پیچش سوزش خصیتہ الرحم سانس پھولنا دل معدہ پھیپھڑا مین حرارت کی زیادتی

۔۔پیٹ یا جوڑون مین پانی پڑ جانا اگر یہ نہ ھو تو تمام جسم پہ اماس پڑ کر کپا ھو جانا

۵۔غدی اعصابی سرعت انزال

پیشاب کا بار بار آنا اور جل کر آنا

پٹھون کی کمزوری

جسم کا بوجھل ھونا سستی کاھلی

سر اور شانون پہ بوجھ

کمر درد سیلان الرحم (جلن کے ساتھ)

سوزاک زھر کے باعث پاخانہ لیس دار

خفقان القلب لیکن دل نہایت آھستہ حرکت کرتا ھے

اعصابی غدی ٦

رطوبات کی زیادتی نزلہ دماغی

ضعف باہ نامردی جریان

بول فی الفراش ذکاوت حس

کمی خون غشی وجسم بوجھل

بھس اور ذیابیطس

معدہ اور آنتون مین خمیر پیدا ھو کر پیٹ درد

وغیرہ وغیرہ انشاء اللہ اگلی قسط مین امراض کی تفصیل سر تا پاء بالمزاج شروع کرین گے اس وقت تک اجازت

اللہ حافظ محمود بھٹہ

Facebook link

تشخیص امراض وعلامات۔۔قسط نمبر 66

25 December 2018

آج سے دوستو مضمون انتہائی اھم موڑ مین داخل ھو رھا ھے آج آپ کو پہلے سر کے تمام امراض بالمزاج لکھون گا اب اس مضمون کو باقاعدہ اپنی اپنی کاپیون مین نقل کر لین تا کہ بوقت ضرورت آپ کو پتہ چل سکے کونسی مرض کس مزاج مین ھے دقت نہ رھے سب سے پہلے مین سر کے بلغمی یعنی اعصابی امراض کا ذکر کرون گا

سر کے اعصابی امراض

۱۔صداع بارد ساذج ۲۔۔صداع بلغمی

۳۔۔صداع شرکی بلغمی سر سے لے کر پاؤن تک اعصابی سوزش

۴۔۔صداع قوت حس دماغی و اعصابی

۵۔۔صداع جماعی ۶۔۔صداع خماری ۷۔۔۔صداع کرمی

۸۔۔صداع غشی ۹۔صداع نفخی دائین طرف

۱۰۔۔اعصابہ ۱۱۔۔۔سرسام بلغمی

۱۲۔۔۔سدد اور سر چکرانا سبات (غفلت کی نیند)

۱۳۔۔جمود ۱۴۔۔۔نسیان ۱۵۔۔۔مالیخولیا

۱۶۔۔داءالکلب (جنون کلبی) ۱۷۔۔جرع دماغی

۱۸۔۔سکتہ ۱۹۔۔استرخاء ۲۰۔۔فالج عصبی

۲۱۔۔لقوہ ۲۲۔۔خدر ۲۳۔۔۔اختلاج

اب سر کے سوداوی امراض یعنی عضلاتی امراض

۱۔۔صداع سوداوی ۲۔۔۔صداع ریحی

۳ صداع شرکی معدی سوداوی ۴۔۔صداع دموی

۵۔۔صداع ضعف دماغی ۶۔۔صداع ذھنی ۷۔۔۔صداع جماعی

۸۔۔سرسام سوداوی ۹۔۔۔ماشرا ۱۰۔۔۔سدر دا ور سوداوی

۱۱۔۔سہر بے خوابی ۱۲۔۔۔مالیخولیا ۱۳۔۔کابوس

۱۴۔۔صرع معدی ۱۵۔استرخاء فالج لقوا سوداوی

۱۶۔۔ تشنج ۱۷۔۔تمدد کزاز

اب سر کے صفراوی یعنی غدی امراض

۱۔۔صداع صفراوی ۲۔۔صداع ضعف دماغی و قلبی

۳۔۔صداع شقیقی بائین طرف ۴۔۔سرسام صفراوی

۵۔۔ماشرا ورم چہرہ ۶۔۔جنون ۷۔۔۔خدر

یہ تھی سر کی امراض اب ان مین ایک لفظ صداع استعمال ھوا ھے جس کے معنی سر درد کے ھین ایک لفظ صرع لکھا ھے صرع بمعنی مرگی ھے

اب آنکھون کے امراض کا ذکر کرتے ھین

آنکھون کے بلغمی یعنی اعصابی امراض

۔۔۔شب کوری ۱۔۔رمد اور تکدر بلغمی ۲۔۔دمعہ ڈھلکہ ۳

۴۔۔ضعف بصر بلغمی ۵۔۔۔استرخاءالجفن ۶۔۔بردہ پلک کے دانے

اب آنکھ کے سوداوی امراض یعنی عضلاتی

۱۔۔رمد (آنکھ دکھنا) ۲۔۔۔رمد ریحی ۳۔۔طرف (آنکھ کا خونی نقطہ)

٤--ناخونہ ٥--بیاض العین ٦--آنکھ کا پھولنا

٧--ورقہ (آنکھ کی پھنسی) ٨--آنکھ کا زخم ٩--دھند غبار

١٠--رتوندی ١١--آنکھ کا ابھر آنا

١٢---معد سرج (آنکھ پھلی جو سیاہ رنگ کی ھوتی ھے)

١٣--بھنگاپن ١٤---پتلی کا پھیل جانا ١٥--ضعف بصر

١٦--سرطان العین ١٧--استرخاء الجفن ١٨--سلاق باھمنی

١٩--انجن ھاری یعنی شعیرا ٢٠--نوت پلک (توشہ الاجفان)

٢١--غرب (کوے کا ناسور)

اب آنکھ کے صفراوی یعنی غدی امراض

١--رمد صفراوی ٢--رمد الاطفال ٣--سبل آنکھ مین رگون کا پڑا

٤--قروح العین ٥--سیاہ پھولا ٦--پتلی کا پھیل جانا

٧--نزول الماء ٨--ضعف بصر قلبی ٩--استرخاء طفن

١٠--پردہ پپوٹہ کے دانے ١١--ناسور چشم

اب کان کے امراض بلغمی

١--وجع الاذن ٢--دیدان الاذن ٣--سیلان الاذن

کان کے سوداوی امراض

١--وجع الاذن ٢--کان بجنا ٣--سوزش اورام ٤--قلاح الاذن

کان کے صفراوی امراض

١--سوزش کان ٢--ناسور کان ٣--کان سے خون آنا

٤--قلاح الاذن ٥--اورام اصل الاذن

اب ناک کے بلغمی امراض

١--زکام ٢--زکام بلغمی ٣--عطاس ٤--نجر الانف ٥--دیدان الانف

ناک کے سوداوی امراض

١--نزلہ ٢---قروح اورام انف ٣--بواسیر انف

٤--جفات انف یعنی ناک کی خشکی

ناک کے صفراوی امراض

١--نزلہ ٢--رعاف ٣--ثبور الانف ٤--قروح الانف

باقی مضمون آئیندہ

Facebook link

تشخیص امراض وعلامات--قسط نمبر 67

27 December 2018

ھونٹ۔۔منہ۔۔۔زبان۔۔۔اور گلے کے اعصابی امراض

۱۔۔اختلاج الشفت ۲۔۔تشقق الشفتین

۳۔۔قلاع ٤۔۔۔کثرت بناق ٥۔۔بخر الفم

٦۔۔ثقل اللسان یعنی لکنت ۷۔۔عضم اللسان

۸۔۔بطلان الذوق ۹۔۔بیاض اللسان ۱۰۔۔۔حکتہ اللسان

دانت اور مسوڑون کے اعصابی امراض

۱۔۔۔وجع الاسنان بلغمی ۲۔۔۔وجع الاسنان دردی

۳۔۔تحریک الاسنان ٤۔۔۔۔زھاب ماء الاسنان

٥۔۔۔حضر و قلع یعنی دانتون پہ میل جمنا ٦۔۔۔ترید الاسنان یعنی دانتون کا بڑھنا ۷۔۔حکتہ الاسنان

۸۔۔۔جریر الاسنان یعنی پیسنا

حلق مری کے اعصابی امراض

۱۔۔۔استرخاء اللہات یعنی کوا گرنا ۲۔۔استرخاء المری

۳۔۔حکاک المری ٤۔۔عسر البلغ بلغمی ٥۔۔ورم المری

اب عضلاتی یعنی سوداوی امراض ھونٹ۔۔منہ۔۔۔زبان۔۔۔مسوڑے اور دانت

۱۔۔۔تشقق الشفتین یعنی ھونٹون کا پھٹنا ۲۔۔۔قروح اورام الشفت

۳۔۔بواسیر الشفت ٤۔۔۔قلاع سوداوی ٥۔۔۔عظم اللسان

٦۔۔ورم اللسان ۷۔۔۔ضاد الذوق ۸۔۔۔خشوعتہ اللسان

۹۔۔حرقتہ اللسان زبان کی جلن ۱۰۔۔۔شقاق اللسان یعنی زبان کا پھٹنا ۱۱۔۔۔وجع اللسان ۱۲۔۔خرس الاسنان دانتون کا کند ھو جانا

۱۳۔۔تفتت الاسنان یعنی دانتون کا ریزہ ریزہ ھو جانا

۱٤۔۔دانت پیسنا ۱٥۔۔ورم اللثہ

حلق اور مری کے سوداوی امراض

۱۔۔کوے کی سوجن ۲۔۔خناق۔۳۔۔بثور حلق ٤۔۔مشکل سے نگلنا

٥۔۔ورم مری ٦۔۔آواز کا بیٹھ جانا

اب صفراوی امراض ھونٹ دھن دانت مسوڑے حلق مری

پہلے لب و دھن کے امراض

۱۔۔باچھون کا پھٹ جانا ۲۔۔ثبور الفم ۳۔۔۔قروح الفم

٤۔۔قلاح صفراوی ٥۔۔۔اکلتہ الفم ٦۔۔استرخاء اللسان

۷۔۔فساد الذوق ۸۔۔۔حرقتہ اللسان

دانت اور مسوڑون کے امراض

۱۔۔تحریک الاسنان ۲۔۔قروح ناسور لثہ ۳۔۔لثہ دمویہ

حلق و مری کے امراض

۱۔۔خناق صفراوی ۲۔۔ثبور اطلق ۳۔۔استرخاء المری

٤۔۔قروح المری ٥۔۔۔بحتہ الصوت

اب پھیپھڑون کے اور سینہ کے بلغمی یعنی اعصابی امراض

۱--ضیق النفس بلغمی ۲--سعال بلغمی

اب سینہ اور پھیپھڑوں کے سوداوی یعنی عضلاتی امراض

۱--ضیق النفس یابس دمہ ۲--سعال یابس ۳--ذات الریہ یعنی پھیپھڑوں کا ورم ٤--ذات العرض (درد پشت) ٥--درد سینہ

٦--برسام ورم تجاب حاجز ۷--سینہ کی جکڑن

اب سینہ اور پھیپھڑوں کے صفراوی امراض

۱--ضیق النفس کبدی ۲--سعال کبدی حار ۳--سعال شہقی

٤--نفث الدم ٥--سل دق ٦--ذات الجنب

ناسازی طبع کے باعث آج اتنا ھی کافی ھے انشاءاللہ باقی مضمون اگلی قسط مین

Facebook link

تشخیص امراض وعلامات--قسط نمبر 68

30 December 2018

آج ھم ایک بات دل سے شروع کرین گے سب سے پہلے بلغمی مزاج مین دل کے امراض

۱--عظم قلب

اب سوداوی مزاج مین امراض دل

۱--خفقان یابس ۲--غشی یابس ۳--دل کا سکڑنا

٤--ورم اذن القلب ٥--علت دخانیہ یعنی دل سے دھواں اٹھنا

اب قلب کے صفراوی امراض-----

۱---ضعف قلب ۲---غشی ۳---سوزش قلب ٤---جذب القلب

اب پستانون کے امراض بالمزاج

بلغمی امراض پستان

۱--کثرت لبن ۲---عظم الثدی

سوداوی امراض پستان

۱---ورم ثدی سوداوی ۲---سرطان پستان

صفراوی امراض پستان

۱--قلت اللبن ۲---ورم ثدی حار ۳---دبیلہ ثدی

٤--قروح وآکلہ ثدی

معدہ اور آنتون وجگر وطحال ومقعد کے امراض بالمزاج

امراض بلغمی معدہ وآنت وجگر وطحال ومقعد

اسہال ۱--قراقر معدہ وامعاء ۲---سقوط اشتہا ۳--علت الغشیان واسہوع والقی ٤---علت العطش ٥---ہیضہ ٦

جگر وطحال----۱ ضعف الکبد ۲ عظم طحال ۳--علت الابدان

مقعد۔۔۔۱۔۔استرخاء المقعد۲۔۔النواصیر

امراض سوداوی معدہ وآنت جگر وطحال ومقعد

۱۔۔۔وجع المعدہ (یابس) ۲۔۔۔ورم معدہ ۳۔۔۔نفخ ریاح معدہ

٤۔۔۔جوع الکلب ٥۔۔۔علتہ الفواق ٦۔۔عطاش (پیاس کا مرض)

۷۔۔سوزش وحرارت معدہ ۸۔۔ عظم جگر یعنی عظم الکبد

۹۔۔ تلی کا سکڑنا ۱۰۔۔۔ قبض ۱۱۔۔ قولنج ۱۲۔۔پیٹ کے کیڑے

۱۳۔۔بواسیر ۱٤۔۔ورم مقعد

امراض صفراوی معدہ آنت جگر طحال ومقعد

۱۔۔۔قے الدم معدی ۲۔۔۔جوع البقر ۳۔۔ضعف معدہ

٤۔۔۔ھیضہ ٥۔۔زحیر خونی

٦۔۔سوزش جگر ۷۔۔یرقان ۸۔۔علت استسقاء ۸۔۔حب القرح

۹۔۔قروح المقعد ۱۰۔۔۔استرخاء المقعد ۱۱۔۔۔شقاالمقعد

۱۲۔۔بواسیر خونی ۱۳۔۔ناسور مقعد

گردہ ومثانہ وجنسی امراض بلغمی

۱.ضعف الکلیہ ۲۔۔۔ذیابیطس ۳۔۔بول الفراش ٤۔۔۔ سلسل بول

٥۔۔استرخاء مثانہ ٦۔۔استرخاء قضیب ۷۔۔ جریان منی

رحم کے بلغمی امراض۔۔۔

۱ حبس الطمث ۲۔۔حکتہ الفرج ۳۔۔استرخاء المھبل ٤۔۔سیلان الرحم ٥۔اسقاط حمل

گردہ مثانہ وجنسی امراض سوداوی

۱۔۔ گردون کا سکڑ جانا ۲۔۔ریاح الکلیہ ۳۔۔علت الحصاۃ سوداوی

٤۔۔ورم مثانہ ٥.وجع المثانہ ٦۔۔پیشاب کا بند ہو جانا

۷۔۔ تشنج مثانہ

۸۔۔ کجی ۹۔۔ورم قضیب ۱۰۔۔احتلام ۱۱۔۔ورم خصتین

رحم کے سوداوی امراض

۱۔۔وجع الرحم یابس ۲۔۔ورم رحم ۳۔۔اختناق الرحم ٤۔۔عسر الطمث

گردہ مثانہ وجنسی امراض صفراوی

۱۔۔ریاح الکلیہ ۲۔۔۔حصات الکلیہ ۳۔۔قروح الکلیہ ٤۔۔ حرکت البول

٥۔۔وجع الکلیہ ومثانہ ٦۔۔بول الدم ۷۔۔استرخاء المثانہ

۸۔۔ سرعت انزال ۹۔۔ضعف باہ کبدی ۱۰۔۔ فتق ۱۱۔۔وجع الحنین ۱۲۔۔سوزاک

رحم کے امراض سوداوی

۱۔۔خصیتہ الرحم ۲۔۔ کثرت الطمث ۳۔۔فتور الرحم ٤۔۔سیلان الرحم

٥۔۔قروح الرحم ٦۔۔علت الفقر

جوڑون کے امرض بلغمی

۱۔۔وجع المفاصل ۲۔۔عرق النساء

بخار بلغمی وجلدی امراض

۱ طاعون۔۲۔۔خنازیر ۳۔۔الشور ٤۔۔حمی بلغمی ٥۔حمی دموی

٦۔۔محرقہ دماغی ۷۔۔الحصبہ الجدری

جوڑون کے سوداوی امراض

۱۔۔نقرس ۲۔۔گھٹنے کادرد ۳۔۔وجع الواک سرین کادرد ٤۔عرق النساء

سوداوی بخار۔۔۱ روزانہ بخار ۲۔۔حمی دمدی یابس

۳۔۔حمی سوداوی ٤۔۔حمی اورام سوداویہ

جلدی امراض ۱۔۔دبیلہ ودمل ۲۔قوباداد

جوڑون کے امراض وبخار صفراوی

۱۔۔غب دائمی ۲۔۔تپ دق وسل ۳ نوبتی تپ ٤۔طاعون

جلدی امراض۔۔۱۔۔خارش ۲۔۔ناسور ۳۔۔جریان خون ٤۔۔چھلیان

٥۔۔موٹاپا

بالون ناخنون کے امراض بالمزاج

بلغمی۔۔۔۔۔......

سوداوی۔۔۱۔۔بال جھڑنا ۲۔۔بفابھوسی ۳۔۔ناخنون کابیٹھ جانا ٤ دبلاپن

صفراوی۔۔۱۔بالون کا گرنا ۲۔۔بولون کا گھنگریاجانا

دوستو یہ مین نے مختصر اور عام امراض لکھ دی ھین مکمل امراض یہان لکھنا ممکن نہین جیسے اگر صرف بخار کی اقسام ھی لکھنے بیٹھ جائین تو تین سو کے قریب صرف بخار کی قسمین ھین جیسے جیسے آپ اس میدان طب مین محنت کرین گے انشاءاللہ آپ خود ھی ھر مرض کامزاج فورا سمجھ جائین گے یہ کام اتنا ذرا ابھی آپ کو اسوقت مشکل نہین لگے گا جب میدان طب مین آپ ڈوب جائین گے دعاھے اللہ تعالی آپ سب کو سمجھنے کی توفیق عطاء فرمائے باقی مضمون انشاءاللہ اگلی قسط مین جو انشاءاللہ انتہائی دلچسپ بھی ھو گا

Facebook link

تشخیص امراض وعلامات۔۔قسط نمبر 69

10 January 2019

ذاتی وجوھات کی وجہ سے کچھ دنون سے اس مضمون کا تسلسل ٹوٹا ھواھے کوشش ھوگی کہ اب یہ تسلسل نہ ٹوٹنے پائے کیونکہ جیسے جیسے مضمون آگے جارھاھے مضمون کی گہرائی بھی بڑھتی جارھی ھے آج مضمون کو قارورے کے باب مین داخل کرنے لگاھون مرض کی تشخیص کے لئے طب مین قارورہ کی ھمیشہ سے بہت زیادہ اھمیت رھی ھے قدیم اطباء نبض کے ساتھ قارورہ دیکھ کر فیصلہ کرنا فرض سمجھتے تھے لیکن وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ اپنی نااھلی کی وجہ سے طبیب حضرات نے قارورہ دیکھنا بند کردیا بلکہ کچھ عرصہ پہلے مین نے ایک گروپ مین قارورہ پہ لکھا مضمون پڑھا جس مین قارورہ دیکھنا سب سے بڑی جہالت قرار دیا گیا تھا بلکہ یہان تک لکھا تھا پیشاب دیکھ دیکھ کر پھر سونگھ کر ان حکیمون کے دماغون مین بھی پیشاب بھر گیا تھا

یہ قدیم اطباء کی ذات پہ فتوہ تھا۔۔

نہایت ھی افسوس ھوا یہ سب پڑھ کے۔۔۔

حقیقت تو یہ ھے پروین شاکر کے شعر کی طرح

بات تو سچ ھے مگر بات ھے رسوائی کی۔۔

کی طرح قدیم اطباءنے قارورہ پہ رنگ کی حد تک تولکھ دیا کہ فلان رنگ قارورہ کا فلان خلط کو ظاھر کرتا ھے لیکن وسیع تجربات بلکہ اٹل فیصلے لکھنے سے گریز کیا جیسے تاریخ طب مین بعض اطباء کی داستانین تشخیص پہ لکھی گئی ھین کہ فلان حکیم صاحب نے قارورہ دیکھ کر یہ فتوہ مرض لگایا تھا اب ان داستانون کا موجودہ دور کے اطباء کو کیا فائدہ ھو سکتا ھے بلکہ سوائے افسوس کے اور کچھ بھی نہین کیا جا سکتا انشاءاللہ کوشش ھوگی اس موضوع پہ آپ کو وہ کچھ بتا سکون جو طبّی کتب مین درج نہین ھے یعنی وہ شکوہ دور کرنے کی کوشش ھوگی جو اجداد کی شکل مین طب کو ملا ھے

یاد رکھین قارورہ کی اھمیت آج بھی مسلمہ ھے حکماء اپنی ناسمجھی مین تو اس سے گریز کرنے لگے لیکن طب ایلوپیتھی نے اس پہ بہترین تشریحات و تجربات کیے آج ایلوپیتھی کا زیادہ انحصار قارورہ اور بلڈ ٹیسٹ رپورٹ پہ ھی ھوتا ھے نظریہ مفرد اعضاء نے بھی قارورہ پہ بہت ھی اعلی دلائل اور تجربات کیے ھین اور کافی حد تک آسانیان پیدا کی ھین انشاءاللہ اس سلسلہ مین قارورہ کی ھر طرح تشریح کی جائے گی لیکن اس سے پہلے یہ سمجھنا بہت ضروری ھے کہ درحقیقت قارورہ ھے کیا؟اور اس بھی پہلے ایک سوال جسے مین ھی آپ سے کیے دیتا ھون کہ قارورہ کا تعلق تو زندگی سے ھے اب بے جان تو قارورہ پیدا نہین کرسکتا آپ پہلے زندگی کی تشریح کرین تو دوستو حقیقت مین قارورہ کا مفہوم پیدائش سمجھنے اور امراض سے اس کا کیا تعلق ھے مختصر اس پہ لکھون گا مذید سمجھنے کے لئے اناٹومی اور فزیالوجی پڑھین

مین پائے جاتے ھین جن سے ھر جاندار بنتا ھے یعنی protoplasm اب بات سمجھین۔۔جاندار اور بے جان مین یون تمیز کی جاسکتی ھے کہ وہ خواص جو مادہ حیات یعنی زندگی کی نشانیان ھین انہین سامنے رکھین تو دوستو جاندارون مین سرانجام پانے والے بڑے امتیازی افعال مندرجہ ذیل ھین

metabolismمیٹابولزم

growthنشوونما

Irritabilityحساسیت

reproductionافزائش نسل

movementحرکت

nuritionغذائیت

respirationعمل تنفس

excretionعمل اخراج

برقرار رکھنے اور افعال structure تمام جاندارون کے جسم اور ھر خلیے مین ھمہ وقت ایک خاص ترتیب سے کیمیائی تعاملات جاری رھتے ھین اور یہ اعمال جاندار کی ھئیت زندگی کا تسلسل برقرار رکھنے کے لئے از حد ضروری ھے

ان مین بعض توانائی پیدا کرتے ھین تو کچھ نئے مادہ حیات کو جنم دیتے ھین اور کچھ آپ کے جسم کی مرمت کرتے ھین تو کچھ آپ کے جسم سے رطوبات کے اخراج اور انہین خاص مقامات تک پہنچانے کے لئے ضروری ھین اب ان سب کیمیائی اعمال کو مجموعی طور پہ آپ میٹابولزم یا استحالہ یا تحویل کہتے ھین یعنی میٹابولزم کے ذریعے ھی جسم مین نیا پروٹوپلازم بنتا سنورتا اور توانائی پیدا کرتا ھے

یاد رکھین میٹابولزم دو طرح کا ھوتا ھے ایک تعمیری ھوتا ھے تو ایک تخریبی ھوتا ھے یعنی تعمیری اعمال مین تمام مادے بنتے ھین جن کی آپ کے جسم کو ضرورت ھے جبکہ ان مادون کی توڑ پھوڑ اور ذخیرہ شدہ خوراک کی توڑ پھوڑ کا عمل میٹابولزم کا تخریبی حصہ ھے مثلاً ھمارے جسم مین پروٹین شکر اور روغنیات بنتے اور جسم و خلیات کا حصہ بننے کا عمل تعمیری کہلائے گا اور انکی ٹوٹ پھوٹ کو ھم تخریبی کہتے ھین یاد رکھین تخریبی عمل مین توانائی پیدا ھوتی ھے لیکن ساتھ مین بہت سے زھریلے بیکار یعنی فاسد مادے اور مرکبات بھی بن جاتے ھین جن کا جسم سے اخراج بہت ضروری ھوتا ھے اور جسم ان اجزاء کو کئی اعضا اور راستون سے خارج کرتا ھے جیسے جلد سے پانی اور نمکیات اور دیگر فضلات خارج ھوتے ھین اور کاربن ڈائی آکسائیڈ آپ پھیپھڑون کے ذریعے خارج کرتے ھین

پروٹین اور کاربوھائیڈریٹ اور چکنائیون کے استحالے کے دوران بننے والے بیشتر مادے پیشاب کے راستے خارج ھوتے ھین اور انہین خون جسم کے اعضاء سے گردون تک پہنچاتا ھے باقی آئیندہ

Facebook link

تشخیص امراض وعلامات۔۔قسط نمبر70

11 January 2019

کان ناک آنکھ میمیری گلینڈ یعنی پستان اور اعضائے مخصوص بھی فالتو مادون کو باھر نکالتے ھین

اگر طبعی طریقہ سے یہ مادے خارج نہ ھون تو جسم مین سوزش اور ورم پیدا ھو کر انہین باھر نکالنے کا طریقہ اختیار کرتا ھے اگر اس طرح بھی کامیابی نہ ھو تو جسم مستقل بیمار ھو جاتا ھے

یاد رکھین عمل اخراج excretion کا عمل بہت بڑا اور وسیع ھے جسے جانے بغیر ھر مرض کا علاج ممکن نہین ھے یعنی اسے جان کر آپ ھر مرض کا شافی علاج کر سکتے ھین

حقیقت مین عمل اخراج ایک جامع اصطلاح ھے لیکن ھم نے یہان صرف اور صرف قارورہ پہ بحث کرنی ھے اس لئے عمل اخراج کے لئے گردون اور اس سے متعلقہ دیگر اعضاء کے ذریعے جو اخراج ھوتا ھے اس پہ ھی بات کرین گے آپ نے اگر مکمل اس نظام کو سمجھنا ھے تو کتب کو پڑھین یعنی ھم صرف نظام بول پہ بات کرین گے باقی آپ اناٹومی وفزیالوجی لازمی پڑھین مضمون ذرا خشک ضرور ھے لیکن آپ کی دلچسپی ضرور بڑھے گی کیونکہ اس نظام مین قوت باہ کی بھی امراض کا حصہ ھے یعنی منی کا اخراج بھی اسی نظام کا حصہ ھے اور آپ کو سب سے زیادہ دلچسپی بھی تو اسی سے ھے۔۔۔(معذرت کے ساتھ)

آیئے اپنے موضوع کی طرف چلتے ھین

یاد رکھین سب سے زیادہ زھریلے مرکبات پروٹین کی توڑ پھوڑ سے بنتے ھین اور انہین نائٹروجنی فاسد مادے کہا جاتا ھے انسان مین یہ نائٹروجنی فاسد مواد nitrogenous wastes زیادہ نظام بول ھی سے پیشاب کی شکل مین باھر نکلتا ھے جس مین زیادہ تر یوریا ھوتا ھے۔۔ جسم مین نمکیات اور پانی کا ضرورت سے زیادہ اجتماع بھی یکسان طور پہ مضر ھے اور ان کا توازن بھی اسی نظام کا مرھون منت ھے اور اس دور مین جو غذا جس پہ بے شمار سپرے اور کیمیکل استعمال ھوتے ھین جیسے سنا ھے آجکل کھیرا چوبیس گھنٹے مین سپرے کر کے تیار کرتے ھین یہ بات مین نے سنی ھی ھے اس بارے اصل مین حقیقت کا مجھے علم نہین ھے خیر یہ غذائین اور کیمیکل پر مشتمل ادویات کا نشانہ بھی جگر اور گردے ھی بنتے ھین(اسی لئے چندروز پہلے مین نے ایک مضمون لکھا تھا جس مین سم الفار کا حوالہ تھا تا کہ حکماء روز محشر معاشرے کو تباہ کرنے کے ذمہ دار نہ ٹھہرین ایسا نہ ھو کہ جہنمیون کی سب سے بڑی لائن حکماء کی ھو)اللہ تعالی سب کو ھدایت نصیب کرے۔۔

ان کیمیکل کی وجہ سے گردے نشانہ بنتے ھین جنکی وجہ سے انتہائی پیچیدہ خرابیان امراض کی شکل مین سامنے آتی ھین اور یہ کام تیزی سے پھیل رھا ھے اس لئے بھی اس نظام کو سمجھنا بہت ھی ضروری ھے

excretory system اور یہ نظام مندرجہ ذیل اعضاء پہ مشتمل ھوتا ھے دستو اعضاء کا ذکر کرنے سے پہلے آپ کو یہ بتا دون اسے نظام اخراج کہتے ھین یعنی اس مین پہلے نمبر پہ دو گردے آتے ھین یہ خون سے پیشاب کو فلٹر کرتے ھین

دوسرے نمبر پہ دو حالب نالیان ureter آتی ھین یہ گردون مین بنے پیشاب کو مثانے مین لاتی ھین

تیسرے نمبر پہ مثانہ bladder آتا ھے اس مین پیشاب سٹور ھوتا ھے

چوتھے نمبر پہ مجریٰ البول urethra آتا ھے یہ مثانہ مین جمع شدہ پیشاب کو باھر نکالتا ھے

میرا خیال ھے گردے کا مختصر تعارف ضرور لکھ دون تا کہ مضمون کی اصل شکل آپ پہ واضح ھو سکے دوستو مین نے بڑا ھی مختصر لکھنا ھے تفصیلات کے لئے متعلقہ کتب پڑھین

گردے kidneys۔۔

انسانی جسم مین دونون گردے ریڑھ کی ھڈی کے دائین اور بائین طرف پیٹ کی پچھلی دیوار مین کمر کے چوتھے مہرے کے اوپر ھوتے ھین اور تقریبا چھاتی کے بارھوین مہرے یعنی آخری پسلی تک جاتے ھین گردون کا فزیکل معائینہ ھمیشہ پیچھے کی طرف یعنی کمر سائیڈ سے کرنا چاھیے

دایان گردہ جگر کی وجہ سے بائین گردے کی نسبت ذرا نیچے کی طرف ھوتا ھے

گردے کی شکل لوبیا کے دانہ جیسی ھوتی ھے

اور دو posterior اور دوسری پیچھے والی anterior ھر گردے کے دوسرے ایک اوپر کی طرف اور ایک نیچے کی طرف ھوتا ھے اور دو سطحین ایک سامنے والی ھوتا ھے اس کنارے مین Medial border اور دوسرا ریڑھ کی ھڈی کی طرف اندر کو دباھوا معقر Lateral border کنارے ایک باھر کی طرف نکلا ھوا محدب ایک گڑھا سا ھوتا ھے جسے ناف گردہ کہتے ھین

یہان سے اعصاب تازہ خون کی نالی رینل شریان اندر داخل ھوتی ھے اور یوریٹر اور رینل ورید باھر نکلتی ھے

ھر گردے کے اوپر والے سرے سے نیچے والے سرے تک لمبائی بارہ سینٹی میٹر (4.5) انچ ھوتی ھے اور چوڑائی باھر کے کنارے سے اندر والے کنارے تک 7 سینٹی میٹر (2.5) انچ ھوتی ھے اور موٹائی چار سینٹی میٹر (1.25) انچ ھوتی ھے

ایک صحت مند انسان کے گردے کا وزن 130--140 گرام کے لگ بھگ ھوتا ھے

اور کیسول ھوتا ھے جو اسے محفوظ رکھتا اور اپنی جگہ قائم رکھتا ھے fascia چربی کی تہہ مین لپٹے ھوئے ھر گردے پر ایک جھلی یا غلاف

دونون گردون کے اوپر ایک ایک غدد سپرارینل گلینڈ یا ایڈرینل گلینڈ (کلاہ گردہ) کے نام سے پایا جاتا ھے اس کے گرد بھی کافی چربی پائی جاتی ھے اور کیپسول

Facebook link

تشخیص امراض وعلامات۔۔قسط نمبر 71

12 January 2019

کیپسول اور فے شیا مین لپٹے ھوتے ھین

رنگ زردی مائل براؤن اور تقریبا لمبائی مین چار سینٹی میٹر اور تین سینٹی میٹر موٹے ھوتے ھین یہ غدد دو حصون مین منقسم ھوتے ھین ھر حصہ سے مخصوص ھارمون خارج ھو کر جسم کے افعال پر اثر انداز ھوتے ھین

یہ تھا مختصر تعارف گردون کا اب بات کرتے ھین گردے کے کردار پہ یعنی اس کا فعل یا فنکشن یا گردے کام کیا کرتے ھین

گردے کے افعال functions of kidneys۔

گردے جسم مین نہایت ھی اھم کردار یا فعل سرانجام دیتے ھین صحت مند گردون کے ان افعال کو چار حصون مین تقسیم کیا جاتا ھے

پہلا حصہ

جسم مین پانی کی مقدار کو کنٹرول کرنا یا ایک حد مین رکھنا

گردے فالتو پانی جسم سے باھر نکال دیتے ھین

اسے کم بھی نہین ھونے دیتے

گرمیون مین جلد کا درجہ حرارت معتدل رکھنے کے لئے جب جسم مسامات سے کے ذریعے کافی پسینہ خارج کر رھا ھوتا ھے تو گردے پیشاب کا اخراج کم کر دیتے ھین اور سردیون مین جونہی جلد سے پسینے کی آمد کا سلسلہ موقوف ھوتا ھے تو یہ پیشاب زیادہ خارج کرنا شروع کر دیتے ھین اسی طرح اندرونی حالات کے مطابق اپنے فعل کو بڑھا یا کم کر کے پانی کا توازن جسم مین برقرار رکھتے ھین

دوسرا فعل۔۔۔جسم مین نمکیات کی مقدار کو کنٹرول کرنا

گردون کا دوسرا کام یہ ھے کہ یہ نمکیات کو انسانی جسم کی ضروریات کے مطابق رکھتے ھین جب کبھی زیادہ نمکیات کی ضرورت ھوتی ھے تو بڑھا لیتے ھین جب کم نمکیات کی ضرورت ھوتی ھے تو گھٹا دیتے ھین فالتو جسم سے باھر خارج کر دیتے ھین یعنی ضرورت کے مطابق نمکیات کا لیول رکھتے ھین اس لیول کو برقرار رکھنے کے لئے کبھی وہ پانی کو جسم مین روکتے ھین تو کبھی خارج کرتے ھین مثلاً اگر سوڈیم کی مقدار جسم مین بڑھ جاتی ھے تو یہ پانی کو روکنا شروع کر دیتے ھین تاکہ اندرونی محلول مین نمک کی مقدار کم ھو جائے اسی طرح اگر سوڈیم کی مقدار کم ھو جائے تو یہ پانی کا اخراج بڑھا کر جسم مین اس کا ارتکاز زیادہ کرنے مین مدد دیتے ھین

تیسرا فعل یا کردار گردون کا۔۔۔

خون کی پی۔۔ایچ یعنی کھاری پن اور تیزابی پن مین توازن رکھنا

یاد رکھین ھمارا خون کھاری ھوتا ھے جس کی پی۔۔ایچ 7.4 ھے

وہ مادے جو تیزابیت مین اضافے کا باعث بنتے ھین اگر جسم مین رک جائین تو خون کا کیمیائی معیار برقرار نہین رھے گا چنانچہ گردے ان رکے ھوئے مادون کو فورا خارج کردیتے ھین اس طرح خون کا کھاری پن قائم رھتا ھے

چوتھا کردار گردون کا۔۔۔

فالتو اور فاسد مادون کا اخراج کرنا

گردے جسم اور خون کے اندر سے زائد از ضرورت مادے زھریلی ادویات وفالتو نمکیات اور ٹوٹے جوئے خلیات اور جراثیمون کا پیدا کردہ زھر اور اندرون جسم پیدا ھونے والی زھرون اور جسم مین زائد اخلاط کو بھی خارج کرتے ھین

گردے کیمیائی رطوبات اور جسم کا طبعی توازن قائم رکھنے کے لئے پیشاب بناتے بھی ھین اور خارج بھی کرتے ھین

یہ تھی مختصر تشریح گردون کے اصل کام پہ جو وہ سرانجام دیتے ھین

اب ھم اپنے اصل موضوع یعنی قارورہ کی طرف چلتے ھین یعنی پیشاب سے امراض کی تشخیص کی طرف چلتے ھین اور اس ضمن مین ھم دونون طریقے یعنی طب قدیم کا بھی فلسفہ اور نظریہ مفرد اعضاء کا بھی فلسفہ اور جدید سائنس کا فلسفہ یعنی ٹیسٹ پیشاب سب کو ساتھ ساتھ بیان کرین گے یاد رھے یہ طریقہ کار انشاءاللہ طب کی دنیا مین پہلی دفعہ ھو گا انشاءاللہ آپ کی دلچسپی بڑھے گی محظوظ بھی ھونگے اور مقصود بھی ھونگے آیئے پہلے سمجھتے ھین آخر پیشاب ھے کیا چیز

پیشاب۔۔۔پیشاب کی تعریف یون کی جاسکتی ھے پیشاب وہ مائع جسے گردے پیدا کرتے اور خارج کرتے ھین جس مین فاسد مادے اور نمکیات ھوتے ھین جسے نظام بول جسم سے باھر نکالتا ھے اسے پیشاب کہتے ھین

اس کا قدرتی رنگ ھلکا پیلا مخصوص بو اور وزن مخصوصہ 1.010 تا 1.030 ھے معمولی تیزابی خواص کا حامل ھے اس کی پی ایچ 4.5 سے 8 ھے چوبیس گھنٹے مین پیشاب کی مقدار جو ایک جوان آدمی خارج کرتا ھے ایک تا ڈیڑھ لٹر ھوتی ھے یاد رھے بعض اوقات موسمی حالات یا اشیائے خوردونوش کی عادات اور روزمرہ کے کام کی نوعیت کے مطابق اس مین کمی بیشی ھوسکتی ھے

خوردبین کے نیچے اس کا تجزیہ کرنے پہ یا عام حالت مین تجزیہ ھونے پہ اس مین مندرجہ ذیل اجزا پائے جاتے ھین

پانی اس مین 96% ھوتا ھے اور باقی دیگر چار فیصد اس مین زیادہ تر پروٹین کے زھریلے مرکبات اور مختلف نمکیات ھوتے ھین باقی اس مین یوریا urea دو فیصد ھوتا ھے

uric acid یورک ایسڈ

creatinine کریاٹی نین

hippuric acid ہپ پیورک ایسڈ

phosphate فاسفیٹ

sulphates سلفیٹ

oxylates آگزلیٹ

chlorides کلورائیڈ

اور ھارمونز وغیرہ دو فیصد ھوتے ھین wbc..rbc اور پوٹاشیم۔۔سوڈیم۔۔ میگنیشیم۔۔امونیم آئینز۔۔یوروبائیلوجن البیومن۔ایپی تھلیل سیلز۔۔

یاد رھے پیشاب کے ان اجزا کی کمی بیشی سے گردے اور جسم کی مختلف بیماریون کا پتہ چلایا جاتا ھے باقی آئیندہ

Facebook link

تشخیص امراض وعلامات۔۔قسط نمبر 72

13 January 2019

یاد رکھین پیشاب کے ان ھی اجزاء کی کمی بیشی سے ایلوپیتھی ھیوموپیتھی اور مروجہ یونانی طریقہ علاج مین مختلف مرضون کے نام انہی اجزا کی بنیاد پہ رکھے گئے ھین مثلا

نظر آئے تو جھے ٹوریا کہا جاتا ھے RBC اگر آپ کو پیشاب مین البیومن یا پروٹین کی موجودگی نظر آئی تو البیو مینوریا یا پروتینوریا اور اگر شکر نظر آئی تو گلائی کو سوریا اور اگر گلائی کو سوریا یعنی ذیابیطس کو کس طرح مرض کا درجہ ملا ھوا ھے یہ آپ سب کو علم ھے اور کوئی کچھ جانے نہ جانے شوگر کو ضرور جانتا ھے

لیکن یہ سب جاننے کے لئے آپ کو کیمیکل کا سہارا لینا پڑے گا کبھی ایلو پیتھی بھی کافی مسائل کا شکار ھوا کرتی تھی یہی شوگر چیک کرنے کے لئے ٹیوب مین بنی ڈکٹ سلیوشن ڈال کر اس مین چند قطرے پیشاب ڈال کر سپرٹ لیمپ پہ ابالنا پڑتا تھا لیب ٹیکنیشن کا دماغ بھی معطر ھوتا اور رزلٹ بھی پیشاب کا رنگ بدلنے پہ ملتا تھا رنگ ھلکا پیلا گہرا پیلا اور سرخی مائل اور گہرا سرخ ھو جانے پہ لکھا جاتا تھا آج تو بڑی آسانیاں ھو گئی ھین انگلی پہ نیڈل لگی تھوڑا خون نکالا اور سٹک پہ لگایا جو میٹر مین لگا دی جاتی ھے رزلٹ میٹر پہ لکھا آجاتا ھے اب بہت سے ٹیسٹ صرف کٹس سے ھی کیے جاتے ھین جو پہلے اچھی خاصی مصیبت لگتے تھے

لیکن حکماء کرام نے ایسی کوئی کوشش نہین کی پیشاب کا ٹیسٹ صرف نظری معائینہ کی حد تک ھی رکھا یقین جانین وہ نظری معائینہ اتنا گہرا تھا کہ حیرت گم ھو جاتی تھی درست مرض صرف قارورہ دیکھ کر ھی بتا دیا کرتے تھے یہ سب مین نے اپنی آنکھون سے دیکھا ھے اور بار ھا دیکھا ھے یہ میرے چچا تھے حکیم محمد صادق بھٹہؒ اور ان سے نبض سیکھی جو لوگ منڈی بہاوالدین سے تعلق رکھتے ھین وہ انہین خوب اچھی طرح جانتے ھین کافی عرصہ پہلے وفات پا چکے ھین یہان میرا موضوع داستانین لکھنا نہین ھے ورنہ بے شمار واقعات قارورہ کی تشخیص پہ آنکھون دیکھے لکھ سکتا ھون دوستو یہ سب کچھ مسلسل مشاھدہ قارورہ کا کمال تھا خیر مین بات کر رھا تھا نظری معائینہ اور جدید مشینون سے سہارا لے کر قارورہ کا معائینہ کر کے امراض کی تشخیص کرنا دوستو دونون بخشین ساتھ ساتھ چلین گی

نظری معائینہ سے رنگ۔۔بو۔۔اور تلچھٹ دیکھی جاتی ھے لیکن ایلو پیتھی مین یہ سب کچھ دیکھنے کے علاوہ بھی کیمیائی تجزیے کیے جاتے ھین اگر پیشاب مین معیاری پیمانہ سے مطابقت نہ پائی جائے تو مختلف بیماریون کی نشاندھی کی جاتی ھے (معیاری پیمانہ مین چند اقساط پہلے لکھ چکا ھون)

مثلا کن بیماریون کی نشادھی ھوتی ھے

اگر پیشاب مین البیومن آرھی ھے تو اسے گردون کا ورم سمجھا جاتا ھے

اگر شکر خارج ھو رھی ھے تو اسے ذیابیطس شکری مرض تشخیص کرتے ھین

ان دونو صورتون مین پیشاب کا مخصوصہ وزن (1.030) کے قریب ھو جاتا ھے

صفراوی رنگ (بائل پگمنٹ) اور صفراوی نمک بلی روبن اگر پیشاب مین پایا جائے تو یرقان کی تصدیق ھوتی ھے

اگر خوردبین کے نیچے پیشاب کا معائینہ کرتے وقت پیپ یعنی پس کے سیلز نظر آجائین تو گردے مثانے یا پھر پیشاب کی نالی مین ورم ھو سکتا ھے

ملین تو گردے یا مثانے کی پتھری کی تصدیق ھوتی ھے جو زخم کر کے خون کے اخراج کا باعث بن رھی ھے یا پھر گردون کی سوزش یعنی RBC اگر خون کے ذرے نیفرائیٹس یا ان اعضاء مین کینسر ھو سکتا ھے

اگر مختلف نمکیات کی قلمین یا ریت حد اعتدال سے زائد ھو تو یہ مستقبل مین پتھری بننے کا امکان ھے اب ان کے کرسٹلز کی شکل اور ان کی قسم سے بھی ھم بیمار عضو کے بارے مین جان سکتے ھین

پیشاب کی پی ایچ یا ری ایکشن سے اس کے کھاری پن یا تیزابی پن کا پتہ چل سکتا ھے

سیلز 5--6 سے زائد ھون تو بول کے اعضاء کی انفیکشن ھے (WBC) سفید

کیٹون باڈیز یعنی ایسی ڈوسز پیشاب مین اس وقت بڑھتی ھے جب ذیابطس شکری کا مریض نشاستہ دار غذائین بالکل استعمال نہ کر رھا ھو یا اسے ھضم ھی نہ ھو رھی ھون یا پھر سانس مین خرابی ھو اور ان کے عضلات مین فالج ھو جائے

اب تو پیشاب کے ٹیسٹ کرنا بالکل ھی آسان ھو گیا ھے بے شمار ٹیسٹ صرف سٹرپس پہ ھوتے ھین اب وہ مقامات جہان ٹیسٹون کی سہولیات میسر نہین ھین وھان یہ ٹیسٹ خود بھی کیے جا سکتے ھین بازار سے ان کی سٹکس عام مل جایا کرتی ھین جیسے شوگر کے لئے گلوکو سٹکس ڈایا سٹکس یا اور دیگر نامون سے ملین گی جن سے شوگر کا پتہ کیا جا سکتا ھے پروٹین کے لئے ایلبو سٹکس یا کچھ نامون سے بھی ملتی ھین بلی روبن کے لئے اکٹو ٹیسٹ پی ایچ کے لئے کمبی سٹکس ایس جی اور صرف پی ایچ معلوم کرنا ھو تو پی ایچ سکیل سے پتہ چل سکتا ھے ملٹی سٹکس ایس جی کیٹون باڈیز اور پریگنینسی سٹک سے حمل کا پتہ چلتا ھے یہ مثالاً کچھ نام لکھ دیے ھین نہایت سستی ھوتی ھین دیگر کئی نامون سے بے شمار ٹیسٹون کی سٹکس مارکیٹ مین ملتی ھین باقی مضمون آئیندہ

Facebook link

تشخیص امراض وعلامات۔۔قسط نمبر 73

دو دن سے پوسٹ لکھنے کو دل ھی نہین کر رھا رہ رہ کے آنکھون کے سامنے معصوم چہرے گردش کر رھے ھین جن کے چہرے موت کے خوف اور دھشت سے پھٹے غم سے آنکھون مین آنسو روان ھین عجیب کیفیت ھو گی ان معصومون کے دل کی جو زندگی بھر ان کا پیچھا کرے گی یہ ممکن ھی نہین کہ وہ اس منظر کو کبھی بھول پائین باتین نقش ھین ذھن پہ اور باپ کی منت ساجت نقش ھے ذھن پہ پھر باپ کا پھڑکتا لاشہ پھر ماں جو بچوں کو بچاتے قربان ھوئی پھر بہن کو چھلنی ھوتے دیکھا ھو گا! اُف کیسے دیکھا ھو گا؟ کیا دو کروڑ کی قیمت پہ وہ منظر بھول جائین گے نہین دوستو کبھی نہین یہ نقش ھے زندگی بھر کا۔پل پل یاد رھے گا یہ درد کا اذیت کا نقش ھمیشہ نقش رھے گا کاش مین بے خبر رھتا ایک دکھ دل پہ نقش ھو گیا ھے آیئے کچھ نہ کچھ لکھتے ھین دل بہلانے کے لئے علم کی شمع جلانے کے لئے لیکن پہلے دعا کرین کہ اللہ تعالی شہید ھونے والون کو بغیر حساب کے جنت الفردوس نصیب فرمائے اور بچون کو صبر جمیل عطا فرمائے آمین

پہلی بات۔اگر پیشاب مین خونی سرخی غالب ھو تو مثانہ اور پیشاب کی نالی سے اور اگر براؤن رنگ کا غلبہ ھو تو حالبین اور گردون سے خون رسنے کی علامت ھے یہ آپ پیشاب کا نظری معائنہ کر کے دیکھ سکتے ھین

یاد رھے پیشاب کا کھاری یا تیزابی ردعمل تو آپ لٹمس پیپر سے بھی چیک کر سکتے ھین یعنی سرخ لٹمس پیپر کھاری پیشاب مین نیلا ھو جاتا ھے اور نیلا لٹمس پیپر تیزابی پیشاب مین سرخ ھو جاتا ھے اس سے بھی درست مزاج کی تشخیص آسان ھے یہ لٹمس پیپر با آسانی بازار سے دستیاب ھوتا ھے یہ کاغذ ھی ھوتا ھے اور اس پہ نباتاتی رنگ اور کیمیائی مادے لگے ھوتے ھین

آپ کو پہلے ایک بات بتا چکا ھون کہ نظام بول مین یعنی پیشاب مین خون مین شامل فالتو اجزاء اور زھریلے مادے بذریعہ پیشاب خارج ھوتے رھتے ھین اگر اس نظام خاص کر اس کے بنیادی اور اھم ترین حصے گردون مین خرابی واقع ھو جائے تو یہ اجزاء بڑھ جاتے ھین اس لئے خون کے بھی بعض ٹیسٹون سے گردون کی خرابی کا پتہ چل جاتا ھے یاد رکھین گردے عموما ایک دن مین ڈیڑھ لٹر پانی 15 گرام نمکیات اور تیس گرام یوریا پیشاب کی شکل مین خارج کرتے ھین اسی طرح یورک ایسڈ ایک تا دو گرام روزانہ خارج ھوتا ھے

ھمارے عضلات کی کارکردگی کی پیداوار کریاٹی نین مرکب بھی ایک حد سے زیادہ خون مین نہین رھتا اگر بڑھ گیا تو گڑبڑ ھو گئی ھے یاد رکھین خون مین ان اجزاء کی مقدار نارمل سے زیادہ پائی جائے تو لازما گردے کی خرابی کی علامت ھے

اب ایک اور طریقہ کہ پیشاب کو کچھ دیر رکھ کر اور اسے کچھ کم کر دین پھر رسوب یا تلچھٹ دیکھین جو نیچے بیٹھی ھو گی اگر یہ سفید یا سفیدی مائل ھو تو فاسفیٹ اور کھاری پیشاب کی اظہار ھے یاد رکھین تیزابی پیشاب مین بھورے رنگ کا مواد نیچے بیٹھے گا جو یورک ایسڈ اور یوریٹس ھوتے ھین۔

تھوڑے پیشاب کو شیشے کی نلی مین خوب ھلائین اگر پیشاب کا گہرا براؤن رنگ ھے اور اوپر جھاگ زرد رنگ کی آئے تو دوستو یہ بائل یعنی صفرا کی علامت ھے یعنی یہ یرقان کا مریض ھے ایک بات یاد رکھین یرقان اپنی ابتدا سے کافی بعد آنکھون کو اور جلد کو زرد رنگ دے کر ظاھر ھوتا ھے لیکن آپ پیشاب کا معائنہ کر کے کافی عرصہ پہلے اس کا پتہ چلا سکتے ھین اب ایک اور طریقہ بتاتا ھون اگر آپ گندھک کے چند ذرے پیشاب کی سطح پہ ڈالین لازمی طور پر آپ نے پیشاب کسی برتن مین ڈال کر سا کن کر رکھا ھو گا اگر گندھک کے ذرے پیشاب مین ڈوب جائین تو سمجھ لین یرقان ھو چکا ھے یعنی پیشاب مین بائل یعنی صفراوی نمکیات آ رھے ھین اگر گندھک کے ذرے نہین ڈوبتے تو سمجھ لین یرقان نہین ھے دوستو کتنا آسان ٹیسٹ آپ کو بتایا ھے

اب دیکھین پیشاب مین نمکیات کی قلمین یا کرسٹلز بھی پائے جاتے ھین یہ کھاری اور تیزابی پیشاب مین علیحدہ علیحدہ نظر آتے ھین اب ھم ان کرسٹلز سے بھی اندازہ لگا سکتے ھین کہ پیشاب کھاری ھے یا تیزابی ھے

کیلشیم کاربونیٹ۔۔امونیم بائی کاربونیٹ۔۔ٹرپل فاسفیٹ۔۔کیلشیم فاسفیٹ۔۔فیدری ٹرپل فاسفیٹ کے کرسٹلز ھمیشہ کھاری یعنی غدی یا اعصابی پیشاب مین پائے جاتے ھین

اب یورک ایسڈ۔کیلشیم آگزیلیٹ۔سسٹین۔۔ایمارفس یوریٹس اور کیلشیم ھائیڈروجن فاسفیٹ کے کرسٹلز یا قلمین تیزابی پیشاب مین ملتی ھین ان سب کی مخصوص شکلین ھوتی ھین

اب ان ذرات کا پایا جانا پتھری کا کا پیش خیمہ ھو سکتا ھے نیز ان کی وجہ سے پیشاب کی نالیون مین سوزش ورم یا پیپ کی شکایت پیدا ھو سکتی ھے پیشاب گاڑھا رھتا ھے

ایلوپیتھی مین یہ کیا جاتاھے کہ براہ راست کھاری پیشاب کو تیزابی مین اور تیزابی پیشاب کو کھاری مین مین بدلنے کی ادویات دی جاتی ھین لیکن اس طرح براہ راست بدلنا ممکن نہین ھے تجربہ کر کے دیکھ لین ھان ایک طریقہ سے بدلا جاسکتاھے وہ طریقہ ھے بالمزاج دوادے کر تحریک بدلی جائے توپیشاب بھی کھاری سے تیزابی اور تیزابی سے کھاری کیا جاسکتاھے

Facebook link

تشخیص امراض وعلامات۔۔قسط نمبر74

23 January 2019

آجکل بات قارورہ پہ چل رھی ھے جہان بہت سے لوگ یہ سوال بھی کر بیٹھتے ھین کہ جناب قارورہ کیا چیز ھے؟یہ کونسی بیماری ھے تو دوستو یہ وہ بیماری ھے جو ھر انسان کو ھے۔۔

آیئے پہلے اس بات کی وضاحت کر دین ماکول مشروب کی شکل مین جو غذا ھم کھاتے ھین وہ جسم مین ھضم وجذب ھو کر مختلف مراحل طے کر کے خون کی ندی مین شامل ھوتی ھے اور خون تمام اعضاء کو سیر اب کر تا ھوا صاف ھونے کے لئے گردون مین سے گزر تا رھتاھے۔گردے اس مین سے فاضل رطوبات اور مادون کو بذریعہ حالبین مثانہ اور مجری البول سے باھر خارج کر دیتے ھین یہ سیال مرکب قارورہ یا پیشاب کہلاتاھے کیسی ھے تعریف قارورہ کی یہ فیصلہ آپ خود کر لین

پیشاب چونکہ خون سے چھن کر آتاھے اس لئے یہ خون اعضائے جسمانی کی حالت اور بدن مین رونما ھونے والے ھر طرح کی تبدیلی کا پتہ دیتاھے یہی وجہ ھے تشخیص امراض مین قارورہ کی اھمیت حکماء قدیم بھی دیتے رھے اور حکماء جدید بھی دیتے ھین یعنی قدیم طب اور طب جدید دونون نے قارورہ کو اھمیت دی ھے جبکہ ایلوپیتھی نے تو اسے بہت ھی زیادہ اھمیت بھی دی اور اس پہ تحقیقات بھی بہت زیادہ کین

اب ھر طرح سے تمام طریقہ ھائے علاج قارورہ کے بارے مین چھ شرائط پہ متفق ھین

اس کی رنگت مقدار بو قوام تلچھٹ یعنی رسوب اور تیرتا ھوا مواد جھاگ یہ ھین شرائط

لیبارٹری مین آلات کی مدد سے اس کے مادون کی کی جانچ کی جاتی ھے اور وہ بھی جانچ کی جاتی ھے جسے عام نظر سے دیکھنا یا جانچنا ناممکن کام ھے اس کے لئے خوردبین استعمال ھوتی ھے جب ان چھ شرائط کے مطابق پیشاب کو جانچا جاتاھے تو بدن کے مختلف اعضاء کی خرابیون کا پتہ چلتاھے حیرانگی کی بات یہ ھے بہت سے حکماء کرام آجکل لیبارٹری کی رپورٹ دیکھنے لگ گئے ھین خاص کر ھیپاٹائٹس کی رپورٹ ضرور دیکھتے ھین اب اس مین صرف اے ایل ٹی دیکھین گے کیا وہ بڑھ گیا ھے اگر بڑھا ھوا ھے تو اسے نارمل کرتے رھین گے اب سوال کر لین کہ اے ایل ٹی کیا چیز ھے یا یہ کونسا مادہ یا مرض ھے تو علم نہین ھے

آج آپ کو پہلے نارمل پیشاب کی رپورٹ بتاتے ھین پھر مرض کی صورت مین بھی بتاتے ھین

یادرکھین صحت کی حالت مین پیشاب ھلکا زردی مائل شفاف مائع ھوتاھے اس کا مخصوص وزن پانی سے قدرے زیادہ اور آب خون کے برابر ھوتاھے بوقت اخراج ردعمل معمولی تیزابی اور تھوڑی دیر بعد کھاری ھوجاتاھے اور بو بھی نوشادر کی طرح آنے لگتی ھے

مقدار موسم غذا اور استعمال مشروب سے کم وبیش ھوتی رھتی ھے جیسے موسم گرما مین پسینہ کے اخراج کی وجہ سے مقدار کم اور جب سردیون مین پسینہ کا نام ونشان نہین ھوتا تو مقدار بڑھ جاتی ھے کچھ دوائین اور کچھ غذائین اور مشروبات اس کے رنگ بو قوام اور مقدار کو تبدیل کر دیا کرتے ھین لیکن پھر بھی متفقہ الیہ مندرجہ ذیل رپورٹ نارمل پیشاب کی سمجھی جاتی ھے

colourرنگ زردی مائل سفید

depositرسوب معمولی

odhorبو پیشاب والی

quantity مقدار چار اونس

1015 specfic gravityوزن مخصوص

albuminالبیومن نہین

sugarمٹھاس نہین

bile saltsصفراوی نمک نہین

bile pigmentsصفراوی رنگ نہین

reactionکھاری رد عمل

اب ذرا خورد بینی مشاھدہ دیکھین

pus cellsپیپ دار ذرے نہین یا نل

RBCخون کے سرخ دانے نہین

epithelial cellsقشری خلیے کوئی کوئی

calacium oxalateخاکی مادے کوئی کوئی

دوستو یہ نارمل پیشاب کی رپورٹ ھے اگر اس مین تبدیلیان آجائین تو مختلف بیماریون کی نشاندھی ھوتی ھے اب ان کی نشاندھی کرتے ھین

١۔ اگر البیومن کا اخراج ھورھا ھے تو یہ گردون کے ورم کو ظاھر کرے گی آپ جانتے ھین تحریک لازما اس مین غدی عضلاتی ھوگی

٢۔ اگر مٹھاس خارج ھورھی ھے تو آپ لازمی اسے شوگر کہین گے اب تحریک کا فیصلہ دیگر علامات کو سامنے رکھ کر کیا جائے گا لیکن اگر ساتھ البیومن بھی زیادہ ھو تو پھر تحریک غدی عضلاتی ھی ھوگی اور اس مین پیشاب کا مخصوص وزن بڑھ کر 1030 تک ھو جاتا ھے

٣۔ اگر رپورٹ مین صفراوی نمکیات رنگ اور مادون کا اخراج ھورھا ھے تو یرقان کی تشخیص ھے تحریک یہ بھی غدی عضلاتی ھوگی

٤۔ پیپ کے ذرے ظاھر ھون تو یہ گردے مثانے اور پیشاب کے راستے مین ورم اور پتھری کی نشاندھی کرتے ھین یاد رکھین یہ حقیقت مین خون کے سفید ذرے ھوتے ھین

٥۔۔ خون کے سرخ خلیے اگر آرھے ھین تو یہ پتھری کی موجودگی کی خاص علامت ھے اور سوزش گردہ یعنی نیفرائیٹس مین بھی آسکتے ھین مثانہ مین زخم یا کینسر مین بھی آسکتے ھین تحریک غدی ھوتی ھے اس مین

٦۔ اگر پیشاب گاڑھا یا کم مقدار مین آتا ھو تو اس مین نمکیات کی قلمین زیادہ بنتی ھین اس مین پہلی وجہ کہ مریض پانی کم مقدار مین پیتا ھے بہر حال ان قلمون کی زیادتی پتھری کی نشاندھی کرتی ھے باقی مضمون اگلی قسط مین

Facebook link

تشخیص امراض وعلامات۔۔ قسط نمبر 75

24 January 2019

کل چھ نقطے بتائے تھے اور پوسٹ کلوز کردی تھی آج پھر وھین سے شروع کرتے ھین یعنی ساتوان نقطہ بیان کرتے ھین

٧۔۔۔ اگر قارورہ مین خون ظاھر ھو تو یہ پتھری اور نیفرائیٹس کی علامت ھے

٨۔۔ کاسٹ عام طور پہ نیفرائیٹس کو ظاھر کرتی ھین

٩۔۔ رسوب یعنی سیڈی منٹ کھاری پیشاب مین فاسفیٹ کا ھوتا ھے اس کی رنگت سفید ھوتی ھے اور ترش تیزابی مین بھورے رنگ کا ھوتا ھے یہ بات پہلے بتا چکا ھون یہ دراصل یورک ایسڈ اور یورائٹس ھوتے ھین پہلی صورت مین یعنی سفید اعصابی یا غدی تحریک ھوگی اور جب بھورے رنگ کے ھونگے تو عضلاتی تحریک ھوگی

اب تھوڑی بات کھاری پیشاب پہ کرتے ھین

کھاری پیشاب مین نمکیات اور قلمون کی نوعیت اور شکل صورت مندرجہ ذیل طرح کی ھوتی ھے اس مین زیادہ تر اعصابی تحریک ھوگی اور کچھ صورتون مین غدی تحریک ھوگی لین اب سمجھین

١۔۔ کیلشیم کاربونیٹ۔۔ ان کی شکل ڈگڈگی جیسی نظر آئے گی

٢۔۔ ٹرپل فاسفیٹ۔۔۔ یہ سہ گوشہ ذرے ھوتے ھین

۳۔۔کیلشیم فاسفیٹ۔۔یہ ذرے لمبے اور چپٹے ھوتے ھین اور ایک مرکز مین جڑ جایا کرتے ھین

٤۔۔۔ایمونیم بائی یوریٹ۔۔یہ گول ھوتے ھین ان پہ ٹھک سے لگے ھوتے ھین عام طور پہ تحریک غدی عضلاتی مین ھوتے ھین

٥۔۔۔فیدری ٹرپل فاسفیٹ۔۔جیسے بہت سے پر ایک مرکز پہ جڑے ھون

اب علاج ان مین زیادہ تر صورتون مین اعصابی عضلاتی ادویات یعنی اعصاب کی مشینی تحریک پیدا کرنے کے بعد عضلاتی ادویات سے کیا جاتا ھے اس کی تفصیل و تشریح بہت بعد مین کی جائے گی اس سے پہلے اب بات کرتے ھین تیزابی پیشاب کی

تیزابی پیشاب مین مندرجہ ذیل نمکیات ملین گے ان سب کا مزاج عضلاتی ھو گا

١۔۔یورک ایسڈ اینٹون کی شکل کے ذرے ھین

٢۔۔کیلشیم آگزے لیٹ۔۔ڈاک کے لفافے کی شکل جیسے ھوتے ھین

٣۔۔۔سسٹین۔۔لمبوترے چھ کونون والے ھوتے ھین

٤۔۔۔ایمارفس یوریٹس۔۔ڈھیر کی صورت مین اور کوئی خاص شکل نہین ھوتی

٥۔۔کیلشیم ھائیڈروجن فاسفیٹ۔۔لمبی لمبی پتلی پتلی بہت سی قلمین ایک نقطے مین جڑ کر ستارے کی شکل بنا لیتی ھین

علاج کی صورت مین پہلے عضلات کی مشینی تحریک اور پھر غدی اعصابی تحریک پھر اعصابی تحریک پیدا کر دین

اب پیشاب مین مختلف اقسام کے ذرات آلات بول کی سوزش ورم اور پتھری کو ظاھر کرتے ھین مریض کو بخار درد کی شکایت ھو سکتی ھے لازمی بات ھے فعلی اعضاء مین سے کسی مین خرابی ھے اب رپورٹ کی مدد سے باآسانی تلاش کیا جا سکتا ھے اس طرح درست علاج ھو سکتا ھے

دوستو لیبارٹری ٹیسٹون سے ضرور مدد لیا کرین میری کوشش ھے کہ آپ کو ھر طرح کی تشخیص مرض کے بارے مین آگاہ کر دیا جائے باریک باریک نقطے بتا دون تا کہ آپ کامیاب معالج بن سکین اگر آپ تشخیص کرنا سیکھ جاتے ھین تو علاج کرنا اتنا مشکل کام نہین ھے حقیقت مین اصل کام تشخیص مرض ھی ھے مین کہا کرتا ھون ایک طبیب نسخون کا محتاج نہین ھوا کرتا جبکہ یہان دیکھتا ھون سب نسخون کے محتاج نظر آتے ھین ایک اچھا طبیب ایک دوا کو بے شمار امراض مین استعمال کر سکتا ھے سب سے مشکل کام تشخیص مرض ھی ھے آپ نے ھر طرح مدد لینی ھے ایک مرض کی پہچان کے لئے اس سے پہلے مرض کی مکمل کیفیات کا بھی علم ھونا ضروری ھے ورنہ آپ ایک عطائی بن کر رہ جائین گے یقین جانین میری محنت اس وقت پوری ھو جائے گی جب آپ علم کی اس منزل پہ پہنچ جائین جہان سب نگاھین آپ کے احترام مین جھک جائین بہت سے لوگ سوچتے ھین کہ محمود بھٹہ یہ راز کیون بتاتا ھے تو دوستو یہ ایک مشن ھے عطائیت کے خلاف جنگ کا حکماء کو عزت کا وہ مقام دلوانے کا جس کے وہ حقدار ھین

انشاءاللہ باقی مضمون اگلی قسط مین

Facebook link

تشخیص امراض و علامات۔قسط نمبر 76

25 January 2019

کل کی پوسٹ مین مین بات کر رھا تھا کہ جدید ریسرچ جس مین بہت سے لیبارٹری ٹیسٹ آ گئے اور تشخیص کا نظام جہان بہتر ھوا وھین کچھ باتین بہت ھی غلط بھی ھوئی ھین ان مین پہلی بات حکماء حضرات بظاھر ایلوپیتھی کی بے حد مخالفت کرتے ھین بلکہ دور حاضر کے تمام اطباء کرام اسے فرنگی علاج کے نام سے یعنی یہ لفظ نفرت کی شکل مین لکھتے ھین جبکہ انھی کی تحقیقات یعنی لیبارٹری ٹیسٹون پہ بھی اعتماد کرتے ھین اس مین مجھے چند وجوھات نظر آئی حکماء کی کم علمی اور نئی جدت اور تحقیق نہ کر سکنے کی وجہ اور حکومت کی سرپرستی نہ کرنا بلکہ حکماء کو ذلیل ورسوا کرنے کے ھر پہلو کی حوصلہ افزائی کرنا یہان تک کہ ایک سرکاری ھسپتال کا وارڈ سرونٹ ایک کوالیفائیڈ طبیب سے زیادہ عزت دار ھے جو درجہ چہارم کا ملازم ھوتا ھے یہ سب کچھ کیون ھوا اس کی وجہ یہ ھے کہ طب قدیم کے میدان مین تحقیقی کام رک گیا اور ھمارے ملک مین چند نا اھل لوگ طبّی کو نسل پہ مسلط ھو گئے اور آج بھی ھین انہون نے اپنے اپنے ادارے بنا کر صرف کاروبار کیا کاروبار مین بھی کچھ نیا نہ تھا وھی قرابادینی نسخے معجونات شربت سفوف کشتہ جات کاھڑے وغیرہ یعنی یہ لوگ عیش پرست بن گئے محنت کر کے راضی ھی نہ تھے طب کو مذاق بنا کے رکھ دیا ان لوگون نے عطائی جیسے خطاب صرف پوشیدہ امراض کے ماھر کا لیبل چپک گیا حکماء کی پیشانی پہ اور بہت افسوس ھوتا تھا جب بورڈ پڑھتے ماھر امراض پوشیدہ زنانہ و مردانہ اب دوسرا غلط کام ایلوپیتھی مین بھی ھوا یہ اس سے بھی

زیادہ خوفناک کام تھا سن اسی کی دھائی تک جو ڈاکٹر تھے وہ اپنے تجربہ اور علم کے زور پہ کسی نہ کسی حد تک درست تشخیص کر کے علاج معالجہ کرتے تھے پھر ایک ایسا طوفان آیا ٹیسٹون کی بھرمار ھوگئی اور نت نئے اینٹی بائیوٹک متعارف ھوئے جو بات ٹیسٹ بتائے وہ مہر لگ گئی کہ فلان مرض ھے اب سب تشخیص مشینون اور آلات سے ھونے لگی جس کا نتیجہ یہ نکلا بے شمار لوگون کی ٹیسٹ رپورٹ غلط آتی اور مرض کچھ اور ھوتی ٹیسٹ مین مرض کچھ اور نظر آرھی ھوتی ھے اس طرح علاج بھی غلط ھوتا اور ھزارون لوگ موت کے منہ مین چلے گئے اس لئے مین کہتا ھون آپ تشخیص کا ھر ذریعہ استعمال کرین یعنی تشخیص بذریعہ نبض تشخیص بذریعہ قارورہ پھر ٹیسٹ رپورٹ بھی لین اب سب تشخیص ملاحظہ کرین حتمی رزلٹ سامنے آجائے گا اللہ تعالی سب کو عقل سلیم دے آیئے اب اپنے مضمون کی گہرائی مین چلتے ھین

نارمل پیشاب کی رپورٹ بھی آپ نے سمجھ لی اور اس مین کمی بیشی کی بات بھی آپ نے سمجھ لی

یعنی اگر البیومن کا اخراج ھے تو یہ ورم گردہ مزمن یعنی کرانک برائیٹس ڈیزیز کی علامت ھے مریض کمی خون کا شکار ھوتا ھے دم کشی اور کھانسی کی شکایت ھوتی ھے مجاری سے نکسیر اور قے مین بھی خون آجاتا ھے دیکھنے مین پیشاب زردی مائل اور مقدار مین کم ھوتا ھے اب پیشاب کی کمی کے ساتھ ساتھ البیومن بڑھتی جاتی ھے جب مرض مین شدت آتی ھے تو تشنج بے ھوشی کے دورے شروع ھوجاتے ھین برین ھیمرج اکثر ھوجایا کرتا ھے ورنہ یوریمیا یعنی سمیت بول ھو کر موت واقع ھوجاتی ھے اب ایسی صورت مین کریاٹی نین کی زیادتی بھی ھوجاتی ھے اھم بات یہ ھے کہ جسم پہ سوجن اور استسقاء کی علامات پائی جاتی ھین یاد رکھین اس مین تحریک غدی عضلاتی ھوتی ھے اگر ورم گردہ شدید ھوگا تو تحریک اعصابی ھوگی اس مین گردون مین شدید درد ھوگا جس کی صورت مروڑ کی سی ھوگی اور پیشاب بار بار قطرون کی صورت مین تکلیف سے خارج ھوگا جسم پہ اماس اور سوجن نہ ھوگی ورم گردہ مزمن کی ھلکی سی علامات ھوسکتی ھین

اب ایک اور اھم نکتہ بتا دیتا ھون غدی اعصابی مرض مین جس طرح پیشاب سوزشی جلن اور قطرون کی صورت مین آتا ھے بالکل اسی طرح اس تحریک مین آنکھ ناک گلا اور دیگر تمام مجاری سے جو رطوبت یا پانی خارج ھوتا ھے وہ نمک کی تیزی سے راستون کو سوزش ناک کر دیتا ھے آنکھین ناک گلا اور جلد سرخ ھوجاتے ھین یاد رکھین گرمی دانے بھی تو اسی تحریک مین ھوا کرتے ھین ایسے مریض نزلہ زکام کی ابتدا مین سخت اذیت اٹھاتے ھین

اب کچھ خواتین حمل کے آخری دو تین ماہ مین جسم پہ اماس آجایا کرتا ھے اور البیومن بھی بہت خارج ھوا کرتی ھے یہ بھی گردون کی ورم اور تحریک غدی عضلاتی کی علامت ھے

البیومن دراصل انڈے کی سفیدی کی طرح کا لیسدار مادہ ھے جو پیشاب سے ھلکا ھونے کی بنا پر بعض اوقات پیشاب سے پہلے اور کبھی بعد مین بھی ھوتا ھے اب یار لوگ اسے بھی جریان منی سمجھ کر علاج کرتے رھتے ھین اکثر لوگ اسے دیکھ کر گھبرا جایا کرتے ھین اور اسے منی ھی خیال کرتے ھین اگر مریض کا قارورہ دیکھا جائے تو یہ مادہ اوپر کی تہہ مین بادل کی صورت مین نظر آتا ھے اسے بول زلالی کہتے ھین یعنی البیومی نوریا

پیٹھ مین گردون کی جگہ پر بوجھ اور تناؤ محسوس ھوتا ھے اسے طب قدیم مین ضعف گردہ کہتے ھین جبکہ غدی عضلاتی تحریک کی وجہ سے گردون مین تیزی ھوتی ھے یہ صورت قائم رھے تو بالآخر جسم پہ استسقاء کی علامات ظاھر ھوتی ھین بعض اوقات سوزش رحم سے گاڑھا لیسدار اور بدبودار مادہ خارج ھوتا ھے باقی آئیندہ

Facebook link

تشخیص امراض وعلامات۔۔قسط نمبر 77

10 May 2019

آج کا مضمون صفراوی رنگ سے شروع ھوگا

صفراوی رنگ یا صفراوی نمکیات جسے بائل پگمنٹ بھی کہا جاتا ھے اس کا اخراج بھی غدی عضلاتی تحریک کو ظاھر کرتا ھے یہ بھی یرقان کی علامت ھے

پس سیل۔۔۔۔

پس سیلز زیادہ اور زرد رنگ میں ھون تو غدی عضلاتی تحریک ھوگی اور اگر تعداد میں کم اور سفیدی مائل ھون تو اعصابی غدی تحریک ھوگی یاد رکھیں حقیقت میں اعصابی تحریک میں پس سیلز خاتمے کی طرف بڑھ رھے ھوتے ھیں۔ ویکس کاسٹ بھی غدی تحریک کی علامت ھے

گرینولر کاسٹ غدی تحریک اور رحم کی خرابی کو ظاھر کرتے ھین

لیوکوسائیٹ۔۔جب ورم کی وجہ سے جگر بڑھ جائے اور عضلات میں شدید تحلیل ھو۔ایسی حالت میں ساتھ شدید ضعف قلب اور بخار بھی ھوا کرتا ھے

۔۔۔کاسٹ اور ییسٹ سیلز بھی اسی تحریک میں خارج ہوتے ہیں hyaline ھائی لائن

آر بی سی۔۔۔ عضلاتی اور غدی دونوں تحاریک میں آتے ہیں لیکن نقطہ ضرور بتادیتا ہوں عضلاتی تحریک میں زیادہ اور غدی تحریک میں کم تعداد میں خارج ہوا کرتے ہیں جبکہ غدی تحریک میں ساتھ زرد پس سیلز بھی آتے ہیں اب جسم کی دیگر عضلاتی اور غدی تحاریک کو سامنے رکھ کر بھی فیصلہ کیا جاسکتا ہے

بلڈ کاسٹ اور ایپ تھلیل کاسٹ عضلاتی تحریک کو ظاہر کرتے ہیں۔۔زیادہ تر خرابی گردوں کے عضلاتی پردوں میں ہوتی ہے ایپی تھیلیل سیلز کی منی میں آمد انفیکشن کو ظاہر کرتی ہے اب اس سے سپرم مردہ یا ابنارمل ہوتے ہیں

ایپی تھیلیل سیلز اعصابی یا غدی تحریک میں آتے ہیں جریان یا سیلان ہوسکتا ہے

ایسی ٹون۔ڈائی ایسٹک ایسڈ بالترتیب زھر ذیابیطس اور زھر کاربنکل کو ظاہر کرتے ہیں اول صورت غدی اور دوسری صورت میں عضلاتی تحریک ہوتی ہے یہ بھی یاد رکھیں کہ پہلی صورت میں مریض کو غنودگی طاری رہتی ہے

یوریٹس۔یورک ایسڈ اور کیلشیم آگزے لیٹ عضلاتی تحریک کی وجہ سے آتے ہین اب کچھ یار لوگوں نے کیلشم آگزے لیٹ کو غدی تحریک میں لکھ دیا ہے جو بالکل غلط ہے یاد رکھیں یہ ہمیشہ تیزابی پیشاب میں آیا کرتے ہین کم سے کم لکھا تو سوچ سمجھ کر کریں یا صرف کتابیں ہی لکھنے کا شوق ہے یہ عضلاتی تحریک میں ہوتے ہین اور دیگر تمام علامات بھی عضلاتی تحریک کی ہی ہوا کرتی ہیں جان کیلشیم کاربونیٹ کی قلمیں البتہ غدی تحریک میں ہوا کرتی ہیں اور کیلشیم فاسفیٹ اور ٹرپل فاسفیٹ اعصابی و غدی تحریک میں خارج ہوتے ہیں

اب یہ بات تو بار بار کہہ چکا ہوں کہ جسمانی حالت کو جانچنے کے لئے قارورہ سے بہت ہی مدد لی جاسکتی ہے اس مقصد کیلئے آپ کو نظری معائنہ یعنی طبی معائنہ اور بوقت ضرورت لیبارٹری ٹیسٹ سے بھی آگاہ کیا ہے ماضی قریب میں مین نے خود دیکھا ہے کہ حکماء مرض کی تشخیص کے لئے پیشاب کو بہت ہی اھمیت دیا کرتے تھے اب یہ فن مٹتا جارہا ہے صرف دوافروشی رہ گئی ہے اور دوافروش مرض کی تشخیص کرنے کے جھنجھٹ میں بالکل نہیں پڑتا بلکہ اب تو مختلف دواخانوں کے مطب بنے ہین تنخواہیں اور کمیشن کی خاطر طبیب ان پہ بیٹھے ہین اور اپنے محسن دواخانوں کی سربند دوائیں زیادہ سے زیادہ فروخت کرتے ہین ان کی پیکنگ اور لیبل پہ لکھی جادوئی عبارت ہی ان کے نزدیک حرف آخر ہے اس کے علاوہ یہ بیچارے کچھ بھی نہیں جانتے اور نہ ہی کچھ کرسکتے ہین لالچ اور فکر رزق کے خوف نے ان کی فکر و نظریہ جذبہ خدمت محنت اور مقدس پیشہ کو گہنا دیا ہے دو روز پہلے اسی موضوع پہ کمرہ بند ایک میٹنگ سرگودھا شہر مین یونانی طبیہ کالج میں انتہائی اھم لوگوں کے ساتھ ہوئی ہے اس پہ مزید کچھ نہیں کہہ سکتا ھمارے گروپ مطب کامل کے ممبر بھی کچھ اطباء وھاں موجود تھے تقریباً سب مجھے ملے لیکن اندرونی داستان مجھ تک ہی رہنے دین

اس کے ساتھ قسط نمبر 78 لکھی اور گروپ مین لگ چکی ہے اس کے بعد اسے پڑھین

Facebook link

تشخیص امراض وعلامات۔۔قسط نمبر 78

10 May 2019

کچھ عرصہ سے یہ سلسلہ موقوف تھا سردیون کی راتین بڑی ہوتی ہیں ماحول کا پرسکون ہونا ذھنی یکسوئی فرصت کے لمحات سب ایک ساتھ میسر ہون تو لکھنے کا مزا بھی آتا ہے پڑھانا بھی درحقیقت ایک مشکل کام ہوتا ہے ایک لیکچر کی تیاری مین کافی کتابین کھنگالنی پڑتی ہین تب جاکر بندہ صبح لیکچر دے سکتا ہے اسی طرح لکھنا اس سے بھی مشکل کام ہے یاداشتون کو قوی کرنا اور بحال رکھنا پڑتا ہے تب تجربات سمیٹ کر ایک نئی کتاب کی شکل دی جاسکتی ہے بڑی عرق ریزی چاھیے اس دشت کی سیاحی مین؟

خیر کوشش ہے رمضان المبارک کے بابرکت ماہ مین اسے مکمل کردیا جائے قسط نمبر 77 مین مختلف لیبارٹری ٹیسٹون کے بارے مین آگاہ کررھا تھا بلکہ آپ کی یاداشت بحال کرنے کے لئے علیحدہ سے اس قسط کو بھی لگائے دیتا ہون آج امراض گردہ پہ قارورہ ٹیسٹ لکھنے کی کوشش کرتے ہین تو سب سے پہلے شدید سوزش گردہ acute nephritis اور ورم کلیہ glomerulonephritis

پہ بات کرتے ہین چلین اس مرض پہ بھی تھوڑی تشریح کردیتے ہین سوزش گردہ عموماً گلے پکنے برونکائی ٹس سردی لگنے نمونیا ٹائیفائیڈ آنتون کی سوزش یا کسی اور بیماری سے ہوسکتی ہے بہرحال یہ ایک خطرناک مرض ہے سوزش گردہ کو برائیٹس ڈزیز بھی کہتے ہین اس کے سب اسباب کبھی مرض اور کبھی علامت بیان کرتے ہین

اب اس کی علامات مین بلڈ پریشر مین اضافہ جسم خاص کر چہرے پہ ورم کمی خون کمی بول پیشاب مین البیومن اور خون کے سرخ ذرات کا آنا کاسٹ آنا

اب اس بیماری سے یا تو پانچ چھ ہفتے بعد آرام آجاتا ھے یا پھر یہ ایک مذمن مرض کی شکل اختیار کر جاتا ھے
آ کثر ایلو پیتھک مین اس کا علاج انتہائی اعلی اینٹی بائیوٹک سے ھی کیا جاتا ھے جس مین عام ڈاکٹر حضرات سیپر و فلاکسن ایما کسل بلکہ کلیری سیڈ تک استعمال کرتے ھین اب ان کے استعمال کا زیادہ سے زیادہ عرصہ پانچ دن تک ہوتا ھے جبکہ اکثر ڈاکٹر اینٹی بائیوٹک دو تین ھفتے لگاتار استعمال کر کے بندے کو یقینی گردون کا مریض بنا دیتے ھین بلکہ یون سمجھ لین اس صورت مین گردے مذید سوزش ناک ھو جاتے ھین کیونکہ مریض مقررہ مقدار تک پانی بھی استعمال نہین کرتا اب جب گردے سوزش ناک ھوتے ھین تو لازما گردے موٹے بھی ھو جاتے ھین اور جسم بھی متورم ھو جاتا ھے پیشاب کا رنگ سرخی مائل مریض کا چہرہ پیلا آنکھون کے گرد زیادہ ورم ھو جاتا ھے جو صبح صبح بالکل نمایان ھوتا ھے تین چار روز معمولی بخار رہ سکتا ھے اب پروٹین تین گرام فی دن زیادہ اور یوریا سو ملی گرام تک بڑھ جاتا ھے الٹیان آتی ھین اور غنودگی طاری رھتی ھے
اس کی چیدہ چیدہ علامات ھین یہ oliguria اور کمی پیشاب proteinuria پروٹین کا اخراج hematuria خونی بول hypertension فشار الدم قوی
مرض اکثر بچون مین دیکھی گئی ھے
اب اس مرض کی چند ایک وجوھات مین سے ایک بڑی وجہ مدافعتی نظام کی خرابی ھے ایک بات یاد رکھین کہ جب بھی کسی انفیکشن یا سوزش سے اینٹی جن یعنی جسم کے مخالف ذرات بنتے ھین تو قوت مدافعت یعنی اینٹی باڈیز یعنی جسم کا دفاع کرنے والے کیمیائی مادے بنا کر اینٹی جن کو ناکارہ کرتی ھے اب یہ اینٹی جن اور اینٹی باڈیز گردون مین پہنچ کر فلٹریشن کے نظام کو کمزور کر دیتے ھین
بعض دفعہ تو قوت مدافعت جسمانی بافتون کو حملہ آور اینٹی جن سمجھ کر انہین برباد کرنا شروع کر دیتی ھے مدافعتی نظام کی ایسی خرابی کو آٹو ایمیون ڈزیز کہتے ھین کئی بار گردون کے سیلز اس زد مین آجاتے ھین
لیبارٹری ٹیسٹ۔۔۔۔۔۔
پیشاب کا معائینہ کرنے پر سفید و سرخ سیلز۔۔۔ سرخ سیلز کاسٹس اور پروٹین ملے گی پیشاب مقدار مین کم ھو گا
بلڈ ٹیسٹ مین خون کی کمی۔۔ بی این یو (یوریا) کریاٹی نین کی مقدار زیادہ اور الیکٹرولائٹس مین عدم توازن پایا جائے گا
اور ای ایس آر ASO TITRES یعنی رینل فنکشن ٹیسٹ۔۔ الیکٹرولائٹس ٹیسٹ سے بھی بقیہ خرابیون کا پتہ چل جاتا ھے RFT انیمیا کے لئے سی بی سی کروا لین بلڈ مین بڑھ جاتا ھے
باقی مضمون اگلی قسط مین محمود بھٹہ گروپ مطب کامل
Facebook link

تشخیص امراض و علامات۔۔ قسط نمبر 79
11 May 2019
سٹرپٹوکاکل انفیکشن ھونے کے بعد ھونے والی سوزش
post--streptococcal nephritis
یہ گلے یا جلدی زخم کی سٹرپٹوکاکس جراثیم کی انفیکشن کے 10..12 روز بعد ھوتی ھے سرخ یا براؤن رنگ کا پیشاب آتا ھے
اس کی A.S.O Titer چہرہ آنکھون اور پاؤن پر پانی کے اجتماع سے سوجن بن جاتی ھے بلڈ پریشر بڑھ جاتا ھے پیشاب مین پروٹین کی زیادتی سرخ سیلز کاسٹس اور بلڈ مین علامات اور تشخیص کا باعث بنتی ھے بوقت ضرورت گردون کی بائی آپسی بھی کی جاسکتی ھے اکثریت مین یہ بیماری خود ھی ٹھیک ھو جاتی ھے لیکن بعض اوقات گردے فیل ھو جاتے ھین اور کبھی فیل شدہ گردے خود ھی ٹھیک بھی ھو جاتے ھین اب جناب نیم حکیم صاحبان اگر دو دا رھے ھون تو دوسرے روز گردون کا ماھر معالج کا بورڈ تک آویزان کر دیتے ھین مین نے تو یہان تک دیکھا ھے بلکہ آپ نے بھی دیکھا ھو گا نام کے ساتھ ماھر امراض مخصوصہ یا ماھر امراض معدہ و جگر لکھا ھوتا ھے بندہ پوچھے کہ جناب یہ ڈگری کہاں سے ملتی ھے اب خاموشی ھوتی ھے یعنی خود ساختہ ھی ماھر امراض بن گئے تھے ایک حکیم کو اپنے نام کے ساتھ ماھر امراض قطعی نہین لکھنا چاہیے بلکہ بات اگر سمجھ آجائے تو سمجھ لین ایک اچھا طبیب ھمیشہ سے ھر مرض کا ماھر ھوتا ھے اس کے پاس مرض الموت کے سوا ھر مرض کا علاج ھوتا ھے

ھان یہ ھوناچاھیے کہ تعلیم درست ھو طب کے قانون کے دائرے مین رہ کر علاج کرے توخدا قسم ابھی تک وہ امراض جن کا علاج ایلوپیتھک مین قطعی نہین ھے بلکہ اربون ڈالر تحقیقات پہ انہون نے لگادیے ھین ایک اچھا طبیب ان کا علاج بڑی آسانی سے کرلیتا ھے بشرطیکہ تربیت کسی اچھے حکیم سے لے رکھی ھو کچھ عرصہ پہلے ایڈز کا بڑا شور تھا بلکہ چندروز ھوئے آزاد بھٹو صاحب نے بھی لاڑکانہ سندھ مین کافی مریض ایڈز کے بتائے مین نے انہین بتایا کہ طب مین سو فیصد کامیاب علاج موجود ھے اسکی پوسٹ بہت پہلے لکھ چکاھون آنکھ بند کرکے علاج کرین اب ایک دوسری بات یاد آئی کل کی پوسٹ پہ بھی ایک نے کمنٹس مین یہ لکھ رکھا تھا کہ یہان ساتھ علاج بھی بتاتے جائین تو دوستو یہ مضمون صرف تشخیص امراض کے متعلق ھے اگر آپ کو تشخیص مرض آگئی تو علاج کرنا بھی آجائے گا اب آگے چلتے ھین

اسکی بھی علامات اور وجوھات اوپر والی قسم کی ھی ھین بس اس Rapidly progressive glomerulonephritis بہت جلد بڑھنے والی سوزش گردہ مین گردون مین سوزش کے بعد حالت تیزی سے خراب ھوتی ھے اور گردے فیل ھوجاتے ھین خاص طور پہ یہ بیماری انفیکشن کے بعد آیا کرتی ھے۔۔آئی۔جے۔اے نیفروپیتھی۔۔اینٹی۔جی۔بی۔ایم اینٹی باڈیز کی وجہ سے یعنی شدید قوت مدافعت کی کمزوری کی وجہ سے یہ خرابی آیا کرتی ھے

گڈپاسچر سنڈروم۔۔۔

اینٹی۔۔جی۔بی۔ایم اینٹی باڈی ڈیزیز

اس مین بھی گردے جلدی فیل ھوجاتے ھین زیادہ تر جوان مرد اس مرض کا شکار ھوتے ھین۔۔شروع مین پھیپھڑوں مین اس بیماری سے بلیڈنگ ھوکر تھوک یا بلغم مین خون آیا کرتا ھے

خون کی کمی۔۔پیشاب مین پروٹین اور سینہ کے ایکسرے مین دونون پھیپھڑوں مین نشان نظر آتے ھین خون مین۔جی بی۔ایم اینٹی باڈیز موجود ھوتی ھے

Bergers Disease آئی۔جی۔اے۔نیفروپیتھی یعنی

نظام تنفس کی خرابی کے بعد وقوع پذیر ھوتی ھے۔یہ بھی حقیقت مین قوت مدافعت کی خرابی کی وجہ سے ھوتی ھے

پیشاب مین خون آنا

بعض اوقات بی۔پی۔بڑھ جانا

کی مقدار زیادہ ھونے کے علاوہ اور کوئی خاص علامات نہین ھوتی IgA نیز خون مین

جمع ھوجاتی ھے اب فرق اتنا ھوتا ھے کہ پرپرا مین جوڑون۔IgA اس سوزش سے گردے زیادہ خراب نہین ھوتے یاد رکھین ھینوک شان لین پرپرا مین بھی گردون مین جلد اور آنتون مین ورم ھوتا ھے پیٹ مین درد اور جلد پر نشان بھی پڑجایا کرتے ھین

Acute Renal Failure گردون کا یکدم فیل ھوجانا۔۔۔

گردون کے یکدم یا آھستہ آھستہ فیل ھونے دونون کا نتیجہ اور بڑی علامات سمیت بول یا یوریمیا ھے یوریمیا مین خون مین یوریا۔۔کریاٹی نین زیادہ اور الیکٹرولائٹس کی خرابیان ھوتی ھین

اس سوزش کی وجوھات کو تین حصون مین تقسیم کیا جاتا ھے

نمبرایک۔۔۔گردون مین خون کی آمد کم ھوجاتی ھے۔ایسا جسم مین پانی کی کمی۔بلڈپریشر کا بہت زیادہ گرجانا۔صدمہ یا دل کے بند ھونے کی وجہ سے ھوتا ھے

نمبردو۔۔ایسی سب بیماریان جو گردون کو فیل کرسکتی ھین جیسے اسی پوسٹ مین اوپر مین خرابیان بیان کرچکاھون۔کئی طرح کی ادویات جیسے جوڑون کے درد کی ادویات خاص کر بروفین وغیرہ(نوٹ)یاد رکھین بروفین درحقیقت نقصان دہ دوا ھے جب تک میڈیکل سپیشلسٹ اسے تجویز نہ کرے قطعی استعمال نہ کرین اور کچھ کرے نہ کرے خون فوراً گاڑھا کردیتی ھے مثلاً کسی عورت کو حیض جاری ھے اسے درد کے لئے بروفین دین گے تو حیض رک جائے گا باقی اندازے آپ خود لگالین ھماری تو عام کریانہ کی دکانون پہ بھی بروفین گولی مل جاتی ھے باقی

آئیندہ محمود بھٹہ

Facebook link

تشخیص امراض وعلامات۔۔قسط نمبر80

12 May 2019

بات کر رہے تھے کہ بروفین اور جسم مین دباؤ یا زخم کے نتیجے مین پیدا ھونے والا مائیو گلوبن یوریا بھی گردے فیل کر دیتا ھے

نمبر تین۔۔۔مثانہ۔۔مجری البول اور حالبین نالیون مین رکاوٹ سے جب پیشاب خارج نہ ھو تو واپس گردون تک چڑھ جاتا ھے اور اس سے گردون پہ بہت شدید پریشر پڑتا ھے جس کی وجہ سے بھی گردے خراب ھو جاتے ھین اب ایسی حالت مین گردون کا سائز بڑھ جاتا ھے اسے hydronephrosis کہتے ھین

یہ رکاوٹیں پراسٹیٹ گلینڈ کے بڑھ جانے سے۔۔سرویکس کینسر۔حالبین کے گرد اور مجری البول کے اندر زائد گوشت کی پیدائش۔۔پتھری کا بننا۔۔خونی لوتھڑون کا اجتماع۔۔کینسر مثانہ۔نظام البول کی اندرونی سوجن۔بلڈ پریشر کی زیادتی۔حساسی رد عمل سے ھو سکتی ھے۔۔۔نوٹ۔۔۔ایک بات یاد رکھین ان مین سے اکثریت علامات زنا خوری سیکس کے پجاریون مین پائی جاتی ھین

اب ٹیسٹ رپورٹ مین خون مین کریاٹی نین۔بن (یوریا) اور پوٹاشیم اور فاسفورس زیادہ ھو گا اور کیلشیم اور البیو من کم ھو جاتے ھین

یوریا بڑھنے سے تھکن کمزوری متلی قے وسواس یعنی وھم یاداشت کی کمزوری اور مرحلہ بہ مرحلہ غشی بلڈ پریشر کی زیادتی اور دل کی حرکات کا غیر منظم ھونا یہ عام علامات ھوتی ھین

Ch.Nephritis Ch.Renal Failure مزمن سوزش گردہ

یہ سوزش گردہ حاد اور دیگر کئی وجوھات کے بعد پیدا ھوتی ھے اگر مریض ڈیڑھ تا دو ماہ مین تندرست نہ ھو تو گردے اور جسم بہت زیادہ سوج جایا کرتے ھین

پیشاب مین بلڈ یوریا۔یوریٹ۔البیو من بڑھ جاتے ھین اور اس مین خون اور کاسٹ بہت زیادہ آتے ھین اسی وجہ سے جسم مین سرخی اور پروٹین کی کمی واقع ھو جاتی ھے

پیشاب مقدار مین کم اور وزن مخصوصہ زیادہ ھو جاتا ھے مریض کافی کمزور ھو جاتا ھے ھچکیان اور جلد پہ خارش اور یاداشت کی شدید کمی یا ذھن کا صحیح کام ھی نہ کرنا جنسی طور پہ عدم دلچسپی بلڈ پریشر زیادہ اور مزید کئی ایک پیچیدگیاں ھو کر نئی نئی علامات پیدا ھوتی رھتی ھین ایلو پیتھک مین سوائے ڈائلیسز یا گردہ کی تبدیلی کے علاوہ اور کوئی حل نہین ھے جبکہ الحمدللہ طب مین حل موجود ھے اس پہ کافی پہلے مین مکمل علاج لکھ چکا ھون

Uraema سمیت بول یعنی پیشاب کا ھی زھریلا ھو جانا

سمیت بول سے بھی گردے فیل ھو جاتے ھین اور پیشاب تو قطعی نہین بناتے جس سے زھریلے مرکب خاص طور پہ یوریا خون مین جمع ھو کر کئی علامات ک باعث بنتا ھے

نوٹ۔۔آسان الفاظ مین میری اوپر لکھی بات کی وضاحت کچھ یون ھے کہ بجائے پیشاب بجائے اس کے کہ فطری طور پہ جسم سے خارج ھو اس کے بجائے گردے اسے خون مین شامل کرنا شروع کر دیتے ھین امید ھے اب بات سمجھ گئے ھونگے

اب اس مین چند وجوھات بھی لکھے دیتا ھون

گردے مین رسولی یا پتھری کی وجہ

نظام اخراج مین کوئی رکاوٹ جیسے پراسٹیٹ کا بڑھ جانا

ھائی بی پی

ایسا صدمہ جس سے بلڈ پیشر بہت ھی کم ھو جائے

دل کی بیماریان و دیگر وجوھات

اب اس مین مندرجہ ذیل علامات پائی جاتی ھین

جسمانی درد ین۔ھچکی۔جسم پہ خارش۔متلی۔قے۔سر درد۔نڈھال پن۔پٹھے پھڑکنا۔پیشاب کی شدید کمی یا پیشاب کی بندش۔اسہال اور کبھی قبض۔سانس چڑھنے کا کبھی دورہ۔شدت مرض مین تشنج کے دورے اور بے ھوشی۔غنودگی یا ماحول سے بے خبری۔آخری سٹیج پہ دل کی حرکات کا غیر منظم ھو جانا۔پیشاب مین کمی لیکن البیو من مین زیادتی اور آخر مین حرکت قلب بند اور پھر موت واقع ھو جاتی ھے

نوٹ۔۔۔بہت سے لوگ پوسٹ لکھ مارتے ھین کہ اجی مجھے سانس چڑھتا ھے کوئی علاج بتائین؟اب بات سمجھ لین صرف سانس چڑھنے کی بے شمار وجوھات ھین کچھ خاص خاص سمجھ لین۔خون کی کمی۔گردون کی خرابی۔دل کے امراض۔جگر کا ورم بن جانا جس سے پھیپھڑا دب جائے۔پھیپھڑوں مین پانی۔یا پھیپھڑوں کی نالیان تنگ ھو جانا۔پیٹ گیس۔ایسی ھی کچھ اور وجوھات ھین اب خود ھی بتائین اس پوسٹ پہ بندہ جواب کیا لکھے جب اسے علم ھی نہین کہ کس وجہ سے سانس چڑھ رھا ھے عموما

لوگ ایسے ھی نامکمل سوال لکھ کر جواب مانگ رہے ہوتے ھین جس کا مین جواب نہین لکھتا اب بعض یہ بھی کہتے ھین کہ شاید محمود بھٹہ بہت مغرور ہے جو جواب نہین لکھتا جبکہ ایسی بات نہین ھے غلط علاج تجویز کر کے مین گناہ کیون حاصل کرون مجھے بھی روز محشر حساب دینا ھے راہ جاتے بدی لے لون پوسٹ لکھتے وقت پوری مرض کی ھر علامت قارورہ کا رنگ عمر وزن نبض فی منٹ رفتار نیند بھوک جسمانی کیفیات سب کچھ لکھا کرین

باقی اس مضمون مین یہان ایک اور چیز شامل کرنی تھی وہ تھی گردہ کی پتھریان۔۔۔اب اس پہ مین تفصیل سے پہلے ھی تینون قسم کی پتھریون کے بارے مین تفصیل لکھ چکا ھون اب باقی مضمون انشااللہ اگلی قسط مین محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

تشخیص امراض وعلامات۔۔قسط نمبر81

13 May 2019

پتھریون کا ذکر چھوڑ رھا ھون پھر بھی مختزا لکھ رھا ھون

یورک ایسڈ کی پتھری سخت بھورے رنگ کی یا سرخی مائل کی ھوتی ھے گوشت خور یا تیزابی مزاج اور نقرسی مریضون مین پائی جاتی ھے گردے مین بنتی ھے پیشاب مین سرخ ریت اور تیزابیت پائی جاتی ھے سسٹین۔۔زین تھین کی پتھری بھی انہین وجوھات کی بنا پر بنتی ھے

کیلشیم آگزلیٹ کی پتھری سیاھی مائل کھر دری اور سخت ھوتی ھے یہ سبزی خور اور میعہ خورون مین بنتی ھے نظام انہضام کمزور اور پیشاب مین کیلشیم کا اخراج زیادہ پایا جاتا ھے پیراتھائی رائیڈ کی تیزی وٹامن ڈی کی زیادتی اور کیلشیم والی غذا زیادہ کھانے سے پیدا ھوتی ھے

فاسفیٹ کی پتھری زردی مائل نرم بھر بھری بیضوی ھو گی یہ عام طور پہ مثانہ مین ھوتی ھے مریض کا پیشاب عرصہ سے کھاری ھوتا ھے یاد رھے یہ پتھری گردہ اور حوض گردہ مین بھی بن سکتی ھے ایک بات یہ بھی یاد کر لین کہ گردہ مین پتھری یورک ایسڈ۔کیلشیم آگزلیٹ اور کچھ فاسفورس کے نمکیات سے بنتی ھین زیادہ تر پتھری مین کیلشیم ضرور ھوتا ھے میگنشیم۔ایمونیم فاسفیٹ دوسرے نمبر پہ جبکہ یورک ایسڈ سسٹین کی پتھری کم پائی جاتی ھے

عام علامات مین گردہ کے مقام پہ بوجھ درد اور درد خصیہ اور کنج ران تک آتے ھین

وجوھات مین عموما انفیکشن سوزش گردہ غیر متوازن خوراک وٹامن کی کمی خوراک کی کمی پانی کم پینا زیادہ گوشت کھانا ورزش کی کمی پراسٹیٹ کا بڑھ جانا پیشاب زیادہ گاڑھا ھونا تیزابی ھونا یا عرصہ تک پیشاب کھاری رھنا عام طور پہ ھاضمہ درست کرنے کے لئے میٹھا سوڈا کا استعمال یا سوڈا منٹ گولیون کا استعمال یا بطور دوا نوشادر کا استعمال وغیرہ وغیرہ

اب پتھری کا مضمون مکمل پڑھنے کے لئے میرا پہلے سے تحریر شدہ مضمون بھی گروپ مطب کامل مین پڑھ سکتے ھین

نوٹ۔۔یہان ایک بات اور بتا دون بعض دفعہ پتھری کے لئے ایکسرے الٹرا ساؤنڈ اور پیشاب کے ٹیسٹ سے مدد لی جاتی ھے اب ھوتا یہ ھے کہ سسٹین اور یورک ایسڈ کی پتھریان ایکسرے مین نظر نہین آتی اب بعض اوقات پتھری کا مقام جانچنے کے لئے آئی۔وی۔پی کی ضرورت پڑتی ھے پیشاب کی پی ایچ اور کرسٹلز سے بھی پتھری کی قسم کا پتہ چل جاتا ھے

دوستو اب گردہ اور مثانہ کی امراض تو بے شمار ھین مین نے تو صرف سمجھانے کے لئے تشخیص پہ کچھ نہ کچھ لکھ دیا ھے اس سے پہلے مین پراسٹیٹ اور کینسر آف پراسٹیٹ پہ بھی کافی کچھ لکھ چکا ھون اب عام امراض گردہ مین

pyelitis سوزش حوض گردہ

Obstruction of urinary tract پیشاب کی راہ کا بند ھو جانا Cytitis ورم مثانہ

Dysuria پیشاب مین جلن اور درد سے آنا

urgenicy پیشاب کا جلد جلد آنا

Hesitation of Micturition پیشاب کا رک رک کے آنا

Hematliria پیشاب مین خون آنا

nocturnal Enuresis بستر پہ پیشاب کر دینا

سوزاک یعنی گائینوریا

مزید اڈایابیٹک نیفروپیتھی۔ پلازماسیلز کا کینسر یعنی ملٹی پل مائی لوما۔۔ ویسکیولائیٹس اور ایمی لائیڈوس

اب ان مین کچھ کی مختصر تشریح کردیتاھون

ان مین ڈایابیٹک نیفروپیتھی اھم ھے یہ ذیابیطس شکری کے مریضون مین ھوا کرتی ھے یعنی ذیابیطس شکری کی وجہ سے گردون کا خراب ھونا اس مین پہلے پہل پروٹین پیشاب مین آتی ھے پھر یوریا اور کریاٹی نین بھی بڑھ جاتی ھین اور بالا آخر نیفروٹک سینڈروم ھوکر 11..15 پروٹین دن رات مین خارج ھونا شروع ھوجاتی ھے جسم مین پروٹین کی کمی سے ھاتھ پاؤن پہ سوجن آجاتی ھے خون مین Lipoproteins Lipids بڑھ کر دل اور دماغ کی شریانون مین تنگی پیدا ھوکر فالج اور دل کے امراض بن جاتے ھین

اب کچھ باتین گردون کے کینسر کے بارے مین Carcinoma of kidneys اس مین پہلے نمبر پہ

Ranal cell carcinoma رینل سیل کارسی نوما

یہ عموما 55 تا 60 سال کے مردون مین ظاھر ھوتا ھے آدھے مریضون مین پہلی علامت کے طور پر خون مین پیشاب کا آنا۔۔ کمزوری انیمیا۔۔ بخار چڑھے رھنا۔ اور کیلشیم کا خون مین بڑھ جانا اس کی تشخیص مین آتے ھین جب کیلشیم خون مین بڑھ جائے تو پھر اس مرض پہ مہر لگ جاتی ھے پیٹ مین درد رھنا اور گردون کے مقام پہ ٹٹولنے سے زائد مادہ محسوس ھونا

اب پیٹ کے کیٹ سکین اور گردون کے الٹرا ساؤنڈ سے پوری تشخیص ھوجاتی ھے

اب دوسرے نمبر پہ نیفروبلاسٹوما یعنی ویلمز ٹیومر

یہ بچون مین پانچ سال سے پہلے شروع ھوجاتا ھے پیٹ مین درد اور ٹٹول کر دیکھنے سے زائد مادہ محسوس ھوتا ھے اور پورے جسم مین بہت جلد پھیل جاتا ھے

یہ دونون کینسر گردون کو براہ راست متاثر کرتے ھین

دوستو میری کوشش ھے کہ مضمون ایلوپیتھی نقطہ نظر سے طب قدیم اور نظریہ مفرد اعضاء کے بھی نقطہ نظر سے آسان پیرائے مین لکھون اگر سمجھ نہین آرھی تو کمنٹس مین بتا سکتے ھین انشااللہ اگلی قسط مین امراض گردہ و مثانہ قدیم نقطہ نگاہ سے اور نظریہ مفرد اعضاء کے نقطہ نگاہ سے بیان کرین گے اجازت دین محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

تشخیص امراض وعلامات۔۔ قسط نمبر 82

14 May 2019

دوستو طب قدیم کی رو سے بھی گردہ کے ایک ایک مرض پہ تفصیلی لکھا گیا ھے اب یہ نہین تھا کہ جدید دور مین ھی یہ تحقیقات ھوئی ھین بلکہ آپ کو بتا دون قدیم طب مین ابھی تک ان امراض کو بھی مد نظر رکھا جاتا ھے جن کا ذکر جدید دور مین طب کرتی ھی نہین خیر بدن انسان کی بہت زیادہ امراض کے بارے مین دور جدید کے لوگون کا خیال ھے کہ ان امراض کے بارے مین صرف جدید زمانے مین ھی پتا چلا ھے قدیم طب مین کوئی جانتا ھی نہین مثلا آج کے دور مین کالا یرقان کا ایک بہت بڑا خوف اور مشہوری کی گئی اور دور جدید کی مرض بتائی گئی جبکہ ایسی کوئی بات نہین ھے یہ قدیم طب مین چار ھزار سال پہلے بھی اس مرض کا تفصیلی ذکر ملتا ھے بلکہ تفصیلی علاج بھی ملتا ھے یاد رکھین کالے یرقان کی جدید دور کی دوا اسیلی مائرین جو انتہائی کامیاب دوا ھے جسے بتایا گیا کہ ملک تھیسٹل نامی پودے سے اسے نکالا گیا اب قدیم طب کالے یرقان کے علاج مین ریوند خطائی اشتر خار بنفشہ سنا مکی جیسی ادویات لکھتی ھے اب دوستو اشتر خار جسے ھم آج اونٹ کٹارہ کے نام سے جانتے ھین اور اسے انگریزی زبان مین ملک تھسٹل کہا جاتا ھے اب اس سے ایک جزو علیحدہ کرنا کہان کا کمال ھے اب میرے جیسے وہ لوگ جنہون نے قدیم طب کو بھی پڑھا ھو وہ بغیر ھنسنے کے اور کیا کرین گے الحمداللہ طب قدیم جس کی جدید شکل نظریہ مفرد اعضاء ھے اس مین ھر ایک مرض کا کامیاب علاج موجود ھے

خیر ذکر ھو رھا تھا امراض گردہ کا۔۔ تو اس مین کافی چھوٹی چھوٹی امراض بھی ھین جیسے سخونتہ الکلیہ یعنی گردون کا گرم ھوجانا جسے گائے کے دودھ کی چھاچھ کو پھاڑ کر پانی نکال کر اس مین کافور شامل کردین دو چار دفعہ ھی پلانے سے مرض جاتا رھتا ھے یاد رکھین زیادہ نہین پلانا ورنہ گردے سرد بھی ھوجائین گے اور یہ زیادہ مقدار مین پلانے سے گردہ مین پتھری بھی پیدا ھوجایا کرتی ھے

برودۃ الکلیہ۔یعنی گردہ کا سرد ھو جانا اب اس بھی علاج لکھ دون تو جناب منقہ کا بیج نکال کر اس کی جگہ کالی مرچ بھر کر کھلا دین چند روز مین سردی گردہ جاتی رھے گی اور یہ بات بھی ذھن نشین کر لین یہ گردہ کی پتھری کو بھی توڑ دیتی ھے اور ھان تقطیر البول مین بہت نافع ھے ویسے عام طبیب جوارش کمونی سے بھی گردہ کی سردی دور کر دیتے ھین۔۔ ھزال الکلیہ۔یعنی گردہ کی لاغری اور ضعف الکلیہ۔یہ الگ الگ امراض ھین وجع الکلیہ۔ورم الکلیہ۔۔ قروح الکلیہ۔۔ حصاۃ الکلیہ۔۔ ومثانہ۔۔یعنی گردہ مثانہ کی پتھری ورم الکلیہ ومثانہ۔۔ قروح المثانہ۔۔ جمود الدم فی المثانہ۔۔۔یعنی مثانہ مین خون کا جم جانا خلع المثانہ۔۔واسترخاء۔۔ حرقتہ البول۔۔یعنی پیشاب کی سوزش۔احتباس البول وعسرہ۔ تقطیر البول۔ سلسل البول۔البول فی الفراش۔کثرۃ البول۔بول الدم۔وغیرہ وغیرہ اب دیکھین یہ سب تقسیم طب قدیم مین گردہ کے امراض مین کی گئی ھے حقیقت یہ ھے دوستو جتنی آسانی سے طب آپکو مرض تک پہنچنے مین مدد دیتی ھے اور کوئی بھی ایسا طریقہ علاج نہین ھے جو با آسانی مرض تک رسائی دے سکے مین نے آپ کو ایلو پیتھی طریقہ تشخیص سے بھی متعارف کروایا الحمد اللہ مین نے ایم بی بی ایس نصاب کے علاوہ بھی بہت سی دقیق ایلو پیتھی کتب کا مطالعہ کیا یا پڑھا لیکن پیاس نہ بجھ سکی یقین جانین طب ھی ایسا مضمون ھے جسے پڑھ کر دماغ مین روشنی پیدا ھوئی یہ فن طب ایک تو وراثت مین مجھے ملا جو پشت در پشت ھمارے خاندان مین چلا آرھا ھے آج لگے ھاتھون آپکے سامنے اپنے بارے مین بھی چند انکشاف کر دیے ھین اور ایک بات اور نوٹ کر لین نظریہ مفرد اعضاء کا نام نظریہ مفرد اعضاء حضرت دوست محمد صابر ملتانیؒ صاحب نے ضرور دیا بلکہ اسے کتابی شکل مین عام طبیب کے سامنے لے آئے جبکہ حقیقت یہ تھی کچھ خاندانون کے اندر ایک راز کی شکل مین نظریہ بہت صدیان پہلے سے موجود تھا لیکن ظلم کی انتہا یہ تھی اسے منظر عام پہ نہین لایا گیا تا کہ طب چند خاندانون کے اندر ھی رھے خیر یہ الگ سے بحث ھے آیئے آج آپ کو نظریہ بالکل نئے انداز سے قانون اصول و تشریح بتاتے ھین لیکن ایک بات آپ کو پہلے سے آگاہ کر دون انسانی جسم مین تین بادشاہ ھین دل دماغ اور جگر انہین طبّی زبان مین اعضاء ریئسہ بھی کہتے ھین باقی سارا جسم ان تین کے ھی ماتحت ھے اب ان کی سب سے بڑی خوبی اور پہچان یہ ھے کہ اگر ایک کو بھی جسم سے الگ کر دیا جائے تو موت یقینی اور اسی وقت ھو جاتی ھے خواہ دل کو بدن سے نکال دین یا جگر کو نکال دین یا دماغ کو نکال دین منٹ بھی نہین لگے گا زندگی کا خاتمہ ھو جائے گا لیکن بعض نے طحال کو بھی اعضاء رئیسہ مین شمار کر دیا ھے اور اسے سوداوی مادے کا حاکم مقرر کر دیا ھے جو کہ حقیقت نہین ھے کیونکہ تجربہ سے یہ بات ثابت ھے کہ طحال یعنی تلی کو اگر مکمل بدن سے نکال بھی دیا جائے تو بھی بدن مین عرصہ دراز تک زندگی قائم رھتی ھے اس کی زندہ مثال میرا اپنا دوست ھے جو بہترین زندگی گزار رھا ھے باقی آئندہ مطب کامل گروپ محمود بھٹہ

Facebook link

تشخیص امراض وعلامات۔۔قسط نمبر 83

15 May 2019

بڑی ھی عجیب بات ھے جب انسانی بدن کی تشریح کی جاتی ھے تو بڑی سچائیان سامنے آتی ھین قرآن کا مطالعہ کیجئے سائینس کا مطالعہ کیجیے تو آپ کو حیرت انگیز انکشاف ھو گا کہ تخلیق پہ آکر سائنس کسی طور قرآن کی مخالفت نہین کر سکتی یعنی اللہ کی کتاب کی ایک ایک بات سچ ثابت ھوتی ھے خیر ھمارا یقین اور ایمان کا حصہ ھے لیکن مین آپ کو ایک اور بات بھی بڑے یقین سے بتاتا ھون قرآن مجید کو اللہ تعالی کی طرف سے بھیجی گئی آخری کتاب یہودی بھی مانتے ھین اور عیسائی بھی مانتے ھین بلکہ رسول اللہ ﷺ کو آخری اور سچا نبی بھی مانتے ھین پھر آپ سوچین گے تو اختلاف کس بات پہ ھے تو دوستو یہ ایک الگ موضوع ھے ھمارا موضوع طب ھے صرف یہ بتا دیتا ھون کہ پچھلی صدی مین جتنی ترقی سائینس نے کی ھے وہ سب قرآن مجید کا گہری نظر سے مطالعہ کرنے کے بعد کی گئی ھے

خیر اپنے موضوع کی طرف آتے ھین مضمون کے شروع مین ایک قانون لکھنے لگا ھون اسے دماغ مین بٹھا لین اور تشریح تو مین کرون گا ھی لیکن آپ نے بھی اس پہ غور بہت زیادہ کرنا ھے

۔۔جوھر۔۔۔مادہ۔۔۔خلیے۔۔۔انسجہ۔۔۔۔مفرد اعضاء۔۔۔مرکب اعضاء۔۔۔جسم۔۔۔یہ ھے تخلیق بدن

اب تفصیل سمجھین

انسانی جسم انتہائی چھوٹی اکائیون سے مل کر بنا ھے یعنی چھوٹی چھوٹی اینٹون سے مل کر بنا ھے اب ھر اکائی کو خلیہ یا سیل یعنی حیوانی ذرہ یا کیسہ کہتے ھین

ایک خلیہ کے اندر وسیع کائینات موجود ھے یا یون سمجھ لین کہ ایک خلیہ کے اندر ایک جاندار وجود کے تمام لوازمات موجود ھین یعنی خلیہ بذات خود ایک زندگی ھے یا زندہ جسم کی طرح عمل کرتا ھے اب یہ خلیے چار قسم کے بدن انسانی مین پائے جاتے ھین

NERVOUS CELLS ١۔۔اعصابی خلیے

MUSCULAR CELLS ۲--عضلاتی خلیے

EPITHELIAL CELLS۳--غدی خلیے--

CONNECITVE CELLS ٤---الحاقی خلیے

یہ ھین چار قسم کے سیلز جن سے بدن بنتا ھے اب دیکھنا یہ ھے کہ بدن بنتا کیسے ھین؟ تو اس بارے مین بات کو سمجھین

بناتے ھین یعنی اگر اعصابی خلیہ ھے تو دوسرے اعصابی خلیے سے مل کر بافت (TISSUE) ایک ھی مزاج یعنی ایک ھی قسم کے خلیے آپس مین مل کر بافت یا نسیج بنائے گا اور ایک ھی طرح کے یا ایک ھی جیسے مزاج کی جو نسیج جسے انسجہ لکھ رھا ھون اب ان سے مفرد اعضاء بنتے ھین یعنی سیمپل آرگن بنتے ھین یعنی یہ خلیہ پھر بافت پھر انسجہ پھر ان سے مفرد اعضاء بنتے ھین اب ان مفرد اعضاء سے مرکب اعضاء بنتے ھین

اب اگلا سوال آتا ھے کہ مرکب اعضاء کیسے بنتے ھین اور چوتھی قسم یعنی الحاقی کنکٹو سیلز کا بدن مین کیا کردار ھے یہ بات سمجھنے سے پہلے ایک اور بات سمجھ لین

مفرد اعضاء تین قسم کے خلیات سے وجود مین آئے اور مفرد اعضاء بھی لازما تین ھی بنے ھین اور یہ مفرد اعضاء دماغ--دل-جگر ھین یعنی یہ تین بادشاہ ھین جنھین ھم اعضائے رئیسہ پکارتے ھین یہ پورے جسم مین حکمرانی کرتے ھین اس لئے انھین حیاتی اعضاء یا فعلی اعضاء بھی کہتے ھین ان تینون کے پاس دو دو وزیر ھین-----دیکھ لین کتنی مختصر کابینہ ھے---

دماغ کے دونون وزیر یا خادم کہہ لین

دماغ کے دو خادم---۱-خبر رسان اعصاب--۲---حکم رسان اعصاب

دل کے دو خادم-۱--ارادی عضلات--۲--غیر ارادی عضلات

جگر کے دو خادم--۱---غدد جاذبہ--۲--غدد ناقلہ

یہ دو دو کارندے یا خادم اعضائے رئیسہ کی معرفت افعال زندگی سرانجام دیتے ھین

اب نظریہ مفرد اعضاء نے ایک ھی سب سے بڑا انفرادی کام کیا ھے کہ ان تینون اعضائے رئیسہ اور ان کے خدام کے کردار کے مطابق کیفیات امزجہ اغذیہ ادویہ اخلاط اور جذبات کی ترتیب ان مفرد اعضاء کے مطابق کر دی ھے یعنی اعصاب جسم مین اندرونی اور بیرونی احساسات اور عضلات ھر طرح کی حرکات اور غدد تغذیہ کا کام کرتے ھین --

نوٹ---ان کی مذید تشریح پڑھنی ھو تو اس سے پہلے مین تفصیل سے اس پہ مضامین لکھ چکا ھون گروپ مطب کامل مین موجود ھین انھین پڑھ سکتے ھین

اب بات کرتے ھین چوتھے سیلز کی جسے الحاقی لکھا ھے

اسے آپ بنیادی بھی کہہ سکتے ھین ان کا کام رباط-ھڈیان-اوتار وغیرہ اور فعلی اعضاء کو آپس مین جوڑنا اور انھین سہارا دینا متعینہ جگہ پر قائم رکھنا ان کے لئے بنیاد اور بھرتی کا کام سرانجام دینا ان کے ذمہ ھے لیکن ایک بات یاد رکھین یہ بے جان مادے سے وجود پاتے ھین

حیاتی اعضاء کا اپنے اپنے مجوزہ افعال طبعی انداز مین سرانجام پانا حالت صحت ھے

لیکن جب کسی ایک کے عمل مین خرابی یعنی تیزی یا تحریک پیدا ھو جائے تو باھم ربط کی وجہ سے دیگر دونون اعضاء کا بھی فعلی توازن برقرار نہین رھتا اس کا اظہار مخصوص علامات سے ظاھر ھوتا ھے اسے ھی حالت مرض کہتے ھین یعنی یعنی مرض کی پیدائش ھمیشہ اعصابی-عضلاتی-یا غدی مفرد اعضاء مین سے کسی ایک مین ھوتی ھے افعال زندگی چونکہ حیاتی مفرد اعضاء کے باھمی تعاون سے ھی سرانجام پاتے ھین باقی آئندہ گروپ مطب کامل محمود بھٹہ

Facebook link

تشخیص امراض وعلامات--قسط نمبر84

16 May 2019

حیاتی اعضاء کی فعلی خرابی سے ھی مرض پیدا ھوتی ھے یہان تک بات پچھلی پوسٹ مین پہنچی تھی

یعنی مرض کی پیدائش ھمیشہ عضلاتی اعصابی یا غدی مزاج سے شروع ھوتی ھے اس لحاظ سے بنیادی امراض یعنی مفرد تحاریک کی تعداد تین ھے اعصابی مرض یا تحریک عضلاتی مرض یا تحریک اور غدی مرض یا تحریک

افعال زندگی چونکہ حیاتی مفرد اعضاء کے باھمی تعاون سے سرانجام پاتے ھین ا لئے ھر عضو کبھی ایک اور کبھی دوسرے سے تعلق قائم کرتا ھے یاد رکھین یہ رابطہ حقیقت مین اعضائے رئیسہ کے خدام کے درمیان ھوتا ھے اور یہ تعلق خواہ حالت صحت ھو یا حالت مرض ھو دونون صورتون مین قائم رھتا ھے

اب اھم بات سمجھین حالت صحت مین ایک اعضاء کا تعلق کبھی ایک سے کبھی دوسرے سے جڑتا رھتا ھے یعنی مثال کے طور پر دماغ ھے تو اس کا رابطہ کبھی جگر سے ھو جائے گا تو کبھی دل سے ھو جائے گا یعنی اپنی ضرورت کے مطابق یہ رابطہ بدلتا رھتا ھے لیکن جب مرض آتی ھے تو یہ رابطہ ایک جگہ ھی رک جاتا ھے یعنی پھر رابطہ دماغ کا اگر جگر سے ھے تو پھر یکا رابطہ جگر سے ھی جڑا رھے گا وہ مرض کی حالت مین ایک لمحے کے لئے بھی دل سے رابطہ نہین کرے گا پس اسی کو حالت مرض کہتے ھین اب آپ کے ذمے یہ ھے کہ اس کا رابطہ جو ایک ھی جگہ جڑا کھڑا ھے یعنی دماغ کا جگر سے پکا رابطہ منجمد ھو چکا ھے بس آپ نے دماغ کا رابطہ جگر سے توڑ کر دل سے کر دینا ھے تو جسم صحت کی جانب چل پڑے گا یعنی اعصابی تحریک کی صورت مین اعصاب کا تعلق غدد سے ھو گا تو آپ نے اسے اعصابی عضلاتی کی طرف لے جانا ھے اب اس طرح دو تحریکین اعصاب کے متعلق بن جاتی ھین ایک اعصابی غدی تو دوسری اعصابی عضلاتی

بالکل اسی طرح ھر مفرد اعضاء کی دو دو تحاریک بنتی ھین جیسے عضلات کا تعلق اگر اعصاب سے ھے تو عضلاتی اعصابی اور عضلاتی غدی اور غدد کا تعلق جب عضلات سے ھوتا ھے تو ایک غدی عضلاتی اور جب اعصاب سے رابطہ ھوتا ھے تو غدی اعصابی تحریک بن جاتی ھے یاد رکھین یہ تحریکین حقیقت مین اعضائے رئیسہ کے خدام کے انفرادی افعال کو ظاھر کرتی ھین جن کے اشتراک سے زندگی وجود پاتی ھے اور صحت قائم رھتی ھے

اب مرض کی تشریح ھم یون بھی کر سکتے ھین کہ اول ان چھ تحاریک کے افعال مین سے کسی ایک مین بھی خرابی پیدا ھو گئی اور پھر ان کا قدرتی اشتراک کا عمل بگڑ جاتا ھے تو اسے مرض کہتے ھین

اب علاج کی تعریف مین ھم یہ کہہ سکتے ھین کہ اعضائے رئیسہ کے بیمار خادم کے طبعی فعل کو بحال کرنا علاج و صحت کہلاتا ھے یاد رکھین اگر آپ اسے بتائے اصول کے مطابق سمجھین گے تو طبعی فعل کو بحال کرنا اس طرح آپ جسمانی رطوبات کی ترکیب خلیات اور اعضاء سب درست ھو جاتے ھین نظریہ مفرد اعضاء کی تشریحات کے مطابق جسم مرکب مین جو حالت مرض یا افراط و تفریط پیدا ھوتی ھے وہ دراصل کسی فعلی مفرد عضو کی خرابی یعنی تحریک کا نتیجہ ھے اس کے طبعی فعل کو بحال کر دینے سے پورا جسم صحت مند ھو جاتا ھے

بقائے صحت اور قیام زندگی کے لئے افعال زندگی کا قدرتی انداز مین سرزد ھوتے رھنا ضروری ھے یہ دراصل مرکب افعال ھوتے ھین جو فعلی مفرد اعضاء کی مربوط منظم اور مشترک جدوجہد کے تابع ھین صدور افعال کے لئے توانائی کا تسلسل اور عضوی استحکام ضروری ھے جو متوازن غذا کی فراھمی اس کے جزو بدن بنتے رھنے اور زائد بیکار مادون کے اخراج ھوتے رھنے سے ممکن ھے بصورت دیگر مفرد اعضاء مین کیفیاتی نفسیاتی کیمیائی اور خلطی اور عضوی تبدیلیون سے ان کے فعل مین افراط تفریط پیدا ھو کر جسمانی نظام بگڑ جاتا ھے۔ ان تبدیلیون یا محرکات سے جس عضو مین تیزی یعنی تحریک ھو گی وہ عضو ماؤف اور بیمار ھے ایسی حالت مین یا تو وہ اپنی رطوبات تیزی سے خارج کر رھا ھے (مشینی تحریک) یا جذب (اکٹھا) کر رھا ھے (کیمیاوی تحریک)

یہ دونون صورتین غیر طبعی یا مرض ھین اس کے نتیجے مین دیگر دونون مفرد اعضاء کے افعال عمل اور ساخت مین تفریط پیدا ھو جاتی ھے اسے تحلیل اور تسکین کے نام سے موسوم کیا جاتا ھے

تحریک تحلیل اور تسکین ایک خودکار عمل اور مستقل مظہر ھے ایک عضو مین تحریک کے نتیجے مین دیگر دونون مفرد اعضاء مین تحلیل یا تسکین کا پیدا ھونا ایک فطری عمل اور بدن کی ضرورت ھے باقی آئندہ محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

تشخیص امراض و علامات ۔۔ قسط 85۔

17 May 2019

محرک عضو مین خشکی سردی سے سوزش ورم سکیڑ اور فعل کی تیزی پائی جاتی ھے اس کے اثر سے دوسرے مفرد عضو مین گرمی سے تحلیل پھیلاؤ یعنی پھیلنا فعل مین ضعف اور تیسرے مفرد عضو مین اجتماع رطوبات یعنی تری کے پھولاؤ یعنی پھولنا سے اسکے افعال مین سستی ھو جاتی ھے یہ وہ عمل اور طریقہ کار ھے جس کے ذریعے اعضاء مین فعلی اور عضوی مرضیاتی تبدیلیاں واقع ھوتی ھین

مرطوب موسم

مرطوب موسم تری بلغم رطوبات پوٹاشیم الکلائیڈ (کھاری) غذائین دوائین۔ زھر۔ جراثیم اور خوف و شرمندگی کے جذبات اور آتشکی مادہ اعصابی محرکات ھین انکے اثر سے پورے بدن کے اعصاب اور ان کا مرکز دماغ مین تحریک سوزش ورم ھو کر اعصابی تحریک یا مرض پیدا ھوگا۔ احساسات متاثر ھوتے ھین۔ علامات مین جسم مین سستی ھونا موٹاپا تری بلغم پاخانہ پتلا اور دیگر رطوبات اور پیشاب مین سفیدی اور کثرت ھوگی رنگت سفیدی مائل نبض صغیر کلائی کی ھڈی کے ساتھ اور عریض ھوگی

خشک موسم

خشک موسم غذائین دوائین۔ زھر۔ جراثیم۔ کیلشیم۔ سودا۔ ریاح۔ تیزاب۔ کھٹاس۔ بواسیری مادہ اور لذت و خوشی کے مسلسل جذبات عضلاتی تحریک پیدا کرتے ھین دل خودکار اور ارادی عضلات متاثر ھو کر حرکتی نظام غیر متوازن ھو جاتا ھے درجہ مرض کے مطابق نبض سخت اوپر اور سریع ھوگی جسم دبلا پتلا رنگت سرخی مائل ریاح تبخیر اور آنتون جسم خون اور سب رطوبات مین خشکی ائی جائے گی

گرم ماحول

گرم ماحول موسم غذائین۔ دوائین۔ زھر۔ جراثیم۔ نمکیات۔ صفرا۔ روغنیات۔ سوزاکی مادہ اور غم و غصہ کا غلبہ محرک غدد و جگر ھے۔ تغذیہ اور اخراج فضلات کے نظام مین خرابی آجاتی ھے۔ جسم درمیانہ عضلات کمزور رنگت زردی مائل جسم مین اوپر اندر ھر طرح کی رطوبات مین جلن مروڑ سیری نہ ھونا نبض مین اعصابی اور عضلاتی کی درمیانی صورت

اب حصول صحت۔۔۔۔۔۔۔

حصول صحت کے لئے تحریک کو مسکن عضو مین منتقل کر دیا جاتا ھے اس مقصد کے لئے مسکن عضو کے موافق محرکات یعنی اغذیہ کیفیات نفسیات اور ادویات سے کام لیا جاتا ھے جس سے اس مین رکی ھوئی فاضل رطوبات خارج ھونے سے اس کی عضوی اور ساختی حالت بحال ھو جاتی ھے اور فعل درست ھو جاتا ھے

بیمار محرک عضو مین تحلیل کا عمل شروع ھو کر سوزش ورم اور خشک سرد ٹھوس مادے حل ھو کر خارج ھونے لگتے ھین اور سکڑا ھوا یہ عضو بھی اپنی حالت مین آجاتا ھے تیسرے مفرد عضو مین جہاں پہلے تحلیل اور گرمی سے کار آمد مادے پگھل کر اس کے جسم مین تبدیلی اور فعل مین ضعف پیدا کر رھے تھے اب اس مین تری بھر کر سکون یعنی تعمیر تقویت کی حالت پیدا ھو چکی ھے یون خلیے سے لے کر اعضاء اور جسمانی کیمیاوی ترکیب سب درست ھو جاتے ھین

جسم مین اعصاب کا مرکز دماغ سب سے اوپر سر مین ھے اگر گھڑی وار یعنی کلاک وائز چلتے ھوئے اس سے آگے بائین طرف عضلات کا مرکز دل اور مزید آگے چلتے ھوئے دائین طرف غدد کا مرکز جگر پایا جاتا ھے تحریک اگر دماغ مین ھوگی تو دل مین تسکین اور جگر مین تحلیل ھوگی اب شفا حاصل کرنے کے لئے تحریک دل کو منتقل کر دینے سے وھان کی تسکین جگر مین اور جگر کی تحلیل دماغ مین منتقل ھو جائے گی یاد رکھین مرض سے نجات کے لئے اسی طرح کلاک وائز تحریک بدلنا قانون شفا کہلاتا ھے یہ بھی یاد رکھین کہ اعضاء رئیسہ اور اس کے معاونین یعنی ایک جیسے مفرد اعضاء کی جسم مین ایک ھی حالت ھوتی ھے اور وہ ایک دوسرے کا اثر قبول کرتے ھین

اب امراض متعدی ھون وبائی ھون مشینی عضوی دموی جراثیمی حاد مزمن کیفیاتی نفسیاتی خلطی مزاجی یا اس کے علاوہ کسی اور نام سے شناخت کی جاتی ھون سب سے نجات کے لئے بس یہی ایک ھی کلیہ قانون اور قائدہ ھے یعنی مفرد عضو کے افعال درست کر دیے جائین لمبی چوڑی مصیبتون کی ضرورت ھی نہین ھوتی (نوٹ) یہی بات مین اکثر کہا کرتا ھون اگر یہان آپ ایک ایک نباتات کے فوائد اور درست مزاج جانتے ھین تو ضرورت کے مطابق دوا خود ترتیب دے سکتے ھین یہ نسخہ بازی کبھی کسی کے کام نہین آتی اگر کوئی نسخہ ترتیب شدہ ھے بھی تو وہ بھی کسی قابل طبیب کے ھی کام کا ھوتا ھے جو اسے سمجھ سکے مجھے ایمانداری سے بتائین کہ جتنے بھی لمبے چوڑے اوٹ پٹانگ قوت باہ کے نسخے لکھے جاتے ھین کسی ایک کا بھی فائدہ دکھا دین کسی ایک مریض کو دوا فائدہ دے گی تو دوسرے کو نہین دے گی آخر کیون؟ میرے بھائی اس کی سب سے بڑی وجہ مرض کو درست انداز مین نہ سمجھنا ھے اگر قوت باہ کمزور ھو بھی گئی ھے تو اس کی بے شمار وجوھات ھین جن کی وجہ سے قوت باہ کمزور ھوئی جب تک اس وجہ کو ٹھیک نہین کرین گے تب تک مرض نہین جاتی پس اس وجہ کو سمجھنے کے لئے درست تشخیص کی ضرورت ھوتی ھے اور تشخیص ایسے ھی نہین آجاتی اسے سمجھنے کے لئے پورے طبّی سمندر سے گزرنا پڑتا ھے دعا ھے اللہ تعالی سب کو سمجھنے کی توفیق عطا فرمائے

جسم کی کیفیات۔امزجہ۔نفسیات۔اخلاط۔اور کیمیاوی تبدیلیاں مفرد عضو کو متاثر کرتی ھین کیسے متاثر کرتی ھین اس پہ مضمون کل اب اجازت محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

تشخیص امراض وعلامت۔۔قسط86۔

18 May 2019

کل کی پوسٹ مین بات جسم مین تبدیلیاں مزاجانفسیات خلطی کیمیاوی کیفیتی مفرد اعضاء کو متاثر کرتی ھین اسی طرح مفرد اعضاء ان عوامل کو بڑھادیتے ھین۔اصول شفا کے مطابق تبدیلی تحریکات سے ھر غیر فطری صورت حال کو نیوٹرل یعنی معتدل کر دیا جاتا ھے

اب کلاک وائز تبدیلی تحریکات کیسے ھوتی ھین اس بارے مین آج ایک نقشہ بھی مین نے اپنے ھاتھون سے بنا کر لگادیا ھے اس سے آپ تحریک مرض غذا دوا مزاج کیفیت خلط جذبے خادم مفرد عضو اور اس کے عضور ئیس کا کیا کردار ھے سب سمجھ سکتے ھین کل کی پوسٹ مین ایک کمنٹس مین لکھا تھا کہ نظریہ کتابون مین تو کافی پڑھا تھا لیکن آپکا طریقہ بالکل نیا ھے دراصل بات وھی ھوتی ھے لیکن سمجھانے کا انداز ھر کسی کا علیحدہ ھوتا ھے ھمیشہ بات دلائل سے الفاظ سے انداز سے سمجھائی جاسکتی ھے اگر مین بھی وھی کتابی بات لکھ دیتا تو پھر سب محنت ھی فضول تھی

اس مین جو نئی بات بتانے لگا ھون وہ یہ ھے کائینات مین جو کچھ آپ دیکھتے ھین یا قانون فطرت آپ کو دکھارھا ھے یعنی جیسے سورج طلوع ھورھا ھے یہ دیکھین کہ سورج کونسی سمت سے طلوع ھورھا ھے اور آپ خود کو ایسے کھڑا کرلین کہ آپ کا منہ جنوب کی طرف ھو اب غور کرین گے تو آپ دیکھین گے کہ سورج تو الٹ چل رھا ھے یعنی آپ کے دل سے پھر دماغ اور پھر جگر کے رخ چل رھا ھے یاد رکھین یہ عمل موت کا ھے یعنی وقت کو پیچھے دھکیلا جارھا ھے سورج کا یہ رخ ھمیشہ سے زوال کی طرف جارھا ھے پہلے طلوع ھوا پھر عین سر کے اوپر یعنی عروج کی طرف آیا پھر زوال کی طرف جارھا ھے آخر کار ڈوب جائے گا اب اس بات کو ذھن مین رکھ لین کہ اس کا سایہ کدھر جارھا ھے یہ سایہ وقت ھے اسی سائے کو سامنے رکھ کر گھڑی کی سوئیان بنائی گئی ھین یہ سچی حرکت ھے درحقیقت یہ گردش جو گھڑی کے حساب سے ھے یہ سچائی ھے اور یاد رکھین زمین بھی گھڑی والی حرکت پہ گردش کررھی ھے اور یہ زندگی ھے اب ذرا دو چیزون پہ غور کرلین اگر گھڑی کی سوئیان ایک جگہ رک جائین تو آپ اسے کیا کہین گے کہ گھڑی تب ھی رکی ھے جب خرابی آئی ھے یہ حالت مرض ھے یعنی تحریک کسی ایک جگہ رک جانا مرض ھے اگر یہ گھڑی کی سوئیون کی طرح آگے چلتی رھے تو حالت صحت ھے اگر گھڑی کی خرابی آپ دور نہین کرسکے بس ایک ھی جگہ گھڑی رک گئی اب آپ کیا کہین گے لو جی گھڑی تو مکمل ھی خراب ھوگئی یعنی اس کی موت واقع ھوچکی ھے اسی طرح اگر تحریک کسی ایک مقام پہ رک کر شدت پیدا کردیتی ھے تو بدن موت کے منہ مین چلا جائے گا اگر اس گھڑی کا مناسب سدباب کردیا جائے اور گھڑی کی مشین دوبارہ حرکت کرنا شروع کردے تو بدن صحت کی طرف لوٹ گیا ھے یعنی شفا مل گئی اب ایک دوسری بات پہ بھی غور کرلین اگر آپ کو گھڑی ساز یا گھڑی درست کرنے والا حکیم ایسا مداری مل جائے جو بجائے گھڑی کی سوئیان سیدھی حرکت کرنے کے الٹی طرف چلنا شروع ھوجائین تو آپ گھڑی کے طبیب کے تو صدقے واری جائین گے کہ بھئی کمال کردیا یہ تو بجائے مستقبل کی نشاندھی کرے اس نے تو ماضی کی طرف دھکیلنا شروع کردیا آپ گھڑی اس کے منہ پہ مارین گے اسے کہین گے کم سے کم میری گھڑی ایسی کردے جیسی پہلے تھی چلو ایک جگہ ھی رکی تھی الٹی تو نہین چل رھی تھی میری اس ساری بات کا مقصد یہ ھے کہ آپ جب بھی قانون شفا سے ھٹ کر کسی مریض کا علاج کرین گے یعنی خرابی دماغ مین ھے آپ درستگی کے لئے دوا و تحریک ڈائریکٹ جگر کو دینی شروع کردی تب آپ نے گھڑی الٹی چلادی یہ بھی موت ھے اگر اب ابھی قانون شفا سمجھ نہین آیا تو آپ کا اللہ ھی حافظ ھے پھر میرے پاس تشریف لائین مین روبرو سمجھادونگا لیکن یہ سوچ کر آنا سبق نہ آنے پہ سزا بھی ایسے ھی دیتا ھون میرے علاقہ منڈی بہاوالدین مین میرے کافی شاگرد جنہون نے باقاعدہ میرے پاس رہ کر مجھ سے طب پڑھی ھے ذرا ان سے بھی پوچھ لینا دور بیٹھ کر استاد جی استاد جی کہنا بڑا ھی آسان ھے کبھی نزدیک آکر کہین مزا نہ آیا تو پھر کہنا مولا بخش سے خدمت شاگردون کی کرتا ھون اب تو خیر ھاتھ کھینچ لیا ھے کتاب سے عبارت دیکھ کر قانونچہ پڑھادینا علم نہین ھے مین نے ھمیشہ زبانی اور تشریح و دلائل سے قانونچہ پڑھایا ھے جنہون نے قانونچہ پڑھا ھے یہ بات وھی جانتے ھین کہ کتنا مشکل ھے اب قانون مفرد اعضاء نے تو بہت ھی آسانیان پیدا کردی ھین اس کی بھی جو تشریح مین نے آج لکھی ھے کسی بھی قانون مفرد اعضاء کی کتاب مین نہین ھے یہ بات بھی یاد رکھنا اب میرے بتائے گئے اصولون کو ذھن مین رکھین اور دوبارہ نظام اخراج بول کو سمجھین اگر آپ نے اسے سمجھ لین تو سمجھ لین آپ کو آدھی طب آگئی

ھمارے جسم مین ھر وقت غذا سے اخذ شدہ خون دورہ کرتا ھے جو تمام مفرد اعضاء کو ان کے مزاج اور ضرورت کے مادے تقسیم کرتا ھے اور ھر جگہ سے فاضل اور استعمال شدہ خوراک کے مفاسد کو اعضائے بول تک پہنچاتا ھے باقی اگلی قسط مین محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

تشخیص امراض و علامات۔۔قسط87

19 May 2019

نظام بول کے حصے گردے حالبین مثانہ اور مجری البول بھی مرکب اعضاء ھین گردون مین خون لے جانی والی شریان اور واپس لانے والی ورید دونون حجم مین بڑی ھین اس لئے خون زیادہ پریشر اور مقدار مین داخل ھو کر بیس لاکھ سے زیادہ باریک نالیون یعنی نیفرون مین سے چھنتا ھو اور ید گردہ سے واپس جسم مین چلا جاتا ھے تمام فاسد مادے گھلی ھوئی شکل مین نیفرون مین گر جاتے ھین جو پیچھے سے آنے والے دباؤ کی وجہ سے آگے چلتے رھتے ھین اور پیشاب کی صورت مین پہلے حوض گردہ مین پھر حالبین سے ھوتے ھوئے مثانے مین جمع ھوتے ھین حالت صحت مین اسے دماغ 250 سے 350 ملی لٹر جمع ھونے پہ حسی اعصاب کی رپورٹ پر مثانے کے ارادی عضلات کے ذریعے مجری البول سے باھر خارج کر دیتا ھے خون اگر صاف نہ ھو تو مضر مادے غیر طبعی حالت یعنی علامات پیدا کر کے جسم کو بیمار کر دیتے ھین اس لئے گردون کو بدن کا فلٹر کہا جاتا ھے حالت صحت اور حالت مرض دونون صورتون مین ھر وقت مفرد اعضاء کی تحریکات جاری رھتی ھین یعنی افعال زندگی کی ادائیگی کے لئے مفرد اعضاء مشترک عمل جاری رکھتے ھین تندرستی مین تحریکات کا ھمین احساس تک نہین ھوتا اس لئے بدنی ضروریات کے مطابق یہ خود کار طریقے سے بدلتی رھتی ھین لیکن اگر کسی مفرد اعضاء کے کام مین رکاوٹ سے تحریک و تیزی پیدا ھو جائے تو بدن کے کارخانے کا نظام تلپٹ ھو کر رہ جاتا ھے اب اس کا اثر تحلیل اور تسکین کی صورت مین دیگر مفرد اعضاء پر بھی پڑتا ھے اب نتیجہ یہ نکلتا ھے کہ کئی جگہ احساسات ترسیل خوراک انجذاب اور اخراج فضلات کے مسائل پیدا ھو کر مرحلہ بہ مرحلہ خلطی کیمیاوی عضوی تبدیلیان شروع ھو جاتی ھین یاد رکھین تحریک جس حصہ بدن مین رکتی ھے وہ مرکز مرض کہلاتا ھے

اب تھوڑی سی بحث تحاریک پہ کرتے ھین بلکہ کل کی پوسٹ مین جو نقشہ دیا تھا اس مین تحاریک کی نشاندھی کی تھی اب مختصر بحث کہ تحاریک کیون اور کیسے ھین اور ان سے کیا کیا مادے وجود مین آتے ھین

١۔۔اعصابی عضلاتی تری سردی۔۔۔دماغ و اعصاب کی مشینی تحریک ھے۔پوٹاشیم۔کھار یعنی الکلی۔تری۔بلغم۔نشاستہ کاربوھائیڈریٹ کا اخراج ھو رھا ھے۔شرمندگی کا غلبہ اور حکم رسان اعصاب مین تیزی ھے۔تر سرد موسم مین علامات مین اضافہ ھوتا ھے

غدد ناقلہ مین تحلیل اور ارادی عضلات مین تسکین ھوتی ھے سفید نیلگون رنگ کا پیشاب کثرت سے اخراج اور اس وجہ سے پیدائش بند

٢۔عضلاتی اعصابی۔خشکی سردی دل و عضلات کی کیمیائی تحریک ھے۔رطوبات خشکی سردی سے کثیف اور سودا مین بدل کر مجتمع ھو رھی ھین لذت کے جذبات کی زیادتی اور کیلشیم تیزابی۔پروٹینی اغذیہ کا انجذاب و غیر ارادی عضلات کا فعل تیز ھے۔خشک سرد موسم تکلیف دہ ھوتا ھے بندش بول زیادہ پتھریان بننا پیشاب کا رنگ سرخ سفیدی مائل کم قلب و عضلات کی کیمیائی تحریک ھے قلب و عضلات کا عمل تیز جبکہ خبر رسان اعصاب مین تحلیل اور غدد جاذبہ مین تسکین پیدا ھو جاتی ھے

٣۔عضلاتی غدی۔۔خشکی گرمی دل و عضلات کی مشینی تحریک ھے۔خشکی گرمی سے سودا لطیف ھو کر ریاح کی صورت مین خارج ظاھر ھو رھا ھے۔مسرت کے جذبات داری عضلات کے افعال بڑھے ھوئے ھین کیلشیم تیزابیت۔پروٹین کا اخراج۔متعلقہ موسم تکلیف دہ ھوتا ھے پیشاب کا رنگ مانند تیل سرخ زردی مائل ھوتا ھے حکم رسان اعصاب مین تحلیل اور غدد ناقلہ مین تسکین ھوتی ھے

٤۔۔غدی عضلاتی۔۔۔گرمی خشکی۔جگر و غدد کی کیمیائی تحریک ھے گرمی۔سوڈیم روغنی اغذیہ۔صفرا جسم مین اکٹھا ھو رھا ھے غصے کی کیفیت و غدد جاذبہ مین تیزی ھے گرم خشک موسم مین تنگی ھوتی ھے البیومن کا اخراج سوزاک پیشاب کا رنگ زرد سرخی مائل جلن سے اکثر آتا ھے۔غدد جاذبہ مین تیزی اور غیر ارادی عضلات مین تحلیل اور حسی اعصاب مین تسکین ھوتی ھے

٥۔۔غدی اعصابی۔۔گرمی تری۔جگر غدد کی مشینی تحریک ھے گرمی۔سوڈیم صفرا اور لیپڈز کا اخراج ھو رھا ھے غم کا اظہار۔پیشاب کا رنگ زرد سفیدی مائل لیکن کبھی جلن کے ساتھ رک رک کر آتا ھے غدد ناقلہ مین تحریک اور ارادی عضلات مین تحلیل اور حکم رسان اعصاب مین تسکین ھوتی ھے

٦۔۔اعصابی غدی۔ تری گرمی۔ یہ جگر غدد کی کیمیائی تحریک ہے خوف کے جذبات اور پوٹاشیم مین اضافہ صفراوی رطوبات تری و بلغم مین تبدیل ہورہی ہین کاربوہائڈریٹ کے انجذاب اور حسی اعصاب کی تحریک غدد جاذبہ مین تحلیل اور غیر ارادی عضلات مین تسکین اور پیشاب کا رنگ سفید زردی مائل ہوتا ہے

آج کا مضمون اتنا ہی کیونکہ مجھے ابھی کاموکی ایمرجنسی مین جانا پڑ گیا ہے انشااللہ باقی کل کی قسط مین محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

تشخیص امراض و علامات۔۔قسط88

21 May 2019

آہستہ آہستہ ہم قارورہ سے تشخیص امراض یعنی طب کے اصل اصول قارورہ کی طرف آرہے ہین کہ کیسے حکماء قارورہ دیکھ کر امراض کی تشخیص کرتے ہین لیکن اس سے پہلے ذرا قارورہ کے بارے مین تھوڑی تشریح کہ یہ کیا اور اس کی پیدائش کیسے ہے

خون جسم کی تمام بافتون کو غذا۔آکسیجن۔اینزائم اور ہارمون پہنچاتا اور گندے ٹھوس اجزاء فالتو پانی اور گیس وغیرہ کو بدن سے خارج کرنے مین مدد دیتا ہے خون کی رسد اور واپسی کا کام قلب و عضلات کرتے ہین

خون جسم کی غذا بننے کے ساتھ ساتھ مختلف اعضاء مین صاف ہوتا ہے گردون مین پہنچتا ہے تو گردے فالتو فاسد مادون کو گھلے ہوئے مائع کی صورت مین خون سے کھینچ لیتے ہین یعنی خون اور فاسد مواد علیحدہ علیحدہ ہو جاتے ہین یاد رہے خون کی یہ صفائی کا ذمہ جگر و غدد کی ذمہ داری ہے

یہ مواد پیشاب کی صورت مین گردون کے اسٹور مثانہ مین جمع ہوتا رہتا ہے ایک حد کے بعد اعصاب اسے محسوس کر کے ارادی عضلات کے ذریعے غدد نا قلہ مین سے باہر خارج کر دیتے ہین

یعنی پیشاب بنانے صاف کرنے اور باہر خارج کرنے مین تینون مفرد اعضاء حصہ لیتے ہین جیسے بتایا ہے

خون کی رسد و سپلائی دل کے ذمہ ہے

اب اس خون مین سے صفائی کی ذمہ داری جگر کے ذمہ ہے

اب خون صاف ہونے کے بعد فاسد مواد جو پیشاب کی صورت مین مثانہ مین اکٹھا ہو گیا تھا اسے باہر خارج کرنا دماغ کی ذمہ داری ہے یعنی یہ بات ثابت ہوگئی کہ پیشاب بنانے۔۔صاف کرنے۔۔اور باہر خارج کرنے مین تینون مفرد اعضاء یعنی اعضائے رئیسہ کا کام ہے اگر ان اعضاء مین یہ اشتراکی توازن برقرار نہ رہے تو امراض نظام بول یا باقی بدن مین بھی امراض پیدا ہو سکتے ہین یعنی ایسی صورت مین کسی ایک مفرد عضو کا فعل تیز ہوتا ہے اور دوسرے مین تحلیل اور تیسرے مین تسکین واقع ہو جاتی ہے مثلا۔۔اگر اعصاب مین تحریک پیدا ہو جائے تو غدد مین تحلیل سے کمزوری اور عضلات مین تسکین سے سستی پیدا ہو جائے گی یعنی پیشاب کثرت سے اور بار بار آنا شروع ہو جائے گا

اب اگر غدد مین تحریک پیدا ہو جائے تو پیشاب مین کمی اور جلن سے آنا شروع ہو جائے گا اور ساتھ ساتھ البیو من بھی آئے گی

اگر عضلات مین تحریک پیدا ہو جائے تو پیشاب کی مقدار انتہائی کم یا پیدائش ہی بند ہو جائے گی۔۔ساری باتین ایک طرف لیکن اصل سوال اب یہ ہے کہ آیا پیشاب کی پیدائش ہوتی کیسے ہے آیئے اب اس پہ بات کرتے ہین

پیدائش بول۔۔۔تحریک اعصاب سے دوران خون گردون مین انتہائی سست ہو جاتا ہے خون مین شکری نشاستہ دار رطوبات زیادہ ہین۔غدد جاذبہ کی کمزوری سے ان مین مناسب کیمیاوی تبدیلی نہین آتی۔اس لئے خون میٹھا ہو سکتا ہے۔۔عضلات مین تسکین ہوتی ہے اور وہ رطوبات کو سنبھال نہین سکتے اس وجہ سے بڑے پیمانے پہ گردون سے نچڑتی ہین اور زیادہ پیشاب کی صورت مین بار بار خارج ہوتی ہین

اگر اعصاب کی مشینی تحریک شروع ہو جائے تو تحلیل سے ایک طرف غدد ناقلہ کے منہ کھل جاتے ہین اور دوسری طرف ارادی عضلات مین تسکین سے ان کی گرفت اور فعل سست ہو جاتا ہے چنانچہ غیر ارادی عضلات سے جڑتے ہی نچوڑنا شروع کر دیتے ہین ارادی عضلات سے انہین روکا نہین جا سکتا۔قے آنسو اور دیگر مجاری کے ساتھ پیشاب بھی کثرت سے خارج ہوتا ہے اور اگر یہ سلسلہ چلتا رہے تو جسم سے پانی کی مقدار بہت کم ہو جاتی ہے بلڈ پریشر گر جاتا ہے گردون مین کچھ خارج نہین ہوتا اب ہم کہتے ہین کہ پیشاب بننا بند ہو گیا ہے (ہیضہ مین مشاہدہ کر لین)

اعصاب کی کیمیاوی تحریک مین رطوبات جذب ھو کر اعصاب مین اعصاب مین ھونے کے لئے جسم مین اوپر کی طرف سفر کرتی ھین اگر یہ دباؤ جاری رھے تو خمیر و تعفن کے بعد چھالون کی شکل مین جلد سے باھر نکلتی ھین۔ گردون کے اوپر چڑھا ھوا اور مثانے کا عضلہ تسکین سے کمزور ھو جاتا ھے اس لئے اعصابی تحریک مین سلسل بول اور بول فی الفراش اور دیگر کئی علامات و شکایات بھی پیدا ھوتی ھین

عضلات کی تحریک مین نائٹروجنی پروٹینی لحمی اجزاء خون مین زیادہ ھوتے ھین اعصاب مین تحلیل سے تری کم اور ضعف ھوتا ھے۔غدد جاذبہ مین تسکین اور گردون کی شریانوں مین خون کا دباؤ زیادہ ھوتا ھے گلومیرولس کے سوراخ عضلاتی سکیڑ سے تنگ ھو جاتے ھین چنانچہ چھانی کے سوراخ تنگ ھونے اور زیادہ پریشر سے خون بولیہ مادون سمیت آگے چلا جاتا ھے پیالے مین اجزائے بول گرتے نہین چنانچہ یہ خون مین گردش کرتے رھتے ھین یا پھر شریانون اور وریدون کے مقام اتصال مین جمع ھو کر پتھری کی شکل اختیار کر لیتے ھین اس تحریک مین اسی وجہ سے پتھریان زیادہ بنتی ھین عضلاتی تحریک مین خون کا دباؤ نیچے عضلات کی طرف زیادہ ھوتا ھے کیونکہ یہ خوراک عضلات مین زیادہ صرف ھوتی ھے۔ لحمی مادون کے صرف اور عضلات کے کام کرنے کے بعد ھی زیادہ زھریلے مرکبات بنتے ھین۔غدی تسکین سے غیر منہضم یہ وزنی ٹھوس مادے یورک ایسڈ وغیرہ واپس آنے مشکل ھوتے ھین۔ باقی آئندہ محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

تشخیص امراض وعلامات۔۔قسط89

23 May 2019

پچھلی قسط مین بات ھو رھی تھی کہ غدی تسکین کی وجہ سے غیر منہضم وزنی ٹھوس مادے یورک ایسڈ وغیرہ واپس آنے مشکل ھوتے ھین یہ کچھ جوڑون مین اکھٹے ھو جاتے ھین اور کچھ گہرائیوں مین زھرون مین تبدیل ھو کر گہرے امراض پیدا کرتے ھین غدد جاذبہ سستی کی وجہ سے انہین قبول کرنے سے قاصر ھوتے ھین چنانچہ جذب ھوئے بغیر غدد ناقلہ کی طرف منتقل نہین ھوتے تو خون زھریلے مرکبات سے بھر جاتا ھے اور گاڑھے پن اور عضلاتی سکیڑ کی وجہ سے بعض اوقات بننا ھی بند ھو جاتا ھے عضلات کی مشینی تحریک مین جونہی غدد جاذبہ کو تحریک ملنے سے تھوڑی تقویت ملتی ھے اور خون مین گرمی بڑھتی ھے تو مواد گاڑھی شکل مین خارج ھونا شروع ھو جاتا ھے اس لئے تحریک مین پیشاب بہت گاڑھا اور بعض اوقات تیل کی مانند ھوتا ھے۔

غدی تحریک مین دوران خون غدد کی طرف زیادہ ھوتا ھے عضلات مین تحلیل اور اعصاب مین تسکین ھوتی ھے گردون کی نیفرونز اور مثانے مین اعصاب کا اثر کم ھو جاتا ھے۔ پیشاب پوری طرح خارج نہین ھوتا اور خون مین شامل ھو کر اسے زھریلا کرتا رھتا ھے۔ جو خارج ھوتا ھے تو سوزشی اور جلن دار ھوتا ھے۔ مثانے مین زیادہ دیر ٹھہرنے سے ورم ھو جاتا ھے۔ جسے مثانہ برداشت نہین کرتا ایسا بندہ زیادہ دیر پیشاب نہین روک سکتا اور تھوڑا تھوڑا خارج کرتا رھتا ھے اسی طرح کی ایک صورت اعصابی تحریک مین بھی پیدا ھوتی ھے عضلات مین تسکین کی وجہ سے پیشاب پہ زیادہ دیر قابو نہین پایا جا سکتا لیکن دونون مین فرق اس طرح کرین کہ غدی تحریک کا پیشاب سوزشی اور جلن پیدا کرتا ھے اور زرد رنگ کا اور تھوڑا تھوڑا آتا ھے دیگر رطوبات بھی سوزش جرتی ھوئی خارج ھوتی ھین جبکہ اعصابی پیشاب مقدار مین زیادہ ھوتا ھے

غدی سوزش سے صفرا خارج نہین ھوتا۔ زھریلے مرکبات گردون مین رک کر ان کی ساخت و عمل بدل دیتے ھین پھر یہ کام کرنا بند کر دیتے ھین اسی تحریک مین اگر سوزش کا مرکز جگر ھو تو جگر مین بھی تبدیلیان ھوتی ھین اور وہ فیل ھو جاتا ھے اور آپ اسے ھیپاٹائٹس کہتے ھین

اب حقیقت مین ھوتا کیا ھے آیئے اس عمل کو سمجھتے ھین ؟؟؟

پہلی بات پیشاب علیحدہ کرنے والی اس نالی کو چار حصون مین تقسیم کیا جاتا ھے یاد رکھین ھر حصہ مین اعصاب بھی ھین عضلات بھی ھین اور غدد بھی ھین ان سب کے اثرات علیحدہ علیحدہ ھین

یہ نالی فلٹریٹ یعنی ابتدائی پیشاب مین سے مفید اجزاء کو جذب کر کے یعنی نتھار کر واپس خون مین بھیجتی اور پیشاب کو آگے حوض گردہ پیلوس مین پاس کر دیتی ھے اس کا بس یہی کام ھے اسے ھم صفائی بول کہتے ھین یاد رھے کہ یہ غدی مادے کی بنی ھوئی ھے اس لئے ھم یقین سے کہہ سکتے ھین کہ غدد ھی پیشاب صاف کرتے ھین

اب آگے سمجھین۔۔اس کا پہلا حصہ بومین پیالہ ھے۔ گردے کا باھر والا حصہ کارٹیکس انھی پیالون اور شریانی گچھون گلومیرولس پر مشتمل ھے ایک بات یہ بھی یاد رکھین اس حصہ مین سوزش کو گلومیرولونیفرائیٹس کہتے ھین۔۔ عضلات خون مین سے اس شریانی گچھے کے ذریعے بومین پیالے مین اجزائے بولیہ چھانتے اور گراتے ھین اس بات سے ثابت ھوا کہ عضلات پیشاب لاتے اور بناتے ھین

اب مذید اگلی بات سمجھیں۔۔۔اس پیالے مین کافی سارا پانی اور کچھ مفید اجزاء پروٹین شکر امینو ایسڈ وغیرہ بھی خون مین نکل کر گر جاتے ھین۔ پیالے مین یہ گرنے کے بعد یہ مائع جب نیفرونز کے اگلے بل دار حصے مین داخل ھوتا ھے تو زائد پانی مفید اجزاء کے سالمے نیفرونز کی دیوارون جن کے سوراخ بڑے ھوتے ھین ان سے ٹکرا کر باھر نکل شکل والے حصے مین پہنچتا ھے تو بھاری (U) جاتے ھین۔ جنھین نیفرونز پر لپٹی ھوئی خون کی نالیان دوبارہ خون مین لے جاتی ھین۔۔ یہان بقیہ مواد نیفرون مین چلتا ھوا گاڑھا مواد نیچے بیٹھ جاتا ھے۔ مفید مائع اور بقیہ مفید اجزاء نتھر کر اگلے بل دار حصے مین پہنچ کر پھر باھر نکل کر خون مین شامل ھو جاتے ھین اور گاڑھا مواد پیشاب کی شکل مین دباؤ سے آگے بڑھتا رھتا ھے اور اس کے بعد پیشاب اکٹھا کرنے والی نالیون کے ذریعے حوض گردہ اور وھان سے حالبین کے ذریعے مثانہ مین چلا جاتا ھے

نیفرونز کے آخری حصہ مین اگر پیشاب گاڑھا ھو تو اعصاب کے زیر اثر خون کی نالیون مین سے پانی نکل کر نیفرونز مین داخل ھوتا ھے اور اگر پتلا ھو تو پانی باھر نکل جاتا ھے ۔۔اسی طرح یہان پر سوڈیم اور پوٹاشیم کا تبادلہ ھوتا ھے اب اس عمل کو کہا جاتا ھے کہ پیشاب یوریا مین تبدیل ھو گیا ھے

اب آپ نے ایک بات یہ بھی یاد رکھنی ھے غدی تحریک وسوزش مین عضلاتی تحلیل سے پروٹین۔ البیومن اور اجزائے بولی کافی مقدار مین خون مین شامل ھوتے ھین اس وجہ سے خون نسبتا گاڑھا ھوتا ھے عضلاتی کمزوری سے مواد پوری طرح چھنتا نہین قوت جاذبہ زیادہ ھوتی ھے چنانچہ خون مین رھتا ھے نالیون یعنی نیفرونز مین سکیڑ سوزش ورم سے پیشاب پوری طرح خارج نہین ھوتا البتہ البیومن گھٹے ھونے اور واپس جذب ھونے سے کافی خارج ھوتی ھے کیلشیم بھی خون مین کافی ھوتا ھے یہ مادے نالیون مین اور باھر اکٹھے اور جمع ھو سکتے ھین مرحلہ بہ مرحلہ کئی علامات استسقاء۔ دل اور دماغ کے پردون مین پانی جمع ھو جانا اور گردون مین عضوی تبدیلی ھو کر گردون کا فیل ھو جانا شامل ھے یوریمیا ھو جاتا ھے اس طریقے سے غدی فیلیر کا علاج مشکل ضرور ھے لیکن ناممکن نہین ھے

انشااللہ اگلی قسط ھم قارورہ سے قدیم انداز مین تشخیص پہ شروع کرین گے اب جدید طریقہ سے قارورہ کے بارے مین آپ کو کافی کچھ بتا دیا ھے اور مضمون ختم ھونے کے بعد آپ کو مختلف لیبارٹری ٹیسٹون پہ مشتمل مضامین بھی کبھی کبھار لکھتے رھین گے لیکن ان کو سمجھنے کے لئے شرط یہی ھے کہ آپ یہ مکمل مضمون ذھن مین رکھین گے تب سمجھ آئے گی ورنہ بات وھی ھو گی کہ آپ سوال کرتے پھرین کہ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔اجی محترم ذرا بتایئے گا کہ یہ ھریڑ کیا چیز ھوتی ھے اور کہان سے مل سکتی ھے اور کتنے کی ملتی ھے اور مین جواب لکھون کہ جناب ھریڑ ایک مٹھائی کا نام ھے جو لاطینی امریکہ مین پیدا ھونے والے ایک فروٹ سے تیار ھوتی ھے اور یہ مٹھائی بھی وھین جنگلی تیار کرتے ھین وھان کسی بھی جنگلی سٹور سے خریدی جا سکتی ھے یا پھر پاکستان مین اکبری منڈی لاھور مین کسی ریڑھی والے سے مل جائے گی باقی مضمون آئیندہ قسط مین آخری بات کو نظر انداز بھی کیا جا سکتا ھے محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

تشخیص امراض وعلامات۔۔قسط90

25 May 2019

حسب وعدہ آج ھم قارورہ سے بات شروع کرین گے لیکن اس سے پہلے مین تعارف قارورہ مین ایک آنکھون دیکھا واقعہ سنانا چاھون گا نبض اور قارورہ کے جو میرے استاد تھے وہ میرے چچا بھی تھے اپنے وقت کے بہت مشہور حکیم تھے ان کا نام حکیم محمد صادق تھا ضلع منڈی بہاوالدین اور منڈی بہاوالدین سے جڑواں تمام اضلاع انہین بڑی اچھی طرح جانتے تھے بڑی بڑی دور سے لوگ صبح صبح ھی آجایا کرتے تھے جو مریض نہین آسکتا تھا اس کا قارورہ لے کر لوگ آیا کرتے تھے خیر اس موضوع پہ واقعات تو بے شمار ھین لیکن ایک شخص لالہ موسی سے مریض کا قارورہ ھی کے کر آیا اب چچا صاحب نے قارورہ کی بوتل اسے دھوپ مین سامنے رکھنے کو کہا اور بغیر کوئی بات کیے دوا لکھی اور پرچی بندے کے ھاتھ مین تھمائی اور دوا لینے کا حکم دے دیا تھوڑی دیر بعد دوا لے کر بندہ دوبارہ چچا صاحب کے پاس آیا اور کہا حکیم صاحب مجھے کم سے کم مریض کی مرض ھی بتا دین نہ آپ نے کچھ پوچھا نہ مین نے کچھ بتایا بس آپ نے دوا لکھ دی اور مین نے لے لی مین بڑا پریشان ھون کچھ مطمئن کرین اب چچا صاحب نے فرمایا بیٹے قارورہ عورت کا ھے اور اسے سینہ پہ بائین سائیڈ پھوڑا ھے اور کینسر نہین ھے اگر یہ ھی مرض ھے تو دوا بھی مین نے اسی کی دی ھے تو اس شخص نے شکریہ ادا کیا اور اعتراف کیا بالکل یہی تکلیف ھے میری بیوی کو ھم بڑے پریشان تھے ڈاکٹروں نے کینسر کا شک ڈالا ھوا تھا یہ تھی قارورہ سے تشخیص مرض۔۔۔

اور انتہائی افسوس کے ساتھ اعتراف کر رھا ھون یہ قارورہ کی تشخیص مرض مین اس حد تک نہ سیکھ سکا بس نبض ھی سیکھی باوجود اسکے اس وقت میرے ذھن پہ یہ بات سوار رھتی تھی کہ کہان لوگون کے پیشاب سونگھتا رھون اب وہ وقت ھاتھ نہین آتا اس وقت بھی ماہ رمضان کا پہلا جمعہ تھا کہ اچانک چچا صاحب یہ دار فانی چھوڑ گئے اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن

آیئے اب ھم موضوع کی طرف چلتے ھین
پہلی بات قارورہ اس پیشاب کو کہتے ھین جو کسی معمل گاہ یعنی لیبارٹری مین ٹیسٹ یعنی کسی مرض کی تشخیص کے معائینے کے لئے یا پھر کسی طبیب و حکیم کے پاس نظری معائینہ یعنی طبی معائینے کے لئے لایا جائے

اب قارورہ دیکھنے کی چند شرائط بھی ھین انہین لازما مد نظر رکھین

قارورہ صبح کا ھونا چاھیے یعنی جب مریض سو کر اٹھے اور جو پہلا پیشاب کرے اسے لانا چاھیے لیکن اگر کوئی شخص رات کو بھی پیشاب کرنے کا عادی ھو تو وہ رات کا کھانا کھانے کے بعد پانچ گھنٹے بعد والا اپنا پیشاب جمع کرلے اب اسے دکھانا چاھیے

لایا جانے والا قارورہ کرتے وقت ضائع نہ ھو

وہ برتن جس مین قارورہ لایا جائے ھر قسم کی آلائشون کیمیائی اجزا سے پاک دھلا ھوا اور صاف ستھرا ھونا چاھیے اور برتن رنگ دار نہین ھونا چاھیے بلکہ شیشہ کا ھونا چاھیے تاکہ تمام اجزاء رنگ قوام وغیرہ باآسانی دیکھے جاسکین

قارورہ سردیون مین تین گھنٹہ اور گرمیون مین دو گھنٹہ سے زیادہ پرانا نہین ھونا چاھیے اس مدت کے بعد دراصل اس مین ظاھری اور کیمیائی تبدیلیان شروع ھو جاتی ھین

مریض نے اس رات معمول سے ھٹ کر ماکول مشروبات یا دوا کی صورت مین کوئی نئی شے نہ کھائی ھو نہ ھی استعمال کی ھو مثلاً اگر رات مریض نے سربیکس گولی کھالی ھو تو صبح پیشاب کا رنگ بالکل زرد ھو گا یعنی یہ سربیکس گولی کا رنگ پیشاب مین آگیا ھے اس لئے طبیب دھوکہ کھا جائے گا اسی طرح اگر مریض نے رات کو سٹرالکا شربت جو کہ ایک کھارا شربت ھے یہ پی لیا تو پھر بھی معالج رنگ اور قوام مین دھوکہ کھا جائے گا یہ شربت گردون کے اعصاب پر دے پہ براہ راست عمل کرتا ھے جبکہ خون مین کوئی تبدیلی نہ آئی ھو گی اس لئے ایسی باتون پہ خیال کرنا چاھیے بلکہ معالج کا فرض ھے کہ وہ مریض کو پہلے ایسی ھدایات دے دے۔ یا گر لے کر بندہ آگیا ھے تو اس سے ایسی باتین پوچھ لے

اب معمولات سے مریض کو منع نہ کرین جو وہ روزمرہ ادا کرتا ھے یا جو کچھ وہ روزانہ معمول کے مطابق کھاتا پیتا ھے تاکہ درست تصویر مرض سامنے آسکے ممکن ھے روزمرہ استعمال کی جانے والی اشیاء ھی باعث مرض ھون یا یہی اشیاء اسکی شفا مین رکاوٹ بن رھی ھون اب پیشاب مین ان کا اثر ھو گا تو آپ پہچان بھی سکین گے

معائینہ سے پہلے قارورہ کو کچھ دیر کے لئے رکھ دین تاآنکہ رسوب نیچے بیٹھ جائین تیرنے والے مادے اوپر اور معلق ھونے والے مادے درمیان مین ٹھہر جائین

اب سوال یہ ھے کہ صبح کا قارورہ ھی کیون لیا جائے یا اس مین کیا حکمت کارفرما ھے کہ جو کچھ رات کا کھایا پیا گیا تھا بقیہ وقفہ مین اس مین ھضم وجذب اور کیمیائی تبدیلیون کے بعد جو فاضل رطوبت اور باعث مرض مواد ھوتا ھے گردے بشکل پیشاب مثانہ مین دھکیل دیتے ھین

یاد رھے بعض دفعہ موقعہ پہ ھی مریض کا قارورہ دیکھنے مین بھی حرج نہین ھے اس طرح بہت سی معلومات ھو جایا کرتی ھین

باقی مضمون خاص شرائط اگلی قسط مین

Facebook link

تشخیص امراض وعلامات۔۔قسط91

26 May 2019

خاص شرائط یہ چھ چیزون کو مد نظر رکھنا چاھیے یہی اصول قدیم حکماء کا رھا ھے

۱۔۔رنگ ۲۔۔مقدار ۳۔۔قوام ٤۔۔بو ٥۔۔رسوب ٦۔۔جھاگ

آیئے اب ان کو سمجھتے ھین

اس مین پہلی جز رنگ کے بارے مین ھے

رنگ۔۔۔۔نارمل پیشاب یعنی صحت مند انسان کا پیشاب ھلکا زردی مائل ھوتا ھے اگر اس مین دائمی تبدیلی پائی جائے تو یہ مختلف امراض وعلامات کی دلیل ھین یاد رکھین فطری رنگ تین ھین باقی تمام رنگ انہی سے بنتے ھین

۱۔۔۔نیلا ۲۔۔۔سرخ ۳۔۔۔۔زرد

نیلارنگ۔۔۔نیلارنگ تری کی علامت ھے۔شفاف پانی بے رنگ ھوتاھے۔جب بڑی مقدار مین کہین جمع ھوجائے توبادی النظر مین نیلانظر آتاھے۔کائینات مین پانی ایک نہایت موثراور متحرک عامل ھے۔جواپنی بہتات سے ماحول اور جسم مین کئی تبدیلیان پیدا کرتاھے۔پیشاب مین نیلاھٹ یاسفیدی جسم انسانی مین تری کی کثرت اور مفرد حیاتی عضوواعصاب ودماغ کی تیزی کو ظاھر کرتی ھے۔تری گرمی کو معتدل کہاجاتاھے

سرخ رنگ۔۔۔سرخ رنگ خشکی کی علامت ھے مٹی پانی کو جذب وٹھنڈاکر کے تری کے اثرات کو کم یاختم کرتی ھے۔جبکہ ھواگرمی سے مل کر پانی کوخشک کردیتی ھے۔بالکل اسی طرح جسم مین عضلات وقلب اپنی تیزی سے جسمانی رطوبات کو کم کرتے اور خشکی پیدا کرتے ھین

زرد رنگ۔۔۔زرد رنگ آگ سورج اور گرمی کی علامت ھے کائینات اور جسم مین گرمی بھی بہت سی تبدیلیون کا باعث بنتی ھے روزمرہ کامشاھدہ ھے کہ گرمی ھی خشکی کے اثرات کو کم یاختم کرتی ھے۔۔اب مفرد عضوغدد وجگر جسمانی گرمی کامرکز ھین زرد گرم صفراوی رطوبت کا تعلق اسی عضو کے ساتھ ھے پتھر لوھے اور تحجر المفاصل کے مادے کو گرمی سے پگھلایاجاتاھے

جہان اکبر اور جہان اصغر مین ھر طرح کی مثبت اور منفی تبدیلیان اسی طریقے سے پیدا ھوتی ھین کرہ ارض پر اگر کہین مستقل خشکی ھوجائے تووھان قحط اور خوراک کی کمی کی حالت پیداھوجاتی ھے جبکہ پانی کی کثرت سے ھر چیز نرم کمزور اور گل جائے گی حجم مین بڑھ جائے گی جبکہ گرمی سے جل بھن جائے گی جسم مین تری خشکی اور گرمی کی شدت سے غیر طبعی حالت پیداھوجاتی ھے جسے پیشاب کے رنگ سے جانچا یاپہچاناجاسکتاھے میری ان باتون کو اچھی طرح ذھن مین بٹھالین تب جاکرآپ قارورہ کو درست طریقہ سے پہچان کرسکین گے ھان ایک بات یاد رھے قارورہ کے دیگر سب رنگ انہی تین رنگون سے ھی ترتیب پاتے ھین جواپنے ھونے یامدھم ھوجانے سے حالت بدن کا اظہار کرتے ھین کہ آیااس مین شدت ھے یاکہ خفت ھے

اب ھم مذید چار رنگون کی تشریح ھلکی پھلکی کرین گے جو قارورہ کے مشہور رنگ ھین جن مین سفید قارورہ اور سیاہ قارورہ سرخ قارورہ اور زرد قارورہ ھین اس پہ بات کل کرین گے آج اتناھی کافی ھے

Facebook link

تشخیص امراض وعلامات۔۔قسط92

27 May 2019

سفید رنگ کا قارورہ

یادرکھین جب بھی قارورے مین سفیدی کاغلبہ ھوگاتو جسم مین تری کی کثرت اور اعصاب مین مرض ظاھر ھوگا

اگرسفیدی کے ساتھ ساتھ کچھ زردی کی جھلک پائی جائے یعنی سفیدی زیادہ ھوگی اور زردی کم ھوگی تو یہ یقیناًاعصابی غدی تحریک ھوگی اس سے مراد یہ ھے کہ ابھی تری کا تعلق گرمی کے ساتھ ھے اگر قارورہ نیلاھٹ لیے ھوئے ھویااس مین کچھ سرخی کارنگ پایاجائے تو تحریک اعصابی عضلاتی ھوگی یعنی پیشاب مین سفید رنگ درحقیقت اپنی اصل کثرت رطوبت وبرودت کو ظاھر کرتاھے یہ ضعف غدد کی وجہ سے خوراک درست طور پر ھضم نہین ھوسکی

باقی زردی یاسرخی رنگ کاشیڈ اس مین تحریک غدی کے ساتھ یاعضلاتی کے ساتھ رابطے کو ظاھر کررھاھے اگر بالکل ھی شفاف پانی کی طرح یعنی نیلاھٹ بھی ظاھر کررھاھو تب بھی آپ نے اسے اعصابی عضلاتی تحریک ھی سمجھناھے

اب بعض اوقات اسی تحریک مین پیشاب بالکل دودھ کی طرح یاپانی مین گھلے چونے کی مانند آتاھے اب اس کی دووجوھات ھین اول جب جسم مین فاسفیٹ کی زیادتی ھوجائے تواس کی زائد مقدار پیشاب کے ساتھ شامل ھوکر اسے دودھیاکردیتی ھے کشتہ زمرد ودیگر عضلاتی ادویات سے یہ مرض درست ھوجاتی ھے اب دوسری وجہ مین یا توچربی یاپھر اعضائے اصلیہ کے گھل کر آنے کی وجہ سے ھوتاھے جیسے تپ دق کی مرض جب آخری درجہ مین داخل ھوجائے تو قارورے کا رنگ دودھیاھواکرتاھے اگر قارورہ کارنگ بالکل ھی پانی جیساھو توعضلات مین انتہائی تسکین ظاھر ھورھی ھے طبیعت پانی کو استعمال ھی نہین کررھی۔قوت ماسکہ وجاذبہ بہت ھی زیادہ کمزور ھوچکی ھین اسی وجہ سے پانی پیتے ھی جسم سے نکل جایاکرتاھے یعنی حرارت کی شدید کمی ھے اور بلڈ پریشر بھی بہت کم ھوجایاکرتاھے اب سستی کاھلی اور دیگر اعصابی علامات بھی آجایاکرتی ھین

نوٹ۔۔ایک دفعہ مین خود بھی اس کیفیت سے گزر چکاھون یہ تقریبا آج سے ایک سال پہلے کی بات ھے مین ان دنون بھی گروپ مین لکھ رھاتھا عرصہ گزر گیاھے لکھتے ھوئے صرف یہان گروپ مین نہین بلکہ اس وقت صرف قلم سے نشترزنی کی جاتی تھی کیا کیااور کہان کہان لکھاھے یہ الگ موضوع ھے اسے چھوڑدین آپ لوگون نے اکثر محسوس کیاھوگاکہ میرے الفاظ نشتر جیسے ھوتے ھین اب لوگ مجھے بہت زیادہ غصہ ور اور بعض تو متکبر تک بنادیتے ھین ان دنون ایک حکیم صاحب نے میری تحریرون سے میرے مزاج کی تشخیص کی اور فرمایا بہت ھی جلالی مزاج ھے بلکہ شاید غدی عضلاتی کہایاشاید عضلاتی غدی فرمایا جبکہ اس وقت میری صحت کے لئے مجھے یہ مزاج چاھیے تھا بحرحال ان کی کوشش اچھی تھی اور آپ لوگون کو یہ بھی بتادون کہ مین مزاجا نرم طبیعت کامالک ھون کسی غریب کو بھی آج تک گالی نہین نکالی آپ لوگ اپنی غلط فہمی دور کرلین بہت ٹھنڈامزاج رکھتاھون قلم سے کاٹ عادت ثانیہ ھے بس ایک تسلسل سے لکھنے کی وجہ ھے شاید

اب آتے ھین دوبارہ موضوع کی طرف

اگرانڈے کی سفیدی جیسامواد قارورے مین معلق ھویعنی جب آپ قارورہ کوکسی برتن مین ڈال کررکھتے ھین تودرمیان مین یہ انڈے کی سفیدی جیسامواد تیرتا نظرآئے اورپیشاب کی مقدار بھی کم ھواوراس مین سفیدی کے ساتھ زردی بھی ھوتودوستوکسی غلط فہمی مین نہ پڑین یہ سیدھی سیدھی غدی تحریک ھےاور یہ سوزش گردہ کی علامت ھے اگر معلق مواد کے ساتھ پیشاب زیادہ آرھاھے تواعصابی تحریک پہ مہرلگادین

اب ایک بات اوریاد کرلین زردی اورنیلاھٹ سے سبز رنگ وجودپاتاھے یہ بات ھمیشہ یادرکھین سبزی اورنیلاھٹ سخت سردی کی نمائندگی کرتی ھین یہ کبھی باھر فطری مناظر بھی دیکھ لین تو یہی کچھ نظرآئے گااگر کہین سبزہ زیادہ ھے جیسے جنگل وغیرہ توگرمی کم ھوگی اور وھان بارشین بھی زیادہ ھونگی اور فضاء بھی صاف ھوگی آکسیجن وافر ھوگی نیلاھٹ آپ کوسمندر مین اچھی طرح یا پھر گہرے پانی مین نظرآئے گی یا پھر نیسلے کی پانی کی بوتل مین نظرآئے گی کیونکہ بوتل کے اپنے مواد مین ھلکانیلارنگ ڈال رکھاھے خوبصورتی اور پانی کااصل شیڈدینے کے لئے

باقی مضمون اگلی قسط مین

Facebook link

تشخیص امراض وعلامات۔۔قسط93

29 May 2019

پچھلی قسط مین بہت سے لوگون نے اچھے اچھے سوالات کررکھے تھے اس سے ایک بات خاص طور سے محسوس ھوئی کہ گروپ مین کافی لوگون بیدار مغزی سے مضمون پڑھ رھے ھین زیادہ سوالات وہ تھے جن کاذکر آگے چل کے مضمون مین آئے گااور کچھ سوالات ان لوگون کے تھے جنہون نے سابقہ اقساط کامطالعہ نہین کررکھادوستو مضمون کے ایک ایک جزوکوسمجھنے کے لئے ضروری ھے کہ سابقہ اقساط لازما پڑھین خیر آیئے آج کچھ دوسرے رنگون پہ بات کرتے ھین پہلے نمبرپہ سفیدرنگ تھااور اب سرخ رنگ کی بات کرتے ھین

سرخ رنگ کاقارورہ یعنی عضلاتی قارورہ۔۔۔۔۔۔

یہ تواب آپ کومعلوم ھوھی گیاھے کہ سرخ رنگ خون کاھے یا پھر عضلات کاھے چنانچہ پیشاب مین فطری سرخی عضلاتی تحریک کامظہر ھے

اب یہ سرخی سفیدی مائل یا پھر گلابی رنگ کی ھوتوطب قدیم مین اسے غلبہ خون کہتے ھین جبکہ طب جدید مین سرخ سفیدی مائل پیشاب سے عضلاتی اعصابی تحریک کی نشاندھی ھوتی ھے

لیکن اگرسرخی مین سیاھی ھوتوسودانے خون مین فسادیاگاڑ برپاکیاھے اب سرخ زردی مائل پیشاب عضلاتی غدی تحریک کی نشاندھی ھے بس ایک بات ذھن نشین کرلین کسی بھی رنگ کے ساتھ اگرغلبہ سرخ رنگ کاھے توتحریک یقینی طورپہ عضلاتی ھی ھے اب آپ نے یہ خود پہچان کرنی ھے کہ آیااس مین سفیدی زیادہ شامل ھے توعضلاتی اعصابی ھے اگرزردی شامل ھے توعضلاتی غدی تحریک ھے

ایک بڑاھی آسان طریقہ ھے آپ تین چاربرتنون مین علیحدہ علیحدہ سرخ زرداور سیاہ رنگ پتلے سے حل کرلین اب سرخ رنگ والے پانی کاکچھ حصہ علیحدہ برتن مین ڈال لین اوراس مین تھوڑاسازرد رنگ والاپانی ڈال کردیکھین یا پھر سفیدپانی شامل کرکے دیکھین یا پھر سیاہ پانی ڈال کردیکھین سب شیڈبن جائین گے اوراس سے آپ کوتجربہ بھی ھوجائے گاکہ کونسارنگ کس تحریک کی نشاندھی کررھاھے ایساتجربہ بارھاکرین بلکہ دوچارطبیب اکٹھے مل کے یہ تجربہ کرین اورایک دوسرے سے پوچھین کہ ھان بھئی

بتاؤاس مین کس تحریک ک غلبہ ھے بلکہ آپ گروپ مطب کا مل مین ایسے رنگون کے شیڈ بنا کران کی تصویرین لگائین اور دوسرے جواب دین مین خاموشی سے دیکھون گا فیصلہ بھی آپ خود کرلین گے یہ بھی آسان طریقہ ھے لیکن یہ سب اس وقت کرین جب مین مکمل رنگون کی وضاحت لکھ دون آیئے اب ذرا سیاہ رنگ پہ بھی روشنی ڈالین ذرا یہ بھی پتہ چلے کہ سیاہ رنگ پہ روشنی کیسے ڈالی جاتی ھے

سیاہ رنگ۔۔۔

ھمارے غیر حیاتی اعضاء یعنی بنیادی اعضاء تینون اخلاط یعنی فعلی اعضاء سے بنتے ھین اور ان ھی کے تابع ھین یا اس بات کو یون سمجھ لین کہ تینون حیاتی اعضاء۔۔۔دل ۔۔۔دماغ۔۔۔جگر۔۔۔سے متعلقہ اخلاط کا مجموعہ ھین جبکہ بنیادی اعضاء کو ھم سودا سے متعلق کرتے ھین

یعنی سودا کوئی مفرد رنگ نہین ھے بلکہ مختلف رنگون کا مجموعہ یا ترتیب پاتا ھے اب ان رنگون کی کمی بیشی سے اس رنگ کے درجے متعین ھوتے ھین ھر درجہ شدت اور خفت کو ظاھر کرتا ھے

چنانچہ سیاھی مائل قارورہ خشک گرم مزاج رکھتا ھے صفرا جل کر سودا بن رھا ھے

سیاہ سبزی مائل خالص خون رسنے کی علامت ھے

بعض اوقات آلات بول مین چوٹ زخم پتھری وغیرہ سے بھی پیشاب کا رنگ سرخ یا سیاھی مائل ھوتا ھے

چوٹ یا زخم اگر مجری البول مین یا مثانہ مین ھوگا تو پیشاب مین تازہ خون کی سرخی ھوگی

لیکن یہ اگر دور گردے یا حالبین یعنی پیشاب کی نالیان مین ھوگا تو خون رس کر مثانے مین زیادہ دیر ٹھہرنے کی وجہ سے سیاھی مین بدل جائے گا ایسا ھر تحریک مین ھو سکتا ھے کیونکہ یہ حادثاتی مرض ھے

کئی بار خون پتلا کرنے والی ادویات کے استعمال سے پیشاب مین خالص خون آنا شروع ھو جاتا ھے

گردے مین پیشاب فلٹر کرنے والی نالیون مین سے رقیق خون بھی نکل جاتا ھے ایسے کئی مریض دیکھے ھین جن کے ساتھ یہ مسئلہ ھے یہ خالص اعصابی تحریک ھوتی ھے خون مین فائبرین (خون جمانے والے عنصر) کی کمی ھو جاتی ھے

عضلاتی اعصابی خاص طور پر مانع خون ادویات دینی پڑتی ھین پلیٹ لیس کی کمی کا بھی نتیجہ یہی ھے

آج کا مضمون اتنا ھی کافی ھے کل انشاءاللہ زرد رنگ پہ بات کرین گے

Facebook link

تشخیص امراض وعلامات۔۔قسط94

30 May 2019

آج ھمارا موضوع زرد رنگ کے قارورہ سے شروع ھوتا ھے

زرد رنگ کا قارورہ یعنی غدی قارورہ

ھر ایک کو علم ھے کہ زرد رنگ آگ اور گرمی کی علامت ھے

غدد اور جگر کی صفراوی رطوبت مین کیمیائی اعمال سے کئی تغیر رونما ھوتے ھین اب ان تغیرات کی عکاسی قارورے کے رنگ مین بھی عیان ھوتی ھے اس لئے طب مین زرد رنگ کے قارورے کی چھ اقسام بیان کی گئی ھین جو درجہ بہ درجہ جگر کی حالت کو ظاھر کرتی ھین

آپ نے آگ کے مختلف رنگ کے شعلے تو دیکھے ھی ھونگے اب شعلون کے یہ رنگ آگ کی گرمی کی شدت وخفت کو ظاھر کرتے ھین

اگر زردی رنگ کے غلبے کے ساتھ قارورہ مین سرخی شامل ھو تو لازما آپ کا خیال غدی عضلاتی تحریک کی طرف جائے گا اور اگر زردی کے ساتھ سفیدی زیادہ پائی جائے تو تحریک غدی اعصابی ھوگی

اب یہ بات بھی یاد رکھین کہ ایک صحت مند انسان کے قارورے کا رنگ ھلکا زردی مائل ھوتا ھے یہ بات بھی یاد رکھین جہان کہین بھی طب مین لفظ معتدل آتا ھے یعنی مزاج کے بارے مین لکھا ھوتا ھے یا جب نبض کی گردان پڑھتے ھین تو آخری نبض معتدل معتدل لکھی ھوتی ھے یعنی ھر لحاظ سے عریض شرف ضیق عمیق یعنی

چارون طرف سے معتدل نبض لکھی ھوتی ھے کیا آپ جانتے ھین کہ یہ کس نبض کو کہتے ھین دوستو یہ غدی اعصابی نبض ھوتی ھے جب قارورہ کا رنگ بھی ھلکا زردی مائل ھو تو بندہ صحت مند ھے

اگر یہ رنگ گلابی یا پیازی یعنی تھوڑا سرخی مائل ھو تو ایسا بندہ فطری طور پہ عضلاتی مزاج رکھتا ھے یہ تحریک بھی بہ مائل اعتدال کے ھے یعنی اس سے آگے تو مزاج غدی ھی آئے گا یہ مزاج بھی نارمل حالت مین کسی فساد کا سبب نہین بنتا مطلب یہ ھے کہ عضلات و قلب بھی اچھے طریقہ سے کام کر رھے ھین

اور اگر قارورے کا رنگ ترنج کے چھلکے کی طرح ھے یعنی قدرے زرد ھو تو یہ جگر و غدد کے عمدہ فعل کی پہچان ھے ایسا شخص لازما غدی تحریک کا ھو گا اور نارمل ھو گا

اب تھوڑی سی بات مقدار کے بارے مین

نارمل حالت مین چوبیس گھنٹے مین تقریباً ڈیڑھ کلو پیشاب خارج ھوتا ھے جس طرح قارورے کا رنگ ھلکا زردی مائل ھونے پہ صحت کی نشاندھی کرتا ھے بالکل اسی طرح مقدار قارورہ بھی صحت کی نشاندھی کرتی ھے

اب ایک بات کسی شخص نے گرمی کے موسم مین پانی ھی کم پیا ھے یا پھر روزہ کی حالت مین بھی تو پیشاب کم ھی آیا کرتا ھے یا پھر گرمی اور پسینہ کی شدت سے بھی مقدار پیشاب کم ھو جاتی ھے اب ایسی حالتون مین ضروری نہین ھے کہ بندہ بیمار ھو گیا ھے یا کسی مرض مین مبتلا ھے دراصل یہ غیر معمولی حالات ھین اس لئے معتدل مقدار قارورہ کی تعریف کے ساتھ لفظ نارمل حالات کا بھی اضافہ کر لین

اگر قارورہ کی مقدار معتدل سے زیادہ آرھی ھے تو لازما اعضاء اصلیہ کے گھلنے یا فاضل رطوبات اور خوراک کے ھضم نہ ھونے کی وجہ سے یہ کیفیت ھوا کرتی ھے یعنی اعضاء بول کمزور ھو چکے ھین یا پھر ذیابیطس مین بھی پیشاب کی مقدار زیادہ ھوا کرتی ھے اب خود ھی دیکھ لین کہ بندہ اس مین گھلتا ھی جاتا ھے ھر اعضائے رئیسہ کمزور ھوتا جاتا ھے دراصل یہ اعصابی قارورہ ھوتا ھے اور شوگر عموما اعصاب کی سوزش کی وجہ سے ھی ھوا کرتی ھے جبکہ بعض کو غدی سوزش مین بھی شوگر ھوتی ھے

اب چند باتین نوٹ کر لین

گردون کے ذریعے جو پانی اور نمکیات خون سے خارج ھوتے ھین وہ پیشاب کہلاتے ھین

خارج شدہ پیشاب تیزابی خواص رکھتا ھے

رسوب سے مراد وہ مادے جو پیشاب مین یا تیرتے ھین یا معلق رھتے ھین یا نیچے بیٹھ جاتے ھین ان کی تشریح پہلے ھی کر چکا ھون

عضلاتی تحریک مین پیشاب یا تو کم ھو جاتا ھے یا بالکل ھی بند ھو جاتا ھے

غدی تحریک مین پیشاب جلن کے ساتھ تھوڑا تھوڑا قطرہ قطرہ آتا ھے

اعصابی تحریک و سوزش مین پیشاب بہت زیادہ مقدار مین آتا ھے اور بغیر تکلیف کے آتا ھے

یعنی عضلات کے تحت پیشاب بنتا ھے

غدد کے تحت رکتا اور صاف ھوتا ھے

اعصاب کے تحت خارج ھوتا ھے

باقی مضمون انشااللہ اگلی قسط مین محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

تشخیص امراض وعلامات ۔۔قسط 95

1 June 2019

آج ھم نظریہ مفرد اعضاء کے تحت خالصتا قارورہ سے تشخیص کی وضاحت کرین گے لیجئے سمجھین

نظریہ کے تحت ھم مختصر رنگ مقدار قوام بو رسوب جھاگ رد عمل خلطی حالت حکم تحریک تک لکھین گے

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔اعصابی عضلاتی۔۔۔۔۔۔۔۔

پہلی تحریک ھے

قارورہ کا رنگ۔۔۔ مثل آب آسمانی

مقدار۔۔۔ بہت زیادہ

قوام۔۔۔ رقیق تر

بو۔۔۔۔ سوزش مین کائی جیسی بواس کے علاوہ بے بو

رسوب۔۔۔ زلالی سفیدی مائل سطح پہ تیر تا رسوب

جھاگ۔۔۔ کم جھاگ بلبلے بہت چھوٹے

رد عمل یعنی PH تیزابی مائل بہ اساسی۔۔

خلطی حالت۔۔۔ رقیق بلغمی رطوبات کی کثرت واخراج

مزاج تر سرد

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔عضلاتی اعصابی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

دوسری تحریک ھے

قارورہ کا رنگ۔۔ سرخ مائل بہ سیاھی

مقدار۔۔۔ کم

قوام۔۔۔ گاڑھا

بو۔۔۔۔ ترش بو مانند سرکہ عفونتی

رسوب۔۔۔ سرخی مائل تہہ نشین بھاری رسوب

جھاگ۔۔۔ بڑے اور غلیظ بلبلے تادیر قائم رہتے ھین

رد عمل یعنی پی ایچ۔۔۔ تیزابی مائل بہ اساسی

خلطی حالت۔۔ خشکی وسودا اور حبس وریاح کی کثرت

مزاج۔۔۔ سرد خشک

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔عضلاتی غدی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

یہ تیسری تحریک ھے

قارورہ کا رنگ۔۔۔۔ مائل بہ زردی

مقدار پیشاب۔۔۔۔ بہت کم

قوام پیشاب۔۔۔ تیل کی طرح گاڑھا

بو۔۔۔ کم بو

رسوب۔۔۔۔ سرخی مائل تہہ نشین ذرا کم بھاری رسوب

جھاگ۔۔۔ بڑے بلبلے کچھ دیر تک قائم رہتے ھین

رد عمل یعنی پی ایچ۔۔۔ تیزابی مائل بہ تعدیلی

خلطی حالت۔۔۔ خشکی سودا اور ریاح کی کثرت واخراج

مزاج۔۔۔ خشک گرم

آج مین نے تین مزاجون کی پہچان لکھ دی ھے مجھے امید ھے آپ کو سمجھنے مین بہت ھی آسانی رھے گی ان باتون کو ذھن نشین کرلین کل ایک گروپ ممبر نے سوال انباکس کرر کھا تھا کہ مجھے کچھ کتابون کی نشاندھی کرین جو نظریہ سے متعلق ھون مین نے صابرؒ کی کتابون کا حوالہ لکھا وہ فرمانے لگے کہ نظریہ پہ مین نے بے شمار کتابین پڑھ رکھی ھین لیکن مجھے ایسی کتابین بتائین جن مین آپ کی لکھی تشریح کی طرح تشریح لکھی گئی ھو یہ سب پڑھ کے سچی بات ھے مجھے نہایت ھی افسوس ھوا بے شمار حکماء نے اپنا اپنا

حصہ بقدر جثہ کچھ یون ڈالا ھے کہ بس کتابون کی ایک دوسرے سے نقل کرر کھی ھے جب ایک نیا بندہ علم کی تلاش مین نکلتا ھے اسے طلب ھوتی ھے کہ وہ سب کچھ جان سکے اب وہ ھر مصنف کی لکھی کتابین پڑھنے کی کوشش کرتا ھے اسے نیا کچھ نہین ملتا تو وہ دل ھی دل کے اندر جو شکوہ کرے گا اس کا اندازہ خود ھی لگالین مجھ سے بہت سے لوگون نے یہ سوال کیا ھے لیکن مین کیا جواب لکھون مین لوگون مین علم کی پیاس دیکھتا ھون لیکن انہین کتابون مین ملتا کچھ نہین تو ان پہ مایوسی طاری ھوتی ھے دوستو جب تک زندگی ھے مین لکھون گا آپ پڑھتے رھین انشااللہ آپ کو قانون طب مین سب کچھ نیا ملے گا اس دوست کو بھی جواب مین یہی لکھا ھے بس مجھے پڑھتے رھین مین اس کے سوا کچھ بھی نہین کر سکتا

اب آخری بات۔۔۔کچھ پچھلی قسطون مین ایک دو دوستو نے یہ سوال کرر کھا تھا کہ مجھے پیشاب مین لسی کی شکل کا مادہ آرھا ھے کسی اور کچھ اور طرح کی نشاندھی کرر کھی تھی انہین لکھا تھا کہ انتظار کرین آگے جواب لکھون گا یہ اس پوسٹ مین جہان لفظ رسوب لکھا ھے یہ وھی مادے ھین جو مختلف رنگون مین پیشاب مین آتے ھین تین کی آج تشریح کر دی ھے باقی تین کی کل کر دین گے الحمداللہ ایک ایک بات کی وضاحت لکھ دی ھے جو باقی رھین گی ان کی بھی لکھ دونگا

Facebook link

تشخیص امراض وعلامات۔۔قسط96

3 June 2019

۔۔۔۔۔۔غدی عضلاتی تحریک۔۔۔

یہ چوتھی تحریک ھے۔۔۔۔۔

۔۔۔۔۔مقدار پیشاب۔۔۔۔

معتدل المقدار قدرے کم ھوتا ھے

۔۔۔۔رنگت۔۔۔۔

مائل بہ سرخی

۔۔۔قوام۔۔۔۔۔

کم گاڑھا

۔۔۔بو۔۔۔۔۔

بدبو۔۔۔سڑانڈ

۔۔۔رسوب۔۔۔۔۔

پیپ البیومن یا چربیلا معلق مواد۔اخراج ریت

۔۔۔۔۔۔جھاگ۔۔۔۔۔

درمیانی بلبلے جلد ختم ھوجاتے ھین

۔۔۔۔۔۔رد عمل یا پی ایچ۔۔۔۔۔

تعدیلی مائل بہ تیزابی

۔۔۔۔۔خلطی پوزیشن۔۔۔۔۔۔

صفراوحرارت کی کثرت وحبس

۔۔۔۔۔۔مزاج۔۔۔۔

گرم خشک

۔۔۔۔۔۔۔غدی اعصابی تحریک۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

یہ پانچوین تحریک ھے

-----پیشاب کی رنگت-----

زرد مائل بہ سفیدی

------مقدار پیشاب------

معتدل المقدار قدرے زیادہ

------قوام-------

معتدل القوام

-----بو-------

معمولی بو

-------رسوب-------

معلق قدرے اوپر کی طرف مائل مواد اخراج پتھری

-------جھاگ-------

درمیانی بلبلے تھوڑی دیر بعد ختم

--------ردعمل یعنی پی ایچ-------

تعدیلی مائل بہ اساسی

------خلطی حالت-------

صفراو حرارت کی کثرت واخراج

-------مزاج---------

گرم تر

-----------اعصابی غدی تحریک--------

یہ چھٹی تحریک ھے

-------رنگت پیشاب------

سفید زردی مائل

------مقدار پیشاب--------

زیادہ

------قوام-------

رقیق

---------بو-------

نوشادری دھانس

---------رسوب--------

زلالی سحابی

--------جھاگ---------

بہت زیادہ جھاگ چھوٹے بلبلون والی

----ردعمل یعنی پی ایچ------

اساسی مائل بہ تعدیل

--------خلطی پوزیشن--------

بلغمی رطوبات کی کثرت

---------مزاج-----------

تر گرم

Facebook link

تشخیص امراض وعلامات--قسط97

4 June 2019

چند اقساط مین کچھ مرضون کی تشریحات کر کے مضمون ختم کر دیا جائے گا میرے خیال مین اس پہ کافی وضاحت کر دی گئی ھے اگر کسی نے سچی لگن سے مکمل مضمون اپنے دماغ مین بٹھا لیا تو مجھے امید ھے کبھی زندگی مین اسے امراض کی تشخیص مین پریشانی نہین آئے گی

آج ھمارا موضوع بلڈ پریشر ھے بلڈ پریشر کے بارے مین بہت سے لوگون کو بے شمار غلط فہمیان ھین سچ یہ ھے کہ وہ بلڈ پریشر کو بالکل جانتے ھی نہین ھین جتنا وہ جانتے ھین اتنا ایک عام بندہ بھی جانتا ھے جیسے جب بھی لفظ بلڈ پریشر سامنے آئے گا تو فورا دو خیال دل مین جاتے ھین پہلا خیال بندہ دل کا مریض ھے دوسرا خیال بڑھ چکا ھو گا ایک تیسرا خیال جو کہ بہت خوفناک ھے وہ بھی آتا ھے لیکن نام کوئی نہین لیتا وہ خیال ھے موت کا کہ اب بندہ بچے گا نہین ؟

یہ خیال کیون آتا ھے ؟اس لئے کہ کبھی کسی نے بلڈ پریشر کا مریض کبھی ٹھیک ھوتے دیکھا نہین--ھان وقتی طور پر کنٹرول کیا جا سکتا ھے لیکن مستقل طور پر درست ھونا اکثر ناممکن سمجھا جاتا ھے ایسا کیون ھے اس سوال (کیون) کے آگے جواب نہین ھے بلکہ خاموشی ھے آیئے آج ھم اسی نقطہ کو سامنے رکھ کر بلڈ پریشر کی وضاحت کرتے ھین اس کی وضاحت اس لئے بھی ضروری ھے کہ مین نے کسی بھی طبیب کی جب بھی دوا کی لکھی پوسٹ دیکھی ھے تو دو کمنٹس لازمی طور آتے ھین اگر دوا مین ذرا بھی مٹھاس شامل ھے تو ھر کوئی ایک کمنٹس کرنا اپنا فرض سمجھتا ھے کہ شوگر والا مریض کیا اسے کھا سکتا ھے یا پھر کچھ یون تحریر لکھی ھو گی کہ شوگر والا کدھر جائے اب ان دونون سوالون کا جواب بھی نہایت ھی آسان ھے پہلا جواب شوگر والا اس دوا کو نہ کھائے باقی بے شمار دوائین کھاتا ھے دوسرا جواب کہین بھی نہ جائے بلکہ خوشی خوشی اپنے گھر رھے اللہ تعالی اسے صحت دے اور اپنے گھر مین حفظ وامان مین رھے اسی طرح ھر دوا پہ یہ کمنٹس بھی لازما آتا ھے کہ کیا بلڈ پریشر والا یہ دوا کھا سکتا ھے اب صاحب پوسٹ کو بھی علم نہین ھوتا بس وہ الٹے سیدھے جواب لکھ کے مطمئن کرتا رھتا ھے آج کی پوسٹ مین اسی دونون سوالون پہ بات کرین گے اب پہلی بات---

دل کی دو فعلی حالتین ھوتی ھین

ایک حالت کو ھم انقباضی حالت کہتے ھین جسے ایلوپیتھی Systolic کہتی ھے یعنی جب دل سکڑ کر خون کو پورے بدن کی سیرابی کے لئے شریانون کی طرف دھکیلتا ھے تو اس کے بہاؤ سے شریانوں کی دیوارون کی مزاحمت سے خون کا دباؤ بھی بڑھتا ھے یعنی خون کا دباؤ جب شریانون پر پڑتا ھے تو یہ سسٹولک کہلاتا ھے اور یہ اوپر والا بلڈ پریشر ھوتا ھے

اب ایک بات کی وضاحت یہان درمیان مین ھی کر دون جو نالیان دل سے خون لے جاتی ھین اب جب خون کی واپسی ھوتی ھے یعنی واپس دل کی طرف آتا ھے تو ان ھی نالیون سے واپس نہین آتا بلکہ خون واپس دل کی طرف لانے کے لئے اللہ تعالی نے الگ سے نالیان بنا رکھی ھین اس ساری بات کی تشریح اس لئے بھی کر رھا ھون کہ اگر اوپر والا بلڈ پریشر بڑھ رھا ھے تو سمجھ لین کہ خرابی یا تو ان نالیون مین ھے جو دل سے خون لے جا رھی ھین یا پھر ان کے متعلقہ نظام مین خرابی ھے یعنی سکیڑ کے عمل مین ھے یعنی پورے بدن مین جہان جہان بھی ایسے نظام ھین جو اپنا عمل انبساط اور انقباض کے تحت کرتے ھین اب ان مین کہین بھی نقص آ گیا ھے اب ایک بات اور بھی یاد رکھین جو نالیان دل سے خون لے جاتی ھین انہین شریان کہتے ھین اور جو نالیان واپس خون دل کی طرف لاتی ھین انہین وریدین کہتے ھین

اب آگے بات کرتے ھین یعنی دوسری حالت جسے انبساطی حالت کہتے ھین یعنی نیچے والا بلڈ پریشر وہ ھے کہ جب خون واپس بذریعہ ورید دل کی طرف لوٹتا ھے تو وریدون کا دباؤ جو خون پر پڑتا ھے اسے نیچے والا بلڈ پریشر یعنی ڈایاسٹولک Diastolic کہتے ھین

یہ خون کا پریشر ناپنے کا مخصوص پیمانہ ھے جو مختلف اوقات مین عمر وحالات کے تحت بڑھتا گھٹتا رھتا ھے عام حالت مین نیچے اور اوپر والے دباؤ یعنی پریشر مین 40 درجے کا فرق ھوتا ھے

اب ایک اور وضاحت اوپر والے بلڈ پریشر کا تعلق عضلات سے ھوتا ھے اور نیچے والے کا تعلق غدد سے ھوتا ھے یعنی جو بات مین نے پہلے بھی کہی ھے اب اسی کی مذید وضاحت کرر ھا ھون کہ پورے بدن مین کہین بھی عضلات مین سکیڑ ھو گا یا تنگی ھو گی تو اوپر والا بلڈ پریشر بڑھ جائے گا خواہ یہ سکیڑ شریانون مین ھی پڑ گیا ھے جس کی وجہ سے شریانین تنگ ھو گئی ھین یا پھر بدن کے کسی بھی مقام پہ عضلات مین شدید سکیڑ ھو گیا ھے تب بھی یہ اوپر والا بلڈ پریشر بڑھ جائے گا یہان ایک بات اور بھی یاد کر لین کبھی اپنے اندرونی تعلق کی وجہ سے ساتھ نیچے والا بلڈ پریشر بھی بڑھ جاتا ھے لیکن ایسا ھوتا کم ھی ھے یہ عموما مرض کی شدت یا مرض بہت پرانی ھو چکی ھو تب یہ بڑھتا ھے

اب اگلی بات کرتے ھین پورے بدن مین کہین بھی غدد و غشا مین سکیڑ و ضیق پیدا گا تو نچلے والا بلڈ پریشر بڑھ جائے گا باقی آئیندہ

Facebook link

تشخیص امراض وعلامات۔۔قسط 98

6 June 2019

پچھلی قسط مین بات غدد و غشا تک پہنچی تھی کہ جب غدد مین کہین بھی پورے بدن مین ضیق سکیڑ پیدا ھو گا تو نچلے والا بلڈ پریشر بڑھ جائے گا یہ ایک عمومی انداز ھے جو بدن مین غیر طبعی افعال سے مریضون کے بدن مین پیدا ھوتا ھے اس سب وضاحت کے باوجود بلڈ پریشر کے بڑھ جانے یا کم ھو جانے مین اوپر نیچے کا پھر اختلاف و تفاوت موجود ھے یہ کسی مستقل قانون کے مطابق نہین ھے اب مرض اور مریض کے معروضی حالات کے مطابق بلڈ پریشر کئی رخ اور کئی انداز بدلتا رھتا ھے کبھی اوپر والا بہت اوپر اور نیچے والا بہت نیچے چلا جاتا ھے

کبھی ان کے درمیان کا فرق بہت ھی کم ھوا کرتا ھے بس یہ بات ایک اصول کے تحت ھے کہ شریانون کے سکڑ جانے سے اوپر والا بلڈ پریشر بڑھ جاتا ھے اب ان شریانون کے کھل جانے سے اوپر والا بلڈ پریشر کم ھو جاتا ھے بالکل یہی صورت حال نچلے بلڈ پریشر کی ھے یعنی غدد و غشا کے سکیڑ سے نچلے والا بلڈ پریشر بڑھ جاتا ھے اب ان کی فراخی یا کھل جانے سے نچلے والا بلڈ پریشر کم ھو جاتا ھے

اب دو باتین اور ذھن نشین کر لین بلڈ پریشر بذات خود کوئی مرض نہین ھے بلکہ یہ ایک علامت ھے بلکہ اس بات کی تشریح مین اپنی وضاحت سے بھی کر چکا ھون اب بدن مین کوئی بھی ایسی مرض پیدا ھو گئی ھے جس سے عضلات یا غدد شدید متاثر ھوئے ھین یعنی ان مین سکیڑ پیدا ھوا ھے تو بلڈ پریشر بڑھ جاتا ھے ایلو پیتھی اس وقت تک صرف یہ جانتی ھے کہ کولسٹرول پیدا ھوا ھے گردے خراب ھوئے ھین بلڈ یوریا کریاٹی نین پیدا ھوا ھے معدے کی سوزش السر ھے سگریٹ نوشی کی وجہ ھے کاربن جمع ھو چکی ھے حرام مغز مین کہین خرابی پیدا ھوئی ھے یا دیگر وغیرہ وغیرہ چند ایک مرضون مین بلڈ پریشر بڑھ جاتا ھے یہ بدن انسانی کی کل امراض کا تیس فیصد امراض ھین جن کا ایلو پیتھی کو علم ھے کہ ان وجوھات سے بلڈ پریشر بڑھا ھے ستر فیصد امراض کا ابھی تک علم نہین ھے کہ بلڈ پریشر کیون بڑھا ھے نہ ھی وہ یہ قانون جانتے ھین جس کی وضاحت مین نے کی ھے الحمد اللہ طب اس بات پہ اٹل بات کرتی ھے کہ بلڈ پریشر کیون بڑھا ھے اب سیدھی سی بات ھے یا تو خرابی عضلات مین ھے یا پھر خرابی غدد مین ھے اب کس مین خرابی ھے اس بات کی بھی وضاحت کر دی ھے اب ایلو پیتھی طریقہ علاج مین ایک ھی اصول ھے اگر بلڈ پریشر بڑھ چکا ھے تو فورا ریلیف دین اور اسے نیچے لے آئین اس کے لئے بہت سی ایک سے بڑھ کر ایک دوا پڑی ھے اور کچھ نہین یا یا کوئی چارہ نہین تو لاسکس گولی یا انجیکشن آخری حربہ ھین جن سے پیشاب کھل کر فورا آئے گا تو بی پی نیچے آجائے گا اس کے متبادل طب مین قلمی شورہ بہترین ھے دوستو یاد رکھین یہ خود سے مرض نہین ھے اس کی مثال کچھ یون بھی ھے کہ آپ کسی بھی شریف سے بندے کو منوم معطر معطش یعنی حار قسم کی یعنی گرما گرم ننگی ننگی گالیان نکالین وہ آپ کو مرنے مارنے پہ چلا جائے گا اب سوچین کہ بندہ تو شریف تھا پھر گالیون سے مارنے پہ کیون تلا ھوا ھے تو دوستو آپ کی گالیون سے جو پہلا عمل ھوا ھے وہ اب وضاحت آپ کرین گے کہ اسکے کونسے نظام مین خرابی واقع ھوئی تھی مین یہ سوال بھی کر رھا ھون ایک وضاحت کیے دیتا ھون یا تو اس کے غدد مین یا عضلات مین سکیڑ پیدا ھو گیا تھا اب یہ آپ نے بتانا ھے کہ کس مین سکیڑ پیدا ھوا تھا تو دوستو اس کا بلڈ پریشر بڑھ گیا تھا جس کی وجہ سے وہ شدید ھیجان مین مبتلا ھو کر سوچنے سمجھنے کی ھوش وصلاحیت بھی کھو بیٹھا تھا جس کی وجہ سے وہ مارنے پہ تل گیا یہی ھوتا ھے نا یعنی ثابت ھوا بلڈ پریشر مرض نہین ھے بلکہ ایک ری ایکشن ھے

اب ایک بات کی اور بھی وضاحت کردوں طب میں بھی بلڈ پریشر کا علاج سراسر غلط کیا جاتا ہے حکیم محمد اجمل خان صاحبؒ نے بلڈ پریشر کا بہترین علاج چھوٹی چندن لکھا تو ہمارے حکماء کی اس سے آگے قلم بند ہوگئی اس نام سے کچھ کمپنیاں بھی دوا بنا رہی ہیں عموماً نسخہ یہ ہوتا ہے چندن کشنیز مرچ سیاہ صندل سفید زیرہ سفید گل سرخ برابر وزن پیس کر نخودی گولیاں بنا کر استعمال کریں واقعی بلڈ پریشر تو کنٹرول ہوتا ہے لیکن یہ مستقل علاج نہیں ہے باقی ایک بات کی یہ وضاحت بھی کردوں کہ اگر نیچے والا بلڈ پریشر بڑھا ہے تو اس میں واقعی بہت مفید دوا ہے لیکن بعض اوقات یہ بھی شکایت کریں گے کہ دوا تو یہی دی تھی لیکن بلڈ پریشر کنٹرول نہیں ہوا تو اس کی وجہ دو ستو یہ ہوتی ہے کہ عضلات میں سکیڑ سے بلڈ پریشر بڑھا تھا یہ طبیب کی بلڈ پریشر پہ لاعلمی کی وجہ سے ہوا تھا یعنی سوچ سمجھ کر مریض کی درست تشخیص کر کے دوا دیں گے تو انشااللہ بلڈ پریشر بھی ٹھیک ہو جاتا ہے اس کے لئے بہترین دوا ھلدی آملہ ھر ایک پچاس گرام چینی سو گرام پیس کر سفوف بنا لیں اگر اس میں قلمی شورہ دس گرام شامل کر لیں تو بہت ھی تیز دوا ہو جاتی ہے فوری چھوٹا پیشاب کھل کر آئے گا اور بلڈ پریشر دھڑام سے نیچے چلا جائے گا باقی آئندہ مضمون میں

Facebook link

تشخیص امراض وعلامات۔۔ قسط 99

11 June 2019

پچھلی قسط میں بات بلڈ پریشر پہ ھی چل رھی تھی ھائی بلڈ پریشر کا علاج لکھ رھا تھا حقیقت تو یہ ہے کہ آپ ھائی بلڈ پریشر یا لو بلڈ پریشر کے نسخوں کے پیچھے نہ بھاگیں بلکہ مرض کو صحیح طرح سے تشخیص کر کے مرض کا علاج کریں بلڈ پریشر درست ہو جایا کرتا ہے پھر بھی آپکی دلچسپی کے لئے دوا لکھ رھا ہوں

ست گلو دس گرام

چھوٹی چندن دس گرام

صندل سفید دس گرام

کشتہ مرجان دس گرام

کشتہ نقرہ دس گرام

گل سرخ ساٹھ گرام

یہ پیس کر کیپسول بڑے سائز بھر لیں صبح شام ھمراہ پانی دے دیں یہ دوا تب استعمال کی جاتی ہے جب کوئی دوا اثر نہ کر رھی ہو

یہ دوا بھی بہت موثر ہے

اسرول بیس گرام

فلفل سیاہ بیس گرام

ریوند خطائی چالیس گرام

زیرہ سفید بیس گرام

صندل سفید بیس گرام

میٹھا تیلیہ مدبر شدہ پانچ گرام

ورق نقرہ دس عدد

پیس کر کیپسول بھر لیں اور حسب ضرورت دیں

یہ دوا بھی بہت مفید ہے

بچھناک مدبر شدہ تولہ

سرنجان شیریں چھ تولہ

اسگندھ پانچ تولہ

اجوائن خراسانی چار تولہ

چھوٹی چندن چار تولہ

سقمونیا دو تولہ

صندل سفید چار تولہ

پیس کر کیپسول بھر کے صبح شام دین

یہ دوا بھی بہت اعلی ھے

اسگندھ تین تولہ

زیرہ سفید دو تولہ

ملٹھی تین تولہ

سقمونیا تولہ

پیس کر درمیانے کیپسول بھر لین صبح شام دے سکتے ھین

اب ذرا لو بلڈ پریشر کا بھی علاج لکھے دیتا ھون

کشتہ سم الفار ماشہ

کشتہ فولاد ماشہ

کشتہ مرجان ماشہ

ھلیلہ سیاہ سفوف تین تولہ

گھونگچی سفید سفوف تین تولہ

سب ملا کر دو تا چار رتی ھمراہ دودھ دین

شنگرف پیس کر چمک ختم کر لین یہ تولہ لین

کشتہ فولاد تولہ

جاوتری دس تولہ

پیس کر سفوف بنا لین دو تا چار رتی ھمراہ پانی یا کالی چائے دین

ترپھلہ دس تولہ

کشتہ فولاد تولہ

رائی پانچ تولہ

پیس کر نخودی گولیان بنا لین تین وقت تک کھلا سکتے ھین ھمراہ پانی یا چائے دین

ویسے میرا اپنا معمول جسے مین کثرت سے استعمال کرتا ھون

جند بید ستر تولہ

زعفران تولہ

ھیرا ھینگ تولہ

غاریقون تولہ

عود صلیب تولہ

پیس کر دانہ گندم برابر گولیان بنا لین صبح شام دین بہت موثر ھے

دوستو آج مین نے آپ کی خاطر کچھ ایسی ادویات لکھ دی ھین جن مین زھرین بھی استعمال ھوئی ھین بے شک کشتہ کی شکل مین یا مد بر حالت ھون کسی بھی عام قاری کو یا عام طبیب کو کبھی بھی ایسی دوائین خود سے نہین بنانی چاھیے بلکہ یاد رکھین مین خود سے ایسی دواؤن سے اجتناب کرتا ھون یہ صرف آپ کی معلومات کے لئے لکھ دی ھین ورنہ استعمال کے لئے آپ کو دیگر دوائین بھی لکھی ھین

مین پھر سے یہی کہون گا جس طرح کا مرض ھو ویسا ھی علاج کرنا چاھیے

ھان ایک بات کا تجربہ ھوا ھے کہ آجکل امراض مرکب شکل اختیار کرتی جا رھی ھین اور اس کا نتیجہ یہ بھی ھے کہ بلا ضرورت اور بلا رعائت مزاج کی دوائین دے کر مرض کو دبا دیا جاتا ھے اب اس مین مثال بھی دیتا ھون کہ اگر کسی کو شوگر بلغمی مزاج مین ھو گئی ھے تو اس کو ساتھ بلڈ پریشر نہین ھوتا بلکہ اکثر لو بلڈ پریشر ھوتا ھے ھان اگر جوف دماغ مین کوئی رکاوٹ پیدا ھو جائے یا رطوبات کا طبعی بہاؤ یعنی سیلان رک جائے تو بلڈ پریشر بھی ھو سکتا ھے جو تنقیہ دماغ کرنے سے ٹھیک ھو سکتا ھے اب اس کے لئے لازما آپ کو عضلاتی غدی ادویہ اور مقوی عضلات و محلل اعصاب دواؤن کے ھمراہ اسطخدوس اور بسفائج کا کوئی مرکب کھلانا پڑے گا اب اس سے بلڈ پریشر یقینی طور پر کم ھو گا جبکہ عام حالت مین ان دواؤن سے بلڈ پریشر بڑھ جایا کرتا ھے

اب غدی عضلاتی مریضون کی شوگر بھی کم ھوتی ھے اور بی پی بھی لو ھو جاتا ھے اس لئے کہ کثرت حرارت ست عروق پھیلتی ھین اور خون کا دباؤ کم ھو جاتا ھے البتہ غدی اعصابی تحریک مین گردون کے سکیڑ کی وجہ سے بی پی بڑھ جایا کرتا ھے اب ایسے مریضون کی غدی سوزش کا علاج کر دینے سے بی پی اور شوگر دونون ٹھیک ھو جایا کرتی ھین البتہ مسہل نمبر پانچ دینے سے بی پی اور شوگر دونون کنٹرول ھو جاتے ھین اب اس کے ھمراہ آپ چھوٹی چندن کشنیز الائچی سفید اور زیرہ سفید برابر وزن پیس کر ماشہ تک دے سکتے ھین

اب عضلاتی تحریک مین ھونے والی شوگر دراصل عضلات اور معدہ کے فعل کا بگاڑ ھے ترشی اور سودا کا طبعی طریقے سے صفرا کے ساتھ نہ تبدیل ھو سکنے سے یہ مرض پیدا ھوتی ھے

اب اس کے لئے خالص صفرا کا پیدا کرنا ھی علاج ھے جس سے طبعت کی معاونت کرنے سے شوگر بھی ھضم ھو کر بدن کے کام آتی ھے اور حرارت سے عضلات و شرائین کے پھیلاؤ سے خون کا دباؤ بھی کم ھو جاتا ھے باقی مضمون آئندہ

Facebook link

تشخیص امراض وعلامات ۔۔ قسط100

12 June 2019

پچھلی قسط مین بات ابھی بلڈ پریشر اور شوگر پہ ھی جاری تھی آج اس پہ آخری دلائل دے رھا ھون بات سمجھ آ گئی تو میری محنت کا صلہ مل گیا اور اگر سمجھ نہین آئین تو سوائے افسوس کے مین کچھ نہین کر سکتا شاید میرے لکھنے اور سمجھانے مین کوئی کوتاھی یا کمی رہ گئی ھو چلین آج آخری دلائل بھی سمجھ لین

کا جسمی نقص اور فعلی بطلان ھے لہذا اس کا علاج انتہائی مشکل BETA CELLS CELLS دراصل اعصابی شوگر چونکہ لبلبے کے جزائر لنگرہانز مین موجود بیٹا سیلز بلکہ بعض اوقات یا بعض کیسون مین بالکل ناممکن ھوتا ھے وہ اس لئے کہ انسولین تو بالکل پیدا ھی نہین ھوتی اگر انسولین پیدا ھو بھی تو اتنی ناقص ھوتی ھے جس سے کیمیائی عمل پورا ھی نہین ھوتا یا پھر انتہائی قلیل جو تعاملات کے لئے ناکافی ھوتی ھے

عضلاتی تحریک مین انسولین پیدا ھوتی ھے لیکن غدد مین تسکین کے سبب گلوکوز مین تبدیل نہین ھو پاتی اس لئے وہ بجائے بدن کا حصہ بنے ایسے ھی پڑی رھتی ھے اور مجاری سے خارج بھی ھوتی ھے اس کا اگر سوچ سمجھ سے علاج کرین گے تو قابل علاج ھے

نہین ھو سکتی یعنی گلو کو جن سے گلوکوز مین تبدیل نہین BURN غدی تحریک مین انسولین پر جو کیمیائی عمل ھونا ھوتا ھے وہ ھو ھی نہین پاتا جس سے وہ عضلات مین ھو پاتی نتیجتا خون مین غیر منہضم شدہ مواد کی شکل مین بڑھ جاتی ھے اور مجاری سے خارج بھی ھو جاتی ھے

یہ سارے غیر طبعی اعمال ھین ان مین جہان بھی سکیڑ ھو گا بلڈ پریشر بھی بڑھ جائے گا یاد رکھین یہ سکیڑ خواہ شریانون مین ھو یا وریدون مین ھو

آنتون کی غدد جاذبہ مین ھو یا گردون کی غدد ناقلہ مین ھو مرض مرکب شکل اختیار کر لیتا ھے اس لئے ھمیشہ اس کی نوعیت اور مقامی رعایت کے مطابق اس کا علاج کرین اب اس صورت مین اگر علاج بھی مرکب کیا جائے تو کوئی حرج نہین ھے

مجھے امید ھے ان ھی دلائل کے ساتھ آپ بلڈ پریشر اور شوگر دونون کو سمجھ گئے ھونگے اگر اب بھی بات سمجھ نہین آئی تو آپ حکمت نہ کرین آپکے لئے یہی بہتر رھے گا اور مجھے امید ھے اب وہ لوگ جو دن رات صرف نسخون کے پیچھے ھی بھاگ رھے ھوتے ھین وہ میری چند باتین پلے باندھ لین اگر نسخون کے پیچھے ھی دوڑ لگانی ھے تو کبھی بھی زندگی مین آپ کامیاب معالج نہین بن سکتے آپ اپنا وقت برباد کر رھے ھین اور ناکامیان ھمیشہ آپ کا منہ چڑھاتی رھین گی اگر کامیاب معالج بننا ھے تو طب اور طب کے اصولون کو سمجھین

ایک اور سوال کا جواب بھی یہان ھی لکھے دیتا ھون سوال کچھ یون تھا کہ پروٹین اور البیو من مین کیا فرق ھوتا ھے یہ پیشاب مین خارج ھوتی ھین اور آجکل بہت بڑا مسئلہ ھے خیر پروٹین اور البیو من پہ وسیع بحث تو میری سابقہ قسطون مین آچکی ھے یہان صرف فرق واضح کرنا مراد ھے پہلے بات پروٹین پہ کر لیتے ھین

پروٹین۔۔۔وہ اغذیہ ملحمہ ھے جو تغذیہ بدن کے لئے استعمال ھونے والے مواد مین موجود ھوتا ھے اور یہ بدن کے ایندھن کے طور پر استعمال ھو کر پرورش کرتا ھے یہ مواد کیمیائی اور جوھری طور پر تیزابی اثرات کا حامل ھوتا ھے ھر چیز پروٹین ھے

البیو من۔۔۔۔نباتات اور حیوانات کی ساخت مین پایا جانے والا یہ مادہ انسانی خون مین موجود رہ کر اعضاء کی کیمیائی ضرورت بنتا ھے اور کیمیائی اثرات کے لحاظ سے یہ مادہ الکلی ھوتا ھے اور بڑھے ھوئے تیزابی مادون کی تعدیل کرتا ھے

اب ان دونون کی تفصیل سمجھ لین۔۔۔

اگر براہ پیشاب البیو من کثرت سے خارج ھو رھا ھے تو سمجھ لین خون ناقص ھو گیا ھے پروٹین کا خارج ھونا عضلاتی تحلیل اور غدی تحریک مین ھوتا ھے اور البیو من اعصابی تحریک مین خارج ھوتی ھے خون مین ان کیمیائی مادون کی ایک حد مقرر ھے اگر یہ اعتدال سے بڑھ جائین تب بھی نقصان دیتے ھین اور اگر زیادہ اخراج پانے لگین تو بھی حالت مرض کا پتہ دیتے ھین یعنی ھر دو حالتون مین گردون کا اپنے انداز سے بیڑا غرق ھوتا ھے خواہ خربوزہ چھری پہ گرے یا چھری خربوزے پہ گرائین نقصان خربوزے کا ھی ھو گا بالکل یہی سمجھ لین

آج کا مضمون اتنا ھی کافی ھے اسے بار بار پڑھ کر سمجھین باقی مضمون انشااللہ اگلی قسط مین گروپ مطب کامل محمود بھٹہ

Facebook link

خاص بات حکماء کے لئے

27 July 2018

وہ حکماء جو فاضل طب و جراحت تو کر چکے ھین لیکن کالجون مین تشخیص کے لئے نبض کی صرف گردان ھی پڑھ سکے ھین وہ گردان کیا ھے یہ علم نہین رکھتے

مرض کی ھر طریقہ سے تشخیص کرنے کا فن

نبض کے ذریعے حتمی تشخیص مرض

بہت سے حکماء نبض سے یہ تو دیکھ کر بتا سکتے ھین کہ فلان مزاج یا خلط کا بگاڑ ھے لیکن یہ نہین بتا سکتے مرض کیا ھے اور کہان ھے۔

اب ایک مزاج مین بے شمار امراض آتے ھین آپ کیسے بتا سکین گے کہ ان مین سے کونسا مرض ھے اور جسم مین کہان اور کیا نقصان کر چکا ھے

کیا یہ سب کچھ آپ سیکھنا چاھتے ھین کیا آپ کی خواھش ھے کہ بتا سکین مریض کیا غذا کھا کر آیا ھے

کیا آپ مرض الموت کی تشخیص کر سکتے ھین کیا یہ تشخیص آپ جاننا چاھتے ھین اس کے علاوہ بھی ایسی امراض کی تشخیص جو لیبارٹری مین ھزارون کے ٹیسٹ اور کئی دن کے انتظار کے بعد آنے والے رزلٹ سے پہلے آپ وہ سب کچھ حتمی طریقہ سے بتا سکین اگر یہ سب سیکھنے کی خواھش ھے تو میری پوسٹین امراض اور تشخیص بار بار پڑھ کر یاد

کرلین جس کی آٹھ قسطین لکھ چکاھون آپ سب جانتے ھین اس پوسٹ کسی بھی مریض یاعام قاری کو قطعی فائدہ نہین ھے یہ سب کچھ مین حکماء یاان لوگون کے لئے لکھتا ھون جنھین فن طب سے پیار ھے اور شوق رکھتے ھین کیا آپ کو علم ھوا اس گروپ مطب کامل کے مقاصد کیا ھین فن طب کو عروج وھی دینا جس کا ذکر آپ صرف کتابون مین پڑھتے ھین لیکن دیکھتے اور سمجھ نہین سکتے

مین آپ کو ایمانداری سے یہ فن سکھاؤن گا آپ پہ فرض ھے بغیر بغض اور عناد رکھے اگر آپ کا دشمن بھی آپ سے یہ فن سیکھنا چاھتا ھے تو ضرور سکھائین اگر نہ سکھایا تو روز محشر آپ میرے مجرم ھونگے جیسے مین بغیر لالچ آپ آپکو بتاتا ھون آپ نے بھی اسی طرح سب کچھ بتانا ھے تاکہ ایک دن ایسا آئے پوری دنیا پہ طب کے اصول رائج ھون باتین کرنے سے لاف گزاف کرنے سے اپنے منہ میان مٹھو بننے سے نہ یہ فن آتا ھے نہ ایسے لوگون کو کچھ علم ھو سکتا ھے محنت کرنے سے اور عاجزی اختیار کرنے اللہ سے مانگنے سے یہ فن آتا ھے کیونکہ یہ انبیاء کی میراث ھے اللہ تعالی سب کو توفیق عطا فرمائے آئے اس فن کو سیکھین آپ مجھے سکھائین مین آپ کو سکھاتا ھون دعاؤن مین یاد رکھین محمود بھٹہ

Facebook link

تشریح نسخہ جگر کی چربی کولسٹرول اور پتہ کی پتھری

30 July 2018

یہ پوسٹ مین بہت پہلے لکھ چکا ھون اس مین بہت حد تک تفصیل بھی لکھی ھوئی ھے آج احسان صاحب نے میری یہ پوسٹ دوبارہ لگائی تو احساس ھوا وہ پوسٹ کو لکھنے مین بہت سی غلطیان کر گئے ھین جن کی اصلاح ضروری ھو گئی تھی تو اس دوا کو بنانے کا طریقہ سمجھین سیپیان کلو لین ان کو پہلے گل حکمت کر کے یا کسی برتن مین بند کر کے آگ مین رکھ دین جو کم سے کم دو گھنٹے آگ مین رکھین تاکہ سیپیان آسانی سے پس جائین اب اس مین نوشادر ٹھیکری آدھ کلو کھرل کر کے اچھی طرح ملا لین اب اس سفوف شدہ دوا کو کسی ڈولی مین بند کر کے گل حکمت کر لین اور گڑھے مین بیس کلو اوپلون کی آگ دے دین جب آگ ٹھنڈی ھو جائے تو اس سفوف کو نکال کر پانچ سیر پانی مین حل کر دین چوبیس گھنٹے پڑا رھنے دین گاھے بگاھے اس کو کسی چمچے کی مدد سے ھلا دیا کرین اب چوبیس گھنٹے بعد اس کاروئی کی لمبی پونی کی مدد سے فلٹر شدہ پانی حاصل کرین اب اس فلٹر شدہ پانی کو آگ پہ کسی سٹیل کے بڑے برتن مین ڈالکر رکھ دین آنچ ھلکی ھی رکھین اور سب پانی آگ پہ اسی طرح خشک کر دین کافی مقدار مین نیچے سالٹ ملے گا اب اس سالٹ کو آپ کھلے برتن یا اسی برتن مین جس مین پانی خشک کیا تھا اسے کھلی فضاء مین رکھ دین چوبیس گھنٹے مین یہ آپ کا نوشادر کا ھوائی تیل تیار ھو چکا ھو گا اسے سنبھال لین یہی دوا ھے اب اس کے پانچ چھ قطرے روزانہ مریض کو پلا دین جگر پہ چڑھی ھوئی چربی جسے آپ فیٹی لیور کہتے ھین ٹھیک کرے گا پتہ کی پتھری مین مفید ھے کولسٹرول کا ستیاناس کرنے کی شوقین دوا ھے بڑھی ھوئی تلی مین بھی موثر ھے یہ میرا ذاتی معمول مطب ھے انتہائی موثر دوا ھے سانس پھولنا ان امراض کی وجہ سے تو دو دن مین ھی مکمل ٹھیک کر دیتی ھے جب بھی پوسٹ لکھتا ھون تو بہت سے لوگ انباکس دوڑے ھوئے ھوتے ھین وہ مزید موثر دوا اور ذاتی خاص صدری یاوہ کیا کہتے ھین سینہ کا راز یا پتہ نہین قبر کا راز پوچھتے آجاتے ھین تو دوستو یہ سب راز مین گروپ مطب کامل مین ھی لکھتا ھون صرف آپکے لئے اسے اپنے پاس محفوظ کر لیا کرین

Facebook link

دوائے بواسیر لازوال

3 August 2018

روزانہ کوئی نہ کوئی میسج یا کمنٹس یا پوسٹ بواسیر کے مسئلہ پہ آئی ھی ھوتی ھے بہت زیادہ اس موضوع یا مرض کہہ لین اپہ نسخے لکھ چکا ھون جو سب کے سب سو فیصد رزلٹ والے ھین آج کا لکھا نسخہ دو سو فیصد رزلٹ دے گا لیجئے بنانا آپ نے ھے کھانا بھی آپ نے ھے مجھے بواسیر کی علامت کوئی بھی نہین ھے سب سے پہلے آپ بکائن کے تخم لے لین کلو دو کلو خواہ مرضی ھو تو پانچ دس کلو لے لین ان کو کسی بڑے تسلے مین رکھ کر جلا لین اور یہ بات یاد رکھین راکھ سفید کرنی ھے اگر راکھ سیاہ ھے تو تسلے کے نیچے آگ جلا دین جس سے راکھ دوبارہ کوئلہ کی طرح ھو جائے گی جیسے ھی راکھ دھک جائے آگ بند کر دین اور انتظار کرین جب ٹھنڈی ھو جائے تو دیکھین راکھ سفید ھو گئی ھے یا نہین اگر نہین ھوئی تو دوبارہ یہی عمل دوھرائین یعنی پھر راکھ کو دھکا دین اب راکھ لازما سفید ھو جائے گی ھان یاد رھے اگر تخم بکائن جلنے کے بعد بھی ثابت رھین تو ڈنڈے

کونڈے مین پیس کر باریک کرلین پھر جلا کر سفید کرین جلدی ھو جائے گی اب اس راکھ مین چھ گنا زیادہ پانی ڈالکر کسی چمچے سے ھلادین دو دو گھنٹہ بعد اس پانی کو ھلاتے رھین پھر روئی کی مدد سے معروف طریقہ سے مقطر لے کر اس مقطر شدہ پانی کو آگ پہ رکھ کر پانی کو جلادین اور نیچے آپ کا تخم بکائن کا نمک حاصل ھو جائے گا اب یہ نمک بکائن دس گرام رسونت بیس گرام ھلیلہ سیاہ کو بھی گھی مین بریان کرلین یہ بریان شدہ ھلیلہ سیاہ بیس گرام اب تینون دواؤن کو باریک پیس لین خواہ بڑے کیپسول بھر لین یا سفوف ھی رکھ لین یہ آپ کی مرضی ھو گی بس دوا اتنی ھی کھانی ھے جتنی کیپسول بڑے سائز مین آجاتی ھے تین وقت کھالین ھمراہ خمیرہ گاؤزبان کے ساتھ اس دوا سے مسون سے خون آنا بھی بند ھو جائے گا اور مسے کا ورم اتر کر نام ونشان مٹ جائے گا اب بے شک آپ اسے یہ کہہ لین مسے جھڑ گئے یا جاتے رھے اب بہت سے لوگ یہ سوال داغ دیتے ھین کتنے دن دوا کھانی ھے تو دوستو جب مرض ٹھیک ھو جائے تو چھوڑ دین یہی کوئی پندرہ سے بیس روز ھی کھانے سے اب اس سے اگلا سوال یہ آتا ھے کہ یہ دوا کہان سے تیار ملے گی خود سے دوا کبھی بھی تیار نہ کیا کرین کسی بھی طبیب سے جو آپ کے قریب رھتا ھے تسلی سے پاس بیٹھ کر تیار کروالین یا پھر گروپ مین آپ کے بے شمار جاننے والے آپ کی قریب رھنے والے حکیم بھی ھین ان سے مدد لے لین بہر حال دوا کھائین اور مصیبت اپنی دور کرین پریشان نہین ھونا بے شک دوا بے ضرر ھے لیکن جس کا کام اسی کو ساجھے۔۔۔ جزاک اللہ

Facebook link

کشتہ مرگانگ

6 August 2018

چند روز سے ایک دوست مسلسل فرمائش کشتہ مرگانگ کی کر رھے تھے کہ آسان ترین بھی ھو اور موثر بھی ھو یہ دونون باتین میری سمجھ سے بالاتر تھین کیونکہ نہ تو کشتہ مرگانگ بنانا مشکل ھے چند گھنٹون مین تیار ھو جاتا ھے بلکہ دو گھنٹہ سے زیادہ ٹائم تو بالکل نہین لگتا اور رھی بات فائدہ حاصل کرنے کی تو جس نے بھی اس کا سوچ سمجھ کر استعمال کیا وہ فائدہ حاصل کر لیتا ھے لیکن اگر یہ سمجھ کر کہ اس کا رنگ سونے کی طرح بالکل ھو بہو ھے اور اسے کشتہ سونا ھی سمجھ کر یا لوگون کو بتا کر استعمال کیا ھے تو سمجھ لین ذرا بھر بھی فائدہ حاصل نہ کر سکا کبھی بھی دوا کے معاملہ مین جھوٹ نہ بولین ورنہ شفا کی امید کبھی بھی نہ رکھین

قلعی۔۔۔ پارہ مصفی۔۔۔ گندھک آملہ سار۔۔۔ نوشادر ٹھیکری برابر وزن لے لین اب قلعی کو گلا کر سیماب سے عقد یا چھلبند کر دین اس کے بعد باقی دونون اجزاء کے ساتھ کھرل کر دین خوب کھرل کرنے کے بعد اسے کسی آتشی شیشی مین ڈال کر شیشی کے باھر والی سطح کو کپڑ روٹی کر دین اور یاد رکھین شیشی کا منہ کھلا ھی رکھین اب کسی سٹینڈ مین شیشی پھنسا کر کوئلون کی آگ پہ شیشی کو رکھ دین تو شیشی سے سیاہ رنگ کا دھوان نکلنا شروع ھو جائے گا اگر شیشی کے منہ کا سوراخ بند ھونے لگے تو کسی لوھے کی سلاخ کی مدد سے کھول دیا کرین جب شیشی کے منہ سے سفید رنگ کا دھوان شروع ھو جائے تو آگ بند کر دین ٹھنڈا ھونے پہ شیشی کے اپنا کشتہ نکال لین بالکل سونے رنگ مین چمکدار کشتہ برآمد ھو گا اسے ھی کشتہ مرگانگ کہتے ھین فوائد کا سب حکماء کو علم ھے یہ مجھے لکھنے کی ضرورت نہین پوسٹ بھی صرف حکماء کے لئے ھی تو ھے

Facebook link

تیزابیت معدہ کے عجیب الاثر دو نسخے

9 August 2018

آج وقت نہین مل سکا اس لئے سلسلہ وار پوسٹ نہین لکھ سکا یہ کل ایک صاحب سے وعدہ کیا تھا تیزابیت معدہ پہ کچھ دوائین لکھ دونگا اس لئے آج لاثانی قسم کی دوائین جو فوری الاثر بھی ھین حاضر ھین استعمال کیجئے اور تیزابیت کا ناس کیجئے

پہلی دوا۔۔۔ کشنیز بیس گرام۔۔۔ مغز بادیان بیس گرام۔۔۔ الائچی خورد ایک ماشہ۔۔۔ سوڈا خوردنی ماشہ۔۔۔ ست پودینہ ڈیڑھ رتی۔۔۔ ملٹھی ماشہ۔۔۔ کوزہ مصری پچاس گرام پیس کر سفوف بنالین اور ست پودینہ کو آخر مین شامل کرین مزاج تر گرم ھے ایک ماشہ خوراک دن مین تین تا چار بار دین

معدہ کی جلن۔۔ گیس۔۔ تیزابیت۔۔ بھوک نہ لگنا۔۔ کھٹے ڈکار آنا۔۔ معدے کا ورم اور منہ کا پک جانا اور ھائی بلڈ پریشر کے مریضون کو مفید ھے

دوسری دوا۔۔حب زرد چوب۔۔۔برگ مدار تازہ ایک پاؤ زرد چوب ڈیڑھ تولہ زرد چوب کو بھی باریک کھرل کرلین پتون کو بھی رگڑ کر باریک پیسٹ سا بنا کر اب زرد چوب شامل کر کے حب نخودی بنالین دو دو گولی تین وقت ھمراہ پانی دین مزاج کے اعتبار سے یہ بھی تر گرم ھین
تیزابیت معدہ اور یورک ایسڈ کا ستیاناس کر دیتی ھے اور یاد رکھین صفراوی دمہ کے لئے اس سے بڑھ کر کوئی دوا نہین ھے
فوری اثر دوائین ھین اب اجازت دین مجھے انگلینڈ سے آئے اپنے بھائی سے ابھی لڑنا بھڑنا ھے یعنی پیاری پیاری باتین کرین گے اللہ حافظ

Facebook link

حب فالج۔۔سب سے اعلی

13 August 2018

کل شام ھمارے گروپ مطب کامل سے ایک دوست نے فون کیا جن کا تعلق سر گودھا سے ھے انھون نے حب سلاطین تیار کین جو فالج مین بہت ھی اکسیری دوا جانی جاتی ھے اس مین کچلہ جمال گوٹہ شنگرف رائی ڈالی جاتی ھے اب ان صاحب سے ایک غلطی ھونے کی وجہ سے دوا صحیح تیار نہ ھو سکی تب انہون نے مجھ سے فون پہ سب ماجرہ بیان کیا تو دوا واقعی غلط تیار ھوئی تھی وہ کہنے لگے مجھے بتائین اب کیا کرون مین نے کہا ضائع کر دین اس مین کچلہ بشکل زھر شامل ھے یہ دوا ھے رسک نہین لیا جا سکتا وہ دوا تو ضائع کرنے پہ تیار ھو گئے ساتھ انتہائی پریشان بھی ھو گئے افسوس مجھے بھی ھوا کہ ان صاحب کی محنت ضائع گئی لیکن دل پر سکون بھی ھوا کیونکہ محنت ضرور ضائع ھوئی لیکن کبھی ضمیر یہ ملامت نہ کرے یہ خلش نہ رھے کہ دوا ھی غلط تھی شفا تو رب کائینات کے پاس ھے لیکن دوا لازما درست ھونا چاھیے اسی لئے آج مین آسان اور انتہائی پر اثر جو مکمل اکسیری اثرات کی حامل دوا ھے جسے ھر مطب کی زینت بھی ھونا چاھیے وہ نسخہ لکھ رھا ھون یہ قوت باہ پہ بھی کام کرتا ھے بڑا ھی محرک ھے مقوی قلب بھی ھے فالج کے لئے تو اکسیر ھے ھی باقی پہ بھی آزما لینا نسخہ پڑھ کے ھی دل خوش ھو جائے گا یہ نسخہ چودہ اگست کی بھی نظر سمجھ لین لیجئے اب نسخہ سمجھین۔۔۔
سب سے پہلے شنگرف رومی اچھی کوالٹی کا ایک تولہ لے لین یا جتنی دوا آپ نے بنانی ھو اتنا لے لین اسے کھرل کر کے اس کی چمک ختم کرین جو دو تین گھنٹون مین مکمل ختم ھو جاتی ھے اب اس مین ادرک کا پانی شنگرف کے برابر وزن مین نکال کر کھرل مسلسل کر کے اس مین خشک کر دین جب یہ خشک ھو جائے تو مندرجہ ذیل دوائین جتنا شنگرف لیا تھا یعنی شنگرف اگر تولہ لیا تھا تو ان مین سے بھی ھر دوا کا وزن تولہ تولہ لینا ھے اب ان کو باریک پیس کر شنگرف کے ساتھ شامل کر کے آدھ گھنٹہ مذید کھرل کر کے رتی برابر گولیان بنالین اگر فالج مین دینی ھین تو تھوڑا سا منقہ مویز کر کے اس مین لپیٹ کر دودھ کے ھمراہ کھلا دین صبح شام یا ایک دفعہ ھی دین باقی امراض مین صرف ھمراہ دودھ دے دین
دار فلفل۔۔۔پپلا مول۔۔زنجبیل۔۔۔جائفل۔۔جلوتری۔۔جدوار خطائی
یہ دوائین شامل کرنی ھین سادہ دوا بے ضرر دوا صرف وہ مریض جن کا پہلے ھی بلڈ پریشر اپ ھوتا ھے وہ احتیاط کرین شوگر والے کھا سکتے ھین بلکہ کافی حد تک شوگر کنٹرول بھی ھو گی

Facebook link

گروپ مطب کامل کی سالگرہ کا تحفہ

14 August 2018

ھمارے گروپ مطب کامل کی آج ایک سال عمر ھو گئی ھے جس مین اس وقت سینتالیس ھزار سے اوپر لوگ گروپ کا حصہ ھین سب سے پہلے میری طرف سے بطور چیف ایڈمن تمام گروپ ممبران کو مبارک باد اس کے بعد گروپ کے سرپرست ایڈمن سید ادریس گیلانی صاحب خادم فن ظہور احمد رضا صاحب اور گروپ لیڈر ایڈمن جناب سر مد وقاص صاحب کی طرف آپ سب کو مبارک باد
اس کے بعد کچھ گروپ کے بارے مین۔۔۔۔۔

اس گروپ کو بطور مشن بنایا گیا جس مین طب کو فروغ اور لوگون کے ذھنون مین چھپے ابہامات کو دور کرنا مقصد تھا جس مین سب سے بڑا مسئلہ یہ تھا کہ لوگ سمجھتے تھے کہ حکماء صرف اور صرف مردانہ اور زنانہ امراض کے علاوہ کچھ بھی نہین جانتے جہان دیکھو ھر طرف بورڈ آویزان تھے ماھر امراض پوشیدہ زنانہ و مردانہ یہی وہ سب سے بڑی غلطی تھی جس کی وجہ سے لوگ طب سے متنفر ھوئے اور ھر طرف سے صرف ایک ھی خطاب ملنے لگا وہ تھا عطائیت کا جبکہ عطائیت مین سب سے زیادہ کردار ایلوپیتھک نے ادا کیا بہت سے لوگ چند سال کسی ڈاکٹر کے پاس ھاتھ سیدھے کرنے کے بعد کلینک بنا کر بیٹھ گئے اب ان کو حکومت نے ڈھیل دیے رکھی انجام کار آپ کے سامنے تھا خیر حکماء کے ساتھ دیگر بھی بہت سے مسائل تھے جن مین سب سے بڑا مسئلہ کالجون مین صرف کاروبار ھے تعلیم نام پہ کچھ بھی نہین کافی عرصہ مین نے خود بھی کالج مین پڑھایا ھے لیکن ایمانداری سے۔۔۔ مین نام تو لکھ نہین سکتا لیکن بڑے بڑے نام کے پروفیسر علیحدگی مین مجھ سے خصوصی لیکچر لیا کرتے تاکہ ان کا بھی کچھ بھرم رہ جائے خیر یہ تفصیل لکھ نہین سکتا اخلاق اجازت نہین دیتا۔۔۔ گروپ کا مقصد سب سے بڑا یہی تھا تمام روایتی طریقون سے ھٹ کر ھر مرض پہ تحقیقی مضامین کا سلسلہ شروع کیا جائے الحمداللہ ھمین اس مین بہت زیادہ کامیابی ملی لوگ طب سے پیار محبت کرنے علاوہ بے شمار لوگون نے باقاعدہ فن طب سیکھنے مین دلچسپی لینی شروع کر دی اس کے علاوہ آھستہ آھستہ ھمارے گروپ کو عالمی لیول پر دیکھا جانے لگا بے شمار مستند ڈاکٹر جن مین بہت سے سپیشیلسٹ اور بہت سے پروفیسر ڈاکٹرون نے بھی دلچسپی لینی شروع کر دی آپ کو شاید علم نہین بہت زیادہ پوسٹین ایسی بھی لکھی گیئن جن کو صرف اعلی تعلیمی نصاب کا حصہ سمجھا جا سکتا ھے یہی باتین سب کے لئے حیران کن تھین بہر حال مشن جاری رھا اب الحمداللہ 197 ممالک مین گروپ کو پڑھا جاتا ھے جس کے لئے بہت سی زبانون مین تراجم کیے جاتے ھین اس انتھک محنت سے گروپ مطب کامل کا نام تو ایک طرف رھا اب طبی دنیا مین ایک قدر کی نگاہ سے ھمارے ملک کو بھی دیکھا جاتا ھے مین ان تمام حکما کا انتہائی مشکور ھون اور وہ سب بھی خصوصی مبارکباد کے مستحق ھین جھنون نے علمی اور تحقیقی کام مین حصہ لیا اب تمام تمہید چھوڑ کر سر مدو قاص صاحب کی فرمائش کہ روزانہ گروپ مین بے شمار کی طلاؤن کے بارے مین فرمائشین ھوتی ھین آج وہ طلا لکھ دین پھر ضرورت نہ رھے اس کے لئے مین تین ایسے آسان طلا لکھ رھا ھون جن کا رزلٹ بھی سب سے بہتر ھوگا اور خرچ بھی کچھ نہ ھوگا

طلا نمبر ۱۔۔۔ مغز جمالگوٹہ تولہ۔۔ ست اجوائن تولہ ویزلین 20 تولہ پہلے جمالگوٹہ کو رگڑین جب تیل کی شکل بن جائے تو ست اجوائن ملا کر کھرل کرین جب دونون حل ھو جائین تو ویزلین ملا لین بس طلا تیار ھے مقام ماؤف پر ھلکی ھلکی مالش کرین اس کے استعمال سے کجی احتلام کے نقصانات جلق کے نقصانات اغلام بازی کے نقصانات شہوت کا بالکل نہ ھونا یا شہوت کا آ کر ختم ھو جانا عضو کے سکیڑ مین فائدہ مند ھے

طلا نمبر ۲۔۔ کافور تولہ کجلی پارہ اور گندھک کی ایک سات کی نسبت سے تیار شدہ پانچ تولہ ویزلین چھ تولہ پہلے کجلی اور کافور کو اچھی طرح کھرل کرین جب حل ھو جائے تو ویزلین ملا لین بس طلا تیار ھے دن مین دوبار عضو تناسل پہ مالش کرین یہ طلا ذکاوت حس سرعت انزال عضلاتی مادہ سے پیدا شدہ کجی دبلاپن ان امراض کے لئے کچھ دن متواتر استعمال کرین یہ مسائل ٹھیک ھو جائین گے

طلا نمبر ۳۔۔۔ لونگ تولہ۔۔ بیر بہوٹی تولہ۔۔۔ نیلا تھوتھا ۹ ماشہ روغن سم الفار ۶ ماشہ ویزلین بیس تولہ

پہلے لونگ نیلا تھوتھا اور بیر بہوٹی ملا کر سرمہ کی طرح باریک رگڑین پھر روغن سم الفار اور ویزلین ملا کر خوب کھرل کر لین کم سے کم چار گھنٹہ

رات عضو پہ ھلکی سی مالش کر دین شہوت کی کمی دور کرتا ھے لگاتے ھی انتشار پیدا ھو جاتا ھے جریان کے نقصانات ضعف باہ نامردی مین اکسیر کامل ھے اعصابی فالج جو عضو پہ ھو جاتا ھے اسے بھی ٹھیک کر دیتا ھے

روغن سم الفار تیار کرنا۔۔ حسب ضرورت سم الفار لین برابر وزن میٹھا سوڈا لین اور ان کے برابر وزن پانی ڈالکر آگ پہ رکھ کر پانی خشک کرین جونہی پانی خشک ھوگا سم الفار تیل مین بدل جائے گا یہ سب آپ اپنے قریبی حکما سے تیار کروائین خاص کر طلا نمبر ۳ کیونکہ اس مین زھرین شامل ھین خود سے نہ بنائین

Facebook link

مقوی دماغ اور مقوی بصر معجون۔۔ برائے 14 اگست

14 August 2018

گروپ مطب کامل مین ایک ساتھ دو خوشیان آئین ایک چودہ اگست دوسری گروپ مطب کامل کی سالگرہ اب اس خوشی کے موقع پہ پہلے مین کل کے دن مین دو پوسٹین قسط وار مضمون سے ھٹ کر بھی لکھ چکا ھون اب آج چودہ اگست ھمارا ملک خداداد وجود مین آیا اور اس کی ترقی کے لئے دن رات سوچنا ھر شہری پہ فرض ھے ترقی بھی وہ جس مین

مثبت پہلو ہو اب ان تمام معاملات کے لئے اچھے اور صاف ستھرے دماغ جس مین انتہائی ذھانت بھری ھو جس مین اعلی سوچ آئے جو اپنے ملک کے مفاد مین سوچ پیدا کرے ان سب مسائل کے حل کے لئے مین آپ کو ایک ایسی دوا سے متعارف کروا رھا ھون جس کا نعم البدل آپ کو کہین بھی نہین ملے گا لین آج مین بھی خوش ھون آپ بھی خوش ھو جایئے

برھمی بوٹی 50 گرام ۔۔ستاور 30 گرام ۔۔سنڈھ دس گرام ۔۔گھان دس گرام ۔۔دانہ الائچی خورد دس گرام ۔۔منڈی بوٹی تیس گرام ۔۔مغز سونف 50 گرام ۔۔چہار مغز 50 گرام ۔۔خشخاش سفید 50 گرام ۔۔شہد خالص 500 گرام سب چیزون کو باریک پیس کر شہد کے قوام مین ملا کر معجون بنالین چھ تا نو ماشہ ھمراہ دودھ کھالیا کرین

یہ معجون انتہائی مقوی دماغ ھے

دماغی کمزوری فوری درست کرتی ھے

ضعف حافظہ یعنی یادداشت کی کمزوری مین اکسیری فوائد رکھتی ھے

نظر کی کمزوری مین اس سے بڑھ کر کوئی دوا نہین

دل کی کمزوری مین فوری اثر ھے

گندے خیالات یا یہ کہہ لین نفسیاتی مرضون کو فورا کنٹرول کرتی ھے

خیالات فاسدہ چند روز کے استعمال سے ختم ھو جاتے ھین منفی سوچین بھی جاتی رھتی ھین

نیند کی کمی مین بھی درست ھے

ھر مزاج والے ھر طبیعت والے کھائین موافق رھے گی

سائیڈ ایفیکٹ سے پاک دوا ھے

محنتی جن کو دماغی کام بہت کرنا پڑتا ھے یا وہ طلباء جن کو مطالعہ مین یاداشت یا ذھنی تھکاوٹ رھتی ھو وہ بھی استعمال کر کے فائدہ حاصل کر سکتے ھین

اس سے بڑھ کر مین اپنے گروپ مطب کامل کو اور کوئی تحفہ نہین دے سکتا تھا اسے استعمال کرین اور وطن کی تعمیر مین جٹ جائین

Facebook link

اکسیر کینسر ورقیہ

16 August 2018

کل ایک ویڈیو سرسری انداز مین دیکھ سکا یعنی صرف چار پانچ سیکنڈ ھی دیکھی اوپر ھینڈنگ تھی مین بھی پاکستانی ھون چھوٹی بچی تھی کینسر کی مریضہ تھی یہ نہین دیکھ سکا کس علاقہ سے تعلق رکھتی تھی کیا تفصیل تھی لیکن آج مجھے بوقت اذان فجر اس کی یاد آئی تیاری کر رھا تھا مجھے ابھی ایمبر جنسی مین لاھور جانا پڑ رھا ھے لیکن اس بچی کی تصویر جیسے ھی یاد آئی سب کام چھوڑ پوسٹ لکھنے بیٹھ گیا ھون کچھ عرصہ قبل بہت سی اقساط مین مضمون کینسر پہ شروع کیا تھا بہت سی اقساط لکھنے کے بعد مجھے مضمون ادھورا چھوڑنا پڑا وجوھات کیا تھین یہ نہ پوچھین خیر کبھی باقی ماندہ مضمون ضرور لکھ دونگا آج آپ کے لئے بہت ھی آسان اور رزلٹ فوری دینے والا ایک نسخہ برائے کینسر لکھ رھا ھون جو پھیپھڑے کے کینسر ۔۔جلدی کینسر ۔۔بلڈ کینسر ۔۔ایگزیما اور دیگر امراض خبیثہ مین بہت ھی کامیاب ھے انشاء اللہ چند اور پوسٹون مین مزید نسخے برائے کینسر بھی لکھ دونگا

ھڑتال ورقی تولہ تازہ تمہ کا پانی اڑھائی تولہ سمندر جھاگ آدھ پاؤ شیر مدار حسب ضرورت

ھڑتال کو آب تمہ یعنی حنظل کے پانی مین کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر خشک کر لین اور سمندر جھاگ آدھ پاؤ کو آک کے دودھ مین کھرل کر کے غلولہ سا بنا لین اس غلولہ کے اندر ھڑتال کو رکھنا ھے جب یہ خشک ھو جائے تو ریگ جنتر یعنی ریت مین رکھ کر تین گھنٹہ پکانا ھے تین دفعہ یہ عمل کرنا ھے یعنی ھر دفعہ سمندر جھاگ نئی اور شیر مدار سے کھرل کر کے وھی ھڑتال اس مین رکھ کر ریت مین تین گھنٹہ پکانا ھے اب تیار ھے مقدار خوراک نوجوان دو چاول تک بالائی یا حلوہ مین رکھ کر کھلا دیا کرین روزانہ ایک ھی خوراک دینی ھے اب آنے والے سوالون کے جواب

پہلا سوال ھڑتال کیا ھوتی ھے تو جناب یہ وہ ھڑتال نہین جس مین ھم مارکیٹ بند کروا کر توڑ پھوڑ کرتے ھین بلکہ ایک معدنی پتھر جو پرت در پرت ھوتا ھے بلکہ اکھیڑنے سے باریک باریک پترے بن جاتے ھین بشرطیکہ اچھی کوالٹی کا ھو پیلا سبز اور سرخی مائل رنگ لئے ھوتا ھے

دوسرا سوال کیا تمہ سبز لینا ھے یہ کہان سے ملے گا یا خشک لینا ھے تو دوستو مین نے سبز ھی لکھا ھے یعنی تازہ اس کا پانی نکالنا ھے بازار سے بھی مل جاتا ھے اور باھر کھیت سے بھی خودرو پیدا ھوتا ھے سمندر جھاگ پنساری سے مانگین مل جائے گی تفصیل چھوڑین شیر مدار ڈالکر کتنی دیر کھرل کرنا ھے تو ایک دن

ریت کتنی ھو کم سے کم پانچ کلو جب ریت ٹھنڈی ھو جائے دوا تب نکالین

دوا کتنے دن کھلانی ھے جب تک مرض ٹھیک نہ ھو جائے

آخری سوال کیا یہ آپ سے تیار مل جائے گا تو دوستو مین نے لکھا اس لئے ھی کہ آپ خود بنالین اگر بنانے کے اھل ھین تو ورنہ اپنے کسی قریبی طبیب سے بنوالین مجھ سے یہ سوال قطعی نہین کرنا اب اجازت چاھون گا

Facebook link

ملیریا بخار کی دوا

18 August 2018

یہ تفصیل تو اب لکھنے کی ضرورت نہین کہ ملیریا کونسا بخار ھوتا ھے ماشاءاللہ ھمارے ملک مین وافر مقدار مین یہ بخار ھے اب اس کی جدید نسلون مین بھی خود کفیل ھین اب ان باتون کو چھوڑین علاج بتائے دیتا ھون انشاءاللہ اب ملیریا سے نجات ضرور مل جائے گی

ست گلو۔۔۔ کونین سلفاس ھر ایک تولہ تولہ طباشیر اور گوند کیکر ھر ایک دو دو تولہ سفوف بنا کر یا تو بالکل ھی چھوٹے کیپسول بھر لین یا پھر دانہ مونگ برابر گولیان بنالین ایک تا دو گولی صبح شام دین ملیریا اور موسمی بخار کا خاتمہ کرے گی باری کے بخار مین قبل از باری کے بخار سے دو گولیان کھلا دین بخار سے بچ جائین گے اب بہت سے لوگ فضول مین کمنٹس شروع کر دیتے ھین کہ یہ فلان چیز کیا ھے فلان کو کیا کہتے ھین بھئی بنانی ھے دوا تو سیدھا پنساری کے پاس جائین سب کچھ انہی نامون سے مل جائے گا چند روپون مین یہ دوا ھر مطب کی ھر گھر کی ضرورت ھے بنائین چند منٹ مین بن جائے گی

اگر پسند آگیا تو بتائین مزید لکھ دونگا رات دو بجے مجھے بھی وقت مل ھی گیا فرصت کا اور آپکے لئے پوسٹ لکھ ھی دی

Facebook link

منہ کا پک جانا یا منہ کے چھالے

19 August 2018

ایک گروپ ممبر سے بڑے عرصہ سے وعدہ تھا کہ اس کی دوا لکھ دونگا جبکہ یہ پوسٹ لکھتے وقت یاد آیا چند روز پہلے بھی تو اس کی دوا لکھی تھی چلو آج پھر لکھے دیتا ھون منہ مین لگانے کی دوا۔۔۔ سہاگہ بریان تولہ شہد خالص چھ تولہ مکس کر لین روئی سے منہ مین لگائین

کھانے کی دوا۔۔ سجی کھار سو گرام سہاگہ سو گرام بڑی الائچی دو سو گرام پیس کر سفوف بنالین رتی تا گرام دن مین تین بار ھمراہ پانی

یہ دوا اعصابی غدی ھضم ھے بہترین دوا ھے اور جو دوا مین نے چند روز پہلے لکھی تھی وہ تھی مغز کشنیز۔۔ مغز بادیان ھر ایک دو دو تولہ الائچی خورد ماشہ سوڈا بائی کارب ماشہ ست پودینہ ڈیڑھ رتی ملٹھی ماشہ کوزہ مصری پانچ تولہ تمام دوائین پیس کر ست پودینہ دوا مین رگڑ لین ایک ماشہ تک کھا سکتے ھین دن مین تین بار دین معدہ کی جلن تیزابیت بھوک نہ لگنا ورم معدہ منہ کے چھالے کھٹے ڈکار وغیرہ مین مفید ھے ساتھ یہ بھی بتایا تھا کہ بلڈ پریشر والے کے لئے بہترین دوا ھے

Facebook link

اٹھرا حقیقت مین ھے کیا؟؟؟

22 August 2018

عید الفطر اور گروپ مطب کامل کی سالگرہ اور چودہ اگست پہ تمام نسخہ جات صرف مردون کے بارے مین تھے اس دفعہ مین نے فیصلہ کر رکھا تھا کہ خواتین کے سب سے بڑے کے بارے مین مضمون لکھون گا اور مین نے یہ بھی دیکھا ھے بعض مضمون جو اٹھرا پر لکھے مجھے نظر آئے سوائے مذاق کے کچھ بھی نہ تھے مجھے حیرت ھوتی ھے لکھنے والون پہ اور کمنٹس دینے والون پہ کہ صحیح علم اٹھرا کے بارے مین کسی کے پاس نہ تھا خیر سنیے ھمارے دیہات اور شہرون مین اکثریت طبقہ اسے کوئی اچھوت یا نذر بد جنات یا پری کا سایہ سمجھتے ھوئے ھمیشہ جھاڑ پھونک کا سہارا لیتے ھین مزے کی بات چند سال پہلے تک ایلوپیتھک بھی اس کی درست تشخیص وعلاج سے قاصر تھی بلکہ کچھ مراحل مین اب بھی ناکام ھے آیئے آج ھم مل جل کر اس علامت پر سے پردہ اٹھا دین میری پہلی بات یہ یاد رکھین یہ مرض نہین ھے بلکہ ایک علامت ھے مرض تو کچھ اور ھوتی ھے اٹھرا کی علامت۔۔۔دوران حمل خون کے نشان لگنے شروع ھو جانا

وضع حمل کے بعد یا کچھ ماہ بعد یا کچھ سالون بعد بچون کا فوت ھو جانا جن مین اکثر بچون کا رنگ نیلا یا سیاھی مائل ھو جایا کرتا ھے اب اس کے تین اسباب ھین

پہلا سبب۔۔عورتون مین اعصابی زھر یعنی آتشکی مادے کا وجود ھونا۔اب اس زھر کی موجودگی مین قیام حمل اور افزائش جنین کو ھمیشہ خطرہ رھتا ھے اب کسی وقت بھی حمل ضائع ھو سکتا ھے اگر ایام حمل پورے ھو بھی گئے تو پیدائش کے بعد فوت ھو جاتا ھے اگر اعصابی شوگر خواتین کو ھو جائے تب بھی اسی قسم کی اٹھراوی علامات پیدا ھوا کرتی ھین

دوسرا سبب۔۔۔غدی یعنی صفراوی مادے کا بگاڑ یعنی سوزاکی زھر کی وجہ سے بھی اٹھراوی علامات ھوا کرتی ھین اس زھر کی موجودگی مین بچے کی عضوی افزائش اور عضوی تناسب کو شدید خطرہ ھوتا ھے اور یاد رکھین سوزاکی زھر کی وجہ سے بچے عجیب الخلقت پیدا ھوا کرتے ھین اور اٹھانوے فیصد مر جایا کرتے ھین

اب تیسرا سبب۔۔۔دوران حمل رحم مین کسی دوسری انفیکشن Infection کی موجودگی جس سے بچے کا مناسب ھارمونی تغذیہ نہ ھو سکے اب مزید تحقیق سے ایک اور بات کا بھی علم ھوا ھے کہ بعض مردون کے مادہ منویہ یعنی سیمن کے نقائص کی وجہ سے بھی اٹھراوی علامات بچہ مین ھوا کرتی ھین اب وھی منی کے نقائص عورتون مین بھی اور پھر بچون مین بھی منتقل ھو جایا کرتے ھین اب جدید ترین تحقیق یہ بھی سامنے آئی ھے کہ مرد کی منی کے کرم یعنی سپرم ھی کمزور ھوتے ھین یا مرد کی لمبی اور پیچیدہ مرض ھونے کی وجہ سے اس کے سپرم کی ھی عمر کم ھوتی ھے اگر ایسے سپرم سے حمل ھو جائے تو سمجھ لین اس سپرم کی ھی اتنی عمر تھی جس کی وجہ سے حمل جاتا رھا عورتون مین خون کی کمی کے باعث بھی حمل ھو جانے پہ اٹھراوی علامات پیدا ھوا کرتی ھین اور بعض رحمی امراض بھی اسی کا سبب بنتے ھین اب جدید تحقیق نے تو علاج کے معاملہ مین جھگڑا ھی مکا دیا ان علامات کو GENE سے متعلق عارضہ قرار دے دیا لہذا اس کا علاج بھی انہون نے Genotherapy جینو تھراپی ھی قرار دے دیا لیکن طب کی رو سے دوستو اگر آتشکی مادہ ھے تو اسے دور کرین سوزاکی ھے تو اسے دور کرین اگر رحمی عارضہ ھے تو اس کا علاج کرین خون کی کمی دور کرین مرد کو بیماری ھے تو وہ اپنا علاج کرائے انشاءاللہ عید کے بعد اس مرض پہ کچھ نسخہ جات ضرور لکھ دونگا اب وقت کی کمی کے باعث نہین لکھ سکا ھان بھئی دوستو میری طرف سے آپ سب کو عید مبارک

Facebook link

سفر کرنے سے یا چلنے پھرنے سے پاؤن سوج جانا

29 August 2018

آج بوقت عصر مجھے میرے شہر سے قریبی گاؤن سے ایک ڈاکٹر صاحب نے فون پہ اس مرض پہ کچھ تفصیل لکھنے ساتھ علاج لکھنے کے بارے مین کہا تو دوستو حقیقت مین سفر کرنا یا بیٹھے بیٹھے یا پیدل چلتے رھنے سے پاؤن پہ سوج آجانا یا ورم ھو جانا عموما غدی عضلاتی مزاج مین ھوتا ھے ایک راز کی بات بتاؤن پاؤن لٹکا کر بیٹھے رھنے سے ورم ھو جانا لیکن جب جب سو جائین تو ورم بھی اتر جائے یہ حقیقت مین تحجر المفاصل کی ابتدائی علامات ھین اس مین آھستہ آھستہ یورک ایسڈ بڑھ جاتا ھے پھر اس ورم مین درد بھی ھوا کرتا ھے لیکن کبھی کسی کو درد نہین بھی ھوا کرتا یاد رکھین استسقائی غدی عضلاتی ورم درد نہین کرتا صرف دبانے سے ورم والی جگہ پہ گڑھا پڑ جایا کرتا ھے اگر دبانے سے گڑھا نہین پڑتا اور دبانے سے یا ویسے ھی درد بھی ھوتا ھے تو پھر سمجھ لین یہ یورک ایسڈ بن چکا ھے اب اس صورت مین غدی عضلاتی ملین اور غدی اعصابی ملین ساتھ تریاق معدہ دین اگر کلی طور پہ آرام نہ آرھا ھو تو ساتھ غدی اعصابی تریاق اور حب سرنجان بھی دے سکتے ھین اگر دبانے سے گڑھا بن جاتا ھو تو یہ استسقائی حالت ھے اس مین آپ غدی

اعصابی مسہل ساتھ غدی اعصابی اکسیر واکسیر استسقاء اور اکسیر جگر دین انشاء اللہ پاؤن اور چہرے کا ورم بھی درست ھو جائے گا اب ان دواؤن کے نسخہ جات تو مین بارھا اپنی پوسٹون مین لکھ چکا ھون اگر پھر بھی آپ مین سے کسی کو نسخہ جات چاھیین تو کسی بھی دوست سے کہین وہ لگادے گا مصروفیت کی وجہ سے اب دوبارہ نسخہ جات مین نہین لکھ سکتا اللہ حافظ

Facebook link

ہیپاٹائٹس بی، سی اور بلڈ کینسر، ایک ہی دوا

31 August 2018

نہ ھی کسی اندرونی اندھیرے کمرے سے نکالا ھے اور نہ ھی سینہ کے انتہائی اندر سے راز نکال رھا ھون نہ ھی بتاتے ھوئے کوئی بے چینی ھے بلکہ سکون ھی سکون ھے دل مین جمعۃ المبارک ھے کتنا بابرکت دن ھے نماز جمعہ کے بعد گھر آتے ھوئے راستہ مین ایک خیال ذھن مین آیا باقی امراض والے بھی بہت مجبور اور بے بس ھوتے ھین لیکن یقین جانین کچھ لوگ انتہائی مظلوم ھوتے ھین ان مین کینسر ھیپاٹائٹس والے بہت ھی مظلوم ھوتے ھین موت کا خوف ھر وقت ذھن پہ سوار ھوتا ھے اللہ رحم فرمائے جو دوا بتانے لگا ھون اسے بنانا بھی کوئی مشکل نہین اور اخراجات بھی کوئی خاص نہین بلکہ نہ ھونے کے برابر۔۔۔لیکن رزلٹ شاندار سو فیصد آئے گا یہان تک کہ اگر پیٹ مین پانی بھی بن گیا ھے تو پریشان نہین ھونا اس دوا کو استعمال کرین انشاء اللہ مرض جاتا رھے گا کوشش کرین کہ آپ اپنے کسی قریبی حکیم سے ترتیب سیکھ سمجھ لین بہرحال مین آپ کو تفصیل سے سب کچھ سمجھاتا ھون چھ کلو ھلدی لین اب اس کا سہ آتشہ عرق نکالنا ھے جس کی ترکیب کچھ یون ھے ھلدی ثابت لینی ھے پسی ھوئی نہین لینی اب دو کلو ھلدی کے باریک باریک ٹکڑے کر کے پچیس کلو پانی مین بھگو دین بارہ گھنٹہ بعد اس کا عرق کم سے کم بیس لٹر نکال لین اب پھر اس عرق مین ھلدی دو کلو کے باریک ٹکڑے کر کے ڈال دین بارہ گھنٹہ بعد پھر عرق کشید کرین اب عرق سولہ لٹر نکال لین اب اس عرق مین باقی دو کلو ھلدی باریک ٹکڑے کر کے ڈال دین بارہ گھنٹہ بعد اس کا پھر عرق کشید کرین اب عرق بارہ لٹر نکال لین یہ عرق در عرق یعنی سہ آتشہ مخصوص انداز مین آپ نے عرق نکال لیا اب ایک لوھے کی کڑاھی لین باقی کسی اور دھات حتی کہ سٹیل تک کی نہ ھو مکمل لوھے کی لینی ھے اس مین ایک پاؤ پھٹکڑی سفید پیس کر ڈال لین موٹی موٹی ھی پیس لین اس کے نیچے آگ جلا دین پھٹکڑی پانی کی شکل اختیار کر جائے گی جب پھٹکڑی پانی ھو جائے تو اس مین تھوڑا تھوڑا عرق ھلدی ڈال کر حل کرتے جائین جب پہلے والا عرق خشک ھونے لگے تو پھر تھوڑا عرق ڈالنا ھے اسی طرح سارا عرق ختم کرنا ھے جب سب عرق ختم ھو جائے تو پھٹکڑی بھی خشک ھو جائے تو اسے نیچے اتار کر ٹھنڈا کر لین اب بہترین سی ملٹھی لے کر اس مین سے آٹا تیار کرین یہ ملٹھی کا سفوف آدھا کلو لینا ھے اب اس مین وہ تیار شدہ پھٹکڑی شامل کر کے اچھی طرح یکجان کر لین بس دوا تیار ھے چاھے تو کیپسولون مین بھر لین چاھے تو سفوف ھی رکھین آدھا گرام سے ایک گرام تک حسب ضرورت دو وقت مریض کو دین تین وقت بھی دے سکتے ھین انشاء اللہ مذکورہ امراض ھیپاٹائٹس بی سی بلڈ کینسر استسقاء اور انتڑیون کے کینسر والسر انتڑی مین بھی اکسیری فوائد کی حامل دوا ھے

Facebook link

چند اھم گزارشات

1 September 2018

پہلی بات۔۔۔ الحمد اللہ تشخیص امراض وعلامات پہ تشریحات کی 26 اقساط لکھی جا چکی ھین اب آگے مضمون نبض کی تشریحات کے متعلق ھوگا انشاء اللہ آج سے نبض پہ مضمون چلنا شروع ھو جائے گا

دوسری بات۔۔۔ کل ایک پوسٹ کینسر کے علاج پہ لکھی تھی انشاء اللہ ایک دن بعد یا روزانہ کے حساب سے باقی کینسرون کے علاج پہ بھی ضرور لکھ دونگا لیکن یاد رکھیے ھر دوا کو کسی بھی اپنے قریبی حکیم سے بنوا لین

تیسری بات۔۔۔ بہت سے دوستون نے انباکس میسج کیا ھے کیا اس دوا کو کیمیاء مین استعمال کیا جا سکتا ھے کچھ راز سے پردہ اٹھا دین تھوڑی دیر مین وہ پردہ اٹھا دونگا

چوتھی بات۔۔۔ هر نیا ممبر آتے هی مجھ سے کسی نہ کسی مرض پہ لکھنے کی فرمائش کر دیتا هے هر نیا آنے والا ممبر میری کسی بھی پوسٹ پہ لگی میری چھوٹی سی تصویر پہ کلک کیا کرین میری ساری پوسٹین اس کے سامنے کھل جائین گی پہلے وہ ان مین سے متعلقہ مرض کی پوسٹ دیکھے نوے فیصد لوگون کو متعلقہ مرض کی پوسٹ ضرور مل جائے گی دوبارہ سے لکھنا ممکن نہین هوتا بہت زیادہ امراض پہ مضامین قسط وار لکھے جا چکے هین اگر دوبارہ سے اسی مرض پہ لکھون تو باقی امراض پہ لکھنا ممکن نہین رهتا براہ کرم پہلے گروپ مین دیکھا کرین

Facebook link

کیمیاء گرون کا تیل

1 September 2018

بہت سے لوگون نے انباکس رابطہ کر کے مجھے کہا کہ جو پوسٹ آپ نے کل کینسر کے لئے لکھی هے اس مین کیمیاء کا کوئی نہ کوئی راز ضرور هے آپ اس راز کو بھی لکھین مین چند الفاظ مین ایک بات بتائے دیتا هون آگے آپ لوگون کا کام هے میرا نہین تو سمجھین
جب پھٹکڑی کو آگ پہ رکھین تو پہلے نہین رکھنا بلکہ پہلے عرق هلدی ڈالنا هے پھر پھٹکڑی ڈالین عرق سوکھنے نہین دینا آهستہ آهستہ سب عرق ڈالکر ختم کرین یہ بات بھی یاد رکھنی هے آپ نے یہ عمل کسی تغاری مین ریت ڈال کر اس مین پھٹکڑی اور عرق والا برتن رکھنا هے جب سب عرق استعمال هو جائے تو آخری مرحلہ پھٹکڑی خشک هونے سے پہلے آگ سے اتارلین اور اسے دھوپ مین سکھالین جب اچھی طرح سوکھ جائے تو کسی شیشے کے بڑے جار مین ڈال کر اس تیار شدہ پھٹکڑی کے برابر وزن یوریا کھاد شامل کر کے منہ بند کر کے گھنٹہ دو گھنٹہ دھوپ مین رکھ دین پھٹکڑی کا تیل هو جائے گا کچھ لوگ ویسے هی پھٹکڑی کو تھوڑا باریک کر کے کھاد ڈال کر تیل بناتے هین لیکن کسی کام کا نہین هے پھر اس کا عمل شنگرف سے کرتے هین اور ناکام رهتے هین اسی طرح گندھک کا بھی اور دیگر کچھ اشیاء کا تیل بنایا جا سکتا هے اور بن جاتا هے اس سے آگے آپ جانین اور آپ کا کام جانے

Facebook link

جوڑون کا درد۔۔ صرف حکماء کے لئے

5 September 2018

جوڑون مین درد کی بہت سی وجوهات هین سب کی الگ الگ تشخیص اور علاج بھی الگ الگ هی هے لیکن ایک مسئلہ پہ آج میری پوسٹ مین کمنٹس کی صورت مین کہا گیا هے چند روز قبل لاهور مین مین اس شخص کے پاس هی بیٹھا رها ان صاحب سے تعلق داری هے جو لاهور مین نئے جوڑ سپلائی کرتے هین وهان جوڑون کا بغور مشاهدہ بھی کرنے کا موقعہ ملا غریب آدمی کے بس کا کام هی نہین کہ نیا جوڑ لگوا سکے خیر یہ الگ موضوع هے یہ مرض هے جوڑون کا گھس جانا پھر شدید درد هونا در اصل جوڑ کے اندر رطوبت هوتی هے وہ خشک هو جاتی هے تو جوڑ مین رگڑ هو کر درد پیدا هوتا هے اس کا علاج جوڑ مین رطوبت پیدا کرنا هے بے شمار پوسٹون مین قانون کا نقطہ نظر سمجھا چکا هون رطوبت پیدا کرنے کے لئے کھار پیدا کرنا ضروری هے اب بالمزاج کھار پہلے تیار کرین وہ بھی درد کش متعلقہ ادویات سے سرنجان شیرین تین کلو کو جلا کر راکھ بنائین جب راکھ سفید بن جائے تو پانی مین بھگو دین فلٹر کر کے پانی کو بخارات مین اڑا دین باقی کھار بچ جائے گی اسی طرح تمہ کی بھی کھار اور مدار کی بھی کھار بنالین اب سرنجان کی کھار 50 گرام مدار کی کھار 100 گرام تمہ کی کھار سو گرام اب برگ تھوهر سوکھا هوا سو گرام سب کا سفوف بنالین اور باریک دانہ مسور سے بھی چھوٹی گولی بنالین تین وقت پانی سے دین جوڑون کے درد اور گھنٹیا مین بھی بہت مفید هے یہ پوسٹ صرف حکما کے لئے هے باقی لوگ سوال جواب قطعی نہ کرین کھار بنانے کا طریقہ سب طبیب جانتے هین اگر سرنجان کا ست بنالین تو وہ اس سے بھی زیادہ بہتر هے

Facebook link

سوائن فلو

15 September 2018

پرسون کی پوسٹ تشخیص امراض وعلامات پہ شمشاد ٹھاکر صاحب انڈیا سے کمنٹس کیا ھوا تھا کہ انڈیا مین سوائن فلو پھیل گیا ھے مین شاید اپنی مجبوریون مصروفیتون کی وجہ سے نظر انداز کر جاتا لیکن سرمد وقاص کا فون کیا آیا حکم بیان آیا مجبور کیا لازما مضمون لکھین پوچھا مختصر علاج معالجہ لکھے دیتا ھون اب حکم صادر ھوا نہین مفصل احاطہ کرین دور کی کوڑیان لائین تو دوستو سرمد تو بہت ھی عزیز ھے دور سے دور کی کوڑی لا پھینکین گے طبیعت واقعی میری بھی اس وقت جوش مین ھے گھبرائین نہین صرف ایک کپ چائے کڑک سی پی کر دن بھر کر تھکاوٹ دور کر چکا ھون آخر صابر شاکر لوگ ھین ھم چھوٹی سی چیز پہ خوش ھو جانے والے تو لیجئے احوال سوائن فلو سنیے

کوئی مانے نہ مانے اسلامی تعلیمات ھمیشہ ایک صحت مند معاشرے اور تہذیب کو جنم دیتی ھین اس کے آفاقی اصولون کو اپنانے اور ان پہ عمل پیرا ھونے مین ھی تمام انسانیت کا بھلا ھے انسان ھر قسم کی اخلاقی معاشی۔ معاشرتی اور جسمانی غلاظتون سے بیماریون سے بچ جاتا ھے افسوس اسے سمجھا ھی نہین گیا بلکہ اسے رجعت پسند دین قرار دے کر نسل نو کو اس سے برگشتہ کرنے کی کوشش جاری ھے انہین سمجھایا جاتا ھے کہ جدید دور کی ضرورتین اور تقاضے اسلام پورے نہین کر سکتا افسوس یہ بھی ھے کہ مسلمان خود بھی اکثریت عملا دور ھین

آج کرہ ارض پہ قدرت نے وسائل کی تقسیم اس انداز سے کی ھے کہ مختلف اقوام اور خطون کے انسان زندگی کی ضروریات پوری کرنے کے لئے ایک دوسرے کے محتاج ھین جون جون آبادی مین اضافہ ھو رھا ھے ضروریات مین باھمی انحصار بڑھتا جا رھا ھے تیز ترین مواصلاتی ذرائع اور بے تحاشا آمدورفت نے ملکون ملکون دنیا کو سمیٹ کر گلوبل ویلیج کی شکل دے ڈالی ھے

اب اس مین وبائی امراض وسیع پیمانے پہ بڑھنے کا خطرہ بڑھتا ھی جا رھا ھے پہلے چیچک طاعون ھوا کرتے تھے انسان کے پاس عقل شعور آیا ان پہ قابو پا لیا لیکن ان کی جگہ کبھی ڈینگی کبھی کانگو وائرس کبھی ایڈز کبھی برڈ فلو اور کچھ نہین اپنی پیدا کردہ مصیبت سوائن فلو

اللہ تعالی کے احکامات کی خلاف ورزی آفاقی پیغام سے روگردانی کر کے انسان نے اپنے لئے سزا تجویز کر لی ھے معاشی عدم استحکام بدامنی بے روزگاری ناانصافی باھمی جنگ و جدل کے ساتھ طرح طرح کی بیماریون کا نزول خوف وھراس پیدا کر رھی ھین ان مین ایک سوائن فلو ھے آیئے دیکھتے ھین سوائن فلو ھے کیا؟؟؟

سوائن فلو حقیقت مین نجس جانور خنزیر مین پائی جانے والی ایک مرض ھے اس کے لئے یہ اتنی خطرناک مرض نہین ھے لیکن ان لوگون کے لئے بہت خطرناک ھے جو اس کے قریب رھتے ھین انہین پالتے ھین انہین کھاتے ھین ان کا کاروبار کرتے ھین یا اس کے کسی بھی مواد کو چھوتے ھین یا استعمال کرتے ھین ان کے لئے اور ان کے توسط سے دیگر انسانون کے لئے یہ مہلک بیماری ھے چند روز مین وبا کی صورت اختیار کر سکتی ھے

وائرس پھیلانے کا سبب بنتا ھے اس وائرس کی چار اقسام ھین جو سب وبائی شکل اختیار کرنے کی صلاحیت رکھتی ھین لیکن A سور کے اندر موجود انفلوئنزہ وائرس ٹائپ اس بیمار جانور کی سانسون سے انسان مین منتقل ھوتا ھے یہ وائرس تیزی سے اپنا مقام یا جگہ بدلتا رھتا ھے کتون بلیون پہ N1 اور H1 وائرس کے ذیلی وائرس A ٹائپ بھی حملہ آور ھو جاتا ھے یہ موذی وائرس اگر انسانی جسم مین داخل ھو جائے تو توڑ پھوڑ کے رکھ دیتا ھے 1918 مین اس کی ایک قسم بہت تباھی مچا چکی ھے یہ اس وقت اور زیادہ خونخوار ھو جاتا ھے جب سابقہ وائرس کی تمام تر خصوصیات لے کر پہلے سے زیادہ طاقتور بن جاتا ھے

اب بیماری لگ جانے کی صورت مین علامات

پہلی بات سوائن فلو کی تمام علامات زکام والی ھی ھوتی ھین

ناک گلے مین سرسراھٹ سوزش اور ورم اور پتلی رطوبت بہتی ھے

کاھلی سستی اور جسمانی درد ین

سردی اور لرزہ

سردرد بخار اور کھانسی

قے اسہال

بھوک کا خاتمہ

شدید کمزوری اور حواس باختگی

بے ھوشی

مرض اثرانداز ہونے کے سات روز کے اندر تمام علامات مکمل ہوجاتی ھین جبکہ بچون مین یہی مدت پندرہ روز کی ھے بیمار لوگ بڑی ھی خاموشی سے مرض آگے منتقل کرتا رہتا ھے

ایلوپیتھی مین شاید ابھی تک کوئی کامیاب علاج نہین ھے بس صفائی ستھرائی کے بارے مین زور دیا گیا ھے اب اسکے بارے مین تو آج سے چودہ سو سال پہلے اسلام حکم دے چکا ھے یعنی صفائی نصف ایمان ھے قب بیماری پھیلنے پہ ماسک چڑھانے ناک منہ پہ رومال رکھ کے ڈھانپنا جراثیم کش صابنون سے ھاتھ دھلاتے رھنا لیکن ساتھ ساتھ روشن خیالی کا درس دیتے رھنا نہین قطعی نہین یہ بیماری اس شخص کو کبھی لگتی ھی نہین جو متقی ھو دوستو اب تو پاکستان مین بہت سی ایسی اشیاء آرھی ھین جن مین سور کی چربی لحم شامل ھے نمکو کا ذائقہ وچمک دار چکنی پرکشش بچونکی کھانے والی بے شمار اشیاء اسی سے تیار ھورھی ھین پرھیز کیا کرین خیر چھوڑین لمبی بحث ھے ھم مرض کا ندراک وعلاج کرتے ھین دیکھو دوستو کسی بھی وائرس کو مارنے کے لئے ایلوپیتھی مین کوئی دوا نہین ھے اب طب کو فخر ھے جتنا بھی پہلوان وائرس ھو بھگایا جاسکتا ھے جسم سے مکمل خارج ھوجاتا ھے لین اب سمجھین اب طب کیا کہتی ھے سوائن فلو کے بارے مین تو دوستو یہ مرض پکی پکی اعصابی عضلاتی مرض ھے اس مین مریض کا یہی مزاج ھوا کرتا ھے اب آپ کو علم ھی ھے علاج تو عضلاتی تحریک کا پیدا کرنا ھی ھے ھان یاد رھے حرارت پیدا کرنے کے لئے غدی عضلاتی دے سکتے ھین اب مندرجہ ذیل دوائین دین انشاءاللہ نشان بھی نہین رھے گا سوائن فلو کا

حب نزلہ زکام خاص۔۔۔ گری بادام۔۔۔ کچلہ مدبر۔۔۔ منقہ ھرایک دوا 50 گرام زعفران دس گرام پیس کر حب نخودی بنالین ایک گولی حسب ضرورت دن مین دو تا تین بار ھمراہ پانی دین

حب اسطخدوس۔۔۔ اسطخدوس دو تولہ تمہ دو تولہ رائی چار تولہ پیس کر حب نخودی بنالین ایک تا دو گولی دن مین تین بار دے سکتے ھین ھمراہ نیم گرم پانی دین جمی ھوئی بلغم سر درد اور درد آنکھ نزلہ زکام مزمن اور اعصابی دردون مین فورا فائدہ دے گی یہ بات ذھن مین رکھین اس دوا سے اسہال بھی آتے ھین

جو نسخہ پہلے لکھا ھے اس سے نزلہ زکام فورا درست ھوتا ھے حرارت جسم کی فورا پوری کرتا ھے

اگر ساتھ بخار ھے تو یہ دوا دین۔۔ آملہ دو تولہ۔۔ ھلیلہ سیاہ تین تولہ۔۔ گندھک آملہ سار تین تولہ پیس کر سفوف بنالین اور ھان آملہ کو گھٹلیون سے صاف کرکے ڈالین رتی تا ماشہ مقدار ھے دن مین تین بار دے سکتے ھین بخار اتار دے گا یہ سمجھ لین اینٹی بائیوٹک بھی ھے

کھانسی ھونے کی صورت مین کاکڑا سنگھی۔۔ دار چینی۔۔ تخم پیاز ھموزن پیس کر سفوف بنالین اب اسے سفوف بھی رکھا جاسکتا ھے شھد ملا کر معجون بھی بنا سکتے ھین یا جوشاندہ بنا کر شربت بھی بنا سکتے ھین سفوف ماشہ تا تین ماشہ ھمراہ نیم گرم پانی دین کھانسی درست کردے گا

باقی دوستو آپ تمام دوائین جو عضلاتی اعصابی عضلاتی غدی اور غدی عضلاتی مزاج کی ھین جن کا تعلق نزلہ بخار سے ھو ضرورت کے مطابق دے سکتے ھین یاد رکھین مزاج کی تبدیلی وائرس کو بھگا دیتی ھے

Facebook link

مجھے تحفہ ملا؟؟؟؟؟؟؟؟؟

16 September 2018

بہت قیمتی اور حیرت انگیز

یہ تحفہ میرے عزیز دوست جن کا تعلق سندھ سے ھین سید ھین نام ابھی نہین بتاؤن گا

اگر جرمنی کا خالص آدھ کلو سیماب کوئی آپ کو بھیج دے تو کیا خیال ھے آپ کا

پھر آپ یہی کہین گے بہت ھی قیمتی ھے یقینا پاکستان مین اس معیار کا سیماب ھزار روپے فی دس گرام ملتا ھے کیونکہ بازار سے عام حالت مین سیماب خالص ملنا بہت ھی مشکل ھے یار لوگون نے کسی اور کام مین ترقی کی ھو نہ کی ھو ملاوٹ کے ماھر ھین یہان ھر چیز مین ملاوٹ بہت زیادہ کی جاتی ھے اب پنسار والون نے سوچا ھم کیون پیچھے رھین پھر مزے کی بات ھے سب سے آگے نکل گئے ھین طب کی ناکامی مین ایک بہت بڑا ھاتھ ان کا بھی ھے اصل انسانی جانون سے کھیلنے والے یہ لوگ ھین حیرت کی بات یہ ھے پنساری بڑی عجیب نفسیات کے مالک ھوتے ھین اگر آپ زھر خالص مانگین تو قطعی نہین دین گے اگر تریاق صفت دوا مانگی ھے تو زھر پکڑا دین گے نوشادر قلمی شورہ تک بازار مین اصل دستیاب نہین ھے چند روز پہلے مین نے ایک پنساری سے سجی کھار مانگی تو اس نے مجھے کنگن کھار پکڑا دی پھر مین نے اسے پاس بلایا اور اسے غلطی کی

نشاندھی کی کہنے لگا جناب وہ تو نہین ھے اس سے کام چلائیں مین نے پھر بھی شکریہ کے ساتھ واپس کر دی ھان تو بات کر رھا تھا سیماب کی تو دوستو جو سیماب بازار سے ملتا ھے وہ پہلے ھی نہایت گھٹیا کوالٹی کا ھوتا ھے اب پنساری ایک کلو سیماب مین آدھ کلو تک سکہ ڈال کر ایک ھفتہ کے لئے رکھ دیتے ھین سکہ خود بخود سیماب مین حل ھو جاتا ھے اب کوئی مائی کا لال اس سے سکہ نکال نہین سکتا بڑی ھی محنت سے نکل سکتا ھے بڑی مشکل سے لیکن جو سیماب شاہ صاحب نے مجھے بھیجا ھے اس مین ایک فیصد بھی ملاوٹ نظر نہ آئی بلکہ احتیاطاً گھنٹہ بھر اسے لیمن کے پانی مین کھرل کیا ذرا بھی فرق نہ آیا یہ خالص جرمنی کا سیماب تھا دوستو بازار سے یہ بھی ملتا ھے نو سو کا دس گرام لیکن شاہ صاحب نے کہین سے سستے داموں منگوالیا مجھے آدھا کلو سیماب بطور تحفہ بھیجا ھے مین نے شکریہ ادا کرنے کے لئے فون کیا اور کہا جناب آپ نے تو بہت زیادہ بھیج دیا انشاءاللہ اس کا شنگرف خود سے تیار کرتے ھین وہ بھی فوراً اب فرمانے لگے جناب مین کلو سیماب اور بھیج دیتا ھون شنگرف کا حصہ کچھ میرے لئے بھی نکال دین اب انشاءاللہ شنگرف ضرور تیار کرین گے

ھان ایک بات یاد رھے اب مجھ سے شنگرف مانگنا شروع نہ کر دینا نہین ملے گا اب اس مین سے ایک حصہ سید سلیمان شاہ جیلانی صاحب کو چلا جائے گا ایک حصہ سید علی اکبر صاحب کو چلا جائے گا ایک حصہ میرے استعمال مین آجائے گا اب آپ کو بتا دون یہ سیماب بھیجنے والی ھستی جناب سید علی اکبر صاحب آف نواب شاہ سندھ ھین ھمارے گروپ مطب کامل کے ابتدائی ممبران مین سے ھین اور شروع سے ھی اچھے دوستون مین سے ھین بہت ھی مخلص اور محبت کرنے والے۔۔۔ جزاک اللہ شاہ صاحب

Facebook link

بچون کا نمونیا اور کھانسی

18 September 2018

تھوڑا وقت ملا ھے مختصر اور بامعنی حاضری دینے لگا ھون یاد رکھین جب بچون کے نمونیا مین ان کے پھیپھڑے جام ھو چکے ھون سانس لینا بھی دشوار ھو رھا ھو چھاتی پہ بلغم چکا ھو بچے کی سانسین ٹھنڈی آتی ھون جہان ایلوپیتھی میڈیسن اپنا اثر چھوڑ چکی ھون کوئی چارہ نہ رھے بسم اللہ پڑھ کے پہلی خوراک دین انشاءاللہ چار پانچ منٹ مین بچے کی طبیعت سنبھلنا شروع ھو جائے گی فوری آرام آئے گا بے ضرر دوا ھے بچے کے لئے

ھان اگر دوا دینے کے فوراً بعد یا کچھ دیر بعد الٹی آجاتی ھے تو بھی اللہ کا شکر ادا کرین لیسدار گاڑھا بلغم نکلے گا اگر الٹی نہین آتی بچہ دوا ھضم کر جاتا ھے تب بھی اللہ کا ھی شکر گزار ھون انشاءاللہ مرض فوراً کم ھو جائے گا طبیعت بہتر ھونا شروع ھو جائے گی بچہ سکون آنے پہ سو جائے گا زیادہ تر حکماء حضرات بہتر علاج کشتہ بارہ سنگا سمجھتے ھین شہد مین ملا کر چٹانا لیکن میری نسلون کا آزمودہ اور سب سے زیادہ قابل اعتبار نسخہ یہی ھے جسے لکھنے لگا ھون تو دوستو سہاگہ تولہ بریان نہین کرنا مرکی تولہ۔ مصبر تولہ پرانا گڑ چار تولہ پیس کر ملالین اگر کھلے برتن مین رکھین گے تو یہ نمی لے کر معجون سی بن جاتی ھے اگر کسی مضبوط بند جار مین رکھین تب نمی کم ھی لیتا ھے سال تک کے بچے کو دانہ مسور کے برابر سال سے بڑا ھے تو دانہ گندم سے پھر بھی کم ھی خوراک دین زیادہ سے زیادہ دو وقت دوا دین ورنہ ایک ٹائم دو تین خوراک ھی انشاءاللہ کافی ھو جائین گی مزید دوا کھلانے کی ضرورت نہین دوسری اور اھم بات یہ دوا میرے خیال مین آج بھی چالیس پچاس روپے مین تیار ھو جائے گی بنانا بھی کونسا مشکل کام ھے پانچ منٹ کا کام ھے یہ کم سے کم سو بچے کی دوا بن جائے گی براہ کرم دوا مفت دین صدقہ جاریہ سمجھ کر بہت نوازش ھو گی یہ بات بھی ذھن مین رکھین ایک چھوٹے سے معصوم کی جان بچا رھے ھین ڈھیرون دعائین ملین گی جزاک اللہ دوستو

Facebook link

مادہ منویہ کا پتلا ھونا

19 September 2018

شاھد بشیر راجہ صاحب نے شکوہ کر رکھا تھا شکوہ بھی بجا تھا کافی دیر سوچا مین نے ان کے کمنٹس پڑھ کے پھر سمجھ آیا غلطی واقعی میری ھے مجھے ڈر ھے کچھ حکماء علم کی انتہا کو چھو کا مین آئی سی چیلنجر سٹیلائٹ کا کچھ بچا کچھا حصہ اب اپالو گیارہ خلائی مشن سے L E D کر اس قسم کے نسخے نہ لکھنا شروع کر دین ملاحظہ کرین اسیسز سری کا اندرونی جوھر نکلی کاربن سے بنے کھرل مین ان کو کھرل کرنا ھے پھر خلا مین ھی دو ھزار کلومیٹر کی بلندی پہ جا کر سورج کی شعاعون سے خشک کرین اور جب گولی بنانے کے قابل ھو جائین

تو پھر گولیان بنا کر دادا کے تمبا کو والے ڈبے مین محفوظ کر لین رات کے اندھیرے مین ایک گولی آب طنخ یعنی جُناب سے کھا لینی ھے چودہ طبق روشن ھو جائین گے چاھے تو محلہ دارون کو بجلی دے لین اتنی روشنی ھو گی یہ تو بڑے لوگو نکی بڑی باتین ھین اب محمود بھٹہ کی سن لین جس نے آپکی ڈھکی چھپی بات سن اور سمجھ لی

شاھد بشیر صاحب ھم تو ٹھہرے کم علم اور سادہ سے لوگ اب مین دعوت دو نگا اپنے غریب اور تھوڑے پڑھے لکھے یا جن کا طب سے کوئی تعلق نہین ھے بڑی آسانی سے بغیر کسی پریشانی کے چند منٹ محنت کرین خود دوا تیار کرین شاھد بشیر نہ ھی کوئی زھر نہ ھی کوئی سائیڈ ایفیکٹ بے دھڑک بنائین بات سب سمجھائے دیتا ھون اب ذرا کان دھر کے بات سنین اور سمجھین

برگ گاؤزبان۔۔۔ چھلکا اسپغول۔۔۔ تخم ریحان۔۔۔ گوند کتیرا۔۔ گوند کیکر ھر ایک دوا پچاس گرام چینی آدھا کلو سب کو باریک پیس کر سفوف بنا لین ایک ماشہ تک گرم دودھ کے ساتھ صبح شام کھائین یہ صفرا یعنی گرمی کی وجہ سے جن کا مادہ منویہ پتلا ھو جاتا ھے ان کے لئے ھے بے حد مقوی مغلظ ھے گرمی دور کر کے مادہ کو گاڑھا کرتی ھے اب دو سوال اکثر لوگ کرتے ھین کیا شوگر والے کھا سکتے ھین اب ان کا سوال بنتا ھی نہین چینی شامل ھے دوسرا سوال پھر وہ کیا کرین تو جناب آسان سی بات ھے یا تو خاموش ھو جائین اللہ اللہ کرین یا پھر چینی شامل نہ کرین باقی دوائین پیس کر سفوف بنا لین اور آدھی مقدار سے بھی کم کھائین اور ایک سوال کیا بلڈ پریشر والے کھا سکتے ھین لین جی جتنا مرضی کھائین انہین کچھ نہین ھو گا بلکہ بی پی نارمل کر دے گی اب اس سے زیادہ آسان کیسے لکھون اور آخری بات سوڈیڑھ سو مین دوا تیار ھو جائے گی اب بتائین کچھ اور پوچھنا ھے

Facebook link

اکسیر کینسر معدہ

20 September 2018

آج کا بھی نسخہ ایسا ھی لکھ رھا ھون جسے بنانا ھر شخص کے لئے فوری طور پر ممکن ھے یہ تو سب ھی جانتے ھین جب کینسر کا نام آئے تو خوف کی ایک سرد لہر سی پورے جسم مین اٹھ جاتی ھے یہ خوف حقیقت مین موت کا خوف ھوتا ھے جب بھی پتہ چلتا ھے کہ فلان کو کینسر ھو گیا ھے تو سننے والا خیالون ھی خیالون مین آخری رسومات تک چلا جاتا ھے تو ایک سرد لہر سی اٹھتی محسوس کرتا ھے آج سے چند دھائیان پیچھے چلے جائین تو دو کام تھے پہلی بات کینسر کی اتنی اقسام کے بارے مین معلومات نہین تھی جہان کسی کو خطرناک پھوڑا نکل آیا جو ٹھیک ھونے کی بجائے بڑھتا رھے اسے کینسر کہتے تھے بلکہ گاؤن دیہات مین دیہاتی نام کیسری پھوڑا کے نام سے یاد کرتے تھے یہ بات نہین کہ پہلے طب قدیم کو اس پہ علم نہین تھا طب نے ھی اس مرض کا بڑی سوچ سمجھ کے بعد اس مرض کا نام سرطان رکھا تھا جو آج بھی رائج ھے حقیقت مین سرطان ایک سمندری کیکڑے کا نام ھے جو سوکھی شکل مین پنسار سے بھی مل جاتا ھے جبکہ تازہ سمندری ساحلی شہرون مین مل جایا کرتا ھے یورپ کے بعض ممالک یا دیگر دنیا کے ممالک جہان سی فوڈ کو بڑے شوق سے کھایا جاتا ھے اسے بھی بڑے شوق سے کھاتے ھین جو سوکھی شکل مین پنسار سے ملتا ھے یہ دواؤن مین مستعمل ھے اب اس کی بے شمار ٹانگین ھوتی ھین اب اس کیکڑے سرطان کی ٹانگون سے ھی نسبت لے کر اس انسانی مرض کو بھی سرطان کے نام سے پکارا جانے لگا اور اسی سرطان کیکڑے کو انگریزی مین کینسر کہتے ھین تو مغرب مین بھی اس مرض کو اسی نام سے آج تک لکھا جانا جاتا ھے

حکماء کے لئے بھی اور دیگر طب کو سمجھنے والے دوستو کو آگاہ کر دون یہ مرض طبّی لحاظ سے سوداوی مزاج کی مرض ھے مرض سوداوی ھی ھے اب جسم مین اس کے اثرات ماحول کے مطابق ھوتے ھین اگر گلے مین تو اسے اور ماحول ملا ھے اگر معدہ مین ھے تو اور ماحول ملا ھے اگر جگر مین ھے تو اسے مختلف ماحول مل گیا یہی صورت حال پورے انسانی بدن کی ھے علاج کی صورت مین آپ علاج تو سوداوی مادے کا ھی کرین گے لیکن ساتھ ساتھ مقام مرض کی نسبت سے اور مرض کی شدت کے لحاظ سے اس کا علاج کرین گے جیسے آپکی معلومات کے لئے مثال دے کر واضح کرتا ھون مثلا چائینا نے ایک موبائل تیار کیا اب اس ماڈل مین کم سے کم تین کوالٹیان تیار کرے گا پہلی مہنگی کوالٹی ھو گی یہ نمبرون کوالٹی ھو گی اسے وہ ان ممالک مین بھیجے گا جو ترقی یافتہ ھین پھر نمبر دو کوالٹی مین وھی چیز تیار شدہ ترقی پذیر ممالک مین بھیجنے کے لئے تیار کرے گا اب تیسری نمبر کی کوالٹی بھی بنائے گا کام فنکشن وھی لیکن کار کردگی بہت ھی ھلکی اب یہ ماڈل وہ غریب ممالک مین بھیجے گا اب ان کی قیمتین بھی کوالٹی کے لحاظ سے ھی ھوتی ھین پوری دنیا اب اپنی اپنی جیب کی استطاعت کے مطابق وھی ماڈل خرید کر کر مزے لے رھی ھے اسی طرح مرض بھی جسم مین جب ایک مقام پہ آتی ھے تو اس کی شدت بھی کم و بیش ھوتی ھے مقام نازک ھے اور مرض تو علاج بھی مشکل ھوتا ھے

آج عام فہم انداز مین آپ کو کینسر پہ کافی کچھ بتادیا ھے آج ھمارے موضوع مین کینسر معدہ ھے اس کا سب سے بہترین علاج جو طب مین ھے اور آپ کے لئے آسان بھی ھے وہ بتاتا ھون

دوا۔۔۔۔۔۔۔۔ برگ مہندی یعنی مہندی کے پتے۔۔۔۔۔ قسط شیرین۔۔۔ کلونجی برابر وزن پیس لین ایک چائے کے چمچ کے برابر صبح شام اس قہوہ سے لین دھماسہ بوٹی 20 گرام روغن کلونجی چار قطرے

اب دھماسہ کو دو کپ پانی مین جوش دین جب جوشاندہ تیار ھو جائے تو چائے کی پونی سے ھی پن لین یعنی چھان لین اب اس مین چار قطرے روغن کلونجی ڈال کر مذکورہ دوا کے ساتھ پی جائین نہ ھی مہنگا اور نہ ھی محنت طلب انشاء اللہ شفا ھو گی

Facebook link

رحم کے منہ مین پانی کی رسولیان

22 September 2018

دو دن پہلے میری ھی پوسٹ غالبا کینسر معدہ یا کسی اور پوسٹ مین اس مرض کے بارے مین سوال لکھا تھا مین شاید اس سے پہلے بھی شاید ایک دفعہ تفصیل سے اس مرض پہ لکھ چکا ھون کہ رحم کے منہ پہ پانی کی تھیلیان یار سولیان بننا غدی عضلاتی تحریک کا شاخسانہ ھے اس کا علاج بھی کچھ مشکل نہین ھے مندرجہ ذیل دوائین میری لکھی ترتیب سے بنا کر استعمال کرین انشاء اللہ چند روز مین پانی کی رسولیان درست ھو جائین گی

پہلی دوا۔۔۔

غدی اعصابی اکسیر۔۔۔ ھڑتال ورقی ایک تولہ۔۔۔۔ سنڈھ چار تولہ مرچ سیاہ تین تولہ پہلے ھڑتال ورقی کو تین گھنٹہ کھرل کرین زور دار ھاتھ سے

پھر مرچ سیاہ اور سنڈھ پیس کر ملا کر کم سے کم دو گھنٹہ کھرل کرین دوا تیار ھے ایک تا دو رتی اس دوا سے تین وقت ھمراہ پانی دین

اکسیر ورم۔۔۔ ھلدی تولہ ملٹھی تولہ سونف تولہ ریوند خطائی تین تولہ باریک پیس کر سفوف بنا لین ایک ماشہ دوا تین وقت ھمراہ پانی دین

دوائے خاص۔۔۔ برگ مدار تازہ سو گرام ھلدی خالص پیس لین پچاس گرام

اب ھلدی مین ایک ایک پتہ ڈال کر کھرل کرتے جائین جب قوام گولی بنانے والا ھو جائے تو دو رتی برابر گولیان بنا لین ایک ایک گولی تین وقت ھمراہ پانی دین

اس دوا کو اس وقت تک استعمال کرین جب تک رسولیون کا نام نشان نہ مٹ جائے بہت سے لوگ یہ سوال ضرور کرتے ھین کتنا عرصہ دوا کھلائین میرے دوستو یہ تو مرض پہ منحصر ھوتا ھے اب کسی کو معمولی تکلیف تو کسی کو بہت زیادہ اب دوا بھی مرض کتنی ھے اتنا ھی عرصہ کھانی پڑتی ھے

ایک آخری اور اھم بات بھی بتا دون پانی کی رسولیان اولاد پیدا کرنے مین رکاوٹ نہین ھوتی بے شمار خواتین کو دیکھا ھے جنھین پانی کی رسولیان بھی تھین اور صاحب اولاد بھی تھین بہر حال مرض ھے اس لئے علاج ضرور کرنا چاھیے تا کہ صحت بحال رھے

ایک اور اھم بات انشاء اللہ صبح سویرے سویرے آپ کو پیراسٹامول پہ پوسٹ پڑھنے کو ملے گی جے آپ انتہائی آسانی سے خود تیار کر لین گے اور زیادہ سے زیادہ پندرہ منٹ سے لے کر ایک گھنٹہ کے اندر بخار اتار دے گی اور جو مکمل طور پہ طبی ادویات پہ مشتمل ھو گی

Facebook link

طب اور دیسی پیراسٹامول

23 September 2018

اکثر حکماء اس پریشانی مین مبتلا ھوتے ھین کہ کاش طب مین بھی ایسی ادویات تیار ھو سکتین جیسی ایلو پیتھی مین ھین درد کش اور جراثیم کش وغیرہ وغیرہ اور مجھے افسوس ھوتا ھے ان کی لاعلمی یا کم علمی پہ جبکہ طب مین ایسی ھر قسم کی دوا اصول اور ضابطے کے ساتھ موجود ھے جبکہ بہت سے طبیب حضرات کو مین نے ایلو پیتھی کا سہارا لیتے دیکھا ھے جبکہ سچ یہ ھے کم علمی کی وجہ وہ ایسا کرتے ھین الحمد اللہ ھماری طب مین جہان ھمارے پاس وسائل کی بے شمار کمی بھی ھے ھر سطح پہ طب کی حوصلہ شکنی بھی کی جاتی رھی ھے

اور کیون حوصلہ شکنی کی جاتی ھے بہت سون کو علم بھی ھے اگر میرے الفاظ کسی کو برے لگین تو مین پہلے سے معذرت خواہ ھون۔۔۔اب مین ایک راز کی بات آپ کو بتاتا ھون بلکہ اصل حقیقت آپ کو بتاتا ھون حکیم صاحب کی دوکان کے باھر بورڈ لگا ھوتا ھے مردانہ امراض کے ماھر لیکن حکیم صاحب مرتے دم تک خود قوت باہ کی اس آخری دوا کی تلاش مین رھتے ھین جس کے بعد کسی اور دوا کی ضرورت نہ رھے یہ مین نے خود بہت سے حضرات کا انٹرویو لیا ھے اس لئے بتا رھا ھون بس پوری زندگی متلاشی رھتے ھین لیکن یقین جانین معمولی سی دوا جس سے آپ بخار اتار لین اسکے بارے مین بھی علم نہین ھوتا انتہائی افسوس کا مقام ھے اللہ تعالی ھمارے حال پہ رحم فرمائے

خیر دوستو گروپ مطب کو یہ فخر حاصل ھے کہ اس گروپ مین بے شمار امراض پہ تحقیقاتی مضامین لکھے جا چکے ھین اور یہ مضامین نیٹ سے اٹھا کر نہین لگائے جاتے اور نہ ھمارا گروپ نیٹ کا اس بارے مین محتاج ھے بلکہ نیٹ ھمارا محتاج ھے جس پہ اس گروپ کے مضامین کو فائل کیا جاتا ھے انشاءاللہ گروپ مطب کامل مین مختلف امراض پہ مضامین کا یہ سلسلہ جاری رھے گا اور یہ بات بھی باعث فخر ھے کہ اس گروپ مین اچھے حکماء کرام موجود ھین اب ایک آخری بات یہ بھی لکھ دون بہت سے لوگون نے مجھ سے انباکس خواھش کی ایک پوسٹ مین قوت باہ کی لازوال یعنی آخری دوا جسے آپ کایا کلپ یا آب حیات کا نام دے سکتے ھین پوچھنے کی کوشش کرتے ھین مین آپ سے وعدہ کرتا ھون ابھی ھمارے گروپ کے ممبران کی تعداد پچاس ھزار کا ھندسہ چھونے والی ھے جب ممبران کی تعداد لاکھ ھو جائے گی تو ایک جشن جو گروپ مین ھی منایا جائے گا انشاءاللہ وہ تحقیق گروپ مطب کامل مین لکھ دی جائے گی باقی باتین پھر کبھی سہی آیئے آج آپ کو طبی پیراسٹامول سے آگاہ کرتے ھین

نسخہ۔۔۔نوشادر تولہ۔۔۔ قلمی شورہ تین ماشہ۔۔گل ارمنی آدھا ماشہ

تینون کو پیس کر سفوف بنا لین رتی تا دو رتی مقدار خوراک ھے اب خواہ سفوف رکھین یا کیپسول بھر کے کھلا لین جب بخار ھو تو ایک خوراک دین پندرہ منٹ سے لے کر ایک گھنٹہ تک بخار اتر جائے گا ورنہ گھنٹہ بعد دوسری خوراک دے دین اب اس سے زیادہ دوا کی ضرورت نہین ھے انشاءاللہ بخار اتر جائے گا دوستو چوبیس گھنٹہ مین دو ھی خوراکین کافی ھوتی ھین زیادہ کی ضرورت نہین ھے دوا دینی بھی پانی کے ساتھ ھے

لیکن ایک بات مین آپ کو بتا دون اجزاء نمبر ایک ھون دوائین بالکل کم قیمت ھین چند روپون مین تیار ھونی والی لیکن مزے کی بات ھے اجزاء خالص حاصل پھر بھی نہین ھوتے نہ ھی قلمی شورہ اصل آرھا ھے نہ ھی گل ارمنی جبکہ یہ چیزین خالص ترین بھی پچاس سو مین کلو ملتی ھین ھر چیز مین ملاوٹ کر دی گئی ھے پتہ نہین اس سے پنساری کو کیا فائدہ ھوتا ھے کتنا نفع مل جاتا ھے دعا کرین اللہ تعالی سب کو ھدایت دے

Facebook link

نیند کی حالت مین چلنا اور فلسفہ نیند

25 September 2018

یہ مرض بھی بہت عام ھے مزے کی بات ھے کچھ عرصہ پہلے ایک دن مین خود نیند مین کافی پیدل چلا ھون یہ علم بھی ھو گیا کہ مین نیند مین چل رھا ھون پہلا موقعہ تھا صبح ھی مین نے سدباب کیا کچھ روز دوا کھائی الحمداللہ اس کے بعد یہ عارضہ نہین ھوا بہر حال یہ ایک خطرناک صورت حال ھوتی ھے اس پہ بحث کی ضرورت ھی نہین ھے کہ کیسے خطرناک ھوتی ھے بہر حال کچھ بھی حادثہ یا واقعہ ھو سکتا ھے جس کے بے شمار رخ ھین اب اصل بات کی طرف آتے ھین

نیند اس وقت آتی ھے جب دماغ کو خون کی رسد پوری طرح پہنچتی رھے اور اس کے ھر حصہ کو وافر غذا اور تقویت ملے لیکن بعض اوقات یہ بھی ھوتا ھے کہ دماغ کے کسی حصہ مین خون زیادہ ھو جاتا ھے تو کسی حصہ کی سپلائی کم ھو جاتی ھے یون جس حصہ مین خون پوری مقدار مین جاتا ھے وھان پہ اعصابی تحریک کما حقہ منعقد ھو جاتی ھے لیکن جس حصہ مین خون کم مقدار مین پہنچتا ھے یا کم ھو جاتا ھے وہ حصہ نہ تو پوری طرح اعصابی ھوتا ھے اور نہ ھی عضلاتی ھوتا ھے بلکہ یہ حصہ جن عضلات کو کنٹرول کرتا ھے وہ پوری طرح اس کے زیر اثر رھتے ھی نہین اور متحرک ھوتے ھین آئین آج آپ کو ذرا نرالے انداز مین قانون طب کے مطابق بتاتا ھون ذرا اس زبان اور انداز کا بھی ذائقہ چکھ لین بلکہ کچھ عادت ڈالین صرف آسان زبان نہ سیکھین کچھ تھوڑی مشکل بھی اپنائین اور بات کو سمجھ کر کمنٹس مین لکھین

اب قانون کی زبان مین اس کی تشریح کچھ اس طرح ھے کہ مقدم دماغ سے بیدار تحریکات موخر دماغ کے عصبی مرکز سے منعکس ھو کر عضلاتی حرکات سرزد کرواتی ھے کیونکہ عضلاتی تحریک کا مرکز مقدم حصہ دماغ ھے۔ایسی حالت مین جو تخیلات و تصورات دماغ مین پیدا ھوتے ھین عضلاتی حسیات کے مراکز ان سے عضلاتی حرکات سرزد کرواتے ھین۔روح حیوانی کو انہی تخیلاتی لہرون سے فعل کی انگیخت ملتی ھے۔یہ دماغ کی ایک غیر طبعی حالت ھے جس مین قوی نفسانیہ کی حسیات لاعلم ھوتی ھین وہ یون کہ مخیلہ اور واھمہ مرکز دماغ سے تحریکات وصول کرتی ھین لیکن حافظہ اور متسرفہ بالکل بے تعلق ھوتی ھین اور مجموعی طور پر حس مشترکہ خوابیدہ ھوتی ھے

اب اصل بات تو یہ ھے کہ اس کا سبب یا تو دماغ کے بطون کے بعض حصون مین سدے ھوتے ھین یا پھر غلیظ بخارات ھوتے ھین اور یاد رکھین یہ سب معدے کے تعفن سے ھوتا ھے امید ھے آج میرا انداز آپ پسند کرین گے اب علاج لکھے دیتا ھون

حب صابر ایک گولی دو وقت

تریاق تنجیر۔۔ شنگرف رومی تولہ جائفل دو تولہ۔۔ قرنفل دو تولہ۔۔۔ دار چینی دو تولہ۔۔ عقرقرحا دو تولہ۔ فلفل دراز دو تولہ۔۔ سنڈھ دو تولہ۔۔ آب لہسن 24 تولہ ۔۔ شنگرف کو پہلے کم سے کم چھ گھنٹہ کھرل کر کے چمک ختم پھر باقی ادویات بھی پیس کر شنگرف مین یکجان کر کے لہسن کا پانی ڈال کر کھرل کرین جب گولی بنانے کے قابل ھو جائے تو نخودی گولیان بنالین دو دو گولی تین وقت

حب اسطخدوس۔۔۔ اسطخدوس دو تولہ۔ حنظل دو تولہ۔۔ رائی چار تولہ پیس کر نخودی گولیان بنالین ایک ایک گولی تین وقت ھمراہ پانی

یہ تینون دوائین ایک ساتھ کھلائین انشاء اللہ فوری اثر ھو کر مرض ٹھیک ھو جائے گا

تمام اعصابی غذائین بند کر دین

Facebook link

مقوی بصر یعنی عینک اتار سرمہ

28 September 2018

بنانا آپ نے خود ھی ھے یا کسی سرمہ ساز کی خدمات حاصل کر لین نظر درست ھونے کے ساتھ ساتھ بے شمار آنکھون کے دیگر امراض مین نافع ھے نظر قریب و دور دونون مین نافع ھے بس تھوڑی محنت بھی ھے اور تھوڑا خرچہ بھی ھے سرمہ تیار کرنے مین کچھ بھی خاص خرچہ نہین ھے بس سرمہ لگانے مین خرچہ ھے کیونکہ سرمہ چاندی کی سلائی سے آنکھون مین لگانا ھے وہ آپ کو کسی زرگر سے بنوانی پڑے گی

خیر سرمہ بنانا بھی سمجھ لین باقی جس کو خواھش ھوئی وہ تیار کر ھی لے گا

سرمہ سیاہ دو تولہ کی ڈلی لین اور اسے گرم کر کے عرق سونف مین سو دفعہ بجھائین یعنی غوطہ دین اس کے بعد اسے کھرل کر کے ایک طرف رکھ دین اب تخم سرس لین ان کو کوٹ کر ان سے چار ماشہ آٹا نکال لین سرد چینی بھی چار ماشہ اور دانہ ھیل خورد بھی چار ماشہ لے کر ان تینون دواؤن کو کوٹ پیس کر نہایت باریک سفوف بنالین جو کپڑے سے چھنا ھو اب عرق گلاب سہ آتشہ تیس تولہ مین سرمہ اور باقی تینون دواؤن کو ملا کر اس عرق کو تھوڑا تھوڑا ڈال کر کھرل کرین سب عرق کھرل ھونے پہ تیار ھے

صبح شام سلائی سے آنکھون مین لگائین اس کے مسلسل استعمال سے عینک اترتی ھے باقی آنکھون کے جملہ امراض مین استعمال کرین نزول الماء مین بہت مفید ھے

Facebook link

مردہ سپرم کی جگہ نئے سپرم

30 September 2018

کل کی پوسٹ مین وعدہ کیا تھا کہ آج ایک حیرت انگیز پوسٹ لکھی جائے گی یہ پوسٹ کیسی ھو گی یہ تو عنوان سے ھی ظاھر ھے قوت باہ پہ حکماء کا اتنا زور ھے کہ تصور سے باھر۔۔۔۔۔۔۔

آپ سب کو علم ھے کہ مین ایسی پوسٹین لکھنے سے گریز کرتا ھون لیکن جو مسائل ھوتے ھین ان پہ لکھنا بھی ضروری سمجھتا ھون اور کوشش ھوتی ھے آسان ترین لکھا جائے اور بے ضرر لکھا جائے آج کا نسخہ بھی اسی فہرست مین شامل ھے سب سے پہلے مین آپ کو کھار بنانے کا اصول بتاتا ھون

کسی بھی پودے کو جلا کر اس کی سفید راکھ بنائی جاتی ھے اور اس راکھ کو سات آٹھ گنا پانی مین حل کیا جاتا ھے جسے تھوڑی تھوڑی دیر بعد کسی ڈنڈے کی مدد سے پانی مین حلا کر حل کیا جاتا ھے چوبیس گھنٹہ بعد اس پانی کو فلٹر کر لیا جاتا ھے بہترین اور سادہ طریقہ روئی کی لمبی پونی لگا کر فلٹر کرنا بہترین ھے جن لوگون نے کم سے کم میٹرک تعلیم بھی سائنس سے حاصل کر رکھی ھے اس عمل کا پتہ ھوتا ھے اسے مقطر کرنا بھی کہا جاتا ھے اب اس پانی کو آگ پہ رکھا جاتا ھے اور پانی بخارات بن کے اڑ جاتا ھے اور نیچے نمک سا

بیٹھ جاتا ھے اسے ھی بوٹی کی کھار کہا جاتا ھے اب کھار نکالنے کا ایک اور طریقہ بھی ھے اسے رھنے دین تو دوستو آپ نے گھاس تڑوالا کا اسی طریقہ سے کھار نکال لینا ھے یہ گھاس بھی باھر مضافات مین عام ھوتا ھے دیہاتی لوگ اسے بخوبی جانتے ھین دوسری دوا شیر برگد آپ نے حاصل کرنی ھے تیسری دوا کشتہ فولاد آپ نے خود ھی بنانا ھے اس پہ مین عرصہ پہلے پوسٹ لکھ چکا ھون جس مین آپ دو تین گھنٹہ مین کشتہ فولاد خود سے تیار کر سکتے ھین گروپ مطب کامل مین نئے شامل ھونے والے حضرات مجھ سے سوال کرنے سے پہلے کم سے کم میری پوسٹون کا پہلے مطالعہ کر لیا کرین تقریبا ھر سوال کا جواب مل جاتا ھے اگر میری کوئی پوسٹ کسی کو نہین مل رھی تو آپ سرمد صاحب سے رابطہ کیا کرین وہ انشاءاللہ آپ کو لنک ضرور دے دین گے اب نسخہ کی ترتیب سمجھین

گھاس تڑوالا کی کھار۔۔ کشتہ فولاد۔۔ شیر برگد برابر وزن کھرل کر کے نخودی گولیان بنالین ایک گولی صبح شام ھمراہ دودھ دین مردہ سپرم کی جگہ نئے سپرم پیدا ھو جائین گے اور اگر سیمن کی مقدار کم ھے تو وہ بھی بڑھ جائے گی اگر سیمن پتلا ھے تو گاڑھا بھی ھو جائے گا ھان ایک بات آپ کو بتا دون ھمیشہ یہ بات ذھن مین رکھین کسی نہ کسی زھریلے مادے کی وجہ سے سپرم مردہ ھوا کرتے ھین اس زھر کا اخراج بدن سے بہت ضروری ھوتا ھے اسے جانچ کر بدن سے خارج کرین انشاءاللہ شفا ھو گی

Facebook link

سپرم کا مردہ ھونے کا علاج

4 October 2018

کل کسی دوست سے وعدہ کیا تھا کہ سپرم کی کمی اور مردہ ھونے یعنی ڈیڈ سپرم پہ مزید ایک پوسٹ لکھون گا ساتھ شرط یہ بھی تھی پہلے سے بھی آسان ھو گی

جیاپوتہ کے پانچون اجزاء اور روغن اسپند برابر وزن پیس کر نخودی حب تیار کرین گولی صبح شام ھمراہ دودھ دین اکیس روز استعمال کرین کرم منی کا کمزور ھونا اور مردہ کرم اکیس روز مین بہت حد تک درست ھو جاتے ھین اگر کوئی کمی بیشی رہ جائے تو چند روز اور استعمال کر لین

اب بے شمار اس طرح کے سوالات آئین گے

جناب یہ جیاپوتہ کا کوئی دوسرا نام

یہ جیاپوتہ کیا ھوتا ھے کہان سے ملے گا

یہ روغن اسپند کیا بلا ھے کہان سے ملے گا

اس کے پانچ اجزاء سے کیا مراد ھے

تو آیئے ان سب سوالون کی تفصیل کرتے ھین

پہلی بات مین ھمیشہ نسخہ تب لکھتا ھون جسے دوسرون کو بنانے کی دعوت دیتا ھون اور وہ لکھتا ھون جسے سب آسانی سے بنالین

جیاپوتا ھندوپاک مین درخت پایا جاتا ھے ھندو لوگ اس کے پھلون کی مالا بنا کر گلے مین ڈالتے ھین یہ سدا بہار درخت ھے ھنگوٹ کے درخت سے ملتا جلتا ھے سندھی زبان مین اسے بھاگ بھری کہتے ھین تو پنجابی مین جیوا پتر کہتے ھین اس کی چھال جڑ پتے پھول اور پھل آپ نے لینے ھین یہ ھین اس کے پانچ اجزاء پھول گچھون کی شکل مین لمبوترے ھوتے ھین پھل نم کی نمولی کی مانند سپرم کی کمی یا مردہ سپرم مین اور عورتون کے بانجھ پن مین اس درخت کے اجزاء آج سے استعمال مین نہین آئے بلکہ آپ پراچین اور ویدپڑھین گے تو آپ کو پتا چلے گا کہ صدیون سے اس درخت کے اجزاء مردانہ اور زنانہ بانجھ پن مین مستعمل ھین جبکہ ھندو لوگون کا یہ بھی یقین ھوتا ھے کہ اس کی مالا پہننے سے کوئی بھی مرض قریب نہین آتی خیر اس بات پہ اتفاق نہین کیا جا سکتا کیونکہ امراض بالمزاج ھوا کرتی ھین اب تو نرسری مین عام مل سکتا ھے پنسار سے اس کے اجزاء مل جاتے ھین لیکن سارے شاید نہ ملین اگر پنساری سے کہین گے تو سب منگوا دے گا باقی روغن اسپند یہ عام چیز ھے پورے پاکستان مین ھر جگہ اس کے پودے خودرو ملتے ھین اور اسے عرف عام مین حرمل بھی کہتے ھین اس کے بیجون کا کسی تیل نکالنے والے سے تیل نکلوا لین شاید پنسار سے بھی مل جائے اگر کسی دوست کے پاس بادام روغن نکالنے والی مشین ھے تو اس بھی نکل جاتا ھے بیج پنسار سے بھی سستے دامون مل جایا کرتے ھین کوشش کرین سب اجزاء تازہ اور خود سے حاصل کرین کچھ مشکل نہین ھے درخت پنجاب اور سندھ مین کافی تعداد مین ھین ممکن ھے آپ کا علاقائی نام کچھ اور ھو اس لئے نیٹ سے سرچ کر کے تصویر دیکھ لین کوشش کرین بجائے پنسار سے حاصل کرنے کے باھر مضافات سے خود تازہ اجزاء حاصل کرین سیر بھی ھو جائے گی اور دوا بھی بن جائے گی نرسریون سے بھی یہ پودا مل جائے گا چھوٹے پودے کی چھال سفید

ھوتی ھے جوان کی سیاھی مائل ھو جاتی ھے پتے بھی سیاھی مائل ھوتے ھیں پنسار سے پتہ نہین کب کی پڑی ملے گی جو سڑ کر ضائع ھو چکی ھو گی اس لئے تازہ کی کوشش کرین بے ضرر اور انتہائی مفید دوا ھے

Facebook link

سائینو سائیٹس یعنی کیرا

7 October 2018

کافی دن سے کافی لوگون کی طرف سے یہ سوال گروپ مطب کامل مین آچکا ھے باقی گروپ مین بھی یہ سوال آچکا ھے تسلی بخش علاج تجویز کہین بھی نہ دیکھی بہت ھی مختصر پوسٹ لکھ رھا ھون

یہ عموماً غدی عضلاتی سوزش ھوتی ھے نظام تنفس خصوصاً حلقوم کی جھلی سوزش ناک رھتی ھے سوزش اتارنے کے لئے رد عمل مین گاڑھی کبھی رقیق رطوبت پیدا ھوتی رھتی ھے غدد ناقلہ کی کمزوری سے فطری راستون سے اخراج پانے کے بجائے گلے مین گرتی رھتی ھے بعض اوقات سائینس یعنی تجاویف رطوبات سے بھر کر شدید درد کا بھی باعث بنتے ھیں خون کی رکاوٹ سے دایان فالج اور درد شقیقہ ھو سکتا ھے علاج کے لئے غدد جاذبہ کی سوزش اتارنے کے لئے غدد ناقلہ کو متحرک کرنا پڑتا ھے علاج مندرجہ ذیل کرین

تریاق غدد۔۔ گندھک آملہ سار۔۔۔ گل عشر۔۔ سہاگہ بریان ھموزن دوائین پیس لین بڑے سائز مین کیپسول بھر لین تین وقت ھمراہ پانی دین

لعوق خیار شنبر دین لسوڑیان دس تولہ۔۔ مغز خیار شنبر پاؤ۔۔۔ سناء مکی دس تولہ۔۔ گل سرخ دس تولہ۔۔ بنفشہ پانچ تولہ۔۔ سونف تین تولہ۔۔ منقہ پانچ تولہ۔۔ چینی تین کلو لعوق بنالین بالمعروف طریقہ اب تولہ تولہ صبح شام دین

ساتھ برگ بانسہ خیار شنبر سونف سپستان کا قہوہ شہد ملا کر دین رات سوتے وقت گلقند تولہ دین صبح اکسیر صداع۔۔ کشنیز زیرہ سفید دو دو حصہ اسپرین پوڈر آدھا حصہ پیس کر کیپسول بھر لین ایک کیسول کھلا دین شام کو بادام گری گھی مین بھون کر دس کھلا دین

یہ ھے اصل علاج اب جو لوگ لعوق خیار شنبر نہین بنا سکتے وہ اجمل یا کسی اور کمپنی کی بنی ھوئی لے لین باقی ادویات خود سے تیار کرین بازار سے نہین ملین گی

مختصر پوسٹ اس لئے لکھی ھے آج نہایت ھی افسوس ناک اطلاع نماز فجر مین ملی ایک بہت بڑی شخصیت میرے استاد محترم وفات پا گئے ھیں اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیۡہِ رَاجِعُون

Facebook link

سرعت انزال

9 October 2018

آج ایک پوسٹ پڑھی جس مین کسی صاحب نے سرعت انزال کی شکایت کر رکھی تھی کمنٹس پڑھے تو بڑا ھی افسوس ھوا بعض نے تو نمبر دے رکھے تھے بعض نے لکھ رکھا تھا نسخہ موجود ھے بتاؤن گا نہین خیر مین کیا بتاؤن اب مجھے زیب نہین دیتا نہ ھی میری عادت ھے کسی کا نام تک لکھون بہر حال میری گزارش ھے اخلاق اور تہذیب کا دامن نہ چھوڑا کرین بلکہ اپنا وقار مقدم رکھین آپ لوگ طبیب ھیں اس کا مقام بلند رکھین

آیئے مین آپ کو دنیا کی سب سے سستی اور اعلیٰ دوا سے متعارف کرواتا ھون جسے بنانا ھر شخص کے بس کی بات ھے آپ نے خود ھی بنانا ھے ایک بات یاد رکھین کوئی بھی اب یہان کمنٹس یہ نہ لکھے بنی ھوئی مل سکتی ھے اگر آپ کو مرض ھے تو خود بنا لین اس دوا پہ کسی کی بھی مدد کی ضرورت نہین

سناء مکی سو گرام صاف ستھری لین جس مین تنکے وغیرہ نہ ھون صرف پتے ھون دو سو گرام بھیڑ کا دودھ لے لین اب سناء مکی کو پہلے پیس لین اور دودھ ڈال کر گھوٹنا شروع کر دین جب گولی بنانے کے قابل ھو جائے تو چنے برابر گولیان بنا لین ایک تا دو گولی دن مین تین وقت کھا لین ھمراہ پانی

یہ دوا ھلکی ملین بھی ھے سوزش ختم کر کے سرعت دور کرے گی گرمی وحدت کو ختم کرتی ھے آنتون کی سوزش قبض اور بے شمار امراض مین فائدہ مند ھے آج پوسٹ تو کچھ اور لکھنی تھی بچون کا بستر پہ پیشاب کر دینے کے بارے مین لیکن آج اسی پہ اکتفا کرین

Facebook link

طلا برائے چنبل

9 October 2018

یہ ابھی ھمارے گروپ مطب کامل کے ایک ممبر ثناء خان نے پوسٹ لکھی ھوئی تھی چنبل اور داد کا علاج بتا دین مین نے سوچا آج سب جواب ھی نقد لکھ دیتا ھون یاد رھے اس کے بعد نقد جواب نہین لکھ سکون گا لیجئے انتہائی اعلی علاج آج چنبل کا بھی سمجھ لین

رائی پانچ تولہ لے کر دھی کے پانی مین جو دھی جمنے کے ساتھ علیحدہ ھو جاتا ھے وہ حسب ضرورت لے لین اب رائی کو پہلے پیس لین اور دھی کا پانی ڈالکر کھرل کرتے جائین جب مرھم سی بن جائے تو تیار ھے اب اسے دن مین دو بار چنبل کے اوپر لگائین یعنی لیپ سا کر دین اس کا مزاج غدی عضلاتی ھے تو کیا خیال ھے اگر ساتھ غدی عضلاتی ملین کھلائین گے تو سونے پہ سہاگہ ھو جائے گا اس کا نسخہ بارھا دفعہ لکھ چکا ھون اگر دوستو ساتھ حب بندق کھلا دی تو سمجھین چنبل کے علاج پہ آپ نے مہر لگا دی

حب بندق۔۔۔ چھلکا ریٹھا۔۔رائی اور گندھک آملہ سار برابر وزن پیس کر نخودی گولیان بنا لین اور دو دو گولی دن مین تین بار ساتھ غدی عضلاتی ملین بھی دو دو گولیان دن مین تین بار ھی دین ھمراہ پانی دوا دین

Facebook link

بچون کا بستر پہ پیشاب کر دینا

10 October 2018

اس سے پہلے بھی ایک دفعہ بڑی تفصیل سے اس مرض پہ پوسٹ لکھ چکا ھون دوستو یہ عضلاتی تسکین کا مرض ھے اس کے علاوہ کچھ بھی نہین

اس کا علاج بھی کچھ مشکل نہین ھے

رات سوتے وقت جوارش مقوی قلب دین اور صبح بھی کھلا دین آدھا ماشہ

نسخہ یہ ھے۔۔

خولنجان دس گرام

لونگ دو گرام

سنڈھ پانچ گرام

دار چینی پانچ گرام

سنبل الطیب پانچ گرام

تیزپات دس گرام

فلفل دراز چار گرام

عقر قرحا تین گرام

شہد دواؤن کے وزن سے تین گنا

دواؤن کو پیس کر شہد کا قوام کر کے معجون بنا لین

ساتھ حب فولادی دین

نسخہ حب فولادی۔۔

ترپھلہ سات گرام

کشتہ فولاد دو گرام

کچلہ مدبر ایک گرام

رائی تین گرام

پیس کر بچون کے لئے دانہ مونگ برابر اور بڑون کے لئے نخودی گولیان بنالین بچون کو ایک ایک گولی دو وقت دین ھمراہ پانی

ساتھ آپ نے شدید تین دینی ھے

اس کا نسخہ مندرجہ ذیل ھے

دار چینی تین تولہ

لونگ تولہ

جلوتری دو تولہ

باریک سفوف بنالین دورتی دن مین تین بار دین ھمراہ پانی

رات کو چاول اور دودھ پلانا بند کر دین

ھفتہ دس روز دوا ضرور دین بے شک پہلے روز ھی پیشاب کرنا بند کر دے

یہ ھے دوستو گروپ مطب کامل کا کامل علاج برائے بول بستری

Facebook link

خارش بدن

15 October 2018

مختصر موثر دوا

سیماب صاف شدہ تولہ گندھک آملہ سار سات تولہ کی کجلی بنالین پھر تخم بکائن دس تولہ کا سفوف بنا کر اس مین کھرل کر لین کم سے کم دو گھنٹے کھرل کرین اور حب نخودی بنا لین دن مین دو تا تین گولی تک ھمراہ پانی دے سکتے ھین اور دن مین تین بار دے سکتے ھین

مزاجا غدی عضلاتی یعنی گرم خشک دوا ھے

خارش تر و خشک دونون مین موثر ھے پہلے روز ھی انشاء اللہ آرام آنا شروع ھو جاتا ھے پاؤن کی انگلیون کے درمیانی حصہ مین ھونے والی خارش اور بدبو پاؤن کو بھی درست کرتی ھے

ھان یہ بھی یاد رھے بواسیر خونی اور بادی دونون مین بہت مفید ھے

Facebook link

نزلہ زکام

18 October 2018

آجکل کے موسم مین بے شمار لوگ نزلہ زکام کے شکار ھوتے ھین ساتھ کھانسی اور بخار کی بھی شکایت شروع ھو جاتی ھے مندرجہ ذیل علاج کرین انشاء اللہ ایک دن مین ھی مکمل آرام آئے گا

ھلیلہ سیاہ۔۔کلونجی۔۔گندھک آملہ سار برابر وزن پیس کر ایک تا تین ماشہ دن مین تین بار دین نزلہ جو پانی کی طرح بہتا ھو اس کے لئے بہت ھی مفید ھے

اگر ساتھ کھانسی وبخار کی بھی شکایت ھے یا آپ مذید بہتر علاج کرنا چاھتے ھین تو مندرجہ ذیل جوشاندہ خطمی خبازی بنفشہ ملٹھی لسوڑیان ھر ایک ماشہ عناب چاردانہ شامل کر لین جوشاندہ بنا کر صبح وشام پی لین یا پھر ھمدرد کا بھی جوشاندہ ان ادویات کی شکل مین ملتا ھے وہ استعمال کر لین ھان جو ھر جوشاندہ استعمال نہ کرین

مذید فوری اثر دوا اگر آپ دس منٹ مین نزلہ کو بند کرنا چاھتے ھین تو مندرجہ ذیل کو اکیلے ھی استعمال کر لین فوری اثر ھے

تخم دھتورہ۔ اجوائن خراسانی۔۔۔ سنڈھ برابر وزن سفوف بنا کر گولیان چنے سے ذرا چھوٹی بنا لین ایک ھی گولی کھائین دس منٹ کے اندر اندر ھی نزلہ ٹھیک کر دیتی ھے کیسے ٹھیک کر دیتی ھے اس پہ تھوڑی وضاحت کیے دیتا ھون ایلوپیتھی مین ایٹروپین کے نام سے انجیکشن اور آنکھ کے قطرون کی شکل مین ایک دوا ملتی ھے دونون کا استعمال زیادہ تر دوران اپریشن ھی کیا جاتا ھے اپریشن سے پہلے اگر مریض کو بے ھوش کرنا مقصود ھو تو بہت سی دیگر چیزون کے علاوہ مریض کے گلے ناک وغیرہ سے رطوبات کو بھی خشک کیا جاتا ھے ان رطوبات کو فوری طور پہ خشک کرنے کے لئے ایٹروپین انجیکشن لگایا جاتا ھے تب بے ھوش کیا جاتا ھے اسے منٹون مین خشکی آتی ھے اور جب آنکھ کا اپریشن کیا جاتا ھے تو دو چیزین انتہائی اھم ھوتی ھین نمبر ایک آنکھ سے رطوبت کا خشک کرنا یعنی پانی مکمل خشک ھو جائے نمبر دو آنکھ کا وہ حصہ جو سیاھی مائل ھوتا ھے وہ پھیل جائے یعنی اپنے سائز سے بڑا ھو جائے اس کے لئے پہلے آنکھ مین ایٹروپین قطرے استعمال کیے جاتے ھین یعنی ایٹروپین دوا کی یہ خوبی ھے کہ رطوبات کو منٹون مین خشک کرتی ھے دوستو یاد رکھین دھتورا اور اجوائن خراسانی دونون دواؤن مین ایٹروپین ھوا کرتی ھے ایلوپیتھی والے بھی انہی سے نکالتے ھین اور یہ دونون دوائین رطوبات کو خشک کرنے کے ساتھ ساتھ حواس کو بھی خراب کرتی ھین اس لئے مین ایسی دوا کے حق مین نہین ھوتا صرف آپ کی معلومات کے لئے تخم دھتورا اجوائن خراسانی اور سنڈھ والی دوا لکھ دی تاکہ آپ کو سمجھ آجائے کہ طب مین بھی ایسی دوائین موجود ھین جو منٹون مین اثر انداز ھوتی ھین لیکن استعمال کرنے کا مشورہ نہین دونگا کیونکہ طبیعت مدبرہ جب خود اپنا علاج کر رھی ھو تو اس دوا کے استعمال سے یہ عمل رک جایا کرتا ھے اور نزلہ بند ھو کر بہت سی پیچیدگیاں پیدا کرتا ھے تو آیئے آج آپ کو اس پیچیدگی کا بھی حل بتا دین یعنی اگر نزلہ بند ھو کر بعد مین درد سر آنکھ اور آنکھ کے ڈھیلون مین درد یا درد شقیقہ ھو جائے تو دوستو کنڈیاری بوٹی کا پختہ پھل جو پک کر زرد رنگ کا ھو جایا کرتا ھے سایہ مین خشک کر کے باریک پیس کر پوڈر بنا کر محفوظ کر لین بوقت ضرورت تھوڑا سا ناک مین بطور نسوار لین تو چھینکین آنا شروع ھو جائین گی اور سب مواد فوری طور پہ پتلا ھو کر باھر نکلنا شروع ھو جائے گا اور مرض سے فوری آرام آئے گا اگر نزلہ بہت ھی پرانا جم چکا ھے اور خارج ھونے کا نام ھی نہین لیتا تو ساتھ مندرجہ ذیل دوا کھلائین انشاء اللہ برسون کا جما نزلہ بھی کھل جائے گا اسے مسلسل کچھ روز استعمال کرنا چاھیے

ریوند چینی 50 گرام۔۔ اسطخدوس 25 گرام۔۔ شحم حنظل 10 گرام پیس کر سفوف بنا کر بڑے کیپسول بھر لین ایک ایک کیپسول تین وقت ھمراہ پانی کھلائین

میرے خیال مین آج کا مضمون اتنا ھی کافی ھے غور سے پوسٹ کو دو تین دفعہ پڑھین تاکہ بات مکمل سمجھ آسکے اب بہت سے حکماء کرام عام وبائی نزلہ زکام مین ایسی ادویات استعمال کرتے ھین اور مین مذید یہ بھی دیکھتا ھون بہت سے طبیب بے دھڑک اجوائن خراسانی اور دھتورا سخت نشہ آور دوائین یا پھر زھرین لکھ دیتے ھین عام آدمی کو ان چیزون کا علم نہین ھوتا وہ بے خوف ھو پہلے ان ادویات کا استعمال کر لیتا ھے اب اس غریب کو اس دوا کی خوفناکی کا اندازہ اس وقت ھوتا ھے جب ھر دوا بے اثر ھو جاتی ھے دوستو یہ ظلم وزیادتی ھے ایسی دوائین یا تو لکھا ھی نہ کرین یا پھر اس کے نقصانات بھی ساتھ لکھ دیا کرین

Facebook link

پیلا نزلہ وزکام

18 October 2018

آج صبح پوسٹ نزلہ زکام وبائی پہ لکھی تھی تو ایک صاحب نے کمنٹس مین لکھا تھا شاید اس کی بیٹی یا بیٹے کو پیلے نزلہ زکام کی دائمی شکایت ھے تو مین نے ان سے وعدہ کیا تھا کہ انشاء اللہ آج ھی اس کا مستند علاج لکھ دونگا اور لکھون گا پوسٹ کی شکل مین تاکہ دیگر حضرات بھی مستفید ھو سکین نسخہ لکھنے سے پہلے تھوڑی سی وضاحت کر دون

پیلا نزلہ صفراوی ھوتا ھے یہ زرد رنگ کا ھوتا ھے اور عموما گاڑھی بلغم ھوتی ھے حلق مین اکثر سوزش ھو جایا کرتی ھے پٹھون مین درد بھی ھو جایا کرتا ھے اب ان سب علامات کے لئے یہ ایک ھی دوا استعمال کرائین انشاء اللہ مرض چند روز مین درست ھو جائے گی اب پیلا نزلہ جو گاڑھی بلغم کی صورت مین ھو یہ دوا اس بلغم کو پتلا کر کے باھر خارج کرنا شروع کر دیتی ھے مقوی اور محرک دماغ بھی ھے مزاج کے اعتبار سے یہ دوا غدی اعصابی ھے صفرا پیدا کرنے کے ساتھ ساتھ خارج بھی کرتی جاتی ھے لیجئے دوا مندرجہ ذیل ھے

سہاگہ سفید خام 100 گرام

سوڈا بائی کارب 100 گرام

برگ مدار 200 گرام

ھلدی 200 گرام

قسط شیرین 200 گرام

تمام اشیاء کو کوٹ چھان کر سفوف بنالین اور بڑے سائز کے بڑون کے لئے اور درمیانے سائز کے چھوٹون کے لئے کیسول بھر لین ایک ایک کیپسول تین وقت ھمراہ دودھ دین اور دودھ نیم گرم دین

سب حکماء کے لئے ایک سوال چھوڑ رھا ھون مین نے دوا دودھ سے استعمال کرنے کی کیون ھدایت کی ھے جبکہ بیماری بھی نزلہ ھے اور دوا مین بھی کسی قسم کی زھریلی دوا نہین ھے بلکہ بے ضرر دوا ھے تو پھر ساتھ دودھ کیون ؟؟؟ بہترین اور درست جواب دینے والے کو شاباش اور اللہ تعالی کی رحمتین نازل ھون باقی پہ اللہ تعالی رحم فرمائے

Facebook link

بچون کا سوکڑا

21 October 2018

مین اس سے پہلے بھی ایک دفعہ اس کی پوسٹ لکھ چکا ھون لیکن چند پہلے مین نے ایک گروپ مطب کامل کے ھی ایک دوست سے وعدہ کرر کھا تھا دوبارہ نئے سرے سے اس مرض پہ نسخہ لکھون گا

اب جو دوائین میرے اپنے ذاتی تجربہ مین آج تک آئی ھین ان مین ایک یہ مندرجہ ذیل دوا بہت ھی زیادہ مفید پائی ھے نظریہ مفرد اعضاء کا بہت ھی مشہور نسخہ ھے آملہ خشک صاف شدہ جس مین گھٹلی وغیرہ دور کردی گئی ھو سو گرام لے کر اسے پیس لین اور لونگ بیس گرام پیس لین اب ان دونون دواؤن کو کسی برتن مین ڈال کر ان مین آدھا کلو دھی ڈال کر حل کر دین اور برتن کا منہ اچھی طرح ڈھانپ کرر کھ دین جب آملہ وغیرہ دھی کا پانی جذب کر لے تو اس مرکب کو دھوپ مین رکھ دین ایک دن بعد دیکھ لین جب گولی بنانے کے قابل ھو جائے تو نکال کر اچھی طرح گھوٹ کر دانہ مونگ برابر گولی بنالین یا پھر مکمل خشک کر کے سفوف بنالین اب گولی ایک ایک دن مین تین بار سفوف دو تا چار رتی تک دن مین تین بار ھمراہ عرق چو عرقہ دین

اب ایک دوسری دوا بھی سمجھ لین یہ بھی بہت ھی مفید ھے

کشتہ صدف مروارید تولہ۔۔زھر مہرہ خطائی تولہ۔۔نار جیل دریائی تولہ۔۔طباشیر اصل تولہ۔۔دانہ الائچی خورد تولہ۔پوست ھلیلہ زرد تولہ۔سفوف کلیجی بکرہ چھ تولہ سوائے کلیجی سفوف کے باقی تمام دوائین پیس کر بعد مین پسی ھوئی کلیجی ملا کر چھوٹے دانہ نخود برابر گولیان بنالین عمر کے حساب سے ایک تا دو گولی بچون کو دن مین تین بار ھمراہ چو عرقہ ھی دین

کلیجی کا سفوف اس طرح بنالین

کلیجی کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کر کے روٹی پکانے والے توے پہ رکھ کر دھیمی آنچ رکھ کر اس کا پانی خشک کر دین اب اتار کر پیس لین سفوف بن جائے گا

یہ دونون دوائین خاص کر سوکڑے اور دیگر بچون کے اکثر امراض دق اطفال ھرے پیلے دست قے دست عطاش مین بھی مفید ھین سوکڑے والے بچون کو تو چند دن مین موٹا اور سرخ سفید بنا دیتی ھین

Facebook link

گونگا پن اور ھکلا پن

21 October 2018

لکنت ایک عام بیماری ھے اس پہ پہلے بھی پوسٹین لکھ چکا ھون بیماری کی وضاحت بھی کر چکا ھون وہ حکماء جو تفصیل مرض کیون اور کیسے کا جواب چاھتے ھون وہ میری سابقہ پوسٹین خود سے ھی تلاش کر کے پڑھین

ایک بات یاد آئی بہت سے لوگ انباکس آ کر یہ کہتے ھین کہ فلان پوسٹ کا لنک مجھے یہان ھی دے دین براہ کرم مجھے اس مشقت مین نہ ڈالا کرین جہان بھی گروپ مطب کامل مین میری پوسٹ لکھی ھوئی ھو تو اس مین ایک چھوٹی سی میری تصویر بھی ھوتی ھے اب اس پہ کلک کیا کرین میری سابقہ پوسٹین آپ کے سامنے ھونگی ان مین مطلوبہ پوسٹ خود سے تلاش کر لیا کرین معذرت یہ کام میرے سے ممکن نہین ھے

جس دن دو پوسٹین لکھ دون تو مین سمجھتا ھون کے ٹوکی چوٹی سر کر لی ھے یعنی بڑا معرکہ سر کر لیا ھے دوستو آج بھی سمجھ لین بڑا معرکہ سرانجام دے رھا ھون دوسری پوسٹ لکھ رھا ھون

پہلی پوسٹ کے کمنٹس مین کسی نے لکھا تھا لکنت کا علاج بتا دین تو آیئے آج لکنت کے ساتھ ساتھ گونگا پن کا بھی علاج بتا دیتے ھین۔۔۔ گروپ مطب کامل کو یہ فخر حاصل ھے کوئی بھی مرض ھو بلکہ پورے بدن کی امراض کا احاطہ کیا جاتا ھے اور کوشش ھوتی ھے کہ ھر مرض کا مکمل علاج لکھا جاتا ھے

عقرقرحا۔۔ نوشادر۔۔ لونگ۔۔ خولنجان ھر ایک تولہ تولہ اب اس مین حب صابر کا تیار شدہ سفوف بھی تولہ ھی شامل کرنا ھے یعنی گندھک آملہ سار۔۔ چھلکا تمہ۔۔۔ رائی برابر وزن پیس کر اس مین سے تولہ سفوف اوپر والی دواؤن مین شامل کر کے سب کا باریک سفوف بنا لین اب اس مین سے تھوڑی سی دوا لے کر زبان پہ مل دیا کرین اور یہ عمل دن مین تین تا چار بار کرین اب اس سفوف کو زبان پہ مل کر منہ کو ڈھیلا چھوڑ دین اب منہ سے جو بھی لعاب وغیرہ نکلے اسے نکلنے دین

اب اس کے ساتھ مندرجہ ذیل گولیان بنا کر استعمال کرین

حب جند بید ستر۔۔۔ غاریقون۔۔۔ عود صلیب۔۔ ھیرا ھینگ۔۔ جند بید ستر۔۔۔ زعفران برابر وزن پیس کر دانہ مونگ برابر گولیان بنا لین ایک ایک گولی صبح شام دین زیادہ مرض کی صورت مین تین دفعہ دے لین

اب ان امراض کا یہ شافی علاج ھو گا

جن کے منہ سے رال ٹپکتی ھے۔۔ بولنا بند ھو جانا۔۔ ھکلاپن یعنی لکنت۔۔ وغیرہ کا کامیاب علاج ھے

Facebook link

چہرے کی جُھریون کا علاج

24 October 2018

آج مجھے صبح ھی صبح ایک انوکھی بات یاد آئی اور ماضی بعید کا ایک اسی سلسلہ مین واقعہ بھی یاد آیا جسے یاد کر کے مسکراھٹ بکھر جائے خیر مین وہ واقعہ تو یہان بیان نہین کر سکتا لیکن آج کل کے اس چمک دمک کے دور مین ھر شخص چہرے اور جسمانی حد تک خوبصورت نظر آنے کے لئے ھر ھتھکنڈہ آزمانے کو تیار رھتا ھے کبھی رنگ گورا کیا جا رھا ھے تو کبھی سمارٹ بننے کے لئے جم جا کر اوٹ پٹانگ حرکتین کرنا منظور ھوتا ھے ساتھ فوڈ سپلیمنٹ ایسے استعمال کیے جاتے ھین کہ جہان پناہ۔۔۔

آخر کار بیڑہ غرق کر کے ھاتھ ملتے چارپائی ٹھکانہ کر لیتے ھین خاص کر خواتین کو یہ نفسیاتی مسئلہ ھوتا ھے کچھ خواتین سنگر نے تو بے ساختہ اس موضوع پہ گانے بھی گائے۔۔ جیسے ابھی تو مین جوان ھون

خیر آج میرا پروگرام ایک بہت ھی خوفناک مرض جس کے پیدا ھونے سے مردون مین سپرم کا نشان تک مٹ جاتا ھے اور اکثر لوگ لاعلاج ھو جاتے ھین اس پہ مختصر مضمون لکھنے کا پروگرام تھا خیر گروپ مطب کامل مین ایسے تحقیقی مضامین ھر مرض پہ لکھے ھی جاتے ھین گروپ مطب کامل انشاءاللہ ایسے مضامین کو اپنی زینت بناتا ھی رھے گا اور اس مرض پہ عنقریب لکھون گا بھی اور آج آپ اس انوکھے نفسیاتی مرض بلکہ بدنی مرض پہ علاج پڑھین

آیئے آج آپ کو کامیاب علاج چہرے اور بدن کی جھریان ختم کرنے کے لئے بتائین اس علاج کو آپ کایا کلپ علاج بھی کہہ سکتے ھین ھر ایک کی پہنچ مین ھے علاج کی ترتیب کچھ یون ھے

معجون فلاسفہ کبیر چھوٹی چمچ صبح شام ھمراہ دودھ

سفوف سدا جوانی تین ماشہ صبح شام ھمراہ دودھ

آب محمود چار تا آٹھ قطرے صبح شام همراہ پانی

اب اس مین معجون فلاسفہ کبیر کا نسخہ تو مین بہت تفصیل سے بشکل پوسٹ بوڑھے جوان هو گئے مین لکھ چکا هون باقی دونون دوائین مندرجہ ذیل هین

سفوف سدا جوانی۔۔۔ ثعلب مصری۔۔ موصلی سفید۔۔ چھلکا اسپغول۔۔ مغز پنبہ دانہ برابر وزن هر ایک پچاس گرام پیس لین بس سفوف تیار هے

آب محمود۔۔ گندھک آملہ سار پچاس گرام۔۔ ان بجھ چونا دس گرام پانی دو کلو

گندھک کو پیس کر ان بجھ چونا کو ساتھ ملا کر پانی مین ملا کر رکھ دین شام کو رکھین صبح تک چونا پانی مین تحلیل هو چکا هو گا اب ایک دیگچی مین ڈال کر چند جوش دین اور چوبیس گھنٹے کے لئے رکھ دین اب اس پانی کو نتھار کر پھر اس پانی کو فلٹر ضرور کرین اس کے بعد بوتل مین محفوظ کر لین

بتائی گئی ترتیب کے مطابق کچھ عرصہ استعمال کرنے سے جھریان مستقل طور پہ ختم هو جایا کرتی هین

Facebook link

آنکھون کے گرد اور چہرے گردن پہ سیاہ حلقے

25 October 2018

آج صبح پوسٹ چہرے پہ جھریان لکھی۔۔۔ نوٹ۔۔۔ بہت سے لوگون کو یہ علم نہین تھا کہ جھریان کسے کہتے هین بڑھاپے کی وجہ سے هارمون کے ایک نقص مین بھی یا کسی لمبی بیماری مین بھی چہرے پہ سلوٹین پڑ جاتی هین انہین جھریان کہتے هین خیر آج پوسٹ لکھی تو جناب میرے عزیز دوست اور بھائی جناب آزاد بھٹو صاحب نے رابطہ کیا اور مذکورہ پوسٹ چہرے کی سیاهی پہ لکھنے کو کہا اب بھٹو صاحب سے انکار کرنا ناممکن سی بات تھی مختصر سی تشریح مرض کی اور علاج مدلل لکھے دیتا هون اب مرض کی اصل حقیقت سمجھین

پہلی بات۔۔ آنکھون کے گرد سیاہ حلقے عضلاتی غدی اور غدی عضلاتی تحریک کا نتیجہ هے اب بہت سے دوست علاج کا اصول اسی بات پہ سمجھ گئے هونگے

وہ لوگ جو دماغی کمزوری کا شکار هوتے هین

یا جن کو بے خوابی کی شکایت رهتی هے

یا جو حزن و ملال مین مبتلا رهتے هین اور هر وقت سوچتے رهتے هین

یا وہ لوگ جو خون کی کمی کا شکار هوتے هین ایسے لوگون کو خانہ چشم کے گرد کی جھلی مین خون کا دوران کم هوتا هے

یا خشکی کی کثرت سے وهان رطوبات خون کا نفوذ کم هو جاتا هے تو وہ سیاہ هو جاتی هین

اب ان تمام علامات کا بہترین علاج غدی اعصابی مقوی اور اعصابی غدی مقوی دوائین دین مرض فوراً شفا کے راستہ پہ چل پڑے گی بہترین علاج مندرجہ ذیل هے

غدی اعصابی لبوب چمچ چمچ تین بار

غدی اعصابی ملین دو دو گولی تین بار

شربت مفید جگر چار چمچ صبح شام

۔۔۔۔۔۔یا۔۔۔۔۔۔

شربت عجیب چار چمچ دو وقت

اب ان دواؤن کے نسخہ جات

غدی اعصابی لبوب۔۔۔۔ مغز چلغوزہ۔ پستہ۔ مغز اخروٹ۔ مغز فندق۔ کنجد مقشر۔ مغز خربوزہ۔ مغز خیارین۔ مغز پنبہ دانہ۔ ثعلب مصری۔ بادام شیرین۔ تخم پیاز۔ هر ایک دو دو تولہ کا سفوف بنا کر تین گنا شہد کا قوام کر کے ملا لین چھ تا نو ماشہ تک کھلا سکتے هین همراہ دودھ یا پانی

یاد رهے یہ دوا مقوی باہ بھی زبردست هے

غدی اعصابی ملین۔۔ سنڈھ تین گرام۔ نوشادر چار گرام۔ ریوند خطائی چار گرام۔ سناء مکی چار گرام۔ هلدی چار گرام مرچ سیاہ ایک گرام سفوف بنا کر حب نخودی بنا لین

شربت مفید جگر۔۔۔بیخ کاسنی 250 گرام۔۔ تخم کثوث 120 گرام سناء مکی 250 گرام۔۔ کشنیز 100 گرام۔انجیر 350 گرام۔۔ ریوند چینی 100 گرام۔اذخر مکی 250 گرام۔پانی پانچ کلو چینی تین کلو

تمام ادویات کورات بھر پانی مین بھگو دین صبح جو شاندہ بنا کر چھان لین اور چینی ڈال کر معروف طریقہ سے شربت بنالین شربت درست رکھنے کے لئے سوڈیم بنزوویٹ ڈال لین

فوائد۔۔سوزش جگر۔ورم جگریرقان ھیپاٹائٹس بی سی اور چہرے کے سیاہ داغون کی مجرب دوا ھے

گرام چینی تین کلو 50 شربت عجیب۔۔۔مکو خشک کلو برھم ڈنڈی اور تخم کاسنی اور جڑ کاسنی ھر ایک 250 گرام صندل سفید 50 گرام۔۔ ترپھلہ 60 گرام گلو خشک

معروف طریقہ سے شربت بنالین مزاج اعصابی غدی ھے

صفراوی کبدی سوزشی امراض بمعہ ھیپاٹائٹس ھر قسم تمام غدی عضلاتی اور عضلاتی غدی امراض مین تریاق۔۔۔اکسیر کا درجہ رکھتا ھے اس سے بہتر دوا سچ جانین تو مجھے کوئی نظر نہین آئی اب آخری بات میرے عزیز دوست کلیم اللہ صاحب اسے ضرور معمول مطب بنائین محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

شہد کا معجونات مین استعمال

25 October 2018

کل مجھے ایک میسج میرے ایک محترم دوست نے کیا جس مین شہد کا استعمال کسی معجون مین نہ کرنے کے بارے مین سوال تھا ان کا فرمانا تھا بعض لوگون کو شہد موافق نہین ہوتی کیا کیا جائے اسی وقت میرے ذھن مین چند سوالات شہد کے بارے مین آئے آیئے آپ کو بھی آگاہ کرتا ھون

یہ تو سبھی جانتے ھین کہ شہد کا استعمال ھزارون سال سے ھے میری کچھ عرصہ دلچسپی فرعونیات کے مضامین مین بھی رھی جہان تک ممکن ھو سکا اسے پڑھا اب اس دور کی تہذیب تمدن رسم ورواج معاشرتی تخلیق و قانون وبادشاھت فرعون پہ مطالعہ رھا وہ تو ھمارا موضوع نہین ھے لیکن اس مین ایک دلچسپی کی بات آپ کے لئے بھی ھے اس زمانہ مین بھی محققین پنسلین یعنی اینٹی بائیوٹک سے آگاہ تھے اس دور مین نزلہ زکام وبائی امراض وبخار کے لئے ایک دوا تیار ھوتی تھی جس کا رزلٹ اپنے وقت مین جادوئی سمجھا جاتا تھا

ایک روٹی خمیر شدہ تیار کی جاتی جسے پانی مین بھگو کر رکھ دیا جاتا دو چار روز مین اس پہ پھپھوندی شدید قسم کی لگ جاتی تھی یاد رکھین یہ پھپھوندی ھی پنسلین ہوا کرتی ھے اب اس روٹی کو خشک کیا جاتا سوکھنے کے بعد اس پہ شیر کی چربی لگائی جاتی اور پھر سفوف بنا کر اس مین شہد شامل کر کے معجون بنا کر محفوظ کر لیتے اور بوقت ضرورت اسے استعمال کرتے

میرا یہ مقصد ھر گز نہین ھے کہ وہ لوگ علمی میدان مین کہان تک پہنچے ہوئے تھے ھان یہ پتہ ضرور چلتا ھے وہ لوگ شہد کی افادیت سے آگاہ تھے لاشون کو حنوط کرنا اس دور کا رواج اور ایجاد ھے بلکہ ان کے عقائد کا حصہ ھین اور لاش کو حنوط کرنے کیلئے وہ لوگ سوڈیم بنزوویٹ یعنی ست لوبان اور شہد مین لتھڑی پٹیان ھی لپیٹا کرتے تھے جو آج بھی ھزارون سال گزرنے کے باوجود بالکل درست ھین اس ساری گفتگو مین میرا ایک مقصد پنہان تھا طب مین ایک دوا معجون کی شکل مین ھے کیا آپ جانتے ھین کہ کیون ھے ؟

اب اسی دوا کو بطور سفوف یا گولی یا کیپسول کی شکل مین بھی لایا جا سکتا ھے لیکن معجون کیون بنائی گئی تو دوستو اس سوال کا جواب کچھ یون ھے

١۔۔۔نباتات کچھ عرصہ بعد اپنے اثرات کھو دیتی ھین اب ساتھ شہد مل جانے سے لمبے عرصہ کے لئے اپنی افادیت پہلے دن والی برقرار رکھتی ھین

٢۔۔۔شہد مین انتہائی اعلی نسل کے ھر قسم کے وٹامن ھین ان کے اثرات انسانی جسم پہ خوشگوار ھوتے ھین یعنی ھر معجون مقوی بھی کچھ نہ کچھ ھوتی ھے

٣۔۔۔شہد دنیا کا سب سے بہترین اینٹی بائیوٹک بھی ھے اب یہ اثر بھی معجون مین ھوتا ھے

٤۔۔۔شہد کے مل جانے سے دوائین بہت حد تک خراب ھونے سے محفوظ ھو جاتی ھین

یادرکھین کوئی بھی معجون بغیر شہد کے کبھی بھی مکمل نہین ہوتی آجکل کے حکماء خود کو ذھین فطین ثابت کرتے ہوۓ گلوکوز اور چینی کا قوام کر کے معجون بناتے ھین جو کسی صورت مین بھی معجون یادوا کہلانے کی حقدار نہین ہوتی اسی وجہ سے دواخانون پہ اعتماد نہین رھا اس سے بہتر ھے آپ معجون کے نسخہ کا سفوف بنا کر مریض کو کھلادین یا پھر بہترین طریقہ یہ ھے کہ آپ شہد کے موسم مین اپنی ضرورت کے مطابق شہد خالص اکھٹی کر لیا کرین

اب اس مین شفائی اثرات اسلام کی رو سے کتنے ھین وہ آپ سب جانتے ھین آپ کو پتہ ھے نا؟ کہ جب جنت کا ذکر آتا ھے تو ساتھ شہد اور دودھ کی نہرون کا ذکر آتا ھے اب اس مین ایک بہت بڑا فلسفہ ھے جہان جنت مین حورون کا ذکر ھے وھان شہد اور دودھ کا بھی ذکر ھے اللہ تعالی نے جنت کی غذاؤن مین ان کو افضلیت کیون دی اس بارے مین کوئی عالم دین ھی وضاحت فرماسکتے ھین شہد کے بارے مین سوال مجھ سے محترم پیر اویس علی چشتی صاحب نے کیا تھا وہ بہترین عالم دین بھی ھین مین ان سے ھی گزارش کرون گا کہ وہ تھوڑی وضاحت فرمادین

Facebook link

قبض اور اس کا علاج

28 October 2018

عموماً پوسٹ مین لکھا ہوتا ھے قبض ھر قسم یا دائمی قبض اور اس کا علاج یا پھر ادویات بازار سے سینکڑون طرح کی قبض کے لئے ملین گی اور مزے کی بات ھے آج تک کسی بھی شخص کی قبض ان ادویات سے ٹھیک نہین ہوئی یہ اور بات ھے کہ ایک دفعہ اجابت کھل کے ضرور آجاۓ گی لیکن دوبارہ نئے سرے سے اور زیادہ زور شور سے قبض ہو جاۓ گی ایلوپیتھی مین دوادینے کے ساتھ ساتھ ایک ھدایت یہ بھی کی جاۓ گی زیادہ سبزیان اور فروٹ استعمال کیا جاۓ کیون استعمال کیا جاۓ یہ علم نہین کونسا استعمال کیا جاۓ یہ علم نہین مین اکثر سوچتا ہون غذائی پرہیز کی بابت ایلوپیتھی اور ھیومو پیتھی مین کیون نہین پڑھایا جاتا اور حیرت کی بات یہ بھی ھے اکثریت طبیب حضرات بھی اس فن کو زیادہ نہین جانتے بس بیمار ہوا سے ھلکی پھلکی غذا کھانے کو تجویز کرین گے یہ علم نہین ھے درست غذا متعلقہ مرض مین کونسی ھے میرے دوستو ھر فروٹ اور سبزی یا غذا تین خاندانون مین تقسیم ھے آج میرا یہ موضوع نہین ھے بلکہ صرف قبض کی دوا بارے لکھنا ھے خیر آپ کو مختصراً اتنا بتادون کچھ فروٹ وہ ھین جو پہلے کھٹے ہوتے ھین بعد مین میٹھے ایک فروٹ وہ ھین جو پہلے کسیلے ہوتے ھین بعد مین میٹھے کچھ فروٹ پہلے پھیکے ہوتے ھین بعد مین میٹھے بس اس کے علاوہ کچھ بھی نہین ہوتا انشاءاللہ غذا پہ جلد ھی تفصیلی مضمون لکھین گے آیئے آج آپ کو قبض کی تین قسمین ان کی مختصر علامات اور علاج بتاۓ دیتا ہون

نمبر ۱۔۔۔عضلاتی قبض۔۔۔

یہ شدید قبض ہوا کرتی ھے یہی دائمی قبض ہوا کرتی ھے

اس مین ریاح اور نفخ شکم کی زیادتی جس کے سبب عضلاتی سوزش خصوصاً عضلات معدہ اور امعا ہوتا ھے

قارورہ کا رنگ سرخ یا زردی مائل ہوتا ھے

جام مین بے حد خشکی ہوتی ھے

مریض عام طور پہ دبلا پتلا ہوتا ھے

اس کا علاج غدی ملین ھے مندرجہ ذیل دوادین

سناء مکی۔۔۔ تیزپات ھموزن پیس کر رتی تا دوماشہ حسب ضرورت ھمراہ پانی دین

نمبر ۲۔۔غدی قبض۔۔

یہ قبض اکثر شدید نہین ہوا کرتی بلکہ ایسا محسوس ہوتا ھے جیسے پاخانہ کھل کر نہین آیا بلکہ دن مین دو تین دفعہ رفع حاجت کرنی پڑ جاتی ھے مگر تسلی پھر بھی نہین ہوتی کبھی پیٹ مین سدہ یا رکاوٹ محسوس ہوتی ھے

اگر یہ صورت حال شدت اختیار کر لے تو مروڑ اور پیچش بھی شروع ہو جاتے ھین

جسم مین حرارت زیادہ محسوس ہوتی ھے

بعض لوگون کے ھاتھ پاؤن جلتے بھی ھین

اس کا سبب سوزش جگر ھے قارورہ زرد یا زرد سرخی مائل ھوتا ھے اس مین مندرجہ ذیل دوا دین

دوا۔۔۔سہاگہ دو تولہ۔۔ ملٹھی تین تولہ۔۔ گل بنفشہ تین تولہ سفوف بنالین خوراک ماشہ تا دو ماشہ حسب ضرورت کھالین اس دوا کو آپ اعصابی ملین کہین گے کیونکہ یہ اعصاب کو تحریک دے کر مرض رفع کرے گی

نمبر ۳۔۔اعصابی قبض

یہ قبض اصولا قانونا ھوتی ھی نہین ھے مگر کبھی جسم مین بلغم کی مقدار بہت بڑھ جائے جس کے نتیجے مین جسم مین حرارت اور ریاح کی شدید کمی واقع ھو جائے اس لئے ان کا اضافہ کرنا ھی قبض کو دور کرتا ھے

اس قبض مین جسم مین نزلہ اور ریشہ بڑھ جاتا ھے

اکثر درد سر کی شکایت ھوتی ھے

قارورہ کا رنگ سفید ھوتا ھے یا سفید سرخی مائل ھوتا ھے یا کبھی سفیدی کے ساتھ ھلکی ھلکی زردی محسوس ھوتی ھے

مندرجہ ذیل دوا سے مرض کافور ھو گی

دوا۔۔۔ ھلیلہ سیاہ۔۔ کالا دانہ ھموزن سفوف بنالین ایک رتی سے ماشہ تک حسب ضرورت دوا دین اسے آپ عضلاتی ملین کہین گے کیونکہ یہ دوا عضلات کو تحریک دے کر مرض رفع کرے گی اور قبض کشائی ھو گی

نوٹ۔۔ ھر دوا کو ضرورت کے تحت آپ دن مین تین بار دے سکتے ھین اور دوا پانی سے ھی دین عموما پہلی دو اقسام ھی قبض کی ھوتی ھین آپ کی آسانی کے لئے ایک بات یہ بھی بتا دون حقیقت مین قبض وھی ھے جس مین پاخانہ دو تین بار دن مین آئے اور تسلی پھر بھی نہ ھو

اور جس کو عموما قبض سمجھا جاتا ھے کہ دو تین روز ھو گئے پاخانہ نہین آتا یہ خشکی ھوتی ھے سوداوی مادے کی انجذاب بڑھ چکا ھوتا ھے حقیقت مین یہ قبض کی تعریف مین نہین آتی

یاد رکھین بے شمار ادویات جیسے تمہ مصبر یا دیگر ادویات قبض کے لئے ھوتی ھین جمالگوٹہ بھی بہت بڑا مسہل ھے ایسی ادویات سوائے شدید مجبوری کے قطعی استعمال نہ کیا کرین بشرطیکہ آپ نے شدت سے جسم سے متعلقہ مواد خارج کرنا مجبوری نہ بن جائے

آخری بات کسی کے سوال کا جواب لکھ رھا ھون دوستو ایسی ادویات طب مین بھی تیار کی جا سکتی ھین جیسے ایلوپیتھی مین قبض کے لئے سکی لیکس قطرے آتے ھین پانچ قطرے ایک کپ پانی مین ڈال کر پینے سے ایک دفعہ قبض جاتی رھتی ھے

آپ جمالگوٹہ پاؤڈر نولیان دس کلو ملا کر کسی بھی کولہو سے تیل نکلوا لین یا بادام روغن نکالنے والی مشین سے خود نکال لین اور دو تا تین قطرے ایک کپ پانی مین ڈال کر دینے سے کھل کر اجابت ھو جاتی ھے لیکن میرے نزدیک ایسی ادویات سوائے صحت مذید خراب کرنے کے اور کچھ بھی نہین کرتی اب اس کا ایک تجربہ بھی کر لین اسے بطور طلا عضو تناسل پہ لگائین چھالے پیدا کرنے والا بہترین طلا ثابت ھو گا اگر یہ عضو تناسل پہ چھالے پیدا کر سکتا ھے تو کیا خیال ھے آپکا انتڑیان تو مذید نرم ھوتی ھین قبض تو اس سے دور ھو گی لیکن انتڑیان زخمی کر کے رکھ دے گا اس لئے ایسی دوائین شدید مخدر ھوتی ھین استعمال سے پرھیز کرین

Facebook link

زبان پہ سفید موٹی تہہ

30 October 2018

یہ دو روز پہلے ایک سوال آیا تھا

مین نے اکثر دیکھا ھے کہ لوگ یہ سوال پوچھتے ھین بلکہ اپنی مرض کی شکایت کرتے ھین بہت سی جگہون پہ مختلف لوگون کی طرف سے یہ سوال لکھا جاتا ھے اور جواب کی شکل مین عموما ایک ھی جواب لکھا ھوتا ھے

لہسن کی تریان گھی مین بھون کر دو تین روزانہ کھائین ٹھیک ھو جائین گے اس سے آگے قلم بند ھوتی ھے نہ مرض کی تشریح نہ ھی یہ بتایا جاتا ھے درست علاج کیا ھے

یہ اعزاز بھی گروپ مطب کامل کو حاصل ھے جہان امراض پہ تحقیق اور وضاحت سے علاج بھی لکھا جاتا ھے خیر بات کو مختصر کرتا ھون اور اپنے مقصد کی طرف چلتے ھین

دوستو جب آپ کے جسم مین اور معدہ مین خمیر و تعفن بہت بڑھ جاتا ھے تو یہ علامت نظر آتی ھے یاد رکھین آپ کے بدن مین بلغمی مادہ گندہ ھو چکا ھے غذا کو لازما درست کرین اگر ساتھ موٹاپا ھے تو وزن کم کرین بعض لوگون کو یورک ایسڈ بھی ھو جاتا ھے بعض کا بلڈ پریشر بہت ھی کم ھوا کرتا ھے یہ زیادہ تر اعصابی مزاج مین علامت ھوا کرتی ھے اور مین اس کے مطابق ھی علاج تجویز کر رھا ھون مندرجہ ذیل علاج کرین انشاءاللہ مرض درست ھو جائے گا

تریاق تبخیر۔۔۔ شنگرف رومی تولہ۔۔۔ جائفل دو تولہ۔ دارچینی دو تولہ۔۔ عقرقرحا دو تولہ۔ فلفل دراز دو تولہ سنڈھ دو تولہ۔۔ لہسن کا پانی 24 تولہ۔۔

پہلے شنگرف کو چار گھنٹہ کھرل کر کے چمک ختم کرلین پھر باقی ادویات پیس کر ملالین اور پھر لہسن کا پانی ڈال کر کھرل کرین جب گولیان بنانے کے قابل ھو جائے تو چنے برابر وزن کی گولیان بنالین ایک تا دو گولی دن مین تین بار

ساتھ تریاق معدہ ماشہ ماشہ دن مین تین بار دین اس کا نسخہ بہت دفعہ لکھ چکا ھون

ساتھ اگر یورک ایسڈ ھو چکا ھے یا جوڑون مین بھی درد ھوتا ھے یا موٹاپا ھے یا بلڈ پریشر کم رھتا ھے تو ان تمام صورتون مین مندرجہ ذیل حب وجع المفاصل ساتھ دین

مصبر۔۔ سنڈھ۔۔ تمہ۔۔۔ نوشادر برابر وزن پیس کر نخودی گولیان بنالین ایک گولی دن مین تین بار زیادہ تیز دوا دینی ھو تو دو گولیان دن مین تین بار ھمراہ پانی سب دوا دین رات سوتے وقت جوارش جالینوس چھ ماشہ کھلا دین چند روز مین مرض رفع ھو جائے گی

Facebook link

ایک تیر کئی شکار

31 October 2018

آج جس دوا کو لکھنے لگا ھون وہ اس مثال پہ سو فیصد صادق آتی ھے یعنی دوا ایک ھے اور فائدے بے شمار ھین مذکورہ فوائد مین جیسے ھی استعمال کرین گے الحمدللہ بہترین رزلٹ دیتے ھوئے فورا افاقہ ھو گا پہلے آج نئے انداز مین فائدے لکھتا ھون

١۔۔ پہلا فائدہ گنٹھیا

جوڑون کا درد

تحجر المفاصل یعنی جوڑون کا پتھر کی مانند ھو جانا

نزلہ زکام خواہ کتنا ھی پرانا کیون نہ ھو

سلسل البول یعنی بار بار پیشاب کا آنا

شوگر مین بھی موثر ھے

فالج و لقوہ مین

اعصابی کمزوری مین بھی بہت فائدہ مند ھے

یہ تھے فائدے اور اس موسم مین خاص کر بوڑھے لوگ ان امراض کا شکار ھوتے ھین خیر آج کل تو نوجوان بھی نہین بچے ھین کچھ عرصہ پہلے تک جب اتنی کیمیائی غذائین نہین تھین جتنی آجکل ھم کھا رھے ھین اس وقت یہ لازم تھا کہ فلان فلان بیماری نوجوانی کی ھے فلان بڑھاپے کی مرض ھے لیکن اس وقت وہ تمیز ختم ھو چکی ھے ھر شخص ھر عمر مین ھر مرض کے لئے تیار رھے کچھ بھی اچنبھے کی بات نہین رھی خیر آیئے دوا کی بات کرتے ھین

کچلہ مدبر 20 گرام

شنگرف رومی دس گرام

تخم اسپند یعنی حرمل 50 گرام

مصبر زرد 50 گرام

سرنجان شیرین 80 گرام

لونگ 30 گرام

جلوتری 40 گرام

دار چینی 30 گرام

پہلے شنگرف کو چار گھنٹہ کھرل کر کے چمک ختم کر لین پھر باقی ادویات پیس کر آدھ گھنٹہ مزید کھرل کر کے شامل کرین اور 500 ملی گرام والے کیپسول بھر لین

ایک کیپسول صبح ایک دوپہر ایک شام ھمراہ قہوہ لونگ دار چینی اور اجوائن دیسی کے استعمال کرین بہت سے سیانے یہ پوچھ سکتے ھین اب قہوے مین جو چیزین ڈالنی ھین ان کی مقدار کیا ھونی ھے تو ایک لونگ اور ایک چھوٹا سا ٹکڑا دار چینی اور چٹکی اجوائن سے قہوہ بن جاتا ھے

حکماء کے لئے اس دوا کے بارے مین ایک عرض کر دون جو دوائین اور جس ترتیب سے اس نسخے مین ڈالی گئی ھین اس سے یہ ھو گا کہ دوا کے اثرات لمبے عرصہ کے لئے ھین نہ کہ مختصر وقت کے لئے ھین اس لئے اس دوا کا اپنی طرف سے نام تجویز ضرور کر سکتے ھین لیکن ساتھ لفظ اکسیر ضرور لکھین کیونکہ ایک اکسیر والی تمام صفات اس مین موجود ھین باقی جو لوگ اکسیر کی تعریف نہین سمجھتے ان کے لئے انشاءاللہ مین مضمون لکھ دونگا جس مین اکسیر تریاق ملین مسہل شدید محرک یا دیگر صفات دوا پہ بحث ھو گی

Facebook link

جوڑون کا درد اور باکمال حب سرنجان

3 November 2018

ایک دن پہلے سردی کی وجہ سے وجع المفاصل کا علاج لکھا تھا آج گرمی خشکی یا خشکی گرمی سے پیدا شدہ وجع المفاصل کا علاج درج کر رھا ھون انشاءاللہ چند خوراک سے ھی بہت افاقہ مرض ھو جائے گا

علاج کے لئے آپ حب سرنجان خاص ایک ایک گولی دن مین تین بار غدی عضلاتی ملین دو دو گولی دن مین تین بار اور غدی اعصابی تریاق ایک ایک گولی دن مین تین بار دین اب ترتیب وار ان کے نسخہ جات لکھتا ھون

حب سرنجان خاص۔۔

صبر زرد۔۔سنڈھ۔۔۔سرنجان شیرین اسگندھ ناگوری۔۔سب دواؤن کو باریک پیس کر مکو سبز کا پانی نکال لین اور اس مین ان دواؤن کو گوندھ لین جب گولی بنانے کے قابل ھو جائین تو نخودی گولیان بنا لین

غدی عضلاتی ملین کا نسخہ ویسے تو بہت ھی دفعہ درج ھو چکا ھے چلین آج پھر لکھے دیتے ھین

رائی۔۔اجوائن۔۔۔بابچی۔۔ھر ایک دوا دس گرام گندھک آملہ سار تیس گرام پیس کر نخودی حب بنا لین

غدی اعصابی تریاق۔۔شیر مدار تین تولہ سہاگہ بریان سات تولہ۔سنڈھ پانچ تولہ پپلا مول تین تولہ۔۔شیر مدار کے علاوہ باقی سب دوائین باریک پیس کر شیر مدار شامل کر کے نخودی گولیان بنا لین

اگر آجکل کسی دوست کے پاس شیر مدار میسر نہ ھو تو پریشان نہ ھون آپ مندرجہ ذیل دوا بنا لین یہ بھی غدی اعصابی تریاق ھی ھے

چھلکا ریٹھا۔۔گندھک آملہ سار۔۔۔سنڈھ۔۔۔نوشادر برابر وزن باریک پیس کر نخودی گولیان بنا لین ایک تا دو گولی استعمال کرین دن مین تین بار ھی دین

Facebook link

سرس یا شہرین

4 November 2018

چند روز سے مین سوچ رھا تھا کہ اس درخت کی افادیت پہ کچھ لکھون اس کی سب سے بڑی وجہ یہ تھی کہ مین اکثر دواؤن مین اس کے اجزاء استعمال کرنے کی ھدایت کرتا ھون اس درخت کا تعارف تو لکھنے کی ضرورت نہین ھے مشہور اور عام ھے صرف ان ھی لوگون کو تعارف کی ضرورت پڑ سکتی ھے جو یہ بھی پوچھ سکتے ھین کہ بھئی گندم کا درخت کتنا بڑا ھو سکتا ھے آیئے اب صرف افادیت پہ روشنی ڈالین

مزاج عضلاتی اعصابی ھے

مقدار خوراک مین تخم دو سے تین ماشہ تک کھلا سکتے ھین جبکہ چھال پانچ سے سات ماشہ تک کھلا سکتے ھین

طبی فوائد محرک عضلات مسکن غدد اور محلل اعصاب یعنی کیمیائی طور پہ خلط سودا پیدا کرتا ھے

تھوڑی تشریح۔۔حابس رطوبات۔۔یعنی رطوبات کو خشک کرتا ھے مسکن اوجاع بلغمی یعنی بلغمی مزاج مین پیدا شدہ جوڑون کے درد مین مفید ھے درد روکتا ھے

مصفی خون یعنی پھوڑے پھنسی مین بھی بہت مفید ھے

قابض بھی ھے

اب ھلکی سی وضاحت

حابس رطوبات صفت مین کثرت لعاب دھن زکام لیکوریا جریان اور کثرت پیشاب مین مفید ھے

مصفی خون صفت مین اعصابی مزاج کے وہ مریض جن کے زخمون سے ھر وقت رطوبت رستی رھتی ھے ان کے لئے بہت مفید ھے

محرک عضلات صفت مین مقوی باہ بھی ھے یاد رکھین امساک اور قوت باہ عضلاتی ھی ھوا کرتا ھے

اب اگلی صفت حابس رطوبات ھے مزاجا عضلاتی اعصابی ھے اس لئے تحریک مین تو گرمی کا نام ونشان بھی نہین ھے سرس کے مزاج مین

اس لئے اگر کوئی آگ سے جل جائے اور آبلہ پڑ جائے تو دوستو آبلہ کو چیر کر رطوبت نکالین اور سرس استعمال کرین جب تک زخم ٹھیک نہین ھو گا سرس کا سفوف جو اوپر لگایا تھا چمٹا رھے گا

آیئے آج مین اپنے تجربات جو سرس پہ کیے ھین ان سے آگاہ کرتا ھون اگر دماغ مین نزلہ جم جائے اور کسی صورت نکلنے کا نام نہ لے تو دوستو اس کے تخم یا پھول کو خشک کر کے سفوف بنالین چٹکی مین تھوڑا سا لے کر بطور نسوار صبح کے وقت ناک مین چڑھا دین اب تھوڑی دیر انتظار کرین نزلہ پتلا ھو کر پانی کی طرح بہنا شروع ھو جائے گا عصر تک اس نزلہ کو چلنے دین اب ایک کپ قہوہ چائے مین ایک چمچ دیسی گھی شامل کر کے گرم گرم پی لین نزلہ رک جائے گا اور جما ھوا نزلہ خارج ھو کر مرض سے نجات صرف ایک خوراک سے مل جائے گی

اب خارش پھوڑے پھنسی کے لئے اس کا چھلکا جو اندرونی سائیڈ پہ ھوتا ھے اور سرخ رنگ کا ھوتا ھے کلو حاصل کر کے بارک ٹکڑے کر کے چار سیر پانی مین بھگو دین پھر آگ پہ چڑھا دین اتنا ابالین کہ پانی کلو رہ جائے اسے چھان کر کلو ھی چینی ڈالکر قوام کر کے شربت بنالین چار چمچ صبح شام پی لین یاد رکھین کثیر جلدی امراض مین فائدہ مند ھے اگر اس مین برابر وزن دھماسہ اور اونٹ کٹارہ شامل کر کے شربت بنالین تو جلدی کینسر کو بھی درست کر دیتا ھے میرا ذاتی تجربہ ھے

اب وہ لوگ جو ٹانسلز مین اپریشن کی نوبت پہ آچکے ھین وہ گندھک آملہ سار تخم سرس چھلکا ریٹھا اور تارامیرا برابر وزن سفوف بنا کر نخودی گولیان بنالین ایک تا دو گولی عمر کے لحاظ سے تین وقت پانی سے کھائین اور اپریشن کو بھول جائین

اب ایسی خواتین جن کو لیکوریا جان ھی نہین چھوڑتا وہ مندرجہ ذیل دوا بنا کر استعمال کرین تخم سرس پانچ تولہ پوست درخت سرس تین تولہ مازو ثابت تین تولہ کشتہ بیضہ مرغ دو تولہ۔کشتہ فولاد ھیرا کسیس والا لین ایک تولہ

پہلے تخم اور پوست باریک پیس کر اب کشتے ملا کر گھنٹہ بھر خوب کھرل کر لین اور 500 ملی گرام والے کیپسول بھر لین ایک ایک کیپسول دن مین تین بار بعد از طعام دین چونکہ سخت قابض ھے اس لئے ساتھ حب صابر دین جوارش تمر ھندی دین تا کہ نظام ھضم بھی درست ھو اعصابی لیکوریا مین بہت ھی اعلی علاج ھے

جلے ھوئے کے لئے اور شوگر والے وہ لوگ جن کے زخم ٹھیک ھونے کا نام نہین لیتے وہ اس طرح کرین کہ چھلکا درخت سرس کا حسب ضرورت لے لین اور دھوپ مین سکھا کر باریک پوڈر کر لین جیسے میدہ ھوتا ھے اگر آبلہ ھے تو آبلہ کو چیر کر اوپر لگا دین اگر شوگر کے زخم ھین تو ان پہ ویسے ھی لگا دین اور ایک ھفتہ نتظار کرین انشاءاللہ درست ھو جائین گے

دوستو گروپ مطب کامل مین کوشش ھوتی ھے کہ کم سے کم وہ دوائین لکھی جائین جو بنانے مین آسان اور تجربہ مین درست پائی جائین چند آخری باتین یاد رکھ لین پہلی بات جن کشتہ جات کا مین نے ذکر کیا ھے یہ عام پنساری کی دکان سے کمپنیون کے مل جاتے ھین کسی بھی اچھی کمپنی کا استعمال کر لین باقی جو آخری نسخہ مین نے لیکوریا کے بارے مین لکھا ھے یہ ممسک صفات بھی رکھتا ھے اب بہت سے کتابون مین سرس کا یہ نسخہ لکھا ھے کہ اس کے تخم کا پتال جنتر سے تیل نکال لین پاؤن کے تلوؤن پہ لگائین بہت ممسک ھے یا کھائین بہت ممسک ھے مین اپنے تجربہ کی بات بتا دیتا ھون اس کے چھلکے کا جو شربت مین نے لکھا ھے اب بعض مریضون کو پلانے سے انزال واقع

رک گیا بہت ھی امساک پیدا ھوا لیکن یاد رکھین سو مین دو چار لوگون مین امساک پیدا ھوتا ھے باقی سب کہانی ھے آپ لوگ اس بارے مین سر دردی نہ لین ھان محرک مقوی گرم خشک ادویہ کے ساتھ ملا کر دینے سے بہت کچھ فائدہ دیتا ھے عقلمندون کو صرف اشارہ ھی کافی ھے

Facebook link

کن پیڑے اور نامردی ایک خوفناک مرض

9 November 2018

کافی روز سے ارادہ کر رہا تھا کہ اس مرض پہ لکھون جس کے بارے مین بہت لاپرواھی برتی جاتی ھے مرض عموماً اوائل عمری مین ظاھر ھوا کرتی ھے اکثریت بچون کی چند روز مین خود بخود ھی مرض ختم ھو جاتی ھے دیہاتون مین تو لوگ جانورون کا چارہ لوسن جسے ھیومو پیتھی والے الفاالفا کے نام سے یاد کرتے ھین اسے کوٹ کر گرم کر کے بچے کے گلے پہ ٹکور کرتے ھین تاکہ سوجن ختم ھو جائے خیر طرح طرح کے علاج لوگ گھر پہ کر لیتے ھین کسی بھی اچھے طبیب کے پاس جانے سے گریز کرتے ھین اگر چلے بھی جائین تو اسے بھی مرض کی اصلیت کا علم نہین ھوتا وہ بھی اسی قسم کا مشورہ دے دیتا ھے اگر بندہ کسی ڈاکٹر کے پاس چلا جائے تو وہ فوری طور پہ اینٹی بائیوٹک کھلا دیتا ھے لیکن یاد رکھین اس مرض پہ اینٹی بائیوٹک کا کوئی اثر ھے ھی نہین کیون نہین ھے اس کا جواب یہ ھے گاؤن دیہات کے ڈاکٹر عموماً ڈسپنسر ھی ھوتے ھین اور زیادہ تر وہ بھی نہین ھوتے انہین اس مرض کی اصلیت کا علم نہین ھوتا ایلوپیتھی اسے وائرس کا حملہ قرار دیتی ھے اور وائرس والی امراض پہ اینٹی بائیوٹک دوائین اثر انداز نہین ھوا کرتی طب کا المیہ یہ ھے سو مین ایک طبیب کو اس مرض کی حقیقت کا شاید علم ھو اور ایک بات کا شاید ھی کسی کو علم ھو اس مرض کے پیدا ھونے سے کل کلان کو جب بچہ جوان ھوتا ھے تو نامرد ھو چکا ھوتا ھے کیون اور کیسے ھو جایا کرتا ھے حق تو یہ تھا کہ مین سوال کرتا ان طبیب حضرات سے جنہین سال سال گزر جاتا ھے روزانہ ایک پوسٹ قوت باہ کی عبادت سمجھ کر لکھے دیتے ھین منی مین سپرم نہین ھین یہ سوال کسی کو کرنے دین سینکڑون کمنٹس مین علاج آچکے ھونگے اللہ کے بندے مریض سے تو پوچھ کہ بھئی نظر تو توھٹا کٹا نظر آرھا ھے پھر تجھے ایسی کیا دیگر مرض ھے جس کی وجہ سے تجھے یہ مرض لاحق ھوئی یعنی بندہ بظاھر بالکل تندرست نظر آرھا ھے لیکن اس کی منی مین سپرم نہین ھین جب تک اصل مرض دور نہین ھو گی یہ مرض دور نہین ھو سکتی خیر آیئے آج اس مرض کی خطرناکی کے بارے مین آپ کو آگاہ کرتا ھون کیونکہ یہ فخر گروپ مطب کامل کو ھی حاصل ھے کہ ایسے تحقیقاتی مضامین لکھے جاتے ھین ھمارا گروپ پچاس ھزار کی حدود کو چھونے والا ھے صرف دو سو قدم پیچھے رہ گیا ھے یہ آج کا مضمون اسی خوشی مین ھے کن پیڑے یا گلسوئے جسے Mumps یعنی غدہ نکفیہ یعنی Parotid Gland کے ورم یعنی التہاب کی بھی کہتے ھین غدی سوزش سے پیدا ھونی والی ایک علامت ھے یہ غدہ نکفیہ صورت مین ھوتا ھے اب یہ ایک غدی زھر ھے جو جسم مین پیدا ھوتی ھے اب آپ اسے خواہ خلطی زھر کہین یا جراثیمی کہین لیکن زھر نا کی غدے پہ اثر انداز ھوتی ھے جس سے گلا سوج جاتا ھے بخار ھو جایا کرتا ھے یاد رکھین منہ مین لعاب پیدا کرنے غدد مین یہ ایک اھم غدہ ھے اور اھم ترین افعال سر انجام دیتا ھے اس بات کو بھی یاد رکھین جن بچون کو ماں کا دودھ پینا نصیب ھوا ھے ان بچون کے جسم مین قوت مدافعت یعنی ایمونٹی پاور زیادہ ھوتی ھے وہ بچے مرض آنے کے باوجود نامردی جیسی خطرناک مرض کا شکار نہین ھوتے ھان وہ ماں جو پہلے سے ھی غدی سوزش کی شکار ھے اگر وہ بچے کو دودھ پلا رھی ھے تو وہ بچہ گلسوئے کا شکار بھی ھوتا ھے اور ان مین سے چند ایک کل کلان کو سپرم نہ ھونے والی مرض کا بھی شکار ھو سکتے ھین لیکن وہ بچے جنہین ماں کا دودھ نصیب نہین ھوا ان مین پچاس فیصد تک بچے جوان ھونے کی صورت مین مردانہ بیماریون کا شکار ھو جاتے ھین

جب کن پیڑون کی مرض کا حملہ ھوتا ھے تو منہ کے اندرونی غدد اور زبان کے نیچے غدی جھلیان بھی متورم ھو جاتی ھین

یہ غدد چونکہ کان کی جھلیون کے ساتھ متصل ھوتے ھین اس لئے جب ان مین ورم ھوتا ھے تو کان بھی متورم ھو جاتے ھین یعنی سوج جاتے ھین اب حلق کی جھلیان بھی پھول جایا Tonsils سوج جاتی ھین اب مریض کو خوراک نگلنے مین تکلیف محسوس ھوتی ھے اگر مواد یا مرض زیادہ ھو جائے تو لوزتین کو بھی ورم ھو جایا کرتا ھے یعنی کرتے ھین اب حلق والے حصون مین بھی درد ھوتا ھے غدی حرارت کی وجہ سے جلد ھی یہ ورم ختم ھو جایا کرتا ھے ھاں البتہ بعض اوقات غدد مین پیپ پڑ جایا کرتی ھے جو حلق کے اندر یا کانون کے راستے پھوٹ پڑتی ھے اس وجہ سے بعض اوقات کانون مین بھی سوزش ھو جایا کرتی ھے جس کی وجہ سے بچہ بہرہ بھی ھو جایا کرتا ھے

عموماً یہ ورم ھفتہ دس دن مین اتر جایا کرتا ھے اور کوئی خاص پیچیدگی بھی پیدا نہین ھوتی اور نہ بظاھر کسی اور تکلیف کا شکار نظر آتا ھے ھان اگر یہ زھر کسی دوسرے غدہ مین منتقل ھو جائے اور اس مین بھی سوزش پیدا کر دے تو یاد رکھین یہ خطرناک صورت حال پیدا ھو گئی ھے خاص طور پہ یہ زھر جب نوجوان بچون کے خصیون پہنچ جاتی ھے تو ان مین درد یا ورم بھی آجایا کرتا ھے اس صورت مین منی کے اندر سپرم کا نام و نشان ھی مٹا ڈالتا ھے بالکل اسی طرح بچیون کے خصیتہ الرحم مین پہنچ کر بیضہ کی پیدائش و افزائش

تباہ و برباد کر دیتا ھے اگر نوجوان بچیوں یا شادی شدہ خواتین کے پستانوں میں یہ زہر سرایت کر جائے تو یاد رکھیں دودھ زہریلا ہو جایا کرتا ھے بلکہ بعض اوقات کڑوا بھی ہو جایا کرتا ھے

غدد پہ اس زہر کے اثرات یہ بھی ہوا کرتے ہیں کہ مردوں کے خصیے اور عورتوں کی بیضہ دانیاں اور پستان سکڑ کر چھوٹے ہو جاتے ہیں اور ان میں زندگی پیدا کرنے والے مادے مکمل متاثر ہو چکے ہوتے ہیں اب ایک اور بات بھی یاد رکھیں اس مرض کے پیدا ہونے پہ انتہائی تیز قسم کے اینٹی بائیوٹک بہت ہی برا اثر چھوڑتے ہیں اگر استعمال کیے جائیں اچھا معالج کبھی بھی ایسے اینٹی بائیوٹک استعمال نہیں کرتا اب طب میں اس مرض کا علاج بہت ہی آسان ھے اب آپ کو بتا دیا ھے کہ یہ غدی سوزش ھے تو آپ اس عفونت اور سوزش کو اعصابی تحریک پیدا کر کے ختم کر سکتے ہیں بہترین علاج غدی اعصابی اور اعصابی غدی دوائیں دینا ھے پھر یہ زہر بغیر نقصان کیے جسم سے ختم ہو جایا کرتا ھے اور نہ ہی کہیں کسی دیگر غدے میں منتقل ہوتا ھے مندرجہ ذیل دوادیں بہت ہی مفید ھے

قسط شیریں۔۔ ملٹھی۔۔ بہی دانہ۔۔ خطمی برابر وزن پیس کر سفوف بنا لیں آدھے سے ایک ماشہ تک دن میں تین بار دیں ساتھ اکسیر بادیاں۔۔۔ ملٹھی دس گرام۔۔ سونف دس گرام۔۔ ہلدی دس گرام۔۔ ریوند خطائی خطائی تیس گرام پیس کر سفوف بنا لیں آدھے سے ایک گرام تک دن میں تین بار دیں

دوائیں عرق مکو کاسنی کے ہمراہ دیں رادع دواؤں سے گریز کریں از محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

دوالمسک سادہ اور خاص

11 November 2018

آج الحمداللہ ھمارے گروپ مطب کامل کے پچاس ھزار سے ممبر زائد ہو چکے ہیں اور گروپ مطب کامل بنے ایک سال ہی گزرا ھے خیر گروپ مطب کامل میں جو بھی پوسٹ لکھتا ہوں وہ اہم ہی ہوتی ھے لیکن خاص کر اس سلور جوبلی کے موقعہ پہ دل چاہا کہ میں اپنے تجربہ کی بہت ہی خاص پوسٹ لکھوں دوستو دوالمسک کے بہت سے نسخہ جات قرابادینی مرکبات کی کتابوں میں لکھے موجود ہیں بعض نسخے تو صرف لکھے ہی ہوئے ہیں شاید کسی طبیب نے آج تک ان کو بنایا ہی نہیں ھے اور پڑھ کر یہ بھی امید کرتا ہوں کہ صاحب نسخہ جس نے اسے تحریر کیا ھے اس نے بھی کبھی بنایا نہیں ہو گا اب ایک بات مبتدی حضرات کے لئے بھی بتاتا چلوں کتابوں میں ایک آدھ نہیں ھزاروں نہیں لاکھوں کے حساب سے نسخے قوت باہ اور جسمانی طاقت کے لکھے ہوئے ہیں سینکڑوں کے حساب سے کتب مرکبات کی میرے پاس پڑی ہیں اور جو اہم بات میں نے نوٹ کی ھے وہ یہ ھے کہ چند اشیاء کے گرد ھر نسخہ گھومتا ھے جو عام شخص کی پہنچ سے ہمیشہ ھر دور میں دور ہی رہی ہیں ان ادویات کے نام کچھ یوں ہیں کستوری زعفران عنبر کشتہ ھیرا سونا چاندی یاقوت زمرد مروارید لعل بدخشانی پارہ تانبہ وغیرہ وغیرہ اب سوچنے کی بات یہ بھی تھی کہ جن لوگوں کو یہ ادویات میسر نہیں تھیں وہ طاقت ور کیسے ہوئے خوراک بھی روکھی سوکھی ملتی رہی وہ بھی کبھی کھانے کو ملا کبھی نہیں ملا اصل بات یہ ھے کہ طاقت انسان کے اندر ہی ہوتی ھے اللہ تعالی نے ھر جاندار کے اندر ایسا نظام بنا رکھا ھے کہ بہت تھوڑی خوراک سے بہت زیادہ طاقت حاصل ہو جایا کرتی ھے بس حقیقت یہ ہوتی ھے کہ اس نظام کو درست رکھا جائے عمر کے مختلف حصوں میں مختلف مزاج پیدا ہوا کرتے ہیں کبھی بلغمی مزاج ہوتا ھے تو کبھی سوداوی مزاج تو کبھی صفراوی مزاج انسان کو ہوتا ھے اب یہ نہیں ہوتا کہ پیدائش سے لے کر بڑھاپے تک ایک ہی مزاج بندے کا رھے فطرت وقت کے ساتھ ساتھ مزاج بدلتی رہتی ھے اسے ہی زندگی کا مزا کہتے ہیں اب ضرورت کے مطابق اسی مزاج سے طاقت کا منبع پھوٹا کرتا ھے یہ نہیں ہوا کرتا کہ کستوری عنبر کھانے سے ہی طاقت پیدا ہو گی

خیر یہ ایک الگ موضوع ھے اگر یہاں لکھنا شروع کر دوں تو پوسٹ ختم ہونے کا نام نہیں لے گی آج کے اصل موضوع کی طرف چلتے ہیں بات کر رھے تھے دوالمسک کی تو یہ عام طور پہ دو طرح کی استعمال کی جاتی ھے ایک دوالمسک سادہ جس میں چند مختصر اجزاء پائے جاتے ہیں دوسری دوالمسک جواھر دار کے نام سے بازار میں ملتی ھے اگر ان دونوں کے نسخے کتابوں میں دیکھیں تو انہیں بنانا مشکل ہو جاتا ھے آیئے آج آپ کو دونوں نسخے انتہائی آسان بنانے کا طریقہ بتائے دیتا ہوں انشاءاللہ بازار والی تیار شدہ دوالمسک سے ھزار درجہ بہتر پائیں گے پہلے دوالمسک سادہ

الائچی خورد 20 گرام الائچی کلاں 20 گرام زرشک شیریں 50 گرام مصطگی رومی بریاں در دیسی گھی 20 گرام چندن صغیر 20 گرام دار چینی 50 گرام۔ زہر مہرہ خطائی 30 گرام۔۔ مویز منقی 50 گرام۔ جلوتری دس گرام شہد سہ چند

تمام ادویات کو باریک پیس کر شہد کے قوام میں ملا لیں مقوی قلب بھی ھے اور مقوی باہ بھی ھے مراق و مالیخولیا میں بھی درست ھے

اب بات کرتے ھین دوالمسک خاص کی
الائچی سفید دس گرام۔۔ مصطگی رومی بریان درد یسی گھی 50 گرام۔۔دار چینی 50 گرام۔۔زہر مہرہ خطائی تیس گرام۔مروارید تین گرام۔عنبر تین گرام۔مشک ایک گرام ۔زعفران تین گرام۔شہد خالص 250 گرام ورق نقرہ تین گرام۔کیوڑہ حسب ضرورت
تمام ادویہ کو باریک کھرل کرین چند قطرے کیوڑہ شامل کرین پھر شہد کے قوام مین ملالین اور آخر مین ورق شامل کرلین دوالمسک جواھر دار تیار ھے
تقویت قلب عصبی امراض مین بہت ھی نافع ھے قوت باہ کی لاجواب دواھے فوری اثر دواھے فورا حرارت غریزی پیدا کر کے بدن مین جان بھر دیتی ھے جگراور نظام ھضم کو محرک کرنے کی مستند دواھے بہت سی کتب مین سیب کا پانی انار کا پانی یا گاجر کا پانی شامل کرنا بھی لکھاھوتاھے ساتھ لمباچوڑانسخہ بھی لکھاھوتاھے کچھ ضرورت نہین ھان یہ کر سکتے ھین صرف سیب کا پانی برابروزن شہد شامل کر سکتے ھین باقی فوائد مرکبات کی کتب مین درست لکھے ھین

Facebook link

شربت فولاد خاص الخاص

11 November 2018

آج اس شربت فولاد کے لکھنے کا بھی وعدہ کرر کھا تھااور موسم کی مناسبت سے اس کا نسخہ لکھنے لگاھون حقیقت مین یہ صرف شربت فولاد نہین ھے بلکہ طاقت کا عظیم خزانہ بھی ھے گروپ مطب کامل کی اس سلور جوبلی پہ مین آج یہ دوسرا تحفہ آپ کو دینے لگاھون لیجئے ترتیب سمجھ لین
چھوھارے۔۔خوبانی۔۔ ھرایک پچاس گرام جلوتری خولنجان دار چینی ھرایک دس گرام پتری فولاد پانچ گرام زعفران پانچ گرام چینی 1500 گرام اب پہلی پانچ دوائین ٹکڑے باریک کر کے دوکلو گرم پانی سادہ اور ایک کلوسیب کے پانی مین بھگودین بارہ گھنٹہ بعد اتنا ابالین کہ آدھا پانی رہ جائے اب ان دواؤن کو موٹے کپڑے کے ذریعے چھان لین اب اس مین چینی ڈالکر قوام پہ لے آئین جب شربت بن جائے تواس سے پہلے پتری فولاد کو گرم پانی ایک چھٹانک مین حل کر کے چھان لین اب اسے شربت مین شامل کردین اور ساتھ ھی ایک ابال آنے پہ اتارلین اب زعفران کو باریک کھرل کر کے اس شربت مین شامل کردین یادرکھین گرم شربت مین ھی زعفران شامل کرناھے تاکہ وہ اپنارنگ چھوڑ سکے رتی بھر سوڈیم بنزوویٹ شامل کردین تاکہ شربت خراب نہ ھو بہترین اور خوش ذائقہ طاقت سے بھرپور شربت تیارھے عام جسمانی کمزوری مردانہ کمزوری بھس اور خون کی کمی مین استعمال کرین مقدار خوراک دوچمچ دن مین دوتاتین باردین

Facebook link

کچلہ مدبر مصفی خون اور مقوی نیا انداز

13 November 2018

کچھ عرصہ پہلے مین نے دوستون کی آسانی کے لئے طب جدید کے طریقہ کے مطابق کچلہ مدبر کرنے کی آسان ترکیب لکھی تھی یعنی ریت مین بھون کر استعمال مین لائین پھر بعض دوستون نے کئی طریقے کچلہ مدبر کرنے کے لکھے جیسے دودھ اور گھی مین پکانا کنوار گندل کا پانی پلاکر مدبر کرناوغیرہ وغیرہ سب طریقے اپنی اپنی جگہ درست بھی ھین اور افادیت بھی علیحدہ علیحدہ رکھتے ھین اس وقت پوسٹ تو کچھ اور لکھنے لگا تھالیکن اچانک ارادہ بدل گیا کیونکہ کچلہ مدبر کرنے کاایک انتہائی اکسیری طریقہ ذھن مین آیااور ساتھ ھی جوش خون سے جلد کی خرابی اور خارش کاعلاج بھی یاد آیا دوستو پہلی بات جو طریقہ کچلہ مدبر کاھے بہت ھی اعلی ھے لیجئے اب بات کو سمجھین حسب ضرورت کچلہ لے لین اور پھر برگ نم تازہ بھی ضرورت کے مطابق لے لین اور کوٹ کر نغدہ تیار کرین اب اس نغدہ مین کچلے ترتیب سے رکھ دین یعنی بچھادین اور اوپر نیچے نغدہ دے کر ھلکی آنچ مین رکھ دین تاکہ کچلہ کچھ نہ کچھ برگ نم کارس چوس کر پھول جائے خواہ روٹی پکانے والے بڑے توے پہ پہلے نغدہ بچھاکراوپر کچلے رکھ لین یاکسی اور برتن کو استعمال کرین بس ترتیب یہ ھونی چاھیے کہ ھر کچلہ کادانہ برگ نم کے نغدہ کے ساتھ لگاضرور ھوناچاھیے تاکہ اس کی رس تک ڈائریکٹ اس کی پہنچ ھو نغدہ تھوڑا جل جانے پہ کچلے نکال لین اور اب ان بجھ چونا حاصل کرین اوراس کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کرلین اور کسی کھلے برتن مین تہہ لگا کر نیچے بچھادین اور اوپر مذکورہ کچلے رکھ کر مزید ان بجھ چونا کے

ٹکڑوں سے اس کچلہ کو ڈھانپ دیں اب اس پہ پانی کے چھینٹے لگائیں جب چونے سے گیس نکلنی شروع ہو جائے تو ہاتھ روک دیں جب چونے کی گیس اچھی طرح نکل جائے تو کچلے نکال لیں اب ان میں سے جو جل گئے ہوں انہیں پھینک دیں باقی کو صاف کر لیں خشک کر کے اپنے کام میں لے آئیں انتہائی اعلی درجہ کا کچلہ مدبر تیار ہے

اب دوسری بات مصفی خون والی۔۔۔ تو دوستو عشبہ چرائیتہ اور منڈی بوٹی ہر ایک سو گرام اور اس ترتیب سے تیار شدہ کچلہ پچیس گرام ملا کر پیس لیں اور چھوٹے چنے برابر گولیاں بنا لیں اور ایک ایک گولی دن میں تین بار ہمراہ پانی دیں لیکن غذا میں دیسی گھی کا استعمال کریں جلد کے اکثریت عوارض کا بہترین علاج ہے خاص کر جب خون میں ہیجان پیدا ہونے سے جو لاحق ہوتے ہیں

اب آخری بات ان کچلوں میں قوت مدافعت پیدا کرنے کے لئے نم کا استعمال ہوا اور کیلشیم جیسی اہم چیز کی شمولیت کے لئے چونا استعمال ہوا باقی صفات آپ جانتے ہیں

Facebook link

ایک من برگد اور مدار کا دودھ کیسے نکالیں؟

17 November 2018

ابھی میری سر مد و قاص صاحب سے فون پہ بات ہو رہی تھی اچانک سر مد و قاص نے فرمائش کر دی کہ آپ نے آسان اور وافر مقدار میں دودھ نکالنے کا طریقہ بتانے کا وعدہ کر رکھا ہے اور آج اور ابھی وہ طریقہ لکھیں یقین جانیں یہ روزانہ کے حساب سے سر مد و قاص کی ہی زیادہ تر فرمائشیں ہوتی ہیں جن پہ اکثر لکھا کرتا ہوں بھئی ہمارا لاڈلا بھی ہے اور گروپ مطب کامل کا ایڈمن بھی ہے خیر آئیے آپ کو آج عقل کا استعمال بتاتا ہوں سب سے پہلی بات کہ ایک من دودھ اوپر سے وہ بھی بدگد کا اور پھر مدار کا بھلا اتنا کیسے ممکن ہے کہ نکالا جاسکے لیکن عقل کا استعمال کریں گے تو ممکن ہے فوری نکال لیں گے لیجئے بات سمجھیں

آپ نے بالکل تازہ برگد کی بڑی سے بڑی دو انچ اور چھوٹی سے چھوٹی آدھا انچ شاخیں کاٹ لینی ہیں اور موسم بہار کا بالکل عروج پہ ہونا چاہیے تاکہ تازہ اور وافر دودھ میسر آسکے آجکل کے موسم میں بہت ہی کم نکلے گا خیر ان شاخوں کو پتوں سے چھانٹ لیں کسی درانتی وغیرہ سے اب ان شاخوں کو گنے کا رس نکالنے والے بیلنے میں ایک ایک کر کے دیتے جائیں جیسے گنے کا رس نکالتے ہیں تو دوستوان سے دودھ نکلنا شروع ہو جائے گا اور ساتھ ہی ان شاخوں سے پانی بھی نکلے گا یاد رکھیں یہ بھی دودھ ہی ہے اسے ضائع نہیں کرنا باقی جو حقیقی شکل میں سفید دودھ ہوتا ہے وہ نیچے بیٹھتا جاتا ہے اور پانی اوپر رہتا ہے دونوں کو استعمال کیا کریں اب یہ آپ پر منحصر ہے کہ کتنی شاخیں کاٹ سکتے ہیں جن سے دودھ نکالنا ہے خیر اگر آپ کے پاس وافر مقدار میں شاخیں ہوں تو ایک دن میں ایک من دودھ نکالنا کچھ بھی مشکل نہیں ہے بالکل یہی طریقہ مدار کا بھی ہے اب مدار کو بھی کاٹ کر شاخیں اکٹھی کر لیں اور بیلنے سے گزار کر جتنا مرضی دودھ حاصل کریں بس اس میں کمال کچھ بھی نہیں ہے صرف عقل استعمال ہوا ہے یاد رہے آج کا تو مجھے علم نہیں پہلے بازار میں عام برگد کا دودھ قیمتا ملا کرتا تھا اور اسے اسی طریقہ سے نکال کر یار لوگ مارکیٹ فروخت کر دیا کرتے تھے اب جس کسی کے پاس برگد کے درخت وافر مقدار میں ہوں وہ یہ کاروبار کر سکتا ہے

Facebook link

نیم یا نم کا پانی نکالنا

20 November 2018

چند مشکل ترین طبی کاموں میں سے ایک کام نیم کا پانی نکالنا ہے اب جن لوگوں نے آج تک نم کے پانی کی ضرورت ہی محسوس نہ کی ہو تو علیحدہ بات ہے لیکن جن لوگوں کو کسی بھی نسخہ میں نم کے خالص پانی کی ضرورت پڑی ہو گی وہ اس مشکل کو ضرور سمجھتے ہیں شاید بہت سے لوگ ایسے بھی ہوں جو زندگی بھر نم کے پانی حاصل کرنے کی تمنا لئے قبر فراش ہو گئے ہوں دراصل ہوتا یہ ہے آپ بے شک بیس کلو نم کے پتے باریک کوٹ لیں اور کپڑے میں ڈال کر بے شک جتنا بھی اسے دبا لیں آپ ایک قطرہ پانی نہیں نکال سکیں گے بے شک آپ تجربہ کر لیں ایسا ہی ہو گا اب جن لوگوں نے یہ تجربہ کیا ہو گا انہیں اچھی طرح اندازہ ہے اب حکماء کو ایک ہی طریقہ سمجھ میں آیا کہ نم کا پانی حاصل کرنا یہی ہو سکتا ہے کہ کچھ مقدار میں نم کے پتے حاصل کریں اب ان کو پانی کی کچھ مقدار میں ابال لیں اور کپڑے میں چھان کر کام چلا لیں یہ سب باتیں دل کو مطمئن کرنے کے لئے ہیں ورنہ اصل مقصد فوت ہو جاتا ہے اب یار و مجھے بھی ایک دن نیم کے پانی تین کلو کی شدید ضرورت پڑ گئی اور آپ یہ بات ذہن میں رکھیں محمود

بھٹہ کو متبادل دواؤن کے استعمال سے بھی الرجی ھے اور محنت نہ کرنے والے حکماء سے بھی الرجی ھے میرا اصول ھے اگر آپ اس پیشہ سے وفاداری نہین کر سکتے اور اگر محنت کی ضرورت بیش آگئی ھے اور آپ محنت کرنے سے گھبراتے ھیین تو بہتر یہی ھے آپ اس مقدس پیشہ کو چھوڑ دین کوئی اور کام شروع کر دین مین نے لفظ مقدس لکھا ھے پتہ ھ کیون لکھا ھے ؟

اس لئے کہ یہ علم اللہ تعالی نے انبیاء کرام کو دیا اور دوسری اور اھم بات یہ علم بہت ھی وسیع سمندر رھے اسے چھپانا اور درست راھنمائی نہ کرنا بہت بڑا جرم ھے آپ پہ فرض ھے کہ جہان تک ھو سکے لوگون تک درست اور ٹھیک پہنچائین ممکن ھے آپ کی یہی نیکی آپ کی بخشش کا ذریعہ بن جائے انشاء اللہ جب تک زندگی ھے کوشش ھو گی آپ کی راھنمائی ھوتی رھے گروپ مطب کامل کا سب سے بڑا مشن ھی یہی ھے کہ آسان انداز مین درست بات بتانا

تو دوستو مین بات کر رھا تھا کہ مجھے بھی تین کلو نیم کے پانی کی ضرورت پڑ گئی بس پھر کیا کرنا تھا وافر مقدار مین نیم کے پتے تڑوا لئے اور ساتھ عقل کا تڑکا لگایا یہ جاوہ جادو گھنٹے مین ھی پانچ کلو سے زیادہ خالص نیم کا پانی نکال دیا اب بات کو سمجھین کہ مین نے کیا کام کیا مین نے ایک بڑے کھلے برتن مین نیم کے پتون کی کچھ مقدار ڈالی اور اسے تین چار منٹ کے لئے آگ پہ رکھ دیا جب مین نے سمجھا سب پتے گرم ھو گئے ھیین ھلکا رنگ تبدیل کر رھے ھیین اب پتون کو برتن سے نکال کر فورا بادام روغن نکالنے والی مشین مین ڈال کر پریس کرنا شروع کر دیا اور نیچے بڑا برتن رکھ دیا یقین جانین دل خوش ھو گیا جب کافی مقدار مین پانی نیچلے برتن مین جمع ھو گیا مین نے اپنے دو شاگردون کو پورے دن کے لئے اس کام پہ لگا دیا انہین بھی علم تھا کہ پانی تین کلو چاھیے اب دو گھنٹے بعد انہون نے مجھے بتایا کہ جناب پانی چیک کر لین اور نکالنا ھے تو ھم نکالین شاگرد ذھین تھے انہون نے ساتھ ساتھ ھی جو پانی نکلتا رھا اسے فلٹر والے برتن مین ڈالتے گئے تین گھنٹون مین وہ پانچ کلو پانی فلٹر بھی کر چکے تھے ھمیشہ کوئی بھی ایسا کام کرنے سے پہلے عقل کا ضرور استعمال کیا کرین اور تجربات کرتے رھا کرین ان سے بھی عقل بڑھتا ھے اس سے پہلے جو پوسٹ برگد اور مدار کے دودھ پہ لکھی ھے اسی مین ایک صاحب نے نم کا پانی نکالنے کا طریقہ پوچھ رکھا تھا اگر کسی اور مشکل کا حل پوچھنا ھے تو پوچھ سکتے ھیین انشاء اللہ جہان تک تجربہ ھو گا بتا دیا جائے گا دعاؤن مین یاد رکھین محمود بھٹہ

Facebook link

خالص قلمی شورہ تیار کرنا

25 November 2018

دو روز ھوئے کسی نے یہ سوال کر رکھا تھا بلکہ پوسٹ لکھی ھوئی تھی جس کا جواب کسی نے بھی نہین دیا بلکہ کچھ نے لاعلمی کا بھی اظہار کر رکھا تھا مجھے بہت حیرت ھوئی اور کچھ نہین تو ھمارے گروپ مطب کامل مین بہت سے کیمیاء گر بھی موجود ھیین اب یہ کیمیاء کا تو بہت ھی اھم جزو ھے اس کے بغیر کیمیاء گری کا تو سوال ھی پیدا نہین ھوتا چند ھی چیزین ھیین کیمیاء گری کے لئے پارہ قلمی شورہ گندھک نوشادر وغیرہ اور مزے کی بات ھے قلمی شورہ خالص بازار مین قطعی دستیاب ھی نہین ھے سب جانتے ھیین صرف ٹکرین مار رھے ھیین آیئے آج اس راز سے پردہ اٹھاتے ھیین مین نے تین روز پہلے قلمی شورہ خود سے تیار کیا ھے میرے پاس ختم ھو چکا تھا بہت ھی اعلی کوالٹی کی قلمین بنی ھیین آجکل موسم ھے سب دوستون کو دعوت ھے وافر مقدار مین بنائین خود بھی استعمال کرین اور دوسرون کو بھی دین پہلے جو قلمی شورہ بازار مین دستیاب تھا اسے بنانے کا طریقہ یہ تھا شور زدہ زمین پہ چھوٹا سا کنوان کھودا جاتا تھا اور اس کنوین سے شور زدہ پانی نکال کر اس کا سیر شدہ محلول بنایا جاتا تھا اور پھر اس کا قلمی شورہ بنتا تھا اسے بھی آپ مکمل خالص نہین کہہ سکتے تھے کیونکہ اس مین بھی بہت سی کثافت جو زمینی پانی کی نمکیات کی شکل مین ھوتی ھے ملی ھوئی ھوتی ھے ایک بات مین دعوے سے کہتا ھون گروپ مطب کامل مین اس وقت اکاون ھزار سے اوپر ممبر ھیین ان کو بھی چھوڑین بلکہ پورے پاکستان اور انڈیا مین اس دور کا کوئی بھی طبیب یا کیمیاء گر جس نے قلمی شورہ دیکھایا استعمال کیا ھو اس نے آج تک خالص قلمی شورہ نہ ھی دیکھا ھے اور نہ ھی استعمال کیا ھے جو بازار مین کمپنی کا تیار شدہ ایک نمبر قلمی شورہ دستیاب ھے وہ بھی سوائے کیمیکل کے اور کچھ نہین ھے مصنوعی طریقہ سے بنایا جاتا ھے انشاء اللہ جو طریقہ بتانے لگا ھون یہ دنیا کا سب سے خالص قلمی شورہ بنے گا آیئے اب بات کو سمجھین

شور زدہ زمین سے وافر مقدار مین سفید شور جو زمین کے اوپر سفید تہہ سی بنا چکا ھو اسے صاف ستھرا حاصل کرین یعنی اوپر اوپر سے اٹھالین مٹی کسی صورت شامل نہ ھونے دین اب اس مین چار گنا پانی شامل کرین پتا ھے کونسا پانی شامل کرنا ھے صرف بارش کا پانی شامل کرنا ھے اب بہت سے لوگ کمنٹس مین یہ سوال کرین گے کہ کیا فلٹر والا پانی یا نہر کا صاف پانی یا کسی اور طریقے سے صاف شدہ پانی شامل نہین کر سکتے تو جناب قطعی نہین شامل کرنا صرف بارش کا پانی اس مین شامل کرنا ھے یہ واحد پانی ھوتا ھے جس مین نمکیات شامل نہین ھوتے باقی آپ بے شک روئی کا باقائدہ فلٹر بنا کر اس سے پانی فلٹر کر لین اس مین نمکیات شامل رھتے ھیین ھان ایک طریقہ ھو سکتا ھے پہلے فلٹر

کرین پھر عرق نکالنے والے قرع انبیق مین ڈال کر اس کا عرق نکال لین یہ بڑی حد تک صاف ھو جاتا ھے میری ان سب باتون سے مراد یہ ھے جو پانی آپ نے اس شور مین شامل کرنا ھے وہ زیرو ھونا چاھیے بن تو دوسرے پانی سے بھی جائے گا لیکن نمکیات شامل ضرور ھونگے

اب جب آپ نے اس حاصل شدہ شور کو پانی مین حل کر دیا ھے پھر بھی احتیاطاً اسے روئی کی مدد سے فلٹر کر دین یا کم سے کم موٹے کپڑے سے چھان لین اب اس کو آگ پہ چڑھا دین اور اتنا ابالین کہ اگر آپ نے کلو شور ڈالا تھا تو ساتھ کلو ھی پانی رہ جائے اب اسے آگ سے نیچے اتار کر رکھ دین کسی محفوظ جگہ پہ ڈھانک کر رکھ دین بلکہ رات کو باھر ٹھنڈی فضاء مین رکھین صبح دیکھین گے تو اس مین نیچے تہہ مین بے شمار شیشے کی طرح قلمین بنی ھوئی ملین گی اب اوپر والا پانی اتار دین اور قلمون کو دھوپ مین خشک کر لین یہ آپ کا قلمی شورہ نایاب قسم کا تیار ھو گیا ھے اب جہان چاھے استعمال کرین جہان بھی قلمی شورے کی آپ کو ضرورت ھے یہ ھے خالص ترین قلمی شورہ

Facebook link

قلمی شورہ اور خوش خبری

28 November 2018

چند روز پہلے مین نے قلمی شورہ کے بارے مین پوسٹ لکھی تھی اور ساتھ ھی تیار کرنے کا طریقہ بھی لکھا تھا جس کے کمنٹس مین آزاد بھٹو صاحب نے زمینی شورہ کی حیران کن تصویر لگائی جو ڈائریکٹ زمین سے بڑے بڑے ڈلون کی شکل مین حاصل ھوتا ھے یقین جانین یہ نایاب قسم کا قلمی شورہ ھے جو حقیقت مین ناپید ھی سمجھ لین اللہ تعالی کی شان ھے کہ ھمارے ملک مین یہ بھی موجود ھے اب مین بہت سون کے لئے ایک راز کا نقطہ بھی لکھ دون یہی وہ قلمی شورہ ھے جس کی کیمیا گرون کو تلاش رھتی ھے طبّی فوائد مین اس سے بڑھ کر قلمی شورہ کوئی اور نہین ھو سکتا لیکن بشر طیکہ درست طریقہ سے تیار شدہ ھو جیسا کہ مین نے لکھا تھا اب وسیع پیمانے پہ بنانے کے لئے ضروری تھا ایک سپیشل بڑے سائز کا قرع انبیق لگایا جائے جس سے عرق نکالا جاتا ھے اب اس مین پانی کو بھاپ بنا کر اڑایا جائے اور پانی زیرو تیار کر کے اب اس سے پھر مذکورہ قلمی شورہ قلماؤ کی حالت مین صاف کر کے لایا جائے اب مین نے آزاد بھٹو صاحب سے سپیشلی فون پہ رابطہ کیا اور ان سے یہ بھی فرمائش کر ڈالی کہ مجھے لائیو زمینی شورہ کا نظارہ کروائین جسے بھٹو صاحب نے منظور کرتے ھوئے دوسرے دن صبح مجھے لائیو شورہ زمین کے نکال کر دکھایا اب میرا ان سے دو تین دن سے مطالبہ تھا کہ آپ میرے تحریر کردہ طریقہ کے مطابق اس کی زیادہ مقدار تیار کر دین تا کہ بہت سے حکماء کرام کا بھلا ھو سکے بمشکل آج انہین تیار کر سکا ھون وہ بھی تین چار کے پریکٹیکل کے بعد ان کا کہنا تھا مین ایک دن مین زیادہ سے زیادہ دو تین کلو بنا سکتا ھون یہ بھی کافی تھا آج شاید انہون نے میری ضرورت کا بنا لیا ھے جس پہ مین ان کا مشکور ھون باقی وہ دوست جن کو واقعی قلمی شورہ اصل نہین مل سکتا وہ آزاد بھٹو صاحب سے رابطہ کر لین

Facebook link

ھاضمہ دار کیپسول

1 December 2018

پہلے دوا سمجھ لین

گندھک آملہ سار بیس گرام

پودینہ خشک پچاس گرام

سندھ بیس گرام

کالی مرچ دس گرام

نوشادر ٹھیکری بیس گرام

سوڈا بائی کارب بیس گرام

ست اجوائن ایک ماشہ

تمام دوائین پیس کر چار نمبر کیپسول بھر لین

ایک ایک کیپسول دن مین تین بار همراہ پانی دین

فائدے۔۔۔ تبخیر معدہ۔۔۔ پیٹ درد۔۔۔ درد گردہ۔۔۔ ریح قبض۔۔ احتلام بد هضمی۔۔ کے لئے موثر هے گروپ مطب کامل محمود بھٹہ

Facebook link

اکسیر داندان

5 December 2018

کافی لوگ اس بارے مین سوال بھیج دیتے هین کہ دانت درد نهین جارها ایک صاحب نے مجھے انباکس لکھ رکھا تھا آدھی بتیسی نکلوادی هے پہلے تو مین سمجھا مسکرانے کی بات کررهے هین جب غور کیا تو لفظ نکلوادی هے پیچھے ڈاکٹر کا بھی ذکر تھا وقفے وقفے سے دانت نکلواتے رهے درد کچھ عرصہ بعد دوبارہ هوجاتا هے دوستو درد دانت واقعی ناقابل برداشت هوتا هے چندروز پہلے مجھے زندگی مین پہلی دفعہ دانت کا درد هوا هے تو احساس هوا بہر حال کوشش کیا کرین جیسے تیسے بھی هو اس دانت کا علاج کروائین جس مین درد هے نکلوانے سے گریز کیا کرین یہ نعمت دوبارہ نهین ملتی خواہ آپ بے شک جتنے مرضی قیمتی دانت لگوالین خیر مین آپ کو بے شمار فوائد کی حامل ایک دوا بتائے دیتا هون گھر مین تیار کرکے رکھین

لونگ دس گرام

اجوائن دیسی پچاس گرام

عقر قرحا پچاس گرام

نوشادر ٹھیکری پچاس گرام

نمک خوردنی پچاس گرام

سب کو پیس کر سفوف بنالین حسب ضرورت منجن لے کر دانتون کی جڑون مین رکھ دین یا پھر آهستہ آهستہ مل لین

فائدے۔۔۔ درد دانت۔۔۔ کیڑا لگنا۔۔۔ ماسحوڑہ کے لئے بہت هی اعلی دوا هے اب اندرونی طور پر بھی اس کے کچھ فوائد هین وہ بھی سن سمجھ لین پیٹ درد بد هضمی ریاحی درد پیٹ۔۔ ضعف معدہ کے لئے بھی بہت مفید هے حسب عمر و حسب ضرورت کھلا سکتے هین دو رتی تا آدھا ماشہ پانی سے کھلادین

گروپ مطب کامل محمود بھٹہ

Facebook link

خمیرہ گاؤزبان۔۔ فقط حکماء کے لئے

6 December 2018

انتہائی بہترین اور خاص نسخہ هے لازما تیار کرین اور مطب کی زینت بنائین

نوٹ۔۔۔ اسے صرف حکماء کے لئے اسلئے لکھا هے خمیرہ تیار کرنا عام حکیم کے بھی بس کا روگ نهین هے عام آدمی کیسے بنائے گا اس لئے عام آدمی کو نہ بنانے کی هدایت هے هان کسی طبیب سے سمجھ کر بنا سکتے هین باقی یہ دوا برے اثرات سے پاک هے فائدہ مند بہت زیادہ هے جگر کی گرمی۔۔ دل کی کمزوری یعنی ضعف قلب کو دور کرنے مین لاثانی دوا هے

گاؤزبان تیس گرام

کشنیز دس گرام

بہمن سفید دس گرام

بہمن سرخ دس گرام

تخم فرنجمشک دس گرام

ابریشم مقرض دس گرام

اسطخدوس دس گرام

تخم بالنگو دس گرام

بادر نجبویہ دس گرام

بالچھڑ دس گرام

اشنہ دس گرام

چینی دو کلو

معروف طریقہ سے خمیرہ بنالین

مقدار خوراک۔۔ خمیرہ ایک تولہ مین ایک رتی کے حساب سے کشتہ مرجان شامل کرلین اب چمچ چمچ دن مین تین بار کھلائین

گروپ مطب کامل محمود بھٹہ

Facebook link

تبخیر معدہ یعنی پیٹ مین گیس ہوا کا پیدا ہونا

8 December 2018

پہلی قسط

سکول مین کسی زمانے مین ایک مضمون پڑھا تھا مضمون انگریزی مین ہوا کرتا تھا جس کا عنوان تھا مائی بیسٹ فرینڈ
تو دوستو کلیم اللہ صاحب جن کا تعلق لاھور سے ھے اور کوالیفائیڈر جسٹرڈ حکیم ھین لیکن میری طرح اپنے نام کے ساتھ لفظ حکیم نہین لکھا ھوا آج ان کی خواھش پہ مضمون معدہ کی تبخیر پہ لکھ رھا ھون اور صاف ظاھر ھے گروپ مطب کامل کی زینت ھی بن رھا ھے یہ مضمون
آج آپ کو مختصر لیکن مفصل اس مرض کے حوالے سے بتایا جائے گا ھر دوسرا تیسرا بندہ اس مرض مین مبتلا ھے اور ساری زندگی اکثر لوگ اس مرض کو لئے گھومتے رھتے ھین اس کی سب سے بڑی وجہ غذا کا درست نہ ھونا اور غذا کا درست طریقہ سے نہ کھانا ھے مجھے حیرت ھوتی ھے ھم مسلمان ضرور ھین لیکن غذا کھانے کے آداب سے قطعی واقف نہین ھین انشاء اللہ اس پہ پھر کبھی تفصیلا مضمون لکھون گا سچ یہ ھے اگر ھم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بتائے ھوئے طریقہ پہ عمل کرلین تو بے شمار خطرناک امراض سے بچ جائین کھانا کھاتے وقت بیٹھنے کے آداب ھر کوئی بتائے گا لیکن کھانا کیا ھے یہ نہین بتایا جاتا انشاء اللہ یہ سب کچھ لکھین گے پہلے آج صرف مرض المعدہ بلکہ تبخیر معدہ پہ بات کرتے ھین اگر میری تحریر پوری توجہ سے بلکہ یکسو ھو کر تین چار پڑھ لین گے تو انشاء اللہ اس مرض کا کامیاب علاج کرلین گے بلکہ یہ روزانہ کے چکر بلکہ بازاری پھکیان ھاجو لے بلکہ لکڑ ھضم پتھر ھضم یا سوڈے والی مشہور عام سفوف بلکہ ست اجوائن ست پودینہ والے سفوف۔۔۔۔۔۔ جن سے عارضی فائدہ تو ضرور ھوتا ھے بلکہ ٹھنڈ پڑ جاتی ھے بلکہ چند روز پہلے بھی مین ایک دوا لکھ چکا ھون جس سے ریلیف تو مل سکتا ھے لیکن مرض جان نہین چھوڑتی بلکہ بعض پڑھے لکھے لوگ صرف میپرا زول کے ھو کر رہ گئے اب اس کے مسلسل استعمال سے یادداشت بھی متاثر ھوا کرتی ھے خیر آج ذرا ان سب سے ھٹ کر مستقل علاج کی طرف توجہ کرتے ھین
تبخیر معدہ مین عام طور پہ پیٹ مین گیس تو بنتی ھی ھے لیکن ساتھ مندرجہ ذیل علامتین بھی نظر آتی ھین
جن مین کچھاؤ تھکاوٹ اعضاء شکنی بیزاری دردون کا رھنا جسم مین وغیرہ وغیرہ
آیئے آج ان سب علامات کا تیاپانچہ کردین بلکہ مستقل حل کردین
یاد رکھین پیٹ مین گیس معدے کے عضلات مین سوزش یا آنتون کے غدد مین سوزش سے ھوا کرتی ھے

مین نے کیا بات سمجھائی ھے دوبارہ سن لین

نمبر ایک۔۔۔معدہ کے عضلات مین سوزش

نمبر دو۔۔۔آنتون کے غدد مین سوزش

ان وجوھات سے گیس بنا کرتی ھے

اب تحریک کے حساب سے بات سمجھ لین

نمبر 1۔۔۔اعصابی عضلاتی تحریک مین رطوبات کی زیادتی سے اور حرارت کی کمی سے معدہ مین جلد تعفن پیدا ھو کر بد ھضمی سی رھتی ھے اور کچا سا پاخانہ یا بغیر درد کے دست آیا کرتے ھین اور پیٹ مین گڑ گڑ کی آوازین آیا کرتی ھین

نمبر 2۔۔۔عضلاتی اعصابی تحریک مین شدید قبض۔۔بواسیر۔۔السر معدہ کی شکایت کے ساتھ جلن معدہ اور گیس کی شکایت کی جاتی ھے۔۔ھوا خارج نہین ھوتی۔۔

نوٹ۔۔۔ایک بات یاد رکھ لین عضلاتی اعصابی تحریک مین ھوا خارج نہین ھوا کرتی لیکن عضلاتی غدی تحریک مین ھوا تھوڑی تھوڑی خارج ھوا کرتی ھے بلکہ ھوتی رھتی ھے

نمبر 3۔۔۔غدی اعصابی تحریک مین ھوا کا اخراج بار بار ھوا کرتا ھے اور یہ کبھی ختم ھونے کا نام ھی نہین لیتی پاخانہ دن مین ایک سے زیادہ مرتبہ آیا کرتا ھے اور کامل اطمینان نہین ھوا کرتا

اب ایک اور نقطہ بھی ذھن نشین کر لین

اعصابی عضلاتی اور عضلاتی اعصابی دونون تحریکون مین کھانے کے فورا بعد معدہ کے مقام پہ تناؤ ھو جایا کرتا ھے

جبکہ غدی عضلاتی تحریک مین غذا کھانے کے دو گھنٹہ بعد جب کھایا پیا آنتون مین پہنچ رھا ھوتا ھے تب تکلیف ھوتی ھے

اب دیکھ لین کتنی تفصیل سے لیکن چند الفاظ مین آپ کو مکمل تبخیر کی اصل کیفیت اور علامات سے آگاہ کر دیا ھے اب علاج آپ مندرجہ بالا علامات کو دیکھ اور سمجھ کر کرین گے تو زندگی بھر کے لئے آپ تبخیر معدہ سے چھٹکارہ حاصل کر لین گے اگر آپ کی سمجھ مین یہ مضمون آگیا ھو تو اگلی قسط مین علاج لکھے دیتا ھون اگر بات کی سمجھ نہین آئی تو آپ سوالات کر سکتے ھین پہلے ان کے جوابات لکھون گا اگلی پوسٹ مین تب علاج لکھ دونگا ھر مزاج کے مطابق

ھان ایک بات یاد رکھین جس کو آپ تبخیر معدہ یقین سے سمجھتے ھین وہ یاد رکھین صرف دو مزاجون مین ھی ھوا کرتی ھے یا تو اعصابی عضلاتی یا عضلاتی اعصابی یعنی یا تو بدن مین سردی خشکی ھوا کرتی ھے یا خشکی سردی ھوا کرتی ھے اور باقی جن مزاجون مین گیس کا ذکر کیا ھے یہ کبھی کبھار مریض نظر آتے ھین اکثر وراثت مین مرض لے کر آئے ھوتے ھین بعض کسی اور مرض کی پیچیدگی کی وجہ سے اس مین مزاجا مبتلا ھوا کرتے ھین اب بھی سمجھ نہ آئی ھو تو سوالات کر سکتے ھین

Facebook link

تبخیر معدہ یعنی پیٹ مین گیس بھرنا۔۔دوسری آخری قسط

9 December 2018

آج بات کرنی تھی علاج کے بارے مین

کل کی پوسٹ مین ایک بھی ایسا سوال نہین آیا جس کا جواب ضروری ھوتا بس بہت سے لوگون نے ایک ھی بات کر رکھی تھی کہ مجھے بھی گیس ھے اور اپنی اپنی مرض کا لکھ رکھا تھا ساتھ ساتھ یہ مطالبہ تھا کہ فوری نسخہ لکھ دون اب بعض نے تو یہان تک کیا کہ انباکس مطالبہ کیا کہ ھمین ابھی یہان نسخہ لکھین مین آپ کو چند باتون سے آگاہ کر دون پہلی بات میرے لئے پورے گروپ مطب کامل کے سب لوگ برابر ھین کسی کو انفرادی طور پہ انباکس دوا نہین بتاتا اب آپ خود ھی سوچ لین روزانہ کے حساب سے کثیر تعداد مین میسج کا جواب لکھنا ممکن نہین ھوتا مین گروپ اور انباکس زیادہ سے زیادہ ایک گھنٹہ صبح ایک گھنٹہ شام وقت دیتا ھون اس سے زیادہ ممکن نہین ھوتا اور بھی غم ھین زمانے کے اس غم کے سوا۔۔۔۔۔۔آئین اب بالمزاج ھی نسخون کا ذکر کرتے ھین

پہلی تبخیر جس کا کل کی پوسٹ مین ذکر کیا تھا اعصابی عضلاتی جس مین پیٹ مین گڑ گڑ کی آوازین بھی آتی ھین اس مین آپ بہترین دوائین تریاق تبخیر اور غدی عضلاتی شدید ھین ان دونون کا استعمال کرین نسخے مندرجہ ذیل ھین

تریاق تبخیر۔۔۔۔۔شنگرف رومی تولہ۔۔۔جائفل دو تولہ۔۔دار چینی۔۔دو تولہ۔۔عقر قرحا دو تولہ۔۔۔فلفل دراز دو تولہ۔۔۔۔۔زنجبیل دو تولہ۔۔۔آب لہسن 24 تولہ

پہلے شنگرف کو باریک کھرل کرین چار گھنٹہ تا کہ چمک ختم ہو جائے پھر باقی دوائین باریک پیس لین اور ان کو ملا لین پھر آب لہسن تھوڑا تھوڑا ڈال کر کھرل کرتے جائین جب گولیان بنانے کے قابل ہو جائے تو نخودی گولیان بنالین ایک تا دو گولی دن مین تین بار ھمراہ پانی

غدی عضلاتی شدید کا نسخہ۔۔۔اجوائن دیسی۔۔۔رائی۔۔۔تیزپات برابر وزن باریک پیس کر پانی ڈال کر نخودی گولیان بنالین دو دو گولی دن مین تین بار ھمراہ پانی دین

اب بات کرتے ھین عضلاتی اعصابی تبخیر کی۔۔۔جس مین پاخانہ کئی روز بھی نہ آئے یا روزانہ آئے بھی تو سخت آتا ھے یا پھر میگنیون کی شکل مین آئے تو اس مین تریاق معدہ اور حب سلاطین دین یا کم سے کم تریاق معدہ ساتھ غدی عضلاتی ملین دین اب ان کی دوائین مندرجہ ذیل ھین

حب سلاطین۔۔۔کچلہ مدبر چار تولہ۔۔۔رائی آٹھ تولہ شنگرف دو تولہ۔۔۔مغز جمال گوٹہ ایک تولہ پہلے شنگرف کو چار گھنٹہ کھرل کر کے چمک ختم کرین پھر جمال گوٹہ کے مغز نکال کر ایک ایک ڈال کر اس مین کھرل کرتے جائین جب سب ویزلین کی طرح یا تیل ہو جائین تو اب ان مین باقی ادویات باریک پیس کر ڈالکر خوب اچھی طرح مکس کرین پھر تھوڑا پانی ڈال کر باریک دانہ مونگ برابر گولیان بنالین ایک تا دو گولی دن مین تین بار دی جاسکتی ھے ھمراہ پانی دین

تریاق معدہ۔۔۔۔گندھک آملہ سار بیس گرام۔۔۔اجوائن دیسی چالیس گرام۔۔۔پودینہ بیس گرام باریک پیس کر سفوف بنالین ایک تا دو ماشہ تک کھلا سکتے ھین دن مین تین بار دین ھمراہ پانی

اگر حب سلاطین استعمال نہ کرنی ہو تو مین نے غدی عضلاتی ملین کہا ھے وہ دین اس کا نسخہ یہ ھے

تارامیرا 40 گرام۔۔۔اجوائن دیسی 40 گرام۔۔۔بابچی 40 گرام۔۔گندھک آملہ سار 120 گرام باریک پیس کر پانی کی مدد سے نخودی گولیان بنالین ایک تا تین گولی دن مین تین بار ھمراہ پانی دین

اب بات کرتے ھین عضلاتی غدی اور غدی عضلاتی تبخیر مین جس مین ہوا بھی خارج ہوتی ھے اور پیدا بھی بہت ہوتی ھے اور پاخانہ مین بھی کوئی خاص رکاوٹ نہین ہوا کرتی ان سب کی تفصیل پچھلی پوسٹ مین کر چکا ھون اب اس کا علاج بہترین یہ ھے کہ غدی اعصابی ھضم دو حصہ اور اعصابی غدی ھضم ایک حصہ ملا کر دن مین تین بار دین اگر ساتھ کچھ بھی قبض کی شکایت ہو تو غدی اعصابی ملین دو دو گولی دن مین تین بار دین اب باری آتی ھے ان کے نسخون کی تو بالترتیب پہلے غدی اعصابی ھضم کا نسخہ۔۔

سنڈھ۔۔مرچ سیاہ۔۔۔فلفل دراز۔۔۔نوشادر ٹھیکری۔۔۔پودینہ۔۔۔ھر ایک دس گرام گندھک آملہ سار۔۔۔ریوند خطائی۔۔۔میٹھا سوڈا۔۔ھر ایک 40 گرام۔۔نمک خوردنی 80 گرام ست پودینہ چھ ماشہ اب سب دواؤن کو باریک پیس لین چار رتی تا ایک ماشہ تک دن مین تین بار ھمراہ پانی دین

اب نسخہ اعصابی غدی ھضم کا۔۔۔سجی کھار دو تولہ۔۔۔سہاگہ دو تولہ۔۔۔الائچی کلاں چار تولہ سب کو باریک پیس لین ایک تا دو ماشہ دن مین تین بار ھمراہ پانی خیر آپ نے میرے اوپر بتائے طریقہ کے مطابق دین اور اگر ملین غدی اعصابی کا نسخہ جس نے دیکھنا ہو تو میری ملینات مین پڑھ لین

اب کچھ لوگ یہ سوال ضرور کرتے ھین کیا بلڈ پریشر والے یہ دوائین کھا سکتے ھین کیا شوگر والے یہ دوائین کھا سکتے ھین مین نے دیکھا ھے ان مین بہت سے طبیب حضرات ہوتے ھین مجھے سمجھ نہین آتی انہون نے آج تک کیا تعلیم حاصل کی ھے اب ایک نقطہ بھی ان ھی باتون مین سمجھ لین حقیقی شوگر کے مریض کو تبخیر معدہ ہو ھی نہین سکتی اب اسے تو ان دواؤن کی ضرورت ھی نہین ہوتی اگر پھر بھی کسی کو مسئلہ تبخیر کی طرح کا ھے تو مرض کچھ اور ہو گی باقی رھی بات بلڈ پریشر والے کی بات تو دوستو یہ حقیقت مین ایک علامت ھے مرض نہین ھے بلڈ پریشر ضروری نہین بندہ دل کا مریض ہو تب ھی زیادہ ہوتا ھے قطعی نہین بلکہ بلڈ پریشر بے شمار وجوھات سے ہو سکتا ھے جن مین گردے کے امراض اعصاب کے دماغی امراض معدہ اور جگر کے امراض اب ایسے مریض کو اپنے قریبی معالج سے مشورہ اور درست تشخیص کے بعد ھی دوائین دینی چاھین خود سے معالج کبھی بھی نہ بنین اب ایک آخری بات بہت سے لوگ کچھ اس طرح کی پوسٹ جیسے مجھے گردے مین پتھری ھے اس کا علاج بتا دین اور پھر مجھے ٹیگ کر دیتے ھین اب اس کا میرے پاس تو کوئی جواب ھی نہین ہوتا کیونکہ صاحب پوسٹ نے لکھ کر اپنا فرض ادا کر دیا مین جواب لکھ نہین پاتا کیونکہ پتھری تو تین قسمون کی گردون مین پائی جاتی ھے اب مجھے کیا پتہ کونسی پتھری کی بات ھے یہ مین نے مثال دی ھے بات کرنے کا مقصد یہ ھے کہ جب تک درست تشخیص نہ ہو جواب کیسے لکھین اب یار دوست اپنا فرض سمجھتے ہوئے فورا دوا لکھ دیتے ھین جو کہ سراسر غلط بات ھے جو بھی شخص کسی مریض کی مرض لکھے کم سے کم چند باتین ضرور لکھا کرین جنس عمر وزن مرض کی ایک ایک علامت کی تفصیل قارورہ کا رنگ نبض فی منٹ رفتار تب کچھ اندازہ ہو سکتا ھے نیک تمناؤن کے ساتھ اجازت محمود بھٹہ

Facebook link

کالی کھانسی

10 December 2018

یہ مرض آجکل کے موسم مین بچون مین خاص کر بڑی پائی جاتی ھے نوبت یہان تک آجاتی ھے کہ کسی قسم کی دوا کارگر نہین ھوتی دوستو آج اس کے لئے جو دوا بتانے لگا ھون انشاءاللہ یہ دوا وھان سے بھی کارگر ھوگی جب انجیکشن اور ایلوپیتھی دیگر دوائین اپنا اثر چھوڑ دین سمجھ لین اب کوئی چارہ نہین رھا تو اس لعوق کو بنا کر استعمال کرین بلکہ اپنے مطب کی زینت بنائین

نسخہ۔۔۔انجیر زرد ۱۲ تولہ۔۔۔کاسنی ٤ تولہ۔۔پر سیاؤشان ١٢ تولہ

زوفہ ٤ تولہ۔لسوڑیان ۔ ١٢ عدد۔ مویز منقی ۔ ٤ عدد۔ مغز املتاس ٥ تولہ۔۔پوست خشخاش ۔ ٢ تولہ

تمام دواؤن کو مناسب پانی مین رات کو بھگو دین صبح جوش دین اور چھان کر ٢ کلو چینی ملا کر معروف طریقہ سے لعوق بنا لین اور محفوظ کر لین

مقدار خوراک۔۔ایک دن مین نوماشہ تک ایک سال کے بچے کو چٹادین تھوڑا تھوڑا کر کے چار پانچ بار مین

انشاءاللہ تین تا چار یوم مین مکمل شفامل جائے گی باقی مقدار خوراک عمر کے حساب سے بڑھا گھٹا سکتے ھین

نوٹ۔۔یہ دوا صرف حکماء کے لئے ھے عام آدمی کو علم نہین ھوتا کہ لعوق کیسے تیار کی جاتی ھے اس لئے اگر کسی نے خود سے تیار کرنی ھو تو اپنے قریبی کسی اچھے حکیم سے لعوق بنانے کا طریقہ سمجھ لین یا پھر اسی طبیب سے بنوا لین کمنٹس مین یہ کبھی بھی نہ لکھین کہ آپ سے تیار مل سکتی ھے

ھان جو لوگ اسے تیار نہین کر سکتے ان کے لئے نہایت آسان اور سادہ دوا بتائے دیتا ھون وہ اسے استعمال کرین فوائد مین بہت ھی اعلی ھوگی سرخ مرچ دو تین عدد ثابت کو کسی مٹی کے پیالے مین رکھ کر جلا لین جب مکمل راکھ بن جائے تو پچاس گرام شہد شامل کر لین اب دن مین تین چار بار انگلی سے چٹا یا چھوٹی چمچ کا تیسرا یا آدھا حصہ بھر کر کھلا دین انشاءاللہ کالی کھانسی کو فورا افاقہ اور فائدہ دے گی

Facebook link

اکسیر قلب و وہم و نسیان

12 December 2018

آج سب سے پہلے مین ایک اھم بات کرنا چاھون گا ھر شخص کی آئی ڈی پر ھمیشہ ضلع کا نام لکھا ھوتا ھے اسی طرح میری بھی آئی ڈی پہ ضلع منڈی بہاوالدین ھی لکھا ھے اور بہت سے لوگ سمجھتے ھین کہ میری رھائش منڈی بہاوالدین شہر مین ھی ھے لیکن یہ بات درست نہین ھے آج آپ کو بتا رھا ھون میری رھائش حقیقت مین منڈی بہاوالدین شہر سے جنوب مغرب مین پچیس کلو میٹر کے فاصلے پہ سرگودھا منڈی بہاوالدین روڈ سے آٹھ کلو میٹر ھٹ کے ایک چھوٹے شہر میانوال رانجھا مین ھے بہت سے لوگون کا یہ شکوہ تھا جو آج دور کر دیا ھے باقی آپ کو اطلاع یہ بھی دے دون مین اکثر اپنے شہر موجود نہین ھوتا کبھی کہین تو کبھی کہین جاتا رھتا ھون کچھ مجبوریان ھین میرے ساتھ بھی جیسے ھر انسان کے ساتھ ھین خیر اب آگے چلتے ھین موضوع کی طرف تو دوستو یہ مرض بھی بہت ھی عام ھوگئی ھے چھوٹی چھوٹی بات بھی بھول جانا اور عام معمولی سی بات پہ وھم اور وسوسے پیدا ھوتے رھتے ھین بلکہ بندہ عجیب وغریب وھمون کا شکار ھوتا رھتا ھے خیر مین ان کی وضاحت اپنی تشخیص امراض وعلامات کی سلسلہ وار پوسٹون مین بھی اور اس سے پہلے بھی کچھ پوسٹون مین نسیان اور وھم کا تفصیل سے ذکر کر چکا ھون اب جن لوگون نے مسلسل میرے مضمون پڑھ رکھے ھین وہ لازما جانتے ھین اب آج جس دوا کا ذکر کرنے لگا ھون یہ دیکھنے مین تو انتہائی معمولی نظر آتی ھے لیکن فوائد مین بہت ھی اعلی دوا ھے

مغز کرنجوا 50 گرام۔۔۔آملہ خشک۔۔ھلیلہ سیاہ۔۔۔یشب یمانی ھر ایک 15 گرام پیس کر بڑے سائز کے کیپسول بھر لین اور دن مین تین بار کھلائین پانی سے

اب یہ دوا دل کی غیر طبعی حرکات یعنی جب کبھی نبض انتہائی دھیمی اور کبھی تیز اور کبھی رک رک کر چلنے لگتی ھے اب ایسی حرکات کو منظم کر کے دل مین قوت پیدا کرتی ھے اب اس قوت سے قوت مدافعت بڑھا کر نسیان وھم اور وسوسون سے نجات دلاتی ھے اور یاد رھے اس دوا کی ایک خوبی یہ بھی ھے کہ یہ دل کے دورہ سے بچاتی ھے

بہت سے حکماء بہتر سے بہترین کی تلاش مین رھتے ھین تو مین آپ کو یہ بھی بتائے دیتا ھون اب نسیان کا آخری علاج کچھ یون ھے کہ آپ تر پھلہ کی کھار بنائین پاؤ کھار مین تولہ کشتہ چاندی خود ساختہ شامل کرین یا پھر تولہ بھر ورق چاندی اس مین باریک کھرل کر کے 250 ملی گرام کی کیپسول بھر لین اور دو وقت ھمراہ دودھ بکری دین

Facebook link

وھم ونسیان والی پوسٹ کی اصلاح اور تشریح

13 December 2018

نہایت ھی افسوس ھوتا ھے اور سمجھ نہین آتی اس قوم کا کیا بنے گا کل کی پوسٹ مین ایک دوا لکھی جس کا نام یشب یمانی لکھا ھوا تھا جسے سب نے خود بخود ھی شب یمانی پڑھنا اور سمجھنا شروع کر دیا یہ تحریر پڑھنے کے بعد کل کی پوسٹ اور اس کے کمنٹس ضرور پڑھنا تاکہ آپ کو غلطی کا علم ھو سکے اب وضاحت کیے دیتا ھون

اگیٹ بھی Agate انگریزی مین کہتے ھین یہ سفید بھی ھے خاکستری بھی ھے اور سبز کا رنگ کا بھی ھے اس کا انگریزی دوسرا نام Silicon Dioxide یشب کو ھے

یہ معدنی پتھر ھے جواھرات مین ھی چھوٹا موٹا شامل ھے

بہترین قسم کا یمن کے علاقہ سے نکلتا ھے باقی ملکون مین بھی نکلتا ھے اس لئے اسے اعلی قسم ظاھر کرنے کے لئے یشب یمانی کہتے ھین ویسے نام یا تو یشب یا سنگ یشب لکھا ھوتا ھے

یہ دل خفقان نسیان دماغ وسواس اور معدہ کی امراض مین فائدہ مند ھے اور بہت ھی قدیم حکماء اسے ان امراض مین استعمال کرتے آئے ھین

امید ھے اب لفظ یشب یمانی کا مطلب سمجھ آ گیا ھو گا

اب بات کرتے ھین شب یمانی کی جسے انگریزی مین Aluminous sulphate کہتے ھین عام نام انگریزی مین ایلم Alum لیا جاتا ھے یہ سیشہ کی مانند ڈلیان ھوتی ھین یاد رھے یہ بھی ملک یمن کے پہاڑون سے گوند کی شکل مین نکل کر ٹپکتی اور جمتی ھے اس لئے اسے شب یمانی کہا جاتا ھے اور یمن سے ھی دوسرے ممالک مین بھیجی جاتی تھی لیکن اب یہ مصنوعی طریقہ سے ھر ملک مین تیار ھوتی ھے آپ کی معلومات کے لئے بتا دون پاکستان مین پہلے پھل کالا باغ اور کنگی مین ھوا کرتی تھی جبکہ اس وقت میرے ھی شہر منڈی بہاوالدین مین بھی بنتی ھے یعنی لفظ یمانی لفظ یمن سے مشتق ھے بات صرف شب اور یشب کی تھی جبکہ یار لوگون نے خود ھی یشب کو شب بنا لیا کیا آپ اسی طرح دوائین بناتے ھین اور اسی طرح ادویات کو سمجھتے ھین کیا آپ لوگون نے یہی اصول بنانا ھے اب جس دوا کے ساتھ لفظ یمانی آئے تو وہ پھٹکڑی ھی ھے کچھ تو درست پڑھ لیا کرین یا پھر اگر مین یون لکھ دیتا سنگ یشب۔۔۔ تو پھر آپ نے خود بخود ھی اسے کوئی بھی سنگ بنا دینا تھا مثلا سنگ دانہ سنگ سماق سنگ یہود سنگ سرما ھی سنگ مرمر سنگ چقماق سنگ آھن سنگ آتش سنگ راسخ یا سنگ جراحت یعنی کچھ بھی سنگ بنا سکتے ھین مہربانی فرما کر میری پوسٹ پہ مجھ سے سوالات کر لیا کرین مجھ سے یہ پوچھ سکتے ھین کہ یہ بات سمجھ نہین آئی اب یہ تشریح نہ کیا کرین کہ یہ فلان دوا کا نام ھے اب جس نے یشب یمانی کی جگہ پھٹکڑی ڈال لی اس کا بیڑا تو غرق ھوا نا آپ کو کیا فائدہ ھوا

Facebook link

دوائے نزلہ جو پانی کی طرح بہتا ھے

14 December 2018

آجکل یہ وبا عام ھے لوگ نزلہ زکام کے شکار ھین

ھلیہ سیاہ۔۔۔ گندھک آملہ سار۔۔۔ کلونجی برابر وزن پیس لین ماشہ تا تین ماشہ تک حسب ضرورت جوان آدمی کی خوراک ھے دو تا تین وقت ھمراہ پانی دین

جو نزلہ پانی کی طرح ناک سے بہتا ھے اس کے لئے بہترین ھے

Facebook link

قوت باہ۔۔ امساک۔۔ جریان۔۔ لیکوریا

15 December 2018

بڑے دنون بعد آج اس موضوع پہ پوسٹ لکھ رھاھون کوشش ھوتی ھے دواوہ لکھین جسے عام آدمی بھی باآسانی بنالے اور فائدہ مند بھی ھوآج کی دوامنٹون کے حساب سے بنائی جاسکے گی اور انشاءاللہ فوائد جولکھون گاان مین کامل ھوگی بہت سے لوگ انباکس آکر سوال کرتے ھین کہ آپکی مکمل پوسٹین کہان دستیاب ھین تو گروپ مطب کامل پڑھنے والون کوتوپہلے ھی علم ھے باقی وہ لوگ جو مختلف گروپون مین میری پوسٹ اٹھاکر لگادیتے ھین اور جولوگ مجھے ان گروپون مین پڑھتے ھین اگرانھون نے میری سابقہ پوسٹین پڑھنی ھین تو گروپ مطب کامل مین ھی سب مل سکتی ھین یاپھر جس گروپ مین آپ پڑھ رھے اس کے ایڈمن سے کہین وہ آپ کو مطلعقہ پوسٹ دے سکتا ھے اگر مطب کامل مین بھی تلاش مین مشکل پیش آئے تو سرمدوقاص صاحب سے کہین وہ لنک دے دین گے

اب کچھ بات کمنٹس پہ کرتے ھین

بہت سے کمنٹس آتے ھین کیایہ دوااب فلان تکلیف مین بھی فائدہ دے گی۔۔دوستو ھر مرض کے لئے ایک ھی دوانہین ھوتی جتنے فائدے کسی ایک دوامین لکھ دیے جاتے ھین صرف وھی فائدے ھوتے ھین باقی تکالیف کے لئے وہ دوانہین ھوتی اب ایک اوراھم سوال بار بار آتاھے کیابلڈپریشر والے یاشوگر والے یہ دوااستعمال کرسکتے ھین تو ان کے لئے عرض ھے اپنے معالج کے مشورہ سے وہ دوااستعمال کرین جس کے پاس اس مریض کی مکمل ھسٹری ھوتی ھے؟

فلان تکلیف مین بھی فائدہ دے گی اس کیا؟کاجواب نہین ھوتاجو فائدے لکھ دیے ھین بس ان مین ھی استعمال کرین اب کیا؟کوایک سائیڈپہ رکھ دین

چلین آج فوائد پہلے لکھ دیتے ھین اور ذھن مین بٹھالین

۔۔۱۔۔مردانہ کمزوری مین مفید۔۔۔

۔۔۲۔۔۔قدرتی امساک سے محروم افراد کے لئے بہترین

۔۔۳۔۔۔جوش اور ولولہ پیداکرتی ھے

۔۔۴۔۔۔جریان مین بہت اعلی ھے

۔۔۵۔۔۔عورتون کے مرض لیکوریامین بھی اعلی دواھے

۔۔۶۔۔۔کمردرد کے لئے بہترین ھے

۔۔۷۔۔سردرد روکتی ھے

یہ سات عدد فائدے ھین باقی۔۔(کیا)؟کاآج ذکر نہین کرنا

اب دوابھی سمجھ لین۔۔۔برگ بھنگ۔۔۔تخم بھنگ۔۔۔جائفل برابروزن پیس کر بڑے سائز کیپسول بھرلین ایک تادوکیپسول ھمراہ نیم گرم دودھ دن مین تین بار دے سکتے ھین

اب کچھ ھدایات دواکے بارے مین

اگر آپ یہ سوچ رھے ھین کہ صرف ایک دفعہ وقتی طور پر کھلاکر رات بھر کے لئے امساک پیداھوگاتو آپ کی سوچ غلط ھے یہ دواقدرتی اور فطری امساک پیداکرتی ھے جو دواچھوڑنے کے بعد بھی اسی طرح رھتاھے باقی کچھ علاقون مین بھنگ کاپوداپیدانہین ھوتابلکہ جہان اس بوٹی کے طلب گار زیادہ ھین وھان یہ پیداھی نہین ھوتی ھمارے یہان اس کاطلب گار کوئی نہین توھر کھیت کنارے پائی جاتی ھے

دعاؤن مین یادرکھیے گامحمود بھٹہ گروپ مطب کامل

نوٹ۔۔۔ایک آخری بات یہ دواشوگر کے مریض استعمال کرسکتے ھین بلکہ شوگر کنڑول بھی کافی حدتک کرے گی

Facebook link

اکسیر خارش

16 December 2018

بڑاھی آسان علاج ھے کچھ عرصہ بھی مین نے ایک پوسٹ لکھی تھی جس مین خارش کابہترین علاج لکھاتھاجس مین صرف دودوائین ھین۔۔۔جل نم ایک پاؤاور مرچ سیاہ ایک تولہ باریک پیس کرحب نخودی بنالین ایک تادو گولی تین وقت ھمراہ پانی دین لیکن آج آپ کوایک اور بہترین دوابتاتاھون

سیماب مصفی تولہ گندھک آملہ سار سات تولہ کی کجلی تیار کرین تین چار گھنٹہ کے کھرل سے جب مکمل چمک ختم ہو جائے تب آپ اس کا دو طریقہ سے استعمال کر سکتے ھین اب جو بھی آپ کو طریقہ پسند آئے اسی طریقہ سے بنالین

پہلا طریقہ۔۔اس کجلی مین تخم بکائن دس تولہ کا سفوف شامل کر کے ایک گھنٹہ مزید کھرل کرین اور پھر نخودی گولیان بنالین ایک ایک گولی دن مین تین مرتبہ استعمال کرین مزاجا غدی عضلاتی ھی رھے گی دوا۔۔فوائد مین خشک و تر خارش کے لئے ھے افاقہ پہلے ھی روز ہو جائے گا بواسیر خونی و بادی مین بھی مفید ھے ھان یاد رھے پاؤن کی درمیانی انگلیون جو خارش اور بدبو پیدا ھوا کرتی ھے اس مین بھی بہت اعلی ھے

اب دوسرا طریقہ سمجھ لین

دوسرا طریقہ۔۔۔مندرجہ بالا کجلی ایک رتی اور تریاق معدہ ایک ماشہ ملا کر دین یہ ایک خوراک ھے اتنی ھی مقدار مین تین وقت ھمراہ پانی دین یہ نوجوان کی مقدار خوراک ھے باقی تقسیم مقدار کی خود ھی کر لین

تریاق معدہ کا نسخہ یہ ھے گندھک آملہ سار اور پودینہ ھر ایک پچاس گرام اجوائن دیسی سو گرام پیس کر سفوف بنالین

اب مزاج کے اعتبار سے وھی غدی عضلاتی ھی مزاج رھے گا فوائد بھی وھی ھین اب آپ کی مرضی ھے ان مین سے جو بھی نسخہ بنالین انشاء اللہ شفا ملے گی

Facebook link

اصلاح برائے حکماء و ترتیب ادویہ

18 December 2018

چند روز سے اس پوسٹ کی بہت ضرورت محسوس کر رھا تھا بہت سی پوسٹون پہ بہت سی خامیان نظر آئین اب ان پہ بجائے فردا فردا بتانے کے ایک پوسٹ لکھ دینا زیادہ اھم جانا تا کہ بہت سے لوگ ان غلطیون سے بچ سکین زیادہ ضرورت اسلئے بھی محسوس ھوئی کہ کچھ اصحاب نے اپنا کس نسخہ جات شیئر کر کے اصلاح چاھی اب ان مین بعض مرکبات کا سر پیر نہین ھوتا اصلاح ھو ھی نہین سکتی

دوستو آج کا دور تحقیقی دور ھے اور قرابادینی نسخون کا بھی تجزیہ چاھتا ھے آپ اس سلسلے مین چند نکات کا خیال رکھا کرین

نمبر ۱۔کسی مریض کے لئے چوبیس گھنٹے مین کس مقدار مین دوا کی ضرورت ھے

۲۔۔دوا اپنی ساخت کے اعتبار سے معدہ اور دوسرے اعضاء بدن مین چوبیس گھنٹہ مین کس قدر تحلیل پذیر ھے

۳۔۔تیاری ادویات مین کٹائی چھٹائی مین اصل دوا کی مقدار کیا باقی رہ جاتی ھے

٤۔۔مضر ادویہ جیسے سم الفار دار چکنار سکپور کچلہ وغیرہ ھین اب ان کی مریض کو کیا ضرورت ھے اور مرکب دوا مین ان کی کتنی مقدار درست ھے یاد رھے بہت سی ادویات مین ان ادویہ کا بے دریغ استعمال کیا جا رھا ھے خاص کر سم الفار کا اور یہ بندے کے گردون پہ سیدھا سیدھا اٹیک کرتا ھے یہ درست ھے قوت باہ کے لئے بہت ھی مفید جانا جاتا ھے لیکن نقصان ڈبل کر دیتا ھے

۵۔۔مرکب دوا جس مرض کے لئے مستعمل رھی ھے اس کی ضرورت کے اعتبار سے تمام مفرد ادویہ منفعت بخش ھین اس مین اصل کون معاون اور کونسی دوا دافع مضر اثرات ھے

دراصل ھوتا یہ بھی ھے کہ ھماری مرکب ادویہ مین بہت بڑی تعداد مین مفرد شامل کر دی گئی ھین جبکہ ھمین آج تک یہ علم نہین ھے کہ جوارش جالینوس جو جگر و معدہ واعصاب کی تقویت کی دوا ھے اب اس مین کون کون سے اجزا موثر ھین ھم صرف اس کے مجموعی اثرات سے واقف ھین فردا فردا نہین اور یہ بہت ھی غلط بات ھے ھونا تو یہ چاھیے ایک لیبارٹری قائم ھو جس مین اجزا کی ترتیب دے کر درجہ بندی کی جائے اور بے شمار مرکبات کی تعداد بھی کم ھو جاتی ھے

اب ان تمام چیزون کے تجربات اور کسوٹی کے لئے آلات اور مشینین موجود ھین ھم تجزیہ آلات اور حیوانات پہ کر سکتے ھین اور حیوانات کے اجسام کے تغیر سے معلوم کر سکتے ھین کہ دوا کس حد تک جسم کا جزو بنی اور کس حد تک نقصان دہ رھی اب ھمین ضرورت ھے ایسی جامع کتاب کی جس مین کثرت ادویہ سے مستعمل مفرد ادویہ کی وہ تمام تفصیلات جو ماضی سے روایاتی اوصاف مستعملات ممنوعات مضرات تحریر ھون تو دوسری طرف جدید تحقیقات جو آج تک سامنے آئی ھون اب وہ بھی اجزاء افعال بھی

درج هون شناخت کے لئے بہترین تصاویر اب اصل نقل کی پہچان۔۔ یونانی نام بوٹونیکل نام۔۔۔ ھندی نام۔۔ اور دیگر علاقائی نام۔۔ مقام پیدائش۔۔ مقام حصول۔۔ نسل یا فیملی۔۔ اور اس کی مختلف اقسام۔۔ قابل ملاوٹ یا دیگر مماثل ادویہ کی شکلین۔۔ مزاج۔۔ مقدار خوراک۔۔ مضر اثرات۔۔ مصلح۔۔ بدل۔۔ قدیم یونانی اوصاف۔۔ مستعملات۔۔ طریق عمل۔۔ کیمیائی اجزا۔۔ فارما کولوجی۔۔ فارما کوگنوسی ودیگر تفصیلات۔۔ خیر یہ تو ایک خواب ھے ابھی تک اور اس نیک کام مین اچھے حکماء کو آگے آنا چاھیے اس مین چند ایک حکماء کی محنت کو مین دیکھتا رھتا ھون جن مین خاص کر منصور صاحب آف میرپور ھین اور محمد جمیل عقیل صاحب آف امریکہ ھین براہ کرم یہ دونوں حکماء میدان عمل مین آئین اور ایک ٹیم ترتیب دین اور اس سلسلہ مین حکماء پہ ایک نیکی کر جائین بہت ھی بڑا کام ھے ثواب کمانے کا

خیر اب کچھ اھم باتین نسخہ تجویز کرتے ہوئے حکماء مندرجہ ذیل باتون کا خصوصی خیال رکھا کرین

۱۔۔ تیزابی دواؤن کے ساتھ ایسی دوائین نہین ملانی چاھیے جو آپس مین تعمل یعنی Recation کرتی ھون مثلا سرکہ مین سوڈابائی کارب ملانے سے تعمل ھوتا ھے اور سرکہ کے بنیادی اثرات زائل ھو جاتے ھین

۲۔۔ وہ اجزا جن مین ٹینک ایسڈ پائے جاتے ھین ان کو لوھے کے ساتھ نہین ملانا چاھیے وہ آئرن ٹینٹ بن جاتا ھے دوا کا رنگ سیاہ ھو جاتا ھے اور یادرکھین آئرن ٹینٹ زھر ھوتا ھے

۳۔۔ چاندی کے کسی محلول کو نمک کے تیزاب مین نہین ملانا چاھیے اس سے چاندی معدنی شکل مین واپس ھو جاتی ھے یہ نقطہ کیمیا گرون کے لئے اعلی ھے۔۔ اور یہ سلور کلورائیڈ بن جاتا ھے جو جسم انسانی غیر محلول ھے

٤۔۔ جن ادویات مین الکلائیڈ ھین ان کو بھاری معدنیات مین جیسے سیسہ لوھا کے ساتھ نہین ملانا چاھیے ورنہ وہ معدنیات غیر حل پذیر ھو جاتے ھین یہ نقطہ غلام صادق بلوچ صاحب بنظر غور کرین یعنی وہ معدنیات غیر حل پذیر ھو جاتے ھین

٥۔۔ وٹامن کے ساتھ تانبہ یا لوھا کبھی بھی نہ ملائین بلکہ ان کو بچانا بھی چاھیے ورنہ وٹامن بالکل ھی ضائع ھو جاتے ھین باقی معاملات دوستون پہ چھوڑتا ھون وہ اس بارے مین تفصیلی مضامین لکھین

Facebook link

شوگر اور ضعف باہ کے علاج مین چند نقطے

28 December 2018

تفصیل سے بیان کرنا اس وقت ممکن نہین ھے کوشش کرونگا مختصر الفاظ مین ھی تفصیل لکھ دی جائے

پہلی بات شوگر کا مریض کچھ عرصہ بعد لازما ضعف باہ کا شکار ھوتا ھے یہ اس موذی مرض کا خاصہ ھے مریض خواہ مرد ھے یا عورت اس مین وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ جنسی خواھشات کم ھونا شروع ھو جاتی ھے

اب اس بات کو ذھن مین بٹھالین شوگر کے مرض مین قوت باہ کا تعلق منی کے درست قوام اور اس کی مناسب مقدار پہ ھے اگر منی کا قوام درست نہ رھا تب بھی رسی جل جائے گی اگر مقدار درست نہ رھی تب بھی بیڑا غرق ھو جاتا ھے

اب سب سے پہلے ھمین یہ معلوم ھونا بہت ضروری ھے آخر شوگر مین یہ حالت کیون کر ھوتی ھے ؟ تو بات اب سمجھین

جب بھی کسی مریض کو شوگر لاحق ھوتا ھے تو اس کے غدد نافلہ تیز ھو جاتے ھین اس وجہ سے خصیے منی کی مقدار پہلے سے بھی زیادہ بناتے ھین لیکن یادرکھین اس کا قوام گاڑھا نہین رھتا

اب دوسری بات سمجھین جب منی کی مقدار زیادہ پیدا ھو گی بے شک گاڑھی نہین ھے اب گودام مین آپ کتنی مقدار مین سٹور کر سکتے ھین لازما منی خارج ھونے کی بھی تحریک بڑھے گی جب منی خارج ھونے کی تحریک بڑھے گی تو اس مین کوئی شک نہین رھتا کہ مریض کثرت جماع کا شکار ھوتا ھے

جب کثرت جماع کا شکار ہوا اور منی بھی پتلی ہے تو لازمی طور پر انزال بھی جلد از جلد ہو جایا کرے گا یعنی امساک ختم ہو جائے گا اب بندہ اپنی مردانہ طاقت پہ شک کرنے لگ جائے گا بلکہ یقین کر لے گا کہ وہ نامرد ہو رہا ہے ذہنی نفسیاتی طور پہ بھی حملہ ہوتا ہے بلکہ ایک خوف در آتا ہے ساتھ وقت ہمبستری شرمندگی کا بھی سامنا کرتا ہے یعنی حملہ چہار سو مریض پہ ہوتا ہے یاد رکھیں آہستہ آہستہ منی کی پیدائش رک جایا کرتی ہے

اب علاج پہ بات کرتے ہیں

پہلی بات اگر منی کی پیدائش کم ہو گئی ہے تو مندرجہ ذیل دوا دیں ثعلب مصری موصلی سفید مغز پنبہ دانہ چھلکا اسپغول برابر وزن پیس کر چمچ چھوٹی صبح شام ہمراہ دودھ دیں

اگر منی کا قوام پتلا ہو گیا ہے تو مندرجہ ذیل دوا استعمال کریں

تج۔۔۔تالمکھانہ۔۔۔بیج بند۔۔۔سمندر سوکھ۔۔۔تخم سریالہ۔۔۔تخم بھنگ

ہر ایک پچاس پچاس گرام کشتہ قلعی بیس گرام سفوف بنا لیں ایک تا دو ماشہ دن میں تین بار کھلا دیں یہ دوا منی کا قوام گاڑھا کرنے کے ساتھ ساتھ مندرجہ ذیل فوائد بھی دے گی

اعصابی ضعف باہ۔۔۔سرعت انزال۔۔۔شوگر۔۔۔سلسل بول۔۔۔اسہال روکتی ہے قابض ہے دیگر امراض میں استعمال کرتے وقت حب صابر رات سوتے ساتھ ضرور دیں جریان اور لیکوریا میں بھی بہت فائدہ مند ہے

اب اگر انتشار کم ہو گیا ہے یا بالکل آتا ہی نہیں تو لبوب کبیر خود ساختہ میں کشتہ طلا شامل کر کے دیں

یہ تو تھی علاج کی درست راہنمائی اور آسان علاج بھی لکھ دیا

اب چند نقاط جن کا شروع میں ذکر ہے

کچھ لوگ شوگر کی وجہ سے پیدا شدہ کمزوری باہ کا بڑا ہی کامیاب علاج کر رہے ہوتے ہیں ٹائمنگ بھی شاندار اور انتشار بھی شاندار ہوتا ہے کیا آپ جانتے ہیں کہ وہ کیا استعمال کرتے ہیں؟

اگر نہیں جانتے تو کم سے کم میں جانتا ہوں اب آپ بھی جان لیں ان کی دوا میں سب سے بڑا کمال دو اجزاء کا ہوتا ہے ایک افیون دوسرا سم الفار اب ان دونوں کے استعمال سے مسئلہ لازمی حل ہوتا ہے ساتھ شنگرف ملا لیا اور کچھ دیگر دوائیں بھی ساتھ ہوتی ہیں اب ان کے نام نہیں لکھوں گا اب اس مرکب کے استعمال سے مریض بھی بڑا خوش ہوتا ہے لیکن کچھ عرصہ کے لئے۔۔۔۔

میرے بھائیوں کبھی بھول کر بھی شوگر کے مریض کو ایسی دوا نہ دینا جس میں سم الفار شامل ہو اس سے شوگر کے مریض کے گردے فوری طور پر چند روز میں ناکارہ ہو جاتے ہیں بجائے فائدہ کے نقصان ہوتا ہے مریض کچھ عرصہ تو مطمئن ضرور رہے لیکن جب گردے ناکارہ ہونگے تو پچھتاوا جان نہیں چھوڑے گا برائے مہربانی کبھی بھی ایسی دوا شوگر کے مریض کو نہ دیں ایسی دوائیں دیں جن میں بد اثرات نہ ہوں

شوگر کا مریض بہت جلد نفسیاتی مسائل میں الجھتا ہے اسے حوصلہ اور تسلی دلاسہ کی شدید ضرورت ہوتی ہے وہ لازما دیں

ایک آخری بات ذہن نشین کر لیں شوگر کو بہترین انداز میں کنٹرول ضرور کیا جا سکتا ہے لیکن مرض مکمل طور پہ ختم نہیں ہوتی یہ فتوا شوگر صادق کے لئے ہے بعض لوگوں کو شوگر کاذب کا مرض ہوتا ہے اسے مکمل ٹھیک کیا جا سکتا ہے

اب اجازت چاہوں گا گروپ مطب کامل میں تمام پڑھنے والوں کو اللہ تعالی سیدھے راستہ پہ اور دوسروں سے بھلائی کرنے کی توفیق عطا فرمائے دعا ہے اللہ تعالی بیماروں کو صحت عطا فرمائے اور جو بھائی کسی وجہ سے پریشان حال ہیں اللہ جلہ شانہ ان کے حال پہ رحم فرمائے۔۔۔محمود بھٹہ

Facebook link

جسم کا سن ہو جانا یعنی خدر۔۔۔کبھی درد ہونا

31 December 2018

یہ بھی ایک عام مرض ہے سن ہو جانا چند الفاظ میں بات سمجھاؤں گا نقاط یاد کر لیں

۱۔۔۔یہ یا تو اعصابی تحریک میں پیدا ہوتی ہے یا اعصابی تسکین میں

اب ان کی ھلکی سی وضاحت سمجھ لین

جب اعصابی تحریک شدید ھوتی ھے تو دماغ سے نکلنے والے اور دماغ کو وصول ھونے والے پیغامات منقطع ھو جاتے ھین اور بطلان احساس ھو جاتا ھے

جب اعصابی تسکین ھو گی تو تحریک غدی ھو گی تو ان کا فعل احساس کمتر ھو جاتا ھے

یاد رکھین احساس کی کمی اور اعصاب کی فعلی سستی ھی سے خدر یعنی سن پن لاحق ھوتا ھے

اب علاج تو آپ نے تحریک ھی کے مطابق کرنا ھے اگر اعصابی تحریک ھے تو عضلاتی تحریک پیدا کرین یعنی اعصابی مواد کو تحلیل کرین تا کہ اعصاب کو رھائی مل جائے اور وہ اپنا کام شروع کر سکین اور مرض کا خاتمہ ھو اگر غدی تحریک ھے تو اعصابی تحریک پیدا کرین تا کہ سوئے ھوئے اعصاب بیدار ھون اور اپنا فعل تیز کرین اور مرض کا خاتمہ ھو سکے لیکن ایک بہت ھی بڑا نقطہ مین اب آپ کو بتانے لگا ھون اسے کبھی بھی نہ بھولنا ھر حالت مین خواہ تحریک اعصابی تھی یا تحریک غدی تھی اب ان حالتون علاج کرنے کی صورت مین فولاد کا استعمال بہت ھی ضروری ھے یعنی دونون حالتون مین فولاد کی کمی ھوا کرتی ھے امید ھے بات تو سمجھ آ ھی گئی ھو گی یعنی جب خدر یا سن پن پیدا ھوتا ھے تو ھر دو صورت مین دماغ مین فولاد کی کمی ضرور ھوا کرتی ھے

اب بات علاج کی کرتے ھین

اگر اعصابی تحریک ھو تو سیدھی سی دوا نظریہ مفرد اعضا کی ھے حب فولادی اس کا استعمال کرین

کشتہ فولاد تولہ -- افسنتین تین تولہ رائی چھ تولہ پیس کر نخودی گولیان بنالین اگر مزید بہتر کرنا چاھین تو اس مین تر پھلہ چھ تولہ بھی ملا لین ایک تا دو گولی دن مین تین بار اگر اس سے بھی زیادہ بہتر دوا بنانا چاھین تو یہ اکسیری دوا بنا لین کچلہ مدبر پچاس گرام کشتہ فولاد چالیس گرام سلاجیت بیس گرام رائی پندرہ گرام نخودی گولیان بنا لین ایک تا دو گولی تین وقت دین یہ دوا پہلی دوا سے بدر جہا بہترین ھے اس کا مزاج عضلاتی غدی ھے

اگر تحریک غدی ھے تو مندرجہ ذیل دوا دین کشتہ فولاد تولہ ریوند خطائی چار تولہ مرچ سیاہ تین تولہ اسگندھ چار تولہ سنڈھ دو تولہ نوشادر دو تولہ پیس کر نخودی حب بنالین یا کیپسول

والے بھر لین ایک کیپسول تین وقت دین ساتھ غدی اعصابی لبوب بھی دے سکتے ھین 500mg

Facebook link

خارش اور اس کا بہترین علاج

2 January 2019

آ جکل روزانہ کے حساب سے دو چار بار مجھ سے خارش کا علاج پوچھا جا رھا ھے شربت کا نسخہ بتاؤن تو سامنے سردی کا بہانہ آتا ھے کہ کہین پلانے سے سردی یا نمونیا ھی نہ ھو جائے آیئے آج آپ کا ذھن اس بارے مین بھی کھولتے ھین کہ ایک طبیب کو وقت کے تحت کیسے ادویات مین اختراع کرنی چاھیے یہان لکھتے وقت میری ایک مجبوری یہ بھی ھوتی ھے کہ بات عام آدمی تک بھی پہنچ جائے اور وہ بھی با آسانی دوا بنا سکے بے شمار دوائین یہان نہین لکھ سکتا کیونکہ انہین بنانا عام طبیب کے بس کا بھی روگ نہین ھے ان کا اظہار یعنی یہان لکھنا وقت ضائع کرنے کے مترادف ھے یا یون سمجھ لین اپنی علیت یا رعب جھاڑنے والی بات ھے وہ انداز آج تک اپنایا ھی نہین شاید ایک دو دوائین مین نے اس طرز پہ لکھی ھین جیسے معدے کی گیس کے لئے آپ عرق پودینہ اجوائن کرفس تیزپات سنڈھ سوئے وغیرہ نکالین پھر اس مین ٹیٹینیم ڈالکر دودھ کی طرح محلول بنائین پھر شربت بنانے کے لئے زینتھیم گم مٹھاس کے لئے سکرامیٹ محفوظ کرنے کے لئے پی پی اور ایم پی اور سوڈیم بنزوویٹ وغیرہ ڈالین ساتھ ذائقہ اور خوشبو کے لئے روغن سونف اور پیپر منٹ آئل استعمال کرین وغیرہ وغیرہ اسی طرح جدید طرز پہ مین اونٹ کٹارہ اور دھماسہ کا ایک جوھر نکال لیتا ھون جو خارش اور جلدی امراض مین سب سے اعلی ھوتا ھے لیکن ایسی دوا بنانا ھر ایک کے بس کا روگ نہین ھے تو پھر بتانے کا بھی فائدہ نہین ھے آئین اب اصل موضوع کی طرف چلتے ھین جو آسان بھی ھے اور فائدہ مند بھی ھے

شاھترہ چرائیتہ منڈی بوٹی عناب سر پھوکہ ھلیلہ زنگی عشبہ صندل سرخ ھر ایک پانچ پانچ تولہ لے لین اگر موسم گرمی کا ھے تو اس مین پانچ لٹر پانی ڈال کر بارہ گھنٹہ کے رکھ دین اس کے بعد آگ پہ چڑھا دین جب پانی آدھا رہ جائے تو اتار کر اچھی طرح چھان لین اب اس مین پانچ کلو چینی ڈالکر قوام کر لین شربت تیار ھے چار چمچ تک صبح شام پلائین خارش کا بہترین شربت ھے

اب یہی ادویات سردی کے موسم مین باریک پیس کران ادویات کے وزن سے تین گنا زیادہ شہد ڈالکر قوام کر کے معجون بنالین اب تین ماشہ تک معجون صبح دوپہر شام کھلائین خارش پھوڑے پھنسی سب مین مفید ھے اب آپ کی مرضی ھے اسے شربت کی شکل مین استعمال کرتے ھین یا معجون کی شکل مین۔۔ فائدہ انشاء اللہ ھر دو صورت مین ھو گا

Facebook link

رگین ہاتھوں پہ ابھر آنا

3 January 2019

یہ دو چار دن پہلے میری ھی پوسٹ پہ کسی نے ھاتھ کی تصویر لگائی جس پہ رگین ابھری ھوئی تھین وھان مین نے تیزی سے نظر دوڑاتے وقت مختصر جواب لکھ دیا تھا کہ یہ دخانی مادے کی وجہ سے ھوتا ھے آج ذھن مین بات آئی کہ تھوڑی وضاحت اور علاج بھی لکھ دیا جائے تو دوستو یہ دخانی مادہ کاربن ڈائی آکسائیڈ ھی ھوتا ھے یعنی ریاح کی زیادتی سے یہ مرض پیدا ھوتا ھے اگر پھر بھی بات نہین سمجھے تو عضلاتی اعصابی تحریک بہ مائل عضلاتی غدی تحریک ھوتی ھے یعنی عضلاتی تحریک نامکمل ھوتی ھے آپ کو بے شمار پوسٹون مین وضاحت کر چکا ھون ریاح کا تعلق عضلاتی تحریک سے ھوتا ھے

اب ایسا شخص لازما سکڑا یعنی پتلے وجود کا مالک ھوتا ھے اور جسم پہ موٹی موٹی رگین پھولی ھوئی سی ھوتی ھین ان کا بلڈ پریشر عام طور پہ کم ھوتا ھے یاد رکھین یہ رگین یا تو تحلیل سے پھیلی ھین یا تسکین سے پھولی ھین انکا علاج ھمیشہ تحریک کو مکمل کر دینے سے ھوتا ھے جس سے رگین بھی درست ھو جائین گی گوشت بھی پیدا ھو گا اور ضعف بھی ٹھیک ھو جائے گا علاج لکھ رھا ھون ان کے نسخے بے شمار مرتبہ گروپ مین لکھ چکا ھون یہ آپ کو تلاش کرنے ھی پڑین گے

تریاق تبخیر دو دو گولی دن مین تین مرتبہ

شدید نمبر تین آدھا ماشہ تین دفعہ

جوارش عضلاتی غدی مقوی دو ماشہ صبح اور شام دین

حب صابر رات سوتے وقت دو گولی دین

معجون خبث الحدید ماشہ ماشہ صبح شام دین

اب کچھ عرصہ ان دواؤن کے استعمال سے مرض جاتی رھے گی

Facebook link

کسی کا بے ڈھنگا قد بڑھ گیا تو کسی کا قد چھوٹا ھونا

4 January 2019

امید ھے سب کو علم ھو گا قد بڑھنے کا تعلق اور قد گھٹنے کا تعلق ھارمون سے ھوتا ھے جنھین ھم طبی زبان مین غدد کہتے ھین یہ بدن کے اندرونی غدد سے نکلنے والے افرازات پہ ھے خصوصا کلاہ گردہ سے اخراج پانے والے ھارمونز پہ ھے

دوستو یہ ھارمونز یا گلٹیان اندرونی طور پہ ایسے مواد تیار کرتی ھین جو خون کی ترکیب مین نہایت اھمیت رکھتے ھین صحت وسلامتی روئیدگی و بالیدگی وارتقا و نمو کا تعلق بھی اسی پہ ھے بلکہ ایک لحاظ سے بقاحیات پر انہی ھارمونز کا اثر بالواسطہ پڑتا رھتا ھے اگر یہ افرازات رحم مادر مین نہ آئین تو یہ لاعلاج خلقی نقائص کا سبب بنتے ھین اگر بچپن سے شباب تک جب بھی ان مین نقص آ جائے تو یاد رکھین خون کی ترکیب بدل جاتی ھے اور بڑھوتری رک جاتی ھے

اگر یہ افرازات یکدم زیادہ خارج ھونا شروع ھو جائین تو یا تو پورا قد یا پھر کوئی عضو بے ھنگم بڑھ جاتا ھے جس سے بدنی اعضاء کا توازن بگڑ جاتا ھے

آجکل یہ مسائل بہت زیادہ آ رھے ھین اس مین کچھ ھاتھ تو کیمیائی عوامل کا ھے جیسے فصلون پہ بے جا سپرے گندے پانی مین پرورش پاتی سبزیان جن مین بہت ھی خطرناک زھریلے مادے شامل ھو جاتے ھین بعض جگہون پہ تو قریب قریب تابکار مادے تک ھوتے ھین آپ تصور بھی نہین کر سکتے انتظام نہ ھونے کی وجہ سے بہت سی ملون

فیکٹریون سے ایسے بے شمار مادے نکل رہے ہوتے ھین جو آگے جا کر مختلف شکلین اختیار کر کے پھر وھی پانی فصلون کو لگایا جاتا ھے اور سبزیون کو لگ رھا ھوتا ھے اور اوپر سے ان پہ سپرے ایسے کیے جاتے ھین کہ جلد سے جلد سبزیان تیار ھون جتنی تیزی سے یہ سپرے سبزی بڑھا کر تیار کرتے ھین کیا وھی مادہ انسانی جسم مین کچھ نہین کرتا ھو گا خود سوچ لین اب دوسرے پہلو کی طرف چلتے ھین

اب باقی رھتی سہتی ذمہ داری کچھ دواساز ادارون نے بھی سنبھال رکھی ھے قد بڑھانے یعنی گروتھ ھارمونز بناتے ھین اب ان تمام باتون سے کچھ لوگون کا سر بڑا اور باقی جسم چھوٹا کسی کا دھڑ بڑا یعنی ٹانگین لمبی اور اوپر والا جسم چھوٹا اور کچھ کی ٹانگین چھوٹی اور اوپر والا جسم لمبا ھو گیا اب کسی کے بازو لمبے ھو گئے تو کسی کے ھاتھ بڑے ھو گئے یہ سب صورتین اب نظر عام آتی ھین

بہت دفعہ گروپ مطب کامل مین یہ سوال کیا گیا بلکہ پوچھا گیا آج طبیعت کچھ بہتر تھی اور کچھ دوستون سے وعدہ بھی کر رکھا تھا کہ تفصیل سے اس مرض پہ لکھون گا تو آیئے تفصیل تو لکھ دی اب طبّی پہلو اس مسئلہ کو بالمزاج دیکھتے ھین

نمبر ۱۔۔ جن لوگون کے قد یک دم رک جائین یعنی چھوٹے رہ جائین تو ان کی تحریک عضلاتی غدی سے غدی عضلاتی ھوتی ھے اب یقینی بات ھے ان کا علاج آپ غدی اعصابی سے اعصابی غدی تک کرین گے

نمبر ۲۔۔ جن لوگون کے قد یکدم بڑھ جائین ان کی تحریک اعصابی غدی ھوتی ھے اب ان کی ھارمونی ترکیب درست کرین اعصابی عضلاتی پہلے دوائین دین پھر عضلاتی اعصابی دوا و غذا دین

یہ پوسٹ حکماء کو علاج سمجھانے کے لئے لکھی ھے

یاد رھے علاج لمبا عرصہ کرین مریض کی نبض دیکھتے رھین جب تک تحریک مکمل تبدیل نہ ھو جائے علاج جاری رکھین

Facebook link

پنسار سے اصل اور نقل ادویات کی پہچان

5 January 2019

آج سب سے پہلے تو ایک انتہائی افسوس ناک خبر جو مجھ تک پہنچی ھے ھمارے مشہور طبیب میان احسن صاحب جن کی پوسٹین آپ گروپ مین پڑھتے ھین ان کی والدہ ماجدہ کا کل انتقال ھوا ھے اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُون مجھے رات گئے اطلاع بذریعہ ظہور صاحب ملی افسوس جنازے مین شامل نہ ھو سکا باوجود میان احسن صاحب میرے بالکل قریب ھی پھالیہ شہر مین رھتے ھین رات آٹھ بجے جنازہ تھا اللہ تعالی ان کی والدہ ماجدہ کو جنت الفردوس مین جگہ نصیب فرمائے اور میان احسن صاحب اور اھل خانہ کو صبر جمیل عطا فرمائے

اب اپنے موضوع کی طرف آتے ھین کچھ عرصہ پہلے یہ سلسلہ شروع کیا تھا لیکن پھر رک گیا رات ایک صاحب نے میرے ھی نسخہ معجون فلاسفہ کبیر پہ ایک پوسٹ لکھی جسے مین نے خود ھی اپروو کیا ان صاحب نے شاید اپنی طرف سے درست نشاندھی کی تھی لیکن ان کی پوسٹ نے بار بار توجہ جس جانب دلائی اس مین چند الفاظ تھے دوا کے استعمال سے خشکی اور خارش پیدا ھونا اور پھنسیان پیدا ھونا۔۔۔۔ جبکہ اس نسخہ مین کسی طرح بھی کوئی ایسی دوا شامل نہین ھے جو یہ علامات پیدا کرتی ھو بار بار سوچنے پہ جو بات سمجھ آئی وہ مفردات کا درست نہ ملنا سبب سمجھ آیا صاحب پوسٹ یقینا مفردات کی پہچان نہین رکھتے تھے پنساری نے متبادل غلط ادویات لازمی شامل کی تھین اس وجہ سے آج اس پوسٹ کی ضرورت محسوس کی انشاءاللہ کبھی کبھار آپ کو مارکیٹ مین بھری دو نمبر ادویات سے آگاہ کرتے رھین گے آج وقت اور موسم کی مناسبت سے سب سے شہد

شہد۔۔۔۔ شہد مکھیون کی نسل کے حساب سے اور موسم اور پھولون درختون کے حساب سے علاقہ کے لحاظ سے کئی ذائقون مین ھوتی ھے سب سے اچھا شہد اب آپ اسے ھی کہین گے جو آزاد مکھیون نے پیدا کیا تھا فارمی شہد اتنا ھی غلط ھوتا ھے یا اتنا ھی فرق ھوتا ھے جتنا دیسی مرغ اور ولائتی ککڑ (چکن) مین ھوتا ھے

اب بات کرتے ھین چھوٹے شہد کی تو یہ بہت ھی کم مقدار مین میسر ھوتا ھے کین اور ڈرمون کے حساب سے دستیاب ھی نہین ھو سکتا چھوٹی مکھی بھی دو قسم کی ھوتی ھے ایک مکھی کا شہد بہت ھی طاقتور ھوتا ھے نایاب چیز ھے آجکل مجھے میسر ھے تحفہ ملا تھا صبح ناشتہ مین استعمال کرتا ھون

اب اصل نقل کی پہچان کی بات کرتے ھین کیونکہ یار لوگ مصنوعی شھد اتنی بہترین بنا کر مارکیٹ مین لاتے ھین کہ پہچان مشکل ھو جاتی ھے بناتے چینی اور ٹاٹری سے ھی ھین کچھ تھوڑا شھد کا فلیور استعال کر لیتے ھین جو کہ مارکیٹ مین عام ملتا ھے پہچان کے لئے کچھ لوگون نے یقین کر رکھا تھا کہ کتا شھد نہین کھاتا دوستو اس زمانے مین کتے بھی ماڈرن ھو گئے ھین شھد کھا لیتے ھین جلانے سے جلتی نہین یا کچھ اور بے شمار طریقے بھی ھین نمک حل نہین ھوتا آج آپ کو دنیا کا سب سے بہترین طریقہ اور سب سے بڑا لیبارٹری ٹیسٹ بتاتا ھون تجربہ خود کر لین

شھد کو منہ مین ڈالین حلق تک ذائقہ دے لیکن جلد ھی ذائقہ اور مٹھاس منہ اور حلق مین ختم ھو جائے تو شھد اصلی ھے اگر دیر تک ذائقہ اور مٹھاس برقرار رھے تو شھد نقلی ھے

سرکہ۔۔۔۔۔بازار مین بہت سی کمپنیون کے بہت سے سرکے مثلاً جامن انگور گنے سیب وغیرہ کے ملتے ھین یہان تک لوگ اب کچھ کمپنیون کے سرکون پہ بہت اعتماد ھوتے ھین ذائقہ کی تبدیلی کے لئے فلیور کلر سکرین متعلقہ فروٹ کا بنا کر عوام کو پیش کیا جاتا ھے ان مین ایک بھی درست synthetic کرتے ھین یہ سب کے سب نہین ھے اب دلیل دیتا ھون بازار مین دستیاب انگوری سرکہ پچاس سے لے کر اڑھائی تین سو تک قیمت مین دستیاب ھو گا اب اگر آپ خود انگور کا سرکہ بنائین گے تو آپ کو اندازہ ھو جائے گا یہ آپ کو ھزار بارہ سو مین بوتل پڑے گا پھر محنت مزدوری ڈالین گے تو بات پندرہ سو تک چلی جائے گی اب منافع شامل کرین تو خود ھی بتائین کتنے مین ملے گا منافع اگر آپ ہچاس یا سو بھی لین تو سولہ سو دین گے ھان گنے کا سرکہ آپ کو سستا پڑتا ھے سیب کا بھی مہنگا بنتا ھے میرے تجربہ کے مطابق سات سو کا سیب لین تو بوتل سرکہ بنتا ھے اگر آپ نے واقعی سرکہ استعال کرنا ھے تو تھوڑی محنت کر لین طریقہ پہلے ھی گروپ مین لکھ چکا ھون خود تیار کرین اکثر لوگ سرکہ سیب دل کے امراض مین استعال کرتے ھین اور بازار سے سرکہ سیب لیتے ھین جو سرکہ سیب ھوتا ھی نہین اب اس نے فائدہ کیا خاک کرنا ھے

رائی۔۔۔یہ ایک دن پہلے بھی کسی نے انباکس تصویر لگا کر پوچھا تھا رائی بہت ھی باریک سرخ عنابی کلر مین ھوتی ھے جو عام بازار مین ملتی ھے اس مین سیاھی مائل دانے ھوتے ھین سرسون شامل ھوتی ھے اگر اصل رائی نہ ملے تو تارامیرا استعال کر لیا کرین بس آج اتنا ھی کافی ھے باقی پھر کبھی

Facebook link

نمبر دو مفردات کی پہچان

6 January 2019

آج کی پوسٹ شروع کرنے سے پہلے مین آپ کو یہ بتا دون کہ مین نے کل اور پرسون دو دن غائب رھنا ھے یعنی پوسٹ نہ لکھ سکون گا یہ وقت مین چل سو چل مسلسل سفر مین رھون گا انشاءاللہ کل دن گیارہ بجے منڈھرے پہنچنا ھے تھوڑی دیر وھان رک کے پھر اسلام آباد کی طرف گامزن ھونا ھے ایک تا دو بجے مری پہنچنا ھے ایک تا دو گھنٹہ وھان ٹھہرنے کے بعد واپس براستہ اسلام آباد شام سات بجے تک ھری پور ھزارہ سے چند کلو میٹر پہلے پنیان گاؤن پہنچ جانا ھے رات وھان ھی جناب محمد اعظم مسلم صاحب کے ھان ٹھہرنا ھے پھر صبح دوبارہ اسلام آباد بلکہ مارگلہ پہنچنا ھے پھر واپسی چکری کچھ دیر رکنا ھے وھان سے بذریعہ موٹروے واپس شام تک گھر پہنچون گا پھر آپ سے بشکل پوسٹ ملاقات شروع ھو گی آیئے آج بات کرتے ھین طباشیر پہ

علامہ اقبال کے شہر سیالکوٹ مین بنتی ھے لیکن مارکہ انڈیا کا لگا ھوتا ھے لو ھے synthetic اور اصل دونون حالتون مین ملتی ھے synthetic طباشیر۔۔۔۔۔یہ کے ڈبہ مین یا پلاسٹک کے ڈبہ اور لفافہ مین بھی پیک ملتی ھے اس کا رنگ گہرا سفید دودھیا اور بہت ھی سستی ملتی ھے جبکہ اصل طباشیر جلے ھوئے کوئلہ جیسی ھوتی ھے جو مختلف سائز کی ڈلیون اور ھلکے بور مین ملتی ھے اس کو طباشیر بانسی کہتے ھین یہ دو ھزار تا پچیس سو مین کلو ملتی ھے جبکہ خوبصورت اور نمبر دو طباشیر سو تا ڈیڑھ سو مین کلو ملتی ھے فرق خود ھی دیکھ لین

عرقیات۔۔۔بازاری عرقیات یا تو ایسینس ملے ھوتے ھین یا پھر دوا کا وزن جو عرق مین ھونا چاھیے اس مقدار سے بہت ھی ھلکے ھوتے ھین یہ سوال آج کی پوسٹ پہ ھی آیا تھا بہتر ھے عرق خود ھی تسلی سے کشید کرین یا کسی تسلی والے دوکاندار سے لین

ست۔۔۔یہ بھی مارکیٹ مین دو طرح کے آتے ھین اب وہ ست جو لیبارٹریون مین ھی تیار ھوتے ھین جیسے ست پودینہ ست اجوائن ست الائچی یا پھر کافور وغیرہ ان کا خریدنا بازار سے مجبوری بھی ھے اور کسی حد تک درست بھی ھوتے ھین اور یہ ست تیار کرنا عام طبیب کے بھی بس کا روگ نہین ھے مین کبھی طریقہ بنانے کا لکھ دون گا ھو سکے تو بنا لیجئے گا باقی کچھ ست بازار مین بالکل ھی ناقص ھوتے ھین جیسے ست گلوست ملٹھی ست کیکر وغیرہ ان کے بنانے کا طریقہ بھی آسان ھے انشاءاللہ سفر سے واپسی پہ

طریقہ لکھ دونگا کوشش کرین خود ھی تیار کرین ایمانداری کی بات ھے آخر الذکر ست مکمل دو نمبر ھوتے ھین خود تیار کر کے دیکھ لینا بلکہ جب تیار کرین گے تو قیمت سے اور ذائقہ اور رنگ سے ھی اندازہ ھو جائے گا

زیرہ سیاہ۔۔۔دوستو سفید زیرہ کو سرکہ مین بھگو کر ذرا بھون لیا جاتا ھے اسے سیاہ بنا کر بازار مین لے آتے ھین جبکہ زیرہ سیاہ ایرانی یا قندھاری نام سے ملتا ھے اس کی شکل شباھت ھی علیحدہ ھے یہ سیاہ چمکدار اور سائز مین نہایت چھوٹا ھوتا ھے جبکہ نمبر دو سفید زیرے کے ھی جتنے سائز کا ھوتا ھے آج کے لئے اتنا ھی کافی ھے دعاؤن مین یاد رکھیے گا

Facebook link

ورم رحم۔۔ جلن دار لیکوریا۔ اختناق الرحم

8 January 2019

عام لیکوریا کے علاج کا تقریبا ھر کسی کو علم ھو چکا ھے مثلا آپ کمر کس پھٹکڑی بریان مازو گل انار چھلکا انار سپاری اقاقیا کا برابر وزن سفوف بنا کر ماشہ صبح شام ھمراہ دودھ دین تو چند دنون مین لیکوریا رک جاتا ھے لمبی چوڑی ادویات کی ضرورت ھی نہین پڑتی لیکن آج ھم بات کرین گے جلن دار لیکوریا کی جس مین شدید جلن بھی پیدا ھوتی ھے اس مین ورم رحم یا سوزش رحم بھی ھوا کرتا ھے بعض دفعہ مزمن ھونے کی صورت مین جوڑون مین درد بھی ھوا کرتا ھے یعنی چھوٹے جوڑون مین اب ان تمام علامات وامراض کے لئے ایک ھی دوا جو مختصر بھی ھے اور فوائد مین انتہائی اعلی رزلٹ بھی دیتی ھے

پہلے دوا لکھتے ھین اسگندھ کی کھار دس گرام چینی سو گرام پیس کر دو نمبر سائز کے کیپسول بھر لین اور صبح دوپہر شام استعمال کرین اب خواہ چھوٹے جوڑون مین درد ھے خواہ جلن دار لیکوریا ھے یا ورم رحم ھے یا صرف سوزش رحم ھے یا اختناق الرحم ھے آنکھ بند کر کے استعمال کرین رب کریم شفا دین گے اب بہت سون کے ذھن مین ایک سوال ضرور ھو گا وہ ھے کھار اسگندھ ؟

تو اس مین کوئی خاص بات ھے ھی نہین جسے آپ اسگندھ یا آکسن بوٹی کہتے ھین باھر عام پیدا ھوا کرتی ھے اس کی بے شک بڑی بڑی بھی جڑین وغیرہ نکال کر انہین سوکھنے کے لئے رکھ دین جب سوکھ جائین تو انہین جلا کر سفید راکھ بنا لین پھر معروف طریقہ ھی ھے یعنی راکھ پانی مین حل کرین پھر چوبیس گھنٹے بعد مقطر لینا ھے اب اس پانی کو آگ پہ رکھ کر خشک کر لین جو باقی بچے گا یہی کھار اسگندھ ھے اب مزید دو سوال کیے جاتے ھین جن کے بعد سوالات کی دنیا ختم ھو جایا کرتی ھے اکثر لوگ یہ سوال کرنا فرض عین سمجھتے ھین پہلا سوال کیا شوگر کے مریض استعمال کر سکتے ھین اگر نہین کر سکتے تو پھر کیا کرین وہ۔۔۔اب ایک بات یقینی ھے اس مین چینی شامل ھے شوگر والا تو استعمال سے رھا اگر مین کہون بھی تب بھی آپ اتنے تو سیانے ھین ھی فورا کہین گے نہین جی چینی شامل ھے اب اسی سوال کا دوسرا جزو۔۔۔کہ وہ جائین پھر کہان تو دوستو کونسا اللہ کی نعمتین ختم ھو گئی ھین بے شمار ادویات دیگر بھی موجود ھین اب دوسرا سوال کیا بلڈ پریشر کا مریض استعمال کر سکتا ھے جی ضرور کرے بلکہ اس سے بی پی کم ھی ھو گا

Facebook link

سائیڈ ایفکیٹ کیا ھوتا ھے ؟

8 January 2019

شام کسی نے فون کیا پھر فون کسی اور نے کیا بات تقریبا ایک ھی تھی بات ھو رھی تھی کسی نے دوا کی مقدار زیادہ بنالی سوال تھا کیا مرض ٹھیک ھونے کے باوجود باقی دوا بھی مریض کو کھلا دین تو میرا جواب تھا جی نہین اب بات سب کو سمجھاتا ھون جب بھی کوئی مرض آتا ھے تو کسی ایک تحریک مین آتا ھے آپ دوا دیتے ھین تو مرض کو اگلی تحریک بدل مین دیتے ھین تو مرض سے نجات مل گئی جب تحریک بدل گئی اور مرض سے نجات بھی مل گئی تو مزید دوا کھلانا چند مسائل پیدا کرتا ھے اب دوا کی متعلقہ تحریک مین جب مسلسل دوا کھلانے سے تحریک مین شدت پیدا ھو گی تو اس تحریک سے متعلقہ منفی اثرات بدن پہ پڑنے شروع ھو جائین گے جسے آپ نئی مرض کا نام دے سکتے ھین یعنی وھی دوا جو پہلے شفا تھی اب قصابن کے نازل ھو گئی اس گفتگو سے ایک مراد یہ بھی ھے حد اعتدال سے بڑھ جانے کا نام بھی مرض ھے مین زیادہ حیران اس وقت ھوا جب یہی سوال ایک صاحب نے مکمل انباکس کر رکھا تھا اب اخلاقی تقاضا ھے کہ سکرین شارٹ نہ لگاؤن بلکہ درخواست کرون گا خود ھی پوسٹ پہ سوال لکھ دین اب ایک اور تشریح بھی کیے دیتا ھون ایلو پیتھی دوا کے بد اثرات جسم پہ۔۔۔۔

تودوستو اس بات کی تشریح آسان الفاظ مین یون کی جاسکتی ھے بلکہ چند نقاط آپ کو سمجھائے دیتا ھون ایلو پیتھی کی ھر دوا پہ ھر طرح کی ھدایات درج ھوتی ھے عام فہم بات یہ ھے کہ جیسے اینٹی بائیوٹک کے بارے مین اکثریت کی ھدایت یہ ھوتی ھے کہ پانچ دن سے زیادہ نہ کھلائین اگر بہ امر مجبوری آپ دینا ھی چاھتے ھین تو 72 گھنٹے بعد دوبارہ کھلا سکتے ھین یا اتنے عرصہ بعد آپ دوبارہ اسے استعمال کر سکتے ھین اب اگر آپ لکھی گئی ھدایات پہ عمل کرتے ھین تو انسانی جسم پہ بداثرات نہین آئین گے اگر ناک مین سیدھ مین یا لاعلمی مین مسلسل مریض کو استعمال کرواتے جائین گے تو بدن پہ بداثرات لازما ظاھر ھونگے دوسری ھدایت بے شمار ادویات پہ ھدایات مین یہ بھی لکھا ھوتا ھے کہ آپ اس دوا کے ساتھ فلان فلان گروپ کی ادوبات نہین کھلا سکتے اگر کھلائین گے تو یہ نقصانات اٹھائین گے صاف لکھا ھوتا ھے اب ڈاکٹر حضرات اس بات پہ قطعی توجہ نہین دیتے بلکہ مخالف ادویہ کا مرکب لکھ کر مریض کے ھاتھ پرچی تھما دیتے ھین وہ میڈیکل سٹور سے لے کر دوا کھالیتا ھے پتہ اس وقت چلتا ھے جب مریض نئی مصیبت مین پھنس جاتا ھے ایسے بے شمار کیس دیکھے ھین میری اس ساری گفتگو کا ایک ھی مقصد ھے دوا خواہ ایلو پیتھی ھے یا ھومیو پیتھی ھے یا پھر دیسی دوا ھے حد اعتدال سے بڑھ جانا یا درج شدہ ھدایات کے مخالف چلنا بداثرات کا لازما باعث بنتا ھے اپنے معالج سے لازما یہ بات پوچھا کرین کہ کہین مخالف گروپ کی میڈیسن تو نہین بداثرات تو نہ ھونگے یا کم سے کم فارمیسی والون سے سوال کر لیا کرین یا پھر اگر آپ انگریزی پڑھ سکتے ھین تو دوا کے اندر ایک پیپر ھوگا اس پہ لکھا سب پڑھین تب دوا استعمال مین لائین اب آخری ھدایت مین ان صاحب کے لئے لکھ رھا ھون جنھون نے انباکس مجھے یہ لکھا تھا کہ مین نے جسم سے سودا نکالنے کے لئے لونگ جلوتری دار چینی کا قہوہ ساتھ پکوڑے کھائے پانچ ھفتے تو جسم سے بھاپ نکلتی ھے اتنا گرم ھے رات کو بخار ھوتا ھے اتنی گرمی چڑھی ھے تو میرے خود ساختہ طبیب بھائی مین نے آپ کا لکھا سب پڑھا ھے بہتر تھا کسی قریبی طبیب کے پاس جاتے اگر نہین جانا تو کم سے کم غدی اعصابی ملین اور ساتھ اکسیر بادیان کھائین باقی آخری بات۔۔۔طریقہ علاج کوئی بھی غلط نہین ھوتا بس اس طریقہ کو استعمال کرنے والے اھل لوگ نہین ھوتے پہلے پورے علم کا حاصل کرنا ضروری ھے ایک ایم بی بی ایس بھی بے شمار غلطیان کر جاتا ھے لیکن جب ایک ایسا شخص جسے صرف یہ علم ھے پیراسٹامول بخار اور درد کی گولی ھے پان سٹان بھی یہی کچھ کرتی ھے بروفین بھی یہی کام کرتی ھے بس قیمتون کا فرق ھے ایم پی کلا کس بھی اینٹی بائیوٹک ھے کلیتھرو سین بھی اینٹی بائیوٹک ھی ھے بس قیمتون کا فرق ھے ایک گولی امیرون کے لئے ھے ایک غریبون کے لئے ھے اب اتنے علم والا دیہات مین بیٹھ کر بہت بڑا ڈاکٹر بن جاتا ھے جسے یہ علم نہین پیراسٹامول در حقیقت ھے کیا؟ کس سالٹ سے بنی ھے مقدار خوراک کیا ھے کب کہان اور کتنی استعمال کرنے چاھیے اگر بروفین یا پان سٹان بھی یہی کام کرتی ھین تو علیحدہ سے ان کا وجود کیون کر بنا ھے یہ حقیقت مین کیا سالٹ ھین یہ جسم کے اندر جا کر کیا عمل کرتی ھین مقدار کیا ھے خیر یہ لمبی بحث ھے بات سمجھانی تھی امید ھے سمجھ گئے ھونگے

Facebook link

اھم بات بلکہ اصلاح کی باتین

10 January 2019

آج ایک پوسٹ دیکھ کر مین سوچ مین پڑ گیا کسی نے سرعت انزال کی پوسٹ لکھی ھوئی تھی اور نیچے روضہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تصویر لگی ھوئی تھی اور یہ دیکھ کر نہایت ھی افسوس ھوا اب مجھے سمجھ نہین آئی ان صاحب کو کیا کہون کہ ان کی عقل کدھر چرنے گئی ھوئی ھے خدا کے بندے ذرا خود ھی سوچ لے پوسٹ قوت باہ اور تصویر روضہ رسول کی

کم سے کم کچھ تو عقل والا کام کیا ھوتا اگر تصویر ھی ساتھ لگانی ھے تو ادویات کی لگاتے اس کے علاوہ مین اور کچھ نہین کہون گا آج تک اتنی تنقید مین نے کسی بھی طبیب پہ نہین کی یہان کام برداشت سے باھر تھا اس گروپ مین ھر اس طبیب کی حوصلہ افزائی کی جاتی ھے جس کی سوچ تعمیری ھو اچھا لکھین اور سوچ کر لکھین اور نیا لکھین پرانے نسخہ جات تقریبا سب کے علم مین ھین آپ نے بہت ھی پرانا نسخہ نظریہ مفرد اعضاء کا لکھا جس مین زیرہ کا وزن ۳۵ گرام اور سقمونیا کا وزن ٥ گرام لکھ دیا سیدھا سا لکھ دیتے ایک تولہ سقمونیا سات تولہ زیرہ پیس کر ملالینا ھے ساتھ یہ بھی لکھ دیتے غدی اعصابی ھے بات سب کو سمجھ بھی آجاتی۔۔۔۔۔۔۔۔۔

میری آپ سے بھی اور دیگر نئے حکماء سے ایک ھی گزارش ھے پہلے گروپ کے اصول قوائد لازمی پڑھین اور ساتھ کبھی بھی کسی مقدس مقام کی تصویر نہ لگائین مقدس مقامات کا احترام مقدم رکھین اگر لگانی ھی تو مفردات کی تصویر لگا سکتے ھین باقی پرانے لکھنے والے حکماء سے بھی گزارش ھے جب بھی کچھ ایسی غلطی دیکھین لازما نشاندھی وہ خود کیا کرین باقی ایک بات خوش آئیند جو مجھے نظر آتی ھے بہت سے حکماء نے میری تقلید مین نبض یا کچھ اسی قسم کے مضامین لکھنے شروع کیے ھین یہ بہت ھی اچھی بات ھے اب قوت باہ کو چھوڑ کر دیگر امراض پہ بھی بہت سے دوستون نے لکھنا شروع کر رکھا ھے یہ بھی بہت ھی اچھی بات ھے سب مبارک باد کے مستحق ھین ھمارا سب سے بڑا

مقصد طب کو وہ مقام دلوانا ھے جس کی طب مستحق ھے عزت والا مقام اور آپ سب طبیب میرے بھائی ھین اگر کسی کے پاس علمی کمی ھے تو کوئی بات نہین اسے سمجھانا ھمارا کام ھے علم طب کو آسان الفاظ مین پیش کرنا دلائل اور حقائق طب بتانا ھمارا مشن ھے سب امراض پہ لکھنا اور تحقیقات کرنا طب کا سب سے بڑا مشن بنانا ھے یاد رکھین علم طب کتب مین بہت ھی مشکل ھے اسے آسان الفاظ مین سمجھانا ھمارا کام ھے نئے مبتدی اطباء کو جن جن اصول اور قوائد طب کی جہان سمجھ نہین آتی نشاندھی کرین اس کی وضاحت ضرور لکھ دی جائے گی اللہ تعالی سب کو سیدھے راستہ پہ چلنے کی توفیق عطا فرمائے دعاؤن مین یاد رکھیے گا اللہ حافظ

Facebook link

ھورچوپو

15 January 2019

کبھی کبھی معلوماتی تاریخی حقائق پہ بھی مضمون ھوناچاھیے

لیکن آج کا عنوان تجویز کرنے کے لئے سرمد وقاص کا ھاتھ ھے فونک گفتگو ھورھی تھی اور مین اسے کہہ رھا تھا سرمد کل آجاؤ مین تجھے شتر مرغ کا گوشت کھلاتا ھون کل شتر مرغ ھمارے یہان ذبح ھوگا لاھور مین تو گوشت پندرہ سو سے دو ھزار روپے کلو آجکل ملتا ھے لیکن ھمارے یہان بارہ سو روپے کلو ملتا ھے دوستو شتر مرغ کا گوشت نہایت ھی لذیذ اور دل کے مریضون کے لئے اکسیر کا درجہ رکھتا ھے یہ سب کچھ اس لئے بتا رھا ھون کہ بات اس گوشت سے شروع ھوئی اور چکن تک آگئی جسے ھم ولایتی چوچے کا گوشت بھی کہتے ھین بحث اس کی افادیت پہ آگئی سرمد کہنے لگا کہ مین نے ایک آرٹیکل پڑھا ھے جس مین یہ لکھا تھا کہ برائلر مین وہ سب خصوصیات پائی جاتی ھین جو سور کے گوشت مین پائی جاتی ھین مین نے کہا پڑھا تو مین نے بھی ھے کہ اس مین سور کا کچھ نہ کچھ کردار ھے لیکن یہ سب مضامین مستند حیثیت نہین رکھتے کیونکہ ھمارے پاس ایسی لیبارٹری موجود نہین ھے جس سے اصل حقیقت کا پتہ چلایا جاسکے ھان اس کا گوشت مسلسل کھانے والون کا حشر مین نے اپنی آنکھون سے ضرور دیکھا ھے جسم پھول جاتا ھے ایک ھی جگہ بیٹھے رھنے کو جی چاھتا ھے اور وہ سب امراض بگڑی شکل مین اس شخص کے اندر موجود ھوتی ھین جو اس مرغ مین پائی جاتی ھین مثلا ھائیڈرو۔۔۔کاکسی کریزا۔۔ایکولائی۔۔ گمبھورو۔۔اینڈی۔۔ یہ عام مشہور امراض ھین اس مرغ کی اور اسے کھانے والا دل کا مریض ھونہ ھو لیکن دل کے پاس اور پھیپھڑوں مین پانی اکثر جمع ھوتا ھے جوڑون کے امراض مین اکثر ایسے لوگ ملوث ھوتے ھین پیٹ گیس خمیر کا شکار لازما اسے کھانے والے ھوتے ھین نزلہ زکام عام رھتا ھے قوت مدافعت بدن مین کم ھوتی ھے اگر مدافعتی نظام گڑبڑ ھو تو چھوت دار امراض کا بندہ اکثر شکار رھتا ھے یعنی وہ سب خوبیان جو اس مرغ مین پائی جاتی ھین وہ بندہ اپنا لیتا ھے اب مین اس فلسفہ پہ کہ عادات وتاثیرات کیسے منتقل ھوتی ھین اس پہ دو حوالے ضرور دونگا ایک تاریخی ایک طبی حوالہ

پہلے تاریخی حوالہ۔۔۔ جن دوستونے تاریخ پڑھی ھے یا مطالعہ کیا ھے وہ سبائیون کے بارے مین ضرور جانتے ھونگے سبائیون کی فوج کا ایک حصہ جسے فدائی کہا جاتا تھا فدائی کمانڈو ایکشن کرتے تھے اور یہ آج کے خودکش بمبار سمجھ لین جنہین اپنی جان کی پروانہین ھوتی ان فدائیون کی ٹرینگ ایسی ھوتی تھی یہ انتہائی خونخوار مکار دلیر اور چالاک ھوتے تھے یہ اکثر حملہ آور ھونے کے بعد بچ کر نکل آیا کرتے تھے کیا آپ جانتے ھین ان مین یہ سب خوبیان کیسے آتی تھی تو دوستو انہین ورزش یا ٹرینگ کے ساتھ ساتھ غذا مین بلیون کا گوشت اور حششیش پلائی جاتی تھی بلی کا گوشت کھلانے کا فلسفہ اس لئے تھا کہ تمام بلی والی خوبیان ایک فدائی مین پیدا ھوجائین اور ھوجایا کرتی تھین اب دوسری طبی مثال۔۔۔ تمام قدیم حکماء متفقہ الیہ اس بات کے قائل تھے کہ انسان کا جو اعضاء بیمار ھے اسے حلال جانور کے اسی حصہ کا گوشت بعض صورتون مین کھلانے سے مرض مین افاقہ ھوتا ھے جیسے آج بھی گھٹنے کے درد والے یا دیگر جوڑون کی دردون مین پائے کھانے کو کہا جاتا ھے یعنی اعضاء کی تاثیر اس بیمار اعضاء کو تقویت دینے مین معاون ھو یہ مسلمہ اصول ھے جیسے آج بھی سنگرھنی کے مریض کو سنگدانہ مرغ دینے سے یا اوجھری کھلانے سے فوری آرام آتا ھے یعنی اوجھری سنگرھنی کا اٹل علاج ھے آزما کردیکھ لین

توکیا خیال ھے دوستو اگر برائلر کا گہری نظر سے مشاھدہ کرین اس کے چلنے پھرنے بیٹھنے کھانے رھنے کا مشاھدہ کرین اور یہ بھی مشاھدہ کرین ایک فارم مین نر اور مادہ دونون ھوتے ھین کبھی آپ نے کسی نر کو کسی مادہ سے اٹھکلیان کرتے دیکھا؟ اگر نہین دیکھا تو مرد بھی پھر (بہن جی) ھی بن جاتا ھے بس آپ کھائین اور باجی باجی پکارتے رھین مین نہین کھاتا بلکہ اس سے بہتر ھے دال سبزی کھالیا جائے یا بڑا گوشت کھائین جو نہایت ھی طاقتور ھوتا ھے سنا تھا جب انگریز برصغیر پہ قابض ھوئے تو یہان بھینس کا دودھ نہین پیتے تھے صرف گائے کے دودھ کو ترجیح دیتے تھے پتہ ھے کیون؟ اس لئے کہ بھینس اکثر کیچڑ مین لیپٹی رھتی ھے صفائی پسند جانور نہین ھے جبکہ گائے صاف رھنا پسند کرتی ھے اب تو زمانہ بدل گیا ھے اب تو بھینسین بھی میک اپ کر کے رھتی ھین؟؟؟؟؟

Facebook link

انسولین اور ھارمون قسط 1-2

16 January 2019

قسط 1

کبھی کبھی دل کرتا ھے کہ آپ کو حقائق بتائے جائین بہت کچھ لکھنے کو دل کرتا ھے لیکن ھر کام مین جب اللہ تعالی کا حکم ھوگا تبھی ھو سکے گا اس ذات باری تعالی کی مرضی کے بغیر تو پتہ بھی حرکت نہین کر سکتا

میرا آج کا موضوع انسولین پہ ھے بہت ھی توجہ سے مضمون پڑھین بہت کچھ ایسا آپ کے علم مین آجائے گا جو آپ پہلے نہین جانتے مزے کی بات ھے بچے بڑے سب انسولین کے نام سے واقف ھین پھر ایک طبیب کو تو بہت کچھ علم ھونا چاھیے کبھی کبھی مین اپنے پاس آئے طبیب پہ سوال کر لیتا ھون جواب ھمیشہ کی طرح نفی ھوتا ھے آیئے آج خود ھی سوال کرتے ھین تو خود ھی جواب دیتے ھین

کہتے ھین pancreas لبلبہ کو انگریزی مین پین کریاز

لفظ پین کریاز ایک یونانی لفظ ھے جس کے معنی (مکمل گوشت) ھے۔۔عام انسان کے جسم مین لبلبہ کا وزن ڈھائی اونس یعنی ستر گرام ھوتا ھے اسکی لمبائی سات انچ یعنی 17.8 سینٹی میٹر اور چوڑائی ڈیڑھ انچ یعنی 3.8 سینٹی میٹر ھوتی ھے اسکی رنگت پھیکی زرد ھوتی ھے معدہ کے نیچے واقع ھوتا ھے یاد رکھین مکمل طور پہ غدی انسجہ سے بنا ھوا عضو ھے۔ لیکن اس مین تین قسم کے غدی سیلز پائے جاتے ھین انگریزی مین ان کو الفا سیلز۔۔بیٹا سیلز اور ڈیلٹا سیلز کہتے ھین (کافی لوگون کے ذھن مین شعاعون کے نام الفا بیٹا گیما آگئے ھون گے لیکن یہان سیلز کا ذکر ھے)

کا نام دیا گیا ھے glucagon خیر پہلی قسم کے سیلز یعنی الفا سیلز ایک خاص قسم کا بلغمی ھارمون تیار کرتے ھین جس کو گلیوکا گون

تیار کرتے ھین insulin جبکہ دوسری قسم کے سیلز یعنی بیٹا سیلز سوداوی ھارمون

تیار کرتے ھین somatostatin جبکہ تیسری قسم کا سیلز یعنی ڈیلٹا سیلز صفراوی ھارمون

یہ تینون ھارمون بننے کے بعد خون مین شامل ھو جاتے ھین

کہتے ھین یہ مادہ چھوٹی آنتون مین گرتا ھے pancreatic juice یاد رکھین ان ھارمون کے علاوہ بھی لبلبہ مین ایک صفراوی محلول صاف شفاف تیار ھوتا ھے جسے اور خوراک ھضم کرنے مین معاون ھوتا ھے

ھارمون کی تشریح اور تفصیل کرنے سے پہلے لفظ ھارمونز کو جاننا بہت ھی ضروری ھے آج تک بہت سے دوستون کے ذھن مین یہ سوال ضرور رھتا ھوگا کہ یہ ھارمونز ھے کیا چیز؟؟؟ چلیے آج لگے ھاتھون اس پہ بھی بحث مباحثہ کیے لیتے ھین یعنی ایک پردہ جو آپ کی آنکھون کے سامنے حائل ھے اسے اٹھا دیتے ھین یعنی آج ھم ایک تیر سے دو شکار کرنے لگے ھین

کہتے ھین ھیومر دراصل لفظ Humor اخلاط کو تو آپ سمجھتے ھی ھین جن پہ ساری طب کا دارومدار ھم سمجھتے ھین لفظ اخلاط یعنی (بلغم سودا صفرا) کو انگریزی مین ھیومر سے بنا ھے جس کے لفظی معنی گیلا ھونا یا رطوبت کا حامل ھونا ھے اور لفظ ھارمونز حقیقت مین لفظ ھیومر سے لیا گیا ھے اور ھیومر کو آپ سمجھ گئے ھین اخلاط کو humid کہتے ھین یعنی اب ھم اس کی تشریح کچھ یون کر سکتے ھین کہ یورپی طب کے لفظ ھارمون کو طب مشرق مین خلط یا کسی خلط کی ذیلی حالت سے تطبیق دی جا سکتی ھے۔۔ کیا خیال ھے بات کی سمجھ آگئی ھے یا نہین آئی۔۔۔انشاءاللہ گروپ مطب کامل مین ایسی تشریحات آتی رھین گی میرا کام طب کو پانی مین گھول کر آپ کو پلانا ھے سمجھنا آپ کا کام ھے مضمون بار بار پڑھا کرین دماغ مین بہت سے دریچے خود بخود کھلتے چلے جائین گے اس وقت نہایت ھی افسوس ھوتا ھے آجکل بڑی عرق ریزی سے آپ کے لئے ایک مضمون تشخیص امراض وعلامات شروع کر رکھا تھا جس کی 72 قسطین لکھ چکا ھون اب اس مضمون مین بہت کم لوگون کی دلچسپی رہ گئی ھے اندازہ ھوتا رھتا ھے دلچسپی شاید اس لئے کم ھو گئی ھے کہ اس مین قوت باہ کا کوئی انکشاف ابھی تک نہین ھوا حوصلہ رکھین اس پہ بھی کبھی نہ کبھی تشریح آھی جائے گی خیر آیئے اب ھم ان مادون کی تشریح کرین جو ھارمونز نے پیدا کیے تھے تو اول الذکر گلیوکا گون آتا ھے

گلیو کا گون۔۔۔اس کا پہلا کام خون مین گلو کوز کو بڑھاتا ھے اور گلو کوز دماغ کو غذا مہیا کرتا ھے ٹشوز مین تروتازگی لاتا ھے
ٹشوز مین تروتازگی لانے کی مثال یون سمجھ لین جیسے سبزی فروش سبزی کو تازہ رکھنے کے لئے پانی چھڑکتا رھتا ھے اب ضرورت کے مطابق استعمال ھونے کے بعد باقی ماندہ بچنے والا گلو کوز کو محفوظ کر لیا جاتا ھے یاد رکھین نشاستہ دار اور میٹھی اشیاء کے علاوہ چاول اور دالین بھی گلیو کا گون بناتے بڑھاتے ھین جس کی وجہ سے خون مین گلو کوز کی مقدار کہتی ھے اب اس کی بھی تشریح کر دین ریسپٹر کے لفظی Receptor بڑھ جاتی ھے یاد رکھین اکثر سیلز کا بیرونی غلاف اعصابی جھلی سے بنا ھوتا ھے ماڈرن سائینس اسے معنی پیغام وصول کرنے والا آلہ کے ھین
یاد رکھین سیلز کے گرد اعصابی غلاف یا پردہ اخلاط کی کمی بیشی محسوس کرتا ھے یعنی کیمیاوی پیغام وصول کرتے رھتے ھین اور سیلز کی کارکردگی پر بھی اثر انداز ھوتے رھتے ھین
اگر خون مین گلو کوز جسمانی ضرورت سے بڑھ جائے تو یہ اعصابی پردے الفا سیلز کو مذید گلو کوز بنانے سے روکتے ھین تاکہ کسی خلط کی پیدائش حد سے تجاوز نہ کرے اور اخلاط ھمیشہ اعتدال پہ رھین دوستو اب وقت ختم ھوا باقی مضمون انشاءاللہ کل لکھین گے اجازت چاھون گا اللہ حافظ دعا ھے جو جو لوگ اس موذی مرض مین مبتلا ھین اللہ تعالی انھین صحت وتندرستی عطاء فرمائے یقین جانین اس مرض کا مریض انتہائی مظلوم ھوتا ھے ھمیشہ افسردہ رھتا ھے اندر سے خوش نہین رھتا وہ سمجھتا ھے شاید اب چل چلاؤ والی زندگی باقی رہ گئی ھے دوستو حوصلہ رکھین مین مضمون کے آخر مین انشاءاللہ بہترین طریقہ علاج بھی لکھون گا اور ساتھ ساتھ یہ بھی ھدایت کر دون ھر وہ شخص جو اس مرض کا شکار ھے وہ جتنا لمبی دواؤن سے دور رھے گا وہ اتنا ھی نارمل رھے گا شوگر کے مریض دوائین بہت کم استعمال کرین بلکہ نہ کرین اب اس سوال کو کل تک سوچین جینے کی امنگ پیدا کرین کیون اور کیسے کا جواب کل پہ چھوڑتے ھین اجازت محمود بھٹہ کے لئے فقط دعائین

Facebook link

انسولین اور ھارمون

17 January 2019

دوسری اور آخری قسط

کل کی پوسٹ مین بات گلیو کا گون پہ مکمل کی تھی آج ھم سوداوی ھارمون انسولین سے بات شروع کرتے ھین
انسولین۔۔ نشاستہ دار اور میٹھی غذائین ھضم ھو کر خون مین شامل ھو جاتی ھین اور بلڈ شوگر یعنی خون کی شوگر بڑھاتی ھین اس وقت لبلبہ کے اندر موجود بیٹا سیلز ایک ھارمون (انسولین) خون مین شامل کرنا شروع کر دیتے ھین۔انسولین جب سیلز کے باھر کے اعصابی پردے پہ اپنا کیمیاوی اثر کرتی ھے تو سیلز کو گلو کوز جذب کرنے پہ مجبور کر دیتی ھے اس مجبور کرنے پہ گلو کوز کی کافی مقدار سیلز کی نشوونما مین صرف ھو جاتی ھے۔اب ایسی غذائین جن مین امینو ایسڈ بنانے کی استطاعت ھو وہ بھی انسولین بنانے مین مددگار ثابت ھوتی ھین مثلا پرندے اور مرغی کا گوشت۔۔۔دراصل مرغی بھی تو ایک پرندہ ھی ھے لیکن وہ مرغی جو دیسی ھوتی ھے یہ کچا لو یعنی فارمی نہین مزید انڈے اور مچھلی کا گوشت
اگر انسولین کی مقدار جسم مین کافی یا وافر مقدار مین ھو جائے تو بیٹا سیلز اپنے گرد لپٹے ھوئے اعصابی پردون کی مدد سے محسوس کرتے ھین کہ اب جسم مین انسولین کی ضرورت نہین ھے اب اس احساس کی وجہ سے بیٹا سیلز انسولین بنانا بند کر دیتے ھین اس نقطہ کو ذھن نشین کر لین جو طبیب اس نقطہ کو سمجھ گیا اسے شوگر کا علاج کرنے مین بہت ھی آسانی رھے گی بلکہ کامیاب معالج بن سکتا ھے یاد رکھین انسولین کا مزاج عضلات کی طرف مائل ھے اسی لئے جب انسولین کی مقدار بڑھ جائے تو گلو کوز (اعصابی مزاج) کی تیاری اسی لحاظ سے کم ھو گی
نوٹ۔۔ کل ایک کمنٹس مین سوال آیا تھا کہ لبلبہ اگر غدی ٹشو سے بنا ھے تو اعصابی اور عضلاتی ھارمون کیسے پیدا کرتا ھے پہلی بات پوسٹ ھی غور سے نہین پڑھی باقی بات کچھ یون ھے اعضائے رئیسہ تو خالص بلغمی۔۔۔صفراوی۔۔۔سوداوی مادے سے بنے ھین لیکن ان پہ بھی اب باقی دوسرے مادون کا پرت چڑھا ھوا ھے یعنی جگر ھے تو اس پہ بھی ایک پرت سوداوی مادے کا ھے اور ایک اعصابی مادے کا ھے امید ھے اب بات سمجھ گئے ھو نگے
اب بات کرتے ھین سوے ٹو سٹیٹن کیتو دوستو اس کا ذکر مختصرا یون سمجھ لین یہ الفا اور بیٹا سیلز کی کارکردگی کو اعتدال پہ قائم رکھتا ھے یعنی درمیانہ رول ادا کرتا ھے
اب ایک اور مادے کا بھی پچھلی قسط مین ذکر کیا تھا اور یہ تھا پین کراٹیک جوس

تو دوستو ایک صفراوی مادہ لبلبہ مین بھی تیار ھوتا ھے اب جو غذا آنتون سے ھضم نہین ھو سکتی یا کر نہین سکتی اس غذا کو مذید لطیف اور قابل ھضم بنانا پین کرائیک جوس کا کام ھے

یاد رکھین چھوٹی آنتون کے درمیان ایک نالی ھوتی ھے جو صفراوی مادون کو پتہ سے لے کر آنتون تک لے جاتی ھے اب یہی نالی درمیان مین لبلبہ سے بھی جڑی ھوتی ھے یاد رکھین نظام ھضم کی کیمیاوی ضرورت کے مطابق پتہ سے صفرا چھوٹی آنت مین ایک نالی کے ذریعے گرتا رھتا ھے اور یہی نالی لبلبہ کے راستے چھوٹی آنت سے منسلک ھے اور لبلبہ اسی نالی کے ذریعے پین کریاٹک جوس آنت مین گراتا رھتا ھے مرض ذیابیطس یعنی شوگر اور اس کے علاج مین لبلبہ کا کردار بہت ھی اھم ھے جیسا کہ مین پہلے عرض کر چکا ھون بلڈ مین شوگر کو اعتدال پہ لانے کے لئے انسولین کی مقدار بڑھا دینی چاھیے اور یہی اصول علاج ھے۔۔ لیکن کیا ایلوپیتھی طریقہ علاج مین رائج مصنوعی انسولین دینے کا طریقہ اپنانا چاھیے ؟؟؟ جناب قطعی نہین بلکہ فطرت کے قریب رہ کر علاج کرنا چاھیے اب تھوڑی سی تشریح انسولین انجیکشن کے بارے مین بھی۔۔ اس پہ بھی کل ایک کمنٹس آیا تھا کسی نے لکھا تھا ایک حکیم صاحب نے فرمایا ھے کہ سور کے پتہ سے انسولین بناتے ھین تو دوستو سور والی بات درست ھے لیکن پتہ والی بات غلط ھے آئین اب مفصل اور مختصر تشریح کیے دیتے ھین

ایلوپیتھی طریقہ علاج مین جانورون سے حاصل شدہ انسولین کے ٹیکے لگا کر جسم مین انسولین بڑھایا جاتا ھے یہی بات آپ سمجھنا چاھتے ھین نا۔۔

سب سے پہلے گائے سے حاصل شدہ انسولین انسانی جسم مین داخل کی گئی جس کا نتیجہ خاطر خواہ رھا مذید تحقیق سے پتہ چلا کہ سور سے حاصل شدہ انسولین انسانی انسولین کے قریب تر ھے اس کے بعد اسے ترجیح دی جانے لگی قطع نظر کہ یہ حلال ھے یا حرام ھے اب تمام اسلامی ممالک مین یہی سور کی انسولین استعمال ھوتی ھے اور اسے ھی فروخت فرما رھے ھین یاد رکھین انسولین کے ٹیکے لگا کر شوگر سے نجات قطعی نہین ملتی لیکن یہ فوری اثر بھی ھے گھنٹون آپ اس سے عارضی فائدہ حاصل کر سکتے ھین اب آگے کیا ھوتا ھے عارضی فائدہ تو ھو گیا لیکن جب باھر سے انسولین ملتی ھے تو بیٹا سیلز کو کیا مصیبت پڑی ھے کہ وہ مذید انسولین بنائے دوستو مراثیون کے کٹڑ والی بات ھے جو بیٹھ کے ھی رینگنا پسند کرتا ھے بالکل اسی طرح بیٹا سیلز دوستو مذید سست ھو جاتے ھین جب باھر سے عارضی طور پہ بہترین جانور سور کی انسولین ملتی ھے اور ھمیشہ بیرونی امداد کے منتظر رھتے ھین اور جو بیرونی امداد پہ لگے ھین ان کا کیا حال ھے یہ آپ اچھی طرح جانتے ھین بلکہ بالکل ناکارہ ھو جاتے ھین اکثر دیکھا گیا ھے لبلبہ کو کینسر تک ھو جاتا ھے اب ھونا تو یہ چاھیے تھا کہ جب ایسی صورت حال پیدا ھوئی تو بیٹا سیلز کو جوش دین اسے تحریک دین تا کہ یہ اپنی ضرورت کے مطابق انسولین خود پیدا کرے اس کے لئے اسے محرک عضلات دوائین دین تا کہ یہ اٹھ کھڑا ھو اور اپنے کام مین جت جائے لیکن آپ بیرونی انسولین استعمال کروا کر اسے چین کی بانسری بجانے پہ خود لگاتے ھین امید ھے بات سمجھ گئے ھونگے شوگر کے مریض کو ھمیشہ عضلاتی محرک غذا اور دوا تجویز کرنی چاھیے جیسا کہ مین پہلے عرض کر چکا ھون پرندون کا گوشت اور انڈے وہ بھی دیسی مرغی کے کھلائین مذید علاج لکھنے سے پہلے ایک سوال کا جواب لکھ دون دوستو بات کرنے لگا ھون اس کی وضاحت تو مین پہلے ھی تفصیل سے کر چکا ھون بعض لوگ یا طبیب انسولین کو سور کے پتہ سے حاصل کرنے کا علم رکھتے ھین جب کہ ایسی بات نہین یہ سور کے خون سے سیرم الگ کر کے اس سے نکالی جاتی ھے جیسا کہ مین پہلے بتا چکا ھون انسولین خون مین ھی شامل ھوتی ھے باقی بہترین علاج مین ایک بات نوٹ کر لین شوگر کا مریض ھاتھ زمین پہ ٹکا کر ٹانگین دیوار کے سہارے اگر پانچ منٹ اوپر آسمان کی طرف رکھے بلکہ ساکن رھے تو تمام دوران خون سمٹ کر آپ کے سر والے حصہ کی طرف آجائے گا اس کے بعد کھڑے ھو کر پیدل چار کلو میٹر سفر کرے روزانہ صبح خالی پیٹ تو انشاء اللہ ایک ماہ بعد کسی دوا کا محتاج نہین رھے گا یہ عمل مسلسل جاری رکھین اور دواؤن سے بچین یاد رکھین شوگر کا مریض جتنا دواؤن سے دور رھے گا بہتر زندگی گزار سکے گا اب دواؤن سے بندہ ھٹ اس وقت ھی سکتا ھے جب آپ یہ عمل کرین گے اب جو لوگ مکمل طور پہ دواؤن کے محتاج ھو چکے ھین وہ بہترین طریقہ سے یہ دوا استعمال کر سکتے ھین پھلی کیکر اور حرمل کے بیج برابر وزن پیس لین ماشہ صبح شام استعمال ھمراہ پانی کرین اگر بدن مین حرارت کی کمی ھے تو ساتھ جلوتری اور عقر قرحا ملا لین بلکہ زعفران بھی آدھا حصہ شامل کر لین پھر بڑے سائز کیپسول بھر کر تین وقت ھمراہ پانی دین اور اس بات کا بھی خیال رکھین مٹھاس مکمل طور پہ قطعی نہ چھوڑین بلکہ نیچرل مٹھاس استعمال کبھی کبھار ضرور کیا کرین یعنی ھر وہ فروٹ جو پہلے کھٹا اور بعد مین میٹھا ھوتا ھے جیسے سیب انگور انار آم چھوڑ کر باقی ھر کھٹائی جس مین آئی تھی وہ فروٹ استعمال کر سکتے ھین باقی سوالات کی تشریح پھر کبھی کر دین گے ویسے اس مرض کے درجات کافی ھین جیسے کوما ھو جانا ھاتھ پاؤن کا سن ھو جانا قوت باہ کی کمی ھو جانا جیسی بے شمار علامات پیدا ھوتی ھین ان پہ پھر کبھی لکھین گے دعاؤن مین محمود بھٹہ کو یاد رکھیے

Facebook link

پیشاب کی کثرت قسط 1-2

18 January 2019

قسط1

کافی روز سے ایک سوال کا ذب شوگر کے بارے مین ایک دوست گروپ مین کر رھے ھین جواب تفصیل طلب تھا لکھ نہین پارھا تھا دو ھوسٹین مسلسل شوگر پہ لکھی ھین شوگر کیون اور کیسے کے دلائل سے اور تجربہ سے جواب بھی لکھے ھین اب بتاتو وھی سکتا ھون جو مجھے علم ھے دوستو حقیقت مین یہ موضوع بہت پیچیدہ اور لمبا بھی ھے اس پہ مین پہلے بھی کافی مضمون لکھ چکا ھون مذید وقت ملنے پہ ساتھ ساتھ لکھتے رھین گے لیجئے آج اسی سلسلے کی ایک اور کڑی لکھ رھا ھون

دوستو ایک تندرست بندہ عموما رات کو سونے کے بعد اور صبح بستر سے اٹھنے سے پہلے پیشاب کے لئے نہین جاگتا بندہ چوبیس گھنٹے کے اندر ایک تا ڈیڑھ لٹر پیشاب کرتا ھے لیکن اس مین موسمی حالات یا کسی دوا کا استعمال یا پیے جانے والے سیال یا پھر شراب کا کثرت استعمال جیسے آب جو کا بھی استعمال گرمی مین کرتے ھین ان سب مین معمولی کمی بیشی ھوسکتی ھے لیکن اگر اس کے باوجود بار بار پیشاب آئے اور مقدار مین بھی زیادہ ھو تو اسے کثرت پیشاب یعنی Polyuria کی مرض کہلائے گا

یاد رکھین ذیابیطس شکری Diabetees Mellitus ذیابیطس سادہ Diabetees Insipidus کے مریض مین بھی پیشاب کی کثرت پائی جاتی ھے

اب اور کن کن وجوھات سے پیشاب کی کثرت ھوا کرتی ھے یہ مختصر اوضاحت کیے دیتا ھون

برائٹ کے مریض Bright Disease مین بھی پیشاب زیادہ آیا کرتا ھے

بعض اوقات بدھضمی ریاح کی کثرت یاد باؤ ھسٹیریا خوف یا پریشانی کئی قسم کے بخار ون گردے کی سوزش مثانے کی سوزش مین بھی پیشاب معمول سے زیادہ آیا کرتا ھے

ر

پراسٹیٹ کے بڑھ جانے کی صورت مین بھی مریض کثرت پیشاب کی شکایت کرتا ھے جبکہ سچ یہ ھوتا ھے تھوڑا تھوڑا بار بار رک رک کر پیشاب آرھا ھوتا ھے جسے مریض کثرت پیشاب سمجھ بیٹھتا ھے

گردے اور مثانہ کی پتھری یا سوزش سے بھی پیشاب کی مقدار زیادہ ھوا کرتی ھے جبکہ سچ یہ ھے طبیعت بار بار مرض کی نشاندھی کر رھی ھوتی ھے اس کی مثال یون سمجھ لین کہ جیسے آنکھ مین کوئی چیز پڑ جائے یا پھر دانت مین پھنس جائے تو اعضاء خوب پانی پیدا کرتے ھین اب کیون پانی پیدا کر رھے ھین اس کی تین وجوھات سامنے آتی ھین نمبر ایک طبیعت خود سے علاج اعضاء کر رھی ھے نمبر دو اعضاء کی حفاظت کے لئے طبیعت پانی پیدا کر رھی ھے نمبر تین مرض کا یا تکلیف کا اظہار طبیعت کر رھی ھے یہ تھی آنکھ مین پانی پیدا ھونے کی مثال امید ھے فلسفہ سمجھ گئے ھونگے

پیشاب مین مختلف مادون کا کے جمع ھونے سے یا دیر تک رکے رھنے سے ھوسکتی ھے لیکن یہ سوزش زیادہ تر بیکٹریا کی انفیکشن سے ھوتی ھے Cystitis مثانے کی سوزش عموما پیشاب مین بیکٹریا پائے نہین جاتے لیکن یہ بڑی آنت سے نکل کر مثانے اور حالبین نالی یعنی یوریٹر مین سوزش پیدا کر دیتے ھین یوریٹر اور مثانے کے درمیان ایک والو ھوتا ھے جو مثانہ بھرنے کی صورت مین پیشاب کو واپس نہین جانے دیتا۔ یہ مثانے مین سوزش کے پھیلاؤ کو بھی روکتا ھے۔۔ مثانے کی سوزش کی صورت غدی عضلاتی تحریک سے پیدا ھوا کرتی ھے

پیشاب تکلیف سے آیا کرتا ھے اور مثانہ سوزش سے پیدا ھونے والی زود حساسیت کی وجہ سے اسے زیادہ دیر روک نہین سکتا چنانچہ ایسے مریض بار بار پیشاب کرتے ھین وہ عموما مثانہ مین بوجھ اور عجیب سی بے چینی یا دکھن محسوس کرتے ھین

اب بات کو سمجھین کثرت پیشاب کی دو ھی صورتین سامنے آئی ھین

نمبر ایک۔۔ پیشاب کا بار بار آنا جبکہ اس کی مقدار کا کم ھونا یہ غدی تحریک سے ھوتا ھے یاد رکھین برائٹ کا مرض بھی غدی عضلاتی تحریک کا ھی مرض ھے

اب نمبر دو صورت۔۔۔ اس مین پیشاب بڑی مقدار مین یعنی وافر مقدار مین اور بار بار خارج ھوتا ھے مریض کو رات کو بھی بار بار اٹھ کے پیشاب کرنا پڑتا ھے اب ٹھنڈے موسم مین یہ تکلیف اور بھی بڑھ جاتی ھے اس مین پیشاب کا رنگ بھی سفید ھوا کرتا ھے یہ سب صورتین اعصابی تحریک کا کمال ھین اور ذیابیطس شکری جس کی کل وضاحت کر چکا ھون یہ بھی اعصابی تحریک کا ھی کمال ھوتا ھے آپ کو علاج مین محرک عضلات علاج کرنے کی ھدایت کی تھی اب آپ نے بات سمجھ لی ھوگی ھر دو صوت مین نشاستہ دار غذائین دور کرنی ھونگی وزن کم کرنا ھوگا خاص کر آلو شکر قندی کیلا چاول امرود دیسی گھی چینی دور کرین اور سخت ورزش لازمی ھے یا پیدل چلنا اب کل کی پوسٹ پہ ایک سوال یہ بھی تھا عمر اسی سال ھو بزرگ ھوا گر وہ یہ سب نہ کر سکے تو کیا حل ھے تو دوستو کچھ خود بھی سوچ لیا کرین اب ایسا مریض صرف دواؤن کے سہارے اپنے باقی ماندہ دن گزارے باقی سب کچھ اللہ کے سپرد معاملات کرنے چاھیے باقی مضمون کل

Facebook link

پیشاب کی کثرت

20 January 2019

دوسری اور آخری قسط

پچھلی قسط مین بات کر رہا تھا اعصابی شوگر مین بھی اور اعصابی تحریک مین ویسے بھی کثرت پیشاب ہو جایا کرتا ھے اب مریض کو عضلاتی غدی تا غدی عضلاتی غذائین اگر تھوڑی تھوڑی دیر بعد دی جائے تو اس عمل سے ویسے بھی شوگر کنٹرول ہو جایا کرتی ھے اور پیشاب مین گلوکوز کی مقدار یا کثرت پیشاب کی علامت بہت ھی کم ہو جایا کرتی ھے

اب ایک نقطہ اور بھی یہان بتا دون کہ عضلاتی اور غدی سوزش مین بھی شکر پیشاب مین آنی شروع ہو جاتی ھے اور اس حالت مین پیشاب زیادہ نہین آیا کرتا مریض کہتا ھے کہ پیشاب تو مجھے کم ھی آتا ھے لیکن شوگر ٹیسٹ مین بھی اور علامتین بھی شوگر آنے کو ظاہر کرتی ھین دوستو اگر ھم سوزش دور کر دین تو یہ سب شوگر کی عارضی کیفیت ہوتی ھے اور یہ ٹھیک ہو جایا کرتی ھے

اب ذیابیطس سادہ پیچوٹری گلینڈ یعنی غدہ نخامیہ یہ چھوٹی سی گلٹی نما دماغ کے پیندے مین ایک ھڈی دار خانے مین ہوتی ھے اب اس کے دو امتیازی حصے اگلا اور پچھلا حصہ علیحدہ علیحدہ افعال سرانجام دیتے ھین اس کی پچھلے حصہ کی خرابی کی وجہ سے ذیابیطس سادہ ہوا کرتی ھے یاد رھے یہ بیماری بہت ھی کم ہوا کرتی ھے اس مین مریض کو پیاس بہت ھی لگتی ھے بار بار پانی پیتا ھے جب پانی بار بار پیتا ھے تو پیشاب بھی بار بار آتا ھے لیکن اس مین شکر نہین ہوا کرتی اب اس مین مندرجہ ذیل علامتین بہت ھی واضح ہوا کرتی ھین

بدھضمی۔۔ چڑچڑا پن۔۔۔ جسمانی کمزوری۔۔ نظر کی کمزوری

یاد رکھین غدہ نخامیہ کے پچھلے حصہ کی خرابی یا اس کی جائے قیام کی خرابی سے ھارمونز کم بنتے ھین جن کے ذمے پیشاب کو منظم رکھنا ہوتا ھے چنانچہ اس کا علاج ایلوپیتھی مین غدہ نخامیہ کے پچھلے حصہ مین بذریعہ انجیکشن دیا جاتا ھے لیکن یہ بھی وقتی اور عارضی علاج ہوتا ھے اب حقیقی اور مستقل علاج کے بارے مین ھم نے غور کرنا ھے

اب یاد رکھین تحریک مین وہ مفرد عضو اپنی رطوبات زیادہ پیدا کرتا ھے تحلیل اور تسکین مین رطوبت کم پیدا ہوتی ھے اس کے افعال مین سستی اور ضعف آجاتی ھے اس اصول کے مطابق

ذیابیطس غیر شکری مین غدہ نخامیہ مین تحریک اور تیزی تو ہو نہین سکتی اس مین تحلیل ہو گی یا تسکین

جبکہ ھم جانتے ھین یہ یہ غدہ غدی نظام کا حصہ ھے بس اس صورت مین یا تو اعصابی تحریک ہو گی یا پھر عضلاتی تحریک ہو گی یہ تو اٹل اور پکا قانون ھے یہ بھی ممکن ھے دونون صورتون مین یہ علامات لاحق ہو جاتی ہون پیشاب چونکہ ھلکے پیلے رنگ کا ہوتا ھے اور زیادہ تر بچے یا جوان ھی اس مرض مین مبتلا ہوتا خوف ڈر صدمہ اور پیاس کی زیادتی جیسی علامات اعصابی تحریک کی طرف بتاتی ھین جبکہ اس تحریک مین ذیابیطس شکری دائمی ہوتی ھے تا ھم اس وقت مرض کا مرکز لبلبہ ہوتا ھے یعنی براہ راست شکر کو ھضم کرنے والے سسٹم کی خرابی ہوتی ھے لیکن یاد رکھین ذیابیطس سادہ مین لبلبہ مین کسی بھی قسم کی کوئی خرابی نہین ہوتی بلکہ گردون کا اعصابی پردہ تکلیف مین مبتلا یا تکلیف کا مرکز ہوتا ھے خیر وجہ خواہ اعصابی ہو یا عضلاتی ہو ایسے مریض ھمیشہ عضلاتی غدی یا غدی عضلاتی ادویات ھی سے صحت مند ہوتے ھین جبکہ آپ اچھی طرح جانتے ھین کہ یہ ادویات غدد کے لئے محرک اور مقوی ہوتی ھین اس کا مطلب ھے کہ غدد مین تحریک اور طاقت آنے پہ عارضہ کنٹرول ہو جاتا ھے یاد رکھین غدد پیشاب روکتے ھین ایک وجہ غدہ نخامیہ مین رسولی کی پیدائش کو بھی قرار دیا گیا ھے اور یاد رکھین رسولی عضلاتی اعصابی تحریک مین بنتی ھے اتنا کچھ سمجھانے کے بعد آج میرا بھی ایک سوال ھے اس کا جواب لازما لکھین اس کا اب کامیاب علاج لکھین کیا ہونا چاھیے آج واہ واہ سے کام نہین لینا بلکہ توجہ سے علاج لکھنا ھے کچھ اپنی صلاحیت کا مظاھرہ کرین اب آخری بات باقی سب کچھ تو کثرت پیشاب پہ مین نے بتا دیا ھے اب ایک نقطہ کی وضاحت رہ گئی ھے اس کی بھی کر ھی دون کثرت پیشاب کے کچھ خود ساختہ بھی مریض ھین پچھلے دنون کافی بحث سنتا رھا ہون صبح خالی پیٹ پانی پینا اچھا ھے یا غلط ھے جبکہ کچھ طبیب حضرات نے لوگون کو خالی پیٹ پانی پینے کی ترغیب بھی دے رکھی تھی دوستو اس عادت سے بندہ کثرت پیشاب کا شکار ہو جاتا ھے اس عادت کے ترک کرنے سے یہ عارضہ درست ہو جاتا ھے اس مین دوا کی ضرورت نہین ھے ویسے عام کثرت پیشاب کے مریض جن کا

مین نے ذکر اوپر لکھا ھے معجون ماسک البول اور معجون فلاسفہ کھلانے سے درست ھو جاتے ھین خواہ وہ نوجوان ھون یا بوڑھے یا بچے ھون کھلا سکتے ھین یا پھر قوت باہ کی عضلاتی ادویات سے بھی اس مرض پہ کنٹرول کیا جاسکتا ھے اشارے تو کافی لکھ دیے ھین اب جواب لکھین اور مجھے نیک تمناؤن مین اجازت محمود بھٹہ

Facebook link

زعفران کا متبادل

22 January 2019

مجھے یہ مضمون لکھنا تو نہین چاھیے اور نہ ھی اس پہ ترغیب دینا چاھیے کیونکہ مین خود اس بات کے سخت خلاف ھون کبھی بھی کسی دوا کا بدل استعمال نہین کرتا ھان ایک دوا مکمل طور پر میسر ھی نہین کسی صورت مل ھی نہین رھی تو شاید بدل استعمال کر لون لیکن مطمئن نہین ھوتا بلکہ کوشش ھوتی ھے دوا کی مکمل ترتیب ھی بدل کر رکھ دون پھر اکثر اجزاء بدلنے پڑتے ھین اگر دوا مارکیٹ مین میسر ھے اور آپ بدل ڈال رھے ھین اس لئے کہ بدل ستا مل رھا ھے تو یہ نیت کا فتور ھے کبھی بھی دوا سے شفا کی امید نہ رکھین جو لوگ پوسٹون کے کمنٹس پہ بھی توجہ رکھتے ھین وہ دیکھ لین بہت سے لوگ زعفران کا بدل پوچھ رھے ھین اور مجھے سمجھ نہین آتی اب زعفران کا بدل ڈالنے کی کیا ضرورت ھے یہ عام چیز ھے مارکیٹ مین اس وقت سب سے زیادہ زعفران ایرانی ملتا ھے اس کا ریٹ ایک لاکھ تیس ھزار روپے فی کلو ھے یہ لاھور مارکیٹ کا ریٹ ھے وہ بھی سب سے اعلی کوالٹی کا ریٹ ھے یعنی تیرا سو فی دس گرام بنتا ھے اگر تولہ لیتے ھین تو یہی چودہ سو کا مل جائے گا اسی طرح سپین کا زعفران بھی مارکیٹ سے ملتا ھے یہ پیکنگ کی شکل مین ملتا ھے یہ ایک لاکھ ساٹھ ھزار فی کلو ملتا ھے اب پیکنگ کی وجہ سے اٹھارہ تا بائیس سو فی دس گرام ملتا ھے اب بات رھی کشمیری زعفران کی تو یہ مارکیٹ مین دستیاب ھی نہین ھے دوکاندار اگر کہے کہ میرے پاس موجود ھے تو غلط بیانی کر رھا ھے آپ نے دوا مین تولہ ماشہ ڈالنا ھوتا ھے بدل ڈالنے کی کیا ضرورت ھے بلکہ اب تو پاکستان مین بھی پیداوار بہت زیادہ ھو رھی ھے اور اگر آپ نے بدل پوچھنا ھی ھے تو رائی اس کا بہترین بدل ھے یہ آپ کو پانچ روپے فی تولہ مل سکتی ھے زعفران کا اس سے بہتر بدل کوئی نہین ھے

Facebook link

تشخیص امراض و علامات ۔۔ قسط نمبر 74

23 January 2019

آجکل بات قارورہ پہ چل رھی ھے جہان بہت سے لوگ یہ سوال بھی کر بیٹھتے ھین کہ جناب قارورہ کیا چیز ھے ؟ یہ کونسی بیماری ھے تو دوستو یہ وہ بیماری ھے جو ھر انسان کو ھے ۔۔

آیئے پہلے اس بات کی وضاحت کر دین ما کول مشروب کی شکل مین جو غذا ھم کھاتے ھین وہ جسم مین ھضم و جذب ھو کر مختلف مراحل طے کر کے خون کی ندی مین شامل ھوتی ھے اور خون تمام اعضاء کو سیراب کرتا ھوا صاف ھونے کے لئے گردون مین سے گزرتا رھتا ھے ۔ گردے اس مین سے فاضل رطوبات اور مادون کو بذریعہ حالبین مثانہ اور مجری البول سے باھر خارج کر دیتے ھین یہ سیال مرکب قارورہ یا پیشاب کہلاتا ھے کیسی ھے تعریف قارورہ کی یہ فیصلہ آپ خود کر لین

پیشاب چونکہ خون سے چھن کر آتا ھے اس لئے یہ خون اعضائے جسمانی کی حالت اور بدن مین رونما ھونے والے ھر طرح کی تبدیلی کا پتہ دیتا ھے یہی وجہ ھے تشخیص امراض مین قارورہ کی اھمیت حکماء قدیم بھی دیتے رھے اور حکماء جدید بھی دیتے ھین یعنی قدیم طب اور طب جدید دونون نے قارورہ کو اھمیت دی ھے جبکہ ایلوپیتھی نے تو اسے بہت ھی زیادہ اھمیت بھی دی اور اس پہ تحقیقات بھی بہت زیادہ کین

اب ھر طرح سے تمام طریقہ ھائے علاج قارورہ کے بارے مین چھ شرائط پہ متفق ھین

اس کی رنگت مقدار بو قوام تلچھٹ یعنی رسوب اور تیرتا ھوا مواد جھاگ یہ ھین شرائط

لیبارٹری مین آلات کی مدد سے اس کے مادون کی کی جانچ کی جاتی ھے اور وہ بھی جانچ کی جاتی ھے جسے عام نظر سے دیکھنا یا جانچنا ناممکن کام ھے اس کے لئے خوردبین استعمال ھوتی ھے جب ان چھ شرائط کے مطابق پیشاب کو جانچا جاتا ھے تو بدن کے مختلف اعضاء کی خرابیون کا پتہ چلتا ھے حیرانگی کی بات یہ ھے بہت سے حکماء کرام آجکل لیبارٹری کی رپورٹ دیکھنے لگ گئے ھین خاص کر ھیپاٹائٹس کی رپورٹ ضرور دیکھتے ھین اب اس مین صرف اے ایل ٹی دیکھین گے کیا وہ بڑھ گیا ھے اگر بڑھا ھوا ھے تو اسے نارمل کرتے رھین گے اب سوال کر لین کہ اے ایل ٹی کیا چیز ھے یا یہ کونسا مادہ یا مرض ھے تو علم نہین ھے

آج آپ کو پہلے نارمل پیشاب کی رپورٹ بتاتے ھین پھر مرض کی صورت مین بھی بتاتے ھین

یاد رکھین صحت کی حالت مین پیشاب ھلکا زردی مائل شفاف مائع ھوتا ھے اس کا مخصوص وزن پانی سے قدرے زیادہ اور آب خون کے برابر ھوتا ھے بوقت اخراج رد عمل معمولی تیزابی اور تھوڑی دیر بعد کھاری ھو جاتا ھے اور بو بھی نوشادر کی طرح آنے لگتی ھے

مقدار موسم غذا اور استعمال مشروب سے کم و بیش ھوتی رھتی ھے جیسے موسم گرما مین پسینہ کے اخراج کی وجہ سے مقدار کم اور جب سردیون مین پسینہ کا نام و نشان نہین ھوتا تو مقدار بڑھ جاتی ھے کچھ دوائین اور کچھ غذائین اور مشروبات اس کے رنگ بو قوام اور مقدار کو تبدیل کر دیا کرتے ھین لیکن پھر بھی متفقہ الیہ مندرجہ ذیل رپورٹ نارمل پیشاب کی سمجھی جاتی ھے

colourرنگ زردی مائل سفید

depositرسوب معمولی

odhorبو پیشاب والی

quantity مقدار چار اونس

1015 specfic gravityوزن مخصوص

albuminالبیو من نہین

sugarمٹھاس نہین

bile saltsصفراوی نمک نہین

bile pigmentsصفراوی رنگ نہین

reaction کھاری رد عمل

اب ذرا خوردبینی مشاہدہ دیکھین

pus cellsپیپ دار ذرے نہین یا نل

RBCخون کے سرخ دانے نہین

epithelial cellsقشری خلیے کوئی کوئی

calacium oxalateخاکی مادے کوئی کوئی

دوستو یہ نارمل پیشاب کی رپورٹ ھے اگر اس مین تبدیلیان آجائین تو مختلف بیماریون کی نشاندھی ھوتی ھے اب ان کی نشاندھی کرتے ھین

۱۔اگر البیو من کا اخراج ھو رھا ھے تو یہ گردون کے ورم کو ظاھر کرے گی آپ جانتے ھین تحریک لازما اس مین غدی عضلاتی ھو گی

۲۔اگر مٹھاس خارج ھو رھی ھے تو آپ لازمی اسے شوگر کہین گے اب تحریک کا فیصلہ دیگر علامات کو سامنے رکھ کر کیا جائے گا لیکن اگر ساتھ البیو من بھی زیادہ ھو تو پھر تحریک غدی عضلاتی ھی ھو گی اور اس مین پیشاب کا مخصوص وزن بڑھ کر 1030 تک ھو جاتا ھے

۳۔اگر رپورٹ مین صفراوی نمکیات رنگ اور مادون کا اخراج ھو رھا ھے تو یرقان کی تشخیص ھے تحریک یہ بھی غدی عضلاتی ھو گی

٤۔پیپ کے ذرے ظاھر ھون تو یہ گردے مثانے اور پیشاب کے راستے مین ورم اور پتھری کی نشاندھی کرتے ھین یاد رکھین یہ حقیقت مین خون کے سفید ذرے ھوتے ھین

٥۔۔خون کے سرخ خلیے اگر آرھے ھین تو یہ پتھری کی موجودگی کی خاص علامت ھے اور سوزش گردہ یعنی نیفرائیٹس مین بھی آسکتے ھین مثانہ مین زخم یا کینسر مین بھی آسکتے ھین تحریک غدی ھوتی ھے اس مین

٦۔اگر پیشاب گاڑھا یا کم مقدار میں آتا ھو تو اس میں نمکیات کی قلمیں زیادہ بنتی ھیں اس میں پہلی وجہ کہ مریض پانی کم مقدار میں پیتا ھے بہر حال ان قلموں کی زیادتی پتھری کی نشاندھی کرتی ھے باقی مضمون اگلی قسط میں

Facebook link

تشخیص امراض وعلامات۔۔قسط نمبر 75

24 January 2019

کل چھ نقطے بتائے تھے اور پوسٹ کلوز کر دی تھی آج پھر وھیں سے شروع کرتے ھیں یعنی ساتواں نقطہ بیان کرتے ھیں

۷۔۔۔اگر قارورہ میں خون ظاھر ھو تو یہ پتھری اور نیفرائیٹس کی علامت ھے

۸۔۔کاسٹ عام طور پہ نیفرائیٹس کو ظاھر کرتی ھیں

۹۔۔رسوب یعنی سیڈی منٹ کھاری پیشاب میں فاسفیٹ کا ھوتا ھے اس کی رنگت سفید ھوتی ھے اور ترش تیزابی میں بھورے رنگ کا ھوتا ھے یہ بات پہلے بتا چکا ھوں یہ دراصل یورک ایسڈ اور یورائٹس ھوتے ھیں پہلی صورت میں یعنی سفید اعصابی یا غدی تحریک ھو گی اور جب بھورے رنگ کے ھونگے تو عضلاتی تحریک ھو گی

اب تھوڑی بات کھاری پیشاب پہ کرتے ھیں

کھاری پیشاب میں نمکیات اور قلموں کی نوعیت اور شکل صورت مندرجہ ذیل طرح کی ھوتی ھے اس میں زیادہ تر اعصابی تحریک ھو گی اور کچھ صورتوں میں غدی تحریک ھو گی لیں اب سمجھیں

۱۔۔کیلشیم کاربونیٹ۔۔ان کی شکل ڈگڈگی جیسی نظر آئے گی

۲۔۔ٹرپل فاسفیٹ۔۔۔یہ سہ گوشہ ذرے ھوتے ھیں

۳۔۔کیلشیم فاسفیٹ۔۔یہ ذرے لمبے اور چپٹے ھوتے ھیں اور ایک مرکز میں جڑ جایا کرتے ھیں

٤۔۔۔ایمونیم بائی یوریٹ۔۔یہ گول ھوتے ھیں ان پہ ھک سے لگے ھوتے ھیں عام طور پہ تحریک غدی عضلاتی میں ھوتے ھیں

٥۔۔۔فیدری ٹرپل فاسفیٹ۔۔جیسے بہت سے پر ایک مرکز پہ جڑے ھوں

اب علاج ان میں زیادہ تر صورتوں میں اعصابی عضلاتی ادویات یعنی اعصاب کی مشینی تحریک پیدا کرنے کے بعد عضلاتی ادویات سے کیا جاتا ھے اس کی تفصیل و تشریح بہت بعد میں کی جائے گی اس سے پہلے اب بات کرتے ھیں تیزابی پیشاب کی

تیزابی پیشاب میں مندرجہ ذیل نمکیات ملیں گے ان سب کا مزاج عضلاتی ھو گا

۱۔۔یورک ایسڈ اینٹوں کی شکل کے ذرے ھیں

۲۔۔کیلشیم آگزے لیٹ۔۔ڈاک کے لفافے کی شکل جیسے ھوتے ھیں

۳۔۔۔سسٹین۔۔۔لمبوترے چھ کونوں والے ھوتے ھیں

٤۔۔۔ایمارفس یوریٹس۔۔ڈھیر کی صورت میں اور کوئی خاص شکل نہیں ھوتی

٥۔۔کیلشیم ھائیڈروجن فاسفیٹ۔۔لمبی لمبی پتلی بہت سی قلمیں ایک نقطے میں جڑ کر ستارے کی شکل بنا لیتی ھیں

علاج کی صورت میں پہلے عضلات کی مشینی تحریک اور پھر غدی اعصابی تحریک پھر اعصابی تحریک پیدا کر دیں

اب پیشاب میں مختلف اقسام کے ذرات آلات بول کی سوزش ورم اور پتھری کو ظاھر کرتے ھیں مریض کو بخار درد کی شکایت ھو سکتی ھے لازمی بات ھے فعلی اعضاء میں سے کسی میں خرابی ھے اب رپورٹ کی مدد سے باآسانی تلاش کیا جا سکتا ھے اس طرح درست علاج ھو سکتا ھے

دوستو لیبارٹری ٹیسٹوں سے ضرور مدد لیا کریں میری کوشش ھے کہ آپ کو ھر طرح کی تشخیص مرض کے بارے میں آگاہ کر دیا جائے باریک باریک نقطے بتا دوں تاکہ آپ کامیاب معالج بن سکیں اگر آپ تشخیص کرنا سیکھ جاتے ھیں تو علاج کرنا اتنا مشکل کام نہیں ھے حقیقت میں اصل کام تشخیص مرض ھی ھے میں کہا کرتا ھوں ایک طبیب

نسخون کا محتاج نہین ہوا کرتا جبکہ یہان دیکھتا ہون سب نسخون کے محتاج نظر آتے ہیں ایک اچھا طبیب ایک دوا کو بے شمار امراض مین استعمال کر سکتا ہے سب سے مشکل کام تشخیص مرض ہی ہے آپ نے ہر طرح مدد لینی ہے ایک مرض کی پہچان کے لئے اس سے پہلے مرض کی مکمل کیفیات کا بھی علم ہونا ضروری ہے ورنہ آپ ایک عطائی بن کر رہ جائین گے یقین جانین میری محنت اس وقت پوری ہو جائے گی جب آپ علم کی اس منزل پہ پہنچ جائین جہان سب نگاہین آپ کے احترام مین جھک جائین بہت سے لوگ سوچتے ہین کہ محمود بھٹہ یہ راز کیون بتاتا ہے تو دوستو یہ ایک مشن ہے عطائیت کے خلاف جنگ کا حکماء کو عزت کا وہ مقام دلوانے کا جس کے وہ حقدار ہین

انشاءاللہ باقی مضمون اگلی قسط مین

Facebook link

تشخیص امراض وعلامات۔قسط نمبر 76

25 January 2019

کل کی پوسٹ مین مین بات کر رہا تھا کہ جدید ریسرچ جس مین بہت سے لیبارٹری ٹیسٹ آ گئے اور تشخیص کا نظام جہان بہتر ہوا وہین کچھ باتین بہت ہی غلط بھی ہوئی ہین ان مین پہلی بات حکماء حضرات بظاہر ایلو پیتھی کی بے حد مخالفت کرتے ہین بلکہ دور حاضر کے تمام اطباء کرام اسے فرنگی علاج کے نام سے یعنی یہ لفظ نفرت کی شکل مین لکھتے ہین جبکہ انہی کی تحقیقات یعنی لیبارٹری ٹیسٹون پہ بھی اعتماد کرتے ہین اس مین مجھے چند وجوہات نظر آئی حکماء کی کم علمی اور نئی جدت اور تحقیق نہ کر سکنے کی وجہ اور حکومت کی سرپرستی نہ کرنا بلکہ حکماء کو ذلیل ورسوا کرنے کے ہر پہلو کی حوصلہ افزائی کرنا یہان تک کہ ایک سرکاری ہسپتال کا وارڈ سرونٹ ایک کوالیفائیڈ طبیب سے زیادہ عزت دار ہے جو درجہ چہارم کا ملازم ہوتا ہے یہ سب کچھ کیون ہوا اس کی وجہ یہ ہے کہ طب قدیم کے میدان مین تحقیقی کام رک گیا اور ہمارے ملک مین چند نا اہل لوگ طبّی کونسل پہ مسلط ہو گئے اور آج بھی ہین انہون نے اپنے اپنے ادارے بنا کر صرف کاروبار کیا کاروبار مین بھی کچھ نیا نہ تھا وہی قرابادینی نسخے معجونات شربت سفوف کشتہ جات کاہڑے وغیرہ یعنی یہ لوگ عیش پرست بن گئے محنت کر کے راضی ہی نہ تھے طب کو مذاق بنا کے رکھ دیا ان لوگون نے عطائی جیسے خطاب صرف پوشیدہ امراض کے ماہر کا لیبل چپک گیا حکماء کی پیشانی پہ اور بہت افسوس ہوتا تھا جب بورڈ پڑھتے ماہر امراض پوشیدہ زنانہ و مردانہ اب دوسرا غلط کام ایلو پیتھی مین بھی ہوا یہ اس سے بھی زیادہ خوفناک کام تھا سن اسی کی دھائی تک جو ڈاکٹر تھے وہ اپنے تجربہ اور علم کے زور پہ کسی نہ کسی حد تک درست تشخیص کر کے علاج معالجہ کرتے تھے پھر ایک ایسا طوفان آیا ٹیسٹون کی بھرمار ہو گئی اور نت نئے اینٹی بائیوٹک متعارف ہوئے جو بات ٹیسٹ بتائے وہ مہر لگ گئی کہ فلان مرض ہے اب سب تشخیص مشینون اور آلات سے ہونے لگی جس کا نتیجہ یہ نکلا بے شمار لوگون کی ٹیسٹ رپورٹ غلط آتی اور مرض کچھ اور ہوتی ٹیسٹ مین مرض کچھ اور نظر آ رہی ہوتی ہے اس طرح علاج بھی غلط ہوتا اور ہزارون لوگ موت کے منہ مین چلے گئے اس لئے مین کہتا ہون آپ تشخیص کا ہر ذریعہ استعمال کرین یعنی تشخیص بذریعہ نبض تشخیص بذریعہ قارورہ پھر ٹیسٹ رپورٹ بھی لین اب سب تشخیص ملاحظہ کرین حتمی رزلٹ سامنے آ جائے گا اللہ تعالی سب کو عقل سلیم دے آیئے اب اپنے مضمون کی گہرائی مین چلتے ہین

نارمل پیشاب کی رپورٹ بھی آپ نے سمجھ لی اور اس مین کمی بیشی کی بات بھی آپ نے سمجھ لی

یعنی اگر البیومن کا اخراج ہے تو یہ ورم گردہ مزمن یعنی کرانک برائیٹس ڈیزیز کی علامت ہے مریض کمی خون کا شکار ہوتا ہے دم کشی اور کھانسی کی شکایت ہوتی ہے مجاری سے نکسیر اور قے مین بھی خون آ جاتا ہے دیکھنے مین پیشاب زردی مائل اور مقدار مین کم ہوتا ہے اب پیشاب کی کمی کے ساتھ ساتھ البیومن بڑھتی جاتی ہے جب مرض مین شدت آتی ہے تو تشنج بے ہوشی کے دورے شروع ہو جاتے ہین برین ہیمرج اکثر ہو جایا کرتا ہے ورنہ یوریمیا یعنی سمیت بول ہو کر موت واقع ہو جاتی ہے اب ایسی صورت مین کریاٹی نین کی زیادتی بھی ہو جاتی ہے اہم بات یہ ہے کہ جسم پہ سوجن اور استسقاء کی علامات پائی جاتی ہین یاد رکھین اس مین تحریک غدی عضلاتی ہوتی ہے اگر ورم گردہ شدید ہو گا تو تحریک اعصابی ہو گی اس مین گردون مین شدید درد ہو گا جس کی صورت مروڑ کی سی ہو گی اور پیشاب بار بار قطرون کی صورت مین تکلیف سے خارج ہو گا جسم پہ اماس اور سوجن نہ ہو گی ورم گردہ مزمن کی ہلکی سی علامات ہو سکتی ہین

اب ایک اور اہم نکتہ بتا دیتا ہون غدی اعصابی مرض مین جس طرح پیشاب سوزشی جلن اور قطرون کی صورت مین آتا ہے بالکل اسی طرح اس تحریک مین آنکھ ناک گلا اور دیگر تمام مجاری سے جو رطوبت یا پانی خارج ہوتا ہے وہ نمک کی تیزی سے راستون کو سوزش ناک کر دیتا ہے آنکھین ناک گلا اور جلد سرخ ہو جاتے ہین یاد رکھین گرمی دانے بھی تو اسی تحریک مین ہوا کرتے ہین ایسے مریض نزلہ زکام کی ابتدا مین سخت اذیت اٹھاتے ہین

اب کچھ خواتین حمل کے آخری دو تین ماہ مین جسم پہ اماس آجایا کرتا ھے اور البیومن بھی بہت خارج ھوا کرتی ھے یہ بھی گردون کی ورم اور تحریک غدی عضلاتی کی علامت ھے

البیومن دراصل انڈے کی سفیدی کی طرح کالیسدار مادہ ھے جو پیشاب سے ھلکا ھونے کی بنا پر بعض اوقات پیشاب سے پہلے اور کبھی بعد مین بھی ھوتا ھے اب یار لوگ اسے بھی جریان منی سمجھ کر علاج کرتے رھتے ھین اکثر لوگ اسے دیکھ کر گھبرا جایا کرتے ھین اور اسے منی ھی خیال کرتے ھین اگر مریض کا قارورہ دیکھا جائے تو یہ مادہ اوپر کی تہہ مین بادل کی صورت مین نظر آتا ھے اسے بول زلالی کہتے ھین یعنی البیومی نوریا

پیٹھ مین گردون کی جگہ پر بوجھ اور تناؤ محسوس ھوتا ھے اسے طب قدیم مین ضعف گردہ کہتے ھین جبکہ غدی عضلاتی تحریک کی وجہ سے گردون مین تیزی ھوتی ھے یہ صورت قائم رھے تو بآلاخر جسم پہ استسقاء کی علامات ظاھر ھوتی ھین بعض اوقات سوزش رحم سے گاڑھا لیسدار اور بدبودار مادہ خارج ھوتا ھے باقی آئیندہ

Facebook link

پیشاب کرتے ھوئے قطرے رک جانا

26 January 2019

یہ عام مرض ھے کہ پیشاب کرتے وقت کچھ قطرے پیشاب رک جاتا ھے پھر بعد مین کپڑے خراب کر دیتا ھے اور بعض یہ شکایت کرتے ھین کہ پیشاب قابو ھی نہین رھتا حالانکہ پیشاب کی مقدار بہت ھی کم ھوا کرتی ھے آیئے آج اس مرض کو کھوجتے ھین کہ یہ دراصل ھے کیا؟

پہلی بات تو یہ یاد رکھین کہ مثانہ اور سیون کے عضلات سکڑ کر نالیون سے پیشاب نچوڑتے ھین اب بعض اوقات عضلاتی ضعف کے سبب مقامی سکیڑ پوری طرح نہین ھو پاتا اور مثانہ پوری طرح خالی نہین ھو پاتا اب جب کھڑے ھون تو نالیان بھینچتی ھین تو ان کے درمیان رکا ھوا پیشاب دباؤ پڑنے سے خارج ھوتا ھے اب بعض اوقات مقامی عضوی خرابیان اور بعض اوقات ریاح بھی اس کا سبب بنتے ھین اور کبھی ورم غدد بھی یعنی پراسٹیٹ بھی اس کا باعث بنتا ھے اور کبھی کبھی ورم احلیل اور تنگی نائرہ مین بھی ایسا ھو سکتا ھے اب دوستو کتنے سبب اس کے مین نے بتا دیے اب ھر ایک مرض کا حقیقت مین الگ الگ علاج ھے یار دوست ایک ھی لٹھ سے سب امراض کو ھانکتے ھین مریض بھی جب مرض کا اظہار کرتا ھے تو صرف اتنا ھی کہے گا کہ پیشاب کے قطرے آتے ھین اب وہ تو حق بجانب ھے اسے علم نہین کہ اس مین کیا کیا مسائل ھو سکتے ھین یہ حق تو طبیب کا ھے کہ درست تشخیص مرض کرے

اب ضعف کا سبب ھے تو آپ کشتہ فولاد سونا چاندی والا استعمال کرین ھمراہ لبوب کبیر دین یا پھر کم سے کم حب جواھر ساتھ معجون خبث الحدید دین یا پھر قرص سلاجیت ھمراہ جوارش عضلاتی غدی دین اب ان کے نسخے مین لکھ چکا ھون

اگر ورم کی صورت مین محللات کا استعمال کرائین۔

غدی عضلاتی تحریک مین غدد مین سکیڑ ھوتا ھے پیشاب کی نالی مین اور مثانہ مین سکیڑ کی وجہ سے پیشاب رک کر آتا ھے آخر مین چند قطرے آتے ھین جو اٹھنے پر خارج ھوتے ھین ایسی صورت مین غدی اعصابی ملین ھی کافی ھوتا ھے

اگر پیشاب پہ قابو نہ آرھا ھو اور پیشاب کی مقدار بھی کم ھی ھو تو یاد رکھین ایسی صورت مین غدی اعصابی تحریک ھوا کرتی ھے اس کا علاج معجون مقوی و ممسک ھے اسے استعمال کرین یہ معجون کرامتی اثرات کی حامل ھے بہت ھی آزمودہ ھے چلین اس کا نسخہ لکھے دیتا ھون یہ آج تک نہین لکھا

-------- معجون مقوی ممسک --------

بالچھڑ۔۔اندر جو شیرین۔۔۔۔بہمن سرخ۔۔۔۔بہمن سفید۔۔۔۔تخم پیاز۔۔۔سنڈھ۔۔۔ناگر موتھا۔۔ماھی روبیان۔۔مغز اخروٹ۔۔مغز پستہ۔۔مغز فندق ھر ایک دوا 50..50 گرام اشنہ۔۔جلوتری۔جائفل۔۔خولنجان۔۔۔دار چینی۔۔عقرقرحا۔۔قرنفل۔۔ھر ایک 25...25 گرام بھنگ چار سو گرام عنبر سات گرام زعفران پچاس گرام افیون سات گرام عرق بید مشک 150 ملی لٹر۔۔شہد تین گنا

سب سے پہلے افیون کو کھرل کرین پھر زعفران کو کھرل کرین یعنی یہ دونون دوائین پہلے سوکھی کھرل کرنی ھین پھر عرق بید مشک ملا کر کھرل کرنا ھے اس کے بعد باقی دوائین پیس کر ملا لین پھر شہد کا قوام کر کے ملا کر معجون تیار کر لین مقدار خوراک ایک تا دو گرام ھمراہ قہوہ لونگ دار چینی دین اس کا مزاج عضلاتی غدی مقوی ھے مقوی

عضلات ممسک جنسی امساک کے طلب گارون کے لئے ایک نعمت سے کم نہین ھے کھانسی ریشہ بلغمی دمہ کے مریضون کے لئے بھی بہت مفید ھے منوم بھی ھے یہ آج پہلا نسخہ اسطرح کالکھا ھے اب بات رھی افیون کی تو بہت سے کمنٹس ایسے لوگ کرین گے کہ یہ کہان سے ملے گی تو محترم اسے تلاش کرنا آپ کا اپنا کام ھے مجھ سے پوچھنے کا تو کوئی فائدہ نہین باقی یہ سوال زعفران اور عنبر بہت مہنگے ھین کون خریدے گا اسے کوئی بھی نہین بنا سکے گا یہ صرف خواب ھے بھلا ایسا نسخہ لکھنے کا فائدہ کیا ھے تو دوستو بڑا ھی فائدہ ھے آپ نے پڑھ لیا اور دل ھی دل مین خواب دیکھ لئے اور چین مین ھو گئے

Facebook link

گردون کی چار امراض کی ایک حیرت انگیز دوا

27 January 2019

کل کی پوسٹ جو اسی سلسلے کی ایک کڑی ھے اس پہ ایک دوا مجھے یاد آئی اب مین یہ پوسٹ گروپ مطب کامل کے ان ممبران کے نام کر رھا ھون جو طبیب نہین ھین لیکن گروپ مطب کامل کے مستقل ممبر ھونے کے ساتھ ساتھ بڑی محبت اور دلچسپی سے میری پوسٹین پڑھتے ھین یہ پوسٹ صرف انہی کے لئے ھے کل کی پوسٹ حکماء کے لئے تھی یہ چار امراض بڑی ھی عام ھین اکثر لوگ ان امراض کا شکار ھین اب مین علیحدہ علیحدہ ھر مرض کے نام کے ساتھ مختصر تعریف مرض بھی کر دون گا ساتھ آسان علاج اور آخر مین ایک اکیلی ایسی دوا جو ان سب امراض مین نہایت ھی مفید و موثر ثابت ھوئی اس پہ کچھ الفاظ لکھون گا

پہلی مرض

تقطیر البول۔۔۔کا لفظی مطلب یعنی پیشاب کا قطرہ قطرہ ٹپکنا

ایسے لوگ جو پیشاب روکنے سے عاجز ھون یا پھر بالکل قطرہ نکلتا رھتا ھو اسے سعد کوفی اکیلا بھی دین تو بہت مفید ھے یہ سعد کوفی مثانہ کی کمزوری اور سردی مثانہ مین بہت مفید ھوتا ھے یہ پنسار مین اسی نام سے مشہور ھے

دوسری مرض۔۔

سلسل بول یعنی بلا ارادہ پیشاب خارج ھونا

اگر سلسل بول سردی کی وجہ سے ھو تو عام دوا جوارش کمونی ھی بہت فائدہ مند ھے یہ دوا ھر کمپنی بناتی ھے اور یہ اصل مین تو معدہ کے امراض کے لئے ھوتی ھے لیکن اس مرض بھی بہت بہترین ھوتی ھے

تیسری مرض۔۔

بول فی الفراش۔۔یعنی بچے یا بڑے سوتے وقت بستر پہ پیشاب کر دیتے ھین اس مین ویسے تو مرغ کی کلغی کا خشک سفوف بنا کر کھلانا بہت ھی بہترین ھے یا پھر مرکی کھلائین تب بھی فورا آرام آتا ھے

چوتھی مرض۔۔۔

کثرت بول۔۔یعنی پیشاب کی زیادتی

اس مرض مین پیشاب بہت ھی زیادہ آیا کرتا ھے جبکہ مریض کو شوگر کی بھی شکایت نہین ھوتی پیشاب مقدار مین بھی کافی ھوتا ھے اس کا ویسے تو بہترین علاج جند بید ستر۔۔ قسط شیرین۔۔۔مرکی۔۔۔کندر۔۔۔۔خولنجان۔۔خبث الحدید۔۔۔سعد کوفی۔۔۔جفت بلوط۔۔عقرقرحا ھموزن پیس کر سفوف بنالین یا پھر چنے برابر گولیان بنالین ایک تا دو گولی دن مین دوبار ھمراہ پانی کھلادین

اب ذکر کرتے ھین اس نباتات کا جو ان سب دواؤن سے اعلی ھے فوری اثر ھے ان تمام مرضون مین یکسان مفید ھے اسے طبی زبان مین حب المحلب کہتے ھین اب وضاحت کرتا ھون کہ یہ ھے کیا دوا؟

اسے عام طور پہ کھیونی کے نام سے بھی یاد کیا جاتا ھے اس کا عربی نام حب المحلب ھے جبکہ فارسی مین اسے پیوند مریم کہتے ھین جبکہ سندھی زبان مین صرف محلب کہتے ھین یہ کابلی مٹر کے برابر اس درخت کا پھل ھوتا ھے اس درخت کا قد بندے کے برابر قد ھوتا ھے جس طرح بطم کا درخت ھوتا ھے بس اس سے شکل ملتی جلتی ھے پتے لمبے اور لکڑی خوشبودار ھوتی ھے رنگ سرخ سیاھی مائل اوپر سے ھوتا ھے جبکہ اس کی گری سفید ھوتی ھے ذائقہ تیز کڑوا اور خوشبودار ھوتا ھے دو گرام سے لے کر سات گرام تک

استعمال کر سکتے ھین جگر کی ورمون مین بھی بہت ھی اچھی ھوتی ھے تلی اور گردے کی ورمون کو ختم کرتی ھے کمر درد یعنی درد پشت درد پہلو مین بہت مفید ھے باقی اوپر ذکر کردہ تمام امراض کا اعلی علاج ھے بے ضرر ھے یعنی زھریلی دوا نھین ھے

Facebook link

کیل مہاسے اور علاج

28 January 2019

یہ تو آپ جانتے ھی ھین جب شباب کی منزل آ پہنچتی ھے تو جسم کے اندر پیدا ھونے والی کیمیائی مادون کا ایک طوفان پیدا ھو جاتا ھے جس سے جنسی ھارمونز اور جنسی اعضاء مین بھی تبدیلیان آنی شروع ھو جاتی ھین جسم مین پیدا ھونے والے ان مادون کا زیادہ تر حصہ پیدائش اور افزائش کے کام آ جاتا ھے تاھم جو مواد زائد از ضرورت یعنی فاضل بچ جاتا ھے وہ بعض اوقات طبعی راستون سے اخراج پانے کے بجائے سطح جلد پہ نمودار ھو جاتے ھین جو کیل مہاسے کی شکل اختیار کر جاتے ھین پھر چہرے کا جو کچھ ھوتا ھے وہ سب ھی جانتے ھین اس کا علاج مندرجہ ذیل کرین چہرہ صاف ھو جائے گا
پوست ریٹھا۔ ھلدی۔۔۔ قلمی شورہ۔۔ ھموزن پیس کر ڈبل زیرو کیپسول بھر کر صبح دوپہر شام دین ساتھ شنگرف تولہ۔۔انزورت تولہ جمالگوٹہ ایک ماشہ پہلے شنگرف کو باریک کھرل کر کے چمک ختم کرین پھر اس مین جمال گوٹہ کا مغز نکال کر کھرل کرین جب پیسٹ بن جائے تو انزورت پیسا ھوا شامل کر کے دانہ مونگ برابر گولیان بنالین ساتھ یہ گولی کھلانی ھے لیکن یاد رھے یہ مسہل بھی ھے اس لئے حسب برداشت استعمال کرین یعنی پاخانہ کھل کر آئے جلاب نہ لگ جائین اس لئے روزانہ ایک گولی دین یا ایک گولی صبح شام کھلائین

Facebook link

اٹھرا کیا ھے۔وجوہات

29 January 2019

اس پہ پوسٹین علاج کے سلسلے مین پہلے سے لکھ چکا ھون تفصیل مرض بھی پہلے لکھ چکا ھون آج صرف وجوھات اٹھرا لکھون گا اور جو بھائی روزانہ آ کر انباکس ایک ھی رٹ لگاتا ھے کیا دھماسہ اٹھرا ٹھیک کرتا ھے اب وہ خود ھی فیصلہ کر لے
پہلی وجہ۔۔
عورتون مین اعصابی زھر یعنی آتشکی مادے کا موجود ھونا اس زھر کی موجودگی مین قیام حمل ھونا اور افزائش جنین کو ھمیشہ خطرہ رھتا ھے اور کسی بھی وقت حمل ضائع ھو سکتا ھے اگر کسی طرح ایام پورے بھی ھو جائین تب بھی پیدائش کے بعد بچہ فوت ھو جاتا ھے
اعصابی ذیابیطس ھو جانا یہ بھی اٹھرا وی شکایت پیدا کرتی ھے
دوسری وجہ۔۔
غدی مادے کا بگاڑ یعنی سوزاکی زھر کی موجودگی
اس مادے کی موجودگی مین بچے کی عضوی افزائش اور عضوی تناسب کو خطرہ ھوتا ھے اور عجیب الخلقت بچے پیدا ھوا کرتے ھین اور یہ بچے بھی مر جایا کرتے ھین دیہات اور شہرون مین بھی ایسے بچے کی پیدائش پہ مسلمان اسے قرب قیامت کی نشانی بنا دیا کرتے ھین جبکہ ھندو طبقہ اسے کسی نہ کسی دیوتا سے منسوب کر کے کہانی کا اینڈ کر دیتے ھین لیکن یاد رکھین یہ سوزاکی زھر کا کمال ھے
تیسری وجہ۔۔
دوران حمل رحم مین کسی دوسری انفیکشن کی موجودگی

جس سے بچے کا مناسب ھارمونی تغذیہ نہ ھوسکے۔۔اب آپ کو راز کی ایک بات بتاؤن یہ صرف عورتون کی بیماریون مین ھی ایسا نہین ھوا کرتا بلکہ اکثریت مین مردون کے مادہ منویہ مین نقص بھی اس مرض کا باعث ھوتا ھے جو بعض عورتون اور جنین مین منتقل ھو جایا کرتے ھین

اب بعض دفعہ عورت کے رحم قرار حمل پانے والے سپرم کی عمر ھی اتنی ھوتی ھے جتنی اس نے گزار لی

اب عورتون مین کمی خون سے بھی ایسا ھو جایا کرتا ھے اور سیدھے سیدھے رحمی امراض مین بھی یہ مرض ھو جایا کرتا ھے

سے متعق عارضہ ھے اب خود ھی بتاؤ کیا دھماسہ سے یہ مرض جاسکتی ھے جبکہ دھماسہ صرف امراض معدہ مین Gene ایلوپیتھی کی جدید تحقیق کے مطابق یہ مسئلہ ھی تبخیر کا پیدا ھونا جگر کا مرض ھیپاٹائٹس یا ورم جگر بلکہ جگر کو کینسر کے خطرہ سے بچاتا ھے جلدی کینسر مین فائدہ مند ھے یعنی اگر جلدی کینسر ھو گیا تو بڑھنے نہین دیتا اب یہ کہنا کہ کینسر کا ستیاناس کر دیتا ھے جبکہ ایسی کوئی بات نہین ھے اس مین بلکہ یہ صرف اتنی ھی بات ھے بعض حضرات کو پتہ چلا کہ دھماسہ کینسر کے مرض مین مفید ھے تب انہون نے علم کے قلابے ملا کر اسے آخری علاج کینسر کا قرار دے دیا بس جتنے منہ اتنی باتین

ایک بات ھمیشہ یاد رکھا کرین آپ نیٹ استعال کر رھے ھوتے ھین جہان آپ کے لکھے الفاظ محفوظ ھو جایا کرتے ھین بلکہ تاریخ کا حصہ بن جایا کرتے ھین اب یہ نہ ھو آنے والی نسلین ھمین پڑھین اور کہین ایک قوم ایسی گزری ھے جو جھوٹ لکھنے مین درجہ کمال کی انتہا کو پہنچے ھوئے تھے انہین اب اور کوئی کام ھی نہ تھا پرھیز کیا کرین جب تک آپ کے الفاظ زندہ ھین گناہ بھی آپ کے کھاتے مین لکھے جارھے ھین اس وقتی لذت سے آپ کو کیا ملا سوائے جہنم کے

اب ایک داستان آپ کو بتاتا ھون پچھلے دنون ھر ایک نے بڑے زور شور سے لکھا روایت ھے فلان بن فلان سے۔۔۔کہ ٹاھلی جسے اردو مین شیشم کہتے ھین اس کے پتے یا لکڑی کا استعال کینسر کو ختم کر دیتا ھے اب فلاں بن فلاں کینسر کے مریضہ یا مریض نے استعال کیا ھے اور چند روز مین کینسر ختم ھو گیا ھے اب مین آپ کو اصل بات بتاتا ھون میرے علاقہ منڈی بہاوالدین مین شیشم کے درخت ھزارون بلکہ لاکھون مین ھوا کرتے تھے اب جس شخص کی بھی عمر پچاس کے لگ بھگ ھے اس سے پوچھ لین وہ اس بات کی تصدیق کرے گا اب چند گنے چنے شیشم کے درخت نظر آتے ھین چند سالون مین یہ سب درخت ختم ھو گئے ھین اس کی لکڑی بڑی قیمتی ھوتی ھے اعلی نسل کا فرنیچر اسی سے بنتا تھا اب یہ درخت کھڑے کھڑے ھی خود بخود سوکھ کر بیکار ھو گئے بس ایک ٹہنی سوکھی تو چند روز مین پورا درخت سوکھ جاتا تھا کاٹے بنا چارہ نہین ھوتا تھا مین نے خود محکمہ زراعت کے ایک آفیسر سے پوچھا کہ ان شیشم کے درختون کے ساتھ کیا مسئلہ ھے تو اس نے بتایا انہین کینسر ھو گیا ھے تو دوستو اب خود بتائین جو درخت خود کینسر مین مبتلا ھو کر ختم ھو چکے ھین وہ انسانی کینسر مین کیا خاک اثر کرے گا ھان اس کا سیاہ برادہ مصفی خون دواؤن شربتون مین حکماء نے ڈالا ھے مرکبات کی کتابون مین لکھا ھے لیکن مصفی خون ھونے والی صفت کا یہ مطب نہین کہ کینسر کو ختم کرے اب اس کی یہ صفت لکھنے والے نے یہ نہین سوچا کہ یہ درخت خود اس مرض کا شکار ھو گیا چلین بات ختم کرتے ھین اٹھرا سے شروع ھوئی اور بات کینسر پہ ختم کرتے ھین اب جن دوستو کو سچ اچھا نہ لگا ھو ان سے معذرت

Facebook link

دوا پتھری توڑ

30 January 2019

آج معمول سے ھٹ کر ایک کشتہ کی شکل مین دوا بتانے لگا ھون نہایت اعلی دوا ھے پوسٹ بھی مختصر اور دوا بھی مختصر ھے

ناقوس پانچ تولہ

شیر مدار دو تولہ

خوردنی نمک تین تولہ

آگ بیس کلو

سب سے پہلے نمک کو شیر مدار مین ڈالین حل کرین اب اس مین سنکھ کے ٹکڑے بھگو دین اور مٹی کی ھانڈیا مین گل حکمت کرین اور آگ دے دین یہ ھوا سے بچا کر دینی ھے سرد ھونے پہ اسے نکال کر باریک کرین اب ایک اھم نقطہ اس دوا مین یہ ھے کہ اس دوا کو کھرل اتنا کرنا ھے کہ ایسے لگے جیسے سنگجراحت کا کا باریک کھرل شدہ سفوف ھے یعنی بہت ھی زیادہ کھرل کر لین اب دو رتی سے چار رتی تک دن مین تین بار ھمراہ پانی دین پتھری کے حساب سے دوا کھلانا پڑتی ھے جتنی بڑی یا چھوٹی ھو جب رپورٹ درست ھو جائے تو چھوڑ دین صرف حکماء کے لئے پوسٹ ھے

Facebook link

پیشاب کی جلن

1 February 2019

چندروز پہلے پوسٹین لکھیں توان مین سوال پیشاب کی جلن پہ آیا تھا پیشاب جل کے آنا اس کے لئے بہترین دوا
سرد چینی۔۔زیرہ سفید۔۔۔ریوند خطائی۔۔مغز دھنیا خشک۔۔۔کوزہ مصری ھموزن باریک پیس لیں ماشہ ماشہ دن میں تین بار ھمراہ شربت بزوری دین
Facebook link

اسقاط حمل کا علاج

1 February 2019

کل ایک دوست نے انبا کس سوال بھیجا تھا کہ اسقاط حمل کی دوا تجویز کردین تھوڑی وضاحت کہ اسقاط حمل عام طور پہ ھونے کی وجوہات خون کی کمی ھو تو اسے دور کرین اگر لیکوریا کی شکایت ھو تو اسے دور کریں ھارمونز کا مسئلہ آئے تو اس کا بھی علاج کرین اب دیگر بھی بے شمار وجوہات ھوتی ھین بعض اوقات تو معمولی صدمہ سے بھی اسقاط حمل ھو جایا کرتا ھے لیکن ان سب میں ایک بات لازم ھے وہ ھے ضعف رحم کا ھونا یعنی رحم کی کمزوری جس کی وجہ سے حمل ضائع ھو جاتا ھے اب ان علامات میں جو مشترکہ علاج سب سے بہترین ھے وہ ھے رحم کو انتہائی قوی کردین اور رحم کو قوی کرنے کی جو سب سے بہترین دوا ھے وہ ھے روغن سانڈہ؟
اب شرط صرف ایک ھی ھے کہ روغن سانڈہ خالص ھو اس کے دو تین قطرے خالی کیپسول میں ڈالیں اور صبح شام ھمراہ دودھ کھلا دین کم سے کم ایک ماہ ضرور کھلائیں انشاء اللہ تعالیٰ اسقاط کا مسئلہ مستقل طور پہ ٹھیک ھو جائے گا اس سے بہتر علاج کوئی نہیں ھے
Facebook link

سانڈے کا تیل نکالنے کا طریقہ

2 February 2019

یہ کوئی مشکل کام نہیں خود سے نکال لیں بازار میں جو لوگ سانڈے لے کر بیٹھے ھوتے ھین اول تو پاس بیٹھ کے صاف برتن کروا کر تسلی سے نکلوایا جا سکتا ھے اب اس مین کوئی اور تیل شامل نہ کرنے دین اگر پھر بھی شوق خود سے نکالنے کا ھے تو سانڈے کو ذبح کرین اور دم کی طرف سے چیر کر پیلے رنگ کی تمام چربی نکال لیں اگر ساتھ گوشت ھے نکالنے مین دقت ھے تو پورے سانڈے کو بھی فرائی کیا جا سکتا ھے جیسے ھی چربی پگھلے گی تیل بن جائے گی اسے علیحدہ کر لین یہی تیل ھے اب یہ نہ کرنا کہ سانڈے کو بادام روغن والی مشین مین ڈالکر کہین تیل نہ نکالتے رھین اس کا تیل آگ پہ ھی نکلتا ھے آپ نے پوسٹ لکھنے کی فرمائش کی مین نے لکھ دی جبکہ ضرورت نہ تھی عام سی بات تھی یعنی نہ ھی پڑتال جنتر کرنا ھے نہ ھی بادام روغن کی مشین مین نکالنا ھے بس اس کی چربی کو آگ پہ پگھلانا ھے
Facebook link

بانجھ پن بیضہ انثی کا نہ ھونا

3 February 2019

یہ سوال کافی دفعہ آچکا ھے آج جو دوا لکھنے لگا ھون یہ مندرجہ ذیل خواتین کے عارضوں مین مفید تھے گا

۔۔وہ خواتین جنھیں بندش حیض کی شکایت بھی ھے یعنی کبھی ایک دن کبھی دو دن کبھی صرف داغ لگ کے پھر رک جانا اور اس وجہ سے حاملہ نہ ھو سکنا 1

۔۔۔جن خواتین میں بیضہ انثی نہیں پیدا ھوتے جنھیں پڑھے لکھے لوگ (ایگ) کہتے ھین یعنی انڈے نہیں پیدا ھوتے۔اب ان میں بیضہ پیدا کر کے صاحب اولاد بناتی 2 ھے

اگر بندش حیض والا معاملہ ھے یا بیضہ والا مسئلہ آپ نے دوا مندرجہ ذیل اصول کے مطابق استعمال کرنی ھے حیض آنے سے دس دن پہلے دوا دن مین تین وقت ھمراہ نیم گرم پانی دینی ھے حیض کے آنے کے تین دن بعد تک استعمال جاری رکھنا ھے یعنی حیض شروع ھوا تو تین دن تک دوا کھلائیں پھر بند کر دیں پھر اگلے ماہ اسی طرح دوا کھلائیں انشاءاللہ تعالیٰ دوا دو سے تین ماہ ھی کھلانی پڑے گی حمل قرار پائے گا

مغز جیا پوتا 10 گرام

تخم شو لنگی 5 گرام

براہ ھاتھی دانداں 5 گرام

مصبر 5 گرام

برگ تلسی 20 گرام

تمام ادویہ کا باریک سفوف کر لیں اور نخودی گولیاں بنا لیں ایک تا دو گولی حسب ضرورت

نوٹ۔۔بہت سے لوگ یہ کمنٹس کیا کرتے ھین کہ فلاں کیا چیز ھے کیا اس کا کوئی دوسرا نام ھے یہ سب مشہور نام ھی لکھے ہیں اور ایسے سوال پنساری سے جا کر کیا کریں وہ ھر نام جانتا ھوتا ھے

Facebook link

کینسر بلکہ بلڈ کینسر

4 February 2019

بعض اوقات کسی کے سوال کا جواب دینا انتہائی مشکل ھو جاتا ھے بے بسی منہ چڑھاتی ھے ھمارے گروپ مطب کامل کے ایک ممبر وقاص صاحب ھیں ان کی ایک عزیزہ جس کی عمر بیس سال ھے کینسر کے مرض میں مبتلا ھے بڑی ھی لاچاری سے انہوں نے سوال بمعہ تفصیل لکھی جس میں کیموتھراپی بھی ھو چکی ھے اب ڈاکٹر حضرات لاعلاج قرار دے رھے ھیں انتہائی دکھ بھری داستان ھے کچھ عرصہ پہلے اس موضوع پہ کچھ مضامین میں تحریر کر چکا ھوں جس میں کیموتھراپی سے بھی جو صورت حال پیدا ھوتی ھے اس پہ بھی تفصیلی لکھا دراصل کیموتھراپی کے بعد صورتحال اتنی بگڑ جاتی ھے کہ طب میں اس صورتحال کے بعد میں نے کسی بھی علاج کو کارگر نہیں سمجھا لیکن امید کے سہارے دنیا چل رھی ھے اسی امید کی ایک کرن کے سہارے ایک دوا لکھ رھا ھوں بنا کر استعمال کر سکتے ھیں

ھڑتال ورقی تولہ آب حنظل سبز ڈھائی تولہ سمندر جھاگ آدھ پاؤ شیر مدار حسب ضرورت

ھڑتال ورقی تولہ کو تازہ تمہ کے مذکورہ پانی میں پہلے کھرل کر کے ٹکیہ بنا لیں اور پھر سمندر جھاگ کو آک کے دودھ میں کھرل کر کے اس میں مذکورہ بالا ھڑتال ورقی رکھ کے غلولہ بنا لیں پھر کسی برتن میں ریت رکھ کر یہ غلولہ اس ریت میں رکھ دیں اب تین گھنٹے اسے آگ پہ پکائیں ٹھنڈا ھونے پہ غلولہ سے ھڑتال نکال لیں اب دوبارہ سے یہ عمل من وعن کریں یعنی نئے سرے سے تمہ کا پانی اس ھڑتال ورقی میں کھرل کریں پھر اسی طرح سمندر جھاگ کا شیر مدار مین معدہ تیار کر کے غلولہ بنا کر اسی طرح تین گھنٹہ پکائیں یہ عمل تین بار کرنا ھے اب ھڑتال ورقی تیار ھے دو چاول دن میں ایک تا دو بار ھمراہ بالائی یا حلوہ میں رکھ کر کھلائیں

اب اس کے تمام فوائد سے آگاہ کرتا ھوں پھیپھڑے کے کینسر جلدی کینسر بلڈ کینسر بلکہ کینسر کی اکثریت اقسام وامراض خبیثہ جیسے ایگزیما وغیرہ میں اعلی درجے کی دوا ھے اب اس کے ساتھ مندرجہ ذیل جوشاندہ بھی دیں برگ مہندی قسط شیریں کلونجی ھر ایک ماشہ ماشہ کا جوشاندہ بنا کر صبح شام پلا دیں

Facebook link

حب قبض کشااور تیزابیت معدہ

5 February 2019

مصبر سورنجاں شیریں مویز منقہ برابروزن ادویات کا سفوف بنا کر منقہ شامل کر کے حب نخودی بنالیں دو گولی نیم گرم پانی سے رات سوتے وقت استعمال کرائیں پرانی سے پرانی قبض ریاح معدہ تیزابیت معدہ دردیں ختم کرنے میں لاثانی دوا ھے

Facebook link

علاج بالغذاء اور دوا قسط1-2

6 February 2019

قسط1

بہت ھی اھم مضمون ھے لیکن مضمون شروع کرنے سے پہلے ایک بات کی وضاحت ضروری ھے کہ غذا کسے کہتے ھین اور دوا کسے کہتے ھین اب لازم بات ھے درمیان میں ایک ھی بات رہ جاتی ھے وہ ھے زھر۔۔۔اب مختصر بات زھر پہ بھی کریں گے یہ مضمون بہت سے دوستوں کی فرمائش پہ لکھا جارھا ھے آیئے پہلے بات غذا پہ ھو جائے

غذا۔۔۔ایسی شے جسے کھانے کے بعد جسم کو تو متاثر نہ کرے بلکہ خود جسم سے متاثر ھو کر جزو بدن بن جائے آپ اسے غذا خالص کہہ سکتے ھیں

دوا۔۔ایسی شے جس کو کھانے کے بعد خود تو جسم سے متاثر نہ ھو بلکہ جسم کو اپنی عنصری کیفیات سے متاثر کر کے جزو بدن ھو سکے اس کے بعد خارج بھی ھو جائے دعائے خالص کہلاتی ھے زھر۔۔۔ایسی شے جسے اگر کھایا جائے تو وہ جسم کو اس قدر متاثر کرے کہ جسم کو فنا کر دے اسے آپ سم قاتل کہتے ھین یہ زھر کہلاتی ھے یاد رھے ان سب باتوں کی بہت تفصیل سے تعریف بلکہ ایک پوری پوسٹ اس پہ لکھ چکا ھوں

اب سب سے پہلے ھم تر سر دیعنی اعصابی عضلاتی

یاد رھے اعصابی عضلاتی تمام ادویات قطعہ طور پہ دماغ واعصاب میں مشینی تحریک پیدا کر کے جگر وغدد میں تحلیل قلب وعضلات میں تسکین پیدا کرتی ھیں کیفیات کے لحاظ سے تر سرد ھے بلغم پیدا کر کے خارج بھی کرتی ھیں ذائقہ پھیکا کسیلا

اعصابی عضلاتی محرکات۔۔۔

اجوائن خراسانی۔۔اردی۔۔الائچی کلاں۔۔انار میٹھا۔۔بیش۔۔۔آش جو۔

بالنگو۔۔گوند کیکر۔۔بہیدانہ۔۔پیٹھا۔۔تالمکھانہ۔۔تخم خربوزہ۔۔۔تخم خیارین۔۔تخم خرفہ۔تخم خبازی۔۔تخم کاسنی۔۔تخم کدو۔۔شہتوت سیاہ۔۔تودری سفید۔جو۔ جو کھار۔سہدیوی۔قلمی شورہ۔صندل سفید۔کافور۔سداسہاگن۔کاھو۔سنگھاڑا۔کدو۔کھیرا۔چاول۔چقندر۔کچی کسی۔ساگودانہ۔سجی۔گوندنی۔فرنجمشک۔موصلی سفید۔موصلی سیاہ۔نقرہ۔چینی۔بہمن سفید۔بہمن سرخ۔چکوترہ۔گل گڑھل۔گنا۔گوشت بھیڑ۔گوشت خرگوش۔گوشت ھرن۔لسوڑیاں۔مصری۔مونگی۔۔ماش۔ نیلوفر وغیرہ وغیرہ

ملینات۔۔گاؤزبان۔۔گنا۔۔دودھ۔۔کتیرا۔۔گل سرخ

مسہلات۔۔۔کالادانہ۔۔۔روغن صندل

غذائیں۔۔انڈے کی سفیدی۔ساگودانہ۔چاول۔دودھ۔دلیا۔مغزیات کا شیرہ۔کھیرا۔ککڑی۔شلغم۔چقندر۔اردوی۔بھنڈی۔توری۔سری کا گوشت

پھل۔۔تربوز۔۔انار شیریں۔۔خربوزہ۔سردا

اب بات کرتے ھیں عضلاتی اعصابی نظام کی دوائیں اور غذا کی

عضلاتی اعصابی نظام کی تمام ادویات فعلی طور پہ قلب وعضلات میں کیمیائی تحریک پیدا کر کے جگر وغدد میں تسکین اور دماغ واعصاب میں تحلیل پیدا کرتی ھیں کیفیات کے لحاظ سے سرد خشک ھیں

عضلاتی اعصابی محرکات۔۔۔

ابرک سیاہ وسفید۔ اتیس۔ اذ خر۔ ارھر۔ آڑو۔ اسپند۔ افیون۔ اقاقیا۔ انار ترش۔ انجبار۔ باجرہ۔ بانس۔ برف۔ برھم ڈنڈی۔ بسد۔ بھنگ۔ تربد۔ تل، اور تل کا تیل، زھر مہرہ، ستاور، سنگ بصری، سرمہ سیاہ، کدو تلخ، پھل مکھانہ، نار جیل دریائی، بہی دانہ، چھاچھ، سمندر سوکھ، فالسہ، کشتہ قلعی، کف دریا، آلو، آلوچہ، آم خام، لوھا، الماس، باقلہ، ببول کا درخت، برگد، بلوط، بنفشہ، بہو پھلی، بیر، بیل گری، پوست خشخاش، پیپل، پھٹکڑی، تج، تخم مویز، ترنج، تمباکو، توتیا، جامن، جست، چائے، چونا، پنا، چوھا کنی، چھڑیلہ، خبث الحدید، خس، دم الاخوائن، دھتورہ، رتن جوت، سفیدہ کاشغری، زرشک، زفت، سپاری، سپرو، سروالی، شکر قندی، سلاجیت، سم الفار، سماق، سنگترہ، کونچ، کچور، سنگجراحت، سنگھاڑا، سیب، طباشیر، عناب، کوڑی، کاکڑا سنگھی، کانچ، کاغذ، کائپھل، کتھ سفید، وکتھ گلابی، کڑا چھال، کچنال، کرنجوہ، ککرونده، گوگل، کلونجی، کمیلہ، کنول گٹہ، گل ارمنی، گل انار، گوبھی، گوارہ، گیرو، لوبیا، گڑمار، فرفیون، لودھ پٹھانی، لوھا، لیمن، لوکاٹ، مونگ پھلی، ماذو، مائیں، مچھلی، مکئی، مہندی، موٹھ، نیلم، موچرس، مولسری، نارنج، ھرن کھری، ھیرا کسیس، یاقوت، صدف، لاکھ، ہڑتال گئوونتی، گوشت بھینس، گوشت بطخ، مٹر، وسمہ، وغیرہ وغیرہ

ملینات۔۔ السی، املی، آلو بخارا، آملہ، ھلیلہ،

مسہلات۔۔۔ ھرڑ جلابہ

غذائین۔۔ مربہ آملہ، ھریڑ، مونگ پھلی، ناریل، دھی، دھی کی لسی، میوہ، آلو، گوبھی، مٹر، بینگن، تازہ چنے، مچھلی، بڑا گوشت، مکئی، باجرہ، جوار، اچار،

پھل۔۔۔ کشمش،، جامن، فالسہ، سیب، مالٹا، آڑو، ترش بیر، انار، املی، آلو بخارا

اب بات کرتے ھیں عضلاتی غدی کی

عضلاتی غدی تمام ادویات قطعی طور پہ قلب وعضلات میں مشینی تحریک پیدا کرتی ھیں جگر و غدد میں حرارت غریزی بھیج کر تقویت دیتی ھیں اور دماغ واعصاب میں تحلیل کر کے ان کی سوزش رفع کرتی ھیں مادی طور خلط سودا پیدا کر کے خارج بھی کرتی ھے ذائقہ میں کڑوی ھے

عضلاتی غدی محرکات۔۔ ابہل، اسطوخودوس، افسنتین، مرغی کا انڈہ، انت مول، بابچی، کڑوا بادام، بارہ سنگھا، بال چھڑ، عشبہ، عود صلیب، کشمیری پٹھا، سندھور، مرداسنگ، ازراقی، اگر، بیر بہوٹی، پرسیاؤشان، پیاز، پھوکر مول، جاوتری، جدوار خطائی،

دار چینی، درمنہ ترکی، زراوند طویل، زراوند مدحرج، زوفا، سریش، سمندر پھل، گوشت کبوتر، سنگدانہ مرغ، کبوتر، کریلہ، مال کنگنی، مروارید، کٹکی، مین پھل، نک چھکنی، نیم، مرداسنگ، جندبیدستر، ھینگ، رسونت، زنگار تانبہ، شنگرف، مرچ سرخ، گھونچی، مرکی، بکائن، سرنجان تلخ، لہسن،

ملینات،۔۔ اجوائن، انجیر، ایرسا، بسفائج، گھی کنوار، کشمش،

مسہلات۔۔۔ اندرائن، ایلوا

غذائیں۔۔۔ مسور، چنے کی دال، روٹی، انڈے، پالک، کریلے، ٹماٹر، کچنار، سرسوں کا ساگ، ھرن کا گوشت، کبوتر، چھوٹے پرندوں کا گوشت، پکوڑے، آم کا اچار

پھل۔۔۔ اخروٹ۔۔ پستہ۔۔ انگور، انجیر، مربہ تمہ،

باقی مضمون انشاء اللہ کل کی قسط میں

Facebook link

علاج بالغذاء اور دوا

7 February 2019

دوسری آخری قسط

آج بات غدی عضلاتی یعنی گرم خشک ادویات اور غذاؤں کے بارے میں ھے۔غدی عضلاتی تحریک میں شامل تمام ادویات قطعی طور پہ جگر و غدد میں کیمیائی تحریک پیدا کر کے قلب و عضلات میں تحلیل اور دماغ و اعصاب میں تسکین پیدا کرتی ھیں کیفیات کے لحاظ سے گرم خشک ھیں خلط صفرا پیدا کر کے جسم میں جمع کرتی ھیں ذائقہ میں چرپری ھوتی ھیں

غدی عضلاتی محرکات

اجمود، اجوائن دیسی، اخروٹ، اگر، بابونہ، بٹیر، بچھو، بدھارا، برنجاسف، سونا مکھی،

سنبھل، چوب چینی، حسن یوسف، خولنجان، زعفران، سونا، اسارون،

پلاس پاپڑہ، چڑیا، خوبانی، دارھلدی، دودنج عقربی، رائی، زرنباد،

عود بلسان، صنوبر، عقرقرحا، سانپ اور اس کا زھر، سارس، سرسوں،

سکنجبین، سرخ مرچ کے بیج، کرفس، کباب چینی، قرطم، قسط، کوڑ

کالی زیری، کباب چینی، کتائی خورد، انیسون، روغن تارپین، گوشت بگلہ، گوشت ٹڈی، گوشت تیتر، گوشت مور، گوشت بٹیر، مصطگی رومی، میتھی، مینڈک، نرگس

ملینات۔۔۔گندھک

مسہلات۔۔انزورت، جمالگوٹہ، روغن جمالگوٹہ،

غذائیں۔۔انڈے، کھجور، چلغوزے، چائے، میتھی کا ساگ، ادرک، سبز مرچ، بکری کا گوشت، مرغ بطخ اور تیتر کا گوشت

پھل۔۔۔آم، خوبانی، شھتوت

اب باب شروع کرتے ھیں غدی اعصابی نظام کی دوائیں اور غذا کے بارے میں

غدی اعصابی تمام ادویات قطعی طور پہ جگر و غدد میں مشینی تحریک پیدا کرتی ہے اور قلب و عضلات میں تحلیل کر کے ان کی سوزش رفع کرتی ہے کیفیات کے لحاظ سے گرم تر ھیں۔مادی طور پر خلط صفرا پیدا کر کے خارج بھی کرتی ہے ذائقہ نمکین ھوتا ھے

غدی اعصابی محرکات

ادرک، ارنڈ، اڑوسہ، اسگندھ، اکاس بیل، امل بید، اندر جو، انیسون،

اونٹ کٹارہ، بادآور، بادیان خطائی، باؤبڑنگ، بدھاری قند، بسکھپرا،

سرنجان شیریں، مروڑ پھلی، شلغم، رسکپور، رودونتی،

زرنبخ، انبہ ھلدی، اشنان، افتیمون، ناخونہ، انگور شیرین، بادیان اور اس کی جڑ، بانسہ، بندق، بہروزہ، بیدانجیر، پان، پتھر پھوڑی، پستہ

مغز پنبہ دانہ، پودینہ، فلفل دراز، بیخ فلفلدراز، تلسی، پھٹکنڈہ، چرونجی، شیطرنج ھندی، حاشہ، کچور، گوکھرو، کلتھی، سداب

روغن زیتون، زیرہ سیاہ، سناء مکی، شکر تیغال، سن بو، سنڈھ، سویا،

فندق، تخم کشوث، کنکرونده، گل عباسی، گندنا، گھی، لفاح یعنی بیلاڈونا، مرچ سیاہ، نوشادر، کیلا، گندم، ممیرا، نمک، ھلدی

ملینات۔۔امرود، آم میٹھا، انگور، انناس، بادام میٹھا، باتھو، ریوند چینی

مسہلات۔۔۔ریوند عصارہ، روغن بیدانجیر

غذائیں۔۔بادام کا حلوہ۔۔تاہ انگور شیریں، خربوزہ، بکری کا دودھ، اونٹنی کا دودھ، ٹنڈے، حلوہ کدو، مرغابی کا گوشت، مونگ کی دال، شھد

اب بات کرتے ھیں اعصابی غدی نظام کی

اعصابی غدی نظام کی تمام ادویات قطعی طور پہ دماغ و اعصاب میں کیمیاوی تحریک پیدا کر کے جگر و غدد میں تحلیل اور قلب و عضلات میں تسکین پیدا کرتی ہیں، کیفیات کے لحاظ سے تر گرم ھے خلط بلغم پیدا کر کے جسم میں جمع کرتی ہے ذائقہ میں میٹھی ھے

اعصابی غدی محرکات

اٹنگن، اراروٹ، ارنی، اسپنج، الائچی خورد، بارتنگ، آک، ابریشم،

اسگندھ، اشک، بھنڈی، تخم خربوزہ، توت، تودری سرخ، تھوہر، ثعلب مصری، جاؤ، چربی، چمبیلی، چولائی، خطمی، دھنیا، رب السوس،

ریٹھا، ریوند چینی، ریوند خطائی، زمرد، زیرہ سفید، شریفہ، شکاعی

شکر، شیشم، صعتر، عنب الثعلب، فرفیون، فرنجشک، کنیر، کدو، کنگھی، کنوچہ، کہربا، کھرنی، گوندنی، گوشت دنبہ، کیلا، گل کیسو، گل چاندنی، گل سیوتی، گل سندنی، لوبان، ملٹھی، مولی، موم، دال مونگ، ناگ کیسر، گاجر، ملائی

حجرالیہود، سرطان نہری، موصلی سفید، ناشپاتی، ناگرموتھا، تیل، پنجہ مریم، ھاتھی آوندی

ملینات۔۔۔اسپغول، املتاس، بادرنجبویہ، برھمی، سپستان، امرود،

ترنجبین، شہد

مسہلات۔۔۔سقمونیا۔۔شیر خشت

غذائیں۔۔۔دودھ، مربہ سیب، گاجر، ادرک، نشاستہ گندم، گھی میں تربتر حلوہ، مغزیات، دلیا، مولی، گاجر، کدو، توری، ماش کی دال، مونگرے

پھل۔۔کیلا، امرود، ناشپاتی، گرما، تربوزہ

یہ آپ کو عام سادہ انداز میں لکھ دیا ھے جو کتابوں میں درج ھے اب ایک مضمون جو میں خود سے غذا کا چارٹ استعمال کرتا ھوں اسے بھی لکھ دونگا یاد رھے غور کریں گے تو بے شمار غلطیاں نظر آئیں گی یہ سب کچھ من وعن کتابون میں یوں ھی لکھا ھے اب روشنی ڈالیں کیا کیا جائے

Facebook link

قبض تمام مرضوں کی ماں ھے۔قسط 1-8

8 February 2019

قسط 1

القبض ام الامراض۔۔۔۔۔یہ مضمون لکھنے کے لئے کافی عرصہ سے دلیل تھی تقریبا دس سال پہلے ایک طبّی رسالے میں اسی نام سے یہ مضمون پہلے بھی لکھ چکا ھوں وہ اتنے آسان الفاظ نہیں ھے جن میں پہلے یہ مضمون لکھ چکا ھوں اب تقریبا وہ تمام مضامین جنھیں میں پہلے سے کسی نہ کسی رسالہ میں لکھ چکا ھوں کوشش ھوتی ھے انہیں دوبارہ نہ لکھا جائے شاید یہ میرا پہلا مضمون ھے جسے میں دوبارہ لکھنے لگا ھوں کیونکہ اس کی شدید ضرورت بھی محسوس کر رہا تھا اب پہلی بات کہ اتنی شدید ضرورت کیا تھی تو دوستو میں نے محسوس کیا ھے سو میں سے شاید ایک آدھ ھی شخص درست طور پہ جانتا ھے کہ قبض در حقیقت ھوتی کیا ھے؟

لوگ دراصل اسے قبض سمجھتے ھیں جسے خو تین دن پاخانہ نہ آئے اسے قبض سمجھتے ھیں جبکہ حقیقت میں اسے خشکی سمجھنا چاہئے اگر دن میں دو تین بار پاخانہ کی حاجت ھوتی ھے تو سچی مچی آپ قبض کے مریض ہیں مزے کی بات ہے اکثریت حکماء حضرات بھی نہیں جانتے کہ قبض در حقیقت ھوتی کیا ھے؟ آج کا مضمون ذرا طویل ھے لیکن کوشش ھوگی کہ آپ کو سمجھا سکوں کہ یہ مرض کیسے کیوں اور کب پیدا ھوتی ھے اور اس کا درست علاج کیا ھے پہلے میں ایک اور بات بھی عرض کر دوں قبض کو وقتی طور پہ ٹھیک کرنے کی ہر طریقہ علاج کی بے شمار ادویات سٹوروں پہ پڑی ھیں بڑی بڑی قیمتی دوائیں بازار میں دستیاب ھیں لیکن آج تک یہ بات ثابت نہیں ھے کہ کسی دوا سے اس مرض کا مکمل طور پہ خاتمہ ھوا ھو اب یہ مرض دواؤں سے ٹھیک کیوں نہیں ھوتی اس سوال کا بھی جواب لکھوں گا یہ مضمون ھر اس شخص کے لئے ھے اور ھر اس طبیب کے لئے ھے جو اسے حقیقت میں سمجھنا چاھتا ھے آیئے پہلے اس نظام کو سمجھیں جو مبتلائے مرض ھوتا ھے

دوستو صحت کے درست رھنے اور بدنی اعضاء کے اپنے مفوضہ کام یعنی وہ فعل جو اس کے ذمہ ھے اس فعل کو وقت پہ اور درست طریقہ سے انجام دینے کے واسطے بدن اور اعضائے بدن کا اپنی قدرتی حالت پر رھنا بہت ھی زیادہ ضروری ھے اور اس بات کی ضرورت ھے کہ فضلات واجب الاند قاع یعنی وہ فضلات جو قابل اخراج ھوں ان کا بدن میں سٹور رھنا درست نہیں ھے یہاں تک کہ خون بھی ان فضلات سے پاک صاف رھے اگر یہ فضلات بدن سے خارج نہیں ھوتے تو نتیجہ یہ ھے کہ خون میں بھی یہ ردی مادے موجود رھتے ھیں جبکہ بدن کی ضرورت کی غذا خالص اور مصفی خون ھے اس پہ کسی قسم کا دباؤ بھی نہیں ھونا چاھیے جبکہ قبض ھو جانے کی صورت میں ھوتا یوں ھے کہ خارج ھونے والے فضلات پوری طرح بدن سے خارج نہیں ھو پاتے اب خود سوچیں جب فضلات بدن سے پوری طرح خارج نہیں ھونگے یعنی ثقل غذا خارج نہ ھو تو لازماً ان کے اکثر اور خصوصاً متعفن بخارات خون میں شامل ھونے کے علاوہ تمام بدن میں پھیل جائیں گے۔ان سے اعضاء اپنا اپنا فریضہ یا اپنے اپنے ذمہ لگے کام پوری طرح

سرانجام نہیں دے پائیں گے اب اس کی تشریح آپ اس طرح بھی سمجھ لیں کہ خون سے جو غذا حاصل ہو گی اب ان میں زہروں کے مل جانے کی وجہ سے درست غذا نہیں رہے گی جس سے ان کی طاقت کمزور ہو گی اس طرح پورے بدن کے انتظام میں فتور آجائے گا جس سے مذید امراض کا پیدا ہونا کچھ مشکل کام نہیں ھے اسی لئے اسے تمام مرضوں کی ماں سمجھا جاتا ھے اب یہی چیز صحت کے منافی ھے اسی لئے قبض کو منافی صحت سمجھا جاتا ھے اب یاد رکھیں غذا جب معدہ میں پختگی حاصل کر لیتی ھے تو وھاں سے نکل کر امعاء میں چلی جاتی ھے امعاء کا معنی جانتے ھیں یا یہ بھی بتا دیا جائے امعاء کے معنی ھیں (آنت) آنتوں میں غذا چلی جاتی ھے اور ان امعاء کی تعداد چھ ھے اب آپ کو مختصر ان آنتوں کی تفصیل اور غذا کس طرح ان امعاء میں ھضم ھوتی ھے یہ بتاتا ھوں امعاء کی تعداد چھ بتائی ھے آیئے پہلے ان کے نام جانتے ھیں 1۔۔۔اثنا عشری، 2۔۔صائم، 3۔۔۔دقیق، 4اعور، 5۔۔ قولون، 6۔۔۔ مستقیم

اب اگلی بات دوستو پہلی تین آنتوں کو امعاء علیہ کے نام سے بولتے ھیں جبکہ آخر الاذکر تین آنتوں کو امعاء سفلی کے نام سے جانا جاتا ھے

اب ایک اور بات بھی ذھن میں رکھیں غذا کا اصل ھضم آنتوں میں ھی ھوتا ھے یعنی اس جگہ کھائی ھوئی چیز سے غذائیت کے ذرات اجزائے ثفل سے علیحدہ ھوتے ھیں اور ماساریقا کے ذریعے جذب ھوتے ھیں یہ ھضم تمام آنتوں میں ھوتا ھے لیکن امعاء علیہ میں سب سے زیادہ ھوتا ھے اور امعاء سفلی میں کم ھوتا ھے تاھم امعاء سفلی میں بھی جذب غذا کے واسطے رگیں ضرور موجود ھیں لیکن ھیں بہت کم

اب ذرا فرداً فرداً ھر آنت کی تفصیل

اثناء عشری۔۔ بارہ انگل برابر یہ لمبی آنت ھوتی ھے جس کا ایک سرا معدہ کے ساتھ لگا ھوا ھوتا ھے جسے بواب کہتے ھیں یہ سیدھی رگ ھے اس میں ماساریقا کثرت سے ھیں ۔جب کھائی ھوئی چیز معدہ سے نکل کر بواب کے راستے اس آنت میں سے گزرتی ھے تو وہ اجزاء جو غذائیت رکھتے ھیں اس میں سے ماساریقا کے ذریعے جذب ھوتے ھیں

باقی مضمون انشاءاللہ کل

Facebook link

قبض تمام مرضوں کی ماں ھے

9 February 2019

قسط2

آج بات صائم آنت سے شروع ھوتا ھے

2۔۔صائم۔۔۔ یہ دوسری آنت ھے جو اثنا عشری کے ساتھ پیوستہ ھے اثنا عشری سے کیلوس نکل کر صائم میں آتا ھے اس جگہ بھی ماساریقا لگی ھوتی ھیں اور بہت زیادہ تعداد میں ھیں یعنی سب سے زیادہ ماساریقا جذب غذائیت کے واسطے اسی میں ھیں اب اس سے دوسرے نمبر پر اثنا عشری میں ھیں ان سے بہت زیادہ جذب غذائیت ھو جاتی ھے اس کے باوجود کہ یہ ایک پیچدار اور خم دار ھے تاھم کیلوس بہت جلد اس میں سے نکل جاتا ھے۔۔اب کیوں جلد نکل جاتا ھے ؟اس کی ایک وجہ یہ بھی ھے کہ پتہ سے اس میں مرہ صفرا گرتا رھتا ھے جو امعاء کی قوت دافعہ کو ترقی دیتا رھتا ھے اور وہ کیلوس کو بہت جلد آگے دھکیل دیتا ھے اور اس آنت کو دھو کر صاف کر دیتا ھے یہ عموماً اس وجہ سے خالی ھی رھتی ھے اب اس کے خالی رھنے والی صفت کی وجہ سے ھی اس کا نام صائم رکھا گیا ھے اس سے کیلوس نکل کر تیزی سے امعاء دقیق میں چلا جاتا ھے

3۔۔۔۔امعاء دقیق

پہلے سے ذکر شدہ دونوں آنتوں سے یہ زیادہ پیچدار اور خم دار ھے اس میں چکر سے لگے ھوتے ھیں کیلوس اس میں زیادہ دیر ٹھہرتا ھے تاکہ اس میں غذائیت پوری طرح جذب ھو سکے اب دوسری بات کہ کیلوس یہاں زیادہ دیر کیوں ٹھہرتا ھے اس کا ایک مقصد یہ بھی ھے کہ انسان کو بار بار رفع حاجت نہ ھو اب امعاء علیہ میں سے یہ سب سے آخر والی آنت ھے اس آنت میں غذائیت کا سب سے زیادہ حصہ جذب ھو جاتا ھے اب دوستو اس کے بعد امعاء سفلی شروع ھو جاتی ھیں جن کا اصل کام ثفل کو براز کی شکل میں لانا اور اسے خارج کرنا ھے

اب امعاء سفلی کے حصہ کی پہلی آنت اعور کا ذکر کرتے ھیں

4۔۔اعور۔۔۔ یہ آنت کیسہ کی طرح ھے یعنی بر خلاف دوسری آنتوں کے اب اس کا صرف ایک ھی منہ ھے اب اسی راستہ سے ثفل داخل ھوتا ھے اور اسی راستہ خارج ھوتا ھے یہ آنت وھی کام دیتی ھے جو کام دقیق آنت سے لیا جاتا ھے یعنی اس کے پیچدار اور خم دار ھونے سے جو کام لیا جاتا ھے وھی کام اس سے حاصل ھوتا ھے یعنی یہ ثفل کو

جمع رکھنے اور بار بار حاجت نہ ہو گویا یہ آنت ثفل کا خزانہ ہے جس میں کم و بیش ضرور جمع رہتا ہے اور امعاء سفلی میں سے سب سے زیادہ ماساریقا ہوتی ہیں جو جذب غذائیت کا کام انجام دیتی ہیں

نوٹ۔۔ایک بات یاد رہے شیخ الرئیس کے بقول اس آنت میں ماساریقا کا کوئی حصہ نہیں ہے اسی آنت میں وہ کرم پیدا ہوتے ہیں جو امعاء میں ہوا کرتے ہیں اور یاد رکھیں یہ کرم ہر ایک شخص میں لازماً ہوا کرتے ہیں ان کی پیدائش عموماً تعفنی امراض سے بچاتی ہے بشرطیکہ یہ چھوٹے چھوٹے اور کم مقدار میں ہوں اگر بڑے اور زیادہ مقدار میں ہو جائیں تو خود بیماری ہیں یاد رکھیں ثفل اسی جگہ براز کی شکل اختیار کرتا ہے

5۔۔۔۔ قولون ۔۔

یہ آنت اعور سے شروع ہو کر دائیں طرف اوپر کی طرف بڑھتی ہے اور جگر کے قریب پہنچ کر پھر بائیں جانب پلٹ جاتی ہے اور طحال کے قریب سے نیچے کی طرف چلی جاتی ہے اور کشن ران تک پہنچ کر پھر دائیں طرف لوٹتی ہے اور مہرہ وطن کے قریب پہنچ کر نچلی طرف چلی جاتی ہے اور امعاء مستقیم سے جاملتی ہے یعنی یہ بہت زیادہ پیچدار ہے اور اس میں سے ثفل کو گزرنے کے واسطے نیچے سے اوپر کی جانب پھر بائیں طرف پھر نچلی طرف بعد ازاں دائیں طرف اور نچلی طرف جانا پڑتا ہے اس لئے اس میں بہت زیادہ وقت صرف ہو جاتا ہے اور باقی ماندہ تمام غذائیت اس میں سے خارج ہو جاتی ہے اور ثفل مکمل طور پر براز کی شکل اختیار کر لیتا ہے

نوٹ۔۔اب ایک نقطہ یاد رکھ لیں یہی وہ آنت ہے جس میں درد قولنج ہوا کرتا ہے

6مستقیم آنت ۔۔

یہ آنت اگرچہ لمبائی کے لحاظ سے چھوٹی ہے۔مگر فراخی کے لحاظ سے بہت زیادہ فراخ ہے۔۔اس میں براز آ کر اکھٹا ہوا کرتا ہے حتیٰ کہ جب وہ کافی مقدار میں آ کر جب جمع ہو جایا کرتا ہے تو مقعد کے عضلات ڈھیلے پڑ جاتے ہیں اور رکاوٹ دور ہو جایا کرتی ہے اور براز خارج ہو جاتا ہے

نوٹ۔۔یہ میں نے مختصر اور آسان الفاظ میں معدہ میں غذا کا داخل ہونا،اس کا ھضم،اور صورت براز ھونا اور اس کا خارج ہونا لکھ دیا ہے اب ذرا یہ بھی تفصیل کہ یہ کام کس طرح انجام پاتا ہے اور اس میں کون کون سی قوتیں کب اور کہاں کہاں اپنا کام سرانجام دیتی ہیں اب اس بارے میں لکھتا ہوں لیکن ایک بات یاد آئی کل کی پوسٹ میں بہت سے لوگوں نے ایک بات کمنٹس میں لکھی کہ مضمون کے ساتھ مکمل انصاف کروں تو دوستو جو زبان طبی ہے اگر مفصل مضمون اس میں لکھ دیا جائے تو یقین جانیں آپ کے پلے کچھ بھی نہیں پڑے گا جہاں تک ہو سکتا ہے آسان زبان استعمال کی جاتی ہے مشکل زبان اور انگریزی سے ہر ممکن ہے کہ مضمون لکھا جاتا ہے تاکہ کم پڑھے لکھے بھی بات سمجھ لیں یہاں بات سمجھانا مقصود ہوتا ہے اپنا علم ظاہر کرنا نہیں اب رب کائنات نے جو علم دیا ہے میں اسی پہ شاکر ہوں وہ عام کرنا فرض عین ہے باقی مضمون انتہائی دلچسپ ہے اگلی قسط میں انشاءاللہ

Facebook link

قبض تمام مرضوں کی ماں ہے

10 February 2019

قسط3

آج ھماری بحث دلائل، حقائق، قانون، کے مطابق ہو گی

اب پہلی بات سمجھیں

ایک آنت میں سے ثفل وغیرہ جب دوسری آنت میں داخل ہوتا ہے تو پتہ ہے یہ فعل کیسے انجام پاتا ہے نہیں پتا تو سمجھیں

پہلی آنت کی قوت دافعہ اور دوسری آنت کی قوت جاذبہ کے عمل سے یہ فعل سرانجام پاتا ہے اور امعاء میں ایک قسم کی حرکت پائی جاتی ہے جیسے کیڑے رینگتے ہیں بالکل اسی کے مشابہہ یہ حرکت ہوتی ہے اسی لئے اس حرکت کو حرکت دودی کے نام سے موسوم کرتے ہیں اب امعاء کی ان قوائے دافعہ اور جاذبہ کا محرک اور تقویت دینے والا مرہ صفراوی ہے یعنی جو صفرا پتہ سے نکل کر صائم انتڑی میں گرتا ہے جیسا کہ پچھلی قسط میں عرض کر چکا ہوں کہ اس صفرا کا اثر مستقیم آنت تک برابر پہنچتا ہے یعنی اگر آنتوں کو حرکت نہ ملی تو ثفل تو آگے منتقل نہیں ہو گا یعنی صفرا کا آنت میں گرنا اھم عمل ہے اور صفرا کا گھر پتہ ہے اب جن لوگوں کا پتہ آپریشن سے نکالا جا چکا ہے اب ان کی خوراک کیسے ھضم ہوتی ہے یہ ان سے سوال کریں اب آنتوں میں ایک دوسرا عمل بھی ہوتا ہے امعاء سفلی میں کسی قدر چربی اور رطوبات موجود ہوتی ہے جس سے یہ

آنتیں پھسلنی سی رھتی ھیں اور ثقل باوجود سختی اور خشکی کے ان میں سے نکلتا رھتا ھے یعنی آنتوں میں اب رطوبت اور چربی کا ھونا بھی ضروری ھے یہ ایک دوسرا نظام اللہ تعالیٰ نے بدن میں فٹ کر دیا اب ایک تیسری بات بھی یاد رھے کہ امعاء علیہ میں اگرچہ چربی موجود نہیں ھے لیکن کسی قدر رطوبت موجود ھوتی ھے اب یہ رطوبت امعاء علیہ کو بھی پھسلنا بنا دیتی ھے اب ایک اور بھی اھم بات ھے کہ کیلوس کا قوام غلیظ نہیں ھوتا اب پورا ماشہ ذھن میں دوڑائیں صائم یہ مرہ صفرا کا گرنا اور رطوبات سے ابھی مختلط نہ ھونے کی وجہ سے کسی قدر تیز ھونے سے قوت دافعہ امعاء کو تیز بنا رھی ھے اس واسطے ان امعاء سے براز وغیرہ بہت جلد خارج ھو جاتا ھے

اگر امعاء سفلی میں براز جمع ھوتا رھے تو اس اجتماع براز سے اوعیہ منی پہ بوجھ پڑتا ھے بالخصوص جب کو نتھنا پڑتا ھے اس وقت بہت زیادہ دباؤ پڑتا ھے جس کی وجہ سے اوعیہ منی میں تشنج پیدا ھوتا ھے اور یہ مسلمہ امر ھے کہ اوعیہ منی سیل منی ھے یعنی منی اس سے جاری ھوتی ھے۔ اب روانہ اسی قسم کا دباؤ اور تشنج اعضائے تناسل کو ذکی الحس بنا کر جریان منی کا مرض پیدا کر دیتا ھے اسی وجہ سے جب بالخصوص مستقیم میں اجتماع براز ھے تو اس کے تعفن اور سمیت یعنی زھر کا مستقیم کی جلد پر بھی اثر ھوتا ھے اور اس میں خراش پیدا ھو جاتی ھے (نوٹ) کل ایک شخص نے کمنٹس میں یہ سوال کر رکھا تھا کہ اگر جان بوجھ کر کافی دیر پاخانہ روکے رکھیں تو کیا مرض ھو سکتا ھے اب وہ دھیان سے پڑھ لے یہ سب اسی حالت میں مرض آتی ھے اب اس شخص کے اس سوال کی مجھے بھی سمجھ نہیں آئی کہ بندہ خدا نہ تو یہ تیرے کسی کام کی چیز ھے نہ ھی یہ اندر رھے تو طاقت حاصل ھونی ھے تو پھر اتنی دیر روکے رکھنا کیا معنی رکھتا ھے اسے نکال باھر پھینک ؟؟؟

اب آگے چلتے ھیں اب براز اگر زیادہ دیر رکا رھے تو اور کچھ ھو نہ ھو مقعد میں چیر یعنی خراشیں ضرور آ جائیں گی یہ سوال بھی بہت سے لوگ کرتے ھیں اب یہ مرض بندے کی اپنی نااہلی یا سستی کی وجہ سے پیدا ھوتی ھے یاد رکھیں مقعد کی خراشیں انتہائی تکلیف دہ اور خطرناک مرض کی شکل اختیار کر لیتی ھیں اور کچھ ھو نہ ھو بواسیر ضرور پیدا ھوتی ھے لانگ روٹ ڈرائیور حضرات 95٪ بواسیر کے شکار اسی سبب سے ھوتے ھیں اور ان مقعد کی خراشوں کی وجہ سے کرم یعنی کیڑے بھی ایک قسم کے پیدا ھو جایا کرتے ھیں یہ بھی بہت خطرناک ھوتے ھیں یاد رھے بعض اوقات کینسر تک پیدا ھو جایا کرتا ھے براز روکے رکھنے کا فعل کبھی بھی نہ کریں اس سے پیدا شدہ امراض اکثر لاعلاج ھو جایا کرتی ھیں اگر علاج ھو بھی تو نہایت مشکل اور پیچیدہ علاج ھوتا ھے اب اس میں یہ علاج نہیں ھوتا چند خوراک دوا کھائیں بواسیر فشوں۔۔۔ قطعی جھوٹ ھے ایسا سب کچھ دوستو یاد رکھیں بواسیر جب آپ کو تکلیف دہ لگ رھی ھوتی ھے تو یاد رکھیں یہ بہت لمبا عرصہ پہلے آپ کے پورے جسم میں پھیل چکی ھوتی ھے بواسیر اس وقت قطعی مرض ٹھیک نہیں ھو سکتی جب تک پورے جسم میں پھیلا زھر نہ ختم کیا جائے اور یہ کام چٹکیوں کا نہیں ھے اور نہ ھی چند خوراک دوا کھانے سے یہ مرض دور ھو سکتا ھے اور نہ ھی اوپر دوا لگا کر مزے جھاڑ دینے سے یہ ٹھیک ھوتی ھے اگر ایسے ٹھیک ھوتی ھے تو میں ایسی دوا بتا دیتا ھوں جو دو تین روز مسوں پہ لگانے سے بغیر کسی تکلیف کے مسے ختم ھو جائیں گے لیکن یاد رکھیں بواسیر مرض جوں کی توں موجود رھے گی۔ دوبارہ مرض لوٹ آتا ھے خیر اب دو باتیں تو بالکل صاف ھیں نمبر ایک۔ جریان ھو جاتا ھے نمبر دو۔۔ بواسیر ھو جاتی ھے

اب بات آگے سمجھیں براز کے اس قسم کے اجتماع سے خود امعاء کی بھی قوتیں کمزور ھو جاتی ھیں باقی مضمون آئندہ

Facebook link

قبض تمام مرضوں کی ماں ھے

11 February 2019

قسط 4

بات ھو رھی تھی جب براز کا اجتماع مسلسل رھے تو خود امعاء کی قوتیں بھی کمزور ھو جاتی ھیں یعنی جب قوت دافعہ اور جاذبہ خاص کر کمزور ھوتی ھیں یا ان میں سے ایک قوت کمزور ھو جائے تو دوستو دائمی قبض کی صورت پیدا ھو جاتی ھے یاد رکھیں یہ صرف فضلات کے اجتماع کے وضع کردہ امراض و نقصانات ھیں اور یاد رھے قبض کے نقصانات صرف یہاں تک ھی محدود نہیں ھیں بلکہ جب فضلات کا اس طرح اجتماع ھوتا ھے اور وہ خارج نہیں ھوتا تو لازماً اس میں تعفن پیدا ھوتا اور اس میں سے بخارات نکلیں گے جو خود بھی متعفن ھونگے یعنی ھوا کا اخراج بدبودار ھو گا اور ایک بات یہ بھی یاد رھے اس ھوا کے اخراج میں براز یہ ذرات شامل ھوتے ھیں اب یہ بخارات یا تو امعاء میں سے ھوتے ھوئے معدہ میں واپس آتے ھیں یا ان ماساریقا کے ذریعے جو غذائیت کو جذب کرنے کے کام آتی ھیں ان کے ذریعے خون میں شامل ھو جائیں گے ایک پہلا عمل بھی آپ سب جانتے ھیں کہ براہ راست بذریعہ مقعد باھر خارج ھو جاتی ھے

اب یہ بخارات جو ثفل کے زبردست متعفن ہونے کے بعد اس میں سے نکلتے ہیں ایک قسم کی زہر لئے ہوتے ہیں اور اس زہر سے ہر ایک ذی حس عضو متنفر ہوتا ہے جیسے ناک؟

پس جب یہ متعفن بخارات خون میں شامل ہوتے ہیں اور وہ خون بدن میں گردش کرتا ہے تو خون سے غذائی اجزاء جذب کرنے والی گلٹیاں یعنی عدد بھی اس سے متنفر ہوتی ہیں اور غذا حاصل نہیں کرتی اب بات سمجھیں چونکہ ادھر امعاء کے پر ہونے کی وجہ سے تعفن روز بروز بڑھتا جاتا ہے اور امعاء بھرے رہتے ہیں اس لئے فعل ھضم پوری طرح تکمیل کو نہیں پہنچتا اور نہ ہی خون میں غذائی اجزاء پوری طرح شامل ہوتے ہیں۔ بلکہ بجائے غذا کے وہی فضلاتی یعنی ردی بخارات خون میں شامل ہوتے رہتے ہیں اس طرح اعضائے بدن کو غذا پوری طرح حاصل نہیں ہوتی جو کم و بیش ملتی ہے وہ بھی زہریلے مواد یعنی زہریلے اجزاء سے خالی نہیں ہوتی اس وجہ سے اعضائے بدن دن بدن ناکارہ ہو جاتے ہیں اب اس سے چند نتائج فوری طور پہ نکلتے ہیں

بدن پوری طرح کام نہیں کرتا۔ آدمی سست یا کاہل ہو جاتا ہے۔ بندے کو محسوس ہوتا ہے کہ جیسے اس پہ منوں بوجھ لدا ہوا ہے۔ جس سے چلنا جلنا اور حرکت کرنا سب دوبھر اور کٹھن معلوم دیتا ہے۔ اس سے اب دنیا کے کاروبار انجام نہیں پاتے۔ آدمی بالکل ناکارہ اور آرام طلب بن جاتا ہے۔ ادھر معدہ براہ راست بخارات کے داخل ہونے اور اس کی غذا اسے نہ ملنے کی وجہ سے اور غیر معمولی دباؤ پڑنے کی وجہ سے معدہ سست ہو جاتا ہے اور ھضم کا فعل انجام نہیں پا سکتا۔ اس وجہ سے بھوک محسوس نہیں ہوتی ۔جب بھوک محسوس نہیں ہوتی تو لازماً خوراک بھی بندہ کم کھاتا ہے جب اس طرف سے بھی غذا کم و بیش پہنچتی ہے یا بند ہو جاتی ہے تو رہے سہے اوسان بھی خطا ہو جاتے ہیں۔ پھر تمام ممکنہ امراض ظاہر ہو جاتے ہیں اور آدمی بستر پہ گر جاتا ہے یعنی صاحب فراش ہو جاتا ہے

اب اس احتباس یا میری اس تحریر سے یہ نہ سمجھ لیں کہ بندے کو پاخانہ بالکل ہی نہیں آتا یا پاخانہ سخت اور خشک ہو کر دو تین دن بعد آتا ہے نہیں قطعی نہیں دوستو بلکہ ایسے بندے کو پاخانہ بالکل نرم بلکہ کبھی ٹوٹا پھوٹا بھی براز خارج ہوتا ہے یعنی اس کا معتدل قوام ہی نہیں ہوتا اور بندہ دن میں تین چار بار بھی پاخانہ کی حاجت محسوس کرتا ہے کبھی یوں بھی ہوتا ہے کہ تھوڑا سا نرم پاخانہ آیا پھر بند ہو جاتا ہے اور بندہ کی رفع حاجت پوری نہیں ہوتی ضرورت محسوس ہوتی رہتی ہے بندہ بھی بیٹھا رہتا ہے تسلی پھر بھی نہیں ہوتی نرم قوام تھوڑا تھوڑا آتا رہتا ہے یا آنا بند ہو جاتا ہے آخر کار مجبور ہو کر بندہ آٹھ بیٹھتا ہے دوستو اسے قبض کہتے ہیں جب کہ اگر مریض سے پوچھیں کہ کیا آپ کو قبض کی شکایت ہے تو مریض فوراً بولتا ہے جی نہیں؟ بس اپنی نا سمجھی یا لاعلمی میں کی وجہ سے ایسا کہتا ہے جبکہ وہ اصل قبض کا مریض ہوتا ہے اور یار لوگ بھی تشخیص پہ توجہ نہیں دیتے اور ان کے پاس بھی اتنا ہی علم ہوتا ہے وہ بھی ایسے مریض کو قبض کا مریض نہیں سمجھتے بلکہ خوشحال سمجھتے ہیں اب اگر پاخانہ سخت آئے یا سخت قسم میں پاخانہ آئے ہے یہ بھی قبض ہی۔ لیکن ہمارا ذھن بھی اسے فوراً قبض سمجھ لیتا ہے اس تکلیف کا بندہ فور اندراک کرتا ہے جو انتہائی غلط تدراک ہوتا ہے یعنی فوراً مسہل یا ملین قسم کی دوا کھائے گا تا کہ جان چھوٹ جائے لیکن دوسرے روز دوگنی جان پھنستی ہے میرا حکماء سے یہاں ایک سوال ہے ڈاکٹروں سے بھی یہی سوال ہے کہ ہر طریقہ علاج کی مہنگی سے مہنگی دوائیں آپ قبض سے نجات کے لئے آئے روز مریضوں کو استعمال کرتے ہیں کیا کبھی کسی مریض کو ان دواؤں سے قبض سے مکمل نجات مل گئی تو آپ کا سچ جواب یہ ہو گا کہ نہیں عارضی طور پہ نجات ملتی ہے تو سوال ہے کیوں؟؟؟ اب جواب بھی میں خود ہی دیتا ہوں اس کی سب سے بڑی وجہ مرض قبض کو نہ سمجھنا ہے باقی مضمون آئیندہ نوٹ۔۔۔ بہت سے لوگوں نے پچھلی تین پوسٹوں پہ کمنٹس لکھے بعض تو مذکورہ مرض کے موضوع سے ہٹ کر تھے اب کچھ موضوع کے مطابق ہی تھے جن میں ایک سوال تھا کہ ایک شخص کو اپنے براز پہ کنٹرول حاصل نہیں ہے جیسے ہی کھانا کھاتا ہے فوراً رفع حاجت ہو جاتی ہے یہ تو سنگرھنی کا مرض ہے اب سنگرھنی کا علاج کرے گروپ میں سنگرھنی پہ میری پوسٹ موجود ہے وہ پڑھ کر علاج کر لے اس کے علاوہ جو سوال سب سے زیادہ دیکھا ہے وہ یہ تھا کہ بس قبض کا علاج بتایا جائے انہیں صرف علاج سے غرض ہے جیسے ہی مضمون ختم ہو گا تو علاج بھی مسائل کے مطابق لکھ دیا جاتا ہے اگر آپ کو مرض کا ہی پتہ نہیں علاج کیسے کر لیں گے باقی ایک شخص نے کسی دوست کے حوالے سے دو دفعہ کمنٹس کیا ہے جو بروقت بدبو کا گھر بن چکا ہے یہ شخص پہلے پاخانہ روکا کرتا تھا بار بار علاج کی رٹ لگا رہا ہے اس میں میرا تو قصور نہیں ہے نہ ہی میں نے کہا تھا کہ پاخانہ روکے رکھے اب خود کشی نہ کر جائے اسے چند روز خود کشی سے روکیں مضمون کے آخر میں ترتیب سے علاج ضرور لکھوں گا اب مرض کے مطابق علاج کر لینا اس کا۔۔۔ میں اب یہ نہیں کر سکتا کہ مضمون روک دوں اور آپ کو علاج پہلے بتانا شروع کر دوں باقی پھر بھی تسلی نہ ہوئی تو علیحدہ سے پوسٹ لکھ کر تمام حکماء سے علاج پوچھ لینا

Facebook link

قبض تمام امراض کی ماں ہے

قسط5

دو باتوں کی تشریح کر دی تھی پہلی بات کہ اگر پاخانہ سخت آئے اسے بھی قبض کہتے ھیں بلکہ سمجھا ھی اسے قبض جاتا ھے اس کا احساس مریض کو ھو جاتا ھے اس لئے وہ اس کا تدراک کر لیتا ھے یہ اتنی خطرناک نہیں ھے اب دوسری علامت پاخانہ رک رک کر تھوڑا تھوڑا تین چار بار یا دو بار آئے ایک دن میں۔۔

پاخانہ بھی نرم یا ٹوٹا پھوٹا ھو یہ اصل قبض ھے اب اس پہ بحث جاری تھی یہاں تک بیان کر دیا تھا کہ بخارات براز یہ خون میں بھی داخل ھو جاتے ھیں تو یہ خون میں داخل ھونے کے ساتھ ساتھ بدن کے وہ حصے جہاں خلا ھوتے ھیں وھاں بھی داخل ھو جاتے ھیں اب ان کا پہلا اثر دماغ پہ ھوتا ھے اور اعصاب کو نشانہ بناتے ھیں اور سر درد بھی پیدا ھوتا ھے اس قبض کی وجہ سے بدن میں ریاحی دردوں کا آغاز ھو جاتا ھے یاد رکھیں تمام ریاحی دردوں کا سبب یعنی موجد یہی نرم پاخانے والی قبض ھے

اس کے علاوہ مندرجہ ذیل امراض کو پیدا ھوتے دیکھا ھے

سر کے چکر

بزدلی اور دل کا کمزور ھونا۔۔۔ مالیخولیا اور صرع بھی پیدا ھو جاتی ھے۔۔ دمہ۔ کھانسی۔۔ اعضاء شکنی۔ درد شکم۔ اختلاج قلب۔ قولنج۔ اور امعاء کی دردیں۔۔ انتڑیوں کا پھٹ جانا۔ اپینڈے سائیٹس۔ دق۔ سل۔ نزلہ زکام۔ عورتوں میں رحم کے امراض۔ خاص کر رجا۔ کندی حواس۔ زود رنجی۔ وغیرہ وغیرہ غرضیکہ اکثر حکماء قدیم اور حکماء جدید اور فلاسفروں کی اقوال اور تحقیقات کے مطابق تمام بادی اور ریاحی امراض کا سب سے بڑا سبب یہ قبض ھے عام طور پہ نظر آنے والی علامتیں کہ بدن دن بدن کمزور اور ضعیف ھو جاتا ھے خلاصہ یہ کہ بندہ زندہ در گور ھو جاتا ھے۔ بات بات پہ بیمار اور قدم قدم پہ ٹھوکر کھاتا ھے جریان، بواسیر، خراش مقعد، قولنج، ضعف ھضم تو اس کی ابتدائی امراض ھیں جبکہ ایسی ایسی سخت امراض صرف اپنی اور وہ بھی تھوڑی سی غفلت کی وجہ سے۔۔

بے پروائی کی وجہ سے پیدا ھوتے ھیں جن کے نتیجے سالوں بھگتنے پڑتے ھیں

اب تھوڑی سی تشریح اسباب مرض پہ بھی کیے دیتے ھیں سچ تو یہ ھے کہ اسباب پہ پہلے سے لکھ چکا ھوں لیکن اللہ کا فضل ھے کہ میرے کچھ قاری اس قسم کے بھی ھیں جو پوری پوسٹ غائب دماغی سے پروفیسرانہ حالت میں پڑھتے ھیں پھر سبحان اللہ سوال بھی وھی کریں گے جو تشریح پوسٹ میں ھو چکی ھوتی ھے پھر شرفا ٹوک رھے ھوتے ھیں کہ بھائی پوسٹ غور سے پڑھو جو سوال کرتے ھو اس کی تفصیل تو پوسٹ میں موجود ھے پھر نیچے بڑے مختصر انداز میں (سوری) لکھ دیں گے عجیب بے لذت سا لفظ ھے آج میرا دل کر رھا ھے کہ ایک مضمون زبان پہ لکھوں یعنی لینگویج پہ کیا خیال ھے رائے دیں آپ کے لئے کچھ حیرت انگیز باتیں لکھوں کہ آپ آنکھ جھپکنا بھول جائیں کیا خیال ھے رائے دیں؟

اسباب قبض۔۔۔ میں پہلے لکھ چکا ھوں کہ براز کو خارج ھونے کے واسطے حرکت دودی کا موجود ھونا بہت ضروری ھے

رطوبات موجود ھوں۔۔ جن سے امعاء پھسلنی بن سکیں

انتڑیوں کی قوت دافعہ اصلی حالت میں موجود ھو

مرہ صفرا پتہ سے گرتا رھے تا کہ امعاء کی قوت دافعہ کو تقویت حاصل ھوتی رھے اور امعاء کی اپنی قوتیں درست رھیں

پس جب ان میں سے کسی ایک میں بھی تغیر ھو گا تو سمجھ لیں براز پوری طرح اور اپنی اصلی صورت میں مناسب موقع پہ خارج نہ ھو سکے گا یعنی جب امعاء کی قوت دافعہ کمزور ھو گی تو یقیناً وہ ثقل کو آگے نہ دھکیل سکیں گے اور یاد رکھیں یہ قوت دافعہ کی کمزوری عموماً مخدر ادویہ یا اشیاء کے استعمال سے لاحق ھو جاتی ھیں یعنی شراب افیون چرس بھنگ سگریٹ تمباکو نوشی کا بے تحاشہ استعمال وغیرہ وغیرہ سے ایسی قبض ھوتی ھے

ہاں اگر طعام مقدار بہت قلیل مقدار میں کھایا جائے کہ ثقل ھی بہت کم مقدار میں بنے اب اس طرح امعاء پہ ان کا دباؤ محسوس نہ ھو اور روانہ اسی طرح کرنے سے امعاء آرام طلب بن جائیں یاد رکھیں ایسے لوگ بھی قوت دافعہ کی کمزوری کا شکار ھوتے ھیں ایسے لوگ جو عموماً براز کو روکے رکھتے ھیں اور کام کاج میں مصروف رھتے ھیں یا کسی اور وجہ سے حاجت کو دبائے رکھتے ھیں

یا پھر وہ لوگ جو کثرت جماع کرتے ھیں

یا پھر وہ لوگ جو مشت زنی کرتے ھیں جن کی منی کثرت سے خارج ھوا کرتی ھے

یا پھر ایسے لوگ جو غذا کھانے کے فوراً بعد جماع وغیرہ کے عادی ھوں یا پھر بالکل خالی معدہ جماع کرتے ھوں

اب وہ لوگ جو غذا کھانے کے بعد ایک ھی جگہ بیٹھے رہتے ھیں

یا ایک وقت میں بہت زیادہ کھانا کھانے کے عادی ھوں مثلاً

ایک وقت میں گوشت روسٹ شدہ، ساتھ چاول، اور گندم کی روٹی بھی اب ساتھ کھیر یا کسٹرڈ یعنی سویٹ ڈش بھی اور ساتھ سلاد وغیرہ بھی یعنی ایک وقت میں کئی قسم کے کئی مزاجوں کے اثرات والے یعنی ایک کھانے کی تاثیر اگر ٹھنڈی ھے تو دوسرے کی گرم تاثیر ھے اب ایسی غذاؤں کو استعمال کرنے والے بھی قبض جیسی مرض کے شکار ھونگے

اب بعض لوگ کھانے کے آداب سے ھی واقف نہیں ھوتے۔۔ باقی مضمون اگلی قسط میں

Facebook link

قبض تمام مرضوں کی ماں ھے

13 February 2019

قسط6

کل ھماری بات پہنچی تھی کہ بعض لوگوں کو کھانے کے آداب بھی نہیں آتے۔ اب ھوتا کچھ یوں ھے نظریں آسمان پہ ٹکی ھوتی ھیں نوالہ ھاتھ سے چھوڑنا نہیں بے تحاشہ کھاتے ھیں جیسے پھر کھانا نصیب نہیں ھوگا اب ھر کھانے پہ یہی طریقہ روا ھوتا ھے اب کچھ لوگوں کا طریقہ یہ ھے کہ غذا کے ساتھ پانی کا استعمال بہت زیادہ کرتے ھیں بلکہ غذا کے بعد بہت زیادہ پانی پینا اب ایک بات ذھن میں رکھیں ان چیزوں کے بارے میں اسلام بھی سختی سے منع کرتا ھے اور طبّی اصولوں کے مطابق یہ عمل صرف بیمار ھی کر سکتا ھے میانہ روی بہتر انداز ھے ایک بات اور یاد رکھیں میری ذاتی تحقیق کے مطابق جو شخص غذا کے بعد مسلسل پانی پینے کا عادی ھو جائے یعنی معمول بنا لے وہ بہت جلد تیزابیت معدہ السر معدہ انتڑیوں کی سوزش گردوں کی خرابی جگر کے امراض جن میں ھیپاٹائٹس جگر کا کینسر اب کچھ لوگ ایسے بھی دیکھے ھیں جو لازماً غذا کھانے کے بعد کوک وغیرہ پینا فرض سمجھتے ھیں اب ایسے لوگ بہت جلد خطرناک امراض کی جانب جاتے دیکھے ھیں زیادہ تر میں لبلبہ کا کینسر تک دیکھا ھے اور کچھ بھی نہ ھو یورک ایسڈ یا تحجر المفاصل یعنی جوڑوں کا پتھرا جانا ایسے لوگوں میں عام آجاتا ہے ھے کچھ عرصہ پہلے کچھ لوگ بڑی دانشمندی سے یہ سوال بشکل پوسٹ لکھ کر بھیجا کرتے تھے آج بھی بہت سے لوگوں کے دل میں یہ بات پختہ ھے کہ نہار منہ پانی پینا بہت ھی اچھا ھے یاد رکھیں آپ کا یہ عمل معدہ اور آنتوں کے قوتوں کو مسلسل کمزور کر دیتے تھے ھیں مجھے کہا گیا تھا کہ مضمون کے ساتھ مکمل انصاف کروں انشاءاللہ تعالیٰ آپ کو قبض کی مرض کا مکمل علم ھو جائے گا باقی کل سرمد نے ایک شکایت یہ بھی کی تھی کہ آپ کچھ الفاظ آجکل مشکل لکھ رھے ھیں اگر کسی لفظ کے معنی کی سمجھ نہیں آئی تو مجھے بتا سکتے ھیں انشاءاللہ وضاحت کر دونگا

یاد رھے اگر پتہ سے مرہ صفرا یعنی وہ بائل جو پتہ میں موجود ھوتی ھے اگر وہ صائم انتڑی پہ نہ گرے یا کم گرے اور وھاں سے مستقیم تک نہ پہنچے تو امعاء کی چستی سب دھری کی دھری رہ جاتی ھے اب ان کی قوت جاذبہ قوت دافعہ قوت ھاضمہ سب ٹھنڈی پڑ جاتی ھیں مثلاً یرقان سدی میں جب وہ راستہ یعنی وہ نالی جس کے ذریعے پتہ سے صفرا آنت میں گرتا ھے بند ھو جائے تو اکثر قبض کی شکایت ھو جاتی ھے بلکہ بعض اوقات سدے پیدا ھو جاتے ھیں اور قولنج سدی کا باعث بن جاتے ھیں

اب دوسری بات کہ اگر امعاء کی رطوبات کم ھو جائیں یا بالکل ھی نہ تھیں تو سخت قبض کی شکایت پیدا ھو جاتی ھے اور ایسی ھی قبض بہت زیادہ بواسیر، جریان خون، شقاق المقعد جیسی مرضوں کا سبب بنتی ھے اور یہ امراض آجکل عام ھیں اور عام لوگ اس کی شکایت کرتے ھیں اس کا موجب کثرت عیاشی ھے یہ میں پہلے بتا چکا ھوں اس سے تمام رطوبات بدن خشک ھو جایا کرتی ھے اگر پورے بدن کی خشک ھو جاتی ھیں تو انتڑیاں کیسے بچیں گی ان کی بھی خشک ھو جاتی ھیں اب انتڑیوں پہ زیادہ اثر اس لئے بھی ھوتا ھے کہ ماساریقا بہ سبب یبوست یعنی خشکی بڑھنے اور موذی محسوس ھونے کے امعاء سے بہت زیادہ رطوبات جذب کر لیتے ھیں، اب ان رطوبات کے خشک ھونے اور امعاء میں یبوست کے بڑھنے کے اسباب میں سے ضعف اعضائے بدن کثرت اخراج رطوبات مثلاً پسینہ زیادہ آنا پیشاب زیادہ آنا یا اسہال کا شروع ھو جانا اور ھوا کا سخت گرم ھونا بھی شامل ھے اب ایسی سخت ورزش کرنے سے جس سے پسینہ بدن سے بہت خارج ھو حرارت کا بدن میں بڑھ جانا یعنی ایسے پیشے اختیار کرنا جو بذات خود یبوست یعنی خشکی پیدا کرتے ھون جیسے جہاں لوھا ڈھالا جاتا ھے یا شیشہ سازی جہاں شیشہ پگھلایا جاتا ھے یا ایسی سخت گرم جگہ جہاں آگ کی بھٹی وغیرہ جیسا کام ھو اب ایسے ماحول میں صفرا کا بدن میں زیادہ ھونا اور امعاء قریب کی حرارت کا بڑھنا اور سخت سرد ھوا کا چلنا یعنی آرام سے سی والی جگہ کرے یا پنکھے کی ٹھنڈی ھوا میں جا بیٹھے جس کی وجہ سے حرارت بدن

کے اندر تو بند ہو جاتی ہے اور بیرونی اعضاء اس ٹھنڈ میں سکڑ جاتے ہیں اب یاد رکھیں اس سب عمل سے مقعد بھی سکڑتی ہے اور براز مقعد سے اونچا چلا جاتا ہے اب اندرونی حرارت اور براز کی حرارت مل کر رطوبات کا ستیاناس کر دیتی ہیں

اب کرم امعاء یعنی پیٹ کے کیڑے (یاد رہے پیٹ میں مندرجہ کرم پیدا ہوتے ہیں۔۔ ھک ورم۔۔ٹیپ ورم۔۔۔راؤنڈ ورم۔۔نل ورم۔۔تھریڈ ورم) کبھی ان پہ بھی بحث ضرور کریں گے

اب کرم اور حب القدر کا امعاء میں کثرت سے گرنا کہ وہ یابس ہوں اور ان کی یبوست کا اثر امعاء تک پہنچ کر ثفل کو خشک اور رطوبات کو ختم کر دیتا ہے (چار الفاظ طبّی اصطلاحات ہیں یبوست بمعنی خشکی۔۔رطوبت بمعنی تری۔۔حار بمعنی گرم۔۔بارد بمعنی سرد) ہیں

امعاء کے ضعف کا سبب ان کو غذا کا نہ پہنچنا یا ضرورت سے زیادہ کام کرنا یا ایسی اشیاء کا استعمال جو ضعف امعاء کا سبب بنتی ہوں باقی آئندہ

Facebook link

قبض تمام مرضوں کی ماں ہے

14 February 2019

قسط 7

پس جو لوگ کھانا پوری طرح نہیں چباتے اور نگل جانے میں جلدی کرتے ہیں وہ لوگ بہت جلد ضعف امعاء کے شکار ہوتے ہیں

اب آہستہ آہستہ علاج کی طرف آتے ہیں پوسٹ لکھتے ہوئے چند باتیں بہت زیادہ محسوس ہوئیں پہلی قسط شروع کرتے ہی کافی لوگوں کا ایک ہی مطالبہ تھا کہ علاج بتا دیا جائے باقی بات چھوڑیں اب کچھ لوگوں نے اپنی اپنی مرض کے بارے میں کمنٹس میں لکھ رکھا تھا اور ساتھ علاج کے بارے میں بھی ہدایات تھیں اپنی اپنی تکالیف کی علیحدہ علیحدہ پوسٹ پوری تفصیل سے لکھا کریں تاکہ درست دوا تجویز کی جاسکے اب کسی بھی مریض کی پوسٹ پہ دوا صرف مستند حکماء حضرات ہی لکھا کریں باقی اجتناب کیا کریں کل ایک صاحب نے کمنٹس میں یہاں تک لکھا ہوا تھا کہ اگر تم اتنے ہی قابل حکیم ہو تو میرے گنج پن کا علاج بتاؤ تو میرے دوست تیرے گنجے سر پہ مجھے اپنی قابلیت ظاہر کرنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے اور نہ ہی میں خود کو اس کا اہل سمجھتا ہوں معذرت۔۔

علاج کی صورت میں زیادہ مسہل آور ادویہ سے پرہیز کرنا چاہیے اب جو لوگ قبض دور کرنے کے لئے فوری طور پہ مسہل یا قبض کشا ادویہ استعمال کرتے ہیں یاد رکھیں وہ سخت غلطی پر ہیں الٹا نقصان ہوا کرتا ہے گو وقتی فایدہ ضرور حاصل ہوتا ہے لیکن بعد میں یہ عارضہ مستقل کرنے میں یہی دوائیں مددگار ہوتی ہیں یعنی انہی دواؤں سے آپ مکمل مریض بن جاتے ہیں جان البتہ سخت اور شدید تکلیف میں فوری ریلیف کے لئے مسہل آور دوا استعمال کی جاسکتی ہے بلکہ ایسی صورت میں تو حقنہ بھی استعمال کیا جاسکتا ہے حقنہ یعنی انیما کا استعمال صرف شدید صورتوں میں ہی کرنا چاہیے عام عادت نہیں بنانی چاہیے جیسے یورپ میں آجکل اس کا بے جا استعمال ہوتا ہے ایلوپیتھی میں پہلے صرف بچوں اور کچھ بڑے لوگوں کے لئے سپاٹریز ملا کرتی تھیں جو لائم گلیسرین سے بنی ہوتی تھیں اور ڈاکٹر مجبوری کی حالت میں ہی استعمال کرتے تھے یہ بھی ایک طرح کا انیما ہوتا ہے لیکن یورپ میں کافی عرصہ سے ایک اور دوا بھی مستعمل ہے نہ دوا کھانے کا مسئلہ اور نہ ہی انتظار بس ایک کیپسول چکنا سا ملتا ہے اسے براستہ مقعد نگل لیتے ہیں اور قبض سے جان چھڑا لیتے ہیں لیکن ایسی دواؤں کے استعمال سے شقاق المقعد کا خطرہ شدید ہوتا ہے اور ایسی دواؤں کے استعمال سے یورپ میں جوڑوں کے درد کے شکار عام ہیں مجھے حیرت ہوتی ہے جب اپنے ملک کے ماڈرن گھرانوں کے بچوں کے ہاتھ میں شدید گرمی کے موسم میں چاکلیٹ دیکھتا ہوں یہ لوگ ماڈرن تو ہو گئے لیکن علم نہیں چاکلیٹ کس لئے اور کب یورپی کھاتے ہیں دوستو چاکلیٹ درحقیقت ایک قبض کشا غذا سمجھیں جاتی ہے اور یہ مزاج کے اعتبار سے گرم بھی ہوتی ہے اس کا استعمال یورپی سردی کے موسم میں کرتے ہیں ایک سردی دور کرتی ہے دوسری قبض سے نجات ملتی ہے آپ اسے ملین دوا بھی کہہ سکتے ہیں اس میں ضرر رساں اثرات نہ ہونے کے برابر ہیں لیکن استعمال سردی کے موسم میں ہی کرنا چاہیے یاد رہے شقاق المقعد میں مبتلا ہو ہزاروں لوگ چل بستے ہیں

اب ہزاروں کے حساب سے قبض دور کرنے کی دوائیں ہر طریقہ علاج کی بازار میں عام دستیاب ہیں آپ مجھے ایک بھی دوا دکھادیں جس سے قبض جیسی مرض سے مکمل نجات مل سکے کوئی بھی نہیں ملے گی اب آپ سوچ رہے ہونگے پھر اسے ٹھیک کیسے کیا جائے تو دوستو سب سے اچھا طریقہ تو غذا پہ زور دینا ہے یعنی غذا درست کریں جب تک غذا ٹھیک نہیں ہو گی آپ بے شک قیمتی سے قیمتی دوائیں کھالیں قبض جیسی مرض سے مکمل نجات نہیں ملے گی دنیا کا سب سے بہترین علاج رس دار پھلوں کا استعمال ہے اور رس دار سبزیوں کا استعمال ہے

دوائیں لکھنے سے پہلے ایک بات یاد آگئی جس کے بغیر شاید یہ مضمون مکمل نہ ھوتا یہ بات صرف حکماء کے لئے ھے طب قدیم کی کتب میں ایک بات کی وضاحت قطعی نہیں ھے کہ معدہ جو ھماری غذا کا سٹور ھے اس کا اپنا مزاج کیا ھے تو دوستو معدہ میں عضلات سب سے زیادہ ھیں عدد غشا مخاطی ان سے کم ھیں اور اعصاب جنھوں نے بھوک کا احساس دلانا ھوتا ھے یہ سب سے کم ھیں چونکہ معدہ میں عضلات اور عضلاتی مادہ کی کثرت ھے اور عدد غشا اس سے کم ھیں لہذا معدہ کا اپنا مزاج خشک گرم عضلاتی غدی قرار پاتا ھے

بالکل اسی طرح آنتوں کے نام کے ساتھ ساتھ ان کے مزاج بھی ھیں مثلاً اثنا عشری ھے اس کا مزاج اعصابی عضلاتی ھے صائم یعنی خالی آنت کا مزاج اعصابی غدی ھے پیچیدہ آنت کا مزاج غدی عضلاتی اور کانی آنت کا مزاج غدی اعصابی قولون آنت کا مزاج عضلاتی اعصابی اب سیدھی آنت مستقیم کا مزاج عضلاتی غدی ھے اب جس طرح آنتوں کی بالمزاج تقسیم کر دی ھے اسی طرح ان میں جس آنت کا جیسا مزاج لکھ دیا ھے اسی کے مطابق مرض پیدا ھوتی ھے مثلاً آنتوں کے اعصابی حصہ میں شدید تحریک پیدا ھو تو دست آتے ھیں قولون میں یا مستقیم مین تحریک سے جو پیدا ھوتا ھے وہ اگلی قسط میں

Facebook link

قبض تمام مرضوں کی ماں ھے

16 February 2019

قسط8۔آخری

میں بتا رھا تھا کہ مزاج کے مطابق مرض کا علاج کرنا ھی سب سے افضل ھے بتا رھا تھا قولون میں یا مستقیم میں تحریک ھو تو مریض کو قولنج یا خونی دست خونی بواسیر اور سخت قبض ھوتی ھے باقی ادویات میں بہترین دواؤں میں سے چھلکا اسپغول اور بادام روغن کو سمجھا جاتا ھے جہاں خشکی کی وجہ سے قبض ھو تو بادام روغن بہت اعلی ھے بشرطیکہ خالص ھو اور خالص صرف اس صورت میں ھو سکتا ھے جو آپ کی آنکھوں کے سامنے نکالا گیا ھو ورنہ یار لوگوں نے مونگ پھلی کا تیل نکال کر بادام روغن کے نام سے دینا شروع کر رکھا ھے اب آپ خود ھی سوچ لیں بادام عام بھی چار سو روپے میں کلو ملتا ھے اگر کچھ اچھا کاغذی لیں تو چودہ سو روپے کلو ھے جو گری بادام بازار سے ملتی ھے وہ درست نہیں ھوتی اس لئے بادام خود ھی لیں تو تسلی ھے اب اسے توڑ کر گری نکالیں تو پاؤ بھر گری نکلے گی اب بادام روغن نکالیں تو چھٹانک بادام روغن نکلے گا یہ آپ کو چار سو پچاس میں پچاس گرام پڑے گا لیکن بازار سے نکلا ھوا بادام روغن لیں تو زیادہ سے دو تین سو میں پچاس گرام بادام روغن دیں گے اب آپ خود ھی فیصلہ کر لیں بادام روغن خالص کیسے ھوا اسی طرح چھلکا پیک شدہ بھی لینے کی ضرورت نہیں ھے اگر کھلا ملتا ھے تو چیک کرنے کا طریقہ یہ ھے چھلکا کو ایک مٹھی میں لے کر مٹھی بند کریں اور پھر مٹھی کھول دیں اب اگر آپ کی ھتھیلی بالکل صاف ھے کچھ بھی چھلکا ساتھ چمٹا نہیں رہ گیا تو چھلکا درست ھے اگر ھتھیلی سے کچھ چھلکا یا ذرات سے چمٹے رہ گئے ھیں تو سوجی مکس شدہ ھے اسے نہ خریدیں

باقی ادویات میں سے ضرورت کے مطابق اطریفل ملین اطریفل زمانی جوارش کمونی جوارش معدہ جوارش جالینوس جیسی ادویات بھی ضرورت اور مزاج کے مطابق دے سکتے ھیں لیکن ایک دوا جسے میں انتہائی بہترین سمجھتا ھوں جس میں حرارت بھی پیدا کرنے والی خوبی بہت زیادہ ھے ملین بھی ھے رطوبت بھی پیدا کرنے کی بھی خوبی موجود ھے یعنی قبض کی اصل مرض کو کنٹرول کرنے میں بہت اعلی ھے اس کے علاؤہ قبض سے پیدا شدہ دیگر عوارض بھی کافی حد تک ختم کرتی ھے زیرہ سیاہ کو کم سے کم سات بار سرکہ انگوری اصل میں تر خشک کریں یہ زیرہ 5 تولہ فلفل سیاہ، فلفل سفید، دار چینی، بورہ ارمنی، تخم سداب، ھر ایک دوا ڈیڑھ تولہ، مربہ زنجبیل چار تولہ، مربہ ھلیلہ تخم نکالنے کے بعد وزن چھ تولہ، گلقند عسلی دس تولہ، کستوری چار رتی، ورق طلا چار رتی، شہد تین گنا میں معجون بنالیں چھ ماشہ تا تولہ تک صرف ایک وقت میں استعمال کریں اب وہ دوائیں جن کا سب کو انتظار ھے بالمزاج بالا علامات بتا رھا ھوں عام آدمی بھی بنا سکتا ھے کچھ پریشانی نہیں ھو گی لیکن دوا سوچ سمجھ کر تجویز کریں غور سے پڑھ کر اپنے لئے دوا تجویز کریں غائب دماغی سے پوسٹ سے دوا تجویز نہ کریں اب قبض کب کیسے اور کیوں ھوتی ھے یہ سب تشریحات تو پچھلی اقساط میں کر چکا ھوں پھر بھی آپ کی آسانی کے لئے بالمزاج علامات کے ساتھ دوا لکھنے لگا ھوں یاد رکھیں میں بھی آپ کو مختصر علامتیں بھی لکھ کر قبض کی دوا لکھ سکتا تھا لیکن شیخ بو علی سینا کے اس قول کی وضاحت جیسا کہ عنوان سے بھی ظاھر ھے القبض ام الامراض کی تشریح کسی بھی کتاب میں یا کسی بھی طبیب نے دعوے سے کہتا ھوں آج تک نہیں کی ھو گی روز محشر آپ نے گواہ رھنا ھے کہ محمود بھٹہ نے ایمانداری اور خلوص نیت سے جو بھی اس کے ناقص علم میں تھا بتا دیا دیگر یہ بھی یاد رکھا کریں گروپ مطب کامل کی بنیاد بھی اسی لئے رکھی گئی تھی کہ آسان الفاظ میں طب کو ایسے انداز میں پیش کیا جائے کہ دوبارہ سے طب کو وہ مقام حاصل ھو جائے جسے باعزت سمجھا جائے میری اس تحریک اور محنت کا ثمر ملنا شروع ھو گیا ھے

اب بہت سے حکماء اس زنجیر میں بندھ چکے ھیں جو مختلف امراض پہ کافی اچھے مضامین لکھنے لگے ھیں اللہ تعالیٰ ان سب کو مذید استقامت دے اب نہار منہ عضو تناسل کے موضوع پہ لکھنا فضیلت میں شمار نہیں رھا خیر چھوڑیں اپنے مضمون پہ توجہ کرتے ھیں

اب پہلے عضلاتی قبض کی علامتیں

اس قبض میں ریاح اور نفخ شکم بہت زیادہ ھوتا ھے یہ عضلاتی سوزش خصوصاً عضلات معدہ اور امعاء ھوتا ھے

قارورہ کا رنگ سرخ یا زردی مائل سرخ ھوتا ھے جس میں بے حد خشکی ھوتی ھے

عام طور پہ مریض دبلا ھوتا ھے

سنا مکی اور تیز پات ھموزن سفوف بنالیں عمر کے مطابق ایک رتی تا دو ماشہ تک تازہ پانی سے ایک تا تین دفعہ دن میں کھالیں اس دوا کا نام غدی ملین ھے کیونکہ عدد کو تحریک دے کر قبض کشائی کرتی ھے

اب ذکر غدی قبض کا

یہ قبض اکثر شدید محسوس نہیں ھوا کرتی بلکہ آپ کو یہ محسوس ھوتا ھے کہ جیسے پاخانہ کھل کر نہیں آیا اب اس میں بندہ دن میں تین چار بار رفع حاجت کی خواھش محسوس کرتا ھے بلکہ رفع حاجت کرتا ھے مگر تسلی پھر بھی نہیں ھوتی پیٹ میں سدہ یا رکاوٹ بھی محسوس ھوتی ھے اگر یہ صورتحال شدت اختیار کرلے تو کبھی کبھار مروڑ اور پیچش بھی آتے ھیں جسم میں حرارت زیادہ محسوس ھوتی ھے کبھی ھاتھ پاؤں بھی جلتے ھیں اس کا سبب سوزش جگر ھے

قارورہ کا رنگ زرد یا زرد سرخی مائل ھوتا ھے

دوا۔۔۔سہاگہ دو تولہ۔۔ ملٹھی تین تولہ۔۔گل بنفشہ تین تولہ سفوف بنالیں اس میں سہاگہ کو بریاں کرلیں

ایک تا تین ماشہ حسب ضرورت دن میں دو تا تین بار دیں اس دوا کا نام اعصابی ملین ھے کیونکہ یہ اعصاب کو تحریک دے کر قبض کشائی کرتی ہے

اب اعصابی قبض کی بات کرتے ھیں

یہ قبض در حقیقت ھوتی ھی نہیں ھے لیکن بعض اوقات جب بلغمی مادہ جسم میں ضرورت سے زیادہ بڑھ جائے تو اس کے نتیجے میں جسم میں حرارت اور ریاح کی کمی واقع ھو جاتی ھے اس لئے اب ان میں اضافی کرنا ھی قبض کو دور کرتا ھے

اس میں جسم میں نزلہ اور ریشہ بڑھ جاتا ھے اکثر درد سر کی شکایت رھتی ھے

قارورہ کا رنگ سفید یا سفید سرخی مائل ھوتا ھے کبھی سفیدی کے ساتھ ھلکی زردی آجاتی ھے

دوا۔۔۔ھلیلہ سیاہ، کالادانہ، ھمون پیس لیں ایک رتی تا ایک ماشہ دن میں دو تا تین بار حسب ضرورت کھالیں اب اس دوا کا نام عضلاتی ملین ھے کیونکہ عضلات کو تحریک دے کر قبض کشائی کرتی ہے مضمون ختم کرتے ھیں امید ھے سب سوالوں کے جوابات سب کو مل چکے ھونگے اگر پھر بھی اب کسی کا سوال قبض کے متعلق رہ گیا ھو تو بتائیے جواب مل جائے گا ھاں یاد رھے سنگرھنی علیحدہ سے ایک مرض ھے جلد ھی اس پہ بھی مضمون آجائے گا دعاؤں میں یاد رکھیے گا محمود بھٹہ نیک تمناؤں کے ساتھ اجازت چاھیے گا

Facebook link

حب جگر

17 February 2019

آج وقت کی کمی کے باعث مختصر پوسٹ سے استفادہ کریں

بیخ ریوند خطائی، فلفل سیاہ، سنڈھ، فلفل دراز، بیخ النار، افسنتین، تنکار، عنب الثعلب، ھموزن پیس کر حب نخودی بنا کر دو دو گولی ھمراہ عرق بادیان 5 تولہ کھلائیں

مزاج غدی اعصابی ھے

ورم کبد، اس کے علاوہ ھر ورمی نبض یا پیٹ پہ ورم پاؤں پہ ورم اور جگر کی اصلاح کے لیے نہایت ھی اعلی اور لاجواب دوا ھے

Facebook link

ھیپاٹائیٹس اور اس کا علاج

18 February 2019

میں کافی پوسٹین اس ھیپاٹائٹس پہ لکھ چکا ھوں پھر بھی کچھ عرصہ بعد کسی نہ کسی پوسٹ میں اس مرض پہ لکھنے کے بارے میں کہا جاتا ھے ھر نیا آنے والا قاری شاید یہ مطالبہ کرتا ھے جبکہ ھونا تو یہ چاھیے پہلے گروپ مطب کامل میں لکھی گئی میری تمام پوسٹین بغور پڑھیں جن کی تعداد سینکڑوں میں ھے بے شمار امراض پہ مکمل مضامین بمعہ علاج لکھ چکا ھوں اسی طرح ھیپاٹائٹس پہ بھی مضمون لکھ چکا ھوں مختصر عرض کردوں ھیپاٹائٹس صرف غدی سوزش ھوتی ھے جگر صلابت کی حالت میں چلا جاتا ھے سکڑ کر اصل حالت سے چھوٹا ھو جاتا ھے مرض کی شدت میں کینسر تک کی شکل اختیار کر لیتا ھے ایلو پیتھی میں اس کا علاج سوائے اس کے کہ وائرس کو سلا دیا جاتا ھے یعنی نیند کی حالت میں چلا جاتا ھے یعنی ایکٹو نہیں رھتا اب اس کے سوا کوئی علاج نہیں ھے جبکہ طب میں یہ علاج ھے کہ اسے جسم سے ھی باھر خارج کر دیا جائے یعنی ایسی دوائیں استعمال کی جائیں جن سے یہ بدن سے نکل بھاگے جب یہ وائرس بدن میں موجود ھی نہیں رھے گا تو مرض کیسے رھے گا اب ایلو پیتھی میں اگر جگر بالکل ھی ناکارہ ھو جائے یعنی مکمل سکڑ کر اپنا فعل سرانجام دینے سے مکمل طور پر معذور ھو چکا ھو تو اس کا حل جگر کی تبدیلی ھی ھے یعنی ٹرانسپلانٹیشن ھی ھے الحمدللہ رب العالمین اب طب میں اس کا بھی علاج موجود ھے اب مجھے زیب تو نہیں دیتا کہ ایسی باتیں کروں پھر بھی آپ لوگوں کو حوالہ دینے حوصلہ دینے کے لئے دو چار روز پہلے کا ایک واقعہ تحریر میں لاتا ھوں ھمارے گروپ ممبر بھی ھیں ایک انتہائی معتبر شخصیت پیر مخدوم اویس علی چشتی صاحب سجادہ نشین پیر جہانیاں شریف ایک عالم دین بھی ھیں بہترین طبیب بھی ھیں اور گدی نشین بھی ھیں ان کے مریدین سندھ سے لے کر پنجاب میرے علاقہ تک موجود ھیں آج رات ھی ان سے ایک تفصیلی گفتگو کی نشست رھی میں ان سے گزارش کروں گا کہ وہ آپ کو اصل تمام صورتحال سے آگاہ کریں کبھی مین نے ھی ان کو ایک شربت کا نسخہ بتایا تھا جو جگر کے لئے اعلیٰ مقام رکھتا ھے خاص کر ھیپاٹائٹس اور جگر کے سکڑ جانے کی حالت کے لئے بہت ھی اکسیری خواص کا حامل ھے اب اسی شربت کو سید علی اکبر صاحب آف نواب شاہ نے بہت زیادہ استعمال کر کے تجربات کیے ھیں رزلٹ سو فیصد ملا اب پیر مخدوم اویس علی چشتی صاحب سجادہ نشیں پیر جہانیاں شریف سے گزارش کروں گا کہ شربت کے استعمال سے مریض کی کیفیت اور ڈاکٹر حضرات کا فرمان لکھ دیں بشکل پوسٹ لکھ دیں ساتھ شربت کا نسخہ بھی اپنے دست مبارک سے لکھیں باقی ھیپاٹائٹس کا ایک بہترین علاج میں لکھے دیتا ھوں

تازہ برگ مدار پاؤذر زرد چوب ڈیڑھ تولہ کا سفوف بنا کر ایک ایک پتہ کھرل کرنا شروع کر دیں (یاد رھے زرد چوب ھلدی کو کہتے ھیں) جب گولی بنانے کے قابل ھو جائے تو نخودی گولیاں بنالیں دو دو گولی یا حسب ضرورت پانی سے دن میں تین بار دیں

ھلدی 5 تولہ ریوند خطائی 5 تولہ دونوں کا سفوف بنالیں نصف تا ایک ماشہ ساتھ غدی اعصابی اکسیر ایک رتی دن میں تین بار ھمراہ پانی یا عرق کاسنی دیں یہ دوا ھیپاٹائٹس ABC کا مفید علاج ھے اس کے علاوہ سوزش جگر زینہ میں جلن پیشاب کا جل کے آنا البیو من کا آنا منی میں پیپ کا آنا میں بھی مفید ھے

اس جوشاندہ سے بھی آپ ھیپاٹائٹس کو بھگا سکتے ھیں گل سرخ، گل بنفشہ، گل نیلوفر، بیج کاسنی، شاھترہ، خطمی، آلو بخارا، عناب، مکو، ھر دوا تولہ تولہ پانی دو کلو میں مٹی کے برتن میں رات بھر بھگو رکھیں صبح جوش دے لیں اب اس میں سے ایک گلاس نکالیں اور بے شک اس میں اور پانی شامل کر لیں یعنی اس جوشاندہ میں اور پانی ڈال دیں سارا دن یہ پانی استعمال کریں دوسرے دن کے لئے نیا تیار کر لیں چالیس روز کے استعمال کے بعد ھیپاٹائٹس چیک کرائیں اگر ضرورت ھوئی تو کچھ روز اور استعمال کر لیں وگرنہ انشاءاللہ شفاء پا چکے ھونگے یہ ھیپاٹائٹس بی سی اور یرقان کے لئے از حد مفید ھے دوستو صرف ھیپاٹائٹس پہ آپ کو سیکڑوں کے حساب سے دوائیں لکھ سکتا ھوں سب دوائیں رزلٹ سو فیصد دیں گی لیکن دوا اتنی ھی کافی ھوتی ھے جب مرض ٹھیک کرنا مقصود ھو نیک تمناؤں سے اجازت محمود بھٹہ

Facebook link

اونٹ کٹارا اور جگر

20 February 2019

دو دن پہلے کی میری پوسٹ جو ھیپاٹائٹس پہ تھی اس میں ایک سوال جگر کی اصلاح پہ بھی تھا بہت سوں نے ایک سوال یہ بھی کیا تھا کہ کیا یہ دوائیں جگر کے ھر مرض کو درست کریں گی اس سوال کا کئی دفعہ سامنا کرنا پڑتا ھے اور حیران ھوتا رھتا ھوں ھزار دفعہ ایک بات آپ بے شک سمجھا لیں لیکن اپنا سوال پھر بھی آتا رھے گا اب ایک بات یاد رھے پورے بدن میں جب بھی کوئی اعضاء بیمار ھوتا ھے تو اس کی بیماریاں کئی اقسام کی ھو سکتی ھیں اب ھر مرض علیحدہ علیحدہ مزاج میں آیا کرتی ھے یعنی ھر مرض ایک

ھی خلط کے بگاڑ کا نتیجہ نہیں ھوتی جیسے بیماریاں بہت سے تحقیق شدہ ھیں اس طرح علاج بھی ھر مرض کا الگ الگ ھوتا ھے اب ایک ھی دوا سے ھر بیماری کا علاج ناممکن بات ھے ھاں ایک بات ممکن ھے ایک دوا کافی امراض میں اپنی افادیت کے لحاظ سے کافی اچھی رھے لیکن ھوتا پھر بھی یہی ھے کہ اس مفرد دوا کے مزاج کے مطابق اس دور میں اس کی متعلقہ امراض کا شکار عام دنیا ھوتی ھے جس کی وجہ سے وہ دوا متبرک سمجھی جاتی ھے جیسے میری نظروں میں اس دور میں تین دواؤں کی بڑی اھمیت ھے بلکہ دوائیں تو کچھ اور بھی ھیں لیکن تین اھم نباتات ھین جن میں ایک اونٹ کٹارا ھے بلکہ اونٹ کٹارا اس وقت پوری دنیا میں ھر شہر میں باآسانی دستیاب ھوتا ھے ھر بل اور نیچرل دوائیں جہاں بھی دستیاب ھیں وھاں اونٹ کٹارا لازماً دستیاب ھے اب کیوں دستیاب ھے اس کی وجہ بھی بتائے دیتا ھوں کچھ اسلامی ممالک کو چھوڑ کر پوری دنیا میں شراب پینے پہ تو پابندی نہیں ھے اب یہ الگ بات ھے کہ وھاں بھی کثیر تعداد میں لوگ موجود ھیں جو اس امرت کو نجس یا بدن کے لئے اپنی صحت کے لئے مضر سمجھتے ھیں اب جو لوگ اسے زندگی کا حصہ سمجھتے ھیں یا جن کا روانہ کا دھندا ھی اسے پینا ھے تو ان کے جسم میں ایک علامت پیدا ھوتی ھے جسے ھم اپنی زبان میں بادی کہہ سکتے ھیں جبکہ یورپین اسے (اوک) کا نام دیتے ھیں یہ جگر کا فعل خراب ھونے سے ھوا کرتی ھے یعنی ان کا جگر نہایت ھی سست ھو جایا کرتا ھے اپنا فعل سرانجام دینے سے انکاری ھو جاتا ھے بدن میں تعفن بدبو سستی خمیر کی زیادتی خارش جیسی علامات غذا کا ھضم ھونے سے انکار عام ھو جایا کرتا ھے جگر سکڑنا شروع ھو جاتا ھے اب سب علامات کو مٹانے کے لئے بھی ان کے پاس توڑ ھے ھفتہ دس روز بعد وہ ایک جوشاندہ یا چائے سمجھ لیں وہ ایک گلاس لازماً پیتے ھیں جبکہ روسی لوگ ھر تیسرے روز اسے پینا صحت کے لیے نہایت مفید سمجھتے ھیں اور یہ چائے اونٹ کٹارا کے پھول ھوتے ھیں جسے ھم اونٹ کٹارا یا اشتر خار یعنی اونٹوں کی مرغوب غذا سمجھتے ھیں انگریزی میں اسے ملک تھیسٹل کہتے ھیں اب یورپ نے اس نبات پہ مزید ایک قدم آگے بڑھایا اور اس سے ایک جزو الگ کیا جسے سیلی ماھرین کہتے ھیں اب یہ دوا ھیپاٹائٹس کی سب سے بہترین دوا تجویز ھوئی اب چائینا نے اس کا ایک جزو جسے وہ ھوواشو کہتے ھیں اسے جگر کے سکڑنے اور صلابت جگر و ھیپاٹائٹس کا آخری علاج بتایا اب ایک دوا جو ٹیبلٹ کی صورت میں کافی ممالک میں بکتی رھی اسے ھیپاٹائٹس کا مکمل علاج سمجھا گیا دوستو یقین جانیں اس مین تخم کاسنی اور اونٹ کٹارا کا جوھر ھی تھا قدیم طبّی کتب میں اونٹ کٹارا کو جگر میں انتہائی مفید دوا لکھا گیا اس کے ساتھ ساتھ اسے مقوی باہ تک لکھا گیا ھے کبھی آپ کی طرح مجھے بھی مقوی باہ دواؤں سے بڑی دلچسپی ھوا کرتی تھی جیسے آج کل آپ ھر روز سینہ کے اسرار اٹھا کر لے آتے ھیں بلکہ سینہ کے کسی اندرونی خانہ سے بڑی مشکل سے وہ راز نکال کر لکھتے ھیں مجھے بھی لاعلمی کے زمانہ میں ایسی تحریروں میں بڑی کشش لگا کرتی تھی جب علم ھو گیا تو کھودا پہاڑ اور نکلا چوھا والی بات تھی اب مجھے علم ھے کہ قوت باہ کسے کہتے ھیں خیر چھوڑیں اس بات کو ھم بات کرتے تھے اونٹ کٹارا کی

تو دوستو اس کی جڑ کا چھلکا واقعی مقوی باہ ھے اور مقوی بدن بھی ھے یعنی سیدھی سی بات ھے اب جگر کا فعل بگڑنے سے باہ کی جو علامات مرض پیدا ھوتی ھیں انہیں تیزی سے کرنے میں اسکی جڑ کا چھلکا نہایت ھی مفید ھے ھاں ایک اور بات بھی تجربہ سے گزری ھے جڑ کا چھلکا اور مغز ریٹھا ملا کر کیپسول بڑے سائز کے بھر لیں بواسیر کا درست ستیاناس کر دیں گے بڑی تیزی سے بواسیر ختم ھوتی ھے اس کے پھول کا جوشاندہ میں نے خارش بدن میں آج تک خطا ھوتے نہیں دیکھا ھاں ساتھ دھماسہ ضرور ملاتا ھوں یعنی دونوں دوائیں ماشہ ماشہ لے کر جوشاندہ بنا کر دو وقت پلا دیں جلدی کینسر تک مین مین استعمال کر چکا ھوں اور شفائی اثرات سو فیصد ھیں میں حکماء کو اس کے استعمال کا ایک بہترین طریقہ بھی بتائے دیتا ھوں آج کل اونٹ کٹارا وافر پیدا ھو چکا ھے چند روز پہلے مین نے فٹ بھر پودے دیکھے تھے کم سے کم اڑھائی تین فٹ تک ھونے دیں تب استعمال کریں کافی مقدار میں اکٹھا کر کے اس کا (رُب) نکالیں اور اسے استعمال کریں یعنی عصارہ تیار کریں اب یہ مقدار میں بھی کم استعمال کرنا پڑے گا اور اثرات میں بھی تیز ھو گا میرا خیال ھے مضمون کافی ھو گیا ھے اجازت دیں دعاؤں میں یاد رکھیے گا محمود بھٹہ

Facebook link

جوارش پیاز زعفرانی

23 February 2019

اجزاء اور نام سے بہت کچھ علم ھو جاتا ھے آج فوائد نہیں لکھوں گا یہ آج گروپ کے حکماء نے بتانا ھے مزاج اور کب اور کہاں اور کتنا فایدہ ھو گا

زعفران، لونگ، جاوتری، عقرقرحا، دارچینی، سنڈھ، ھر ایک تولہ شکر دس تولہ آب پیاز حسب ضرورت

تمام ادویات کا سفوف بنا کر شکر میں پیاز کا پانی ڈالیں اور قوام پہ لے آئیں اور ادویات شامل کر کے جوارش بنا لیں مزید بہتر کرنے کے لئے ورق طلا پانچ عدد بڑے سائز شامل کر لیں

مقدار خوراک۔۔۔ تین تا چھ ماشہ ھمراہ دودھ

صاف ظاہر ھے دوا محرک ھے مقوی باہ ھے حرارت پیدا کرنے میں بے مثل ھے لذت بھی شدید اور انتشار بھی شدید دوا مزاج کے اعتبار سے کیا ھے یہ تجویز حکماء کر دیں

Facebook link

بھوک بہت زیادہ لگنے کے دو انداز

25 February 2019

!طبی کتب میں اس مرض کو دو علیحدہ علیحدہ ناموں سے واضح کیا گیا ھے لیکن وضاحت اس انداز میں لکھی ھے جسے عام طبیب کسی طور نہیں سمجھ سکتا

پہلے ناموں کو لکھتے ھیں

ایک مرض کو جوع البقر کہتے ھیں یعنی گائے جیسی بھوک

جبکہ دوسری کو جوع الکلب کہتے ھیں یعنی کتے جیسی بھوک

لفظ جوع کے معنی بھوک کے ھیں جبکہ بقر گائے کو اور کلب کتے کو کہتے ھیں

اب اگلی وضاحت کرتے ھیں

ایک بھوک وہ ھوتی ھے جب لگتی ھے تو بندہ بے صبرا ھو جاتا ھے اور اس کا احساس اتنا شدید ھوتا ھے کہ بندہ بے حال ھو جاتا ھے اس بھوک کو انگریزی میں کہتے ھیں یعنی ایسے محسوس ھوتا ھے جیسے معدہ کے پرت کھرچے جا رھے ھیں اب اس بات کو یاد رکھیں یہ کیفیت اس وقت پیدا ھوتی ھے Scratching Hunger جب سودا اور ترشی کی کثرت ھو اور وہ اپنی تیزی اور تندی سے خالی معدہ کی جھلیوں پر اثر انداز ھوتی ھے تو شدید احساس پیدا ھوتا ھے بھوک شدید کے احساس کو مٹانے کے لیئے کھایا بھی زیادہ جاتا ھے یاد رکھیں یہ سب عضلاتی اعصابی تحریک کا کمال ھوتا ھے اسے جوع الکلب کہتے ہیں

علاج کے لیے بڑا ھی آسان کام ھے آپ مریض کے جسم میں عضلاتی غدی اور پھر غدی عضلاتی تحریک پیدا کریں گے حرارت بدن بھی بڑھے گی تو مرض جاتی رھے گی اس کے لئے پہلے سے تریاق تبخیر اور تریاق معدہ بہترین دوائیں ھیں ساتھ لونگ جاوتری دار چینی کا قہوہ بنا کر دیں یا پھر تیز پات پودینہ اجوائن دیسی اور کرفس کا جوشاندہ دیں جوارش جالینوس کھلائیں دوالمسک جواھر دار دیں انشاءاللہ تعالی مرض جاتی رھے گی

اب بات کرتے ھیں جوع البقر مرض کی

یہ بھوک معدہ میں غدی سوزش کی وجہ سے پیدا ھوتی ھے اب تھوڑی ھی مقدار میں کھا لینے سے بھوک مٹ جایا کرتی ھے چونکہ اس میں صفرا کی کثرت ھوتی ھے اس لئے جلد ھی کھایا تحلیل ھو جاتا ھے اور دوبارہ سے بھوک لگ جایا کرتی ھے اب پھر تھوڑا کھانا کھانے سے بھوک مٹ جاتی ھے تھوڑی ھی دیر بعد پھر لگ جاتی ھے یعنی تھوڑا تھوڑا کر کے بندہ دن میں کئی بار کھاتا ھے یعنی بالکل گائے جیسی بھوک لگتی ھے وہ بھی تو اسی طرح کرتی ھے اب دوستو یہ غدی اعصابی تحریک ھوتی ھے اور اسے جوع البقر مرض کا نام دیا گیا ھے اب صاف ظاھر ھے آپ اعصابی غدی تحریک سے اعصابی عضلاتی تحریک پیدا کریں گے تو یہ مرض جاتی رھے گی آپ قبض کی صورت میں ملینات دیں باقی شدید محرک ادویات دے لیں ھضم نمبر چھ دیں یہ سب نسخہ جات پہلے سے گروپ مطب کامل میں موجود ھیں یعنی لکھے جا چکے ھیں اب ایک نقطہ بھی بتا رھا ھوں اور ایک تیسری مرض کی بھی نشاندھی کر رھا ھوں ایک مرض ھوا کرتی ھے سقوط اشتہاء یعنی بھوک کا بالکل ھی نہ لگنا یا بھوک کا احساس ھی نہیں ھوتا کہ آیا بھوک لگی بھی ھے یا نہیں معدہ خالی ھے یا کچھ خوراک معدہ میں موجود ھے یعنی احساس کا بطلان ھو جاتا ھے یہ سوال کمنٹس میں ضرور آنا تھا تو دوستو یاد رکھیں اعصابی تحریک میں سقوط اشتہاء کا مرض لاحق ھوا کرتا ھے اب سیدھی سی بات ھے آپ عضلاتی تحریک پیدا کریں گے یعنی سودا اور ترشی جسم میں بڑھائیں گے تو بھوک لگنے لگے گی وھی لکڑ ھضم پتھر ھضم سنڈھ کلو نمک سیاہ نمک سفید ھر ایک پاؤ پاؤ قرنفل، فلفل دراز، گندھک آملہ سار ھر ایک بیس بیس گرام، الائچی خورد بھی بیس گرام اب سب دوائیں پیس کر لیمن کے پانی میں تر کریں اور پھر خشک کریں پھر لیمن کے پانی میں تر خشک کریں یہ عمل سات بار کریں اور پھر گولیاں نخودی بنا کر ایک تا چار گولی تک غذا کے بعد استعمال کریں اب گندھک کو مدبر کر لیں تو بہتر نہ کریں تو حرج نہیں ھے میرا خیال ھے اب سوالوں کی گنجائش نہیں رھی

Facebook link

تحقیقات جدید طب اور قدیم طب

26 February 2019

آج موسم پھر سے ٹھنڈا ھو گیا ھے کل دوپہر ڈھلے سے بارش شروع ھو کر شام تک رھی اور آج نماز فجر کے بعد موضوع بھی قدیم طب اور جدید سائنس کی تحقیقات کا تقابلی جائزہ لینے سے شروع کیا ھے کبھی کبھی ذھن اس طرف ضرور جاتا ھے کہ کیا جدید تحقیق درست ھے یا قدیم طب کی باتیں ھی درست ھیں درمیان میں قدرت کا بھی خیال ذھن میں رھتا ھے پھر بے شمار سوالات اٹھتے ھیں چلیے آج فیصلہ اس مختصر پوسٹ میں آپ سے کرواتے ھیں جدید سائنس کسی بھی نباتات سے اجزائے مؤثرہ الگ کر کے استعمال میں لے آتی ھے جبکہ قدیم سائنس یا طب اجزائے مؤثرہ الگ نہیں کرتی بلکہ ایک نبات کا مکمل استعمال ھی بہتر خیال کرتی ھے

اب تھوڑا سا تعارف یا تاریخ اجزائے مؤثرہ کے الگ کرنے کے بارے میں بھی آپ کو بتا دوں یاد رھے طب یونانی اور ایلوپیتھی میں اختلاف ادویہ کا ایک سب سے بڑا سبب یہ بھی ھے

یورپ میں اجزائے مؤثرہ کو الگ کرنے کا نظریہ اور طریقہ کار یا کیمسٹری کی بنیاد ڈاکٹر براکلیوس نے ڈالی اب یورپ کی اندھا دھند فریفتگی اس نظریہ Active Ingredients اور کو جب پیش کیا۔ اس نظریے نے یورپ کے مادی ذہن کے سامنے تیز رفتاری کے نئے نئے راستے وا کیے در حقیقت سچ یہ تھا طب یونانی کے اطباء اور سائنسدان اس سے بخوبی آگاہ تھے لیکن وہ یہ بھی سمجھتے تھے کہ ایک مفرد دوا اپنی اصلی اور قدرتی حالت میں خاص کیفیت پیدا کرتی ھے اب ضروری نہیں کہ اجزائے مؤثرہ بھی ویسی کیفیت پیدا کر سکے

اب جدید کیمسٹری کسی جڑی بوٹی سے جن جن اجزاء کو فضول جان کر خارج کر دیتی ھے وہ اکثر حالتوں میں ایک خاص مزاجی کیمیت کا موجب بنتی ھے یا اسی ھی نباتات کے مضر اثرات کو زائل کرنے یا اصلاح کرنے کا سبب بنتے ھیں جیسے بلادر ھے یہ مکمل حالت میں جتنا نفع بخش ھے صدیاں اس کے تجربات اور نفع کی گواہ ھیں ھاں اس کا ایک جزو جسم پہ شدید خارش اور سوزش پیدا کرتا ھے لیکن اس کے اندر ھی دوسرا اجزو اسی خارش اور سوزش کا تریاق بھی ھے جو اللہ تعالیٰ نے اس کے اندر ھی پیدا کر دیا ھے اور یہ دونوں جزو اس ایک نبات کے اندر ھی رہ کر اس کے نفع کو برقرار رکھتے ھیں اور اس کے مضر اثرات کو بھی زائل رکھتے ھیں بشرطیکہ استعمال کرنے والا طبیب یا سائنسدان اسے مکمل سمجھتا تو ھو اسی طرح ایک اور بوٹی سوماکلپا ھے اسے کھانسی کے شربتوں میں ایلوپیتھی بہت زیادہ استعمال کرتی ھے یاد رھے کچھ عرصہ پہلے شاید آپ کو یاد آ جائے ایک بہت بڑا وبال موت کی صورت میں اسی بوٹی کے ایک جوھر کی وجہ سے سامنے آیا تھا اب بات آگے بڑھاتے ھیں تو بات آپ کو سمجھ آ جائے گی

سوماکلپا بوٹی سے ایلوپیتھی دو اجزائے مؤثرہ الگ کر کے اپنے استعمال میں لاتی ھے جو کھانسی کے شربتوں میں ایلوپیتھی استعمال کرتی ھے اس میں ایک کا نام ایفیڈرین اور دوسرے کا نام سوڈو ایفیڈرین ھے خود ایلوپیتھی کہتی ھے کہ یہ دونوں اجزاء مؤثرہ بلڈ پریشر بڑھاتے ھیں لیکن اگر سوماکلپا کو اصل حالت میں بطور جوشاندہ استعمال کیا جائے تو کسی صورت بلڈ پریشر نہیں بڑھتا اب کیوں نہیں بڑھتا اس کی وجہ بھی بیان کرتا ھوں اسی جڑی بوٹی سوماکلپا سے سائنسدانوں نے ایک تیسرا اجزو مؤثرہ بھی الگ کیا ھے جس کا نام ایفی ڈی نین سے منسوب کیا گیا ھے اب اس کی سب سے بڑی خاصیت یہ ھے کہ یہ بلڈ پریشر کم کرتی ھے یعنی قدرت نے جو ایک سالم بوٹی سوماکلپا بنائی تو اس میں خاصیت کھانسی کو درست کرنے کی رکھی تو یہ کھانسی دور کرنی والے اجزاء بلڈ پریشر بڑھاتے کا بھی کام کرتے ھیں تو قدرت نے اس کا بھی سدباب کیا یعنی اس کے اندر بلڈ پریشر نارمل رکھنے کا یعنی مضر اثرات نہ ھونے دینے کا بھی جزو ساتھ رکھ کر ایک مکمل علاج کے لئے ایک نبات کو پیدا کر دیا یعنی ایک مکمل مفردات قدرت کاملہ ھوئی جبکہ آپ نے جب بھی الگ کیا نقصانات ساتھ ھی لے آئے اب آپ فیصلہ کریں درست کون ھے ؟

دوستو بے شمار مثالیں دی جا سکتی ھیں اب جانتے ھیں کہ جو کچھ فطرت میں ھوتا ھے اس کا مقابلہ مصنوعی حسن پیدا کر کے نہیں کیا جا سکتا

Facebook link

ناف کا ٹلنا اور علاج

28 February 2019

یہ سوال بہت دفعہ گروپ میں آ چکا ھے جہاں تک مجھے یاد ھے بہت عرصہ پہلے بھی اس پہ پوسٹ لکھ چکا ھوں خیر دوبارہ لکھتے ھیں عضلاتی اعصابی تحریک پیدا ھونے سے یہ عارضہ پیدا ھوتا ھے آج تک مجھے جو سمجھ آئی ھے عضلاتی اعصابی غذائیں کھانے کے شوقین حضرات تو لازماً اس مرض کا شکار ھوتے ھیں لیکن وہ لوگ جو نہار منہ ٹھنڈا پانی پینے یا پھر کھانے کے ساتھ بھی انتہائی ٹھنڈا پانی پینے یا ساتھ کوک سپرائیٹ یا کوئی بھی سافٹ ڈرنک پینے والے اس کا شکار ھوتے ھیں دو دن پہلے ایک شخص نے پوسٹ بھیجی

ھوئی تھی بار بار ناف کا ٹلنا کیا وجوہات ھیں ایسے سوال سے مجھے بڑی حیرت ھوتی ھے ایسا مریض اس بات پہ توجہ کیوں نہیں دیتا کہ میں کیا کھاتا ھوں تو مجھے یہ علامات پیدا ھوتی ھے ایسا غور کرنے سے اسباب کا پتہ چل جاتا ھے

یہ عارضہ حقیقت میں پورے بدن کو متاثر کرتا ھے تاھم اس کا اظہار مقامی اعتبار سے پیٹ پہ ھوتا ھے

اس مرض میں آنتوں میں عضلاتی سکیڑ پیدا ھو کر ھضم کا عمل متاثر ھوتا ھے غذا جزو بدن نہیں بنتی اس لئے مسلسل کمزوری لاحق ھو جاتی ھے پورے بدن کے عضلات سکڑ جاتے ھیں ھر وقت تھکاوٹ اور درد کی کیفیت ھوتی ھے بھوک نہیں لگتی اگر بھوک لگ بھی جائے تو کھایا پیا نہیں جاتا قبض ھو جاتی muscular joints خصوصاً ھے یا اچانک پیٹ خراب ھو جاتا ھے بعض اوقات مروڑ سے پاخانہ آیا کرتا ھے مگر تھوڑا تھوڑا آتا ھے۔پیشاب بھی عضلاتی ھوتا ھے اور کھل کر نہیں آتا

اگر آنتوں کی یہ عضلاتی سوزش کافی عرصہ رھے تو پھر ارد گرد کی شریانیں بھی متاثر ھو جایا کرتی ھیں خاص طور پر شریان بطنی جس کا تعلق براہ راست دل سے ھوتا ھے۔یہ بھی حرکت قلب کے ساتھ ساتھ دھڑکتی ھے اور پیٹ پہ ھاتھ رکھیں تو اس کی دھڑکن کو اچھی طرح محسوس کیا جاسکتا ھے۔اب مریض کہتا ھے یا تو میرا دل پیٹ میں اتر گیا ھے یا پھر دو دل دھڑک رھے ھیں شریان میں رکاوٹ کی وجہ سے خون کی سپلائی متاثر ھوتی ھے ایسا محسوس ھوتا ھے کہ پیٹ اور ناف کے عضلاتی انسجہ ایک بنیادی عضلاتی مرکز ھیں یاد رکھیں یہ ایک انتہائی عسر العلاج مرض ھے جو مریض اور معالج دونوں کو تنگ کرتی ھے مریض اکثر پتلے جسم کا ھوتا ھے اس کی نبض مشرف ھوتی ھے چار انگلیوں سے بھی تجاوز کر جاتی ھے۔اور ریاح سے پر ھوتی ھے اب نبض سے سوزشی اور ورمی کیفیت بالکل واضح ھوتی ھے آنتوں سے ریاح کی گڑگڑاھٹ واضح سنائی دیتی ھے ۔ٹانگوں میں درد اور تھکاوٹ ھوتی ھے خصوصاً عقب ران اور ساقین کے پچھلے مسلز میں خوب درد ھوتا ھے۔

ھاں یاد رھے اس میں کچھ اور لوگ بھی شکار ھوتے ھیں وہ لوگ جو محرقہ بطنی کا شکار ھو چکے ھوں اور ان کا علاج غلط ھوا ھو وہ لازماً اس مرض ناف کا پھر شکار بنتے ھیں اور زندگی بھر پھر مریض رھتے ھیں اور وہ لوگ جو ماھر مشت زن ھوں یا لواطت کے شکار ھوں یاد رھے یہ مرض حقیقت میں حرارت کی کمی کے سبب سے ھوا کرتی ھے لیکن مریض کچھ ایسا محسوس کرتا ھے جیسے میرے بدن میں حرارت بڑھ چکی ھے اس لئے بار بار وھی غلطی دھراتا ھے یعنی ٹھنڈی اشیاء کا طلب گار ھوتا ھے یاد رکھیں ٹھنڈا پانی خالی پیٹ پینا سرد غذاؤں کا کھانا اس مرض کا سب سے بڑا سبب ھے اب علاج کے لئے تریاق تبخیر جس کا نسخہ بار بار لکھا جاچکا ھے وہ دیں اور ساتھ جوارش جالینوس کھلائیں اور تیزپات پودینہ اجوائن دیسی کرفس ھر ایک ماشہ ماشہ کا قہوہ بنا کر صبح شام پلادیں اور یہ بات بھی یاد رکھیں مریض کو دیسی گھی کھلائیں اب جو نہی حرارت پیدا ھو گی اور خشکی ختم ھو گی تو یقیناً مرض بھی جاتی رھے گی

Facebook link

کشتہ تانبہ سفید

1 March 2019

بہت عرصہ گزر چکا ھے کشتہ جات پہ پوسٹ لکھے ھوئے آج دلیل آئی تو لکھ بھی دی بلکہ چند روز قبل کسی نے گروپ میں سوال بھی لکھا تھا کہ تانبہ پہ پوسٹ لکھیں عرصہ پہلے میں نے ایک پوسٹ تانبہ پہ لکھی تھی جس میں مین نے بتایا تھا کہ لاجونتی بوٹی کا ایک چھٹانک نگدہ اور گلگل میں سوراخ کر کے اس میں آدھا نگدہ رکھ کر تانبہ مصفی رکھ کر باقی ماندہ نگدہ رکھ کر اسے گل حکمت کریں اور بیس سیر جڑ کیکر کی آگ دیں کشتہ بر نگ سفید بر آمد ھو گا چند روز پہلے ایک دوست تنویر صاحب ملکوال سے آئے ھوئے تھے گپ شپ ھو رھی تھی انہوں نے ایک بوٹی کا ذکر کیا جس میں تانبہ بر نگ سفید پھول کر کشتہ ھو جاتا ھے یہ ان کا بارھا دفعہ کا تجربہ ھے انتہائی بہترین اور نفیس کشتہ بنتا ھے اب میں ان کی اجازت کے بغیر اسے تو نہیں لکھ سکتا لیکن ایک تجربہ میرا ابھی ھے اسے ضرور لکھے دیتا ھوں بالائی علاقہ میں ایک بوٹی ھوتی ھے جس کے ساتھ🍆بینگن کی طرح کا پھل لگتا ھے اور پتے بھی بالکل بینگن جسے ھی ھوتے ھیں اب سنیاسی لوگ اسے جمالگوٹہ کا پودہ کہتے ھیں جبکہ حقیقت میں یہ جنگلی بینگن ھوتا ھے اسے بعض طبّی کتب میں بڑی مہوکڑی کے نام سے بھی لکھتے ھیں اب اس کا ایک یا دو پتے لے کر ان مین تانبہ کا پیسہ لپیٹ لیں یا پھر اس پتہ کو منہ میں ڈال کر پیسٹ سا بنا کر تانبہ کے اوپر لگا دیں اب اسے بے شک چھٹانک بھر آگ دیں یا تازہ حقہ کی آگ میں رکھ دیں پانچ منٹ میں بر نگ سفید ھاتھ سے پس جانے والا کشتہ ھو جائے گا

Facebook link

حب منقّیٰ

2 March 2019

گندھک آملہ سار 50 گرام

سیماب مصفی 10 گرام

پہلے ان دونوں کی کجلی تیار کریں پھر

مغز جمالگوٹہ 20 گرام

تارامیرا 40 گرام

اب جمالگوٹہ کا مغز نکال کر اسے کھرل کریں جب ویزلین کی طرح بن جائے تو اس میں پہلے سے تیار شدہ کجلی شامل کر لیں اور پھر تارامیرا کو بھی پیس کر اس میں شامل کر لیں

اب دانہ مسور برابر گولیاں بنالیں

اب مقدار خوراک ایک گولی بطور مقوی دیں

دو گولی بطور ملین دیں

تین تا چار گولی بطور مسہل دیں

مزاج غدی عضلاتی ھے

مندرجہ ذیل امراض میں نہایت ھی مفید ھے

امراض دوران خون اور فساد خون

امراض تنفس اور امراض مفاصل وامراض نظام انہظام

مجلہ امراض جلد وامراض تناسل مردانہ میں بہترین دوا ھے

اب طبیب حضرات خود ھی فیصلہ فرمالیں کب اور کیسے استعمال کرنی ھے کبھی طبی کتب میں لکھا حب مسکین نواز کا نسخہ ھر مطب کی زینت بنا یہ دوا بھی بالکل ایسے ھی ھے اب مطب کی زینت بنالیں ایک اچھا طبیب تو اس سے بے شمار فائدے حاصل کر سکتا ھے یہ پوسٹ حکماء کے لئے ھے

Facebook link

توجہ طلب بات

3 March 2019

ھمارے ملک کا بلکہ شعبہ طب کا سب سے بڑا المیہ یہ ھے کہ پنسار سے ادویات لیتے وقت بندہ پریشان ھو جاتا ھے یقین کرنا مشکل ھو جاتا ھے کہ دوا یعنی جڑی بوٹی جو لے رھا ھوں آیا یہ درست ھے یا زائد المعیاد ھو چکی ھے آپ کچھ بھی یقین سے نہیں کہہ سکتے جبکہ اصل حقیقت یہ ھے کہ کثیر تعداد میں ادویات کو جڑی بوٹی کی شکل میں ھیں۔۔کی مدت استعمال ایک سال تک ھوتی ھے اور بہت کم مفردات کی مدت استعمال دو سال تک ھوتی ھے کچھ کی پانچ سال تک ھے اب افیون کی مدت استعمال 45 سال تک ھے اور شہد ھزاروں سال تک بھی خراب نہیں ھوتی یہ تجربہ اھرام مصر سے نکلنے والی شہد پہ ھو چکا ھے خیر میرا موضوع مقصود کچھ اور ھے کل میں نے پوسٹ اپنی ضرورت کی لگائی تھی جس میں شہد کی طلب اور کریر کے پھول تھے آج اس بارے میں بہت سوچا تو ایک لائحہ عمل ذھن میں بنایا کہ کیوں نہ ھم پاکستان میں ملنے والی جڑی بوٹیوں کی ایک فہرست ترتیب دیں کل کچھ دوستوں نے کمنٹس میں مختلف جڑی بوٹیوں کا ذکر کیا جو ان کے علاقہ میں پیدا ھوتی ھیں اب بہت سی بوٹیاں مختلف علاقوں میں ایسی بھی پیدا ھوتی ھیں جن کے بارے میں مقامی حضرات قطعی نہیں جانتے اگر ان کو تصاویر دکھائیں تو فورا پکار اٹھیں گے کہ یہ تو ھمارے علاقہ میں وافر مقدار میں ھوتی ھے میں چاھتا ھوں ایسی تازہ ادویات اور صاف ستھری ادویات حاصل کی جائیں اور ان کو استعمال میں لایا جائے تاکہ رزلٹ بھی بہتر ملے اس کے لئے ایک لائحہ عمل تیار کیا جائے جس میں گروپ ممبران کے بھی مشورے مطلوب ھیں حکماء حضرات اس سلسلے میں مشورہ دیں

ایک آخری بات کل کی پوسٹ پہ بھی کمنٹس میں ایک صاحب نے اپنا فون نمبر دیا ہوا تھا اب یہ غلطی نہ کریں آپ کے پاس انباکس موجود ھے وھاں جا کر ایک دوسرے سے نمبر لیا کریں بہت نوازش ہوگی نئے آنے والے گروپ ممبران لازماً گروپ رولز پڑھیں دیگرے کوشش ہوگی کل ایک فہرست ایسی ادویات کی لکھی جائے جو ھمارے ملک میں میسر ھیں اب ان کی تصاویر پہچان کے لئے جو پھول پتے شاخ جڑ پہ مشتمل ہو یہ لگانے کے لئے بھی کچھ دوستوں کی مدد چاھیے جو ان کا نام بھی لکھ سکیں ساتھ! وہ فہرست جاری ھونے کے بعد تصاویر بشکل پوسٹ لگائیں

Facebook link

چہرے کی جھریوں کا علاج

5 March 2019

پہلی بات۔۔آج الحمدللہ اپنے دوسرے گروپ جو صرف مفردات پہ مشتمل ھے جس کا نام بھی آپ کو کل بتایا تھا خزائن المفردات جسے غلطی سے خزائین المفردات لکھا گیا ھے خیر یہ غلطی جلد دور ھو جائے گی آج الحمدللہ اس گروپ میں پہلی تفصیلی پوسٹ مال کنگنی کے بارے میں لکھی ھے دوست دیکھ سکتے ھیں اور گروپ جوائن کر سکتے ھیں اب بات کرتے ھیں موجودگی پوسٹ کے بارے میں۔۔

گرام۔۔پانی دو کلو10 گندھک آملہ سار۔50 گرام۔۔۔ان بجھ چونا

گندھک کو باریک پیس کر ان بجھ چونا کو ساتھ ملا کر پانی میں ملا دیں اب رات بھر رکھ دیں صبح تک چونا پانی میں تحلیل ہو چکا ہوگا اب کسی دیگچی میں ڈال کر چند جوش دیں دوسرے دن صبح متھرا ھوا پانی فلٹر کر لیں اور اسے بوتل میں محفوظ کر لیں بس دوا تیار ھے

مقدار خوراک 4تا8 قطرے صبح شام پلا دیں مزاج کے اعتبار سے غدی اعصابی ھے بڑھاپے سے قبل جسم اور چہرے پہ جھریاں بن جانے کے لئے انتہائی اعلی دوا ھے

Facebook link

خزائن المفردات۔۔۔۔گل لالہ

6 March 2019

یہ پوسٹ اصل میں دوسرے گروپ خزائن المفردات میں لگائی گئی ھے جبکہ آج بطور نمونہ گروپ مطب کامل میں لگائی ھے اگر آپ کو مفردات کی اس نہج پہ لکھی گئی پوسٹوں سے دلچسپی ھے تو یہ آپ کو آئندہ صرف گروپ خزائن المفردات میں ھی ملیں گی اس کا لنک سرمد صاحب نے اس گروپ میں لگا دیا ھے آپ اسے جوائن کر سکتے ھیں

مشہور عام بوٹی ھے زیبائش کے لئے ھر جگہ ھر نرسری سے مل جاتی ھے خوبصورت پھول ھونے کی وجہ سے ھر ایک پسند کرتا ھے لیکن فوائد شاید چند ایک ھی جانتے ھوں اسے انگریزی میں ونڈر فلاور اور لاطینی میں پل سے ٹلا کہتے ھیں جبکہ عربی نام شقایق نعمانی ھے ھاں فارسی میں گل لالہ کہتے ھیں

مزے کی بات ھے اس کے پھول پھل مکمل پوست یعنی خشخاش سے ملتے جلتے ھیں لیکن قدرے چھوٹے ھوتے ھیں جب پھول گرتے ھیں تو ڈوڈے نکلنے شروع ھو جاتے ھیں جن میں سیاہ رنگ کے تخم نکلتے ھیں پھول سرخ رنگ کا ھوتا ھے بلکہ ارغوانی رنگ ھوتا ھے۔۔۔نوٹ۔۔۔گل لالہ کی ویسے تو پچاس کے قریب اقسام ملتی ھیں اتنی اقسام پاکستان میں مل رھی ھیں لیکن طبّی فوائد میں صرف لال رنگ والی ھی ھے

ذائقہ میں قدرے تلخ ھوتا ھے

پیدائش یورپ افریقہ پاکستان ھر جگہ ھوتی ھے

مقدار خوراک۔۔۔دو ماشہ تک

مزاج خشک گرم یعنی عضلاتی غدی ھے

افعال۔۔ محرک عضلات محلل اعصاب اور مقوی جگر ہے سودا کو صفرا میں بدلنے کی قوت رکھتا ہے یاد رہے جس مقام پہ بھی لگایا جائے آبلہ ضرور ڈالتا ہے لیکن تھوڑی مقدار میں کھلانے سے تمام گندے مواد بذریعہ پاخانہ خارج کر دیتا ہے

خواص۔۔ جالی آبلہ انگیز۔ ملطف۔ مدر حیض۔ مسکن۔ مخدر۔ منوم

فائدے۔۔ بہت ھی قدیم کتب سے بھی اس کے فوائد کا علم ھوتا ھے یعنی قدیم حکماء حضرات اسے بطور دوا استعمال کیا کرتے تھے لیکن آج کل کے دور میں شاید اسے بطور دوا استعمال کم ھی کیا جاتا ھے کیونکہ درست معلومات نہ ھونے کے سبب اس کا استعمال کم ھو گیا ھے مزے کی بات ھے ایلو پیتھی آج بھی بطور دوا اسے استعمال کرتی ھے اور ھومیو پیتھی بھی اسے استعمال کرتی ھے حکماء اس سے دور ھو چکے ھیں آج میں اس کے چند ایک تجربات آپ کو بتاتا ھوں آپ یہ تجربات کریں فورا رزلٹ ملے گا

یہ جو روزانہ نت نئے طلا کے تجربات بتائے جاتے ھیں آج ڈائرکٹ اسے بھی استعمال کر کے دیکھیں مشت زنی سے پیدا شدہ کجی اس کے پھول پیس کر لیپ عضو تناسل پر کریں اس سے عضو تناسل میں یکلخت دوران خون تیز ھو گا اور کجی دور کرنے میں معاون ھو گا لیکن یاد رہے آبلہ پڑتا ھے اس سے پریشان نہیں ھونا اب دوسرا طریقہ اس کے تخم کا تیل نکال لیں اور اسے بطور طلا سارا سال استعمال میں لائیں اور جن لوگوں کے جوڑ پتھرا گئے ھوں وہ لوگ اسکے پھولوں کا لیپ یا بیجوں کا تیل لگائیں انشاء اللہ تعالیٰ جوڑ کھل جائیں گے اگر بدن کے بیرونی مقام پہ کہیں بھی رسولیاں ھوں اس کے تخم کا تیل لگانے سے رسولیاں جاتی رھتی ھیں اور وہ اعضاء کو سن ھو جائیں ان پہ اس کا روغن بیس گرام روغن زیتون سو گرام میں شامل کر کے مالش کریں چند روز میں سن پن دور کر دے گا پرانے حکماء اسے مدر حیض دوا کے طور پر اس طرح استعمال کیا کرتے تھے کہ اس کے پھولوں کو مسل کر پیسٹ بنا کر اندر رحم میں رکھوایا کرتے تھے جس سے فورا خون جاری ھو جایا کرتا تھا لیکن میں اسے خطرناک تصور کرتا ھوں کیونکہ اس میں صفت آبلہ انگیزی کی بہت شدید ھے اور رحم کا اندرونی حصہ بہت ھی نرم نازک ھوتا ھے یہ جلا کر رکھ دیتا ھو گا اس لئے میں اسے ناقص سمجھتا ھوں ھاں ایک صفت بہترین ھے کہ کیمیاوی طور پر اس کے اندر فولاد کی کافی مقدار موجود ھے اس لئے یہ بال سیاہ کرنے میں بہترین ھے آپ 28 تولہ گل لالہ لیں اور اخروٹ کے تازہ چھلکے یعنی ھرے چھلکے 14 تولہ لیں اب ان کو توڑ مروڑ کر ایک بڑی بوتل شیشہ کی میں بند کر کے کسی اروڑی میں دفن کر دیں چالیس روز بعد نکال لیں اب اسے تھوڑا سا بالوں پہ لگائیں بال خوب سیاہ اور گھنے کر دیتا ھے یاد رہے یہ مستقل سیاہ نہیں ھوتے ھاں اس مرکب کا ایک فائدہ مستقل ھے کہ چیچک اور برص کے داغ مستقل طور پہ ختم کر دیتا ھے کیونکہ اس کی صفت محرش ھے اس لئے جس مقام پہ لگایا جائے وھاں دوران خون تو اس نے تیز کرنا ھی ھے جس سے مرض کا قلع قمع کرنا بڑا ھی آسان ھے بالکل آپ اسی طرح اس کے پھول کسی روغن میں جلا کر بطور مالش خارش کے لئے استعمال کریں اور یہی تیل آپ اگر کثرت رطوبات کی وجہ سے بہرہ پن ھو گیا ھو تو استعمال کرنے سے آرام آتا ھے شروع میں مین نے ایک صفت اور بھی لکھی تھی کہ یہ مسکن بھی ھے اس لئے شدید تشنج کی حالت میں دینے سے فورا دورہ رک جاتا ھے کالی کھانسی میں بھی بہت فائدہ مند ھے

اب ایک آخری بات جو بہت اھم بھی ھے اس کے ڈوڈوں سے ایک قسم کی افیون نما چیز نکالی جاتی ھے یہ نہایت نشہ آور ھے یہ نشہ لاتی ھے اور سن بھی کرتی ھے بات سمجھ رھے ھیں آپ یعنی اگر باقی اجزاء استعمال کیے جائیں تو سن پن دور ھوتا ھے لیکن اگر اس کی افیون استعمال کی جائے تو سن پن پیدا کرتی ھے بالکل افیون کی طرح لہذا اس کا استعمال بہت احتیاط سے کرنا چاھیے اور بڑی احتیاط کرنی چاھیے ھاں موسم تو لکھا ھی نہیں تو دوستو یہ گندم کی کاشت کے زمانہ میں ھی اگتی ھے آج کل اس کا عروج کا زمانہ ھے

Facebook link

طلا کی حقیقت اور طلا کی تیاری

8 March 2019

پہلا حصہ

دو دن سے میں سوچ رھا تھا کہ کچھ تحقیق پہ مبنی مضمون لکھا جائے روزانہ نت نئی پوسٹ طلا پہ آئی ھوتی ھے ھر ایک بڑھ چڑھ کے لکھتا ھے عموماً نتائج کے اعتبار سے غلط ھوتی ھیں جب اجزاء دیکھے جاتے ھیں اور نیچے فوائد لکھے دیکھے جاتے ھیں تو بہت تضاد ھوتا ھے آسمان تک قلابے ملائے جاتے ھیں جبکہ ایسا کچھ بھی نہیں ھوتا اس موضوع پہ شاید دو پوسٹیں بن جائیں کوشش ھو گی ایک ھی پوسٹ میں مضمون مکمل کر دیا جائے تو آئیے آج ھم بہت سی باتوں کی اصلاح کر لیتے ھیں اور بے جا محنت سے بھی بچ جائیں گے اس پوسٹ میں شاید کچھ الفاظ مجھے بے شرمی کی حد تک لکھنے پڑ جائیں ان پہ معذرت چاھوں گا

اب پہلی بات طلا کب اور کیسے اثر انداز ہوتا ہے پہلے اس بات پہ بحث کر لیتے ہیں

آپ سے میرا سوال ہے کہ انسان کا جسم قدرتی طور پر کب تک بڑھتا رہتا ہے؟

قانون فطرت ہے کہ ایک مخصوص عمر کی حد ہوتی ہے جب تک انسان کا قد بڑھ سکتا ہے پس! وہ عمر گزر جاتی ہے تو فطرت کا وہ نظام جو قد بڑھانے کا کام کرتا ہے اب اپنا کام روک دیتا ہے اس کے بعد انسان کو صرف تعمیر بدن کی ضرورت ہوتی ہے پھر آپ جو غذا کھاتے ہیں اس سے صرف تعمیر بدن ہوتی ہے جو جو خلیات ضائع ہوتے رہتے ہیں وہاں نئے خلیے بنتے رہتے ہیں اور بدن کی ضرورت پوری ہوتی رہتی ہے

پچیس سال تک بندے کا قد بڑھتا ہے اب کچھ لوگوں کے ہارمون 28 سال کی عمر تک کام کرتے رہتے ہیں اب بعض لوگ لاکھوں میں ایسے بھی ہوتے ہیں جن کا قد چالیس سال تک بھی بڑھتا ہے وہ حقیقت میں ہارمونز کی خرابی کے ایسے مرض کا شکار ہوتے ہیں کہ ان کا بے جا اور بے ڈھنگا قد بڑھ جاتا ہے ان لوگوں کی عمریں مختصر ہوا کرتی ہیں کیونکہ یہ بہت سی ایسی امراض کا شکار ہوتے ہیں جو انہیں جلد ہی اس دار فانی سے لے جاتی ہیں اب ایک بالکل اسی طرح کی ایک مرض ہے جسے ایگرومیگلی کہتے ہیں اس مرض میں گردن بڑھ جانا یا کوئی اعضاء غیر فطری انداز میں بڑھ جاتا ہے باقی بدن پورا رہتا ہے پہلے تو یہ مرض بہت ہی کم دیکھنے میں آتی تھی جب سے ایٹم کو چھیڑا گیا ہے یا مختلف کیمیکل تیار ہوئے اور مختلف ممالک میں جنگوں میں ان کا بے دریغ استعمال ہوا تو ان کیمیکل کا اثر وہاں تک محدود نہیں رہا جہاں انہیں استعمال کیا گیا بلکہ ہوا کے ساتھ یہ اثرات پوری دنیا پہ پھیلے ہیں خیر چھوڑیں یہ ہمارا موضوع نہیں ہے بات کہاں سے شروع ہوئی کہاں نکل گئی بات کر رہے تھے کہ جب بدن کی بڑھوتری فطری طور پہ رک جاتی ہے تو اسے غیر فطری طور پہ بڑھانا یعنی ادویات کا سہارا لے کر ہارمونز کو متحرک کرنا ہمیشہ مختلف قسم کے امراض کا باعث بنا کرتا ہے بالکل یہی قانون عضو تناسل پہ لاگو ہوتا ہے کیونکہ یہ بھی آپ کے جسم کا حصہ ہے لیکن ایک فرق ہے کہ عضو تناسل کو بڑھانے کے لئے حکماء مقامی ادویات یعنی طلا اور ضماد کا سہارا لیتے ہیں جبکہ پورے جسم کو بڑھانے کے لئے اندرونی ادویات کا سہارا لیا جاتا ہے اب مقامی طور پہ بھی اگر آپ طلا اور ضماد کرتے ہیں تو سوائے نفس کا نقصان کرنے کے اور کچھ بھی فایدہ نہیں کرتے اب میں اس کی چند مثالیں دیتا ہوں ایک طریقہ بڑا ہی معروف ہے ڈویلپر کا استعمال؟

اس سے سوائے عضو کو کھینچنے کے اور کچھ بھی نہیں کیا جاتا اب اس کے بداثرات بعد میں یہ ہوتے ہیں کہ عضو کی تہیں اور اعصاب مکمل طور پہ کمزور ہو جایا کرتے ہیں جس کی وجہ سے یہ اپنا فطری فعل سرانجام دینے میں ناکارہ یا انتہائی سست ہو جاتا ہے بالکل ڈھیلا جس میں انتشار آئے بھی تو خون اس رفتار سے دورہ نہیں کر سکتا جتنا فطری انداز میں کر سکتا ہے اب ایک شخص کو میں نے دیکھا جسے حکیم صاحب نے عضو تناسل سے وزن بند ہوا دیا تھا اب اس کے پیڑو کے اعصاب انتہائی مخدوش ہو چکے تھے عضو تو بڑھ گیا بے ڈھنگے انداز میں لیکن پیڑو کا درد نہیں جا رہا تھا سمجھ لیں اگر عضو کا رعب داب بن بھی گیا ہے تو حقیقت میں ناکارہ ہی ہے اب ظہور صاحب نے ایک دفعہ ایک سوال کیا کہ عضو کو بڑھانے میں کوئی ایسی ادویات بھی ہیں جو سو فیصد رزلٹ دے سکیں میں نے کہا بالکل ایسی دوائیں ہیں بس ایک نقطہ بتائے دیتا ہوں حل آپ ہی کر لیں بالکل آج آپ کو بھی وہ نقطہ بتا دیتا ہوں لیکن پہلے ایک بات میری سمجھ لیں میں نے بے شمار پوسٹوں میں یہ بات لکھی ہے اب بھی اسی پوسٹ میں لکھی ہے کہ عضو تناسل ادویات سے لمبا نہیں ہو سکتا کبھی آپ نے غور کیا کہ ایسا کیوں لکھتا ہوں جبکہ آج یہ بھی کہہ رہا ہوں کہ لمبا ہو سکتا ہے تو دوستو میری اس بات کے پیچھے جو فلسفہ ہے اس کا اظہار آج کیے دیتا ہوں

عضو تناسل بڑھ ضرور جاتا ہے لیکن یہ عمل غیر فطری ہوتا ہے اب اس طرح بڑھایا گیا عضو تناسل وہ وظیفہ ادا نہیں کر سکتا جو اسے ادا کرنا چاہیے انتہائی کمزور اور مختلف مسائل کا شکار رہتا ہے آج آپ کو ایک سادہ اور آسان طریقہ ضرور بتاؤں گا جس سے نقصانات انتہائی کم ہوتے ہیں لیکن کچھ نہ کچھ عضو بڑھ بھی جاتا ہے جس سے آپ مطمئن ہو سکیں

اب نقطہ بتانے سے پہلے ایک اور بات بھی آپ کو بتانا چاہتا ہوں بعض لوگ یہ شکایت کرتے ہیں کہ میرا عضو تناسل پہلے تو بالکل درست سائز میں تھا جبکہ اب چھوٹا ہو گیا ہے اب ایسے مریض کو طلا لگوانے سے زیادہ اندر دوا کھانے کی ضرورت ہوتی ہے مقامی طور پہ صرف ایسا طلا استعمال کیا جا سکتا ہے جس سے حرارت غریزی مقامی طور پر بڑھ سکے اب اندرونی طور پر بھی ایسی دوائیں کھلائیں جس سے حرارت غریزی پیدا ہو تو عضو خاص کا سائز بڑھ جائے گا یہ الگ مرض ہے اس کا علاج عمر کے ہر حصہ میں کیا جا سکتا ہے

اب نقطہ بیان کرتا ہوں ایک مرض ہوتی ہے جسے فیل پاء کے نام سے جانا جاتا ہے اس مرض میں مریض کی ایک ٹانگ یا مرض کی شدت آنے پہ دوسری ٹانگ پہ بھی حملہ ہو جایا کرتا ہے اب ایک ٹانگ غیر فطری انداز میں بڑھ کر ہاتھی کے پاؤں جیسی ہو جاتی ہے انتہائی موٹی اور سائز میں بھی کچھ بڑھ چکی ہوتی ہے مریض کو اسے اٹھا کر چلنا دوبھر ہو جاتا ہے اب حکماء جانیں اور ان کا کام جانیں اب جس مزاج کے بگڑنے سے یہ مرض پیدا ہوتی ہے اب وہی مزاج یعنی اسی مزاج کی ادویہ کا عضو خاص پہ لیپ کیا جائے تو

عضو خاص غیر فطری انداز میں مقامی طور پر اتنا بڑھایا جاسکتا ھے جیسے ٹانگ بڑھ جاتی ھے اب میں نے نقطہ ھی بتانا تھا وہ بتادیا ھے نہ مزاج مرض بتاؤں گا نہ ھی ایسی ادویات بتاؤں گا جو طب پہ عبور رکھتے ھیں وہ فوراسے پہلے بات کی تہہ تک پہنچ چکے ہونگے باقی کمنٹس میں صرف سمجھنے والے اظہار کر سکتے ھیں عام آدمی سوال سے گریز کریں اب بات کرتے ھیں ایسی ادویات پہ جو نقصان بھی نہ کریں اور کچھ نہ کچھ فایدہ بھی ضرور دیں اب اس موضوع پہ اور انتشار مقامی کیسے پیدا کیا جائے اور کجی کس طرح دور کی جاسکتی ھے کیسے طلا تیار کر کے استعمال کرنا چاھیے اس کے لئے اگلی پوسٹ کا انتظار کریں

Facebook link

طلا کی حقیقت اور طلا کی تیاری

9 March 2019

دوسرا حصہ

پہلے حصہ میں دو باتیں مین نے واضح کی ھیں

نمبرایک۔۔۔ کہ عضو تناسل کا سائز بڑھانا فطرت سے ھٹ کر عمل ھے جب آپ نے فطرت کو چھوڑ دیا تو عضو تناسل بھی فطرت سے کنارہ کش ھو جاتا ھے

دوسری بات۔۔ سائز بڑھانا ساتھ ھی تندرستی اور صحت بھی قائم رکھنا ممکن عمل ھے بشرطیکہ آپ نے سائز بڑھالیا

تیسری بات۔۔۔ سائز بڑھایا جاسکتا ھے لیکن شرط یہ ھے کہ آپ مقامی طور پر ایسی ادویات استعمال کریں جس سے مرض فیل پاء جیسی علامات پیدا کر سکیں

اب اس ساری بات کا لب لباب یہ ھوا کہ یہ کام کسی حد تک درست نہیں ھے

اور ایک بات کی بھی مجھے آج تک سمجھ نہیں آئی کہ چند دوائیں جو ھر کوئی طلاؤں میں استعمال کرتا ھے وھی دوائیں بدل بدل کے نت نئے فوائد کے ساتھ کتب میں بھی اور نیٹ پوسٹوں پہ بھی لکھی جاتی ھیں جن میں کچھ کا ذکر میں کیے دیتا ھوں سم الفار۔۔ شنگرف۔۔ پارہ۔۔ دار چکنا۔۔ رسکپور۔۔۔ میٹھا تیلیہ۔۔ چربی شیر۔۔ چربی ریچھ۔۔ چربی بطخ۔۔ چربی مرغ۔۔ روغن لونگ۔۔ جائفل۔۔ جلوتری۔۔ عقرقرحا۔۔۔ روغن زیتون۔۔ چنبیلی کا تیل۔۔ گدھے یا گھوڑے کے پاؤں کے ناخن۔۔ گنڈوئے۔۔ جونک۔۔ مغز چڑا۔۔ مغز کوا۔۔ مغز گدھا۔۔ پتہ نہیں کیا کیا استعمال میں مزید لائیں گے بعض نے تو جذبات میں طلاؤں میں کستوری، زعفران، عنبر تک لکھا ھوتا ھے خواہ پوری زندگی کستوری عنبر دیکھا بھی نہ ھو لیکن دوا میں بے شک پاؤ شامل کر دیں یہ سب کچھ دوستو کتابوں میں لکھا ھوا ھے۔۔ بھری پڑی ھیں کتابیں ایسی کہانیوں سے اور ھمارے کچھ معصوم دوست آنکھیں بند کر کے وھی کچھ یہاں بھی لکھنا اپنا فرض سمجھتے ھیں اب کتابوں میں جو کچھ لکھا ھوتا ھے اسے اکثریت لوگوں کی درست سمجھ لیتی ھے اور اس پہ ایمان کی حد تک یقین بھی کر لیتے ھیں بعض معصوم لوگ تو ان میں سے بہت سے نسخے بناتے بھی ھیں اور جب رزلٹ کے طلب گار ھوتے ھیں تو نہیں ملتا پھر بھی وہ یہی سمجھتے ھیں کہ شاید میرے بنانے میں کچھ غلطی ھوگئی ھے حقیقت میں ھوتا یہ ھے کہ اپنی کم علمی میں وہ سب مار کھا رھا ھوتا ھے جبکہ بندے کو پہلے یہ بات سمجھنی ضروری ھوتی ھے کہ آیا جو جو اجزاء میں استعمال کر رھا ھوں اب ان اجزاء کا اپنا انفرادی فعل کیا کیا ھے ان کا مزاج کیا کیا ھے

آیئے اب میں آپ کو عضو خاص کی وہ خوبیاں جو صحت کی حالت میں اس کے اندر ھونی چاھیے ان سے آگاہ کرتا ھوں

عضو تناسل کا سیدھا ھونا

عضو تناسل کا سخت ھونا

عضو تناسل میں شدید تناؤ ھونا

علاقائی موسمی ماحول کے مطابق فطری لمبائی ھونا

اب پہلی بات سیدھا ھونا سے مراد یہ ھے کہ اس میں کجی نہ ھو یعنی بندہ مشت زنی اور لواطت سے بچا رھے اس سے اعصاب مجروح ھو جاتے ھیں اور یہ سختی پیدا نہیں کرنے دیتے

اب دوسری اور تیسری صفت حقیقت میں ایک ھی ھیں سخت ایسا کہ جیسے لکڑی ھو تناؤ سے مراد یہ ھے جوش کی حالت میں اپنی ھیئت سے بڑھ چکا ھو

اب آخری بات سے مراد یہ ھے کہ ایشاء میں بھی ماحول اور موسمی تغیر کے سبب مختلف ممالک میں عضو تناسل کا سائز مختلف ھے جیسے عرب میں سائز ھم سے لمبا ھے اور افریقی ممالک میں تو سائز خوفناک حد تک بڑھ جاتا ھے باقی وہ لوگ جو پر مشقت زندگی گزارتے ھیں ان کا سائز ان سے بہتر ھوتا ھے جو زندگی عیش و عشرت میں گزارتے

ھیں اب ایک اھم نقطہ اور آپ کو بتانے لگا ھوں یہ بات تو سب ھی جانتے ھیں کہ عضو تناسل میں کوئی ھڈی تو ھوتی نہیں ھے صرف انتشار کے وقت خون کا دوران عضو خاص میں بڑھ جایا کرتا ھے جس سے اس میں سختی آجایا کرتی ھے اب آپ ھی بتائیں اگر خون وھاں جائے ھی نہیں تو کیا آپ کا عضو تناسل انتشاری حالت میں آئے گا تو آپ کا جواب ھو گا نہیں آئے گا؟ اب آپ نے دوران خون کے عمل کو سمجھنا اور سوچنا ھے اس بارے میں تشریحات آپ کتب میں پڑھیں کہ کیسے خون کا نظام پورے بدن میں ھے میں آپ کو سادہ الفاظ میں بس ایک نقطہ بتائے دیتا ھوں وہ بھی دلائل سے۔۔

عضو تناسل میں باریک باریک سی رگیں ھوتی ھیں جن میں وقت خاص کے وقت خون دوڑتا ھے اگر آپ کے خون کا قوام پتلا ھوا تو تیزی کے ساتھ ان رگوں میں خون دوڑے گا اگر آپ کا خون گاڑھا ھوتا ھے تو انتہائی سست روی سے ان رگوں میں خون جائے گا ممکن ھے آپ کو خون اتنا گاڑھا ھو چکا ھو جو ان رگوں میں دورہ کر ھی نہ سکتا ھو اب خون کا قوام سمجھنے کے لئے آپ اپنے ذھن میں موبل آئل پیٹرول اور مٹی کے تیل کو ذھن میں رکھیں ان تیلوں کے گاڑھے پن اور پتلے قوام کو سامنے رکھیں اور باریک نالیوں سے گزاریں بات سمجھ آجائے گی یعنی اصل حقیقت جو ھمارے سامنے واضح ھوئی وہ یہ ھے کہ اگر خون کا قوام پتلا ھو گا تو عضو تناسل میں تیزی سے اور بھرپور خون کا دوران ھو گا جس سے اکڑاھٹ یعنی سختی یعنی انتشار انتہائی شدت سے ھو گا اب ثابت ھوا کہ جو لوگ کمی انتشار کا شکار ھوتے ھے ان کے خون کا قوام پتلا کرنا ضروری ھے ھاں تو دوستو خون کا گاڑھا پن کولسٹرول کی وجہ سے ھوا کرتا ھے آپ پہلے مریض کا کولسٹرول چیک کرائیں اگر وہ بڑھ چکا ھے تو اس کا علاج کریں اب ایک اور مسئلہ بھی ھوا کرتا ھے اگر بدن میں خون ھی نہ ھو تو بھی انتشار کم ھو گا اگر کمی خون ھے تو اسے دور کریں اب ایک اور بھی کیفیت ھوتی ھے یعنی وہ لوگ جو مشت زنی کا شکار رھے یا وہ لوگ جو لواطت کا شکار رھے ھیں ان کی باریک وہ نالیاں جو عضو خاص کے اوپر ھیں یا پھر جڑ کے شروع میں ھیں وہ مجروح ھو چکی ھوتی ھیں اب ایلو پیتھی میں تو شاید ھمارے ملک میں نہیں بلکہ یورپ اور بعض دیگر ممالک میں ان کا ایک ھی حل آسان طریقہ سے انہوں نے نکالا ھوا ھے ایک آپریشن کر کے بڑی خون کی رگوں کو ان چھوٹی رگوں سے ڈائریکٹ کر دیا جاتا ھے تاکہ خون کا دورہ بھرپور اور شدید ھو جائے لیکن طب میں اس کا علاج ایسی ادویات ھیں جو ان نالیوں کو مرمت کر دیا کرتی ھیں اس بارے میں اگلی پوسٹ میں بحث کریں گے

Facebook link

طلا کی حقیقت اور طلا کی تیاری

10 March 2019

تیسرا حصہ

دوستو اب ھمارا مضمون تقریباً اختتام پذیر ھونے والا ھے ھم بات کر رھے تھے کہ طب میں ان نالیوں کی مرمت کا علاج ھے اب یہاں طلا کی ضرورت ھے اور طلا بھی ھم نے عقل و دلائل اور تشریح کر کے سوچ سمجھ کے بنانا ھے لیکن اس سے پہلے میں ایک اور بات کی تشریح کرنا چاھتا ھوں انتشار شدید پیدا کرنے کے ایک چیز بھی بہت ھی اھم ھے وہ ھے دل کا قوی ھونا اب جتنا دل طاقت ور ھو گا وہ اتنی ھی طاقت سے خون کو پمپ کرے گا یعنی قوت حیوانیہ کو بڑھانا بھی بہت ضروری ھے

اب بات طلا کی کرتے ھیں تو طلا ھمیں ایسا چاھیے جو مقامی طور پہ ایسی تحریک پیدا کرے جس سے خون کا دورہ بڑھے

اور طلا ایسا بھی ھونا چاھیے جو مضروب شدہ نالیوں کو بھی درست کرے

اور طلا ایسا بھی ھونا چاھیے جو عضلات میں مقامی تحریک پیدا کر سکے آیئے اب ھم ان ادویات پہ بحث کرتے ھیں جو اس ضمن میں آتی ھیں اور پھر دیکھتے ھیں کہ ان میں سے ھماری مطلوبہ دوائیں کون کون سی ھو سکتی ھیں جو ھمارا مسئلہ بھی حل کر دیں

یہ بھی یاد رھے آج میں لمبی بحث نہیں کروں گا صرف ان ادویات کا ذکر کروں گا جو آپ کی مطلوبہ ھیں اگر تمام ادویات جو طلاؤں میں مستعمل ھیں ان سب پہ بحث کروں تو یقین جانیں یہ بحث مہینہ بھر جاری رھے اب اس موضوع پہ اتنی لمبی بحث کرنا اچھا نہیں ھے پہلے ھی ماھر امراض مخصوصہ کی بھرمار ھے کم از کم ھمیں دیگر امراض بے شمار ھیں ان پہ توجہ دینی چاھیے

میں نے چند روز پہلے گروپ خزائن المفردات میں پوسٹ مال کنگنی پہ لکھی تھی تو دوستو تفصیل تو آپ کچھ اس پوسٹ میں بھی پڑھ سکتے ھیں لیکن ایک بات یہاں بھی لکھ دوں مالکنگنی کا تیل بدن کے کسی بھی مقامی حصہ میں دوران خون تیز کرنے کی سب سے اعلی دوا سمجھی جاتی ھے اب ھمیں بھی عضو تناسل میں دوران خون تیز کرنا ھے ھمیں ضرورت پڑ گئی ھے تو ھم کیوں نہ بے ضرر دوا جس کے مضر اثرات بھی نہ ھوں اس سے کام لیں بے شک سم الفار مقامی انتشار بڑی تیزی سے کرتا ھے لیکن ایک بات یاد

رکھیں لوگ اسے سنکھیا کے نام سے جانتے ھیں یہ بہت بڑی زھر بھی ھے اگر ذراسی بھی بداحتیاطی ھوگئی تو موت کے منہ میں بطور روغن مالش بھی لے جاسکتا ھے یعنی اگر عضوخاص پہ کوئی زخم ھے اور آپ روغن سم الفار لگا رھے ھیں تو لازما زھر آپ کے خون میں کچھ نہ کچھ مقدار میں چلی جائے گی اور کچھ ھو نہ ھو بعض اوقات بذریعہ نالی پیشاب سے روغن مثانہ تک جاسکتا ھے جو آپ کے مثانہ میں زخم پیدا کر سکتا ھے اور کبھی جا کر گردوں تک کو متاثر کر سکتا ھے اب اس سے بہتر مال کنگنی ثابت ھوگی اب سم الفار سے بہتر کچلہ کا استعمال ھے اگر کچلہ کو روغن زیتون میں جلالیں تو کام مقامی انتشار کا کرے گا اب یہ شدید حرارت غریزی مقامی طور پر پیدا کر کے کچھ نہ کچھ بڑھوتری کی طرف بھی مائل کرے گا لیکن اس سے پھر بھی مالکنگنی زیادہ بہتر ثابت ھوگی اب دوسری بات تھی عضلات کی شدید مضبوطی کی بھی ضرورت ھوتی ھے تو دوستو اس بارے میں سب سے بہترین دوا روغن سانڈھا ھے بشرطیکہ آپ خالص خود حاصل کر سکیں اور یہ کوئی مشکل کام نہیں ھے آپ بازار میں جا کر ان لوگوں سے جو زندہ سانڈھے لے کر بیٹھے ھوتے ھیں اپنی آنکھوں کے سامنے ان سے تیل نکلوالیں کوئی اور تیل شامل نہ کرنے دیں یہ فوراجذب ھونے کی بھی خوبی رکھتا ھے یہ بھی انتشار پیدا کرنے مضبوطی اور طوالت اور فربہی میں کچھ نہ کچھ معاونت کرے گا اب بعض حکماء کجی کی حالت میں پہلے ضماد کو بہتر خیال کرتے ھیں جس سے مقامی طور پہ ایسی دوائیں استعمال کی جاتی ھیں جو عضوتناسل پہ چھالے نکال دیا کرتی ھے اس بارے جمالگوٹہ مغز پانچ تولہ صابن سن لائٹ یا پیلے رنگ کا آج بھی کپڑے دھونے والا ایک صابن بازار سے ملتا ھے جس میں کار بالک شامل ھوتا ھے یہ حاصل کرلیں ڈیڑھ سو گرام سندھور پانچ تولہ تیل کنجد دس تولہ کار بالک تین تولہ آب جمالگوٹہ کو پہلے رگڑ کر پھر باقی ادویات خوب باریک کر کے سب کو اکٹھے کھرل کر لیتے ھیں بس ضماد یا طلا تیار ھے ایک دو بار بطور ضماد لگانا کافی ھوتا ھے عضوخاص کو چھیل کر رکھ دے گا میرے خیال میں اسے لگانے کی ضرورت نہیں ھوتی بلکہ کسی سوتی کپڑے سے اچھی طرح زور سے صاف کر کے طلا استعمال کرلیں اب بات مختصر کرتا ھوں جو طلا بے ضرر اور نہایت ھی کثیر فوائد حاصل کرنے میں میں تجویز کروں گا وہ مندرجہ ذیل ھے روغن مالکنگنی روغن سانڈھا روغن لونگ ھر ایک بیس گرام اب ان میں بیس گرام بیر بہوٹی اچھی طرح کھرل کر دیں پھر اسے کسی شیشی میں بند کر کے تین دن دھوپ میں رکھ دیں بس طلا تیار ھے فورا انتشار لائے گا مضبوطی یعنی قوی یعنی ضعف دور کرے گا باقی وہ کام بھی بڑی حد تک کرے گا جو آپ سوچ رھے ھیں کیونکہ اس کا مزاج عضلاتی غدی بنے گا یعنی طوالت کچھ نہ کچھ ضرور ھوگی ایک آخری نقطہ بتائے دیتا ھوں عضو میں طوالت حرارت سے پیدا کی جا سکتی ھے جبکہ اگر موٹائی پیدا کرنی ھو تو پھر اس میں رطوبت بھرنے کی ضرورت ھوتی ھے رطوبت پیدا کرنے کے لئے آپ کو مقامی طور پہ بلغمی مزاج پیدا کرنا پڑے گا یعنی ایک وقت میں ایک ھی کام ھو سکتا ھے یا تو لمبائی پیدا کی جاسکتی ھے یا پھر موٹائی پیدا کی جاسکتی ھے دونوں کام ایک ساتھ نہیں کیے جاسکتے اگر ایسی دوائیں اکٹھی ملا کر استعمال کریں گے تو سوائے بگاڑ پیدا کرنے کے اور کچھ بھی نہ کر سکیں گے یہ ایسی ھی بات ھے جیسے آگ اور پانی کو ایک برتن میں قید کر سکتے ھوں پھر پانی کی شکل میں تو پٹرول بھی ھے اگر پٹرول اور آگ آپ ایک برتن میں رکھ سکتے ھیں تو یہ کام بھی کر سکتے ھیں ھاں وقتی کمال ضرور کیا جاسکتا ھے لیکن یہ بھی نقصان دہ ھی ھوتا ھے اب ایک طریقہ بتائے دیتا ھوں آپ آزما کر دیکھ لیں پہلی بھڑ جس کا موسم ابھی آدھا ھے برابر وزن تیل سرسوں میں ڈال کر جلالیں جب جل کر کوئلہ ھوجائیں تو اسے تیل سے چھان کر الگ کرلیں اب اس روغن کی مالش کر کے دیکھ لیں آپ کا عضوتناسل آپ کی سوچ سے بھی زیادہ فورا اسے پہلے فربہ اور کچھ لمبا ھوجائے گا بے شک وہ خواتین جن کے پستان سائز میں چھوٹے ھوتے ھیں وہ لگا کر تجربہ کرلیں ایک گھنٹہ کے اندر ھی پستان کا سائز 32 سے 58 ھوجائے گا باقی فربہی کرنے کے لئے آپ کافور تولہ کچلی 5 تولہ ویزلین 6 تولہ اچھی طرح کھرل کرلیں پہلے کچلی اور کافور کو اچھی طرح رگڑیں پھر ویزلین یعنی پیٹرولیم جیل شامل کریں بس طلا تیار ھوگیا دن میں ایک دو بار عضوتناسل پہ مالش کیا کریں اب یہ دبلاپن کے ساتھ ساتھ ذکاوت حس سرعت اور کجی بھی دور کرے گا میرا خیال ھے اتنا ھی مضمون کافی ھے باقی باتیں اور بحثیں پھر کبھی سہی مجھے امید ھے آپ بہت کچھ سمجھ گئے ھیں کہ کیسے طلا تیار کرنا ھے لیے گورکھ دھندے سے بچیں اور آگ اور پانی کو اکھٹا نہ کیا کریں یہ اللہ کی مخلوق پہ آپ کا احسان ھوگا باقی میرے کسی الفاظ سے کسی کی دل آزاری ھو تو معذرت خواہ ھوں جن کو سمجھ آگئی ھو وہ دعا کر دیا کریں اب اجازت چاھوں گا نیک تمناؤں کے ساتھ اللہ حافظ محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

نوٹ۔۔ بعض لوگ مخاطب کرتے وقت میرے نام کی مٹی پلید کر کے رکھ دیتے ھیں براہ کرم نام تو کم سے کم درست لکھا کریں

Facebook link

طلا کی حقیقت میں کچھ سوالوں کے جوابات اور اضافہ

12 March 2019

پہلی بات پوسٹ کے عنوان سے ھی ظاھر تھا کہ حکماء کرام کے لئے ھے اب شاید ھی کسی طبیب نے سوال کیا ھو اس سے پتا چلتا ھے سب کو سمجھ آگئی اب وہ لوگ جنہیں بھڑ کا پتہ نہیں اور کجلی کا علم نہیں یہ عام ناظرین اور قارئین ھیں اب بہت سے لوگوں نے کمنٹس میں ان دونوں باتوں کے متعلق بتا بھی دیا لیکن ھر نیا کمنٹس پھر انہیں دو سوالوں کے بارے میں آیا

آپ لوگ اگر پوسٹ پڑھتے ھیں تو سوال لکھنے سے پہلے کم سے کم کمنٹس ضرور دیکھ لیا کریں کہ شاید کسی اور نے بھی یہ سوال لکھا ھو اور اسے جواب بھی لکھ دیا گیا ھو افسوس ھوتا ھے ایسی باتوں پہ اور بھڑ کو بعض نے خود ساختہ تشریح کر کے یا تو بوھڑ یعنی برگد اور بعض نے بھیڑ بنا دیا اب فردا فردا تو جواب لکھنا ممکن نہیں ھوتا لیجئے بات سمجھ لیں بھڑ جسے

زنبور بھی کہتے ھیں یہ پیلے رنگ کا ھوتا ھے اور گرمی کے موسم میں عام ھوتے ھیں سردی میں یہ چھپ جاتے ھیں بڑے زور سے کاٹتے ھیں جہان کاٹ لیں وھاں شدید درد اور جلن اور آخر کار سوج چڑھ جایا کرتی ھے اسے پنجابی میں ڈیمو کہتے ھیں اور اس سے جو تیل آپ بنائیں گے یہ عارضی فایدہ دیتا ھے مستقل طور پہ نہیں

یہ بات بھی صاف لکھی تھی پھر بھی سوال آیا کہ یہ مستقل فائدہ دے گا یا عارضی دے گا

دوسرا سوال کجلی کے بارے میں تھا اسے کئی ایک نے کجھلی لکھ کر پوچھا ھے اب کہیں کھرلی نہ لکھ دینا

کجلی وید طریقہ علاج کی سب سے بڑی دوا جسے رسائن بھی کہا جاتا ھے اسے تیار پارہ صاف شدہ ایک تولہ گندھک آملہ سار سات تولہ ملا کر کم سے کم چار گھنٹہ کھرل کریں تب جا کر تیار ھوتی ھے جو بالکل سیاہ رنگ کا پاؤڈر سا بن جائے گا اس کی رنگت کی وجہ سے کجلی کہا جاتا ھے کجلی لفظ کاجل سے مشتق ھے اب علاج ضعف قلب کا

تو دوستو ضعف قلب کے علاج کے لئے تو بے شمار مرکبات سب کو یاد ھونگے اب ان مرکبات کا ذکر کرنے سے پہلے آپ کو ایک بات اور بتائے دیتا ھوں ایک دوا جو بشکل گولی دستیاب ھے جس کا نام آپ سب نے ضرور سنا ھو گا (ویاگرا) اب چند باتیں بڑے غور سے سن اور سمجھ لیں جہاں تک میں سمجھتا ھوں اصل دوا ھماری مارکیٹ میں دستیاب ھی نہیں اس نام سے ملتی جلتی یا پھر اسی نام سے نقل دوا ھمارے یہاں دستیاب ھے جو بہت ھی زیادہ نقصان دہ ھے باقی استعمال کرنے والے اور استعمال کرانے والے دونوں اس دوا کو قطعی نہیں سمجھتے اس لئے نقصان اٹھاتے ہیں یورپ یا دیگر ممالک میں اس کا استعمال ڈاکٹر کی تجویز کے بغیر قطعی نہیں کیا جا سکتا یہ دوا دراصل دل کے امراض کے لئے بنائی گئی تھی ۔۔ خاص کر جن کا بلڈ پریشر عام طور پہ ڈاؤن رھتا ھے لیکن جب یہ تجربات کے مراحل سے گزری تو اس کی ایک خوبی یہ سامنے آئی کہ یہ انتشار شدید لاتی ھے جسے ھم عام فہم زبان میں یوں سمجھ سکتے ھیں کہ دوا تو حقیقت میں ضعف قلب کو دور کرنے کے لئے تھی لیکن یار لوگوں نے اس کا تماشہ بنا دیا اب بغیر سوچے سمجھے وہ لوگ بھی اسے استعمال کرنے لگے جن کا بلڈ پریشر پہلے ھی زیادہ ھوتا تھا ایسے لوگ اسے استعمال کر کے زندگی کی بازی ھار گئے ایک بات اور بھی یاد رکھیں جہاں یہ دوا تیار ھوئی تھی یعنی فائزر کمپنی امریکہ میں وھاں آپ کسی بھی دوا کو ایسے ھی مارکیٹ میں نہیں لا سکتے وھان دوا مارکیٹ میں لانے سے پہلے بے شمار مراحل ایسے آتے ھیں جن میں اس کی باقاعدہ تصدیق ھوتی ھے کہ یہ دوا صحت کے لئے فایدہ مند ھے اور یہ نقصانات ھیں اگر اسے غلط طریقہ سے استعمال کیا جاتا ھے وھاں طبّی ادارے مذاق نہیں ھیں جیسے یہاں بیڑا غرق ھے خیر چھوڑیں اس بات کو اب آتے ھیں اپنے موضوع کی طرف ضعف قلب دوستو سرد مزاج اور گرم مزاج میں ھو سکتا ھے اب اس کا علاج بغیر تشخیص کیے نہیں کرنا چاھیے بعض اوقات دوالمسک جواھر دار کھلانے سے مرض جاتی ھے تو بعض اوقات مربہ سیب کھلانے سے افاقہ ھوتا ھے مشک عنبر زعفران مروارید بھی ضعف قلب کے لئے ھی مستعمل ھیں تو کبھی حنظل یعنی تمہ ھی استعمال کرانے سے دل کی رطوبتیں نچڑ کر ضعف قلب دور کر دیتی ھیں یعنی مختلف مراحل میں مختلف علاج ھے جبکہ ھمارا موضوع صرف بیرونی استعمال طلا کے بارے میں تھا یہ سوال اس پوسٹ پہ آتا ھی نہیں تھا ضعف قلب پہ پھر کبھی قلم اٹھا لیں گے جب تک اس کی تشریح نہ ھو کہ ضعف قلب ھوتا کیسے ھے؟ جواب کیسے لکھا جا سکتا ھے بہتر ھے اچھی کتب کا مطالعہ کر کے سوال حل کریں میرے خیال میں اب سوال کوئی نہیں رہ گیا اجازت چاھوں گا محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

اکسیر لیکوریا دوا

14 March 2019

یہ تو تفصیل لکھنے کی ضرورت نہیں ھے کہ لیکوریا کیسی مرض ھے تقریباً سب کو علم ھے یا پھر آپ یوں سمجھ لیں مردوں کے بالمقابل جریان کا مرض عورتوں میں لیکوریا کا مرض ھوتا ھے خیر مرد اتنے جریان مرض میں مبتلا نہیں ھوتے جتنی عورتیں لیکوریا میں مبتلا دیکھنے میں آتی ھیں اس میں مزاج کا فرق اور غذا کا مسئلہ سب سے اھم ھے حقیقت میں وہ غذا جو مردوں کو میسر ھے خواتین کے حصہ میں نہیں آتی خیر یہ الگ موضوع ھے خیال رکھا کریں بہتر سے بہتر خوراک خواتین کو مہیا کیا کریں

آیئے آج آپ کو ایک ٹانک کی شکل میں انتہائی اعلیٰ دوا برائے لیکوریا سے متعارف کرواتے ھیں یہ نسخہ صرف اس صورت میں یاد آیا کہ ایک مطب میں گیا تو وھاں حکیم صاحب نے اسی مرض کے متعلق ایک دوا تیار کر رکھی تھی دوا کچھ یوں تھی

ان بجھ چونا پاؤ میں ایک کلو دودھ بھیڑ کھرل کر کے دانہ مونگ برابر گولیاں بنا رکھی تھی رزلٹ واقعی بہترین ھو گا لیکن مجھے اس سے بھی اعلیٰ دوا یاد آگئی جو میرے اپنے تجربہ میں بارھا دفعہ آئی آپ بھی اس سے فایدہ اٹھالیں

نسخہ۔۔۔کشتہ فولاد جو خود سے تیار کریں ھیرا کسیس والا یہ دس تولہ لیں اور پھٹکڑی سفید بھی دس تولہ لیں اور بھیڑ کا دودھ ایک کلو لے کر ان دونوں میں کھرل کر کے خشک کریں اور گولا سا بنا کر اس پہ کپڑ روٹی کر کے دس کلو اوپلوں کی آگ دے دیں سرد ھونے پہ نکال کر پیس لیں اب آپ کی مرضی ھے خواہ بڑے سائز کے کیپسول بھر لیں یا پھر ماشہ مقدار رکھ کر صبح شام ھمراہ دودھ دیں لیکوریا کے لئے انتہائی اعلیٰ دوا ھے باقی مطالب حکماء خود نکال لیں گے محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

درد شقیقہ اور درد اعصابہ

16 March 2019

یہ دونوں الگ الگ مرض ھیں بعض اوقات ایک اچھا طبیب بھی مشکل میں پڑ جاتا ھے اور فرق نہیں سمجھ پاتا کہ آیا اعصابہ کا درد ھے یا درد شقیقہ ھے آیئے آج ان دونوں کی علامات خاص سے تفریق کرتے ہیں

ایک بات اور بھی یاد رھے علامات دو قسم کی ھوتی ھیں ایک علامات عامہ اور دوسری علامات خاصہ ھوتی ھیں

اب وہ علامات جن کا تعلق کسی بھی بیمار عضو سے خاص کر ھوتا ھے وہ علامات خاصہ ھوتی ھیں اور علامات عامہ وہ ھوتی ھیں جو پورے بدن میں پھیلی ھوتی ھیں مثلاً بخار تشنج یا خون کا آنا سوزش وغیرہ یہ علامات کسی بھی تحریک میں پیدا ھو سکتی ھیں اب پہلے ذکر کرتے ھیں

درد شقیقہ کا یعنی آدھے سر کا درد

وہ درد سر جو بائیں طرف نصف سر میں لمبائی کے رخ میں ھوتا ھے یہ حقیقت میں دماغ کے غدی پردے میں پریشر اور تیزی ھوتی ھے یعنی غدی عضلاتی تحریک میں پیدا ھوتی ھے یا اسے گرمی خشکی کی تحریک کہہ سکتے ھیں یہ درد سر میں اندر کی طرف ھوتا ھے

اب درد اعصابہ کے بارے میں

یہ وہ درد ھے جو سر اور ابرو میں ھوتا ھے یہ حقیقت میں عصبی درد ھے یہ سر کے اعصاب میں سردی تری کی وجہ سے ھوتا ھے یہ شقیقہ کے برعکس ھمیشہ دائیں طرف ھوتا ھے جب مرض کبھی بہت شدت اختیار کر جائے تو پھر دوسرے ابرو اور پھر پورے سر میں پھیل جاتا ھے اعصاب چونکہ باھر کی طرف ھوتے ھیں اس لئے اس درد کا احساس بھی باھر کی طرف ھی ھوتا ھے جیسے کسی نے ابرو یا سر کے گرد پٹی سے باندھ رکھی ھے اس میں تحریک اعصابی عضلاتی ھوتی ھے اس درد میں پیٹ کی خرابی کی بھی عام طور پہ شکایت ھوتی ھے

تشریح۔۔یعنی درد شقیقہ گرمی کی وجہ سے ھوا کرتا ھے جبکہ اعصابہ کا درد سردی کی وجہ سے ھوتا ھے

اس لئے درد شقیقہ سورج طلوع ھونے کے بعد بڑھتا ھے اور سورج غروب ھونے پہ ختم ھو جاتا ھے

جبکہ اعصابہ کا درد رات کو زیادہ اور دن میں کم ھوتا ھے اس کی وجہ یہ ھے کہ اس کا مادہ سرد ھے یاد رھے دن کی گرمی میں سردی کی کیفیات میں قدرے تبدیلی ھوا کرتی ھے یہ بات بھی ذھن میں رھے سردی کی کیفیات تبدیل ھونے کے باوجود اپنا اثر قائم رکھتی ھیں

شقیقہ میں گرمی کے ساتھ خشکی ھوتی ھے اس لئے دن میں حدت بڑھنے سے خشکی مذید گرمی میں بدل جایا کرتی ھے اس لئے یہ درد سورج طلوع ھونے کے ساتھ ساتھ بڑھتا رھتا ھے

اب علاج پہ توجہ دیتے ھیں

علاج درد شقیقہ۔۔۔۔۔

جوارش شاھی چچ چچ دن میں تین بار

اوراعصابی غدی مسہل رات سوتے وقت

اسطوخودوس بسفائج کشنیز افتیموں مرچ سیاہ کاجوشاندہ دین ھر دوا ایک ایک ماشہ جبکہ مرچ سیاہ آٹھ دانہ شامل کریں

علاج درد اعصابہ۔۔

اطریفل زمانی صبح 5 گرام جبکہ رات سوتے وقت 10 گرام دیں ھمراہ قہوہ دیں یا پھر رات سوتے وقت حب صابر دو گولی دیں

تریاق تنجیر دو گولی دن میں تین بار دیں

یہ مشہور عام نسخہ جات ھیں سب دواؤں کے اس لئے دوبارہ لکھنے کی ضرورت نہیں ھے پہلے کئی بار لکھ چکا ھوں

Facebook link

جوارش شاھی

17 March 2019

آج حقیقت میں پوسٹ لکھنے کو جی نہیں چاہ رھا تھا دنیائے اسلام میں ایک انتہائی اہم اور افسوسناک خبر سنی گئی ھے نیوزی لینڈ میں 49 مسلمان دو مساجد میں شہید کردیئے گئے اور ایک سو کے قریب زخمی ھیں دعا ھے اللہ تعالی سب کو جنت الفردوس میں اعلی مقام عطا فرمائے اور وارثان کو صبر جمیل عطا فرمائے دوستو اس واقعہ سے چند باتیں واضح ھو گئیں

۔۔۔مغربی دنیا کے چہرے سے مہذب ھونے اور خود کو اعلی معاشرہ کہلوانے والا نقاب اتر گیا اور اصل چہرہ کی پہچان پورے عالم کو ھوگئی کہ حقیقت میں دھشت گرد کون 1 ھے نہتے اور مظلوم لوگوں پہ ایسی بے دردی سے گولیاں برسانا انسانیت کا پردہ چاک کر گئیں اور درندگی کا ایسا مظاھرہ بچوں اور خواتین اور بوڑھوں تک کو معاف نہیں کیا گیا تاریخ کے سیاہ اوراق مین ظلم و بربریت کی داستان رقم کردی گئی چند روز پہلے مغربی معاشرے سے متاثر اور پروردہ خواتین کا شتر بے مہار ڈانس مارچ جو پاکستان میں ھوا امید ھے سنجیدہ اور شریف طبقہ ایسے جنسیات کے مبلغین کے سامنے سیسہ پلائی دیوار ضرور بنیں گے تاکہ مادر پدر آزاد قوم پیدا نہ ھو سکے اسلام میں جو مقام عورت کا ھے دعوے سے کہتا ھوں اتنا اونچا مقام اور تحفظ دنیا کے کسی بھی دیگر معاشرے یا مذھب میں نہیں ھے اللہ تعالی سب کو سیدھی راہ اور ھدایت نصیب فرمائے

دوستو جوارش شاھی کا مرکب جو عام حکماء بناتے ھیں مربہ سیب 5 تولہ مربہ آملہ دس تولہ۔۔ مربہ گاجر 5 تولہ زرشک 5 تولہ الائچی خورد دو تولہ یہ دوا فائدہ مند ضرور ھے نیند نہ آنا اختلاج قلب اور بلڈ پریشر میں بھی درست ھے لیکن میں جو دوا ترتیب دیتا ھوں اس کا نسخہ مندرجہ ذیل ھے مربہ آملہ 10 تولہ۔ مربہ سیب 5 تولہ۔ مربہ گاجر دس تولہ۔ کشنیز دو تولہ۔ الائچی خورد دو تولہ۔ صندل سفید دو تولہ۔ گل سرخ دو تولہ۔ زرشک شیریں 5 تولہ۔ شیرہ مربہ سیب و شیرہ مربہ آملہ و شہد برابر وزن دواؤں سے تین گنا قوام کرکے ڈال لیں اور جوارش تیار کریں غدی تحریک سے ضعف قلب خشکی نیند نہ آنا۔ گھبراھٹ۔ بے چینی مالیخولیا خفقان تبخیر معدہ ان سب عوارضات میں فوری اثر ثابت ھوگی گروپ مطب کامل محمود بھٹہ

Facebook link

جوارش جالینوس

18 March 2019

کل کی پوسٹ پہ زیادہ تر لوگوں نے جوارش جالینوس کا نسخہ لکھنے کا کہا تو آیئے آج اسی کا نسخہ لکھتے ھیں

اسارون۔۔۔۔۔ بالچھڑ۔۔۔۔۔۔ فلفل دراز۔۔۔۔ چرائتہ شیریں۔۔۔ حب الاس۔۔۔۔ خولنجان۔۔۔۔ سنڈھ۔۔۔۔ دار چینی۔۔۔ ناگر موتھا۔۔۔ عود بلسان۔۔ مرچ سیاہ۔۔ لونگ۔۔ قسط شیریں۔۔۔ ھرایک دوا بیس گرام

مصطگی رومی۔۔۔ ساڑھے سینتیس گرام

زعفران چھ گرام شہد خالص تین گنا وزن تمام دواؤں کے وزن سے

عرق گلاب تیس ملی لٹر میں پہلے زعفران اچھی طرح کھرل کر کے باریک میدہ کی طرح کر لیں اب باقی تمام دوائیں باریک پیس کر شہد کا قوام کر کے اس میں شامل کر کے بعد میں زعفران بھی ڈال لیں اور اچھی طرح مکس کر لیں دوا تیار ھے

آنتوں اور معدہ کی قوت ماسکہ بڑھاتی ھے جب قوت ماسکہ بڑھ جائے تو بد ھضمی جیسی مرض قے گھبراہٹ کے لئے انتہائی اعلیٰ دوا ھے اب مثانہ کی قوت ماسکہ بھی بڑھاتی ھے جس کی وجہ سے پیشاب کی زیادتی روکتی ھے بھوک لگاتی ھے کاسر ریاح ھے منہ کی بدبو سے نجات حاصل کرنے کے لئے اس سے بہتر کوئی دوا نہیں اب تین چیزوں میں انتہائی اھم دوا ھے

۔۔ بلغمی کھانسی درست کرتی ھے 1

۔۔ بلغمی دمہ درست کرتی ھے 2

۔۔ بواسیر کو مستقل ختم کرنے میں معاون ھے 3

اب مندرجہ ذیل خوبیاں ھر کوئی جانتا ھے

گردہ مثانہ کی پتھری کو نہ صرف توڑتی ھے بلکہ آئندہ پتھری بننے کو بھی روکتی ھے

بال سفید ھونے ھو جائیں تو اس کا مسلسل استعمال بالوں کو دوبارہ سیاہ کر دیتا ھے یاد رھے یہ ایک سال کھانے سے بال سیاہ کرتی ھے

ھاں حرارت غریزی پیدا کرنے میں اس سے بہتر کوئی دوا نہیں ھے اس وجہ سے معدہ اور آنتوں کے امراض میں اکسیر کا درجہ رکھتی ھے

اب کچھ وضاحتیں۔۔۔۔۔۔

زعفران لکھا دیکھ کر بہت سے لوگ یا تو اس دوا کے قریب ھی نہیں جائیں گے بس یہی بات ذھن میں آئیگی کہ مہنگی دوا ھے یا پھر اس کا متبادل تلاش کرنا شروع کر دیں گے ایک پوسٹ میں مین نے لکھا تھا کہ زعفران کا متبادل بہترین رائی ھے قدیم حکماء جلوتری متبادل لکھتے ھیں تو کوئی کچھ اور لکھتا ھے آج آپ کو ایک بہت بڑا نقطہ سمجھا دیتا ھوں ھر وہ دوا یا غذا جس کا ذکر قرآن مجید میں ھے یاد رکھیں وہ دوا اور غذا اللہ تعالیٰ نے انوکھی فطرت دے کر پیدا فرمائی ھے اب اس کا متبادل نہیں ھو سکتا وہ اکیلی دوا تمام شفائی اثرات لئے ھوتی ھے جب دوا سے شفا نکال دیں گے تو باقی کیا بچا یہ آپ ھی بتا دیں دوسری بات یاد رھے اکیلا زعفران کینسر جیسے مرض سے بدن کو محفوظ کرتا ھے باقی اس نسخہ میں دو اور چیزیں ذرا مہنگی ھیں ایک مصطگی رومی اور دوسری عود بلسان ان کا اصل ملنا بھی کافی محنت طلب کام ھے کوشش کر کے ان اجزاء کی صحت دیکھ لیں کیا واقعی درست ھیں یا دو نمبرا اگر تمام اجزاء درست اوزان ڈال کر اس جوارش کو بنایا جائے تو بہت سے امراض کے علاج میں استعمال کر کے آپ شہرت دوام حاصل کر سکتے ھیں

گروپ مطب کامل محمود بھٹہ

Facebook link

معجون ڈپریشن

19 March 2019

کل ایک پوسٹ برھمی بوٹی پہ اپنے دوسرے گروپ خزائن المفردات میں لکھی تھی جس میں تفصیل سے اس کے فوائد اور نقصانات پہ بحث کی یہ بات بھی دلائل سے ثابت کی کہ نباتات کا مقررہ مقدار سے زیادہ استعمال کرنا نقصان دہ بھی ھوتا ھے خیر اس پوسٹ میں برھمی سے متعلقہ کچھ نسخہ جات بھی ساتھ لکھ دیے تھے یہ آج کا نسخہ حسب فرمائش شاگرد رشید جناب ظہور احمد رضا صاحب کی فرمائش پہ دوبارہ لکھ رھا ھوں عرصہ گزرا اس دوا کی پہلے بھی ایک دفعہ پوسٹ لکھ چکا ھوں اس وقت شاید اس کا نام مین نے معجون پاگل پن لکھا تھا یا پھر اسے معجون مالیخولیا لکھا ھوگا آپ اسے معجون برھمی بھی کہہ سکتے ھیں پہلے حکماء اکثر دواؤں کے نام اسی طرح رکھا کرتے تھے کہ جو بھی دوا زیادہ مقدار میں نسخہ کے اندر ھو دوا کا نام بھی اسی پہ رکھ دیا جاتا لیکن آج مین نے مرض کو مقدم رکھا اور دوا کا نام بھی جدید یعنی انگریزی نام رکھ دیا

وقت کی گردش اور زمانہ کی جدت کا اثر ھے جس مرض کو حکماء حضرات سینکڑوں سال سے مالیخولیا کے نام سے پکارتے آئے ھر ایک عام آدمی بھی اسی نام سے اسے جانتا تھا بلکہ بعض دفعہ بڑے بزرگ گھر کے اندر اپنے بچوں کو سرزنش کرتے ھوئے کسی بھی بچے کو شرارتیں زیادہ کرے یا باتونی زیادہ ھوتا یا جو تنگ زیادہ کر رھا ھوتا اسے کہتے کہیں تجھے مالیخولیا تو نہیں ھو گیا اسی طرح مالیخولیا کی عام مثالیں دی جاتی تھی لیکن آج اس دور جدید میں کوئی بھی اسے اس نام سے نہیں جانتا اب اسے لوگ ڈیپریشن کے نام سے جانتے ہیں اور بعض حکماء ڈیپریشن کو الگ سے کوئی مرض سمجھتے ھیں جبکہ مالیخولیا کو الگ سے کوئی مرض سمجھتے ھیں جبکہ یہ دونوں جدید اور قدیم ایک ھی مرض کے دو معروف نام ھیں آیئے پہلے دوا کی ترتیب لکھتے ھیں بعد میں فوائد بھی بالترتیب لکھتے ھیں

قسط

اسگندھ

نمک بعام

اجوائن دیسی

سنڈھ

گھاں

ھر ایک دوا تولہ

ورچھ چھ تولہ

شہد سب دواؤں کے وزن سے تین گنا

تمام دوائیں پیس کر برھمی بوٹی تازہ کا پانی حسب ضرورت نکال لیں اور سب دوائیں اس میں تر کر کے ایک دن کے لئے رکھ دیں دوسرے دن شہد کا قوام کر کے اب دوا ملا کر معجون کی شکل بنا لیں بس دوا تیار ھے

مقدار خوراک زیادہ سے زیادہ چھ ماشہ تک صبح شام کھلائیں

مراق جنون مالیخولیا وھم معدہ کی خرابی سے پیدا شدہ ڈیپریشن کی علامات سب کے لئے بہت ھی اعلی دوا ھے سینکڑوں سال سے میرے اجداد کے تجربہ میں یہ دوا چلی آرھی ھے سوداوی مادہ کا بڑی تیزی سے اخراج کرتی ھے اب یہ تو نہیں لکھوں گا کہ صدیوں سے آزمودہ سینہ کا راز لکھ دیا ھے کیونکہ مین روزانہ ایک راز ھی لکھا کرتا ھوں دعاؤں میں یاد رکھا کریں جب تک زندگی ھے لکھتا رھوں گا محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

روغن بہرہ پن

20 March 2019

مزاج کے اعتبار سے یہ تیل اعصابی غدی ھے

آپ اسے روغن سماعت کشا بھی کہہ سکتے ھیں

بہرہ پن اور ثقل سماعت یعنی کوئی بات کرے اور بندہ سن لے لیکن سمجھ نہ آئے اب ان ھر دو حالتوں میں مفید ھے

صفراوی فضلات جہاں کہیں بھی رک جاتے ھیں اب ان نالیوں کے منہ کھول کر انہیں جاری کر دیتا ھے جونہی فضلات خارج ھوتے ھیں عضو ماؤف ھلکا اور بات ھو جاتا ھے اور اپنا کام بخوبی کرنے لگ جاتا ھے

اب ایک نقطہ یاد رکھیں جب غدی عضلاتی تحریک میں اعصاب میں رطوبات رک جاتی ھیں تو اعصاب کام چھوڑ جاتے ھیں یا پھر بہت کم کام کرنے لگتے ھیں یہی صورت جب کانوں میں واقع ھوتی ھے تو ثقل سماعت۔۔۔ بہرہ پن ھو جاتا ھے مریض اونچا سننے لگ جاتا ھے ایسی صورت میں کانوں میں اس روغن کا استعمال کریں تو کانوں میں رکے مواد خارج ھو جاتے ھیں اور اعصاب تیز ھو کر دوبارہ کام کرنے لگ جاتے ھیں

تین تا چار قطرے صبح شام کان میں ٹپکائیں چند روز میں سماعت درست ھو جاتی ھے

اب روغن بنانے کا طریقہ۔۔۔

آب مولی نصف کلو

روغن کنجد 250 گرام

اب ان دونوں کو ملا کر آگ پر رکھ دیں جب سب مولی کا پانی جل جائے صرف تیل رہ جائے تو

برگ دھتورا کا پانی 100 گرام

برگ مدار کا پانی 100 گرام

اب ان دونوں کو اس تیل میں ڈال کر آگ پر رکھ دیں جب یہ بھی پانی جل جائیں صرف تیل باقی رہ جائے تو نیچے اتار لیں بس دوا روغن سماعت کشا تیار ھے

نوٹ۔۔۔ مولی دھتورا مدار تینوں کے پانی نکال کر پہلے فلٹر کریں روئی سے پھر تیل میں ترتیب سے ڈالیں ایسا نہ ھو کہ آپ ان تینوں کے بھاری پانی جس میں ابھی ان اشیاء کا فضلہ شامل ھوتا ھے وہ نہ ڈالیں بلکہ فلٹر کر کے ڈالیں

Facebook link

جوشاندہ عسر ولادت

21 March 2019

برگ بانس اڑھائی تولہ آدھ سیر پانی میں پکائیں جب پانی نصف رہ جائے تو اتار کر چھان لیں اب اس کے ساتھ دو ماشہ سہاگہ بریان کھلا دیں پندرہ تا بیس منٹ میں بچہ کی پیدائش ھو جاتی ھے بعض دفعہ دو تا تین خوراک دینی پڑتی ھیں جو آپ ھر آدھے گھنٹہ بعد دے سکتے ھیں

Facebook link

اہم بات۔۔ خزائن المفردات۔۔ لونیا ساگ

21 March 2019

خزائن المفردات گروپ میں کچھ اس انداز میں پوسٹ لکھی جاتی ھے جس میں نباتات کے فائدے اور نقصان دونوں کو مد نظر رکھا جاتا ھے

عربی نام۔۔۔ بقلتہ الحامض

ھندی نام۔۔۔۔ لونک ساگ

اردو نام۔۔۔ لونیے کا ساگ

purslane انگریزی نام۔۔۔

شور زمین کا خوردرو ساگ ھے خرفہ ھی کی ایک قسم ھے

اسکے پتے شاخیں بالکل ھو بہو خرفہ سے ملتے جلتے ھیں

رنگ۔۔۔ پتے سبزی مائل سرخی مائل پھول زردی مائل

ذائقہ۔۔۔ شور

مقدار خوراک۔۔۔ حسب منشا کھایا جا سکتا ھے

مزاج سرد تر ھے یعنی اعصابی عضلاتی ھے

انتہائی سرد ھونے کی وجہ سے طبیعت کو نرم کرتا ھے

صفرا اور خون کے جوش کو تسکین دیتا ھے بلڈ پریشر میں مفید ھے گرمی کی پیاس ٹھیک کرتا ھے

لیکن بلغم پیدا کرتا ھے اور رطوبات کا اصافہ کرتا ھے یعنی موٹا پلاتا ھے
اس کے پتوں کو کالی مرچ کے ساتھ پیس کر پلانا ھر قسم کے جریان خون کو روکتا ھے
لیکن شوگر کے مریض سنگرھنی اور بدھضمی کے مریض یادست قے جن کو ھو وہ اسے استعمال نہ کریں کیونکہ اس کے استعمال سے شوگر بڑھ جایا کرتی ھے

Facebook link

لو بلڈ پریشر

22 March 2019

ھائی بلڈ پریشر کا علاج تو ھم روزانہ کسی نہ کسی پوسٹ مین پڑھ ھی لیتے ھین جبکہ بلڈ پریشر کا کم ھو جانا بھی بہت ھی زیادہ خطرناک ھے دل فیل ھو جاتا ھے ایلو پیتھک مین تو ایسی حالت مین فوری مدد کے لئے بے شمار ادویات ھین اور کچھ نہین تو ڈیکاڈران انجیکشن سے ھی کام لے لیا جاتا ھے لیکن طب مین آپ کو ایسی حالت کا مستقل علاج بتائے دیتا ھون مندرجہ دوا استعمال کرنے سے مستقل طور پر اس مرض سے چھٹکارا مل جائے گا
تخم اسپند اور گھاس برابر وزن پیس لین تین ماشہ تک صبح دوپہر شام ھمراہ پانی دین
اب جن کا بلڈ پریشر لو رھتا ھے جسم مین سستی رھتی ھے کام کاج کرنے کی ھمت نہین رھتی ان سب کو یہ دوا استعمال کرائین چند روز مین تمام عوارضات ختم ھو کر بندہ اس مرض سے چھٹکارا پا جائے گا محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

ھائی بلڈ پریشر

24 March 2019

دو دن پہلے مین نے ایک پوسٹ لو بلڈ پریشر پہ لکھی تھی تو اس کے کمنٹس مین فورا سے پہلے یہ لکھنا کئی نے اپنا فرض جانا کہ ھائی بلڈ پریشر پہ بھی لکھ دین اب یہ ھمت کسی کو بھی نہین ھوتی کہ کم سے کم محمود بھٹہ کی پچھلی پوسٹون پہ نظر ھی ڈال لین شاید اس پہ لکھا جا چکا ھو اور دوستو ھائی بلڈ پریشر پہ کافی ادویات مین پہلے لکھ چکا ھون جیسے ایک دوا میرا معمول مطب ھے چندن گل سرخ صندل سفید الائچی سفید کشنیز زیرہ سفید برابر وزن پیس کر بڑے سائز کے کیپسول بھر لین ھائی بلڈ پریشر مین بہت مفید دوا ھے نارمل کر دیتی ھے خیر آج آپ کو ایک معجون سے آگاہ کرتا ھون جو بی پی کو لو کرتی ھے یہ ایک نئی دوا ھو گی آپ کے لئے
طباشیر نقرہ 40 گرام
بہمن سفید 40 گرام
گل سرخ 40 گرام
صندل سفید 60 گرام
کشنیز 60 گرام
گاؤزبان 60 گرام
مغز خیارین 150 گرام
مغز کدو 200 گرام
تخم خرفہ سیاہ 500 گرام
زرشک 250 گرام
750ML عرق گلاب

عرق کیوڑہ750ML

قند سفید تین گنا

تمام ادویات ادویات کا سفوف بنا کر عرقیات کی مدد سے قند ملا کر قوام بنا کر ادویات شامل کر لین بس معجون تیار ھے

چھ ماشہ تک مقدار خوراک صبح شام

دل کی صفراوی بافتون کی سوزش اتار کر صحت کی راہ پہ لے آتا ھے خفقان قلب اور ھائی بلڈ پریشر مین بہت ھی زیادہ مفید ھے

(نمک ۔۔۔۔نمک)اس پوسٹ کو لکھتے وقت ایک خیال بار بار ذھن مین آ رھا تھا

جب بھی بلڈ پریشر ھائی کا ذکر آتا ھے تو ذھن مین ھر ایک کے ایک سوال آتا ھے کہ اب نمک سے پرھیز کرنا ھے کیون؟

یہ بات حکماء مین سے کسی نے بھی نہ سوچی ھو گی کہ آخر نمک مین ایسی کیا بات ھے کہ جو بلڈ پریشر بلند کر دیتا ھے جبکہ نمک بذات خود زندگی ھے ایک اور سوال بازار مین ایک نمک بھی ملتا ھے جسے بلڈ پریشر والے مریض استعمال کر سکتے ھین جو مہنگے دامون بکتا ھے وہ کونسا نمک ھے اور اس کی کان کہان ھے پھر کیا کھیوڑہ کا نمک مضر صحت ھے اب کچھ ایسی امراض بھی ھین جو نمک کی کمی سے واقع ھو جاتی ھین۔۔۔کچھ خطرناک امراض جن سے موت واقع ھو جاتی ھے؟بہت سے ایسے ھی سوالات ھین جن کی تشریح بہت ضروری سمجھی ھے اگر آپ جان لین تو آنکھین کھلی کی کھلی رہ جائین بس ایک بات یاد رکھین آب حیات نمک کے بغیر مکمل نہین ھوتا آپ کو یاد ھو گا ایک مضمون مین میں نے نسخہ آب حیات کا لکھنا شروع کیا تھا جس کی ابتدا کچھ یون لکھی تھی۔۔۔

کہ پیاز سفید جب چھوٹے ھون تو ان کے اندر پارہ ڈالنا ھے اور جب تیار ھو جائین تو ان کا پانی نکال کر شھد مین جلانا ھے بس اتنا ھی لکھا تھا کہ بڑے بڑے عالمون میدان مین اتر آئے کہ ھم اس نسخہ کو اچھی طرح جانتے ھین اور یہ کتابی نسخہ ھے فلاں فلاں کتاب مین لکھا ھے جبکہ مین پہلے ھی لکھ چکا تھا کہ کتابون مین صرف پیاز تیار کرنے اور اسے بطور سبزی ھی کھانے کا لکھا ھے آگے شھد والی بات بھی نہین لکھی اب ھر شخص نے شمع شبستان کے اس صفحہ کی تصویر لگانی بھی فرض سمجھی جہان پیاز تیار کرنے کا لکھا تھا اب اس دوا کا اگلا حصہ مین نے کبھی بھی نہین لکھا اور نہ ھی لکھنا ھے بس آج آپ کو اس کے ایک جزو کے بارے مین بتا دیا ھے کہ آب حیات بغیر نمک کے بن ھی نہین سکتا

در حقیقت آب حیات وہ دوا تھی جس کے چند قطرے زندگی بھر کے لئے انسان کو طاقت کا ایک طوفان بنا دیتے ھین لازوال دوا ھے خیر یہ اب موضوع نہین

اگر نمک کو بھی آپ جانتے ھین تو بتا دین میرا وقت بچ جائے گا کیا خیال ھے؟بتائیے گا ضرور۔۔۔

محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

نمک کیا ھے؟قسط1-10

25 March 2019

قسط1

علم طب کتنا وسیع ھے اس کا اندازہ لگانا بہت ھی مشکل کام ھے اگر پھر بھی اندازہ لگانے کا شوق ھو تو اس بات سے اندازہ لگایا جا سکتا ھے کہ اگر انسان ساری زندگی علم طب پڑھے اور زندگی اندازاً سو سال ھو تو شاید آدھا علم پڑھ لے پھر بھی مشکل کام ھے بڑے عرصہ سے سوچ رھا تھا کہ نمک پہ ایک مضمون لکھون لیکن سچ بات ھے مضمون کی کوئی ترتیب ذھن مین نہین آ رھی تھی اس وقت بھی کوئی خاص ترتیب ذھن مین نہین ھے بس جو بات یاداشت مین آ گئی وہ لکھ دونگا اگر کچھ بے ترتیبی مضمون مین نظر آئے تو معذرت چاھون گا پوری کوشش ھو گی کہ کچھ مضبوط دلائل سے لکھ سکون

مین نمک کی تعریف مین اگر کچھ کہون گا تو یہ لکھون گا کہ نمک ایک زندگی ھے زندگی اس کے بغیر ممکن نہین ھے

پہلی بات یہ سمجھ لین کہ ھم جو کچھ بھی کھاتے پیتے ھین بدن مین جا کر بالآخر وہ نمک کی شکل مین بدل جاتا ھے نا عجیب بات؟

انسانی وجود مین ستر فیصد پانی ھے جو نمک کے بغیر بالکل فضول ھے یعنی انسانی جسم مین یہ پانی بغیر نمک کے ٹھہر ھی نہین سکتا اگر اس مین نمک شامل نہ ھو ایک بات سب جانتے ھین کہ اگر پانی بدن مین کم یا ختم ھو جائے تو بندہ بھی ختم ھو جاتا ھے جب پانی کم ھوتا ھے یا بدن سے خارج ھوتا ھے تو ساتھ نمک بھی بدن سے باھر نکل جاتا ھے اور بدن فوری طور پہ کمزوری محسوس کرتا ھے اور بعض اوقات نمک میسر نہ ھو سکنے کی وجہ سے بندہ موت کے منہ مین چلا جاتا ھے اب آپ نے ایک بات اور سوچنی سمجھنی ھے

جب بھی کسی بندے پہ ایسی نوبت آتی ھے توڈاکٹر فورا کہتاھے کہ نمکیات کی کمی ھوگئی ھے اب سوچنے والی بات یہ بھی ھے کہ یہان جمع کا صیغہ استعمال ھواھے لفظ نمک صرف ایک نمک کی بات ھورھی تھی جب مرض الموت کی علامات ظاھر ھوئین تو ایک نمک کی بات نہین رھی بلکہ نمکیات کا لفظ استعمال ھواھے اب اس بات سے پتہ چلا کہ انسانی جسم مین کئی طرح کے نمکیات موجود ھین اب دوستو ھم ان نمکیات کو سمجھتے ھین لیکن اس سے پہلے اس بات کو سمجھتے ھین کہ آخر نمک بذات خود کیا چیز ھے ؟

عام طور پر ھم صرف اتنا ھی جانتے ھین اور صرف اسی کو سمجھتے ھین جو ھمارے کھانے مین استعمال ھوتا ھے یا جسے ھم کھیوڑہ کا نمک کہتے ھین دوستو درمیان ایک بات آپ کو یہ بھی بتاتا چلون کہ کھیوڑہ کی نمک کی کان میرے قریب ھی واقع ھے تھوڑے سے فاصلہ پہ موجود ھے کان کی سیر کا مزہ گرمیون کے موسم مین آتا ھے جب اندر داخل ھو تو بندہ ایئر کنڈیشن کو بھول جاتا ھے اتنی ٹھنڈ ھوتی ھے یہ بھی ایک سوال ھے کہ نمک تو گرم مزاج کا ھوتا ھے پھر کان مین سردی کا کیا کام ۔۔اب اس سوال کا جواب آگے آجائے گا

ھم بات نمک کی کر رھے تھے جسے ھم دوسرے لفظون مین سوڈیم کلورائیڈ بھی کہتے ھین دوستو اس کے علاوہ بھی بہت سے نمکیات ھین

اب پہلے نمک کو سمجھتے ھین

خوردنی نمک ایک آئنی مرکب ھے یہ نمک تیزاب اور اساس کے باھمی عمل سے بنتا ھے یعنی تیزاب اور کھار کے باھمی عمل سے بنتا ھے بات اگر اب بھی سمجھ نہین آئی تو کچھ یون سمجھ لین شدید ترشی اور کھار کے باھمی عمل سے نمک بنتا ھے یہ بات یاد رکھین تیزاب اور کھار جب عمل کرتے ھین تو اپنا وجود ختم کر کے نمک اور پانی مین بدل جاتے ھین اب اس عمل مین حرارت بھی بنتی ھے اب اس سارے عمل کو ھم تعدیلی عمل کہتے ھین اب اس بات کو یاد رکھین اسی تعدیلی عمل سے کیمیائی دنیا اور ھمارے بدن کے اندر کئی اقسام کے نمک بنتے ھین اب یہ بات اس نمک پہ منحصر ھے کہ جب وہ تعدیلی عمل سے گزر کر آیا اور اپنا وجود مکمل کیا تو اس وقت تیزاب اور اساس کی نوعیت کیا تھی اب تمام نمکیات کو تین اقسام مین یا تین خاندانون مین سمجھا جاتا ھے پہلے نمبر پہ اساسی نمک دوسرے نمبر پہ تیزابی نمک اور تیسرے نمبر پہ تعدیلی نمک

دوستو آج کچھ مصروفیت ھے جس کی بنا پہ آج کا مضمون اتنا ھی لکھ سکتا ھون باقی مضمون کل انشااللہ

Facebook link

نمک کیا ھے ؟

26 March 2019

قسط2

نمکیات کو تین گروپ مین تقسیم کیا تھا اب ان مین سے پہلے گروپ اساسی نمک

یہ نمکیات کمزور تیزاب اور طاقتور اساس کے ملنے سے بنے ھین جیسے میٹھا سوڈا یہ کھاری مزاج کی وجہ سے اعصاب پر اثرانداز ھونے والے نمکیات ھین ان کی پی ایچ سکیل پر اساسی نمبر ظاھر ھوتا ھے

تیزابی نمک۔۔۔

یہ نمکیات طاقتور تیزاب اور کمزور اساس سے معرض وجود مین آتے ھین جیسے سوڈیم کلورائیڈ جسے آپ کھانے کا نمک کہتے ھین یہ عضلات پہ اثرانداز ھوتے ھین ان کا پی ایچ سکیل پہ تیزابی نمبر ظاھر ھوتا ھے

تعدیلی نمکیات۔۔۔

یہ نمکیات طاقتور اساس اور طاقتور ھی تیزاب سے بنتے ھین یہ غدی مزاج رکھتے ھین ان کا پی ایچ سکیل پر نمبر سات ھوتا ھے

اب ایک بات یاد رکھین کہ عمل تعدیل سے بننے والے نمکیات کو جب پانی مین ملادیا جائے تو وہ واپس اپنے اجزاء تیزاب اور نمکیات مین تبدیل ھوجایا کرتے ھین اس عمل کو عمل باشیدگی کہتے ھین یہ عمل تعدیل کے بالکل الٹ ھوتا ھے یہ بات بھی یاد رھے عمل تعدیل کے علاوہ دیگر پانچ طریقے بھی ایسے ھین جن سے نمکیات بنتے ھین اب آپ جو کچھ بھی کھاتے اور پیتے ھین ان کا بیشتر حصہ تینون مفرد اعضاء یعنی دل دماغ اور جگر کے باھمی تعاون سے ھمارے جسم مین نمکیات کی شکل مین بدل جایا کرتا ھے اب ان سب کی تکمیل ھمیشہ جگر مین ھوا کرتی ھے خواہ وہ اساسی نمک بنے یا تیزابی نمک بنے یا تعدیلی نمک کی شکل مین آئے یہ نمکیات جب جسم مین پانی کے ساتھ ملتے ھین تو اپنے اجزاء مین تقسیم ھوکر اعصاب عضلات اور غدد کی غذا بنتے ھین ھر ایک نمک مین دو مفرد اعضاء کی خوراک اور دو ھی کیفیات پائی جاتی ھین اب لوھا کیلشیم سونا چاندی

سبزیان دالین گوشت آپ جو بھی کھائین باالآخران کا کار آمد حصہ جسم مین نمک کی ھی شکل اختیار کرے گا اگر نمک بنے گا تو ھضم و جذب ھو گا ورنہ جیسے کا تیسا جسم سے بذریعہ فضلات باھر خارج ھو جایا کرتا ھے

اب مین آپ کو یہان ایک نقطہ کی بات بتانے لگا ھون

اگر ھم اپنی ادویات کو پہلے سے ھی نمکیات مین ڈھال لین تو کیا خیال ھے جو کام بدن نے کافی دیر مین کرنا ھے وہ ھم نے پہلے ھی کر دیا ھے یعنی بدن کے نظام کے لئے آسانی پیدا کر دی ھے تو دوستو یہ بات بھی یاد رکھین اگر آپ ھر دوا کو نمک کی شکل مین ڈھالنا سیکھ جائین تو آپ کی دوائین انجیکشن سے بھی زیادہ تیز اثر ھو جائین گی یعنی ھماری ادویات کو اپنا عمل مکمل کرنے مین جتنا وقت یا طویل چکر کاٹنا پڑتا ھے وھی کام منٹون سیکنڈون کے حساب سے ھو جائے گا یعنی آپ کی ھر دوا اکسیر بن چکی ھو گی اور آپ کی ھر دوا واقعی اکسیر اور تریاق کہلانے کی مستحق ھو گی ایک بات اور بھی یاد رکھین ایلو پیتھک میڈیسن اکثریت مین نمکیات ھی ھین آپ نمکیات کہتے ھین لیکن اسی لفظ کو ذرا انگریزی مین آپ سالٹ کہین گے اب ایلو پیتھی مین عام ادویات کا پہلے سالٹ ھی تیار کیا جاتا ھے پھر دیگر سالٹ ملا کر مرکب دوا کی شکل دی جاتی ھے لیکن ایک بات ھے یہ سب کیمیائی طریقہ سے تیار کیے جاتے ھین یعنی ان کے کشید کا طریقہ جو وہ استعمال کرتے ھین دوا کشید ھونے کے بعد ساتھ مضر اثرات بھی ساتھ لے آتی ھے جبکہ ھم ایسا طریقہ اختیار کر سکتے ھین جو دوا کو مضر نہ ھونے دے۔۔ جس مین سب سے اھم بات یہ ھے کہ ایلو پیتھک مین کسی بھی ایک نباتات سے کوئی ایک کار آمد جزو الگ کر لیا جاتا ھے باقی کو چھوڑ دیا جاتا ھے جبکہ قانون فطرت ھے کہ کسی بھی ایک نبات مین جو خود سے کافی نمکیات کا مرکب ھوتی ھے اس کا ایک جزو اگر مفید ھے تو اس کے ھمیشہ دو پہلو ضرور ھوتے ھین مثبت اور منفی پہلو جبکہ اسی نبات مین اس کے ھر دو پہلو کو اچھے یا بد اثرات کو کنٹرول حد مین رکھنے کے لئے فطرت نے دیگر نمکیات بھی رکھے ھوتے ھین تب ھی اسے زندگی ملی ھوتی ھے اب ھم نے ان اجزاء کو ایسے الگ نہین کرنا بلکہ اس مین سے فضلہ خارج کر دینا ھے صرف خالص نمک الگ کر لینا ھے جو ھر دو پہلو پہ اچھا ثابت ھو سکے کیا خیال ھے آپ کا میری بات سمجھ آ رھی ھے یہ مین نے آپ کو ایک نقطہ بتایا ھے

اب بات کرتا ھون ذرا آپ کا جسم نمکیات کو غذا کیسے سمجھتا ھے ایک بات واضح اور اٹل ھے کہ تین اعضائے رئیسہ ھین دل دماغ اور جگر باقی اگر کوئی تلی یا رحم یا خصیہ جات کو اعضائے رئیسہ سمجھتا ھے تو بے شک سمجھے آخر جمہوری دور ھے آپ گوڈون اور گٹون کو بھی اعضائے رئیسہ مین شامل کر سکتے ھین لیکن اصل مین تین ھی ھین یہ آپ کے جسم کے اندر تین بادشاہ ھین جن کی الگ الگ اپنی اپنی سلطنتون کے مالک ھین خون ایک مرکب سیال ھے جو بدن کو جہان بھی غذا کی ضرورت ھوتی ھے اور جس غذا کی ضرورت ھوتی ھے بہم پہنچاتا ھے اب میرا سوال ھے کبھی آپ نے خون کا ذائقہ چکھا؟ اگر نہین چکھا تو ٹیسٹ لین دوستو یہ نمکین ھوتا ھے

اب یہ خون نمکین کیون ھوتا ھے یہ بات اگلی پوسٹ مین کرین گے اب اجازت چاھون گا محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

نمک کیا ھے؟

27 March 2019

قسط 3

کل کی پوسٹ پہ دو سوال آئے تھے اگر صبر کیا ھوتا تو اگلی پوسٹ مین وضاحت بھی ضرور ھی کر دیتا آخر مضمون کا ایک تسلسل ھوتا ھے خیر آج مین مشترکہ طور پہ ان سوالون کے پہلے جواب لکھ رھا ھون باقی باتین بعد مین کرین گے اب سوالات کرنے والے احباب غور سے پڑھین تاکہ دوبارہ نہ سمجھانا پڑے

یعنی ھائیڈرو کلورک ایسڈ کو اور زیادہ شدید HCL نمک جب کھانے کے ھمراہ پیٹ مین جاتا ھے تو وھان پہ موجود پہلے سے ھی تیزاب نمک کر دیتا ھے یاد رکھین یہ ایک کیمیاوی عمل ھے اور اس سے عضلات ھی متاثر ھوتے ھین یہ اساسی نمک نہین بلکہ تیزابی نمک ھوتا ھے CONCENTRATED سکیل پر تیزابی نمبر ھی شو ھوتا ھے اگر کسی کا بی پی کم ھو جائے تو نمک کھانے سے یا خون مین ملانے سے یعنی سوڈیم کلورائیڈ کی بوتل لگانے سے بی پی بڑھ جاتا PH اور اس کا ھے ایسا صرف اس کے تیزابی رد عمل کی وجہ سے ھوتا ھے کیونکہ یہ نمک طاقتور تیزاب اور کمزور اساس سے مل کر بنتا ھے

دوسری بات جب آپ کو معلوم ھو گیا کہ نمک در حقیقت دو طرح سے بنتے ھین

طاقتور تیزاب+کمزور اساس=تیزابی نمک

طاقتور اساس+کمزور تیزاب=اساسی نمک

اب ھر نمک غدی نہین ھوتا کہ ھر شخص کی تحریک بدل کر غدی ھی کر دے اب اس سلسلے مین ایک بنیادی بات ذھن مین رھے کہ تبدیلی تحریکات اور انجذاب نمکیات اور تعدیل رطوبات کا ایک خود کار نظام ھر وقت طبعی اور جبلی طور پر مصروف عمل ھے جس سے بدن کی بنیادی واساسی نہاد تبدیل نہین ھوتی یعنی مخالف طبع اشیاء دیگر مزاج کو بگاڑ تو سکتے ھین لیکن اس کی اساس کو تبدیل نہین کر سکتے امید ھے بات سمجھ آگئی ھو گی اب دیکھین نا؛ ھم ساری زندگی گندم سب سے زیادہ کھاتے ھین یا پھر یون سمجھ لین پانی زیادہ استعمال کرتے ھین لیکن اس سے نہ مزاج تحریک غدی مین یا اعصابی مین بدلتا دیکھا ھے اور نہ ھی بدلتا ھے اور نہ ھی طبعی نہاد بدلتی ھے اب اس سوال کا جواب آپ کے پاس نہین ھے اور نہ ھی کوئی قانون فطرت سے ھٹ کر کوئی کچھ ھو سکتا ھے

اب ایک بات اور بھی سمھ لین شاید کوئی اور نہ یہ سوال کر دے۔۔

نمک کے بارے مین یہ بات طے شدہ ھے بلکہ ثابت شدہ ھے کہ اس سے خون کا قوام پتلا نہین ھوتا بلکہ اس سے خون کے اجزاء کا باھمی انجذاب نہین ھوتا تاکہ انجماد نہ ھو سکے پانی کے سات سالمون کو اپنے ساتھ ملا لیتے ھین جس سے پانی گھنا یعنی گاڑھا ھو جاتا ھے اس کی بھی آپ کو Molecule سائینسی تحقیق کے مطابق نمک کا ایک سالمہ یعنی ایک اھم مثال دیتا ھون کبھی آپ نے بحیرہ مردار کے بارے مین سنا ھو تو یہ بھی پتہ ھو گا کہ بندہ اس مین داخل ھو جائے تو ڈوبتا نہین ھے اگر پانی پہ لیٹ جائے تو اوپر ھی اوپر جسم تیر تا رھے گا اس کی وجہ یہی ھے کہ پانی مین نمکیات اتنے زیادہ ھین جو عام سمندر مین بھی نہین پائے جاتے اس سے پانی انتہائی گاڑھا یا غلیظ ھے جو بدن کو ڈوبنے نہین دیتا

اب آگے چلتے ھین

قابل لحاظ بات یہ ھے کہ بدن مین سوڈیم اور پوٹاشیم کا ایک معقول تناسب موجود ھے اب یہ دونون ھر وقت ایک دوسرے کو بیلنس کرتے رھتے ھین اب بدن مین نمک کی ایک گوارا مقدار کوئی غیر طبعی حالت پیدا نہین کرتی ھان اگر نمک کی مقدار کا تناسب بڑھ جائے اور پوٹاشیم کا لیول کم ھو جائے اور پھر گردے اور غدد ناقلہ اس کا اخراج بھی نہ کر پائین تو اس غیر متوازن حالت مین بی پی بڑھ سکتا ھے اگرچہ یہ حالت ھر کسی پہ وارد نہین ھوتی جن حضرات کا تعدیلی نظام درست طور پر کار فرما ھے ان کے ساتھ ایسا نہین ھوتا

اب یہ بات بھی وزن رکھتی ھے کہ جب نمک سے یہ ھوتا ھے اور کلورائیڈ سے کلورین گیس نکلتی ھے تو بھی بی پی بڑھ جاتا ھے کیونکہ کلورین گیس بذات خود تو زھریلے اثرات کی حامل ھوتی ھے اور بدن کو اسکی کوئی ضرورت بھی نہین ھوتی

یہ سب سوالون کے جوابات تھے بلکہ ان سوالون کے جواب بھی لکھ دیے ھین جو کل کلان آپ لوگون کے ذھن مین آ سکتے ھین باقی انشااللہ مضمون کا تسلسل کل کی پوسٹ مین ملے گا

آخری بات۔۔۔ آج کی پوسٹ بوجہ ذاتی مجبوری لیٹ لکھی ھے محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

نمک کیا ھے؟

28 March 2019

قسط4

کل کی پوسٹ سوالون کے جواب اور باقی دلائل پہ ھی پوری ھو گئی آج پوسٹ کا سابقہ تسلسل شروع کیا ھے اس سے پہلے مین بات کر رھا تھا کہ انسانی جسم مین ستر فیصد پانی ھے جو نمک کے بغیر ناکارہ ھے یہ بھی لکھ چکا ھون کہ نمک ھی جسم کے پانی اس پانی کو زندگی کے افعال کے لئے کار آمد بناتا ھے اور اندرونی رطوبات کو متوازن رکھتا ھے پانی غذا اور تنفس اور جلد کے ذریعے ھمارے جسم مین داخل ھو کر خون مین پہنچتا رھتا ھے پھر دوران خون کے ذریعے جسم کے ھر حصے اور نظام پہ اثر انداز ھوتا ھے خاص کر اعصابی نظام کو سب سے زیادہ متاثر کرتا ھے جلد کے ریشون اور دماغ واعصاب اور بلغمی جھلیون کو تر رکھتا ھے اور ان مین نمی پیدا کرتا ھے خوراک کے اجزاء کو قابل حل بناتا ھے اور ھر خلیے تک پہنچانے اور ھر جگہ سے زھریلے اور ناکارہ مواد کو خارجی اعضاء تک لے جانے کا فریضہ بھی سر انجام دیتا ھے وہ پانی ھمارے جسم کا اتنا بڑا حصہ ھے پیدائش زندگی اور اھتمام زندگی افعال اور بقائے زندگی کا انحصار جس پر ھے لیکن جسم مین نمک کے بغیر صرف بوجھ اور غیر ضروری ھے یعنی نمک ھی خون کے تمام معدنی اجزاء سے زیادہ اھم ھے

یہ

یہ الکو حل مین حل نہین ھوتا لیکن اس کے عرق یعنی محلول مین بہت سی ایسی ادویات بھی حل ھو جاتی ھین جو پانی مین بذات خود نا قابل حل ھوتی ھین یاد رکھین نمک مین قوت تولید فطری طور پہ پائی جاتی ھے اس لئے جسم مین حیوانی مواد اور کئی طرح کے مرکبات تیار کرنے کا اھل ھے جو بحالی صحت اور قیام صحت کے لئے ضروری ھین افعال زندگی کی انجام دھی کے دوران بہت سے ناکارہ مادے ھمارے جسم مین بنتے ھین یاد رکھین انہین ٹھکانے لگانے مین نمک ھی اھم کردار ادا کرتا ھے بس اس بات پہ نگاہ رکھنی چاھیے کہ کہین اس کی مقدار ھمارے جسم مین کم نہ ھو جائے جس طرح نمک کی کمی سے غیر طبعی علامات پیدا ھوتی ھین اور پھر بعض اوقات موت تک واقع ھو جاتی ھے بالکل اسی طرح نمک کی زیادتی سے بھی کئی طرح کی بیماریاں اور بعض دفعہ موت کا سبب بن جاتی ھین یہ بات بھی ذھن مین رھے کہ جیسے مٹھاس ھماری زندگی کا لازم جزو ھے اور روز مرہ کی خوراک مین قدرتا کچھ نہ کچھ حصہ کم و بیش پایا جاتا ھے بالکل اسی طرح نمک بھی ھماری خوراک مین قدرتا کم و بیش شامل رھتا ھے یہ بات بھی یاد رکھین مٹھاس قوت ھے اور نمک زندگی ھے اس لئے صرف اس کا کم و بیش یعنی کم یا زیادہ ھو کرنے سے بات نہین بنتی بلکہ جو خوراک ھمارے جسم مین اس کی مقدار کم یا زیادہ کرتی ھے اس کے بارے مین جاننا ضروری ھے

اب دیکھین ایلوپیتھک پریکٹس مین نارمل سیلائن یعنی نمکین ڈرپ بڑے وسیع پیمانے پہ استعمال ھوتی ھے اس بات سے کوئی انکار نہین کر سکتا کہ اکثر مریضون کی جان بچانے مین یہ نمک کا محلول بہت ھی کار آمد ثابت ھوا ھے بلکہ موت کی وادی مین جاتے مریض بچ جاتے ھین

اب بایو کیمک طریقہ علاج مین درجن بھر نمکیات سے تمام بیماریوں کا علاج کیا جاتا ھے اب ان نمکیات مین سے عام نمک ایک ھے جسے نیٹرم میوری ٹیکم یا نیٹرم میور کے نام سے جانا جاتا ھے محترم دوست محمد صابر ملتانیؒ بھی فرماتے تھے کہ بایو کیمک طریقہ علاج بہترین ھے بشر طیکہ اسے بالا اعضاء سمجھا جائے اگر بالا اعضاء نہ سمجھا جائے تو اس کی افادیت کچھ بھی نہین

نمک نظریہ مفرد اعضاء کے بھی فارما کوپیا مین شامل ھے اور طب قدیم بھی اسے بے شمار امراض و ادویات مین شامل کرتی ھے لیکن ایمانداری کی بات ھے کہ اس کی اصل اھمیت کو ھم سمجھ ھی نہین پائے بلکہ صرف ھاضم ھی خیال کر کے ھاضم ادویات مین ھی شامل کرتے ھین بلکہ ھاضم ادویات مین تو بڑی بے دردی سے بغیر سوچے سمجھے خانہ پوری کے طور پر بھی شامل کر لیتے ھین۔۔۔ ھونا تو یہ چاھیے تھا؟ کہ ھم اسے محرک شدید ملین یا پھر خاص کر کشتہ کی شکل مین استعمال کرتے یاد رکھین اسے بطور مقوی استعمال کر کے سرعت یعنی تیزی سے فائدہ حاصل کیا جا سکتا ھے مختصرا آپ یون سمجھ لین کہ ھمارے جسمانی نظام کی صحت یابی کے لئے نمک کے افعال اور اس کی کمی و بیشی کے اثرات کو سمجھنا انتہائی ضروری ھے یہ کیسے معلوم ھو کہ اب ھمارے جسم کو نمک کی کمی کا سامنا ھے یا پھر زیادتی کا سامنا ھے نیز ھر دو صورتون مین ھمین کن علامات سے واسطہ پڑ سکتا ھے یعنی کونسی علامات نمک کی کمی اور کونسی علامات زیادتی ظاھر کرتی ھین ان سب کا ذکر ان شاءاللہ اگلی قسط مین کرین گے

آخری باتین۔۔۔ ایک دوست نے کمنٹس مین بھی پھر انباکس بھی اس بات کا اظہار کیا کہ جس شخص نے نمک کی اھمیت کو اجاگر کیا تھا اسے نوبل پرائز ملا تھا جبکہ مین حیران ھون ھمارے حکیم بھی اس کے بارے مین جانتے ھین؟

تو دوستو یہ سب پڑھ کے میری سوچ دور تک چلی گئی کہ رسول اللہ ﷺ نے بے شمار مواقع پہ نمک سے گزارا کیا ھم مسلمان ھین کبھی آج تک نہین سوچا آخر کیون؟ آج آپ ضرور سوچئے محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

نمک کیا ھے؟

29 March 2019

قسط5

بہت سے دوستون کے ذھن مین یہ بات یا خیال آ گیا ھے کہ مین نے آب حیات کی شرح کرنی شروع کی ھوئی ھے کچھ انباکس بھی ایسے خیالات کا اظہار کیا گیا ھے جبکہ ایسی کوئی بات نہین ھے مین نے مضمون کے شروع مین صرف اتنا لکھا تھا کہ نمک کی تشریح لکھنے لگا ھون ساتھ ھی یہ بات بھی بتائی تھی کہ آب حیات بغیر نمک مکمل نہین ھوتا یہ بھی اس دوا کا جزو اعظم ھے لیکن مین نے یہ کہین بھی نہین لکھا کہ آب حیات کا نسخہ لکھنے لگا ھون یہ ایسی ھی بات ھو گی کہ ایم اے نصاب کی کتب نرسری کلاس کے بچے کو پڑھانی شروع کر دین باقی جب انسان مین اھلیت آ جاتی ھے تو بندے کو خود بخود ھی ان سب باتون کا پتہ چل جاتا ھے آپ صرف مضمون پہ توجہ دیا کرین

جیسے ھمارا نقطہ نظر نمک ھے تو اسی پہ توجہ دینی چاھیے

نمک۔۔۔۔یہ بات سب کے مشاھدہ مین گزری ھوگی بلکہ تجربہ مین گزری ھوگی کہ نمک آسانی سے پانی کو جذب کرنے کی صلاحیت رکھتاھے یہان یہ فلسفہ بھی سمجھ لین کہ پانی نمک کو جذب نہین کرتا بلکہ نمک پانی کو جذب کرتاھے اب نمک کی اس خوبی کی بناپہ یہ جسم مین پانی کاتوازن برقرار رکھتاھے اب نظریہ مفرد اعضاء کی زبان مین گرم ترخواص کی وجہ سے غدد واعصاب پر اثرانداز ھوتاھے اور ان کی غذابنتاھے اعصاب مین تسکین کی بناپر جو رطوبات ٹھہری ھوتی ھین یا جن رطوبات نے حسی اعصابی مین تسکین پیدا کی ھوتی ھے انہین جذب کر کے غدد ناقلہ کے ذریعے خارج کرتاھے اس طرح ان اعصاب مین تقویت اور تحریک کی صورت پیدا ھو کر تکلیف دہ علامات ختم ھونا شروع ھوجاتی ھین یعنی غدد جاذبہ مین تحریک کی زیادتی سے اور نتیجتا غیر ارادی عضلات مین تحلیل اور حسی اعصاب مین تسکین سے جو غیر نارمل صورت پیدا ھوچکی تھی وہ ختم ھوجاتی ھے

اب بات سمجھ لین کہ نمک عضلاتی یعنی خشک اثرات وتحریک کی تمام علامات کافوری اور دائمی علاج ھے آخر کیون؟ یہ بات آپ سوچین اب جن جن دوستو کو طب پہ اور نظریہ پہ مکمل عبور حاصل ھے وہ جب اس بات کو سوچین گے تو مین یقین سے کہتاھون ان کے سامنے ایک راستہ کھل جائے گاوہ آب حیات کی کافی سیڑیاں عبور کر جائین گے یہان مین اتناھی کچھ بتاسکتا تھا آیئے اب باقی مضمون کی طرف چلتے ھین

اب ایک بات مین پہلے لکھ چکاھون کہ نمک بدن مین زیادہ ھوجائے یاکم ھوجائے ھر دوصورتون مین جسم بیمار ھوجاتاھے اب کیسے معلوم ھوگا کہ جسم مین نمک زیادہ ھوچکا ھے یاکم ھوگیاھے

اب بات سمجھین

اگر نمک کی مقدار جسم مین کم ھوجائے تو تمام عشائے رطوبتی بالکل خشک یانسبتاً خشک ھوجاتی ھین یہ خشکی دائمی اور بعض اوقات عارضی ھوسکتی ھے

اب آپ اپناذھن لڑائین ایسی خشکی کب ھوسکتی ھے؟

پریشان نہین ھونااب یہ بھی نہ سمجھ لیناکہ سب ذھن لڑانے والی باتین محمود بھٹہ آج آپ کے لئے چھوڑ رھاھے چلین اب بات سمجھین۔عضلاتی تحریک مین اعصابی نظام مین تحلیل کی وجہ سے آبی جھلیون مین خشکی ھوجایا کرتی ھے

اب خشک اور گرم موسم مین ھم اکثر مشاھدہ کرتے ھین کہ کانوں اور آنکھون اور گلے اور جلد مین خشکی محسوس ھوتی ھے جسم پہ بھوسی سی اڑتی ھے ھاتھ پاؤن چہرہ زبان ھونٹ خشک ھوجاتے ھین اور پھٹ جاتے ھین یہ اس بات کی علامت ھے کہ رطوبتی اور آبی جھلیان نمناک نہین رھین۔یعنی پانی کی تقسیم درست نہین یعنی نمک کی کمی ھو گئی ھے عضلاتی اعصابی تحریک مین یہ خشکی عارضی ھوسکتی ھے اس تحریک مین رطوبت کی کمی نہین ھوتی بلکہ رطوبات کاجماؤ ھوتاھے اب یہ جمی ھوئی رطوبت کو ھلکی سی بھی حرارت مل جائے تو یہ جماؤ ٹوٹ جایا کرتاھے بہر حال عضلاتی تحریک مین پانی کی تقسیم اور انجذاب متوازن نہین رھتا اور آبی جھلیان خشک ھوجاتی ھین اگر یہ صورت حال لگاتار رھے تو یہ دائمی عارضہ بن جاتاھے جس کا مطلب ھے ھمارے جسم مین مستقل نمک کی کمی ھوچکی ھے اب یہ جسم پہ کریمین ملنے سے یہ خشکی جاتی نہین ھے بلکہ اصول سے علاج کرنے سے درست ھوتاھے باقی مضمون انشااللہ آئیندہ

Facebook link

نمک کیاھے؟

30 March 2019

قسط نمبر6

پچھلی قسط مین ابھی نمک کی بدن مین کمی کاھی ذکر چل رھاتھاباقی مضمون شروع کرنے سے پہلے ایک نقطہ سمجھ لین

بدن کی خشکی دور کرنے طریقہ یہ ھے کہ اعصابی تحریک مین نمک جسمانی ضرورت کے مقابلے مین کم ھوجاتاھے جبکہ عضلاتی تحریک مین جسم مین جذب ھی نہین ھوتااور غدی تحریک مین جسم سے خارج ھی نہین ھوتااور غدی اعصابی مین حد مقدار سے بڑھ جایا کرتاھے کمی ھمیشہ غدی تحریک سے پوری کی جائے گی جبکہ اگر مقدار زیادہ ھوگئی ھے تو اعصابی تحریک سے اعتدال پہ کیا جاسکتاھے آپ نے صرف یہ کرناھے کہ قارورہ اور نبض اور دیگر علامات سے نمک کی کمی بیشی کا تعین کرین اگر کم ھے تو مقدار بڑھا لین اگر زیادہ ھے تو مقدار گھٹالین اس طرح آپ نمک کو اعتدال پہ لاکر بہت سی امراض کو باآسانی دور کرسکتے ھین

اصول وقانون نمک کی مقدار کو معتدل رکھنے کاپہلے اس لئے لکھاھے کہ مجھے شک تھاتھوڑی دیر مین آپ نے یہ سوال وقت سے پہلے ھی لکھ دیناتھا

پچھلی قسط مین بات یہان تک پہنچی تھی کہ غشائے رطوبتی اگر خشک ھو جائین تو یہ جسم مین نمک کی کمی کی علامت ھین لیکن بعض اوقات نمک کی کمی کے برعکس بھی حالت وارد ھو جایا کرتی ھے یعنی تمام رطوبتی جھلیون اور مجاری سے زبردست یا قدرے زیادہ پانی خارج ھونا شروع ھو جاتا ھے

ایک بات یاد رکھین کہ اگر رطوبتی جھلیان خشک ھو جائین یا ضرورت سے زائد ان مین تری ظاھر ھو جائے تو یہ دونون صورتین ھی نمک کی کمی کو ظاھر کرتی ھین یاد رھے کہ اعصابی تحریک مین مسلسل اخراج نمک سے اور عضلاتی تحریک مین انجذاب نہ ھونے سے جسم مین اس کی کمی ھوا کرتی ھے یعنی ان دونون تحاریک مین نمک کی کمی ھوتی ھے اور یہ اصول بھی آپ پہلے سے جانتے ھی ھونگے کہ خشکی عضلاتی تحریک کا اور تری اعصابی تحریک کا خاصہ ھے اب نمک دونون مین ھی کم ھوتا ھے اب آپ کو مثالاً ھیضہ کے مرض اور اس کا فلسفہ علاج پہ بات کرتے ھین

ایک بات آپ جانتے ھی ھین کہ ھیضہ اعصابی تحریک کی پیداوار ھے اب اس کی ابتدا اس طرح ھوتی ھے کہ اعصابی تحریک کی وجہ سے عضلات مین پانی کا ارتکاز بڑھتا جاتا ھے غدد مین تحلیل سے حرارت اور نمک خارج ھوتے ھین اب نتیجہ یہ نکلتا ھے کہ ان دونون اثرات کی وجہ سے بدن مین حرارت اور نمک کم ھوتا جاتا ھے عضلاتی نظام کی سستی سے رطوبات رک کر ان مین انتہائی تعفن پھر جراثیم اور پھر زھر پیدا ھو جاتے ھین

نوٹ۔۔۔ یہان ایک نقطہ اور بھی بیان کرتا چلون ایلوپیتھک مین اکثریت امراض مین جراثیم کا ذکر آ جایا کرتا ھے اب جراثیم یا تو بیکٹیریا یا وائرس ھوتا ھے اب ان کے خاندانون کا بھی ذکر ھوتا ھے کہ فلان جراثیم ھے اور یہ فلان خاندان سے تعلق رکھتا ھے اب طب قدیم جو ھمارے کالجون مین پڑھائی جاتی ھے بلکہ ھمارے گروپ مطب کامل کے کافی ممبر بھی یہ بات جانتے ھین کہ مین خود بھی تو ایک کالج مین پڑھاتا بھی ھون بلکہ پچھلے دنون پنجاب ھیلتھ کیئر افسران اور طبّی کونسل بورڈ انتظامیہ وحکماء حضرات سرگودھا ڈویژن مین ایک کالج کانفرس مین شریک ھوئے اب ان معزز مہمانان کو لے کر یہ بندہ ناچیز اس اجلاس مین شریک ھوا تو ھمارے گروپ مطب کامل کے کافی ممبران مجھ سے وھان ملے بھی تھے اور تصاویر بھی سب کے ساتھ بنوائی تھین خیر بات ھو رھی تھی جراثیم کی تو طب قدیم اس کے جواب مدلل نہین دے سکتی لیکن انشااللہ یہ خادم آپ کو جلد ھی ان خاندانون کی تشریح لکھے گا اس وقت آپ ایک ھی بات سمجھ لین کسی بھی مادے مین خواہ وہ بلغمی ھے یا صفراوی یا سوادوی ھے جب تعفن پیدا ھوتا ھے تو وھان کیڑے پیدا ھوتے ھین ان کو جراثیم کہا جاتا ھے

اب بات وھین سے ھی شروع کرتے ھین جہان نوٹ لکھنے سے پہلے تھے

ھیضہ مین یہ حالت زندگی کے لئے خطرناک ھوتی ھے چنانچہ جسم اس اذیت سے چھٹکارا پانے کے لئے ان زائد رطوبات کو خارج کرنا شروع کر دیتا ھے یعنی اعصاب کی مشینی تحریک شروع ھو جاتی ھے اب اسہال قے ٹھنڈے پسینے اس کا مظھر ھین یہ رطوبات کی زیادتی سے گرے ھوئے ٹمپریچر اور نمک کی کمی کو پورا کرنے کی کوشش ھے اگر مشینی تحریک جاری رھے تو رطوبات کا ضرورت سے زیادہ اخراج ھونے سے خون گاڑھا اور ٹمپریچر مذید کم ھونے لگتا ھے اب بچ رھنے والا نمک رطوبات کی غیر موجودگی اور غدد مین تسکین کی بنا پہ ھضم نہین ھوتا یا ضرورت سے کم ھوتا ھے مریض کا پیشاب انتہائی سرخ تیزابی اور کیمیائی ٹیسٹ مین اس کی پی ایچ پانچ سے کہین کم ھو جاتی ھے یعنی عضلاتی تحریک پیدا ھو چکی ھوتی ھے

اب سوال یہ ھے کہ مریض پھر شفایاب کیون نہین ھوا؟

جبکہ اعصابی تحریک کا علاج بھی تو عضلاتی تحریک پیدا کرنا ھی تھا آپ اس بات کو سوچین بلکہ کسی کے پاس جواب ھے تو لکھے مین انشااللہ کل کی پوسٹ پہ جواب لکھون گا

اجازت دین محمود بھٹہ کو

گروپ مطب کامل

Facebook link

نمک کیا ھے؟

1 April 2019

قسط7

کل کی پوسٹ پہ بہت سے دوستونے جواب لکھے جزاک اللہ بڑی خوشی ھوئی کہ اب جواب لکھنے والے پیدا ھو چکے ھین جبکہ کچھ عرصہ پہلے اگر مین سوال لکھتا تھا تو جواب ندارد۔۔

خیر بات وھین سے شروع کرتے ھین کہ ھیضہ مین عضلاتی تحریک نے اعصابی تحریک کے اثرات کیون نہ مٹائے ؟

اعصاب کی معمولی اور ابتدائی مشینی تحریک مین جبکہ قوت مدافعت مضبوط ھو عضلاتی علاج ھی درست ھے لیکن شدید حالتون اور کمزوری مین عضلاتی علاج ھیضے جیسی علامات کو مذید بڑھانے کا باعث بنتا ھے اس کی وجہ بیان کر چکا ھون لیکن اس مرحلہ مین رطوبات۔ نمک اور ٹمپریچر کی کمی سے عضلاتی ادویات ھضم و جذب کرنے کی مریض مین سکت ھی نہین ھوتی

جسم مر رھا ھوتا ھے اور کمزوری سے رطوبات چھوڑ رھا ھوتا ھے یا یون کہہ لین رد عمل مین غیر فطری انداز مین پیدا ھونے والی عضلات کی تحریک نچوڑ رھی ھوتی ھے رطوبات کی شدید قلت کی وجہ سے خلیے اور رگین پچکتی جاتی ھین بلڈ پریشر انتہائی کم ھو اور حرارت غریزیہ بالکل رھتی ھی نہین۔ اب اس موقع پہ پانی اور نمک کی کمی اگر پوری کردی جائے تو مریض تیزی سے صحت یاب ھونا شروع ھو جاتا ھے اسی وجہ سے نمک کا محلول بذریعہ ورید دینا ایلو پیتھک مین معمول اور بہترین نتائج کا حامل ھوتا ھے اگرچہ وھان کچھ دیگر غلطیان مریض کو لے ڈوبتی ھین اب اتنی بوتلین چڑھائی جاتی ھین کہ سابقہ عمل شروع ھو جاتا ھے دراصل درجہ حرارت کی انتہائی کمی اور پانی کی زیادتی سے مریض مر جاتا ھے

اب نظریہ مفرد اعضاء کے معالجین یہ بات اچھی طرح سمجھ لین کہ شدید ھیضہ مین عضلاتی ادویہ کا استعمال نہ صرف بیکار ھے بلکہ یہ ادویات جسم کا حصہ ھی نہین بن سکتی اب لیمون املی آلو بخارا اور دیگر اسی قبیل کی ادویات اس وقت قے تک بند نہین کر سکتی شاید اسی لئے حکیم دوست محمد صابر ملتانیؒ نے ھیضہ کا علاج غدی ادویات کو قرار دیا تھا لیکن ھوا یہ جب نظریہ عام لوگون کے ھتھے چڑھا جن کی اپنی سوچنے سمجھنے کی صلاحیت نہ ھونے کے برابر تھی انہون اپنی اپنی کتابون مین ھیضہ کا علاج عضلاتی ادویہ لکھا ھے تریاق نمبر چار اور تریاق معدہ ایسی علامات کا بہترین علاج ھے یاد رکھین چار اور پانچ نمبر ادویات یعنی غدی عضلاتی اور غدی اعصابی دوائین نمکین اور میٹھے قہوے سے دینا فوری نتائج کا حامل ھے یہ بات بھی یاد رھے آپ نے یہ عمل پانی کی شدید کمی کی صورت مین کرنا ھے اگر ھیضہ کی معمولی علامات ھین تو پھر آپ نے تین اور چار نمبر دوائین یعنی عضلاتی غدی سے غدی عضلاتی دوائیں استعمال کرانی ھین اس طرح پانی اور نمک کی کمی پوری ھو کر حرارت اور خون کا دباؤ جلد قائم ھو جاتا ھے ورنہ بصورت دیگر رگین پچکی رہ کر پیچیدہ صورت حال پیدا ھو سکتی ھے

ابھی ھاری بات یہ ھو رھی ھے کہ پانی اور نمک کی ھیضہ سے مرتے مریض کے لئے انتہائی ضروری ھے اس کمی کو دور کرنے کے لئے ایلو پیتھک مین نمکین پانی کی بوتل لگا دیتے ھین جس سے فوری کمی پوری ھونے لگتی ھے بلکہ بعض اوقات لو لگنے اور وہ مریض جن کا بلڈ پریشر کسی صدمے یا جریان خون یا زھر سے بہت حد تک گر جائے تو بھی یہ نمکین پانی کی بوتل انہین بچا لیتی ھے لیکن اگر آپ نے یہ کمی پوری کرنی ھو تو کیا کرنا چاھیے آپ کے پاس تو بوتل ھے ھی نہین ؟

آیئے آپ کو اس سے بھی بہتر علاج بتائے دیتا ھون ایک حل تو مین اکثر بچون کو بطور نمکول استعمال کرواتا رھتا ھون جس مین ایک لٹر پانی ابال کر ٹھنڈہ کر کے اس مین ایک انڈے کی سفیدی کچی شامل کر کے اچھی طرح مکس کر لین ذرا سا ست پودینہ شامل کرین اور دو چمچ میٹھا شامل کرین بہترین نمکول ھے عام کھانے والا نمک بھی آدھ چمچ ڈال سکتے ھین ورنہ ایسی کوئی خاص ضرورت نہین ھے لیکن بڑے آدمی مین پانی کی کمی دور کرنے کے لئے آپ مندرجہ ذیل پانی تیار کرین

ایک لٹر پانی مین دو عدد ثابت سرخ مرچ ڈال کر اس پانی کو ابالین لیکن مرچ پھٹنے نہ پائے ابلنے کے بعد اس پانی کو ٹھنڈہ کرین اس مین آدھا چمچ نمک آٹھ چمچ چینی اور ایک چٹکی میٹھا سوڈا ڈال لین اب اس پانی کو خواہ نیم گرم یا ٹھنڈہ کر کے چمچ چمچ یا گھونٹ گھونٹ مریض کو پلانا شروع کر دین اگر آپ کے پاس ست پودینہ اور ست اجوائن میسر ھے تو ان کا محلول چند قطرے بھی شامل کر دین جون جون پانی ھضم ھوتا جائے تو پانی کی مقدار بڑھاتے جائین پھر قہوہ اور غدی عضلاتی ادویات محلول کی شکل مین اور غذا بھی غدی عضلاتی محلول شکل مین مریض کو دین انشاءاللہ چند گھنٹون مین مریض مکمل شفایاب ھو گا

اب ایک اور قانون علاج کی تشریح

اگر کسی انسان کو باؤلا پن جسے انگریزی مین ریبیز کہتے ھین اس کا علاج بھی عضلاتی غدی اور غدی عضلاتی ادویہ سے کرین لیکن اس مقصد کے لئے شدید ترین ادویہ استعمال کرین

اب ھر کوئی لکیر کا فقیر آپ سے یہ کہے گا کہ دنیا کی کوئی بھی مرض ھے تو اس مین تحریک کا تعین کر کے اگلی تحریک پیدا کرین باقی آئندہ مضمون محمود بھٹہ

Facebook link

نمک کیا ھے ؟

4 April 2019

قسط نمبر 8

تین دن کی غیر حاضری کے بعد آج پھر آپ کے درمیان موجود ھون اللہ تعالی کا لاکھ لاکھ شکر ھے کچھ صحت کی بھی خرابی تھی لیکن ایک صدمہ ایسا ھوا کہ اپنی بیماری بھی یاد نہین رھی دوستو بد نصیبی جب بندے کا مقدر بنتی ھے تو ایک طوفان بلاخیز ساتھ لاتی ھے جو سب کچھ بہا کر ساتھ ھی لے جاتا ھے میری فیملی کے اندر ھی جائیداد کے تنازعے پہ دو قتل یکم اپریل کو ھو گئے ظلم یہ ھوا کہ قتل ھونے والے میاں بیوی اپنے حصہ کی زمین مانگنے کے مطالبہ مین قتل ھوئے جو ھر لحاظ سے ان کا حق تھا تیرہ سال کا بیٹا بچ گیا سگے بھائی نے اپنے بھائی اور بھاوج کو قتل کیا افسوس کا مقام یہ تھا کہ قتل ھونے والا پہلے ھی مظلوم تھا پھر قتل کر کے اور ظلم کیا گیا اللہ تعالی ان کو جنت الفردوس مین اعلی مقام عطا فرمائے

آیئے اب اپنے چھوڑے ھوئے موضوع کی طرف چلتے ھین پچھلی قسط مین جو آخری بات مین نے لکھی تھی وہ یہ تھی کہ طب کی کتب مین ایک ھی اصول لکھا ھے کہ جب مرض کا تعین کسی بھی ایک تحریک مین ھوتا ھے تو اس سے اگلی تحریک پیدا کر دین تو مرض سے چھٹکارا مل جاتا ھے اس سے آگے کوئی تشریح نہین لکھی جاتی دوستو آج محمود بھٹہ کی یہ بات بھی یاد رکھین اکثریت لوگون کو بس کتابین لکھنے کا شوق رھا ھے تاکہ ھمارا نام بھی رھے لوگ سمجھین کوئی بہت بڑا حکیم ھو گزرا ھے لیکن اکثریت نے صرف نقالی کی ھے اور مزے کی بات نقل مین بھی بے شمار غلطیان کر رکھی ھین اب نظریہ مفرد اعضاء مین درست کتب صرف نظریہ لکھنے والی ھستی دوست محمد صاحب کی حقیقی کتب ھی ھین ان کتب کی درست تشریح شاید ھی کسی نے کی ھو جو میری نظر سے تو نہین گزری

مرض کی تحریک سے اگلی تحریک پیدا کرنا ھر مرض مین شفایاب نہین ھوتی

اب بات کو دھیان سے سمجھین تو بات سمجھ آجائے گی

یہ فارمولا ھر جگہ اور ھر مرض مین نہ ھی جائز ھے اور نہ ھی موثر ھے۔۔۔مزمن اور کیمیائی تحاریک کے امراض سے تو شفایابی اسی اصول پر عمل کر کے ھی ممکن ھے یعنی مرض کی تحریک کو اگلی تحریک مین بدل دین اگرچہ بعض صورتون اور بعض حالات یعنی بعض اوقات وقتی طور پر اس اصول کو بھی توڑنا پڑتا ھے جیسے درد دل یا قولنج کی درد کی صورت مین اول درد کو بند کرنے کے لئے اسی تحریک کی دوائی افیون یا برشعشا وغیرہ بھی استعمال کرنا پڑتا ھے لیکن مشینی تحریکون مین جن سے گھمبیر حالات پیدا ھو جائین آپکو کئی بار طے شدہ اصولون کو چھوڑنا پڑتا ھے لیکن آپ اسے اصول کا حصہ ھی سمجھین جیسا کہ ھیضہ کے بیان مین مین نے لکھا ھے تحریک کی تشخیص کے سوال پر آپ سے کہون گا کہ مشینی تحریک کبھی چھپ نہین سکتی یہ کیمیائی تحریک کے بعد فطری انداز مین بڑھے یا خود اسے متحرک کیا جائے تو ھر آنے والے لحہ مین آسودگی بخشتی ھے اور اگر بے اعتدالی سے جنم لے یا شدید رنگ اختیار کر لے تو مریض کو تیزی سے موت کے منہ کے قریب لے جا رھی ھوتی ھے یاد رکھین حاد امراض مشینی تحریک کی پیداوار ھوتے ھین مزمن امراض کیمیائی تحریک سے ھوتی ھین اب کیمیائی تحریک کی علامات پرانی ھوتی ھین اس لئے انہین سمجھنا اور جاننا بھی مشکل نہین ھوتا مریض کا بیان ھی کافی ھوتا ھے البتہ تسلی ضرور کرین نبض اور قارورہ سے یا دیگر ٹیسٹون سے مدد لین

اب نمکیات بدن مین کم ھین یا زیادہ اس کا ٹیسٹ الیکٹرولائٹس ھے الیکٹرولائٹس سے مراد نمکیات ھین جو انسانی جسم کی رطوبات مین حل ھوتے ھین جسم مین ان نمکیات کا اور پانی کا تناسب برقرار رھنا چاھیے اگر اس تناسب مین کمی بیشی ھو جائے تو کئی خرابیان پیدا ھو جاتی ھین بلکہ بعض اوقات کسی نمک کی شدید کمی سے فوری موت بھی واقع ھو جاتی ھے اسی لئے ایلوپیتھک مین الیکٹرولائٹس ٹیسٹ کی بہت اھمیت ھے

اب گردے و جگر کی کئی امراض اور جب جسم مین جھٹکے لگین مرگی کے دورے پڑین ھاتھ پاؤن مڑ جائین تو اس ٹیسٹ کو ضرور کرایا جاتا ھے اسی طرح کئی ادویات کے استعمال کے دوران بھی بار بار یہ ٹیسٹ دھرایا جاتا ھے تاکہ نمکیات کے عدم توازن کو درست رکھنے کا بندوبست کیا جا سکے اب الیکٹرولائٹس مین مندرجہ ذیل نمکیات شامل ھین

سوڈیم۔پوٹاشیم بائی کاربونیٹ۔۔کیلشیم۔۔فاسفورس اور میگنیشیم۔۔اب اس مضمون مین ھم عام نمک یعنی سوڈیم کے اثرات کو ھی ابھی تک دیکھ رھے ھین آیئے اب سے پہلے نمک کی کمی سے پیدا شدہ عوارض پہ نظر ڈالتے ھین

خون مین سوڈیم کی معیاری مقدار 145..135 ملی ایکویلنٹ فی لٹر ھونی چاھیے جبکہ سیرم مین یہ مقدار 130 سے نیچے آجائے تو سوڈیم کی کمی ظاھر ھو گی اب لیبارٹری ٹیسٹ سے باآسانی اس کا اندازہ لگایا جا سکتا ھے یہ علامات اسوقت اور زیادہ واضح ھونگی جب سوڈیم کی مقدار خون مین 120 سے بھی کم ھو جائے۔اگر یہ مقدار تیزی یا یکلخت

معیاری ویلیو سے نیچے گرے تو130 سے واضح علامات نمودار ھو جاتی ھین تو اس کے فوری اثرات دماغ پر دیکھے جا سکتے ھین۔ یہ سب اگلی قسط مین محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

نمک کیا ھے؟

5 April 2019

قسط نمبر9۔۔آخری قسط

نمک کی کمی برقرار رھے تو دماغ کو مستقل نقصان پہنچ سکتا ھے اس مین نمایان علامات مندرجہ ذیل ھین

بے ھوشی۔غنودگی۔پرمژدگی۔بے ربط گفتگو اور غلط الفاظ کا بولنا

متلی۔قے

انتہائی سستی۔کمزوری

پٹھون کا کھنچاؤ

مرگی جیسے دورے

کوما

اب وجوھات

نمک جسم مین دو وجوھات کی وجہ سے کم ھوا کرتا ھے

پانی کی مقدار کا جسم مین بڑھ جانا

سوڈیم کی کمی بوجہ نمک کم کھانا اور اس سے متعلقہ غذا و مشروبات کا کم استعمال۔

مثال۔۔فرض کرین آپ نمکین پانی کا محلول بنانا چاھتے ھین۔اس مقصد کے لئے ایک لٹر پانی مین دس گرام نمک حل کیا۔اب یہ معیار اسی صورت برقرار رہ سکتا ھے جب نمک اور پانی کی یہی مقدار رکھی جائے اب اگر پانی لٹر کے بجائے زیادہ کر دیا جائے یا نمک دس گرام کے بجائے پانچ گرام کر دیا جائے تو ھر دو صورت مین محلول مین نمک کی کمی محسوس ھو گی۔دوستو ھمارے جسم مین بالکل اسی طریقے سے نمک کی کمی ھوا کرتی ھے

اب پہلی صورت مین پانی زیادہ ھے یعنی آپ بھی بار بار پانی پی رھے ھین یا پھر یون بھی ھو سکتا ھے گردے جگر یا ھارٹ فیل ھو کر یا پھر گردون کی بیماری سے پورے جسم مین ھی پانی اکٹھا ھو جاتا ھے بعض اوقات خون مین ADH یا پھر پیٹ نامی ھارمون بڑھ جاتا ھے جس سے گردے زائد پانی پیشاب کی شکل مین خارج کرنے کے بجائے اسے جذب کرتے رھتے ھین اور خون مین اس کا لیول بڑھا دیتے ھین اس مرض کو S I A D H کا نام دیا جاتا ھے یہ دونون اسباب جسم مین پانی کی مقدار بڑھا کر نمک کی مقدار کو کم کرنے کا باعث بنتے ھین

اب ان کا علاج یہ ھے کہ جسم سے فالتو پانی کو باھر نکالا جائے اس مقصد کے لئے شدید پیشاب آور ادویات استعمال کی جائین اور مریض کو زیادہ پانی پینے سے منع کیا جائے اب پانی کم ھوتے ھی نمک کا لیول معمول پر آنا شروع ھو جائے گا

اب دوسری صورت مین پانی جسم مین تو زیادہ نہین ھے بلکہ نمک کا لیول ھی کم ھو گیا ھے یہ اس صورت مین ھوا کرتا ھے جب پیشاب آور ادویات کے بلاوجہ استعمال سے یا پھر خون مین مٹھاس ہروٹین یا چکنائیان بڑھ جانے سے ھوتا ھے یا پھر بعض ادویات کے استعمال سے بھی یہی کام ھوا کرتا ھے اب اس کا حل یہ ھے کہ خورد نوش اور بوقت ضرورت خواہ نمک کھلایا جائے یا بذریعہ ورید بشکل بوتل دیا جائے اور پیشاب آور ادویات بند مٹھاس۔پروٹین اور چکنائیون کو خون مین کم کیا جائے ھان یہ احتیاط ضرور کی جائے کہ یکلخت نمک کی مقدار بڑھا ھی نہ دینا بہتر ھے ساتھ پوٹاشیم بھی دین بذریعہ ورید صرف ایمرجنسی کی حالت مین ھی دین یعنی جب لیول 110..115 سے نیچے ھو جائے تو دماغ کو مستقل نقصان پہنچنے کا خطرہ ھوتا ھے اب اس صورت مین دین ورنہ بذریعہ منہ ھی دین

اب بات کرتے ھین جب جسم مین نمک کی مقدار بڑھ جائے یعنی خون مین نمک کی مقدار146 سے زیادہ ھو چکی ھو جب مریض کو نقصان کا احتمال ھوتا ھے

اب اس مین مندرجہ ذیل علامات اکثر آتی ھین

گھبراھٹ

ھاتھون مین کپکپاھٹ

بازوؤں ٹانگون مین سختی

چال مین لڑکھڑاھٹ

منہ کا ذائقہ نمکین

ماحول سے بے خبری

اب وہ ھی سبب ھین جو نمک مین اضافہ کا باعث بنتے ھین

جسم مین پانی کا کم ھو جانا

نمک کی مقدار زیادہ ھو جانا

جسم مین پانی کی کمی کی وجہ پانی کا کم دستیاب ھونا یا جس کی طرف طبیعت راغب ھی نہ ھو یا پھر کمزوری بڑھاپا وغیرہ کی وجہ سے پانی پینے کی سکت ھی نہ ھو یا پیاس کم ھو جائے یا یہ بھی ھو سکتا ھے کہ مریض کے پاس پانی پلانے والا ھی کوئی نہ ھو (اللہ اکبر) اب ان تمام مسائل کا حل تو یہی ھے کہ مریض کو پانی زیادہ پلایا جائے اور اس راستہ کے درمیان مین حائل تمام رکاوٹوں کو دور کیا جائے

اب نمک بڑھنے کی دوسری وجہ نمک اور اس سے متعلقہ غذائین اور مشروبات زیادہ استعمال کیے جائین یا پھر ذیابیطس سادہ کا مرض لاحق ھو جس مین ھارمون کیADH کمی سے گردے پانی جذب کر کے خون مین شامل نہین کرتے بلکہ اسے پیشاب کی شکل مین باھر نکال پھینکتے ھین اب خون مین پانی کی کمی ھی رھتی ھے جس سے نمک کا لیول بڑھ جاتا ھے اب بالکل سادہ سا اصول یاد رکھین پانی کم ھو اور نمک زیادہ ھو تو نمک کو کم کرین اور پانی زیادہ پیا کرین تو لازما نمک کی مقدار جسم مین کم ھو گی کچھ دیگر بیماریون مین بھی سوڈیم یعنی نمک خود بخود بڑھ جایا کرتا ھے

اب بات کرتے ھین بی پی کی

سب جانتے ھین کہ جسم مین نمک کی زیادتی بلڈ پریشر بڑھانے کا سبب بنتا ھے آپ کو ایک اصول یہ بھی بتایا ھے کہ اگر نمک جسم مین زیادہ ھے تو پانی بھی زیادہ پیا کرین اور نمک کا استعمال کم کر دین اب اس حوالے سے یہ بات بھی یاد رکھین کہ کچھ وجوھات مین جسم مین پانی کم ھونے کے ساتھ بی پی بھی کم ھو جایا کرتا ھے اب اس کی پہچان یہ ھے کہ اگر پیشاب بھی کم ھی آ رھا ھے اور ساتھ بی پی بھی کمزور ھے تو یاد رکھین یہ پانی کی کمی کی وجہ سے ھے ایسی حالت مین پہلے بلڈ پریشر کا بڑھانا ضروری ھوتا ھے میٹھا اور نمکین پانی دین قہوہ پینے کو دین یہ بات بھی یاد رکھین کبھی بڑھے ھوئے نمک کو یکلخت کم کرنے کی کوشش نہ کرین ورنہ اعصاب کو نقصان پہنچنے کا اندیشہ ھوتا ھے دوستو اب بہت کچھ نمک کے موضوع پہ لکھ دیا ھے انشاءاللہ پھر کبھی اس موضوع پہ قلم اٹھائین گے جس مین مختلف نمکیات بنانے اور کشتہ کرنے بلکہ بالمزاج نمکیات کیسے تیار ھوتے ھین اور امراض مین کیسے ان کا استعمال کیا جا سکتا ھے اور آپ کیسے ایلوپیتھک کے برابر ادویات تیار کر سکتے ھین دراصل یہ موضوع بہت علمی ھے اسے سادہ الفاظ مین پیش کرنا یعنی لکھنا بہت ھی مشکل کام ھے اب دیکھ لین ایک ھی مرض کا مخفف نام لکھا ھے یعنی S I A D H اس کا پورا نام نہین لکھا تھا اسے اب لکھ دیتا ھون

Syndrome of inapproprite ADH secretion

اسی کے ساتھ ھی اجازت محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

نوٹ۔۔یہ بات یاد رھے یہ سارا کھیل اساس تیزاب اور الکلی کا ھے کیا سمجھے ؟

Facebook link

سفوف مغلظ و کمی سپرم

6 April 2019

مزاج اعصابی غدی

افعال واثرات۔۔ مغلظ۔ مولد رطوبات۔۔ مولد منی۔ تغلیظ منی۔ دافع سرعت۔ رقت منی۔ افزائش سپرم سب کے لئے اعلی دوا ھے

مقدار خوراک۔۔ ایک ایک چمچ صبح وشام ھمراہ دودھ

نسخہ۔۔ آرد سنگھاڑا۔۔ تخم اٹنگن۔ بیخ بدھارا۔ مغز پنبہ دانہ

ھموزن دوائین لین اوران سب دواؤن کے برابر وزن کے کوزہ مصری ملاکر سب کو پیس لین بس دوا تیار ھے

Facebook link

جوھر خصیہ تشریح

8 April 2019

مختلف نسخہ جات مین بھی اور اکیلی بطور دوا اسے کافی استعمال مین لایا جاتا ھے اور اس پہ نئے نئے طریقے بلکہ دلچسپ طریقے اور ھر طرح سے اسے جوھر ثابت کرنے کے دعوے اور اسے مکمل دوا ثابت کرنے کے لئے دعوے بلکہ قسمین تک اٹھائی جارھی ھین بلکہ اب یہ دوا سینے کے رازون مین شامل ھو چکی ھے میری پچھلی پوسٹ مین کسی نے اس کی تشریح لکھنے کو بھی کہا تھا بلکہ دس بیس انباکس بھی یہی سوالات آچکے ھین دوستو سب سے پہلی بات مجھے اس کے نام سے ھی اختلاف ھے بے شک بڑا باوزن اور پرکشش نام ھے جوھر ھمیشہ اس دوا کو کہتے ھین جو انتہائی ھلکی ھو اور نیچے سے اوپر کی طرف اُڑے یعنی دوا کو بناتے وقت دو برتن استعمال ھوتے ھین نچلے برتن مین دوا رکھی جاتی ھے اور دوسرے برتن سے ڈھانپ کر اسے باقاعدہ گل حکمت کر دیا جاتا ھے اب برتن آگ پہ رکھ دیا جاتا ھے اور اوپر والے برتن کو ٹھنڈا رکھنے کا انتظام کیا جاتا ھے اب دوا حرارت ملنے پر بخارات بن کے جب اوپر والے برتن کی طرف جاکر ٹکراتی ھے تو اوپر والے برتن کا درجہ حرارت کم ھونے کی بنا پر دوا کے لطیف اجزاء اوپر والے برتن سے چمٹ جاتے ھین اب اس اوپر والے برتن سے چمٹے ھوئے ان اجزاء کو جوھر کہتے ھین یہ کسی بھی دوا مین لطافت پیدا کرنے یا اسے انتہائی مصفی یا نفیس بنانے مین یہ طریقہ مستعمل ھے اب کافی دوستون نے جوھر خصیہ جات کی پوسٹین پڑھی ھونگی اس دوا مین جوھر والی کوئی خوبی نہین ھے اب ذرا خصیہ کی تشریح کر لیتے ھین خصیہ خواہ بکرے کا ھو یا بیل کا ھو یا انسانی ھو یہ منی جسے آپ انگریزی مین سیمن کہتے ھین وہ پیدا کرتے ھین خواہ ان مین سپرم ھین یعنی جرثومے ھین یا نہین یہ خمیر شدہ یعنی متعفن گندہ پانی ھوتا ھے جسے نطفہ بھی کہا جاتا ھے انسان انسانی نطفہ سے اور باقی جانور اپنے متعلقہ جانور کے نطفہ سے ھی تخلیق اللہ کے حکیم سے پاتے ھین اب اس خصیہ کو آپ عرف عام مین کپورے کہتے ھین بشر طیکہ جب یہ کسی ٹکاٹک شاپ پہ پہنچ جاتے ھین اب اس گندے پانی سے بھرپور جس مین لاکھون کروڑون باریک کیڑے یعنی سپرم بھی شامل ھوتے ھین آپ ٹکاٹک شاپ پہ یا گھر مین بنوا کر بڑے شوق سے کھاتے ھین پھر پوسٹ لگا کر پوچھتے پھرتے ھین کیا کپورے کھانے جائز ھین اب یہ سوال ھی درست نہین ھے خود ھی فیصلہ کر لین کہ کیا کھانا چاھیے یا نہین ؟ اور مہربانی فرما کر اس پوسٹ پہ اس بحث کو کمنٹس مین مت چھیڑیے گا ایسا ھر کمنٹس ڈلیٹ کر دیا جائے گا کیونکہ یہان مقصد صرف حقائق پہ طبّی بحث کرنا ھے مذھبی حیثیت سے یہان بحث بند ھے

اب جو طریقہ کار جوھر خصیہ یا رب خصیہ بنانے کا لکھا جاتا ھے اب اس مین جوھر مقصود جل کر اپنی کیفیت اور ماھیت مکمل طور پہ بدل چکا ھوتا ھے کسی نے گرینڈ کر کے جوس نکالنے کا مشورہ دیا تو کسی نے کوئی اور طریقہ لکھا آج ایک طریقہ مین بھی لکھ رھا ھون امید ھے کچھ اجزاء آپ اس طریقہ سے درست پائین گے آپ چھ بکرون کے خصیے کانٹ چھانٹ کر صاف کر کے باریک قیمہ کر لین اب اس مین ایک پاؤ چینی شامل کر دین اور کسی محفوظ جگہ پہ رکھ دین بعد از دو دن یہ سب پانی کی شکل اختیار کر چکا ھو گا اب جتنا پانی بن چکا ھے اسے کسی موٹے کپڑے کی مدد سے چھان لین اب اس چھنے ھوئے پانی کو کسی سٹیل کے برتن مین ڈال لین اور پھر کسی بڑے برتن مین صاف شدہ ریت ڈال کر جس کا حجم دو کلو کے قریب ھو اسے برتن مین ڈال لین اور اس ریت کے اوپر وہ خصیون والا پانی کا برتن رکھ دین اب یہ ریت والا برتن آپ نے دھیمی آنچ پہ رکھ دینا ھے

یہ وہ عمل ھے جسے آپ بالو ریگ جنتر کہتے ھین

اب چند باتین اس سارے عمل مین یاد رکھین

آگ نہایت دھیمی ھونی چاھیے

دوا کو ابال کسی صورت نہ آئے

بلکہ اس عمل مین ایسے ھی لگے کہ صرف حرارت سے آھستہ آھستہ یہ سب مرکب سوکھے خواہ کتنا ھی وقت لگے تاکہ مرکب کسی صورت بھی جلنے نہ پائے

سوکھ جانے پہ نیچے اتار کر باریک پیس لین اب اس مرکب مین ایک تولہ زعفران شامل کرین جسے آپ نے پہلے سے ھی باریک پیس کر شامل کرناھے بعد مین بھی اچھی طرح ان دونون کو اچھی پیس لین تاکہ درست طور پہ زعفران شامل ھو جائے اب ایک تولہ مروارید خالص بھی عرق بید مشک مین کھرل کرین یا عرق گلاب مین کھرل کرین یہ مروارید بھی جب کھرل کرنے سے کشتہ ھو جائین تو اسے بھی شامل کر دین اب دوا تیار ھے اب خواہ اسے اکیلا استعمال کرین تو پھر مقدار خوراک رتی تا دو رتی ھونی چاھیے اگر کسی دوا مین شامل کرناھے تو آپکی مرضی ھے کسی نہ کسی حد تک نسبت سے سپرم کے نہ ھونے اور مقوی باہ ھونے کی صفات رکھتاھے نام جوھر خصیہ سے بہتر جواھر خصیہ کسی حد تک درست ھے کیونکہ مروارید شامل کیا گیا ھے محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

پراسٹیٹ گلینڈ بڑھ جانا

11 April 2019

کافی پوسٹین پراسٹیٹ پہ مین لکھ چکاھون لیکن اس کے باوجود روزانہ یہ سوال کر دیا جاتاھے اب نئے گروپ ممبران یہ نہین کرتے کہ کم سے کم سوال کرنے سے پہلے گروپ کو ھی سرچ کر لین گروپ بنے تو ڈیڑھ سال ھونے والا ھے لیکن آپ کو آج گروپ مطب کامل جوائن کر رھے ھین ھر گروپ ممبر سوال کرنے سے پہلے گروپ کو سرچ کیا کرین اگر میری پوسٹین پڑھنی ھین تو کسی بھی پوسٹ پہ جو میری تصویر نظر آ رھی ھوتی ھے اس پہ کلک کرین تو میری لکھی تمام پوسٹین آپ کے سامنے کھل جائین گی اب ان مین سے مطلوبہ مرض کی پوسٹ دیکھ لین خیر آج ایک اور بھی سوال اس پوسٹ مین ھے کل ایک صاحب جن کی عمر شاید بیس بائیس سال ھے ان صاحب نے انباکس لکھا کہ مجھے پراسٹیٹ پرابلم ھو گیاھے ساتھ ھی لکھتے ھین کہ انہین ڈاکٹر نے کہاھے کہ تیرا پراسٹیٹ غدود بڑھ چکاھے

اب آپ مین سے کچھ کو ھنسی آگئی ھو گی کچھ سوچنے لگ گئے ھونگے کہ یہ کیسے ممکن ھے جبکہ آپ نے آج تک جتنا بھی پڑھاھے جب بھی پراسٹیٹ کا ذکر ھوتاھے تو ایک بات واضح ھوتی ھے کہ اس مرض مین انسان بڑھاپے مین شکار ھوتاھے اب یہ بیس بائیس سال کی عمر مین تو یہ مرض ھو ھی نہین سکتی یا تو مریض جھوٹ بول رھاھے یا پھر ڈاکٹر نے غلط تشخیص کی ھے دوستو ایسا کچھ بھی نہین ھوا سب سچ بول رھے ھین بس ذرا مریض نے پورا سچ نہین لکھا تھا آیئے اب اس پہ بحث کرتے ھین

پراسٹیٹ ایک گلٹی ھے جو وھان سے شروع ھوتی ھے جہان سے پیشاب کی نالی شروع ھوتی ھے اور پیشاب کی نالی اس کے تقریباً درمیان سے گزرتی ھے اس مین پندرہ بیس باریک باریک عروق ھوتی ھین جو پیشاب کی نالی مین کھلتی ھین ان عروق کے ذریعے سے اس غدے کے اندر بننے والی رطوبت پیشاب کی نالی مین آتی رھتی ھے یاد رکھین یہ رطوبت خالص الکلی ھوتی ھے اس کی شکل انڈے کی سفیدی جیسی ھوتی ھے

اب جنسی ھیجان کے وقت یہ رطوبت زیادہ نکلنے لگتی ھے جو انزال سے پہلے نائرہ کو تر کر دیتی ھے تاکہ وہ منی کے تیز تیزابی بہاؤ کے اثر و ضرر سے محفوظ رھے اس کے ساتھ ھی یہ منی کے ساتھ مل کر اس کی اصلاح بھی کرتی ھے

اس مرض کے پیدا ھونے کی وجہ یہ ھوتی ھے کہ یہ مرض عضلاتی تحریک اور غدی تسکین کا شاخسانہ ھے خشک گرم اشیاء خورد نوش کی کثرت تیز مرچ مصالحہ کا استعمال اور عضلاتی قبض اس کو پیدا کرنے کا سبب ھوتے ھین

اب دوسری وجہ بیان کرتاھون جو مریض مین در حقیقت ھین جس کا ذکر ھو رھاھے یعنی بیس سال کی عمر مین یہ مرض کیسے آئی

جنسی ماحول۔ عورتوں کے ساتھ میل جول جس سے جنسی ھیجانات مسلسل پیدا ھوتے رھتے ھون جنسی خیالات اور جنسی پراگندگی ھر وقت جنسی اعضاء کو انگیخت کرتی رھتی ھین یہ سب حرکتین اعضائے جنس کے ضعف کا سبب بنتی ھین اب جب قوتین کمزور ھوتی ھین تو تمام جنسی اعضاء مین ایک سکیڑ سا پیدا ھوتاھے اور غدد بڑھ جاتے ھین اب اس مرض کی ایک وجہ یہ بھی ھوا کرتی ھے کہ جب نوجوانوں مین احتلام ھونے لگتاھے اور ان کی نیند کھل جائے تو وہ کپڑے خراب ھونے کے خوف سے عضو کو آگے سے دبا لیتے ھین اور منی کو خارج نہین ھونے دیتے اس سے پراسٹیٹ پہ دباؤ پڑتاھے اور وہ اپنے دفاع مین بڑھ جایا کرتے ھین اب ان وجوھات کی بنا پر عظم غدد ھو جایا کرتاھے پہلے پیشاب کی دھار پتلی ھوتی ھے پھر جلن ھوتی ھے پیشاب تھوڑا تھوڑا خارج ھوتاھے پھر بند ھو جاتاھے پھولے ھوئے غدد کی رطوبات بر انگیخت تو ھوتی ھین لیکن سوجن کی وجہ سے مجاری بند ھو جاتے ھین پیشاب تھوڑا تھوڑا خارج ھوتاھے تو یہ رطوبات اندر ھی اندر جمع ھوتی رھتی ھین اور پھر وھان پہ تعفن پیدا ھو کر زھریلی شکل اختیار کر کے نوبت کینسر تک آ جایا کرتی ھے جو ابتدائے غدے کو اور پھر حوالی کو اپنی لپیٹ مین لے لیتاھے اب اس کا علاج یہی ھے کہ عضلاتی تحریک کو ختم کیا جائے اور غدی تسکین کو تحریک مین بدل دیا جائے اس مقصد کے لئے آپ مسہل نمبر پانچ ملین پانچ حب بندق محلل۔ تریاق غدد یا تریاق چھ دین چند دن ٹھوس خوراک بند کر کے صرف

سبزیان کھلائین زیرہ سفید اور سونف کا قہوہ پلائین اگر کینسر ھو چکا ھے تو علاج الگ ھے اسے یہان لکھنے کا مقصد کوئی نہین ھے کیونکہ ھمارا موضوع صرف پراسٹیٹ بڑھ جانے تک ھی تھا تمام دواؤن کے نام لکھ دیے ھین اب ان مین ضرورت کے مطابق یعنی جتنی مرض پیدا ھو چکی ھے اس کے مطابق استعمال مین لائین نسخہ جات اس لئے نہین لکھے کہ تقریبا ان ادویات کو بار ھا بار لکھ چکا ھون یہ سب نسخے گروپ مین لکھے جا چکے ھین گروپ مطب کامل محمود بھٹہ

Facebook link

عرق موٹاپا

12 April 2019

یہ عرق شاید مین پہلے بھی لکھ چکا ھون آج مزید اصلاح کے بعد دوبارہ لکھ رھا ھون دوائین لکھنے سے پہلے ایک ھدایت مین پہلے کر دون مقررہ مقدار سے زیادہ کبھی بھی نہ پیئن بعض حضرات یہ سوچ کر کہ زیادہ مقدار مین پی لیتے ھین کہ جلد از جلد وزن کم ھو سکے گا اب زیادہ مقدار مین پینے سے وزن ضرور کم ھو گا لیکن ایک سائڈ ایفیکٹ بھی بعض لوگون مین پیدا ھو جاتا ھے یعنی پھر آپ اس تحریک کو روک نہین سکین گے مسلسل چربی جسم سے ختم ھونا شروع ھو جاتی ھے اب غیر ضروری چربی کے ساتھ ساتھ ضروری چربی بھی گھلنا شروع ھو جاتی ھے اور آپ سوکھ کر ھڈیون کا ڈھانچہ بن سکتے ھین اس لئے یہ بات ھمیشہ یاد رکھین کہ دوا کو مقررہ مقدار سے زیادہ استعمال ھر گز نہ کیا کرین
اب ایک بات اور بھی آپ کو بتا دون کہ بازار مین عرق دسمول کے نام سے ایک عرق عام ملتا ھے لیکن جو دوا مین بتانے لگا ھون یہ دوا رزلٹ مین زیادہ تیز ھے
تیز پات پودینہ اجوائن سوئے آملہ ھریڑ سبز ھر ایک پچاس گرام لے کر چھ کلو پانی مین بھگو کر بارہ گھنٹہ کے لئے رکھ دین اس کے بعد معروف طریقہ سے عرق تین بوتل کشید ھو گا تو یہ مقدار شامل کرنی ھے اب نوجوان آدمی چار چمچ (چاول ml کر لین اب فی بوتل ٹاٹری ساڑھے بارہ گرام اور سوڈا بائی کارب 25 گرام شامل کر لین یعنی عرق 750 ھو گی بے شک دو تا تین ماہ لگ جائین لیکن موٹاپا ھمیشہ آھستہ روی سے دور کرنا چاھیے ایسی کوئی بھی دوا استعمال نہین کرنی ml کھانے والی) صبح شام پی لے یعنی یہ مقدار 20 چاھیے جس سے یکلخت موٹاپا دور ھوتا ھو اب اسی دوا مین مزید بہتری لانے کے لئے اور اس کے مزید مضر اثرات کم کرنے کے لئے بجائے ٹاٹری شامل کرنے کے آپ اس مین لیمن کا رس سو گرام نکا لین اور اسے فلٹر کر کے ابال لین اور فی بوتل سو گرام شامل کر لین اور ٹاٹری پھر نہ ڈالین یہ پہلے سے بھی زیادہ بہترین بنے گا اگر موٹاپا بہت ھی زیادہ ھے تو اس عرق کے استعمال کے ساتھ ساتھ حب صابر رات ایک تا دو گولی ساتھ کھا لیا کرین حب صابر کے ساتھ استعمال سے چند فائدے بڑھ جائین ایک تو موٹاپا کم زیادہ ھو گا دوسرا فائدہ مرد حضرات جب کھٹائی زیادہ استعمال کرین گے یعنی یا تو ٹاٹری یا پھر سیدھا سیدھا لیمن کا رس استعمال ھو گا تو اس سے جنسی خواھشات لازمی کم ھوتی ھین اب حب صابر کے ساتھ استعمال سے جنسی خواھشات کم نہین بلکہ بڑھ جائین گی اس کے علاوہ تحریک تیزی سے بھی لیکن اعتدال سے بڑھے گی اور مضر اثرات نہ ھونے کے برابر رہ جاتے ھین لیکن اس سے بھی اعلی دوا ایک اور بھی ھے جس مین ادرک کلو لیمن کلو لہسن کلو کا پانی نکال کر اس مین پاؤ سرکہ سیب خالص بلکہ خود ساختہ ملا کر اسے روئی کی مدد سے باقاعدہ فلٹر کرین اور اس تمام حاصل شدہ پانی کے وزن کے برابر شھد ملائین اور دو تا چار چمچ صبح شام پیئن اب اس سے مزید فائدہ یہ بھی ھو گا کہ بدن کی فالتو چربی کے ساتھ ساتھ خون کی نالیون کے اندر سے بھی چربی و کولسٹرول کو ٹھیک کر دیتا ھے
نوٹ۔۔رطوبات کو نچوڑنے مین بے شمار انتہائی تیز ادویات طب مین موجود ھین جیسے بلادر کشتہ نیلا تھوتھا وغیرہ لیکن ان کا استعمال ایک ماھر طبیب کو ھی کرنا چاھیے عام آدمی اور مبتدی طبیب کو ان کے استعمال سے بچنا ھی چاھیے ورنہ نقصان کا احتمال ھوتا ھے والسلام محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

طب کی انڈی رال یعنی حرکات قلب کو منظم کرنے کی دوا۔۔

13 April 2019

انڈی رال ایلوپیتھک مین انتہائی بہترین دوا سمجھی جاتی ھے
آج آپ کو طب مین ایک ایسی ھی دوا متعارف کرواتا ھون جو کثیر الفوائد بھی ھے اس کی خوبیان نمبر وار آپ کو بتاتا ھون
1 مفرح قلب ھے۔۔

۔۔دل کی دھڑکن کو روکتی ھے نارمل حالت مین لے آتی ھے 2

۔۔غم اور افسردگی کو دور کرتی ھے 3

۔۔ھائی بلڈ پریشر مین اکسیر کا درجہ رکھتی ھے فورا کنڑول ھوتا ھے 4

۔۔پھیپھڑوں سے خون آنے کو بھی روکتی ھے اس لئے آپ مرض دق وسل مین بھی بہت فائدہ مند رھتی ھے 5

۔۔قوت مدافعت بڑھاتی ھے وسوسون سے نجات دلاتی ھے 6

یہ تھین کچھ خاص خاص خوبیان

بظاھر آپ کو یہ دوا مھنگی نظر آرھی ھو گی لیکن اس مین سے کوئی بھی دوا کوئی خاص مھنگی نہین ھے

کشتہ مرجان۔ کشتہ عقیق۔ کشتہ سنگ یشب۔ کشتہ زھر مہرہ خطائی۔ کشتہ سنگ جراحت۔۔ ھر ایک چھ ماشہ ورق چاندی تین ماشہ عرق بید مشک 5 تولہ عرق کیوڑہ 5 تولہ

اب تمام کشتہ جات کو عرقیات مین کھرل کرین پہلے ورق کھرل کر لین اور خشک ھونے پہ محفوظ کر لین بس دوا تیار ھے

ایک رتی تک مقدار خوراک ھے صبح شام ھمراہ دودھ استعمال کر سکتے ھین

Facebook link

بواسیری نمک

15 April 2019

بکائن کے پھل کا نمک نکال لین اور یہ نمک چھ ماشہ ھلیلہ سیاہ بریان تولہ رسونت تولہ نمک مولی چھ ماشہ پیس کر رکھ لین ایک تا دو ماشہ یہ نمک ھمراہ عرق گاؤزبان دین

خون آنا اور مسون کا ورم بھی جاتا رھتا ھے بواسیر ھمیشہ کے لئے ٹھیک ھو جاتی ھے

اور ریح بواسیر مین ھیرا ھینگ چھ ماشہ فلفل سفید نو ماشہ سہاگہ بریان نو ماشہ نوشادر نو ماشہ نمک لاھوری نو ماشہ پیس کر کسی تام چینی کے برتن مین آب برگ سہانجنہ آب ادرک ادویات مین شامل کر کے دوا کو پھیلا دین پانی اتنا ڈالنا ھے کہ ادویات دو ھفتہ تک تر رھین اب اس برتن پہ کپڑا باندھ کر دھوپ مین برتن رکھ دین جب اس مین خمیر پیدا ھو کر گولی بنانے کے قابل ھو جائے تو دانہ مونگ برابر گولی بنا لین ایک گولی صبح دوپہر شام ھمراہ عرق بادیان دین

یاد رھے بادی اور خونی ھر دو اقسام بواسیر مین یہ دوا مفید ھے اس کے علاوہ بھی فوائد بے شمار ھین جیسے وجع المفاصل مین بھی بہت مفید ھے

Facebook link

مجربات کینسر دو اقساط

16 April 2019

جناب محترم شاھد محمود سیفی کے نام

پہلی قسط

کل فیصل آباد جناب محترم حکیم شاھد محمود سیفی صاحب سے ملاقات واقعی حقیقی معنون مین دل پہ نقش ھوئی اپنے آنے کی خبر تو مین ان کو پہلے ھی دے چکا تھا میرا یہ سفر صرف سیفی صاحب سے ملاقات کے لئے تھا اس کے علاوہ اس سفر کا اور کچھ مقصد نہ تھا عرصہ بعد ایک مکمل طبیب کو دیکھا فیصل آباد کی سرزمین پہ بہت سے اچھے حکماء کو جانتا ھون لیکن ان مین کچھ خاص طبیب ھین جنھین آپ کامل طبیب کہہ سکتے ھین جب سے میرا واسطہ شعبہ تدریس سے ھوا تو حکماء مین ایک چیز مین نے خاص طور پہ نوٹ کی۔ اب وہ حکماء جو شعبہ تدریس سے منسلک ھین کم سے کم دو کام انہون نے ضرور کیے ھین پہلا کام لباس کی تبدیلی شلوار قمیص کی جگہ پینٹ شرٹ نے لے لی دوسرا زبردستی اپنے نام کے ساتھ لفظ پروفیسر لگا لیا کئی ایک نے خود ھی اپنے نام کے ساتھ بے شمار القابات کا اضافہ بھی کر لیا خیر سے شاھد محمود سیفی صاحب بھی ایک کالج مین معلم ھین قابل ترین استاد ھین لیکن درویش ھین وھی عاجزی وھی درویشی وھی انکساری جو ایک کامل طبیب کا خاصہ ھونی چاھیے وہ سب صفات جناب شاھد محمود سیفی

صاحب مین موجود ھین دعاھے رب کریم ان کو لمبی زندگی دے اور اپنے حفظ امان مین رکھے آمین ثم آمین اس کے علاوہ سیفی صاحب کے ھان محترم جناب حکیم استاد محمد جمیل عارف صاحب سے طویل گفتگو رھی بہت ھی خوبصورت انسان ھین انتہائی سادہ انداز مین طبّی کو نسل پہ کڑھتے رھے حکماء کے مسائل پہ طویل گفتگو ھوئی تمام مسائل کی جڑ اور اس کے حل پہ بھی باتین ھوئی کچھ طبّی علمی گفتگو بھی ھلکے پھلکے انداز مین ھوئی دعا ھے کہ پورے ملک کے حکماء اپنی اپنی ڈفلی بجانا چھوڑ دین اور ایک پلیٹ فارم پہ اکھٹے ھو جائین دوستو ورنہ بڑے ھی گھمبیر مسائل سامنے آنے والے ھین

آیئے اب موضوع کی طرف چلتے ھین

ایک بات کینسر کے بارے مین ھمیشہ آج سے ذھن نشین کر لین اس مرض کا سبب خلط کا احتراق ھے چاھے خلط صفرا ھے یا بلغمی ھے یا خود ھی سودا ھے ھمیشہ احتراقی مادے کو سامنے رکھین اب اسی کے اسباب وعلامات کو سامنے رکھ کر علاج تجویز کرنا چاھیے اب ایک بات کا سب حکماء کو علم ھے کہ جب کوئی بھی خلط جلتی ھے تو آخر کار وہ سودا کی ھی شکل بنتی ھے جب بھی جسم مین کسی خلط کی زیادتی ھو جائے تو اس مین پہلے خمیر اس کے بعد تعفن پیدا ھوتا ھے پھر اس متعفن مادے مین طبیعت ھمیشہ احتراق کا عمل شروع کر دیتی ھے اب اسے سمجھنے کے لئے آپ کو عمل خمیر ترشی تیزاب اور پھر زھر کیسے بنتی ھے یہ سب عملاً سمجھنا پڑے گا اس پہ میرے سابقہ مضامین پڑھین یہ بات پکی ڈھکی ھے کہ کینسر سوداوی خلط ھے اور اس مین ھمیشہ رطوبت کی کمی اور یبوست کی زیادتی ھوتی ھے اب تھوڑا غور کرین گے تو بات سمجھ آجائے گی اب رطوبت کی کمی اور یبوست کی زیادتی کی وجہ سے اس مین پیپ پیدا نہین ھوتی اب ایک بات اور بھی سمجھ لین کہ اکثر شروعات یا فساد بلغمی یا صفراوی مادے سے ھوتی ھین اگر شروع مین پیپ پیدا ھو جائے تو علاج سو فیصد فوراً ھو جاتا ھے اگر خدانخواستہ بعد مین پیپ پیدا ھو بھی جائے تو فساد اتنا بگڑ جاتا ھے کہ آپ اسے ختم کر ھی نہین سکتے بہت ھی مشکل سے ٹھیک ھوتا ھے یاد رکھین جب خون مین فساد پیدا ھو کر غدد ناقلہ کے ضعف کے سبب خلط مین زھر پیدا ھو جائے تو یہ مادہ خلیات کے اندر داخل ھو جاتا ھے رطوبات اصلیہ فنا ھونا شروع ھو جاتی ھین بلکہ بالکل ختم ھو جاتی ھین اس لئے جسم کا دفاع یعنی غدد ناقلہ کا فعل متاثر یعنی کمزور ھو جاتا ھے آج کے مضمون مین تشریح اتنی ھی کافی ھے باقی کچھ تشریح کل کے مضمون مین کر دی جائے گی لیکن علاج آج ھی لکھے دیتا ھون باقی تشریح کل پڑھ لین تین دوائین بہت ھی اھم ھین میری نظر مین

پہلی دوا۔۔ عرق دھماسہ عرق شاھترہ عرق مکو پانی کی طرح مریض کو پلائین

دوسری دوا۔۔ غاریقون انتہائی باریک کھرل کرین جتنا کھرل کرین گے اتنا ھی زیادہ فائدہ اٹھالین کم سے کم ھفتہ دس دن ضرور کھرل کرین بلکہ عرق دھماسہ مین ھی کھرل کرتے رھین اب دو چاول خوراک تین وقت عرق سے ھی کھلائین

تیسری دوا۔۔ جونک چائینہ کی پنسار سے عام ملتی ھے اسے سنٹر سے کاٹ لین اور دم والی سائیڈ والا حصہ پیس لین ایک رتی روزانہ عرق دھماسہ اور مکو شاھترہ سے کھلا دین باقی ادویات اور تشریح کل کی پوسٹ مین اجازت دین محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

17 April 2019

مجربات کینسر

دوسری اور آخری قسط

تشریح کے لحاظ کل کے مضمون وعدہ کیا تھا۔ اس لئے آج ذرا وسیع مثالین دے رھا ھون جس مین دیگر مرضون کو بھی اسی مضمون مین سمجھا رھا ھون اگر دھیان دین گے تو بہت کچھ سمجھ آجائے گا اب بات کو سمجھین

منہ ھاتھ پر مسے یا رسولیان تشنج کزاز کا بگاڑ یا اصلی حرارت کی کمی ضعف قلب رنگت مین سیاھی ھضم خراب۔ کینسر۔ مالیخولیا۔ جوڑون کا درد۔ جلدی سوداوی امراض ان کا سبب سردی خشکی یا رطوبات مین فساد ھوتا ھے یعنی جسم مین تیزابی مادہ بڑھ کر لذت سوزش درد بخار یا ورم کی عضلاتی یعنی سوداوی علامات ظاھر ھو جاتی ھین جو ھائی بلڈ پریشر۔ دمہ۔ ٹی بی۔ یا کینسر کا روپ دھار لیتی ھین

اب بات مذید سمجھین اگر آپ روزانہ ایک ھی قسم کی خوراک وافر مقدار مین کھاتے ھین جو جسمانی ضرورت سے بھی زیادہ ھو تو یہ آپ کے لئے انتہائی نقصان دہ ثابت ھو گی آپ یون بھی سمجھ سکتے ھین کہ صرف بسیار کر کے دیکھ لین اگر یہی بسیار خوری مذمن صورت اختیار کر جائے تو خون کی کمی پیٹ مین گیس تھکاوٹ بلغم پیدا ھونا شروع ھو جاتی ھے تشنج معدہ جسم مین کمزوری سستی موٹاپا جیسے امراض کا سبب بن جاتی ھے۔ اب اس سے جسمانی خلاؤن مین فاضل چربی اس فاضل غذا سے بھر جاتی ھے یعنی بسیار

خوری آرام طلبی حرکات کی کمی تساہل پسندی یہ سب اعصابی اعصابی محرکات ھین اب ان مین جب چربی جسمانی ضرورت سے بڑھ جاتی ھے اور وہ خرچ بھی نہین ھوتی تو یاد رکھین خون کے اجزا کا تناسب بگڑ جایا کرتا ھے نہ ھی جگر مین اتنی حرارت ھوتی ھے کہ اس سے اگلے کیمیائی مراحل طے پا سکین اور نہ ھی خون رگون مین آسانی سے گردش کر سکتا ھے اس لئے رگین لچکدار ھو جاتی ھین اور ساتھ ھی پھیل جاتی ھین اب عضلاتی ریشون مین رطوبات بھر جاتی ھین اور خون مین شوریت کا اضافہ ھو جاتا ھے جو خراش پیدا کر کے بے چینی پیدا کرنے کا سبب بنتا ھے عصبی ریشے متحرک ھو جاتے ھین اور سودا کو اگلے عضو مین منتقل کر دیتے ھین جس سے غیر طبعی حرکات سرزد ھونے لگتی ھین گا ھے ان رطوبات مین خمیر اور تعفن پیدا ھو کر زھر کی صورت اختیار کر لیتا ھے اور مذکورہ امراض کا سبب بنتا ھے جس کا علاج خالص صفرا پیدا کرنا یا حرارت کی کمی کو ضرورت کے مطابق پیدا کرنا ھے یعنی نظام جگر و غدد کا درست کرنا ھے کیونکہ مرض کا کنٹرول جگر کے تحت ھی ھے

اب بات کرتے ھین رسولی کی۔۔۔ یہ شروع مین بادام کے برابر یا اس سے بھی چھوٹی ھوتی ھے پھر روز بروز بڑھتی جاتی ھے کیونکہ مادہ تیزی سے بڑھنا شروع ھو جاتا ھے اس سے وہ رگین بھر جاتی ھین جو اس کے آس پاس ھوتی ھین اس ورم مین سختی بہت زیادہ ھوتی ھے اس کا رنگ نیلگون اور شکل گول ھوتی ھے اس کا مادہ اس قدر غلیظ ھوتا ھے جو بالکل تحلیل نہین ھوتا۔ اور نہ ھی حرکت کرتا ھے ورم احتراق کے سبب دھونے سے مقام ماؤف گرم معلوم ھوتا ھے جب مرض مین اضافہ ھو جاتا ھے تو اس پہ سرخ رگین کیکڑے کے پاؤن کی شکل کی طرح نمودار ھو جاتی ھین اب اسے آپ مرض سرطان یعنی کینسر کہتے ھین اب یاد رکھین جس سرطان مین پیپ قدرے بڑھ جائے تو اس کا رنگ سیاہ ھو جاتا ھے کنارے باھر کی طرف مڑے ھوتے ھین اور اس سے زرد آب بدبودار خارج ھوتا رھتا ھے یہ انتہائی موذی اور لاعلاج قسم ھے کیونکہ ھلکی محلل دوا دی جائے تو سودائے محترقہ کو تحلیل نہین کر سکتی اگر قوی دوا دی جائے تو لطیف اجزاء تحلیل ھو جاتے ھین اور پھر ان ادویہ کی وجہ سے مذید سختی بڑھ جاتی ھے نیز ان مین پیپ پیدا کرنا بھی ناممکن ھوتا ھے کیونکہ لطافت نام کی کوئی چیز اس مین ھوتی ھی نہین ھے یعنی یہ مرض مریض کو عذاب مین مبتلا ھی کیے رکھتا ھے

اب دو باتین اور سمجھ لین جو علاج کی صورت مین آ جاتی ھین

پہلی بات تو سب ھی کچھ نہ کچھ جانتے ھی ھین سرجری در حقیقت اس مرض مین ناکام ھی ھے بعد از سرجری اس مرض کو بڑھتے ھی دیکھا گیا ھے کوشش کرین جہان تک ممکن ھو سکے گریز کرین دوسری بات خون لگوانے سے پرھیز کرین کیونکہ کینسر کیمیائی مرض ھے علاج کی صورت مین رطوبات صالح پیدا کرنا اور صفرا طبعی پیدا کرنا ھی علاج ھے عموما مین نے دیکھا ھے ایلوپیتھک طریقہ علاج مین جو دوائین استعمال ھوتی ھین ان سے مریض کو اکثر یرقان پیلا ھو جاتا ھے بلکہ آنکھین واضح پیلی نظر آ جاتی ھے یعنی صفرا پیدا ھوتا ھے لیکن ھو تار دی ھے اگر وہ علاج مین یہ ردوبدل کر دین کہ صفرا تو پیدا ھو لیکن آنکھین پیلی نہ ھون یعنی تحریک غدی اعصابی پیدا ھو تو سمجھ لین مریض صحت یاب ھو جائے گا ردی مواد نہ پیدا کرین بلکہ صالح مواد پیدا کرین غذا بھی ایسی تجویز کرین جو گرم تر سے تر گرم اور کبھی ضرورت کے مطابق تر سرد دین یعنی غدی اعصابی سے اعصابی غدی اور گا ھے بگا ھے اعصابی عضلاتی دین بوقت ضرورت مسہل تریاق اور اکسیر دین

اب یہ دوا بہت ھی بہترین ھے

کبابہ۔۔ ارد۔ ملٹھی برابر وزن پیس کر نخودی گولیان ایک تا دو گولی ھمراہ پانی تین وقت کھلائین

ایک اور بات یاد آئی شاھد محمود سیفی صاحب کشتہ سازی مین انتہائی ماھر ھین ان سے التماس ھے کہ وہ کشتہ ابرک سفید جو مدار سے ھوتا ھو اسے لکھین یہ بھی کینسر کی انتہائی اعلی دوا ھے اب یہ دوا بھی بہت ھی موثر ھے

جوھر دھماسہ۔ جوھر افسنتین۔ پوست ریٹھا سوختہ ھر ایک تولہ لے کر پیس کر چھوٹے سائز کے کیپسول بھر لین اور تین وقت کھلائین

یہ دوا بھی مفید ھے مغز نیم چھلکا اسپغول گڑ پرانا برابر وزن پیس کر مولی کے پانی مین کھرل کر کے نخودی گولیان بنا لین اور دن مین تین بار دین

اب تمام قدیم و جدید حکماء متفقہ الیہ اس بات کے قائل ھین کہ امر بیل سوداوی مادے کا سب سے بہترین حل ھے اب صابرؒ نے اس پہ انتہائی بہترین دوا تجویز فرمائی ھڑتال ورقی تولہ کو پاؤ پانی امر بیل مین کھرل کرین پھر اس مین فلفل سیاہ تولہ زنجبیل تولہ بندق سفوف تولہ ملا کر کھرل کرین چھوٹے کیپسول بھر لین انتہائی اعلی دوا ھے حسب برداشت دین ایسے مریض اور مرض مین دل کو تقویت لازما چاھیے ھوتی ھے اس کے لئے آپ مروارید خالص تولہ ورق نقرہ تین ماشہ کشتہ مرجن تولہ عرق گلاب مین تین دن کھرل کر کے حسب ضرورت دین انشااللہ تقویت قلب کی اعلی دوا ھے اس مین مقدار خوراک ایک رتی تک ھے

اگر مسہل دینے کی ضرورت محسوس ھو تو غدی اعصابی مسہل دین بات ختم کرتے کرتے آخری دوا لکھے دیتا ھون تریاق کی صورت مین گل مدار سہاگہ بریان گندھک آملہ سار برابر وزن پیس کر درمیانے کیپسول بھر لین اور تین وقت کھلا سکتے ھین

دوستو اجازت چاھون گا محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

ھان ایک بات یاد آئی بہت سے لوگ کچھ اس طرح کمنٹس کرتے ھین کہ کیا یہ ساری دوائین ایک ساتھ استعمال کرنی ھین ایسا سوال کرنے والا نو آموز ھوتا ھے براہ کرم اس مرض کا علاج ایک ماھر طبیب کو ھی کرنا چاھیے مین نے تو بوقت ضرورت جیسے ایک طبیب کو ضرورت پڑ سکتی ھے اب ایسی تمام ادویات لکھ دی ھین اب یہ انحصار طبیب پہ ھوتا ھے وہ مریض کو دیکھنے اور مرض کی سٹیج سمجھنے کے بعد ضرورت کے مطابق دوا استعمال کرتا ھے مبتدی حضرات مضامین کو بار بار پڑھا کرین اور سمجھا کرین اللہ تعالی سب کو سمجھ کی توفیق عطا فرمائے

Facebook link

خون کا کینسر تھیلیسیمیا کا علاج

18 April 2019

اس موضوع پہ تفصیل بہت پہلے بھی لکھ چکا ھون آج مختصر امرض کا تعارف کروائے دیتا ھون ھضم کا فعل خراب ھونے سے یہ مرض پیدا ھوتی ھے دو مزاجون مین یہ مرض دیکھی جاتی ھے سوداوی مین بھی اور گاھے صفراوی مین بھی غدی عضلاتی نبض ھوتی ھے ھڈیون کے گودے مین خون کے سرخ ذرات بنانے کی صلاحیت کم ھو جاتی ھے جبکہ سفید ذرات بہت زیادہ مقدار مین بننے شروع ھو جاتے ھین اب صاف ظاھر ھے کہ مریض کا رنگ پھیکا پلپلا یعنی ایسا کہ خون نظر ھی نہ آئے ایلوپیتھک مین ڈاکٹر حضرات فورا خون کی بوتل چڑھانے کا مشورہ دیتے ھین بلکہ لگا دیتے ھین اب یہ خون لگوانے کا عمل بڑھتے بڑھتے مختصر ھوتا جاتا ھے یعنی پہلے بات ماہ یا دو ماہ تک ھوتی ھے پھر بات ھفتہ چار دن تک بھی جا پہنچتی ھے دراصل خون مین سرخ سیل کی تعداد بہت ھی کم ھو جایا کرتی ھے بہترین علاج اعصابی دوائین دین کیونکہ اعصاب مین ھی تحلیل کا عمل ھے جبکہ غدد مین تسکین کی وجہ سے حرارت جسم بھی کم ھو جایا کرتی ھے اگر جسم سرد ھے تو دوائین غدی عضلاتی دین اگر جسم مین حرارت ھے لیکن مرض بھی ھے تو علاج اعصابی کرین آپ بسم اللہ کر کے یہ تین دوائین شروع کر دین انشاءاللہ شفا ملے گی

قلمی شورہ۔ دودھ مدار۔ نوشادر ٹھیکری ھموزن پیس کر توے پہ رکھ کر خشک کر لین اب اسے محفوظ بھی کر لین عمر کے حساب سے دین چند چاول تا رتی

گندھک آملہ سار۔ گل عشر۔ سہاگہ بریان۔ برابر وزن سفوف بنا لین رتی تا چار رتی حسب عمر و مرض دین بہتر ھے دوائین ھمراہ دودھ بکری دین اگر نہین میسر تو پانی سے دین

جوارش مفرح شاھی۔۔ مربہ آملہ دس تولہ۔ مربہ سیب پانچ تولہ۔ مربہ گاجر دس تولہ۔ کشنیز دو تولہ۔ الائچی خورد دو تولہ۔ صندل سفید دو تولہ۔ گل سرخ دو تولہ۔ زرشک شیرین پانچ تولہ

دوائین علیحدہ پیس لین اور مربہ جات علیحدہ قیمہ کر لین اب ایک حصہ شیرہ انہی مربہ جات کا اور دو حصہ شہد ملا کر قوام کر کے مربہ جات اور دوائین شامل کر دین بس دوا تیار ھے حسب ضرورت دین یہ مفرح شاھی اس کے علاوہ بھی مندرجہ ذیل امراض مین بہت ھی مفید ھے خشکی سے نیند نہ آنا۔ ضعف قلب۔ گھبراھٹ۔ بے چینی۔ تبخیر معدہ ۔ خفقان قلب اور مالیخولیا کے لئے از حد مفید ھے

محمود بھٹہ گروپ مطب کامل (نوٹ) ایک بات یاد آئی سب جانتے ھین ایک مرض مین خون کے سفید ذرات جسم مین کم ھونا شروع ھو جاتے ھین مرض آپ ھی بتائین علاج مین بتا دیتا ھون صرف زرشک کھلانا شروع کر دین مرض کا نشان نہین رھے گا اور نہ سفید خون کی بوتلین لگوانا پڑین گی اگر لگ رھی ھین تو بھی انشاءاللہ ضرورت نہین رھے گی اگر ھو سکے تو ساتھ معجون فلاسفہ سادہ کھلا دین کبیر نہین دینا کیونکہ اس نسخہ مین فولاد موجود ھے وہ کام نہین کرے گا

Facebook link

سپیشل دعوت برائے عرق بزوری

20 April 2019

آج نماز فجر کے بعد جب پوسٹ لکھنے کا ارادہ کیا تو اچانک ایک خیال شدت سے دماغ مین پیدا ھوا۔

دوستو کیا کسی نے غور کیا ھے اس سال موسم بہار آیا ھی نہین ھے سردی سے ڈائریکٹ گرمی شروع ھوئی ھے بہار کے زیادہ دن سردی کے نظر ھو گئے اور بقیہ گرمی اپنے اندر لپیٹ لے گی بارشین مسلسل فصلین تباہ ھو گئین ھین ملک کے اکثر علاقہ جات مین گندم کی فصل شاید ھی کاشتکار اٹھا سکین زمیندار پریشان ھے بے شمار اقسام کی سونڈیان اور کیڑے بارشون کی وجہ سے پیدا ھو چکے ھین کچھ لوگ ھائبرڈ بیج ڈالنے کی وجہ کہتے ھین اور کچھ الزام امریکہ پہ رکھ رھے ھین کہ وہ مصنوعی بارشین اور کیڑے پھینک کر ھمین تباہ کرنا چاھتا ھے اور کچھ حکومت کو ذمہ دار ٹھہرا رھے ھین اور کچھ کے خیال مین مسلسل جنگون مین کیمیائی ھتیارون کا استعمال بتا رھے ھین خیر جتنے منہ اتنا ھی فلسفہ یا باتین ھین کچھ کچھ اللہ کا عذاب سمجھتے ھین لیکن میرا خیال ان سب سے مختلف ھے یہ آخری بات کسی حد تک سچ بھی ھے زمین گناھون سے پُر ھو چکی ھے عذاب کا انتظار ضرور کرین لیکن اس کے ساتھ ساتھ یہ بات بھی ھے کہ اللہ ﷻ کو اپنی مخلوق پیاری بھی ھے اس ذات باری کا امتحان ضرور آسکتا ھے وہ اپنے بندون کو اپنے قریب کرنے کے لئے امتحان مین ڈالتا ھے اور ھر ایسے امتحان مین اس ذات باری تعالی کی حکمت بھی ضرور ھوتی ھے جو دیکھنے مین تو بظاھر نقصان کر رھی ھوتی ھے لیکن حقیقت مین اس کے اندر بہتری کا پہلو ھوتا ھے خیر یہ الگ موضوع ھے وہ رحمان ھے قادر ھے وہ رزاق ھے اس کے کام وھی جانے ھمین ھر حال مین اس کے شکر گزار بندے بن کر رھنا چاھیے خیر میری اس بات کا ایک مقصد انسانی صحت کی طرف بھی توجہ دلانا مقصود ھے جیسے کائیناتی نظام مین آپ تبدیلیان دیکھ رھے ھین بالکل اسی طرح انسانی وجود پہ بھی یہ موسم اثر انداز ھوا کرتا ھے اگر کچھ عرصہ مذید بارشین رھتی ھین تو ھیضہ جیسی امراض یا جراثیمی امراض جن مین اکثریت کا تعلق بلغمی مزاج سے ھو گا وہ پیدا ھو سکتی ھین اگر بارشین رک گئین اور موسم خشک ھو گیا تو صفراوی امراض کا شدید حملہ ضرور ھونا ھے مین آپ سے کہہ رھا تھا ھر کام مین اللہ تعالی کی ایک حکمت پوشیدہ ضرور ھوتی ھے جہان تک مین تشخیص کرتا ھون مجھے علم ھے نوے فیصد لوگون کا مزاج سوداوی ھو چکا ھے ھماری غذا پانی اور موسم نے یہ سب کچھ کیا ھے اب یہ تبدیل ھونے جا رھا ھے یعنی انسانی مزاج بدلنے جا رھا ھے یعنی اکثریت لوگون کی بے شمار امراض سے جان خود ھی چھوٹ جائے گی لیکن کافی لوگون کے اندر جو کمزور وجود رکھتے ھین یا جن کی قوت مدافعت بہت ھی کم ھے وہ نئے مزاج مین نئے امراض کا بھی ضرور شکار ھونگے اگر گرمی شدت سے آئی تو صفرا کی زیادتی جسم مین ھو جائے گی جن سے یہ چند علامات پیدا ضرور ھونگی

پیشاب مین جلن

سلسل بول جو پھر بھی تھوڑا تھوڑا جل کر ھی آ رھا ھو

یرقان پیلا

استسقاء اور اس کی تینون اقسام

بوڑھے لوگون مین سیدھا سیدھا پراسٹیٹ

شدت کی پیاس اور بار بار منہ سوکھنا

گھبراھٹ اور جسم مین جلن

پیٹ مین مروڑ جیسی علامات اور قبض

یعنی ایسی تمام علامات جن کا صفرا سے تعلق ھے وہ سب فورا پیدا ھو سکتی ھین اب مذید سونے پہ سہاگہ کہ رمضان شریف آ رھا ھے ایسا ھر بندہ جس شوگر جیسی مرض مین بھی مبتلا ھے اور ایسی علامات سے بھی چھٹکارہ چاھتا ھے وہ عرق بزوری پیئے اس کا نسخہ مین لکھنے لگا ھون باقی جن حضرات کو شوگر نہین وہ شربت بزوری بھی بنا کر پی سکتے ھین یاد رکھین شربت کا نسخہ الگ ھے اس مین مغزیات بھی شامل ھین جبکہ عرق مین صرف نباتات ھین اگر بزوری شربت کا نسخہ معلوم نہین تو وہ بھی لکھ دونگا لیکن آج عرق کا نسخہ سمجھ لین

سونف سو گرام۔

جڑ سونف دو سو گرام

کاسنی سو گرام

جڑ کاسنی دو سو گرام

مکو سو گرام

آٹھ بوتل پانی ڈال کر معروف طریقہ سے چھ بوتل عرق نکال لین

جب بھی ضرورت محسوس کرین تو ایک کپ پانی مین ایک کپ عرق ملا کر پلا دین اگر مرض شدید ھے تو بے شک دو دن مین تھوڑی تھوڑی کر کے پوری ایک بوتل پلا دین

یہ عرق صفرا کو خون سے فورا چھانٹ دیتا ھے منٹون مین عمل کرے گا اور طبیعت مین فرحت پیدا کرے گا ایک بات ھمیشہ یاد رکھین عرق سے بڑھ کر کوئی دوا تیزی سے بدن مین جذب نہین ھوا کرتی تیز عمل عرق کا ھی ھوتا ھے

نوٹ۔۔۔آپ آگے مذید عمل یہ بھی کر سکتے ھین یا اسے ھی شربت کی بھی شکل دے سکتے ھین اس کے لئے بہترین طریقہ فی بوتل پچاس گرام چہار مغز گرینڈ کر کے ڈال کر چینی تین پاؤ مین اسے قوام کر لین تو شربت بھی بن جائے گا گروپ مطب کامل محمود بھٹہ

Facebook link

عرق شیرین۔۔بچون کے لئے

21 April 2019

آج کل کے موسم کی مناسبت سے بچے درج ذیل مسائل کا شکار ھو سکتے ھین معدہ مین درد معدہ اور پیٹ مین ھوا کا بننا قے متلی سوئے ھضم سوزش معدہ وغیرہ ویسے بھی یہ عرق مطب اور بچون والے گھر کی اھم ضرورت ھے بچون کو گاھے بہ گاھے پلا دینا چاھیے تاکہ معدہ درست رھے

انیسون

اجوائن دیسی

دار چینی

سنڈھ

پودینہ

ھر ایک پچاس گرام دوا لین اور ان کا 1500 ملی لٹر عرق نکال لین اور پھر اس مین تین کلو چینی شامل کر کے قوام کر لین اب اس مین تین ماشہ ست پودینہ اور چھ ماشہ سوڈا بائی کارب ڈال لین بس دوا تیار ھے ایک چمچ صبح دوپہر شام یا بوقت ضرورت دے سکتے ھین اس کا مزاج گرم تر ھے یعنی غدی اعصابی

Facebook link

کھار اسگندھ اور سوزش رحم

24 April 2019

دوستو چند روز سے یا تو مین مختصر پوسٹ لکھ رھا ھون یا پھر غیر حاضری ھوتی ھے یہ سب کچھ ناسازی طبع کا سبب ھے

آجکل باھر مضافات کھیت کھلیان مین اسگندھ پہ عروج آچکا ھو گا اب سب کو دعوت ھے کہ اسے اکھٹا کر کے جلا کر کھار حاصل کرین طریقہ کافی دفعہ پہلے بھی لکھ چکا ھون

اب یہ اسگندھ کی کھار تولہ چینی دس تولہ کا سفوف بنا لین اور دو نمبر کیپسول بھر کر صبح دوپہر شام استعمال کرین اور مندرجہ ذیل امراض مین استعمال کرین

جلن دار لیکوریا

رحم کی جلن وسوزش وورم رحم یا اختناق الرحم

چھوٹے جوڑون کے درد

اب باقی بھی جسم مین جلن یا پیشاب کی جلن ھے تب بھی استعمال کرین اب ان تمام امراض کے ذکر پر آپ کو مزاج کی سمجھ تو آھی گئی ھو گی یعنی صفراوی امراض مین بہت ھی موثر رھے گا

Facebook link

وٹامن اور آپ کا دماغ

25 April 2019

یہان ھمارا موضوع دماغی صلاحیتوں سے متعلق ھے جبکہ وٹامن باقی بدن پہ اپنے جو اثرات چھوڑتے ھین تقریبا سب کے علم مین ھین اب بات کرتے ھین وٹامن اے کی وٹامن اے۔۔۔ منفی سوچ کو ختم کرنے اور مثبت سوچ پیدا کرنے مین اھم کردار ادا کرتا ھے آپ کا رکھ رکھاؤ درست رکھنا اور اچھی مثت صلاحیتوں کو اجاگر کرنا مناسب مقدار مین وٹامن اے کے استعمال کرنے سے پیدا ھوتی ھین

اب یہ بات آپ لازما جانتے ھونگے کہ دودھ انڈے مکھن بلکہ انڈے کی زردی تمام قسم کے سنہرے اناج بند گو بھی ھری سبزیان اور زرد رنگ والے پھل اور سورج تک کی روشنی سے لے کر زرد روشنی تک سے وٹامن اے حاصل کیا جاسکتا ھے مچھلی کے تیل یعنی اس کے بنے کیپسول جو وٹامن اے ڈی کے نام سے ملتے ھین یعنی ان مین دو قسم کے وٹامن ھوتے ھین اے اور ڈی

اب وٹامن بی۔۔۔۔۔

اگر وٹامن بی کی درست مقدار استعمال کی جائے تو جستجو محنت اور لگن کے جذبے پیدا ھوتے ھین یعنی بندے کو نئے نئے کام کرنے جذبہ پیدا ھوتا ھے یاد رکھین ایسا بندہ کبھی بھی اپنے کام سے مطمئن نہین ھوتا اب بہتر سے بہتر کام کرنے کی کوشش مین ھوتا ھے وٹامن بی استعمال کرنے والا ذرا عاشق مزاج یعنی اس مین محبت کے جذبات زیادہ ھوتے ھین اور ایسے لوگ اخلاقی طور پر بڑے اعلی ھوتے ھین ان کی زبان مین مٹھاس ھوتی ھے اور ان مین بات سننے کا بھی بڑا حوصلہ ھوتا ھے ایسے لوگ جلد ناراض نہین ھوتے ھان اگر بدن مین وٹامن بی کی مقدار زیادہ ھوجائے تو ایسے لوگ نہ صرف جذباتی ھوجاتے ھین بلکہ دوسرے کی پریشانی مین شدید پریشان ھوجاتے ھین جس کی وجہ سے ان کے معدہ پہ بھار پڑتا ھے ھان اگر بدن مین وٹامن بی کی مقدار بہت ھی کم ھوجائے تو بندہ شقی المزاج یعنی شقی القلب ھوجایا کرتا ھے اور پھر گفتگو بھی مین بھی تلخی ھوتی ھے

اب ٹماٹر سبز پیاز گندم پالک مسور مٹر وغیرہ مین ھوتی ھے

وٹامن سی۔۔۔

اگر آئی کیو مین اضافہ کرنا ھے تو وٹامن سی استعمال لازمی کرین عمدہ گفتگو اور خوش مزاجی پیدا کرنے مین اس وٹامن کا ھاتھ ھوتا ھے اگر کچھ عرصہ ھی بدن کو یہ وٹامن میسر نہ ھو تو سکروی جیسی مرض پیدا ھوجایا کرتی ھے ھر ترش پھل اور سبزیون مین وافر مقدار مین یہ وٹامن ھوتا ھے یعنی ھر وہ پھل جو پہلے کھٹا ھو اور بعد مین میٹھا ھوجاتا ھو یا پھر کھٹا ھی رھے جیسے لیمن ھے یہ وٹامن سی سے بھرپور ھوتا ھے

وٹامن ڈی۔۔۔

آپ کے دماغ کو دباؤ یعنی ذھنی دباؤ اور ھیجانی کیفیت کا مقابلہ یہی وٹامن کرتا ھے تعمیری سوچ اور تعمیری جذبات بنانا اسی کا کمال ھے ایسے لوگ ھمیشہ اپنے سے زیادہ دوسرون کی فکر مین رھتے ھین یعنی معاشرے کی بہتری کے بارے مین سوچتے ھین اب دوسرون کو دوست بنانے مین خاطر خواہ اضافہ کرتے ھین اگر وٹامن ڈی کی مقدار جسم مین زیادہ ھوجائے تو سستی اور کاھلی بھی ڈیرے ڈال لیتی ھے سب سے زیادہ سورج کی کرنون مین خاص کر صبح سویرے کی کرنون سے آپ وٹامن ڈی حاصل کرسکتے ھین باقی مچھلی بھی ذریعہ ھے اور ایسے تمام فروٹ جن کا اوپر کا چھلکا سنہرا پیلا ھوتا ھے

وٹامن ای۔۔۔ سب خوبصورتی کا کمال اس وٹامن ای مین ھوتا ھے مردون عورتون دونون مین یکسان اھم ضرورت وٹامن ای ھے منی کی خرابیان کمی۔ پتلا ھونا مین استعمال ھوتی ھے نظر کی کمزوری درست کرتی ھے جلد کو ملائم اور خوبصورت بناتی ھے لیکن فنکارانہ صلاحیت جیسے موسیقی مصوری ادب وآداب وغیرہ کا ذوق اسی وٹامن سے پیدا ھوتا ھے گہری اور پرسکون نیند اسی مین آتی ھے یاد رکھین بی پی بھی کم کرتی ھے اگر جسم مین اس کی مقدار بڑھ جائے تو بندہ کھویا کھویا رھتا ھے بعض اوقات ذھنی امراض کا بھی شکار ھوجاتا ھے یہ گاجر گندم کی بھوسی دودھ انڈے جبکہ رنگ بنفشی مین وافر ھوتا ھے

وٹامن کے۔۔۔ ویسے تو جسم سے جاری خون کو روکنے مین بڑا مستعمل ھے لیکن دماغی طور پہ بھی اس کی خوبیان بہت ھی اعلی ھین اگر بدن مین متوازن مقدار مین رھے تو طبیعت پرسکون طبیعت نرم مزاج اور اعلی تخلیقی صلاحیتوں کی بیداری مین اعلی مقام رکھتا ھے یاد رکھین اس کا مستقل طور پہ جسم مین نہین رھنا چاھیے ورنہ بلڈ پریشر لو رھنے لگتا ھے یہ عام طور پہ آلو بخارہ انگور ناشپاتی کدو توری شلجم مغزیات خاص کر بادام مین پایا جاتا ھے گہرے نیلے رنگ کی سبزیات جیسے سلاد کے پتے اور گو بھی کی ایک نسل نیلے رنگ مین دستیاب ھے ان مین وافر پایا جاتا ھے

دوستو باقی بدن مین وٹامن کی کہان اور کتنی ضرورت ھوتی ھے اس پہ بے شمار لٹریچر عام ھے بلکہ ھر باشعور شخص اس سے واقف ھوتا ھے بلکہ ملٹی کمپنیون نے ملٹی وٹامن اور سپلیمنٹ فوڈ کی اپنی اپنی پراڈکٹ کی مشھوری کے لئے لازما ایسا لٹریچر ساتھ بھیجتے ھین تاکہ ان کی ادویات استعمال ھو سکین جبکہ آپ قدرتی طور پہ ایسی غذائین نارمل انداز مین استعمال کیا کرین تاکہ مناسب مقدار مین آپ کے بدن کی ضرورت پوری ھو سکے۔ محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

چنبل کا آسان علاج

27 April 2019

دو دن بخار رھا کچھ اثرات موسم کی وجہ سے تھے کچھ سچ یہ ھے اس دفعہ اچھی خاصی بدپرھیزی کی ھے میری عادت ھے کہ کھانا ھمیشہ صبح شام کھاتا ھون اور مقررہ وقت کھاتا ھون دوپہر کھانا نہین کھاتا۔ شادیون کا ایک طوفان تھا اس سال جس مین کھانا شام چار تا پانچ بجے کھلایا گیا اور مین نے بھی لاپرواھی سے کھایا رزلٹ ملنا تھا وہ ضرور ملا اس دوران گروپ سے غیر حاضری رھی اور دو روز مین گروپ مین عجیب تماشہ لگا اس گروپ کے تین ایڈمن ھین ایک مین خود ھون ایک ظہور احمد رضاء صاحب ھین ایک سرمد وقاص صاحب ھین اب اس گروپ کے رولز کو ھم نے شروع مین لکھ بھی رکھا ھے اور نئے آنے والے حضرات ان رولز کو پڑھنے کی قطعی ضرورت نہین سمجھتے بے شک وہ نہ پڑھین لیکن ھم نے گروپ اپنے طریقہ قانون کے مطابق ھی چلانا ھے پہلا اصول و قانون یہ ھے کہ گروپ مین بد اخلاقی یعنی اخلاق سے گری بات کسی صورت نہین ھونی چاھیے نہ ھی کسی کی عزت نفس پہ حملہ ھونا چاھیے خواہ وہ عام قاری ھے یا کوئی طبیب ھے اگر کوئی عام قاری سوال کرتا ھے یا پھر کوئی طبیب کسی طبیب سے اخلاقی دائرے مین رہ کر سوال کرے تو متعلقہ شخص اپنی استطاعت کے مطابق جواب لکھے باقی کسی بھی طبیب خواہ وہ بڑا ھے یا چھوٹا ھے اس کی عزت ضرور کرین اگر اس کے ساتھ آپ کا تنازع ھے تو اس کے انباکس جا کر سوال و جواب کرین یہان عزت اچھالنے کی اجازت نہین ھے باقی دوسری بات ایک شخص نے پوسٹ لکھی ھوئی تھی کہ مجھے سپرم کی کمی ھے کوئی حکیم حل بتائے اب اس پوسٹ پہ پچیس حکماء نے اپنے اپنے نمبر لکھے ھوئے تھے کہ مجھ سے رابطہ کرلین اب ھونا تو یہ چاھیے تھا کہ اس کو دوا لکھتے کہ اسے استعمال کرین سپرم بڑھ جائین گے اب ظہور صاحب نے ھاتھ ھلکا رکھتے ھوئے سب کو تین دن کے لئے میوٹ کر دیا اور مجھے بتایا گیا تو مین نے پہلی غلطی سمجھتے ھوئے ان سب کا میوٹ ختم کروایا اور پوسٹ ڈلیٹ کروادی اب وہ صاحب ایک آدھ دن انتظار کرین انشااللہ ان کا علاج بشکل پوسٹ مین خود لکھون گا اب اگر کسی طبیب نے اپنا نمبر لکھنے کی کوشش کی تو انتہائی افسوس ھو گا جب گروپ ایڈمن اسے بلاک کر دین گے ایک بات یہ بھی بتا دون کہ یہ کام سرمد صاحب اور ظہور صاحب نے کرنا ھوتا ھے سرمد نے تو پھر بھی صرف چھری رکھی ھوئی ھے جبکہ ظہور صاحب نے ساتھ کلہاڑی بھی رکھی ھوتی ھے

اب اپنے موضوع کی طرف آتے ھین ھمارے گروپ کے ایک ممبر ھین شفیق بٹ صاحب۔۔ انھون نے انباکس رابطہ کر کے مجھے اس دوا کے بارے مین بتایا فرماتے ھین مین کوئی طبیب نہین ھون بلکہ میرے خاندان مین طبیب ضرور گزرے ھین ان کے نانا مرحوم کا یہ نسخہ ھے وہ کہتے ھین بارھا دفعہ مین خود یہ دوا بنا کر مختلف لوگون کو استعمال کروا چکا ھون رزلٹ ھمیشہ سو فیصد ملا ھے آپ بھی پہلے اس کا بے شک تجربہ کرین رزلٹ ملنے پہ پوسٹ لکھ دین مزے کی بات ھے دوا کے تین اھم اجزاء الگ الگ مزاج رکھتے ھین لیکن جب تینون پہ غور کیا تو کچھ امید ھوئی کہ رزلٹ ضرور ملے گا انتہائی بے ضرر اور آسان ھے جو دوست بھی اسے استعمال کر کے فائدہ حاصل کرے وہ شفیق بٹ صاحب کو دعائین ضرور دے لین اب دوا سمجھین

کیکر کے پھول۔۔۔ اجوائن دیسی۔۔۔ آک کے پتے

برابر وزن لے کر کسی برتن مین ڈال کر آگ پہ رکھ کر جلا لین اور سرسون کا تیل ملا کر مرھم بنا کر زخم پہ لگائین آٹھ سے دس دن دوا لگانی ھے اسے پانی سے ھر صورت بچانا ھے انشااللہ چنبل اتنے روز مین ٹھیک ھو جائے گا اب اس پہ جو کسی کا سوال اگر ھے تو مین شفیق صاحب سے کہون گا وہ جواب ضرور دین

Facebook link

مدر حیض

28 April 2019

آج مین حقیقت مین سپرم کی کمی پہ پوسٹ لکھنا چاھتا تھا لیکن شدید مصروفیت کی بنا پہ اسے کل پہ چھوڑ رھا ھون آج جو مصروفیت ھے اسی نسبت سے پوسٹ بھی لکھ رھا ھون بھئی دوستو انسان کے اندر صلاحیت اور ھمت ھونی چاھیے ھر کام ھو جایا کرتا ھے آج آپ میری بات سن کے شاید حیران بھی ھونگے کہ ذاتی تعلقات کی بنا پر جس مین کسی بھی قسم کی سیاسی مداخلت نہین ھے آج میرے چھوٹے سے شھر میانوال رانجھا مین جرمن حکومت خواتین کے لئے انتہائی جدید گائینی ھسپتال کا افتتاح بدست جرمن سفیر تقریبا دس بجے ھونے جا رھا ھے جس مین تمام مشینری اور ھسپتال کی بلڈنگ تک کی تعمیر جرمن حکومت ھی نے برداشت کی اور لیڈی ڈاکٹرز اور دیگر عملہ وغیرہ اور ادویات کا بھی انتظام انہی کے ذمہ تھا آج سب کچھ مکمل ھونے کے بعد افتتاح ھے مکمل یورپین طرز پہ تمام خواتین کے مسائل کا حل ھو گا جہان دیگر پرائیوٹ ھسپتالون مین جہان سہولیات بھی نہ ھونے کے برابر ھوتی ھین ایک ڈیلوری کیس کی فیس پچاس ھزار تا لاکھ سے کم ھوتی ھے اگر اتنا جدید ھسپتال ھو تو کیا خیال ھے یہان کی فیس تو لاکھون روپیہ اور ادویات کا بل الگ سے لاکھ دو لاکھ ھونا چاھیے لیکن نہین دوستو یہان صرف داخلہ فیس یا پرچی فیس بیس روپیہ تک ھو گی باقی سب کچھ انتظامیہ ھسپتال کے ذمہ ھی ھو گا باقی باتین افتتاح کے بعد بس آج کی دوا سمجھ لین

عقرقرحا۔۔ ریوند خطائی۔۔ عود صلیب۔ قسط شیرین برابر وزن سفوف بنا کر بڑے سائز کیپسول بھر لین ایک صبح دوپہر شام ھمراہ پانی تازہ دین

رحم مین سوزش کی وجہ سے بند حیض کو جاری کرتا ھے اور رحم کی سوزش اور پیڑو کا درد بھی ٹھیک ھو جایا کرتا ھے اس دوا کا مزاج غدی عضلاتی یعنی گرم خشک بنتا ھے

Facebook link

سپرم کی کمی

30 April 2019

عام آدمی صرف سوال لکھ دیتا ھے باقی ھمیشہ سے عادت ھوتی ھے کہ بات نامکمل لکھنی ھوتی ھے اب جواب لکھنے والا اپنا فرض پورا کرے

سب سے پہلا سوال ھی یہی ھے کہ سپرم آخر کم کیون ھوتے ھین اب کوئی نہ کوئی تو وجہ ضرور ھو گی جس کے باعث یہ کمی واقع ھوئی؟

میری نظر مین دو باتین عام طور پہ سامنے آتی ھین ایک آتشکی مادہ اور دوسرا سوزاکی مادہ عموما ان کی وجہ سے یہ مسائل پیدا ھوا کرتے ھین یہ نہ سمجھین کہ اس کے علاوہ اور کچھ وجوھات نہین ھین بالکل ھین لیکن مین نے اکثریت مسائل کو سامنے رکھا ھے اب ان مین جو سب سے زیادہ مسئلہ ھوا کرتا ھے وہ ھے سوزاکی زھر جس کی وجہ سے سپرم کم ھوتے ھین

ایک اور بات جو سب سے اھم ھے آج کا نوجوان سب سے زیادہ جن مسائل کا شکار ھے وہ بھی اس مرض کا سب سے بڑا سبب ھے گندی فلمین دیکھنا پھر ان کی کوشش ھوتی ھے ڈائریکٹ ان فلمون کا کردار بن جائین یا پھر جن کی منگنی ھو جاتی ھے وہ روزانہ کے حساب سے اپنی منگیتر کو فون کرین گے اور گفتگو سے خیالون ھی خیالون مین اس سے زنا ضرور کرین گے بلکہ اکثریت کا انزال ھو جایا کرتا ھے اور پھر جب شادی ھوتی ھے تو ساری اکڑ فون بھول جاتے ھین اب اس اھل ھی نہین رھتے کہ حقوق زوجیت ادا کر سکین اگر اس مسئلہ سے کچھ بچ بھی جائین تو ایک مسلسل ھیجان خیزی طبیعت اور مزاج کا اتار چڑھاؤ آخر کار ان کو مستقل سوزاکی زھر کا شکار کر دیتی ھے اب ایسے مریض کے مزاج کی پیچیدگیاں اتنی جلدی درست نہین ھوا کرتی ذھنی ڈیپریشن ساتھ معدہ کی خرابی اعصابی تناؤ اور بے شمار علامات سامنے آیا کرتی ھین

ویسے عام طور پر اگر صرف سپرم کی کمی کے علاوہ اور کوئی شکایت نہ ھو تو صرف۔۔۔۔ موصلی سفید ثعلب مصری مغز پنبہ دانہ اور چھلکا اسپغول ھر ایک پچاس گرام لے کر پیس لین اور پچیس حصون مین تقسیم کر لین اور روزانہ ایک حصہ کو پھر دو حصون مین تقسیم کر کے صبح شام ایک ایک حصہ ھمراہ دودھ کھانے سے بھی سپرم مکمل ھو جایا کرتے ھین

اگر ساتھ سوزاکی زھر بھی موجود ھے جس کی وجہ سے منی مین پس سیل بھی آیا کرتے ھین تو بالکل آپ کو سوزاک کا ھی ساتھ علاج کرنا پڑے گا تو مندرجہ ذیل دوا ترتیب سے دین

لوبان۔۔ رال سفید۔ بیروزہ خشک۔ صندل سفید ھموزن پیس لین ایک ماشہ تک صبح دوپہر شام دین ساتھ مغز تخم ریٹھا تولہ۔ ھلدی دو تولہ۔ گل مدار دو تولہ۔ پیس کر بڑے کیپسول بھر لین ایک ایک صبح دوپہر شام دین

اگر ساتھ شھوانی خیالات کی وجہ سے انتشار کی تیزی ھو تو

تخم کاھو۔ گل نیلوفر۔ خرفہ۔ گل سرخ۔ صندل سفید۔ اجوائن خراسانی۔ کافورولائتی سب دوائین ھموزن پیس کر آب کشنیز یعنی سبز دھنیا کا پانی نکال کر اس کی مدد سے گولیان بنالین نخودی گولی تیار کرین ایک ایک گولی دن مین تین بار دین اگر قوت باہ کی کمی ھو چکی ھو تو مندرجہ ذیل طریقہ سے علاج کرین یعنی بجائے شہوت کی تیزی سے شہوت کم ھو چکی ھو اور پس سیل بھی ھون اور سپرم بھی کم ھون تو یہ دوا دین
اوپر لکھی رال سفید صندل اور بیروزہ اور لوبان والی دوا استعمال کرین ساتھ یہ سفوف دین موصلی سفید۔ ثعلب مصری۔ ستاور۔ مغز پنبہ دانہ۔ مغز کدو۔ گوند کتیرا۔ چھلکا اسپغول۔ پیس کر چھوٹی چمچ صبح دوپہر شام دین ساتھ یہ اکسیر بھی دین جسے نظریہ مین اکسیر نمبر ایک بھی کہا جاتا ھے
کشتہ قلعی۔ طباشیر۔ الائچی کلان ھر ایک تولہ ورق نقرہ تین ماشہ پہلی تینون ادویہ کو کھرل کر کے اب ایک ایک ورق ڈالتے جائین اور کھرل کرتے جائین یہان تک کہ تمام ورق کھرل ھو جائین چار رتی تا ماشہ تک مکھن دودھ گلقند ان تینون مین کسی کے ساتھ بھی کھلا دین روزانہ صبح دین
اب مین نے جتنا آسان ھو سکتا ھے اتنا سمجھا دیا ھے جیسے جیسے علامات ھوا کرتی ھین ویسے سمجھا دیا ھے اب اپنا علاج سوچ سمجھ کے جیسی علامات آپ کے ساتھ ھین اس طرح کی دوا کرلین اس پوسٹ کا وعدہ تو مین نے کل کر رکھا تھا لیکن تھکاوٹ بھی تھی اور مصروفیت بھی تھی الحمدللہ ھمارے گائنی ھسپتال کا افتتاح ھو گیا ھے ھمارے محترم دوست جرمن ایمبیسیڈر پیٹر نٹیلس پوئیٹس اور ان کی بیگم ڈاکٹر پیٹریشیا کے بدست ھوا انتہائی جدید سہولیات سے مزین جس مین تمام ٹیکنکل مشینری ادویات تک جرمن سے ھی آیا کرین گی مریض کو سب سہولیات مفت فراھم کی جائین گی آج اتنا ھی کافی ھے اجازت دین محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

گندھک سفید

3 May 2019

گروپ مین تین چار دفعہ یہ فرمائش آئی کہ گندھک سفید کرنے کا طریقہ بتا دین دوستو گندھک سفید کرنا کوئی مشکل کام نہین ھے اور نہ ھی مین اسے کمال سمجھتا ھون پتہ نہین اب ان صاحب نے اس کا استعمال کیا کرنا ھے جہان تک مین سمجھ سکا ھون وہ اسے سونا بنانے کی طرف لے جائین گے چلین آگے ان کا کام ھے مین کچھ نہین کہہ سکتا گندھک سفید کئی طریقہ سے کی جا سکتی ھے خیر زیادہ نہین دو طریقے لکھے دیتا ھون جو پسند آئے اسے بے دھڑک استعمال کر لینا مین نے دونون طریقے اپنے تجربہ سے گزار رکھے ھین
پہلا طریقہ۔۔۔ ھرنولی کے نرم پتون سے پانی نکال کر گندھک مین پورا دن کھرل کرین شام کو سادہ پانی ڈال کر گندھک دھولین گندھک تہہ نشین ھو جایا کرتی ھے اور جو پانی اوپر آئے اسے اتار دین اور ضائع کر دین اور گندھک کو خشک کرنے کے لئے رکھ دین دوسرے روز پھر ھرنولی کے پتون کا پانی ڈال کر کھرل کرین اور شام کو پھر نکال دین چند روز مین گندھک دودھ کی طرح سفید ھو جائے گی
نوٹ۔۔۔ ھرنولی جس کا دوسرا نام ارنڈ بھی ھے جس کے بیجون سے کسٹر آئل نکلتا ھے اسے ھرنولہ بھی کہتے ھین
اب دوسرا طریقہ۔۔۔ یہ طریقہ مین پہلے بھی لکھ چکا ھون شیشہ نمک لین اور ڈبل گندھک مین کھرل کرین پورا دن کھرل کرنے کے بعد شام سادہ پانی ڈالکر نمک پانی مین حل کرین اور جب گندھک تہہ نشین ھو جائے تو پانی نکال کر ضائع کر دین اور پھر دوسرے روز بھی اسی طرح عمل کرین تجربہ کار تو تین چار عمل سے ھی مکمل سفید کر لیتا ھے لیکن اناڑی سات آٹھ عمل کر کے سفید کرتا ھے یہ سب انحصار کھرل کرنے سے ھے کہ کتنے زوردار ھاتھون سے کھرل کرتا ھے اب گندھک کے ذرات کھرل سے جتنے زیادہ تقسیم در تقسیم کرین گے اتنا زیادہ رزلٹ ملے گا انشااللہ دودھ سے بھی بڑھ کر سفید ھو گی
ھان اگر آپ کیمیا گری مین اسے استعمال کرنا چاھتے ھین تو یہی وہ گندھک ھے جسے آگے عملیات مین استعمال کیا جاتا ھے باقی سفید تو کئی طریقوں سے کی جا سکتی ھے لیکن کیمیا گری کی کنجی یہی گندھک ھے اسی گندھک سے شنگرف بنا کر جب شنگرف کو پھر قائم کیا جاتا ھے تو لازوال اکسیر بنتی ھے یہی گندھک ھے جسے آگے تیل کیا جاتا ھے تو بغیر دھوان دیے دھات مین جذب ھو جایا کرتا ھے اور دھات کی کایا کلپ کر دیتا ھے لیکن آپ کا سوال صرف گندھک سفید تک ھی تھا جس کا جواب لکھ دیا ھے اب یہ سوال نہ کرنا کہ اگلا عمل بھی بتائین یہ آپ کا کام ھے میرا نہین ھے نہ ھی مین کیمیا کے متعلق سوال کا جواب لکھون گا
باقی حکماء کرام اور دوسرے عام قاری کو اس گندھک کے بارے مین بتا دون کہ اس گندھک سے بڑھ کر آپ کے پاس کوئی بہترین اینٹی بائیوٹک نہین ھے خواہ کتنے بھی پھوڑے پھنسی اور خارش ھو یا جلدی امراض یا جہان آپ اینٹی بائیوٹک استعمال کرنا چاھتے ھین تو اس سے اچھی دوا کوئی نہین ھے اگر آپ مزید اسے اکسیر بے مثال بنانا

چاھتے ھین تو ایک سات کی نسبت سے سیماب سے کجلی بنالین یعنی سیماب صاف شدہ تولہ اور یہ گندھک سات تولہ کی کجلی بنائین تو لازوال اکسیر بنے گی اگر یہ خالی گندھک استعمال کرنا ھو تو دوستو رتی دوا نوجوان کو کھلائی جاسکتی ھے اگر کجلی بنالین تو آدھی رتی جوان کو دین چند خوراک مین ھی مدتون سے خارش جاتی رھے گی یہ پوسٹ لکھتے لکھتے ایک ایسی دوا ذھن مین آئی ھے اور کیون ذھن مین آئی ھے آج اس دوا کو تیار کروانا ھے وہ دوا کیا ھے سمجھ لین بواسیری زھر کے بگاڑ کا آخری حل ھے کیا آپ جانتے ھین کہ در حقیقت کینسر بھی بواسیری زھر کا بگاڑ ھی ھوتا ھے کینسر کا ھمیشہ علاج گرم تر دواؤن سے آخر مین کیا جاتا ھے یعنی غدی اعصابی دوائین۔۔۔۔انشااللہ کل اس بے مثال دوا کی پوسٹ رمضان المبارک کا پہلا تحفہ سمجھین آپ اس دوا سے بے شمار امراض خبیثہ کا کامیاب علاج کر سکین گے دعاؤن مین یاد رکھیے گا اجازت دین محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

حب کینسر و بواسیری زھر

4 May 2019

تحفہ رمضان المبارک

ماہ رمضان کی آمد آمد ھے ھونا تو یہ چاھیے کہ مشروبات پہ لکھا جاتا۔۔کسی خاص نسل کا شربت لکھا جاتا یا پھر کسی ٹھنڈک خاص کا نسخہ سینہ بہ سینہ تہہ اکھاڑ کر آپ کے سامنے رکھا جاتا بہر حال انتظار کرین شربت کا نسخہ انشااللہ کل لکھ دونگا پہلے بھی گروپ مین کافی مشروبات لکھ چکا ھون آج مرض سے شفایاب ھونے کی آسان دوا سمجھ لین شروع مین مین نے ایک بات لکھی ھے کہ بواسیری زھر؟

دوستو چند دن پہلے پوسٹ جو کہ سپرم پہ تھی اس مین سوزاکی زھر سے سپرم ختم ھو جانے اور سپرم کی کمی کا مفصل علاج لکھ دیا تھا میری کوشش ھوتی ھے کہ پوسٹ لکھتے وقت پیچھے سوال کوئی نہ رہ جائے اس کے باوجود کچھ لوگون نے ایسے سوالات لکھ رکھے تھے جو بنتے ھی نہین تھے اس کی وجہ یہ ھوتی ھے کہ پوسٹ کو غور سے پڑھا ھی نہین جاتا اور نہ ھی سمجھا جاتا ھے یا پھر سوال مبتدی کی طرف سے آتا ھے جسے خود بھی علم نہین ھوتا کہ مین کیا سوال کر رھا ھون اب ایک بات اس پوسٹ کے بارے مین صاف سمجھ لین۔ نوے فیصد لوگون مین سپرم کی کمی کا مرض سوزاکی زھر سے ھوتا ھے اگر بواسیری زھر جسم مین موجود ھے تو آج کی لکھی دوا ساتھ استعمال کر لین بواسیری زھر جاتی رھے گی باقی جو دوا آج لکھنے لگا ھون اسے بواسیری زھر کا حتمی علاج سمجھین باقی بات کل کی پوسٹ مین اور پچھلی کافی پوسٹون مین لکھ چکا ھون کہ کینسر بھی بواسیری زھر کا ھی بگاڑ ھوا کرتا ھے چند دوائین کینسر کی اس سے پہلے بہت ھی اعلی لکھ چکا ھون اور آج کی دوا بھی کینسر تک کا بہترین علاج ھے اس کی وضاحت آگے کیے دیتا ھون دوا تو دوستو مندرجہ ذیل ھے

زیری سیاہ۔۔ گوگل۔۔۔ بکن بوٹی۔۔ تخم سرس۔۔اسارون برابر وزن پیس کر کیپسول بڑے سائز بھر لین تین وقت ھمراہ پانی دین

اب وضاحت کیے دیتا ھون

باقی سب دوائین بھی بہت باکمال ھین لیکن خاص کردار بکن کا ھے یاد رھے یہ بوٹی شاید پورے ملک مین ھی عام پائی جاتی ھے اسے سمجھنے کی اگر آپ کو ضرورت ھے تو دوسرے گروپ خزائن المفردات مین جائین تصاویر ضرور لگی ھونگی بکن بوٹی کی۔

خیر بات کر رھا تھا کہ اگر بکن بوٹی کا نمک تیار کر لیا جائے اور اسی نسخہ مین باقی دوائین تو برابر وزن ھی رکھین اور بکن کا نمک آدھے وزن مین ڈالین اور اسی طرح کیپسول بھر کر استعمال کرین تو کینسر تک کو جڑ سے اکھاڑ پھینکنے والی دوا ھے اگر اسے صرف بواسیر کے لئے ھی استعمال کرتے ھین تو کچھ ھی عرصہ مین بواسیری زھر ھمیشہ کے لئے بدن سے ختم ھو جایا کرتا ھے ایک بات ھمیشہ یاد رکھین بواسیری زھر بدن سے ختم کرنا اتنا آسان کام نہین ھے بہت ھی ڈھیٹ مادہ ھوتا ھے جاتے جاتے بھی عرصہ لگا دیتا ھے یہ جتنے چیلنج ھوتے ھین کہ تین خوراک سے بواسیر ختم ایک ھی ٹیکہ سے بواسیر ختم یہ سب باتین ھزار فیصد غلط ھوتی ھین وقتی طور پہ مرض کو دبا دینے سے مرض جاتا نہین ھے بلکہ زیادہ اذیت ناک ھوا کرتا ھے ایک انجیکشن لگا کر مسے جھاڑ دینا کینسر مین مبتلا کرنے والی بات ھے کیا آپ جانتے ھین وہ انجیکشن کیا ھوتا ھے نہین علم تو سمجھین یہ انجیکشن بڑا ھی مشہور ھوا تھا بڑے لوگون نے لگوایا بھی ھے

کاربالک ایسڈ دس قطرے کڑوے بادام کا تیل نوے قطرے مکس کر کے بوائل کر کے سرنج مین بھر کر ایک تا دو قطرے مسے کی جڑ مین لگا دیا جاتا ھے جس سے مسہ دو تین دن مین جھڑ جاتا ھے اور حکیم صاحب کی واہ واہ ھو جاتی ھے یہ ظلم تھا دوستو بواسیری زھر جان لیوا ھوتا ھے اسے بدن سے خارج کرنے کے لئے وقت چاھیے ھوتا ھے اب لوگ

سوال کرین گے کہ یہ دوا کتنے عرصہ استعمال کرین توآج اس کا بھی جواب اچھی طرح سمجھانے دیتاھون اس بات کاانحصار مرض کی شدت یا کمی پہ ھوتاھے اسی دوا کے استعمال سے اگر بدن مین بواسیری زھر کم ھے توپندرہ دن کے اندر بھی ختم ھو جاتاھے اگر مرض پرانی کینسر کے قریب یا کینسر بن چکاھے تو عرصہ لگ جاتاھے خیر پریشان ھونے والی بات قطعی نہین ھوتی یہ بات قطعی ھے کہ اس دوا کے استعمال سے بواسیری زھر کی ھر طرح کی علامات کاعلاج آپ بڑے اعتماد سے اس دواسے کر سکتے ھین اب وہ لوگ جو مجھ سے دلی الفت رکھتے ھین وہ کم سے کم بکن اکھاڑ کراسے سایہ مین خشک کرنے کے بعد مجھے بھی حصہ بقدر جثہ بھیج سکتے ھین میری اس اتنی ھی تھی جو مین کل استعمال کرچکاھون دعاؤن مین بکن کے ساتھ ساتھ مجھے یاد ضرور رکھیے گااب جازت محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

نوٹ۔۔ایک سوال کاجواب کسی نے سوال کرر کھاتھاکہ جس کے پیدائشی سپرم نہ ھون اس کاعلاج کیاھے تودوستواس کاکوئی علاج نہین ھے اگر کسی مرض کاسبب ھوتوعلاج ممکن ھے لیکن پیدائشی مسئلہ کاعلاج نہین ھے بس دعاھے اللہ تعالی ایسے دوستون کے حال پہ رحم فرمائے خیر وہ استغفار کثرت سے پڑھاکرین نماز کی پابندی کرین

Facebook link

شربت رمضان

5 May 2019

کسی نے نام (روح افنرا) لکھاتونقال نے نام کے معنی پہ غور نہ کیابلکہ بس ملتاجلتانام شربت (روح فضا) رکھ لیااب شک ھونے لگاکوئی اللہ کابندہ زیادہ جذبات مین آکر شربت کانام (روح قضاء) نہ رکھ دے خیر شربت روح افنرا پاکستان اورانڈیامین بہت زیادہ سیل ھوابلکہ پوری دنیامین فروخت ھوااب یالوگون نے اسے بنانابہت ھی آسان کردیا بازار مین ھرایسینس اور فلیور کی دکان سے روح افنراء کافلیور مل جاتاھے پانی کوسرخ کرکے چینی کاقوام کیااور چند قطرے روح افنراء کافلیور شامل کیاپانچ منٹ مین شربت روح افنراء تیار ھوجاتاھے لیکن اصل شربت جوواقعی روح افنراء تھااب شاید مارکیٹ مین دستیاب ھی نہین جوکبھی پچاس ساٹھ سال پہلے بناکرتاتھانسخہ اس کاضرور لکھے دیتا ھون لیکن بنائے گاکوئی بھی نہین کیونکہ بہت ھی محنت طلب کام ھے

تخم خرفہ۔۔منقہ۔کاسنی تخم وجڑ۔نیلوفر۔گاؤزبان۔پودینہ ھرایک پچاس گرام سبز دھنیا۔پالک تازہ۔کدوتازہ۔ھرایک سو گرام گلاب تازہ اصل سو گرام۔لیمن کارس سو گرام۔نارنگی کے پھول سو گرام۔سنگترہ۔گاجر۔اناس۔گاجر۔تربوز ھرایک کاجوس پانچ سو گرام کیوڑا۔صندل سفید۔۔خس ھرایک تیس گرام اب سب کاعرق نکالنا ھے اب عرق مین شربت تیار کرناھے رنگ کے لئے سرخ رنگ ڈالناھے یہ تھاشربت روح افنراء

آج بھی انڈیاکے ھمدرد دواخانہ مین بیرون ممالک بھیجنے کے لئے یہ شربت ھی تیار ھوتاھے لیکن مہنگابھی بہت زیادہ ھے اگرآپ ضرور بالضرور روح افنراء کی طرح کاھی مفید شربت بناناچاھتے ھین توآپ نسخہ لکھے دیتاھون یہ بنالین انشااللہ معیار اور فوائد مین بہت ھی اعلی پائین گے

خس۔۔الائچی سفید۔صندل سفید۔ھرایک پچاس گرام گاؤزبان۔گل نیلوفر۔تخم کاسنی۔خرفہ۔ھرایک سو گرام اب ان تمام دواؤن کو عرق گلاب خالص دس لٹر مین بھگو دین بارہ گھنٹہ بعداب ان کاپھر عرق کشید کرلین اب اس عرق مین فی لٹر کے حساب سے پچاس گرام چہار مغنر گڑکریعنی گرائنڈکرکے چھان لین اب اس مین فی لٹر عرق مین ڈیڑھ کلو چینی سے قوام کرین ویسے اصولاتودوکلوچینی کاقوام کرناچاھیے لیکن آپ پندرہ سو گرام چینی سے قوام کرین کلر کے لئے سرخ کلر حسب ضرورت ڈال لین انتہائی خوش ذائقہ بلکہ آپ اس ذائقہ سے پہلے قطعی مستفید نہین ھوئے ھونگے ایک بات یادرکھین ایک گلاس سے زیادہ قطعی نہ پیئن ورنہ بدن مین شدید ٹھنڈ بھی پیداکردیتا ھے پیاس کی شدت ختم مفرح قلب جگر کی گرمی کومفید پیشاب جل کرآنے مین مفید گردون کی سوزش مین مفید روزہ کی کمزوری مین مفید غصہ اور چڑچڑاپن ختم کرتاھے فوراطبیعت ھشاش بشاش کرتاھے باقی فائدے آپ کوپینے پہ خود ھی معلوم ھوجائین گے

نوٹ۔۔کچھ سیانے لوگ کمنٹس مین ایک کام کرتے ھین کہ لوگون کومشورہ دیتے ھین کہ اس مین فلان چیز کااضافہ کرلین توفائدہ یون ھوگاایسے لوگ مہربانی فرمایاکرین بلکہ اپنی اھلیت ثابت کرنے کے لئے علیحدہ سے پوسٹ دلائل اور اجزاء دواترتیب دینے کے قانون کوبیان کرکے لکھاکرین مین اپنی دواؤن مین مزاج کی ترتیب ھمیشہ سامنے رکھتاھون آپ بے شک پوراپنسار سٹور شامل کرلین لیکن میری پوسٹ پہ تکے نہ لگایاکرین بہت ھی مہربانی ھوگی محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

شربت بادام خاص

6 May 2019

تحفہ رمضان المبارک

کل انشااللہ بروز منگل پہلا روزہ ھے بابرکت ماہ کی آمد ھے در حقیقت روزہ عبادت کے ساتھ ساتھ بدن انسانی سے تمام فاسد چھٹ جاتے ھین یا یون سمجھ لین پورے بدن کے ایک ایک حصے کی ٹیوننگ ھو جاتی ھے قوت برداشت اور مدافعتی نظام مکمل طور پہ نیا ھو جاتا ھے بے شمار امراض سے بدن انسانی بچ جاتا ھے اخلاط و مزاج اعتدال پہ آجایا کرتے ھین ھان ایک غلطی ھم سب کرتے ھین جبکہ وہ نہین کرنی چاھیے وہ غلطی ھمیشہ بوقت افطاری ھم کرتے ھین جب ھم پکوڑون سموسون فروٹ چاٹ کباب تکے اور انواع اقسام کے کھانون کا ڈھیر سامنے لگا کر بیٹھ جایا کرتے ھین جبکہ یہ درست بات نہین ھے کوشش کرین سادگی سے افطاری کرین۔ کھجور سے اور ساتھ پیاس کے لئے پسندیدہ مشروب کھانا بھی سادہ رکھین ھان سحری کسی ایک کھانے سے بھرپور کر لیا کرین اس تمام عمل کا فائدہ آپکی صحت کی صورت مین ظاھر ھوگا

اب تھوڑا ذکر کل کی پوسٹ کے بارے مین۔۔

بہت سے لوگون نے شربت کی قیمت بھی پوچھی یا پھر بھیج دینے کی بابت لکھا دوستو مشروبات یا تو خود تیار کر لین یا پھر کسی قریبی اچھے حکیم سے تیار کروا لین مین تو اپنے استعمال کے لئے صرف بناتا ھون ھان اگر پینے کا شوق ھے تو میرے پاس تشریف لے آئین پلا مین دونگا

خیر سے بنانا بھی کچھ مشکل نہین ھوتا

ثابت بادام کلو لین اب اس کی گری خود نکا لین بازار سے نکلی ھوئی گری قطعی نہ لین خواہ کتنی بھی اچھی ھو یاد رکھین بادام مین ایک روغن فرافری ایسا بھی ھوتا ھے جو ذائقہ دینے کے علاوہ قوت بھی پیدا کرتا ھے اب اس کی حفاظت کے لئے اتنے موٹے خول مین گری بادام کو رکھا ھے جو کچھ عرصہ گری نکلنے کے بعد بادام کی گری سے اڑ جایا کرتا ھے کلو بادام سے پاؤ بھر گری نکلے گی اب اس کا چھلکا اتار کر گری سفید کر لین اب اس گری کے ساتھ آدھ پاؤ چہار مغز بھی شامل کر لین اور پچاس گرام الائچی سفید علیحدہ سے رگڑ کے پاؤ بھر پانی مین بھگو کے رکھ لین تین گھنٹہ بعد دو تین ابال دے کر ٹھنڈہ ھونے کے لئے رکھ دین اب بادام اور چہار مغز کو تھوڑا تھوڑا لین اور ملک شیک والے جگ مین ڈالکر تھوڑی مقدار مین عرق گلاب ڈالکر اسے شیک کرین جب اچھی طرح شیک ھو جائے تو موٹے کپڑے سے چھان لین اسی طرح تمام گری بادام اور چہار مغز کی عرق گلاب کے ساتھ دودھی نکال لین عرق دو لٹر ھونا چاھیے اب یہ دودھی آپ کے پاس دو لٹر ھے تو چار کلو چینی سے اس کا قوام کرین جب ایک دو ابال آجائین تو الائچی والا پانی چھان کر اس قوام کے ساتھ شامل کر کے مذید ایک ابال آنے پہ نیچے اتار لین شربت کو محفوظ رکھنے کے لئے چھوٹی چمچ سوڈیم بنزوویٹ ڈال دین ٹھنڈہ ھونے پہ صاف بوتلون مین بھر لین جب دل چاھے شربت بادام پیئین انتہائی ذائقہ دار شربت بنتا ھے مذید اسی شربت کو دودھ کی لسی مین بھی شامل کر کے پیا جاسکتا ھے گروپ مطب کامل محمود بھٹہ

Facebook link

اکسیر اور تریاق دوا مین فرق

9 May 2019

ریاض شاہ صاحب نے آج انباکس سوال لکھا ان دونون کا فرق پوچھا پہلے تریاق کی تشریح کر لیتے ھین

تریاق وہ دوا ھوتی ھے جو مرض پہ وقتی طور پہ سہارا دے

تریاق دوا مرض کی شدت کی صورت مین تھوڑے تھوڑے وقفہ سے دی جاسکتی ھے جب تک مریض کو مرض سے افاقہ نہ ھو جائے پھر وقت بڑھایا جاسکتا ھے

تریاق دوا مرض کو افاقہ دینے کے ساتھ ساتھ خود بدن سے خارج بھی ھو جایا کرتی ھے یہ جزو بدن نہین بنا کرتی

عمومی طور پہ تریاق اس دوا کو کہتے ھین جو کسی بھی زھر کا فوری توڑ ھو یعنی زھر کے اثر کو باطل یعنی ختم کردے یا مرض کی پہلی حالت کو فوری دوسری حالت مین بدلنے کی خوبی رکھتی ھو تریاق کو انگریزی مین اینٹی ڈوٹ کہتے ھین

اب لفظ تریاق خصوصا ایک واحد دوا کو بھی کہا جاتا ھے وہ ھے افیون

اب بہت سی طبّی کتب مین افیون کا نام ھی تریاق لکھ رکھا ھے لیکن بہت کم لوگ جانتے ھونگے کہ افیون کو تریاق کیون کہتے ھین دراصل افیون کا نشہ اور اثرات تو بہت تیز ھوتے ھین اب اس کے اثرات کو زائل کرنا یعنی افیون کے بداثرات کو ختم کرنے کے لئے کچلہ استعمال کیا جاتا ھے تو فورا افیون سے پیدا شدہ بر اثرات زائل ھو جاتے ھین اس

لئے نام تو کچلہ کا تریاق ھونا چاھیے لیکن کہا افیون کو جاتا ھے وہ بھی اس لئے کہ جب کچلہ کے ضرورت سے زیادہ برا اثرات بدن مین ظاھر ھون تو اسے زائل کرنے کے لئے افیون کا سہارا لیا جاتا ھے جہان بھی افیون کسی نسخہ مین ڈالی جاتی ھے تو کچلہ ساتھ ضرور ڈالا جاتا ھے یعنی یہ دونون ایک دوسرے کے غلط اثرات بھی زائل کرین اور اپنی اپنی خوبیان بھی برقرار رکھین جیسے کھار کے اثرات کو زائل کرنے کے لئے ترشی کا استعمال کیا جاتا ھے اور اسے تریاق بنا دیا جاتا ھے لیکن دوستوان سب صفات کے علاوہ افیون کو تریاق کہنے کی سب سے بڑی وجہ جو نظر آتی ھے وہ ھے

لگے دم مٹے غم والی بات یعنی اس کے کھانے سے بندہ غفلت کی نیند مین چلا جاتا ھے یا پھر جاگتے ھوئے بھی سوتا رھتا ھے یعنی دماغ سن ھو جاتا ھے سوچنے کی صلاحیت مفقود کر دیتی ھے اس لئے بندے کو ھر غم سے آزاد کر دیتی ھے اس وجہ سے اسے کا نام تریاق بھی پڑ گیا باقی ادویاتی طور پہ جو قانون ھے تریاق کے لئے اسکی ایک بھی صفت یا ایک بھی قانون پہ افیون نہین اترتی کیونکہ تریاق دوا اپنے اثرات بدن مین کرتے ھوئے جسم سے خارج بھی ھو جانی چاھیے جبکہ یہ بدن سے ایسے ویسے خارج ھونے کا نام بھی نہین لیتی

اب آتے ھین اکسیر کی طرف

اکسیر اس دوا کو کہا جاتا ھے جو اپنے انفرادی اثرات مین اعلی صفات رکھتی ھو یعنی بدن مین فورا جذب ھو کر یعنی خون مین شامل ھو کر اپنا عمل فورا شروع کر دے اور یہ دوا جزو بدن بھی رھے یعنی لمبے عرصہ تک جسم سے خارج نہ ھو اور اپنے اثرات مستقل یعنی دائمی شفائی اثرات رکھے ایسی ادویات ھمیشہ اس وقت استعمال کرنی چاھیے جب کوئی بھی مرض بدن مین مستقل ڈیرے ڈال لے یعنی مرض دائمی ھو چکی ھو مثلا شوگر۔۔ چھپاکی۔ دائمی قبض۔ خارش۔ چنبل۔ سوزاک وغیرہ ان سب امراض کی علامات اس وقت بدن پہ ظاھر ھوتی ھے جب یہ لمبا عرصہ جسم کا خون مین جمع ھوتی رھتی ھین اور طویل وقت گزرنے کے بعد ظاھر ھوا کرتی ھین

یہ تھی تشریح اصطلاحات اکسیر اور تریاق کی جبکہ اب دیکھتے ھین کہ دوا مین اکسیر والے فوائد کسی طور نظر نہین آرھے ھوتے جبکہ صاحب نسخہ نے اس کا نام اکسیر فلان بن فلان سے شروع کر رکھا ھوتا ھے اس لئے بہتر ھے پہلے اکسیرات اور تریاق بنانے کا فن سیکھین بلکہ اس مین جتنی بھی اصطلاحات دوا کے زمرے مین آتی ھین وہ سب سمجھے جیسے کسی دوا کو محرک تو کسی کو شدید تو کوئی ملین یا پھر مسہل یا مقوی لکھا ھوتا ھے یاد رکھین طب بڑا ھی وسیع میدان ھے اب اس کا نام طب نہین ھے کہ چند نسخے بنا لئے اور ایک جمیل مین ڈالے اور گلی محلہ گاؤں گاؤں جا کر آوازین لگائین کہ سنیاسی بابا آگیا ھے یا کسی تھڑے پہ جمال افروز ھو گئے یا زیادہ کیا تو دوکان سجا لی اب وہ چند نسخے ھی کل کائینات بن گئے بہتر ھے طب پڑھین ایک اچھے اور باکمال طبیب بنین یہ نہ کرین کہ ساری زندگی ایک نسخہ تلاش کرنے مین لگا دی اور آخر مین خود بھی مختلف عارضہ جات کی لپیٹ مین آکر قبر مین جا لیٹے مرتے دم تک یہی خواھش رھے کاش فلان نسخہ مجھے مل جاتا تو مین کامیاب ھو جاتا لعنت ڈالین ایسے نسخہ پر۔۔۔ ایک طبیب کسی بھی دوا یا نسخے کا محتاج نہین ھوتا بلکہ نسخہ ھمیشہ طبیب کا محتاج ھوتا ھے کہ کب اور کس مقام پہ طبیب مجھے استعمال کرے گا مین ھمیشہ مختلف ادویات مین خود جدت پیدا کرتا رھتا ھون لکیر کا فقیر کبھی بھی نہین رھا بلکہ بعض دفعہ دوا کی ماھیت ھی بدل کے رکھ دیتا ھون مثلا گرم خشک مزاج کی دوا ھے اب اس کی صفت یہی ھے کہ یہ دوا بدن مین گرمی کے ساتھ خشکی ھی پیدا کرے گی لیکن مجھے ضرورت ھے کہ اس کے شفائی اثرات سے بھی فائدہ اٹھاؤن اور اس مین یہ خوبی بھی پیدا ھو کہ یہ خشکی نہ کرے بلکہ تری پیدا کرنا شروع کر دے اب ایک طریقہ یہ ھے کہ مین اس مین ایسی ادویات ساتھ ملاؤن کہ وہ اپنی خشکی بھی چھوڑ دے اور تری والی صفات بھی پیدا ھو جائین لیکن یاد رکھین جب دیگر ادویات ساتھ ملاؤن گا تو ان ادویات کے اثرات بھی شامل ضرور ھونگے اب میرے لئے آسان کام کیا ھے مین اس دوا کو کھار کی شکل مین بدل دون اب یہ بجائے خشکی کرنے کے تری پیدا کرے گی اسی طرح ایک سرد دوا کو گرم مزاج مین لانے کے لئے مین اسے نمکیات کی حالت مین لے جاتا ھون عقلمند کے اتنا اشارہ ھی کافی ھے اب کچھ محنت خود بھی کیا کرین میری باتین اکثر تلخ ھوتی ھین یا کچھ دوست سمجھتے ھین لیکن کبھی جھول نہین آئے گا غدارا ایک اچھا طبیب بننے کے لئے پڑھین محنت کرین طب ایک وسیع سمندر ھے اس مین غوطہ زن ھون لیکن پہلے تیراکی ضرور سیکھ لینا کہین ڈوب ھی نہ جائین دعاؤن مین یاد رکھیے محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

طحال اور جگر کے بڑھ جانے اور اعضاء کے پتھرا جانے کی دوا

16 May 2019

یاد نہین کسی نے میری پوسٹ مین کمنٹس مین طحال کے بڑھ جانے کی دوا پوچھی تھی نماز ظہر پڑھنے کے بعد اچانک یاد آیا دراصل آجکل ایک دوا پہ تحقیق کر رھا ھون چند روز مین پوسٹ لکھون گا یہ دوا کریر کے پھولون کا نمک ھے اور یاد رھے کریر کے پھول بڑی محنت اور محبت سے مجھے دو گروپ ممبران نے بھیجے تھے پھول کا ڈبہ کھولتے ھی مجھے

دو باتون کا شدت سے احساس ہوا ان دوستو کی شدید محبت کا اور ان کے خلوص کا یہ دونون صاحب ایک ھی علاقہ مین رہتے ھین لیکن ان مین شاھد محمود صاحب کی رھائش بسلسلہ روزگار عرصہ سے فیصل آباد مین ھے ان سے ملاقات بھی رھتی ھے دوسرے صاحب ھین محمد جاوید صاحب یہ بھی رحیم یار خان کے ھی رہنے والے ھین انہون نے دس کلو پھول کریر بھیجے تھے اللہ تعالی ان دونون کی زندگی مین آسانیان عطا فرمائے ھمیشہ سکھی رکھے دعا ھے ایک دن آئے اور یہ دونون محمود بھٹہ بن جائین

خیر دوا سمجھین

رائی۔ تخم مولی۔ گوگل۔ اشق۔ پوست جڑ کریر ھموزن پیس لین ایک سے تین ماشہ تک مقدار خوراک ھے دن مین تین بار دے سکتے ھین در حقیقت ھر قسم کے عظم مین بہت ھی باکمال دوا ھے جگر بڑھ جائے یا تلی بڑھ جائے جوڑ تسکین کی وجہ سے پتھرا جائین یا پھیپھڑوں مین ورم بن جائے سب کے لئے بہترین ھے مزاج عضلاتی غدی ھے جوڑ پتھرا چکے ھون تو کھلانے کے ساتھ ساتھ اوپر لیپ بھی جوڑ پہ کردین اسی دوا کا بہت جلد جوڑ کھل جاتے ھین طحال پہ بھی لیپ کیا جاسکتا ھے

Facebook link

مہرون کا درد یورک ایسڈ اور باقی جوڑون کا درد

20 May 2019

آج مین تشخیص امراض وعلامات پہ پوسٹ نہین لکھ سکا کل روزہ رکھ کر کامونکی اور پھر لاھور کا بھی سفر کیا واپسی پہ افطاری کنارہ ھوٹل پہ ھوئی اور پھر شدید طوفان باد و باران جھیلتے ھوئے رات نو بجے گھر پہنچ سکا گاڑی کی تھوڑی سی بھی سپیڈ بڑھانے پہ محسوس ھوتا تھا کہ گاڑی ھوا مین اڑ جائے گی سر مد بار بار فون پہ سپیڈ کم کرنے کی ھدایات دے رھا تھا جبکہ اسے علم نہین تھا کہ سپیڈ تو پہلے ھی بہت کم ھے دراصل مین اسے لائیو طوفان کا نظارہ کروا رھا تھا وہ سمجھ رھا تھا شاید گاڑی تیز رفتار ھے جبکہ طوفان تیز رفتار تھا کافی درخت زمین بوس ھوئے بجلی کی تارین ٹوٹ گیئن بارش تو رات ھی رک گئی تھی جبکہ بجلی دن گیارہ بجے بحال ھو سکی اب ان تمام معاملات مین ساتھ تھکاوٹ کو بھی شامل کرلین اس لئے سلسلہ وار قسط نہین لکھ سکا لیکن آج جو بات بتا رھا ھون جس جس نے اس پہ عمل کر لیا اسے بہت بڑی کامیابی مل جائے گی آپ کو علم ھو گا کچھ عرصہ سے پوسٹون مین گاھے بگاھے مین کریر کا ذکر کر رھا ھون پھر میری اپیل پہ دو دوستون نے جن مین ایک محمد جاوید صاحب ھین ایک شاھد مسعود صاحب ھین ان دو صاحبان نے مجھے کریر کے پھول بھیجے تھے ان پھولون کا مین نے نمک تیار کیا تھا یہ میری اپنی پیدا کردہ جدت تھی جبکہ ان پھولون کا استعمال کسی اور انداز مین بھی کیا جاسکتا ھے مزاج کے اعتبار سے کریر خشک گرم مزاج رکھتا ھے نمک بننے پہ گرم خشک ھو گیا ھے ایک بات سب حکماء جانتے ھین کہ نمک کے پاس یا فضاء مین اگر نمی کی مقدار بڑھ جائے تو نمک نمی کو تیزی سے جذب کر کے پانی کی شکل اختیار کرتا ھے اور کچھ نہین تو اس کی سطح لازماً گیلی نظر آئے گی جبکہ کریر کا نمک بے شک جتنا مرضی پانی یا نمی کے قریب رکھین یہ خشک کا خشک ھی رھتا ھے یہ کبھی بھی نمی لے کر گیلا نہین ھوتا جانتے ھین اسکی اس خوبی کی وجہ سے یہ کیمیا گری کی بھی جان ھے سم الفار اس مین اس غضب کا بنتا ھے جو واقعی قلعی کا پانی خشک کرتا ھے سیماب کو اس نمک سے بہت ھی کامل بنایا جاسکتا ھے لیکن یہ میرا موضوع نہین ھے اور نہ ھی مین اس پہ کچھ کہنا یا لکھنا چاھتا ھون بس سمجھ لین آپ نے دوا لازوال قسم کی بنالی تو سمجھ لین سونا بنالیا تو آیئے لازوال دوا بناتے ھین

دوستو ایک بات پہلے ھی تجربہ سے گزر چکی تھی کہ کریر کے پھول اگر تازہ مل جائین تب تو ان کی گلقند بنالین وہ بھی شھد مین اگر تازہ نہین ملے سوکھے ھوئے پھول میسر ھین تو ان کو پیس کر تین گناہ شھد لے کر قوام بنا کر پسے ھوئے پھول ملا کر معجون بنالین ھر دو حالت مین آدھی چھوٹی چمچ ھمراہ دودھ استعمال کرین مہرون کی خرابی کا نام ونشان نہین رھتا ھڈیون کے درد اور جوڑون کے درد مین بہت ھی اعلی دوا ھے لیکن اب آپ نے اس کا نمک تیار کر لیا ھے ایک چاول تک نمک کھلائین مہرون کی خرابی اور جوڑون کا جڑ جانا جسے طبی زبان مین تحجر المفاصل کہا جاتا ھے یعنی جوڑون کا پتھرا جانا یورک ایسڈ بلکہ یہ نمک بہت ھی اعلی کاسر ریاح ھے یہ سمجھ لین ان امراض کا آخری علاج ھے ایسی بے شمار دوائین موجود ھین جن سے آپ وقتی فائدہ ضرور حاصل کر سکتے ھین لیکن یہ ایک ایسی دوا ھے جس سے آپ مستقل فائدہ حاصل کر سکتے ھین

Facebook link

حاملہ کی شرمگاہ کی خارش

26 May 2019

حمل کے دوران بعض خواتین کو شرمگاہ مین خارش ھونے لگتی ھے حاملہ ھر وقت کھجلاتی ھے یہان تک کہ بعض اوقات ماؤف جگہ زخمی تک کر لیتی ھے انتہائی اذیت کا باعث بنتی ھے یہ خارش؟

دو دن ھوئے کسی نے اس مرض کے علاج کے بارے مین ھو چھا تھا

تو دوستو بہترین حل یہ ھے کہ اگر آپ دیہات علاقہ مین رھتے ھین تو بیری کے پتے یا ھر نیم کے پتون کا جوشاندہ بنالین اب جوشاندہ اتنا ھونا چاھیے کہ پانی ایک کلو بن جائے پتے سو گرام ڈال لین اب اس جوشاندہ سے شرمگاہ کو دھوئیں چند دن یہ عمل ضرور کرین اور ھان اوپر لگانے کے لئے مندرجہ ذیل مرھم بنالین اکسیر چار ایک تولہ کافور دو ماشہ ویزلین جسے پٹرولیم جل بھی کہتے ھین یہ پانچ تولہ اچھی طرح مکس کر لین اب آپ اکسیر چار کا پوچھین گے تو اسے یون بناتے ھین گندھک آملہ سار سات تولہ پارہ صاف شدہ تولہ کو یہان تک کھرل کرنا ھے کہ یہ ایک تو سیاہ رنگ کی کجلی بن جائے اور دوسری بات اسے دھوپ کی طرف کر کے دیکھین اگر ستارے سے چمکتے نظر آئین تو اور مذید کھرل کرین یہان تک کہ آپ کو پارے کے ستارے سے چمکتے نظر نہ آئین بلکہ مکمل سیاہ رنگ کی دوا جس مین چمک کا نام ونشان بھی نہ ھو ایسی بنالین یہ عمل تین چار گھنٹہ کھرل کرنے سے ھوتا ھے اب اس کجلی کی مقررہ مقدار ویزلین اور کافور ملا کر خارش والی جگہ پہ لگائین انشاءاللہ فوراً آرام آئے گا اگر یہ بھی نہین بنا سکتے تو خطمی کا لعاب بھی لگانے سے آرام ملتا ھے باقی دوا کھلانے کے لئے

تریاق معدہ جس کا نسخہ بارھا دفعہ لکھا جا چکا ھے پھر بھی لکھے دیتا ھون گندھک آملہ سار تولہ پودینہ تولہ اجوائن دیسی دو تولہ پیس کر سفوف بنالین اب اس مین سے ایک ماشہ اور اکسیر چار ایک رتی ملا کر دن مین تین بار ھمراہ پانی دین ساتھ غدی عضلاتی ملین دین جس کا نسخہ میری پوسٹ ملینات مین دیکھ لین چند روز مین انشاءاللہ مکمل مرض جاتی رھے گی

نوٹ۔۔۔اس پوسٹ کو لکھتے وقت ایک بات یاد آئی کہ چند روز پہلے مین نے ایک گائینی ھسپتال کا ذکر کیا تھا جس پہ کافی لوگون نے یہ سوال بھی کیا تھا کہ یہ ھسپتال کہان بنا ھے تو دوستو آج اس بارے مین بھی تھوڑی تفصیل بتائے دیتا ھون پہلی بات یہ اسپتال ذاتی کوششون سے بنا ھے جس مین جرمن ایمبیسیڈر پینٹی لس پوئیٹس اور ان کی بیگم ڈاکٹر پیٹریشیا کی ذاتی طور پہ کوشش تھی یہ سب یورپین سٹائل پہ ھے یہ بھی یاد رھے اس مین کسی این جی او کا بھی عمل دخل نہین ھے اس سے ھم صرف علاقہ منڈی بہاوالدین کے لوگون کو ھی مستفید کرین گے یہ بالکل فری ھو گا مریض کا خرچہ قطعی نہین ھو گا نہ ھی ادویات پہ اور نہ ھی سرجری کے سامان پہ بلڈنگ بن چکی ھے باقی کام جاری ھے عید قربان تک مریضون کے لئے کھل چکا ھو گا باقی رھی بات کہ یہ اسپتال بنا کہان ھے تو دوستو یہ میانوال رانجھا میرے شہر مین بنا ھے اسے بنوانے مین سب کردار میرے چھوٹے بھائی ضیاءاللہ صاحب کا ھے میرا کردار بس ایوین ھی ھے صرف استقبال اور وزٹ کی حد تک

Facebook link

کوڑ تمہ کے مجربات

29 May 2019

آج صبح ھی صبح جناب اصغر خان چانڈیہ صاحب کا پیغام ملا موصوف فرمارھے تھے ھمارا علاقہ اس وقت تمہ کی فصل سے بھرا پڑا ھے ھر طرف تمہ ھی تمہ نظر آرھا ھے آپ تھوڑا سا قلم کو حرکت ذرا اس کی شان مین دین۔۔واہ کیا بات ھے بہت ھی کڑوی نباتات پہ حرکت قلم خود بخود ھی ھو جاتی ھے بشرطیکہ اگر اسے کھا لیا جائے سبحان اللہ کیا مروڑ اٹھتے ھین پیٹ مین اور کیا صفائی ھوتی ھے پیٹ کی۔۔سب کچھ کھرچ کے نکالنے مین ماھر نباتات ھے خواہ جانور ھون یا انسان ھر ایک کے علاج مین اس کو فضیلت ضرور ھے گھوڑون کے لئے ایک مصالحہ بنایا کرتے تھے جسے بارہ اشیاء کا مرکب ھونے کا مرتبہ حاصل تھا اس مین کنوار گندل تمہ زیری سیاہ اجوائن دیسی نمک سیاہ پودینہ انار دانہ۔سونف۔کوڑ۔ھریڑ۔سنڈھ۔پیاز۔اشیاء کا مرکب ھوا کرتا تھا یہ خاص گھوڑون کے لئے مصالحہ ھے کسی دور مین تانگے عام تھے تو گھوڑے بھی عام تھے تو اسے بنا کر عام استعمال کیا جاتا تھا مجھے ایک لطیفہ آج بھی یاد ھے ھمارے علاقہ کے ایک کوچوان کے تانگے پہ سواری کم بیٹھا کرتی تھی وجہ اس کا لڑن جھگڑنا تھی آخر کار اس نے تانگہ چھوڑ کر پکوڑے بنانے کی سوجھی اب جو بھی پکوڑے چھکتا وہ تھو تھو کر کے پھینک دیتا اور اسے گالیان نکالتا اپنے راستہ پہ ھو لیتا وہ غریب لوگون کو پاگل کہتا ساتھ قسمین اٹھاتا کہ مین نے پورے بارہ مصالحے ڈال کر پکوڑے بنائے ھین آخر شرم کی بھی کوئی حد ھوتی ھے مین نے اتنی محنت اور تسلی سے پکوڑے بنائے ھین اور یہ سب دشمنی پہ اتر آئے ھین آخر کار اس سے پوچھا گیا کہ تم نے پکوڑون مین کونسے بارہ مصالحے ڈالے ھین اب اس کا جواب بڑا ھی معصومیت والا تھا وہ جناب گھوڑون والے بارہ مصالحے؟؟؟ اب کیا تھا سب کی ھنسی چھوٹ گئی پھر اسے گھوڑے اور بندے کا فرق سمجھایا اور پکوڑے نکالنے کا طریقہ بھی سمجھایا گیا غریب بندہ تھا لوگون نے تعاون کیا کہین ایسا نہ کرنا کہ تمہ کے ساتھ بارہ مصالحے شامل کر کے ھاضمہ تیز کرنے کے لئے پکوڑے نہ کھانا ورنہ لگ پتا جائے گا خیر اب سنجیدگی سے تمہ کی فضیلت پہ بات کرتے ھین

پہلی بات اس کا مزاج گرم خشک لکھا ہوتا ہے جو کہ قطعی غلط بات ہے حقیقت میں اس کا مزاج خشک گرم ہے کیونکہ یہ مولد صفرا بھی ہے اگر اس میں گرمی زیادہ اور خشکی کم سمجھ لی جائے تو مولد صفرا نہیں ہو سکتا یہ گرم دوسرے درجہ میں اور خشک تیسرے درجہ میں ہے اس لئے مزاج خشک گرم ہی ہے اور مولد صفرا بھی ہے یعنی اس کا مزاج عضلاتی غدی بنا اور یہ عضلاتی غدی مسہل ہے یہ مخرج بلغم اور سودا ہے کیمیائی طور پر ترشی بڑھا کر مزاج کو صفرا میں بدل دیتا ہے لیکن یہ زہریلی دوا نہیں ہے جیسے کچلہ بھی بہت کڑوا ہے لیکن زہریلا ہے نام اس کے کافی ہیں تمہ۔ حنظل۔ اندرائن۔ کوڑ تمہ۔ خربزہ تلخ۔ ٹوہ

۔آپ سب کو علم ہے نظریہ مفرد اعضاء کی مشہور دوا حب صابر اس کے بغیر مکمل نہیں ہوتی جس کا نسخہ گندھک آملہ سار تمہ رائی برابر وزن پیس کر نخودی حب بنا لیتے ہیں بلغم سودا کو خارج کرنے میں بہترین ہے ساتھ ساتھ موٹاپا اور غیر ضروری رطوبات جسم سے نچوڑ دیتی ہے اب ایک اس بھی اعلی دوا بتائے دیتا ہوں تازہ تمہ ایک پاؤ کو چیر کر سرکہ انگوری آدھ کلو میں بھگو دیں بارہ گھنٹہ بعد اسے تین چار ابال دیں مل چھان کر اس میں تین پاؤ چینی ڈال کر قوام کر کے شربت بنا لیں دو چمچ تک رات سوتے وقت ایک گلاس دودھ کے ساتھ پی لیں یعنی چمچ منہ میں ڈالیں اور اوپر سے دودھ پی لیں اب اس کی خاص خوبی بلغم کی زیادتی سے جوڑوں میں درد یا جسم میں ریح کے درد جیسی مرض کا چند دن میں ستیاناس کر دیتی ہے موٹے بندے کو چند دن میں سمارٹ بنا دے گی کبھی بھی پتلے وجود کا بندہ اسے بغیر معالج کے مشورہ کے استعمال نہ کرے کہیں ایسا نہ ہو کہ ہوا کا جھونکا آئے اور بندہ پرواز شروع کر دے دوسری خوبی اس میں سرکہ کی شکل میں ڈائریکٹ ترشی شامل ہے سوداوی مادے کو صفرا میں بدلنا اس سے بہت ہی آسان ہو جاتا ہے بشرطیکہ مزاج عضلاتی اعصابی ہی ہو

اگر شوگر اعصابی سوزش سے ہے تو بھی تمہ بہت اعلی ہے مندرجہ ذیل دوا بنا کر دیں تمہ۔۔۔۔ اندر جو تلخ۔۔۔ گھٹلی کھجور۔ تخم جامن برابر وزن پیس کر بڑے سائز کیسول بھر لیں ایک روزانہ صبح شام دیں ایک ماہ کی استعمال کے بعد چھوڑ دیں سال بھر بعد دوبارہ دے لیں اس دوران ضرورت نہیں پڑے گی بعض لوگ خشکی کم کرنے کے لئے شوگر کا نسخہ مندرجہ ذیل بھی بناتے ہیں فائدہ مند ہے۔۔۔۔۔۔ تمہ۔۔۔ چنے بھجے ہوئے۔ اندر جو تلخ۔ گری بادام برابر وزن پیس کر چمچ چمچ دن میں دوبار

اب بعض نے ڈرتے ڈرتے اس میں اختراع کی اور تمہ کا وزن چھٹانک اندر جو تلخ کا وزن چھٹانک گری بادام پاؤ اور چنے بھجے ہوئے پاؤ ڈال لیتے ہیں ہر دو طرح فائدہ دیتا ہے اب ایک اور دوا جو نہایت ہی تیز ہے اسے صرف وہ لوگ استعمال کریں جن کی شوگر کسی صورت کم نہیں ہوتی تخم کریلا۔ تمہ۔۔ اندر جو تلخ۔ گھٹلی کھجور۔ گھٹلی آم۔ گھٹلی جامن برابر وزن پیس کر ماشہ تک روزانہ کسی ایک وقت کھا لیں شوگر کنٹرول ہو جائے گی میرا خیال ہے اتنا ہی کافی ہے

Facebook link

ملیریا اور ٹائیفائیڈ کا کامیاب علاج

1 June 2019

عید کا تحفہ

روزانہ کوئی نہ کوئی اس پہ پوسٹ لکھ دیتا ہے اکثریت لوگ ٹائیفائیڈ کے سلسلے میں لکھتے ہیں کہ اس کا علاج لکھا جائے میرے خیال میں سو میں سے تیس آدمی اس مرض میں مبتلا ہیں اور آجکل مچھر فراوانی سے موجود ہے اس لئے ایسے علاقے جہاں صفائی کم ہی ہوتی ہے وہاں آجکل لشکر کے لشکر نظر آتے ہیں ایک چھوٹا سا مچھر بندے کو اپنی جگہ چھوڑنے پہ مجبور کر دیتا ہے ذرا سا کاٹ لے تو گھنٹہ بعد میں بھی جلن محسوس ہوتی رہتی ہے خیر اس پہ کافی پوسٹیں علاج اور تشریح میں پہلے بھی لکھ چکا ہوں آج ذرا نئے انداز میں مختصر الکھے دیتا ہوں پہلے ملیریا کی بات کرتے ہیں

ملیریا بخار۔۔۔۔۔ مریض کو جب مرض حملہ کرتی ہے تو جسم میں کپکپی شدید لگتی ہے جبکہ جسمانی درجہ حرارت نارمل 37 ڈگری سینٹی گریڈ ہوتا ہے لیکن پھر بھی وہ بڑی سردی محسوس کرتا ہے حملے کے کئی گھنٹہ بعد بخار شدید ہو جاتا ہے اور درجہ حرارت 41 c ڈگری تک بھی جا پہنچتا ہے

بخار کے ساتھ متلی قے اور سر درد بھی ہوتا ہے کچھ گھنٹوں بعد مریض سکون محسوس کرتا ہے کیونکہ پسینہ آجاتا ہے بہت تھکاوٹ اور کمزوری محسوس کرتا ہے

اگر مناسب علاج نہ کیا جائے تو اس کا حملہ ہر دوسرے تیسرے روز جاری رہتا ہے بعض دفعہ بیماری دب کر دوبارہ لوٹ آتی ہے

یہ اعصابی مرض ہے اس مرض کا علاج عضلاتی اعصابی ملین اور عضلاتی غدی ادویات سے کریں

کرنجوہ پانچ تولہ۔۔ آملہ پانچ تولہ۔ پھٹکڑی بریان دس تولہ ھلیلہ سیاہ بریان بیس تولہ پیس کر سفوف بنا لیں ایک تا دو ماشہ دن میں تین بار ہمراہ پانی دیں

کرنجوہ پھٹکڑی بریان ھلیلہ سیاہ بریان نوشادر ٹھیکری سب ھموزن پیس کر لیمن کے رس مین نخودی گولیان بنالین ایک تادو گولی دن مین تین بار ھمراہ قہوہ یا پانی دین یا پھر یہ دوا بنالین بہت ھی اعلی ھے

مغز کرنجوہ۔طباشیر۔کونین۔زھر مہرہ۔کوڑ۔ست گلو۔کالی مرچ۔پھٹکڑی بریان سفید۔کشتہ سنگجراحت۔ھموزن پیس کر اسپغول کے لعاب سے نخودی گولیان بنالین ایک تادو گولی دن مین تین تاچار بار دین ھمراہ عرق گاؤزبان

ملیریا کا حملہ عموماً خزان اور بہار کے موسم مین ہوا کرتا ھے یعنی دخول موسم مین یہ مرض آتی ھے کوشش کرین کہ مچھرون سے ھی بچین اس دفعہ تو بہار کا موسم آیا ھی نہین ھے درمیان سے کٹ گیا ھے جس کے اثرات لاتعداد بیماریون کی شکل مین ظاھر ھوئے ھین اب موسم کا مرض کے ساتھ تعلق نہین رھا اس دفعہ ھر موسم مین ھر مرض وافر آسکتی ھے

اب بات کرتے ھین ذرا ٹائیفائڈ کی

ٹائیفائڈ۔۔۔۔اسے عام زبان مین تپ محرقہ بھی کہتے ھین

ایک بات درمیان مین ھی بتادون بخار کی اقسام جن کا طب مین ذکر خیر ھے تین سو لے لگ بھگ ھین جن مین چند ایک بخار مشہور ھوگئے ھین اب ھر شخص کو علم ھے جیسے چند سال پہلے سوائے ایک طبیب کے کسی کو علم نہین تھا کہ ڈینگی بھی ایک بخار ھے یا پھر خطرناک ترین کانگو وائرس سے ھونے والا بخار بھی ھے یہ سب بخار آج سے پہلے محدود تھے یعنی یہ دونون بخار افریقہ سے باھر نہین تھے اب ذرائع آمدورفت عام ھونے پہ ھر قسم کے حشرات بھی انسان کے ساتھ سفر کرکے دوزرے براعظمون مین پہنچ چکے ھین اور اپنا کمال بھی دکھا رھے ھین یاد رکھین ان سب کا ذکر پہلے سے ھی کتابون مین موجود ھے لیکن انہون نے بسیرا ھمارے خطے مین اب کیا ھے لیکن ایک بات مین آپ کو بتادون ایک اچھے طبیب کے لئے ان مین سے کسی کا بھی علاج کچھ مشکل نہین ھے کبھی ھمارے خطے مین طاعون بخار کا حملہ بہت شدت سے ہوا کرتا تھا بے شمار اموات ایک ایک دن مین ھو جایا کرتی تھین پورا پورا گھرانہ ایک ھی دن مین اس بخار مین مبتلا ھو کر اگلے جہان سدھار جایا کرتا تھا گھرون کے گھر اس مرض سے ختم ھو جاتے تھے اب یہ مرض نہین ھے میرے پاس آج بھی کچھ اخبار پڑے ھین جن مین اس مرض سے مرنے والون کا ذکر ھے کہ فلان علاقہ مین اتنے لوگ مر گئے تو فلان علاقہ مین اتنے اس دنیا کو چھوڑ گئے ایہ مرض آنے پہ ایک عجیب حشر ھوتا تھا اللہ تعالی ھمین اس مرض سے بچائے رکھے یاد رھے اس مرض کے جراثیم آج بھی موجود ھین ختم نہین ھوئی خیر اس پہ پھر کبھی لکھین گے کہ طاعون چوھے اور پسون سے کیسے پھیلتی تھی آج ھمارا دوسرا موضوع ٹائیفائڈ ھے

ٹائیفائڈ ایک متعدی مرض ھے بلکہ ایک شدید متعدی بخار ھے اس کا مریض مسلسل تیز بخار سر درد اور انتڑیون کی سوزش مین مبتلا ھو جاتا ھے اس کا بیکٹریا گندے پانی اور خوراک سے منتقل ھوتا ھے

یہ غدی سوزش آنتون کے غدد مین زیادہ ھوتی ھے کبھی کبھی لاپرواھی یا غلط علاج سے بظاھر مرض چلا جاتا ھے لیکن مرض جسم کے اندر موجود رھتا ھے جو بندے کی ھلاکت کا باعث بن جاتا ھے جیسے جیسے مرض پرانی ھوتی جاتی ھے علامات بھی ویسے ویسے پیچیدگی اختیار کرلیتی ھین پھر پورا بدن بیماریون کا گھر لگتا ھے

اس کا بہترین علاج غدی اعصابی اکسیر

غدی اعصابی شدید

اعصابی غدی تریاق

اعصابی غدی اکسیر ھین

اس علاج سے کم از کم دوبارہ مرض حملہ آور نہین ھوتی بہتر ھے ان کی دوائین کسی قریبی اچھے طبیب سے یا تو بنوالین خود بنانے سے گریز کیا کرین ان کے نسخہ جات پہلے بھی بارھا مرتبہ لکھے جاچکے ھین دوبارہ لکھے دیتا ھون

غدی اعصابی اکسیر۔۔۔

ھڑتال ورقی تولہ

سنڈھ چار تولہ

مرچ سیاہ تین تولہ

تین گھنٹہ پہلے ھڑتال کو کھرل کرین پھر سب دوائین ملا کر تین گھنٹہ کھرل کرین ایک رتی تادو رتی دن مین تین مرتبہ

غدی اعصابی شدید۔۔۔

سنڈھ پانچ تولہ

نوشادر ٹھیکری دو تولہ

مرچ سیاہ تولہ

باریک پیس کر سفوف بنالین چار رتی تاماشہ دن مین تین بار دین

اعصابی غدی تریاق۔۔۔۔

ھلدی سفوف پندرہ تولہ

آک کا دودھ تولہ تازہ

ملا کر اچھی طرح کھرل کرلین پھر نخودی گولیان بنالین ایک تا دو گولی دن مین تین بار

اعصابی غدی اکسیر۔۔۔۔

حجرالیہود تولہ

نوشادر ٹھیکری تولہ

الائچی خورد تولہ

کہربا شمعی تولہ

چینی چار تولہ

تمام ادویات باریک پیس لین دو تا تین ماشہ دن مین تین بار

سب دوائین ھمراہ پانی دین

اس پہ باقی بھی بہت سی ادویات ھین شربت بزوری بھی بہت فائدہ مند ھے

دعاؤن مین یاد رکھیے گا اجازت محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

دل کو طاقتور بنانے والی ٹماٹو کیچپ

4 June 2019

آج 29 رمضان ھے پاکستان مین اور سعودی عرب آج عید ھے اس لئے کل ھمارے یہان بھی یقینی عید ھو گی اس لئے آج آخری روزہ بھی ھے بڑے خوش نصیب ھین وہ لوگ جنھون نے پورے ماہ رمضان المبارک مین روزے رکھے اور عبادت بھی کی وہ سب بہت بڑی مبارک باد کے مستحق ھین باقی میری طرف سے اور سرمد وقاص صاحب وظہور احمد رضاء صاحب تینون ایڈمن کی طرف سے تمام گروپ کو عید مبارک

چند دن بعد ٹماٹر لازمی سستے ملین گے انتہائی خوش ذائقہ اور فائدہ مند ٹماٹو کیچپ خود تیار کرین اس کوالٹی کی آپ کو بازار سے نہین ملے گی اب ترکیب لکھنے سے پہلے مین یہ بتا دون کہ آج اور کل اور پرسون کی تشخیص امراض والے سلسلے کی پوسٹون مین بلڈ پریشر کے بارے مین وضاحت جاری ھے جو ھر طبیب اور عام قاری کے لئے بھی بہت مفید معلومات پہ مبنی ھے اسے بھی پڑھ لین یہ قسط 97...98..99 ھو گی

ٹماٹر چار کلو

کشمش آدھا کلو

ادرک آدھ پاؤ۔

سرکہ انگوری ایک لٹر

گڑ دیسی دو کلو

نمک مرچ حسب ذائقہ

اول ٹماٹرون کو صاف کر کے کاٹ لین اور مٹی کی ھانڈی مین پکائین جب تمام ٹماٹر گل کر یکجان ھو جائین توان کو چھان لین پھر دوسری مٹی کی ھانڈی مین گڑ اور سرکہ ملا کر آگ پہ رکھ دین جب گڑ اور سرکہ حل ھو جائے توان کو بھی چھان لین اور ٹماٹرون کے پانی مین ملا دین یاد رکھین ٹماٹر چھیل کر ڈالنے ھین پھر اس مین باریک پیس کر ادرک ملائین اور ساتھ ھی کشمش قیمہ کرنے والی مشین سے کشمش کا قیمہ کر کے ڈال دین اب یاد رھے قیمہ کرنے سے پہلے کشمش کو اچھی طرح صاف بھی کرین تنکے دور کرین اور پانی سے دھو بھی لین اب سب چیزون کو ملا کر ھانڈی مین ملا کر پھر آگ پہ رکھ دین جب سب کچھ پک کر اچھی طرح گاڑھا ھو جائے تو آگ سے نیچے اتار لین بس تیار ھے دس گرام تا پچاس گرام تک کھا سکتے ھین اور مندرجہ ذیل فائدے ھونگے

دل کو طاقت دیتی ھے

کمزور دل والے کھائین اور فائدہ اٹھائین

خون پیدا کرتی ھے

سینہ اور دماغ سے رطوبات کو چھانٹ کر نکال باھر پھینکتی ھے

بھوک خوب لگاتی ھے

ھاضمہ تیز کرتی ھے

قبض کشا بھی ھے لیکن بہت ھی ھلکی ملین ھے

گندے ریاح خارج کرتی ھے

پرانے اسھال کے مریضون کو فائدہ مند ھے

پیشاب زیادہ آنے مین فائدہ مند ھے پیشاب کم کر دیتی ھے

ھیضہ کے مریض کو لازما دین

پیاس کی زیادتی کنٹرول کرتی ھے

قے یعنی الٹی کو کنٹرول کرتی ھے

میرے خیال مین ایک غذائی دوا اس سے بہتر کیا ھو سکتی ھے

یعنی ایک تیر سے دو شکار خوراک بھی اور دوا بھی

Facebook link

باکمال شربت دماغ لاجواب موسم

10 June 2019

موسم کا تو آپ کو اندازہ ھے ھی کہ کتنا گرم ھے ھر حال مین اللہ کا شکر ادا کرنا چاھیے سردی گرمی بہار خزان سب موسم انسان کے لئے ھین بس وہ ھر موسم مین گزارہ کرنے کی ھمت دیتا ھے یہ موسم شدید گرم خشک ھے یاد رھے مکمل ٹھنڈی اشیاء بھی بعض اوقات اس موسم مین نقصان کر جاتی ھین معتدل اشیاء ھر لحاظ سے بہتر رھتی ھین آج آپ کو ایک نئے شربت کی ترتیب بتاتے ھین بڑا ھی مفید اثر ثابت ھو گا لیجئے سمجھین

منقی تیس گرام

ابریشم دس گرام

الائچی خورد دس گرام

مغز بادام پچاس گرام

مغز کدو بیس گرام

مغز تربوز بیس گرام

پستہ بیس گرام

مغزاخروٹ بیس گرام

صندل سفید دس گرام

ادرک تازہ بیس گرام

معروف طریقہ سے یعنی مغزیات کا گرینڈ کر کے شیرہ نکال لین باقی اشیاء تھوڑے پانی مین جوشا کر شامل کر لینی ھین اور ایک کلو چینی مین یہ قوام کرنا ھے

اب بات کرتے ھین نسخہ کی ترتیب کے بارے مین

مغز کدو بادام اخروٹ تربوز پستہ سب دماغ کی حدت گرمی اور خشکی زائل کرنے مین معاون ھین اس گرمی مین جب دماغ ابلنے کی حد تک گرم ھو جاتا ھے تو لازمی طور پہ خشکی بہت بڑھ جاتی ھے یہ سب گرمی خشکی زائل ھو جائے گی ھان یاد رھے آپ کی یاداشت بہترین رکھنے کے لئے پستہ بہترین ھے الائچی اور صندل بلڈ پریشر کو کنٹرول رکھتے ھین یعنی کم کرتے ھین یعنی پورے بدن کے دوران خون کو ٹھنڈا رکھنے اور فرحت پیدا کرنے اور خوشبو اور ذائقہ بہترین کرنے کے یہ دو دوائین بہت ھی اعلی ھین اب رہ گئی بات منقی کے بارے مین تو معتدل کرنے اعلی دوا ھے ویسے بھی مقوی قلب ھونے کے ساتھ ساتھ قبض کشا بھی ھے اب آخری بات ادرک تازہ شامل اس لئے کیا کہ اتنے مغزیات کو ھضم کرنا اور جزو بدن بنانا بھی ضروری ھے اور شربت کو معتدل مزاج رکھنا بھی ضروری تھا اب ان تمام خوبیون لئے ادرک تازہ شامل کرین تا کہ برف ڈال کر جب آپ شربت پیئن تو ڈکار بھی آئے ایک گلاس سے زیادہ نہ پیئن چوبیس گھنٹہ کافی ھے رائے دینے مین آپ آزاد ھین اب اسی دوا مین دیگر دوائین شامل کر کے سردیون مین بھی استعمال کیا جا سکتا ھے وہ سردی آئی تو بتائین گے

مزید ایک بات بتاؤن کل مین جنگل مین گیا تھا لیکن آپ دوستو کی یاد وھان بھی آئی اور مین چند ایک عجیب درختون کی تصاویر بھی بنا کر لایا جس مین ٹیکسوڈیم درخت بھی ھے جو حیرت انگیز موٹائی کا حامل ھے مذید کھٹرک درخت۔ تن۔ ارجن۔ مروا۔ پین۔ ساگوان۔ ربڑ پلانٹ۔ کئی قسم کے کیکر کوئی سوڈانی تو کوئی کسی اور ملک سے ھے اور آپ کے علم مین ایک اور اضافہ کر دون سرس سفید بھی ھے اور سرس سیاہ بھی ھے سیکنڑون کے حساب سے منفرد قسم کے درخت ھین جنگل مین اب آھستہ آھستہ ان سب کی پوسٹ اپنے دوسرے گروپ خزائن المفردات مین لگائین گے انشااللہ محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

گردون کا فیل ھو جانا کیون اور کیسے ؟قسط 1-5

16 June 2019

پہلی قسط

آجکل کیا بلکہ کچھ عرصہ سے یہ مرض بہت ھی عام ھو چکا ھے اور کچھ نہین تو دیگر گردون کے امراض بھی بہت زیادہ پائے جا رھے ھین اس کے اسباب مین سے ناقص خوراک سوزشی ادویہ خاص کر مرد حضرات کا کثرت سے ویا گرا ٹائپ ادویہ کا استعمال بلکہ جہان تک مین بات سمجھا ھون حکماء حضرات بھی معجونات یا سفوف مین ویاگرا پوڈر شامل کر کے کھلانے مین مصروف عمل ھین مین اور تو کسی کو کچھ نہین کہتا بس یہ سمجھ لین جب روز محشر ھو گا تو آپ کا کڑا امتحان ھو گا اور آپ امتحان سے کیسے گزرین گے بس اس بات کو سوچ لین اگر ھمت ھے تو ضرور کھلائین اللہ تعالی سب کچھ دیکھ رھا ھے آلودہ ماحول زھریلا پانی بھی پینے سے یہ مرض بہت پھیلا کیمیائی کھادین بھی حصہ دار ھین اور ایسے تمام ڈاکٹر بھی اس مین خاص طور پہ شامل ھین جو مریضون کو بغیر سوچے سمجھے بے دریغ اینٹی بائیوٹک اور سٹیرائیڈ کھلا رھے ھین ان کا سب سے بڑا حصہ ھے ان سب ادویات سے قوت مدافعت بہت ھی کم ھو جاتی ھے جب قوت مدافعت کم ھو جائے گردے تو رھے ایک طرف باقی امراض کے لئے بھی طبیعت دفاع کرنے سے قاصر ھو جاتی ھے اب خاص طور پہ مرض عموما لا علاج ھوتے جا رھے ھین معمولی امراض موت کے منہ مین لے جا رھے ھین کچھ دخل درست تشخیص نہ ھونے سے غلط علاج اور اس علاج کے سائڈ افیکٹ بھی شامل ھین خیر یہ لمبی بحث ھے ھمارا مضمون گردون کے فیل ھو جانے پہ ھے مین مرض کی تشریح توضیح کرنے سے پہلے ایک اصول آپ کو یاد دلانا چاھتا ھون مضمون کے آخر تک اس بات کو ذھن مین رکھین بلکہ ساری عمر کے لئے اس بات کو ذھن نشین کر لین

عضلات پیشاب پیدا کرتے ھین

غدد پیشاب کی صفائی کرتے ھین

اعصاب پیشاب کو خارج کرتے ھین

اب جب عضلات کی تحریک کا بگاڑ پیدا ھوتا ھے تو پہلے گردے عضوی طور پہ سکڑ جاتے ھین دوسرے نمبر پہ ان مین غدی تسکین شامل ھو جاتی ھے تو گردون کا فعل بھی متاثر ھوتا ھے

یہ گردون کا فعلی اور عضوی نقص ھے اس طرح خون مین عضلاتی مواد کی کثرت ھو جاتی ھے فعلی سستی کے سبب گردے غیر منہضم مواد کو صاف نہین کر پاتے ان مادون کی موجودگی سے جملہ اعضاء کا فعلی بگاڑ شروع ھو جاتا ھے اور پھر نتیجہ لازما خطرناک نکلتا ھے

اب ایک دوسری صورت بھی ھے اسے بھی سمجھ لین ؟

غدی عضلاتی تحریک مین گردون کی غدی ساختین سوزش ناک ھو جاتی ھین وریدون کے دھانے بند ھو جاتے ھین جس سے خون کی کدورتین صاف نہین ھو پاتی اور ساتھ ھی اعصابی تسکین ھو جاتی ھے تو اخراج بول مین بھی کمی آ جاتی ھے اب پیشاب کا کچھ حصہ اپنے گندے اور فاسد اجزاء سمیت خون مین جا ملتا ھے جس کی وجہ سے اس مین زھریلے اثرات پیدا ھوتے جاتے ھین یوریا۔ کریاٹی نین۔ کلورائیڈ۔ فاسفیٹس۔ کیلشیم۔ سوڈیم۔ پوٹاشیم۔ یورک ایسڈ۔ وغیرہ دیگر جملہ نمکیات وفضلات بجائے باھر پیشاب کے ذریعے خارج ھون خون مین جا شامل ھوتے ھین اب یہ خون کے ساتھ شامل ھو کر بدن کی ھر ساخت کو خراب کرنا شروع کر دیتے ھین عضوی طور پر بھی اور فعلی طور پر بھی۔۔۔

اب اصول علاج تو یہی ھے کہ عضلاتی کو غدی مین اور غدی کو اعصابی مین بدل دینا چاھیے لیکن گردون کا بگاڑ ایک ایسا روگ ھے جو اتنی آسانی سے اور یون عام علاج سے نہین جایا کرتا لیکن علاج لکھنے سے پہلے مین ذرا مضمون وسیع کرتا ھون تاکہ پتہ چلے کہ طب اس بارے مین کیا کہتی ھے اور ایلو پیتھی اس پہ کیا کرتی ھے کیا خیال ھے آپ کا؟

اگر آپ صرف علاج سمجھنا چاھتے ھین تب بھی بتائین اگلی قسط مین صرف علاج لکھ دیا جائے گا مرض تو سمجھا ھی دی ھے اگر بات مکمل سمجھنی ھے تو مزید ایک دو قسطین لکھنی پڑین گی خیر بات اگلی قسط پہ چھوڑتے ھین اس وقت تک محمود بھٹہ کو اجازت دین اللہ حافظ

Facebook link

گردون کا فیل ھو جانا کیون اور کیسے ؟

17 June 2019

قسط 2۔

دوستو پوسٹ شروع کرنے سے پہلے ایک بات سے آگاہ کرنا ضروری سمجھتا ھون چند دن پہلے جلال آباد افغانستان سے محترم حکیم فضل محمد صاحب ملاقات کے لئے تشریف لائے فضل محمد صاحب انتہائی سلجھے ھوئے اور فن طب پہ مکمل عبور رکھنے والے سند یافتہ حکیم ھین لیکن علمی پیاس انسان کو دور دراز کے سفر پہ مجبور کر دیتی ھے اور بندے کی سب تھکان اسوقت دور ھو جاتی ھے جب سوالات کے جواب مل جائین الحمد اللہ حکیم فضل محمد صاحب مطمئن مسرور پر سکون بھی ھوئے اور باقاعدہ اپنی شاگردگی اختیار کرنے کا بھی اظہار کیا جس کی سفارش محترم الطاف اعوان صاحب نے کی جو افغانستان مین پاکستان کے سفارتخانہ کے سینئر آفیسر ھین دونون ھی بزرگ ھستیان ھین یہ مضمون ان صاحبان کی خواھش پہ لکھا جا رھا ھے اور آپ سب دوستو کی محبت اور اخلاص پہ لکھا جا رھا ھے اب کل کی پوسٹ پہ ایک خاص کثرت سے یہ کمنٹس تھے کہ تفصیل لازما لکھی جائے اور کچھ نے یہ بھی لکھا تھا کہ ایلو پیتھی کی بھی رائے لکھی جائے تو آیئے آج پہلے ایلو پیتھی سے بات شروع کرتے ھین کل کے مضمون مین نظریہ مفرد اعضاء کی باریک بینیاں لکھی تھی

ACUTE RENAL FAILURE

گردے فیل ھونے کا مطلب گردون کا کام بند کر کے سمیت بول یعنی زھر بول جیسی مرض کا پیدا کر دینا ھے ایلو پیتھک مین گردے فیل ھونے کی بھی دو اقسام بیان کی جاتی کہتے ھین یعنی حاد اور مزمن CHRONIC ھے اور دوسری کو ACUTE ھین ایک قسم

حاد مین گردے یکدم یا آھستہ آھستہ بند ھو سکتے ھین

اب ان کی وجوھات مین چند نقاط

پہلا نقطہ۔۔۔ایکیوٹ گلامرولونیفرائیٹس یعنی نیفرونز کے پہلے حصہ کی سوزش(نوٹ) نیفرون پہ تفصیلی مضامین سابقہ مضامین لکھ چکاھون۔۔۔بلڈ پریشر کا کم ھو کر یا بلڈ پریشر کا بہت زیادہ ھو کر گردون پہ اثرانداز ھونا۔۔۔

اس پہ میرا تجزیہ یہ ھے کہ بلڈ پریشر کم ھونے سے ایسی مرض آتی ھے یعنی پانی کی انتہائی کمی ھونے سے شدید گرم موسم مین شدت سے پسینہ آنے سے ھیضہ ھونے سے یا دیگر ایسی امراض جس سے بدن مین پانی کم ھو جائے یہ چیز گردون پہ اثرانداز ھوتی ھے اور سوزش پیدا کرتی ھے اب بدن مین زھریلے مادے بڑھتے ھین جس مین خاص کر بلڈ یوریا اور کریاٹی نین ھوتا ھے اب ان سے بلڈ پریشر بڑھ جاتا ھے جو پہلے بلڈ پریشر کم ھونے کی حالت مین سوزش نیفرون مین ھوئی تھی اب بڑھ جانے کی حالت مین تباہ کن صورت حال پیدا ھو جایا کرتی ھے امید ھے بات کی سمجھ بھی آئی ھو گی اور آپ میری بات سے اتفاق بھی کرین گے اب دوسری علامت انفیکشن جو کسی بھی دوا یا زھر کا اثر یا رد عمل ھو سکتا ھے یا کوئی ایسی چوٹ لگ جائے۔۔۔اب ان مین انفیکشن تو راستہ مین پڑی ملتی ھے انفیکشن کے لئے بے شمار ذرائع موجود ھین جن مین سٹیرائڈ اینٹی بائیوٹک زھریلا پانی و یا گرا کا استعمال بازار مین دستیاب تیزابی کھانے جن مین تکہ اور اس کی تمام ورائیٹی بچون کے لئے پاپڑ نمکین چٹ پٹی دالین جو پیکنگ مین دستیاب ھین اور بچے کھاتے ھین چورن وغیرہ ان سے بچون تک کے جگر اور گردے انتڑیان تباہ ھو رھی ھین دوکان دار قیمت لے کر بچون کو موت تقسیم کر رھے ھین بلکہ والدین خود خوشی خوشی ایسی اشیاء لے کر دیتے ھین دوستو اپنے اپنے علاقہ مین خود اخلاقی طور پر دوکان دارون کو سمجھائین کہ ایسی اشیاء مارکیٹ سے خرید کر ھی نہ لائین یہ جہاد ھو گا ان دوکان دارون کے اپنے بچے بھی یہی کچھ کھاتے ھین ھان ٹافیان لے دین یہ کم سے کم اتنا نقصان نہین کرتی فروٹ لے کر دے دیا کرین کوئی بھی سستا فروٹ لے لیا کرین خیر اس پہ الگ سے کبھی تفصیلی مضمون لکھین گے باقی بات تھی حادثاتی طور پر گردے کے مقام پہ ایسی چوٹ کا لگ جانا جس سے گردہ خراب ھو جائے

اب ھوتا کیا ھے؟

پہلے تو گردے درست ھوتے ھین لیکن اگر پیشاب بند ھو جائے تو یہ واپس گردون پہ دباؤ ڈالتا ھے اور گردے بذات خود پیشاب مین ڈوب کر بڑے ھو کر خراب ھو جاتے ھین HYDRONEPHROSIS. دونون یوریٹرز نظام بول کا کینسر۔۔ورم۔۔پتھری۔خون کے لوتھڑے کا پھنس جانا۔یا پھر پراسٹیٹ گلینڈ کے بڑھنے سے پیشاب کی نالی یا مثانے کے منہ مین رکاوٹ آجاتی ھے یاد رھے ایکیوٹ رینل فیلئیر کی وجوھات کو تین حصون مین تقسیم کیا جاتا ھے

گردون مین خرابی آنے سے پہلے کے حالات۔۔۔اس مین گردون مین خون کا پریشر شاک۔دل بند ھو جانے یا کسی اور وجہ سے کم ھو جاتا ھے

دوسری وجہ بذات خود گردون مین ھوتی ھے وہ تمام بیماریان جو گردون کو متاثر کرتی ھین مختلف ادویات کا استعمال یا چوٹ وغیرہ ھان یاد رھے بروفین ایک ایسی دوا ھے جسے ھم بخار اور درد کے لئے استعمال عام کرتے ھین یہ بھی بہت تیزی سے گردون کو تباہ کرتی ھے

تیسری قسم۔۔گردے ٹھیک ھوتے ھین لیکن پیشاب مین رکاوٹ آنے سے خراب ھوتے ھین

آیئے اب علامات پہ غور کرتے ھین کل کے کمنٹس مین ایک سوال یہ بھی تھا کہ ھمین کیسے پتا چلے کہ ھمارا گردہ خراب ھو چکا ھے بقیہ مضمون کل

Facebook link

گردے فیل ھو جانا کیون اور کیسے؟

18 June 2019

قسط 3

کل کی پوسٹ مین بات علامات پہ ختم کی تھی کہ بدن مین کونسی علامات پیدا ھوتی ھین جن سے پتہ چل سکے کہ گردے فیل ھو رھے ھین تو ابتدا مین مندرجہ ذیل علامات ظاھر ھوتی ھین

پیشاب بہت کم یا بننا ھی بند ھو جاتا ھے

بن (یوریا)۔۔۔کریاٹی نین۔۔پوٹاشیم۔۔۔فاسفورس خون مین بڑھ جاتے ھین

کیلشیم اور البیومن کم ھو جاتی ھین

تھکن اور کمزوری اور پٹھون کا کھنچاؤ۔۔متلی۔قے۔یاداشت کی خرابی۔وھم۔غشی۔بے ھوشی۔وغیرہ کی شکایات پیدا ھوتی ھین

پوٹاشیم بڑھنے سے دل بند ہو سکتا ھے بعض اوقات بلڈ پریشر بڑھ جاتا ھے

یہ تھی ابتدا مین علامات

اب ان کا لیبارٹری ٹیسٹ بار بار کیا جاتا ھے اور ان مقدارون کو نارمل رکھنے کی کوشش کی جاتی ھے اور اس بات کا بھی خیال رکھا جاتا ھے کہ جسم مین پانی کی مقدار نہ بڑھنے پائے وہ اس لئے کہ پیشاب تو خارج ہو نہین رہا ھوتا۔۔۔اب پیشاب خارج نہ ھونے کی وجہ سے پانی دل اور پھیپھڑوں مین اکٹھا ھو کر موت واقع ھو جایا کرتی ھے اب اس وجہ سے مریض کو پہلی احتیاط یہ کرائی جاتی ھے کہ جتنا پیشاب آرھا ھے اتنا ھی پانی پلایا جاتا ھے اور خون مین تیزابیت کو کنٹرول کرنے کے لئے سوڈا بائی کارب دیا جاتا ھے لیکن اس سوڈا بائی کارب کے استعمال سے جسم مین کیلشیم کی مقدار کم ھو جایا کرتی ھے اس وجہ سے تشنج کے پڑنے شروع ھو جاتے ھین یعنی ایک مصیبت سے چھٹکارا حاصل کرتے کرتے دوسری مصیبت مین مریض مبتلا ھو جایا کرتا ھے اور ضرورت کے مطابق پیشاب خارج کرنے کے لئے پیشاب آور ادویات جیسے لاسکس یا فرسا مائیڈ دی جاتی ھین اور حکماء حضرات قلمی شورہ دے دیا کرتے ھین لیکن یہ سب غلط اصول ھین کیسے غلط ھے اب اس بات کو سمجھ لین دراصل گردے پیشاب بنا ھی نہین پاتے جب پیشاب بن ھی نہین رہا تو پیشاب آور دوا کا فائدہ کیا؟ جبکہ معالج یہ سمجھتے ھین کہ گردے پیشاب خارج نہین کر رھے۔یاد رکھین پیشاب بنانا الگ چیز ھے پیشاب خارج کرنا الگ فعل ھے اس بات کو مین پہلے بھی سمجھا چکا ھون اور کونسا نظام پیشاب بناتا ھے اور کونسا نظام پیشاب خارج کرتا ھے اس تقسیم کو ھمیشہ ذھن مین رکھنا ھے اب ایک ڈاکٹر پیشاب آور دوا لاسکس کیون استعمال کرتا ھے تو وہ بدن مین پانی کی مقدار کم کرنے کے لئے اسے استعمال کرتا ھے اب ایلو مین کوئی ایسی دوا یا نظام نہین ھے جس سے اس نظام کو متحرک کیا جا سکے جس سے پیشاب بن سکے اور پھر خارج ھو سکے الحمدللہ طب مین ایسی ادویات موجود ھین جو ان نظامون کو باآسانی متحرک کر سکتی ھین اب اس بات کو بھی ذھن مین رکھین کہ شروع مرض مین تو گردے پیشاب بناتے ھی نہین لیکن بعد از مرض مکمل پیدا ھونے کے بعد پیشاب بہت زیادہ بنتا ھے لیکن وہ گاڑھا نہین ھوتا جیسے پیشاب کا قوام ھونا چاھیے بلکہ پتلا ھوتا ھے یعنی اس مرحلہ مین پوٹاشیم کی کمی واقع ھو چکی ھوتی ھے چنانچہ الیکٹرولائٹس کو حداعتدال پہ رکھنے کے لئے بار بار چیک کیا جاتا ھے اب مرض پرانی ھونے کی صورت مین کیا ھوتا ھے اب اس بات کو بھی سمجھ لین

گردون کے فیل ھو جانے کی علامات کئی ھفتے یا کچھ ماہ گزرنے کے بعد ظاھر ھوا کرتی ھین سچ یہ ھے کہ ھماری قوم اپنی فطری لاپرواھی کی وجہ سے چھوٹی چھوٹی علامات مرض پہ توجہ ھی نہین دیتی جیسے بدن مین مسلسل تھکاوٹ بڑھ رھی ھے یا اعصاب کمزور محسوس ھو رھے ھین اب ان کا علاج عموماً گھریلو طور پہ بندہ خود ھی کرتا رھتا ھے ڈاکٹر یا حکیم کے پاس جانے کی ضرورت محسوس ھی نہین کرتا بلکہ عموماً مریض قریب المرگ ھونے کی صورت مین معالج کے پاس لایا جاتا ھے اب بالکل اسی طرح گردون فیل ھونے کی صورت مین بندہ لاپرواھی کا شکار ھوتا ھے اور مرض کی تشخیص آخر دم مین ھوتی ھے اب تک مندرجہ ذیل علامتین ظاھر ھو چکی ھوتی ھین

مریض تھکاوٹ کمزوری۔ جلد پہ خارش۔ متلی۔ یا قے۔ ھچکیان۔ یاداشت کی خرابی۔ انیمیا۔ ھڈیون کی کمزوری۔ دل و دماغ مین پانی اکٹھا ھونا۔ نظام انہضام مین بار بار جریان خون ھونا۔ بلڈ پریشر کا بڑھ جانا۔ اب اس نوبت مین پروٹینی خوراک بند نمک بند پانی کی مقدار کم کرنا مجبوری بن جاتی ھے

اور خون مین اتنے زھریلے مواد اکھٹے ھو چکے ھوتے ھین کہ ڈاکٹر کے پاس اب سوائے گردے واش یعنی ڈایالے سس کرنے کے سوا کوئی چارہ نہین ھوتا یہ شروع مین تو مہینہ مین ایک بار ھوتا ھے پھر ماہ مین دو بار پہ نوبت آجاتی ھے پھر ھفتہ وار بلکہ ھر تیسرے روز یہ بات آجاتی ھے اور گردہ تبدیلی کے بغیر کوئی چارہ نہین ھوتا یاد رھے گردہ تبدیلی کے بعد بھی دوائین جاری رھتی ھین وگرنہ یہی مواد دوبارہ بڑھ کر نوبت دوبارہ گردہ تبدیلی پہ آجاتی ھے اور یہ نوبت ننانوے فیصد آھی جاتی ھے اسکی مثال مین یون بھی دے سکتا ھون کہ میرے ایک دوست ڈاکٹر جو منڈی بہاوالدین ڈسٹرک ھیڈ کوارٹر ھسپتال کے انچارج بھی رھے خود اس مرض کا شکار ھوئے اور تین دفعہ گردہ تبدیل ھوا چوتھی بار بار بھی نوبت آگئی لیکن اس سے پہلے ھی وفات پاگئے میرا اور ڈاکٹر صاحب کا بچپن سے آخر دم تک وقت ایک ساتھ گزرا بس ان کی زندہ دلی اور یادین باقی رہ گئی ھین آج دس سال سے زیادہ عرصہ ھو گیا ھے یہی تحریک گردے کی تحقیق کا سبب بنی اللہ تعالی سب کو اس مرض سے بچائے جو مبتلا ھین انہین صحت عطا فرمائے آمین باقی مضمون کل

Facebook link

گردے فیل ھو جانا کیون اور کیسے؟

20 June 2019

قسط 4

آج ھم بات علاج سے شروع کرین گے باقی جتنی ضروری تھی مین نے تشریح کردی جو آپ کی سمجھ مین آسکتی تھی باقی اس مرض پہ جتنی تشریحات ھین وہ آپ کی سمجھ مین نہین آسکتی علاج پہلے ایلوپیتھی طریقہ کیا ھے اب اس مین جو پہلا مرحلہ آتا ھے وہ ھے گردون کو واش کرنا یعنی ڈایالے سس Dia Ly Sis یہ ایک ایسا طریقہ ھے جب گردے کام کرنا چھوڑدین تو ضرورت کے مطابق خون کو صاف کردیا جاتا ھے اب یہ ضرورت کب پڑتی ھے جب خون مین بن 100 ملی گرام یا کریاٹی نین 10 ملی گرام سے بڑھ جائے تو اس کی ضرورت پڑتی ھے یاد رھے ڈایالے سس دو اقسام کے ھین ایک کو ھیموڈایالے سس اور دوسرے کو پیری ٹونیل ڈایالے سس کہتے ھین اول الذکر مین مشین کا تعلق عموماً بازو مین خون کے ساتھ جوڑا جاتا ھے اور دوسری قسم مین براہ راست پیٹ مین ٹیوب داخل کرکے ڈایالے سس کیا جاتا ھے جو کہ گھر پر بھی ھوسکتا ھے اس سے اگلا مرحلہ جب ادویات اور ڈایالے سس بھی کام نہین آتا پھر گردہ تبدیلی کا مرحلہ شروع ھوجاتا ھے اس کے لئے مریض کو ایک صحت مند گردہ جو کہ ایک زندہ انسان سے دوسرے انسان مین ناکارہ گردہ کی جگہ لگادیا جاتا ھے۔ اس کے لئے بلڈ گروپ مین ھر طرح ملنا ضروری ھے اور گردون کی ٹشوز کا بھی میچ کرنا ضروری ھے گردہ لگانے کے بعد ساری زندگی پھر بھی ادویات کا سہارا چاھیے ھوتا ھے یہ ھے ایلوپیتھی طریقہ علاج

اب آتے ھین طب کی طرف تو طب قدیم مین جو ادویات اس سلسلہ مین موجود ھین

پہلی بات اگر یہ بات کنفرم ھوجاتی ھے کہ گردے واقعی سکڑ چکے ھین اپنے حجم وساخت سائز مین کم ھوگئے ھین تو جوارش جالینوس معجون دبید الورد۔ جوارش قرطم۔ ھوگئے ھین تو یہ ایک بہت مشکل مرحلہ ھے اس مین صفرا کا گردون کی راہ اخراج رک جاتا ھے ھاتھ پاؤن پہ Shut دوالکر کم۔ سے فائدہ ھوگا اگر گردے صفرا کی وجہ سے اماس آجاتا ھے غدد جاذبہ کے متورم ھوجانے سے دل جگر تلی سب پھیل چکے ھوتے ھین اس کے علاج کے لئے معجون دبید الورد۔ امروسیاہ۔ شربت دینار۔ پہلے سٹیج پہ بہت فائدہ مند ھے اگر مرض دوسرے سٹیج مین داخل ھوچکی ھے تو جوارش زرعونی۔ بنادق البزور۔ امروسیاہ۔ ادارى۔ شربت کثوث۔ شربت دینار۔ زیرہ سفید گلاب سونف کے عرق کے ھمراہ مکئی کے بالون کا جوشاندہ۔ امر بیل کا پانی اور پسینہ لانے والی ادویات اور غدد ناقلہ کو متحرک کرنے والی ادویات دین نوشادر جوکھار سرماھی ریوند خطائی پوست بندق برابر وزن سفوف کرکے ماشہ ماشہ دین بہت فائدہ مند رھے گا یہ تھا یونانی طریقہ علاج اور تمام ادویات کے نسخہ جات اس لئے نہین لکھے کہ مرکبات کی کتب مین موجود ھین اور ھان ایک بات یاد رکھین کہ کسی بھی دواخانہ کا بنا ھوا کوئی بھی مرکب نہ لین بلکہ خود تیار کرین مین اس مین سے صرف ایک دوا کی ھی وضاحت کیے دیتا ھون مثلاً آپ کو ھر دواخانہ کی معجون دبید الورد مل جاتی ھے اور جو قیمت ھے وہ بھی آپ کے علم مین ھے یہ بیس دواؤن کا مرکب ھے جس مین انیس دوائین برابر وزن ھین اگر آپ تولہ تولہ بھی لیتے ھین تو انیس تولے دواؤن کے برابر آخری دوا گل سرخ انیس تولہ اس مین ڈالنی ھوتی ھے یہ دیسی گلاب کے پھول کم سے کم ھونا ضروری ھین ورنہ حقیقت مین تو زوار ڈالنے چاھیین اب آپ زوار اتنے مہیا نہین کرسکتے تو کم سے کم پھول تو اصل ھونے چاھیے باقی اس مین زعفران ڈالا جاتا ھے جو کوئی بھی دواخانہ نہین ڈالے گا باوجود اس کے کوئی مہنگا بھی نہین ھے اب اس مین ایک دوا عود غرقی ڈالی جاتی ھے دوا تو عود کی لکڑی ھے لیکن اس مین خوبی یہ ھونی چاھیے کہ جیسے ھی آپ پانی مین ڈالین تو یہ لکڑی پانی کی تہہ مین بیٹھ جائے یہ خوبی ھے اسکی۔۔۔ باقی ھر لکڑی پانی مین تیرتی ھے یہ ڈوب جاتی ھے اب جو بازار مین دستیاب ھے یہ سیاہ رنگ کی بالکل ھوبہو عود کی طرح کی ھی لکڑی دستیاب ھے اور مزے کی بات ھے پانی مین ڈوب بھی جاتی ھے یہ بیس تیس روپے چھٹانک مل جائے گی لیکن خالص عود غرقی 2200 کا تولہ ملے گا اب سب دوائین پیس کر تین گنا شہد ڈالنا ھے چینی یا گلوکوز کسی صورت قوام نہ کرین اب خود اندازہ لگالینا جو بازار مین دستیاب معجون دبید الورد ھے وہ کہان تک درست ھے باقی ادویات تو بہت ھی مہنگی تیار ھوتی ھین مین مبتدی حکماء سے کہون گا کہ کم سے کم اپنے استاد سے مفردات کی درست پہچان لازماً کیا کرین مین ایک دفعہ فیصل آباد حکیم شاھد سیفی صاحب کے پاس گیا ھوا تھا ان کے پاس ایک بندہ فارم کی تیار شدہ خالص شہد بیچنے آگیا تو انہون نے لینے سے انکار کردیا اسے بتایا ادویات مین وہ افادیت نہین رھتی جو اصل شہد سے ھوتی ھے سیفی صاحب کی عزت میری نگاھون مین اور بڑھ گئی ایک طبیب کو ایسا ھی ھونا چاھیے دوستو کوشش کیا کرین کہ دوا خود تیار کیا کرین اگر طبیب نہین ھین تو کسی طبیب کے پاس بیٹھ کر بنالیا کرین باقی طب جدید کا طریقہ علاج اگلی قسط مین وہ ذرا تفصیل طلب ھے محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

گردون کا فیل ھوجانا کیون اور کیسے ؟

21 June 2019

آخری قسط نمبر 5

آج آخری قسط مین نظریہ کے مطابق علاج لکھنے لگا ھون اب خود ھی دیکھ لین کیسے ایک ایک بات کو تقسیم کرکے علاج بتاتا ھون

پہلی بات۔۔ نظریہ کے مطابق تمام جسمانی غیر طبعی علامات کسی مفرد عضو مین بگاڑ سے پیدا ھوتی ھین اور علاج بھی اسی مفرد عضو کا ھی ھونا چاھیے

اب اسی مضمون مین ایک بات ثابت کی ھے کہ اعصابی یعنی بلغمی تحریک مین پیشاب ختم ھو کر عضلاتی مین عدم پیدائش اور غدی مین رک کر گردے خراب ھوا کرتے ھین اب اسی طرح ھمین بجائے علامتون کے بیمار مفرد عضو کا پتہ چلا کر اسے درست کرنا چاھیے یاد رکھین دیگر طریقہ علاج بھی برے نہین ھین اور نہ ھی ادویات بری ھین بس استعمال کرنے والے کے اندر ھی اھلیت نہین ھوتی آپ دیگر طریقہ علاج کی ادویات ساتھ استعمال کر سکتے ھین بشر طیکہ آپ کو مکمل عبور حاصل ھوان پہ۔۔۔بلکہ نظریہ کی ادویات کے ساتھ بھی ملا کر دیجا سکتی ھین لیکن ان دوسری ادویات کو آپ ایسے ھی بالمزاج سمجھتے ھون جیسے نظریہ کی ادویات سمجھ رھے ھین باقی ھر مرحلے پہ اپنی عقل اور اللہ کی نصرت پر بھروسہ کرنا چاھیے اور ھر پہلو پہ نگاہ رکھنی چاھیے یہان مین ایک مثال دیتا ھون مثلا پیچش مین تقطیر البول کی شکایت ھو گی تو آپ بجائے پیچش کا علاج کرنے کے تقطیر البول کا علاج یعنی پیشاب آور ادویات دینا شروع کر دین گے تو یہ علاج غلط ھے اب حقیقت مین زیادہ پیچش آنے کی وجہ سے بدن مین پانی کی کمی واقع ھو گئی تو علامت تقطیر البول پیدا ھوئی اب علاج پیشاب آور ادویات دینا نہین ھے بلکہ پیچش کا علاج کرنا ضروری ھے تاکہ پیچش رکین اور پانی کی مقدار جسم مین بڑھے اور علامت تقطیر البول بھی درست ھو جائے اسی طرح اگر مریض کے جسم مین پانی جمع ھو جائے تو اس کا علاج پیشاب بلکہ پاخانہ خارج کرنے والی گرم تر ادویات سے کرنا چاھیے یہ نہین کرنا چاھیے کہ آپ پیشاب پیدا کرنے والی ادویات دینا شروع کر دین بلکہ پانی مشروبات اور قہوے کم کر دینا چاھیے اسی طرح اگر پیٹ مین ریاح کے دباؤ سے اگر پیشاب کے قطرے خارج ھو جاتے ھین تو علاج ریاح کا کرنا چاھیے قطرون کا علاج کرنا کچھ فائدہ نہین جبکہ مین دیکھتا ھون آپ قطرون کے علاج مین جت جاتے ھین اسی لئے مین کہتا ھون طب پڑھین جب تک آپ کو طب کی فلاسفی کا علم نہین ھو گا آپ طبیب نہین بن سکتے خدارا طب کو پہلے مکمل سمجھین اور پڑھین ورنہ بے شک آپ نے سند بھی حاصل کر رکھی ھے لیکن آپ طبیب نہین ھو سکتے

ساتھ ھو گا پولیس ساتھ ھو گی کچھ طبیب بھی AC ایک بات اور سمجھ لین چند روز تک ایک اور پروگرام حکومت کی سطح سے شروع ھونے والا ھے جس مین آپ کا علاقائی اور ھیلتھ کیئر کا عملہ بھی ساتھ ھو گا جس مین عطائی تو ویسے ھی جیل یاترا مین ھونگے اب دوسرے مرحلہ مین سند یافتہ طبیب چیک ھونگے جو اھل ھوئے وہ رھین گے باقی بھی غائب ھو جائین گے جس مین آپکو یہ اطلاع بھی دے دون آن لائن ھر طبیب کو چیک کیا جائے گا بلکہ ھر ایک کا ایڈریس حاصل کیا جا چکا ھے اب یہ لوگ واچ کیے جا رھے ھین تمام اپریشن کی نگرانی خود وفاقی حکومت کرے گی خیر یہ ھمارا اسوقت موضوع نہین ھے اس بارے پوسٹ مین کمنٹس کرنے کی ضرورت بھی نہین ھے ھم اپنے موضوع پہ چلتے ھین

سب سے پہلے مین اعصابی عوارض پہ علاج لکھنے لگا ھون

اب اعصابی تحریک سے نظام بول کی علامات مین غدی عضلاتی شدید اور حب مقوی خاص جو بغیر سم الفار کے بنی ھو تریاق تبخیر اور قہوہ بہترین علاج ھے اس علاج سے عضلات متحرک اور مضبوط ھو کر پیشاب بننے لگتا ھے گرتا ھوا رک جاتا ھے مٹھاس ھضم ھونے لگتی ھے اور گردون کا بلڈ پریشر درست ھو جاتا ھے ارادی اور غیر ارادی عضلات کی قوت ماسکہ نیز کنٹرول درست ھونے سے سلسل بول۔بول بستری۔اور جلدی پیشاب خارج ھو جانے جیسی علامات درست ھو جاتی ھین اور یہ مندرجہ ذیل دوا بھی بہت اعلی ھے

مرمکی۔حب المحلب۔کندر۔خولنجان۔خبث الحدید کشتہ۔جند بیدستر۔جفت بلوط۔برابر وزن لین اور عقرقرحا سب ادویات کا دسوان حصہ ڈال کر پیس کر نخودی گولیان بنا لین دن مین تین دفعہ اس قہوہ سے دین تیز پات ۶ ماشہ۔رائی ۶ ماشہ۔اجوائن ۳ ماشہ۔سب کو ابال کر جوشاندہ بنا لین کپ جوشاندہ چینی حسب ذائقہ ڈال سکتے ھین

ھان یاد رھے بچون کا بستر پہ پیشاب کرنے کا بہترین علاج مرغ کی کلغی کو توے پہ ھلکا گھی لگا کر بریان کر کے خشک کر کے پیس لین بقدر مناسب کھلائین بول فی الفراش کا بہترین علاج ھے

اب عضلاتی علامات کا علاج

عضلات مین تحلیل اور غدد جگر کو متحرک کر کے لحمی مادون کو قابل ھضم اور قابل جذب بنا دین تاکہ گردون کا فعل درست اور امتلا نارمل ھونے سے زائد از ضرورت خارج بھی ھوتے رھین

اگر تحریک عضلاتی اعصابی ھے تو عضلاتی غدی ملین دین یا مسہل دین پھر علاج غدی عضلاتی ملین تریاق معدہ دین اور آخر علاج مین غدی اعصابی مسہل دین یاد رکھین سوداوی مادون کو ھمیشہ بذریعہ پاخانہ ھی خارج کرنا چاھیے کبھی بھی بذریعہ پیشاب نکالنے کی کوشش نہ کرین ورنہ گردون اس کے ٹھوس مادے گردون مین بیٹھ جاتے ھین اور کچھ جوڑون مین بیٹھ جاتے ھین پھر سب کو پتہ ھے کہ کیا ھوتا ھے

لین جناب اب آپ کے خاص مدعا و علاج پہ چلتے ھین یعنی گردون کا فیل ھو جانے کا علاج

ایک بات سب کو معلوم ہو گی کہ غدی تحریک مین نظام البول کی ابتدائی خرابیون مین غدی اعصابی سے اعصابی عضلاتی نسخہ جات تمام غدی عارضے ختم کر دیتے ھین جیسے پیشاب کی سوزش مین غدی اعصابی ملین وشدید و مسہل پیشاب کی جلن اماس اور رکے ھوئے صفرا کو خارج کرنے مین بے مثال ھین اکثر پتھریان اس علاج سے بھی خارج ھو جایا کرتی ھین دوستو اب ان کے نسخہ جات تو بار بار لکھے جا چکے ھین گردون کا سکڑ جانا اور فیل ھو جانا بہت ھی مشکل علاج ھے جو کم سے کم کامیاب علاج ھے اس مین غدی عضلاتی ملین ساتھ تریاق گردہ امروسیاہ معجون۔۔۔ دبیدالورد معجون دینا چاھیے بھوک نہ ھونے کی صورت مین قے ابکائیان آنے پہ جوارش تمر ھندی دین اب بعض اوقات ساتھ اعصابی دوائین جن مین مغز تخم خربوزہ مغز تخم خیار۔ مغز کدو۔ ھر ایک دس گرام گوند کیکر۔ دم الاخوائن۔ کندر ھر ایک تیس گرام کرفس پانچ گرام پیس کر نخودی گولیان بنالین دو دو گولی ھمراہ پانی یا مناسب شربت دین اس دوا سے عضلاتی غدی عضلاتی اور غدی اعصابی سب علامات ٹھیک ھو جاتی ھین اب ضروری نسخہ جات امروسیاہ۔۔۔ قسط تلخ۔ فلفل سیاہ۔ فلفل دراز۔ ھر ایک بیس گرام تخم گاجر۔ عود بلسان۔ تج۔ کالی زیری۔ تخم کرفس۔ ھر ایک چالیس گرام۔ بچھ۔ زعفران ھر ایک ساٹھ گرام۔ مرکی سو گرام۔ حب الغار سو عدد سب دوائین کوٹ کر تین گنا شھد ملا کر معجون بنالین

معجون دبیدالورد۔۔۔ سنبل طیب۔ مصطگی رومی۔ زعفران۔ طباشیر۔ دار چینی۔ اذخر مکی۔ اسارون۔ قسط شیرین۔۔ غافث۔ تخم کثوث۔ مجیٹھ۔ لک۔ تخم کاسنی۔ تخم کرفس ۔ زراوند طویل۔ حب بلسان۔ عود غرقی۔ قرنفل۔ دانہ الائچی خورد۔ ھر ایک دس گرام گل سرخ ان سب دواؤن کے برابر وزن پیس کر تین گنا شھد ملا کر معجون بنالین

اب امروسیاہ چھ گرام اور دبیدالورد چھ گرام ملا کر ھمراہ سو گرام عرق بادیان صبح دوپہر شام دین

یہ معجونات خاص کر جگر و گردون کے سدے کھولنے ان کی ساخت درست کرنے استسقاء مین مفید ھے خاص کر نیفرونز مین مادون کے اجتماع اور ان کی ساختی خرابی مین مفید ھے اس کے استعمال سے گردون کے ریاحی مادے اور ریاح کا دباؤ فوراً کم ھوتا ھے ساتھ ساتھ یہ دوا بھی دین ھلدی سو گرام آملہ خشک صاف شدہ سو گرام چینی دو سو گرام پیس کر چیچ چیچ دن مین تین بار دین اس دوا سے بلڈ یوریا اور کریاٹی نین کم ھوتا ھے باقی سوزاکی کیفیت اور پس سیل مین بہت لاثانی دوا ھے اس دوا پہ بہت سے دیگر بھی میرے تجربات ھین جن کے بارے مین پھر کبھی آگاہ کرونگا محمود بھٹہ اور گروپ مطب کامل کی تحقیقات مین اس دوا کو بھی اھمیت ھے انشااللہ تفصیل سے پھر آگاھی ضرور دونگا اب آخری بات کرتے ھین ایک اصول ھمیشہ یاد رکھین نیفرون کی خرابی سے پیدا شدہ کڈنی فیلیئر اور یوریمیا مین اس بات کا خاص خیال رکھین کہ گردون مین خون کا دباؤ اور حرارت قائم رکھین تاکہ عضلاتی دباؤ اور حرارت سے گردے مین موجود مادہ پگھلے اور خارج بھی ھو اور ساتھ دیگر علامات جیسے بلڈ پریشر ھے ان سب کو کنٹرول بھی کرین مریض کو روزانہ جو کا دلیا مٹھاس کی جگہ شھد ڈال کر دین یاد رھے پانچ چھ دفعہ گردے واش ھونے پہ علاج تقریباً ناممکن ھو جاتا ھے باقی بھید اللہ بہتر جانتے ھین محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

پیٹ کی گیس کا خاتمہ کیسے کیا جائے؟

23 June 2019

یہ سوال اکثر گروپ مین بشکل پوسٹ آتا رھتا ھے سب دوست اس پوسٹ کو شیئر محفوظ کر لین تاکہ اس سوال کا یا اس مرض کا خاتمہ کی جا سکے گروپ مطب کامل اور محمود بھٹہ کا یہی اصول ھے کہ ھر بات کا جواب مفصل اور تحقیقی انداز مین دیا جائے تاکہ ھر ایک بات سمجھ سکے

پہلی بات گیس کس مزاج مین پیدا ھوتی ھے تو اس کا جواب ھے پیٹ مین گیس معدے کے عضلات مین سوزش یا آنتون کے غدد مین سوزش سے ھوا کرتی ھے اعصابی عضلاتی تحریک مین رطوبت کی زیادتی اور حرارت کی کمی سے معدے مین جلد تعفن پیدا ھو کر بدھضمی سی بن جاتی ھے اور کچے پاخانے یعنی بغیر درد کے دست آتے ھین پیٹ مین گڑگڑ ھوتی رھتی ھے اس کا بہترین علاج تریاق تبخیر گولیان اور شدید چار دین

نسخہ تریاق تبخیر۔۔۔

شنگرف رومی تولہ

جائفل دو تولہ

دار چینی دو تولہ

قرنفل دو تولہ

عقر قرحا دو تولہ

فلفل دراز دو تولہ

سنڈھ دو تولہ

آب لہسن 24 تولہ

پہلے شنگرف کو باریک کھرل کر کے چمک ختم کرین پھر تمام ادویات کو پیس کر ملالین اور تھوڑا تھوڑا آب لہسن ڈال کر کھرل کرتے جائین جب گولی بنانے کے قابل ہو جائے تو نخودی گولیان بنالین ایک تا دو گولی دن مین تین بار ھمراہ پانی دین

شدید چار نسخہ۔۔

اجوائن دیسی

رائی

تیز پات

برابر وزن پیس کر پانی کی مدد سے نخودی گولیان بنالین ایک تا دو گولی دن مین تین بار ھمراہ پانی دین

اب بات عضلاتی اعصابی گیس کی کرتے ھین

عضلاتی اعصابی تحریک مین شدید قبض بواسیر السر معدہ کی شکایت یا جلن کے ساتھ گیس کی شکایت کی جاتی ھے ھوا اخراج کا نام ھی نہین لیتی ھان اگر تحریک عضلاتی غدی ھو چکی ھو تو تھوڑی گیس خارج ھوتی ھے

اس مین پاخانہ عموماً کئی روز نہ آنا یا مینگنیون کی شکل مین آنا علامات ھین علاج تریاق معدہ اور حب سلاطین دین

نسخہ تریاق معدہ۔۔۔

گندھک آملہ سار دو تولہ

اجوائن دیسی چار تولہ

پودینہ دو تولہ

پیس کر سفوف بنالین ایک تا دو ماشہ دن مین تین بار ھمراہ پانی دین

نسخہ حب سلاطین

کچلہ مدبر سفوف شدہ چار تولہ

رائی 8 تولہ

شنگرف دو تولہ

مغز جمال گوٹہ تولہ

پہلے شنگرف کھرل کر کے چمک ختم کرین ھھر جمال گوٹہ کھرل کر کے اس مین شنگرف کھرل کرین پھر باقی ادویات ملا کر چار گھنٹہ خوب کھرل کر کے دانہ مونگ برابر گولیان بنالین ایک گولی دن مین تین بار ھمراہ پانی شدت مرض مین دو گولی دے لین

اب آخری مرحلہ گیس کا

غدی اعصابی تحریک مین بار بار گیس کا اخراج ھوتا ھے اور کبھی ختم ھونے کا نام ھی نہین لیتی پاخانہ دن مین ایک سے زیادہ مرتبہ لیکن کامل اطمینان پھر بھی نہین ھوتا

نوٹ۔۔۔ یہان ایک بات اور سمجھ لین اعصابی عضلاتی اور عضلاتی اعصابی مین کھانے کے فوراً بعد معدے کے مقام پہ تناؤ ھو جاتا ھے جبکہ غدی تحریک مین کھایا پیا آنتون مین پہنچ رھا ھوتا ھے تب تکلیف ھوتی ھے یعنی یہ در حقیقت آنتون کے غدد کی سوزش ھوتی ھے اب ایک بات مین پہلے بھی کہہ چکا ھون عضلاتی غدی تحریک مین کچھ ھوا کا اخراج ھوتا ھے جبکہ غدی عضلاتی مین ھوا خارج بھی ھوتی ھے اور پیدا بھی ھوتی ھے اور پاخانے مین رکاوٹ نہین ھوا کرتی

اب اس کا علاج غدی اعصابی ھضم دو حصہ اور اعصابی غدی ھضم ایک حصہ ملا کر دن مین تین بار ھمراہ پانی دین

نسخہ غدی اعصابی ھضم۔

سنڈھ تولہ

مرچ سیاہ تولہ

فلفل دراز تولہ

نوشادر ٹھیکری تولہ

پودینہ تولہ

گندھک آملہ سار 4 تولہ

ریوند خطائی 4 تولہ

سوڈا بائی کارب 4 تولہ

نمک خوردنی 8 تولہ

ست پودینہ 6 رتی سب دوائین پیس کر سفوف بنالین مقدار خوراک ماشہ تا دو ماشہ

اعصابی غدی ھضم۔۔۔

سجی کھار دو تولہ

سہاگہ بریان دو تولہ

الائچی کلان چار تولہ

پیسکر سفوف بنالین

ایک تا دو ماشہ ھمراہ پانی دین

گروپ مطب کامل محمود بھٹہ

Facebook link

زلق الکلیتین

26 June 2019

پانی پینے کے چند منٹ بعد بذریعہ پیشاب پانی خارج ھو جانا زلق الکلیتین مرض کی پہچان ھے دراصل اس مرض مین غدد جاذبہ تیزی سے رطوبات کو جذب کرتے ھین اور غدد ناقلہ تیزی سے ان کا اخراج کرتے ھین یعنی دونون غدد اپنی اپنی تیزی دکھارھے ھوتے ھین لیکن ایک بات یادرکھین اس مرض مین دور دور تک شوگر کا نام ونشان بھی نہین ھوتا نہ ھی پیشاب چیک کرنے سے شوگر نکلتی ھے لیکن کثرت بول کا یہ عالم ھوتا ھے کہ ایک رات مین بندہ دس بارہ دفعہ بھی پیشاب کرنے کی ضرورت محسوس کرتا ھے اس مرض مین ایک اور عجیب بات نظر آئے گی آپ کو؟

اس مرض مین بلڈ پریشر بڑھ جاتا ھے جبکہ اتنی دفعہ پیشاب آنے سے بلڈ پریشر تو کم ھونا چاہیے تھا لیکن بڑھ جاتا ھے اور ایک بھی عجیب علامت آپ کو نظر آئے گی وہ ھے وہ ھے پاؤن اور پنڈلیون پہ سوجن بھی ھو جایا کرتی ھے اور صاف نظر آتی ھے جبکہ سب جانتے ھین اتنا پیشاب آنے کی وجہ سے جسم کے کسی بھی حصہ پہ سوجن ھو تو وہ اتر جایا کرتی ھے ایلوپیتھی مین سوجن اتارنے کے لئے پیشاب آور دوا لاسکس کا سہارا لیا جاتا ھے کا ئمورال بھی دی جاتی ھے لیکن دیکھ لین یہ کیسی مرض ھے سوجن بھی پیدا ھو گئی اور بلڈ پریشر بھی بڑھ گیا اور پیشاب بھی بہت زیادہ آرھا ھے معالج اور مریض دونون پریشان ھو جاتے ھین کہ آخر یہ مرض ھے کیا؟ اور اس کا علاج کیا کیا جائے؟

بڑی ھی آسان بات ھے نبض دیکھین گے تو غدی اعصابی ھو گی جس مین غدد ناقلہ کا فعل تیز ھو چکا ھے اب یہ فعل اس لئے تیز ھوا کہ نظام بول یعنی آلات بول کہین نہ کہین کسی بھی مقام پہ کوئی سوزش واقع ھو چکی ھے اب اس سوزش کی تسکین کے لئے طبیعت وھان رطوبت گراتی ھے جو اپنی کثرت کے باعث مسلسل اخراج بھی پا رھی ھے بس اتنی سی بات تھی۔۔۔ بات آئی سمجھ مین کہ نہین آئی؟

اب اس کے علاج کے لئے سوزش کو رفع کرنا از حد ضروری ھے اس کے لئے مین آپ کو کام کی ایک ھی دوا بتا دیتا ھون

سہاگہ بریان۔۔ست ملٹھی۔گندھک آملہ سار برابر وزن پیس کر ماشہ ماشہ دن مین تین بار دین اب گردون کی کمزوری دور کرنے کے لئے ساتھ بنادق البزور۔۔معجون قرطم۔۔یا معجون فلاسفہ کبیر دے دین ان مین سے کوئی ایک ساتھ دے دین

نوٹ۔۔۔ایک بات کا مجھے نہایت ھی افسوس ھوا۔۔کچھ عرصہ پہلے مین نے ایک پوسٹ لکھی تھی (بوڑھے جوان ھوگئے) اس مین نسخہ معجون فلاسفہ کبیر کا لکھا تھا مین نے ۔۔۔اس مین جو فوائد مین نے لکھے تھے وہ آپ بھی پڑھ سکتے ھین افسوس اس وقت ھوا جب کچھ لوگون نے اسے نام معجون شباب آور کا نام دے کر منجی توڑ اور پلنگ توڑ جیسے فوائد سے روشناس کروایا دوستو یہ بات سو فیصد جھوٹ ھے اس مین ایسی کوئی صفت نہین ھے جو بندہ کھائے اور رات کے اندھیرے مین پلنگ توڑ دے یہ سراسر جھوٹ لکھ دیا ان صاحب نے۔۔۔کیونکہ یہ نسخہ میرا خاندانی نسخہ تھا یہ نسخہ آپ کو کسی بھی مرکبات کی کتاب مین کہین بھی نظر نہین آئے گا جبکہ میرے پاس تو قدیم بیاض پڑے جن مین یہ نسخہ درج ھے اب اس کے جو فوائد ھین وہ مجھ سے بہتر کیسے جان سکتے ھین اس مین پلنگ توڑنے کی کوئی خوبی موجود نہین ھے ایسا جھوٹ لکھ کر لوگون کو گمراہ نہین کرنا چاھیے بلکہ جتنی حقیقت ھو اتنا ھی لکھنا چاھیے تاکہ شرمندہ ھونے سے بچ سکین اللہ تعالی سب کو ھدایت نصیب فرمائے آمین ثم آمین

باقی ادویات کے نسخے مرکبات کی کتابون مین موجود ھین مشہور طبی دوائین ھین وھان سے دیکھ کر بنا سکتے ھین

Facebook link

پنکھے کی ھوا بری لگتی ھے

28 June 2019

گرمی بھی شدید ھے لیکن پنکھے کی ھوا اچھی نہین لگتی اس سے جسم اکڑ جاتا ھے اور سفر مین جمائیان بھی آتین ھین جسم درد کرتا ھے بے چینی پیدا ھوتی ھے نیند کم ھے یہ ھین آجکل موسم کے سوالات

اب اس بارے مین ایک ھی مثال دیتا ھون بات سمجھ آجائے گی

جب بھی کسی مریض کو بخار اتارنے کے لئے آپ اینٹی بائیوٹک استعمال کراتے ھین تو جسم کا طبعی درجہ حرارت 98.4 درجہ سے کم ھو کر 96 یا 97 تک چلا جاتا ھے اب جسم مین بخار تو ھوتا نہین ھے لیکن بخار کی سی کیفیت بدستور موجود ھوتی ھے جسم مین دکھن محسوس ھوتی ھے کچے پسینے آتے ھین طبیعت اچاٹ اور ماندھ ھوتی ھے جسم کچا سا محسوس ھوتا ھے کیا آپ جانتے ھین یہ سب کیفیت کیون ھوتی ھے؟ یہ بات صرف اتنی سی ھے کہ بدن کی حرارت اصلیہ کم ھوگئی ھے اگر طبعی حرارت بدن کو پورا کر دیا جائے تو ان مین سے ھر علامت غائب ھو جاتی ھے۔۔۔بالکل یہی کیفیت اوپر والی علامات کے بارے مین ھے ان کے جسم مین بھی حرارت اصلیہ کم ھو جانے سے یہ کیفیت پیدا ھوتی ھے یہ نقطہ ذھن نشین کر لین جب بھی جسم مین حرارت اصلیہ کم ھوگی تو بدن کی حساسیت بڑھ جاتی ھے بلکہ یہان تک دیکھا ھے کہ پنکھے کی یا ویسے ھی تیز ھوا بدن سے ٹکرائے تو درد تک محسوس ھوتا ھے یا کم سے کم بے چینی کا احساس ھوتا ھے یعنی حرارت کم ھونے سے سردی گرمی کا احساس زیادہ ھوتا ھے جب بدن کا طبعی درجہ حرارت کم رھتا ھو تو کسی بھی موسمی تبدیلی یا ماحولیاتی تبدیلی کا مقابلہ بدن نہین کر سکتا یعنی مقابلہ کی ھمت ھی نہین رھتی یہان ایک نقطہ اور بھی سمجھ لین کچھ لوگ یہ بھی کہتے ھین کہ ھمین سردی گرمی کی قطعی پروا نہین ھے تو بات صرف اتنی سی ھے اگر آپ کے جسم مین بھی حرارت اصلیہ تھوڑی بڑھا دی جائے جو مستقل قائم رہ سکے تو بدن سردی گرمی کے اثرات بہت کم محسوس کرے گا خیر یہ بحث لمبی ھے اور آپ کو یہ بحث سنانا ایسے ھی ھے جیسے پہلی کلاس کے بچے کو ایم اے نصاب پڑھانا شروع کر دیا جائے بہر حال ایک نقطہ سمجھایا ھے جو صرف شارح یا کم سے کم عالم کے لئے ھے دوستو انسانی جسم مین بے شمار اسرار چھپے ھین بہت سی طاقتین بدن مین چھپی پڑی ھین جن کو بیدار کرنا بھی کچھ مشکل کام نہین ھے لیکن ان طاقتون کو برداشت کرنا بہت مشکل کام ھے پہلے برداشت کا مادہ پیدا کرنا بہت ضروری ھوتا ھے خیر یہان بات صرف مرض کے حوالے ھو رھی ھے اب مرض کی حالت کو درست کرنے کے لئے آپ مندرجہ ذیل علاج کر سکتے ھین

اس مقصد کے لئے آپ غدی اعصابی شدید۔۔۔سنڈھ 5 تولہ۔نوشادر ٹھیکری دو تولہ۔مرچ سیاہ تولہ پیس کر چار رتی تا ماشہ تک کھلا سکتے ھین ساتھ اگر ضرورت محسوس کرین یعنی نقاھت زیادہ ھو تو ساتھ فولادی حب دین۔۔۔۔۔ھیرا کسیس تولہ مرچ سیاہ تین تولہ ریوند خطائی چار تولہ پیس کر نخودی گولیان بنا لین حسب ضرورت ایک تا دو گولی دن مین تین بار دین تریاق تبخیر ساتھ دے لین اس کا نسخہ دو دن پہلے کی پوسٹ مین لکھ چکا ھون وھان سے پڑھ لین

Facebook link

چھوٹا قد اور جست

29 June 2019

جہان تک میرا خیال ھے کچھ عرصہ بعد ایک خوفناک مرض عام ھو جائے گی وہ ھے بے ڈھنگے بدن کے بچے پیدا ھونا
کسی کی ٹانگین لمبی ھونگی اور اوپر والا دھڑ چھوٹا ھوگا تو کسی کا اوپر والا بدن لمبا ھوگا تو ٹانگین چھوٹی ھونگی کسی کے بازو باقی جسم سے لمبے ھونگے تو کسی کے چھوٹے ھونگے یعنی متوازن بدن کے بچے نہین ھونگے کچھ عرصہ پہلے لوگون کے مزاج بدلنے شروع ھوگئے ھین لڑکون مین لڑکیون والی خصلتین آنی شروع ھو چکی ھین وہ زنانہ مزاج اطوار کے قریب ھین تو کچھ لڑکیون مین مونچھ اور داڑھی کے بال اگنے اور آواز بھاری مردانہ ھونی شروع ھو چکی ھے آجکل یہ مرض عام ھو چکا ھے اس سے پہلے ایک اور مرض جس مین والدین کے قد نارمل اور پیدا ھونے والے بچے چھوٹے قد کے پیدا ھونے شروع ھوئے ساتھ ساتھ ایک اور مرض بھی وارد ھوئی جس مین بچون کے سر بڑے ھونے شروع ھوگئے یہ سب ایک خوفناک صورت حال ھے کبھی آپ نے اس بارے مین سوچا؟
دوستو یہ سب کچھ کیون ھو رھا ھے تو اس پہ گفتگو اور دلائل دینے کے لئے ھر مکتبہ فکر اپنا اپنا موقف پیش کرنے کے لئے گھنٹون بحث کر سکتا ھے بحث کے لئے مذھب اور سائنس اور فلسفہ سب بڑھ چڑھ کر بیان دے سکتے ھین
در حقیقت یہ سب باتین درست ھین ھمارے اعمال درست نہین ھین برائی زیادہ ھوگئی ھے نیکی کم ھوگئی ھے ھم امریکہ کو بھی مورد الزام دے سکتے ھین کہ اس نے جابجا جنگ کر کے مختلف خطرناک کیمیائی بم پھینک کر یہ صورت حال پیدا کر دی ھے لیکن مین آپ کو بتاؤن اس سے بھی زیادہ دنیا پہ بنی وہ فیکٹریان ھین جو آئے روز مختلف کیمیکل بناتی ھین یا پھر فیکٹریوں سے نکلنے والے وہ کیمیکل جو عام نالون مین بہا دیے جاتے ھین وہ زمین مین جذب ھوتے رھتے ھین اور آس پاس بسنے والی آبادیان وھی پانی پیتی ھین اسی طرح کے بے شمار عوامل ھین جو انسانی جین مین تبدیلیان کر کے جسم انسانی کی نشو و نما اور بقا و ارتقا کے لئے خطرناک ھو چکی ھے ان سب عوامل سے بدن انسان کے بنیادی عناصر کا بدن مین کم ھو جانا یا ضرورت سے زیادہ بڑھ جانا اعضاء کی بڑھوتری یا کمی پہ اثر انداز ھوتے ھین بالکل یہی عمل (جست) کا بھی ھے
یاد رکھین۔۔۔۔ جست کی بدن مین کمی کی صورت مین اعضاء کی بڑھوتری رک جایا کرتی ھے جست ایک بنیادی عنصر ھے انسانی جسم کا۔۔۔اس کی کمی سے نہ صرف قد چھوٹا رہ جاتا ھے بلکہ اس کا اثر پیدائشی عمل مین جین پر بھی پڑتا ھے جس کا اثر دماغی قوتون پہ بھی پڑتا ھے جس کی وجہ سے جنسی امراض خاص کر مادہ منویہ کے امراض ھو جاتے ھین ایسے سب امراض اور علامات کے لئے جست بڑی یقینی اور دیرپا علاج کے لئے اعلی بطور دوا استعمال کیا جا سکتا ھے اب جست بنانے کا طریقہ مین بتائے دیتا ھون باقی آپ جانین اور آپ کے کام جانین؟؟؟
کشتہ جست۔۔۔۔ آدھ پاؤ جست لے لین اس کو پگھلا کر اس پہ بکن بوٹی یا اٹ سٹ یا ھرن کھری جسے پنجابی مین لیلی کہتے ھین کسی بھی ایک بوٹی کا سفوف بنا لین اور اس پگھلے جست پہ چٹکی چٹکی ڈالتے جائین اور اس کو نیم یا آک کے ڈنڈے سے ھلاتے جائین کچھ دیر بعد جست سفوف بن جائے گا اب اس مین دھی کا ترش پانی ڈال کر کھرل کر کے پتلی سی ٹکیا بنا کر معروف طریقہ سے چھ کلو آگ دے دین
نوٹ۔۔۔ خواہ ٹکیہ کو دو بڑے اوپلون مین جگہ بنا کر تھوڑی مٹی لگا کر رکھ دین خواہ کسی چھوٹی ڈولی مین رکھ کر مٹی سے بند کر کے محفوظ کر لین اور اوپلے چھ کلو کی گڑھے مین آنچ دین ٹھنڈا ھونے پہ نکال لین انتہائی ملائم پھولا پھولا سا جست کشتہ کی شکل مین ملے گا یہ کشتہ جست اپنے افعال و خواص مین بے مثل ھوگا انشااللہ کبھی آپ کو ایک کشتہ جست جو افغانستان کے شاہ داؤد سے ملا تھا اس کو بھی لکھ دیا جائے گا محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

ذکاوت حس کا علاج

2 July 2019

بہت سے لوگون کی خواھش پہ دوا لکھ رھا ھون مرض کی تفصیل اس لئے نہین لکھ رھا کہ ھر بندہ اس مرض پہ اچھا خاصا لیکچر دے سکتا ھے بعض دوست تو شاید اس مرض کی تاریخ تک بتا سکتے ھون جس کا مجھے علم نہین ھے اس لئے صرف دوا لکھنے پہ اکتفا کیا ھے

کاھو۔۔خرفہ۔۔تخم کاسنی۔نیلوفر۔۔کشنیز۔گوند کیکر۔گوند کتیرا۔موصلی سفید۔ھر ایک پچاس گرام اجوائن خراسانی دس گرام پیس کر سفوف بنالین چھوٹی چمچ تین وقت ھمراہ دودھ دین یا پھر پانی کے ساتھ استعمال کرلین

سیدھا پنساری کے پاس جائین دواؤن کے معروف نام لکھے ھین دوائین لین پیس کر دوا بنالین

Facebook link

دماغ کی حس تساوی کا فتور ایک اذیت ناک مرض

5 July 2019

دوستو آج ایک مریض صبح ھی صبح اس مرض کا شکار سامنے آیا ارادہ اسی وقت کرلیا تھا کہ آج آپ کو اس مرض کے بارے مین آگاہ کرون گا یہ مرض بھی اس موسم مین آجکل عام ھورھی ھے لیکن لاعلمی کے باعث درست تشخیص و مرض کا علم نہ ھونے کی وجہ سے معالج حضرات کشمکش کا شکار ھوتے ھین اور بعض اسے جنات تک کا اثر یا جادو کہہ دیتے ھین آیئے پہلے آپ کو علامات مرض کے بارے مین آگاہ کرتا ھون

مریض محسوس کرتا ھے کہ جیسے مین بیٹھے بیٹھے گر رھا ھون جبکہ چکر بھی نہین آتے

جسم بے وزن محسوس ھونے لگتا ھے

مرض کی شدت مین یکلخت بینائی کا چلے جانا یا یکلخت قوت سماعت کا چلے جانا

بعض دفعہ یکلخت کوئی بھی عضو حرکت کرنا بند کردیتا ھے پھر کچھ عرصہ بعد خود بخود ھی ٹھیک بھی ھوجاتا ھے

یکلخت یاداشت کا چلے جانا یعنی اس مرض مین انہونی کیفیات وعلامات پیدا ھوتی ھین اب بات کرتے ھین کہ یہ مرض پیدا کیون ھوتی ھے

دوستو یہ مرض دماغ کی حس تساوی کا فتور ھے یعنی موخر دماغ مین عضلات جسم کی حرکات و توازن کی تنظیم مین بگاڑ پیدا ھوجاتا ھے اب دماغ سے نکلنے والی تحریکات کو عضلات جسم وصول ھی نہین کرتے

(نوٹ) اس موضوع پہ تفصیلی مطالعہ کے لئے میری پوسٹین تشخیص امراض وعلامات پڑھین ان مین عضلات اور اعصاب کا حصہ پڑھین

یاد رھے اسے MULTIPLE SCLEROSIS بھی کہتے ھین یہ ایک اعصابی کیفیت ھے اور اس کا علاج عضلاتی کرین

علاج کی صورت مین پہلے دماغ کا تنقیہ کرین اس کے لئے اسطخدوس۔۔بسفائج۔۔تربد۔افتمون ھر ایک ماشہ ماشہ صبح شام جوشاندہ بنا کر دین دو ھفتہ کے استعمال کے بعد مندرجہ ذیل دوا دین ترپھلہ کھار۔۔برھمی بوٹی کی کھار۔۔کشتہ چاندی۔۔سلاجیت اعلی۔طباشیر نقرہ۔جلابہ ھریڑ سب ادویہ برابر وزن پیس کر نخودی گولیان بنالین صبح دوپہر شام ایک ایک گولی دین اس کے استعمال سے دماغ کے بند خلیے بھی کھل جاتے ھین دماغ کی تمام قوتین بیدار ھوجاتی ھین یاداشت بھی سو فیصد درست ھوجاتی ھے گروپ مطب کامل محمود بھٹہ باقی ایک سوال کا جواب لکھے دیتا ھون کھار بنانے کا طریقہ پہلے ھی گروپ مین لکھ چکا ھون جسے علم نہین وہ مذکورہ پوسٹ گروپ مطب کامل مین ھی پڑھ کر کھار کا طریقہ سمجھ سکتا ھے

Facebook link

خیالات و قوت شہوانیہ کی تیزی کا علاج

8 July 2019

بہت شدید تھکاوٹ جو مسلسل سفر کی وجہ سے ھوئی اس لئے مختصر پوسٹ آج آپکی دلچسپی کے مطابق شہوانی قوت کی تیزی کا علاج لکھ رھا ھون

تخم کاھو۔۔گل نیلوفر۔۔خرفہ۔۔گل سرخ۔۔صندل سفید۔۔اجوائن خراسانی۔۔کافور ولائتی۔۔برابر وزن پیس کر آب کشنیز مین ڈالکر ایک دو دن رکھ دین تاکہ اس مین خمیر بن جائے اب خمیر کے بعد اسے گھوٹ یا کھرل کرین جب گولی بنانے کے قوام پر آجائے تو اس کی نخودی گولیان بنالین۔ایک ایک گولی دن مین تین بار دین ھمراہ پانی

نوٹ۔۔آرام آجانے پہ دوا بند کردین یہ اس سوال کا جواب ھے جب لوگ یہ پوچھتے ھین کتنے دن استعمال کرنی ھے دوا

نوٹ۔۔۔پہلے ھی دو کمنٹس مین پوسٹ مین چند الفاظ کا اضافہ کر رھاھون کشنیز اتنا لین جس سے پانی اتنا نکل آئے کہ دوائین تر ھو جائین اتنی بات تو بندے تو خود ھی سمجھ جانی چاھیے

Facebook link

نفسیاتی مسائل اور طب کے کمالات

9 July 2019

آج آپ کو کچھ ایسے مسائل سے آگاہ کرنے لگا ھون جن سے عام زندگی مین واسطہ پڑتا ھے لیکن ان مسائل سے چھٹکارا حاصل کرنے کے بارے مین کچھ سمجھ نہین آتی آیئے پہلے ان کی نشاندھی کرین پھر ان کا طریقہ علاج لکھین گے لیکن اس سے پہلے ایک مقولہ کی نشاندھی ضرور کرون گا صدیون سے رائج ایک مقولہ (وھم کا کوئی علاج نہین ھے) رائج ھے موجودہ دور مین یہ سراسر غلط ثابت ھو چکے ھین۔۔ یہان آپ کے علم مین اضافہ کے لئے ایک اور بات بھی بتاتا چلون وھم کا مرض صرف انسانون تک محدود نہین ھے بلکہ جانوروں مین بھی پایا جاتا ھے جیسے ایک گھوڑا خچر یا گدھا چھٹریان نکالنے کے مرض مین مبتلا ھوتے ھین بلکہ یہان تک مبتلا ھوتے ھین کہ انہین ریڑھے تانگے مین جوتنا ھی مشکل کام ھے اگر جوت لیا ھے تو جانور چھٹریان نکال نکال تانگے کو یا ریڑھی کو بھی توڑ دیتا ھے اور خود بھی زخمی ھوتا ھے ایسے جانور انتہائی خطرناک ھوتا ھے عموما مالکان اسے اونے پونے بیچنے کی کوشش مین ھوتے ھین ذرا خیال کرین گے تو بات سمجھ آئے گی ایسا جانور یقینا کسی کی بھی جان لے سکتا ھے لیکن غور کرنے والی بات ھے کہ وہ ایسی علت مین مبتلا کیون ھوتا ھے تو دوستو یہ عام حالت مین دیکھنے والے جانور کی خونخواری سمجھتے ھین جبکہ حقیقت مین یہ بات نہین ھوتی بلکہ جانور شدید خوف کے مرض مین مبتلا ھوتا ھے وہ یہ سب کچھ اپنے دفاع مین کر رھا ھوتا ھے اگر اس کے خوف کا علاج کر دیا جائے تو جانور ٹھیک ھو سکتا ھے بالکل اسی طرح کچھ انسانی عادات بھی ھوتی ھین بعض کا تکیہ کلام ھوتا ھے یا پھر ایک آدمی بار بار نوٹ گننے کے مرض مین مبتلا ھوتا ھے کچھ لوگون کی عادت ھوتی ھے کہ وہ ھاتھ مین تسبیح رکھتے ھین بے شک منہ سے مغلظات نکال رھے ھوتے ھین بعض لوگ کھانا بڑی تیزی سے کھاتے ھین بعض بستر پہ جلدی جلدی کروٹ بدل رھے ھوتے ھین انگلیان مٹکانا یا آنکھین مٹکانا یا خود سے باتین کرنا خیالی پلاؤ پکاتے رھنا خود سے باتین کرنا یہ سب علامات مرض ھین

لیجئے آپ کو بتائے دیتا ھون کہ یہ سب عضلاتی تسکین اور اعصابی تحریک سے پیدا ھوتی ھین عضلاتی علاج کرنے سے جاتی رھتی ھین اب کچھ اور بھی سن لین بہروپیون سے ڈرنا خواہ وہ مذھبی رنگ مین ھون یا آوارہ مداری والے رنگ مین یا پھر کسی کی روحانی قوت سے ڈرنا یا پھر کسی کسی کی ذاتی شخصیت سے ڈرنا امتحان یا انٹرویو سے ڈرنا بعض لوگ اونچی دیوار پہ چلنے سے یا بلندی سے ویسے ھی ڈرتے ھین یا پھر پانی سے ڈرتے ھین یعنی ھر قسم کا ڈر اور وھم یہ بھی اعصابی تحریک کا ھی نتیجہ ھین اب ان سب علامات مرض کا علاج آپ اس طرح کرین ایک بات تو آپ کو پہلے ھی بتا چکا ھون عضلاتی علاج کرین

حب برھمی۔۔ برھمی بوٹی پچاس گرام۔ وج ترکی بیس گرام۔ دارچینی تیس گرام۔ ھلیلہ سیاہ بیس گرام پیس کر نخودی گولیان بنا لین دو دو گولی دن مین تین بار دین

جوارش مقوی نمبر تین۔ لونگ۔۔ دارچینی۔۔ جائفل۔ جاوتری۔ حرمل۔۔ ازراقی مدبر۔ فلفل دراز۔ سنبل طیب۔ خولنجان ھموزن پیس کر تین گنا شھد سے قوام کر کے معجون بنا لین چمچ چمچ دن مین دو تا تین بار دین

حب مقوی خاص۔۔۔ کچلہ مدبر تین تولہ۔۔ رائی بارہ تولہ۔ فولاد کشتہ چار تولہ پیس کر نخودی گولیان بنا لین ایک تا دو گولی دن مین تین بار دین قبض کی صورت مین حب صابر دین

گندھک آملہ سار۔۔ رائی۔ شحم حنظل۔ برابر وزن پیس کر نخودی گولیان بنا لین ایک تا دو گولی رات سوتے وقت دین

محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

جواھر مہرہ اور اس کا مزاج اور فوائد

10 July 2019

بہت سے دوست کسی بھی دوا کا مزاج غلط بیان کرتے ھین اور بعض کا طریقہ یہ ھے کہ جو کچھ کتاب مین لکھا ھے وہ سچ ھے باقی سب جھوٹ ھے میرا تجربہ مین بہت سی ایسی باتین آئی ھین کہ کتاب لکھنے والے دوا کا ذائقہ اور لکھا ھوتا ھے اور مزاج اور لکھا ھوتا ھے اب دوسری کتاب والے نے مکھی پہ مکھی ماری ھوتی ھے یعنی نقل کر کے لکھا ھوتا ھے وہ بھی وھی کچھ لکھ مارے گا اب قاری کو یقین کرنا پڑے گا اس بچارے مین یہ ھمت ھی نہین ھوتی وہ اختلاف کر سکے بہت سون کو یہ یقین ھے کہ نظریہ مفرد اعضاء کی مفردات کی کتب مین مزاج سو فیصد درست لکھے ھین جبکہ میرا تجربہ ھے بہت سی ادویات کے مزاج یہان بھی درست نہین ھین جیسے لکھا ھوتا ھے۔۔۔اس دوا کا ذائقہ کڑوا ھے یا انتہائی تلخ ھے اور بہت گرم دوا ھے اب آگے لکھا ھے کہ مزاج اعصابی ھے یا عضلاتی لکھا ھو گا اب خود ھی فیصلہ کر لین کہ بندہ صاحب کتاب سے کیا کہے جبکہ اصول اور قانون نہایت سادہ ھے کڑواھٹ صفرامین ھے ترشی سودا مین ھے بے شک کل کلان عروج آنے پہ میٹھی ھو جائین خیر کسی بھی دوا کا مزاج نکالنے کا درست طریقہ تفصیل سے لکھین گے تا کہ سب کو سمجھ آجائے اور طبیب خود مزاج ترتیب دے سکے آج کی بحث صرف جواھر مہرہ پہ ھے پہلے نسخہ لکھے دیتا ھون

زھر مہرہ خطائی تولہ

مروارید ناسفتہ سات ماشہ

بسد سات ماشہ

کہربا شمعی سات ماشہ

لاجورد مغسول سات ماشہ

یاقوت سرخ سات ماشہ

یاقوت کبود سات ماشہ

یاقوت اصفر سات ماشہ

یشب سبز سات ماشہ

زمرد اخضر سات ماشہ

عقیق سرخ سات ماشہ

ورق نقرہ سات ماشہ

مصطگی سات ماشہ

ورق طلا ساڑھے تین ماشہ

جدوار ساڑھے تین ماشہ

نارجیل دریائی ساڑھے تین ماشہ

عنبر اشہب ساڑھے تین ماشہ

کستوری خالص ساڑھے تین ماشہ

مومیائی خالص ساڑھے تین ماشہ

دو ھفتہ تک روح گلاب مین کھرل کرین

مقدار خوراک دو تا چار چاول ھمراہ عرق گلاب و عرق سونف سہ آتشہ دین

یہ تھا جواھر مہرہ کا مکمل نسخہ

اب اس کے مزاج اور فوائد مین کافی شکوک شبہات یا مختلف رائے پائی جاتی ھین

ایک بات پہ سب کا اتفاق ھے اس سے بڑھ کر مقوی قلب کوئی دوا نہین ھے دوسرا اس بات پہ بھی اتفاق ھے قوت حیوانیہ بڑھانے کی لاثانی دوا ھے قوت باہ کی کمزوری بوجہ ضعف قلب منٹون مین جاتی نظر آتی ھے ان سب باتون پہ سب کا اتفاق بھی ھے اور یقین بھی

اب اختلاف کن باتون پہ ھے کہ یہ دل کے بند والو کھولتی ھے کچھ کہین گے نہین کھولتی؟ کچھ کہین گے دل کی رگین کھول دیتا ھے دوسرے کہین گے جی نہین کھولتا؟

اسی طرح کچھ کے نزدیک شدید گرم مزاج کی دوا ھے کچھ کے نزدیک سرد مزاج کی دوا ھے بعض صرف اسے روح خیال کرتے ھین آیئے ان سب باتون کا اپریشن کرتے ھین اور اصل حقیقت دلائل اور قانون طب کے رائج اصولون کے مطابق نکالتے ھین

اب پہلی بات ۔۔ جواھر مہرہ کے اجزاء کی اگر مزاجی ویلیو دیکھی جائے تو اس مین جو حجر و معدنی جواھر ھین انکا جو ھر موثرہ ایلو مینیم ھے جس کا جوھری مزاج عضلاتی اعصابی ھے

بالکل اسی طرح اس مین جو سمندری جواھر ھین وہ سارے کیلشیم کاربونیٹ ھین اور عضلاتی ھین۔

اب اس مین جو دھاتین ھین اس مین سونا غدی مزاج رکھتا ھے اور چاندی اعصابی مزاج رکھتی ھے کستوری عضلاتی روح ھے اور باقی بچا عرق گلاب تو گلاب اعصابی ھے

اب ان تمام ادویات کے مجموعے کو دیکھین تو عضلاتی اعصابی مزاج بنتا ھے اور یاد رکھین اسی مزاج کی چیزین انتہائی مقوی عضلات و مقوی قلب ھوا کرتی ھین اب آپ کو خاص بات بتائے دیتا ھون جواھر مہرہ دل کی اندرونی دیوارون کو نہایت مضبوط کرتا ھے یعنی اس سے بڑھ کر مقوی قلب دوا کوئی نہین ھے اور خاص خوبی عضلاتی روح کو قوت دے کر اس کی قوت نفوذ کو سریع اور شرف بنا دیتی ھے اب صاف ظاھر ھے اگر دل مضبوط ھو تو قوت حیوانیہ بھی مظبوط ھو گی

اب دوسری بات سمجھین ۔۔۔

دل کے والو اور رگین دو طریق پر بند ھوتے ھین

ایک یہ کہ جب کوئی اجنبی مادہ Foreign Matter از قسم کولسٹرول یا کوئی کلاٹ Clot کسی رگ مین پھنس کر یا جم کر اس کی اندرونی فراخی کو تنگ کر دے یا بند کر دے یہ عمل عضلاتی تحریک مین ھوا کرتا ھے چربیلے مادون کا جمنا عضلاتی تحریک مین ھوتا ھے اور خون مین تھکے بننا بھی عضلاتی تحریک مین ھوا کرتا ھے

اب بندش اعضاء قلب کی دوسری صورت یہ ھوتی ھے کہ رگین یا والو یا قلب کی اندرونی دیوارین اپنی حیثیت مین سکڑ جاتی ھین یا پچک جاتی ھین اور بند ھو جاتی ھین یہ بھی عضلاتی اعصابی عمل ھے

اب اس مین پہلی صورت کا علاج یہ ھے کہ حرارت اور گرم رطوبت پیدا کی جائے جس سے منجمد مادے حل ھو کر نکل جائین یعنی عضلاتی غدی یا غدی عضلاتی اور پھر غدی اعصابی تک تحریک پیدا کی جائے یعنی موقع اور ضرورت کے مطابق عضوی اور فعلی تبدیلیان پیدا کی جائین ایسے موقع پہ اصلاح کی یہی بہترین تدبیر ھے جبکہ دوسرا طریقہ یہی بچا ھے کہ اپریش کروایا جائے

اب ان سب باتون کو سامنے رکھ کر اگر دیکھا جائے تو پتہ چلتا ھے کہ جواھر مہرہ بذات خود عضلاتی تحریک پیدا کرتا ھے اور نہ ھی اس مین اتنی حرارت ھے کہ خود مادے پگھلا سکے اور نہ وہ تیزی ھے کہ پچکی رگین کھول سکے

ھان یہ جواھر مہرہ کی خوبیان کہ اگر دل انتہائی سکون کی حالت مین چلا جائے یا اس کی حرکات بہت کم یا انتہائی سست ھو چکی ھون یا فترہ پیدا ھو چکا ھو یا پھر قلب کے ضعف مین حرکات اتنی سست ھو جائین کہ بندہ قریب المرگ ھو چکا ھو تو یاد رکھین جواھر مہرہ قریب المرگ کو بھی فی الفور متحرک کر کے دل کو نئی زندگی دے دیتا ھے اور بندہ نئے سرے سے زندہ ھو جاتا ھے یعنی بہت ھی مقوی قلب دوا ھے

اب آخری نقطہ سمجھ لین جب جواھر مہرہ مین اتنی خوبی ھے کہ مرتے بندے کو دینے سے اٹھا کر بٹھا سکتا ھے تو ثابت ھوا بہت ھی مقوی قلب دوا ھے جب یہ عضلات کو اتنی قوت دیتی ھے تو یاد رکھین یہ دل مین موجود بعض رکاوٹیں بھی دور کر دیتی ھے بلکہ پچکی نالیان تک درست کر سکتی ھے اب آپ سوچ رھے ھونگے کہ مین نے خود ھی اتنے دلائل دے کر پہلے خود ھی ان باتون کی نفی کی ھے جبکہ اب کہہ رھا ھون اس مین یہ خوبی بھی موجود ھے تو میری بات دھیان سے سمجھین اس مین واقعی چربیلے مادے تحلیل کرنے کی کوئی خوبی نہین ھے لیکن یہ دوا دل کو اتنی تیزی سے طاقت ور بناتی ھے یعنی جب دل کی طاقت بہت زیادہ یکلخت بڑھتی ھے اور عضلات شدید طاقت کا مظاھرہ کر کے پچکی رگون کو فورا کھول دیا کرتا ھے یعنی پچکی رگون کا علاج مین اس سے بڑھ کر کوئی دوا نہین ھے Push کرتے ھین تو مضبوط قلب

اب آخری بات ۔۔۔ اس بات کو دماغ مین بٹھا لین موقع اور حالات کے مطابق جوارش جالینوس دوالمسک جواھر دار یا دوالکر کم مین ملا کر استعمال کرین تاکہ حرارت بھی ساتھ پیدا ھو سکے بہترین استعمال اس کا ان ادویہ کے ساتھ ھی ھے باقی جواھر مہرہ کئی ایک کمپنیان بھی بناتی ھین لیکن آجکل ظہور احمد رضاء صاحب کو یہ ذمہ داری سونپ رکھی ھے کہ محنت کرین اور بنائین ایک ماہ سے اوپر ھو گیا ھے امید ھے بنا چکے ھونگے باقی بھی محنتی اطباء سے یہی گزارش کرون گا کہ براہ کرم خود تسلی سے بنایا کرین کمپنی کا بنا چار چاول تک بھی وہ فائدہ نہین کرتا جو ھاتھ سے بنا ایک چاول فائدہ دیتا ھے بنا کر تجربہ کر لین محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

نوٹ ۔۔۔ کل ایک پوسٹ لکھی تھی جو نفسیات کے موضوع پہ تھی اب ان مین بے شمار علامات کے لئے جواھر مہرہ بہت ھی مفید دوا ھے

Facebook link

ھیپاٹائٹس بی اور سی کا آسان ابتدائی علاج

14 July 2019

باوجود اس کے کہ بہت سی پوسٹین اس مرض پہ لکھ چکا ھون پھر بھی مطالبہ ھوتا ھے کہ نیا علاج لکھا جائے آیئے آج آپ کو نہایت مختصر اور آسان علاج بتاتا ھون دو دوائین لکھنے لگا ھون دونون کو ترتیب سے استعمال کرین

پہلے نمبر پہ جوشاندہ

گل بنفشہ۔۔گل سرخ۔گل نیلوفر۔بیج کاسنی۔شاھترہ۔خطمی۔آلو بخارا۔عناب۔مکو تمام ادویہ برابر وزن ایک ایک تولہ پانی دو کلو

تمام ادویہ کو رات پانی مین مٹی کے برتن مین بھگو دین صبح آگ پہ ایک دو جوش دے دین تھوڑا تھوڑا کر کے سارا دن مین پی لین اگلی صبح نیا بنا لین اور نئی ادویات مین بنائین

اب ساتھ یہ کیپسول بنا لین

رسونت۔۔ریوند خطائی۔۔کپور کچری۔ھلدی برابر وزن پیس لین اور زیرو سائز کیپسول بھر کے صبح دوپہر شام ایک ایک کیپسول ھمراہ ھمراہ عرق مکو کاسنی آدھا آدھا کپ جسے شہد شامل کر کے میٹھا کیا گیا ھو اس کے ساتھ تینون وقت کھا لین

اس دوا سے ھیپاٹائٹس بی سی اور استسقاء مین بھی فائدہ مند ھے اور ھان بواسیر خونی کا بھی بہترین علاج ھے

گروپ مطب کامل محمود بھٹہ

Facebook link

سُستی اور لو بلڈ پریشر

15 July 2019

تخم اسپند اور گھان برابر وزن پیس کر تین ماشہ صبح دوپہر اور شام دین محمود بھٹہ گروپ مطب کامل کی طرف سے خصوصی نسخہ ھے ایسے لوگ جن کا کام کاج کرنے کو دل نہین کرتا بوجہ لو بلڈ پریشر۔۔سستی ھر وقت رھتی ھے ھمت ھی نہین ھوتی کہ اٹھ کر کام کاج کرین ایسے لوگ اسے استعمال کرین چند روز مین یہ تمام عوارضات ٹھیک ھو جائین گے

Facebook link

ہائی بلڈ پریشر اور اس کا علاج

16 July 2019

ک کی پوسٹ لو بلڈ پریشر پہ تھی جہان دو سوال اھم تھے ایک سوال ھائی بلڈ پریشر کا کیا علاج ھے اس پہ کافی پوسٹین پہلے بھی لکھ چکا ھون اور آج پھر لکھ دیتا ھون باقی سوال تھا جس کا بلڈ پریشر بھی ٹھیک ھو اور سستی رھتی ھو کیا وہ یہ دوا کھا سکتا ھے جبکہ میری پوسٹ مین صاف نظر آ رھا تھا کہ علاج مین نے لو بلڈ پریشر کا لکھا ھے سستی تو ایک ذیلی علامت ھوتی ھے اب اگر صرف سستی رھتی ھے تو اس مین اس دوا کا استعمال نہین ھوتا بلکہ علاج سستی کا کرین اب سستی کیون ھوتی ھے اس کی وجوھات دیکھین نبض دیکھین اور قارورہ سے تشخیص کرین جو وجہ ھے اس کا علاج کرین سستی جاتی رھتی ھے یہ اصول نہین ھے جب سستی ھے تو جو دوا بھٹہ صاحب نے لکھ دی ھے بس وھی علاج ھے دوستو علاج مرض کے مطابق کرین اس ضمن مین سو اقساط پہ طویل مضمون لکھ چکا ھون جس مین کچھ حصہ باقی رھتا بھی ھے اسے بار بار پڑھین پھر آپ غیر ضروری سوالات نہین کرین گے ھان کل ایک پوسٹ تھکاوٹ اور سستی پہ لکھ دونگا

آیئن اب ہائی بلڈ پریشر کے علاج کی طرف چلتے ھین

لیکن علاج لکھنے سے پہلے مین آپ کو ایک بات بتا دون بلڈ پریشر ھائی یا لو ھونا کوئی مرض نہین ھے یہ صرف علامات مرض ھین

بہترین علاج ہائی بلڈ پریشر کا یہ ھے کہ پہلے ریوند عصارہ ماشہ سقمونیا ماشہ منقہ پانچ دانہ پیس کر نخودی گولیان بنالین اور دو گولیان کھلادین تاکہ پیٹ ایک دفعہ صاف ھو جائے اور پاخانہ کھل کر آجائے اس کے بعد مندرجہ ذیل دوا کھلائین چھوٹی چندن صندل سفید زیرہ سفید گل سرخ کشنیز برابر وزن پیس کر بڑے سائز کیپسول بھر لین تین وقت ھمراہ پانی دین یا پھر بوقت ضرورت ایک تا دو کیپسول کھلا دین بلڈ پریشر نارمل ھو جائے گا

ایک اور بات یاد رکھین جس دوا کے ساتھ تاکید ھو کہ اسے دودھ سے کھلانا ھے صرف وھی دوا دودھ سے دینی چاھیے باقی سب دوائین پانی سے ھی استعمال کی جانی چاھیے

گروپ مطب کامل محمود بھٹہ

Facebook link

کھوتا کھول شربت

18 July 2019

یہ سب کچھ سرمد کی خواھش پہ من وعن لکھا جارھا ھے ورنہ مین کبھی بھی نہ لکھتا

ھوا کچھ یون۔۔ میرے ایک کزن ھین ان کا میڈیکل سٹور بھی تھا وہ میرا ترتیب دیا ھوا شربت جس کا نام مین نے گیسٹورین تجویز کر رکھا تھا وہ بھی بہت زیادہ اسے استعمال کرتے تھے کیونکہ ان کی علیحدہ سے پریکٹس بھی تھی

ایک دن صبح ھی صبح وہ مجھے فون پہ مبارک باد دینے لگے مین نے خیر مبارک کے ساتھ ھی مبارک باد دینے والی بات پوچھ لی تو کہنے لگے کہ بھائی تیرا تجویز تیار کردہ شربت نے آج ایک گدھے کی جان بچالی ھے مین حیران اور بات نہ سمجھ سکنے کی وجہ سے تفصیل پوچھ بیٹھا

اب اس نے تفصیل کچھ یون بتائی۔

اسکا ایک جاننے والا کمہار جس نے کچھ گدھے پال رکھے تھے جو اینٹون کے بھٹے پہ اینٹین نکالنے کا کام کرتا تھا اس کے ایک گدھے کا پاخانہ بند ھو گیا یاد رھے گھوڑے اور گدھے مین یہ مرض عموما جان لیوا ھوا کرتی ھے اسے دیہاتی لوگ عام طور پہ جانور کا بند ھو جانا مرض کہتے ھین اکثر جانور موت کے منہ مین چلے جاتے ھین ان کے علاج کے لئے جلاب آور ادویہ جن مین میگنیشیا سالٹ بہت مشہور ھے دیا جاتا ھے بعض لوگ کسٹر آئل کا بھی استعمال کرتے ھین ایلو پیتھی مین اس مرض کا علاج کاربو کول انجیکشن کی شکل مین کیا جاتا ھے جس سے جانور کی انتڑیان یا تو حرکت دے کر پاخانہ کو خارج کر دیتی ھین یا پھر شدید ایکشن ھونے کی صورت مین انتڑیان پھٹ جاتی ھین اور جانور موت کے منہ مین چلا جاتا ھے خیر کمہار کا گدھا اس مرض مین مبتلا ھو چکا تھا اور ھر طرح لاعلاج ھو چکا تھا اب مالک گدھے کو کھلی جگہ چھوڑنے جارھا تھا تاکہ مرے تو دوبارہ اٹھا کر نہ پھینکنا پڑے تو راستے مین اس کمہار کی ملاقات میرے کزن سے ھو گئی حال احوال پوچھنے پہ مالک نے گدھے کی تکلیف کے بارے مین آگاہ کیا پتہ نہین کیسے میرے کزن کے دل مین یہ بات آئی اور اس نے اسے یہ شربت پلانے کے لئے دے دیا اور پوری بوتل گدھے کو پلانے کا آڈر دے دیا حیرت انگیز بات یہ ھوئی کہ گدھے کو دس پندرہ منٹ مین ھی پاخانہ خارج ھو جانے پہ مرض سے نجات مل گئی یہ ایک قدرتی طور پر اتفاق ھوا تھا کیونکہ نہ تو میرا کزن جانوروں کا ڈاکٹر تھا اور نہ ھی وہ پورے طور اس مرض کو سمجھتا تھا۔۔اسے اس مرض کی خوفناکی کے بارے مین کمہار نے ھی بعد مین بتایا تھا۔۔ پھر اس نے ایک جانوروں کے ڈاکٹر سے رابطہ کر کے اس مرض کی تفصیل پوچھی تھی۔

خیر اب گدھا لکان کو ایک نئی دوا مل چکی تھی جس کا بھی گدھا اس مرض مین مبتلا ھو تا وہ سیدھا میرے کزن کے پاس جاتا۔۔ اب یہ ان پڑھ طبقہ تھا انہین دواؤن کے نام تھوڑے ھی آتے تھے لیکن انہون نے اپنی عقل استعمال کرتے ھوئے اس شربت کا نام بھی تجویز کر ڈالا اسے کھوتا کھول شربت کے نام سے پکارنا شروع کر دیا مین نے تو اچھا بھلا اس کا نام رکھا تھا گیسٹورین شربت لیکن کمہارون نے اس کی مٹی پلید کر دی تھی مجھے بڑی شرمندگی محسوس ھوئی کہ مین نے بنایا انسانون کے لئے تھا لیکن اس کا کمہارون نے حشر نشر کر دیا تھا

سرمد اس شربت سے منسوب پوری تاریخ جانتا تھا اس کی پوسٹ مین پہلے سے لکھ چکا ھون کسی اور پوسٹ پہ اس شربت کے بارے مین بحث ھو رھی تھی جسے سرمد نے پڑھا اور مجھ سے سوال کیا کہ کیا یہ خواتین مین حیض کی درستگی مین بھی فائدہ دیتا ھے تو مین نے اسے بتایا کہ یہ مزاجا غدی ھے جبکہ خواتین کا صحت کا مزاج بھی غدی ھی ھوتا ھے اس لئے فطری بات ھے یہ درست کرتا ھے آپ اسے ھر عضلاتی علامت کے لئے استعمال کر سکتے ھین جس مین خاص کر پیٹ کی گیس اور پیٹ کی خرابیان ھین ھان اسے السر مین کبھی بھی استعمال نہین کرنا السر کی حالت مین اس مین میٹھا سوڈا شامل نہین کرنا باقی اجزا کا شربت بنا کر السر مین دینا فائدہ مند ھے

لیکن آج سرمد نے سب واقع من وعن لکھنے کے ساتھ ساتھ اس کا نسخہ بھی لکھنے کا آڈر دیا ھے اس کا نسخہ مندرجہ ذیل ھے

سنڈھ۔۔ تیزپات پودینہ۔ کرفس۔۔اجوائن دیسی۔۔ سوئے۔ سونف۔ ھرایک سو گرام دوکلوپانی مین ابال لین جب پانی کلورہ جائے توچھان لین اب اس مین ڈیڑھ کلو چینی ڈالکر قوام کرین نیچے اتار کرپچاس گرام میٹھاسوڈا تھوڑاتھوڑاکر کے شامل کردین اور دورتی ست اجوائن دورتی ست پودینہ شامل کردین ایک ماشہ ست لوبان محفوظ کرنے کے لئے شامل کردین دودو چمچ دن مین تین باردین

فوائد مین تبخیر معدہ قبض گھبراھٹ قے جی متلاناخواتین مین حیض کادرست نہ ھوناسب مین بہت مفید ھے محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

سرکہ جامن

20 July 2019

کچھ عرصہ پہلے ایک پوسٹ سائز نجیم جمبو لکھی تھی اس مین سرکہ جامن بنانے کاطریقہ بھی لکھاھے پوسٹ اس وقت بھی گروپ مین بالکل اوپر لگی ھے یعنی پہلی چند پوسٹون مین شامل ھے شوگر کے مریض لازمااسے بناکر فائدہ اٹھائین اس کواکیلاپینا بھی بہت ھی فائدہ مندھے اگرآپ مین شوگر کنٹرول کرنے والی دیگرادویات مین شامل کرین گے توان کی افادیت دگنی چوگنی ھوجیسے آپ اندر جو تلخ۔۔ تخم کریلا۔ تخم اسپند۔ کچور۔ برگ نم برابروزن پیس کراس سفوف مین سرکہ جامن شامل کرکے نخودی گولیان بنالیتے ھین توایک گولی کھانے سے ھی شوگرفوری طورپر کنٹرول ھوجاتی ھے یہ بھی خیال رھے کہین زیادہ لوشوگرنہ کرلینا۔۔ یعنی بغیر ٹیسٹ کیے استعمال نہ کیاکرین وہ دوست جن کی شوگر تین سوسے کسی صورت کم ھوتی ھی نہین ان کی بھی نارمل ھوجایاکرتی ھے ایک بات یہ بھی یادرکھین اصلی والی شوگر کی بات کررھاھون جو بلغمی مزاج مین ھوتی ھے کاذب شوگر کی یہان بات نہین ھورھی اس کے علاوہ بے شمارامراض مین سرکہ جامن استعمال کیاجاسکتاھے انشااللہ اس کی بھی وضاحت ترتیب سے کردی جائے گی

اب ایک سوال کاجواب جوسرکہ بنانے کی پوسٹ مین چند دوستون نے کرر کھاھے

سوال یہ لکھاتھا۔ کہ جب جامن کاسرکہ بن رھاھوتاھے تواس مین کیڑے پیداھوتے ھین پھر مرجاتے ھین ان کاسائڈ افیکٹ توھوگااور کیاھوگا جبکہ مین نے لکھاتھانہین ھوگاتوکیون نہین ھوگا۔۔ چلیے اس کی تھوڑی وضاحت کیے دیتاھون ویسے یہ بہت لمبی تشریح بنتی ھے

جب بھی کسی چیزمین خمیر پیداھوتاھے توکیڑے پیداھوتے ھین جنہین عرف عام مین آپ بیکٹیریا کہتے ھین کچھ بیکٹیریاانسانی بدن کے لئے فائدہ مندھوتے ھین بلکہ ھماری غذاکالازمی جزوھین کچھ بیکٹیریاانسانی بدن کونقصان پہنچاتے ھین یہ ھماری علمی استطاعت کی کمی کااظہار ھوتاھے جب ایساسوال کردیاجاتاھے لیکن اس کے باوجوداس کا جواب دینابات کوسمجھاناھم پہ فرض ھے ویسے اس سوال کاجواب نہم دھم کی کتابون مین لکھاھے

آپ جب دھی بناتے ھین تودھی اس وقت تک تیار نہین ھوتی جب تک اس مین بیکٹیریاپیدانہ ھودھی جتنی گاڑھی اوراچھی بنی نظر آئے گی آپ سمجھ لین اس مین اتنے ھی زیادہ بیکٹیریاپیداھوچکے ھین یعنی بے شمار بیکٹیریاپیداھوکرآپس مین جُڑچکے ھین اور دھی سے علیحدہ اس مین ھلکاسبزی مائل ساپانی بھی نظر آتاھے کیاآپ جانتے ھین وہ کیا ھوتاھے ؟

بہت سے کہین گے وہ دودھ سے نکلاھواپانی ھے جبکہ آپ کاجواب درست نہین ھوگااب سوال کورھنے دیتے ھین اگرجواب لکھاتوکہین آپ دھی کھاناھی نہ چھوڑدین خیر اگرروزانہ دھی کھاتے ھین توسمجھ لین آپ نے لاکھون کے حساب سے وہ۔۔۔ کھالیے ھین کیایہ بیکٹیریایاکیڑے آپ کونقصان دیتے ھین یافائدہ اس کاجواب لکھنے کی شاید مجھے ضرورت نہین ھے

اب آخری بات جب آپ سانس لیتے ھین توفضامین لاکھون کے حساب سے جراثیم بکھرے ھوتے ھین جوسانس کے ذریعے آپ کے اندر چلے جاتے ھین پتہ نہین کتنے جراثیم آپ روزانہ کھاجاتے ھین اس مین گھبرانے اورپریشان ھونے کی ضرورت نہین ھے یہ سب نظام اللہ تعالی کے بنائے ھوئے ھین اب آپ کے بدن کوفطری طورپہ کس چیز کی ضرورت ھے فطرت خودھی آپ کے بدن مین وہ چیز پہنچادیتی ھے آپ کو علم ھی نہین ھوتااور آپ سمجھ رھے ھوتے ھین کہ یہ سب کمال آپ کااپناھے جواپنی صحت کاخیال رکھتے ھین جبکہ ایساھے نہین ؟آپ کوصفائی کاحکم ملاھے اوراسے نصف ایمان کادرجہ ملاھے باقی آپکی حفاظت تواللہ ﷻ کرتے ھین

بیکٹیریاآپ کے اندرجاتے ھین اوران بیکٹیریاکوختم بھی کردیتے ھین جوآپ کے بدن کے لئے نقصان دہ ھین اس کے لئے وسیع مضمون اور کتابین نصابی موجودھین جو وائرس اور بیکٹیریاپہ ھین انہین ضرورپڑھناچاہیے اگرموقعہ ملے لیکن یادرھے یہ مضمون بھی ایک سمندر ھے دن رات اس پہ تحقیق جاری رھتی ھے علم الاجراثیم جب پڑھا

جاتا ھے تب اندازہ ھوتا ھے کہ ان کے کتنے خاندان ھین کہن کہان اور کیسے کیسے جراثیم کائینات مین بکھرے پڑے ھین یہ انسان کے لئے کتنے فائدہ مند ھین اور کتنے نقصان دہ بھی ھین نقصانات دیکھین تو خوفناک صورت حال آپ کے سامنے آئے گی اس وقت دنیا کے طاقتور ممالک جراثیم کو بطور ھتیار بھی بنا چکے ھین دنیا نے جراثیم کی منفی اور مثبت تحقیق کے لئے اربون ڈالر لگا رکھے ھین جس مین منفی پہلو زیادہ تحقیقات ھوئی ھین انسان نے اپنی ھی تباھی کا مکمل انتظام کرر کھا ھے اللہ تعالی سب کو ھدایت دے
خیر اس موضوع کو بند کرتے ھین کافی ھو گیا ھے آخری بات پوسٹ کے اصل مقصد کی سمجھ لین
مرچ سیاہ حسب ضرورت لے کر پیس لین اب اسے سرکہ جامن مین اچھی طرح تر کر دین سوکھنے کے لئے رکھ دین جب سوکھ جائے تو دو مرچ برابر کھا لین شوگر کے مریضون کے لئے نعمت سے کم نہین ھے محمود بھٹہ

Facebook link

اصلاح سرکہ جامن و نیا طریقہ سرکہ جامن بنانے کا

24 July 2019

مین نے دیکھا ھے زیادہ تر لوگون کو ایک ھی مسئلہ ھے کہ جامن کا پانی نہین نکلتا بلکہ مٹکے مین ڈالنے سے سوکھ جاتا ھے یا دوسرا سوال ھے مٹکا کس قسم کا ھو۔۔۔
تیسرا سوال ھے کیا ڈھکن اوپر دینا ھے یا نہین دینا چلیے ان سب سوالون کو چھوڑین طریقہ ھی نیا لگا لیتے ھین
کسی نے کسی سے سوال کیا کہ بتاؤ عقل بڑی ھے کہ بھینس دوسرا فورا بولا کہ بھئی بڑی تو بھینس ھی ھوتی ھے عقل کبھی دیکھی ھی نہین اتنی چھوٹی ھوتی ھے لیکن آج ھم عقل کو بڑا مانتے ھوئے دوسرا طریقہ جو انتہائی آسان بھی ھوگا اسے استعمال کر لیتے ھین لیکن یہ طریقہ بتانے سے پہلے مین آپ کو کمنٹس مین کیے گئے سوالون کے جواب لکھ دیتا ھون مٹکا روغنی ھو ڈھکن ضرور لگائین بلکہ بند کرین پانی بھی ضرور نکلے گا اور ضائع بھی نہین ھوگا
دوسرا نیا طریقہ کچھ یون ھے جامن لے کر پہلے ان کو ھاتھون سے مسل اور کچل دین پھر انہین کسی بڑے شاپر یا پلاسٹک کے ایسے بیگ مین ڈالین جو واٹر پروف ھو شاپر آپ ڈبل کر لین اب جامن ڈالنے کے بعد منہ اچھی طرح بند کر کے دھوپ مین ڈال دین دو تین روز مین سارا پانی جامن کا شاپرون مین اکھٹا ھو جائے گا اب اس پانی کو شاپرون سے نکال کر چھان لین اور بوتلون مین بھر لین اور اس مین ضامن سرکہ کا لگا دین یا پھر آدھی رتی بھر بیکر ایسٹ کسی بیکری والے سے لے فی بوتل ڈال لین اب بوتلون کے ڈھکن نرم رکھین یا پھر دن مین دو ایک بار گیس نکالتے رھین جب گیس نکلنا بند ھو جائے تو سرکہ تیار ھے بوتلون کو روزانہ دن مین دھوپ مین رکھین شام اٹھا کر کسی محفوظ مقام پہ رکھ دیا کرین چند روز مین سرکہ تیار ھو جائے گا بغیر کسی پریشانی کے
محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

یعنی انجماد المفاصل FROZEN JOINTS

25 July 2019

ھمارے گروپ ممبر جناب الطاف اعوان صاحب نے آج رات فون پہ مجھے خصوصی اس موضوع پہ لکھنے کا کہا آجکل مجھے ذاتی مصروفیات کچھ اس قدر زیادہ ھین کہ ایک تسلسل سے لکھنے کا فرئضہ کچھ مانند ھے انشااللہ چند روز مین معمول کے مطابق لکھنا شروع کر دین گے خیر سے الطاف صاحب کا کہنا تھا کہ بے شمار مریض انکے علاقہ مین پھیلے ھین
دوستو یہ مرض عموما جنگ زدہ علاقون مین زیادہ شروع ھوتی ھے اور خاص کر کندھون کے جوڑون مین پائی جاتی ھے اب حکماء حضرات ایک عجیب سے مخمصے مین پھنس جاتے ھین بازو مقام کے لحاظ سے تو غدی ھوتے ھین اب ان مین درد بھی ھو اور یہ جام ھو جائین یعنی جم جائین اٹھائے ھی نہ جاسکین تو کونسی تحریک ھوگی اور علاج کی کیا صورت ھوگی یہان دو سوال پیدا ھوتے ھین کیا یہ غدی ھی تحریک ھوگی یا عضلاتی تحریک ھوگی؟
آئین اب ذرا وضاحت ھو جائے۔۔

دوستو یہ پکی ٹھکی عضلاتی تحریک کا سبب ھے یادرکھین منجمد ہمیشہ عضلات ھی ہوا کرتے ھین اور وتر اور رباط بھی انہی کا حصہ ھین مقام چاھے کوئی بھی ھو آپ نے یہ بات یاد رکھنی ھے انجماد کی بنیادی وجہ خشکی سردی ھے اب دوسرا کوئی سبب نہین ھوتا اور آجکل جو مرض عام ھو رھا ھے جس کا ذکر ہمارے گروپ مطب کامل کے ممبر جناب کاروگ ؟؟؟؟ تو اسکی بھی بنیادی وجہ عضلاتی اعصابی تحریک ھی ھے اب اس کے علاج کی صورت مین حرارت Frozen joints آفتاب صاحب نے کیا ھے یعنی اصلیہ پیدا کرنے سے یہ مرض جاتا رھتا ھے اور منجمد عضلات فوری کھل جاتے ھین اس کے لئے شروع مین زعفران کا قہوہ دو تین بار دین جس مین بے شک تیز پات اجوائن اور پودینہ بھی چٹکی چٹکی شامل کرلین اور چند تنکے زعفران کے ملا کر قہوہ دے دین اس کے بعد اس کا علاج تریاق غدد گولیان غذا سے پہلے دین اور غذا کے بعد ترکٹہ ماشہ مین اکسیر چار یعنی غدی عضلاتی اکسیر رتی بھر ملا کر کھلا دین اور مقامی طور پر غدی اعصابی روغن کی مالش کرین اور ٹکور بھی کروائین

اب باری مذکورہ نسخہ جات کی بالترتیب کرتے ھین

تریاق غدد کا نسخہ۔۔گندھک آملہ سار۔۔۔گل عشر۔۔سہاگہ بریان ھموزن پیس لین آدھا گرام نیم گرم پانی سے دن مین تین بار دین

غدی عضلاتی اکسیر مشہور نسخہ ھے پھر بھی لکھے دیتا ھون پارہ مصفی تولہ گندھک آملہ سار سات تولہ کھرل چار تا چھ گھنٹہ کرکے سیاہ کجلی بنالین اور ترکٹہ مشہور عام دوا ھے اسے پیس لین

غدی اعصابی روغن۔۔۔میٹھا تیلیہ تولہ۔۔۔روغن کنجد پانچ تولہ۔۔۔روغن تارپین دو تولہ

پہلے میٹھا تیلیہ کو روغن کنجد مین جلا کر کوئلہ کردین اور پھر چھان لین اور اس مین روغن تارپین شامل کردین بس تیار ھے یہ تمام عضلاتی دردون کے لئے انتہائی اعلی درجہ کی مالش ھے لگاتے ھی درد بند ھو جایا کرتا ھے

نوٹ اس علاج مین آپ فلاسفہ کا اضافہ بھی کرسکتے ھین

محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

سم الفار یعنی سنکھیا

27 July 2019

قسط نمبر 1

کافی دن گزر گئے کوئی بھی تحقیقی مضمون نہ لکھ سکا گروپ مطب کامل کی شان یہی ھے کہ تحقیقات پیش کی جائین اور وہ بھی آسان الفاظ مین۔۔۔تاکہ پڑھنے والے باآسانی سمجھ سکین

میری کچھ مصروفیات ھی ایسی بڑھین کہ صحیح طور پر گروپ کے لئے وقت نکالنا ھی مشکل ھو گیا کبھی چوبیس گھنٹے مین چند منٹ گروپ مین آتا رھا ھون ورنہ غیر حاضر رھا ھون بعض لوگ میرا نیٹ آن دیکھ کر مجھے حاضر سمجھ بیٹھتے ھین جبکہ ایسی بات نہین ھوتی نیٹ آن تو میرا چوبیس گھنٹے بھی رھتا ھے لیکن مین آن نیٹ نہین ھوتا خیر مصروفیات کا ذکر ھو رھا تھا اسے بھی اب رھنے دین آیئے آج اس زھر کے بارے مین لکھتے ھین جس کو حکماء حضرات بغیر سوچے سمجھے ھر نسخہ مین لکھ دیتے ھین یہ جانتے ھوئے بھی کہ اسے عام قاری بھی پڑھتا ھے جسے قطعی علم نہین ھے کہ سم الفار کیا چیز ھے اسے کیسے ادویات مین استعمال کرنا ھوتا ھے میرے خیال مین بہت سے حکماء بھی درست طور پر اسے نہین جانتے بس یہ سب جانتے ھین کہ سم الفار انتشار بہت پیدا کرتا ھے اب اس سے موت کیسے آتی ھے یہ علم نہین اس کا درست مزاج کیا ھے یہ بھی علم نہین بس اسے بہت گرم دوا سمجھ رکھا ھے لیکن یہ بات غلط ھے

ھان ایک اور بات سم الفار اصل کی پہچان کیا ھے یہ بھی علم نہین ھے مزے کی بات یہ ھے کہ ھمارے ملک مین زھر بھی خالص نہین مل رھا چند روز ھوئے بازار سے مین نے خود سم الفار بہت خوبصورت بلوری دودھیا لیا الٹ پلٹ کر دیکھا دوکاندار سے پوچھا کہ کونسے ملک کا ھے کیا جرمنی کا ھے یا بلجیم کا ھے اس نے سر نفی مین ھلایا کہ مجھے علم نہین ھے میرا دوسرا سوال اس کے خالص ھونے پہ تھا اب بھی جواب یہ ملا کہ مجھے علم نہین ھے ساتھ ساتھ دوکاندار نے جو معلومات دین وہ یہ تھین کہ مارکیٹ مین سب سے اعلی کوالٹی کا سم الفار یہی مل رھا ھے ایک اور بھی کوالٹی دانے دار مل رھی ھے وہ چائینہ کا ھے اسے کوئی خریدتا بھی نہین ھے اور وہ اس سے مہنگا بھی ھے اس لئے ھم لاتے ھی

نہین ھین بہر حال اس سم الفار کو چیک کرنے کے لئے مین دس گرام ویسے ھی اٹھالا یا جب چیک کیا تو علم ھوا کہ اس مین دور دور تک سم الفار والی کوئی خوبی نہین ھے اور نہ ھی یہ سم الفار ھے شکل سے پہچان کسی طور نہین ھوتی یعنی زھر بھی خالص مارکیٹ مین نہین ھے

اب ایک اور بات سرگودھا شہر کا پانی خالص سم الفار سے بھرپور ھے اور بھی خطرناک کیمیائی مادے اس مین شامل ھین لیکن اگر اس سے سم الفار نکالین تو وافر مقدار مین نکل آئے گا آیئے اب سم الفار کا تعارف لکھین

سم الفار چار رنگون مین دستیاب ھے جو بہت زیادہ استعمال مین آتا ھے وہ سم الفار سفید ھے یہ حقیقت مین ایسڈ آرسینک ھے یعنی ترشہ یا تیزاب سنکھیا اس کا اصل نام ھے اور ھے۔ لیکن خالص حالت مین شاید ھی ملتی ھو ھان کا نون (ELEMENT) اس کا کیمیائی نام آرسینک ٹرائی آکسائیڈ ھے یہ دھات ھے اور مفرد ھے یعنی ایک عنصر مین دیگر دھاتون کے ساتھ لوھا گندھک سرمہ سیاہ کے ساتھ مرکب حالت مین ملتی ھے جسے ان سے علیحدہ کر لیا جاتا ھے۔۔ خالص حالت مین یہ سرمئی رنگ مین ملتی ھے اور اسے باآسانی سفوف بنایا جاسکتا ھے لیکن اس حالت مین اسے کبھی بھی استعمال نہین کیا جاتا بلکہ اسے صاف کر کے استعمال کیا جاتا ھے صاف کرنے کے لئے آکسیجن کے ساتھ تعامل کر کے اس کا ترشہ یعنی تیزاب بنالیا جاتا ھے۔۔ اسے ھی ھم بطور دوا استعمال کر سکتے ھین یہ چار رنگون مین نکلتا ھے سرخ سیاہ سفید اور زرد رنگ کا دوستو مین آپ کو سنکھیا کے متعلق جو بھی معلومات دونگا پہلی بات یہ عام مفردات کی کتابون مین آپ کو پڑھنے کو نہین ملے گا باقی جو کہانیاں اس کے متعلق مختلف حوالون سے لکھی ھین سب غلط ھین سنیاس اور کیمیاگری کی کتابون مین اس کے متعلق لمبی لمبی چھوڑ رکھی ھے کسی نے لکھا ھے یہ پتھر کو بچھو ڈنگ مارتا ھے تو پتھر پھول کر بکھر جاتا ھے اب جس رنگ کا بچھو ھوگا اسی رنگ کا سم الفار بنے گا بچھو کا سائز بھی فٹ برابر لکھا ھے بچھو کا وزن کلو دو کلو تک ھوتا ھے اب آپ ھی بتائین کسی نے آج تک فٹ لمبا اور دو کلو وزنی بچھو دیکھا ھو تو بتائین یہ باتین سوائے جھوٹ کے اور کچھ بھی نہین ھین اب ایسا بچھو نظر بھی صرف صاحب کتاب کو آیا ھوگا شاید جہنم مین نظر آیا ھوگا۔ نہایت افسوس ھوتا ھے جب طب جیسے مقدس پیشے مین اتنا جھوٹ شامل کر کے بتایا گیا اور ساتھ ساتھ اسے کیمیاء گری کا جزو اعظم لکھا گیا یہی سب پڑھ کے بہت سے لوگ پوری زندگی مارے مارے پھرتے اسی تلاش مین رھے زندگیان تباہ ھو گئی یا کر دی گئین ان باتون سے اور طب کا جو حال ھے وہ آپ کے سامنے ھے۔ بہت افسوس کی بات ھے۔۔

سم الفار ذائقے کے لحاظ سے بے ذائقہ ھوتا ھے اور انتہائی زھریلی دوا ھے۔ یاد رھے اسے خام حالت مین بھی چکھنا نہین چاھیے کیونکہ بے احتیاطی مین اگر زائد مقدار اندر چلی گئی تو موت واقع ھو سکتی ھے باقی مضمون اگلی قسط مین

Facebook link

سم الفار یعنی سنکھیا

28 July 2019

قسط نمبر 2

اب اسکی مقدار خوراک کیا ھونی چاھیے جو کچے سم الفار مین بھی کھائی جاسکے یا کشتہ کی حالت مین کھائی جاسکے تو دوستو وہ ھے چاول کا (15) حصہ اور زیادہ سے زیادہ آٹھوان حصہ سے چوتھائی چاول تک وہ بھی خاص حالت مین دیا جاسکتا ھے اور خاص احتیاطون کے ساتھ دیا جاسکتا ھے ورنہ نہین دیا جاسکتا

اب اس کا مزاج بھی سمجھ لین جس کے بارے مین بہت زیادہ غلط فہمیاں پائی جاتی ھین مثلاً اگر سم الفار مطلوبہ مقدار کو کوئلے پہ ڈال دیا جائے اور اوپر شیشے کا گلاس اوندھا رکھ دیا جائے تو آپ کو دھوان نکلتا سم الفار سے نظر آئے گا اب یار لوگ اس گلاس مین دودھ ڈال کر پلاتے ھین بس دودھ پینے کی دیر ھے جسم گرم ھونا شروع ھو جاتا ھے ایسے لگے گا جیسے آگ نکل رھی ھے بس اس بات پہ یار لوگون نے فتوہ لگا دیا کہ جناب سم الفار شدید گرم چیز ھے اب اسے یہ علم نہین ھے کہ جم گرم کیون ھوا اور کیا کیا بدن مین توڑ پھوڑ ھوئی اور کیا کیمیائی عمل ھوا جس سے اتنی گرمی جسم مین پیدا ھوئی دوستو یہان ذکر سم الفار کا ھو رھا ھے بدن کی کیفیت کا نہین ھو رھا اس لئے آپ کو صرف ایک مثال دونگا کبھی سردیون مین پاؤن شدید ٹھنڈے ھو جائین تو ان پہ مذید ٹھنڈا پانی ڈالنا فوراً گرم ھو جاتے ھین اب کیون ھوتے ھین اس سوال کا جواب آپ نے لکھنا ھے اطباء کرام نے۔۔

خیر بات مزاج کی ھو رھی تھی تو سم الفار سفید کا مزاج خشک سرد ھے یعنی عضلاتی اعصابی

سرخ اور سیاہ سم الفار کا مزاج خشک گرم ھے یعنی عضلاتی غدی اور زرد سم الفار کا مزاج گرم خشک ھے یعنی غدی عضلاتی ھے۔۔

عضلات مین خشکی سردی سے تحریک

اعصاب مین گرمی سے ضعف و تحلیل

اور غدد مین تری اور رطوبت سے تسکین پیدا ھو گی

اب بحث کرین گے کہ سم الفار کہاں اور کیسے استعال کیا جا سکتا ھے لیکن یہ سب تفصیل سمجھانے سے پہلے بدن کی اصل حالت لکھنا بہت ضروری ھے ورنہ مضمون کا مفہوم اور مزا جاتا رھے گا

یہ بات کافی تشریح سے آپ کو بتا بھی چکا ھون کہ ھمارا جسم چار طرح کے سیلز یعنی خلیات ۔۔ بافتون یا مفرد اعضاء کا مجموعہ ھے

اعصاب و دماغ۔ عضلات و قلب اور جگر و غدد معمولات زندگی سرانجام دینے والے مفرد اعضاء ھین جبکہ ھڈیان اور کریان رباط وغیرہ ساکن ھوتے ھین یہ الحاقی مادے سے تشکیل پا کر متحرک اعضاء کو اپنے افعال کی سرانجام دھی مین سہولت بہم پہنچاتے ھین یعنی ھڈیان کریان رباط کا افعال زندگی اور اعمال زندگی مین براہ راست کوئی تعلق نہین ھوتا جبکہ باقی تینون مفرد عضو اپنا علیحدہ عنصر۔ کیفیت خلط اور فعل رکھتا ھے۔ انہین پیدا بھی کرتا ھے اور ان سے متاثر بھی ھوتا ھے مثال کے طور پر دماغ و اعصاب تری یعنی بلغمی مادہ یعنی الکلی پیدا کرتا ھے اور جسم کے اندر اور ارد گرد سے محسوسات اپنے مرکز یعنی دماغ تک پہنچانے کے لئے اعصاب جو خبر رساں اور حکم رساں الگ الگ ھین ان مین حکم رسان دماغ سے حکم لے کر عضلات و غدد کو عمل پر ابھارتے ھین ان مین عضلات اپنے مرکز قلب کی اتباع مین ارادی اور غیر ارادی عضلات سے جسم کی ضروریات پوری کرتے ھین یعنی جسم کے اندر اور جسم کے ذریعے جتنی حرکات سرزد ھوتی ھین وہ قلب و عضلات کی مہربانی ھے خشکی و ریاح یعنی سودا یعنی تیزاب یعنی تیزابی مادے سے بنی اشیاء قلب و عضلات کی غذا ھین بالکل اسی طرح غدد و جگر تمام اعضائے جسمانی کی خوراک تیار بھی کرتے ھین اور صفائی ستھرائی کا فریضہ بھی سرانجام دیتے ھین اب جگر یہ تمام فعل صفرا یعنی نمکیات کی مدد سے کرتے ھین

یہ مفرد اعضاء اپنے افعال سے اپنی متعلقہ کیفیات عناصر اور اخلاط کو بڑھاتے بھی ھین۔ ایک دوسرے مین گندھے ھونے کی وجہ سے ان کے افعال مین باھم ربط نظم اور تعاون بھی کرتے ھین۔ اس طرح پورے بدن کے افعال سرانجام پاتے ھین۔ ان مین سے جب کسی مین بھی غیر طبعی صورت حال پیدا ھو جائے تو دیگر دو کی بھی حالت بگڑ جاتی ھے یعنی اعتدال و نظم بدن بگڑ جاتا ھے۔ خاص علامات پیدا ھوتی ھین جن سے پتہ چل جاتا ھے کہ فلاں اعضاء مین بگاڑ ھے۔ اب ان علامات سے چھٹکارا حاصل کرنے آسان حل تو یہی ھے کہ بگڑے اور بھٹکے ھوئے اعضاء کو اصل راہ پہ لگا دیا جائے اس مقصد کے لئے غذا دوا اور دیگر اصلاحی تدابیر سے کام لیا جاتا ھے (نوٹ) سم الفار سے ھٹ کر باقی مضمون کی پوری تشریح آپ میرے مضمون امراض تشخیص و علامات مین پڑھ سکتے ھین

اب پھر بات سم الفار سے شروع کرتے ھین

سم الفار حقیقت مین گہرے اثرات پیدا کرنے والی دوا یا زھر ھے اگر اسے صحیح موقعہ پہ استعال کیا جائے تو یہ اکیلی دوا ھی بڑی بڑی پرانی اور انتہائی تکلیف دہ علامات کا قلع قمع کر دیتی ھے لیکن اگر درست استعال نہ کیا جائے تو پھر شدید مزمن بلکہ خطرناک ترین امراض کا مستقل روگ بھی لگا دیتی ھے یا پھر سیدھا موت واقع ھو جاتی ھے آیئے اب اس کے اثرات بدن پہ سمجھین

مین نے آپ کو ایک بات سمجھائی ھے کہ بدن مین مرض تین قسم کے پیدا ھوتے ھین اعصابی۔ غدی۔ عضلاتی

یہ سمجھ لین کہ یہ تین درخت ھین جن کے بے شمار پتے ٹہنیان مختلف سائز اور رنگون مین ھین

باقی مضمون اگلی قسط مین محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

سم الفار یعنی سنکھیا

29 July 2019

قسط 3

یہ تینوں درخت جن کی بے شمار ٹہنیاں پتے اور شاخیں ہیں اب بجائے اس کے کہ ہم ان کے برگ و بار کو مسئلہ بنائیں یعنی ایک ایک شاخ پتہ اتار کر درخت کو ختم کرنے کے بجائے ہم سیدھا اس کی جڑ کی طرف توجہ دیں گے یعنی بے شمار علامات بدن پہ متوجہ ہونے کے بجائے ہم عضو رئیس یعنی بیمار مفرد اعضاء جو متاثر ہوا ہے اس پہ توجہ دیں گے تو تمام علامات مرض ختم ہو جایا کرتی ہیں

تر ادویہ و اغذیہ ماحول کیفیات اور جذبات سے متاثر ہو کر دماغ و اعصاب اپنا فعل تیز کر دیتے ہیں اس کے نتیجے میں جسم میں بلغمی الکلائیڈ مادوں میں اضافہ ہوتا رہتا ہے۔ انہیں معتدل کرنے والے تیزابی مادے کم ہونے لگتے ہیں یعنی آپ دوسرے لفظوں میں یوں کہہ سکتے ہیں۔ کہ بدن میں تری بڑھ رہی ہے اور خشکی کم ہو رہی ہے اب یہ بات یاد رکھیں عضلات کو زندگی یا طاقت خشکی پیدا ہونے سے ملتی ہے اس لئے بدن میں تری کی زیادتی سے خشکی اور تیزابیت کی کمی سے عضلات کے افعال کمزور ہو جائیں گے اور آپ عضلات کی اس حالت کو تسکین کا نام دیتے ہیں اس کیفیت میں جسم کا تیسرا مفرد عضو جگر و غدد غیر طبعی گرمی بھر کر مضمحل ہو جاتا ہے وہ چکنائیوں و لیپڈز کو جذب و ہضم نہیں کر سکتا چنانچہ پورے جسم میں غذائی ترسیل اور اسے کدورتوں سے صاف رکھنے کا نظام کمزور پڑ جاتا ہے اب بدن کی اس تمام کیفیت کو ہم اعصابی تحریک یا اعصابی مرض کا نام دیں گے

اب اگر یہی اسباب قائم رہتے ہیں تو یہ تینوں مفرد اعضاء اسی ترتیب سے مزید متاثر ہوں گے اور نتیجہ یہ نکلے گا کہ نئی نئی علامات کا ظہور ہوتا رہے گا لیکن یہ بات بھی یاد رکھیں مرض بدلے گا نہیں اور نہ ہی کسی نئی تشخیص کی ضرورت ہوتی ہے یعنی مرض بدستور اعصاب میں ہی رہے گا اب اسے ختم کرنے اور تمام علامات سے چھٹکارہ پانے کے لئے عضلاتی ادویات و خوراک اور ماحول کے ذریعے قلب و عضلات کو متحرک کرنا ہو گا تاکہ یہاں کی تسکین ٹوٹ جائے اب آپ یہاں آرسینک استعمال کر سکتے ہیں یا پھر دیگر عضلاتی ادویات کے ساتھ مرکب شکل میں کھلائیں تو بہت بہتر رہتا ہے

اب کچھ ادویات کا ارتکاز بہت زیادہ ہوتا ہے اسلئے وہ اکیلی مرض کو ختم کرنے کے لئے بہت زود اثر ہوتی ہیں اب سم الفار بھی ان ادویات میں شامل ہے

یہ بات یاد رکھیں جب تک مرض اعصابی یعنی بلغمی نہ ہو سم الفار کسی طور بھی استعمال نہیں کرنا چاہیے میں آپ کو آسان ترین ترتیب بتا دیتا ہوں اس کے بعد آپ سم الفار استعمال کر لیں اسکے لئے میں آپ کو پہلے اعصابی علامات بتاتا ہوں

نبض کا لمس سرد ہو مقام کے لحاظ بالکل نیچے چھوٹی حجمی طور پر موٹی رفتار میں سست قرع ضعیف قوام نرم۔۔ یہ نبض ہونی چاہیے

مجاری سے رقیق کچی سفید یا نیلگوں رطوبات کا کثرت سے اخراج جیسے (دودھ زکام جریان لیکوریا دست ہیضہ پسینہ رال لعاب)

طبیعت کے لحاظ سے وحشت پسند کم ہمت بے قرار خوف ڈر حرکت میں رہنا کنجوس خود غرض ذکی الحس اور غیر مطمئن ہوتا ہے

جسم سرد تر بوجھل پھولا ہوا مسترخی تھکاوٹ کمزوری اور لو بلڈ پریشر کا شکار ہو گا

اب ایسے مریض کو خواب کیسے آتے ہیں؟ ایسا مریض خواب میں طوفان بارش پانی اور سفید چیزوں کو اکثر دیکھتا ہے

بخار کی کیفیت۔۔ بخار شدید لرزے سے چڑھے گا اور شدید کمزوری بھی ہو گی

مزید علامات مزاجی اخراج خون۔ رطوبتی چھالے دانے

خواہشات۔۔ کبھی ترش کبھی میٹھے مشروبات یعنی کبھی اعصابی تو کبھی عضلاتی اشیاء کی خواہش (نوٹ۔۔ ایسا اس لئے ہوتا ہے کہ عادت اور طبیعت تو اعصابی اغذیہ کے لئے مجبور کرتی ہے لیکن فطری طور پر طبیعت مرض سے چھٹکارہ پانے کے لئے عضلاتی اشیاء مانگتی ہے جیسے اعصابی مریض حرکت سے سکون محسوس کرتا ہے لیکن طبیعت آرام پرست ہوتی ہے)

کن چیزوں سے تکلیف بڑھتی ہے۔۔ مرطوب موسم اور غذا سے اور مرض کی شدت عموماً آدھی رات کے بعد ہوتی ہے

اگر موسم خشک اور غذا خشک ہو تو مرض میں کمی واقع ہوتی ہے

اب اگلی قسط میں انشاءاللہ ہر واضح علامت جن میں سم الفار استعمال ہو سکتا ہے وہ لکھوں گا اور نقصانات کہاں کہاں اور کتنا کرتا ہے وہ بھی لکھوں گا یعنی فائدے اور نقصانات سب لکھے جائیں گے بحث کافی ہو گئی ہے اس کے بعد استعمال کرنے کے آسان طریقے بھی لکھ دوں گا اب کچھ دوست کمنٹس میں لکھتے ہیں کہ فلاں بات کی بھی وضاحت کر دیں اور فلاں کی بھی۔ تو اس کا جواب یہ ہے میں نے کونسا مضمون ختم کر دیا ہے جو وضاحت نہیں لکھی کم سے کم مضمون کے اختتام کا انتظار کیا کریں اگر پھر بھی کوئی سوال رہ جائے تو ضرور ایسا کمنٹس کریں پھر وضاحت کر دوں گا کوشش ہوتی ہے کہ آپ کے لئے ہر وہ بات لکھی جائے جو آپ کو کتابوں میں بھی پڑھنے کو نہ ملے اور باقاعدہ پریکٹیکلی طور پر درست اور آپ کے لئے آسان بھی ہو جیسے سرکہ جامن بنانے کا نیا طریقہ لکھا ہے اس کے باوجود میرا دل مطمئن نہ ہو سکا اس لئے کل نئے سرے سے پچاس کلو

جامن لایا اور آج ایک نئے طریقہ سے اسکا پانی نکال کر سرکہ بنائین گے امید ھے یہ آسان رھے گا کوشش کرونگا با تصویر آپ کو یہ طریقہ سمجھا سکون تاکہ آپ اس طرح وافر سرکہ جامن بنا سکین گروپ مطب کامل محمود بھٹہ کو دعاؤن مین یاد رکھیے گا

Facebook link

سنکھیا یعنی سم الفار

31 July 2019

قسط4

سنکھیا کے فوائد پڑھنے سے پہلے ایک دفعہ پھر سے سابقہ قسطون کو پڑھین تاکہ آپ کو اعصابی تحریک کی مرکزی علامات پھر سے آپ کو یاد یعنی دماغ مین تازہ ھو جائین یہ ان تمام تکالیف کو دور کرنے کا بہترین ذریعہ ھے یعنی ڈھیلے مسترخی رطوبات سے بھرے قلب وعضلات اور جوڑ بلغمی بوجھ سے چھٹکارہ پا کر مضبوط تنومند اور متحرک ھو جائین

ایک بات یاد رکھین اس کا اثر خصوصاً غیر ارادی عضلات دل معدہ پھیپھڑوں اور جسم کے اعضاء کے اندرونی پردون پر ھوتا ھے

سنگرھنی کچے اخراجات جیسے بلغم ودیگر رطوبات گاڑھی ھو کر رک جاتی ھین اور امساک قائم ھو جاتا ھے فالتو رطوبات جذب ھو کر برص جذام آتشک چیچک اور فساد جلد وخون کا تمام مادہ ختم ھو جاتا ھے۔ عفونتی جراثیمی بلغمی بخارون کا نیست کرنے اور بلغمی دمہ اور تنفس کی بیماریون کے خاتمے بایان عرق النساء اور بایان فالج اور لقوہ اور بائین طرف ھونے والا خدر کے لئے اعلی درجہ کی دوا ھے

رات کو ھونے والی چھپاکی والرجی اور لمبی نیند اور شوگر کی وجہ سے ھونے والی گینگرین کاربنکل پھوڑا مین اس کا تنہا استعمال ھی شافی علاج ھے یہ بات بھی یاد رکھین قوت ھاضمہ بھی تیز کرتا ھے اور اشتہاء بھی بڑھاتا ھے

کو تیزی سے اضافہ کرتا ھے اور دوران خون بڑھاتا ھے یعنی ایسی امراض جن مین سفید خون کے سیلز زیادہ اور سرخ سیلز کم ھو جاتے ھین RBC خون مین سرخ دانون یعنی فائدہ مند ھے امید ھے بات سمجھ گئے ھونگے نہین سمجھ آئی تو کچھ یون سمجھ لین لیو کیمیا کے علاج مین استعمال کرین

اب بات آگے سمجھین یاداشت اور فہم فراست کا تعلق بھی اور کسی بھی چیز یا بات کو پرکھنے کی طاقت کا تعلق بھی غیر ارادی عضلات سے ھی ھوا کرتا ھے اس لئے سم الفار مین یہ خوبی بھی ھے کہ یہ یاداشت کو درست کرتا ھے اور عقل کو تیز کرتا ھے

زکام ھیضہ اسہال درد فم معدہ یا کثرت بول مین بھی اعلی دوا ھے امید ھے بات یہ بھی سمجھ لی ھو گی کہ مین نے اتنی تفصیل سے پچھلی قسطون مین اعصابی نظام پہ کیون لکھا ھے اب مختصرا آپ کو یہ بتا دون سم الفار پانی والے پھلون کو زیادہ استعمال کرنے والے سبزی خورون مین نیز مشروبات کے عادی لوگون کی خصوصی دوا ھے یعنی مسکن اعضاء کو متحرک کرنے اور تحریک شدہ اعضاء کو تحلیل کے ذریعے معتدل کرنا اس کا خاصہ ھے جیسے جلتے غدد مین رطوبات کے اجتماع سے تسکین واقع ھو جاتی ھے

اب ایک خاص بات سمجھ لین

ایلو پیتھی مین دو اصطلاحات کا استعمال ھوتا ھے ایک کو سیمپے تھے ٹک اور دوسری اصطلاح کو پیرا سیمپے تھیٹک سٹیمولیشن استعمال ھوتی ھین کیا آپ کو علم ھے یہ اصطلاحات کس مقام پہ استعمال ھوتی ھین

سیمپے تھے ٹک دل کی دھڑکن فی منٹ تیز کر دیتی ھے جب دل ڈوب رھا ھو اور اس کی حرکات تری کی وجہ سے نہایت سست پڑ جائین تو سم الفار اس سیمپے تھے ٹک سٹیمولیشن کے لئے بہترین چیز ھے یہ بھی یاد رکھین یہ دائمی فائدہ دیتا ھے جبکہ پیرا سیمپے تھیٹک یا ویگس سٹیمولیشن دل کی حرکت کو آھستہ کرتی ھے اس کے لئے وقتی علاج کی خاطر ایکونائٹ یعنی میٹھا تیلیہ بہترین دوا ھے اب دائمی علاج کے لئے غدی دوائین استعمال کرین

دوستو میرا خیال ھے کافی کچھ فائدے بتا دیے ھین اب ھم اگلی قسط مین نقصانات پہ روشنی اور طریقہ استعمال پہ بھی بحث نئے انداز مین کرین گے

انشاءاللہ مین ایسا کوئی طریقہ نہین لکھون گا جس سے آپ مشکل مین پڑ جائین مشکل انداز میرے لئے ھی رھنے دین جیسا کہ پچھلی اقساط مین کمنٹس آئے کہ اجی سرگودھا کے پانی مین اگر سم الفار ھے تو مجھے بتائین مین اس سے نکالتا ھون یا پھر یہ سوال لکھا تھا پانی سے سم الفار نکالنے کا طریقہ بتا دین

پہلی بات 😂😂😂 یہ کوئی ایسے طریقے نہین ھین جیسے طب مین مستعمل ھین یعنی پتال جنتر یاڈول جنتر یا تینتر منتر وغیرہ جیسے طریقہ نہین ھین کہ آپ سے کہون مٹکا لین اور اس پانی بھرین اور نیچے سوراخ کرین یا کوئی اور ایسا طریقہ استعمال نہین ھوتا بلکہ اس کے لئے باقاعدہ ایک لیب کی ضرورت ھوتی ھے اور لیب کے لئے بندہ کی وھی تعلیم ھونا بھی ضروری ھوتی ھے اسکے باقاعدہ فارمولے ھوتے ھین اب جس کی تعلیم بھی ھے اور لیب بھی ھے اسے یہ سوال کرنے کی ضرورت ھی نہین ھے وہ تو خود ھر اجزاء اس سے علیحدہ کرنا جانتا ھوگا اسے فارمولا بھی پوچھنے کی ضرورت نہین ھے خیر سرگودھا یا اس جیسے علاقون کے پانی سے سم الفار نکالنا مہنگا پراجیکٹ ھے اب اس پانی مین دیگر بے شمار کیمیائی مادے بھی شامل ھین

اگر نکالنا ھی ھے تو باقی بے شمار ایسی نباتات اور فروٹ موجود ھین پاکستان کے ان علاقون کی نشاندھی کر سکتا ھون جہان سم الفار پایا جاتا ھے وھان سے نکالین اور ریفائنڈ کرکے مارکیٹ مین لائین لیکن ان تمام باتون سے بہترین بات جو مین اب بتانے لگا ھون یہ بات سمجھ لین اب وہ لوگ جن کے بدن کو کوئی ایسی مرض لاحق ھے جہان سم الفار کی شدید ضرورت ھے اب انہین نہ تو بازار سے ملتا ھے اور نہ ھی وہ کشتہ بنا کر استعمال کر سکتے ھین وہ اخروٹ کھایا کرین کیونکہ اخروٹ مین قدرتی طور پر کافی مقدار مین سم الفار پایا جاتا ھے کیسی بات ھے میرے دوستو ذرا پلے باندھ لین اور اگلی قسط کا انتظار کرین اس وقت تک محمود بھٹہ کو اجازت دین گروپ مطب کامل زندہ باد کا نعرہ لگائین اللہ آپ کو اپنے حفظ وامان مین رکھے اور تندرستی جیسی نعمت سے مالا مال رکھے

Facebook link

سم الفار یعنی سنکھیا

1 August 2019

قسط 5

عجیب بات ھے اتنی لمبی چوڑی تشریح کردی لیکن لفظ سم الفار کی تشریح یاد ھی نہین رھی تو دوستو آیئے جو بات یاد آگئی ھے اس سے ادھار نہ کرین سم الفار دراصل دو لفظون سے جڑ کر ایک لفظ بنا ھے پہلا لفظ ھے سم جس کے معنی زھر کے ھین اب دوسرا لفظ ھے فار جس کے معنی چوھے کے ھین یعنی چوھے مارنے والی زھر

لیکن چوہا تو بہت چھوٹا جانور ھے آپ بندے کو آدھا ماشہ ھی کھلا کر دیکھ لین چند منٹون مین خون کی الٹی کرے گا اور روح قفس سے آزاد کروالے گا چلین اب پہلے اس کی وہ علامات ھی لکھتے ھین جو زائد مقدار مین کھانے سے پیدا ھوتی ھین

لیکن ان تمام باتون سے بھی پہلے ایک تعریف سم الفار کی اور کردون

یہ بات یاد رکھین کسی بھی دوا کے جسم پر اثرات کے لئے درجات مقرر ھین یعنی کسی دوا کا درجہ صرف محرک تک محدود ھے تو کوئی محرک بھی ھے اور ساتھ شدید بھی ھے یعنی شدید محرک دوا ھے اب اس سے آگے کچھ دوائین صرف تریاق والی صفت رکھتی ھین کچھ ملین اثرات رکھتی ھین اب آگے کچھ دوائین مسہل ھونے کی صفت رکھتی ھین تو کچھ اکسیر کے درجہ پہ فائز ھین ویسے توان اصطلاحات کا علم سب اطباء لازما ھونا چاھیے لیکن بدقسمتی سمجھ لین نوے فیصد اطباء دوا نام اکسیر تو رکھ دین گے لیکن اکسیر کا مطلب نہین سمجھتے اب بات کا مطلب سمجھانے کے لئے ھلکی تشریح کردیتا ھون تفصیل پھر کبھی لکھ لین گے تریاق صفت دوا وہ ھے جو وقتی طور پہ بدن کو فائدہ دے کر بدن سے خارج ھوجاتی ھے اکسیر صفت دوا لمبا عرصہ جسم مین موجود رہ کر بدن پہ اثرانداز ھوتی رھتی ھے گاؤن اور دیہات کے بھولے اور سادے لوگ گاؤن کے ڈاکٹر طاقت کی بوتل لگواتے ھین سرخ رنگ کے طاقت والے ٹیکے بھی ڈلواتے ھین لیکن فائدہ کچھ بھی نہ ھونے کا رونا روتے ھین دراصل یہ علم نہین ھوتا بارہ سے چھتیس گھنٹہ کے اندر سب کچھ تو بدن سے خارج ھوچکا ھوتا ھے اب اثرات کیسے ؟

ڈرپ وقتی ریلیف بطور غذا اور دوا ھوتی ھے اس کے علاوہ کچھ بھی نہین ھوتی اسی طرح طب مین بھی بے شمار ادویات وقتی فائدہ کے لئے ھوتی ھین لیکن سم الفار وقتی فائدہ کے لئے دوا نہین ھے بلکہ اس کا ایک فائدہ قیامت تک کا ھے یعنی موت لاتی ھے باقی جو اثرات بدن پہ کرتی ھے وہ سن لین

سم الفار بدن سے بہت ھی آھستہ آھستہ خارج ھوتا ھے اس لئے لمبے عرصہ تک کھانا یا زائد مقدار کھانا یا پھر غلط موقع پہ کھانا یا پھر غلط انداز مین کھانا زھریلے اثرات لازما پیدا کرتا ھے

اکثر پہلے لوگ کسی کی بھی جان لینے یعنی قتل تک کرنے کے لئے اسے ھی استعمال کرتے تھے اس کے کھلانے فوری طور پر سمی اثرات ظاھر ھوا کرتے ھین اور مندرجہ ذیل علامات پیدا ھوا کرتی ھین

مسموم کے پیٹ مین شدید مروڑ درد اٹھتا ھے

گلا دکھتا ھے گھٹتا ھے اور چھل جایا کرتا ھے

خون کی الٹی آنی شروع ھو جاتی ھے

پیاس بار بار لگتی ھے مگر بندہ پانی گھونٹ گھونٹ ھی پی سکتا ھے

نبض بڑی کمزور ھو جایا کرتی ھے

سانس رکتا ھے

جسم اکڑنے لگتا ھے

کئی بار شدید متعفن دست آتے ھین

اس کا علاج۔۔۔ مریض کو نمک ملا پانی دین ایک دو گلاس یکلخت پلائین تا کہ قے آئے یا پھر ایک چمچہ پسی ھوئی رائی ایک گلاس پانی مین ملا کر دین اس سے بھی فوراً قے آجایا کرتی ھے اگر سٹامک پمپ میسر ھے اور استعمال کا طریقہ سمجھتے ھین تو اس سے معدہ دھوئیں

مریض کو گرم کرین اور دودھ اور گھی ملا کر پلائین

غدی اعصابی ادویات سے علاج کرین

چارکول عرق چونا لوھے کا زنگ بھی سمی اثرات فوراً ختم کرتا ھے بعض دفعہ مریض نہ تو کسی حکیم اور نہ کسی ڈاکٹر کے پاس پہنچ سکتا ھے لیکن یہ چیزین عام میسر آسکتی ھین پہلے یہی بطور علاج دین

کوشش کرین مریض کو فوراً کسی معالج کے پاس پہنچائین یا ھسپتال قریب ھو وھان لے جائین

اب بلڈ پریشر بہت ھی گرتا ھے اس لئے مریض کو فوراً ایفڈرین کا انجیکشن یا ڈیکاڈران کورامن وغیرہ دین

آج مصروفیت کی وجہ پوسٹ اتنی ھی لکھ سکون گا باقی تفصیل کل لکھین گے خدا حافظ

Facebook link

سم الفار یعنی سنکھیا۔۔قسط 6۔۔آخری

2 August 2019

آج آپ کو مختلف وہ طریقہ استعمال بتانے کی کوشش کی جائے گی جو سب سے مختلف ھون سب سے پہلے تو یہ بتادون طب سے زیادہ ھیومو پیتھی مین سم الفار کو استعمال کیا جاتا ھے اور ھیومو پیتھی مین سم الفار کے مختلف قسم کے مرکبات یا سادہ سم الفار کا بھی استعمال ھوتا ھے یہان تک کہ الٹی روکنے کی سب سے بہترین دوا بھی شاید سم الفار کو ھی سمجھا جاتا ھے خیر ھیومو پیتھی کے مرکبات کو مین زیادہ تو نہین جانتا چند ایک کا مجھے علم ھے آپ کی معلومات کے لئے انہین یہان لکھے دیتا ھون اگر ضرورت پڑے تو ھیومو پیتھی سٹور سے با آسانی مل جاتے ھین لیکن یہ بات بھی یاد رکھین ان ادویات کا استعمال سمجھنے کے لئے ھیومو پیتھی کا بھی سمجھنا بہت ضروری ھے کیونکہ ھیومو پیتھی تک پوٹینسی کی مالک ھون اگر نظریہ پہ مکمل عبور ھو اور X الٹی گنگا ھے وہ الگ سے طریقہ علاج ھے لیکن کچھ ادویات آپ استعمال کر سکتے ھین وہ بھی طاقت کے لحاظ سے 3 مفردات پہ بھی مکمل عبور ھو تب جا کر انہین استعمال کرنا درست ھے مین اسی لئے کہا کرتا ھون کہ طب اتنی بھی آسان نہین ھے اسے سمجھنے کے لئے لمبا عرصہ چاھیے ھوتا ھے صرف نسخون کے پیچھے بھاگنے والا طبیب نہین ھوا کرتا جب طب کی سمجھ آجائے تو بندہ نسخون کا محتاج نہین رھتا خیر آیئے اپنے موضوع پہ ھی رھتے ھین سم الفار کے ھیومو پیتھی مرکبات مین چند مشہور مرکبات مین

آرسینک ھائیڈروجی نائی سیٹم۔۔۔ یہ آرسینک اور زنک کا مرکب ھے جب ملایا جاتا ھے تو گیس کی صورت اختیار کر جاتا ھے

آرسینک برومیئم۔۔۔ یہ سم الفار اور تیزاب برومائڈ کا مرکب ھے

آرسینک آیوڈیئم۔۔۔ یہ سنکھیا اور آیوڈین کا مرکب ھے سفلس اور خنازیر جیسی امراض مین مفید ھے

آرسینک میٹیٹی کم۔۔۔ دھاتی سم الفار ھے

آر سینک سلفوریئم ربرم۔۔ یہ سرخ سنکھیا ہے ریال گر بھی کہلاتا ہے ان مین سب سے اچھی دوا آر سینک آیوڈیٹم ہے

باقی آج آر سینک کا مدر ٹینکچر بنانے کا طریقہ لکھے دیتا ہون آپ آر سینک ایسڈ بشکل سفوف سو گرام لین اور اسے آٹھ سو گنا کشید شدہ یعنی انتہائی فلٹر شدہ پانی مین ابال لین بہترین طریقہ فلاسک مین ابالین جب حل ہو جائے تو پھر فلٹر پیپر سے چھان لین اب یہ کشید شدہ پانی مین سو سی سی الکوحل ملانا ہوتا ہے اور پھر اس مین اور کشید شدہ پانی اتنا ملانا ہوتا ہے کہ سب محلول کی مقدار ایک ہزار سی سی ہو جائے بس مدر ٹینکچر تیار ہے اس مین ایک تا تین قطرے ایک گلاس تک پانی مین ملا کر استعمال بعد از غذا کیے جا سکتے ہین خیر یہ آپ کی معلومات کے لئے لکھا ہے اور ہیومو پیتھی مین ایک طریقہ یہ بھی ہے سم الفار سفید تولہ پانی کشید شدہ 60 تولہ مین جوش دے کر فلٹر کرین اور اس مین پوٹینسی تیار ہے x مذید نوے تولہ پانی کشید شدہ اور دس تولہ الکوحل شامل کرین دوستو یہ 1

آیئے آپ کو سم الفار کا استعمال اسی انداز مین طبّی طور پر کرنے کا طریقہ بھی بتاتے ہین

سم الفار سفید دو گرام چینی 250 گرام پہلے دونون کو علیحدہ علیحدہ باریک پیس لین مثل غبار کرین پھر اس باریک شدہ سم الفار مین تھوڑی تھوڑی چینی بھی باریک شدہ ملاتے جائین اور خوب کھرل کرتے جائین تسلی سے چار گھنٹہ کھرل کرین اب تیار ہے اس مین سے نوجوان کے لئے حد خوراک رتی بھر دن مین دو بار استعمال کر سکتے ہین یہ محفوظ طریقہ ہے سم الفار کے استعمال کا نہ کشتہ کرنے کی ضرورت اور نہ ہی کسی اور مصیبت مین پڑنے کی ضرورت ہے

اب ایک اور طریقہ بھی سمجھ لین ایک رتی سم الفار کو ایک دہکتے کوئلے پہ ڈال کر اس پہ ایک گلاس شیشے کا اوندھا مار دین اب جو دھوان اس گلاس سے چمٹ گیا ہے آپ اسے بہترین ڈسٹ سم الفار کہہ سکتے ہین اب اس گلاس کو ایک لٹر پانی مین سے اچھی طرح گزار لین یا دھو لین اب اس پانی کو محفوظ کر لین اس پانی کا ایک چمچ ایک گلاس دودھ مین شامل کر کے دن مین دو بار دے سکتے ہین

اب آپ کو روغن سم الفار بتاتا ہون سم الفار اور سوڈا خوردنی برابر وزن پیس کر دگنے پانی مین ملا کر آگ پہ رکھ دین بہتر ہے سائنٹیفیک سٹور سے سستے دامون مل جاتا ہے اگر میسر نہین ہے تو لوہے کی کڑاہی استعمال کر لین اب جیسے ہی پانی خشک ہو آگ سے اتار لین اب اس مرکب سے خود بخود روغن نکلنا شروع ہو جائے گا یہ تیل ایک تولہ 150 تولہ روغن لونگ یا تلون کے تیل مین شامل کر کے بطور مالش یا طلا استعمال کر سکتے ہین دوستو یہ محفوظ ترین طریقے ہین سم الفار کو استعمال کرنے کے اب ایک اور بات کی وضاحت بھی کر دون نظریہ مفرد اعضاء مین حب مقوی خاص کا بہت مشہور عام نسخہ ہے جس مین سم الفار کشتہ فولاد رائی اور سرخ مرچ وغیرہ شامل ہین یاد رکھین کبھی یہ دوا بہت ہی مفید تھی اب وقت کے ساتھ ساتھ مزاج بدل چکے ہین تقریبا عضلاتی مزاج عام ہو چکا ہے اب اس کا استعمال عام نظریہ کے طبیب کو کرنا میرے نزدیک جرم ہے کیونکہ جہان تک مین جانتا ہون مندرجہ ذیل نقصان ہو سکتا ہے اگر آپ نے درست تشخیص نہین کی اور آپ نے اس کا استعمال کروایا ہے تو مریض کو پہلے تو معدہ مین جلن سکیڑ اور ہھر معدہ مین زخم کر دیتی ہے اگر بندہ ان سے بچ جائے تو گردے ضرور خراب کر دیتی ہے سم الفار سیدھا جا کر گردون مین بیٹھ جاتا ہے اور خارج ہونے کا نام بھی نہین لیتا اب گردون کے نازک ریشے بلکہ نیفرونز تک کو نقصان پہنچتا ہے اب آپ ہی فیصلہ کر لین آپ کو کیا فائدہ ملا بالکل اسی طرح عام طور پہ جو کشتہ سم الفار استعمال کرنے کے فوائد بتائے جاتے ہین یہ ظلم عظیم ہے معصوم لوگون کے ساتھ ایسی کوئی دوا ھر گز استعمال نہ کیا کرین جس مین سم الفار کا سر عام استعمال کیا گیا ہو انتہائی محفوظ طریقے مین نے آپ کو بتا دیے ہین یاد رکھین بہت ہی شدید مجبوری جب سمجھ لون کہ سم الفار کا استعمال ناگزیر ہو چکا ہے تب استعمال کرتا ہون یہ استعمال بھی اپنی چالیس سالہ پریکٹس مین چند بار کیا ہو گا ورنہ مین استعمال نہین کرتا کیونکہ متبادل دوائین اور غذائین بے شمار ہین اب سم الفار کی جگہ اگر مریض کو اخروٹ کھانے کی ھدایت کرین گے تو مریض بھی خوش ہو گا دعائین دے گا چلو بیماری کے بہانے اخروٹ کھانے کو ملے ہین چلغوزے دین میرا ایک یقین یہ بھی ہے جس بندے کو روزانہ چھٹانک بھر بھی چلغوزے روزانہ کھانے کو ملین عمر چاہے سو سال ہو جائے مردانہ طور پہ تندرست رہتا ہے کیا یہی آخری بات پوچھنی تھی ؟؟؟ گروپ مطب کامل محمود بھٹہ کو دعاؤن مین یاد رکھیے گا انشااللہ گا ہے بگا ہے زہرون یا دیگر مفردات پہ ایسے مضامین لکھتا رہون گا

Facebook link

سرکہ جامن کا نہایت ہی آسان منفرد طریقہ

h30 July 2019

دوستو کل موقعہ ملا تو یہ نیا طریقہ مین نے استعمال کیا ساتھ ساتھ مین نے تصاویر بھی بنائی تا کہ آپ کو آسانی رھے آج حقیقت مین سم الفار پہ ھی قسط 4 لکھنی تھی لیکن اسے روک کر یہ طریقہ آپ کو لکھنے لگا ھون

خیر آیئے طریقہ سمجھ لین اس طریقہ سے آپ وافر مقدار مین باآسانی سرکہ بنا سکین گے

جامن لے کر انہین پہلے دوائین پیسنے والے گرینڈر مین ڈال لین اور گرینڈر آدھا منٹ چلائین جامن کا قیمہ بن جائے گا اب اسے کسی کھلے برتن مین نکال لین اسی طرح سب جامن کا قیمہ بنالین پھر آپ ڈرائیر لین جس مین گیلے کپڑے خشک کیے جاتے ھین اب اس قیمہ سے کچھ مقدار کسی پتلے کپڑے مین ڈال کر گٹھری سے باندھ کر ڈرائیر مین رکھ کر اسے چلادین اور پانچ منٹ ٹائم پہ ڈرائیر کو لگادین اور ڈرائیر سے جہان پانی نکلتا ھے وھان بڑا برتن رکھ دین سب پانی جامن کا نکل کر اس برتن مین آجائے گا یاد رھے مین آپ اسی طریقہ سے زیادہ مقدار مین کسی بھی شربت کے لئے جب زیادہ مقدار مین دوائین آگ پہ ابالتے ھین اور انہین چھاننے مین دقت آتی ھے تو ڈرائیر سے ھی چھان لیا کرین

لین اب تفصیل سن لین بہت سون نے یہ سوال کر رکھا تھا

جامن پچاس کلو تھے اب ان سے 19 لٹر بالکل صاف بغیر فضلہ کے پانی نکلا ھے اب پھر انہین بوتلون مین ڈال کر جب آپ نے ضامن لگایا تو پندرہ دن تک سرکہ بن جاتا ھے بوتلین دن مین دھوپ مین رکھین اور رات اٹھا کر اندر رکھ دیا کرین بوتلون سے دن مین کم سے کم دو بار گیس لازما نکالا کرین اب سرکہ مکمل تیار ھونے پہ بوتلون کی تہہ مین کم سے کم سو گرام تلچھٹ پھر بھی بیٹھ جاتا ھے یعنی نو سو گرام صافی سرکہ ملے گا اب اپنے استعمال مین لاسکتے ھین

نوٹ۔۔۔ضامن پہلے سے تیار سرکہ خواہ سیب کا یا انگور کا ھو اس مین سے ایک ایک چمچ ھر بوتل مین ڈال دین

Facebook link

نیند کا شدید غلبہ

4 August 2019

سم الفار کے مضمون مین وعدہ کیا تھا کہ نیند کے موضوع پہ لکھ دونگا اس مرض کو طبی زبان مین سبات کہتے ھین بے شمار نیند آیا کرتی ھے بعض لوگ بیٹھے بیٹھے سو جاتے ھین تو کئی ایک گاڑی چلاتے ھوئے سو جاتے ھین اور حادثہ کا باعث بن جاتے ھین ایک شخص مین نے ایسا بھی دیکھا ھے جو سائیکل چلاتے چلاتے سو جایا کرتا تھا نماز مین کھڑے کھڑے اکثر لوگ سو جاتے ھین لیکن سبات کی ایک حالت ایسی بھی ھے کہ بندہ ماہ دو ماہ تک بھی نہین جاگتا سوتا ھی رھتا ھے اور یہ صورت حال اکثر خطرناک بھی ھو جایا کرتی ھے جب ھلانے سے یعنی جگانے سے بھی مریض نہین جاگتا اس حالت مین اکثر قوما ھو جایا کرتا ھے اور کیفیت کو سکتہ کہتے ھین اور سکتہ کی حالت مین اکثر مریضون کی موت واقع ھو جایا کرتی ھے بعض دفعہ یہ بھی ھوتا ھے لاعلمی کی بنا پہ لوگ مریض کی اس حالت کو موت سمجھنے لگتے ھین اور بندے کو زندہ ھی دفن تک کر دیتے ھین ایسے حادثات کا علم اکثر اخبارات کے ھوتا رھتا ھے اس لئے کسی بھی مریض کی موت کا فتوہ کسی قابل معالج کو چیک کرانے پہ لیا کرین خود بخود کبھی بھی نہ دیا کرین بلکہ چیک اپ ضرور کروایا کرین خیر مرض سکتہ علیحدہ باب ھے اس پہ پھر کبھی تفصیل لکھین گے آج نیند کی زیادتی ھی ھمارا موضوع ھے ایسا مریض پیاس محسوس نہین کرتا بلکہ عموما کھا پی کر پھر سو جایا کرتا ھے

یہ مرض عام طور اعصابی مزاج مین ھی ھوا کرتا ھے کوئی ھزار مین سے ایک مریض غدی مزاج کا بھی ملتا ھے یہ تو مریض کا قارورہ اور نبض دیکھنے سے ھی علم ھوتا ھے اعصابی مزاج کے مریض کی نبض سست اور گہرائی مین ھوتی ھے اور قارورہ کا رنگ سفید ھوا کرتا ھے جبکہ غدی نبض رفتار مین بہت ھی تیز درمیان مین ھوتی ھے اور قارورہ پیلے رنگ کا ھوا کرتا ھے

کیا خیال ھے تھوڑی فلاسفی بھی بیان کر دین تا کہ مضمون تشنہ نہ رہ جائے اور آپ کو یہ بھی علم ھو جائے کہ اسوقت اصل کیفیت کیا ھوتی ھے

ایک بات یاد رکھین سارے جسم کا تغذیہ دوران خون کے ذریعے حالت بیداری مین ھی ھوا کرتا ھے لیکن دماغ اپنی غذا نیند کی حالت مین لیتا ھے یعنی جس وقت تک بندہ جاگ رھا ھوتا ھے دماغ ایمانداری سے اپنے فرائض انجام دیتا رھتا ھے اور بھوکا رھتا ھے پھر جب بندہ سو جاتا ھے تو وہ اپنی غذا خون سے حاصل کر لیتا ھے اس لئے نیند بھی بہت ضروری عمل ھے ورنہ آپ کا دماغ بھوکا رہ کر جس حالت کا ھو جائے گا آپ خود ھی اندازہ لگا لین لیکن جب دماغ مین رطوبات و خون کی کثرت ھو جائے تو سبات کی مرض پیدا ھو جایا کرتی ھے نیند انتہائی گہری آتی ھے سانس کے سوا باقی تمام جسم بے حس حرکت ھو جایا کرتا ھے اب یہی حالت جب بڑھتی ھے تو سکتہ کی طرف مرض

چلا جاتا ھے ھوتا کچھ یون ھے روح حیوانی اندر چلی جاتی ھے اور روح نفسانی سے اس کا رابطہ نہ ھونے کے برابر رہ جاتا ھے اور روح نفسانی لوٹ کر مبداء دماغ مین قید ھو کر رہ جاتی ھے اعضاء مین نفوذ نہین کرتی خیر یہ حالت بہت ھی قلیل ھوا کرتی ھے یعنی انتہا کی اعصابی تحریک اور عضلاتی تسکین ھوتی ھے

مریض کو علاج کی صورت مین تربد اسطخدوس اور برھمی بوٹی ھر ایک ماشہ ماشہ کا جوشاندہ صبح شام دین

لونگ۔ دار چینی۔ جلوتری۔ وج ترکی۔ اور مصبر برابر وزن پیس کر نخودی گولیان بنا لین ایک تا دو گولی دن مین دو تا تین بار دین ھمراہ پانی اس سے تنقیہ دماغ بھی ھو گا اور عضلات کو تحریک بھی ملے گی اور جسم مین حرارت بھی پیدا ھو گی اور مرض سے نجات مل جائے گی لین جناب آپ کی فرمائش پہ مضمون لکھ دیا یاد رھے دائمی نزلہ زکام مین بھی یہ علاج موثر ھے جس جس نے میرے سابقہ مضمون یاد رکھے ھوئے ھین وہ تو میری لکھی ھر دوا سے بے شمار فائدے اٹھا سکتا ھے گروپ مطب کامل محمود بھٹہ

Facebook link

نیند کا نہ آنا یعنی بے خوابی

7 August 2019

کل کی پوسٹ شدید نیند کے بارے مین تھی تو کمنٹس مین بے خوابی کے موضوع پہ بھی لکھنے کو کہا گیا نیند کا نہ آنا ویسے تو بے شمار وجوھات ھو سکتی ھین لیکن اصل وجہ سودا کا کثرت سے ھو جانا یعنی عضلاتی تحریک ھے شدید خشکی بھی ھو جائے اور سردی بھی ھو جائے تو نیند نہ آئے تو سمجھ لین سودا کا کمال ھے اب علاج کی مد مین گرمی کا بھی پیدا کرنا اور تری کا بھی پیدا کرنا مرض کی درستگی کی جانب قدم بڑھانا ھے

اس زمانہ مین اس مرض کا شکار ھونا عام سی بات ھے کیونکہ اسباب بے شمار موجود ھین

پہلا سبب۔۔ جہان تک مین سمجھا ھون جدید دور کا جوان بچہ غذائی طور پر فاسٹ فوڈ۔ تکہ۔ کباب۔ شوارما۔ پیزا۔ کوک۔ سپرائیٹ۔ موبائل۔ نیٹ۔ ساتھ تلی دال۔ چپس۔ جیسی غذائین مان کو ھائے مام۔۔ باپ کو ھائے پاپا جیسے القاب سے بلانے والے ایک ٹکے کی مار جیسی نوجوان نسل فوڈ سپلیمنٹ استعمال کر کے طاقت پیدا کرنی والی نوجوان نسل جنسی امراض وذھنی امراض کی شکار ھو کر رہ گئی ھے نہ خوراک اپنی نہ زبان اپنی نہ تہذیب اپنی بس رہ گئی توز مین اپنی۔۔

اب تھوڑی عمر بڑھنے سے نیند نہ آنے کی شکایت ھو جائے تو کوئی عجیب بات نہین

بچپن مین دوسری کلاس مین ایک کہانی پڑھی تھی (ھمارا گاؤن) اس کا ایک پیرا تھا۔۔۔۔ باجرے کی روٹی اوپر ساگ ھو ساتھ ھی جوھڑ کا پانی ھو گڈے مین بیٹھ کر کھائین کیا ھی مزے آئین۔۔۔۔

دیکھ لین درسی کتب مین کیا لکھا ھے (جوھڑ کا پانی) یقین جانین یہ انتہائی صاف پانی ھوا کرتا تھا پینے کے قابل ھوا کرتا تھا اب جوھڑ گندگی اور غلاظت سے لبریز شدہ پانی والا ھو گا بلکہ اب تین سوفٹ گہرائی مین صاف پانی ملنا بھی مشکل ھے لاھور مین شاید پانچ سوفٹ گہرائی مین پانی صاف ھوتا ھے دوستو گھبرائین نہین اس وقت بھی ھمارے ملک مین سطح زمین پہ بہت صاف پانی ملتا ھے باغ راولاکوٹ کشمیر کا پانی پینے سے بھوک لگ جایا کرتی ھے منٹون مین کھانا ھضم کرنے کی صلاحیت رکھتا ھے خیر کاغان ناران وادی ھنزہ کا پانی سبحان اللہ طاقت کا خزانہ ھے

دوستو تھوڑا سا ھم موضوع سے ھٹ گئے خیر یہ سب لکھنے کا مقصد وہ اسباب ھین جو مزاج کی تبدیلی پیدا کر چکے ھین سوداوی مزاج اب اکثریت مین ھے اور سوداوی مزاج مین ھی نیند نہ آنے کی علامت پیدا ھوا کرتی ھے یہ بھی یاد رکھین نیند نہ آنا ایک علامت ھے اسے مرض کا درجہ نہین دیا جا سکتا سوداوی مزاج مین پیدا شدہ ھر مرض مین نیند نہ آنے کی شکایت ھو سکتی ھے عام اسباب جریان خون ریاح شکم نفخ شکم بلڈ پریشر کی زیادتی گردون کے امراض قہوے کا زیادہ استعمال اور درد ین ھین لیکن ایک بات اور بھی ذھن مین رکھیے درد کسی بھی مزاج مین ھو سکتا ھے جب درد کی شدت کسی بھی مزاج مین ھو تو نیند کیسے آئے گی اب اس کا حل درد کو ختم کرنا ھے تو نیند بھی فورا آ جاتی ھے۔۔ یہ عارضی طور پر ھو سکتا ھے کیونکہ درد مستقل علامت نہین ھے جو نیند مسلسل بند کرے اگر پیٹ مین گیس کی وجہ سے نیند نہین رھی تو اس کا علاج کرنا چاھیے اور کچھ میسر نہین تو اجوائن دیسی اور پودینہ ماشہ ماشہ کا قہوہ شہد ملا کر پی لین اگر دماغ مین خشکی کا غلبہ بوجہ سوداوی مادہ ھو چکا ھے تو بہترین علاج بادام روغن چار چمچ ایک گلاس دودھ مین ملا کر پینا مفید ھے اگر بلڈ پریشر کا بھی مسئلہ ھے اور نیند بھی نہین آتی تو صندل سفید۔۔ زیرہ سفید۔۔ کشنیز۔۔ چھوٹی چندن۔۔ گل سرخ۔۔ الائچی سفید برابر وزن پیس کر بڑے سائز کیپسول بھر لین صبح دوپہر شام ایک ایک کیپسول ھمراہ دین نیند آ جائے گی باقی معجون نجاح سوداوی مادے کے اخراج کی بہترین دوا ھے بادام روغن دو چمچ شامل کر کے کھانے سے بھی مرض جاتی ھے کل کسی نے میری ھی پوسٹ پہ نیند نہ آنے کا علاج اسگندھ ناگوری لکھ دیا تھا مہربانی کر کے علیحدہ سے پوسٹ آپ نیند نہ آنے پہ لکھین

اور اسگندھ کا ایسے استعمال قطعی درست نہین ھے اسگندھ دردین باہ اور اعصاب کی دوا ھے اسے مفرد کھانا بھی عذاب ھے کیونکہ اس مین سے بو ایسی آتی ھے جیسے گھوڑے کا پیشاب ھو اور جس مین بو نہین ھے وہ ردی یعنی زائد المعیاد ھو چکی ھے اس کا کھانا نہ کھانا برابر ھے بو والی تازہ دیگر ادویات کے ساتھ شامل کر کے استعمال کیا جاتا ھے تاکہ بو نہ آئے اب چند باتون کی وضاحت کچھ دوست نیند کے لئے آسان راستہ اپنا لیتے ھین ایک تیر سے دو شکار بھی کرتے ھین جیسے معجون برشعشا کا استعمال شروع کر دینا اس مین افیون جیسی نشہ آور دوا شامل ھے اس کے استعمال سے بندہ نیند بھی حاصل کر سکتا ھے اور مردانہ لحاظ سے ھر مسئلہ کا حل بھی اسے سمجھا جائے تو غلط نہ ھو گا امساک شدید انتشار بھی بہت آئے گا لیکن آپ اس کے مستقل شکار ھو کر رہ جائین گے اور زندگی بھر افیون کھانے کے عادی ھو چکے ھونگے اجوائن خراسانی بے شک رطوبات پیدا کر سکتی ھے لیکن یہ بھی نشہ آور ھے گریز کرین مغز کدو کھیرا تربوز خربوز استعمال کرین نیند آ جائے گی

محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

شوگر کی دو دوائین

9 August 2019

ایک دوا بطور یادد یہانی لکھنے لگا ھون کیونکہ موقع میسر ھے

عید قربان سر پہ پہنچ چکی ھے بکرے کا پتہ عام ھر کسی کو مل سکتا ھے مرچ سیاہ پیس کر اس مین پتہ کا پانی ڈال کر تر بہ تر کر دین خشک ھو جانے پہ دو دانہ تا چار دانہ مرچ سیاہ برابر اسے کھا لین بہترین شوگر کنٹرول دوا ھے اسکی پوسٹ پہلے بھی لکھ چکا ھون مرچ سیاہ اتنی ھی مقدار مین لینی ھے جتنی تر ھو سکین نیچرل دوا بہ قریب انسولین ھے

اب دوسری دوا االئے لکھنے لگا ھون کیونکہ چند روز پہلے سرکہ جامن بنانے کا مشورہ دیا تھا سرکہ جامن خالص حالت مین استعمال کرنا بہت ھی اعلی ھے جامن جب سرکہ کی شکل مین بدل جاتا ھے تو اپنی فطرت مین ایک اھم تبدیلی کر لیتا ھے

جامن کھانا ھر کسی کے علم ھے کہ شوگر کنٹرول کرتا ھے لیکن زیادہ مقدار مین کھانے سے قبض کی شکایت بھی لازما ھوتی ھے اب سوچنے کی بات ھے اگر کبھی آپ نے سوچی ھو بلکہ یہ سوال تو مجھ سے بہت پہلے کسی نہ کسی کو کر دینا چاہیے تھا لیکن افسوس کسی ایک نے بھی نہین کیا بس غیر ضروری سوالات کرنے کے ماھر کافی مل جاتے ھین سوال یہ تھا کہ جامن زیادہ مقدار مین کھانا شدید قبض کی شکایت ھوتی ھے لیکن جب سرکہ کے لئے جامن سے پانی نکالنا ھے تو لازم بات ھے کلو جامن سے تمام فضلہ نکال کر پانی خالص سو گرام کے قریب حاصل ھوتا ھے یعنی کلو جامن آپ نے ایک کپ پانی جامن مین سمو دیا ھے اگر وہ ایک کپ بندہ پی جائے تو قبض تو شدید ھو جائے گی یا پھر گلاس بھر پینا برابر دو کلو جامن کے ھین اور لازما پاخانہ چار دن بھی نہ آئے اب شوگر کے مریض کی قبض درست رکھنا بہت ضروری ھوتا ھے تو کیا سرکہ کا استعمال مناسب ھے کیا قبض نہین کرے گا تو دوستو جب جامن کا پانی بشکل سرکہ کی حالت مین آئے گا تو یہ اپنی قبض کرنے والی خوبی چھوڑ دے گا یعنی قبض کسی صورت نہین کرے گا لیکن اگر آپ مذید دواؤن مین شامل کر کے تر و خشک کرتے ھین تو قابض ھونے کی خوبی آ جاتی ھے جیسے مندرجہ ذیل دوا بنانے کی شکل مین ھو گا

گڑمار بوٹی ۔۔ ست گلو ۔ سنڈھ ۔ بہترین سلاجیت ۔ کشتہ فولاد برابر وزن اور ان کے برابر سرکہ جامن لینا ھے اب دوائین پیس کر سرکہ جامن مین تر کر کے دھوپ مین رکھ دین خشک ھونے پہ درمیانے کیپسول بھر لین ایک کیپسول روزانہ کھلا دین اب اس دوا کے بتانے کا دو مقاصد تھے اب شوگر کے مریض کو پیدا ھونے والی عام جسمانی کمزوری درست ھو سکے اور اسی دوا سے شوگر بھی کنٹرول ھو سکے یعنی ایک تیر سے دو شکار

لیکن اس کے ساتھ ساتھ اس دوا سے ھم کچھ اور فائدے بھی حاصل کر سکتے ھین یہ دوا بہترین حابس بھی ھے قابض بھی ھے کثرت بول مین بھی اعلی ھے کثرت رطوبات کے لئے بھی اعلی ھے یعنی خواتین مین لیکوریا ٹھیک کرے گی تو مردون مین حقیقی جریان ٹھیک کر کے گی جب نزلہ زکام ھو تو کسی دوا کی ضرورت نہین یہی بہترین ھے بس اگر قبض کی شکایت پیدا ھو تو رات سوتے وقت حب صابر کھلا دین وہ بھی صرف ایک گولی

اب اس دوا مین ایک اور بات بھی غور کرنے والی ھے جس کے بارے مین آپ نے تو غور کرنا نہین مین ھی وضاحت کیے دیتا ھون اب اس دوا مین فولاد دو دفعہ ھم نے استعمال کیا ھے ایک تو کشتہ کی شکل مین ڈالا ھے اور دوسری مرتبہ ھم نے سرکہ جامن کی شکل مین ڈالا ھے کیونکہ جامن مین بہت بڑی مقدار مین فولاد پایا جاتا ھے اور فولاد بذات خود قابض دوا بھی ھے دوستو تو پھر کیا خیال ھے کیا یہ دوا مقوی ھوئی کہ نہ ھوئی یعنی وافر مقدار مین خون پیدا کرے گی چہرے کا رنگ نکھر جائے گا اور بھس جیسی موذی مرض سے بھی نجات مل جائے گی اور یہ بات بھی یاد رکھین یہ دوا مزاجا گرم کسی صورت نہین رھی کہین سلاجیت کی وجہ سے اور سنڈھ کی وجہ سے گرم نہ سمجھ لینا بلکہ یہ

مزاجاعضلاتی اعصابی ھے امید ھے کافی وضاحت ھو چکی ھے باقی فائدہ اٹھانا نہ اٹھانا آپ کی مرضی ھے محمود بھٹہ گروپ مطب کامل۔۔ ھان ایک اور دوا آپ بنا سکتے ھین گل انار۔۔ گل دھاوا۔ بیل گری۔ اندر جو تلخ۔ برابر وزن کو سرکہ جامن مین تر وخشک کرلین یہ دوا بنیادی طور پر تے دستون اور بدھضمی مین نہایت اعلی ھے شوگر بھی کنٹرول کرتی ھے لیکن مین اس کا استعمال ان ھی امراض مین کرتا ھون شوگر مین نہین کرتا ویسے شوگر فورا کنٹرول کرتی ھے

Facebook link

گوشت کیسے کھائین؟

11 August 2019

یہ تو سب کو علم ھے گوشت کھایا ھی جاتا ھے خیر عید پہ کھانا انداز نرالا ھی ھوتا ھے عجیب عجیب تجربات سے گوشت گزار کر کھایا جاتا ھے آیئے آج کو بالکل سادہ اور فورا تیار ھونے والا اور لذید بھی اور ھضم ھو جانے والا طریقہ بتاتا ھون
پہلی بات قربانی خاص کر بکرے وغیرہ کی جلدی ھو جایا کرتی ھے اسے فورا پکانا نہ شروع کرین کم سے کم آدھ گھنٹہ صبر کرین اس کے بعد پکائین اور ھر شخص عموما پہلے پہل نمکین گوشت بناتے ھین اس مین سفید زیرہ لہسن لازما شامل کرین باقی بہترین طریقہ یہ ھے ساتھ پودینہ اور ٹماٹر تازہ کی بہترین چٹنی اچھی طرح باریک پیس کر بنائین اور گوشت برتن مین ڈالکر ایک دو چمچ حسب ذائقہ یہ چٹنی گوشت مین شامل کرلین اسے لذت بھی بڑھ جائے گی اور ھضم بھی فوری ھوگا مذید ذائقہ دینے کے لئے انار دانہ بھی شامل کرلین بعض لوگ سرکہ استعمال کرنا پسند کرتے ھین اس سے بہتر ھے آپ تازہ لیمن کا رس نکال کر شامل کرلین کیونکہ سرکہ خالص تو ملنے سے رھا ھان خود سے تیار کیا ھوا ھے تو الگ بات ھے
بعض کی پسند وائٹ میٹ ھوتا ھے اسے پکانے کے لئے سفید مرچ کو استعمال کیا جاتا ھے یہ سفید مرچ بازار سے مصالحہ جات کی دکان سے عام مل جاتی ھے ورنہ پنسار سٹور سے لے لین سیاہ مرچ کے ھی برابر ھوتی ھے یہ بھی بہترین ذائقہ دیتی ھے جہان سیاہ مرچ استعمال کرنی ھوا سے استعمال کرلین تو الگ سے ذائقہ بن جاتا ھے کوشش کرین سادہ انداز مین اور نارمل انداز مین کھائین تاکہ دوسرے وقت آپ کو بھوک لگ سکے اور دوبارہ لذت لطف اندوز ھو سکین جتنا معدہ پہ بوجھ کم ڈالین گے اتنا آپ بھی فریش رھین گے

Facebook link

نمک پکائن

14 August 2019

دوستو آج 14 اگست ھے ھمارے لئے بہت ھی تاریخ ساز اور اھمیت کا دن ھے پاکستانی دوستون کے لئے آج کا دن بڑی ھی خوشی کا دن ھے اور ڈبل خوشی کا دن بن گیا کیونکہ آج عید کا دن بھی ھے لیکن اس کے ساتھ ساتھ ایک سچ یہ بھی ھے کہ جیسے مین اور میرا پورا شہر محسوس کر رھا تھا بلکہ نماز عید پہ یہ منظر بہت ھی غمناک بن گیا جہان عید گاہ مین بیس ھزار کے لگ بھگ لوگ کشمیر کے بارے مین دعا کرتے آنسو بھی بہا رھے تھے اور خون کے آخری قطرہ تک جھد وجھد آزادی کشمیر پر بہانے کا عہد بھی کر رھے تھے بس یہ حکومت پاکستان کی ھی کوئی مصلحت ھے وہ زیادہ اچھی طرح جانتی ھے کیونکہ وقت کا ادراک پورے عالم کا ادراک سفارتی معاملات وھی جانتے ھین بس تھوڑی دیر ھے لیکن اندھیر نہین ھے ایک اور بات۔۔۔ کشمیر کی بیٹیان کبھی بھی غیر محفوظ نہین ھین اگر محمد بن قاسم ھندوستان کی ایک بیٹی کی آواز پہ ھزارون میل کا فاصلہ طے کر کے راجہ داھر پہ قہر بن کے ٹوٹا اور سب کچھ تہس نہس کر دیا اور آج تاریخ کی عبرت ناک داستانون مین سے ایک ماضی کی داستان بن چکا ھے بلکہ آج بھی جہنم مین اس کی ھڈیان چیخ و چیخ رھی ھونگی تو مسئلہ کیا ھے کشمیر کی بیٹیون اور بہنون کے سر ڈھانپنے کے لئے پاکستان کا بچہ بچہ محمد بن قاسم بن جائے گا آزما کر دیکھ لین۔۔۔ باقی یہ بھی سچ ھے کہ پاکستان کی فوج صرف وہ فوج نہین ھے جو دنیا کے علم مین ھے یہان کا تو بچہ بچہ فوج ھے جذبہ ایمانی سے سرشار ھے بائیس کروڑ فوج سے لڑنا کہان کی دانشمندی ھے جس کا ایک فوجی ھزار لوگون پہ بھاری ھوتا ھے بے شک تاریخ اٹھا کر دیکھ لین بس ھوش کے ناخن لین ورنہ وقت کی چال کیا ھے یہ وقت ھی بتائے گا اور وقت ھمیشہ جذبے اور ایمان کی قید مین ھوتا ھے

آیئے دوستو اب ھم اپنے موضوع پہ چلتے ھین دراصل ھمارا گروپ خالص طبّی ھے یہان کبھی بھی کسی اور موضوع پہ پوسٹ لگی ھی نہین اور نہ ھی لگے گی لیکن اس تاریخ ساز دن مین صرف اپنے نہین سب کے جذبات کی ترجمانی نہ کرنا غیر اخلاقی قدم ھوتا
خیر کچھ عرصہ پہلے مین نے ایک پوسٹ بواسیر کے بارے مین کی تھی جس مین نمک بکائن ڈالا تھا آج کی پوسٹ صرف یاد دلانے کے لئے ھے کہ سب دوست فائدہ اٹھا سکین بکائن کا موسم عروج پہ ھے تخم تیار ھے یہ بکائن کا نمک صرف بواسیر کے لئے ھی نہین ھے بلکہ انتہائی مصفی خون بھی ھوتا ھے ناسور بھگندر بلکہ امراض خبیثہ کے لئے بہت ھی اعلی دوا ھے بکائن کے تخم لین وافر مقدار مین اور انہین خشک کرنے کے بعد کسی بڑے لوھے کے برتن مین رکھ کر جلا لین بس ایک بات یاد رکھنی ھے راکھ سفید بنے تب درست نمک نکلے گا اگر راکھ سیاہ ھے تو اسے اکھٹی کر کے دوبارہ آگ پہ رکھ دین یہ سفید ھو جائے گی اب اس مین کوشش کرین بارش کا پانی کھلا شامل کر کے چوبیس گھنٹے کے لئے کسی کھلے برتن مین رکھ دین دن مین پانچ چھ بار کسی چیز سے اس پانی اور راکھ کو ھلاتے رھین تا کہ نمک پانی مین حل ھو سکے بعد از چوبیس گھنٹے اسے بذریعہ روئی کی پونی سے فلٹر کر لین جس کا طریقہ بارھا مرتبہ آپ کو بتا چکا ھون اب اس فلٹر شدہ پانی کو آگ پہ چڑھا دین پانی خشک ھوتا جائے گا اور نیچے وافر مقدار مین نمک سفید رنگ کا حاصل ھو گا پہلے یہ نمک نکال لین بواسیر والا نسخہ تو سب کے علم ھے باقی سب نسخے بھی اس نمک سے متعلقہ لکھ دیے جائین گے بلکہ اس کو اکیلا بھی استعمال کرنے کا طریقہ لکھ دیا جائے گا

Facebook link

کشتہ نیلا تھوتھا

17 August 2019

یون تو کشتہ نیلا تھوتھا کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی لیکن بعض دوست اسے بشکل کشتہ ھی زیادہ پسند کرتے ہیں تجربہ کار حکماء حضرات اسے بغیر کشتہ کیے ھی استعمال کرنے کو ترجیح دیتے ہیں اس کے لیے صرف انتہائی باریک کھرل کرنا ھی کشتہ سمجھا جاتا ھے اور بے خوف خطر مناسب مقدار مین مناسب امراض میں استعمال کیا جاتا ہے یہ بات یاد رکھیں نیلا تھوتھا کا مزاج عضلاتی اعصابی ھے اس لئے تمام اعصابی امراض میں انتہائی تیز اثر دوا سمجھی جاتی ہے یہ بات بھی یاد رکھین یہ ایک تریاق صفت دوا ھے جو معدہ مین موجود الکلی کو فوری طور پر تیزاب مین بدل دیتا ہے اس لئے اس کا استعمال بڑا سوچ سمجھ کر کیا آتا ھے اور اسکی مقدار بھی زائد کسی صورت نہین دی جا سکتی اس کے زھریلا ھونے میں کوئی شک نہیں ہے زیادہ مقدار کھلانے سے موت واقع ھو جایا کرتی ھے بلکہ موت نہ بھی واقع ھو تو دماغ مین اتنی خشکی سردی بھر جاتی ھے کہ بندہ ھوش وحواس کھو بیٹھتا ہے میرے پاس ایک مریض لایا گیا تھا جس کی یہی کیفیت تھی موصوف ایک سنیاسی تھے جو کشتہ نیلا بنا کر دراصل پہلے خود پہ آزمانے کے چکر مین زیادہ مقدار مین کھا بیٹھے تھے اب ایک طبیب کا طریقہ علاج تو الگ ھی ھوتا ھے مین نے تو رطوبات پیدا کرنے اور حرارت پیدا کرنے کی دوائی محترم کو دین اور آئیندہ سے توبہ کرنے کا بھی مشورہ دیا ھوش آنے کے بعد.... خیر آپ دودھ گھی کا استعمال کثرت سے کرائین ساتھ زعفران کا قہوہ دین تا کہ حرارت غریزی پیدا ھو اگر آپ اسے بطور دوا استعمال کرنا ھی چاھتے ھین اور کشتہ بھی کرنے کا شوق ھے اور خاص کر سفید کشتہ نیلا تھوتھا کرنے کے خواہاں ہیں تو آئین آسان سے طریقے بتائے دیتا ھون
ایک پاؤ تازہ ادرک لے کر اسے کدوکش کر لین اس کے درمیان نیلا تھوتھا ایک تولہ رکھ کر ایلومینیم فائل میں لپیٹ دین اور اوپر گل حکمت کر کے پانچ کلو اوپلون کی آگ گڑھے مین دے دین برنگ سفید کشتہ برآمد ھو گا اب اس سے بھی زیادہ بہترین طریقہ بھی سمجھ لین آپ کو ایک بات بتا چکا ھوں کہ یہ نیلا تھوتھا انتہائی خشکی سردی پیدا کرتا ہے اب پہلے خشکی ھو جانے کا حل بھی ساتھ رکھین اور رطوبات صالح بھی کسی صورت ضائع نہ ھون اس کے لئے بہترین طریقہ یہ ھے کہ آپ چھلکا ریٹھا بیس تولہ لین اور اسے آک کے دودھ سے گوندھ کر اسکے درمیان نیلا تھوتھا ایک تولہ رکھ کر تین چار کلو اوپلون کی آگ دے دین ٹھندہ ھونے پہ نکالین گے تو برنگ سفید کشتہ برآمد ھو گا اب اس سے بڑھ کر آپ نیلا تھوتھا کا اکسیری کشتہ نہین بنا سکتے یہ اپنی صفت خشکی پیدا کرنے والی بھی کم کر دے گا کیونکہ آپ نے اسے براہ راست الکلی مین بنایا ھے یعنی آک کے دوودھ سے بڑھ کر الکلی کوئی اور نہیں ہے پرانے حکماء چرچٹہ کی راکھ مین بھی بنایا کرتے تھے خود مین نے بھی بنایا ھے بہترین کشتہ بنتا ھے لیکن جو مزا چھلکا ریٹھا اور دودھ مدار والے مین ھے اور کسی مین بھی نہین ھے سوائے ماھر طبیب کے باقی دوست نیلا تھوتھا کو استعمال اپنے استاد کے مشورہ کے بغیر کسی طور نہ کرین

Facebook link

گرمی دانے اور ان کا علاج

19 August 2019

آجکل کے موسم مین لوگ اس سے بہت اذیت کا شکار ھوجاتے ھیین یہ مرض شدید گرمی کے موسم خاص کر برساتی موسم مین گرمی تری کی وجہ سے یعنی ماحول مین شدید گرمی بھی ھوتی ھے اور بارشون کی وجہ سے نمی بھی بہت ھوتی ھے اس لئے اسے گرمی تری کا موسم کہا جاتا ھے اس گرمی تری کی وجہ سے جب غیر طبعی طور پر جلد سے صفرا کا اخراج شروع ھوجائے تو اس نمکین رطوبت سے جلد پر دانون کی صورت مین سوزش جلن اور خارش شروع ھوجاتی ھے دانے مختلف افراد مین مختلف نوعیت کے نکلتے ھیین بعض لوگ شدید بے چینی اور شدید تکلیف مین مبتلا ھوتے ھیین تو بعض کو قابل برداشت ھوتی ھے لیکن حقیقت مین تکلیف ھونے کی وجہ جسم مین سودا کی کمی یعنی ترشہ کی کمی ھوجایا کرتی ھے ساتھ ھی فولاد کی بھی کمی واقع ھوتی ھے آسان اور فوری آرام کے لئے آپ مندرجہ ذیل پوڈر بنالیا کرین یہ غدی نظام مین فوراً تسکین پیدا کرے گا انشااللہ لگاتے ھی سکون مل جاتا ھے

سنگجراحت کا سفوف آدھا کلو بنالین یہ سنگجراحت آپ کو ھر پنساری سے باآسانی مل جاتا ھے سستا بھی ھے چند منٹ مین پوڈر بن جاتا ھے اب اس مین اسٹارچ پوڈر آدھا کلو ملا لین یہ بھی یا تو پنسار سے مل جائے گا یا پھر جن لوگون نے کیمیکل اور رنگ اور ایسنس وغیرہ کے سٹور ھوتے ھیین وھان سے باآسانی مل جاتا ھے اور مزید اس پوڈر مین زنک آکسائیڈ ایک پاؤ کافوردس گرام پھٹکڑی سفید پسی ھوئی بیس گرام شامل کر کے خوب اچھی طرح مکس کرلین خوشبو کے لئے چنبیلی یا گلاب کوئی ایک بیس گرام شامل کرلین اب جسم پہ لگائین اس سے بہتر کوئی دوا نہین ھے بازار سے ملنے والے پت پوڈر اس کا مقابلہ نہین کرسکتے اور جو حضرات کسی ایسے علاقہ مین رھتے ھیین جہان گرمی دانے بہت کثرت سے ھوتے ھیین خاص کر ھمارے سندھ کے اور ملتان کے وہ علاقے جہان گرمی کی شدت باقی ملک سے زیادہ ھوتی ھے وھان دوست اسے بنا کر دوسرون کو بھی فائدہ پہنچائین اور خود بھی سکون حاصل کرین اور میرے لئے دعا کردین کہ اللہ تعالی مجھے گرمی سے بچائے ھر سال گرمیان کسی نہ کسی سرد علاقہ مین گزرتی تھین لیکن اس سال نہ جاسکا شاید سرمد کی بدعائین ھیین وہ طعنہ کشی مین لاھور آنے کا کہتا ھے مین نہین جاتا

Facebook link

قد کا چھوٹارہ جانا اور علاج

21 August 2019

دراصل آج کا موضوع بہت اھم ھے بے شمار لوگون کا مطالبہ بھی ھے کہ اس پہ لکھون مضمون لکھنے سے پہلے آج ایک گزارش کردون اسے غور سے پڑھ لین اور سمجھ بھی لین روزانہ نت نئے مضامین لکھنے کا اور بہت سی ایسی امراض پہ لکھنے کا مطالبہ ھوتا ھے جن کے بارے مین پہلے سے مین لکھ چکا ھوتا ھون ھر نیا آنے والا ممبر اسی طرح کے کمنٹس کرتا ھے جبکہ وہ اتنا نہین کرتا کہ گروپ کو سرچ کرلون ممکن ھے مجھے سوال کرنے کی ضرورت ھی نہ پڑے اب جس شخص نے میری پوسٹین سابقہ پڑھنی ھون وہ میری کسی بھی پوسٹ پہ لگی چھوٹی تصویر پہ کلک کرے تو میری لکھی تمام پوسٹین ترتیب سے کھل جائین گی اب اپنا مطلوبہ مضمون پڑھ لے باقی گروپ مین جہان سرچ کا آپشن ھے وھان مرض کو یا مطلوبہ پوسٹ کو لکھین وہ کھل کر سامنے آجاتی ھے باقی کمنٹس مین فون نمبر لکھنے سے پہلے ھر ممبر پہلے گروپ کے اصول ضوابط ضرور پڑھ لے باقی پوسٹین بھیجنے والے بھی یہ اصول پہلے ضرور پڑھ لین

اب بڑے مختصر انداز مین بات کو سمجھ لین قد بڑھنے کا انحصار اور قد گھٹنے کا انحصار بدن کے اندرونی غدد سے نکلنے والے افرازات پر ھے خاص طور پہ کلاہ گردہ سے اخراج پانے والے ھارمونز پر ھے یہ گلٹیان یعنی غدد اندرونی طور پر ایسا مواد تیار کرتی ھیین جو خون کی ترکیب مین نہایت اھمیت رکھتے ھیین اللہ تعالی نے بدن کے اندر کیسے کیسے چھوٹے چھوٹے پرزے بنائے ھیین کہ جب انسان ان کا مطالعہ کرتا ھے تو عقل دنگ رہ جاتی ھے یاد رکھین یہ صحت وسلامتی روئیدگی وبالیدگی اور ارتقاء ونمو کا تعلق بھی انہین ھارمونز پر ھے بلکہ ایک لحاظ سے بقاحیات بھی انہی ھارمونز کا بالواسطہ اثر پڑتا ھے

اگر یہ افرازات رحم مادر مین نہ آئین تو سمجھ لین لاعلاج خلقی نقائص کا موجب بنتا ھے ھان بچپن مین کسی سبب سے ان مین نقص آجائے تو خون کی ترکیب بدل جاتی ھے اور پھر قد بڑھنا رک جاتا ھے اب ایک اور بات۔۔۔

اگر یہ افرازات یک دم زیادہ خارج ھونے لگ جائین تو پھر پورا قد یا پھر کوئی بھی اعضاء جیسے سر ٹانگین یا بازو یعنی کوئی اعضاء بڑے بے ھنگم انداز مین بڑھتا ھے جس سے بدنی اعضاء کا تناسب بگڑنے لگتا ھے آپ اکثر سنتے دیکھتے ھیین کہ بعض پیدا ھونے والے بچون کا سر بڑھنا شروع ھوجاتا ھے یہ مرض آجکل عام دیکھنے مین آتی ھے اس مین دو

وجوہات عام طور پہ سامنے آتی ہیں یا تو سر مین پانی کی مقدار بڑھنی شروع ہو جاتی ہے یہ قابل علاج ہے اب ایک تخلیقی نقص بھی آجاتا ہے وہ ایسے ہی پیدائش کے بعد سر بڑھنا شروع ہو جاتا ہے یہ لاعلاج ہے ابھی تک۔۔۔ کیونکہ یہ نقص پیدائشی ہوتا ہے مغرب نے اس پہ بڑی تحقیق کر رکھی ہے پہلے پہل اس پہ صرف جرمن کی تحقیقات تھیں پھر باقی ممالک اب خاص کر امریکہ مین اس پہ کافی ریسرچ ہو چکی ہے بعض باتین یا ریسرچ ایسی ہو چکی ہیں اس موضوع پہ جو آپ کو بتا ہی نہین سکتا خیر وہ بڑی خوفناک ریسرچ ہیں خیر مختلف دوا ساز ادارون نے گروتھ ہارمونز بنائے ہیں یعنی قد بڑھانے کے لئے جس سے کئی لوگون کے جسم تو بڑے بے ڈھنگے انداز مین بڑھے ہیں اب ان کے ڈائریکٹ استعمال سے جیسا کہ ہمارے ملک مین ہوتا ہے نہ ڈاکٹر کو علم ہوتا ہے نہ مریض پرواکرتا ہے بس بے جا اور لگاتار استعمال سے یا تو سر بڑھ گیا یا پھر دھڑ بڑھ گیا یاد رہے یہ حساس دوائین ہیں ان کا استعمال مقررہ حد کے اندر ہی کرنا چاہیے اور اپنے معالج سے مسلسل رابطہ مین رہنا چاہیے

اب بات کرتے ہیں طب کی کہ کیا اس مین بھی اس کا علاج موجود ہے تو دوستو طب ہی تو اصل میدان ہے اس مرض کا علاج مکمل طور پہ طب مین موجود ہے بس معالج ہوشیار ہو اور علم طب پہ مکمل عبور رکھتا ہو آیئے اصل طریقہ علاج سے آپکو آگاہ کرتا ہون چند لفظون مین بات سمجھاتا ہون

جن لوگون کا قد چھوٹا رہ جاتا ہے ان کا مزاج خشک گرم سے گرم خشک ہوتا ہے یعنی عضلاتی غدی سے غدی عضلاتی ہوتا ہے اب اس کا بہترین علاج غدی اعصابی اکسیر حب فولادی اور غدی اعصابی لبوب اور تریاق غدد ہے پھر اعصابی غدی دوائین دین

میرا خیال ہے اب قد بڑھ جانے کی تحریک تو آپ سمجھ ہی گئے ہونگے یعنی جن کا قد لمبا بے ڈھنگا بڑھ جاتا ہے انکی تحریک اعصابی غدی ہوتی ہے اب آپ یہان بھی خون کی ترکیب درست کرین گے تو انشااللہ قد درست ہو جائے گا اس کے لئے آپکو اعصابی عضلاتی پھر عضلاتی اعصابی اکسیرات اور مقویات دینے چاہیے

نوٹ۔۔ غدی اعصابی اکسیر غدی اعصابی لبوب تریاق غدد کے نسخہ جات بڑی دفعہ لکھے جا چکے ہیں اب صرف حب فولادی کا نسخہ وہ لکھنے لگا ہون جو یہان استعمال کرنا ہے حب فولادی۔۔۔ کشتہ فولاد تولہ۔ کالی مرچ تین تولہ۔ ریوند خطائی چار تولہ پیس کر نخودی گولیان بنالین ایک گولی تا دو گولی دن مین تین بار ہمراہ پانی دین گروپ مطب کامل

محمود بھٹہ

Facebook link

سادہ یرقان اور اس کا علاج

24 August 2019

ہیپاٹائٹس بی سی پہ تو بہت سے مضامین لکھ چکا ہون ان کا علاج بھی کچھ مشکل نہین ہوتا بشرطیکہ مریض کے اندر کا خوف دور کر دیا جائے جب سے ہیپاٹائٹس کی اقسام منظر عام پہ آئی ہیں ساتھ ساتھ خوف کا دریا بھی بہانا ضروری سمجھا گیا دوستو ہیپاٹائٹس کوئی نئے دور کی امراض قطعی نہین ہیں بلکہ ان کا وجود ہزارون سال سے موجود ہے طب کی قدیم کتب مین ان کا ذکر موجود ہے آپ کی آسانی کے لئے بلکہ ان اطباء کی آسانی کے لئے جو باقاعدہ کو ایلفائڈ ہیں انہون نے صفرا کی بگڑی ہوئی پانچ قسمین ضرور پڑھی ہونگی اب صفرا کی اقسام کے نام نہین لکھون گا اس لئے کہ اگر آپ کو یاد نہین تو دوبارہ مطالعہ کرکے تازہ کرلین تاکہ یاد رہے وہ اقسام ہیپاٹائٹس ہیں اس کے علاوہ کچھ بھی نہین ہے صفرا کی بگڑی اقسام کی بنیاد صفرا ہی ہے بس بگڑنے کی صورت الگ الگ ہے اس کی مثال یون بھی دی جاسکتی ہے جیسے سب انسان ہیں لیکن اب رہن سہن ایشیا کا الگ تو یورپ کا الگ براعظم امریکہ کا الگ ہے اب براعظمون مین بھی عادات اطوار الگ الگ سے ہیں جیسے ایشیا مین ہی جاپان الگ عادات مزاج چائنا الگ عادات مزاج پاکستان الگ مزاج عادات روس الگ مزاج عادات عرب کا الگ مزاج ہے شکلین زبان رہن سہن سب کچھ الگ الگ ہے لیکن رہتے سب خطہ ایشیا مین ہی ہیں بالکل یہی حال بدن کے اندر صفرا کا ہے بگڑی ہوئی الگ الگ شکلین ہیں جن مین کچھ شکلین خطرناک ہیں باقی نارمل ہیں یہ پانچ قسمین صفرا کی ہیں تو ہی جدید انداز مین پانچ ہی قسمین ہیپاٹائٹس کی بیان کر دی گئی ہیں اس کے علاوہ کچھ نہین ہے ہان کچھ زیادہ پڑھے لکھے طبیب حضرات ایک بات پہ اختلاف ضرور کرتے ہیں وہ کہتے ہیں نبض عضلاتی غدی ہوتی ہے جبکہ شرفا اسے غدی عضلاتی نبض ہی مانتے ہیں پہلے والون کا کہنا ہے سودا کی مقدار زیادہ ہے جبکہ صفرا شامل ضرور ہے لیکن پیدا ہو رہی ہے جبکہ دوسرے فرقے کا کہنا ہے صفرا زیادہ ہے جبکہ اس مین سودا بھی کثرت سے شامل ہے ہان ایک بات پہ دونون کا اتفاق ہے سودا مکمل چھانٹ دین فالتو صفرا کو بھی چھانٹ دین بس خالص صفرا رہ جائے تو بندہ صحت مند ہو جاتا ہے بس دوستو مین تو نیا پڑھ سا بندہ ہون ان بڑے بڑے برجون کے درمیان اختلاف سے ہم نے کیا لینا دینا ۔۔۔ ہان راز کی ایک بات بتا دیتا ہون ہیپاٹائٹس کی ہر حالت مین سودا صفرا کا اخراج کرین صفرا صالح پیدا کرین مرض کی نوعیت کے مطابق دوائین استعمال کرین شفا یابی ہو گی اور ہان عام پیلے یرقان مین بھی نبض غدی عضلاتی ہی ہوتی ہے اس پہ اختلاف نہین ہے اگر بہت ہی زیادہ پیلا یرقان ہے تو حب انقلاب دین تاکہ اسہال آئے تو صفرا

تیزی سے خارج ھوگی حب انقلاب غدی اعصابی مسہل ھے نسخہ بڑی دفعہ گروپ مین لکھ چکاھون عام حالت مین اکسیر جگر۔۔۔اور غدی اعصابی ملین ساتھ شربت دینار دین اللہ اللہ تے خیر صلا چند روز مین پیلا یرقان جاتارھتاھے

شربت دینااور غدی اعصابی ملین کے نسخے گروپ مطب کے ممبر سب ھی جانتے ھین یہان صرف اکسیر جگر کا نسخہ لکھے دیتاھون۔۔۔۔نوشادر ٹھیکری۔۔ قلمی شورہ ۔۔ریوند خطائی برابروزن پیس کر سفوف بنالین خوراک چارر تی تک صبح شام ھمراہ شربت دینار دین اور غدی اعصابی ملین دو دو گولی دن مین تین بار ھمراہ پانی دین گروپ مطب کامل محمود بھٹہ

Facebook link

جوارش محمود

26 August 2019

گولڈن پوسٹ

آپ بھی سوچ رھے ھونگے یہ کونسی جوارش ھے آج تک نہ سنی نہ دیکھی ؟اور میری ھم نام بھی ھے جوارش کا کمال ھی اتناھے تعریف ھی اتنی ھے شفائی اثرات ھی اتنے ھین استعمال ھی اتناھے کہ بے اختیار نام محمود ھی تجویز ھوسکا لفظ محمود کے لفظی معنی بھی (تعریف کیاگیا) ھین اب جن امراض مین اسے استعمال کیاجاتاھے بہت ھی عام امراض اور خطرناک بھی ھین پہلے دوالکھتاھون بعد مین فوائد پہ روشنی ڈالین گے

سنڈھ۔۔کالی مرچ۔۔زیرہ سفید۔اسارون۔ تخم کاسنی۔ افتیمون۔ ھرایک سو گرام سنامکی پانچ سو گرام پیس کر 3300 گرام شھد ڈال کر جوارش بنالین ایک چمچ خوراک صبح اور شام دے سکتے ھین مزاج کے اعتبار سے غدی اعصابی ھے بہترین طریقہ اسے دبید الورد کے ھمراہ عرق سفید زیرہ کے ساتھ دین یاپھر عرق مکو کاسنی کے ساتھ دین اب ایک صفت کاعلم آپکو بھی ھوچکاھوگا کہ قبض کشادواھے دوسرے فوائد مین سوج خواہ بدن پہ ھو خواہ پاؤن ھاتھ پہ ھویاچہرے پہ صبح کے وقت آتی ھویاپھر اندرونی طور پہ ورم گردہ یاورم جگر ھوبس دوادینے کی دیر ھے چوبیس گھنٹے مین آرام آناشروع ھوجائے گاباقی امراض جگراور گردہ کی لاثانی دواھے ماھر اطباء اسے ھر یرقان کی قسم مین بھی استعمال کرین اور پراسٹیٹ کاحتمی علاج بھی اسی سے کرین غدد کے امراض مین استعمال کرین باقی کچھ سمجھانے کی ضرورت ھی نہین ھے آپ خود بڑے سیانے ھین غدی اعصابی دواؤن کی سرتاج دواھے۔۔۔۔

ھے ناپھر جوارش محمود؟؟؟

گروپ مطب کامل محمود بھٹہ

نوٹ۔۔۔بلڈ پریشر مین لازما استعمال کرین بہت سی ایسی وجوھات جن مین غدد کے نقص کی وجہ سے بی پی بڑھتاھے اس کے استعمال سے ساتھ حب چندن استعمال کروانے سے مکمل آرام آجایا کرتاھے شوگر ھونے کی شکل مین جوارش بھی دے سکتے ھین اگر شوگر بڑھنے کاوھم سوارھے توصرف سفوف کی شکل مین بھی کھلا سکتے ھین بشرطیکہ شوگر غدد کی سوزش کی وجہ سے ھو

Facebook link

لبوب کبیر

27 August 2019

روزانہ کمنٹس مین اس کا نسخہ مانگا جاتاھے جبکہ تمام مرکبات کی کتابون مین اس کانسخہ موجود ھے لکھ دیتاھون پڑھ لین

خصیتہ الثعلب۔نارجیل تازہ۔ مغز سر کنجشک۔ خشخاش سفید۔ ھرایک تین تولہ

مغزپستہ۔مغزبادام۔مغزفندق۔۔ مغزحبتہ الخضرا۔ مغزاخروٹ۔ مغزچلغوزہ۔ مغزحب الزلم۔ ماھی روبیان۔ خولنجان۔ شقاقل مصری۔ بہمن سفید۔ بہمن سرخ۔ تودری سرخ۔ تودری زرد۔ سنڈھ۔ کنجد مقشر۔ دارچینی۔ ھرایک دوا ڈیڑھ تولہ۔۔

برادہ قضیب گاؤ۔ سرنجان شیرین۔ بوزیدان۔ نعناع خشک۔ ھرایک دواایک تولہ دوماشہ۔
سنبل طیب۔ سعد کوفی۔ قرنفل۔ کباب چینی۔ اندر جو شیرین۔ درونج عقربی۔ زرنباد۔ حب القلقل۔ تخم گزر۔ تخم پیاز۔ تخم ترب۔ تخم شلجم۔ اسپت۔ تخم حلیون۔ ھرایک دواساڑھے دس ماشہ

جوزبوا۔ جلوتری۔ چھڑیلہ۔ فلفل دراز ھرایک سات ماشہ

مایہ شتر اعرابی۔ زعفران۔ مصطگی رومی۔ ھرایک ساڑھے تیرہ ماشہ

عود خام نوماشہ۔ عنبر اشھب ساڑھے چار ماشہ مشک سوادوماشے۔ ورق طلا تیس عدد ورق نقرہ پچاس عدد سب دوائین کوٹ چھان کر تین گنا شھد مین قوام کرین بعد مین ورق شامل کرین صبح شام پانچ ماشہ تک ھمراہ دودھ یا عرق ماء اللحم سے دین

نوٹ۔۔ مین اس پہ کوئی نوٹ ھی نہین لکھون گا بس گروپ ممبران کی خواھش تھی کہ اس کا نسخہ گروپ مین لکھین بس آپ کی خواھش کا احترام کیا ھے سکول کے زمانے مین ایک کہانی پڑھا کرتے تھے بڑی مشھور عام تھی شاید کسی کو یاد ھو THE GRAPES ARE SOUR بس اس پہ اسکے مطابق یہ کمنٹس نہین ھونا چاھیے کہ لین جی پورا پنسار سٹور ھی اٹھالائے میرا نسخہ نہین ھے قدیم اطباء کی کرم فرمائی ھے ھان رزلٹ مین بے مثل ھے بشر طیکہ آپ بنالین بازاری نہین ؟؟؟ گروپ مطب کامل محمود بھٹہ

Facebook link

دنیا کا سستا ترین ایئر کنڈیشن مکان

29 August 2019

آج آپ کے لئے بھی حیرت انگیز بات ھوگی کہ کیا یہ پوسٹ کسی دوا کی ھے یا واقعی ذکر ٹھنڈے مکان کا ھو رھا ھے یہ پوسٹ خاص کر ان دوستون کے لئے بھی ھے جو بے روزگار بھی ھین ان کا شعبہ طب نہین ھے یہ پوسٹ خاص کر آج ان دوستون کے لئے لکھ رھا ھون پہلے تجربہ کرین جب دل مطمئن ھوجائے تو اسے روزگار کی شکل دے سکتے ھین لیکن تجربہ ضرور کرین اور جو دوست تجربہ کرلین وہ کمنٹس مین بھی دوسرون کو آگاہ ضرور کرین یہ ابھی تھوڑی دیر پہلے سرمد صاحب سے فون پہ بات ھو رھی تھی باتون باتون مین شدید گرمی کا ذکر چل نکلا اس نے مجھ سے اس کا حل پوچھا تو مین نے جب اسے بتایا کہ مین نے اپنے مکان کے ساتھ کیا کیا حربہ کرر کھا ھے اور اس مین گرمی بہت ھی کم ھے تو وہ بہت ھی حیران ھوا ساتھ ساتھ اس کی پوسٹ بھی لکھنے پہ مجبور کر دیا اب جو طریقہ کار مین نے کرر کھا ھے وہ آپ کو نئے سرے سے کرنے کی ضرورت نہین ھے کیونکہ یہ بہت خرچہ ھے مین نے آج سے تقریبا دس بارہ سال پہلے نیا مکان بنایا تھا اب پہلی بات اس کی تعمیر کرتے وقت چھت کی بلندی عام نارمل بلندی سے زیادہ رکھی اور دوسرا کام مین نے یہ کیا تھا کہ چھت پہ لینٹر ڈالنے کے بعد اس پہ کم سے کم چار انچ موٹی لیپائی مٹی سے کروائی پھر اس کے اوپر مین نے ماربل ٹائل سستے ریٹ والی لگوادی اور چھت کو اندر سے دو فٹ نیچے سے سیلنگ کروادی اور ضرورت کے مطابق کمرون مین اے سی بھی لگوادیے گئے اب اگر یہ کمرے ٹھنڈے ھین تو اس مین کمال والی بات تو کوئی بھی نہ ھوئی لیکن کچھ کمرون مین اے سی نہین ھین اب ان مین بھی گرمی وہ نہین ھے جو موسم کے حساب سے عام طور پہ کمرون مین ھوتی ھے بلکہ ٹھنڈی سی رھتی ھے صرف پنکھا چلے تو بہترین گزارہ ھوتا ھے یہ کمال کی بات ھے اب جو طریقہ کار مین نے استعمال کرر کھا ھے جو آپ کو پہلے بتا چکا ھون یہ طریقہ بہت سے لوگون نے کرر کھا ھے لیکن گرمی پھر بھی کسی نہ کسی حد ھوتی ھی ھے لیکن جو طریقہ اس کے بعد مین نے استعمال کیا وہ سب طریقون پہ حاوی ھے اب اگر میرے بتائے گئے سب حربے آپ نہ بھی استعمال کرین صرف یہ آخری حربہ جو مین اب بتانے لگا ھون اسے استعمال کرین گے تو کسی طریقے کی ضرورت ھی نہین رھے گی آپکے مکان کا درجہ حرارت کم ھی رھے گا اندازا تیس سینٹی گریڈ تک ھوگا یا تھوڑا کم یا زیادہ ھوگا

اب طریقہ سمجھین آپ کا مکان جیسا بھی بنا ھوا ھے خواہ گاؤن دیہات والا کچا مکان یا پکی مٹی کی چھت والا یا کسی بھی چیز کا چھت اور دیوارین بنی ھون آپ نے مندرجہ ذیل کیمیکل تیار کر کے لگادینا ھے اب اس کیمیکل کو سمجھ لین

آپ نے ماربل کٹائی کی فیکٹریان تو دیکھی ھونگی جب ان مین ٹائل کٹتی ھے تو پانی ملا ایک کیچڑ سا ان فیکٹریون مین وافر کٹائی کے دوران نکلتا ھے آپ نے پانچ کلو یہ ماربل کا کیچڑ حاصل کرلینا ھے یہ مفت ملے گا اب اس مین کلو سفید سیمنٹ پانی مین حل کر کے شامل کرلینا ھے اور پاؤ سے آدھا کلو حسب ضرورت گلو بھی شامل کرلینا ھے یہ گلو سو روپے کلو ملتا ھے سیمنٹ سفید بھی پرچون مین بیس پچیس روپے شاید کلو ملے گا اب ان تینون کو ملا کر گاڑھا سا پیسٹ بنالین بطور تجربہ کسی بھی فرش پہ دو کوٹ تھوڑی سی

جگہ کر دین یہ کچھ دیر مین سوکھ جائے گا اب اسے دھوپ مین خوب تپنے دین دوپہر جب اچھی خاصی دھوپ اس پہ پڑ جائے تو پاؤن سے جوتی اتار کر ننگا پاؤن اس کیمیکل لگے حصے پہ رکھین اور دوسرا پاؤن صاف فرش پہ رکھ دین اب جہان کیمیکل لگا ھے وہ جگہ ٹھنڈی ھو گی اور جو فرش صاف ھے وہ شدید گرم ھو گا یعنی جہان کیمیکل لگا وھان دھوپ کو ریفلیکس کر دیا اس نے اور اس جگہ فرش نے حرارت جذب ھی نہین کی یا بہت ھی تھوڑی جذب کی بہ نسبت صاف فرش کے

اب یہی کیمیکل اگر مکان کی چھت اور وہ دیوارین جہان براہ راست سارا دن دھوپ پڑتی ھے وھان ڈبل کوٹ کر کے لگا دین گے تو یقیناً کمرے کا درجہ حرارت اس کمرے سے کم ھو گا جس نے سارا دن دھوپ سے حرارت جذب کی ھے دوستو یہی چیزین استعمال کر کے مختلف کمپنیون نے اپنی اپنی پیکنگ کر رکھی ھے آپ تجربہ کرین جو کچھ مشکل بھی نہین ھے اور نہ کوئی قیمتی ھے پھر رائے دین بہر حال مین نے پورے مکان کی چھت پہ کروا رکھا ھے اس پوسٹ کو سرمد صاحب کے نام ھی کر رھا ھون یہ انہی کی ترغیب ھے

نوٹ.... یہ سیمنٹ کی جگہ چونا بھی شامل کیا جا سکتا ھے بلکہ چونا بھی شامل کر کے تجربہ کرین مذید سستا پڑے گا

Facebook link

ھیضہ کا علاج

2 September 2019

آجکل بارشون کے موسم مین جہان پانی کھڑا ھو جاتا ھے پھر گندگی کے ڈھیر بھی ھون جیسا کہ کراچی کی پوزیشن ھے شدید تعفن پیدا ھو کر مختلف امراض پھوٹ پڑتی ھین جن مین ایک ھیضہ بھی وبائی شکل مین آ جایا کرتا ھے علامات تقریباً ھر شخص جانتا ھے پاخانے اور الٹیان شروع ھو جاتی ھین اور ان مین بہت شدت ھوتی ھے پانی کی جسم مین شدید کمی ھو جاتی ھے جبکہ الٹی اور جلاب مین شدید بدبو بھی ھوا کرتی ھے یہ مرض گھنٹون منٹون مین لوٹ پوٹ کر دیتا ھے اور مریض موت کے منہ مین چلا جاتا ھے بدن مین پانی کی شدید کمی ھونے کے ساتھ ساتھ بدن سے حرارت غریزی بھی ختم ھوتی جاتی ھے یہی بات موت کا سبب بنتی ھے طب قدیم کی ایک دوا جوارش تمر ھندی اس مین بہت مفید ھے جبکہ حضرت دوست محمد صابر ملتانیؒ نے اس کے ساتھ حب مقوی خاص دینے کی ھدایت کر رکھی ھے آیئے آج آپ کو تمام دواؤن کی جگہ ایک ھی دوا سے اس مرض کا علاج یقینی بتاتے ھین لیکن پہلے تھوڑی سی وضاحت دو امرض کی ایک خاص علامت پہ کر لین

آپ کو پتہ ھے جب ھیضہ کے مرض مین شدت آتی ھے تو پانی اور حرارت کی جب شدید کمی واقع ھو جاتی ھے تو مریض کے جسم مین کڑل پڑنے شروع ھو جاتے ھین جب کڑل پڑنے شروع ھو جائین تو معالج اسے خطرناک حالات گردانتے ھین یعنی مقدر اچھے ھوئے تو بچ جائے گا ایک ناامیدی سی ھو جایا کرتی ھے اس حالت مین مریض کا جسم بھی بہت ٹھنڈا ھو جایا کرتا ھے بلڈ پریشر تقریباً ختم ھونے کے قریب پہنچ جاتا ھے اس کے لئے صابر صاحب اجوائن دیسی تیزاب گندھک شامل کر کے دینے کی ھدایت دیتے تھے جو واقعی اکسیر ھے ھیضہ مین لیکن آپ ان تمام علامات مین مندرجہ ذیل دوا کو دے سکتے ھین سب فوائد اسی ایک دوا سے مل جائین گے اور انشاللہ ھیضہ جیسی موذی مرض سے نجات مل جائے گی

فلفل احمر یعنی سرخ مرچ 50 گرام تج 50 گرام ۔۔لونگ ۔دار چینی ۔ھینگ ایرانی یا عمدہ ھینگ ھر ایک دوا 30 گرام ازراقی مدبر ۔ خردل ھر ایک دوا 20 گرام لہسن چھلا ھوا سو گرام

پہلے دوائین پیس لین پھر لہسن کو پیس کر سب دواؤن مین شامل کر کے خوب رگڑین ایک دن دوا کو سایہ مین رکھین اور پھر دھوپ مین خشک کر لین زیادہ سے زیادہ ایک گرام تک خوراک ھر پندرہ منٹ بعد دے دین جب تک الٹیان پاخانے رک نہ جائین اور جسم گرم نہ ھو جائے اور کڑل ٹھیک نہ ھو جائین پھر دوا کا وقفہ دن مین تین دفعہ کیا جا سکتا ھے

اب رہ گئی بات مزاج کی تو دوستو دوا کا مزاج عضلاتی غدی ھے اور یہ اکسیر اور تریاق دونون خوبیان اپنے اندر رکھتی ھے

Facebook link

خواتین مین بانجھ پن کا علاج

3 September 2019

آج عرصہ بعد خواتین کے موضوع پہ لکھ رھاھون ایک خوفناک صورت حال نئی پیدا ھونے والی نسل مین نظر آرھی ھے نوجوان لڑکے اور لڑکیان بظاھر بالکل صحت مند نظر آرھے ھوتے ھین جب شادی کے مراحل سے گزر جاتے ھین تو کچھ عرصہ گزرنے کے بعد انکشاف ھوتا ھے اب ان دونون مین سے کسی ایک مین اولاد پیدا کرنے کی صلاحیت ھی نہین ھے آج سے چند دھائیاں پہلے یہ مرض ھزارون مین کسی ایک کو ھوا کرتا تھا اور اب ھر دس مین سے ایک جوڑا اس مرض کا شکار ھے اب خواتین مین سے اسّی فیصد مریضائین اعصابی عضلاتی تحریک مین مبتلا ھوا کرتی ھین اور اب اس تحریک مین رحم کی قوت جاذبہ اور قوت ماسکہ کمزور ھو جایا کرتی ھے اور باقی بیس فیصد مریضائین کسی اور عارضے مین مبتلا ھوتی ھین اب جب تک اس عارضے کو دور نہین کرین گے تو قرار حمل نہین ھو پاتی خیر اسّی فیصد عارضے کا علاج لکھ رھاھون

برادہ دندان فیل پچاس گرام۔ گل سپاری تیس گرام لودھ پٹھانی تیس گرام۔ کشتہ بیضہ مرغ بیس گرام۔ بیخ مرجان پانچ گرام سب ادویات کا سفوف بنالین تین گرام یہ سفوف ھمراہ دودھ دن مین تین بار کھلائین اور ایک ماہ صرف کھلائین

اور چند باتین اس کے ساتھ ذھن مین بٹھالین اگر حیض اپنے وقت پر درست طریقے سے نہین آرھا تو اسے درست کرین اگر کمی خون ھے تو وہ بھی درست کرین اگر لیکوریا یا کوئی عارضہ ھے تو پہلے ان کا درست کرنا ضروری ھے

اب خون کی کمی ھے تو ترپھلہ سو گرام کشتہ فولاد بیس گرام پیس کر بڑے سائز کیپسول بھر لین اور صبح شام دین لیکوریا کی شکل مین اسی کشتہ فولاد والے نسخہ مین سو گرام پھٹکڑی سفید بریان شامل کرلین اور کیپسول تین وقت ھمراہ دودھ دین تو دونون عارضے درست ھو جاتے ھین مزاجا عضلاتی اعصابی ھی ھین میرے خیال مین کافی لکھ دیا ھے باقی انشااللہ پھر کبھی

نوٹ۔۔ مجھے علم ھے کہ اب کمنٹس مین جو سب سے زیادہ کمنٹس آنے ھین وہ یہ لکھا ھوگا کہ مردون کے بانجھ پن کا بھی نسخہ لکھ دین تو اطلاعا عرض ھے میری پہلے سے لکھی پوسٹین پڑھین گے تو علاج نظر آجائے گا باقی سچ یہ ھے کہ مرد اور عورت دونون کے اس مرض کا مکمل احاطہ کرنے کے لئے بہت ھی طویل مضامین لکھنے پڑین گے جو قسط وار ھی لکھے جاسکتے ھین اور یہ اتنا معمولی اور آسان کام نہین ھے ھر اس علامت کا ھر اس مرض پہ بحث کرنی پڑے گی جس کی وجہ سے بانجھ پن پیدا ھوا انشااللہ کوشش کرین گے سردیون کے موسم مین اس مضمون کو لکھین باقی آجکل طویل مضامین بھی اسی لئے نہین لکھے جارھے کہ گرمی شدید ھے باقی کچھ دوستون کی خواھش پہ اطباء کے لئے لائیو سوال وجواب کا سلسلہ شروع کرنے کا پروگرام بھی زیر بحث ھے جس مین صرف طبّی سوال وجواب کیے جائین گے پروگرام فائنل ھونے پہ آگاھی مل جائے گی اجازت دین محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

اکسیر سوزش جگر

4 September 2019

لاکھ دانہ 20 گرام

گل غافث 10 گرام

ریوند چینی 10 گرام

تخم کاھو 20 گرام

تخم کاسنی 20 گرام

افسنتین 5 گرام

تخم شلجم 10 گرام

طباشیر 10 گرام

تخم کرفس 20 گرام

تمام ادویہ کو باریک سفوف بنا کر 500 ملی گرام والے کیپسول بھر لین صبح دوپہر شام ھمراہ شربت دینار دین

فوائد۔۔۔ سوزش جگر۔ یرقان۔ استسقاء مین اعلی درجہ کی دوا ھے

Facebook link

گرم پانی اور کولسٹرول اور جگر پہ چربی

5 September 2019

اللہ تعالی کی بڑی نعمتون مین سے ایک بڑی نعمت پانی بھی ھے اس کے بغیر بھی زندگی ناممکن ھے سائینس کے اس جدید دور مین بڑے بڑے بھید کھلے توان مین ایک بھید پانی کی حقیقت بھی تھا آج ایک اھم سائینس سوال بھی آپ کے سامنے رکھنے لگاھون اس کا جواب تخلیق انسان کو سامنے رکھ کر دیناھے یعنی ایک نظریہ سب کے سامنے کاھے کہ انسان چار چیزون سے تخلیق ھوا جس مین آگ مٹی ھوا اور پانی ھے اب اس مین سے دو جزو کی تشریح کرنی ھے آپ نے ؟

ایک ھوا اور دوسرے پانی کی ؟

ھان ایک بات آپ کے سامنے رکھ دون ھوا کی کئی اقسام ھین یعنی جتنی بھی گیسین ھین یہ ھوا ھی توھین جیسے آکسیجن کاربن ڈائی آکسائیڈ وغیرہ ھان کلورین گیس کی بھی مثال دے لون باوجود اس کے کہ یہ بہت زھریلی ھوتی ھے موت لاتی ھے اب پہلی دو گیسین کے بارے مین سب کو پتہ ھے کہ انسان کے اندر موجود ھوتی ھین جس مین آکسیجن کو آپ غذا اور کاربن کو آپ فضلہ سمجھتے ھین یادوسرے لفظون مین آکسیجن زندگی ھے تو کاربن موت کے قریب کا عمل ھے ویسے جانے انجانے مین آپ بڑے شوق سے روزانہ کاربن خود سے استعمال کرتے ھین جو ھر سافٹ ڈرنک بنانے مین استعمال ھوتی ھے Co2 ۔۔۔۔۔۔

ھے یعنی اس مین بھی جب تک آکسیجن شامل نہ ھو تو پانی وجود مین نہین آسکتا جیسے آنسو گیس کے شیل پھٹنے سے H2O اب غور کرین گے تو بات سمجھ آئے گی پانی کی تشکیل جب فضاء آلودہ ھونے بندہ تکلیف کا شکار ھوتا ھے تو فوراپانی سے بھیگا کپڑا منہ پہ لپیٹ لینے سے بندہ بچ جاتا ھے یعنی اس پانی بھیگے کپڑے سے بندہ آکسیجن جذب کر لیتا ھے اور سہارے مین ھو جاتا ھے اب سوال یہ تھا جب یہ بات ثابت ھوگئی کہ انسانی زندگی چند منٹ بھی آکسیجن کے بغیر نہین رہ سکتی تو اصل ھوا تو آکسیجن ھی ھوئی اور آکسیجن پانی مین بھی شامل ھے تو پھر تخلیق مین دو الگ الگ اجزا یعنی پانی اور ھوا بھی شامل ھوئے تو بتایئے وہ کونسی ھوا تھی جو تخلیق انسان مین شامل ھوئی ؟؟؟ یا پھر کیا یون ھوا کہ مٹی مین پانی شامل کر کے بت تخلیق ھوا اور پھر آگ سے پختہ کیا گیا براہ کرم اس سوال کا جواب علماء حضرات لازما دین اور طبیب اور ڈاکٹر حضرات بھی بتائین مجھے طالب علم سمجھ کر سوال سمجھائین اگر کوئی کوتاھی ھوئی ھے تو در گزر فرمائین۔۔۔۔۔

آیئے اب ھم اپنے ناقص علم کے مطابق پانی کو صرف پانی سمجھتے ھوئے تعریف باری تعالی کرتے ھین تو دوستو اللہ تعالی نے زمین جہان جہان جیسا جیسا موسم رکھا ھے وھان مزاج انسانی کو معتدل رکھنے کے لئے پانی کو اتنا ھی ٹھنڈا یا گرم کر رکھا ھے آپ جہان بھی رھتے ھین وھان کا پانی دیکھ لین موسم کے حساب سے تبدیل ھوتا رھتا ھے کبھی وھی پانی زمین سے گرم نکل رھا ھے تو کبھی ٹھنڈا نکل رھا ھے خیر ھمارا طریقہ یہ ھے کہ ھم اسے مکمل یخ کرنے کے بعد استعمال کرتے ھین کیونکہ ھمارا ذھن سمجھتا ھے اگر پانی ٹھنڈا نہ ھوا تو پیاس نہین بجھے گی خیر پانی تازہ استعمال کرنا چاھیے اب وہ لوگ دل کی امراض اور جگر کے کچھ امراض مین ملوث ھین انہین کسی طور ٹھنڈا پانی استعمال نہین کرنا چاھیے اب عنوان کے مطابق بات سمجھ لین

جگر پہ چربی چڑھ جانا جسے آپ فیٹی لیور بھی کہتے ھین تو جاننا چاھیے جگر کی بالائی سطح محدب ھوتی ھے اور اس پہ ایک آبدار جھلی کی تہہ چڑھی ھوتی ھے اسی طرح جگر کے زیرین حصہ کی تہہ مقعر ھوتی ھے اور اس پہ بھی آبدار جھلی چڑھی ھوتی ھے یادرکھین جب جگر مین سکون ھوتا ھے تو حرارت کی کمی واقع ھو جاتی ھے اور وہ چربیلے مادے جن کا کیمیائی تجزیہ ھونا ھوتا ھے وہ ٹوٹنے کے بجائے جمتے جاتے ھین اور ان جھلیون اور جگر کے درمیان جمع ھوتے جاتے ھین جس سے جگر کے اوپر موجود جھلیون کی تہہ موٹی ھوتی جاتی ھے اور جگر اپنے حجم مین بڑھ جاتا ھے اب اس کا ادویاتی علاج تو غدی اعصابی ملین ھی کافی ھے یعنی غدی اعصابی تحریک پیدا کرین لیکن اگر آپ مسلسل گرم پانی پلانا شروع کر دین تو تب بھی یہ ٹھیک ھو جاتا ھے یعنی گرم پانی مین حل کر کے اس چربی کو ختم کیا جا سکتا ھے۔ بہ امر مجبوری غدی اعصابی ملین بھی دے سکتے ھین سنڈھ 50 گرام۔ نوشادر ٹھیکری 50 گرام۔ کالی مرچ 50 گرام۔ سناء 200 گرام۔ ریوند خطائی 200 گرام پیس کر ماشہ ماشہ دن مین تین دفعہ دین

اب بالکل اسی طرح دل پہ چربی چڑھنا اسی طرح ھے یعنی دل پہ بھی دو پردے ایک غدی اور ایک اعصابی پردہ ھوتا ھے جب اعصابی تحریک پیدا ھوتی ھے تو قلب و عضلات مین تسکین واقع ھو جاتی ھے جس سے اعصابی پردے مین رطوبات کا اجتماع ھو جاتا ھے اور وہ پھول جاتا ھے یادرکھین جو رطوبات وھان جمع ھوتی ھین ان مین کئی غیر منہضم شدہ مادے ھوتے ھین ان رطوبات کی وجہ سے دل ڈوبتا محسوس ھوتا ھے اسکی حرکات کم ھو جاتی ھین جسمی طور پر قلب پھولا پھولا ھوتا ھے یہ اعصابی تحریک اور عضلاتی تسکین ھوتی ھے بہترین علاج عضلاتی تحریک مین بدل دیا جائے لیکن پانی گرم ھی پلایا جائے تاکہ رطوبات نچڑ جائین بلکہ بہت ھی اچھا علاج عقیق چھٹانک اور بھلاوہ پاؤ بھر کا

نگدہ دے کر پانچ تا سات کلو آگ دین اب یہ کشتہ عقیق دو سو گرام ترپھلہ مین کھرل کر کے کیپسول 500 ملی گرام بھر لین تین وقت ھمراہ گرم پانی دین باقی گلیسرائیڈ کی حالت مین غدی اعصابی ملین ھمراہ گرم پانی دین یاد رھے کوشش کرین جب بھی پانی کی طلب ھو نیم گرم ھی پینا ھے اور آخری بات جب کسی بندے کو ھارٹ اٹیک ھو جائے تو اس بات کو ھمیشہ یاد رکھین اگر آپ پاس ھین تو مریض کو فورا گرم پانی پلائین ابتدائی اٹیک ٹھیک ھو جائے گا اب آپ ھسپتال لے جا سکتے ھین ممکن ھے آپ کے اس عمل سے کسی کی زندگی بچ جائے پانی ایک گلاس لازمی پلا دین خواہ الٹی آجائے لیکن فائدہ پھر بھی ھو گا الٹی آنے پہ مزید پلا دین انشااللہ اٹیک رک جائے گا گروپ مطب کامل

محمود بھٹہ

Facebook link

کثرت حیض اور اس کا اصولی علاج

6 September 2019

عموما ایسے کیس مین ایلو پیتھی رحم کو ھی نکالنا مسئلے کا حل سمجھتی ھے جبکہ اصول قوائد اور مرض کو سمجھ کر علاج کیا جائے تو نوے فیصد خواتین اپریشن جیسے مراحل سے بچ سکتی ھین خیر جو ایلو پیتھی طریقہ علاج پہ یقین رکھتے ھین ان کا تو اپریشن ھونا ھی ھوتا ھے پہلے پہل وٹامن کے انار یکسل ٹرانزامن وغیرہ کا سہارا لیا جاتا ھے بات بڑھنے پہ مریض کی زندگی بچانے کا مرحلہ آجانے پہ اپریشن ضروری قرار دیا جاتا ھے لیکن ھمارا شعبہ طب ھے آیئے آج آپ کو باریک بینی سے مرض کے بارے مین سمجھاتا ھون بات سمجھ آگئی تو کچھ مشکل نہین ھے نہ سمجھ آئے تو اندھیری رات ھے

قارورہ کا رنگ سرخ زردی مائل ھوتا ھے اور مقدار کم ھوتی ھے اور نبض غدی عضلاتی ھوتی ھے

غدی عضلاتی نبض حرکت مین قدرے تیز یعنی سریع ھو گی مقام کے اعتبار سے درمیان مین یعنی نہ اوپر اور نہ ھی نیچے ھو گی بلکہ تھوڑا سا دباؤ دینے سے محسوس ھو گی طوالت مین تیسری اور چوتھی انگلی پر محسوس ھو گی البتہ مسلسل جریان خون سے خون کی کمی ھو کر بعض اوقات اعصابی ھو جایا کرتی ھے

اب بات سمجھین غدی عضلاتی کا مطلب ھے کہ جسم مین تسلسل سے صفرا بڑھ رھا ھے اب اس کے آخر مین لفظ عضلاتی ھے جس کا مطلب ھے کیمیائی خشکی کا دور دورہ ھے اب قانون یہ ھے کہ جب ھم خشکی کو تری مین بدلین تو لازما مزاج مین تبدیلی آئے گی ھم نے صرف خشکی کو چھیڑا ھے اور تری مین بدلا تو مزاج مین گرمی تری پیدا ھو جائے گی یعنی غدی عضلاتی کو غدی اعصابی مین بدل دین گے اس سے حرارت کیمیائی طور پر بڑھ کر خشکی کا خاتمہ ھو جایا کرتا ھے اور خشکی کی جگہ تری پیدا ھو کر شفایاب ھو جاتے ھین

اب آتے ھین علاج کی طرف تو دوستو دوائین تو بے شمار لکھی جا چکی ھین۔ لیکن پھر بھی آپ کے کی آسانی کے لئے کچھ نہ کچھ لکھے دیتا ھون آپ سفوف کثرت طمث اور اکسیر بادیان کھلائین

نسخہ کثرت طمث۔۔ گندھک آملہ سار۔۔ سونف ھر ایک تیس تیس گرام زیرہ سیاہ بیس گرام پیس کر سفوف بنا لین ابتدا مین مرض کی شدت مین ھر پندرہ منٹ بعد تک دوا دے سکتے ھین لیکن جب خون رکنا شروع ھو گیا تو دوا کا وقفہ بھی بڑھا دین یعنی دن مین تین بار کر دین

اکسیر بادیان مشہور عام دوا ھے۔۔ سونف۔ ھلدی۔ ملٹھی ھر ایک دس دس گرام ریوند خطائی تیس گرام پیس کر سفوف بنا لین ماشہ تک خوراک دین اب دونون دوائین اکٹھی ملا کر دیتے رھین

نوٹ۔۔ کچھ بحث مختلف سوالات پہ بھی ھو جائے۔۔

اخراج خون کا قانون اور رطوبت

یاد رکھین جسم سے جب بھی خون کا اخراج ھو گا اس وقت رطوبت کا اخراج بند ھو جایا کرتا ھے یا دوسرے لفظون مین بات یون سمجھ لین جب جسم مین رطوبات کی شدید کمی واقع ھو جائے تو اخراج خون ھوتا ھے اب اس بات کو الٹ کر بھی مطلب نکال لین یعنی جب رطوبات کا اخراج ھو رھا ھو تو جسم مین خون کی کمی واقع ھو چکی ھے

یہ بات بھی ذھن نشین کر لین خون کا اخراج ھمیشہ عضلاتی تحریک مین ھوا کرتا ھے اب عضلاتی سے مراد شدید خشکی بھی ھے اور خشکی سرد مزاج اور گرم مزاج دونون مین ھو سکتی ھے یاد رکھین دونون حالت مین خواہ سردی ھو یا گرمی ھو خون کا اخراج ھو سکتا ھے بشرطیکہ مزاج مین خشکی زیادہ ھو

اب آپ کو ایک گہرائی کی بھی بات سمجھا دیتا ھون

عضلاتی اعصابی یعنی خشک سرد مزاج مین سر سے لے کر معدہ تک کسی بھی اعضاء سے خون خارج ھو رھا ھے تو تحریک عضلاتی اعصابی ھو گی اور معدہ سے نیچے یعنی جگر سے لے کر تمام نچلے اعضاء رحم ھو مقعد ھو یا مثانہ ھو یا آلات پیشاب ھون یعنی کہین بھی اگر خون خارج ھو رھا ھے تو تحریک عضلاتی غدی ھو گی

اور ایک بات اور بھی یاد رکھین عورتون مین تحریک عضلاتی برائے نام ھی ھوا کرتی ھے عورت کا فطری مزاج غدی ھوتا ھے اس لئے جب کثرت طمث کی مرض ھوتی ھے تو مزاج غدی عضلاتی ھوا کرتا ھے یعنی سوزش سے خون کا اخراج شروع ھوا ھے اب یہی مرض مزمن ھو جانے پہ ورم کی شکل اختیار کر جاتا ھے اور آپ جانتے ھین ورم کے بعد اگلی کیا صورت ھو سکتی ھے اس لئے کثرت طمث کا علاج ھمیشہ محللات سے کرنا چاھیے اب جاھل طبیب اس کا علاج مسکنات مخدرات حابسات اور قابضات سے کرتے ھین یہ اتنا بڑا ظلم ھے جس کا بعد مین کوئی حل نہین رھتا اب ان ادویات کے استعمال سے مرض مزمن شکل اختیار کرتی ھے جو بعد ازان کینسر پہ جا کر ختم ھوتی ھے اور کینسر کہان جا کر ختم ھوتا ھے یہ آپ بھی جانتے ھین یہی کچھ ایلوپیتھی مین استعمال ھوتا ھے اور یہی کچھ طب مین استعمال ھوتا ھے یعنی وہ وٹامن کے دے لیتے ھین اور آپ سنگجراحت اور گیرو اور پھٹکڑی بریان والا سفوف حابس ساتھ سپاری پاک دے کر طب کا بیڑا غرق کر رھے ھوتے ھین یعنی آپ غیر فطری انداز مین خون روک کر خطرناک امراض کو دعوت دے رھے ھوتے ھین اب آخری بات ایلوپیتھی مین جب خون کی شدید کمی واقع ھو جائے تو ڈاکٹر حضرات فوراً خون کی بوتل لگوانے کا مشورہ دیتے ھین یہ ایک اچھا عمل ھے مریض کی جان بچانے کا۔۔۔ لیکن اس مین ایک فاش غلطی بھی ھے گروپ ملائین اور خون لگائین یہ ضرور کرنا چاھیے لیکن عورت کو اس حالت مین کبھی بھی کسی مرد کا خون نہ لگائین بلکہ ھر ممکن کوشش ھونی چاھیے کہ عورت کو عورت کا ھی خون لگے کیونکہ کثرت طمث جیسی مرض مین عورت مین قوت مدافعت کم ھو جایا کرتی ھے اور ھارمونز مین گڑبڑ ھو چکی ھوتی ھے (اس کی تفصیل نہین لکھ رھا آپ کو سمجھ بھی نہین آئے گی اور مضمون بھی بہت لمبا ھو جائے گا)

کیونکہ اس مین مرد کا خون لگانے پہ عورتون مین بعد مین مردون جیسی خصلتین پیدا ھو جایا کرتی ھین یعنی چہرے پہ بال اگ آنا۔ موٹاپا۔ بلڈ پریشر۔ آواز کا بھاری ھو جانا اور خواتین کی ھی مرض اختناق الرحم جیسی علامات پیدا ھو سکتی ھین

میرا خیال ھے بہت بحث کر دی ھے اتنا ھی کافی ھے غور سے بار بار مضمون پڑھین گے تو بہت کچھ سمجھ آ جائے گا اور یہ بات بھی ذھن مین رکھین مین کوئی عالم فاضل بندہ نہین ھون جتنا مجھے علم ھے وہ آپ کو بتا دیتا ھون علم طب وسیع سمندر ھے چھلانگ لگائین اور تہہ تلاش کرنا آپ کا کام ھے مین تو کر نہین سکا یعنی اس سمندر سے شاید ایک قطرہ بھی پورا حاصل نہین کر سکا دعا ھے اللہ تعالی ھمارے ذھن کھول دے اور علم کے دروازے کھول دے جو پیاس باقی ھے وہ بجھ جائے دوستو مین بھی سیکھ رھا ھون آپ بھی سیکھیے آگے بڑھنے کی جستجو کو ھمیشہ زندہ رکھیے آمین اجازت محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

رحم مین پانی کی تھیلیاں

7 September 2019

کل کی پوسٹ کوشش کی تھی کہ زیادہ سے زیادہ وضاحت کر دی جائے لیکن بعض اوقات بالکل سامنے کی باتین بھی یاد نہین رھتی خیر آج اسی پوسٹ سے متعلقہ کچھ وضاحتین بھی ھین کل کی پوسٹ مین غدی عضلاتی تحریک سے پیدا شدہ کثرت حیض کی پوسٹ لکھی تھی اب اس کے کمنٹس مین ایک سوال جو ممتاز صاحب کا تھا اس نے مجھے یہ وضاحت لکھنے پہ مجبور کیا یعنی پندرہ روز بعد ماھواری کا آ جانا یا پھر لوتھڑے کی شکل مین خون کا اخراج ھونا یہ علامتین بھی غدی عضلاتی ھی تحریک مین ھوا کرتی ھین یاد رھے ایسی خواتین کا ھیپاٹائٹس سی ضرور چیک کروا لیا کرین کیونکہ اکثریت خواتین کو ایسی علامات کے ساتھ ھیپاٹاٹس سی بھی دیکھا گیا ھے اگر ھیپاٹاٹس سی ھے تو یہ علامت خواتین مین ضرور پیدا ھو جاتی ھے بشرطیکہ ھیپاٹاٹس مین شدت آ چکی ھو اب گھبرانے کی بات کوئی بھی نہین ھے علاج خواہ ھیپاٹائٹس کا ھو یا اس علامت کا دوا تب بھی ایک ھی دین انشاءاللہ دونون امراض درست ھو جائین گی بس آپ نے علاج غدی اعصابی سے اعصابی غدی ھی کرنا ھے اب کچھ عرصہ سے کافی لوگون نے ایک سوال کر رکھا ھے رحم کے اندر پانی کی تھیلیان یا رحم کے منہ مین پانی کی تھیلیان تو دوستو اس کا علاج بھی کچھ مشکل نہین ھے بس آپ یہ بات یاد رکھین کہ رحم مین پانی کی تھیلیان بھی غدی عضلاتی تحریک کا ھی نتیجہ ھین اب ایک بات کی وضاحت مین کل بھی کر چکا ھون اب اسی کی روشنی مین مختصر آپ کو بات سمجھانے لگا ھون اب رحم کے اندر ان پانی کی تھیلیون کو رطوبت کے زمرے مین نہ لے جائین شاید بہت سے دوستو کے ذھن مین یہ بات آتی ھو جب پانی کی تھیلیان ھین تو لازماً اعصابی تحریک ھونی چاھیے تو دوستو آپ غلط سوچ رھے ھین اس کی مثال یون ھے جیسے بدن کا کوئی حصہ جلتا ھے تو وھان چھالے بن جاتے ھین اور ان چھالون مین پانی بھرا ھوتا ھے بالکل یہی عمل رحم کی اندرونی ساخت مین سوزش واقع ھونے سے آھستہ آھستہ پانی کی رسولی کی شکل اختیار کر لیتا ھے اب ایک ماھر طبیب اس بات کو سمجھ سکتا ھے کہ یہ مقامی طور پہ استسقاء ھو کر رسولی

بن گئی ھے اب حقیقت مین اس کا علاج بھی استقاء والا ھی کرنے سے شفا ملے گی اور ایک دوسری بات یہ بھی یاد رکھنی ھے کہ علاج مین محللات استعمال کرنی ھین نہ کہ مخدر مسکن وغیرہ دوائین دینا شروع کر دین اس بات کی بھی کل تفصیل سے وضاحت کر چکا ھون لیجئے اب علاج کی طرف توجہ دین

مریضہ کو غدی اعصابی شدید + سفوف اسگندھ مسلسل کھلائین ساتھ اکسیر بادیان دین انشاءاللہ کچھ ھی عرصہ مین تمام مرض جاتا رھے گا رسولیان بھی اور ماھواری کی درستگی بھی ھو جائے گی ھان اگر ھیپاٹائٹس کی بھی شکایت ھو چکی ھے تو پھر ان دواؤن کے ساتھ غدی اعصابی اکسیر بھی لازما ملا لین اب ترتیب سے نسخے بھی لکھے دیتا ھون

غدی اعصابی شدید۔۔۔

سنڈھ پانچ تولہ

نوشادر ٹھیکری دو تولہ

مرچ سیاہ تولہ

پیس کر سفوف بنا لین

چار رتی تا ماشہ تک خوراک دے سکتے ھین ضرورت کے مطابق

سفوف اسگندھ۔۔۔

سونف۔زیرہ سفید۔کشنیز۔ملٹھی۔اسگندھ

برابر وزن پیس لین آدھے سے ایک ماشہ تک خوراک ھے

اکسیر بادیان۔۔اس کا نسخہ کل کی پوسٹ سے دیکھ لین

غدی اعصابی اکسیر۔اس کا نسخہ بھی بارھا بار گروپ مین لکھا جا چکا ھے

تمام دوائین دن مین تین بار ھمراہ پانی دین

ھان ایک بات یاد رھے چند روز پہلے مین نے جوارش محمود کا نسخہ لکھا تھا اگر اسے ساتھ استعمال کرین گے تو سونے پہ سہاگہ والا کام ھے اجازت دین محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

مقوی باہ بے مثال

8 September 2019

یہ دوا صرف حکماء بنائین اس کے علاوہ اگر کوئی اور دوست بنائے تو کسی قریبی اچھے طبیب سے مدد ضرور لے بلکہ پاس بیٹھ کر ایک ایک بات سمجھ لے دوستو آپ کو علم ھے کہ مین ایسی دوا کبھی نہین لکھتا جس مین زھریلے اثرات بھی پائے جاتے ھون اسلئے نہین لکھتا کہ اکثر وہ لوگ جن کا طب سے دور کا بھی واسطہ نہین ھوتا وہ دوائین بنانے لگتے ھین اس لئے نقصان کا احتمال ھوتا ھے صرف سفوف ھی بنانا ھو تو ایک فن کے ماھر کا انداز ھی نرالہ ھوتا ھے مین اس کی مثال بھی دے رھا ھون جیسے آپ نے اگر تریاق معدہ ھی بنانا ھو تو آپ یون کرین گے بازار سے اجوائن پودینہ اور گندھک لین گے اور گرینڈر مین ڈال کر پیس لین گے لو جی دوا تیار ھو گئی ؟؟؟ جبکہ میرا اصول یہ ھے پہلے پودینہ سے تمام تنکے نکلوائین گے اب باقی پتے بچے ھین تو ان کے ساتھ بھی گرد غبار اور مٹی لگی ھوتی ھے جو بظاھر نظر نہین آئے گی اب ان پتون کو پانی سے دھویا جاتا ھے پھر سوکھنے کے لئے شیشے کے باکس مین لگا دیتے ھین اسی طرح اجوائن کو بھی چھانٹا جاتا ھے تاکہ سوائے تخم کے سب چیزین نکل جائین اب اسے بھی پانی سے غسل دینے کے بعد شیشے کے باکس مین لگا دیا جاتا ھے شیشہ کا باکس اسلئے ضروری ھوتا ھے کہ اس مین دوبارہ سے گرد غبار بھی شامل نہ ھو اور حرارے بھی براہ راست دھوپ لگنے سے ضائع نہ ھون گندھک کو بھی مصفی کیا جاتا ھے پہلے پیلے رنگ کی ھوتی ھے صاف ھونے پہ سرخ کلر ھو جاتی ھے اب وزن کے حساب سے دوائین ملا کر پیس لی جاتی ھین وہ بھی وقفہ وقفہ سے گرینڈر چلایا جاتا ھے تاکہ دوا گرم ھو کر ضائع نہ ھو میری اس ساری گفتگو کا مطلب یہ ھے کہ دوا بنانا ایک الگ فن ھے عام آدمی پہلے اسے سیکھے پھر بنائے چلین اب دوا کی طرف چلتے ھین

روغن بلادر سو گرام بذریعہ پتال جنتر حاصل کرلین پھر خراطین مصفی دیسی لیناھے یہ چائیناوالا استعمال نہ کرین یہ خراطین پچپاس گرام سوکھے ھوئے اور پسے ھوئے ھون اب ان کو کھرل مین ڈال کر تھوڑا تھوڑا روغن بلادر ڈالتے جائین اور خشک ھونے پہ مذید ڈال لین جب سب روغن جذب ھوجائے تو بڑے سائز کی حبوب بنالین اب ان کا بذریعہ پتال جنتر تیل نکال لین

یہ ایک قطرہ روغن ایک چھٹانک دیسی گھی مین شامل کردین اور اسکا حلوہ تیار کرکے کھالین یادرکھین اس حلوہ مین پانی کے بجائے آدھا کلو دودھ شامل کرلین یہ دن مین ایک دفعہ کھالین

فائدے۔۔بے حد مقوی باہ۔ مقوی بدن ممسک ۔رعشہ۔ فالج اسفل۔اوردائین طرف کے فالج مین کمال کی چیز ھے بائین طرف والے فالج مین استعمال نہین کرنا اب وہ لوگ جو شوگر کے مرض کی وجہ سے جنسی طور پہ کمزور ھوچکے ھین ان کے لئے اعلی درجہ کی دوا ھے پانچ منٹ مین اپنا اثر دکھاتی ھے یہ ھمارے ایک بلوچستان کے دوست ھین ان کے لئے دوا لکھی ھے گروپ مطب کامل محمود بھٹہ باقی سب دوست دوا بنا کر مستفید ھوسکتے ھین اللہ تے خیر صلا

Facebook link

سیبک تھارن یعنی زھوق پھلو

10 September 2019

بڑاھی عجیب وغریب پوداھے پاکستان مین تو گلگت سکردو فیلو مین عام پایاجاتاھے آجکل یعنی اس موسم مین پھل پک چکے ھین بے شمار فوائد کا حامل ھے اگر آپ سکردو بلتستان یا گلگت گئے ھوئے ھین یا وھین کے رھائشی ھین تو اس پودے سے فائدہ ضرور اٹھایئے یہ پودا ویسے تو چین اور بعض یورپی ممالک مین بھی پایاجاتاھے وھان اس کا ایک پھل بھی ضائع نہین جانے دیاجاتا لیکن یہان معلومات نہ ھونے کی بناپر لاپرواھی برتی جاتی رھی ھے

تعارف۔۔یہ ایک جھاڑی نما کانٹے دار خودرو پوداھے لمبائی عام طورپہ چار سے چھ فٹ تک ھوتی ھے پودے کے ھر حصہ پہ کانٹے ھوتے ھین نر اور مادہ الگ الگ پودے ھین جولائی اگست مین پھل لگتے ھین جبکہ اکتوبر نومبر مین پھل پک جاتے ھین نومبر مین یہ سرخ رنگ جیسا پھل ھوجاتاھے پھل کے اندر سیاہ رنگ کا بیج ھوتاھے اس بیج مین تیل بھی نکالاجاتاھے تنا بیرونی طور سیاہ لگتاھے جبکہ اندرونی طورپہ زرد ھوتاھے۔

چینی حکماء اسے جادوئی بوٹی کہتے ھین

پاکستان مین بھی اس پہ کافی تحقیقات ھوچکی ھین اب تک اس مین 190 کے قریب مرکبات دریافت ھوچکے ھین

اس بوٹی مین شاید دنیا کے سب وٹامن نامیاتی مادے کاربوھائیڈریٹس فلیور نائیڈز اور نیولز شامل ھین

وٹامن بی ۲ بی ۱ کے ای ۲۲ فیٹی ایسڈ ۲ ۶ نامیاتی ایسڈ اینٹی آکسڈنٹ دل کی بیماریون کے لئے بہترین سمجھی جاتی ھین پتہ نہین کتنے طاقتور مرکبات اس پھل مین پائے جاتے ھین سمجھ سے کام باھر ھے اسلئے چینی اسے جادوئی پھل کہتے ھین اس کے بیجون کو بھی ضائع نہین کیاجاتا ان سے بھی تیل نکالا جاتاھے ان مین بھی امیگا ۱۔۳ گروپ زیادہ پایاجاتاھے یہ جسم مین فالتو چربی اور کولسٹرول ختم کرنے اعلے سمجھے جاتے ھین اسی طرح بلڈ پریشر کے لئے بھی بہت اچھی دواھے بلکہ کینسر کے مرض کا تین حصہ تعلق تو غذا سے ھوتاھے اب اس پھل مین کینسر ختم کرنے سو فیصد خوبی موجود ھے یادرکھین وٹامن سی ای اور اے اور فائٹوکیمیکلز کیروٹین اور فلیور نائیڈز کینسر ختم کرنے مین سب سے زیادہ اچھے سمجھے جاتے ھین اب اسپک تھارن کے پھل اور بیج کے تیل مین سب سے زیادہ پائے جاتے ھین اس کے علاوہ یرقان کالی کھانسی ھاضمہ کی خرابی جوڑون کا درد پٹھون کا درد اور فالج کے لئے بہت ھی اعلی ھے دوستو اس بوٹی سے ضرور فائدہ اٹھائین چین اسے جادوئی پھل اور جادوئی بوٹی ایسے ھی نہین کہتا بلکہ اس کے تیز اثر شفائی اثرات کی وجہ سے کہتاھے پاکستان مین وافر مقدار مین پائی جاتی ھے اور آجکل اس کا موسم بھی عروج پہ ھے اسلئے آپ کو آگاہ کیاھے اب یہ علم نہین آپ مین سے کون کون اس سے مستفید ھوتاھے گروپ مطب کامل محمود بھٹہ

Facebook link

نعم البدل ادویات

14 September 2019

بے شمار مرتبہ مجھے اس سوال کا سامنا کرنا پڑا ھے اب سمجھ نہین آتا جب آپ بدل استعال کرتے ھین تو دوا کی افادیت بھی کیسی ھو گی آج اسی بات پہ بحث ھے لیکن اس بحث کے شروع کرنے سے پہلے آپ کے لئے چند باتین سمجھنا ضروری ھین

کائینات مین آج تک کسی بھی انسان کے کچھ اعضاء دوسرے انسان سے نہین ملتے جیسے نہ انگلیون کی لکیرین ملتی ھین نہ ھی آنکھ کی پتلی دوسرے بندے سے ملتی ھے اسی طرح باقی اعضاء مین بھی فرق ھوتا ھے یہ اللہ تعالی کی شان ھے بس یہ اسی کی قدرت ھے کہ ھر انسان کو دوسرے سے مختلف بنایا ھے بس یہ مماثلت ھے کہ ھم کھڑے ایک ھی طرح ھوتے ھین کھانا پینا باقی انداز اطوار ایک جیسے ھین اس لئے ھم پہچان جاتے ھین کہ ھم انسان ھین جو اس رحمان کی پیدا کردا باقی مخلوقات سے الگ پہچان رکھتے ھین شیر بکری ھاتھی الگ پہچان رکھتے ھین اسی طرح کا معاملہ نباتات کا ھے اب ایک پودا ھے اس کے پتون سے پھلون اور پھولون سے تنے سے بناوٹ سے رنگ سے علاقہ سے یعنی اس کی ھر ادا سے دور سے پہچان لیتے ھین یہ زیتون کا پودا ھے تو یہ انجیر ھے یہ کیکر ھے تو یہ شیشم ھے اب غور کرین گے تو سب پودے ھی یا درخت نظر آئین گے لیکن شکل وصورت الگ الگ ھونے کی بنا پر ھم پہچان بھی الگ الگ ھی رکھین گے اب بات آگے بڑھاتے ھین

زمین یا مٹی ایک ایسا مرکب ھے جس مین بے شمار اجزا پائے جاتے ھین اب ھر پودے کی خوراک بھی الگ الگ ھے وہ اپنی ضرورت کا اپنی مرضی کا کیمیائی مادہ زمین سے حاصل کر کے اپنی شکل شباھت برقرار رکھے ھوئے ھے اب کس پودے کی کیا خوراک ھے یہ ھم جب اس پودے کا تجزیہ کرین گے تو پتہ چلتا ھے کہ اس کی خوراک کیا تھی یقین جانین جب ایک پودے کو بھی اس کی من پسند خوراک زمین سے نہین ملتی تو پھر یا تو اس کی شکل شباھت مین بگاڑ آ جاتا ھے یا پھر وہ مردہ ھو جاتا ھے کل ایک ویڈیو دیکھی جس مین سفید گلاب بمعہ شاخ ایک بالشت کاٹ کر کوک کی بوتل مین رکھی گئی تھوڑی دیر مین گلاب سیاہ رنگ کا ھو چکا تھا خیر آپ یہ تجربہ کر سکتے ھین اب اپنے موضوع کی طرف رخ کرتے ھین عموماً زعفران کا بدل جلوتری کو مانا جاتا ھے یا پھر رائی سمجھی جاتی ھے بعض کتابون مین تج بھی زعفران کا بدل ھے اب اگر زعفران کا کیمیائی تجزیہ کرین گے تو اس مین

فراری روغن۔۔ کروسین۔۔ گلوکو سائیڈ۔۔ پکروسین۔۔ برومیڈ۔۔۔ شکر۔۔ موم پایا جاتا ھے

جبکہ جاوتری کا کیمیائی تجزیہ کرنے پہ اس مین

فرافری روغن۔کاربوھائیڈریٹ۔پروئیڈس پائے جاتے ھین

اب رائی کا کیمیائی تجزیہ کرنے پہ اس مین

مائروسین۔سنی گرین۔فکسڈ آئل۔پوٹاشیم مائرونیٹ اور سن پین ھوتے ھین

اب آپ ھی بتائین ان مین کوئی مماثلت ھے یا نہین باقی ان تینون کی شکل شباھت پہ بھی روشنی ڈال لیتے ھین جاوتری جائفل کے اوپر چھلکا ھوتا ھے یہ ایک درخت کی شکل مین ھوتا ھے زعفران کا پودا ھوبہو پیاز کے پودے جیسا ھوتا ھے جبکہ رائی ھوبہو سرسون کے پودے سے ملتا جلتا پودا ھے اب ان پودون مین کسی قسم کی بھی مماثلت نہین ھے اب ان ادویات کی مماثلت دیکھ لیتے ھین زعفران باریک شاخون بلکہ تنکون کی شکل کا ھوتا ھے جیسے مکئی کے بھٹون مین بال ھوتے ھین بعض سیانے دوکاندار انہین کو رنگ کر اوپر زعفران کا ایسینس ڈال کر زعفران بنا کر بیچ دیتے ھین خیر جلوتری چھوٹے چھوٹے چھلکون کی مانند ھوتی ھے اور رائی باریک دانون کی شکل مین سرسون کی شکل کا ھوتا ھے دوستو اس ساری بات کا لب لباب وھی ھے جو آپ سمجھ گئے ھین یعنی بدل سے بچا کرین یہ اعتراض غلط ھے کہ بازار سے درست دوا قطعی نہین ملتی ضرور مل جاتی ھے اگر آپ پنساری سے کہین گے اور آپ کو پہچان ھو گی اور پہچان تب ھی ھو گی جب آپ کا واسطہ مفردات سے روز کا پڑے گا اور آپ دلچسپی سے غور سے پہچان کرین گے

Facebook link

دل کے والو اور مفرح قلب دوا

15 September 2019

مروارید دس گرام

طباشیر پچاس گرام

کشنیز پچاس گرام

صندل سفید پچاس گرام

الائچی خورد پچاس گرام

زہر مہرہ خطائی پچاس گرام

کہربا شمعی پچاس گرام

نارجیل دریائی تیس گرام

کشتہ عقیق بیس گرام

کشتہ مرجان دس گرام

ورق نقرہ دس گرام

ورق طلا تین گرام

عرق مفرح 750ml

عرق کیوڑہ 750ml

پہلے مروارید کو نصف بوتل عرق کسی بھی ایک مین کھرل کرین پھر باقی تمام ادویات سوائے ورق کے ڈال کر باقی ماندہ عرق ڈالتے جائین اور کھرل کرتے جائین جب تمام عرق کھرل ہو چکے تو ورق طلا اور نقرہ ڈالتے جائین اور کھرل کرتے جائین جب ورق بھی کھرل ہو جائین تو بس دوا تیار ھے

نصف ماشہ سے ایک ماشہ تک خوراک دوا دے سکتے ھین دن مین ایک بار زیادہ سے زیادہ دو بار دے لین ھمراہ شربت شہد یا کیلے کا ملک شیک بنا لین یا مغز بادام کا حریرہ بنا کر اسکے ساتھ کھلا لین مفرح قلب اس سے بڑھ کر کوئی دوا نہین ھے پرانے سے پرانے بلڈ پریشر کے مریض اس سے ٹھیک ہو جایا کرتے ھین یاد رھے انار کے جوس کے ساتھ یا مربہ بہی کے ساتھ بھی استعمال کرایا جاسکتا ھے خفقان قلب گھبراھٹ پیاس کی شدت ٹھیک ہو جایا کرتی ھے دل کے والو کھول دیتی ھے اسکے لئے شہد کے شربت کے ھمراہ دین سردیون مین مربہ بہی کے ساتھ دین کیونکہ بہی بذات خود دل کے لئے ایک شفا بخش دوا ھے گروپ مطب کامل محمود بھٹہ

Facebook link

مورنگا سچ اور حقیقت

16 September 2019

دنیا کا ایک اصول رائج ھے بغیر سوچے سمجھے بات کو بڑھا چڑھا کر بیان کرنا یہ غلط بات ھے

خیر یہ ھمارا موضوع نہین ھے نہ اس پہ بحث کرین گے اس بات کا مقصد یہ تھا کم سے کم حقیقت کو ضرور مدنگاہ رکھنا چاھیے بس اسی طرح مورنگا کے بارے مین بغیر سوچے سمجھے زمین و آسمان کے قلابے ملا دیے گئے انسانی تمام ضروریات کو مورنگا کا محتاج بنانے تک کی حد تک لکھا گیا یعنی اگر فصل اگانی ھے تو بیج کو پہلے مورنگا کے پانی مین بھگو لین فصل دوگنی ہو گی ایسا کچھ بھی نہین ہوتا کہین یہ لکھا کہ فصلون کو کھاد تک کی ضرورت نہین رھتی یہ بات بھی غلط ھے اب دوسری بات دنیا کے تمام وٹامن تمام منرل اور میٹلز کی خوبیان جنھین آپ بڑی مشکل سے کشتہ کر کے دواؤن مین استعمال کرتے ھین یعنی فولاد چاندی سونا قلعی ھیرا پارہ اب کسی بھی کشتہ کی ضرورت نہین بس مورنگا استعمال کرین یہان تک کہ کسی پروٹینی غذا کی بھی ضرورت نہین بس مورنگا استعمال کرین یعنی نہ روٹی کھائین نہ کچھ اور کھائین صرف مورنگا کھا لین بس آپ کی تمام ضروریات پوری ہو جائین گی تحقیقات کے حوالے سے دنیا کی بڑی بڑی ریسرچ لیب کا نام ساتھ لکھ دیا جاتا ھے جب ان لیب سے رابطہ کر کے سوال کرین کہ آپ کی اس مورنگا پہ کیا ریسرچ ھے تو جواب ملے گا کہ ھمارے فرشتون کو بھی علم نہین ھے

دیکھ لین نام کتنا سٹائلش لکھا جاتا ھے

________مورنگا_______

پاکستان مین عام اور تقریباپورے ملک مین عام پایاجانے والادرخت سہانجنہ ھے جسے مورنگا کہتے ھین اب زندگی مین ھر پاکستانی کوواسطہ اچار کھانے سے توضرورپڑا ھوگا اب اچار مین ایک اچار مولی کاھوتاھے دوستویہ سہانجنہ کی ھی مولی ھوتی ھے جس کا آپ اچار کھاتے ھین اب اس درخت کی پھلیون کا بھی اچار ڈالا جاتاھے گاؤن دیہات مین جو بڑے ھی مزے کاھوتاھے مین ھر سال بڑے شوق سے کھاتاھون پورے ملک مین پایاجاتاھے اب مختلف علاقون مین نام مختلف ھوسکتاھے بہر حال اس کی مولیان سستے دامون تازہ بازار سے موسم مین عام ملتی ھین اور اچار سارا سال ھر جگہ دستیاب ھوتاھے یہ تھامورنگا کا تعارف

اب اصل بات کی طرف آتے ھین یادرکھین طب قدیم مین اس کا پانی ڈال کر دوائین بنانازمانہ قدیم سے ھے۔خاص کر معدہ کے امراض اور جوڑون کے امراض مین کافی دواؤن مین اسکاپانی استعمال کیا جاتاھے

مثلاسہاگہ بریان ھینگ سنڈھ نمک سیاہ ھموزن پیس کر سہانجنہ کی مولی کے پانی مین کھرل کر کے نخودی گولیان بنالین تمام ریاحی دردون اور بلغمی امراض مین مفید ھے یہ نسخہ طب قدیم کاھے طب قدیم کی روسے سہانجنہ ھاضمہ تیز کرتاھے یعنی بھوک لگاتاھے پیٹ کے ریاح مین نافع ھے جوڑون کے درد ٹھیک کرتاھے جسم سے ریاح ٹھیک کرتا ھے کمر درد مین بھی فائدہ مندھے باقی جو پوڈر مارکیٹ سے اس کا مل رھاھے اور اتنی خوبیان لکھی گئی ھین سوائے مارکیٹنگ کے کچھ بھی نہین ھان چند خوبیان ضرور ھین جن مین کچھ بتادی ھین باقی کاذکر بھی آجائے گا

بنانے کاطریقہ مین پہلے سمجھائے دیتاھون سہانجنہ کے پتے اتارلین اب انہین سایہ مین کھلے کر کے ڈال دین جب سوکھ جائین توپیس لین چھوٹی آدھ چمچ خوراک ھے صبح شام کھاسکتے ھین دردون کوآرام آئے گاھان بعض لوگ اسکے پھولون کاسالن بھی بناکر کھاتے ھین یہ بھی بہت مزے کاھوتاھے آپ بھی کھائیے بس یہ بات ذھن مین رکھین یہ دوابھی بطور غذاکے ھے دونون طرح سے استعمال زمانہ قدیم سے ھورھاھے

اب بات کرتے ھین جدید ریسرچ مین واقعی اس کے اندر کچھ جواھر ھین توبات سمجھین جہان تک یہ کہاجاتاھے کہ یہ بڑی کرشماتی بوٹی ھے غریب اس سے بڑی طاقت حاصل کرسکتاھے یہ سب لایعنی اور مارکیٹنگ کی باتین ھین ھان جو غذائی اثرات اس مین ھین وہ دوسرے پودون مین بھی پائے جاسکتے ھین ھماری روزمرہ کی غذاؤن مین بھی پائے جاسکتے ھین اس مین پوٹاشیم فائبر وٹامن اے ای وٹامن بی اور سی ھے فولادھے کیلشیم ھے پروٹینی اجزاء ھین سب طاقت کے اجزاء ھین لیکن نارمل ھی انداز مین ھین بطور فوڈ سپلیمنٹ استعمال کرسکتے ھین باقی یادرھے پاکستان کی حد تک اسے بازار سے خریدنے کی توقطعی ضرورت نہین ھے کیونکہ پورے ملک مین وافر مقدار مین پایاجاتاھے اس کا آبائی وطن ھی پاکستان ھے اس کی مولی کا اچار کھائین جو عام ملتاھے وھی اثرات ھین

اب ایک دوباتین غور سے سن لین اگر طاقت ھی دیکھنی ھے تو مریض کو سیاہ چنے پچاس گرام کی روزانہ یخنی نکال کر دین بہت ھی طاقت ور ھے اگر کسی بوڑھے بندے کو ایک ماہ روزانہ کے حساب سے سیاہ چنون کی یخنی پلادین تووہ شادی کی خواھش کرنے لگ جاتاھے یخنی کچھ یون تیار کرنی ھے چنے سیاہ پچاس گرام زیرہ سفید دوماشے دارچینی ایک ٹکڑا اور میانہ سیاہ مرچ ماشہ پیاز درمیانہ ایک عدد ادرک تولہ پانی دوکلو ڈال کر آگ پر رکھ دین تولہ بھر دیسی گھی ڈال دین آھستہ اور دھیمی آنچ پہ پکنے دین چنے گل جائین اور پانی آدھاکلو رہ جائے نیچے اتار کر کھالین چنے بے شک نہ کھائین شوربہ تمام پی جائین کچھ روز مین جسمانی طاقت بھی آجائے گی اور مردانہ طاقت بھی بے مثال ھوگی باقی ایک بات اور سن لین دنیا کے سب سے بہترین اور تمام طاقت کے اجزاء یعنی وٹامن منرل وغیرہ اور دنیا کا بہترین اینٹی بائیوٹک کا حامل دنیا کی سب سے بہترین غذائی شفائی یعنی جہان تصور ختم ھوجائے ایسے اثرات کی حامل ایک ھی چیز ھے جسے آپ شہد کہتے ھین ایک بات اور بھی ذھن مین رکھین یہ واحد ایسی دواغذاھے جس کے اجزاء مکمل طور دنیا کی کوئی لیب علیحدہ نہین کرسکی باقی سب کی اکھاڑ پچھاڑ ھوسکتی ھے ایک چھوٹی سی مکھی جو انتہائی نفاست سے ھر پودے اور پھول سے قیمتی رس چوس کر شہد کی شکل دے دیتی ھے اور یہ بات بھی یادرکھا کرین جب اللہ تعالی جنت کی بشارت دیتے ھین اور جنت کاذکر آتاھے تو محل تو حورون سے پہلے دودھ اور شہد کی نہرون کی بشارت آتی ھے پھر حورون کی بشارت آتی ھے اس بات پہ غور کرین؟ اس لئے کبھی آپ بھی دودھ اور شہد ملاکر پیاکرین طاقت کے خزانے چھپے ھین ستر حورون کا سامنا کرنے کے لئے ؟

ایک آخری بات۔۔۔پانچ چھ روز ھوئے مین ننکانہ صاحب گیا تھا کسی ذاتی کام کے سلسلے مین۔۔۔۔وھان ایک سکھ دوست کے ھمراہ گوردوارہ بابا گرونانک صاحب بھی دیکھنے کا اتفاق ھوا یادرھے یہ سکھ مذھب کا سب سے مقدس مقام ھے یہان سب سے مقدس مقام وہ جگہ ھے جہان بابا گرونانک صاحب کی پیدائش ھوئی اس جگہ کو اندر سے بھی دیکھنے کا اتفاق ھوا خیر یہان بہت سے تاریخی مقامات بھی ھین یہان ایک سہانجنہ کا درخت بھی ھے جس کی بہت حفاظت کی گئی ھے یہ درخت بھی تاریخ کا حامل ھے سال 1921 مین اس گوردوارہ پہ ھندوؤن نے قبضہ کیا تھا جسے چھڑانے کی کوشش مین سکھون کے ایک جتھا یعنی لشکر نے حملہ کیا اب یہان بھی ھندوؤن نے ظلم کی تاریخ رقم کی ھے اس سہانجنہ کے درخت کے ساتھ سکھ سردار کو الٹا لٹکا کر زندہ حالت مین جلایا گیا اور باقی دوسو ساتھیون کا بھی یہی کچھ انجام کیا جو اس درخت سے چند قدم دور مقام ھے اس درخت کے چارون طرف چاردیواری چنی گئی ھے جس پہ تمام واقعہ رقم کیا گیاھے درخت آج بھی ھری بھری حالت مین سو سال گزرنے کے باوجود اسی حالت مین

موجود ھے تازگی مین ذرا بھی فرق نہین ھے ساتھ ھی ان دو سو سکھون کی یادگار موجود ھے جس پہ منون کے حساب سے سونا لگا کر بنایا گیا ھے دوستو سہانجنہ کے ذکر پہ یہ تاریخی بات بھی یاد آئی جو آپ سے شئیر کر دی اور سہانجنہ کی عمر کا بھی اندازہ ھوا اب چند خاص خوبیان

قوت مدافعت بہت پیدا کرتا ھے اسو جہ کچھ امرض مین مفید سمجھا جاتا ھے

زیادہ مقدار مین کھانے سے بدھضمی پیدا ھو گی کم مقدار مین کھانے سے معدہ درست اور بھوک بڑھے گی یاد رھے گردے کے مریض اسے کسی بھی حالت مین استعمال نہ کرین جسم مین پانی کی شدید کمی کرے گا اور کچھ حکماء کا یہ خیال ھے کہ یہ مدر بول ھے تو دوستو یہ قطعی غلط ھے مزاجا تشریح کیے دیتا ھون طب قدیم کی رو سے گرم خشک درجہ سوم مین ھے یہ بھی یاد رکھین جب بھی کوئی دوا گرم درجہ چہارم مین چلی جائے تو انتہائی گرم دوا ھوتی ھے اس سے بھی کراس کرے تو زھر بن جاتی ھے جبکہ سہانجنہ درجہ سوم ھے لیکن طب جدید بہت بہترین تشریح کرتی ھے

تخم سہانجنہ کا مزاج خشک گرم

تازہ پھلیان سرد خشک

پھول گرم خشک

محلل اعصاب۔ مسکن غدد۔ محرک عضلات ھے

یاد رکھین سہانجنہ رطوبات خشک کرتا ھے جس کی وجہ سے خون گاڑھا ھو جاتا ھے اب دل کے مریض بھی استعمال سوچ سمجھ کر کرین اور جہان کچھ لوگون نے اسے شوگر کے لئے بہت مفید لکھا ھے تو صاف ظاھر ھے اس مین یہ خوبی ھے کہ رطوبات کو ختم کرتا ھے اور پیشاب کی مقدار کم ھو جاتی ھے لیکن جن کے گردون کو پانی کی شدید ضرورت ھوتی ھے جیسے پتھری گردہ مین تو ان کو استعمال قطعی نہین کرنا چاھیے

میرے نزدیک اس کے پتون کا اکیلے استعمال درست نہین ھے بلکہ چھال پتے پھول اور پھلیان ملا کر سفوف بنا کر استعمال کرین مجھے امید ھے آپ کو ایسی معلومات پہلے نہین ملی ھونگی اور اب آپ کے ذھن سے کرشماتی بوٹی والا بھوت بھی اتر چکا ھو گا دعاؤن مین یاد رکھیے گا محمود بھٹہ گروپ مطب کامل یہ مضمون آپ دوستو کی خواھش پہ لکھا ھے

Facebook link

بقیہ مضمون مورنگا

18 September 2019

دو چیزون کی وضاحت باقی رہ گئی تھی ایک بیجون کے بارے مین اور گوند سہانجنہ کے بارے مین

کل وعدہ تھا کہ مضمون کا بقیہ حصہ جو یاداشتون مین باقی رہ گیا ھے اسے بھی لکھ دیا جائے گا لیکن یاد رکھیے ھر کام اللہ کے حکم سے وقت مقررہ پہ ھی انجام پاتا ھے ھمارے اختیار مین کچھ بھی نہین ھے

سہانجنہ کی گوند بھی بڑی باکمال چیز ھے کمر درد مین بے مثل ھے ایک بات یاد رکھین کسی بھی گوند کو جو کسی بھی درخت یا پودے سے حاصل ھوتی ھے اسے طبی زبان مین متعلقہ درخت کی رطوبت ھی لکھا جاتا ھے لیکن مین اسے ھمیشہ سے متعلقہ درخت کا جوھر کہا کرتا ھون یہ درست تعریف ھے گوند کے بارے مین۔۔۔ کیونکہ گوند ھمیشہ جب درخت سے نکلتی ھے تو درخت کی ادویاتی تمام خوبیان سمیٹ کر درخت سے نکلتی ھے حقیقت مین درخت سے تمام نفیس اجزاء کا نچوڑ گوند ھی ھوتا ھے بھاری اور وہ اجزاء جن مین کچھ نہ کچھ فضلہ یا مضر اثرات ھون بذریعہ گوند درخت سے باھر نہین نکلتے یعنی آپ اسکا مقصد کچھ یون بھی لے سکتے ھین اجزائے ریئسہ بشکل گوند باھر آتے ھین اور اجزائے خبیثہ اندر ھی رھتے ھین یعنی فضلہ وغیرہ گوند مین شامل نہین ھوا کرتا یا آپ اسے درخت کے لطیف اجزاء کا مرکب کہہ سکتے ھین میرا خیال ھے گوند کی تعریف سمجھ گئے ھونگے اب سہانجنہ کی گوند اکیلی تمام اجزائے موثرہ کا جوھر سمجھ سکتے ھین اب پانچ گرام گوند کو پیس کر سو گرام بیسن مین شامل کر کے اس کا حلوہ تیار کر لین مزاجا تری بھی شامل ھو جائے اور افادیت سے بھی بھرپور ھو جائے اب اسے ایک ھی وقت مین کھا لین انشااللہ کمر درد اور دیگر تمام سابقہ افادیت مین بہتر پائین گے باقی سہانجنہ کی گوند دس گرام اسگندھ ناگوری پچاس گرام بدھارا پچاس گرام سفوف بنا لین آدھا تا ایک ماشہ تک کھائین بہترین ٹانک ھے جو مفردات کو باریک بینی سے سمجھتے ھین جیسے منصور صاحب ھین یا دیگر قابل اطباء کرام وہ اس بات کو اچھی طرح سمجھ رھے ھین کہ یہ کتنا لاجواب ھو سکتا ھے انشااللہ مین مزید کبھی بالمزاج سہانجنہ کے مرکبات پہ گاھے بگاھے ضرور لکھین گے

اب بات کرتے ھین تخم کے بارے مین تو دوستو تخم سے 36 فیصد تیل نکلتا ھے یہ لمبے عرصہ تک خراب نہین ھوتا پہلے پہل لوگ اس تیل کا بہتر استعمال مشینون کے پرزہ جات پہ لگاتے تھے جو بہترین رزلٹ دیتا تھا خیر آجکل مشینون کے پرزہ جات کو تیل لگانے کے لئے کئی اقسام بازار مین عام دستیاب ھین اس سہانجنہ کا تیل اتنا نفیس ھوتا ھے کہ پہلے لوگ گھڑیون تک کے پرزہ جات مین اسے ھی استعمال کرتے تھے اب جدید دور مین اسے زیتون کے برابر درجہ دیا گیا ھے جو کہ ھزار فیصد غلط بات ھے اس وقت نہایت ھی افسوس ھوتا ھے جب بات بڑھا چڑھا کر کی جاتی ھے اور تشبیح ایسی چیز کے ساتھ دے دی جاتی ھے جس کا مقام بہت ھی بلند ھوتا ھے مین صرف دلیل مین ایک ھی بات کہون گا زیتون وہ پھل اور درخت ھے جس کے بارے مین رب کائینات نے قرآن مجید مین قسمین اٹھائی ھین اس کی افادیت اتنی مسلمہ ھے جس کی معترف ھر قوم اور نسل انسانی ھے اس سے مطابقت کرنا قطعی غلط ھے اسے نہ ھی اس مقدار مین کھایا جاسکتا ھے نہ ھی اس طرح غذا کا حصہ بن سکتا ھے آپ اسے دردون کے لئے بطور مالش استعمال کر سکتے ھین باقی کچھ بھی نہین۔۔۔ھان اس کے بیجون کے تیل سے بہتر ان بیجون کا فضلہ ھے اسے بھی استعمال کیا جاسکتا ھے گندے پانی مین اگر ڈال دیا جائے تو بڑی حد تک صاف کر دیتا ھے یعنی پانی کے اندر گندے مواد کو اپنے اندر جذب کر لیتا ھے اور پانی کو قابل استعمال بنا سکتا ھے دوستو اب میرا خیال ھے مضمون کافی ھو گیا ھے دعاؤن مین یاد رکھیے گا محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

ڈینگی بخار

19 September 2019

یہ کچھ عرصہ پہلے گروپ مین مضمون لگ چکا ھے آج دوبارہ لگا دیا ھے کل اس پہ مزید مضمون لکھ دیا جائے گا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

پروگرام یہ تھا کہ آج جمعۃ المبارک کے بابرکت دن کا آغاز شوگر جیسے موضوع سے شروع کرین گے ادھر کافی دوستون کا پرزور مطالبہ شروع ھوا کہ ڈینگی کا بڑا زور ھے ذرا اس پہ بھی لکھین مختصر ھی مضمون ھو گا لیکن آپ غور سے پڑھین گے تو بہت جامع نظر آئے گا یہ 1789 کا زمانہ تھا کہ انکشاف ھوا کہ ڈینگی بھی ایک جان لیوا بخار ھے اور کنڑول سے بھی باھر ھے 1918 مین کیوبا مین اس کی پہلی وبائی صورت سامنے آئی ھزارون مین اموات ھوئین مختصر کرتے ھین پاکستان مین 1994 مین اور پھر 1997 مین اور پھر 2010 مین اس مرض نے وبائی صورت ھمارے ملک مین اختیار کی ھمین تو یہ مرض باھر سے ھی منتقل ھوئی ھے کیسے,,,, آئی ھے یہ ایک علیحدہ موضوع ھے اب اس کی علامتین بتاتا ھون

ڈینگی بخار سے جسم کے اندر مدافعتی نظام بری طرح متاثر ھوتا۔ ھے بلکہ ختم ھونا ھی شروع ھو جاتا ھے جسم مین خشکی اور گرمی بے تحاشا بڑھ جاتی ھے وائٹ سیل ختم ھونے لگتے ھین اس مرض مین خون کا پریشر وھان بڑھتا ھے جہان مرض کا زور ھوتا ھے یا یہ سمجھ لین کہ اوپر سر کی طرف زیادہ ھوتا ھے اتنا دباؤ ھوتا ھے کہ ناک کان اور آنکھون سے خون جاری ھو جاتا ھے لیکن ایک بات ھمیشہ یاد رکھین بلڈ پریشر اس مین ھمیشہ ڈاؤن ھی رھتا ھے لرف مقام مرض پہ دباؤ ھوتا ھے جو جان لیوا ھو سکتا ھے جوڑون مین شدید درد ھوتا ھے فلو کی بھی شکائت ھوتی ھے دراصل یہ دو قسمون پہ مشتمل بیماری ھے پہلی قسم مین جسم پہ الرجی بخار جوڑون مین درد تھکاوٹ سر اور آنکھون مین درد الٹی آ سکتی ھے یہ ایک دو روز مین ختم ھو سکتا ھے اس کی بھی مناسب دیکھ بھال اور دوا ایک ھفتہ تک ضرور ھونی چاھیے یہ قابل علاج ھے اس مین مادہ مچھر نے صرف ایک دفعہ کاٹا ھوتا ھے اگر یہ مچھر دو دفعہ کاٹ لے تو انتہائی خطرناک صورت حال ھو جاتی ھے اس صورت کو ڈینگی ھمبیریجک بخار یا ڈینگی شاک بخار کہتے ھین اس مین مدافعتی نظام بالکل ٹوٹ پھوٹ جاتا ھے پھر سب علامتین جو کہ بہت خوفناک بھی ھین سامنے آجاتی ھین تھکاوٹ جوڑون مین شدید درد کمزوری خون کے سفید ذرات اور خون بہنے کو روکنے والے ذرات کی کمی ھو جاتی ھے وٹامن کے کی بھی کمی ھو جاتی ھے آنکھون کان ناک منہ تک سے خون بہنے لگتا ھے اور مریض موت کے منہ مین چلا جاتا ھے اب ذرا یورپ کی تحقیق بھی سن لین آکسفورڈ یونیورسٹی کی پروفیسر لاری کرافٹ نے حساسیت کی وجہ ھونے بخار کے دو سو مریضون پہ تجربہ کیا سب سے کامیاب دوا شھد بتائی اور آپ کو یہ بھی بتا دون اللہ تعالی نے جن چیزون کا ذکر قرآن مجید مین کیا ھے ان مین شفائٹون کے حساب سے کوٹ کوٹ کر بھری ھوئی ھے زمانہ پہلے رسول اللہ صلی اللہ علیہ واسلم نے شھد کو ھر مرض کے لئے جب شفا فرمایا ھے تو ھمینا ایک مسلمان کی حیثیت سے اس پہ کامل ایمان بھی لانا چاھیے لیکن یہی ھماری کمزوری ھے کہ ھم مسلمان تو ھین نہ ھمارا اللہ تعالی کے احکامات پہ نہ نبی اکرم کے فرمانون پہ یقین ھے اب سنین اور چیلنج سے علاج کرین شھد کے چھتہ مین ایک جالا ھوتا ھے یہ زھر کش دوا ھے اسے پروپیس کہتے ھین یاد رکھین ھر وائرس کی یہ موت ھے جو انسانی وجود کے اندر ھین اس کی چنے برابر گولیان بنا لین صبح دوپہر شام ھمراہ پانی دین ڈینگی سے کہین اب رھے آپ کے اندر,, مضمون لمبا ھو جائے گا علاج کی علیحدہ پوسٹ لکھتا ھون ساتھ ھی

کہتے ھین اب یہ تجربات مین نے نہین کیے مین نے تو بہت بعد کی بات ھے,,propus,, مین ذکر کر رھا تھا شہد کے چھتہ مین ایک مادہ ھوتا ھے جسے انگریزی مین پروپیس یہ یورپ کی ھی تحقیق ھے,,,ھائے رے مسلمان,,,جو تحقیق انہون نے کرنی تھی وہ بھی یورپیون نے کی سچ کہا تھا سلطان صلاح الدین ایوبی نے جب مسجد اقصی پہ اپنا قبضہ کر لیا تو مسجد کی دیوارون سے چمٹ کر زار و قطار رونے لگا کمانڈرون نے کہا کہ سلطان آج تو خوشی کا دن ھے کہ ھم نے اللہ کا گھر حاصل کر لیا اور آپ ھین کہ رو رھے ھین تو سلطان نے کہا مین رو اس لئے رھا ھون مجھے نظر آرھا ھے کہ مسجد اقصی ایک دن دوبارہ یہودیون کے قبضہ مین چلی جائے گی اس دن صلاح الدین ایوبی کہاں سے آئے گا اسے آزاد کرانے کے لئے,,مسلمان تو شراب شباب اور کباب مین گم ھو چکے ھونگے اور آج زس کی پشین گوئی سچ ثابت ھوئی خیر بات لمبی ھو جائے گی.سوائے کڑھنے کے اور کچھ بھی نہین کیا جا سکتا

ڈنمارک کے پروفیسر لنڈ کی تحقیق ھے کہ شہد کے اندر اور شہد کے چھتہ کے اندر ایک عنصر ھے پروپیس اس سے بڑا جراثیم کش عنصر اور کوئی نہین ھے دنیا کے ھر اینٹی بائیوٹک اور ھر وائرس کے خلاف تیار شدہ ویکسین بھی وہ کام نہین کرتے جو اکیلی شہد کرتی ھے یاد رکھین ڈینگی مین بھی شہد سے موثر کوئی دوا نہین ھے اب آپ طبیب ھین مریض کو آپ نے بتانا ھے کہ شہد بھی گرم اور ڈینگی بھی گرم خشک مزاج کی پیداوار پھر شفا کیسے ھو تو جناب اس کا ماء العسل بنا کر استعمال کرین یعنی پانی مین شامل کر کے شربت بنا کر اسے ابالین پھر ٹھنڈا کر کے استعمال کرین گھونٹ گھونٹ لین ڈینگی کا بخار یک لخت کبھی بھی نہ اتارین ورنہ ضعف قلب ھو کر بھی موت واقع ھو سکتی ھے اور یہ قہواہ ضرور دین اس سے قوت مدافعت بڑھ کر ڈینگی کو ختم کرنے مین بہترین معاون ھے,,پپیتے کے پتون کا پانی سفید مرچ سونف کالی مرچ ادرک ان کا قہواہ تیار کر کے استعمال کرین اب وزن پوچھ کر پریشان نہ کرین چٹکی چٹکی استعمال کرین ساتھ مندرجہ ذیل دوا دین,,,,,سفید مرچ دس گرام سوڈا بائی کارب تیس گرام برگ پپیتا کا پانی دس گرام شامل کر کے چنے برابر گولیان بنا لین دو دو گولی صبح دوپہر شام ھمراہ پانی دین اس سے وائٹ سیل کی کمی دور ھو گی ساتھ یہ دوا دین,,,,چھتہ کے اندر جالا ھوتا ھے بھئی یہ جو شہد اتارتے ھین ان سے کہین گے تو لا کر دے دین گے اسکی چنے برابر گولیان بنا کر ایک ایک گولی صبح دوپہر شام ھمراہ پانی دین مزید دوا,,,,,,چھلکا جڑ آک سایہ مین خشک کر کے دس گرام مرچ سیاہ دو گرام سفوف ملٹھی دس گرام سب ادویہ کو چھ گھنٹہ گائے کے دودھ مین کھرل کر کے گولیان چنے برابر بنا لین ایک ایک گولی ماء العسل کے ساتھ دین

اب حفاظتی اقدام,,,یاد رکھین جب الرشاد اور مرکی دونون کی دھونی وبا کے دنون مین دین ڈینگی مچھر وھان نہین رھے گا اس سے بڑی جراثیم کش دھونی اور کوئی نہین ھے مجھے امید ھے اب سب لوگ کم سے کم ڈینگی کا علاج خود کر لین گے اجازت

Facebook link

ڈینگی بخار پہ حتمی تحقیقات

20 September 2019

دوستو کل جو پوسٹ ڈینگی پہ لگائی گئی تھی وہ سال بھی زیادہ عرصہ گزرا جب لکھی گئی تھی لیکن آجکا مضمون بہت ھی اھم ھے آپ کو بے شمار باتین سمجھنے مین معاون ھو گا جدید ایلوپیتھی تحقیقات مین اگر سادہ حالت کا ڈینگی بخار ھے تو سوائے دوا لگی مچھر دانی مین مریض کو رکھا جائے اور پیرا سٹامول دوا دے کر بخار کو مخصوص حد مین رکھا جائے تو بخار چند روز مین خود بخود بھی ٹھیک ھو جایا کرتا ھے اسپرین دوا کسی صورت مریض کے نزدیک نہ جانے دین باقی ھدایات گورنمنٹ پمفلٹ کی شکل مین دیتی ھی ھے جس کا سب کو علم ھے جس مین اھم بات یہی ھے کہ ماحول و گھر کی صفائی بہت زیادہ رکھی جائے مسلمان کو ویسے ھی صفائی بہت زیادہ رکھنی چاھیت کیونکہ یہ ایمان کا حصہ ھے بلکہ نصف ایمان ھے

اب طب کی تحقیق آپ کے سامنے رکھتے ھین دوستو پچھلی قسط مین اھم بات یہ لکھی ھوئی ھے کہ مریض کو گرمی خشکی بے شمار محسوس ھوتی ھے جبکہ حقیقت مین یہ اس کا مزاج نہین ھوتا یہ سب کیفیت تو بخار کی شدت کی وجہ سے محسوس ھوتی ھے آیئے اب سمجھتے ھین کہ اصل بات کیا ھے

مریض کی نبض دیکھین گے تو مزاج بلغمی یعنی اعصابی نظر آئے گا اور کچھ قلیل مقدار مین آپکو عضلاتی مزاج بھی دیکھنے کو ملے گا اب مریض کی تھوک کی پی ایچ سکیل چیک کرین گے تو وہ فوراسبز (الکلائڈ) ھو جائے گی یعنی ثابت ھوا مزاج اعصابی ھے اب دوائین لازمی بات ھے آپ نے عضلاتی مزاج کی ھی دینی ھین اس کے لئے اھم دوا ---کرنجوہ اور پھٹکڑی سفید بریان برابر وزن کو تین گنا پپیتہ کے پتون مین کھرل کر کے جب گولی بنانے کے قابل ھو جائے تو نخودی گولیان بنا لین یا کیپسول بھر لین اور دن

مین تین دفعہ کھلائین گولی ایک تادو کیپسول بھی عمر کے لحاظ سے استعمال کیا جائے۔۔اب اس سے مادے کی تعدیل ہو کر حرارت پوری ہونے سے بخار اتر جائے گا بلکہ سب اثرات بھی ٹھیک ہو جائین گے اب جو لوگ عضلاتی مزاج کے آپ کو نظر آئین گے ان مین حقیقت مین اینٹی باڈیز یعنی قوت مدافعت جسم مین پیدا ہو کر طبیعت خود ھی اپنا علاج کر رھی ہوتی ھے اور بخار اتر رھا ہوتا ھے یعنی ختم ہو رھا ہوتا ھے۔

اب اگلی بات سمجھین اب جدید سائنس بھی یہی کہتی ھے کہ ملیریا سادہ اور ڈینگی بخار ایک ھی کیٹا گری مین ھین لیکن ڈینگی مین فرق اس وقت پڑتا ھے جب بندہ دیگر امراض کا پہلے سے ھی شکار ہوتا ھے جس سے مریض پلیٹ لیس کی کمی سے جریان خون یا سانس کی تنگی ہو کر موت کے منہ مین جا سکتا ھے یہ خاص طور پر ھیپاٹائٹس کے پہلے سے شکار لوگون کے ساتھ ہوتا ھے اب سوچنے والی بات یہ ھے کہ مچھر کے ذریعے پھیلنے والی یہ ایک ھی تو مرض نہین ھے اور بھی ھین آیئے اب کچھ تشریح دیگر مرض پہ بھی کر لیتے ھین

پہلے ملیریا۔۔۔یہ ایک مادہ مچھر انافیلز کے پیٹ سے پلازموڈیم نامی جراثیم انسان مین منتقل ہو کر خون کے سرخ سیل RBC مین اپنی افزائش بڑھاتے ھین۔ پھر ایک خاص جسامت مین پہنچ کر سرخ سیل کو پھاڑ کر باھر نکل کر جب نئے سرخ ذرات مین داخل ہوتے ھین تو انسانی بدن مین کپکپی سے 103 تا 104 ڈگری بخار چڑھتا ھے اب سردی کے بعد گرمی لگتی ھے اور پھر جسم بھگونے والا پسینہ آ کر بخار اتر جاتا ھے اب ایک خاص مدت مین جب پلازموڈیم اپنا چکر مکمل کر کے دوبارہ سے اپنا چکر شروع کرتے ھین تو نئے سرے سے بخار سردی سے چڑھنا شروع ہو جاتا ھے یعنی ایک سرکل شروع ہو جاتا ھے بخار کے چڑھنے اترنے کا اور اس کے ساتھ شدید جسمانی درد ین خاص کر سر ٹانگین کمر درد منہ کڑوا الٹیان آنا یا متلی سستی ہوتی ھے اور یاد رکھین ھر دورے کے ساتھ خون کی کمی ہوتی جاتی ھے کیونکہ ھر دورے مین تو بے شمار سرخ سیل فنا ہو گئے۔

اب اس ملیریا کی بھی علامات کے لحاظ سے چار اقسام ھین یہ قسمین جراثیم کی نوعیت کے مطابق علامات اور زمانہ حضانت مین فرق پایا جاتا ھے۔ لیکن یہ سب اعصابی مزاج کے ھی بخار ھین۔ یاد رکھین اسکی بھی زیادہ تر علامات ڈینگی سے ملتی جلتی ھین

اب آگے چلتے ھین تو سامنے زرد بخار آتا ھے

زرد بخار۔۔ جس طرح ڈینگی کو فلپائن اور افریقہ کا بخار کہا جاتا ھے اسی طرح زرد بخار کو امریکہ اور افریقہ کے ساحلی علاقون کا بخار کہا جاتا ھے یہ بھی مخصوص وائرس یعنی زھر مچھر کے کاٹنے سے ہوتا ھے اسکا زمانہ حضانت یعنی مچھر کاٹنے سے بخار ہو کر اترنے کا عرصہ تین تا دس روز ھے اب اس مین مندرجہ ذیل اھم علامات پائی جاتی ھین

یہ بخار 103 ڈگری تک جاتا ھے پانچ روز بخار ھونے کے بعد اتر کر دوبارہ ہوتا ھے اس مین وقفہ عموما تین روز ہوتا ھے

گردے غدد یعنی جگر مین سوزش ہوتی ھے

ھچکی۔پیٹ درد۔انتہائی کمزوری اور نبض آھستہ چلتی ھے

یرقان ہو جاتا ھے ساتھ البیومن پیشاب مین ضرور خارج ہوتی ھے یہ اس بخار کی خاص پہچان ھے

یوریمیا ہو کر گردے فیل ہو کر موت واقع ہو سکتی ھے یعنی سب سے زیادہ متاثر ہوتے ھین

جس طرح ملیریا مین تلی بڑھ جایا کرتی ھے اب اس بخار مین تلی تو نہین بڑھتی بلکہ جگر بڑھ جاتا ھے یہ جگر سوج کر متورم ہو کر اس حالت مین آتا ھے

اندرونی حصون مین خون کے رساؤ سے کالے پاخانے آتے ھین اور الٹیان آتی ھین شدید غدی سوزش سے وریدین پھٹ کر ایسا ہوتا ھے آپ اس بات کو یون بھی سمجھ سکتے ھین جس طرح ھیپاٹائٹس مین پورٹل وین مین خون کے دباؤ کی وجہ سے خونی الٹی یا پاخانے سیاہ آتے ھین بالکل یہی کچھ اس زرد بخار مین ہوا کرتا ھے

اب سب پہ بحث کرتے ھین

اب آپ نے دیکھا زرد بخار مین سب علامات غدی تحریک اور سوزش کی علامات ھین اور اس مین ھمارے لئے بے شمار نقاط اور راستے بھی ھین جو نظر آ رھے ھین اب سوچنے والی بات یہ ھے دیکھنے مین ایک مچھر ھی تھا جو ماحول موسم وقت حالات مین اپنا مزاج اپنی کیفیت اور اپنی زھر بدل چکا ھے اب ان سے اپنے اثرات بھی انسانی بدن پہ مختلف چھوڑتا ھے کبھی بہت کمینگی بد خصلتی تو کبھی سادہ مزاجی کی کیفیت لیے عمل کر رھا ھے کبھی کبھی ایک ھی خطہ مین رہ کر اپنی عادات و خصلت وھی پیدا کر رھا ھے بلکہ زیادہ خطرناکی دکھا رھا ہوتا ھے جو اس نے اصل موحول مین نہین دکھائی ہوتی اب یہان سائنس یہ فتوہ دے رھی ہوتی ھے کہ بھئی اس نے اپنی قوت مدافعت مین مزید اضافہ کر لیا ھے اب اس کی مثال یہ بھی دے سکتا ھون (معذرت کے ساتھ) کہ ایک ایشائی جب اپنے گندمی رنگ کو میک اپ سے سفید کر کے بالون پہ ھائیڈروجن لگا کر گولڈن انگریزی بال بنا کر خود کو یورپین سمجھنے لگ جائے یعنی کاٹھا انگریز بن جائے۔۔

اب دوسری مثال جس طرح انسان سب دیکھنے مین انسان ھی نظر آئین گے شکل شباھت سے لیکن ھر براعظم پہ ماحول مختلف ھے زبانین مختلف ھین لہجے رھن سہن کھانا پینا الگ الگ بالکل اسی طرح باقی مخلوقات ارضی بھی وقت ماحول موسم سے اثر لے کر خود کو بدل لیتی ھین

اب یا آپ یون کہہ سکتے ھین کہ مچھر کی مختلف اقسام ھین جو آپس مین مشابہت رکھتی ھین اور انسانوں کی طرح ان کا مزاج بھی مختلف ھے جو غذا اور ماحول سے بناھے یعنی گرم رطوبات یا صفراوی پہ پلنے والا مچھر صفراوی مزاج والا زھر چھوڑے گا اور تر یعنی پانی پہ پلنے والا مچھر اعصابی یعنی بلغمی زھر ھی چھوڑے گا۔۔۔ نوٹ۔۔۔ یہان ایک بات یادرکھین مچھر مزاجا صفراوی یا بلغمی غذا کھا ضرور رھاھے مچھر نہ خشکی پہ زندہ رہ سکتاھے اور نہ ھی ٹھوس وخشک غذا یا زھر کھا سکتاھے

ھمہ اقسام کی مختلف غذائین دوائین ماحول اور محرکات کا اثر مختلف انسانون پہ مختف ھوا کرتاھے جیسے کسی امریکی کو انتھریکس چمٹ جائے تو مر جائے گا اور یہی جراثیم کسی پاکستانی کے اندر ھزارون منتقل ھو جائین تو نارمل رھے گا

جیسے غذاؤن کا اثر ماحول محرکات کا اثر انسانون پہ مختلف ھے اسی طرح انسانی جسم مین منتقل ھونے والے جراثیم کو اگر موافق ماحول مل جائے تو وہ اپنی افزائش مین اضافہ کر سکتے ھین اور نقصان بھی دے سکتے ھین یعنی مخصوص مفرد اعضاء مین غیر طبعی علامات پیدا کر سکتے ھین اگر درست ماحول نہین مل سکا یا موافق حالات وغذا نہین مل سکی تو یہی جراثیم انسانی جسم کا کچھ بھی بگاڑ نہین سکتے یاد رکھین اگر کسی پودے کا بیج بھی ھوا مین اڑ کر پانی مین بہہ کر جانورون کے فر مین پھنس کر اور گوبر کے ذریعے دور دراز علاقون مین پہنچ تو سکتا ھے لیکن افزائش کے لئے موافق ماحول موافق مٹی ملنا ھی اسے نمو دے سکتاھے جیسا کہ آپ دیکھتے ھین کہ ھر پودا پورے ملک مین نہین ھوتا کوئی کہین ھوتاھے تو کوئی کہین پیدا ھوتاھے۔۔۔ میرا خیال ھے کافی بحث دلائل کے ساتھ کر چکاھون بات سمجھ آ ھی گئی ھو گی اگر پھر بھی بات نہین سمجھ سکے تو اللہ ھی حافظ ھے

اب بات کو سمیٹتے ھین جس طرح ادویات اور ماحول سے تحریک بدل جاتی ھے اسی طرح جراثیم بار بار اثر انداز ھون تو وہ مضبوط اور تندرست انسان مین بھی تحریک بدل کر غیر طبعی صورت پیدا کر دیتے ھین اسی لئے اسلام نے پاکیزگی پر بہت زور دیاھے صفائی کو نصف ایمان گرداناھے حقیقت مین پاکیزگی لفظ بہت وسیع مفہم رکھتاھے آپ پاکیزگی کو یہان تک نہ سمجھ لین کہ بس نہا لیا اور لیپا پوتی کر کے چمک دمک بنا کر خود کو مہذب اور پاکیزہ سمجھنے لگ جائین پاکیزگی اخلاق مین بھی زبان مین بھی خیالات مین بھی موحول مین بھی کردار مین بھی گفتار مین بھی لباس وبدن مین بھی نگاہ کی بلندی اور پستی مین بھی یعنی چہار سو پاکیزگی ھونی ضروری ھے اسلام نے برتن اور کھانے پینے کی اشیاہ کو ڈھانپ کر رکھنے کی ھدایت کی ھے وبائی امراض مین وبا پھوٹ پڑنے کی صورت مین نہ اس علاقہ مین جانے کی اجازت ھے اور نہ ھی وہ علاقہ چھوڑنے کی ھدایت ھے

اب بعض اطباء شاید ضد مین یا کم علمی کی وجہ سے جراثیمون سے سخت نالان ھین تسلیم ھی نہین کرتے یادرکھین ھتھوڑی کی ایک معمولی ضرب شاید ایک دفعہ لگانے سے کچھ نقصان نہ کرے لیکن بار بار لگانے سے یہ معمولی ضرب بدن کے ٹشو کو متاثر کرتے ھوئے اس مقام پہ درد ورم پیپ زخم ضرور پیدا کر دے گی جراثیم معمولی چیز ضرور ھے لیکن اسے معمولی سمجھنا غیر علمی غیر عقلی بات ھے اس لئے جراثیم اور انہین منتقل کرنے والے واسطون سے خود کو محفوظ کرنا انسان پہ لازم ھے

اب بات کرتے ھین مذید علاج معالجے والی جو باتین یا تشریحات باقی رہ گی ھین اب جہان جہان بھی دنیا مین زرد بخار ھے وھان لوگ اس علاج سے فائدہ اٹھا سکتے ھین غدی سوزش مین غدی اعصابی اکسیر دورتی اکسیر بادیان ماشہ مین ملا کر دین تین وقت دن مین ھمراہ پانی دین بخار ٹوٹ جائے گا حب گل مدار یعنی سہاگہ بریان گندھک آملہ سار گل مدار والی دوا دین البیو من بھی ٹھیک اور بخار بھی ٹھیک مذید عرق گلاب دین عرق گاؤزبان دین جوارش شاھی دین غدی اعصابی سے اعصابی غدی دوائین مستعمل ھین دوستو کوشش ھوتی ھے گروپ مطب کامل مین آپ کو ھر بات کھول کھول کر بتائی جائے محمود بھٹہ کا کام ھی یہی ھے کہ بات کو دلائل دے کر قانون طب کے مطابق ثابت کرنا تاکہ بات آپ کے ذھن مین بیٹھ جائے اور زندگی بھر نہ بھولے باقی کامیابیان اللہ تعالی آپ کے نصیب مین کرے یہ دعا ھی دے سکتاھون کوشش کیا کرین زیادہ سے زیادہ علم حاصل کر سکین پوری زندگی پڑھین اس روشنی کو بجھنے نہ دین اس روشنی کو قبر تک جانے پہ ھی بجھنا چاھیے یہی کامیابی ھے وھی لوگ وھی قومین کامیاب ھوئی ھین جنہون نے علم کا دیا روشن رکھا اور علم کو اپنے پاس ھی نہ رکھین بلکہ پھیلاتے رھے اس سے آپ کا علم بڑھتا رھے گا دعا ھے اللہ تعالی سب کو اس ھدایت کے راستے پہ چلائے خیر

اب بات کرتے ھین ڈینگی بخار پہ جو دوائین پہلے بتائی ھین وہ بہترین ھین مذید دردون کی شکل مین حب وجع المفاصل دین عضلاتی اعصابی ملین دین اگر مرض کی شدت ھے جس سے خون کے ذرات پہ اثر ھو رھاھے تو زرشک بہت اعلی دوا ھے دو دو تولہ دو وقت کھلائین اگر جوارش تمر ھندی بنا لین تو سونے پہ سہاگہ ھے اس مین پہلے ھی زرشک شامل ھوتاھے باقی کڑوی اشیاء ترش اشیاء بہت فائدہ مند ھین ان سے ڈینگی کی تمام علامات ختم ھو جایا کرتی ھین میرا خیال ھے اب مضمون کا اختتام کرتے ھین کافی ھو گیا ھے دعاؤن مین یاد رکھیے گا اللہ حافظ

Facebook link

ھاتھ پاؤن پہ سوجن اور اس کا علاج

22 September 2019

آپ سب نے دیکھا ھوگا ایک صاحب روزانہ ھر پوسٹ مین کسی خاتون کے پاؤن کی تصویر جو سوج کر کپا ھو چکے ھین اس کی تصویر لگا دیتا ھے اور علاج پوچھ رھا ھوتا ھے اب اسکی ساری بات ھی نامکمل ھوتی ھے ھر شخص ایسی ھی حرکت کرتا ھے یاد رکھین ھر مرض کی علیحدہ علیحدہ پہچان ھوتی ھے اب کیسے پتہ چلے گا کہ ھاتھ پاؤن پہ ورم کیسے آگیا ھے یہ کوئی ایک مرض تو ھے نہین جب تک آپ درست تشخیص نہین کرتے علاج ممکن ھی نہین ھوتا اس لئے مریض کو چاھیے مکمل ھسٹری مرض کی لکھے اب اتنی بات پہ دوا تجویز کرنا ممکن ھی نہین ھوتا اب پاؤن سوجنا مرض نہین ھے کیون سوجے وہ مرض ھے ۔۔ باقی ایک بات سے آگاہ کر رھا ھون جو بھی نئے حضرات گروپ جوائن کرتے ھین وہ گروپ کے رولز قطعی نہین پڑھتے ھر نیا قاری بے دھڑک کمنٹس مین نمبر لگا رھا ھوتا ھے جب کہ رولز مین واضح لکھ دیا گیا تھا نمبر لکھنے والے کو بلاک کر دیا جائے گا اگر آپ نے کسی سے نمبر لینا ھے تو انباکس جا کر لے اور دین یہان قطعی نہین لکھنا باقی عموما ایک ھی طرح کے بار بار سوال لکھ دیے جاتے ھین مثلا آپ پوچھ رھے ھین سرعت انزال کا علاج لکھین اب بجائے سوال لکھنے کے گروپ مین سرچ کیا کرین سرچ والا بٹن موجود ھے متعلقہ سوال لکھین پوسٹین سامنے آجاتی ھین اگر کسی بھی مخصوص طبیب کا علاج آپ دیکھنا چاھتے ھین تو اس کی پوسٹ پہ کونے مین ایک چھوٹی تصویر لگی ھوتی ھے اس پہ کلک کرنے سے اب اس طبیب کی لکھی تمام پوسٹین آپ کے سامنے ھونگی ان مین مطلوبہ پوسٹ دیکھ لین اگر نہین کھل رھی تو قصور آپ کے موبائل کا ھے اب موضوع کی طرف چلتے ھین

پہلی بات سفر کرتے یا چلتے پھرتے پاؤن پہ سوجن آجانا عموما غدی عضلاتی تحریک مین ھوا کرتا ھے اب بیٹھے رھنے کی وجہ سے سوج بڑھتی ھے یا آرام کی صورت مین تو یہ تحجر المفاصل کی ابتدائی علامات کا اظہار ھے اب اس مین یورک ایسڈ لازمی بڑھ جایا کرتا ھے اب ایسا ورم زیادہ تر درد بھی کرنے لگتا ھے بعض اوقات درد نہین بھی ھوتا اب ایک نقطہ سمجھ لین اگر یہ صرف استسقاء ھے اور نبض بھی غدی عضلاتی ھے تو دبانے سے گڑھا ضرور بن جائے گا لیکن درد نہین کرے گا اگر یورک ایسڈ ھے تو دبانے سے درد ضرور کرے گا

اب یورک ایسڈ والے کا علاج ھی غدی عضلاتی تحریک سے شروع کیا جاتا ھے یعنی ابتدا مین غدی عضلاتی ملین اور غدی اعصابی ملین ساتھ تریاق معدہ دین اب اتنے علاج سے اگر مکمل یورک ایسڈ ٹھیک نہین ھو رھا تو ساتھ غدی اعصابی تریاق اور حب سرنجان دین

اب اگر دبانے سے گڑھا بنتا ھے اور یہ صرف استسقائی علامت ھے تو آپ غدی اعصابی مسہل غدی اعصابی اکسیر ۔۔ اکسیر استسقاء ۔ اور اکسیر جگر دین انشااللہ چند یوم مین ھاتھ پاؤن ٹانگون چہرے کا ورم غائب ھو جائے گا

ان تمام دوائین جن مین غدی اعصابی اکسیر ۔ غدی اعصابی ملین ۔ غدی عضلاتی ملین ۔ تریاق معدہ کے نسخہ جات بارھا بار گروپ مین لکھے جا چکے ھین وہ گروپ مین پوسٹ (ملینات) مین دیکھ لین باقی لکھ رھا ھون

حب سورنجان ۔۔۔ اسگندھ بیس گرام سورنجان سفید بیس گرام سنڈھ بیس گرام ۔۔ زعفران پانچ گرام پیس کر نخودی گولیان بنالین ایک تا دو گولی دن مین تین بار ھمراہ پانی

غدی اعصابی تریاق ۔۔۔ شیر مدار دو تولہ ۔ سہاگہ بریان سات تولہ ۔ سنڈھ پانچ تولہ ۔ پپلا مول تین تولہ دوائین پیس کر شیر مدار مین کھرل کر کے نخودی گولیان بنالین ایک گولی دن مین تین بار ھمراہ پانی دین

غدی اعصابی مسہل ۔۔ زنجبیل ۔ نوشادر ٹھیکری ۔ مرچ سیاہ ۔ ھر واحد دس گرام ۔ سنا مکی تیس گرام ریوند عصارہ پچاس گرام پیس کر نخودی حب بنالین ایک تا دو گولی دن مین دو بار ھمراہ پانی دین

اکسیر جگر ۔۔۔ قلمی شورہ ۔ نوشادر ٹھیکری ۔ ریوند خطائی برابر وزن پیس کر سفوف بنالین ایک گرام تک دن مین تین بار ھمراہ پانی

اکسیر استسقاء و اکسیر جگر ۔۔۔ افسنتین دس گرام ۔ کالی زیری دس گرام ۔ شورہ قلمی بیس گرام ۔ سہاگہ بریان دس گرام پیس کر سفوف بنالین یا گولیان نخودی بنالین دو دو گولی دن مین تین بار ھمراہ پانی دین

نوٹ ۔۔ اس موضوع پہ پہلے بھی پوسٹ لکھ چکا ھون دعاؤن مین یاد رکھیے محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

بڑھاپے مین کثرت پیشاب

24 September 2019

دو دن پہلے ایک گروپ ممبر نے اپنی والدہ کے بارے مین پوسٹ لکھ کر بھیجی تھی اب اس کی والدہ کو سلسل بول کی شکایت تھی انہون نے یہان تک لکھا ہوا تھا کہ بعض اوقات واش روم تک پہنچنا مشکل ہو جایا کرتا ہے جہان تک مین مرض کو سمجھا ہون یہ غدی سوزش ہو چکی ہے برادر مندرجہ ذیل علاج کرین
سہاگہ بریان۔۔رال سفید۔ تخم کنوچہ برابر وزن پیس بڑے سائز کیپسول بھر لین تین وقت دن مین دین ساتھ اکسیر بادیان دین سونف ہلدی ملٹھ ہر ایک بیس گرام ریوند خطائی ساٹھ گرام ڈالکر سب دوائین پیس لین ایک ماشہ یہ دوا ساتھ دین
دراصل گردے غدد ناقلہ کی تیزی کی وجہ سے رطوبات زیادہ خارج کر رہے ہین

Facebook link

بالون کا گرنا اور علاج

25 September 2019

اس موضوع پہ چند ایک پوسٹین پہلے بھی لکھ چکا ہون لیکن کچھ ہی عرصہ گزرتا ہے دوبارہ نئے سرے سے مطالبہ ہوتا ہے جبکہ اگر بات سمجھ لی جائے تو اسکا علاج ہر طبیب باآسانی کر سکتا ہے
کل نہایت ہی پریشان کن حادثہ رونما ہوا کشمیر اور پنجاب کی سرحد زلزلے کا مرکز رہی جہلم شہر سے آٹھ دس کلو میٹر دور یہ مرکز تھا اور زمین مین کم گہرائی مین زلزلہ آیا نقصانات کا اندازہ شاید آج درست طور پہ لگ سکے رات گئے انیس افراد کی ہلاکت اور چار سو سے زیادہ زخمی افراد کی اطلاع تھی جبکہ حقیقت مین نقصان بہت ہی زیادہ ہوا ہے یہ مجھ سے قریب ترین علاقہ ہے جہان تباہی ہوئی ہے یہ نہر اپر جہلم ہے جس مین کم سے کم بیس پچیس فٹ گہرا پانی ہوتا ہے چوڑائی بھی کئی سو فٹ ہے اس نہر کے کنارے چوڑی سڑک بنی ہوئی ہے اور یہ سڑک ہمارے شہر منڈی بہاوالدین تک آتی ہے رسول بیراج سے سرائے عالمگیر تک اسے سرائے عالمگیر روڈ کہا جاتا ہے اور سرائے عالمگیر سے میرپور تک ہم اسے جاتلان روڈ کہتے ہین اب زیادہ نقصانات بھی جاتلان مین ہی ہوئے ہین چار بجے اس سڑک پر ٹریفک رواں دواں تھی کافی مصروف سڑک ہے مین خود اس سڑک پہ سفر کافی دفعہ کر چکا ہون زلزلہ مین بہت سی گاڑیان اس نہر مین جا گری ہین جن مین بسین کارین تھین اب ان کا اندازہ آج ہی لگے گا نہر ٹوٹ جانے سے چھ سات گاؤن زیر آب آ چکے تھے جن کے مکینون نے بچے کھچے مکانون کی چھتون پہ گزاری ہے ہمارے گروپ ممبر اور مفردات کے ماہر حکیم منصور الحق صاحب کا تعلق بھی اسی علاقہ سے ہے الحمدللہ بمعہ فیملی خیریت سے ہین باقی گروپ ممبران کی خیریت مطلوب ہے اللہ تعالی سب کو اپنے حفظ امان مین رکھے باقی ظہور احمد رضاء صاحب بھی بخیریت ہین آیئے اب اپنے موضوع پہ چلتے ہین
آج بات بڑی ہی مختصر ہو گی کیونکہ کافی دفعہ پہلے بھی سمجھا چکا ہون تو سمجھین جو بھی گنجے ہین یا جن کے بال گر چکے ہین یا گر رہے ہین اگر ان مین مزاجا غدی عضلاتی تحریک اندرونی اور بیرونی طور پر پیدا کر دی جائے تو بالون کا مسئلہ حل ہو جائے گا یعنی بال گرنا بند ہو جاتے ہین اب اس کے لئے بے شک آپ غدی عضلاتی ملین مین تیل سرسون شامل کر کے سر پہ ہلکی مالش ہی کر لیا کرین تو تب بھی بال گرنا بند ہو جاتے ہین جبکہ کچھ عرصہ پہلے مین نے ایک تیل لکھا تھا جس مین گندھک آملہ سار بھی شامل تھی اب بہت سون سے گندھک ہی تیل مین مکس کرنے کی سمجھ نہین تھی آئین آج بہت ہی آسان اور نفیس سا تیل بناتے ہین جس کا رزلٹ بھی بہت اعلی ہو چھ دیسی انڈون کا تیل نکال لین انڈون کی زردیان انڈے بوائل کر کے علیحدہ نکال لین اور ان زردیون کو توڑ کر کسی برتن مین ڈالکر آگ پہ چڑھا دین تھوڑی دیر مین زردیان جل کر تیل ان سے علیحدہ ہو جائے گا اسے نتار کر جلی ہوئی زردیون سے علیحدہ کر کے محفوظ کر لین اب ایک پاؤ تیل سرسوں لین اسے گرم کر کے اس مین ثابت سرخ مرچ دس عدد ڈال کر دھوپ مین ہی رکھ دین تین چار روز پڑا رہنے دین اب مرچ کے تمام اثرات اس مین آ چکے ہونگے تب اب تیل سے مرچین نکال دین اور اس تیل مین آپکا تیار شدہ انڈون کا تیل شامل کر دین اب اس تیل کو سر پہ روزانہ اچھی طرح مالش کرین رزلٹ چند روز مین آپکے سامنے ہو گا انشاءاللہ بال دوبارہ سے اگ جائین گے

Facebook link

کیرا اور ریزش اور اسکا علاج

27 September 2019

گلے مین گرنے والی ریزش اور کیرے کا علاج آپ مندرجہ ذیل کرین انشااللہ اس ترتیب سے علاج بے خطا ھو گا
گاؤزبان۔۔ خطمی۔ خبازی۔ بہی دانہ۔ پھل گلاب ھر ایک ماشہ ماشہ لے کر اس کا قہوہ ایک کپ بنالین اور صبح خالی معدہ پلادین پھر غذا کھانے کے بعد اطریفل کشنیزی ایک چمچہ صبح دوپہر شام دین اور رات سوتے وقت اطریفل زمانی ایک چمچ رات سوتے وقت کھلادین
یادرکھین بعض اوقات گلے کی سوزش اور جھلیون کے ورم رطوبات کو گرنے پہ مجبور کرتا ھے اور بعض اوقات ویسے ھی رطوبات پتلی ھو کر گلے مین گرنا شروع ھو جاتی ھین ھر دو حالت مین مفید ھے
نوٹ۔۔۔ تقریباماہ بعد ویسے بھی ایک دفعہ نزلہ زکام کی وبا پھوٹ پڑے گی اسکے آپ کچلہ مدبر تولہ۔ منقہ اور گری پچاس پچاس گرام کوٹ کر بڑے چنے برابر گولیان بنالین ایک گولی صبح شام ھمراہ قہوہ دین انشااللہ یہ نزلہ زکام درست ھو جائے گا لیکن رات سوتے وقت یہان بھی اطریفل زمانی ضرور دین اگر زکام شدید جم چکا ھو تب لعوق خیار شنبر دین
کل انشااللہ چھپاکی یعنی الرجی پہ تفصیلی مضمون لگادیا جائے گا لکھ آج ھی دیا ھے کیونکہ چندروز سے مسلسل اسی مرض پہ اپروول کے لئے پوسٹین آرھی تھی

Facebook link

الرجی اور چھپاکی

28 September 2019

چندروز ھوئے اس الرجی سے بڑا شدید واسطہ پڑا یہ ایک علیحدہ سے اذیت ناک کہانی ھے انشااللہ لفظ بہ لفظ اس کو لکھون گا آپ کو اندازہ ھو گا کہ بعض اوقات ایلوپیتھی کتنی فاش غلطیان کر کے صرف لفظ "سوری" پہ اکتفا کرتی ھے لفظ الرجی کی طرح لفظ سوری بھی بڑی عجیب اختراع ھے انشااللہ کبھی اسکی بھی تشریح کر دونگا اور ایک مضمون ابھی میرے دماغ مین بھٹک رھا ھے یہ مضمون عشق کے متعلق ھے کب کیون کیسے ھوتا ھے؟
خیر آج ھمارا موضوع الرجی ھے یہ لفظ بہت زیادہ مستعمل ھو گیا ھے یہان تک کہ جب ایک بندے کو دوسرے کی بات یا ادا کوئی بھی ایک چیز اچھی نہ لگے تو دوسرا کہتا ھے مجھے تم سے الرجی ھے یا کوئی شخص آپ کی بات سننے ماننے کو تیار نہ ھو تو آپ اسے کہین گے کیون ھر وقت مجھ سے الرجک رھتے ھو یعنی ھماری روزمرہ زندگی مین اسکا استعمال عام ھو چکا ھے یعنی ھر وہ علامت جس کا سبب سمجھ نہ آئے اسے الرجی کہا جاتا ھے ویسے الرجی کا مطلب یہ ھوتا ھے کہ کسی ناگوار مادے کے خلاف جسم کا مدافعانہ نظام دفاعی تدبیر ومقابلہ کے نتیجے مین پیدا ھونی والی علامات کو الرجی کہا جاتا ھے اور یہ علامات اندرونی اور بیرونی اعضاء مین کہین بھی پیدا ھو سکتی ھین یعنی جلد پہ خارش وجلن تنگی تنفس سر درد متلی وغثیان سب الرجی ھی کے مظاھر ھین یعنی ایلوپیتھی کے یاردوستون نے جب کسی بھی مرض کی سمجھ نہ آئی اسے الرجی کے خاندان سے منسلک کر دیا خیر یہ بحث بڑی لمبی ھو جائے گی دل چاہ رھا تھا دلائل سے مکمل احاطہ کرون اور انشاءاللہ کرونگا بھی ضرور۔۔ کیونکہ خود میرے نواسے کے ساتھ چندروز پہلے یہ ظلم ھو چکا ھے لیکن آج اپنے موضوع پہ ھی رھتے ھین ھمارا مضمون ھے چھپاکی یعنی پتی اچھلنا۔
اس مین اچانک جسم پہ گول چپٹے ابھار پیدا ھو جاتے ھین جن مین شدید جلن اور خارش ھوتی ھے یہ علامات یکایک ظاھر ھوتی ھین اور اچانک ھی غائب ھو جاتی ھین جلد گرم ھو جاتی ھے اور اس سے گرم بھاپ جسے پنجابی مین سینک کہتے ھین نکلتا ھے اب آگے بات کو دھیان سے سمجھین
اس کا سبب یا تو صفرا کا فساد ھے۔ یا پھر شور بلغم کا تعفن ھے۔
اب جس کا سبب صفراوی ھے یعنی گرم خون کے بخارات سے پیدا ھوتی ھے اس مین سرخی اور گرمی زیادہ ھوتی ھے اور یہ دن کو نکلتی ھے یہ مادے کی تندھی کے سبب اچانک نکلتی ھے اسکے ساتھ دیگر صفراوی علامت بھی ھوا کرتی ھین پہلے اس کا علاج بھی لکھ لین تو اسکا علاج صفرا کی تعدیل اور اخراج کیا جائے اس مقصد کے لئے پہلے قے کرائین اور پھر ٹھنڈی چیزون کا استعمال کرین یعنی اس مین غدی اعصابی مسہل یا اعصابی غدی مسہل فوری اثر دوائین ھین شربت نیلوفر عرق گلاب مین ملا کر دین شربت صندل عرق مکو کاسنی سونف مین ملا کر دین پانی کی جگہ سونف اور سفید زیرہ کا پانی پلائین اب املی آلو بخارہ زرشک انناس کا شربت بھی فائدہ مند ھے قرص کافور دین اب قرص کافور کا نسخہ لکھ دیتا ھون
تخم کاھو۔ صندل سفید۔ نیلوفر۔ اجوائن خراسانی۔ گل سرخ۔ خرفہ کافور سب دوائین ھموزن پیس کر کشنیز کے پانی مین گولیان نخودی بنالین۔۔۔ نوٹ۔۔۔ یہ نسخہ مین پہلے بھی ایک مرض مین لکھ چکا ھون سوچ کر بتائین کہ مین نے کہان لکھا تھا اتنا بتادون مرض مردانہ تھی۔۔۔۔ یہ ایک تا دو گولی حسب ضرورت دن مین تین بار دی جاسکتی ھے

اب دوسری قسم کی چھپاکی جو شور بلغم یعنی متعفن بلغم سے اٹھنے والے بخارات سے ظاہر ہوتی ہے تو دوستو یہ عمومارات کو نکلتی ہے اس مین متلی اور قے بھی ہو جایا کرتی ہے۔اب اس سے پیدا جلد پہ نشان سفیدی مائل ہوتے ہین اب ان مین سوزش زیادہ نہین ہوتی ہان اگر پانی لگ جائے تو خارش بڑھ جاتی ہے بعض لوگ جو غسل کے بعد خارش کی شکایت کرتے ہین وہ بھی اسی مین آتے ہین

اسکا علاج تریاق ہیضہ جس کا نسخہ بارہا بار لکھا جا چکا ہے جس مین اجوائن مین گندک تیزاب شامل کر کے تیار کیا جاتا ہے ماشہ ماشہ دن مین تین بار دین ساتھ مندرجہ ذیل دوائین بھی دین عضلاتی غدی شدید حب صابر جوارش تمر ھندی دین یعنی عضلاتی غدی دوائین دین اب حب صابر جوارش تمر ھندی عضلاتی غدی شدید وغیرہ تمام نسخہ جات بارہا لکھے جا چکے ہین جو نہین لکھا تھا اسے لکھ دیا ہے امید ہے اب آپ چھپاکی یعنی اس الرجی کا کامیابی سے علاج کر لین گے

Facebook link

دل کا درد اور دل کا دورہ۔قسط 12-1

2 October 2019

قسط 1

شاید ہی کچھ دوستون کو اندازہ ہوا ہو کافی روز سے مین اکیلا ہی گروپ کو دیکھ رہا تھا سر مد صاحب طویل رخصت پہ تھے مکان کی تبدیلی کا مسئلہ تھا اب سرکاری مکان سے ذاتی مکان مین شفٹ ہو چکے ہین زندگی بھر سرکاری ملازم گھومتا رہتا ہے آخری ایام زندگی مین ایک جگہ رہنا نصیب ہوا کرتا ہے کہین یہ نہ سمجھ لینا کہ سر مد بوڑھا ہو چکا ہے خیر سے ابھی کنوارا بچہ ہے یہ بات اسکے بزرگان کے بارے مین تھی آج سے گروپ مین حاضر ہو جائین گے اور انشاءاللہ آج سے تحقیقی مضامین کا سلسلہ شروع کر رہے ہین

دل کا بہت ہی اہم مرض جس کو آج موضوع بنایا ہے اس مین اکثر زندگی تلف ہو جایا کرتی ہے خاص طور پہ وہ لوگ جو دیہاتی آبادی مین رہتے ہین نزدیک ایسا نظام بھی نہین ہوتا جس سے زندگی بچائی جا سکے اور اس مرض کے بارے مین معلومات بھی نہین ہوا کرتی جانے انجانے مین کام ہو جاتا ہے اس مضمون مین کوشش ہو گی کہ مرض کے بارے مین سمجھا سکون پھر ایسی ادویات بھی بتا سکون کہ جس سے زندگی بچ سکے انشاءاللہ مضمون عام قاری اور معالج دونون کے لئے ہی فائدہ مند رہے گا اب ترتیب سے ایک ایک بات سمجھاتا ہون اور آپ بھی سمجھنے کے لئے ہمہ تن گوش ہونگے تو بات بنے گی

پہلی بات۔۔جب بھی دل کے پٹھون کو غذا اور آکسیجن یعنی خون کی رسد مین خلل یعنی رکاوٹ یعنی انقطاع واقع ہو جائے تو وجع القلب یعنی دل کا درد جسے انگریزی مین انجائنا پیکٹورس یا پھر ھارٹ اٹیک یعنی دل کا دورہ یعنی کارونری تھرامبوسز ہو سکتا ہے

دل ک دورہ پڑنے کے لئے نہ ہی مقام نہ ہی وقت مقرر ہوتا ہے یعنی کام کرتے یا ورزش کرتے پیدل چلتے یا آرام کرتے سوتے جاگتے کسی بھی وقت پڑ سکتا ہے

جب بھی کسی کی اچانک موت واقع ہوتی ہے تو زیادہ امکان دل کے دورے کا ہی ہوتا ہے یہ مرد عورت کے لئے سب سے خطرناک مرض تصور کی جاتی ہے لیکن ایک بات یاد رکھین اس مرض مین اکثریت مردون کی ہوتی ہے عورتون کی تعداد کم ہوتی ہے

کیا خیال ہے اس سوال کو پہلے حل کر لیا جائے تاکہ آپ انتظار مین نہ رہین کہ عورتون مین ھارٹ اٹیک کیون کم ہوتا ہے اور مردون مین زیادہ کیون ہوتا ہے یہ سوال جواب اب حکماء کے لئے ہے عورتون کا فطری مزاج صفراوی ہوا کرتا ہے اور یاد رکھین صفراوی مزاج مین کسی صورت ھارٹ اٹیک نہین ہوا کرتا جب کبھی کسی خاتون کا مزاج عمر کے ساتھ ساتھ یا کسی دیگر مرض کی وجہ سے سوداوی ہو جائے تو ھارٹ اٹیک ہوا کرتا ہے اسی طرح مردون کا فطری مزاج سوداوی ہوتا ہے اور ھارٹ اٹیک کی خاص نبض عضلاتی اعصابی ہوتی ہے اس لئے مردون مین ھارٹ اٹیک زیادہ دیکھنے کو ملتا ہے اب جس مرد کا مزاج کسی مرض کی وجہ صفراوی یعنی غدی ہو جائے تو اسے بھی ھارٹ اٹیک نہین ہوا کرتا۔۔اب فطری مزاج بھی عمر کے ساتھ ساتھ بدلتا رہتا ہے جیسے عورت جب بڑھاپے کی جانب قدم بڑھانے لگ جاتی ہے اسے حیض بند ہو چکا ہوتا ہے اب وہ بچے پیدا نہین کر سکتی تو اس حالت مین مزاج بھی بدلنا شروع ہو جاتا ہے یعنی عورت کے بڑھاپے مین مزاج مکمل طور پہ سوداوی ہو جایا کرتا ہے اب اسے ھارٹ اٹیک ہو سکتا ہے بعض خواتین جن کی وقت سے پہلے ماہواری رک جاتی ہے وہ بڑی تیزی سے سوداوی مزاج کی طرف جاتی ہین یعنی ان مین خاص نشانیان جو سوداوی مزاج کا خاصا ہوتی ہین یعنی غیر فطری بال پیدا ہو جانا مونچھون اور داڑھی کے بال سینہ پہ بال اور سوداوی مزاج کی مخصوص آواز کی تبدیلی یعنی گھن اور گرج اور آواز کی کرختگی اور بھاری پن

پیدا ھو جایا کرتا ھے جسے ھم ھار مونز کا پرابلم کہتے ھین اب ایسی حالت مین عورت کو ھارٹ اٹیک ھو سکتا ھے اب آپ کو یہ بھی پتہ چل گیا ھو گا سریلی آواز کس مزاج مین ھوتی ھے سحر طاری کرنے والی آواز کس مزاج مین ھوتی ھے خیر ان باتون کو یہان ھی موقوف کرتے ھین

بات کر رھا تھا کہ دل کے پٹھون کو جب خون پہنچانے والی شریانین اسے صحیح طور پہ خون نہ پہنچا سکین تو یہ مسائل پیدا ھوتے ھین اب اس کی بھی دو وجوھات ھین

نمبر ۱۔۔ عمومی نمبر ۲۔۔ فوری یا خصوصی

عمومی وجوھات مین شریانین آھستہ آھستہ تنگ اور سخت ھوتی ھین اور نتیجے مین خون کی رکاوٹ بھی ایسے ھی ھونی شروع ھو جاتی ھے یہ عموما بسیار خوری اور عضلاتی تحریک کا عمل ھوتا ھے طویل عرصہ تک سوداوی مزاج کی خوراکین مشروبات کا استعمال اس کا سبب ھوا کرتا ھے خاص کر مرغن اور تلی ھوئی چٹخارے دار اشیاء اور نشہ آور شراب چرس کا استعمال اور پھر محنت سے اجتناب کرنا یا پھر ایسا ماحول ملے جس مین جذباتی ماحول بہت زیادہ ھو عاشق قسم کے لوگ صدماتی ماحول یا پھر فضاء اور زمینی مادے ایسے ھون جس مین سوداوی مادہ کثرت سے پیدا ھو سکے جیسے گھنے شہرون مین دھوان چھوڑتی گاڑیان آلودگی سے بھرپور ماحول ھوتا ھے جہان فضاء ایک منٹ کے لئے بھی صاف میسر نہین ھوتی نہ ھی غذا آلودگی سے صاف میسر ھوتی ھے جب چارون اطراف سے ایسے مادون کی کثرت ھو گی۔۔۔ باقی اگلی قسط مین

Facebook link

دل کا درد اور دل کا دورہ

3 October 2019

قسط2

جب ایسے مادون کی کثرت ھو گی تو شریانون کے عضلات سکڑ کر ان کا لچکیلا پن ختم ھو جاتا ھے اور پھر ھوتا کیا ھے؟

آیئے اس بات کو سمجھتے ھین

نظام اعصاب مین تحلیل ھو جانے سے رطوبات خون مین شامل ھوتی ھین اب اس بات کا آپ کو علم ھی ھے جب اعصاب مین تحلیل واقع ھو گی تو لازما غدی نظام مین تسکین واقع ھو گی تو دوستو اس غدی نظام مین طویل عرصہ تک تسکین رھنے کی وجہ سے چکناھٹ کا ھاضمہ اور انجذاب نہین ھوتا اس بات کو ذھن مین رکھین کہ یہ سب کچھ فورا نہین ھوا کرتا بلکہ طویل عرصہ چاھیے ھوتا ھے تب جا کر یہ نظام ایسے بگڑتے ھین اب بندے کو پتہ ھی نہین ھوتا کہ میرے ساتھ کیا ھونے والا ھے اگر علم ھو جائے تو لازما ھر بندہ فکر سے اسکا سدباب ضرور کچھ نہ کچھ کرے گا اب یہ بات آگے چل کر کرین گے کہ شروع مین کیا علامات ھو سکتی ھین خیر مضمون کے تسلسل پہ توجہ رکھین تا کہ بات سمجھ آ سکے۔۔

جب چکناھٹ کا ھاضمہ اور انجذاب نہین ھوتا تو دوستو یہ ناقص چکناھٹ یعنی کولسٹرول وغیرہ خون کے قوام کو گاڑھا کر کے اور شریانون مین چپک کر خون کے گزرنے کا راستہ تنگ کر دیتی ھے یا دوسرے لفظون مین راستہ مسدود ھو جاتا ھے اسی وجہ سے پہلے آپ کو پچھلی قسط مین بتایا ھے کہ عضلاتی یعنی سوداوی مزاج کے لوگ اس کا شکار ھوا کرتے ھین یہ الگ بات ھے مردون مین فطری مزاج ھی عضلاتی ھوا کرتا ھے اور یہ بھی یاد رکھین اکثریت مین نوجوان مرد جو موج میلے کے شوقین ھوتے ھین وھی سب سے زیادہ شکار ھوا کرتے ھین اور خواتین مین شاذ ھی کسی نوجوان عورت کو ھارٹ اٹیک ھوتا ھے ھان بوڑھی عورتین شکار ھو جایا کرتی ھین کیونکہ خواتین کو بڑھاپے مین اکثریت مین عضلاتی مزاج ھوا کرتا ھے۔ اب ایک اور نقطہ بھی سمجھ لین آپ نے دیکھا ھو گا کہ بچون مین یہ مرض نہین ھوا کرتی تو اس کی وجہ یہ ھوتی ھے کہ بچون مین رطوبات بکثرت پیدا ھو رھی ھوتی ھین اور وہ خوردونوش اور متذکرہ بدعادات سے بھی بچے ھوتے ھین اس وجہ سے ان مین یہ مرض نہین پایا جاتا

اب بات ذرا نمبر ۲ یعنی فوری وجہ یا خصوصی وجہ کے بارے مین کرتے ھین۔۔

دل کے دورے کی فوری وجوھات مین خون کا تھکہ یعنی کلاٹ بن جانا جو شریان کو بند کر دیتا ھے

اب ان دونون صورتون مین خواہ دل کا دورہ فوری اسباب کی وجہ سے ھو یا عمومی اسباب کی وجہ سے ھو ھر دونون صورتون مین خون کی عدم فراھمی کے مطابق دل کا بڑا حصہ یا پھر اس کے مخصوص پٹھے جزوی طور پر مردہ ھونا شروع ھو جاتے ھین اور وہ حصہ بے کار عضلے یعنی SCAR TISSUE مین تبدیل ھو جاتے ھین

اب دل کے دورے کا انحصار اس بات پہ ھوتا ھے کہ دل کے پٹھے کتنے بے کار ھو چکے ھین اب جتنے پٹھے خراب ھونگے دورہ بھی اسی نوعیت کا ھوتا ھے آپ نے اکثر دیکھا ھو گا کہ بعض لوگ پہلے دورے مین ھی پرلوک سدھار جاتے ھین بعض دو دفعہ برداشت کر لیتے ھین اور تیسرا جان لیوا ھوتا ھے اب ایک بات اور ذھن نشین کر لین جب دل کا

دورہ پڑتا ھے اس وقت بھی کافی عضلے بے کار ھو جاتے ھین اب ڈاکٹر جب چیک کرتا ھے تو بعض دفعہ دل صرف تیس فیصد تک کام کر رھا ھوتا ھے اب کی مراد یہ ھی ھوتی ھے باقی دل کے عضلے تباہ ھو چکے ھین صرف تیس فیصد باقی رہ گئے ھین اب ایلو پیتھی مین اس کا بائی پاس بھی نہین کیا جا سکتا کیونکہ جیسے ھی ڈاکٹر اس نظام کو چھیڑے گا فورا موت واقع ھو جائے گی اس لئے کبھی بھی ڈاکٹر سرجری کی اس حالت مین حامی نہین بھرے گا بلکہ زندگی کے باقی ماندہ دن گزارنے کا کہے گا

اب دورے سے قبل بعض اوقات درد بائین سائیڈ بازو اور سینہ مین محسوس ھوتا ھے جب کہ بعض دفعہ قطعی درد کا احساس تک نہین ھوتا صرف طبیعت بوجھل ھوتی ھے کبھی تھکاوٹ محسوس ھوتی ھے تو کسی کو سکون محسوس ھوتا ھے اب کچھ کو پہلے تشنجی درد محسوس کرتے ھین اور بعض کو یہ درد لگاتار محسوس ھوتا رھتا ھے خیر مختلف لوگون مین مختلف علامات کا ظہور ھوا کرتا ھے

خیر کبھی کبھی دیگر امراض کی بھی علامات ملتی جلتی آتی ھین تو بندہ دل کا دورہ سمجھ بیٹھتا ھے آیئے پہلے تمام علامات پہ نظر ڈال لیتے ھین پھر فرق بھی تلاش کر لین گے سینے کے درمیان والے حصہ پہ دباؤ بوجھ اور بھاری پن یا درد کا احساس ھوتا ھے یہ درد کندھون گردن جبڑے بعض دفعہ پیٹھ مین بھی بازوؤن مین خاص کر بائین بازو مین ھوا کرتا ھے یہ درد کبھی کسی کو چند لمحون کے ھی ھوتا ھے تو کبھی کئی دن تک رہ سکتا ھے نوٹ۔۔ کندھے سے کمر یعنی بیک کی طرف درد جاتا ھو تو یہ زیادہ خطرناک ھوا کرتا ھے یہ عموما جب تین حصے ناکارہ ھو جائین تب محسوس ھوتا ھے

کچھ لوگون کو یون محسوس ھوتا ھے جیسے ان کا سینہ فولادی شکنجہ مین جکڑ دیا گیا ھے یا پھر یون کہہ لین کہ یون محسوس ھوتا ھے کہ جیسے کسی نے رسی شدید کس کر باندھ دی ھے یہ ایسا اس وقت محسوس ھوتا ھے جب دل انتہائی ضعف کا شکار ھو چکا ھوتا ھے یعنی اس مین قوت نہ ھونے کے برابر ھوتی ھے اب دل مین قوت نہ ھونے کی بنا پر بھی وہ صحیح طور پہ پمپ نہین کر رھا ھوتا باقی مضمون آئیندہ

Facebook link

دل کا درد اور دل کا دورہ

4 October 2019

قسط نمبر 3

بات علامات کی کر رھے تھے اور کچھ علامات پچھلی قسط مین لکھ دی ھین باقی مندرج ھین

دفعتا جسم کے اوپر والے حصے مین بہت زیادہ ٹھنڈے پسینے آتے ھین جسے عرف عام مین تریلی آنا کہتے ھین اب بلڈ پریشر گر جاتا ھے

چکر آتے ھین سر گھومتا ھے جی متلاتا ھے اور سانس پھولتا ھے

کئی بار لگاتار قے آتی ھے سخت بے چینی ہوتی ھے

ڈکارین آتی ھین اور پیٹ مین نفخ اور قراقر محسوس ھوتا ھے۔

فم معدہ کے قریب ناقابل برداشت یاد رھے درد ھوتا ھے بار بار پیشاب اور پاخانے کی حاجت ھوتی ھے اب یہی وجوھات ھین جب معالج دھوکہ کھا جاتے ھین اور وہ اسے معدہ کی تکلیف سمجھنا شروع کر دیتے ھین

کھڑے ھونے پہ آنکھون کے سامنے اندھیرا چھا جاتا ہے۔اور سر چکر اور کمزوری کا احساس ھوتا ھے۔

کان بند ھونے اور پریشر سے پھٹتے محسوس ھوتے ھین

اب ان تمام علامات مین کچھ علامات ایسی بھی ھین جو بند ھیضہ مین بھی ھوا کرتی ھین اب ان کا فرق سمجھ لین

مثلا قے آنے یا کروانے کے بعد دیگر تمام علامات ختم ھو جائین تو سمجھ لین بند ھیضہ ھے

دل کے علاقے مین درد جو چبھن دار درد ھو یا ایسا درد جو جسم کو مختلف اطراف مین موڑنے جھکانے یا گہرا سانس لینے سے بڑھ جائے اور سانس روکنے سے درد رک جائے یہ درد عام طور پہ مقامی پٹھے کی سوزش کی بنا پہ ھوا کرتا ھے جو ریاح کے رکنے سے ھوا کرتا ھے

ان کے علاوہ باقی سب علامات دل کے دورہ یادرد کی ھین ایک بات یادرکھین جدید ترین تحقیقات کے مطابق دل کے دورہ کی تمام علامات 65% مریضون مین کم وبیش پائی جاتی ھین لیکن دس تا پندرہ فیصد لوگون مین آخر تک کسی بھی قسم کی کوئی علامات ظاھر نہین ھوا کرتی اسے خاموش SILENT MYOCARDIAL INFARCTION دل کا دورہ سمجھا جاتا ھے

میرا خیال ھے کچھ وضاحت اس خاموش دورہ کے بارے مین بھی کر دی جائے تا کہ آپکے سوالات باقی نہ رہ جائین

زیادہ تر خاموش دورہ لذت سرور جذبات کی شدت مین ھوا کرتا ھے خیر لذت کا تو آپ کو اچھی طرح علم ھے یہ جنسی جذبات سے حاصل ھوا کرتی ھے اب ایسے جنسی جذبات جو ذرا فطرت سے ھٹ کر ھون جیسے یادوست ویاگرا استعمال کرنے کے بعد حاصل کرتے ھین ویاگرا کا استعمال کی مثال کچھ یون ھے جیسے ایک ندی مین پانی روزانہ کے حساب سے فطرتی حساب سے بہہ رھا ھوتا ھے تب دیکھنے والے اسے نارمل حالت مین لیتے ھین موسم کے حساب سے پانی کم وبیش ضرور ھوتا ھے لیکن رھتا ندی کے کنارون کے اندر ھی ھے جب تک ندی کے کنارون کے اندر پانی ھے تو سب کچھ نارمل حالت مین ھے کبھی جب ندی مین باڑھ یعنی سیلاب آجائے تو پانی اچھل کر کنارون سے باھر آجاتا ھے اور علاقہ کا نقصان بھی ھوا کرتا ھے بالکل یہی صورت حال ویاگرا کے استعمال سے ھے پانی ندی کے کنارون سے اچھل کر باھر آجاتا ھے یعنی جذبات جس کا گھر دل ھے ویاگرا کھانے سے جو جذبات پیدا ھونگے وہ دل کی برداشت سے باھر ھونگے اب ھارٹ اٹیک ھونا معمولی بات ھے اب یہ علیحدہ بات ھے کہ جتنے جذبات تیز ھونگے سرور بھی اتنا ھی زیادہ ھوگا اب ایسا سرور تو تب ھی ملے گا جب بندہ زندہ رھے گا کثرت جماع جنسی ملاپ کے مناظر دیکھنا عشقیہ کہانیاں پڑھنا سب خاموش دورہ دل کی ابتدا ھین یادرکھین جذبات سے دل مین سکیڑ پیدا ھوا کرتا ھے جب شدید جذبات ھونگے تو سکیڑ بھی شدید ھی ھوگا اب ایسی حالت مین اچانک عضلاتی تحریک سے شدید خشکی بھی پیدا ھوتی ھے اور دل کے والو اس خشکی کی حالت مین اچانک جام ھو جایا کرتے ھین اور آپ کا دل خون کو پمپ کرنا یکلخت بند کر دیتا ھے اور پھر بندے کا اوپر کا سانس اوپر اور نیچے کا سانس نیچے ھی رہ جاتا ھے مہلت ایک منٹ سے چار منٹ تک ھوتی ھے اکثریت کے بارے مین یہ جہان چھوڑنا ھی نصیب ٹھہرتا ھے

نوٹ۔۔۔ یہان ایک بات یہ بھی یادرکھین نقرسی مزاج والے لوگ بھی یعنی جن کو یورک ایسڈ وغیرہ کی علامات پیدا ھو چکی ھون انہین بھی اٹیک کا خطرہ ھوتا ھے

اب یہان ایک اور بات کی بھی تشریح کر رھا ھون یہ بہت سے لوگون کا سوال ھے وہ ھے کولسٹرول

کولسٹرول کی تشریح کے بعد ھم دورے سے بچاؤ کی طرف موضوع کو موڑ دین گے کولسٹرول پہ بہت تفصیلی مضامین مین اس سے پہلے بھی لکھ چکا ھون لیکن یہان ایک شامت بہت زیادہ ھے کہ لوگ بجائے اس مضمون کو نکال کر پڑھ لین یہ کہین گے کہ دوبارہ نئے سرے سے لکھ دین یہ اندازہ کسی کو بھی نہین کہ مضمون کا لکھنا اتنا آسان کام نہین ھوتا اگر نیٹ چلانا نہین آتا تو کم سے کم کسی سے پہلے آپ ھی سیکھ لین خیر یہان مختصر بتاؤن گا کہ کولسٹرول بذات خود سوداوی مادہ ھوتا ھے دو یونانی الفاظ کا مجموعہ ھے کول اور سیٹریوس

یہ مادہ چربی کی طرح کا منجمد ٹھوس شکل مین ھوتا ھے یہ قلماؤ شکل مین تمام حیوانی چربیون اور روغنون مین پایا جاتا ھے یہ با آسانی حل نہین ھوتا لیکن عمل شعاع کے تحت یہی مادہ حل ھو کر وٹامن ڈی کی شکل اختیار کر لیتا ھے مزید تشریحات اگلی قسط مین محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

دل کا درد اور دل کا دورہ

6 October 2019

قسط نمبر 4

بات کولسٹرول تک پہنچی تھی دوستو کولسٹرول لفظ نے بہت سے لوگون کو ذھنی مریض بنا رکھا ھے پوری پوری فیملی نفسیاتی الجھنون کا شکار دیکھی ھے جبکہ انہین یہ بھی علم نہین ھوتا کہ درحقیقت کولسٹرول ھے کیا؟

بڑی بڑی اوٹ پٹانگ حرکتین کرتے رھتے ھین مقصد ان کا کولسٹرول سے بچنا ھوتا ھے وب یہ سمجھتے ھین کہ کولسٹرول چربی ھے جو خون کی نالیون مین جم کر اٹیک کا باعث یادرکھین ھر وہ غذا جس سے سوداوی مادہ پیدا ھوتا ھے اس سے کولسٹرول بھی پیدا ھو سکتا ھے جیسے (C27H45 OH) بنتا ھے لیکن یہ مونواٹامک الکوحل ھوتا ھے لوگ مکھن کو چھوڑ کر مارجرین استعمال کرتے ھین مقصد ان کا کولسٹرول سے بچنا ھوتا ھے لیکن حقیقت مین وہ کولسٹرول پیدا کرنے والا مارجرین استعمال کر رھے ھوتے ھین یہ سوداوی مزاج کا حامل ھوتا ھے یادرکھین دیسی گھی کے بارے مین ھدایت ھے کہ یہ کولسٹرول پیدا کرے گا لیکن دیسی گھی کسی صورت کولسٹرول پیدا نہین کرتا ھان جو

کولسٹرول سے بچنے کے لئے آپ کوکنگ آئل استعمال کرتے ھین وہ کولسٹرول ضرور پیدا کرتا ھے اس کے بجائے آپ لوگ سرسون کا تیل استعمال کرلین یہ بہتر ھے زیتون کا تیل مہنگا ھے اگر قوت خرید ھے تو اسے استعمال کر لیا کرین

بڑی مختصر بات کرون گا لوبیا آلو گو بھی مالٹے آلو بخارا املی آملہ۔ السی انگور کچے آم روان باجرہ کئی پپیتہ دھی لسی چرس بھنگ تمباکو کچے چنے۔ اچار۔ ٹماٹر پان شراب۔ انڈے۔ گوشت گائے اور بھینس۔ خاص کر سور کا گوشت۔ انہین کثرت سے کسی صورت استعمال نہین کرنا چاھیے نارمل انداز مین بے شک کھائین یہ اشیاء اگر مسلسل استعمال کرین گے تو خون گاڑھا ھوتا ھے اور شریانون مین جمنا بھی شروع ھو جاتا ھے

اب آپ کی خواھش ھو گی مین وہ غذائین بھی لکھون جن سے کولسٹرول پیدا نہ ھو یا ختم ھوتا ھو

تو اس مین بڑی بات ھی کوئی نہین ھے تمام عضلاتی غدی اور غدی عضلاتی غذائین کولسٹرول ٹھیک کرنے مین معاون ھین ھرن کا گوشت کبوتر کا گوشت پستہ اخروٹ کشمش منقہ انجیر کھجور کیسی مزے کی اشیاء ھین چلین اب عام چیزین بھی سمجھ لین مسور اور چنے کی دال سرسون کا ساگ میتھی کا ساگ پیاز ادرک لہسن سرخ مرچ بکری کا گوشت تیتر کا گوشت دیسی مرغ کا گوشت مونگ پھلی خوبانی کچنال چلغوزہ۔

میرا خیال ھے یہ کافی کچھ ھو گیا ھے اب اصل بات کی طرف آتے ھین باقی مذید کسی نے کولسٹرول کے بارے مین جاننا ھو تو اس پہ پہلے سے مین مضامین لکھ چکا ھون انہین پڑھ سکتے ھین

اب ھم بات کرین گے دل کا دورہ پڑ جانے کی صورت مین کیا کرنا چاھیے ؟؟؟

یاد رکھین دل کا دورہ انتہائی خطرناک صورت حال کا خود اعلان ھوتا ھے کیونکہ یہ زندگی کا انتہائی مرحلہ ھو سکتا ھے اس لئے نہ اسے معمولی سمجھنا چاھیے اور نہ ھی کوئی اپنی طرف سے نیا تجربہ کرنا چاھیے سب سے پہلا کام جو دورے پڑنے پہ کرنا چاھیے وہ درد کا بند کرنا یا کم کرنا ضروری ھوتا ھے

دوسرے نمبر پہ خطرہ بنتی دل کی دھڑکن بحال کرنا ضروری ھوتا ھے اور منجمد خون کو تحلیل کرنا ضروری ھوتا ھے اگر کوئی ایسا قریبی ھسپتال موجود ھے تو بغیر رسک لئے فورا وھان شفٹ کرنا ضروری ھے تاکہ برقی علاج خون کے تھکے کو تحلیل کرنے والی ادویات استعمال ھو سکین اور کچھ نہین تو پہلے مریض کی زبان کے نیچے Glyceryl Trilinitrate گروپ کی ادویات یعنی انجیسیڈ وغیرہ استعمال ھو سکین

نوٹ۔۔ مجھے بعض مقامات پہ بڑا ھی اختلاف ھوا کرتا ھے نظریہ مین اور دیگر حکماء نے نفرت کا اظہار کرنے کے لئے ایلو پیتھی کو بعض دفعہ فرنگی طب لکھ کر کیا ھے جو کہ سراسر غلط بات ھے اسے مین یون ھی سمجھتا ھون جیسے ایک ماں اپنے منہ سے بول کر کہے کہ میرا یہ بچہ حرام کا پیدا کردہ ھے کیونکہ طب قدیم ماں ھے تمام طبوں کی۔۔۔

اس دور مین ایلو پیتھی نے بہت ترقی کی ھے جبکہ طب قدیم نے کوئی بھی نئی منزل سر نہین کی سوائے نظریہ مفرد اعضاء کے

دوستو سچ کڑوا ھوتا ھے آج بھی وھی وطیرہ اپنا رکھا ھے عضو تناسل کے پیچھے پڑے ھین یہ سب سے اھم مسئلہ گردانا جاتا ھے چلین آپ کو ایک راز کی بات یہ بھی یہان بتا دون جن لوگون کو انتشار کم یا ڈھیلا آتا ھے اکثریت کولسٹرول کا شکار ھوتے ھین اب کولسٹرول ٹھیک کرین گے تو انتشار بھی ٹھیک ھو جائے گا۔۔ خیر مین بات کر رھا تھا کہ جو بھی اچھا کام کرے اسے سراھنا چاھیے ایلو پیتھی کا ایک احسان یہ بھی ھے کہ اس نے ھارٹ اٹیک یا درد دل کو روکنے کے لئے بہت ھی اھم دوائین تیار کی ھین جیسے ان مین درد دل کے لئے سریع الاثر دوا اینجی سیڈ ھے اب اس پائے کی کوئی دوا ابھی تک طب قدیم مین تیار نہین ھوئی ھے جس بات سے اللہ کی مخلوق کا بھلا ھو اسے ضرور سراھا کرین اختلاف نہین کرنا چاھیے۔۔

اگر مریض کسی ایسی جگہ ھے جہان فورا ھسپتال نہین پہنچ سکتے تو اس علاج کو ضرور کرین سب سے پہلے گرم پانی کا ایک گلاس پلائین گرم تولیہ یا گرم پانی سے تولیہ بھگو کر سینہ پہ رکھین باقی آئیندہ

Facebook link

دل کا درد اور دل کا دورہ

8 October 2019

قسط نمبر 5

پچھلی قسط مین بات کر رھے تھے کہ گرم پانی پلائین اور گرم تولیہ رکھین۔۔۔۔۔

مضمون لکھتے وقت دل نہین ہوتا کہ اس مین کسی اور بات کا ذکر کیا جائے لیکن آپ لوگ مجبور کر دیتے ہین کہ غیر ضروری باتین بھی لکھی جائین پہلی بات کمنٹس مین یہ سوال لکھا آتا ھے کہ جناب علاج بھی لکھ دین فلاں نسخہ بتائین یا کسی دیگر مرض کا علاج یا نسخہ پوچھا جاتا ھے اب آپ ھی فیصلہ کرین کیا یہ طریقہ درست ھے سب کو علم ھے جو مضمون شروع کرر کھا ھے اس کا علاج بھی تفصیلا لکھتا ہون اور باقی امراض کے بارے مین جو علاج مجھ سے پوچھا جاتا ھے پہلے وہ میری سابقہ پوسٹون کو دیکھ لیا کرین خود ھی دیکھ لین مین قوت باہ پہ شاید کبھی کبھار ھی کوئی پوسٹ لکھتا ہون میری پوسٹین ھمیشہ مختلف امراض پہ ہوتی ہین اور یہ بات بھی یاد رکھین جو پوسٹ مین لکھتا ہون یہ آسان کام نہین ھے نہ ھی مین کتابون سے دیکھ کر لکھتا ہون جو واقعی طبیب ہین اور جن کا مطالعہ بہت ھے وہ جانتے ہین کہ محمود بھٹہ کے مضمون کسی کتاب سے نہین بلکہ اپنی یاداشتین ہوتی ہین ہان ایک بات ضرور ھے کسی بھی مضمون کو تازہ دم کرنے کے لئے متعلقہ بکس کا مطالعہ پہلے ضرور کرتا ہون یہ سب رات کی تنہائی مین لکھا جاتا ھے ذھن کا یکسو ہونا بہت ضروری ہوتا ھے

آیئے اب مضمون پہ توجہ دین مین نے لکھا تھا کہ سینہ پہ بار بار گرم کپڑا رکھین ہان اگر زعفران میسر ہو تو دو ستوز عفران کا قہوہ پلائین بہت ھی مفید رھتا ھے ایک بات اور بھی ھے دورہ کے وقت عموما کوئی چیز ھضم نہین ہوتی بہر حال کوشش کرنی چاہیے کہ ھضم ہو یا کچھ عرصہ معدہ مین دوا یا غذا ٹھہرے یہ عمل بعض اوقات بہت مفید رھتا ھے دورہ رک جایا کرتا ھے بعض اوقات اس تدبیر سے منجمد خون بہہ کر کشادہ شریان مین آجایا کرتا ھے اس طرح مریض کی جان بچانے کا موقعہ مل جایا کرتا ھے یاد رکھین دل کے دورے مین خون کی روانی مین رکاوٹ یہی منجمد خون یعنی بلڈ کلاٹ ھی وجہ ہوا کرتے ہین اب جب دل کو خون نہین ملے گا تو دل کے پٹھے پھیلاؤ کی شکل مین مرنا شروع ہو جاتے ہین اب اس وجہ سے دل کی پمپ کرنی کی صلاحیت کم ہوتی جاتی ھے یہان ایک بات بھی یاد رکھ لین بلکہ دل کے مریض میری ان باتون سے پریشان بھی نہ ہون کہ اس سارے عمل سے دل کے عضلات کو نقصان جو جزوی طور ہوتا ھے اس سے اسکے کام کرنے کی صلاحیت متاثر قطعی نہین ہوتی بلکہ وہ مناسب طور پہ جسم کو خون کی سپلائی جاری رکھتا ھے اب صحت یابی کے بعد مریض نارمل زندگی گزار سکتا ھے دل کا دورہ دراصل آپ کے لئے ایک تنبہہ ھے کہ آپ اپنے معمولات زندگی درست کر لین اب تھوڑی اور تشریح کر لیتے ہین کہ دورہ سے حقیقت مین ہوتا کیا ھے

دورہ پڑنے کے پہلے گھنٹہ مین دل کے پٹھون کو بالکل معمولی نقصان ہوا کرتا ھے

جبکہ دوسرے اور تیسرے گھنٹے مین درمیانہ نقصان ہوا کرتا ھے

جبکہ چوتھے گھنٹہ مین ناقابل تلافی نقصان ہو جاتا ھے کیونکہ دیر بہت گزر گئی ھے اب دل کے پٹھے خون نہ ملنے کے سبب مردہ ہو چکے ہوتے ہین جس سے مریض اکثر ھلاک ہو جاتے ہین اس لئے پہلا قدم یہی ھے کہ دل کے پٹھون کو خون پہنچانے کا حل نکالا جائے تاکہ عضلات کو غذا مل سکے اس بات کو بھی پلے باندھ لین یہان یہ سوال بھی عموما لکھا جاتا ھے کہ دوا کتنا عرصہ کھانی ھے آج بات دل کے دورہ پہ بھی ہو رھی ھے پہلی بات دل کے دورہ والے مریض کے بارے مین کہ وہ کتنے عرصہ مین صحت یاب ہو گا تو چند نقاط کو مد نظر رکھ لین

١۔۔دل کے پٹھون کا نقصان کتنا ہوا ھے

٢۔۔پیچیدگیوں کی نوعیت کیا ھے

٣۔۔مریض کو پہلے کوئی اور مرض تو نہین ؟

٤۔۔مریض نے دورہ کا جھٹکا کتنی دیر برداشت کیا ھے

٥۔۔مریض اپنی زندگی بدل چکا یا نہین بدلی ھے

اگر یہ باتین مثبت ہین تو مریض جلد صحت یاب ہو سکتا ھے دوسری صورت مین وقت ھی گزارے گا جو نصیب مین ھے

اب تمام عادات ترک کرنا ضروری ہوتی ہین سادہ زندگی سادہ خوراک میانہ روی مسائل اور پریشان کن باتون سے دور رھنا ہو گا۔۔ نشہ آور اور محرک باہ و عضلات چیزون سے دور رھنا ہو گا

ھلکی پھلکی محنت سے عضلات کو ھلانے جلانے کی کوشش مین لگا رھے چہل قدمی کو لازم کر لے تازہ پھل اور سبزیون کا بھرپور استعمال کرے طبّی معائینہ اور ادویات پابندی سے کھائے

دیگر اجتماعی مسائل تفریحات مین توازن پیدا کرلے

سب سے بڑی بات اپنے رب کی عبادت مین وقت گزارے شکر گزار بندہ بن جائے اللہ تعالی پہ یقین توکل اور بھروسہ کامل کرلے اپنا جسم اعمال خیالات رزق سب پاکیزہ کرلے پھر بیماری کہان سے رھے گی قطعی نہین رھے گی

اب بات کرتے ھین علاج معالجہ کی
پہلی بات دوستو۔۔۔مین نے پچھلی قسط مین لکھا تھا کہ ایلو پیتھی اس مرض کے علاج مین بہت آگے جا چکی ھے بے شمار ادویات ابتدائی طبّی امداد کی شکل مین موجود ھین لیکن آگے کیا کرنا ھے یہان خاموشی ھے اب جس جس مین جہان غلطی ھو گی نشاندھی ضرور کرین گے جو درست ھو گا وہ بھی لکھین گے باقی آئیندہ

Facebook link

دل کا درد اور دل کا دورہ

9 October 2019

قسط نمبر 6

پچھلی قسط مین بات کر رھا تھا کہ ایلو پیتھی ابتدائی طبّی امداد مین تو بہت اعلی دوائین ھین لیکن بعد مین کیا علاج ھونا چاھیے اس پہ خاموشی ھے کیونکہ یہان بعد مین مستقل دوائین زندگی بھر کھانے کا کہا جاتا ھے یہ کوئی تصور نہین کہ اتنا عرصہ علاج کرنے کے بعد مرض جاتا رھتا ھے بس چند باتون پہ توجہ دی جاتی ھے خون کو پتلا رکھنا ھے نہ پیدا ھو کولسٹرول کم رکھنا ھے میری اس بات ھر وہ شخص اتفاق کرے گا جو اس مرض مین مبتلا ھو کر ایلو پیتھی علاج کر رھا ھے۔ Clot کلاٹ
اب بات کرتے ھین ذرا طب قدیم یعنی طب یونانی کی۔۔۔
نہایت افسوس سے کہنا پڑ جاتا ھے کہ قدیم یونانی طب مین وجع القلب کا کوئی علاج نہین ھے علاج تو دور کی بات ھے آج تک ماھیت مرض ھی بیان نہین ھو سکی ھان دل کی مختلف حالتون اور تکالیف کے اسباب اور معالجات ملتے جلتے پیش کیے جاتے ھین
اختلاج القلب۔ خفقان القلب۔ ضعف القلب۔ ضفطتہ القلب یعنی دل ڈوبنا۔ اور وجع القلب اور اتساع القلب یعنی دل پھیل جانا کے عنوانات ضرور ملین گے لیکن نہ ھی ماھیت المرض بیان کی گئی ھے بلکہ علاج تمام امراض دل کا ایک جیسا ملتا جلتا بیان کیا گیا ھے اگر آپ اسباب کا مطالعہ کرین گے تو سوائے پریشانی اور وقت کے ضیاع اور سر گردانی کے علاوہ کچھ بھی نہ ملے گا اگر سب امراض کے اسباب اور علاج ایک ھی ھین اور انہین ایسے ھی تسلیم کر لیا جاوے تو امراض کے علیحدہ علیحدہ نام رکھنے کا بکھیڑا ھی کیون کیا گیا ھے نہایت ھی افسوس ھے یہان بے شمار ادویاتی ادارے سوائے کاروبار کرنے کے کچھ بھی نہین کر رھے بنی ھوئی دوا پہ پھر بھی یقین نہین کیا جا سکتا ذاتی عناد بغض لئیے یہ ادارے درست طبّی نقطہ نظر سے اپنی ھٹ دھرمی کی وجہ سے ماننے کو تیار نہین ھین اربون کا زر مبادلہ بچ سکتا تھا ھمارے ملک کا۔۔۔۔۔
نوٹ۔۔ ایک دوست نے کمنٹس مین لکھا تھا کہ سٹنٹ ڈلنے کے کچھ عرصہ بعد مریض جو کہ پہلے نہ شوگر کا مریض تھا اور نہ ھی کسی اور مرض مین مبتلا تھا لیکن بعد مین کوئی تو شوگر مین مبتلا ھو گیا تو کسی کے پھیپھڑوں مین پانی یا پیٹ مین پانی پڑ جاتا ھے تو ایسا کیون ھوتا ھے اب مین نے وضاحت کرنے کا وعدہ کیا تھا تو میرے دوست اس مضمون مین مین وضاحت کر چکا ھون کہ دل کا دورہ اور درد عضلاتی مرض ھے اور آپ نے جن دو امراض کی نشاندھی کی ھے تو دونون ھی غدی سوزش کے مرض ھین اب سٹینٹ پڑنے کے بعد جو ادویات استعمال ھوتی ھین ان کے استعمال مین یہ غفلت ڈاکٹر کی ھو سکتی ھے یا تو اس نے زیادہ عرصہ ایک ھی دوا استعمال کروادی ھے یا زیادہ مقدار مین دوا استعمال کی ھے جس سے بداثرات پیدا ھو کر غدی کی سوزش پیدا ھو کر کوئی بھی سوزش سے متعلقہ مرض پیدا ھو سکتی ھے یہان تک کہ گردون پہ بھی اثر انداز شدید ھو سکتی ھین خیر اسے کور اور کنٹرول کیا جا سکتا ھے انشااللہ جب علاج معالجہ پہ بات آئے گی تو ان کا علاج بھی لکھ دونگا لیکن آج میرا ارادہ ذرا ھیو موپیتھی پہ بھی لکھنے کا ھے مین اکثر دیکھتا ھون جب بھی کوئی پوسٹ لکھی جاتی ھے تو درمیان مین ھیو موپیتھی کا علاج لکھ دیا جاتا ھے جبکہ مین نے بھی ھیو موپیتھی کا مطالعہ بہت زیادہ کیا ھے اور ھیو موپیتھی کی دوا ایسے تجویز کرنا سو فیصد غلط ھے کیونکہ اسکی ھر دوا کے لئے وسیع علامات ھوتی ھین اور ھر علامت کا ملنا ضروری ھوتا ھے اب ایک مرض کئی لوگون مین ھو سکتا ھے اب کسی کا رنگ سفید تو کسی کا گندمی کسی کے بال سیدھے تو کسی کے گھنگریالے ھین مرض سب مین ایک ھی ھے علامات ھر ایک کی اور دوا ھر ایک کی الگ الگ ھوتی ھے اب اسی مرض دل پہ ھیو موپیتھی دوائین لکھون گا تو بات سمجھ آجائے گی
ایکونائٹ۔۔30 یا 6 دس دس منٹ بعد مریض کو دین اب اس مین شرط یہ ھے کہ وہ پر خون ھو موت کے خوف اور شدید بے چینی مین مبتلا ھو
لیٹرو ڈکٹس میکٹنس۔۔30 یا 6۔۔ ایسے مریض کو جس کا بایان بازو درد کی وجہ سے سن ھو رھا ھو
کیکٹس۔۔ خوراک اوپر والی۔۔ دل پہ فولادی شکنجہ لگنے کا احساس ھو جیسے کوئی اسے دبا رھا ھو اور چھوڑ رھا ھو

کریٹی کس کیو۔۔

آرسینک البم 30۔۔ سخت بے چینی اور گھبراھٹ کے ساتھ دل کا دورہ بشرط آدھی رات کے بعد ھو

نکساوامیکا 30۔۔ تمبا کو نوشی اور عیاش زندگی کے اثرات کی بناپر

سپائی جیلیا 30۔۔ ایسی دھڑکن جس کی آواز مریض کو سنائی دے اور کپڑون سے باھر نظر آئے۔ حرکت سے تکلیف مین اضافہ ھوتا ھو اور مریض سر اونچا کر کے صرف دائیں طرف ھی لیٹ سکتا ھو

گلونائن 30 یا 6۔۔ دھڑکن تمام جسم مین محسوس ھو

ڈجی ٹیلس 30۔۔ ھونٹ ناخن نیلے اور یہ احساس کہ حرکت سے دل بند ھو جائے گا۔ نبض کی رفتار سست 30 فی منٹ ھو

زیادہ استعمال ھوتی ھین باقی مضمون آئندہ x اور فیرم x6 مذید سمی سی۔ فیوگا۔ کالمیا۔ رسٹاکس۔ لیکس اور بھی بہت سی ادویات ھین بایو کیمک مین میگنیشافاس 6

امید ھے آپ نے بات سمجھ لی ھو گی کہ ایسے ھیومو پیتھی ادویات تجویز نہین کرنی چاھیے یہ اچھی خاصی سر دردی لے کر ھیومو پیتھک ڈاکٹر دوا تجویز کرتے ھین ورنہ نقصان کا احتمال ھوتا ھے انشاء اللہ آگے ھم طبی علاج تفصیل سے لکھین گے لیکن اس سے قبل ایک اھم تشریح و بحث ھو گی

Facebook link

دل کا درد اور دل کا دورہ

12 October 2019

قسط نمبر 7

پچھلی قسط مین آخری بات لکھی تھی کہ علاج لکھنے سے پہلے ایک تشریح اس مرض پہ دوبارہ ضرور کرون گا تاکہ آپ کو پتہ چل سکے کہ اس مرض کے بارے مین نظریہ مفرد اعضاء کیا کہتا ھے جبکہ باقی طب کی اشکال آپ پہ واضح کر دی تھی باقی مین نے یہ وضاحت کی تھی کہ دل کی شریانون مین خون کی رکاوٹ سے پیدا ھونے والی علامات کیا کیا ھین ان مین بعض بہت خطرناک ھوتی ھین جبکہ بعض کا تعلق خطرے کی حد سے باھر ھوتا ھے بحرحال سب کی وضاحت کر دی تھی اور یہ بھی بتادیا تھا کہ شدید دورہ کی حالت مین کیا کیا اقدام اٹھانے ھین ایلو پیتھی کی بھی خدمات کی وضاحت کر دی تھی ابتدائی طبی امداد مین سب سے اعلی کام ایلو پیتھی کا ھی ھے اور یہ بھی واضح کر دیا تھا کہ اتنی شاندار ابتدائی طبی مدد کے باوجود اس مرض کا مکمل شافی علاج ایلو پیتھی مین نہین ھے جس کا ثبوت یہ بھی ھے کہ انجیو گرافی۔ انجیو پلاسٹی اور بائی پاس سرجری کروانے والے مریضون کو دوبارہ انہی اعمال کی ضرورت پڑتی ھے یعنی دوبارہ انہی مراحل سے گزرنا پڑتا ھے اور یہ بھی یاد رھے کہ ابتدائی انجائنا یا ابتدائی سٹیج کے مریض بھی ایلو پیتھی ادویات سے مکمل صحتیاب نہین ھو سکتے ایک اور بات بھی آپ کو یہان بتادون تحقیقی ادارون کے اعداد و شمار کے مطابق دل کی بیماریون سے مرنے والون کی تعداد ٹی بی نمونیا اور کینسر جیسے مرضوں سے مرنے والون کی تعداد سے کہین زیادہ ھے اب ان باتون سے صاف پتہ چلتا ھے کوئی نہ کوئی ایسا پہلو موجود ھے جسے مسلسل نظر انداز کیا جاتا ھے جب تک اس پہلو کی نشاندھی نہین ھو گی اس مرض سے مکمل طور پہ چھٹکارہ حاصل نہین کیا جاسکتا اگر ایلو پیتھی والے ناراض نہ ھون تو اس غلطی کی نشاندھی کی جاسکتی ھے اور وہ غلطی ھے کہ قلب مین خون کی رکاوٹ کے درست طور پہ اسباب نہ سمجھنا اور ان کا درست تعین نہ کر سکنا جب درست اسباب سمجھ لین گے تو مرض کا علاج بھی درست ھو جائے گا اب ھوتا یہ کہ آپ نے آخری حل بائی پاس سرجری سے بھی مریض کو گزار تو دیا لیکن جس سبب سے بندہ بیمار ھو کر اس نوبت کو پہنچا وہ سبب تو جسم کے اندر ھی موجود رھا اب وہ سبب اپنا عمل جاری رکھتا ھے اس لئے مریض دوبارہ سے سرجری کی ٹیبل پہ لیٹا نظر آئے گا اب ان سوالون پہ ھی غور کر لیا جائے کہ شریانین کیون سخت ھو جاتی ھین؟ کولسٹرول کیون بڑھ جاتا ھے؟ بلڈ کلاٹ کیسے جنم لیتا ھے اب ان سوالون پہ غور کیا جائے تو بھی کامیابی کے امکانات پہلے سے بڑھ جائین گے ورنہ سب تدبیرین عارضی ھی ھین

اب نظریہ واقعی ایک ایسا طریقہ علاج ھے اور ھر مرض کے بارے مین منطقی سائینسی اور عقلی دلائل توضیح کے ذریعے اسکے تدارک کا کامل بندوبست بھی تجویز کرتا ھے اور مذید کر سکتا ھے کاش اتنے مالی وسائل وافرادی قوت میرے پاس ھوتی تو یقینا پورے عالم پہ ایک احسان ھم مسلمان یہ بھی کر جاتے لیکن یہان آوا الٹا چل رھا ھے خیر اللہ تعالی بڑے رحمان ھین باقی باتین کل کی پوسٹ

Facebook link

دل کا درد اور دل کا دورہ

13 October 2019

قسط نمبر 8

کلاٹ Clot کیوں بنتا ھے؟

کولسٹرول کیون پیدا ھوتا ھے؟

شریانین کیون سخت ھوتی ھین؟

ان سب سوالون کے جوابات کے لئے ایک نقطہ کو نگاہ مین رکھنے کی اشد ضرورت ھے کہ جسم مین کوئی بھی خرابی نمودار ھونے سے پہلے فعلی مفرد اعضاء یعنی اعصاب عضلات یا غدد مین سے کسی ایک مین بگاڑ پیدا ھوتا ھے۔اب آپ کو یہ بھی علم ھے کہ جسم مین یہ مفرد اعضاء خلیون کی صورت مین ایک دوسرے سے گندھے ھوئے ھین اور اپنا اپنا فعل سرانجام دیتے وقت ایک دوسرے کے معاون ھین یعنی ایک دوسرے کی مدد کرتے ھین اس لئے ابتداء مین ایک عضو مین ھونے والی خرابی دیگر مفرد اعضاء مین بھی پہنچ جاتی ھے اس طرح زندگی کا مجموعی نظام بگڑ جاتا ھے جس کا اظہار مختلف علامات کی صورت مین ھوتا ھے کیمیاوی مادون اور خون کی ترکیب تبدیل ھو جاتی ھے اس سے عضوی تبدیلیان آجایا کرتی ھین پھر غیر ضروری مادے جسم مین رکتے ھین اور دوسری طرف تعمیری مادے بلاضرورت جسم سے خارج ھونا شروع ھو جاتے ھین یہی وہ راز ھے جس سے اصل سبب اور اسکی ترتیب کا پتہ لگایا جاسکتا ھے یہی وہ اصول ھے جس کے مطابق ھر طرح کے امراض وعلامات پیدا ھوتی ھین میرا خیال ھے بات سمجھ آگئی ھو گی اب دیکھین

عضلات کا تعلق نسبتاً ٹھوس مادون سے ھے کل مین کچھ دوستون کو رطوبت اور خشکی پہ ایک مثال دے رھا تھا۔کہ رطوبات مین بھی جب یبوست کی کیفیت پیدا ھوتی ھے تو اسے یون سمجھ سکتے ھین کہ جب پانی مین سے گیس گزار کر اسے برف کی شکل دی جاتی ھے اسے اس نقطہ تک پہنچا دیا جاتا ھے کہ جب برف کی سطح پہ ھاتھ رکھین تو ھاتھ چمٹ جایا کرتا ھے اسے جب علیحدہ کرین گے تو ھاتھ خشک نظر آئے گا کیون؟

جبکہ آپ کی آنکھون کے سامنے وہ کچھ دیر پہلے پانی یعنی رطوبت کی شکل مین تھا اب ایک کیمیائی عمل سے اسے ٹھوس شکل دے دی گئی یعنی اس مین عضلاتی کیفیت پیدا کر دی گئی

آپ نے طب قدیم مین چار چیزون یا کیفیات کو پڑھا ھو گا

رطوبت۔۔یبوست۔۔حار۔۔بارد۔۔ان باتون کو ذھن نشین رکھا کرین اب بات کو سمجھین۔۔۔جو غذا ھم کھاتے ھین تو اس مین سے سوداوی اجزاء کو جذب کر کے جسم مین سختی پیدا کرنے اور لچک کو کم کرتے ھین اب آپ کو یہان ایک اور نقطہ بھی سمجھ آگیا ھو گا جب آپ شکایت کرتے ھین کہ جسم لٹک گیا ھے پورے بدن کا گوشت ڈھیلا پڑ گیا ھے سلوٹین زیادہ ھین چہرہ بوڑھا ھو گیا ھے اب ان تمام باتون کی سمجھ آگئی ھو گی

خیر بات کر رھا تھا کہ غذا سے سوداوی مادہ جذب کر کے جسم مین سختی اور لچک کم ھوتی ھے اب اگر یہی مادہ زیادہ جذب ھونا شروع ھو جائے تو بات وھی برف والی ھے تو سردی اور خشکی بڑھ جاتی ھے اس سے اعضاء سکڑتے ھین پھر ان مین سوزش پیدا ھو جاتی ھے یا یون سمجھ لین گھنٹیاوی ریاحی بواسیری مواد بنتا ھے اور خون گاڑھا ھو جاتا ھے اب ھم اسے عضلاتی تحریک کا نام دے دیتے ھین جبکہ طب قدیم مین اسے سوداوی خلط کہین گے اب میری باتین دھیان سے بلکہ غور سے پڑھین گے اور بار بار پڑھین گے اور ذھن نشین کرین گے تو آپ کو اس مرض کا علاج کرنے مین چندان مشکل نظر نہین آئے گی

خیر آگے چلتے ھین

یہ بات تو آپ سمجھتے ھی ھونگے کہ جب عضلات مین تیزی آئے گی تو گرم مادہ یعنی صفرا پیدا کرنے والا مفرد عضو جگر بوجہ تسکین اپنا فعل سست کر دیتا ھے اب اس نقطے کو سمجھ لین کہ صفرا کی مقدار کم ھونے سے خون کے تمام ویسلز مین سختی پیدا ھو جاتی ھے اب آگے کیا ھوتا ھے آنکھین کھول لین کیونکہ بقیہ مضمون کل لکھین گے اب محمود بھٹہ کو اجازت دین کمپیوٹر پہ صبح صبح اتنی ھی انگلیان چلا سکتا ھون

۔۔۔۔۔مطب کامل۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

۔۔۔۔۔۔دل کا درد اور دل کا دورہ۔۔۔قسط نمبر 8۔۔۔

کلاٹ Clot کیون بنتا ھے؟

کولسٹرول کیون پیدا ھوتا ھے؟

شریانین کیون سخت ھوتی ھین؟

ان سب سوالون کے جوابات کے لئے ایک نقطہ کو نگاہ مین رکھنے کی اشد ضرورت ھے کہ جسم مین کوئی بھی خرابی نمودار ھونے سے پہلے فعلی مفرد اعضاء یعنی اعصاب عضلات یاغدد مین سے کسی ایک مین بگاڑ پیدا ھوتا ھے۔اب آپ کو یہ بھی علم ھے کہ جسم مین یہ مفرد اعضاء خلیون کی صورت مین ایک دوسرے سے گندھے ھوئے ھین اور اپنا اپنا فعل سرانجام دیتے وقت ایک دوسرے کے معاون ھین یعنی ایک دوسرے کی مدد کرتے ھین اس لئے ابتداء مین ایک عضو مین ھونے والی خرابی دیگر مفرد اعضاء مین بھی پہنچ جاتی ھے اس طرح زندگی کا مجموعی نظام بگڑ جاتا ھے جس کا اظہار مختلف علامات کی صورت مین ھوتا ھے کیمیاوی مادون اور خون کی ترکیب تبدیل ھو جاتی ھے اس سے عضوی تبدیلیان آجایا کرتی ھین پھر غیر ضروری مادے جسم مین رکتے ھین اور دوسری طرف تعمیری مادے بلاضرورت جسم سے خارج ھونا شروع ھوجاتے ھین یہی وہ راز ھے جس سے اصل سبب اور اسکی ترتیب کا پتہ لگایا جاسکتا ھے یہی وہ اصول ھے جس کے مطابق ھر طرح کے امراض وعلامات پیدا ھوتی ھین میرا خیال ھے بات سمجھ آگئی ھوگی اب دیکھین

عضلات کا تعلق نسبتا ٹھوس مادون سے ھے کل مین کچھ دوستون کو رطوبت اور خشکی پہ ایک مثال دے رھا تھا۔۔ کہ رطوبات مین بھی جب یبوست کی کیفیت پیدا ھوتی ھے تو اسے یون سمجھ سکتے ھین کہ جب پانی مین سے گیس گزار کر اسے برف کی شکل دی جاتی ھے اسے اس نقطہ تک پہنچادیا جاتا ھے کہ جب برف کی سطح پہ ھاتھ رکھین تو ھاتھ چمٹ جایا کرتا ھے اسے جب علیحدہ کرین گے تو ھاتھ خشک نظر آئے گا کیون؟

جبکہ آپ کی آنکھون کے سامنے وہ کچھ دیر پہلے پانی یعنی رطوبت کی شکل مین تھا اب ایک کیمیائی عمل سے اسے ٹھوس شکل دے دی گئی یعنی اس مین عضلاتی کیفیت پیدا کردی گئی

آپ نے طب قدیم مین چار چیزون یا کیفیات کو پڑھا ھوگا

رطوبت۔۔یبوست۔۔حار۔۔۔بارد۔۔ان باتون کو ذھن نشین رکھا کرین اب بات کو سمجھین۔۔۔جو غذا ھم کھاتے ھین تو اس مین سے سوداوی اجزاء کو جذب کر کے جسم مین سختی پیدا کرنے اور لچک کو کم کرتے ھین اب آپ کو یہان ایک اور نقطہ بھی سمجھ آگیا ھوگا جب آپ شکایت کرتے ھین کہ جسم لٹک گیا ھے پورے بدن کا گوشت ڈھیلا پڑ گیا ھے سلوٹین زیادہ ھین چہرہ بوڑھا ھو گیا ھے اب ان تمام باتون کی سمجھ آگئی ھوگی

خیر بات کر رھا تھا کہ غذا سے سوداوی مادہ جذب کر کے جسم مین سختی اور لچک کم ھوتی ھے اب اگر یہی مادہ زیادہ جذب ھونا شروع ھو جائے تو بات وھی برف والی ھے تو سردی اور خشکی بڑھ جاتی ھے اس سے اعضاء سکڑتے ھین پھر ان مین سوزش پیدا ھو جاتی ھے یا یون سمجھ لین گھنٹیاوی ریاحی بواسیری مواد بنتا ھے اور خون گاڑھا ھو جاتا ھے اب ھم اسے عضلاتی تحریک کا نام دے دیتے ھین جبکہ طب قدیم مین اسے سوداوی خلط کہین گے اب میری باتین دھیان سے بلکہ غور سے پڑھین گے اور بار بار پڑھین گے اور ذھن نشین کرین گے تو آپ کو اس مرض کا علاج کرنے مین چندان مشکل نظر نہین آئے گی

خیر آگے چلتے ھین

یہ بات تو آپ سمجھتے ھی ھونگے کہ جب عضلات مین تیزی آئے گی تو گرم مادہ یعنی صفرا پیدا کرنے والا مفرد عضو جگر بوجہ تسکین اپنا فعل سست کر دیتا ھے اب اس نقطے کو سمجھ لین کہ صفرا کی مقدار کم ھونے سے خون کے تمام ویسلز مین سختی پیدا ھو جاتی ھے اب آگے کیا ھوتا ھے آنکھین کھول لین کیونکہ بقیہ مضمون کل لکھین گے اب محمود بھٹہ کو اجازت دین کمپیوٹر پہ صبح صبح اتنی ھی انگلیان چلا سکتا ھون

Facebook link

دل کا درد اور دل کا دورہ

16 October 2019

قسط 9

آج دو پوسٹین لکھون گا ایک تو یہ پوسٹ ھے تو دوسری ذرا گروپ کے متعلقہ مسائل کے متعلق ھے اسے لازما پڑھین

پچھلی قسط مین بات یہان تک پہنچی تھی کہ صفرا کی مقدار کم ھوجانے سے خون کے تمام ویسلز مین سختی پیدا ھوجاتی ھے جس سے چکناھٹ ہضم وجذب نہین ھوتی اس طرح خام صورت مین خون کی نالیون مین جم کر ان کے دھانے تنگ کر دیتی ھے خونی کلاٹ بن کر ان مین رکاوٹ کا باعث بن سکتے ھین اور یہی صفرا جب آنتوں مین پوری مقدار مین نہین گرتا تو وھان بھی سدے بن کر قبض پیدا کر دیتی ھے دیگر اعضاء مین ناک سانس کی نالیون مین خشکی ھوجاتی ھے بلڈ پریشر بڑھ جانے کا باعث بن سکتی ھے اب ان باتون کو آپ بے شک سائینسی طور پر پرکھ سکتے ھین یاد رھے یہ کوئی علیحدہ علیحدہ اسباب نہین ھین بلکہ ان تمام خرابیون کی جڑ عضلات کی تیزی اور سوزش ھے جب تک اسے دور نہین کیا جاتا مرض ختم نہین ھوگا بس اس بات کو یون بھی سمجھ لین کہ بواسیر کا اپریشن کروادینے سے کبھی بھی بواسیر ختم نہین ھوتی اب سوچنا چاھیے کہ عضلات مین تحریک کیون پیدا ھوتی ھے اس سوال کا جواب تو بڑا ھی آسان ھے کہ عضلات مین تحریک اندرونی اور بیرونی ماحول کی تبدیلی سے پیدا ھوتی ھے اس مین غذا دوا اور مخصوص عادات اور طرز زندگی یعنی رھن سہن سے ھوا کرتی ھے انہین ھم مجموعی طور پر عضلاتی محرکات کا نام دے دیتے ھین اب پکی بات ھے مرض کو ختم کرنے کے لئے ایسی تمام باتون سے بچنا ضروری ھوگا جو عضلات کو تحریک کا سبب بنے تھے اور ساتھ ھی ساتھ ان تمام محرکات کا اثر زائل کرنے کے لئے اس سست اعضاء یعنی جگر وغدد کو محرک کرنا ھوگا اب جگر کو محرک کرنے کے لئے غذا دوا ماحول نفسیاتی وکیفیاتی اقدامات بروئے کار لانے ھونگے اب آپ کے اس عمل سے تمام عضلاتی کیفیات ختم ھونا شروع ھوجائین گی جو اس مرض کا باعث بنی تھی

یہ تھے وہ عوامل جن کی طرف ایلوپیتھی کی توجہ نہین ھے مین دعوے سے کہتا ھون ذاتی نفرتین جن کا اظہار ھمارے ملک مین خاص کر زیادہ کیا جاتا ھے ھمارے ملک کے بعض سرکاری ھسپتالون مین تو یہان تک لکھا ھے کہ اگر کسی ڈاکٹر نے کسی مریض کو کوئی دیسی دوا دی اور متعلقہ محکموں کو پتہ چل گیا تو ڈاکٹر کا لائسنس تک اور اسناد تک ضبط کی جاسکتی ھین جبکہ ان محکموں کو یہ تک علم نہین کہ مغرب تو دیسی ادویات پہ ھی دن رات تحقیق کر رھا ھے اور وہ حقیقت مین دیسی ادویات ھی کھلا رھے ھوتے ھین جن کے درست استعمال تک کا انہین علم نہین ھوتا خیر اگر کوئی ایسا پلیٹ فارم بن جائے جہان تحقیقات کے مساوی حقوق میسر ھون ایک دوسرے کی بات سمجھی جاسکے تو یقینا پورے عالم پہ احسان عظیم ھوگا آج بس اتنا ھی کل انشاءاللہ باقی مضمون لکھین گے

نوٹ۔۔ بہت سے دوستون کو یہ جلدی ھے کہ علاج لکھین باقی ھم جانین اور ھمارا کام جانے جبکہ مین جو کچھ بھی لکھ رھا ھون یہ علاج کا طریقہ ھی سمجھا رھا ھون ذرا حوصلہ رکھین تو ایک دو دن مین تو مضمون بمعہ علاج ویسے ھی ختم ھوجانا ھے پھر آپ جانین اور آپ کا کام جانے ؟؟؟ محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

دل کا دورہ اور دل کا درد

18 October 2019

قسط10

عضلات اور خون کے ویسلز مین سختی پیدا کرنے والے تمام سوداوی ریاحی گھٹیاوی کلسی اور ارضی مادون کے ارتکاز کو اور خشکی سردی کے لیول کو کم کرنا تاکہ ان کی طبعی لچک بحال ھوجائے اس کے لئے حالات کی نزاکت کے پیش نظر عضلات کی مشینی تحریک سے کام لیا جائے گا اور پاخانہ زیادہ لانے والی ادویات استعمال کرین اگر آپ خشکی کو تری مین بدلنے کے لئے براہ راست تری بڑھانے والی ادویات استعمال کرین گے تو کچھ بھی حاصل نہ ھوگا بلکہ یاد رکھین جب یہان تری بڑھانے والی ادویات استعمال کرین گے تو سردی مذید بڑھے گی یون سمجھ لین کہ کیا پتھری پانی مین حل ھوسکتی ھے یعنی درست طریقہ سے علاج کرین گے تو اس عمل سے جگر وغدد کو تحریک بھی ملے گی

اب دوسری بات سمجھ لین۔۔ جگر وغدد کو کیمیائی تحریک سے حرارت پیدا کرنا اور اسے روکنا۔۔

اس سے کچھ سوداوی مادہ صفرا مین تبدیل ھوگا اور عضلات کا ماحول بدلنے مین مدد ملے گی یعنی گرمی عضلات مین آنی شروع ھوجائے گی اور اس عمل سے رکاوٹیں سوزش کولسٹرول وغیرہ تحلیل ھوتے جائین گے عضلات کے ریشون مین موجود یہ زائد مادے گھل جائین گے اور اس مقصد کے لئے محلل ادویات کھانے اور لیپ یا مالش وغیرہ کے لئے دی جائین اس طرح ریاح خارج ھوکر نفخ ختم ھوگا صفرا خون مین شامل ھوکر اس کی روانی مین مدد دے گا چکناھٹ ھضم بھی ھوگی اور جذب بھی ھوگی جو عضلات مین لچک کے ساتھ ساتھ توانائی بھی پیدا کرتی ھے

اب تیسری بات سمجھ لین جس مین خون کا طبعی مزاج بحال کرنا ھے

یادرکھین خون کا طبعی مزاج گرم تر ہوتا ہے اسی خصوصیت کی بناپر وہ جسم کے ذرے ذرے مین پہنچتا ہے اور روان رہتا ہے اور اپنی گزرگاہون کو لچکیلا اور تر رکھتا ہے۔ تمام رکاوٹوں کو طبعی راستون کی طرف بہالے جاتا ہے پس یہی علاج کا نقطہ اختتام ہے جسے ایلوپیتھی آج تک نہ سمجھ سکی۔ ہر طرح کے مریضون کے لئے خواہ وہ ابتدائی اسٹیج مین ہون یا سرجری کے مراحل طے کرچکے ہون

اب غذا کے بارے مین کچھ

غذا بہرحال گرم خشک اور تر گرم رکھین اور اسی مزاج کے روغنیات بلاتکلف ابتدا سے ہی استعمال کرائین جیسے دیسی گھی ہے چلین یہان ایک نقطہ اور بھی بتائے دیتا ہون دیسی گھی مین ایسی کیا خوبی ہے جو دل کے لئے ہم مفید سمجھتے ہین جبکہ بناسپتی گھی اور کوکنگ آئل تک دل کے مریضون کے لئے انتہائی نقصان دہ ہوتے ہین تو یادرکھین دیسی گھی ہماری طب کی رو سے گندھک کا مرکب ہے اور گندھک کا مرکب دل اور عضلات کے تمام مریضون کے لئے باعث شفا ہے مین یہان ایک بات اور بھی بتائے دیتا ہون آج سے چالیس پچاس سال پہلے آپ کو دل کے مریض کہین کہین شہرون مین ہی نظر آتے تھے دیہاتون مین اس مرض کا نشان بھی نہین تھا ایسا کیون تھا؟ تو اس کا سبب یہ تھا کہ لوگ بناسپتی گھی استعمال نہین کرتے تھے دیسی گھی ہی استعمال ہوتا تھا اور بلڈ پریشر جیسی علامت کا کسی کو علم ہی نہین تھا آج ہر گھر مین بلڈ پریشر چیک کرنے والا میٹر ایک نیا وائرس آچکا ہے جس کے HPV.B19 رکھا ہے زمانہ اتنی تیزی سے اور نئے نئے امراض اتنی تیزی سے وجود مین آرہے ہین کہ آپ سوچ بھی نہین سکتے جیسے مریض پاکستان مین موجود ہین اس کا انجام کارکینسر ہوتا ہے خیر اسی طرح اور بہت سے نئے مرض وجود مین آچکے ہین

خیر بات کررہے تھے کہ علاج آپ بیک وقت بھی شروع کرسکتے ہین اور مرحلہ وار بھی۔۔ یہ فیصلہ حالات اور مریض کی صورت حال دیکھ کر ہی کیا جاسکتا ہے ممکن ہے آپ کو اعصابی غدی ہی دوائین دینی پڑھ جائین

لیکن ایک بات ہمیشہ یادرکھین صفرا ہی دل کے دورے انجائنا اور تمام عضلاتی امراض کا علاج ہے کیا آپ کو پتہ ہے جب دل کا دورہ پڑتا ہے تو اس وقت صفراوی زہر کا ہی قیمتی انجیکشن ہی مریض کو لگایا جاتا ہے جو خون مین تیزی سے سرایت کرتا ہے اور اچانک آجانے والی اس افتاد کو فورا رفع کرتا ہے ایسی ہی دوا کے بارے مین ہماری طب کو تحقیق کرنا چاہیے جو تیزی سے اثرانداز ہوکر مرض سے بچاسکے

اب ہم سیدھا علاج کی طرف آتے ہین

تو دوستو اب میری باتین بڑے غور سے سمجھ سن لین

اجوائن دیسی ایک ایسی دوا ہے جو قریب قریب تیز ترین عمل کرتے ہوئے خون کو فورا پتلا پٹرول جیسا کردیتی ہے جبکہ جب ہارٹ اٹیک ہوتا ہے تو خون بہت گاڑھا ہوچکا بن چکے ہوتے ہین تو اجوائن مین یہ کچھ نہ کچھ خوبی ہے کہ خون کو فورا پتلا بھی کرتی ہے اور کلاٹ بھی تحلیل ہوتے ہین مریض کو ہر حالت Clot ہوتا ہے یا پھر کلاٹ مین اجوائن دو ماشہ کے قریب کا قہوہ تیار کرکے دین اور پلادین انشااللہ فائدہ دے گا اب ہم اسی اجوائن کو آگے لیے چلتے ہین اب ایک دوسری دوا ہے زعفران جو تیزی سے حرارت غریزی بھی پیدا کرتی ہے اور برف جیسے جسم مین فورا حرارت پیدا ہوجاتی ہے مزاجا غدی عضلاتی ہے یعنی اتنی تیزی سے صفرا پیدا بھی کرتا ہے اور صفرا کو سٹور بھی کرتا ہے شدید محرک جگر ہے محلل اور مفتح ہے دافع تشنج اور فرحت بخش بھی ہے باقی مضمون اگلی قسط مین جو شاید آخری ہو قسط ہوگی

Facebook link

دردِ دل اور دل کا دورہ

19 October 2019

قسط11

کل کی پوسٹ کے کمنٹس مین کچھ سوالات تھے ایک کو وہی پرانے خواب آرہے تھے کہ موصلی اور پنبہ دانہ یعنی منی گاڑھی کرتے وقت کیا خون بھی گاڑھا ہوجاتا ہے اس کا جواب تھا صالح رطوبات اعتدال پہ رہتی ہین ہان جب ضرورت سے زیادہ رطوبات کو گاڑھا کرنے کے لئے ادویات یا غذا استعمال کرین گے تو خون پہ بھی اثرانداز ہوگا کیونکہ غلظت پیدا کرین گے تو خون بھی غلیظ ہوگا باقی جب دل کا مرض ہے تو آپ اس عبادت سے ہاتھ اٹھالین منی گاڑھی کرتے کرتے کہین بندے کی جان نہ لے لین باقی موضوع مین ابھی اجوائن اور زعفران کا ذکر کیا ہی تھا تو کمنٹس مین سوال آگیا اس سے بلڈ پریشر تو نہین بڑھے گا یہ اہم سوال تھا جو ہر شخص کے ذہن مین سوار ہے بلکہ ایک خوف کی شکل مین سوار ہے چلین مختصر بلڈ پریشر کے بارے مین وضاحت بھی کردون اب بات سمجھین قلب یعنی دل کی دو فعلی حالتین ہوتی ہین ایک کو

آپ SYSTOLIC سسٹولک جسے عرف عام مین ڈایا سسٹولک DIASTOLIC سسٹولک یعنی انقباضی حالت کہتے ھین اور دوسری انبساطی حالت ھوتی ھے جسے عرف عام مین ڈایا سسٹولک کہتے ھین
یعنی جب دل سکڑ کر خون بدن کو سیر اب کرنے کے لئے دھکیلتا ھے تو یاد رکھین اسوقت اس بہاؤ کی وجہ سے شریانون کی دیوارون کی مزاحمت سے خون کا دباؤ بھی بڑھتا ھے
چنانچہ خون کا شریانون پہ دباؤ اوپر کا بلڈ پریشر ھوتا ھے اور خون کی دوسری حالت جسے ھم انبساطی کہتے ھین یہ وہ حالت ھے جب خون وریدون کے ذریعے واپس دل کی
طرف آتا ھے یہان یہ بھی بات یاد رکھین جب ذکر شریان کا ھو تو اس سے مراد خون کی وہ نالیان ھین جو دل سے خون لے کر جسم مین سپلائی کر رھی ھین اور جب ذکر
وریدون کا ھو تو اس سے مراد وہ خون کی نالیان ھین جو جسم سے خون سمیٹ کر واپس دل کی طرف بھیج رھی ھوتی ھین یعنی جب وریدون کے ذریعے خون واپس دل کی
طرف آتا ھے تو جو دباؤ وریدون پہ پڑتا ھے اسے نچلا بلڈ پریشر یعنی ڈایا سسٹولک DIASTOLIC پریشر مین کہتے ھین ان دونون مین عموماً یعنی اوپر والے اور نیچے والے
چالیس کا فرق ھوتا ھے

اب یہان ایک اور نقطہ سمجھ لین اوپر والے بلڈ پریشر کا تعلق عضلات سے یعنی مزاج اسوداسے ھوتا ھے اور نچلا بلڈ پریشر غدد سے متعلق ھوتا ھے یعنی پورے بدن مین جہان
کہین بھی عضلات مین تنگی و سکیڑ ھو گا تو اوپر والا بلڈ پریشر بڑھ جائے گا اگر عضلات کا یہ سکیڑ شریانون مین بھی تنگی پیدا کرتا ھے یا خون کے بہاؤ مین رکاوٹ پیدا ھوتی ھے تو
بلڈ پریشر لازماً بڑھے گا اگرچہ اپنے اندرونی تعلق کی وجہ سے نیچے والا بھی بڑھ جائے گا بالکل اسی طرح جب جسم مین غدد وغشاء مین کہین بھی ضیق و سکیڑ ھو گا
تو نچلا بلڈ پریشر زیادہ ھو جائے گا یاد رکھین یہ ایک عمومی انداز ھے جو غیر طبعی افعال بدن مین مریضون کو پیدا ھوتے ھین تاھم بلڈ پریشر کا کم و بیش ھونا اور اوپر نیچے کا اختلاف
وتفاوت کسی مستقل قانون کے مطابق نہین ھے مریض اور مرض کے معروضی حالات کے مطابق بلڈ پریشر کئی انداز اور کئی رخ بدلتا رھتا ھے۔ کبھی اوپر والا بہت اوپر کبھی
نیچے والا بہت نیچے چلا جاتا ھے اور ایک بات یہ بھی یاد رکھین بلڈ پریشر بذات خود کوئی مرض نہین ھے صرف ایک علامت ھے جیسے بخار علامت ھے جو سردی لگ جانے سے
بھی ھو سکتا ھے تو گرمی لگ جانے سے ھو سکتا ھے کبھی پیٹ کی بیماریون سے تو کبھی پھیپھڑوں کے امراض مین یعنی بخار کوئی بھی مرض پیدا ھونے سے ھو سکتا ھے تین سو کے
قریب صرف بخار کی قسمین ھین بالکل بلڈ پریشر ٹھنڈی غذا و دوا یا سردی کی وجہ سے بھی ھو سکتا ھے تو گرمی لگ جانے یا گرم غذا و دوا سے بھی ھو سکتا ھے ھان یہ بھی ھوتا ھے
کہ کبھی بلڈ پریشر کا درمیانی فرق بہت کم بھی ھو جاتا ھے تو کبھی شریانون کی اور وریدون کی فراخی سے بلڈ پریشر لو بھی ھو جاتا ھے یعنی جب بی پی لو ھوتا ھے تو شریانون یا
وریدون مین فراخی ھو چکی ھوتی ھے اور جب بلڈ پریشر بڑھتا ھے تو خواہ شریانون مین خواہ وریدون مین تنگی یا صلابت ھوئی ھے تب بلڈ پریشر بڑھا ھے اگر اب بھی بات سمجھ
نہین آئی تو کبھی بھی سمجھ نہین آسکتی پھر یقیناً آپ اپنا علم کسی پہ ظاھر کرتے ھوئے سوال دھرائین گے کہ جناب یہ چیز کھانے سے بلڈ پریشر تو نہین بڑھے گا اب مین کہتا ھون
کہ تربوز کھانے سے بھی بلڈ پریشر بڑھ جاتا ھے روٹی کھانے سے بھی بلڈ پریشر بڑھ جاتا ھے کسی کو تازہ کراری اور ننگی گالیان دے کر تجربہ کرین کھایا تو اس نے کچھ نہین
صرف آپ نے گالیان نکالی اس نے آپ کا سر ڈنڈے سے پھاڑ نہ دیا تو کہنا اب سوچنا کہ اس بندے نے سر کیون پھاڑا اس کا جواب بھی مین ھی دے دیتا ھون اس کا بلڈ پریشر
بڑھ گیا تھا وہ بھی اوپر والا اور جب اس نے ڈنڈا آپ کے سر پہ مارا تو تب مار اجب نیچے والا بھی بلڈ پریشر بڑھ گیا تھا اگر بات کی سمجھ آگئی ھو تو شکریہ ورنہ تجربہ کرین اور کسی
کو سامنے بٹھا کر گالیان نکالنا دور بیٹھ کے نہین تاکہ تجربہ درست ھو سکے تب آپ کو یہ بھی پتہ چل جائے گا کہ گرم چیز یعنی اجوائن اور زعفران سے بلڈ پریشر بڑھتا ھے یا باقی
مضمون اگلی قسط مین

Facebook link

دل کا دورہ اور درد دل

22 October 2019

قسط 12 آخری

پچھلی قسط مین وضاحت کردی تھی کہ بلڈ پریشر کیا ھے اب اجوائن اور زعفران سے بڑھتا ھے یا نہین بڑھتا فیصلہ تجربہ اور آپ پہ چھوڑ دیا ھے دو دن پوسٹ نہ لکھ سکا
مصروفیت تھی آج انشااللہ کوشش ھو گی مضمون مکمل کر دیا جائے۔ کچھ مفردات لکھ رھا ھون یہ سب مفردات ھارٹ اٹیک کے اسباب اور اٹیک ھو جانے کی صورت مین
مفید ھین اجوائن زعفران مصبر پودینہ ادرک زردچوب لہسن ریوند چینی ریوند خطائی روغن گائے روغن زیتون روغن بیدانجیر سرنجان شیرین سرنجان تلخ ھڑتال ورقی
مرچ سیاہ۔ گھان سرپھوکہ۔ قسط نوشادر ٹھیکری درونج عقربی جمال گوٹا خولنجان تخم میتھی۔ کالی زیری کباب چینی سقمونیا ریوند عصارہ۔ اسگندھ۔ سونف۔ زیرہ سیاہ زیرہ سفید
بارہ سنگھا یہ ھین وہ ادویات جن پہ تحقیق کرنی چاھیے انشااللہ ان سے ھی ھم بھی بہترین مرکبات تجویز کرین گے اب ھم پہلی بحث اجوائن اور زعفران کی طرف چلتے ھین تو

دوستو اجوائن 50 گرام زعفران دس گرام لہسن کا پانی سو گرام مین کھرل کرین یاد رھے پہلے اجوائن اور زعفران پیس لین پھر لہسن کا پانی ڈالین اور نخودی حب بنا لین درد دل کے لئے اس سے بہتر دوا کوئی بھی نہین ھے نظریہ کی با کمال دوا ھے اب کشتہ بارہ سنگھا بیس گرام اجوائن دیسی دس گرام نمک بعام پانچ گرام لہسن کا پانی پچاس گرام پیس کھرل کر کے رکھ لین ابتدائی اٹیک کلاٹ مین تریاق کی حیثیت رکھتا ھے اجوائن اور پودینہ کے قہوہ کے ھمراہ چار تا آٹھ رتی دن مین تین بار دین ویسے بھی اعلی درجہ کی کاسر ریاح ھاضم دوا ھے

نوشادر کا تیل بنا لین جس کی پوسٹ مین پہلے لکھ چکا ھون کولسٹرول ختم کرنے مین لاثانی دوا ھے جس سے دوبارہ کولسٹرول پیدا ھونا بھی بند ھو جاتا ھے ویسے تو آپ نے مشہور عام نسخہ لہسن کلو لیمن کلو ادرک کلو کا پانی نکال لین ایک پاؤ سرکہ سیب اصل جسے آپ نے خود ھی تیار کرنا ھے بازار سے سرکہ سیب کسی صورت دستیاب نہین ھے سب مصنوعی طریقہ سے تیزابی بنے ھوئے ھین خواہ دو تو کا ھو۔۔طریقہ سرکہ سیب لکھ چکا ھون اب سب پانی نکال کر اسے فلٹر لازمی کرین اب فلٹر کرنے کا طریقہ بھی لکھ چکا ھون پھر ان سب کے برابر وزن شہد خالص شامل کر کے ایک آدھ ابال دے دین اور کسی بوتل مین محفوظ کر لین دو چمچ بڑے دو وقت پلا دین دوستو یہ دوا نہ صرف کولسٹرول ختم کرتی ھے بلکہ وزن بھی تیزی سے کم کرتی ھے اور یہان تک کہ گردے کی پتھریان نکالنے مین اس سے بہتر کوئی دوا نہین ھے اب ایک اور بہترین دوا ادرک تازہ اور لہسن سرخ ھموزن صاف کر کے پیس لین اسے دیسی گھی مین بریان کر لین اگر شوگر ھے تو اسے براہ راست پانچ سو ملی گرام کیپسول مین بھر لین تین وقت کھائین اگر شوگر نہین ھے تو تین گنا شہد شامل کر لین چمچ چمچ تین بار دن مین دین

سنڈھ۔نوشادر۔درونج عقربی اسگندھ سرنجان شیرین سرنجان تلخ قسط ھر ایک دس گرام سقمونیا اور ریوند عصارہ ھر ایک تین گرام پیس کر نخودی گولیان بنا لین ایک تا بنا ھمیشہ کے لئے بند ھو جائین گے درد دل شریانون کا سکیڑ تصلب شریان۔۔کولسٹرول بھی درست ھو جائے گا بہت ھی اعلی دوا Clot دو گولی دن مین تین بار دین کلاٹ ھے دل کے بند والو خون جمنے کا رجحان دوبارہ نہین ھو گا یعنی یہ اسباب کا بھی حتمی علاج ھے اور تو اور اس سے یورک ایسڈ جیسی بدذات مرض بھی جاتی رھتی ھے جوڑون کی سوجن استسقاء تمام ریاحی نقرسی گنٹھیا وی امراض قبض خشک کھانسی سوزش جگر و غدد جیسی علامات امراض مین اعلی دوا ھے یاد رکھین اس سے خون کا قوام بھی فوری درست ھو گا قوت مدافعت بھی بڑھے گی عضلاتی علامات کا قلع قمع کرنے مین اس سے بہتر کوئی دوا نہ ھو گی

اب آپ کو ایک بات اور بتا دون شریانون کا سخت ھو جانا جس کی دوا ھر ایک کو ھے آپ صرف غدی عضلاتی ملین جس کا معروف نسخہ ھے تو دوستو انشاءاللہ شریانین درست ھو جائین گی اگر مرض شدت سے ھے تو حب سلاطین یعنی غدی عضلاتی مسہل کھلائین اب آخری نقطہ بھی سمجھائے دیتا ھون غدی عضلاتی شدید جس مین رائی تیزپات اجوائن برابر وزن ھے اب اس مین باقی دواؤن کا دسوان حصہ زعفران شامل کر کے لہسن کے پانی سے نخودی گولیان بنا لین ایک تا دو گولی دن مین تین بار ھمراہ پانی دین اب اس دوا کے فوائد آپ تجویز کرین کہ دل کے کس مرض پہ کتنی جلدی فائدہ دے گی امید ھے اب آپ ھارٹ اٹیک کا علاج کر سکین گے ھان یاد رھے بلڈ پریشر بڑھ جانے کا علاج غدی اعصابی اور اعصابی غدی دواؤن سے اکثر کیا جاتا ھے لیکن بلڈ پریشر بڑھا کس وجہ سے ھے جب تک اس وجہ کا علاج نہین کرین گے تو بلڈ پریشر کو وقتی ریلیف ان دواؤن سے ضرور دیا جا سکتا ھے لیکن مکمل ٹھیک نہین کیا جا سکتا یہ بات بھی یاد رھے ھارٹ کے امراض کا علاج قابل حکماء ھی کیا کرین مبتدی ایسے مریضون کو کسی اچھی علاج گاہ خواہ ایلوپیتھی طریقہ علاج ھی کیون نہ ھو وھان بھیج دیا کرین زندگی اور موت پہ اختیار تو اللہ تعالی کا ھے لیکن پچھتاوا زندگی بھر کا روگ ھے کسی کو روگ نہ دین

Facebook link

برگد کا دودھ کیسے نکالتے ھین

10 October 2019

میری ھی پوسٹ تھی جس کی دوا مین برگد یعنی بوھڑ کا دودھ شامل ھے اب اسکے کمنٹس مین دو صاحبان بحث کر رھے تھے ایک صاحب کا کہنا تھا کہ مین اس دوا کو بنا چکا ھون اور مین نے آدھا کلو دودھ برگد شامل کیا تھا اب دوسرے صاحب یہ بات ماننے کو تیار ھی نہین تھے کہ برگد کا آدھا کلو دودھ ؟؟؟

بلکہ اس بات کو جھوٹ سمجھ رھے تھے کیونکہ جن حضرات کو علم نہین ھے کہ دودھ کیسے نکلتا ھے ان کے لئے برگد کا آدھا کلو دودھ کسی کے پاس ھونا اس سے بڑا جھوٹ کوئی نہین ھے اب کچھ حضرات نے طنزیہ یہ بھی کہہ رکھا تھا کہ تھوڑا دودھ ھمین بھی بھیج دو۔۔۔اب جس نے دودھ شامل کیا تھا وہ گروپ کا پرانا قاری تھا اسے لازما علم تھا کہ دودھ تو من بھی نکالا جا سکتا ھے۔یہ آپ کی ھمت اور ضرورت ھے مین اس پہ بہت عرصہ پہلے ایک پوسٹ لکھ چکا ھون چلین آج دوبارہ بتائے دیتا ھون

دوستو اگر آپ نشتر لگا کر برگد سے یا کیل ٹھونک کر دودھ نکالین گے تو چوبیس گھنٹے مین شاید چھٹانک بھی نہ نکال سکین گے آپ برگد کی دو تین انچ موٹی شاخین کاٹ لین ان سے پتے جدا کر لین اب انہین گنے کا رس نکالنے والے بیلنے مین لگا دین تو ان سے رس نکلنا شروع ہو جائے گا اب پانی علیحدہ ہو جائے گا اور دودھ علیحدہ نظر آئے گا جبکہ پانی بھی انتاھی فائدہ مند ھے اب آپ کی مرضی ھے بے شک دودھ علیحدہ کر لین اور اسے دوا مین شامل کر لین اب آپ گھنٹہ بھر مین دو تین کلو سے پانچ چھ کلو آسانی سے دودھ حاصل کر لین گے اسی طرح مدار کا بھی دودھ نکالا جاسکتا ھے یہ گنے کا رس نکالنے والے بیلنے وھی ھین جو عام طور پہ سڑکون کے کنارے رس نکال کر بیچ رھے ھوتے ھین ھان یاد رھے برگد کا دودھ نکالنے کا بہترین موسم مارچ اپریل ھے

امید ھے اب ان صاحبان کو بھی یقین آجائے گا جو تجربہ کرنے والے کو شرمندہ کر رھے تھے بس سب کمال ھے عقل کا اور اسے استعمال کیا کرین اور اس جھگڑے مین کسی صورت نہ پڑین جس کا فیصلہ کوئی بھی نہ کر سکا کہ عقل بڑی ھے کہ بھینس

بہت سے لوگ آج بھی بھینس کو بڑا سمجھتے ھین محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

اخلاط کی تعداد

26 October 2019

اخلاط کی تعداد کی طرح مبادیات مین بہت سے ایسے مسائل ھین جن کی بعض دوستو کو سمجھ نہین آتی وہ پریشان رھتے ھین جیسے کل ایک سوال شیر افگن صاحب نے کیا تھا جو کہ غدد ناقلہ اور غدد جاذبہ کے فعل کے بارے مین تھا پوسٹ مین نے اپرو کر دی اب ھونا تو یہ چاھیے تھا کہ اطباء حضرات اسی سوال کا جواب اپنی اپنی استطاعت کے مطابق لکھتے پہلے سوال کو سمجھتے پھر جواب لکھا جائے لیکن یہان جب مین نے شام کو کمنٹس پڑھے تو عجیب صورت حال سے واسطہ پڑا جو پہلا کمنٹس تھا اس مین لکھا تھا نظریہ مفرد اعضاء والے یا ایلو پیتھی والے اس سوال کا جواب نہین دے سکتے اگر کسی مین جرات ھے تو میرے سامنے آئے اور مناظرہ کر لے دوسری اھم بات تھی کہ نظریہ مفرد اعضاء سردی کو مانتا ھی نہین شاید مین پہلے اس پہ کوئی کمنٹس نہ کرتا بلکہ شیر افگن صاحب سے کہہ دیتا کہ تشخیص امراض وعلامات کو غور سے پڑھین غدد ناقلہ وغدد جاذبہ کا درست جواب مل جائے گا لیکن یہان کمنٹس عجیب ھونے کی وجہ سے مین نے کمنٹس کیا کہ محترم ھی اس سوال کا جواب مدلل انداز مین دے دین ساتھ ھی کچھ باتون کی وضاحت بھی مین نے مانگ لی لیکن بجائے سوال کا جواب لکھنے کے محترم الٹی بات کرنے لگے بلکہ کچھ الفاظ میرے بھی واقعی سخت تھے جو مجبوراً لکھنے پڑے اب موصوف جن صاحب کی تقلید فرما رھے تھے وہ تو عرصہ پہلے اپنا مقدمہ ھار چکے تھے اس پہ ایک کتاب تاریخ کے حوالے دے کر لکھی گئی تھی جب اس کتاب کا مین نے حوالہ دیا تو پتہ چلا محترم یہ کتاب واقعی پڑھ چکے ھین ساتھ ھی محترم نے یہان تک لکھ دیا کہ اب آپ شاید مجھے گروپ سے بلاک کر دین گے اب مجھے نہایت افسوس ھوا کہ جو بات میرے دل دماغ مین بھی نہین تھی وہ محترم نے لکھ دی یہ تھے برادرم جلوی صاحب

اب سب سے پہلی بات برادرم جلوی صاحب اگر میری وجہ سے آپ کی دل آزاری ھوئی ھے تو معذرت چاھتا ھون

دوسری بات یہ بات ھمیشہ یاد رکھین ھمارے درمیان ایک علمی بحث ھو رھی تھی اور بحث کرنا دلائل سے سب کا حق ھوتا ھے لیکن یہ بات کہ گروپ سے نکال دیا جائے گا ایسا سوچنا بھی نہین

میرے دوست ھم نے ایک علمی بحث مباحثہ کیا ھے یہ کوئی وزیر اعظم والی کرسی نہین ھے جس کے لئے لڑائی ھو اور حکومت گرا دی جائے اللہ کے بندے ایسا کبھی نہین سوچنا ایسا فعل تو نہایت ھی کم ظرفی اور گھٹیا پن کی حرکت ھے جس کے بارے مین نے سوچا بھی نہین تھا مسائل کو سلجھانا ایک اچھا عمل ھے وہ ھم ضرور کرین گے انشاءاللہ طب کو سیدھے راستے پہ لائین گے اور راستے ضرور کھلین گے جس دن مسائل حل ھو گئے اس روز طب پوری دنیا پہ عروج حاصل کر لے گی خیر آپ سے ایک نشست انشااللہ بالمشافہ ضرور رکھین گے اور بہت سی باتین زیر بحث لے آئین گے اب ایک غلط فہمی جو اکثر لوگون کو ھے

اب نظریہ مفرد اعضاء کی وہ کتابین جو صابر صاحب نے لکھی ان مین اخلاط بعض مقامات پہ چار لکھی ھین لیکن آخر مین تاثر تین اخلاط کا دیا ھے اب یہان یہ لکھا ھے کہ خون مرکب ھے یہ غلط نہین ھے اب پہلا جھگڑا یہان سے شروع ھوتا ھے اب طب قدیم اور جدید دونون کا گہری نظر سے مطالعہ کرنے پہ مندرجہ ذیل عبارت بنتی ھے

خون سودا صفرا اور بلغم کا مرکب ھے خون نے تمام بدن کو تغذیہ دینا ھوتا ھے اس لئے اس مین وہ سب کچھ موجود ھوتا ھے جو بدن انسانی کی ضرورت ھے

جب ساری اخلاط مل کر ایک مرکب شکل اختیار کرتی هین اور ان مین نسیم داخل هوتی هے تو اس مین ارواح بھی پیدا هوتی هین کوئی عضو ایسا نهین هے جو بالخاصه از خود اکیلے هی خون بناتا هو اور کوئی عضو ایسا نهین هے جو اکیلے تنہا کی غذا مفرد خون هو

تین قسم کے خلیات هین اور تین هی ان کے مجموعے یعنی انسجه هین اور تین هی ان کے منبع اور محور و مراکز هین تین هی حیاتی اعضاء هین اور تین هی ارواح اور تین هی قوتین هین

بس خون ایک ذریعه هے جو اعضاء کو ان کی مطلوبه رسد پهنچانے کا

اسی سے بدن کا عدل اجتماع قائم هوتا هے اسی سے ارواح اعضاء مین سرایت کرتی هین اسی سے زندگی کو بقا اور حیات کو تسلسل ملتا هے ساری مفرد اخلاط مل کر ایک مرکب خلط بناتی هین اور اس کا نام خون هے

اس مرکب مین اگر کوئی بھی جز غیر طبعی هو جائے تو سارا خون غیر طبعی هو جاتا هے اگر کوئی خلط معدوم هو جائے تو خون اپنے آمیزے کی هیت کذایه قائم رکھنے کے باوجود متعلقه مفرد عضو کو حیات دینے سے قاصر هوتا هے۔ اسی خون سے مرکب هو کر کیمیائی اعمال و قوع پزیر هوتے هین حرارت رطوبت برودت یبوست کا ایک منفعت بخش امتزاج قائم هوتا هے لیکن یه بھی ایک امر حقیقت هے که خون کهین بھی بذاتے اس طرح پیدا نهین هوتا جیسے سودا صفرا اور بلغم پیدا هوتے هین اور نه هی سودا صفرا اور بلغم اس آمیزے کے بغیر از خود اکیلے یکه تنہا متعلقه عضو کو کوئی فائده پهنچا سکتے هین

اخلاط ثلاثه کے مرکب هونے سے هی روح طبعی پیدا هوتی هے جو بدنی اور عضوی حیات کے قیام و بقا کی ضامن هے قوتوں کا منبع و مرکز هے ارواح کا مسکن هے اس مرکب مین موجود جمله اجزاء کا ایک معتدل اور موزون تناسب قائم هے جو اس کی طبعی حالت کو برقرار رکھتا هے اور انهی اجزاء کی قلت کثرت کے سبب یه تناسب اگر بگڑ جائے تو غیر طبعی حالات پیدا هوتے هین اسی کو حالت مرض کهتے هین جس کی درستگی کے لئے اس کی تعدیل کی جاتی هے کبھی تنقیه سے کبھی مسهل سے اور کبھی تحلیل پیدا کر کے خلط کی زیادتی کو کم کیا جاتا هے

لیکن ایک بات یاد رهے کوئی مسهل ایسا نهین هے جو خون کے جلاب لائے اور کوئی دوا ایسی نهین هے جو صرف خون کا تنقیه کرے اور خود اس کا اخراج کرے تنقیه تو صرف اس خلط کا کرنا هوتا هے جو پورے مرکب کو ناموزون کر رهی هوتی هے اگر خون کے اخراج کے لئے فصد کیا جائے تو هر سه اخلاط بھی همراه خون خارج هوتی هین تو پھر درست بات تو یهی رهی که اخلاط تین هی هین اور خون ان تینون کا مرکب هے باقی گفتگو پھر کبھی

Facebook link

کرفس طب کی انڈیرال

28 October 2019

طب مین چهار اجوائن کا استعمال بہت زیاده هے جیسے ترپھلہ کا استعمال بہت زیاده هے کبھی آپ نے سوچا ترپھلہ کا مرکب حکمائے قدیم نے کیون ترتیب دیا جبکه یه تین الگ الگ پھل هین هریڑ آمله بهیڑه

ترپھلہ حقیقت مین دماغ کے لئے مسلم دوا هے اس لئے ان تین پھلون کو لازم ملزوم بنا دیا بالکل اسی طرح چهار اجوائن کا ذکر کتب قدیم مین بہت زیاده هے کبھی آپ نے غور کیا که ایسا کیون هے؟

چند روز پهلے کسی نے یه سوال بھی کر رکھا تھا که چهار اجوائن کے نام لکھ دین اب بہت سوں نے کمنٹس مین نام لکھ دیے آیئے آج کچھ وضاحت هو جائے

اکثریت طبیب حضرات کے ذهن مین یهی بات آئے گی که سب اجوائن کو اکٹھے استعمال اس لئے کیا جاتا هے که سب کی سب معده کے امراض مین مستعمل هین بالکل درست هے لیکن کچھ باتین ایسی بھی هین جن کی وضاحت کسی بھی قدیم و جدید طبی کتب مین نهین هے آج اسی راز سے پرده کچھ نه کچھ اٹھاتے هین لیکن الفاظ بہت هی مختصر لکھون گا باقی کام آپ پہ چھوڑ دونگا لیکن اس سے بھی پهلے ایک اپیل کرون گا گروپ مطب کامل مین بہت سے اچھے حکماء ایسے بھی هین جو گروپ مطب کامل کو صرف پڑھتے هین نه هی کمنٹس اور نه هی کبھی اپنے تجربات بشکل پوسٹ لکھنے کی ضرورت سمجھتے هین براه کرم لکھا کرین یه آپ پہ بھی فرض هے انشاالله اس پہ کل پوسٹ لکھون گا که کیون فرض هے

سب سے پهلے مختصر بیانیه اجوائن خراسانی پہ

اجوائن خراسانی در حقیقت ایک نشہ آور دوا ھے بعض اطباء اسے افیون کا متبادل سمجھ کر بھی کرتے ھین خیر یہ الگ بحث ھے اس اجوائن مین ایک دوا ھائیو سین بھی ھوتی ھے ھائیو سین دھتورہ اور اجوائن خراسانی سے وافر مقدار مین ھوتی ھے ھائیو سین جس کی ایلو پیتھی دوا بسکوپان بہت مشہور عام ھے پیٹ درد اور اعصاب کو ڈھیلا کرنے کے کام آتی ھے خواہ عرق النساء مین استعمال کرین بہت فائدہ مند ھے

باقی دیسی اجوائن جس کے بارے مین بہت وضاحت سے دل کی پوسٹون مین لکھ چکا ھون مزید اتنا ھی کہ سدے کھولتی ھے خواہ خون کی نالیون مین ھون یا آنتون مین ھون یا گردون مین سدے ھون زبردست کاسر ریاح ھے باقی محلل عضلات ھے پسینہ لاتی ھے اس لئے بخار مین بہت فائدہ دیتی ھے یہان تک کہ جب جلد کے قریب ترین سدے بن کر برص وبہق جیسی موذی مرض پیدا ھو جائے تو دیسی اجوائن وھان منجمد خون کو پتلا کر کے سدے ختم کر دیتی ھے اور برص جیسا مرض ختم ھو جاتا ھے مدر حیض بھی ھے سردی کے عسر البول مین مفید ھے اس دیسی اجوائن کے اندر ایک روغن ھوتا ھے جو انتہائی مسکن اعصاب ھے یہ روغن افیون اور اسکے زھریلے اثرات بہت جلد دور کر دیتا ھے ان سب خوبیون کے ساتھ ساتھ اس کے نقصانات بھی سن لین اجوائن دیسی منی کی مقدار کم کر دیتی ھے اور پستانون مین دودھ بالکل ختم کر دیتی ھے اس لئے سوچ سمجھ کر استعمال کرین اب اصل بات پہ آتے ھین

جس طرح دل کے بعض امراض اور معدہ کے امراض مین بہت سی علامات ایک جیسی ھوتی ھین تفریق مشکل ھو جاتی ھے اب رب کائینات نے ان تمام علامات کے لئے ایک ایسی دوا بھی بھیج دی جو اکیلی ان تمام علامات کو کنٹرول کر لیتی ھے خواہ وہ علامتین دل کی ھون یا معدہ کی۔۔۔ اسکے لئے مشترکہ دوا اجوائن ھے اب اطبائے قدیم نے جب ھر قسم اجوائن کے علیحدہ علیحدہ فائدون مین کچھ خوبیان الگ تو کچھ خوبیان سب مین اکھٹی دیکھی تو انہون نے بہتر یون سمجھا کہ سب کو ملا کر بھی استعمال کرین اور سب کے فائدے اکھٹے ھونگے اور سب علامات اکھٹی ھی ختم ھو جائین گی دوستو مین سمجھتا ھون یہ وھی بات ھے جب مرض سمجھ نہین آتی تھی تو کہہ دیتے تھے سردی ھو گئی ھے یا گرمی ھو گئی ھے بس بات ختم۔۔۔ یہ صرف سردی اور گرمی ھی مرض بن کر رہ گئین یا پھر یون کہتے تھے اوپر والے دھڑ مین سردی ھے اور نچلے دھڑ مین گرمی ھے عجیب تشخیص تھین یہ باتین اس وقت شروع ھوئی جب پنساری طبیب بن بیٹھے حقیقی طبیب اس وقت بھی مرض کی تشریح کرتا تھا کہ فلان اعضاء مین فلاں مرض پیدا ھو گیٔ ھے خیر یہ سب باتین طب کے زوال کا سبب بنی؟؟؟

بات ھم نے کرفس سے شروع کی تھی کہ ایلو پیتھی کی ایک مشہور دوا جو دل کی دھڑکنوں کو کنٹرول کرتی ھے اسکا نام انڈیرال ھے اب اجوائن کرفس بالکل یہی کام کرتی ھے جب بھی دل کی دھڑکن اعتدال پہ نہ ھو یا فترہ ھو آپ کرفس کا اکیلا جوشاندہ پلا دین یعنی ایک ماشہ کرفس کا قہوہ کپ بنا کر پلا دین انشااللہ فائدہ ھو گا اگر مزید بہتری لانا چاھتے ھین تو تیزپات اور اجوائن دیسی اور پودینہ بھی چٹکی چٹکی شامل کر لین فورا آرام آئے گا مزاجا غدی عضلاتی ھے پیٹ گیس اور ریاح بھی ٹھیک ھونگے باقی دل کے مسائل مرض مین فوری آرام آئے گا جیسے بائین سائڈ سینہ پہ درد گھبراھٹ ابتدائی دل کا دورہ دل کی دھڑکن کی بے اعتدالی جیسی علامات مین بہت مفید ھے گروپ مطب کامل محمود بھٹہ

Facebook link

اسگندھ کے بارے مین غلط معلومات

29 October 2019

کافی عرصہ سے سوچ رھا تھا کہ اسگندھ پہ ایک مضمون ضرور لکھنا چاھیے کیونکہ بعض دوستون نے جوش وجذبات مین اس نباتات کے بارے مین زمین آسمان کے قلابے ملا دیے ھین سچ کہان تک ھے یہ ھم آج تلاش کرین گے بعض نے اسے جنسنگ کی قسم یا اس سے بھی افضل نباتات بنا دیا جبکہ جنسنگ بالکل الگ تھلگ قسم کی بوٹی ھے پاکستان کے بالائی علاقہ مین پائی جاتی ھے اور اسگندھ بالکل الگ بوٹی ھے یہ سارے ملک مین پائی جاتی ھے ھان افادیت مین زمین کا محل وقوع ضرور شامل ھے بعض مقامات کی بہت بہترین خیال کی جاتی ھے جس مین ناگور کا علاقہ پہلے نمبر پہ ھے اس لئے اسے اسگندھ ناگوری لکھا جاتا ھے بلوچستان مین بہت اعلی نسل کی ملتی ھے ھمارے ملک مین سب سے اعلی یہی ھے اس کے بعد پنجاب کی بہترین ھے

رطوبت فضلیہ لئے ھوئے تر گرم تیسرے درجہ مین ذائقہ کسی قدر تلخی مائل ھوتا ھے جبکہ کیمیائی طور پہ کھاری پن لیکن بلغم اور رطوبت مین رقت پیدا کرتی ھے

وید کی رو سے اسے رسائن بوٹی سمجھا جاتا ھے رسائن کا معنی اکسیر کے ھین

کتاب بھاؤ پرکاش مین جس کے مصنف مہرشی بھاؤ مشر ھین نے لکھا ھے ذائقہ تلخ ممسک ومبہی قاطع بادی وبلغم نیند آور

اب دیکھین بلغمی مزاج کی دوا نیند آور تو ھوسکتی ھے لیکن مبہی اور قاطع بادی نہین ھوسکتی اور یہ بھی پکا اصول ھے قاطع بادی کبھی مبہی دوا نہین ھوسکتی اور یہ بھی اصول ھے کہ کوئی مولد بلغم دوا نیند آور دوا اور مخدر دوا کبھی بھی دائمی قوت باہ پیدا نہین کرسکتی ھان حدت یعنی گرمی دور کرکے جسم مین طاقت ضرور محسوس کراتی ھے یعنی جنسی دباؤ کم ھوسکتا ھے یعنی سرعت مین مفید ضرور ھے مولد منی ضرور ھے اور گردہ مثانہ کی سوزش مین فائدہ مند ضرور ھے لیکن جہان تک یہ لکھا ھے کہ جریان اور احتلام مین اکسیر ھے تو قطعی غلط لکھا ھے نہ ھی قوت باہ پیدا کرتی ھے یعنی انتشار پیدا نہین کرتی بلکہ ان امراض مین الٹا نقصان ھوسکتا ھے اب کم سے کم دوا کو استعمال کرنے سے پہلے یہ خیال تو ضرور کرنا چاہیے کہ دوا کس مزاج کی ھے اور استعمال کس مزاجی مرض مین کی جارھی ھے دوستو یہ تو ھوگئی وہ باتین جو اس بوٹی کے بارے مین غلط لکھی جاتی ھے اب بات کرتے ھین تو آخر وید مین اسے رسائن کا درجہ کیسے دیا جاتا ھے آخر کوئی تو خوبی ھے اس مین

لین یہ بھی سن سمجھ لین

پہلی بات اسگندھ مین صرف دوائی اثرات نہین ھین بلکہ غذائی اثرات بھی بہت زیادہ ھین اس مین نشاستہ کے ساتھ ساتھ کچھ اجزائے لحمیہ بھی ھین اعلی درجہ کا جسمانی کمزوری مین ٹانک ھے عام جسمانی کمزوری مین بہت ھی مفید ھے یہ دبلے پتلے بندے کو نحیف کمزور بندے کے لئے قوت کا خزانہ ھے اور واقعی ان کے لئے رسائن ھے

وہ عورتین جنہین دودھ کی پیدائش بہت کم ھے یا جن کے پستان بہت چھوٹے ھین ان کے اکسیر دوا ھے مندرجہ ذیل دوا استعمال کرین اسگندھ بدھارا سفید زیرہ برابر وزن پیس کر چچ چچ دن مین دو تا تین بار ھمراہ دودھ

اب منی کی پیدائش بھی بڑھ جاتی ھے اور گاڑھا پن بھی آتا ھے آپ اسگندھ موصلی سفید بدھارا برابر وزن پیس کر چچ صبح شام ھمراہ دودھ استعمال کرین یاد رھے عورتون مین خصیہ الرحم کی سوزش کے لئے مایہ ناز ھے پرانی سے پرانی سوزش بھی اسکے استعمال سے ٹھیک ھو جاتی ھے

اسگندھ جوڑون کے درد مین بہت نافع ھے اب جو دوا جوڑوں کا درد ٹھیک کرتی ھے تو لازما مدر بول اور مدر حیض بھی ھے اگرچہ مدر بول ھے لیکن ساتھ ساتھ یہ مغلظ منی ھونے کی وجہ سے ممسک ھونے کی بھی صفت رکھتی ھے یعنی مسکن قلب وعضلات ھے اس وجہ سے ٹی بی مین بھی مفید ھے یاد رکھین جو بات مین نے پہلے لکھی ھے کہ خصیتہ الرحم کی سوزش مین اعلی دوا ھے تو اس کے استعمال سے جسم مین جو ترشی کی زیادتی ھوتی ھے وہ اعتدال پہ آجاتی ھے اسی وجہ سے عورتون کے مرض بے قائدگی حیض اس سے درست ھوکر باقائدہ ھو جاتے ھین اور بہت جلد حمل قرار پاجاتا ھے اور جن عورتون کے بچے کمزور پیدا ھوتے ھون یا ضائع ھو جاتے ھون ان کو دوران حمل استعمال کرائین انشاءاللہ بچے تندرست پیدا ھونگے اور سوکھے بچے کو بھی استعمال کرانے سے بچہ موٹا تازہ ھو جاتا ھے اب اسگندھ کو عام سادہ انداز مین استعمال کرانے کا طریقہ یہ بھی ھے کہ آپ اسگندھ کو باریک پیس کر برابر وزن چینی بھی پیس لین اور چچ چھوٹا ھمراہ دودھ استعمال کرسکتے ھین یا پھر مزید مفید بنانا ھو تو اسگندھ پیس لین اور تین گنا شھد شامل کرکے معجون بنا لین افعال بڑھانے کے لئے آپ اس کے ساتھ دیگر ادویہ ضرورت کے مطابق ملا سکتے ھین خیر سے عام طور پہ اسے بطور ٹانک استعمال کرین یاد رھے یہ جنسنگ سے بالکل الگ دوا ھے کبھی اس پہ بھی روشنی ڈال دین گے کسی لالٹین کی مدد سے

Facebook link

بکری کا دودھ اور گوشت

30 October 2019

آج لکھنے کا کچھ اور ارادہ تھا اچانک دماغ مین ایک پرانی بات یاد آئی یہ پھجے کے پائے تھے خیر اس بات کو رھنے دین بہت سون نے کھائے ھونگے یہان ھم اپنے موضوع پہ رھین گے اور سب سے پہلے میرا آپ سے ایک سوال ھے ؟؟؟

کبھی آپ نے سوچا کہ ایک لاکھ چوبیس ھزار انبیاء اس دنیا مین آئے اور ھر نبی کو کھانے کے لئے تین چیزون کے پالنے دودھ پینے اور کھانے کا حکم ملا ان مین ایک بکری ھے تو باقی دو چیزین کیا ھین ؟

کیا آپ جانتے ھین جس بکری کا گوشت کھانا ھماری امارت کی نشانی ھے یا پھر بیمار کے حصے مین آتا ھے اس کے گوشت سے زیادہ اس کا پالنا اور اس کا دودھ پینا زیادہ اھم ھے گوشت کھانے کی سنت تو ھم دوڑ دوڑ کے پوری کرتے ھین لیکن اسے پالنا ھم غریب لوگون کا حق سمجھتے ھین یا اس کا دودھ پینا بھی انہی کا حق ھے ھمین اس سے مخصوص بو آتی ھے ھمارے لئے اسے پینا مشکل کام ھے مین یقین سے کہتا ھون کہ اگر آپ کو اس کے پالنے کے اور دودھ پینے کے سب فائدون کا پتہ چل جائے تو ھر امیر وغریب اسے

پالنا فرض عین سمجھ لے چلین مضمون کے شروع مین ھی ایک راز کا نقطہ بتائے دیتا ھون بکریوں کا ریوڑ رکھنے والا دودھ پینے والا طویل زندگی جیتا ھے آپ بے شک غور کر لین کبھی کسی آجڑی یعنی ریوڑ مالکان کا انٹرویو کرین اس کا مشاھدہ کرین ایسا شخص بے شمار امراض سے محفوظ ھوتا ھے کبھی کبھار ھی بیمار ھوتا ھوگا ھمیشہ تندرست توانا چست رھتا ھے مالی لحاظ سے ایسا جانور ھے جس کے پالنے سے بندہ ھر لحاظ سے فائدہ مین رھتا ھے نقصان کا احتمال بہت کم ھوتا ھے بہت بڑی مرض جسے ھم ٹی بی کے نام سے جانتے ھین اس کا دودھ پینے اسکے گوشت کا شوربہ پینے سے جاتی رھتی ھے ذاتی مشاھدہ ھے ٹی بی کا جراثیم بکری کے قرب سے ھی فنا ھو جاتا ھے تجربہ کر کے دیکھ لین اس کا فضلہ یعنی میگنیون سے بڑھ کر اچھی فاسفیٹ کھاد کوئی نہین ھے نہ ھی کسی اور جانور کے فضلہ مین اتنی ھو سکتی ھے اس کے دودھ مین ھر جڑی بوٹی کا اثر ڈائریکٹ ھوتا ھے جو باقی کسی بھی دودھ مین نہین ھوتا آپ اسے جس قسم کی بوٹیان کھلائین گے اب اسی کا اثر دودھ پینے والے کو ھوتا ھے اور یہ بھی یاد رکھین جس بچہ کو ماں کا دودھ کسی وجہ سے نہین مل رھا یا کم ھے تو اس بچہ کے لئے دنیا کا سب سے بہترین دودھ بکری کا ھوتا ھے انتہائی زود ھضم ھوتا ھے کیونکہ اس مین حرارت بھی ھوتی ھے اور رقیق بھی ھوتا ھے مزاجا گرم تر ھے اب ایسا بچہ جسے سوکڑا کی مرض ھو یا بد ھضمی رھتی ھو اسکے لئے بکری کا دودھ آب حیات سے کم نہین ھے بے حد مقوی غذا بھی ھے اور دوا بھی ھے گوشت کھانے کی مقدار نصف پاؤ سے ایک کلو تک ھے پیٹ کے حساب سے کھائین جتنا برداشت کر سکتے ھین یہی حساب دودھ کا ھے گوشت اور دودھ دونون کا مزاج گرم تر ھے بہت اعلی محرک جگر ھے خواہ یرقان زدہ مریض بھی کھائے فائدہ مند ھے کینسر اور ھیپاٹائٹس کے مریض لازمی استعمال کرین

Facebook link

دوالمسک معتدل۔ مختصر ترین نسخہ۔

31 October 2019

مرکبات کی کتب مین دوالمسک معتدل۔۔دوالمسک معتدل سادہ

دوالمسک معتدل جواھر دار اور دوالمسک جواھر دار الگ الگ نسخہ جات ھین انہین بنانا ھر کسی کے بس کی بات نہین ھے اجزاء بہت قیمتی اور بے شمار اور بنانے کی ترتیب ھی کافی مشکل ھے آیئے آج آپ کو بہت آسان اور کم قیمت اور مختصر اجزاء پہ مشتمل دوالمسک معتدل کا نسخہ بتاتا ھون اور بنانے کی ترتیب بھی سمجھاتا ھون

گل سرخ

ابریشم صاف شدہ

بہمن سفید

بہمن سرخ

درونج عقربی

بادرنجبویا

عود ھندی

دانہ الائچی خورد

صندل سفید

کشنیز خشک

گل گاؤزبان

تخم خرفہ

زرشک شیرین

یہ تمام دوائین برابر وزن لین اور ان دواؤن کے برابر وزن مین شکر سفید لین اب شکر اور دواؤن کے برابر شہد لے لین اب شکر دواؤن اور شہد کے برابر وزن مین سیب کا پانی خالص حاصل کر لین

نوٹ۔۔یہان یہ بات یادرکھین جب سیب کا پانی آپ نے جوسر مشین کے ذریعے نکالاھے تواس پانی مین کافی حدتک سیب کے گودے کے ذرے بھی اس مین شامل ھوتے ھین اب اس پانی کوآگ پہ رکھ کرابالین گے تو تلچھٹ اوپر آجائے گی اسے الگ کرتے جائین جب مکمل صاف پانی رہ جائے توآگ سے الگ کرکے پھراس کوسب چیزون کے برابروزن لیناھے اب پہلے دوائین پیس لین پھر شہد شکراور سیب کے پانی کا قوام بناکراس مین دوائین شامل کردین بس دوالمسک معتدل تیارھے

یہ نہایت اعلی درجہ مفرح قلب ھے خفقان قلب اور ضعف قلب حار کے لئے فوری اثرھے مالیخولیامراقی مین اعلی درجہ کی دواھے معدے کی سوزش اورآنتون کی سوزش مین اعلی درجہ کی دواھے عرق گاؤزبان اور عرق سونف کے ھمراہ پانچ تاسات ماشہ تک کھلائی جاسکتی ھے تیارکرین اوراپنے مطب کی زینت بنائین محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

شربت کثوث وسفوف پتھری توڑ

2 November 2019

بادیان

تخم کاسنی

افتمون

ھرایک دوا25 گرام

سنامکی

تخم کثوث

ھرایک دوا50 گرام

چینی ایک کلو

کثوث کوپوٹلی کی شکل مین باندھ لین اور پھر تمام ادویہ کواڑھائی کلوپانی مین بھگودین اورکثوث والی پوٹلی بھی اس مین رکھ دین شام کوبھگودین اور صبح کوجوش دین جب پانی نصف رہ جائے تودوائین مل پن کرچھان لین پھر چینی ملاکر شربت کو قوام کرلین پھر کسی بوتل مین محفوظ کرلین

دوتاپانچ تولہ تک دن مین دوتاتین باردے سکتے ھین

مزاج غدی اعصابی ھے

فوائد۔۔یرقان۔۔۔استسقاء۔۔۔دردپتہ۔۔دردجگر۔۔۔پتھری پتہ۔۔۔پتھری گردہ ومثانہ۔۔۔۔۔۔چندروزمین ریزہ ریزہ کرکے خارج کرتاھے اس کے ساتھ سفوف پتھری توڑاگردیاجائے توبہت جلد پتھری ختم ھوجاتی ھے

سفوف پتھری توڑ۔۔۔

سنگ دانہ مرغ

سنگ یہود

نمک خوردنی

سوڈابائی کارب

برابروزن پیس کرایک تادوماشہ مقدارخوراک

مزاج غدی اعصابی ھی ھے

ھان یادرھے یہ دوائین آپ پیشاب کی جلن مین بھی استعمال کرسکتے ھین محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

بوڑھے دوستوں کیلئے سردیون کا تحفہ

3 November 2019

پوری زندگی اپنی اپنی ھمت کے مطابق محنت کی اور اولاد پالنے اور انکے فرائض سے سبکدوش ھوتے ھوتے وقت آخر آپہنچتا ھے بڑھاپا چھا جاتا ھے چلنے پھرنے کے لئے چھڑی کے سہارے بندہ آجاتا ھے ھر ایک کی خواھش ھوتی ھے کہ اپنی اولاد کو اچھا مستقبل دے سکین بندہ اپنی ھمت کے مطابق دیتا بھی ھے بندہ یہ سب کچھ کیون کرتا ھے بس اولاد کی وہ کشش ایک ایسا رشتہ جسے قلم سے بیان کرنا بہت ھی مشکل کام ھے بس اسے سمجھنے کے لئے صاحب اولاد ھونا اور ان مراحل سے گزرنا ضروری ھے اللہ تعالی سب کو اولاد جیسی نعمت سے نوازے اور اولاد بھی ایسی دے جو دنیاوی زندگی مین راحت کا سبب بنے اور اخروی زندگی مین بخشش کا ذریعہ بنے دراصل اولاد جیسا میٹھا پھل بھی کوئی اور نہین ھے اور اولاد جیسا کڑوا پھل بھی کوئی اور نہین ھے اللہ تعالی اس کڑواھٹ سے بچائے اگر یہ کڑواھٹ بندے کا مقدر بن جائے تو مرتے دم تک اس کا ذائقہ برقرار رھتا ھے جو شدید اذیت کا باعث بنتا ھے اللہ تعالی اس سے بچائے رکھے اس سے اگلا مرحلہ یہ ھوتا ھے کہ بڑھاپے مین بندہ بالکل اسی پیار کا خواھشمند ھوتا ھے جو اس نے اپنی اولاد پہ نچھاور کر رکھا ھوتا ھے لیکن بہت کم خوش نصیب والدین ھوتے ھین جنھین وہ پیار ریٹرن ملتا ھے براہ کرم والدین پہ بے شمار توجہ دیا کرین وہ آپ کی توجہ اور پیار کے پیاسے ھین ان کی پیاس بجھائین آپ کی ایک مسکراھٹ ان کے جسم مین زندگی و توانائی دوبارہ سے بھر دیتی ھے ھاں کچھ والدین ایسے بھی دیکھنے کو ملے جن کی اولاد زندگی بھر ترس جاتی ھے کہ ھمارے والدین ھمین پیار دین بس وہ اپنی زندگی مین مگن رھتے ھین اس اولاد کے لئے والدین اجنبی بن جاتے ھین بلکہ یہان تک کہ اولاد مشکوک ھو جاتی ھے کہ شاید ھم ان کی اولاد ھین ھی نہین کسی یتیم خانے سے حاصل کردہ ھین ھم اور پھر جب وہ والدین توجہ کے طلب گار ھوتے ھین تو ایک خوفناک اذیت ناک صورت حال ان کی منتظر ھوتی ھے ایک ایک بدلہ چکانا پڑتا ھے خیر سے اولاد پہ بھی توجہ دینا وقت دینا بہت ضروری ھے لازمی دیا کرین بلکہ اولاد کے دوست بن کر رھا کرین

ان سب باتون کے علاوہ آپکی توجہ کے منتظر والدین جن کو بڑھاپے مین چند مسائل بڑی شدت سے پیدا ھوا کرتے ھین

ان مین ایک مسئلہ بلغم پیدا ھو جانا

قوی کمزور ھو جانا

سردی کا لگنا اور قوت مدافعت کم ھو جانا

ایسے تمام مسائل جو بڑھاپے مین ضعف قلب و عضلات سے ھون پیشاب کی زیادتی جیسے مرض تک کے لئے بہترین تحفہ ھے نوجوان بھی کھا سکتے ھین پابندی نہین ھے کیونکہ ضعف باہ مین بھی بہت موثر غذا ھے یہ

بھنے چنے پاؤ

کشمش 50 گرام

ناریل 50 گرام

چھوھارے 50 گرام

گری اخروٹ سو گرام

دیسی گھی آدھا کلو

چینی یا شہد تین پاؤ

پہلے بھنے چنون کو پیس کر آٹا بنا لین

پھر باقی اشیاء کو پیس لین علیحدہ علیحدہ

اب گھی مین چنون کا آٹا بھون لین جب سمجھ لین کہ آٹا بھن چکا ھے تو شہد یا چینی ملا دین اور چند بار چمچہ چلائین تاکہ اچھی طرح حل ھو جائے پھر مغزیات شامل کر کے تھوڑی دیر مذید چمچہ چلا کر اچھی طرح مکس کر کے آگ سے نیچے اتار لین بس تیار ھے اب اس مین زیادہ سے زیادہ پچاس گرام یہ تیار شدہ حلوہ لین اور ایک دیسی انڈہ شامل کر کے آگ پہ گرم کرین تاکہ انڈہ بھی پک کر اس حلوہ مین یکجان ھو جائے اب کھا سکتے ھین بہت ھی مذیدار اور طاقت ور غذا ھے صرف ایک دفعہ کسی بھی وقت کھا سکتے ھین

نوٹ۔۔ بادام پستہ کاجو یا کوئی اور مغز شامل کرنے کی ضرورت نہین ھے انشااللہ چند دن مین ایک خاص پنجیری جسے دیہات مین لوگ بنا کر کھاتے ھین وہ بھی لکھین گے اور پھر منڈی بہاوالدین کی خاص سوغات جو سردیون مین یہان بنائی جاتی ھے جس کے بارے مین کچھ دوستون نے کچھ عرصہ پہلے فرمائش کی تھی وہ بھی لکھین گے گروپ مطب کامل محمود بھٹہ آپکی دعائین سمیٹنے کے لئے منتظر۔۔۔؟؟؟

Facebook link

پنجیری کے مختلف انداز

6 November 2019

منڈی بہاوالدین پورے ضلع مین سردیون کے موسم مین شاید ھی کوئی گھرایسا رہ جاتا ھو جس مین پنجیری نہ بنتی ھو بس اس کے انداز مختلف ھین یا یون سمجھ لین جتنی جیب اجازت دیتی ھو اس کے حساب سے لوگ بناتے ھین امیر لوگ ھزارون روپیہ اس کے بنانے مین خرچ کر دیتے ھین اور پوری سردیان بناتے رھتے ھین جبکہ غریب ایک آدھ بار چند سو لگا کر ھی اپنے آپ کو خوش کر لیتا ھے اس ضمن مین تین نام عام مستعمل ھین پنیان۔۔ پنجیری۔۔اور دال بنانا

پنیان عموما چاولون کو پہلے ریت گرم کرکے اس مین بھونا جاتا ھے جیسے بھٹیارن بھونتی ھے پھر ان کو پیس کر آٹا بنا لیا جاتا ھے اب حسب توفیق دیسی گھی لیا جاتا ھے جو کلو آٹے مین ایک پاؤ سے لے کر برابر وزن یعنی کلو تک شامل کیا جاسکتا ھے بس جتنا گھی میسر ھو اس کے حساب سے ڈالتے ھین اب اس گھی مین اس چاولون کے آٹے کو بھونا جاتا ھے جب ھلکا براؤن ھو جائے تو اس مین علیحدہ سے کوٹ کے رکھا ھوا گڑ آدھا کلو شامل کرتے ھین بعض گڑ کی جگہ چینی ھی ڈال لیتے ھین مکمل مکس ھو جانے پہ اس مین کشمش اور چھلی ھوئی مونگ پھلی شامل کرکے گول گیند کی شکل بنا کر ٹھنڈا ھونے کے لئے رکھ دی جاتی ھین انھین پنیان کہا جاتا ھے اب لوگ انھین بنانا چھوڑ چکے ھین کیونکہ مزاج بدل چکا ھے اور پنیان کھانے سے عموما پیٹ خراب یا پیٹ گیس یا درد ھو جایا کرتا ھے غریب لوگ اب بھی بنا کر کھاتے ھین

دال بنانے کے لئے بڑا وقت چاھیے ھوتا ھے بہترین قسم کی چنے کی دال دو کلو لین اب اسے دودھ مین بھگو کر رکھ دین دودھ اتنا ھی ڈالین کہ دال بھیگ کر نرم ھو جائے اور دودھ بھی جذب ھو جائے اگر کچھ دودھ باقی رہ گیا ھے تو دال کو آگ پہ رکھ کر دودھ خشک کر لین اب نیچے اتار کر اسے کوٹین تاکہ یہ آٹے جیسی شکل اختیار کر جائے اب اسے دوبارہ دو کلو دیسی گھی آگ پہ رکھ کر اس مین بھونین اب تھوڑے وقت مین یہ دال گھی چھوڑ دے گی جس کا مطلب ھے دال بھون چکی ھے اب اس مین شکر حسب مٹھاس شامل کرین بعض لوگ چینی شامل کر لیتے ھین اس کے بعد پستہ اخروٹ بادام گری کاجو چلغوزے ھر ایک سو گرام مغز بعض لوگ مقدار ڈبل بھی ڈال لیتے ھین اب ان مغزیات کو درڑا لین یعنی ھلکا سا کوٹ کر شامل کرکے نیچے اتار لین صبح کے وقت یا پھر ظہر کے وقت لوگ چائے کے ساتھ چھٹانک تا دو چھٹانک کھا لیتے ھین

اب پنجیری بنانے کے لئے لوگ سوجی لے کر پہلے دودھ مین بھگو لیتے ھین اور برابر وزن دیسی گھی مین اسے اتنا بھونا جاتا ھے کہ براؤن ھو جائے باقی طریقہ وھی ھے جو دال بنانے کا ھے

عرصہ پہلے لوگ سردیون مین ایک اور ائٹم بھی تیار کرتے تھے یہ دیہات مین تیار کیا جاتا تھا اب اسے نہین بنایا جاتا کیونکہ ایک تو محنت بہت زیادہ ھے دوسرے اسے کھانا ھر ایک کے بس کی بات نہین ھے اسے صرف وھی لوگ کھاتے تھے جو انتہائی زیادہ جفاکشی کرتے تھے یعنی کھیتی باڑی جب بیلون سے ھل چلایا جاتا تھا کسّی کے ساتھ کام کرنا یہ بہت مشکل اور محنت طلب کام ھوتا تھا اب تو بہت آزادی ھے مشینی دور آنے پہ انسان آرام طلب ھو گیا ھے

خیر اسے لوگ تیل بنانا کے نام سے پکارتے تھے یہ خالص تارامیرا کا تیل لے کر پہلے اسے آگ پہ تین چار گھنٹے کے لئے رکھ دیا جاتا ھے آنچ دھیمی رکھی جاتی ھے اب اس تیل سے دھوان نکلتا رھتا ھے اور ایک خاص بو آتی رھتی ھے جب یہ دونون چیزین یعنی دھوان اور بو نکلنی بند ھو جائے تو سمجھ لین تیل جل کر تیار ھو چکا ھے یعنی اب قابل استعمال ھے اگر تیل پوری طرح نہین جلایا گیا تو اسے کھانے سے ری ایکشن بھی ھو جاتا تھا یعنی کسی کو کھانسی یا نزلہ شروع ھو جاتا یا کسی کو جسم پہ خارش ھو جایا کرتی تھی خیر یہ شاید کبھی کبھار ھی ھوتا تھا

اب اس تیل دو کلو مین چار کلو گندم کا آٹا بھونا جاتا ھے جب اچھی طرح براؤن ھو جائے تو اس مین دو کلو گڑ شامل کیا جاتا ھے اور اچھی طرح بھون کر نیچے اتار لیا جاتا ھے اور اس مین کشمش پاؤ شامل کر لی جاتی ھے مقدار خوراک پچاس گرام تک ھے ایک بات یہان یاد رکھین تیل جلانے کے بعد کپڑے سے چھان ضرور لین تب آٹا ڈالین خیر اس کے استعمال سے لٹکتے جسم یعنی ڈھیلا جسم سڈول ھو جاتا ھے اور طاقت بھی بے پناہ آجاتی ھے لیکن اسے کھانے کے لئے شرط یہی ھے کہ بندہ مشقت بھی کرے اب تو خیر نیا دور

ھے ھر گھر مین گجریلا بنتا ھے بس ماضی کی داستانین ماضی ھی مین گم ھو چکی ھین کل مکئی کی روٹی کھانے کو ملی جس کا آٹا دودھ مین گندھا ھوا تھا کبھی آپ بھی کھائین لیکن گڑ کے ساتھ

یاد ماضی۔۔۔ مین دوسری کلاس مین پڑھتا تھا تو ایک کہانی ھوا کرتی تھی (ھمارا گاؤن) پھر جب وقت کا پہیہ گھوما تو اس کی جگہ کہانی (میرا گاؤن) آ گئی تھی جب کہانی ھمارا گاؤن تھی تو سوچ اجتماعی اور تہذیب و اخلاق عروج پہ تھا جب کہانی میرا گاؤن آ گئی تو سوچ بکھر چکی تھی اور تہذیب اور اخلاقیات کا جنازہ بھی اٹھنا شروع ھو گیا کیونکہ بات ذاتیات پہ آ چکی تھی پہلی کہانی مین ایک فقرہ ھوا کرتا تھا باجرے کی روٹی اوپر ساگ ھو ساتھ ھی جوھڑ کا پانی ھو گڈے مین بیٹھ کر کھائین کیا ھی مزے آئین جب کہانی میرا گاؤن آئی تو واٹر فلٹر پلانٹ لگ چکے تھے پہلے لوگ جوھڑ کا پانی پی کر بیمار نہین ھوتے تھے تبھی ذکر نصابی کتب مین بھی تھا دوسری کہانی مین پانی فلٹر پلانٹ کا تھا لیکن وہ بھی پینے سے خطرناک امراض کا خطرہ سر پہ رھتا ھے کیونکہ جراثیم تو فلٹر سے بھی گزر جاتے ھین بغیر ابالے بنا چارہ ھی نہین رھا

Facebook link

ڈرائی فروٹ یعنی خشک میوہ جات۔ قسط 5-1

7 November 2019

قسط 1

یہ دن بھی دیکھنے تھے اپنے ملک اپنی زمین پہ پرائی زبان کے الفاظ یاد رھنے تھے یعنی ڈرائی فروٹ اور جن الفاظ مین حقیقی مٹھاس تھی یعنی میوہ جات وہ ھم نے بھول جانے تھے ایک وقت تھا اس ڈرائی فروٹ سے ھم کھیل کھیلا کرتے تھے یعنی اخروٹوں سے کھیلنا گولیون کی شکل مین۔۔۔ خود جیت جائین تو سبحان اللہ اگر دوسرا جیت جائے تو توڑ کے کھا جانے کی کوشش کرنا یا پھر رات کو بستر مین منہ چھپا کے کڑک کڑک کھانے کی کوشش کرنا پکڑے جانے پہ دوسرے بہن بھائیون کو ایک آدھ دے کر اپنے سخی ھونے کا ثبوت دینا بہت سہانا وقت تھا وہ بھی

ایک بات مجھے آج بھی یاد ھے ھمارے ھان گرمیون مین تازہ انجیر فروخت ھوا کرتے تھے جب انجیر کا پھل ختم ھونے کے قریب آ جاتا تھا تو پھیری لگانے والا آواز لگاتا۔۔۔ جاتے موسم کا بہشتی میوہ لے لو بہشتی میوہ لے لو اس آواز سے ھمین بچپن مین ھی پتہ چل گیا کہ انجیر جنت کا پھل ھے لیکن عرف عام مین ھم اسے پھگواڑے کے نام سے یاد کرتے تھے کثیر اطبائے کرام اس بات پہ اتفاق کرتے ھین کہ ان خشک میوہ جات مین بعض کی شکل جن جن انسانی اعضاء سے ملتی جلتی ھے یہ سمجھدارون کے لئے مخصوص نشانیان ھین اور وہ پھل اسی اعضاء کو فائدہ مند ھے جیسے بادام کی شکل دل کی طرح ھے تو قوت قلب کو بہت مفید ھے اخروٹ کی شکل دماغ جیسی ھے تو دماغ قوت کو جلا بخشتا ھے پستہ کی شکل گردہ جیسی ھے تو گردون کے امراض مین بہت موثر ھے چلغوزہ کی شکل دیکھ لین اور جس شخص کو ایک ھتھیلی برابر روزانہ چلغوزے کھانے کو مل جائین یہ دعوہ میرا ابھی ھے وہ شخص کبھی زندگی بھر مردانہ طاقت مین کمزور نہین ھو سکتا اب انجیر کی اصل شکل معدہ سے ملتی جلتی ھے تو آج بھی انجیر معدہ کو درست کرنے مین اپنا ثانی نہین رکھتا آیئے اب ھم علیحدہ علیحدہ ان سب کی طبی افادیت لکھتے ھین سب سے پہلے نمبر پہ اخروٹ کا ذکر کرتے ھین

اخروٹ۔۔۔ کو بعض نے گرم تر لکھا ھے تو بعض نے گرم خشک لکھا ھے گرم تر لکھنے کی وجہ اس مین موجود روغن ھونے کی وجہ سے ھے لیکن جو روغن اس کے اندر موجود ھے وہ ھلکی سی سوزش بھی منہ زبان اور گلے مین محسوس کراتا ھے اسلئے سچ یہ ھے کہ مزاج گرم خشک ھی بنتا ھے بے شک روغن موجود ھے یہ بات بھی درست ھے کہ دماغ کو بہت ھی مفید ھے لیکن دماغ مین موجود غدی پرت یعنی صفراوی پردے پہ اتنی تیزی سے تحریک پیدا کرتا ھے اور بڑی تیزی سے کیمیائی طور پہ خون مین صفرا اور حرارت پیدا کر کے حرارت غریزی کی مدد کرتا ھے اور ھر ایسی غذا یاد وا جو حرارت غریزی کی مدد کرے اسے آپ شباب برقرار رکھنے اور جوانی کو برقرار رکھنے مین یقینی سمجھ لین یعنی اخروٹ مین یہ خوبی سو فیصد ھے اب اسے آپ مقوی ظاھری اور باطنی حواس کے لئے بھی یقینی سمجھین یعنی روح و نفس کا محافظ بھی ھے بدن مین حرارت صالح پیدا کرتا ھے اس وجہ سے مشتہی مبہی ملین و مقوی معدہ و امعاء اور گردہ و مثانہ ھے مقوی باہ بھی ھے اور عورتون مین مقوی رحم بھی ھے کچھ خواتین کو مجھ سے شکوہ یہ بھی ھے کہ مین خواتین کے موضوع پہ نہین لکھتا تو کو نسا مردون کے موضوع پہ لکھتا ھون خیر دونون کی ضروری امراض پہ کافی مضامین اسی گروپ مطب کامل مین لکھ چکا ھون ذرا سرچ بھی کر لیا کرین خیر چلین آج پہلے خواتین سمجھ لین اخروٹ کھانے سے ھر ماہ درست حیض آئے گا بے قاعدگی ختم ھو جاتی ھے بہت ھی مقوی رحم ھے سیلان الرحم یعنی لیکوریا کو ٹھیک کرتا ھے صاف صاف سمجھ لین تنگی رحم پیدا کرتا ھے یعنی وہ خواتین جن کے ھان چار پانچ بچے ھین ان کے رحم کو تقویت دینے اور مثل کنواری لڑکیون کی طرح کرنے مین اخروٹ اپنا ثانی نہین رکھتا اور خون کی مقدار بڑھا دیتا ھے بلکہ کیا بتاؤن یہ خون مین اتنی تقویت پیدا کرتا ھے کہ لٹکی چھاتیان سڈول اور سخت یعنی مثل

اخروٹ ھی ھو جاتی ھین عورتون مین نئے سرے سے جوانی لانے مین اپنی مثال آپ ھے اب چاھے مارکیٹ مین اخروٹ ھی غائب ھو جائین بلکہ خواتین کو چاھیے مل بانٹ کر کھائین کیونکہ مردون کو بھی بڑے فائدہ مند ھین مولد منی بہت زیادہ ھے دوستو یہان ایک نقطہ بتادون مولد منی ھونا الگ بات ھے مغلظ منی ھونا الگ بات ھے ذرا حکماء حضرات اس بارے مین وضاحت فرمادین؟

کہ کب منی پیدا ھوتی ھے اور کب منی گاڑھی ھوتی ھے دوسرا سوال کہ جب منی پیدا ھوتی ھے کیا اسوقت انتشار شدید ھوتا ھے یا جب منی گاڑھی ھوتی ھے اسوقت انتشار زیادہ ھوتا ھے امساک کس حالت مین زیادہ ھوتا ھے

خیر اخروٹ مولد منی ھے اور تقویت باہ کے لئے بہت ھی اعلی ھے

اب ایک عجیب بات بھی آپ کو بتادون دنیا کی خطرناک زھر سائنائیڈ کی بھی کچھ مقدار اس اخروٹ مین پائی جاتی ھے لیکن یہان زھر بھی تریاق بن گئی ھے باقی مضمون اگلی قسط مین دوستو لکھا جائے گا

Facebook link

ڈرائی فروٹ یعنی خشک میوہ جات

8 November 2019

قسط2

کل کے مضمون مین ایک بات رہ گئی تھی کہ اخروٹ کا روغن اگر پچاس گرام اور تیل سرسون 250 گرام مین شامل کرکے اگر سر پہ مالش کیا جائے تو بال گرنے بھی بند ھو جاتے ھین اور بالون کی سیاھی بھی قائم رھتی ھے باقی طلاؤن مین شامل کرنے سے مقوی اعصاب اور محرک غدد بھی ھے۔ آج ھم بات بادام کے بارے مین کرین گے یہ میوہ بھی بڑی فضیلت لیے ھوئے ھین آج بھی بادام کو موضوع بناتے ھوئے ھم کچھ اھم انکشافات خواتین کے ھی امراض پہ کرین گے یہ تو آپ سب جانتے ھی ھین بادام دو طرح کے ھوتے ھین ایک کڑواھٹ لیے ھوئے تو دوسرا شیرین ذائقہ مین ملتا ھے اب شیرین مین بھی کئی نسلین یا اقسام ملتی ھین پچھلے سال میرے ایک دوست ھین محمد طارق صاحب کوئیٹہ سے انہون نے بادام کی ایک خاص نسل بھیجی جو واقعی مونگ پھلی کی طرح ٹوٹتا تھا ایک قسم ادھر پنجاب مین بھی ملتی ھے جو ھاتھ سے ٹوٹ جاتا ھے لیکن جو قسم انہون نے بھیجی وہ بہت ھی الگ سے تھی اللہ تعالی ان کو اس دفعہ بھی بھیجنے کی توفیق عطا فرمائے

خیر طاقت وذائقہ اور تمام اجزائے بادام جن کا ذکر آپ کتب مین پڑھتے ھین وہ عام سادہ سستے بادام شیرین ھین جس کا خول بڑا سخت ھوتا ھے کبھی گرمیون مین آپ شربت بادام اپنے ھاتھون سے کاغذی بادام کا بھی بنا کر اور کاٹھے بادام کا بھی بنا کر دیکھ لینا لذت صرف کاٹھے بادام والے مین ھو گی کیونکہ وہ فطرت کے زیادہ قریب ھے پنجاب مین اگر ھمارے علاقہ منڈی بہاوالدین مین اسے کاشت کیا جائے تو اچھے خاصے بادام اتر آتے ھین بس لوگون کی توجہ نہین ورنہ بادام یہان بہترین پیدا ھو سکتا ھے کچھ لوگون نے شوق سے ایک دو درخت لگا رکھے ھین کافی مقدار مین بادام اترتے ھین

بادام مزاج کے اعتبار سے تر گرم ھے دماغ کو تقویت دینا سب سے اولین خاصہ ھے تین تا پانچ تولہ تک گری کھائی جاسکتی ھے اعلی درجہ کا اسے ملین سمجھا جاتا ھے ھر قسم کی کھانسی جلن خراش گلے کی اور گلے کی خشکی کی لئے سب حکماء استعمال کرتے ھین مختلف لعوق و معجونات مین ڈالتے ھین نظر کو تیز کرنا شربت کی شکل مین مفرح قلب رطوبات پیدا کرتا ھے تو لازما جسم کو بھی موٹا کرتا ھے مولد بلغم اور مخرج صفرا ھے صفرا کی زیادتی سے ھونے والی ھر علامت کو ختم کرتا ھے

یہان تک سب خوبیان آپ پہلے سے ھی جانتے ھونگے اب ذرا خاص فائدے جن کے آپ منتظر ھین

حاملہ خواتین کو پہلے پانچ ماہ مین تحریک عضلاتی ھوتی ھے اس کے بعد ساتوین ماہ تک تحریک غدی ھوتی ھے ساتوین سے لے کر نو ماہ تک تحریک اعصابی ھوتی ھے یہان یہ بات بھی سمجھ لین کہ آپ نبض دیکھ کر بتا سکتے ھین کہ اتنے ماہ کا حمل ھو چکا ھے یعنی جب عضلاتی نبض ھو گی تو کلائی کے بالکل اوپر انگلیان رکھتے ھی محسوس ھو جاتی ھے اور جب غدی نبض ھو گی تو کلائی پہ تھوڑی انگلیان دبانے سے محسوس ھو گی لیکن جب اعصابی نبض ھو گی تو یہ کافی گہرائی مین چلی جاتی ھے یعنی انگلیون کا کافی دباؤ دینے سے محسوس کی جاتی ھے خیر یہ نبض سمجھنے کے لئے آپ تشخیص امراض وعلامات والا مضمون پڑھین اب نقطے سمجھ لین اگر پہلے سات تک حمل مین جو کیفیت رھی وہ خشکی اور گرمی والی کیفیت تھی اگر یہی کیفیت برقرار رھے تو بچہ کی پیدائش مین رکاوٹ ھو جاتی ھے جبکہ آپ کو بات سمجھائی ھے کہ جب حمل ھوتا ھے تو مزاج عضلاتی ھوتا ھے اب بعض نوجوان لڑکیان غذائی طور تکے کباب کوک سپرائیٹ اور مذید ٹھنڈا پانی اور توا ور بیڈ سے اترنا ھی گناہ سمجھ لیتی ھے کام کاج بالکل نہین کرتی تو ایسی لڑکیان عموما اپریشن کی نوبت

پہ چلی جاتی ھین جبکہ حمل کے بعد کام کاج کرنا یعنی متحرک رھنا ماں کی صحت پہ مثبت اثر ھوتا ھے جبکہ بچے کی نشو و نما بھی بہت خوب ھوتی ھے اگر ایسی نوبت پہلے سات ماہ رھی ھے تو پچھلے دو ماہ بادام روغن استعمال کرین کیونکہ تحریک کا اعصابی ھونا یعنی رطوبات کا پیدا ھونا اور اعصابی قوت کا زیادہ ھونا اور ملین شکم ھونا بہت ضروری ھوتا ھے بقدر چھ ماشہ روزانہ پینا شروع کر دین بچہ انتہائی سہولت سے پیدا ھوگا بادام روغن کے استعمال سے رحم کے اندر رطوبات بڑھ جاتی ھین اور رحم مین پھسلن پیدا ھو جاتی ھے اور بچہ سہولت سے پیدا ھو جاتا ھے یہی صورت حال پتھری گردہ مین ھو جاتی ھے درد گردہ مین جب پتھری گردے کی نالیون مین پھنس جاتی ھے تو بادام روغن پلائین حالبین مین پھسلن پیدا ھو کر پتھری فوراً خارج ھو جائے گی بلکہ پتھری گردہ و مثانہ مین بادام روغن کا مسلسل استعمال نہایت مفید ھے

اب ذرا بات ان لوگون کی جو جسمانی لحاظ سے سوکھے سڑے ھوتے ھین بہت سے لوگون کی ایسی پوسٹین آتی ھین کہ بدن کو موٹا کرنے کے لئے کوئی دوا بتائین لین آج وہ بھی نوٹ فرمالین

مغز بادام۔۔ نشاستہ کتیرا۔۔ ثعلب مصری۔۔ نبات سفید برابر وزن پیس لین ایک تولہ صبح اور ایک تولہ شام ھمراہ دودھ گائے استعمال کرلین موٹاپا آجائے گا

اس کے چھلکے کو جلا کر دانتون پہ ملنے سے دانت سفید اور مضبوط ھوتے ھین اور وہ لوگ جو بے خوابی کا شکار ھین مندرجہ ذیل حریرہ بنا کر استعمال کرین بہت ھی مفید رھے گا

مغز بادام۔۔ خشخاش۔۔ مغز خیارین۔ مغز کدو۔ کاھو۔ کشنیز ھر ایک نو ماشہ نشاستہ گندم دو تولہ دیسی گھی دو تولہ

پہلے نشاستہ کو گھی مین بریان کرلین پھر باقی ادویہ کو رگڑ کر پانی ملا کر پھر خوب گھوٹین اور چھان کر پھر شیرہ نکال لین اب نشاستہ جو آپ نے آگ پہ بریان کر رکھا ھے اسے آگ پہ ھی رکھ کر یہ شیرہ تھوڑا تھوڑا ڈالتے جائین اور چمچہ سے ھلاتے بھی رھین جب سب شیرہ نشاستہ مین ڈال چکین اور نشاستہ کا قوام گاڑھا ھو جائے تو اتار کر ٹھنڈا کرلین اور کھالین حسب ضرورت گرم رکھ کر کھائین یہ حریرہ بے خوابی بھی دور کرنے کے ساتھ ساتھ خشک کھانسی پیشاب کی جلن قبض پیچش سینہ کی جلن مین بھی بہت فائدہ دیتا ھے

اب ذرا اھم بات۔ بادام روغن بازار سے خالص ملنا ناممکن سی بات ھے پہلی بات بازار سے نکلی ھوئی گریون سے کبھی بھی بادام روغن نہ نکالین بلکہ بادام لین توڑ کر گری نکالین پھر بادام روغن نکالین اب بات پہ غور کرین ایک کلو بادام سے ایک پاؤ گری نکلتی ھے اور ایک پاؤ گری سے پچاس گرام تیل نکلتا ھے اب بازار سے نکلا ھوا بادام روغن تین سو تک کا پچاس گرام ملتا ھے اب آپ خود ھی کلکولیشن کرلین بادام کیا ریٹ ملتا ھے پھر بادام توڑنے اور نکالنے کی مزدوری ڈالین بات سمجھ آجائے گی اس مین مونگ پھلی کا روغن نکال کر شامل کیا جاتا ھے طبیب حضرات مشین لے لین اور ضرورت کے مطابق نکال لین اب عام لوگون کو ھدایت ھے یا تو کسی طبیب کے پاس بادام سے خود گریان نکال کر لے جائین اور مزدوری دے کر بادام روغن منٹون مین نکلوا لین یا پھر مندرجہ ذیل دیسی طریقہ سے خود نکال لین لوھے کا ھاون دستہ لے کر اسے گرم کرین حسب ضرورت اس مین گریان ڈالین اور کوٹین جب یکجان ھو جائین تو اس مین تھوڑا گرم پانی ڈالین اور تھوڑی چینی ڈالین اور خوب رگڑین تھوڑی دیر بعد روغن علیحدہ ھونا شروع ھو جائے گا اور بادام کی کھل سکڑنا شروع ھو جائے گی جب بہت زیادہ چیڑ پیدا ھو جائے تو مضبوط کپڑے کی مدد سے نچوڑ کر روغن علیحدہ کرلین بس یہ بات یاد رکھین کھرل کافی گرم کرنا ھوگا ورنہ روغن نکلنے مین بہت وقت لگے گا جتنا زیادہ کھرل گرم کرلین گے اتنا جلدی روغن نکل آتا ھے اور پانی کی بھی چھینٹین مارنی ھین زیادہ نہین ڈالنا ھے امید ھے باتین سمجھ آچکی ھونگی اجازت دین باقی مضمون کل انشااللہ گروپ مطب کامل محمود بھٹہ

Facebook link

ڈرائی فروٹ یعنی خشک میوہ جات

11 November 2019

قسط 3

دو دن کی غیر حاضری کے بعد آج تیسری قسط ڈرائی فروٹ پہ لکھ رھا ھون دو دن پہلے ایک پوسٹ جو چلغوزے کے شربت پہ لکھی ھوئی تھی عمیر رضا صاحب نے لکھی تھی اس پہ بہت سے اعتراضات لکھے ھوئے تھے اکثریت نے شربت کی تعریف کر رکھی تھی لیکن کچھ حضرات اعتراضات لگا رکھے تھے میری نظر مین پوسٹ واقعی سو فیصد درست تھی بس غلطی تھی تو یہ تھی کہ عمیر رضا نے تعریفون کے پل نہین باندھے تھے سینہ بہ سینہ راز یا کسی اندھیرے کمرے سے نسخہ نکال کر نہین لائے تھے بس عام سادے انداز مین شربت کا نسخہ لکھ دیا تھا دوسری غلطی یہ تھی کہ سردی کے موسم مین لفظ شربت نمونیا کا خیال دل مین لاتا ھے جبکہ شربت کی تعریف مین سردی گرمی کا انتخاب نہین ھے شربت تو سخت گرم بھی ھو سکتا ھے بس سردی اور گرمی کا لحاظ کچھ اس طرح ھے کہ پانی نہ ملائین تو شدید سردی مین استعمال درست ھوتا ھے جیسے اللہ

تعالی نے خود شھد کو آپ کے لئے ایک شربت کی شکل مین بھیج رکھا ھے اگر موسم گرمی کا ھے تو اسی شھد مین پانی ملا کر پینے سے بہت ٹھنڈا شربت بنتا ھے بلکہ پیلے یرقان کو دو چار روز مکمل ٹھیک کر دیتا ھے اگر موسم سردی کا ھے تو خالص شھد کھانے سے بدن مین گرمی پہنچتی ھے باقی بات آپ نے سمجھ لی ھو گی تیسری غلطی چلغوزہ آجکل بہت ھی مہنگا ھے اچھے والا چلغوزہ دس ھزار کا کلو ھے خیر چلغوزہ عمیر رضاء نے مہنگا نہین کیا تھا مہربانی فرما کر کمنٹس اخلاقی دائرہ مین رہ کر دلائل کے ساتھ کیا کرین بس یہ کہہ دینا کہ یہ غلط ھے تو ساتھ یہ بھی لکھنا فرض ھے کہ اس مین کیا غلطی ھے ممکن ھے آپ درست کہہ رھے ھون یا پھر ممکن ھے آپکو ھی بات سمجھ نہ آئی ھو تو بات سمجھ لینا یا سمجھا دینا جرم نہین ھے جرم یہ ھے جب آپ اخلاقی حدود پھلانگ جائین گالم گلوچ کرنا شروع کر دین خیر کل کی پوسٹ چلغوزہ پہ انشااللہ لکھی جائے گی آج بڑی مختصر بات ذرا پستہ کے بارے مین کرتے ھین وہ بھی صرف ضروری وضاحتین ھونگی باقی آپ نے کتابون مین بہت کچھ پڑھ رکھا ھو گا

اب پہلی بات پستہ کا درخت ایک سال پھل دیتا ھے تو دوسرے سال پھل کے اندر مغز نہین ھوتا خالی ھوتا ھے جو مغز سے خالی چھلکا پستہ ھوتا ھے اسے طبّی زبان مین برغنج کہتے ھین یہ بھی دواؤن مین استعمال ھوتا ھے پستہ کا پوست بڑا ھی سخت ھوتا ھے اسکے اندر مغز سال بھر محفوظ رھتا ھے اگر مغز نکال کر رکھ دیا جائے تو سال بھر مین کیڑا لگ کر خراب ھو جاتا ھے ذائقہ سب کو علم ھے ھلکا شیرین پھیکا ھوتا ھے بس کھانے مین مزے دار ھے مغز کی شکل ھو بہو گردے سے ملتی جلتی ھے اطبائے جدید و قدیم اس بات پہ متفق ھین کہ گردے کے ضعف مین بہت فائدہ مند ھے لیکن مزاج کے اعتبار سے قدیم و جدید مین بہت ھی اختلاف ھے اب بعض نے اسے گرم خشک تو بعض نے گرم تر اور کچھ نے تر گرم مزاج لکھا ھے جبکہ جو اصول مزاج دیکھنے مین رائج ھین ان کے مطابق درست مزاج تر گرم ھی بنتا ھے

انشااللہ جلد ھی اس موضوع پہ لکھنا شروع کرین گے کہ کیسے کسی دوا کے مزاج کی درست نشاندھی کی جا سکتی ھے

اب فوائد مین سب متفق ھین مسمن بدن مولد صالح رطوبات و بلغم مقوی دماغ و حافظہ و مقوی باہ خفقان کھانسی درست کرتا ھے اب تھوڑی وضاحت کر لیتے ھین پہلی بات جس مین آپکو دلچسپی ھو سکتی ھے کہ یہ قوت باہ کو فائدہ دیتا ھے تو دوستو ھرگز نہین دیتا اب آپ سوچ رھے ھونگے کہ اتنا بڑا اختلاف جبکہ تمام جدید و قدیم حکماء متفق ھین کہ قوت باہ مین فائدہ مند ھے تو آیئے ذرا دلائل و حقائق سے اس بات کو سمجھتے ھین اب اصول یہ ھے کہ اس کا مزاج تر گرم ھے یعنی اعصابی غدی مزاج ھے اب جو قدیم و جدید حکماء نے فائدے لکھے ھین در حقیقت وہ سب بھی اعصابی مزاج کے ھی فائدے ھین اب یاد رکھین کوئی بھی بلغمی مزاج کی دوا قوت باہ مین اضافہ نہین کرتی بلکہ حقیقت مین ممسک اور مقوی باہ دوائین عضلاتی یعنی سوداوی مزاج مین ھوا کرتی ھین

تو پھر پستہ کیسے مقوی باہ ھو سکتا ھے۔۔۔لین اب نقطہ سمجھ لین

بلکہ سب لکھے فائدون کے بارے مین ایک ھی نقطہ کے اندر سمجھائے دیتا ھون اب پستہ کی خوبیان سمجھ لین

پستہ آھستہ آھستہ ھمیشہ دماغ و اعصاب مین تحریک و تیزی پیدا کرنے والی دوا و غذا ھے اس لئے جوں جوں دماغ مین تحریک پیدا کرتا جاتا ھے اور دماغ مین طاقت آنی شروع ھو جاتی ھے تو جو دماغ مین پہلے سے فاضل وردی فضلات بھرے ھوتے ھین پہلے ان کو چھانٹ کر دماغ سے نکال باھر کرتا ھے اب جیسے جیسے یہ فضلات دماغ سے نکلتے جائین گے تو دماغ روشن ھونا شروع ھو جاتا ھے نوبت یہان تک آجاتی ھے کہ بندے کی یاداشت اتنی تیز ھو جاتی ھے کہ بچپن کی بھولی ھوئی باتین بھی یاد آنا شروع ھو جاتی ھین حافظہ بہت تیز ھو جاتا ھے بندہ خود حیران رہ جاتا ھے

اب اگلی بات سمجھین جب دماغ مین رطوبات صالح پیدا ھونگی تو لازمی طور پہ بدن مین خشکی اور خاص کر صفرا سے پیدا شدہ خشکی اور گرمی کا بھی ستیاناس ھو گا اس وجہ سے پستہ کھانے سے آھستہ آھستہ خون اور عضلات مین کیمیاوی طور پر رطوبات کا اضافہ ھونے سے وہ لوگ جو سوکھے سڑے اور ککڑ بنے ھوئے ھین وہ موٹے ھونے شروع ھو جاتے ھین بدن بھر جاتا ھے

اب بہت سی باتین آپ کو سمجھ آچکی ھونگی یعنی غدی سوزش کی بہترین دوا بھی ھے اور غذا بھی ھے اب غدی سوزش کی وجہ سے ھی سرعت انزال جیسی موذی مرض پیدا ھوتی ھے اب پستہ کے استعمال سے سو فیصد یقینی طور پر سرعت انزال ٹھیک ھو جاتا ھے اب نقطہ یہ تھا کہ حقیقت مین تو اس نے سرعت انزال مرض کو ٹھیک کیا ھے لیکن حکماء نے مقوی باہ لکھ دیا ھے جو غلط بات ھے بلکہ مرض کی درستگی کے بارے مین لکھنا چاھیے تھا تاکہ پڑھنے والے انجان حکماء اس کا درست سوچ سمجھ کر استعمال کر سکین اب بے شک غدی سوزش سے خواہ بلڈ پریشر بڑھ رھا ھے اسے استعمال کرین درست ھو جائے گا بواسیر مین استعمال کرین فائدہ دے گا اب وہ لوگ جن کو غدی سوزش سے شوگر ھے وہ استعمال کرین اب گردے جن کے سکڑ گئے ھین وہ استعمال کرین فائدہ ھو گا

دوستو ناسازی طبع کی وجہ سے بہت سی تشریحات مین یہان لکھ نہین سکتا بات سمجھا دی ھے امید ھے بہت سے دماغ روشن ھو چکے ھونگے اب آخری نقطہ جو پستہ کھانے کے بارے مین ھے بہترین طریقہ یہ ھے کہ اپنے نام کے حروف گن لین مثلاً ایک شخص کا نام غلام علی ھے تو اس کے نام کے حروف۔۔غ۔۔ل ۔۔۔ا۔۔۔م۔۔۔ع۔۔۔ل۔۔۔ی=7 بنتے ھین اب یہ دن مین تین بار سات سات دانے پستے کے کھا لے یہ آپ کے نام کا فطری کوڈ ھے

نوٹ۔۔۔میری آخری چار سطور پہ علم نجوم علم جعفر علم الاعداد کے ماھرین کسی بھی طرح کا کمنٹس نہ لکھین محمود بھٹہ گروپ مطب کامل
Facebook link

ڈرائی فروٹ یعنی خشک میوہ جات
13 November 2019

قسط4
آج ھمارا موضوع چلغوزہ ھے بہت سے لوگون کو شدت سے اس پوسٹ کا انتظار تھا آیئے سب سے پہلے کچھ باتین حکماء کے لئے
چلغوزہ کا ذکر کرتے ھر مفردات کی کتاب مین اسے صنوبر کے درخت کا پھل لکھا ھے اب کیا کہین سب نے بغیر تحقیق ایک دوسرے کی کتاب کی نقل سے کام لے رکھا ھے ایک سبب طب کے زوال کا یہ بھی بنی
صنوبر کا درخت چلغوزے کے درخت سے ملتا جلتا ھے لیکن پھل مین بہت فرق ھے اب صنوبر کے درخت کے پھل مین مغز ھی نہین ھوتا اب ایک صاحب کتاب نے اس اعتراض کو یہ کہہ کر رد کر دیا کہ جناب بس نر اور مادہ کا فرق ھے نر مین مغز نہین ھوتا مادہ مین مغز ھوتا ھے لیکن ھے یہ صنوبر کا ھی پھل
پاکستان مین بنون اور بالائی علاقہ مین چلغوزہ کے درخت ھین
اب دوسرا اختلاف مزاج پہ ھے طب قدیم مین مزاج گرم تر لکھا ھے جبکہ فوائد گرم خشک مزاج والے لکھے ھین اس بات کی بھی سمجھ نہین آئی جبکہ مزاج کے اعتبار سے خواہ کچا چلغوزہ منہ مین ڈالین یا بھنا ھوا ڈالین صاف پتہ چلتا ھے ھلکا شیرین خوشبودار لیکن تیزابی اثر لیے ھوئے ھے اب یہ مٹھاس تھوڑی بھی خمیر لے جائے تو ھر کسی کو علم ھے چلغوزہ کڑوا ھو جاتا ھے اب آگے چل کے بھی ثابت ھو جائے گا کہ چلغوزہ کا مزاج خشک گرم ھے کیونکہ اگر تمام قدیم وجدید اطباء فوائد پر متفق ھین تو مزاج تب بھی یہی بنے گا
مقدار خوراک دو تا تین تولہ تک ھے جبکہ قدیم حکماء نے اسے تولہ سے زیادہ مقدار نہین بتائی ھے لیکن یار دوستون کو اسے ھمیشہ حصہ بقدر جثہ کھایا ھے آدھ پاؤ معمولی بات ھے بلکہ زیادہ مقدار بھی کھا جاتے ھین لیکن جب دل تیز دھڑکنا شروع ھو جاتا ھے تو الزام پھر بھی چلغوزہ پہ نہین آتا بس کوئی غلط غذا کی ذمہ داری ٹھہرتی ھے یہان ایک بات سمجھ لین اگر چلغوزہ دو تا تین تولہ تک کھایا جائے تو بھوک بڑھاتا ھے لیکن جب اس سے مقدار بڑھائین گے تو بھوک بند کرتا ھے
خیر اب تو ویسے بھی کھانے ممکن نہین رھے ریٹ ابھی سے آسمان پہ جا پہنچا ھے دس ھزار روپے کلو ھے اس وقت
لیکن ایک بات کا فتوہ نسل در نسل جو آرھا ھے وہ کچھ یون ھے کہ جس مرد کو روزانہ ایک تولہ تک چلغوزے کھانے کو ملتے رھین وہ مرتے دم تک مردانہ لحاظ سے کمزور نہین ھوتا یہ بات سو فیصد درست ھے ھر وہ معجون جس کی صفات مین لفظ مقوی لکھا ھے اگر اس مین چلغوزہ شامل نہین ھے تو مقوی نہین ھے دل وعضلات کو طاقت دینا اس کی ادنی صفت ھے یعنی چلغوزہ کے لئے عضلات طاقت ور کرنے معمولی سا کام ھے جسم سے فالتو چربی ختم کر کے بدن سڈول سخت چیتے کی مانند پھرتیلا کر دیتا ھے
چلین آج آپ کو ایک ذاتی تجربہ جو مین نے خود کیا تھا ایک سال مین کہین سے بڑی اچھی کوالٹی مین دس کلو چلغوزے لے آیا آدھے مین نے الگ کر لیے اور ارادہ کر لیا کہ اکیلا ھی کھاؤن گا باقی گھر دے دیے اب روزانہ ایک مُٹھی چلغوزے لیتا اور کھا جاتا اسی طرح کھاتا رھا باقی باتین چھوڑین میرا پورا جسم ٹھوس پتھر کی مانند ھو گیا مین اکثر دوستون سے کہتا میرے جسم پہ چونڈی بھرین جو ناممکن تھی اب وہ حیران ھوتے بس یہی پوچھتے کونسا کشتہ کھایا ھے بس کشتہ بتانے سے گریز کرتا ھان یاد رھے یہ اس وقت کی بات ھے جب چلغوزہ دو سو کا کلو ملتا تھا خیر یہ مہنگا تو اس وقت بھی تھا لیکن جو آگ اس وقت لگی ھے یہ انتہا ھے
انتہائی زیادہ ممسک اور مقوی باہ ھے حرارت غریزی تیزی سے پیدا کرتا ھے یاد رکھین مغلظ منی بھی ھے پرانی سے پرانی بلغم کو سینہ سے چھانٹ کر باھر نکالتا ھے اب بلغمی کھانسی فورا درست کرتا ھے جریان اور خواتین مین لیکوریا درست کرتا ھے فالج لقوہ خاص کر بائین طرف کا فالج لقوہ درست کرنے مین بہت ھی اعلی ھے اس بات سے بھی ثابت ھے کہ مزاج خشک گرم رکھتا ھے یاد رھے زیادہ مقدار مین کھانے سے پیٹ مین گیس دل کی دھڑکن تیز بے چینی اور گھبراھٹ پیدا کرتا ھے اس لئے اعتدال سے بڑھ کر کبھی بھی نہ کھائین ھان کثرت پیشاب مین بہت مفید ھے پیشاب فورا کنٹرول کرتا ھے
اب یہ تمام باتین تو ایک طرف اب مین ایک ایسی بات لکھنے لگا ھون جو کروڑون کی تجارت کا باعث بن سکتی ھے ایک کریم مارکیٹ سے ملتی ھے جو قیمت کے لحاظ سے ھزارون روپیہ کی ھے اس کریم کے استعمال سے چیچک کے داغ یا ایسے زخمون کے نشان جو بدن یا چہرے کو بدصورت کر دیتے ھین ان پہ لگائی جاتی ھے لیکن رزلٹ

پچاس فیصد ھے مکمل طور پہ ختم کرنا اس کریم سے بھی نا ممکن ھے لیکن چلغوزہ مین ایک خوبی یہ بھی ھے کہ اعصاب کی سوزش دور کر کے زخمون کے نشان ختم کر دیتا ھے اس کا روغن نکال لین بے شک کسی بھی سادہ کریم یا پیٹرولیم جیل مین شامل کر کے اوپر لگائین نشان ٹھیک ھو جائین گے ساتھ آپ میری ھی لکھی دواحب جند بید ستر ساتھ کھلائین میرا ذاتی تجربہ ھے کہ انچ بھر گہرے گڑھے بھی چند ماہ مین بھر کر بدن برابر ھو جاتا ھے اب آخر مین ذرا اس شربت کو بھی بنا کر آزمانا مقوی باہ اور مقوی بدن بھی ھے

چلغوزہ سو گرام

نر چھوھارا سو گرام

تیز پات پچاس گرام

اجوائن دیسی پچاس گرام

زعفران ایک گرام

باقی ادویہ کا جوشاندہ معروف طریقہ سے تیار کرین چلغوزہ کا شیرہ اسی جوشاندہ مین رگڑ کر نکال لین ایک کلو چینی مین قوام کرین بعد از زعفران پیس وکھرل کر کے شربت مین شامل کر دین دو چمچ دو تا تین بار دے سکتے ھین ھاضم بھی رھے گا خون پتلا کر کے تیزی سے رگون مین دوڑاتے ھوئے انتشار پیدا کرے گا ممسک بھی رھے گا جریان لیکوریا والے مریضون کو دین مقوی رحم بھی ھے میرا خیال ھے کافی مضمون ھو گیا گروپ مطب کامل محمود بھٹہ

Facebook link

ڈرائی فروٹ یعنی خشک میوہ جات

18 November 2019

قسط 5

آج بڑا ھی مختصر مضمون کشمش پہ ھے پہلی بات کشمش تقریبا ھر فرد زندگی مین استعمال کرتا ھی رھتا ھے غریب سے غریب تر کی بھی پہنچ مین رھتی ھے اس کی سب سے بڑی وجہ پیداوار پاکستان مین بلوچستان مین اور ھمارے ھمسایہ ملک افغانستان مین کثیر مقدار مین ھوتی ھے بھئی خشک شدہ انگور ھی ھوتا ھے ھم پنجابی مین اسے عرف عام مین ساؤگی بولتے ھین مزاجا خشک گرم ھوتی ھے ذائقہ مین ھلکی ترشی لیے خوش ذائقہ میٹھی ھوتی ھے پاکستان مین بے شمار میٹھی ڈشون کا جزو اعظم ھے سردیون مین اس کا استعمال ذرا بڑھ جاتا ھے لوگ ویسے بھی دیگر ڈرائی فروٹ کے ساتھ ساتھ اسے بھی کھانا لازم سمجھا جاتا ھے ھمارے یہان عموما لوگ پنجیری کی مختلف شکلون مین اسے بھی ساتھ شامل کرتے ھین

ان سب باتون کے علاوہ اصل بات یہ بھی ھے کہ اسے سردی کے موسم مین استعمال لازما کرنا بھی چاھیے بطور ذائقہ یا غذائی فوائد کے علاوہ بدن کی ایسی تمام علامات کی اصلاح بھی کرتی ھے جو عموما سردی کے موسم مین پیدا ھوتے ھین حقیقت مین تو عضلاتی غدی مقوی ھے یعنی ضعف عضلات کو دور کر کے قوت پیدا کرنا اس کی صفت ھے اعصاب مین رطوبات کا دباؤ کم کر کے اعصاب کی بے چینی ختم کرتی ھے یاد رھے قبض کشا بھی ھے بلکہ ایسے مریض جو نحیف و کمزور ھونے کی وجہ سے پاخانہ لانے کے لئے کسی سخت دوا کے متحمل نہین ھو سکتے انہین کشمش ھی کھلانا سب سے بہتر ھے تا کہ ایک طرف قبض کشائی بھی ھو اور ساتھ بدن کو طاقت بھی ملے پرانے حکماء خسرہ اور چیچک کی مرض مین جو پانی مریض کو پینے کی ھدایت کرتے تھے اس مین کشمش کو پانی مین ابال کر مل چھان کر یہ پانی پینے کی ھدایت کرتے تھے تا کہ مرض کی درستگی کے ساتھ ساتھ ضعف قلب بھی ٹھیک ھو اور قبض بھی نہ رھے اب بلغم ریشہ خارج کرنا اس کا خاصہ ھے اسلئے کھانسی اور دمہ کے لئے مختلف شربتون کے نسخہ جات مین اسے لازمی طور پہ استعمال کیا جاتا ھے خیر منقہ اور کشمش الگ الگ پھل ھین کشمش مین بیج نہین ھوتا اور سائز بھی چھوٹا ھوتا ھے جبکہ منقی مین بیج ھوتا ھے اور سائز مین بھی بڑا ھوتا ھے یاد رھے کشمش بازار سے مختلف اقسام کی ملتی ھے جس مین سب سے مہنگی سندر خانی نسل کی ھلکی سبز اور لمبوتری شکل کی ھوتی ھے ایک کشمش چھوٹی گول شکل لیے لیکن رنگت مین سبزی مائل ھوتی ھے اب سب سے سستی سرخی مائل گول ھوتی ھے فوائد کے اعتبار سے یہی سستی سب سے بہترین ھوتی ھے باقی فوائد مین اتنی اچھی نہین ھو تین سردیون کے موسم مین بہترین طریقہ جو کہ عام بھی ھے یعنی تلون والی ریوڑی اور مونگ پھلی اور کشمش ملا کر لوگ کھاتے ھین یہ بہترین فارمولا ھے خیر مناسب مقدار مین کھانی چاھیے ملین بھی رھے گی سلسل بول کی شکایت بھی دور اور غذا بھی رھے گی

Facebook link

افیون چھوڑنے کا طریقہ

19 November 2019

کافی دفعہ کسی گروپ ممبر نے افیون چھوڑنے کا طریقہ پوچھا ھے بار بار انباکس اور گروپ مین ایک ھی تقاضا جاری تھا کہ افیون چھوڑنے کا نسخہ بتا دین خدا کے بندے اتنے ھی مجبور ھو تو ویسے ھی چھوڑ دو یہ اصل مین تو کام قوت ارادی کا ھے اگر آپ یہ سمجھتے ھین کہ نسخہ ایسا ھوگا جو افیون کا متبادل ھوگا افیون جتنا نشہ کرے گا یعنی اگر افیون نہین ملتی تو اس دوا پہ گزارا ھو جائے گا تو ایسی کوئی بھی بات نہین ھے

افیون چھوڑنا یا کوئی بھی نشہ چھوڑنا اس وقت تک ناممکن کام ھے جب تک انسان اسے معاشرے کی سب سے بڑی برائی نہ سمجھ لے اور اپنے اندر خوف خدا نہ پیدا ھو ایک بات ھر قسم کا نشہ کرنے والا اچھی طرح سمجھ لے خواہ بندہ شراب پیتا ھو افیون کھاتا ھو چرس پیتا ھو یا افیون کھائے یا پھر ھیروئن پیتا ھو بس یہ یاد رکھین مہذب معاشرہ آپ سے شدید نفرت کرتا ھے شیطان بھی انسان کے دل مین عجیب عجیب اختراعات پیدا کرتا رھتا ھے جیسے شراب پینا بڑے لوگون کی پہچان ھے یا یہ بڑے لوگون کا یا بہادر لوگون کا شغل میلہ ھے چرس موالی کا من بھاتا ھے ملنگ ھو تو بھنگ پینا فرض ھے افیون مسکین نشہ ھے عاجزی پیدا کرتا ھے بندہ اپنی دنیا مین مگن رھتا ھے یا اسی قسم کی دیگر اختراعات ھین جیسے کسی نشئی سے کہین کہ بھئی کیون اپنی زندگی برباد کر رھے ھو وہ پہلا جواب یہی دے گا کسی اور کی نہین اپنی ھی کر رھا ھو

خیر یہ ٹاپک لمبا ھو جائے گا بس بات اتنی ھی ھے کہ اگر کوئی بھی شخص خواہ کتنے بڑے خاندان سے تعلق رکھتا ھو نشے جیسی لت مین مبتلا ھے تو غریب سے غریب آدمی بھی اسے اپنے پاس بٹھانا گوارہ نہین کرتا

دوسری بات کہ نشہ چھوڑا کیسے جائے تو جب تک انسان اپنی قوت ارادی مضبوط نہین کرتا اسے نہین چھوڑ سکتا آپ نے دیکھا ھوگا اکثر ھیروئن پینے والے کچھ عرصہ ھیروئن چھوڑنے کے بعد دوبارہ سے ھیروئن پینا شروع کر دیتے ھین تو دوستو ایسا کیون ھوتا؟ بہت سے لوگ اس سوال کا جواب یہ دین گے کہ اس کے نشئی ساتھی دوبارہ اسے ترغیب دے کر پینے پہ مجبور کر دیتے ھین لیکن سچ یہ بات ھے اگر اس کا ارادہ ھوتا کہ دوبارہ یہ نشہ نہین کرنا تو وہ خود ایسے لوگون سے ھی دور رھتا لیکن پھر بھی راہ چلتے ملاقات ھو گئی ھے تو نیت صاف ھو تو کسی صورت ھاتھ بھی نہ لگاتا یہ سب کمزور قوت ارادی کا کمال ھے ھیروئن جیسی لت اگر بندہ اچانک چھوڑ دے تو دو چار روز نشہ نہ ملنے کی ذیت کے علاوہ کچھ بھی نہین ھوتا پھر آھستہ آھستہ انسان نارمل ھو جاتا ھے

افیون تو اس سے کم تر درجہ کا نشہ ھے اگر انسان کی نیت صاف ھے چھوڑنے کا مکمل ارادہ کر لیا ھے تو بغیر کسی دوا کا سہارہ لیے ھی چھوڑی جا سکتی ھے لیکن پھر بھی دل کو سہارہ دینے یا مطمئن کرنے یا بغیر تکلیف آپ چھوڑنا ھی چاھتے ھین تو مندرجہ ذیل طریقہ اپنا لین اس سے بہتر طریقہ اور کوئی نہین ھے

پہلے اتنی افیون حاصل کرین جو آپ ایک ماہ مین کھا جاتے ھین اب اتنی ھی مقدار مین مصبر لے لین اب دو خالی بوتلین لے لین ایک مین افیون ڈال کر ابلتا گرم پانی بھی ڈال کر افیون اس مین حل کر لین اور دوسری بوتل مین مصبر ڈال کر گرم پانی ڈال کر مصبر بھی حل کر لین اب ان دونوں بوتلون پہ برابر تیس نشان لگا دین یعنی پہلی بوتل پہ جتنی آپ روزانہ افیون کھاتے ھین وہ حد مقرر کر دہ ھے پہلے روز اس مین مقررہ نشان کے برابر پانی مین حل شدہ افیون نکال کر پی لین تا کہ آپ کا نشہ پورا ھو جائے اب افیون والی بوتل سے جتنا پانی نکل چکا ھے اسے مصبر والے پانی سے بھر کر دین یعنی بوتل پھر اتنی ھی بھری ھوئی نظر آئے گی دوسرے دن پھر افیون والی بوتل سے مقرر کردہ مقدار نکال کر استعمال کر لین اور مصبر والی بوتل کا پانی اس افیون والی بوتل مین ڈال کر لیول برابر کر دین اسی طرح پورا مہینہ آپ نے افیون بھی کھالی اور آپ کے بدن مین مقرر کردہ مقدار مین بھی کمی ھوتی رھی اب آخری 30 روز اس بوتل مین زیادہ مقدار مصبر کی رہ گئی ھے جو آپ روزانہ اس مین شامل کرتے رھے ھین اور بہت قلیل مقدار مین افیون رہ گئی ھے اب اگلا مرحلہ دو طرح سے شروع کیا جا سکتا ھے خواہ دوبارہ سے اتنی ھی مقدار مین مصبر لے کر حل کر لین افیون والی بوتل تو بھری ھوئی آپ کے پاس موجود ھے ھی

اب افیون والی بوتل سے پانی پینا شروع کر دین اور نیا حل شدہ مصبر شامل کرتے رھے یا پھر دوسرا طریقہ یہ بھی ھے کہ مصبر کے پانی کی جگہ اب سادہ پانی شامل کر کے بوتل کا لیول برابر کرتے رھین پھر تیسرے ماہ وہ پانی مقررہ حد تک پیتے رھین یا چھوڑ دین نہ پیئین افیون چھوٹ چکی ھو گی

اب فلسفہ سمجھ لین جتنی کڑوی افیون ھوتی ھے اتنا ھی کڑوا مصبر ھوتا ھے اور دیکھنے مین دونون ایک جیسے ھین

افیون کا مزاج خشک سرد ھے اور مصبر کا مزاج خشک گرم ھے افیون شدید قابض ھوتی ھے تو مصبر قبض کشا ھے یعنی افیون کی سردی بھی اور قابض ھونے والی خصلت دونون کو بدن سے زائل کرنے بہترین معاون رھے گا باقی خوراک مین دیسی مرغ دیسی گھی دین محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

مقوی باہ و مقوی جگر

20 November 2019

آج عرصہ بعد مختصر لیکن پر اثر پوسٹ لکھنے لگاھون کل بھی میری پوسٹ پہ ایک فلاسفر نے جو نیا نیا گروپ مین آیا تھا اس نے کمنٹس کیا کہ لمبی پوسٹ لکھ کر ٹرک کی بتی کے پیچھے لگا دیا ھے مین نے تو کچھ نہین کہا بس اتنا ھی لکھا کہ آپ شارٹ کٹ استعمال کیا کرین اور یہ مضمون آپ جیسے فلاسفرون کے لئے نہین ھوتے جو ایک لفظ مین کوزہ بند کرتے ھین اور کوزے مین دریا بھی نہین سمندر بند ھوتا ھے مجھے علم تھا کہ سرمد صاحب نے کیا کرنا ھے اس نے واقعی اسے ٹرک کی بتی کے پیچھے صرف لگایا نہین بلکہ بتی کے ساتھ ھی باندھ دیا تاکہ راستہ کھوٹا نہ ھو لین آج نسخے پہ گزارہ کرین

اجوائن دیسی تین سو گرام

دار چینی سو گرام

فلفل سیاہ پچاس گرام

کشتہ فولاد پچاس گرام

سب دوائین پیس کر کشتہ فولاد شامل کر اچھی طرح مکس کر لین اور پانچ سو ملی گرام کیپسول بھر لین

ایک کیپسول صبح ایک شام ھمراہ دودھ دین

مزاجا غدی عضلاتی ھے

سستی کمزوری تھکن کو دور کرتا ھے مردانہ طاقت کو بڑھاتا ھے

اس کے استعمال سے احتلام سے نجات مل جاتی ھے انسانی باڈی کے لئے بہترین ٹانک بھی ھے مقوی جگر بھی ھے خون پیدا کرتا ھے

گروپ مطب کامل محمود بھٹہ

Facebook link

اکسیر البدن

22 November 2019

نام سے ھر ایک متوجہ ھو گا ضرور کوئی قوت باہ کی دوا ھو گی ھم بدن صرف مردانہ طاقت کی دوا کے ساتھ ھی لگاتے ھین خیر یہ دوا اکسیر البدن اس لئے ھے کہ آجکل کے کثرت سے ھونے والے سے امراض کے لئے فوری اثر ھے جہان آپ کو فوری اثر دوا بھی چاھیے جیسے درد معدہ آنتون مین درد وجع الفواد درد فم معدہ ریحی درد ین ان سب دردون مین بہت ھی مفید دوا ھے بنانا بھی کچھ مشکل نہین ھے درد خواہ جسم کے کسی بھی حصہ مین ھو اسے استعمال کرین

تازہ لیمن کا رس

تازہ ادرک کا رس

پودینہ تازہ کا رس

مولی تازہ کا رس

یعنی اوپر والی سب چیزون کا تازہ رس بغیر پانی ڈالے آپ نے ھر ایک کلو، کلو نکال لینا ھے

اب آپ نے آدھا کلو نوشادر ٹھیکری آدھا کلو نمک سیاہ باریک پیس کر اوپر والے چارون نکلے ھوئے رس یعنی پانی مین ملا دینا ھے اب چند بوتلین لے کر یہ تمام دوا ان مین ڈال کر مضبوطی سے بند کر کے ایک ھفتہ دھوپ مین رکھ دین

غذا کھانے کے پندرہ منٹ دو تا چار چمچ پی لین یا جب ضرورت محسوس کرین استعمال کر سکتے ھین
جب بھی استعمال کرین دوا کو اچھی طرح ھلا لیا کرین کیونکہ نمک نوشادر نیچے بیٹھ سکتے ھین
اب کمنٹس مین کچھ دوست امرت دھارا کا آسان نسخہ بھی لکھ سکتے ھین جو کچھ یون ھے
ست اجوائن ست الائچی ست پودینہ مشک کافور بعض کاربالک ایسڈ بھی شامل کرتے ھین اور پیپر منٹ آئل بھی شامل کر لیتے ھین لیکن مذکورہ دوا افادیت مین کہین اعلی ھے

Facebook link

لیپ پھلبہری یعنی برص

27 November 2019

چار دن کی غیر کے بعد آج گروپ مطب کامل کو رات ایک بجے دیکھنے کا وقت ملا آپ کو صدمہ کے بارے مین علم ھو ھی چکا ھے اب ان سب دوستون کا بہت ھی شکریہ جنھون نے اظہار افسوس اور دعائین مانگی
بس موت کے ھزار راستے ھین اسے ھر کسی پہ آنا ھے جس کے اندر زندگی اور روح موجود ھے اسے کوئی بھی روک نہین سکتا
اللہ تعالی کا لاکھ لاکھ شکر ھے پھوپھی صاحبہ کی ایک بھی نماز قضاء نہین ھوئی برین ھیمرج موت کا سبب بنا جو نماز مغرب کے بعد ھوا بس دعا ھے اللہ تعالی انہین جنت الفردوس مین جگہ نصیب فرمائے آمین ثم آمین
آج کی پوسٹ مختصر لیکن پُر اثر ضرور ھے
تخم باپچی۔ تخم پنواڑ۔ سہاگہ سفید۔ ھڑتال ورقی گندھک آملہ سار۔ سیماب مصفی ھر ایک دوا تولہ تولہ لین سب سے پہلے ھڑتال اور گندھک کو ملا کر اچھی طرح کھرل کرین اس کے بعد پارہ شامل کر کے تین چار گھنٹہ کھرل کرین یہان تک کہ پارہ کی چمک ختم ھو جائے اسکے بعد باقی پیس کر اب سب ملا کر گھنٹہ بھر کھرل کر لین ان اس تیار شدہ سفوف مین خالص سرکہ انگوری اڑھائی تولہ شامل کر کے لیپ بنا لین یعنی مرھم سا بن جائے اب اس کو سفید داغون پہ لگائین چھ دن مین داغ سرخ ھونگے پھر ساتوین دن اصلی حالت پہ آجائین گے
انشااللہ تعالی اس لیپ کے لگانے سے ایک ھفتہ بھر زیادہ سے زیادہ دس روز مین داغ دور ھو جائین گے دعاؤن مین یاد رکھیے گا گروپ مطب کامل محمود بھٹہ

Facebook link

بچون مین گندم کی الرجی

30 November 2019

یہ مرض اتنی زیادہ پھیل چکی ھے کہ بندہ حیران رہ جائے بلکہ خوفناک حد تک پھیل چکی ھے ایلو پیتھی مین اس کے بارے مین ھدایت صرف یہی ھے کہ بچہ زندگی بھر گندم نہین کھا سکتا اس مرض کی شدت کا اندازہ مجھے اس وقت ھوا جب میرا اپنا نواسہ اس مرض مین مبتلا ھوا دراصل یہ مرض شہرون مین زیادہ ھے جبکہ دیہات مین شاید ھی کوئی بچہ اس کا شکار ھوتا ھے اس مرض کا سب سے بڑا سبب درست غذا کا میسر نہ ھونا ھے جبکہ شہری زندگی مین تو گندم کا آٹا بھی خالص نہین ملتا
خیر مرض کی ابتدا کھانسی بخار سے شروع ھو کر بات ٹوٹے پھوٹے پاخانون پہ آجاتی ھے کبھی کبھار الٹیان آنے کی بھی شکایت ھوتی ھے پاخانے دن مین تین چار لازما بچے کو آتے ھین جن مین عموما بدبو ھوتی ھے بچہ سوکھنا شروع ھو جاتا ھے بلکہ سوکھ کر کانٹا ھو جاتا ھے وزن تیزی سے گرتا ھے
میرے نواسے کے مختلف اچھی لیب سے ٹیسٹ کروائے گئے بلکہ چلڈرن ھسپتال لاھور اٹھارہ روز ایڈمٹ رھا
یہ وہ ھسپتال ھے جو بچون کا شاید ایشاء مین سب سے بڑا ھسپتال سمجھا جاتا ھے اور واقعی یہان بچون کے امراض پہ بڑی تحقیق ھے بڑا ھی منظم عملہ ھے ایک ایک بچے پہ توجہ ھوتی ھے لاپرواھی کسی صورت نہین کی جاتی

یہ الگ بات ھے کہ کئی ایک امراض مین ایلوپیتھی ناکام ھے یاد رکھین حرف آخر کوئی بھی طریقہ علاج نہین ھے بے شمار مقامات پہ آخر کار آپ کو ایلوپیتھی کا ھی سہارا لینا پڑتا ھے خیر علاج معالجہ مین جہان جس کی جتنی خدمات ھین وہ کھلے دل سے ماننی چاھیے لیکن عموما دیکھنے مین یہی آتا ھے ھر طریقہ علاج اپنے آپ کو مقدس سمجھتا ھے اور دوسرے طریقہ علاج کو موت کا سفر سمجھتا ھے

بہر حال بات اپنے نواسے کی کر رھا تھا پاکستان کی ھر بڑی لیب سے ٹیسٹ ھوئے رزلٹ یہ نکلا کہ گندم سے الرجی ھے اب اس کے بنا کوئی چارہ نہین کہ زندگی بھر گندم نہ کھائے

باقی باتین چھوڑین ورنہ بات بہت ھی لمبی ھو جائے گی متفقہ الیہ فیصلہ ھوا کہ اب ھم طب کا طریقہ علاج شروع کرتے ھین اب جو علاج کیا وہ آپ کو آگاہ کرتا ھون

ھم نے مکمل علاج سنگرھنی کا علاج کیا

غذائی طور پہ اوجری صاف کر کے اس کا قیمہ بنا کر کھلانا شروع کیا پھر بکرے کے گوشت کا قیمہ پکوڑے سموسے جو گھر مین صاف ستھرے تیار کیے جاتے وہ کھلانے کی ھدایت کی صبح کے وقت انڈے کا آملیٹ ساتھ ادویات مین سفوف سنگدانہ مرغ حب آملہ اور جوارش تمر ھندی کھلائی اس علاج سے بچہ ایک ماہ مین تین گناہ وزن بڑھا چکا تھا اور تمام علامات سے چھٹکارا پا چکا تھا اب ایک ماہ بعد بیسن اپنا تیار کردہ اور برابر وزن گندم کا آٹا ملا کر کھلانا شروع کیا اب خیر دو ماہ بعد مکمل گندم کے آٹے سے تیار شدہ روٹی کھانے سے اسے کچھ بھی نہ ھوا تین ماہ بعد مکمل دستر خوان پہ بیٹھ کر سب کچھ کھانا شروع کر دیا اب دواؤن کے نسخہ جات

حب آملہ۔۔

آملہ خشک شدہ دس تولہ

دھی آدھا کلو

لونگ دو تولہ

آملہ اور لونگ پیس کر دھی مین شامل کر کے کسی برتن مین ڈال کر برتن کا منہ کسی کپڑے سے بند کر کے دھوپ مین رکھ دین جب خشک ھو جائے تو رتی برابر گولیان بنالین ایک تا دو گولی دن تین بار ھمراہ قہوہ چائے یا عرق چہار دین

سفوف سنگدانہ مرغ۔۔

رائی۔۔لونگ۔۔جائفل۔۔سنگدانہ مرغ برابر وزن پیس کر سفوف بنالین دو تا چار رتی دن مین تین بار

جوارش تمر ھندی کا مشہور عام نسخہ ھے پہلے بھی لکھ چکا ھون محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

سفوف مغلظ کیا ھین

5 December 2019

یہ دو طرح کے ھوتے ھین لیکن اس سے بھی پہلے یہ بات سمجھنا ضروری ھے کہ آخر مغلظ دوا ھوتی کیا ھے یعنی مغلظ سے مراد کیا ھے

یہان مغلظ کے معنی رطوبات کو گاڑھا کرنے سے مراد ھے در حقیقت لفظ رطوبت بہت ھی تشریح طلب ھے رطوبت ھر مزاج مین کیسے ھوتی ھے اب رطوبت کے بھی دو حصے ھین ایک رطوبت طلیہ ھوتی ھے جسے آپ انگریزی مین پلازما بھی کہتے ھین دوسری رطوبت دمویہ ھوتی ھے لیکن اس سے بھی پہلے خود رطوبت کو سمجھنا ضروری ھوتا ھے لیکن مین یہان کوئی تشریح نہین کرونگا کیونکہ یہان تو بڑے بڑے عالم موجود ھین جو بات شروع ھونے سے پہلے ھی بات کی تہہ تک پہنچ جاتے ھین بس کچھ احباب کے اسرار پہ ابتدائی الفاظ کی وضاحت کر دیتا ھون مین نے شروع مین لکھا ھے کہ مغلظ دو طرح کے ھوتے ھین وضاحت کے لئے لفظ رطوبت کو بھی چھوڑ دیتا ھون ھماری مراد منی سے ھے بس بات اسی کی کرتے ھین

پہلی بات جب بدن مین منی کی مقدار ھی کم ھو اور جو مقدار ھے وہ بھی گرمی کی حدت کی وجہ سے بہت پتلی ھے اب یہان ھمین ایسی دوا چاھیے جو منی کی مقدار بھی بڑھائے یعنی پیدائش منی ھو اور جو پیدا ھو وہ اپنے قوام مین معتدل ھو یعنی گاڑھا پن بھی ھو یاد رکھین ایسی دوا مین کچھ نہ کچھ گرمی کی مقدار موجود رھتی ھے

اس مین سب سے بہترین دوا

موصلی سفید۔ ثعلب مصری۔ ثعلب دانہ تالمکھانہ چھلکا اسپغول۔ مغز پنبہ دانہ پیس کر سفوف بنالیں چھ ماشہ تک ھمراہ دودھ دیں مزاج کے اعتبار سے اعصابی غدی ھے

یہ دوا منی کی پیدائش بھی بڑھائے گی مقوی بھی ھوگی اور منی جو پیدا ھوگی وہ بڑی حد تک گاڑھی ھوگی یعنی اعصابی طور پہ محرک ھے غدی طور پہ محلل ھے اور عضلاتی طور پہ مسکن ھے ممسک بھی ھے اسکی سب سے بڑی خوبی یہ ھے کہ ایڈز کے مریضوں کے لئے تریاق ھے

اب دوسرے مغلظ کی طرف چلتے ھیں

اب یہاں مراد ھے کہ منی تو بے شمار ھے لیکن پتلی بہت زیادہ ھے اب خود بخود ھی جسم سے خارج ھوتی رھتی ھے یعنی جریان کی شکل میں یعنی بدن میں رطوبات بڑھ چکی ھیں یاد رکھیں جب بدن میں رطوبات کی زیادتی بھی ھو اور رطوبات پتلی بھی ھوں تو بدن سے کئی اشکال میں خارج ھوسکتی ھیں جیسے نزلہ جریان منی خواتین میں لیکوریا

اب ایسے امراض کی شکل میں جب رطوبات پتلی ھو کر ایسے خارج ھورھی ھوں تو ان کا علاج ماسوائے اس کے کوئی نہیں کہ ان رطوبات کو گاڑھا کر کے بہنے سے روکا جائے اس کے علاوہ ان رطوبات سے دو طرح سے چھٹکارا ممکن ھے یعنی یا تو ان کو مکمل خشک کر کے ان کا نام ونشان ھی مٹا دیا جائے جیسے اینٹی بائیوٹک کا استعمال ھوتا ھے لیکن اس سے کچھ عوارض ضرور بدن میں ظاھر ھونگے اب خود ھی دیکھ لیں اب بدن میں جس مقام پہ رطوبات تھیں اگر ان کو خشک کیا گیا ھے تو لازم ھے کہ ان کا کچھ نہ کچھ فضلہ تو خشک ھو کر ضرور بنا ھوگا اب وہ تو بدن کے اس مقام پہ جم چکا ھے اب ذرا سوچ کر بتائیں کہ وہ خرابی پیدا کرے گا یا نہیں کرے گا تعفن بلکہ سوزش اور کینسر تک جاسکتا ھے

اب دوسرا پہلو تھا کہ ان رطوبات کو بدن سے خارج کر دیا جائے تاکہ رطوبت سے جان ھی چھوٹ جائے یعنی مسہل دے کر خارج کر دیا جائے لیکن دوستو آپ نے دیکھا ھوگا جب رطوبات بڑھنے سے یہ رطوبات خود خارج ھورھی تھیں تو بدن پہ کچھ دیگر علامات بھی ظہور میں آئیں جیسے بدن کی لاغری یا کمر درد جیسی علامات۔۔اب اگر ھم یہ کام کریں گے کہ بدن سے مکمل خارج کر صحت حاصل کر لیں تو یاد رکھیں بجائے صحت کے مریض موت کے منہ میں چلا جائے گا جیسے ھیضہ ھونے پہ بدن میں رطوبات پانی کی شکل میں مکمل خارج ھو کر موت کا سبب بنتی ھیں اب ایک ھی حل بچا ھے یعنی رطوبات کو گاڑھا کر کے روکا جائے اب ایسی دوائیں جو یہاں رطوبات کو گاڑھا کرتی ھیں یہ مزاج میں تو خشک سرد ھوتی ھیں یعنی عضلاتی اعصابی

لیکن ھم ان کو بھی مغلظ دوا کہتے ھیں در حقیقت یہی اصل میں مغلظ دوا ھوتی ھے اب اس میں بہترین دوا

تج۔ تالمکھانہ۔ بیج بند۔ سمندر سوکھ۔ تخم سریالہ ھر ایک پچاس گرام تخم بھنگ 25 گرام کشتہ قلعی بیس گرام پیس کر سفوف بنالیں ایک چمچ دن میں دو بار دیں

اب اس سے مندرجہ ذیل فائدے ھونگے جریان لیکوریا سرعت انزال اور منی کا رقیق ھونا جراثیم منویہ کی تعداد بڑھانا جیسے عوارض میں کامیاب دوا ھے محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

نوٹ۔۔بہت سے لوگ بھی ایک غلط فہمی کا شکار ھیں اور ایسے حضرات جو علمی لحاظ سے ابھی فیڈر پی رھے ھوتے ھیں دوا لکھیں گے تو ساتھ یوں لکھا ھوتا ھے کہ یہ دوا سرعت انزال ذکاوت حس جریان منی کی انتشار امساک کا نہ ھونا احتلام کا صدری نسخہ ھے اب ایسی پوسٹ پڑھ کر ھی اندازہ ھوجاتا ھے کہ ابھی فیڈر پی رہا ھے کیونکہ ان میں بعض امراض مزاج کے اعتبار سے ایک دوسرے کے مکمل متضاد ھوتی ھیں یہ ایسا ھی ھے جیسے ایک برتن میں آپ نے پٹرول بھی ڈال رکھا ھے اور آگ بھی لیکن دونوں ایک دوسرے کو نقصان بھی نہ کر رھے ھوں یعنی آگ بھی محفوظ رھے اور پٹرول بھی جوں کا توں رھے اللہ حافظ

Facebook link

انگریزی دوا لاسکس کے مقابل یونانی دوا

6 December 2019

ایک ماہ پہلے میر الصحت یونانی طبیہ کالج فیصل آباد جانا ھوا کالج پرنسپل جناب حاجی شاھد محمود صاحب حج کر کے واپس لوٹے تو اس خوشی کے موقعہ پہ کالج انتظامیہ نے یہ فنکشن مقرر کیا تھا بلکہ اسے ایک کارآمد دن بھی بنایا گیا یعنی طبّی خواب غفلت سے جگانے کی ایک بہترین ترتیب بھی تھی وسیع انتظام کے ساتھ سینکڑوں کی تعداد میں جید حکماء بھی اس تقریب بابرکت میں شامل تھے بندہ ناچیز کو اور جناب محترم حکیم نیاز احمد دیال صاحب جو ماھنامہ ھیلتھ پروفائل لاھور کے ایڈیٹر ھیں ھم دو صاحبان اس مجلس علمی میں مہمان خصوصی تھے بہت سے حکماء نے تقاریر کیں جن میں کچھ ھیلتھ کیئر سے گلے شکوے تھے کچھ علمی پیاس بھی تھی کچھ تقاضے بھی تھی ایک بند گلی جس کا اظہار ھر کسی نے کیا کہ ھمارے پاس ایسا کوئی نظام نہیں جس میں ھم ایلو پیتھی کا مقابلہ کر سکیں ایک مایوسی تھی یہ سب کچھ سننے کے بعد سچ یہ ھے کہ مجھے بہت ھی افسوس ھوا جناب حکیم پروفیسر جمیل صاحب نے مجھے زور دے کر گردہ کے موضوع پہ ایک مقالہ پڑھنے کا حکم دے رکھا تھا لیکن حکماء کی باتیں سننے کے بعد موضوع تبدیل ھوگیا کیونکہ یہاں کچھ

حکماء نے ھارٹ اٹیک پہ سوالات کرر کھے تھے اب اپنا فرض نبھانے کا وقت آگیا تھا خیر مائیک کا سامنا کرتے ھی سب سے پہلے عزت افزائی کا شکریہ ادا کیا ابتدا بسم اللہ خطبہ اور سورہ الرحمن کی چند آیات سے کی اور کچھ آیات پہلے پارہ سے پڑھین پھر دل کے امراض پہ کہ ھارٹ اٹیک ھونے کی اصل وجوھات اور ایلو پیتھی علاج بتایا جو زندگی بھر چلانا پڑتا ھے خواہ بائی پاس کروالین لیکن ادویات رھتی زندگی کھانی ھی پڑین گی اب یہان سے طب کا علاج شروع ھوتا ھے جب ایلو پیتھی بند گلی مین چلی جاتی ھے یہ سب بتانے سے اطبائے کرام کے چہرے روشن ھوتے دیکھے تو میرے دل مین بھی سکون سا ھوا اس کے بعد حکماء کو چند ایسی ادویات سے بھی آگاہ کیا جو اثرات مین ایلو پیتھی سے بھی زیادہ تیز اثر ھین اس روز یہ بھی وعدہ کیا تھا کہ انشااللہ آپ کو ایسی ادویات سے روشناس کروایا جائے گا جو ایلو پیتھی کے برابری کرتی ھون وھان مین نے سب کے ھاتھ اٹھوا کے یہ بھی وعدہ لیا تھا کہ آپ کبھی بھی ایلو پیتھی ادویات کا استعمال اپنے اپنے دواخانون مین نہین کرین گے انشااللہ اس سلسلے مین مین پہلے بھی کافی ادویات لکھ چکا ھون مزید اسی سلسلے مین ادویات گاھے بگاھے لکھتا رھون گا آج اسی موضوع کی دوا یونانی لاسکس دوا حاضر ھے

جو کھار۔۔ قلمی شورہ۔۔۔ نوشادر برابر وزن پیس کر پانچ سو ملی گرام کے کیپسول بھرلین یا نخودی گولیان بنالین یا سفوف ھی رکھ لین حسب ضرورت عمر کے لحاظ سے خوراک دین ایک ایک گولی دن مین تین بار دی جاسکتی ھے ھمراہ پانی

اگر پیشاب نہین آرھا یا بند ھو گیا ھے فورا پیشاب لائے گی مزید بدن مین کہین بھی سوجن ھو یا جوڑون مین سوزش درد جو غدی مزاج مین ھوتی ھے اب غدی یعنی صفراوی دردون مین بھی بہت تیز اثر ھے یہ دوا خود اعصابی عضلاتی مزاج رکھتی ھے بڑھے ھوئے بلڈ پریشر مین جب کوئی دوا کارگر نہ ھو تو اسے استعمال کرین فورا بلڈ پریشر ٹھیک کرتی ھے استسقاء جہان بھی ھو بہترین ھے

Facebook link

بال نہ اگین گے کچھ تجربہ کرنے والی دوائین۔قسط 2-1

8 December 2019

پہلی قسط

آیئے آج کچھ نیا لکھتے ھین بہت سون نے یہ سوال کرر کھا ھوتا ھے کہ کوئی ایسی دوا بتائین کہ جس کے استعمال سے بال دوبارہ نہ پیدا ھون بال ایک ایسی نعمت بھی اور پہچان بھی ھے بلکہ حسن مرد بھی ھے بارعب اور باعزت مقام بھی بناتا ھے جس کا ادراک کسی کسی کو ھوتا ھے پہلی بات عورت اور مرد کی فوری دور سے دیکھتے ھی پہچان والی چیز بال ھین جیسے عورت کے سر کے بال بڑے ھونگے جبکہ مرد کے بال چھوٹے ھوتے ھین پھر مرد کے چہرے پہ داڑھی ھوتی ھے جبکہ عورت کا چہرہ صاف ھوتا ھے دور سے ھی پتہ چل جاتا ھے کہ کون سی جنس سامنے آرھی ھے اب کچھ تفریق مٹ رھی ھے بلکہ مٹانے کی کوشش جاری ھے جیسے چہرہ صفاچٹ کلین شیو اور سر کے بال بڑے ھوتے ھین بس پراندہ کی کثر رہ جاتی ھے میرے ایک بزرگ دوست ھین پنجاب کی اھم شخصیت بھی ھین نام نہین لکھ سکتا انہون نے بھی بال بڑھا لیے ھم کہین کسی جگہ بازار سے گزر رھے تھے اور بڑے عرصہ بعد ایک ثقافتی چیز پراندہ نظر آئی اب تو خیر خواتین اسے جاھل اجڈ خواتین کی زیبائش حسن کہتی ھین کسی نے کبھی پہنا ھی نہین جبکہ ایک دور تھا جب فلمی ھیروئن بھی بغیر پراندے کے فلم مین ناچتی نظر آتی تو لوگ سمجھتے شاید تیسری دنیا ناچ رھی ھے خیر بازار مین پراندے پہ نظر پڑتے ھی مین نے اپنے دوست کو رکنے کی ھدایت کی اور پراندہ پسند کرنے لگا وہ فرمانے لگے کیا بھابی کے لئے ھے مین نے کہا حضرت وہ تو جاھل ٹھہری یہ تو آپ کے لئے پسند کر رھا ھون ذرا چار چاند لگ جائین گے اب ان کا پروگرام وھین کشتی کرنے کا تھا بس احساس دلایا کہ لوگ کیمرے آن کرلین گے اب تو خیر بالون سے چھٹکارا حاصل کر چکے ھین خیر یہ عام سادہ معاشرتی مسائل ھین بعض اوقات بدن کے کسی حصہ سے بال ختم کرنا زندگی اور موت کا مسئلہ بھی بن جاتا ھے جیسے کسی خاتون کے چہرے پہ داڑھی اگ آنا وغیرہ وغیرہ یہ حقیقت مین ھارمونز کا مسئلہ ھوتا ھے اکثریت وہ خواتین جن کے حیض مین گڑبڑ ھو جاتی ھے ان کے چہرے پہ بال اگ آنا آواز کا بھاری پن جسم کی بناوٹ غیر متوازن ھونا شروع ھو جاتی ھے اصولی علاج تو یہ ھے کہ جب تک اصل اسباب دور نہین کیے جائین گے مرض درست نہین ھو گی لیکن کچھ ادویات ایسی بھی ھین جو مقامی طور پہ اثرانداز ھو کر اس مقام پہ ھارمونک پرابلم کم کر سکتی ھین

بعض طب قدیم کی کتب مین بھی ایسے نسخہ جات موجود ھین جو بال نہین اگنے دیتے اب مین ترتیب سے پہلے طب قدیم کے وہ نسخہ جات لکھتا ھون لیکن ایک بات یاد رھے مین نے ان مین سے کسی کا بھی تجربہ نہین کیا شاید قدیم طب کے نسخہ جات کا آپ بھی تجربہ کرنا پسند نہ کرین گے خیر آپ کی معلومات کے لئے لکھ ضرور دیتا ھون

پہلا نسخہ۔۔ بال اکھیڑ کر اوپر مینڈک جو تالاب مین رہتے ھین ان کا خون اوپر لگا دین چند روز کے عمل سے بال اگنا بند ھو جائین گے اب خود دیکھ لین مینڈک کا خون لگانا کون پسند کرے گا شاید کوئی بھی نہین کرے گا

دوسرا نسخہ۔۔

بال اکھیڑ کر کچھوے کا خون لگایا جائے یہ بھی کوئی استعمال نہین کرے گا

اب ایک جگہ لکھا ھے گوہ جلا کر راکھ روغن السی مین شامل کر کے بالون کی جگہ لیپ کیا جائے یا پھر گوہ کو روغن السی مین ھی جلا کر کوئلہ کر دین اب روغن کی مالش کی جائے اسے بھی کوئی استعمال نہین کرے گا

اب ایک نسخہ طب قدیم کا یہ بھی ھے کہ ھڑتال ورقی کا روغن چونا آب نار سیدہ کے ساتھ بنا کر اب اس مین اجوائن دیسی کا روغن نکال کر شامل کرین اسے بال اکھیڑ کر اوپر لگائین بال نہین اگین گے اب اس کا تجربہ یون بھی کیا جا سکتا ھے کہ ایک حصہ اجوائن لین اسے پہلے باریک کھرل کرین پھر پانچ حصہ اجوائن بھی پیس کر ھڑتال کے ساتھ شامل کرین اب خواہ پانی شامل کر کے پیسٹ بنا کر مطلوبہ مقام پہ لیپ کرین رزلٹ سامنے آجائے گا اس نسخہ مین کچھ جان ھے قریب قریب بالمزاج ھے

اب ایک نسخہ یہ بھی لکھا ھے کہ اسپغول کا چھلکا کو تیز تند سرکہ مین پیس کر مطلوبہ مقام پہ چند بار لیپ کیا جائے اس سے بالون کی پیدائش اس جگہ پہ رک جاتی ھے یا کم ھو جاتی ھے اور جلد کا رنگ بھی خراب نہین ھوتا

یہ سب نسخے مین نے آپکی معلومات کے لئے لکھ دیے ھین اب کچھ دوائین ان سے بھی زیادہ معتبر ھین آپ ان پہ بھی تجربات کرین مثلا جنڈ درخت کی پھلی جسے پنجابی مین سانگر کہتے ھین کھانے مین ھلکی مٹھاس بھی ھوتی ھے کسی دور مین غذا کی شدید کمی ھو گئی تھی لوگ اس کی پھلی کھایا کرتے تھے بس ایک دفعہ کھانے کے بعد ھر تین چار روز انتظار کرنا پڑتا تھا پاخانہ آنے کے لئے کیونکہ شدید قابض ھوتی ھے جنڈ عام درخت ھے میرے تو قریب ھی ایک گاؤن اسی نام سے مشہور ھے جنڈ بوسال نام ھے پہلے کبھی یہ گاؤن ان درختون مین گھرا ھوا ھوتا تھا اب وھان درخت تو ھین لیکن شاید چند ایک ھی ھین اس پھلی کو پیس کر استرے سے بال صاف کر کے تین دن اس کا لیپ لگائین بال اگنا بند ھو جائین گے

باقی کل کی قسط مین گروپ مطب کامل محمود بھٹہ

Facebook link

بال نہ اگین گے کچھ تجربہ کرنے والی ادویات

9 December 2019

قسط2

کل کی پوسٹ پہ جو سوال سب سے زیادہ تھا وہ یہ تھا کہ بال پیدا کرنے کا بھی نسخہ لکھ دین اب یہ میرا قصور نہین ھے کہ آپ دیر سے گروپ مین تشریف لائے ایسے تمام دوست جن کی خواھش بال پیدا کرنا ھے وہ گروپ مین سرچ کرین مین اس موضوع پہ تین چار پوسٹین لکھ چکا ھون اب یہ تو ھو نہین سکتا کہ روزانہ ایک ھی موضوع پہ لکھا جائے باقی بھی پورا بدن ھمارا ھی ھے جس مین بے شمار امراض چھپے ھین اب ایک دوسری بات بھی یاد رکھین بال نہ اگانے والے تمام نسخہ جات پہ میرا ذاتی تجربہ قطعی نہین ھے آپ لوگون سے التماس ھے اب جو بھی جس نسخہ کا تجربہ کرتا ھے اب وہ کتنے فیصد کامیاب ھے اس بارے آگاہ ضرور کیجئے گا ھان جو نسخے مین نے بال اگانے کے حوالے سے لکھے ھین وہ بے دھڑک استعمال کرین وہ میرے تجربہ شدہ ھین جس مین ایک نسخہ جس کا نام مین نے سلک ھیئر آئل رکھا تھا اسے باقاعدہ تیار کر کے مارکیٹنگ بھی کی گئی تھی بہت کامیاب رہا بال سلکی بھی لمبے بھی اور جھڑتے بال فورا درست ھو جاتے ھین خیر یہان موضوع بال نہ اگانے کا ھے

آج صرف دو اور نسخے لکھون گا جو غیر معمولی ھین آپ ان پہ لازما تجربہ کرین

پہلا نسخہ۔۔ کھریا مٹی اور سفیدہ قلعی ھم وزن لین اب اس مین پھٹکڑی نصف وزن ڈالین پیس کر سفوف بنا کر بھنگ کے پانی مین اسکا پیسٹ بنائین اور مطلوبہ مقام بغل ٹھوڑی یا کہین بھی بالون والے مقام پہ لگائین اب یہان یا تو بال بہت دیر سے اگین گے یا بالکل نہین اگین گے

اب دوسرا نسخہ۔۔۔ تخم بھنگ لے کر پیس لین پھر چار گنا سرکہ مین ڈال کر پکائین جب گاڑھا پیسٹ بن جائے تو بالون والی جگہ پہ لگائین بال نہین پیدا ھونگے

اب مین انتظار کرونگا کہ آپ کب تجربات کرتے ھین اور آگاہ کرتے ھین

دعاؤن مین یاد رکھیے گا محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

سفوف برائے کمی دودھ

10 December 2019

مولی کے بیج دو تولہ

سونف چار تولہ

زیرہ سفید چار تولہ

سفوف بنالین دو ماشہ تا چار ماشہ دن مین تین بار ایک گلاس دودھ گرم مین دو چمچ دیسی گھی شامل کر کے اس سے کھلا دین اگر ساتھ بادام کا حلوہ بھی کھائین تو بہت ھی اعلی علاج ھو گا انشاءاللہ فورا دودھ کی کمی پوری ھو گی یاد رکھین ڈبون کا دودھ پلانے کے بجائے ماں کو اپنا دودھ بچے کو پلانا سب سے افضل ھے اس سے بچہ بے شمار امراض سے بھی بچتا ھے اس مین قوت مدافعت بڑھتی ھے جو بچہ ڈبے کے دودھ پہ پلتا ھے وہ عموما مختلف امراض کا شکار رھتا ھے باقی بچے کو خاتون کا دودھ پلانا فطری عمل ھوتا ھے اس سے خواتین کی اپنی صحت بھی بہت بہتر رھتی ھے اور جو خواتین مختلف عذر سے بچے کو دودھ پلانے سے اجتناب کرتی ھین اب وہ خواتین جب بڑھاپے کی طرف قدم بڑھاتی ھین تو اکثریت بریسٹ کینسر مین مبتلا ھو جاتی ھین اب مرد حضرات پہ بھی ایک فرض ھے کہ جب خاتون حاملہ ھو جائے اسی وقت سے اسکی خوراک کا خاص خیال رکھنا فرض ھوتا ھے ایسی خاتون کو بہتر ماحول اور بہتر خوراک میسر کرین تاکہ جب بچہ پیدا ھو تو ایسی ادویات کی ضرورت ھی نہ پڑے بلکہ خود سے وافر دودھ میسر ھو سکے اور دو سال تک دودھ پلانے کا بھی موقعہ میسر ھونا ضروری ھے ورنہ وہ بچہ کل کو جب نوجوانوں اور نوجوان سے بوڑھا بھی ھو گا لیکن کسی نہ کسی شکل مین ماں کے دودھ کی کمی محسوس ھوتی رھتی ھے کیونکہ زندگی بھر وہ طاقت جسم مین نہین آسکتی جو دو سال مسلسل دودھ پینے والے بچے مین ھو سکتی ھے محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

مردانہ امراض اور ان کا علاج

12 December 2019

مردانہ امراض پہ مضمون میرے چند ایک ھی ھین جیسے ایک مضمون مین پہلے جلق یعنی مشت زنی پہ لکھ چکا ھون جو کہ سترہ اٹھارہ اقساط پہ مشتمل ھے یعنی کسی بھی مرض کو سمجھانے کے لئے بے شمار دلائل اور تحقیق کی ضرورت ھوتی ھے یہ ایک ایسا مضمون بھی ھے جسے لکھنے سے مین نے ھمیشہ گریز بھی کیا ھے اس کا سب سے بڑا سبب یہ ھے کہ یہ ٹاپک کچھ اس قسم کا ھے جس نے طب کے میدان کو بدنام بھی بہت کیا ھے اس مین قصور صرف موجودہ دور کے اطباء کا ھی نہین ھے بلکہ تاریخی اعتبار سے کئی سو سال پہ مشتمل ھے باقی طریقہ علاج مین بھی مردانہ امراض کا علاج ضرور کیا جاتا ھے لیکن یا تو ان کے پاس علاج ھی نہین تھا یا پھر وہ ان امراض کو درست انداز مین سمجھ ھی نہ سکے ایلوپیتھی نے غلطی سے ایک ھی دوا اس دور مین تیار کی جو تھی تو کسی اور مقصد کے لئے تھی لیکن نکا مردانہ طاقت پہ لگ گیا اور پوری دنیا مین مشہور ھو گئی جسے آپ ویاگرا کے نام سے جانتے ھین

خیر مین بات کر رھا تھا کہ مین نے ھمیشہ دیگر امراض پہ تحقیقی مضامین کو اپنا موضوع بنایا ھے اب اس مضمون کی مین کچھ عرصہ سے ضرورت محسوس کر رھا تھا کیونکہ بعض پوسٹین پڑھنے کے بعد یہ ضرورت محسوس کی ؟؟؟

جب پوسٹ مین ایک دوا لکھنے کے بعد فوائد کی صورت مین جب لکھا جاتا ھے کہ یہ دوا جریان سرعت انزال ذکاوت حس کی انتشار امساک سب کے لئے موثر اور مفید ترین دوا ھے یہ سب کچھ پڑھنے کے بعد پہلے تو مجھے صاحب پوسٹ کی علمی قابلیت کا علم ھو جاتا ھے پتہ چل جاتا ھے کہ حکیم صاحب کتنے پانی مین ھین گروپ مین کافی تعداد مین قابل حکماء بھی ھین اب وہ پوسٹ کی غلطیان مجھے انبا کس بتاتے ھین تب مین بھی پڑھتا ھون بعض پوسٹین نظر انداز کر دی جاتی ھین اور بعض ڈلیٹ کر دی جاتی ھین اب یہ سب غلطیان دور کرنے کے لئے اور بتانے کے لئے کہ سرعت کس کو کہتے ھین اور ذکاوت حس کیا ھے اور جریان کیا ھوتا ھے تو احتلام کسے کہتے ھین اور ان کا کس کس مزاج

سے تعلق ھوتاھے اور یہ کیون پیدا ھوتی ھین اوران کا سد باب کیاھے انتشار کب آتاھے اور کیسے آتاھے ان سب امراض کے متعلق دلائل سے مضمون لکھے جائین گے جو قسط وار گاھے بگاھے آتے رھین گے اب مہربانی فرما کر کمنٹس مین یہ نہ لکھا کرین کہ اجی آپ فلان مرض پہ پہلے لکھین جیسے جیسے وقت ملتارھے گا لکھتا رھون گا مشورے نہ دین ھان اگر کسی بات کی موجودہ پوسٹ مین سمجھ نہین آئی یا آپ کا متعلقہ مرض پہ کوئی سوال ھے توپہلے پوسٹ بغور پڑھین جواب نہین ملتا توسوال لکھین جواب اگلی پوسٹ مین یا اسی پوسٹ پہ لکھ دیاجائے گا دوسری بات گروپ مطب کامل کے ایکٹو ممبران کی تعداد ساٹھ ھزار ھونے والی ھے یہ مضمون اس سلسلے مین بھی لکھے جارھے ھین پرانے ممبران کو شاید ایک بات ھو کبھی مین نے ایک مضمون آب حیات پہ لکھنا شروع کیا تھا جس کے بارے مین پہلے سے وضاحت بھی کر دی تھی کہ اس نسخہ کا پہلا حصہ مختلف کتابون مین موجود ھے لیکن مکمل نسخہ کسی بھی کتاب مین درج نہین ھے اب کمنٹس جو ھزار کے لگ بھگ یہ تھے کہ جی فلان کتاب سے نقل کیا گیاھے اب مین نے یہ کہہ کر اگلا حصہ لکھنے سے انکار کر دیا کہ ٹھیک ھے ایک حصہ کتاب والا اور ایک حصہ وہ لکھ دیاھے جو کتابون مین نہین ھے باقی حصہ آپ کتابون مین ھی تلاش کرتے رھین جب نہ ملا تو گروپ کے ایک لاکھ ایکٹو ممبران ھونے پہ لکھ دیا جائے گا انشااللہ جب بھی گروپ کے ایکٹو ممبر لاکھ ھوئے تو مکمل نسخہ آب حیات لکھا جائے گا خیر اس پہ بحث کرنے کی ضرورت نہین ھے انشااللہ اس مضمون کو کچھ اقساط مین مکمل کر دیا جائے گا انشااللہ کل پہلی قسط باضابطہ لکھی جائے گی گروپ مطب کامل محمود بھٹہ

Facebook link

مردانہ امراض اوران کا علاج

13 December 2019

قسط1

مضمون ھم شروع کرین گے انتشار کامل سے

انتشار کامل کی تعریف لکھنے کے لئے بہت سے غیر اخلاقی الفاظ تجویز کیے جاتے ھین لیکن اخلاقی دائرے مین رہ کر آپ تعریف یون کر سکتے ھین کہ عضو تناسل مین دوران خون اتنا شدید ھو کہ ھڈی کی مانند سخت ھو جائے

دوستو انتشار کی کہانی آپکے ھی زبانی بڑے آسان الفاظ مین سمجھاؤن گا

پہلی بات آپ مین سے کوئی بھی دعوہ نہین کر سکتا کہ آلہ تناسل مین کوئی ھڈی ھوتی ھے بلکہ سب اسے گوشت کالو تھڑا ھی سمجھین گے اب یہ فطرت ھے کہ جب آپ جنس مخالف اور جنس مخالف بھی وہ جس سے آپ فطری صحبتانہ تعلق قائم کر سکتے ھون اسے بعض اوقات دیکھنے سے یا لمس سے یا بعض دفعہ سوچنے سے بدن مین پہلے دوران خون تیز ھو گا پھر خیالات اور سوچ مرکوز ھونے پہ خاص مقام مین دوران خون تیز ھونا شروع ھو گا یعنی اس وقت پورے بدن کی مشینری متحرک ھو جاتی ھے ھر حصہ اپنا اپنا فعل سرانجام دے رھا ھوتا ھے بظاھر آپ نے سمجھا ھو گا کہ پہلے دماغ اور پھر دل متحرک ھوا لیکن یاد رکھین اس وقت جگر بھی اپنا فعل سرانجام دے رھا ھے تب جا کر انتشار کامل پیدا ھوتا ھے اگر ایک بھی عضو رئیس اپنا فعل صحیح طور پہ انجام نہین دے رھا ھو گا تو درست انتشار کسی صورت بھی نہین پیدا ھو سکتا

خیر ایک چیز رہ گئی چند دھائیان پہلے انتشار لانے کے لئے ایک چیز کا استعمال کسی صورت نہین تھا لیکن موجودہ دور مین نوجوان طبقے نے بے دریغ استعمال شروع کر دیا اب اٹھتے بیٹھتے چلتے پھرتے ھر وقت انتشاری حالت مین رھتے ھین اور مسلسل اس حالت مین رہ کر اپنی صحت کا بیڑہ غرق کر رھے ھین آپ دیکھ لین ھر نوجوان جذباتی چڑچڑا والدین اور معاشرہ سے باغی تہذیب سے باغی اپنی من مرضی کرنے والا مایوس ذھنی خلفشار کا شکار نفسیاتی مریض چھوٹی چھوٹی باتون پہ جھگڑا کرنے والا ھر وقت منفی سوچ اور رویہ رکھنے والا اپنی بات درست اور دوسرون کو غلط سمجھنے والا یعنی مثبت سوچ کا تصور ھی نہین رھا درست فیصلہ کرنے کی صلاحیت ھی نہین رھی ھر صورت متشدد ھو چکا ھے کیا آپ جانتے ھین مین کس کی طرف اشارہ کر رھا ھون جناب یہ سیل فون ھے اور انٹرنیٹ ھے

مجھے آج بھی ایک بات یاد آتی ھے تو ھنسی بھی آجاتی ھے نوے کی دھائی مین میرا ایک دوست سعودی عرب سے واپس لوٹا ھم چند دوست بیٹھے تھے اس محفل مین وہ بھی بیٹھا تھا گپین لگا رھے تھے اب وہ کہتا ھے دوستو سعودیہ مین مین نے ایک بات سنی ھے کہ ایک ایسی چھوٹی سی ڈبی تیار ھو کر مارکیٹ آرھی ھے جس مین ٹیپ ریکارڈ ٹی وی روشنی کیلیے بیٹری فون گھڑی وی سی آر سب کچھ ھو گا اب ایک دوست نے اسے دنیا کا سب سے بڑا جھوٹا ثابت کر دیا کہ بیٹری کم سے کم دو تا تین چندہ کے بڑے سیل سے چلتی ھے ٹیپ ریکارڈ کا سائز وی سی آر کا سائز پھر ٹی وی یعنی سب چیزین رکھنے رکھنے کے لئے دس فٹ ضرب دس فٹ جگہ چاھیے اتنی چھوٹی ڈبی مین کیسے آسکتی ھین لیکن وھی ڈبی آئی اور دنیا بدل کے رکھ دی نوجوان طبقہ ذھنی تباھی مین چلا گیا یہ ڈبی جسے آپ سیل فون کے نام سے جانتے ھین خیر یہ سب لکھنے کا مقصد یہ تھا مردانہ امراض پیدا ھونے مین

ایک کردار سب سے زیادہ اس وقت سیل فون اور نیٹ ھے جہان نوجوان طبقہ بے راہ روی کا شکار ھو جاتا ھے پورن ویڈیو دیکھتے ھین جو برانگیختہ تحریک بدن مین پیدا ھونے کا سبب بنتی ھے آخر کار نظامات بدن جو دل دماغ اور جگر سے منسلک ھین تھک ھار جاتے ھین بے شمار دیگر مسائل بدن مین پیدا ھونے لگتے ھین اور انسان بیماریون کا گھر نظر آنے لگتا ھے یہان آپ مجھے ایک سوال کا جواب دین کہ کسی بندے کے سر مین لوھے کی کیل لگ گئی ھے اور اس وجہ سے اسے شدید سر درد ھو رھا ھے اب کیا اسکا علاج یہ ھے کہ اسے مسلسل سر درد روکنے والی دوائین دے کر درد روکا جائے اور کیل نہ نکالا جائے آپ فورا کہین گے پہلے درد کا سبب دور کرین یعنی پھنسی ھوئی کیل نکالین پھر درد روکین گے تو علاج درست رھے گا بالکل یہی بات سیل فون پہ صادق آتی ھے پہلے اس سے چھٹکارہ حاصل کرین پھر سرعت کا علاج کرین نہین تو بندہ ایک دلدل مین گرتا چلا جاتا ھے پہلے سرعت کا شکار ھوا بلکہ اس سے بھی پہلے صرف شدید انتشاری کیفیت پیدا ھوئی پھر آپ سرعت کا شکار ھوئے اب مزاج مزید بگڑا تو آپ بدعادت مشت زنی مین مبتلا ھوئے اب عضو تناسل پہ غیر فطری شدید رگڑ مسلسل پیدا ھوتے رھنے سے ذکاوت حس مرض پیدا ھو گئی آپ نے سنا ھو گا درد کی انتہا دوا بن جاتی ھے یعنی بندہ ھوش حواس سے جاتا رھتا ھے اب مشت زنی کی انتہا ھر چیز سے نفرت اپنی ذات سے بھی نفرت آخر کار خودکشی پہ نوبت آ جاتی ھے خیر مشت زنی پہ میرا لکھا سترہ اٹھارہ اقساط پہ طویل مضمون اسی گروپ مطب کامل مین پڑھ سکتے ھین ھم بات کر رھے تھے انتشار کامل کے بارے مین

اب عضو تناسل کے اندر باھر بے شمار باریک خون کی نالیان بچھی ھوئی ھین یہان خون لانے والی الگ نالیان ھین اور خون واپس لے جانے والی الگ نالیان ھین باقی آئیندہ قسط مین

Facebook link

مردانہ امراض اور ان کا علاج

14 December 2019

قسط2

عضو تناسل مین بے شمار خون کی نالیان ھوتی ھین پھر جب تحریک پیدا ھو گی تو یہ نالیان خون سے بھر جاتی ھین عضو تناسل کا کچھ حصہ اسفنجی ھوتا ھے جب خون کا شدید دورہ ھو گا تب عضو تناسل اس خون کی جتنی زیادہ شدت ھو گی اتنی ھی اس مین سختی بھی پیدا ھو گی اور موٹائی اور لمبائی مین بھی بڑھے گا اگر جسم مین خون کی مقدار کم ھو یا خون گاڑھا ھو یا ضعف قلب واقع ھو چکا ھو تو لازما خون کا دورہ اس شدت سے کسی صورت نہ ھو گا اب اس کی مثال مین کچھ یون دے سکتا ھون آپ ایک سرنج لے لین پہلے اس مین پٹرول بھر لین سب سے پہلے آپ نے ایک بات ذھن مین رکھنی ھے وہ ھے سرنج کی سوئی کی نالی کا سوراخ۔۔۔

اب عضو تناسل کو بھی نگاہ مین رکھین جتنا سوراخ سرنج کی سوئی کے اندر ھے سمجھ لین جو خون کی نالیان ھین وہ اس سے بھی زیادہ باریک ھین خیر ھم نے ایک تجربہ کرنا ھے تو پہلے پٹرول بھر لیا اب سرنج کو پیچھے سے دبائین تو بڑی آسانی سے دب جائے گی اور پٹرول سرنج سے نکلنا شروع ھو جائے گا اب اس سے موٹا تیل ھے ڈیزل تو اسے سرنج مین بھر کرین تو کافی کچھ زور لگانا پڑے گا تب جا کر سرنج سے نکلے گا اسی طرح اب سرنج مین آپ موبل آئل بھر لین تو بڑا زور لگانا پڑے گا پھر جا کر قطرہ قطرہ نکلے گا اگر خون گاڑھا ھو گیا ھے یعنی موبل آئل جیسی صورت حال ھو چکی ھے تو جو زور یا طاقت آپ کے ھاتھ کی سرنج کا پسٹن دبانے مین لگ رھی تھی سمجھ لین آپ کا دل یہی کام کر رھا ھے آخر کار وہ تھک جائے گا جیسے موبل آئل سرنج کی نالی سے نکل رھا تھا ایسے خون آپ کے عضو تناسل کی رگون مین پہنچ رھا ھے یعنی ان مین دورہ انتہائی کم اور سست جاری ھے اب یقینی بات ھے انتشار بھی اسی طرح کا آئے گا

یاد رکھین اگر نفس ڈھیلا اور کم انتشار والا ھو گا تو لذت سے بالکل عاری ھو گا بلکہ جنس مخالف بھی بے لذت رھے گی لیکن جب خون کا قوام پتلا ھو گا اور دوران خون تحریک مین شدید دورہ کرے گا تب جا کر دو کام ھوتے ھین پہلا کام لذت انتہائی زیادہ ھو گی بلکہ شدید ھو گی اور دوسرا کام یہ ھو گا کہ امساک زیادہ ھو گا کیونکہ خون پتلا ھونے کے سبب دورہ مسلسل جاری رھے گا تحریک کسی صورت نہین ٹوٹے گی دل پیچھے سے مسلسل خون دھکیل رھا ھوتا ھے اب دل کو خون مسلسل پمپ کرنے مین کوئی مسئلہ نہین ھوتا بلکہ وہ خود لذت کی کیفیت مین ڈوب چکا ھوتا ھے جب خون کا دورہ مسلسل جاری رھے گا تو انتشار بھی نہین ٹوٹے گا اگر انتشار نہین ٹوٹے گا آپ اسی حالت کو امساک کہتے ھین یعنی امساک بڑھ جائے گا یاد رکھین جتنا خون کا قوام پتلا ھو گا منی بھی خود بخود اتنی ھی گاڑھی ھوتی جاتی ھے یعنی خون گاڑھا ھونے پہ منی کا قوام پتلا ھوتا جائے گا اگر خون کا قوام

پتلا ھوتا جائے تو منی گاڑھی ھوتی جائے گی یہ فطری قانون ھے اب اس فلسفہ کو سمجھتا کوئی نہین ھے اور مریض کو مغلظات دیتے رھتے ھین اور مزے کی بات ھے مغلظ بھی ان کو دواؤن کو سمجھتے ھین جو خون کو مغلظ کرتی ھین

باقی ایسی تشریحات آپ اچھی اور مستند کتابون مین پڑھین کہ خصیون مین منی کا قوام کیسے تیار ھوتا ھے

اب آپ کو یہ پتہ چل ھی گیا ھو گا کہ مریض حقیقت مین مردانہ لحاظ سے کمزور نہین ھے بلکہ اپنی غلط خوراک کی وجہ سے کولسٹرول کا شکار ھو چکا ھے اب آپ مریض کے کولسٹرول کا علاج کرین گے تو یہ مردانہ کمزوری جاتی رھے گی یعنی کمی انتشار یا لذت امساک کی کمی دور ھو جائے گی اب ایک دوسرا پہلو بھی ھے کہ انتشار یا یہی صورت حال پیدا ھو جاتی ھے

اور یہ ھے ضعف قلب اس پہ بحث اگلی قسط مین

Facebook link

مردانہ امراض اور ان کا علاج

16 December 2019

قسط 3

راتون رات کروڑپتی بننے کا چکر شاید ھر ایک کا ھے بات تو ابھی مکمل نہین ھوئی تھی لیکن ھر ایک کی خواھش تھی کہ پہلے خون پتلا کرنے کا نسخہ بتا دین بہت سون نے کمنٹس مین مشورہ ڈسپرین کھانے کا دیا واقعی ڈسپرین وقتی طور پر خون پتلا کرتی ھے زیادہ استعمال نقصان کا احتمال ھے خیر ڈسپرین کا استعمال لوگ ایسا ایسا کرتے ھین جہان ایک ڈاکٹر کی سوچ بھی نہین پہنچتی ھو گی قصائی بوڑھے جانور کو ذبح کر کے جب جانور صاف کرتے ھین تو دل کی نالی کے ذریعے ایک ڈبی ڈسپرین پانی مین حل کر کے جانور کے جسم مین کونے کونے مین پہنچا دیتے ھین جس سے گوشت کا رنگ فورا گلابی ھو جاتا ھے اور پکانے پر فورا گلتا بھی ھے گوشت خریدنے والے کو پتہ ھی نہین چلتا کہ بوڑھے جانور کا گوشت خرید رھا ھون اور کھا رھا ھون اب کھانے والے کے جسم پہ کیا اثرات ھوتے ھین یہ الگ بات ھے

خیر مجھے بہت افسوس ھوا جب کمنٹس مین کسی بھی طبیب نے یہ نہین لکھا کہ دیسی دوا کون سی ھے جس سے خون پتلا ھوتا ھے صرف ایک کمنٹس تھا ادرک اور لہسن کے استعمال سے خون پتلا ھو جاتا ھے یہ بھی درست تھا اب یاد رکھین اجوائن دیسی۔ تیزپات۔ ایسی دوائین دیسی ھین جو خون پتلا کرتی ھین اور بھی بہت سی ادویات ھین جس سے خون پتلا ھوتا ھے

علاج سے پہلے میری ایک بات سمجھ لین پرانی طبّی کتابون مین ضعف انتشار کی اٹھارہ قسمین لکھی ھین یہ سب تشریح حکیم بو علی سینا نے کی ھے جس مین ایک قسم یہ تھی کہ خون کی خرابی سے ضعف باہ کا ھونا

یہ بات شاید بہت سے حکماء نے من وعن یون ھی پڑھی ھو گی لیکن کسی کے علم مین شاید یہ نہین تھا کہ خون مین آخر کیا خرابی ھوتی ھے جس سے ضعف انتشار لاحق ھوتا ھے یہی کچھ مین نے دلائل سے آپ کو سمجھایا ھے

اب میرا خیال ھے مین وہ تمام قسمین لکھون جو کامل انتشار نہین ھونے دیتی پھر آپ کو اندازہ ھو گا کہ یہ جو ھزارون نسخے قوت باہ کے کتابون مین لکھے ھین اور یہی نسخے صدری اور سینے کے راز یا خاندانی بتا کر فیس بک پہ لکھ دیے جاتے ھین اب یاد رکھین یہ نسخے چند دواؤن کے گرد گھومتے ھین یہ دوائین بھی آج لکھ رھا ھون آپ نے نوٹ کر لینی ھین ھر نسخہ مین تقریبا یہی دوائین ھو نگی بس ترتیب مین کچھ نہ کچھ فرق ھو گا پھر یہ نسخے فائدہ کیون نہین دیتے جبکہ صاحب نسخہ قسمین اٹھاتے اٹھاتے تھک جاتا ھے تو اس کی سب سے بڑی وجہ یہی ھے نہ مزاج سمجھا جاتا ھے نہ ھی کیفیت وعلامات نہ ھی سبب اور نہ ھی تحریک بالمزاج سمجھی جاتی ھے بس ھر مرض کا ایک ھی شافی علاج اللہ اللہ تے خیر صلا

لین پہلے دوائین لکھ رھا ھون

لونگ۔ جائفل۔ جلوتری۔ عقرقرحا۔ ستاور۔ موصلی سفید وسیاہ۔ تودرین۔ ثعلب مصری۔ ثعلب پنجہ۔ ثعلب دانہ۔ ثعلب مصری۔ شنگرف۔ سم الفار۔ سیماب۔ کشتہ جست ۔کشتہ سہ دھاتہ۔ کشتہ قلعی۔ کشتہ فولاد۔ کشتہ ھیرا۔ کشتہ سونا۔ کشتہ چاندی۔ ورق سوناو چاندی۔ ھڑتال۔ عنبر کستوری زعفران۔ مروارید۔ اجوائن خراسانی۔ جنسنگ۔ افیون۔ وغیرہ

اب آتے ھین ان اٹھارہ وجوھات کی طرف جن کا ذکر بو علی سینا نے کیا ھے

١۔ ضعف باہ کبھی اس لئے پیدا ھوتا ھے کہ بدن ضعیف اور اسکی غذا کم ھوتی ھے یا غذا کی عدم موجود گی یعنی اسے میسر ھی نہین ھوتی

٢۔۔ منی کی کمی یا بالکل منی کا نہ ھونا

٣۔۔ بعض دفعہ شدید سردی پیدا ھونے سے منی کا اخراج ھوتا ھی نہین یعنی جم جاتی ھے یا بوقت انزال بہت مشکل سے خارج ھو

٤۔۔ قلت منی کا سبب اعضاء منی مین گرمی زیادہ ھو یہ منی غلیظ ھوتی ھے اور با آسانی خارج ھوتی ھے

٥۔۔ اگر قلت منی کا سبب تری ھو تو منی رقیق ھوتی ھے

٦۔۔ اگر قلت منی کا سبب دو کیفیتون کا اکٹھا ھو جانا ھو تو علامات مذکورہ کوئی دو سبب ھو سکتے ھین

٧۔۔ ضعف شہوت اس وجہ سے ھوتا ھے کہ منی مین سکون ھو جاتا ھے اسکی حرکت کم ھو جاتی ھے جس سے قوت شھوانی مین ھیجان اور جوش پیدا ھوتا ھے اس مین منی کا اخراج زیادہ ھوتا ھے اور وہ جمی ھوئی غلیظ ھوتی ھے

٨۔۔ ضعف شہوت اس وجہ سے بھی ھوتی ھے کہ اختیاری طور پر یا مجبوری مین جماع ادھورا چھوڑ دیا جاوے یعنی پولیس کا چھاپہ پڑ جانے پہ یا لوگون کے حملہ آور ھو جانے پہ تو نفس اسے بھول جاتا ھے اور اعضائے منی اس سے اغراض لیتے ھین اور طبیعت منی پیدا کرنا ھی چھوڑ دیتی ھے جیسے دودھ چھوڑ دینے والی عورت مین طبیعت دودھ پیدا کرنا بند کر دیتی ھے

٩۔۔ ذاتی رائے بوجہ ضعف شہوت بنتی ھے جیسے زاھد تقوی مجاھدہ اور تنسف یا پھر بندہ عورت کو ذی حشمت وجاہ سمجھتا ھے یا پھر انسان دماغی خلل مین یہ سمجھنے لگے کہ مجھے شہوت آتی ھی نہین ھے یعنی وھمی خیالات کا پیدا ھو جانا جیسے کسی نے جادو سے میری شہوت باندھ دی ھے قوت رجولیت اور قوت جماع جادو کے سبب جاتی رھی ھے اس مین نبض نرم ضعیف ھوتی ھے اور بدن بھی لاغر یا حرارت کی کمی واقع ھوتی ھے

١٠۔۔ قلب کی غیر معمولی سرگرمی سے ضعف شہوت جیسے شروع مضمون مین سمجھا چکا ھون

١١۔۔ ضعف قلب سے ضعف شہوت کا ھونا

١٢۔۔ ضعف جگر اور ضعف معدہ کے سبب ضعف شہوت ھونا بھوک کم گیس بننا یا جگر اور معدہ کے امراض ھو جانا

باقی مضمون اگلی قسط مین

اب خود ھی دیکھ لین طب قدیم کیسے کیسے اسباب لکھتی ھے لیکن ھم انشاءاللہ ان سب اسباب کو مختصر کر کے تین حصون مین بانٹ دین گے اور اسی کے مطابق علاج وغذا بھی لکھ دین گے دعاؤن مین یاد رکھیے گا محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

مردانہ امراض اور ان کا علاج

17 December 2019

قسط4

کل ھم بارہ وجوھات کا ذکر کر چکے ھین اب آگے چلتے ھین

١٣۔۔ ضعف انتشار ضعف دماغ سے بھی ھوتا ھے

١٤۔۔ ضعف شہوت گردون کے کمزور ھو جانے سے بھی ھوتا ھے یا پھر گردون کی بیماریون سے ھوتا ھے

نوٹ)بو علی سینا منی کا فلسفہ منی کی پیدائش پہ کچھ اس طرح ھے وہ لکھتا ھے کہ منی کا خمیر دماغ سے حرام مغز کی طرف اور پھر حرام مغز سے گردون کی طرف اور (پھر گردون سے ان رگون کی طرف اور پھر رگون سے خصیون کی طرف آتا ھے جدید تحقیق اس سے اختلاف کرتی ھے لیکن سچ یہ تھا کہ شیخ الرئیس نے جو کچھ لکھا تھا وہ فلسفہ درست تھا بس اسے سمجھنا مشکل ھے سمجھنے کے لئے ایک ایک مفرد اعضاء کی فلاسفی سمجھنا ضروری ھے کہ کونسا عضو کب اور کیسے منی کی پیدائش کے وقت عمل کرتا ھے جبکہ یہ بھی حقیقت ھے جب گردون مین بیماریان آتی ھین تو منی کا مزاج مقید ھوجاتا ھے

۱۵۔۔استرخاء عضو تناسل یعنی عضو کا ڈھیلا ھو جانا بھی باعث ضعف انتشار ھے یاد رھے یہ بڑھاپے مین ھوا کرتا ھے جہان لاغری اور کمزوری ویسے ھی ڈیرے ڈال لیتی ھے اور قوت مدافعت بہت کم ھو جاتی ھے

۱۶۔۔مریض عرصہ تک جماع نہ کرے اور عضو مین سستی آجائے

یہان بقراط نے یہ بھی لکھا ھے کہ عضو عرصہ تک جماع نہ کرے تو اس مین فربہ پن اور بیکاری آجاتی ھے جیسے انسان عرصہ تک پیدل نہ چلے تو پھر اسے کچھ روز چلنے پھرنے مین دشواری آسکتی ھے

۱۷۔۔اسافل بدن مین ریح کی مقدار کم ھو جائے یعنی بند قوی اور اعضاء تو سالم ھوتے ھین لیکن بدن مین حرارت اور ریاح نہین ھوتے اب یہان ریاح انگیز دواؤن سے ھی فائدہ ھو گا اب ھوتا کچھ یون ھے جب انزال ھو تو منی تو بکثرت خارج ھوتی ھے اور انتشار بھی رھتا ھے لیکن لذت سے خالی ھوتا ھے یاد رکھین عدم ریاح کی صورت مین جب بندے کو بھوک لگی ھو یا ویسے ھی خالی پیٹ انتشار آیا کرتا ھے ھان اگر کھانا کھانے کے بعد انتشار زیادہ ھو تو اس کا مطلب ھے ریاح کے ساتھ ساتھ کی رطوبات بھی ھین

۱۸۔۔عضو کے اعصاب کو فالج ھو جانے سے یا اعصاب بالکل سرد ھو جانے سے ضعف انتشار بھی پیدا ھوتا ھے اس مین منی کی مقدار بھی زیادہ ھوتی ھے لیکن پتلی ھوتی ھے اور بغیر انتشار کے خارج ھو جایا کرتی ھے اگر عضو تناسل پہ سرد پانی ڈالین تو عضو قطعی نہین سکڑتا یعنی اس کی حس و حرکت بالکل کمزور ھو چکی ھوتی ھین اگر مرض پرانا ھو جائے تو عضو لاغر و کمزور و پتلا ھو جاتا ھے اب یہان سیدھا سیدھا علاج فالج کا ھی کرین یعنی حب سلاطین وغیرہ دین

خیر اس ساری بحث کے بعد بو علی سینا نے جن دو قوی وجوھات کو بیان کیا ھے وہ دو ھین پہلی وجہ جب شہوت ضعیف ھو جائے یعنی رغبت ھی نہ رھے دوستو لفظ رغبت شہوت بہت ھی تفصیلی فلسفہ ھے رغبت کے بغیر بندہ کچھ بھی نہین ھے اگر پسند کرین تو فلسفہ رغبت لکھ دیتا ھون یہ آپ نے کمنٹس مین بتانا ھے ورنہ رھنے دیا جائے گا دوسری وجہ عضو خاص یعنی نائرہ کا ڈھیلا ھو جانا یعنی عضو خاص کی ایسی حالت جب جماع کے وقت نہ حرکت کرتا ھے اور نہ ھی انتشار پیدا ھوتا ھے کیونکہ انتشار اسی وقت پیدا ھوتا ھے کہ جب علیہ مجوفہ یعنی جوف دار یا نالی دار پٹھا جس کی طول عرض مین رگون کی غلیظ ریاح سے اور روح حیوانی سے پھیلتا ھے روح حیوانی اس شہوانی قوت کی وجہ سے جذب ھو کر آتی ھے جو لذت پیدا کرتی ھے پس جو عضو ڈھیلا ھوتا ھے وہ نہ تو پھیل سکتا ھے اور نہ ھی انتشار پیدا کر سکتا ھے یہ آخری تشریح علامہ نفیس نے اپنی کتب مین کی ھے

نوٹ۔۔یہ آخری تشریحات آپ کے سر سے اوپر گزر گئی ھو نگی مین یہان اشارتاً کچھ وضاحت کر دیتا ھون یہ سب کمال کاربن ڈائی آکسائیڈ اور آکسیجن کا تھا کیون اور کیسے اس کی وضاحت بہت آگے چل جا کر کرون گا بس نقطہ ذھن نشین کر لین۔۔

خیر بو علی سینا نے جس کو شہوت کا ضعیف ھونا کہا ھے اسے علامہ نفیس نے ضعف رغبت کہا ھے لیکن دونون نے منی کی خرابی پہ بھی اور خون کے تغیرات پہ بھی اتفاق کیا ھے یعنی خون مین کسی مادے یا خلط کا بڑھ جانا جبکہ یہان مین نے اکیلے کولسٹرول کو ترجیح دی ھے شاید اب کچھ پلے پڑ گیا ھو بو علی سینا کی سب تشریح کا لب لباب یہ ھے کہ انسان جو غذا کھاتا ھے غذا سے خون بننے تک اور خون سے منی بننے تک اور منی سے شہوت و رغبت تک جو کیمیاوی و خلطی اور کیفیاتی و روحانی تغیر پیدا ھوتے ھین وہ سب شہوت و رغبت کے ضعف مین شریک ھین یاد رکھین شیخ الرئیس بہت بلند نگاہ تھے انہون نے یہ بھی تشریح کی کہ کیسے عضو تناسل کی بناوٹ عضلات اعصاب و غدد سے ھوئی ھے باقی مضمون آئندہ محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

مردانہ امراض اور ان کا علاج

18 December 2019

قسط 5

کل کمنٹس مین ایک سوال تھا کہ کیا نظر کا بھی کوئی تعلق ھے انتشار سے مین نے کہا بالکل تعلق ھے لیکن آپ کہین گے تو پھر نابینا حضرات کو انتشار کیون آتا ھے پہلی بات نظر کی بہت سی اقسام ھے کچھ نظرات علم نجوم مین جیسے نظر تسلیس نظر تنسیف نظر تسدیس وغیرہ اور کچھ نظرات شاعر حضرات سے بھی مل جائین گی جن مین ناوک نیم کش یا تیر کش کچھ بھی صادر ھو سکتا ھے یعنی نظر نیچی میچی ھوئی اٹھی ھوئی آنسو بھری ترچھی نظر بعض اوقات محبوب کی نظر بھینگی بھی کی جا سکتی ھے خیر طبی معاملے مین جو نظرات ھین ان کا تعلق روح سے ھوتا ھے یہ بھی کافی مختلف ھین جیسے ماں پہ نظر پڑے تو جذبات کیا ھوتے ھین بیٹی پہ نظر پڑے بہن پہ نظر پڑے تو کیا جذبات ھوتے ھین اگر محبوبہ یا زوجہ سامنے آئے تو نظر کیا ھوتی ھے نظر کے بارے مین گہرائی مین جائین گے تو پتہ چلے گا یہ ایک سوچ ھے جو کبھی نظر ظاھری سے ملتی ھے تو کبھی نظر باطنی سے ملتی ھے آپ کی آنکھین بند ھین تو ایک آواز آپ کو پکارتی ھے اور آپ کو پتہ چل جاتا ھے ماں پکار رھی ھے باپ ھے بھائی بہن بیٹا بیٹی محبوب ھے دوست ھے بیوی کی الگ ھے اب جیسی آواز ھوگی تو جذبات بھی وھی چہرے سے پیدا ھوتے جائین گے ان جذبات یار و یہ کا تعلق سوچ سے ھے اور آپ جانتے ھی ھین سوچ کہان پیدا ھوتی ھے جذبات کہان پیدا ھوتے ھین انہین تحریک کہان ملتی ھے یعنی بدن کو ایک بیٹری یا ڈینمو سمجھ لین اب جذبات کا پورا ایک نظام شمسی ھے اگر جسم کو بیٹری مان لین تو اس مین جو بجلی پیدا ھوگی وہ قوت ھے لیکن یہ قوت اس وقت تک اپنا اظہار نہین کر سکتی جب تک بجلی کی مثبت و منفی تارین آپس مین مل کر شعلہ نہ پیدا کر دین اب اس شعلہ سے جو لائٹ نکلے گی یعنی جو رنگ نظر آئے گا وہ جذبات ھین لیکن دوستو جب منفی اور مثبت چار جز ملے تو پہلا عمل جو قوت کا ھوا اس مین بھی ایک چیز پیدا ھوئی ھے جسے آپ روح کہہ سکتے ھین یہ اظہار کی طاقت ھے ویسے تو ھم سب جانتے ھین ایک روح وہ ھے جو امر ربی ھے لیکن بدن مین کچھ اور روحین بھی ھوتی ھین جن کا صحت مرض سے تعلق ھے ھم صرف انہین ھی سامنے رکھین گے اب روح کی اور بھی قسمین ھین جو فلسفہ روح پڑھنے سے ملتی ھین جیسے روح مکانی روح سیلانی وغیرہ لیکن جن ارواحات کا ھم یہان ذکر کرین گے وہ ھین روح طبعی روح حیوانی روح انسانی۔۔تاکہ مضمون بھی مختصر رھے اور آپ سمجھ بھی سکین دوستو سچ یہ ھے کہ اگر مضمون کا مکمل احاطہ کرون تو شاید دو تین سال لگ جائین یہ بہت الگ سے ایک سمندر رھے پھر فلسفہ اخلاق اور متصوفین کے روح کے بارے مین اختلافات و سوالات و جوابات عالم وجود لطائف عالم بخارات انسانی حیات یہ سب کچھ آمنے سامنے استاد کے پاس بیٹھ کر ھی سمجھنا پڑتا ھے ارواح کی بھی صرف و نحو جیسی گردانین ھین جنہین یاد کرنا آسان نہین ھے روح اور ریح کا تقابل کو نسا نسیم ھے تو کو نسا دخانی ھے کیا یہ ارضی مادے ھین یا سماوی ھی ھین یہ بحث ھر مسلمان فلاسفر اور غیر مسلم فلاسفر نے کی ھے اب یہ سب کچھ مین آپکو بتا نہین سکتا باقی یہ سب کچھ ایسے ھی ھے جیسے پہلی کلاس کے طالب علم کو ایم اے کلاس کا نصاب پڑھانا شروع کر دیا جائے

خیر ھم بات کر رھے تھے منفی اور مثبت تارین آپس مین مل کر شعلہ نہ پیدا کر دین اور روح کا عمل بجلی کی پیدائش کی صورت مین تھا اور وہ پیدا ھو کر ایک قانون کے تحت ترتیب سے چلنی شروع ھو گئی تھی پھر جب دونون تارون کو ملایا گیا تو ایک دوسرے حکم کے تحت وھان شعلہ پیدا ھو گیا اور قوت کا اظہار شروع ھو گیا یعنی دل و دماغ مین مطلوبہ جذبات ابھر آئے تو اس رشتہ کے متعلقہ تھے اور جب شعلہ ختم ھو جاتا ھے تو قوت ختم ھو جاتی ھے یعنی جب بیٹری پھوٹ جاتی ھے یا ختم ھو جاتی ھے تو بجلی بھی ختم ھو جاتی ھے اسی طرح قوت بھی ختم ھو جاتی ھے

یعنی قوت کا تعلق ایک طرف جسم کے ساتھ ھے تو دوسری طرف روح کے ساتھ ھے لیکن اس حقیقت کو ذھن نشین رکھین کہ قوتین جسم سے ھی پیدا ھوتی ھین جو روح کی نگرانی مین اپنے اعمال انجام دیتی ھین یہی صورت ڈینمو اور نظام شمسی مین بھی قائم ھے وھان بھی جسم و قوت اور روح تینون کام کر رھے ھین جب ھم روح اور قوت کو مدغم کرتے ھین تو تین چیزون مین تطبیق کرتے ھین حیوانی نفسانی طبعی اس طرح روح اور نفس اور قوی مین مطابقت کرنا آسان ھو گیا ھے پھر نفس کی تقسیم یعنی نفس امارہ لوامہ مطمئنہ مین ھے

اب باقی باتین آپکو رغبت مین سمجھائین گے بس آپ نے ان باتون کو اچھی طرح ذھن نشین کر لینا ھے سب دارومدار انہی پہ ھے بس کل ڈائریکٹ رغبت شہوت پہ چلے جائین گے محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

مردانہ امراض اور ان کا علاج

20 December 2019

قسط 6

نفس پہ کچھ مختصر بحث سے بات شروع کرون گا کیونکہ رغبت مین اسکا بڑا عمل دخل ھے

پہلے بات نفس امارہ کی

اگر نفس امارہ مین شدت پیدا ھو جائے یعنی عضلاتی تحریک پیدا ھو جائے بندے مین جوش خون سودا اور خواھشات کا غلبہ بلکہ نفسانی خواھشات اس قدر بڑھ جاتی ھین کہ بندہ معاشرے کے لئے مصیبت بن جاتا ھے

نفس لوامہ۔۔۔ اگر اس مین تیزی آجائے تو انسان برائی اور بد اخلاقی سے اس حد تک بچتا ھے کہ کہین معاشرہ اسے طعنہ نہ دے لیکن حقیقت مین انسان اپنی عقل چالاکی و سمجھ سے معاشرہ سے فوائد حاصل کرتا ھے اور ایسے لوگون کا مزاج غدی یعنی صفراوی ھوتا ھے

نفس مطمئنہ۔۔۔ اگر اس مین تیزی پیدا ھو جائے یعنی اعصابی تحریک ھو گی اس کے تحت انسان دنیا اور خواھشات نفسانی ترک کر دیتا ھے جس کے بغیر دنیاوی زندگی اور ضروریات زندگی پوری نہین کر سکتا ایسے لوگ ترک خواھشات اور اللہ تعالی کی رضا پہ راضی رھتا ھے

بحث۔۔ نفس ایک ایسی قوت کا نام ھے جو جسم اور روح کا تعلق قائم رکھتی ھے انہی قوتون کی تیزی اور سستی سے جذبات مین افراط و تفریط کا سامان پیدا ھوتا ھے اور یہ ان اعضاء کے اثرات ھین جن مین قوت۔ نفس۔ خون کی وساطت سے تحریک پیدا ھوتی ھے تو قوت مدبرہ بدن وھان پہ خون زیادہ یا کم کر دیتی ھے جس سے اس اعضاء کے افعال پر بھی اثر پڑتا ھے اور پھر ان کے افعال مین کمی بیشی کے ساتھ ساتھ جذبات مین بھی سستی یا تیزی ھونے لگتی ھے یا آپ یون بھی کہہ سکتے ھین کہ نفس جب مناسب یا پسندیدہ یا مخالف شے کا ادراک یا احساس کرتا ھے تو اس کا مطلب ھے کہ وہ مرغوب شے حاصل کرنا اور مخالف شے سے بچنا چاھتا ھے (نوٹ) میری اوپر لکھی سب باتین بڑے غور سے دل و دماغ مین بٹھا لین بار بار پڑھین۔۔

اور ایسے وقت مین وہ اپنی قوتون کو حرکت مین لاتا ھے اب بات غور سے سمجھین

نفسانی قوتین ارواح کے تابع ھوتی ھین اور ارواح خون مین شامل ھوتی ھین اب ان باتون سے ثابت ھے کہ ارواح خون کی حرکت کے بغیر اور خون نفسانی قوتون کے بغیر عمل پیرا نہین ھو سکتے ھان جذبات کا اظہار اعضاء کے افعال مین افراط و تفریط سے ھوتا ھے ھر عضو کے ساتھ مخصوص جذبات منسلک ھین یعنی نفس کے انفعالات و تاثرات خون و ارواح مین حرکت پیدا کرنے کا سامان مہیا کرتے ھین

نفس کے بارے مین تشریحات بہت ھی وسیع ھین لیکن یہان جو کچھ لکھا اس مین آپ کو انتشار کیسے آتا ھے یہ سمجھانا مقصود تھا اور رغبت کیسے شروع ھوتی ھے یہ بتانا تھا پچھلی پوسٹ ایک جگہ کمنٹس تھے آپ کے الفاظ سمجھنے کے لئے لغت دیکھنی پڑتی ھے دوستو اگر اصل زبان اردو استعمال کرون تو آپ کے پلے شاید ایک لفظ بھی نہ پڑے مین بڑے ھی آسان الفاظ استعمال کرتا ھون بس بعض مقامات پہ الفاظ کا آسان چناؤ مشکل ھو جاتا ھے اگر آپ نے تعلیم حاصل نہین کی تو میرا قصور نہین ھے بیٹا پڑھنا تھا جس کو قومی زبان نہین آتی وہ کمنٹس کر کے طبیعت کو مستخنجر ھی کرتا ھے بعض لوگ علمی اظہار کچھ الفاظ انگریزی کے استعمال کر کے کرتے ھین ایک ھی پیرے مین علم عقل حسب و نسب ذھنی وسعت نفسی شعور سب پہ روشنی پڑ جاتی ھے براہ کرم ایسی حرکات نہ کیا کرین پر اعتماد رہ کر اپنی قومی زبان استعمال کیا کرین دوسری زبانون سے مرعوب ھونا چھوڑ دین اپنے اندر خودداری پیدا کرین یہ جو چکا چوند خوبصورت مناظر دنیا کے آپ فلمون اور تصاویر مین دیکھ کر ٹھنڈی آھین بھرتے ھین میری دعا ھے کہ آپ مین سے ھر ایک کو پوری دنیا گھومنے کا موقعہ ملے پھر آپ اپنے رب کے سامنے سجدہ ریز ھو کر شکر بجالائین گے کہ یا اللہ تیرا شکر ھے جو تو نے مجھے دنیا کے سب سے خوبصورت ملک مین پیدا کیا ھے یاد رکھین پاکستان واقعی پوری دنیا مین سب سے خوبصورت ملک ھے اور یہ بات بھی یاد رکھین دنیا کی سب سے ذھین فطین قوم پاکستانی ھی ھین بشر طیکہ سوچ مثبت رھے منفی نہ ھو خیر چھوڑین اب ھم موضوع کی طرف چلتے ھین

رغبت شہوت

شہوت ایک تندرست اور بالغ انسان خواہ وہ مرد ھے یا عورت دونون کے لئے ایک فطری عمل اور جذبہ ھے بات ذرا وسیع کر لیتے ھین اور سب پرند چرند اور درند کو شامل کر لین کیونکہ نسلین اس کے بغیر چلتی ھی نہین ھم یہان نسل انسانی کا ھی ذکر کرین گے یعنی نسل کا تسلسل قائم رکھنے کے لئے رب کائینات نے ایسا نظام انسان کے اندر رکھ دیا کہ اور کچھ کرے نہ کرے مرتے دم تک یہ جذبہ۔۔۔ تسکین۔۔۔ جماع رغبت شہوت کا عمل جاری رھتا ھے ایک ایسا بندہ (دنیادار) جس کو چلنے پھرنے کے لئے چھڑی چاھیے سر ھاتھ جسم کانپ رھا ھے بزرگی چھا چکی ھے یعنی عمر سو کے قریب جا چکی ھے اور شہوت کے اھل بھی نہ رھا ھو اب کہین اس کے کانون مین نوجوان کی گفتگو شہوانہ اس کے کان مین پڑ جائے تو اور کچھ نہین تو چہرا ھشاش بشاش ھو جائے گا باوجود اسکے وہ انہین ایسی گفتگو سے منع بھی کرے گا لیکن ماضی کی یادین چہرے پہ رونق کا باعث ضرور بنے گی شہوت فطری عمل ھے تسکین کا ذریعہ ھے یاد رکھین صرف مرد کا رغبت شہوت کا جذبہ ھونا کافی نہین بلکہ جنس مخالف یعنی عورت مین یہ جذبہ دوگنا ھے یعنی ایک جذبہ رغبت شہوت اور اولاد کا جذبہ مین یہان ایک بات یہ بھی نوٹ کروا دون بعض مین یہ اختلاف ھے کہ عورت مین صرف جذبہ اولاد ھی ھوتا ھے جذبہ رغبت شہوت

نہین ھے انشااللہ اگلی قسط مین یہین سے ھی بحث شروع کی جائے گی کہ آیا کہ جذبہ صرف مردون مین ھے یا عورتون مین بھی ھے اب اجازت دین محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

مردانہ امراض اوران کاعلاج

21 December 2019

قسط7

خواتین مین بھی رغبت شہوت ضرور ھوتی ھے اسکے بارے مین چند دلائل ھین جنسی اعضاء کی چھیڑ چھاڑ سے لذت پیدا ھوتی ھے جماع مین سرور کا احساس ھوتا ھے اور سب سے بڑی بات ان کے بدن پہ جنسی اعضاء کی تخلیق ھے جنسی تحریک ھر مادہ مین لازما ھوتی ھے خواہ وہ حیوانات چرند پرند درند کسی بھی خاندان مین شامل ھون آپ نے دیکھا ھوگا موسم اور وقت آنے پہ مادہ اپنے نر کی طرف راغب ھوتی ھے اب جن حکماء کا اس فلسفہ پہ اتفاق نہین ھے وہ فرماتے ھین کہ جذبہ رغبت بذات خود نہین ھے بلکہ گدگدانے سے تحریک پیدا کی جاتی ھے خود سے نہین ھے بلکہ صرف خواھش اولاد کی وجہ سے جذبہ جماع پیدا ھوتا ھے وہ یہ بھی دلیل دیتے ھین کہ عورت مین مرد کی طرح شہوت کے اعضاء ھی نہین ھین بلکہ صرف حواس مین صورت جماع پیدا نہ ھو تو شاید جذبہ جماع بھی پیدا نہ ھو یہان مثال یہ بھی دی جاتی ھے کہ جس عورت مین بچہ کی پیدائش کی تکلیف اثرانداز ھو جائے وہ کبھی بھی جماع کی طرف راغب نہین ھوتی اور بعض شریف زادیان خاندان کی عزت کے لئے عمر بھر شادی کے بغیر گزار دیتی ھین اور نہ ھی کبھی وہ جماع کی طرف راغب ھوتی ھین اور نہ ھی وہ کوئی جنسی تکلیف محسوس کرتی ھین تو ثابت ھوا کہ عورتون مین جذبہ جماع بھی نہین ھے ایک زبردست دلیل یہ بھی دی جاتی ھے کہ ھر ماہ عورتون مین طمث ھوتا ھے اس لئے رغبت جماع پیدا نہین ھو سکتا ھان مردون مین فطری طور پر شہوت اور رغبت شہوت کا جذبہ ھے

اب مردون مین بھی رغبت شہوت کیون کر پیدا ھوتا ھے اس مین سب سے بڑی تحریک عورت کا حسن جمال زینت و کردار اور نزاکت و شیرین مقال سے پیدا ھوتی ھے بس اس کا تصور ھی تحریک پیدا کر دیتا ھے اس تحریک کی صورت مین ایک خاص قسم کا لطف و لذت پیدا ھوتا ھے پھر مرد پہ ایک کیف سرور سا طاری ھوتا ھے جس کے بعد وہ اپنے بدن مین انتشار محسوس کرتا ھے اس تحریک کے متعلق یہی کہا جا سکتا ھے کہ عورت اور اسکا تصور حواس خمسہ ظاھری اور باطنی دونون پہ اثرانداز ھوتا ھے اور اثر ھو جانے پہ ایک خاص قسم کی گدگدی اور دغدغہ پیدا ھوتا ھے

نوٹ۔۔آجکل کا نوجوان طبقہ پاکیزہ خیالات نہ ھونے کے سبب اس مشکل کا شدید شکار ھے بعض تو اس نوبت پہ ھین کہ ادھر فون پہ خاتون سے بات چیت ھوئی ساتھ ھی انتشار شروع اور پھر انزال شروع ھو جاتا ھے پھر ھاتھ جھاڑ کے فرماتے ھین پتہ نہین میرے ساتھ ایسا کیون ھوتا ھے؟

خیر بات ھو رھی تھی لطف و سرور کی تو اسکی کافی صورتین ھین مثلا خوبصورت اور زینت کردار کا اثر بذریعہ بصارت یعنی دیکھنے سے اثرانداز ھونا سبک رفتاری کی آوازین جن مین چوڑیون کی چھنکار بھی شامل ھے اس کے علاوہ بدن کو کسی لطیف شے سے گدگدانا اور گانا یعنی نغمہ باری کرنا پھول یا عطریات کا لطف اور کوئی انتہائی ذائقہ والی چیز کا کھانا وغیرہ

اب حواس باطنی پہ کوئی خاص لطف لذت کیف و سرور پیدا ھو جانا رزلٹ عشق کی صورت مین ھوتا ھے اور عشق کا اثر قوت واھمہ پر ھوتا ھے یعنی کسی بھی صورت مین اثر و دغدغہ اور گدگدی دل و دماغ و جگر تک پہنچ کر رغبت شہوت کا سبب بنتی ھے میرے خیال مین بات کچھ سمجھ آ رھی ھو گی یعنی کوئی نہ کوئی سبب ضرور ھوتا ھے اور یہ بھی یاد رکھین یہ جذبہ بہت ھی شدید ھوتا ھے اس کے دونون پہلو بھی ھین یعنی منفی پہلو بھی اور مثبت پہلو بھی ھے اسے عام طور پہ کنڑول کرنا ناممکن سمجھا جاتا ھے لیکن وہ لوگ جن مین کچھ خاص وصف ھوتے ھین وہ اس جذبہ پہ کنڑول بھی پا سکتے ھین جن مین اولیاء اللہ صوفیائے کرام پھر نمبر آتا ھے فلاسفر اور حکمائے کرام اس جذبہ کی شدت پہ کنڑول پا سکتے ھین باقی پکڑے جاتے ھین یعنی مغلوب جذبہ ھو جاتے ھین اب اجازت دین منفی اور مثبت پہ بات اگلی قسط مین

Facebook link

مردانہ امراض اوران کاعلاج

23 December 2019

قسط8

رغبت کی دو فطری صورتین لکھ دین ھین ایک ظاھری اسباب کے تحت یعنی جو حس جمال اور زینت و کردار و شیرین گفتار کے تحت پیدا ھو

اور دوسری صورت باطنی اثرات یعنی عمدہ قسم کی منی کثرت سے پیدا ھو جنسی اعضاء مین تحریک و دغدغہ پیدا ھو

اب ایک تیسری صورت بھی ھے جسے آپ غلط یا جان بوجھ کر رغبت پیدا کرنے کی کوشش ھے یاد رکھین آجکل اکثریت مین یہی کچھ ھو رھا ھے شاید اسے ھی اورل سیکس کا نام دے رکھا ھے یا اس سے ملتا جلتا درجہ دے رکھا ھے

اب اس مین دو درجے ھین ایک کہ مرد خود سے کوشش کرے اور عورت کے پاس جا کر چھیڑ چھاڑ کرے یعنی بوس کنار وغیرہ سے اپنے اندر جذبہ و خواھش جماع بیدار کرنے کی کوشش کرے چونکہ جسم مین مکمل جنسی تحریکات نہین ھوتی اس کے لئے جسم کو سکیڑنا و سمیٹنا اور تیار کرنا پڑتا ھے اس لئے طبیعت قویٰ اور جسم کو مجبور کر کے رغبت شھوت پیدا کر دیتی ھے لیکن یاد رکھین یہ صورت حال کچھ اچھی نہین ھوتی کیونکہ جب منی کا اخراج ھوتا ھے یا پھر لطف و سرور کی جو حرکات جماع ھوتی ھین یہ بے لذت بھی ھوتی ھین اور ان سے بے حد کمزوری بھی بعد مین پیدا ھوتی ھے کیونکہ طبیعت نے جسم کو مجبور کر کے خون کو اکٹھا کیا اور اس کو منی بنایا اور پھر مجبوری مین ھی خارج کیا اب اس کا نتیجہ کیا نکلتا ھے تو دوستو اس سے یہ نتیجہ نکلتا ھے کہ جسم اور روح دونون مین شدید ضعف واقع ھو جاتا ھے اب بعض لوگ اس خوف مین مبتلا ھوتے ھین کہ کہین مردانگی نہ دکھائی تو میری عزت اتر جائے گی لیکن ایک بات یاد رکھین عورتون مین ایک حقیقت حال کی حس بہت تیز ھوتی ھے اور اس مین یہ حوصلہ بھی ھوتا ھے کہ وہ پردہ رھنے دے ورنہ وہ سب کچھ آپ کا کچا چھٹا آپ کے منہ پہ مار سکتی ھے یعنی اسے علم ھوتا ھے کہ آپ مین سچی اور حقیقی قوت نہین ھے بلکہ مصنوعی ھے اس لئے سیانے لوگ اس صورت حال سے دور رھتے ھین اس وقت تک جب تک رغبت شھوت خود سے پیدا ھوتی ھے

ایک دوسری صورت یہ بھی ھے جب جنس مخالف خود سے یا مرد کے کہنے سے ایسی گفتگو اور حرکات دکھانا شروع کر دے جو رغبت پیدا کر دے خیر آجکل تو کام ھی آسان ھے پورن فلمون کا سہارا لے کر کام چلا رھے ھین

اب کچھ کام کی باتین سمجھ لین

جن لوگون مین فطری طور پہ جب شھوت شدت پیدا کرے اگر بیوی ھے تو لازما مباشرت کرین اگر بیوی نہین ھے تو روزے رکھین ورنہ اس رغبت شھوت کا اثر جسم پہ بہت نقصان دہ ھوتا ھے دل دماغ اور جگر متاثر ھوتے ھین یعنی دل مین ضعف پیدا ھوتا ھے پٹھے سن ھو جاتے ھین اور بعض کو استسقاء بھی ھو جاتا ھے اب بعض کی نظر کمزور اور سننے کی حس متاثر ھو جاتی ھے بعض ھارٹ فیل فالج دیوانگی اور شوگر جیسی امراض مین مبتلا ھو جاتے ھین ایک اصول و قانون یہ بھی ذھن مین رکھین کہ فطری جذبہ رغبت و شھوت اور فطری جذبہ جماع کے ساتھ مباشرت کرنے سے بدن مین کمزوری کبھی بھی نہین آتی بلکہ بڑھتی رھتی ھے یعنی مردانہ قوت بڑھتی ھے جسم اور روح مین قوت پیدا ھوتی ھے یہان مجھے دو اھم باتین یاد آ گئی ھین پہلی بات بعض حکماء حضرات سے نوجوان طبقہ یہ شکایت کرتا ھے کہ مجھے دو دو ماہ یا کافی عرصہ تک احتلام نہین ھوتا کیا مین نامرد تو نہین ھو گیا اور دوست ساتھی جنھون نے الٹا سیدھا لٹریچر پڑھ رکھا ھوتا ھے وہ بھی یہی مشورہ دین گے اور ایسے طبیب بھی انہین یہ مشورہ دیتے ھین کہ بس تھوڑی بہت مشت زنی کر کے منی کا اخراج لازما کرین دوستو ایسی غلطی کبھی بھی نہ کرین آپ کو کچھ بھی نہین ھو گا اور نہ ھی آپ بیمار ھین بلکہ احتلام کی حقیقت آپ کو اس وقت سمجھ آئے گی جب مین اس کی فلاسفی لکھون گا آپکی آنکھین کھل جائین گی اب بعض لوگ جو غیر شادی شدہ ھین وہ بھی انتشار کی شدت سے مجبور ھو کر مشت زنی جیسی لت مین پڑتے ھین بہتر ھے وہ ایک تیر سے دو شکار کرین روزے رکھین ایک تو ثواب اور دوسرے نمبر پہ صحت درست ھو جائے گی بلکہ اور بے شمار بیماریون کا حل بھی تو روزہ ھے اب ان تمام باتون سے پہلے جہان سے ھم نے مضمون شروع کیا تھا یعنی کامل انتشار کیسے ھوتا ھے تو انشاءاللہ کل اس پہ بحث آخری مراحل مین آ جائے گی کہ دل سے خون ایک منٹ مین کتنا گزرتا ھے جسم مین کب کہان کیسے پہنچتا ھے انتشار مین انتشاری مقام پہ کتنا خون جمع ھوتا ھے اور کتنا دباؤ ھوتا ھے تو کتنا انتشار ھوتا ھے یہ سب کچھ اگلی قسط مین آئے گا دعاؤن مین یاد رکھیے گا اجازت دین محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

مردانہ امراض اور ان کا علاج

25 December 2019

قسط9

کل مین پوسٹ نہ لکھ سکا ایک کزن کی وفات ہوگئی تھی شدید سردی کی لہر چل رہی ہے ٹمپریچر 1 تا 2 تک ہے ابھی سائبیریا سے ہوا چل پڑی ہے مزید سردی بڑھے گی 26 تاریخ کو سورج گرہن بھی لگنا ہے اور سردی بڑھے گی ہدایت ہے کہ جب سورج گرہن لگے تو اس کی طرف مت دیکھین اگر پھر بھی دیکھنے کا شوق ہے تو ایکسرے شیٹ آنکھون کے سامنے رکھ کر دیکھ سکتے ہین مکمل سورج گرہن ہوگا آدھی دنیا دن دیہاڑے تاریکی مین ڈوب جائے گی

خیر پچھلی پوسٹ مین جو آخری بات ہوئی تھی وہ تھی کامل انتشار کے بارے مین کہ کیسے ہوتا ہے اب سلسلے مین پہلے چند باتین سمجھ لین

دل ایک منٹ مین سو گیلن خون پمپ کرتا ہے بلکہ سیکنڈ کا حساب لین تو دو گیلن فی سیکنڈ سے کچھ ہی کم بنتا ہے اگر دل مین ضعف آگیا یعنی تھک گیا تو کتنی رفتار کم کرے گا یہ آپ سوچین

یاد رہے کہ رغبت شہوت کے بعد انتشار اور خیزش کا عمل شروع ہوتا ہے اور یہ عمل کچھ اس طرح ہوتا ہے

عضو تناسل کے دونون حصے سوائے رباطی اجسام کے یعنی اجسام مجوف القضیب اور جسم اسفنجی بڑے ہی تخلل اور جوف دار ہین اور یہ سب تجادیف چھوٹی چھوٹی نالیون یعنی وریدون سے بھرے ہوئے ہین

نوٹ۔۔۔(رباط کا لفظ طبّی اصطلاح مین سے ہے ہڈی۔ کری۔ رباط یا ایسی اصطلاحات سمجھنے کے لئے اناٹومی اور فزیالوجی پڑھین)

یاد رہے انسانی جسم مین ساٹھ ہزار میل لمبی نالیان ہین جن مین خون دوڑ رہا ہے اللہ تعالی نے بڑا ہی عظیم نظام آپ کے جسم مین بنا رکھا ہے آپ کے جسم مین سیکنڈون کے حساب سے کتنی بڑی تبدیلیان آتی ہین انسان کو علم ہی نہین ہوتا ایک سیکنڈ مین ایک کروڑ سیل مردہ ہوجاتے ہین تو اتنے ہی وقت مین ایک کروڑ سیل نئے سرے سے بن جاتے ہین کبھی غور کیا کہ آپکا بدن ہر دس سال مین مکمل تبدیل ہوچکا ہوتا ہے دس سال پہلے والی فوٹو آج کی تازہ فوٹو سے ملا کر دیکھین اور غور کرین کہ کیسے تبدیلی آئی جس کا آپ کو علم ہی نہ ہوسکا یہ سب رب کائینات کی قدرت ہے انسانی جسم کے ذرے ذرے کا مطالعہ کرتے اللہ یاد آتا ہے بے اختیار زبان سے سبحان اللہ نکل جاتا ہے بس ایک کمی پیدا ہوئی تو انسان خود اپنے وجود پہ ترس کھانے لگ جاتا ہے بلکہ پچھتاوا زندگی بھر رہتا ہے اور معاشرے کو بھی آپ کی معذوری کا احساس رہتا ہے جیسے کسی کو بخار ہوا وہ گونگا بہرہ ہوگیا کسی سے حادثہ پیش آیا تو ٹانگ بازو کٹ گیا یا ٹوٹ گیا آپ کتنے خوش نصیب ہین کہ اللہ تعالی نے آپ کو مکمل جسم عطا فرمایا آپ اسے ہی بھول بیٹھے ہین ان نعمتون کی قدر ہی نہین اپنے ہاتھون اس کی دی ہوئی نعمتون کو کچل رہے ہین یاد رکھین ہر اعضاء کا استعمال اس کی حد مین رہ کر کیا جاتا ہے نسل بڑھانے کے اعضاء بڑے ہی نازک ہین خواہ وہ مرد مین ہین خواہ عورت مین ہین جب یہ اپنے عمل سے گزرتے ہین تو ان کی نازکی ہی لطف سرور کا باعث بنتا ہے اگر آپ نے مشت زنی کرکے اس کی نازکی ہی تباہ کردی ہے تو لطف سرور کیا خاک آئے گا مین اور زیادہ نصیحت نوجوان طبقہ کو نہین کرونگا بس یہ یاد رکھین اللہ تعالی کے نزدیک آپ کا یہ فعل انتہائی ناپسندیدہ ہے جرم ہے روز محشر آپکو خوب علم ہوجائے گا جب سزاوار ٹھہرین گے اب یہ بات سمجھ لین کہ عضو تناسل کتنا نازک ہے آپ کے جسم کا یہ حصہ ہزارون باریک نالیون سے بھرا پڑا ہے یعنی سب تجادیف نالیون سے بھرے پڑے ہین اور تجادیف کی دیوارون پہ بھی نالیون کا ایک جال سا بنا ہوا ہے سستی کے وقت ان تجادیف کی لچکدار دیوارین ان نالیون کو دبائے رکھتی ہین خون کا دورہ ضرور رہتا ہے لیکن بہت ہی کم مقدار مین ہوتا ہے یعنی زیادہ خون نہین ہوتا لیکن جب انتشار ہوتا ہے تو یہ نالیان خون سے بھر جاتی ہین اور تجادیف خون سے لبریز ہوجاتی ہین چونکہ اجسام مجوف قضیب کے باہر والا رباط نہایت ہی سخت اور مضبوط ہوتا ہے جسکی وجہ سے خون کی رگون کو زیادہ نہین پھیلنے دیتا یعنی خون ان دیوارون کے اندر ہی اندر رہ کر زور مارتا رہتا ہے اب جتنا زیادہ زور خون مارے گا اتنا ہی زیادہ آپ کو عضو تناسل سخت ہوتا جائے گا(نقطہ) بعض لوگ یہ بھی شکایت کرتے ہین کہ جب مجھے انتشار آتا ہے تو قضیب مین سخت درد ہوتا ہے زیادہ تر درد کی شدت سے انتشار ٹوٹ بھی جاتا ہے اب اسکی وجہ یہ ہے کہ آپ کے قضیب کی شدید رگڑ یا کسی بھی اور وجہ سے جس مین ضعف عضلات اور اعصاب بھی ہین اسے بیرونی دیوار کمزور ہوچکی ہے جب خون تیزی سے زیادہ مقدار مین گردش کرتا ہے تو قضیب کی دیوارون کو شدید دباؤ ملتا ہے جو جو اس کی طاقت سے زیادہ ہوتا ہے یعنی وہ دیوارین توڑ کر باہر اچھلنے کی کوشش کررہا ہے اس وجہ سے آپ کے عضو تناسل مین درد ہو رہا ہے اب اس مین اوپر مذکورہ وجوہات کے علاوہ یہ بھی ہوسکتا ہے کہ دل زیادہ قوی حالت مین آچکا ہے جیسے جواہر مہرہ کی زیادہ مقدار کھالی ہو یا پھر خون زیادہ پتلا ہوچکا ہے اور اس وجہ سے جہان تولہ بھر خون چاہیے وہان دو تولہ خون گردش کررہا ہے یا پھر آپ نے کوئی ایسا طلا استعمال کیا ہو جو فربہ اور لمبائی کے لئے تھا گروپ مطب کامل محمود بھٹہ باقی آئیندہ قسط مین

Facebook link

26 December 2019

قسط10

نماز فجر کے بعد چند اشعار بڑی شدت سے یاد آئے جن مین ایک شعر مین ھر نماز کے بعد دعا مین ضرور پڑھتا ھون آپ بھی معمول بنالین

یاخالق ھر بلندی وپستی شش چیز عطا بکن مارا زھستی

علم وعقل فراخ دستی امن وامان تندرستی

باقی اشعار کچھ یون یاد آئے کہ کسی نے مجھے خصوصی نفس امارہ نفس لوامہ نفس مطمئنہ پہ تشریح کرنے کا کہا تھا دوستو مین توایک گناہ گار انسان ھون ان کی تشریح میرے جیسے کہان کرسکتے ھین خیر ان کا ذکر اللہ کی کتاب مین موجود ھے ایک مسلمان کی حیثیت سے سب کو قرآن مجید سمجھنا ترجمہ وتفسیر ضرور پڑھنا چاھیے دراصل ھمارا گروپ طبی بھی ھے مین نے ایک اصول وضع کرر کھا ھے کہ سوائے طب کے کسی بھی قسم کی پوسٹ خواہ وہ مذھبی ھو یاسیاسی ھو لسانی ھو تاریخی ھو کسی بھی قسم کی نہین لگاتے اب بعض نئے آنے والے طبیب حضرات کو ھر اھراسو جھتا ھے وہ یاتو پوسٹ بھیجین گے جس مین دوا کا نام لکھا ھوگا اور نیچے تعریفون کے پل باندھ رکھے ھونگے اور نیچے اپنا نمبر دے رکھا ھوگا اب وہ یہ نہین دیکھتے کہ یہان توایسی کوئی بھی پوسٹ نہین لگی ھوئی پھر بھی وہ ضرور بھیجتے ھین بعض نے دوسرے گروپون سے پوسٹ شیئر کرر کھی ھوتی ھے وہ بھی نہین لگائی جاتی بعض نے پوسٹ کے آخر مین اپنا فون نمبر دے رکھا ھوتا ھے وہ بھی نہین لگائی جاسکتی بہتر ھے پہلے گروپ رولز پڑھ لیا کرین اب کچھ لوگ نے ٹریولز ایجنسی کا اشتہار بھیج رکھا ھوتا ھے مہربانی فرمائی اس گروپ مین ایسے اشتہار کسی طورنہ بھیجا کرین

خیر مین بات نفس کی کررھا تھا مین اس پہ چند اشعار لکھ دیتا ھون باقی کچھ بھی نہین لکھون گا

من مست دلم مست بت جان ھمامست

کوہ مست زمیں مست درختان ھمامست

من سبز دلم سبز بت جان ھماسبز

کوہ سبز زمین سبز درختان ھماسبز

من لال دلم لال بت جان ھمالال

کوہ لال زمین لال درختان ھمالال

من خاک دلم خاک بت جان ھماخاک

کوہ خاک زمین خاک درختان ھماخاک

اب ھم اپنے موضوع پہ چلتے ھین اب یہان ایک نقطہ لکھ رھا ھون اسے سمجھ لین

رغبت شہوت کا احساس اعصاب کے ذریعے ھوتا ھے اب آپ جانتے ھین کہ اعصاب کا مرکز دماغ ھے اب اس احساس کے ساتھ ھی فعل عکس افعال کے تحت اس مقام کے اعصاب وھان کے عضلات مین تحریک پیدا کرتے ھین جس کے ساتھ ھی دل کے فعل مین تیزی پیدا ھوجاتی ھے اور وہ شریانی خون وھان بھیجنا شروع کردیتا ھے اب ان شریانون کے سرون پہ غدد ھوتے ھین وہ اس خون کو روکے رکھتے ھین اب دوسری طرف وریدون پہ دباؤ پڑتا ھے وہ اپنے خون کو واپس نہین لے جاسکتی اس طرح وھان خون کا دباؤ زبردست بڑھ جاتا ھے اب آپ کے عضو تناسل دائین اور بائین طرف دو عضلے واقع ھوتے ھین اب خیزش اور خون کے اس دباؤ کے وقت یہ تن جاتے ھین اور عضو کو دوسری طرف جھکنے سے روکتے ھین یعنی عضو کو سیدھا رکھتے ھین اب یہ عضو تناسل کی جڑ کو اپنی اپنی طرف سے دباتے ھین جس سے اسکی نچلی وریدین بھی دب جاتی ھین اب عضو کے درمیان جو نالی ھے جس کے ذریعے آپ پیشاب خارج کرتے ھین یا پھر اس کے ذریعے منی خارج ھوتی ھے یہ نالی مثانہ سے شروع ھوکر قضیب کے دھانے تک آتی ھے اس پہ ایک جھلی سی استر ھوتی ھے یادرکھین یہ غدی انسجہ سے بنی ھوتی ھے اس مین اعصاب کی باریک باریک تارین بکثرت ھوتی ھین جس سے یہ ذکی الحس ھوجاتی ھے

حشفہ اسفنجی جسم کا ھوتا ھے اس مین غدی جھلی اعصاب کی باریک تارین شریانین بکثرت ھوتی ھین اب یہ سب سے زیادہ ذکی الحس ھوتا ھے ضرورت کے وقت خون اور روح کی تیزی سے اسکی حس مین مذید اضافہ ھوتا ھے اب اس سارے عمل سے احلیل پر جو اثر پڑتا ھے وہ نالی کے ذریعے خزانہ منی تک پہنچ جاتا ھے یہ خیزش کا سبب بنتا ھے امید ھے یہ بات سمجھ آچکی ھو گی

اب رغبت شھوت اور خیزش کے وقت موثرات ظاھری اور باطنی اعصاب کے ذریعے وھان پر اثرانداز ھوتے ھین جن مین خوش شکلی شیرین آوازین اور جسم کا مس ھونا دماغ واعصاب مین تحریک پیدا کرتا ھے جس سے مثانہ اور اس کے گردونواح مین خون اور روح کا دباؤ بڑھ جاتا ھے جس سے شھوانی خیالات جسم پہ بھی قابو پا لیتے ھین یون دل کی حرکت تیز ھو جاتی ھے جس کے ساتھ عضو تناسل بڑھنا اور پھیلنا شروع ھو جاتا ھے جب روح کی تیزی اور خون کی گرمی زیادہ ھو جائے تو حشفہ زیادہ حس دار ھو جاتا ھے

اب حشفہ کے اعصاب کا تعلق دماغ سے ھوتا ھے اس لئے حشفہ مین زیادہ لذت اور تیزی پیدا ھوتی ھے جو دماغ مین پیدا شدہ شھوانی خیالات کو اور بھی ابھارتے ھین پھر دل پہ اثرانداز ھوتے ھین جس کا نتیجہ یہ ھوتا ھے کہ زیادہ خون آنے سے رگین بھر جاتی ھین اور خانہ دار اجسام کو اور زیادہ پھیلاتی ھین جس سے عضو تناسل کے دراز اور پھولے ھوئے عضلات کھنچ جاتے ھین میرا خیال ھے آج اتنا ھی کافی ھے باقی باتین کل کی پوسٹ مین کرین گے گروپ مطب کامل محمود بھٹہ کو دعاؤن مین یاد رکھیے گا اللہ حافظ کل کی پوسٹ مین انزال منی پہ بحث کرین گے پھر تب امراض کا ذکر شروع ھو گا

جب تک اس فلسفہ کے بارے مین علم نہ ھو کہ آخر انتشار ھے کیا؟

توامراض کے بارے مین علم کبھی نہین ھو سکتا۔۔

Facebook link

مردانہ امراض اور ان کا علاج

27 December 2019

قسط۔11

کل کی پوسٹ انتشار پہ تھی مختصر لب لباب یہ تھا کہ خون اور روح جب چھوٹی چھوٹی نالیون مین پہنچ جاتا ھے اور اس کی واپسی کا راستہ بند ھوتا ھے تب عضو کی درازی و سختی اور مضبوطی و تیزی اختیار کر لیتا ھے اور ساتھ ھی ساتھ خون اور روح کی زیادتی سے دباؤ پڑتا رھتا ھے کیونکہ ان کی واپسی کا راستہ بند ھو چکا ھوتا ھے اس طرح عضو مخصوص مین پوری خیزش اور تندی قائم ھو جاتی ھے اس کے ساتھ ھی عضو کی اوپر والی جھلی کھینچ کر اس کو اپنی طرف کھینچتی ھے اور نچلی طرف جھکنے سے روکتی ھے نچلا عصب عضو کو اپنی طرف کھینچتا ھے اس طرح دونون طرف کے عضلات اپنی اپنی طرف کھینچتے ھین اس سے عضو سیدھا کھڑا ھو کر پوری طرح تن جاتا ھے بس یہی انتشار اور خیزش کی مکمل فلاسفی ھے

اب بات کرتے ھین کہ یہ تندی اور یہ خیزش کب زائل یا ختم ھوتی ھے تو دوستو جب تک منی کا اخراج نہ ھو جسے آپ انزال منی بھی کہتے ھین اس وقت تک ممکن نہین ھے جب آپ مباشرت کرتے ھین تو مباشرت کی حرکات سے حشفہ اور احلیل کی جھلی اور اعصاب مین انتہائی تیزی پیدا ھو جائے اور اس سے خون کی حرارت وھان انتہائی اکھٹی ھو جائے جس کا اثر خزانہ منی تک پہنچ جاتا ھے اگر خزانہ منی مین منی کی کثرت ھے یا حرارت سے بہت زیادہ گرم ھو گیا ھے تو اس طرح خزانہ منی کے محافظ اعصاب بے بس ھو جاتے ھین اور منی کا اخراج شروع ھو جاتا ھے یاد رکھین منی کے ساتھ روح کا بھی اخراج ھوتا ھے یہی وجہ ھے منی جوش اور جھٹکون کے ساتھ خارج ھوتی ھے بلکہ بعض دفعہ بے حد تنگی کے ساتھ خارج ھوتی ھے اور مرد اس کی تنگی اور تیزی کے ملے جلے اثرات محسوس کرتا ھے اگر خیزش مین تندی اور تیزی کم ھو تو اخراج مین بھی لذت اور تیزی کم ھوتی ھے اس طرح انزال منی ھو کر انتشار زائل ھو جاتا ھے

ھان بعض دفعہ یون بھی ھوتا ھے کہ خزانہ منی مین منی کی مقدار تو کم ھے لیکن روح کی زیادتی سے خیزش اور تیزی و تندی زیادہ ھوتی ھے اس طرح انزال دیر مین ھوتا ھے اور جماع دیر تک جاری رھتا ھے (نوٹ) اس بات کو اچھی طرح سمجھ لین امساک کا دارومدار زیادہ تر روح کی تیزی اور حرارت کی کمی پہ ھوتا ھے

یاد رکھین حرارت دو طرح سے پیدا ھوتی ھے ایک حرارت وہ ھے جو خون کی اپنی تیزی سے خون کے اندر پہلے ھی موجود ھوتی ھے اس کا تجربہ آپ بہتے خون جیسے کسی جانور کو ذبح کیا ھے تو بہتے خون کو ھاتھ لگا کر دیکھین تو وہ گرم ھوتا ھے

دوسری حرارت جب مرد دوران مباشرت حرکات کرتا ھے تو ایک ھلکی سی رگڑ تو آپ کے عضو پہ پہنچ رھی ھوتی ھے اگر آپ نے سائنس پڑھی ھے تو آپ کو علم ھوگا کہ حرکت اور رگڑ سے حرارت اور انرجی پیدا ھوتی ھے اب یہ دوسری حرارت ھے بعض لوگ دوران مباشرت جب خیزش عروج پہ پہنچ جاتی ھے تو حرکات بند کر دیتے ھین کچھ وقفہ دے کر دوبارہ حرکات شروع کرتے ھین یہ عمل بار بار دھرا کر مباشرت کا عمل طویل کر لیتے ھین

ھدایت۔۔۔ کہین آپ یون نہ کر بیٹھنا کہ اندورنی حرارت جو خزانہ منی تک پہنچ کر ھی انزال کا باعث بنتی ھے کہین آپ خزانہ منی یعنی خصیون پہ برف نہ کوٹ کے باندھ لینا کہ چلو یہ حرارت تو بند کرین نہ حرارت ھوگی اور نہ انزال ھوگا برف سے کام چلاتے ھین اور حرکات مین وقفہ اگر پہلے نہین دیتے ھونگے لیکن اب ضرور ھی دینگے دوستو وقفہ دے لین لیکن برف والا کام نہ کرنا یاد رکھین سب لذت لطف فطرت کے اصولون مین ھے

کبھی اس طرح بھی ھوتا ھے کہ انتہائی تیزی و تندی کے ساتھ مرد کی حرکات بھی تیز ھوتی ھین اور انزال بھی نہین ھور ھا اب اس مین منی کی کمی اور حرارت وہ جو خون مین ھوتی ھے اس کی کمی ھوتی ھے

اگر انزال جلد ھو جائے تو اس کی وجہ منی کی کثرت یا خون مین بہت گرمی کی وجہ سے ھے یا پھر مرد کی حرکات مین لذت کی وجہ سے تیزی واقع ھو جاتی ھے اب ان تمام صورتون مین روح کی کمی ضرور ھوتی ھے اور جب روح کی زیادتی ھوگی تو انتشار اور خیزش یعنی لذت بھی بڑھے گی اور امساک بھی بڑھے گا یعنی کچھ لوگ کہین گے کہ انزال کے بعد بھی انتشار کچھ عرصہ رھتا ھے یہ روح کا قوی اور زیادہ ھونے کا عمل ھے

اب آخری بات۔۔۔ انتشار لطف لذت اور امساک اور قوت کا عمل بغیر روح کے قطعی نہین ھو سکتا یعنی روح جتنی زیادہ طاقت ور ھوگی اور خون کا قوام جتنا معتدل ھوگا آپ اتنی زیادہ مردانہ طاقت سے بھر پور ھونگے میری بات سمجھ آگئی ھے یا پہلے والی بھی چلی گئی ھے اب آپ فیصلہ کرین کہ سم الفار کھا کر روح طاقت ور ھو سکتی ھے یا افیون کھا کر امساک بڑھ سکتا ھے یہ سب مصنوعی اور نقصان دہ عمل ھوتے ھین اور وقتی سہارے ھین جو بعد مین سائیڈ ایفیکٹ پیدا کرنے کا باعث بنتے ھین باقی مضمون اگلی قسط مین کہ امراض مردانہ کیا ھین اور کیون اور کیسے ھوتی ھین ؟

اس وقت تک اجازت دوستو گروپ مطب کامل محمود بھٹہ کو دعاؤن مین یاد رکھین اور یاد رکھین روح کی طہارت پہلے پیدا کرین اور یہ طاقت ور کیسے کرنی ھے یہ مین بتاؤن گا طہارت کے نماز کی پابندی کرین اچھے کام کرین پورن فلمین یا اس جیسے کامون سے بچین ذھنی پاکیزگی پیدا کرین

Facebook link

مردانہ امراض اور ان کا علاج

28 December 2019

قسط۔12

آج پوسٹ شروع کرنے سے پہلے میرا دل کر رھا ھے کہ کچھ الفاظ وہ لکھون جو اصل زبان اردو مین ھین حکماء حضرات مجھے بھی سمجھا دین کہ کیا لکھا ھے بس ایک پیرا لکھون گا (کبھی باوجود مزا دلت جماع بشخصے معین جب دوسری عورت سے بہ اتفاق جماع ھوتا ھے یا احتشام اور جلوس عورت دیکھکر قوت لغو فایکقلم زائل ھو یا عورت باکرہ ھو پس بخوف عدم ازالہ بکارت سجدی خوف مستولی ھو جاتا ھے) اب یہان حکماء کے لئے ھی اسی زبان مین نہایت معتبر دوا بھی ایک لکھ رھا ھون

نہایت فائدہ در قضیب سخت کنندہ بسباسہ اسفند جوز بوا قرنفل دار چینی ھر یک پانچ جز و سسم مقشر سات جز و عسل مین معجون بنا کر تین درم کھائین

اس اوپر والے پیرے پہ عام قاری کمنٹس نہ کرے ھان حکماء کو اجازت ھے

اب ھم آسان اردو مین اپنی بات کرتے ھین شیخ الرئیس بو علی سینا نے اور زکریا رازی بھی اور انطاکی بھی اسی پہ متفق تھے کہ مردانہ امراض کے باب مین صرف امراض اعضائے نسل مردانہ پھر صرف ضعف باہ لکھا ھے پھر آگے تقسیم در تقسیم لکھا گیا ھے اب بعض امراض ایسی بھی ھین جو زنانہ اور مردانہ طور پہ مشترکہ ھین ان کی بھی وضاحت نہین لکھی اب بعض امراض جنہین طب قدیم مین بھی امراض کے طور پہ لکھا ھے در حقیقت وہ امراض نہین محض علامات ھین اب صرف انتشار نہ آنے کی وجوھات و اسباب جو طب قدیم مین لکھی ھین میرا خیال ھے اگر اسی انداز مین آپ کو سمجھائی جائین تو کسی طور بھی زندگی بھر نہ سمجھ سکین گے بلکہ میرا خیال ھے طب کا کوئی بھی طالب علم کل کلان کو علاج پہ بھی عبور حاصل نہین کر سکے گا کیونکہ بہت ھی وسیع اور بے شمار نسخہ جات ھر سبب پہ علیحدہ علیحدہ سے لکھے ھین اور جن کی ترتیب اور مزاج

قطعی درج نہین ھے اب کچھ مصنفین نے یہی غلطی کی کہ ایک علیحدہ سے ترکیب نکالی اور قوت باہ کے مجربات پہ بے شمار کتابین مارکیٹ مین لے آئے اور یہی وہ کتب ھین جن کے نسخہ جات آپ کو پڑھنے کو ملتے رہتے ھین

خیر ان تمام اسباب وعلامات کو یکجا کر کے تین حصون مین تقسیم کر رھے ھین پہلا حصہ خون کے امراض۔۔۔اب آپ کو کافی حد تک علم ھو گیا ھے کہ خون کے امراض بھی ھین خون کے امراض مین خون کی پیدائش اور اسکی کیمیاوی تغیرات یعنی خون کی کیفیات ومزاج اور اخلاط وارواح مین خرابی سے ضعف باہ کا پیدا ھونا

دوسرا حصہ منی کے امراض۔۔ منی کے امراض سے مراد یہ ھے کہ منی کے بننے سے لے کر رغبت شہوت پیدا ھونے تک مختلف علامات پیدا ھو کر ضعف باہ پیدا کر دیتی ھین

تیسرا حصہ استرخاء عضو مخصوص سے ضعف باہ پیدا ھونا

انشااللہ ان تین حصون مین تقسیم سے آپ کو آسانی سے امراض کی سب سمجھ آجائے گی اگر ھم امراض کو قدیم طریقہ کار کے مطابق تقسم کر کے سمجھتے رھین گے تو کسی صورت سمجھ نہین آئے گی

نوٹ۔۔۔آج کے مضمون اتنا ھی کچھ مصروفیات ھین لیکن مین کچھ سابقہ پوسٹون پہ جو کمنٹس آرھے ھین ان مین سے بعض کے جوابات لکھنے لگا ھون تاکہ سب پڑھ لین پہلی بات تو یہ کہ مین شروع مضمون مین درخواست کی تھی کہ بغیر مذکورہ پوسٹ کے علاوہ کسی اور طرح کا کمنٹس نہین کرنا اب کسی نے کسی مرض کے بارے مین سوال کر رکھا ھوتا ھے تو کوئی کسی اور مرض کا علاج پوچھ رھا ھوتا ھے اب سب کو جواب لکھنا ممکن نہین ھو تا مہربانی فرما کر علیحدہ سے اپنی مرض کی پوسٹ لکھا کرین جس مین پوری مرض کی تفصیل لکھا کرین عمر نبض فی منٹ رفتار قارورہ کا رنگ وزن اور نیند بھوک اور ھر چھوٹی چھوٹی علامات لکھا کرین اور پوسٹ اردو مین لکھین بہترین حکماء گروپ مین موجود ھین جواب لکھ دیا کرین گے انشااللہ عنقریب مین کچھ حکماء تجویز کر دونگا جن کے ذمے آپ کے جواب لکھنے کا فریضہ ھو گا باقی کچھ لوگون نے روح کے بارے مین سوال لکھ رکھا تھا ایک نے تو یہان تک لکھ دیا کیا یہ وہی روح ھے جو مرتے وقت نکلتی ھے اسی مضمون کی تمام قسطین دوبارہ پڑھین تو روح کی سمجھ آجائے گی باقی ایک صاحب ھر دفعہ یہی سوال پوچھ رھے ھین کہ خالی پیٹ انتشار زیادہ ھوتا ھے یا بھرے پیٹ زیادہ آتا ھے اب انتشار دونون حالتون مین آسکتا ھے بشرطیکہ بندہ صحت مند ھو داؤ لگنے کی بات ھے باقی صحبت کا درست وقت کب ھے یہ سوال ھونا چاھیے تھا کہ خالی پیٹ کی جائے یا بھرے پیٹ کی جائے تو اس کا جواب آگے چل کر خود بخود آجائے گا باقی کچھ لوگ نسخہ جات کے شدت سے منتظر ھین پریشان نہ ھون ھر دوا مرض کے حساب سے علیحدہ علیحدہ سمجھا کر لکھی جائے گی لیکن وقت آنے پر لکھون گا پہلے ماھیت امراض تو سمجھ لین یہ کام اتنا آسان نہین ھے مین اسکی مثال دیتا ھون کہ جیسے سب کے دلون مین ذکاوت حس مرض کے بارے مین ایک ھی تصور ھے کہ گرمی زیادہ ھوتی ھے اور اس کا علاج مبردات ومسکنات اور مخدرات سے کیا جاتا ھے اب ایسی دواؤن کے استعمال سے رطوبات کی زیادتی آنے سے وقتی طور پر آرام ضرور آجاتا ھے لیکن دوا چھوڑنے پہ دوبارہ مرض آجاتی ھے اب درست نشاندھی مین کرونگا کہ ذکاوت حس ھے کیا اور علاج کیا کرنا ھے گروپ مطب کامل محمود بھٹہ

Facebook link

مردانہ امراض اور ان کا علاج

29 December 2019

قسط-13

آج دوبارہ سے سب سے پہلے خون کے امراض کی بارے مین تھوڑی بات کرین گے

خون کے وہ تمام امرض ھین جو نظام انہضام یعنی معدہ اور جگر وآنتون کے ھین پھر نظام تنفس اور خون کے نظام مین جہان جہان خون کی نالیان گزرتی ھین اور دل خاص کر ان تینون نظامون کے ھر نقص کو آپ دمویہ یعنی خون کے نظام کی خرابی سمجھ سکتے ھین یعنی غذا کے ھضم سے لے کر خون کی پیدائش تک اور پھر اس مین پیدا شدہ کیفیات مزاج اور اخلاط وارواح مین خرابیان جو بھی ظاھر ھوتی ھین ان کا بالواسطہ اثر قوت باہ پر ضرور پڑتا ھے اب قوت باہ کا جب بھی علاج کرنا ھو تو سب سے پہلے ان سب امراض کو مدنظر رکھین یہ آپکا پہلا قدم ھے ورنہ آپ کام یہی کر رھے ھین جیسے کہین آگ لگی ھو تو اسے بجھانے کے لئے آپ پٹرول اوپر ڈال رھے ھو کیونکہ آپ نے سن رکھا تھا کہ آگ بجھانے کے لئے پانی ڈالا جاتا ھے اور آپ نے پٹرول کو بھی پانی ھی سمجھ لیا یا پانی جیسا سمجھ لیا بالکل اسی طرح آپ کا امساک کم ھو گیا اب اس مین مسئلہ کچھ یون تھا روح وحرارت کی کمی تھی ضعف قلب واقع ھو چکا تھا جس کی وجہ سے امساک یعنی مباشرت کرنے کا وقت کم ھو گیا تھا اب آپ نے وقت بڑھانے کے لئے وہ چیزین سوچ لین جو منی مین خشکی اور سردی بڑھا دین تاکہ تاکہ منی رک سکے جیسے سب سے بڑا حربہ افیون کو موچرس کو استعمال کیا جائے اب وقتی طور پہ شاید تکہ لگ بھی جائے کیونکہ آپ نے

حرارت بھی پیدا کرنے کے لئے اس مین شنگرف لونگ جائفل جلوتری زعفران موچرس اور افیون کا مرکب بنالیا اب واقعی یہ وقتی طور پر امساک ضرور پیدا کردے گی انتشار بھی آگیا اور ٹائم بھی تھوڑا بڑھ گیا رات اچھی خاصی رعب ڈالتے بندے کی گزر گئی صبح وہ پکا حکیم صاحب کا بھی مرید بن گیا سب کی واہ واہ ہوگئی لیکن دوستو یہ علاج سائنس فیصد غلط تھا بلکہ آپ نے اس مریض کا نظام مذید بگاڑ دیا کچھ عرصہ بعد یہ دوا اسے اثر کرنا چھوڑ چکی ہوگی اب کبھی آپ سم الفار ڈال رہے تو کبھی سونا ڈال رہے ہین آخر کار دل کا پکا مریض یا سوداوی امراض کا پکا مستقل مریض بن چکا ہوگا یا آلا خر موت کے منہ مین چلا جائے گا یہان ایک نقطہ بتا رہا ہون رطوبات خشک کرنے مین تو صرف پھٹکڑی بریان ہی اپنا ثانی نہین رکھتی اگر یہی کام کرنا تھا تو صرف پھٹکڑی ہی کھلا دیتے مذید حدت کے لئے کچھ بھی شامل کردیتے یعنی جلوتری زعفران کو تب بھی کام چل جاتا یا پھر پھٹکڑی بریان مین روغن لونگ کھرل کرلیتے لیکن یہ سب ناجائز ہے ٹھیک ہے ان سب دواؤن کو استعمال ضرور کرین لیکن جہان جس دوا کی ضرورت ہے جیسے کسی خاتون کو لیکوریا ہے تو آپ نے یہان بھی رطوبات ہی خشک کرنی ہین اگر کسی کو حقیقی جریان منی ہے تب بھی آپ نے رطوبات ہی خشک کرنی ہین تو ایک ہی دوا مرد اور عورت پہ کام کرسکتی ہے بڑی مختصر دوا بنائی جاسکتی ہے یعنی پھٹکڑی بریان کشتہ صدف ھلیلہ سیاہ بریان کو ملا لین چند روز مین مرض مکمل طور پہ ٹھیک کی جاسکتی ہے یہان یہ بھی بتا دون آپ جریان خون کو الگ مرض سمجھین کہین جریان خون کو بھی جریان منی کے ساتھ شامل نہ کردین

اس ساری بحث کا مقصد یہ ہے کہ یہ تمام اعضاء ونظام اور خون کی پیدائش اور کیمیاوی تغیرات سامنے رکھین اور سمجھین پھر قوت باہ کا علاج کرین یہان یہ بھی یاد رکھین میری نظر مین جو سب سے زیادہ مسائل اس وقت آرہے ہین قوت باہ کی کمی کے مسائل مین تو کولسٹرول پہلے نمبر پہ ہے باقی معدہ کا خمیر یعنی اپنی زبان باھر نکال کر دیکھین اگر سفیدی کی تہہ جمی ہے تو مریض بن چکے ہین اب گردون کی خرابی جگر کی خرابی آنتون کی سوزش اہم ہین اس کے بعد یورک ایسڈ کی شکایت عام ہے انہین دور کیا جائے تو بندہ خود ہی ٹھیک ہوجاتا ہے

اب بات کرتے ہین منی کے ڈائریکٹ امراض سے ضعف باہ پہ اثرات۔۔اب اس مین زیادہ تر وہی امراض ہین جو اوپر ذکر ہوچکے ہین بالواسطہ یا بلاواسطہ تعلق انہین امراض سے ہے لیکن کچھ باتین اور بھی ہین جیسے نظام بولیہ ونظام منویہ اور نظام عصبیہ کے نقائص سے بھی منی کی پیدائش اس کی کیفیت مزاج اور ضمیر روح مین خرابی ظاھر ہوتی ہے ان کا اثر بلاواسطہ پڑتا ہے اب ضعف باہ کے علاج مین ان کو بھی مدنظر رکھنا پڑتا ہے

آج کچھ تھکا ہوا ہون رات گئے سرگودھا سے واپس گھر پہنچا ہون کل سرگودھا یونیورسٹی کے کچھ پروفیسر صاحبان کچھ ڈاکٹر صاحبان نے میری بڑی پُر تکلف دعوت بعام تھی سب بزرگ جب اس سردی مین سر جوڑ کے بیٹھ جائین تو وقت کا احساس کب رہتا ہے سردی کی چھٹیاں تھین قدیمی وعدہ تھا تھوڑا بہانہ تو سردی کا کیا لیکن جوابا کہا گیا خود نہ آئے تو نور تڑکے گاڑی آپ کو لینے پہنچ جائے گی بس بے چارے کا چارہ نہ رہا تو مین پہنچ گیا انواع اقسام کے حلوہ جات وکھانے کا انتظام تھا جو لذت وشیرنی سے بھرپور تھے لطف وکمال کا آپ اندازہ یون لگا سکتے ہین کہ شریک محفل مین سوائے دو ایک کے سب پی ایچ ڈی تھے پھر سوائے ایک صاحب کے جو میرے ھمسفر تھے ھمسفر سے کچھ اور مطلب نہ لینا بلکہ میرے عزیز تھے انسپکٹر پولیس ساجد صاحب تھے جو منزل مقصود پہ پہنچانے کے فریضے پہ فائز تھے یعنی ڈرائیورنگ کا فریضہ سرانجام دے رہے تھے بلکہ راستے کی گپ شپ بھی انہی کے ذمہ تھی بس اس محفل مین یہی نوجوان تھے شعر وادب کا گہوارہ بھی کھلا لطائف سخن بھی رہا۔ بڑی ہی احترام والی مجلس تھی قصہ چہار درویش والا منظر تھا۔ یہ سب وہ لوگ تھے جن کا اس ملک کی تعمیر وترقی مین وسیع حصہ ہے جس مین تعلیم تدریس علم شعور آگہی سے لے کر عملی حصہ بھی ہے دعا ہے اللہ تعالی سب کو اپنی حفظ امان مین رکھے گروپ مطب کامل محمود بھٹہ

Facebook link

مردانہ امراض اور ان کا علاج

1 January 2020

قسط14

آج یکم جنوری سن 2020 ہے یعنی نئے سال کا پہلا دن ہے بڑی اچھی طرح علم ہے کہ سن 2020 ہے اور بھول کر بھی صرف 20 نہین لکھنا لیکن شاید ھمین اپنی اسلامی تاریخ کا سن اور شاید صدی بھی یاد نہ ہو کہ کونسی ہے یکم محرم بھی اس لئے یاد رہتا ہے کہ ماہ محرم انتہائی احترام والا ماہ ہے اسلامی تاریخ کا سب سے افسوس ناک واقعہ اس ماہ سے جڑا ہے ورنہ یہ بھی یاد نہ رہتا دعا ہے اللہ تعالی نیا سال ترقی اور ملکی سلامتی کے حوالے اپنے حفظ وامان مین رکھے پورا عالم اسلام امن امان کا گہوارہ بن سکے باقی بھی مصیبت

زہ قومون وممالک کوامن امان ملے آخر سب اللہ تعالی کی مخلوق ھین پر سکون زندگی گزارنا اور حقوق کا تحفظ شر سے محفوظ زندگی سب کا حق ھے یھی اسلامی روایت وھدایت ھے تمام عالم کے طاقت ور ملکون کو اللہ تعالی ھدایت نصیب فرمائے

چلیے اب ھم اپنے موضوع کی طرف چلتے ھین آج ھم تیسرے پھلو استر خاء کے بارے مین بات کرین گے لفظ استر خائے عضو سے مراد یعنی عضو کا ڈھیلا ھو جانا ھے در حقیقت یہ ایک دردناک صورت حال ھوتی ھے بلکہ اسے خوفناک صورت بھی کہہ سکتے ھین اس کی وجہ کوئی بھی ھو اب بندے کی نظر دوسرے پھلوؤں پہ کبھی بھی نہین جاتی کہ آیا منی کا نقص پیدا ھوا ھے یا خون کی خرابی سے یہ معاملہ آیا ھے بس وہ یھی رونا روئے گا کہ شھوت نہین ھے در حقیقت انسان صرف خواھش جماع کو نگاہ مین رکھتا ھے اب وہ یہ قطعی نہین دیکھتا مرض کیا پیدا ھوئی ھے ذھن اتنا اس پریشانی مین تقسیم ھو چکا ھے کہ کچھ بتا ھی نہین سکتا اور سب لوگ اسے ھی ضعف باہ سمجھتے ھین اور کثیر معالجین بھی اسے ھی ضعف باہ سمجھتے ھین اب مین آپ کو ایک بات سمجھاتا ھون اگر موٹر سائیکل کے پلگ مین کچرا آجائے یا اس کا پسٹن جام ھو جائے یا رنگ ٹوٹ جائین یا اس مین پٹرول ھی نہین ھے یا کوائل جل گئی کرنٹ ھی نہین جا رھا یہ تمام نقص الگ الگ ھین لیکن ان سب سے موٹر سائیکل قطعی نہین چلے گا اب اصل نقص دور کرین گے تو موٹر سائیکل بھی سٹارٹ ھو جائے گی اور چل پڑے گی اب یہ بھی کسی طور ممکن نہین ھے کہ پلگ خراب ھو گیا اور آپ پٹرول سے ٹنکی بھرتے رھین کہ اب سٹارٹ ھو جائے گا یا کوائل جل گئی آپ پلگ نیا بھی لگا لین تب بھی موٹر سائیکل نہین چلے گا اسے چلانے کے لئے کوائل نئی ڈالنا ضروری ھے پلگ پھلے والا ھی کام کرے گا اس مثال سے میری مراد یہ ھے کہ اصل نقص دور کرین کہ انتشار جس کی وجہ سے جاتا رھا ممکن ھے اس شخص کو پھلے شدید صدمہ آیا ھو جیسے ھی صدمہ بھولے گا یا دوسرے لفظون مین خوشی کا پھلو آئے گا انتشار آجاتا ھے کبھی آپ نے دیکھا ھے کہ صدمہ سے چور شخص کبھی جنس مخالف کی طرف راغب ھوا ھو قطعی نہین دوستو کبھی بھی ایسا شخص سوچے گا بھی نہین اس بات سے یہ بھی واضح ھوا رغبت شھوت کے لئے دل صدمات سے دور ھو یہ ایک مثال دی ھے آپ کو باقی شھوت کیون نہین آرھی یا کیا کیا وجوھات اھم ھین یہ آگے چل کر بتائین گے

اب ایک دوسرا پھلو ھے جسے لوگ نامردی خیال کرتے ھین اب اس پہ بات کرتے ھین

اس پھلو مین خواھش جماع بہت تیز ھوتی ھے کسی قدر انتشار اور شھوت بھی ھوتی ھے لیکن نعوذ یعنی عضو سیدھا کھڑا نہین ھوتا یعنی اس مین سختی کم ھوتی ھے یا کمزور ھوتی ھے اب صحبت کرتے وقت دخول کے ساتھ ھی یا پھلے ھی انزال ھو جاتا ھے یہ اگرچہ پھلے والی نامردی سے ذرا کم صورت حال ھے لیکن بعد مین یھی صورت حال حقیقی نامردی مین بدل جاتی ھے اگر اسے کم درجہ کی نامردی سمجھ لین تب بھی ھم اسے انتشار وانزال کے وقفون کی کمی بیشی کو نامردی کی کمی بیشی ھی کہہ سکتے ھین بعض اوقات یہ صورت حال لمبے عرصے ایک شخص مین قائم رہ سکتی ھے لیکن حقیقت یہ ھے کہ زیادہ تر لوگ جلد ھی حقیقی نامرد ھو جاتے ھین یہ پیدا ھونے مین سب سے بڑا کردار مشت زنی کا ھے

اب اس مین ایک تیسرا پھلو بھی ھے اب اس پہ بات کرتے ھین

اس پھلو مین بندہ خود کو جنسی طور پہ خود کو تندرست محسوس کرتا ھے اور ھوتا یون ھے کہ انتشار بھی خوب آتا ھے دل بھی مطمئن ھوتا ھے اور بندہ یہ سمجھ رھا ھوتا ھے کہ اسے جماع مین کسی قسم کی دقت نہین ھو گی لیکن جب جماع مین قضیب کے دخول کا وقت آتا ھے تو دفعتا عضو بالکل ڈھیلا پڑ جاتا ھے یعنی انتشار ٹوٹ جاتا ھے اب اس صورت مین دو پھلو سامنے آتے ھین جب انتشار ٹوٹا تو کسی کسی کا ساتھ انزال بھی ھو جاتا ھے بعض کو انزال کی نوبت نہین آتی صرف عضو ڈھیلا ھو جاتا ھے یہ مسائل عموما جب کسی بندے کو ذھنی پریشانی کوئی جذباتی مشکل یا کوئی نفسیاتی مسائل ھوتے ھین یہان ایک مسئلہ ھے کہ جب بندہ شھوت کے بعد یہ خیال کرتا ھے کہ مین جماع کرنے پہ قادر ھو جاؤن گا یعنی دل مطمئن ھے لیکن لاشعور مین پھنسے مسائل اس صورت حال سے دوچار کر دیتے ھین لیکن ایک حقیقت اور بھی ھے جنسی طور صحیح تندرست بندہ کبھی بھی اس پھلو پہ نہین سوچتا کہ مین جماع پہ قادر ھون یا نہین ھون بس وہ طوفان ھوتا ھے جو اس وقت منصوبہ بندیان نہین کرنے دیتا بس طوفان گزرنے کے بعد سب کچھ یاد کرتا ھے باقی آئندہ محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

مردانہ امراض اور ان کا علاج

2 January 2020

قسط-15

کل کی پوسٹ مین آخری ذکر شدہ نامردی جو کم درجے سے شروع ھوتی ھے یہ تین قسم کے لوگون مین پائی جاتی ھے

۱--کثرت جماع کرنے والے لوگ

۲--اغلام بازی کرنے والے لوگ

۳--مشت زنی کرنے والے لوگ

البتہ ان مین بعض ایسے بھی ھین جو ادھیڑ عمری کے سبب یا جن کا زیادہ وقت علمی اور یا دوسری دماغی محنت مین زیادہ وقت گزرا ھو جنھون نے جنسی لذت ولطف کی طرف سے طبیعت کو سختی سے روکے رکھا اور ان کے ذھنی رجحانات بدل گئے لیکن جب ان لوگون کی شادی ھو جاتی ھے تو پھر خطرناک نتائج سامنے آتے ھین اب وہ اپنے سے بہتر اس مزدور کو سمجھتا ھے جو اس معاملے مین بھرپور ھے اب ایسا شخص بے شمار مقوی غذائین اور دوائین استعمال کرتا ھے لیکن نتیجہ عموما صفر نکلتا ھے

نوٹ---آج صرف روح کی تشریح کر کے اس مضمون کو یہان بند کر رھاھون کل سے امراض پہ بحث کرین گے جن مین کل مضمون کثرت مباشرت کے نقصانات علامات اور علاج پہ شروع ھوگا ھان ایک مضمون جلق یعنی مشت زنی پہ کافی عرصہ پہلے لکھ چکا ھون اس کی تفصیل بھی لگا دی جائے گی خیر بہت سے لوگون کی طرف سے یہ سوال تھا کہ روح کونسی ھے جو خون کے ساتھ شامل ھے جس کا بار بار ذکر کیا گیا ھے

طب کی کتب مین آپ کو دو لفظ پڑھنے کو ملین گے

پہلا---نسیم

دوسرا--دخانی مادہ

یہ دو قسم کے بخارات خون مین پائے جاتے ھین اب ھم جدید ترین طب مین بات کرین گے تو پہلے ان دونون بخارات مین نسیم کو روح اور دخان کو ریح کے نام سے جانین گے لیکن جب جدید سائنس مین ان کے نام دیکھین گے تو نسیم کو آکسیجن اور دخانی مادے کو کاربن ڈائی آکسائیڈ کہین گے

اب یہ بحث کافی طویل ھے کاربن اور آکسیجن کے حوالے سے

سَپ Cup کپ پڑھتے رھے ھین وہ کافی کچھ ان بخارات یا گیسون کے حوالے سے جانتے ھین باقی وہ لوگ جنھون نے سکولوں مین Cup اب وہ لوگ جو سکول جا کر یعنی سانپ پڑھا ھے وہ کمنٹس مین پوچھ سکتے ھین کہ یہ آکسیجن کیا چیز ھے کیا پنساری سے مل جائے گی یا اسی نام سے ملے گی

خیر اھم بات بتائے دیتا ھون قوت باہ کے لئے روح کا قوی ھونا خون مین انتہائی ضروری ھے میرے ان لفظون سے مراد یہ تھی کہ بندہ کسی طور بھی ایسی امراض مین مبتلا نہ ھو جن سے خون مین کاربن زیادہ بنتی ھو میرا خیال ھے اب بھی نہین سمجھے---لین اب اور وضاحت کیے دیتا ھون پیٹ مین گیس بننا اس مین سب سے بڑا عمل ھے تبخیر معدہ بڑا ھی مختصر نام ھے عام آدمی بھی اور طبیب حضرات بھی اسے عام سا لیتے ھین بس اسے معدہ کی خرابی سمجھین گے جبکہ علم تو یہ ھونا ضروری ھے کہ آیا معدہ کی ذاتی خرابی ھے یا اسمین کسی تیزابی مادے کا زیادہ اضافہ خود بخود ھو رھا ھے اب کچھ لوگون کو ایلوپیتھی والے حضرات نے بتا دیا ھے ایچ پائیلوری بھی کوئی بیماری ھے اب ایچ پائیلوری ھے کیا یہ علم نہین ھوگا دوستو یہ ایک متعفن کیڑا ھے جو معدہ مین تیزاب بناتا ھے خیر گیس بننے کی بے شمار وجوھات کا ذکر طبی کتابون مین پہلے سے ھی موجود ھے جیسے معدہ کا زخم معدے کا ورم جگر کا نقص انتڑیون کی خرابیان دل کے مسائل اور دماغی مسائل سے بھی گیس بنتی ھے ھر ایک کی تشخیص اور علاج الگ الگ ھے مین ایک چھوٹی سی مثال اس پہ بھی دیتا ھون جیسے ایک شخص شکایت کرتا ھے کہ میرے پیٹ مین ھوا بہت بنتی ھے پیٹ سوج جاتا ھے یعنی اپھارہ بنا رھتا ھے اب اس مین بھی دو الگ الگ سوال ھین پہلا سوال کیا خالی پیٹ زیادہ گیس بنتی ھے دوسرا سوال کیا غذا کھانے کے بعد زیادہ گیس بنتی ھے اس مین ایک علامت اعصابی عضلاتی ھے تو دوزری عضلاتی اعصابی ھے ذرا مجھے نشاندھی کرین کونسی علامات اعصابی ھے تو کونسی عضلاتی ھے اب ایک تیسری علامت ھے کہ بندہ کہے کہ مجھے گیس بے شمار بنتی ھے لیکن خارج بھی ھر وقت ھوتی رھتی ھے یاد رھے پہلی دونون علامتون مین عضلاتی مین اخراج بمشکل ھوتا ھے اعصابی مین کچھ نہ کچھ ھوتا رھتا ھے لیکن اس علامت مین تو گیس کا اخراج اتنا ھوتا ھے کہ دو چار گھرون کو بھی سپلائی کی جا سکتی ھے یہ غدی علامت ھے

خیر ان تمام باتون پہ نظر رکھین مزاج اور کیفیت کے مطابق علاج کرین تاکہ بندے کی روح خون مین قوی ھو سکے ورنہ ٹھس رھے گا انشاءاللہ کبھی امراض معدہ پہ بھی تفصیلی مضمون شروع کرین گے جگر پہ بھی

اب اجازت دین محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

مردانہ امراض اوران کا علاج

قسط-16

کثرت مباشرت

دوستو قضیب کے نقائص مین سب سے زیادہ نقص کجی ھے اور کجی پیدا ھونے کا سب سے بڑا سبب کثرت مباشرت ھے مباشرت بذات خود ایک بھوک وپیاس کا نام ھے جیسے انسان دیگر ضروریات کی طلب محسوس کرتا ھے بالکل اسی طرح مباشرت کی ضرورت بھی محسوس کرتا ھے جس طرح دیگر ضروریات محنت۔۔طاقت۔۔طلب ۔صحت۔۔کے طابع ھوتی ھین

اسی طرح مباشرت بھی ایک ضرورت ھے اور حقیقت یہ ھے کہ جب تک شدید پیاس وبھوک کی طرح مباشرت کی بھی شدید طلب پیدا نہ ھو جائے تو اس وقت تک قریب بھی نہین جانا چاھیے مختلف حکماء نے اس پہ مختلف بحث اسکے اوقات اور حدود بندی کی ھے لیکن تجرباتی طور پر حقیقت کچھ اور ھی نظر آئی ھے اب بعض لوگ روزانہ کی بنیاد پر مباشرت کے طلب گار ھوتے ھین تو بعض ھفتہ بعد تو کچھ دوچار روز بعد تو کچھ ماہ بعد طلب محسوس کرین اور پھر مباشرت کر لین تو تکلیف محسوس کرتے ھین دو ایسے اشخاص سے بھی ملاقات ھوئی جو روزانہ کی بنیاد پہ مباشرت نہ کرین تو تکلیف محسوس کرتے تھے اب ایسی صورت مین وہ تمام فلسفے دھرے کے دھرے رہ جاتے ھین اب ایک کہانی بھی ایک کتاب مین پڑھ رکھی ھے جسے لکھا تو بڑے دلچسپ پیرائے مین گیا ھے لیکن آپ کو لب لباب بتائے دیتا ھون کہ ایک حکیم صاحب کو دن مین بھی آسمان پہ ستارے نظر آتے تھے اب ان کی شادی ھوگئی تو انھون نے زوجہ سے ھمبستری کی تو صبح ھوتے ھی انھون نے آسمان کی طرف دیکھا تو ستارے نظر آنا بند ھو چکے تھے دوستو ایسی باتون کا حقیقت سے قطعی تعلق نہین ھے اب اسکے دوسرے پہلو کی طرف دیکھین تو اسلام نے چار شادیون کی اجازت کیون دی یعنی اسلام نے مباشرت کرنے کو اھمیت دی ھے لیکن یہان یہ بات یاد رکھین کثرت مباشرت کی ھرگز اجازت نہین دی کہ بندہ اپنی صحت سے ھی جاتا رھے بلکہ اعتدال کی اھمیت ھے اور غیر اخلاقی حرکات سے بچنے کا ذریعہ ھے نوجوان طبقہ کثرت مباشرت مین مبتلا ھوتا ھے اس مین بھی کچھ اسباب وامراض ھین

بچپن مین بندہ کچھ ایسے امراض مین مبتلا ھو جن مین اعصاب مین تشنج وتناؤ اور سوزش وتحریک پیدا ھو جاتی ھے جس سے اعضائے مخصوصہ خصوصا قضیب مین سرور ولذت اور بے چینی دباؤ محسوس ھوتا ھے اور اکثر انتشار کی صورت قائم رھتی ھے اور ان کی ھر وقت اس کی طرف توجہ رھتی ھے اور رفتہ رفتہ مشغول رہ کر وہ اس سے لطف اندوز ھوتا ھے بعض اوقات خود لطف لینے کے ساتھ ساتھ بعض ھم عمر بچون کو بھی اس طرف متوجہ کرتا ھے جب اس کو کچھ ھوش آتا ھے یا اس کے جسم مین منی کی پیدائش شروع ھو جاتی ھے تو حظ بڑھ جاتا ھے اب تین راستے عموما اختیار کیے جاتے ھین ان مین جو باآسانی میسر آسکے یہ ھین کثرت جماع۔۔اغلام بازی یا پھر مشت زنی اب اس حظ یعنی لطف وسرور کی تلاش یا اپنی بے چینی ودباؤ کو دور کرنے کے لئے اس سرور ولذت مین مشغول رھتا ھے اور اکثر اپنا آپ تباہ کر لیتے ھین

اب اگلا سبب یہ ھے کہ کچھ بچے بچپن مین زیادہ ذھین ھوتے ھین ماں باپ انہین دیکھ کر زیادہ خوش ھوتے ھین اور ان کو دنیا مین کامیاب کرنے کے لئے ان کی طاقت سے بڑھ کر ان پہ ذھنی بوجھ ڈال دیتے ھین علم وفن اور ذھنی افعال کا یہ ابھار ان کے نازک اور نامکمل دماغ پر یہ بوجھ اس قدر شدید ھوتا ھے کہ جس سے بچہ یا تو پاگل ھو جاتا ھے یا اس پہ دل ودماغ کے دورے پڑنے لگتے ھین جب بھی کسی بچے سے حد سے زیادہ محنت کا کام لیا جاتا ھے تو اس کے بدن کی نشوونما رک جائے گی وہ کمزور دبلا پتلا رہ جائے گا اب یہ بچہ جوانی یا قبل از جوانی مین خواھش مباشرت مین تحریک پیدا ھو جائے یا اس کو اس قسم کا موقعہ میسر آجائے تو روز بروز اس کی خواھش لذت سرور شدید ھوتی جائے گی یہان تک کہ اس کے آلات تناسل کمزور ھو جائین گے ایسے بچون کی صحت تباہ ھو جائے گی

اگلا سبب

بعض کم عقل لوگ بچے کو غلط قسم کا پیار لاڈ کرتے ھین بچے کے آلات تناسل چھیڑ کر ان کو خوش کر رھے ھوتے ھین یا ذرا بولنے چالنے کے قابل ھو تو توتلی باتین سننے اسے کہتے ھین کہ تمھاری میٹھی چیز کہان ھے یا کہین گے لے بھئی لاھور دکھا اس طرح بچے کو تناسل پکڑنے کی عادت ھو جاتی ھے وہ بار بار پکڑتا اور خوش ھوتا رھتا ھے رفتہ رفتہ یہ کام دائمی ھو کر مشت زنی کرنے لگتا ھے بعض جاھل مائین بھی بچے کو چپ کرانے کے لئے آلات تناسل کو سہلاتی ھین جس سے لطف اندوز ھو کر رونا بند کر دیتا ھے

نتیجتا بڑے ھو کر رزلٹ خوفناک نکلتا ھے

یاد رھے ایسے بچے جب ذرا بڑے ھوتے ھین اب ان کو یہ سہولتین میسر نہین اب وہ خود آلات تناسل کو چھیڑتے ھین آخر کار نتیجہ وھی نکلتا ھے تباھی وبربادی والا

ماں باپ پہ فرض ھے دودھ پینے سے لے کر سن بلوغت تک بچے کی نگرانی رکھا کرین ایسی عادات سے بچائین ورنہ بچے کی پڑھنے اور کام سے طبیعت اچاٹ ھو جائے گی
اب یہ بات بھی غلط ھے کہ صرف جاھل لوگ ھی ایسی حرکات کرتے ھین پڑھے لکھے بھی ایسی حرکات کر لیا کرتے ھین اسی طرح کثرت مباشرت معاشرے کا ھر طبقہ کیا کرتا ھے

بچپن عشقیہ کہانیان بری عادات نغمہ رقص وسرور سے بچانا چاھیے بلکہ تہذیب اخلاق ادب علم وفن کا درس بچے کے ذھن پہ نقش ھونا چاھیے

انشااللہ اگلی قسط مین کثرت مباشرت سے پیدا شدہ علامات وعلاج لکھین گے محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

مردانہ امراض اوران کا علاج

5 January 2020

قسط-17

کثرت مباشرت کی علامات

آج شروع پوسٹ مین ھی بڑا اھم سوال آگیا ھے جو ابھی تک کسی نے کیا ھی نہین سوال یہ ھے ؟ کہ ھم کثرت مباشرت کہتے کس کو ھین یعنی مین نے ھی سابقہ پوسٹون مین یہ بھی لکھا ھے کہ طاقت کے مطابق مباشرت کرنا چاھیے کچھ لوگ مہینہ مین ایک دفعہ کر سکتے ھین تو کچھ ھفتہ بھر بعد کرتے ھین اب کچھ لوگ روزانہ کے حساب سے کرتے ھین ان سب کو جائز ھے اب دیکھنے اور سمجھنے مین جو روزانہ کر رھا ھے تو یہ کثرت مباشرت ھوگئی لیکن مین ھی لکھ رھا ھون کہ جائز ھے

اب یہان اصل سوال یہ تھا کہ ھم کیسے اندازہ لگا سکتے ھین کہ ایک بندے کو روزانہ کی بنیاد پر خواھش جماع پیدا ھو رھی ھے اب اس مین حقیقی خواھش جماع کسے ھے اور مرض کی حالت مین نقلی خواھش جماع کسے پیدا ھو رھی ھے

اگر کسی بھی انسان کو مہیج اور لذع کے بغیر خواھش جماع پیدا ھو رھی ھے خواہ یہ ھفتہ بھر بعد پیدا ھو یا روزانہ پیدا ھو تو مباشرت کرے اس مین جماع کرنے کے بعد جسم ھلکا پھلکا دماغ پرسکون دل مین چین ھی چین یعنی فرحت ھو گی اور کام کرنے کی صلاحیت بڑھ جائے گی اور بھوک بھی زیادہ لگے گی یہ خواھش جماع بے شک روز پیدا ھو تو جماع کر لینا چاھیے یہ اصلی خواھش جماع ھے

اس کے برعکس اگر خواھش جماع پیدا ھو یعنی جماع کے بعد سستی تھکاوٹ دل ودماغ مین راحت فرحت ختم ھو جائے جسم ٹوٹا محسوس ھو اور روزانہ کی بنیاد پہ جسم کمزور ھونا شروع ھو جائے کام کو جی نہ لگے اب سمجھ لین مباشرت بجائے فرحت کے مصیبت بن چکی ھے بعض دفعہ منی کے ساتھ خون آنا شروع ھو جاتا ھے اور بعض کو جماع کے بعد غشی طاری ھو جاتی ھے اسے مرض خیال کرین

تمام جدید وقدیم اطباء اس بات پہ متفق ھین کہ چار یا پانچ بار اکھٹی مباشرت کرنے سے منی کے برتن سے منی مکمل خارج ھو جاتی ھے اس کے بعد اگر کوئی جماع کرے تو سوائے خون کے کچھ بھی خارج نہین ھو گا اب ایسی حالت مین ضعف باہ کے ساتھ ساتھ ضعف بدن بھی ھو جاتا ھے اب یہان جو ضعف بدن آئے گا تو اس مین آھستہ آھستہ مندرجہ ذیل علامتین پیدا ھونا شروع ھو جاتی ھین

اختلاج قلب۔۔ ضعف بصر۔ سر مین چکر آتے ھین۔ سوزش حرام مغز۔۔ مراق۔ مرگی۔ جنون۔ شوگر۔ جریان۔ ٹی بی۔ فالج۔ ان مین کوئی بھی مرض عام طور پہ آجاتی ھے اب عورتون مین کثرت جماع سے ورم رحم سیلان الرحم اور اختناق الرحم ان سب امراض کے علاوہ پیدا ھو جاتے ھین

اب ان تمام امراض کی پیدائش کچھ اس طرح ھوتی ھے پہلے پہل دل کی دھڑکن تیز ھوا کرتی ھے پھر تنفس تیز ھونا شروع ھو جاتا ھے اعضاء ڈھیلے ھونا شروع ھو جاتے ھین ۔۔ جسم سست ھونے کے ساتھ بعض دفعہ سن ھونا بھی شروع ھو جاتا ھے آخر کار بندہ پھر کسی مہلک اور سخت مرض مین مبتلا ھو جایا کرتا ھے انجام کار دنیا سے اکیلا ھی رخصت ھو جاتا ھے

یاد رکھین مرض کی صورت مین کثرت مباشرت تو نقصان دہ ھے ھی لیکن جن لوگون مین گرمی تری کی کمی ھوتی ھے وہ بے شک کثرت جماع کرین لیکن کفن کا بھی انتظام رکھین اب وہ لوگ جن کا معدہ خراب ھے یا دل کا جگر کا دماغ کا ڈائریکٹ کو بھی عارضہ پہلے سے ھی لاحق ھے وہ بھی کثرت جماع سے گریز کرین ورنہ خوفناک امراض کو دعوت دے رھے ھین

یہان آپ کی دلچسپی کے لئے ایک بات اور لکھ دون ھندو مذھب کی کتابون مین جو خاص طب سے تعلق رکھتی ھین یعنی ویدک طریقہ علاج۔

وید کثرت مباشرت کے بہت خلاف ھین ان کا عقیدہ ھے اولاد جیسی ضرورت کے بغیر مباشرت کرنا جرم ھے حتی کہ انسان کو ستی رھنا چاھیے وہ کہتے ھین کہ مباشرت کرنے سے زندگی گھٹ جاتی ھے ایسی کمزوری پیدا ھو جاتی ھے جسے رفع کرنا ھی مشکل ھوتا ھے وہ تپ دق کھانسی ضعف ھضم پیشاب کی کثرت دبلا پن مباشرت کو ھی موجد سمجھتے ھین۔

اب یہان یہ بات بھی ذھن مین بٹھالین جنس مخالف کسی بھی مرض مین مبتلا ھو اس سے جماع نہ کیا کرین پہلی بات اسی کی مرض بڑھ جائے گی دوسری بات آپ خود اس مرض کا شکار ھو سکتے ھین

اب ایسے لوگ جو دماغی محنت زیادہ کرتے ھون وہ بھی مباشرت کم ھی کیا کرین ورنہ جنون اور پاگل پن کے دورے تک پڑ سکتے ھین دماغی و اعصابی امراض فورا آتی ھین حاملہ اور دودھ پلانے والی عورتون کو بھی مباشرت سے دور رھنا چاھیے حمل مین دوران خون بے قاعدہ ھوتا ھے بچے کا نقصان ھو سکتا ھے دودھ پلانے والی کا دودھ خراب ھو سکتا ھے بچہ مختلف امراض مین مبتلا یا کمزور ھو جایا کرتا ھے

انشاللہ کل باقی مضمون

گروپ مطب کامل محمود بھٹہ

Facebook link

مردانہ امراض اور ان کا علاج

6 January 2020

قسط۔18

کثرت مباشرت کا علاج

سب سے پہلے غذا پہ توجہ دینی چاھیے اور ساتھ ھی ساتھ کثرت مباشرت سے بھی منع کرین بلکہ ایک دفعہ ایسا عمل بند کر دین اگر مریض کی طبیعت پھر بھی بے چین محسوس کرے کیونکہ کثرت مباشرت اس کی عادت ثانیہ بن چکی ھوتی ھے کیونکہ جسم کا رجحان بھی ایک خاص انداز مین چل رھا ھوتا ھے طبیعت اسے چھوڑنا برداشت نہین کر سکتی تکلیف محسوس ھوتی ھے تو اب طبیعت بدلنے کے لئے روزانہ زندگی کے معمولات بدلین اپنے عقیدہ کے مطابق عبادت کا پابند کرین بوقت فجر اٹھائین سیر اور ورزش کی ترغیب دین اچھا ماحول اور کمپنی دین بلکہ چندروز جگہ بھی تبدیل کر دین رقص سرور عشقیہ نغمے فلمین مناظر سے دور رکھین غذا سادہ اور زود ھضم کر دین پراٹھے حلوہ کباب گوشت پلاؤ زردے سب بند کر دین البتہ دودھ پی سکتا ھے وہ بھی گائے یا بکری کا ھان زیادہ گھی مین تلی سبزیان بھی نہین دینی بلکہ سادہ انداز مین پکا کر دین بھوک لگے تو کھانا کھائے اگر بھوک نہ لگے تو کھانا نہ کھائے دوسرے وقت پہ کھانا کھائے بلکہ حکماء قدیم روزہ رکھنے کا مشورہ دیتے ھین تاکہ بدن کی درست اصلاح ھو سکے بے شک ایک دفعہ کمزوری آئے گی لیکن بدن مقوی ھو گا

ایک بات یہ بھی یاد رکھین انسان کی طاقت کا مرکز خون ھی ھے یعنی غذا وہ دین جو جزو بدن بن کر خون صالح پیدا کر سکے یہ بات بھی ذھن نشین کر لین کہ خون کبھی بھی کسی دوا سے نہین بنتا کیونکہ دوا کا اصول ھے کہ وہ جزو بدن نہین بنا کرتی یہ بات ھمیشہ دوا کی تعریف مین ھے دوا کہتے ھی اسے ھین جو اپنا عمل کر کے کچھ عرصہ بعد بدن سے خارج ھو جائے

ھان غذا جزو بدن بنا کرتی ھے وہ غذا غذا ھی نہین ھے جو جزو بدن نہ بن سکے

دوا سے آپ یہ کر سکتے ھین کہ اعضاء کے افعال کو تیز کر کے غذا کو درست ھضم کر کے خون بنانے مین مدد کر سکین اسی لئے قوت اور صحت کے قیام کے لئے غذا کو اھمیت دی جاتی ھے یاد رکھین درست غذا کے بغیر کوئی دوا صحت اور طاقت قائم نہین کر سکتی اب ان تمام باتون سے یہ ثابت ھوتا ھے کہ مقوی بدن صرف وہ شے ھے جو جزو بدن بن کر مولد خون ھو

اب یہان یہ سوال بھی پیدا ھوتا ھے کہ اگر غذا ھی سب کچھ ھے تو پھر دوا کی ضرورت کیسے پڑتی ھے کیون دوا استعمال کروائی جاتی ھے یا آپ یون بھی سوال کر سکتے ھین کہ دوا کھانے سے کیون بدن مین چستی پھرتی چہرے پہ رونق دماغ مین شگفتگی آجاتی ھے یا پھر آپ کا سوال یہ بنتا ھے کہ خالی کشتہ فولاد کھانے سے کیون چہرے پہ خون دوڑنا اور بدن مین طاقت کا آجانا ممکن ھوتا ھے یہ سوال بھی ھو سکتا ھے کہ جیسے ھی کشتہ کچلہ یا اس کا کوئی مرکب کھایا جاتا ھے تو بھوک بڑھتی ھے

ان سب سوالون کو سمجھنا بڑا ھی ضروری ھے

ایک قانون ھے کہ ھم جو کچھ بھی کھاتے ھین اس کی تین صورتین ھین

١---غذا

٢---دوا

٣---زھر

پھر انکے مرکبات کی بھی تین صورتین ھی بنتی ھین

١--غذائے دوائی یعنی جس مین غذا زیادہ ھو اور دوا کم ھو

٢--دوائے غذا--جس مین دوا زیادہ اور غذا کم ھو

٣---دوائے زھر--یعنی جس مین دوا کے ساتھ زھر کا بھی اثر ھو

اب ھزارون سال سے ایک اصول مسلمہ ھے

کہ صرف غذا جسم مین تحلیل ھو کر جزو بدن بن جاتی ھے اور صرف دوا جسم کو متاثر کر کے بدن سے خارج ھو جاتی ھے اور صرف زھر جسم مین داخل ھو کر بدن کو فنا کر دیتی ھے یا اس مین فساد پیدا کر دیتی ھے اب ان تمام باتون کا مفہوم یہ ھے کہ جس قدر کسی غذا مین دوا کے اجزا ھونگے اب یہان غذا تو جزو بدن بن کر خون کی شکل مین بدل گئی اور دوائی اجزا بدن پہ اپنے اثرات چھوڑ کر بدن سے خارج ھو جائین گے یہ مثال وھی موٹر سائیکل والی ھی ھے کہ جتنا پٹرول ڈالین گے اتنا چلا لین

یاد رکھین دوا غذا زھر کے مفہوم کا علم نہین ھو گا تو خواہ آپ دنیا کی سب سے بڑی اکسیر دوا جیسے کشتہ ھیرا طلا سیماب نقرہ کستوری عنبر مروارید زعفران اور ارواحات شامل کر کے تیار کیا جاتا ھے بے شک چاھے اسے استعمال کرتے رھین سب کچھ بیکار اور آپکی محنت رائیگان جائے گی

اب کہین بھی بدن مین کوئی علامت پیدا ھوتی ھے جیسے سر درد ھے اسے درد کش گولی یا انجیکشن لگا کر درد بند کر دینا قطعی علاج نہین ھے اب موٹی موٹی بھی گن لین تو سر درد کی 33 وجوھات ھین جب تک آپ متعلقہ وجہ کو دور نہین کرین گے تو سمجھ لین آپ نے درد بند کرنے کی جو دوا کھلائی ھے درد تو بند ھو گیا لیکن مرض وھی موجود رھی بلکہ بڑھتی رھی آپ نے تو دیکھا سمجھا ھی نہین ھے کہ پیٹ گیس ھے نزلہ جم گیا دماغ مین ٹیومر بن چکا ھے یا کسی شریان مین سدہ آگیا ھے کوئی ضرب لگی ھے یعنی آپ کی اس ادا سے کسی کی زندگی تلف ھو سکتی ھے ممکن ھے آپ کی دی ھوئی سر درد کی دوا درست تشخیص نہ ھونے کی بنا پر مریض کے لئے زھر ثابت ھوا اس لئے دوا زھر غذا کو سمجھنا ضروری ھے مین اس موضوع پہ پہلے ھی گروپ مطب کامل مین مضمون لکھ چکا ھون طلب گار حضرات سرچ کر کے پڑھ سکتے ھین

یہان مین پہلے تین مفرد دواؤن یا غذا کا ذکر کرون گا جن مین کچلہ جو زھر اور تریاق بھی ھے پھر وٹامن ڈی اور فولاد کا ذکر ھو گا لیکن کل کی پوسٹ مین-----

محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

مردانہ امراض اور ان کا علاج

9 January 2020

قسط19

کچلہ

آج تمہید مین ایک عجیب انکشاف کرنے لگا ھون کل شام کا کھانا کھانے کے بعد مین توتھ پک سے دانت صاف کر رھا تھا کہ مجھے محسوس ھوا کہ میری عقل داڑھ ھل گئی ھے پتہ اس وقت چلا جب بغیر درد اور محسوس ھوئے بغیر یہ عقل داڑھ باھر نکل آئی معمولی سا خون نکلا نہ ھونے کے برابر پھر نہ درد نہ ھی کوئی تکلیف محسوس ھوئی ھاں البتہ مین

کچھ فکر مند ضرور ہوا کہ کہین داڑھ کے ساتھ واقعی عقل بھی نہ نکل چکی ہو پھر یہ فکر بھی جاتی رہی اور نیند کا غلبہ آگیا سات گھنٹے نیند لی شاید بہت عرصہ بعد اتنی طویل نیند آئی شاید یہ عقل داڑھ نکلنے کی وجہ سے ہوا اگر عقل بھی جاتی رہے تو کیا کہنے ہین موجاں ہی موجاں ہین

خیر آیئے پہلے کچلہ پہ بحث کرلین دوستو سب جانتے ہین کہ کچلہ ایک زہر ہے یا یون کہہ لین ایک زہریلے درخت کے زہریلے بیج ہین خام حالت مین اگر ایک دانہ انسان کو کھلا دین موت واقع ہو جائے گی لیکن اصول اور قانون کے ساتھ جب بطور دوا اسے کسی کو کھلائین گے تو جو پہلا عمل کرے گا وہ یہ ہو گا بھوک بہت بڑھ جائے گی اب اس بات سے پتہ چلا ہضم کرنے والے نظام کو طاقت ور کرتا ہے دوسرا کام یہ کرتا ہے کہ خون مین اجزائے پروش بڑھا دیتا ہے یعنی مدافعتی نظام بہتر ہوتا ہے اور بدن مین حرارت بڑھا دیتا ہے دل کے فعل مین تیزی لاتا ہے جگر مین غذا کی زیادتی اور اعصاب و دماغ مین تقویت پیدا کرتا ہے اب ان تمام عوامل کے ساتھ اعضائے تناسل مین تحریک شہوت مین جوش اور قوت باہ زیادہ کرتا ہے

یہان ایک نقطہ ذہن مین بٹھا لین تحریک جوش انتشار ہمیشہ غذا سے ہی بڑھتے ہین کچلہ کا کام صرف یہ ہوتا ہے کہ اس غذا مین بہتری لائے اور اعضاء اور خون مین تیزی پیدا ہو تب اس سے یہ انتشار اور باقی خوبیان پیدا ہوتی ہے لیکن بدن مین اگر پہلے سے ہی تیزی اور تحریک موجود ہے تو کسی صورت استعمال نہ کرین اب بجائے فائدے کے آپ نقصان جسم کرین گے

فولاد۔۔رات کو بھی ایک میسج آیا کہ آپ نے کشتہ فولاد کا طریقہ لکھا تھا جو منٹون مین بنتا ہے ہیرا کسیس اور سوڈا بائی کارب سے بنانے کا طریقہ لکھا تھا اب ایک حکیم صاحب نے اسے لکھا کہ یہ کشتہ فولاد ہے ہی نہین غلط طریقہ ہے اب حکیم صاحب کو پتہ نہین کچھ مجبوری تھی یا میری داڑھ کی طرح ان کی ساتھ عقل بھی نکل چکی ہو گی ہیرا کسیس خام لوہا ہوتا ہے اس سے تیار شدہ کشتہ کے ساتھ اگر مقناطیس لگائین گے تو سب کشتہ مقناطیس سے چمٹ جائے گا اب یہ سب جانتے ہین بغیر لوہے کے مقناطیس سے کچھ اور نہین چمٹتا باقی رہی بات سوڈا بائی کارب کی تو جب آپ پانی ڈال کر ایک دو دفعہ دھوئین گے تو سب کچھ پانی مین حل ہو کر اس سے خارج ہو جاتا ہے اب حکیم صاحب یہ نہ کہہ دین کہ سوڈا بائی کارب پانی مین حل ہی نہین ہوتا فولاد دوا بھی ہے غذا بھی ہے یہ جسم کی انتہائی اہم ضرورت بھی ہے بلکہ خون کے اندر جو سرخی ہوتی ہے یہ فولاد سے ہی آتی ہے سب جانتے ہین چہرے پہ زردی فولاد کی کمی سے آیا کرتی ہے فولاد کھانے سے چہرہ سرخ ہو جایا کرتا ہے

یہان ایک بات یاد رکھین جماداتی فولاد بہت قلیل مقدار مین جسم مین ٹھہرتا ہے باقی بدن سے خارج ہو جاتا ہے ہان نباتاتی فولاد جیسے سبزیون اور پھلون مین پایا جاتا ہے یہ بدن مین زیادہ مقدار مین ٹھہر جاتا ہے کم خارج ہوتا ہے یعنی بہترین طریقہ یہی ہے کہ بندہ ایسی سبزیان اناج فروٹ استعمال کرے جو فولاد کی حامل ہین پالک فولاد کا خزانہ ہے باجرہ فولاد کا خزانہ ہے ان کا استعمال اس موسم مین کثرت سے ہے

کثرت مباشرت کے مریض کو فولاد مقدم رکھین پہلے تو غذا فولاد والی دین ضرورت پر دوا دے دین

وٹامن ڈی کی شکایت عام لوگ کرتے ہین تو مچھلی کھائین یا مچھلی کا تیل استعمال کرین یہ بازار مین عام ملتا ہے کارڈ لیور آئل کے نام سے بلکہ اس کی بو کی وجہ سے آپ بازار سے مچھلی کے کیپسول لے لین جو وٹامن اے ڈی کے نام سے مشہور ہین

دوستو روغن جگر ماہی جسے کارڈ لیور آئل کہا جاتا ہے در حقیقت کیلشیم کی روغنی حالت ہے اور یاد رکھین دیسی گھی حقیقت مین سلفر یعنی گندھک کی روغنی حالت ہے بڑے بڑے کیمیا گر ویسے گندھک کا اکسیری تیل بنانے بناتے اس جہان سے چلے گئے اب کہین آپ تانبے کو دیسی گھی سے تر کر کے آگ نہ دیتے رہنا دیسی گھی مین کچھ اور بھی اجزاء ہوتے ہین پہلے ان کو جدا کرنا پڑتا ہے پھر باقی گندھک کا خالص روغن بچ جائے گا یہ قدرتی ہو گا اور اکسیر ہو گا

خیر ہم بات کارڈ لیور آئل کی کر رہے تھے انتہائی طاقتور ہوتا ہے کثرت مباشرت کے مریض کا جسم عموما لاغر یعنی پتلا ہو جاتا ہے اب ایسی حالت مین بہترین دوا بھی ہے غذا بھی ہے فورا جسم بھرنا شروع کر دیتا ہے جسم مین بھرپور طاقت لاتا ہے تروتازگی فربہ پن طاقت دل دماغ و جگر کی ضرورت کے مطابق مرمت اور کمزوری رفع کرتا ہے

اب کچھ مرکب دوائین لکھتا ہون

لیکن اس سے پہلے چند علامات سمجھ لین

معدہ مین سوزش سے عضلات مین تشنجی کیفیت اور انقباض ہوتا ہے کبھی کبھی پیشاب کی نالی مین شدید سوزش و جلن ہوتی ہے ایسے لگتا ہے جیسے سوزاک ہو گیا ہے

سب سے پہلے تو معدہ کی اصلاح ضرور کرین ساتھ ساتھ سوزش عضلات کا تشنج کی حالت کا علاج کرین اب بہت سے لوگ ایسی کیفیت جیسے جلن وغیرہ جو پیشاب مین محسوس ہوتی ہے اسے سوزاک سمجھ لیتے ہین یا بعض عقل داڑھ والے حکماء گرمی کا نام دے دیتے ہین لیکن ایسی کوئی بات نہین ہے آپ نے اس کا علاج غدی عضلاتی یعنی گرم خشک اور غدی اعصابی یعنی گرم تر ادویہ سے کرنا ہے کبھی بھی بھول کر بھی ٹھنڈی دوائین بغیر سوچے سمجھے کبھی استعمال نہ کرین سب سے پہلے تو تریاق معدہ ہر صورت دین جس کا نسخہ بڑی دفعہ لکھ چکا ہون خیر پھر لکھے دیتا ہون

گندھک آملہ سار 50 گرام

اجوائن دیسی 100 گرام

پودینہ 50 گرام

پیس کر سفوف بنالین ایک ماشہ دن مین تین بار ھمراہ پانی دین

اب اگر ساتھ قبض ھے تو غدی عضلاتی ملین دین ساتھ غدی اعصابی ملین دین

دونون کی دو دو گولیان دن مین تین بار ھمراہ پانی دین

کم سے کم ایک ماہ یہ علاج جاری رکھین اب اس کے بعد دوائین بدل دین اب آپ نے سوزش کا علاج کرنا ھے ساتھ ھی خصیون کا جو انقباض اور تشنجی کیفیت کی وجہ سے سکڑ کر کہین چلے گئے ھین ساتھ ھی گردون کی سوزش دور کرین

تریاق غدد دین

گندھک آملہ سار

گل عشر

سہاگہ بریان

برابر وزن پیس کر بڑے سائز کیپسول بھرلین ایک ایک کیپسول دن مین تین بار ھمراہ پانی دین

غدی اعصابی ملین دو دو گولی دن مین تین بار

کشتہ نقرہ تولہ

مربہ گاجر چار سو گرام

مغز بادام تین سو گرام

شہد آٹھ سو گرام

پہلے بادام رات کو بھگو دین چھلکا اتار کر پیس لین اور مربہ گاجر بھی پیس لین یعنی قیمہ بنانے والی مشین سے گزار لین اب ان دونون کو مکس کرین ساتھ ھی کشتہ چاندی شامل کر دین اور پھر شہد ملا کر رکھ لین چار ماشہ تا چھ ماشہ روزانہ صبح شام ھمراہ دودھ دین

ایک ماہ یہ علاج جاری رکھین اس کے بعد مندرجہ ذیل علاج کرین تاکہ ذکاوت حس ختم ھو دماغی بے چینی اور لذت بے مزہ ختم کرین اس کے لئے اب عضلاتی اعصابی اور عضلاتی غدی دوائین دین

تخم حرمل 500 گرام

تخم سریالہ 250 گرام

سمندر سوک 250 گرام

کشتہ فولاد 50 گرام

پیس کر نخودی گولیان بنالین دو دو گولی دن مین تین بار ھمراہ پانی دین

ساتھ دوالمسک جواھر دار (خود ساختہ) آدھ کلو مین ماشہ جواھر مہرہ شامل کرین چمچ چمچ دن مین دو بار دین جواھر مہرہ یا تو خود بنالین یا کم سے کم سلیمانی والون کا لین

لبوب کبیر ماشہ ماشہ دن مین دو بار دین

باقی عضلاتی مزاج مین تمام مقوی دوائین ضرورت کے مطابق استعمال کرلین

دوستو یہ ھے علاج کا طریقہ اب غذائی پرھیز عرصہ چھ ماہ جاری رکھین تاکہ مرض دوبارہ نہ لوٹے تب جا کر مکمل صحت بحال ھو گی انشاءاللہ اگلی قسط مین جریان مرض پہ بحث شروع کرین گے اس وقت تک اجازت محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

نوٹ۔۔ دو دن پوسٹ نہین لکھ سکا آج سب کسر نکال دی ھے ڈبل پوسٹ لکھ دی ھے

Facebook link

مردانہ امراض اور ان کا علاج

10 January 2020

قسط-20

جریان منی

لفظ جریان کے معنی تو کسی بھی مادے کا بہنے کو جریان کہتے ھین خواہ خون بہہ رھا ھے تو ھم جریان خون کہین گے اگر منی بہہ رھی ھے تو ھم جریان منی کہین گے اب عام طور پہ صرف لفظ جریان لکھا ھوتا ھے جو کہ غلط بات ھے ساتھ وضاحت ھر صورت ھونی چاھیے کہ جریان کس مادے کا ھے

اب جریان منی کی بھی دو صورتین ھین پہلی صورت وہ ھے جب آپ مباشرت کرتے ھین تو مباشرت کا عمل اس وقت تک جاری رھتا ھے جب تک منی خارج نہین ھو جاتی لیکن آپ اسے انزال کہتے ھین اب انزال کے معنی گرنا ھین یعنی منی کا ارادے سے اخراج کرنا انزال کہلاتا ھے تو دوسرا پہلو یہ ھے کہ منی کا بلا ارادہ نکلنا جریان منی کہلاتا ھے اب ان دونون مین ایک تمیز یہ بھی ھے کہ پہلے اخراج مین انتشار لازم ھے جب کہ دوسرے اخراج مین انتشار لازم نہین ھے اور یہ اکثر پاخانہ و پیشاب کرنے سے پہلے یا بعد مین خارج ھوتی ھے جسے آپ جریان منی کہتے ھین بعض اطباء سرعت انزال اور احتلام کو بھی جریان مین ھی شمار کرتے ھین لیکن سچ یہ ھے کہ دونون علامات ھی جریان سے الگ ھین اور جریان کی تعریف مین ھی نہین آتی

اب اگر ھم جریان کی تعریف ذرا وسیع کرین گے

کسی بھی رطوبت کا انسانی جسم سے بہنا جریان کہلاتا ھے اب آپ کہین گے کہ خون بھی تو رطوبت کی شکل مین ھو انزلہ بھی رطوبت ھے عورتون مین لیکوریا بھی رطوبت ھے اب بے شمار قدیم حکماء بھی اسی تعریف پہ متفق ھین اور خون کو بھی عام رطوبت کی ھی تعریف مین لکھ دیا ھے یہ ٹھیک ھے کہ خون بشکل رطوبت نظر آتا ھے لیکن حقیقت یہ ھے یہ خون ایک سیال جو زندگی اور روح سے بھرپور ھوتا ھے اسے ھم رطوبت کسی صورت نہین کہہ سکتے اب ان مین ایک فرق یہ بھی ھے کہ رطوبت کچھ عرصہ بہتی رھے تو بھی زندگی کو خطرہ نہین ھوتا اور رطوبت عام طور پہ متعفن مادے کی شکل مین ھوتی ھے جبکہ خون کچھ عرصہ بہتا رھے تو زندگی کو خطرہ ھو جاتا ھے یا تلف ھو جاتی ھے ھان آپ نزلہ زکام لیکوریا کو جریان منی کو رطوبت کہہ سکتے ھین بلکہ ایک ھی صف مین یہ امراض کھڑی ھین علاج کرنے کا طریقہ بھی ایک ھی ھے آپ کے لئے شاید انکشاف ھو لیکن جو لوگ نظریہ کو سمجھتے ھین وہ اچھی طرح جانتے ھین کہ یہ تینون امراض ایک ھی خاندان سے تعلق رکھتی ھین یعنی ایک ھی دوا سے تینون کا علاج کیا جا سکتا ھے یہ الگ بات ھے کہ جب آپ نزلہ کی تشریح کرین گے تو نزلہ کے تین الگ الگ انداز ھین علامات مین ھی فرق ھوتا ھے تو علاج بھی الگ ھوتا ھے اسی طرح لیکوریا بھی دو الگ صورت مین ھوتا ھے تو علاج مین بھی کچھ فرق پڑے گا اس لئے ھر مرض کی تفصیل سے وضاحت کرنا بھی ضروری ھوتا ھے اور سمجھانا بھی ضروری ھوتا ھے بالکل اسی طرح جریان منی کی بھی دو اور صورتین بھی ھین اس طرح جریان منی کی بھی تین صورتین سامنے آجاتی ھین اب ھمین کیسے پتہ چلے گا کہ ھمین جریان منی کی کونسی قسم ھے یاد رکھین تینون قسمین ھی الگ الگ ھین تو لازم ھے علاج بھی الگ الگ ھی ھونگے جبکہ آپ تحریر کچھ یون پڑھتے ھین کہ اندھیری کوٹھڑی سے صدیون پرانا سینہ کا راز اکھاڑ کر بڑی مشکل سے آپ کی خدمت مین پیش کیا جا رھا ھے ایک ھی دوا تمام مرضون کا شافی علاج وغیرہ وغیرہ

نوٹ۔۔اگر کسی طبیب کو شوق ھو صدیون پرانی طبی کتب جن مین اکثریت قلمی نسخے ھین ضخیم بھی عدیم بھی دیکھنے ھون تو محمود بھٹہ کے پاس تشریف لا سکتا ھے لیکن اندھیری کوٹھری مین نہین رکھے بلکہ انتہائی روشن کمرے مین رکھے ھین

خیر یہ ایک الگ موضوع ھے اپنے ھی موضوع پہ چلتے ھین

جریان منی تین قسم کا ھوتا ھے

جریان منی حقیقی۔۔یہ بہت ھی کم لوگون مین ھوتا ھے

جریان مذی

جریان ودی

یہ دونون رطوبتین اگرچہ سفید رنگ کی ھی منی کی طرح ھوتی ھین لیکن منی سے قطعی جدا ھوتی ھین

مذی ایک ایسی لطیف شے ھے جو لذت کے وقت اخراج پاتی ھے یہ عام طور پر لذت اور جذبہ مباشرت کی صورت مین ھیدا ھوتی ھے

باقی تشریحات اگلی قسط مین محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

مردانہ امراض اوران کا علاج

13 January 2020

قسط۔21

جریان منی

منی کے اخراج کے وقت اس بات کی ضرورت ھوتی ھے کہ ایک تو پیشاب کے تیزابی اثرات نالی مین نہ رھین دیگر پیشاب کی نالی تر رھے اور اندر سے ملائم بھی رھے اب ایک بات اور بھی ھوتی ھے کہ اگر منی کا کوئی قطرہ پیشاب کی نالی مین رکتا بھی ھے تو یہ نالی مین سوزش یار کاوٹ کا سبب نہ بنے جو بعد مین نقصان کا سبب بن سکتی ھے اب جیسے ھی مرد کے اندر لذت کی کیفیت پیدا ھوتی ھے اسی وقت پیشاب کی نالی مین مذی آجایا کرتی ھے اور نالی کو تر کر دیتی ھے بعض اوقات کسی نہ کسی سبب سے یہ نالی سے باھر نکلتی ھے اور لوگ اسے بھی منی ھی خیال کر لیتے ھین لیکن حقیقت مین یہ مذی ھوتی ھے رنگ اس کا بھی سفید ھوتا ھے عام طور پہ اس کے اخراج کے بارے مین مختلف لوگون کی مختلف رائے ھین جن مین خاص کر ایلوپیتھی حضرات نے اسے کسی بھی قسم کا انسانی صحت کے لئے خطرہ نہین سمجھا جن مین مشہور ڈاکٹر جے اے ملٹن ڈاکٹر ایم ٹروشو ڈاکٹر وسنٹا ڈاکٹر ھمفری ڈاکٹر گیم جی صاحبان ھین اب بعض اطباء قدیم نے بھی یہی کچھ اپنی کتابون مین لکھا ھے یعنی اکثریت اس کے اخراج کو ایک عام فضلہ ھی خیال کر لیتے ھین اب کچھ حکماء نے اسے بھی صحت کے لئے نقصان دہ خیال کیا ھے اور کیا نقصان کرتی ھے اس بارے کوئی راھنمائی نہین کر سکے

آیئے پہلے اس پہ بحث کرتے ھین کیا واقعی یہ نقصان نہین کرتی

ایک بات پہ اکثریت متفق ھے کہ لذت کا تعلق براہ راست مذی سے ھے انسانی جسم کے اندر جذبات کا بھڑکانا اور کسی بھی شخص مین زیادتی جذبات کا سبب مذی کی زیادتی پہ منحصر ھے اب بعض لوگ جذبات کی شدت سے کانپ رھے ھوتے ھین بعض ایسے بھی ھوتے ھین جو جنس مخالف کو چھوتے ھی جذبات اتنے شدت سے آتے ھین کہ ان کا جسم مکمل کانپ رھا ھوتا ھے بعض کے کنٹرول مین تو بدن آھی نہین رھا ھوتا اب ایسی حالت مین بے تحاشا مذی پیدا بھی ھو رھی ھوتی ھے اور بعض کی ساتھ ھی خارج بھی ھو رھی ھوتی ھے اب جیسے جیسے خارج ھوتی جاتی ھے جذبات ٹھنڈے ھوتے جاتے ھین اب اسے لوگ بیماری خیال کر رھے ھوتے ھین لیکن یہ بھی حقیقت نہین ھے یہ بیماری نہین ھوتی بلکہ بدن کی برداشت کی آخری حدون کو جب جذبات چھو جائین تو طبیعت خود ھی بدن کے علاج کی جانب راغب ھو جاتی ھے یعنی عام طور پہ یہ بھی کہہ سکتے ھین کہ پیالہ جب پانی سے بھر جائے تو مذید ڈالین گے تو پانی نے باھر ھی گرنا ھے یہان مذی کا اخراج مرض نہین ھے بلکہ مذی کی زیادتی مرض ھے دوستو اگر مین تفصیل لکھنے بیٹھ جاؤن تو شاید چھ سات قسطین مذی کی بحث پہ ھی لگ جائین کوشش ھوتی ھے کہ بس ضروری بات بتائی جائے فلسفہ نہ لکھا جائے کیونکہ عام قاری کو فلسفہ سے دلچسپی نہین ھوتی

ھان بہت سی باتون کے بجائے مین چند باتون مین سب کچھ بتائے دیتا ھون آجکل اس مرض کا سب سے بڑا سبب ٹچ موبائل اور انٹرنیٹ ھے بچون کو کبھی بھی موبائل ایسے نہین دینا چاھیے نگاہ رکھین ایسی مجلسون سے بچون کو دور رکھین جہان آپ کو ذرا بھی شک گزرے کہ یہ لڑکے غلط راستون پہ نکل چکے ھین ورنہ آپکا بچہ بھی شکار ھو جائے گا اب ایسا نوجوان طبقہ جن کو مذی کا اخراج زیادہ رھا ھو وہ سست کاھل پیٹ کی بیماریون کے شکار نفسیاتی مریض بلکہ چھوٹی چھوٹی باتون پہ جذباتی ھو کر خودکشی تک کر جاتے ھین کل کلاں بڑھاپے مین جاتے ھی پراسٹیٹ بڑھ جانے کی شکایت ھوتی ھے

جب یہ مرض جاری ھوتی ھے تو مریض عام چھوٹی باتون پہ جذباتی ھوتا رھتا ھے گھر کا ھر فرد اچھا نہین لگتا بلکہ باھر کے لوگ بھلے لگتے ھین چڑچڑاھٹ پیدا ھو جاتی ھے

اب دوسری رطوبت ھے ودی

یہ دوستو اس وقت پیدا ھوتی ھے جب آپ کو پیشاب کی حاجت ھوتی ھے پیشاب درحقیقت ایک قسم کا تیزاب کی طرح کا ھوتا ھے اگر ودی پیدا نہ ھو پیشاب نالی کو خراش دار کر دے گا یاد رکھین جیسے جیسے پیشاب مین گرمی اور تیزابیت زیادہ ھوتی جائے گی تو ودی کی مقدار بھی زیادہ پیدا ھونا شروع ھو جائے گی ورنہ پیشاب کرتے وقت آپ کو نالی مین شدید جلن اور سوزش پیدا ھوتی بہرحال یہ بات یاد رکھین کہ یہ دونون منی سے بالکل جدا الگ سے رطوبات ھین

دوستو کوشش ہوتی ہے کہ روزانہ قسط ہر صورت لکھی جائے لیکن بعض اوقات نہین لکھی جاسکتی خیر آج آپ کو اس مضمون کے علاوہ بھی کسی اور موضوع پہ ایک پوسٹ لکھون گا جو آپ کو آج ہی پڑھنے کو ملے گی اللہ حافظ گروپ مطب کامل محمود بھٹہ

Facebook link

مردانہ امراض اور ان کا علاج

14 January 2020

قسط۔22

سب سے پہلے ایک بات سے آگاہ کردون کمنٹس مین بہت سے لوگون نے یہ لکھا ہوتا ہے کہ مرض کا نسخہ بھی لکھ دین ساتھ ہی کچھ احباب نے مختلف امراض کے بارے مین سوالات کر رکھے ہوتے ہین شاید یہ سب گروپ مین نئے ممبران ہین پرانے ممبران ایسا کمنٹس ہر گز نہین دین گے نئے ممبران ایک بات سمجھ لین نسخہ جات مین ضرور لکھتا ہون لیکن مضمون مکمل ہونے کے بعد اس سے پہلے لکھنے کا فائدہ ہی نہین ہوتا جب تک مرض کی سمجھ نہ آئے باقی میرے مضامین عموماامراض پہ تحقیقات ہوتی ہین باقی عام طور پہ جو سوالات مجھ سے کیے جاتے ہین کہ فلان مرض پہ لکھین وہ لوگ پہلے گروپ مین سرچ کر لیا کرین بے شمار امراض پہ مضمون اور علاج گروپ مین لکھ چکا ہون یہ امراض سر سے لے کر پاؤن تک کہین بھی ہوسکتی ہین میری کسی بھی پوسٹ پہ لگی چھوٹی تصویر پہ کلک کیا کرین میرے لکھے تمام مضامین آپ کے سامنے ہونگے جن کی تعداد سینکڑون مین ہے صفحے کا کافی حصہ صرف اس بات پہ ضائع ہوجایا کرتا ہے آئین اب جریان منی کا ایک سبب لذت جنسی کو سمجھین

جنسی لذت بھی ایک جذبہ ہے جیسے غم وخوشی خوف غصہ انسانی جذبات ہین یاد رکھین جب بھی کسی جذبے کا ایک تسلسل یا شدت قائم ہوتی ہے تو اسکا اثر دل دماغ اور جگر پر ضرور پڑتا ہے جس سے دوران خون مین تیزی آیا کرتی ہے اگر دوران خون مین یک لخت کسی بھی جذبے کی شدت ہوجائے تو موت بھی واقع ہوسکتی ہے جیسا کہ آپ نے اکثر سنا بھی دیکھا بھی ہوگا کہ کسی شخص کو اچانک بہت خوشی حاصل ہوئی جبکہ یہ ایک اچھا جذبہ ہے لیکن جذبہ کی شدت سے موت واقع ہوگئی جسے ہم شادی مرگ کہتے ہین کسی کو اچانک غم کی خبر ملی تو وہ خود بھی چل بسا اسے ہم غم مرگ کہتے ہین بعض لوگ خوف سے بھی مر جاتے ہین جسے ہم خوف مرگ کہتے ہین بالکل اسی طرح لذت کی شدت سے بھی موت واقع ہوجایا کرتی ہے اگر موت واقع نہین بھی ہوتی تو مین پہلے بتا چکا ہون جہان بھی بدن مین جذبات کی شدت ہوگی وہ حصہ متاثر ضرور ہوتا ہے ایک شخص مین اگر مسلسل جنسی لذت کا جذبہ قائم رہے گا تو کم سے کم وہ حصہ از حد متاثر ہوگا جہان لذت کا شدید احساس قائم رہتا ہے جنسی لذت کا جذبہ ہونا ضرور چاہیے لیکن حد اعتدال مین بھی قائم رہے ایسا بھی جذبہ نہین ہونا چاہیے کہ ہر وقت لذت سرور شراب کباب مسرت نغمہ جات رقص اور ایسی غذائین ہون اور کچھ نہین تو پورن مویز کا سہارا لے لیا ہو آخر کار بدن بکھرے گا تھک جائے گا بے چینی ندامت مایوسی آئے گی جیسے درد کا حد سے گزرنا دوا بن جاتا ہے یعنی درد کا احساس ختم ہوجاتا ہے یا بندہ ہوش حواس سے جاتا رہتا ہے اسی طرح جب لذت کی آخری حد آئے گی تو آگے سیاہ اندھیرا ہی نظر آئے گا اب ایک دوسرا پہلو بھی ہوتا ہے جو ہر ایک ایسے مریض مین پیدا ہوتا ہے آپ نے دیکھا ہوگا جب کسی برتن مین پانی برتن کی اوقات سے زیادہ ڈالنے کی کوشش کی جائے تو برتن آخر کار چھلک جایا کرتا ہے بالکل ایسے ہی جب ایک مقام پہ مسلسل لذت کی تحریک قائم رہتی ہے تو یہ حصہ متاثر ہوتا ہے اس کے بھی دو انداز ہوتے ہین ایک انداز یہ ہے کہ بندے کو جنسی لذت ہر وقت ذہن پہ سوار رہے اور جیسے ہی ذہن مین خیال آئے تو فوراانتشار کی کیفیت پیدا ہوجائے اب یہ حصہ بہت زیادہ حساس ہوچکا ہے تو انتشار آتے ہی منی کا قطرہ بھی بے اختیار باہر نکل آتا ہے اسے سرعت کہہ دیتے ہین ایک دوسرا پہلو یہ ہوتا ہے کہ بغیر انتشار آئے بغیر سوچے کسی بھی وقت منی کا قطرہ باہر نکل جائے اسے جریان منی کہہ دیتے ہین اس پہلو پہ ہم بحث بعد مین کرین گے کہ آیا وہ منی ہی تھی یا مذی یا ودی تھی اب ہمارا موضوع جنسی لذت کا جذبہ ہی ہے اور یہی تک محدود رہین گے بہت سون کے ذہن مین یہ سوال ہوگا تو پھر ایسے جنسی لذت کے شدت والے جذبے سے بچا کیسے جائے کیا نسخہ ہو جو استعمال کیا جائے تو بندہ خدا ہر جذبہ کو ختم کرنے کے لئے انسان کے اندر دوسرا جذبہ موجود ہوتا ہے جیسے خوشی کا جذبہ شدت اختیار کرے بندہ فورا دو نفل شکرانہ نماز شروع کر لے جذبہ کا تلاطم تھم جائے گا بندہ شادی مرگ سے بچ جائے گا بالکل ایسے ہی جنسی لذت سے بچنے کا حل اچھی محفل ادب وآداب پاکیزگی طہارت نماز بزرگون کی سنجیدہ محفل اور سادگی اور سادہ غذا شروع کر دین ماحول بدل دین بغیر دوا کے فوراٹھیک ہوجائین گے ورنہ یاد رکھین جنسی لذت کے جذبہ کی شدت سے مردون مین جریان عورتون مین لیکوریا کے علاوہ شوگر اور خارش جیسے مرض آپ کے منتظر ہین اس کے علاوہ نفسیاتی مسائل جیسے ذہنی ڈیپریشن جیسے مسائل بھی لازمی حصہ ہین ایک اور بات جو بڑی ہی نوٹ کی ہے ایسے لوگون کے تعلقات بہن بھائیون ماں باپ سے عموما بگڑ جاتے ہین عام طور پہ اس مرض کا شکار خود کو حق پہ سمجھتا ہے اور دوسرون کو جھٹلاتا ہے ان رشتون سے شکوہ ہی رہتا ہے جبکہ حقیقت بالکل الٹ

ھوتی ھے ایسی خلش پھر زندگی بھر ساتھ دیتی ھین اس تمام بحث کا حاصل گفتگو یہ ھے کہ لذت کا جذبہ ھونا ضرور چاھیے لیکن مناسب ھونا چاھیے شدت نہین باقی اچھے جذبون مین اگر شدت آتی ھے تو مضائقہ نہین ھے جیسے ایمان وطن کی آن پہ مٹنے کا جذبہ وغیرہ گروپ مطب کامل محمود بھٹہ

Facebook link

مردانہ امراض اور ان کا علاج

15 January 2020

قسط-23

جریان کے اسباب تو بہت زیادہ ھین جن مین کچھ اھم کی نشاندھی آپ کو کرچکا ھون باقی کے بارے مین مختصر بتا دیتا ھون

مولدات پیدا کرنے والی بے تحاشا ادویہ کا استعمال اور مقوی غذاؤن کا بہت زیادہ استعمال اور پھر ورزش وغیرہ کا نہ ھونا

ب

قبض۔۔ قبض بھی وہ جس مین پاخانہ کرتے وقت بندے کو زور لگانا پڑتا ھے اس وجہ سے مستقر منی پہ زور پڑتا ھے اور جو منی اندر جمع ھوتی ھے وہ خارج ھو جاتی ھے

خراش مقعد کے سبب یعنی بواسیر کا مرض ھو یا پیٹ مین کیڑون کی شکایت ھو تب بھی جریان کا پیدا ھونا عام سی بات ھے

التہاب کا پیدا ھونا۔۔اسکی دو صورتین ھین مثلاً احلیل کی سوزش سوزاک سے پیشاب کی نالی کا تنگ یا بند ھو جانے سے اور دوسرا سوزش مثانہ ھوتا ھے

اگلا سبب پیشاب کی حدت یعنی بعض اوقات پیشاب انتہائی سرخ ھو جاتا ھے اس مین تیزابی مادہ یا کوئی اور ایسا مادہ شامل ھو چکا ھوتا ھے جس سے پیشاب کرتے وقت سوزش پیدا ھوتی ھے اور پھر سوزش کی تحریک سے پیشاب کرتے وقت خصوصاً اگر مستقر منی پہلے سے کمزور ھو تو منی نکل سکتی ھے

جن لوگون کے گردون مین ریت ھوتی ھے ان کو بھی جریان کی مرض لاحق ھو سکتی ھے

ہیشاب کی نالی کسی حادثاتی وجہ سے یا سوزاک کی وجہ سے اگر تنگ ھو جائے تب بھی جریان کی مرض ھو سکتی ھے

اسلام مین ھر بچے کا ختنہ کیا جاتا ھے جبکہ دیگر مذاھب مین ختنہ جیسا کوئی عمل نہین ھوتا جس کی وجہ سے قلفہ لمبائی مین ھوتا ھے اور اس کے نیچے عموماً میل جم جاتی ھے یہ میل بھی سفید رنگ کی ھوتی ھے یہ جریان کا بہت بڑا سبب ھے کیونکہ یہ عضو تناسل مین خراش اور دغدغہ ھر صورت پیدا کرتی ھے جس کی وجہ سے جریان منی شروع ھو جاتا ھے بعض اوقات منی نکلتے وقت کچھ ایسا تغیر واقع ھو جاتا ھے کہ نکلتے وقت سوزش و جلن ھوا کرتی ھے اور گرم محسوس ھوتی ھے ایسی حالت مین منی کی خود خراش پیدا ھوا کرتی ھے اور اس سے جریان شروع ھو جایا کرتا ھے

خیالات فاحشہ کے سبب کیسے یہ مرض لاحق ھوتی ھے اسکی تشریح کرچکا ھون

اعصابی ضعف یعنی دماغ و نخاع اور زان کمزور ھو جاتے ھین جس کے سبب نیند مین فتور ریڑھ کی ھڈی مین درد حافظہ کی خرابی پنڈلیون مین درد و اینٹھن رطوبات کا اخراج بڑھ جانا نزلہ زکام اور دماغی محنت زیادہ کرنا فکر و غم یہ سب امراض اکھٹی یا ایک ایک علامت بھی علیحدہ سے پیدا ھو اسکے ساتھ جریان ھو جایا کرتا ھے

جلق کے سبب اغلام بازی کے سبب کثرت شراب نوشی اعصابی بیماریان جن مین مرگی جنون مالیخولیا جیسے عارضے شامل ھین ان سب سے جریان ھو سکتا ھے

یہ سب کچھ بتانے لکھنے کا مقصد یہ بھی ھے جریان حقیقت مین ایک علامت ھی ھے لیکن شدت اختیار کر جانے کی صورت مین حکماء نے اسے مرض کا درجہ دے دیا ھے جبکہ مین آپ کو تفصیل سے بتا چکا ھون بے شمار ایسے امراض جن کا تعلق دماغ سے یا بلغمی مادے سے یعنی اعصابی امراض مین کہین بھی لاحق ھو سکتا ھے لیکن ایک وقت آتا ھے جب یہ خود سے مرض کی صورت اختیار کر جاتا ھے اور یہ نوبت بہت مریضون مین آتی ھے اکثریت لوگون کے ساتھ وقتی کسی اور سبب سے یہ مرض لاحق ھوا کرتی ھے ویسے آپ کو اگر مرض کی تاریخ بتاؤن تو حضرت موسی علیہ السلام کی شریعت مین بھی مریضان جریان کے لئے احکامات موجود ھین اب دیکھ لین ان کا زمانہ چار ھزار برس تقریباً پہلے آیا ھے اور پھر یونانی تصنیفات جن مین بقراط کی کتب اھم ھین ان سے بھی جریان مرض کا پتہ چلتا ھے اب بقراط حضرت عیسی علیہ السلام سے چھ سو سال پہلے کے دور مین تھا یورپ کے قدیم حکماء یعنی ڈاکٹر حضرات جن مین اھم ڈاکٹر ھنٹر اور ڈاکٹر لیلے منڈ ھین انہون نے بھی اپنی کتب مین اس مرض پہ بحث کر رکھی ھے اور ھمارے مسلم جید حکماء نے بھی تفصیل سے روشنی ڈالی ھے مزے کی بات یہ ھے کہ مفرد اور مرکب دواؤن سے بھی کتب بھری پڑی ھین لیکن ایک نقطے پہ مرکوز کوئی بھی نہین ھے یہی وجہ ھے جب علاج کیا جاتا ھے تو بے ترتیب اور بے ڈھنگی بغیر سوچے سمجھے علاج و مرکبات تجویز کیے جاتے ھین جن سے مریض اور مرض دونون مایوسی کا شکار ھو جاتے

ھین اب بہت سے جریان کے اسباب مین دوا کی قطعی ضرورت نہین ھوتی بلکہ دوا دینا ھی غلط ھوتا ھے اب کچھ اسباب مین متعلقہ سبب کو دور کرنے سے جریان ٹھیک ھو جایا کرتا ھے لیکن جب یہ مکمل مرض کی صورت اختیار کر جائے تب دواا ستعمال کرین یہ سب سمجھنے کیلئے اگلی قسطون کا انتظار کرین اجازت دین محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

مردانہ امراض اور ان کا علاج

17 January 2020

قسط۔24

جریان منی کا باب

آج جریان سے پیدا شدہ سب علامات لکھ رھا ھون

بغیر ارادے اور بغیر خواھش منی کا اخراج جریان کہلاتا ھے

یہ عام طور پر پیشاب پاخانے سے پہلے یا بعد مین ھوا کرتا ھے بعض دفعہ جذبات کی شدت کی صورت مین بھی ھوا کرتا ھے لیکن مرض بڑھ جانے کی صورت اعضائے تناسل ذکی الحس ھو جایا کرتا ھے تو پاجامہ یا شلوار کی معمولی رگڑ سے خوبصورت شکل دیکھنے سے یا تصور کرنے سے بھی اخراج منی ھو جاتا ھے کچھ عرصہ مرض برقرار رھے تو مندرجہ ذیل علامات پیدا ھو جائین گی

ضعف نقاھت کمزوری تھکان دماغ کا غیر حاضر اکثر رھنا یعنی خیالات منتشر رھتے ھین کسی ایک طرف توجہ مرکوز نہین رہ سکتی سر بوجھل رھتا ھے بات بھول جانے کا مرض لاحق ھوتا ھے تھوڑا سا بھی کام کرنے پہ یون محسوس ھوتا ھے کہ بہت زیادہ کام کر چکا ھون یعنی تھک جاتا ھے کبھی کبھار سر درد اور گرانی اکثر رھتی ھے کمر پشت سینہ پیٹ مین عصبی درد ھو سکتا ھے ھاضمہ ھر صورت خراب ھوتا ھے پیٹ گیس ڈکارین نیند کا نہ آنا اگر نیند آئے بھی تو چین کی نیند نہین ھوتی خواب اکثر ڈراؤنے آتے ھین مرض بہت بڑھ جانے کی صورت مین مثانہ مین سوزش ریڑھ کی ھڈی مین چیونٹیان سی چلتی محسوس ھوتی ھین رانون اور جنگاسون کے عضلات مین درد پنڈلیون مین درد اور کپکپی ھوا کرتی ھے ٹینشن چڑچڑا پن جلد کا رنگ زرد سیاھی مائل پاؤن جلتے ھین عام جسمانی کمزوری لاغری بڑھ جاتی ھے سر چکر ضعف بصارت ضعف سماعت جنون قوت باہ کمزور مرگی کے دورے تک ھو سکتے ھین

یہ سب مین نے جریان کی شکل مین مشترکہ علامات لکھ دی ھین یہ سب علامات مرض کی ابتدا سے انتہا تک کی ھین

یاد رکھین دیگر کئی امراض مین بھی ان علامات کا کچھ حصہ ھو سکتا ھے اب یہ نہ سمجھ لینا کہ مجھے تو جریان کا ھی مرض لاحق ھے ممکن ھے آپ کو کوئی مرض لاحق ھو اب آپ کا سوال ھو گا کہ پھر کیسے پتہ چلے گا کہ ھمین جریان ھے یا کوئی مرض ھے اس کا اچھا طریقہ یہی ھے کہ مکمل مضمون ذھن مین رھنا چاھیے اگر پہلی علامت جریان منی کے ھے یعنی کچھ نہ کچھ قطرے آتے ھین تو دیگر علامات پہ نظر رکھی جا سکتی ھے پھر ابھی تشخیص کا طریقہ آگے آئے گا تو بات بھی سمجھ آجائے گی بس ایک بات ذھن مین بٹھا لین کہ ایک وقت مین بدن مین ھمیشہ ایک ھی مرض لاحق ھوا کرتا ھے یہ کبھی بھی نہین ھو سکتا ایک وقت مین کئی ایک امراض بدن مین آگئے ھون اب کبھی آپ دیکھتے ھین کہ شوگر کا مریض ھے ساتھ دل کا مرض ھے یا گردے خراب ھو گئے ھین تو اس کا یہ مطلب نہین ھے کہ تین مرض ایک ساتھ جسم مین آموجود ھوئے ھین قطعی نہین اب اصل اور پہلی مرض جو شروع ھوئی تھی وہ شوگر تھی اس نے جسم مین فساد شروع کیا اور مریض نے لاپرواھی کی سستی کی یا علاج کروانے کی سکت ھی نہ تھی تو مرض شدت اختیار کرتا چلا گیا اور دیگر معمولی علامات شدت اختیار کرتی کرتی ایک پہاڑ بن چکی تھی اس بات کو یون بھی سمجھ سکتے ھین کہ جنگل مین آگ لگی تو اس نے صرف درخت ھی نہین جلائے بلکہ اس مین رھنے والے مختلف جانورون کو بھی جلا دیا

جب بھی کسی مرض کی کوئی علامت شدت اختیار کر جائے جیسے جریان منی کی ایک علامت ذکی الحس ھونا عموما شدت اختیار کر جاتی ھے تو کیا ھم خود کو ذکاوت حس کا مریض سمجھ لین تو دوستو قطعی نہین بلکہ مرض جریان ھی سمجھین گے اور علاج کی بنیاد بھی جریان کو ھی سامنے رکھ کر کرین گے لیکن آپ نے یہ بھی کرنا ھے کہ ذکاوت حس کو سامنے رکھ کر علاج کرنا ھے اب سوال یہ پیدا ھوتا ھے کہ مین آپ کو بتا چکا ھون کہ جریان تو سردی کی مرض ھے اور بہت سے لوگ اور حکماء بھی ذکاوت حس کو گرمی کی زیادتی خیال کرتے ھین

اب آپ کو طب کا قانون بتاتا ھون پورے بدن مین جو بھی احساسات پیدا ھوتے ھین ان کا تعلق اعصاب سے ھے یہ سرد مزاج رکھتے ھین اور پورے بدن مین جو بھی حرکات ھوتی ھین ان کا تعلق عضلات سے ھے اور جسم مین جس قدر رطوبات کا اخراج اور بندش ھوتی ھے ان کا تعلق غدد سے ھے اب یہ بھی قانون ذھن مین رکھ لین جب بھی اعصاب مین تحریک پیدا ھو گی تو غدد سے رطوبات کا اخراج شروع ھو جائے گا اور جب بھی عضلات مین تحریک پیدا ھو گی تو غدد سے رطوبات کے اخراج کی بندش ھو جائے گی اب رطوبات خواہ نزلہ ھین یا جریان منی ھے آپ اس اصول کو سامنے رکھ کر علاج کر سکتے ھین

اب بات جہان چھوڑی تھی وھی سے شروع کرتے ھین کہ ذکاوت حس ثابت ھوا گرمی کی مرض نہین ھے بلکہ اعصابی مرض ھے جو سردی کی علامت ھے باقی سب کچھ اگلی قسط مین محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

مردانہ امراض اور ان کا علاج

18 January 2020

قسط-25

ذکاوت حس کے علاج مین غلط فہمی

کل کی پوسٹ مین بات ذکاوت حس پہ ھی ختم ھوئی تھی کہ اکثریت اسے گرمی کا مرض خیال کرتے ھین اور حکماء حضرات اس کا علاج بھی عموما مبردات مسکنات اور مخدرات سے ھی کرتے ھین جو کہ سراسر ھی غلط علاج ھے اب سوال کچھ حکماء یہ بھی کرین گے تو پھر ایسی ادویات سے آرام کیون آ جاتا ھے

اب پہلی بات مسکنات مخدرات اور مبردات سے اعصاب مین تیزی آ جایا کرتی ھے اب لازم یہ جب اعصاب مین تیزی آئے گی تو رطوبات تو زیادہ پیدا ھوا کرتی ھین تو پھر لازمی طور پر رطوبات خارج بھی زیادہ ھونگی یعنی جریان تو بڑھ جاتا ھے پھر ان ادویات سے آرام کیسے آ جاتا ھے یہ اھم سوال ھے لیکن چند لفظون مین اس سوال کو حل بھی کر دیتے ھین دراصل ھوتا یون ھے کہ جب اعصاب مین تیزی کی وجہ سے رطوبات بڑھین گی تو عضلات کے فعل مین یقینا سستی اور تسکین پیدا ھو گی اور جب عضلات مین تسکین ھوا کرتی ھے تو دوران خون تو سست ھو جائے گا تو دوستو دوران خون مین سستی یا کمی ھو کر عارضی طور علامات مین رکاوٹ پڑے گی یعنی ذکاوت حس کو عارضی فائدہ ھو جائے گا لیکن جیسے ھی اس دوا کا اثر دور ھو گا تو مرض شدت سے اور بڑھ چڑھ کر آئے گا یہ علاج آپ ایسے ھی کر رھے ھین جیسے ایلوپیتھی مین طریقہ رائج ھے کہ فلان چیز کی بدن مین کمی واقع ھو گئی ھے کبھی وٹامن کی کمی ھوئی ھوتی ھے تو کبھی کسی میٹل کی جس مین تانبہ جست لوھا چاندی سونا سب چیزین شامل ھین اوپر سے وھی وٹامن دیے تو بس بندہ ٹھیک ھو گیا لیکن ھمیشہ سے عارضی ھی فائدہ ھوتا ھے علامات کو دبانا مرض کا علاج نہین ھوتا مزاج کی تعدیل سو مزاج کا اخراج مرض درست کرتے ھین طب قدیم پڑھین ھزارون سال کی محنت ھے تجربات ھین دوستو یہ علاج نہین ھے کہ آپ دوران خون کو سست کرنے کے لئے برف کی پٹیان لگاتے رھے آپ ذکاوت حس اور جریان دور کرنے کے لئے مبردات مسکنات اور مخدرات کا استعمال نہ کیا کرین بعض حکماء یہان ایلوپیتھی ادویات برومائیڈ وھائیوسائس اور کلورل ھائیڈریٹ کا مشورہ دے رھے ھوتے ھین بلکہ انکشاف انگیز انداز مین بڑی سنجیدگی سے بتا رھے ھوتے ھین واقعی وقتی طور پر ان ادویات سے مرض کو آرام آ جایا کرتا ھے لیکن مریض کو مابعد اثرات مرض کا اندازہ نہین ھوتا یاد رکھین جسم مین جہان بھی تحریک و تیزی و سوزش ھو اسکا علاج تحلیل ھے بالکل ایسے ھی علاج کرنا ھے جیسے آپ ورم کا علاج کر رھے ھوتے ھین بالکل اسی طرح ذکاوت حس کا علاج اور اعصابی تحریک کا علاج تحلیل سے کیا جاتا ھے جہان تحلیل ھو گی وھان کا دوران خون تیز کرنا پڑتا ھے جس سے وھان کی سوزش رفع ھو جائے گی اور یاد رکھین محلل ادویات انتہا قسم کی خشک بھی ھوتی ھین اور گرم بھی ھوتی ھین

اب اس بات کو بھی یاد رکھین جب جریان کا علاج کرنا ھے تو ذکاوت حس کو مد نگاہ رکھنا ھو گا یعنی ذکاوت حس دور نہین کرین گے تو جریان ٹھیک نہین ھو گا ویسے جریان کے لئے مفرد ادویہ بے شمار ھین جیسے کیکر کے پھول اور کیکر کی پھلی پھٹکڑی چاسکو ھلیلہ سلاجیت طباشیر مازو مائین آملہ وغیرہ ھین یہ سب عضلاتی اعصابی ادویہ ھین کشتہ جات مین الماس جست یاقوت فولاد قلعی مرجان وغیرہ ھین یہ سب بھی عضلاتی اعصابی مزاج کے ھین خوراک مین امرود باجرہ جامن جوار سنگھاڑا چنے ناریل وغیرہ ھین لیکن ساتھ گرم ادویات ضرور ملائین جن مین جلوتری کچلہ دار چینی خولنجان تمہ عقرقرحا لونگ وغیرہ یہ عضلاتی غدی دوائین ھین ایک بہت ھی مشہور مرکب دوا جس مین کشتہ قلعی ایک حصہ مغز تمر ھندی کلان سات حصہ شامل ھے پیس کر دو رتی دن مین تین بار ھمراہ پانی دین ساتھ معجون ازراقی اور معجون خرماماشہ ماشہ ملا کر دین یہ قدیم طب کا ترتیب دیا ھوا بہترین علاج ھے

جدید طب مین بہترین علاج

پستہ پاؤ

اخروٹ تین پاؤ

ناریل کلو

مربہ سیب دو کلو

پہلے تینون میوہ جات کو باریک کوٹ لین پھر مربہ کا قیمہ والی مشین سے قیمہ بنالین اور سب چیزون کو یکجان کرلین ایک تا تین تولہ صبح ناشتہ کے ساتھ شام غذا کے ساتھ دین ساتھ کشتہ چاندی کشتہ یاقوت کشتہ مرجان برابروزن سب کو ملا کر آدھا گھنٹہ کھرل کرلین رتی تادورتی منقی مین رکھ کر دووقت کھلادین تمام تکالیف انشااللہ درست ھونگی دوا بھی مزے دار ھے انشااللہ اگلی قسط مین اپنی ترتین سے دیا علاج تفصیل سے لکھون گا جس سے جریان ھر طرح بمعہ ذکاوت حس ایک ھی ترتیب سے دور ھوگا ساتھ ھی جریان کا باب منطقی انجام تک پہنچ جائے گا انشااللہ اس کے بعد مزید دوسرے امراض پہ تفصلا لکھین گے گروپ مطب کامل محمود بھٹہ

Facebook link

مردانہ امراض اوران کا علاج

19 January 2020

قسط۔26

جریان کا باقی ماندہ علاج اور خواتین کے جریان کا حتمی علاج

مردون کے جریان مین بہترین دوا

تخم املی کلان سوختہ تولہ

پھلی کیکر تولہ

بو پھلی تولہ تولہ

سلاجیت چھ ماشہ

کشتہ قلعی چھ ماشہ

پیس کر بڑے سائز کیپسول بھرلین

صبح شام دین ھمراہ قہوہ یا پانی

سب سے سستا علاج یہ بھی ھے کہ دودھی بوٹی خورد ماشہ صبح شام کھلادین بہت ھی موثر ھے جریان مین

دیگر سابقہ پوسٹ مین بھی بہترین آسان دوائین لکھ چکا ھون اب ذرا بات عورتون کے جریان کے بارے مین بھی کرتے ھین

مین مضمون جریان مین مرض پہ تو کچھ نہ کچھ وضاحت کرچکا ھون خواتین کے جریان کو ھم لیکوریا بولتے ھین

لیکوریا ایسی مرض ھے جو کمر درد چڑچڑا پن جسم درد تھکاوٹ رحم کی سوزش اور یہان تک کہ ھارمون مین بھی کمی پیدا کردیتا ھے بعض عورتین تو لیکوریا کے سبب ھڈیون کا ڈھانچہ تک بن جاتی ھین مندرجہ ذیل دوا کھلائین انشااللہ ان تمام مسائل سے چھٹکارا مل جائے گا

مازو

مائین

کمرکس

دار چینی

تالمکھانہ

تج

کشتہ سہ دھاتہ

کشتہ بیضہ مرغ

برابروزن تمام دوائین لے کر باریک پیس لین کشتہ جات کسی بھی اچھی کمپنی کے حاصل کر لین

مقدار خوراک ایک گرام خواہ کیپسول بھر لین یا سفوف دین همراہ دودھ دن مین دو بار

اگر ساتھ کمی خون بھی واقع ھو چکی ھے تو ساتھ مندرجہ ذیل دوا بھی دین

ترپھلہ 60 گرام

کشتہ فولاد 20 گرام

کشتہ کچلہ 10 گرام

رائی 30 گرام

سب دوائین باریک پیس کر حب نخودی بنالین

عضلاتی اعصابی مقوی ھے

یہ خون کی کمی کو پورا کرنے کے ساتھ ساتھ کثرت بول رطوبات کی زیادتی بلکہ مردانہ جریان مین بھی اعلی دوا ھے

منہ کے چھالے جسمانی کمزوری بلغم اسہال لو بلڈ پریشر سب مین بہترین دوا ھے

ایک تا دو گولی دن مین تین بار همراہ قہوہ دین انشااللہ بدن کو چست مضبوط اور مذکورہ نقائص فورا دور کرے گی

آج اتنا ھی انشااللہ کل مرض احتلام پہ بحث مباحثہ شروع ھو گا

مطب کامل محمود بھٹہ

Facebook link

مردانہ امراض اوران کا علاج

22 January 2020

قسط۔27

احتلام

احتلام کے لفظی معنی کیا ھے اس بھی پہلے کہ یہ لفظ عربی کا ھے اور حلم سے ھے اور حلم کے معنی خواب دیکھنا ھے

یا پھر یون کہہ لین کہ خواب کی حالت مین جنسی لذت حاصل معنی ھے اب اس کی کوئی بھی صورت ھو سکتی ھے اس مین مباشرت واغلام اور جلق وحظ شدید کچھ بھی خواب مین نظر آسکتا ھے بعض اوقات کچھ بھی نظر نہین آتا کپڑے خراب ھو جاتے ھین بعض لوگون کو گہری نیند مین ھوتا ھے اور مکمل خواب ھوتا ھے تو بعض لوگون کو بدخوابی مین یہ صورت حال ھوا کرتی ھے عوام اسے شیطان آنا بھی کہتے ھین یا خواب مین کپڑے خراب ھونا کہتے ھین بعض اسے یقین کی حد تک شیطان کی کارستانی سمجھتے ھین حقیقت یہ ھے کہ نیند کی حالت مین جب منی اور منی کے متعلقہ اعضاء کو جسم پہ دباؤ اور غلبہ ھوتا ھے تو طبیعت جنسی جذبہ کو پیش کر دیتی ھے جس سے جنسی جذبہ مین اس قدر شدت پیدا ھوتی ھے کہ انسان بے قابو ھو جاتا ھے اور انزال کی منزل سے گزر جاتا ھے یہ اخراج منی بلاارادہ ھوتی ھے عموما اسوقت انسان چت لیٹا ھوتا ھے اور اکثر نیم خوابی حالت مین ھوتا ھے یعنی احتلام کا مفہوم یہی ھے کہ انسان کو خواب کی حالت مین منی کے بلاارادہ اخراج ھو جانے کو احتلام کہتے ھین

بعض لوگ سوتے وقت بیوی یا غیر عورت سے لذت یا حظ اٹھا رھے ھوتے ھین بہر حال جذبہ شدید ھوتا ھے اور منی کا اخراج بھی بغیر ارادے کے ھوتا ھے لیکن بعض حکماء اور ڈاکٹر صاحبان مین یہ اختلاف رائے ھے بعض اسے شدید جذبہ کے تحت بلاارادہ اخراج منی ھی سمجھتے ھین تو بعض اسے منی کا اخراج تو سمجھتے ھین لیکن ساتھ ساتھ اسے مرض بھی تصور کرتے ھین اب پہلے والے اسے مرض کا درجہ نہین دیتے محض مرض کی علامت سمجھتے ھین اب دونون رائے کسی حد تک درست ھین اگر احتلام گاھے

بگاڑ ھے ھوتا ھو جو مادہ منی کے دباؤ کے سبب کبھی کبھار ھوتا ھو تو کوئی بات ھی نہین ھے اسے ھم بالکل مرض خیال نہین کرین گے اب یہان تین اھم پہلو ھین بعض لوگون کو ماہ مین ایک بار یا ھفتہ بعد یا روزانہ شب احتلام ھو جاتا ھے کچھ لوگ ایسے بھی جن کو شاید زندگی بھر احتلام نہ ھوا ھو تو کچھ وہ ھین جن کو زندگی مین چند بار احتلام ھوا ھو اب جن کو احتلام نہین ھوتا انہین بھی پریشان کر دیا جاتا ھے بلکہ انہین شدید بیمار کہا جاتا ھے کہ آپ کو احتلام تو آج تک ھوا ھی نہین اس لئے آپ بیمار ھین وہ لوگ قطعی پریشان نہ ھون جن کو احتلام نہین ھوا کرتا بلکہ شکر ادا کرین ھان یہ ھو سکتا ھے کہ ان کو کبھی جاگتے ھوئے بھی انتشار یا خواھش جماع یا جذبہ جماع کبھی پیدا نہ ھوا ھو تو ایسے شخص کو لازمی اپنا چیک اپ کروانا چاھیے ممکن ھے وہ نہ نر ھو بلکہ درمیانی مخلوق ھو

اب رھی بات وقفے کی تو سیدھی سی بات ھے جن کو جلد جلد یعنی ھفتہ بعد یا روزانہ کی بنیاد پہ احتلام ھوا کرتا ھے اب ان کی منی کا اخراج بھی اسی طرح ھو رھا ھے اسے آپ مرض کہہ سکتے ھین اب جن کو ماہ مین ایک آدھ دفعہ اس کیفیت سے گزرنا پڑتا ھے انہین بھی پریشان نہین ھونا چاھیے نہ ھی علاج کی ضرورت ھے ھان کثرت احتلام مین طبیعت پریشان رھنے لگتی ھے جسم مین ضعف بڑھتا ھے اس کا مداوہ ضرور کرنا چاھیے

ھان یاد رھے بعض کا خیال ھے کہ دن مین اگر کبھی کبھار بھی احتلام ھوتا ھو تو مرض ھی ھے لیکن قطعی یہ بھی مرض نہین ھے بلکہ وقتی منی یا ذھنی دباؤ کا ھی سبب ھے ھان رات کی طرح دن مین بھی زیادہ احتلام شروع ھو جائے تو مرض سمجھین اسے طبّی زبان مین ذرور کہتے ھین رات والے کو احتلام کہا جاتا ھے یہ نظام منی کی انتہائی کمزوری ھوتی ھے رات کو ھونے والے احتلام کا مرض پرانا ھونے اور شدت اختیار کر جائے تب دن مین بھی بہ سبب کمزوری نیند کی معمولی کیفیت مین منی خارج ھونی شروع ھو جاتی ھے

در حقیقت احتلام کی خطرناک صورت اسوقت ھوتی ھے جب آلات منی انتہائی ذکی الحس ھو جاتے ھین منی بہت ھی پتلی پانی جیسی ھو جاتی ھے گاڑھا پن بالکل ختم ھو چکا ھوتا ھے اب خواہ لذت ھو یا نہ ھو بس نیند کا جھونکا آیا اور احتلام ھو گیا اب آلات منی مین سوزش ھو چکی ھوتی ھے پھر نیند آنا بھی ضروری نہین رھتا اب پیشاب کرتے وقت بس معمولی سا زور لگا اور منی کا اخراج ھو گیا یہ صورت خطرناک ھوتی ھے یہان معالج اکثر ناکام ھوتے ھین اسکی وجہ یہ ھوتی ھے کہ اب وہ علاج جریان کا کر رھا ھوتا ھے لیکن حقیت مین یہ مرض احتلام ھی تھا

باقی تفصیل اگلی قسط مین انشااللہ محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

مردانہ امراض اوران کا علاج

23 January 2020

قسط-28

احتلام

احتلام کا مرض جب پرانا ھو جائے تو سیمن ٹیسٹ مین بھی کچھ اس قسم کا ھوتا ھے

سپرم کی مقدار کم ھو جاتی ھے

سپرم کے منہ اور دم ٹوٹے یعنی کٹے ھوئے نظر آتے ھین

منی مین خون کے ذرات نظر آتے ھین

خون کے ذرات نظر آنے کا سبب یہ ھوتا ھے کہ جب احتلام بہت عرصہ جاری رھے تو خصیہ جات مین سوزش ھو جاتی ھے جس کی وجہ سے ان کی ساخت خراب ھو جاتی ھے تب منی مین خون شامل ھو جاتا ھے مسلسل بار بار منی کا اخراج دراصل منی خام ھی حالت مین خارج ھو رھی ھوتی ھے اب اس وقت تک منی قابل حمل نہین ھوا کرتی جب تک مرض رفع نہ کیا جائے

احتلام کے عام اسباب مین مندرجہ ذیل سبب پائے جاتے ھین

امتلاء منی و سوزش و خراش آلات مخصوصہ

فاسد خیالات کا غلبہ رھنا

مجرد هو جانا یا عمر گزرنے کے ساتھ ساتھ عرصہ گزر جانا اور ھمبستری نہ کر سکنا جیسے باھر ممالک کے سفر پہ دو تین سال گھر آنے کا موقعہ نہین ملتا یا عہد کرنا کہ شادی جیسے عمل سے ھی دور رھنا ھے

یا پھر کثرت مباشرت حظ لذت جیسے ماحول مین بندہ زیادہ رھے

یعنی دونون صورتون مین مرض آسکتی ھے اعتدال اور میانہ روی ھمیشہ کامیاب رھتی ھے

چت یا اوندھا سونے کی عادت ھونا

بھوک کے بغیر ھی کھانا کھانے کی عادت ھونا

قبض اور بد ھضمی رھنا

پیٹ مین کیڑے ھونا یہ وقتی سبب ھے اب پیٹ کے کیڑے ختم کیے جائین تو احتلام بھی فورا رک جایا کرتا ھے

اب بعض سبب پہلے عارضی ھی ھوتے ھین لیکن علاج نہ کرنے کی صورت مین مستقل مرض کی شکل اختیار کر لیتے ھین جن مین شکم پری نرم بسترون پہ سونا اور سوتے وقت مثانہ مین پیشاب کا رھنا اور رات کو دیر سے سونا قابل ذکر ھین

اور عام طور پہ جو علامات احتلام مین پائی جاتی ھین وہ مندرجہ ذیل ھین

ضعف نقاھت کے آثار جیسے دماغی کمزوری پڑھتے ھوئے پچھلا بھول جانا

خیالات کا منتشر رھنا کسی بھی بات پہ توجہ نہین رھتی اور نہ ھی خیالات ایک جگہ مرکوز ھوتے ھین

تھوڑی دیر پیدل چلنے سے پنڈلیون کے عضلات مین کمزوری کا احساس ھونا

صبح کے وقت بستر خواب سے بیدار نہ ھو سکنا

سر کا بوجھل پن اور نسیان کا رھنا

جب یہ علامات مسلسل رھتی ھین تو پھر

مریض کوئی بھی محنت کا کام نہین کر سکتا یعنی نہ ھی دماغی محنت اور نہ ھی جسمانی محنت کر سکتا ھے

بس تھوڑا سا کام کرنے پہ بندہ بے دم سا ھو جاتا ھے اور سلسلہ خیالات درست نہین رھتے بلکہ خیالات پریشان کن اور غیر منظم ھوتے ھین

حافظہ بھی کمزور اور قوت فیصلہ بھی کمزور ھو جاتے ھین

سر مین گاھے بگاھے ھلکا درد اور گرانی جاری رھتی ھے

کمر چہرہ و سینہ مین کہین بھی عصبی درد رھا کرتا ھے

کھانا ھضم ھونا بند ھو چکا ھوتا ھے

ڈکارین اور پیٹ مین گڑگڑ اور نفخ ھو جاتا ھے

نیند نہین آتی

خواب متوحش ھوتے ھین

پیشاب مین فتور آجاتا ھے

کبھی پیشاب کے اعضاء حشفہ اور احلیل مین جلن محسوس ھوتی ھے

ریڑھ پر چیونٹیان سی چلتی محسوس ھوتی ھین

رانون اور جنگاسون کے عضلات مین درد پنڈلیون مین درد رھتا ھے

ثقل سماعت بھی پیدا ھوتا ھے یعنی کوئی بھی دوسرا بندہ بات کر رھا ھو مریض بات تو سن رھا ھے لیکن سمجھ نہین آرھی ھوتی کہ وہ کیا کہہ رھا ھے اس لئے بات دھرا کر پوچھے گا

جلد کا رنگ سیاھی مائل زرد ھو جاتا ھے

وقت کے ساتھ ساتھ تنفس و مزاج چڑچڑا ھو جاتا ھے

آلات تناسل مین کمزوری واقع ہو جاتی ھے

پاؤن جلنے کی شکایت

کمزوری بزدلی سوزش ناامیدی بطلان باہ

نظر کی کمزوری کی شکایت درد سر درد معدہ جیسی علامات پیدا ہو جایا کرتی ھین

دوستو مرض کے شروع ھونے سے لے کر بہت زیادہ مرض پرانی ھونے تک مختلف اوقات مین یہ علامات ظاھر ھوا کرتی ھین اور مریض اپنے آپ کو بے شمار امراض کا گڑھ سمجھنے لگ جاتا ھے مریض خود کو بے شمار امراض کا شکار سمجھتا ھے جبکہ حقیقت اس کے بالکل برعکس ھوتی ھے یہ بے شمار امراض قطعی نہین ھین بلکہ ایک ھی مرض مین پیدا شدہ مختلف اوقات کی علامات ھین اب ان علامات سے کیسے پتہ چلے کہ واقعی مرض احتلام ھے ان مین سے تو بہت سی علامات دیگر امراض مین بھی ھو سکتی ھین اس کے لئے حتمی فیصلہ کیسے دیا جائے یہ سب کچھ اگلی قسط مین آئے گا اور ساتھ ھی علاج معالجہ لکھا جائے گا اجازت دین محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

مردانہ امراض اور انکا علاج

25 January 2020

قسط-29

احتلام

اب آخری بحث اس مرض پہ کرتے ھین آپکو سابقہ پوسٹون مین احتلام کی علامات واسباب سب کچھ مختصر ابتا دیا ھے جتنا ضروری تھا

اب بات سمجھین احتلام سوداوی مزاج یعنی عضلاتی مرض ھے جبکہ جریان کے بارے مین بتا چکا ھون بلغمی مزاج یعنی اعصابی مرض ھے اور سرعت انزال صفراوی یعنی غدی مرض ھے

اب ایک مرض کا منہ مشرق کی طرف ھے تو دوسری مرض کا منہ مغرب کی طرف ھے اور تیسری آسمان اٹھائے ھوئے ھے تینون ھی ایک دوسرے سے الگ الگ اور ایک دوسرے کی بالکل مخالف سمت اور مخالف مزاج سے تعلق رکھتی ھین یہی باتین آپ کو سمجھانے کے لئے یہ مضمون شروع کیا تھا کہ خدارا یہ سب مرضین الگ الگ مختلف المزاج ھین اور ان کا علاج بھی الگ الگ مختلف ھی ھے اب یہ کیسے ممکن ھے کہ ایک ھی دوا سب امراض پہ کام کرے گی آپ خود دیکھتے ھونگے پوسٹ لکھی ھوتی ھے اس مین وھی ادویات گھما پھرا کر لکھ دی جاتی ھین اور نیچے لکھا ھوتا ھے جریان احتلام سرعت انزال ذکاوت حس انتشار کی کمی امساک کی کمی یا مذید فلان فلان مرض کا مجرب علاج ھے

یادرکھین سرعت انزال جریان احتلام تینون ھی مختلف امراض ھین تینون کی مختلف علامات ھین مختلف تحاریک سے تعلق ھے اور مختلف اعضاء کی سوزش سے پیدا ھوتی ھین

یادرکھین احتلام کی ابتدا معدہ کے عضلات کی تیزی اور تحریک سے شروع ھوتی ھے پھر وھان سوزش کی صورت پیدا ھو جاتی ھے اور جب یہ شدت اختیار کر لیتی ھے تو اس کا اثر دل اور جسم کے دیگر عضلات تک جا پہنچتا ھے اور انتہاء کی حالت یہ ھوتی ھے کہ دماغ کے عضلاتی پردے تک سوزش پہنچ جاتی ھے جب بات یہان تک پہنچ جاتی ھے تو پورا بدن ذکاوت کی کیفیت مین چلا جاتا ھے اب ذراسی عضلاتی تحریک معمولی سی عضلاتی مزاج کی غذا کھانے سے جسمانی اور ذھنی طور پر برداشت نہین ھوتا جس کا نتیجہ فوری احتلام یا اخراج منی کی صورت مین ھوا کرتا ھے

یہ اصول قطعی غلط ھے کہ ھم یہی سمجھین کہ بس تینون امراض مین غیر معمولی منی کا ھی اخراج ھو رھا ھے تو دوا بھی ایک ھی کام کرے گی پھر مسکنات مبردات اور مخدرات دوائین دیتے پھرین ایسا کرنے سے وقتی آرام تو جائے گا جیسے ھی دوا چھوڑی مرض دوبارہ آ جائے گی اب کیا کرین گے کیا زندگی بھر وھی دوا کھلاتے رھین گے سیدھا راستہ پہلے دن ھی اختیار کرین تو انشاء اللہ مرض سے مکمل چھٹکارا مل جائے گا

دوسری بات اکثر دیکھتا ھون کہ احتلام کے لئے مکمل ٹھنڈی دوائین تجویز کر رکھی ھوتی ھین ان باتون سے علمی ادراک کا پتہ چل رھا ھوتا ھے یادرکھین احتلام کا علاج ھمیشہ گرم خشک اور گرم تر ادویہ سے ضرورت کے مطابق کرنا چاھیے یہ تو معالج کو دیکھنا چاھیے اگر جسم مین حرارت کی کمی لگے تو غدی عضلاتی ادویہ دینی چاھیے اگر حرارت پوری

ھے اور رطوبات کی کمی واقع ھو چکی ھے تو غدی اعصابی ادویہ دینی چاھیے غذا بھی انھی دو مزاجون کی تجویز کرین اور کھانا اس وقت دین جب شدید بھوک لگے صبح کے ناشتہ مین دودھ بادام مکھن پھلون کا جوس دین بادام پیس کر خواہ مکھن ملا کر کھلائین یا ادرک بادام اور کشمش کا حلوہ بنا کر استعمال کر لین یاد رکھین شام کا کھانا جلدی کھا لے رات گئے کھانا کھانے والی عادت چھوڑے اور ماحول اور عادات بھی بدل لین ورزش بہت زیادہ کرین تا کہ شدید تھکاوٹ ھو اور بے ساختہ نیند آئے خیالات پاکیزہ کرین بلکہ نماز کی پابندی کرین اچھی صحبت مین بیٹھا کرین یاد رکھین عملی استقامت جلدی اٹھنا اور نہانا جسمانی ورزش اور ذھنی پاکیزگی مرض دور کرنے کے لئے انتہائی ضروری ھے

ادویات مین سے نمک۔ بادیان۔ سنامکی۔ سنڈھ۔ تخم کاسنی۔ تخم مولی۔ ملٹھی۔ دار چینی۔ گندھک۔ ریوند عصارہ۔ چرائیتہ۔ لہسن ادرک ریوند خطائی۔ وغیرہ مفرد ادویہ بہترین ھین باقی مرکبات مین سے غدی عضلاتی ملین غدی اعصابی ملین۔ حب بندق۔ بھی دے سکتے ھین باقی بہترین قسم کے مرکبات کل کی پوسٹ مین لکھ دیے جائین گے

یہان ایک بات یاد آ گئی باوجود اس کے کہ مین دوائین مرض کی پوسٹ مین لکھ بھی دیتا ھون پھر بھی مطالبہ ھوتا ھے کہ جناب علاج بتائین مجھے سمجھ نہین آئی پھر اور کیا بتاؤن باقی جیسے جیسے مضمون آتا جائے گا یا جس بھی مرض کے بارے مین لکھا جائے گا علاج آخر مین لکھا جاتا ھے پہلے نہین لکھا جاتا

تھوڑا انتظار کر لیا کرین کوشش ھوتی ھے آسان ترین الفاظ مین آسان دوائین لکھی جائین تا کہ کسی کو بھی بنانے مین پریشانی نہ ھو باقی بہت سی ادویات ایسی بھی ھوتی ھین جن کا بنانا آپ کے لئے مشکل بلکہ ممکن نہین ھوتا بس ایسی دوائین نہین لکھتا

اجازت چاھون گا گروپ مطب کامل محمود بھٹہ

Facebook link

مردانہ امراض اور ان کا علاج

26 January 2020

قسط۔30

احتلام کا علاج

علاج لکھنے سے پہلے ایک کمنٹس کا جواب لکھ رھا ھون

(صبح کے وقت انتشار کی حالت مین استنجا کرنے کی صورت ٹھنڈا پانی ڈالنا نقصان دہ تو نہین)

یہ سوال مین کئی دفعہ پڑھ چکا ھون اور میری کل کی پوسٹ مین بھی لکھا گیا ساتھ ھی جواب لکھنے کی بھی شدید خواھش تھی

پہلی بات کہ ٹھنڈا پانی ڈالنے سے نقصان قطعی نہین ھوتا

آپ کو ایک قانون کلیہ قائدہ بھی مختصر سمجھائے دیتا ھون

ایک قانون تو آپ نے پڑھا ھی ھو گا کہ ھر عمل کا رد عمل ضرور ھوتا ھے

انسانی جسم مین اللہ تعالی نے ایک وسیع نظام رد عمل کا بھی بنا رکھا ھے جہان بھی جسم پہ گزند پہنچنے کا خطرہ ھو گا تو آپ کے ھاتھ ٹانگین بلکہ جسم کا ھر حصہ حرکت مین آتا ھے اس ضرب سے بچنے کیلئے اور کچھ نہین تو ھاتھ دفاع مین آگے بڑھین گے اس جگہ کی حفاظت کے لئے اور یہ دفاع تیزی سے ھوا کرتا ھے یہ کام اطلاع اور حکم و دفاع کا نظام حکم رسان اور خبر رسان اعصاب سر انجام دے رھے ھوتے ھین یہ بیرونی دفاع آپ نے دیکھا یعنی رد عمل دیکھا ھے بالکل اسی طرح اندرونی طور پر بھی دفاع ھوتا ھے مین ایک تجربہ آپ کو بتاتا ھون اسے لازما کرین کہ آپ کے پاؤن ٹھنڈے ھین ان پہ عام نارمل ٹھنڈا پانی ڈالین گے تو پاؤن گرم ھو جاتے ھین کیون ھو جاتے ھین ؟

اس کا جواب کچھ یون ھے جب بیرونی طور پر ٹھنڈا پانی ڈالا گیا تو دوران خون اس مقام پہ تیز ھو گیا اور آکسیجن تیزی سے گزر رھی ھے کاربن تیزی سے نکل رھی ھے پہلے دوران خون سست ھو چکا تھا اب تیز ھو گیا تو پاؤن گرم محسوس ھونے لگ گئے بالکل اسی طرح جب آپ استنجا کر رھے ھین تو پہلی بات انتشار تو پیشاب آنے کی حالت مین ٹوٹ ھی جاتا ھے اگر کچھ نہ کچھ ھے تو پانی ٹھنڈا ھونے کی صورت مین ٹوٹ جائے گا یہ لذت کا عمل ھے اس پہ چند روز پہلے تفصیل سے لکھ چکا ھون اب جیسے ھی ٹھنڈا پانی ڈالین گے تو دوران خون رد عمل کی صورت مین تیز ھو جائے گا اب بجائے نقصان کے حقیقت مین آپ کو فائدہ ھو رھا ھے دوران خون تیز ھوا آکسیجن تیزی سے آ رھی ھے کاربن تیزی سے نکل رھی ھے اب جتنا استنجا آپ باھر کر رھے ھین یعنی بیرونی صفائی کر رھے ھین اتنی ھی صفائی اندرونی طور پر آپ کے اس مقام پہ ھو رھی ھے

وافر آکسیجن کا دورہ نظام کو صاف کر رہا ھے آسان الفاظ مین یہان یہی کچھ سمجھا سکتا تھا اسے مذید سمجھنے پڑھنے کیلئے علم الابدان پڑھین کہ کیسے کیسے نظام انسانی وجود مین ھین اور کیسے اپنے فریضے انجام دیتے ھین

اب احتلام کے دوائین مرکبات کی شکل مین

لیجئے پہلی دواوہ لکھنے لگا ھون جسے آپ اپنا معمول بنالین اگر احتلام کا مرض ھے تو؟

کالی مرچ 50 گرام

الائچی سفید 25 گرام

زیرہ سیاہ 300 گرام

سفوف بنالین جب بھی سالن ترکاری کھائین اس پہ ایک ماشہ ڈال لین اور سالن کھاجائین ذائقہ مزے کا الگ سے ملے گا اور دوا بھی ھوجائے گی یہ صبح شام ڈال کر کھالین کچھ لوگ حلوے کے بارے مین کل کی پوسٹ پہ ھی سوال کر رھے تھے اب حلوہ برائے احتلام بھی سمجھ لین بادام گری 50 گرام رات سوتے وقت بھگو دین صبح چھلکا اتار کر سفید کرلین اور پیس کر حسب ذائقہ چینی شامل کرین اور تھوڑا دیسی گھی گرم کر کے شامل کرین اور بوقت صبح اسے کھالین یہ آپ کا ناشتہ ھوا مذید ذائقہ بنانا ھے تو بیس گرام کشمش شامل کر سکتے ھین اگر مذید ذائقہ شامل کرنا ھے تو آدھا تولہ ادرک پیس کر شامل کرلین یہ مزاج اغدی اعصابی مقوی دوا بھی ھے اور غذا بھی ھے

اکسیر احتلام

شنگرف تولہ دو گھنٹہ کھرل کرلین

نوشادر تین تولہ

کشنیز پانچ تولہ

ملٹھی پانچ تولہ

اب ان سب دواؤن کو باریک پیس کر بمعہ شنگرف اچھی طرح ملا کر بڑے سائز کیپسول بھر لین دن مین تین دفعہ ھمراہ پانی دین دوستو یہ دوا خاص تجویز حضرت صابر ملتانی رحمۃ اللہ علیہ کا ھے اسے آپ غدی اعصابی اکسیر کی جگہ بھی استعمال کر سکتے ھین اور احتلام کی انتہائی اعلی دوا سمجھی جاتی ھے

نمک خوردنی تولہ سنا مکی تین تولہ پیس کر ملالین چار رتی تا ماشہ تک دن مین تین بار دین

حب بندق چھلکا ریٹھا گندھک آملہ سار تارا میرا برابر وزن پیس لین بڑے سائز کیپسول بھر لین صبح دوپہر شام دین

تخم مولی 20 گرام

ریوند خطائی 40 گرام

انزورت 20 گرام

باریک پیس کر نخودی گولیان بنالین ایک ایک گولی دن مین تین بار دین

میرا خیال ھے کافی دوائین مرکبات کی شکل مین لکھ دی ھین ضرورت کے مطابق آپ کوئی بھی دوا استعمال کر سکتے ھین انشاءاللہ احتلام رک جائے گا معدہ کی درستگی کے لئے ساتھ تریاق معدہ یا غدی اعصابی ھضم دین ان کے نسخہ جات بارھا لکھے جاچکے ھین آخری بات کچھ کمنٹس مین مطالبہ تھا کہ جریان اور ذکاوت حس مذی کے بھی نسخے لکھ دین تو سابقہ پوسٹین غور سے پڑھین ان کا علاج لکھ چکا ھون اب اجازت دین گروپ مطب کامل محمود بھٹہ

Facebook link

FROZEN JOINTS ---انجماد المفاصل

13 January 2020

اس موضوع پہ پہلے بھی کافی کچھ لکھ چکا ھون لیکن آج کی پوسٹ ایک ایسے عزیز ترین دوست کے حکم کی تعمیل مین لکھی جارھی ھے جو خود بھی بہترین طبیب بھی ھین عالم با عمل بھی ھین اچھے مقرر بھی ھین پیر بھی ھین مریدین سندھ سے لے کر پنجاب بلکہ میرے ضلع منڈی بہاوالدین تک ھین

دوستو جوڑون کا فریز ھو جانا عضلاتی تحریک کی وجہ سے ھوتا ھے یاد رکھین منجمد ھمیشہ عضلات ھی ھوتے ھین اب وتر اور رباط بھی انہی کا حصہ ھین مقام چاھے کوئی بھی ھو انجماد کی بنیادی وجہ خشکی سردی ھی ھوا کرتی ھے اب دوسرا کوئی سبب نہین ھوتا آجکل جو فریز جائینٹ کا عام مرض ھے بلکہ بہت زیادہ ھو رھا ھے اس کی وجہ یہی عضلاتی اعصابی تحریک ھے اب اسے ٹھیک کرنے کا بہترین طریقہ تو یہی ھے کہ حرارت اصلیہ پیدا کی جائے تاکہ منجمد عضلات کھل جائین اور مرض فورا کافور ھو جائے مختصر ترین علاج تریاق غدد خالی پیٹ اور غذا کے بعد اکسیر چار + ترکٹہ ملا کر دین متاثرہ مقام پہ غدی اعصابی روغن کی مالش کرین اور ٹکور بھی کیا کرین

اس سے پہلے مین ایک دفعہ یہ بھی بتا چکا ھون کہ کریر کے پھولون کا نمک بہت ھی کار آمد ھے اس پہ تفصیلا پہلے ھی لکھ چکا ھون اب مندرجہ بالا نسخہ جات لکھ رھا ھون

تریاق غدد۔۔ گندھک آملہ سار۔۔ آک کی پنکھڑیان۔ سہاگہ بریان برابر وزن پیس لین اور 500 ملی گرام والے کیپسول بھر لین صبح شام دین

اکسیر چار۔۔ سیماب مصفی تولہ گندھک آملہ سار سات تولہ دونون کو ملا کر کھرل کرین سیاہ رنگ کی کجلی بن جائے اور اس مین چمک ختم ھو جائے کم سے کم پانچ گھنٹے کھرل کرنے سے تیار ھو گی اب اس مین 140 گرام ترکٹہ شامل کر کے پیس لین بس تیار ھے ایک تا دو رتی بعد از غذا دین صبح شام

مالش غدی اعصابی۔۔ تلون کے تیل سو گرام مین دو تولہ میٹھا تیلیہ جلا لین جب کوئلہ بن جائے تو نکال دین اب اس مین پچاس گرام روغن تارپین اور دو ماشہ ست پودینہ شامل کرین جب ست حل ھو جائے بس روغن تیار ھے اسکی صبح شام مالش کرین

نوٹ۔۔۔ آجکل جتنی سردی ھے یعنی باھر کا موسم بھی عضلاتی اعصابی ھی ھے تو زعفران چار تنکے تیزپات ماشہ اجوائن ماشہ پودینہ ماشہ کا قہوہ بنا کر صبح شام پینا بہت ھی اچھا رھے گا

محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

برفباری مین گزارا کرنے کی دوا

16 January 2020

اس سال پڑنے والی سردی و برفباری بڑے بڑے ریکارڈ توڑ چکی ھے

بالائی علاقہ جات اور بلوچستان مین بے شمار اموات ھو چکی ھین رات کی خبرون مین تعداد سو کے لگ بھگ تھی باقی شمالی پنجاب اور خیبر پختون خواہ مین عام دیہاتون شہرون مین سردی سے مرنے والون کا ذکر نہین ھے اور شمار بھی نہین ھے میرے یہان بھی ٹمپریچر منفی پہ چلا گیا اللہ تعالی سب کو اپنے حفظ امان مین رکھے دوستو جہان لوگ برف مین پھنس چکے ھین راستے کٹ چکے ھین گھرون مین بند ھین دوا بھی نہین ھے وھان گھریلو استعمال کی اشیاء مین سے مندرجہ ذیل دوا بطور قہوہ ترتیب دی ھے اسے لازما استعمال کرین

اس کے استعمال سے نزلہ زکام اعضاء کی شکستگی۔ گلے کی سوزش۔ تھکاوٹ۔۔ نمونیا۔ سردی۔ پیٹ مین گیس۔ ضعف ھضم سے بچے رھین گے جسم کو گرم کرتا ھے سردی سے بچاتا ھے

۔۔۔ قہوہ۔۔۔ تھوڑی سی دار چینی۔ چند عدد لونگ اور سبز پتی کا قہوہ تھوڑا سا شامل کر کے قہوہ بنا لین اور صبح شام پیئں

باقی نمونیا کی دوا و علاج بھی لکھ دیتا ھون اگر میسر ھو سکے تو جن لوگون کو خواہ بچے ھین یا بڑے بوڑھے ھین انہین استعمال کرین

مرمکی دس گرام

سہاگہ دس گرام

مصبر بیس گرام

گڑ چالیس گرام

پیس کر سب کچھ ملا لین چھوٹے بچے کو دانہ مسور تا دانہ گندم برابر کھلائین اور بوڑھے و نوجوان کو چنے برابر کھلائین دو وقت یہ دوا دین انشاءاللہ پہلی ھی خوراک سے آرام آنا شروع ھو جائے گا چند بار کھلانے سے مرض جاتا رھے گا ساتھ اگر میسر ھو سکے تو کشتہ بارہ سنگا ماشہ پچاس گرام شہد مین مکس کر لین اور دن مین دو دفعہ چٹا دیا کرین

دوا کھلانے اور بنانے مین چند ھدایات

سہاگہ بریان کرنے کی ضرورت نہین ہے ویسے ہی شامل کرنا ہے اور گڑا گر پرانا مل سکے تو انتہائی بہتر ہے نہ ملے تو نیا شامل کر لین دوا کا ذائقہ کڑوا ہوتا ہے بچے کو نیم گرم پانی مین حل کر کے گلے مین ڈال دین تا کہ کڑواہٹ نہ محسوس کرے ہان بعض دفعہ یہ دوا کھلانے سے تھوڑی دیر بعد بچے کو اُلٹی بھی آسکتی ہے جس مین لیس جھاگ شامل ہوتی ہے ریشہ بھی شامل ہوتا ہے تو اس مین پریشان ہونے والی بات کوئی نہین ہے بعض دفعہ یون لگتا ہے کہ جیسے دوا کھلائی تھی ویسے ہی نکل گئی ہے اس وقت آپ دوبارہ دے سکتے ہین انشااللہ فورا افاقہ ہوگا اس دوا کو ہر گھر مین تیار کر کے رکھنا چاہیے

Facebook link

اکسیر معدہ شیرین

20 January 2020

مزاج۔۔۔اعصابی غدی

فوائد۔۔

معدہ کی جلن۔

گیس تیزابیت

بھوک نہ لگنا

کھٹے ڈکار

ورم معدہ

منہ کا پک جانا

بلڈ پریشر کا زیادہ ہونا

ان سب علامات مین فوری اثر دوا ہے

دوا۔۔۔

مغز کشنیز خشک 20 گرام

مغز بادیان 20 گرام

الائچی خورد 1 گرام

سوڈا بائی کارب 1 گرام

ملٹھی 1 گرام

کوزہ مصری 50 گرام

ست پودینہ 15 ملی گرام

سب کو پیس کر سفوف بنا لین

مقدار خوراک

قریبا ایک ماشہ دن مین تین تا چار بار ہمراہ پانی استعمال کر سکتے ہین

گروپ مطب کامل محمود بھٹہ

Facebook link

شہد کی پہچان

21 January 2020

بہت سے لوگ آج بھی اس بات پہ بضد ھین کہ روٹی پہ شہد لگا کر کتے کو دین تو کتا نہین کھاتا یا کھالے تو الٹی کر دیتا ھے آج کے دور کے کتے بھی بڑے ماڈرن ھو چکے ھین بلکہ بعض ممالک مین جتنی قدر قیمت کتے کی ھے یہ آپ دیکھتے ھی ھونگے اب اس جھگڑے کو چھوڑ دین

باقی بے شمار طریقے ھین یہان تک کہ لیبارٹری ٹیسٹ بھی ھین لیکن مصنوعی چیزین بنانے والے ان ٹیسٹون سے بھی گزر جاتے ھین جیسے دودھ کے فیٹ بڑھانے کے لئے دودھ مین ڈالڈا گھی شامل کرتے ھین اور فیٹ بڑھ جاتی ھے کھاد شامل کرتے ھین ایل آر بڑھا لیتے ھین کچھ لوگ جو انتہائی ایماندار ھوتے ھین وہ ڈالڈا کی جگہ تھوڑی مقدار مٹی کا تیل شامل کر دیتے ھین لیبارٹری کی ایسی کم تیسی ھو جاتی ھے لیب فیٹ بتانا بند کر دے گی یہ سب وہ طریقے ھین جن کے بارے مین آپ دیکھ پڑھ رھے ھوتے ھین اسی طرح ھیپاٹائٹس کے مریض اب وہ لوگ جنھون نے غیر ممالک مین کام کے سلسلے مین میڈیکل کروانا ھوتا ھے وہ عام سی دوا ھے جو ایک کیمیکل ھی ھے اسے کھانے کے بعد لیب سے ٹیسٹ کلیر آجاتا ھے خواہ بندے کا جگر آخری سٹیج پہ پہنچ چکا ھو جہان ٹیسٹ ھین وھان ٹیسٹون کے توڑ بھی لوگون نے ایجاد کر رکھے ھوتے ھین گوشت کرنے والے بوڑھے اور بیمار جانور کو ذبح کرتے ھین ڈسپرین کو پانی مین حل کر کے بذریعہ بڑی ورید پریشر سے پورے گوشت کے اندر شامل کر دیتے ھین گوشت فورا بجائے سرخ کے گلابی نظر آنے لگے گا پتہ ھی نہین چلتا کہ جانور بوڑھا ھے یا جوان ھے جب آگ پہ گلانے کے لئے رکھین گے تو منٹون مین گل بھی جائے گا اب قصائی کا یہ ذمہ نہین ھے کہ وہ گوشت کھا کر آپ کے بدن مین کیا کیا نقصانات ھونگے سڑیل سا مریل سا جانور ھوتا ھے ذبح کرنے کے بعد اس کی ٹانگ سے کٹ لگا کر منہ لگا کر زور سے پھونک مارتے ھین اور خالص کاربن ڈائی آکسائیڈ گیس جانور کے گوشت مین بھر دیتے ھین فورا ھی انتہائی پلے پو سے موٹے تازے جانور کا گوشت نظر آنے لگتا ھے

دوستو سب سے بڑے ٹیسٹ تو آپ کے اپنے اندر ھین اگر آپ کو سمجھ نہین آتی تو الگ بات ھے بلکہ نااھلی ھے آپ کی زبان آنکھ کان سونگھنے کی حس اور لمس پرکھنے کی حس ھین یعنی قوت لامسہ کو بیدار کرنا ھوگا گوشت لینا ھو تو ایک نظر ھی قصائی پہ ڈالین اسکا حلیہ چہرہ اس کے کردار کی کچھ نہ کچھ نشاندھی ضرور کرتا ھے اسکی گفتگو رھتے کردار کی نشاندھی کر دیتی ھے اب اگر دل مطمئن ھے تو گوشت خرید لین

اب بات شہد کی ھو رھی تھی شہد کا سب سے بڑا ٹیسٹ کہ آیا خالص ھے یا ملاوٹ ھے اب تسلی شدہ خالص شہد بھی اور دو نمبر تیار کردہ بھی شہد سامنے رکھ لین دونون کے ذائقے چکھ لین اب خالص شہد کی مٹھاس ایک منٹ بعد منہ سے غائب ھو چکی ھو گی بے شک خوشبو باقی رھے لیکن مٹھاس جاتی رھتی ھے اب ملاوٹ شدہ یا چینی یا گلوکوز سے بنی شہد کی مٹھاس منہ مین باقی رھے گی اور کچھ نہین تو مٹھاس کے بعد تھوڑی سی کھٹائی منہ مین محسوس ھو گی یہ دو نمبر شہد ھے یعنی زبان کا ٹیسٹ ایک ایسا ٹیسٹ ھے جس کا توڑ ابھی تک نہین ھوا باقی شہد مین نمک حل نہین ھوتا اب اگر آپ حل کر کے رکھ بھی دین تو تھوڑی دیر بعد نمک علیحدہ نیچے تہہ نشین ھو چکا ھوگا

Facebook link

شہد اور مدھ نم یعنی نیم کا شہد

22 January 2020

لفظ مدھ ھندی کا لفظ ھے جس کے معنی شہد کے ھین یا اسے آپ میٹھا پانی کہہ سکتے ھین

یہ پوسٹ دو وضاحتون کی وجہ سے لکھنی پڑی

پہلی وضاحت کہ آیا جم جانے والا شہد دو نمبر ھوتا ھے قطعی ایسی بات نہین ھے

موسم کے حساب سے کچھ شہد سردی کے موسم مین جم بھی جاتے ھین کچھ سردی مین نہین جمتے اب کونسا شہد جمتا ھے اور کونسا نہین جمتا یہ الگ بحث ھے کل کی پوسٹ مین اس بات کی نشاندھی برادر عثمان اسماعیل بھٹہ صاحب نے کی تھی اب مین سمجھ گیا کہ میری پوسٹ ادھوری رہ گئی ھے دوستو عموما اپریل مئ جون کے موسم مین حاصل شدہ نہین جمتی یا یون کہہ لین کہ بہار کے موسم کی شہد نہین جمتی لیکن اس مین بھی میرا ذاتی تجربہ ھے کچھ پھولون کی شہد جم جاتی ھے جیسا کہ لوکاٹ کے پودے والی شہد جم جاتی ھے لیکن ذائقہ بے مثل ھوتا ھے عثمان صاحب نے کل ایک وضاحت دی ھوئی تھی کہ فارمی شہد کو سٹیم دینے سے نہین جمتی یہ ان کا ذاتی تجربہ تھا خیر ممکن ھے باقی جنگلی شہد کو بھی سٹیم دینے سے نہ جمے اور میرے خیال مین سٹیم دینے کی ضرورت ھی نہین ھے مین آپ کو اپنے تجربہ کے مطابق اصل اور نقل شہد کے جمے ھونے کی صورت مین بھی پہچان بتا دیتا ھون پہلی پہچان تو بتا چکا ھون کہ منہ مین مٹھاس نہین رھتی اب جما ھوا نقل شہد شیشہ کی طرح نظر آئے گا جبکہ اصل جما ھوا شہد دیسی گھی جیسا نظر آئے گا نقل

شہد مین چینی کے کرسٹل واضح نظر آتے هین بلکه چینی کے کرسٹل بن جاتے هین جو بالکل شیشه جیسے هوتے هین جبکه اصل شہد دیسی گھی کی طرح دانے دار هوتا هے کرسٹل کسی صورت نہین بنتے یعنی اصلی شہد هلکی دودھی شکل اختیار کرلیتا هے

اب دوسری وضاحت

کل کی پوسٹ په محمد سلیم بلوچ صاحب کا سوال تھا مدھ نم کے بارے مین

مین پہلے تو حیران هوا که اب بھی کچھ لوگ هین جنھون نے مدھ نم کو یاد رکھا هوا هے باقی جواب جو انکو لکھا گیا تھا وہ غلط تھا یه انتہائی اهم سوال تھا مدھ لفظ کی تو وضاحت کرچکا هون باقی تفصیل سن سمجھ لین

پہلی بات عرصه پہلے اس په ایک پوسٹ لکھ چکا هون وہ پوسٹ بھی اس وقت لکھی تھی جب ایک خبر سندھ کے بارے مین آئی تھی که ایک نم کے درخت سے پانی نکلنا شروع هوگیا هے چند روز بعد پته چلا اس درخت کو کاٹ دیا گیا هے یه بہت بڑا ظلم تھا

دوستو عام حالت مین اگر آپکو صرف نیم کے پتون سے هی پانی نکالنا پڑے تو سوائے ایک ماهر طبیب کے هر کسی کے لئے ناممکن هے مین نے خود نکالا هے وہ طریقه بھی لکھ دیا تھا باقی کوئی طریقه نہین هے اس سے پانی نکالنے کا وہ پوسٹ آپ گروپ مطب کامل مین هی دیکھ سکتے هین

مدھ نم در حقیقت عرصه سو سال کے قریب نیم کے درخت کی عمر هو جانے پر درخت کے تنے سے خود بخود پانی کا چشمه جاری هو جاتا هے جو قطرہ قطرہ مسلسل گرتا رهتا هے یه پانی واقعی میٹھا هوتا هے تھوڑا وقت گزرنے په یه پانی گاڑھا شہد کی طرح بھی هو جاتا هے اس لئے اسے مدھ نم یعنی نیم کا شہد کہا جاتا هے درخت سے اگر ایک دفعه پانی نکلنا شروع هو جائے تو بہت عرصه نکلتا رهتا هے یه پانی بے شمار امراض کا بہترین علاج هے

جس مین جگر معدہ کے امراض اور جلد کے امراض شامل هین باقی اس پانی کے استعمال سے جسم مین قوت مدافعت بہت هی بڑھتی هے اس پانی کے استعمال سے بڑھاپا آهسته آهسته واپس هونا شروع هو جاتا هے یعنی چہرے بدن سے جھریان ختم چہرہ سرخ توانا روشن طاقت هر قسم کی جسم مین بحال هو جاتی هے انڈیا پاکستان کی تقسیم سے پہلے یه بڑے پنسار سٹوروں سے مل جایا کرتا تھا لیکن مہنگے دامون ملتا تھا اب تو شاید کسی کو یه علم بھی نہین که مدھ نم بھی کوئی دوا هوا کرتی تھی یہی افسوسناک پہلو هے که بہت سی باکمال لازوال ادویات ناپید هو چکی هین هان ایک نیم کا درخت هے جو تقریبا اس عمر کے قریب پہنچ چکا هے مین کبھی کبھار اس کی طرف دیکھتا هون لیکن حسرت کی نگاہ سے دیکھتا هون که شاید کبھی مین اس سے مدھ نم نکلتا دیکھ سکون بلکه پی سکون اجازت چاهون گا محمود بھٹه گروپ مطب کامل

Facebook link

محرک قلب شربت

27 January 2020

اس شربت کی ضرورت تو گرمی کے موسم مین پڑے گی اور شاید مئی جون کے ماہ مین اس سے زیادہ مفید شربت اور کوئی نه هو لیکن یه شربت تیار اسی موسم مین هو گا کیونکه اس مین رس کنو مالٹا شامل هے جو اسی موسم کا پھل هے تو آیئے اس شربت کو تیار بھی کرتے هین اور فائدے بھی جان لین

رس مالٹا 275 گرام

رس لیمن 250 گرام

گرام 50 زرشک

چینی کلو

سب سے پہلے کنو مالٹے کا رس نکال لین اسے انتہائی موٹے کپڑے سے دو تین بار چھان لین تاکه اس مین شامل فضله وغیرہ چھٹ جائے اب لیمن کا رس بھی نکال کر اچھی طرح چھان لین بڑی صاف ستھری زرشک لین پہلے اسے اچھی طرح پانی سے دھو لین پھر اس کو قیمه بنانے والی مشین سے گزار کر قیمه بنا لین پھر لیمن والا رس شامل کر کے بے شک تھوڑا مزید گھوٹ لین اب مالٹے کا رس بھی شامل کر کے آگ په چڑھا دین اور چینی ایک کلو ڈال کر قوام کر کے نیچے اتار لین اور اس مین دو رتی سوڈیم بنزوویٹ شامل کر کے کسی صاف ستھری بوتل جس مین پانی کی نمی کسی صورت نه هو اس مین ڈال کر مضبوط ڈھکن لگا کر رکھ لین شربت تو تیار هو چکا اب فوائد په نظر ڈالتے هین

پہلی بات آپ نے خود تسلی سے خالص فروٹ کا جوس نکال کر اس کا شربت بنایا هے بجائے ڈبون کے جوس کے آپ خود بھی اور بچون کو بھی گرمی کے موسم مین اسے پلائین

دوسری بات دل کو طاقت اور حرکات قلب منظم کرتا ھے اور محرک قلب ھے تسکین پیاس مین اعلی ھے
اب ایک اھم فائدہ بھی سن لین چھوٹے بچون کو گرمیون مین عام طور پر ھرے پیلے دستون کی شکایت ھو جاتی ھے اور الٹی یعنی قے بھی آتی ھین اب خواہ بچون کو انگلی سے چٹادین فوری اثر ھو گا قے اور دست روکنے مین بہترین شربت ھے
زرشک خاص کر ایک ایسا فروٹ ھے جو ذائقہ مین نہایت شیرین اور کھٹا میٹھا سا ھوتا ھے بس تھوڑا مہنگا ضرور ھے لیکن یاد رکھین قے روکنے بھوک بڑھانے اور دل کو طاقت دینے مین اس سے اعلی کوئی فروٹ نہین ھے زرشک خون بڑھاتا ھے اب جن کو خون کے سفید ذرات کم ھو جائین وہ استعمال کرین فورا فائدہ دیتا ھے شدید گرمی کے موسم مین ایک گلاس یہ شربت پینے سے دل مسرور ھو جایا کرتا ھے مزاج کے اعتبار سے یہ عضلاتی اعصابی ھے اب اجازت گروپ مطب کامل محمود بھٹہ

Facebook link

ٹائیفائڈ کا علاج

28 January 2020

گل سرخ 6 ماشہ

ابریشم دودانہ صاف شدہ

سونف تین ماشہ

منقہ پانچ دانہ

گل گاؤزبان تین ماشہ

گاؤزبان تین ماشہ

گل بنفشہ چار ماشہ

خوب کلان تین ماشہ

ملٹھ تولہ

عناب پانچ دانہ

تین پاؤ پانی ڈال کر آگ پہ رکھین جب پانی آدھا لٹر رہ جائے اتار کر چھان لین چینی حسب ذائقہ ڈال لین نہ ڈالین تب بھی حرج نہین ھے ایک ایک کپ کر کے تین بار دن مین ھمراہ اکسیر غدی اعصابی رتی تا دو رتی دین پانچ روز بعد ٹائیفائڈ کا ٹیسٹ کرائین اگر کچھ بھی آثار ھین تو مزید پانچ روز استعمال کر لین انشااللہ ٹائیفائڈ ٹھیک ھو جائے گا
نوٹ۔۔ غدی اعصابی اکسیر کا نسخہ بہت دفعہ گروپ مین لکھا جا چکا ھے

Facebook link

روغن گنج

30 January 2020

پہلے بھی کافی تیل گنج پن کے لئے لکھ چکا ھون جن کی ترتیب الگ ھے کچھ عرصہ پہلے مین نے بڑا ھی مختصر ایک تیل لکھا تھا جس مین سرخ مرچ تیس گرام اور سرسون کا تیل ایک سو پچاس گرام ملا کر کسی شیشی مین ڈال کر دھوپ مین رکھ دین سردیون مین ایک ھفتہ اور گرمیون مین تین دن کافی ھے دھوپ مین رکھنا اس کے استعمال سے بال گرنا بند ھو جاتے ھین اس مین شرط یہی تھی کہ بازار سے ثابت مرچ لین اور اسے باریک کر کے تیل مین ڈال لین
آج جو تیل لکھ رھا ھون یہ بنانے مین ذرا عام آدمی کے لئے مشکل ھے کوشش ھو گی کہ آپ کو آسان طریقہ سے بنانے کا طریقہ بتا سکون اگر پھر بھی بنانے مین پریشانی ھو تو کسی قریبی طبیب کی مدد حاصل کر لین لیکن مجھے یہ کمنٹس کبھی بھی نہ کرین کہ آپ سے مل سکتا ھے

انڈے کا تیل سو گرام

روغن لونگ 25 گرام

روغن جمال گوٹہ دس گرام

سب کو ملا لین بس تیل تیار ھے

اب بہت معمولی سا انگلی سے لگا کر جہان بال نہین ھین وھان لگائین بس ھلکی سی مالش کر دین اگر اس مقام پہ دانے نکل آئین تو دو چار روز لگانا چھوڑ دین پھر جب دانے ختم ھو جائین تب پھر لگائین انشاﷲ کچھ ھی عرصہ بعد نئے سرے سے بال نکل آئین گے

یہ مزاج کے اعتبار سے غدی عضلاتی ھے

اسے بطور طلا بھی استعمال کیا جا سکتا ھے

حکماء کو خاص کر اور کچھ عام قاری بھی مضامین پڑھتے رھنے کی وجہ سے یہ بات جانتے ھین کہ جمالگوٹہ ایک ایسی دوا ھے کہ اسے طبیب حضرات ایسی پڑیان یا طلاؤن مین استعمال کرتے ھین جن کا مقصد عضو تناسل پہ چھالے نکالنا ھوتا ھے باقی کھانے والی دواؤن مین شامل کیا جائے تو اس سے بڑا مسہل کوئی نہین ھے اس لئے اس کے استعمال مین احتیاط لازم ھوتی ھے بازار سے عام طور پہ اس کے بیج ھی مل سکتے ھین اس کے بیج ارنڈ یعنی ھر نولی جیسے ھوتے ھین اس کا تیل بازار سے ملنا مشکل ھوتا ھے شاید ھی مل سکے اگر ملے تو دو نام سے مل سکتا ھے یا تو روغن جمالگوٹہ لکھا ھو گا یا کروٹن آئل لکھا ھو گا اب خود نکالنا ھو تو بیج سے چھلکا جدا کرین مغز کو کھرل مین ڈال کر زوردار ھاتھون سے رگڑین یعنی کھرل کرین جب اچھی طرح کھرل ھو جائے اب کھرل کو تھوڑا گرم کرین اور کھرل بھی دھوپ مین بیٹھ کر کرین گرم کرنے کے بعد پھر تیز تیز کھرل کرتے جائین پھر گرم کرتے رھین اسی طرح تیل گریون سے جدا ھو جائے گا اب اسے الگ کر لین اب ایک اچھا طریقہ یہ بھی ھے کہ بادام روغن نکالنے والی مشین سے نکال لین با آسانی تیل نکل آتا ھے

اب لونگ کا تیل بازار سے عام میسر ھوتا ھے پنساری سے مل جاتا ھے انڈے کا تیل بھی بازار سے مل جاتا ھے اب خود بھی نکال سکتے ھین طریقہ گروپ مطب کامل مین ھی پہلے سے لکھ چکا ھون یعنی دیسی انڈے ابال کر زردیان الگ کر لین ان کو کسی برتن مین ڈال کر آگ پہ رکھین جب زردیان جل جاتی ھین تو تیل الگ ھو جاتا ھے فارمی انڈون سے تیل نہین نکلتا جو سفید رنگ کے ھوتے ھین ھان رنگ دار انڈون سے تیل نکل آتا ھے خواہ فارمی ھی ھون

یاد رکھین مالش ھلکے ھاتھ کرنی ھے زوردار ھاتھون سے گنج پن والی جگہ پہ مالش نہ کرین

باقی عضو تناسل پہ مالش کرنے سے انتشار اور خیزش لاتا ھے حکماء اسے کجی کے لئے بھی استعمال کرتے ھین

Facebook link

شربت جگر باکمال۔ برائے حکماء

1 February 2020

مکو کلو

برھمڈنڈی 250 گرام

تخم کاسنی 250 گرام

صندل سفید 50 گرام

گلو خشک 50 گرام

ترپھلہ 60 گرام

چینی تین کلو

معروف طریقہ سے شربت بنا لین

مزاج اعصابی غدی

مقدار خوراک دو تولہ ایک گلاس پانی مین ڈال کر دن مین تین بار استعمال کرین

صفرا کی زیادتی جگر کی سوزش اور سوزش بول جیسے امراض اور غدی عضلاتی اور عضلاتی غدی امراض مین اعلی درجہ کا شربت ھے یعنی تریاق سمجھین یا اکسیر ھر مقام پہ پورا اترے گا

نوٹ۔۔چند روز سے انگلی پہ کٹ لگنے کی وجہ سے لمبی ٹائپنگ ممکن نہین ھے اور ایک ھاتھ سے ممکن نہین ھوتی لہذا انگلی درست ھونے تک مختصر حاضری ھی ممکن ھے

گروپ مطب کامل محمود بھٹہ

Facebook link

رحم کے امراض کا علاج۔ برائے حکماء

2 February 2020

کھار اسگندھ تولہ

چینی 10 تولہ

پیس کر سفوف بنالین اور دو نمبر کیپسول بھر لین

دن مین تین وقت ھمراہ پانی دین

سوزش رحم وورم رحم جلن دار لیکوریا اختناق الرحم مین بہت ھی شاندار دوا ھے اس کے علاوہ چھوٹے جوڑون کے درد مین بہت مفید ھے

نوٹ۔۔یہ پوسٹ صرف حکماء کے لئے ھے یاد رکھین حکماء سے میری مراد صرف فاضل طب و جراحت یعنی جو لوگ باقاعدہ طور پر نیشنل طبّی کونسل سے رجسٹرڈ ھوتے ھین وہ کھار اسگندھ بھی بنالین گے مزاج بھی جانتے ھین کہ کونسے مزاج مین جلن دار لیکوریا ھوتا ھے کب ورم رحم ھوتا ھے اور کب جوڑون مین درد ھوتا ھے ھان یہان ایک نقطہ بتادون صرف جڑ نہین آپ پورے پودے اسگندھ کی کھار بنا سکتے ھین اور بنایا کرین بہت ھی مفید دوا ھے

Facebook link

اھم دوا ھڑتال ورقیہ موم

3 February 2020

یاد رکھین یہ بطور دوا اتنی اھم ھے کہ بہت سے امراض خبیثہ کا علاج آپ بہت آسانی سے کر سکین گے بلکہ حیران کن رزلٹ بھی ملے گا بس یہ بات ذھن مین رکھین اس کا مزاج گرم تر یعنی غدی اعصابی ھے بلکہ آپ اسے غدی اعصابی اکسیر الاکسیر کے طور پر استعمال کر سکتے ھین

اب بنانے کا طریقہ سمجھ لین۔شورہ خالص نوشادر ٹھیکری سہاگہ ھر ایک پچاس گرام مرچ سیاہ سو گرام سمندر جھاگ 150 گرام سب کو پیس کر دو کلو پانی مین پکائین جب پانی ایک کلو رہ جائے تو بذریعہ فلٹر مقطر کر لین اور اس مقطر شدہ پانی کو آگ پہ خشک کرین کچھ پوڈر نیچے بچ جائے گا اسکو یعنی اسی کڑاھی کو جس مین مقطر خشک کیا ھے اسی کڑاھی کو رات کو ذرا ٹیڑھا کر کے رکھ دین صبح کو تیل بن چکا ھو گا اب اس تیل سے ھڑتال ورقی 50 گرام کو اچھی طرح چپڑ دین اور چینی کی دو پیالون مین رکھ کر گل حکمت کر دین پھر خشک ھونے پہ بارہ گھنٹہ ریت مین پکائین یعنی کسی کڑاھی مین دو تین کلو ریت اچھی کو الٹی ڈال کر اس مین یہ گل حکمت شدہ پیالیان رکھ دینی ھین اور اس کے نیچے بارہ گھنٹہ آگ جلائین ٹھنڈا ھونے پہ نکال کر گوٹین موم ھو جائے گی

ایک رتی تک ھمراہ ایک چمچہ شہد مین ملا کر کھلا دین سوداوی اور صفراوی امراض مین استعمال کرین نہایت ھی اعلی ھے

پوسٹ مطالعہ برائے طبیب۔۔۔ناشناس نظر انداز کرین

Facebook link

پانی برائے شوگر

6 February 2020

حلتیت ایرانی 100 گرام

لوبان 100 گرام

کلونجی 100 گرام

مصبر 100 گرام

مرکی 100 گرام

پانی تین کلو

مین بھگودین بارہ گھنٹہ بعد ایک ابالا دے کر مل پن چھان کر شیشے کی شیشی مین محفوظ کرلین

دن صبح نہار منہ نصف کپ پیئن اس کے بعد 40 دن ناغہ کردین اور پھر 40 دن پیئن اعصابی یعنی دماغی شوگر کے لئے بہترین ٹانک ھے محمود بھٹہ گروپ مطب کامل 40

Facebook link

ریاحی درد کا علاج

21 February 2020

علاج لکھنے سے پہلے غیر حاضری کی وجوھات بتارھا ھون

دوستو ایک غفلت کی بنا پر آنکھ کے پیچھے رگ پھٹ گئی پہلے پہل تو سمجھ ھی نہ سکا کہ ھوا کیا ھے کیونکہ یہ معاملہ ھونے مین تین اھم وجوھات آیا کرتی ھین

سے بھی یہ معاملہ ھوا کرتا ھے Clot یا تو شوگر ھو یا پھر بلڈ پریشر بڑھتا ھو یا پھر آنکھ کے پیچھے رسولی ھو کبھی کبھار کلاٹ

الحمد اللہ میرے ساتھ ایسا کوئی بھی مرض لاحق نہین تھا اللہ سبحانہ وتعالی نے عمر کے لحاظ سے بہترین صحت عطاء فرمائی ھے ان تمام مسائل مین ایسی کوئی بھی علامت زندگی بھر نہین آئی اب غفلت یہ تھی کہ سردی کے سبب گیس ھیٹر چل رھا تھا اب رات کو میری عادت ھے ھیٹر بند کرنے کے بعد ایک دفعہ کمرے کا دروازہ کچھ دیر کو لازمی کھول دیتا ھون تاکہ وافر مقدار مین آکسیجن اندر جمع ھو سکے بوجہ سردی باقی رات وینٹی لیشن بند کردی جاتی ھے اکیلا ھوتا ھون یہ لائبریری روم بھی ھے اب آکسیجن جمع کرنا لازم ھوتا ھے لیکن اس رات ھیٹر بند کرنے کے بعد کمرے کا دروازہ نہین کھولا نہ ھی ایگزاس فین استعمال کیا بس ھیٹر بند کیا اور سو گیا اب آکسیجن کم ھونے سے یہ معاملہ پیدا ھو گیا آنکھ کے پیچھلے حصے مین خون بھر جانے کے سبب نظر آنا بھی بند ھو گیا باقی تمام ٹیسٹ کلیر آئے اس لئے لکھنا پڑھنا چھوڑ رکھا ھے اب پہلے سے کچھ بہتری ھے لیکن کچھ روز مذید پرھیز جاری رھے گی بس دعا کردین اللہ تعالی روبصحت کرے

برگ مدار زرد جو سردی کی وجہ سے زرد رنگ اختیار کرجاتے ھین مرچ سیاہ اور سنڈھ برابر وزن پیس کر سفوف بنالین

نوٹ۔۔ برگ مدار سوکھے ڈالین

اب اس سفوف کے زیرو سائز کیپسول بھرلین پانی کے ساتھ ایک کیپسول صبح دوپہر شام کھائین

اب جن جوڑون پہ سوجن ھو یا جوجوڑ گھنٹیاوی مادے کی وجہ سے پتھرا چکے ھون ایسے جوڑون کے دردون مین بہت ھی مفید ھے عضلاتی دردون مین اعلی دوا سمجھی جاتی ھے

Facebook link

کچھرالی کا علاج

11 March 2020

بغل کے نیچے گلٹی اور پھر پھوڑے کی شکل اختیار کرتی ہے بہت ھی اذیت ناک ھوتی ہے درد شدید اور بخار بھی ھو جاتا ہے علاج سمجھ لین
والے کیپسول بھر لین دن مین تین وقت ھمراہ پانی دین رات سوتے وقت غدی اعصابی mg تخم سرس چھلکا ریٹھا رائی اور گندھک آملہ سار برابر وزن پیس کر 1000
مسہل دو گولی ھمراہ پانی دین تاکہ صبح دو تین اجابت ھو جائین جس بغل مین کچھرالی ہے تو دوسرے کندھے کی الٹی سائیڈ سرسون کے تیل سے مالش کرین اگر دونون بغلون
مین ہے تو دونون کندھون پہ مالش کرین انشااللہ تین چار روز مین کچھرالیان ختم ھو جائین گی

Facebook link

کمزور اور لاغر بدن کا علاج

12 March 2020

موصلی سیاہ اچھی کوالٹی سو گرام

نمک سیاہ 50 گرام

کشتہ فولاد 25 گرام

پیس کر پانچ نمبر کیپسول بھر لین ایک کیپسول روزانہ ھمراہ دودھ دین کچھ عرصہ استعمال سے انشااللہ کمزور جسم بھر جاتا ہے طاقت بھی بحال ھو جاتی ہے محمود بھٹہ گروپ
مطب کامل

Facebook link

کشتہ فولاد۔ اور کل کی پوسٹ کے کچھ سوالات کے جواب

13 March 2020

کل مین نے لاغری بدن کی پوسٹ لکھی تھی جو سوالات سب سے زیادہ آئے ان کے جوابات لکھ رھا ھون
پہلا سوال۔۔ کیا خواتین استعمال کر سکتی ھین آپ ھی مجھے بتائین کیا خواتین کوئی الگ مخلوق ھین انسان نہین ہے یا پھر کیا آپ یہ سمجھتے ھین کہ یہان ھر پوسٹ صرف مردون کے لئے لکھی جاتی ہے کمزور جسم خواہ خاتون کا ھو یا مرد کا ھو دواھر ایک کے لئے ایک ھی ھوتی ہے یہان مین آپ کو ایک اور بات بتا دون لبوب کبیر ایک بہت بڑی دوا جو مردانہ امراض مین استعمال کی جاتی ہے وہ خواتین کو بھی ویسے ھی کھلائی جاتی ہے جیسے مردون کو کھلائی جاتی ہے
دوسرا سوال۔۔۔ کیا بلڈ پریشر والے استعمال کر سکتے ھین بلڈ پریشر ھر مزاج مین بڑھ سکتا ہے ھزار بار سمجھایا ہے کہ بلڈ پریشر مرض نہین ہے صرف علامت ہے جیسے بخار ھر مزاج مین ھو سکتا ہے تو بلڈ پریشر بھی ھر مزاج مین ھو سکتا ہے ھر بلڈ پریشر ھر نمک سے نہین بڑھتا ھر نمک سوڈیم کلورائیڈ نہین ھوتا
تیسرا سوال کشتہ فولاد کس کمپنی کا استعمال کرین یہ تو آپ کی اپنی مرضی ہے کہ آپ کو کونسی کمپنی بہتر لگتی ہے یہ سوال بنتا ھی نہین تھا جو سب سے زیادہ لکھا ھوا تھا بہترین حل تو یہی ہے خود بنا لین اور کشتہ فولاد کی یہ پوسٹ پہلے بھی لکھ چکا ھون دوبارہ اس لئے لکھ رھا ھون کہ بہت سے نئے ممبران تھے جن کو علم نہین ہے یہان ایک بات اور بھی سمجھا دون بہت سے لوگون نے لکھ رکھا ھوتا ہے کہ فلان مرض پہ لکھین اب ایسے لوگ گروپ کو سرچ کرنا گوارا نہین کرتا بس سوال لکھ دیتے ھین اب کل کی پوسٹ پہ جن جن لوگون نے مضامین دوسری امراض پہ لکھنے کو کہا ہے ان سب امراض پہ بہت تفصیل سے مضامین لکھ چکا ھون جو گروپ مین موجود ھین وہ سرچ کر کے مطلوبہ مضامین پڑھ لین
سوڈا بائی کارب پاؤ ھیرا کسیس پاؤ لے لین دونون کو کسی کھلے برتن مین ڈال کر کھلا پانی ڈال دین کیمیائی عمل کچھ دیر ھو گا ابھار و جوش پانی مین پیدا ھو گا اور برتن بیرونی سطح سے انتہائی ٹھنڈا ھو گا یہ عمل کچھ دیر جاری رہے گا پھر آہستہ آہستہ پانی ساکن ھو جائے گا اب کسی چمچے کی مدد سے تھوڑا تھوڑا اس پانی کو ھلاتے رہے اور ایک گھنٹہ بعد اس پانی کو

جب سب مواد نیچے بیٹھ چکا ھو اور اوپر صاف پانی آچکا ھو اس پانی کو نتار کر اتار دین اور ضائع کر دین اور نیچے بیٹھ جانے والی دوا مین دوبارہ پانی ڈال کر دوا حل کر دین اور پھر جب دوا نیچے بیٹھ چکی ھو گی تو پھر پانی اتار دین یہ عمل تین چار لازما کرین تاکہ سوڈا بائی کارب سب پانی مین حل ھو کر نکل جائے اب آپ کو مٹی جیسا مواد نیچے تہہ نشین ملے گا اسے آگ پہ رکھ دین آگ پہلے آھستہ یا درمیانہ رکھین تاکہ مواد گاڑھا ھو کر باھر چھینٹین نہ اڑائے جب اس مین دوا خشک ھو جائے تو آگ تیز کر دین اب جب آپ کو لگے کہ سب دوا برنگ سیاہ ھو چکی ھے تو آگ سے نیچے اتار لین یہ عمل آدھے گھنٹے تک مکمل ھو جاتا ھے اب اس دوا کو کھرل مین ڈال کر پیس لین انتہائی سرخ رنگ کا کشتہ فولاد تیار ھو چکا ھے اب اگر آپ یہ یقین کرنا چاھتے ھین کہ کیا واقعی یہ فولاد ھے تو برادر مقناطیس قریب کرین سب کشتہ اس سے چمٹ جائے گا یہ ھے آسان طریقہ کشتہ فولاد تیار کرنے منون کے حساب سے ایک دن مین تیار کیا جا سکتا ھے اور یہان ایک بات یاد رھے اگر آپ سوڈا بائی کارب آدھا بھی ڈالین تب بھی عمل ھو جاتا ھے لیکن یہان برابر وزن اس لئے لکھا ھے تاکہ عام آدمی بھی بنائے تو کوئی شک نہ رھے اب خواہ کمپنی کا استعمال کر لین یا اپنا بنا کر استعمال کر لین جہان جس بھی نسخہ مین استعمال کرنا ھے کر سکتے ھین محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

شوگر کی دوا ھر ایک بنائے

14 March 2020

میرے ایک دوست ھین ساقی صاحب جو انتہائی نیک عبادت گزار انسان ھین کوٹ مومن ان کی رھائش ھے کوٹ مومن کی مشہور شخصیت ھین کیونکہ بے شمار شاگرد ھین انکے جنہون نے ایم ایس سی تک ان سے تعلیم حاصل کی ھے یہ سب مین اس لئے لکھ رھا ھون تاکہ تصدیق مین آسانی رھے یہ نسخہ بھی انہی کی عنایت ھے انہی کے فرمان کے مطابق گروپ مین بطور صدقہ جاریہ شیئر کیا جا رھا ھے انکے فرمان کے مطابق چودہ پندرہ یونٹ روزانہ کے حساب سے انسولین لگانے والی مریضہ بھی صحت یاب ھو چکی ھے کم سے کم دو ماہ تک کھلائین زیادہ تر مریضون کو اسکے بعد دوا کی ضرورت نہین رھتی دو تا تین گرام صبح شام خالی پیٹ ھمراہ پانی کھلائین دوا ھر ایک بنا سکتا ھے بنانا کچھ بھی مشکل نہین ھے لیجئے اب دوا سمجھ لین

ھلیلہ۔۔۔آملہ۔۔۔ میتھی دانہ۔۔۔ تخم جامن۔۔۔۔الائچی کلاں۔۔۔ھلدی۔۔کلونجی برابر وزن پیس کر سفوف بنا لین بس یہی دوا ھے

ساقی صاحب کے لئے بھی دعا فرمائین مجھے بھی ساتھ یاد رکھین

نوٹ۔۔بہتر یہی ھے کہ تسلی کے لئے ھلدی ثابت خرید فرمائین پسی ھوئی ھلدی مین ملاوٹ ھو سکتی ھے باقی سب جو کچھ لکھا ھے یہی کچھ پنساری سے صاف ستھرا خرید فرمائین محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

پتھری گردہ اور مثانہ

20 March 2020

میرا ایک تجربہ سینکڑوں دفعہ ھو چکا ھے اس پہ پہلے بھی پوسٹ لکھ چکا ھون کہ کچری کا نمک گردہ کی پتھری خارج کرنے مین بہت ھی اعلی دوا ھے ھر تین قسم کی پتھری خارج کرتا ھے بس وقت کا فرق پڑتا ھے ایک قسم کی پہلے خارج ھو جاتی ھے تو دوسری قسم کو چند دن زیادہ لگ جاتے ھین اور تیسری قسم کو مذید چند دن لگ جائین گے اور بغیر تکلیف کے خارج ھوتی ھین تینون اقسام کی پہلے ھی ایک پوسٹ مین تشریح کر چکا ھون اب یہ سوال کرنا کہ تینون اقسام پہ کتنے کتنے دن لگ جاتے ھین یہ بھی بتائین تو اس کا انحصار پتھری کے سائز پہ ھوتا ھے بہتر یہی ھے خود تجربہ کرین پہلے یہ کنفرم کر لین کہ کونسی قسم کی پتھری ھے سائز کیا ھے اس کے بعد دوا کھلائین اور ھر پندرہ دن بعد الٹرا ساؤنڈ کرواتے رھین اور یہ تمام رزلٹ لکھتے جائین اس طرح آپ کو تجربہ ھو جائے گا کہ کس نسل کی پتھری ھو اور سائز کتنے دن مین کتنا کم ھوتا ھے آج آپ کو ایک اور دوا بتا رھا ھون آگے چند روز بعد ھاتھی سونڈی بوٹی کا موسم آ رھا ھے پورے ملک مین تقریبا ھر جگہ یہ بوٹی پیدا ھوتی ھے اس کی تصویرین یا پہچان سمجھنے کی ضرورت ھو تو میرے دوسرے گروپ خزائن المفردات مین جا کر دیکھ سمجھ لین جہان صرف جڑی بوٹیون کی نشاندھی اور فوائد لکھے ھوتے ھین اور تصاویر ھوتی ھین ایک کلو تازہ ھاتھی

سونڈی بوٹی لین اس کا کوٹ کر نگدہ بنالین ایک پاؤ قلمی شورہ رکھ کر گل حکمت کر لین اور گڑھے مین بیس کلواوپلون کی آگ دے دین یہ کشتہ سا نکلے گا نصف ماشہ ھمراہ شربت بزوری دین دن مین ایک ھی خوراک دین چند روز مین پتھری ریزہ ریزہ ھو کر خارج ھو جاتی ھے گردہ کی سوزش بھی درست ھو گی اور پتھری ریت بن کر خارج ھوتی ھے

یہان یہ بات بھی یاد رکھین مثانہ کی پتھری پہ دوا اثر نہین کرے گی اب مثانہ کی پتھری کے لئے یہ دوا استعمال کرین

پانی مین جوش دین جب آدھا رہ جائے تو چھان کر دن مین تین بار پلائین ساتھ کشتہ ml سر پھوکہ چار گرام نمک سینڈھا تین گرام تخم کلتھی نو گرام ان انکو تین پاؤ یعنی 750 حجر الیہود ایک رتی کسی بھی کمپنی یا خود سے تیار کردہ کھلا دین انشاءاللہ تین روز مین پتھری خارج ھونا شروع ھو جائے گی پیشاب کسی برتن مین کرائین تاکہ آپ پتھری کا مشاھدہ کر سکین

نوٹ۔۔نمک کچری بنانے کا طریقہ پہلے سے ھی گروپ مطب کامل مین لکھ چکا ھون سرچ کر کے دیکھ لین محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

عضلاتی کینسر خاص کر پراسٹیٹ کینسر کا علاج

6 April 2020

کینسر کیا ھے اس پہ مین تفصیل سے مضامین لکھ چکا ھون

آسان علاج لکھنے لگا ھون حکماء حضرات نوٹ فرما لین

سب سے پہلے غدی اعصابی ملین کا مرکب تیار کرین اور اب مندرجہ ذیل سے دوا بنا لین

غدی اعصابی ملین 50 گرام

اسارون 50 گرام

زیری سیاہ 50 گرام

والے کیپسول بھر لین ایک ایک کیپسول صبح دوپہر شام ھمراہ مندرجہ ذیل جوشاندہ سے کھلائین mg پیس کر 1000

افتیمون۔۔برنجاسف۔۔بابونہ۔۔املی۔۔شاھترہ۔۔ھر ایک تین تین ماشہ عناب سات دانہ ملا کر ایک گلاس جوشاندہ بنا کر پی لین

گروپ مطب کامل محمود بھٹہ

Facebook link

مچھر کا موسم اور اسکا علاج

7 April 2020

سینٹی لائزر سے بات یاد آئی پھر مچھر کا موسم بھی آ گیا ھے اور ایک میرا اپنا تجربہ شدہ مچھر کا علاج بھی یاد آ گیا تو سوچا آج اسے ھی آپ کے لئے لکھ دون

یاد رھے آج سے دو چار سو سال یا اس سے بھی زیادہ عرصہ پہلے بھی تو لوگون کو مچھر تنگ کرتا تھا بلکہ ھزارون سال پہلے نمرود کو تو مچھر نے ناکون چنے چبوائے بلکہ موت کے گھاٹ اتار دیا خیر ھم بات چند سو سال پہلے ھی کی کر لیتے ھین تو دوستو اس بات کا سب کو علم ھے کہ اس وقت نہ ھی بجلی تھی اور نہ ھی مچھر مارنے یا راتون کو بھگانے کیلئے یہ ٹکیان مصالحے تھے تو سوچنے والی بات ھے وہ لوگ کیسے گزارا کرتے تھے تو اس مین سے ایک راز کا مجھے علم ھے کہ مغلون کے ھر باغ کی بیرونی باڑھ مین نیاز بو کے پودے لگائے جاتے تھے اس مین یہ خوبی تھی کہ اس احاطہ مین مچھر داخل نہین ھوتے تھے یا کم ھوتے تھے جس کے چارون اطراف نیاز بو لگی ھوتی تھی خیر یہ عام پودا ھے ھر نرسری مین سستے دامون مل جاتا ھے بعض لوگ اس کے پتون کی چٹنی بھی بناتے ھین ساتھ پودینہ تازہ شامل کرتے ھین بڑی لذید اور خوشبودار چٹنی بنتی ھے خیر اب ھم اصل بات کی طرف آتے ھین

تودوستوآیئے آج ھم بہترین قسم کاایک ایسامرکب تیار کرتے ھین جس پہ خرچہ بھی نہ ھواور رزلٹ بھی بہت اعلی ملے

نیم کے تازہ پتے سو گرام

سفیدے کے تازہ پتے سو گرام

نیاز بو کے تازہ پتے سو گرام

تینون کو آدھ کلو پانی مین اچھی طرح گرینڈ کرلین یہ کام ملک شیک تیار کرنے والے جگ سے لین جب گرینڈ ھو چکے تو کسی کپڑے کی مدد سے اچھی طرح چھان لین اب اس پانی کو آگ پہ چڑھادین تین چار ابالے آنے پہ جب پانی آدھارہ جائے تو نیچے اتار کراس مین کافور کھلا پچاس گرام شامل کردین یہ خود ھی حل ھو جائے گابس دوا تیار ھے

نوٹ۔۔کافور عام پنساری کی دوکان سے مل جاتا ھے اور یہ پوڈر کی شکل مین ھوتا ھے اگر نہ ملے تو کافور کی ٹکیان بھی مل جاتی ھین وہ بھی شامل کر سکتے ھین لیکن یہ تھوڑی مہنگی ملین گی کھلا کافور ستا ملے گا

اب اس تیار شدہ دوا کو کسی ایسے جار مین ڈالکر رکھ لین جس کے ڈھکنے مین سوراخ ھون یہ سوراخ خود کرین تا کہ اس مین سے خوشبو نکلتی رھے اب اسے اگر کمرے کے اندر رکھ دین گے تب بھی مچھر نہین آئین گے مذید بہترین کام کرنا ھو تو ایک الیکٹرک آلہ ملتا ھے جس مین کمپنی نے تیل ڈال رکھا ھوتا ھے اسے پلگ مین لگایا جاتا ھے یہ ھلکی سی ھیٹ لے کر ساری رات اس تیل کی خوشبو کمرے مین بکھیر تا رھتا ھے جس سے مچھر نہین آتے لیکن یہ ایک کیمیکل ھوتا ھے یہ کچھ نہ کچھ اثر انسانی بدن پہ بھی چھوڑتا ھے لیکن جو پانی آپ نے تیار کیا ھے یہ بے ضرر ھے آپ اسی پانی کو اسی خالی بوتل مین ڈال کر کسی پلگ مین بھی لگا سکتے ھین یا پھر آپ اس پانی کو تھوڑا گرم کر کے جار مین ھی ڈال کر ویسے ھی رکھ دین عمل تیز ھو جائے گا اگر باھر کھلی فضاء مین سو رھے ھین تو چار پائی کے نیچے رکھ دین انشااللہ مچھرون سے بچین گے

مذید یہ کام بھی کیا جاسکتا ھے کہ آپ پہلے پانی کو روغن سرسون مین ڈالکر سب پانی جلادین صرف تیل باقی رہ جائے تو اب اس مین کافور ٹکی والا شامل کردین رات سوتے وقت ھلکی سی مالش جسم کے ان حصون پہ کرلین جو ننگے ھوتے ھین یا تھوڑا ساھاتھ پاؤن پہ لگادین مچھر تب بھی دور رھتا ھے

Facebook link

کرونا کا وہ علاج جو آپ کی پہنچ مین ھے

9 April 2020

گزشتہ رات بڑی ھی بابرکت رات تھی بندگی اور عبادت کی رات تھی اس رات سے رمضان المبارک کی خوشبو آنا شروع ھو جاتی ھے بہت سون نے آج بھی روزہ رکھا ھوگا اللہ تعالی ساری دنیاپہ اس رات کی برکت سے کروناوائرس کی وبا سے نجات دلائے

کروناوائرس کی وباء اتنی خوفناک ھے کہ پوری دنیاپہ لوگ اپنے اپنے مذھب کے مطابق اسے اپنے گناھون کا عذاب قراردے رھے ھین دنیا کے وہ ممالک جو تکبر طاقت مین تھے ھاتھ کھڑے کرچکے ھین بہت سے لوگ آج بھی مختلف بحثون مین الجھے ھوئے ھین کسی کے نزدیک یہ عالمی سازش ھے تو کسی کے نزدیک محض وھم ھے اور آج بھی ماننے کو تیار نہین ھین بلکہ اسے محض جھوٹ کا پلندہ سمجھ رھے ھین خیر جتنے منہ اتنی باتین والی بات ھے بہت سے لوگون کا خیال ھے کہ ھم پاکستانیوں مین یہ مرض نہین آسکتی اللہ کرے نہ ھی آئے لیکن یاد رکھین ھمارے ملک مین بھی مریضون کی تعداد بڑھ رھی ھے پانچ ھزار کے قریب پہنچنے والی ھے اموات ساٹھ کے قریب ھو چکی ھین باوجود اس کے کہ ابھی ھمارے ملک مین اس حساب سے ٹیسٹ نہین ھو رھے جتنی تیزی سے امریکہ یا یورپ مین ھو رھے ھین بہت سے لوگ اس مرض کا شکار ھونگے اور انہین پتہ بھی نہین چلے گا اور خود ھی صحت یاب بھی ھو چکے ھونگے اور انہین محسوس تک نہین ھو گا یہ آپ خطے کے لحاظ سے مزاج کا فرق سمجھین یا جفاکشی کا سبب سمجھین یا کلمہ طیبہ کی برکت سمجھین یا کچھ اور وجوھات سمجھ لین خیر صحتیاب ھونے کی تعداد تیزی سے دوسرے ممالک کی نسبت زیادہ ھے ایک حیرت کی بات یہ بھی ھے کہ باقی تمام ممالک جہان جہان پاکستانی آباد ھین وہ اکثریت مین محفوظ ھین اس کی مثال مین آپ کو کچھ یون دیتا ھون آپ سب نے سنا ھو گا کہ امریکہ کی نیویارک سٹیٹ سب سے زیادہ متاثر ھے یاد رھے نیویارک سٹیٹ پانچ اضلاع پہ مشتمل ھے اس کے دو اضلاع بروک لین اور لانگ آئی لینڈ مین اکثریت پاکستانیوں کی رھتی ھے یہ اضلاع کم متاثر ھین اب یہ نہین ھے کہ وائرس پاکستانیوں کو پہچان لیتا ھے اور معذرت کرلیتا ھے ایسی بات نہین ھے بلکہ سب کی برابری کی بنیاد پہ خیریت پوچھ رھا ھے اب جو بھی سامنے آئے اس کا شکار ھو جاتا ھے اسلئے پرھیز ھر صورت کرین کچھ روز پابندی برداشت کرلین بغیر انتہائی مجبوری کے باھر نہ نکلین فاصلہ رکھین ھجوم نہ بنائین ماسک لگائین ھاتھ صاف کرین یا دیگر ھدایت کا اب سب کو علم ھے عمل کرین

اب ذرا وہ باتین جو پوسٹ کا نچوڑ ھین
بہت سے لوگون کا سوال ھے کہ قوت مدافعت کیسے بڑھ سکتی ھے آیئے آج روحانی طور پر بات کرتے ھین تو دوستو کلمہ طیبہ کثرت سے پڑھنا قوت مدافعت کو اس سطح پہ لے جاتا ھے جس کا آپ تصور بھی نہین کر سکتے دل پہ توجہ رکھ کر پڑھین سب میل کچیل دل سے اترے گی مدافعتی نظام ایسا طاقتور ھوگا کرونا تو رھا ایک طرف آپ اور بھی بہت سے امراض سے خاص کر نفسیاتی امراض سے نجات حاصل کر لین گے کم سے کم ھزار دفعہ پڑھنے کا معمول بنا لین باقی باتین خود ھی پتہ چل جائین گی
باقی ادویات مین بہت سے لوگون کا یہ سوال ھوتا ھے وٹامن سی کیسے حاصل ھوتی ھے تو یاد رکھین دنیا کی بہترین وٹامن سی آپ خود ضائع کر دیتے ھین جیسے آپ مالٹا کھاتے وقت جب چھلکا اتارتے ھین تو مالٹے کی پھانکون اور چھلکے کے درمیان سفید ریشون کی جھلی سی بنی ھوتی ھے آپ اسے اتار پھینکتے ھین اسے اتار کر محفوظ کر لیا کرین پیس کر پوڈر بنا لین یہ خالص وٹامن سی ھے یہی کچھ آپ لیمن سے بھی حاصل کر سکتے ھین گلگل سے اور گریپ فروٹ سے بھی حاصل کر سکتے ھین مالٹا اس وقت بھی مارکیٹ مین مل رھا ھے آپ اسکی تازہ حاصل کر لین جو بھی مقدار چٹکی مین آجائے اور ایک ٹکڑا دار چینی کا اور بیر جتنا ادرک تازہ لے کر قہوہ بنا لین دن مین دوبار پیئین انشااللہ کرونا وائرس سے نجات مل جائے گی اب جس نے حفاظتی طور پر استعمال کرنا ھے وہ بھی بے دھڑک ھو کر استعمال کر سکتا ھے اگر اس قہوہ مین آدھا لیمن نچوڑ لین تو مذید ذائقہ بھی بڑھ جائے گا اور افادیت مین بھی بڑھ جائے گا
اب جس شخص کو زیادہ مسئلہ پیدا ھو چکا ھے یعنی کیفیت نمونیا جیسی ھو چکی ھے وہ مالٹے کا مذکورہ پوڈر چٹکی دار چینی کا چھوٹا ٹکڑا ادرک کا چھوٹا ٹکڑا لونگ دو دانے لہسن ایک تری کا قہوہ بنا کر دن مین دو تا تین بار پی لین انشااللہ شفایابی ھو گی
نوٹ۔۔ بہت سے لوگ کچھ سابقہ پوسٹون کے بارے مین پوچھ رھے ھین کچھ تو بہت پیچھے جا چکی ھین اور بعض بے جا اور غیر ضروری دیگر پوسٹون کو ڈلیٹ کرنے کی صورت مین ڈلیٹ ھو چکی ھین دوبارہ لگا دی جائین گی یا سرچ کر لین اور مہربانی فرما کر گروپ سے متعلقہ پوسٹین ھی بھیجا کرین غیر متعلقہ پوسٹین کسی صورت نہین لگائی جاتی
کرونا سے نجات کا بہترین ذریعہ آپ کے پاس ھی ھے یعنی کلمہ طیبہ اور آیت کریمہ کا کثرت سے پڑھنا اور نماز کی پابندی کرنا
گروپ مطب کامل محمود بھٹہ

Facebook link

سو سال پہلے وباء کی صورت۔ دو اقساط

12 April 2020

قسط 1
اس وقت صورت حال کچھ یون ھے کہ ھر طرف خوف ھی خوف ھے دنیا لرز رھی ھے یورپ مین کچھ واقعات خودکشی کی صورت مین سامنے آئے خوف کرونا کا تھا دنیا مین اکثریت لوگون کا بظاھر مزاج اور سوچ بدل چکی ھے جن کا نہین بدلا وہ بھی بدل جائین گے میڈیا پل پل کی خبر دنیا کے ھر حصہ کی آپ تک پہنچا رھا ھے یہ تفریق کرنا کہ کیا سچ ھے اور کیا جھوٹ ھے بہت مشکل کام ھے تیز ترین خبرین خوف پھیلانے مین اھم کردار ادا کر رھی ھین یہی خوف زیادہ لوگون کی موت کا باعث بن سکتی ھین جو بچین گے وہ نفسیاتی مریض بن چکے ھونگے کرونا وائرس کی بنا پر اتنی اموات ھو چکی ھین کافی لوگ یہ بات ماننے کو تیار ھی نہین اور کچھ کا خیال ھے کہ اموات زیادہ ھین اور چھپائی جا رھی ھین آخر یہ سب کیا ھے ؟؟؟
حقیقت یہ ھے کہ دنیا کے طول عرض پہ ھر حکومت نے اپنی کامیابی کی کنجی افواہ سازی اور جھوٹ کی بنیاد پہ قائم کر رکھی ھے موجودہ دور مین سب سے زیادہ جھوٹ طاقتور ممالک نے بولے کمزور ممالک نے تقلید کرنا فرض عین جانا اس کی مثال مین یہ دے سکتا ھون امریکہ نے عراق پر کیمیائی و دیگر خطرناک ھتیار رکھنے کا الزام لگا کر حملہ کیا جب سب کچھ صفایا ھو گیا تو ایک ھی لفظ مین بات ختم کر دی گئی وہ لفظ تھا (سوری) غلطی ھو گئی اور ھماری اطلاع غلط ثابت ھوئی عراق کے پاس سے ایسا کچھ برآمد نہین ھو سکا یہ لفظ بھی بڑا با کمال ھے اور بغیر شرمندہ ھوئے بولا جا سکتا ھے
خیر یہ بحث لمبی ھو جائے گی آپ یہ سمجھ لین کہ کرونا ایک حقیقت ھے عذاب الہی ھے کس کروٹ بیٹھے گا یہ بتانا ممکن نہین ھے سب تبصرے فضول اور غلط ھین بس انتظار کیجئے کہ اللہ تعالی کب راضی ھوتے ھین اور اسے راضی کیسے کرنا ھے یہ سب کو علم ھے بس مجھے یہ علم ھے جب زمین گناھون سے زیادہ وزنی ھو جاتی ھے تو رب کائینات مخلوق کو تائب ھونے کے لئے ایسے عوامل پیدا کر دیتا ھے تو نصیب والے اسے منانے کی فکر مین سجدہ ریز ھو جاتے ھین اور بدنصیب بحثون مباحثون مین جتنے وقت ضائع

کردیتے ھین اس وقت طاقتور لوگون کو خطرہ یہ ھے کہ دنیا مین کم ھی لوگ بچین گے اور ھمارا سرمایہ دارانہ نظام ختم ھوجائے گا اور کچھ مفکرین کے نزدیک ابھی قیامت کی بہت زیادہ نشانیان پوری نہین ھوئین اسلئے دلی ھنوز دوراست والی بات ھے

آیئے اب کچھ باتین سوسال پہلے کی کرتے ھین

سوسال پہلے بلکہ ایک سو پندرہ سال پہلے طاعون کی وباء دنیا کے طول عرض پہ بہت شدت سے تھی کیا آپ کو پتہ ھے اس وقت ایک ایک دن مین کتنے لوگ دنیا مین مرتے تھے مجھے علم ھے آپکو قطعی علم نہین ھے کیا آپ کو علم ھے 1918 اور 1920 مین یہی فلو نزلہ زکام کی عالمی وباء جو یورپ ایشاء ھر جگہ پھیلی تھی اس مین کتنی اموات ھوئی تھی یہ ماسک اور ھاتھ دھونے اور فاصلہ رکھنے والا کام اس وقت بھی ھوا تھا شاید نہین علم ھو گا قرنطینہ سنٹر بنائے گئے تھے ھزارون لاکھون لوگ اس مرض مین مبتلا ھوئے یہ شاید کروناوائرس ھی تھا اس وقت بھی۔۔۔۔ یاد رھے کروناوائرس کی تشخیص اسی زمانے مین ھوئی تھی اس کا نام کرونا کیون پڑا کیسے تشخیص ھوا کہان سے پھیلا یہ سب کچھ بتانا لمبی تفصیل تاریخ ھے اسے کسی اور مضمون مین بتائین گے خیر آپ کو کچھ تصاویر اس دور کی ساتھ لگا رھا ھون بطور ثبوت دیکھ لین اسی طرح چیچک کی بھی وبا پھیلی تھی اسے مین نے خود بھی دیکھا ھے مجھے اچھی طرح یاد ھے چیچک کتنی خطرناک مرض ھوا کرتی تھی جو بندہ بچ جاتا اس کا چہرہ زندگی بھر کے لئے بدنما ھو جاتا تھا اس وقت بھی گاھے بگاھے کوئی بندہ نظر آجاتا ھے جس کے چہرے پہ چیچک کے داغ نظر آتے ھین یاد رھے ایک بات نقطے کی یہان بتا دون پہلے بھی جب کوئی عالمی وباء پھوٹی ھے اس سے پہلے کچھ واقعات ھوئے ھین جیسے ٹڈی کا فصلون پہ حملہ شدید سردی کا حملہ بہت زیادہ ژالہ باری کا گرمی کے موسم مین ھونا اور دوستوان مین دو کام ھو چکے ھین شدید سردی کا بھی حملہ ھو چکا ھے ٹڈی کا حملہ بھی ھو چکا ھے اور رھی بات ژالہ باری کی تو کیا آپ کو علم ھے ایک ھفتہ پہلے ضلع جھنگ جہلم اور حافظ آباد ضلع مین ریکارڈ ژالہ باری ھو چکی ھے ضلع حافظ آباد مین لوگون کی تربوز اور گندم کی فصل مکمل تباہ ھو چکی ھے باقی ملک مین کیا صورت حال رھی ھے علم نہین ھے مزید ھو سکتی ھے اب اگر پچھلے سوسال پہ نظر دوڑائین تو جب ایک وباء پھیلتی ھے تو اسکے اثرات ابھی پوری طرح ختم نہین ھو پاتے تو دوسری وباء پھیلتی ھے یہ شاید موسم کی تبدیلی جو عارضی طور پہ اثر انداز ھوتی ھے اس کا سبب ھوتا ھے لیکن یہان مین یہ بھی آگاہ کردون کہ حضرت انسان نے حتی المقدور ان دو امراض یعنی طاعون اور چیچک پہ قابو پالیا بظاھر معدوم ھو چکی ھین لیکن کچھ ممالک نے بائیو ویپن کی شکل مین ان کی باقیات کو رکھا ھوا ھے جن مین انڈیا بھی شامل ھے اور یہ بھی یاد رھے 1994 یعنی آج سے 26 سال پہلے انڈیا کے شہر سورت مین یہ جرثومہ آزاد ھو گیا اب پوری دنیا نے انڈیا سے رابطہ ختم کردیا اور تین چار شہرون کو مکمل سیل کر دیا جس سے کافی اموات بھی ھوئی خیر کنٹرول ھو گیا یعنی حضرت انسان نے اپنے مرنے کا خود سے بھی انتظام کر رکھا ھے خیر جو نظارہ اس وقت دنیا نے دیکھ لیا ھے امید ھے ایسے ویپن کی حفاظت یا تو ضرورت سے زیادہ کردی جائے گی یا اس پہ عالمی لیول پہ مکمل پابندی لگ جائے گی خیر کچھ بھی ھو ھر کام مین اللہ تعالی کی حکمتین پوشیدہ ھوتی ھین وہ بہتر جانتا ھے کہ کس سے کیا کام اور کب لینا ھے بہر حال اس تمام صورتحال مین ایک کام یہ بہتر ھوا ھے کہ فضاء صاف ھو گئی ھے بے شمار کارخانے بند ھین کروڑون گاڑیان محو سفر نہین ھین اوزون کا خلا پر ھو رھا ھے نائیٹروجن ڈائی آکسائیڈ نکلنا بند ھو چکی ھے بے شمار خطرناک امراض جیسے کینسر ھارٹ کے مرض شوگر اور دیگر کچھ خطرناک امراض مین شدید واضح کمی آجائے گی میرے خیال مین ھر ماہ ھی ایک دن کے لئے لاک ڈاؤن پوری دنیا پہ ھونا شروع ھو جائے تو دنیا بے شمار اموات جو خطرناک امراض سے ھوتی ھین ان مین بھی کمی واقع ھو جائے خیر اب ھم سوسال پہلے والی بات کی طرف آتے ھین

دوستو آج سے سوسال پہلے ایلوپیتھی بارہ ایلیمنٹ کے سہارے تھی کچھ خاص ترقی نہین تھی عموما ٹنکچر بنائے جاتے تھے اور انہین ملا کر بطور دوا پلائے جاتے تھے کچھ سفوف کی شکل مین ادویات تھی جسے ھماری طبی زبان مین آپ کشتہ جات کہہ سکتے ھین برصغیر اور باقی دنیا مین بھی طب یونانی طریقہ علاج عروج پہ تھا طبیب حضرات مین دوا کے فارمولے کو چھپانا قبر مین ساتھ لے جانے کا رواج عام تھا اب کچھ لوگون نے طب کو فروغ دینے کا بیڑا اٹھایا ھوا تھا برصغیر کے اطبائے کرام نے اس دور مین بھی وبائی امراض سے نجات حاصل کرنے کیل ئے تیز ترین ایک دوا تیار کی جو فلو مین بھی کامیاب ترین دوا تھی تو طاعون مین بھی بہت ھی اعلی دوا ثابت ھوئی اب یہ دوا کیا تھی بمعہ ثبوت تصاویر کل کی پوسٹ مین اور آج کی پوسٹ مین بھی کچھ تصاویر اور کچھ اخباری تراشے لگا رھا ھون غور سے دیکھین اور پڑھین اب اجازت چاھون گا محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

سوسال پہلے وباء کی صورت

14 April 2020

دوسری آخری قسط

تو دوستو اس وقت حکماء نے ایک دوا تیار کی جسے مختلف نام دے گئے شروع مین اسے بڑا پر اسرار روغن بتایا گیا تھا اور مختلف نام دیے گئے کسی نے قاتل کا قاتل روغن تو کسی نے روغن عجیب کسی نے اکسیر کامل روغنو کسی نے جیبی طبیب کا نام رکھا ہر ایک نے الگ الگ نام رکھ لئے لیکن دوا ایک ہی تھی

اب سب حکماء نے ایک اتفاق ضرور کر رکھا تھا کہ اسے بنانا کافی محنت طلب ہے بنانے کا طریقہ کچھ یون بتایا جاتا تھا کہ پہلے نوشادر لین اسے کیلے کے پانی مین پورا دن کھرل کرین ہاتھ نہین رکنا چاہیے اس کے بعد اسکے جوہر اڑا لین اب اس جوہر کو اٹ سٹ کے پانی مین ایک دن کھرل کرین اور پھر جوہر اڑائین پھر اسی طرح سات مختلف بوٹیون کے نام لکھ رکھے تھے بس ان مین نوشادر کھرل کرتے جانا ہے اور جوہر اڑاتے جانا ہے اب اس نوشادر کے جوہر مین ست پودینہ ست اجوائن ست الائچی کافور شامل کرنا ہے بس اب دوا تیار ہے جہان طاعون کی گلٹی ہے وہان اوپر تھوڑا لگا کر مالش کر دین ساتھ چند قطرے پلا دین شفا ملے گی آہستہ آہستہ راز کھلنا شروع ہوا تو دوا بنانا بھی منٹون کا کام نکلا اب دوا کا فارمولا کچھ یون تھا ست اجوائن ست پودینہ ہر واحد تولہ تولہ مشک کافور چھ ماشہ کار بالک ایسڈ تین ماشہ ست لیمن تین ماشہ بس ملا کر شیشی مین بند کرین اور تھوڑا عرصہ دھوپ مین رکھ دین سب تیل بن جائے گا ایک دو بوند کھانڈ مین ملا کر کھالین اور چند بوند تلون کے تیل مین شامل کر کے مالش کر لین آج کل اس کے دو مشہور نام ہین اور مختلف انداز مین ادویات مین کمی بیشی کر کے بنایا جاتا ہے ایک نام ہے امرت دھارا اور یہی دوا ذرا بہترین انداز مین ہمدرد قلزم کے نام سے بناتی ہے بازار سے ہر جگہ مل جاتی ہے اب بنانے کی ضرورت ہی نہین رہی یہان یہ بھی بتاتا چلون بازار مین بام ملتا ہے جو سر درد کی صورت مین ماتھے پہ لگایا جاتا ہے یا بچون مین نمونیہ ہونے کی صورت مین اسے سینہ پہ لگانے کی ہدایت کی جاتی ہے یا پھر بچون کو بھاپ دیتے وقت اسے تھوڑی مقدار مین شامل کیا جاتا ہے کہین ویکس کا نام ہے اور عام سادہ انداز مین بام کے نام سے جانا جاتا ہے اس بام مین بھی یہی امرت دھارا شامل ہوتا ہے بعض صرف ست اجوائن ست پودینہ اور مشک کافور لے کر پٹرولیم جیل مین شامل کر لیتے ہین فوری ریلیف ملتا ہے تو دوستو کرونا کی وباء مین اس سے بھی فائدہ اٹھائین سانس کی جکڑن کھولنے مین بڑی حد تک معاون ہو سکتا ہے اور کچھ نہین تو سینہ پہ مالش کر سکتے ہین قلزم بازار سے لے لین چند قطرے چینی مین ڈال کر استعمال کرین بہترین فسٹ ایڈ ثابت ہوگا مزید تیز اثر کرنے کے لئے اس مین روغن دار چینی اور روغن لونگ شامل کر لین برابر وزن مین

اسی تمام روغنیات کو سپرٹ مین چند قطرے شامل کر کے بہترین سینٹی لائزر بنایا جا سکتا ہے

اب کچھ اہم گفتگو۔۔۔

یاد رکھین جب ایک وباء پھوٹتی ہے تو اس کا زور ٹوٹنے تک دوسری وباء بھی آجایا کرتی ہے جیسے مین نے چند ایک تراشے اسی دور کے آپ کے لئے لگا دیے ہین اگر تفصیل سے لگاؤن تو بے شمار لگا سکتا ہون ان مین حکیم محمد اجمل خان صاحب کی اس دور مین طبّی سرگرمیون کے بارے مین بڑا ذخیرہ موجود ہے اس دور کے طبّی رسالہ جات مین ان کی تحریرین بھی موجود ہین خیر آپ کو بتانا یہ مقصود تھا کہ جیسے ہی ایک وباء آتی ہے تو یہ بات بھی سچ ہے کہ بہت سے لوگون مین دور حاضر کے وبائی اثرات ضرور آتے ہین لیکن ان مین قوت مدافعت اتنی طاقتور ہوتی ہے کہ بغیر کسی قسم کا احساس دلائے یہ لوگ خود بخود ہی اسی مدافعتی نظام کے تحت صحت مند ہو جایا کرتے ہین لیکن دوسری وباء کے پھیلنے پہ یہ نظام متاثر ہو جایا کرتا ہے اور دوسری وباء کے اثرات ان مین بھی ظاہر ہو جایا کرتے ہین جو پہلی وباء زیر اثر رہ کر وقت گزار چکے ہوتے ہین وہ زیادہ متاثر ہوتے ہین خیر احتیاط کیجئے یہ کرونا وائرس کی وباء مذاق نہین ہے عالمی وباء کا روپ دھار چکی ہے اور یہی بات خطرناک ہے یاد رکھین پوری دنیا کا ایک وقت مین ایک جیسا موسم نہین ہوتا یعنی یہ نہین ہوتا کہ سردی کا موسم ہے تو پوری دنیا ہی سردی کی لپیٹ مین ہوتی ہے قطعی نہین بلکہ آدھی دنیا پہ اس وقت گرمی کا موسم ہوتا ہے وبائی امراض عموماً ایک موسم تک ہی محدود رہتی ہین دوسرے موسم کے شروع ہونے پہ ختم ہو جایا کرتی ہین چند ایک وبائین جن مین ایک طاعون ہے موسم سے آزاد ہوئی اور دنیا مین بے شمار نسلون اور خاندانون کا وجود مٹا کر رکھ دیا لاکھون کے حساب سے لوگ طاعون سے مر جاتے تھے خبرون کا بھی اتنا بہترین انتظام نہین تھا اعداد و شمار بھی درست نہین ہوتا تھا اس کے باوجود خبرون مین ایک ایک ہفتہ کے جو اعداد و شمار ہوتے تھے وہی بہت خوفناک ہوا کرتے تھے تین چار وبائی امراض طاعون ہیضہ فلو چیچک آگے پیچھے آیا کرتے تھے ساتھ ساتھ مختلف آفات جیسے قحط سالی زلزلے یا شدید بارشین یعنی معتدل موسم بھی نہین رہتا یا تو سخت سردی یا پھر گرمی سخت ہوتی تھی یعنی سارا نظام بگڑ جاتا تھا تیز رفتار ترقی نے انسان کو چند غلط فہمیون مین مبتلا کر دیا ہے کہ ہم نے مختلف امراض جیسے طاعون چیچک ہیضہ فلو وغیرہ پہ قابو پا لیا ہے موسم جدید ٹیکنالوجی سے کنٹرول کر لیے ہین قحط کا خطرہ نہین کہین بھی بارش برسائی جا سکتی ہے لیکن یہ بات بھول گیا کہ اللہ تعالی کے خزانے مین اگر رزق کی کمی نہین ہے تو آفات و عذاب کی بھی کمی نہین ہے سب ٹیکنالوجی دھری کی دھری رہ جائے گی وہی قومین جو اسلامی نقاب کی مخالف تھی خود نقاب کو زندگی کا ضامن گردان رہے ہین خواتین تو رہی ایک طرف مرد بھی نقاب لگانے پہ مجبور و بے بس ہین سب ترقی اور تمام غلط فہمیان دور ہو چکی ہین ساری دنیا کی معیشت ایک جھٹکے مین سو سال پیچھے جا چکی ہے انسانی ماحول و عادات و طور اطوار بدل رہی ہین اور کیا کیا بدلے گا سب کچھ ذرا غور کرنے سے سامنے آجائے گا دعا کرین کہ اللہ تعالی سب کو اپنے حفظ و امان مین رکھے انسان کو اپنی بے بسی اور

لاچاری کا اندازہ ھو چکا ھے ایک معمولی وائرس نے تہذیب تمدن بدل کرر کھ دیا ھے آگے کیا ھو گا اسکا ادراک کیجئے اور اپنے گناھون سے تائب ھون رب کائینات کو راضی کرنے مین دن رات گزارین بابرکت ماہ رمضان آ چکا ھے بھرپور عبادت وبندگی کرین سجدہ ریز ھو کر آنسو بہائین کم سے کم رونے والی شکل ھی بنالین یقین جانین اسکی رحمت برسنے کو صرف ایک بہانہ چاھیے منتظر ھے اسکی رحمت اور یہ فیصلہ آپ کے ھاتھ مین ھے کہ اس کی رحمت چاھیے یا زحمت چاھیے
اللہ تعالی سب کو ھدایت نصیب فرمائے اسے اپنی مخلوق سے بڑا پیار ھے اب مخلوق بھی تو پیار لینے اس کے در پہ جائے وہ منتظر ھے دوستو آپ کے آنسو کے ایک قطرے کا گروپ مطب کامل محمود بھٹہ

Facebook link

ھاجمولہ

16 April 2020

یہ مشہور عام دوا ھے اس کا نسخہ عرصہ پہلے بھی لکھ چکا ھون اس وقت موسم کے لحاظ سے بہترین دوا ھے موسم کی تبدیلی ھو رھی ھے آجکل اکثر پیٹ گڑبڑ کر جاتا ھے بھوک کی کمی اور غذا ھضم ھونے کی پریشانی بنتی ھے اور لوگ بھی ذرا چٹپٹی دوا زیادہ پسند کر لیتے ھین آپ خواہ گولی نخودی بنالین یا ویسے ھی سفوف بنا کر رکھ لین اور ایک چٹکی بوقت ضرورت کھالین نہایت مزے دار ھاضم دوا ھے طبیعت کی خرابی وگرانی قے اور سفری ابکائیان اور پیٹ گیس مین مفید ھے دوستو آجکل غذا مختصر اور ھلکی اور شوربے دار کھایا کرین مکھی کا موسم ھے
ساک دانہ۔زیرہ سفید۔ھلیلہ سیاہ نمک سیاہ۔اجوائن دیسی۔نوشادر ٹھیکری برابر وزن پیس لین بس دوا تیار ھے
نوٹ۔۔۔یاد آیا آج ایک وضاحت کر دون بہت سے لوگ کمنٹس مین چند سوال کرنے مین جتے ھوتے ھین جیسے اسی پوسٹ مین سوال لکھ سکتے ھین کہ یہ ساک دانہ یا سمک دانہ کیا چیز ھے اور اس کا کوئی دوسرا مشہور نام لکھ دین ایسا سوال لکھنے کے بجائے پنساری کی دوکان پہ جایا کرین اور اس سے یہ دوا مانگین گے تو مل جائے گی یہان سوال کرنا بنتا ھی نہین
دوسری بات اب کچھ لوگ ھریڑ کے چکر مین پڑے ھوتے ھین جہان صرف لفظ ھریڑ لکھا ھو اس سے مراد صرف سبز ھریڑ یا ھلیلہ سبز مراد ھوتا ھے باقی جب بھی کسی دوسری ھریڑ کا ذکر ھو گا تو صاف اسکے ساتھ قسم لکھی ھو گی اب یہان ھلیلہ سیاہ لکھا ھے اور مین نے قطعی اسے ساتھ بریان کرنے کا ذکر نہین کیا ھے تو اس سے مراد یہی ھے کہ ویسے ھی ڈال لینی ھے اب اس پہ کمنٹس لکھ دین کہ کیا ھلیلہ سیاہ کو بریان کرنا ھے جب بریان کا ذکر ھی نہین کیا ھے تو سوال بھی غلط ھے اسی طرح جہان صرف نوشادر کا ذکر ھو تو اس سے مراد نوشادر ٹھیکری ھی ھوتا ھے یہ بھی بعض قابل لوگ نوشادر کی قسم پوچھ رھے ھوتے ھین اگر دوا مین نوشادر نمکی یا نوشادر تری یا کسی اور قسم کا ڈالنا ھو گا تو ساتھ صاف قسم کا بھی ذکر ھو گا یہ طب کا اصول ھے محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

حب ھاضمہ

17 April 2020

دار چینی۔۔۔فلفل دراز۔۔۔فلفل سیاہ۔۔۔نمک سیاہ۔۔پودینہ۔۔۔سنڈھ۔۔ھر ایک سو گرام ھینگ خالص 25 گرام تمام ادویات کو پیس کر کنوار گندل کے پانی مین چنے برابر گولیان بنالین
ایک تا دو گولی ھمراہ پانی دین ھاضمہ درست کرتی ھے مقوی معدہ ھے تبخیر معدہ مین اعلی دوا ھے

Facebook link

کینسر ھیپاٹائٹس بی سی کا حکمی علاج۔فقط حکماء کیلئے

18 April 2020

آج کی پوسٹ مخصوص حکماء کیلئے ھے وھی اسے تیار کر سکین گے عام آدمی کوشش نہ کرے سوال بھی صرف حکماء ھی کرین
محترم پیراویس علی چشتی مخدوم صاحب کی فرمائش
آنکھ کے مرض کے باعث طویل لکھنا ممکن نہین ھوتا لیکن کبھی کبھار نہ چاھنے کے باوجود لکھ دیتاھون پھر بھی اتناھی لکھتاھون جودس منٹ مین ممکن ھوسکے آجکل میری ایک کتاب مکمل ھونے کے آخری مراحل مین ھے انشاءاللہ رمضان المبارک کے فوری بعد چھپ کر آچکی ھوگی اسے بھی وقت دیناھوتاھے اسلیئے پوسٹین لکھنا اتنا ممکن نہین ھوتا
خیر مذکورہ دواھر سوداوی مرض اور صفراوی امراض کاسب سے اعلی علاج ھے ھیپاٹائس خواہ سی ھو یابی ھو خواہ ھیپاٹائس کی وجہ سے جگر کو ابتدائی کینسر ھوچکاھو انتہائی سکڑ چکاھو ورم آچکی ھو استسقاء ھوچکاھوان تمام حالتون مین مفید ھے پراسٹیٹ کااعلی علاج ھے بواسیری مادے کو فوری ٹھیک کرے گا عضلاتی اور غدی عضلاتی تمام مسائل مین استعمال کرین دودوائین ھین ترتیب سے دونون تیار کرلین ھان یادرھے گلٹیان خواہ پورے بدن پہ ھون انشاءاللہ درست ھونگی
پہلی دوا۔۔۔ قلمی شورہ۔۔نوشادر۔۔سہاگہ ھرواحد 50 گرام فلفل سیاہ سو گرام سمندر جھگ 150 گرام سب دواؤن کو کوٹ کر دو کلو پانی مین پکائین جب پانی آیک کلورہ جائے تواس کا مقطر لے لین پھر اس مقطر شدہ پانی کو آگ پہ خشک کرین اور پھر برتن رات کو ٹیڑھا کر کے رکھ دین صبح تک تیل نکل آئے گا اس تیل مین پانچ تولہ ھڑتال ورقی اچھی طرح چپڑ کر یعنی چارون طرف لگالین باقی تیل محفوظ کرلین جو بچ جائے اب اس ھڑتال ورقی کو دو چینی کی پیالیون مین گل حکمت کر کے بارہ گھنٹہ ریگ جنتر مین پکائین ٹھنڈا ھونے پہ نکال کر گھوٹ لین یہ ھڑتال مومیہ ھوگی وزن ایک رتی جوان کی خوراک ھے ھمراہ شہد چمچہ بھر دین
اب دوسری دوا۔۔۔
ھلدی چھ کلو کادو دو کلو کے حساب سے سہ آتشہ عرق نکال لین پھٹکڑی ایک پاؤ کو کسی لوھے کی کڑاھی مین ڈالکر آگ پہ رکھین جب پانی ھو جائے تو عرق ھلدی کا چوپہ دیتے جائین اور تمام عرق بذریعہ چوپہ ختم کر کے پھٹکڑی کو باریک پیس لین اور ملٹھی کا آدھ کلو آٹا حاصل کرین اور وہ بھی اس پھٹکڑی مین شامل کر کے اچھی طرح کھرل کر لین 500 ملی گرام کیپسول بھر لین تین وقت تک کھلا سکتے ھین ساتھ غذا غدی اعصابی تااعصابی غدی دین
نوٹ۔۔ حکیم حزب اللہ صاحب اس ھڑتال مومیہ سے آپ کشتہ چاندی تیار فرمائین نہایت ھی اکسیری کشتہ چاندی بنے گا
Facebook link

حیض کا بہت ھی کم آنا یعنی قلت الطمث

20 April 2020

پوست املتاس دس گرام
حب قرطم ایک گرام
مغز پنبہ دانہ بیس گرام
گھگر بیل نو گرام
ایک کلو پانی مین ابالین جب پانی 4/1 جل جائے تو چھان کر اس مین پرانا گڑ شامل ضرورت کے مطابق شامل کرلین اور اس کے دو حصے کرلین صبح شام پلادین یہ دوا صرف مقررہ ایام مین ھی دین حیض کھل کر آجائے گا
Facebook link

روغن چنبل

22 April 2020

فقط حکمائے کرام کیلئے

آج کل موسم ھے اسے تیار کرنے کا کیونکہ تازہ اور فریش اجزاء اس موسم مین وافر مقدار مین ملتے ھین

بیخ اونٹ کٹارا دس گرام

بیخ ناگ پھنی دس گرام

تیل سرسون پچاس گرام

دونون جڑین ذرا کچل کر تیل مین ڈالکر پندرہ دن کسی بھی جگہ رکھ دین اگر دھوپ مین رکھین گے تو بہت ھی بہتر ھے پندرہ دن بعد قابل استعمال ھے اوپر لگائین چند روز مین انشاءاللہ چنبل بغیر کسی تکلیف کے جاتا رھے گا

نوٹ۔۔مین نے مقدار لکھ دی ھے اسی حساب سے زیادہ بنالین دھدر پہ بھی بہت کامیاب دوا ھے گروپ مطب کامل محمود بھٹہ

Facebook link

سرخ تیل برائے وجع المفاصل

23 April 2020

یہ سرخ تیل بڑا ھی مشہور تیل ھے بہت سے لوگون نے اسے باقاعدہ تیار کرکے بڑا بڑا کاروبار کیا ھے پاکستان کے طول عرض مین ھر جگہ دستیاب ھوتا تھا اس تیل کا اتنا رزلٹ تھا کہ جیسے کہتے ھین ھاتھون ھاتھ بک جانا۔۔۔یہی کچھ اس تیل کے ساتھ تھا آپ آڈر پورا نہین کرسکتے اگر آپ نے یہ تیل تیار کرکے مارکیٹ مین پہنچا دیا دیا ھے لیکن جو لوگ بھی تیل تیار کرتے تھے آخر کار وہ بنانا چھوڑ گئے کیونکہ تیل ملاوٹ شدہ دینا شروع کیا اور ساتھ ھی دیگر طرح کے سستے تیل بازار مین لانچ کردیے گئے اس لئے ناکامی سے دوچار ھوگیا جن لوگون نے عرصہ پہلے اسے استعمال کیا ھے وہ اسے بھولے نہین ھین کل کی پوسٹ مین ایک گروپ ممبر سے وعدہ کیا تھا کہ چلو اگلی پوسٹ اس پہ لکھ دین گے تو لیجئے دوستو آج روغن احمر حاضر ھے بنائین اور فائدہ اٹھائین

جوڑون کے درد۔۔نقرس۔۔۔عرق النساء۔۔اور کولہون کے درد مین بہت ھی مفید ھے یاد رھے اس کا مزاج عضلاتی غدی بنتا ھے جب بلغمی اور ریحی درد ھون لیکن جوڑون پہ سوجن نہ آتی ھو بلکہ تحجر المفاصل یعنی جوڑ پتھرا جانے تک نوبت آچکی ھو تو اللہ کا نام لے کر ایسے جوڑون پہ مالش کرین بلکہ بیس قطرے تک یہ روغن صبح شام لونگ دار چینی کے قہوہ کے ساتھ بے شک کھلا بھی دین انشاءاللہ دو چار روز مین رزلٹ آپکو ملے گا یہان یہ بھی بتاتا چلون جب یہ تیل بڑا ھی مشہور تھا یہ بات آج سے سو سال پہلے کی کر رھا ھون اس وقت اس کا نام روغن عجیب تھا بعد مین روغن مبارک تو کبھی روغن سرخ رکھا گیا خیر تیل کا رنگ بنتا سرخ ھی ھے

سنڈھ۔۔لونگ۔جائفل۔عقرقرحا۔حرمل کے بیج۔رائی۔رتن جوت ھر ایک دوا بیس گرام

رتن جوت کو الگ رکھ لین باقی دوائین توڑ پھوڑ کر تین گناہ پانی مین بھگو دین شام کو بھگو دین تو صبح اس کو جوش دین دو تین ابال یا جوش آنے پہ آگ سے نیچے اتار لین پھر مل پن چھان لین اب اس مین پانی کے وزن کے برابر روغن کنجد یعنی تلون کا تیل ساتھ شامل کرین اور ساتھ ھی رتن جوت بھی تھوڑا پیس کر اس مین شامل کر دین اور پھر آگ پہ دھیمی آنچ پہ سب پانی جلا کر ختم کردین بس صرف تیل باقی بچ جائے گا اب اسے فلٹر کرلین اور محفوظ کرلین روغن سرخ تیار ھوگیا ھے

نوٹ۔۔یہان مین نے ھر دوا کا وزن بیس گرام لکھا ھے آپ خواہ دس گرام یا پچاس گرام کے حساب سے بنائین اب یہ سات دوائین ھین بیس گرام کے حساب سے ان کا وزن 140 گرام بنتا ھے تو تین گنا پانی اسکے حساب سے 420 گرام بنتا ھے یعنی تیل بھی آپ نے 420 گرام شامل کرنا ھے امید ھے بات سمجھ آچکی ھوگی

Facebook link

رمضان المبارک اور امید کی کرن

25 April 2020

سب سے پہلے تمام دوستون کو بابرکت ماہ کی مبارک باد اور اللہ تعالی سب کو روزے رکھنے کی ہمت اور توفیق عطا فرمائے زیادہ سے زیادہ عبادت مین خود کو مصروف رکھین یاد رکھین دنیا مین سب سے بڑی لذت کا راز صرف اللہ تعالی کی عبادت مین چھپا ھے اور انسان کی سب سے بڑی غلطی یہی ھے کہ غیر حقیقی لذتون کی طرف دوڑ لگاتا ھے بڑے بڑے محل عالی شان گاڑیان بے شمار خدمتگار بے شمار ملز اور فیکٹریان کمپنیان خوبصورت خواتین کے جھرمٹ مین رھنے کو شان اور امارت سمجھنا رات کو عارضی جنت سجانا چمک دمک روشنیان باغ و بہار روشنیون کے سیلاب فضاء مین بکھری خوشبویات ھاتھ مین سجے جام عارضی لذت گاھین آج ویران ھین یہ گلیمر چمک دمک مین رھنے والے آج سب کونون کھدرون مین چھپے ایک خوف کا شکار ھین یہ اذیت ناک موت کا خوف ھے جو رب کائینات نے ایک نظر نہ آنے والے وائرس جس کے بارے مین علم ھی نہین کہ کب اور کیسے چمٹ جائے اس سے بچنے کے لئے اندھیرے کونون کھدرون مین چھپے قرنطینہ بنائے بیٹھے ھین نہ کسی سے ملاقات کرنی ھے نہ ھاتھ ملانا ھے چھ فٹ دور رھنا ھے بلکہ چھپے رھنا ھے اور چھپ کر اللہ تعالی سے اپنے گناھون کی معافی نہین مانگنی بلکہ یہ نعرہ لگاتے رھنا ھے ڈرنا نہین لڑنا ھے دوسری طرف اللہ تعالی کے نیک بندے پرسکون چہرے سر بسجود پوری دنیا کیلئے اپنے رب سے معافی طلب کر رھے ھین

بعض لوگ اسے آج بھی حکومتون کا کوئی ڈرامہ سمجھتے ھین سچ ماننے کو تیار نہین جبکہ یہ وائرس حقیقت اور سچ ھے اور کچھ لوگون کا خیال ھے کہ اسے امریکہ چائینا یا اسرائیل وغیرہ نے لیبارٹری مین تیار کیا ھے یہ بات بھی غلط ھے اسے پیدا تو اللہ تعالی ھی کر سکتا ھے انسان تو مکھی کا ایک پر بھی نہین بنا سکتا ھان اللہ تعالی نے انسانی عقل کو بس اتنی ھی وسعت دی ھے کہ ایک گھوڑے اور گدھے کی کراسنگ کروا کے ان دونون سے زیادہ طاقتور خچر پیدا ھو گیا اور خچر کے بعد کہانی ختم ھو جاتی ھے یہی کچھ اس وائرس کے ساتھ کیا جا سکتا ھے یعنی اس کی صلاحیت بڑھائی جا سکتی ھے اسکے علاوہ کچھ بھی نہین

خیر اس سے لڑنے مرنے کی ضرورت نہین بچنے اور حفاظت کرنے کی ضرورت ضرور ھے جو دن رات میڈیا پہ آپکو بتائے جاتے ھین ان پہ عمل پیرا ھون مزے کی بات یہی ھے کہ یہ سب کچھ اسلام کی تعلیمات مین پہلے سے موجود ھے

اب ذرا بات اس پوسٹ کے عنوان کے مطابق کرتے ھین

چند باتین ھی لکھون گا انہین سوچین گے تو بات سمجھ آجائے گی

ایک مسلمان کی حیثت سے ھمارا ایمان ھے کہ پورے سال مین سب سے افضل ترین مہینہ رمضان المبارک ھے اس ماہ مین اللہ تعالی کی رحمت ھی رحمت برستی ھے بس یہ بات یاد رھے رحمت برستی ان پہ ھے جو رحمت کے طلبگار ھوتے ھین اور جو رحمت کے سائے مین چلے جاتے ھین پھر وہ رحمت حاصل کرنے والے پورے ماحول کو منور کر دیتے ھین

یہان ایک مثال دیتا ھون ھم بارش کو بھی رحمت سمجھتے ھین اور یہ سچ ھے اگر کہین آگ لگی ھو تو پانی سے ھم آگ بجھا سکتے ھین یعنی ایک وقت مین ایک ھی چیز کا غلبہ ھوا کرتا ھے اگر پانی زیادہ مقدار مین ھوا تو آگ بجھ جائے گی یا پانی کی مقدار کم ھے تو آگ نہین بجھے گی دونون اکھٹی نہین رھتی یا آگ یا پھر پانی۔۔۔

اگر آپ یہ یقین رکھتے ھین کہ ماہ رمضان کا مہینہ رحمت والا مہینہ ھے تو آپ آگ اور پانی والا کام کیون نہین کرتے اللہ تعالی تو بہانے بہانے سے اپنی رحمت برسا رھا ھے اب سب مسلمان اس رحمت کو سمیٹنے مین لگ جائین اور وائرس کی زحمت پہ رحمت کا غلبہ آجائے گا وائرس پوری دنیا کی نظر مین ایک زحمت ھے یہ اللہ تعالی نے آپ کو ایک موقعہ دیا ھے اس لئے دوستو سب مل کے ھر ایک کو تلقین کرین ذرا نماز روزے کی پابندی کرین یقین جانین آپ کے اس عمل سے پوری دنیا سے اس مرض کا خاتمہ ھو سکتا ھے دعا ھے اللہ تعالی سب کو ھدایت نصیب فرمائے اور ایمان والا بنا دے اس فضیلت والے ماہ کے صدقے پوری دنیا کو اس مرض سے نجات دے

اب آخری بات۔۔۔روزہ افطار کرنے کے لئے سب سے اعلی ترین طریقہ جو آپ کے اندر کوٹ کوٹ کر مدافعت بھی کرے اور تمام بدنی نظامات کو جلا بخشے

ایک بات کا سب کو علم ھے کہ کھجور سے روزہ افطار کرنا سنت نبوی ھے روزہ نہ صرف اللہ تعالی کی عبادت ھے بلکہ بدنی نظامات کو نئے سے تعمیر کرنے مین معاون ھے آپ کے جسم کا کوئی بھی حصہ ایسا نہین ھے جس کی درستگی روزہ سے نہ ھوتی ھو سر تا پاء ھر حصہ صحت مند ھو جاتا ھے لیکن ایک شرط ھے روزہ کو روزے کی طرح نبھائین جبکہ ھمارا عمل یہ ھوتا ھے کہ افطاری کے وقت کئی قسم کے لوازمات پکوان سجائے بیٹھے ھوتے ھین پکوڑے سموسے کچوریان چٹنیان کھجورین فروٹ مشروبات پتہ نہین کیا کیا ھوتا ھے اب ھونا تو یہ چاھیے روزہ کو سادگی سے ھی افطاری و سحری کرین چند کھجور شہد مین ڈبو کر کھالین اور سادہ پانی پیئین پھر سادہ ھی کھانا جو میسر ھو کھالین باقی آئیندہ محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

ماہ رمضان اور غذا

27 April 2020

ماہ رمضان مین دراصل انسانی جسم سے ایسی تمام فاضل اور زہریلی رطوبات کی چھانٹ ہونا چاہیے جو امراض پیدا کرنے مین معاون ہوا کرتی ہین روزہ رکھنے سے جہان انسان کے اندر پاکیزگی اور روح مین قوت پیدا ہوتی ہے یعنی انسان روحانی طور پر صحت مند ہوتا ہے وہین بدنی امراض اور ان سے بچاؤ کیلئے تمام نظامات بدن کی صفائی ستھرائی بھی ہوا کرتی ہے بہت سے لوگون روزہ شاید اس لئے نہین رکھتے کہ بدن مین کمزوری واقع ہو جاتی ہے لیکن ایسا ہرگز نہین ہے بلکہ بدن بہت طاقتور ہو جایا کرتا ہے بے شمار گندی آلائشون سے جسم پاک ہو جاتا ہے ہان ایک غلطی جہان تک ممکن ہو سکتا ہے ہر امیر و غریب ضرور کرتا ہے
وہ غلطی یہ ہے کہ افطاری و سحری مین بڑے اہتمام ہوا کرتے ہین اور مضر صحت اجزاء کو جزو بدن بناتے رہتے ہین ایک وقت مین دو تین اقسام کے کھانے عام حالت مین کھانے کسی طور مناسب نہین ہوتے اب جبکہ روزہ دار کو ایسی غذاؤن سے تو ہر صورت پرہیز کرنا چاہیے
اب آپ خود ہی تجزیہ کر کے مجھے رائے دین کہ جب آپ افطاری مین پکوڑے کھا رہے ہین تو اس کا الگ مزاج ہے ساتھ ہی کھجور کھائین گے اس کا الگ مزاج ہے پھر فروٹ کھائین الگ الگ مزاج کے کھائین گے پھر چاول الگ مزاج تو گندم کی روٹی الگ مزاج ساتھ ٹھنڈے مشروبات اور آخر مین گرم مشروب چائے اب ایمانداری سے بتائین کہ ان تمام مرکبات کو جب آپ اپنے معدہ مین جمع کرین گے جن کا آپس مین کوئی جوڑ و رشتہ ہی نہین ہے تو اس سے بننے والا خون کیسا ہو گا سوائے زہریلا پن کے یعنی یا تو یہ غذا یہی معدہ مین ہی اپنے زہریلے اثرات پیدا کرنا شروع کر دے گی یا خون بننے کے بعد نالیون مین جا کر فساد برپا ہو گا
اس ساری بحث سے مراد یہ ہے کہ روزہ کو روزہ کی طرح نبھائین انتہائی سادہ انداز مین افطاری و سحری کرین تا کہ بدن کے نظامات بغیر دقت کے درست فعل سرانجام دے سکین پھر پورا سال اپنی مرضی کر لین روزہ سے جو پہلا سبق ملتا ہے وہ ہے صبر و حوصلہ تو دوستو کھانے پینے مین بھی صبر والا کام دکھائین باقی موجودہ موسم کا شدید تقاضا ہے یہ مکھی اور مچھر وافر مقدار مین ہوتا ہے ان سے کھانے پینے کی اشیاء ہر صورت بچائین ڈھانپ کر رکھین اور دھونے کے بعد کھائین
باقی آجکل شوربے دار سالن کا استعمال کرین بھنی اشیاء سے اجتناب برتین

Facebook link

اکسیر دوا برائے ورم جسم ۔۔ استسقاء

28 April 2020

ہلدی خالص ۔۔ آنبہ ہلدی۔ سوھاگہ نیم بریان ۔۔۔ نوشادر ڈنڈا۔ ہر ایک دوا 25 گرام ۔۔ ہڑتال ورقی دس گرام ۔۔ مدار کی کونپل تازہ سو گرام
پہلے ہڑتال کو چھ گھنٹہ کھرل کرین پھر باقی ادویات پیس کر اس مین ہڑتال شامل کر دین اس کے بعد کونپل مدار پیس کر سب دواؤن مین شامل کر کے گھنٹہ بھر کھرل کر لین بس دوا تیار ہے چار رتی تا گرام دن مین تین بار ہمراہ پانی دین
یہ دوا مزاجا غدی اعصابی ہے اکسیر و تریاق کے اثرات کی حامل دوا ہے
غدی اعصابی ادویہ جگر و غدد مین مشینی تحریک پیدا کرتے ہین جس سے جسم مین گرمی تری بڑھ جاتی ہے یعنی صفرا پیدا ہونے کے ساتھ ساتھ صفرا خارج بھی کرتی ہے دماغ مین سکون لاتی ہے
جگر و غدد کی سوزشی امراض اور علامات جیسے ہمہ اقسام ورم اور ہیپاٹائٹس بی سی وغیرہ دل کا دمہ ۔ خونی بواسیر ۔ کثرت حیض ۔ مالیخولیا ۔۔ نیند نہ آنا ۔ جیسی علامات پہ بہت ہی زیادہ مفید ہے

یہ دوا ۔۔۔
غدی عضلاتی امراض کا اصولی علاج ہے
اور عضلاتی غدی امراض کا اکسیری علاج ہے
اور عضلاتی اعصابی علامات کا تریاقی علاج ہے

امید ھے بات سمجھ آگئی ھوگی یہان ایک بات نوٹ کروادون مطب کامل کے نام سے ایک پیج بھی بنادیا گیاھے آپ سب اسے بھی وزٹ ضرور کرین,بہت کچھ پڑھنے سننے کو ملے گا چندروز تک انتہائی اھم خوشخبریان بھی آپ کو دی جائین گی جو آپ کی ھی دیرینہ خواھشات کو مدنظر رکھ کر پایہ تکمیل تک پہنچارھے ھین ان مین ایک بات ابھی بتائے دیتاھون وہ ھے ھفتہ مین ایک یادودن لائیو پروگرام ھوگا جس مین آپ کو لائیو ھی ھر سوال کا جواب بھی ملے گا بھلا یہ سب کیسے ممکن ھوگا یہ جواب آپ کمنٹس مین لکھیے گا باقی پیج کا لنک آپ کو انسٹا گرام اور ٹیوٹر پہ بھی ملے گا پیج لازما لائک کیجئے گا

Facebook link

کانون مین سیٹیان سنائی دینا

1 May 2020

اس مرض کی تشریح وعلاج حقیقت مین طویل ھے عام طورپہ کانون کے پیچھے قدرتی رطوبت یاتو بہت ھی گاڑھی یاخشک ھوجانے کی صورت مین کانون مین سیٹیان اور گونج شروع ھوجاتی ھے مزاجا یہ عضلاتی مرض ھے اگراس کی تشریح وتفصیل لکھی جائے تو ماھیت مرض سمجھنے سے پہلے یہ سمجھنا ضروری ھے کہ آپ کو آواز کیسے سنائی دیتی ھے آواز کی بھی مختلف اشکال ھین کوئی سازون کی شکل مین سریلی ھوتی ھے تو کوئی تیز چیخ کی شکل مین ھوتی ھے تو کوئی انتہائی شدید دھماکے کی شکل مین سنائی دیتی ھے اب غور کرین گے تو اندازہ ھوگا کہ بعض آوازین کانون کو بھلی لگتی ھین تو بعض تیز شور کی شکل مین ھوتی ھین اور یہ قابل برداشت بھی ھوتی ھین اور بعض آوازین اتنی شدید ھوتی ھین جو کانون مین پڑتے ھی شدید اذیت ھوتی ھے ایک بات سب نے سن رکھی ھوگی کہ فلان جگہ اتنا زوردار دھماکہ ھوا کہ کانون کے پردے ھی پھٹ گئے یہ صرف کہاوت ھی نہین ھے بلکہ شدید دھماکہ مین کانون کے پردے پھٹ بھی جایا کرتے ھین اور کانون سے خون جاری ھوجایا کرتا ھے جب قیامت برپا ھوگی اور صور پھونکا جائے گا تو آواز اتنی شدید ھوگی کہ کانون کے پردے پھٹ جائین گے خیر کبھی قیامت سے پہلے بھی قیامت برپا ھوجایا کرتی ھے

خیر مختصر عرض کردون یہ کانون کے پردے سے جب کوئی بھی آواز ٹکراتی ھے تو اس آواز کو برداشت کرنے کیلئے اور آواز کو پہچان کیلئے اشکال دینے کیلئے اس پردے کے پیچھے ایک لعاب ھوتاھے اور اس کا ایک مخصوص قوام ھوتاھے اور یہان بے شمار اعصاب ھوتے ھین جو آواز کو شکل دے کر دماغ تک رسائی دیتے ھین اب ان حصون مین کئی قسم کے نقص بن جایا کرتے ھین کبھی اعصاب بہت زیادہ حساس ھوجاتے ھین کبھی یہ لعاب سوکھ جاتاھے تو کبھی گاڑھاپن آجاتاھے کبھی کسی ضرب سے ایسی کیفیت پیدا ھوجاتی ھے یعنی مختلف اسباب ھین جن سے کانون مین سیٹیان سنائی دینا شروع ھوجاتی ھین اب ان سب کا علیحدہ علیحدہ احاطہ کرنا طویل مضمون کی شکل مین ھی ممکن ھے یہان لوگ بس اتنا سوال لکھ دیتے ھین کہ

اجی کانون مین سیٹیون کی آوازین آتی ھین کوئی علاج بتائین یہ سوال لکھنا بڑا ھی آسان ھے لیکن جواب لکھنا مشکل ھے

اب پہلی بات کانون مین سیٹیان سنائی دینا مرض نہین بلکہ صرف علامت ھے کہ یہان مرض پیدا ھوچکی ھے اور مرض کیا ھے اس کی درست تشخیص کرنا ضروری ھوتاھے تب ھی جاکر درست علاج ممکن ھوتاھے دوسری بات حکماء کی ان امراض پہ لاعلمی بہت بڑا مسئلہ ھے ھزار مین سے ایک آدھ امراض پہ عبور رکھتاھے عموما لوگ شاید طب اسلئے پڑھتے ھین کہ بس امراض مخصوصہ کا نسخہ مل جائے بس اللہ اللہ تے خیر صلا اور اسے بھی زندگی بھر ڈھونڈتے رھتے ھین کچھ عرصہ پہلے مین نے چند امراض مردانہ پہ تحقیقی مضامین لکھے تھے پھر آنکھ کی خرابی کے باعث یہ سلسلہ بند کردیا تھا اب بھی بعض لوگ بڑی مستقل مزاجی سے اس مضمون کے بقیہ حصے کو دوبارہ سے شروع کرنے کی یاددھانی کرواتے ھین یہ عرق ریزی کا کام ھے جب صحت درست ھوئی دیکھا جائے گا ایسے کمنٹس سے گریز کیا کرین

خیر مذکورہ مرض کا عام سادہ دوا لکھنے لگا ھون ابتدائی مرض مین فوری بہتری آئے گی اور مرض پرانی ھونے پہ وقتی ریلیف ضرور ملے گا انشاءاللہ۔۔ باقی علاج مرض کے مطابق کرین

روغن تارپین 24 گرام

ست پودینہ 3 گرام

روغن سرسون 72 گرام

پہلے تارپین مین ست کھرل کرین پھر سرسون کا تیل شامل کرلین بس دوا تیار ھے دوتین قطرے بوقت ضرورت کان مین ڈالین

کان مین سیٹیان بجنا۔کان درد۔ بہرا پن۔ اونچا سننا۔ان تکالیف مین مفید ترین دوا ھے باقی دوستو مطب کامل کا پیج بھی بنایا گیا ھے جس کا لنک بھی ساتھ دیا ھے اسے لازمی لائیک کرین انشااللہ اس مین آپ کو بہت کچھ دیکھنے پڑھنے اور سننے کو ملے گا محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

پوسٹ برائے بحث رطوبت وخون

2 May 2020

برادر حکیم ساجد حسین صاحب کی پوسٹ سوداوی یا عضلاتی مزاج قسط نمبر 3 پہ چند حکماء حضرات ایک نقطے پہ بحث فرما رھے ھین جسے پڑھ کر بہت اچھا لگا بس تھوڑا سا اخلاقی تقاضا سامنے ضرور آیا لیکن اتنا کچھ ھو جایا کرتا ھے مجھے سچ مین خوشی اس بات کی ھے کہ علمی بیداری آچکی ھے کسی بھی نقطے پہ دلائل کے ساتھ بحث کرنا آپ سب پہ فرض ھے کسی کو بھی اپنے سے کم تر سمجھنا اخلاقی گراوٹ بھی ھے اور بندہ ساری زندگی خود نا سمجھ بھی رھتا ھے اس بات کو ھمیشہ یاد رکھین کبھی کبھی آپ کے سامنے ایک نا سمجھ بچہ بھی ایسی بات کر دیتا ھے کہ ستر سال کے بوڑھے کے بھی چودہ طبق روشن کر دیتا ھے اس لئے کسی مبتدی کی بھی بات رد نہ کی جائے بلکہ پرکھا اور سمجھا جائے اس بحث مین جو اصحاب پہلے سے حصہ لے رھے ھین وہ اس پوسٹ پہ آکر اس بحث کو پایہ تکمیل تک پہچائین مین آپ کو اس فکر کی دعوت دیتا ھون

حکیم ساجد حسین صاحب

حکیم عامر سائین صاحب

حکیم زبیر ملک صاحب

حکیم اسلام مغل صاحب

بحث جاری تھی کہ عضلاتی تحریک مین بندش حیض ھو جانا یا کثرت طمث ھو جانا

یہان چند ایک اھم سوال ھین

کیا ھم حیض کو خون سمجھین یا نا سمجھین

دوسرا سوال کیا کثرت طمث خون ھی ھوتا ھے تیسرا سوال کیا رطوبت اور خون الگ الگ ھین یا خون بھی رطوبت ھی ھے

کیا سوداوی مزاج مین رطوبات پیدا ھوتی ھین یا خشک ھوتی ھین

اگلا سوال سودا مین بواسیر اور ساتھ لفظ بادی کا استعمال جائز ھے یا پھر خونی کا لفظ درست تھا

اگلا سوال سودا مین ٹانسلز کب پھولتے ھین کیا رطوبت بھر جانے سے

اگلا سوال سودا رطوبت ھے یا محض یبوست اور یہ حار ھے یا بارد ھے

یہان ایک بات رکھین نظریہ مفرد اعضاء اس وقت تک درست بیان نہین ھو سکتا جب تک آپ نے قدیم قانون طب کو سامنے نہین رکھا دلائل باوزن سے بحث فرمائین حکماء صرف حکماء والی بحث کرین باقی حکماء بھی بحث مین شامل ھو سکتے ھین مین خاموش رہ کر سب دوستون کی بحث سے فیضیاب ھونا چاھتا ھون مجھے قوی امید ھے انشااللہ اس بحث سے ھمین فائدہ ھی فائدہ ھوگا اللہ تعالی آپ سب کو ھمت روشنی عطاء فرمائے آمین وجزاک اللہ

Facebook link

شھد اور اسکا مزاج تین اقساط

5 May 2020

پہلی قسط

شہد کے مزاج پہ مختلف کتابون مین اطباء نے اس کا مزاج مختلف ھی لکھا ھے بعض کے نزدیک یہ گرم خشک ھے تو بعض نے اسے تر گرم لکھا ھے کسی نے جذبات مین آکر خشکی گرمی سے قلابے ملادیے محدود علم والے حضرات شش و پنج مین مبتلا ھین دلائل دینے کو کہین تو کسی کے پاس ھے ھی نہین چیدہ چیدہ لوگ اسے زیر بحث لاتے ھین خیر کل حکیم ساجد الرحمن صاحب نے فون پہ خیریت دریافت کی آجکل شہد حاصل کرنے کا اچھا موسم ھے مین بذات خود اسی موسم مین خرید کرتا ھون ساجد صاحب نے شہد کے بارے مین دریافت کیا تو مین نے بتایا خرید چکا ھون ساجد صاحب سے ھر وقت ملاقات رھتی ھے مجھ سے بیس منٹ کی مسافت پہ انکا دواخانہ ھے ھمارے خاندان سے شروع ھی سے انکی یاد اللہ ھے انتہائی نفیس طبیعت کے مالک ھین آج کا مضمون انہی سے وعدہ کے مطابق لکھا جا رھا ھے

شہد مختلف زبانون مین مختلف نامون سے یاد کی جاتی ھے ماکھی۔ مدھ۔ انگبین عسل۔ ھنی مشہور نام ھین ایک چھوٹی سی مکھی مختلف پھولون کے رس چوستے اسے شہد کی شکل اپنے گھر یعنی چھتے مین دیتی ھے یہی شہد کا مختصر تعارف ھے

تین رنگ موسم کے لحاظ سے عموماً دیکھنے کو ملتے ھین

سفید

زرد

زرد سرخی مائل

قوام گاڑھا ھوتا ھے ھان ساون بھادون کا شہد پتلا اور بیکار ھے

معلومہ خواص طبی اصطلاحات مین محلل۔ مقوی۔ مولد رطوبات غریزی۔ مسمن بدن۔ دافع تعفن۔ ملین۔ ھاضم۔ مخرج غلیظ بلغم۔ مخرج صفرا۔ محرک اعصاب یہ فوائد قدیم و جدید سب ھی مانتے ھین

اب اس پہ بحث شروع کرنے سے پہلے مین چند ایک باتین گوش گزار ضرور کرون گا

شہد کو عام رتبہ نہین دیا جا سکتا قرآن مجید مین اسکا ذکر شفاالناس کے طور پر ھے یعنی اس مین انسانون کے لئے شفا ھے اور جب ھم جنت کا ذکر پڑھین گے تو جنت مین دودھ اور شہد کی نہرون کا ذکر اول مین ھے جب قرآن مجید اسے انسانون کے لئے اس مین شفا ھے کہتا ھے تو سید ھی اور سچی بات ھے یہ ھر مزاج مین موافق آتی ھے اس کے مطابق شہد کو ھم کسی ایک مزاج کیلئے فتوہ نہین دے سکتے کہ آیا یہ گرم خشک ھی ھے یا گرم تر ھی ھے موسم کے حساب سے اسے بالمزاج کھلایا جا سکتا ھے بس یہی باتین تشریح طلب ھین

اگر بظاھر دیکھا جائے تو ھمین شہد کا قوام یا شکل شباھت سیال صورت مین نظر آتا ھے یعنی بظاھر بھی ھمین اس مین تری نظر آتی ھے اس وجہ سے ھم اسے مزاجاً خشکی نہین مان سکتے اگر ذائقہ کی مٹھاس کو دیکھین تو یہ مٹھاس مستقل نہین ھے عارضی ھے یعنی ایک منٹ مین ختم ھو جاتی ھے اب بتائین اس بات کو ھم کہان فٹ کرین گے یہ سوال اطباء کرام سے ھے یاد رکھین شہد مین مٹھاس مستقل نہین ھوتی ھان نقل شہد کی مٹھاس عرصہ تک رہ سکتی ھے اب دوسری بحث

اگر اسے ترھی مان لیا جائے جیسے تر گرم مزاج لکھا ھے تو اسے تھوڑا زیادہ مقدار مین کھلا دین تو پیلا یرقان ھو جایا کرتا ھے اگر اسی شہد کو پانی مین ملا کر پلایا جائے خواہ ساتھ کوئی بھی دوا نہ دی جائے تو شدید قسم کا پیلا یرقان اس سے ھی ختم ھو جاتا ھے

یاد رکھین گرمی کے موسم مین اگر شہد کا شربت بنا کر پیا جائے تو دنیا کا کوئی بھی مشروب اس کا مقابلہ نہین کر سکتا اتنا اعلی ٹھنڈا مشروب ھو گا لیکن مزاج اس کا بھی تر گرم ھی ھوتا ھے ھان اسی شربت کو تھوڑا گرم کر کے پیا جائے تو یہ بھی لازوال قسم کا مشروب ھے یہ مزاجاً گرم تر ھے اسے سردیون مین بھی پیا جا سکتا ھے اور یرقان سیاہ کی اعلی درجہ کی دوا بھی ھے ان دونون حالتوں کو ھم طبی زبان مین ماء العسل کہتے ھین

یاد رکھین فوائد و خواص شہد کے بارے مین ھزارون سال پہلے سے ھی لوگ جانتے ھین جیسا کہ فرعونیات مین بے شمار ممیان یعنی حنوط شدہ لاشین اب آپ کے سامنے ھین انکے جسم و اعضاء درست رھے ان پہ صرف دو چیزون کا استعمال ھوا ان مین ایک لوبان اور دوسری چیز شہد تھی ممیون کے اوپر جو پٹیان لپٹی نظر آتی ھین وہ شہد سے تر شدہ تھی اب شہد نے ان لاشون کو محفوظ رکھا آج بھی آپ تجربہ کر سکتے ھین شہد سے آلودہ کر کے گوشت کو رکھ دین عام حالت مین رکھین تو تین ماہ تک بھی خراب نہین ھو گا شہد وہ چیز ھے جس کے اجزاء آج تک بھی کوئی لیب علیحدہ نہین کر سکی دنیا کے معلومہ تمام وٹامن قدرتی حالت مین اس مین موجود ھین ھان وٹامن اے بی اور سی ذرا زیادہ مقدار مین ھین

یہ بھی یاد رھے تمام مردہ دھاتون کو دوبارہ نئے سرے سے زندہ کرنے کے لئے اس سے اعلی چیز کوئی بھی نہین ھے کیمیاء گرون کے لئے بالکہ کیمیائی عمل زیادہ تر اسی سے کیے جاتے ھین ایک عام دوا جو کیمیائی عمل مین مستعمل ھے اسے ماء الحیات کہتے ھین اور یہ شہد سہاگہ اور گھی کا مرکب ھوتا ھے اس سے ھر دھات کو زندہ کیا جاسکتا ھے جیسے کشتہ فولاد ھو چاندی ھو یا سونا ھوان کشتہ جات کو اس ماء الحیات مین ڈالنے سے دوبارہ اصل حالت مین آجاتے ھین باقی پوسٹ کل لکھین گے گروپ مطب کامل محمود بھٹہ

یہان ایک بات یہ بھی نوٹ کروادون مطب کامل کے نام سے ایک پیج بھی بنایا ھے اسے لائک ضرور کرین

Facebook link

شہد اور اس کا مزاج

6 May 2020

قسط دو

سب سے پہلے گزشتہ قسط پہ کمنٹس کا جواب پڑھ لین ھر شخص کو فردا فردا جواب لکھنا ممکن نہین ھے

پہلا سوال کہ ھیپاٹائٹس سی مین شہد کا استعمال کیسے کیا جاسکتا ھے استعمال کا طریقہ لکھا پچھلی پوسٹ مین بھی ھے لیکن سمجھ نہ آئے تو کیا کیا جاسکتا ھے اس لئے مین کہتا ھون کہ پوسٹ کم سے کم دو دفعہ بغور پڑھ لیا کرین

خیر ھیپاٹائٹس سی ھو یا بی ھو اس مین چار چمچ شہد ایک گلاس پانی مین ڈالکر اسے گرم کرین ابال آنے کے بعد آگ سے اتار لین نیم گرم ھو جانے پہ گھونٹ گھونٹ پی لین ایک تا دو وقت پی سکتے ھین

اگلا سوال

فارمی شہد اور جنگلی شہد مین اتنا ھی فرق ھے جتنا دیسی مرغ اور فارمی مرغ مین آپ فرق سمجھ سکتے ھین فارمی شہد سال مین ایک آدھ بار بہار کے موسم مین پھولون کا رس چوس کر مکھی شہد بناتی ھے وہ فارمی شہد انتہائی اعلی کوالٹی کا ھوتا ھے اسے مین نے خود چوبیس گھنٹہ بھی فریج مین برف والے خانہ مین رکھا ھے یہ جمتا نہین ھے اور باقی خوبیان بھی جنگلی شہد کے قریب ھوتی ھین اسے ھی عام طور پر جنگلی شہد بنا کر آپ کے سامنے پیش کیا جاتا ھے بعض اسے بیری کا شہد بنا کر پیش کردیتے ھین ھلکا سرخی مائل ھوتا ھے لیکن یہان آپ کو ایک اور بات بتادون اب اسی موسم مین جب جنگل کی مکھی شہد بنا رھی ھو تو سفیدی مائل ھوتا ھے یا ھلکا پیلا ھوتا ھے گولڈن کلر ھوتا ھے یہ بہت ھی بہترین شہد ھے باقی سارا سال فارمی شہد کے ڈبون کے پاس گلوکوز یا چینی کا شیرہ رکھا جاتا ھے یہ مٹھاس زیادہ رکھتا ھے افادیت بھی کچھ خاص نہین ھے اور دیسی گھی اور شہد ملا کر کھانا بہترین ھے طاقت ور بھی ھے

اگلا سوال ممتاز صاحب ماء الحیات کا نسخہ سابقہ پوسٹ مین لکھ دیا ھے غور سے پڑھین گے تو سہاگہ شہد اور دیسی گھی لکھا نظر آجائے گا

اگلا سوال شہد کو پانی مین ملا کر روزہ افطار کیا جاسکتا ھے تو جناب بالکل کیا جاسکتا ھے لیکن اگر آپ کے ھان اگر پوری گرمی کا موسم نہ ھو تو خیال سے پیئین کیونکہ آپ کا پیٹ مکمل خالی ھو چکا ھوتا ھے اسلئے اسے پیتے ھی اپنے کمالات ضرور دکھائے گا اگر آپ کا مزاج پہلے ھی گرم خوبیون والا ھے تب تو کچھ نہین ھوگا اگر بلغمی مزاج رکھتے ھین تو سردی ھو جانے کا ڈر رھے گا اس لئے بہترین طریقہ استعمال کرین بلکہ ایک تیر سے دو شکار کرنے والی بات ھو گی شہد کو چاٹ لین انگلی کی مدد سے یا ھتھیلی پہ رکھ کر چاٹ لین چمچ سے نہین کھانا یہ سنت ھے اوپر سے پانی سادہ پی لین اب کچھ نہین ھو گا یاد رکھین ھر سنت مین ایک حکمت اور فلسفہ موجود ھے افسوس ھماری توجہ ان باتون پہ نہین ھے اب ھتھیلی پہ رکھ کر یا شہادت انگلی کی مدد سے شہد کھانا نہ صرف سنت کا عمل پورا کر کے ثواب حاصل کرین گے بلکہ آپ کا دل دماغ بہت قوی ھو گا کیون اور کیسے یہ سوال مین حکماء اور علماء کے لئے چھوڑ رھا ھون؟

آخری سوال کا جواب۔۔

ایک بات یاد رکھا کرین کمنٹس کم سے کم اردو تہجی مین لکھا کرین یہ انگریزی والی اردو کے الفاظ درست نہین ھوتے اور اسے سمجھنے مین کافی وقت درکار ھوتا ھے بلکہ دقت آتی ھے براہ کرم اپنی قومی زبان کو ھی اھمیت دیا کرین خیر سوال یہ تھا کہ کس موسم کا شہد اچھا ھوتا ھے تو دوستو بہترین شہد تو بہار سے شروع ھوتا ھے اور جون تک ھوتا ھے بشرط بارشین نہ ھون اگر بارش ھو جائے تو شہد کی تیار فصل دو ھفتے پیچھے چلی جاتی ھے زیادہ دن بارش رھے تو مکھی اپنی غذا پوری کرنے کے لئے تیار شدہ شہد خود ھی کھا جاتی ھے اگر تھوڑی بہت بارش وقفے وقفے سے ھو شہد پتلا ھو جاتا ھے اور یاد رھے ساون اور بھادون ستمبر اکتوبر مین ھی ھوتا ھے اس کا شہد سب سے ناقص اور کھٹا بلکہ شورزدہ ھوتا

ھے بلکہ اس موسم مین شہد اتارنا ھی ظلم ھے کیونکہ اس موسم مین بارشین زیادہ ھو رھی ھوتی ھین اگر شہد اتارلین گے تو مکھی بھوکی رھتی ھے بلکہ آپ اسے ھجرت پہ مجبور کرتے ھین اور وہ آپ کا علاقہ ھی چھوڑ جاتی ھے اس لئے اس ظلم سے بچین ھان اگر کوئی ایسی غلطی کرتا نظر آئے تب بھی اسے روکین یہ ظلم ھے باقی طبّی طور پر شہد کے کیا کیا فائدے ھین یہ باتین اگلی قسط مین کرین گے

نوٹ چند باتین بتادون گروپ مین ھر نیا آنے والا ممبر پہلے گروپ پالیسی پڑھین کمنٹس مین نمبر مانگنا یا لکھنا مین نے خود ممنوع قرار دے رکھا ھے اس کے لئے انباکس استعمال کرین باقی گروپ مین سیاسی مذھبی یا شیئر شدہ پوسٹ نہ بھیجا کرین یہ نہین لگائی جاتین یہ طبّی گروپ ھے سیاسی یا مذھبی گروپ نہین ھے پوسٹ طبّی موضوع پہ ھو تحقیقی ھو شیئر شدہ نہ ھو اور اگر کسی اور کی پوسٹ لگا رھے ھین تو اس کا نام ساتھ لکھین چوری شدہ نہ ھو نہ ھی چوری کیا کرین اور غیر اخلاقی کمنٹس بھی نہ کیا کرین اگر پوسٹ پہ اختلاف ھے تو اخلاقی حدود مین رہ کر اختلاف کرنا یا رائے دینا آپ کا حق ھے باقی بے شمار نئے ممبران مختلف امراض پہ لکھنے کا کہتے ھین وہ پہلے گروپ سے سرچ کر لیا کرین ان امراض کے مضامین پہلے سے لکھے ھوتے ھین

Facebook link

شہد اور اس کا مزاج

7 May 2020

آخری قسط

پہلی بات شہد چیک کرنے کے طریقے بے شمار لکھے اور بتائے گئے جنہین فضول یا ناتجربہ کاری یا سنی سنائی باتون پہ یقین کرنا کہتے ھین جیسے کہ ایک طریقہ یہ تھا کہ اگر روٹی پہ شہد لگا کر کتے کو ڈالی جائے تو کتا نہین کھاتا اگر کھالے تو الٹی کر دیتا ھے یہ بات ھزار فیصد غلط ثابت ھوئی مین نے خود کتے کے سامنے روٹی پہ شہد لگا کر ڈالی بڑے مزے سے کھا گیا بڑی دیر خیال رکھا الٹی بھی نہین کی باقی عام طریقے غلط ھین دو ایک طریقے درست بھی ھین جن مین ایک طریقہ یہ ھے کہ ماچس کی تیلی کو کافی دیر شہد مین بھگو رکھین اگر شہد خالص ھوا تو تیلی جلانے سے جل جائے گی اگر کچا پانی شامل ھوا تو نمی لے کر نہین جلے گی دوسرا طریقہ کہ شہد مین نمک حل کرین اور کچھ دیر رکھ دین ایک گھنٹہ بعد اوپر سے شہد کا ذائقہ چیک کرین اگر ساتھ نمک کا ذائقہ آئے تو ملاوٹ شدہ ھے اگر شہد کا ھی ذائقہ باقی رھے اور نمک تہہ نشین ھو چکا ھو تو شہد خالص ھے اب باقی ٹیسٹ لیبارٹری کے ھین جیسے سپرٹ کے ساتھ کیمیائی عمل کر کے چیک کیا جاتا ھے وہ آپ کو بتانے کا فائدہ نہین کیونکہ لیب آپ کے پاس تو ھے نہین ھان ایک طریقہ مین آپ کو بتا دیتا ھون یہ لیب آپ کے پاس موجود ھے بشرط آپ مین صلاحیت بھی موجود ھو اس ٹیسٹ کے ساتھ کوئی بھی ٹیسٹ مقابلہ نہین کرتا

شہد کو انگلی کی مدد سے چاٹ لین اب توجہ منہ مین ذائقے اور مٹھاس پہ رکھین اگر مٹھاس ایک منٹ کے اندر منہ مین ختم ھو جائے تو شہد خالص ھے اگر مٹھاس برقرار رھتی ھے تو شہد نقل ھے ھان یہ احساس باقی رھتا ھے کہ شہد کھائی ھے یہ چیکنگ ایک صحت مند انسان کر سکتا ھے اس تجربہ کو سمجھنے کے لئے شہد خالص بھی پاس رکھ لین اور چینی کا عام شربت بھی رکھ کر دونون کے ذائقے چکھ کر تجربہ کرین خود ھی بات سمجھ جائین گے

ایک آخری بات۔۔ شہد کو گرم کرنے سے شہد زھر نہین بنتی یہ خیال بالکل غلط ھے ھان جلا نہ دین پھر تو کھانے کے قابل ھی نہین رھے گی بہرحال بعض اوقات سردیون مین اثرات تیز کرنے کی خاطر شہد کو گرم کر کے استعمال کرنا اطباء تجویز کرتے ھین یہ اس وقت ھوتا ھے جب پھیپھڑوں مین شدید نمونیا کی شکایت پیدا ھو چکی ھو یا ورم آ چکی ھو یا ورم لوز تین ھو جائے

باقی شہد عام حالت مین بھی اندرونی اور بیرونی سوزش دور کرنے کے لئے بہت ھی اعلی سمجھا جاتا ھے بیرونی زخمون کو درست کرنے کے لئے یا پھر اپریشن کے زخم درست کرنے کے لئے یا حادثاتی زخمون چوٹون پہ اگر شہد کی پٹی لگائی جائے تو اس سے اعلی دنیا مین کوئی اینٹی سیپٹک اور اینٹی بائیوٹک دوا نہین ھے اب تو یورپ مین زخمون پہ شہد کی پٹی لگانا ھی ڈاکٹر بھی تجویز کرتے ھین اب ان کی دیکھا دیکھی ھمارے ڈاکٹرون نے بھی مان لیا یاد رکھین اس وقت تک دنیا مین شہد کے مقابلے مین کوئی اینٹی بائیوٹک نہین ھے نہ ھی بن سکا ھے اور یہان یہ بات بھی بتادون اینٹی بائیوٹک آج کی ایجاد نہین ھے اس کا ثبوت فرعون کے دور مین بھی ملتا ھے فرعون کے دور مین بطور اینٹی بائیوٹک دوا یون تیار کی جاتی تھی ایک خمیری روٹی کو بھگو کر رکھ دیا جاتا جیسے ھی اس پہ پھپھوندی پیدا ھو جاتی اس کے ساتھ شیر کی چربی اور شہد ملایا جاتا اور مریض کو کھلایا جاتا آج بھی اینٹی بائیوٹک پھپھوندی سے ھی بنائی جاتی ھے

دنیا کے تمام معلوم شدہ اور نامعلوم وٹامن شہد مین موجود ھین اب شہد بچون کے مزاج پہ بھی بڑا فٹ رھتا ھے بچون مین دودھ کے بعد بہترین غذا شہد ھی ھے بعض خواتین بچون کو دودھ پلانے کے بعد شہد بھی دن مین ایک بار چٹا دیا کرتی ھین اب اس عمل سے ناصرف بچے کی بہترین نشوونما ھوتی ھے بلکہ مختلف امراض سے بھی بچا رھتا ھے جیسے نمونیا کھانسی نزلہ زکام بد ھضمی قبض پیچش کانچ نکلنا پیٹ کے کیڑے استسقاء وغیرہ جیسے امراض سے بچہ محفوظ رھتا ھے

شہد اعلی درجہ کا دافع تعفن ھے اسی خوبی کی وجہ سے آپ کوئی بھی چیز شہد مین رکھین کبھی خراب نہین ھوتی

طاقت کے حوالہ سے شہد سے بڑھ کر کوئی دوا نہین ھے اسی لئے حکماء ھر معجون کو شہد مین تیار کرنا افضل قرار دیتے ھین بعض اطباء نے شہد کو کئی طرح سے طاقت کے لئے استعمال کیا ھے اور شہد مین مختلف بوٹیون کے پانی اور نمکیات شامل کر کے استعمال کرایا ھے اس مین ایک سادہ سا طریقہ یہ بھی تھا کہ سفید پیاز کا پانی مقطر شدہ کے برابر وزن شہد ملا کر دھیمی آنچ پہ پانی اڑا دین اور شہد باقی رہ جائے اب اسے مقوی باہ کے طور پہ استعمال کرین بہت ھی اعلی دوا ھے بعض مذید آگے بڑھے اور پیاز کاشت کرنے کے بعد اس مین رتی بھر سیماب ڈالا اب پیاز تیار ھونے پہ پانی حاصل کر کے پھر شہد مین مذکورہ بالا طریقہ سے شامل کیا اور استعمال کیا فائدہ دس گناہ بڑھا دیا انتہائی مقوی باہ دوا ھے اب مذید آگے بھی بڑھایا جاتا ھے یہی راستہ آگے آب حیات دوا تک جاتا ھے

بس یہ بات شہد کے بارے مین یاد رکھین کہ شہد جنت کا سب سے بڑا تحفہ ھے کتنی فضیلت ھوگی پھر اس تحفہ کی جو اللہ تعالی کی طرف سے دنیا مین موجود ھے محمود بھٹہ گروپ وپیج مطب کامل

Facebook link

جوانسہ اور ترنجبین

8 May 2020

عربی نام حاج

فارسی نام خارشتر

پنجابی نام جواں ھان یا دھوانسا دھماسہ

گجراتی نام دھماسو

سنسکرت نام جواسا

بنگالی نام کمل

سندھی نام ڈاماھو

فوگونیا ایریبکا fogonia arabica انگریزی نام--

یہ دو طرح کی ملتی ھے بعض مفروش کو بہترین خیال کرتے ھین جسے عرف عام مین کنڈیاری بھی کہتے ھین بعض کے نزدیک کھڑا پودا بہترین ھے اسے دھماسہ کہتے ھین لیکن حقیقت مین دونون کا تعلق ایک ھی خاندان سے ھے اور بہترین وھی ھے جو پودا کھڑا ھوتا ھے کیونکہ مفروش بوٹی مصفی خون ضرور ھے لیکن موذی امراض مین اتنی مفید نہین ھے جبکہ کھڑے پودے والی کینسر تک مین بہت ھی مفید ھے خیر بے شمار اختلافات نام اور افادیت مین مختلف کتابون مین درج ھین مزاج مین بھی اختلاف ھے خیر سوشل میڈیا پہ اس بوٹی کے بارے مین عجیب عجیب پڑھنے کو ملتا ھے جس کا سر پیر کوئی نہین ھوتا بس سنی سنائی ھوتی ھے تجرباتی طور پر کچھ بھی تحقیق نہین ھوتی

آیئے آج آپکو اس بوٹی کے وہ راز بھی بتائین جن کا آپ کو علم نہین ھے

پہلی بات مین نے اس کی ایک تیسری قسم بھی دیکھی ھے اب غور سے سنین اور سمجھین

پہلی قسم زمین پہ بچھی ھوتی ھے اسے آپ کنڈیاری کہتے ھین اس پہ پھول کانٹون کے سرون پہ لگتے ھین بعض اسے باد آورد یا شکاعی کا نام بھی دیتے ھین پھول سفید رنگ کا یا نیلاھٹ مین ھوتا ھے اور ذائقے مین یہ تلخ ھے

اب دوسری قسم کا پودا زمین سے ایک فٹ تک بلند جھاڑی نما ھوتا ھے اس پہ گلابی رنگ کے پھول یا نیلے گلابی لگتے ھین پتے مہندی کے پتون کے ھمشکل ھوتے ھین

اب اس کی ایک تیسری قسم بھی ھے اس کا پھول نیلا زعفرانی یا سفید نیلا ھلکا گلابی ھوتا ھے اور یہ قد مین دو تا اڑھائی فٹ تک بلند ھوتی ھے یہ ھی اصل دھماسہ ھے اس پہ آنسو کی شکل مین ایک گوند سی نکلتی ھے جو ذائقے مین بڑی میٹھی ھوتی ھے اسے ترنجبین کہتے ھین یہ پنسار سے الگ دوا کے نام سے ملتی ھے اور عام دواؤن مین استعمال ھوتی ھے بس ذرا مہنگی دوا ھے یہ معجون آرد خورما مین بھی ڈالی جاتی ھے اس وقت بازار مین کہین بھی خالص نہین ھے کیونکہ دھماسہ کی یہ قسم عام نہین ھے اس کا اصل وطن مصر ایران عرب و شام ھے خیر گھبرائین نہین اگر ترنجبین ھی حاصل کرنا مقصد ھو یا پھر دھماسہ کی یہ قسم چاھیے تو مل سکتی ھے پنجاب کے بعض وسطی علاقون مین اور شمالی پنجاب مین بھی ھوتی ھے میرے علاقہ منڈی بہاوالدین مین بھی بعض مقامات پہ دیکھی ھے آجکل ھی اس کے جوان ھونے کا موسم ھے چند دن بعد ترنجبین اس پہ کافی نکل آئے گی باقی دونون اقسام پورے ملک مین پائی جاتی ھین اگر یہ قسم ملک مین کسی اور علاقہ مین ھو تو درست نشاندھی کرین تاکہ علم ھو سکے باقی ترنجبین جو بازار مین ملتی ھے یہ ایک الگ درخت کا گوند ھے جس مین مٹھاس ھے یہ اصلی بنا کر بیچتے ھین یا پھر مصنوعی طور پر تیار کردہ عام ملتی ھے اصل ترنجبین جب دھماسہ پہ ھوتی ھے اور کیسی شکل ھوتی ھے یہ تصویر بھی ساتھ لگا دی ھے

باقی مزاج مین تر گرم ھے مدر بول بھی ھے زھرون کا اعلی درجہ کا تریاق ھے کینسر اور ھیپاٹائٹس مین بہت مفید ھے ایک پاؤ دھماسہ مین ایک بوتل شربت تیار کرین اور سوزاک پیشاب جل کر آنے خشک خارش بلڈ پریشر اماس تہوج مین دین فورا سوجن اتارتا ھے بواسیر مین باکمال دوا ھے

بوٹی خشک کر کے سفوف بنا کر ایک تا تین ماشہ تک کھائی جا سکتی ھے باقی فائدے آپ جانتے ھی ھین

Facebook link

غذا کھانے کے بعد جسم اور جوڑون مین شدید درد ھونا

16 May 2020

بظاھر مرض پیچیدہ ھے اور کسی بھی لیبارٹری ٹیسٹ مین یہ مرض تشخیص نہین ھوتی جس کی وجہ سے ایلوپیتھی مین علاج مشکل ھو جاتا ھے پتہ ھی نہین چلتا کہ مرض کے اسباب کیا ھین جبکہ مریض جیسے ھی غذا کھاتا ھے تو جسم مین شدید درد شروع ھو جاتا ھے اور بڑی اذیت شکار ھو جاتا ھے درد کے خوف سے کچھ کھاتے ھوئے بھی ڈرتا ھے آخر بھوک تو لگتی ھی ھے

شروع مین جسم بھوجل پن آتا ھے

بعض حضرات کے سینے اور دل کے مقام پہ درد بھی ھوتا ھے

پھر آھستہ آھستہ اس نہج پہ بندہ پہنچ جاتا ھے کہ جب بھی غذا کھائے گا تو جسم مین دردین شروع ھو جاتی ھین انتہائی مرض بڑھنے پر درد جوڑون مین بھی شروع ھو جاتا ھے معدہ اور پیشاب مین جلن بھی ھوا کرتی ھے

بعض مریضون کا میٹھی چیزین کھانے کو بھی بہت دل کرتا ھے

تھوڑی نیند کے بعد دردین عموما ٹھیک ھو جاتی ھین

یہ سب علامات عموما بسیار خوری کے عادی حضرات مین عموما پیدا ھوتی ھین اور بعض شوگر کے مرض مین مبتلا حضرات کو بھی یہ شکایت پیدا ھوتی ھے

ایسے لوگون کے عضلات مین تسکین ھوتی ھے اگر ایسے لوگون کے معدہ مین رطوبات کا تناسب قائم رھے اور کھانا معدہ مین پہنچتے ھی عضلاتی حرکت شروع ھو جائے اور ھضم کا عمل جاری ھو جائے تو پھر ایسے حالات پیدا نہین ھوتے

اب کچھ باتون کی تشریح بھی کر دیتا ھون کیونکہ یہ مضمون ھمارے ایک دوست ڈاکٹر صاحب ھین ان کی خواھش پہ لکھ رھا ھون

ایسے مریضون کا علاج کرتے وقت بعض معالج پریشان ھو جاتے ھین کیونکہ وہ کاسر ریاح دوائین دیتے ھین لیکن مرض بجائے ٹھیک ھونے کے بڑھتا ھے بلکہ کاسر ریاح دوائین جب دی جائین تو بعض اوقات پیٹ بھی پھولتا ھے اور جسم مین دردین بھی زیادہ ھو جاتی ھین

اب ھوتا کچھ یون ھے کہ جیسے ھی آپ کاسر ریاح دوائین استعمال کر رھے ھوتے ھین تو ان دواؤن کے ساتھ ھوا خارج بھی ھو رھی ھوتی ھے ساتھ ساتھ مذید بن بھی رھی ھوتی ھے

یہان صرف ایک بات یادرکھین ھواھمیشہ رطوبت سے ھی بنتی ھے جیسے آپ کسی برتن مین پانی ڈال کر آگ پہ رکھ دین تو گرم ھونے پہ گیس یعنی بھاپ بن کر اٹھنا شروع ھو جاتی ھے اب دوسرے برتن مین خشک ریت ڈال کر آگ پہ رکھ دین گے اب جتنی مرضی ریت گرم کر لین گیس نہین نکل رھی یہان گیس پانی سے ھی بنی پانی ایک رطوبت ھے جب کہ ریت رطوبت نہین تھی اسلئے مریض کو ایسی ھی غذا دوا تجویز کرین جس مین رطوبت قطعی نہ ھو یعنی عضلاتی اعصابی سے عضلاتی غدی اور غدی عضلاتی تک علاج کرین گے تو انشاءاللہ مرض بھی جاتی رھے گی اور دوا سے گیس دوبارہ بنے گی بھی نہین ۔۔۔ اسکے لئے تریاق تبخیر یا تریاق کزاز دو دو گولی دن مین تین بار ملین چار شدید چار دو دو گولی دن مین تین بار ھمراہ پانی دین حب صابر دو گولی رات سوتے وقت دین جوارش جالینوس معجون فلاسفہ کبیر بطور مقوی دین تاکہ مدافعت بڑھے کیونکہ بسیاری نے مدافعتی نظام کا بیڑا غرق کر دیا تھا یا کم سے کم دوالمسک جواھر دار دین اجوائن تیزپات پودینہ کا قہوہ دین ساتھ غذا بھی عضلاتی غدی اور غدی عضلاتی دین غذائی چارٹ کی پوسٹ گروپ مین لگی ھوئی ھے

تریاق کزاز یا تریاق تبخیر ۔۔۔ جائفل جلوتری عقرقرحا ھر ایک تولہ فلفل دراز۔ سنبل طیب ھر ایک دو تولہ ھیر اھینگ تین تولہ لہسن کا پانی دس تولہ پہلے دوائین پیس کر لہسن کا پانی شامل کر کے نخودی گولیان بنالین

شدید چار ۔۔ اجوائن ۔رائی تیزپات برابر وزن پیس کر نخودی گولیان بنالین

ملین چار ۔۔ تارامیرا۔ اجوائن دیسی۔ بابچی ھر ایک تولہ گندھک آملہ سار تین تولہ پیس کر نخودی گولیان بنالین

حب صابر ۔۔ گندھک آملہ سار۔ رائی۔ تمہ برابر وزن پیس کر نخودی گولیان بنالین

جوارش جالینوس فلاسفہ اور دوالمسک جواھر دار کے نسخہ جات پہلے لکھ چکا ھون سب کے علم مین ھین نئے حضرات گروپ سے سرچ کر لین محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

رات کو ٹانگون مین شدید درد ھونا

16 May 2020

کل شاید کسی نے ایک بچے کے بارے مین پوسٹ بھیج رکھی تھی کہ رات کو ٹانگون مین شدید درد ھوتا ھے دن بھر چست رھتا ھے لیکن جیسے ھی رات ھوتی ھے بچہ درد سے تڑپ اٹھتا ھے اب بعض ایسے سوالون کا جواب لکھنا مشکل ھوتا ھے اس لئے پوسٹ ڈلیٹ کر دی جاتی ھے اگر پوسٹ لگا دی جائے تو ھر شخص علاج لکھنا اپنا فریضہ سمجھتا ھے بہتر ھے کہ آئندہ ایسی باتون سے پرھیز کرین صرف اھل حکماء ھی رائے اور علاج تجویز کرین پوسٹ کے کمنٹس آئندہ بند نہین ھونگے غلط تجویز دینے والے کو ریموو کر دیا جائے گا

اب پوسٹ کی طرف آتے ھین مریض کی مکمل ھسٹری لکھا کرین مختصر بات سے تشخیص کرنا ممکن نہین ھوتا

نبض فی منٹ رفتار

عمر

قارورہ کا رنگ

وزن

جنس

کم سے کم اتنا ضرور لکھا کرین

اب ٹانگون اور پنڈلیون مین درد کی کئی وجوھات ھین

سوزش امعاء کے مریضون کو پنڈلیون مین اور درد ھوتا ھے

ھیپاٹائٹس کے مریض کو بھی درد ھوتا ھے

ضعف قلب کے مریض کو بھی ٹانگون مین درد ھوتا ھے

لو بلڈ پریشر کے مریض کو بھی درد ھوتا ھے

فربہ اندام جن کے اوپری دھڑ بھاری ھوتا ھے اور ٹانگین کمزور ھوتی ھین انھین بھی درد ھوتا ھے

اب مذید بات حکماء کے لئے لکھ رھا ھون

ایسے درد کے بارے مین چند نقاط ذھن نشین کر لین

یہ بات یاد رکھنی ھے کہ درد درا صل ھوتا کب ھے

اگر لیٹے یا بیٹھے یا سوتے وقت حالت سکون مین درد ھوتا ھے تو یہ اعصابی تحریک ھے عضلاتی سے علاج کرین

اگر چلنے پھرنے اور مشقت کرنے سے درد ھوتا ھے تو عضلاتی تحریک ھے غدی یا اعصابی دوا سے علاج کرین

یعنی جب تک آپ درست تشخیص نہ کر لین دوا تجویز نہ کرین

خیر مندرجہ علاج سے بہت حد تک آرام آجاتا ھے اور جس دوست نے بچے کی تکلیف لکھی تھی وہ بھی بچے کو مندرجہ ذیل دوا دے

غدی اعصابی شدید۔۔سنڈھ 50 گرام۔ نوشادر ٹھیکری 20 گرام۔۔مرچ سیاہ دس گرام پیس کر سفوف بنا لین چار رتی تین وقت بچے کو دین

حب فولادی۔۔ھیرا کسیس دس گرام۔ مرچ سیاہ تیس گرام ریوند خطائی چالیس گرام پیس کر نخودی گولیان بنا لین ایک ایک گولی دو وقت ھمراہ پانی دین

ساتھ مقویات دین بادام مقشر دو سو گرام بادیان مقشر 75 گرام کالی مرچ 25 گرام رب السوس سو گرام پیس کر سفوف بنا لین ماشہ تک بچے کو دو وقت ھمراہ دودھ دین

بادام مقشر بمعنی سفید گری

بادیان مقشر بمعنی سونف کو رگڑ کر چاول نکال لین

بچے کو یہ علاج کیون تجویز کیا یہ رائے دے سکتے ھین

Facebook link

نمک۔۔تیزاب اور اساس

22 May 2020

صحت ھونا بھی اللہ تعالی کی بے شمار نعمتون مین سے ایک اعلی نعمت ھے ایک آنکھ مین خرابی آجانے سے سارا نظام الٹ پلٹ ھو گیا جس کی وجہ سے کبھی کبھار ھی مجھے لکھنے کا اور آپ کو پڑھنے کا موقعہ ملتا ھے پوسٹ نہ لکھ سکنے کی ایک وجہ یہ بھی ھے کہ مین اکیلا فرد اس وقت گروپ کو دیکھ بھال رھا ھون اب یا تو پوسٹ لکھ سکتا ھون یا پھر آپ کی پوسٹین اپروو کر سکتا ھون اب ایک مسئلہ یہ بھی ھے کہ بہت سے لوگ یا تو جان بوجھ کر یا گروپ پالیسی پڑھے بغیر یا تو شیئر شدہ پوسٹ بھیجین گے یا پھر سراسر غیر علمی پوسٹ ھو گی ایسی پوسٹ اس گروپ مین نہین لگائی جاتی اور یہ بھی یاد رکھین اس گروپ مین کسی بھی قسم کی مذھبی سیاسی یا دیگر موضوعات پہ آج تک پوسٹ نہین لگائی گئی اس کے باوجود روزانہ بے شمار ایسی پوسٹین بھیجی جاتی ھین اب ایک ھی حل ھے ایسے لوگون کو گروپ سے ریموو کر دیا جائے اور کمنٹس مین غیر اخلاقی تبصرے کرنا بندہ اپنی تربیت بتاتا ھے ان سے بھی گریز کیا کرین نمبر بھی کمنٹس مین نہ لکھا کرین اگر آپ طبیب نہین ھین تو کسی بھی پوسٹ پہ غیر ذمہ دارانہ مشورہ نہ دیا کرین جیسے دو روز پہلے دو پوسٹین اکھٹی مین نے اپروو کر دی تھی جن مین صاحب پوسٹ نے خوشبو اور منہ کا ذائقہ ختم ھونے کے بارے مین لکھا یقین جانین آدھے گھنٹے مین سو سے اوپر کرونا وائرس کے فتوے آچکے تھے اب ان فتوہ دینے والون سے اگر یہ پوچھا جائے کہ یہ بھی بتائین کہ منہ کا ذائقہ اور خوشبو یا بدبو کا احساس کیون کیسے اور کب اور کس مزاج مین یا کونسی ایسی بدن مین تبدیلی آنے سے ختم ھوتا ھے تو میرا خیال ھے ایک دو بندے شاید جواب لکھ سکین گے اب کرونا وائرس کا کمنٹس لکھ کر اور کچھ نہین تو صاحب پوسٹ ڈر ضرور گیا ھو گا اور امید ھے آئیندہ پوسٹ لکھ کر مشورہ نہین مانگے گا منہ کا ذائقہ ختم ھونا کئی اسباب ھین مین سن اسیؑ کی دھائی مین ایک ماہ مین دو دفعہ بذریعہ ٹرین کراچی گیا جیسے ھی سکھر پہنچا منہ کا ذائقہ ختم ھو گیا چار پانچ روز کراچی رھا پھر جیسے ھی پنجاب شروع ھوا منہ کا ذائقہ درست ھو گیا دونون بار میرے ساتھ یہی کچھ ھوا اب بتائین میرے ساتھ کیا مسئلہ ھوا تھا کیا وہ بھی کرونا ھی تھا چلین اب کافی بحث ھو گئی ھے آیئے موضوع کی طرف چلتے ھین یہ چند دن پہلے حکیم ساجد صاحب کی پوسٹ پہ کسی طبیبہ نے مجھ سے ھی سوال پوچھ رکھا تھا (نام یاد نہین) اور پوسٹ بھی شاید ساجد صاحب نے خود ھی ڈیلیٹ فرمادی ھے کہ ھائیڈرو کلورک ایسڈ کیسے بڑھایا جا سکتا ھے جواب لمبا تھا اس لئے بشکل پوسٹ لکھنے کا وعدہ کیا تھا لین اب بات سمجھین

یہ بات تو سب ھی جانتے ھین کہ معدہ مین ھائیڈرو کلورک ایسڈ کم یا زیادہ موجود ھوتا ھے اب اس عمل کو سمجھین

کر دیتا ھے یہ ایک CONCENRATED یعنی تیزاب نمک کو اور زیادہ شدید HCL نمک جب کھانے کے ساتھ معدہ مین جاتا ھے تو وھان پہلے سے موجود کیمیاوی عمل ھے جس سے عضلات ھی متاثر ھوتے ھین اب یادرکھین یہ ایک تیزابی نمک ھے اساسی نمک نہین ھے یہ سب کیمیاوی عمل صرف اسکے تیزابی ردعمل کی وجہ سکیل پہ تیزابی نمبر ھی ظاھر ھوتا ھے اسی لئے بلڈ پریشر کم ھونے کی صورت مین اسے کھلانے سے بی پی بڑھ جایا کرتا ھے جبکہ PH سے ھوا ھے اس کھانے والے نمک کا خالص اساسی نمک بی پی نہین بڑھاتا اب یہان یہ بات بھی بتا دون کہ اس نمک کا وجود کیسے بنتا ھے تو یاد رکھین یہ نمک طاقتور تیزاب اور کمزور اساس سے مل کر بنتا ھے یہان ایک بات یہ بھی یاد رکھین کہ نمک دو طرح کے ھوتے ھین ایک اساسی نمک اور ایک تیزابی نمک

پہلا نمک۔۔کمزور اساس اور طاقتور تیزاب سے مل کر تیزابی نمک تخلیق ھوتا ھے

دوسرا نمک طاقتور اساس اور کمزور تیزاب سے مل کر اساسی نمک تخلیق ھوتا ھے اس ساری بحث سے مراد یہ بھی ھے کہ ھر نمک غدی مزاج کا حامل نہین ھوتا یعنی ھر نمک کھلانے سے بندے کی تحریک بدل کر غدی نہین کی جاسکتی اس لئے یہان ایک بنیادی نقطہ ذھن نشین کر لین کہ تبدیلی تحریکات اور انجذاب نمکیات اور تعدیل رطوبات کا ایک خودکار نظام ھر وقت طبعی اور جبلی طور پر مصروف عمل ھے جس سے بدن کی بنیادی واساسی نہاد تبدیل نہین ھوپاتی یعنی آپ طبیعت کے مخالف اشیاء دے کر مزاج کو بگاڑ تو سکتے ھین لیکن اس کی اساس کو بدل نہین سکتے جیسے ھم ساری زندگی سب سے زیادہ دو چیزین کھاتے ھین ایک گندم اور دوسرا پانی لیکن ان سے نہ ھم مزاج نہ ھی تحریک غدی یا اعصابی بن جاتی ھے اور نہ ھی طبعی نہاد تبدیل ھوتی ھے

نوٹ۔۔ مضمون لکھتے وقت مین ان سب سوالون کا مباحثہ کر رھا ھون جو آپ کے ذھن مین نمک یا تیزاب بڑھانے کے سلسلے مین ھو سکتے ھین۔۔

تو سمجھین نمک یا تیزاب نمک بڑھانے سے اگر یہ مراد ھے کہ اس سے خون کا قوام پتلا ھو سکتا ھے تو سن لین نمک سے قوام پتلا نہین ھوتا اگر قوام پتلا ھو سکتا ھوتا تو بحیرہ مردار کا قوام گاڑھا نہ ھوتا قوام خون اس لئے بھی پتلا نہین ھوتا کہ اس سے خون کے باھمی انجذاب نہین ھوتا تاکہ انجماد نہ ھو سکے جدید سائینسی تحقیقات کے مطابق نمک کا ایک سالمہ یعنی مالیکیول پانی کے سات مالیکیول کو ساتھ ملا لیتے ھین جس وجہ سے پانی گاڑھا ھو جاتا ھے اسی لئے بحیرہ مردار مین کوئی بندہ ڈوب نہین سکتا بلکہ اگر اوپر لیٹ جائین تو پشت ھی بھیگتی ھے

اب انسانی وجود کا تناسب سمجھ لین

کرتے رھتے ھین جسم مین نمک BALANCE بدن مین فطرت کے مطابق دو نمک سوڈیم اور پوٹاشیم کا ایک معقول تناسب موجود ھے یہ ھر وقت ایک دوسرے کو کی ایک گوارا مقدار کوئی غیر طبعی حالت پیدا نہین کرتی ھان۔۔۔۔۔۔اگر نمک کی مقدار کا تناسب بگڑ جائے تو مندرج صورت حال پیدا ھو سکتی ھین

اگر سوڈیم کی مقدار بڑھ جائے اور پوٹاشیم کی مقدار کم ھو جائے تو پھر گردے اور غدد نا قلہ اس کو خارج نہ کر پائین تو اس غیر متوازن صورت مین بی پی بڑھ سکتا ھے یاد رکھین یہ صورت حال ھر بندے پہ فٹ نہین ھوتی اسلئے کہ جن حضرات کا تعدیلی نظام درست ھوتا ھے ان کا بی پی نہین بڑھتا ھان یہان یہ بات یاد رکھین نمک سے تو یہ ھو سکتا ھے لیکن جب کلورائیڈ بنے گا اور کلورائیڈ سے کلورین گیس نکلتی ھے تو بی پی ھر صورت بڑھ جاتا ھے یاد رکھین کلورین گیس زھریلے اثرات کی حامل گیس ھے اور بدن مین اسکی کسی بھی قسم کی کوئی ضرورت نہین ھوتی

امید ھے بات سمجھ آگئی ھوگی اگر پھر بھی تیزاب بڑھانا ھے تو طریقہ کار یا فلاسفی تیزاب لکھ دی ھے اب ایسی اکسیرات اور دوا غذا دین جو غدی تحریک مسلسل بڑھائے تیزاب خود ھی بڑھنا شروع ھو جائے گا ورنہ اعتدال بدن رکھنا ھی فطرت ھے محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

بجلی کا جھٹکا لگنا اور علاج

23 May 2020

دو دن پہلے ایک پوسٹ پہ کسی نے یہ سوال بھیج رکھا تھا کہ جب بجلی کا جھٹکا لگتا ھے تو کونسے عضو متاثر ھوتے ھین اور علاج کیا کرنا چاھیے مجال ھے کوئی کمنٹس دیا گیا ھو یا اتنا ھی لکھا گیا ھو کہ بھئی ریت مین دبائین سیدھا لٹائین لٹا کر آکسیجن کا انتظام کرین سانس بحال کرین وغیرہ وغیرہ

مین بھی آج اکیلا صاحب سوال سے مخاطب ھون

جب بجلی کا جھٹکا لگتا ھے تو میرے بھائی عضلات مین شدید سکیڑ پیدا ھوتا ھے اور ساتھ ھی مرکز عضلات یعنی دل بھی اسی طرح سکڑ تا ھے اگر جھٹکا شدید ھو یا زیادہ دیر رھے تو اتنا سکڑ جاتا ھے کہ حرکات قلب ھی بند ھو جاتی ھے اور قلب کی جب فعلی حالت اس قدر متاثر ھو تو اسے مشینی تحریک دے کر متحرک کرنا چاھیے تا کہ وہ فعلی طور پر زندہ رھے اس مقصد کے لئے عضلاتی غدی تحریک وادویہ دینی چاھیے بلکہ بہترین علاج شدید نمبر تین ایک ماشہ اور اکسیر نمبر چار رتی بھر ملا کر دین اب اس کے ساتھ ھی جسمانی اور مقامی مساج ھر صورت کرین اور عمل تنفس بحال کرنے کی ھر ممکن صورت کرین اب جیسے ھی بندہ صدمہ سے باھر نکل آئے تو اگلا علاج شروع کرین یاد رھے جب بجلی کا جھٹکا لگتا ھے تو لازمی طور پر رطوبات خشک ھوتی ھین اور تحریک عضلاتی اعصابی ھوا کرتی ھے ایسی حالت مین پہلے دوا شدید نمبر تین ماشہ اکسیر چار رتی ملا کر دین بعد مین پانچ نمبر مین مقویات و شدید دین

ایک غلطی کبھی بھی نہ کرین بعض کے نزدیک بجلی کا جھٹکا لگنے سے رطوبات خشک ھوتی ھین تو علاج سیدھا سیدھا اعصابی تحریک پیدا کرنا ھے اگر اعصابی تحریک پیدا کرنے مین لگ گئے تو قلب کی حرکات بند ھو جاتی ھین اب حرارت قلب کی ضرورت ھے پہلے قلب مین حرارت پیدا کرین تا کہ وہ رطوبات جذب کرنے کے اھل ھو جائے سوکھے بدن پہ پانی ڈال کر بدن کے اندر تری کبھی نہین آتی پہلے تری جذب ھونے کا ماحول بنائین پہلے حرارت پھر رطوبت

شدید نمبر تین ۔۔۔لونگ تولہ۔دارچینی تین تولہ۔جلوتری دو تولہ پیس کر سفوف بنالین

اکسیر چار۔۔سیماب تولہ گندھک آملہ سار سات تولہ کھرل کر کے کجلی بنائین جس مین چمک نہ رھے

غدی اعصابی مقوی۔بادام چھلے ھوئے بیس تولہ سونف مقشر ساڑھے سات تولہ۔کالی مرچ اڑھائی تولہ۔رب السوس تولہ پہلے بادام اور رب السوس کوٹ کر ملالین پھر باقی دوا رپیس کر شامل کرلین ایک ماشہ تا چھ ماشہ ھمراہ پانی یا دودھ دین

شدید پانچ۔۔سنڈھ پانچ تولہ۔نوشادر ٹھیکری دو تولہ مرچ سیاہ تولہ پیس کر سفوف بنالین چار رتی تا ماشہ دن مین تین بار دین ھمراہ پانی

دوالمسک جواھر دار ساتھ ضرور کھلائین

Facebook link

نایاب طلاء برائے انتشار

27 May 2020

مین ایک اور مضمون کو لکھنا چاھتا تھا ایک ایسی بوٹی کے بارے مین لکھنا چاھتا تھا جس کا سب سے بڑا فائدہ یہ ھے کہ بس فائدہ ھی فائدہ ھے یعنی اسے کچھ عرصہ کھانے سے بندہ ھمیشہ جوان رھتا ھے جوان رھنے سے مراد یہ ھے کہ مرتے دم تک چست چالاک رھتا ھے بڑھاپا کے اثرات بہت کم آتے ھین موت تو خیر سے آنی ھی ھے اس کا ایک دن مقرر ھے لیکن اکثریت امراض سے نجات ملتی ھے یہ اکیلی بوٹی کایا کلپ نباتات ھے اب فورا کمنٹس مین یہ نہ لکھنا شروع کر دینا کہ فورا بتائین میرے فورا بتادینے سے بھی آپ فورا حاصل نہین کر سکین گے کیونکہ اکثریت لوگ یہ سوال پھر کرتے نظر آتے ھین کہ یہ کہان سے ملے گی جبکہ ھر کسی کو علم ھوتا ھے کہ پنسار کی دوکان ھی بوٹیون کا مرکز ھوتی ھے بس یہ سوال کرنا عادت ھوتی ھے اب جس بوٹی کا بطور طلاذ کر کرنے لگا ھون اسے شاید پاکستان کے دیہات مین اکثریت اور شہر مین بھی عام لوگ اسے جانتے ھین ھر پنساری کے پاس لازمی ھوتی ھے انتہائی سستی دوا ھے اسے آپ ھالون یا ھالیہ کے نام سے جانتے ھین عربی مین حب الرشاد فارسی مین سپندان اور ھندی مین ھالم کہتے ھین اندرونی اور بیرونی طور پر استعمال ھونے والی دوا ھے بعض لوگ دردون مین استعمال کرتے ھین جو بہت ھی مفید رھتی ھے کھلانے پہ بذات خود بھی مقوی باہ ھے مزاجا عضلاتی غدی ھے یعنی خشک گرم دوا ھے اس کے بیج سے تیل بھی 57 فیصد نکلتا ھے اس تیل کو بھی بطور طلا استعمال کیا جا سکتا ھے لیکن آپ کو مصیبت مین پڑنے کی ضرورت نہین ھے آسان طریقہ بتائے دیتا ھون اس کا بیج ھی آپکو بازار سے ملے گا ایک دو چھٹانک لے کر باریک پوڈر کی طرح پیس لین

اب ایسے لوگ جنھین انتشار کم آتا ھے یا تناسل مین سختی نہین ھے وہ اس ھالیہ کا سفوف شدہ پوڈر تھوڑی مقدار مین لے لین اور اس مین تھوڑا پانی ڈال کر لیپ کی شکل بنالین اور رات سوتے وقت عضو تناسل پر لیپ کر دین اوپر پٹی باندھ لین تا کہ لیپ ضائع نہ ھو اب اگلی ھدایات سن لین اگر لیپ لگانے سے عضو تناسل پر جلن ھو لیکن ھلکی جلن ھو تب لیپ رھنے دین اگر جلن زیادہ ھو رھی ھے تو اتار دین اور صاف کر کے دیسی گھی لگا دین ایک دن چھوڑ کر ایک دن بعد پھر لیپ لگالین اسی طرح کچھ عرصہ استعمال کرین انشااللہ سب بیرونی نقص دور ھو کر کامل انتشار شروع ھو جائے گا

مین پھر بتار ھاھون ہالیہ کی ایک خوبی یہ بھی ھے کہ یہ جلد پر دیر تک لگانے سے خراش پیدا کرتا ھے بس لگاتے وقت یہ دھیان ضرور رکھین کہ اگر جلن زیادہ ھورھی ھے تو فورا اتار دین اور دیسی گھی لگائین روزانہ بھی کبھی نہ لگائین ایک دن لگائین اگر واقعی خراش آجائے تو چند روز گھی لگاتے رھین اب اسکے بعد لگا سکتے ھین مطب کامل محمود بھٹہ

Facebook link

جوان رکھنے والا پودا

28 May 2020

مضمون جتنا بھی آسان زبان مین عام فہم انداز مین لکھ دیا جائے اکثریت قارئین کے سر سے اوپر مضمون گزر جاتا ھے یا تو اھلیت ھی نہین ھوتی یا پھر اتنی بے دھیانی سے پڑھا جاتا ھے کہ جب کمنٹس کرتے ھین تو اندازہ ھو جاتا ھے کم سے کم توجہ سے دو تین بار پڑھا کرین پھر سوال کرین

کل مین نے ایک پودے کے بارے مین لکھا تھا کہ اس کے کھانے سے جوانی مستقل قائم رھتی ھے یعنی بڑھاپا اس شکل مین نہین آتا جیسے ھمارے ملک مین ھوتا ھے در حقیقت بڑھاپے آنے کے پیچھے بھی بے شمار مسائل ھین ان سب کا احاطہ کرنا یہان ممکن نہین ھے بس یہ بتا سکتا ھون کہ بڑھاپے مین بدنی طور پر کیا تبدیلیان آتی ھین یہ سب ھی جانتے ھونگے کہ انسانی جسم بے شمار اینٹون سے جڑ کر بنا ھے آپ ان اینٹون کو سیل یا خلیہ کہتے ھین اگر یہ سیل کمزور لاغر بننے شروع ھو جائین یا ضرورت کے مطابق نہ بن سکین اور پہلے والے سیل ڈیڈ ھو کر بدن سے خارج ھوتے رھین تو لازمی طور پر بدن کمزور ھوتا چلا جائے گا چہرے اور بدن پہ جھریان بننی شروع ھو جائین گی گوشت جسم پہ لٹکنا شروع ھو جاتا ھے اور اعضاء مین ناتوانی اور گراوٹ آنی شروع ھو جائے گی بعض دفعہ یہ بھی دیکھا ھے کہ عمر تو بہت ھی کم ھے لیکن چہرہ جھریون سے بھر جاتا ھے

ان سب مین بے شمار وجوھات ھوتی ھین ذھنی پریشانیان غذائی کمی حالات و مسائل یا ماحول ایسا ملنا جیسے قید بند کی صعوبتین ھارمون کے نقائص مختلف امراض کا شکار ھونا جیسے مسائل عام فہم ھین

خیر چہرے پہ نہ جھریان ظاھر ھون بدن بھی چست چالاک رھے عمر کا بھی بندہ چور لگے تندرست و توانا ھر دم رھے اب عمر خواہ پچاس ساٹھ سال ھو جائے اور نظر تیس چالیس کا آئے تو یہ بھی بڑے فائدے کی بات ھے

یہان ایک بات اور نہایت افسوس سے کہنی پڑرھی ھے کہ ھمارے اندر ابھی تک بیداری کا عمل شروع نہین ھوا ھمین غلامی بہت ھی پسند ھے محتاجی اور غلامی ھماری ھڈیون مین رچ بس گئی ھے ایک کرونا کا وائرس کیا آیا ھر ترقی یافتہ ملک اس بھاگ دوڑ مین لگ گیا کہین سے بھی علاج تجویز ھو خواہ دیسی جڑی بوٹیون سے ھو ایلو پیتھی طریقہ علاج مین ھو سب آزمائیں اب ھمارے ھان تین مسائل بڑی شدت سے ھین

عوام کا بغیر سوچ سمجھے کسی بھی ایک بات پہ یقین کر لینا جیسے چند روز پہلے کسی نے پوسٹ ویڈیو ڈال رکھی تھی کہ سناء مکی کے استعمال سے کرونا ختم ھو جاتا ھے اب آپ ھی بتائین کسی بھی شخص نے اس بندے کے بارے مین تحقیق کی قطعی نہین کی بلکہ ھمارے گروپ مین بھی بے شمار لوگون نے یہ پوسٹ بھیجی ھم نے کسی صورت نہین لگائی دوستو سناء مکی کا دور دور کرونا سے کوئی تعلق واسطہ ھے ھی نہین اور نہ ھی کوئی فائدہ ھے ھمارے لئے جذباتی بات یہ ھوتی ھے کہ جب ساتھ اسلام کو شامل کر دیا جاتا ھے اب مہر لگ جاتی ھے خدارا پہلے تسلی کیا کرین سناء مکی بس ایک قبض کشا دوا ھے جبکہ کرونا نمونیا کی ایک شکل ھے جس مین پھیپھڑے حرکت کرنا ھی بند کر دیتے ھین یعنی لچک جاتی رھتی ھے

دوسرا مسئلہ حکومت کا کسی طور طب یا نباتات پہ تحقیق کا نہ ھونا ھے

تیسرا مسئلہ وہ لوگ ھین جو ابھی تک بغدادیون کی طرح بحث مین لگے ھین اور چنگیزی بغداد کو اجاڑ کر فرات کو رنگین کر کے اپنے راستہ ھو لیے

خیر موضوع کی طرف آتے ھین جدید سائنس خلیہ کو صحت مند یا جوانی برقرار رکھنے والے عمل کو آٹو فیجی کہتے ھین اس عمل مین خلیات اپنی ٹوٹ پھوٹ سے بننے والے فالتو اجزاء کو خود ٹھکانے لگاتے ھین اور یون حیاتیاتی کاٹھ کباڑ بدن مین بننے سے رہ جاتا ھے

یہان ایک نقطہ یہ بھی بتا دون جوانی برقرار رکھنا اور جسمانی طور پر ھر دم فٹ رھنے کے لئے اللہ تعالی نے آسان ترین ذریعہ روزہ کی شکل مین ھمین دیا ھے اب جدید تحقیقات سے یہ بات ثابت ھے فاقہ کشی کم کھانا کم بولنا کم سونا جوانی کو برقرار رکھنے مین سب سے اعلی عمل ھے اب جو لوگ کل سے بڑی الجھن مین بے چین ھین کہ کب بوٹی کا علم ھو وہ پہلے اس طریقہ پہ عمل کرین اب بہت سے لوگ کہین گے کہ ھمین روزہ رکھنے سے تو کمزوری ھوتی ھے اگر شروع مین کمزوری ھوئی بھی ھے تو مسلسل ریاضت سے پھر طاقت بڑھنا شروع ھو جاتی ھے

خیر پودا بھی بتادیتاھون یہ پودا دنیا کے کافی ملکون مین پایا جاتا ھے شروع مین تو اس پہ تحقیقات جاپان مین ھوئی پھر بات مختلف ملکون مین پہنچ گئی اب امریکہ تک اس پہ تحقیق کر رھا ھے بے شمار امراض اس ایک بوٹی کے اکیلے استعمال سے ٹھیک ھو جاتی ھین

یہ آٹو فیجی عمل مین تیزی سے مددگار ھوتا ھے dimethoxychalcone اس کا نام اشٹنیا ھے اس مین ایک خاص مرکب جسے 4,4 یعنی ڈی ایم سی کہتے ھین دوستو 180 ایسے مرکب جو طاقت مین ایسے ھی اثرات رکھتے ھین ان سب مین بڑھ کر یہی پودا بہتر ثابت ھوا ھے یہ ان خلیات کو بھی صحت مند کر دیتا ھے جو خمیری شکل اختیار کر چکے ھون یہان ایک اور نقطہ بتادون انگور کے چھلکے مین بھی یہی خوبی ھے اس مین بھی ایسا ایک فینول ھے جس مین یہ خوبی ھے خیر اشٹنیا بوٹی جگر دل کے خلیات پر آزمانے سے بہت طاقتور عمل سامنے آیا اور ان خلیات کو تیزی سے صحت مند کرنا شروع کر دیتی ھے مین آپکی آسانی کیلئے اس پودے کی تصاویر بھی ساتھ لگا رھا ھون یہ گاجر سے ملتے جلتے پتون والی بوٹی ھے تمام اجزاء استعمال ھو سکتے ھین آپ پاکستان مین تلاش کرین کس علاقہ مین یہ بوٹی پیدا ھوتی ھے نظر مین رکھین اب اس بوٹی کو سایہ مین خشک کرین اور پیس کر 500 ملی گرام کیپسول بھر لین ایک سے چھ تک کیپسول چوبیس گھنٹون مین کھائے جا سکتے ھین مزید پہچان کے لئے آپ اسکی تصاویر صاف ستھری بنا کر گروپ مطب کامل اور خزائن المفردات مین بھیج سکتے ھین تاکہ آپ کو کنفرم کیا جاسکے کہ یہی وہ پودا ھے اب آخری بات پاکستان مین بھی کچھ کمپنیان اور دنیا کے ھر ملک مین اسی نام سے کیپسول مارکیٹ مین مل جاتے ھین جو صرف اس کے پتون کا سبز رنگ کا سفوف بھرا ھوا ھے گروپ مطب کامل محمود بھٹہ

Facebook link

نمونیا کی حقیقت

2 June 2020

نمونیا کے علاج مین ناکامی دراصل درست تشخیص نہ ھونے کی وجہ سے ھوتا ھے نمونیا دراصل دو طرح کا ھوتا ھے یعنی ایک حقیقی نمونیا سمجھ لین تو ایک غیر حقیقی نمونیا سمجھ لین یہ آپ کی آسانی کے لئے لکھ رھا ھون ورنہ طب تو ان دونون مرضون کو الگ الگ نامون سے یاد کرتی ھے ایک کو ھم ذات الریہ تو دوسری قسم کو ذات العرض کے نام سے پکارتے ھین یہ حقیقت مین ایک درد کو کہتے ھین جو پھیپھڑوں کی پچھلی طرف مین ورم پیدا ھونے سے ھوتا ھے

پہلی قسم ذات الریہ در حقیقت عضلاتی مرض ھے اسے ھی نمونیا سمجھا جاتا ھے یہ نمونیا حقیقت مین سینہ کے اندر کے احشاء اور جھلیون کا ورم ھوتا ھے اگر یہ ورم پھیپھڑوں مین ھے تو عضلاتی مرض ھے ساری علامات نمونیہ پیدا ھو چکی ھوتی ھین مریض کے منہ کے سامنے ھاتھ کرین جب سانس لے گا تو سانس ٹھنڈا محسوس ھو گا اس کا سیدھا سیدھا علاج غدی عضلاتی تا غدی اعصابی ادویہ سے کرین بعض اطباء نمونیا ھو تو بارہ سنگھا کشتہ کھلانا فرض عین سمجھتے ھین اب اس نمونیا مین بارہ سنگھا دیا جا سکتا ھے مین پہلے بھی ایک دوا لکھ چکا ھون بے شمار اطباء اور عام لوگون نے تیار کر رکھی ھے سینکڑوں لوگ فائدہ اٹھا چکے ھین گروپ کے پرانے قارئین سب شاید بنا چکے ھین جب کوئی چارہ نہ ھو تو اسے استعمال کرین انشااللہ شفایاب ھونگے

مرکی تولہ سہاگہ تولہ مصبر دو تولہ گڑ پرانا چار تولہ کوٹ کر ملا لین چھوٹے بچے کو دانہ باجرہ تا گندم دانہ تک کھلا سکتے ھین جبکہ جوان کو چنے برابر دی جاسکتی ھے دن مین تین دفعہ دین پہلی خوراک سے ھی آرام آنا شروع ھو جاتا ھے

اب دوسری قسم ذات العرض یہ غدی عضلاتی مرض ھے اسکا علاج غدی اعصابی تا اعصابی غدی ادویہ سے کرین

سونف ملٹھی گاؤزبان زیرہ سفید گوند کیکر برابر وزن پیس کر ماشہ ماشہ دن مین تین تین بار دین مسہل پانچ استعمال کرین ملٹھی ابریشم مقرض ھر ایک چھ ماشہ گاؤزبان چار ماشہ خطمی چار ماشہ گل سرخ چار ماشہ برگ بانسہ تولہ کا جوشاندہ بنا کر صبح شام پلائین یہ مقدار دو وقت کی ھی لکھی ھے گوند کیکر گوند کتیرا ست ملٹھی گاؤزبان برابر وزن پیس کر کیپسول بڑے سائز بھر لین یا نخودی گولیان بنا لین دو دو گولی یا ایک ایک کیپسول تین وقت دین پانی کے ساتھ کالی مرچ دو تولہ سہاگہ بریان دس تولہ سفوف بنا لین اسے بھی مذکورہ جوشاندہ کے ھمراہ کھلا دین

اب ذرا تفصیل ذات الریہ اور ذات العرض کی علامات مین فرق

پہلے ذات الریہ کی خاص علامات۔۔۔

سانس لیتے وقت شدید درد ھوتا ھے جبکہ سانس نکالتے وقت سکون ملتا ھے

کھانسی شدید ھوتی ھے مگر بلغم خارج نہین ھو پاتی

بخار شدید ہوتا ہے لیکن سانس کا لمس ٹھنڈا ہوتا ہے

نبض سریع چلتی ہے اور عضلاتی ہوتی ہے

اندرون سینہ تشنج جیسی کیفیت ہوتی ہے

یہ سینہ کے اندر پہلے احشاء اور پھر جھلیون مین ورم ہونے سے ہوتا ہے

اب ذات العرض کی چند ایک مخصوص علامات

اس مین مریض کو سانس لیتے وقت کوئی تکلیف نہین ہوتی جبکہ سانس خارج کرتے وقت شدید درد ہوتا ہے

یہ پھیپھڑوں کی اوپر والی جھلی کا ورم ہوتا ہے

زیادہ کھانسی نہین ہوتی اور نہ ہی بلغمی رطوبات خارج ہوتی ہین

سانس لیتے وقت پسلیون مین گڑھا پڑ جاتا ہے

بخار تیز ہوتا ہے اور مسلسل رہتا ہے

نوٹ۔۔اس نمونیا مین رطوبات پھیپھڑوں مین چپک جاتی ہین بعض اوقات طبیب بھی اور خاص کر ایلوپیتھی مین شدید اینٹی بائیوٹک کھلا کر رطوبات کو یہین پھیپھڑوں مین خشک کر دیا جاتا ہے اب اس لمبا اور کھٹن مرض شروع ہو جاتا ہے جسے بعد مین ٹی بی کا نام دے دیا جاتا ہے ایلوپیتھی مین بھی اور طب مین بھی مخرج بلغم دوائین استعمال کرنی چاہیے جیسا کہ مین نے لکھ دی ہین تاکہ بلغم بذریعہ پاخانہ قے اور کھانسی کے ساتھ خارج ہو یاد رکھین ذات العرض مین رطوبات پہلے ہی گرمی خشکی سے جل رہی ہین اور پھیپھڑوں مین چپک رہی ہین اب یہان رطوبات کو پیدا کرنے اور پتلا کر کے خارج کرنے سے مرض سے شفایابی ہوتی ہے دوستو درست تشخیص اور پھر درست علاج شفا کا ضامن ہے اللہ تعالی کو عافیت وامان مین رکھے بیمارون کو صحت عطا فرمائے محمود بھٹہ گروپ مطب کامل کچھ باتین یاد آئی ہین

گروپ مین شیئر شدہ اور اشتہاری طب کے علاوہ دیگر موضوعات پہ پوسٹین نہ بھیجا کرین یہ طبّی گروپ ہے طب کے علاوہ اور کوئی پوسٹ نہین لگائی جاتی بعض نے چینلون کے لنک بھیج رکھے ہوتے ہین نہین لگائے جاتے

نئے آنے والے ممبران گروپ پالیسی لازما پڑھ لین آخری بات

دوستو دنیا کے موجودہ حالات کے بارے مین سب کو آگاہی تو ہو گی ہی پہلے سے کرونا وائرس کا حملہ اور اب ٹڈی دل کا حملہ ہو چکا ہے ہمارے ملک مین بہت بڑے رقبہ مین کسانوں کی محنت برباد ہو چکی ہے دعا کرین کہ اللہ تعالی اس عذاب مصیبت سے نجات دے بھکر سے میرے ایک دوست ماسٹر نگاہ حسین صاحب کی سب فصل و درخت اس نے ختم کر دئے ہین جہان نہین ہے وہان لوگون کو اندازہ نہین ہے جہان حملہ آور ہو چکی ہے وہان لوگ قحط کا شکار ہو چکے ہین میلون مین کھڑی فصل منٹون مین چٹ کر جاتی ہے

Facebook link

زبان پر سفید موٹی تہہ۔موٹاپا۔یورک ایسڈ

3 June 2020

کل ایک پوسٹ آئی ہوئی تھی مذکورہ شخص نے زبان کی تصویر بھی بنا کر بھیج رکھی تھی خیر یہ مسئلہ آجکل اتنا بڑھا ہوا ہے کہ ہر تیسرے چھوتھے بندے کی زبان دیکھین یہی کچھ نظر آئے گا یہ دو تین اہم امراض کی علامات ہے یا تو سیدھا سیدھا معدہ مین خمیر اور تعفن بہت زیادہ ہے جس کی وجہ سے زبان سفید ہو جاتی ہے یا یورک ایسڈ ہے یا کولسٹرول ہے

اب لوگون کا اصول یہی ہے کہ بس صرف ایک بات بتائی جیسے کوئی لکھ دے کہ جناب سر مین درد ہوتا ہے علاج بتا دین اب اس کا علاج یہی ہے کہ بندے کو کہا جائے کہ جاؤ پانستان گولی کھا لو درد ٹھیک ہو جائے گا میرا خیال ہے ایلوپیتھی نے ایسی ادویات تیار کر کے شاید طب پہ احسان کیا ہے جب لوگ مرض کی کیفیت ہی بتانے سے گریز کرین گے تو یہی کچھ دوا بھی ہونی چاہیے یہان میری ایک بات یاد رکھین ایلوپیتھی مین بھی حقیقت مین ایسے دوا کھلانا جائز نہین ہے کہ سر درد ہوا اور پانستان کھلا دی بس اللہ اللہ تے خیر صلا بلکہ ایلوپیتھی مین بھی تمام سر درد کے امراض درج ہین اب درست تشخیص کے بعد ہی دوا دینا جائز ہے مغربی ممالک مین بڑی جانچ پڑتال کرنے کے بعد جب صحیح

مرض تشخیص ہو جائے گی تب دوا دی جاتی ہے صرف سر درد کی موٹی موٹی 33 اقسام کا علم ہونا از حد ضروری ہے یا پھر لوگ کسی بھی نسخہ پہ یہ کمنٹس کرتے نظر آئین گے

کہ کیا بلڈ پریشر والے اسے کھا سکتے ہین اب جواب کیسے دیا جائے جب علم ہی نہین کہ آپ کا بلڈ پریشر کیون بڑھتا ہے بس لوگون کی نظرون مین بلڈ پریشر ایک علیحدہ سے

مرض ہے جبکہ یہ محض علامات ہے بلڈ پریشر کسی بھی وجہ سے بڑھ جایا کرتا ہے سوال کرنے سے پہلے یہ بتانا ضروری ہوتا ہے کہ بلڈ پریشر اس وجہ سے بڑھ رہا ہے

خیر مذکورہ مرض مین بلڈ پریشر عموماً ہوا کرتا ہے عنوان کے تحت مرض اعصابی عضلاتی ہے اس کا علاج تریاق تبخیر تریاق معدہ اور حب وجع المفاصل دین ساتھ ملین چار

دین اگر کولسٹرول بھی ہے تو اسکا الگ سے علاج ہے اس بارے مین پہلے بھی کافی کچھ لکھ چکا ہون گروپ سے سرچ کر لین اور مذید کافی امراض پہ سوالات آتے ہین کہ

فلان مرض پہ لکھین دوستو گروپ مین سرچ کیا کرین آپکے مطعلقہ مضامین پہلے ہی تفصیل سے لکھ چکا ہون بس آپ گروپ کے ممبر دیر سے بنے

لیجئے اب نسخہ جات لکھے دیتا ہون

تریاق تبخیر۔۔جائفل۔جلوتری۔عقرقرحا ہر ایک تولہ تولہ فلفل دراز دو تولہ۔ ہینگ اصل تین تولہ سنبل طیب دو تولہ۔لہسن کا پانی دس تولہ سب دوائین پیس کر لہسن

کا پانی شامل کر کے نخودی گولیان بنالین دو گولی تین وقت

تریاق معدہ۔پودینہ تولہ گندھک آملہ سار تولہ اجوائن دیسی دو تولہ پیس کر سفوف بنالین ماشہ تک تین وقت

حب وجع المفاصل۔۔۔ مصبر۔سنڈھ۔نوشادر ٹھیکری تمہ برابر وزن پیس لین نخودی گولیان بنالین ایک تا دو گولی حسب ضرورت دین تین وقت دین تمام دوائین ہمراہ پانی

دین

گروپ مطب کامل محمود بھٹہ

Facebook link

خارش وجلن اور چھالے دو اقساط

6 June 2020

دو دن پہلے ایک پوسٹ پہ وعدہ کیا تھا بلکہ کچھ عرصہ سے کافی پوسٹین اسی سلسلے مین آچکی ہین خیر یہ موضوع حقیقت مین بڑا طویل ہے خاص کر جدید تحقیق مین الرجی کی بے

شمار اقسام ہین ہر ایک کو علیحدہ علیحدہ امراض کی شکل دی جاچکی ہے بہت کچھ لکھنے کو دل کرتا ہے لیکن ناسازی طبع کے باعث اتنا لکھنا ممکن نہین ہے خیر یہ مسئلہ بھی انشاءاللہ

جلد حل ہو جائے گا

جلدی امراض مین ہر روز اضافہ جاری ہے اور الرجی ٹائپ امراض مین بہت اضافہ ہے بلکہ میرے ایک دوست امتیاز عباسی صاحب بھی اس مین ملوث ہو چکے ہین نفیس

طبع کے مالک ہین اس الرجی نے سب نفاست کا بیڑا غرق کر دیا آج اس موضوع پہ تین اہم مرضون پہ بات کرین گے

پہلے نمبر پہ پتی اچھلنا یعنی شری جسے آپ ارٹی کیریا کہتے ہین 🌸🌸🌸🌸🌸

جسم پہ مختلف شکلون کے چھوٹے چھوٹے سرخی مائل دھبے بن جاتے ہین ان مین خارش ہوتی ہے اب جہان خارش ہوتی ہے وہان جب خارش کی جائے تو جلن اور دھر پھڑ

بن جاتے ہین یعنی جگہ پہ سوجن سی ہو جاتی ہے چند علامات اہم ہوتی ہین

گھبراہٹ و بے چینی

گلے مین خراش اور گلا بند ہوتا محسوس ہوتا ہے

بخار متلی یا قے ہوتی ہے

کبھی یہ عارضہ وقتی ہوتا ہے اور چند ایک علامات ظاہر ہو کر خود ہی ٹھیک ہو جاتی ہے لیکن کبھی یہ عارضہ مستقل ہو جاتا ہے لیکن قے آنے پہ وقتی طور پر غائب ہو جاتا ہے

خیر سب علامات کے باوجود سب سے پہلے یہ علاج کرین کہ اگر قے نہین بھی آرہی تو قے کروائین اور اسکے لئے حلق مین انگلی پھیرین قے آجائے گی یہ مرض غدی اعصابی

تحریک مین ہوا کرتا ہے اور علاج کے لئے اعصابی غدی اور اعصابی عضلاتی دوائین دین

بعض دفعہ یہ مرض کئی دن تک رھتی ھے اور مسہلات کا سہارا لیناپڑتا ھے اسکے لئے اعصابی عضلاتی مسہل دین کیونکہ جہان یہ سرخی پیدا ھوتی ھے وھان خون کا اجتماع ھو کر غدی اعصابی تحریک پیدا ھوا کرتی ھے

عام حالت مین کافور دو ماشہ سرکہ انگوری تولہ روغن گلاب تولہ ملا کر متاثرہ مقام پہ لگانے سے ھی آرام آجاتا ھے ساتھ مختصر ترین دوا کے طور پر چھلکا ریٹھہ قلمی شورہ چھوٹی چندن ھموزن پیس کر بڑے سائز کا کیپسول وقتی طور پر بھر لین الائچی سفید دو دانہ اور زیرہ سفید ماشہ کی چائے کے ھمراہ دین شربت بزوری دین بہت مفید ھے قبض کی صورت مین اعصابی غدی ملین دین

اب دوسری اھم مرض جمرہ یعنی نار فارسی ھے

سرخ زردی مائل پھیلی ھوئی یعنی چوڑی پھنسیان جن پہ آگ سی لگی محسوس ھوتی ھے یہان ایک فرق ذھن مین رکھین پتی اچھلنا مین صرف جلن کا احساس ھوتا ھے اور نار فارسی مین بالکل آگ لگی ھوئی محسوس ھوتی ھے بلکہ ایسا لگتا ھے جیسے کسی نے اوپر جلتا انگارہ رکھا ھوا ھے ان پھنسیون مین سوزش مین شدت ھوتی ھے یہان آپ کو ایک نقطہ سمجھا رھا ھون یہ دونون مرض حقیقت مین صفراوی یعنی غدی مزاج سے تعلق رکھتے ھین لیکن یاد رکھین پتی اچھلنا مین نبض غدی اعصابی ھو گی یعنی گرم تر ھو گی اور نار فارسی مین نبض غدی عضلاتی ھو گی یعنی گرم خشک ھو گی امید ھے بات سمجھ چکے ھونگے

نار فارسی کے علاج مین بہترین حل ان بجھ چونا 25 گرام لین اور پاؤ بھر پانی مین حل کر دین گھنٹہ بھر بعد پانی نتار لین اور ایک پاؤ تیل مین یہ پانی ملانا شروع کر دین جب پانی ملنا بند ھو جائے اور تیل کا قوام گاڑھا لئی کی طرح کا ھو جائے تو دوا تیار ھے جلن والے مقام پہ لگائین منٹون مین جلن غائب ھو گی یاد رکھین اگر کوئی ویسے بھی آگ سے جل جائے تو اس دوا کو استعمال کرین فورا جلن سے آرام ملتا ھے باقی دوا کے طور پر وھی دوائین استعمال کرین جو پتی اچھلنا مین لکھ دی گئی ھین مذید تریاق غدد دین اعصابی غدی ملین دین

اب تیسری اھم مرض آتشکی چھالے جلن الرجی ھے اس پہ کل مضمون ھو گا محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

خارش جلن اور چھالے۔دوسرا حصہ

7 June 2020

کل کی پوسٹ پہ ایک ھی اچھا سوال لگا کہ نار فارسی آتشکی مرض ھے خیر آج کی پوسٹ کا انتظار کر لیا ھوتا تو یہ سوال بھی لکھنے کی ضرورت محسوس نہ ھوتی نار فارسی غدی عضلاتی ھی مرض ھے جو آتشکی ھے اسے آبلہ فرنگ کہتے ھین آج وضاحت اسی کی ھے

دور حاضر کی کثیر الوقوع علامت الرجی مختلف اشکال اور مختلف انداز مین بہت تنگ کرتی ھے دفعتا ظاھر ھوتی ھے اور بعض اوقات کئی دن رھتی ھے کئی بار دورون کی صورت مین اور خاص موسمون مین شدت اختیار کر لیتی ھے

کل کی پوسٹ مین لکھا تھا کہ اگر جلن کے ساتھ خارش ھو تو مرض غدی اعصابی پتی اچھلنا ھے

اگر جلن آگ لگنے جیسی ھو تو غدی عضلاتی مرض نار فارسی یعنی جمرہ ھے بس یہان فرق جلن کا سمجھایا تھا

آج یہ بات ذھن مین رکھ لین کہ اگر صرف جلن ھو اس مین نہ خارش والی اور نہ آگ والی کیفیت ھو یعنی صرف جلن ھو تو مرض اعصابی غدی ھے اگر یہ مذمن صورت اختیار کر لے تو آتشکی بگاڑ یہ رنگ اختیار کر لیتی ھے اگر کئی بار بڑے بڑے سفیدی مائل ڈھپڑ نکلتے ھین اور ٹھنڈے موسم مین اضافہ اور ٹھنڈی چیزون کے کھانے سے اضافہ ھوتا ھے یہ شدید اعصابی تحریک کی علامت ھے تو خشک اور گرم ادویہ سے حرارت پیدا کرین لیکن اگر آتشکی بگاڑ ھو تو پہلے آتشک کا علاج کرین اور یہ زھر خارج کرین یاد رکھین آتشک سے بعض اوقات سرخ سفیدی مائل چٹاخ سے زخم بن جاتے ھین جو غور سے دکھائی دیتے ھین اب ان زخمون مین آگ جیسی جلن ھوتی ھے اب غدی عضلاتی آگ جیسی جلن اور اس آگ جیسی جلن مین تمیز کرنے یا پہچان کا طریقہ بھی بتا رھا ھون ان پہ ٹھنڈا تازہ پانی لگائین اگر جلن بند ھوتی ھے یا آرام محسوس ھوتا ھے تو مرض غدی عضلاتی ھے اگر جلن بڑھتی ھے تو آتشک پہ مہر لگا دین اسے آبلہ فرنگ کہتے ھین اس مین اعصابی عضلاتی شدید تحریک ھو گی امید ھے بات سمجھ آچکی ھو گی اس کا علاج دوائے آتشک۔۔۔۔شدید نمبر تین۔۔۔اکسیر مقوی عضلات ھیرا کسیس ایک تر پھلہ سات رائی تین تولہ ملا کر پیس کر کیپسول بھر لین دن مین تین بار دین

دوائے آتشک۔۔۔حنظل دو تولہ ھلیلہ سیاہ بریان تولہ نیلا تھوتھا تین ماشہ زرد کوڑی کی راکھ چار تولہ لیمون 40 عدد کا رس سب ادویات مین کھرل کرین جب پانی خشک ھو جائے تو نخودی گولیان بنا لین ایک تا دو گولی ھمراہ آب نیم گرم (نوٹ) یہ دوائین سوائے قابل طبیب کے اور کوئی نہ بنائے

اس دوا کے استعمال سے آتشک سے مکمل چھٹکارہ مل جاتا ھے

شدید نمبر تین۔۔۔دار چینی تین تولہ۔لونگ تولہ۔جلوتری دو تولہ پیس کر سفوف بنالین چار رتی تین بار دین

اب آخری بات۔بعض اوقات جلد پہ محض چھالے بن جاتے ھین جو چنے کے سائز سے لے کر انڈے کے سائز سے بھی بڑے ھو جاتے ھین

یاد رھے چھالون مین درد نہین ھوتا بس رطوبت ھوتی ھے یہ دو مزاج مین ھوتے ھین پیشاب کا رنگ سفید ھو اور چھالے کی رطوبت لیسدار نہ ھو تو اعصابی چھالے ھین عضلاتی دوا سے علاج کرین اگر چھالون مین رطوبت لیسدار ھو تو غدی تحریک کے حامل چھالے ھین علاج اعصابی غدی سے اعصابی عضلاتی کرین بعض دفعہ ایسے چھالے بھی دیکھنے کو ملتے ھین جن مین جلن کا احساس ھوتا ھے تو سیدھا سوزاک کا علاج کرین حب رسونت غدی اعصابی تریاق تریاق سوزاک۔۔۔اجوائن دیسی اور لوبان کوڑیا برابر وزن پیس کر ایک ماشہ تا دو ماشہ دن مین تین بار دین ھمراہ پانی

محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

عورتون کے چہرے پہ بال اگنا

10 June 2020

اس پہ پہلے بھی مضمون لکھ چکا ھون آج پھر دوبارہ نئے انداز مین مزید تفصل سے لکھ رھا ھون ایک بات یاد رھے اس موضوع دوبارہ سوال نہین آنا چاھیے دو دن پہلے بھی کسی نے پوسٹ بھیج رکھی تھی پوسٹ کے کمنٹس مین ھر طرف جنڈ کا درخت تھا

خیر کیا کہون بلکہ کچھ کہنا ھی فضول ھے لین اب دھیان دین

لڑکا جب جوان ھوتا ھے تو اس کا مزاج عضلاتی ھوتا ھے بعض کا عضلاتی اعصابی تو بعض کا عضلاتی غدی ھوتا ھے اب ان دونون مزاجون مین جن کا مزاج عضلاتی غدی ھوتا ھے ان کے بال بہت زیادہ گھنے اور بالون کی مقدار زیادہ ھوتی ھے اور جن کا مزاج عضلاتی اعصابی ھوتا ھے ان کے بال مقدار مین کم پتلے یا مناسب جائز ھی ھونگے بچپن مین مزاج اعصابی غدی تا اعصابی عضلاتی ھوا کرتا ھے اب عورتون کا فطری مزاج غدی اعصابی ھوتا ھے یعنی خواتین کے مزاج مین خشکی کے بجائے لطافت ھوا کرتی ھے

اب بعض اوقات خواتین مین کسی نہ کسی مرض کے سبب یا پھر ایسی غذاؤن کا استعمال جس مین پروجسٹران جیسا عمل قائم ھو جائے جیسے بکرے کے کپورے پکا کر شوق سے کھانا یعنی ان کپورون سے عورتون کو دور رھنا چاھیے ایسی غذا کسی صورت خواتین کو نہین کھانی چاھیے بلکہ مرد حضرات بھی گھر مین نہ کھایا کرین پرھیز کرین یعنی ایسی غذاؤن سے ھارمون مین بگاڑ پیدا ھوا کرتا ھے ان سب عوامل سے خواتین مین مردانہ صفات آجایا کرتی ھین اور داڑھی مونچھ نکلنا شروع ھو جاتی ھے بہت زیادہ پکوڑے چٹپٹی اشیاء اچار کھٹائی جن سے عضلاتی عمل بدن مین پیدا ھو غیر ضروری طور یا بے تحاشا قطعی استعمال نہین کرنی چاھیے ورنہ ھارمونز کے عوامل مین گڑبڑ پیدا ھو گی یاد رکھین خواتین کا مزاج اگر عضلاتی غدی ھو جاتا ھے تو پھر تو پکی بات ھے بال لازمی پیدا ھونگے لیکن اگر غدی عضلاتی مزاج بھی ھو جائے تب بھی بال پیدا ھونا شروع ھو جاتے ھین کیونکہ کچھ نہ کچھ خشکی کی مقدار آچکی ھے اور آجکل تو ماشاءاللہ یہ مسئلہ بہت زیادہ ھو گیا ھے کیا آپ جانتے ھین اس مین وہ غذائین جن کا مین پہلے ذکر کر چکا ھون ان کے علاوہ وہ فاسٹ فوڈ ھین جن کا کھانا ایک فیشن بن گیا ھے چھوٹے چھوٹے دیہات مین یہ سب کچھ آج مل رھا ھے جن کے ماں باپ پہلے دال روٹی کھا کر پوری زندگی صحت مند رھے آج وہ فطرت سے ھٹ کر کھانا کھاتے ھین اور پھر ان مسائل کا شکار ھوتے ھین پھر ایک ھی کام ھے کبھی لیزر لگوایا یہ بھی تباھی اور بربادی ھے تو کبھی ایسی کریمون کی تلاش مین چل پڑا جو بال ھمیشہ کے لئے ختم کر دے اب سوچنے والی بات ھے کہ نظام تو اندر سے گڑبڑ ھوا مزاج بدل گیا یا ھارمون مین نقص آگیا اب خود فیصلہ کر لین اوپر لیزر یا کریم لگانے سے کیسے آپ اللہ تعالی کی پیدا کردہ فطرت کو روک لین گے وقتی طور سہارا ضرور مل سکتا ھے یا پھر آپ نے مستقل سہارا لے لیا ھے جیسے کریمون کے استعمال سے یا لیزر سے یا جنڈ کے چھلکا کا لیپ لگانے سے بال اگنا اگر بند بھی ھو جائین تو اس سے جو بد اثرات بعد مین آئین گے ان کا کیا حل کرین گے جیسے آپکو کینسر تک ھو سکتا ھے اب کیا کرین گے

لین مین آپ کو ایسی دوائین بتاتا ھون جن کے استعمال سے بیرونی طور پر بال ختم ھو جائین گے جیسے کالچی سین ایکسٹریکٹ یعنی سرنجان کا رب یعنی سرنجان شیرین کے رب کا جوھر جسے انگریزی مین کالچی سین کہتے ھین اسے گرم پانی مین حل کر کے بال اگنے والی جگہ پر لگائین بال نہین اگین گے یا پھر ھڑتال ورقی اور اجوائن دیسی کا لیپ بال مونچنے سے نکال کر اوپر لگائین چند دن استعمال کرین بال نہین اگین گے لیکن یاد رکھین یہ سب نقصان دہ عمل ھین مین ایسے اور بہت زیادہ آسان عمل بھی جانتا ھون اسی

طرح جنڈ کی چھال کوٹ کر اسکا لیپ لگانے سے واقعی بال نہین اگین گے یہ بہت زیادہ قابض ھوتا ھے اسکی پھلیلیان جنھین سالگر یا سنگر کی پھلیان کہتے ھین لوگ کھایا کرتے تھے لیکن پھر قبض سے وہ حال ھوتا ھے جو پھلی کھانے والا ھی بتا سکتا ھے ان سب اشیاء کے استعمال سے بدن کے مسام بند ھو جایا کرتے ھین پسینہ تک خارج ھونا بند ھو جاتا ھے

ھمیشہ اس کے مستقل علاج کے لئے ھارمون کی درستگی ضروری ھے اور ھارمونز کو درست کرنے کے لئے فطری مزاج کا پیدا ھونا ضروری ھے علاج کے لئے غدی اعصابی دوا اور غذا کم سے کم چھ ماہ کھائین تب جا کر ھارمونز درست ھو گا غدی اعصابی اکسیر غدی اعصابی ملین اور بطور مقوی غدی اعصابی لبوب کھلائین ان انکے نسخہ جات پہلے ھی گروپ مین موجود ھین محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

نوٹ۔۔۔انشااللہ کل کی پوسٹ مین اسی مرض کے متعلقہ اور باقی بھی بے شمار امراض مین مستعمل ایک ایسا نسخہ حکماء کے لئے لکھ دیا جائے گا جو آپ کو بہت سے نسخہ جات سے نجات دلائے گا

Facebook link

غدی اعصابی اکسیر برائے چہرے پہ بال

10 June 2020

ھلدی خالص۔۔۔آنبہ ھلدی۔ سہاگہ نیم بریان۔ نوشادر ڈنڈا۔ ھر ایک 25 گرام ھڑتال ورقی دس گرام کو نپل مدار تازہ سو گرام

اب اصول اور قائدہ کے مطابق پہلے چار گھنٹہ ھڑتال کو کھرل کرین پھر اس مین کو نپل تھوڑے تھوڑے ڈال کر کھرل کرتے جائین یہان تک کہ سب کھرل ھو چکنے کے بعد باقی تمام دوائین جو آپ پہلے ھی الگ سے پیس چکے ھون اب ان کو شامل کر کے زور سے رگڑین تا کہ سب دوائین یکجان ھو جائین دو گھنٹہ تک یہ کھرل کرین بس دوا تیار ھے مقدار خوراک چار رتی تا ماشہ تک دے سکتے ھین

مزاج غدی اعصابی ھے

یاد رکھین غدی اعصابی نسخہ جات غدد و جگر مین مشینی تحریک پیدا کرتے ھین جسکی وجہ سے جسم مین گرمی تری بڑھنا شروع ھو جاتی ھے یعنی صفرا پیدا ھونے کے ساتھ ساتھ بدن سے خارج بھی ھونا شروع ھو جاتی ھے اس وجہ سے دماغ مین سکون لاتی ھے جگر و غدد کے تمام سوزشی امراض جس مین ھمہ قسم ورم ھیپاٹائٹس بی سی دل کا دمہ خونی بواسیر کثرت حیض مالیخولیا نیند کا نہ آنا اور غدی عضلاتی امراض کی تمام علامات اور عضلاتی غدی امراض کا اکسیری علاج اور عضلاتی اعصابی امراض کا تریاقی علاج صرف اس ایک دوا سے کر سکتے ھین اب مہربانی فرما کر بغیر طبیب کے کمنٹس سے پرھیز کرین صرف طبیب ھی سمجھ سکتا ھے جبکہ آپ تو یہ ھی پوچھتے رھین گے کہ جناب کیا یہ ھلدی اور آنبہ ھلدی ایک ھی چیز ھین یا الگ الگ ھین تو دوستو مین ھی بتائے دیتا ھون یہ الگ الگ سے نباتات ھین میری باتین محسوس نہ کیا کرین اللہ تعالی آپ سب کو اپنی حفظ امان مین رکھے اور خوش رھین شاد و آباد رھین اور میری صحت کے لئے کبھی کبھار دعا فرما دیا کرین یہ پوسٹ آج ھی لگا رھا ھون کیونکہ ابھی لاھور سے ایک فون آیا ھے کل انشااللہ کرونا وائرس پہ نئے سرے سے پوسٹ لکھین گے

نوٹ۔۔۔اسے ھی آپ چہرے پہ بالون کے لئے استعمال کر سکتے ھین

Facebook link

کرونا وائرس اور خوش نصیب لوگ۔

16 June 2020

چند لفظون مین ساری بات مکمل ھو جائے گی

پہلی بات اللہ تعالی کا خاص فضل و شکر ھے اس ملک پہ کہ کرونا اس وقت عروج مین آیا جب شدید گرمی کا موسم ھے آج اگر پورے ملک مین ھر جگہ ھر بندے کا ٹیسٹ کیا جائے تو یقینا لاکھون کے حساب سے لوگ پازیٹو آ جائین گے محدود ٹیسٹ ھونے کے باوجود پانچ چھ ھزار روزانہ کے حساب سے لوگ پازیٹو ھو رھے ھین پھر بھی

اگر یورپ اور امریکہ مین بھی تعداد آدھی تھی تو کم سے کم چھ سات سو سے ایک ھزار تک شرح اموات تھی جبکہ ھمارے یہان ایسی صورت حال نہین ھے اموات بہت کم ھے یعنی سو کے قریب اموات ھین ایسا کیون ھے اس کے لئے چند حوصلہ افزاء باتین گوش گزار کرونگا اگر آپ بھی تھوڑا غور کرین گے تو بات سمجھ آجائے گی

پہلی بات اموات کی شرح خواتین مین بہت کم جبکہ مردون مین شرح اموات زیادہ ھین

دوسری بات اموات ان لوگون مین ھین جو سرد اشیاء اور سرد جگہون مین رہ رھے ھین

اب تیسری بات عام سی ھے جس کا سب کو علم ھے کہ اموات نوجوانوں اور بچون مین کم ھے جبکہ بوڑھون مین زیادہ ھے

اب ان تینون وجوھات کو سامنے رکھین گے تو ایک سوال ذھن مین ابھرے گا سوال کس طرح کا ھوگا کہ خاتون کے بجائے مرد متاثر ھے غریب کے بجائے امیر متاثر ھے پھر نواجون کے بجائے بوڑھا متاثر ھے اب ایسا کیسے ھوسکتا ھے اگر واقعی ایسا ھی ھے تو کیون ھے

یہان اب بہت زیادہ لوگ مثالین بھی دے سکتے ھین کہ فلاں کی موت ھوئی وہ جوان تھا فلاں خاتون اس مین مبتلا ھوئی اور مر گئی فلان کا بچہ چند سال عمر تھی کرونا وائرس کا شکار ھوگیا یہ سب چیدہ چیدہ واقعات ھین جبکہ ھم نے مجموعی طور پر دیکھنا ھے کہ کونسا فریق زیادہ متاثر ھے

اب پہلے سرد جگہ رھنے والون کی بات کرتے ھین

آپ سب کو علم ھے بار بار جو ھدایات کرونا سے بچنے یا معالجے کی صورت مین سامنے آئی ھین ان مین ایک ھدایت یہ بھی بڑی واضح تھی کہ پانی نیم گرم پینا ھے جبکہ ابھی گرمی شروع ھی ھوئی تھی بہت زیادہ لوگ برفیلا پانی پینا شروع ھوگئے اور بہت سے لوگ اے سی مین بیٹھنا اور سونا شروع ھوگئے اور وہ شخص جو روزانہ کے حساب سے مشقت کرتا ھے اسکا مدافعتی نظام روزانہ کے حساب سے طاقتور ھوتا ھے امیر نازک مزاج اور ذراسی چھینک سے بیمار ھوجانے والے کمزور مدافعتی نظام اور ھر وقت اینٹی بائیوٹک کا استعمال کرنے والے مصنوعی وٹامن کھا کر گزار کرنے والے لوگ بیماریان لیے پھرتے ھین اب جبکہ پوری دنیا کے ڈاکٹر ایک طرف چیخ رھے ھین کہ گرم اشیاء کھائین تب اگر آپ بیرونی ماحول سرد بنائے بیٹھے ھین اور سرد پانی اور سرد اشیاء کھا رھے ھین تو متاثر بھی ھین اور غریب محنت مشقت کر رھا ھے پسینہ چھوٹ رھا ھے پورے بدن کے اعصاب عضلات و قوی مشقت کر رھے ھین ان کو کرونا کم متاثر کرے گا کرونا اثر وھان کرے گا جہان اسے موافق ماحول ملے گا کیا آپکو علم نہین ھے کہ مین بیٹھے ھین تو قصور کرونا کا کیسے ھوا امید ھے بات سمجھ لی ھوگی یعنی پانی تازہ پینا ھے یا گرم پینا AC کرونا کے اثرات ھونے پہ دھوپ مین بیٹھنا علاج ھے اگر آپ ھے اور دھوپ مین ضرور نکلین بلکہ کچھ عرصہ آسائش والی زندگی ترک کرین فطرت کو اپنائین دھوپ بدن پہ پڑنے دین پسینہ نکلنے دین کرونا کے بداثرات سے کافی حد تک محفوظ رھینگے

اب اگلا سوال کہ کرونا وائرس خواتین کو کیون کم ھے اور مردون کو کیون زیادہ متاثر کرتا ھے تو دوستو اسکی سب سے بڑی وجہ بھی فطرت ھے نوجوان عورت کا مزاج فطری طور پہ صفراوی یعنی غدی ھوا کرتا ھے اب جو خواتین اپنے فطری مزاج مین ھی ھین ان کو کرونا کسی صورت کچھ نہین کہتا کیونکہ کرونا کا مزاج بنیادی طور پہ خشک سرد یعنی عضلاتی اعصابی ھے بعض اسے اعصابی عضلاتی سمجھتے ھین جو کہ غلط بات ھے اب موسم مین جتنی زیادہ خشکی سردی ھوگی یہ اتنا زیادہ تیزی سے عمل کرتا ھے اور جتنی گرمی زیادہ ھوگی یہ اتنا ھی کمزور ھوجاتا ھے یہان ایک بات یہ بھی بتادون بہت زیادہ خیال یہی تھا کہ جیسے ھی گرمی شدید ھوگی یہ وائرس ختم ھوجائے گا لیکن ایسا ھوا نہین ھے تو اسکے بھی چند ایک اسباب ھین سب سے بڑا سبب اے سی ھے پورے ملک کے ایک ھفتہ کے لئے اے سی بند کردین بہت بہتری آجائے گی ٹھنڈا پانی پینا بند کردین بہتری آجائے گی یہان ایک بات اور نوٹ کروادون خواتین کسی خوش فہمی مین نہ رھین فطری مزاج مین اس وقت پچاس فیصد خواتین ھین تو باقی کسی نہ کسی بڑی مرض کا شکار ھین اور عموما عضلاتی مزاج ھی رکھتی ھین اسلئے خواتین بھی ایسے ھی شکار ھوسکتی ھین جیسے مرد

باقی آخری بات کرونا وائرس نہ بچپن دیکھتا ھے اور نہ ھی جوانی دیکھتا ھے بلکہ وہ ھر اس بندے کو شکار کرلیتا ھے جس کا مزاج عضلاتی ھے اور دیگر مزمن امراض نے ڈیرہ ڈال رکھا ھے ابتدائی طور پر پیٹ مین گڑبڑ جی متلانا کبھی موشن لگ جانا پھر کسی مین سردرد کھانسی جیسی علامات آرھی ھین پھر بخار ھونا اور جسم مین ناقابل برداشت درد کا ھونا سانس پہلے بھاری پھر سانس لینا مشکل ھوجایا کرتا ھے آخری سٹیج پہ دمہ جیسی علامات پھیپھڑے کسی صورت سانس نہین کھینچ سکتے جب تیسری سٹیج آتی ھے بننا شروع ھوجاتے ھین اگر کوئی ایک بھی علامت ظاھر ھو تو بجائے ٹیسٹ کی طرف دوڑنے Clot تو بندہ وینٹی لیٹر پہ چلا جاتا ھے اور اکثریت مریضون مین خون مین کلاٹ کے آپ فوری طور پر مندرجہ ذیل علاج کرنا شروع کردین

ادرک چھوٹا ٹکڑا۔ ایک ٹکڑا دار چینی۔ لونگ ایک تا دو عدد ایک عدد لیمن کا رس لہسن کے دو دانے اسکا قہوہ بنا کر صبح شام پیا کرین

غدی عضلاتی ملین دین اگر معدہ خراب ھے تو تریاق معدہ بھی دین ساتھ حب بندق دین ان سب کے نسخے بے شمار مرتبہ گروپ مین لکھ چکا ھون شدید حالت مین بھی اور حفاظتی طور پر بھی یہ دوا استعمال کرین

مرکی تولہ سہاگہ تولہ مصبر دو تولہ گڑ پرانا چار تولہ پیس کر رکھ لیں بس دوا تیار ہے چھ ماہ کے بچے کو دانہ باجرہ برابر دیں دن میں ایک ہی دفعہ کھلائیں نمونیا جیسی تمام علامات ٹھیک ہو جاتی ہیں بڑے نوجوان کو چنے برابر پانی کے ساتھ دیں اگر مرض شدید ہو تو دن میں تین دفعہ دیں باقی تمام صورتوں میں ایک دفعہ کھلانا کافی ہے بہتر ہے دوا کسی کیپسول میں بھر کر کھلائیں تاکہ دوا کی کڑواہٹ نہ محسوس ہو باقی حفاظتی طور پر بہترین طریقہ یہ ہے کہ قہوہ روزانہ پی لیں اور دو ہفتہ میں ایک دفعہ کھا لیں

نوٹ۔۔۔ کرونا وائرس کی آخری سٹیج پہ خون کلاٹ بن کر اٹیک کا سبب بنتا ہے اور اس سے موت واقع ہوتی ہے ایلوپیتھی میں تو اسپرین تجویز کی جاتی ہے آیئے آج میں آپکو کو ختم کرنے کا اعلی ترین علاج بتاتا ہوں Clot کلاٹ

سنڈھ۔۔ قسط شیریں۔۔ سرنجان شیریں سرنجان تلخ درونج عقربی نوشادر ٹھیکری ہر ایک پچاس گرام سقمونیا۔۔ ریوند عصارہ ہر ایک پندرہ گرام سب دواؤں کو باریک پیس بننا بند ہو جائیں گے یہ دوا آخری سٹیج پہ کام آئے گی جہاں تک ہو سکے بھاپ لیں اسکے لئے لونگ کا تیل Clot کر بڑے سائز کیپسول بھر لیں ایک ایک تین وقت دیں کلاٹ دار چینی کا تیل ہر ایک تولہ اور پانچ تولہ روغن تارپین شامل کر کے چند قطرے پانی میں شامل کر کے بھاپ لیں بہترین عمل ہے گروپ مطب کامل محمود بھٹہ

بعض لوگ سوال کرتے ہیں کہ یورپ اور امریکہ میں اتنی اموات کیوں ہوئی اور یہاں اموات کی شرح کیوں کم ہے اب یورپ اور امریکہ میں ملیریا مرض نہیں ہے اور ٹی بی نہیں ہے اسی طرح کافی دیگر امراض نہیں ہیں اور ان خطوں میں بے شمار ایسی امراض ہیں جو یہاں نہیں ہیں اسی طرح کرونا وائرس در حقیقت انہی خطوں کی مرض ہے اب آہستہ آہستہ تمام کرہ ارض کے امراض مدغم ہو رہے ہیں اب آپ دیکھیں گے کہ وہاں بھی ملیریا اور ٹی بی جیسی امراض وجود میں آ جائیں گی ہیضہ بھی ہو گا یہ سب کچھ مزاج اور موسموں کی تبدیلی سے ہو گا

Facebook link

اخراج خون اور اخراج رطوبات

18 June 2020

بہت سوں کے نزدیک شاید ہر بہنے والی چیز ہی رطوبت ہے جیسے خون بھی بہتا ہے اور پانی بھی بہتا ہے نزلہ لگے تو ناک بھی بہتی ہے یعنی نزلہ بھی ایک رطوبت ہے لیکوریا خواتین میں اور منی مردوں میں بھی ایک رطوبت ہے پیشاب بھی تو ایک رطوبت ہے اب مزے کی بات ہے ایک بہتی رطوبت کو روکنے کیلئے دوسری رطوبت کو پیدا کرنا پڑتا ہے جیسے خون کہیں بھی بہہ رہا ہو تو حقیقت میں اسے روکنے کیلئے حقیقی اصول رطوبات کا پیدا کرنا ہی ہے اب یہاں ایک سوال یہ بھی اٹھتا ہے کہ بعض لوگ حابس ادویات استعمال کر کے خون روکتے ہیں تو ایسا کیوں ہے اور حابس کا مزاج سب جانتے ہیں

اب طب قدیم سے ایک اصول قانون بھی رائج ہے جسے رطوبت یبوست حار اور بارد کہتے ہیں اسکی روشنی میں اور طب جدید کی روشنی میں گروپ مطب کامل کے تمام حکماء تفصیلی مضامین لکھیں اور کمنٹس میں لگائیں ہمت اور کوشش تمام کریں ایک دوسرے کی نقل نہ کریں بلکہ اپنے اپنے انداز میں لکھیں

Facebook link

اسپنج۔۔ آیوڈین اور گلہڑ۔

22 June 2020

یہ ایک سمندری پودا ہے جو مرجان کی طرح سمندر کی تہہ میں پیدا ہوتا ہے یا پھر کنارے کے پتھروں میں پیدا ہوتا ہے بعض نے اس کا نام مردہ بادل بھی رکھا ہوا ہے یا ابر مردہ کہتے ہیں سحاب البحر بھی کہتے ہیں اس میں خانے خانے سے بنے ہوتے ہیں ان خانوں میں سمندری کیڑے رہائش کر لیتے ہیں سمندر سے نکال کر خشک کر لینے کے بعد اسے ٹکڑوں میں کاٹ کر محفوظ کر لیا جاتا ہے سمندر میں یہ جھاڑیوں کی شکل میں ملتا ہے اس کے ٹکڑے بڑے ہی نرم ملائم ہوتے ہیں انہیں پانی میں ڈالا جائے تو ان میں پانی بھر جاتا ہے اور دبانے سے نچڑ جاتے ہیں پہلے کبھی بچے انہیں سکول میں سلیٹیں صاف کرنے کے لئے بھی استعمال کرتے تھے یہ بازار میں پنساری سے ایک فٹ تک سائز میں مل سکتے ہیں اس کا رنگ زرد سفیدی مائل ہوتا ہے ذائقہ پھیکا لیکن کچھ تیز ہوتا ہے

قدیم مفردات کی کتابون مین اسکا مزاج گرم خشک بعض نے خشک گرم لکھ رکھا ھے اور حیرت ھوتی ھے زیادہ تر کتابین محض تراجم ھین جو پہلے کبھی عربی مین تھی تو پھر ترجمہ فارسی مین ھوا اور پھر اردو مین ترجمہ ھوا تو عربی والا اور فارسی والا نام بدل کر ترجمان نے اپنا اردو والا نام لکھ کر نئی کتاب ثابت کر دی بعض کتب پنجابی زبان مین بھی ترجمہ ھوئی ھین اب یہ نہین ھوا کہ کتاب جب دوبارہ لکھی جارھی ھے تو کم سے کم اغلاط دور کر دی جائین یا کچھ سوچ وبچار کر لیا جائے اس پہ کوئی کام نہین ھوا بس اپنا نام روشن کیا گیا اور آج بھی یہی کام جاری ھے نئے دور کے حکماء ان پرانے حوالون کو ھی سچ سمجھتے ھین وہ آج بھی یہی راگ الاپ رھے ھین کہ بات فلاں عالم طب نے لکھی ھے میرے بھائی اگر لکھی ھے تو تم ھی سوچ لو کچھ عقل بھی دوڑا لو کہ حقیقت کیا ھے اب اس اسفنج کو ھی دیکھ لین پرانی کتابون مین اسکا مزاج گرم خشک لکھا ھے اب اگر مزاج گرم خشک ھے تو دلیل کیا ھے وہ ایک بھی نہین ھے مزاج کا تعلق ذائقہ سے ھوتا ھے اور یہ بھی دیکھا جاتا ھے کونسے موسم مین کہان کس مقام پہ کس ذائقے مین یہ بوٹی پیدا ھوئی اور اس کے کھانے سے جسم پہ کیا اثرات ھوتے ھین

اب دیکھ لین اسفنج کا پودا سمندر کی تہہ مین پیدا ھوتا ھے ماحول پانی والا ھے پیدائش پانی کے اندر ھوئی ذائقے مین پھیکا تیز ھے نہ ھی کڑواھٹ ھے نہ ھی کسیلا ھے نہ ھی ترش ھے تو مزاج کیسے گرم خشک لکھ دیا یہ علم نہین بس بزرگان طب نے لکھا ھے نہ ھی بدن پہ گرمی خشکی کے اثرات پیدا ھوتے ھین بلکہ اس کے استعمال سے گرمی خشکی زائل ھوتی ھے چند روز پہلے سب کو یاد ھو گا ایک پوسٹ مین نے سوال کی شکل مین لکھی تھی کہ بتائین رطوبت کیا ھے اور خون کیا ھے مجال ھے کسی نے بھی جواب لکھا ھو ھان عضو تناسل کی پوسٹ لگنے دین سینکڑوں کمنٹس اور واہ واہ کی آوازین ھونگی

خیر اسفنج کا مزاج نظریہ مفرد اعضاء نے درست لکھا ھے اس کا مزاج تر گرم اعصابی غدی ھے کیونکہ اسفنج اعصاب مین تحریک پیدا کرتا ھے عضلات مین کیمیاوی طور پر تسکین پیدا کرتا ھے یعنی کھاری پن اور رطوبات پیدا ھوتی ھین اور اسکے فائدون مین سب سے بڑا فائدہ خون روکنا ھے اور وہ بھی نکسیر پھوٹ جائے تو اسفنج سے بہتر کوئی دوا نہین ھے اسے آپ حابس خون بھی کہہ سکتے ھین بڑی ھی محرک اعصاب ودماغ ھے رطوبات اور بلغم پیدا کرتا ھے محلل جگر وغدد وگردہ ھے مدر بول بھی ھے تو لازمی پتھری بھی خارج کرتا ھے گردون مین ریت بڑی تیزی سے نکالتا ھے یہ اتنا شدید محرک اعصاب ھے کہ اس کے استعمال سے فورا بلغم اور رطوبات پیدا ھوتی ھین زخم خواہ پیٹ مین ھون جن سے خون رس رھا ھو یعنی اندرونی طور خون کہین سے بھی آرھا ھو یا بیرونی طور پر کہین سے بھی خون آرھا ھو یہ خون روکنے مین اعلی درجہ کی نباتات ھے یاد رکھین غدی اورام کو بھی دور کرنے مین لاثانی ھے نکسیر پھوٹنے پہ دو تین بار اسکی نسوار لین خون آنا بند ھو جاتا ھے اب وہ لوگ جن کو بار بار نکسیر پھوٹنے کی بیماری ھو وہ روزانہ دن مین دو بار اسکی نسوار لین ھمیشہ کے لئے نکسیر بند ھو جاتی ھے اور بیرونی ایسے زخم جن سے خون پھوٹ رھتا ھو ان پہ اسکا مرھم بنا کر لگائین ٹھیک ھو جاتے ھین اور تو اور اگر ٹی بی کی وجہ سے پھیپھڑوں سے بھی خون آرھا ھے تو اسے کھلانے سے پھیپھڑوں سے خون رک جاتا ھے۔۔ کتنی اعلی دوا ھے نہ ھی کوئی قیمتی چیز ھے فائدے کیا کیا ھین ابھی آگے پڑھ کر مزا آئے گا

آپ نے ایلو پیتھی دوا آیوڈین تو سن ھی رکھی ھو گی فائدے بھی جانتے ھونگے آیوڈین مرھم مین دو دوائین اھم ھوتی ھین پوٹاشیم آیوڈائیڈ اور ٹنکچر آیوڈین تو کیا خیال ھے آپکو اس کے مقابل دیسی ادویات مین آڈیوین بنانے کا طریقہ بتائین

پہلے آپ ٹنکچر آیوڈین تیار کرین

کھارا اسفنج 25 گرام

سجی کھار 25 گرام

ھلدی 50 گرام

پانی 750 گرام

اب دواؤن کو پانی مین شامل کر کے دو تین روز کے لئے رکھ دین بعد از تین روز پانی نتار کر الگ کر لین یہ آپکا ٹنکچر آیوڈین ھے یاد رکھین اب اس کو بھی استعمال کرنے سے بہت فائدہ ھوتا ھے خواہ بیرونی طور پر لگائین یا اندرونی طور پر دس پندرہ قطرے پلائین یا اس ٹنکچر کو ویزلین مین شامل کر کے استعمال کر سکتے ھین ایک دوسری صورت یہ بھی ھے کہ آپ بازار سے پوٹاشیم آیوڈائیڈ جو بینگنی رنگ کی قلمون کی شکل مین ملتا ھے ھر کیمیکل والے سٹور سے مل جاتا ھے یہ پانی ستر فیصد مین بھی حل ھو جاتا ھے ریکٹی فائیڈ سپرٹ ۱۲ حصہ مین حل کر کے اب دونون کو ویزلین مین جسے آپ پٹرولیم جل بھی کہتے ھین اب برابر وزن اس مین شامل کر لین یا یون بھی کر سکتے ھین جو پہلے ٹنکچر آیوڈین تیار کیا ھے اس کا عرق کشید کر لین اور پھر پوٹاشیم آیوڈائیڈ اس عرق مین شامل کرین اب ویزلین ملا لین بہترین ورمون ودردون کے لئے بلکہ ایلوپیتھی کی آیوڈیکس سے بھی تیز مالش بن جائے گی

اب ایک اور آسان ترین دوا بطور مالش بتا رھا ھون

کھارا سفنج تین گرام

ست پودینہ ایک گرام

کسٹر آئل 150 گرام

موم 50 گرام

پہلے کسٹر آئل کو آگ پہ گرم کر کے اس مین موم ڈال دین اور حل کر لین اب ذرا ٹھنڈا ھونے پہ کھارا سفنج اور ست پودینہ شامل کر دین بس ضرورت کے مطابق ڈبیون مین بھر لین

یہ جوڑوں کے دردون کی اعلی ترین مالش ھے اب ایسے جوڑ جو پتھر کی شکل اختیار کر جائین بہت جلد ان کو نرم اور ملائم کر دیتی ھے اور درد جاتے رہتے ھین یہان ایک راز کی بات اور بتا دون مین نے غدی ورمون کے لئے اسے اعلی دوا لکھا ھے اب آپ گلہڑ جیسی موذی مرض پہ آزما لین یہ تیار شدہ مالش گلہڑ پہ لگائین اور اندرا سفنج کی کھار کھلائین انشاءاللہ کچھ عرصہ استعمال سے گلہڑ درست ھو جاتا ھے اب کافی لوگ یہ سوال کرتے ھین کہ کتنا عرصہ کھلانی ھے دوا۔۔۔ تو پہلے یہ دیکھین کہ کیا دوا کھانے سے مرض کو آرام آ رھا ھے اگر آرام آ رھا ھے تو جب مرض ٹھیک ھو جائے تو دوا چھوڑ دین یہ کوئی پوچھنے والی بات نہین ھوتی اب آخری دو باتین رہ گی ھین ایک تو یہ کہ اسفنج کا استعمال کیسے اور کتنی مقدار مین کرنا ھے تو دوستو اسے کھار بنا کر ھی استعمال کیا جاتا ھے اور کھار بنانا مشکل نہین ھے آپ اسفنج کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کر لین اور کسی لوھے کے برتن مین رکھ کر نیچے آگ جلا دین اب اسفنج بھی جل کر جب راکھ بن جائے تو اس راکھ کو چار گنا پانی مین حل کر دین دو دن بعد اس پانی کو فلٹر کر کے آگ پہ رکھ کر پانی جلا دین اور جو کچھ نیچے بیٹھا ملے گا یہ کھار بن چکا ھے اب اگر کوئی یہ پوچھے کہ ڈائریکٹ آگ پہ نہین جلا سکتے تو جواب ھے نہین جلا سکتے

باقی یہ بہت تیز اور شدید کھار ھے اندر کھلانے کے لئے اس کی مقدار ایک تا دو چاول تک ھے اس سے زیادہ نہ کھلائین اور دوسری اور آخری بات اسے راکھ کی شکل مین بھی کھلا سکتے ھین اس مین مقدار خوراک نوجوان کو ایک رتی تک دے سکتے ھین اب اجازت چاھون گا دعاؤن مین یاد رکھین خدا حافظ محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

نمک کچری برائے پتھری گردہ

27 June 2020

پتھری گردہ کی دوا کے لحاظ سے مین نے اسے سب سے بہترین دوا دیکھا ھے بے شمار دوائین جو گردہ کی پتھری مین مستعمل ھین لیکن ان مین سائیڈ ایفیکٹ بھی ھین جیسے رسکپور کے تیل مین حجر الیہود چیڑ کر آگ دی جائے تو حجر الیہود پھول کر کشتہ ھوتا ھے اور چند خوراک کے استعمال سے پتھری گردہ تحلیل ھو جاتی ھے لیکن انجان آدمی کے بس کا روگ نہین ھے بلکہ ایک ماھر طبیب ھی اسے استعمال کر سکتا ھے اس لئے ایسے نسخہ جات مین نہین لکھتا تا کہ اسے استعمال کر کے نقصان نہ اٹھا لیا جائے

گردہ مین پتھری تین اقسام کی ھوا کرتی ھے اور ھر دوا تمام اقسام کی پتھریان نکالنے کی اھل نہین ھوتی یہ ایک ایسی دوا ھے جو دیر سویر تو ھو سکتی ھے لیکن خیر سے پتھریان ضرور خارج ھو جاتی ھین اور دوبارہ پتھری بھی نہین بنا کرتی یہ ان خوبیون کی وجہ سے اعلی ترین دوا ھے سینکڑوں دفعہ کی آزمودہ ھے طریقہ تفصیل سے ایک ھی بار سمجھائے دیتا ھون اب غور سے پڑھین سمجھ نہ آئے تو دوبارہ پڑھین پھر بھی سمجھ نہ آئے تو۔۔۔۔۔۔۔۔

آپ نے کچری لینا ھے بعض لوگ فورا پوچھتے ھین کہ کیا یہ کپور کچری ھے تو بات سمجھ لین جب لفظ ھی کچری لکھا ھے تو کپور کہان سے آپ نے ملا لیا ایسا سوال لکھنے والے کی علمی وسعت کا اندازہ ھو جایا کرتا ھے اب سمجھ لین کپور کچری نرکچور کو کہتے ھین جب کہ مین نے کچری لکھا ھے کچری چیبڑ یا چیبھڑ کو کہتے ھین اسے پرانے باورچی گوشت گلانے مین بھی استعمال کرتے تھے اب بھی بہت زیادہ کھانون مین استعمال ھوتا ھے جیسے تکہ کباب جن مین گوشت منٹون مین گل جائے وھان کچری کا سفوف بنا کر استعمال کیا جاتا ھے آجکل پورے ملک مین ھر جگہ اس کی عام۔بیلین پیدا ھو چکی ھین اسی موسم مین پیدا ھوتی ھین چھوٹے چھوٹے لیمن سائز تربوز شکل مین پھل لگے ھوتے کچے تو بہت کڑوے ھوتے ھین لیکن پک جانے پہ کھٹے میٹھے انتہائی ذائقہ دار ھوتے ھین دیہات مین لوگ اسے بطور سالن بھی استعمال کرتے ھین عام چیز ھے بازار مین سفید رنگ سوکھے ھوئے پھل ملتے ھین ھر پنساری سے مل جاتے ھین آجکل ھر جگہ پیدا ھو چکے ھین اس لئے حکماء حضرات بمعہ بیل اکھاڑ کر جمع کر لین اور مذکورہ طریقہ کے مطابق نمک حاصل کر لین خیر اگر پھل ھی حاصل کیے ھین تو نہایت ھی اعلی بات ھے ایک مریض کے لئے پانچ کلو کچری سوکھی ھوئی حاصل کرین اب اسے کسی کھلے لوھے کے

برتن مین جیسے تغاری ھے اس مین رکھ کر نیچے آگ جلادین براہ راست آگ کسی صورت نہ لگائین برتن کے نیچے آگ جلائین اور آگ اس وقت جاری رکھین جن کچری بذات خود جل کر راکھ ھو جائے یہ دس تا بارہ گھنٹہ مین جل جاتی ھے کیونکہ اس مین نمی برقرار رھتی ھے اور ایک روغنی مادہ بھی ھوتا ھے اسلئے جلنے مین کافی وقت لگ جاتا ھے آگ جب کچری مین لگ جائے تو نیچے جلنے والی آگ بے شک دھیمی کردین اس دوران کسی لوھے کے چمچے یا سلاخ سے کچری کو الٹتے پلٹتے رھین تاکہ سب ایک جیسے ھی جل سکین راکھ ھو جانے پہ نچلی آگ بند کردین اب کچری کی راکھ جیسے ھی ٹھنڈی ھو جائے تو اسے غور سے دیکھین اگر راکھ سیاہ ھے تو اسے کسی لکڑی کے ڈنڈے سے باریک کر کے تغاری کی تہہ کے ساتھ دبادین اور پھر نیچے آگ جلادین تاکہ یہ سب کوئلہ کی دہک جائے جب یہ راکھ سرخ کوئلہ جیسی دہک جائے تو نیچے آگ بند کردین ٹھنڈا ھونے پہ پھر دیکھین اگر راکھ پوری طرح سفید ھو چکی ھے تب ٹھیک ھے اگر سفید نہین ھوئی تو پہلا والا عمل دھرائین اور پہلے کی طرح نیچے آگ جلادین یہان تک کہ راکھ کا رنگ سفید ھو جائے دوستو آپ راکھ کو جتنا زیادہ سفید کرلین گے اتنا ھی زیادہ نمک برآمد ھوگا

نوٹ۔۔۔اب یہان ایک بات اور بھی یاد رکھین اسے مین نے آپ کی سہولت کے لئے نمک لکھ دیا ھے جبکہ یہ حقیقت مین کھار بن رھی ھے یعنی آپ اسے نمک کھار کہہ سکتے ھین

خیر پانچ کلو کچری جلانے سے کلو سے بھی کم مقدار مین راکھ بنے گی اور آپ اس سے سوتا ڈیڑھ سو گرام نمک برآمد کرلیتے ھین

جب راکھ سفید ھو جائے تو اسے چار کلو پانی مین حل کردین دن مین تین چار دفعہ اس محلول مین کسی چھڑی سے اچھی طرح حل کردین چوبیس گھنٹہ بعد معروف طریقہ سے روئی کی مدد سے اسے فلٹر کرین فلٹر کا طریقہ بڑی دفعہ بتا چکا ھون کہ محلول والا برتن اونچی جگہ ٹیڑھا کر کے رکھین کہ پانی برتن کے ایک کنارے تک ھو اب روئی کی لمبی پونی بنا کر اس پانی مین ڈبو دین اور اسکے نیچے دوسرا برتن رکھ دین تاکہ پانی قطرہ قطرہ ھو کر اس مین گرتا رھے یہ بالکل صاف پانی ھوگا اس پانی کو آگ پہ رکھ دین اور یہ پانی جب بالکل خشک ھو جائے گا تو سفید رنگ کا نمک تہہ مین چمٹا ھوا ملے گا اسے برتن سے الگ کر کے پیس کر کسی شیشی مین محفوظ کرلین ایک رتی تک دن مین دو تا تین بار دین ھمراہ پانی جیسے ھی یہ نمک منہ مین ڈالین فورا پانی پلادین ورنہ یہ اتنا تیز ھوتا ھے کہ منہ مین جاتے ھی منہ جلتا محسوس ھوگا انشااللہ پتھری گردہ نہین رھے گی محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

لیکٹوز الرجی

29 June 2020

گروپ ممبر محمد شعبان صاحب نے سوال لکھا تھا کہ دودھ یا دودھ سے بنی کوئی بھی چیز کھالی جائے جیسے کسٹرڈ کھیر دھی وغیرہ یا دودھ ھی پی لیا جائے تو لوز موشن پیٹ گیس جیسی گڑبڑ فوری ھو جایا کرتی ھے یہ سب ایک گھنٹہ تک عمل واقع ھو جاتا ھے اور پھر پیٹ خالی ھو جاتا ھے اور پھر بھوک بھی لگ جاتی ھے

یہ بھی الرجی ھی کی ایک قسم گردانی جاتی ھے دراصل ایلوپیتھی کا ایک اصول ھے جو سیدھا سیدھا ھے کسی بھی چیز کے کھانے سے رد عمل ظاھر ھونا یا کسی بھی ماحول سے بدن پہ رد عمل ظاھر ھونا جیسے سردیون مین ٹھنڈے پانی سے غسل کرنے سے ھاتھون پاؤن کی انگلیون پہ یا پورے بدن پہ خارش ھونا یا گرمی کی وجہ سے بدن پہ کوئی بھی غیر معمولی علامت ظاھر ھو جانا یا کسی مخصوص قسم کے لباس سے جسم پہ خارش ھو جانا یا فضائی آلودگی سے نزلہ زکام جیسی علامات یا بہار کے موسم مین ناک کی جھلی کا متاثر ھو کر چھینکین آنا یہان تک کہ کوئی ایسی چیز جس سے بندہ نفرت کرتا ھو وہ نظر آجائے اور شدید غصہ یا جنونی کیفیت پیدا ھوتی ھو یہ سب الرجی کی اقسام ھین محدود مطالعہ کے ایلوپیتھی حضرات نے نہ سمجھ مین آنے والی امراض کو بھی الرجی کے کھاتے مین ڈال دیا ھے اب تمام الرجی کی اقسام کا علاج چند ایک ادویات سے کیا جاتا ھے جس مین ڈیکسا میتھاسون یا ڈیلٹا کارٹل۔۔یعنی کارٹی سون گروپ گروپ کی دوائین جس مین کینا کارٹ وغیرہ ھین سیلو کارٹف ھے ڈیکا ڈران یا پھر ھسٹامن ٹائپ دوائین جو اے ول سے شروع ھو کر کہین سے کہین چلی جاتی ھین فنرگن۔انسی ڈال بیٹی لان یا پھر سانس پہ اثر انداز ھونے کی وجہ سے انھیلر تک مستعمل ھین خیر جیسی جیسی علامات ویسی ویسی ادویات ھین اور ایک طریقہ کار یہ بھی ھے کہ الرجی کی قسم چیک کی جاتی ھے اور اس کے مطابق ویکسین بھی استعمال ھوتی ھے انشااللہ الرجی اور اسکی تمام اقسام پہ تفصیلی مضامین قسط وار لکھنا شروع کرین گے آج صرف مختصر ترین لیکٹوز الرجی کا بتایا ھے اب اس کا علاج سمجھ لین علاج بڑا ھی آسان ھے عضلاتی غدی اور غدی عضلاتی دوائین استعمال کرین انشااللہ یہ مرض ٹھیک ھو جاتی ھے تریاق تبخیر۔۔۔

تریاق معدہ۔۔غدی عضلاتی شدید۔۔جوارش تمر ھندی 200 گرام اور جوارش جالینوس 200 گرام ملا کر کھلائین اور ان مین کشتہ فولاد ایک گرام شامل کر لین چمچ چمچ دو وقت دین اب تمام دواؤن کے نسخے گروپ مین موجود ھین بار بار لکھنا ممکن نہین ھوتا

Facebook link

جوارش فلافلی یعنی مرچون والی جوارش

30 June 2020

طب قدیم کا بہت ھی اعلی جوارش کا مرکب ھے لیکن اب حکماء نے اس پہ توجہ دینی ھی چھوڑ دی ھے جبکہ موجودہ دور کی اھم دوا ھونی چاہیے تھی کیونکہ آجکل عام مریض جن کے معدہ مین غلیظ رطوبات اور غلیظ ریاح سے پُر ھین اکثر نوجوان طبقہ کی زبان پہ سفیدی جمی نظر آئے گی بعض ساتھ درد معدہ کی شکایت کرتے ھین ایسی تمام علامات مین بہترین جوارش ھے

مرچ سیاہ۔۔۔مرچ سفید۔۔فلفل دراز۔۔ھر ایک سو گرام

عود بلسان پچاس گرام

تخم کرفس۔۔تج۔۔اسارون۔۔۔راسن یعنی سنڈھ شامی ھر ایک پانچ گرام

شہد تین گنا دوائین پیس کر شہد کا قوام بنا کر شامل کر لین اور تین گرام تک دو وقت ھمراہ پانی دین

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔تھوڑی تشریح جس پہ آپ سوال کرین گے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اس مین عود بلسان دوا شامل ھے بعض بادشاہ لوگ یہ سوال داغ دین گے کیا یہ روغن بلسان ھے؟

ھے نا بادشاہ لوگ۔۔۔جب لکھا ھی عود بلسان ھے تو لفظ روغن کا کہین بھی ذکر تک نہین ھے تو سوال نہین کرنا چاہیے روغن بلسان بہت ھی مہنگا ھوتا ھے جبکہ عود بلسان لکڑی کی شکل مین ملے گا اور یہ بہت سستا ھوتا ھے

اب دوسری وضاحت۔۔۔نسخہ مین راسن دوا کا لکھا ھے اور ساتھ ھی مین نے دوسرا نام سنڈھ شامی بھی لکھ دیا ھے اگر کسی کو راسن اصل مل جاتا ھے تب بھی ٹھیک ھے اگر نہین ملتا تو عام سنڈھ جو ھمارے ملک کی پیداوار ھے یعنی جو ادرک کو خشک کرنے کے بعد بنتی ھے اسے شامل کر لین

یہ جوارش چوتھیا بخار یا معدہ کی خرابی سے پیدا شدہ بخار مین بھی بہت مفید رھتی ھے

Facebook link

جوڑون کے کڑاکے نکلنا یا جوڑ کڑ کڑانا

2 July 2020

کچھ عرصہ پہلے مین موضوع پہ تفصیلی وضاحت مرض اور علاج بھی لکھ چکا ھون اس پوسٹ مین علاج مین مغزیات جیسے کدو کھیرا تر ھوز خربوز کے تخم کا مغز اور ثعلب مصری جیسی ادویات لکھی تھی ساتھ غدی اعصابی لبوب بھی کھانے کا مشورہ دیا تھا

اب بڑی دفعہ یہی سوال پھر بھی بار بار آتا رھتا ھے بلکہ کچھ روز پہلے بھی یہ سوال بشکل پوسٹ کسی نے کر رکھا تھا

اور بعض امراض کے بارے مین نئے ممبران سوالات لکھ دیتے ھین کہ فلان مرض کے بارے مین لکھین تو ایسے تمام حضرات پہلے گروپ مین سرچ کیا کرین تقریبا تمام پیچیدہ مزمن امراض وبائی امراض پہ مضامین لکھ چکا ھون وہ سرچ کر کے پڑھا کرین اب نئے سرے سے انہین لکھنا ممکن نہین ھوتا اور بھی بے شمار انسانی امراض ھین جن پہ ابھی تک توجہ نہین دے سکا اور نہ لکھ سکا کوشش ھوتی ھے کہ ھر نئے مرض پہ لکھا جائے

خیر تھوڑی تفصیل آج پھر مطلقہ مرض پہ ھی ھو جائے تو دوستو جوڑون کا کڑ کڑانا یا کڑاکے نکلنا خشکی کی علامت ھے اور یہ زیادہ تر خشکی گرمی یعنی عضلاتی غدی تحریک مین ھوا کرتا ھے اب جس نے صرف طب قدیم بھی پڑھ رکھی ھے اس نے بھی رطوبت یبوست حار بارد کا قانون تو پڑھ رکھا ھے یاد رکھین یہ علاج کی بنیاد ھے اب بعض طب قدیم کو

طب جدید سے کوئی الگ چیز خیال کرتے ھین جبکہ فلسفہ طب ایک ھی ھے ھان بات نہ سمجھ آئے توالگ بات ھے اب اس مرض کا بھی علاج رطوبت صالح پیدا کرنا ھی ھے اسکے بہترین علاج لبوب جدید کھلائین اور لبوب کبیر بھی کام دیتی ھے غدی اعصابی شدید ماشہ ماشہ دن مین تین بار دین غدی اعصابی ملین قبض کی صورت دودو گولی دن مین تین بار دین تریاق غدد دین سفوف سداجوانی دین جس مین ثعلب مصری موصلی سفید مغز پنبہ دانہ چھلکا اسپغول برابر وزن پیس کر چیچ چیچ صبح شام دین دودھ بکری گائے وافر دین بادام کشمش دین اگران تمام دواؤن مین کوئی بھی میسر نہ ھو تونہایت ھی سستی دوا تیار کرلین

مدار کے پانچ چھ پتے تازہ لے کرپانی سے اچھی طرح دھولین اوران کے چند ٹکڑے بنا کر آدھا کلو پانی مین ابالین تین چار ابال آنے پہ کپڑے کی مدد سے چھان لین اب اس مین آدھا کلو چینی ڈال کر شربت بنالین اور محفوظ رکھنے کیلئے دورتی سوڈیم بینزوویٹ ڈال دین تاکہ شربت خراب نہ ھو اب دودو چیچ دوقت پی لین رطوبات پیدا ھو کر جوڑون کی کڑکڑاھٹ جاتی رھے گی

ھان بھئی اس شربت کی چندایک خوبیان اور بھی ھین بلڈ پریشر ڈاؤن کرتا ھے خشک کھانسی روکتا ھے خون خواہ بواسیر کا ھو یا معدہ کا ھو یا مسوڑھون سے آرھا ھو روکتا ھے بلڈ شوگر کا بہترین علاج ھے گرمی کی وجہ سے مڑوڑ پیچش روکتا ھے ھان بغیر درد مروڑ سھال مین کسی صورت نہ دین یعنی وہ پیچش جن کے ساتھ مروڑ کی شکل مین درد اٹھتا ھو اور ساتھ خون آرھا ھو اس مین فائدہ مند ھے گروپ مطب کامل محمود بھٹہ

Facebook link

تین مختلف مزاجون مین تبخیر معدہ

3 July 2020

معدہ اور آنتون مین یعنی پورے پیٹ مین گیس یا تبخیر معدہ تین حالتون مین ھی پیدا ھوا کرتی ھے ھر حالت کی علامات الگ ھین علاج بھی الگ ھے کسی کو ایچ پائیلوری جراثیم کا کمال کہہ دیتے ھین تو کہین سوء مزاج لکھ دیتے ھین کبھی تعفن ھو جاتا ھے روزانہ اس بارے مین سوالات آتے ھین آج ھر مزاج کی الگ الگ علامات وعلاج لکھنے لگا ھون اسے اپنے پاس محفوظ کرلین جس تبخیر معدہ مین تحریر شدہ علامات مل جائین اسی کا تحریر کردہ علاج کرین انشااللہ شفا ملے گی

بس یہ بات یاد رکھین پیٹ مین گیس وغیرہ معدے کے عضلات مین سوزش سے ھوتی ھے

یاآنتون کے غدد مین سوزش سے پیدا ھوتی ھے

یااعصابی عضلاتی مین رطوبات مین زیادتی سے معدہ مین حرارت کی کمی ھو کر خوراک جلد ھی متعفن ھو کر بدھضمی ھو جایا کرتی ھے اب ان کی مختصر علامتی وضاحت اور علاج سمجھ لین

عضلاتی اعصابی تحریک کی تبخیر🌷🌷🌷🌷🌷🌷🌷🌷🌷

شدید قبض

بواسیر

السر معدہ

معدہ مین جلن وگیس

ھوا خارج نہین ھوتی

ھان عضلاتی غدی تحریک مین تھوڑی تھوڑی خارج ھوا کرتی ھے

علاج۔۔۔تریاق معدہ ماشہ ماشہ دن مین تین بار

غدی عضلاتی ملین دودو گولی دن مین تین بار

اگر پاخانہ کئی دن نہ آتا ھو تو پھر حب سلاطین دین

تریاق معدہ کا نسخہ۔۔۔گندھک آملہ سار۔۔۔پودینہ ھر ایک تولہ اجوائن دیسی دو تولہ پیس کر سفوف بنالین

غدی عضلاتی ملین کا نسخہ۔۔۔رائی۔۔اجوائن دیسی۔بابچی ھر ایک تولہ گندھک آملہ سار تین تولہ پیس کر نخودی گولیان بنالین

حب سلاطین کا نسخہ۔۔۔ کچلہ مدبر سفوف شدہ چار تولہ رائی آٹھ تولہ شنگرف دو تولہ مغز جمالگوٹہ تولہ پہلے شنگرف کو چار گھنٹہ کھرل کرکے چمک ختم کرین پھر جمالگوٹہ ایک ایک چھلا ھوا دانہ ڈالکر کھرل کرین جب سب دانے ڈال چکین تو زوردار ھاتھون سے کھرل کرین یہان تک کہ تیل بننا شروع ھو جائے اب باقی پسی ھوئی دوائین ڈال کر گھنٹہ کھرل کرکے دانہ مونگ برابر گولیان بنالین

اعصابی عضلاتی تحریک کی تبخیر

کھانے کے فوری بعد معدے کے مقام پہ تناؤ

پیٹ مین گڑگڑ یا پاخانے کے وقت گڑگڑاھٹ کی آوازین

پاخانہ نرم ڈھیلا یا ٹوٹا پھوٹا

علاج۔۔۔ تریاق تبخیر دو دو گولی غدی عضلاتی شدید دو دو گولی غدی عضلاتی ملین دو دو گولی دن مین تین بار دین ساتھ جوارش جالینوس چمچ چمچ دو بار دین

تریاق تبخیر کا نسخہ۔۔۔ جائفل۔ جلوتری عقر قرحا ھر ایک دس گرام فلفل دراز سنبل طیب ھر ایک بیس گرام ھینگ اصل تیس گرام لہسن کا پانی سو گرام دوائین پیس کر لہسن کا پانی شامل کرکے نخودی گولیان بنالین

غدی عضلاتی شدید کا نسخہ۔۔۔ اجوائن دیسی۔۔۔ رائی۔ تیزپات برابر وزن پیس کر نخودی گولیان بنالین

غدی عضلاتی ملین کا نسخہ اوپر لکھ دیا ھے

غدی عضلاتی تحریک کی تبخیر معدہ

بعض اوقات عضلاتی غدی نبض ملے گی لیکن یہ راغب غدی عضلاتی ھوتی ھے اگر عضلاتی غدی نبض ھو تو ھوا کا اخراج رک رک کر ھوا کرتا ھے جبکہ غدی عضلاتی نبض ھو جائے تو ھوا پیدا بھی ھو رھی ھوتی ھے اور بار بار خارج بھی ھو رھی ھوتی ھے اور اگر تحریک غدی اعصابی ھو جائے تو ھوا کا اخراج اتنا ھوتا ھے کہ محسوس ھوتا ھے کہ جیسے ختم ھونے کا تصور ھی نہین رھا

پاخانہ ایک دن مین زیادہ مرتبہ آتا ھے

غذا کھانے کے گھنٹہ تا دو گھنٹہ بعد تبخیر پیدا ھوا کرتی ھے اور پھر بے شمار ھوتی ھے

علاج۔۔۔ غدی اعصابی ھاضم دو حصہ اور اعصابی غدی ھاضم ایک حصہ مکس کرکے ماشہ ماشہ دن مین تین بار غدی اعصابی ملین دو دو گولی دن مین تین بار جوارش کمونی چمچ دبید الورد چمچ ملا کر صبح شام دین

غدی اعصابی ھاضم۔۔۔ سنڈھ مرچ سیاہ۔ فلفل دراز۔ نوشادر ٹھیکری۔ پودینہ ھر ایک تولہ گندھک آملہ سار ریوند خطائی میٹھا سوڈا ھر ایک چار تولہ نمک خوردنی آٹھ تولہ ست پودینہ ماشہ پیس کر سفوف بنالین

اعصابی غدی ھاضم۔ سجی کھار دو تولہ سہاگہ بریان دو تولہ الائچی سیاہ چار تولہ پیس کر سفوف بنالین

غدی اعصابی ملین کا نسخہ۔۔۔ نوشادر ٹھیکری۔۔۔ ریوند خطائی سنا مکی ھلدی ھر ایک چار تولہ سنڈھ تین تولہ مرچ سیاہ تولہ پیس کر نخودی گولیان بنالین

باقی معجونات کے نسخے گروپ مین موجود ھین بہتر ھے خود تیار کرین کیونکہ بازاری دبید الورد مین زعفران اور اصلی گلاب نہین ھوتا اسی طرح جالینوس مین بھی زعفران اور عود اصل نہین ھوتا مصطگی بھی نہین ھوتی

گروپ مطب کامل محمود بھٹہ

Facebook link

بلڈ پریشر کب اور کیسے بڑھتا ھے

5 July 2020

یہ سوال بڑا اھم ھے کیونکہ میرے اکثریت بھائی اسے ایک مرض سمجھتے ھین جبکہ یہ مرض نہین محض ایک علامت ھے اور دوسری بات بلڈ پریشر کی دو فعلی حالتون کے بارے مین توسب سے جانتے ھونگے ایک اوپر والا بلڈ پریشر اور ایک نیچے والا بلڈ پریشر ھوتا ھے عام فہم ھم یہی الفاظ استعمال کرتے ھین آج ھم یہی الفاظ استعمال کرین گے ویسے انگریزی مین ایک کو سسٹولک یعنی انقباضی حالت اور دوسری ڈایاسٹولک یعنی انبساطی حالت کہتے ھین اب پہلی بات جب دل سکڑ کر خون کو بدن کی سیرابی تازگی کے لئے شریانون کی طرف دھکیلتا ھے تو اس کے بہاؤ سے شریانون کی دیوارون کی مزاحمت سے جو خون کا دباؤ بڑھتا ھے یا یون سمجھ لین جب دل خون کو شریانون مین دھکیلتا ھے تو اس سے پیدا شدہ شریانون پہ دباؤ کو ھم اوپر والا بلڈ پریشر کہتے ھین دوسرے لفظون مین ھم اسے انقباضی حالت کہتے ھین اب دوسری حالت جسے ھم انبساطی حالت کہتے ھین وہ یہ ھوتی ھے جب خون واپس وریدون کے دل کی طرف آتا ھے تو یہان خون کے دباؤ کی وجہ سے جو دباؤ وریدون پہ پڑتا ھے یا جو دباؤ وریدون کی دیوارون پہ ھوتا ھے یہ نیچے والا بلڈ پریشر ھوتا ھے یہان تک کی بات کافی لوگ جانتے ھونگے ھان یہان ایک وضاحت یہ بھی کر دون جو نالیان خون دل سے لے کر بدن مین منتقل کرتی ھین انہین شریان کہا جاتا ھے اور جو نالیان خون بدن سے اکھٹا کر کے واپس دل کی طرف لاتی ھین انہین ورید کہا جاتا ھے یعنی خون لے جانے اور واپس لانے والیان نالیان الگ الگ ھوتی ھین اب بلڈ پریشر عمر کے حساب سے الگ الگ ھوتا ھے عموما اوپر والے اور نیچے والے بلڈ پریشر مین درمیانی فرق 40 درجے ھوتا ھے اب آگے کی باتین توجہ سے سمجھ لین

اوپر والے بلڈ پریشر کا تعلق عضلات سے ھوتا ھے اور نیچے والے بلڈ پریشر کا تعلق غدد سے ھوتا ھے

اب بات بڑی ھی آسان ھے پورے بدن مین جہان کہین بھی عضلات مین تنگی یا سکیڑ ھو گا خواہ یہ سکیڑ یا تنگی شریانون کے اندر ھی کیون نہ پیدا ھو جائے اسی طرح پورے بدن مین جہان بھی کہین یا وریدون کے اندر ھی تنگی یا سکیڑ غدد کی وجہ سے ھو گی تو نیچے والا بلڈ پریشر بڑھ جائے گا

اب یہان ایک اور بات کا بھی آپ کو پتہ چل گیا ھو گا کہ اوپر والا بلڈ پریشر بڑھنے پہ سوداوی مادے کا کمال ھے اور نیچے والا بلڈ پریشر بڑھنے مین صفراوی مادے کا کمال ھے اب ان دونون کے بڑھ جانا ان کے اندرونی تعلق کا نتیجہ ھوتا ھے خیر اس مین یہ دیکھنا پڑے گا اس مین اصل فساد کس مادے کا ھے اب یا تو اوپر والا ضرورت سے زیادہ بڑھا ھوا ھو گا ساتھ نیچے والا بھی بڑھ گیا تو پتہ چلا اصل فساد تو سوداوی تحریک سے ھے اگر نیچے والا زیادہ بڑھ گیا اور ساتھ بڑھا اوپر والا بھی ھے تو فساد صفراوی مادے کا ھے یعنی جسم کے کسی بھی حصہ مین جہان بھی کہین گلینڈ یعنی غدد ھین اب کسی بھی غدد کے فعل مین نقص بن گیا ھے تو نیچے والا بلڈ پریشر بڑھ جائے گا

نوٹ۔۔اب آخر مین ایک نقطہ یہ بھی بتا دون شریانون اور وریدون کے سکیڑ سے جیسے بلڈ پریشر بڑھ جاتا ھے بالکل اسی طرح شریانین یا وریدین زیادہ فراخ ھو جائین تو بلڈ پریشر لو جاتا ھے

باقی مرض اور مریض کے معروضی حالات کے مطابق بلڈ پریشر کئی رخ بدلتا رھتا ھے کبھی اوپر والا بہت اوپر اور نیچے والا بہت نیچے چلا جاتا ھے یہ سب کچھ ان نقاط کی روشنی مین آپ سمجھ اور پرکھ سکتے ھین بس اس اصول کو سامنے رکھین کہ سکیڑ یا تنگی پیدا ھونے سے بلڈ پریشر بڑھتا ھے اور شریانون اور وریدون کی فراخی سے بلڈ پریشر لو ھوتا ھے تنگی اور صلابت ھائی کی علامت ھے محمود بھٹہ گروپ مطب کامل بس اسی پہ مضمون ختم کرتا ھون باقی اپنے عقل اور شعور کو بیداری کی طرف لائین گے تو مذید حقائق دماغ مین روشن ھو جائین گے

Facebook link

کچھ عجیب دماغی مسائل اور ان کا حل

9 July 2020

آج آپکے سامنے کچھ عجیب امراض کا ذکر ھو گا آپ نے دیکھا ھو گا بعض لوگ مختلف عجیب عادات کے شکار ھوتے ھین

بعض لوگ بار بار نوٹ گننے کی عادت مین مبتلا ھوتے ھین

کئی ایک ھاتھ مین تسبیح رکھنے کے عادی ھین پڑھتے بھی کچھ نہین

کئی ایک بیٹھے بیٹھے خود سے باتین کرنے کے عادی ھین بس خیالی گھوڑے دوڑا رھے ھوتے ھین

بعض بار بار انگلیان چٹخارھے ھوتے ھین

کچھ لوگ بار بار کروٹین بدلنے کے عادی ھین

کئی لوگ کھانا اتنی سپیڈ سے کھانے کے عادی ھین جیسے کئی روز سے بھوکے ھین

بعض بات بات پہ ایک آنکھ دبانے کے عادی ھوچکے ھین

بالکل اسی طرح کچھ لوگ ڈرنے کے بھی عادی ھین جیسے بہروپیون سے ڈرنا جبکہ انہین علم بھی ھوتا ھے کہ یہ بہروپیا ھے بہروپیا نے خواہ آوارہ گرد کا روپ دھار رکھا ھے یا مذھبی رنگ دے رکھا ھو بس ان سے ڈرنا ھی ان کا کام ھے جبکہ انہین اچھی طرح علم ھے کہ یہ بہروپیا ھے ان کی روحانی طاقتون سے یا خفیہ طاقتون سے ڈرنا یا کسی شخص کو جیسے عامل ٹائپ ھوتے ھین ان کی خفیہ طاقتوں سے ڈرنا یا کسی عام آدمی سے ویسے ھی خوف کھاتے رھنا

چند لوگون مین کھڑے ھو کر بات نہ کر سکنا خوف آجانا یا ھکلا جانا امتحان یا انٹرویو سے ڈرنا اونچائی سے ڈرنا ھوائی جہاز مین سفر سے ڈرنا یا اونچی دیوار پہ چلنے سے ڈرنا کئی منزلہ بلند عمارت مین جاتے ھوئے ڈرنا بعض پانی سے ڈرتے ھین

یہ سب وھم کی علامات ھین یہ مین نے چند مثالین دی ھین

کچھ عادات کی دی ھین کچھ خوف کی حالت کی دی ھین

یہ سب وھم ھین آج تک ایک مقولہ مشہور عام ھے کہ وھم کا علاج حکیم لقمان کے پاس بھی نہین تھا یا وھم کا کوئی علاج نہین ھے لیکن جدید دور مین ھر طریقہ علاج نے اس موضوع پہ تحقیقات کی ھین اور سب علامات کو علیحدہ علیحدہ تقسیم کر کے مختلف امراض کا نام دیا ھے مین نے ان مین ایک ھی مزاج مین جو علامات آتی ھین محض ان کا ذکر کیا ھے باقی بھی دماغی امراض جیسے جنون وحشی پن اذیت پسند ھونا یہ الگ سے امراض ھین ان کا ذکر پھر کبھی ھوگا یاد رھے وھم جیسی مرض صرف انسانی ھی نہین ھے جانورون مین بھی دیکھی ھے

ایک کیس کا احوال لکھے دیتا ھون جسے راہ چلتے مین نے خود دیکھا ھے

ایک خچر جو مسلسل چھڑیان نکال رھا تھا چھڑیان نکالتے ھوئے اس کی ٹانگین تک زخمی ھوچکی تھی وہ ایک ریڑھے مین جتا ھوا تھا مالک اسے مسلسل پیٹ رھا تھا گالیان نکال رھا تھا مین بڑے غور سے دیکھتا رھا آخر اس نتیجے پہ پہنچا کہ یہ جانور خوفزدہ ھے یہ محض دفاع مین ٹانگین چلا رھا ھے اب مالک کو بات سمجھائی اسے جانور سے پیار اور ھمدردی جتلانے کا کہا آنکھون پہ پٹی باندھنے کا کہا خیر مین نے جانورون کا علاج تو کیا نہین کبھی اب یہ میرا کیس نہین تھا

ھمارا موضوع انسانی ھے ھم بات اسی پہ کرین گے جانورون کا علاج معالجہ جانورون کے ڈاکٹر و طبیب ھی کرین

ھان ایک بات ھو رھی ھے پہلے چند ایک امراض تھی جو انسانون اور کئی ایک جانورون مین مشترکہ نظر آتی تھین آھستہ آھستہ کافی امراض انسانون اور جانورون مین مشترکہ ھوچکی ھین جہان تک میری سوچ ھے یہ سب امراض جو مشترکہ ھین وہ ان جانورون سے انسان مین بطور عذاب منتقل ھوئی ھین جنہین حرام قرار دیا گیا ھے یا اسلام انہین نجس جانورون مین شمار کرتا ھے مین چند ایک نام گنوائے دیتا ھون آپ ان پہ سوچتے رھین اور اسلام کی فضیلت کو سمجھ پرکھ لین

باؤلا پن۔۔۔کتا۔۔۔نیولا۔۔انسان

طاعون۔۔پسو۔۔چوھا۔۔انسان

ایڈز۔۔۔بندر۔۔انسان

وغیرہ وغیرہ اب تو مذید بڑھ گی ھین

اب کرونا کے بعد کسی اور خطرناک وبائی مرض کا انتظار کرین تاریخ بھی اٹھا کر دیکھ لین جب بھی کوئی عالمی وبائی مرض آتی ھے تو اس کے بعد دوسری وبائی مرض بھی آیا کرتی ھے بس دعا کرین اللہ تعالی سب کو اپنے حفظ وامان مین رکھے اور ایسے امراض سے بچائے رکھے

خیر مذکورہ مرض کے علاج کے بارے مین بات کرتے ھین

یہ اعصابی یعنی بلغمی مزاج کا مرض وعلامات ھین

ان کا بہترین علاج عضلاتی اعصابی سے عضلاتی غدی دوائین دین

حب برھمی دوالمسک جواھر دار جوارش مقوی عضلاتی غدی دین

حب برھمی۔۔۔برھمی بوٹی پانچ تولہ۔۔۔وج ترکی دو تولہ دار چینی تین تولہ ھلیلہ سیاہ دو تولہ پیس کر نخودی گولیان بنالین دو گولی تین بار ھمراہ پانی دین

جوارش مقوی عضلاتی غدی۔۔لونگ دار چینی جائفل جاوتری تخم حرمل۔ازراقی مدبر۔گھان۔ سنبل طیب۔خولنجان۔ ھموزن پیس کر تین گنا شھد مین قوام کر لین چمچ دو وقت دین

نوٹ۔۔۔یہان ایک اور بات یاد آئی رعشہ مرض جس مین ھاتھ سر وغیرہ کانپنے لگتے ھین بدن کی حرکات غیر منظم ھو جاتی ھین اس مین اعصاب کا عضلات پہ کنٹرول نہین رھتا جدید تحقیق مین ایک کیمیائی مادہ ڈوپا مین جوف دماغ مین خارج ھوتا ھے جو عضلات کی اختیاری حرکات کو کنٹرول کرتا ھے اگر یہ نہ نکلے یا کم نکلنا شروع ھو جائے تو عضلات غیر منظم یا کنٹرول مین نہین رھتے جبکہ نظریہ مین اسی حالت کو ھم اعصابی تحریک سے پیدا شدہ علامات کہتے ھین جس سے عضلات حالت تسکین مین چلے جاتے ھین یاد رکھین یہان ایک نقطہ سمجھا رھا ھون جو آپ کو کسی بھی کتاب مین نہین ملے گا بلکہ پہلی دفعہ آپ وہ خوش نصیب لوگ ھین جن کو س بات کا پتہ چل رھا ھے رعشہ مرض عموماً ٹھنڈے علاقون مین زیادہ ھوا کرتی ھے جبکہ ملک کے باقی علاقون مین بھی خال خال مریض دیکھنے کو ملیں گے خیر اس پہ طویل بحث تو پھر کبھی ھی کرون گا یہان صرف یہ بات سمجھانا مقصود ھے کہ مضمون کے شروع مین جو علامات وھم کی مین نے لکھی ھین یا خوف کی لکھی ھین یہ مرض رعشہ پیدا ھونے کی بھی ابتدائی علامات ھین یعنی جب یہ مرض رعشہ کسی کو پیدا ھوتی ھے تو اسے شروع شروع مین کسی نہ کسی وھم کا شکار ھونا پڑتا ھے یا کسی نہ کسی خوف کا شکار ھونا پڑتا ھے یعنی رعشہ مرض کی ابتدائی منزل ھے اور مرض رعشہ اچانک نہین آیا کرتی یہ آھستہ آھستہ پہلے ان علامات سے ھی شروع ھوا کرتی ھے یا آپ یون بھی کہہ سکتے ھین وھم مرض کی انتہائی شدید حالت کو ھم مرض رعشہ کہتے ھین ان تمام علامات مین ابتدائی طور پر ڈوپا من مادہ مین کمی آنا شروع ھو جاتی ھے اس مرض رعشہ کا بھی علاج یہی ھے جو مین نے لکھا ھے بس اس مین چند ایک مزید ادویات کا استعمال کر لین یعنی اگر قبض ھے تو حب صابر ایک گولی غدی عضلاتی ملین ایک گولی ساتھ دن مین دو تا تین بار دین حب مقوی دین جس کا نسخہ مندرج ھے کشتہ فولاد چار تولہ ازراقی مدبر تین تولہ رائی بارہ تولہ پیس کر نخودی گولیان بنا لین ایک ایک گولی تین بار دین اگر ان گولیون مین تخم ریحان تین تولہ بھی شامل کر لین تو یہ دوا صرف مرض رعشہ کے لئے بہت مقوی دوا بن جاتی ھے محمود بھٹہ گروپ مطب کامل دعاؤن کی خصوصی درخواست ھے

Facebook link

مختصر لیکن باکمال باتین

11 July 2020

آج کی کچھ باتین پلے باندھ لین اور نگاہ مین رکھین

درخت ارجن کی چھال مین 37% فیصد قدرتی کیلشیم پایا جاتا ھے اگر شربت کیلشیم بنانا ھو تو اکیلے ارجن کی چھال سے تیار کر کے فائدہ اٹھائین

کھردری جلد کو نرم کرنا ھو تو زنک آکسائیڈ کا مرکب پیٹرولیم جیل مین شامل کر کے متاثرہ مقام پہ لگائین

استسقاء کے مریض کو نمک کبھی نہ دین اور زیادہ نمک کھانے سے نظر کمزور بھی ھوتی ھے

سرخ مرچ آنتون کے امراض پیدا کرتی ھے خاص کر غدی تحریک اور پیچش مین سرخ مرچ کبھی نہ کھلائین

چکنائی زیادہ کھانے سے جسم مین کیلشیم کی کمی واقع ھو جاتی ھے

اگر کسی کا بلڈ پریشر مسلسل لو رھتا ھو تو جگر کے ٹیسٹ ضرور کرائین

وقتی طور پر میٹھا سوڈا تیزابیت کا بہترین علاج ھے

اگر بدن مین اعصابی کھنچاؤ پیدا ھوتا ھے تو میگنیشیم کھلایا کرین

لیمن مین سٹرک ایسڈ ھوتا ھے محرک قلب ھے اور املی انگور مین ٹارٹارک ایسڈ ھوتا ھے لیکن یہ بھی محرک قلب ھین

شھد کی مکھی کے ڈنگ مین فارمک ایسڈ ھوتا ھے اور اگر دودھ پھٹ جائے تو اس مین لیکٹک ایسڈ ھوتا ھے

بہتے کان کا بہترین علاج رتن جوت اور لہسن تیل مین جلا کر کان مین ڈالین

آخری بات کسی بھی شدید مرض مین اگر ہچکی لگ جائے تو بہت ھی خطرناک ھے

انشااللہ کبھی کبھار ایسی پوسٹین بھی لکھی جائین گی

Facebook link

اھم اطلاع

11 July 2020

کافی عرصہ سے گروپ کی پوسٹین دیکھ بھال کرلگانے کی ذمہ داری جناب آزاد بھٹو صاحب سرانجام دے رھے ھین بھٹو صاحب حقیتا قابل طبیب بھی ھین ویسے بھی تعلیمی لحاظ سے آزاد بھٹو صاحب بی ایس سی ھین اس کے بعد فاضل وطب وجراحت مین ھر سال پہلی پوزیشن حاصل کی
اب جو دوست مشورہ کے لئے پوسٹ بھیجا کرتے ھین ان کے جوابات انشاء اللہ آزاد بھٹو صاحب دیا کرین گے
باقی ضروری بات
سرمد صاحب کچھ عرصہ سے اسی طبّی گروپ کے کچھ اھم کاموں کے سلسلے مین مصروف تھے چند دن مین مصروفیات ختم ھو جانے پہ وہ بھی حسب سابق گروپ سنمبھال لین گے اور پھر مین آسانی سے لکھنے کا کام کر سکون گا اب آخری بات ھمارا گروپ ایک طبّی گروپ ھے اس مین طبّی پوسٹ کے بغیر دیگر موضوعات پہ پوسٹ نہین لگائی جاتی اور جو دوست دیگر موضوعات کی سینکڑوں کے حساب سے روزانہ پوسٹین بھیج دیتے ھین وہ مہربانی فرمائین آئیندہ ایسی پوسٹ نہ بھیجین اور یہ بات بھی ذھن مین رھے یہان شئی رشدہ پوسٹ بھی نہین لگائی جاتی ھر ممبر پہلے گروپ رولز ضرور پڑھے بہت شکریہ کہ آپ نے توجہ سے پوسٹ کو پڑھ لیا

Facebook link

مختصر باتین لیکن باکمال

13 July 2020

یاد رکھین اعصابی تحریک مین جوڑون مین رطوبات کی زیادتی سے رباط ڈھیلے ھو جاتے ھین
عضلاتی تحریک مین جوڑون مین رطوبات کم یا خشک ھو جاتی ھین اور جوڑون مین رطوبات کی کمی یا خشکی کو ھی جوڑون کا پتھرا جانا کہتے ھین جسے طبّی زبان مین تحجر المفاصل کہا جاتا ھے
جوڑون مین حرارت کی زیادتی سے رطوبات تحلیل ھو کر جمع ھو جاتی ھین
اب کچھ رحم کے بارے مین
نتوء الرحم اس کے عضلات مین رطوبات کی زیادتی کا نام ھے
فم رحم کی فراخی رطوبات کی زیادتی سے ھوتی ھے
بانجھ پن صلابت وسوزش یا ورم رحم سے ھوتا ھے
رحم سے خون اس کے جسم مین سوزش سے آتا ھے
اسقاط عموما غدی عضلاتی تحریک سے ھوا کرتا ھے

Facebook link

لیکوریا اور جریان

17 July 2020

خواتین کو لیکوریا اور مردون کو جریان ھو تو یہ مرض ایک ھی ھے بس جنس کا فرق ھے علاج بھی ایک ھی ھے آج کی دوا بہت ھی اعلی اور بنانے مین بھی کچھ مشکل نہین ھے
تخم سرس 50 گرام
چھلکا درخت سرس تیس گرام
مازو ثابت تیس گرام

کشتہ بیضہ مرغ بیس گرام

کشتہ فولاد ھیرا کسیس والا دس گرام

پیس کر سفوف بنالین پانچ سو ملی گرام کے کیپسول بھر لین

ایک کیپسول صبح ایک شام بعداز غذا ھمراہ پانی دین

اگر قبض ھو تو ساتھ اطریفل زمانی رات سوتے وقت چمچ کھائی ین دن مین تین وقت جوارش تمر ھندی چمچ چمچ کھائی ین تاکہ نظام ھضم بھی درست ھو

کشتہ جات خواہ بازار سے خرید فرمائ ین اگر ھو سکے تو خود سے تیار کرلین یہ مخاطب مین حکماء سے ھون اور اگر سرس کا چھلکا خود سے اتارلین تو زیادہ اچھاھے اور چھلکا بہترین وہ ھے جو تنے سے جدا کرین تو اندر کی سائ یڈ سرخ رنگ کا ھوتاھے وہ سرخ چھلکا حاصل کرین

نوٹ۔۔۔آج سترہ تاریخ ھے بروز جمعۃ المبارک ھے آج میرے بڑے بھائی کو وفات پائے پچاس سال پورے ھوگ ئ ے ھین دعائے مغفرت کی اپیل ھے اللہ تعالی ان کے درجات بلند فرمائے آمین ثم آمین حکیم محمود بھٹہ

Facebook link

پاؤں پہ سوجن اور ورم

19 July 2020

اس موضوع پہ روزانہ پوسٹین آتی ھین جبکہ اس مرض پہ پہلے بھی لکھ چکاھون اب ھر شخص علیحدہ علیحدہ انفرادی طور پہ جواب لیناچاھتاھے اور بار بار ایک ھی مرض کا علیحدہ علیحدہ جواب لکھنا ممکن نہین ھوتا

پاؤن پہ سوجن عموما دو طرح کی ھوا کرتی ھے

پہلی وجہ جب دل سے خون نکل کر شریانون کے ذریعے خون پوری رفتار سے دوردراز علاقون یعنی آخری حدود جو پاؤن تک اور ھاتھون کی انگلیون تک جاتی ھے اب یہ خون جاتو رھاھے پوری رفتار سے اور واپسی پہ یہ خون جب وریدون کے ذریعے واپس دل کی طرف آرھاھوتاھے تو اس کی رفتار مین کمی آجائے تو وریدون کے ذریعے واپس لوٹنے والا خون جب جگر مین کم جارھاھو تو سمجھ لین وریدی خون مین رکاوٹ اور بہاؤ کی رفتار کا یہ فرق رطوبت خون کو بین الخلیاتی خاؤن مین جمع کردیتاھے آپ اس کو ورم تہوج کہتے ھین

اب دوسرا پہلو کچھ یون ھے کہ آپ سفر کررھے ھین مسلسل پاؤن لٹکا کر بیٹھے ھین یا کسی اور وجہ سے مسلسل ایک ھی جگہ پاؤن لٹکایا بعض اوقات ویسے ھی بیٹھے رھنے سے پاؤن پہ ورم آجاتاھے لیکن یہ ورم دائمی یعنی مستقل نہین رھتا کچھ عرصہ یا دیر بعد حرکت سے یہ دور ھوجاتاھے بعض دفعہ مسلسل پیدل چلنے سے بھی یہ عمل ھوجاتاھے اب یاد رکھین ھر ورم جگر کو درست کرنے کے لئے اس کے خدام کو یعنی غدد ناقلہ وجاذبہ کے افعال کو درست کرنے سے ٹھیک ھوجاتاھے اب یہ کوئی تشویشناک مرض تو نہین ھے لیکن وارننگ ضرور ھے کہ غدی نظام مین خرابی آچکی ھے علاج معالجہ کی صورت مین غدی اعصابی علاج بہترین ھے

غدی اعصابی شدید دبید الورد عرق زیرہ سفید کے ھمراہ جوارش غدی اعصابی کھلائین غدی اعصابی ملین دین شدید مرض مین غدی اعصابی مسہل دین

باقی تمام نسخہ جات بار بار گروپ مین لکھ چکاھون اب کچھ دن پہلے بھی کسی گروپ ممبر نے غدی اعصابی جوارش کا نسخہ پوچھ رکھا تھا لیجئے نسخہ حاضر ھے

سنڈھ۔کالی مرچ۔زیرہ سفید۔اسارون۔ تخم کاسنی۔افتیمون۔ھر ایک سو گرام اور سناء مکی 500 گرام سہ چند شھد یا چینی سے معجون بنالین چمچ دن مین تین بار تک کھلا سکتے ھین

مذکورہ مرض کے لئے ازحد مفید ھے اور جگر کے دیگر امراض اور گردون کے امراض مین باکمال دوا ھے

محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

جولائی واگست یعنی ماہ ساون کا مزاج وامراض

جون کامہینہ گرمی خشکی اپنی آخری منزل پہ آپچکا ھوتا ھے اور جیسے ھی جولائی شروع ھوتا ھے زمینی حقائق بھی بدلنا شروع ھوجاتے ھین یعنی گرمی تواپنی جگہ برقرار رھتی ھی ھے لیکن خشکی کی جگہ تری پیدا ھونا شروع ھوجاتی ھے پانی سے ذخائر سے پانی گرم ھوکر بادلون کی صورت مین اور خشک جگہ کو ترکرنا شروع کردیتے ھین یعنی اب گرمی کا تعلق خشکی سے ھٹ کر تری سے ھوچکا ھے یہان یہ بات یادرکھین کہ گرمی ابھی ختم نہین ھوئی اور نہ ھی گرمی اور خشکی ایک وقت مین نہ ھی کائینات مین ختم ھوا کرتی ھین اور نہ ھی بدن کے اندر ختم ھوسکتی ھین یعنی یہ آفاقی عمل ھے تری ھی آگے بڑھتے بڑھتے گرمی کو ختم کرنے کا سبب بنتی ھے کیفیات بدلنے کا یہ قانون ھمیشہ سے پکالا گو ھے خواہ جہان اکبر یعنی کرہ ارض اور خواہ جہان اصغر یعنی انسانی بدن کے اندر یہی قانون لاگو ھوتا ھے یعنی کیفیات اسی ترتیب سے بدل کر امراض اور افراط و تفریط کو درست کرسکتے ھین یہی اصول شفا ھے

جولائی اگست کا مزاج گرم تر یعنی غدی اعصابی ھے اس موسم مین درجہ حرارت گرم خشک موسم کی نسبت کافی کم ھوجاتا ھے لیکن تپش اس سابقہ موسم سے بھی بڑھ جاتی ھے یعنی گرمی خشکی کے موسم مین تو گرمی محض زمین کو تپاتی ھے جبکہ تری کے موسم مین گرم پانی کے بخارات ھر جگہ اپنا اثر چھوڑرھے ھوتے ھین یادرکھین جو کیفیت آپ اس وقت بیرون موسم مین دیکھ اور محسوس کررھے ھین بالکل ایسا ھی اسوقت بدن کے اندر ھوتا ھے جب گرم خشک تحریک پہ گرم تر دوادی جاتی ھے اور گرم تر تحریک پیدا کی جاتی ھے گرم تر تحریک کو ھم غدی اعصابی کہتے ھین غدی اعصابی تحریک وہ تحریک ھے جب خلط صفرا خون مین انتہاء کو پہنچ جاتی ھے تو مفرد فعلی عضو غدد جگر فعل مین تیزی سے صفرا کو خارج کرکے کم کرنا شروع کردیتا ھے یعنی اس تحریک گرمی یعنی غدد کا تعلق اعصاب یعنی تری سے قائم ھوجاتا ھے اور اب تری یعنی بلغم پیدا ھوکر صفرا مین ملتی اور بڑھتی ھے یہ بدن کی عضوی یا مشینی تحریک ھے صفرا مشینی طور پر خارج ھورھا ھے اور بلغم کیمیاوی طور پر پیدا ھورھی ھے اسے ھی غدد ناقلہ کی تحریک کہتے ھین ایسے مین بدن مین گرم تر علامات کا ظہور شروع ھوچکا ھوتا ھے شدت مین ارادی عضلات مین تحلیل وضعف اور حکم رسان اعصاب مین تسکین سے سستی شروع ھوجاتی ھے اب یہ مریض غدی اعصابی کہلاتا ھے یعنی جن ادویہ اور اغذیہ مین گرم تر کیفیت پائی جاتی ھوانہین آپ غدی اعصابی اشیاء کہین گے انہی اشیاء سے ھم تحریک پیدا کرکے سابقہ تحریک غدی عضلاتی سے نجات حاصل کرلیتے ھین بات تو بڑی آسان ھے بس سمجھنا ھی مشکل ھے جو سمجھاتا تو ھون لیکن یہ پتہ نہین کس کس کے پلے کچھ پڑا ھے خیر آگے چلتے ھین

اب کچھ مختصر غدی اعصابی تحریک پیدا ھونے سے کیا کیا امراض پیدا موسمی لحاظ سے ھوتی ھین جس نے پوری تفصیل پڑھنی ھو وہ میرا مضمون تشخیص امراض وعلامات پڑھے جس مین سرتاپا تمام امراض کی نبض کی تشریح لکھ دی ھے

خونی پیچش

کانچ نکلنا

عسر الطمث

چنونے

غدی دمہ

صفراوی قے

مروڑ اور آؤن آنا

بلڈپریشر

جلد کی سوزش

گرمی دانے

سوزشی دانے

جسم اور پیشاب مین جلن

تقطیر البول تکلیف سے

بدبودار پسینہ

درد گردہ شدید

خفقان قلب

دم کشی

صفراوی نزلہ

ورم جگر

سرعت انزال

مجاری مین خراش

پاخانہ زیادہ بار تھوڑا تھوڑا آنا اور اطمینان پھر بھی نہ ہونا

چھپاکی

انتڑیون کا بخار

صفراوی سیلان

باقی رھی بات حلقہ اثر کی تو دوستو بایان شانہ سے طحال تک اس کا حلقہ اثر ھے جبکہ طحال اس مین شامل نہین ھے اب ان مقامات پہ کہین بھی درد سوزش جلن محسوس ہو تو یہ غدی اعصابی تحریک کا کمال ھے مزید یقین تصدیق کے لئے نبض قارورہ سب دیکھا کرین

اب اگلی بات سن لین غدی اعصابی مزاج کے حامل لوگ بڑے ھی معتدل طبیعت عقلمند صابر متوازن اعضاء کے مالک بہ فربہی مائل اور پر گوشت چہرہ اور بہادر ھوتے ھین مزاج مین غم وغصہ کا عنصر غالب رھتا ھے

ان کی تکالیف مین موسم گرما مین شام 5 بجے تا غروب آفتاب اور موسم سرما مین شام 4 تا 6 بجے تک اضافہ ھو جایا کرتا ھے منہ کا ذائقہ اور منہ کی رطوبات کا ذائقہ نمکین کھارا سا ھوتا ھے

موسم برسات مین غدی اعصابی مریضون کی مرض مین اضافہ ھو جاتا ھے غدد جاذبہ یعنی غدی عضلاتی کے مرض کم ھونا شروع ھو جاتے ھین عضلاتی غدی کافی کم اور عضلاتی غدی مرض تقریبا وقتی طور ختم ھو جایا کرتی ھین دماغ مین تحریک سے قوت محسوس ھوتی ھے اور اعصابی مریضون کی علامات جاگنا شروع ھو جاتی ھین اس موسم مین عضلاتی اور غدی عضلاتی امراض ختم کرنے مین بیرونی ماحول یعنی قدرت آپکا ساتھ دے رھی ھوتی ھے فائدہ اٹھائین

نبض۔۔ قدرے دباؤ دینے سے دو سے تین انگلی تک محسوس ھوتی ھے خیر اسکی تفصیل امراض وعلامات و تشخیص کے مضمون مین لکھ چکا ھون اجازت دین دعاؤن مین یاد رکھین کل ایک سابقہ پوسٹ جو کہ آجکل گروپ مین اوپر آئی ھوئی ھے یہ پوسٹ شہد اور پیاز کے پانی والی ھے اس کے کچھ نقاط کی تشریح کی جائے گی محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

تیاری دوا کے اصول قانون برائے پیاز وشہد والی

21 July 2020

ایک پوسٹ۔۔۔۔ قوت باہ کی لازوال دوا۔۔۔ 2017 دسمبر مین مین نے لکھی تھی اس پوسٹ مین دوا کا پہلا مرحلہ یہ تھا کہ پیاز سفید کاشت کرین اور پیازون مین ایک ایک قطرہ پارہ ڈالنا ھے جب پیاز تیار ھو جائین تو زمین سے نکال کر محفوظ کر لین دوستو اب مختلف کتب مین یہان تک نسخہ درج ھے بلکہ ایک عملیات کی کتاب شمع شبستان ھے اس مین ایک باب دواؤن پہ مشتمل ھے اس مین بھی یہ نسخہ پیاز والا درج ھے اور ان پیازون کو ھی کھانے کا طریقہ لکھا ھے کہ خواہ بطور سلاد کھا لین یا سالن مین ڈال کر کھا لین بس یہی تک سب کتابون مین یہ نسخہ لکھا گیا ھے اس سے آگے اس دوا کی کہین بھی تشریح درج نہین ھے جبکہ مین نے جو نسخہ لکھا تھا اس مین پہلے مرحلہ مین یہ پیاز تیار کرنے تھے پھر ان پیازون سے پانی نکالنا تھا اب اس پانی کے برابر وزن شہد شامل کر کے اس پیاز کے پانی کو آنچ دے کر بخارات بنا کر اس پانی کو اڑا دینا تھا اب اس شہد کو دو چمچ کھانے کا لکھا تھا جو آپ کسی بھی وقت کھا سکتے ھین اب اس سے آگے بھی ایک بات مین نے لکھی تھی کہ اس دوا کا یا کلپ یا آب حیات تک لے جایا جا سکتا ھے آب حیات یا کا یا کلپ

سے مراد وہ دوا ھے جس کے استعمال سے انسان زندگی کی آخری سانس تک جوان رھے اور طاقت سے بھرپور رھے مرنا تو خیر سب نے ھی ھے سانس بھی نہین بڑھائے جاسکتے یعنی جو زندگی مقرر ھے وہ بھرپور رھے خیر آگے حکماء کو دعوت تھی کہ یہ راستہ یا چابی کہہ لین اس دوا کی ھے جو کایا کلپ ھے

بس اس سے آگے نسخہ نہین لکھا تھا وھی لکھا تھا جسے ھر کوئی بنا سکے بلکہ اسے بھی بنانا ھر ایک کے بس کی بات نہین تھی

شاید مین اس سے آگے بھی اس دوا کی وضاحت کر دیتا لیکن اس پوسٹ کے کمنٹس آنے پہ پھر حوصلہ نہین پڑا اور آگے اس دوا کو نہ لکھنے کا دل مین عہد کر لیا مذید محترم سید ادریس گیلانی صاحب منع فرمادیا خیر کافی وجوھات تھین اب اس پہ بحث بھی نہین کرونگا بس آپ کو اس پوسٹ پہ لکھے گئے کمنٹس کا احوال کچھ بتائے دیتا ھون

کمنٹس آئے اس مین لگ بھگ 750 تا 800 کمنٹس مین یہ لکھا ھے کہ یہ نسخہ شمع شبستان کا ھے جبکہ پہلے ھی بتا چکا ھون اس کتاب مین صرف پیازون کا ذکر ھے آگے 983 شھد والی بات کا ذکر نہین ھے خیر ھر بندے نے بجائے سابقہ کمنٹس پڑھنے کے اپنا مطالعہ لکھنا ضروری جانا

خیر یہ بحث بند کرتے کرتے ھین اب آپکو وہ بات بتاتا ھو جس کے لئے یہ پوسٹ لکھی ھے

اس پوسٹ پہ اتنے کمنٹس آنے کے باوجود علمی سوال ایک بھی نہ تھا اتنا عرصہ گزرنے کے باوجود دو اشخاص نے وضاحت طلب کی جو کچھ علمی تھی یہ وضاحت آج سب کے لئے لکھ رھا ھون

یاد رکھین دوا بنانا بھی ایک فن ھے اس مین بھی اصول قانون قائدے ھین اس دوا مین جب آپ نے شھد اور پیاز کے پانی کو ملا کر پیاز کا پانی بخارات بنا کر اڑانا ھے تو اس کا طریقہ یہ نہین ھے کہ آپ دونون چیزون کو ملا کر سیدھا آگ پہ رکھین اور نیچے زوردار آگ جلائین اور چند ابال آنے پر پیاز کا پانی فشوں کر دیا جائے ایسا قطعی نہین کرنا بلکہ دس پندرہ کلو ریت لین اسے کسی بڑے تسلے یعنی تغاری مین ڈالین اور آگ پہ رکھ دین جب ریت سرخ ھو جائے تو آگ بند کر دین اور اب اس ریت مین شھد اور پیاز ملا پانی کا برتن رکھ دین اس گرم ریت سے شھد اور پیاز گرم ھو کر پیاز والا پانی بھاپ بن کر اڑے گا اب ریت جب ٹھنڈی ھونے لگے تو دوبارہ گرم کرین اور شھد رکھ دین یہی عمل جاری رکھین یہان تک کہ سب پانی پیاز والا اڑ جائے اور شھد باقی رہ جائے اس عمل سے نہ ھی شھد کے لطیف اجزاء جلین گے اور نہ ھی پیاز والے پانی مین شامل حرارے ضائع ھونگے اگر آنچ تیز دے دی جائے تو سب کچھ ضائع ھو جایا کرتا ھے امید ھے بات سمجھ آگئی ھو گی اس کے علاوہ اور کچھ بھی وضاحت نہین کی جائے گی

Facebook link

شربت دینار حقیقت کیاہے اور جدید وقت کی ضرورت

26 July 2020

شربت دینار کو صاحب نسخہ نے گڑ شکر یا چینی ملا کر تیار نہین کیا تھا بلکہ شھد مین تیار کیا جاتا تھا اس دور کے اوزان کو جدید شکل مین ھم کچھ یون سمجھ سکتے ھین

تخم کاسنی 50 گرام

گل سرخ 50 گرام

جڑ کاسنی 100 گرام

گل نیلوفر 25 گرام

گاؤزبان 25 گرام

تخم کشوث 100 گرام

شھد ایک کلو

ریوند چینی 40 گرام

پہلی دواؤن کو بارہ گھنٹہ پہلے پانی مین بھگو دین اور تخم کثوث کو کسی کپڑے کی پوٹلی مین بند کر کے تر شدہ دواؤن مین رکھ دین صبح تین چار ابال آگ پہ دین پھر کسی کپڑے کی مدد سے چھان لین اب شہد ملا کر حالت قوام پہ لے آئین آگ دھیمی ھی رکھین تا کہ دوا کا جوھر نہ جلے جب شربت تیار ھو جائے تو آخری دوا ریوند چینی باریک پیس کر کپڑے مین چھان لین اب اس پوڈر شدہ ریوند چینی کو شربت مین شامل کر دین بس اب شربت دینار تیار ھے

یہ مزاج مین غدی اعصابی ھے پچاس گرام تک دن مین دو مرتبہ پانی مین ملا کر پلا سکتے ھین

فوائد آج بھی وھی ھین بے مثل اور انتہائی اعلی مقام طب مین حاصل ھے

جگر مین رکے فاضل مواد کو بذریعہ پاخانہ پیشاب اور پسینہ خارج کرتا ھے پتہ جگر گردون کے مسدو ر راستے کھولتا ھے استسقاء یرقان ھیپاٹائٹس اور اندرونی و بیرونی ورمون کو ٹھیک کرنے مین آج بھی اعلی دوا مین شمار ھوتا ھے سوزش بول رکاوٹ پیشاب ریاح الامعاء یعنی انتڑیون کی گیس قبض بواسیر عظم طحال عظم جگر ورم رحم کثرت طمث اور بڑھے ھوئے بلڈ پریشر کو بہت ھی مفید ھے گرمی خشکی سے ھاتھ پاؤن کا سن ھو جانا یا جسم کا کوئی حصہ سن ھو جانا اور فاضل صفراوی مواد کو بدن سے خارج کرنا غدی عضلاتی علامات کو فوری ٹھیک کرنا اس کی ادنی صفت ھے

آیئے اب جدید تقاضون کے مطابق نئے دور کی نئی تحقیق آسان تیاری کے مراحل اور مندرجہ بالا تمام فوائد کا حامل مندرجہ ذیل شربت بھی بنا کر استعمال کر سکتے ھین اسے آپ غدی اعصابی شربت برائے جگر و ملین بھی کہہ سکتے ھین

بادیان۔ تخم کاسنی۔ افتیمون ھر ایک دوا پچاس گرام

سنا مکی۔۔ تخم کثوث ھر ایک دوا سو گرام

چینی دو کلو

معروف مندرجہ بالا طریقہ کے مطابق شربت بنا لین

اس شربت کی تیاری مین جب سنا مکی ڈالین تو صرف پتے ڈالین تنکے ڈنڈیان مکمل صاف کرین ورنہ استعمال کے بعد پیٹ مین مروڑ پیدا ھو سکتا ھے اگر صرف پتے استعمال کرین گے تو مروڑ نہین پیدا ھونگے ھان آپ ضرورت کے تحت سنا مکی کی مقدار آدھی تک کر سکتے ھین اگر سو گرام ھی ڈالین گے تو شربت بہترین ملین بھی ھو گا کثوث کو اس شربت مین بھی کپڑے مین باندھ کر ھی رکھین گروپ مطب کامل محمود بھٹہ

نوٹ۔۔ اگر ساتھ معجون دبید الورد عرق مکو کاسنی سے دین تو جگر کے امراض اسکی صفات بہت ھی اعلی ھین

Facebook link

توند بڑھ جانا

29 July 2020

اکثر لوگ توند بڑھ جانے کی شکایت کرتے ھین کچھ عرصہ پہلے بھی اس بارے مین مضمون لکھ چکا ھون دوستو دوا بنا کر کھا لینا محض مرض کا علاج نہین ھو تا جب تک مرض پیدا ھونے کا سبب نہ دور کیا جائے اب دیکھ لین اسی مرض بارے ذرا بحث کر لیتے ھین توند بڑھنے کے عموما تین چار ھی اصل سبب ھین

پہلا سبب کہ پیٹ ریاح سے بڑھتا ھے اگر آپ محض توند بڑھنے کی دوا پوچھتے رھین اور ساتھ ریاح کا علاج نہین ھو گا تو کبھی بھی توند ٹھیک نہین ھو گی اسکے لئے جوارش بسابسہ پچھلی پوسٹ مین تجویز کی تھی تا کہ حرارت زیادہ پیدا ھو اور فالتو چربی بھی تحلیل ھو اور ساتھ ھی گیس بننا بھی درست ھو اسکے ساتھ دیگر دوائین جیسے تریاق تنجیر اور شدید چار حب صابر ھین وہ کھلائین تو توند ٹھیک ھو جایا کرتی ھے

دوسری اھم وجہ پرخوری ھے یعنی بہت زیادہ کھانا کھانے کا عادی ھو نا اب خود ھی فیصلہ کر لین کہ آپ کھانا تو چار بندون کا اکیلے ھی کھا رھے ھین پھر شکایت ھو کہ جناب توند بڑھ رھی ھے کوئی دوا بتائین تو میرے بھائی پہلے کھانا کم کھائین پھر بڑھی ھوئی فالتو چربی کا علاج کرین

تیسرا اھم پہلو کھانا بے شک بندہ بہت کم کھائے جیسے ایک چپاتی صبح اور ایک شام کھاتا ھو باقی سارا دن نہ کھائے لیکن وہ ایک ھی جگہ مسلسل بیٹھا رھے تو ایسے شخص کے پیٹ کے عضلات ڈھیلے ھو کر پیٹ کی توند نکل آیا کرتی ھے اسکے بہت ضروری ھے کہ بندہ ورزش کرے اور پیدل چلا کرے اور خاص کر پیٹ کی ورزش Streching کرے پھر ساتھ دوا کھائین انشااللہ بڑھی توند ٹھیک ھو جائے گی excriess

آخری وجہ بہت زیادہ اعصابی مزاج کی اشیاء کھانا جیسے آجکل شدید گرمی ھے تو لوگ ٹھنڈی اشیاء کھاتے ھین بلکہ بے تحاشا ٹھنڈا پانی پیا جاتا ھے جبکہ شدید پیاس کی حالت مین بجائے ٹھنڈے مشروبات کے اگر تازہ پانی کر قہوہ پی لین تو پیاس درست ھو جایا کرتی ھے آپ نے کبھی غور کیا ھو گا کہ چینی لوگون کے پیٹ نہین بڑھے ھوتے بہت کم چینی ایسے نظر آئین گے جن کے پیٹ بڑھے ھوئے ھونگے اسکی وجہ محض یہ ھے کہ وہ گرم پانی پینے کے عادی ھوتے ھین ھمارے یہان فریج خریدی ھی اس لئے جاتی ھے کہ اس مین پانی ٹھنڈا کر کے پینا ھے جبکہ فریج حقیقت مین آپ کے استعمال والی وہ اشیاء جن کا زیادہ ٹمپریچر مین خراب ھو جانے کا خدشہ ھوتا ھے انہین محفوظ رکھنے کے لئے فریج کا استعمال ھونا چاھیے ھم پانی ٹھنڈا کر کر کے پیتے ھین اور پیٹ پھلا لیتے ھین

باقی کچھ خواتین جنہین بچے پیدا ھونے کے دوران یا لاپرواھی برتنے سے پیٹ بڑھ جاتا ھے یہان مجھے ایک خاتون یاد آگئی ھین جن کے ھان درجن سے زائد بچے پیدا ھوئے اور اللہ تعالی نے ایسی صحت سے نوازر کھا تھا کہ پتہ ھی نہین چلتا تھا کہ اتنے بچے ھین پیٹ بالکل ساتھ لگا ھوا تھا اور حیرت کی بات یہ تھی کہ انتہائی غریب بھی تھی مین نے اس صحت کا راز پوچھا جو اھم بات مجھے پتہ چلی وہ یہ تھی کہ جب بھی بچہ پیدا ھوتا وہ ایک پاؤ اجوائن دیسی آدھا کلو گڑ مین تھوڑا پانی ڈالکر آگ پہ رکھ کر چاشنی بنا کر اجوائن شامل کر لیتین اور دو چمچ یہ اجوائن صبح اور پھر شام کھایا کرتی اسکے علاوہ نارمل خوراک کھاتین یہ بات سن کے چودہ طبق روشن ھو گئے کیونکہ طب قدیم اور جدید مین اجوائن دیسی سے بڑھ کر رحم کے اکثریت امراض مین اس سے اچھی دوا اور کوئی نہین ھے ھمارے بزرگ رحم کی صفائی ستھرائی مین سب سے بڑی دوا تیزپات اجوائن اور رائی یعنی شدید چار کو کہا کرتے تھے برسون سے رکا حیض جاری ھو جایا کرتا ھے خیر ھمارا موضوع بڑھی توند ھے انشااللہ کبھی اجوائن کی خوبیون پہ علیحدہ مضمون جو محض ذاتی تجربات ھون کتابی باتین نہ ھون لکھین گے

خیر سے بڑھی توند مین مذکورہ بالا اسباب کو لازمی دور کرین ورزش کرین کھانا کم کھائین اور مندرجہ ذیل علاج کرین اللہ تعالی شفایاب کرین گے

غدی عضلاتی ملین دو دو گولی

غدی عضلاتی شدید یعنی شدید چار دو دو گولی

غدی اعصابی مقوی ایک ایک گولی

دن مین تین بار ھمراہ پانی دین

ساتھ جوارش جالینوس چمچ چمچ دو وقت کھائین

غدی اعصابی مقوی۔۔۔ ھیرا کسیس دس گرام مرچ سیاہ تیس گرام ریوند خطائی چالیس گرام پیس کر نخودی گولیان بنا لین

اس کے استعمال سے آپکے پیٹ کے ڈھیلے عضلات بھی درست ھونگے اور اگر جسم پہ کہین سن پن آ جائے وہ بھی درست ھوتا ھے اور قبض بھی ٹھیک ھو گی

دعاؤن مین یاد رکھیے اجازت محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

گلہڑ یعنی تھایرائیڈ گلینڈ کا نقص

30 July 2020

گردن کی اگلی طرف سانس کی نالی کے بالائی حصے کے سامنے ایک گلٹی ھوتی ھے جس کا وزن پچاس گرام کے لگ بھگ ھے اس کا نام تھایرائیڈ گلنڈ ھے اسے اردو مین غدہ درقیہ کہتے ھین یہ اینڈوکرائن سسٹم یعنی بے نالی کے غدد والے خاندان سے اس کا تعلق ھے یا آسان ترین تشریح مین آپ اسے غدد جاذبہ کے افعال والے غدد مین شمار کرین گے

کہتے ھین تھائیراکسن کی تیاری کے لئے آیوڈین کی ضرورت ھوتی ھے تھائیراکسن جسم کے خلیات Thyroxine تھایرائیڈ گلینڈ ایک ھارمون تیار کرتا ھے جسے آپ مین میٹابولزم یعنی استحالہ کے لئے بہت اھم ھے آکسیجن کی کیفیت کی شرح کو خلوی تنفس کے دوران حرارت کی پیداوار پہ اثر انداز ھوتا ھے

یہان ایک تھوڑی سی اور بھی مختصر تشریح کر دون تھایرائیڈ گلینڈ کا ایک اور بھی حصہ ھے جسے آپ پیراتھائی رائڈ یعنی اندرون غدہ درقیہ کہتے ھین یہ غدہ درقیہ یعنی تھایرائیڈ گلینڈ کے اندر پیراتھائی رائڈ ھوتا ھے

پیرا تھائی رائیڈ غدد خون مین اور ھڈیون مین کیلشیم اور فاسفورس کی سطح کو کنٹرول کرتا ھے خیر ھماری آج کی گفتگو صرف تھایا رائیڈ گلینڈ پہ ھے جبکہ گلینڈ تو بہت سے ھین اور خاص کر بے نالی گلینڈ یعنی اینڈو کرائن گلینڈ بھی کافی ھین جیسے پیچوٹری گلینڈ۔۔لبلبہ۔۔۔ایڈرینل گلینڈ۔۔۔اوو ری تھائیمس گلینڈ یعنی غدہ الجنین جسے کہتے ھین بس آج صرف تھایا رائیڈ پہ بات ھو گی

اس گلینڈ کی آسان ترین تشریح یون کی جاسکتی ھے کہ غدہ درقیہ سے ایک خاص قسم کا مواد خارج ھوتا ھے جو خون کی طبعی ترکیب کے قیام مین مددگار ھوتا ھے اگر اس مین جسمی طور پر یا فعلی طور پر غیر طبعی نقص واقع ھو جائے تو جسم کے تمام قویٰ متاثر ھوتے ھین قوت نمو کم ھو جاتی ھے قوت غاذیہ متغیرہ متاثر ھو جاتی ھے بدن مین دیگر رطوبات کے ساتھ مل کر جو موزون قوام بدن مین بنتا ھے وہ نہین بن پاتا جب اس غدے کا فعل خراب ھو جائے تو یہ بڑھ جاتا ھے ت اس سے نکلنے والا اھارمون جس کو تھائیراکسن کہتے ھین وہ بھی ناقص ھو جاتا ھے اب بات کو مذید آسان لفظون مین نظریہ کے مطابق سمجھ لین نظریہ مفرد اعضاء کے مطابق عضلاتی تحریک اور غدی تسکین کا مرض ھے جسم مین سردی خشکی کے بڑھ جانے اور حرارت اصلیہ کے کم ھو جانے سے یہ مرض لاحق ھوتا ھے یہ مرض ان علاقون مین زیادہ ھوتا ھے جہان پر پینے کے پانی مین چونے کی مقدار زیادہ ھوتی ھے مریض کے خون مین چونا اور کیلشیم جمع ھونا شروع ھو جاتا ھے اور اسکا اخراج اور تعدیل نہین ھو پاتی جسکی وجہ سے گلے کے غدد پھول جاتے ھین اور اسے آپ گلہڑ کا مرض کہتے ھین

اس غددہ کے دو حصے ھوتے ھین اگر یہ اندر کی طرف بڑھے تو نرخرے کے عضلات پر دباؤ پڑتا ھے تو سانس متاثر ھوتی ھے اگر بیرونی طرف بڑھے تو بدزیب تو ھوتا ھی ھے بھی کم ملتا ھے جب اس کا فعل خراب ھوتا ھے جب اس کا فعل خراب ھوتا ھے تو بدن مین آیوڈین کی کمی ھوتی Oxiginated blood لیکن دل کو آکسیجن ملا خون ھے جسے دیگر طریقون سے پورا کیا جاتا ھے

اب ذرا علاج کی طرف آجاتے ھین کافی تشریح کر دی ھے اگر یہ غدہ بہت زیادہ بڑھ چکا ھو تو اپریشن ھی کروالینا بہتر ھوتا ھے لیکن اگر ابتدائی سٹیج پہ ھو علاج مندرجہ ذیل کرین

غدی اعصابی شدید دو گولی تین وقت

تریاق غدد دو گولی تین وقت

حب سرس دو گولی تین وقت

معجون دبید الورد چمچ چمچ دو وقت

باقی ملین مسہل تریاق مریض کی برداشت کے مطابق دین

غدی اعصابی شدید نسخہ۔۔

سنڈھ 50 گرام

نوشادر ٹھیکری 20 گرام

مرچ سیاہ دس گرام

سفوف بنا کر نخودی گولیان بنالین

حب سرس نسخہ

تخم سرس سو گرام

رائی پچاس گرام

گندھک آملہ سار پچاس گرام

پیس کر نخودی گولیان بنالین

تریاق غدد نسخہ

گندھک آملہ سار

گل عشر

سہاگہ بریان

برابر وزن پیس کر نخودی گولیان بنالین

باقی دواؤن کے نسخہ جات بارھا مرتبہ لکھ چکا ھون

محمود بھٹہ گروپ مطب کامل باقی باتین ملاقاتین انشااللہ عید کے بعد اور سب کو میری طرف سے عید البقر مبارک ھو

Facebook link

شربت آڑو اور مربہ آڑو

3 August 2020

عید کے موقع پہ گوشت کھانے کے اور ھضم کرنے کے طریقے تو بڑے ھوتے ھین عوام ان پہ عمل کیے بغیر حصہ بقدر جثہ اپنی اپنی ھمت کے مطابق گوشت کھا ھی جاتے ھین کھانا بھی چاھیے اب ھضم کرنا الگ بات ھے خیر مین بہت ھی الگ قسم کی دوا بھی غذا بھی اور لطف ولذت سے بھرپور عید گفٹ دے رھا ھون اعلی فوائد کے ساتھ

پہلے آڑو کا مربہ

آج موسم بھی ھے موقع بھی ھے دستور بھی ھے جس نے فائدہ نہ اٹھایا وہ اس لذت سے محروم ھی رھے گا محرومی چھوٹی سی بھی ھو خواہ سفر زندگی کے کسی بھی حصہ کی ھو اسکے لئے فقط لفظ کاش ھی استعمال ھوتا ھے مین نہین چاھتا میرے گروپ مطب کامل کے دوستون مین لفظ کاش آئے آپ وقت وموسم سے فائدہ اٹھائین

آڑو ایک کلو نیم پختہ لین

چینی کلو

کشمش پچاس گرام

لونگ دس گرام

الائچی سبز دس گرام

ٹارٹرک ایسڈ آدھا گرام

روح کیوڑہ چمچہ بھر

پہلے آڑو چھیل کر صاف کر کے قاشین بنالین اور گھٹلی بھی دور کر دین چینی مین آدھا کلو پانی ڈالکر چولہے پہ چڑھا دین قوام تیار کر کے کشمش ثابت اور الائچی پیس کر ڈال دین اور پھر آڑو ڈال کر دھیمی آنچ پہ پانچ منٹ پکائین نیچے اتار کر ٹارٹرک ایسڈ شامل کر کے ٹھنڈا کر کے کسی برتن مین ڈال کر آخر مین روح کیوڑہ شامل کر دین برتن مکمل خشک لینا ھے اور آڑو صاف کرتے وقت تھوڑے چھری سے گودلین

مربہ تیار ھے حسب ضرورت کھالین

اب شربت تیار کرنے کا طریقہ

آڑو عمدہ بڑے سائز کے ایک کلو

چینی آدھا کلو

پانی کلو بھر

آڑو صاف کرین چھیل کر گھٹلی دور کر کے باریک ٹکڑے کاٹ لین اب پانی مین ڈال کر پکائین جب ٹکڑے اچھی طرح گل جائین پانچ منٹ مین گل جاتے ھین تو موٹے سوراخ والی چھاننی سے چھان لین تاکہ کوئی ریشہ بغیر حل شدہ نہ رہ جائے اگر نہ بھی چھانین تب بھی مسئلہ نہین ھے اب چینی شامل کر قوام بنالین یعنی شربت ایک تا دو تار تک بن جائے اب اس مین آدھا گرام سوڈیم بینزوویٹ شامل کر دین تاکہ خراب ھونے سے محفوظ رھے کسی صاف اور خشک بوتل مین محفوظ کرلین

حسب ضرورت استعمال مین لائین اب اسے صرف شربت بھی پانی ڈال کر پیا جاسکتا ھے اور مذید مزے دار بنانے کے لئے ایک گلاس شربت مین ایک لیمن بھی نچوڑ سکتے ھین

اب اس مربہ اور شربت کے تمام فائدے بھی سن لین

اللہ تعالی ھر موسم کے حساب اپنی مخلوق کے لئے دوا غذا ایسی بھی پیدا فرما دیتے ھین جسے استعمال کر کے بے شمار مسائل سے محفوظ رھا جاسکتا ھے اسطرح آڑو کے بھی فائدے ھین

آپ اس شربت کو املی آلو بخارا کے شربت کی جگہ بھی نئے ذائقے اور لذت کے ساتھ استعمال کر سکتے ھین باقی فوائد مین تمام رطوبتی امراض مین بہت مفید ھے جیسے پانی کی طرح بہنے والے نزلہ مین مربہ آڑو بہت ھی مفید ھے ھیضہ پیاس گرمی دانے لو بلڈ پریشر مین بے ھوشی جیسی علامات جیسے دل گھبرانا ضعف قلب حاملہ کی قے پیشاب زیادہ مقدار مین آنا آنکھون سے پانی آنا یعنی آشوب چشم بھوک نہ لگنا جیسی علامات مین شفائی اثرات بہت ھی تیز ھوتے ھین فورا طبیعت درست ھوتی ھے اعصابی امراض مین اعلی درجہ کے اثرات رکھتا ھے محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

پاؤں کی ایڑی مین درد ھونا

6 August 2020

گروپ مین کافی پوسٹین اس سوال پہ آچکی ھین آج ایک گروپ ممبر سے وعدہ کیا تھا کہ وقت ملتے ھی پوسٹ لکھ دی جائے گی

بائین ایڑی مین درد شروع ھوتا ھے یورک ایسڈ بھی نہین ھے کبھی درد خود ھی ٹھیک ھو جاتا ھے کبھی برداشت سے بھی باھر مسلسل ھوتا ھے پاؤں زمین پہ آتا ھی نہین ھے آخر ایسی کیا وجہ ھو سکتی ھے اس درد کی

دوستو ایڑی کا درد جسے ھم طبّی زبان مین وجع العقبہ کہتے ھین اسکی ویسے تو بے شمار وجوھات ھین لیکن عام طور پر ھم اسے یون کہہ سکتے ھین کہ دل سے دور دراز مقام پر سوداوی مادہ جمع ھو جانے سے ھوتا ھے اب یہ کسی رگ مین رکاوٹ بھی ھو سکتی ھے یا کسی عصبے مین سکیڑ بھی ھو سکتا ھے یا پھر مقامی طور پر چوٹ لگنے کی بھی وجہ ھو سکتی ھے یا پھر ایڑی کی ھڈی کا بڑھ جانا بھی ھو سکتا ھے بعض اوقات یہ درد وقتی ھوتا ھے جیسے سو کر بندہ اٹھے تو پاؤن زمین پہ نہین رکھ سکتا لیکن کچھ ھی دیر بعد ٹھیک بھی ھو جایا کرتا ھے پھر سارا دن درد نہین ھوتا اب اس مین اے سی لگا کر سونے کا بھی کمال ھے اور یہ محسوس یون ھوتا ھے جیسے سوتے وقت کوئی مواد یہان آکر جمع ھو گیا ھے پھر جیسے ھی بدن مین حرکت شروع ھوئی تو یہ مواد تحلیل ھونا شروع ھو جاتا ھے یعنی حرکت سے جسم کو گرمی ملی اور درد ٹھیک ھوتا گیا بعد مین یہی درد مستقل اذیت کا سبب بن جایا کرتا ھے خیر سے دوستو یہ سب عضلاتی اعصابی درد ین ھین اب ان کا علاج غدی عضلاتی اور غدی اعصابی کرین

جیسے غدی عضلاتی ملین دو دو گولی دن مین تین بار اور غدی اعصابی تریاق دو دو گولی دن مین تین بار

غدی اعصابی تریاق کا نسخہ۔۔۔۔ شیر مدار دو تولہ سہاگہ بریان سات تولہ سنڈھ پانچ تولہ پپلا مول تین تولہ پیس کر شیر مدار ملا کر رگڑین اور گولیان نخودی بنالین اور غدی عضلاتی کا نسخہ بارھا لکھا جاچکا ھے

اگر دوسری طرف درد ھے تو علاج مندرجہ ذیل کرین یہ اعصابی تحریک سے ھے

حب عرق النساء دو دو گولی دن مین تین بار سفوف اسپند مرکب ماشہ ماشہ دن مین دو بار

سفوف اسپند مرکب کا نسخہ۔۔۔ تخم حرمل ایک حصہ اجوائن دیسی دو حصہ کلونجی ایک حصہ پیس کر سفوف بنالین

حب عرق النساء کا نسخہ۔۔۔ زنجبیل اسگندھ سرنجان شیرین ھموزن پیس کر نخودی گولیان بنالین یہ دونون نسخے غدی عضلاتی ھین یہان ایک وضاحت یہ بھی کر دون اگر بائین مین درد شروع ھو کر دونون ایڑیون مین ھو رھا ھے تو آخر مین درج شدہ علاج کرین باقی ایڑیون کی ھڈی کا بڑھ جانا یا جسم کی ھڈیون کا بڑھ جانا اور ان کا علاج وقت ملنے پہ لکھ دیا جائے گا کیونکہ یہ بھی اب عام مرض ھو چکی ھے محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

ھڈیون کا بڑھ جانا اور ناک کی ھڈی کا بڑھنا

7 August 2020

کل کا مضمون جو کہ ایڑیون کے درد کے بارے مین تھا یہ مضمون بھی اسی سے منسلک ھے علیحدہ سے اس لئے لکھا ھے تا کہ آپ کو یاد رہ سکے
دوستو ھڈیون کا بڑھنا بھی عضلاتی اعصابی تحریک مین ھوا کرتا ھے جب بھی ھڈی پہ خاکی مادہ زیادہ جمع ھو جائے تو وہ اپنے حجم مین بڑھ جایا کرتی ھے ایسا صرف عضلاتی اعصابی تحریک مین ھی ھوتا ھے اب اسکا علاج اس مقام پہ حرارت کا بڑھانا ھی ھے اسکا بہترین حل غدی عضلاتی تحریک پیدا کرنا ھے
آپ بطور دوا غدی عضلاتی شدید دین اور حب سلاطین دین جوارش مقوی دین۔۔۔ یہان ایک بات یاد رکھین اگر یہ مرض کسی ایسے بچے کو ھے جس کے قد کی نشوونما ابھی جاری ھے یعنی چوبیس سال سے کم عمر ھے تو اسے احتیاط سے علاج کرین کیونکہ قد چھوٹا بھی رہ سکتا ھے کیونکہ قد چھوٹا ھونے کی تحریک عضلاتی غدی سے غدی عضلاتی ھوا کرتی ھے بے شک جدید تحقیق کے مطابق یہ ھارمونز کا نقص ھے اور بے شمار قد بڑھانے کے لئے ھارمونک ٹانک بنا رکھے ھیں رزلٹ مین کسی کے ھاتھ لمبے کسی کا سر بڑا کسی کی ٹانگین لمبی اور اوپر والا جسم چھوٹا عجیب بے ڈھنگا پن بھی آجاتا ھے ایسے مریض کا حل علاج غدی اعصابی سے اعصابی علاج کرین
یہان ایک اور اھم بات یاد آگئی بعض لوگ کہتے ھین کہ ھمارے ناک کی ھڈی بڑھ گئی ھے جس کی وجہ سے ناک بھی ٹیڑھا ھو گیا ھے تو دوستو ایک غلط فہمی دور فرمالین ناک کی ھڈی نہین بڑھتی بلکہ غدد بڑھ کر ناک کو ٹیڑھا کر دیتے ھین یہ غدد ھڈی کی طرح ھو جایا کرتے ھین اب ان سے نزلہ رہنے لگتا ھے اسکا علاج بھی غدی اعصابی سے اعصابی غدی کرین یعنی تریاق غدد ضرور استعمال کرین اور شدید پانچ دین
اب نسخہ جات تو سب پہلے سے ھی سب لکھے جا چکے ھین یہان لکھنے کی ضرورت نہین ھے

Facebook link

سفر سے یا پاؤں لٹکا کر بیٹھے رھنے سے پاؤن پہ سوجن

8 August 2020

پاؤن پہ سوجن خواہ پیدل چلنے سے ھو یا کسی گاڑی مین بیٹھ کر مسلسل سفر کرنے سے پاؤن پہ سوجن آجانا حقیقت مین بات ایک ھی ھے اور یہ ورم یا سوجن غدی عضلاتی تحریک مین ھوا کرتا ھے لیکن بعض لوگون کو ویسے ھی بیٹھے رھنے یا آرام کرنے کی صورت مین بھی پاؤن پہ سوجن یا ورم آجایا کرتا ھے یہ ورم دراصل تحجر المفاصل یعنی جوڑوں کے پتھرا جانے کی ابتدائی علامات مین سے ھے اس مین یورک ایسڈ بھی ھو سکتا ھے اور اس سوجن مین درد بھی ھوا کرتا ھے اور بعض اوقات درد نہین بھی ھوتا لیکن وہ ورم جو حالت سفر مین ھوا کرتا ھے اس مین سوجن کی جگہ پہ اگر دبایا جائے تو گڑھا سا بن جایا کرتا ھے اور درد نہین ھوا کرتا اگر دبانے سے گڑھا سا بھی نہین بنتا اور درد بھی ھوتا ھے تو یقینا یورک ایسڈ ھے امید ھے بات سمجھ آگئی ھو گی اب علاج کی طرف چلتے ھین
اگر یورک ایسڈ ھے تو پھر علاج غدی عضلاتی اور غدی اعصابی دواؤن سے کرین آپ مندرجہ ذیل ترتیب سے علاج کرین
تریاق معدہ ماشہ ماشہ دن مین تین بار
غدی عضلاتی ملین دو دو گولی دن مین تین بار
غدی اعصابی ملین دو دو گولی دن مین تین بار
حب سرنجان دو گولی تین بار یا معجون سرنجان چمچ چمچ دو وقت
ان تمام دواؤن کے نسخہ جات گروپ مین بار بار پہلے سے لکھے جا چکے ھین
اگر بات صرف سفر مین پاؤن پہ سوجن والی ھے اور درد نہین ھوتا تو صرف اکیلی حب انقلاب دو گولی رات سوتے کھلائین تب بھی ٹھیک ھو جائے گی عام طور پر آرام کرنے پہ خود ھی سوجن دور بھی ھو جایا کرتی ھے اگر نہین اترتی تب حب انقلاب رات کو کھلائین دن مین تریاق گردہ۔۔۔ ھلدی پچاس گرام آملہ پچاس گرام چینی سو گرام پیس کر چمچ چمچ دن مین تین بار کھلا دین
اگر تشخیص مین یہ پتا چلتا ھے کہ جوڑ پتھرا رھے ھین تو پھر
حب سلاطین ایک ایک گولی دن مین تین بار
تریاق معدہ ماشہ ماشہ دن مین تین بار دین
اوپر غدی عضلاتی روغن کی مالش کرین

ساتھ معجون فلاسفہ کبیر دین اگر یہ دستیاب نہ ھو تو سادہ فلاسفہ ساتھ معجون سرنجان ملا کر چمچ چمچ دو وقت کھلا دین

نوٹ۔۔ایک بات یاد رکھین تریاق معدہ جسکا نسخہ گندھک آملہ سار ایک حصہ پودینہ ایک حصہ اجوائن دیسی دو حصہ ھے یہ صرف معدہ درست نہین کرتی بلکہ یورک ایسڈ بہت تیزی سے خارج الوجود کرتی ھے اور بہترین مصفی خون بھی ھے

کمنٹس مین بہت سے امراض کے متعلق علاج پوچھا جا رھا ھوتا ھے اور یہ کام ھر نیا گروپ ممبر کرتا ھے مہربانی فرما کر پہلے گروپ کو سرچ کیا کرین زیادہ تر امراض کے متعلق لکھا جا چکا ھوتا ھے اب بار بار ایک ھی مسئلہ کے متعلق لکھنا ممکن نہین ھوتا

محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

هرنیا یعنی فتق کا مرض

10 August 2020

ھر دوسرے تیسرے روز کوئی نہ کوئی یہ سوال کرتا ھے کہ ھرنیا کا علاج طب مین کیا ھے وہ بتایا جائے تو دوستو علاج سے بھی پہلے یہ علم ھونا چاھیے کہ ھرنیا مرض کیا ھے اور کب اور بدن مین کہاں اور کیسے پیدا ھوتی ھے آیئے مختصر انداز مین بتاتا ھون

ھرنیا یا فتق کا ویسے تو مطلب ھوتا ھے کہ کسی عضو کا کسی غیر طبعی سوراخ مین چلے جانا یعنی وہ سوراخ جو قدرتی طور پہ نہ ھو بلکہ کسی حادثاتی وجہ سے وجود مین آیا ھو لیکن ھم عرف عام مین اسے آنت اترنے کو کہتے ھین جس مین پردہ صفاق پیٹ کے کسی بھی نچلے حصے سے پھٹ جائے اور انتڑی اس مین اتر جائے یہ پیٹ مین عموما بائین طرف ھوتی ھے اور بعض اوقات دائین طرف بھی ھوتی ھے یا پھر دونون طرف بھی ھو جایا کرتی ھے اور یہ مرض پردہ صفاق پھٹ جانے یا کنج ران والے سوراخ کے کشادہ ھو جانے سے لاحق ھوتی ھے پردہ صفاق اس جھلی کو کہتے ھین جو پیٹ کے اوپر والے چمڑے کے اندر انتڑیون کو اپنے مقام پر قابو کیے رکھتا ھے یہ جھلی کی شکل مین موجود ھوتی ھے یہ مرض جس طرح وقوع پذیر ھوتی ھے اب اسی انداز مین اسکی مختلف اشکال کی وجہ سے مختلف نام دیتے ھین جیسے

دبنے والا فتق

نہ دبنے والا فتق

پھنسا ھوا فتق

فتق متورم

سدہ دار فتق

ان تمام اقسام کو ھم یہان مختصر کر کے طبی زبان مین بیان کر لیتے ھین تو میرے عزیزو یہ دو تحاریک مین مرض ھوا کرتی ھے ایک تحریک ھے عضلاتی اعصابی اور دوسری تحریک غدی عضلاتی لیکن سو مین سے پچانوے لوگون کو یہ مرض عضلاتی اعصابی تحریک مین ھوا کرتا ھے اور بہت کم لوگون کی نبض غدی عضلاتی ھوا کرتی ھے

اب یہ مرض کب پیدا ھوتی ھے

تو آنتون کے پردہ صفاق پہ مسلسل بوجھ پڑنے سے یعنی دباؤ پڑنے سے

یا پھر بندہ مسلسل بہت زیادہ اٹھاتا رھے اور وزن اٹھاتے وقت بیٹھا ھوا ھوتا ھو اور پیٹ پہ شدید کھنچاؤ کی کیفیت پیدا ھوتی ھو

یا پھر پیدائشی و خلقی طور پر مقامی جھلی پتلی ھو

اچانک بوجھ اٹھانے سے پردہ صفاق پھٹ جائے

مسلسل قبض اور آنتون مین ریاح کی موجودگی سے پردہ صفاق پھٹ جائے

بیرونی چوٹ لگنے سے بھی پردہ صفاق پھٹ جاتا ھے

یہ حالتین عموما مردون مین ھوا کرتی ھین اور پردہ عموما جنگاسون کے قریب سے ھی پھٹتا ھے اور آنتین فوطون مین اتر جایا کرتی ھین اگر یہ متورم ھو جائے تو شدید تکلیف واذیت کا باعث بنتا ھے یعنی سوزش ناک ھو کر خطرناک صورت حال ھو جایا کرتی ھے ویسے بھی ھرنیا کا مریض ھر وقت درد واذیت مین مبتلا رھتا ھے بعض اوقات نچلے پیٹ

مین یکدم ایک ابھار سا پیدا ھوتا ھے جو معمولی کھانسی یا چھینک سے بھی باھر نکل آتا ھے اب یہان دو باتین اور سمجھ لین یہ مرض خواتین مین بھی ھوا کرتا ھے اور اکثرت خواتین اس مرض مین وہ مبتلا ھوتی ھین جن کے ھان دو تین بچے اپریشن سے پیدا ھوئے ھون بعض اوقات جلدی مین درست انداز مین پیوند کاری نہ ھونا اور بعض اوقات اپریشن کے بعد مناسب آرام نہ ملنے کی صورت مین پردہ صفاق کسی بھی اپریشن والے مقام سے پھٹ کر پیٹ کے اوپر ایک نیا پیٹ بن جایا کرتا ھے

دوسری بات بعض اوقات یہ مرض بچون مین بھی دیکھی جاتی ھے جو کچھ عرصہ بعد خود ھی ٹھیک ھو جایا کرتی ھے

خیر اب ذرا علاج کی طرف آتے ھین

اگر مرض عضلاتی اعصابی مزاج مین ھے تو مندرجہ ذیل علاج کرین

حب جند بید ستر۔۔۔ جند بید ستر۔ زعفران۔ عود صلیب۔ غاریقون۔ ھیرا ھینگ برابر وزن پیس کر دانہ مونگ برابر گولیان بنالین ایک گولی صبح ایک شام ھمراہ پانی چائے

غدی عضلاتی ملین اور غدی اعصابی ملین دو دو گولی دن مین تین بار

اگر غدی تحریک بھی ھو تب علاج اس طرح کرین

غدی اعصابی ملین دو دو گولی دن مین تین بار

غدی اعصابی ھضم ماشہ ماشہ دن مین تین بار

جوارش کمونی چمچ چمچ دو بار

اطریفل زمانی چمچ رات سوتے وقت

ھمراہ پانی دین

اب اھم بات

دوستو یہ علاج صرف اسی صورت مین درست ھے جب مرض بالکل ابتدائی شروع ھوئی ھوا گر چھ ماہ سے اوپر بندہ اس مرض مین مبتلا ھوئے ھو گیا ھے تو اسکا علاج دستکاری یعنی اپریشن کروائین اور اس وقت تک حفظ ماتقدم پیٹ پر ابھار والی جگہ پہ بیلٹ ضرور لگائین جو میڈیکل سٹور سے عام مل جاتا ھے

اس وقت تک مریض کو قبض اور پیٹ گیس نہ بننے دین

مطب کامل محمود بھٹہ

Facebook link

حب رسایٔن

13 August 2020

اذراقی مدبر 50 گرام

کشتہ فولاد 40 گرام

سلاجیت 20 گرام

رائی 15 گرام

پیس کر حب نخودی بنالین

ایک گولی دن مین تین بار ھمراہ چائے یا پانی

مزاج۔۔۔ عضلاتی غدی

فوائد۔۔۔ دایان یا بایان بازو سو جانے کا احساس یا درد ھونا

ھاتھ کی انگلیون مین درد

کمر کا درد اور کمر کے مہرون کا درد

کندھون کا پرانے سے پرانا درد

بائ ین ٹانگ کا عرق النساء

جسمانی تھکاوٹ

معدہ کی کمزوری و گیس

بائ ین طرف کا فالج

بازو سو جانے کا احساس

جسمانی تھکاوٹ

ان امراض کے ل ئ ے وید کی اعلی ترین اور مستند دوا ھے زمانہ قدیم سے اطباء کے دواخانون کی زینت ھے فوائ د مین آج بھی اتنی ھی موثر ھے جتنی سو سال پہلے تھی یہ الفاظ اس ل ئ ے لکھے ھین کہ بے شمار ادویات جو پہلے بہت موثر ھوا کرتی تھین آج ان کا استعمال موثر نہ ھونے کی بنا پر نہین کیا جاتا

گروپ مطب کامل محمود بھٹہ -

Facebook link

بڑھاپا اور پیشاب جل کر اور زیادہ مقدار مین آنا

19 August 2020

یسین صاحب رائیٹر کا سوال ھے کہ معمر خاتون ھین پیشاب جل کے بھی آتا ھے اور بار بار آتا ھے

بعض معمر خواتین کو یہ شکایت ھو جایا کرتی ھے زیادہ اکثریت کی ساتھ طبیعت بھی چڑچڑی ھوتی ھے چیک کرانے پہ شوگر بھی نہین ھوتی تو دوستو یہ غدی سوزش کے کسی مرض کا بھی بندہ شکار ھو جائے تو ایسی کیفیت ظاھر ھوا کرتی ھے

اگر کوئی بھی اعصابی علامت ظاھر نہین ھو رھی تو پھر تریاق غدد دین انشااللہ شفایابی ھو گی

خیر آپ ان مین سے کوئی ایک دوا استعمال کر لین تب بھی انشااللہ شفایابی ھو گی

سہاگہ دو تولہ

نوشادر دو تولہ

ریوند خطائی دو تولہ

سنڈھ دو تولہ

گل مدار پانچ تولہ

پیس کر بڑے سائز کیپسول بھر لین اور تین وقت ھمراہ پانی دین

یا مندرجہ ذیل دوا بنا لین

سہاگہ بریان ۔۔ رال سفید ۔ تخم کنوچہ ھموزن پیس ایک گرام ساتھ ایک گرام اکسیر بادیان دین

اکسیر بادیان ۔۔ ملٹھی ۔۔ ھلدی ۔ سونف ۔۔ ھر واحد پچاس گرام ریوند خطائی 150 گرام پیس کر سفوف بنا لین

دراصل گردے غدد ناقلہ کی تیزی کی وجہ سے رطوبات کا اخراج زیادہ کرتے جاتے ھین

نوٹ ۔۔۔ اب بعض لوگ دو کمنٹس کرین گے پہلا کمنٹس سہاگہ پہ آئے گا کہ بریان کرنا ھے یا نہین تو ھمیشہ یاد رکھین جہان لفظ بریان آئے وھان بریان کر لین جہان بریان کا نہین لکھا تو خام ڈالین

اب دوسرا کمنٹس ذرا اھم ھے کہ یہ شکایت تو بوڑھے مردون مین بہت زیادہ ہوتی ھے تو دوستو مردون کو اکثریت شکایت پراسٹیٹ کی ھوا کرتی ھے علاج اسکا اسی اصول کے تحت کیا جاتا ھے آخروہ بھی تو غدد ھی ھے جو بڑھ گیا ھے اس پہ تفصیل سے پہلے ھی مضمون لکھ چکا ھون بس یہان ایک بات ھی ذھن نشین کروادیتا ھون کہ پراسٹیٹ کا بڑھ جانا عموما بوڑھون کا ھی مرض ھے لیکن جوانون مین بھی پراسٹیٹ کا مرض آیا کرتا ھے اور یہ مرض پراسٹیٹ کا پھول جانا ھوتا ھے اب غدد کا بڑھنا الگ مرض ھے اور پھولنا الگ مرض ھے یہ سمجھنے کے لئے سابقہ پوسٹ کو دیکھین

کل انشااللہ کوشش ھوگی کہ گندم کی الرجی جو بچون مین ھوتی ھے اسکا علاج لکھا جائے اس وقت تک اجازت گروپ مطب کامل محمود بھٹہ

Facebook link

بچون مین گندم سے الرجی

21 August 2020

اس سے پہلے بھی اس موضوع پہ لکھ چکا ھون خیر سے آج پھر یہی موضوع سامنے ھے تفصیل مرض پہلے بھی لکھی جا چکی ھے اور نئے زمانہ کے نئے لوگ بس اتنی ھی بات سمجھتے ھین کہ بس گندم کھلانے سے بچون کو الٹیان اور پاخانون کی شکایت ھو جایا کرتی ھے پھر بچون کے سپیشلسٹ کے پاس جایا جاتا ھے وھان بچے کے مختلف ٹیسٹ ھونے کے بعد پتہ چلتا ھے کہ بچے کو گندم سے تیار شدہ غذا استعمال کرنے سے یہ مرض پیدا ھوگئی ھے اب علاج کیا ھے بس زندگی بھر گندم نہین کھلانی اور کوئی حل نہین ھے آگے راستہ بند ھے اب والدین پریشان ھوتے ھین حقیقت مین پیٹ بھرنے کے لئے دوھی غذائین پوری دنیا مین رائج ھین ایک گندم اور دوسری غذا چاول ھین جبکہ ھمارے ملک پاکستان مین اکثریتی آبادی گندم پہ گزارا کرتی ھے

خیر پریشان ھونے کی ضرورت نہین ھے جس نے پیدا کیا ھے اس نے بے شمار حل بھی انسانی عقل مین ڈال رکھے ھین اگر ایلوپیتھی مین حل علاج نہین ھے تو کوئی بات نہین ھے دنیا کا سب سے پہلا اور قدیم ترین طریقہ علاج طب ھی ھے اس مین حل موجود ھے یہان ایک بات اور بھی بتارھا ھون درحقیقت الرجی کے امراض ھر نہ سمجھ مین آنے والے امراض کو شاید ایلوپیتھی مین الرجی کہا جاتا ھے انشااللہ صحت مین کچھ بہتری آجائے تو کچھ تفصیل سے الرجی پہ قلم اٹھاتے ھین تاکہ آپکو بھی سمجھ آسکے کہ آخرالرجی ھے کیا۔۔اب کسی کو پولن الرجی ھے کسی کو زیورات سے الرجی ھے یہ مین نے پچھلی پوسٹ مین لکھا تھا کہ اگلا مضمون گندم کی الرجی پہ ھوگا تو کافی کمنٹس مین دودھ کی الرجی کے بارے مین سوال تھا اگر یہ سوال حکماء کی طرف سے تھا تو سن لین یہ بلغمی مزاج مین دودھ سے الرجی پیدا ھوا کرتی ھے پیٹ مین گیس اور پیٹ درد کی شکایت ھوا کرتی ھے عضلاتی ادویات دین حرارت پیدا کرین جب معدہ مین حرارت پیدا مستقل ھو جائے گی تو یہ الرجی ٹھیک ھو جایا کرتی ھے بس دودھ کی الرجی کے سوال پہ آج اتنا ھی بتانا تھا باقی تفاصیل جب مضمون الرجی لکھین گے تو سب سمجھ آجائے گا

خیر بچون کی گندم کی الرجی کا علاج سمجھ لین

صبح مربہ آملہ ایک دانہ کھلادین اور دار چینی رتی بھر اور ایک عدد لونگ کا قہوہ پلادین دوپہر او جھٹری کا قیمہ یا بکرے کے گوشت کا قیمہ مرچ مصالحہ ڈالکر پکائین اور بچے کو کھلا دین پکوڑے گھر مین تیار شدہ خالص بیسن سے بنائے گئے ھون وہ بھی کھلا سکتے ھین اور قیمہ یا او جھٹری شام کو کھلادین انڈہ فرائی شدہ بھی اسی دوران کھلا سکتے ھین

اب بطور دوا جوارش تمر ھندی تین وقت تھوڑا تھوڑا چٹا دیا کرین اگر بچے کی عمر تین تا پانچ سال یا زیادہ ھے تو جوارش جالینوس بھی رتی بھر دو وقت دین اب ان معجونات کے ساتھ مندرجہ ذیل ادویات بھی دین

حب آملہ ایک گولی حب دق اطفال ایک گولی صبح شام ھمراہ پانی دین

نسخہ حب آملہ۔۔دھی آدھا کلو آملہ خشک صاف شدہ پسے ھوئے سو گرام لونگ بیس گرام بھی پیسے ھوئے

اب دھی مین دونون ادویات شامل کرکے رکھ دین ایک دو دن مین دھی کا پانی سوکھ جائے گا جب گولی بنانے کے قابل ھو جائے تو دانہ مونگ برابر وزن گولیان بنالین

حب دق اطفال کا نسخہ۔۔۔کشتہ صدف مروارید تولہ زھر مہرہ خطائی تولہ نارجیل دریائی تولہ طباشیر اصل تولہ دانہ الائچی خورد تولہ پوست ھلیلہ زرد تولہ کلیجی بکرہ جوان بھون کر پسی ھوئی چھ تولہ

باقی تمام ادویات پہلے ھی باریک پیس لین اور کلیجی کے باریک ٹکڑے کر کے دھیمی آنچ مین توے پہ ڈال کر الٹتے پلٹتے رھین اور اسکا پانی خشک کرین جب سارا پانی خشک ھو جائے گا تو یہ نیچے اتار کر پیس لین اب اسے باقی دواؤن کے ساتھ شامل کر کے نخودی گولیان بنا لین اور بچے کو کھلاتے وقت گولی بے شک توڑ لین یا پانی مین حل کر کے کھلا دین یہان ایک بات یاد رکھین آگ پہ کلیجی کو جلنے نہ دین بلکہ آگ بہت ھی دھیمی رکھین

انشاءاللہ چند ھی روز مین بچے کا وزن بڑھنا شروع ھو جائے گا

یہان ایک بات اور بھی نوٹ کروا دون اگر بچے کو پاخانہ دن مین تین چار بار آ رھا ھے تو پھر ساتھ مندرجہ ذیل سفوف بھی لازما دین

رائی ۔۔ لونگ ۔۔ جائفل۔ سنگدانہ مرغ برابر وزن پیس لین چٹکی بھر دن مین دو تا تین بار ھمراہ پانی دین

گروپ مطب کامل محمود بھٹہ

Facebook link

ہلدی اور ھیپاٹائٹس

26 August 2020

روزانہ ایک مرض کی بار بار پوسٹین بھیجی جاتی ھین کہ ھیپاٹائٹس کا علاج بتا دین دو تین سے زائد مرتبہ ھیپاٹائٹس پہ بڑی تفصیل سے علاج لکھ چکا ھون جو سو فیصد درست علاج ھین لیکن بار بار یہ سوال پھر بھی کیا جاتا ھے

چلیے آج آپکو اس مرض کے بارے مین چند انوکھے علاج بتاتا ھون

پہلی بات ھلدی خواہ ھیپاٹائٹس بی ھو یا سی ھو ھر حال مین مکمل اور بے مثال علاج ھے آپ اس کا استعمال خواہ ھانڈی مین ڈال کر کرین اور طریقہ یہ اختیار کرین کہ سبزی مین ڈال کر سبزی کو ابال لین اور چمچ سے کھا لین سبزیون مین مفید ترین سبزیان کدو کھیرے پیٹھا شلغم مولی مونگرے وغیرہ ھین اور ان سب مین سب سے زیادہ موثر کھیرے ھین لیکن کچے بطور سلاد نہین کھانے بلکہ ابال کر کھائین اگر پکا کر کھائین گے تو کوئی بد ذائقہ نہین بلکہ ٹینڈی سے ملتا جلتا ذائقہ ھو گا یا دوسرے لفظون مین ماڑو سبزی سے ملتا جلتا ھو گا اور بہترین طریقہ یہ ھے کہ ھیپاٹائٹس کا مریض روزانہ آدھا کلو کھیرا اور آدھی چمچ ھلدی حسب ذائقہ مرچ سیاہ اور زیرہ سفید ڈال کر ابال لے اور کھا جائے بغیر کسی اور دوا کے استعمال سے انشاءاللہ ایک ھفتہ مین کافی بہتری نظر آئے گی بہتری سے مراد یہ نہ لے لینا کہ ایک ھفتہ مین ھیپاٹائٹس ختم ھو جائے گا ھیپاٹائٹس بڑی ڈھیٹ قسم کی مرض ھے اسکا وائرس جلدی جسم سے جاتا ھی نہین ھے خیر سے ایلوپیتھی طریقہ علاج مین سوائے اسکے کہ وائرس کا ایکٹو نہین رھنے دیا جاتا یا دوسرے لفظون مین گہری نیند سلا دیا جاتا ھے جبکہ طب کے طریقہ علاج مین آھستہ آھستہ جسم سے خارج کیا جاتا ھے اور یاد رکھین وجود سے خارج کرنے مین کھیرا بہت اعلی خوراک ھے اب مین بطور دوا ھلدی کے استعمال کرنے کے دو نسخے لکھ رھا ھون آپ ان مین سے کوئی ایک استعمال کر لین ساتھ غدی اعصابی ملین کھا لین اور شربت دینار دین

پہلا نسخہ ۔۔۔ ھلدی کپور کچری ۔ ریوند خطائی ۔۔۔ رسونت برابر وزن سفوف تیار کر کے زیرو سائز کا کیپسول بھر لین اور صبح دوپہر شام تین وقت کھائین

دوسرا نسخہ ۔۔۔ ریوند خطائی اور ھلدی برابر وزن پیس کر آدھی چمچ چھوٹی تین وقت ھمراہ پانی کھلا لین

اب دوسرے نسخے کی دوائین پہلے والے نسخے مین شامل ھین اس لئے بہتر ھے کہ پہلا دوا تیار کرین اور استعمال مین لائین

یہان ان دواؤن کے دیگر فائدے بھی گنوا دیتا ھون

ھیپاٹائٹس کے علاوہ جگر کی سوزش سینہ مین جلن پیشاب مین البیومن کا آنا یا منی مین پیپ شامل ھو کر آ رھی ھو ان سب مین مفید ھین گروپ مطب کامل محمود بھٹہ

اب آپکی دوا استعمال کرنے کی جو ترتیب بنی ھے کیا اسکی سمجھ آ گئی ھے اگر نہین آئی تو دوبارہ سمجھ لین

پہلے والی دوا کا ایک کیپسول تین وقت ھمراہ پانی

غدی اعصابی ملین دو دو گولی تین وقت

شربت دینار چار چار چمچ دو بار

شربت دینار خود تیار کرین بازار والا نہ لین شربت کا نسخہ اور بنانے کا طریقہ گروپ مین لکھا ھوا ھے بنانا مشکل نہین ھے آسان ھے اللہ تے خیر صلا

Facebook link

شوگر ھر قسم

31 August 2020

ویسے تو شوگر کنٹرول کرنا اتنا بڑا مسئلہ نہین ھوتا معمولی معمولی عام استعمال کی اشیاء سے شوگر کنٹرول ھو جایا کرتی ھے لمبے چوڑے پیچیدہ نسخہ جات کی ضرورت نہین ھوا کرتی خیر شوگر پہ میرا تجربہ کچھ الگ سے ھے وہ تجربہ یہ ھے کہ جو بھی شوگر کا شکار مریض اپنے مرض کو صرف ادویات کے سہارے ھی کنٹرول کرنا چاھتا ھے وہ بہت ھی خسارہ مین رھتا ھے ادویات خواہ دیسی ھون یا ایلو پیتھی ھر قسم کی ادویات مسلسل استعمال سے اپنے کچھ نہ کچھ مضر اثرات لازما چھوڑتی ھین سب سے برا اثر قوت مدافعت کم ھوتی جاتی ھے اب آپ سوچ رھے ھونگے کہ پھر اس مرض سے نجات کیسے ملے اسکے لئے بھی بہت آسان طریقہ ھے لیکن پہلے عام اشیاء کے بارے مین تھوڑی وضاحت۔۔۔
آپکی زندگی مین کریلا بطور خوراک عام شامل ھے جب دنیا کی تمام ادویات کام کرنا چھوڑ دین تب ایک کریلا کا جوس نکال کر پی لین فورا شوگر کنٹرول کرتا ھے یہ سارا سال ملتا ھے اسی طرح ایک اور سبزی جو پہاڑی علاقون مین خاص کر کھیوڑا کے ایریا مین خودرو پیدا ھوا کرتی ھے بازار مین برائے فروخت چھ ماہ آتی ھے اسے چونگان کہتے ھین یہ تھوڑی مقدار مین کھالی جائے تو شوگر کنٹرول ھو جایا کرتی ھے لوگ بڑے شوق سے گوشت ڈال کر بطور سالن یا دیگر سبزیون جیسے آلو ملا کر پکاتے اور کھاتے ھین کیکر کا درخت عام ھے اس کی کچی پھلی اور حرمل بھی ھر جگہ پیدا ھوتی ھے اسکے بیج دونون اشیاء برابر وزن اکھٹی پیس لین صرف ایک ماشہ کھایا کرین منٹون مین شوگر کنٹرول ھوتی ھے جامن کا پھل شوگر کنٹرول کرتا ھے لیکن بعض جامن کا سرکہ تیار کر لیتے ھین اسی طرح آم کی گھٹلی کا مغز جامن کی گھٹلی کھجور کی گھٹلی کریلا کے بیج برابر وزن پیس کر ماشہ کھالین تو شوگر کنٹرول ھو جایا کرتی ھے
اب دیکھین مضمون کے شروع مین مین نے کہا ھے کہ ادویات سے دور رھین تو پھر کیا کرنا چاھیے اب اس بات کو سمجھین۔۔۔
صبح خالی پیٹ اگر جسم بھاری نہین ھے تو کسی دیوار کے سہارے جیسے بچپن مین ھاتھ زمین پہ رکھ کر ٹانگین دیوار سے لگا کر الٹا ھو کر کھڑا ھوا جاتا ھے یہ طریقہ استعمال کرین کہ سر کا رخ زمین کی طرف اور ٹانگون کا رخ آسمان کی طرف کر کے کم سے کم پانچ منٹ کھڑے رھین اور پھر سیدھے کھڑے ھو کر پیدل مارچ کرین اور یہ پیدل مارچ کم سے کم چار کلو میٹر ھونی چاھیے اب کچھ لوگ بھاری جسم کے ھین بعض بڑھاپے یا کمزوری کے باعث الٹے کھڑے نہین ھو سکتے ایسے لوگ صرف پیدل مارچ کیا کرین انشااللہ اس عمل سے دو کام ھونگے پہلے نمبر پہ شوگر نہ صرف کنٹرول ھو گی بلکہ بعض دفعہ نارمل رکھنے کے لئے میٹھی اشیاء کا سہارا لینا پڑتا ھے دوسرا کام یہ ھو گا کہ قوت مدافعت بڑھتی رھے گی جیسے ھی اس عمل سے شوگر کنٹرول ھو جائے تو ھر قسم کی ادویات برائے شوگر کھانی چھوڑ دین بس پیدل مارچ سے شوگر کنٹرول رکھین انشااللہ آپ نارمل زندگی گزار سکین گے اور طاقت بھی بحال رھے گی اگر پھر بھی جسمانی کمزوری محسوس ھوتی ھو تو غذا پہ انحصار کرین خاص کر بوڑھے لوگ سیاہ چنے کا شوربہ اور گوشت قیمہ کھائین چلغوزے اور اخروٹ کھائین
اب آخر مین آج آپکو حضرت صابر ملتانیؒ کے خصوصی تین نسخے لکھنے لگا ھون
شوگر بھی تین ھی قسم کی ھوا کرتی ھے اسکی تفصیل پڑھنے کے لئے شوگر پہ لکھے سابقہ مضامین پڑھین جن مین ھر شوگر کی علیحدہ علیحدہ وضاحت کی گئی ھے یہان صرف نسخہ جات درج کرنے لگا ھون
ذیابیطس دماغی۔۔۔۔کینچوے خشک شدہ تولہ تخم حرمل دو تولہ پیس کر ملا لین چار رتی ھمراہ ابلے انڈے کی زردی کے ساتھ کھالین صرف ایک دفعہ چوبیس گھنٹہ مین
ذیابیطس کبدی۔۔۔کشتہ صدف۔۔کشتہ بیضہ مرغ برابر وزن پیس لین دو رتی ھمراہ شربت شہد دین یہ دن مین تین بار دے سکتے ھین
ذیابیطس معدی۔۔۔خولنجان پاؤ بھر پیس کر تین گنا شہد ملا کر معجون بنا لین ایک تا چھ ماشہ ھمراہ قہوہ دن مین تین بار دے سکتے ھین
دوستو یہی ان کے معمولات تھے باقی ادویات تو بے شمار ھین جو آپ استعمال کر سکتے ھین لیکن یاد رکھین شوگر نارمل ھونے پر ادویات چھوڑ دین اور صرف پیدل مارچ پہ گزارا کرین
گروپ مطب کامل محمود بھٹہ

Facebook link

عرق اطفال

3 September 2020

بچون کے امراض کے لئے بہت ھی اعلی درجہ کی دوا ھے ھر مطب بلکہ ھر گھر مین یہ دوا اگر تیار رکھی جائے تو بچون کے بہت سے مسائل گھر بیٹھے ھی حل کیے جا سکتے ھین

انیسون۔۔اجوائن دیسی۔۔۔دار چینی۔۔سنڈھ۔۔۔پودینہ ھر ایک پچاس گرام دوا لے لین اور سات لٹر پانی مین بارہ گھنٹہ کے لئے بھگو دین پھر اچھی طرح ابال کر 1500 ملی لٹر عرق یعنی ڈیڑھ لٹر نکال لین

اب اس عرق کو دو طریقون سے استعمال کر سکتے ھین خواہ عرق کی ھی حالت مین رکھین اور بچے کو چمچ بھر پلا دیا کرین لیکن دوسرا طریقہ اعلی ترین ھے اس عرق مین تین کلو چینی شامل کرین جب قوام بن جائے تو تین رتی سوڈیم بینزوویٹ تین رتی ست پودینہ چھ ماشہ سوڈا بائی کارب بھی شامل کر دین اب اسکا مزاج غدی اعصابی ھے اور بچون کے معدہ کے امراض جیسے قے سوئے ھضم یعنی غذا کا درست ھضم نہ ھونا معدہ یا پیٹ کا درد اور معدہ کی سوزش مین بھی مفید ھے جس مین گیس اپھارہ بنتا ھے اگر ساتھ مندرجہ ذیل سفوف بھی بنا لین تو اور بھی اعلی ھے

سوئے ایک پاؤ صاف شدہ سوڈا بائی کارب آدھا پاؤ مرچ سیاہ چھٹانک کشنیز خشک چھٹانک تمام دوائین باریک پیس کر سفوف بنا لین مزاج اسکا غدی اعصابی ھے

تیزابیت معدہ بد ھضمی ڈکار پیٹ درد مین مفید ھے یہ دوا بڑے نوجوان بھی لے سکتے ھین ان مین بھی کھٹی ڈکارین تیزابیت پیٹ درد گیس جیسی علامات مین ماشہ بھر پانی سے کھلا دین بچون کو چٹکی بھر دے دین

مندرجہ بالا پہلی دوا عرق کی شکل مین نوجوان کو بھی دی جا سکتی ھے جوان کو پچاس گرام تک عرق دے سکتے ھین

گروپ مطب کامل محمود بھٹہ

Facebook link

چلنے پھرنے سے پاؤن پہ سوجن آجانا

5 September 2020

کیا آپ جانتے ھین کہ ایسا کیون ھوتا کہ ایک بندہ دن بھر چلتا پھرتا ھے تو پاؤن سوج جاتے ھین بعض کے تو سوج کر کپا ھو جاتے ھین لیکن رات کو جب سوتے ھین تو صبح پاؤن پہ سوجن کا نام ونشان بھی نہین ھوتا ھان بعض دفعہ تھوڑی بہت رہ بھی جاتی ھے ھان چند باتین اور دیکھنے مین آتی ھین پیٹ اور سینہ مین بے چینی بلکہ پورے جسم مین بے آرامی سی محسوس ھوتی ھے لیٹنے پر کسی بل بھی چین نہین آتا ٹھنڈا پانی پینے سے تھوڑی دیر کے لئے ٹھنڈ پڑ جاتی ھے

اب وہ کونسا نظام گڑبڑ ھوتا ھے جو یہ ساری کیفیات پیدا کرتا ھے

بس دوستو ایک بات ذھن نشین کر لین کہ اگر پاؤن یا نچلے حصہ پہ ورم آجائے تو اس کا مطلب ھے کہ دل خون کو پوری قوت سے پمپ کر کے دور دراز علاقون تک درست انداز مین بھیج رھا ھے لیکن جب خون کی واپسی شروع ھوتی ھے تو اسی رفتار اور مقدار کے مطابق واپس جگر مین وصول نہین ھو پا رھا اب یاد رکھین خون یا رطوبت خون کی یہ سست روی ساختون کو پھلا دیتی ھے اور یہی سوجن ھے اب اس سارے قضیہ مین بگاڑ غدد ناقلہ کا ھے اگر آپ غدد ناقلہ کا فعل تیز کر دین گے تاکہ وہ غیر ضروری رطوبات کو مجاری مین بھیج کر اسے ٹھکانے لگا سکے تو یہ مرض سو فیصد درست ھو جائے گی اس مقصد کے لئے آپ غدی اعصابی ملین اور غدی اعصابی شدید وا کسیر حسب ضرورت دین اور مواد کے اخراج کے لئے اعصابی عضلاتی ملین ساتھ دین اور گردون کو مضبوط یعنی طاقت ور کرنے کے لئے جوارش زرعونی یا لبوب کبیر و لبوب ضغیر ملا کر دین اور گرم خشک اور خشک گرم تمام غذائین بند کر دین چکنائی کسی صورت نہ دین انشااللہ چند روز مین مرض سے مکمل نجات حاصل ھو گی محمود بھٹہ گروپ مطب کامل یہ پوسٹ صرف مبتدی حکماء کے لئے ھے

Facebook link

بغیر اپریشن بچے پیدا ھوں

ایک دفعہ مختصر انداز مین اس سوال کا جواب ایک کمنٹس مین لکھ چکا ھون اور ایک دفعہ مختصر سی پوسٹ بھی لکھی تھی خیر کافی دفعہ خیال آیا پھر یاد نہ رھا آج یاد آیا تو سارے کام چھوڑ کر اس موضوع پہ پوسٹ لکھنا ضروری سمجھا

آج مین کچھ سوال آپ کے لئے اور ان خواتین کے لئے چھوڑ رھا ھون جو اس مصیبت مین گرفتار ھین

سوال سمجھ لین تو ایک ھی ھے بلکہ میرے سوال مین جواب بھی لکھا ھوگا

پہلی بات جو بھی خاتون دوران زچگی اپریشن جیسی نوبت پہ آجاتی ھے ان مین 98 فیصد خواتین اس نوبت تک پہنچنے کی خود ذمہ دار ھین اب جو خواتین اس مضمون کو پڑھ رھی ھین وہ خود کو باقی ماندہ دو فیصد مین شمار کر کے بری الذمہ نہ ھون

اب میرا سوال یہ ھے کہ کبھی آپ نے سنا ھے کہ آپکی دادی یا پردادی یا نانی یا پرنانی جہان تک میرا خیال ھے کہ آپکی والدہ کا بھی اپریشن نہین ھوا ھوگا ان سب خواتین کی نارمل ڈلیوریان ھوئی ھونگی اور ایک دوسری بات آپکی دادی یا نانی کے ھان ایک دو بچے بھی اکثریت مین نہین ھوئے ھونگے چار پانچ چھ تو معمولی بات ھے آپ نے بڑی بوڑھیون کے نام ست بھرائی بھی سنے ھونگے اسکی وجہ یہ ھوتی تھی کہ کسی کے ھان سات پہلے بیٹے پیدا ھوئے اور پھر آٹھوین بیٹی پیدا ھوئی تو اسکا نام لازما ست بھرائی رکھا جاتا تھا یعنی سات بھائیون کے بعد پیدا ھونے والی ان کی بہن ست بھرائی ھے

خیر یہ تو آجکل کا نعرہ ھے کہ بچے دو ھی اچھے اور بس گھرانہ مکمل ھوگیا اس نعرہ پہ عمل اس لئے بھی ھوتا ھے کہ ان کے والدین کی تربیت بھی ایسی ھوتی ھے وہ ان بچون کے اخراجات پورے نہین کر سکتے جبکہ ایمان وہ اس بات پہ رکھتے ھین کہ رازق اللہ ھے خیر اس بحث مین نہین الجھون گا

میری اس ساری بات کا مقصد یہ ھے کہ آخر ھماری مائین بھی تو بچے پیدا کرتی رھی ان کے اپریشن کیون نہین ھوئے اور وہ صحت مند بھی زیادہ تھی؟

اب مین بتاتا ھون کہ ایسا کیون ھے؟

پہلے سہولیات کی کمی تھی آسائش کم تھی زندگی مشقت زدہ تھی اب سہولیات وافر ھین ھر ایک کی پہنچ مین آچکی ھین وہ بے دریغ استعمال کرتا ھے اب ھمارے ملک مین ھی نوے فیصد آبادی کو شاید یہ بھی علم نہ ھو کہ فریج کا حقیقت مین استعمال کیا ھے ھمین بس یہ علم ھے کہ فریج مین بس پانی ٹھنڈا کر کے پیا جاتا ھے وہ ھم نے لازمی پینا ھے اور پوری فریج مین ھر خانے مین پانی ٹھنڈا کرنے کے برتن رکھے ھین یہ علم ھی نہین ھے کہ اشیاء کو خراب ھونے سے بچانے کے لئے فریج استعمال کی جاتی ھے اور کون کونسی اشیاء کو فریج مین رکھنا ضروری ھے وہ شاید باھر رکھی ھون اور غیر ضروری چیزین فریج مین سجا رکھی ھون

اب بات سمجھ لین حمل قرار پانے کے بعد فطرت کے قریب ترین رھین پرھیز ان چیزون سے کرین جو فطرت سے بعید ھون

یعنی ٹھنڈا پانی پینے سے گریز کرین مکمل ریسٹ سے پرھیز کرین ایر کنڈیشن کا استعمال بہت ھی کم ھو پانی تازہ پینا ھے دن مین پہلے جیسے معمولات جاری رکھین جیسے خواتین گھریلو کام کاج کرتی ھین پسینہ لازما آنا چاھیے یعنی جیسے نارمل زندگی مین گھریلو کام کاج مین ھلکی پھلکی مشقت جاری رھتی ھے وہ جاری رکھین اور خاص کر ٹھنڈی جیسے خشک سرد اشیاء ھین ان کے استعمال سے پرھیز کرین خوراک کے لحاظ سے مردون کو ھدایت کر رھا ھون ایک بات یاد رکھین حاملہ خواتین کو ڈبل خوراک کی ضرورت ھوتی ھے کیونکہ ایک خوراک اسکی اپنی زندگی کے لئے ضروری ھے دوسری خوراک اسکے بطن مین جو بچہ پل رھا ھے اسے بھی خوراک چاھیے اسلئے دودھ انڈے گوشت فروٹ لازما دیا کرین جتنی وٹامن کی دوائین دے رھے ھین ان سے بغیر بہت مجبوری کے گریز کرین بس خوراک اچھی دین تاکہ درست طور پر وٹامن پورے ھون درست غذا سے ھی خون کی کمی دور کرین ڈرپ اور وٹامن اور فولاد کی گولیان کھانے کے بجائے خوراک دیا کرین ھان کبھی کبھار بعض لڑکیان معدہ خراب یا غذا ھضم نہ ھونے کی شکایت کرتی ھین تب جوارش تمر ھندی یعنی املی کی معجون استعمال کرین پودینہ املی آلو بخارا کی چٹنی دین تب بھی بھوک لگے گی اور معدہ بھی درست ھوگا بے شک اس چٹنی مین تھوڑا زرشک شامل کرین انتہائی مزے دار اور بھوک بڑھانے اور خون وافر مقدار پیدا ھوگا زرشک بہت ھی اعلی پھل بھی ھے اور دوا بھی ھے ھر پنساری سے عام ملے گا اب آخر مین اھم بات

وہ خواتین جن کا خطرہ ھو کہ بچہ بغیر اپریشن پیدا نہ ھوگا یا وہ خواتین جن کے ھان پہلے ایک دفعہ اپریشن کی نوبت آچکی ھو اب دوبارہ ایسی نوبت سے بچنا چاھتی ھین تو آسان سی دوا بتا رھا ھون اسے استعمال کرین اور خاص طور پہ حکماء حضرات اس بات کو سمجھ لین چھٹے ماہ مریضہ کی نبض دیکھین اگر نبض غدی عضلاتی ھے تو مریضہ اپریشن کی طرف جا رھی ھے جس بھی خاتون کی حمل کے چھٹے ماہ نبض یہ ھوگی اسے غدی اعصابی ملین دو دو گولی دن مین دو بار دینا شروع کر دین نوین ماہ ساتھ اعصابی غدی تریاق دن مین ایک بار ساتھ دیا کرین انشااللہ بچہ بغیر اپریشن ھوگا اور خوراک بھی غدی اعصابی اور اعصابی غدی چھٹے ماہ کے بعد دینا شروع کر دین باقی تمام غذائین بند کر دین گروپ مطب کامل

مین غزاؤن کے بارے مین پورا چارٹ پہلے سے موجود ھے اسے سرچ کر کے پڑھ لین مین اسکے ساتھ ھی اجازت چاھون گا دعاؤن مین یاد رکھین محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

سوتے وقت بے چینی یا نیند کا نہ آنا

16 September 2020

موجودہ دور مین یہ عارضہ بھی بہت سے لوگون کو لاحق ھو چکا بلکہ کچھ عرصہ قبل جب لاک ڈاؤن ھوا تو پورے عالم پہ ایک بات بہت ھی اذیت ناک ثابت ھوئی کہ لوگ نفسیاتی امراض کے شکار ھوئے بلکہ یون سمجھ لین کرونا وائرس کی وجہ سے دو طرفہ مار پڑی چارون اطراف موت کا رقص تھا واحد ھمارا ملک پاکستان تھا جہان کرونا لاچار تھا پاکستان کے لوگ ذھنی طور پر بہت ھی مضبوط لوگ ھین یہ مین اس لئے نہین کہہ رھا کہ مین خود پاکستانی ھون نڈر بے خوف بہادر اور جری لوگ پاکستان کے ھین اب یہ اتنے نڈر اور بہادر کیسے ھو گئے اسکے پیچھے بھی ایک تاریخ ھے خیر مین اب وہ تاریخ تو یہان نہین لکھون گا بس جو منظر پوری دنیا نے دیکھا آپ نے بھی دیکھا اور سنا صرف وھی دھرانے پہ اکتفا ھو گا پوری دنیا پہ کرونا پھیلا لوگ کونون کھدرون مین چھپ گئے کرونا پیچھے پیچھے اور لوگ چیختے چلاتے آگے آگے بھاگ رھے تھے ھر طرح کی جائے پناہ کی تلاش جاری تھی مشورہ اور اعلانات ریڈیو ٹی وی میڈیا ھر جگہ جاری تھے ھر ترکیب ناکام رھی پاکستان کرونا وائرس آیا پوری دنیا پہ اعلانات بلکہ اقوام متحدہ تک نے فتوہ دیا کہ پاکستان مین کروڑوں اموات ھونگی سبب یہ بھی بتایا جا رھا تھا کہ پاکستان مین سہولیات نہ ھونے کے برابر بھی نہین ھین سب باتین سچ اور حکومت پاکستان بھی بیرونی تبصرے سن کے پریشان تھی لیکن عوام کسی صورت لاک ڈاؤن ماننے کو تیار نہین تھی صورت حال یہ ھو گئی کہ کرونا لاچاری اور بے بسی کی کیفیت مین بھاگ نکلا اس مین دو باتین بہت اھم تھی ایمانی قوت اور یقین کامل اور ذھن پہ اسے سوار نہ کرنا

خیر جہان کروڑون لوگ رھتے ھون تو پانچ انگلیاں برابر تو نہین ھوتی اب ھمارے ملک مین بھی کچھ لوگ کرونا سے خوف زدہ تھے اکثریت ان مین سے بھی دیکھا دیکھی خوف سے نکل آئے اور کچھ شکار رھے باقی کرونا وائرس سے اموات ھمارے ملک مین نہ ھونے کے برابر تھین اور یہ لوگ کسی نہ کسی اھم مرض کا پہلے ھی سے شکار تھے اللہ تعالی سب کی مغفرت فرمائے اور جنت الفردوس مین اعلی مقام عطا فرمائے آمین

خیر بات ھو رھی تھی نیند نہ آنا یا سوتے وقت بے چین رھنا اور بعض لوگ سوتے وقت پاس بیٹھے باتین کرنے والون کی باتین تک سنتے رھتے ھین یعنی کوئی بھی ھلکی سی آواز سنتے ھی آنکھ کھل جاتی ھے بعض بہت تھکاوٹ محسوس کرتے رھتے ھین بعض کا عمومی طور پر بلڈ پریشر زیادہ رھنے کے باعث نیند درست نہین آتی بعض واقعی نفسیاتی مریض ھوتے ھین وہ نیند سے کوسون دور رھتے ھین بعض کا تخیل شاعر بھی شعرون مین کرتے ھین کہ نیند کیون نہین آتی اب ان سب باتون کے پیچھے جو بدن مین تبدیلی ھوتی ھے جس کی وجہ سے نیند نہین آتی وہ مرض عضلات مین فاسد رطوبات کا رک جانا ھے اب اسکا بہترین علاج یہ نہین ھے کہ آپ نیند آور دوا کا سہارا لین بلکہ علاج یہ ھے کہ رکی رطوبات کو نکالا جائے اسکے علاج کے لئے ترتیب سمجھ لین جسم کو دبوائین یعنی چانپی کرائین یہ بہترین تھراپی ھے اس سے اعصاب کی تحلیل حالت تسکین مین بدل جاتی ھے عضلات کے درمیان رکی رطوبات چل پڑتی ھین اور اعصاب ڈھیلے ھو جاتے ھین دوسرا علاج دوا کی صورت مین مندرجہ ذیل کرین

مغز کدو۔ مغز خیارین۔ سفید زیرہ۔ مغز کاھو۔ تخم خرفہ۔ کشنیز۔ خشخاش۔ گل سرخ برابر وزن سب کو پیسکر سفوف بنا لین ایک چمچ چھوٹا صبح شام ایک کپ دودھ مین گھول کر پی جائین زبردست نیند آئے گی اسکے ھمراہ غدی اعصابی ملین دو دو گولی دن مین تین بار دین محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

سبات یعنی نیند بہت زیادہ آنا۔ دوا اقساط

18 September 2020

پہلی قسط

کل کی پوسٹ نیند نہ آنے کے بارے مین تھی اوراس مین کافی لوگون نے یہ سوال کرر کھا تھا کہ ھمین تو نیند بہت زیادہ آتی ھے حالانکہ کل کی پوسٹ مین ھی حکماء حضرات نیند زیادہ آنے کا سبب بھی سمجھ گئے تھے خیر یہ سوال شاید عام قارئین کی طرف سے تھا سوال پڑھ کر مجھے دو تین اھم باتین ذھن مین آئی اسلئے پوسٹ اس موضوع پہ لکھنا ضروری سمجھا پہلی بات ایک مقولہ کے بارے مین تھی۔۔۔(جو سوتا ھے وہ کھوتا ھے)۔۔۔یہ مقولہ ان لوگون کے لئے ھے جو زیادہ سونے کے عادی ھین معذرت کے ساتھ یہان لفظ کھوتا سے مراد گدھا نہین ھے بلکہ کسی چیز کو کھو دینے سے مراد ھے یعنی نقصان ھونا اسی طرح کا پنجابی مین ایک ملتا جلتا اور بھی مقولہ ھے جسے اردو مین یون لکھا جاسکتا ھے جو سوتے ھین ان کی بھینسین نر پیدا کرتی ھین کیونکہ بھینس کا مادہ پیدا کرنا بہتر سمجھا جاتا ھے خیر دوسری بات نیند کا بہت زیادہ آنا دومزاجون مین دیکھا گیا ھے اور نیند کی واقعی دو حالتین مین نے خود مشاھدہ کی ھین پہلا مشاھدہ یہ تھا کہ ایک ھمارے شہر کے صوفی صاحب تھے وہ نماز پڑھتے پڑھتے بعض اوقات حالت قیام مین ھی سو جاتے تھے مجال ھے جو کبھی گرے ھون بیٹھے بیٹھے سو جانا عام لوگون مین دیکھا ھے دوسرا مشاھدہ مین ایک لڑکی کو پندرہ دن مسلسل سوتے ھوئے گزر چکے تھے حکماء حضرات ان کی الگ الگ تشریح کرین خیر جواب تو اس پوسٹ کے اندر بھی موجود ھو گا لیکن وضاحت یہ دونون کس کس مزاج کی صورتین ھین

خیر تیسری بات جو مجھے سب سے اھم لگی وہ تھی بسیار خوری اور یہ چیز بندہ خود سے پیدا کرتا ھے کل کے سوالون مین یہ بات اھم تھی بے تحاشا کھانا اور فخر کرنا پھر سونا یہان ایک پہلو اور بھی بعض دوستو کے ذھن مین آئے گا خماری نیند خواہ یہ شراب سے ھو بھنگ سے ھو یا افیون یا کسی بھی دیگر نشہ کی کیفیت مین ھو یاد رکھین یہ الگ سے پہلو ھین بلکہ یہ صداع خماری کی کیفیات امراض وعلامات کا حصہ ھین یہان ان کا ذکر نہین ھو گا

سب سے خوبصورت بات یہ ھے کہ کم کھائین اور کم سوئین صرف چھ گھنٹہ نیند ھونی چاھیے اس سے زیادہ نہین ؟

نوٹ۔۔۔کل بھی ایک بات لکھنی یاد نہین رھی پوسٹ اپروو کرنا صرف سرمد صاحب کی ذمہ داری ھے کافی روز ذاتی شدید مصروفیات کی بنا پر وہ اس ذمہ داری سے دور رھے بلکہ نیٹ بھی دور تھے اب کچھ روز سے وہ گروپ مین اپنے فرائض سرانجام دے رھے ھین جو حضرات پوسٹ لیٹ لگنے یا کسی بھی گروپ کے مسئلہ پر مجھے میسج کر دیتے ھین وہ براہ کرم انہین میسج کیا کرین اب دوسری خوشخبری آپکے لئے یہ ھو گی کہ اب مین کوشش کر کے روزانہ کے حساب سے پوسٹ لکھا کرونگا

خیر بات موضوع کی طرف موڑتے ھین

پہلا نقطہ۔۔نیند دراصل ھے کیا؟تو دوستو نیند حقیقت مین قلب وعضلات کے آرام کا نام ھے یاد رکھین جب بندہ سوتا ھے تو سوائے دل کے تمام عضلات حالت سکون مین چلے جاتے ھین جبکہ دل کی حرکات یعنی رفتار بھی سست ھو جاتی ھے اور جب بندہ جاگتا ھے تو اس وقت بدن کے عضلات بھی اپنا فعل سرانجام دینا شروع کر دیتے ھین اور دل کی رفتار بھی اپنے اعتدال پر آجایا کرتی ھے یعنی حالت نیند مین دل کم دھڑکتا ھے

یہان ایک نقطہ پہلے ھی بیان کر دون دل کے سست یا رفتار کی کمی دو مزاجون مین کم ھوتی ھے

پہلا مزاج۔۔۔اعصابی عضلاتی تحریک مین سکون کی وجہ سے کم دھڑکتا ھے

دوسرا مزاج۔۔غدی عضلاتی تحریک مین تحلیل کی وجہ سے کم دھڑکتا ھے جبکہ نیند یا تو اعصابی یا غدی تحریک مین زیادہ آیا کرتی ھے باقی باتین کل کی پوسٹ مین

محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

سبات یعنی نیند بہت زیادہ آنا

19 September 2020

دوسری اور آخری قسط

اگر نیند کی زیادتی غدی عضلاتی تحریک کی وجہ سے ھے تو یقینا غلبہ صفرا ھے

عام طور پر گرمیون مین بعض لوگ شدید گرمی ھونے کے باوجود بھی سو رھے ھوتے ھین بلکہ بے ھوشی جیسی کیفیت ھوتی ھے جگانے سے بندہ جاگ بھی جاتا ھے لیکن تھوڑی دیر بعد پھر سو رھا ھوتا ھے اور مریض بس ایک ھی شکایت کرتا ھے کہ جناب آنکھ کھلنے کا نام ھی نہین لیتی ھر وقت نیند آئی رھتی ھے یہ صفراوی کیفیت ھے اسکا بہترین حل علاج صفرا کا اخراج ھے اندرونی طور پر حب انقلاب دین یا غدی اعصابی ملین دین بیرونی طور پر اعصابی غدی روغن لگئین یا کوئی اعصابی غدی محمر دوا ھاتھ پاؤن پہ

لگا کر پھر پانی سے دھوڈالین چند روز مین نیند کی یہ کیفیت جاتی رہے گی خیر یہ عام سی کیفیت ہے کبھی کبھار خود بھی ٹھیک ہو جایا کرتی ہے جو موسم کی مناسبت سے ہوا کرتی ہے اب ذرا اس مرض مین اہم کیفیات کا ذکر ہو جائے

یہ دوسری کیفیت نہایت ہی خطرناک ہوا کرتی ہے بعض اوقات مریض موت کے منہ مین چلا جاتا ہے یہی اصل مرض ہے پہلی کیفیت تو عام سی ہے جس مین غلبہ صفرا ہوتا ہے لیکن اس کیفیت مین بلغمی رطوبات انتہائی کثرت سے ہوا کرتی ہین مریض کو جگانے سے بہت ہی مشکل پیش آتی ہے بعض اوقات مکمل بے ہوشی جیسی صورت حال ہوتی ہے یعنی مریض کسی صورت نہین جاگتا اور ایسی صورت حال مین ایک پہلو غلط صورت حال پیدا کرتا ہے وہ ہے گلوکوز کی ڈرپ لگا دینا اب معالج بطور غذا ہی بے شک بوتل چڑھائے لیکن طب کے نزدیک یہ عمل درست نہین ہے اور یہان یہ سوال بھی پیدا ہوتا ہے کہ مریض جاگ ہی نہین رہا مسلسل بے ہوش ہے تو کیا اسے زندہ رہنے کے لئے غذا کی ضرورت نہین ہے اور غذا دینے کا آسان عمل گلوکوز کی بوتل ہی ہے اس سوال کا جواب یہ نہین ہے غذا تو معدہ مین نالی لگا کر بھی دی جا سکتی ہے اور یہ عمل احسن ہے خیر آپ چند نقاط سمجھ لین تو ساری بات سمجھ مین آجائے گی

پہلی بات ۔۔۔ یاد رکھین سارے جسم کا تغذیہ دوران خون کے ذریعے حالت بیداری مین ہوا کرتا ہے مگر دماغ حالت نیند مین غذا پاتا ہے دوران خون سوتے وقت دماغ کی طرف زیادہ ہوتا ہے طب کے مطابق جب دماغ مین خون ورطوبت کی کثرت ہو جاتی ہے تو ایک سباتی کیفیت طاری ہو جاتی ہے یعنی انتہائی گہری نیند آتی ہے اور اتنی گہری نیند کہ سانس کے سوا باقی تمام اعضائے بدن بے حس وحرکت ہو جاتے ہین یہی کیفیت اگر زیادہ بڑھ جائے تو پہلے سبات ہو جاتا ہے اگر اس سے زیادہ بڑھ جائے تو سکتہ طاری ہو جاتا ہے یاد رہے سبات مین نیند کا غلبہ اتنا زیادہ ہو جاتا ہے کہ مریض جگانے سے بھی بمشکل جاگتا ہے روح حیوانی اندر چلی جاتی ہے اور روح نفسانی سے رابطہ قلیل رہ جاتا ہے اور روح نفسانی لوٹ کر مبداء دماغ مین قید ہو کر رہ جاتی ہے یعنی اعضاء مین نفوذ نہین کرتی یہ مرض ہوتا تو بہت کم ہے لیکن اب اکثر دیکھنے مین آرہا ہے یاد رکھین یہ انتہائی اعصابی تحریک اور عضلات کی تسکین ہے

علاج کے لئے بسفائج تربد اسطخدوس اور برھمی بوٹی برابر وزن ماشہ ماشہ کا جوشاندہ بنا کر دو وقت دین

لونگ دار چینی مصبر جلوتری وج ترکی برابر وزن پیس کر آدھا گرام اسی جوشاندہ مین حل کر کے پلا دین تنقیہ دماغ بھی ہو گا اور عضلات بھی بیدار ہونا شروع ہو جائین گے انشاالله فوری اثر دوا ہے چند روز مین صحت مکمل بحال ہو جائے گی محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

جوارش کمونی اور جوارش کمونی

22 September 2020

کچھ عرصہ پہلے بھی مین نے جوارش کمونی مین کچھ اضافہ کیا تھا اور آپ کو تشریح کے ساتھ اس اضافے کی وضاحت وافادیت سے بھی آگاہ کیا تھا وہ پوسٹ بھی گروپ مطب کامل مین موجود ہے آج صبح صبح ایک کتاب مطالعہ سے گزری اس مین بھی جوارش کمونی کا نسخہ کچھ ردوبدل کے ساتھ لکھا تھا اچھا لگا تو آپ سے شیئر کر رہا ہون بس یہ یاد رہے مین نے خود تیار نہین کیا ہے بس اپنی جگہ نسخہ درست تھا

خیر نسخہ لکھنے سے پہلے ایک وضاحت بھی کردون جو انتہائی ضروری ہے پہلی وضاحت بعض لوگ یہ سوال کرتے ہین کہ جب یہ دوا یعنی جوارش کمونی معدہ کے لئے ہے تو اسکا نام کمونی کیون ہے اور کمونی سے کیا مراد ہے جواب نہایت معمولی سا ہے ماضی کے حکماء عموما جو مفرد دوا نسخہ مین زیادہ ہوتی اس پہ دوا کا نام رکھ دیا کرتے تھے اور یہ نہایت سادہ اور اچھا طریقہ وضع تھا اب بعض لوگون نے دواؤن کے نام بدل کر نہایت اونچے رکھ لیے ہین جبکہ نسخہ جات وہی پرانے ہوتے ہین خیر نامون مین کچھ نہین پڑا ہوتا بس دوا درست میزانیہ اور بالمزاج ہونا چاہیے آپ خواہ اس جوارش کمونی کا ہی نام بدل کر جوھر الماسی خاص معدی رکھ لین بس رعب پڑنا چاہیے دوا کا

خیر بات کمونی کی کرتے ہین کمونی دراصل لفظ کمون سے مشتق ہے کمون بمعنی زیرہ کے ہین یعنی کمون زیرہ کو کہتے ہین بس اس مین لفظ (ی) کا اضافہ ہے اب ذرا زیرہ کی بابت بھی کچھ بتا دون اس وقت بازار مین جو زیرہ سفید عام مصالحہ جات کے لئے یعنی گھر کے اندر استعمال کے لئے یا کھانون مین استعمال کے لئے فروخت ہو رہا ہے اسے پنساری یا کریانہ سٹور والے انڈین زیرہ کے نام سے پکارتے ہین اور تعریفون کے پل باندھ دین گے یہ چھ سو روپے کلو ملے گا اس کی خوشبو قطعی نہین ہے اور زیرہ سفید ایران کا ہے جسے زیرہ کرمانی بھی کہا جاتا ہے اس کی خوشبو پیسنے سے آتی ہے یہ بہترین زیرہ ہوتا ہے یہ چند ماہ پہلے تو مہنگا تھا گیارہ سو فی کلو اب ریٹ ساڑھے پانچ سو فی کلو ہے ایک سفید زیرہ افغانستان سے بھی آتا ہے اسکی خوشبو بغیر پیسے بھی آرہی ہوتی ہے یہ سب سے بہترین ہے اس وقت اسکا بھی ریٹ نہایت 550 روپے فی کلو ہے آپ چیک

کر کے یا تو افغانستان والا یا ایران والا خریدین چیک کرنا آسان ھی ھوتا ھے زیرہ کو ھتھیلی پہ رکھ کر دونون ھاتھون سے زور سے مسل دین جس سے خوشبو آنے لگے وہ خریدین انڈیا والا بے کار چیز ھے دوکاندار مہنگا بتا کر افادیت بڑھاتا ھے جبکہ اصل خوشبو والا ھے لیجئے اب کمونی کا نیا نسخہ بھی پڑھ لین

سنڈھ 50 گرام۔۔ برگ سداب 50 گرام۔۔۔ خولنجان 50 گرام۔۔۔ اجوائن دیسی 25 گرام۔۔۔ پودینہ 50 گرام۔۔۔ زیرہ سفید سو گرام پیس کر تین گنا شہد یا چینی کا قوام ملا کر جوارش بنا لین چھ گرام دو وقت ھمراہ قہوہ دار چینی یا پانی دین

ریاح بدھضمی جلن معدہ تبخیر معدہ بھوک کی کمی مین مفید ھے

محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

ذکاوت حس و سرعت اھم تشریح۔ دو اقساط

24 September 2020

قسط اول

پچھلے دو ماہ مین مختلف علاقون سے کم و بیش سو سے زائد حکماء حضرات سے ملاقات رھی مختلف سوالات کے ساتھ ساتھ ایک سوال کم و بیش سب نے کیا یہ سوال قوت باہ کے متعلق تھا بہت سے حضرات مرض کو سمجھنے اور اس کے نام سے متفق ھونے کو ھی نہین جانتے ھین اور ایک مرض جو خود سے حکماء حضرات مین مجھے نظر آتی ھے وہ ھے نسخہ کی تلاش؟؟

اب چند دوائین جو قوت باہ کی دوائین جانی جاتی ھین ان کا سب کو علم ھے عام قاری بھی میری اس بات سے اتفاق کرے گا وہ دوائین مندرجہ ذیل ھین سم الفار شنگرف سونا چاندی ھیرا پارہ کشتہ سہ دھاتا فیروزہ لعل یاقوت نیلم اور لونگ جائفل جلوتری عقرقرحا افیون دھتورہ اجوائن خراسانی عنبر کستوری زعفران جند بید ستر وغیرہ وغیرہ اب ان کا استعمال کب اور کہان کرنا ھے یہ علم نہین یہ مزاجا کیسی ھین یہ علم نہین؟ کونسی مرض کس مزاج مین ھوتی ھے یہ علم نہین بلکہ اکثر نسخہ لکھ دیا جاتا ھے ساتھ لکھا ھوتا ھے کہ یہ جریان احتلام کمی انتشار کجی لاغری امساک سب مین مفید ھے اب ان امراض کی وضاحت کی جائے کہ تو علم ھوتا ھے کہ ھر ایک علیحدہ علیحدہ مزاج کی امراض ھین اب ایک دوا بھلا سب مین کیسے مفید ھو گی یہ ناممکن ھے اسلیئے دوستو پہلے امراض کی حقیقت سمجھین اسکے لئے میرے مضامین گروپ مین پڑے ھین انہین پڑھ کر مستفید ھون اور یہ مضمون پوری تشریح کے ساتھ ایک ھی ٹاپک پہ لکھون گا اسے پڑھ کر آپ کافی کچھ بات سمجھ لین گے اور بات شروع کرنے سے پہلے میری ایک بات دل و دماغ مین بٹھا لین کبھی بھی نسخہ کے پیچھے نہ بھاگین خود کو اس اھل کرین کہ ھر نسخہ آپکے پیچھے دوڑے تشریح الامراض سمجھین مبادیات طب جانین تشریح الابدان پڑھین یعنی اناٹومی اور فزیالوجی پہ عبور حاصل کرین ایک ایک بات باریک بینی سے سمجھین جب یہ علم ھو جائے گا کونسا نظام بدن مین کیسے کام کرتا ھے اب ان نظامات پہ کون کونسی مرض حملہ آور ھو سکتی ھے اور کب ھوتی ھے اور کیون ھوتی ھے؟

اب ذکر کرتے ھین ذکاوت حس کا؟

یاد رکھین یہ مرض دو طرح کا ھوتا ھے پہلا مرض اعصابی تحریک مین ھوتا ھے اور دوسرا مرض اعصابی تسکین مین ھوتا ھے

جب اعصابی تحریک ھوتی ھے تو اس بات کا مطلب یہ ھے کہ پورے بدن مین رطوبات کی کثرت ھو چکی ھے جب یہ عمل ھوتا ھے تو غدد سے نکلنے والی رطوبات و افرازات بھی لازمی پتلے یعنی رقیق ھو گئے ھین یعنی جب اعصاب مین تحریک ھو گی تو عضلات مین تسکین ھو گی اب عضلات مین تسکین کی وجہ سے ان کی سختی اور صلابت بھی ختم ھو جایا کرتی ھے یہی تسکینی حالت عضو تناسل مین بھی ھوا کرتی ھے اور عضلہ ناعظہ عضو مین نافذ شدہ خون کو نہ دباتا ھے اور نہ ھی روکتا ھے اس لئے تناؤ نداردـــ میرے خیال مین یہان کچھ بات کی سمجھ کافی لوگون کو نہین آئی ھو گی اسے مثال سے سمجھ لین

ایک سرنج لین اور اس مین کسٹر آئل بھر لین اور پسٹن کو زور سے دبائین یاد رکھین یہ مثال ھر دو انداز سمجھانے کے لئے کافی ھو گی اب پسٹن دباتے جائین اور سرنج سے کسٹر آئل باھر نکالین اب دو عمل اھم ھوئے تیل گاڑھا ھونے کی وجہ سے ھاتھ کا زور بہت زیادہ لگا یعنی کافی طاقت خرچ کر کے آپ نے سرنج خالی کی ھے اور دوسرا عمل یہ ھوا کہ تیل تو گاڑھا تھا ھی لیکن سرنج کی سوئی کا سوراخ بھی بہت باریک تھا اس لئے تیل قطرہ قطرہ ھو کر باھر نکلا اگر اسی سرنج مین آپ پیٹرول ڈال کر پسٹن دبائین گے تو ایک اور عمل ھو گا کہ پیٹرول باآسانی فورا سرنج سے نکل گیا باوجود اسکے سوئی وھی پہلے والی باریک ھی تھی اب ذرا سوچین گے تو بات یہ سمجھ آئے گی کہ پیٹرول بہت ھی پتلا

تیل تھااس لئے باآسانی سرنج سے خارج ہو گیااب ان تمام پہلوؤن کو ذھن مین بٹھالین اس مثال کی مین آگے وضاحت نہین کرون گابلکہ آپ نے اپنے دماغ پر زور ڈالنا ھے اور عمل سمجھنا ھے اگر دماغ پہ کچھ بھی بوجھ ڈالین گے تو بات سمجھ آجائے گی مین صرف کلیہ قائدہ کی وضاحت کرونگا

اب بات آگے سمجھین؟

جب رطوبات کی خون مین بدن مین کثرت ہو گی تو اعصابی تحریک ہو گی تو عضلات مین تسکین کا عمل ہو گا اس سے تناؤ کسی صورت نہین ہو گا اگر تناؤ نہین ہو گا تو انتہاء کی سرعت اور ذکاوت ہو گی یعنی اس تحریک مین شہوت اور نعوظ کی بھی کمی ہوتی ھے آپ اسے عضلاتی تسکین کہین گے

اب دوسری صورت مین جب غدی تحریک ہو تو لازمی بات ھے کثرت حرارت سے مادہ منویہ کا قوام رقیق یعنی پتلا ہو جاتا ھے پہلے عمل مین رطوبات رقیق تھین تو اس دوسرے عمل مین مادہ منویہ رقیق ھے یعنی اعصابی تسکین کا عمل ھے جس کی وجہ سے اعصابی دباؤ برداشت کرنے کی سکت کم ہو جاتی ھے اب یقینی بات ھے جب شہوانی عمل سے ان پہ دباؤ پڑتا ھے تو جلدی جواب دے جاتے ھین یہ سرعت کا دوسرا انداز ھے اب اس پہ باقی وضاحت کل کرین گے بمعہ معالجات اور ایک آخری بات یہ بھی یہان یاد رکھین کہ یہ پوسٹ صرف حکماء کے لئے ھے باقی کو کمنٹس کرنے کی ضرورت نہین ھے اور کمنٹس بھی صرف پوسٹ سے متعلقہ ہون گروپ مطب کامل محمود بھٹہ

Facebook link

سرعت وذکاوت حس اھم تشریح

25 September 2020

حصہ دوم آخری

کل کی پوسٹ مین وضاحت ہوگئی تھی کہ جب اعصابی تحریک ہو گی تو رطوبات کی کثرت اور رقیق ہو نگی اور جب غدی تحریک ہو گی تو مادہ منویہ کا قوام رقیق ہو گا اب ھمین پتہ کیسے چلے گا کہ مرض کونسے مزاج مین پیدا ہو چکی ھے کیا سرعت اعصابی ھے یا غدی؟

آیئے اب ھم واضح فرق دیکھین گے

جب سرعت غدی تحریک مین ہو گی تو عضو مین تناؤ شہوت مین شدت ہو گی بعض اوقات بار بار انتشار ہو گا لیکن انزال بوجہ سرعت انتاھی تیزی سے ہو گا

اگر سرعت اعصابی تحریک مین ہو گی تو اس مین نہ ھی سختی اور نہ ھی تناؤ اور انزال بھی جلدی ہوتا ھے

یہان ایک بات یہ بھی یاد رکھنے والی ھے کہ لفظ سرعت سے مراد تو تیزی ھے اور یہان کونسی تیزی مراد ھے تو دوستو یہ تیزی انزال کی صورت یعنی انتشار ھر دو صورت مین جلد جاتا رھتا ھے

اب بات معالجہ کے بارے مین کرتے ھین یاد رکھین پہلے مرض کی تشخیص درست کر لین کہ آیا مرض اعصابی ھے یا غدی ھے اسکے بعد علاج تجویز کرین گے

اب پہلے علاج اعصابی تحریک کا کرتے ھین اعصابی سرعت مین نظریہ مفرد اعضاء کی مشہور دوا حب مقوی خاص دین حب فولادی دین حب عنبر مشکی دین یہ عام مشہور نسخے ھین لونگ دار چینی جاوتری سلاجیت ازراقی مدبر اور کشتہ شنگرف ھموزن گولیان بنالین اور تین وقت تک کھلا سکتے ھین دل کی کمزوری ھر صورت دور کرین دوالمسک جواھر دار دین یہ جوارش بھی بہت ھی اعلی ھے۔۔

لونگ دار چینی۔ جائفل جاوتری۔ تخم حرمل۔ ازراقی مدبر فلفل دراز سنبل طیب۔ خولنجان برابر وزن پیس کر تین گنا شھد مین معجون بنالین چمچ چمچ دو بار دین

سفوف سرعت دین۔ عقرقرحا 50 گرام۔ تخم ریحان۔ مغز تمر ھندی کلان۔ سمندر سوک۔ تخم سرس ھر ایک سو گرام چھلکا اسپغول دوسو گرام شامل کر کے پیس لین چمچ چمچ ھمراہ پانی دن مین تین بار دین امید ھے کافی دوائین اعصابی تحریک کے لئے بتادی ھین اپنی ترتیب سے اس مین سے علاج کرین

اب علاج غدی تحریک مین

کاھو خرفہ کاسنی نیلوفر سوکھا دھنیا گوند کیکر گوند کتیرا موصلی سفید ھر ایک دوا 50 گرام اجوائن خراسانی 10 گرام پیس کر سفوف بنالین چمچ چمچ دو وقت ھمراہ دودھ دین باقی تریاق نمبر 1 اکسیر نمبر 1 امساکی۔ سفوف سدا جوانی قرص کافور معجون مغلظ غدی اعصابی لبوب معجون مقوی ممسک سب مشہور عام نسخہ جات ھین جو گروپ مطب کامل مین بار بار لکھے جا چکے ھین آپ ان مین سے اپنی ترتیب سے دوا دے سکتے ھین

یہان آخری بات اور بھی سمجھ لین یہ نقطہ بتار ھاھون وضاحت اگر آپ طبیب ھین تو آپ کے پاس ھونا ضروری ھے اور یہ بات بھی یاد رھے جو مثال مین نے پچھلی قسط مین دی تھی وہ بھی اس علامت سے جڑی ھوئی ھے اب یہ بات بھی سمجھ لین سرعت کے مریضون مین اکثریت کولسٹرول کا شکار ھوتی ھے اسے ضرور جانچین اور اسے دور کرین کولسٹرول حقیقت مین سومزاج کی علامت ھے گندگی کا ڈھیر ھوتا ھے جو بدن مین گھر کر چکا ھوتا ھے یاد رکھین کولسٹرول کا علاج ھمیشہ غدی اعصابی دواؤن سے کیا کرین کم سے کم غدی اعصابی ملین دین نوشادر کا تیل پانچ قطرے شامل کر لین بہت ھی فائدہ مند ھوگا اجازت دین گروپ مطب کامل محمود بھٹہ آپکی دعاؤن کا خواھشمند

Facebook link

کولسٹرول کا علاج

29 September 2020

پچھلی پوسٹ پہ بہت سے لوگون کا ایک ھی سوال تھا کولسٹرول ختم کرنے کی دوا بھی بتا دین بڑی دفعہ بتایا جاچکا ھے کہ کم سے کم سوال کمنٹس مین لکھنے سے پہلے پوسٹ کو غور سے پڑھا کرین ممکن ھے آپ کو بات سمجھ نہ آئی ھو اور آپ کے سوال کا جواب بھی پوسٹ مین موجود ھو باقی گروپ مین سرچ لازمی کیا کرین آپ کے اکثریتی سوالون کے جوابات پہلے ھی لکھے جاچکے ھوتے ھین بالکل اسی طرح کولسٹرول کا مکمل تفصیل سے علاج پہلے ھی لکھا جاچکا ھے اب ایک ھی بات یاد رکھین کولسٹرول کا علاج کرنے سے پہلے کولسٹرول کو سمجھنا بہت ضروری ھے کولسٹرول کی کچھ الگ الگ اقسام ھین اور ان مین کولسٹرول کی ایک قسم ایسی بھی ھے جسے گھٹایا نہین بلکہ بڑھایا جاتا ھے اب جتنے لوگون نے سوال کیا ھے آپ ایمانداری سے بتائین کہ کیا کولسٹرول کے بارے مین آپ پوری طرح جانتے ھین اگر نہین جانتے تو میرے پہلے سے لکھے مضامین جو کولسٹرول پہ ھین انہین سرچ کرکے پڑھین اب آگے چلتے ھین
میرے نزدیک کولسٹرول محض گندگی کا ایک ڈھیر ھے جسے آپ نے اپنے بدن سے اٹھا کر باھر پھینکنا ھے اب آپ کو ایک ایسی صفائی کرنے والی مشین دوا کی شکل مین چاھیے جو اس گندگی کو اٹھا کر باھر پھینک دے تو دوستو عام تھوڑا بہت کولسٹرول ختم کرنے کے لئے محض غدی اعصابی ملین ھی کھلائین گے تو کولسٹرول جاتا رھتا ھے اگر مقدار زیادہ ھے تو ساتھ نوشادر کا تیل بنا کر استعمال کر لین اسکا نسخہ پہلے بھی گروپ مین لکھ چکا ھون دوبارہ سمجھ لین
بازار سے عام سیپیان مل جاتی ھین یہ پاؤ بھر لے لین اور انہین پہلے گل حکمت کرکے پانچ کلو آگ دے دین اب ان سیپیون کو نکال کر دو چند نوشادر ٹھیکری ملا کر کھرل کرکے پھر ڈولی مین بھر کر گل حکمت کرکے بیس سیر آگ دے دین آگ پاتھیون کی دے سکتے ھین یا پھر لکڑی کے چھوٹے ٹکڑون کی دے لین آگ کی اگر کچھ کمی بیشی ھو جائے تو کوئی مسئلہ نہین ھے خیر ٹھنڈا ھو جانے پر سب دوا کو برتن سے نکال کر کسی سٹیل کے برتن مین کھلا پھیلا کر رکھ دین برتن کو ذرا ٹیڑھا رکھین تاکہ آپ کا روغن ایک سائیڈ پہ اکٹھا ھوتا رھے اس تیل کو الگ صاف کرکے یعنی نتار کر کسی شیشی مین ڈال کر محفوظ کر لین پانچ قطرے ایک کپ پانی مین ڈال کر دن مین دو بار پی لین کولسٹرول سے انشااللہ نجات مل جائے گی باقی مشہور عام دوا جس کا سب کو علم ھے سرکہ سیب لیمن کا پانی ادرک کا پانی لہسن کا پانی ھر واحد پاؤ پاؤ لین یہ پانی فلٹر شدہ ھون پھر اس مین ایک کلو شھد ملا کر ایک بال دے کر کسی بوتل مین محفوظ کر لین دو تا چار چمچ دو وقت پانی کپ مین شامل کرکے پی جائین یاد رکھین تیل نوشادر اور غدی اعصابی ملین ایک ساتھ استعمال کرنے سے جگر پہ چڑھی چربی بھی جاتی رھتی ھے اب یہ سوال پوچھنے کی ضرورت نہین کہ کتنا عرصہ استعمال کرین تو میرے عزیز ساتھ ساتھ ھر پندرہ بیس روز بعد ٹیسٹ کرواتے رھین جب کولسٹرول ٹھیک ھو جائے تو چھوڑ دین گروپ مطب کامل محمود بھٹہ

Facebook link

جوڑون مین کلیشیم کی زیادتی اور کمی سے درد

2 October 2020

یہ مضمون در حقیقت لمبی تشریح کے ساتھ لکھنا تھا مگر اسوقت مختصر انداز مین کچھ وضاحت اور علاج لکھ رھا ھون
دو تین اھم سوال ھین اس موضوع پر
پہلا سوال جوڑون کے مقام پر ھڈیون کے ابھار یعنی ھڈیان بڑھ جانا

دوسرا سوال کیلشیم کی زیادتی کب ھوتی ھے اور کمی کب ھوتی ھے

تیسرا سوال کیلشیم جذب کرنے کے لئے کیا طریقہ ھے اور نکالنے کا کیا اصول ھے

اب مختصر پیرائے مین جوابات اور علاج

بعض اوقات مریض خود سے ایسی غذا یا دوا کھا رھا ھوتا ھے جس سے ھڈیان بڑھنا شروع ھو جاتی ھین بلکہ جوڑون کے مقام سے جوڑ باھر نکلے نظر آتے ھین یا پھر بعض دفعہ ناسمجھ معالج مریض کو مسلسل کیلشیم کھانے کا مشورہ دے رھا ھوتا ھے یہ گولیون کی شکل مین یا انجیکشن کی صورت مین ھوتا ھے اور یاد رکھین طبیب حضرات اس قصور سے باھر نہین ھین دیسی ادویات مین بے شمار ادویات ھین جو کیلشیم ھی ھین اور یہ عموماً کشتہ جات کی شکل مین ھین جیسے کشتہ بیضہ مرغ کشتہ صدف کشتہ کوڑی اور بعض معدنی حجریات جن کا کشتہ کیا جاتا ھے سب کیلشیم کی شکل ھوتے ھین اب کسی نہ کسی شکل مین کیلشیم کی زیادتی ھڈیون کی زیادتی کا باعث بن جاتی ھے

اب دوسرا سوال کہ زیادتی اور کمی کب ھوتی ھے تو زیادتی جب عضلاتی اعصابی تحریک یعنی سوداوی مادہ بہت زیادہ ھو جائے یعنی خشکی سردی عروج پہ ھو جائے تو خام حالت مین کیلشیم بدن مین ھڈیون کے جوڑون کے سرون پہ جمع ھونا شروع ھو جاتا ھے اور جوڑون مین درد بھی ھوا کرتا ھے یاد رکھین اس کیلشیم کے ساتھ ساتھ دیگر غیر ضروری کیمیاوی نمکیات بھی جمع ھوتے رھتے ھین یہ ھی اذیت درد کا باعث بنتے ھین اب اس عمل مین گردون مین پتھریان بلکہ بعض لوگون کے بدن پہ جگہ جگہ پتھریان بن جاتی ھین جوڑون مین درد کا باعث بن جاتا ھے

اور کمی اس وقت ھوتی ھے جب غدی عضلاتی تحریک یا بعض حالات مین عضلاتی غدی تحریک مین کمی ھو جایا کرتی ھے کیلشیم بدن سے خارج ھوتا رھتا ھے اور مسلسل کیلشیم کھلانے کے باوجود جزو بدن نہین بنتا بلکہ خارج ھو جایا کرتا ھے اب ایلوپیتھی حضرات کیلشیم کو جزو بدن بنانے کے لئے وٹامن ڈی زیادہ سے زیادہ کھلاتے ھین خاص کر وٹامن ڈی 3 دی جاتی ھے اب آپ کیا کرین گے آپ کیلشیم کو بدن کا حصہ کیسے بنائین گے یہ وٹامن کہان سے حاصل کرین گے اب بعض لوگ جو کچھ عقل و شعور رکھتے ھین وہ یہ جانتے ھین کہ مچھلی کے تیل مین وٹامن اے اور ڈی ھوتا ھے وہ کھلایا جاسکتا ھے نہین دوستو آپ کو یہان نقطہ بتا دیتا ھون گھی کنوار کا استعمال کرین یعنی کنوار گندل کا استعمال آپ بطور دوا یا غذا بھی کر سکتے ھین بطور غذا سردیون مین مین خود کبھی کبھار اس طرح کرتا ھون کہ ایک کلو گوشت مین سو گرام کنوار گندل کے ٹکڑے ڈالکر گوشت کے ساتھ اچھی طرح بھون لیے جاتے ھین اب گوشت پکنے کے بعد ان ٹکڑون کو خواہ نکال دین یا کھالین ھان کنوار گندل کے سب اثرات گوشت مین شامل ھو گئے ھین اب یہ گوشت سارا نہ ڈکار جائین دوسرون کا بھی حصہ رکھین اور معمول کے مطابق کھانا کھائین یقین جانین بہت ھی لذیذ گوشت بنتا ھے ھلکی سی کڑواھٹ کریلے سے ذرا کم محسوس ھو گی بس یہ احساس ھو گا کہ گوشت مین کریلے شامل ھین ھان ایک بات کی گارنٹی ھے کہ ھضم فوری ھو گا جو لوگ بڑا گوشت یعنی بیف وغیرہ نہین کھا سکتے تجربہ مین ایک دفعہ کھائین ھضم ھو جائے گا اور لذت آفرین ھو گا خیر آگے چلتے ھین

اگر ھڈیان بڑھ جائین اور جوڑون مین درد بھی ھو رھا ھو تو علاج غدی عضلاتی کرین جس مین حب سلاطین مشھور دوا ھے

جائفل 50 گرام خراطین مصفی۔ کٹھ تلخ۔ خولنجان۔ امر بیل۔ سرنجان تلخ۔ بیر بہوٹی۔ رتن جوت۔ جلوتری۔ ھر ایک دس گرام روغن کنجد تین پاؤ

تمام ادویہ کو تیل مین ڈال کر رکھ دین دھوپ مین رکھین ھر تین گھنٹہ بعد تیل کو اچھی طرح ھلائین 24 گھنٹہ بعد اس کو کھرل کرین رگڑین اچھی طرح اب دواؤن کو تیل کے اندر ھی رھنے دین اور صرف تیل جوڑون والے مقام پہ لگائین یہ چوٹ کے درد فالج اور گھنٹیا مین بہترین تیل ھے ھان بطور طلا بھی استعمال کیا جاتا ھے

اگر کیلشیم کم بھی ھو گیا ھو اور جوڑون مین درد ھے تو

ریوند خطائی۔ ریوند عصارہ۔ سقمونیا۔ اسگندھ۔ سرنجان شیرین برابر وزن پیس کر نخودی گولیان بنالین ایک تا دو گولی حسب ضرورت تین وقت دین اس کے ساتھ مغز پنبہ دانہ۔ اسگندھ۔ سرنجان شیرین۔ زنجبیل ھموزن پیس کر ماشہ ماشہ تین وقت دین پہلی اور دوسری دوا مین فلاسفہ کبیر دی جاسکتی ھے اور یاد رھے کیلشیم کی کمی کی صورت مین کنوار گندل ھر صورت استعمال کرین خواہ اسکی کوئی بھی صورت استعمال کرین خواہ اس کا پانی نکال کر ادویات مین ڈال لین یا گوشت مین ڈال کر کھائین یا ویسے اکیلی بھی پکا کر کھائی جاسکتی ھے گروپ مطب کامل محمود بھٹہ

Facebook link

کمی انتشار تھکاوٹ اور سستی

4 October 2020

رغبت کا نہ ہونا تھکاوٹ اور سستی رہنا جیسی علامات کا آسان علاج آج لکھے دیتا ہوں یہ دوا بھی ہے اور غذا بھی ہے دوا لکھنے سے پہلے ایک گزارش ہے اگر سمجھ لیں تو؟
گروپ مطب کامل صرف ایک طبّی گروپ ہے یہاں سیاسی مذہبی یا دیگر کسی اور موضوع پہ پوسٹ کسی صورت نہیں لگائی جاتی صرف طبّی موضوعات ہی لگتے ہیں یہ سب کھلی آنکھوں دیکھنے کے باوجود سینکڑوں کے حساب سے سیاسی مذہبی یا اشتہاری پوسٹیں بھیج دی جاتی ہیں جن کی وجہ سے کئی ایک طبّی پوسٹیں بھی ضائع ہو جاتی ہیں براہ کرم آئیندہ ایسی پوسٹیں بھیجنے سے گریز کریں
شیئر شدہ پوسٹ خواہ آپکی اپنی ٹائم لائن سے شیئر ہو ایسی پوسٹ نہیں لگائی جاتی جیساسب کو پہلے سے علم ہے پوسٹ اور کمنٹس میں فون نمبر دینا بھی ہمارے گروپ مطب کامل میں پابندی ہے پھر بھی بعض ممبر یہ کام کر رہے ہوتے ہیں براہ کرم ان باتوں سے گریز کریں
اب بات موضوع کے مطابق
انتہائی آسان اور منٹوں میں تیار ہو جانے والی دوا جسے ہر ایک آسانی سے بنا سکتا ہے سستی تھکاوٹ رہتی ہو کام کرنے کو دل نہ کرتا ہو انتشار درست نہ ہو جماع میں بے رغبتی رہتی ہو ایسی تمام کیفیات درست ہو جائیں گی بس دوا بنانے کی تکنیک سمجھ لیں اور دوا بھی سمجھ لیں
ناریل بہترین۔۔۔۔پستہ بہترین۔۔۔مغز بادام دیسی۔۔ ہر ایک 250 گرام چھلکا اسپغول سو گرام ورق چاندی پچاس عدد
پیس کر سفوف بنالیں ایک چمچ ایک گلاس دودھ میں حل کر کے پی جائیں
اب تکنیک کیا ہے مغزیات صاف ستھرے تازہ فریش لیں پرانے نہ ہوں اور ان کو پیستے وقت ان میں موجود روغنیات ضائع ہونے سے بچائیں یعنی پیستے ہوئے انہیں حرارت نہیں ملنی چاہیے ورنہ کوئی بھی مغز ہوتا ہے اسے جب پیسا جاتا ہے تو اس میں موجود روغن الگ ہونا شروع ہو جاتا ہے یہ اندر ہی رہنا چاہیے اب اگلا نقطہ
بعض لوگ یہ سوال کرتے ہیں کیا چھلکا ثابت ڈالنا ہے آپ ثابت بھی ڈال سکتے ہیں اور پیس کر بھی ڈال سکتے ہیں بعض لوگوں نے محض سن رکھا ہے کہ چھلکا پیسنے سے زہریلا ہو جاتا ہے یہ بات صرف سن رکھی ہے نہ ہی دلائل ہیں اور نہ ہی تجربہ نام کی کوئی چیز ہے اگر پیسنے سے زہریلا ہوتا ہے تو جب پانی یا دودھ میں حل کیا جاتا ہے تو اسکے اجزاء زیادہ باریک ہو جاتے ہیں اسوقت بھی اسے زہریلا ہو جانا چاہیے بعض ادویات میں باقاعدہ اسکا لعاب نکال کر ڈالا جاتا ہے اور بعض میں پیس کر ڈالا جاتا ہے جیسے (دیا قوزہ) میں ڈالا جاتا ہے خیر یہ الگ بحث ہے کہ پیسنے سے مکمل طور پر آنتوں سے چپک جاتا ہے اس پہ بھی دلائل ہیں نہیں چپکتا؟
خیر آپ اس دوا میں دونوں صورتوں میں شامل کر سکتے ہیں اب رہی بات ورق چاندی کے بارے میں تو دوستو اگر ورق خالص مل جائیں تسلی بخش تو ایک ایک کر کے ورق ڈالتے جائیں اور مکس کرتے جائیں حکماء حضرات اپنا تیار کردہ کشتہ چاندی بھی آدھا گرام ورق چاندی کی جگہ شامل کر سکتے ہیں اچھا اب مزید پریشانی سے بھی بچتے ہیں اگر ورق تسلی بخش نہیں ہیں تو شامل ہی نہ کریں اسکے بغیر ہی باقی دوائیں پیس کر مرکب بنالیں اور ایک چمچ روزانہ دودھ میں اچھی طرح حل کر کے پی جائیں اب دودھ گرم ہو یا تازہ ہو کوئی فرق نہیں پڑتا بس بہتر ہے کہ فریج کا ٹھنڈا نہ ہو میرا خیال ہے آپکا ہر وہ سوال جو آپ نے کمنٹس میں پوچھا سب کے جواب لکھ دیے ہیں محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

پولیو کا علاج۔۔پوسٹ برائے حکماء

8 October 2020

دوا بنانی کچھ مشکل نہیں لیکن بغیر مستند طبیب اور منجھے ہوئے طبیب کے بغیر اس دوا کا بنانا قطعی درست فعل نہ ہو گا کیونکہ اس دوا میں میٹھا تیلیہ شامل ہے اور اس میں کچلہ بھی شامل ہے اس لئے میں عام قاری کو مشورہ خود سے بنانے کا نہیں دوں گا ہاں آپ اپنے علاقہ کے کسی بھی قریبی طبیب کی مدد سے تیار کر سکتے ہیں
میٹھا تیلیہ مدبر شدہ دس گرام
کچلہ مدبر شدہ تیس گرام
فلفل دراز سو گرام
تینوں ادویات کو الگ الگ پیس لیں اچھی طرح کھرل کرنے کے بعد پھر ملا کر کھرل کر کے یکجان کر لیں اور نخود سے چھوٹے سائز کی گولی بنالیں یعنی گندم کے دانہ سے ذرا بڑی ہو بچوں کے لئے دانہ باجرہ سائز کی گولیاں بنالیں ایک گولی دن میں تین بار دیں

آج میرا ابھی ایک سوال ھے یاد رکھین یہ پولیو کی انتہائی قابل اعتماد دوا ھے اب اس مین تین دوائین شامل ھین پہلے نمبر پر میٹھا تیلیہ ھے جس کا مزاج اعصابی عضلاتی ھے دوسرے نمبر پہ کچلہ ھے جس کا مزاج عضلاتی غدی ھے اب تیسرے نمبر پہ فلفل دراز ھے اسکا مزاج غدی اعصابی ھے اب بتائین یہ تین الگ الگ مزاج کی ادویات ھین ان کے ملنے سے دوا کا مزاج کیا بنے گا اسکا جواب لازمی لکھین جبکہ پولیو کو اعصابی عضلاتی مرض سمجھا جاتا ھے محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

نوٹ۔۔۔اس دوا کو مذید کن امراض مین استعمال کیا جا سکتا ھے یہ بھی مزاج لکھنے کے ساتھ تشریح کر سکتے ھین

پولیو کی تشریح پوسٹ مین اسلئے نہین کی کہ سب کو کم سے کم اس مرض کا علم ضرور ھے

Facebook link

اخلاط کی زیادتی کی علامات

10 October 2020

آج اس مضمون کو لکھنے کی شدید ضرورت محسوس کی

مضمون لکھنے کا سبب کہ لوگ اپنی مرض کو لکھتے وقت خود ھی تشخیص بالمزاج کرنے لگ جاتے ھین اکثر اوقات پوسٹ نہین لگائی جاتی اسکی سب سے بڑی وجہ یہی ھے اسمین چند غلطیوں کی نشاندھی کرتا ھون

کچھ لوگ سوال یون لکھ دین گے سر کو درد ھے علاج بتا دین تو دوستو اب خود ھی بتائین بندہ کیا جواب دے سر درد کی 33 اقسام بڑی بڑی ھین جب تک اصل سبب کا علم نہ ھو علاج ممکن نہین ھوتا یہان غلطی یہ ھے کہ مریض نے اپنی مرض مکمل نہین لکھی اب سر درد کے ساتھ اسے بے شمار دیگر علامات بھی لازمی طور پہ ھوتی ھین

دوسری بات آج ایک پوسٹ بھیجی گئی جس مین خلط بلغم کی زیادتی اور ساتھ گرمی خشکی کی شدت کا ذکر تھا اسطرح کی بطور نمونہ آج چار پوسٹین لگائی ھین

خیر عرض اتنی ھی ھے کم سے کم علامات مرض چھوٹی چھوٹی بھی لکھین تا کہ دوا تجویز درست ھو بعض آپ کے لئے ایک چھوٹی سی علامت مرض غیر اھم ھوتی ھے لیکن طبیب کے لئے وھی علامت اھم بن جاتی ھے اور پوسٹ مین خود ساختہ تشخیص نہ لکھا کرین یہ کام طبیب کا ھے یہ لکھ دینا کہ معدہ مین گرمی ھو گئی ھے مثانہ مین گرمی ھے یہ امراض نہین ھین خیر آج اخلاط کی زیادتی سے بدن پر پیدا شدہ کچھ عوارض لکھ رھا ھون سمجھ لین

بلغم کی زیادتی کی علامات۔۔۔۔

بدن کی مجموعی رنگت سفید ھوتی ھے

بدن ملائم سرد اور ڈھیلا ڈھالا ھوتا ھے

نبض نیچے ھڈی کے ساتھ اور لمس سرد محسوس ھو گا

رطوبات کی زیادتی ھوتی ھے بدن کے مختلف سوراخون سے رطوبات بہنے لگتی ھین یعنی رطوبات چلک کر اعضائے جسمانی اور مجاری سے باھر آنا شروع ھو جاتے ھین

پیشاب کی کثرت لعاب دھن کا بہنا کھاری اور بھسی ڈکارین آنا

نیند کی زیادتی

جسم بھاری لگنا یا جسم بھاری ھونا لیکن اگر رطوبات کا اخراج ھو رھا ھو تو جسم دبلا پتلا اور جھری دار بن جاتا ھے جیسے سوکڑا کا مریض ھوتا ھے

خالص بلغمی مزاج مین پیاس کم لگتی ھے اگر صفرا کی آمیزش ھو جائے تو زیادہ لگتی ھے

سودا کی کثرت۔۔۔

عاشقون کا مزاج ھے جسم سیاھی نیلاھٹ کی طرف مائل

بدن سخت کچھا ھوا

خشک نبض صلب مشرف ھو گی معدے کی جلن ترش ڈکارین اشتہائے کاذب یعنی جھوٹی بھوک محسوس کرنا

قارورہ کم و سرخ سیاہ غلیظ

جسم پہ بالون کی زیادتی

اس مزاج کے لوگ غور فکر مین ڈوبے رہتے ھین

صفرا کی زیادتی۔۔۔

بدن اور آنکھون کی رنگت زردی مائل

تحریک کی شدت کے مطابق زبان ہر زردی کی تہہ

منہ کا ذائقہ تلخ

زبان کھردری

پیاس زیادہ

منہ اور ناک کے نتھنے خشک رہتے ھین

پیشاب زردی مائل شدت تحریک مین تیل کی طرح گاڑھا مقدار درمیانی ھوتی ھے نبض درمیان مین اور لمس گرم ھوتا ھے

بھوک کی کمی متلی اور کپکپی صفرا کی زیادتی ظاھر کرتی ھے

دموی یعنی خون کی زیادتی۔۔۔

یہ اسلئے لکھنے لگا ھون کہ طب قدیم کے حکماء بھی سمجھ لین مذید سمجھنے کے لئے میرا مضمون یا کتاب پی ڈی ایف لوڈ کرلین تشخیص امراض وعلامات

خون کی زیادتی سے انگڑائیان اور جمائیان اور اونگھ آتی ھے

سر بوجھل حواس مکدر رہتے ھین

ذھن کند

منہ کا ذائقہ شیرین زبان وبدن سرخ ھوتے ھین

ایسے لوگون کو پھوڑے پھنسی نکلتے ھین باآسانی پھٹ جانے والے مقام بہت جلد خون بہہ نکلتا ھے ایسے لوگ اگر خون دیتے رھین اور پچھنے لگوا کر حجامہ کروانا بڑا مفید رھتا ھے

محمود بھٹہ گروپ مطب کامل آج کے لئے اتنا ھی کافی ھے دعاؤن مین یاد رکھین والسلام

Facebook link

گاڑھی پیلی بلغم

11 October 2020

سہاگہ سفید خام سو گرام

میٹھا سوڈا سو گرام

برگ مدار سوکھے دوسو گرام

ھلدی دوسو گرام

قسط شیرین دوسو گرام

تمام دوائین کوٹ چھان کر بڑے سائز کیپسول بھرلین

دن مین تین بار ایک ایک کیپسول ھمراہ نیم گرم دودھ دین غذا کے بعد

مزاج غدی اعصابی ھے یعنی صفرا پیدا کرنے کے ساتھ ساتھ خارج بھی کرتا ھے اس دوا کے استعمال سے گاڑھی پیلی بلغم پتلی ھو کر خارج ھوتی ھے مقوی محرک دماغ بھی ھے

نزلہ زکام پیلے بلغم والا حلق کی سوزش اور پٹھون کے درد مین بہت ھی مفید ھے محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

چند پوسٹین ایسی آئی ھوئی تھی جن کا متن تقریباً ایک جیسا ھی تھا سب کا سوال اسی نزلہ کے بارے مین تھا وہ اس دوا کا استعمال کرین

Facebook link

نزلہ جم جانا

12 October 2020

ریوند چینی 50 گرام

اسطخدوس 25 گرام

شحم حنظل 10 گرام

سب دوائین باریک پیس لین

ایک ماشہ تک کھانے کے بعد تین وقت ھمراہ پانی دین فوری اثر ھے جماھوانزلہ جو زور لگانے سے بھی خارج نہین ھوتا فوری پتلا ھو کر خارج ھونا شروع ھو جاتا ھے برسون کا

پرانا جماھوانزلہ بھی مسلسل استعمال سے خارج ھو جاتا ھے

گروپ مطب کامل محمود بھٹہ

Facebook link

15 October 2020

برھمی بوٹی پچاس گرام

ستاور تیس گرام

سنڈھ دس گرام

گھان دس گرام

دانہ الائچی خورد دس گرام

منڈی بوٹی تیس گرام

مغز سونف پچاس گرام

چہار مغز پچاس گرام

خشخاش سفید پچاس گرام

شہد خالص آدھا کلو

تمام دوائین پیس کر شہد کے قوام مین ملا کر معجون بنا لین

پانچ تا نو گرام ھمراہ دودھ کھائین ایک بار روزانہ

ھر مزاج والا کھا سکتا ھے یہ دوا بطور ٹانک ھے

دماغ کے لئے انتہائی طاقتور ھے

دماغی کمزوری

ضعف حافظہ

نظر کی کمزوری

اور ضعف قلب مین بھی مفید ھے

چند سوالات جو آپ مین سے کچھ لوگ کر سکتے ھین

مغز سونف

سونف کو آھستہ ھاتھ سے رگڑ کر حاصل کیے جاتے ھین انھین سونف کے چاول بھی کہا جاتا ھے

چہار مغز

پنساری سے جا کر جب چہار مغز کہین گے وہ خود ھی سمجھ جائے گا اور دے دے گا

گروپ مطب کامل محمود بھٹہ

Facebook link

خارش اور اسکا علاج

19 October 2020

یہ عام شکایت ھے بہت سے لوگ آجکل یہی سوال پوچھ رھے ھین بہت مختصر وضاحت کی جائے گی لمبی تشریح کسی اور وقت پہ اٹھا رکھتے ھین جلد کے کسی بھی مقام سے یعنی بدن کے کسی بھی مقام سے جب فضلات کا اخراج بند ھو جائے یعنی غدد ناقلہ کے منہ بند ھو جائین یا دوسرے لفظون مین جب خون کے فضلات خارج ھونے کے لئے غدد ناقلہ کے پاس آتے ھین تو انکے منہ بند ھونے کی وجہ سے اس مقام پر فضلات کا اجتماع ھونا شروع ھو جاتا ھے ان فضلات کا اجتماع جب بڑھتا ھے تو وھان چھوٹے چھوٹے دانے یا پھنسیاں بنتی ھین اور طبیعت جب مدبر ھوتی ھے تو وھان ان فضلات کے اجتماع کی وجہ سے اس مقام پر بے چینی بڑھ جاتی ھے جب بے چینی عروج پہ آتی ھے تو طبیعت خود سے دفاع یا سکون حاصل کرنے کے لئے اس جگہ یا مقام کو کھجلانا شروع کر دیتی ھے اور بندہ اپنے ناخنون سے مسلسل کھرچ رھا ھوتا ھے جسے ھم خارش کہتے ھین بعض اوقات شدت بڑھتی ھے تو خارش شدید کرنے سے بندہ جلد کو زخمی بھی کر لیتا ھے یہ خارش اس وقت تک جاری رھے گی جب تک اس نالی دار غدد کا منہ کھل نہین جاتا یا پھر آپ غدد جاذبہ کے ذریعے جذب ھو کر خون مین شامل ھو کر براہ گردہ پیشاب مین شامل ھو کر بدن سے خارج نہین کر دیتے یا پھر اچھا طریقہ یون ھے کہ غدد ناقلہ کا منہ ھی کھول دین جو کسی سبب سے سوج کر بند ھو چکا ھے اب ایلو پیتھی مین فوری آرام کے لئے اینٹی الرجک دواؤن کا سہارا یا سٹیرائڈ کا استعمال کیا جاتا ھے جس مین اے ول فنرگان سے لے کر ڈیلٹا کارٹرل اور کینا کارٹ تک استعمال کیا جاتا ھے یہان مجھے ایک بات اور بھی یاد آئی بہت سے حکماء حضرات بعض مجالس مین مجھ سے دیسی ادویات مین ایلو پیتھی کے برابر کی ادویات کا پوچھتے رھتے ھین انشاءاللہ چند روز مین ایک مضمون لکھون گا ایک بوٹی جو مجھے عبدالکریم آزاد صاحب نے تازہ شکل مین بھیجی اور اس وقت ایک گملے مین لگی بہار دکھا رھی ھے اس پودے مین باکمال سٹیرائڈ ھین انشاءاللہ آپ کو اس پودے کے بارے مین مفصل آگاہ کیا جائے گا خیر موجودہ مضمون کے بارے مین ھی بات کرتے ھین خارش کا مرض عضلاتی اعصابی مزاج مین عموما ھوا کرتا ھے اور اسکا علاج عضلاتی غدی سے غدی عضلاتی اور غدی اعصابی تک بعض صورتون مین ھوتا ھے خیر بہترین علاج مرکب لکھے دیتا ھون

تریاق معدہ ماشہ مین ایک رتی اکسیر چار ملا کر ساتھ ملین چار دو گولی اور اکسیر خارش دو گولی دن مین تین بار معجون مصفی ایک چمچ دن مین دو بار ھمراہ پانی دین اگر غدد کے منہ بہت زیادہ سوج کر بند ھو چکے ھون تو ساتھ تریاق غدد مندرجہ ذیل بھی دین

اکسیر چار۔۔۔سیماب مصفی تولہ گندھک آملہ سار سات تولہ چھ گھنٹہ کھرل کر کے سیماب کی چمک مکمل ختم کرین بالکل سیاہ کجلی تیار ھو

تریاق معدہ۔۔۔اجوائن دیسی چار تولہ گندھک آملہ سار دو تولہ پودینہ دو تولہ باریک پیس لین

ملین چار۔۔۔رائی تولہ اجوائن دیسی تولہ بابچی تولہ گندھک آملہ سار تین تولہ پیس کر نخودی گولیان بنا لین

اکسیر خارش۔ جل نم خشک۔۔ مرچ سیاہ برابر وزن پیس کر نخودی گولیان بنا لین

معجون مصفی۔۔۔شاھترہ چرائیتہ منڈی بوٹی عناب سرپھوکہ ھلیلہ زنگی عشبہ صندل سرخ ھر ایک پانچ تولہ تین گنا شہد ملا کر معجون تیار کرین

تریاق غدد۔۔گندھک آملہ سار دس تولہ سیماب اڑھائی تولہ ان کی پہلے معروف طریقہ سے کجلی تیار کرین پھر گل عشر دس تولہ سنڈھ پانچ تولہ سہاگہ بریان دس تولہ سب دوائین پیس کر کجلی شامل کر کے نخودی گولیان بنالین

محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

انقلاب رحم یعنی رحم کا باھر نکل آنا

21 October 2020

کل حیرانگی تو اس وقت ھوئی جب من وعن ایک ھی پوسٹ تین بندون نے گروپ مین بھیج رکھی تھی اور ایک بات صاف ھوگئی کہ کسی دوسرے گروپ سے کاپی کر کے یہان پوسٹ لگائی گئی ان مین ایک پوسٹ عرفان قریشی احسان اللہ احسن اور مظہر حسین صاحب نے بھیجی تھین براہ کرم یہ کام نہ کیا کرین کوشش کی جاتی ھے کہ آپکے ھر سوال کا جواب لازما لکھا جائے جب ایک ھی سوال روزانہ کی بنیاد پہ کیا جاتا ھے جیسے تبخیر معدہ کی ایک دو پوسٹین روزانہ آئین گی جبکہ آپ لوگون کی سہولت کے لئے تین مزاج مین الگ الگ علامات کی تبخیر اور الگ الگ علاج بھی لکھ دیا ھے لیکن یہ سوال روزانہ آتا رھتا ھے خیر بات متعلقہ پوسٹ کی کرتے ھین انقلاب رحم عام مرض ضرور ھے اور یہ آجکل کی عام مرض نہین ھے بلکہ سینکڑوں سال سے عام مرض ھی ھے اور اسکا علاج بھی کامیابی کے ساتھ ھر زمانہ مین کیا جاتا رھا ھے اب اصل بات اس مرض مین یہ ھے کہ یہ مرض پیدا کیسے ھوتی ھے تو دوستو اس مرض کے کافی محرکات ھین اب مرض جس وجہ سے پیدا ھوئی ھو اس وجہ کو دور کرنا نہایت ضروری ھوتا ھے اور میرے تجربہ مین جو اھم وجہ سامنے آئی ھے وہ ھے بھوک افلاس غذائی کمی حالات اور وقت کا ظلم لیکن بعض اوقات امارت مین بھی یہ مرض کچھ حادثات مین آجایا کرتی ھے میرا یہ سب کچھ کہنے لکھنے کا مقصد یہ بھی ھے کہ بعض اوقات عورت ذات کو محض ایک وقتی ضرورت سمجھا جاتا ھے اسکی صحت وغذا پہ قطعی توجہ نہین دی جاتی ایسے سینکڑوں کیس سامنے آئے خیر معاشرتی حالات کے لئے بس اتنا کہنا ھی کافی ھے مذید نشتر زنی کرنا ضروری نہین ھے اب پہلے عام وجوھات سمجھ لین لیکن اس سے بھی پہلے علامات

رحم کا اندام نہانی مین اتر آنا اور پھنس جانا جسکی وجہ سے چلنا پھرنا اٹھنا بیٹھنا دوبھر ھو جاتا ھے درحقیقت انقلاب رحم اصل سے مراد اندرونی سطح رحم باھر اور بیرونی سطح رحم اندر کی طرف دب جائے یا پلٹ جائے اسے کہتے ھین لیکن بعض اوقات محض بیٹھنے سے چلنے پھرنے سے رحم کا کچھ حصہ باھر نکل آتا ھے یہ بھی انقلاب رحم ھے اسے نتوء الرحم کہتے ھین PROLOSUS UTRI بھی کہتے ھین اسے ھی انگریزی مین

رحم کے نیچے اتر آنے کی وجہ سے مثانہ پر دباؤ بڑھ جاتا ھے جسکی وجہ سے مثانہ زیادہ مقدار مین پیشاب سٹور نہین کر سکتا جسکی وجہ سے بار بار پیشاب آنے کی بھی شکایت پیدا ھوتی ھے اگر رحم واقعتا باھر نکل آئے تو مثانہ کے ساتھ ساتھ مقعد پہ بھی دباؤ شروع ھو جاتا ھے درد اور قبض بھی ھوتی ھے

عام اسباب۔۔۔وضع حمل کے وقت بعض اوقات بچہ کھینچ کر باھر نکالنا یا آنول کا کھینچنا

ایسے عضلات کا ڈھیلا پڑ جانا جو رحم کو اوپر کھینچ کر رکھتے ھین یہ عموما بچہ پیدا ھونے کے بعد آرام نہ مل سکنے کی صورت مین یا مشقت طلب کام شروع کر دینے کی صورت مین یا غذائی قلت کی شکل مین ھوتا ھے

رحم کے اندر سوزش وسوج پیدا ھو جانا یعنی ورم پیدا ھو جانا

خیر تمام علامات ووجوھات ھونے کے باوجود اس مرض کو دور کرنے کے لئے دو کام بہت ضروری ھین پہلا کام متعلقہ وجہ دور کرین اور مریضہ کو مکمل شدید آرام دین بستر پہ آرام کرے اگر وضع حمل مین یہ مرض پیدا ھوئی ھے تب پائینتی اونچی رکھین اور ریشم کا پیڈ لگا کر آزار لگائین

بعض اوقات شدید لیکوریائی حالت مین بھی یہ مرض دیکھی جاسکتی ھے

خیر سے انقلاب رحم کا علاج مقوی رحم ادویات سے کیا جاتا ھے جن کا مزاج عضلاتی اعصابی سے عضلاتی غدی ھونا چاھیے مندرجہ ذیل دوائین استعمال کرین فوری شفائی اثرات شروع ھو جائین گے انشاءاللہ

اقاقیہ گل انار مازو پھٹکڑی سفید بریان برابر وزن پیس کر ایک ماشہ صبح شام کھلائین اور اسی دوا مین پھٹکڑی بریان نہ کرین اور برابر وزن یہی دوائین پیس کر جوشاندہ بنا کر رحم کو دھوئین اگر کمی خون بھی ھے تو ساتھ مندرجہ ذیل دوا بھی دین

کچلہ مدبر تولہ کشتہ فولاد دو تولہ ترپھلہ سات تولہ پیس کر نخودی حب بنا کر دو دو گولی دن مین تین بار

غذامین انڈے فرائی مربہ آملہ بھنے چنے کھلا کر لونگ دار چینی کا قہوہ دین گوشت ہر قسم دال چنا دال مسور بینگن چنے سیاہ وسفید دین اور ایسی تمام غذائین جن کا مزاج عضلاتی ھے اگر معدہ مین کمزوری ھے تو تیز پات پچاس گرام دار چینی جلوتری ہر ایک دس گرام پیس کر ماشہ صبح شام دین ساتھ حب صابر رات سوتے دین

محمود بھٹہ گروپ مطب کامل دوستو اب یہ کام نہین کرنا کہ جیسے پوسٹ بھیجنے مین کیا گیا ذرا غیر اخلاقی ھے ھان یاد آیا لفظ Prolapse of uterus کا مطلب ھے کہ رحم کا طوالت مین بڑھ جانا باھر نکلنا نہین ھے

Facebook link

خاص اطلاع برائے گروپ ممبران

28 October 2020

تمام گروپ ممبران مندرجہ ذیل ھدایات کا خاص خیال رکھین

ھمارا گروپ صرف طبی ھے سیاسی مذھبی ودیگر موضوعات پہ پوسٹ کسی صورت نہین لگائی جاتی اور نہ اس سے پہلے کبھی لگی ھے براہ کرم ایسی پوسٹین گروپ مطب کامل مین ھرگزنہ بھیجین

شیئر شدہ پوسٹ نہین لگائی جاتی خواہ آپکی اپنی ٹائم لائن سے کیون نہ ھو ایسی پوسٹین نہ بھیجا کرین

کمنٹس مین کسی بھی طرح کا لنک جو عموما یوٹیوب سے ھوتے ھین نہ لگائین

کسی بھی کمنٹس مین نہ ھی فون نمبر لگائین اور نہ ھی مانگین یہ سوال سیدھا انباکس جا کر کر سکتے ھین گروپ مین نہین

بہت سے لوگ اپنے اشتہارات گروپ مین بھیج دیتے ھین یہ نہ بھیجا کرین

اخلاقی قدرون سے ھٹ کر کمنٹس کرنا یا کسی کی عزت اچھالنا توھین آمیز رویہ اختیار کرنا کسی بھی گروپ ممبر کو اجازت نہین ھان اخلاقی حدود کے اندر رھتے ھوئے آپ کسی بھی ممبر کی غلطی کی نشاندھی کر سکتے ھین اسکی اصلاح کر سکتے ھین آپ انسان ھین اور انسانیت تہذیب وتمدن کی راہ دکھاتی ھے اور آپ پاکستانی ھین اور میرا ذاتی تجزیہ ھے کہ دنیا مین بے شمار مہذب قومون مین سے ایک پاکستانی بھی ھین یہ گروپ آپکا اپنا ھے آپ کے کمنٹس دوسو ممالک مین پڑھے اور دیکھے جاتے ھین اب خود سوچ لین کہ آپ کے غیر مہذبانہ کمنٹس سے پوری دنیا پہ کیا پیغام جا سکتا ھے اپنی ذاتی شخصیت سے پہلے پورے ملک اور پاکستانی ھونے کے بارے مین سوچا کرین

طبی پوسٹ بھیجتے وقت غیر ضروری تصاویر اور فون نمبر والی پوسٹ اور الفاظ مین غیر مہذب الفاظ کا استعمال نہ کیا کرین

پوسٹ چوری کر کے اپنے نام سے کسی دوسرے گروپ مین لگانا اخلاقی جرم ھے جس کی پوسٹ ھے اسی کا نام نیچے ضرور لکھین دیگر کتاب سے نقل شدہ پوسٹ کے اوپر سینہ کا راز جیسے الفاظ سے گریز کیا کرین اس گروپ مین ھزارون کے حساب سے کوالیفائڈ حکماء موجود ھین اب کسی نہ کسی نے وہ کتاب ضرور پڑھی ھوتی ھے آپکے ایسے الفاظ سے تاثر غلط ملے گا

ایسی تمام پوسٹین جن کا تعلق موضوع طب نہین ھوگا ایسی پوسٹ بھیجنے والے کو ایک دفعہ انتباہ کیا جائے گا دوسری دفعہ بغیر اطلاع ممبر شپ ڈلیٹ ھو جائے گی

Facebook link

کینسر وھیپاٹائٹس سی کی ایک انمول دوا

31 October 2020

آج واقعی مین ایک ایسی دوا آپکو بتانے لگا ھون جسے تیار کرنا ھر طبیب کے لئے ازحد ضروری ھے لازمی بنائین اگر آپ نے اسے سمجھ لیا تو سمجھ لین کہ سونا بنانے کا نسخہ آپکے ھاتھ مین آگیا یہ دوا ایک قابل طبیب بے شمار موذی امراض ٹھیک کرنے کے لئے استعمال کر سکتا ھے

سوداوی مادے سے پیدا شدہ وہ تمام امراض جو لاعلاج ھو چکی ھون ان مین ایک دفعہ اسے ضرور آزمائین انشاءاللہ بڑی تیزی سے شفائی اثرات ملنا شروع ھو جائین گے اس دوا کا مزاج غدی اعصابی ھے

ایک تولہ ھڑتال ورقی لین اور ایک پاؤ امر بیل یعنی اکاس بیل کا کوٹ کر پانی فلٹر شدہ حاصل کر کے اس ھڑتال مین کھرل کرین جب تمام پانی کھرل ہو چکے تو مرچ سیاہ تولہ سنڈھ تولہ کا سفوف باریک بنا کر ایک گھنٹہ کھرل کرین اب آخر مین ایک تولہ بندق کے چھلکے کا سفوف بھی بنا کر شامل کرین دس منٹ مذید کھرل کرین بس دوا تیار ھے 125 ملی گرام والے کیپسول بھر لین صبح شام ھمراہ پانی دین اگر مرض شدید ہو تو تین وقت بھی دے سکتے ھین

محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

دوائے مقوی قلب نایاب

31 October 2020

بعض اوقات کسی کا کیا ھوا سوال پڑھ کر بندہ الجھن مین گرفتار ہو جاتا ھے کسی نے سوال کیا تھا کہ جواھر مہرہ تیار کرنا ھے پختہ کھرل لینے کی راھنمائی چاھیے اب سوال لکھنے والے نے تو لکھ دیا جواب مین نے کچھ سوچ کر ھی لکھا کہ مارکیٹ سے پتہ کرین میرے اس جواب سے بندے نے اچھی خاصی ناراضگی کا اظہار کیا میرا خیال ھے آپ بھی سوال و جواب کو ایسے ھی پڑھ رھے غور نہین کیا؟

پہلی بات مجھے جواب مین اسے سنگ سماق یا سنگ خارا کا کھرل لینے کا مشورہ دینا چاھیے تھا یہ اسے ھر جگہ پڑے مل جاتے لیکن اصل کہین سے نہ ملتا اب آخری مشورہ یہ دیا جاتا کہ ولسن کمپنی کا کھرل کسی اچھے بڑے سائنس کا سامان رکھنے والے سٹور سے خرید فرمائین یہ کھرل بھی سات آٹھ ھزار سے لے کر پندرہ سولہ ھزار کا ملتا ھے سائز کے حساب سے

میرا مختصر جواب اسے باز رکھنے کے لئے تھا کیونکہ جس بندے کو ابھی کھرل کا علم نہین وہ جواھرات کیسے پہچانے اور خریدے گا پھر جتنا عرصہ کھرل کرنا ھوتا ھے یہ الگ سے مسئلہ ھے اسکے لئے لازما سٹینڈرڈ کا الیکٹرانک مشینی کھرل چاھیے ولسن کا کھرل لگا کر بھی کافی مہنگا پڑتا ھے خیر آج کی پوسٹ محض اسلئے لکھی ھے کہ جن حضرات کو شوق ھے وہ عام چائینہ کے کھرل مین مندرجہ ذیل دوا تیار کر کے مقوی قلب دوا کے اچھے فوائد حاصل کر سکتے ھین

مروارید خالص تولہ ورق نقرہ تین ماشہ کشتہ مرجان ایک تولہ

پہلے مروارید کو عرق گلاب خالص ایک پاؤ سے کھرل کرین پھر ورق ایک ایک کر کے ڈالتے جائین اور کھرل کرتے جائین اور آخر مین کشتہ مرجان بھی سارا ڈال کر کھرل کرین بہترین طریقہ یہ ھے کہ مذید پاؤ بھر عرق گلاب ڈال کر تینون دواؤن کو کھرل کر لین اب دوا تیار ھے ایک رتی تک خوراک ھے کھلاتے ھی قلب کی حرکات قوی ھو جاتی ھین محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

نوٹ۔۔۔ یاد رھے جواھر مہرہ مین بہت سے جواھرات ھوتے ھین وہ قوت کے لحاظ سے کافی آگے کی دوا ھے آپ اسے تیار کر کے قریبی فوائد حاصل کر سکتے ھین

Facebook link

امر بیل سوداوی مادے کی دشمن دوا

3 November 2020

مفردات کی کتابون مین اس بوٹی کے مختلف فوائد اور مختلف نام تو ضرور لکھے ھین اب جو بات خاص سب مین مشترک ھے یعنی جس بات پہ سب اتفاق کرتے ھین وہ ھے کہ سوداوی مادے کو بدن سے ختم کرتی ھے کیون اور کیسے اس بارے مین کوئی تشریح کسی بھی کتاب مین موجود نہین ھے اب جو باتین مین آپ کو بتانے لگا ھون یہ کسی بھی کتاب مین آپ کو نہین ملین گی

امر بیل جسے آپ افتیمون اکاس بیل جیسے مشہور نامون سے جانتے ھین یہ آپکو چند مشہور درختون پر چمٹی ھوئی ملے گی جس مین بیری کا درخت کیکر کا درخت پھلاہی کا درخت اور پودون مین لوسن یعنی برسیم جس سے ھیومیوپیتھی کی طاقت کی مشہور دوا الفاالفا تیار کی جاتی ھے دیہات مین اسے بہترین چارے کے طور پر کاشت کیا جاتا ھے اس پہ بھی چمٹی نظر آئے گی باقی درختون پہ یا تو ھو گی ھی نہین یا پھر ھو گی تو نشوونما بہت کم ھو گی کیا آپ جانتے ھین کہ ایسا کیون ھے ؟؟؟

دوستو حقیقت یہ ھے کہ اس بوٹی کی غذا ھی سوداوی مادہ ھے اور ایسے تمام درخت جن مین سوداوی مادہ موجود ھے یہ اس پر خوب پھلتی پھولتی ھے بلکہ یہان تک کہ اس وقت تک یہ قائم دائم رھتی ھے جب تک وہ درخت سوکھ ھی نہ جائے یعنی جس درخت پہ یہ پودا چڑھ جائے اسے تباہ برباد کر کے رکھ دیتی ھے بے شک مشاھدہ کر لین یعنی خالص سودا بطور غذا کھاتی ھے اور اپنے اندر خالص گندھک پیدا کرتی ھے اب اس بوٹی مین بہت کچھ کیمیا گرون کے لئے بھی ھے جو گندھک کی تلاش مین ہوتے ھین خیر کیمیاء گری یہان موضوع نہین ھے بس اشارہ کافی ھے

اب بات سمجھ لین بیری کا مزاج خشک سرد یعنی خالص سودا

کیکر کا مزاج خشک سرد یعنی خالص ھے

اور برسیم یعنی لوسن کا مزاج بھی عضلاتی غدی ھے یہ مین نے تین مثال دے دی ھین مذید یہان نہین لکھون گا انشاءاللہ اس پہ تھوڑی کر کے تحقیقات آپ تک ضرور پہچائی جائین گی یہ بھی اس لئے لکھ رھا ھون کہ دو دن پہلے جو پوسٹ ھیپاٹائٹس اور کینسر کے علاج کی صورت مین اسی گروپ مطب کامل مین لکھی تھی اس مین کافی کچھ سوالات تھے اب سب سوالون کا جواب مشترکہ طور پر امر بیل کی تشریح کر کے لکھ رھا ھون آپ بس محمود بھٹہ کے لئے دعا کر دیا کرین اللہ تعالی میری نظر پوری طرح بحال کر دے پھر انشاءاللہ پہلے کی طرح تفصیلی مضامین کا سلسلہ شروع ہو گا خیر آگے چلتے ھین

جس طرح یہ بوٹی درختون پودون سے سوداوی مادہ کھینچ لیتی ھے بالکل اسی طرح اس کے استعمال کرنے سے انسانی بدن سے بھی سوداوی مادہ ختم کر کے دم لیتی ھے

اب یہ دونون امراض یعنی کینسر اور ھیپاٹائٹس سی اور بی سوداوی مادے کی خطرناک امراض مین سے ھین یہان ایک بات اور بھی سمجھ لین اب جو طبیب ھین انہون نے صفراء کی پانچ غیر طبعی اقسام تو پڑھ رکھی ہونگی یہ بھی جانتے ہونگے کہ صفراء جل جانے سے سودا پیدا ہوتی ھے یہی صفراء کی پانچ غیر طبعی حالتین ھیپاٹائٹس کی پانچ اقسام ھین اب افتیمون کا کام ھے سودا کو بدن سے خارج و ختم کرے اور یعنی صفراء غیر طبعی کو بھی بدن سے خارج و ختم کرے اور صالح صفرا رھنے دے یہان یہ بات بھی یاد رکھین کینسر بدن مین جہان کہین بھی ہو سیدھا سیدھا سوداوی مادہ ھے اب اس کی صورتین مختلف ھین کونسی صورت پہ کتنی قوی دوا استعمال کرنی ھے یہ الگ بحث ھے اسکے کینسر پہ میرے سابقہ کچھ مضامین پڑھین گروپ مطب کامل مین موجود ھین

اب بات کرتے ھین امر بیل کے بارے مین کہ کونسی سب سے بہتر ھے فوائد مین تو سب اپنی اپنی جگہ لاثانی ھین لیکن سب سے افضل برسیم والی سمجھی جاتی ھے یہ ذرا سرخی مائل ہوتی ھے اور اسکے شاخ بھی پتلی باریک ہوتی ھے جانتے ھین ایسا کیون ھے ؟

اسکی وجہ یہ ھے کہ برسیم مزاجا عضلاتی غدی ھے یہ فوائد مین تیز اثر ھے اب یہی بیل جب ایسے پودے پہ لپٹے گی جو مزاجا عضلاتی اعصابی ہو گا تو بجائے گرمی کے اب مزاج مین سردی ھے بس اب اسی پودے کی شاخین موٹی اور رنگت مین پیلاھٹ زیادہ ہو گی بس تھوڑا سا دماغ پہ زور دین تو بات سمجھ جائین گے یعنی بیری یا کیکر والی فائدہ ضرور دے گی لیکن اس مین سردی ھے اب برسیم والی تیزی سے اثر انداز ہو گی اس مین گرمی آ چکی ھے اب سودا کا علاج کرنے کے لئے آپ برسیم والی اچھی خوراک حاصل کر کے مزاجا بھی بہترین ہو چکی ھے اس لئے فوائد اس کے افضل رھین گے یہ خالص صفراء یعنی مزاجا غدی اعصابی ھے اب کچھ حکماء نے تفریق بھی کر رکھی ھے برسیم والی کو افتیمون اور اسکے تخم کو کشوث کہتے ھین باقی کو امر بیل کہتے ھین خیر سے ھے تو سب ھی امر بیل ھی -- کیونکہ جڑ تو ہوتی نہین ھے یعنی نہ سر نہ پیر ------ اسی کے ساتھ اجازت چاھون گا محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

امر بیل یعنی افتیمون کی کچھ دوائین

4 November 2020

کل جو تشریح امر بیل یعنی اکاس بیل کے بارے مین تھی اس مین سب سے زیادہ جو کمنٹس تھے کہ کچھ نسخہ جات مین کیسے استعمال کی جاتی ھے وہ بتا دین تو اس کے بارے مین پہلی بات جو نسخہ اس سے پہلے لکھا تھا جس کی وجہ سے یہ سب تشریح کرنی پڑی جس مین ھڑتال ورقی امر بیل کا پانی پاؤ بھر اور پھر مرچ سیاہ سنڈھ اور آخر مین چھلکا ریٹھا شامل کرنا لکھا تھا وہ بنائین اور ھان ایک بات یاد آئی وہ بھی آپ کو بتا دون یہ مذکورہ بالا نسخہ جناب حکیم دوست محمد صابر ملتانیؒ صاحب بیاض خاص کا تھا اور کچھ خاص احباب تک تھا جو اپنے اپنے مطب پہ بناتے ہین اور میرے خیال مین کسی کتاب مین نہین شائع نہین ہوا خیر کچھ بھی ہو آپ تک پہنچا دیا ھے اب ایک اور دوا جسے کئی دفعہ مین لکھتا بھی ہون

افتیمون۔۔بسفائج۔۔کشنیز۔۔اسطخدوس۔۔ھرایک ماشہ ماشہ مرچ سیاہ 8عدد جوشاندہ بناکرپلائین یہ مین نے ایک جوشاندے کاوزن لکھاھے سر درد یادرد شقیقہ جے ھوۓ نزلہ یاسر کی کسی نالی مین بلاکیج کی صورت مین باکمال دواھے منٹون مین اثرانداز ھوتی ھے آپ مطب کے لئے اسے کچھ اس طرح بھی بناسکتے ھین کہ باقی دواؤن کے ھرایک کاوزن سوسو گرام لین تومرچ سیاہ دس گرام ڈالین اورپیس کرتین گناشھد ملاکر معجون بنالین ایک چمچ صبح ایک چمچ شام کھلائین پانی کے ساتھ اوریھان ایک اور مشورہ دونگا اگردرد شقیقہ مین جوشاندہ کی جگہ بطور حریرہ استعمال کرین گے توفائدہ زیادہ مندرھے گااس کاطریقہ کچھ یون ھے کہ اسی مذکورہ بالاوزن کے مطابق یعنی ماشہ ماشہ دواؤن کی ترکیب سے رات کویاصبح کودواکوپانی ایک کپ مین بھگودین بارہ گھنٹہ بعددواکوکونڈے مین ڈال کراچھی طرح گھوٹین جب سب دوائین پس جائین اب مزید ایک کپ پانی ڈالکرآگ پہ ایک دوجوش دین حسب ذائقہ چینی ملالین اب دواکوچھان کردواکاپانی پی لین یہ ترکیب سب سے اعلی ھے

اب ایک اوردواجومرکبات کی ھرکتب کی زینت بھی ھےاور تمام بڑے دواخانے تیار بھی کرتے ھین اسے سب شربت احمد شاہ کے نام سے جانتے ھین یہ شربت اعلی صفات کاحامل ھے بہترین قبض کشابھی ھے سوداوی مادے کااخراج تیزی سے کرتاھے مالیخولیاجیسی مرض کابہترین علاج جاناجاتاھے تیزابیت گھبراھٹ اوراختلاج قلب جیسی علامات بلکہ جنون تک کوموثرھے اسکانسخہ

گاؤزبان۔گل نیلوفر۔۔بادرنجبویہ۔تخم فرنجمشک۔اسطخدوس۔۔ھلیلہ سیاہ۔۔افتیمون۔۔بسفائج۔۔سناء مکی۔گل بنفشہ۔گل سرخ۔ھرایک دس گرام ابریشم چاردانہ کا اضافہ کرلین اورکلوچینی مین معروف طریقہ سے قوام کرکے شربت بنالین بیس گرام استعمال کرین یہ غدی اعصابی مزاج کاحامل ھے

اسکے علاوہ معجون نجاح کی بھی جزوخاص ھے معجون دماغ افروز کابھی جزواعظم افتیمون ھی ھے یہ تمام دوائین دماغی امراض اوردماغی فضلات خارج کرنے مین اپناثانی نہین رکھتی

باقی ایک کمنٹس مین کسی نے سوال کررکھاتھاکہ کیمیاگری مین اسکااستعمال کرنے کابھی کلیہ لکھ دین تودوستوھماراگروپ اس مزاج کانہین ھے بس اتناھی عرض ھے اس سے نکالی ھوئی گندھک اعلی درجہ کی ھوتی ھےاوراسے ھی قائم کرناافضل ترین ھے گروپ مطب کامل محمود بھٹہ

Facebook link

برھمی بوٹی عجیب وغریب فوائد

7 November 2020

موجودہ دورکے اھم مسائل وامراض نفسیاتی بھی ھین یادماغی کہہ سکتے ھین انکی طرف توجہ بھی کم ھوتی ھے بلکہ مریض خودبھی لاپرواھی کی مثال قائم کردیتاھےاورمریض اورخاندان کے افرادتوجہ اس وقت دیتے ھین جب بیڑاغرق ھوچکاھوتاھے پھرکوئی توشیزوفرینا کاعلاج پوچھ رھاھوتاھے توکوئی اینگزائٹی کاعلاج پوچھ رھاھوتاھے اب بھی ان کویہ پتہ نہین ھوتاکہ یہ کونسی دماغی امراض ھین بس نام سن رکھاھے دوستوسب سے پہلے مرض کی کیفیت حقیقت اصلیت اسباب یعنی کیون اورکیسے ؟سب کاعلم ھونا ضروری ھوتاھے علاج معالجہ توبعدکی بات ھے خیریہ علامات کے مجموعہ کے نام ھین دماغی امراض بے شمارھین اوردورحاضرمین دماغی امراض بھی بے شمارعام ھوچکی ھین اورنہایت افسوس ھوتاھے جب حکماء۔۔۔۔اب کیاکہون ؟؟؟بس جانے دیتاھون کچھ کہنے کافائدہ نہین ھے۔۔۔

خیر دوستوموضوع کی طرف آتے ھین برھمی بوٹی اوربرھم ڈنڈی ملتے جلتے نام ھین لیکن دونون ادویات الگ الگ ھین برھمی بوٹی مفروش لسوڑے درخت کے پتون کی شکل مین اورکچھ کے خیال مین گھوڑے کے پاؤن کی شکل جیسی ھوتی ھے اسلۓ اسے گھوڑے سمی بھی کہاجاتاھے پاکستان مین ھرنہرکنارے نمی والی جگھون پہ اورخاص کرھری پورھزارہ مین عام پائی جاتی ھے

فوائدمین ھرکتاب مین چندباتین ھرایک نے بغیرتحقیق ملتی جلتی لکھی ھین محرک ومقوی دماغ مسمن بدن مدربول مفرح دماغ تقویت حافظہ ضعف دماغ وضعف بصارت وغیرہ وغیرہ اوراستعمال کرنے کے لئے ھرایک نے دودھ کی ھدایت کررکھی ھے بس مزاج مین کچھ نے سردترکچھ نے ترسردکچھ نے گرم خشک لکھ رکھاھے جبکہ درست مزاج اعصابی عضلاتی ھے اورفوائدمین حافظہ کی کمزوری نسیان اورنفسیاتی امراض مین باکمال ھے بلکہ پاگل پن تک دورکرتی ھے بلکہ کچھ عرصہ قبل مین نے ایک معجون پاگل پن خاص طورپرلکھی تھی یہ بھی برھمی بوٹی سے بنتی ھے فوائدمین بہت ھی اعلی دواھے اسی گروپ مطب کامل مین۔۔۔ معجون پاگل پن۔۔۔سرچ کرین پوسٹ آپکے سامنے ھوگی

خیر مقدارخوراک تازہ حالت مین ایک تاتین ماشہ تک اورسوکھی ھوئی چاررتی تاماشہ تک استعمال کی جاسکتی ھے

اب سب سے پہلے اسکا ایک نہایت اعلی نسخہ لکھتا ھون

برھمی بوٹی گل سرخ اصل مغز بادام برابر وزن پیس کر رکھ لین

دو تا تین ماشہ ھمراہ دودھ گائے یا بکری ھو تو بہتر ھے نہ ملے تو بھینس کا دودھ استعمال کر لین

فائدے۔۔۔

مقوی دماغ اور مفرح قلب ھے

ھر قسم کی جلن خواہ سینہ مین ھو یا مثانہ مین ھو یعنی سوزاک کی وجہ سے پیشاب مین جلن ھو فورا کنٹرول کرتی ھے

مروڑ والے پیچش مین موثر ھے

چھپاکی ٹھیک کرتی ھے

بے چینی سر درد بے خوابی درست ھوتی ھے

یہان ایک اھم نقطہ بتا دون سرد خشک دوائین مدربول نہین ھوا کرتی ھان جب اس مین تری غالب کر دین گے تو مدربول ھو جایا کرتی ھین

اب دوسری دوا لکھتا ھون

برھمی بوٹی پانچ تولہ۔۔وچ ترکی دو تولہ۔دار چینی تین تولہ۔ھلیلہ سیاہ دو تولہ پیس کر بڑے سائز کیپسول بھر لین اینگزائٹی جیسی علامات بہت موثر ھے اور جوف دماغ خارج ھو کر عضلات کی اختیاری حرکات کو منظم کرتا ھے اگر یہ نہ نکلے تو یاد رکھین عضلات کی حرکات غیر منظم ھو جایا DOPAMIN سے جب کیمیائی مادہ ڈوپا من کرتی ھین اس مرض سے بے اختیار ھاتھ کانپنا سر کانپنا یا بدن کے دیگر اعضاء پر اثر انداز ھو کر بے اختیار کر دیتے ھین جسے آپ مرض رعشہ کے نام سے جانتے ھین یاد رکھین یہ اعصابی تحریک اور عضلاتی تسکین کا مرض ھے اسکے علاج کے لئے مقام تسکین پر تحریک پیدا کرین گے تو ڈوپا من رطوبت خارج ھونا شروع ھو جائے گی اور مرض رعشہ سے نجات مل جاتی ھے اسکے یہ دوا بہت فائدہ مند ھے

دوستو آج کے لئے اتنا ھی کافی ھے بس آنکھون کے مسائل کی وجہ سے زیادہ نہین لکھ سکتا اور آخر مین ایک بات بتا دون مرض رعشہ ایلوپیتھی مین تقریبا لاعلاج مرض سمجھا جاتا ھے سوائے نیند آور ادویات اور چند ایک امدادی ادویات جیسے مصنوعی ڈوپا من دے کر کنٹرول حاصل کیا جاتا ھے جبکہ مرض تو تب ھی مکمل ٹھیک کی جا سکتی ھے جب جوف دماغ سے مسلسل ڈوپا من خارج ھو یعنی وہ نظام خود بخود کام کرنا شروع کر دے اس پہ مزید تحقیقات جاری ھین انشاءاللہ آپکو آگاہ کیا جائے گا بشرط زندگی بس دعا کیا کرین اللہ تعالی صحتیاب فرما دین اور رحمت عطاء فرمائے آمین محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

آر اے فیکٹر اور یورک ایسڈ

9 November 2020

آج ایک سوال سب دوستون سے کر رھا ھون اپنی اپنی اھلیت کے مطابق جواب ضرور دین

ایک بات امید ھے سب ھی جانتے ھونگے کہ آر اے فیکٹر پازیٹو ھونا اور یورک ایسڈ کا زیادہ ھونا عضلاتی اعصابی تحریک کی انتہائی علامات ھین پہلے رطوبات جمتی ھین پھر اعضاء کو بھی جما دیتی ھین یعنی پتھر کی طرح کر دیتی ھین گرمی نام کی کوئی چیز وجود مین نہین رھتی ایلوپیتھی مین اسے لاعلاج مرض سمجھا جاتا ھے بس پین کلر اور سٹیر ائڈ دے کر گزارا کیا جاتا ھے طب مین اس مرض کے علاج کے لئے بدن مین حرارت پیدا کرنے کا کہا جاتا ھے اور غدی عضلاتی دواؤن مین سے حب سلاطین دی جاتی ھے جسے لمبا عرصہ کھلایا جاتا ھے تمام سرد غذائین مکمل بند کر دی جاتی ھین صرف غدی عضلاتی اور غدی اعصابی غذا ھی دی جاتی ھے بعض حکماء صابر ملتانی کا حرارت پیدا کرنے کا یہ نسخہ جس مین رائی تولہ زعفران تولہ شنگرف تولہ کشتہ طلاء تین ماشہ نخودی گولیان بنا کر دیا جاتا ھے انتہائی مقوی اور حرارت پیدا کرنے والی دوا ھے اسے بھی استعمال کرتے ھین بعض اس نسخہ کو استعمال کرتے ھین

کستہ بارہ سنگھا دو تولہ کشتہ شنگرف دو تولہ کشتہ ازراقی تولہ زعفران تولہ نخودی حب بنا لین

لیکن ان تمام دواؤن کے باوجود طب بھی اسے عسر العلاج سمجھتی ھے اکثریت مریضون کی جوڑون پہ بنی گانٹھین ختم نہین ھوتی کیاآپ جانتے ھین اسکا صحیح علاج کیسے ممکن ھے کیا کوئی ایسی دوا ھے جس کے استعمال سے بہتر رزلٹ لیا جاسکے

اس ھفتہ کا موضوع یہی مرض ھو گا آپ اس مرض کے بارے مین کیا جانتے ھین اور آپ کا علاج کہان تک کامیاب ھے آر اے فیکٹر حقیقت مین کیا ھے؟

اس پہ مستند حکمائے کرام مضامین لکھین اور لازما لکھین اپنے اپنے تجربات سے آگاہ کیجئے دلائل اور تشریح کے ساتھ

یقین جانیے یہ عمل آپ کے علم مین اضافہ کا باعث اور دنیاوآخرت مین کامیابی کا باعث اور تاریخ مین آپ کا نام زندہ جاوید رھنے کا باعث بنے گا انشاءاللہ مین بھی اس موضوع پہ کچھ مضامین لازمی لکھون گا آیئے اس مشن کا حصہ بنین اور طب کا زندہ کرین

آخر مین ایک بات کی وضاحت دوستو محض یورک ایسڈ اگر بدن سے نکالنا ھو تو ایلو پیتھی دواز ائیلورک سے بھی زیادہ موثر طبی دوا محض سرنجان شیرین چاررتی سوڈا بائی کارب ایک ماشہ ملا کر روزانہ صبح خالی پیٹ کھلادین چند روز مین ٹھیک ھو جاتا ھے لیکن جو سوال مین نے کیا ھے اسکی اھمیت کو سمجھ کر پوسٹ لکھین اور کمنٹس مین یہ جواب کسی صورت نہ لکھین کہ آپ ھی اس گھتی کو حل کرین بلکہ سب پہ فرض ھے امید ھے آپ سب اس تحریک کو پسند کرین گے محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

RH FACTOR اور RA FACTOR

11 November 2020

دونون فیکٹر کی مختصر تعریف لکھنے سے پہلے کچھ اپنی گفتگو

پچھلی پوسٹ مین مین نے ایک تحریک پیش کی تھی کہ ھر ھفتہ کسی ایک مرض پر گروپ کے تمام حکماء اپنی اپنی استطاعت کے مطابق کچھ نہ کچھ لازمی لکھین ممکن ھے کوئی ایسا نقطہ میسر آجائے جس کا مجھے بھی علم نہ ھو ایک بات یاد رکھین کسی بھی شخص کا کسی علم پہ عبور ھو جانا الگ بات ھے لیکن کسی بھی علم کو مکمل کر دینا یہ کسی کے بس کا روگ نہین ھے علم طب کا وجود ھزارون سال پہ محیط ھے جب سے کائینات مین انسانی وجود تخلیق ھوا علم طب بھی ساتھ ھی آیا زمانہ کی ضرورت کے حساب سے علم طب کو شعور حاصل ھوتا گیا اس علم کو بڑھانے مین بڑے بڑے محققین نے حصہ لیا عمرین گزار دین اس فن کو کھنگالتے ھوئے آج کا دور ھم سے اس فریضہ کا قرض مانگ رھا ھے اور ھم پہ فرض ھے کہ اپنا اپنا حق ادا کرین اور مرتے دم تک اپنی ذمہ داری نبھائین کافی دوستون کے ذھن مین شاید یہ خیال آتا ھے کہ محمود بھٹہ کیون یہ سب کچھ لکھ رھا ھے چھپاتا کچھ بھی نہین ھے تو میرے بھائی یہ تاریخ کا قرض ھے جنہون نے علم طب کو چھپایا وہ بھی اس جہان فانی سے کوچ کر گئے اور کوئی انہین اچھے الفاظ مین یاد نہین کرتا زمانہ انہین شاید زحمتہ اللہ یا لعنتہ اللہ جیسے لفظون مین یاد کرتا ھو جنہون نے حق ادا کیا انہین زمانہ رحمتہ اللہ کے الفاظ سے یاد کرتا ھے اب فیصلہ آپ کے ھاتھ مین ھے کہ کن الفاظ مین تاریخ آپ کو یاد رکھے یقین جانین جتنا آپ قلم اٹھائین گے آپ کا علم اتنا ھی بڑھتا جائے گا انسان قبر تک سیکھتا ھی رھتا ھے مین بھی آج تک اسے سیکھ ھی رھا ھون اور آپ سے ھی سیکھتا ھون خیر یہ موضوع سمیٹتے ھوئے آخری بات یہ کہنا چاھون گا کہ میری اس تحریک پہ بارش کے پہلے دو تین قطرے گرے ھین جن مین ایک شخص بابا درویش اور حکیم عابد رانا اور سید محمد علی کاظمی ھین جنہون نے کچھ نہ کچھ لکھا ھے میرے بھائیون سب ھمت کرین اور اس ھفتہ جوڑون مین پیدا شدہ اس مرض پہ لکھین انشاءاللہ مین خود اس پہ طبی انداز مین تشریح کرون گا اب مذکورہ پوسٹ کی ھلکی سی تشریح۔

کچھ دوستون نے ذاتی طور پر ان دو الفاظ کی الگ الگ وضاحت چاھی ھے تو پہلے آر ایچ فیکٹر کے بارے مین بات کرتے ھین

RH FACTOR پہلا سوال جو ھے یہ ایک مخصوص اینٹی جن ھے جو Rhesus بندر کے خون مین پایا جاتا ھے تقریبا پچاسی فیصد انسانون کے خون مین بھی موجود ھے اگر Rh مثبت حامل کے خون والے مرد کی شادی آر ایچ منفی خون والی عورت کے ساتھ ھو جائے تو ان کا بچہ آر ایچ مثبت ھو گا اور ایسی صورت مین ماں کے خون مین آر ایچ فیکٹر کے مخالف اجزاء یعنی اینٹی باڈیز پیدا ھو کر بچے کے خون کے سرخ ذرات کو ختم کرتے رھین گے چنانچہ ایسی صورت مین بار بار حمل ضائع ھوتا رھے گا یا پھر وہ قبل از وقت یا کچھ دن بعد مر جاتا ھے پیدائش کے وقت وہ انتہائی کمزور زرد رنگ اور یرقان زدہ ھوتا ھے ایسے بچون کو بچانے کے لئے آر ایچ مثبت خون دیا جاتا ھے اسی طرح بوقت ضرورت آر ایچ منفی عورت کو آر ایچ مثبت خون مل جائے تو اس کے خون مین اس کے خلاف اینٹی باڈیز پیدا ھو جاتی ھین پھر کبھی اگر بعد مین اس عورت کو آر ایچ مثبت خون دیا جائے تو شدید رد عمل سے اسکی موت واقع ھو جاتی ھے اسلئے خون منتقل کرتے وقت بلڈ گروپ کے ساتھ ساتھ آر ایچ فیکٹر کا خیال رکھنا نہایت ضروری ھوتا ھے

اب Ra Factor کے بارے مین

مثبت کا مطلب ھے کہ مریض کے جسم مین وجع المفاصل کا مادہ یا رجحان پایا جاتا ھے یعنی گھنٹیا کا مرض RHEUMATOID ARTHRITIS آر ایچ فیکٹر ھے اب گھنٹیا کیا ھے اور وجع المفاصل کیا ھے اس کی بابت اگلی پوسٹ مین

محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

جوڑون کا درد قسط 1-6

12 November 2020

قسط نمبر 1

لفظ وجع المفاصل یعنی جوڑون کا درد سے ھمین یہ تو پتہ چل گیا کہ وہ درد اور ورم ھے جو پورے بدن کے تمام اعضاء کے جوڑون مین کہین بھی درد ھونے کو کہا جا سکتا ھے لیکن یہ درد ھے کیون ؟ کس وجہ سے پیدا ھوا اسکا جاننا بہت ضروری ھے یہ سب جاننے کے لئے ھمین پہلے وہ اسباب دیکھنے ھونگے یا ماھیت مرض کو سمجھنا ھو گا تو پہلے طب قدیم کے ماھرین کی رائے مین یہ مرض مادہ معدی کے سبب پیدا ھوتا ھے یعنی وہ مادہ جس کا عدم سے سبب نہ پایا جائے اور بو علی سینا نے اس مرض کے اسباب اجسام خبیثہ لکھا ھے اور بعض کی رائے مین ایک خاص قسم کی حموضت یعنی تیزاب حامض لبنی جو مسلسل ھضم کی خرابی سے خون مین اس قدر جمع ھو جائے کہ گردے اسے اچھی طرح خارج نہین کر سکتے جس کا اثر خاص کر بدن کی سفید ریشہ دار ساختون پر عضلات کی جھلیون اور رباط مفاصل پر پڑتا ھے اور بعض کا دعوہ ھے کہ یہ عصبی مرض ھے یاد رکھین یہ تمام دعوے اپنی اپنی جگہ بالکل درست ھین

اب جدید دور نے اسکی تشریح مین وہ تمام پہلو اجاگر کرنے کی کوشش کی ھے کہ یہ مرض کن اسباب اور کب پیدا ھوتی ھے

یہ مرض عموما سولہ سے پچیس سال کی عمر مین لاحق ھو جایا کرتا ھے

سرد ممالک کے لوگ اس مرض مین زیادہ مبتلا ھوتے ھین

عموما ستمبر اور اکتوبر برسات مین یہ مرض زیادہ تکلیف دہ ھے

رنج و غم بھی اس مرض کا سبب ھین

زیادہ گوشت خوری بھی اسکا سبب ھے جیسے آجکل بغیر سوچے سمجھے کسی کو بھی جوڑون مین درد ھو تو پہلے گوشت کھانے سے منع کیا جاتا ھے یہ بات ٹھیک ھے کہ گوشت یورک ایسڈ پیدا کرتا ھے لیکن ھر درد مین یورک ایسڈ نہین ھوتا خیر آگے وضاحت آجائے گی

انتہائی زیادہ محنت یا سخت ورزش بھی اسباب ھین

سردی یا بارش مین کثرت سے بھیگنا بھی مرض کا باعث ھے

ایسی غذائین جو سرد یا خشک ھون ان کا کثرت سے استعمال بھی مرض کا سبب ھے

شراب یا ایسے مشروبات کا استعمال مسلسل کرنا جو معدہ بھی خراب کرتے ھون جیسے کوک یا دیگر سافٹ ڈرنک استعمال کرنا

خواتین مین احتباس الطمث بھی اس مرض کا سبب بنتا ھے

بعض پہلوان یا کھلاڑی مسلسل کثرت سے ریاضت کرتے ھین اور ساتھ ٹھنڈے مشروبات جیسے سردائی وغیرہ استعمال کرتے ھین یہ بھی مرض کا سبب ھے

عرصہ دراز تک دودھ پلانا

آتشک اور بواسیری زھر

مسلسل آرام طلبی و کثرت استفراغ

وراثت مین بھی یہ مرض آیا کرتا ھے

خالی پیٹ وظیفہ زوجیت یا فراغت کے بعد ٹھنڈا پانی پینا بھی اس مرض کا سبب ھے

یہ مرض بچون عورتون اور ھیجڑون مین کم پایا جاتا ھے لیکن اگر ھو جائے تو بہت ھی خطرناک ھوتا ھے

صبح خالی معدہ پیٹ بھر کر ٹھنڈا پانی پینا بھی باعث مرض ھے

یہ مرض بلغم اور سودا غیر طبعی مین زیادہ ھوتا ھے اور اسکی دو اقسام ھین حاد اور مزمن

قسم حاد مین اچانک لرزہ کے ساتھ بخار جو 102 سے 105 تک ھو سکتا ھے پھر چوبیس تا 36 گھنٹون بعد ماؤف جوڑون مین سختی آجاتی ھے اور درد مین شدت ھوتی ھے اور اس مین لوز تین بھی متاثر ھوتے ھین اور جوڑون مین کبھی یکے بعد دیگرے تو کبھی اکھٹے تمام جوڑ متاثر اور مبتلائے مرض ھوتے جاتے ھین

بخار آٹھ دس دن بعد اتر جایا کرتا ھے نبض سریع چہرہ سرخ اور زبان پہ سفید مائل تہہ جم جاتی ھے پیاس زیادہ اور بھوک کم قبض کی شکایت قارورہ کی مقدار کم اور رنگت قارورہ گہرا سرخی مائل پیشاب پسینہ و تھوک مین حموضت زیادہ ھوجاتی ھے اس بخار مین ھذیان نہین ھوا کرتا

خلط کے اعتبار سے اس مرض کی علامات مین فرق ھوا کرتا ھے اگر یہ مادہ دماغی غشاؤن کو متورم کر دے تو خطرناک ھے

اب قسم مزمن۔۔۔اس مین اسباب تو وھی ھین جو قسم حاد مین ھین بس علامات مین فرق ھے اس مین جوڑون مین ایسی سختی پیدا ھوتی ھے کہ جب رات کو مریض سوتا ھے تو بستر کی گرمی سے درد مین اضافہ ھوتا ھے جسم مین جلن ھوتی ھے پیدل چلنے سے درد مین شدت ھوتی ھے اس مین جوڑون کے قریب کے عضلات کمزور ھوجاتے ھین مریض کو اکثر بد ھضمی رھتی ھے اس مین بخار نہین ھوتا اب اس مین بھی دو اقسام پائی جاتی ھین ایک خدار زلالی قسم ھے حدار زلالی کو استسقاء مفاصلی بھی کہتے ھین کیونکہ بوجہ تحلیل جوڑون مین پانی بھر جاتا ھے اور یہ زیادہ تر گھٹنے کے جوڑون مین ھوا کرتا ھے

اور دوسری قسم حدار عضلی ھے اس مین پہلے حاد علامات پائی جاتی ھین اسکے اسباب وھی ھین جو حاد مین مذکور ھوئے ھین بس علامات کے لحاظ سے الگ الگ نام رکھے ھوئے ھین جیسے وجع العنق یعنی درد گردہ وجع الضحیف یعنی کھوپڑی کا درد وجع القطن اور وجع الجنب یعنی درد کمر وغیرہ

باقی باتین اگلی قسط مین محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

جوڑون کا درد

13 November 2020

قسط نمبر 2

پچھلی تفصیل تو آپ نے پڑھ لی ھوگی اب بات کرتے ھین کہ جوڑ کے اندر کیا کچھ ھوتا ھے

تو دوستو جوڑ کے اندر چار قسم کے انسجہ پائے جاتے ھین

۱۔۔مفاصل یعنی جوڑ کی اندرونی رباطی جھلی۔۔۔اسکو دراصل اعصابی جھلی بھی کہہ سکتے ھین

۲۔۔۔غشائے زلالی۔۔۔غشائے وسمی جو ھر ایک متحرک جوڑ مین پائی جاتی ھے اس کا تعلق غدی انسجہ سے ھے جس سے ایک شفاف لعابدار رطوبت تراوش پاتی ھے جو جوڑ کو تر رکھتی ھے یعنی لبریکیٹ کرتی ھے یعنی گریس جیسے فرائض سرانجام دیتی ھے

۳۔۔۔غلاف عضلات۔۔۔اسکو آپ عرف عام مین عضلاتی جھلی بھی کہہ سکتے ھین

٤۔۔رباطات۔اوتار۔عضاریف۔۔۔یہ الحاقی مادہ سے بنتے ھین وجع المفاصل کا مادہ قوام مین غلیظ اور رنگ مین سفید ھوتا ھے جھلیون مین جو رطوبت مترشح ھوتی ھے اس مین سفید دانون اور رطوبت بیضہ کی مقدار بکثرت ھوتی ھے اسکا مادہ پیپ کی مانند ھوتا ھے لیکن یاد رھے یہ پیپ ھوتا نہین ھے

وجع المفاصل بلحاظ تحریک تین قسم کا ھوتا ھے

۱۔۔۔وجع المفاصل اعصابی۔۔۔اسکا سبب آتشکی زھر ھے

۲۔۔۔وجع المفاصل عضلاتی۔۔اسکا سبب بواسیری زھر ھے

۳۔۔وجع المفاصل غدی۔۔۔اسکا سبب سوزاکی زھر ھے

اب ان تینون کی علیحدہ علیحدہ وضاحت کرتے ھین تب جاکر آپ کو وجع المفاصل کی سمجھ آسکے گی

دوستو عام طور پر مریض یا طبیب اتنا ھی جانتا ھے کہ جوڑون مین درد ھے اب کس وجہ سے ھے یہ علم نہین ھوتا زیادہ تر طبیب حضرات کی بس یہ خواھش ھوتی ھے کہ اچی نسخہ چاھیے جس سے جوڑون کا درد جاتا رھے اب ان سے جب سوال کیا جائے کہ کیا آپ جوڑ اور جوڑون کے درد کو سمجھتے ھین تو اکثریت مین یہی کہین گے کہ جانتے ھین جب تشریح کرنے کو کہین تو سر نفی مین ھلا دین گے اکثر ایسی صورت حال سے واسطہ پڑ تا رھتا ھے جیسے بعض کہین گے کہ نبض سکھا دین جب ان سے پوچھا جائے کہ علم الابدان اور علم الامراض پڑھا ھے تو جواب نفی مین ھو گا جبکہ پچانوے فی صد اناٹومی سے بھاگ جاتے ھین ان کا کہنا ھے کہ اسکی سمجھ ھی نہین آتی اور فزیالوجی سمجھی جاسکتی ھے اب اگر آپ تخلیق بدن کو نہین سمجھین گے پھر امراض کا علم نہین آئے گا بدن انسانی مین بے شمار نظامات کام کرتے ھین اب یہ علم ھی نہ ھو کہ کونسا نظام کب اور کس مقام پہ اور کیا کام یا فرائض سرانجام دیتا ھے تو نبض کیسے سمجھ سکتے ھین ھان یہ تو علم ھو سکتا ھے یہ نبض عضلاتی ھے تو یہ اعصابی ھے اب یہ اعصابی یا عضلاتی کیون ھے یہ علم اس وقت تک نہ ھو گا جب تک آپ کو علم الابدان اور علم الامراض کا علم نہ ھو گا بالکل یہان بھی یہی بات صادق آئے گی خیر اللہ تعالی سب کو سمجھنے کی توفیق عطاء فرمائے

-------وجع المفاصل اعصابی-----

یہ اعصاب کی کیمیائی تحریک ھے اس مین آتشکی زھر پایا جاتا ھے یاد رھے اعصابی تحریک مین خمیر اور تعفن پیدا ھو جاتا ھے جو جوڑون مین درد کا سبب بنتا ھے اس درد مین مندرجہ ذیل علامات پائی جاتی ھین

جوڑ مین کھچاؤ ھوتا ھے

جوڑ متورم ھو جاتے ھین

درد کی شدت نہین ھوتی ھان دبانے سے درد ھوتا ھے

ورم بتدریج آتا ھے یکلخت نہین آتا

جلد کی رنگت خاکی سفیدی مائل ھوتی ھے

اس درد مین جوڑ کا مادہ نہ ھی پکتا ھے اور نہ ھی پیپ مین بدلتا ھے اس مین ذکاوت حس کم ھوتی ھے

نیند آتے ھی درد شدید ھو جاتا ھے

آتشکی زھر کی دیگر تمام علامات واضح ھوتی ھین

ھڈیان بھر بھری ھو کر ٹوٹنا شروع ھو جاتی ھین

اس مین جوڑ کا حجم کم ھو جایا کرتا ھے

جوڑ کی شکل تکلے (چرخے کا تکلہ) کی مانند ھو جاتی ھے یعنی درمیان سے موٹا اور سائیڈون سے پتلا ھو جاتا ھے کبھی کبھی یہ حالت ٹی بی سے بھی پیدا ھو جاتی ھے

جب بھی جوڑ مین رطوبت مایہ جمع ھو جائے اور جوڑ پھول جائے اور درد اور ذکاوت حس بالکل نہ ھو حرکات مین نمایان فرق نہ آئے تو یہ اعصابی سوزش ھو گی

نوٹ-- یہان ایک نقطہ ذھن نشین کر لین اگر بچون مین کوئی جوڑ متورم ھو جائے خاص کر کولہے کا اور کندھے کا اور یکلخت متورم ھو جائے اور ساتھ بخار بھی تیز ھو اور بچہ سخت بیمار نظر آئے اور اس جوڑ مین بہت جلد پیپ پڑ جاتی ھے اکثر جوڑ ضائع ھو جاتا ھے تو یہ چوٹ لگنے سے ھو گا یعنی چوٹ لگنے سے ھی رطوبات کا اجتماع ھو چکا ھے اس مین نقرسی مادہ نہین ھو گا محض رطوبت کا اجتماع ھو گا بچہ چوٹ لگنے کا ذکر ضرور کرے گا یہ وجع المفاصل ضربہ ھو گا اسکا علاج ضربہ کے تحت ھی ھو گا یہ اعصابی ھی عمل ھوتا ھے

اس مین روغن کلونجی اور روغن ماھی بہترین رھتا ھے

اب باقی باتین انشاءاللہ اگلی قسط مین محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

جوڑون کا درد

14 November 2020

قسط 3

آج ھم وجع المفاصل عضلاتی کا ذکر کرین گے

عضلاتی وجع المفاصل سب سے اھم ھے کیونکہ آجکل اکثریت وجع المفاصل یہی ھے گھٹنیا کا تعلق بھی عضلات سے ھوتا ھے اور جسے آپ جائینٹ فریز ھو جانا کہتے ھین یعنی تحجر المفاصل یعنی جوڑون کا جم جانا یا پتھرا جانا یہ بھی عضلاتی مرض ھے جب رطوبات بوجہ یبوست خشک ھو جاتی ھے یا پھر غلیظ یعنی گاڑھی ھو جاتی ھین یا پھر آسان لفظون مین اس مین خمیر اور تعفن پیدا ھو کر ترشی یا تیزاب بن جائے تو یاد رھے عضلاتی نسیج کے علاوہ عضروف بھی متاثر ھوتے ھین ان مین سکیڑ اور ریاح پیدا ھو کر درد کا سبب بنتے ھین جو شروع مین تو وجع المفاصل ھی کہلائے گا جبکہ بعد مین جوڑ جم جانے کی صورت مین تحجر المفاصل کہلائے گا یہ عضلاتی اعصابی اور عضلاتی کیمیائی عمل ھے

ان سب باتون سے ھمین یہ بھی پتہ چلا کہ یہ بواسیری زھر ھے جو رطوبات مین خمیر اور تعفن سے پیدا ھوتا ھے اب اس مین عضلاتی اعصابی علامات ھی پیدا ھوتی ھین نفخ معدہ اور قبض لازما ھو گی حرکت کرنے سے درد مین افاقہ آرام و سکون ملتا ھے حالت سکون مین یہ مرض بڑھتا ھے

عضلاتی نسیج مین تحریک کی وجہ سے یا غشائے زلالی مین تسکین کی وجہ سے جوڑون پہ ورم نہین آتا

اگر عضروف مین درد ھو تو حرکت بلا تکلف نہین ھو سکتی یعنی حرکت کرنے سے رگڑ کی آواز آتی ھے سوتے وقت درد بڑھ جاتا ھے اکثر عضلاتی تحریک ھوتی ھے اس کا انجام عظم قلب ھو جایا کرتا ھے

نوٹ۔۔۔ یہان ایک نقطہ سمجھ لین جو نہایت اھم ھے اسے حُمی مفاصلی کہا جاتا ھے یعنی جوڑون کا بخار۔۔۔

یہ درد کسی ایک یا کئی جوڑون مین یکے بعد دیگرے ھو جایا کرتا ھے درد شدید ھوتا ھے کبھی کبھی جوڑون پہ ورم بھی آ جایا کرتا ھے معمولی حرکت سے شدید درد ھوتا ھے مقام ماؤف جہان درد ھوتا ھے وھان قدرے سرخی آ جاتی ھے اور بخار چڑھ جاتا ھے جس مین پسینہ بہت زیادہ آتا ھے جس سے بخار کچھ کم ھوتا ھے پھر سردی لگ کر بخار چڑھتا ھے اور پھر پسینہ آ کر بخار اترتا ھے یہ رکھین اس قسم کا بخار ھر ورم کی علامت ھوتی ھے اسے ھم طبی زبان مین قشعریرہ کہتے ھین اسکے پسینہ سے ترش بو آتی ھے پیشاب مین جلن اور زبان میلی ھو جاتی ھے اگر یہ مرض پرانی ھو جائے تو پھر دفعتاً ایک دورہ سی کی حالت مین درد شروع ھوتا ھے اور یکلخت رک بھی جاتا ھے پھر دوسرے جوڑ مین درد شروع ھوتا ھے اور دورہ کی ھی شکل مین ھوتا ھے اور پھر رک جاتا ھے اسی طرح بڑے بڑے جوڑ ماؤف ھو جاتے ھین اور یاد رکھین یہ سب بھی عضلاتی اعصابی تحریک کا ھی نتیجہ ھوتا ھے اسی لیے آپ کو یہ نقطہ بتایا ھے

اب غدی تحریک کا وجع المفاصل کل لکھین گے اس وقت تک اجازت محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

جوڑون کا درد

16 November 2020

قسط 4

آج ھمارا موضوع وجع المفاصل غدی ھے

ترشح ھمیشہ غشائے زلالی سے نسیج مین ھوتا ھے جس کی وجہ سے وہ موٹی اور کھردری ھو جاتی ھے غشائے زلالی بذات خود متاثر ھوتی ھے اسکی رطوبات بگڑ کر صفرا کراثی یا زنگاری مین بدل جاتی ھین اس کو ھم نقرس کہتے ھین یہ خالصتاً صفرا غیر طبعی یا غدی سوزش سے ھوتا ھے اس لئے معمولی حرکت سے بھی شدید درد ھوتا ھے عضو مین شدید قسم کی ذکاوت حس پیدا ھو جاتی ھے یاد رکھین یہان عضو تناسل مراد نہین ھے دراصل لفظ ذکاوت حس سے بعض (قلم بند) قسم کے طبیب غلط فہمی مین مبتلا نہ ھون ذکاوت حس بدن کے کسی بھی اعضاء مین بڑھ سکتی ھے اور ذکاوت حس خالصتاً ایک علامت ھے جو مرض کا درجہ ظاھر کرتی ھے اور یہان یہ بھی بتاتا چلون ذکاوت حس پیدا بھی صفراء سے ھی ھوا کرتی ھے اور صفرا کی پانچ اقسام طب قدیم سے جس نے بھی پڑھ رکھی ھون وہ کمنٹس مین نام لکھین اور یہان ایک نقطہ یہ بھی بتا دون صفراء زنگاری انتہائی خطرناک مادہ ھے سودا کے بغیر نامکمل ھے اور جسم مین کینسر بن جانے کی حالت مین ھر صورت بن جاتا ھے خاص کر جگر کے کینسر مین یہ مادہ وافر بدن مین پیدا ھو چکا ھوتا ھے اس کی ایک قے آنے پہ موت واقع ھو جایا کرتی ھے اور یہ بات بھی ذھن مین رھے حقیقت مین کینسر سوداوی یعنی عضلاتی مرض ھوتی ھے خواہ کہین بھی ھو خیر اپنے موضوع پہ رھتے ھین

مین بات کر رھا تھا کہ جب جوڑون مین ذکاوت حس پیدا ھو جاتی ھے تو جوڑون مین چڑچڑاھٹ پیدا ھو جاتی ھے کیونکہ جوڑ کھر درے ھو جاتے ھین جس سے چلنے پھرنے سے یا حرکت کرنے سے جوڑون مین رگڑ پیدا ھوتی ھے

اسکی خاص علامات مندرجہ ذیل ھین

ابتدا مین رات سوتے وقت یکلخت شدید درد شروع ھو جاتا ھے

اکثر یہ درد پاؤن کے انگوٹھون سے شروع ھوتا ھے

چند گھنٹون مین جوڑ متورم سرخ اور چمکدار ھو جاتا ھے

ذکاوت حس شدید ھو جاتی ھے لیکن بخار کم ھوتا ھے یعنی تیز بخار نہین ھوتا

یہ خالص صفراوی مرض ھے اس مین غدی نسیج مین سوزش ھوگی سوزاکی زھر کی علامات نمایان ھونگی

اسکے ساتھ دیگر علامات قلت خون اور خون مین یورک ایسڈ کی زیادتی اور پیشاب مین جلن اور دیگر صفراوی علامات پائی جاتی ھین

اس کا مادہ اکثر چھوٹے جوڑون کو متاثر کرتا ھے

یہان ایک بات اور بھی بتادون ورم غشائے زلالی کے اندر تین طرح سے ھوتا ھے

پہلی قسم۔۔انسکابی یعنی جوڑون کے اندر رطوبات جمع ھو کر متعفن ھو جائین

دوسری قسم۔۔۔صدیدی یعنی جس مین پیپ پیدا ھو جائے اور کچلھو کی شکل اختیار کر جائے

تیسری قسم۔۔بخار مفاصلی یعنی حمی مفاصلی۔۔۔یہ صفراز نگاری یا کراتی کے باعث مرض دق وسل کی وجہ سے غشائے زلالی متورم ھو جائے اب اسکے ساتھ بخار لازم ملزوم ھے

ھان بعض خواتین مین ھسٹیریا کے باعث وجع المفاصل کی علامات پیدا ھو جاتی ھین جیسے کسی جوڑ کا حرکت نہ کرنا یا کسی ایک جوڑ کے اندر درد ھو جانا یا پھر کسی نفسیاتی سبب سے خدر کا پیدا ھو جانا

دوستون یہ تھی تمام علامت ھر مزاج کے اعتبار سے جو جوڑون کے امراض مین پیدا ھو جایا کرتی ھین ھمیشہ ابتدا مین یہ تفریق کرنا ذرا مشکل کام ھے کہ کس خلط کا بگاڑ ھے لیکن نبض اور قارورہ سے درست تشخیص ممکن ھے کہ مرض کونسی ساخت کے اندر ھے تحریک تحلیل اور تسکین پہ خصوصی توجہ دیا کرین یاد رکھین جوڑون کے درد ھمیشہ کیمیائی تحاریک مین ھوتے ھین اور علاج مشینی تحریک سے ممکن ھے لیکن آپ جب بھی علاج کرین تو مکمل مشینی تحریک کی دوا نہ دین ورنہ اس سے اعضاء مین ضعف آجایا کرتا ھے علاج اب کیسے کرنا ھے یہ طریقہ کار اگلی قسط مین علاج کے ساتھ ھی درج ھوگا اس وقت تک اجازت محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

جوڑون کا درد

22 November 2020

قسط 5

پہلی چار قسطون مین مرض پر بحث ھو چکی ھے اور اب علاج معالجہ لکھنا شروع کیا ھے

حب اسگند

سنڈھ

سرنجان شیرین

اسگند ناگوری

ھموزن پیس کر نخودی گولیان بنالین دو گولی دن مین تین بار ھمراہ پانی سوداوی مزاج کے درد کے لئے بہترین دوا ھے

سفوف اسپند۔۔

ھرمل دس گرام

اجوائن دیسی بیس گرام

کلونجی دس گرام

پیس کر سفوف بنالین

چھوٹی آدھ چمچ دن مین دو بار دین

یہ غدی عضلاتی دواھے بلغمی اور سوداوی درد کے لئے اعلی دواھے

حب حلتیت

ھیرا ھینگ دس گرام

سہاگہ بریان دس گرام

زنجبیل دس گرام

نمک سیاہ دس گرام

پیس کر مورنگا یعنی سہانجنہ کے پانی مین ایک دن کھرل کرین جب گولی بنانے کے قابل ھو جائے تو نخودی گولیان بنالین نہایت ھی اعلی دواھے جوڑون کے درد کے لئے ایک ایک گولی دن مین تین دفعہ دین

تریاق معدہ۔۔۔

اجوائن دیسی سو گرام

پودینہ پچاس گرام

گندھک آملہ سار پچاس گرام

پیس کر سفوف بنالین چھوٹی آدھی چمچ دن مین تین دفعہ یورک ایسڈ خارج کرنے کی اعلی دواھے

اس کے علاوہ بے شمار ادویات پہلے بھی لکھی جاچکی ھین اور قدیم ادویات مین سے حب وجع المفاصل معجون سرنجان معجون فلاسفہ معجون اذراقی حب سرنجان جیسے مرکبات عالی شان ھین انشاءاللہ کل کی پوسٹ مین کچھ منفرد ادویات اور تجربات سے آگاھی دین گے اس وقت تک اجازت محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

جوڑون کا درد

23 November 2020

قسط6

آج کی پوسٹ مین معالجات خصوصی لکھ رھاھون

۱۔۔۔سرنجان شیرین اور سرنجان تلخ برابر وزن پیس کر شیر مدار مین ترخشک کرین اور پھر باریک پیس لین مقدار خوراک رتی تادورتی

۲۔۔۔کشتہ شاخ گوزن در شیر مدار تیار کرین مقدار خوراک ایک تادورتی

۳۔۔۔شاخ گوزن کشتہ وپھٹکڑی سرخ برابر وزن پیس کر شیر مدار مین تروخشک کر کے پیس کر علیحدہ رکھ لین مقدار خوراک رتی

٤۔۔۔سوڈابائی کارب کلوست پودینہ تین تولہ کھرل کر کے علیحدہ رکھ لین مقدار خوراک چاررتی تاماشہ

اب ان چارون نسخہ جات کو علیحدہ علیحدہ تیار کر کے چالیس دن کے لئے رکھ دین چالیس روز بعد قابل استعمال دوائین ھین اب ان سب ادویات سے مقررہ مقدار مین خوراک لین اور ملا کر ایک خوراک دوا تیار کرین اور چوبیس گھنٹہ مین ایک خوراک یہ دوا کھلادین بیوستی درد جوڑ کے لئے اعلی درجہ کی دواھے

اب دوسری دوا سمجھین

تیلیا سفید سو گرام کو ٹکڑے کر کے روغن کنجد مین تر کر کے رکھ دین بعد از تین یوم نکال کر کسی کاغذ پر پھیلا دین خشک ہونے پہ بذریعہ پتال جنتر تیل نکال لین پھر پانچ تولہ شنگرف چائینا مین یہ تمام روغن کھرل کر کے جذب کرین

مقدار خوراک ایک تا دو چاول ھمراہ بالائی چوبیس گھنٹہ مین ایک خوراک دین تمام باردہ درد جوڑ مین اعلی درجہ کی دوا ھے

اب تیسری دوا بھی سمجھ لین

کچھ عرصہ پہلے مین نے ایک پوسٹ کریر پہ لکھی تھی جس مین نمک کریر کا ذکر خیر تھا نمک کریر تیار کرنے کے لئے کریر کے پھول وافر مقدار مین ھونا بہت ضروری ھے یہ ان مین سے نکالا جاتا ھے حکیم محمد جاوید صاحب آف رحیم یار خان نے اس دفعہ کئی من پھول اکھٹے کیے اور ان کا نمک تیار کیا اور مجھے بھی خلوص سے بھرپور انداز مین تقریبا آٹھ سو گرام نمک سے نوازا اور میرے پاس ان کا شکریہ ادا کرنے کے لئے الفاظ نہین

خیر سے تحجر المفاصل کا اس سے بڑھ کر کوئی علاج نہین مذکورہ نمک پانچ گرام میٹھے ایک پاؤ پیس کر ملا لین مقدار خوراک چار رتی تا ماشہ دن مین ایک تا دو بار

یہ بات یاد رکھین مزاجا غدی عضلاتی ھے تو بعض کا بی پی بڑھا سکتا ھے اسکے لئے ساتھ حب چندن لازما دین

یہان کریر سے متعلقہ ایک اور دوا بھی لکھے دیتا ھون

درخت کریر کی نرم شاخین پانچ تولہ

اسگندھ کوفتہ پاؤ

برگ جوز ماثل پانچ تولہ

ھر سہ اجزاء کو پانچ کلو پانی مین پکا کر جوشاندہ تیار کرین پھر مل پن چھان لین اور اس مین اذراقی مدبر پانچ تولہ ڈال کر آگ پہ رکھ دین جب پانی خشک ھو جائے تو اذراقی نکال لین اور باریک پیس لین مقدار خوراک ایک چاول ھمراہ مناسب بدرقہ استعمال کرین

نوٹ۔۔آج آخر مین ایک اھم نکتہ بھی سن لین بعض لوگ ایک غیر اخلاقی حرکت کرتے ھین پوسٹ چوری کر کے اپنے نام سے شیئر کرتے ھین مین نے ایسے لوگون سے کچھ کہنا ھی چھوڑ دیا ھے بس ایک کام کرتا ھون پوسٹ لکھتے وقت جہان لفظ نون لکھنا ھوتا ھے تو جہان نقطہ نہین ھوتا وھان بھی نقطہ ڈالتا ھون مثلا لفظ (وھان) حقیقت مین ایسے (وہاں) لکھنا چاھیے جبکہ مین وھان لکھتا ھون اسی جہان لفظ (نکتہ) لکھنا چاھیے وھان مین اکثر لفظ (نقطہ) لکھ دیتا ھون اس طرح میری لکھی پوسٹ پہچانی جاتی ھے

دوستو یہ مضمون ختم کرتا ھون پھر کبھی اس کو مذید تفصیلا لکھین گے اجازت دعاؤن مین یاد رکھیے گا اور علاج کرتے وقت طب کے وضع کردہ قوانین کو مد نگاہ رکھا کرین جیسے اعضائے بدن تین کام کرتے ھین

خون پیدا کرنا صاف کرنا اور تمام اعضائے بدن کو ضرورت کے مطابق غذا کا پہنچانا

خون۔۔ذرات رطوبات اور نمکیات سے مرکب ھے

ذرات سے جسم مین طاقت اور حرارت پیدا ھوتی ھے

نمکیات سے رنگ اور قوام بنتا ھے

رطوبات سے جسم مین غذائیت اور اعتدال قائم رھتا ھے

خون مین تین ھی چیزین ھین سرخی رطوبت اور حرارت اور یاد رکھین جسم انسانی مین امراض خواہ وہ جراثیمی ھون یا عناصری ان کی کمی بیشی سے یا اعضائے بدن کے افعال کی خرابی سے امراض پیدا ھوتے ھین بس انہین کو اعتدال پر لانے کا نام ھی علاج ھے ھمیشہ سبب پہ نظر رکھین بے شک درد کو پہلے کنٹرول کر لین لیکن اسباب کبھی نہ چھوڑین

محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

فالج کا علاج سات دن مین

15 November 2020

ساقی صاحب نہایت خوش اخلاق اور زندہ دل شخصیت ھین نام سے شاید بعض لوگ کچھ اور اخذ کرتے ھون جبکہ ساقی صاحب دن رات زیادہ وقت مسجد مین ذکر اذکار وعبادت مین گزارتے ھین ضلع سرگودھا کا ھی ایک بڑا شہر کوٹ مومن ان کی رھائش ھے کیمسٹری کے پروفیسر رھے ھین سیکڑون شاگرد جو ملک اور بیرون ممالک اپنی اپنی خدمات سرانجام دے رھے ھین اپنے استاد کی خدمت کے لئے ھر وقت کوشان رھتے ھین ان سے دعائین اور برکتین سمیٹتے ھین آج صبح ساقی صاحب نے فون کیا خیریت دریافت کی اور باتون باتون مین کچھ ادویات پہ بات چل نکلی مین نے انہین آگاہ کیا کہ کل مین قلمی شورہ لایا ھون جو پاکستان کا سب سے بہترین قلمی شورہ ھے اسکا باقاعدہ کنواں ھے اور اس مین نمک کی مقدار محض دس فیصد ھے انشاءاللہ آج اس سے وہ نمک بھی الگ کردین گے اور خالص حالت مین لے آئین گے اب ساقی صاحب اپنا حصہ بقدر جثہ مانگ لیا خیر انہی باتون مین ساقی صاحب نے ایک بہت ھی اعلی نسخہ پیش کیا ساتھ ھی تفصیل سے آگاہ کرتے ھوئے فرمانے لگے کہ بے شمار دوستون کو بنا کر استعمال کرنے کی تعلیم دی اکثریت لوگ سات دن مین مکمل صحت یاب ھوئے چند ایک کو ایک دو دن زیادہ کھلایا ورنہ پانچ تا سات روز مین ھی شفا ملی یہان مین یہ بھی بتادون یہ سب فالج کی ابتدائی سٹیج کے لئے تجربات ھین دو چار سال پرانے فالج کے مریض پر کتنا کارگر ھے اس کا مجھے علم نہین اور نہ ھی ساقی صاحب سے پوچھ سکا خیر میرے دل کو بہت ھی مطمئن کرنے والی دوا تھی اب ان کی اجازت سے ھی آپ سب کو بتا رھا ھون آپ سب پر فرض ھے ساقی صاحب کی صحت کے لئے دعا ضرور فرمائین لیجئے اب دوا کو سمجھین

دوا مین کل تین ھی اجزاء ھین

بیر بہوٹی دس گرام

عقرقرحا دس گرام

کشتہ بارہ سنگھا تین گرام

اس دوا مین سب سے بڑا مسئلہ خالص بیر بہوٹی حاصل کرنا ھے مارکیٹ مین پنبہ دانہ کو رنگ لگا کر بیر بہوٹی بنا کر پیش کردیا جاتا ھے جبکہ برسات کے موسم مین پورے ملک مین ھر جگہ زمین سے عام نکلتی ھے بس پنساری سے لیتے وقت ایک نمبر کی بیر بہوٹی دینے کو کہین اور عقرقرحا بھی ایک نمبر لین کشتہ بارہ سنگھا بے شک ھمدرد یا کسی بھی کمپنی کا تیار شدہ حاصل کرلین خیر پیس کر تینون دوائین اچھی طرح مکس کرلین اب ایک رتی اور زیادہ سے زیادہ دو رتی بیس گرام شہد مین ملا کر کھلا دین بس ایک ھی خوراک روزانہ دین اس دوا کے استعمال سے ویسے تو بلڈ پریشر نہین بڑھتا پھر بھی بلڈ پریشر والے احتیاط کرین دوسرا سوال جو کمنٹس مین پوچھا جاتا ھے وہ ھے شوگر والے کھا سکتے ھین

؟تو جواب ھے جی ھان کھا سکتے ھین بشرطیکہ شہد اصل ھو

اب ایک تیسرا سوال بھی ھے وہ ھے زبان کی لکنت کے بارے مین تو دو تین روز کھلانے سے لکنت ٹھیک ھو جاتی ھے بس بچون کو نہ دین اگر دینی ھے تو مقدار خوراک ایک چاول اور شہد چمچ بھر مین دے سکتے ھین محمود بھٹہ گروپ مطب کامل آپکا آخری سوال لقوہ اور خدر مین بھی اسی طرح موثر ھے

Facebook link

بچون مین کھانسی نمونیا اور دست

27 November 2020

یہ مرض اس وقت عام ھے بچون مین عام پائی جاتی ھے موسم کا کمال ھے بظاھر اتنی سردی محسوس نہین ھوتی لیکن حقیقت مین بچون اور بڑون مین بھی فلو نزلہ زکام کی وباء بڑی شدت سے پھیلی ھوئی ھے لہذا آج کی دوا بچون کے لئے اکسیر سے کم نہین ھر شخص خود سے تیار کرسکتا ھے

محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

جائفل کا مغز دس گرام چینی نوے گرام پیس کر ملا لین چٹکی چٹکی صبح شام شیر خوار بچون کو دین دن مین تین بار بھی دے سکتے ھین بچون کی کھانسی نمونیا نزلہ زکام دست یا بچون کے دیگر باردہ امراض کے بہت ھی مفید ھے مزاج عضلاتی غدی ھے دوستو

Facebook link

بدلتے فروٹ اور سبزیان

2 December 2020

چندروز پہلے بازار مین خربوزہ نظر آیا جبکہ یہ پھل گرمی کے موسم کا ھے اور اب سردی کے موسم مین بھی بازار عام ملتا ھے یہ ھے حضرت انسان کی ترقی کا سفر یعنی بیج کی ساخت مین تبدیلی اور ایسے سپرے اوپر کیے جاتے ھین کہ فروٹ اور سبزیان موسمون سے آزاد ھو گئے ھین تو کیا افادیت مین بھی برقرار ھین یا وہ بھی بدل چکی ھے ؟

تو دوستو یہ بھی سچ ھے کہ ایسے فروٹ یا سبزیان اپنی افادیت یا خاصہ بھی بدل چکے ھین جیسے اسی خربوزے کو لے لین اس کی سب سے بڑی خوبی مدر بول ھونا ھے جبکہ سپرے شدہ خربوزہ بجائے مدر بول ھونے کے ماسک البول ھو چکا ھوتا ھے بے شک کھا کر دیکھ لین ادرار بول نہین ھو گا ھان اگر سپرے کے بغیر اور موسم کے مطابق ھو گا تو اپنی فطرت کی طرف لوٹ آئے گا اور مدر بول کی خوبی آچکی ھو گی اسی طرح شلجم مولی گاجر مٹر گو بھی یعنی اکثریت مین سبزیان سارا سال ھی ملتی ھین اور لوگ بڑے شوق سے کھاتے بھی ھین بس ان کے ذائقہ مین کچھ فرق ھوتا ھے جیسے ھی وھی سبزی اپنے فطری موسم مین اگائی جاتی ھے تو اصلیت پہ لوٹ چکی ھوتی ھے یعنی اصلی ذائقہ مین آجاتی ھے گزشتہ گرمی کے موسم مین مجھے سندھ سے ایک بہت ھی پیارے دوست امتیاز عباسی صاحب نے آم کے دو پودے بھیجے تھے اس مین ایک پودے پہ سارا سال آم لگتے ھین جبکہ دوسرا پودا سال مین دو دفعہ پھل لیتا ھے میرا خیال تھا شاید زمین اور موسم کے اثرات کی وجہ سے ھمارے علاقہ مین یہ سدا بہار والی خوبی برقرار نہ رکھ سکے لیکن ایسا نہین ھوا اس سدا بہار آم کے پودے پہ اس وقت بھی چھوٹی چھوٹی امبیان لگی ھوئی ھین جبکہ پودے کا قد اس وقت محض دو فٹ ھے امید ھے آخر دسمبر مین سائز پورا ھو جائے اب ذائقہ مین کیسے ھو گا یہ علم نہین

خیر میرا مشورہ یہی ھے کہ پھل اور سبزیان موسم کے لحاظ سے ھی کھایا کرین یہ عین فطرت ھو گا اگر فطرت سے ھٹ کر کچھ بھی کھایا جاتا ھے تو بدن انسانی پہ اثرات بھی اس فروٹ یا سبزی کے فطرت سے ھٹ کر ھی ھونگے

محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

نومبر دسمبر عضلاتی امراض کا موسم۔دو اقساط

3 December2020

پہلی قسط

سردی کا موسم آگیا ھے مزاج کے لحاظ سے یہ عضلاتی اعصابی یعنی خشکی سردی کا حامل ھوتا ھے پھر آگے چل کر یہ موسم مزاجا خشکی گرمی مین بدل جاتا ھے یعنی پہلے سردی اور پھر گرمی مین بدلنا یہ موسمی تغیر و تبدیلی ایک طبعی اور فطری کیفیت ھے یعنی جیسے جیسے بیرونی ماحول EXTERNAL ENVOIRMENT تغیر پذیر ھو گی یعنی اندرونی ماحول بھی بدلتا جاتا ھے یعنی پہلے INTERNAL ENVOIRMENT یعنی پہلے عضلاتی سکیڑ پیدا ھوتا ھے پھر کھلتا جاتا ھے ویسے ویسے ھی حرارت زائل ھوتی ھے اور پھر حرارت پیدا ھوتی ھے اب اسی بات کو ھم مزید وسیع تعریف مین لے جائین تو یون بھی کہہ سکتے ھین کہ پہلے عضلات مین تحریک کی وجہ سے جگر مین تسکین ھو کر حرارت زائل ھو جاتی ھے جبکہ دوسرے پہلو مین عضلات مین تحلیل ھو کر جب جگر مین تحریک پیدا ھو جاتی ھے تو حرارت پیدا ھو جاتی ھے

امید ھے بات سمجھ لی ھو گی تو دوستو جب یہ سردی ھوتی ھے تو حرارت کی کمی کی وجہ سے سردی کا مقابلہ کرنا ھر ایک کے بس کی بات نہین ھے خاص کر بوڑھے حضرات کے لئے۔۔

کیونکہ ان مین قوت مدافعت بہت ھی کم ھو چکی ھوتی ھے بس پوری زندگی کمانے اور بچے پالنے کی ذمہ داری مین لگے رھتے ھین بس بچون کو بہترین خوراک ضرور دین گے خود نہین کھائین گے بس اولاد کو خوش دیکھ کر والدین خوش ھوتے رھتے ھین صبح سے شام تک مزدوری کرتے ھین اور بچون کے لئے اچھی خوراک کی فراھمی مشن ھوتا ھے جب اولاد خود کمانے کے قابل ھو جاتی ھے تو والدین کی کمر دھری ھو چکی ھوتی ھے اور عمر پچاس کراس کر چکی ھوتی ھے ضعف اور ناتوانی پورے بدن مین چھا چکی ھوتی ھے اب وھی اولاد اپنی اولاد کے چکر مین پڑ چکی ھوتی ھے بوڑھے والدین کی طرف توجہ کم ھو جاتی ھے جبکہ انہین اچھی خوراک کی شدید ضرورت ھوتی ھے جو انہین نہین ملتی بس آھستہ آھستہ حقیقی طور پر ھر اعضائے بدن مین کمزوری آجاتی ھے قوت مدافعت کم ھو جاتی ھے اور پھر خاص کر سردی کے موسم چھوٹی چھوٹی امراض بھی پہاڑ بن کر کھڑی ھو جایا کرتی ھین خیر مین اور تو کچھ نہین لکھون گا بس یہی کہون گا کہ والدین کی طرف توجہ بہت زیادہ رکھا کرین ان کی خوراک اور موسم سے بچاؤ کی بہترین تدابیر کیا کرین

خیر بات ھورھی تھی کہ سردی کے اس موسم مین وھی بیماریون کا شکار ھوتے ھین جن کی قوت مدافعت کم ھوتی ھے ان مین عمر رسیدہ لوگ اور بچے شامل ھوتے ھین بچون مین تو عموما نزلہ کھانسی نمونیا جیسی علامات ھوا کرتی ھین جبکہ عمر رسیدہ لوگ مزاجا بھی عضلاتی مزاج مین منتقل ھو چکے ھوتے ھین تو خشکی سردی کے موسم کے تمام عوارض ان مین آسکتے ھین اس سے بچاؤ کے لئے حرارت اصلیہ کا پیدا کرنا قوت مدافعت بڑھانا بہت ضروری ھوتا ھے قوت مدافعت بڑھانے کے لئے بے شمار ادویات بھی موجود ھین اسکے لئے گروپ مین پہلے بھی لکھ چکا ھون آج آپ کو حرارت پیدا کرنے اور اس موسم کی امراض سے بچنے کی دوائین لکھی جائین گی

سب سے پہلے آپ سیماب مصفی دس گرام اور گندھک آملہ سار ستر گرام کی معروف طریقہ سے کجلی تیار کرلین بالکل سیاہ ھو اور دھوپ مین رکھنے پر چمک نہ ھو شدید نمبر تین یعنی لونگ ۔۔دار چینی جائفل جاوتری ھر ایک پچیس گرام اب کجلی مین سے دس گرام ملا کر سب کو باریک پیس لین بس دوا تیار ھے عمر کے حساب سے رتی تا چار رتی کھلا سکتے ھین سردی گلے کی خرابی کمزوری نمونیا اسہال اور کمزوری بدن اور حرارت غریزی پیدا کرنے کی بے مثل دوا ھے باقی باتین کل کی پوسٹ مین

Facebook link

نومبر دسمبر عضلاتی امراض کا موسم

5 December 2020

دوسری و آخری قسط

نسخہ جات و امراض کا ذکر ھو رھا تھا چلیے پھر اسی موسم کی نسبت سے کچھ دیگر نسخہ جات لکھتے ھین

اکسیر کھانسی۔۔۔

تخم پیاز پانچ تولہ

دار چینی پانچ تولہ

کاکڑا سنگی دس تولہ

سب کو پیس کر سفوف بنالین

سردی کی بلغمی کھانسی نزلہ زکام حرارت کی کمی اور دیگر تمام پیدا شدہ عوارض اعصابی و عضلاتی اعصابی کے لئے مفید ترین دوا ھے

ایک ماشہ تک ھمراہ پانی لین خواہ ویسے ھی کھالین اگر شہد میسر ھو تو شہد مین ملا کر کھائین

جوارش عضلاتی غدی۔۔۔

لونگ۔ دار چینی۔ جائفل۔ جاوتری۔ خولنجان۔ تخم حرمل۔ سنڈھ۔ سنبل طیب۔ ھر ایک دو ابیس گرام فلفل دراز۔ پانچ گرام سفوف بنا کر تین گنا شہد مین معجون بنالین پانچ گرام صبح و شام دین

بے حد مقوی عضلات ھے مولد حرارت اصلیہ ھے مقوی قلب و عضلات دوا ھے بے حد طاقت دیتی ھے سردی کے اثرات فورا زائل کرتی ھے عمر رسیدہ اور کمزور افراد کے لئے نعمت سے کم نہین ھے قوت مدافعت بہت پیدا کرتی ھے

غدی عضلاتی شدید۔۔۔

کلونجی اجوائن دیسی۔ رائی۔ تخم میتھی۔ حلیون۔ برابر وزن پیس کر چھوٹا چمچ تین وقت ھمراہ پانی کھا سکتے ھین

حرارت پیدا کرنے مین بے مثل ھے اس سے عضلاتی سکیڑ فورا ختم ھوتا ھے جوڑون کے درد اور سوجن مین بہت ھی اعلی ھے معدہ اور انتڑیون کی سردی فورا زائل ھوتی ھے عورتون کے رحمی امراض جو سردی سے پیدا شدہ ھون بہت مفید ھے

اکسیر دمہ۔

شنگرف دو تولہ بارہ سنگا کشتہ دو تولہ رائی چار تولہ پیس کر سفوف بنالین ھان پہلے شنگرف کو کھرل کر کے چمک ختم کرین پھر باقی ادویہ ملائین

سردی کی وجہ سے پیدا شدہ دمہ جس مین نالیون مین سکیڑ اور ورم تک آجایا کرتی ھے بے حد نافع ھے خشک دمہ اور کاربن ڈائی آکسائیڈ کی زیادتی کے لئے لاجواب دوا ھے دو تا چار رتی خوراک ھے

بول بستری۔۔۔
عموماً بچے اور بعض دفعہ بڑے بھی اس مرض مین مبتلا ھوتے ھین رات سوتے مین پیشاب خطا ھو جاتا ھے
السی۔ تل سیاہ۔ مغز اخروٹ اور گڑ کی پنیاں بنالین رات سوتے وقت ایک پنی حسب برداشت کھلادین بول فی الفراش خشکی ضعف امعاء مین بہت ھی موثر ھے
مزید دو ستو لونگ دار چینی سبز پتی کا قہوہ روزانہ ھر ایک کو پلا سکتے ھین ان سردی کی تمام کیفیات سے بچا رھے گا باقی ٹھنڈی چیزین نہ کھلائین بلکہ گوشت انڈے یخنی مرغ دیسی عام کھائین باقی دو ستو تریاق تبخیر اور حب کزار بھی بہت موثر ھین ان کے نسخہ جات گروپ مین پہلے سے ھی لکھے جا چکے ھین بس آپ مجھے اجازت دین فی امان اللہ
گروپ مطب کامل محمود بھٹہ

Facebook link

پتھری پتہ

6 December 2020

گروپ مطب کامل مین سرچ کرنا بعض کے نزدیک گناہ ھے کم سے کم سوال لکھنے سے پہلے گروپ کو سرچ ضرور کیا کرین اکثریت لوگون کے سوالون کے جواب پہلے سے ھی گروپ مین موجود ھوتے ھین اب روزانہ کے حساب سے بال گرنے کی پوسٹین آرھی ھین جبکہ گروپ مین کافی پوسٹین بال گرنے کے متعلق لکھ چکا ھون اسی طرح پتے کی پتھری کا بھی علاج پہلے بھی لکھ چکا ھون جو کہ آسان ھین جیسے حب انقلاب و دیگر تمام ادویات جو کہ غدی اعصابی مزاج کی ھین ضرورت کے مطابق پتے کی پتھری مین استعمال کی جا سکتی ھین آج ایک مکمل ترتیب سے علاج لکھ رھا ھون آپ اسی ترتیب سے کرلین
نوشادر پانچ تولہ
نمک سیاہ پانچ تولہ
اجوائن دیسی پانچ تولہ
گندھک کا تیزاب دو تولہ
پانی دو تولہ
مٹی کے برتن مین پہلے تیزاب اور پانی ملا کر ڈال لین پھر مذکورہ دوائین پیس کر ڈال دین اور اچھی طرح مکس کردین چار روز پڑا رھنے دین اسکے بعد پیس لین
ایک تا دو رتی دن مین تین بار ساتھ مندرجہ دوائین
حب انقلاب۔۔ سہاگہ بریان اصل السوس ریوند عصارہ سقمونیا برابر وزن پیس کر نخودی گولیان بنا کر صبح شام ایک گولی دین
غدی اعصابی ھاضم۔ سنڈھ مرچ سیاہ گھان نوشادر ٹھیکری پودینہ ھر ایک دس گرام گندھک آملہ سار ریوند خطائی میٹھا سوڈا ھر ایک چالیس گرام نمک خوردنی اسی گرام ست پودینہ آدھا گرام سفوف بنالین ایک ماشہ دن مین تین بار
دال کلتھی ایک چھٹانک کا جوشاندہ دو گلاس تیار کرلین اور دن مین تھوڑا تھوڑا کرکے تین چار بار پلائین انشاءاللہ شفایاب ھونگے باقی بعض یہ سوال ضرور کرتے ھین کہ کتنے دن مین پتھری جاتی رھے گی اب ایسا سوال کرنا حقیقت مین غلط ھوتا ھے کیونکہ یہ سب کچھ مرض پہ منحصر ھوتا ھے اب کسی کی پتھری دانہ گندم برابر تو کسی کی بیر برابر
محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

ھاتھ پاؤن کی انگلیان بوجہ سردی سوج جانا اور سردیون مین پاؤن کی ایڑیان پھٹ جانا۔۵۔اقساط

8 December 2020

قسط1

یہ دونون الگ الگ موضوع ھین لیکن مین انہین ایک ھی مضمون مین یکجا کر رھا ھون کیونکہ سردی کے موسم مین یہ دو امراض بہت زیادہ دیکھنے مین آتے ھین ان دونون موضوعات کے بارے مین تحریک دینے والی شخصیت آزاد بھٹو صاحب ھین اکثر رات کو فون کر کے آزاد بھٹو صاحب اچھوتے سوالات کرتے رہتے ھین کبھی انتہائی دقیق سوالات بھی کرتے ھین اور دل خوش ھوتا ھے کم سے کم ایک شخص ایسا ھے جسے طب سے سچی لگن ھے جو باریک بینی سے طب کو پڑھتا ھے آزاد بھٹو صاحب طب کے کورس کے دوران ھر سال اپنے کالج مین ٹاپ کرتے رہے ویسے بھی تعلیم بی ایس سی ھے خیر دو روز پہلے بھٹو صاحب کے دو سوالات تھے کہ انسانی بدن مین قوت مدافعت ناپنے کا ایک طبیب کے پاس کیا پیمانہ ھے وہ کیسے جان سکتا ھے کہ اس شخص مین قوت مدافعت کتنی ھے اور دوسرا سوال تھا کہ سردیون مین اگر پاؤن بہت ٹھنڈے ھو جائین تو ان پہ تازہ یا ٹھنڈا پانی ڈالنے سے گرم کیون ھو جاتے ھین خیر انکے سوالات کے جوابات اپنی استطاعت کے مطابق دلائل دے کر سمجھائے خیر آج مجھے انہی سوالات کی روشنی مین یہ دو مسائل نظر آئے اور چند اقساط مین مدلل انہی دو امراض پہ مضمون لکھا جائے گا اور اس وقت بہت افسوس ھوتا ھے جب بعض لوگون کی محض مجرب نسخہ لینے کی حد تک سوچ ھوتی ھے مرض کا علم ھی نہین ھوتا جبکہ حقیقت یہ ھے اگر آپ کو مرض کی پوری طرح سمجھ آ جائے تو علاج کرنا آسان ھو جاتا ھے پھر علاج کی خود ھی سمجھ آ جائے گی علاج ھمیشہ آخر مین لکھا جاتا ھے پہلے مرض کو سمجھ لین پہلے ھم ایڑیون کا پھٹ جانا پہ گفتگو شروع کرتے ھین

چلین مضمون کے شروع مین ھی پہلے آپکو علاج سے آگاہ کرتا ھون

پیٹرولیم جیلی۔۔ویزلین۔۔یا چیپ سٹک جسے پہلے صرف خواتین استعمال کرتی تھی اب مرد حضرات بھی شوق سے استعمال کرتے ھین ان مین سے کوئی بھی پھٹی ایڑیون پہ لگایا جائے تو وقتی طور پر درست ھو جاتے ھین یا پھر خود سے ایک مرکب تیار کر لین ویزلین پچاس گرام مین سفیدہ کاشغری دس گرام شامل کر لین اور پھٹی ایڑیون پہ لگائین خون تک بہنا اور درد اور پھٹی ایڑیان فوری درست ھو جائین گی بادام روغن زیتون کا تیل سرسون کا تیل بھی لگانے سے فائدہ ھو گا لیکن یاد رکھین یہ سب عارضی علاج ھین دوبارہ ایڑیان پھٹ جائین گی مستقل علاج کے لئے پہلے یہ جاننا ضروری ھے کہ ایڑیان پھٹی کیونکر اور کس وجہ سے ھین جب اس سبب کو دور نہین کرین گے تو مکمل شفایابی نہین مل سکتی بس ھم نے اس سبب کو سمجھنا ھے یہ انشاءاللہ کل کی پوسٹ مین بات ھو گی

Facebook link

ھاتھ پاؤن کی انگلیان بوجہ سردی سوج جانا اور سردیون مین پاؤن کی ایڑیان پھٹ جانا

9 December 2020

قسط2

ایڑیون کے پھٹنے کا سبب۔۔۔

دوستو یہ عارضہ زیادہ تر موسم سرما مین ھوتا ھے اور اس وقت ھوتا ھے جب سردی کے موسم مین خشکی انتہاء کو پہنچ چکی ھوتی ھے پھر بات محض ایڑیون تک محدود نہین رھتی بلکہ بعض لوگون کے ھونٹ اور چہرے کی جلد تک پھٹ جاتی ھے یاد رکھین یہ صورت حال صرف ان لوگون کے ساتھ ھوا کرتی ھے جن کا مزاج پہلے ھی عضلاتی اعصابی ھوتا ھے یعنی بدن مین خشکی سردی تو پہلے سے ھی موجود ھے اور جب ماحول و موسم مین خشکی اور سردی کی کیفیت پیدا ھو جاتی ھے تو بدن بیرونی ماحول کا بھی دباؤ لے گا تو جلد پھٹ جاتی ھے ایک بات اور یاد رکھین عضلاتی تحریک مین جگر مین تسکین ھو کر چکنائی کا میٹابولزم نہین ھوتا اور جسم مین چکنائی کے کم ھونے سے ضروری مادون کا تناسب برقرار نہین رھتا اور پھر وہ حصے جو ننگے ھین یا جہان سردی کا اثر زیادہ ھوتا ھے چکنائیون یعنی گرم مادون کی کمی کی وجہ سے کھردرے ھو جاتے ھین اور پھٹ جاتے ھین اب اگر مصنوعی چکناھٹ اوپر لگائین تو عارضی فائدہ یا علاج ھو سکتا ھے جیسا کہ کل کی پوسٹ مین بتایا تھا مستقل فائدہ اس لئے نہین ھو سکتا کہ وہ بدن کا حصہ نہین بن سکتی اب یاد رکھین بڑی عمر کے لوگون مین ویسے بھی تحریک خشکی اور سردی کی طرف مائل ھوتی ھے اس لئے بڑی عمر کے لوگون مین یہ تکلیف زیادہ دیکھنے مین آتی ھے اور اکثر بڑی شدت سے ھوتی ھے ھان یاد رھے جب گرمی مین موسم خشک ھوتا ھے تب بھی اکثر لوگون کی ایڑیان پھٹ جاتی ھین امید ھے اب علاج کی بھی سمجھ آ چکی ھو گی یعنی جسم مین گرمی تری پیدا کرین گے تو مرض سے مکمل طور پر چھٹکارا حاصل کیا جا سکتا ھے یعنی مستقل چھٹکارے کے لئے گرم تر خوراک روغنیات گھی دودھ شہد پھل و سبزیان و ادویات کے استعمال سے مرض سے نجات حاصل ھو گی لگانے اور مالش کے لئے بھی بجائے پیٹرولیم جیل کے دیسی گھی یا بادام روغن یا زیتون کے تیل کی مالش کرنی چاھیے اور دوا مین گرمی تری پیدا کرنے والی ادویات دین جونہی گرمی تری کی تحریک بدن مین پیدا ھو گی جگر و غدد چکنائی کو ھضم و جذب کر کے خشکی کا خاتمہ کر دین گے

نوٹ۔۔۔بہت سے لوگ یہ بھی شکایت کرتے ھین کہ جسم مین خشکی سکری بہت پیدا ھوتی ھے ان کا بھی یہی اصول علاج ھے کیونکہ پہلے خشکی سر دی پیدا ھو گی جو بدن پہ ظاھر ھوتی ھے اب اگلی سٹیج پہ جلد پھٹتی ھے خیر ایسے لوگون کو عضلاتی میوہ جات سے مکمل پرھیز کرنا چاھیے ٹھنڈے پانی سے منہ ھاتھ یا پاؤن نہ دھویا کرین اور نہ ٹھنڈے پانی سے غسل کرین اور گرم پانی سے غسل کر کے بھی جسم کو تولی سے اچھی طرح خشک کرین اب ایک اور بات بھی یاد رکھ لین جن لوگون کو صرف سردیون مین یہ تکلیف ھوتی ھے وہ اعصابی عضلاتی غذا بھی بند کر دین

خاص طور پر اچار انار مالٹا اور ایسی تمام غذا جس مین کھٹائی آتی ھو نہ کھائین اب بھی پوچھنے والے یہ پوچھ سکتے ھین کہ کیا دھی کھا سکتے ھین

خیر میوہ جات مین اخروٹ اور پستہ نہ کھائین بلکہ چلغوزہ اور بادام کھائین اب یہان فوراسوال کیا جائے گا کہ چلغوزہ تو خرید ا ھی نہین جا سکتا تو آپ کی اطلاع کے لئے بتا دون چلغوزہ بہت سستا ھو چکا ھے پچھلے سال بلکہ اس سال سردی کے شروع مین بھی نو تا دس ھزار فی کلو تھا جبکہ اس وقت 3200 روپے تا 3500 روپے فی کلو ھے اگر اس سے زیادہ کوئی دوکاندار مانگے تو اسے بتائین کہ اصل ریٹ پرچون یہ ھے فیصل آباد لاھور اور پنڈی کی مارکیٹ پشاور مارکیٹ سے بھی یہی ریٹ ملے گا

باقی دوا کے طور پر غدی اعصابی ملین اور غدی اعصابی شدید دین نسخہ جات گروپ مین پہلے سے موجود ھین باقی مضمون کے آخر مین تمام نسخہ جات بھی لکھ دیے جائین گے باقی باتین اگلی قسط مین محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

نوٹ۔۔۔ان مضامین مین ایک اور بھی نکتہ کا اضافہ کیا جائے گا کل کسی بھائی نے کمنٹس مین ایک بچے کی جلد کی تصویر لگائی تھی کہ سردیون مین جسم پر مچھلی کے چھلکون جیسے چھلکے اترتے ھین یہ مضمون آخر مین لکھا جائے گا کل کا مضمون ھاتھ پاؤں کی انگلیاں سوج جانے کے بارے مین ھو گا اب اجازت دین

محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

ھاتھ پاؤن کی انگلیان سوج جانا اور ایڑیان پھٹ جانا

10 December 2020

قسط3

آج ھم انگلیون کے سوج جانے کے بارے مین بات شروع کرین گے

سخت سردی کا بڑا اذیت ناک مرض ھے ھاتھ پاؤن کی انگلیاں سوجی ھوتی ھین خارش اور درد بھی ھوتا ھے بعض کی تو ایڑیان تک متورم ھو چکی ھوتی ھین کئی ایک لوگ اوپر شاپر باندھ لیتے ھین بعض ایلو پیتھی ادویات کا سہارا لیتے ھین جن مین کچھ دوائین اینٹی الرجک اور ساتھ پین کلر دوا دے دی جاتی ھے وقتی سہارا مل جاتا ھے لیکن ادویات کا اثر ختم ھونے پہ دوبارہ تکلیف شروع ھو جاتی ھے جدید میڈیکل سائینس اسے چیل بلین CHILBLAIN مرض کہتی ھے

اب جہان تک اس کی علامات کا تعلق ھے تو یہ مرض گرمیون مین کیون نہین ھوتا تو جواب نفی مین ملتا ھے بس یہ علامت صرف سردی اور بعض اوقات تری کی زیادتی سے ھو جایا کرتی ھے تو دوستو ھم اسے گرمیون مین خود سے پیدا کر سکتے ھین آپ ایک برف کا ٹکڑا لین اور کچھ دیر دونون ھاتھون مین دبا لین پہلے ھاتھ سن ھونگے پھر سرخ اور متورم ھو جائین گے زیادہ دیر عمل کرنے سے ھاتھ پھٹ بھی سکتے ھین اور ان سے خون بھی رس سکتا ھے اب برف چھوڑنے سے ان پہ خارش ھوتی ھے اور پھر جب ھاتھ گرم ھونگے تو درست ھو جاتے ھین اب اس تجربہ سے ھمین اس مرض کی علامات اور علاج بھی سمجھ آ جاتا ھے

اگر آپ کو بات سمجھ نہین آئی تو الگ بات ھے خیر بتائے دیتا ھون ایسے تمام لوگ جن کا مزاج اعصابی عضلاتی ھے یا پھر عضلاتی اعصابی ھے بس ان دو مزاج کے لوگ اس مرض کا شکار ھوا کرتے ھین اب بھی بات سمجھ نہین آئی تو اگلی وضاحت کیے دیتا ھون اعصابی عضلاتی تحریک مین خون کی کمی سے جسم مین حرارت غریزی کی کمی ھونے کے سبب یہ مرض پیدا ھو گئی تھی تو عضلاتی اعصابی مزاج مین خون کے گاڑھا ھونے کے باعث گردش خون سست اور کمزور ھونے کے باعث یہ مرض پیدا ھو گئی تھی یہان ایک بات اور بھی یاد رکھین اعصابی عضلاتی مواد بہت جلد عضلاتی اعصابی مواد مین بدل جایا کرتا ھے اور یہان ایک اور نکتہ بھی ذھن نشین کر لین اعصابی یعنی بلغمی مزاج تیزی سے بدلا جا سکتا ھے صفراوی یعنی غدی مزاج بھی کچھ عرصہ مین بدلا جا سکتا ھے لیکن عضلاتی مواد اتنا ڈھیٹ ھوتا ھے اتنا ڈھیٹ ھوتا ھے کہ بس استغفار ھی پڑھا جا سکتا ھے نئے نئے رنگ نکالتا رھتا ھے بیماریون کا ایک سمندر اسی مزاج مین غوطہ زن ھے باقی مزاجات مین امراض اس مزاج کے سامنے آدھی ھین خیر موضوع پہ چلتے ھین اب بات سمجھ لی

ھوگی کہ کیون کر یہ مرض انگلیان سوج جانے والا پیدا ھوتا ھے یعنی عضلاتی اعصابی مین موادبدل کر مرض کا تعلق تودل سے جوڑلیتا ھے لیکن متاثرہ حصے دل سے بہت دور ھوتے ھین چنانچہ دوران خون کی سستی کی بناپر آکسیجن سے بھرپور گرم تازہ خون یعنی حرارت سے بھرپور خون متاثرہ مقام تک صحیح مقدار مین نہین پہنچ پاتا اور کاربن مونوآکسائڈ کے اجتماع سے وھان تحریک کی صورت پیدا ھوجاتی ھے اور دوران خون کے رجوع سے وھان خارش سرخی وجلن درد ورم وغیرہ ظاھر ھوجاتے ھین اب کیا خیال ھے مرض کی حقیقت سمجھ آگئی یا اب بھی نہین آئی اگر نہین بھی سمجھ آئی تو اب مین اجازت چاھون گا باقی باتین کل کی پوسٹ مین ھونگی اس وقت تک دعاؤن کے ساتھ اجازت محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

ھاتھ پاؤن کی انگلیان کی انگلیان سوج جانا

14 December 2020

قسط4

دودن مضمون نہین لکھا اسکی ایک خاص وجہ تھی مجھے کسی نے بتایا کہ آپکا مضمون چوری کر کے ایک پیج پہ اپنے نام سے لگایا جارھا ھے اور حیرت کی بات تو یہ تھی مذکورہ چور آخر مین ایک نوٹ بھی لکھ رھا تھا کہ یہ مضمون ھماری تحقیق ھے خیر پہلا کام یہ کیا کہ مضمون دودن کے لئے روک دیا تا کہ تحقیق زادے کی تحقیق دھری کی دھری رہ جائے دوسرا کام یہ کیا کہ مذکورہ گروپ کی رپورٹ فیس بک کو کردی ھے اور آئیندہ سے میرے ھر مضمون کے درمیان گروپ مطب کامل محمود بھٹہ لکھا نظر آئے گا

خیر آج انگلیون کے سوج جانے کا علاج لکھنا تھا پچھلی قسط مین اسباب تو لکھ دیے تھے تو دوستو انگلیان سوج جانے کا بہترین علاج غدی عضلاتی شدید اور غدی عضلاتی ملین اور غدی اعصابی ملین کھلانے سے ھے مزید تریاق معدہ مین اکسیر چار ملا کردی جاسکتی ھے لیکن اتنی دوا دینے کی نوبت بہت ھی کم آتی ھے 98 فیصد لوگون کی تکلیف پہلی تین دوائین ھی کھلانے سے جاتی رھتی ھے

غدی عضلاتی شدید۔۔۔🌈محمود بھٹہ🌈

اجوائن دیسی

رائی

تیزپات

برابر وزن پیس کر نخودی گولیان بنائین ایک تا دو گولی دن مین تین بار

غدی عضلاتی ملین۔۔۔🌈محمود بھٹہ🌈

تارامیرا دس گرام

اجوائن دیسی دس گرام

بابچی دس گرام

گندھک آملہ سار تیس گرام

پیس کر نخودی گولیان بنالین ایک تا دو گولی دن مین تین بار

غدی اعصابی ملین۔۔۔🌈محمود بھٹہ🌈

سنڈھ 30 گرام

نوشادر ٹھیکری 40 گرام

ریوند خطائی 30 گرام

سنا مکی 40 گرام

مرچ سیاہ 10 گرام

ہلدی 40 گرام

پیس کر نخودی گولیان بنالین ایک تادو گولی دن مین تین بار

ان دواؤن کے ساتھ ھی دن مین رات سوتے وقت نمک ملے گرم پانی مین کم سے کم پندرہ منٹ ھاتھ اور پاؤن رکھین اس کے بعد خشک کر کے گرم تیل کی مالش کرین اور دستانے اور جرابین پہن لین یہی کام بوقت صبح بھی کرین تو اور اچھا رھے گا (مطب کامل محمود بھٹہ) باقی انشاء اللہ اگلی قسط مین جو جلد سیاہی مائل اور مچھلی کی طرح چھلکے بن کہا جاتا ھے اس پہ لکھا جائے گا اس وقت تک اجازت چاھون گا Icthyosis جاتے ھین جلد کھردی ھو جانا اسے ایلو پیتھی مین اکتھی اوسز

گروپ مطب کامل محمود بھٹہ

Facebook link

جلد پہ چھلکے بن جانا یا مچھلی کی جلد کی طرح ھو جانا

15 December 2020

قسط آخری

ایلو پیتھی مین اس مرض کو اکتھی اوسز کہتے ھین اور اسے پیدائشی بیماری یا خلقی نقص کہا جاتا ھے انسانی جلد مچھلی کی جلد کی طرح دانے دار خشک اور کھردری ھو جاتی ھے بعض لوگون کی جلد سیاھی مائل بھی ھو جاتی ھے ایسے لوگون کی جلد مین چکنائی پیدا کرنے والے گلینڈ ھوتے ھی نہین ھین یا پھر ھون بھی تو کام نہین کر رھے ھوتے یہ مرض گرمیون مین کافی حد تک ٹھیک ھو جاتی ھے لیکن سردیون مین یہ تکلیف پیدا ھو جایا کرتی ھے یا پھر شدید صورت مین سامنے آتی ھے جس سے جلد کا رنگ بھی سیاھی مائل ھو جاتا ھے تو دوستو یہ مرض بھی عضلاتی اعصابی ھے اس بات کا ثبوت یہ ھے کہ یہ مرض سردی کے موسم مین ھی ابھرتی ھے یا تکلیف پیدا کرتی ھے اس مرض مین غدی نظام مین تسکین ھو کر غدد کا نظام سست یا معطل ھو جاتا ھے یاد رکھین چکناھٹ کو جگر وغدد نے جسم کا حصہ بنانا ھوتا ھے جب جگر وغدد مین ھی ضعف و تسکین پیدا ھو کر وہ کام ھی نہین کر رھے ھوتے تو چکنائی جلد کی طرف دھکیلنے والے غدد کے پاس مواد وکام نہین ھوتا اسلئے یہ باور کر لیا جاتا ھے کہ ایسے جسم مین ان کا کوئی وجود ھی نہین ھے جبکہ یہ بات خلاف حقیقت ھے کیونکہ گلینڈ کے بغیر بھی جلد کی تکمیل ممکن ھی نہین ھے ورنہ جلد پہلے ھی پھٹ کر ناپید ھو چکی ھوتی یعنی جلد کا وجود ھی نہ رھتا یاد رکھین یہ وھی قانون ھے جو ایڑیون کے پھٹنے کے فلسفے مین بیان کیا جا چکا ھے بالکل اسی طرح پہلے جلد پھٹتی اور آخر کار فنا ھو جاتی ھان یہ فلسفہ درست ھے کہ گلینڈ موجود ھین لیکن کام نہین کر رھے ھین خیر اسکا علاج جگر وغدد کو متحرک کرنا ھی ھے تا کہ غدد مستعد ھو کر اپنا کام شروع کر دین

(مطب کامل محمود بھٹہ) علاج کی صورت مین گرم تیل کی مالش روزانہ جسم پر کرین اور جو علاج ایڑیان پھٹ جانے کی صورت مین ھونا تھا وھی علاج ایسی جلد ھو جانے کی صورت مین کیا جاتا ھے اسی لئے مین نے ایڑیان پھٹ جانے کی دوا آخر مین لکھنے کا وعدہ کیا تھا لیجئے اب علاج لکھے دیتا ھون 🌈 محمود بھٹہ 🌈 غدی اعصابی شدید 🌈 محمود بھٹہ

🌈

سنڈھ 50 گرام

نوشادر ٹھیکری 25 گرام

مرچ سیاہ 10 گرام

پیس کر سفوف بنالین چار رتی تا ماشہ دن مین تین بار پانی کے ساتھ

محمود بھٹہ 🌈 حب بندق 🌈 محمود بھٹہ 🌈🌈

چھلکاریٹھا

گندھک آملہ سار

تارامیرا

برابر وزن پیس کر نخودی گولیان بنالین ایک تا دو گولی دن مین تین بار پانی کے ساتھ

محمود بھٹہ 🌈 غدی اعصابی ملین 🌈 محمود بھٹہ 🌈🌈

اس کانسخہ اس سے پچھلی پوسٹ مین لکھ چکاھون دو دو گولی دن مین تین بار دین پانی سے

محمود بھٹہ🌈تریاق غدد🌈محمود بھٹہ🌈🌈

گندھک آملہ سار

گل عشر

سہاگہ بریان

برابر وزن پیس کر نخودی گولیان بنالین ایک تادو گولی دن مین تین بار پانی سے

انشاءاللہ کچھ عرصہ اس دوا کے استعمال سے غدد کام کرنے لگ جاتے ھین اور جلد ٹھیک ھونا شروع ھو جاتی ھے بہتر ھے اس موسم مین ساتھ ایک ایک گولی ملین چار بھی دین تاکہ صفرا کی مقدار بڑھے اور ھان ایڑیان پھٹنے کی صورت مین یہی علاج چند دن کرنے سے مرض جاتا رھتا ھے گروپ مطب کامل محمود بھٹہ

Facebook link

ھاضمہ دار کیپسول

17 December 2020

کوشش ھوتی ھے کہ عام آدمی خود سے دوا تیار کرے آسان ترین الفاظ مین لکھنے کی کوشش ھوتی ھے بعض اوقات کچھ الفاظ مجبورا مشکل لکھنے پڑتے ھین خیر سے لوگ پھر بھی کافی حد سمجھ لیتے ھین دوستو جو دوا آج بتانے لگا ھون اسے عام آدمی بھی باآسانی بنا سکتا ھے اور اسے لازمی بنا کر گھر مین رکھین کافی ادویات سے چھٹکارہ مل سکتا ھے گروپ مطب کامل مین آپ کے لئے ایسے نسخہ جات اکثر لکھے جاتے ھین لیجئے دوا حاضر ھے

محمود بھٹہ🌈ھاضمہ دار کیپسول🌈محمود بھٹہ🌈🌈

گندھک آملہ سار 20 گرام

پودینہ 50 گرام

سنڈھ 20 گرام

کالی مرچ دس گرام

نوشادر ٹھیکری 20 گرام

میٹھا سوڈا 20 گرام

ست اجوائن ایک گرام

تمام ادویات پیس کر بڑے سائز کیپسول بھر لین یا پھر سفوف ھی رھنے دین چار رتی تا ماشہ تک کھا سکتے ھین

محمود بھٹہ🌈 فائدے🌈محمود بھٹہ🌈🌈

تبخیر معدہ۔ پیٹ درد۔ درد گردہ۔ ریح۔ قبض۔ احتلام۔ بدھضمی وغیرہ کے لئے فوری اثر دوا ھے

گروپ مطب کامل محمود بھٹہ

Facebook link

شربت مصفی خون

17 December 2020

شاھترہ 150 گرام

عناب 200 گرام

نیم کے پتے 50 گرام

منڈی بوٹی 50 گرام

برادہ شیشم 100 گرام

پانی 7 کلو

چینی 8 کلو

تمام ادویہ بارہ گھنٹہ پانی مین بھگودین اسکے بعد جوشاندہ تیار کر کے اس مین چینی ڈال کر قوام کرلین محفوظ بنانے کے لئے سوڈیم بنزوویٹ پانچ گرام ڈال لین

ایک چمچہ سے تین چمچہ تک مقدار خوراک دن مین دو بار دین

پھوڑے پھنسی خارش اور چہرے پہ کیل دانے دور کرنے کی بہترین دوا ھے (مطب کامل محمود بھٹہ)

Facebook link

شربت دینار

20 December 2020

کچھ دوائین لازوال ھوتی ھین سینکڑوں سال گزرنے کے باوجود ان کی افادیت مین کمی نہین ھوئی بلکہ مسلم الوجود ھین جیسے معجون فلاسفہ جوارش جالینوس جوارش کمونی اطریفل زمانی اطریفل کشنیز شربت بزوری شربت احمد شاہ اور شربت دینار وغیرہ ھین اس کے علاوہ بھی کافی دوائین قرص اور سفوف کی شکل مین موجود ھین یہ طبّی دنیا پہ ان حکماء کرام کا ایک عظیم احسان ھے جنہون نے ایسے نسخہ جات ترتیب دیے بس وہ ایک مسلمانون کے عروج کا ایک سنہرا دور تھا جب بغداد مین دنیا کی سب سے بڑی طبّی اور علمی درس گاھین وجود مین آچکی تھین ھر شعبہ زندگی مین تحقیقات ھو رھی تھی بس پھر ایک شمال سے دم دار سرخ آندھی چڑھی اور بغداد کی گلیان خون سے سرخ ھو گئی اور بغداد کے کتب خانے جل کر راکھ ھو چکے تھے بے شمار علمی خزانے ضائع ھو گئے ان مین چند ایک بچی کچھی میراث کچھ لوگ لے کر نکل سکے جن مین کچھ طبّی نوادرات بھی بچے اور یہ تمام نسخہ جات اسی دور کی یادگار ھین جن مین شربت دینار کا بھی ایک نسخہ ھے یہ سب کچھ اس لئے بھی لکھا کہ اسکا نام دینار ھے اور یہ اپنے تیار ھونے کے زمانہ مین بغداد کے بازارون مین ایک دینار کی ایک بوتل شربت ملا کرتا تھا اس لئے اسکا نام شربت دینار ھی مشہور ھو گیا جبکہ دینار نام کی دوا اس مین کوئی بھی شامل نہین ھے اور دوسری اھم بات یہ بھی یاد رکھین اس شربت کی تیاری مین گڑ یا چینی کا استعمال نہین ھوتا تھا بلکہ شہد ملا کر شربت تیار کیا جاتا تھا بس وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ حکماء نے اس مین تبدیلی کی اور شہد کی جگہ شکر شامل کی اور اب بات چینی پہ آگئی ھے آج مین آپ کو وھی اصل طریقہ جس سے یہ شربت ابتدا مین تیار ھوتا تھا وھی لکھنے لگا ھون بس ایک جدت اس مین پیدا کی ھے وہ بھی اس لئے کی ھے کہ آپ ان اوزان کو سمجھ ھی نہین سکے گے جو قدیم دور مین استعمال ھوتے تھے جیسے رطل۔ اوقیہ۔ ثار۔ وغیرہ بس ان کی جگہ مین نے آپ کی سہولت کے لئے وزن گرامون مین لکھ دیا ھے 🌈 محمود بھٹہ 🌈

تخم کاسنی 50 گرام

گل سرخ 50 گرام

بیخ کاسنی 100 گرام

گل نیلوفر 25 گرام

گاؤزبان 25 گرام

تخم کشوث 100 گرام

شہد کلو

ریوند چینی 40 گرام

ریوند چینی کو چھوڑ کر باقی تمام دوائین بارہ گھنٹہ ڈیڑھ کلو پانی مین بھگو دین اس کے بعد آگ پر پانچ سات ابالے دے کر اتار لین اور اچھی طرح مل پن چھان لین کسی کپڑے سے اور پھر اس جو شاندہ مین شہد ملا کر آگ پہ رکھ دین جب پانی جل جائے اور محض سو گرام پانی رہ جائے تو ریوند چینی باریک پیس کر اس مین شامل کر دین اور آگ سے اتار دین محفوظ کرنے کے لئے سوڈیم بنزوویٹ آدھا گرام شامل کر دین 20 تا 50 گرام شربت ایک دفعہ استعمال کرین جگر کے سدون اور ورم جگر ھیپاٹائٹس بی و سی جیسے امراض پیٹ مین پانی جیسی امراض کا اپنی مثال آپ علاج ھے چند باتین نوٹ فرما لین محمود بھٹہ

غدی اعصابی مسہل کے بجائے اسے استعمال کر سکتے ھین اگر اس کے استعمال سے پیٹ مین درد ھو یا پاخانے زیادہ آئین تو مقدار خوراک کم کر دین تا کہ مریض کمزور نہ ھونے پائے ھیپاٹائٹس ھر قسم کا بہترین علاج ھے گروپ مطب کامل محمود بھٹہ

Facebook link

رسولی اور گلٹی کا فرق

22 December 2020

بہت سے حکماء رسولی اور گلٹی کا فرق نہین سمجھ سکتے آج ھم اس کے واضح فرق کو سمجھنے کی کوشش کرین گے تا کہ اصل حقیقت حال تک پہنچا جا سکے اس طرح ھم ان کا علاج بڑی آسانی سے سمجھ اور کر سکین گے اب پہلے رسولی پہ بات کرتے ھین

۔۔ محمود بھٹہ رسولی محمود بھٹہ

رسولی غلیظ مواد کے اجتماع سے پیدا شدہ ابھار ھے جو تحت الجلد کسی بھی مقام پر بلغمی مادون کے جمع ھونے سے ابھر آتا ھے یا بن جاتا ھے یا پھر یون کہہ لین کہ پیدا ھو جاتی ھے یہ ایک آزاد ابھار ھے گوشت کے ساتھ چمٹا نہین ھوتا گرفت مین آسانی سے پکڑا جا سکتا ھے آگے پیچھے دائین بائین ھر طرف حرکت دی جا سکتی ھے یہ چھوٹی بھی ھو سکتی ھے اور بڑی بھی ھو سکتی ھے اس کی پیدائش ھمیشہ بلغم سے ھوتی ھے لیکن بشر طیکہ بلغم غلیظ ھو یعنی مادے کے قوام کی سختی کے حساب سے یہ سخت بھی ھو سکتی ھے اور نرم بھی ھو سکتی ھے بعض اوقات یہ کسی نرم حصہ مین بن جائے تو اذیت ناک بھی ھو سکتی ھے یعنی دردناک ھو سکتی ھے اگر یہ بہت ھی بڑی ھو جائے تو سوائے اپریشن کے کوئی چارہ نہین رھتا کیونکہ ادویات کے سہارے اسے تحلیل کرنے کے لئے لمبا عرصہ درکار ھوتا ھے

اب تھوڑی وضاحت گلٹی کے بارے مین

۔ محمود بھٹہ گلٹی محمود بھٹہ

گلٹی پیدا ھونے کا مادہ خشکی سردی کا حامل ھوتا ھے یعنی خشکی سردی سے مواد بستہ ھو کر کسی مادے یا غدے مین جمع ھو جائے اور وہ غدہ گلٹی کی شکل اختیار کر لیتا ھے یعنی یہ عمل عضلاتی اعصابی تحریک مین ھوا کرتا ھے یہ ڈھیلی ڈھالی نہین ھوا کرتی بلکہ سخت ھوتی ھے اور رسولی کی طرح اِدھر اُدھر حرکت نہین کرتی بلکہ تقریبا ایک جگہ جمی نظر آئے گی علاج کی صورت مین گلٹیون کو حرارت پیدا کر کے ٹھیک کیا جا سکتا ھے غدی عضلاتی اور غدی اعصابی دوائین دے کر مسلسل یہ تحریک پیدا کرنے سے گلٹیان تحلیل ھو جایا کرتی ھین جیسے حب سلاطین ساتھ حب بندق دینے سے گلٹی ٹھیک ھو جاتی ھے علاج لکھنے سے پہلے ایک اھم وضاحت کر دون

رسولیان بالعموم بے ضرر سا ابھار ھے اتنا خطرناک معاملہ نہین ھے لیکن گلٹیان عموما مذموم شکل اختیار کر جاتی ھین اگر تھوڑا دبانے سے درد کی صورت پیدا ھوتی ھے یا ویسے ھی حرکت کرنے سے درد ھوتا ھے تو مرض خطرے سے خالی نہین ھے فورا کینسر کے ٹیسٹ کروائین تا کہ ابتدا مین ھی مرض کا پتہ چل جانے سے قابل علاج ھے دوسرے لفظون مین اگر گلٹی کافی پرانی ھو چکی ھو اور درد بھی کرتی ھو تو اس کے اثرات بدن کے طویل حصہ پہ ظاھر ھو سکتے ھین یا دوسرے لفظون مین جڑین پھیل چکی ھین اس لئے گلٹی بننے کی صورت مین کسی بھی کوتاھی سے کبھی بھی کام نہ لین پہلی فرصت مین ٹیسٹ کروائین

خیر ھر دو صورت مین یعنی گلٹی اور رسولیان بنا جانے کی صورت مین مشترکہ علاج لکھ رھا ھون مرض کی وضاحت ھلکے پھلکے انداز مین کر دی ھے

یہ دو نسخہ جات بہت ھی کامیاب علاج ھے

پہلی دوا محمود بھٹہ

کالی زیری افسنتین تخم نم کوڑ سملو برابر وزن سفوف بنا لین ایک ماشہ تک خوراک دن مین تین بار ھمراہ پانی دین

دوسری دوا محمود بھٹہ

تخم سرس زیرہ سفید پھل کنڈیاری یعنی بادنجان دشتی برابر وزن پیس کر سفوف بنالین ایک ماشہ تک خوراک دن مین تین بار دین همراہ پانی باقی شدید چار یعنی غدی عضلاتی شدید دو دو گولی دن مین تین بار همراہ پانی ساتھ دین
گروپ مطب کامل محمود بھٹہ

Facebook link

کانون مین سیٹیان بجنا

23 December 2020

طنین ودی یعنی کان بجنا عمر اور وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ مریض آواز کے مختلف انداز کا اظہار کرتا رهتا هے کسی کے کانون مین جھینگرون جیسی آوازین آتی هین تو کوئی اسے مسلسل سیٹی سے تشبیح دے گا کوئی ریل گاڑی کے گزرنے جیسی آواز سمجھتا هے تو کسی کو مینڈک ٹرانے کی آواز آتی هے جبکہ حقیقت یہ هے کہ مریض جن بھی آوازون کا اظہار کرے گا ان کا تعلق جون جولائی یا برساتی موسم مین پیدا شدہ آوازون کے ساتھ مماثل کرے گا کیا آپ جانتے هین کہ ایسا کیون هے ؟ مجھے علم هے کہ آپ نہین جانتے هین کیون کہ دنیا مین موجود کسی بھی طبّی کتاب مین یہ وضاحت نہین لکھی هو گی اور یہ میرا ابھی کمال نہین هے یہ میرے اللہ جلہ شانہ نے میرا سینہ کھول دیا اور آپ تک باتین پہنچا رها هون محمود بھٹہ ایک ادنی سا انسان هے مین تو کچھ بھی نہین هون خیر بات سمجھین کہ ایسا کیون هے تو دوستو ایسا اسلئے هے کہ طبیعت لاشعوری طور پر سمجھا رهی هے کہ خشکی شدید پیدا هو چکی هے اور یہان پانی کی ضرورت هے دراصل کان کے پچھلے حصہ مین یعنی پردون کے پیچھے قدرتی طور پر ایک رطوبت هوتی هے جو آواز کو صاف کرتی هے اور شدید آواز کی ضرب سے بھی کان کو محفوظ رکھتی هے پردے مین خراش پیدا نہین هونے دیتی اگر یہ رطوبت نہ هو تو کان سے ٹکراتی آواز شدید اذیت پیدا کرے گی اس ل ئے یہ قدرتی طور پر پیدا هوتی رهتی هے اگر کسی وجہ سے اس مین گاڑھا پن پیدا هو جائے یا پھر یہ کسی سبب سے خشک هونا شروع هو جائے تو پھر کان بجنا شروع هو جاتے هین یعنی جھینگرون جیسی آوازین آتی هین دیہات مین رهنے والے لوگ جانتے هین جب موسم مین بہت زیادہ خشکی گرمی هو جائے تو دوپہر شدید گرمی مین کھیتوں مین جھینگر بڑی سُر سے مسلسل ایک سیٹی جیسی آواز نکال رهے هوتے هین یا پھر برسات کے موسم مین رات کو جھینگرون کی آوازین آتی هین کانون مین ایسی آوازین آنا لاشعوری طور پر خشکی کا اظہار طبیعت کر رهی هوتی هے اب ان تمام باتون پہ غور کر کے آپ مریض کی نبض و قارورہ بھی دیکھین گے تو مزاج عضلاتی هی نظر آئے گا اب همین ان تمام باتون سے یہ بھی پتہ چل گیا کہ هم نے کسی طور کانون کے پیچھے خشک شدہ رطوبت کو پیدا کرنا هے جب رطوبت پیدا هو جائے گی تو آوازین آنا بھی بند هو جائین گی مجموعی طور پر اگر هم غدی اعصابی واعصابی غدی تحریک پیدا کرین گے تو یقیناً رطوبات پیدا هو کر آوازین آنا بند هو جائین گی مقامی طور پر کانون مین ان دو متعلقہ مزاجون کے روغنیات ڈالین یا پھر آک کے چھ سات پتے روغن سرسون یا زیتون سو گرام مین جلا لین اب اسے چھان لین اور دو تین قطرے دن مین دو بار کانون مین ڈالین ساتھ مندرجہ ذیل سفوف کھلائین محمود بھٹہ
محمود بھٹہ سفوف طنین محمود بھٹہ

مغز بادام۔۔ مغز کدو۔۔ رب السوس۔۔ سونف۔۔ کالی مرچ هموزن پیس لین آدھی چیچ دن مین تین بار پانی یا دودھ سے کھلائین مزید بھی موقع مناسبت سے غدی اعصابی اور اعصابی غدی دوائین دین جیسے تریاق غدد هے اور یہ اس لئے بھی دین کہ بعض اوقات گلے اور کان کی جھلیون مین سخت ورم پیدا هو جایا کرتا هے یا پھر حادثاتی طور پر خون جم کر سخت لوتھڑا بن جایا کرتا هے جو آهستہ آهستہ مزید سخت هو کر قوت سماعت بھی متاثر کر دیتا هے ایسی حالت مین تریاق غدد دینا بہت هی مفید رهتا هے ساتھ حب بندق دے سکتے هین غذا مین سب اعصابی وغدی اشیاء کھلائین بلکہ دیسی گھی مین کدو کا حلوہ بنا کر دین انشاءاللہ آوازین ٹھیک هو جائین گی گروپ مطب کامل محمود بھٹہ

Facebook link

اخلاط کی زیادتی سے کمی خون

24 December 2020

بہت سے حکماء اس فلسفہ کو نہین سمجھ سکتے مختصر لکھے دیتاھون کسی بھی خلط کے بڑھ جانے سے جب بدن مین کمی خون کا بھی اظہار ھور ھاھو تو آپ اس کمی کو مندرجہ ذیل طریقہ سے دور کر سکتے ھین

محمود بھٹہ🌈بلغم کی زیادتی سے کمی خون🌈محمود بھٹہ🌈🌈

مغز کرنجوہ 30 گرام

گرام 10 آملہ خشک

ھلیلہ سیاہ 10 گرام

پھٹکڑی بریان 10 گرام

پھلی کیکر 10 گرام

ھیرا کسیس 10 گرام

تمام ادویات کو پیس کر بڑے سائز کیپسول بھر لین صبح شام ایک کیپسول ھمراہ پانی دین

فائدے۔۔ بلغم کو بدن سے ختم کر کے خون کی پیدائش بڑھاتاھے چہرہ سرخ وشاداب کر دیتاھے مقوی قلب وعضلات ھے بلغمی کھانسی جریان منی اور عورتون کے لیکوریا مین مفید ھے کمر پنڈلی درد پٹھون کے درد مین مفید ھے پرانا بخار بلغمی دمہ کمزوری اور نچلے دھڑ کا بے جان ھونا شوگر بلغمی اور اس سے پیدا شدہ کمزوری مین مفید ھے قوت مدافعت بڑھاتاھے تھیلیسیمیا کے مریض بچون کو دورتی سفوف صبح شام کھلانے سے رفتہ رفتہ خون لگوانا کم ھو جاتاھے یعنی بلغمی مادے کی وجہ سے ھونے والے کسی بھی مرض جس مین خون کی کمی ھو جائے تو اسکے لئے کامل علاج ھے

محمود بھٹہ🌈سودا کی زیادتی سے کمی خون🌈محمود بھٹہ🌈🌈

جوڑون کے درد ترشی تیزابیت کے باعث متلی غذا کے بعد خشک کھانسی خشکی سے پیدا شدہ دمہ یورک ایسڈ کی زیادتی سل کے باعث ھڈیون مین درد پیٹ مین ھوا کے گولے عورتون کا مرض باؤ گولا احتباس الطمث جسم کا رنگ سیاھی مائل ھو جانا ھیپاٹائٹس سی جیسی علامات کے لئے مندرجہ ذیل کمی خون کی دوا دین

کشتہ فولاد 10 گرام

سنڈھ دس گرام

اجوائن دیسی دس گرام

گندھک آملہ سار بیس گرام

تمام دوائین پیس کر بڑے سائز کیپسول بھر لین

صبح شام ایک کیپسول ھمراہ دودھ دین

محمود بھٹہ🌈صفرا کی زیادتی سے کمی خون🌈محمود بھٹہ🌈🌈

یرقان بھوک کی کمی جگر مین صفرا کی پیدا اور اخراج نہ ھونے کے باعث پیٹ مین پانی پڑ جانا یعنی استسقاء خون کی کمی و کمزوری کا علاج مندرجہ ذیل دوا سے کرین

کشتہ فولاد 10 گرام

ریوند خطائی 20 گرام

سونف 20 گرام

نگھان 10 گرام

کالی مرچ 10 گرام

سنڈھ 10 گرام

تمام اجزاء پیس کر 500 ملی گرام والے کیپسول بھر لین

ایک کیپسول صبح وشام ھمراہ عرق گاؤزبان دو تولہ سے دین

یہان ایک آخری نکتہ لکھنے لگاھون ھمیشہ ایک بات یادرکھین کسی بھی مرض مین جب طاقت کی دوادین توساتھ مرض کاعلاج ضرور کرین ورنہ مرض بھی ٹھیک نہین ھوگی اورنہ ھی طاقت پیداھوگی گروپ مطب کامل محمود بھٹہ

Facebook link

سیب کاجام

25 December 2020

چندروز پہلے کسی نے پوسٹ بھیج کرسوال کرر کھاتھاکہ آیاھم مختلف جام جوکمپنیون سے تیارشدہ ھوتے ھین کیاان کے استعمال سے وہ فوائد بھی حاصل ھوتے ھین یاوہ مشروبات جومختلف فروٹ سے بنے ھوتے ھین کیاوہ فائدہ دیتے ھین درحقیقت یہ سوال بہت ھی اھم ھے اگرھم بازار سے ھی فریش فروٹ سیب کاھی جوس نکلواکرپیتے ھین تودوکاندار ھمین گلاس مین پاؤتاڈیڑھ پاؤجوس بھرکردے گااورپیسے سوروپے وصول فرمائے گااورآپ خاموشی سے بل دے دین گے جبکہ دوسری طرف ٹیٹراپیکنگ مین پاؤبھروھی جوس دس تاتیس روپے مین مختلف کمپنیان دے رھی ھین ھان ذائقہ فریش کاالگ اورپیکنگ کاالگ ھوگادوسری بات آپ سبھی ھی جانتے ھین کہ پیک شدہ جوس محض مصنوعی ھوتاھے فلیورکااستعمال ھوتاھے بعض برانڈڈکمپنیان چندقتلے اصل فروٹ کے شامل کرکے معیاربڑھادیتی ھین باقی جوکچھ ھوتاھے وہ بتانے کی ضرورت نہین ھے انشاءاللہ وقت اورموسم کے ساتھ ساتھ مختلف فروٹ کے لذت آفرین جام اورمشروبات گھرمین تیارکرنے کے طریقے آسان الفاظ مین بتاتے رھین گے خیرآجکل سیب بہت سستااورعام ھے آپ تازہ پکے ھوئے دوکلوسیب چینی 2500 گرام سرکہ آدھاکپ پوٹاشیم میٹابائی سلفیٹ ایک چٹکی حاصل کرلین اب طریقہ سمجھ لین

سیبون کوچھیل کرچھوٹے پیس بنالین اوران مین اتناپانی ڈالین جس مین سیب ڈوب جائین اوران کواچھی طرح ابال لین پھرگرینڈرمین ڈال کراچھی طرح گرینڈکرلین یعنی سب کچھ یکجان ھوجائے اب اس مین چینی ڈال کرآگ پہ رکھ دین آنچ ھلکی ھی رکھین جیسے ھی ابال آئے اورگاڑھاھوکرجام جیساقوام بن جائے توآگ سے اتارلین اور ٹھنڈاھونے پرپوٹاشیم میٹابائی سلفیٹ شامل کرکے جام کی شیشیون مین بھرلین یاکسی بھی بڑے جارمین ڈال لین محمود بھٹہ

اب دواھم سوالون کے جواب

پوٹاشیم میٹابائی سلفیٹ کیمکل سٹورسے یاوہ دوکان جہان سے کپڑون رنگنے یاچاولون مین ڈالنے یامختلف کھانے پینے کی اشیاء مین استعمال ھونے والے رنگ ملاکرتے ھین ان سے مل جائے گایابعض بڑے پنسارسٹورسے بھی مل جاتاھے اوراسے شربت یاجام خراب نہ ھواس مین جالایاتعفن نہ پیداھواس لئے استعمال ھوتاھے دوسراسوال مختلف اشیاء کوخراب ھونے سے بچانے کے کئی قسم کے کیمکل استعمال ھوتے ھین جن مین سوڈیم بنزوویٹ پی پی۔۔۔ایم پی۔۔یاتیزاب گندھک جیسی اشیاءاستعمال ھوتی ھین لیکن آپ نے مذکورہ کیمکل ھی استعمال کرناھے گروپ مطب کامل محمود بھٹہ

سیب کوابال کرگرینڈکرلیں توقوام بناتے وقت سرکہ بھی شامل کردیں

Facebook link

دوائے لیکوریا

26 December 2020

لیکوریامین لازماکمردردکمزوری اوربعض اوقات کمی خون سے بھی واسطہ پڑتاھے خواتین کابہت بڑامرض ھے اورعام بھی ھے مین اس دواکی کوئی بھی صفت نہین کرونگابس آپ بنائین اورپندرہ دن استعمال کے بعدرزلٹ کااندازہ خودھی لگالین بس دواکے استعمال کے دوران مرض سے شفایابی کے لئے اللہ تعالی سے صحت کی دعابھی لازمی کیا کرین بلکہ تمام مریضون کے لئے دعاکیاکرین اورخاص کرطبیب حضرات ھرنمازکے بعددعاکیاکرین اللہ تعالی سب کوصحت جیسے انمول خزانے سے نوازے

محمود بھٹہ دوالیکوریا

محمود بھٹہ گندھک آملہ سار

محمود بھٹہ🌈ہیرا کسیس🌈

محمود بھٹہ🌈کشتہ بیضہ مرغ🌈

محمود بھٹہ🌈سوڈا بائی کارب🌈

تمام دوائین ملا کر پیس لین اور تین دن کے لئے کسی جار مین ویسے ھی رکھ دین بعد از تین روز چار رتی والے کیپسول بھر لین ایک کیپسول صبح ایک شام بعد از غذا ھمراہ دودھ کھلا دین

کشتہ بیضہ مرغ اپنے اعتماد والی کمپنی کا استعمال کر سکتے ھین یا پھر خود سے تیار کر لین گروپ مطب کامل محمود بھٹہ

نوٹ۔۔دوائیں برابر وزن پیس لینی ھیں

Facebook link

دوائے سنگر ھنی

27 December 2020

دو دن پہلے کسی نے پوسٹ بھیجی تھی کہ مجھے دودھ سے بنی اشیاء تو ھضم ھو جاتی ھین جبکہ دودھ خود سے ھضم نہین ھوتا بلکہ اسہال کی شکایت ھو جاتی ھے خیر اسے تو مین نے معجون سنگدانہ مرغ اور جالینوس کھانے کا مشورہ دیا تھا دراصل یہ ابتدائی طور پر سنگر ھنی کی علامات ھین کچھ عرصہ بعد دودھ سے تیار شدہ اشیاء بھی ھضم نہین ھونگی ھان ایک مسئلہ یہ بھی ھو سکتا ھے کہ شہرون کے رھائشی ویسے بھی خالص دودھ نہین پی سکتے اگر پی لین تو اسہال شروع ھو سکتے ھین بعض مزاج دودھ برداشت نہین کر سکتے خیر سے دیہاتی لوگ دودھ ھمیشہ خالص ھی پینا پسند کرتے ھین اور اچھی خاصی مقدار پی جایا کرتے ھین اور بلا ناغہ پیا کرتے ھین خیر دودھ پینا انسان کی ابتدائی خوراک ھے بندہ خواہ شہر مین رھے یا دیہات مین رھے اسے دودھ کی کبھی نہ کبھی طلب ھوتی ھی رھتی ھے اور پینا چاھیے خیر بات سنگر ھنی کی ھو رھی تھی مرض کا تو سب کو علم ھے ھی اور جو لوگ نہین جانتے وہ گروپ کو سرچ کرین اس پہ کافی مضمون لکھ چکا ھون اور وہ دوست جو مختلف امراض کے بارے مین لکھنے کو کہتے ھین یہ سب نئے ممبران ھوتے ھین وہ مہربانی فرما کر پہلے گروپ مین سرچ کر لیا کرین سٹیکروں کے حساب سے میرے مضامین ھر مرض کے متعلقہ گروپ مطب کامل مین لکھے ھوئے موجود ھین

محمود بھٹہ🌈دوا سنگر ھنی🌈محمود بھٹہ🌈🌈

زیرہ سفید 50 گرام🌈محمود بھٹہ🌈

آملہ 50 گرام🌈محمود بھٹہ🌈

بہیڑہ 50 گرام🌈محمود بھٹہ🌈

ھریڑ 50 گرام🌈محمود بھٹہ🌈

گندھک آملہ سار 25 گرام🌈محمود بھٹہ🌈

دار چینی 25 گرام🌈محمود بھٹہ🌈

پیس کر سفوف بنا لین ایک تا دو ماشہ دو وقت ھمراہ پانی کھلا دین

بار بار پاخانے آنا اور سنگر ھنی مین بہت مفید دوا ھے گروپ مطب کامل محمود بھٹہ

Facebook link

ھکلانا یا توتلا پن

30 December 2020

تین شکایت عام ھین

بچہ صاف گفتگو نہین کرتا بلکہ سمجھ ھی نہین آتی
بعض بچے بات کرتے وقت دقت محسوس کرتے ھین یا باتین کرتے ھی نہین ھین 🌈 محمود بھٹہ 🌈 گروپ مطب کامل
بعض بچے ھکلا کر بات یعنی رک رک کر باتین کرتے ھین
اس کے بھی ایک شکایت ھوتی ھے کہ بعض بچون کے منہ سے رال ٹپکتی ھے اگر رال ٹپکنے کا عمل سال بھر بچے یا اس سے چھوٹی عمر کے بچے مین ھو تو اسے دوا کی ضرورت نہین ھے اسکے لئے یہ قدرتی عمل ھے جو بچے کے تعمیر بدن ونشوونما کا عمل ھے البتہ سال سے زیادہ عمر ھے تو دوا استعمال کر لین خیر پہلی تین علامات زیادہ پائی جاتی ھین اور خاص کر اس موسم مین یہ شکایت عام ھو جاتی ھے کیونکہ خشکی سردی ماحول مین شدید ھوتی ھے مندرجہ ذیل دوا بنا کر استعمال کیا کرین انشاءاللہ تیزی سے شفایاب ھونگے 🌈
محمود بھٹہ 🌈
عقر قرحا۔۔۔ نوشادر ٹھیکری۔ لونگ۔ خولنجان ھر ایک دس گرام باریک پیس کر سفوف بنالین بس دوا تیار ھے ھان اگر اس دوا کو مذید بہتر یا تیز کرنا چاھتے ھین تو حب صابر کا سفوف بھی دس گرام شامل کر دین حب صابر کا نسخہ یہ ھے 🌈 محمود بھٹہ 🌈
گندھک آملہ سار۔۔ شحم حنظل۔ رائی برابر وزن پیس لین اور نخودی گولیان بنا کر استعمال کی جاتی ھین بس گولیان نہ بنائین اور ان ادویہ کا سفوف بنا کر دس گرام یہ تیار شدہ سفوف پہلے والے سفوف مین شامل کر لین اور یہان ایک بات اور بھی یاد رکھ لین حب صابر کا سفوف جوان ھوتے بچون یعنی بارہ سال سے زیادہ عمر کے بچون کو اگر مذکورہ بالا شکایات ھین تو سفوف صابر شامل کر لین جبکہ اس سے کم عمر بچون مین پہلی چار دوائین عقر قرحا۔ نوشادر۔ لونگ۔ خولنجان ھی کافی ھین بس ان کا برابر وزن سفوف بنالین اور تھوڑا سا سفوف زبان پہ مل دین اور منہ ڈھیلا چھوڑ دین تاکہ لعاب وغیرہ نکل جائے اور جو لعاب نکلے اسے نکلنے دین دن مین تین چار بار یہ عمل کرین انشاءاللہ مندرجہ بالا تمام تکالیف رفع ھو جائین گی
محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

کانجی ولایتی یا آبکامہ

31 December 2020

یہ ایک گروپ ممبر ھین شاھد صاحب جو ھر دوسرے روز بشکل پوسٹ لکھ کر بھیج دیتے ھین کہ مجھے کانجی بنانے کا طریقہ بتا دین
اب مجھے یہ علم نہین کہ انہین اس موسم مین کانجی بنانے کا طریقہ کیون مطلوب ھے قدیم حکماء اسے بنایا کرتے تھے یہ مشہور عام دوا ھے لیکن موجودہ دور مین اسے بنانا اطباء کرام چھوڑ چکے ھین کیون چھوڑ چکے ھین؟ یہ بعد مین بتاتا ھون
لیجئے پہلے کانجی بنانے کا طریقہ سمجھ لین
جو کا آٹا کلو 🌈 محمود بھٹہ 🌈
پودینہ جنگلی سو گرام 🌈 محمود بھٹہ 🌈
نمک عام پچاس گرام 🌈 محمود بھٹہ 🌈
اجوائن پچاس گرام پیس کر سب ملا لین اور پانی سے گوندھ کر روٹی بنالین اور تنور مین پکا لین پھر اسکے باریک ٹکڑے کر کے وزن کر لین اور چار گنا پانی ڈال کر بیس روز دھوپ مین رکھ دین یہان تک کہ اس مین خمیر اٹھ جائے اور اس مین پانی سرکہ کی مانند ترش ھو جائے تب اس پانی کو نتار کر کسی شیشہ کی بوتل مین محفوظ کر لین اسکا رنگ بھورا سا ھوتا ھے بو تیز اور ترشی مائل اور ذائقہ بھی ترش ھی ھوتا ھے 🌈 محمود بھٹہ 🌈
لین کانجی تو تیار ھو گئی تو معروف فوائد بھی بتائے دیتا ھون
کانجی بلغمی رطوبات کو روکتی ھے یعنی بلغم کو چھانٹ کر باھر بھی نکالتی ھے اور بلغم کی پیدائش بھی بند ھو جاتی ھے یعنی بلغم کو سودا مین بدل دیتی ھے یہی سب سے بڑی خوبی ھے اسی لئے اسے تنقیہ بلغم کے لئے بکثرت استعمال کیا جاتا تھا یعنی رطوبات خشک کر دیتی ھے اسے مقوی معدہ سمجھا جاتا ھے وہ اسلئے سمجھا جاتا ھے کہ یہ آنتون مین رطوبات کی

سکریشن بند کر کے دست وقے روک دیتی ھے اور اگر معدہ مین رطوبات کی کثرت کی وجہ سے بھوک بند ھو جائے تو کانجی رطوبات کو خشک کر کے بھوک بڑھا دیتی ھے اور غذا کو فورا ھضم بھی کر دیتی ھے اور خون بڑھانا شروع کر دیتی ھے چند روز مین کمی خون دور ھو کر چہرہ سرخ کر دیتی ھے یہ تھی خاص خاص خوبیان۔۔۔۔

لیکن موجودہ دور مین اس کا استعمال کیون نہین ھے اس کی وجہ یہ ھے کہ اکثریت لوگ رطوبات کی کمی کا شکار ھین اسکی مثال مین یہ دے سکتا ھون تین دھائیان پہلے عموما ھیضہ یعنی کالرہ کی مرض وبائی شکل مین پھوٹا کرتی تھی اگر رطوبات کی کثرت ھو تو رطوبات مین تعفن پیدا ھو کر ھیضہ کا جراثیم پیدا ھو کر وبائی شکل پیدا کر سکتا ھے جبکہ موجودہ دور مین ھیضہ کے خال خال ھی مریض دیکھنے کو ملتے ھین کیونکہ لوگون مین مزاجا رطوبت کے بجائے یبوست کثرت سے پیدا ھو چکی ھے

قدیم حکماء اس کا مزاج گرم خشک مانتے ھین جبکہ ھر کھٹائی پیدا کرنے والی دوا سوداوی مادے کی حامل ھوتی ھے اور خالص سوداخشک سرد ھوا کرتی ھے اسلئے کانجی کا مزاج بھی خشک سرد ھے گرم خشک نہین ھے اور یاد رھے موجودہ موسم بھی خشک سرد ھے میرا خیال ھے کہ اتنا ھی کافی ھے اب اجازت دین اور دعاؤن مین یاد رکھیے محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

بدن مین سوئیان چھبنا

2 January 2021

تین چار بندون کی طرف سے یہ سوال آچکا ھے آج بھی ایک گروپ ممبر نے یہی سوال پوچھ رکھا تھا پہلی فرصت مین اس بات کا جواب لکھ رھا ھون بہت سے لوگون کو سردیون مین یہ تکلیف ھوا کرتی ھے اکثریون ھوتا ھے کہ سردی کے موسم مین جب لوگ کوئی گرم چیز کھا لیتے ھین یا آگ کے قریب بیٹھتے ھین یا پھر کوئی طاقت لگانے والا کام کرتے ھین جس سے جسم گرم ھوتا ھو یا پھر گرم بستر مین سوتے ھین تو پورے جسم مین سوئیان چھبتی ھین محمود بھٹہ

اسکا سبب عموما سردی خشکی کی وجہ سے جلد کا بیرونی طبق سکڑ جاتا ھے اس سکیڑ سے مسامات کے راستے مسدود ھو جاتے ھین اور اندرونی طبقات جلد مین موجود رطوبات کی تری باھر کے طبق پر اثرانداز نہین ھو پاتی تو جب دوران خون مین تیزی آتی ھے اور حرارت پیدا ھوتی ھے چاھے بیرونی حرارت سے آئے یا مشقت سے خون گرم ھو تو جلد کے بیرونی خلیات مین اسکا نفوذ مقامی جھلیون کو یکدم کھول دیتا ھے جس سے سطح جلد پر سوئیان چھبتی معلوم و محسوس ھوتی ھین اور گرمیون مین جب جلد کے خلیات حرارت سے سکڑے ھوئے نہین ھوتے اور دوران خون کی تیزی اور نفوذ سے ان پہ کوئی اثر نہین ھوتا تو کچھ محسوس نہین ھوتا اس مرض کے ازالے کے لئے حرارت و رطوبت پیدا کرنا ھی علاج ھے یاد رکھین یہ کوئی مرض نہین ھے بلکہ موسمی اثرات سے پیدا شدہ علامت ھے محمود بھٹہ

ماہ نومبر مین اگر غدی اعصابی شدید اور تریاق نمبر چھ کا استعمال شروع کر دین تو یہ علامات پیدا ھی نہین ھوتی فوری رک جایا کرتی ھین اسی طرح آپ مندرجہ ذیل علاج کرین تو فوری آرام آئے گا

تارامیرا سو گرام محمود بھٹہ

ھلدی پچاس گرام محمود بھٹہ

پیس کر سفوف بنا کر نخودی گولیان بنا لین اور دو دو گولی دن مین تین بار ھمراہ پانی دین ساتھ غدی اعصابی شدید دین اور غدی اعصابی ملین بھی دین انشاءاللہ شفایابی ھو گی محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

اینگزائٹی

4 January 2021

الگ مرض DEPRESSION الگ مرض ھے جبکہ ڈپریشن ANXIETY اس سے پہلے بھی ایک مضمون اسی مرض پہ لکھ چکا ھون یاد رکھین اینگزائٹی وعلامات ھین

اینگزائٹی مین خوف طاری رھتا ھے پریشان حال ارتکاز یا توجہ یعنی خیالات ایک مقام پہ یکسو نہین رھتے بندہ مضطرب تھکا تھکا بے آرام اور خوف کی وجہ سے بزدل کم ھمت جیسی علامات کا شکار ھوتا ھے یہ تمام اعصابی تحریک سے پیدا شدہ علامات ھین اب عضلاتی تحریک پیدا کرنا ھی علاج ھے ساتھ ساتھ مقویات قلب دینا بھی بہت ضروری ھوتا ھے مندرجہ ذیل ترتیب سے علاج کرین انشاءاللہ چند روز مین بہتری آجائے گی

معجون نجاح چمچہ رات سوتے وقت ھمراہ پانی دین

دوالمسک جواھر دار چچ چچ دو وقت کھلائین محمود بھٹہ

جواھر مہرہ دو چاول کی مقدار دوالمسک کھاتے وقت ساتھ ملا لیا کرین محمود بھٹہ

اب ایک خاص دوا لکھنے لگا ھون حکماء حضرات لازما بنایا کرین اس دوا کو دماغی امراض خوف اور مایوسی مالیخولیا مین لاجواب پائین گے

محمود بھٹہ حب مراق خاص محمود بھٹہ

افتیمون ولائتی ایک کلو تازہ محمود بھٹہ

افسنتین ایک کلو محمود بھٹہ

دونون کا پہلے رب بنائین پھر اس مین

فلفل سیاہ سو گرام محمود بھٹہ

اذراقی مدبر 250 گرام محمود بھٹہ

ملا کر گولیان بقدر فلفل سیاہ بنا لین

ایک گولی صبح شام دین چند روز مین تمام علامات درست ھونا شروع ھو جائین گی

گروپ مطب کامل محمود بھٹہ

Facebook link

ھیموفیلیا ایک خطرناک مرض۔۴۔اقساط

7 January 2021

پہلی قسط

یہ خون کی بڑی ھی خطرناک مرض ھے اور اسے تقریبا لاعلاج ھی سمجھا جاتا ھے دراصل خون کی ترکیبی ساخت کے لحاظ سے یہ پیدائشی امراض مین شمار کی جاتی ھے عام طور پر پیدائشی امراض لاعلاج سمجھی جاتی ھین یاد رکھین خون کی تین امراض بڑی ھی خطرناک ھین

تھیلاسیمیا جس مین خون پیدا ھی نہین ھوتا

دوسری لیوکیمیا جس مین خون نامکمل پیدا ھوتا ھے

اور تیسری ھیموفیلیا ھے جس مین خون کے اندر جمنے کی صلاحیت ھی مفقود ھوتی ھے جس کا نتیجہ یہ ھوتا ھے کہ اگر مریض کو اندرونی یا بیرونی زخم لگ جائے تو اس کا بہاؤ بند نہین ھوتا یعنی خون رکتا ھی نہین ھے آپ نے دیکھا ھوگا کہ اگر انگلی یا ھاتھ پہ کٹ لگ جائے تو تھوڑی دیر بعد خون خود ھی رک جایا کرتا ھے یا تھوڑی دیر دبانے یا پٹی باندھ دینے سے خون رک جایا کرتا ھے جبکہ ھیموفیلیا مرض مین خون کسی صورت نہین رکتا بلکہ مسلسل بہتا رھتا ھے اور مسلسل خون بہنے کی وجہ سے خون کی کمی واقع ھو کر موت واقع ھو سکتی ھے

جبکہ خون رکنے کا عمل کچھ اس طرح ھوتا ھے کہ جب خون جسم سے باھر بہتا ھے تو بیرونی آکسیجن سے مل کر سفید دانے ٹوٹنے پھوٹنے لگتے ھین تو ان سے ایک مادہ پیدا ھوتا ھے جس کو تھرامبوجن کہتے ھین یہ مادہ دیگر کیمیاوی مواد سے مل کر فائبر یبرین بناتا ھے یہ فائبرین ھی ھے جو خون کو جماتی ھے اور مسلسل بہنے سے روکتی ھے خون مین موجود چونے کیلشیم کی موجودگی اس عمل انجماد مین ایک ضروری عنصر کی حیثیت رکھتی ھے جس مریض کے جسم و خون مین ان عناصر کے تعامل کی صلاحیت موجود نہ ھو اس

کو اگر زخم لگ جائے تو سارا خون بلا روک بہہ جاتا ھے اب اس مرض کو ھیمو فیلیا کہتے ھین محققین کے مطابق مریض کے خون مین وٹامن کے نہین پیدا ھوتا علاج کے لئے
کی حامل ادویات دی جاتی ھین K اسی وٹامن کے
یاد رکھین یہ ایک پیدائشی مرض ھے ماھیت مرض کے لحاظ سے یہ اعصابی تحریک کا شاخسانہ ھے اور عضلاتی اعصابی تحریک پیدا کرنا اسکا علاج ھے انشاء اللہ کل کی پوسٹ مین اس کا علاج مکمل طور پر لکھین گے اور آپ کو ایک ایسے راز سے بھی آگاہ کرون گا جو تا حال کسی بھی طبی میدان کوئی بھی اس سے آگاہ نہین ھے اور نہ ھی کسی طبی کتاب مین ایسی دوا کا ذکر ھے صرف آپ لوگ پہلی دفعہ اس دوا کی تیاری سے آگاہ ھونگے اور محمود بھٹہ پہلی دفعہ اسے لکھنے کی جسارت کرے گا انشاء اللہ گروپ کے حکماء کو ایک نئ فکر دین گے ایک انقلاب انگریز طریقہ عمل جسے تفصیلی بحث و دلائل سے لکھون گا
محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

ھیمو فیلیا ایک خطرناک مرض

8 January 2021

قسط2
آج دوا کے بارے مین بحث ھو گی یہ بحث فقط مستند اور ذھین ترین اطباء کے لئے ھو گی مین اس مضمون کو بڑے مختصر انداز مین ھی لکھ سکون گا اور آپ کو سمجھنے کے لئے کافی سوالات بھی چھوڑ دونگا آپ تھوڑا بہت ذھن پر زور دین گے تو انشاء اللہ دماغ روشن ھو جائے گا
آپ نے ایک بات طب مین ضرور پڑھی ھو گی اگر خون بہہ رھا ھو خواہ اندونی طور یا بیرونی کسی بھی مقام سے خون مسلسل رس رھا ھو تو خواہ مقامی طور پر یا طبیعت مین رطوبات کا اضافہ کر دیا جائے تو خون بہنا بند ھو جاتا ھے ایک بات یہ بھی یاد رکھین اور بہت سے لوگ یہ بھی سوچ رھے ھونگے کہ کیا خون خود سے ایک رطوبت نہین ھے تو دوستو خون رطوبت کے دائرے مین نہین آتا ھان نزلہ یا لیکوریا یا جریان کو آپ رطوبتی مادے کہہ سکتے ھین اب طب کا اصول و قانون یہ ھے کہ رطوبت کو ٹھیک کرنے کے لئے یبوست پیدا کی جائے یعنی خشکی پیدا کی جائے تو رطوبات ختم ھو جاتی ھین جبکہ خون روکنے کے لئے ھمیشہ سے رطوبات مین اضافہ کیا جاتا ھے خون کو ایک مرکب مادہ کہہ سکتے ھین خون مین سودا بھی ھے صفرا بھی ھے بلغمی مادہ یعنی رطوبت بھی موجود ھے۔۔۔ مین نے کچھ عرصہ پہلے ایک مضمون تحریر کیا تھا جس مین خون مین موجود تمام ایلیمنٹ و ترکیبی اجزاء کا ذکر کیا تھا معلومات کے لئے میری سابقہ پوسٹون کو سرچ کیا کرین خیر آگے چلتے ھین
اب دوسری بات بتاتا ھون آپ نے درسی کتب مین تین چیزون کے بارے مین پڑھ رکھا ھو گا
تیزاب۔۔۔اساس۔۔۔الکلی
ان تینون کا ذکر سائنس کی ابتدائی کتب مین بھی ھوتا ھے اب اس مضمون مین ان تینون کی تشریح نہین کی جائے گی ورنہ یہ مضمون ختم ھونے کا نام بھی نہین گے اور نہ ھی موالید ثلاثہ کی بحث مین الجھاؤن گا ان کی تفاصیل پڑھنے اور سمجھنے کے لئے انہی سے متعلقہ کتب کا مطالعہ فرمائین
اب رطوبات بڑھانے کے لئے ھمیشہ وہ دوائین استعمال کی جاتی ھین جن مین الکلی کی مقدار کم و بیش موجود ھوتی ھے بعض ادویات مین الکلی بہت زیادہ تیز اثر ھوتی ھے اور بعض مین کم اثر والی ھوتی ھے انہی ادویات کو ھم طبی زبان مین کھار کے اثرات رکھنے والی ادویات بھی کہتے ھین
اب اسی طرح رطوبات کو ختم کرنے کے لئے ھمیشہ تیزابی اثرات رکھنے والی ادویات کا سہارا لیا جاتا ھے اب بعض ادویات مین تیزابی اثرات بہت زیادہ ھوتے ھین اور بعض مین برائے نام یعنی کم بھی ھو سکتے ھین یا دوسرے لفظون مین محض ترشہ ھی ھوتا ھے
اب اھم بات یا نکتہ سمجھاتا ھون یاد رکھین اکثریت پیدائشی امراض ھمیشہ اسی مزاج مین ھوا کرتے ھین جس مزاج مین انکا علاج ممکن ھوا کرتا ھے کل کی پوسٹ اکثریت لوگون نے بس پڑھی ھے اور سوچا کچھ بھی نہین ھے بس ایک گروپ مطب کامل کے ممبر کے ذھن مین یہ بات آئی اور اس نے کمنٹس بھی کیا اور مختصر اسے جواب بھی لکھا اور جو جواب لکھا تھا اس سے وہ مزید کشمکش مین مبتلا ھوا ھو گا امید ھے مضمون ختم ھونے تک اس کی کشمکش بھی ختم ھو جائے گی انشاء اللہ اور مجھے خوشی بھی ھوئی کہ کم سے کم ایک بندہ تو بیدار مغز ھے جس نے دھیان سے پوسٹ پڑھی ھے اب آپ سب وہ بات سمجھ اور سن لین

مین نے لکھا تھا کہ یہ مرض اعصابی مزاج مین ھوا کرتی ھے اب غور کرنے والی بات یہ تھی کہ اعصابی یعنی بلغمی مزاج مین تو رطوبات وافر مقدار مین ھوا کرتی ھین اس مزاج مین تو خون کسی صورت نہین بہنا یا رسنا چاھیے دوستو اب یہی مسئلہ سب سے پریشان کن ھے کہ جس مزاج کی ادویہ سے یہ مرض ٹھیک ھونی چاھیے اسی مزاج مین یہ مرض واقع ھوتی ھے اگر ھم اعصابی مزاج مین اس مرض کو تسلیم کر لیتے ھین تو علاج عضلاتی ادویات سے کرنا ھوگا اب عضلاتی ادویات دینے سے خون بہتا ھے رکتا نہین حان عضلاتی ادویات سے رطوبات بہنا بند ھو جایا کرتی ھین جبکہ ھم یہ بات بھی تسلیم کرتے ھین کہ خون کا شمار رطوبت مین نہین ھے

یاد رکھین انہی وجوھات کی بنا کر پیدائشی امراض کا علاج یا تو ناممکن ھوا کرتا ھے یا پھر بہت مشکل ھوا کرتا ھے اب انہی مسائل کو حل کرنے کے لئے اگلی پوسٹ کا انتظار کرین گھبرائین نہین بس اپنے ذھن پہ زور ضرور دین انشاءاللہ قانون اور کلیہ قائدے سے اس مسئلہ کو سلجھائین گے اور یہ سلجھ جائے گا اگلی پوسٹ تک اجازت چاھون گا گروپ مطب کامل محمود بھٹہ

Facebook link

ھیمو فیلا ایک خطرناک مرض

12 January 2021

قسط 3

آج بات ھوگی کی علاج کیسے کرین تو دوستو وہ دوا جو ڈائریکٹ چوتھے ھضم پہ جا کر اثر انداز ھو وہ ھارمونز پہ اثر انداز ھوا کرتی ھے اب ھارمونز پہ اثر انداز کرنے کے لئے آپ کو دوا کی اصلیت بھی برقرار رکھنی ھوگی اور تاثیر بدل دینی ھوگی اب دوا تیار کرنے کا طریقہ بتاتا ھون 🌈 محمود بھٹہ 🌈

آک کے پتون کا پانی خالص نکال لین آپ سب جانتے ھین آک یعنی مدار حقیقت مین زھر نہین ھے اب اسے زھریلا کیون سمجھا جاتا ھے زھریلا اس لئے سمجھا جاتا ھے کہ یہ رطوبات بڑی تیزی سے پیدا کرتا ھے اگر کسی بندے کا مزاج پہلے ھی بلغمی ھوگا یعنی رطوبات پہلے سے ھی بدن مین وافر ھین اب ایسے بندے کو آپ آک کسی بھی شکل مین دین گے تو بڑی تیزی سے مذید رطوبات پیدا ھونگی اور مریض کو الٹیان تک شروع ھو جائین گی بلڈ پریشر تیزی سے کم ھوگا اب ایسے مریض کے لئے نقصان کا باعث بن جائے گا اس لئے آک کا استعمال ھمیشہ عضلاتی وغدی مزاج والون کے لئے کیا جاتا ھے یاد رکھین آک مین انتہائی تیز شفائی اثرات موجود ھین خیر آپ نے آک کا خالص پانی نکال لیا تو اسے کسی بوتل مین بھر لین اور کچھ عرصہ دھوپ مین رکھین اس مین آھستہ آھستہ ترشہ پیدا ھونا شروع ھو جائے گا دوسری صورت مین یہ بھی کیا جاسکتا ھے کہ اس مین ایک رتی بیکر ایسٹ ملا دیا جائے تو تب بھی چند روز مین سرکہ کی شکل اختیار کر لے گا اگر آپ اس پانی کو خود بخود فطری طور پر سرکہ بننے دین گے تو زیادہ فوائد کا حامل ھوگا اب آپ نے ایک کھاری یا الکلی کو ترشہ مین بدل کر یعنی سرکہ بنا کر ایک الگ سے شکل دے دی ھے یعنی اسکی اصلیت تو کھار تھی یعنی اسکا مزاج تو بلغمی یا اعصابی تھا اب آپ نے ترشہ پیدا کر کے اس مین عضلاتی اثرات پیدا کر دیے ھین طب کی کسی بھی کتاب مین آک کو سرکہ مین بدلنے کا اصول نہین لکھا پہلی دفعہ مین نے یعنی محمود بھٹہ نے اسے تیار کیا ھے اسی طرح ھلدی تازہ حاصل کرین اور اسکا خالص پانی ھلدی کوٹ کر نکال لین بڑی وافر مقدار مین نکلتا ھے اور یاد رکھین باقی ھلدی ضائع نہ کرین بلکہ اسے سوکھنے کے لئے رکھ دین اور آپ جہان بھی استعمال کرنا چاھین کام دے گی خیر ھلدی کا پانی بھی نکال کر بوتلون مین بھر لین یہ بڑی تیزی سے سرکہ کی شکل مین خود ھی بدل جائے گا امید ھے جن لوگون نے سابقہ پوسٹین بڑے دھیان سے پڑھی ھونگی وہ بہت کچھ سمجھ چکے ھونگے اب یاد رکھین خون روکنے کے لئے رطوبات کا پیدا کرنا بہت ضروری ھوتا ھے اور رطوبات روکنے کے لئے یبوست پیدا کرنا بہت ضروری ھوتا ھے یا بس دواؤن مین پھٹکڑی سفید بہترین دوا ھے لیکوریا سے بڑھ کر کوئی بھی رطوبتی مرض نہین ھے اگر پھٹکڑی بریان کا اکیلا ھی سفوف ماشہ بھر کھلا دیا جائے تو لیکوریا مین رکاوٹ پیدا ھو جاتی ھے اگر مذید دوائین جیسے گل انار مائین خورد سپاری وغیرہ کشتہ بیضہ مرغ وغیرہ ملا کر دیتے ھین تو افادیت بڑھا دیتے ھین اب آپ نے مدار اور ھلدی کے تیار سرکہ سے کیسے فائدہ اٹھانا ھے کچھ آپ بھی کمنٹس مین لکھین باقی باتین ان شاءاللہ اگلی قسط مین گروپ مطب کامل محمود بھٹہ

Facebook link

ھیمو فیلیا ایک خطرناک مرض

15 January 2021

آخری قسط

بس اب آپ دوستون نے تین کلو سرکہ مدار تیار کرنا ھے اور چھ کلو ھلدی کا سرکہ تیار کرنا ھے ایک کلو پھٹکڑی سفید لے کر اسے بریان کرین اور اس پہ مذکورہ دونون سرکے قطرہ قطرہ ڈال کر ھلکی آنچ پہ خشک کرنا ھے یہ معروف طبّی اصطلاح جسے چو یہ دینا کہتے ھین آپ نے بالکل یہی عمل کرنا ھے اب تمام سرکہ چو یہ دے کر ختم کرنا ھے اب آپ کی پھٹکڑی تیار ھے اب اس مین سے سو گرام پھٹکڑی لین پچاس گرام کشتہ صدف صادق پچاس گرام کشتہ بیضہ مرغ شامل کر دین ایک رتی تا دو رتی مقدار خوراک دن مین دو بار تا تین بار دے سکتے ھین

یاد رھے ھیموفیلیا مین چونے کی مقدار نہ ھونے کے برابر پیدا ھوتی ھے اور یہ بات بھی یاد رھے یہ مرض خواتین مین بہت کم دیکھنے مین آتی ھے یہ مردون مین عموما ھوا کرتی ھے

محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

گج پیپل

18 January 2021

چند روز سے مختلف گروپ مین بڑے تسلسل سے یہ سوال پوچھا جا رھا ھے اب پتہ نہین سوال کرنے والے کو کیا دلچسپی ھے اور جواب بھی تقریبا ایک جیسے آ رھے ھوتے ھین خیر ایک صاحب نے جواب لکھنے مین ایک بات کافی حد تک درست لکھی کہ گج کا مطب ھے کہ ایک درخت دوسرے پر پیدا ھو جائے اور اوپر سوار ھو آگے وضاحت کچھ یون تھی کہ کیکر کے درخت پہ پیپل کا پیدا ھو جانا گج پیپل کہلاتا ھے اور سنیاسی لوگ برسون جنگلون کی خاک چھانتے رھتے ھین اسکی تلاش مین اور اگر مل جائے تو بڑا ھی اکسیر ھے بس اس جیسے ملے جلے تبصرے تھے اب میرا تجسس بڑھ چکا تھا اور تجسس بڑھنے کی وجہ بھی یہ تھی کہ میری نظروں کے سامنے ھی بر لب سڑک ایک کیکر کے درخت پر ایک پیپل کا درخت پیدا ھوا جو بڑھتے بڑھتے چند سالون مین اب کیکر کا تو نام نشان نہین رھا بلکہ ایک تناور پیپل کا درخت نظر آتا ھے اب اسی تجسس کی بنا پر مین نے پرانی کتابون سے گج پیپل کی وضاحت ڈھونڈنے کا بیڑا اٹھایا اور دوستو پھر وھی ھوا یعنی کھودا پہاڑ اور نکلا چوھا؟؟؟

اب گج پیپل کی وضاحت کچھ یون تھی کہ بڑی پیپلان یعنی جسے آپ فلفل دراز یا گھان کہتے ھین یہ اسکی بڑی قسم ھے یہ بیل کی شکل مین ھوتی ھے پتے پان کے پتون یا پیپل کے پتون جیسے ھی ھوتے ھین اور مختلف درختون پہ چڑھ جاتی ھے خاص کر بنگال آسام کے جنگلوں مین عام پائی جاتی ھے اسکی شاخین تھوڑے تھوڑے وقفے سے گھانٹھون کی شکل مین ھوتے ھین ذرا سے زور دینے پر گانٹھ کی جگہ سے ٹوٹ جایا کرتی ھے اور پھل ھو بہو پپلاں یعنی فلفل دراز جیسا ھی ھوتا ھے بس فلفل دراز سے تھوڑا بڑا ھوتا ھے باقی فوائد کے لحاظ سے ھاضم اور کاسر ریاح ھے اور وہ تمام فائدے جو فلفل دراز مین پائے جاتے ھین وھی فائدے گج پیپل کے ھین باقی شاخین پتے فلفل دراز جیسے ھی ھین بعض نے اسے بڑی یا کابلی فلفل دراز لکھا ھے ھان تاثیر مین چھوٹی فلفل دراز ھی بہتر و تیز ھے گج پیپل تاثیر مین کچھ کمزور ھے اس لئے حکماء فلفل دراز کو ھی استعمال کرنا پسند کرتے ھین ھان اگر فلفل دراز نہ مل رھی ھو تب گج پیپل کو استعمال کر لین یہ تھی گج پیپل کی حقیقت 🌈 محمود بھٹہ 🌈

بہت سے نسخہ جات مین پرانے نام مفردات کے لکھے ھوتے ھین جو کہ آجکل مستعمل نہین ھین یا پھر علاقائی نام لکھے ھوتے ان کو سمجھنے کے لئے لغتہ الادویہ پڑھین

محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

حب کشنیز

19 January 2021

آجکل تازہ سبز کشنیز وافر مقدار مین ھر گھر ھانڈی مین بطور ذائقہ وخوشبو یا گارنش کے لئے استعمال ھوتا ھے لفظ کشنیز طبّی زبان مین لکھا جاتا ھے اور اسے دھنیا سبز یا دھنیا خشک کے نام سے ھر کوئی جانتا ھے اگر آپ کشنیز کہین گے تو شاید دوکاندار بھی سوالیہ نگاہ سے آپ کی طرف دیکھنے لگ جائے گا کہ بھئی یہ کونسی نئی سبزی ھے ھم نے تو سنی بھی نہین آج تک۔۔۔ جبکہ دھنیا معروف نام ھے اسی طرح آپ سے کوئی کہے کہ مشکطرا مشیع یا فودنج کہے تو بڑے بڑے نہین سمجھ سکین گے جبکہ پودینہ کہنے سے آپ فورا سمجھ جائین گے اب سونف تو سب سمجھتے ھین جبکہ بادیان کوئی کوئی جانتا ھے جبکہ سونف کا ایک اور نام رازیانج یا درازیانہ بھی لکھا ھوتا ھے بالکل اسی دھنیا کا طبّی نام کشنیز بھی ھے جسے عربی مین کزبرہ یا بسہ کہا جاتا ھے یہ گج پیپل والی بات ھے دوستو بعض طبّی کتب مین ایسے نسخہ جات بھی لکھے ھین جن کو لکھا تو کئی سو سال پہلے گیا ھے لیکن اجزاء کیا ھین یہ بات کسی کو آج تک سمجھ نہین آئی یہ الفاظ بھی طب کو مٹانے مین بے مثل کردار ادا کرتے رھے ھین 🌈محمود بھٹہ🌈

خیر ھم دوا کی طرف چلتے ھین

کشنیز خشک

صندل سفید

پھل گلاب اصل (جن سے خوشبو آتی ھے)🌈محمود بھٹہ🌈

گل گڑھل

برابر وزن پیس کر بڑے سائز کیپسول بھر لین

فائدہ۔۔۔ھائی بلڈ پریشر۔۔دل کی بے چینی۔۔۔زیادہ دھڑکنا۔۔۔بے قائدہ حرکت قلب مین بہت ھی پائے کی دوا ھے🌈محمود بھٹہ🌈

نوٹ۔۔ گل گڑھل عام گھرون اور پارکون مین لگی ھوتی ھے اس کے پھول عموما ضائع ھوتے رھتے ھین دوستو اسکی تصویر بھی پہچان کے لئے لگا رھا ھون اسکے پھول محفوظ کر لیا کرین یہ دل کے امراض کے لئے بہت ھی مفید ھوا کرتے ھین بازار سے سالون پرانے ملتے ھین جن اپنے اثرات بھی کھو چکے ھوتے ھین بس تھوڑی سی محنت کرنے سے تسلی بخش پھول مل جایا کرتے ھین اسی طرح گلاب کے پھول جو عموما بازار سے کم درجہ یعنی فارمی ملا کرتے ھین یہ محض خوبصورت سجاوٹ کے کام آتے ھین یا نچھاور کیے جاتے ھین جبکہ اصل گلابی رنگ مین خوشبو والا گلاب الگ سے ھے یہ بطور دوا استعمال کرنا چاھیے باقی درست نہین ھے اسی کے ساتھ ھی اجازت دین گروپ مطب کامل🌈محمود بھٹہ🌈

تین وقت دوا لیں

Facebook link

ایک فائدہ مند وضاحت

20 January 2021

ابھی تھوڑی دیر پہلے ایک پوسٹ لہسن کے بارے مین لگی تو ایک انتہائی اچھی وضاحت مجھے یاد آگئی دوستو لہسن دو قسم کا مارکیٹ مین دستیاب ھوتا ھے ایک بہت موٹا اور سفید رنگ مین دستیاب ھے اسے فارمی لہسن کہا جاتا ھے جبکہ دوسرا لہسن جسے سرخ یا گلابی رنگ مین ملتا ھے اور یہ سائز مین باریک یا چھوٹا ھوتا ھے بعض لوگ دل کے امراض کے لئے مشہور عام دوا لہسن ادرک لیمن سرکہ سیب اور شہد ملا کر شربت تیار کرتے ھین یہ واقعی بہت زیادہ مفید دوا ھے جو کولسٹرول کا یقینی خاتمہ کرتا ھے اور دل کے والو کی درستگی مین اعلی کارکردگی کا حامل ھے معدہ کی درستگی مین بھی بہت ھی اعلی ھے اور وزن کم کرنے مین بھی بے مثل ھے یعنی بہت سی خوبیون سے مذین ھے لیکن بعض لوگ اسے بنا کر استعمال کرتے ھین لیکن وہ رزلٹ نہین ملتا جو بتایا جاتا ھے اب اسکی کیا وجہ ھے یہی وضاحت کرنی ھے بعض لوگ جب دو تین دفعہ بناتے ھین تو شک شبہ کا شکار ھوتے ھین اور سمجھتے ھین کہ شربت خراب ھو گیا ھے اسکی بھی وضاحت ھو گی لیجئے غور سے سنین اور سمجھ لین🌈محمود بھٹہ🌈

اس شربت کی تیاری مین تین اھم غلطیان کی جاتی ھین

پہلی غلطی یہ ھوتی ھے کہ لہسن فارمی یعنی بڑے سائز والا استعمال کیا جاتا ھے یاد رکھین دل کے مرض مین اس لہسن کا استعمال قطعی فائدہ نہین کرتا اس سے تیار کردہ شربت سبز رنگ کا بنے گا جبکہ دیسی اور چھوٹے سائز کے لہسن سے تیار شدہ شربت عنابی یعنی سرخی مائل رنگ مین تیار ھو گا میرے خیال مین فارمی لہسن زمین سے تانبہ جیسی دھات کے اثرات والے اجزاء حاصل کرتا ھے میری ذاتی تحقیق یہ بھی ھے کہ جہان فارمی لہسن کی کاشت کی جاتی ھے تو بعض از فصل لہسن کے وہ زمین کافی سارے مضر کیمیائی اثرات

جوزمین مین موجود ھوتے ھین اور اس مٹی کا اگر پہلے تجزیہ لیبارٹری مین کرایا جائے اور لہسن کاشت کے بعد کرایا جائے تو رزلٹ مین بڑا فرق نظر آئے گا یہ باتین زراعت سے منسلک لوگ ھی سمجھین گے وہ تجربہ کر سکتے ھین اس لہسن کی کاشت کے بعد اس رقبہ مین اچھی فصل کی امید رکھین خیر جب آپ اس لہسن کا پانی نکالین گے تو جیسے ھی تھوڑا گرم کرین گے تو یہ سبزی مائل ھو جاتا ھے جبکہ دیسی لہسن جو سائز مین چھوٹا ھوتا ھے اسکا پانی نکال کر تھوڑا گرم کرین گے تو عنابی رنگ اختیار کرے گا یہی لہسن دل کے امراض کے لئے مفید ھوتا ھے اور اسے ھی آپ ھر کھانے مین استعمال کیا کرین باقی سرکہ آپ لوگ بازار سے کمپنیون کا خرید فرماتے ھین میرے خیال مین کسی بھی کمپنی کا سرکہ خالص نہین ملتا سب مصنوعی انداز مین تیزابی سرکے میسر ھوتے ھین سرکہ سیب خود تیار کیا کرین جب آپ خود تیار کرین گے تو ذائقہ سے ھی خوشبو سے سارے فرق جان جائین گے سرکہ تیار کرنا کوئی پہاڑ کھودنے والا کام نہین ھے عام آدمی بھی بڑی آسانی سے خود تیار کر لیتا ھے بس آپ نے سیب کا خالص جوس نکالنا ھے اور اسے اچھی طرح موٹے کپڑے کی مدد سے چھان کر صاف بوتل مین ڈال لین اور رتی بھر بیکر ایسٹ جو خمیر بنانے کے لئے سب بیکریان یا نان والے استعمال کرتے ھین یہ رتی بھر اس جوس مین شامل کر دین اور بوتل دھوپ مین رکھ دین بس بوتل کا ڈھکنا ڈھیلا رکھین تاکہ گیس نکلتی رھے جب گیس نکلنا بند ھو جائے تو سرکہ تیار ھو جاتا ھے اسے نتار کر کسی دوسری صاف بوتل مین محفوظ کر لین یہ ھفتہ دس دن مین تیار ھو جاتا ھے بھئی جب سیب سستا ھو اس وقت زیادہ مقدار مین تیار کر لیا کرین اب آخری وضاحت

محمود بھٹہ

ادرک کلو لہسن دو کلو لیمن کلو کا پانی نکالا کرین اب یہ پانی تقریبا برابر وزن نکلین گے اب اس مین پاؤ بھر سرکہ سیب ڈال لین اور اسے روئی کی مدد سے فلٹر ضرور کیا کرین اور یہ طریقہ مین نے بڑی وضاحت سے سابقہ پوسٹون مین بتا رکھا ھے گروپ مطب کامل کو سرچ کیا کرین فلٹر کرنے کے بعد اب وزن کرین اگر وزن کلو ھے تو کلو ھی شہد خالص ڈالین اور شہد بھی جنگلی استعمال کیا کرین فارمی استعمال نہ کیا کرین اگر کوئی چارہ نہ ھو تب ایسی اشیاء استعمال کیا کرین پوسٹ ختم کرتے کرتے ایک اور تجربہ بھی آپ کو بتا دون فارمی سفید انڈے مین سے تیل نہین نکلتا اگر تیل نکالنا ھو دیسی انڈے سے نکلتا ھے ایک فارمی انڈہ رنگدار بھی ھوتا ھے ھان اس سے تیل نکلتا ھے لیکن آدھی مقدار مین اور چکناھٹ بھی وہ نہین ھوتی جو خالص دیسی انڈے مین ھوتی ھے حرارت بھی وہ نہین ھوتی جو دیسی انڈے مین ھوتی ھے امید ھے مختصر انداز مین وضاحت کافی حد تک آپ کے علم مین اضافہ کا باعث بنے گی آپکی دعاؤن کا محتاج گروپ مطب کامل محمود بھٹہ

Facebook link

D..E...K ـ تین اھم وٹامن

24 January 2021

یہ وہ وٹامن ھین جن کے بارے مین اکثر سوالات آتے رھتے ھین جبکہ وٹامن اے بی اور سی کے بارے مین ھر کوئی عام جانتا ھے خیر پہلے ذکر وٹامن ڈی کا کرتے ھین

محمود بھٹہ

کیلشیم اور فاسفورس کی کمی سے ھڈیان بھری بھری اور دانتون مین خرابی بچون مین سوکھا پن جنین کی نشوونما مین خرابی ھڑیان ٹیڑھی ان سب صورتون مین وٹامن ڈی فائدہ مند رھتی ھے اور اس وٹامن ڈی کا حصول عام قدرتی اور فطری کھانے والی اشیاء سے بہترین کیا جا سکتا ھے اب مچھلی کا تیل عام ملتا ھے اور اگر مچھلی ھی کھانی ھو تو بازار سے کھگا۔۔ سنگھاڑا۔۔۔ سول اور چڑا نسل کی مچھلیان عام ملتی ھین ان مین وافر مقدار مین وٹامن ڈی اور وٹامن اے بھی ملتا ھے باقی ناریل انڈے کی زردی چربی۔ بالائی۔۔اور دودھ اور مکھن مین وٹامن ڈی بہت زیادہ ھین اور کچھ میسر نہ ھو تو دھوپ مین بیٹھا کرین بدن پہ دھوپ لگنے سے بھی یہ وٹامن پیدا ھوتا ھے

وٹامن ای محمود بھٹہ

اس وٹامن کی کمی سے دل کے امراض پیدا ھوتے ھین جنسی قوت کم ھو جاتی ھے مردون مین تو کم ھوتی ھے لیکن عورتون مین بھی بانجھ پن کی صورت پیدا ھو جاتی ھے مردون مین قوت تولید بہت کم ھو جاتی ھے پیشاب کی زیادتی ھو جاتی ھے یعنی سلسل بول کا مرض پیدا ھو جاتا ھے چہرے کی خوبصورتی اور حسن پیدا کرنے مین اھم کردار اسی وٹامن کا ھے

آجکل گاجر اسکا سب سے بڑا ذریعہ ھے گاجر یلا کھایا کرین یا گاجر کا جوس پیا کرین باقی مچھلی مکھن انڈے اور ناریل مین یہ وٹامن بھی پایا جاتا ھے

تل سفید پستہ اخروٹ بادام چلغوزے آلو۔۔ بند گوبھی۔۔ گندم۔۔ سلاد

ساگ۔۔ چقندر۔۔ سویا۔۔ لوبیا۔۔ خوبانی جیسی اشیاء مین یہ وٹامن پایا جاتا ھے انہین کھایا کرین

اب وٹامن کے محمود بھٹہ

چندروز پہلے بھی بتاچکاھون کہ خون بہنے سے روکنے کے لئے اس وٹامن کا کردار ھوتاھے

باقی انگلیون پہ سوجن جریان خون اور حیض کی بے قائدگی پھوڑے وغیرہ مین یہ وٹامن مفید رھتاھے

گاجر مین یہ وٹامن بھی کافی مقدار مین پایاجاتاھے باقی انڈے مین بھی موجود ھے سویابین پالک ٹماٹر اور تمام سبز پتون والی سبزیون مین وافر مقدار مین پایاجاتاھے

محمود بھٹہ

نوٹ۔۔۔آخر مین ایک نکتہ نقطے کی شکل مین بتائے دیتاھون جب بھی کسی مرض کا ظہور کسی بھی ایک وٹامن کی کمی مین بتایاجاتاھے تو یاد رکھین ایک اکیلی وٹامن کی کمی سے مرض پیدا نہین ھواکرتابلکہ ساتھ کسی بھی دوسرے وٹامن کی بھی کمی ھواکرتی ھے یعنی ھمیشہ مرکب صورت مین کمی ھوکر مرض پیدا ھوتی ھے اسلئے وٹامن بھی مرکب صورت مین کھانا بہترین ھے ویسے بھی آپ خود مشاھدہ کرین گے تو آپ کے علم مین یہ بات آئے گی کہ اللہ جلہ شانہ نے ھر غذا مین مرکب صورت مین فائدے یا غذائی صورت پیدا کی ھے اگر ایک وٹامن کی موجود گی ھے تو ساتھ دوسرا وٹامن بھی اسی غذائی جنس مین موجود ھوگا اللہ تبارک وتعالی فرماتے ھین

اور تم میری کون کون سی نعمتون کو جھٹلاؤ گے

اسی کے ساتھ اجازت گروپ مطب کامل محمود بھٹہ

Facebook link

خوف مایوسی اور مالیخولیا

26 January 2021

اس ذھنی مرض کی تفصیل لکھنے کی تو ضرورت نہین ھے مین پہلے ھی بڑی تفصیل سے نفسیاتی مسائل بلکہ یہان تک کہ مکمل پاگل ھوجانے تک کے بارے مین لکھ چکاھون سابقہ پوسٹون مین ایسے تمام مضامین پڑھ سکتے ھین پاگل پن کے لئے مین نے ایک معجون پاگل پن کی بھی پوسٹ لکھی تھی یاد رکھین وھم نسیان وسواس الگ سے علامات ھین خوف مایوسی الگ سے علامات ھین غصہ جنون الگ سے علامات ھین ھنستے رھنا بظاھر خوش رھنا باتونی ھونا الگ اور خاموش رھنا شاعرانہ انداز راہ چلتے دکھی ھوتے رھنا بات بات پہ رونے کو دل کرنا یہ سب الگ الگ کیفیات ھین خیر سے ایلوپیتھی نے تو سب کو ایک دوا لٹھیون سے ھانک رکھاھے پریشان کن خیالات مین گھرے رھنا اور مایوسی کی کیفیات کے لئے موٹی وال جیسی ادویات اور باقی سب کے لئے دماغ سن کردینے والی مختلف ادویات جیسے فریزیم یا نیند آور ادویات ایٹی ون ڈیزی پام زینکس یا لیکزوٹینل یا مذید ٹرنکولائزر ادویات کا سہارا لیاجاتاھے بس دوا کھلائی اور نیند کی وادیون مین ڈوب جائے یا دماغ سن رھے اور سوچنا ھی چھوڑ دین نہ رھے بانس نہ بجے بانسری جیسی صورت حال پیدا کردی جاتی ھے اور یہی صورت حال طب مین تھی ایک ھی مقولہ مشہور عام کردیا گیا کہ وھم کا کوئی علاج نہین ھے بس زبردستی ڈنڈے سوٹے سے مریض کا وھم نکالین خیر دوستو یہ سب کم علمی یا طب کو صحیح انداز مین نہ سمجھنے کے سبب سے ھے الحمد اللہ طب قدیم ھو یا جدید ھر دور مین تحقیقات جاری رھی ھین کچھ مرد مجاھد ھر دور مین پیدا ھوتے رھے اور یکسو ھوکر اپنے کام مین مگن رھے دعاھے کہ اللہ تعالی سب کو سیدھے راستے پہ چلنے کی ھمت وتوفیق عطافرمائے

خیر ایک دوا زمانہ قدیم سے دماغی امراض مین نہایت کامیابی سے استعمال کی جاتی آرھی ھے اسے ھم افتیمون کے نام سے جانتے ھین اس کے مشہور نام اکاس بیل ۔۔امر بیل۔۔۔نیلا دھار بھی ھین بعض درختون پہ بھی چڑھی ھوتی ھے اور بعض فصلون پہ بھی دیکھنے کو ملتی ھے سب سے اعلی وہ ھے جو برسیم جسے ھم پنجابی مین لوسن کا چارا بھی کہتے ھین اس پہ پھیلی ھوئی باریک شاخون ھلکی سرخی مائل پیلے رنگ کی اعلی درجہ سمجھی جاتی ھے ادویات مین اسے ھی اھمیت دی جاتی ھے یاد رکھین برسیم جس سے ھیوموپیتھی دوا الفا الفا جو طاقت کا اعلی درجہ کا شربت ھوتاھے برسیم سے ھی تیار ھوتاھے اور افتیمون جو برسیم پہ چڑھی ھوتی ھے اسے اعلی درجہ کی سمجھا جاتاھے اب افتیمون کے بیج کو ھم کثوث کہتے ھین جو شربت دینار کا جزو اعلی ھے محمود بھٹہ

خیر افتیمون کو تنقیہ دماغ کے لئے اعلی درجہ کی دوا مانا جاتاھے یہان ایک بات اور بھی یاد رکھین کہ جہان بھی کتابون مین لفظ افتیمون ولائتی کا ذکر آئے تو سمجھ لین برسیم والے افتیمون کا ذکر ھورھاھے اب خیر سے دوا کو سمجھین محمود بھٹہ

اسی افتیمون ولایتی کلو سے رب تیار کرین اور ایک افسنتین تازہ سے بھی رب تیار کرلین اب رب تیار کرنے کا تو سب حکماء کو علم ھوتا ھے اب ان دونون نباتات کلو کلو سے تیار شدہ رب جتنا بھی حاصل ھو اس مین فلفل سیاہ دس تولہ کچلہ مدبر ایک پاؤ شامل کر کے اچھی طرح پیس لین اور اب اسکی مرچ سیاہ برابر وزن کی گولیان بنا لین اور ایک گولی صبح ایک شام ھمراہ پانی یا دودھ بکری دین چند روز مین ھی خوف مایوسی مالیخولیا فتور دماغی جیسی تمام علامات سرے سے ھی جاتی رھتی ھین دوستو یہ سو فیصد کامیاب علاج ھے باقی شفایابی کا ذمہ واختیار تو اللہ جلہ شانہ کے پاس ھے اس وقت برسیم کا اور افتیمون کا موسم آچکا ھے اسے لازما تیار کرین اور اپنے مطب کی زینت بنائین اور محمود بھٹہ کو اپنی دعاؤن مین ضرور یاد رکھین آجکل یہ مرض عام ھے دو دن پہلے بھی ایک گروپ ممبر نے پوسٹ بھیج رکھی تھی اسے بھی یہی مرض تھی اور باقی حکیم کلیم اللہ صاحب آف لاھور کی خصوصی دلچسپی اس دوا کے بارے مین تھی اور کلیم اللہ صاحب وہ طبیب ھین جنھون نے فاضل طب و جراحت تو سترہ سال پہلے کیا تھا لیکن علمی پیاس آج بھی بہت شدید ھے ھفتہ پندرہ روز بعد پیچیدہ اور حل طلب طبی سوالات لکھ کر میرے پاس آتے ھین اور اپنی پیاس بجھاتے ھین کئی سالون سے یہ ان کا معمول ھے اور ان کے سوالون مین بڑی شدت ھوتی ھے فلسفہ طب کو خوب سمجھتے ھین اللہ تعالی ان کے علم و عمل مین برکت اور مذید استقامت دے اب مجھے اجازت دین اپنی دعاؤن کے ساتھ

محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

دماغ کے عجیب امراض وعلامات

29 January 2021

میری پچھلی پوسٹ خوف وڈرنے کی علامات پر مشتمل تھی آج چند ایک عجیب سی ایسی علامات کا ذکر کرونگا جن مین سے کئی ایک کا ذکر عموما مریض کرتا ھے اور معالج کم علمی کی وجہ سے یا تو آئین بائین شائین کرتا ھے یا پھر سیدھا سیدھا جادو وجنات کا اثر بتا دے گا اور کچھ نہین تو محض نفسیاتی مسئلہ بتا کر سرخرو ھو جاتا ھے اور کسی ماھر نفسیات سے مشاورت کرنے کا کہے گا پھر وہ صاحب دماغی احساسات سن کر اپنا فریضہ سمجھتے ھین پھر بانس بھی توڑ دیتے ھین اور بانسری بھی توڑ ھی دیتے ھین جبکہ ایلوپیتھی مین بھی کہتے ھین دوستو ان امراض پہ بحث وتشریحات کے لئے وسیع میدان ھے میرے MULTIPLE SCLEROSIS انہین مرض ھی سمجھا جاتا ھے اور اس کو نزدیک جتنی اعلی بحث فلسفہ طب مین موجود ھے اتنی اعلی بحث وتشریح کسی دوسرے مذھب مین نہین ھے

نوٹ۔۔۔ یہان لفظ مذھب سے مراد دیگر طریقہ علاج ھین اسے کہین مذاھب ایمانی سے نہ جوڑ دینا

یاد رکھین دنیا مین صحت کے لحاظ سے طب قدیم وجدید یا ایلوپیتھی یا ھیومیوپیتھی یا آکوپنکچر ھی طریقہ علاج نہین ھین رنگوں سے علاج فصد وحجامت سے علاج شعاعوں سے علاج نمکیات سے علاج محض غسل سے علاج جادو ٹونہ سے علاج یا پھر روحانی علاج اور پوائنٹس کے دبانے سے علاج کے علاوہ بھی کافی دیگر طریقہ علاج ھین جو دنیا مین رائج ھین بس یہ حضرت انسان کی سوچ ھے اپنے ماحول اور وقت کی ضرورت اور میسر حالات کے مطابق صحت وحاکمیت کے لئے طریقہ کار رائج کیے ھین ھان ایک بات پہ ھزارون سال سے سب متفق ھین وہ ھے نباتات سے استفادہ حاصل کرنا اور نباتات سے علاج سنت انبیاء کرام ھے خیر آج ھماری یہ بحث نہین ھے اب آتے ھین موضوع کی طرف 🌈محمود بھٹہ🌈

مین آپ کو چیدہ چیدہ علامات بتانے لگا ھون انہین غور سے پڑھین اور بات سمجھ لین باقی باتین پھر کسی پوسٹ مین ھو جائین گی 🌈محمود بھٹہ🌈

پہلی علامات۔۔۔ایک مریض کہتا ھے کہ نہ تو مجھے چکر آتے ھین بس کبھی کبھار جسم بے وزن محسوس ھوتا ھے اور محسوس ھوتا ھے کہ ابھی گر جاؤن گا یا خود کو گرتے محسوس کرتا ھے یہ تکلیف وقفے وقفے سے ھوتی ھے اور خود ھی ٹھیک ھو جاتی ھے

دوسری علامات۔۔۔کچھ لوگ یہ شکایت کرتے ھین کہ اچانک بینائی چلی جاتی ھے پھر بینائی واپس آجاتی ھے یا پھر یہ کہتے ھین کہ اچانک سنائی دینا بند ھو جاتا ھے پھر کچھ وقفے بعد سب کچھ سنائی دیتا ھے یاد رکھین ھر دو علامات مین یہ وقفہ ایک منٹ بھی ھو سکتا ھے اور ایک دن بھی ھو سکتا ھے

اب ایک مریض یہ بھی شکایت کرتا ھے کہ میری یاداشت کچھ عرصہ کے لئے چلی جاتی ھے پھر خود ھی سب باتین یاد آنے لگتی ھین بعض اوقات یاداشت کا دورہ اتنا شدید ھوتا ھے کہ بندے کو اپنا نام یا یہ بھی نہین بتا سکتا کہ مین ھون کون اور کیا نام ھے کس کا بیٹا ھون کس خاندان سے ھون یعنی سب کچھ بھول جاتا ھے پھر کچھ وقفے کے بعد سب کچھ یاد آجاتا ھے

دوستو یہ تمام علامات ایک ھی دماغی مرض مین ھوا کرتی ھین یہ دماغ کی حس تساوی کا فتور ھوتا ھے موخر دماغ مین عضلات جسم کی حرکات وتوازن کی تنظیم مین بگاڑ پیدا ھو جاتا ھے دماغ سے نکلنے والی تحریکات کو عضلات جسم وصول ھی نہین کر پاتے محمود بھٹہ

یاد رکھین یہ اعصابی کیفیات ھین اور انکا علاج عضلاتی ھوا کرتا ھے پہلے دماغ تنقیہ کرین اور پھر مقوی عضلات دوا دین اب علاج پورا سمجھ لین محمود بھٹہ

اسطخدوس۔۔بسفائج۔۔۔تربد افتیون سے تنقیہ کرین اور پھر مندرجہ ذیل گولیان تیار کر لین محمود بھٹہ

ترپھلہ کھار۔۔برھمی بوٹی کھار۔۔۔کشتہ چاندی۔۔سلاجیت اعلی قسم۔۔طباشیر اعلی قسم یعنی طباشیر نقرہ۔۔۔جلابہ ھر ڑ سب دوائین برابر وزن پیس کر نخودی گولیان بنا لین تین وقت ایک ایک گولی دین اس دوا کے استعمال سے انشاءاللہ تمام علامات جاتی رھین گی دماغ کے بند خلیات کھل جائین گے اور دماغی قوتین بیدار ھو جاتی ھین یاد رکھین حافظہ تیز کرنے اور یاداشت بڑھانے کے لئے بھی اس سے بہتر کوئی دوا نہین ھے یہ پوسٹ اطبائے کرام کے لئے ھے گروپ مطب کامل محمود بھٹہ

Facebook link

معجون پاگل پن

30 January 2021

یہ معجون زمانہ قدیم سے نسل در نسل ھمارے خاندان مین تیار ھو رھی ھے پہلے بھی ایک دفعہ گروپ مین لکھ چکا ھون بعض لوگون کو پوسٹ نہ ملنے کے باعث دوبارہ سے مطب کامل کی زینت بنا رھا ھون اجزاء کچھ مشکل نہین ھین لیکن موسم کے بغیر بنانا ذرا مشکل کام ھے کیونکہ برھمی بوٹی تازہ کا پانی استعمال کیا جاتا ھے اور برھمی تازہ بغیر موسم ملنا مشکل کام ھے بازار سے دستیاب شدہ خشک بوٹی پتہ نہین کتنے عرصہ پہلے مارکیٹ مین آئی ھوتی ھے کوئی فائدہ نہ ھوگا اب موسم آ رھا ھے تقریبا ایک ماہ بعد برھمی بوٹی وافر مقدار مین کھالون نہر کنارون اور نمی والی جگہ پر عام تقریبا پورے ملک مین دستیاب ھوتی ھے بعض مرطوب مقامات پر تو دور تک برھمی ھی نظر آتی ھے گروپ مطب کامل اور گروپ خزائن المفردات مین تفصیل سے اس بوٹی کی شناخت تصاویری شکل مین بھی دستیاب ھین یہ سب کچھ اس لئے بتا رھا ھون تاکہ کمنٹس مین یہ نہ پوچھنا شروع کر دین کہ اب ھمین برھمی کی بھی شناخت یہان ھی کروائین محمود بھٹہ

لین اب دوا سمجھ لین محمود بھٹہ

قسط۔۔اسگندھ۔نمک سفید۔اجوائن دیسی۔سنڈھ۔ فلفل دراز ھر ایک دس گرام ورچھ ساٹھ گرام اب ورچھ کو بچ یا وج ترکی یا اگر ترکی بھی کہا جاتا ھے پنسار سٹور سے ھر نام سے مانگنے پر مل جاتی ھے یہ گرہ دار ایک بوٹی کی جڑ ھوتی ھے خیر ان تمام دواؤن کو پیس کر برھمی بوٹی کا پانی نکال کر تر بتر کر کے گھوٹ لین اور پورا دن برھمی کا پانی ڈال کر کھرل کرین خشک ھونے پر تین گنا شہد ڈال کر معجون بنا لین نوجوان کے لئے چھ ماشہ تک خوراک دو وقت ھمراہ پانی کھلائین محمود بھٹہ

مندرجہ ذیل امراض وعلامات مین بہت ھی مفید ھے

جنون وھم معدہ کی خرابی مالیخولیا و مراق مین مفید ھے سوداوی مادہ کا اخراج بڑی تیزی سے کرتی ھے اور چند روز مین بقائمی ھوش وحواس کر دیتی ھے یاد رکھین دیگر تمام سوداوی امراض مین بھی استعمال کی جاسکتی ھے سوداوی مادے کے اخراج کے لئے اس سے بڑھ کر مفید دوا کوئی نہین ھے

گروپ مطب کامل محمود بھٹہ

Facebook link

معجون پاگل پن

30 January 2021

یہ معجون زمانہ قدیم سے نسل در نسل ھمارے خاندان مین تیار ھو رھی ھے پہلے بھی ایک دفعہ گروپ مین لکھ چکا ھون بعض لوگون کو پوسٹ نہ ملنے کے باعث دوبارہ سے مطب کامل کی زینت بنا رھا ھون اجزاء کچھ مشکل نہین ھین لیکن موسم کے بغیر بنانا ذرا مشکل کام ھے کیونکہ برھمی بوٹی تازہ کا پانی استعمال کیا جاتا ھے اور برھمی تازہ بغیر موسم ملنا مشکل کام ھے بازار سے دستیاب شدہ خشک بوٹی پتہ نہین کتنے عرصہ پہلے مارکیٹ مین آئی ھوتی ھے کوئی فائدہ نہ ھوگا اب موسم آ رھا ھے تقریبا ایک ماہ بعد برھمی بوٹی وافر

مقدار مین کھالون نہر کنارون اور نمی والی جگہ پر عام تقریبا پورے ملک مین دستیاب ھوتی ھے بعض مرطوب مقامات پر تو دور تک برھمی ھی نظر آتی ھے گروپ مطب کامل اور گروپ خزائن المفردات مین تفصیل سے اس بوٹی کی شناخت تصاویری شکل مین بھی دستیاب ھین یہ سب کچھ اس لئے بتا رھا ھون تاکہ کمنٹس مین یہ نہ پوچھنا شروع کردین کہ اب ھمین برھمی کی بھی شناخت یہان ھی کروائین محمود بھٹہ

لین اب دوا سمجھ لین محمود بھٹہ

قسط۔۔اسگندھ۔نمک سفید۔اجوائن دیسی۔سنڈھ۔فلفل دراز ھر ایک دس گرام ورچھ ساٹھ گرام اب ورچھ کو بچ یا وج ترکی یا اگر ترکی بھی کہا جاتا ھے پنسار سٹور سے ھر نام سے مانگنے پر مل جاتی ھے یہ گرہ دار ایک بوٹی کی جڑ ھوتی ھے خیر ان تمام دواؤن کو پیس کر برھمی بوٹی کا پانی نکال کر تر بتر کر کے گھوٹ لین اور پورا دن برھمی کا پانی ڈال کر کھرل کرین خشک ھونے پر تین گنا شھد ڈال کر معجون بنا لین نوجوان کے لئے چھ ماشہ تک خوراک دو وقت ھمراہ پانی کھلائین محمود بھٹہ

مندرجہ ذیل امراض وعلامات مین بہت ھی مفید ھے

جنون وھم معدہ کی خرابی مالیخولیا و مراق مین مفید ھے سوداوی مادہ کا اخراج بڑی تیزی سے کرتی ھے اور چند روز مین بقائمی ھوش وحواس کر دیتی ھے یاد رکھین دیگر تمام سوداوی امراض مین بھی استعمال کی جاسکتی ھے سوداوی مادے کے اخراج کے لئے اس سے بڑھ کر مفید دوا کوئی نہین ھے

گروپ مطب کامل محمود بھٹہ

Facebook link

ٹانسلز یا ورم لوز تین

5 February 2021

پوسٹ لکھنے سے پہلے چند باتین

آئیندہ پوسٹ پرانے انداز مین ھی لکھی جائے گی چند پوسٹین نئے انداز مین لکھی تھی اکثریت دوست اعتراض اٹھانے لگ گئے خیر پرانا انداز ھی استعمال کیا جائے گا بعض دوستون نے پوسٹ لکھنے کے کافی مشورے دے رکھے تھے سب کا بہت شکریہ

اب پوسٹ کی طرف آتے ھین

گلے کی جھلیون اور گلٹیون مین جمع شدہ رطوبات اور سوجن کو غیر فطری غیر طبعی انداز مین ختم کرنا علاج نہین ھے مرض کو دبا دینا جیسے اریتھرو سن کلیر سیڈیا کلیتھرو سیڈ ٹائپ دوائین دے کر مرض کو دبا ضرور دیا جاتا ھے لیکن ان کا پھولنا اور سوزشی حالات پھیلاؤ اور تناؤ کی وجہ سے آھستہ آھستہ حساس ھوتی جاتی ھین پھر ذرا سی بدپرھیزی بے احتیاطی جیسے ترش اشیاء کا استعمال اور سرد چیزون کے کھانے سے شدید انفیکشن ھو جایا کرتی ھے جس کے باعث ساتھ بخار بھی ھو جایا کرتا ھے اب نوبت اپریشن تک بلکہ مشورہ بھی یہی دیا جاتا ھے اس کا اصولی علاج تو یہ ھونا چاھیے تھا کہ حرارت پیدا کر کے جگر وغدد کو متحرک کیا جائے کیونکہ ٹانسلز غدی تسکین کے باعث ھوا کرتے ھین اگر بخار ھوتا ھے تو سمجھ لین طبیعت خود کو مدبر کر کے اپنا علاج خود سے کر رھی تھی آپ نے پیراسٹامول کھا کر حرارت زائل کرنا شروع کر دی خیر چند نکتے بتانا مقصد تھا امید ھے سب نے سمجھ لیا ھو گا آپ مندرجہ ذیل علاج اسی ترتیب سے کرین اور گلے کی ورمون کا علاج کامیابی سے کر لین گے اپریشن سے بھی بچ جائین گے اور تمام پیچیدگیوں سے بھی محفوظ رھین گے

شدید نمبر 3 ایک حصہ اکسیر چار (20/1) حصہ ملا کر دن مین تین دفعہ دین یا پھر یہ علاج کرین شدید چار+عضلاتی سوزش ملا کر ماشہ ماشہ دن مین تین بار ساتھ حب بندق دو دو گولی دن مین تین بار دین

اب نسخہ جات نوٹ فرمالین

شدید چار مندرجہ ذیل والا نسخہ استعمال کرین

شدید چار۔۔۔کلونجی رائی اجوائن دیسی تخم میتھی حلیون برابر وزن پیس لین

سفوف عضلاتی سوزش۔۔۔اجوائن دیسی 30 گرام گندھک آملہ سار 30 گرام نوشادر ٹھیکری 20 گرام پیس کر سفوف بنالین یادرکھین اس دوا کو دو اور نامون سے بھی طبیب حضرات لکھتے ھین پہلا نام بند نزلہ اور دوسرا نام عضلاتی نزلہ یہ نام اپنی سہولت کے لئے استعمال کرتے ھین کیونکہ اس دوا کا کمال یہ بھی ھے کہ سالون سے جمی ورکی رطوبات کو پتلا کر کے بدن سے باھر خارج کر دیتی ھے

یہی کام ورم لوز تین مین بھی ھوا کرتا ھے رطوبات ھی رک کر مرض تخلیق ھوتا ھے

حب بندق۔۔۔چھلکاریٹھا گندھک آملہ سار تارامیرا برابر وزن پیس کر نخودی گولیان بنالین

گروپ مطب کامل محمود بھٹہ

Facebook link

زبان کاذائقہ اور مزاج

9 February 2021

منہ کاذائقہ بھی اپنے اندر تشخیصی خصلت رکھتا ھے اگر آپ تھوڑی توجہ دین گے تو درست ذائقے کا پتہ چل سکتا ھے لیکن عموما اگر آپ مریض سے سوال کرین کہ آپ کے منہ کاذائقہ کیا ھے تو فورا کہے گا کہ ذائقہ ٹھیک ھے وہ کبھی یہ نہین بتائے گا کہ فلان ذائقہ ھے بلکہ مریض اپنے اندر بھی ایک طبیب رکھتا ھے وہ اندر کا طبیب اسے مطمئن رکھتا ھے عام چھوٹی موٹی مرض کی علامتوں سے توجہ ھٹائے رکھتا ھے جبکہ یہی چھوٹی باتین تشخیص مین اھم معاون کا کام کرتی ھین خیر ان باتون پہ توجہ دینا معالج کا کام ھے مریض صرف وھی بات بتائے گا جو بظاھر اسے تکلیف دہ نظر آرھی ھوگی جیسے مریض کہتا ھے کہ میرا بلڈ پریشر بڑھتا ھے اس کا علاج بتادین اب بلڈ پریشر کا علاج چھوٹی چندن صندل سفید کشنیز زیرہ سفید الائچی سفید گل سرخ برابر وزن پیس کر ماشہ کی مقدار مین کھانے سے بلڈ پریشر تو نارمل ھو جائے گا اور مریض چنگا بھلا ھو جائے گا لیکن کیا یہ علاج ھوگا یا مرض سے چھٹکارا مل جائے گا قطعی نہین دوستو یہ تو آپ نے وقتی سہارا دے دیا ھے علاج نہین ھے آپ نے وھی کام کیا ھے جیسے بخار ھو جائے تو پیراسٹامول کھانے کا ڈاکٹر مشورہ دے گا اب بخار کیون ھوا کیا سبب بنا اسکا علاج نہین ھوا بالکل اسی طرح بلڈ پریشر کیون بڑھا کیا سبب بنا اسکا علاج نہین ھوا یعنی ثابت ھوا کہ جیسے بخار بیمار ھونے کی ایک علامت ھے یادرکھین تین سو کے قریب امراض مین بخار ھو جایا کرتا ھے بالکل اسی طرح بلڈ پریشر بھی ایک علامت ھے بے شمار امراض اور ھر مزاج مین بڑھ سکتا ھے ھاں یہ ضرور ھے کہ عموما عضلاتی اور غدی مزاج کی بیماریون مین زیادہ بڑھتا ھے اور یادرکھین بلڈ پریشر کم ھونا بھی عموما اسی طرح ھوا کرتا ھے ان تمام باتون سے مراد یہ ھے کہ درست مرض کی تشخیص کے بعد علاج ھوگا تو بلڈ پریشر خود ھی جاتا رھے گا آیئے اب چلتے ھین کہ کیسے منہ کے ذائقے سے مزاج کی پہچان کی جاسکتی ھے

نوٹ۔۔۔بذریعہ نبض یا بدن کی ھر علامت سے تشخیص کرنے کی عادت ڈالیے اسکے لئے میرا مضمون تشخیص امراض وعلامات جو کہ سو قسطون پہ مشتمل ھے گروپ مطب کامل مین ھی موجود ھے اسے پڑھین اسکی پی ڈی ایف فائل بھی گروپ مین موجود ھے اسے دیکھ سکتے ھین محمود بھٹہ

۔۔۔پھیکا ذائقہ اعصابی عضلاتی 1

۔۔۔ترش یعنی کھٹا عضلاتی اعصابی 2

۔۔۔کڑوا ذائقہ عضلاتی غدی 3

۔۔۔چرپرا ذائقہ غدی عضلاتی 4

۔۔۔نمکین غدی اعصابی 5

۔۔۔میٹھا اعصابی غدی 6

اب مختصر ترین ایک اھم سوال کا جواب

یہان سوال بھی پیدا ھوتا ھے کہ بعض اوقات مریض منہ کا ذائقہ تو نمکین بتاتا ھے لیکن نبض غدی عضلاتی ھوتی ھے جبکہ نبض کے حساب سے تو ذائقہ چرپرا ھونا چاھیے تھا تو دوستو اس مین طبیعت قوت مدبرہ یا طبیعت کو خود ھی شفایابی کی جانب دھکیل رھی ھوتی ھے یعنی یہ قوت اپنی اصلاحی جدوجہد کی وجہ سے نمکین رطوبات کو بڑھانے کی کوشش کر رھی ھوتی ھے جسکی وجہ سے مریض محسوس کرتا ھے کہ میرے منہ کا ذائقہ نمکین ھے ایسی حالت مین ایک بہترین طبیب کا کام یہ ھے کہ طبیعت کی مدد کرے

تاکہ صحت ھواب بالکل یہی صورت کسی دوسرے مزاج مین جیسے ذائقہ کڑواھوتوذراغدی عضلاتی ملین اوراکسیر بادیان ملاکردین فوری شفایابی ملے گی یہ آخری بات سمجھنے کے لئے ذرااپنے دماغ پہ بوجھ ڈال لین اور زوردین دماغ پر یکسوھوکرتاکہ ذھن کے دریچے کھل سکین اس کے ساتھ ھی اجازت چاھون گا محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

سنگرھنی کی اچھی اور سادہ سی دوا

11 February 2021

دارچینی

زیرہ سفید

آملہ صاف شدہ

بہیڑہ صاف شدہ

ہریڑصاف شدہ

ھرایک دوا50،50 گرام

گندھک آملہ سار25 گرام

پیس کرسفوف بنالین

زیادہ سے زیادہ دوماشہ تک یاعمر کے لحاظ سے دن مین دوبار دوا کھائین پانی کے ساتھ

بار بار پاخانے آنااور سنگرھنی مین بہت ھی مفید دواھے

سنگرھنی کی صورت مین مریض کو بیسن کی روٹی اور بکرے اوجری پکاکر کھلایا کرین اچار اور دھی سے تواضح کیا کرین اگر بدن مین حرارت بھی کم نظر آئے توساتھ مندرجہ ذیل دوا بھی دے سکتے ھین

لونگ

دارچینی

سنگدانہ بیضہ مرغ

جائفل

جلوتری

برابروزن پیس لین

ایک تاچار رتی تک مذکورہ بالادوا کے ساتھ شامل کر کے کھلایاکرین انشاءاللہ سنگرھنی جیسی موذی مرض سے مکمل نجات مل جائے گی محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

دماغی خاص

13 February 2021

اسطخدوس۔جدوار خطائی۔بادرنجبویہ۔عود صلیب

برابروزن پیس کر جنگلی بیر برابر گولیان بنالین دوگولیان نہار منہ پانی سے کھائین

فوائد کے لحاظ سے دماغ کاتنقیہ بڑی تیزی سے ھوتاھے

دماغ کو طاقت دیتی هین

دماغ مین جمے نزلہ زکام کو نکال باهر کرتی هے

یہ دوا ریاح کو خارج کرتی هین اور دل کو طاقت دیتی هے

دماغی اور بلغمی مریضون کے لئے بہت اعلی دوا هے

مزاج عضلاتی اعصابی هے اس لئے بلغمی مزاج کے مریضون کے لئے نہایت مفید دوا هے مطب کامل محمود بھٹہ

Facebook link

پرانا نزلہ اور سفید بال اور درخت کیکر

16 February 2021

آج کی پوسٹ سب کے لئے اهم ضرور هو گی بہت سے لوگون کا مسئلہ هے چند روز بعد اس دوا کو تیار کرنے کا موسم آ رها هے کیونکہ اس دوا مین پھلی کیکر ڈالی جاتی هے بہار کا موسم شروع هو چکا هے اور کیکر کے درخت پہ پھلی لگنے کا عمل شروع هو جائے گا دوستو کیکر کی پھلی بطور دوا هر سال لازما حاصل کیا کرین اور کیکر کی پھلی همیشہ اس وقت بہتر رهتی هے جس اس مین ابھی بیج تیار نہ هوا هو دیہات مین لوگ یہ کچی پھلی اتار کر اسکا اچار بھی بنایا کرتے تھے یہ اچار منفرد ذائقے اور طاقت پیدا کرنے مین بہت اعلی هے چلیین پہلے آپ کو ایک اور دوا سے بھی آگاہ کرتا هون بلغمی مزاج کی شوگر مین یہ اچار بہت فائدہ دیتا هے ویسے شوگر کے لئے پھلی کیکر اور تخم حرمل یعنی اسپند برابر وزن پیس کر ایک ماشہ تک کھانے سے شوگر فوری کنٹرول هوتی هے شوگر کنٹرول کرنے کے لئے بہت هی اعلی دوا هے مزاجا عضلاتی اعصابی هے منٹون مین کنٹرول هوتی هے باقی طب قدیم کی ایک نہایت هی کامیاب دوا جو سفوف خمسہ یا پنج ند کے نام سے مشہور هے جس مین

پھلی کیکر

پھول کیکر

چھال کیکر

لنگ یعنی پتے کیکر

گوند کیکر

برابر وزن پیس کر ایک ماشہ تک روزانہ کھائین جریان لیکوریا شوگر نزلہ زکام یعنی بہتی رطوبات کے لئے بہت هی اعلی اور اعتماد والی دوا سمجھا جاتا هے بس محنت هے تمام اجزاء اکٹھے کرنے کی 🌈محمود بھٹہ🌈

بالکل اسی طرح آج جو دوا محمود بھٹہ آپ کو بتانے لگا هے اس مین بس محنت اتنی هی هے کہ آپ نے پھلی کیکر خود سے تازہ حاصل کر سائے مین خشک کر لینی هے بازار سے مل ضرور جاتی هے لیکن سالون پرانی ملتی هے جس کا کوئی فائدہ نہین هے لیجیے اب دوا سمجھ لین پھلی کیکر۔۔ ترپھلہ۔۔۔ گائے کا گھی اور شہد برابر وزن لے لین یعنی آپ هر ایک جز پاؤ پاؤ بھر لے لین آگے آپ کی مرضی هے خواہ کلو۔ کلو وزن مین تیار کر لین

سب سے پہلے گھی کو گرم کرین اور شہد شامل کر لین اس سے بھی پہلے پھلی کیکر اور ترپھلہ کا سفوف بنا لین اب یہ سفوف شہد اور گھی مین شامل کر کے آگ سے اتار لین بس دوا تیار هے

نوٹ۔۔ یہان ایک بات یاد رکھین بعض لوگ یہ عمل کچھ اس طرح بھی کرنے کی کوشش کرتے هین کہ دوا مین گھی شامل هے تو کیون نہ دواؤن کو گھی مین بریان کر لیا جائے اور پھر شہد شامل کی جائے ایسا قطعی نہین کرنا بلکہ آپ نے گھی گرم کرنا هے اور اس مین پہلے شہد شامل کرنی هے اس کے بعد دوائین شامل کر کے نیچے اتار لینی هے امید هے بات سمجھ چکے هونگے اس دوا کو آپ لعوق نزلہ کہین گے مقدار خوراک عمر کے حساب سے پانچ تا دس گرام تک صبح شام کھلائین اس دوا کے مسلسل استعمال سے سفید بال بھی سیاہ هونے لگ جاتے هین اور انشاء اللہ پرانے سے پرانا نزلہ زکام ٹھیک هو جائے گا🌈محمود بھٹہ🌈

اب بعض نئے ممبران یہ سوال کرتے نظر آتے هین کہ ترپھلہ کسے کہتے هین تو وہ بھی سمجھ لین ترپھلہ تین پھلون کا مخفف هے هریڑ کا چھلکا آملہ صاف شدہ بہیڑہ کا چھلکا ترپھلہ کہلاتا هے یہ تینون پھلون کے صاف شدہ چھلکے برابر وزن ڈالنے هین یعنی هر ایک پھل کا چھلکا اگر سو سو گرام لین گے تو اب آپ کا ترپھلہ تین سو گرام وزن

ھو گا محمود بھٹہ کو دعاؤن مین یاد رکھین گروپ مطب کامل ھمیشہ آپ کو صحت مند زندگی گزارنے کے لیے آسان دواؤن سے مستفید کرتا ھے بس آپ کی تھوڑی ھمت چاھیے تو خود تیار کرنا کچھ مشکل نہین ھے گروپ مطب کامل محمود بھٹہ

Facebook link

خارش اور پیپ دار پھنسیان

20 February 2021

مذکورہ دوا وسیع فوائد کی حامل دوا ھے دوا بظاھر معمولی سی ھے لیکن اپنے تراکیبی اجزاء کی مناسبت سے بہت ھی اعلی دوا ھے اس کی تعریف مین بس اتنا ھی کافی ھے کہ آپ دیگر تمام ایسی دوائین بنانا چھوڑ دین گے جن کو آپ جلدی امراض و مصفی خون کے بطور استعمال مین لاتے ھین

چند روز پہلے کسی نے پوچھ رکھا تھا کہ خون کو زھریلے مواد سے پاک کرنے کی دوا بتائین ؟تو دوستو اس دوا کے استعمال سے آپ خون کو غلیظ مواد سے پاک کر سکتے ھین محمود بھٹہ کی طرف سے آپ اس دوا کو بطور تحفہ سمجھ لین اور اپنے معمولات مطب کی زینت بنائین یہان مین آپ کو دو باتون سے آگاہ کرنا ضروری سمجھتا ھون پہلی بات کہ اس وقت اس دوا کو تیار کرنے کے لئے تمام نباتات پیدا ھو رھی ھین یہی ان کا موسم ھے دوسری بات اس دوا کے تمام اجزاء تھوڑی محنت کر کے تازہ باھر سے خود حاصل کرین بازار سے بوسیدہ نارسیدہ کمرخمیدہ عمر رسیدہ اجزاء نہ لین سالون پرانے اجزاء پنسار مین بھرے ھوتے ھین جو شفایابی بھی سالون پہ محیط عرصہ مین کرین گے خواہ بندہ خارش کرتے کرتے ناخن گھس لے اور جلد اکھاڑ پھینکے یاد رکھین یہ دوا ابتدائی کینسر تک کی علامات ٹھیک کرتی ھے میرا خیال ھے اب آپ کا تجسس کافی بڑھ گیا اس لئے اب دوا لکھتے ھین محمود بھٹہ

افسنتین ۔۔۔دھماسہ۔۔۔زخم حیات ۔۔۔ جل نم برابر وزن پیس کر گولیان بنالین یا کیپسول بڑے سائز بھر لین گولیان دو عدد اور کیپسول ایک عدد دن مین تین بار تک استعمال کرین

بگڑے خلیات کی تعمیر مین زخم حیات اعلی دوا ھے خارش خواہ تر ھو یا خشک جل نم سے بہتر کوئی دوا نہین ھے خون کی گندگی نکالنے مین افسنتین اعلی دوا سمجھی جاتی ھے کینسر کی بے مثل دوا دھماسہ کو مانا جاتا ھے اب خود ھی فیصلہ کر لین بد اثرات سے پاک اتنی اعلی دوا اور کونسی ھو سکتی ھے جو معدہ درستگی سے اپنے اثرات شروع کرے اور بدن کی نئے سرے سے تعمیر کرتے ھوئے جلد کی بگڑی ھیئت تک کو درست کرے تو کیا یہ سب سے بہتر دوا نہین ھے اشارتاً یہ بھی سمجھادون بلغمی اور سوداوی دونون خلطون سے بگڑی سنوارنا اس دوا کا کام ھے اسی خوشگوار طبعی مین اجازت چاھون گا اور اچھے طبیب حضرات سے رائے بھی چاھون گا خیر اپنا معمول مطب ھے آپ بھی فائدہ اٹھائین ھان یاد آیا مین اسکے ساتھ عموما غدی عضلاتی ملین دو گولی تریاق معدہ ماشہ بھی تین وقت استعمال کرواتا ھون کبھی کبھار حب بندق بھی ساتھ استعمال کرتا ھون بس دعاؤن مین (مطب کامل محمود بھٹہ)ضرور یاد رکھیے گا

Facebook link

یاد ماضی۔۔۔۔التصریف

22 February 2021

تیس جلدون پر مشتمل کتاب التصریف فن حکمت کا انسائیکلو پیڈیا کہلاتا ھے سرجری کی عظیم کتاب جس کا بدل آج تک کوئی کتاب نہین ھے ماڈرن سائینس سے پہلے پانچ سو سال تک مغرب کی درسگاھون مین پڑھائی جانے والی کتاب التصریف ھی تھی اسی کتاب کی مدد سے جدید طبّی سائینس کی بنیاد ڈالنے مین معاون ثابت ھوئی اس کتاب مین سرجری کے علاوہ علم الادویہ ھڈی ناک کان اور گلے کے امراض تھایارائیڈ گلینڈ معدہ کے امراض کی تشخیص و قوانین طب وضع کئے گئے ھین تمام اعضاء کے اپریشن اور جنگ مین زخمی ھونے پہ طبّی امداد اور ھڈی ٹوٹ جانے یا مقام سے ٹل جانے کی صورت مین ھڈی کو اپنی جگہ بٹھانے اور جوڑنے کے تمام گر اسی کتاب مین درج ھین سرجری کے دو سو آلات کی تفصیل اور استعمال کے طریقے اور ان کو تصاویر سے واضح کیا گیا ھے اس کتاب مین۔۔۔

موجودہ دور مین سرجری کے دوران ٹانکے لگانی والی سوئی کی ایجاد اور اندرون جسم ٹانکے لگانے مین استعمال ھونے والا دھاگہ جسے ھم کیٹ گٹ کہتے ھین اس کے موجد بھی یہی صاحب تصنیف ھین یاد رکھین کیٹ گٹ کا متبادل آج تک جدید سائینس بھی نہین بنا سکی عرقیات اور موجودہ دور مین استعمال ھونے والے قہوہ جات کا تخلیق کار بھی یہی عظیم شخصیت تھی دانداں سازی کی تخلیق کرنے والا بھی یہی مسلمان حکیم تھا بچے کی پیدائیش پہ سیر حاصل بحث اسی حکیم کا کارنامہ تھا

کیا آپ جانتے ھین اس حکیم کا کیا نام تھا تو دوستو یہ عظیم حکیم جسے ھم الزھراوی کے نام سے یاد کرتے ھین درست اور پورا نام ابوالقاسم خلف بن عباس الزھراوی تھا جسے کے نام سے پکارتے ھین ABULCASIS انگریز لوگ

آج ھم اپنے نامون تک کا احتجاج بھی نہین کر سکتے مثلا یوسف کو جوزف اسحاق کو آئزک یونس کو جانسن داؤد کو ڈیوڈ

کہا جاتا ھے الزھراوی کے آباؤاجداد عرب تھے اور قبیلہ انصار سے تعلق تھا لیکن AVICENNA بالکل یہی حال الزھراوی کے نام سے ھے جیسے بو علی سینا کو ایویسینا والدین ھجرت کر کے سپین چلے گئے بو علی سینا کے ھم عصر تھے بس پوری زندگی سپین کے شہر قرطبہ کے جو کہ اس وقت دار الخلافہ بھی تھا اسکے قریبی شہر الزھرہ جو چند میل کے فاصلے پر تھا اس مین پیدائش ھوئی اور 1013 عیسوی مین وفات پائی مدفن بھی اسی شہر مین ھے سپین کے حاکم خلیفہ الحاکم کے دربار مین اپنی طبّی خدمات سرانجام دین اس وقت سپین پہ مسلمانون کی حکومت تھی الزھراوی کو طب کی دنیا مین ابولجراحت یعنی سرجری کے باپ کا خطاب دیا گیا یاد رھے اس دور کے کینسر مرض کے سب سے بڑے معالج اور کینسر کی سرجری کرنے والے یہ پہلے شخص تھے کینسر مرض سے دنیائے طب کو روشناس کروانے والی بھی ھستی الزھراوی ھی تھی آج بھی دنیا بھر کے ڈاکٹر الزھراوی کے اصولون پہ عمل پیرا ھین افسوس آج طب کو حقیر نگاھون سے دیکھا پر کھا جاتا ھے جبکہ طب کے اجداد عظیم تھے خیر کسی سے گلا شکوہ نہین ھے کیونکہ طب کو حقیر بنانے مین کردار بھی طبیبون کا ھی ھے جو آج تک ادا ھو رھا ھے آپ سب جانتے ھین یہان بحث کرنے کی ضرورت نہین ھے ورنہ اپنے ھی کپڑے اتارنے کے مترادف ھوگا دعا ھے اللہ تعالی الزھراوی کو جنت الفردوس مین مقام عطا فرمائے آپ بھی ان کے حق مین دعائے مغفرت کرین (مطب کامل محمود بھٹہ)

Facebook link

سفوف مفرح قلب

26 February 2021

دوا بڑی ھی مختصر ھے بنانا بھی بڑا ھی آسان ھے لیکن فوائد مین بے مثل اور انتہائی اعلی ھے

پہلے دوا سمجھ لین

دانہ الائچی کلاں دس گرام🌈محمود بھٹہ🌈

الائچی سبز دس گرام🌈محمود بھٹہ🌈

گل سرخ بیس گرام🌈محمود بھٹہ🌈

صندل سفید بیس گرام🌈محمود بھٹہ🌈

طباشیر نقرہ بیس گرام🌈محمود بھٹہ🌈

بہمن سفید بیس گرام🌈محمود بھٹہ🌈

چینی دو سو گرام🌈محمود بھٹہ🌈

تمام ادویات پیس کر سفوف بنا لین

ایک سے دو گرام مقدار خوراک دن مین تین بار لے سکتے ھین

مزاج اعصابی عضلاتی ھے

صفرا کو فوری طور پر خارج کرنا شروع کر دیتی ھے گھبراھٹ بے چینی خفقان قلب پہلی خوراک سے ھی آرام آنا شروع ھو جاتا ھے غدی تحریک سے پیدا شدہ سوزش اور ورم ٹھیک ھو جاتی ھے

یادرکھین تسکین اعصاب کی وجہ سے جب جسم کا کوئی حصہ سن ہورھا ہو تو اس کے استعمال سے فوری ٹھیک ہو جایا کرتا ھے ایک اور بھی خوبی یہ ھے کہ غدی تحریک سے پیدا شدہ چکر آنے کی مرض پہلی خوراک سے ھی چکر رک جاتے ھین بلڈ پریشر بڑھنے کی تکلیف دہ عمل کو روکتی ھے آخری بات کہ بازار سے عرق کاسنی عرق گاؤزبان عرق سونف خالص ملنا کافی مشکل کام ھے آپ ان عرقیات کے متبادل کے طور پر اس سفوف کو استعمال کر سکتے ھین (مطب کامل محمود بھٹہ)

Facebook link

درخت نیم کی تازہ کونپلین اور بلڈ شوگر

6 March 2021

اس وقت موسم آچکا ھے اور نیم کی تازہ کونپلین باآسانی حاصل کی جاسکتی ھین یہ اکھٹی کرلین اور سایہ مین خشک کرلین اور پھر پیس کر کیپسول پانچ سو ملی گرام بھرلین روزانہ ایک کیپسول ھمراہ پانی یا دودھ استعمال کرنے سے بلڈ شوگر کے لئے نہایت ھی مفید دوا ھے چند روز ناسازی طبع کے باعث پوسٹ نہ لکھ سکا انشاءاللہ کوشش ہوگی کہ غیر حاضری نہ ہو (مطب کامل محمود بھٹہ)

Facebook link

اکسیر لقوہ

7 March 2021

بڑی ھی آسان اور چند لمحوں مین تیار ہو جانے والی دوا اور فوائد مین بہت ھی اعلی

جائفل۔۔ فلفل گرد۔ فلفل دراز ھر ایک دو انو ماشہ

قرنفل۔ مصطگی رومی۔ عقرقرحا ھر ایک دوا چار ماشہ

زنجبیل۔ شونیز۔ تج۔ ھر ایک دوا تولہ

شھد ان تمام ادویات کے وزن کے برابر وزن

تمام ادویات کو نہایت باریک میدہ کی طرح سفوف تیار کر کے شھد شامل کرلین

اب جو سائیڈ لقوہ سے متاثر ھو اسی طرف انگلی کی مدد سے منہ کے ماؤف حصہ پر ملین اور جو رطوبت گرے اسے گراتے جائین روزانہ ایک دفعہ یہ عمل کرین چند روز مین چہرہ اصلی مین ہو گا

اگر پوسٹ انہی الفاظ تک ختم کردوں تو بے شمار سوالات کمنٹس کی شکل مین آجائین گے لیجئے اب پیدا شدہ سوالات کے جوابات بھی جان لیجئے آپ کو علم ھی ھے محمود بھٹہ کسی بھی پوسٹ مین سوالات نہین چھوڑتا

پہلا سوال یہ ہو سکتا ھے کہ چند دواؤن کے نامون کی وضاحت طلب کرین گے جبکہ یہ تمام نام مشہور ھین پنساری کے پاس جائین تو وہ ان تمام نامون کو اچھی طرح جانتا ھے پھر بھی وضاحت کیے دیتا ھون

فلفل گرد کالی مرچ کو کہتے ھین

جبکہ فلفل دراز کا دوسرا نام گھاں ھے

قرنفل لونگ کو کہتے ھین

زنجبیل سنڈھ کو کہتے ھین

شونیز کلونجی کو کہتے ھین

تج ایک درخت کی چھال ھے جو دار چینی کی طرح ھوتی ھے یہی مشہور نام ھے دوسرا مشہور نام سلیخہ ھے

آخری سوال دو امتاثرہ سائیڈ انگلی کی مدد سے منہ کے اندرونی طرف لگانی ھے یعنی گال کے اندر دانتون کے ساتھ اوپر والی اور نچلے دانتون کے ساتھ نچلی طرف بھی لگائین اب منہ سے رطوبت نکلے گی اب اسے باھر بہنے دین نگل نہ لین باھر بہنے دین انشااللہ چندروز مین لقوہ درست ھو جائے گی بس یہ ھدایت بھی یاد رکھین دوانہایت باریک میدہ کی طرح پیس کر کپڑ چھان شدہ ھو تب شھد شامل کرین امید ھے تمام سوالات کے جوابات سمجھ آچکے ھونگے (مطب کامل محمود بھٹہ)

Facebook link

گوگل اور جوڑون کادرد

8 March 2021

کل کی پوسٹ پہ یہ سوال تھا کہ گوگل کیسے دوامین سفوف بنائین چپک جاتی ھے کوٹی نہین جاتی اسکا حل قدیم طبّی کتب مین بہت ھی عجیب ھے اور یہ حل تمام قدیم طبّی کتب متفرق قسم کا ھے مین آپ کو سب کی رائے سے آگاہ کرتا ھون ایک ھزار سے لے کر ایک لاکھ تک لوھے کے ھاون دستہ مین رکھ کر ضرب لگانے کا حکم ھے ان ضربوں کے لگانے کا فلسفہ خیر سے مجھے تو سمجھ نہین آیا اور نہ ھی باوزن دلائل سے کوئی بتا سکتا ھے کہ آیا ان ضربون کے لگانے سے کوئی خاص اکسیری فوائد گوگل مین شامل ھو جایا کرتے ھین ھاں ایک کام ضرور ھوتا ھے اتنی ضرب لگانے سے اس کی لزوجیت آھستہ آھستہ کم ھو جاتی ھے اور یہ پس جاتی ھے موجودہ دور کی چائینہ چکی مین بھی یہ چپک جایا کرتی ھے پسنے کا نام نہین لیتی یہان تک کہ بلیڈ والے گرینڈر مین بھی یہی صورت حال ھے موجودہ دور بڑا ھی ترقی یافتہ ھے اس دور مین ھاون دستہ مین لاکھ بھر ضرب لگانا بھی کچھ مشکل نہین ھے ایسا ھاون دستہ تیار کیا جاسکتا ھے جو مسلسل خود بخود ضربین لگاتا رھے اور ساتھ ساتھ گنتا بھی جائے یہ کچھ مشکل کام نہین ھے لوھارون کے پاس جہان لوھا کوٹا جاتا ھے وھان آٹومیٹک ھتھوڑے بجلی سے چلنے والے رکھے ھوتے ھین اسی ٹیکنالوجی سے ھاون دستہ بھی تیار کیا جاسکتا ھے اور اسکے ساتھ کاؤنٹنگ میٹر بھی لگایا جاسکتا ھے جو ضربین گنتا جائے خیر سے اتنا بازو گھما پھرا کر کان پکڑنے کی ضرورت نہین ھے سیدھے ھاتھ ھی کان پکڑنا آسان طریقہ ھے یہ ضربین لگانے کا فلسفہ سوائے مشقت و اذیت مین مبتلا ھونے کے سوا کچھ بھی نہین ھے بس گوگل کو توے پہ رکھ کر تھوڑا بریان کرلین فوری کوٹی جائے گی آخر درخت کی گوندھی ھے کوہ قاف کے پہاڑ کی چوٹی پہ رھنے والے کسی دیو کی باچھون کی ٹپکی رال نہین ھے جو کسی خوبصورت پری کو دیکھ کر ٹپکی ھو اور حکیم صاحب شھد کی طرح اتار کر لے آئے ھون محض ایک درخت کی گوند ھے دوستو۔۔۔

بس بریان کر کے دواؤن مین ڈال لیا کرین کبھی اپنا عقل بھی استعمال کر لیا کرین ایسے سوالات تو محض بچے والے ھوتے ھین جبکہ طبیب ایک ذھین اور عقل دانش کی کسوٹی پہ بار بار پرکھا دانا بینا ھونا چاھیے عملی تجربات کیا کرین تاکہ تجربہ ھو خیر سے اگلی بات شروع کرتے ھین کہ گوگل ھے کیا جو اتنی مصیبت بھری دوا ھے تو دوستو اللہ تعالی نے اس مین بے شمار شفائی اثرات رکھے ھین حکمائے قدیم وجدید اس کا نام احترام سے لکھتے ھین مزاجا عضلاتی غدی یعنی خشک گرم مزاج کی حامل ملین اثرات رکھنے والی دوا ھے متعفن اور فالتو بلغمی یعنی اعصابی رطوبات اور سردی خشکی سے جمی رطوبات اور سردی خشکی سے پیدا ھونے اثرات کو ختم کرنے مین اپنا ثانی نہین رکھتی اسکا استعمال اندرونی بھی کیا جاتا ھے اور بیرونی بھی کیا جاتا ھے قدیم طبّی مرکبات مین معجون یوگراج گوگل اور حب مقل بہت ھی اعلی دوائین ھین بیرونی استعمال مین قرابادینی دوا مرھم رسل جو کہ رسولیون گلٹیون کو تحلیل کرنے مین بہت ھی اعلی رزلٹ کی حامل دوا ھے

خیر سے حب مقل کا نسخہ تو سب ھی طبیب جانتے ھین یہان گروپ مطب کامل مین بھی لکھا ھوا ھے بواسیر کی اعلی دوا ھے اندرونی طور پر ورمون سوزش کو تحلیل کرنے کے لئے اس کے کافی مرکبات ھین آیئے آج آپکو ایک ایسی دوا سے آگاہ کرتا ھون جس سے مذکورہ فوائد حاصل کرنے کے لئے آنکھین بند کر کے استعمال کر سکتے ھین پہلے دوا سمجھ لین

گوگل مصفی 125 گرام

سرنجان شیرین 125 گرام

ست مصبر 125 گرام

تربد سفید مجفف 125 گرام

رائی 125 گرام

ھلیلہ زرد 250 گرام

سفوف بنا کر جنگلی بیر برابر وزن گولیان بنالین

ایک گولی رات سوتے وقت ایک صبح ناشتہ کے دو گھنٹے بعد ھمراہ پانی دین

موٹاپا بلغمی مزاج سے پیدا شدہ ختم کرتی ھے

جوڑون کا درد ٹھیک کرتی ھے

گنٹھیا اور جائنٹ کا فریز ھو جانا کے لئے لاثانی دوا ھے

اب کچھ ھدایات سمجھ لین

گوگل ھمیشہ خوشبودار مصفی زردی مائل دوا مین استعمال کیا کرین جلی سڑی پرانی نہ لین

فریز جائینٹ یعنی تحجر المفاصل کے مریضون کو جب یہ دوا استعمال کی جاتی ھے تو جمی رطوبات یا مادہ جب پگھلتا ھے تو اس کے نتیجے مین جوڑ پہ ورم آ جایا کرتا ھے جب جوڑ پہ ورم آ جائے تو اس دوا کا استعمال بند کر دین اور غدی اعصابی مسہل دین اس سے جوڑ پہ ورم ختم ھو جائے گی جب ورم ٹھیک ھو جائے تو اس دوا کو دوبارہ استعمال کروانا شروع کر دین پھر ورم آئے گی تو پھر مسہل غدی اعصابی دین پھر ورم ختم ھونے پہ دوا استعمال کرین امید ھے کلیہ قائدہ سمجھ آ گیا ھو گا اب دوا کا کی بھی مقدار اتنی رکھین کہ مریض کو ایک مناسب پاخانہ روزانہ آنا چاھیے خواہ ایک وقت دوا کھلانے سے آ جائے یا دو وقت دینی پڑے بعض مزمن حالتون مین تین وقت بھی کھلا سکتے ھین دوا خواہ گولیان بنا لین یا پانچ سو ملی گرام کیپسول بھر لین اب اجازت چاھون گا دعاؤن مین یاد رکھیے اور میرے لیے دعا مانگا بھی کرین کہ اللہ تعالی میری نظر بحال کر دے گروپ مطب کامل محمود بھٹہ

Facebook link

خوف وغصہ کی حالت مین جسم کا کانپنا۔ دو اقساط

9 March 2021

پہلی قسط

بعض اوقات یہ مرض دیکھنے مین آتا ھے اور موجودہ وقت مین شاید یہ کافی حد تک بڑھ چکا ھے بعض ممالک مین حالات ھی اس قسم کے ھین کہ لوگ نفسیاتی امراض کے زیادہ شکار ھین بے شمار مسائل سے جیسے بھوک افلاس عدم تحفظ معاشرتی ناانصافیاں خاص کر ان عوامل سے گزرنے سے بندہ اس جیسی نفسیاتی مرض کا شکار ھو جاتا ھے اب دو حالتون مین جسم تھر تھر کانپنا شروع ھوتا ھے

پہلی بات یا تو انسان کسی بھی وجہ سے شدید خوف کا شکار ھو تو بدن شدید کانپنا شروع ھو جاتا ھے

دوسری حالت کہ بندے کو شدید غصہ آئے لیکن لاچار اور بے بس ھو تب جسم لرزنا شروع ھو جاتا ھے

یاد رکھین غم وغصہ لذت مسرت خوف وندامت یہ سب نفسیاتی کیفیات کے اظہار کی علامات ھین جو دراصل نفس اور روح پر اثر انداز ھونے والی کیفیات کا پر تو ھوتی ھین خیر لرزہ طاری ھونا یا نفسیاتی جذبات سے مغلوب ھو کر تھر تھرانا ھر دو حالت مین متاثر آخر اعصاب ھی ھوتے ھین بس ذرا ان کا انداز مختلف ھوتا ھے

غصہ کی حالت مین غدی تحریک پیدا ھوتی ھے اور اعصابی تسکین جس سے عضلات مین شدید تحلیل ھو جاتی ھے اور کثرت تحلیل سے وہ اعصاب کے قابو کرنے کی صلاحیت شدید متاثر ھو چکی ھوتی ھے اور اس حالت مین وہ بے اختیار لرزنے لگتے ھین

اسی طرح حالت خوف اعصابی تحریک ھو جاتی ھے اور عضلاتی تسکین اور اسی تسکینی حالت مین عضلات بے قابو ھو کر لرزنے لگتے ھین یاد رھے یہ کیفیات عموما اچانک بھی ھوا کرتی ھین اور بعض دفعہ بار بار جب جسم اس کیفیت سے گزرے تو مستقل مرض کی شکل اختیار کر جاتے ھین اب ایسی حالت مین کہتے ھین کہ اعصاب جواب دے گئے ھین اب ان حالات مین کیا ھمین مسکن ادویات کا سہارا لینا چاھیے تاکہ نہ رھے گا بانس نہ بجے گی بانسری؟؟؟ یعنی بندہ نشہ جیسی کیفیت مین مبتلا رھے سوچنے سمجھنے جیسی صلاحیت سے محروم رھے یا مکمل نیند آور دوادے کر بیڈ ریسٹ کروانے سے صحت بحال ھو سکتی ھے یا پھر ایسا علاج ھو کہ بندہ نیند جیسی کیفیت مین بھی مبتلا نہ ھو بلکہ سوچنے سمجھنے کی صلاحیت پہلے سے بھی تیز ھو جائے اور ایسے حالات کے خلاف فوری دفاعی حالت مضبوط اعصاب بلکہ آھنی اعصاب سے مدافعت کر سکے اسکے لئے محمود بھٹہ آپ کو کل کی پوسٹ مین دوا بتائے گا اس وقت تک اجازت

خوف وغصہ کی حالت مین جسم کانپنا

8 April 2021

دوسری وآخری قسط

اس قسط مین صرف علاج لکھنا رہتا تھا جو کافی دن گزرنے کے باوجود لکھ نہین سکا تھا مندرجہ ذیل ادویات اسی ترتیب سے دین انشاءاللہ چندروز مین تمام علامات سے نجات مل جائے گی

دوالمسک جواہردار چھوٹی چمچ صبح شام

معجون دماغ افروز مرکب چھوٹی چمچ صبح شام

ھمراہ پانی دین

حب دماغی ایک ایک گولی صبح شام

اب ان کے نسخہ جات لکھے دیتا ھون دوالمسک جواہردار کا نسخہ لکھنے کی ضرورت نہین ھے یہ بازار سے ھمدرد والون کا لے کر ساتھ شامل کرلین کیونکہ اس دوا کا بنانا آپکے لئے آسان نہین ھے اگر پھر بھی بنانے کا شوق ھے تو ہمین گروپ مطب کامل مین دوالمسک جواہردار کا نسخہ سرچ کرین پہلے ھی لکھ چکا ھون خیر دماغ افروز مرکب کا جو نسخہ یہان لکھنے لگا ھون یہ تیار کرنا ھوگا یہ بازار سے تیار شدہ نہین مل سکتی اور جو دوا بازار سے اس نام کی ملتی ھے وہ الگ سے دوا ھے یہ والی نہین ھے

معجون دماغ افروز مرکب۔۔۔

پوست ھلیلہ زرد

پوست آملہ خشک

پوست بلیلہ

اسطخدوس

بسفائج

تربدسفید

شاھترہ

کشنیز

بادیان

سناء مکی

افتیمون

تمام دویات برابروزن پیس کر تین گنا ادویات کے وزن قوام مندرجہ ذیل مین معجون تیار فرمائین

شہد دو حصہ چینی ایک حصہ

محفوظ کرنے کے لئے سوڈیم بنزوویٹ استعمال کرین

مقدار خوراک اوپر لکھ دی ھے

اب حب دماغی کا نسخہ مندرجہ ذیل ھے

افتیمون ولایتی ایک کلو

افسنتین ایک کلو

پہلے ان دونون ادویات کارب معروف طریقہ سے بنائین

اب اس رب مین فلفل سیاہ سو گرام اذراقی مدبر شدہ 250 گرام ملا کر اچھی طرح پیس لین اور مرچ سیاہ برابر ھی گولیان بنالین مقدار خوراک اوپر لکھ دی ھے

مطب کامل محمود بھٹہ

بہت سے دوستون نے غیر حاضری محسوس کرر کھی ھے اس لئے آج دو پوسٹین لکھ رھاھون دوسری پوسٹ موجودہ حالات کے مطابق بلڈ کلاٹ بننے یاناک سے خون بہنے جیسی علامات کے بارے مین ھے یہ پوسٹ مین پہلے لگارھاھون جبکہ دوسری پوسٹ انشاءاللہ دو تین گھنٹہ بعد لگادی جائے گی

Facebook link

کروناوائرس کاسفر اور خوف

22 March 2021

دعاھے اللہ تعالی سب کواپنے حفظ وامان مین رکھے صحت سے نوازے جب بھی بندہ بیمار ھوتاھے تواللہ جل شانہ بھی یاد آتے ھین اوراسی کی عطاء تندرستی جیسی نعمت بھی یاد قدر قیمت کے ساتھ آتی ھے پھرانسان رب کائینات سے اپنی صحت کے لئے دعامانگتاھے اسی بہانہ مین اپنے گناھون سے بھی تائب ھوتاھے وہ بڑارحمان ھے وہ گناہ بھی معاف فرمادیتاھے اور پھر صحت جیسی نعمت سے بھی نوازدیتاھے

یاخالق ُھر بلند وپستی

شش چیز عطاء بکن ماراز ھستی

علم عقل فراخ دستی

امن امان تندرستی

دوستوموجودہ وقت مین کروناوائرس کی لہرمین بھی شدت ھے اوراس کے ساتھ ساتھ نزلہ زکام کی ایک ایسی لہر بھی موجود ھے جس کاشکار تقریباھر بندہ ھوچکاھے یا ھورھاھے یہ وبائی نزلہ آتے ھی سب سے پہلاخیال کروناکی طرف ھی جاتاھے اورمزے کی بات ھے اس سے بچنے کی بھی سب وھی تدابیر ھین جو کروناوائرس سے بچنے کے لئے آپ استعمال کرتے ھین یعنی ماسک بڑی ھی اھمیت کاحامل ھے آپ ماسک لگائین اور صفائی کاخاص خیال رکھین ھاتھون کی صفائی بہت ضروری ھے صابن سے دھولین تب چہرے کے قریب کرین یہ اپنی عادت بنالین گے توبہت سی امراض سے بچین گے اسلام مین اسکی پہلے سے بھی ھدایت ھے

موجودہ نزلہ مین جو علامات پیداھوتی ھین سب سے پہلے گلے اور ناک مین خراش پھر ساتھ ھی پانی کی طرح نزلہ ناک سے بہتاھے سر درد بلکہ پیشانی پہ درد کی شکایت اور بعض کوساتھ بخار کی علامت پھرخشک کھانسی کاعمل یعنی نزلہ جماؤ کی طرف تیزی سے جاتاھے سینہ مین جکڑن اور سانس مین تنگی جیسی علامات پیداھوتی ھین اب ان تمام علامات سے پہلاشک کروناوائرس کی طرف جاتاھے لیکن کروناوائرس ٹیسٹ رپورٹ نیگیٹو آتی ھے دوستو ھردومسائل مین بہترین علاج مندرجہ ذیل کرین چندروز پہلے مین خوداسی نزلہ کاشکاراچانک ھوگیاچوبیس گھنٹے مین دوڈبے ٹشو پیپر کے لگ گئے اسکے بعداچانک ٹھیک ھوگیااور ایسے ٹھیک ھوگیاکہ جیسے پہلے یہ علامت پیداھی نہین ھوئی تھی بس مین نے ایک کام کیاکہ ادرک اور لہسن کاشوربہ دووقت پیتارھاھون اب مین آپ کو بھی ترتیب سمجھائے دیتاھون

میری ویسے بھی عادت ھے کہ مین کھاناصبح شام کھاتاھون دوپہر کاکھانانہین کھاتااور کھانا بھی مختصر کھاناچاھیے بس اتناکھائین جوآپ کوزندہ رکھے اتنانہین کھاناچاھیے کہ کھانا آپ کو کھاجائے اگر دوپہر کاکھانالوگ چھوڑدین توکچھ ھی عرصہ مین ھسپتال خالی ھوناشروع ھوجائین گے کیونکہ لوگ بیمار ھوناھی بھول جائین گے

خیر تھوڑی مقدارادرک اورچند تُریان لہسن کی لین اب ان کو پیس کرشوربہ دارسالن بنالین جیساکہ گھروں مین بنایاجاتاھے بالکل سادہ انداز مین پکائین لوازمات سے گریز کرین بس یہ ھوناچاھیے کہ اگرآپ کودیسی گھی میسر ھے تواسے استعمال کرین بصورت دیگر جومیسر ھے وہ استعمال کرین ایک پیالہ مین شوربہ ڈالین اور ایک روٹی کے ٹکڑے چھوٹے چھوٹے کرکے اس شوربہ مین بھگودین اب کھانے سے پہلے ایک گلاس نیم گرم پانی پی لین اور پھر یہ شوربہ اور روٹی سب کھاجائین دوروزیہی عمل کرین پہلی بات کہ آپ اسی عمل سے ٹھیک ھوجائین گے لیکن ساتھ دن مین دوتین بار مندرجہ ذیل جوشاندہ پی لین توسونے پہ سہاگہ جیساعمل ھوگا

عناب اچھا فریش چار دانہ منقہ آٹھ دانہ اجوائن دیسی ماشہ کو دو کپ پانی مین ابالین حسب ذائقہ چینی ڈال لین ایک کپ یا تھوڑا زیادہ رہ جانے پہ آگ سے اتار کر چھان لین اور گرم گرم چائے کی طرح پی جائین

اب اجازت چاہون گا اللہ حافظ (مطب کامل محمود بھٹہ)

Facebook link

نمونیا کی حقیقت

26 March 2021

نمونیا کے علاج مین ناکامی دراصل درست تشخیص نہ ہونے کی وجہ سے ہوتا ھے نمونیا دراصل دو طرح کا ھوتا ھے یعنی ایک حقیقی نمونیا سمجھ لین تو ایک غیر حقیقی نمونیا سمجھ لین یہ آپ کی آسانی کے لئے لکھ رھا ھون ورنہ طب تو ان دونون مرضون کو الگ الگ نامون سے یاد کرتی ھے ایک کو ھم ذات الریہ تو دوسری قسم کو ذات العرض کے نام سے پکارتے ھین یہ حقیقت مین ایک درد کو کہتے ھین جو پھیپھڑوں کی پچھلی طرف مین ورم پیدا ھونے سے ھوتا ھے

پہلی قسم ذات الریہ در حقیقت عضلاتی مرض ھے اسے ھی نمونیا سمجھا جاتا ھے یہ نمونیا حقیقت مین سینہ کے اندر کے احشاء اور جھلیون کا ورم ھوتا ھے اگر یہ ورم پھیپھڑوں مین ھے تو عضلاتی مرض ھے ساری علامات نمونیہ پیدا ھو چکی ھوتی ھین مریض کے منہ کے سامنے ھاتھ کرین جب سانس لے گا تو سانس ٹھنڈا محسوس ھو گا اس کا سیدھا سیدھا علاج غدی عضلاتی تا غدی اعصابی ادویہ سے کرین بعض اطباء نمونیا ھو تو بارہ سنگھا کشتہ کھلانا فرض عین سمجھتے ھین اب اس نمونیا مین بارہ سنگھا دیا جا سکتا ھے مین پہلے بھی ایک دوا لکھ چکا ھون بے شمار اطباء اور عام لوگون نے تیار کر رکھی ھے سینکڑوں لوگ فائدہ اٹھا چکے ھین گروپ کے پرانے قارئین سب شاید بنا چکے ھین جب کوئی چارہ نہ ھو تو اسے استعمال کرین انشاءاللہ شفایاب ھونگے

مرکی تولہ سہاگہ تولہ مصبر دو تولہ گڑ پرانا چار تولہ کوٹ کر ملا لین چھوٹے بچے کو دانہ باجرہ تا گندم دانہ تک کھلا سکتے ھین جبکہ جوان کو چنے برابر دی جا سکتی ھے دن مین تین دفعہ دین پہلی خوراک سے ھی آرام آنا شروع ھو جاتا ھے

اب دوسری قسم ذات العرض یہ غدی عضلاتی مرض ھے اسکا علاج غدی اعصابی تا اعصابی غدی ادویہ سے کرین

سونف ملٹھی گاؤزبان زیرہ سفید گوند کیکر برابر وزن پیس کر ماشہ ماشہ دن مین تین بار دین مسہل پانچ استعمال کرین ملٹھی ابریشم مقرض ھر ایک چھ ماشہ گاؤزبان چار ماشہ خطمی چار ماشہ گل سرخ چار ماشہ برگ بانسہ تولہ کا جوشاندہ بنا کر صبح شام پلائین یہ مقدار دو وقت کی ھی لکھی ھے گوند کیکر گوند کتیراست ملٹھی گاؤزبان برابر وزن پیس کر کیپسول بڑے سائز بھر لین یا نخودی گولیان بنا لین دو دو گولی یا ایک ایک کیپسول تین وقت دین پانی کے ساتھ کالی مرچ دو تولہ سہاگہ بریان دس تولہ سفوف بنا لین اسے بھی مذکورہ جوشاندہ کے ھمراہ کھلا دین

اب ذرا تفصیل ذات الریہ اور ذات العرض کی علامات مین فرق

پہلے ذات الریہ کی خاص علامات۔۔۔

سانس لیتے وقت شدید درد ھوتا ھے جبکہ سانس نکالتے وقت سکون ملتا ھے

کھانسی شدید ھوتی ھے مگر بلغم خارج نہین ھو پاتی

بخار شدید ھوتا ھے لیکن سانس کا لمس ٹھنڈا ھوتا ھے

نبض سریع چلتی ھے اور عضلاتی ھوتی ھے

اندرون سینہ تشنج جیسی کیفیت ھوتی ھے

یہ سینہ کے اندر پہلے احشاء اور پھر جھلیون مین ورم ھونے سے ھوتا ھے

اب ذات العرض کی چند ایک مخصوص علامات

اس مین مریض کو سانس لیتے وقت کوئی تکلیف نہین ھوتی جبکہ سانس خارج کرتے وقت شدید درد ھوتا ھے

یہ پھیپھڑوں کی اوپر والی جھلی کا ورم ھوتا ھے

زیادہ کھانسی نہین ھوتی اور نہ ھی بلغمی رطوبات خارج ھوتی ھین

سانس لیتے وقت پسلیون مین گڑھا پڑ جاتا ھے

بخار تیز ھوتا ھے اور مسلسل رھتا ھے

نوٹ۔۔اس نمونیا مین رطوبات پھیپھڑوں مین چپک جاتی ھین بعض اوقات طبیب بھی اور خاص کر ایلو پیتھی مین شدید اینٹی بائیوٹک کھلا کر رطوبات کو یہین پھیپھڑوں مین خشک کر دیا جاتا ھے اب اس لمبا اور کھٹن مرض شروع ھو جاتا ھے جسے بعد مین ٹی بی کا نام دے دیا جاتا ھے ایلو پیتھی مین بھی اور طب مین بھی مخرج بلغم دوائین استعمال کرنی چاھیے جیسا کہ مین نے لکھ دی ھین تا کہ بلغم بذریعہ پاخانہ قے اور کھانسی کے ساتھ خارج ھو یاد رکھین ذات العرض مین رطوبات پہلے ھی گرمی خشکی سے جل رھی ھین اور پھیپھڑوں مین چپک رھی ھین اب یہان رطوبات کو پیدا کرنے اور پتلا کر کے خارج کرنے سے مرض سے شفایابی ھوتی ھے دوستو درست تشخیص اور پھر درست علاج شفا کا ضامن ھے اللہ تعالی کو عافیت و امان مین رکھے بیارون کو صحت عطا فرمائے محمود بھٹہ گروپ مطب کامل کچھ باتین یاد آئی ھین

گروپ مین شیئر شدہ اور اشتہاری طب کے علاوہ دیگر موضوعات پہ پوسٹین نہ بھیجا کرین یہ طبی گروپ ھے طب کے علاوہ اور کوئی پوسٹ نہین لگائی جاتی بعض نے چینلون کے لنک بھیج رکھے ھوتے ھین نہین لگائے جاتے

نئے آنے والے ممبران گروپ پالیسی لازماً پڑھ لین آخری بات

دوستو دنیا کے موجودہ حالات کے بارے مین سب کو آگاھی تو ھو گی ھی پہلے سے کرونا وائرس کا حملہ اور اب ٹڈی دل کا حملہ ھو چکا ھے ھمارے ملک مین بہت بڑے رقبہ مین کسانوں کی محنت برباد ھو چکی ھے دعا کرین کہ اللہ تعالی اس عذاب مصیبت سے نجات دے بھکر سے میرے ایک دوست ماسٹر نگاہ حسین صاحب کی سب فصل و درخت اس نے ختم کر دئے ھین جہان نہین ھے وھان لوگون کو اندازہ نہین ھے جہان حملہ آور ھو چکی ھے وھان لوگ قحط کا شکار ھو چکے ھین میلون مین کھڑی فصل منٹون مین چٹ کر جاتی ھے

Facebook link

خمیرہ گاؤزبان۔۔فقط حکماء کے لئے

31 March 2021

انتہائی بہترین اور خاص نسخہ ھے لازماً تیار کرین اور مطب کی زینت بنائین

نوٹ۔۔۔اسے صرف حکماء کے لئے اسلئے لکھا ھے خمیرہ تیار کرنا عام حکیم کے بھی بس کا روگ نہین ھے عام آدمی کیسے بنائے گا اس لئے عام آدمی کو نہ بنانے کی ھدایت ھے ھان کسی طبیب سے سمجھ کر بنا سکتے ھین باقی یہ دوا برے اثرات سے پاک ھے فائدہ مند بہت زیادہ ھے جگر کی گرمی۔۔دل کی کمزوری یعنی ضعف قلب کو دور کرنے مین لاثانی دوا ھے

گاؤزبان تیس گرام

کشنیز دس گرام

بہمن سفید دس گرام

بہمن سرخ دس گرام

تخم فرنجمشک دس گرام

ابریشم مقرض دس گرام

اسطخدوس دس گرام

تخم بالنگو دس گرام

بادر نجبویہ دس گرام

بالچھڑ دس گرام

اشنہ دس گرام

چینی دو کلو

معروف طریقہ سے خمیرہ بنالین

مقدار خوراک۔۔ خمیرہ ایک تولہ مین ایک رتی کے حساب سے کشتہ مرجان شامل کرلین اب چمچ چمچ دن مین تین بار کھلائین

گروپ مطب کامل محمود بھٹہ

Facebook link

موجودہ حالات میں نزلہ بخار یا وائرس کا حملہ

1 April 2021

یہ پوسٹ مین نے پچھلے سال لکھی تھی جب کرونا کا پہلا حملہ ھوا تھا اس دوا کے استعمال سے بہت زیادہ لوگوں نے فائدہ اٹھایا اس وقت بھی جو حالات پیدا شدہ ھیں آپ اعتماد سے یہی دوا استعمال کریں انشاءاللہ شفاء ملے گی

اس کے استعمال سے نزلہ زکام اعضاء کی شکستگی۔ گلے کی سوزش۔ تھکاوٹ۔۔ نمونیا۔ سردی۔ پیٹ مین گیس۔ ضعف ھضم سے بچے رھین گے جسم کو گرم کرتا ھے سردی سے بچاتا ھے

۔۔۔ قہوہ۔۔۔ تھوڑی سی دار چینی۔ چند عدد لونگ اور سبز پتی کا قہوہ تھوڑا سا شامل کرکے قہوہ بنالین اور صبح شام پیئن

باقی نمونیا کی دوا وعلاج بھی لکھ دیتا ھون اگر میسر ھوسکے تو جن لوگون کو خواہ بچے ھین یا بڑے بوڑھے ھین انہین استعمال کرین

مرمکی دس گرام

سہاگہ دس گرام

مصبر بیس گرام

گڑ چالیس گرام

پیس کر سب کچھ ملالین چھوٹے بچے کو دانہ مسور تا دانہ گندم برابر کھلائین اور بوڑھے و نوجوان کو چنے برابر کھلائین دو وقت یہ دوا دین انشاءاللہ پہلی ھی خوراک سے آرام آنا شروع ھوجائے گا چند بار کھلانے سے مرض جاتا رھے گا ساتھ اگر میسر ھوسکے تو کشتہ بارہ سنگا ماشہ پچاس گرام شھد مین مکس کرلین اور دن مین دو دفعہ چٹا دیا کرین

دوا کھلانے اور بنانے مین چند ھدایات

سہاگہ بریان کرنے کی ضرورت نہین ھے ویسے ھی شامل کرنا ھے اور گڑ اگر پرانا مل سکے تو انتہائی بہتر ھے نہ ملے تو نیا شامل کرلین دوا کا ذائقہ کڑوا ھوتا ھے بچے کو نیم گرم پانی مین حل کرکے گلے مین ڈال دین تاکہ کڑواھٹ نہ محسوس کرے ھان بعض دفعہ یہ دوا کھلانے سے تھوڑی دیر بعد بچے کو اُلٹی بھی آسکتی ھے جس مین لیس جھاگ شامل ھوتی ھے ریشہ بھی شامل ھوتا ھے تو اس مین پریشان ھونے والی بات کوئی نہین ھے بعض دفعہ یون لگتا ھے کہ جیسے دوا کھلائی تھی ویسے ھی نکل گئی ھے اس وقت آپ دوبارہ دے سکتے ھین انشاءاللہ فوراً افاقہ ھوگا اس دوا کو ھر گھر مین تیار کرکے رکھنا چاھیے

Facebook link

ناک سے خون بہنا اور خون کے کلاٹ بننا۔ دو اقساط

8 April 2021

پہلی قسط

دوستو سمجھ نہین آرھی اس موضوع کو سنجیدہ لون اور گھمبیر تا پیدا کرون یا پھر عام پیرائے مین سرسری انداز مین بیان کرون خیر دونون انداز ھی احاطہ تحریر مین لے آتے ھین اور اسکے ایک تیسرا انداز اختیار کر لیتے ھین پہلے کچھ سوالات

پہلا سوال۔۔۔ پورے ملک مین ھر شہر سے یہ شکایت عام ملنے لگی کہ ناک سے خون بہنا شروع ھو گیا ھے رات سوتے وقت زبان لکڑی کی طرح اکڑ جاتی ھے زبان کے اگلے نوک والے حصہ پہ مرچین سی لگتی ھین

بخار نزلہ زکام فلو کرونا سانس بھاری دل گھبرانا بلکہ سانس بند ھونے جیسی شکایات کھلی فضاء مین رھنے کو دل کرنا کمرون مین گھٹن اور سانس کی تنگی جسمانی کمزوری اور جن کو شوگر کی مرض ھے ان کی شوگر کبھی بہت زیادہ اور کبھی لو ھو جانے جیسی علامات

خیر ان تمام علامات مین اھم بات ناک سے خون بہنے کی شکایت ھے یہ خبرین تمام ٹی وی چینلون پہ آرھی تھین اور کچھ عجیب سی وجوھات بیان کی جارھی ھین کہ فضاء مین نمی کی مقدار کم ھو گئی ھے خشکی بہت زیادہ بڑھ چکی ھے یہ بات کچھ ھضم نہین ھوتی اب یہان سوال پیدا ھوتا ھے کہ کیا واقعی فضا مین نمی ختم ھو گئی تھی یا نمی کی شرح زیرو ھو گئی تھی اگر نیٹ سے موسم کو چیک کیا جائے تو نمی کی شرح پچیس تیس یا چالیس فیصد نظر آرھی ھو گی یا ممکن ھے اس سے بھی زیادہ ھو خیر ممکن ھے نمی زیرو شرح پہ چلی گئی ھو لیکن ھمارے پاس بارش ھو رھی تھی اور لوگون کو ناک سے خون نکلنے کی بھی شکایت تھی

اب دوسرا سوال یہ ھے تو پھر یہ سب کیا ھے کیا کوئی نیا وائرس حملہ آور ھو چکا ھے جس کی کچھ علامات کرونا جیسی بھی ھین یا پھر کرونا ھی اپنا شکل تبدیل کر کے نئے انداز مین حملہ آور ھوا ھے

ایک بات طے ھے کہ واقعی کرونا نئے انداز مین حملہ آور ھوا ھے خشک کھانسی جیسی علامات کے ساتھ اور اکثریت لوگون کو بخار جیسی یا دیگر علامات جو کرونا وائرس مین آرھی ھین ایسی کوئی بھی علامت بظاھر نہین آرھی خیر ایک حقیقت یہ بھی ھے کرونا سے اموات تب ھی ھوتی ھے جب خون مین کلاٹ بنتے ھین پھیپھڑوں مین انتہائی خشکی کی علامات پیدا ھو کر پھیپھڑے کو سانس بھرنا اور سانس نکالنا مشکل ھو جاتا ھے یعنی جام ھو جاتے ھین اور دوران خون مین پانی خشک ھونا شروع ھو جاتا ھے جس سے خون مین لوتھڑے بننا شروع ھو جاتے ھین میرے خیال مین ایک بات کا مشاھدہ کسی نہ کسی صورت مین سب نے ھی کیا ھو گا اگر کسی جانور کو ذبح کر کے اسکا خون برتن مین ڈالین تو بات سمجھ آجائے گی اس مین خون فورا لوتھڑون کی شکل اختیار کر لیتا ھے جبکہ اس مین موجود کچھ پانی کی مقدار الگ ھو جایا کرتی ھے خیر یہ باتین مین عام فہم مین سمجھانے کے لئے بتا رھا ھون جبکہ یہان ایک بات یہ بھی یاد رکھین اسے ھی بلڈ سیرم کہا جاتا ھے خیر ان باتون کی الگ الگ تشریحات سمجھنے کے لئے میرے سابقہ مضامین پڑھین خاص کر دل کے امراض پہ لکھا طویل تحقیقی مضمون جو گروپ مین موجود ھے اس کا مطالعہ کرین میرا خیال ھے سادہ انداز مین کافی کچھ سمجھا دیا ھے بات صرف اتنی سی ھے کہ فضاء مین نمی کی شرح کم نہین ھوئی بلکہ انسانی بدن کے اندر جتنی نمی ھونی چاھیے یا دوسرے لفظون مین جتنا پانی ھونا چاھیے اسکی مقدار کم ھونے سے خون بہنا شروع ھوتا ھے تو دوستو طب کا قدیم اصول آج بھی رائج ھے یعنی جب یبوست پیدا ھو جائے تو اسکا علاج رطوبت پیدا کرنا ھے اب رطوبت کرنے کے ساتھ ساتھ آپ نے یہ دیکھنا ھے کہ مزاج امریض کو دوائے حار کی ضرورت ھے یا پھر باردہ کی ھی ضرورت ھے دوسرے اور آسان الفاظ مین ھم اس بات کو یون سمجھین گے کہ ھم نے خشکی کا علاج تری پیدا کرنا تجویز کیا ھے اب تری کے ساتھ ھم نے گرمی پیدا کرنی ھے یا سردی پیدا کرنے کی ضرورت ھے اب ان تمام باتون کو سمجھنے کے کچھ طب مین اصول اور قائدے ھین اور دوا کو ھم چھ انداز مین تقسیم کر دیتے ھین یعنی

سردی خشکی

خشکی سردی

خشکی گرمی

گرمی خشکی

گرمی تری

تری گرمی

اب یہان ایک بات واضح ھو گئی ھے جب تری ھو گی تو لازم ھے کچھ نہ کچھ حصہ گرمی کا ساتھ رھنا ضروری ھے بس یہان ایک نکتہ ھی بیان کرونگا کہ جب تری کے ساتھ مکمل سردی بھی ھو گی تو وہ دوا بدن مین ٹھہر ھی نہین سکے گی اور نہ ھی جزو بدن ھو سکے گی فورا خارج ھو جایا کرتی ھے جیسے پانی کو فلٹر کر کے مکمل زیرو کرین تو پیتے ھی بدن سے خارج ھو جاتا ھے خیر باقی باتین کل کی پوسٹ مین دعاؤن مین یاد رکھیے گا

Facebook link

ناک سے خون بہنا اور خون کے کلاٹ بننا

10 April 2021

آخری قسط

بیرونی فضاء مین کچھ ایسے عوامل ھوئے کہ انسانی بدن کا اندرونی نظام شدید متاثر ھوا اور ایک وبائی شکل مین لوگون کی ناک سے خون نکلنا شروع ھوا حالانکہ شدید گرم ترین موسم مین یہ شکایت چند ایک لوگون کو تو ھو سکتی ھے لیکن وباء کی شکل مین نہین ھو سکتی بہر حال بدن مین انجذاب بڑھا اور نظامات بدن متاثر ھوئے بہر حال یہ اتنی پریشان کن بات نہین ھے اس خشکی کو درست کرنے کے لئے بہترین علاج غدی اعصابی تا اعصابی غدی تحریک والی دوائین استعمال کرنے سے درست ھو جایا کرتا ھے اور سب سے بہترین دوا غدی اعصابی ملین استعمال کرین ساتھ ساتھ اکسیر بادیان استعمال کرین اور جن لوگون کو فلو کی شکایت ھے وہ ساتھ معجون فلاسفہ بھی کھائین اس سے تین فائدے انشاءاللہ ضرور ھونگے قوت مدافعت بڑھے گی گلے کی خراش ٹھیک ھو گی نزلہ کی شکایت درست ھو گی ھان آجکل غذا مین ادرک لہسن کا شوربہ استعمال کرنا بہت ھی مفید ھے یہ تمام علامات مین مفید رھتا ھے

اب کچھ باتین بلڈ کلاٹ Clot کے بارے ؟؟؟

دوستو چند باتین ذھن نشین کر لین آجکل کی اکثریتی امراض محض عضلاتی تحریک سے ھی ھین اگر موسم کی تقسیم کرین تو پچھلے ایک سال پہ نظر دوڑا لین جب بھی کرونا وائرس زیادہ پھیلا تو موسم عضلاتی تھا عضلاتی اعصابی موسم مین کرونا شروع ھوا عضلاتی غدی موسم مین عروج پہ تھا جیسے ھی غدی موسم شروع ھوا کرونا وائرس کم بنا بھی ھے تیسری گلے مین خراش پھر فلو بھی عضلاتی مرض ھی ھین دوستو طب کا یہی Clot ھوتے ھوتے بالکل خاموش ھو گیا خیر دوسری عضلاتی مرض خون مین کلاٹ کمال ھے بیماریون کو مزاجون خاندانون موسمون مین تقسیم کر رکھا ھے اسلئے دوا کی تجویز بھی آسان رھتی ھے ان تمام عضلاتی عوامل کی دشمن دوا و غذا قدرت نے ادرک کو پیدا کر رکھا ھے آپ بے شک کھانے مین استعمال کرین یا قہوہ کی شکل مین استعمال کرین یہان ایک بات یاد رکھین دواؤن عام طور ادرک کی خشک حالت جسے ھم سنڈھ یا زنجبیل جیسے معروف نامون سے استعمال کرتے ھین یہان ایک مرض کا ذکر کرنا بہت ضروری ھے وہ چہرے پہ بدن پہ خشکی اور سر مین بے شمار خشکی و سکری کی شکایت ھونا کی بہترین دوا غدی اعصابی مزاج کی Clot اب اسکا بہترین علاج غدی اعصابی ملین ھمراہ ادرک کے قہوہ استعمال کرنے سے چند دن مین شفایابی مل جاتی ھے اب بلڈ کلاٹ حامل مندرجہ ذیل دوا بنا لین

سنڈھ

سرنجان شیرین

سرنجان تلخ

درونج عقربی

نوشادر ٹھیکری

اسگندھ

قسط

ھر ایک سو گرام

سقمونیا

ریوند عصارہ

ھر ایک تیس گرام پیس کر نخودی گولیان بنا لین

انشاءاللہ خون مین کلاٹ Clot بننے ٹھیک ھو جائین گے

باقی یہ دوا کولسٹرول کے لئے یورک ایسڈ کے لئے انتہائی مفید ترین دوا ھے باقی غدی اعصابی ملین مشہور عام نسخہ ھے بار ھا مرتبہ گروپ مطب کامل مین لکھا جا چکا ھے آج پھر لکھے دیتا ھون

سنڈھ 15 گرام

نوشادر ٹھیکری 20 گرام

ریوند خطائی 20 گرام

سناء مکی 20 گرام

مرچ سیاہ...5 گرام

ھلدی 20 گرام

پیس کر نخودی گولیان بنالین دو دو گولی دن مین تین بار

اب اکسیر بادیان کا نسخہ بھی لکھے دیتا ھون

سونف دس گرام

ھلدی دس گرام

ملٹھی دس گرام

ریوند خطائی تیس گرام

پیس کر سفوف بنالین ایک گرام تک مقدار خوراک رکھین دن مین تین بار

اگر گلے مین بہت ھی شدید خراش ھے تو حب بندق دو گولی اکسیر بادیان ماشہ شدید پانچ ماشہ دن مین تین بار استعمال کرین

حب بندق۔۔

چھلکا ریٹھا

رائی

گندھک آملہ سار

برابر وزن پیس کر نخودی گولیان بنالین

شدید پانچ۔۔

سنڈھ 50 گرام

نوشادر ٹھیکری 20 گرام

مرچ سیاہ 10 گرام

پیس کر سفوف بنالین

اب اجازت چاھون گا

محمود بھٹہ

گروپ مطب کامل

Facebook link

روزہ اور آپکی صحت

15 April 2021

رمضان المبارک آچکا ھے اس ماہ کی فضیلت کے بارے مین ھر دور اور ھر سال بے شمار مضامین لکھے اور پڑھے جاتے ھین عمل صرف نصیب والون کے حصے مین آتا ھے

رمضان المبارک کی نسبت سے چند باتین نہایت اھم ھین

پہلی بات ھمین ھر لمحہ احساس بیدار ھوتا ھے کہ اللہ تعالی ھر جگہ موجود ھے اور ھمین دیکھ رھا ھے
اللہ تعالی نے اپنے کرم سے اپنے بندون کے لئے جو نظام زندگی عطاء فرمایا اس کا نام اسلام ھے اور جو شخص اسلام قبول کر لیتا ھے وہ اللہ تعالی اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بتائے ھوئے اصول وضوابط اور حدود وقیود کا پابند ھو جاتا ھے اس مقصد کے حصول مین آسانی پیدا کرنے کے لیے رب کائینات نے مومنین کے لئے عبادات معاملات اور اخلاقی تربیت کا ایسا مستحکم نظام وضع فرمایا جو بندے مین ھر لمحہ ذمہ داری جوابدھی اور آخرت کی فکر واحساس پیدا کرتا ھے اب اسی نظام کا ایک حصہ بلکہ اھم رکن روزہ بھی ھے رمضان المبارک کے دنون مین عام دنون کی نسبت ھم بے شمار نعمتوں کو کچھ وقت کے لئے اپنے اوپر حرام کر لیتے ھین جو عام دنون مین ھر وقت کے لئے ھمارے اوپر جائز ھین روزہ رکھ کر خواھشات کو روکنا اور ضروریات پر اللہ تعالی کے حکم کو ترجیح دینا عملا یہ بات ثابت کرنے کے لئے ھوتی ھے کہ جب ھمارا مالک کسی بھی معاملے مین ھمارے اوپر پابندی لگادے تو بحیثیت مومن اپنے رب کے حکم کو ھی ترجیح دین گے اور اسکے حکم کی خلاف ورزی نہین کرین گے
مزے کی بات ھے روزہ بظاھر عبادت ھے لیکن حقیقتاً یہ سارا مجاھدہ بندے کی بھتری کے لئے ھی ھے جہان روحانی طور پر ھم صحت مند ھوتے ھین یعنی ھمارے نفس امارہ نفس لوامہ نفس مطمئنہ اپنے اپنے اعتدال پہ آجایا کرتے ھین وھی بدن انسانی بے شمار غلاظتون سے نجات حاصل کر کے ھر خلط اپنے اعتدال پہ آجاتی ھے لیکن یہان ھم ایک بہت بڑی غلطی کے مرتکب ھو جاتے ھین چند ایک کے سوا ھر شخص اسی غلطی کو اپناتا ھے دراصل ھم روزے کا مفہوم سمجھنے کو تیار ھی نہین ھوتے جب سارا دن کچھ بھی کھانے پینے پہ پابندی کا عمل آپ نے کر لیا ھے تو شام ھوتے ھی بے شمار نعمتون کا اکھٹا کرنا اور کھانا انسانی بدن کے لئے کسی صورت درست نہین ھے بلکہ آپکو چاھیے کہ اعتدال سے کسی ایک نعمت پہ گزارا کرین
یہ پکوڑے سموسے چاٹ سلاد مشروبات بھنے گوشت روسٹ بروسٹ پھر ساتھ فروٹ اور آخر مین چائے پہ بات ختم ھوتی ھے یہ قطعادرست نہین ھے کھانا ضرور کھائین لیکن سادہ اور مختصر تا کہ انسانی بدن کا مجاھدہ جاری وساری رھے کسی بھی ایک چیز پہ اکتفا کیا کرین تا کہ بدن انسانی مین پیدا شدہ اخلاط فاسدہ کے رکے مواد خارج ھو سکین اور بدن صحت مند ھو سکے ایسا کرنے سے دوستو قوت مدافعت اتنی بڑھتی ھے کہ آپ پورا سال بے شمار امراض سے بچے رھتے ھین بے شمار وائرس اور بیکٹریا آپ کے بدن کا پھر کچھ بھی نہین بگاڑ سکتے بے شمار زھرین پھر آپکے بدن کے نظامات کو کسی صورت متاثر نہین کر سکتی دوستو اللہ تعالی نے اپنے بندون کو ایسی تمام زحمتوں سے بچانے کے لئے ایک ایسا طریقہ وضع کر دیا کہ اسکے بندے تمام مشکلات سے بچ سکین اب کون بچنا چاھتا ھے اور کون عذابون مین مبتلا رھنا چاھتا ھے یہ فیصلہ بھی آپکے ھاتھ مین ھے یعنی خود کو صحتمند رکھنے کے لئے روزہ رکھین یاد رکھین صرف منہ باندھ کر سارا دن شام کو مختصر وسادہ کھانا کھا کر صرف روزہ نہین ھے روزہ کے دیگر آداب وعبادات بھی ھین وہ بھی پورے پورے ادا کرنے سے روزہ مکمل ھوتا ھے یعنی نماز بھی پڑھین بلکہ پوری رات عبادات مین گزارین
(مطب کامل محمود بھٹہ)

Facebook link

پیشاب کے قطرے رک جانا۔ اور پیشاب کنڑول نہ ھونا

18 April 2021

بعض لوگون کو یہ شکایت ھوتی ھے کہ پیشاب کرنے کے بعد آخر مین چند قطرے رک جاتے ھین اور اٹھنے کے بعد وہ قطرے خارج ھو کر کپڑے خراب کر دیتے ھین اسی طرح کچھ لوگ یہ شکایت کرتے ھین کہ وہ پیشاب پر قابو ھی نہین رکھ سکتے جبکہ پیشاب کی مقدار بھی کچھ خاص نہین ھوتی
اب مثانہ اور سیون کے عضلات جب سکڑ کر نالیون سے پیشاب نچوڑتے ھین تو بعض اوقات عضلاتی ضعف کی وجہ سے مقامی سکیڑ پوری طرح نہین ھو پاتا اور پیشاب کا برتن یعنی مثانہ پوری طرح خالی نہین ھو پاتا اس طرح جب کھڑے ھونے پہ نالیان پوری طرح بھنچتی ھین تو ان کے درمیان رکا ھوا پیشاب دباؤ پڑنے پہ خارج ھوا کرتا ھے بعض اوقات نالیون مین ریاح اکھٹے ھو جاتے ھین اس وجہ سے بھی پیشاب کے قطرے رک جایا کرتے ھین بعض اوقات مقامی عضوی خرابی کے باعث بھی قطرے آنے کا سبب ھو سکتے ھین ورم مثانہ مین بھی یہ صورتحال پیدا ھو جایا کرتی ھے اسی طرح ورم احلیل اور تنگی نائیزہ مین بھی پیشاب کے قطرے آجایا کرتے ھین
اب علاج کے لئے سب سے پہلا طریقہ یہ کرین کہ مقعد سے کر اوپر تک پیشاب کی نالی کو درمیانی بڑی انگلی سے دبایا کرین تا کہ اگر قطرے رکے ھون یا ریاح کی وجہ سے قطرے رک چکے ھون تو خارج ھو جائین اکثریت لوگون کو اسی عمل سے شفا مل جایا کرتی ھے اگر پھر بھی مرض کی درستگی نہین ھے تو باقی اسباب کا سوچ سمجھ کر علاج کرنا چاھیے اس علاج کے لئے بہترین دوائین وہ لوگ جو ضعف یعنی کمزوری کے باعث اس مرض کا شکار ھوئے ھین وہ عموما عضلاتی اعصابی اور بعض اعصابی عضلاتی مسائل کا شکار

ھوتے ھین ان کے لئے بہترین دوائین کشتہ فولاد سونا چاندی والا ھمراہ لبوب کبیر و معجون خبث الحدید کیا جاتا ھے یا پھر کشتہ کی جگہ حب جواھر دی جاتی ھین لیکن دور حاضر مین ان دواؤن کا صحیح ملنا ھی مشکل کام ھے تو اس لئے حب سلاجیت یعنی حب رسائن جسکا نسخہ مین پہلے بھی لکھ چکا ھون آج پھر لکھے دیتا ھون

اذراقی مدبر 50 گرام

کشتہ فولاد 40 گرام

سلاجیت 20 گرام

رائی 15 گرام

پیس کر نخودی گولیان بنالین ایک گولی دن مین تین بار دے سکتے ھین

ساتھ مندرجہ ذیل جوارش بنا کر استعمال کرین اسے عضلاتی غدی جوارش بھی کہتے ھین

لونگ۔ دار چینی۔ جائفل۔ جاوتری۔ حرمل۔ اذراقی مدبر۔ فلفل دراز۔ سنبل طیب۔ خولنجان۔ ھموزن سفوف مین سہ چند شہد ڈال کر معجون بنالین چمچ چمچ دو وقت پانی سے دین

ورم یا مقامی نقص کی صورت مین محللات کا استعمال کرین

اب اگلا نکتہ بھی سمجھ لین بعض لوگون کو غدی عضلاتی تحریک مین غدد مین سکیڑ ھوتا ھے پیشاب کی نالی اور مثانہ کے سکیڑ مین پیشاب رک کر آتا ھے آخر مین چند قطرے رک جاتے ھین جو کھڑے ھونے یا چلنے پھرنے پہ خارج ھوتے ھین اس کے لیے صرف غدی اعصابی ملین یعنی ملین پانچ ھی کافی ھوتی ھے اب اگلی بات کرتے ھین کہ جن لوگون کو پیشاب پہ قابو ھی نہین رھتا جبکہ پیشاب کی مقدار بھی زیادہ نہین ھوتی دوستو یہ بذاب خود غدی اعصابی تحریک مین ھوا کرتا ھے اسکے مجربات کا بہترین نسخہ معجون مقوی ممسک دین انشاءاللہ فوری شفائی اثرات ملین گے نسخہ مندرجہ ذیل ھے بنانا کچھ بھی مشکل نہین ھے

مغز کدو 150 گرام

مغز بادام مقشر 150 گرام

مغز فندق 100 گرام

خشخاش 100 گرام

ورق نقرہ 5 گرام

دانہ الائچی 5 گرام

طباشیر 40 گرام

شہد تین گنا

پہلے طباشیر اور دانہ الائچی کو پیس کر اس مین ورق نقرہ کھرل کرین اسکے بعد مغزیات کوٹ کر شہد شامل کر کے معجون بنالین ایک تا دو تولہ صبح شام ھمراہ دودھ دین

یاد رکھین یہ معجون مقوی دماغ بھی ھے حافظہ تیز کرتی ھے سوزش معدہ سے پیدا شدہ ریاح ختم کرتی ھے دائمی سر درد ٹھیک کرتی ھے سوزش دماغی اور سوزشی سلسل بول مین بہت مفید ھے سوزش معدہ گردہ مثانہ کے علاوہ سرعت انزال مین بھی نافع ھے

خیر سے روزانہ پیشاب کے قطرون اور پیشاب کنٹرول نہ ھو سکنے کی پوسٹین گروپ مطب کامل مین بھیج دی جاتی ھین فقط اتنا لکھا ھوگا کہ اجی قطرے پیشاب کے آتے ھین علاج بتادین اب اتنی بات پہ کیسے علاج بتائین جبکہ علم ھی نہ ھو کہ قطرے آنے کا سبب کیا ھے اب علاج لکھ دیا ھے اس پوسٹ کو سب محفوظ فرمالین اور درست تشخیص کے بعد دوا استعمال کرین طریقہ سب بتادیا ھے باقی منی کے قطرے آنا یا لیسدار قطرے آنا الگ سے مسائل ھین انشاءاللہ جلد ھی اس پہ بھی ھر ایک سبب سمجھا کر علاج لکھ دیا جائے گا انتظار فرمائین اور اسکے ساتھ ھی اجازت دین اللہ تعالی سب کو رمضان المبارک کی رحمتین سمیٹنے کی توفیق عطا فرمائے

Facebook link

ھوا یعنی ریاح کا مسلسل اخراج اور روزہ

19 April 2021

رات کو بھی ھمارے ایک دوست فون پہ یہی شکایت کررھے تھے باقی گروپ مین بھی بہت سے لوگون نے یہ سوال کرر کھا تھا جبکہ اس بارے مین ایک تفصیلی مضمون پہلے بھی گروپ مین لکھ چکا ھون اور بتا چکا ھون کہ پیٹ مین گیس دو تحاریک کی وجہ سے بنا کرتی ھے

ایک تحریک اعصابی عضلاتی مین کثرت رطوبات سے

دوسری عضلاتی اعصابی یعنی ترشی و تیزابیت سے

لیکن ایک حقیقت یہ بھی ھے کہ جب بھی معدہ وامعاء کی کیمیائی رطوبات کی ناموزون تراکیب بنتی ھے گیس وریاح بنتے ھین یایون سمجھ لین سودا بڑھ جائے تو گیس وغلیظ ریاح صفرا بگڑ جائے تو گیس اور بلغم بڑھ جائے تو شدید ریاح و گیس بنتی ھے اب سوچنے اور سمجھنے والا نکتہ یہ ھے کہ ھم کیسے جان سکین کہ کس خلط کے بگاڑ سے ھمارے اندر گیس بننا شروع ھو چکی ھے تو اسکا طریقہ مندرجہ ذیل ھے

اگر سوداوی مادے کی زیادتی سے گیس بن رھی ھے تو ریاح تو شدید پیدا ھونگے لیکن ان کے خارج ھونا بہت ھی مشکل ھوتا ھے یعنی بمشکل اخراج ھوگا

اگر بلغمی خلط کا بگاڑ ھے تو ریاح تو بنے گے ھی لیکن کچے کچے اور منہ کے راستے اخراج زیادہ ھوگا یعنی بھس بھسے ڈکار بھی آئین گے

اگر صفراوی مادے کا بگاڑ ھوگا تو گیس تو بنے گی ھی لیکن گیس کا اخراج بھی اسی حساب سے ھوگا ایسا لگتا ھے جیسے پیٹ مین گیس بننے کا کوئی کارخانہ چل پڑا ھے مسلسل بنتی رھے اور اسی رفتار سے خارج بھی ھوتی رھے گی رکنے کا نام ھی نہین لے گی

اب گیس بننے کی کچھ مذید تشریح کیے دیتا ھون

یادرکھین۔۔۔ گیس معدے کے عضلات کی سوزش یا آنتون کے غدد مین سوزش ھو جائے تو ھی پیدا ھوا کرتی ھے

اگر اعصابی عضلاتی تحریک ھوگی تو لازما رطوبات کی زیادتی اور حرارت کی کمی کے باعث غذا جلد ھضم ھونے کا نام بھی نہین لے گی یعنی جلد متعفن ھو کر بدھضمی کا سبب بنتی ھے پیٹ مین گڑ گڑاھٹ کچے پاخانے بھسے ڈکار اور بغیر درد کے جلاب کی طرح پاخانہ آیا کرتا ھے

اگر عضلاتی اعصابی تحریک ھوگی تو گیس تو بنتی ھی ھے لیکن ساتھ شدید قبض بواسیر السر معدہ کی شکایت یا ساتھ جلن کی شکایت اور خارج ھونے کا نام بھی نہین لے گی تھوڑی تھوڑی سی بمشکل خارج ھوگی

اگر تحریک غدی اعصابی ھے تو گیس شدید کا اخراج کھلے عام سر عام شدت سے اور کبھی ختم نہ ھونے والی صورت حال سے دوچار مریض ھوتا ھے پاخانہ دن مین ایک سے زیادہ بار اور اطمینان کامل بھی نہین ھو پاتا

یہان ایک اور نکتہ سمجھ لین

اعصابی عضلاتی اور عضلاتی اعصابی ھر دو مزاج مین کھانے کے فورا بعد معدے کے مقام پر تناؤ ھو جاتا ھے جبکہ غدی عضلاتی تحریک مین غذا کھانے کے دو گھنٹہ بعد یعنی جب کھایا پیا آنتون مین پہنچ رھا ھوتا ھے تب تکلیف شروع ھوتی ھے

اب اگلی بات بھی سمجھ لین روزہ خواہ سردی کے موسم کا ھو یا گرمی کے موسم کا ھو روزہ بذات خود شدید گرم ھوتا ھے میرا نکتہ نظر یہ ھے روزہ انسانی بدن مین لاکھون میل سفر کر کے پورے بدن کے ایک ایک حصے کو کھنگال کر بدن سے فاسد مادے خارج کر دیتا ھے حقیقت مین انسانی بدن سے فضلات کے اخراج کے لئے نو سوراخ ھین دو ناک کے دو کانون کے ایک منہ دو آنکھین اور دو نیچے جبکہ صنف نازک مین اللہ تعالی نے نسل انسانی بڑھانے کے لئے ایک اضافی سوراخ بھی رکھا ھے وہ بھی فضلہ کے اخراج کا باعث بنتا ھے جیسے حیض؟

لیکن اس کے ساتھ کروڑون کے حساب سے کچھ اضافی مواد کے اخراج کے لئے بھی بدن مین سوراخ کھلتے ھین لیکن یہ مستقل نہین ھین جیسے پسینہ خارج ھوتا ھے مستقل نو ھی سوراخ ھین انسان پورا سال جو کچھ کھاتا ھے اپنی مرضی سے کھا رھا ھوتا ھے سال بھر مین جو کچھ بھی کھاتا ھے ان کی بنیاد چار اشیاء پہ مشتمل ھوتی ھے آگ۔ ھوا۔ مٹی۔ پانی۔

اب سال بھر مین کونسا اضافی بنیادی مادہ بندے نے کھایا ھے کبھی سال بھر پانی جیسے مشروبات زیادہ بدن مین سٹور کیے تو کبھی مٹی بشکل کیلشیم جن مین زیادہ ھوتا ھے وہ کھا لی تو کبھی گرم اشیاء تیز مرچ مصالحہ جات و گوشت کھا لیے دوستو یہ فلسفہ تو بہت ھی وسیع ھے یہان لکھ نہین سکون گا امید ھے بات سمجھ لی ھوگی خیر سال بھر کی کھائی خوراک جزو بدن ھو چکی اور ان سے اخلاط پیدا ھو چکے ان ان اخلاط کا اعتدال پہ نہ رھنا مرض کہلاتا ھے کونسی خلط کا اضافہ ھوا اور سوء مزاج پیدا ھوا اور اس کے متعلقہ امراض بڑھنے

شروع ھوگئے یہاں تک روحانی طور پر بدنی طور پر پورا نظام آپ کی کھائی خوراک اور حرکات وسکنات سے متاثر ھوتا ھے روحانی طور پر نفس امارہ نفس لوامہ نفس مطمئنہ متاثر اور بدنی طور پر کسی بھی ایک تحریک خواہ بلغمی مادہ تو خواہ سوداوی ھے یا صفراوی ھے کو ایک بڑھ سکتا ھے اب اللہ تعالی نے تمام انسانی مسائل کے حل کیے روزہ رکھنے کا حکم فرمایا اور یاد رکھیں روزہ انسانی صحت کے لئے سب سے بہترین عمل ھے روزہ رکھنے سے اللہ تعالی کے رب ھونے کا یقین بڑھتا ھے ھر وقت یہ احساس بیدار رھتا ھے کہ اللہ تعالی دیکھ رھا ھے اور روزے دار روحانی طور پہ صحت مند ھوتا جاتا ھے اللہ پہ یقین بڑھتا جاتا ھے

بالکل اسی طرح بدنی طور پر صحت بھی خوب ھو جاتی ھے اللہ تعالی سارا سال خوب نعمتیں کھانے کو دیتا ھے بس ذرا اپنی مخلوق کی ھر بہتری کے لئے یعنی صحتمندی کے لئے روزہ بھی فرض کر دیا تو دوستو اب پوسٹ کو ذرا مزید مختصر کرتا ھوں طب قدیم میں جب نبض کو پڑھا جاتا ھے تو نبض کی ایک قسم معتدل معتدل بھی لکھی پڑھی جاتی ھے یعنی وہ نبض جو ھر لحاظ سے اعتدال پر ھو نہ ھی زیادہ لمبائی ھو نہ ھی زیادہ چھوٹی ھو نہ ھی باریک ھو نہ زیادہ موٹی ھو نہ اونچائی میں ھو نہ گہرائی میں ھو یعنی ھر طرح سے معتدل ھو اسے نبض معتدل معتدل لکھا جاتا ھے اور یہاں یہ بھی بات یاد رکھیں یہ نبض بہت ھی کم دیکھنے کو ملتی ھے خیر نظریہ مفرد اعضاء نے اس معتدل نبض کو آسان بنا کر سمجھا دیا ھے کیا آپ جانتے ھیں یہ کونسی نبض ھوا کرتی ھے نہیں جانتے تو آج بات پلے باندھ لیں یہ نبض غدی اعصابی ھوا کرتی ھے وہ بھی بشرط سوء نہ ھو

اب اگلی بات سمجھ لیں روزہ رکھنے سے انسانی بدن میں یہی کیفیت پیدا ھوا کرتی ھے اب جو لوگ بالمزاج اس کے قریب قریب ھوتے ھیں وہ رمضان المبارک میں ایک شکایت بہت زیادہ کر رھے ھوتے ھیں کہ گیس کا اخراج ھوتا ھے اور مسلسل ھو رھا ھے رکنے کا نام ھی نہیں لیتی تو دوستو یہاں بات سمجھ لیں جن لوگوں کا مزاج غدی ھے یعنی غدی عضلاتی ھے یا جن کا مزاج عضلاتی غدی ھے اب روزہ رکھنے سے طبیعت ان کو جب اعتدال کی طرف لاتی ھے تو پہلا عمل غدی عضلاتی تحریک سے شروع ھو جاتا ھے تو آپ کے بدن کے ایک ایک حصے بلکہ ایک ایک خلیہ میں جمع شدہ فاسد فضلات خارج ھونے کے لئے جب انتڑیوں اور معدہ کا رخ کرتے ھیں تو یہ گیس والا کام شروع ھو جاتا ھے اور اس میں پریشان ھونے والی کوئی بھی بات نہیں ھے کیونکہ طبیعت اپنا علاج خود سے کر رھی ھوتی ھے ھاں آپ وضو قائم نہیں رکھ سکتے یا محفل میں بیٹھنے سے پریشانی ھو رھی ھے تو دوا ضرور کھائیں انشاءاللہ آخر میں آپ کے لئے انتہائی آسان علاج لکھے دیتا ھوں اگر دوا نہیں بھی کھا رھے تو یاد رکھیں جیسے ھی طبیعت مدبرہ روزہ کی ریاضت سے جب اپنا عمل پورا کر لے گی تو یہ تمام علامات ٹھیک ھو جایا کرتی ھیں اور آپ صحت مند ھو چکے ھوتے ھیں

نوٹ۔۔۔ محمود بھٹہ یہاں آپ کو ایک اور نکتہ بھی سمجھائے دیتا ھے بلکہ راز والی بات بتا رھا ھوں

یاد رکھیں روزہ ایک ایسی ریاضت ھے جس کے انجام دینے سے آپ کے اندر اتنی قوت مدافعت بڑھ جاتی ھے کہ دنیا کا کوئی بھی وائرس جیسے آجکل کرونا ھے آپکا کچھ بھی نہیں بگاڑ سکتا یعنی اثر انداز نہیں ھو سکتا پچھلے سال بھی پوری دنیا حیران تھی کہ پاکستان میں کرونا وائرس کیسے کنٹرول ھو گیا حکومت اپنی جگہ خوش تھی کہ ھم نے کنٹرول کر لیا ھماری پالیسیاں ھی ایسی تھی جبکہ ان باتوں کا حقیقت سے دور دور کوئی بھی تعلق نہیں تھا ھمارے ملک میں وہ انتظامات ھی نہیں ھیں اس دفعہ وہ پالیسیاں کہاں گئی جو اس وقت کرونا پورے ملک میں بے قابو ھو چکا ھے میرے ارد گرد آٹھ اموات کرونا سے ھو چکی ھیں اور لوگ بغیر کسی خوف کے بھرپور جنازوں میں شرکت کرتے رھے ھیں میں بذات خود پانچ جنازوں میں شریک ھوا ھوں بس ماسک لوگوں نے ضرور لگا رکھے ھیں باقی کوئی حفاظتی قدم کسی نے نہیں اٹھایا الحمد اللہ باقی سب متاثرین ٹھیک ھیں پاکستان میں پچھلے سال کرونا جب کنٹرول ھوا تو اس کا سب سے بڑا سبب یہی تھا کہ اکثریت پاکستانی روزہ ضرور رکھتے ھیں اس سے مدافعت بڑھ گئی اور وائرس بے بس ھو گیا اب اس وقت بھی میری بات نوٹ فرمالیں انشاءاللہ رمضان المبارک کے آخر تک پاکستان میں آپ کو کرونا وائرس کے متاثرین بہت ھی کم ملیں گے

خیر ھم اپنے موضوع کی طرف چلتے ھیں اور اب بار بار گیس کے اخراج کی دوا سمجھ لیں

اعصابی غدی ھضم استعمال کرنے سے یہ شکایت جاتی رھے گی

سجی کھار 20 گرام

سہاگہ بریاں 20 گرام

الائچی کلاں 40 گرام

پیس کر سفوف بنا لیں

آدھی چھوٹی چمچ سحری افطاری بعد از غذا کھا لیں

ساتھ مندرجہ ذیل سفوف بھی کھا لیں تو نہایت ھی مفید رھتا ھے

کشنیز خشک بیس گرام

گلوکوز ڈی دس گرام

پیس کر سفوف بنالین

ایک ماشہ یہ سفوف لین اور ایک قطرہ قلزم ھمدرد کا ڈال لین دو وقت ھی یہ بھی کھالین

آخری بات۔۔اس آخری دوا سے دو فائدے آپ کو ملین گے گلو کوز کی وجہ سے وقتی توانائی بھی ملے گی اور قلزم در حقیقت امرت دھارا ھے بجائے اس کے کہ آپ خود تیار کرین یہ بازار سے تیار شدہ ھی حاصل کر لین

آج عرصہ بعد طویل پوسٹ لکھی ھے یہ بھی رمضان المبارک کی ھی برکت ھے انشاء اللہ کوشش ھو گی اس ماہ کافی کچھ لکھا جائے بس میری صحتمندی کے لئے دعا ضرور خلوص سے مانگین اور جو دوست مکہ مکرمہ مین ھین وہ بیت اللہ شریف پہ پہلی نظر ڈال کر میرے لیے دعا فرمائین اللہ تعالی سب کو اپنی امان مین رکھے اللہ حافظ (مطب کامل محمود بھٹہ)

Facebook link

مسہلات کب استعمال کرنا چاہیے۔دو اقساط

26 April 2021

پہلی قسط

چند روز مین کافی لوگون کی طرف سے ڈائریکٹ مجھ سے یہ سوال پوچھا گیا ھے بلکہ بعض دیگر امراض پہ بھی کچھ ایسے ھی سوال پوچھے جاتے ھین جیسے ایک صاحب پوچھ رھے تھے کہ معدہ کے تمام امراض ومسائل کی کوئی ایک ھی ایسی اکسیری دوا بتائین معدہ کے بہت زیادہ امراض ھین دوا بھی سب کی الگ الگ سے ھے

یہ کم علمی اور نا سمجھی والے سوالات بعض حکیم حضرات ھی کرتے ھین خیر اسی طرح کوئی ایک ایسا مسہل بھی دریافت نہین ھوا جو تمام مزاجون پہ فٹ بیٹھتا ھون ھر خلط کے اخراج کے لئے الگ الگ مسہلات ھوا کرتے ھین یاد رکھین مسہلات استعمال کرنے مین یہ امر لازمی ھے کہ ادویات نہ صرف مزاج کیفیات کے مطابق ھون بلکہ ھر مرض اور ھر عضو کے بھی مطابق ھون کیونکہ قدرت نے ھر مرض اور علامت کا ایک جدا مسہل بنایا ھے اور یاد رکھین کسی بھی مسہل کا غیر مناسب جگہ استعمال کرنا سوائے نقصان کرنے کے اور کچھ نہین ھوتا

اب جلاب آور ادویات کے استعمال سے کس طرح کا عمل بدن مین ھوا کرتا ھے پہلے اسے سمجھ لین

مسہل استعمال کرنے سے جسم مین قوت انقباض بڑھا دیتے ھین اور ان کے بعد اس کے رد عمل کی صورت مین اسہال لے آتی ھے ج طرح مصبر ھے

دوسرا عمل یہ ھوتا ھے کہ جسم مین حرارت پیدا کر کے مواد تحلیل کرتی ھے اور اسہال آتا ھے

مسہل آور ادویات کے استعمال سے لیس اور لزوجیت پیدا ھو سکتی ھے اور طبیعت ان کو خارج کرنے کی کوشش مین اسہال لے آتی ھے جیسے آپ اسپغول استعمال کرتے ھین تو ھوتا ھے

نمکین ادویات کے استعمال سے جم مین ملاحت بڑھ جاتی ھے اور طبیعت ان کا اخراج لازمی سمجھتی ھے جیسے نمک لاھوری ھے

بعض ادویہ جسم مین سوزش پیدا کرتی ھین اور طبیعت اس کو رفع کرنا لازم سمجھتی ھے اور اسہال آتے ھین جیسے جمال گوٹہ ھے

جسم مین ترشی یا کھار کی کثرت ھو جائے تو طبیعت ان کو اسہال کے ذریعے خارج کرتی ھے جیسے ترشی کی صورت مین آلو بخارا اور کھار کی صورت مین سجی کھار ھے

جسم مین روغنی غذا کی زیادتی کی اپنی حرارت اور لزوجیت سے اسہال لے آتی ھے جیسے روغن بادام

اب مسہل آور ادویات کب اور کیسے استعمال کرنا چاہیے اس کے بھی کچھ اصول قانون ھین طب خواہ جدید ھو یا قدیم ھو بس ان احکامات کی پابند ھے اگر کوئی عمل نہین کرتا تو سراسر نادانی ھے آپ ان احکامات کو سمجھ لین اور ان پہ عمل کیا کرین ١۔۔مسہلات کے استعمال سے پہلے اگر کچھ بھی وقت میسر ھو تو پہلے منضجات کا استعمال کیا کرین تاکہ مواد صحیح طور پر پکایا جا سکے اس کے بعد ملینات کا استعمال کرنا چاہیے اب اس کے بعد مسہلات کا استعمال کرنا چاہیے

٢۔۔مسہلات کے دوران مین سکون وآسائش اختیار کرنی چاہیے ھان اگر متلی کی صورت پیدا ھو تو خوشبودار ادویہ کا سہارا لین جیسے پودینہ ھے سونگھائین بھی اور تھوڑا کھلا بھی دین

۳۔۔مسہلات کے استعمال کے دوران اگر مسہلات شدید یا بکثرت آنے لگ جائین تو حابسات کھلا کر مسہل کو بند کر دین

٤۔۔اگر دوائے مسہل کے کھانے یا پینے کے بعد دست نہ آئین تو یہی بہتر ھے کہ طبیعت کو مذید تحریک نہ دی جائے بشر طیکہ اگر کسی خوفناک مرض کے سبب مسہل استعمال کیا گیا ھے تب تحریک مذید دے سکتے ھین یا پھر حقنہ بھی کیا جا سکتا ھے تا کہ شکم کے فاسد مادے خارج ھو سکین

٥۔۔مسہل ادویہ کھلانے کے بعد غسل کرنے سے مسہل رک جایا کرتا ھے ھان مسہل کھلانے سے پہلے غسل کرنا معاون مسہل ھے اور مسہل کے ختم ھونے کے بعد غسل کرنے سے اگر کچھ مواد بدن مین رہ گیا ھے تو وہ تحلیل ھو جائے گا

٦۔۔۔عمل مسہل ختم ھونے سے قبل یا فورا بعد کھانا کھانا اسکے فعل کو باطل کر دیتا ھے کیونکہ ایسے وقت مین طبیعت غذا کے ھضم کے عمل مین مصروف ھو کر مواد کے دفع کرنے کی طرف متوجہ نہین ھوا کرتی خیر دوا کے ساتھ غذا کو بھی ملا دینا دوا کی قوت کو کمزور کر دیتا ھے ھان اگر دوا اور غذا ھم جنس ھون یعنی ایک ھی مزاج رکھتی ھون تو مسہل آنے مین معاون ھو سکتی ھین

٧۔۔جو لوگ نہار منہ مسہل ادویات برداشت نہ کر سکین تو انہین مسہل لینے سے قبل کوئی ھلکا سا ناشتہ کر لینا چاھیے جیسے دودھ چائے یا کسی پھل کا رس پی لے

٨۔۔جن لوگون کو دوا سے نفرت ھو ان کو ایسے مسہل دیے جائین جو غذائی شکل مین آتے ھون جیسے روغن بادام منقہ انجیر اور گھی وغیرہ

٩۔اگر عمل مسہل کے دوران پیٹ مین مروڑ یا درد کی صورت پیدا ھو تو تھوڑا گرم پانی پینا یا نیم گرم دودھ دینا چاھیے

١٠۔مسہل کے بعد عام طور پر لطیف و مقوی اغذیہ کے استعمال جیسے چوزہ کا شوربہ استعمال کروانا چاھیے ثقیل اور دیر ھضم غذا نہین اسمعال کرنا چاھیے بلکہ بعض اوقات ایسی غذاؤن کے استعمال سے سدے اور آنتون مین سوزش ھو جایا کرتی ھے اب مزاج کے اعتبار سے کونسا مسہل استعمال کرنا چاھیے اور ساتھ کیا غذا استعمال کرنا چاھیے یہ کل کی پوسٹ مین محمود بھٹہ 🌈

Facebook link

مسہلات کب استعمال کرنا چاھیے

27 April 2021

دوسری و آخری قسط

بغیر سمجھے اور سوچے بغیر کمنٹس کر دینا کئی ایک کا شوق بھی ھے اب کل کی پوسٹ پہ کمنٹس ملاحظہ فرمائین مین انکے بارے مین یہان کچھ بھی نہین لکھون گا خیر سے مین ھر نئے آنے والے ممبران کو چند گزارشات سے آگاہ ضرور کرونگا ھمارے گروپ مین غیر اخلاقی کمنٹس کرنا منع ھے ایسا کمنٹس کرنے والے کے پاس دوسری غلطی کی گنجائش نہین ھے آپ اخلاقی حدود کے اندر رہ کر علمی تبصرہ دلائل سے ضرور کر سکتے ھین

دوسری بات ھمارے گروپ مین کمنٹس مین فون نمبر مانگنا یا دینا یا لکھنا منع ھے آپ انباکس جا کر کسی بھی اس کا نمبر مانگ سکتے ھین تیسری اھم بات ھمارے گروپ مین سوائے طبی پوسٹ کے دیگر کسی بھی موضوع پہ پوسٹ نہین لگائی جاتی پھر بھی سینکڑوں کے حساب سے غیر متعلقہ پوسٹین بھیج دی جاتی ھین آئیندہ ایسی پوسٹین بھیجنے والے احباب کو گروپ سے آؤٹ کیا جائے گا اب آخری بات شیئر شدہ اور فون نمبر والی یا یوٹیوب چینل کے لنک والی پوسٹ گروپ مین نہ بھیجا کرین یہ بھی نہین لگائی جاتی اللہ تعالی سب کو ھدایت دے

خیر اپنی بات کرتے ھین تو دوستو پہلی بات بہت سی غلطیون مین ایک غلط بات یہ بھی ھے کہ ایسا کوئی بھی مسہل ابھی تک دریافت نہین ھوا جو تمام اخلاط پر کام کرے نہ ھی یہ طب کا قانون و اصول ھے بعض لوگ ایسی تخلیقات کرتے رہتے ھین جیسے جمالگوٹہ کالادانہ ریوند عصارہ سقمونیا ھرڑ جلابہ تمہ مصبر جیسی سب مختلف المزاج ادویات اکھٹی ملا دینے سے یہ نہین ھوتا کہ آپ نے تمام اخلاط کو ایک ھی مسہل سے خارج کر لیا بلکہ مریض کو بہت سی پیچیدگیون مین ڈال دیا ھے جلاب تو شروع ھو جائین گے وہ بھی شدید قسم کے لیکن ساتھ ساتھ آپ نے مذید امراض کو بھی دعوت دے ڈالی پرانے حکماء کو مین نے ایک موسمی جلاب مندرجہ ذیل بھی دیتے دیکھا ھے جس مین عناب آلو بخارا املی املتاس گل سرخ گنگیشاء سالٹ سناء مکی شامل ھوتا ھے یا بعض صرف کسٹر آئل دینا کافی سمجھتے تھے خیر ان مرکبات کا کوئی سر پیر نہین ھوا کرتا تھا سوچنا یہ چاھیے کہ اللہ تعالی نے الگ الگ ایسی بے شمار مسہل اور نباتات کیون پیدا فرمائی جبکہ کام تو ایک بھی چلایا جا سکتا ھے جب اللہ تعالی نے علیحدہ علیحدہ ھر مرض کی الگ الگ دوا پیدا فرما دی

ھے تو آپ ان نعمتون سے فائدہ بھی اسی کی بتائی ہوئی ترتیبات جو آپ کے عقل شعور مین ڈال دی گئی ھین ان کے مطابق عمل کرین یہان ایک اور بات کی بھی نشاندھی کردون کہ رب کائنات نے ایک ایک دوا مین کئی کئی خوبیان ڈال رکھی ھین جیسے جمال گوٹہ ھے جمالگوٹہ بذات خود ایک شدید مسہل آور دوا ھے یادرکھین یہ مسہلی صفات کے ساتھ ساتھ قابض ہونے کی بھی صفات اپنے اندر رکھتی ھے انتہائی مقوی ہونے کی بھی صفات اپنے اندر رکھتی ھے اگر جمالگوٹہ چاول بھر بندے کو کھلا دیا جائے تو شدید مسہلات کا شکار ہو جائے گا اگر چاول کا آٹھوان حصہ کھلایا جائے تو شدید قابض بھی ھے اگر چاول کا چوتھائی مقدار دی جائے تو انتہائی مقوی باہ و اعصاب بھی ھے اکثر قابل طبیب اسے کچلہ مدبر کے ساتھ ملا کر مقوی باہ دوا کی شکل دے دیتے ھین جو ایک تنکہ پہ رکھ کر کھلائی جاتی ھے ھان یاد رھے یہ خراش پیدا کرنے مین یعنی جالی بھی ھے مخدر بھی ھے یعنی جمالگوٹہ کا ایک دانہ کا مغز پیس کر تھوڑی پٹرولیم جیل مین ملا کر خارجی استعمال کے لئے آبلہ انگیز طلاء بنا سکتے ھین فوری آبلہ ڈال دیتا ھے خیر اب آگے اپنے موضوع کی طرف رخ کرتے ھین آپ مندرجہ ذیل ترتیب سے اخلاط کے لحاظ سے مسہل دیا کرین یہ ترتیب حضرت صابر ملتانیؒ کی ترتیب شدہ ھے

------بلغمی یعنی اعصابی مسہل------

اس قسم کا مسہل اس وقت دیا جاتا ھے جب اعصاب مین سکون ہو جگر کے فعل مین تیزی ہو یعنی صفرا کی زیادتی ہو پیشاب مین زردی کبھی جلن کبھی مروڑ سے پاخانہ آئے یا مروڑ کی وجہ سے درد ہو یرقان ہو استسقاء ہو حمی و بائیہ کبدی ذات الجنب نزلہ حار پتھری گردہ درد گردہ ریح الکلیہ دق وسعال امعائی مین اسکا استعمال انتہائی مفید رھتا ھے وہ دوست جو بار بار یہ پوچھ رھے تھے کہ خلط صفرا کو خارج کرنے والا مسہل بتائین وہ اس مسہل کو استعمال کرین

ریوند عصارہ تولہ سہاگہ سات تولہ ملٹھی سفوف آٹھ تولہ اجزاء کو باریک پیس لین ایک تا چار رتی تک دن مین دو تا تین بار حسب ضرورت کھلا سکتے ھین سہاگہ بریان کرنے کی ضرورت نہین ھے اور دوا رتی بھر والے کیپسول مین بھی بھر کر کھلا سکتے ھین

اسکے ساتھ مندرجہ ذیل خوراک دین

مسہل کے بعد یہ غذا دین غذا کب دینی ھے یہ پچھلی پوسٹ مین بتا چکا ھون

دودھ چاول کدو شلغم مولی گاجر توری سبز بھنڈی توری

تقویت کے لئے گوشت بکرہ حریرہ بادام یا محض بادام کھلا سکتے ھین

-----غدی مسہل-------

اس قسم کا مسہل تب استعمال کیا جاتا ھے جب جگر و غدد مین سکون ہو جس سے ان کے افعال مین کمی آ چکی ہو جس کی وجہ سے جسم مین حموضت بڑھ جاتی ھے ریاح کی کثرت تبخیر معدہ و امعاء مین سوزش ضعف ھضم سوء ھضم دل کی گھبراھٹ احتلام وغیرہ اور پیشاب مین سرخی ہوتی ھے

دوا---جمالگوٹہ تولہ رائی بارہ تولہ گندھک آملہ سار بارہ تولہ

باریک پیس کر دو چاول تا رتی بھر دن مین تین بار حسب ضرورت کھلا سکتے ھین

یاد رکھین جب سوداوی مادے کی کثرت ہو جائے تو یہ مسہل استعمال کرین

غذا مندرجہ ذیل دین

دلیا گوشت بکرہ کا شوربہ پالک میتھرے ٹینڈے وغیرہ کھلا سکتے ھین یاد رکھین غذا مسہل آ چکنے کے بعد ھی استعمال کرین نہین تو مسہل کا عمل باطل ہو جایا کرتا ھے

-----عضلاتی مسہل------

یہ مسہل اس وقت دیا جاتا ھے جب عضلات مین سکون کے سبب بلغم کی زیادتی ہو جاتی ھے خون کا دباؤ گر جاتا ھے جریان شدید ہو جایا کرتا ھے بھوک بالکل بند ہو جاتی ھے

دوا---تمہ مصبر ھموزن پیس کر نخودی گولیان بنا لین

ایک تا دو گولی دن مین تین بار حسب ضرورت دے سکتے ھین

یاد رکھین بلغمی مادے کے اخراج کے لئے اعلی ترین مسہل ھے

خوراک---ڈبل روٹی یا سادہ روٹی بھنا گوشت دال مونگ آلو بینگن گوبھی ٹماٹر وغیرہ کھلا سکتے ھین

آخری بات حالات واستعداد کے مطابق مسہل کی ایک خوراک رات کو کھلا دینا بعض اوقات کافی ہو جاتی ھے

امید ھے بات سمجھ آ چکی ہو گی اگر پوری بات سمجھ نہ آئے تو پوری پوسٹ دوبارہ سہ بارہ پڑھین اگر پھر بھی بات سمجھ نہ آئے تو اللہ تعالی سے سمجھنے اور سینہ روشن ہونے کی دعا کرین

گروپ مطب کامل محمود بھٹہ

Facebook link

گرمی مین بھی سردی لگنا

28 April 2021

ایک گروپ ممبر ثاقب فاروق صاحب نے یہ مسئلہ بیان کیا اور مین نے وعدہ کیا تھا کہ اسکی ھلکی پھلکی تشریح کرکے علاج لکھون گا لیکن یاد نہ رھا آج پھر انہون نے یاد دلایا تو سارے کام چھوڑ کر پہلا وعدہ ایفا کرنے بیٹھ گیا ھون دراصل ان کا بیان کچھ اس طرح ھے کہ سردی معمول سے بھی زیادہ لگتی ھے جبکہ مین نے اس قسم کے مریض بھی دیکھے ھین جو اللہ کے فضل سے جون جولائی مین بھی جرابین پہنے شدید سردی کی شکایت کرتے ھین اور گرم کپڑے پہنتے ھین آپ حیران ضرور ھونگے کہ یہ کیسے ممکن ھے جبکہ ایسا بعض لوگون کے ساتھ ھو جاتا ھے اس کا اصل سبب بندے کی اپنی حرارت عضریہ اصلیہ جب کم ھو جاتی ھے تو پھر اس کو ھر موسم مین سردی ھی لگتی ھے ایسے حضرات کے لئے ھر سو ھرا ھی لگتا ھے یعنی خواہ شدید گرمی کا موسم ھوا نہین سردی لگ رھی ھوتی ھے اب بات سمجھ لین کہ ایسا عموماً کن لوگون کے ساتھ ھوا کرتا ھے بلاوجہ بغیر ضرورت جراثیم کش ادویات کا استعمال یعنی اینٹی بائیوٹک کا استعمال یا پھر اعصابی ادویہ و غذائین مسلسل استعمال یا مبردات ایسے کھلائے جائین کہ ان کی قوت مدافعت کمزور ھو جائے یاد رکھین حقیقت مین حرارت بدنیہ ھی اصل قوت مدافعت ھوتی ھے ایک اور نکتہ بھی دماغ مین بٹھا لین بدن مین وقوع پذیر ھر کیمیائی عمل حرارت پیدا کر رھا ھے تمام استحالاتی اعمال اور جملہ حرکات بدنیہ حرارت پیدا کر رھی ھین یہ تو کلاس نہم کا ایک طالبعلم بھی جانتا ھے جس کے مضمون سائنس کے ھین کہ کیسے حرکت سے گرمی اور انرجی پیدا کی جاتی ھے اور یہان حکماء تشخیص کر رھے ھوتے ھین کہ معدہ مین گرمی ھو گئی ھے اگر معدہ سے گرمی ختم کی جائے تو غذا کیسے ھضم کرین گے مثانہ مین گرمی ھے اس مرض کی آج تک سمجھ نہین آئی جبکہ مثانہ تو محض ایک برتن ھے جس مین پیشاب سٹور ھوتا ھے آپ نے کبھی خواتین کو نہین کہا کہ تیرے مثانہ مین گرمی ھو گئی ھے براہ کرم یہ جاھلانہ انداز سے گریز کرین طب پڑھین اور سمجھین اور امراض کا علاج کرین؟؟؟

خیر آگے بات سمجھ لین جن لوگون کو مفید حیات اور زندگی بخش حیات یعنی ایسے بیکٹریا جو بندے کی صحت کے لئے مفید ترین ھوتے ھین جب ان کو بھی جراثیم کش ادویہ سے فنا کر دیا جاتا ھے انہین ھر وقت کچے کچے پسینے آتے ھین اور جسم ٹھنڈا رھتا ھے اور حرارت زائل ھوتی رھتی ھے اندرونی طور پر حرارت پیدا کرنے والے مدافعاتی مواد کی پیدائش وافزائش بند ھو جاتی ھے یاد رکھین اینٹی بائیوٹک دوا کے لٹریچر مین مکمل تفصیل لکھی ھوتی ھے کہ یہ فلاں گروپ کی اور اتنی قسم کے بیکٹریا کے لئے دوا ھے اب ان مین مفید بیکٹریا پہ اثرانداز ھونے کی بھی تفصیل لکھی ھوتی ھے یہان تک لکھا ھوتا ھے کہ اس کے ساتھ فلاں فلاں گروپ کی دوائین دینے سے فلان فلان پیچیدگیان پیدا ھو سکتی ھین اب کمپنی تو ساری تفصیل لکھ کر بری الذمہ ھو گئی جبکہ دوا دینے والا معالج تین تین اینٹی بائیوٹک اکھٹی ملا کر دے سکتا ھے خیر یہ موضوع نہین ھے اب ذرا متعلقہ مرض کے علاج کے بارے مین

اس مرض کا علاج عضلاتی غدی سے غدی عضلاتی مقویات سے اندرونی حرارت پیدا کرنے کی تدبیر کرین اسکے لئے جوارش عضلاتی غدی جوارش جالینوس حب عنبر مومیائی حب جواھر یا جواھر مہرہ ساتھ دوالمسک جواھر دار حب اذراقی عنبری حب عنبر مشکی استعمال کر سکتے ھین دوستو یہ سب دوائین کمپنیان بھی بناتی ھین ھمدرد وغیرہ کی لے لین آپ مندرجہ ذیل ترتیب سے کھالین

دوالمسک جواھر دار سو گرام جواھر مہرہ آدھا گرام شامل کر کے چمچ صبح چمچ شام کھالین

حب عنبر مومیائی ایک گولی دن مین تین بار دین ساتھ دار چینی ایک ٹکڑا زعفران چار تنکے کا قہوہ ایک کپ بنا کر صبح شام پی لین اب ان دواؤن کے ساتھ مندرجہ ذیل دوا ضرور بنا کر کھائین

کشتہ فولاد تولہ سلاجیت تولہ کشتہ اذراقی دو تولہ رائی پانچ تولہ زعفران چھ ماشہ جندبیدستر چھ ماشہ پیس کر دانہ گندم برابر گولیان بنالین ایک گولی صبح شام ھمراہ قہوہ ھی کھالین

نوٹ۔۔۔اس آخری دوا کو اکیلا استعمال کرنے سے بھی فائدہ رھتا ھے ساتھ حب صابر دو گولی رات سوتے وقت دین اور غدی عضلاتی شدید دو دو گولی دن مین تین بار دین

Facebook link

خواتین کی جلد کے نیچے سیاہ یا نیلے دھبے بننا

29 April 2021

یہ مرض بھی آجکل عام ھے عورتون کی ٹانگوں یارانون کے اوپر پہلے نیلے اور بعد مین سیاہ رنگ کی شکل اختیار کر جانے والے نشان پڑتے ھین ایسے لگتا ھے جیسے کوئی ضرب لگی ھو یعنی چوٹ لگی ھو جبکہ ایسا ھوتا کچھ بھی نہین ھے بعض لوگ اسے جادوٹونہ سایہ کا نام دے دیتے ھین جبکہ یہ ایک باقاعدہ مرض ھے آجکل کافی سے زیادہ عام ھو گئی ھے خون کی باریک نالیان پھٹتی ھین کونسی نالیان پھٹتی ھین یہ وضاحت کیے دیتا ھون

عورتون کے عروق مین سے جب وریدی خون کسی مقامی سدہ یارگ کی کمزوری کی وجہ سے واپس کم جاتا ھے تو عروق کے اندر اس کا پریشر بڑھ جاتا ھے اور خون کسی رگ سے باھر نکل آتا ھے یادرکھین یہ عمل عروق شعریہ مین ھوا کرتا ھے یہ خون رگ سے نکل کر باھر جلد مین آکر جم جاتا ھے پہلے نیلا پھر سیاہ شکل اختیار کر لیتا ھے یادرکھین کہ باقی بدن پہ بھی یہ عمل ھو سکتا ھے لیکن ٹانگون اور رانون پہ زیادہ دیکھنے مین آتا ھے بعض اوقات دباؤ بہت زیادہ پڑنے پر رگ پھٹ کر خون جلد سے بھی باھر آسکتا ھے اور مسلسل جریان خون کے ڈر سے بعض اوقات ٹانکہ لگانے کی بھی نوبت آجاتی ھے

علاج کے لئے وریدی نظام کو درست رکھنا اور مسدود راھون کو کھولنا اور جگر کو وریدی خون قبول وصول کرنے کے لئے تیار رکھنا ھی علاج ھے بہترین اور کامیاب علاج

حب انقلاب دو گولی صبح شام دین

ساتھ مندرجہ ذیل سفوف ماشہ ماشہ تین وقت ھمراہ پانی دین اس سے ھفتہ عشرہ مین ھی عروق کے سدے کھل جائین گے

پہلے سفوف کا نسخہ

سنڈھ تیس گرام

ریوند خطائی چالیس گرام

نوشادر ٹھیکری بیس گرام

قلمی شورہ بیس گرام

پیس کر سفوف بنالین

اب حب انقلاب کا نسخہ

سہاگہ بریان۔ست ملٹھی۔ریوند عصارہ۔سقمونیا برابر وزن پیس کر نخودی گولیان بنالین

گروپ مطب کامل محمود بھٹہ

Facebook link

ہچکی کا پیدا ھونا اور درست علاج

30 April 2021

ہچکی پیدا ھونے کا سبب کیا ھے بہت سے دوستون کی طرف سے یہ سوال آیا جبکہ ہچکی اور اسکا علاج مین پہلے بھی لکھ چکا ھون مختلف امراض بلکہ یون کہنا چاھیے کہ انسانی بدن مین پیدا ھونے والے سینکڑوں امراض کے بارے مین تفصیل کے ساتھ اسی گروپ مطب کامل مین لکھ چکا ھون کچھ امراض کے بارے مین تو کافی طویل مضامین جو بے شمار اقساط پہ مشتمل ھین وہ بھی لکھ چکا ھون تشخیص امراض وعلامات پہ مشتمل مضمون سواقساط پہ مشتمل ھے جب بھی آپ کسی مرض کا سوال کرتے ھین کم سے کم گروپ مین پہلے سرچ کر لیا کرین آپ کو اس مرض سے متعلقہ پوسٹ ضرور مل جائے گی باقی ایک بات یہ بھی بتادون مین کبھی بھی صدری یا سینہ کی گہرائیوں سے نکلا نسخہ یا صدیون سے زمین کی تہہ مین چھپا بڑی مشکل سے باھر نکلا ھوا نسخہ نہین لکھتا بلکہ عام فہم اور زود اثر ادویات لکھتا ھون جو عام آدمی بھی بنا سکے مشکل حساس ادویات بنانا ایک علیحدہ سے فن ھے ان کو بنانے کے لئے فن پہ عبور ھونا بھی ضروری ھے اور فن پہ عبور عام طبیب کو نہین ھوا کرتا یہ ماھرانہ باریکیان سیکھنے کے لئے کافی عرصہ فن شریف کے ماھرون کی خدمت مین گزارنے سے آتی ھین پہلا قدم اٹھانے سے مکان کی چھت پہ نہین چڑھا جا سکتا ایک ایک سیڑھی چڑھنا پڑتا ھے خیر عرض اتنی ھی ھے کہ میری لکھی ادویات آپ اعتماد سے بنا کر استعمال کیا کرین انشاءاللہ شفایابی ملے گی

اب ذرا ھچکی کی طرف آتے ھین یہ چند الفاظ مین سمجھنے والی بات ھے بس ذرا دھیان کرین

ھچکی اچانک ظاھر ھونے والی علامت ھے یہ معدہ کے عضلاتی پردہ مین پیدا ھونے تشنجی کیفیت و تحریک سے ھوا کرتی ھے یعنی معدہ کے اوپر کا عضلاتی حصہ جسے طب مین حجاب حاجز کہتے ھین یہ اچانک سکڑتا ھے اور اس سے جو آواز پیدا ھوتی ھے اسے ھچکی کہتے ھین

یہ علامت اس وقت پیدا ھوتی ھے جب معدہ مین انتہائی ترشی و تیزابیت سے خشکی سردی یا خشکی گرمی پیدا ھو جائے یعنی جب آپ مسلسل یا تو خشک سرد یا خشک گرم غذائین کھاتے ھین تو یہ مرض پیدا ھوتا ھے یعنی حقیقت مین یہ مرض معدہ مین خشکی یعنی یبوست سے پیدا ھوا کرتی ھے اور کیفیات کے لحاظ سے خشکی کے ساتھ یا تو گرمی ھو گی یا سردی ھو گی اب علاج کے لئے بھی چند اھم نکات ذھن نشین کر لین اگر خشکی کے ساتھ سردی پیدا ھو چکی ھے تب بھی سردی کو زائل کرنا پڑے گا اگر کیفیت گرم ھے تو گرمی کی زائد مقدار خارج کرین معتدل کیفیت مین لانا ھو گا مزاج آپ کو گرم تر ادویات کا سہارا لینا ھو گا یا پھر تر گرم ادویات استعمال کرنی ھو نگی یعنی سردی کا سبب تھا تو گرم تر ادویات دین اگر گرمی کا سبب تھا تو تر گرم ادویات دین یہ مین آج تفصیل اس لیے لکھ رھا ھون کل ایک دوست نے کمنٹس مین یہ بھی لکھا تھا کہ گروپ مین بہت سے طبیب صرف طب یونانی پریکٹس کرتے ھین ذرا مزاجا قدیم انداز مین وضاحت کر دیا کرین تو دوستو ایک بات یاد رکھین طب وھی قدیم ھی ھے قانون و اصول بھی طب قدیم کے ھی ھین بس سمجھنے کے لئے نظریہ مفرد اعضاء نے آسانی پیدا کر دی ھے اس پہ گفتگو پھر انشاء اللہ کبھی کرین گے

خیر ساری بحث کا لب لباب یہ ھے کہ حرارت و رطوبت پیدا کرنا ھچکی کا علاج ھے لمبا علاج ھی نہین ھے بس آپ اجوائن پودینہ زیرہ سفید الائچی سفید برابر وزن ماشہ ماشہ کا ایک گلاس قہوہ بنا لین اور پانی کی جگہ یہی قہوہ پلائین رات سوتے وقت اچھی کوالٹی کی گلقند پچاس گرام چھ ماشہ دو کپ عرق سونف ذرا گرم کر کے اس کے ساتھ کھلا دین باقی یہ علاج جو مین نے لکھا ھے یہ غذاؤن کے غلط کھانے سے پیدا والی ھچکی کا علاج لکھا ھے اب ایک ھچکی جو آجکل تیز ایلو پیتھی ادویات یا پھر حکماء کے کمالات جن مین شنگرف کچلہ جیسے مرکبات قوت باہ کے کھانے سے بھی ھچکی لگ جایا کرتی ھے اور یہ مہینون ٹھیک نہین ھوتی اتنی خشکی ترشی معدہ و بدن مین پیدا ھو جاتی ھے کہ معدہ مین ھر وقت تشنجی کیفیت جاری و ساری رھتی ھے آپ نے ایک تجربہ اکثر کیا ھو گا کہ ھچکی لگے تو فورا پانی کا گھونٹ بھرنے سے ھچکی رکتی ھے یعنی رطوبت بڑھائی تو عارضی طور پہ افاقہ ھو گیا خیر ایلو پیتھی اس مرض کا علاج کچھ یون کرتی ھے کہ مریض کو نشہ آور ادویات کھلا دی جاتی ھین جن مین مشہور عام ایسی ادویات جن سے قے رو کی جاتی ھے وھی اکثریت مین کھلائی جاتی ھین خیر اسکا علاج تو مندرجہ بالا ھی ھے لیکن ساتھ غدی عضلاتی ملین جسکا نسخہ بارھا مرتبہ لکھ چکا ھون دو دو گولی ساتھ تریاق معدہ یعنی اجوائن دو حصہ گندھک ایک حصہ پودینہ ایک حصہ پیس کر ماشہ بھر تین وقت ساتھ کھلائین اور چائے مین چمچ دیسی گھی ملا کر دین تا کہ تری بڑھے انشاء اللہ ھچکی کی تمام علامات سے چھٹکارا ملے گا ویسے ایک دوا پہلے بھی لکھ چکا ھون مکئی کی چھلی ک بغیر دانے والا تکہ کسی برتن مین رکھ کر جلا لین اسے شہد ملا کر چٹائین فوری اثر ھو گا بس دعاؤن مین یاد رکھیے اور رمضان المبارک مین میرے لیے دل سے خصوصی دعا کرین محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

منفی سوچ اور شربت ابریشم

1 May 2021

پہلے دوا پھر دوا کی تشریح

ابریشم کاٹ کر صاف شدہ 200 گرام

گاؤزبان 200 گرام

بادرنجبویہ 100 گرام

اسطخدوس 100 گرام

تخم فرنجمشک 25 گرام

صندل سفید 15 گرام

کشنیز 20 گرام

نیلوفر 20 گرام

چینی 1500 گرام

معروف طریقہ سے شربت بنالین

نوٹ۔۔ جن کو شربت بنانے کا علم نہین ھے وہ گروپ مطب کامل پہ ھی سرچ کرلین کہ شربت کیسے بنایا جاتا ھے

مقدار خوراک چار چمچ دو وقت خواہ پانی مین ملا کر پی لین لیکن سردیون مین صرف شربت پی لین

سودا کی زیادتی سے خشکی کی شدت سے جب بندہ جھگڑالو چڑچڑا دست دراز بے لحاظ ضدی فسادی بداخلاق یعنی تند مزاج جوشیلا جسے ڈانٹنے پہ جھاگ کی طرح بیٹھ جائے وھمی شکی مزاج یعنی ھر سوچ ھی منفی ھو

یہان ایک بات یاد رکھین جب سودا کے ساتھ بلغم کا اثر ھو تو بندہ سودا کا شکار تو ھوتا ھے لیکن خاموش طبع ھوتا ھے ڈرپوک خوف مین مبتلا مایوس کم عقل کا حل ایک مقام پہ سوچ مرکوز نہ رکھ سکنے والا اور جب سودا کے ساتھ صفرا کا غلبہ ھو تو پھر مندرجہ بالا علامات پیدا ھو جایا کرتی ھین اور ایسی تمام علامات مین شربت ابریشم انتہائی مفید رھتا ھے جب سودا کے ساتھ صفراوی غلبہ آجائے

نوٹ۔۔۔ تشریح تو مین نے طب قدیم کے انداز مین کردی ھے لیکن یہان نظریہ کا حسن یہی ھے کہ جب سودا کے ساتھ بلغمی غلبہ ھو تو اسے عضلاتی اعصابی کہتے ھین اور جب سودا کے ساتھ صفراوی مادہ آجائے تو اسے عضلاتی غدی کہتے ھین کبھی انشاءاللہ اخلاط اور اخلاط کی پیدائش کا عمل اور جدید طب پہ مضامین لکھین گے بشرطیکہ گروپ ممبران کی پسندیدگی کی رائے آنے پر

اجازت دوستو اللہ حافظ محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

حب انقلاب

2 May 2021

کچھ روز پہلے ایک کمنٹس مین یہ خواھش لکھی گئی کہ ایک ایک دوا کئی کئی امراض مین استعمال ھوتی ھے ذرا ایسے نسخہ جات کی تشریح کردی جائے آج حب انقلاب کے بارے مین لکھا جائے گا اسی طرح درمیان مین کبھی کبھار نسخہ جات کی تشریح لکھ دی جائے گی

سہاگہ بریان ست ملٹھی سقمونیا ریوند عصارہ برابر وزن پیس کر نخودی گولیان بنالین یا پھر 250 ملی گرام کیپسول بھر لین

مقدار خوراک ایک تا دو گولی دن مین تین بار حسب ضرورت کھلائی جاسکتی ھے

اثرات۔۔۔ دوستو یہ حقیقت مین غدی اعصابی مسہل ھے بدن سے صفرا کو خارج کرنے مین انتہائی بہترین دوا ھے پیلے یرقان کی صورت مین اسی اکیلی دوا کے کھانے سے دو چار دنون مین پیلا یرقان ٹھیک کیا جاسکتا ھے یہ جگر و غدد کو مشینی طور پر تحریک دیتی ھے یعنی بہترین مسہل صفرا ھے یرقان استسقاء تبوج ھاتھ پاؤن کا سوج جانا یا ورم درد دل جیسے امراض مین بہت ھی اعلی دوا ھے اندرونی طور پر یا بیرونی طور پر جریان خون کو روکتی ھے غدی سوزش یا ورم کا بہترین علاج ھے عضلاتی قبض کا علاج ھے ریاحی اور مروڑ جیسے درد کا علاج ھے پتہ کی پتھری اور درد پتہ کا مانا ھوا علاج ھے درد گردہ صفراوی کا بہترین علاج ھے تسکین اعصاب کے باعث ھاتھ پاؤن دماغ یا جسم کے مختلف حصون کا سن ھو جانا یا سو جانے کی شکایت یعنی خدر کا پیدا ھو جانے مین نہایت مفید ھے بس اس کے ساتھ خدر کی صورت مین ساتھ غدی اعصابی حب فولادی بھی دین یہ تھے خاص خاص فوائد حب انقلاب کے

محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

دل کی تیز دھڑکن اور مفرح شاھی

4 May 2021

دھڑکن کا تیز ہونا ہمیشہ عضلاتی تحریک مین نمایان ہوتی ہے بعض لوگون کی پیدائشی طور پہ ہی دھڑکن تیز ہوتی ہے لیکن یہ بہت کم دیکھنے مین آتا ہے اور بعض لوگون کے دل کی دھڑکن غیر معمولی طور پر تیز ہو جایا کرتی ہے اب یہان بھی دو باتین دیکھنی پڑین گی بعض لوگون کی اچانک دھڑکن تیز ہو جاتی ہے پھر کچھ وقت گزرنے کے بعد معمول پہ آجاتی ہے یہ مسئلہ عموماریاح غلیظ جو سوداوی یعنی عضلاتی مزاج مین ہوا کرتے ہین ان سے بڑھتی ہے خیر کئی ایک لوگون کی دھڑکن بڑھے گی تو کافی وقت تک نارمل ہونے کا نام بھی نہین لے گی ایلوپیتھی مین انڈیرال دوا کو دھڑکن کو اعتدال پہ لانے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے اور اسی دوا کو کبھی دھڑکن بڑھ جانے تو کبھی کم ہو جانے پہ بھی استعمال کیا جاتا ہے اب یہان ہماری طب مین اسی انڈیرال جیسا کام لینے کے لئے سب سے اعلی دوا اجوائن کرفس ہے ایک ماشہ کرفس کا جوشاندہ یعنی قہوہ بنا کر پینے سے فوری طور پر ریلیف ملتا ہے اور بعض دفعہ ساتھ ریاح کی شدت بھی ہوتی ہے اسلئے بہترین تجویز مندرجہ ذیل قہوہ پینے سے ایسی تمام علامات پر فوری شفائی اثرات ظاہر ہونگے اجوائن دیسی۔۔ کرفس۔۔ تیزپات یعنی کڑھی پتہ۔ پودینہ برابر وزن ماشہ ماشہ کا دو کپ پانی مین قہوہ بنائین تو پیٹ گیس یعنی تیزابیت معدہ اور دل کی دھڑکن و پیٹ درد اور پیٹ کی گرانی اور دل کا درد تک فوری ٹھیک ہو جاتا ہے انشاءاللہ

اب آتے ہین اگلی بات کی طرف تو دوستو بعض لوگون کو ایسے گرمیون کے موسم مین دل کی دھڑکن تیز ہو جاتی ہے اور عام دواؤن سے کنڑول بھی نہین ہوا کرتی اور بندہ شدید گھبراہٹ کا بھی شکار ہو جاتا ہے اور یہ عمل عموما عضلاتی غدی اور بعض دفعہ غدی عضلاتی تحریک کی صورت مین بھی آجاتا ہے آپ نبض دیکھین گے تو غدی عضلاتی ہی لگے گی کیونکہ دھڑکن تیز ہوچکی ہے اور غدی تحریک مین نبض کی حرکات تیز ہی ہوا کرتی ہین جبکہ حقیقتا واصولا یہ نبض عضلاتی غدی ہی ہوا کرتی ہے اب علاج کی بات کرتے ہین تو دوستو اس مرض کو فوری درست کرنے کے لئے مفرح شاہی چچ چچ دن مین تین تا چار بار دین اب ایک بات ذھن نشین کرلین بازار سے ملنے والی جوارش شاہی کے نام سے یہی دوا ملے گی ضرور بس ذرا بھائی بندون نے مہنگائی کا خیال رکھتے ہوتے اس مین صندل سفید زرشک الائچی سفید جیسے مفید اجزاء کو نکال باھر کیا ہے اب ڈریپ کی پابندی کی وجہ سے ڈبی پہ درج فارمولا مین بھی نہین لکھا ہو گا اس سے کوئی فائدہ نہین ہو گا بس مربہ جات اور شیرہ ہی پیس رکھا ہے اسلئے خود سے تیار کرین اور حقیقی دوا بنائین بنانا کچھ مشکل کام نہین ہے تھوڑی محنت سے درست دوا بنایا کرین خیر اسکے ساتھ غدی اعصابی ملین دو دو گولی ضرور دین تاکہ قبض نہ رہے

مفرح شاہی۔۔۔

مربہ آملہ سو گرام

مربہ گاجر سو گرام

مربہ سیب پچاس گرام

زرشک پچاس گرام

کشنیز بیس گرام

الائچی خورد بیس گرام

صندل سفید بیس گرام

گل سرخ بیس گرام

شہد تین گنا

پہلے مربہ جات وزرشک الگ سے قیمہ کرلین اور سوکھی ادویات الگ سے باریک پیس لین اب شہد کو گرم کر کے ایک ابال آنے پہ پہلے اس مین مربہ جات حل کرین اور بعد مین سوکھی ادویات شامل کر کے اچھی طرح مکس کرلین مفرح شاہی تیار ہے

نوٹ۔۔۔ مفرح شاہی کا پہلے بھی نسخہ لکھ چکا ہون اور ساتھ کثیر فوائد بھی لکھ دیے ہین آج اصل موضوع دل کی تیز دھڑکن تھا اسی کے ساتھ اجازت چاہون گا محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

چہرے اور بدن کا بدصورت ہو جانا

5 May 2021

موجودہ دور کی خوراک اور ھمارے کھانے کا انداز نہ صرف باکمال ھے بلکہ اس کا رزلٹ بھی باکمال ملتا ھے مہذب اور جدید دور اور یورپین غذائین فخر یہ انداز مین کھانا تواپنالیا لیکن غذا کب اور کتنی اور کیسے کھانی ھے یہ ھمارے لوگون کو علم نہ ھوسکا یہان تو ممی ڈیڈی ٹائپ معاشرہ شدید گرمیون مین خالص چاکلیٹ کھارھا ھوتا ھے انھین یہ تک علم نہین کہ چاکلیٹ کیون کھائی جاتی ھے اسی طرح میکرونی۔۔پیزا۔کئی اقسام کے برگر شوآرما ساتھ کوک پینا فیشن کی آخری حدین بھی کراس کرچکا ھے دیہات کے وہ لوگ جو صرف دودھ کے ساتھ گندم کی روٹی کھاتے تھے دوپہر لسی کے ساتھ روٹی کھالینی ناشتہ مین رات کی باسی تندور کی روٹی اور تھوڑا مکھن ساتھ لسی یہ ناشتہ تھا وہ لوگ کبھی سالن بھی بنالیتے تھے خیر چائے کا استعمال نہین تھا وہ لوگ صحتمندی طاقت وحسن مین باکمال تھے شکل وصورت جیسی بھی ھو لیکن بدن سڈول کساھوا اور بدن کے تمام نشیب فراز مردوزن کے اپنے مقائم پہ قائم دائم رھین تو یہی وجاھت وحسن ھوتا ھے جبکہ پاکستانی معاشرہ کی اکثریت شکل وشباھت کے لحاظ بھی حسین ھی ھے بچپن مین شکل انتہائی حسین اور پھر آھستہ آھستہ شکل بگڑنا یعنی پہلے تو پھول کر کپا ھونا اور ہسلو بن جانا یا پھر جوان ھونے کے کچھ عرصہ بعد چہرے پہ عجیب بے ڈھنگے انداز مین گوشت کا بڑھنا اور پھر خیر سے توند کا بھی بڑھ جانا بلکہ سر سے لے کر پاؤن تک ایک قوس سی بنی ھوتی ھے شکل کیا بگڑی کہ بدن پورے کا پورا بیماریون کا گڑھ بن چکا ھوتا ھے یہ ھے مختصر ترین عکاسی؟؟؟

اب بات سمجھ لین یہ ایسا ھوتا کیون ھے آج ایک بات اور بھی یاد دلادون فیس بک پہ واحد ھمارا گروپ مطب کامل ھے جو تمام امراض پہ بحث اور انکا علاج اصول قائدے کے مطابق لکھتا ھے مہربانی فرما کر اس مشن کو برقرار جاری وساری رکھین گے

چہرے اور جسم کا پھولنا یا بے ڈھنگا ھوجانا اور بھر بھراھٹ سے بھرپور ھوجانا دو وجہ سے ھوتا ھے یا تو سیدھا سیدھا بلغمی مزاج یعنی اعصابی تحریک یعنی کثرت رطوبات سے اور دوسرا صفرا یعنی غدی تحریک یعنی بدن مین حرارت کی کثرت ھوجانا سے ھوتا ھے اب دو باتون کو سامنے رکھ کر ھی تشخیص کرین بلکہ مریض کی کچھ دیگر علامات جیسے یہ نقص پیدائشی یا خلقی تو نہین ھے کیونکہ پیدائشی طور پر ھیئت کذائی بمشکل ھی تبدیل ھوتی ھے اب ایسے مریض کی زیادہ سے زیادہ یہی مدد کی جاسکتی ھے کہ مذید بلکہ ناگوار حد تک شکل بگڑنے سے بچایا جاسکے لیکن اس عمل کو روکا نہین جاسکتا یہان ایک بات ذھن نشین کرلین پیدائشی طور پر پھولا ھوا جسم اعصابی مزاج مین ھوتا ھے اسے تبدیل نہین کیا جاسکتا لیکن اگر بچے کو مادری رحمی عارضے کے باعث جسم پھول جائے تو یہ صفراوی یعنی غدی تحریک ھوگی یہ بہت جلد خود بخود ھی ٹھیک ھوجایا کرتی ھے یا پھر کچھ روز محلل اورام ادویہ کچھ روز ماں وبچے کو دینے سے یہ عارضہ جاتا رھتا ھے

یہ خاص طور پہ بچون کا ذکر اس لئے کیا ھے کہ چند روز پہلے کسی نے اپنے بچے کے بارے مین لکھا تھا کہ عمر تھوڑی ھی ھے لیکن جسم بہت زیادہ پھول چکا ھے وضاحت اسلئے کی ھے کہ انھین بات سمجھ آسکے کہ محض یہ لکھ دینا کہ بچہ موٹا زیادہ ھوگیا ھے بس دوا بتائین؟؟؟ دوا بتارھا ھون بچے کو چوعرقہ مین کچور دو رتی تک رگڑ کر پلایا کرین اور ایک دانہ مربہ ھریڑ اور آملہ کھلایا کرین

خیر آگے چلتے ھین ایک قانون اٹل ھے کہ حرارت کے اجتماع سے ھر چیز پھیل جاتی ھے اور کثرت رطوبات سے ھر چیز پھول جایا کرتی ھے

علاج کی صورت مین درست تشخیص کا ھونا بہت ضروری ھے لیکن یہان ایک نکتہ ضرور بتادیتا ھون ایسے ھر مریض کو محض عضلاتی اعصابی ملین یا مسہل لازمی دین ان کے نسخہ جات میری پوسٹ ملینات مین دیکھ سکتے ھین عضلاتی اعصابی ملین دینے سے بلغمی مزاج والے کو تو مستقل فائدہ ھوجاتا ھے جبکہ صفراوی مزاج کے لوگون کو بھی عارضی طور پر فائدہ ضرور ھوتا ھے کیونکہ عضلاتی اعصابی دوائین چونکہ بلغمی مادے کو تو تحلیل کرتی ھی ھین لیکن قاطع صفرا بھی ھوا کرتی ھین اس ل ئے کثرت صفرا کے مریضون کو وقتی فائدہ ضرور ھوجایا کرتا ھے لیکن آپ اسے اصول علاج کے طور پر اپنا نہین سکتے

خیر سے طب قدیم یعنی طب یونانی اور آیورویدک مین اس کے لئے انتہائی مثبت نتائج کے نسخہ جات موجود ھین یہان مین ایک ھی دوا لکھنے لگا ھون جو انتہائی قابل اعتماد دوا ھے سب دوست فائدہ اٹھا سکتے ھین لیکن طبیب ھونا بہت ضروری ھے

پوست ھلیلہ پوست بلیلہ۔۔پوست آملہ۔جیاپوتا۔شاہ بلوط۔بلادر مغز کنول گٹہ۔دارھلد۔طباشیر۔اشوک کی چھال۔کیکر پھلی۔کشتہ فولاد۔مصبر۔جنطیانہ۔پودینہ کوھی۔بسفائج۔رسوت۔اجوائن دیسی۔ھموزن پیس کر رس کنوار گندل ڈال کر گولیان نخودی بنالین ایک تا دو گولی دن مین دو تا تین بار دین

نوٹ۔۔۔بہت سے لوگ یہان ایک ھی سوال کرین گے وہ ھے بلادر کے بارے مین کہ یہ تو زھریلا ھوتا ھے تو یاد رکھین آپ اس سے بھی بڑی بڑی زھرین پہلے سے ھی کھارھے ھین لیکن پھر بھی اس دوا کو ایک مستند اور ماھر طبیب ھی بنائے جبکہ نسخہ کے اندر اسکا مصلح موجود ھے اس کے ساتھ ھی اجازت چاھون گا دعاؤن مین یاد رکھیے گا (مطب کامل محمود بھٹہ)

Facebook link

حب سلاطین

6 May 2021

آج حسب وعدہ نسخہ کی تشریح

حب سلاطین کی دوا بہت زیادہ امراض مین لکھی جاتی ھے اور مشہور اسے بائین طرف کے فالج کے لئے اکسیری دوا سمجھا جاتا ھے لیکن اسکے ساتھ ساتھ اور بھی بہت سے فائدے اس دوا مین موجود ھین خیر پہلے نسخہ پھر بالترتیب فوائد پہ روشنی ڈالتے ھین

نسخہ۔۔۔

مغز جمالگوٹہ دس گرام

شنگرف رومی بیس گرام

کچلہ مدبر کا سفوف چالیس گرام

رائی 80 گرام

پہلے شنگرف کو اتنا کھرل کرین کہ اسکی چمک مکمل طور پہ ختم ھو جائے یعنی کم سے کم چار گھنٹہ کھرل کرین

اب جمال گوٹہ کے مغز نکال کر کھرل کرنا شروع کر دین جب تیل چھوڑنے لگ جائین اور تمام گری یکجان ھو جائے تو ساتھ شنگرف ملا کر مزید کھرل کر کے یکجان کرین یعنی یہ عمل آدھ گھنٹہ کا ھے اب باقی ادویہ پہلے سے علیحدہ باریک پیس کر سب مرکب کو مزید آدھا گھنٹہ کھرل کر کے یکجان کرین پھر تھوڑا پانی ڈال کر گولی بنانے کا قوام تیار کر کے بقدر باجرہ گولیان بنالین

مقدار خوراک و مزاج۔۔۔غدی عضلاتی یعنی گرم خشک مزاج کی حامل دوا ھے

ایک تا دو گولی دن مین تین بار تک کھلائی جاسکتی ھے پانی چائے یا قہوہ سے کھلا سکتے ھین

فائدہ۔۔۔

بائین طرف کے فالج کی مشہور دوا ھے

تیزابی اور گنٹھیاوی مادے کو گہرائی سے بھی کھینچ کر باھر نکال پھینکتی ھے

پھوڑے پھنسی و خارش کا وچنبل کا مانا ھوا علاج ھے

یورک ایسڈ خارج کرنے مین نہایت تیز دوا ھے

یورک ایسڈ و تیزابی پتھریان خارج کرنے مین نہایت ھی اعلی دوا ھے

جوڑون کا پتھرا جانا یعنی تحجر المفاصل مین بہت ھی مفید دوا ھے

پیٹ کے ریاح و سدے اور قبض کا حتمی علاج ھے

شریانون کے سکڑ جانے کا سکیڑ ٹھیک کرنے مین اپنا ثانی نہین رکھتی

اب اس سے غدی عضلاتی مسہل کا بھی کام لیا جاسکتا ھے اگر مقدار بڑھائین گے تو بطور مسہل دوا ھو گی اگر گولی مزید آدھی کر دین گے تو نہایت مقوی اور قابض دوا ھو جائے گی یعنی آپ اسی دوا سے مسہل بھی لا رھے ھین اور ھیضہ ھو جانے پر اسے ھی نہایت کم مقدار مین کھلانے پر فوری دست رک جاتے ھین اور شدید گرمی پیدا کر مقوی ھونے کا عمل شروع کر دیتی ھے اور اسی کے استعمال سے آپ محض جسمانی کمزوری کے ساتھ ساتھ مردانہ کمزوری بھی ٹھیک کر سکتے ھین اس طرح غدد و جگر فوری گرم ھوتے ھین

جما ھوا نزلہ تک گرم کر کے پگھلا کر باھر نکال دیتی ھے یعنی جما ھوا نزلہ کھل جاتا ھے

آخری تشریح۔۔۔ بعض حکماء شنگرف کو سمی اثرات کی حامل دوا سمجھتے ھین اصل شنگرف مین گندھک اور سیماب کے علاوہ کچھ بھی نہین ھوتا شنگرف آیورویدک کے نزدیک ایک رسائن دوا ھے ویدک کی سب سے بڑی رس گندھک و سیماب کی کجلی ھی ھے خیر آپ سب کی آسانی کے آج ایک تشریح بھی کر دیتا ھون آپ بجائے شنگرف

کے اگر شنگرف کی جگہ ڈبل مقدار مین اجوائن دیسی شامل کر لین اور شنگرف نہ ڈالین تب بھی دوا کے فوائد یہی رھین گے فوائد مین کوئی فرق نہین پڑے گا اور آپ کے ذھن کا بوجھ بھی اتر جائے گا اور دوا کی تیاری مین محنت بھی کم کرنی پڑے گی اب اجازت چاھون گا گروپ مطب کامل محمود بھٹہ

Facebook link

کان بجنا یعنی کانون مین سیٹیون جیسی آوازین آنا

14 May 2021

جناب شوکت اللہ صاحب نے شدید شکوہ کیا ھے شکوہ فورا سے پہلے دور کیا جا رھا ھے جناب شوکت اللہ صاحب لین مرض کے بارے مین بات سمجھ لین طنین ودی مرض کا نام ھے یعنی کان بجنا

یہ عضلاتی تحریک سے پیدا شدہ علامت ھے انتہائی خشکی مرض کا سبب ھے دراصل کان کے پردے کے پیچھے ایک خاص قسم کی رطوبت ھوتی ھے جو آواز کے کان کے پردے سے ٹکرانے پر کان کے پردے کی حفاظت اور آواز کی درست بناوٹ اور درست مفہوم سمجھنے مین مددگار ھوتا ھے اب یہ پانی سوداوی مادی کی زیادتی کے باعث یا توخشک ھو جاتا ھے یا پھر گاڑھا ھو جاتا ھے بعض اوقات کان کی جھلیون مین شدید ورم پیدا ھونے کا سبب ھوتا ھے بعض اوقات ضرب لگنے کے بعد خون کا کوئی لوتھڑا جم کر کان بجنے کی علامت پیدا کر دیتا ھے لوتھڑا بعض اوقات آھستہ آھستہ سخت ھوتا جاتا ھے اس مین بھی عضلاتی تحریک ھوتی ھے بعض دفعہ گلے اور کان کی جھلیون کے درمیان ورم سخت پیدا ھو کر کان بجنے کا باعث بنتا ھے یہ سب عارضے بعض اوقات سماعت بھی متاثر کر دیتے ھین خیر مختلف نوعیت کی آوازین آتی ھین کبھی شدید گرمی مین کھیتون مین دوپہر کو بولنے والے ایک کیڑے جسے عرف عام مین بینڈہ کہتے ھین اس جیسی آوازین تو بعض دفعہ چکی یا آرا مشین کی آوازین یا ریل گاڑی کی سیٹی جیسی آوازین خیر ان سب علامات کا علاج مجموعی طور غدی اعصابی تا اعصابی غدی ادویات سے ھوتا ھے آپ مغز بادام مغز کدو رب السوس بادیان کالی مرچ ھموزن پیس لین چھوٹا چمچ تین وقت دن مین کھائین کان کے اندر مندرجہ ذیل تیل ڈالین آک کے پتے پانچ عدد تیل سرسون پچاس گرام مین ایک ایک پتہ ڈال کر جلا دین اسکے بعد تیل چھان لین دو تا تین قطرے دن مین دو بار ڈالین ساتھ غدی اعصابی ملین دو دو گولی دن مین تین بار تریاق غدا ایک ایک گولی دن مین تین بار کھائین کدو اور پیٹھے کا حلوہ کھایا کرین اگر سو سے یا سوچین زیادہ آتین ھین تو مندرجہ ذیل سفوف کے کیپسول بڑے سائز بھر کر دن مین تین بار کھالین

اسرول برھمی بوٹی بسفائج اسطخدوس کشنیز صندل سفید زیرہ سفید الائچی سفید برابر وزن پیسکر سفوف بنا کر کیپسول بھر لین

اسی کے ساتھ اجازت گروپ مطب کامل محمود بھٹہ

Facebook link

اکسیر بادیان کے نسخہ مین اضافہ اور موسم کی ضرورت

19 May 2021

چند علامات آجکل بہت زیادہ بلکہ وبائیہ انداز مین شکایات آرھی ھین جس مین پیٹ مین مروڑ کے ساتھ درد بار بار پاخانہ آنے کی شکایت پیٹ مین شدید گیس بعض لوگون کو آنتڑیون سے خون تک آنے کی شکایت ھے ان تمام شکایات کے لیے بہترین دوا تریاق معدہ ماشہ اکسیر بادیان ماشہ ملا کر دینے سے جاتی رھتی ھین

تریاق معدہ کا نسخہ یہ ھے

اجوائن دیسی دو حصہ

پودینہ ایک حصہ

گندھک آملہ سار ایک حصہ

پیس کر سفوف بنا لین

اور اکسیر بادیان کا نسخہ مندرجہ ذیل ھے

سونف تولہ

ملٹھی تولہ

ھلدی تولہ

ریوند خطائی تین تولہ

پیس کر سفوف بنالین

یہان ایک وضاحت اور بھی کردون تریاق معدہ کامزاج غدی عضلاتی ھے جبکہ اکسیر بادیان کامزاج غدی اعصابی ھے اب باقی تمام تشریح کہ کیسے ان دوادویات کے ملاپ سے جوکہ خود بھی صفراوی مزاج سے متعلق ھین اور مندرجہ بالاعلامات بھی صفراوی ھین یہ وضاحت خود حکماء ھی کرلین مین نے آج آپ کو اکسیر بادیان کی تشریح ذرا ٹوٹے پھوٹے الفاظ مین کرنی ھے اب دوا کے مرکب کانام اکسیر بادیان ھے جبکہ دوامین سب سے زیادہ دواریوند خطائی ھے یہ تین گنا ھے اب اصولی طوراس دواکانام سفوف خطائی ھوناچاھیے تھاتو پھر بادیان کالفظ کیون استعمال ھوااور سب جانتے ھین کہ ملٹھی کھانسی نزلہ زکام کی دواھے اس مین کیون شامل ھے اور بادیان کسے کہتے ھین

اب ترتیب سے ساری باتین سمجھ لین بلکہ آنتون کے کینسر تک کاعلاج بھی سمجھ لین

بادیان دراصل سونف کادوسرانام ھے اب دواکی جوپہلے ترتیب تھی یانسخہ تھااس مین سونف ھلدی ملٹھی یہ محض تین دوائین ھی شامل تھین پھرکچھ حکماء نے جگروغدد کی تحریک بڑھانے اور دواکی افادیت بڑھانے کے لئے متفقہ طورپرریوند خطائی کااضافہ برابروزن مین کیاجس سے دواکے اثرات چارگنابڑھ گ ئے بعض حکماء آج بھی ریوند خطائی کے ساتھ بھی اورریوند خطائی کے بغیر بھی ضرورت کے مطابق استعمال کرتے ھین لیکن دواکانام اکسیر بادیان ھی برقرار رھنے دیاکیونکہ بادیان درحقیقت ایک لطیف دواھے یہ فراری روغنیات پہ مشتمل ھوتی ھے اس لیے روح تک تازگی برقراررکھتی ھے قدیم دورسے ھماری ثقافت مین بھی شامل ھے اسکی ایک ھی مثال دونگاجسے پان کھانے والے زیادہ بہتر سمجھ سکین گے پان تین اشیاء کے بغیر نامکمل ھوتاھے جس مین کھتہ چونااور سونف ھین باقی اشیاء ذیلی ھین جن مین الائچی سپاری قوام گلقند تمباکو وخوشبویات وزعفران تک شامل کیاجاسکتاھے خیرپان کی حقیقت لکھنوانڈیاکے رھائشی بہترجانتے ھین

اب اگلی بات ذراملٹھی کے بارے مین کرتے ھین اسکومین ذراالگ سے پوسٹ کے اندر ھی عنوان دینے لگاھون

مئی جون کامہینہ اور ملٹھی ☀☀☀☀☀☀

چندعلامتین ان دوماہ مین اکثرھوتی ھین

ھاتھ پاؤن کی جلن

سرکابوجھل پن اورسن ھوجانا

لوبلڈپریشراور شدت پیاس نکسیر کاپھوٹنا

جلن دار نزلہ زکام ولیس دار کھانسی

لوکالگناجلد کی جلن یاھاتھ پاؤن کی جلن

شدت پیاس پیچش نیند کی کمی معدے کی جلن

جسم پہ پت یاکچ لہووالے دانے

ان تمام مسائل کواکیلی ملٹھی سے بھی دورکیاجاسکتاھے آپ ایک بڑاٹکڑاملٹھی کالین اسے ذراچوکوب کرین یعنی اگروزن پانچ گرام ھوتوایک گلاس پانی ڈال دین آپ اسی حساب سے بے شک ایک جگ پانی تیارکرلین اب رات کوپانی مین بھگودین اوردن مین گلاس گلاس پانی تین چارپی لین انشاءاللہ یہ تمام علامات اکیلی ملٹھی سے دورھوجائین گے ملٹھی صرف نزلہ زکام کی دوانہین ھے یہ بے شماراکسیری فوائد کی حامل نباتاتی دواھے یعنی آپ ان مہنون مین گرمی خشکی یاخشکی گرمی سے پیداشدہ تمام علامات کے لئے فائدے ملٹھی سے حاصل کرسکتے ھین اگرمرکب صورت مین آپ اکسیر بادیان کی شکل مین استعمال کرین گے توفوائد دوچند ھوجاتے ھین

اب اس سے اگلی وضاحت کرتے ھین یہان تک صرف اکسیر بادیان کاذکرتھایادرھے اکسیر بادیان بذات خودانتڑیون مین پیداشدہ السرکی بہترین حکمی دواھے اب بات ذرا کینسر کی کرتے ھین یادرکھین معدے اورانتڑیون کاکینسر عضلاتی یعنی سوداوی مادے کاکیادھراھے بعض لوگون کے معدہ اورانتڑیون مین خون کی نالیان گچھے بن کریاویسے ھی پھٹ جاتی ھین کیونکہ شدید سوزش کی حالت مین وھان دوران خون شدید بڑھ جاتاھے اوراندرونی حصہ انتہائی نرم نازک ھوتاھے اسلیے پھٹنے مین دیرنہین لگتاایلوپیتھی مین سوائے دستکاری یعنی ٹانکے لگانے کے علاوہ کوئی مذید کارگرعلاج نہین ھے باربارنالیون کاپھٹناجاری رھتاھے نہ ھی سوزش دورکی جاسکتی ھے اورنہ ھی درست علاج کیا

جاسکتا ھے اس سوزش کو دور کرنے کے لئے ضروری ھے کہ سوداوی زھر کو بدن سے خارج بھی کیا جائے اور وقتی سہارے کے لئے متعلقہ مقام سے بھی سوزش دور کی جائے تو میرے دوستو ایلو پیتھی کی خدمات بھی ایک لحاظ سے عظیم ترھین جدید ترین سرجری کے ذریعے فوری طور پر متعلقہ خون نکلنے کے مقام پر ٹانکہ لگا کر انسانی جان بچا دینا عظیم فن کی پہچان ھے یہ کام کبھی حکماء کی پہچان تھا یاد رکھین سرجری کی ایجاد اور سرجری کے آلات حکماء نے ھی کی ھے ان کی تفصیل پہلے ھی اپنی پوسٹون مین دے چکا ھون یہ نئے سرے سے بھنڈارا کھولنے کی ضرورت نہین ھے خیر بات ھو رھی تھی کہ جب نوبت کینسر تک آ جائے تو دوستو اسی اکسیر بادیان دوا مین مزید اضافہ فرما لین انشاءاللہ دوا مزید اکسیر ھو جائے گی

اکسیر بادیان مندرجہ بالا طریقہ سے یعنی ملٹھی سونف ھلدی ایک ایک حصہ اور ریوند خطائی ان سب دواؤن کے برابر ڈال کر پیس لین اب اکسیر بادیان تیار شدہ دو حصہ اور دودھ آک ایک حصہ شامل کر اچھی طرح گھوٹین اور نخودی گولیان بنا لین اب ایک تا دو گولی دن مین تین بار استعمال کرین انشاللہ انتڑیون سے معدہ سے جہان سے بھی خون آرھا ھے فورا کنٹرول کرتی ھے یہان تک کہ بواسیری خون کو بھی فوری کنٹرول کرے گی یاد رکھین ھلدی سے بڑھ کر کوئی نباتات نہین ھے جو خلیات کی تعمیر اور خلیات کے ٹوٹنے کے یا بگڑنے کے عمل کو روکتی ھے سونف اور ملٹھی کا بھی یہ عمل ھے اور اسکے ساتھ ساتھ مرھم کا کام کرتی ھین یعنی سوزشی اثرات فوری زائل ھوتے ھین ریوند خطائی جگر کو محرک کر کے سوداوی زھر سے تباہ کاری کے عمل کے آگے ڈیم کا کام کرتی ھے اور مدار سے بڑھ کر نباتاتی کھار کسی اور مین نہین ھے یہی کھار کینسر کی دشمن ھے یاد رھے یہ دوا کینسر کی ابتدائی حالت مین بہت مفید ھے ٹی بی مین اکسیر ھے ھیپاٹائٹس مین اعلی دوا ھے مزید بحث و تشریح کامل طبیب کمنٹس کی شکل مین کر سکتے ھین نو آموز سیکھنے اور سمجھنے پہ اکتفا کرین اب اجازت چاھون گا کافی دوستون نے فون پہ شکوہ کیا تھا کہ پوسٹ کا انتظار ھے دعا فرمایا کرین (مطب کامل محمود بھٹہ)

Facebook link

سوزاکی زہر۔۔پس سیل اور سپرم کی کمی

21 May 2021

مختصر آسان لیکن لاجواب پوسٹ

روزانہ کوئی نہ کوئی یہ سوال بھیج ھی دیتا ھے پہلے سے گروپ مین کافی تفصیل سے مردانہ امراض پہ مشتمل مختلف امراض کے تفصیلی مضامین لکھ چکا ھون اگر آپ سرچ کرین گے تو تمام امراض کے علاج آپ کو مل جائین گروپ مین ھمیشہ عام قاری کے بارے مین ایسی ادویات لکھتا ھون جو وہ آسانی سے بنا سکین مشکل اور مشکل ادویات لکھنا عام قاری فائدہ نہین اٹھا سکتا اور نہ ھی بنا سکتا ھے اس لئے میری ھر ممکن کوشش ھوتی ھے عام آدمی جس نے ھمارا گروپ مطب کامل جوائن کرر کھا ھے وہ بغیر کسی پریشانی کے ادویات خود ھی بنا کر فائدہ اٹھا سکے مزید مردانہ امراض کے علاج معالجہ کے لئے گروپ مین میرا نام محمود بھٹہ پر سرچ کرین تمام پوسٹین جو مین لکھ چکا ھون وہ آپ کے سامنے ھونگی یا پھر اسی پوسٹ پہ لگی تصویر پہ کلک کرین سب پوسٹین آپ کے سامنے ھونگی اپنی مطلوبہ پوسٹین دیکھ سکتے ھین یہ کوئی مشکل کام نہین ھے یاد رھے پوسٹ کثیر تعداد مین شیئر ھوا کرتی ھے تصویر پہ کلک کرنے کے لئے گروپ ممبر ھونا ضروری ھے خیر سے مرض کی تفصیل مین پہلے ھی دے چکا ھون سابقہ پوسٹون مین پڑھ سکتے ھین

اب دوا سمجھ لین

مغز ریٹھا تولہ

ھلدی دو تولہ

گل مدار دو تولہ

پیس کر نخودی حب بنا لین یا پانچ سو ملی گرام کیپسول بھر لین

ایک ایک گولی دن مین تین بار ھمراہ پانی دین

پس سیل سوزاک سپرم کی کمی کے لئے بہترین دوا ھے انشاءاللہ چند روز کے استعمال سے پس سیل جو واقعی سوزاکی زھر کی وجہ سے ھون ٹھیک ھو جاتے ھین اور سپرم کی مقدار تیزی سے بڑھ جاتی ھے گروپ مطب کامل محمود بھٹہ

Facebook link

FUNGUS - فنگس کے امراض

25 May 2021

پہلی قسط

کرونا کے ساتھ ساتھ بلیک فنگس کا مرض انڈیا مین زور پکڑ چکا ھے ھر کوئی پریشان ھے نہ علاج نہ حفاظتی اقدام نہ ھی عوامی سطح پہ اس مرض سے بچنے کے لئے کوئی راھنمائی ھے خیر وھان کی معاشرتی غلطیوں کی نشاندھی کرنا ھمارا موضوع نہین ھے بس مخلوق خدا کی خدمت کرنا عبادت ھے اللہ تعالی کا خصوصی کرم وشکر ھے پاکستان ابھی تک اس خوفناک مرض سے بچا ھوا ھے اور اللہ تعالی ایسی موذی مرض سے ھماری حفاظت فرمائے آمین ثم آمین

آیئے پہلے آپکو بتائین کہ انڈیا مین پیدا شدہ مرض کی علامات اور مرض ھے کیا اور پھر آخر مین ھم علاج بھی لکھین گے ایک بات یاد رکھین انڈیا مین پیدا شدہ مرض تیزی سے مریض کو ھلاکت کی طرف لے جاتی ھے جبکہ ایلوپیتھی مین فنگس کا علاج طویل المدت ھے علاج ھوتے ھوتے مریض تلف ھو جاتا ھے الحمد اللہ طب ایک بہترین پلیٹ فارم ھے ایسے امراض کا علاج کامیابی سے کیا جا سکتا ھے یہان ایک بات یہ بھی یاد رھے مضمون ذرا طویل ھے اس لئے دو اقساط پہ مشتمل ھو گا ذرا صبر رکھین گے تو تمام آگاھی ھو جائے گی

پہلے ذرا انڈیا مین پیدا شدہ مرض کو سمجھ لین بلکہ اس سے بھی پہلے ذرا فنگس کو سمجھ لین

فنگس جسے ھم عرف عام مین پھپھوندی کہتے ھین یہ کسی بھی جگہ یا چیز پہ نمی سے پیدا شدہ علامت ظاھر ھوتی ھے اسکی مثال مین کچھ اس طرح دے سکتا ھون روٹی کے ٹکڑے اگر سایہ مین رکھ دین تو ایک دن مین پہلے باسی ھو جائین گے پھر دوسرے روز آھستہ آھستہ اس پہ سبز رنگ کی کاھی یعنی اُلّی یعنی پھپھوندی لگنی شروع ھو جائے گی اسے آپ انگریزی مین فنگس کہتے ھین اب اس پھپھوندی کے مختلف سٹیج ھین اب اس پھپھوندی شدہ روٹی کو کھانے سے فوری قے آجایا کرتی ھے یاد رھے زمانہ قدیم مین یعنی فرعونیات کے ازمنہ مین اینٹی بائیوٹک شیر کی چربی روٹی پہ لگا کر اسے پانی مین بھگو کر پھپھوندی زدہ کر کے پیس لیا جاتا تھا پھر شہد شامل کر کے نزلہ زکام اور مختلف ھٹیلے امراض مین استعمال کیا جاتا تھا آج بھی پنسیلین کی دریافت اسی پھپھوندی سے ھی کی گئی یعنی بعض مقامات پہ یہ فائدہ مند بھی ھے لیکن اسے استعمال کرنے کے لئے طریقہ کار ھین اب اگر ایک روٹی کے ٹکڑے کو مسلسل پانی مین بھگو دیا جائے تو اس پہ پہلے سبز رنگ کی پھپھوندی ظاھر ھو گی یہان تک تو بات درست تھی اب اگر اسی روٹی کو آپ مسلسل پانی مین بھگوئے رکھین تو یہ آھستہ آھستہ سیاہ رنگ کی پھپھوندی ھو جائے گی اب آپ اسے بلیک فنگس کہہ سکتے ھین اسی بلیک فنگس سے انڈیا مین مرض پیدا ھوئی اب آپ نے سمجھنا یہ ھے کیا مرض پیدا ھوئی اور کیا اثرات مرتب ھوئے یہان ایک نکتہ ذھن نشین کر لین مین تجربہ سے آپ کو ثابت کیا ھے کہ یہ مرض پیدا ھونے مین نمی کا بہت زیادہ سبب ھے یعنی طبّی لحاظ سے یا فطری طور پر یہ مرض نمی یعنی رطوبت سے پیدا شدہ ھے یعنی اسکا سبب عمل اعصابی یعنی بلغمی مزاج کا شاخسانہ ھے یاد رکھین رطوبت کے بغیر کبھی بھی فنگس پیدا نہین ھو سکتی اگر فنگس پہ خشکی غالب آجائے تو فنگس کا نام نشان مٹ جاتا ھے مجھے امید ھے اب بہت سے حکمائے کرام نے میری اس بحث سے آنکھین کھولی ھونگی خیر اگلی بات کرتے ھین فنگس کے اثرات انسانی بدن پہ مختلف انداز مین ھوا کرتے ھین بعض دفعہ یہ عارضی شکل مین وارد ھوتے ھین یا کسی ایک بندے کو فنگس سے کوئی بھی عوارض پیدا ھو سکتا ھے لیکن ایک شکل انتہائی خطرناک ھے وہ ھے کہ جب فنگس سے پیدا شدہ مرض وبائی صورت اختیار کر جائے اب یہان ایک اور نکتہ بھی سمجھ لین فنگس سے پیدا شدہ امراض مغربی ممالک یعنی وہ ممالک جہان فضاء مین بے شمار نمی ھوتی ھے جیسے انگلینڈ ھے اب امریکہ کی بعض ریاستین یا کینیڈا اور پھر برازیل جیسے ملک جہان نمی زیادہ ھے خاص کر انگلینڈ جہان سارا سال موسم ھمارے ساون بھادون جیسا رھتا ھے یعنی ھفتہ مین دو تین بارشین ھونا ضروری ھین یا پھر چارون طرف سے سمندری نمی ھی کافی ھے یہ فنگس سے پیدا شدہ امراض انہی علاقون مین ھوتی ھین اب ھمارے ملک یا ایشائی ممالک مین سمندری علاقون کی قریبی آبادی مین بھی کا شدید استعمال ساتھ ٹھنڈے مشروبات کی بہت زیادہ استعمال یا AC کبھی کبھار مریض نظر آجائے یا پھر وہ لوگ جن کا زیادہ وقت سرد ماحول یا مصنوعی سرد ماحول جیسے پھر وہ لوگ جن کا دھوپ مین جانا گناہ ھے وہ ایسی مرض کا شکار ھو سکتے ھین آخر وھان یہ کیسے مرض عام ھو گئی تو دوستو اس مین پہلی بات یہ ھے کہ وھان یہ مرض وبائیہ صورت اختیار کر چکی ھے وباء امیر و غریب نہین دیکھتی اور نہ رنگ صورت دیکھتی ھے بس بندہ قابو آنا چاھیے پھر یہ جاوہ جا؟؟؟

اب آپ کو سمجھاتا ھون کہ مرض کیسے اور کیون؟ پیدا ھوئی

یہ اگلی قسط مین

Facebook link

FUNGUS فنگس کے امراض

26 May 2021

دوسری قسط

کاشکار ہو کر مر رہے ہین یاد رہے یہ فنگس سے MUCORMYCOSIS کرونا سے نجات پانے والے مریض بلیک فنگس سے پیدا شدہ مرض میوکورمائکوسس پیدا شدہ وبائی مرض بن چکی ہے اب یہ مرض پیدا کیسے ہوئی تو دوستو جب کسی بھی مریض کو آکسیجن لگائی جاتی ہے تو آکسیجن مین نمی برقرار رکھنے کے لئے آکسیجن لگانے سے پہلے درمیان مین ایک قسم کا فلٹر لگا ہوتا ہے جس مین انتہائی شفاف پانی ہوتا ہے یہ پانی جراثیم سے پاک شدہ خالص پانی ہوتا ہے آکسیجن پہلے اس سے گزرتی ہے پھر مریض کو کہا جاتا ہے اب انڈیا مین اس پانی والے HUMIDIFIER CHAMBER نالی لگادی جاتی ہے اس پانی کا خاص طور پہ خیال کیا جاتا ہے اس پانی والے حصہ کو چیمبر مین پھپھوندی زدہ پانی یعنی انتہائی ناقص یا گندہ پانی استعمال ہوا یا پتہ نہین کیا شامل ہوا خیر اسی آکسیجن سسٹم کی خرابی اور ساتھ ساتھ انتہائی طاقت ور سٹیر ائڈ کے استعمال سے مدافعتی نظام کی تباہ کاری سے بچ رہنے والے لوگ بھی دوبارہ فوری شکار ہو کر موت کے منہ مین چلے گئے یاد رکھین آکسیجن اور پانی زندگی کا دوسرا نام ہے لیکن ان کا درست ہونا ضروری ہے اگر کسی مریض کو سال بھر بھی آکسیجن لگی رہے لیکن ایسی علامات پیدا نہین ہوا کرتی یعنی آکسیجن ناقص نہین تھی بس جس پانی سے گزر رہی تھی وہ ناقص تھا مذید پینے کے لئے جو پانی استعمال کیا جاتا ہے اسکے ٹینک کو عرصہ تک صاف نہ کیا جائے تو پھر وہی پانی پینے سے بھی یہ مرض پیدا ہوئی اب ایک شخص کا مدافعتی نظام کچھ مرض سے کچھ سٹیر ائڈ سے انتہائی کمزور ہو چکا ہو پھر پھپھوندی زدہ پانی کا استعمال ہو تو رزلٹ آپ کے سامنے ہے کیون کہ انڈیا مین لوگون کے نتھنوں مین سیاہ نشان نظر آئے اسلئے صاف بات تھی کہ آکسیجن مین استعمال ہونے والا پانی درست نہین تھا اور یہی ذریعہ مرض کا باعث تھا اب اس مرض کی پہچان اور پیدا شدہ علامات پہ تھوڑی بات کرتے ہین

سر درد بخار آنکھون مین اور آنکھون کے نچلے حصہ مین شدید درد آنکھون مین سوزش یا ورم نظر کی کمزوری ناک کی جڑ اور سائیڈون مین بھراؤ آخر کار دورے پڑنے شروع ہو جاتے ہین پھر دماغ مین کوئی نہ کوئی خون کی رگ پھٹ جاتی ہے یعنی برین ہیمرج ہو جاتا ہے پھر موت ؟؟؟

یاد رکھین آکسیجن استعمال کرنے کے بعد اپنے نتھنوں کو چیک کرین اگر سیاہ رنگ کے نشان یا داغ نظر آئین تو فوری علاج کی طرف توجہ دین خیر سے پاکستان مین ایسی کوئی بھی بات نہین ہے دعا کرنی چاہیے اور خیال بھی کرنا چاہیے آکسیجن ماسک صاف ستھرا ہونا چاہیے مریض کے نتھنوں کو صاف رکھنا چاہیے بلیک پگمنٹس نظر آنے پہ فوری علاج پہ توجہ کرنی چاہیے یاد رہے بلیک فنگس سے متاثرہ نرم و مفلوج ہو جاتا ہے سوزش درد آنکھون کو ہی سب سے زیادہ متاثر کرتے ہین اور کچھ بھی نہ ہو تو نظر مکمل زائل ہو سکتی ہے اب کرونا وائرس کے پہلے سے حملہ شدہ متاثرہ اعضاء بھی دوبارہ متاثر ہوتے ہین خیر سے ان مین اکثریتی معلومات وہ ہین جو انڈیا مین رپورٹ ہو چکی ہین اب ذرا پہلی قسط کے شروع مین جہان سے مضمون شروع کیا تھا وہین چلتے ہین تجربہ سے یا حقائق سے جو بات سامنے آئی ہے وہ یہ ہے کہ فنگس سے پیدا شدہ امراض اعصابی ہین پہلے خالص بلغمی مزاج سے پیدا شدہ مرض ہے اب یہان ایک نکتہ سجھ لین اعصابی مزاج دو تحریکون مین ہے

نمبر ایک اعصابی غدی

نمبر دو اعصابی عضلاتی

اگر مرض اعصابی غدی مین ہو گی تو دوستو یہ انفرادی مرض ہو گی فوری اور قابل علاج ہے اب اگر فنگس شدید صورت اختیار کرے گی تو بلغم کے جلنے کے عمل سے ساتھ سودا شامل ہو گی یہ تحریک کی شدت ہے اور مزاج اعصابی عضلاتی ہے یہ وبائی صورت اختیار کر جائے گی لیکن یاد رکھین ایک قانون اٹل ہے رطوبت کو ختم کرنے کے لئے یبوست پیدا کرنا ضروری ہے جب بھی خشکی پیدا کرین گے تو مرض جاتی رہے گی لیکن حرارت ضرور پیدا کرین اسلئے بہترین علاج عضلاتی غدی سے غدی عضلاتی کرین آخر مین فنگس کی دوا لکھے دیتا ہون

لیکن علاج لکھنے سے پہلے ایک بات بتادون کرونا اور فنگس قریبی رشتہ دار ہین دونوں کی دوا کرین

اکسیر فنگس ۔۔۔ دوا لکھنے سے پہلے یہ آگاہ کر دون کسی ماہر کشتہ ساز کے پاس بیٹھ کر یہ دوا بنائین

شب یمانی دو تولہ

نیلا تھوتھا آدھا تولہ

سندھور تولہ

سنگجراح پانچ تولہ

پیس کر ملا کر کسی ڈولی مین بند کر کے سات آٹھ کلو آگ اوپلون کی دے دین اگر فنگس مقامی طور پر ھے تو تیل سرسون مین مکس کر کے مقامی طور پر لگائین تمام فنگس مقامی مین انتہائی تیز اثر دوا ھے اگر اندرونی طور پہ ھے تو سندھور کے بغیر باقی اشیاء کا کشتہ تیار کر لین مقدار دو چاول دین دن مین ایک بار فارما کو پیا کی دوا حب بلادر نہایت اعلی دوا ھے فنگس کی ساتھ عضلاتی غدی شدید دن مین تین بار دین اگر کرونا وائرس کا شکار شدہ ھے تو بس نیلا تھوتھا کا کشتہ دین ساتھ اکسیر کرونا دوا دین

یہ اکسیر کرونا بہت سے گروپ ممبران بنا کر استعمال کر چکے ھین وہ اپنا اپنا کمنٹس یہان دے کر باقی دوستون کو بھی رزلٹ سے آگاہ کرین

نسخہ مندرج ھے

مصبر تولہ مرکی تولہ سہاگہ بغیر بریان کیے دو تولہ گڑ پرانا چار تولہ پیس کر سفوف بنا لین رتی بھر دوا جوان آدمی کو دن مین تین بار تک کھلائین بچے کو عمر کے لحاظ سے دین

اب اجازت چاھون گا محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

مرض رعشہ اور نوجوان

30 May 2021

رعشہ یعنی ھاتھ پاؤن یا گردن سر یا کسی بھی اعضاء کا کانپنا اور کنٹرول مین نہ ھونا یعنی بے اختیاری حرکت اعضاء مین پیدا ھونا رعشہ کہلاتا ھے اس مرض پہ تفصیل سے پہلے لکھ چکا ھون کہ دماغ مین کونسی رطوبت کم ھوتی ھے تو یہ مرض پیدا ھوتی ھے یہ مرض عموما بڑھاپے مین پیدا ھوتی ھے لیکن بعض دفعہ یہ مرض نوجوانوں مین بھی دیکھنے مین آتی ھے اور نوجوانوں مین اس مرض کا پیدا ھونا الگ وجوھات سے ھوتا ھے اس مین کافی حد تک نفسیاتی مسائل سامنے آتے ھین بندہ بڑا جذباتی اور نفسیاتی مسائل مین گھرا ھوا ھوتا ھے اب نوجوانوں مین یہ مرض مسلسل دیکھنے کو نہین ملتی بلکہ بعض اوقات یہ حرکت جاری ھو جاتی ھے اور کبھی کبھار رک بھی جاتی ھے لیکن رکنے کا دورانیہ مختصر ھوتا ھے جیسے سو کر اٹھنے کے کچھ دیر تک اعضاء کنٹرول مین رھین یا بندہ کسی ایسے ماحول مین ھو جہان دھیان بٹ جائے یا خوشی جیسی کیفیت طاری ھو خیر یہ مرض ان نوجوان حضرات مین پیدا ھوتی ھے جو کثرت سے جریان احتلام جلق واغلام بازی کا شکار رھین یا پھر کوئی ایسا مرض جو لمبا عرصہ چلتا رھے جیسے بخار وغیرہ تب کمزوری ھو جانے سے بھی یہ مرض پیدا ھو جایا کرتا ھے خیر نوجوانون مین یہ مرض غدی عضلاتی تحریک مین ھوا کرتا ھے جبکہ بوڑھے حضرات کو عمر کے ساتھ یہ مرض پیدا ھوتا ھے اور ان کی تحریک اعصابی عضلاتی تحریک کا اکثریت مین باعث ھوا کرتا ھے خیر یہان مقصد نوجوان حضرات کے بارے مین ھی لکھنا مقصود ھے تو ضعف قلب کا عارضہ سبب ھے یعنی ضعف قلبی تحلیل یعنی غدی عضلاتی تحریک کے مسلسل رھنے کی وجہ سے یہ عارضہ ھو جاتا ھے اب سب کو پتہ ھے کہ یہ مرض عسر العلاج بھی ھے لیکن آپ مندرجہ ذیل علاج سے چند ھفتون مین شفایاب ھو سکتے ھین

صبح کشتہ فولاد فروٹ والا چار چاول برابر آدھے گرام مکھن کے ساتھ دین

دوپہر کشتہ یشب رتی بھر ھمراہ دودھ دین

شام کشتہ عقیق رتی یا کشتہ زمرد رتی ھمراہ دودھ دین خیر بہترین رزلٹ کشتہ عقیق سے ھے اور کشتہ عقیق بھی مندرجہ ذیل انداز سے بنائین ایک چھٹانک عقیق ایک پاؤ بھلاوے مین رکھ کر دس سیر بکری کی میگنیون کی آگ مین تیار کرین

نوٹ۔۔۔یہ کشتہ عقیق دل کے بڑھ جانے مین بھی بہت مفید ھے

ساتھ یہ دوا بھی دین

کشتہ دس گرام مغز بادام اکیس عدد الائچی خورد سات عدد تھوڑے پانی مین رگڑ کر روزانہ کھلا دین

بس خشک گرم اور گرم خشک اشیاء کھانے سے پرھیز کرائین

گروپ مطب کامل محمود بھٹہ

Facebook link

پیٹ مین پانی پڑ جانا

31 May 2021

اسکی تفصیل تو بہت لکھ چکا ھون آج ایک علاج پہ اکتفا ھے

امر بیل کا پانی ایک کلو حاصل کر لین امر بیل بیری کی یا برسیم کی بہتر ھے نہ ملنے پہ کوئی بھی امر بیل استعمال کر سکتے ھین اسکا پانی ایک کلو جو کھار تولہ نوشادر ٹھیکری تولہ ملا کر رکھ لین ایک پیالی یہ پانی چار چمچ شربت دینار اگر شربت دینار میسر نہ ھو تو شربت بزوری چار چمچ ملا کر تین بار دین

ساتھ اونٹنی کا دودھ پلائین انشاءاللہ چند روز مین پیٹ سے سب پانی ٹھیک ھو جائے گا

ساتھ معجون دبید الورد اور دوالکر کم ملا کر دینا بہت ھی اعلی ھے گروپ مطب کامل محمود بھٹہ

Facebook link

آم کا مربہ

1 June 2021

آجکل موسم ھے آم کا

اور بہت سے لوگ خواھش مند ھونگے کہ آم کا مربہ کیسے بنتا ھے بعض لوگ آم چھیل کر صرف ابالتے ھین چینی ڈال کر قوام کر لیتے ھین بس مربہ تیار ھے اسے ھی مہمانون کی تواضع کے لئے بڑے فخریہ انداز مین پیش کرتے ھین لین جناب ذرا ھمارے انداز مین بھی مربہ تیار کرین فیصلہ خود کر لین اور چٹخارہ لیتے وقت صرف یاد ھی کر لین

کچے آم 2 کلو

تازہ کاغذی لیمن 3 عدد

چینی آدھ کلو

عرق گلاب 50 گرام

روح کیوڑا 2 بڑے چمچ

الائچی سبز 10 گرام

آم اچھی طرح دھو لین پھر چھیل کر موٹی موٹی قاشین بنا لین گھٹلیان نکال دین اب ان قاشون کو پھر دھو لین پھر مناسب پانی مین ان قاشون کو ڈبو دین اور اوپر لیمن کا رس نچوڑ کر تین گھنٹہ پڑا رھنے دین

پھر دوسرے برتن مین اور پانی ڈال کر قاشین اس مین ڈالکر آگ پہ رکھین اور دس منٹ تک ابالین اس طرح کہ یہ نہ زیادہ گلنے پائین نہ زیادہ سخت رھین آگ سے نیچے اتار کر سارا پانی گرا دین

اب 750 ملی لٹر پانی مین چینی ڈال کر آگ پہ رکھین جب جھاگ آئے میل اتار دین اور الائچیان ڈال دین جب قوام یا چاشنی تیار ھو جائے تو قاشین بھی ڈال دین اب جب قوام تار دینے لگے تو اسے اتار کر عرق گلاب اور روح کیوڑا بھی ڈال دین مربہ تیار ھے لیکن آپ مجھے کھانے کے لئے تو بھیجین گے نہین اگر بھیجنے کا وعدہ کرین تو آم کی اصل آئس کریم اور اسکوائش بھی تیار کرنے کا طریقہ بتا دون

پھر کیا خیال ھے ؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟

Facebook link

آم کی آئس کریم

1 June 2021

کل پوسٹ لکھی تھی مربہ بنانے کی

مین نے لکھا تھا مجھے بھی مربہ بھیجنا ھے وعدہ کرین گے تو آئس کریم بنانے کی بھی پوسٹ لکھ دونگا پہلے اس پوسٹ کا احوال سن لین۔۔۔ بعض تو اتنے کنجوس نکلے بات ھی گول کر گئے پھوٹے منہ سے بھی ذکر نہین کیا بعض تو بڑے ھی سیانے نکلے پوسٹ پڑھی اور صاف نکل گئے نہ کمنٹس کرین نہ جھوٹے بنین گے کچھ ڈھیٹ لوگون سے بھی واسطہ پڑا کمنٹس بھی کیا اور مربہ نہ بھیجنے کے بہانے بنا دیے۔۔۔۔

ارے یار وکونسا مین نے سارا مربہ کھانا تھا بس چکھنے چکھانے مین یہی دو چار کلو ھضم کرتا باقی آپکا ھوتا

خیر سے مجھے پھر بھی ترس آ گیا میرے چھوٹے چھوٹے بھائی ھین یہ اب کسی نے آئس کریم خالص بنا کر یا تو بچون کو خوش کر لے گا یا بیوی کی جھڑ کون سے بچنے کے لئے اسے (لے بھلیے لوکے کھا آئس کریم تے خوش رھو) آئس کریم کھلا دے گا

آج ایمانداری کی بات ھے جو طریقہ آئس کریم بنانے کا مین آپ کو بتا رھا ھون اس سے اچھی آئس کریم آپ نے کبھی بھی نہ کھائی ھو گی۔۔ بس ذرا منہ سے رال کم ٹپکائین اور طریقہ غور سے سمجھین۔۔

دودھ 2 کلو خالص ھو

کسٹرڈ پوڈر چار بڑے چمچ

چینی 150 گرام

مکھن یا کریم 3 اونس کوشش کرین خالص مکھن مل جائے

بالائی دودھ کی 150 گرام

آم پکے ھوئے جن کے قتلے بن سکین یہ قتلے صاف شدہ 500 گرام

ترکیب۔۔۔ دودھ آگ پہ رکھ دین چمچہ ھلاتے رھین جب سمجھین ڈیڑھ کلو رہ گیا ھے اس مین چینی ملا دین جب حل ھو جائے آگ سے نیچے اتار لین ٹھنڈہ ھونے پہ اس مین کسٹرڈ پوڈر چمچ سے ھلا ھلا کر حل کرین جب اچھی طرح مکس ھو جائے تو پھر مکھن یا کریم بھی اسی طرح حل کرین اب آمون کے قتلون کو گودے کی شکل مین کوٹ کر اس دودھ مین حل کر کے اچھی طرح پھینٹ لین اب آخر مین بالائی ملا کر مزید اچھی طرح پھینٹ لین

اب اگر آپ کے پاس آئس کریم بنانے والی مشین ھے تو اس مین رکھین اگر نہین ھے تو ریفریجریٹر مین جما لین آئس کریم تیار ھے مزے لے لے کر کھائین

Facebook link

غذا کیسی کھانی چاھیے

1 June 2021

ایک ھی قسم کے کھانے بار بار کھانے اور ایک ھی ذائقہ بار بار استعمال کرنے سے جسم مین نقصانات پیدا ھوا کرتے ھین

مثلاً ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ترش غذاؤں کے بار بار استعمال سے ضعف باہ اور بڑھاپا جلد آیا کرتا ھے نزلہ زکام اکثر رھتا ھے اور اعضاء مین خشکی پیدا ھوا کرتی ھے اور اعصاب کمزور ھو جایا کرتے ھین

نمکین غذاؤن کے بار بار استعمال سے بدن لاغر اور دل کمزور یعنی ضعف قلب پیدا ھو جایا کرتا ھے

میٹھی چیزین بار بار کھانے سے بھوک کو ضعیف بدن کو گرم کرتی ھین

پھیکا زیادہ کھانے سے بھوک جاتی رھتی ھے اور بدن مین سستی پیدا ھو جاتی ھے

اسلئے غذائین بدل بدل کر کھانی چاھیے اللہ تعالی کی پیدا کردہ تمام حلال نعمتون سے مستفید ھونا چاھیے

دوستو فطرت کے قریب رہ کر کھانا صحتمندی کے لئے اعلی ھے

سادہ اور کم کھانا نہایت افضل ھے اتنا نہین کھانا چاھیے کہ کھانا آپ کو کھا جائے گروپ مطب کامل محمود بھٹہ

Facebook link

ESR کا بڑھ جانا

2 June 2021

ای ایس آر ESR دراصل ERYTHROCITES SEDIMENTATION RATE کا مخفف ھے یہ وہ ھارمون ھے جو خون مین سرخ ذرات یعنی RBC انکی عمر کم ہوجاتی ھے اور ان کی عمر کم ہوجاتی ھے سرخ ذرات خون کو آکسیجن نہین مل پاتی اور ان کی عمر کم ہوجاتی ھے انکی RBC ذرات یعنی کو آکسیجن پہنچا کر پیدائش خون کو انگیختہ کرتا ھے اس کی عدم موجودگی مین سرخ ذرات خون کو آکسیجن نہین مل پاتی اور ان کی عمر کم ہوجاتی ھے شکست وریخت سے خون کی قوت کم ہوجاتی ھے ای ایس آر کی مقدار بڑھ جانے سے بدن کو لاحق ھونے والی کسی بڑی بیماری کی آمد کے بارے مین اندازہ لگایا جاسکتا ھے عام طور پر جو مروجہ سکیل ھے اسکی مقدار دس ھے اگر یہ دس سے بڑھتی ھے تو اسکا مطلب ھے کہ پیدائش خون اور قوت خون اور مدافعانہ نظام مین نقص پیدا ہوچکا ھے پہلے پہل یہ ٹیسٹ صرف ٹی بی تک محدود تھا اگر کسی کو ٹی بی ہوجاتی تھی تو ای ایس آر بڑھ جانے سے ٹی بی کو کنفرم کر دیا جاتا ھے دوستو ستر کی دہائی اور 80 کی دہائی تک ٹی بی انتہائی خطرناک اور عام مرض تھا خود میرے مشاھدے مین ھے کہ کئی خاندان صرف ٹی بی سے ختم ہوگئے گھر مین اگر کسی ایک شخص کو ٹی بی ہوجاتی تو باقی افراد کا لپیٹ مین آنا عام سی بات تھی اسکی سب سے بڑی وجہ صفائی کا نہ ھونا اور کم علمی تھی خیر اس وقت یہ مرض تو کنٹرول ہوچکی اسکی جگہ پھر کینسر اور ھیپاٹائٹس جیسی خطرناک امراض نے لے لی آپ کو ایک حیرت ناک بات یہ بھی بتاتا چلون یہ سب امراض سوداوی مادے کے بگاڑ سے ھی پیدا شدہ ھین آج ھم اسی مادے کی ایک خطرناک صورت کروناوائرس کی شکل مین بھگت رھے ھین یاد رکھین جو کروناوائرس چائینا مین نمودار ھوا تھا وہ مختلف ماحول یعنی گرم سرد ممالک مین ماحول کے مطابق اپنی اشکال بھی بدل چکا ھے اس مین کافی تبدیلیاں آچکی ھین جیسا کہ شروع مین کروناوائرس 28 ڈگری ٹمپریچر پیدا ھو جانے پہ وجود کھو بیٹھتا تھا اب اس نے مزید زیادہ درجہ حرارت برداشت کرنا سیکھ لیا ھے خیر اس کی پیدائش مین سودا کی کثرت ھے اب یہ کب ختم ہوگا یہ رب کائینات ھی بہتر جانتے ھین خیر اللہ تعالی اپنی مخلوق سے بہت ھی پیار کرتے ھین ھماری حفاظت بھی وھی ذات باری تعالی کرنے والی ھے خیر یہ بات ذھن مین رھے اللہ تعالی نے انسان کو عقل وشعور دیا ھے اسلئے اسی کی طرف سے بھیجی گئی ھدایات پہ عمل کرنا بھی لازم ھے آپ سب کو علم ھے کہ صفائی نصف ایمان ھے اب صفائی کی تعریف شاید چند ایک ھی جانتے ھونگے خیر یہ موضوع مین آپ پہ چھوڑتا ھون مین اپنے موضوع کی طرف چلتا ھون تو دوستو ایسی تمام امراض جن مین ای ایس آر بڑھ جائے تو پکی ٹھکی بات ھے اور میرا تجربہ ھے وہ ھمیشہ سوداوی یعنی عضلاتی امراض ھوا کرتی ھین جو طبیب سوزش اور ورم کا قانون جانتے ھین وہ یہ بات بھی سمجھ لین سوزش کی ابتدائی حالت مین ای ایس آر بڑھ جایا کرتا ھے درحقیقت یہ ایک انتہائی مفید ٹیسٹ ھے یعنی آپ کو پتہ چل جاتا ھے کہ عضلاتی سوزش پیدا ھوچکی ھے یعنی تمام عضلاتی مزمن امراض مین ESR بڑھ جاتا ھے اور یہان یہ بھی بتاتا چلون اسکا تجربہ شدہ علاج غدی اعصابی اکسیر اور اعصابی غدی تریاق کے مسلسل استعمال سے ای ایس آر کم سے کم نارمل ھو جایا کرتا ھے دونون دواؤں کے نسخے پہلے سے ھی گروپ مین موجود ھین دعاؤن مین یاد رکھین گروپ مطب کامل محمود بھٹہ

Facebook link

چہرے کی جھریون کا علاج

3 June 2021

آج مجھے صبح ھی صبح یہ انوکھی بات یاد آئی اور ماضی بعید کا ایک اسی سلسلہ مین واقعہ بھی یاد آیا جسے یاد کرکے مسکراھٹ بکھر جائے خیر مین وہ واقعہ تو یہان بیان نہین کر سکتا لیکن آج کل کے اس چمک دمک کے دور مین ھر شخص چہرے اور جسمانی حد تک خوبصورت نظر آنے کے لئے ھر ھتھکنڈہ آزمانے کو تیار رھتا ھے کبھی رنگ گورا کیا جارھا ھے تو کبھی سمارٹ بننے کے لئے جم جا کر اوٹ پٹانگ حرکتین کرنا منظور ھوتا ھے ساتھ فوڈ سپلیمنٹ ایسے استعمال کیے جاتے ھین کہ جہان پناہ۔۔۔۔
آخر کار بیڑہ غرق کرکے ھاتھ ملتے چارپائی ٹھکانہ کر لیتے ھین خاص کر خواتین کو یہ نفسیاتی مسئلہ ھوتا ھے کچھ خواتین سنگر نے تو بے ساختہ اس موضوع پہ گانے بھی گائے۔۔
جیسے ابھی تو مین جوان ھون

خیر آج میرا پروگرام ایک بہت ھی خوفناک مرض جس کے پیدا ھونے سے مردوں مین سپرم کا نشان تک مٹ جاتا ھے اور اکثر لوگ لاعلاج ھو جاتے ھین اس پہ مختصر مضمون لکھنے کا پروگرام تھا خیر گروپ مطب کامل مین ایسے تحقیقی مضامین ھر مرض پہ لکھے ھی جاتے ھین گروپ مطب کامل انشاءاللہ ایسے مضامین کو اپنی زینت بناتا ھی رھے گا اور اس مرض پہ عنقریب لکھون گا بھی اور آج آپ اس انوکھے نفسیاتی مرض بلکہ بدنی مرض پہ علاج پڑھین

آیئے آج آپ کو کامیاب علاج چہرے اور بدن کی جھریان ختم کرنے کے لئے بتائین اس علاج کو آپ کایا کلپ علاج بھی کہہ سکتے ھین ھر ایک کی پہنچ مین ھے

علاج کی ترتیب کچھ یون ھے

معجون فلاسفہ کبیر چھوٹی چمچ صبح شام ھمراہ دودھ

سفوف سداجوانی تین ماشہ صبح شام ھمراہ دودھ

آب محمود چار تا آٹھ قطرے صبح شام ھمراہ پانی

اب اس مین معجون فلاسفہ کبیر کا نسخہ تو مین بہت تفصیل سے بشکل پوسٹ بوڑھے جوان ھو گئے مین لکھ چکا ھون باقی دونون دوائین مندرجہ ذیل ھین

سفوف سداجوانی۔۔۔ ثعلب مصری۔۔ موصلی سفید۔۔ چھلکا اسپغول۔۔ مغز پنبہ دانہ برابر وزن ھر ایک پچاس گرام پیس لین بس سفوف تیار ھے

آب محمود۔۔ گندھک آملہ سار پچاس گرام۔۔ان بجھ چونا دس گرام پانی دو کلو

گندھک کو پیس کر ان بجھ چونا کو ساتھ ملا کر پانی مین ملا کر رکھ دین شام کو رکھین صبح تک چونا پانی مین تحلیل ھو چکا ھوگا اب ایک دیگچی مین ڈال کر چند جوش دین اور چوبیس گھنٹے کے لئے رکھ دین اب اس پانی کو نتھار کر پھر اس پانی کو فلٹر ضرور کرین اس کے بعد بوتل مین محفوظ کر لین

بتائی گئی ترتیب کے مطابق کچھ عرصہ استعمال کرنے سے جھریان مستقل طور پہ ختم ھو جایا کرتی ھین

یہ ایک سابقہ پوسٹ ھے ایک گروپ ممبر کو گروپ سے مل نہیں رھی تھی اسلئے دوبارہ لگا دی ھے

Facebook link

کولسٹرول۔5۔اقساط

7 June 2021

قسط نمبر 1

عرصہ بعد ایک ذرا طویل مضمون لکھنا شروع کیا ھے بعض امراض لاعلاج سمجھی جاتی ھین جن مین ایک کولسٹرول بھی ھے اسے ایک خطرناک مرض سمجھا جاتا ھے خیر سے مرض خواہ بالکل معمولی ھو وہ بھی خطرناک ھی ھوتا ھے شیخ بوعلی سینا فرماتے ھین الامراض علامات الموت

مرض خواہ کوئی بھی ھو یہ موت کی ھی نشانی ھوتی ھے بس خوش قسمت لوگون کو توبہ کرنے کا موقعہ مل جاتا ھے

کولسٹرول کا علاج بعض کے نزدیک بس اتنا ھی ھے کہ ڈسپرین کھا کر خون پتلا کرتے رھنا ھے اور یہ سلسلہ زندگی بھر جاری رکھنا ھے اگر ایسا ھی کرنا ھے تو یہ کام محض اکیلی اجوائن سے لیا جا سکتا ھے کپ قہوہ صبح شام پی لین خون اتنا پتلا ھو جائے گا کہ پٹرول کی طرح رگون مین دوڑے گا اللہ جلہ شانہ ایک اکیلی اجوائن کے اندر ایسی خوبی رکھی ھے کہ باریک سے باریک خون کی نالی مین خون انتہائی تیزی سے دوڑنا شروع ھو جاتا ھے بعض کے نزدیک چھلکا اسپغول بڑی کامیاب دوا ھے جو قبض بھی ٹھیک کرتی ھے اور کولسٹرول کو بھی درست کرتی ھے یہان مین ایک نکتہ شروع مین ھی بتائے دیتا ھون کہ چھلکا اسپغول مین ایسی کوئی خوبی نہین ھے اب آپ کے ذھن مین یقینا یہ سوال ضرور اٹھے گا کہ ھم نے تو واقعی چھلکا اسپغول کھا کر کولسٹرول درست کر لیا ھے اس بات کو سمجھنے سے پہلے کولسٹرول کو سمجھنا انتہائی ضروری ھے بندہ خدا کولسٹرول جہان اتنا خطرناک مادہ سمجھا جاتا ھے وھان یہ بات بھی جان لین کہ کولسٹرول قوت بدن کا خزانہ بھی ھے اور یہ واقعی بدن کو قوت پہنچانے کا باعث ھے لیکن کیسے ؟؟؟

یہ سب سوالات ھین جن کے جوابات کولسٹرول کو درست انداز مین جانے بغیر ممکن نہین ھے

پہلی بات

کہتے ھین ان مین LIPIDS کہ آپ جو بھی خوراک کھاتے ھین اب اس خوراک سے بننے والا مواد کے استحالے سے جو کیمیائی مرکبات بنتے ھین ان کو ھم لیپڈز کارکردگی کے لحاظ سے تین کیمیائی مرکبات قابل ذکر ھین

NATURAL FATS ---قدرتی چربی یعنی 1

یعنی ٹرائی گلیسرائیڈ TRIGLESROIDS---2

CHOLESTROL --کولسٹرول 3

کے ذریعے جذب ھو کر Lymph ان تینون مرکبات کی بنیاد چربیلا مادہ ھی ھے یہ جسم کو طاقت پہنچانے مین اساسی کردار ادا کرتے ھین یاد رکھین ھر طرح کی چکنائی لمف کہا جاتا ھے پلازما کے LIPOPROTIEN اعضاء مین پہنچتی ھے اور آھستہ آھستہ وریدون کے ذریعے جگر کی وساطت سے خون مین شامل ھو جاتی ھے اب اسے اندان کی اوسط مقدار سات سو ملی گرام ھوتی ھے اب ان مین سے ھر ایک کی حد مقدار کو اس طرح تقسیم کیا جاتا ھے

CHOLESTROL 180mg

PHOSPHOLIPIDS160mg

TRIGLYSEROID160mg

PROTIENS200mg

اب خون مین موجود اس غذائی چربیلے مواد کو مذید تین حصون مین تقسیم کیا جاتا ھے

1 VERY LOW DENSITY LIPOPROTIEN

اس مین ٹرائی گلیسرائیڈز بہت زیادہ اور کولسٹرول بہت کم مقدار مین شامل ھوتا ھے

2 LOW DENSITY LIPOPROTIEN (L D L)

اس مین ٹرائی گلیسرائیڈ کم اور کولسٹرول کی مقدار زیادہ ھوتی ھے

3 HIGH DENSITY LIPOPROTIEN (HDL)

جگر مین تشکیل وترکیب پاتے ھین تاھم ان کا کچھ حصہ Lipoproteins اس مین پچاس فیصد پروٹین اور تھوڑی مقدار مین دیگر لیپڈز ملے ھوتے ھین اور یہ تمام آنتون کے عمل انجذاب کے وقت بھی پیدا ھو کر براہ راست خون مین ملتا رھتا ھے

نوٹ ---- جو مواد انتڑیون سے جذب ھوتا ھے اسے درست کرنے مین چھلکا اسپغول فائدہ مند ھے کیونکہ چھلکا انتڑیون مین ایک تہہ سی بنا کر عمل انجذاب کو کم کر دیتا ھے مذید وضاحت آگے آجائے گی

خیر کولسٹرول وہ چربی ھے جو ھر شخص کی غذا مین موجود ھوتی ھے یہ آنتوں مین موجود غدد جاذبہ کی راہ لمف مین جذب ھوتی رھتی ھے اس چربی کا زیادہ حصہ رطوبات مین حل ھو جاتا ھے اور دیگر موجود کیمیائی مرکبات کے ساتھ ملتا جاتا ھے اس کے علاوہ بھی دوران ھضم بدنی ساختون مین دیگر توانائی بخش رطوبات کے ساتھ مل کر کولسٹرول کا ایک معتدبہ حصہ بنتا رھتا ھے اس سلسلے مین ضروری ترین بات یہ ھے کہ تمام طرح کا کولسٹرول جگر مین جمع ھو کر قابل انجذاب و قابل ھضم ھوتا ھے یاد رکھین جگری حرارت اور کیمیاوی رطوبات سے منفعل ھو کر یہ کولسٹرول بدن کی ساختون یعنی تمام حصون مین پہنچ کر انہین قوت پہنچانے کا سبب بنتا ھے یہان یہ بات بھی ذھن نشین کر لین کہ ھے اور بائل ایسڈ کو صرف جگر ھی BILE ACID ھے اور یہ بات بھی یاد رکھین کولک ایسڈ کی اساس بائل ایسڈ COLIC ACID کولسٹرول کی بنیاد کولک ایسڈ بناتا ھے

باقی باتین اگلی پوسٹ مین ھونگی ھان ایک آخری بات ضرور کرونگا کل مین مختصر پوسٹ لگائی تھی کہ کولسٹرول پہ مضمون شروع ھو گا تو عجیب وغریب کمنٹس تھے کسی نے لکھا کہ ٹرائی گلیسرائیڈ پہ ضرور لکھنا تو کوئی وھین نسخہ بتانے کی فرمائش کر رھا تھا صبر اور حوصلہ سے انتظار کرنا چاھیے اور دیکھنا چاھیے کہ لکھنے والا کیا لکھ رھا انشاء اللہ تمام مسائل کا احاطہ کرنے کی کوشش کی جائے گی محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

کولسٹرول

9 June 2021

قسط2

بہت سے لوگون نے اپنے اپنے کمنٹس مین صرف نسخہ کی طلب کی ھے باقی تشریح سے انھین کوئی غرض نہین ھے تو دوستو کولسٹرول کا بہترین علاج مین پہلے بھی لکھ چکا ھون گروپ مطب کامل مین سرچ کرین گے تو مل جائے گا یا پھر تھوڑا انتظار کرلین انشاءاللہ آخر مین علاج ضرور لکھا جائے گا

باقی جہان تک پچھلی پوسٹ چھوڑی تھی اس سے آگے بات شروع کرتے ھین

PLASMA ---------چربیلے غذائی مواد کا زیادہ استعمال یعنی جب آپ مسلسل اعتدال سے بڑھ کر چربیلی اشیاء کو اپنی غذا کا حصہ بناتے ھین تو آب خون جسے آپ خون مین کولسٹرول کی موجودگی کو مسلسل SATURATED FAT کہتے ھین اس پلازما کے اندر کولسٹرول کی مقدار بڑھاتا ھے خون مین موجود معمور چکنائی کو بھی کنٹرول کرنا چاھیے SATURATED FAT زیادہ کرتی رھتی ھے اس لیے یہ بات ضروری ھے کہ کولسٹرول کی سطح کو محدود رکھنے کے لئے معمور چکنائی یعنی اگر عام چکنائی وافر مقدار مین مسلسل کھائی جائے تو وہ غیر منہضم مواد کی صورت مین معمور چکنائی ھی کی شکل اختیار کرلیتی ھے اور یہ چکنائی آب خون سے الگ ھو کر جمتی جاتی ھے

اگر انسان کسی غدودی بیماری مین مبتلا ھو یا پھر شوگر کا مرض لاحق ھو جائے یعنی ایسی مرض جس سے بدن مین کیمیائی رطوبات کا تناسب بگڑ جانے سے چربیلے مادے ھضم ھونے کے بجائے خون مین جمع ھوتے جاتے ھین یا جمتے جاتے ھین یاد رھے عورتون کے ایسٹروجن ھارمونز کولسٹرول کو کم کرتے ھین جبکہ مردون کے اینڈروجن ھارمونز کولسٹرول کی سطح کو زیادہ کرتے ھین یاد رھے بدن مین بننے والا اسّی فیصد کولسٹرول کولک ایسڈ مین تبدیل ھو جاتا ھے اور یہ پھر صفرا مین بدلتا جاتا ھے اور اسی کے ذریعے یہ چربی بدن کی ساختون مین پہنچ کر توانائی پہنچانے کی ذمہ دار ھوتی ھے

اب اگلا نکتہ سمجھ لین کہ چربی کی ایک بڑی مقدار جگر مین جمع رھتی ھے اور جگر کا سب سے بڑا کام ھی یہ ھے کہ وہ چربی کو انتہائی باریک بلکہ قابل ھضم اور انجذابی یعنی ھضم ھونے والے مواد مین تبدیل کرتا رھتا ھے تاکہ بدن کی قوت کے لئے کام آسکے یاد رکھین یہ جگر ھی ھے جو کاربوھائیڈریٹس یعنی نشاستہ دار مواد کو ٹرائی گلیسرائیڈز اور دیگر مین بدل دیتا ھے اور یہی عمل وہ کولسٹرول اور فاسفولیپڈ کے ساتھ بھی کرتا ھے دراصل ٹائی FATTY ACID پروٹینز کا تجزیہ کرکے ان کو چربیلے تیزاب یعنی گلیسرائیڈز فاسفولیپڈز اور کولسٹرول کی ایک بہت بڑی مقدار جگر مین ھر وقت تجزیہ ھو کر خون مین ملتی رھتی ھے جگر کی ساختین ھی وہ جگہ و مقام ھے جہان پر ھر طرح کی چکنائیاں کسر وانکسار کے بعد خون مین ملتی ھین اور پھر خلیات مین پہنچ کر توانائی فراھم کرنے کے قابل ھوتی ھین

ٹرائی گلیسرائیڈز مختلف استحالاتی عمل کے دوران بدن کو انرجی مہیا کرنے کے لئے استعمال ھوتے ھین یاد رھے ان کی ضرورت زیادہ تر اس وقت ھوتی ھے جب جسم کو اضافی توانائی کی ضرورت ھوتی ھے خیر سے نہ آپ نے اضافی توانائی لگانی ھے اور نہ ھی اضافی توانائی کا دور رھا ھے بس دبا کے کھایا اور بیڈ پہ پڑے اینٹھتے رھنا ھی کافی سمجھا جاتا ھے اور بیماری جب گھیرتی ھے تو یہ سوچتے موت کے دروازے تک جا پہنچتے ھین کہ مین نے کھانا ھمیشہ اچھا کھایا عام اشیاء بھی نہین کھاتا پھر پتہ نہین یہ کم بخت کولسٹرول کہان سے چمٹ گیا دوستو جو نظام قدرت نے آپ کے وجود بھی بنا رکھا ھے اس نے تو اپنا فعل انجام دینا ھی ھے اب اس اضافی مادے کو زائل کرنے کے لئے شدید مشقت کی ضرورت ھے یہ انرجی دو ھی جگہون پہ کام آتی ھے جب بندہ شدید مشقت کرتا ھے یا پھر فاقے مین یہ کام آتی ھے اور یہ دونون کام آپ کے نصیب مین نہین ھین تو انتظار کرین کولسٹرول جیسی مرض آپ کی منتظر ھے اگر کوئی معمولی سا بھی غدودی مرض آپ کے بدن مین پیدا ھوا تو یاد رکھین خون کی کیمیاوی ترکیب مین اسی وقت فرق آجایا کرتا ھے اور سیدھا کولسٹرول بنتے دیر نہین لگتی

یاد رکھین خون مین کیمیاوی چربی کی مقدار ایک مناسب حد تک رھتی ھے تو یہ بدن کو طاقت فراھم کرنے اور اعضاء کے افعال مین ایک سہولت کار کے فائض سرانجام دیتی ھے لیکن جب خون مین موجود چربی کے تناسب مین موزوں تناسب سے بڑھ جائے؟ تو کیا ھوتا ھے یہ اگلی قسط مین پڑھیے گا اس وقت تک اجازت محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

کولسٹرول

12 June 2021

قسط3

پچھلی قسط مین بات ہورھی تھی کہ جب خون مین چربی کی موزوں مقدار سے تناسب بڑھ جائے تو کیا ہوتا ہے تو دوستو یہ خون سے الگ ہو جاتا ہے اور اپنے کثافتی بوجھ اور بھاری پن کی وجہ سے گردش خون کے دوران نالیون کی اندرونی سطح کے ساتھ چپک کر انہین تنگ کر جاتی ہے جس سے دوران خون مین رکاوٹ پیدا ہو جاتی ہے جب یہ چربی دوران خون سے الگ ہوتی ہے تو اس کے تھکے بننا شروع ہو جاتے ہینجو نالیون خصوصا عروق شعریہ کو بند کرتے جاتے ہین اگر کوئی تھکہ دل کو خون دینے والی نالیون مین پھنس جائے تو ھارٹ اٹیک ہو جاتا ہے اس کے لئے ضروری ہے کہ دل کی عنصری و کیمیاوی ترکیب و حرارت برقرار رہے کیونکہ حرارت سے چربی جمنے نہین پاتی جبکہ اس سے پھر تھکہ بن نہین پاتا خون کا ضروری طبعی قوام برقرار رھتا ہے حرارت سے نالیون مین سکیڑ پیدا نہین ہوتا اور صلابت یعنی سختی نہین آتی بلکہ فراخی پیدا ہوتی رھتی ہے اس کے لیے ضروری ہے کہ معمور چربی کے ساتھ ساتھ فالتو پروٹین کا استعمال بھی کم سے کم کیا جائے جس سے نائیٹروجنی مرکبات کی زیادتی نہ ہونے پائے استحالاتی عمل سے بدنی ضرورت کے مطابق لائیپروٹین اور ٹرائی گلسرائیڈز وغیرہ پیدا ہون اور بدن کو قوت انرجی مہیا ہوتی رہے

ان ساری باتون کے بعد آپ کو معلوم ہوگا کہ چربی کو قابل ھضم بنانے اور اس کو قوت بخش کرنے کا سارا کام جگر اور اسکی رطوبات ھی سرانجام دیتی ہین جس کے لیے ضروری ہے کہ جگر

کو فعلاً اور عملاً اور جسماً اور عضواً بھی اپنے مفروضہ افعال بہترین طریقے سے ادا کر تا رہے یعنی صفرا صالح حالت مین پیدا ہو جس سے فعل وانفعال کے بعد چکناہٹ ایک ناگوار بوجھ بننے کے بجائے قوت بخش اور حیات آفرین مرکب کی شکل اختیار کر کے بدن کے کام آسکے ان باتون کے لئے یہ ضروری ہے کہ اپنی غذائی عادات مین غیر معمولی تبدیلی لائین بس چکنائیون کا استعمال اتنا ھی کیا جائے جو بدن کی ضرورت کو پورا کرے فالتو چربی کسی صورت نہ بنے یاد رہے آپ کے بدن مین جمع شدہ چکنائی آپ کے وزن مین اضافے کا باعث بنتی ہے جس سے وزن کا غیر مناسب یا ناموزوں اضافہ از خود ایک مرض ہے جو تمام دیگر اعضائے بدن کے لئے بھی ایک وبال جان ہے

یاد رکھین جسم مین حرارت پیدا کرنے کا کام جگر و غدد کی ذمہ داری ہے جگر کے ذریعے پیدا ہونے والی معتدل کیمیائی حرارت تمام جمع شدہ چربی کو پگھلا کر یا تو تغذیہ بدن کے کام لے آتی ہے یا پھر اس کو مجاری کی طرف اخراج پانے کے لئے بھیج دیتی ہے

اب اتنی بحث سے یہ بات عیاں ہو جاتی ہے کہ چربی بدن مین جمے گی اس وقت ھی جب حرارت کی پیدائش کم ہو جاتی ہے تو دوستو یہ عمل عضلاتی اعصابی تحریک مین ہوا کرتا ہے یعنی اس وقت غدی تسکین ہو گی اگر غدی اعصابی تحریک پیدا کر دی جائے تو لازمی طور پر بغیر دقت مشقت تمام کولسٹرول اور ٹرائی گلسرائیڈز وغیرہ کی بڑھی ہوئی مقدار کو نارمل حد مین کیا جا سکتا ہے ویسے تو بے شمار غدی اعصابی دوائین و مرکبات آپ کے علم مین ہین شدید پانچ اور مسہل پانچ تک سب آپ کے علم مین ہے سب فائدہ مند ہین لیکن ریوند خطائی سے بڑھ کر مین نے آج تک کوئی بھی دوا ان معاملات مین اعلی نہین پائی اب کیسے اور کیون کر اعلی ہے اور مزید بہترین علاج پہ بحث اگلی اور آخری قسط مین ہو گی اس وقت تک اجازت محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

کولسٹرول

13 June 2021

قسط4

جی ھان ریوند خطائی سے بڑھ کر کوئی بھی دوا نہین ہے جو کولسٹرول کو ٹھیک کر سکے ہے نا حیرت کی بات ؟؟؟

اب اس سے بھی زیادہ حیران کن بات جس کی سمجھ شاید چند ایک کو ھی آئی ہو گی وہ ہے جگر پہ چربی چڑھنا جسے آپ فیٹی لیور بھی کہتے ہین اسکے لیے سب سے اعلی دوا ریوند خطائی ھی ہے مین نے آپ کو چربی پیدا ہونے کا فلسفہ بھی سمجھایا ہے شاید آپ کی توجہ محض کولسٹرول تک ھی محدود رھی ہے

اب ذرا ریوند خطائی کی تعریف سمجھ لین کہ مین کیون اتنی کر رھا ہون یہان مجھے ایک کل کا کمنٹس بھی یاد آگیا کل ایک دوست نے لفظ مجاری کے بارے مین پوچھ رکھا تھا یاد رکھین ایسے الفاظ بات کو انتہائی مختصر کرنے کے لئے استعمال کیے جاتے ہین اور یہ طبّی اصطلاحات مین استعمال ہوتے ہین جس نے طب پڑھی ہو گی وہ فورا سمجھ جاتا ہے بھئی آسان الفاظ جو ترجمہ اس پوسٹ مین کیا گیا ہے وہ یہ ہے کہ ایسے تمام راستے جہاں سے گندے فضلات خارج ہوتے ہون ان مین بول براز سے پسینہ آنے والے مسام تک ہین خیر بات ریوند خطائی کی کر رہے ہین تو ریوند خطائی کی سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ یہ جسم مین حرارت طبعی پیدا کرتی ہے اس وجہ سے سب سے اعلی خوبی یہ ہے کہ

اگر چکنائی حل پذیر ھے تو بذریعہ پیشاب کی راہ بدن سے باھر خارج کرتی ھے اور اگر چکنائی ناحل پذیر ھے تو بذریعہ پاخانہ بدن سے باھر نکالتی ھے یعنی چھوڑتی کسی بھی صورت نہین ھے آپ اس کو مرکب دوا کی صورت مین استعمال کرین تاکہ افادیت زیادہ پیدا ھو جائے جیسے مندرجہ ذیل دوا استعمال کر سکتے ھین

ریوند خطائی ۔۔۔ سنڈھ ۔ زیرہ سفید ۔ ھر ایک سو گرام کباب چینی تین سو گرام پیس کر سفوف بنالین اور تین وقت ایک ایک گرام ھمراہ پانی دین غدی اعصابی ملین یا غدی اعصابی مسہل حسب ضرورت استعمال کر سکتے ھین یہ بھی انتہائی مفید دوائین ھین ایک بات ھمیشہ یاد رکھین مرض کے ازالہ کے لئے کوئی بھی دوا تجویز کرتے وقت ھمیشہ مریض کے دیگر معروضی حالات کو مد نظر رکھا کرین تکہ بازی سے بھی کبھی بھی کام نہ لیا کرین جیسے آپ کو پتہ چل جائے کہ مریض کو اھم مسئلہ کولسٹرول ھی ھے تو آپ کولسٹرول کی دوا دے کر مطمئن ھو جائین ایسا نہین ھونا چاھیے بلکہ مریض کے مسائل سارے سمجھ لین اب مرض کہان تک پھیل چکی ھے کیا کیا فساد بدن مین پیدا کر چکی ھے یہ سب حالات سمجھین اب اس کے مطابق علاج ھونا چاھیے جیسے مین بھی آپ کو مختصر یہ بتا دون کہ جناب کولسٹرول تو محض عضلاتی اعصابی تحریک کی وجہ سے پیدا ھوتا ھے آپ حرارت پیدا کر کے نکال باھر پھینکین تو سیدھی دوا حرارت پیدا کرنے کے لئے آپ غدی عضلاتی مرکبات استعمال کرین جیسے پودینہ پچاس گرام لین اجوائن دیسی بیس گرام لین نوشادر تیس گرام لین پیس کر سفوف بنالین آدھی چیچ دن مین تین بار دین واقعی کولسٹرول نکال پھینکے گی شک نہین ھے اس دوا؟

لیکن اس کو استعمال کرنے کے لئے بہترین طبیب ھونا بھی ضروری ھے کیونکہ کولسٹرول تو اس سے خارج ھو جائے گا لیکن آپ نے ایک بات کو مدنگاہ نہین رکھا کہ کل کلان اس سے کیا سائیڈ ایفیکٹ پیدا ھونے والا ھے تو دوستو پتہ ھے اس کے استعمال سے کیا ھوگا اس کے استعمال سے حل پذیر چربیلے مادے جو خون مین مناسب اور موزون مقدار مین ھونے چاھیے یہ دوا ان کو بھی باھر خارج کر دے گی جس سے جوڑون مین لچک پیدا کرنے والے اجزاء بھی بدن سے خارج ھو جائین گے تو اب مریض کے اٹھتے بیٹھتے جوڑ کڑکڑانا شروع ھو جائین گے یعنی ایسی دواؤن کا بکثرت استعمال یبوست یعنی اتنی خشکی اور خشونت پیدا ھو جاتی ھے کہ جوڑون کی حرکت سے آوازین آنے لگتی ھین یہان تک کہ دماغ کے پردون مین خشکی پیدا ھو کر دماغی اور نفسیاتی امراض تک جنم لے سکتی ھین اس غلط فہمی مین کبھی بھی نہ رھین کہ اجی دیسی دوا تو سائیڈ ایفیکٹ پیدا ھی نہین کرتی یہ کم علمی اور سراسر جاھلیت ھے بندہ خدا طب کو سمجھین اور خوب پڑھین تب بات سمجھ مین آئے گی کہ زیادہ روٹی کھانے سے بھی بہت زیادہ سائیڈ ایفیکٹ پیدا ھوتے ھین یہان پوسٹین لگی ھوتی ھین کہ سم الفار تولہ شنگرف تولہ کچلہ تولہ جوھر کستوری چھ ماشہ زعفران چھ ماشہ عنبر چھ ماشہ وغیرہ وغیرہ قوت باہ کی اکسیری دوا ھے اور سینہ کا راز ھے بیر برابر گولی ھمراہ دودھ دین کمنٹس مین بڑی واہ واہ مچی ھوتی ھے ایسی پوسٹ پڑھ کر سر پیٹنا چاھیے خیر بس دعا ھی کر سکتے ھین کہ اللہ تعالی سب کو ھدایت دے بس معمولی سی دوائین ھوتی ھین جب قانون کی رو سے دیکھین تو سمجھ سے بالا کام ھوتا ھے ایسے ھی چھلکا اسپغول کا فلسفہ ھے کہ صرف چھلکا اسپغول کے استعمال سے کولسٹرول دور ھوتا ھے اب آپ ھی بتائین کہ چھلکا ھو یا ثابت اسپغول ھو دونون ھی قاطع صفرا ھین اپنے لعاب اور لزوجیت سے ھر قسم کی یبوست اور خشونت کو ختم کرتا ھے آنتوں مین پھسلن سی پیدا کر کے براز کو خارج کرتا ھے قاطع صفرا اور مزیل حرارت ھے باقی گفتگو اگلی پوسٹ مین جو شاید اس موضوع کی آخری ھو محمود بھٹہ

Facebook link

کولسٹرول

14 June 2021

قسط 5 آخری قسط

گفتگو چھلکا اسپغول پہ تھی کہ قاطع صفرا دوا ھے

تو دوستو تغلیظ یعنی رطوبت کو گاڑھا کرتا ھے جیسے منی پتلی ھو تو حکماء اسے منی گاڑھی کرنے والی دواؤن مین استعمال کرتے ھین اب آپ خود ھی فیصلہ کر لین کہ کیسے چھلکا اسپغول کولسٹرول ختم کرنے والی دوا ھو سکتا ھے مین نے خود دیکھا ھے اس پوسٹ کو بے شمار طبیب حضرات نے لگا رکھا تھا اب بندہ ان سے کیا کہے سوائے افسوس کے ؟

ھان اب مین سمجھتا ھون کہ جن لوگون کو چھلکا کھانے سے کولسٹرول مین کمی ھوئی ھو گی تو کیسے ھوئی ھو گی یاد رکھین جو چربیلے مادے آنتون مین موجود ھین اب ان کو جذب ھونے سے ضرور روک لے گا لیکن جمی ھوئی چربی یا چکنائی کو نہ تو مستحیل کر سکتا ھے اور نہ ھی متحیز

ھان یہان مین ایک اور خوبی سے آگاہ کرتا ھون اب کولسٹرول کے سلسلے مین زیادہ دوائین کھانے سے یا کسی اور وجہ سے اگر جوڑ کڑکڑانا شروع ھو جائین تو چھلکا اسپغول ایسی حالت مین مفید رھے گا موصلی سفید ثعلب مصری چھلکا اسپغول مغز کدو مغز کھیرا برابر وزن سفوف بنا کر چیچ چیچ صبح شام ھمراہ دودھ کھائین تو جوڑ کڑکڑانا بند ھو جائین گے خیر اس بحث کو یہین بند کرتے ھین بات کولسٹرول کی ھی کرتے ھین

کولسٹرول اور ٹرائی گلسرائیڈز کے بارے مین یہ بات دماغ مین بٹھالین کہ یہ چربی غذا سے حاصل شدہ ایک ناحل پذیر مادہ ھے جو متحیز ھو کر یعنی ھو کر انرجی یعنی طاقت پیدا کرتا ھے اگر یہ حد اعتدال سے بڑھ جائے تو شریانون مین جمنا شروع ھو جاتا ھے جس سے ایک طرف تو خون کا قوام گاڑھا SYNTHESIS ھوتا ھے تو دوسری طرف خون کی نالیان تنگ ھونا شروع ھو جاتی ھین اس کے نتیجہ مین بلڈ پریشر بڑھ جاتا ھے اور دل اور گردون پر غیر ضروری بوجھ پڑ جاتا ھے یہان ایک بات یہ بھی ذھن نشین کر لین کہ بلڈ پریشر خود سے کوئی مرض نہین ھے یہ محض علامت ھے کہ بندہ بیمار ھے اگر کسی کو تنگی گالیان ھی نکالین گے تو بلڈ پریشر تو بڑھ جائے گا اب اس سے یہ ثابت کہین نہین ھوتا کہ اسے دل کا عارضہ ھے یعنی بے شمار وجوھات ھین جن سے بلڈ پریشر بڑھتا ھے خیر کولسٹرول کا پیدا ھونا عضلاتی عمل ھے اور کیمیاوی طور پر بڑھتا ھے اس کا علاج غدد کو کیمیاوی طور پر متحرک کرنے سے ھو گا عضلاتی اعصابی تحریک مین جو مواد گاڑھا ھو جاتا ھے اب اسے حقیقتاً غدی عضلاتی تحریک پیدا کر کے حرارت پیدا کر کے پگھلایا جاتا ھے اور پھر مشینی تحریک غدی اعصابی پیدا کر کے باھر خارج کیا جاتا ھے یاد رکھین اسی تحریک مین خون کا قوام درست ھوتا ھے اور Clot کلاٹ بھی ختم ھو جاتے ھین

اب اس بات کو بھی مد نظر رکھین کہ ھماری غذا مین ضروری حرارے یعنی کیلوریز کے لئے 45%...40 چربیلے مواد غذاؤن سے حاصل ھوتے ھین اس طرح چربیلے مادے بھی اتنے ھی ضروری ھین کہ جتنے کاربوھائیڈریٹس مزید یہ کہ نشاستہ دار غذاؤن کا بہت سا حصہ عملاً انہضام کے دوران ٹرائی گلیسرائیڈ مین بدل جاتا ھے ھماری روزمرہ کی زندگی مین غذا سے انرجی اور ایندھن حاصل کرنے کا پہلا ذریعہ نشاستہ دار غذائین ھین ھمارے نظام انہظام کی فعلی درجہ نمبری کے مطابق سب سے پہلے نشاستہ دار غذاؤن سے حرارے حاصل ھوتے ھین اگر جسمانی ضرورت اس سے پوری نہ ھو پائے تو پھر جسمانی ضرورت پوری کرنے کے لئے نظام لحمیات یا پروٹینز کی طرف رجوع کرتا ھے اگر جسم کو مزید ایندھن کی ضرورت ھو تو پھر چربی دار مواد اور چکنائیون سے مدد لی جاتی ھے اگر جسم کو کاربوھائیڈریٹس سے ھی فرصت نہ ملے تو دوسری چیزون کو کب اور کیسے ھضم کرے گا اس طرح چربی اور چکنائی جمع ھوتی رھتی ھے یہ سب کمالات بسیار خوری کی وجہ سے ھین یعنی کھایا پیا دبا کے اور کام کو ھاتھ بھی نہین لگانا یعنی ایسا کام کے قریب بھی نہین پھٹکنا جس مین کچھ جسمانی طاقت صرف ھوتی ھو بس مراثیون کے کٹے والا کام ھی کرنا ھے دوستو ھاتھ پاؤن ھلایا کرین ستر کی دھائی مین لوگ سو فیصد دیسی گھی کھاتے تھے لیکن دل کا مرض کسی کو بھی نہین تھا یہ ڈالڈا یا آئل کا نام و نشان بھی نہین تھا ایسا کیون تھا یہ آپ بتائین خیر سے مین ستر کی دھائی مین جوان تھا یہ بناستی گھی دیکھتے دیکھتے چھا گیا ورنہ شادی بیاہ پہ بھی کھانے دیسی گھی مین پکائے جاتے تھے اور لوگ تندرست تھے خیر یہ وقت کی کہانی زمانے کے زبانی پھر کبھی سنائین گے اب آخری بات نسخہ جات کی

کولسٹرول کی انتہائی اعلی دوا۔۔۔

نوشادر کا ھوائی تیل صدف کے ساتھ بنائین یہ نسخہ کولسٹرول کے پہلے ایک مضمون مین لکھ چکا ھون اب پچاس گرام تیل مین سو گرام ریوند خطائی کھرل کر کے دانہ مونگ برابر وزن گولیان بنالین ایک ایک گولی دن مین دو تا تین بار ھمراہ پانی دے سکتے ھین کولسٹرول اور فیٹی لیور کے لئے بہت ھی اعلی دوا ھے اگر اسی دوا کو مزید آگے بڑھائین تو انتہائی لطیف تیزی سے اثر کرنے والی باکمال دوا بھی بنائی جا سکتی ھے لیکن میری کوشش ھوتی ھے کہ دوا اتنی ھی بتائی جائے جو عام قاری باآسانی بنا سکے خیر طبیب حضرات اگر محنت کر لین تو دوا کو لطیف بنائین اسکا طریقہ مندرجہ ذیل ھے

ھلدی سو گرام

ریوند خطائی سو گرام

مکو سو گرام

کاسنی تخم سو گرام

پودینہ سو گرام

ان ادویات کا معروف طریقہ سے چار بوتل عرق نکال لین اور اس عرق مین چالیس گرام مذکورہ نوشادر کا تیل شامل کر دین اب آدھا کپ یہ عرق دو وقت پلا دین ساتھ معجون دبید الورد دین اور ساتھ ھی غدی اعصابی اکسیر رتی بھر دن مین دو بار ھی دین

اب بہت سے لوگ نوشادر کا تیل پوچھنے لگ جائین گے لیجئے وہ بھی طریقہ بتائے دیتا ھون

ایک کلو سیپیان یعنی صدف سادہ یا عام لین اسے گل حکمت کر کے دس سیر آگ دے دین ٹھنڈا ھونے پہ باھر نکال کر نوشادر ٹھیکری آدھا کلو شامل کر کے دونون کو پیس کر پھر کسی ڈولی مین بند کر کے گلحکمت کر کے بیس سیر آگ اوپلون کی دے دین پہلی آگ مین بھی اوپلے ھی استعمال کرین آگ ٹھنڈی ھونے پر دوا کو نکال کر کسی سٹیل کے کھلے برتن مین پھیلا دین رات کو ممکن ھو تو کھلے چھت پہ رکھ دین چوبیس گھنٹے بعد کافی مقدار مین اس سے نوشادر کا ھوائی تیل نکل چکا ھو گا اسے جدا کر کے کسی شیشے کی بوتل مین

محفوظ فرمالین اگر یہ تیل اکیلا بھی فیٹی لیور اور کولسٹرول مین استعمال کرین گے تو شاندار رزلٹ ملے گا یہان گروپ مطب کامل کے کافی ممبران پہلے ھی اسے بنا کر استعمال کر چکے ھین اسی کے ساتھ اجازت انشاء اللہ کسی اور موضوع کے ساتھ حاضری ہو گی محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

گرمی دانے اور ان کا علاج

11 June 2021

آجکل کے موسم مین لوگ اس سے بہت اذیت کا شکار ھو جاتے ھین یہ مرض شدید گرمی کے موسم خاص کر برساتی موسم مین گرمی تری کی وجہ سے یعنی ماحول مین شدید گرمی بھی ھوتی ھے اور بارشون کی وجہ سے نمی بھی بہت ھوتی ھے اس لئے اسے گرمی تری کا موسم کہا جاتا ھے اس گرمی تری کی وجہ سے جب غیر طبعی طور پر جلد سے صفرا کا اخراج شروع ھو جائے تو اس نمکین رطوبت سے جلد پر دانون کی صورت مین سوزش جلن اور خارش شروع ھو جاتی ھے دانے مختلف افراد مین مختلف نوعیت کے نکلتے ھین بعض لوگ شدید بے چینی اور شدید تکلیف مین مبتلا ھوتے ھین تو بعض کو قابل برداشت ھوتی ھے لیکن حقیقت مین تکلیف ھونے کی وجہ جسم مین سودا کی کمی یعنی ترشہ کی کمی ھو جایا کرتی ھے ساتھ ھی فولاد کی بھی کمی واقع ھوتی ھے آسان اور فوری آرام کے لئے آپ مندرجہ ذیل پوڈر بنا لیا کرین یہ غدی نظام مین فورا تسکین پیدا کرے گا انشااللہ لگاتے ھی سکون مل جاتا ھے

سنگجراحت کا سفوف آدھا کلو بنا لین یہ سنگجراحت آپ کو ھر پنساری سے باآسانی مل جاتا ھے سستا بھی ھے چند منٹ مین پوڈر بن جاتا ھے اب اس مین اسٹارچ پوڈر آدھا کلو ملا لین یہ بھی یا تو پنسار سے مل جائے گا یا پھر جن لوگون نے کیمیکل اور رنگ اور ایسنس وغیرہ کے سٹور ھوتے ھین وھان سے باآسانی مل جاتا ھے اور مذید اس پوڈر مین زنک آکسائیڈ ایک پاؤ کافور دس گرام پھٹکڑی سفید پسی ھوئی بیس گرام شامل کر کے خوب اچھی طرح مکس کر لین خوشبو کے لئے چنبیلی یا گلاب کوئی ایک بیس گرام شامل کر لین اب جسم پہ لگائین اس سے بہتر کوئی دوا نہین ھے بازار سے ملنے والے پٹ پوڈر اس کا مقابلہ نہین کر سکتے اور جو حضرات کسی ایسے علاقہ مین رھتے ھین جہان گرمی دانے بہت کثرت سے ھوتے ھین خاص کر ھمارے سندھ کے اور ملتان کے وہ علاقے جہان گرمی کی شدت باقی ملک سے زیادہ ھوتی ھے وھان دوست اسے بنا کر دوسرون کو بھی فائدہ پہنچائین اور خود بھی سکون حاصل کرین اور میرے لئے دعا کر دین کہ اللہ تعالی مجھے گرمی سے بچائے ھر سال گرمیان کسی نہ کسی سرد علاقہ مین گزرتی تھین لیکن اس سال نہ جا سکا شاید سرمد کی بد عائین ھین وہ طعنہ کشی مین لاھور آنے کا کہتا ھے مین نہین جاتا

Facebook link

PH۔پی ایچ سکیل اور تشخیص مزاج

20 June 2021

حکماء کے لئے ایک بہت ھی آسان طریقہ یہ بھی ھے کہ بذات خود پی ایچ سکیل چیک کرین اور مزاج کی تسلی کر لین

پہلے ذرا پی ایچ سکیل کے بارے مین ؟؟؟

دوستو کسی بھی سائینٹیفک سٹور سے جہان سکول کے بچون کے تجربات کا سائینسی سامان یا لیب مین استعمال کے لئے سامان ملتا ھے یا پھر کسی جاننے والے لیبارٹری کے افراد سے رابطہ کر کے نہایت ھی سستا سا ایک پیکٹ مل جائے گا جس مین زرد رنگ کے کاغذ کی چھوٹی چھوٹی کترنین سی ھونگی اسی پیکٹ کے ساتھ ھی آپ کو رنگون سے مزین ایک پٹی بھی ملے گی یہ پٹی پی ایچ لیول چیک کرنے کا پیمانہ ھے اب کسی بھی محلول کی یا پھر کسی بھی شخص کی پی ایچ معلوم کرنے کے لئے اس شخص کا پیشاب حاصل کرین اب اس مین پی ایچ پیپر ڈبو دین اس پیپر کا رنگ بدل جائے گا اب اس رنگ بدلے پیپر کا موازنہ آپ رنگون سے مزین پیمانہ سے کرین اس پہ نمبر نگ بھی ھوتی ھے اگر پیپر کا رنگ سرخ

ھوتاتو سمجھ لین اس محلول مین تیزابی مادہ موجود ھے اگر محلول یا پیشاب مین پیپر کا رنگ نیلا ھو جائے تو اسے ھم اساسی مادہ کہین گے خیر آپ کی آسانی کے نمبر نگ سکیل کے حساب سے بتاتا ھون

پی ایچ سکیل پر زیرو سے لے کر 14 تک نمبر لگے ھوتے ھین یعنی کسی بھی محلول کی پی ایچ ایک سے چودہ تک ھی ھوتی ھے حقیقت مین پی ایچ کسی بھی محلول مین موجود ہائیڈروجن آئن کی مقدار کو ظاھر کرتی ھے اس طرح اس محلول کی تیزابی اساسی اور تعدیلی کیفیت کے بارے مین بھی معلوم کیا جاسکتا ھے یعنی اس کی طاقت کتنی ھے یعنی اس مین تیزابی اساسی تعدیلی کیفیت کا پتہ چلتا ھے اب آپ کی آسانی کے مزید آسان کر کے بتاتا ھون

اگر محلول یا پیشاب مین بھگوئے پیپر کا رنگ سات نمبر پہ ظاھر ھوتا ھے تو مزاج غدی ھے یہ سکیل پٹی کا سنٹر بھی ھوگا

اگر پیپر کا رنگ نمبر کے لحاظ سے جیسے جیسے کم ھوتا جائے یعنی صفر کی طرف آتا جائے گا تو اس سے مراد ھے کہ اس محلول مین تیزابی مادے کی بھی اتنی ھی شدت ھے خیر جب بھی نمبر سات سے نیچے آتا جائے گا تو مزاج عضلاتی ھے

اگر نمبر سات سے اوپر جا رھا ھے یعنی آٹھ نو دس یا چودہ تک کہین بھی چلا جائے اب جتنا بڑھتا جائے گا تو سمجھ لین اس محلول مین اتنے ھی الکلائیڈ زیادہ ھو چکے ھین یعنی کھار پیدا ھو چکی ھے تو دوستو یہ مزاج اعصابی ھو گا یہ تجربہ آپ کو مزاج سمجھنے مین آسانی پیدا کرے گا ساتھ ساتھ نبض بھی دیکھین اب نبض کو بھی مقام کے لحاظ سے دیکھین گے تو آھستہ آھستہ آپ کو تجربہ اور سمجھنے مین نہایت آسانی ھو جائے گی

محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

گلے مین ریشہ یعنی کیرا اور ریزش کا علاج

21 June 2021

آج کی پوسٹ بہت ھی مختصر ھو گی لیکن سمجھنے والون کے لیے پر مغز بھی ھو گی

بعض دفعہ رطوبات پتلی ھو کر مسلسل گلے مین گرتی رھتی ھین اور بعض اوقات گلے کی سوزش اور گلے کی جھلیون کی ورم رطوبات کو گرنے پر مجبور کرتا رھتا ھے ھر دو صورتون مین مندرجہ ذیل علاج نہایت ھی مفید رھتا ھے

گل سرخ۔گاؤزبان۔ خطمی۔خبازی۔بہی دانہ۔ برابر وزن مکس کر لین بقدر دو ماشہ لے کر دو کپ پانی ڈال کر ابالین ایک کپ رہ جانے پہ اتار کر چھان لین حسب ذائقہ چینی شامل کر لین یا بہترین طریقہ ھے مٹھاس کی جگہ شہد شامل کر لین نہار منہ صبح و شام پی لین اور غذا کھانے کے بعد ایک چھوٹی چمچ اطریفل کشنیز صبح دوپہر شام دین رات سوتے وقت اطریفل زمانی ایک چمچ کھلا دین اللہ اللہ تے خیر صلا

مفردات پنساری سے لے لین اور معجونات بھی پنساری سے کسی بھی کمپنی کے لے لین

Facebook link

مغلظ منی اور مولد منی

25 June 2021

دو تین روز پہلے عزیزم سرمد وقاص صاحب نے باقاعدہ میری تازہ ترین تصویر لگا کر پوسٹ بھی لکھ دی پوسٹ مین نے بھی بارہ گھنٹہ بعد پڑھی پوسٹ مین دو تین باتین نہایت ھی اھم تھین اس مین پہلی بات یہ نظر آئی کہ پورے گروپ کی پر خلوص محبت پیار دعائین سب میرے لیے تھین اب مجھے یقین ھے کہ انشاءاللہ اپریشن کامیاب ھو گا اور مجھے شفا ملے گی ممکن ھے اسی ھفتہ اپریشن ھو جائے

دوسری اھم بات سرمد نے میری خوش خوراکی کے بارے مین لکھی تھی یہ سب سرمد صاحب کا مزاح تھا اور کچھ دوستون نے بھی بھرپور ساتھ دے رکھا تھا جبکہ مین تو عرصہ گزر گیا ایک روٹی صبح اور ایک تا دو شام کو کھاتا ھون دوپہر کا کھانا نہین کھاتا عادت ھی نہین ھے اگر کبھی بہ امر مجبوری تھوڑا بہت بھی دوپہر کو کھا لیا ھے تو شام کا کھانا نہین

کھاتا بس ایک توازن برقرار رکھا ھوا ھے عمر کے لحاظ سے کچھ قریبی دوست جانتے ھین کہ ساٹھ سال ھونے والی ھے بس جوان نظر آنا کمال نہین ھے یہ اللہ تعالی کی رحمت ھے باقی آپ سب دوستو کا بہت ھی شکریہ اور نوازش کہ اتنی محبت اور خلوص کا اظہار کیا اس خلوص اور محبت نے مجھے نئے سرے سے جوان بھی کر دیا ھے باقی کل میرے تمام ٹیسٹ رپورٹ مکمل ھو گئے تھے جن مین جگر اور دل اور گردون کے بھی ٹیسٹ تھے ایکسرے بھی تھے الحمد اللہ سب کلیر تھے بس مسئلہ صرف آنکھ کا ھے اور وہ بھی کافی سنجیدہ معاملہ ھے بس دعا کرین

اب خیر سے عنوان کی طرف چلتے ھین جو نہایت اختصار سے لکھ رھا ھون بھئی دوستو دو الفاظ عمومی استعمال کیے جاتے ھین اور اکھٹے استعمال کیے جاتے ھین ایک لفظ ھے مولد منی یعنی منی کی پیدائش بڑھانے والی دوا یعنی کسی کی منی کی مقدار کم ھے یا خزانہ منی مین مقدار پیدا ھی کم ھو رھی ھو تو بدن مین منی جیسی رطوبت کی پیدائش بڑھانے والی ادویات دی جاتی ھے بارھا دفعہ بتا چکا ھون کہ اسکے لیے ھمیشہ صالح رطوبات پیدا کرنے والی دوائین اعصابی غدی مزاج کی حامل ھین جیسے ثعلب مصری موصلی سفید مغز پنبہ دانہ اور چھلکا اسپغول صرف چار دوائین برابر وزن پیس کر سفوف بنالین چھلکا باقی دوائین پیس کر شامل کرنا ھے ایک چمچ صبح ایک چمچ شام ھمراہ دودھ دین تو بہت زیادہ منی کی مقدار پیدا ھو جائے گی مذید دوائین شامل کرنے کی ضرورت نہین ھے اور نہ ھی کرنی چاھیے یہ جو ایسے مغلوبہ جات جس مین مولد منی اور مغلظ منی سب ھی دوائین شامل کی جاتی ھین انکا وہ فائدہ قطعی نہین ھے جتنا مسئلہ ھی اتنی ھی دوا استعمال کرین اب رہ گئی بات مغلظ منی ادویات کی یعنی منی کی مقدار تو کافی ھے لیکن ھے پانی کی طرح تپلی اب اسے گاڑھا و انداز مین کیا جاتا ھے ایک وقتی طور پر گاڑھا کر کے اپنا گزارا کرنا ایک مستقل طور پہ گاڑھا کرنا اصول قائدہ ھے وقتی طور پہ گاڑھا کرنے والی دوا جس کی مثال ھم یون بھی دے سکتے ھین جیسے پانی تھا اب آپ نے اس کے اندر باھر نمک اور ایمونیا گیس کا سہارا لے کر برف کی شکل دے دی ھے یہ پانی بظاھر گاڑھا ھے لیکن جب ھم نظری معائینہ کرین گے تو ھم اسے جما ھوا پانی ھی کہین گے یعنی گاڑھا ضرور ھے لیکن اسے جیسے ھی فطری ماحول ملے گا یعنی کھلی فضاء جس مین ذرا بھی حرارت ھوئی تو یہ پگھل کر دوبارہ پہلی حالت یعنی پانی کی شکل اختیار کر لے گا اسے ھم طبّی لحاظ سے ممسک کا نام دین گے اب آپ خود اپنے دماغ پہ زور دین کہ برف کی کیفیت کیا ھے یاد رکھین اسے مستقل شکل بھی دی جا سکتی ھے خیر یہ لمبی بحث اور فلسفہ ھے پھر کبھی بیان ھو جائے گا اب دوسری شکل تھی کہ ھم منی کے قوام کو ایک مخصوص حد تک بس غلیظ کر دین جب غلیظ کرین گے تو عمل وھی برف والا ھی ھو گا لیکن شکل الگ ھو گی اسے ھم طبّی نام مغلظ دیتے ھین اسکے لیے دوائین عضلاتی اعصابی یعنی خشک اور سرد استعمال کرنی ھو نگی اب یہان ایک نکتہ سمجھ لین جب پیدائش بڑھانے والی دوائین استعمال کین تو دوا کا مزاج تر گرم تھا جب مغلظ دوائین استعمال کین تو مزاج خشک سرد تھا اب خود ھی سوچ لین ایک طرف آپ تری پیدا کرنے والی دوا شامل کر رھے ھین تو دوسری طرف خشکی بڑھانے والی دوا دے رھے ھین اب ایک طرف گرمی برقرار رکھی ھے تو دوسری طرف سردی بڑھائین گے تب مغلظ بنے گی ایسے ھی بے جا مرکبات اور غلط انداز مین استعمال کرنے سے انسانی بدن مین کافی پیچیدگیان پیدا ھو جایا کرتی ھین اب ایک ھی مقام پہ آگ پانی ھوا اور مٹی کو اکھٹے کر کے انسانی بدن مین رکھ دینا اور ان مین ایک اعتدال رکھ دینا جسے ھم صحت کا نام دیتے ھین جب یہ اعتدال بگڑتا ھے تو ھم اسے کسی نہ کسی مرض کا نام دیتے ھین یہ طاقت اور خاصہ صرف رب کائینات کے پاس ھے آپ کوشش کرین گے تو سوائے قدرت کے بنے نظام مین بگاڑ پیدا کرنے کے کچھ بھی نہین کر رھے خیر اب مغلظ دوا سمجھ لین

تج۔ تالمکھانہ۔ بیج بند سمندر سوک۔ تخم قنب۔ تخم سریالہ۔ ھر ایک پچاس گرام کشتہ قلعی بیس گرام کسی بھی اچھی کمپنی کا بنا کشتہ شامل کر لین پیس کر سفوف بنالین اور ایک چمچ صبح ایک شام ھمراہ دودھ ھی دین یہ دوا حقیقتا دودھ سے اس لیے استعمال کی جاتی ھے کہ انتہائی خشک ھوتی ھے ورنہ پانی سے بھی کھائی جاتی ھے مزاجا عضلاتی اعصابی ھے اب یہ دوا آپ جریان لیکوریا شوگر سلسل بول اور منی کا از حد پتلا ھونا سب مین استعمال کر سکتے ھین یاد رکھین یہ دوا قابض بھی بہت زیادہ ھے بہتر ھے رات سوتے وقت دو گولی حب صابر دین تاکہ کچھ حرارت بھی پیدا ھو اور قبض بھی نہ ھو

اب حب صابر گندھک آملہ سار چھلکا تمہ تارا میرا برابر وزن پیس کر نخودی گولیان بنالین اسی کے ساتھ اجازت دعاؤن مین یاد رکھیے گا انشاء اللہ کبھی کبھار آپ کے اس پسندیدہ موضوع پہ پھر کچھ لکھین گے

Facebook link

حب اٹھرا

30 June 2021

اس مرض کی تفصیل تولکھنے کی ضرورت نہین ھے بس اتنا ھی کہون گا انشاء اللہ پہلے روز سے لے کر یعنی حمل ٹھہر جانے سے لے کر پیدائش تک ماں اور بچہ دونون اٹھرا کی ھر علامت سے محفوظ رھین گے
کوڑ۔۔کالی زیری۔۔برھم ڈنڈی۔دھماں بوٹی۔ ہانچی ھموزن پیس کر سفوف بنالین ھر چاند کی پہلی تاریخ سے لے کر دس تاریخ تک روزانہ دو گرام نہار منہ پانی سے کھلادین یعنی ھر قمری ماہ کی پہلی تاریخ سے لے کر دس تاریخ تک ھر ماہ دس روز کھلائین اور نو ماہ کھلائین انشاء اللہ دونون اٹھرا کی تمام علامات سے محفوظ رھین گے یہ تمام دوائین پنسار سے انھی نامون سے باآسانی مل جاتی ھین صاف ستھری کر کے تیار کرین بلکہ ھر ماہ تازہ بنالیا کرین کچھ بھی تو مشکل نہین ھے اجازت چاھون گا محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

ہزاروں لوگوں کی دعائیں

19 July 2021

الحمد اللہ طبیعت اب بہتری کی طرف مائل ھے پہلے روز دو اپریشن ھوئے اللہ تعالی کا خاص کرم ھوا الحمد اللہ دونون ھی کامیاب اپریشن ھوئے دوستون کو بس مختصر پیغام اور آگاھی دینا ھے اپنی خیریت سے آگاہ کرنا نہایت ضروری ھے تفصیل سے بھی انشاء اللہ آگاہ کرونگا میرے اپریشن کے لئے کافی سے زیادہ ڈاکٹر حضرات نے مایوسی کا اظہار کیا تھا باآلاخر ایک صاحب دل ڈاکٹر صاحب اپریشن کرنے کا بیڑا اٹھایا جو تین مرحلوں پہ مشتمل تھا پہلے روز ڈیڑھ گھنٹہ طویل مدت مین دو اپریشن ھوئے ایک ھفتہ کے بعد ان اپریشن کا رزلٹ الحمد اللہ سو فیصد کامیابی کی صورت مین ملا اب تیسرا اپریشن 28 تاریخ کو مقرر ھے انشاء اللہ یہ بھی کامیاب ھو جائے گا یہ سب ھزارون دوستون کی دعاؤں کا نتیجہ ھے مجھے پل پل ان دعاؤں کا رزلٹ ملتا رھا آپ سب کا مین تہہ دل سے شکریہ ادا کرنے کا بھی اھل نہین مجھے اندازہ ھوا لوگ مجھ جیسے ایک چھوٹے سے آدمی سے اتنی چاھت رکھتے ھونگے اللہ تعالی آپ سب کو اس کا اجر عظیم عطاء فرمائے آمین ثم آمین انشاء اللہ اگلے ماہ مستقل طور پر آپ سب کے درمیان محفل سجائے حاضر ھو جاؤن گا انشاء اللہ
خیر سے عید قربان آگئی ھے یار لوگون نے دبا کے کھانا ھے پھر ھاضمہ کرنے کے لئے دوا بھی چاھیے تو مشہور عام دوا ھاجمولا کا نسخہ لکھ رھا ھون بے شک سفوف کی شکل مین دو گولی برابر کر لطف اندوز ھون نسخہ ذیل مین حاضر ھے

ساک دانہ

زیرہ سفید

ھلیلہ سیاہ

نمک سیاہ

اجوائن دیسی

نوشادر ٹھیکری

برابر وزن پیس کر چنے برابر گولیان بنالین یا سفوف ھی رکھ لین دو چٹکی سفوف منہ مین ڈالین گوشت کھانے کے بعد ھاجمولا سے لطف لیتے ھوئے سارا گوشت چٹ بھی کرین اور ھضم بھی کرین کسی بھی پنساری کی دوکان پہ جائین انھی نامون سے سب چیزین باآسانی مل جائین گی گھر لا کر پیس کر کسی شیشی یا جار مین محفوظ کر لین بلکہ آج پہلی فرصت مین بنالین پھر عید کے روز گوشت کھانے کے لئے لنگوٹ کس لین انتہائی شکریہ کے ساتھ اجازت محمود بھٹہ گروپ مطب کامل
نوٹ۔۔۔پوسٹ بمشکل لکھی گئی ھے کسی اور کی مدد سے براہ کرم انتہائی مجبوری کی حالت مین میسج لکھا کرین ابھی میسج پڑھنا ممکن نہین ھے کیونکہ اپریشن آنکھ کے ھوئے ھین ٹانکے نہین

Facebook link

لبوب محمود

22 August 2021

لمبا عرصہ گزر گیا آپ کے لئے پوسٹ نہ لکھ سکا اور پھر جو پوسٹ آج لکھ رہا ھون یہ طویل عرصہ حکماء حضرات بھی یاد رکھین گے سب دوست اپنی اپنی نوٹ بک مین درج فرما لین اس مہنگائی کے دور مین آپ کے لئے سب کے لئے تحفہ خاص ھے نہ بنانا مشکل اور نہ ھی مہنگی دوا ھے ھر لحاظ سے آسان ھے فوائد نسخہ کے اجزاء سے بھی واضح ھین اچھے طبیب حضرات روشنی ڈال سکتے ھین اور اپنی رائے کا اظہار کر سکتے ھین

مختصر فوائد سے آگاہ کیے دیتا ھون

مردون کے جریان اور کمی امساک مین لاجواب دوا ھے تھوڑے وقت مین انزال ھو جانے جیسی علامات مین بہت ھی موثر دوا ھے محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

خواتین مین لیکوریا جیسی علامات مین فوری اثر ھے

پستانون کا لٹک جانا رحم کا ڈھیلا پن بدن کا لٹک جانا جیسے مسائل مین پورے بدن کو کس کر سڈول کر دینے مین اپنا ثانی نہین رکھتی

آپ سب نے میرے یعنی محمود بھٹہ کے لئے بہت دعائین مانگی جیسے ھی کچھ صحت مین بہتری ہوئی تو مین بھی پورے سال کا بہترین تحفہ آپ بھائیون کی خدمت مین پیش کرنے لگا ھون

تل سفید 500 گرام

پھٹکڑی بریان 500 گرام

میتھرے 500 گرام

زیرہ سیاہ 100 گرام

پوست ترنج 50 گرام

شہد خالص تین گنا مین قوام کر لین بس دوا تیار ھے

چمچ چمچ دو وقت ھمراہ پانی چائے یا دودھ دے سکتے ھین

نوٹ۔۔۔اگر بدن مین خشکی زیادہ پیدا کرنی ھو یا نزلہ زکام کی شکایت دور کرنی ھو تب پانی سے دین باقی تمام حالات مین دودھ کے ھمراہ کھلائین محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

حب زرد چوب

28 August 2021

دو امراض بہت ھی عام ھین

یورک ایسڈ اور تیزابیت معدہ

دونون ھی کھٹائی سے پیدا شدہ امراض ھین یعنی کھٹائی خواہ ڈائریکٹ کھائین یا پھر ایسی غذاؤن سے دلچسپی ھو اور بندہ مسلسل انہین ھی کھاتا رھے تو یہ امراض پیدا ھونا کچھ مشکل نہین ھے آجکل تو خیر ھر دوسرا بندہ انہی تکالیف کا اظہار کرتا ھے پیزا شوارما فاسٹ فوڈ بہت زیادہ گوشت سافٹ ڈرنک یہ سب غذائین اسکا باعث ھین سادہ خوراک سے بہتر کوئی غذا نہین ھے ساٹھ اور ستر کی دہائی مین تیس چالیس ھزار مین شاید ایک بندہ ایسا نکلے جسے یہ مرض پیدا ھون بلکہ اسی کی دہائی مین بھی بہت کم لوگ یعنی دس ھزار مین ایک بندہ ان امراض کا شکار ھوتا ھو اسی طرح بے شمار امراض ایسے ھین جیسے کینسر ھارٹ اٹیک گردے فیل ھونا جیسے امراض کا نام بھی عام نہین تھا خیر بات آج انہی دو امراض پہ رھے گی

بہت ھی آسان اور سستی دوا تیار کرین اور فوائد کے لحاظ کچھ نہین کہون گا بس انشاءاللہ پہلی خوراک سے ھی آرام ملنا شروع ھو جاتا ھے

تازہ برگ مدار ایک پاؤ اور زرد چوب بیس گرام

پہلے زرد چوب یعنی ھلدی کو کوٹ کر باریک پیس لین پھر مدار یعنی آک کے صاف شدہ پتے کوٹ کر ملاتے جائین جب دوا کا قوام گولی بنانے کے قابل ھو جائے تو چھوٹے چنے برابر گولی بنالین بس ایک تا دو گولی دن مین دو تا تین بار حسب ضرورت دین

مزاج اعصابی غدی ھے

تیزابیت معدہ اور یورک ایسڈ کے علاوہ صفراوی دمہ مین بہت زیادہ مفید ھے محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

ایلو پیتھی دوا کے متبادل دیسی دوا

2 September 2021

حکماء حضرات کا ایک مسئلہ یہ بھی ھے کہ ایلو پیتھی ادویات سے شدید متاثر ھوتے ھین بعض مباحثون مین اکثر مجھ سے بھی یہی سوالات کیے جاتے ھین جبکہ یہ سب باتین دھیان نہ دینے یا مطالعہ نہ کرنا کے باعث یا ذھن پہ دباؤنہ ڈالنے کے باعث یا کچھ دیگر وجوھات ھین جہان آگے دیوار اور پیچھے کھائی والی بات ھو سکتی ھے خیر طب مین بھی تیز ترین دوائین موجود ھین افسوس اس بات پہ ھوتا ھے کہ جب تیز ترین اثرات کی حامل دوا کے بارے مین سوچا بھی جاتا ھے تو طبیب کا ذھن فوری طور کشتہ جات کی طرف چلا جاتا ھے اور کشتہ جات ھم صرف سم الفار چاندی سونا فولاد پارہ عقیق یا قوت جیسی اشیاء کا ھی سمجھتے ھین یا پھر کشتہ شنگرف کو کشتہ سمجھتے ھین جبکہ میرا یقین ھے 99,92فیصد لوگ شنگرف کو جانتے بھی نہین ھین یعنی اسکی حقیقت کو بھی نہین سمجھتے اور نہ ھی شنگرف کشتہ کر سکتے ھین بس تین چار بار آگ کے قریب کیا اور خود کو اطمینان دلایا کہ اجی بس شنگرف کشتہ ھو چکا ھے اللہ کے بندے شنگرف ایک چھٹانک آگ برداشت نہین کر سکتا تجربہ کرنا ھے تو تھوڑا شنگرف لین اور اس پہ صرف ایک چھٹانک سوتی کپڑا اچھی طرح لپیٹ لین اور آگ لگا دین جب سب جل جائے تو کھول کر دیکھ لین شنگرف نہین ملے گا خالی کپڑے کی راکھ ملے گی یہ کام آپ کشتہ کرنے کے بعد چیک کرنے کے لئے کہ آیا ھمارا شنگرف کشتہ ھو چکا یا نہین ھوا یہ تجربہ کر کے دیکھ سکتے ھین اسی طرح غریب کیمیاء گر بھی ساری زندگی اسی سہارے اپنا وقت برباد کرتا رھتا ھے اسے بھی شنگرف کی حقیقت کا علم نہین ھوتا پہلی بات ھی یہ ھے کہ خالص شنگرف ھی بازار سے ملتا ھی نہین ھے چلین آج تھوڑا اس راز سے بھی پردہ اٹھائے دیتا ھون شنگرف خالص شنگرف وہ ھے جو کچا ھی ھوا سے نقرہ پہ طرح کرنے سے دو چاول شمس نکل آئے تو اسے مین شنگرف سمجھتا ھون باقی باتین کیمیا کے شوقین جانین اور کیمیا گر جانین مین ان باتون سے دور رھتا ھون اب بات کرتے ھین لفظ کشتہ کی تو کتنے لوگ کشتہ کی تعریف سمجھتے ھین یاد رکھین کشتہ صرف دھاتون یا حجریات کا نہین کیا جاتا کشتہ تو نباتات کا بھی ھوتا ھے اب کشتہ کا مفہوم درست انداز مین ایلو پیتھی حضرات نے سمجھا ھے انہون نے ھر ایک دوا کو پہلے کشتہ کیا پھر بطور دوا پیش کیا لفظ کشتہ پرانا اور ایک ڈراؤنی شکل یا مشکل صورت حال رکھتا ھے انہون نے اپنے سمجھنے کے لئے اسے لفظ کیمیکل کا نام دے دیا یعنی ھر دوا خواہ وہ نباتات ھے جب اسے آپ انتہائی حساس یا تیز اثر دوا کی شکل مین بنا لیتے ھین تو اسے آپ اپنے انداز مین کشتہ کہہ سکتے ھین جیسے جڑی بوٹیون کے جوھر یا کھار یا نمکیات تیار کرتے ھین یہ بھی کشتہ جات ھین اب دوا کو کتنا حساس یا تیز اثر بنایا ھے آپ نے رزلٹ بھی اسی انداز مین لینا ھے اگر دوا محض پہلے ھضم پہ اپنا اثر رکھتی ھے تو یہ صرف دوا ھے اپنے اثرات ضرور کرے گی اور اثر کرنے کے بعد بدن سے خارج ھو جائے گی جیسے آپ اجوائن تیز پات تارامیرا کا سفوف بنا کر حرارت پیدا کرنے کے لئے دیتے ھین تو یہ پہلے ھضم پہ اثر انداز ھو گا اور اپنے اثرات چھوڑ کر فضلے کی شکل مین بدن سے خارج بھی ھو جائے گا یہی حال عرقیات کا ھو گا وہ بھی اپنا اثر چھوڑ کر براہ بول خارج ھو جائین گے بس پھر آپ اکسیر بناتے ھین یہ بدن مین چند گھنٹے یا چند دن رھتی ھین پھر بدن سے خارج ھو جاتی ھین یعنی جزو بدن نہین بنتی جبکہ ھونا یہ چاھیے دوا جزو بدن بن جائے اسے آپ اکسیر اعظم کہہ سکتے ھین یہ دوائین چوتھے ھضم پہ جا کر اثر انداز ھوتی ھین اور ایسی دواؤن سے موروثی امراض کا علاج ممکن ھوتا ھے یاد رکھین ھضم کے چار فعل ھوتے ھین

خیر بات مختصر کرتا ھون آج ھم ایک دوا تیار کرتے ھین جو انتہائی تیز اثر ھو

ویسے نسخہ عام سا ھے

بسکھپرا ریوند خطائی نوشادر مرچ سیاہ میٹھا سوڈا برابر وزن پیس لین چار رتی تا ماشہ دن مین تین بار دین تو مندرجہ ذیل امراض مین بہت مفید ھے

پیلا یرقان عظم جگر استسقاء ورم اماس وغیرہ

اب اس دوا کو ھلکا سا کشتہ کی شکل دیتے ھین اور مختصر بھی کرتے ھین پہلی بات اس مین سے میٹھا سوڈا نکال دین یہ ایک کھار ھے ھم اپنا کھار بنا کر شامل کر رھے ھین

اٹ سٹ باھر سے وافر مقدار مین اکھاڑ لائین پورے ملک مین ھر علاقہ مین پائی جاتی ھے اور یہان اٹ سٹ کی تصویر بن نہ مانگین بلکہ میرے دوسرے گروپ خزائن المفردات مین جاکر تصاویر دیکھ لین پہچان کر لین اب اٹ سٹ کو جلا کر راکھ بنا کر پانی مین حل کر کے پانی فلٹر کر کے پانی آگ پہ خشک کرین اور اٹ سٹ کی کھار بنالین اور نوشادر کے ڈائریکٹ جوھر اڑا کر حساس ترین نوشادر بھی جوھر کی شکل مین بنالین اب دوایون ترتیب دین جوھر نوشادر ایک حصہ کھار اٹ سٹ ایک حصہ ریوند خطائی پانچ حصہ مرچ سیاہ تین حصہ پیس لین مقدار خوراک محض ایک تا دو رتی

مزاج غدی اعصابی

بچھو کاٹے تو رتی بھر کاٹنے کے مقام پہ لگادین درد اور زھر کے اثرات فوراً زائل ھونگے

پیٹ کا پانی نکالنے مین انتہائی قوی دوا ھے جگر کا بڑھ جانا جگر پہ چربی پیدا ھونا یرقان جسم کی ورم اور اماس مین اعلی ترین دوا ھے عورتوں کے رحم کے نفاس کو خارج کرنے مین اعلی دوا ھے دل کے بڑھ جانے کی مرض مین بھی مفید ھے کیونکہ دل بڑھ جانے کی صورت مین پوٹاشیم کلورائیڈ دیا جاتا ھے سوڈیم کلورائیڈ بند کیا جاتا ھے اب اٹ سٹ مین وافر مقدار مین پوٹاشیم کی مقدار پائی جاتی ھے امید ھے کافی حد تک سمجھ لیا ھوگا محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

دوا تیزابیت معدہ

6 September 2021

کھانے مین شیرین بہترین ذائقہ اور بنانے کے لئے چند لمحے درکار ھین فائدہ بھی چند منٹون مین ھوگا یعنی فوری اثر دوا ھے

صرف تیزابیت معدہ ھی نہین پیٹ درد ریاحی درد تیزابیت کی وجہ سے سر درد اور ھائی بلڈ پریشر مین بھی مفید ھے سینہ کی جلن فوراً ٹھیک کرتی ھے مزاج کے اعتبار سے غدی اعصابی دوا ھے یعنی گرم تر

سوڈا بائی کارب۔۔الائچی سبز۔۔۔سنڈھ۔۔نوشادر ٹھیکری۔۔کوزہ مصری برابر وزن پیس کر سفوف بنالین

ایک ماشہ تا تین ماشہ تک ھمراہ پانی دن مین تین بار کھا سکتے ھین محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

نالیوں مین خون جمنا یا کلاٹ بننا

7 September 2021

اس بات سے آجکل ھر کوئی پریشان ھے بلکہ یہ مرض زیر بحث ھے کسی کو سمجھ نہین آرھا کہ کیا کیا جائے اس موضوع پہ مین پہلے بھی لکھ چکا ھون بلکہ اس دوا کو بھی پہلے لکھ چکا ھون عرصہ دراز سے میری پریکٹس مین شامل ھے میری اکثر عادت رھی ھے کہ مین کسی بھی نسخہ کے اجزاء مین تبدیلی لاتا رھتا ھون وقت اور ضرورت کے ساتھ ساتھ لیکن اس دوا مین کسی صورت تبدیلی نہین کی ھے مسلسل ایک ھی میزان مین اسے بنا رھا ھون فوائد کے لحاظ سے بے مثال دوا ھے مزاج کے اعتبار سے گرم تر یعنی غدی اعصابی دوا ھے

بن جائین یہ دوا فوری اثر ھے دل کے بند والوز کی بندش Clot شریانون کے سکڑ جانے یا درد دل مین بھی اعلی دوا ھے خون جمنے کا رجحان ھو یا جمنا شروع ھو جائے یا کلاٹ کھولنے مین اعلی ھے انشاء اللہ اپنے فوائد اسے بے مثال پائین گے بنانا بھی کچھ مشکل نہین ھے بس اجزاء خالص اور درست لین نوشادر ایک عام دوا ھے لیکن یہ بھی بازار سے دو نمبر ملتی ھے دوروںج عقربی بھی عام دوا ھے لیکن اصل ملنا مشکل ھوتا ھے سقمونیا بھی اصل اونٹ کے نشان والا لین مزے کی بات ھے سنڈھ تک دو نمبر ھے جو سیاھی مائل یا سلیٹی کلر والی ھو کسی صورت نہ لین بلکہ جس کا گلابی یا بوسکی کلر ھو وہ لین یعنی تمام اجزاء دیکھ بھال کر لیا کرین لین اب دوا کا نسخہ لکھتے ھین

سنڈھ سو گرام

نوشادر ٹھیکری سو گرام

دودرنج عقربی سو گرام

اسگندھ سو گرام

سرنجان شیرین سو گرام

سرنجان تلخ سو گرام

قسط سو گرام

سقمونیا تیس گرام

ریوند عصارہ تیس گرام

پیس کر حب نخودی بنالین یا پھر ڈبل زیرو سائز کیپسول بھر لین اگر گولیان کھلانی ھون تو دو عدد اور کیپسول ایک دین

خیر گولی بھی بہترین بنتی ھے آپ کیپسول بھر لین

دن مین تین بار کھلائین

دوا کو آپ کم مقدار مین بھی بنا سکتے ھین جیسے اگر سو گرام کی جگہ آپ ھر دوا دس گرام لین تو سقمونیا اور ریوند عصارہ تین تین گرام ڈال سکتے ھین اب اجازت دین محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

جسم مین کیلشیم کی زیادتی یا کمی اور وٹامن ڈی

13 September 2021

سکول کے میٹرک نصاب مین اردو کی کتاب مین ایک کہانی پطرس بخاری صاحب کی لکھی ایک پڑھی تھی۔۔انسان کسی حال مین خوش نہین رہتا۔۔۔

آج کا مضمون بہ عین اسی طرح ھے بعض کے بدن مین کیلشیم کی مقدار بڑھ جاتی جوڑون کی ھڈیون پہ ابھار بن جاتے ھین یعنی ھڈیان بڑھ جاتی ھین تب بھی درد اور تکلیف ھوتی ھے بعض کے بدن مین کیلشیم کی مقدار کم ھوجاتی ھے تب بھی بدن اذیت ناک مسائل مین گھر جاتا ھے ھڈیان بھری بھری بار بار ٹوٹ سکتی ھین ٹیڑھی بھی ھوسکتی ھین ناخن بیٹھ جاتے ھین اور وٹامن ڈی کی کمی ھوکر دیگر کئی عوارضات پیدا ھوجایا کرتے ھین اب چند الفاظ مین سارا فلسفہ سمجھ لین

کیلشیم یعنی چونے کے مختلف مرکبات ھوتے ھین کافی اشکال مین انسانی بدن پہ اثرانداز ھوتا ھے یہ تمام مرکبات چونے کے ھمراہ مختلف کیمیاوی نمکیات ملنے سے تخلیق پاتے جاتے ھین اور جمع ھوکر اذیت کا باعث بنتے ھین یا تو پتھریان بنتی ھین یا جوڑون مین درد کا باعث بنتے ھین یہ سب کمال عضلاتی اعصابی کا ھے اسی تحریک کی کمی بیشی سے بدن مین کیلشیم کے مرکبات بڑھتے ھین اگر غدی عضلاتی تحریک پیدا کردی جائے تو سالون پرانا جما ھوا بھی کیلشیم جسم سے خارج ھوجایا کرتا ھے اب اگلی بات سمجھ لین اگر جسم مین یہی غدی عضلاتی تحریک مسلسل رھے یا بعض حالات مین عضلاتی غدی تحریک مسلسل رھے تو جسم مین ضروری نمکیات اور کیلشیم بھی خارج ھوجایا کرتا ھے اس حالت مین حب اوجاع نہایت کارآمد دوا ھے ریوند خطائی ریوند عصارہ سقمونیا اسگندھ سرنجان کا استعمال کرین ساتھ وٹامن ڈی دین اس سلسلے مین گھیکوار کا استعمال بڑا ھی مفید رھتا ھے اس کا حلوہ بھی بنایا جاسکتا ھے بلکہ اسے گوشت مین ڈال کر بطور لذیذ سالن کے بھی استعمال کیا جاتا ھے سردیون کے موسم مین گوشت مین ڈال کر پکا کر مین خود بڑے شوق سے کھاتا ھون بعض ممالک مین گھیکوار کی باقاعدہ کاشت کی جاتی ھے اور کئی قسم کے کھانون مین مشروبات مین اسے شامل کیا جاتا ھے انڈیا مین باقاعدہ اسکا جوس دیگر کچھ اجزاء کے ساتھ ملا کر پیا جاتا ھے خیر جیسے بھی کیا جائے اسکا استعمال مفید رھتا ھے ویسے دھوپ مین بیٹھنا بھی وٹامن ڈی پیدا کرنے کا بہترین ذریعہ ھے اگر کیلشیم بھی کم ھے درد بھی رھتے ھون تو مغز پنبہ دانہ اسگندھ سرنجان شیرین سنڈھ ھموزن پیس کر ماشہ ماشہ تین وقت دیا جانا بھی بہتر ھے

محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

کھیرے اور ھیپاٹائٹس

14 September 2021

اللہ تعالی کی بے شمار نعمتون مین سے ایک نعمت کھیرا بھی ھے ککڑی کے خاندان سے تعلق رکھتا ھے شکل شباھت توسب ھی جانتے ھین بطور سلاد عام استعمال ھوتا ھے لیکن فوائد سے کم ھی لوگ واقف ھوتے ھین

آج صبح نماز فجر کے بعد مجھے جناب پیر مخدوم اویس علی چشتی صاحب کا بھیجا ھوا ایک کلپ ملا جس مین ایک صاحب باجرہ کی تعریف فرما ھے رھے تھے اور جو کچھ فرما ھے تھے نہایت افسوس بھی ھوا وہ اسے ٹائیفائڈ کا حتمی علاج تجویز فرما ھے جبکہ باجرہ نہایت قابض اور مزاج کے اعتبار سے خشک سرد غلہ ھے نہایت دیر ھضم غلہ ھے کھانے سے پیٹ تن جاتا ھے باجرہ کے موسم مین لوگ شوق سے باجرہ کی روٹی ھمراہ ساگ شوق فرماتے ھین اب جس جس نے باجرہ کی روٹی کھار کھی ھے وہ اپنا تجربہ بیان کر سکتا ھے باجرہ کو انتڑیوں مین ھضم کرنا آسان کام نہین ھے خیر بحث لمبی ھو جائے گی بس آپ اتنا یادر کھین ٹائیفائڈ بذات خود انتڑیون کا ھی بخار ھوتا ھے اور ٹائیفائڈ ھو جانے کی صورت مین انتہائی نرم اور لطیف خوراک استعمال کرنی چاھیے جو بغیر مشقت کے ھضم ھو سکے ٹھوس خوراک نہین کھانی چاھیے سیال خوراک زیادہ بھتر رھتی ھے

خیر اپنے موضوع کی طرف چلتے ھین

کھیرا شدید کھار کے اثرات اپنے اندر رکھتا ھے مزاجا اعصابی عضلاتی ھے یعنی اعصابی محرک ھے اور عضلاتی مقوی ھے اور غدی محلل ھے کیمیائی طور پر خون مین شدید کھار کے اثرات بڑھا کر رطوبات کا اخراج بڑھا دیتا ھے

مدر بول دیر ھضم قاطع صفراوی حرارت اور گرمی کے بخارون مین مفید ھے جب پیشاب رک رک کر آتا ھون تو کھیرے کے بیجون کا شیرہ بنا کر پلانے سے آرام آجاتا ھے

اب یادر کھین کھیرا کھار کے اثرات پیدا کرتا ھے اور یرقان اور ھیپاٹائٹس کا بھی علاج ھمیشہ کھار سے ھی کیا جاتا ھے آطبیب حضرات تھوڑی محنت کرین تو جھان جھان کھیرے کی فصل ھو اور جب فصل ختم کی جاتی ھے تو اسکی بیل حاصل کر کے اسکا نمک تیار کر لین دو چاول یہ نمک خوراک مقرر کرین خواہ سالن مین شامل کر دین یا ویسے ھی پانی سے کھلا دین ھیپاٹائٹس کو نہایت ھی مفید رھتا ھے اگر آپ ساتھ اونٹ کٹارا کا بھی نمک بنا لین اور دونون اکھٹے ملا کر استعمال کرین تو اس سے بھتر دوا ھیپاٹائٹس کی اور کوئی نہین ھو گی اگر نمک بنانے مین دقت ھے تو دونون بوٹیون کے معروف طریقہ سے رب تیار کر سکتے ھین اور مقدار خوراک ایک رتی ھر واحد رب رکھین اور رزلٹ دیکھین انشاءاللہ حتمی علاج ھو گا اگر آپ ساتھ شربت دینار استعمال کرین تو نتیجہ تیزی سے نکلے گا

کچا کھیرا بطور سلاد ھمیشہ دیر ھضم ھوتا ھے نمک مرچ لگا کر کھانا اچھا رھتا ھے

اب آخری بات جو ھر عام آدمی کی پہنچ مین آسانی سے ھو سکتی ھے کھیرے کو بطور سبزی پکا کر کھائین اسکا ذائقہ ٹینڈی یا ٹینڈے کی سبزی سے ملتا جلتا ھو گا اب یہ آسانی سے ھضم ھو سکتا ھے ھیپاٹائٹس کے مریض بغیر دوا کھائے اگر روانہ کے حساب سے کم سے کم آدھا کلو کھیرے ابال کر ھلکا سا نمک اور سیاہ مرچ شامل کر کے کھانا شروع کر دین تو چند دن مین بھتری آنا شروع ھو جائے گی اور مسلسل استعمال سے ھیپاٹائٹس مکمل ٹھیک کیا جا سکتا ھے بس یہ یادر ھے ابلے ھوئے کھیرے زیادہ مقدار مین ھضم کیے جا سکتے ھین کچا کھیرا ایک آدھ ھی کھایا جا سکتا ھے ورنہ ھضم کرنا مشکل ھو جائے گا محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

ڈیلہ گھاس یا ناگرموتھا یا سعد کوفی

21 September 2021

مشھور عام تین نام لکھ دیے ھین ایک اور نام بھی لکھے دیتا ھون وہ ھے۔ مشک زیر زمین، بعض لوگ اسی نام کی وجہ سے غلط فہمی کا شکار ھو جاتے ھین اور سمجھتے ھین کہ شاید یہ بھی کستوری کی کوئی قسم ھے جو زمین کے اندر ھوتی ھے یا یہ بھی سمجھ سکتے ھین کہ شاید کستوری جیسی تاثیر رکھنے والی دوا ھے پھر جب کتابون مین یہ پڑھتے ھین کہ یہ طاقتور دوا ھے تو اگلا مطلب اخذ کرنا عام سی بات ھے اور پھر ڈنڈے سوٹے لے کر اس کا پیچھا کرنا اور وہ بھی صرف لفظون مین ھمارا عام شوق ھے یہ سب مین اس لیے کہہ رھا ھون کہ چند دن پہلے اس بوٹی کو بانس پہ چڑھایا گیا ھے اور بعض ممبران اسکی تصویر لگا کر پوچھ رھے ھین کہ یہ کیا ھے آیئے آپ کو حقائق سے آگاہ کرتے ھین

اس بوٹی کو عرف عام مین پنجابی زبان مین ڈیلا یا ڈیلہ کہتے ھین ناگرموتھا اردو نام ھے جب کہ عربی مین سعد کوفی کہتے ھین اور فارسی مین مشک زیر زمین کہتے ھین پنجاب مین دیہات مین بسنے والے لوگ سب اسے جانتے ھین اور ھر جگہ پائی جاتی ھے خاص کر ریتلے اور پانی والے علاقون مین بہت زیادہ ھوتی ھے اور اسکی جڑ بطور دوا استعمال ھوتی

ھے پنسار سے بھی عام اور ھر جگہ مل جاتی ھے اسکی جڑ سیاہ اور گرہ دار ھوتی ھے منہ مین ڈال کر چبانے سے تلخ اور خوشبودار ھوتی ھے مزاج کے لحاظ سے غدی عضلاتی ھے یعنی گرم خشک تاثیر کی حامل ھے یہ طاقتور ضرور ھے لیکن دماغ اعصاب کے لئے ھے یا پھر دل کو طاقتور بناتی ھے دیہاتی لوگ اس کی یہ خوبی جانتے ھین اور اسے راہ گزرتے ھوئے اگر نم دار جگہ مل جائے تو کھینچ کر نکال لیتے ھین اور صاف کر کے ویسے ھی چبا کر کھا جاتے ھین میرے اپنے علاقہ مین کافی مقدار مین یہ گھاس پایا جاتا ھے معدہ کے لئے بہترین دوا ھے کاسر ریاح ھے یعنی گیس بننے سے روکتی ھے اور معدہ کو طاقتور کرتا ھے اسکا کھانا مقوی معدہ مقوی دماغ مقوی قلب ھے یاد رھے ھیضہ کی صورت مین پودینہ اور ناگر موتھا کا جوشاندہ دینا نہایت مفید رھتا ھے

اب بعض لوگ دماغ اور دل کو طاقتور کرنے کی خوبی کی وجہ سے اسے مقوی باہ سمجھتے ھین اور یاد رکھین سمجھنے سے کچھ فرق نہین پڑتا یہ مقوی باہ دوا نہین ھے جیسا کہ ھمارے گروپ مین ایک ممبر نے پوسٹ بھیج دی تھی کہ کچھ لوگ کہہ رھے ھین کہ اسکی ایک گانٹھ چبا لینے سے رات بھر امساک رھتا ھے جبکہ یہ مسکن خوبی نہین رکھتی یورپ مین بھی اس کا استعمال خوب ھوتا ھے یورپ مین اس کی گرہ دار جڑ مین سے خوشبو نکالتے ھین اور یہ خوشبو گلاب کی خوشبو سے ملتی جلتی ھے اور کافی مہنگی فروخت ھوتی ھے یاد رھے پیاس کی شدت کم کرتی ھے اور بخار اتارنے کے لئے اسکا جوشاندہ دینا مفید ھے پسینہ کھل کر لاتی ھے

ایک آخری خوبی بیان کردون اسکی جڑ تازہ کو پیس کر پستانون پہ لیپ کرنے سے پستانون مین دودھ کی مقدار بڑھ جاتی ھے اور پستان بھی بڑھ جاتے ھین

Facebook link

نک چھکنی بوٹی۔ دو اقساط

22 September 2021

قسط 1

عجیب الفوائد کی حامل بوٹی ھے کثیر الفوائد کی حامل بوٹی ھے حکماء حضرات اسے بہت کم استعمال کرتے ھین لیکن جو طبیب اسے جانتے ھین وہ بکثرت استعمال کرتے ھین اگر مین اس کے فوائد تفصیلا لکھنے شروع کرون تو میرے خیال مین پانچ چھ طویل پوسٹین بن جائین اور یہ کام آجکل میرے بس کا نہین ھے خیر مختصر اور جامع انداز مین لکھون گا بس تھوڑے آپ کے دماغ پہ زور ڈالنے والی بات ھو گی

اگر کتابون کی بات کی جائے تو قریب قریب سب متفق نظر آتے ھین کہ مزاجا خشک گرم دوا ھے بس بعض نے اسے گرم خشک لکھا ھے لیکن صحیح مزاج خشک گرم ھی بنتا ھے ایک بات اس بوٹی کے بارے مین سب نے متفق ھو کر لکھی ھے بلکہ الفاظ ھی دہرائے ھین یعنی ایک دوسرے سے نقل کیے ھین کہ بلغمی امراض مین نافع ھے اور مجھے نہایت افسوس اس وقت ھوتا ھے جب مفردات پہ مشتمل مختلف کتب کا مطالعہ کیا جائے تو صاف نظر آ رھا ھوتا ھے کہ ھر کسی نے نقل کرنے پہ زور دیا ھے باقی تحقیق نام کی کوئی بھی چیز نہین ھوتی نہ ھی مشاھدہ ھوتا ھے اور نہ ھی تجربہ نظر آتا ھے یہی وہ باتین ھین جو طب کے زوال کا سبب بنی ھین اگر کسی کے پاس کسی بھی نباتات کے خاص فائدے تجربہ مین مل گئے ھین تو وہ اپنے ساتھ قبر مین ھی لے گیا ھے چلین آج اسی بوٹی کی تھوڑی وضاحت کیے دیتا ھون تقریبا دو ماہ پہلے مجھے ڈاکٹر و حکیم منصور الحق صاحب آف میرپور آزاد کشمیر نے نکچھکنی کی ایک خاص نسل تحفتا ارسال فرمائی ان دنوں مین آنکھ کا پہلا دوسرا اپریشن کروا چکا تھا اب دعا فرمائین دو ھفتہ تک چوتھا اور آخری اپریشن ھونے والا ھے خیر مین اتنا مجبور ھوا اس نک چھکنی کے تازہ پودے حاصل کرنے اور اسکی ماھیت سائز اور جائے پیدائش کی زیارت کرنے خود میرپور منصور الحق صاحب کے پاس پہنچ گیا اور منصور الحق صاحب کے ساتھ اس جگہ جا کر خود پودے اکھاڑے اور گملوں مین منتقل کروائے اللہ تعالی منصور الحق کو روبصحت رکھے اور طویل زندگی عطا فرمائے درویش ھین انتہائی مخلص سادہ مزاج اور اخلاص سے بھرپور انسان ھین

خیر اب موضوع کی طرف چلتے ھین

پہلی بات نک چھکنی کے سفوف کو سونگھنے سے چھینکیں شروع ھو جاتی ھین ذائقہ تیز بدمزہ اور قدرے تلخ ھوتا ھے دریاؤن کے کنارے اور نم دار مقام پہ پیدا ھوتی ھے پھول پیلا یا سفید رنگ ھوتا ھے پیلا یعنی زرد رنگ پھول والی عام پائی جاتی ھے اور یہ بھی دو قسموں کی ھوتی ھے ایک مفروش اور ایک بالشت بھر کھڑی ھوتی ھے یہ پیلے رنگ کے پھول مین دستیاب ھے دونون کے سونگھنے سے چھینکین ضرور آتی ھین لیکن فوائد مین دونون قسمین کچھ خاص خوبیان اپنے اندر نہین رکھتی بس دماغ مین جے نزلہ کو نکالنے مین اچھی ھین یا اسے مصفی دماغ اور دافع امراض بلغمیہ کے لئے بہترین کہہ سکتے ھین ان دونون قسمون مین بھی مفروش اعلی ھے کھڑی پھر بھی ناقص ھے

اب جو نکچھکنی مفروش ھے خواہ پیلا پھول رکھتی ھے یا سفید پھول والی ھے انکی شکل شباھت ایک جیسی ھے اسکے پتے ھالون کے پتون کی طرح کٹے ہوئے جیسے ھوتے ھین شاخین باریک اور پھول کی شکل عورتون کے ناک مین لگانے والے لونگ جیسی ھوتی ھے

نوٹ۔ یہان ایک نکتہ لکھ دون ھالون اور ھلیون دو الگ الگ نباتات ھین بعض لوگ اسے بھی ایک ھی نباتات سمجھتے ھین

خیر کتب کی رو سے مندرجہ ذیل خوبیوں کی حامل بوٹی ھے

عطاس۔۔ مصفی دماغ۔۔ دافع امراض بلغمیہ۔ محرک و مقوی غدد و مخرش

یاد رکھین یہ بوٹی مادہ بلغم کو ختم کرتی ھے لیکن ساتھ ساتھ سودا بھی پیدا کرتی ھے اور سودا کو بدن سے خارج بھی خود ھی کرتی ھے بدن کا مستقل حصہ نہین بننے دیتی بس سودا پیدا کر کے اپنا کام لیتی ھے اور پھر سودا کو بھی نکال باھر پھینکتی ھے اسکا ایک ماشہ گھوٹ کر پلانے سے جوڑون کے بلغمی درد فوراً رک جاتے ھین

تلی کے امراض مین بہت ھی مفید ھے اگر صلابت طحال ھو یا عظم طحال ھو اسکے استعمال سے چند روز مین ھی اپنی اصل حالت مین تلی آجایا کرتی ھے اسکی مقدار خوراک چار رتی تا دو ماشہ تک ھے زھریلے اثرات قطعاً نہین رکھتی مخرش ھونے کے باعث سیاہ داغ دھبے چھائیان اور چہرے کی کدورت دور کرنے مین بہترین دوا ھے مین آپ لوگون کو بہترین مشورہ یہ دونگا اسکا رب نکال کر پیٹرولیم جیل مین شامل کر لین یا سادہ کریم مین شامل کر کے چہرے کی چھائیان داغ اور یہان تک کہ چہرے پہ پیدا ھونے والے دانے جو اکثر جوان لڑکیون اور لڑکون کے چہرے پہ پیدا ھو کر بد نما چہرہ کر دیتے ھین اس بوٹی کا رب نکال کر سادہ کریم مین شامل کرین اور چہرہ پہ لگائین دانے بھی ٹھیک ھو جائین گے اور دانون سے پیدا شدہ بد نما داغ بھی اپنے مخرش ھونے کی خوبی کی وجہ سے چہرہ ملائم داغ دھبون سے پاک کر دے گی اور ریشون کی تعمیر کر کے چہرے کے ڈینٹ نکال کر چہرہ بھر دے گی یاد رکھین ان تمام خوبیوں کو حاصل کرنے کے لئے سفید پھول والی بہت ھی کارآمد ھے

اب اگلی قسط مین یہ مضمون لکھین گے انتہائی مقوی باہ بوٹی ھے کایا کلپ بھی ھے

Facebook link

نکچھکنی بوٹی

24 September 2021

دوسری و آخری قسط

ایک سو پندرہ سال پہلے یعنی 1905 کے زمانہ مین رسالہ اخبار الحکمت و رسالہ الکیمیاء و رفیق اطباء جیسے رسالے جو کثیر تعداد مین پندرہ روزہ اشاعت رکھتے تھے ان مین پورے صفحہ کا ایک تہلکہ خیز اشتہار چھپا کرتا تھا کیمیائے عشرت یا اکسیر احمدی کے نام سے ایک دوا کا جو قوت باہ کی اپنے دور مین بے مثال دوا سمجھی جاتی تھی پھر بہت سے حکماء کے مجبور کرنے پہ اس دوا کا نسخہ بھی من و عن لکھ دیا گیا اس دوا کا ایک جزو خاص یہی نکچھکنی بوٹی بھی ھے یہ نسخہ گروپ مطب کامل مین ھی پہلے سے لکھ چکا ھون بلکہ اس نسخہ کو مین نے خود تیار کر کے دیکھا ھے بہت ھی اعلی ھے ایک تجربہ کار طبیب ھی اسے بنائے اور اسکے خالص اجزاء مارکیٹ سے حاصل کرے یعنی جسے اجزاء کی پہچان نہین ھے وہ نہ بنائے یاد رھے ان تمام دواؤن مین اکسیری فوائد رکھنے والی سفید پھول والی نکچھکنی ھے زرد پھول والی کے اثرات نہین ھین یہ سفید پھول والی نکچھکنی کیمیاء گری کی جان ھے کشتہ سازی مین بے مثال ھے ھیرے تک کا کشتہ کرنے مین نہایت اعلی ھے اگر ھیرا ایک کیرٹ کا ھو تو اس بوٹی مین اگر کشتہ کیا جائے تو ھیرا پھول کر دس گنا زیادہ نظر آئے گا

خیر کیمیاء گری ھمارا موضوع نہین ھے

ایک آسان نسخہ جو حقیقت مین کیمیائے عشرت کا ھی حصہ ھے یعنی اس سے ملتا جلتا ھے وہ لکھے دیتا ھون

ریگ ماھی۔ مازو۔ قرنفل۔ شنگرف مالکنگنی مین کشتہ شدہ ھر ایک دوا چار حصہ یعنی چار ماشہ ھر دوا

زعفران افیون مشک خالص ھر ایک دو دو ماشہ ماشہ نکچھکنی تین ماشہ ورق طلا ماشہ کائے پھل دار چینی ورق نقرہ ھر ایک سات ماشہ سب ادویہ کو پیس کر شہد کی مدد سے گندم دانہ برابر گولیان بنا لین ایک گولی روزانہ ھمراہ دودھ استعمال کرین اب کیمیائے عشرت مین سم الفار زرد کو پیاز کے پانی مین کھرل کیا جاتا ھے اور اسی دوا مین شامل کیا جاتا ھے آپ قوت باہ کے لئے اسے مندرجہ ذیل انداز مین استعمال کرین یہ طریقہ سستا بھی ھے اور آسان بھی ھے

نکچھکنی سفید پھول والی خشک شدہ چار رتی سنڈھ کا کوٹ کر صرف پوڈر سا نکال لین ریشہ شامل نہ ھو یہ دو رتی لین جائفل ایک رتی سیماب اور گندھک آملہ سار کی برابر وزن مین کجلی تیار شدہ ھو یہ دو رتی شامل کرین سب دواؤن کو اکھٹا کر کے کھرل کر لین پھر ایک نر چھوھارے کی گھٹلی نکال کر اس گھٹلی کی جگہ اس ساری دوا کو بھر کر اوپر دھاگہ

مضبوطی سے لپیٹ دیں اور آدھ کلو دودھ میں دو تولہ شہد شامل کریں اور مذکورہ چھوہارا اسی دودھ میں ڈال کر دھیمی آنچ پہ رکھ دیں آہستہ آہستہ یہ دودھ جب کھوئے کی شکل بن جائے تو نیچے اتار کر سرد کر کے بمعہ کھویا یہ تمام کھالیں اور کچھ اوپر سے بھی پی سکتے ھیں یہ روزانہ صبح کے وقت عمل کریں چالیس دن کے عمل سے ساری اگلی پچھلی کسر نکل جاتی ھے

اب ایک نہایت ھی اعلی اور آسان کشتہ لکھنے لگا ھون

مین نے گروپ مطب کامل مین ھی کشتہ فولاد ھیرا کسیس اور سوڈا بائی کارب سے ایک گھنٹہ مین تیار کرنے کا طریقہ لکھ رکھا ھے یہی کشتہ فولاد لیں اور اسی کھٹکنی کے پانی مین تین دفعہ تر و خشک کریں پھر تین دفعہ دھی ترش کا پانی حاصل کر کے اس کشتہ کو تر و خشک کر کے پیس کر محفوظ کر لیں نہایت ھی اعلی درجہ کا مقوی بھی ھوگا خون تیزی سے پیدا کرے گا بھوک بہت لگاتا ھے کمزوری رفع کرنے مین اعلی ترین ھے مقدار خوراک رتی تک صبح شام دے سکتے ھیں اجازت چاھون گا محمود بھٹہ گروپ مطب کامل و گروپ خزائن المفردات

نوٹ۔۔۔ بعض ممبران کے مطالبہ پہ جناب منصور الحق صاحب نے کمنٹس مین نزدیک کی تصاویر لگائی تھین وھی مین نے اس دوسری قسط مین شیئر کر دی ھیں مذید آپ کی دلچسپی کے لئے 1905 کا شائع شدہ اشتہار بھی لگا دیا ھے

Facebook link

کنول اور نیلوفر

2 October 2021

دونون نام شاعروں کے ھتھے بھی چڑھے ھیں اور دو مختلف لیکن ملتی جلتی بوٹیون کے بھی نام ھے بعض ایسے لوگ جب لطیف اور لا ابالی قسم کے جذبون کے بھنور مین پھنستے ھیں اور وہ بیتاب ھوتے ھیں کہ کوئی بھی ان سے اظہار محبت کر دے عقل شکل کی ضرورت نہین ھے بس وہ خود کو برباد کھی اور درد بھرا دل لیے ویلے گھوم رھے ھوتے ھیں جب ان سے کوئی بھی اظہار الفت نہین کرتا تو وہ اپنا تخلص کنول رکھ لیتے ھیں اور ایک زمانہ مین خواتین مین بھی بڑا مقبول نام نیلوفر ھوا کرتا تھا خیر یہاں ھم اسے طبّی لحاظ سے جانچ پرکھ کریں گے کہ ان دو بوٹیون مین ایسی کیا خاص بات ھے جن کا ذکر ادب کی کتب افسانوں کی شکل مین شعرون مین بھی ھوا ھے تو مجھے جو وجہ سب سے بڑی نظر آئی وہ ان ھر دو پھولون کا پانی کی سطح پہ بڑے ھی خوبصورت انداز مین صبح تا شام کھلنا اور انتہائی خوبصورت نظر آنا ھی ھے کنول تو خیر پورے ملک مین دریاؤں ندی نالون سب جگہ پیدا ھوتی ھے اسکی افادیت بھی شروع سے ھی جانتا ھون لیکن میری ایک خاص توجہ اس بوٹی کی طرف میرے ایک انتہائی اچھے دوست جناب امتیاز عباسی صاحب جو کہ ایک سکول ٹیچر بھی ھیں اور پھول و پھل دار پودون کے دیوانے بھی ھیں انہون نے ایک سبزی کا ذکر کیا جسے سندھ مین بڑے شوق سے پکایا جاتا ھے جب اس سبزی کی مختلف تصاویر بھیجی تب انکشاف ھوا کہ یہ تو کنول کی جڑ ھے جسے سندھی زبان مین (بھے) کہتے ھیں یاد رکھیں طبّی زبان مین کنول کی چار اقسام مشہور ھیں ایک عام کنول ھے جسے پدم اور پین کہتے ھیں جڑ کو کمل ککڑی کہتے ھیں بیج کو پدر و اور پھول کو نیلوفر کہتے ھیں

دوسری قسم ھے کنول سفید ویدک اور طب یونانی مین اسکا بطور دوائی استعمال عام ھے

تیسری قسم کنول کمودیا برم پوش ھے یہ کشمیر کی جھیلوں مین پائی جاتی ھے اسکے پھولون کی پنکھڑیان دس دس بڑی اور اندر کی طرف سولہ ننھی پتیان بھی ھوتی ھیں ان پھولون کے زیرے پہ ذرا ذرا سے کانٹے ھوتے ھیں

اب تیسری قسم ھے سرخ کنول یا رکت کمل یا لال کنول کہتے ھیں یہ انڈیا مین عام ھے خاص کر بمبئی

اب ایک ایسی نسل کی کنول بتانے لگا ھون جو انتہائی استعمال ھوتی ھے اسے ھم نیلوفر کے نام سے جانتے ھیں بازار سے ھم گل نیلوفر مختلف دواؤں مین ڈالنے کے لئے خریدتے ھیں بس اسکا پھول نیلا یا بنفشی رنگ کا ھوتا ھے اس وجہ سے اسے نیلوفر کہتے ھیں یاد رھے یہ کوئی الگ نسل نہین ھے بلکہ کنول کی ھی چھوٹی نسل ھے یہ گرم علاقون کی جھیلون ندی نالون دریاؤں مین عام پائی جاتی ھے یہ عموماً برسات کے موسم مین عام پھول ملتے ھیں یہ مختلف بخارون اور جگر کے امراض مین استعمال ھوتی ھے اب ایک چیز جسے ھم کنول گٹہ کہتے ھیں تو دوستو یہ کنول بوٹی کے بیج ھیں یاد رکھیں الٹی روکنے کے لئے کنول گٹہ سے اعلی دوا کوئی بھی نہین ھے آپ املی آلو بخارا کنول گٹہ انار دانہ ھر ایک ماشہ کا جوشاندہ بنا کر مریض کو پلائیں الٹی رک جائے گی اب کنول کی جڑ جو دو تین گز بھی لمبی ھو جاتی ھے اسے بطور سبزی پکا کر استعمال کیا جاتا ھے اور انتہائی لذیذ سبزی ھوتی ھے سندھ مین یہ جڑ بازار مین عام بکنے آتی ھے لوگ دھڑا دھڑ خرید کر اسے بطور سبزی پکاتے ھیں سنا ھے کہ ایک طرح سے شادی بیاہ مین کوئی خاص طریقہ سے

پکائی جاتی ھے اور اسکی ڈشین کافی مشہور ھین مین سندھ مین رھنے والے دوستون کو دعوت دونگا کہ وہ باقی دوستون کو بھی اسکی مختلف ریسپی سے ضرور آگاہ کرین ھمارے علاقہ مین یہ بہت وافر مقدار مین پائی جاتی ھے خاص کر ھیڈ قادر آباد تو کنول سے بھرا پڑا ھے

اب آخر مین اسکی افادیت مزاجا آگاہ کرتا ھون

مزاج تر گرم ھے بس بعض نے اسے سرد تر لکھا ھے جو کہ غلط ھے

مشہور نام کنول۔۔۔ تخم نام کول ڈوڈا۔۔۔ کنول ڈوڈا۔ کنول گٹہ ھین

کیمیائی تجزیہ مین پروٹین فیٹ کاربوھائیڈریٹس کیلشیم فاسفورس فولاد اسکاربک ایسڈ موجود ھین محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

روغن نیلا

10 October 2021

بہت پہلے بھی اس تیل پہ ایک پوسٹ لکھی تھی آج دوبارہ ایک نئے انداز مین لکھ رھا ھون

لکھنے کو تو بہت کچھ اسی ایک مضمون کے لئے بھی مواد ھے لیکن اتنی تفصیل سے مضامین لکھنا کچھ عرصہ کے لئے موقوف کرر کھے ھین وجہ سب ھی جانتے ھین خیر کوشش کروں گا کہ بہت کچھ بتادیا جائے لیکن بتانے سے پہلے مین کچھ باتین کرنا چاھتا ھون

پہلی بات ھم قدیم اطباء کو بالکل بھول چکے ھین ان کی محنت اور انکی تحقیقات کو مکمل طور پر چھوڑ چکے ھین طب تمام طریقہ علاج کی ماں ھے باقی سب طریقہ علاج طب سے ھی نکلے ھین طب کی عمر ھزاروں سال پہ محیط ھے جبکہ ایلوپیتھی ھیوموپیتھی جیسے علاج کی عمر سو سال سے کچھ اوپر ھے

دوسری بات ایک سوال کی شکل مین ھے کبھی اطباء نے سوچا ھے کہ سینکڑوں سال پہلے جب یہ جدید طریقہ علاج نہین تھے اس وقت جنگین بھی تلوار نیزے اور تیر سے لڑی جاتی تھی ھاتھ پاؤن کٹ جاتے تھے لمبے لمبے بدن پہ گھاؤ آجایا کرتے تھے اب ایسے تمام زندہ رہ جانے والے فوجیون کا علاج ھوا کرتا تھا ھر فوج کے ساتھ طبیب حضرات کا ایک پورا پینل ھوا کرتا تھا اپنے وقت کے یہ لوگ بہترین سرجن ھوا کرتے تھے بس اس زمانے مین انہین جراح پکارا جاتا تھا تو آج سرجن کہا جاتا ھے التصریف جیسی کتاب پڑھین تاکہ آپکو علم ھو کہ آج بھی جراحی کے جو آلات استعمال ھوتے ھین ان کی شکل وھی ڈیزائن وھی ھے جو التصریف مین دکھائی گئی ھے کوئی نئی شکل مین ابھی تک اپریشن کے لیے اوزار نہین آیا ھے اب حکماء سے سوال ھے وہ زخمون کو بھرنے کے لئے ایسی کون کونسی ادویات استعمال کرتے تھے جن کے استعمال سے دوچار روز مین زخمی بھلا چنگا ھو جایا کرتا تھا تاریخ گواہ ھے بعض زخمی فوجی دوسرے تیسرے روز دوبارہ میدان جنگ مین جانے کو تیار ھوتے تھے ایسی کیا ادویات ھوتی تھین جن کے استعمال سے زخمی تندرست ھو جاتے تھے آیئے آج ان مین سے ایک دوا کا ذکر تفصیل سے کیے دیتے ھین

اس دور کے حکماء روغن نیلا وافر مقدار مین بنایا کرتے تھے خیر آج سو مین شاید ایک طبیب اس دوا کو بنا سکے کیونکہ محنت کرنا اس دور مین معیوب خیال کیا جاتا ھے

میرے ایک شاگرد حکیم کلیم اللہ صاحب آف لاھور سے ھین اکثر انکا ذکر کرتا رھتا ھون عشق کی حد تک فن طب سے محبت رکھتے ھین بیس سال پہلے انہون نے فاضل طب وجراحت کی ڈگری حاصل کرلی تھی لیکن آج بھی ایک ماہ مین دوبار میرے پاس حاضری دینا فرض سمجھتے ھین چند روز ھوئے کلیم اللہ صاحب نے ایک مریضہ کی ٹانگون کی تصاویر بھیج کر بتایا کہ ڈاکٹر حضرات ٹانگ کاٹنے کا مشورہ دے رھے ھین ایلوپیتھی مین لمبا عرصہ علاج کے بعد ڈاکٹر مکمل مایوس ھو چکے ھین آپ کے مشاھدہ کے لئے مین وہ تصاویر اسی پوسٹ مین ساتھ لگا رھا ھون مین نے ایک ھفتہ روغن نیلا لگانے کا مشورہ دیا اور بہتری آنے پہ مذید علاج جاری رکھنے کا مشورہ دیا صرف چار روز روغن نیلا لگانے کے بعد جو رزلٹ ملا اسکی بھی تصاویر ساتھ ھی لگا رھا ھون باقی زخم مکمل کتنے عرصہ مین ٹھیک ھو گا آگاہ کر دیا جائے گا آج صرف روغن نیلا نکالنے کا طریقہ کار سے آگاہ کرنے لگا ھون بس مستند حکماء حضرات ھی بنائین

آپ جانتے ھین نیلا تھوتھا اور تانبہ کا چولی دامن کا ساتھ ھے

سب سے پہلے تانبہ کا برتن جسے ھم پتیلا یا بڑی ھانڈی کی شکل مین اسے حاصل کرین اب پتیلا کے پیندے مین ایک چوکور پتھر کا ٹکڑا رکھین جیسے چھوٹی سی کٹی پتھر کی ٹائل مل سکتی ھے اس پتھر کے ٹکڑے کی سطح ھموار ھونی چاھیے اسکے اوپر سٹیل کا پیالہ رکھ دین اب پہلے پیالہ ھٹالین اور پتیلا کے پورے پیندے مین آدھا کلو گندم کے آٹے سے نکلا ھوا چھان بچھادین اس چھان کے اوپر چھوٹے چھوٹے ٹکڑون کی شکل مین ایک کلو نیلا تھوتھا بچھادین اب درمیان مین رکھے پتھر کے ٹکڑے پہ ایک پیالہ سٹیل کا رکھ دین اور اب

بڑی احتیاط سے پتیلا کے منہ کے کنارون پہ گوندھا ھوا آٹا لگا دین اور اب پتیلا کے منہ پہ ایک تغاری رکھ کر منہ بند کر دین اب اسے بڑی احتیاط سے چولہے پہ رکھ دین اور اوپر تغاری مین پانی ڈال دین اور نیچے آگ جلا دین بس آنچ دھیمی رکھین اب آپ کو پانی کی طرف توجہ رکھنی ھے جیسے ھی پانی گرم ھو اس پانی کو نکال دینا ھے اور ٹھنڈے پانی سے تغاری دوبارہ بھر دین پھر جب پانی گرم ھو بدل دین اسی طرح سات تا آٹھ بار پانی بدلنے کے بعد آگ موقوف کرین اور احتیاط سے تغاری پتیلے کے منہ سے جدا کرین اب آپ نے سٹیل کا جو پیالیہ پتیلے مین رکھا تھا اس مین موجود تیل کسی دوسرے برتن مین انڈیل کر محفوظ کر لین اگر آپ کو شک ھو کہ نیلا تھوتھا مین ابھی کچھ کچا نیلا بچ چکا ھے تو دوبارہ نئے سرے سے آٹا لگا کر دوبارہ عمل کرین تا کہ بچا کچھا تیل بھی نکل آئے بس یہی تیل زخمون کو بھرتا ھے خواہ وہ تازہ زخم ھون یا پھوڑے پھنسی والے زخم ھون سب کے لئے کار آمد ھے محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

ڈینگی بخار اور علاج

12 October 2021

ڈینگی بخار کے بارے مین بڑی تفصیل کے ساتھ پہلے بھی کافی مضامین لکھ چکا ھون ڈینگی بخار مین سب سے بڑا مسئلہ یہ ھے کہ جسم کے اندر مدافعتی نظام بری طرح متاثر ھوتا ھے جسم مین خشکی اور گرمی شدید بڑھتی ھے وائٹ سیل ختم ھونا شروع ھو جاتے ھین اس مرض کا اثر دماغ کی طرف زیادہ ھوتا ھے شدید دباؤ کی صورت مین کان اور آنکھون سے ناک سے خون بہنا شروع ھو جاتا ھے جوڑون مین شدید درد ھو سکتا ھے

یہ دو اقسام پہ مشتمل مرض ھے

پہلی قسم۔۔۔ جسم پہ الرجی

بخار

جوڑون مین درد کی شکایت

تھکاوٹ

سر اور آنکھون مین شدید درد بلکہ الٹی آسکتی ھے

اسکی مناسب دیکھ بھال اور علاج سے فوری قابل علاج ھے سمجھ لین کہ مچھر نے صرف ایک دفعہ کاٹا ھے

اب دوسری قسم

اس صورت مین ھیمبریجک بخار یا ڈینگی شاک کا بخار ھوتا ھے اس مین مدافعتی نظام بالکل تباہ ھو جاتا ھے

جسم اور جوڑون مین شدید درد کمزوری

خون کے سفید ذرات اور خون بہنے کو روکنے والے ذرات کی کمی ھو جاتی ھے وٹامن کے کی بھی کمی ھو جاتی ھے

آنکھ ناک کان سے خون بہنا شروع ھو جاتا ھے اب اس بات سے موت واقع ھو جاتی ھے خون صرف باھر ان اعضاء سے ھی نہین بہتا بلکہ اندرونی طور پہ بھی مختلف اعضاء سے خون رسنا شروع ھو جاتا ھے

اب علاج کی طرف آتے ھین

یاد رکھین دنیا کے ھر وائرس کو ختم کیا جا سکتا ھے خوف کرنا چھوڑیے یاد رکھین شہد کے چھتہ مین ایک جالا ھوتا ھے اسے پروپیس کہتے ھین یاد رکھین اللہ تعالی نے ٹنوں کے حساب سے اس مین شفا رکھی ھے یہ دنیا کی سب سے بڑی زھر کش اثرات رکھنے والی دوا ھے

نہایت ھی جراثیم کش دوا ھے آپ بے شک اکیلے موم کی باریک چنے برابر گولیان بنا کر جراثیم کش یعنی بطور اینٹی PROPUS شہد کے چھتہ مین موجود عنصر پروپس بائیوٹک استعمال کر سکتے ھین ھان یہ تو سب ھی اتفاق کرتے ھین کہ شہد بذات خود دنیا کی سب سے بہترین اینٹی بائیوٹک دوا ھے

اب ڈینگی بخار مین شہد کا استعمال اسطرح کرین کہ ایک گلاس پانی مین چار چمچ خالص شہد حل کر کے تھوڑا نیم گرم کرین اور گھونٹ گھونٹ کر کے پی لین بلکہ اس کے ساتھ مندرجہ ذیل دوا بنا کر کھا لین فوری طور پر ھر دو قسم کے ڈینگی مین شفایابی ملے گی

سفید مرچ 10 گرام

سوڈا بائی کارب 30 گرام

پپیتہ کے پتون کا پانی کوٹ کر دس گرام نکال کر پہلی دو دواؤن کو پیس کر اس مین کھرل کرین اور چنے برابر وزن گولیان بنالین دو دو گولی دن مین تین بار شھد کے شربت کے ھمراہ دین

اب آپ یون بھی استعمال کر سکتے ھین

برگ پپیتہ تین عدد مرچ سفید آٹھ عدد ادرک ماشہ سونف ماشہ کالی مرچ آٹھ عدد کا تین کپ پانی مین جوشاندہ بنا کر چھان لین اور چینی کی جگہ شھد تین چمچ ڈال لین اب تھوڑا تھوڑا کر کے ایک وقت مین پی جائین یہی عمل دن مین تین بار کرین

یہ دوا بھی مفید ھے

چھلکا جڑ مدار سایہ مین خشک شدہ دس گرام

مرچ سیاہ دو گرام

ملٹھی دس گرام سونف دس گرام ریوند خطائی دس گرام ھلدی دس گرام پیس کر سفوف بنالین ایک ایک ماشہ دن مین تین بار پانی سے دین اسکے ساتھ ب مذید بہتر رزلٹ لینے کے لئے اکسیر پانچ رتی بھر ملا لیا کرین

ڈینگی عضلاتی غدی بخار ھے غدی اعصابی دوائین بہتر انداز مین استعمال کرین اور غذا بھی یہی استعمال کرین باقی اپنے ارد گرد صفائی کا خاص خیال رکھین محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

چھاتیوں کی نشوونما پوری نہ ھونا

17 October 2021

نہایت ھی آسان اور گھر بیٹھے خود سے ھی کرنے والا علاج ھے

اگر کنواری لڑکی مین یہ عارضہ ھو تو بہترین حل شادی کر دینا ھے بعض لڑکیون کے شادی کر دینے سے ھارمونز تیزی سے متحرک ھو کر کمی دور کر دیتے ھین لیکن اکثریت مین غذائی کمی کی صورت مین یہ عارضہ لاحق ھوتا ھے یا پھر خون کی کمی کی صورت مین یہ صورتحال پیدا ھوتی ھے

اگر شادی بھی کر دی جائے اور خون کی کمی بھی نہ رھے یا غذائی کمی بھی نہ ھو پھر بھی چھاتیان نہ ھونے کے برابر ھون تو مندرجہ ذیل دوا استعمال کرین انشاءاللہ مرض جاتی رھے گی

پہلی ھدایت

روزانہ کسی ایک وقت مین گرم پانی مین نمک کھانے والا حل کر کے ترپڑہ یعنی پاشویہ کرین یعنی سینہ پہ کپڑے کی مدد سے یہ گرم گرم پانی گرا کر ٹکور کرین جس کا دورانیہ کم سے کم آدھ گھنٹہ ھو اس کے بعد مندرجہ ذیل دواؤن کا گھوٹ کر شیرہ نکال کر پی لین کوئی ایک وقت مقرر کر لین

یہ مین ایک خوراک کا وزن لکھ رھا ھون

مغز پنبہ دانہ 3 گرام

خار خسک تین گرام

مغز چلغوزہ تین گرام

مغز بادام شیرین پانچ عدد

تودری سرخ تین گرام

سونف 5 گرام

دانہ ہیل خورد 5 گرام

ان سب ادویات کا پانی ڈال کر گھوٹ کر شیرہ نکال لین اوراس مین خواہ گڑ سفید یا شکر سفید بیس گرام شامل کر کے پی لیا کرین چند روز استعمال کرنے سے چھاتیان ابھر کر اپنی نشوونما پوری کر دیتی ھین ھاں یاد رھے جن خواتین کے پاس دودھ کی کمی ھوتی ھے وہ صرف اس دوا کو چند روز استعمال کرین انشاءاللہ کمی دودھ دور ھو جائے گی یاد رکھین اپنے بچے کو بجائے خشک دودھ یا گائے بھینس کا دودھ پلانے کے بجائے اپنا دودھ پلائین ماں کے دودھ سے بڑھ کر بچہ کے لئے اور کوئی خوراک نہین ھے ماں کا دودھ پلانے سے دیگر بے شمار فوائد کے ساتھ دو فائدے اتنے اھم ھین جن کی کوئی قیمت نہین ھے

پہلا فائدہ بچہ طاقتور اور بے شمار امراض سے بچنے کے لئے قوت مدافعت زندگی بھر کے لئے پیدا ھو جاتی ھے ایسا ھر بچہ مدافعتی طور پر کمزور اور زندگی بھر کسی نہ کسی مرض کا شکار رھتا ھے جو ماں کے دودھ سے دور رھے

دوسرا فائدہ۔۔۔وہ خواتین جو چھاتی کے کینسر یا سینہ کے کسی نہ کسی مرض کا شکار ھو جاتی ھے ان مین نوے فیصد وہ خواتین ھین جو اپنے بچون کو اپنا دودھ پلانے سے گریز کرتی ھین

یاد رکھین۔۔۔اگر اللہ تعالی نے آپ کو اولاد جیسی نعمت سے نوازا ھے تو آپ بڑی ھی خوش قسمت ھین آپ کو ایک ماں ھونے کا تقدس مل گیا اور ایک ماں کا اسلام مین بھی اور معاشرے مین بھی بہت اونچا مقام ھے اب آپ کی ذمہ داری ھے کہ ایک ماں ھونے کا تقدس و عظمت بحال رکھین اور یہ عظمت بحال رکھنے کے لئے اپنے بچے کو اپنا دودھ پلائین جس خاتون نے اپنے بچے کو اپنا دودھ نہین پلایا وہ ادھوری ماں ھے آپ مکمل ماں ھونے کا شرف حاصل کرین اسی مین آپ کی عظمت ھے اجازت چاھون گا محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

دواسازی کیسے کی جائے

18 October 2021

قسط 1

موجودہ دور مین طب سے منسلک اکثریت حضرات مشکل ترین نسخہ جات پڑھ بھی لیتے ھین اور لکھ بھی لیتے ھین لیکن انہین بنانا عام بندے کے لئے تو ناممکن اور طبیب کے لئے بالکل ممکن نہین ھوتا بس وہ پڑھ کر ھی اپنے دماغ مین وہ علم بٹھاتا رھتا ھے اور اسی سے حظ اٹھاتا رھتا ھے چند ایک حکماء جو ھمارے گروپ مین موجود ھین وہ دوا سازی کے فن پہ عبور رکھتے ھین لیکن وہ لکھنے سے گریز کرتے ھین خیر دعا ھے کہ اللہ تعالی انہین لکھنے کی توفیق عطا فرمائے

دواسازی یہ نہین ھے کہ دوائین بازار سے خرید لین پھر ان کو گرینڈر مین ڈال کر پیس لیا اب یا تو بشکل سفوف ھی رکھ لیا یا گولیان بنا لین یا کیپسول بھر لیے یا معجون کی شکل دے دینا فن نہین ھے دوا ھمیشہ لطافت مانگتی ھے جتنی لطیف سے لطیف شکل دے سکین اتنی ھی دوا موثر ھو گی آیئے مختصر انداز مین آپ کو شروع سے دواسازی کے بارے مین بتاتے ھین یاد رھے یہ مضمون کئی اقساط پہ مشتمل ھو گا اسلیے اپنے پاس محفوظ کر سکتے ھین

جس طرح ھم آج معجونات مشروبات بناتے ھین دور قدیم مین دوا کی یہ شکل نہین تھی اور آپ کو اس بات پہ حیرانگی ضرور ھو گی کہ موجودہ دور مین دنیا کے بعض حصوں مین آج بھی قدیم انداز مین دوا تیار کی جاتی ھے جس مین براعظم امریکہ بھی شامل ھے قدیم انداز کیا تھا کہ دوا کو جوشاندہ یا خیساندہ کی شکل مین دیا جاتا تھا قدیم طبی کتب کے مطالعہ سے جالینوس اور ارسطو سے پہلے یہ جوشاندہ والی صورت حال تھی پھر سفوف بنانی شروع کی گئی لیکن ادویات مین پھپھوندی لگنا یا کیڑے پیدا ھو جانا سے حکماء پریشان رھتے تھے اب جالینوس کے دور مین مرکبات کو سفوف بنا کر اس مین شکر یا شھد شامل کر کے معاجین کی شکل دینے سے دو فائدے حاصل ھوئے ایک ادویات خراب ھونے سے محفوظ ھوئین ذائقہ مین بہتری آئی اور اثرات مین بھی بڑھ گیئن دور قدیم مین بعض ادویات کو مرکبات کی شکل مین مرتبانون مین ڈالکر پانی سے بھر دیا جاتا اب یہ پانی مطلوبہ مقدار مین نکال کر مریض کو پلا دیا جاتا بالکل آج بھی یہی طریقہ کار براعظم امریکہ کے ملک پیرو مین استعمال کیا جاتا ھے اگر کبھی پیرو جانے کا موقعہ ملے تو آپ کو جڑی بوٹیان لے کر مختلف مرکبات ترتیب دیے ھوئے سڑک کے کنارے بیٹھے ھوئے لوگ ملین گے آج بھی اکثریتی آبادی انہی نباتات سے ھی اپنا علاج معالجہ کرتے نظر آئین گے امریکہ مین مختلف نباتات سیل بند سٹور پہ منرل کی شکل مین مل جاتی ھین یہان ایک بات یہ بھی بتاتا چلون پنسلین جیسی دوا موجودہ دور کی ایجاد نہین ھے بلکہ پانچ ھزار پہلے فرعون کے زمانہ مین بھی پنسلین کا استعمال ھوتا تھا اس دور مین روٹی کے اوپر چربی لگائی جاتی خاص کر امراء کے لئے شیر کی چربی لگائی جاتی اب اس روٹی کو پانی مین

بھگو دیا جاتا جب شدید پھپھوندی لگ جاتی تو اس پھپھوندی کو اتار کر شہد شامل کر کے نزلہ زکام یا جہاں بھی اینٹی بائیوٹک کا استعمال ہوتا ھے اسے استعمال کیا جاتا تھا یعنی زمانہ پہلے یونان کی تہذیب اور مصر کی تہذیب کو پتہ چل چکا تھا کہ ادویات کو کیسے محفوظ رکھنا ھے بلکہ ادویات تو رھی ایک طرف وہ لاشین اس انداز مین حنوط کرتے تھے جو ھزاروں سال تک خراب نہین ہوئی یہ سب کچھ ھمارے سامنے ھین سینکڑوں کے حساب سے ممیاں انگلینڈ اور مصر کے عجائب گھروں مین ھمارے سامنے پڑی ھین ان لاشوں کو محفوظ کرنے مین دو چیزین انتہائی اھم ھین جو وہ لوگ استعمال کرتے تھے ایک شہد دوسرا لوبان جس کے جوھر کو ھم سوڈیم بنزوویٹ کہتے ھین یعنی موجودہ مین بھی انہی اجزاء کو بہتر جانا گیا ھے خیر جدید تحقیق مین دیگر بھی کافی اجزاء دریافت ہو چکے ھین ان کا ذکر آگے ترتیب سے آجائے گا یاد رھے یہ نئی دریافتین سب مغربی دنیا کی کاوش ھین مسلمان تو لذت سرور مین ڈوب کر تحقیق کے میدان سے نکل گئے آج کچھ سر پھرے ھاتھ پاؤں مارتے ھین تو اندرونی اور بیرونی پابندیوں کا سامنا کرنا پڑتا ھے خیر امید کا دیا روشن ھے

دواسازی مین جو طریقہ ھمارے اسلاف نے رائج کیا تھا ھم آج بھی وھی طریقہ کار استعمال کر رھے ھین جبکہ یورپ نے اسی فن پہ دن رات محنت کی اور دواسازی کو جدت دے کر اس فن پہ بھی قابض ھو گئے یاد رکھین ھم بھی جدید ٹیکنالوجی کو اپنا کر اپنے مرکبات مین جدت پیدا کر کے اس فن کی بہتر انداز مین خدمت کر سکتے ھین انشاءاللہ آپ کو آھستہ آھستہ اسی روشنی کی طرف لے جاؤں گا

یاد رھے ایلوپیتھی ادویات کے بے شمار سمی اثرات یعنی سائیڈ ایفیکٹ اتنے زیادہ ھین کہ ھماری ادویات مین اس حساب سے نہ ھونے کے برابر ھین اب دنیا کا اصول ھے وہ بہتر سے بہتر کی طرف رخ کرتی ھے کیوں نا ھم بھی طب مین ایسے مرکبات تیار کرنا شروع کر دین جو اثرات مین زیادہ تیز اثر ھوں اسکے لیے ھم ھر نباتات کے جوھر نکال کر دوا بنائین اب یہ جوھر کیسے بنانے ھین ابتدا کیسے کرنی ھے یہ سب اگلی قسطوں مین

Facebook link

دواسازی کیسے کی جائے

19 October 2021

قسط2

مین پچھلی قسط مین بات کر رھا تھا کہ زمانہ قدیم مین ادویات کو ایک مرتبان مین ڈالا جاتا تھا اور اسے پانی سے بھر دیا جاتا مقررہ مقدار مین پانی نکال کر مزید پانی ڈال دیا جاتا اور یہی پانی مریض کو پلایا جاتا اپنے دور مین یہ دوا کی انتہائی جدید شکل تھی کہ جیسے پھکی پھانکنا مشکل ھے تو یہ پانی پینا آسان تھا اس دوا کی تیاری مین دوا کو دو نئی شکل دینے مین مدد ملی جیسے بعض نباتات جو ذائقے مین قدرتی مٹھاس رکھتی ھوں اگر ان کو پانی مین بھگو دیا جائے تو کچھ عرصہ اگر یہ دوا پانی مین پڑی رھے تو لازما ایسے دوا اپنے اندر ترشہ پیدا کر کے سرکہ کی شکل اختیار کر لیتی ھے یہاں مین چند وہ ادویات لکھنے لگا ھوں جن کا سرکہ بنانے کا آپ نے آج تک سوچا بھی نہ ھو گا اب اس مین ایک دوا ھلدی ھے اگر تازہ ھلدی کا رس نکال کر کسی بوتل مین ڈال دین تو زیادہ سے زیادہ ایک ھفتہ مین خود ھی سرکہ کی شکل اختیار کر جاتا ھے یاد رکھین ھلدی بظاھر آپ کو کسی صورت میٹھی نہین لگے گی لیکن یہ اپنے اندر بہت زیادہ شکر رکھتی ھے اسی طرح آک جسے آپ مدار بھی کہتے ھین اگر اس کے پتوں کا خالص پانی نکال کر کسی برتن مین رکھ دین تو چند روز بعد یہ بھی سرکہ بن جائے گا مین بذات خود اپنی ضرورت کے مطابق تیار کرتا رھتا ھوں باقی استعمال کہاں کرتا ھوں آج یہ ھمارا موضوع نہین ھے میرے مثال دینے سے مراد یہ تھی کہ زمانہ قدیم مین جب ایسی نباتات دیگر ادویات کے ساتھ ملا کر پانی مین بھگو دی جاتی تھی تو ترشہ پیدا ھو کر سرکہ کی شکل اختیار کر لیتی اب حکماء پہ سرکہ کا راز کھلا یاد رکھین ھر سرکہ بھوک پیدا کرتا ھے کیونکہ ھر ایک خوراک معدہ مین ترشہ پا کر ھی ھضم کی طرف جاتی ھے اب حکماء کرام نے دوا کی نئی شکل سرکہ کو بھی مریضوں پہ استعمال شروع کر دیا یہین سے بعض لطیف مزاج حکماء کو جن کی سوچ انتہائی گہری تھی انہوں نے دوا کو پانی مین بھگو کر پھر پانی کو بخارات کی شکل دے کر ٹھنڈا کر کے ایک انتہائی لطیف شکل دے دی اسے ھم آج عرقیات کے نام سے جانتے ھین یاد رھے دور جدید مین اس وقت بھی ایلوپیتھی مین عرقیات کا استعمال ھوتا ھے جیسے بعض ایکسرے کرنے سے پہلے پوری بوتل عرق سونف پلانا ضروری سمجھا جاتا ھے یعنی عرقیات کی افادیت کو اس دور مین بھی نہین جھٹلایا جا سکتا ھاں دور قدیم مین عرقیات کے لئے مستعمل ادویات کی درجہ بندی کی گئی یعنی خوشبودار ادویات جیسے سونف پودینہ اجوائن الائچی تیزپات زیرہ گلاب جیسی ادویات کے عرقیات بنائے جاتے اسکا ایک خاص سبب تھا کہ ھر عرق مفرح قلب ضرور ھوتا ھے پھر جاذب وجزو بدن بننا نہایت تیزی سے عمل پذیر ھوتا ھے

یہان مین دو منفی باتین بھی بتائے دیتاھون جیسا کہ موجودہ دور مین آپ دیکھتے ھین برے لوگ بھی ھین اور اچھے لوگ بھی ھین اسی طرح زمانہ قدیم مین بھی اچھی بری سوچ کے حامل حکیم بھی تھے بعض جو ھر وقت منفی سوچ سوچتے تھے انہون نے پہلے پہل سرکہ کی ھلکی شکل مین ایک نیند آور دوا نبیذ کی شکل مین تیار کی پھر انہین اس راز کا بھی علم ھو گیا کہ انتہائی ترشہ کی شکل مین کسی بھی مٹھاس رکھنے والی دوا کا سرکہ بنایا جائے اور پھر سرکہ کا عرق کشید کیا جائے تو یہ عرق ایک مخصوص حد کے اندر ایک انتہائی تیز نشہ آور دوا بنتی ھے یعنی اس راز کا علم ھو گیا کہ جو ادویات پہلے سے ھی نشہ آور ھوتی ھین جیسے حشیش یا بھنگ ھے اسکے علاوہ بھی خود ساختہ نشہ آور عرق تیار کیا جا سکتا ھے اور یہ نشہ ھر دوا مین پیدا کیا جا سکتا ھے اب یہ پہلی سنسنی خیز دوا شراب کی صورت مین ایجاد ھو چکی تھی جیسے جیسے وقت گزرتا گیا حکماء اپنی ادویات مین جدت پیدا کرتے گئے اور انہون نے دوا کو کئی اشکال دے دین ایک ھم ھین کہ اب انہی اشکال مین دوائین تیار کر رھے ھین کوئی نئی ترتیب دینے سے قطعی پرھیز کرتے ھین ایک طرف مغرب ھے جو ھماری ھی کتب اٹھا کر لے گیا اور بڑی محنت اور لگن سے دوا کو ترقی دیتے گئے انجیکشن ڈرپ اور گیس کی شکل مین بے شمار ادویات ترتیب دے ڈالی اور ھمین شرم بالکل نہین آئی بلکہ بے شرمی کی حد تک آج ھم انہی کی دواؤن کے محتاج ھو چکے ھین ایک وہ اچھا خاصا بھرم بنا ھوا تھا کہ چلو خاص امراض کا علاج تو حکیم ھی کر سکتا ھے لیکن خدا غارت کرے اس ویاگرا کو جب سے مارکیٹ مین آئی ھے ھمارا یہ بھرم بھی ٹوٹ گیا ھے خیر سے ھم آجکل اسکے بھی محتاج ھو چکے ھین

دوستو یقین جانین ھم آج بھی تھوڑی سے سوجھ بوجھ اور ھمت سے کام لین تو چند سال مین پوری دنیا مین تہلکہ مچا سکتے ھین امید پہ دنیا قائم ھے میرا کام ھے آپکی راھنمائی کرنا اور آپ کا کام ھے خلوص دل سے سمجھنا اور محنت کرنا عہد کرین کہ ھم نے پہاڑون کے سینے چیر کر بھی منزل تک پہنچنا ھے کون کون اس عہد پہ ھے ذرا ھاتھ اٹھائین

انشااللہ باقی باتین اگلی قسط مین اب اجازت دین محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

نوٹ۔۔۔اچھے طبیب حضرات کو گروپ جوائن کرنے کی دعوت بھی دیا کرین

Facebook link

دواسازی کیسے کی جائے

20 October 2021

قسط3

اب تک کی بحث سے ایک بات کنفرم ھو گئی ھے کہ ھم یونانی طبی میدان ترقیاتی معاملات مین بہت ھی پیچھے رہ گئی ھے اور یاد رکھین اگر ھم زمانہ کے ساتھ نہ چل سکے تو شاید زمانہ بھی ھمارا ساتھ نہ دے اس لیے اس فن کے تمام شعبون مین جدت کی ضرورت ھے دواسازی اور ادویات کی تیاری جو ھم اسلاف کے رائج طریقون کے مطابق کر رھے ھین جبکہ ھماری ذمہ داری تھی کہ ھم اس مین جدت لاتے اور ھم نے سوائے اسکے کہ پیکنگ خوبصورت بنائی اور کمپنیاں بنائی اور مارکیٹنگ شروع کر دی یہ جدت ھم نے خوب کی لیکن دوا کا معیار انتہائی گھٹیا اور ناقص ھوتا ھے ایک سمجھدار طبیب ان سب باتون کو سمجھتا ھے مین یہان ایک چھوٹی سی مثال آپ کو دیتا ھون دوا کا معیار کچھ یون ھوتا ھے کہ اگر آپ بازار سے کسی بھی دواخانہ کا تیار شدہ شربت دینار لین اس بازاری شربت کی قیمت دوا کا معیار ذائقہ اپنے بنائے شربت دینار سے کرین آنکھین کھل جائین گی اب مین ایک دوسرے رخ کی بھی مثال دیتا ھون معجون خبث الحدید کے بارے مین سب ھی جانتے ھین کہ فولاد کا ایک بہترین مرکب ھے اپنی افادیت کے لحاظ سے آج بھی ایک مسلمہ حیثیت رکھتا ھے لیکن اسکے بنانے مین ناقص ترین انداز اپنایا جاتا ھے بندہ بجائے کھانے کے اس سے متنفر ھوتا ھے اگر اسی دوا کو بہتر انداز مین جدید انداز مین ھم بنائین تو انتہائی خوش ذائقہ ٹانک مین بدل سکتے ھین بے شمار اشیاء کے ذائقے اور خوشبو مارکیٹ سے دستیاب ھین اگر ھم مناسب ذائقہ اور خوشبو اس مین ڈالکر اسے تیار کرین تو مریض بڑی دلجمعی سے اسے کھائے گا گر پرانے انداز مین ھی بنائین تو نہایت بدذائقہ ھو گی دوستو جدت ھم نے خود لانی ھے اگر ھم اسی ایک دوا مین جدت لے آئین تو عوام مین ھر شخص کی زبان پہ معجون خبث الحدید کا نام ھو گا میری مراد ھے کیون نہ ھم جدید ٹیکنالوجی اور ترقی یافتہ انداز اپنا کر اپنے مرکبات کو جدید اور دیدہ زیب انداز مین پیش کرین یہ کوئی مشکل کام نہین ھے بازار مین دستیاب پیپرمنٹ سیرپ جسے عام لوگ پسند کرتے ھین کیا آپ جانتے ھین یہ شربت کیسے تیار کرتے ھین اس مین دوا نام کا تو شاید ذرا بھی نہین ھوتا بس پانی مین تھوڑی گم مٹھاس فلیور پیپرمنٹ آئل یا امرت دھارا سبز کلر بس شربت تیار ھے کیا اس سے یہ بہتر نہین ھے آپ خود امرت دھارا بنا لین اور سادہ شربت کا قوام بنا کر پاس رکھ لین اور ضرورت کے مطابق چند قطرے امرت دھارا کے اس سادہ شربت مین ڈالکر مریض کو پلا دین یہ زیادہ فائدہ مند رھے گا

اب ھم نے ایک بات اور کلیر کرلی کہ ھم نے دواؤن کو خوبصورت انداز مین خوشبودار اور ذائقہ دار بنانا ھے لیکن اس سے بھی پہلے ایک انتہائی مشکل کام ھمین کرنا پڑے گا وہ ھے مفردات کا کام ؟

کیا آپ کو علم ھے کہ جو مفردات ھم پنسار کی دوکان سے خریدتے ھین کیا وہ درست ھین درست ھونے یا نہ ھونے مین دو کلام ھین ۔۔۔ پہلا کلام یہ ھے کہ کیا ھمین ملنے والے مفردات اصل ھین یعنی جو ھم نے طلب کیے ھین کیا یہ وھی مفردات ھین یا جو بھی کوڑا کرکٹ سامنے آیا ھے پنساری نے وھی ھمین پکڑا دیا ھے دوسرا کلام یہ ھے کہ یہ قابل استعمال ھین یا بوسیدہ ھو چکے ھین

قدیم سے قدیم مفردات کے کتب اٹھا کر دیکھ لین خواہ جدید دیکھ لین یہان یہ نشاندھی کر دون کہ مفردات کی کتاب اگر دو سو سال پرانی یا کم سے کم نو لکشور کی چھپی دیکھ لین اور اس صدی مین چھپی بھی پڑھ لین سب نے ایک دوسرے کی نقل کر رکھی ھے بہت کم فرق نظر آئے گا یعنی ایک دوسرے سے نقالی کر کے اپنا نام لکھ کر مصنف بن بیٹھے ھ

خیر ھر مفرد دوا کا مزاج اور دوا کی عمر کا تعین ضرور لکھا ھے جیسے مین مثال دونگا ھنس راج دوا کی عمر چھ ماہ ھے اب پنساری آپ کو کیسے بتائے گا کہ یہ ابھی تازہ ھے اور قابل استعمال ھے ممکن ھے اس کے پاس پانچ سال پرانی پڑی ھو یہی حال دیگر مفردات کا ھے کوئی سال بھر عمر رکھتی ھے تو کوئی دو سال عمر رکھتی ھے جبکہ پنساری کے پاس پتہ نہین کتنے سال پرانی ھو اپنی عمر گزار چکی ھو اب خود فیصلہ کرین یہ مطلوبہ مرض پہ کیا فائدہ کرے گی ھے نا پریشان کن بات ؟ لیکن پریشان نہ ھون اس بات کا بھی حل ھے اور انشاءاللہ یہ حل ھم سب خود مل کر کرین گے

پہلا اصول تو یہ ھونا چاھیے کہ ھر مفرد نباتات کے اوپر بوٹی کو اکھیڑ کر صاف کر کے خشک کر کے تیار حالت کی تاریخ اور کتنے عرصہ تک قابل استعمال ھے ان تاریخوں کا اندراج اور کسی مرکب مین کب ڈال گئی اور یہ مرکب کب تک استعمال ھو سکتا ھے ان سب باتون پہ سختی سے عمل ھو اور یہ بھی پتہ چلے کہ مطلوبہ بوٹی کونسے علاقہ کی پیداوار ھے اور کس موسم مین پیدا ھوتی ھے دوستو یہان مین ایک نکتہ اور بھی بتا دون کچھ بوٹیان صرف بالکل تازہ حالت مین ھی کام آتی ھین جیسے مجھے عبدالکریم آزاد صاحب نے ایک بوٹی جو بھکھڑا کلاں کی شکل مین ھوتی ھے اس کے سبز پتے پانی مین رکھنے سے چند منٹ مین پانی کو شھد کی طرح گاڑھا کر دیتی ھے باقی اگلی قسط مین

Facebook link

دواسازی کیسے کی جائے

21 October 2021

قسط4

یہ بوٹی سبز حالت مین تو بڑی کرشماتی ھے لیکن جونہی یہ سوکھ جائے گی اپنی تمام تاثیر کھو دے گی یعنی تازہ حالت مین کافی امراض مین مستعمل ھے اور دوسری بات یہ بوٹی تھر کے علاقہ مین ھی پیدا ھوتی ھے اسکے بیج کو کاشت کیا تھا لیکن کامیابی نہین ملی یہ سب موسم اور زمین کا فرق ھے یہ بوٹی ریتیلے علاقے اور گرم علاقے کی پیداوار ھے جبکہ ھمارا موسم ٹھنڈا اور زمین مین فرق ھے

خیر ھم نے مل کر مختلف علاقون سے سب بہترین کوالٹی مین نباتات اکٹھی کرنی ھو گی اب جہان جہان نباتات وہ پیدا ھونگی ان کو اکھاڑ کر صاف ستھرا کرنا اور درست انداز مین انہین محفوظ کر کے تمام طلب گارون تک مناسب قیمت پر پہنچانا ان کی ڈیوٹی ھو گی اب دوا کے درست ھونے کا معیار اطباء کا ھی ایک گروپ تشکیل شدہ ھو گا وھی اس بارے مین فیصلہ کر سکین گے ان مین دو نام میرے سامنے ھین ایک عبدالکریم آزاد صاحب کافی نباتات کو سمجھتے ھین ایک حکیم و ڈاکٹر منصور الحق صاحب مفردات کے کافی ماھر سمجھے جاتے ھین اسی طرح کچھ اور ساتھی بھی تجویز کیے جا سکتے ھین

اس بارے مین مشورہ کیا جا سکتا ھے بلکہ سب حکماء اپنے اپنے مشورہ سے نواز سکتے ھین باقی مین بات کر رھا تھا کہ ھم مفردات حاصل کر کے جب ان سے مشروبات معجونات اور گولیان وغیرہ بنائین تو کیا جدید طریقہ کار استعمال کیا جائے چلین پہلے گولیون کی شکل شباھت کے بارے مین بات کر لیتے ھین

ایلوپیتھی طریقہ کار کے مطابق کسی بھی دوا کا جوھر بنانے کے بعد دوا کی مقدار کم کر دی جاتی ھے پھر اس مین گم وغیرہ شامل کر کے انتہائی مضبوط گولی تیار کی جاتی ھے اگر اس مین نمی آنے کا خطرہ ھو تو اسکا بھی سدباب کیا جاتا ھے جبکہ ھمارے دواخانے ابھی تک حب کبد نوشادری درست طریقہ سے نہین بنا سکے وھی نوشادر مین بھی دوا مین شامل کر کے گولی کی شکل مین بناتا ھون جو کسی صورت نمی نہین لیتی اور ھی رنگ بدلتی ھے اور نہ ھی ٹوٹتی ھے کیا وجہ ھے میرے جیسا ایک عام سا طبیب اگر کامیاب ھو سکتا ھے تو اتنے بڑے بڑے دواخانے کیون نہ بنا سکے بس اس کی وجہ یہ ھے کہ ان کے پاس اس معمولی تحقیق کے لئے محنت کرنے کا وقت نہین ھے باقی ایک مسئلہ یہ بھی

ھے کہ گولیان بناتے وقت ھم کیسے دوا کو مختصر بھی کر سکین اور اگر ھم اس مین کوئی گم گولی بنانے کے لئے استعمال کرتے ھین تو نہ ھی گولی کا حجم بڑھے نہ ھی افادیت مین کم ھو اور نہ ھی مزاجی اعتبار سے کوئی تبدیلی آئے یہ کسی صورت نہین ھونا چاھیے کہ زیادہ مقدار مین گم ھو اور اگر بغیر گم کے ھم مشینی گولی بنائین تو کیسی مشین ھو میرے کچھ دوست جن سے ملاقات ھر وقت رھتی ھے جیسے حکیم میاں احسن صاحب ھین وہ جانتے ھین کہ مین کچھ عرصہ سے ایسی مشین کے تجربات کر رھا ھون اور اس مین کافی حد تک کامیابی بھی ملی ھے یہ مشین عام مستعمل مشین سے دس گنا کم قیمت مین تیار ھوتی ھے مذید عام مشین مین ایک ڈائی ھوتی ھے وہ ایک ایک گولی بنا کر گراتی ھے جبکہ ھماری تخلیق شدہ مشین ایک وقت مین تیس تا چالیس گولیان بھی بنا سکتی ھے اور بڑی تیزی سے بناتی ھے خیر مکمل تجربات کے بعد ھی آپکو آگاہ کرنا بہتر رھے گا گولیون کو نمی سے محفوظ کرنا شوگر کوٹڈ کرنا اور مختلف رنگ دینا سب باتون سے آگاہ کیا جائے گا دوستو اس مضمون کا تسلسل جاری رھے گا لیکن یہان آج ایک گروپ دوست کی خصوصی فرمائش پہ مندرجہ ذیل سطور لکھ رھا ھون کچھ اس سے بھی استفادہ حاصل کر لین یہ موضوع کشتہ فولاد کا ھے کشتہ فولاد۔۔ دوستو ایک طریقہ مین نے پہلے بھی لکھ رکھا ھے جس مین ھیرا کسیس اور سوڈا بائی کارب سے کشتہ فولاد تیار کیا جاتا ھے وہ بڑا ھی موثر ھے لیکن بعض دوست مذید طریقے سمجھنا چاھتے ھین چلین آج ایک منفرد طریقہ بتاتا ھون آجکل اس موسم مین گلگل عام ملتی ھے لوگ اچار بھی بناتے ھین یاد رکھین کھٹی الگ پھل ھے جبکہ گلگل الگ سے پھل ھے اسے پہاڑی لیمن بھی کہہ لیتے ھین دیہات مین تو ویسے ھی مل جاتی ھے لیکن شہرون مین کافی فروخت کے لئے موجود ھوتی ھے اگر آپ کا من پن جو لوھے کی بنی ھوتی ھے اس سے دفترون مین کاغذات اکھٹے نتھی کیے جاتے ھین اگر یہ پن گلگل مین میخ کی طرح لگا دین تو ایک دن بعد پن کا ملنا مشکل ھو جاتا ھے کیونکہ گلگل مین موجود کھٹائی اسے کھا جائے گی اگر آپ گلگل کو کوٹ کر یا جوسر مشین کے ذریعے اسکا جوس نکال لین یاد رھے بمعہ چھلکے جوس نکالنا ھے اب اس جوس کو اچھی طرح مقطر کر کے اس مین برادہ فولاد بھگو دین تو چند دن مین بہترین کشتہ فولاد تیار ھو جائے گا دوسرا طریقہ یہ بھی اختیار کیا جا سکتا ھے کہ آپ ھیرا کسیس جو کہ حقیقت مین خام لوھا ھی ھوتا ھے اگر اچھا سبز رنگ مین پنسار سے لے پیس کر گلگل کے جوس مین شامل کر دین پھر سوکھ جانے پہ پانچ دس سیر آگ دے دین بہترین نفیس کشتہ بن جائے گا اب مذید آپ مختلف متعلقہ فروٹ جیسے جامن کا پانی انگور اور تربوز کا پانی ڈالکر خشک کر لین تو بہتر انداز مین کشتہ تیار ھو گا

باقی آج مجھے ابھی اسلام آباد جانا ھے باقی باتین واپسی پر

گروپ مطب کامل محمود بھٹہ

Facebook link

دوا سازی کیسے کی جائے

23 October 2021

قسط5

آج ھمارا موضوع ھو گا مشروبات اور دوا پینے کا انداز کیسا ھونا چاھیے

کسی بھی دوا کو ابال کر جوشاندہ بنانے کی ترکیب مین حرارت دینے کی ایک حد ھوتی ھے بعض لوگ نیچے بڑی تیز آنچ جلائین گے تو بعض دھیمی آنچ استعمال کرین گے دراصل دونون کو اندازہ ھی نہین کہ میری ادویات کس طرح کی ھین اور مین نے آنچ کتنی رکھنی ھے ادویات مین بعض ادویات اپنے اندر روغنیات رکھتی ھین بعض کا روغن فراری ھوتا ھے تو بعض کا روغن فراری نہین ھوتا جیسے سرسون ھے اسکا کثیر حصہ فراری نہین ھے بلکہ روغن بے شمار نکلتا ھے بادام کی مثال بھی دی جا سکتی ھے یعنی اکثریت تخم اپنے اندر روغنیات رکھتے ھین اب بعض مشروبات مین دیگر ادویات کے ساتھ تخم بھی مرکب مین شامل ھوتے ھین اب یہان سوال پیدا ھوتا ھے کیا ھمین سب دواؤن کو ملا کر ایک ھی وقت مین ابالنا ھے یا تخمون کو الگ کرنا بہتر ھے یا پھر تخمون کا کونسا مواد ھماری دوا مین شامل ھو گا کیا اسکا روغن یا دیگر اجزاء شامل ھونگے ؟

اسی طرح دوسرا سوال ھے بعض ادویات نہایت لطیف ھوتی ھین جیسے پتے وغیرہ یا پھول تو بعض ادویات نہایت کثیف ھوتی ھین جیسے سملو کی جڑ یا عود ھندی یعنی لکڑی یا کسی شاخ یا سخت جڑ کی شکل مین ھوتی ھین کیا انہین شدید آگ کی ضرورت ھے یا پھر جیسے پھول کو ابالنا ھے محض اتنی ھی آگ سے گزارا ھو گا

اب اگلا سوال ایک نباتات مین ایک سے زائد کیمیائی مادے ھوتے ھین جن مین کچھ شفائی اثرات رکھتے ھین تو کچھ مضر اثرات کے حامل ھوتے ھین کیا ھم نے تمام کیمیائی مادے اس نباتات سے کشید کر لینے ھین جیسا کہ ھمارا طریقہ کار ھے یا پھر اپنا مطلوبہ شفایابی والا مادہ اس سے نکالنا ھے تو کیسے نکالنا ھے کتنے ٹمپریچر کی اور ٹمپریچر کس انداز مین اور کیسے اور کب دینا ھے یہان مین ایک مثال دے کر آپ کی الجھن دور کرتا ھون

ہمارے یہاں اکثریت لوگوں کو چائے بنانے کا بھی علم نہیں ہے اور چائے کسے کہتے ہیں اس بات کا بھی علم نہیں ہے بس دودھ چینی پانی پھر آگ پہ ابلا ہوا مشروب ہو اور ہم سڑاپ سڑاپ گھونٹ بھریں اور مزا آئے بس یہ چائے ہے نہیں قطعی نہیں دوستو یہ جس مرکب کو ہم چائے کہتے ہیں یہ چائے نہیں ہے اور نہ اسکا کچھ فائدہ ہے ہاں البتہ نقصان ضرور ہو سکتا ہے اب سمجھ لیں چائے کسے کہتے ہیں انتہائی ابلتے پانی میں چائے کی پتی کو بھگو کر جب رنگ نکل جائے یہ چائے ہیں دودھ اور چینی ضروری نہیں ہے اب چائے کی پتی کو ابالنا نہایت ہی غلط ہے پتی کے ابلنے سے کیفین کے ساتھ ساتھ دیگر زہریلے کیمیائی مادے بھی پتی سے نکل کر پانی میں شامل ہو جاتے ہیں اب ایک تجربہ کریں ایک گرام پتی لیں تین کپ پانی میں ڈال لیں اور ابالیں اور دو چمچ چینی شامل کر دیں اب ابلنے کے بعد چھان لیں دو کپ قہوہ بن گیا اب دوسری طرف ایک گرام پتی لیں اور تین کپ پانی ابالیں جب ابال چڑھ جائے تو آگ سے نیچے اتار کر فوراً ایک گرام پتی دو چمچ چینی شامل کر دیں اب ہم نے چائے پانی اور چینی کا وزن برابر ہی رکھا اور قہوہ بھی دو کپ ہی بنایا اب ذرا دونوں کا ایک ایک گھونٹ بھر کر ذائقہ چکھیں دونوں کا ذائقہ بالکل الگ ہوگا اب جو ابال کر قہوہ بنایا ہے وہ جسم میں چستی اور تھکاوٹ دور نہیں کرے گا بس آپ نے گرم مشروب پیا ہے اب جو ابلتے پانی میں پتی ڈال کر قہوہ بنایا ہے یہ پینے کے تھوڑی دیر بعد جسم میں سکون کی کیفیت پیدا کر دے گا اور مطلوبہ مقاصد پورے کر دے گا اس تجربہ سے ہمیں علم ہوا کہ محض گرم ابلتے پانی میں چائے کی پتی ڈالنے سے ہمیں کیفین حاصل ہوئی ہے جبکہ ابالنے سے کیفین کے ساتھ ساتھ دیگر زہریلے مادے بھی پانی میں حل ہو کر ہمارے جسم میں جا چکے ہیں یہی تفریق مغربی طبیب سمجھ گئے اور ہم نے سمجھنے کی ضرورت ہی نہیں سمجھی دوستو ہمیں ان سب عوامل کو سمجھنا ہوگا پریشان نہ ہوں جہاں تک مجھے علم ہے میں آہستہ آہستہ اس فن سے آپکو آگاہ کروں گا اگر مشکل الفاظ میں اور دقیق انداز میں آپکو سبق پڑھانا شروع کر دوں گا تو یہ ایسا ہی ہوگا جیسے پہلی جماعت کا طالبعلم ہو اور اسے ایم اے کا نصاب پہلی جماعت میں ہی پڑھانا شروع کر دوں خیر سے دقت مجھے بہت ہوگی ایسی باتوں کا اظہار عام فہم زبان میں کرنا آسان نہ ہوگا لیکن دعا کریں اللہ تعالی مجھے ہمت عطاء فرمائے

نہایت افسوس ہوتا ہے جب بڑے بڑے دواخانے عرقیات بناتے ہیں تو عرق کی ترتیب بغیر کسی لحاظ سے ہوتی ہے علم ہی نہیں کہ ان میں فراری قسم اجزائے لطیفہ مثلاً اسنشل آئل المی نور اور ایتھر شامل ہوتے ہیں اور پانی کا درست تناسب کتنا ہونا چاہیے کہ تاثیرات کے لحاظ سے وہ شافی اثرات نہ زائل ہو جائیں یعنی عرق کا مفہوم ہی جاتا رہے محض پانی رہ جائے بس محض آپ اسے بدرقہ کہہ سکتے ہیں انشاء اللہ اس گر سے بھی آگاہی دیجائے گی کہ عرق کا وجود ہی نہ رہے محض روح حاصل ہو یا روغن ہو وہ کسی بھی دوا میں شامل کر کے اکسیری فائدہ حاصل کر سکیں جیسے جیسے مضمون آگے بڑھے گا آپکی آنکھیں بھی کھلتی جائیں گی محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

دواسازی کیسے کی جائے

24 October 2021

قسط6

پچھلی قسط میں ہم بات کر رہے تھے اسنشیل آئل یا فراری اجزاء یا المی نور یا ایتھر کی بات ہو رہی تھی

یاد رکھیں ہماری طب میں حیرت انگیز اثرات رکھنے والے شربت تیار کرنے کا ایک مخصوص انداز ہے کسی شربت کی تیاری کا مقصد نہ صرف قائم رکھا جائے بلکہ اس کو بگڑنے سے محفوظ کیا جائے تاکہ ایک عرصہ تک اس شربت کو استعمال کیا جا سکے لیکن وہ طریقہ جو عرصہ دراز سے کسی شربت کی تیاری کا رائج ہے میرے خیال میں فی زمانہ اس میں تغیر و تبدل یعنی کچھ تبدیلیاں کر کے دوا کی افادیت کو بھی بڑھا سکتے ہیں اور شربت کے اجزاء کو ضائع ہونے سے بھی محفوظ کر سکتے ہیں یاد رکھیں ایسے طریقہ کار استعمال کر کے ہم نہایت ہی کم قیمت میں وہ شربت تیار کر سکتے ہیں اور دوسرا فائدہ یہ بھی ہو سکتا ہے کہ جہاں ہمیں زیادہ مقدار میں مریض کو شربت پلانا پڑتا ہے وہیں مین کر سکتے ہیں اور پھر ہم ml مختصر محض ایک چمچ سے کام لیا جا سکتا ہے اور جہاں ہمیں اتنی بڑی پیکنگ یعنی 800 ایم ایل کی بوتل میں کرنی پڑتی ہے وہی دوا ہم 120 اس شربت کا ذائقہ بھی اپنی مرضی کا بنا سکتے ہیں یہاں میں نہایت مختصر مثال دوں گا اگر ہم کسی بھی شربت جیسے شربت دینار ہی ہے اسکے تمام اجزاء کا جوہر یا کم سے کم رب شربت میں دوا کا وزن کتنا ہے اور اس میں رب کتنا بنتا ہے اب ml تیار کر لیتے ہیں اب رب تو ہمارے پاس محفوظ ہو گیا اور ہمیں یہ بھی علم ہونا ضروری ہے کہ 800 یا زینتھم گم ڈال لیں مٹھاس کے لئے فینی یا سکرامیٹ وغیرہ CMC کا رب لے کر اسے فلٹر شدہ پانی میں حل کر لیں گاڑھا قوام کرنے کے لئے ہم ml وہی 800

استعمال کر لیتے ھین محفوظ کرنے کے لئے ھم سوڈیم بنزوویٹ یا پی پی یا ایم پی یا تھوڑے سلفیورک ایسڈ کا استعمال کر لیتے ھین ذائقہ بدلنے کے لئے ھم کسی بھی فروٹ یا پانی کی مقدار مین یہ سب کچھ بنالین اور مقدار شربت تین تا پانچ ملی گرام ھو تو نہایت کم قیمت مین وقت کی بچت بھی کر کے ایک گھنٹہ مین ml پھول کا ذائقہ ڈال کر 120 پانچ سو بوتل بھی شربت بنا سکتے ھین یہ انفرادیت الگ سے ھو گی کہ آپ نے دواخانہ مین تھوڑی سی جگہ پہ کافی مقدار مین شربت بنا کر رکھ لیا خیر اس انداز مین تمام اوزان کے ساتھ آپ کو شربت کا طریقہ سمجھایا جائے گا آپ معدہ کی شربت کو ٹیٹینیم استعمال کر کے دودھ کی طرح جیسے ایلوپیتھی معدہ کے شربت ھین ایسے ھی بنا سکتے ھین خیر تھوڑی بحث روحین کی کرتے ھین دوستو موجودہ سائنس کہتی ھے کہ کسی بھی دوا کے فراری اجزاء جو اسینشل آئل ھوتے ھین یہ 1000 ڈگری درجہ حرارت پہ فرار ھو جاتے ھین یعنی زائل ھو جاتے ھین فرار کا لفظ مین اسلیے استعمال کر رھا ھون کہ کیمیاء گرون کا یہ پسندیدہ لفظ ھے ھر چیز کو ساری زندگی قائم کرتے رھتے ھین اور دوا فرار ھوتی رھتی ھے لیکن ایک بات ماننی پڑے گی خواہ سب کچھ فرار ھو جائے خود مرتے دم تک قائم دائم رھتے ھین یعنی بڑے مستقل مزاج ھوتے ھین اکثریت کیمیاء کی ابجد سے بھی ناواقف ھوتے ھین ھم مسلمان گندھک کا تیل بنانے اور قائم کرنے مین سینکڑوں سال گزار چکے ھین اور نسل در نسل اسی کام پہ لگے ھین جبکہ یورپ نے گندھک پہ ادویاتی تحقیقات کر کے گندھک کا پورا ایک خاندان سلفا گروپ کی شکل مین تشکیل دے دیا

خیر ھم اگر یہ بھی جان لین کہ فراری روغنیات قائم رھتے ھین اس لیے کہ ابلنے کا درجہ حرارت سو ڈگری ھے یعنی سائنس کہتی ھے کہ ھزار ڈگری پہ روغنیات اثر زائل کر دیتے ھین اور دوا ابلنے یا جوشاندہ ابلنے کا درجہ حرارت سو ڈگری ھے تو پھر یہ کہہ سکتے ھین کہ سو ڈگری پہ روغنیات تو موجود رھے نہین دوستو یہ مسئلہ بڑے دھیان سے سمجھنے والا ھے اگر ھم ھزار ڈگری والی بات کی تشریح کرینگے تو بات پتہ چلے گی کہ اجزائے لطیفہ کو سو ڈگری پہ جب ابال آنا شروع ھوتا ھے تو فراری اجزاء فرار ھونے لگ جاتے ھین جو مسلسل ابلنے کی شکل مین مسلسل زائل ھوتے رھتے ھین یار دوستون کا دیا گیا درجہ حرارت نہایت ھی انو کھا ھوتا ھے انہین علم ھی نہین ھوتا اور ٹمپریچر ھزار پہ پہنچ چکا ھوتا ھے اگر ھم فرض کر لین کہ نہین فراری روغن بچ گئے لیکن جب چینی شکر کے ساتھ قوام کرنا شروع کرین تو درجہ حرارت بڑھ جاتا ھے یعنی ھم ضائع کر دیتے ھین اب کیا کرنا چاھیے یہ بحث اگلی قسط مین اب اجازت محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

دواسازی کیسے کیجائے

25 October 2021

قسط 7

اس تمام مسئلہ کا حل یہ ھے کہ ھم اپنی ادویات کے ایکسٹریکٹ بنائین یا پھر ان روح حاصل کر لین اگر شربت بنانا ھے تو چینی کا قوام کرین اور جب قوام مناسب درجہ حرارت پہ آجائے یعنی شربت سادہ تیار کیا جائے اور آگ سے الگ کر کے ٹھنڈا کرین جب کچھ گرم ھو باقی ٹھنڈا ھو چکا ھو تو ایکسٹریکٹ شامل کر دین یہ فوائد کے لحاظ سے انتہائی تیز اثر ھو گا اب آپ اسی عصارہ یعنی ایکسٹریکٹ سے گولیان یا کیپسول بھی تیار کر سکتے ھین جیسے ایلوپیتھی طریقہ کار کے مطابق ایک ھی دوا بطور شربت بھی ملتی ھے تو اسی دوا کی گولی بھی مل جاتی ھے جیسے پیراسٹامول دوا شربت اور گولی دونون شکلون مین دستیاب ھے اسی طرح آپ بھی ایک ھی دوا کو مختلف شکلون مین تیار کر سکتے ھین ضروری نہین شربت دینار کی شربت کی شکل ھی ضرور برضرور دینی ھے آپ عصارہ بنا کر اسے حب دینار کے نام سے بھی متعارف کروا سکتے ھین اسی طرح ضروری نہین ھے آپ معجون دبید الورد کو صرف معجون کی ھی شکل دینی ھے کیون نہ ھم عصارہ بنا کر اسے حب دبید الورد بنا لین ھم اکثر شربت بناتے وقت دوا کے اجزاء کو ابالنے کے بعد جب چھان لیتے ھین تو ھم باقی بچی دوا جو نباتات کی شکل مین ابالنے کے بعد ضائع کر دیتے ھین جبکہ اس دوا مین کافی سارے موثر اجزاء جن کا ھمین علم ھی نہین ھوتا وہ بھی ضائع کر دیتے ھین دوستو آجکل شیشے کی ساخت ایسے جار و آلات ملتے ھین جن مین ھم ان کو ڈال کر گرم پانی مین بھگو کر یا روح الخمر مین بھگو کر ان آلات کی مدد سے موثر اجزاء کو الگ کیا جا سکتا ھے ان سے ھم عصارہ اور ست بھی تیار کر سکتے ھین لیکن یہ سب کچھ کرنے کے لئے ھمین ایک لیب کی ضرورت پڑتی ھے انشاء اللہ ایک دن ھم اس منزل تک بھی پہنچ جائین گے ھونا تو یہ چاھیے کہ ھماری طبی کونسل اس سلسلے مین قدم اٹھائے اور اپنے سر یہ سہرا سجالے مین قومی طبی کونسل کے تمام ممبران کو دعوت فکر دیتا ھون کہ وہ غور کرین خیر یہ باتین ھوتی رھین گی

علامہ اقبالؒ کا ایک شعر یاد آگیا

یہ بزم مے ھے یاں کوتاہ دستی مین ھے محرومی

بڑھا کر جو اٹھالے ھاتھ مین مینا اسی کا ھے

فارما کوپیا درست انداز مین ترتیب دینا بھی جس کا تخیل بھی ابھی پیش نہین ھو سکا اس سے پہلے درست انداز مین نباتات کی ترتیبات جن مین کچھ باتون کا ذکر مین پچھلی اقساط مین کر چکا ھون پھر ان نباتات کی مقدار خوراک بھی درست مقرر نہین ھے پھر نسخہ جات کے کل اجزاء مین کیا کیا ھونا چاھیے یہ بھی علم نہین ھے دوستو آج کا دور تحقیقی ھے اور قرابادینی نسخہ جات کی تحقیق چاھتا ھے اس مین آپ چند باتون کا خیال رکھین

1 ۔۔کسی بھی مریض کی چوبیس گھنٹے مین دوا کی مقدار کہ کتنی ھونی چاھیے

دوا اپنی ساخت کے اعتبار سے معدہ اور دوسرے اعضائے بدن مین 24 گھنٹہ مین کس قدر تحلیل پذیر ھے

دوا کی کٹائی چھنائی مین اصل دوا کی مقدار کیا رہ جاتی ھے

مضر دوا کی جو مقدار مریض کی ضرورت ھے وہ مرکب دوا کی کس مقدار سے حاصل ھو گی

مرکب دوا جس مرض کے لئے مستعمل ھے اس کی ضرورت کے اعتبار سے کیا نسخہ کی تمام ادویہ منفعت بخش ھین یا کچھ فالتو ھین اور یہ بھی دھیان رکھا کرین کہ کونسی دوا منفعت بخش اور کونسی معاون اور کونسی دافع مضر اثرات ھین

پرانے سب نسخہ جات مین بے شمار مفردات اکٹھے کر کے ایک مرکب بنا دیتے تھے ماشاٗاللہ سے پورا پنسار ٹھاٹھیں مار رھا ھوتا ھے موجودہ دور واقعی ایک تحقیق کا دور ھے لیکن نہایت افسوس ھوتا ھے ان بے شمار مفردات کی تحقیق کرنے کی کسی کو بھی توفیق نہین ھوئی کہ ان مین فلاں فلاں دوا کیون ھے اور حقیقت مین کونسی دوا اس مین موثر ھے اصل جزو کونسا ھے اب ھونا تو یہ چاھیے تھا کہ موثر اجزاء چھوڑ کر باقی نسخہ سے الگ یعنی نکال دیے جائین بس مکھی پہ مکھی مار کے ھی کام چلایا جا رھا ھے یاد رکھین جتنے کم اجزاء ھونگے دوا اتنی ھی موثر ھو گی بنانی بھی آسان رھتی ھے چلین یہ ھی دیکھ لین جوارش جالینوس جو کہ معدہ و جگر و اعصاب کی بہترین دوا ھے کیا آپ کو پتہ ھے اس کے وسیع نسخہ مین کونسے اجزاء موثر ھین یا ھم محض اب مجموعی مرکب کی مجموعی فوائد ھی جانتے ھین باقی باتین اگلی پوسٹ مین ھو نگی محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

دوا سازی کیسے کیجائے

26 October 2021

قسط 8

کل کی پوسٹ پہ تیز رفتار کمنٹس یہ تھا کہ جالینوس کا جو مختصر ترین نسخہ بن سکتا ھے وہ لکھین تو دوستو نسخہ جات ضرور لکھے جائین گے لیکن ابھی پہلی جماعت تو پاس کر لین نسخہ مختصر ھو یا وسیع عریض ھوا سکے ھر اجزاء کو جانچنا مقصد ھے اور آپ میری بات کل کی پوسٹ والی کسی صورت نہین سمجھ پائے آپ نے یہ بالکل نہین سوچا کہ قدیم اطبائے کرام نے بعض مرکبات مین چالیس پچاس دوائین کیون شامل کر رکھی ھین کیا وہ دوا کی ترتیب کرنے کی اھلیت نہین رکھتے تھے یا وہ بغیر سوچ سمجھے یا وہ یہ سوچ کر کہ چلو ان مین کوئی نہ کوئی دوا تو فائدہ کرے گی اس لیے اتنی دوائیں اکھٹی کر کے ایک مرکب کی شکل دے دیتے تھے یاد رکھین وہ لوگ ھم سے زیادہ ذھین اور محنت کرنے والے لوگ تھے آپ لوگوں نے کبھی غور کیا ھوتا تو ان کی محنت و عظمت و ذھانت ایک ایک لفظ سے ٹپکتی نظر آئے گی سب سے پہلے جب جالینوس کو ھی ترتیب دیا گیا تھا تو الگ دوا تھی وقت گزرنے کے ساتھ حسب ضرورت اپنے اپنے دور مین اطباء ان نسخہ جات مین کمی بیشی کرتے رھے دقیق قسم کی مرکبات کی کتابون کا اگر مطالعہ کیا جائے تو پھر سمجھ آتی ھے پھر آپ کو جالینوس ھو یا کوئی دوا ھو اسکے مختلف اجزاء پہ مشتمل پانچ دس نسخے ملین گے جن مین آپ کو تفریق کرنا مشکل ھو جائے گا کہ ان مین کونسا نسخہ درست ھے اور کونسا غلط ھے اب یہ بھی یاد رھے ان مین کوئی بھی نسخہ شاذ ھی غلط ھو تقریبا سب ھی درست ھین بس وہ وقت اور ادوار کی میسر دواؤن پہ دی گئی ترتیبات ھین کیونکہ ماضی قریب مین ھی ادویات کے تمام جزو کا ایک پنساری سے ملنا ممکن نہین تھا ھاں یہ بات ضرور تھی کہ اس وقت ایمان زندہ تھا جو بھی دوا مارکیٹ سے ملتی تھی وہ خالص حالت مین ملتی تھی آج کے دور مین ھر دوا مل جاتی ھے لیکن خالص ملنا محال ھے ایک ایک دوا کی دس دس ورائٹیان ملین گی وہ بھی نقل معمولی دوائین جن کی کوئی زیادہ قیمت نہین ھوتی ان کی بھی نقل عام بات ھے کچھ عرصہ پہلے ایک پنساری مجھے اپنی چالاکی بتا رھا تھا اس نے لاھور کی مارکیٹ سے بیر بہوٹی خریدی وہ خود کو چالاک سمجھ رھا تھا کہ لاھور مین پنساری کو ریٹ کا پتہ نہین تھا مین اس سے سستے داموں یہ خرید لایا ھون بڑا خوش تھا اب اس نے مجھے دکھائی تو مین لاھوریون کی چالاکی پہ عش عش کر اٹھا آگلے الفاظ مین استعمال نہین کرونگا آپ بھی دل ھی دل مین نتیجہ اخذ کر لین وہ اتنی خوبصورتی سے بنولے رنگے ھوئے تھے پتہ نہین کونسا کیمکل لگا رکھا تھا بنولہ پہ کہ پتہ ھی نہین

چل رہا تھا کہ نقل بیر بہوٹی ھے جب مین نے پنساری کو بتایا کہ چالاک تو نہین ھے وہ لاھور مارکیٹ مین بیٹھا پنساری ھے اور یہ بنولے ھین انتہائی نرم کر رکھے ھین کسی کیمیکل کی مدد سے اور کچھ ماہ بعد وہ خراب بھی ھو گئے تو دوستو ھماری پہلی ضرورت ھے اصل اجزاء کی تلاش اس مین مندرجہ ذیل اصول ھونے ضروری ھین

یونانی فنی نام

بوٹونیکل نام

ھندی اردو یا ویدک نام یا دیگر علاقائی نام جن سے پہچان ممکن ھو سکے جو ملک کے مختلف حصوں مین رائج ھین

مقام پیدائش

مقام حصول

نسل یا خاندان

اسکی مختلف اقسام

قابل ملاوٹ یا دوسری مماثل ادویہ کی شکل

مزاج

مقدار خوراک زیادہ سے زیادہ

مضر اثرات

مصلح

بدل

مختصر دوا کے فوائد

طریق عمل

نباتاتی کیمیائی اجزاء جواب تک معلوم ھوں

فارماکولوجی

فارماکوگنوسی دیگر تفصیلات کے ساتھ

اسکے بعد آپ کو ادویات کا مرکبات کی شکل مین ایکشن وری ایکشن کا علم ھونا بہت ضروری ھے

1۔۔ تیزابی دوا کے ساتھ ایسی دوا کسی صورت نہ ملائین جن کا آپس مین ری ایکشن ھو جیسے سرکہ مین سوڈا بائی کارب ملانے سے سرکہ کے بنیادی اثرات ختم ھو جاتے ھین

2۔۔۔ وہ اجزاء جن مین ٹینک ایسڈ پائے جاتے ھین ان کے ساتھ لوھے کو یا لوھے کے ھاون دستہ مین کسی صورت نہ ملانا ھے اور نہ کوٹنا ھے ورنہ وہ آئرن ٹینٹ بن جائے گا اور آپ کی دوا کا رنگ سیاہ ھو جائے گا کئی ایک طبیب حضرات نے دیکھا ھو گا کہ دوا سیاہ ھو جاتی ھے جبکہ آپکی نظر مین مفردات کی شکل مین کسی بھی دوا کا رنگ سیاہ نہین تھا اب یاد رکھین آئرن ٹینٹ زھر ھوتا ھے آپکی دوا قابل استعمال نہین رھی

3۔۔۔ چاندی کے کسی بھی محلول کو نمک کے تیزاب مین نہین ملانا چاھیے یاد رکھین اس سے چاندی معدنی شکل اختیار کر جاتی ھے اور یہ سلور کلورائیڈ بن جاتا ھے جو جسم انسانی مین غیر محلول ھے یعنی حل یا جزو بدن نہین بنتی اور یہ نکتہ میرے کیمیاء گر دوستون کے لئے بھی ھے آپ اسے چاندی کا ماء الحیات سمجھ لین ویسے تو ماء الحیات سہاگہ شھد گھی ھے

4۔۔ جن اشیاء مین الکلائیڈ پائے جاتے ھین ان کو بھاری معدنیات مین جیسے لوھا سکہ وغیرہ ھے ان کے ساتھ نہین ملانا چاھیے ورنہ یاد رکھین وہ معدنیات غیر حل پذیر ھو جائین گی یہ نکتہ بھی کیمیاء گر دوستو کے لیے بھی اھم ھے

اب آخری بات وٹامن والی چیزون کو تانبہ اور لوھے سے بچانا چاھیے ورنہ وٹامن ضائع ھو جاتے ھین

جبکہ بعض ایلوپیتھی دوائین فولاد اور وٹامن اکٹھے ھوتے ھین کیون؟

Facebook link

دواسازی کیسے کی جائے

28 October 2021

قسط9

کچھ باتین اور کچھ سوالات ایسے ھوتے ھین جن کا کرنا عام سٹیج پہ درست نہین ھوتا انسانی ذھن مین کئی ایسے سوالات اٹھتے رھتے ھین جن مین اکثریت کا رجحان منفی ھوتا ھے خیر یہ سارے سوالات علم منطق سے متعلقہ ھوتے ھین علم منطق پڑھنا آسان کام نہین ھے اور یہ علم پڑھنے کے بعد مثبت سوچ رکھنا بڑا ھی مشکل کام ھے خیر منطقی سوالات عام ذھن مین بھی آسکتے ھین اس سے زیادہ مین کچھ نہین کہون گا جن دوستوں نے یہ علم پڑھ رکھا ھے وہ میری بات سمجھ رھے ھونگے اور تائید بھی کرین

کل ایک سوال پوسٹ کے آخر مین مین نے خود چھوڑا بھی تھا اور ایک دو کمنٹس مین اسے بڑا احساس بنا کر سوال کیا گیا سوال اتنا ھی تھا کہ وٹامن والی چیزوں کو لوھے اور تانبہ سے بچانا چاھیے ورنہ یہ ضائع ھو جاتے ھین اب سوال تھا کہ ایلوپیتھی میڈیسن مین کیسے فولاد اور وٹامن اکھٹے ڈال دیے جاتے ھین تو دوستوان مین پہلے فولاد کو مخصوص شکل دی جاتی ھے یا فولاد کا وہ جزو ڈالین گے جو وٹامن کے ساتھ ری ایکشن نہین کرے گا جیسے فولک ایسڈ کو وٹامن کے ساتھ ملا کر گولی یا کیپسول کی شکل مین بنا لیا جاتا ھے باقی سوال تھا کہ انسانی جسم مین ایک وقت مین کئی قسم کے وٹامن تانبہ سونا چاندی لوھا سب کچھ موجود ھے اب ان مین کیا ری ایکشن نہین ھوتا آپ خود دیکھ لین اللہ تعالی نے ایک ھی برتن یعنی انسانی وجود مین آگ ھوا مٹی پانی ملا کر رکھ دی ھے یہ سب چیزین غالب اور مغلوب ھین اور ایک دوسرے کی مخالف ھین اگر آپ ایک برتن مین آگ رکھ لین پھر اس مین پانی شامل کر لین تو ایک ھی چیز بچے گی یا پانی یا پھر آگ یعنی یہ چاروں اشیاء ایک دوسرے کی مخالف ھین اللہ تعالی قادر ھین اسکے بنائے نظام سے تقابل کرنا انسانی کام نہین ھے بس ایک توازن سے سب کچھ انسانی جسم کے اندر موجود ھوتا ھے وافر مقدار مین فاسفورس بھی ھے کیلشیم بھی ھے کوئی ایسا عنصر جسکا انسان کو علم ھو چکا ھو وہ انسان کے بدن کے اندر بھی موجود ھے

آج سے سو سال پہلے تک بارہ ایلیمنٹ کا ذکر انسانی وجود مین مانا جاتا تھا سو سال گزرنے پہ جو تحقیقات سامنے آئی ایلیمنٹ بارہ سے بڑھ کر ایک سو بارہ ھو گئے ھین بس وقت گزرنے کے ساتھ تحقیق جاری ھے خیر اس موضوع کو یہین بند کر رھا ھون یہ تخلیق انسانی کا موضوع ھے جبکہ ھم ادویات کے بکھیڑے مین الجھے ھوئے ھین ادویات کی تجزیاتی رپورٹ یا اس بارے مین کوئی تحقیق آج تک پاکستان مین تو نہین ھوئی خیر انڈیا مین حکومتی سرپرستی مین ایک کتاب مرتب ھے آپ اسے پڑھین بہت کچھ علم ھو گا کتاب کا نام WEALTH OF INDIA ھے اسکی پی ڈی ایف فائل ممکن ھے نیٹ سے آپکو مل جائے اگر نہین ھے تو جو دوست انڈیا سے ھمارے گروپ مین موجود ھین یہ ان کی ذمہ داری ھے وہ گروپ مین اس کتاب کی پی ڈی ایف فائل لگائین

باقی آج بات کچھ عرقیات کے موضوع پہ کرتے ھین

دوستو یہان عرق بنانے کا طریقہ لکھنے کی ضرورت نہین سمجھتا تقریبا سب ھی جانتے ھین لیکن پرانا طریقہ ھی سمجھتے ھین یعنی قرع انبیق سے یا ناڑی جنتر سے عرق کشید کرنا لیکن کچھ عرصہ بعد اس عرق مین جالا بنتا ھے جس سے عرق خراب ھو جاتا ھے اب جن دوستو کی مجبوری قرع انبیق سے عرق نکالنے کی ھے وہ عرق نکالنے کے بعد اس مین سوڈیم بنزوویٹ شامل کر دیا کرین پھر جالا یا خراب نہین ھوگا باقی عرق جدید پلانٹ جسے ڈسٹلیشن پلانٹ کہتے ھین اس سے نکالنا بہتر ھے یہ چھوٹے سائز مین ملتا ھے یاد رکھین اس سے دوا کے اجزاء ضائع نہین ھوتے اس طریقہ سے جن دواؤن کا عرق کشید کرنا مطلوب ھوتا ھے ان کو سٹیم جیکٹیڈ ڈسٹلیشن پلانٹ کے برتن مین شام کے وقت بھگو کر جیکٹیڈ حصہ مین 80۔۔90 ڈگری سینٹی گریڈ تک گرم کر لیتے ھین اور تمام رات بھگوئے رکھتے ھین اس اسٹیم جکٹیڈ مین دو طرح کی اسٹیم دی جاتی ھے ایک ایک جیکٹیڈ جو اندر کے پانی کو گرم کرتی ھے دوسری ڈائریکٹ جو دواؤں پر ڈائریکٹ اثر انداز ھوتی ھے دوسرے دن صبح کو جیکٹیڈ حصہ مین اسٹیم جاری کر کے دواؤن کو جوش دیتے ھین اور جیکٹیڈ حصہ مین اسٹیشن 2 کے مخرج کو بند کر دیتے ھین اور برتن کے اندر دس پونڈ بھاپ کا پریشر پیدا کر دیتے ھین تاکہ دوائین اچھی طرح پک جائین اسکے بعد مخرج کو تھوڑا تھوڑا کھولتے ھین ریلٹبو کولر کنڈنسر مین ٹھنڈا پانی جاری کر دیتے ھین اسکے بعد دوائین 3 سے 5 پونڈ پریشر بھاپ پر پکاتے ھین ساتھ ھی ڈائریکٹ اسٹیم نمبر 2 مین کھول دیتے ھین اس طرح دواؤن کے بخارات کنڈنسر کے ذریعے ٹھنڈے ھو کر عرق کی شکل اختیار کر لیتے ھین جو ایک پائپ کے ذریعے نکل کر ایک برتن مین جمع ھوتا رھتا ھے عرق نکالنے کے بعد دوآؤں کا جوشاندہ نیچے کے مخرج سے نکال کر پلانٹ صاف کر لیا جاتا ھے

نوٹ۔۔کل ایک گروپ ممبر کا فون آیا تھا اس نے میرے بتائے طریقہ کے مطابق عرق کشید کیا تب روغن بھی نکل آیا انتہائی سادہ طریقہ استعمال کیا گیا ایک سٹیل کے ڈول مین پانی ڈالکر اوپر چھانی فٹ کر کے اس مین دوائین رکھکر بھاپ دی گئی پھر اوپر ریٹارٹ لگا دیا گیا جس سے عرق کشید ھو گیا اور روغن بھی نکل آیا انتہائی تیز خوشبو اور تیز ذائقہ کا عرق نکلا اسی ممبر سے درخواست کرونگا کہ وہ مفصل پوسٹ لکھے اللہ حافظ

Facebook link

دواسازی کیسے کی جائے

31 October 2021

قسط10

فن کشتہ سازی۔۔۔

کشتہ سازی دواسازی کا نہایت اھم حصہ ھے در حقیقت یہ فن طب یونانی کا حصہ نہین ھے نہ ھی قدیم یونانی کتب مین اس کا ذکر ملتا ھے یونانی طب مین نباتات کا ھی عمل دخل تھا لیکن جب طب بر صغیر مین داخل ھوتی ھے تو یہان کشتہ سازی فن طب کے اھم حصہ کی شکل مین ملتی ھے اب مسلمان جب ھندوستان مین آئے تو ساتھ طب یونانی لائے جبکہ ھندوستان کی قدیم تہذیبون کے پاس علاج معالجہ کی شکل مین آیورویدک تھی آیورویدک حقیقت مین ھندوؤن کی مذھبی کتابوں کا حصہ رھی ھے اور یہین سے فن کشتہ سازی کا انکشاف ھوا وید کی سب سے بڑی دوا جسے ھر دوا کی قوت بڑھانے اور ھر دوا کو اکسیر بنانے کیلئے استعمال کیا جاتا تھا اسے رس کہا جاتا تھا اسے زندگی کا نام دیا جاتا تھا یہ دوا جزاء پہ مشتمل دوا ھے گندھک اور پارہ کی مختلف الوزن مین ملا کر کجلی تیار کر کے کسی بھی دوا مین شامل کرنا اس دوا کی شفائی طاقت دس بیس گناہ بڑھ

جانے کے برابر سمجھا جاتا تھا پارہ جو پانی کی شکل مین ایک دھات ھے اسے ھندو امرت جل کی ایک شکل بھی سمجھتے تھے خیر جب مسلمان ھندوستان مین آئے تو وہ طب یونانی جو حقیقت مین طب یونانی نہین بلکہ طب عرب تھی کیونکہ یونان سے مسلمان چند کتب ساتھ لائے تھے یہ نامکمل فلسفہ طب تھا جسے مسلمان حکماء نے انتھک محنت جدید شکل دی فلاسفی کو ایک اٹل قانون کی شکل مین ترتیب دیا جسے آج بھی یورپ وایشاء اٹل حقیقت سمجھتا ھے القانون کی شکل مین ایک لازوال کتاب ترتیب دی خیر دوستو تاریخ طب تو بہت طویل ھے بس یہ بات یاد رکھین ھندوستان سے فن کشتہ سازی اور باقی پوری دنیا سے فن نباتات اور نباتات کے استعمالات کی جدید شکل مین بنا کر پھر کشتہ جات کو نباتات کے ساتھ ملا کر استعمال کرنے کے فن کو جدید شکل سب مسلمانون کے کارنامے ھین اگر مسلمان یہ محنت نہ کرتے تو یقین جانین آج بھی نہ ھی ایلوپیتھی اور نہ ھی ھیوموپیتھی کا کوئی وجود ھی نہ ھوتا دنیا کو شعبہ طب مین مسلمانون کا یہ احسان نہین بھولنا چاھیے یہ مختصر تاریخ سے آپ کو آگاہ کرنا اسلیے بھی ضروری تھا کہ ایک طبیب کو سر جھکانا نہین بلکہ سر اٹھا کر چلنا چاھیے چلین اب کچھ فن کشتہ سازی کی تعریف مین بات کرتے ھین

کشتہ سازی جسے ھم فن فلزات یعنی دھاتون اور ذوالارواح کو جلا کر آسانی سے پینے کے قابل بنا سکتے ھین اس عمل کو آپ عمل تکلیس بھی کہتے ھین تکلیس یعنی چونا بنانا اور ھر چونا سفید نہین بنتا مختلف رنگوں مین ھوتا ھے

سونا چاندی تانبا لوھا جست قلعی اور سیسہ یہ سات دھاتین کہلاتی ھین پارہ گندھک ھڑتال سنکھیا شنگرف دار چکنا ر سکپور کو ذوی الارواح یعنی روح والی کہتے ھین کیونکہ یہ چیزین تیز آگ پہ اڑتی ھین اسلیے انہین ذوی الارواح کہا جاتا ھے بسد حجر الیہود زمرد سنگ جراحت صدف مرجان مروارید یاقوت نیلم فیروزہ لعل یا ھیرا یہ سب حجریات یعنی پتھرون مین شمار ھوتے ھین

فن کشتہ سازی نہایت ھی لطیف فن ھے اسکے بہت تجربہ اور مشاقی کی ضرورت ھوتی ھے معمولی بات کی ناواقفیت یا ذرا سی بھول چوک سے یہ عمل خراب ھو جاتا ھے جسکی وجہ سے مذکورہ کشتہ کی طاقت جاتی رھتی ھے کسی بھی چیز کو راکھ کر دینا کشتہ سازی نہین ھے یعنی کسی بھی چیز کو گلحکمت کر کے آگ دے کر جلا کر بھسم کر کے پیس لینا کشتہ سازی نہین ھے کشتہ تیار کرنے کی بہت سی ھدایات ھین جن پہ عمل کرنا ھی کشتہ بنانے کی منزل ھے صبر آزما طریقہ سے کشتہ سازی ممکن ھوتی ھے انشااللہ کل تمام اھم نکات جو کشتہ کرنے مین انتہائی ضروری ھین ان سے آگاہ کیا جائے گا

Facebook link

دواسازی کیسے کی جائے

3 November 2021

قسط11

کشتہ سازی کرنے کے لئے اھم نقاط

ناکام کیمیاء گر ساری زندگی ایک بات پہ لمبی سانس کھینچتا رھتا ھے کہ بس معمولی آگ کی کسر رہ گئی تھی در حقیقت اس سے بڑا آگ کا ماھر کوئی نہین ھوتا جتنی احتیاط سے وہ آگ دیتا ھے کوئی اور نہین دے سکتا آگ دینے والے کی مہارت یہ ھونی چاھیے اگر بیس سیر اوپلوں کی آگ ھے اسے ایک ماھر اسی بیس سیر وزن مین چاھیے تو ایک گھنٹہ مین پھونک دے یعنی ایک گھنٹہ مین یہی آگ جل کر ٹھنڈی بھی ھو جائے اگر چاھے تو یہی بیس سیر کی آگ بیس دن تک جلتی رھے یہ سارا کام مہارت اور تجربہ سے آتا ھے اسے محض کتابوں سے پڑھ لینے سے آپ کامیاب نہین ھو سکتے بلکہ بار بار تجربات سے گزرنے کے بعد اس فن مین مہارت ھوتی ھے کتابون مین اگر اتنا پڑھ لیا جائے کہ آگ گجپٹ دینی ھے سنپٹ دینی ھے اوپر دینی ھے یا گڑھے مین دینی ھے آگ دیتے وقت اوپلے کیسے ھونے چاھیے کیا ھاتھوں سے بنے ٹھوس اوپلے ھونے چاھیے یا پھر جنگل مین چرتے جانورون کے قدرتی نرم اوپلے ھونا ضروری ھین پھر اوپلون کا سائز کیسا ھونا ضروری ھے کیا بڑے سائز ھوں یا پھر باریک چھوٹے ٹکڑے ھوں یعنی ان تمام باتون کا خیال کرنا نہایت ضروری ھوتا ھے اور یہ سب تجربات کی بھٹی سے گزرنے کے بعد آتا ھے یہ کام آپ لوگ ایسے کر رھے ھوتے ھین کہ پڑوسی سے چھری دم کروا کے جانور کا گلا کاٹ دینے سے جانور ذبح نہین ھو جاتا بلکہ جانور کے گلے پہ چھری چلاتے وقت تکبیرات کا پڑھنا بھی لازم ھوتا ھے خیر آجکل ایک سوال بار بار آرھا ھے کہ اوپلوں کا دور تو جاتا رھا اب گیس استعمال کی جاسکتی ھے تو کس طرح گیس مین دوا رکھ کر اور کتنی مقدار مین کیسے آگ دی جائے تو کشتہ معیاری بن سکے یاد رکھین کسی بھی چیز کو آگ مین جلا کر مکمل بھسم کر دینا اور پیس لینا کشتہ سازی نہین ھے آپ کشتہ اسے ھی کہہ سکتے ھین کہ کشتہ شدہ دوا کو اگر ماء الحیات دیا جائے تو وہ دوبارہ اپنی اصل کی طرف لوٹ آئے یعنی زندہ ھو جائے اگر کشتہ شدہ دوا کی روح اسکے اندر موجود ھی نہین رھی یعنی مکمل راکھ ھو چکی تو یاد رکھین یہ محض راکھ ھے یہ کسی کام کا نہین رھا اس ساری بحث سے بس ایک ھی مراد ھے کہ ھر دوا کو آگ دینے کا طریقہ الگ الگ ھے یعنی ھر دھات کے پگھلنے کا درجہ حرارت سمجھنا ھو گا جب درجہ پگھلاؤ سمجھ آجائے تو جس نباتات مین رکھ کر اس دھات کو آگ دی گئی اس دھات کا اس نباتات کے ساتھ کیمیائی عمل کب اور کیسے ھو گا اس وقت اسکا درجہ حرارت کیا ھو گا کیا محض اس بوٹی کا رس حاصل کر کے مذکورہ دھات کشتہ کی حالت مین جا رھی ھے یا اس بوٹی کے مکمل جلنے کے بعد اسکے نمک کے ساتھ مل کر کیمیائی عمل کر کے بشکل کشتہ شکل اختیار کر رھی ھے اب ایک تیسری پوزیشن بھی ھے کہ کیا اس نباتات سے خارج شدہ حرارے دھات کے اختیار شدہ حراروں کے ساتھ مل کر بھاری ھو کر بار بار گل حکمت شدہ ھانڈی کی دیواروں سے ٹکرا کر بھاری ھو کر تہہ نشین ھو کر بشکل کشتہ بن رھے ھین ان سب باتوں کا اگر کشتہ ساز کو علم ھی نہین ھو گا تو کشتہ وہ کیا خاک کرے گا یاد رکھین بہت سے کشتے محض کھرل کر کے کھرل کی رگڑائی سے پیدا شدہ حرارت سے ھو جاتے ھین یعنی آگ دینے کا عمل کھرل سے شروع ھوتا ھے بعض دھاتون کو پہلے مختلف کیمیائی اعمال سے گزارا جاتا ھے جیسے فولاد کو ھی لے لین اسے کئی نباتات کے پانی مین ڈبو کر رکھ دیا جاتا ھے اب ان نباتات کے پانیون سے مل کر یہ فولاد آکسائیڈ ھوتا رھتا ھے اب یہ تقسیم نہایت ضروری ھوتی ھے کہ جس نباتات کا پانی دیا جا رھا ھے کیا وہ الکلی کے اثرات رکھتی ھے یا اساسی ھے یا تیزابی اثرات رکھتی ھے جیسا کہ فولاد کو ھمیشہ ترش بوٹیون کا پانی یعنی تیزابی اثرات رکھنے والی نباتات کا پانی دیا جانا بہتر ھوتا ھے جیسے لیمن ھے کھٹی ھے گلگل ھے جامن ھے اب اس عمل کے بعد فولاد کم درجہ حرارت پہ کشتہ ھو جاتا ھے یعنی آپ نے اسے پہلے ھی ادھ مرا کر دیا ھے دوستو مختلف دھاتوں کا درجہ پگھلاؤ مختلف ھے جیسے سونا ھے تو 1063 ڈگری آگ پہ پانی ھوتا ھے تو پارہ کتنے درجہ حرارت پہ بھاگتا ھے یہ سب ھی جانتے ھونگے آخر پارہ بھی تو ایک دھات ھی ھے

بعض کشتون کو آگ لکڑی کی بعض کو کوئلہ کی بعض کو میگنیون کی تو بعض کو اوپلوں کی آگ دینا کیوں لکھا جاتا ھے یہ سب سمجھنے کے لئے عقل کی گہرائیوں مین گھوڑے دوڑانے ضروری ھین اب ان ساری باتون سے پہلے گل حکمت کو سمجھنا نہایت ضروری ھے یہ انشاء اللہ اگلی قسط مین اب شاید دو چار روز مین لکھ نہ سکون کوشش ھو گی کہ کل قسط لکھ دی جائے باوجود اس کے کہ کل صبح آٹھ بجے اسلام آباد آنکھ مین لیزر لگوانی ھے اسلیے دو چار روز لکھنے سے گریز کرونگا اللہ حافظ

گروپ مطب کامل محمود بھٹہ

Facebook link

دوا سازی کیسے کی جائے

13 November 2021

قسط12

گل حکمت۔۔۔اگرلفظ گل حکمت کے لفظی معنی یاتعریف لکھی جائے تو گل بمعنی مٹی کے هین یعنی کسی بھی مطلوبہ کشتہ کرنے والی دوا کو آگ دینے سے پہلے مٹی ایسی لگاناکہ جس سے دوا کی روح اور کیمیائی اجزاء ضائع نہ هون بلکہ محفوظ رهین مٹی لگانے کا فن یہ هوناچاهیے کہ آگ سے مٹی پھٹے نهین اس مین دراڑین نہ آئین اس مقصد کے لئے کئی طرح کی مٹی تیار کی جاتی هے عام اور معروف طریقہ یہ هے کہ مٹی کے اندر روئی شامل کی جاتی هے اب جتنی زیادہ روئی شامل هوگی مٹی اتنی هی بهترین رهے گی اس پہ آگ خواہ من یادو من بھی دے دی جائے یا کئی روز آگ جاری رهے تب بھی دراڑین نهین آتی بعض دفعہ مٹی کی تیاری مین گڑ شامل کیاجاتاهے یا روئی اور گڑ دونوں شامل کیے جاتے هین خیر بهترین طریقہ یہی هے ضرورت کے مطابق مٹی لین هاں یاد رهے مٹی کا معیار وهی هوناچاهیے جو کمهار مٹی کے برتن بناتے وقت استعمال کرتے هین یعنی مٹی سرخ هو جو چیکنی کهلاتی هے اب اس مین معمولی مقدار مین باریک ریت شامل کرین اب اس مٹی کو گڑ کے شیرہ سے گوندھ لین جیسے روٹی پکانے کے لیے آٹا گوندھاجاتاهے اب اس گندھی مٹی کے چارون طرف روئی کی باریک لیر چپکائین اور مٹی کو دونون هاتھون سے کھینچنا شروع کردین بار بار کھینچنے والا عمل کرین تاکہ مٹی مین روئی اچھی طرح شامل هو جائے جب یہ شامل هو چکے تو مذید روئی مٹی کے ساتھ چپکالین اور یهی عمل دهرا کر روئی شامل کرتے جائین تھوڑے هی وقت مین اب اچھی خاصی روئی مٹی مین شامل کرچکے هونگے اب دوا خواہ آپ نے کسی ڈولی مین ڈالی هے یا دو پیالون مین رکھی هے اس مٹی سے صرف سوراخ هی بند نہ کرین بلکہ پورے برتن پہ باریک سی تہہ لگائین تاکہ برتن بھی نہ پھٹ سکے عموماً شدید آگ مین مٹی کا برتن پھٹ جایا کرتاهے اگر کپڑ روٹی کرنا مقصود هو تو پهلے سوتی کپڑا اتنے سائز کا لین جس مین کا نگدہ مکمل آجائے پھر اس کپڑے کو کیچڑ کی شکل مین مٹی سے اچھی طرح لتھڑ لین اور نگدہ کے چاروں طرف لپیٹ کر اچھی طرح چڑھادین اور اسے دھوپ مین رکھ دین جب یہ سوکھنے کے بالکل قریب هو جائے تو پھر یهی تیار شدہ گلحکمت والی مٹی کی باریک تہہ تمام کپڑ روٹی کے اوپر چڑھادین اب اسے دھوپ مین خشک کرکے حوالہ آگ کرین یہ کسی صورت پھٹے گا نهین اور دوا محفوظ رهے گی دوستو یہ سب طریقہ جات طب سے منسلک هین جو هر زمانہ یا دور مین انتهائی کسمپرسی یا عسرتانہ ماحول مین نهایت نفاست سے انجام دی جاتی رهی لیکن جدید سائینس یهی عوامل شیشے کے اوزاروں سے انجام دے رهے هین یهی عمل دهون بوتلوں ریٹارٹ کیف جو آتشین یعنی آگ سے نہ پھٹنے والے شیشے کے برتنون مین بنائے جاتے هین اس طریقہ مین ایک اچھائی یہ بھی هوتی هے کہ دوا کا سارا عمل صاف نظر بھی آرهاهوتاهے لیکن ان تمام سهولیات سے استفادہ حاصل کرنے کے لئے اسی معیار کی تعلیم هونا بھی ضروری هے اور سرمایہ هونا بھی ضروری هے اس لیے آپ کے لئے بهترین طریقہ یهی هے کہ قدیم طریقہ کار کو تھوڑا جدت سے اور نفاست سے استعمال کرین بعض حکماء نے آگ کو جدید انداز مین دینے کا یہ طریقہ کار بھی اخذ کر رکھاهے اور اسکی ویڈیو کلپ بنا کر بھیج رکھے هوتے هین اس مین زرگروں کے استعمال والا برنل هاتھ مین پکڑ کر جواهرات کو آگ دے کر جلا کر بھسم کر رهے هوتے هین اور بڑے ماهرانہ انداز اختیار کر رکھے هوتے هین اس مین بس انکے بیٹھنے کا انداز ماهرانہ هوتاهے جبکہ دوا کا انداز بڑا هی عاجزانہ هوتاهے کیونکہ دوا کو علم هوتاهے کہ جس صاحب کے هتھے مین چڑھ چکی هون انهون نے مجھے خاک نشین هی کردیناهے حکیم صاحب کو علم هی نهین هوتا کہ کس جواهر کو مین کتنے ڈگری آگ دے رهاهون اور دینی کتنی آگ هے سوائے راکھ کرنے کے وہ کچھ بھی نهین کر رهے هوتے اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَيْهِ رَاجِعُون یاد رکھین کشتہ سازی بڑا هی فن لطیف هے بڑی هی مهارت چاهیے جو لوگ فن کشتہ سازی سمجھتے هین وہ سوئی گیس سے آگ دینے سے کتراتے هین کچھ عرصہ پهلے مین نے ایک تجربہ کیاهے کہ کیسے سوئی گیس سے آگ دی جاسکتی هے اب یہ اندازہ لگانے مین کافی وقت اور پریشانی کا سامنا کرناپڑا کہ گیس کا شعلہ کتنا هو ٹمپریچر کی صورت حال اور وقت کا حساب برقرار رکھنے اور سمجھنے مین کافی پریشانی آئی خیر کامیابی ضرور ملی لیکن کئی دن کے مشوروں کے بعد اب جن دوستوں سے مین نے مشورہ کرناتھا یہ سب تجربے مین یکتا تھے خیر باهم مشورہ سے هم نے اکھٹے بیٹھ کر آگ دی پل پل کی خبر رکھی تب جاکر کامیابی ملی اور مطلوبہ رزلٹ مل سکا خیر یہ تجربہ کافی آگے چل کر لکھاجائے گا یهاں آپ کو گل حکمت کرنا اور آگ کے قدیم قدیم طریقہ کار سے آگاهی دینا تھی

نوٹ۔۔ایک بات پچھلی قسط مین رہ گئی تھی کہ نگدہ همیشہ تازہ بوٹی کا دین جس مین رس هو اور بوٹی کو اتنا نہ کوٹین کہ بوٹی کا پانی باهر نکل جائے بس نگدہ بنانے کے قابل هو جائے اور نگدہ کے سنٹر مین دوا رکھی جاتی هے

Facebook link

دواسازی کیسے کی جائے

14 November 2021

قسط۔13

ایک بات ھمیشہ یاد رکھین نباتات اور دیگر ادویات جو کہ اصلی حالت مین استعمال کی جاتی ھین ان کے اثرات آھستہ آھستہ رونما ھوتے ھین اور انکے مضرات یا تو ھوتے ھی نہین یا پھر نہ ھونے کے برابر ھوتے ھین اور جو دوائین بدن مین داخل ھونے کے بعد حرارت غریزی سے متاثر ھونے کے بعد اپنے اثرات ظاھر کرتی ھین یہ اثرات بالکیفیت ھوتے ھین اور کچھ ادویات اپنی تیزی کی وجہ سے براہ راست اثرانداز ھوتی ھین یاد رکھین کشتہ جات بھی انہی ادویات مین آتے ھین لیکن ان کے ساتھ ایک خطرہ بھی لازمی ھوتا ھے وہ خطرہ اسکے مضر اثرات کی امکانات بہت زیادہ ھوتے ھین پچھلی قسطون مین آپکو یہ بات بتا چکا ھون کہ ایلو پیتھی ادویات تقریبا کشتہ جات طرز پہ ھی بنائی جاتی ھین اسی لیے ان کے مضر اثرات لازما ھوتے ھین لیکن ان ادویات کے تیار کرنے والے انسانون کو وہ دوا تب کھلاتے ھین جب وہ مکمل طور کے ھر اچھے اور برے فائدہ کے بارے مین جان چکے ھوتے ھین ھمیشہ ھر دوا کے ساتھ ایک لٹریچر موجود ھوتا ھے جس مین اسکے دوا کے مضر اثرات اور اچھے اثرات کی مکمل آگاھی لکھی ھوتی ھے بلکہ یہ بھی لکھا ھوتا ھے کہ آپ اس دوا کے ساتھ فلاں فلاں کیٹا گری کی ادویات کسی صورت استعمال نہین کر سکتے ورنہ ان دوا دویات کے ملنے سے بدن انسانی پہ فلاں اثرات ھو سکتے ھین اب یہ ڈاکٹر کی نااھلی ھوتی ھے جو ایسی ادویات کے کمبینیشن بنا کر تجویز کر دے یہ بھی ڈاکٹر کی نااھلی ھوتی ھے جو بغیر سمجھے کہ اس دوا کی مقدار خوراک کیا ھے کس کس مرض مین کب اور کیسے استعمال کی جاسکتی ھے اور کن امراض کے ھونے کی صورت مین اس دوا کو کسی صورت استعمال نہین کرنا بالکل اسی طرح طب مین تیار شدہ کشتہ جات کے بارے مین جب تک طبیب کو اس کشتہ کے مکمل افعال کے بارے مین علم نہ ھو کہ یہ کشتہ جسم پہ کون سے اچھے اثرات اور کونسے برے اثرات جسم پہ چھوڑتا ھے اس وقت تک اس طبیب کو کسی صورت کشتہ جات کے نزدیک بھی نہین جانا چاھیے اس وقت نہایت ھی افسوس ھوتا ھے جب یار لوگ بے دھڑک سم الفار کے استعمال کرنے اور اسکے ساتھ بغیر سوچے سمجھے ایسی ایسی ادویات ملا کر مرکبات بتاتے ھین جن کی تمہید اسراری یا صدری یا سینہ پھاڑ راز سے شروع ھوتی ھے لیکن انہین قطعی علم نہین ھوتا کہ مین کیا لکھ رھا ھون اور جو دوائین اسکے ساتھ ملا کر مرکب بنا رھا ھون کیا انہین ملانا بھی چاھیے ؟

خیر یہ بات نہین ھے کہ طبیب کشتہ جات کا استعمال نہ کرین بلکہ ضرور کرین لیکن پہلے کشتہ کی ماھیت کو ضرور سمجھین یہ بھی حقیقت ھے اکثریت نباتات ضعیف الاثر ھوتی ھین اور معدنیات قوی الاثر ھوتی ھین اور پھر کشتہ جات سریع النفوذ ھوتے ھین بقراط کی مترجم کتاب الامراض الدخلیہ مین تحریر ھے ان المرض القوی یحتاج الدواء القوی یعنی قوی مرض قوی دوا کا محتاج ھوتا ھے اسی لیے ھمیشہ سے مہلک امراض مین اطباء کرام نے قوی دوائین تجویز کی ھوتی ھین یاد رکھین ایسا نہین ھے کہ معدنیات کے علاوہ قوی دوائین نہین ھین بالکل ھین جس مین زعفران کستوری عنبر جیسی ادویات شامل ھین کم قیمت ادویات مین رائی اسگندھ جیسی ادویات نہایت ھی قوی ادویات ھین یہ نکتہ بھی ذھن نشین کرلین مرض جب بھی جسم پہ غلبہ کر رھی ھوتی ھے تو حرارت غریزی فنا ھو رھی ھوتی ھے اب اطباء کرام یہاں ھمیشہ سے قوی الاثر دواؤن مین مشک یا زعفران ضرور تجویز کرتے ھین خیر بات کشتہ جات پہ ھی کرتے ھین جب بھی ھم لفظ کشتہ استعمال کرتے ھین تو ھمیشہ معدنیات کو ھی کشتہ سمجھتے ھین لیکن یاد رکھین نباتات کو بھی کشتہ کی شکل دی جا سکتی ھے اور دوسری بات یہ ھے کہ صرف کشتہ جات ھی سریع الاثر نہین ھوتے بلکہ کسی بھی دوا کا جوھر کشتہ سے بھی زیادہ سریع الاثر ھو سکتا ھے اور جو جوھر بنانے کا طریقہ آپ جسے سمجھتے ھین یہ محض ابتدائی شکل ھے جوھر کی ایک قسم خاص الجوھر ھے انشاء اللہ اگلی قسط اسی پہ لکھون گا اور آپ انشاء اللہ حیران رہ جائین گے آج کا مضمون یہین پہ ختم کرتا ھون دعاؤن مین یاد رکھیے اللہ حافظ محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

دوا سازی کیسے کی جائے

17 November 2021

قسط14

جوھر خاص الخاص کیا ھین ؟

دوستو آج کئی رازون سے پردہ اٹھ جائے گا قدیم طریقہ کار کے مطابق کسی بھی دوا کا جوھر حاصل کرنا ھو تو مندرجہ ذیل اصول کے تحت بنائے جاتے ھین مطلوبہ دوا کو پیس کر دو مٹی کے پیالون کے منہ رگڑ کر برابر کر دیے جاتے ھین اب ان پیالون مین دوا رکھ کر ان کے منہ ملا کر ان پہ یا تو باریک روئی والی مٹی کی تہہ لگادی جاتی ھے یا پھر بڑی نفاست سے باریک کپڑ روٹی کر دی جاتی ھے اب ان پیالون کو دو طرح سے آگ پہ رکھا جاتا ھے یا تو ڈائریکٹ آگ پہ رکھ دیا جاتا ھے یا پھر کسی برتن مین ریت بھر کر اس ریت کے درمیان پیالے رکھ دیے جاتے ھین اب ریت والا برتن آگ پہ رکھ دیا جاتا ھے اس سے اگلا عمل ایک جیسا ھی انجام دیا جاتا ھے یعنی اوپر والے پیالے پہ آٹھ تہہ موٹا کپڑا ٹھنڈے پانی سے تر کر کے رکھا جاتا ھے جیسے ھی کپڑا گرم ھو تو دوبارہ سے ٹھنڈے پانی مین بھگو کر اسی پیالہ پہ رکھ دیا جاتا ھے کپڑا ٹھنڈا کرنے کا عمل مسلسل کیا جاتا ھے اب

کچھ وقت گزرنے کے بعد جیسے ھی یقین آجائے کہ مطلوبہ دواکے جوھر اڑ کراوپر والے پیالے کے پیندے سے چمٹ چکے ھین توآگ بند کر دی جاتی ھے اور پیالے ٹھنڈے ھونے پہ پیالے جدا کیے جاتے ھین اور اوپر والے پیالے سے جوھر الگ کر لیے جاتے ھین مثلاً آپ نے بالکل اسی عمل سے نوشادر کے جوھر اڑا لیے ھین تو دوا مین جتنی مقدار مین آپ بغیر جوھر اڑائے نوشادر استعمال کرتے ھین اگر صرف نوشادر استعمال کرنے کے بجائے آپ جوھر شامل کرین گے تو لازمی طور پہ دوا اثرات کے لحاظ سے تیز اثر اور قوی ھو جائے گی کیونکہ ڈائریکٹ نوشادر تو معدہ مین جا کر پہلے ھضم ھوگا پھر کچھ حصہ ھضم ھوگا تو کچھ حصہ فضلہ براز بن کر خارج بدن سے ھوگا تو کچھ حصہ براہ بول یعنی پیشاب کے راستے حل ھو کر خارج بدن ھوگا اور کچھ نوشادر جذب بدن ھو کر ازالہ مرض کرے گا لیکن اگر جوھر بنا کر اسے استعمال کرین تو تیز رفتاری سے ھضم ھوگا اور زیادہ حصہ جزو بدن بن کر ازالہ مرض کرے گا براہ فضلہ کم حصہ خارج ھوگا اور براہ بول بھی کچھ حصہ خارج ھو جائے گا اب جوھر کی شکل مین نوشادر نہایت طاقتور ھو جاتا ھے اب یہ ان امراض پہ بھی عامل ھو جاتا ھے جو عام نوشادر نہین ھوتا جیسے کولسٹرول کو پگھلا کر خارج کرنا جبکہ عام حالت مین نوشادر محض امراض جگر تک ھی محدود تھا جیسے آپ عام مرکب جگر کے لیے حب کبد نوشادری بنا کر استعمال کرتے ھین یعنی یہان محض جگر کی صفائی ستھرائی یا جگر کے فعل مین اٹکے کیمیائی مواد کو صاف کرنے کا باعث بنتا ھے اگر جوھر تیار کر لین گے تو طاقت مین نوشادر مذید صاف اور قوی ھو چکا ھے اب یہ جگر کی نالیون کے ساتھ ساتھ باقی بدن کی نالیون مین جمے مادے کو پتلا کر کے بدن سے خارج کرنے کا باعث بن چکا ھے اب اگر مذید اس سے بھی قوی یعنی جوھر نوشادر سے بھی زیادہ طاقتور نوشادر یعنی جوھر کا بھی جوھر تیار کر کے بطور دوا استعمال کرین گے تو یقیناً نوشادر فوری جزو بدن بنے گا اور اثرات مین اکسیری اثرات کا حامل ھو جائے گا یاد رکھین اکسیر دوا وہ ھوتی ھے جو بدن مین زیادہ عرصہ قیام کر کے مرض کی کیفیت کو بدلتی رھے یا پھر مستقل طور پر جزو بدن بن جائے اور تا زندگی اپنے اثرات چھوڑتی رھے صرف دوا کے نام مین اکسیر لکھ دینے سے اکسیر نہین ھو جایا کرتی عام دیکھتا ھون طبیب حضرات دوا کے شروع مین اکسیر فلاں اکسیر فلاں لکھ دیتے ھین جب دوا کی تفصیل پڑھی جاتی ھے تو دور دور تک اکسیری فائدے ھوتے ھی نہین ھین محض دوا کا نام خوبصورت کرنے یا دوا کو بارعب ثابت کرنے کے لئے ساتھ اکسیر لکھ دیتے ھین مین سمجھتا ھون یہ پیشہ اور دوا کے ساتھ منافقت ھے جب آپ نے نام مین ھی منافقت رکھ دی شفا کیا خاک ھوگی خیر اگلی بات کرتے ھین

جب آپ نے اسی نوشادر جوھر خاص الخاص یعنی جوھر کا بھی جوھر بنا لیا تو جانتے ھین یہ فوائد مین کیا اثرات کا حامل ھو جائے گا تو دوستو یہ نالیون مین جمے سخت ترین مواد کو بھی تحلیل کرے گا مذید بدن کے نازک ترین حصوں مین یا پھر یون سمجھ لین بدن Clot تحلیل کرنے کی صلاحیت رکھے گا بلکہ دماغ تک کی باریک نالیون مین جمے کلاٹ مین جہان کہین بھی غدد موجود ھین ان مین بننے والی رسولیان یا ان کے ساتھ منسلک رسولیان گلٹیان بھی تحلیل کرنے کی صلاحیت پیدا ھو جائے گی یاد رکھین بدن مین جہاں کہین بھی غدد موجود ھین یہ سب جگر کے ماتحت کام کرتے ھین کیونکہ جگر سب سے بڑا غدد بذات خود ھے یہ باقی غدد کا حاکم یا بادشاہ ھے یہ بھی یاد رکھین بدن انسانی مین تین بادشاہ ھین دل دماغ اور جگر

خیر اب جوھر خاص کی باقی گفتگو اگلی قسط مین ھوگی

Facebook link

دوا سازی کیسے کی جائے

19 November 2021

قسط15

بات جوھر خاص الخاص کی ھو رھی تھی اب اس مین ایک اھم نکتہ کیمیا گرون کے لئے بھی ھے وہ بھی اسے سمجھ لین اور شاید بعض لوگوں کے ذھن مین میری پچھلی پوسٹ پڑھ کے بھی کچھ روشنی آئی ھو جیسا کہ نام سے بھی کچھ اندازہ ھوتا ھوگا کہ جس طرح عرق در عرق نکال کے اسے دو آتشہ یا سہ آتشہ کیا جاتا ھے شاید اسی طرح جوھر خاص بھی بن جاتا ھوگا جی ھاں دوستو یاد رکھین جب بھی آپ کسی بھی ایسی دوا کا جس کا آپ جوھر نکال رھے ھین اگر اسکا جوھر ایک دفعہ نکال لیا ھے اب اس جوھر کو دوبارہ آپ عمل جوھر سے گزارین گے اور مسلسل کئی بار یہ عمل کرتے ھین تو اس کے جوھری اجزاء ایک وقت مین تہہ نشین ھو جاتے ھین اور تیل کی شکل اختیار کر لیتے ھین جیسے آپ نوشادر کے مسلسل جوھر اڑاتے رھین اسکی مثال مین کچھ اس طرح دونگا کہ اگر ایک پاؤ نوشادر کا جوھر اڑایا ھے اب اس مین جوھر سو گرام نکلا ھے یعنی ایک سو پچاس گرام فضلہ کی شکل مین نہین اڑ سکا اب آپ اس جوھر مین مذید ایک سو پچاس گرام نوشادر شامل کر کے دوبارہ جوھر اڑاتے ھین تب مذید اس مین کچھ نوشادر بطور جوھر کی شکل مین جوھر کے ساتھ شامل ھو کر جوھر کا وزن بڑھ جائے گا اب جو وزن کم ھو گیا اتنا نوشادر مذید شامل کر کے وزن پورا 250 گرام کر لین اب دوبارہ جوھر اڑائین اسی طرح

کچھ عمل کے بعد 250 گرام نوشادر کے 250 گرام ہی جوہر حاصل ہونگے اب مذید کچھ بار متواتر یہ عمل کرنے پہ آگ مین ہی نوشادر کا تیل تیار ہو جائے گا اور اسے ہم نوشادر کا قائم النار تیل کہین گے یہ سائنس پکا قانون اور اصول ہے اب بے چارے کیمیا گر ساری زندگی شاید قائم النار تیل ہی کی تلاش مین کھوجتے رہتے ہین اب تعلیم اور شعور دونون چیزون کی شدید کمی ہوتی ہے یہ تیل بھی ہم ادویاتی طور پر بہترین طریقہ سے استعمال کر سکتے ہین اسے بھی آپ جوہر خاص الخاص کہین گے لیکن آپ نے دوا کو کیمیاء بنانا ہے اسلیے اتنی مشقت کی ضرورت نہین ہے ہم آسان اور سیدھا راستہ چن لین گے اور دوا کو بھی اعلی پائے پہ پہنچا سکین گے

اب ادویاتی جوہر خاص جو ہضم کے چوتھے درجہ تک عمل کرے اور سارا جوہر جزو بدن بن کر مرض کا ستیاناس کرے اور مسلسل اپنا عمل جاری رکھے یعنی بدن سے خارج اس وقت ہونا شروع ہو جب مرض پہ کنٹرول پالے اور قوت مدافعت بھی خود ہی پیدا کرے پھر ہے نا مزے کی بات

تو دوستو اب یہی نوشادر آدھ کلو لین اور صدف کلو لے لین یا پھر سمندر جھگ استعمال کر سکتے ہین سادہ الفاظ مین آپ نے پانی مین پیدا شدہ کیلشیم لیا اب صدف کو جلا کر آپ چونے کی شکل مین بنا لین اب اسکے ساتھ نوشادر شامل کر کے آپ کسی بھی ڈولی یعنی مٹی کی کوزی مین بند کر کے منہ کو گلحکمت کر دین اب بیس کلو اوپلوں کی آگ کسی گڑھے مین دین یا پھر شہر مین بسنے والے یہ طریقہ بھی اختیار کر سکتے ہین کہ سٹیل کی تندوری جسے خواتین گھرون مین روٹیان بنانے کے لئے استعمال کرتی ہین اس مین یہی دوا گلحکمت شدہ رکھ کر بیرونی برنل کھول دین اندرونی برنل بند رکھین چھ گھنٹہ آگ دین اب ایک اور طریقہ بھی استعمال کر سکتے ہین زرگروں کے استعمال مین ایک برتن جسے باٹی کہا جاتا ہے یہ بھاری خالص سٹیل سے تیار شدہ زرگروں کے پاس سے مل جاتا ہے دو عدد باٹیان مین اب ایک مین مذکورہ نوشادر اور صدف حل شدہ رکھ کر دوسری باٹی بطور سرپوش لگا کر جہان دونون باٹیون کے کنارے ہین وہاں سے گلحکمت کر دین اب تندوری مین رکھ کر چھ گھنٹہ بیرونی برنل سے آگ دین اسکے بعد آگ بند کر دین ٹھنڈا ہونے پہ اس سارے مواد کو چھ کلو بارش کے پانی مین حل کر دین یاد رکھین سوائے بارش کے دوسرا پانی شامل نہ کیا کرین کیونکہ دوسرا پانی خواہ کتنا مصفی ہو اس مین نمکیات شامل ہین دوسرے لفظون مین آپ نے اسکو استعمال کرنا ہے تاکہ اصل ہی نمک حاصل ہو اب اس حل شدہ دوا کو چوبیس گھنٹہ بعد روئی کی لمبی بتی کے ذریعے فلٹر کرین اس فلٹر شدہ پانی کو آگ پہ رکھ کر بخارات بنا کر اڑا دین نیچے برتن مین نمک تہہ نشین ہوگا اسے نمک کے نیچے جب سوکھ جانے پہ آگ تیز تر کر دین یعنی برتن دھک کر سرخ ہو جائے درحقیقت آگ ھزار ڈگری ہو سونا 1063 ڈگری پہ پانی بن جاتا ہے درجہ حرارت ناپنے کا میٹر بازار سے مل جاتا ہے خیر آپ اندازہ سے ہی آگ دے لین اب آگ بند کر کے ٹھنڈا کر کے برتن ویسے ہی کھلا رکھ دین 24 گھنٹہ مین یہ تیل بن چکا ہوگا اسے ہم ہوائی تیل بھی کہتے ہین یعنی یہ آگ پہ رکھنے سے دوبارہ خشک ہو جاتا ہے خیر ہمارا مقصد پورا ہو چکا ہے اب اس تیل کو اگر ہم ادویاتی طور پہ استعمال کرین تو کثیر الفوائد ثابت ہو گا یعنی جگر کے ماتحت تمام گلینڈ ہین اب جہان کہین بھی کسی گلینڈ مین نقص ہو گا اس تیل سے علاج ہو جاتا ہے اگر اس تیل کو دیگر ادویاتی مرکبات مین شامل کرین گے تو کثر فوائد حاصل ہونگے یاد رہے کولسٹرول جگر پہ چڑھی چربی رسولیان ٹیومر تک تیزی سے تحلیل کرنے کے لئے یہ اکیلا تیل ہی کافی ہے پانچ قطرے ایک کپ پانی مین شامل کر کے دن مین دوبار پلا دین باقی باتین اگلی پوسٹ مین محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

دوا سازی کیسے کی جائے

28 November 2021

قسط 16

پچھلی قسط مین ہم نے نوشادر کا تیل تیار کر لیا تھا اب اسکے چند فوائد اور تشریح کر لیتے ہین

پچھلی قسط مین اس تیل کو اکیلے استعمال کا طریقہ بتایا تھا اب جہان کہین بھی آپ نے کسی دوا مین نوشادر ڈالنا ہو تو آپ اس تیل کا استعمال کرین گے تو فوائد دس گنا تیز ہونگے جیسے پچھلے دنون مین نے ایک دوا لکھی تھی کہ یہی نوشادر کا تیل 50 گرام تارامیرا 50 گرام ہلدی سو گرام ریوند خطائی سو گرام ادویات پیس کر تیل شامل کر کے دانہ گندم برابر گولیان بنا لین اب گولی کا سائز بھی مختصر ہے اور مقدار خوراک بھی مختصر ہے یعنی ایک ایک گولی دن مین دو تا تین بار دین کیا آپ جانتے ہین فوائد کے لحاظ سے یہ دوا کیا معنی رکھتی ہے مین مختصر ابتائے دیتا ہون خون کی نالیون سے چربی یا کولسٹرول کو نکالنا اس دوا کا ادنی فن ہے جگر پہ چڑھی چربی کی تہہ جسے آپ فیٹی لیور کے نام سے جانتے ہین اسکی درستگی تیزی سے کرتی ہے یاد رکھین یہ دوا انتہائی غیر محسوس انداز مین پورے جسم سے غیر ضروری چربی نکال باھر کر دیتی ہے اس بات کو پلے باندھ لین بڑھے ہوئے پیٹ کا یہ اچھا علاج ہے موٹاپا کم کر دیتی ہے وزن گرتا ہے اوسطا ایک ماہ مین پانچ تا آٹھ کلو وزن کم ہو جاتا ہے اور سائیڈ ایفیکٹ پیدا نہین ہوتے جبکہ عام طور پر

وزن کم کرنے والی ادویات خواہ وہ ایلو پیتھی ہوں دیسی ہوں جب موٹاپا کم کرنے کے لئے استعمال کی جاتی ہیں تو اتنے مضر اثرات ظاہر ہونگے جن کا عام حالت میں تصور نہیں کیا جاسکتا جیسے کشتہ نیلا تھوتھا مصبر بھلاوے افسنتین برابروزن ملا کر باریک دانہ مونگ برابروزن گولی بنا کر تین بار کھلا دیں تو ایک ماہ میں وزن بیس کلو بھی کم کیا جاسکتا ہے لیکن مضر اثرات کتنے ہونگے مختصر یہی کہہ سکتا ہوں کہ کفن کا انتظام ساتھ رکھنا چاہیے اب آپ کہیں گے ان میں خطرناک ادویات یعنی بھلاوہ اور کشتہ نیلا تھوتھا شامل ہے چلیں آپ محض پھٹکڑی سفید 50 گرام سوڈا بائی کارب 25 گرام عرق اجوائن ایک بوتل میں شامل کر کے گھونٹ گھونٹ دن میں تین بار پی لیں اب اس دوا میں زہریلی دوا تو کوئی شامل نہیں کی وزن بھی دس کلو سے زائد ایک ماہ میں کم کردے گی لیکن آپ کے گلینڈ تھایارائیڈ پہ بری طرح اثرانداز ہو گی اب خواہ آپ نے یہ عرق چھوڑ بھی دیا ہے لیکن اسکا عمل جاری رہے گا اور آپ کا بدن کمزور ہوتا جائے گا دوستو ایسی ادویات موٹاپا کم کرنے کے لئے کسی صورت استعمال نہیں کرنی چاہیے یہی عرق مارکیٹ میں عرق دسمول کے نام سے بکتا رہا اچھے خاصے تھایارائیڈ کے مریض بن گئے اب شاید لوگ اسے استعمال کرنا چھوڑ چکے ہیں یاد رکھیں دوا کی خوبصورتی یہ ہونی چاہیے کہ اس کے مضر اثرات نہ ہوں اگر ہیں بھی تو نہ ہونے کے برابر ہوں اب یہ تو ہو نہیں سکتا کہ کسی بھی دوا یا غذا کے منفی اثرات نہ ہوں بس ایک حد مقرر ہوتی ہے مقدار سے تجاوز کرنا مضر اثرات کی طرف لے جاتا ہے خواہ آپ چاول یا گندم کی روٹی ہی بطور غذا کھا رہے ہوں لیکن ضرورت سے زائد کھانا وہی غذا فوڈ پوائزنگ کی شکل اختیار کر جاتی ہے کم کھائیں زندہ رہنے کے لئے آخری کھانا سمجھ کر کبھی بھی نہ کھائیں ورنہ آخری ہو بھی سکتا ہے خیر مندرجہ بالا دوا موٹاپا کم کرتی ہے اور مضر اثرات بھی نہیں ہیں

اب گلی بات

جہاں جہاں بھی دوستوں کو تازہ جڑی بوٹیاں میسر آتی ہیں ان جڑی بوٹیوں کو بڑا ہی مختصر کر کے فوائد کے لحاظ سے بھی بہتر بنا کر بھی محفوظ کیا جاسکتا ہے یعنی ایک من جڑی بوٹی کو ایک کلو تا دو کلو کی شکل میں بنایا جاسکتا ہے یعنی اسی بوٹی کا بہترین طریقہ سے اگر رب نکال لیا جائے تو انتہائی اچھی دوا قلیل مقدار میں تیار ہو سکتی ہے جیسے آپ سیزن میں امر بیل کا یا پھر دھماسہ بوٹی کا کچل گھوٹ کر کپڑے کی مدد سے چھان کر اسی پانی کو ریگ جنتر میں رب بنالیں تو دوا مختصر اور فوائد میں بہترین بن جائے گی اب مثال سے واضح کرتا ہوں

آپ ایک کلو تازہ امر بیل کا پانی نکال کر کسی سٹیل کے برتن میں ڈال کر ایک بڑے برتن میں تین کلو ریت ڈال لیں اب ریت والا برتن آگ پہ رکھ دیں آگ درمیانی ہونی چاہیے اب اس ریت کے اوپر امر بیل کے پانی والا برتن رکھ دیں اب جہاں تک برتن میں پانی ہے اتنا برتن ریت کے اندر ہونا چاہیے اب یہ پانی ابلنا نہیں چاہیے بس بھاپ سی اڑتی رہے گی اور اسی انداز میں یہ پانی خشک ہو کر رب کی شکل اختیار کر چکا ہو گا ابھی اس میں اچھی خاصی نمی ہو تو نیچے اتار لیں اب آپ نے اسی طرح ایک کلو افسنتین کا بھی رب تیار کرلینا ہے افسنتین اگر تازہ میسر نہیں ہے تو بازار سے خرید کر اسے چوبیس گھنٹے پانی گرم میں بھگو دیں چوبیس گھنٹہ بعد اسکا جوشاندہ بنا کر ہاتھوں سے اچھی طرح رگڑ کر اسکا گاڑھا شیرہ نکال کر حسب سابق انداز میں رب تیار کرلیں اب کلو کلو دوا کا رب تیار ہو گیا اب اس میں سو گرام مرچ سیاہ ایک پاؤ کچلہ مدبر پیس کر شامل کر کے مرچ سیاہ برابر ہی گولیاں بنالیں مقدار خوراک ایک ایک گولی ہمراہ دودھ بکری دیں دماغی امراض کی لاجواب دوا ہے باقی تفصیل اگلی پوسٹ میں

Facebook link

دواسازی کیسے کی جائے

1 December 2021

قسط17

پچھلی قسط میں ہم نے امر بیل افسنتین کا رب نکال کر کچلہ مدبر مرچ سیاہ شامل کر کے باریک گولیاں بنائی تھی اب فوائد سمجھ لیں آجکل کے تقریبا تمام ایسے نفسیاتی مسائل جن میں شدید خوف زبان کا ہکلانا چار لوگوں کے سامنے بیٹھ کر بات نہ کر سکنا تنہائی پسند ہر بات پہ شک رہنا یا یہ وہم رہنا کہ کوئی مجھے مار دے گا عجیب عجیب خوابوں میں مبتلا رہنا اینگزائٹی کی تمام علامات میں انتہائی مفید دوا ہے دوستو اسکی پوسٹ میں پہلے بھی لکھ چکا ہوں آپکا دماغ روشن کرنے کے لئے میں مزید دوا بتائے دیتا ہوں لیکن سمجھ لیں یہ آگے موسم آرہا ہے

دھماسہ تازہ دو کلو

مکو تازہ دو کلو

کاسنی کے پتے تازہ دو کلو

کاسنی کی جڑ تازہ دو کلو

اونٹ کٹارا کے پتے تازہ دو کلو

تمام کا الگ الگ یا اکھٹا رگڑ کوٹ کر یا مشین کے ذریعے پانی نکال لین اب حسب سابق طریقہ کار کے مطابق ان تمام بوٹیون کے پانی کا رب تیار کرین جب یہ پانی گاڑھے ھو جائین تو اس مین سو گرام ریوند خطائی پیس کر شامل کر لین اور خوب رگڑین جب گولی باندھنے کے قابل ھو جائے تو دانہ گندم برابر وزن کی گولیان تیار کرین ایک ایک گولی دن مین تین بار ھمراہ پانی دین اب ھیپاٹائٹس ھر قسم کی نہایت اعلی دوا ثابت ھو گی اور تمام جلدی امراض یعنی خارش بلکہ جلد کے ابتدائی کینسر تک مین مفید ترین دوا ھے معدہ اور جگر کے امراض مین سکہ بند دوا ثابت ھو گی دوستو آپ اس کو بطور شربت بھی استعمال کر سکتے ھین اگر چینی سے قوام بنانا ھو تو یہی رب پانچ گرام ایک بوتل شربت تیار کر سکتا ھے جو نہایت تیز اثر ثابت ھو گا چلین آپ کو لگے ھاتھ جدید انداز مین شربت بنانے کا طریقہ بھی بتائے دیتا ھون جس سے ایلو پیتھی شربت تیار ھوتے ھین ھے اور CMC دوستو دو کیمیکل آپ کو بازار سے ایسے مل جائین گے جن سے خالی پانی کو بھی آپ اپنی مرضی سے خواہ جتنا چاھین گاڑھا کر سکتے ھین ان مین ایک کا نام دوسرے کا نام زینتھیم گم ھے اب کبھی اکیلے سی ایم سی بھی یا اکیلے زنتھیم گم سے بھی پانی کو گاڑھا کیا جا سکتا ھے لیکن بعض دفعہ دونون کا استعمال کیا جاتا ھے خیر آپ لوگون کو مشورہ ھے کہ آپ صرف زینتھیم گم استعمال کرین اگر ایک چمچ یہ گم آپ 250 ملی لٹر پانی مین شامل کر کے اچھی طرح مکس کر کے تھوڑی دیر رکھ دین یا پھر ملک شیک تیار کرنے والے جگ مین تھوڑی دیر مکس کرین تو یہ پانی جیلی کی صورت اختیار کر جائے گا اب اسے ایک گھنٹہ کے لئے رکھ دین تاکہ اگر اس مین اگر کچھ گم سوکھی رہ گئی ھے تو وہ بھی حل ھو جائے اب ایک لٹر سادہ پانی لین اسے ملک شیک والے جگ مین ڈال کر دو چمچ یہ تیار شدہ جیلی شامل کر کے تھوڑی دیر شیک کرین تو پانی نہایت گاڑھا ھو جاتا ھے اب آپ کو تجربہ کرنے سے ھی اندازہ ھو گا اور آپ اپنی مرضی سے کتنی مقدار مین جیلی شامل کرنے سے شربت جیسا قوام بنتا ھے آپ اپنی مرضی سے قوام گاڑھا یعنی موٹا یا پتلا کر سکتے ھین دراصل اسکے لیے باقاعدہ گریوٹی میٹر بھی ملتا ھے جس سے قوام چیک کیا جاتا ھے لیکن ایسا تمام سامان جیسے نہایت بڑا سٹیل سے تیار شدہ شیکر ھوتا ھے جس مین دو تا پانچ سو لٹر تک پانی آ سکتا ھے اور اسے چلانے کے لئے بڑی موٹر ھوتی ھے لیکن آپ لوگ ابتداً ملک شیک والے جگ سے کرین آپ کی ضرورت یہی ھے ایسے کام وسیع پیمانے پہ شربت تیار کرنے کے لئے ھوتے ھین اب آپ نے پانی تو گاڑھا کر لیا اب مٹھاس پیدا کرنے کے لئے بھی مختلف کیمیکل بازار سے مل جاتے ھین ان مین فینی نام کا میٹھا عام ملتا ھے جسے عرف عام مین آپ سکرین کہتے ھین اس مین ھلکی سے کڑواھٹ بھی آخر مین آتی ھے اور بعض لوگون کے گلے کو بھی بھاری کرتی ھے اور سب سے اچھی مٹھاس سکرامیٹ کے نام سے آپ کو ملے گی اس مین کڑواھٹ یا گلے کو بھاری کرنا جیسا کچھ بھی نہین ھوتا نہایت قلیل مقدار مین استعمال ھوتی ھے اب ایک لٹر پانی مین رتی تا دو رتی ڈال لین اچھی طرح حل کر کے چیک کرین کیا آپکی ضرورت کے مطابق میٹھا ھو گیا ھے اگر ضرورت ھے تو تھوڑی مقدار بڑھا لین یعنی حسب ضرورت مٹھاس بنا لین اب ایسے تیار شدہ شربت مین جیسے چینی سے شربت تیار کیا جاتا ھے تو نہایت چمک ھوتی ھے اب چمک پیدا کرنے اور یہ سال بھر خراب بھی نہ ھو آپ تین چیزین اور ایک نام سوڈیم بنزوویٹ ھو گا اب ایک لٹر پانی مین چار رتی سوڈیم بنزوویٹ اور دو دو رتی MP اور ایک کا نام PP یا کیمیکل بازار سے مزید خریدین ان مین ایک کا نام دوسرے دونون کیمیکل تھوڑے گرم پانی مین شامل کر کے مکس کر دین اب شربت کو ذائقہ بھی دیا جا سکتا ھے اسکے لیے ھر فروٹ اور ھر چیز کا ذائقہ بازار سے کیمیکل سٹور سے مل جاتا ھے اب آپ کی مرضی ھے خواہ زعفران کا ذائقہ اور خوشبو شامل کر لین یا کسی بھی فروٹ جیسے مالٹا سیب سٹابری یعنی کسی کا بھی ذائقہ اور خوشبو شامل کر سکتے ھین اب اسی سادہ شربت مین آپ اپنا تیار کردہ رب پانچ گرام شامل کر کے سب چیزون کو اکھٹے گرائنڈ کر کے بوتل مین محفوظ کر لین باقی باتین اگلی پوسٹ مین

Facebook link

دوا سازی کیسے کی جائے

3 December 2021

قسط 18

بازار مین آپ نے بعض شربت خریدے ھونگے جو بالکل سفید دودھ کی شکل مین ھوتے ھین یہ شربت زیادہ معدہ کے لئے یا پھر پہلے کبھی بخار کے لیے بھی آتا تھا ایسا شربت بنانے کے لئے باقی فارمولا وھی ھے جو پچھلی قسط مین سمجھا چکا ھون بس اس مین نہایت قلیل مقدار ٹیٹینیم کی شامل کی جائے تو شربت دودھ کی طرح سفید ھو جاتا ھے اب یہان مین آپ کو ایک نکتہ بھی سمجھائے دیتا ھون کہ ھر دوا کا سفید دودھ جیسا شربت تیار نہین کیا جاتا صرف ان ادویات کا سفید شربت تیار کرین جو کھاری اثرات رکھتی ھون

اوران ادویات کے عرق نکال کر پھران کا شربت تیار کیا جائے تین خاندانون کے بارے مین آپکو مکمل علم ہونا چاہیے آپ نے سکول کالج کی درسی کتب مین الکلی تیزاب اور اساس کے بارے مین پڑھا ہوگا تمام نباتات انہی تین ہی ذائقوں کے ارد گرد گھومتی ہیں یہاں مین آپکو مثال فروٹ کی دونگا کیونکہ آپ مین سے ہر کسی نے کم سے کم فروٹ ضرور کھائے ہین اب بات سمجھین کچھ فروٹ وہ ہین جو پہلے ترش ہوتے ہین اور بعد مین میٹھے ہوتے ہین اور کچھ فروٹ وہ ہین جو پہلے کسیلے ہوتے ہین اور بعد مین میٹھے ہوتے ہین اور کچھ فروٹ وہ ہین جو پہلے پھیکے یا ہلکے نمکین ہوتے ہین اور بعد مین میٹھے ہو جاتے ہین یعنی فروٹ کچا ہونے کی صورت مین ترش تھا جیسے مالٹا انار انگور وغیرہ ہین یہ پہلے ترش تھے بعد مین میٹھے ہو گئے یاد رہے ترشی ہونا تیزابی اثرات ہونے کی پہچان ہے اب فروٹ کتنا ترش ہے اور کب میٹھا ہوا اور کتنا میٹھا ہوا کیا مکمل میٹھا ہو گیا یا ابھی کچھ کھٹائی باقی بھی رکھتا ہے بعض فروٹ ایسے بھی جو مکمل پک جانے کی صورت مین مذید کھٹے ہو جاتے ہین جیسے ہم لیمن کو اگر فروٹ مین شمار کر لین تو آپ کو اندازہ ہو جائے گا خیر جو بھی فروٹ اپنی بنیاد کھٹائی سے رکھتا ہے اسے ہم تیزابی کہین گے اب طبّی زبان مین اسے ہم سوداوی یعنی عضلاتی مزاج سمجھین گے اب عضلاتی یا سوداوی مزاج کی مذید بھی تقسیم ہے اپنے اندر کھٹائی رکھنے کی وجہ سے ہمین یہ تو یقین ہو گیا کہ یہ فروٹ سوداوی یعنی عضلاتی مزاج رکھتا ہے اب سوداوی مزاج مذید دو رخ بھی اپنے اندر رکھتا ہے کہ آیا یہ گرمی کی طرف مائل ہے یا سردی کی طرف مائل ہے یعنی عضلاتی اعصابی (خشک سرد) ہے یا پھر عضلاتی غدی (خشک گرم) ہے یہان ایک نکتہ سے اور بھی آگاہ کر دون جب مزاج سوداوی ہے خواہ وہ گرم ہے یا سرد ہے اپنے اندر خشکی ہر صورت رکھتا ہے اب جن لوگون کو یہ شکایت ہوتی ہے کہ غسل کے بعد بھی اگر جسم پہ ہلکی سی خارش کی جائے یا بعض لوگ خارش نہ بھی کرین تب بھی جسم پر خشکی بے شمار سفید رنگ مین نکل آتی ہے ایسے تمام لوگ سوداوی مزاج کے حامل ہوتے ہین اب انہین ایسے فروٹ کسی صورت نہین کھانے چاہیے جو اپنے اندر کھٹائی رکھتے ہون اسی طرح حقیقی شوگر کا مریض ہر کھٹائی کی پیدائش والا فروٹ کھا سکتا ہے کیونکہ اصل شوگر بلغمی مزاج رکھتی ہے خیر مختصر کیے دیتا ہون ہر وہ فروٹ جو پہلے پھیکا تھا بعد مین میٹھا ہوا یہ اعصابی مزاج رکھتا ہے جیسے خربوز تربوز وغیرہ ہین اور اعصابی مزاج الکلی کا حامل ہوتا ہے خیر نباتات کے مزاج کی پہچان الگ بحث اور مضمون ہے انشاءاللہ اس پہ الگ سے مضامین لکھین گے کہ نباتات کے مزاج کی درست پہچان کیسے کی جاتی ہے خیر آپ نے دوا تیار کرتے وقت ان باتون کا خیال ضرور کرنا ہے کہ مین کس مزاج سے متعلق دوا تیار کر رہا ہون اور مجھے کیسے دوا تیار کرنی چاہیے یعنی ہر دوا مین ٹیٹینم شامل کر کے سفید دودھ جیسا شربت تیار نہین کرنا اور نہ ہی کبھی یہ کام کرنا ہے کہ زینتھیم گم جب منٹون مین پانی گاڑھا کر دیتی ہے تو منی بھی گاڑھی کر دیتی ہو گی کیونکہ بعض لوگون کی تان آخر کار منی پہ ہی آکر ختم ہوتی ہے تو دوستو زینتھیم پانی کو ضرور جیلی کی شکل منٹون مین دے دے گی لیکن منی پہ کچھ بھی فائدہ نہین ہو گا خیر یہان مین ایک سوال کا جواب لکھنے لگا ہون پچھلی ایک پوسٹ پہ کمنٹس مین کسی دوست نے لکھ رکھا تھا کہ شہد کو آگ پر کسی صورت نہین ابالنا چاہیے شہد کو آگ پہ رکھنے سے کچھ اجزاء ضائع ہو جاتے ہین اور حوالہ گوگل کا دے رکھا تھا تو دوستو پہلی بات مین نے شہد مین کچھ مقدار پانی کی شامل کر کے ابالنے کا لکھ رکھا تھا ڈائرکٹ شہد آگ پہ رکھ کر جلانے کے بارے مین نہین لکھا تھا اب شہد بھاری وزن اور اجزاء رکھتی ہے جبکہ پانی ہلکی حالت مین ہوتا ہے آگ پہ گرم ہونے کی صورت مین پانی جل جائے گا شہد کو کچھ بھی نہین ہو گا دوسری بات طب مین شہد کو سرد حالت مین بھی کھلانے کا حکم ہے یعنی جب پانی شامل کر کے شربت بناتے ہین تو ٹھنڈا مشروب ہے اگر پانی ہی شامل کر کے ابال کر گرم گرم چائے کی طرح پیئں گے تو معتدل ہو جاتی ہے اسے ہی حقیقت مین ماء العسل کہا جاتا ہے اگر خالص مین کھلادی جائے تو گرم کیفیت اگر تھوڑا گرم کر کے خالص کھلادی جائے تو نہایت شدید گرم کیفیت پیدا ہو گی باقی گوگل والی شہد ڈبوں مین تیار ہوتی ہے اسے تو شہد کہنے کو بھی دل نہین کرتا اسکے اجزاء ضائع ہو جاتے ہون تو عین ممکن ہے بلکہ سارے اجزاء ضائع ہو جاتے ہون تو تب بھی مانا جا سکتا ہے لیکن جو شہد فطرت مین رہ کر تیار ہوتی ہے یعنی جنگلی شہد جو خود ہی مکھیان بناتی ہین اور آزاد مکھیان ہوتی ہین خواہ یہ شہد بڑی مکھی کا ہو یا چھوٹی مکھی تیار کر رہی ہو بس یہ شہد ہے اب جس شہد کی نہرین جنت مین بہہ رہی ہین وہ کتنی اعلی ہے اور کتنے ذائقے اپنے اندر رکھتی ہے یہ رب کائینات ہی جانتے ہین ہاں جو شہد باہر درختون پہ قدرتی طور لگی ہمین ملتی ہے اسے بس مثال ہی دی جا سکتی ہے ہان یہ بات یاد رکھین قرآن مجید مین جن کھانے والی اشیاء کا ذکر ہے انہین آپ ہلکے ہاتھون نہین لے سکتے ان مین ایک شہد بھی ہے باقی ڈبون مین تیار شدہ شہد جس کے نزدیک چینی یا گڑ کا شیرہ رکھا جاتا ہے یہ ایسے ہی ہے جیسے دیسی مرغ اور فارمی مرغ کا حساب ہے باقی گوگل سے معلومات ضرور لیا کرین لیکن اس پہ سوچنا بھی آپ پہ فرض ہے کہ کیا پانی کی کچھ مقدار شامل کر کے ابالنے سے بھی اجزاء خالص شہد کے ضائع ہونگے

Facebook link

نیلا تھوتھا کے تیل کے اثرات و کمالات اور 22 روز کا رزلٹ

22 October 2021

آج سلسلہ وار پوسٹ نہین لگائی لیکن یاد رھے یہ بھی اسی سلسے کی ایک کڑی ھے آپکو یاد ھوگا چند روز پہلے ایک پوسٹ نیلا تھو تھا کے روغن کے سلسلے مین لگائی تھی ساتھ ایک مریضہ کے زخموں کی تصاویر بھی شیئر کی تھی آج اسی مریضہ کے زخموں کا رزلٹ 22روز بعد کا جو ھے وہ آپ کو بمعہ تصاویر بتانے لگا ھون

مریضہ کی ھسٹری۔۔۔ عرصہ چھ سال پہلے ٹانگون مین گلٹیاں بنی پھر وہ گلٹیاں زخمون کی شکل اختیار کر گئی اور زخمون مین پیپ بھر گئی درد کی ٹیسین اٹھتی تھی مختلف علاج شروع رھے کئی ھسپتالون مین زیر علاج رھنے کے بعد ڈاکٹرون نے ان مین گول زخمون کا اپریشن بھی کیا جس مین جسم کے دوسرے حصے سے جلد اتار کر زخموں کی سرجری بھی کی گئی جو چند روز بعد گل سڑ کر اتر گئی اب آخری تشخیص اور مشورہ کہ گینگرین ھو چکی ھے ٹانگین کاٹنی پڑین گی مریضہ عمر32سال ھے جبکہ بیماری کی وجہ سے بڑھاپا یعنی شدید ضعف جسمانی آچکا ھے اب حکیم کلیم اللہ صاحب کا علاج

پہلے چار روز صرف روغن نیلا لگانے کی ھدایت

پہلے روز تیل لگانے کے بعد مریضہ عرصہ چھ سال بعد سکون سے سو سکی دوسرے روز بہت زیادہ پیپ دار مادہ زخم سے نکلنا شروع ھو گیا اور درد رک گیا چار روز مین تمام سوجن جو ٹانگ پہ نظر آرھی ھے سب اتر چکی تھی

چار روز بعد ساتھ میری تجویز کردہ حب رسکپور ایک ایک گولی دن مین تین بار ھمراہ پانی دینا شروع کر دی جس کے باعث زخم ٹھیک ھونے مین تیزی آچکی تھی 22روز بعد جو زخم لمبائی کی شکل مین ھے وہ تقریبا مندمل ھونے کے قریب ھے اور جو زخم گول شکل مین ھین ان کی سرجری ھونے کے بعد گہرے گڑھے کی صورت بگڑ چکا تھا ان زخمون مین گوشت بھرنا شروع ھوا اور آھستہ آھستہ بہتری کی طرف آرھے ھین پاؤن کے جوڑ مین بھی کچھ چھوٹے زخم تھے جہاں سیاھی نظر آرھی ھے وہ ٹھیک ھو چکے ھین خیر گہری نگاہ سے تصاویر خود ملاحظہ فرمائین

روغن نیلا بنانے کا طریقہ مین پہلے لکھ چکا ھون اس وقت آپ کو حب رسکپور کا نسخہ لکھے دیتا ھون جسے سوائے قابل طبیب کے اور کوئی نہ بنائے مین اسی وجہ سے ایسے نسخہ جات نہین لکھتا تاکہ عام آدمی یا نو آموز طبیب ایسی ادویات بنانے سے گریز کرین

رسکپور اصل 10 گرام

دار چکنا اصل 10 گرام

پہلے ان دونون دواؤن کی الگ الگ زور دار ھاتھوں سے چھ چھ گھنٹہ کھرل کرین ایسا لگے جیسے ان سے تیل نکلنے لگ چکا ھے اتنا کھرل کرنا ھے یاد رھے اکٹھے ملا کر بھی کھرل نہین کرنا الگ الگ کھرل کرنا ھے جب یہ کھرل ھو جائین تو ثابت ھلدی لے کر کوٹ پیس کر کپڑ چھان شدہ سفوف 150 گرام

قلمی شورہ اصل کپڑ چھان شدہ سفوف 150 گرام

پوست ریٹھا کا کپڑ چھان شدہ سفوف 50 گرام

اب تمام دواؤن کو ملا کر گھنٹہ بھر لازما کھرل کرین یاد رھے اس تمام کو گرینڈر سے دور رکھین ھاتھون سے تمام کام مکمل کرین اب دانہ مسور برابر باریک گولیان بنالین یہ سب کچھ اس لیے لکھ رھا ھون کہ آپ کے اندر تحریک پیدا ھو کہ دوا کس محنت سے لگن سے شوق سے تیار کرنی ھے اللہ تعالی آپ کا حامی و ناصر ھو اجازت دین محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

کو کونٹ برفی مقوی

1 November 2021

ناریل پاؤ

پستہ پاؤ

چینی آدھ کلو

ورق چاندی حسب ضرورت

پہلے ناریل کو باریک کرلین پھر پستہ الگ سے باریک کوٹ لین پھر چینی کا قوام کر کے دونون باریک شدہ اس قوام مین ملادین تیار ھونے پہ کسی تھال مین ڈال کر ٹھنڈا ھونے دین پھر اور ورق نقرہ لگالین اور پھر ٹکڑون کی شکل مین کاٹ کر برفی بنالین

مقدار خوراک ایک تولہ سے پانچ تولہ تک یعنی پچاس ساٹھ گرام تک کھا سکتے ھین

چار فائدے نہایت اعلی ھین

مردوں مین جریان کے لئے مفید ھے

خواتین مین لیکوریا کے لئے مفید ھے

مقوی دماغ ھے دماغی کام کرنے والون کے لئے نہایت مفید ھے

مقوی باہ ھے

مختصر ترین بنانے مین بہت آسان خاص کر نوجوان طبقہ جو تعلیم حاصل کر رھے ھون دماغی تھکاوٹ محسوس کرتے ھون اسے بنا کر استعمال کیا کرین محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

شہد نہین جمے گی

10 November 2021

بہت سے لوگ اس ٹیشن مین ھوتے ھین کہ لین جی شہد جم گئی ھے اور پھر مہر لگادی جاتی ھے کہ شہد دو نمبر ھے لیکن ایسی کوئی بھی بات نہین ھوتی شہد کے اصل اور نقل ھونے کی پہچان الگ سے ھے اس کے بارے مین تفصیل سے گروپ مین پوسٹین لکھ چکا ھون جس مین معروف طریقہ زبان سے چکھنے کا بھی ھے آئیوڈین کے ساتھ یا پھر تیزاب سرکہ سے یا سرکہ انگوری سے شہد کو چیک کیا جاسکتا ھے اور یہ درست ترین طریقے ھین ھر بندہ خود ھی شہد کے اصل اور نقل ھونے کی با آسانی پہچان کر سکتا ھے خیر آج موضوع شہد جم جانے کے بارے مین ھے شہد کے جم جانے مین بھی اصل اور نقل کی پہچان ھو جاتی ھے دوستو اگر شہد کی بوتل مین شہد شیشے کے کرسٹل کی طرح جمی نظر آئے تو شہد سو فیصد نقلی ھے یاد رکھین اس وقت نقل بھی تیار کرنے والے اتنے ماھر ھو چکے ھین کہ وہ ایسے ایسے کیمیکل شامل کرتے ھین کہ شہد جمنے کا نام بھی نہین لیتا جیسے کسی نے شہد گلوکوز سے ھی تیار کر رکھی ھو تو وہ کسی صورت نہین جمے گی اسی طرح دیگر ذرائع بھی ھین جو نقلی شہد کو جمنے نہین دیتے جیسے عام چیز ٹاٹری ھے

خیر آج میرا موضوع اصل شہد کے جم جانے کے بارے مین ھے بعض لوگ مجھے لکھتے ھین کہ ھم نے خود شہد اتارا ھے لیکن وہ بھی جم گیا ھے تو دوستو اصل شہد اگر جمتا ھے تو یہ دیسی گھی کی طرح دانے دار شکل مین جمے گا کرسٹل نہین بنے گا یہ سب موسم کا سبب ھے جسکی وجہ سے شہد جم سکتا ھے اب یہ درست کیسے کرنا ھے آپ ایک کھلے بڑے برتن مین پانی لین اور اس پانی کو آگ پہ رکھ دین جب یہ پانی ابلنا شروع ھو جائے تو دوسرے برتن مین شہد ڈالکر اس ابلتے پانی مین رکھ دین یہ یاد رکھین شہد والا برتن پانی مین آدھا ڈوبے کہین ایسا نہ ھو کہ پانی زیادہ ھو اور آپکا شہد والا برتن پانی مین ڈوب جائے اور پانی شہد مین شامل ھو جائے اب اسی شکل مین پانی ابلنے دین تو شہد کے اوپر سفید جھاگ کی تہہ بن جائے گی اسے کسی چمچے کی مدد سے شہد سے الگ کر دین تھوڑی دیر اور ابلنے دین اگر مزید جھاگ اوپر آتی ھے تو اسے بھی الگ کر دین باقی شہد کا برتن پانی سے الگ کر لین اب اسے محفوظ کر لین اب آپ کی شہد صاف بھی ھو چکی ھے اور یہ شہد سارا سال بے شک فریج مین پڑی رھے جمے گی نہین ھان اگر آپ یہ سوچ رھے کہ ملاوٹ شدہ یا بالکل نقل شہد بھی کیا پھر نہین جمے گی تو غلط سوچ رھے ھین وہ جم جائے گی اب چند نکتے سمجھ لین شہد کو ڈائریکٹ آگ پہ نہین رکھنا

جب آپ نے شہد کو ابلتے پانی کے اندر رکھا ھے تو پھر آگ کا توازن یہ رکھنا ھے کہ پانی ھلکے انداز مین ابلتا رھے شہد نہین ابلنا چاھیے اور پانی کے اندر رکھ کر شہد کو محض گرم کرنا مقصود ھوتا ھے جس سے اس مین شامل کچا موم وغیرہ نکالنا مقصد ھوتا ھے جو اسے جماتا ھے یادرکھین شہد کو ڈائریکٹ ابالنے سے رنگ اور ذائقہ بدل جایا کرتا ھے باقی دوستو یہ ڈبوں کے اندر تیار شدہ شہد اور جنگل مین درختون سے حاصل شدہ شہد مین اتنا ھی فرق ھے جتنا دیسی مرغ اور فارمی مرغ مین ھوتا ھے باقی کمنٹس مین اشتہار لگانا منع ھے

نوٹ۔۔اگر شہد پہلے سے ھی صاف ھو یعنی اس پہ آئی ھوئی وال یعنی کچا موم اتر چکا ھو اب گرم کرنے سے شہد صاف تو نظر آئے گی لیکن موٹے کپڑے سے چھان ضرور لین اب آپ کو کپڑے کے اندر لگا موم ضرور نظر آجائے گی

Facebook link

ڈینگی بخار کا منفرد علاج

13 November 2021

صبح صبح مین نے خبرین سنین کہ لاھور مین ڈینگی بہت تیزی سے پھیل گیا ھے پھر تھوڑی دیر بعد مجھے حکیم کلیم اللہ صاحب نے فون کیا کہ لاھور مین ھمارے آس پاس پوری پوری فیملیان ڈینگی مین مبتلا ھو چکی ھین کوئی انوکھی دوا بتلائین

حکماء حضرات ایک بات یاد رکھین کہ ڈینگی بخار مین نبض عضلاتی غدی ھوا کرتی ھے بعض مریضون مین غدی عضلاتی نبض ھو چکی ھوتی ھے یعنی مرض آگے بڑھ چکی ھوتی ھے مندرجہ ذیل دوا بنائین اور استعمال کرین اللہ تعالی سب کو شفا دے

اکسیر بادیان کا نام تو سب نے سن رکھا ھے بلکہ آپ نے بنا بھی رکھا ھو گا اسے مکمل نسخہ سے بنائین

یعنی

سونف 100 گرام

ملٹھی سو گرام

ھلدی سو گرام

ریوند خطائی تین سو گرام

پیس کر باریک سفوف بنا کر اس مین تین سو گرام پپیتہ کے پتون کا پانی شامل کر کے نخودی حب بنالین دو دو گولی دن مین تین بار ھمراہ پانی دین

Facebook link

حلوہ برائے رعشہ یعنی ھاتھ سر کانپنا

18 November 2021

بوھڑ جسے آپ برگد بھی کہتے ھین اس پہ ٹہنیوں کے ساتھ جڑین سی لٹکی ھوتی ھین جسے بوھڑ کی داڑھی یا ریش برگد بھی کہتے ھین یہ سو گرام لین اور باریک کتر کر 250 گرام پانی مین ابال کر چھان لین اب 50 گرام آٹا گندم لے کر دیسی مین بھون کر اسی برگد والے پانی مین حلوہ تیار کر کے کھالین دو تین ھفتہ کھائین انشاء اللہ شفایابی ھو گی

یہ حلوہ مزاجا عضلاتی اعصابی ھے

Facebook link

سردیون مین ایڑیاں پھٹ جانااور مقعد کے چیر

4 December 2021

کل قسط وار مضمون دواسازی کالکھتے وقت کچھ باتین یاد آگئی یہ موسم کی مناسبت سے لکھناضروری تھا

سردیون مین اکثرلوگون کی ایڑیاں پھٹ جاتی ھین بلکہ خون رسناشروع ھوجاتا ھے بعض لوگ سارا سال اس مرض مین مبتلا رھتے ھین بعض کو مقعد پہ چیر آتے ھین خون بھی رستاھے درد بھی ھوتاھے یہ سارا کمال ترشہ کا ھے یعنی خشکی سردی مزاج مین شدید ھوجاتی ھے اب اسکا سبب کیاھے عضلاتی تحریک سے جگر مین تسکین ھوکر چکنائی کا میٹابولزم نہین ھوتا جسم مین چکنائی کم ھونے سے ضروری مادوں کاتناسب برقرار نہین رھتااور بدن کے وہ حصے جو اکثر ننگے رھتے ھین جہان سردی کااثر زیادہ ھوتاھے چکنائیون یعنی گرم مادون کی کمی کی وجہ سے کھردرے ھوجاتے ھین اور پھٹ جاتے ھین اب ھم علاج کیا کرتے ھین بازار مین ایک سے بڑھ کرایک جیلی پڑی ھوتی ھے مختلف لوشن ملتے ھین بڑی خوبصورت پیکنگ مین ملتے ھین یہ لگانے سے فوری آرام آسکتاھے اور کچھ نہین توچیپ اسٹیک لگائی جائے تب بھی وقتی طور پہ ٹھیک ھوجاتے ھین لیکن یہ سب عارضی علاج ھین دوستو سوداوی خشکی پھیل توپورے جسم مین چکی ھے اب کسی کو عارضہ کم ھے تو جسم پہ ویسے سفید خشکی یا پھراور کچھ نہین توسر مین خشکی سکری نکل آئے گی اب سرپہ لگانے کے لئے مختلف جیل اور آئل بھی بازار مین عام دستیاب ھوتے ھین یادرکھین یہ سب عارضی اثرات کے حامل لوشن وغیرہ ھین پٹرولیم جیل ویزلین ان کا بیس ھوتاھے اب مختلف خوشبویات ملاکر پتلے اور گاڑھے لوشن بنارکھے ھین اگر یہی بہترلگے تواکیلی پیٹرولیم جیلی سادہ کسی بھی ایسے پھٹے مقام پہ لگائین گے توفائدہ ضرور ھوگا یقین جانین اگرآپ تیل سرسون سے بادام روغن سے دیسی گھی سے بھی مضروب مقام کوچپڑدین گے تب بھی انشاءاللہ آرام آجائے گالیکن مین آپ کوان سب سے بہتررزلٹ والی دوابتائے دیتاھون خود بنائین پنساری سے سفیدہ کاشغری دس گرام لین اور پچاس گرام ویزلین یعنی پیٹرولیم جیل مین اچھی طرح مکس کرلین اب آپ کی مرضی ھوتوکوئی خوشبو بھی شامل کرسکتے ھین ورنہ ضرورت نہین ھے پھٹی ایڑیان بہتے خون پہ بھی لگائین گے توفوری شفایابی ھوگی لیکن یادرکھین یہ سب عارضی علاج ھین مستقل علاج کے لئے مزاج مین گرمی تری پیدا کرنا ھوتی ھے اسکے لیے بہترین حل کچھ عرصہ مستقل طور پر غدی اعصابی ملین دو دو گولی دن مین تین بار کھائین اکسیر بادیان بھی فائدہ دے گاان دونوں دواؤن کے نسخے بارھا بار گروپ مین لکھے جاچکے ھین باقی غذامین دودھ شہد دیسی گھی پھل سبزیان ایسی تمام کھائین جن کا مزاج گرم ترھو ٹھنڈے پانی کااستعمال بند کردین ایسے تمام پھل خواہ وہ ڈرائی فروٹ ھین یاتازہ پھل ھون جن کامزاج عضلاتی ھو یعنی جن کی پیدائش مین ترشہ شامل ھے انہین کھانابند کردین بلکہ جن کامزاج اعصابی عضلاتی بھی ھے انہین بھی بند کردین بس گرم تر یعنی غدی اعصابی غذا کھائین یہ تکے کباب شوارمے بند دیسی گھی مکھن دیسی مرغ بکرے کاگوشت سبزیان اور فروٹ پہ گزارا کرین نوٹ۔۔۔ مقعد پہ چیر آنے علاج غدی اعصابی ملین اکسیر بادیان تریاق غدد دین اور غذایہی ترب‍تر استعمال کرین

محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

بے مثل معجون قوت باہ

26 November 2021

ایسے الفاظ لکھنے کہ اتنی طاقت آئے گی جو آپکے تصور سے باھر ھوگی آپ کی دھوم ھر طرف مچی ھوگی نہین ایسی کوئی بھی بات نہین ھوگی بس جن کا کچومر نکل چکاھے وہ اس دواکواستعمال کرنے سے شفاکی امیدرکھین فوائد شاندار ھین ذھین طبیب حضرات پورے فوائد کمنٹس مین لکھین مین نے توابتدامین ھی یعنی بے مثل معجون مین ھی تمام تعریف اور فوائد لکھ دیے ھین

مغزپستہ سو گرام

مغزبادام سو گرام

کاجو سو گرام

چلغوزہ مغز سو گرام

اخروٹ مغز سو گرام

سبز الائچی پچاس گرام

زعفران پچاس گرام

عقر قرحا سو گرام

مرچ سیاہ دس گرام

تخم ریحان پچاس گرام

ورق چاندی پچاس عدد

ورق سونا تین عدد

شہد دو کلو

کل وزن دوا جب تیار ھو گی 2750 گرام

ادویات پیس لین مغز بھی الگ سے پیس لین شہد مین ایک کپ پانی ڈال کر ابال لین ایک ابال آنے پہ پانی بھاپ بن کر اڑ جائے گا شہد باقی رہ جائے گی تمام مغز اور ادویات ڈالکر اچھی طرح مکس کر لین آپ اسے لبوب بھی کہہ سکتے ھین چمچ چمچ دو وقت ھمراہ دودھ لین محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

اکسیر معدہ برائے تیزابیت

6 December 2021

دوا بنانا کچھ مشکل نہین ھے چند لمحوں مین تیار ھو جاتی ھے لیکن وعدہ کرین کہ بنائین گے بڑی نفاست سے یاد رکھین جتنی لطافت آپ دوا مین پیدا کرین گے اتنے زیادہ شفائی اثرات بھی ظاھر ھونگے اس دوا مین جو نباتات شامل ھین آیئے پہلے ان کو ذرا لطیف بنا لین

آپ نے کشنیز یعنی سوکھا دھنیا کا بیج لینا ھے اسے ھاون دستہ مین ڈال کر رگڑین تاکہ اسکے مغزیات الگ ھو جائین پھر چھان پھٹک کر صاف ستھرے مغزیات الگ کر لین اور چھلکا پھینک دین اسی طرح آپ نے سونف لے لینی ھے اسے بھی کونڈے وغیرہ مین رگڑ کر اسکے بھی مغزیات نکال کر چھان پھٹک کر چھلکا نکال کر پھینک دین اور صرف مغزیات حاصل کر لین اب چھوٹی الائچی یعنی سبز الائچی کا بھی چھلکا اتار کر صرف اندرونی بیج الگ کر کے رکھ لین اب ملٹھی کو کوٹ لین اور اس سے جو آٹا نکلے اسے الگ کر کے رکھ لین باقی لمبے ریشے نکال دین لیجیئے اب وزن کے حساب سے تمام اشیاء یعنی دیگر اور مذکورہ بالا ادویات کو اوزان کے مطابق اکھٹا کر لیتے ھین

مغز کشنیز 20 گرام

مغز بادیان 20 گرام

الائچی خورد کے بیج ایک گرام

ملٹھی کا تیار شدہ آٹا ایک گرام

سوڈا بائی کارب اچھی کوالٹی کا ایک گرام

ست پودینہ 15 ملی گرام

کوزہ مصری 50 گرام

تمام دوائین پیس لین لیکن یاد رھے پیستے وقت دوائین گرم نہ ھون جب دوائین باریک پس جائین تو ست پودینہ آخر مین شامل کر کے پیس دین بس دوا تیار ھے

مزاج کے اعتبار سے تر گرم ھے یعنی اعصابی غدی ھے

مقدار خوراک ایک گرام یعنی ماشہ تک ھے اور دن مین تین تا چار بار کھا سکتے ھین پانی کے ساتھ

فوائد۔۔۔

معدہ کی جلن

گیس و تیزابیت

بھوک نہ لگنا

ڈکار آنا

معدہ کے منہ کا ورم

منہ کا پک جانا

ھائی بلڈ پریشر کے لئے

نیند کی کمی

بے چینی اور ذھن پر سکون کرتی ھے

محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

نوٹ۔۔۔ سوڈا بائی کارب کسی فارمیسی سے اچھی کوالٹی کا جو پونڈ پیکنگ مین آتا ھے وہ استعمال کرین بازار سے دستیاب کھلا استعمال نہ کیا کرین

Facebook link

معجون خفقان

8 December 2021

طباشیر 40 گرام

بہمن سفید 40 گرام

گل سرخ 40 گرام

صندل سفید 60 گرام

تخم کشنیز خشک 60 گرام

گاؤزبان 60 گرام

مغز خیار 150 گرام

مغز کدو شیرین 200 گرام

تخم خرفہ سیاہ 500 گرام

زرشک 250 گرام

عرق گلاب 750 ملی لیٹر

عرق کیوڑہ 750 ملی لیٹر

قند سفید تین گنا

تمام ادویات کا سفوف بنا کر عرقیات مین قند سفید ڈالکر قوام بنا کر سفوف شامل کر کے معجون بنالین

چھ گرام دو وقت ھمراہ یا دودھ بکری دے سکتے ھین

دل کی صفراوی بافتون کی سوزش اور ورم بھی اتار دیتا ھے خون کی حدت کم کرتا ھے خفقان قلب مین نہایت ھی اعلی دوا ھے ھائی بلڈ پریشر کو کنٹرول کرتا ھے دل کی جلن درست کرتا ھے

Facebook link

بے چینی اور بے کلی اور نیند آور ادویات کا استعمال

12 December 2021

دوستو یہ امراض نہین ھین بلکہ علامات ھین اور اس بات کا اظہار کر رھی ھوتی ھین کہ بدن مین کسی نہ کسی عنصر کی کمی واقع ھو چکی ھے جس کا بدن بے چینی یا بے کلی کی صورت مین کرتا ھے ایلوپیتھی مین تو بڑا ھی آسان علاج ھے وٹامن کھلا دین تو اس علامت مین فوری افاقہ اور وقتی سہارا مل جاتا ھے لیکن یہ وقتی سہارا ھوتا ھے جب دوا چھوڑ دین گے تو مرض لوٹ آئے گی ایسی تمام خواتین جو لیکوریا مین مبتلا ھون اس مرض کا شکار بھی ھوتی ھین اور ایسے تمام لوگ جو کمی خون کا شکار ھون وہ بھی اس مرض کا شکار ھوتے ھین بس انہین مقویات کھلائین تو آرام آجاتا ھے جدید ترین تحقیق سے پتہ چلتا ھے کہ دماغ کے اوسط حصہ کے خلیات کے اندر فولاد کی کمی سے یہ مرض لاحق ھوتا ھے یاد رھے یہ مرض عموما سورج غروب ھونے کے بعد شروع ھوتا ھے کئی ایک مریض محض سورج ڈھلنے پہ ھی اس کا شکار ھو جاتے ھین اور اکثریت مندرجہ ذیل علامات بتاتے ھین

نیند اچاٹ رھتی ھے یا آتی ھی نہین اس وجہ سے لوگ نیند آور دوا کھانا شروع کر دیتے ھین اور اکثر مستقل عادی ھو جاتے ھین

نچلے دھڑ مین درد اور تھکاوٹ کی ملی جلی کیفیت ھوتی ھے جسے مریض واضح انداز مین بیان نہین کر سکتا

یاد رھے یہ ڈپریشن یا اینگزائٹی مرض نہین ھے اب ان ھر دو تکالیف کو سمجھنے کے لئے گروپ مین میرے لکھے مضمون اینگزائٹی اور ڈپریشن کو پڑھین جو کافی پہلے مین لکھ چکا ھون مدبر ترین معالج کو جب کسی بات کی سمجھ نہ آئے تو اسے ڈپریشن اینگزائٹی یا بے چینی جیسی امراض کا نام دے دیتا ھے لیکن ایسی بات نہین ھے ھر مرض اور تکلیف کے لئے اٹل قانون اور علاج موجود ھوتا ھے بس اسے سمجھنا لازم ھے اب ان عوارضات کی حقیقت سمجھ لین

اگر بے چینی یا بے کلی رات کو لیٹنے سے ھوتی ھے یو نوٹ فرمالین یہ عضلاتی تسکین کا عمل ھے اب مقوی محرک عضلات دوا دین گے تو مرض سے شفایابی ھو گی اس کے لئے جوارش عضلاتی مقوی ساتھ حب فولادی دین

اگر بے چینی یا بے کلی چلنے پھرنے سے ھوتی ھے تو یہ عضلاتی تحریک ھے اب غدی مقویات دین اسکے لیے جوارش جالینوس معجون یوگراج گوگل ساتھ حب فولادی دین اب ان دواؤن کے ساتھ ساتھ مرض کے اسباب کا بھی حل کرین جیسے لیکوریا ھے تو اسکا علاج ساتھ کرین جریان یا احتلام ھے یا دماغی کمزوری باعث مرض ھے تو اسکا ازالہ کرین مین آپ کو ایک مرکب تجویز کیے دیتا ھون جو ان تمام عوارضات کا بہترین علاج ثابت ھو گا

کشتہ نقرہ۔ کشتہ فولاد۔ کشتہ بیضہ مرغ۔ کشتہ جست ھموزن ملا کر ایک رتی خوراک ھمراہ جوارش عضلاتی مقوی دس گرام کے ساتھ دین جوارش کا نسخہ یہ ھے (کشتہ جات کسی بھی اچھی کمپنی کے استعمال کر لین)

لونگ۔ دار چینی۔ خولنجان۔ سنبل طیب۔ زیرہ سیاہ۔ ھر دوا دس گرام سنڈھ۔ درونج عقربی۔ جدوار خطائی شقاقل۔ جلوتری۔ اشنہ ھر ایک دوا بیس گرام مغز کدو۔ مغز اخروٹ۔ چھوھارے۔ مغز پستہ۔ ھر ایک دوا سو گرام تل سفید مغز پنبہ دانہ ھر ایک دو سو گرام شہد تین مین معجون بنا لین بعض حکماء انھی ادویات مین ورق نقرہ تولہ ورق طلاء چھ ماشہ عنبر چھ ماشہ مشک چھ ماشہ زعفران تولہ اضافہ کر کے لکھ دیتے ھین شاید ملاتے بھی ھون لیکن دوستو آپ ان ادویات کو چھوڑ دین صرف پہلے والی ھی معجون بنا لین انشاءاللہ رزلٹ ملے گا

باقی عضلاتی حب فولادی یہ بنا لین

ترپھلہ ستر گرام تارامیرا بیس گرام کشتہ فولاد دس گرام کچلہ مدبر دس گرام ملا کر نخودی گولیان بنا لین

حب فولادی غدی یہ بنا لین

کشتہ فولاد دس گرام ریوند خطائی پچاس گرام فلفل سیاہ دس گرام اجوائن تیس گرام پیس کر نخودی گولیان بنا لین

باقی جوارش جالینوس کا نسخہ گروپ مین موجود ھے محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

دلچسپ ترین مقوی دوا

15 December 2021

قدیم حکمائے کرام کا متفقہ فیصلہ ھے کہ چلغوزہ سے بڑھ کر نباتاتی کوئی غذائی دوا نہین ھے آج میرا موضوع یہی ھے
موجودہ موسم مین چلغوزہ مارکیٹ کچھ سستا بھی ھے 2500 تا 3000 ھزار روپے کلو کے حساب سے مل رھا ھے اگر مغز خود نکالین تو کلو مین سے ساڑھے چار سو گرام تک مغز نکل آتا ھے بلکہ کچھ بھی ذرا بہتر کوالٹی ھو تو پانچ سو گرام لازما نکل آتا ھے اب اسی حساب سے مغز چلغوزہ تقریبا چھ ھزار روپے فی کلو کے حساب سے مل جاتا ھے اسلیے مغز لینا زیادہ مفید رھتا ھے اگر ایک کلو مغز ھون تو پاؤ سے زائد مقدار مین روغن چلغوزہ نکل آتا ھے اگر ھم چلغوزہ ویسے کھانے کے بجائے روغن نکال کر شھد مین شامل کر لین تو بتائین کتنی ذائقہ دار شھد ھو گی اب بات سمجھ لین ھم نے ایک انتہائی مقوی ٹانک تیار کرنا ھے آپ معروف انداز مین ایک کلو دیسی بادام کی خود گریان نکالین چار کلو بادام سے ایک کلو گری بادام حاصل ھو گی اب ان گریون کا تیل نکلوالین یہ بھی ایک پاؤ بھر تیل نکلے گا اب چلغوزہ کا بھی تیل نکال لین یہ بھی ایک پاؤ ھونا چاھیے اب ایک کلو خالص شھد لین اور دونون تیل اس مین شامل کر دین ایک پاؤ روغن زیتون بھی شامل کر دین اب دوستو اس مین زعفران دس گرام باریک پیس کر شامل کر دین تیس عدد ورق نقرہ دس عدد ورق طلا بھی شامل کر لین اب کسی روغن یا دوا کی ضرورت نہین ھے جیسے کا جو اخروٹ کا بھی تیل نکلتا ھے بعض شاید اس مین کستوری یا عنبر بھی شامل کرنے کی تجویز کرین لیکن کسی بھی اور چیز کی ضرورت نہین ھے یہ انتہائی مقوی باہ اور قوائے بدن کے لئے اعلی درجہ کا ٹانک ھو گا اب کھانے کے چار پانچ اچھی کوالٹی کی کھجور اسی شھد مین چپڑ کر کسی بھی ایک وقت کھا سکتے ھین یہ آپ کے لیے نیچرل قوت کا حقیقی خزانہ ثابت ھو گا بطور ناشتہ بھی اسے استعمال کیا جا سکتا ھے کھجور کھانے کے بعد ایک کپ دودھ پی لین یا چائے بھی پی سکتے ھین اور آپ اسے بریڈ کے ساتھ بھی کھا سکتے ھین

Facebook link

بلڈ پریشر اور شوگر والا دوا کیسے کھائے

16 December 2021

تقریبا ھر پوسٹ مین کچھ لوگ یہ سوال کرنا فریضہ سمجھتے ھین کہ کیا یہ دوا بلڈ پریشر والا یا شوگر والا کھا سکتا ھے میری کل کی پوسٹ مین بعض نے اسکے ساتھ ساتھ کولسٹرول کے بارے مین بھی پوچھ رکھا تھا مین نے یہ بھی دیکھا کہ ایک ممبر دوسرے کو سوال کرنے پہ اکسا رھا تھا اب دوسرے کو مجبور کرنے کی ضرورت نہین خود ھی سوال کر لیا کرین لیکن شرط یہی ھے کہ سوال علمی اور باوزن ھو اور اپنی اھلیت بھی بتایا کرین تا کہ جواب دینے مین آسانی ھو خیر ابھی موجودہ موضوع پہ ھی بحث ھو گی پہلے بلڈ پریشر
دوستو ھر مرض کے بارے مین کافی مضامین گروپ مطب کامل مین میرے موجود ھین ھر نیا آنے والا ممبر گروپ کو سرچ کر کے مضامین پڑھ لیا کرین جیسے ایک صاحب اینگزائٹی اور ڈیپریشن پر مضمون لکھنے کو کہہ رھے تھے جبکہ گروپ مین ان ھر دو مرض پہ تفصیلا مضمون لکھ چکا ھون اب بلڈ پریشر پہ بھی کافی طویل مضمون موجود ھے دوستو بلڈ پریشر کب بڑھتا ھے اور کیون بڑھتا ھے اسکے بارے مین موجودہ سائنس مین بھی جتنی تحقیق آج تک ھو چکی ھے وہ بھی یہی جواب دین گے کہ چالیس فیصد وجوھات کا پتہ ھے باقی کا علم نہین جبکہ طب کہتی ھے کہ ھر مزاج مین بلڈ پریشر بڑھ سکتا ھے بلڈ پریشر بڑھنا ضروری نہین ھے کہ بندہ دل کا ھی مریض ھو گردون کے امراض معدہ جگر کے امراض دماغی امراض جیسے حرام مغز کے امراض مین بلڈ پریشر بڑھتا ھے اگر کوئی ایسا بندہ جس کا زندگی بھر بلڈ پریشر نہ بڑھا ھو اور بندہ بھی شریف ھوا گر آپ سے وہ کمزور ھے تو آپ اسے اپنے سامنے کھڑا کر کے ننگی ننگی گالیان نکالین باوجود اس کے کہ وہ نہ تو زبان سے اور نہ ھی ھاتھ سے آپ کو جواب دے سکتا ھوا گر گالیان نکالنے کے فوری بعد اسکا بھی بلڈ پریشر چیک کرین گے تو وہ بڑھ چکا ھو گا تجربہ کر کے دیکھ لین ان سب باتون کے لکھنے کا مقصد آپ کو یہ سمجھانا ھے کہ بلڈ پریشر کوئی مرض نہین ھے بلکہ محض ایک علامت ھے جیسے بخار ایک علامت ھے جو اظہار کرتا ھے کہ بندے کے جسم مین کوئی نہ کوئی مرض آ چکی ھے یاد رھے بخار کی قریبا تین سو اقسام ھین یہ نزلہ زکام نمونیا مین بھی ھو سکتا ھے مچھر کاٹنے سے بھی ھو سکتا ھے انتڑیون کے امراض خاص کر ٹائیفائڈ مین بھی ھو سکتا ھے یعنی تین سو سے زائد وجوھات ھین جنکے باعث بدن مین بخار کی علامت آ جاتی ھے اسی طرح بلڈ پریشر بھی بے شمار امراض کے باعث بڑھ سکتا ھے اب یہ بات ممکن ھی نہین ھے کہ ھر دوا کی پوسٹ مین ساتھ

یہ بھی لکھا جائے کہ بلڈ پریشر والے اسے نہ کھائین یا کھا سکتے ھین اب آپ سے سوال ھے کہ اگر پوسٹ لکھی ھو جس سے بلڈ یوریا کم ھوتا ھو اب کمنٹس مین یہ سوال بھی آجائے کہ کیا بلڈ پریشر والا کھا سکتا ھے اب سوال کرنے والے کو کیا جواب لکھین اب یہ بھی بتائین کہ کیا ھر دوا بلڈ پریشر والے کو کھانے کی کیا مجبوری ھے ارے بھئی نہ کھائے پہلے اپنی مرض دور کرے جس کے باعث بلڈ پریشر بڑھا ھوا ھے پھر دوا طاقت کی کھالے یا پھر اپنے معالج سے مشورہ کر لے کہ مجھے کیا کھانا اور کیا نہین کھانا ھے اب بات ذرا شوگر کے بارے مین کرتے ھین یاد رکھین شوگر بھی ھر مزاج مین ھوا کرتی ھے اصل شوگر تو بلغمی مزاج مین ھی ھوتی ھے لیکن سوداوی اور صفراوی مزاج مین بھی شوگر ھوتی ھے ان تمام اقسام کے الگ الگ نام ھین اور الگ الگ علاج ھے باقی سب قابل علاج ھین جبکہ بلغمی مزاج والی شوگر کو نا قابل علاج تصور کیا جاتا ھے ھاں شوگر کنٹرول کرنا کچھ مشکل کام نہین ھے بے شمار آپ کے آس پاس غذائین اور نباتاتی ادویات ھوتی ھین جن سے شوگر کنٹرول ھو جایا کرتی ھے اور ایسی تمام ادویات کو اپنی شوگر کے حساب سے استعمال کرنا بہتر ھوتا ھے ھاں دو باتین شوگر مین مشترک ھین جیسے میٹھا کھانا شوگر کو نقصان کرتا ھے اس بات کا سب کو علم ھے اسی طرح تیز تیز پیدل واک کرنا جو چار کلو میٹر ھو یہ کرنا شوگر کا بہترین علاج ھے دوا کی ضرورت نہین رھتی آپ گروپ مین شوگر کا تفصیلی مضمون پڑھین انشاء اللہ آپ کی درست راھنمائی ھو گی یاد رھے شوگر کے مرض بعض مقامات پہ کچھ نہ کچھ مٹھاس جیسے شھد یا فروٹ کی شکل مین استعمال کرنا باعث شفا ھوتی ھے لیکن بعض حالتون مین اسے بھی استعمال کرنا نقصان دہ ھوتا ھے اسلیے پہلے اپنے معالج سے مشورہ کر لیا کرین اب کمنٹس مین یہ پوچھنا یہ دوا شوگر والا کھا سکتا ھے اگر آپ کو مٹھاس شامل نظر آرھی ھے تو سوال کرنا ھی غلط بات ھے ایسے مریض کو ایسی دوا سے دور رکھین اب رہ گئی بات کولسٹرول کی تو دوستو اگر دوا کا مزاج غدی ھے تو کولسٹرول والا کھالے اگر عضلاتی ھے تو نہ کھائے یہ بات بارھا مرتبہ بتائی جا چکی ھے اب کمنٹس مین ھر ایک کو الگ الگ جواب لکھنا ممکن نہین ھوتا امید ھے آپکو جوابات سے اطمینان قلب ھو گا اور جن دوستو کو سمجھ نہین تھی وہ سمجھ چکے ھونگے پھر بھی اگر سوالات ھین تو گروپ مطب کامل مین کولسٹرول شوگر بلڈ پریشر پہ تفصیلی مضامین سے استفادہ کر سکتے ھین یاد رکھین ان علامات وامراض کا بڑا ھی خوف ھے بس خوف کو دماغ سے نکالین

Facebook link

مزاج معلوم کرنا۔ دو اقساط

18 December 2021

پہلی قسط

یہ سوال ھر ایک اتنے عام سے انداز مین کر دیتا ھے کہ جیسے کوئی گیدڑ سنگھی ٹائپ کی چیز ھے جو حکیم صاحب بتا دین گے پھر ھم بڑی آسانی سے ھر ایک کا مزاج یا تو معلوم کر لین گے یا پھر درست کر دین گے ایک زمانہ تھا کہ لوگ خط لکھا کرتے تھے اور خط کے شروع مین یہ الفاظ ھوتے تھے

کہ امید ھے جناب کے مزاج گرامی بخیریت ھونگے

خیر وقت بیت گیا خط کا زمانہ چلا گیا ھاں اس وقت پوری دنیا کا مزاج درست نظر نہین آرھا مین آپ کو دلیل۔ حالات۔ اخلاقیات۔ کا حوالہ دے کر بتا سکتا ھون کہ اس وقت مجموعی طور پر سوداوی مزاج کی دنیا مین دنیا مین اکثریت ھو چکی ھے سو مین سے نوے لوگ سوداوی مزاج کے حامل ھین جب اتنی کثرت سے لوگون مین یہ مزاج عود کر آئے تو لوگون کی اندرونی طبیعت کیا ھو گی یہ تو روزانہ ھم لوگ بحث کرتے ھین آج آپ کو بیرونی عوامل بھی کچھ بتائے دیتا ھون

لوگ معمولی باتون پہ جھگڑالو

اخلاقی لحاظ سے شدید گراوٹ

معاشرتی انصاف ختم

منفی سوچ عام اور تعمیری سوچ ختم

نفرت جھوٹ اور متشدد طبیعت اور بعض خوفزدگی کا شکار معاشرتی الزام تراشی کی بھرمار

نتیجہ آخر مین جنگ کی صورت مین یا ظلم وبربریت کی صورت مین نکلتا ھے یاد رکھین موجودہ دور مین جتنے لاوے ابل اور پک رھے ھین یہ عالمی جنگ کا منظر نامہ بن رھا ھے یہ کسی بھی وقت شروع ھو جائے گی اب اسے روکنا کسی کے بھی بس کی بات نہین رھی کب شروع ھو گی یہ علم نہین ؟

چلیے اب آپ کو جدید سائینسی انداز مین مزاج معلوم کرنے کا طریقہ بتائے دیتا ھون ھان ایک بات اور بھی بتائے دیتا ھون نئے آنے والے ممبران خاص طور پر طبیب حضرات اسی گروپ مطب کامل مین میرا طویل ترین مضمون جو کہ سوا قساط پہ مشتمل ھے مضمون کا نام تشخیص امراض وعلامات ھے اسکی پی ڈی ایف فائل بھی گروپ مین موجود ھے اسے پڑھین تاکہ مزاج کے لحاظ سے درست تشخیص سمجھ سکین

یہ مضمون مین پی ایچ سکیل کے ذریعے تشخیص کا ایک عام طریقہ بتانے لگا ھون عام طور پر جب لیبارٹری مین مکمل ٹیسٹ کیے جاتے ھین تو اس مین پی ایچ ٹیسٹ بھی کیا جاتا ھے کیا آپ جانتے ھین کہ پی ایچ سکیل کیا ھوتا ھے دوستو یہ کسی بھی محلول مین موجود ھائیڈروجن آئن کی مقدار کو ظاھر کرتی ھے اس طرح اس محلول سے ھم اسکی اساسی تیزابی اور تعدیلی کیفیت کر لیتے ھین اور اس ٹیسٹ سے ھمین یہ بھی علم ھو جاتا ھے

کہ اسکی طاقت کتنی ھے یعنی یہ محلول کتنا زیادہ تیزابی ھے یا اساسی ھے یا تعدیلی ھے یاد رکھین پی ایچ سکیل کا پیمانہ زیرو سے شروع ھو کر 14 تک ھے یعنی محلولات کی پی ایچ 0 تا 14 تک تبدیل ھو سکتی ھے آیئے اب جانتے ھین کہ کب کتنی پی ایچ ھو تو مزاج کیا ھوتا ھے

تعدیلی (غدی) یعنی صفراوی محلول

اگر پی ایچ سات محلول کی ظاھر ھو تو یاد رکھین وہ محلول غدی مزاج کا حامل ھے

تیزابی یعنی عضلاتی محلول

اگر کسی بھی محلول کی پی ایچ سات سے کم ھے تو وہ تیزابی ھے اور جوں جوں نمبر کم ھوتا جائے گا تو محلول اتنا ھی زیادہ تیزابی ھوتا جائے گا یعنی اسکے نمبر کم ھونے سے اسکے سوداوی مزاج ھونے کی شدت کو ظاھر کرین گے

اساسی محلول یعنی اعصابی یا بلغمی مزاج کا حامل محلول

اگر محلول کی پی ایچ سات سے زیادہ ھو تو وہ اساسی محلول ھو گا اور یہ نمبر جتنا زیادہ بڑھتا جائے گا تو محلول کی اساسیت مین اضافہ یعنی اسکے بلغمی ھونے کی شدت کا اظہار کرے گا یہ انتہائی آسان ٹیسٹ ھے آپ خود بھی کر سکتے ھین اس ٹیسٹ سے نہ صرف آپ اپنا مزاج معلوم کر سکتے ھین بلکہ ھر نباتات یعنی بوٹی کا بھی مزاج معلوم کر سکتے ھین بلکہ ھر غذا کا بھی مزاج معلوم کر سکتے ھین اسکی تفصیل انشاءاللہ کل کی پوسٹ مین لکھی جائے گی محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

مزاج معلوم کرنا

20 December 2021

قسط دوسری وآخری

بازار سے آپ کسی بھی سائینسفیکٹ سٹور سے جہان سے بچے بھی سائینسی تجربات کے لئے سامان خریدتے ھین وھان سے آپ پی ایچ پیپر خرید سکتے ھین ایک پیکٹ سادہ آپ کو دین گے جس مین کاغذ کی زردی مائل کترنین سی بنی ھوئی ملین گی اسی پیکٹ کے ساتھ آپ کو رنگوں سے مزین ایک پٹی بھی مل جائے گی اب جس بھی محلول کی پی ایچ معلوم کرنی ھو اس پیکٹ سے ایک پیپر نکالین اور اپنے محلول مین ڈبو کر نکال لین اب اسکا رنگ بدلنا شروع ھو جائے گا تھوڑے وقت مین یہ عمل مکمل ھو جاتا ھے اب آپ رنگوں والی پٹی سے اس کترن کے رنگ کا موازنہ کر لین یعنی وہ محلول اگر تیزابی ھو گا تو پیپر کا رنگ سرخ اور اگر اساسی ھو گا تو نیلا رنگ ھو جاتا ھے اب کتنا تیزابی ھے یا اساسی ھے اتنا ھی پٹی کا رنگ گہرا سرخ یا نیلا ھوتا جائے گا یاد رھے اس مقصد کے لئے پی ایچ آلہ بھی ملتا ھے آپ وہ بھی خرید سکتے ھین اب مین آپ کو غذاؤن کا یا کسی بھی نباتات کا یا کسی بھی نباتاتی مرکب دوا کا مزاج معلوم کرنے کا طریقہ بتا رھا ھون یہ جو لوگ روزانہ کے حساب سے یہ سوال کرتے ھین کہ فلاں فلاں ادویات ھین اس سارے مرکب کا کیا مزاج بنتا ھے یہ اب ان کے لیے آسان طریقہ ھے اب جس بھی مفرد دوا کا یا پھر مرکب دوا کا مزاج معلوم کرنا ھے اب اس دوا کا محلول بنا لین جیسے اگر تازہ بوٹی ھے تو اسکا تازہ پانی نکال لین اگر سوکھی بوٹی مل رھی ھے تو دوا کے حجم کے مطابق خالص تھوڑا گرم پانی شامل کر کے رکھ دین تین چار گھنٹہ بعد اچھی طرح دوا کو مسل کر اس سے پانی مکمل نچوڑ لین اب اس مین پی ایچ پیپر بھگو کر اسکی پی ایچ معلوم کر کے اسکے مزاج کا تعین کر سکتے ھین

ایک بات یاد رھے خالص پانی کا ھونا نہایت ضروری ھے ورنہ درست پی ایچ کسی صورت نہین معلوم کی جا سکتی بعض مقامات پہ زمین سے نکلنے والا پانی ھی ناقص ھوتا ھے اس مین کئی قسم کے کیمیائی مادے شامل ھو سکتے ھین اس کے لئے ڈسٹلڈ واٹر کا ھونا ضروری ھے اگر یہ میسر نہ ھو تو بارش کا صاف پانی حاصل کرین یعنی جب بارش جاری

ھو تو صاف برتن بارش مین کسی کھلی جگہ پہ اونچا کرکے رکھ دین تاکہ ھر قسم کی آلودگی سے پاک صاف ستھرا پانی حاصل ھو یہی پانی نمکیات اور کھارین بناتے وقت استعمال کرنا چاھیے بلکہ آپ اپنے گھر استعمال ھونے والے پانی کی پی ایچ معلوم کرین اب آپ کو اسکے تیزابی یا اساسی ھونے کا علم ھو سکے گا اب اسی طرح بازار سے دستیاب مختلف کمپنیون کے دستیاب منرل واٹر کی پی ایچ معلوم کرکے اسے جانچ سکتے ھین اسی طرح آپ اپنی زمین کی مٹی لے کر اسکی پی ایچ معلوم کرکے اس مین کمی بیشی پر مختلف کھاد کا استعمال کرکے بہتر فصل حاصل کر سکتے ھین ھر نباتاتی جنس جیسے گندم چاول سبزیان اور فروٹ تک مختلف پی ایچ پہ اگتا ھے جیسے سیب کی پی ایچ 5تا6.50 ھے اسی طرح آلو کی پی ایچ 4.50تا6 اور پیاز کی پی ایچ 6تا8 ھوتی ھے جبکہ پودینہ کی پی ایچ 7تا8 ھوتی ھے یعنی موسم ماحول علاقائی زمین تک اور اس علاقہ کے پودون تک اثر انداز ھو کر اسکا مزاج بناتے ھین اور انھی اجناس کے استعمال سے ھمارا مزاج بھی تخلیق ھوتا ھے اب آپ اندازہ خود ھی لگا لین ماحولیاتی اعتبار سے تھوڑے تھوڑے فاصلے پہ لوگون کے کھانے پینے رھنے سہنے رسم رواج شکل اشکال لہجہ زبان تک بدلتی جاتی ھے بلکہ ذرا غور کرین تو مختلف علاقون مین شکلین تک تبدیل ھو جاتی ھین جیسے چائینا جاپان تائیوان کوریا وغیرہ ایک مخصوص ھین یورپ ایک مخصوص ھے جبکہ ایشاء مین بھی الگ الگ علاقائی خدوخال الگ ھوتے جاتے ھین یہ سب زمینی حقائق ھین افریقی الگ سے ھین جبکہ ھمارا ایمان ھے کہ سب اولاد حضرت آدم علیہ السلام سے ھین بس مختلف علاقون جا کر بسنے اور علاقائی غذائین تبدیل ھونے سے مزاج بلکہ اشکال تک تبدیل ھوتی گئین یعنی جس علاقہ مین آپ رہ رھے تو وھان سے وافر مقدار مین ملنے والی خوراک انسانی بدن کو متاثر کرتی ھے اور وھی اثرات بدن اور مزاج مین تبدیلی کا باعث بنتے ھین ھمارے جسم مین مختلف فلوئیڈ یا مرکبات پائے جاتے ھین مثلا خون بلغم پاخانہ پیشاب دودھ سیمن تھوک وغیرہ یہ سب مختلف مجاری سے باقاعدگی سے خارج ھوتے ھین حالت صحت یعنی طبعی حالت مین ان کا ایک مخصوص مزاج ھوتا ھے اب پی ایچ سکیل سے ھم ان مین پیدا ھونے والی خرابی کی نوعیت جان سکتے ھین یاد رھے یہ تبدیلی دراصل جسمانی مزاج کے اندر پیدا ھوتی ھے اب ان فلوئیڈ سے نظریہ مفرد اعضاء کے حاملین بہت مدد لے سکتے ھین

جیسے پیشاب کی نارمل پی ایچ 4,6-8.0 ھے مزاج غدی عضلاتی تا غدی اعصابی ھے

پاخانہ نارمل پی ایچ 7,0-7.5 ھے مزاج غدی اعصابی ھے

سیمن کی نارمل پی ایچ 7.2-8.0 ھے مزاج غدی اعصابی ھے اب دودھ بھی غدی اعصابی ھوتا ھے اب خون کی بھی نارمل پی ایچ غدی اعصابی ھی ھے طریقہ کار مین نے سمجھا دیا ھے اب پہلے باقاعدہ پی ایچ کے بارے مین پڑھین گے تو کچھ اور بھی معلومات آپ کو ملین گی مذید خود سے تجربات کرکے مکمل عبور حاصل کرین ذرا اپنا بھی دماغ استعمال کیا کرین

پہلے آپ بوٹیون کے محلولات تیار کرکے ان کے مزاج الگ کرین محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

استسقاء یعنی پیٹ مین پانی بننا کیا ھے۔۳۔اقساط

22 December 2021

قسط1

استسقاء مقامات کے لحاظ سے تو کئی ایک مقامات پہ ھو سکتا ھے اور ان مقامات کے لحاظ سے اسکی پہچان کے لئے اسکے نام رکھ دیے گئے ھین جیسے اگر دماغ مین ھو تو استسقاء دماغی اور اگر دل مین ھو تو استسقاء قلبی اگر خصیون مین ھو تو استسقاء الخصیہ اگر رحم مین ھو تو استسقاء الرحم استسقاء الرکبہ وغیرہ رکھے گئے ھین لیکن استسقاء کی اقسام کے لحاظ استسقاء تین قسمون سے جانا جاتا ھے ایک کو استسقاء ذقی کہا جاتا ھے ایک استسقاء لحمی ھے اور تیسری قسم استسقاء طبلی ھے

ب استسقاء ذقی اسے کہتے ھین جب پیٹ کے جوف مین پانی بھر جائے اگر جسم کے گوشت مین رطوبات جمع ھو کر بدن سوج جائے تو اسے استسقاء لحمی کہتے ھین حقیقت مین استسقاء لحمی اصل استسقاء کی ابتدائی شکل ھے یعنی آپ یہ بھی کہہ سکتے ھین کہ مریض کو کسی بھی وقت حقیقی استسقاء ھو سکتا ھے اب تیسری قسم استسقاء طبلی ھے یہ حقیقت مین غلط العام ھے جبکہ حقیقت مین آپ اسے استسقاء کہہ ھی نہین سکتے یہ دراصل جب پیٹ مین ریاح اتنے اکھٹے ھو جائین کہ پیٹ سوج کر کپا بن جائے یعنی جیسے ڈھول ھوتا ھے اور انگلی سے بجانے پہ ڈھول جیسی ھی آواز نکالے یعنی طبلہ کی طرح بجے بس اسی مناسبت سے اسکا نام استسقاء طبلی رکھ دیا گیا ھے جبکہ پیٹ مین پانی کسی صورت ھی نہین ھوتا اس لیے اسے استسقاء کہنا ھی غلط ھے خیر آپ کو سمجھانے کے لئے قدیم اصطلاحات کیا ھین اور کیون ایسا کہا گیا ھے یہ سب بتانا ضروری ھے اب دور سے آپ کو ایسا نظر آئے گا جیسے پیٹ مین حقیقی استسقائی مرض ھے اسلیے اسی مناسبت سے یہ نام رکھا گیا ھے جبکہ استسقاء طبلی شدید گیس جب پیٹ مین بھر جائے انتڑیاں حرکت کا نام ھی نہ

لین تواس حالت کواستسقاء طبلی کہاجائے گااب حقیقی استسقاء جسے آپ استسقاء کہہ سکتے ھین وہ استسقاء ذقی ھے اب ذرااستسقاء کی تعریف اور معنی پہ بات ھوجائے کہ یہ مرض کیون کر ھوسکتی ھے

یادرکھین۔۔۔عضلات کی تحلیل شدہ رطوبت جس نے ضروری کیمیائی عمل کے بعد جگر کا حصہ بنناھوتاھے اب جگر مین سوزش کی وجہ سے جگر مین جذب نہین ھوسکتی اور یہ غیر منجذب رطوبت پردہ صفاق اور شرب کے درمیان جمع ھوجاتی ھے یاجلد کے نیچے کی خانہ دار ساختون مین کہین اندرونی عضو کے غلاف کے جوف مین جمع ھوجاتی ھے اس اجتماع رطوبت کواسی مناسبت سے مرضیاتی حالت کواستسقاء کہاجاتاھے دوستواس سے اچھی تعریف مین اور نہین لکھ سکتااب آپ خواہ اسے غدد جاذبہ یاغدد ناقلہ کے گرد گھماتے رھین لیکن مین مضمون کااحاطہ اصل مرض کی ہئیت وحالت یعنی جگر وغدد کی سوزش اور عضلات قلب مین تحلیل اور اعصاب دماغ مین تسکین یعنی صفراء کی مسلسل پیدائش توجاری رھے مگراسکااخراج رک جائے اور یہ صفراء خون مین مسلسل اکٹھاھوناشروع ھوجائے جس کے باعث عضلات مین تحلیل بڑھ جائے اب اس سے جسم مین الگ سے رطوبات جمع ھوناشروع ھوجائین جس سے اماس آجائے اور یرقان بھی ھوجائے یادرکھین یہ ابتدائی حالت ھے اسے ھم طبی زبان مین سوالقنیہ کہتے ھین یہ استسقاء کی ابتدائی حالت ھے

رطوبات کے اس عمل کو سمجھنے کے لیے ضروری ھے کہ خلیات وانسجہ کے استحالاتی عمل کوذھن نشین کیاجائے

نوٹ۔۔اب پیٹ مین پانی کیسے بنتاھے پھر یرقان کیسے ھوتاھے اب پیلایرقان کتنی قسمون کاھے اور کیسے ھوتاھے ھر ایک کاعلاج کیسے کرناھے یہ سب اگلی قسطوں مین آئے گااس وقت تک اجازت محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

استسقاءیعنی پیٹ مین پانی بنناکیاھے

23 December 2021

قسط2

پچھلی قسط مین بات ھورھی تھی کہ رطوبات کاعمل خروج وجذب سمجھنے کے لئے خلیات وانسجہ کااستحالاتی عمل کوذھن مین بٹھالیناھے اب یہ عمل کیاھے یہ بات سمجھ لین ھر خلیہ اپنی بقائے حیات کے لئے مخصوص قسم کی غذاجذب کرتاھے اور ساتھ ھی مخصوص قسم کے فضلات کوخارج بھی کرتاھے مثلاًاگراعصابی انسجہ نے جوغذاحاصل کرنی ھے وہ کھاری ھوتی ھے اور جوفضلہ خارج کرناھے وہ ترش ھوتاھے اب اس فضلہ کودوسرے خلیے جذب کرکے اپنی غذابنالیتے ھین پتہ ھے کونسے خلیے یہ غذاجذب کرتے ھین تودوستوعضلاتی خلیے جوغذاجذب کرتے ھین وہ ترش ھوتی ھے یعنی یہ جوفضلہ اعصابی خلیون نے ترشی کی شکل مین خارج کیاتھایہ عضلاتی خلیون کی خوراک بن گیاتھا اب عضلاتی خلیون نے جوفضلہ خارج کیاھے یہ کبرتی یعنی صفراوی رطوبات ھونگی اور یہ صفراوی فضلہ جگروغدد کی خوراک بن جاتاھے اب جگروغدد نے جوفضلہ خارج کرنا ھوتاھے یہ کھاری ھوتاھے یہ دماغ واعصاب کی خوراک بن جاتاھے یہ ھے جسم کانظام رطوبات اور خلیات کاکیمیائی تعامل جس سے اسکی ذاتی زندگی یعنی حیات کواور اسکے دیگر شرکاء کوزندگی ملتی ھے اب دیکھ لین کیساایک خودکارنظام باری تعالی نے انسانی جسم مین بنارکھاھے اب یادرکھین جونہی یہ خلیات کاخودکاریعنی طبعی عمل رک جاتاھے اسی وقت مرضیاتی حالت پیداھوجاتی ھے یعنی جب کسی بھی ایک خلیہ سے نکلنے والے فضلات جذب نہ ھون توایک طرف توسوزش پیداھوتی ھے اور دوسری طرف تغذیہ نہ ھوسکنے کی وجہ سے نشوونمااور تقارک جاتی ھے یہ ھے وہ عمل جس سے انسانی بدن مین مرض پیداھوتی ھے امیدھے اب آپ نے سمجھ لیاھوگاکہ امراض کیسے پیداھوتی ھین یاصرف یہ ھی سمجھاھے کہ عضوتناسل کیسے بڑاچھوٹالمباموٹاکرتے رھناھے خداکے بندے طب سمجھین تاکہ وقت اور زمانے کومنہ دکھاسکین دنیاترقی کرکے کہان پہنچ گئی ھے اور آپ سینہ جات کے رازصدری نسخے پراسرار نسخے لے کرگھوم رھے ھین اگرآپ فلسفہ طب کودرست انداز مین سمجھ لین گے توکبھی بھی صدری نسخوں کی ضرورت نہین پڑے گی یادرکھین طبیب وہ نہین ھے جوساری زندگی نسخوں کے پیچھے دوڑتارھے طبیب وہ ھے جس کے پیچھے نسخے خوددوڑتے ھون کہ کب طبیب مجھے کس مقام پہ استعمال کرے گااپنے اندروہ روشنی بیدار کرین جسکی آپ کوضرورت ھے اندھیرے مین ٹامک ٹوئیان نہ مارین ؟؟؟؟؟؟؟؟

اب اگلی بات کرتے ھین اس خلیاتی تعامل کے تناظر مین جسکی تشریح مین نے ابھی کی ھے اسکے تناظر مین استسقاء ذقی کو سمجھین کہ تجویف صیفاتی مین سیال رطوبات کااجتماع اس وقت ھوتاھے جب جگروغدد مین سوزش ھوتی ھے اور وہ عضلاتی خلیات سے خارج ھونے (PERITONIAL CAVITY) والی کیمیاوی وصفراوی رطوبات کوجذب نہین کرتااور یہ رطوبات خون مین جمع ھوتی جاتی ھین اور ایک وقت آتاھے کہ نہ توعروق جاذبہ اسکوجذب کرتی ھین اور نہ ھی

غدد ناقلہ اسے خارج کرتی ھین اور پھر یہ رطوبات بدنی جوفون مین بھرنی شروع ھو جاتی ھین یاد رکھین سوزش جب بہت زیادہ بڑھ جائے تو یہ رطوبات سب سے بڑے جوف مین بھر جاتی ھین اور پھر بھرتی ھی جاتی ھین یہان تک کہ سارا پیٹ مشک کی طرح پھول جاتا ھے اور اس مین پانی چھلکتا ھے اگر ایک انگلی اور POOL بار یطون کے انگوٹھے کی مدد سے پیٹ پر ضرب لگائین تو لہر سی اٹھتی نظر آئے گی اور پیٹ پر چمک بھی پیدا ھو جایا کرتی ھے

خیر اب یہ بات سمجھنی چاھیے کہ یہ مرض پیدا کن اسباب کی وجہ سے ھوتی ھے

نوٹ۔۔ایک بات ذھن نشین کر لین جب کوئی بھی ایسی مرض جو کسی اور مرض کے سبب وجود مین آئی ھو آپ اسے مرض نہین کہہ سکتے وہ علامت کے درجے مین رھتی ھے اسی طرح ھم نے استسقائی حالت کو مرض نہین سمجھنا بلکہ یہ کئی اسباب سے پیدا ھونے والی ایک علامت ھی ھے اب کن اسباب سے یہ مرض علامت پیدا ھوتی ھے وہ مندرجہ ذیل ھین

انسداد ورید الباب

جگر کا کینسر یعنی سرطان کبدی

التہاب کبدی

سرطان بانقراس ورید باب الکبد کی سوجن بندش اور رسولیان یا بڑھے ھوئے غدد یا بڑی ورید مین انجماد و خون بعض امراض قلب اور امراض کلیتین وغیرہ اس علامت کے پیدا ھونے کے اسباب ھین اب اس سلسلے مین جتنے بھی اعضاء کو آلودہ مرض کر لیا جائے لیکن حقیقت مرض ایک ھی ھے اب وہ حقیقت کیا ھے یہ اگلی قسط مین لکھین گے

اس وقت تک اجازت

محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

استسقاء یعنی پیٹ مین پانی بننا کیا ھے

25 December 2021

قسط 3 و آخری

پچھلی قسط مین اسباب الامرض مین نے بتائے تھے اور ساتھ ھی یہ بھی بتایا تھا کہ بظاھر جتنے بھی اسباب نظر آرھے ھون ان سب کی حقیقت ایک ھی ھے اور وہ حقیقت ھے سوزش جگر و غدد و تحلیل قلب و عضلات اور تسکین اعصاب و دماغ

یاد رکھین جگر و غدد مین سوزش کی وجہ سے خلیاتی تعاملات اور تبادلہ رطوبات کا وہ چینل ھی رک جاتا ھے جس سے افعال و اعمال انسجہ جام ھو گئے ھین اور عمل زندگی پہ جمود طاری ھوتا جا رھا ھے یاد رکھین یہ غدی عضلاتی تحریک ھوتی ھے اور اسی تحریک کا فساد ھے اب اس بات کا سب کو علم ھے کہ علاج کیسے کرنا ھے بھئی غدی اعصابی شدید غدی اعصابی ملین و مسہل دین جیسے سنڈھ مرچ سیاہ نوشادر قلمی شورہ ریوند خطائی برابر وزن کا سفوف ماشہ اور ساتھ غدی اعصابی مسہل اگر مرض ابھی شروع مین ھے تو پوست ریٹھا قلمی شورہ گندھک آملہ سار برابر وزن سفوف یا نخودی گولیان بنا لین دو گولی ساتھ غدی اعصابی ملین دین

اب پہلے بھی ایک پوسٹ مین یہ نسخہ لکھ چکا ھون آج دوبارہ لکھ رھا ھون کہ استسقاء ذقی یعنی پیٹ مین پانی بھر جانے کی سب سے اعلی دوا اچھی تازہ ریوند خطائی لے کر اسے باریک پیس لین اب اس پہ شیر ز قوم اتنا ڈال لین کہ گولیان بنانے کے قابل ھو جائے تو مرچ سیاہ برابر وزن کی گولیان بنا لین ایک تا دو گولی دن مین تین بار پانی کے ساتھ دین ساتھ معجون دبید الورد اور دوا لکر کم ملین پانچ دین انشاء اللہ پیٹ سے پانی جاتا رھے گا اگر مزید علاج کرنا چاھتے ھین تو امر بیل یعنی اکاس بیل کا پانی ایک کلو نکال لین اب اس مین نوشادر تولہ جو کھار تولہ شامل کر دین اب اس امر بیل کے پانی مین سے ایک کپ تا آدھا کپ موسم اور مرض کی مناسبت کے لحاظ سے لین اور شربت دینار چار چمچ شامل کر کے پلا دین معجون دبید الورد ھمراہ عرق مکو کاسنی کے ساتھ دین ایک وقت اونٹنی کا دودھ ضرور دین یہ سنت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ھے

یا پھر یون بھی کر سکتے ھین کہ عصارہ غافث غاریقون گل سرخ تربد مجوف سنا مکی ریوند چینی برابر وزن پیس کر دودھ اونٹنی کے ساتھ دین

اب مین نے ھر انداز مین اسکا علاج و ترتیب لکھ دی ھے اب کچھ ھدایات بھی لکھے دیتا ھون ایک بات یاد رکھنی ھے جب بھی پیٹ سے پانی نکالنے کا عمل تیزی سے کیا جائے جیسے عموما ایلو پیتھی مین عموما کیا جاتا ھے کہ مریض کو زیر ناف برنولہ لگا کر ڈائریکٹ پانی نکال دیا جاتا ھے تب کچھ روز پیٹ تو خالی رھتا ھے لیکن مرض کا علاج تدبیر سے

ھوتا نہین ھے اسلیے دوبارہ پیٹ پانی سے بھر جاتا ھے تب دوبارہ یہی عمل دھرا کر پانی نکال دیتے ھیین آخر ایک دن زندگی تمام ھو جاتی ھے اب مندرجہ بالا دواؤن سے بھی پانی تیزی سے نکالا جاسکتا ھے کہ جیسے ھی آپ مسہلات کے ساتھ قلمی شورہ والے مرکبات استعمال کرین گے تو پانی تیزی سے بدن سے خارج ھو گا لیکن یہ بات ذھن نشین کر لین اتنی ھی تیزی سے حرارت بدن کم ھوتی ھے یعنی بعض معالج غدی اعصابی دواؤن کے ساتھ اعصابی غدی دوائین بھی استعمال کر سکتے ھیین تب حرارت بدن کا خاص خیال رکھا جائے ایسی حالت مین بی پی تیزی سے کم ھوتا جاتا ھے تب دوالمسک جواھر دار دین گرم قہوہ پلائین

دیگر طبّی قانون اس مین یہی ھے کہ غدد ناقلہ کو متحرک کرنا ھے جسکے لیے غلیظ مادون کو مسہلات استعمال کر کے خارج کرین جبکہ رقیق مادون کو مدرات دے کر خارج کرین جبکہ آبی مادون کو معرقات سے خارج کیا جاتا ھے اس علاج مین سستی نہین بلکہ چستی کام آتی ھے مریض اور معالج دونون کو چست ھونا پڑے گا ورنہ اگر جگر کے خلیات مرض کی شدت سے برباد ھوتے رھیین تو صغر الکبد واقع ھو جاتا ھے یا پھر مدرات کے اخراج کا نظام یعنی گردے فیل ھو سکتے ھیین ایسی حالت مین اللہ تعالی سے دعا ھی مانگی جاسکتی ھے

اب سب کی خواھش تھی کہ مضمون کا احاطہ تفصیل سے کیا جائے امید ھے مطمئن ھونگے اب اسی مضمون کی اگلی کڑی یرقان پہ ھو گی یرقان سدی رکاوٹی التہابی سمی یا مطلق یرقان کیا ھیین کیسے ھوتے ھیین پھر طریق علاج کیا ھے بس آپ دعا فرمائین اللہ تعالی ھمت عطا فرمائے اس وقت تک اجازت محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

نوٹ۔۔۔نوشادر کا تیل ھمراہ ریوند خطائی ھلدی تارامیرا سابقہ پوسٹون مین اس دوا بارے لکھا تھا یہ بھی کامیاب دوا برائے استسقاء ھے ھان یاد رھے بعض حالتون مین رات سوتے وقت مکسچر فرائٹ استعمال کیا جاسکتا ھے نسخہ ھذا پہلے ھی لکھ چکا ھون گروپ مطب کامل سے سرچ کر لین

Facebook link

پیلا یرقان اور اسکی اقسام۔دو اقساط

29 December 2021

قسط1

یہ مضمون اصل مین اس سے پچھلے مضمون استسقاء کے ساتھ جڑا ھوا ھے مرض یرقان کچھ عرصہ پہلے تک بس ایک ھی قسم تک محدود تھا کہ جب کبھی کسی شخص کی آنکھین پیلی یعنی زرد رنگ اختیار کر جاتی تو لوگ اسے مختلف علاقائی نام سے پکارتے جیسے پیلیا یا یرقان پنجابی مین پنڈر یغ جیسے نامون سے یاد کیا جاتا پھر تین دہائی پہلے لوگون کے علم مین کالا یرقان کے نام سے ایک الگ مرض سامنے آئی جسے ھیپاٹائٹس کے نام سے پکارا جانے لگا پھر یہ کالا یرقان درجات کے لحاظ سے ھیپاٹائٹس اے بی سی ڈی ای کی اقسام پہ آگیا اب ان مین دو اقسام عام ھوئین جن مین ھیپاٹائٹس سی اور بی زیادہ مشہور ھوئی یہ دونون زیادہ خطرناک سمجھی جاتی ھیین اور ان مین بھی سی زیادہ لوگون مین پائی جاتی ھے دراصل اسے ھی کالا یرقان سمجھا جاتا ھے زیادہ تر لوگ اسے ایک نئی مرض سمجھتے ھیین اور یہ ایلوپیتھی کا کمال سمجھتے ھیین اور بعض حکماء جو کہ مبتدی حضرات ھیین وہ بھی اسے دور حاضر کی ایسی مرض سمجھتے ھیین جس کے بارے مین انکشاف ایلوپیتھی نے ھی اپنی تحقیق سے کیا ھے اور اسکا علاج ویکسین کی صورت مین دریافت کیا گیا جبکہ ایسی کوئی بھی نئی بات نہین تھی سینکڑوں سال پہلے لکھی گئی طب کی کتب مین بھی اور ماضی قریب کی کتب یعنی سوا یا ڈیڑھ سو سال پہلے کی بھی تمام طبّی کتابون مین کالے یرقان کا ذکر بڑی تفصیل سے موجود ھے یہ صفرا کی پانچ اقسام پہ مشتمل ھے یاد رکھین صفرا اقسام کے لحاظ سے صرف دو قسمون پہ مشتمل ھے پھر ان قسمون کے درجات ھیین یہ درجے پانچ حصون یا قسمون کے ھیین جسے آپ طبّی کتب مین صفراء محی کراثی زنگاری وغیرہ کے نام سے پڑھتے ھیین یہ سب درجات صفراء کے جلنے سے وجود مین آتے ھیین جبکہ صفراء اقسام کے لحاظ سے صرف دو ھی ھیین ان کی حقیقت حال آگے مضمون مین آجائے گی خیر سے پیلا یرقان بھی مختلف درجات پہ مشتمل ھے اگر آپ نے محض پیلے یرقان کو ایک ھی قسم سمجھ رکھا ھے تو بھی لاعلمی ھے یا یہ سمجھ رھے ھون کہ یہ بھی کوئی جدید تحقیق ھے تب بھی لاعلمی ھے بس امراض کے انگریزی نام یاد کر لینے سے کوئی علیحدہ سے نئی مرض تخلیق نہین ھو جاتی پیلے یرقان کے ان درجون کا بھی طبّی کتب مین ذکر پہلے سے موجود ھے بس ایک دقت ھے قدیم طبّی کتب کو جن مشکل الفاظ مین لکھا گیا ھے اسے پڑھنا ھر ایک کے بس کی بات نہین ھے طب کی ابتدائی شکل جو ھمارے پاس پہنچی یہ پہلے عربی زبان مین تھی پھر فارسی مین تراجم ھوئے پھر دوسری قدیم طبّی کتب جو وید کی شکل مین تھی یہ قدیم ھندی زبان تھی ان تمام کتابون کے پھر تراجم اردو مین ھوئے یہ اردو کی ابتدائی شکل تھی یاد رھے اصل اردو پڑھنا لکھنا سمجھنا انتہائی مشکل ھے اگر آج سے ڈیڑھ سو سال پہلے والی اردو کی کتابین اس دور کے ایم اے اردو کے سامنے رکھ دی جائین تو ایک لفظ بھی سمجھ نہین پائے گا اب اسی اردو مین طبّی کتب لکھی گئی ھیین اور انہین پڑھنا جدید دور کے طبیب کے بس کی بات نہین ھے خیر سے اب پیلے یرقان کی قسمون کی بات کرتے ھیین

پہلی قسم یر قان مطلق ھے یہ وہ قسم ھے جب خون مین صفراوی رنگین مادہ کی مقدار معمول کے تناسب سے بڑھ جائے اور ساختین رنگین ھو جائین یعنی پورا بدن ھی غیر طبعی علامت ھے یہ عموماً غذائی بے احتیاطی یا آلودہ خورد نوش کی چیزین کھانے سے ھوتا ھے جب بہت زیادہ مقدار مین ایسی FOOD BORN پیلا ھو جائے یہ چیزین کھائی جائین جس سے بدن مین صفرا مسلسل بنتا رھے تو جگر مین صفرا بنانے والے خلیات زیادہ متحرک ھو جاتے ھین اور مسلسل صفراوی مواد بنانا شروع کر دیتے ھین پھر یہ صفراوی مواد کی زیادتی اپنی تیزی کی وجہ سے خون کے سرخ ذرات کو تباہ کرنا شروع کر دیتی ھے اب خون کے سرخ ذرات جتنے زیادہ تباہ ھونگے اب اتنا ھی زیادہ صفراوی مواد ان ذرات سے خارج ھونا شروع ھو جاتا ھے اس عمل کو سمجھنے کے لیے ذرات کی ٹوٹ پھوٹ کا عمل سمجھنا ضروری ھے یاد رکھین جب خون کے سرخ ذرات ہڈیون کے گودے طحال اور جگر مین تکمیل پا کر نظام خون مین داخل ھوتے ھین تو انکی طبعی عمر 120 دن ھوتی ھے یہ اتنے دن خون کے ھمراہ گھومتے رھتے ھین پھر جب انکی طبعی عمر ختم ھوتی ھے تو یہ ٹوٹ پھوٹ جاتے ھین اور انکی ٹوٹ پھوٹ سے مواد خارج ھوتا ھے اس مواد مین آکسیجن فولاد اور صفراوی رنگین مادہ ھوتا ھے یہ صفراوی مادہ جگر کے خلیات مین پہنچ کر بیلی روبن دموی سے بیلی روبن صفراوی مین تبدیل ھو جاتا ھے اب بدن کو اپنے افعال سر انجام دینے کے لیے جتنے صفرا کی ضرورت ھوتی ھے وہ جذب کر لیتا ھے باقی کا کچھ حصہ پیشاب اور کچھ بذریعہ آنتون کے خارج ھو جاتا ھے اور کچھ حصہ پتہ مین سٹور ھو جاتا ھے جو کہ بوقت ضرورت کام آتا ھے اب جس قدر سرخ RBC خلیات یعنی زیادہ تباہ ھونگے صفراء بھی اتنا زیادہ بنے گا اس عمل کو تحلیل دموی کہا جاتا ھے یہ ایک قسم ھے صفراء کی اور اب دوسری قسم کا ذکر کرتے ھین مین نے شروع مین لکھا ھے کہ صفراء دو قسم کی ھوتی ھے پھر صفراء کے درجات کا ذکر ھے باقی باتین اگلی پوسٹ مین

محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

پیلا یرقان اور اسکی اقسام

31 December 2021

قسط دوسری و آخری

اب صفرا کی دوسری قسم

یہ وہ قسم ھے جو کبدی خلیات مین پیدا ھو کر براہ راست پیدا ھوتا ھے اسکو بلاواسطہ صفراء کہتے ھین اس طرح سے صفراوی مواد کی کثرت ھو کر جو یرقان ھوتا ھے اسکو کہتے ھین HEMOLYTIC JAUNDICE

یرقان سدی۔۔۔اس مین یا تو قنات صفراوی مسدود ھو جاتی ھین یا جگر کے خلیات تباہ ھو کر رکاوٹ پیدا کرتے ھین اس حالت مین صفراء کی پیدائش تو جاری رھتی ھے لیکن اسکا اخراج رک جاتا ھے آنتون اور گردون دونون ذریعے سے اخراج رک جاتا ھے اسکی تین وجوھات ھین

قنات صفراوی یا اس کے گرد ورم پیدا ھو کر مجاری کو بند یا تنگ کر دیتا ھے

کسی پتھری کا نالیون مین پھنس کر صفراء کو بند کر دینا

کسی کرم کا اثناء عشری آنت کے ذریعے اوپر کو صعود کرنا اور مر جانا

یون صفراء آنتون پہ نہین گرتا تو پاخانہ کا رنگ سفید ھو جاتا ھے یہ یرقان سدی کی سب سے بڑی پہچان ھے اسکے علاوہ جگر کا پھوڑا اور ورید باب الکبد کی سوزش یا صفراوی نالیون کی سوزش یا مقامی چوٹ بھی یرقان سدی پیدا ھونے کا سبب بن سکتے ھین اب یرقان سمی TOXIC JAUNDICE یہ یرقان کسی بھی خلطی یا جراثیمی زھر کی سمیت سے صفراوی نالیون مین رکاوٹ پیدا ھوتی ھے جس کی وجہ سے جگر کے خلیات تباہ ھونا شروع ھو جاتے ھین زھر کی کثرت کی وجہ سے جب التھابی کیفیت پیدا ھوتی ھے تو پھر طبعی مجاری سے التھابی ورم کے سبب صفراء رک جاتا ھے اور بعض اوقات نالیون کے پھٹ پڑنے کی وجہ سے دوران خون مین شامل ھو جاتا ھے جس سے نا صرف خون زھر آلودہ ھو جاتا ھے بلکہ مجاری بھی زھر کے اثرات سے مجروح ھو جاتے ھین دوران خون کے ذریعے یہ زھر پورے بدن مین پھیل جاتی ھے جب تحلیل دموی ھوتی ھے صفراء کیمیاوی طور پر خون مین ملتا جاتا ھے یہ غدی عضلاتی تحریک ھوتی ھے اب سب کو علم ھے کہ کیمیاوی تحریک کو مشینی تحریک مین بدل دینے سے مرض ٹھیک ھو جاتا ھے

اگر ورم ھو جائے اور راستے بند ھو جائین اور مجاری تنگ ھو جائین تو معروضی حالات کو پیش نظر رکھ کر علاج کیا جاتا ھے اب یہان محلل اور ام ادویات کا استعمال بہترین ھوتا ھے ورم کی شکل مین گل ٹیسو۔ اکلیل الملک مکو دانہ افتیمون آر دجو جیسی ادویات کا جوشاندہ بنا کر ٹکور کرین باقی غدی اعصابی ملین اکسیر بادیان تریاق غدد دین حب انقلاب لاثانی دوا ھے یہ صفراء بڑی تیزی سے خارج کر کے صحت کی طرف مائل کرتی ھے اکسیر بادیان اکسیر 5 شدید چھ بہترین علاج ھے التہاب اور زھر کے لیے رال سفید صندل سفید لوبان ملٹھی دین برابر وزن پیس لین چند روز پہلے ایک دوا تیل نوشادر 50 گرام ریوند خطائی ھلدی ھر ایک سو گرام تارامیرا 50 گرام پیس کر گولیان بنا لین ایک ایک گولی دن مین تین بار دین یہ مضمون ختم ھوا اگلا مضمون کوشش ھو گی نوشادر پہ لکھا جائے جس مین حیرت انگیز انکشافات ھونگے یا پھر ٹائیفائیڈ بخار پہ لکھین فیصلہ آپ کے ھاتھ مین ھے کمنٹس مین بتائین

محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

نوشادر۔۴۔اقساط

1 January 2022

قسط 1

نوشادر۔ ملح النار۔ اچھرو۔ نسادر۔ نشادر کئ مختلف نامون سے جانا جاتا ھے

نمک کی طرح نوشادر بھی کئی اقسام پر مشتمل ھے قدرتی طور پر کانون سے بھی نکلتا ھے مصنوعی طور پر خود بھی تیار کیا جاتا ھے عام اور معروف نام نوشادر ٹھیکری اور نوشادر ڈنڈا نوشادر ٹکی بازار سے عام دستیاب ھے ان مین اول نمبر نوشادر ٹھیکری پہ ھی بات کرین گے یہی مستعمل عام ھے یعنی ادویات مین بھی اور کیمیا گرون کے کام بھی یہی نوشادر استعمال ھوتا ھے خیر پہلے کچھ طبی وضاحتین بہتر رھین گی

اسکا حقیقی مزاج گرم تر ھے جبکہ بعض کتب مین اسے گرم درجہ چہارم اور خشک بھی درجہ چہارم لکھ رکھا ھے جو کہ سو فیصد غلط لکھا ھے غلط اسلئے لکھا ھے کہ جب نوشادر ھر طرح سے ایک شدید کھار ھے یہ اپنی ھر ادا سے اپنے ھر فعل سے اپنے آپ کو کھار ظاھر کرتا ھے اور کھار کی سب سے بڑی خوبی یہی ھوتی ھے کہ یہ اپنے اندر نمی یعنی تری رکھتی ھے جب کھار کی اصلیت تری پر ھے تو نوشادر مین خشکی کہان سے داخل ھو گئی بندہ خدا یہ اتنی تری اپنے اندر رکھتا ھے کہ آگ پہ لوھے یا تانبے کے ساتھ عمل کرنے سے یہ اتنی ٹھوس دھاتون کو بھی تیل کی شکل اختیار کرنے پہ مجبور کر دیتا ھے خیر یہ بحث ساتھ ساتھ تجربات سے ثابت ھوتی رھے گی مجھے یہان صرف نوشادر کے مزاج پہ دلائل سے یہ بات ثابت کرنی ھے کہ سابقہ تمام وہ طبی مفردات کی کتب جن مین نوشادر کا مزاج گرم خشک لکھا ھے وہ غلط لکھا ھے اس غلطی کو ھمیشہ کے لئے درست کر لین ھان تو دوستو کھارین مزاجا گرم بھی ھوتی ھین اور سرد مزاج کی بھی ھوتی ھین جبکہ نوشادر اپنے اندر گرمی رکھتا ھے اسلیے اسکا مزاج گرم تر یعنی غدی اعصابی ھے اب فوائد کے لحاظ سے بھی اسکا مزاج سمجھ لین فطرتا نوشادر جگر کے امراض مین مستعمل ھے ھاں ایلو پیتھی مین اسے کھانسی کے امراض مین بطور شربت امونیم کلورائیڈ کی شکل مین استعمال کیا جاتا ھے خیر طب قدیم اور طب جدید مین جگر کے امراض مین استعمال کیا جاتا ھے جیسے مشہور عام دوا حب کبد نوشادری بھی ھے نوشادر جب جگر کو تحریک دیتا ھے تو یاد رکھین اعصاب کو طاقت بھی دیتا ھے جس سے ایک طرف حرارت غریزی بڑھتی ھے تو دوسری طرف رطوبت غریزی کی پیدائش شروع ھو جاتی ھے جس سے خشکی کا مکمل خاتمہ ھو جاتا ھے یہان مین ایک اور بھی وضاحت کیے دیتا ھون جب بھی کسی بندے کو جسم پہ خشکی شدید پیدا ھو جائے یعنی معمولی خارش کرنے پہ جسم پہ سفید لکیرین بن جاتی ھون یا سر مین سکری شدید پیدا ھو رھی ھو تو اسکا سب سے بہترین علاج غدی اعصابی ملین ھے اور غدی اعصابی ملین مین اس مرض خشکی کو ختم کرنے اول نمبر کی دوا نوشادر ھی ھے باقی ادویات معاون ھین یہ خشکی کا خاتمہ رطوبت غریزی کے پیدا ھونے سے ھی ھوتا ھے یہ ایک مثال دی ھے کہ نوشادر کا مزاج گرم تر ھی ھے اب ایک اور دلیل دیتا ھون نوشادر کی ایک خوبی یہ بھی ھے کہ اسے قاطع تیزابیت مانا جاتا ھے اب تیزاب کی پیدائش ترشی سے ھوتی ھے اور تیزابی مادہ بھی دو خوبیان اپنے اندر رکھتا ھے ایک سردی اور ایک گرمی کی خوبی رکھتا ھے لیکن یاد رکھین ھر دو حالت مین خشکی شدید ھوتی ھے یعنی خواہ خشک سرد ھے یا خشک گرم اثر رکھتی ھو اسکی پیدائش ترشی سے ھی ھوتی ھے ترشی کی اپنی بنیاد سوداوی مادہ ھے اب سودا مزاجا سرد بھی ھو سکتی ھے اور گرم بھی ھو سکتی ھے جیسے آلو بخارا املی کنو مالٹا لیمن گلگل انار سب ترشی رکھتے ھین تو مزاج بھی سوداوی رکھتے ھین اور یہ سب اپنے اندر تیزابیت رکھتے ھین اور یاد رکھین تیزابی اثرات کو ختم کرنے کے لئے کھارین استعمال کی جاتی ھین اسلیے نوشادر بھی ایک کھار ھی ھے کیونکہ قاطع تیزابیت ھے یاد رکھین نوشادر عضلاتی سکیڑ کی کامیاب دوا ھے عظم جگر ھو یا عظم طحال ھو تو نوشادر کے استعمال سے درست

کیسے ھو جاتے ھین کیونکہ یہان بعض دقیق سوچ والے اطباء کرام سوال کر سکتے ھین کہ کھار جب رطوبت پیدا کرتی ھے تو طحال اور جگر کی سوجن کیسے اتار لیتی ھے تو دوستو ھر نالی دار غدد مین نوشادر تیزی لاتا ھے اور پیشاب آور ھوتا ھے اسی لیے ان کی سوجن جاتی رھتی ھے اسی لیے اسے سنگ گردہ اور سنگ مثانہ مین بھی مفید جانا جاتا ھے بدن پہ بیرونی مسون کے لئے کامل دوا ھے خیر کا سر ریاح اپھارا گیس ریح معدہ درد معدہ برص بہق خارش گنج کے لئے مختلف ادویات کے ساتھ استعمال کیا جاتا ھے لیکن یہان نوشادر کا مضمون لکھنے کا مقصد یہ ھے کہ اسکی وہ خوبیاں اجاگر کی جائین جن کا ذکر کتابوں مین سرے سے ھے ھی نہین اور ذکر کیون نہین ھے بس راز قبر مین لے جانا بڑی صفت سمجھی جاتی تھی وھاں شاید فرشتوں کو بتائین گے کہ مین بڑا ھی پکا بندہ تھا دنیا مین کسی کو اپنے رازوں سے آگاہ نہین کیا ھے اب فرشتے کیسے پیش آئین گے مجھے نہین علم شاید آپ مین سے کوئی روشنی ڈال سکے باقی باتین انشاءاللہ آھستہ آھستہ اجاگر ھونگی اب ایک صاحب نے مضمون کی خبر دینے یعنی مطلع کرنی والی پوسٹ کے کمنٹس مین اتنی ھے بسم اللہ ھم آپ کو خوش آمدید کہین گے HAKEEM MUSABALI ھمت فرمائی ھے کہ مین بھی کچھ رازون سے پردہ اٹھاؤن گا ان صاحب کا نام

Facebook link

نوشادر

3 January 2022

قسط2

بعض خاص خوبیان پچھلی قسط مین لکھ دی تھین آپ کو یاد ھو گا کچھ عرصہ پہلے مین نے ایک پوسٹ نوشادر کے تیل کے حوالے سے لکھی تھی اور اسکی چند خوبیان بھی لکھی تھی کہ کولسٹرول اور جگر کی چربی کے لئے بہت ھی اعلی دوا ھے اب دیگر کافی گروپون مین بعض حضرات نے اسے اپنے نام کے ساتھ منسوب کر کے لکھا تھا پھر مین ایک دوسری پوسٹ لکھی جس مین اسی تیل کو ھلدی اور ریوند خطائی سو سو گرام تارا میرا پچاس گرام روغن نوشادر پچاس گرام شامل کر کے گولیان بنانے کا طریقہ اور اسے کولسٹرول جگر کی چربی اور رسولیان اور دماغی ٹیومر تک استعمال کا طریقہ بتایا تھا اسے بنا کر بہت سے دوستون استعمال کیا اور بہت ھی مفید پایا اب ان سب نے مجھے میسنجر پہ بتایا جبکہ ھونا یہ چاھیے تھا کہ باقاعدہ پوسٹ لکھ کر گروپ مین بھیجتے تاکہ باقی رہ جانے والے دوستون کو ترغیب مل جاتی گئی اور بھلا ھو جاتا خیر کسی بھی شفائی اثرات والی دوا کا علم ھو جانے کے بعد اسے اپنے ذات تک محدود کر دینا یا چھپا دینا میرے نزدیک گناہ ھے اسکا بھی حساب کتاب میدان حشر مین دینا پڑے گا خیر آج کچھ بحث نوشادر کے تیل اور اثرات سے شروع کرتے ھین

دوستو نوشادر کا جو تیل سیپیون یعنی صدف کے ساتھ بنانے کا طریقہ بتایا تھا اب اسے کئی ایک دیگر طریقون سے بھی بنایا جا سکتا ھے جیسے صدف ھی کو لے لین صدف حقیقت مین ایک چونا ھے یعنی کیلشیم ھے اب انڈے کا چھلکا بھی کیلشیم کے خاندان مین آتا ھے آپ انڈے کے چھلکے یعنی پوست بیضہ مرغ کے ساتھ بھی نوشادر کا تیل بنا سکتے ھین بس تھوڑی تاثیر مین فرق پڑے گا اور تو اور آپ خالص بازار سے دستیاب چونا لے کر اسکے ساتھ بھی تیل بنا سکتے ھین اب چونے کو الگ کر دین آپ بھنگ کے پتون کے ساتھ بھی اعلی درجہ کا تیل بنا سکتے ھین یعنی کئی ایک طریقہ کار ھین جن سے تیل بنایا جا سکتا ھے لیکن یہ سب تیل کیمیا گرون کی زبان مین ھوائی تیل ھین اب یہ تمام تیل ھوائی کیون ھین اور ان سب کو ھوائی تیل کیون کہا جاتا ھے تو دوستو حقیقت مین یہ تمام تیل نوشادر کے جوھر یعنی لطیف اجزاء الگ کرنے سے بنتے ھین اب ھوتا یون ھے جب نوشادر کے لطیف جزاء یعنی وہ جزو جو آگ پہ اڑ جاتے ھون یعنی اگر آپ نوشادر کو پیس کر کسی ایک پیالہ مین رکھ کر اسکے اوپر دوسرا پیالہ اوندھا رکھ کر کپڑ مٹی لگا کر آگ پہ رکھ دین اور اوپر والے کو ٹھنڈا رکھین یعنی اس پہ چار تہہ موٹا کپڑا پانی سے تر کر کے رکھا جاتا ھے اور گرم ھونے پہ بار بار ٹھنڈے پانی سے تر کیا جاتا ھے اس طرح نوشادر سے لطیف اجزاء الگ ھو کر اوپر والے پیالے سے چمٹ جائین گے اب انہین حاصل کر کے اگر کھلی فضاء مین رکھ دیا جائے تو کچھ وقت گزرنے کے بعد یہ فضا سے نمی جذب کر کے تیل کی شکل اختیار کر جاتا ھے اب فضا سے نمی جذب کرنے کی وجہ سے اسے ھوائی تیل کہا جاتا ھے یہ کیمیا گرون کے نزدیک بیکار چیز ھے کیونکہ جیسے ھی اس تیل کو دوبارہ آگ پہ رکھین گے تو یہ تیل حرارت ملتے ھی دوبارہ ٹھوس شکل اختیار کر لیتا ھے جبکہ تیل کی خوبی ھونی یہ چاھیے کہ وہ آگ پہ ابلتا رھے لیکن خشک پوڈر کی شکل یعنی ٹھوس شکل اختیار نہ کرے اب ٹھوس ھونے پہ یہ لوگ مایوس ھو جاتے ھین اب یہان سے اگلا عمل نہ ھی وہ جانتے ھین اور نہ کم علمی کے باعث کچھ علم ھو سکتا ھے تو دوستو یہ کم علمی دور کرنے کے لئے پہلے نوشادر کی اپنی حقیقت سمجھنا نہایت ضروری ھوتا ھے کیا آپ جانتے ھین کہ نوشادر ھر دھات کو فنا کر دیتا ھے یعنی ھر دھات کو گیس یا ذرات بنا کر اڑا دیتا ھے نوشادر حقیقت مین جتنے شفائی اثرات اپنے رکھتا ھے اگر اسے چھیڑا جائے تو یہ اتنی ھی خوفناک معدن ھے یعنی کسی بھی دھات کو فنا کر دینا اسکا معمولی سا کارنامہ ھے چلین ایک تجربہ کر لیتے ھین آپ آدھا کلو نوشادر ٹھیکری لے کر پیس لین اب ایک چھٹانک یا دو چھٹانک برادہ تانبہ کر کے اس نوشادر مین شامل مین اچھی طرح کھرل

کر کے کسی بھی مٹی کی ڈولی مین ڈالکر اسے گل حکمت کر دین اب اس کو بھٹا خشت کی آگ چوبیس گھنٹہ دین یعنی کسی اینٹون کے کارخانے مین جا کر اسکے بالائی سوراخ جہان سے کوئلہ ڈالتے ھین اب جہان کوئلہ ڈالنا بند ھو چکا ھے وھان سے ڈھکن ھٹا کر یہ ڈولی رکھ دین چوبیس گھنٹہ بعد جب آپ اس ڈولی کو ٹھنڈا ھونے کے بعد کھولین گے تو کشتہ تانبہ بر آمد نہین ھو گا بلکہ ڈولی مکمل خالی ملے گی یعنی نوشادر نے آھستہ آھستہ آپ کے تانبہ کو گیس بنا کر اڑا دیا ھے یاد رکھین تانبہ انتہائی ٹھوس دھات ھے یہان یہ بھی بتاتا چلون کہ یہ پتہ کرنا کہ کونسی دھات کتنی ٹھوس یا اعلی ھے یہ باتین سمجھنے کے لئے سائینس پڑھنا لازم ھے تاکہ آپ اسکے مالیکیول کی بابت سمجھ سکین آپ الیکٹرون پروٹون کے بارے جان سکین خیر آسان زبان اور عام فہم زبان مین جو علمی آگہی دے سکتا ھون صرف وھی دی جائے گی اب دقیق سائینس کے اصول و قانون یہان نہین بتائے جا سکتے اب خیر سے جس جس نے بھی زمانہ طالب علمی مین CUP کپ پڑھا اور CUP سپ یعنی سانپ نہین پڑھا اسکے پلے کچھ نہ کچھ پڑ جائے گا

اب نوشادر کیا ھے اور کیسے عمل کرتا ھے اگلی قسط مین

Facebook link

نوشادر

5 January 2022

قسط3

آج کچھ باتین کیمیاء گرون کے لئے

پچھلی قسط مین نوشادر کے ھوائی تیل کے بارے مین بتایا تھا کہ ایسا تیل جو فضاء سے نمی جذب کر کے تیار ھوا ھو اور جب اسے آگ پہ رکھین تو نمی اڑ جاتی ھے اور نوشادر ٹھوس حالت مین دوبارہ بن جاتا ھے یہ تیل کیمیاء گرون کے نزدیک بیکار ھے اور کیون بیکار ھے یہ وہ بھی نہین جانتے بس یہ کہین گے کہ بھئی غواص نہین کرتا غواص کا مطلب ھوتا ھے کہ کسی دھات کے اندر تک یعنی ھر ذرے ذرے مین داخل ھو کر اپنا عمل کرتا ھو تو دوستو اس مین اتنی مصیبت مین پڑنے کی کیا ضرورت ھے یہ کام تو کچا نوشادر ھی کر لیتا ھے یعنی کسی بھی دھات کے ذرے ذرے کو کھا جائے گا نہ رھے گا بانس نہ بجے گی بانسری

خیر دوسری بات کیمیاء گری کے نزدیک جو اھم ھے وہ ھے شمسی رنگ دینا چلین آج ان ھی دو سوالات پہ بات کرتے ھین

یاد رکھین آپ نے جو بھی ھوائی تیل تیار کیا ھے وہ کسی صورت بیکار نہین ھوتا ھر حالت مین کامیاب ھوتا ھے خواہ اسے طبّی استعمال مین ھی کیون نہ لایا جا سکے اور جو بات آپ چاھتے ھین کہ قائم النار روغن نوشادر ھو تو دوستو پہلی سیڑھی پہ قدم رکھین گے تب دوسری سیڑھی چڑھین گے یعنی پہلے ھوائی تیل بنے گا تب قائم النار تیل بھی بن جائے گا

اب میرے لکھے تمام نکتے ذھن نشین کر لین یہ آپ کے کام آئین گے

سب سے پہلے تو نوشادر کے جوھر اڑائین یہ جوھر کتنے اڑے ھین اور کتنی مقدار کے نوشادر سے اڑائے ھین ان سب باتون پہ دھیان رکھنا ھے یعنی ایک کلو نوشادر کو باریک پیس کر اسکے جوھر اڑا لین اب جو جوھر اڑ کر اوپر والے پیالے مین لگے ھین ان کا وزن کرین اگر آدھا کلو ھی جوھر ملتا ھے تو اس جوھر مین مذید نیا نوشادر لے کر آدھا کلو شامل کر کے وزن پورا ایک کلو کر کے دوبارہ جوھر اڑائین اب حاصل شدہ جوھر نوشادر کا وزن بڑھ جائے گا اسی طرح چند بار عمل کرنے جواھر کا وزن ایک کلو ھو جائے گا یاد رکھین ان جواھرات مین یہ خوبی آ جایا کرتی ھے کہ فضاء کی نمی جذب کر کے تیل ھو جائین لیکن یہان تیل کرنے کی ضرورت نہین ھے بس آپ نے اپنے جوھر نوشادر کا وزن پورا کرنا ھے اب آپ نے لوھے کا برادہ حاصل کرنا ھے جو ریتی سے تیار شدہ ھو وزن ایک پاؤ ھونا چاھیے یاد رکھین لوھا بالکل خالص ھونا ضروری ھے خواہ آپ خود ھیرا کسیس سے نکال لین اب اس برادہ لوھے کو ایک پاؤ جوھر نوشادر مین اچھی طرح رگڑ پیس کر ملا لین اب اس کے دوبارہ جوھر اڑائین یاد رکھین اب اگلے تمام عمل آپ نے چائینا ڈش مین کرنے ھین جب اس مین جوھر اڑ کر اوپر والے حصہ مین لگ جائین تو آگ سے الگ کر دین ٹھنڈا ھونے پہ نیچے بیٹھے مواد اور جوھر کو اکٹھا ملا لین اور وزن کرین اگر کچھ کم ھے تو جو جوھر نوشادر آپ کے پاس رکھا ھے اس مین سے شامل کر کے وزن پورا کرین اور پھر دوبارہ اسکے جوھر اڑائین اسی طرح متواتر یہ عمل جاری رکھین اب کچھ عمل کے بعد جوھر اڑنا کم ھو جائین گے اور تہہ نشین مواد زیادہ ملے گا جب مواد تہہ نشین زیادہ ملنا شروع ھو جائے تب اسے جوھر اڑانا بند کر دین تاکہ یہ تمام فضلہ نمی لے کر تیل بن جائے جب تیل بن جائے تب دوبارہ آگ پہ خشک کر کے جوھر اڑائین پھر ٹھنڈا کر کے تیل بنائین متواتر اس عمل سے اب جوھر والا کام بند ھو جائے گا بس تیل بنتا رھے گا اب جوھر اتنا حساس ھو چکا ھے کہ جب تیل کی شکل اختیار کر چکا ھو گا تو اسے آگ پہ خشک کرنے مین بڑا وقت لگے گا اب اس تیل مین غور سے دیکھین گے تو جو لوھے چون

آپ نے شامل کیا تھاوہ بھی غائب ہو چکاھوگا اب آپ کے بار بار عمل سے ایک وقت ایسا بھی آجائے گا جب یہ تیل آگ پہ کسی صورت خشک نہین ہوگا یعنی آگ پہ یا ٹھنڈا ہونے ہر دو صورت مین تیل ھی رہے گا یادر کھین نوشادر کے جوھر مسلسل اڑتے رہنے کی وجہ سے اتنے حساس ہو جاتے ھین کہ وہ اڑنا بند کر دیتے ھین اور تہہ نشین حالت مین اپنی شکل کرونا کی طرح بدل لیتے ھین اور تیل کی مستقل شکل اختیار کر جاتے ھین اب اس مین لوھا بھی شامل کر دیا ھے دوستو اسی طرح تانبہ بھی شامل کر کے تیل کیا جاسکتا ھے خیر لوھا سے بڑا کوئی رنگ شمسی نہین ھے اب اگلا کام اسے طبّی اعتبار سے استعمال کرنا ھے تو جگر کے امراض کی اعلی ترین دوا ھے جب خون ھی بننا بند ہو جائے تو یہ تیل کام کرے گا یادر کھین طبّی طور پر استعمال کے لئے اتنی مشقت کی ضرورت نہین ہوتی اگر تھوڑے ھی عمل کرین گے تو نوشادر بشکل تیل فولاد کو اپنے اندر جذب کر چکا ہو گا اور آپ کے لئے کار آمد ہو گا اسے ھی طبّی زبان مین سیال فولاد کہا جاتا ھے باقی جو شربت کی شکل مین سیال فولاد کمپنیون کا ملتا ھے وہ الگ سے ھے بس نام سیال فولاد ھے یعنی پتر افولاد مین جوھر نوشادر شامل ھے اسے اصل نہین مانا جاسکتا جب تک اصل فولاد سیال نہ ہو خیر باقی باتین اگلی پوسٹ مین

غیر متعلقہ پوسٹین نہ بھیجا کرین یہ خالص طبّی گروپ ھے اور کمنٹس مین نمبر مانگنا بھی ممانعت ھے ھر نیا آنے والا ممبر گروپ رولز پڑھ لیا کرین اور بعض پوسٹون پہ اخلاقی حدود قیود سے آزاد کمنٹس ہوتے ھین اپنے آپ کو مہذب ثابت کیا کرین قومین اپنے اخلاقیات سے پہچانی جاتی ھین اور آپ ایک عظیم قوم ھین اپنی شخصیت کو اچھے اخلاق سے سنوارین محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

نوشادر

31 January 2022

قسط4آخری

نوشادر ایک ایسی دوا ھے جس کے اندر سب کچھ ھضم کیا جاسکتا ھے سوائے کوڑھ کے اب آپ سوچ رہے ہونگے یہ کوڑھ کیا چیز ھے تو دوستو ایسی دھات جس کے استعمال سے انسانی بدن پہ بھی کوڑھ جیسی علامات ظاھر ہو جاتی ھین اور اگر اسے کسی دوسری دھات مین شامل کر دیا جائے تب اس دھات سے جدا کرنا انتہائی مشکل ہو جاتا ھے یہ بات نہین کہ آپ جدا نہین کر سکتے جدا ضرور کر سکتے ھین لیکن بڑی مشکل سے جدا ہوتی ھے اس دھات کو آپ سکہ کے نام سے جانتے ھین

نوشادر بذات خود اپنے اندر دیگر تمام دھاتون کو حل کر لیتا ھے اکثریت لوگ یہ بات جانتے ھین کہ اگر سونے کو پانی کی شکل مین حل کرنا ہو تو دو تیزاب جسے ایکوا رجیا یا تیزاب فاروقی بھی کہتے ھین ھمین اکھٹے کر کے اس مین سونا ڈال دینا ھے اور یہ حل ہو جاتا ھے اور واقعی حل ہو جاتا ھے اس مین کوئی شک نہین ھے کیا آپ کو یاد ھے کہ یہ دو تیزاب کونسے ھین بھئی اس مین ایک شورہ ھے تو دوسرا نمک کا تیزاب ھے دوستو شمس بنانے کے ارد گرد جتنی کہانی گھومتی ھے اس مین کسی نہ کسی طرح ان تین معدن کا بڑا ھی عمل دخل ھے ایک قلمی شورہ دوسرے نمبر پہ نمک اور تیسرے نمبر نوشادر اور ھان یاد رھے ایک چوتھی چیز بھی ھے جسے آپ سہاگہ کے نام سے جانتے ھین یادر کھین سہاگہ ایک کھار ھے اگر سیدھی کھار جسے آپ لانا بوٹی سے تیار کرتے ھین وہ استعمال کی جائے تو سب سے اعلی ھے اب ان چار چیزون کے دخل کے بغیر شمس کا ذکر مکمل نہین ہوتا اب اس مین کنجی جسے کہا جاتا ھے وہ ھے نمک کا تیل ہونا اب کہا جاتا ھے جس نے نمک کا تیل تیار کر لیا وہ ستر فیصد کیمیا گر ہو گیا تو دوستو بنیاد نوشادر ھی ھے اگر خالص نمک خوردنی حاصل کر لیا جائے جیسے بہترین سرخ رنگ کا ایک پتھر نمک کا لیا جائے اور اسے پانی مین جوشا کر مقطر در مقطر نمک در نمک پانچ عمل سے خالص حاصل ہو جاتا ھے یہ تین کلو وزن سے تین پاؤ نمک خالص حاصل ہو جاتا ھے اب اگر ایک پاؤ یہ نمک ایک پاؤ نوشادر کے تیار شدہ تیل کے ساتھ جذب و تشویح کیا جائے تو ھر دو معدن بشکل تیل بن جاتی ھین اگر علیحدہ سے نمک کا تیل بنانا ہو تو بھی کچھ مشکل نہین ہوتا سات آٹھ عمل تشویہ کرنے سے قائم تیل بن جاتا ھے خیر ھمارا موضوع نوشادر ھی ھے تو دوستو نوشادر اپنے اندر سب کچھ حل و جذب کر لیتا ھے یہ پکی بات ھے جس طرح لوھے کو حل کرنے کا اصول لکھا ھے آپ اسی اصول کو اپنا کر باقی اشیاء بھی حل کر سکتے ھین خیر ھم ذرا اچھی اشیاء حل کرین گے جو بطور دوا ھمارے کام آئین جس طرح سیال فولاد تیار کر کے آپ نے بطور دوا بہترین دوا بنالی اسی طرح ھڑتال ورقی کو اسی نوشادر کے تیل مین حل کر کے آپ غدی اکسیر اعظم بنا سکتے ھین اب اسی نوشادر کے تیل مین آپ کو ایک دوا بتائی تھی کہ ھلدی سو گرام ریوند خطائی سو گرام تارا میرا پچاس گرام دوائین پیس کر سو گرام نوشادر تیل مین ملا کر حب دانہ گندم برابر وزن بنالین ایک گولی دن مین تین بار ھمراہ پانی دین ھیپاٹائٹس جگر کی چربی جگر کے سکیڑ مین اعلی ترین دوا ھے استسقاء لحمی مین اعلی ترین ھے اسکے ساتھ ساتھ بدن کا وزن کم کرنے مین بے مثل دوا ھے رسولیان گلٹیان تک ٹھیک کرتی ھے اسی کے ساتھ اجازت چاھون گا اللہ حافظ دوستو

گروپ مطب کامل محمود بھٹہ

نوٹ۔۔۔کیمیا گر حضرات کو اصول و قانون بتادیا ھے باقی سب لوگ اپنے طریقے کے مطابق کرین یہ گروپ صرف طبّی ھے کیمیا گری ھمارا شعبہ نہین ھے نہ ھی سوالات کرین

Facebook link

ٹائیفائڈ بخار اور اسکا علاج

17 January 2022

چند دن کی غیر حاضری ذاتی وجوھات کے باعث ھوئی کچھ دوستون نے فون کر کے یاد دلایا آج کا وعدہ کیا تھا کہ لازمی حاضری ھو گی اور خاص کر ٹائیفائڈ کے موضوع پہ لکھنے کا وعدہ تھا چلین آج ساری کسر نکال دیتے ھین مضمون خواہ دو اقساط تک طویل ھوا اسی ایک قسط مین سمو دیا جائے گا چلین اب بات سمجھین کہ معیادی بخار یا تپ محرقہ یا جسے آپ ٹائیفائڈ کہتے ھین یہ حقیقت مین تحلیل کا بخار ھوتا ھے جب جگر و غدد مین تحریک ھوتی ھے تو عضلات مین تحلیل اور اعصاب مین تسکین ھوتی ھے یعنی صفراوی مواد کے ساتھ بلغم مل کر متعفن ھو جاتی ھے جس کیوجہ حرارت غریبہ پیدا ھوتی ھے جس کی وجہ سے بخار ھو جاتا ھے یاد رکھین جب بھی کوئی مادہ متعفن ھو گا تو لازما جراثیم پیدا ھونگے مجھے اچھی طرح یاد ھے جب کلاس نہم کی کتاب بیالوجی ھم پڑھتے تھے تو ھمارے اساتذہ نے ھمین ایک باقاعدہ پریکٹکل بھی کروایا تھا کہ کچھ تنکے و پتے و بھوسہ وغیرہ پانی مین بھگو دیے گئے اور چند روز بعد اس پانی کا ایک قطرہ سلائیڈ پہ لگا کر مائیکروسکوپ کے نیچے رکھ کر چیک کیا تو پیرا میئسم امیبا وغیرہ پیدا ھو چکے تھے یہ حقیقت مین پانی کے متعفن ھونے پہ پیدا شدہ جراثیم تھے یہ مثال دے کر آپ کو یہ سمجھانا مقصود تھا کہ متعفن مادے مین جراثیم پیدا ھو جایا کرتے ھین اب موجودہ سائنس یہ نہین دیکھتی کہ جراثیم پیدا ھونے کے اسباب کیا ھین وہ صرف یہ تشخیص کرین گے کہ جراثیم پیدا ھونے کے باعث ٹائیفائڈ بخار ھو گیا ھے چلین ھم یہی بات تھوڑی دیر کے لیے مان لیتے ھین کہ آنا فانا خود ھی جراثیم پیدا ھو گیا یا کسی صورت فضاء مین بکھرا جراثیم حملہ آور ھو گیا یعنی اگر یہ جراثیمی زھر بھی ھے تب بھی متاثر جگر ھی ھوتا ھے یا ھم یون سیدھی بات مان لین کہ مادہ متعفن ھو کر جراثیم پیدا ھوئے اور کونسا مادہ متعفن ھوا یہ نشاندھی مین اوپر کر چکا ھون لیکن ھر دو صورت مین متاثر جگر ھی ھوتا ھے یعنی جراثیم سے پیدا شدہ زھر جگر پر اثر انداز ھو کر مرض کا باعث یعنی ٹائیفائڈ بخار کی شکل مین ظاھر ھو جاتی ھے اگر بالعموم کوئی پیچیدگی پیدا نہ ھو تو یہ بخار ایک مخصوص مدت یعنی کبھی 14 روز تو کبھی 21 روز بعد یہ بخار اتر جایا کرتا ھے اسی وجہ سے اسے معیادی بخار کہا جاتا ھے اس بخار کی کیفیت یہ ھوتی ھے کہ یہ مسلسل رھتا ھے اور زیادہ تیز نہین ھوتا یاد رکھین جگر کے مظاھرات کے اظہار کا پہلا نمائندہ انتڑیان ھوتی ھین اسی وجہ سے اس بخار کی غیر طبعی علامات سب سے پہلے آنتون کو ھی متاثر کرتی ھین اس کی سمیت سے پیدا شدہ تعفن آنتون مین غیر طبعی ماحول پیدا کر دیتا ھے جس کی وجہ سے بول و براز مین بھی متعفن اور بدبودار خارج ھوتا ھے یاد رکھین یہ بخار موسمی تبدیلی کے وقت بڑھتا ھے خاص کر نومبر اکتوبر اور پھر دسمبر مین ھو جایا کرتا ھے اگر مریض مین قوت مدافعت کی کمی ھو تو حملہ بڑا تیز ھوتا ھے عضلاتی تحلیل کی وجہ سے عضلات مین انتہائی کمزوری پیدا ھو جاتی ھے جسم مین درد اور دکھن ھر وقت محسوس ھوتی رھتی ھے خاص کر ٹانگون اور پنڈلیون مین شکستگی بہت ھوتی ھے جس کی وجہ سے مریض ماندہ و بے حال ھو جاتا ھے بے خوابی بڑھ جاتی ھے اعصابی تسکین کی وجہ سے یعنی متعفن بلغم کے باعث ذھنی پریشانی پریشان خیالات غمگینی اور خفقان بہت زیادہ ھوتا ھے سوچون کے دھارے منفی رخ اختیار کر لیتے ھین جسم پر سرخی مائل دھبے بن جاتے ھین آنتوں مین گڑگڑاھٹ پیدا ھوتی ھے اور آنتون مین درد بھی ھوتا ھے اگر سوزش امعاء شدید ھو جائے تو دوستو میوکس ممبرین مجروح ھو جاتی ھے پھر خون یا آؤں آنے لگتی ھے ھاں یاد آیا اس بخار کی ایک خاص علامت بھی ھے کہ اسکا زور ظہر کے بعد زیادہ ھوتا ھے ایک بات یاد رکھین کہ غدی امراض پچھلے پہر زور پکڑتی ھین اب خیر سے کچھ علامات مریض تا مریض بدلتی رھتی ھین اگر یہ جراثیمی زھر کے باعث پیدا ھوتا ھے تو اسکی آسان تشخیص خون ٹیسٹ سے بھی ھو جاتی ھے اب بذریعہ نبض اور دیگر ٹیسٹون سے تسلی ھو جائے کہ ٹائیفائڈ بخار ھی ھے تو دوستو مندرجہ ذیل علاج حتمی اور شفایابی کے لئے اعلی ترین ھے

غدی اعصابی اکسیر دورتی + تریاق نمبر 6 ماشہ کو شربت دینار یا شربت کثوث کے ساتھ دین مختصر ترین اور انتہائی اعلی علاج ھے اگر آپ ساتھ کشتہ ھڑتال ورقی + کشتہ ابرک سفید جو چڑچٹہ یعنی پھٹکنڈہ کے پانی مین کھرل کر کے بنایا جاتا ھے ایک رتی بھر دن مین تین بار ھمراہ مذکورہ شربت کے ساتھ دین اب اعلی ترین علاج ھے

اگر یہ تمام دوائین میسر نہین ھین تو دوستو آپ مندرجہ ذیل دوا دین

اعصابی غدی شدید+غدی اعصابی شدید دونون کو برابر وزن ملا کر ایک ماشہ ہمراہ شربت دینار دین اگر کسی پیچیدگی کے باعث آنون مین شدید سوزش ھو جائے یا پھر خون آنے لگے تو ساتھ مندرجہ ذیل والی دوا بھی دین

اسگندھ۔زیرہ سفید۔سفوف ملٹھی۔گوند کیکر۔ھموزن پیس کر ماشہ مقدار مین تین وقت کھلائین یاد رکھین اگر دست زیادہ آنے لگ جائین تو آنتون کی سوزش جب تک ختم نہ ھو جائے تو دست روکنے کی دوا ھر گز نہ دین نہ ھی غذا مین کسی قابض یا حابس غذا کو استعمال کرین نہین تو کل کلان کو مریض انتڑیون کی ٹی بی تک کا شکار ھو سکتا ھے اس لیے بہترین طریقہ یہی ھے کہ بخار اترنے کے بعد بھی زود ھضم اور سیال غذا کھانے کو دین جیسے دلیا کسٹرڈ سبزیان ہدو کھیرے توری سبز کھیرے ٹینڈے وغیرہ

بخار اترنے کے بعد بھی دس پندرہ روز آرام کرائین رکوع کی حالت مین وزن اٹھانا یا زور لگانے والا کام سختی سے منع کرین محنت مشقت کرنے سے ساری علامات دوبارہ لوٹ آئین گی اور دوبارہ بخار ھو سکتا ھے اور جب یہ بخار دوبارہ لوٹ آئے تو شدید نقصان کا باعث بنتا ھے اس لیے نظام ھضم پر دباؤ کسی بھی طرح یعنی نظام ھضم پہ نہ ھی بیرونی اور نہ ھی اندرونی طور پر بوجھ نہ ڈالا جائے اس سے آلات ھضم نہایت کمزور ھو جاتے ھین اور مریض ساری زندگی آنتون کے مسائل سے دوچار رھتا ھے نظام ھضم درست ھی نہین ھوتا جب بھی ٹیسٹ کرائے گا ٹائیفائڈ ھی تجویز ھو گا یا پھر آنتون کو ٹی بی ھو جایا کرتی ھے اسلیے دوا دینے کے ساتھ ساتھ ٹائیفائڈ کے مریض کو شدید پرھیز کی ضرورت ھوتی ھے ورنہ زندگی بھر علاج کرواتے رھین گے اب دوا کے ساتھ ساتھ مریض کی ٹانگون اور پنڈلیون کی مالش لازمی کرنی چاھیے یہ عمل نہایت سود مند ھوتا ھے مسلز کو دبایا یا سہلایا جائے صبح شام مریض کو دبانے و سہلانے سے حیرت انگیز فائدہ ھوتا ھے بخار ٹوٹ جاتا ھے عضلات کو قوت ملتی ھے مسلسل تھکن کا احساس جاتا رھتا ھے یاد رکھین دوا کھانے سے تین چار روز مین عموماً آرام آجایا کرتا ھے لیکن پندرہ بیس روز آرام پھر بھی نہایت ضروری ھے اب مین نے جو نسخے اوپر لکھے ھین یہ سب پہلے سے گروپ مین لکھ چکا ھون جیسے شربت دینار وغیرہ ھان شربت کثوث کا نسخہ لکھ دیتا ھون اسکے ساتھ اکسیر کے نسخہ جات لکھ دیتا ھون

شربت کثوث۔۔۔۔مزاج غدی اعصابی

سونف 25 گرام

تخم کاسنی 25 گرام

افتیمون 25 گرام

سناء مکی 50 گرام

تخم کثوث 50 گرام

چینی ایک کلو

کثوث کو پوٹلی مین باندھ لین اور تمام ادویات کو 2500 ملی لٹر پانی مین بھگو دین کثوث کی پوٹلی بھی پانی مین رکھ دین بارہ گھنٹہ بعد جوش دین اور مل پن چھان کر چینی شامل کر کے شربت کا قوام کر لین بیس تا پچاس گرام دن مین تین بار دے سکتے ھین

ٹائیفائڈ کے علاوہ بھی دیگر امراض مین بہت مفید ھے جیسے استسقاء یرقان درد پتہ و جگر پتھری گردہ و پتہ و مثانہ مین مفید ھے

غدی اعصابی اکسیر۔۔ھڑتال ورقی دس گرام سنڈھ چالیس گرام مرچ سیاہ دس گرام

پہلے ھڑتال کو تین گھنٹہ زور دار ھاتھون سے کھرل کر کے پھر باقی ادویات پیس کر ملا کر ایک گھنٹہ مزید کھرل کر لین بس تیار ھے

شدید چار اور پانچ کے نسخہ جات ھر کسی کے علم مین ھین آخر مین آپ کو ایک نہایت ھی اکسیر نسخہ لکھے دیتا ھون

(مطب کامل محمود بھٹہ)شیر مدار دس گرام

کوزہ مصری سو گرام

دونون کو ملا کر اتنا کھرل کرین کہ شیر مدار بالکل خشک ھو جائے شیر مدار کی نمی کسی صورت نہ رھے اب اسے کسی مضبوط ڈھکن والی شیشی مین ڈال لین نصف تا ایک رتی دو وقت ھمراہ تازہ پانی دے سکتے ھین

اگر ٹائیفائڈ گرمی کے موسم مین ھو تو شربت بزوری استعمال کرنا مفید ھے امید ھے اب کافی حد تک لکھ دیا ھے

(مطب کامل محمود بھٹہ)

Facebook link

میتھی۔۔اھم پوسٹ

23 January 2022

موسم کی مناسبت سے اللہ تعالی اپنی مخلوق کے لئے نباتات بھی پیدا فرمادیتے ھین جو موسمی ماحول کے خلاف شدید مدافعت بدن مین بھر دیتی ھین ان نباتات مین سے ایک نبات یعنی بوٹی میتھی کی شکل مین ھمارے پاس موجود ھے امیر وغریب ھر ایک کی پہنچ اس بوٹی تک ھوتی ھے بطور دوا اور بطور غذا بھی استعمال ھوتی ھے اور بعض کھانون کو خوشبودار اور مخصوص ذائقہ دینے مین بھی مستعمل ھے انڈیا مین تقریبا ھر کھانے مین اسے استعمال کرنا فرض عین سمجھا جاتا ھے جبکہ پاکستان مین چند ایک کھانون مین اسکا استعمال کیا جاتا ھے ھمیشہ اعتدال پسندی ھی بہتر رھتی ھے ھر چیز کا استعمال وقت اور ضرورت کے مطابق بہتر رھتا ھے یہان مین ایک بات کی نشاندھی ضرور کرون گا انڈیا مین بھی جب میتھی کا نام لیا جاتا ھے تو صرف میتھی نہین کہا جاتا بلکہ قصوری میتھی کہا جاتا ھے یاد رھے ھر نباتات کے پیدا ھونے مین ایک مخصوص ماحول اور زمین درکار ھوتی ھے میتھی بھی پیدا بے شمار ممالک مین ھوتی ھے لیکن جو خوشبو اور ذائقہ قصور مین پیدا شدہ میتھی کا ھے وہ کہین بھی دستیاب نہین ھے خیر سے پاکستان اس سلسلے مین خوش قسمت ھے کیونکہ قصور پاکستان مین ھی واقع ھے اور قصور مین وسیع رقبہ مین میتھی لگائی جاتی ھے اب یہی بیج لے کر کسی بھی دیگر علاقہ جات مین کاشت کیا جائے تو پیدا بھی ھوگی اور اپنا فطری ذائقہ اور خوشبو سے بھی نوازے گی لیکن حقیقتا جو اثرات فوائد خوشبو ذائقہ قصور مین پیدا شدہ میتھی کا ھے وہ الگ اور منفرد ھے اس لیے میتھی کے نام کے ساتھ لفظ قصور کا اضافہ ھوچکا ھے اسے عربی مین حلبہ جبکہ فارسی مین شملیت پشتو مین ملخوزے کہتے ھین ھاں انگریزی مین فینو گریک کہتے ھین مشہور عام بطور ساگ استعمال ھے مزاج کے اعتبار سے گرم خشک ھے یعنی غدی عضلاتی مزاج ھے

فوائد کے اعتبار سے انتہائی ھاضم ھے مقوی معدہ و جگر ھے ورموں کو تحلیل کر دیتی ھے خواہ ورم جوڑوں پہ ھو یا تلی ورم کر جائے اگر اسکی پلٹس بنا کر ورمون پہ لگائی جائے تو فوری اثر دوا بن جاتی ھے یاد رھے ہرانے دور مین دیہات مین لڑائیاں عموما ڈنڈوں سے ھوا کرتی تھی اب بھی کبھی کبھار یہ منظر دیکھنے کو وڈیو مین مل جاتا ھے ایسی ھر ضرب جو حادثاتی طور پہ لگی ھو اسکی ورم اور درد ٹھیک کرنے کے لئے ھلدی پوڈر اور میتھی خشک کا پوڈر بنا کر تیل مین پلٹس بنا کر ان ورمون پہ لگا دین تو فوری اثر دوا ھے

یہان مین آپ کو ایک آنکھون دیکھی کہانی سناتا ھون ایک شخص سے ملاقات ھوئی جسکے بارے مشہور تھا کہ وہ بغیر درد اور تکلیف کے لوگون کے بدن پر ایسی بے شمار ورم وابھار بنا دیا کرتا تھا جیسے بے شمار ڈنڈے اسکے بدن پہ پڑے ھون اب ان ورمون کے ساتھ بہترین میڈیکل رزلٹ مل جایا کرتا تھا رزلٹ ملنے کے بعد وہ ان ورموں کو ھلدی لگا کر تحلیل بھی کر دیتا تھا اب بہت سے لوگ آنکھین کھولے سوچ رھے ھین بھئی زیادہ نہ سوچین وہ شخص گل عباسی کی تازہ شاخ آگ پہ گرم کرکے کمر و دیگر جسم پہ لگاتا تھا اس سے فورا ورم بن جاتا ھے اگر آپ نباتات کو گہرائی تک سمجھ لین تو چودہ طبق روشن ھو جاتے ھین اب اسی گل عباسی کے بے شمار فوائد ھین اسکی جڑ کا چھلکا بڑا ھی مقوی ھے اور کس طرح مقوی ھے یہ پھر کبھی مضمون لکھ دین گے آج کا مضمون میتھی پہ ھی رھنے دین خیر سے انسانی بدن مین مدافعت بڑھانے کے لئے میتھی انمول غذا ھے آجکل تازہ بطور سبزی عام ھے روزانہ کھائین اس شدید سردی کے خلاف ایک بہترین حصار کا کام کرتی ھے تبخیر معدہ کے لئے نہایت ھی مفید ھے گندی گیس کے اخراج والے اسے لازما کھائین ھر طرح کی بو ختم کرنے مین نہایت ھی اعلی ھے یہان تک کہ آج استعمال کرنے سے گرمیون مین بدبودار پسینہ نہین آتا اب جن کے پسینہ مین بو ھوتی ھے وہ میتھی کا استعمال کیا کرین

آجکل کے موسم مین نزلہ زکام نمونیا اور کرونا جیسی علامات کے لئے بہترین غذا ھے اسے کھانے سے نزلہ زکام سے آرام ملتا ھے اگر بطور دوا استعمال کرنا چاھتے ھین تو اسکے تخم استعمال کرین اسکے بیج تین گرام تک کھائے جا سکتے ھین آپ نزلہ زکام مین مدرجہ ذیل دوا استعمال کرین

تخم میتھی سو گرام

کچلہ مدبر دس گرام

دونون کو باریک پیس لین

اب مغز بادام پچاس گرام

منقہ چالیس گرام

الگ الگ پیس کر شامل کر کے گولیان نخودی بنا لین ایک گولی ھمراہ چائے کھالین نزلہ زکام سب فشوں ھو جائے گا

جوڑون کے دردون کے لئے بہترین دوا

تخم میتھی ایک پاؤ
نمک کریر دس گرام پیس کر ملالین
۱۲۵۔ملی گرام کیپسول بھر لین ایک صبح ایک شام ھمراہ پانی دین تحجر المفاصل تک کے لئے اکسیر دوا ھے محمود بھٹہ گروپ مطب کامل
Facebook link

دماغ مین جما نزلہ اور سر درد

2 February 2022

آج کی پوسٹ نہایت مختصر لیکن فوائد مین انتہائی اعلی ھے
درد شقیقہ یا دماغ مین نزلہ جم جائے اور نکلنے کا نام نہ لے یا ویسے ھی عام حالت مین سر درد یا پھر سر کا ایسا درد جو روزانہ مستقل طور پہ ہورھا ھے ٹھیک ھونے کا نام نہ لے کچھ کیفیات ایسی ھوتی ھین جب مریض سمجھتا ھے کہ مجھے دماغی کمزوری کی وجہ سے سر درد ھوتا ھے یا پھر نظر کی کمزوری کی وجہ سے سر درد محسوس کرتا ھو ویسے عام طور پر وجوھات ھوتی ھین جن کی وجہ سے سر درد جیسی علامت ظاھر ھوتی ھے ان تمام حالات مین جب ایک ایسی دوا جب تک اصل مرض کی ابھی تک سمجھ نہ آئی ھو بلکہ 33 اکثریت امراض مین مستقل طور پر علاج ثابت ھوگا قدیم وجدید طب مین دماغ کے لئے سب سے اعلی نباتات اسطخدوس سمجھی جاتی ھے اسکے بنے مرکبات بھی کافی ھین جن مین مشھور عام اطریفل اسطخدوس ھے لیکن میری بتائی گئی دوا ھر دم تازہ استعمال کرنے سے فوائد مین اعلی ثابت ھوگی
اسے جوشاندہ کی شکل مین استعمال کرین یا حریرہ بنا کر استعمال کر سکتے ھین جبکہ طبیب حضرات اسی دوا کو پیس کر نخودی گولی کی شکل دے کر تین وقت تک استعمال کر سکتے ھین اسطخدوس ماشہ
بسفائج ماشہ
کشنیز ماشہ
افتیمون ماشہ
مرچ سیاہ 8 دانہ
دو کپ پانی مین ابال لین جب ایک کپ رہ جائے تو حسب ذائقہ چینی یا شکر ڈال کر قہوہ کی طرح چھان لین اور گرم گرم قہوے کی طرح پی لین چند منٹ مین سر درد انشااللہ ٹھیک ھوجائے گا اگر درد شقیقہ کی طرح ھے تو صبح شام پی لین یہ مین نے ایک خوراک کا وزن لکھا ھے اتنی ھی مقدار مین رات کو پینے والا صبح دو کپ پانی مین بھگو دین اور صبح پینے کے لیے رات کو دو کپ پانی مین بھگو دین اور پیتے وقت جوش دے کر چھان کر استعمال کر لین
نوٹ۔۔۔دوستو آج نہایت افسوناک خبر بھی ھے میرے انتہائی قریبی دوست پروفیسر حکیم عطاء الرحمن گوندل صاحب پرنسپل طبیہ کالج سرگودھا کل حرکت قلب بند ھو جانے سے وفات پاگئے کل دن دو بجے ان کا نماز جنازہ ان کے آبائی شھر جلال پور بھٹیاں مین ادا ھوئی اللہ تعالی ان کو جنت الفردوس مین اعلی مقام عطا فرمائے تیس سال ھم نے اکھٹے سفر کیا آپ مین سے بہت سے دوستون نے ھمین مختلف طبّی سیمینار مین اکھٹے دیکھا ھوگا لیکن آج کے بعد یہ ممکن نہ ھوسکے گا کیونکہ میرا دوست مجھے چھوڑ کے لمبے سفر پہ جا چکا ھے اللہ تعالی سے دعا ھے کہ بغیر حساب کے جنت الفردوس مین اعلی مقام عطاء فرمائے آمین ثم آمین محمود بھٹہ
Facebook link

vein v cose --نالیون کے گچھے

10 February 2022

جسم پر مختلف مقامات پر رگون کے گچھے بن جایا کرتے ھین بعض کی پنڈلیون پر اور بعض لوگون کے پیڑو پر منی لے جانے والی نالیان گچھے کی شکل اختیار کر جاتی ھین جس کی وجہ سے مریض کی منی یعنی سیمن مین سپرم گڑبڑ ھو جاتے ھین اور بندہ اولاد پیدا کرنے کے قابل ھی نہین رھتا

اگر خون کی نالیوں میں گچھے بن جائیں اگر زیادہ گچھے بن جائیں تو یہ نالیاں پھٹ بھی جایا کرتی ھیں دراصل وریدوں میں جب خون کا دباؤ بڑھ جائے تو باریک رگوں کے دہانے بلاک ھوچکے ھوں تو عروق پہلے پھیل جاتی ھیں پھر پھٹ جاتی ھیں اسکا علاج وریدی سکیڑ کو یا بلاکنگ کو ختم کرنا ھی ھے یاد رکھیں وریدی نظام جگر کے زیر انتظام ھوتا ھے یاد رکھیں اسکا علاج اعصابی تحریک پیدا کرنا ھے اگر مرض کم مقدار میں ھے تو غدی اعصابی ملین سے علاج شروع کریں اگر مرض بڑھ چکی ھے تو ملین کے بجائے علاج مسہل سے شروع کریں یعنی حب انقلاب دیں اسکا مستقل حل وعلاج

حب انقلاب۔۔۔۔ریوند عصارہ سقمونیا رب السوس سہاگہ بریاں برابر وزن پیس کر نخودی گولی ایک گولی صبح شام یا ایک وقت دے سکتے ھیں

ساتھ اکسیر بادیاں۔۔۔۔ریوند خطائی تین سو گرام۔سونف سو گرام۔ ملٹھی سو گرام ھلدی سو گرام پیس کر ماشہ دن میں تین بار

ساتھ تریاق اعصابی غدی دو دو گولی دن میں تین بار دیں یہ عام نسخہ پہلے بھی گروپ میں بڑی دفعہ لکھا جاچکا ھے اگر اسکی جگہ آپ مندرجہ ذیل دوا استعمال کریں تو یہ اعصابی غدی تریاق بھی ھے اور اکسیر بھی ھے

ھلدی 150 گرام۔الائچی خورد 50 گرام۔کہربا شمعی 30 گرام۔کشتہ لاجورد 20 گرام۔کشتہ زمرد 10 گرام پیس کر ملالیں 500 ملی گرام کیپسول بھرلیں دن میں دو بار کھلادیں

یعنی اب آپ کا علاج یوں مرتب ھوا

حب انقلاب ایک گولی صبح شام

اکسیر بادیاں ماشہ دن میں تین بار

اعصابی غدی اکسیر و تریاق ایک کیپسول صبح شام

اب بعض لوگ یہاں عجیب سا سوال کردیتے ھیں کہ یہ دوا کتنا عرصہ استعمال کرنی ھے تو دوستو یہ بات تو مرض کی شدت پہ منحصر ھوتا ھے کہ کتنا عرصہ دوا کھانی ھے خیر علاج یہی ھے ھاں آپ اسکے ساتھ ایک اور دوا بھی استعمال کرسکتے ھیں جس سے شفایابی کے امکانات بڑھ جاتے ھیں وہ دوا ھے حب بندق

چھلکا ریٹھا گندھک آملہ سارتارا میرا ھرا ایک سو گرام قلمی شورہ دس گرام شامل کرکے نخودی گولیاں بنالیں یا پھر 500 ملی گرام کیپسول بھرلیں ایک ایک کیپسول دن میں تین بار دیں اوپر والی دواؤں کے ساتھ

نوٹ۔۔۔۔بعض لوگوں یہ بھی سوال کرتے ھیں کہ ھمارے جسم کی یا ھاتھوں اور ٹانگوں کی رگیں پھولی ھوئی ھیں یاد رکھیں یہ نامکمل تحریک سے پیدا شدہ ریاح اور رطوبت کی وجہ سے ھوتا ھے اگر انکی عضلاتی تحریک ھی مکمل کردی جائے تو پھولی ھوئی نالیاں بیٹھ جاتی ھیں یاد رھے ایسے لوگوں کے جسم پر گوشت نہیں ھوتے بلکہ دبلا پتلا بدن رکھتے ھیں انکا علاج تریاق تبخیر دو دو گولی دن میں تین بار

شدید 3 ایک ایک گولی دن میں تین بار

حب صابر ایک تا دو گولی رات سوتے وقت

معجون خبث الحدید چچ دو وقت جوارش جالینوس چچ چچ دو وقت تمام دوائیں پانی کے ساتھ دیں

محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

ٹانسلز یعنی ورم لوز تین کا علاج

14 February 2022

غدی تسکین کا مرض ھے

گلے کی جھلیوں اور گلٹیوں میں جمع شدہ رطوبات اور سوجن کا غیر فطری طریقوں سے علاج کرنے پر یہ اکثر مستقل طور پر عارضے کی شکل اختیار کرجاتے ھیں سوزشی پھیلاؤ اور تناؤ کی وجہ سے انتہائی حساس ھوجاتی ھیں

ذراسی بدپرہیزی یا کوئی بھی ترش چیز کھالینے سے جان کے لالے پڑ جاتے ہیں بخار خشک کھانسی گلے کی سوزش اور کچھ نگلنے میں دقت بلکہ گلا ہر وقت پھولا پھولا سا رہ جاتا ہے اور مزید پیچیدگیاں پیدا ہوتی رہتی ہیں

علاج کی صورت میں جسم میں حرارت پیدا کریں جگر کو متحرک کریں یہ فطری اور حقیقی علاج ہوگا مندرجہ ذیل تین دوائیں بنائیں اور ٹانسلز جیسی مذمن صورت حال سے نجات حاصل کریں انشاءاللہ

پہلی دوا۔۔۔کلونجی رائی۔اجوائن دیسی۔تخم میتھی۔حلیون ہموزن پیس کر مقدار خوراک ایک گرام تک دن میں تین بار دیں آپ اس دوا کو شدید چار بھی کہہ سکتے ہیں

دوسری دوا۔۔۔اجوائن دیسی تیس گرام۔گندھک آملہ سار تیس گرام۔نوشادر ٹھیکری بیس گرام پیس کر سفوف بنالیں مقدار خوراک ایک گرام تک دن میں تین بار دیں آپ اس دوا کو بند نزلہ یا عضلاتی سوزش بھی کہتے ہیں

تیسری دوا چھلکا ریٹھا تار امیرا گندھک آملہ سار برابر وزن پیس کر نخودی گولیاں بنالیں دو گولی دن میں تین بار

تینوں دوائیں اکھٹی استعمال کریں نیم گرم پانی کے ساتھ بہترین علاج ہے ہر قسم کی ترش اشیاء سے مکمل پرہیز کریں

محمود بھٹہ گروپ مطب کامل۔

Facebook link

بلڈ پریشر

16 February 2022

بہت سوں کے نزدیک یہ ایک مرض ہے جبکہ یہ ایک علامت ہے کہ بندہ بیمار ہے اب بیماری کیا ہے یہ تو تشخیص کے بعد ہی پتہ چلتا ہے کہ بلڈ پریشر کیوں بڑھا ہے بلڈ پریشر کا بڑھنا اسکا مطلب قطعی یہ نہیں ہے کہ بندہ دل کا مریض ہے ممکن ہے گردے خراب ہوں ممکن ہے جگر و غدد کی خرابی ہو ممکن ہے حرام مغز میں کوئی خرابی ہو مزاج کا بگاڑ بھی ہو سکتا ہے معدہ و انتڑیاں بھی کسی مرض میں مبتلا ہو سکتی ہیں یا بظاہر حالات ایسے بن گئے جسکی وجہ سے بلڈ پریشر زیادہ ہو گیا ہے خیر سے اسی ایک علامت کو سمجھنے کے لئے بہت کچھ سمجھنا نہایت ضروری ہے یاد رکھیں جیسے بخار کئی ایک وجوہات سے ہو سکتا ہے یعنی تین سو سے زیادہ امراض میں بخار ہوا کرتا ہے اسی طرح کم سے کم پچاس سے زیادہ امراض میں بلڈ پریشر بڑھ سکتا ہے ان میں سب سے زیادہ خطرناک مرض جس میں بلڈ پریشر بڑھ جائے وہ ماحول یا وقتی حالات سے پیدا شدہ ہے جیسے کسی سے جھگڑا ہونے کی صورت میں بندہ اخلاقی تمام حدیں پار کر جائے اور نوبت گالی گلوچ پہ آجائے یا غیرت کا تقاضا بن جائے تو شدید غصہ کی حالت میں بلڈ پریشر بہت زیادہ بڑھے گا ایسی حالت میں بندہ قتل تک کر دیتا ہے یہ نوبت خطرناک اور زندگی بھر کا پچھتاوہ بن جاتی ہے بس ایک وقتی لمحات نے کیا سے کیا زندگی کر دی اسکا علاج فوری ہونا زیادہ ضروری ہے اور یاد رکھیں یہ بات ہمارے مذہب اسلام نے زیادہ اچھے طریقہ سے سمجھادی ہے کہ ایسے بندے فوری پانی پلایا جائے جس سے معدہ پیدا ہونے والے شدید تیزابی مادے کی فوری تحلیل اور اس سے تنے اعصاب ڈھیلے پڑ جانے سے بڑھا ہوا بلڈ پریشر فوراً زائل ہو جاتا ہے اور یہ کام بندے کو پانی سے تر بتر کر دینے سے بھی ممکن ہو جاتا ہے خیر سے پانی پلانا ہی افضل ہے اور بہترین خوش اخلاقی کا مظاہرہ ہی کامیاب ہوتا ہے یہاں ایک نکتہ واضح کر دوں اسے پلے باندھ لیں دیگر تمام امراض جن سے بلڈ پریشر بڑھتا ہے ان میں بلڈ پریشر پہلے بڑھتا ہے اور غصہ یا چڑچڑا پن کی کیفیت بعد میں پیدا ہوتی ہے وقتی ماحولیاتی حالات میں غصہ پہلے پیدا ہوگا اور جب بلڈ پریشر بعد میں ساتھ بڑھتا ہے تو بندہ کی یہ کیفیت خطرناک ثابت ہوتی ہے اب خیر سے اگلی وضاحت کرتے ہیں طبی نکتہ نگاہ سے بلغمی مزاج میں جتنی بھی امراض ہیں ان میں بلڈ پریشر نہیں بڑھتا جب بھی بلڈ پریشر زیادہ ہونے کی شکایت پیدا ہو جائے تو مرض یا تو سوداوی مزاج کی ہوگی یا صفراوی مزاج کی ہوگی ہاں یہ ہو سکتا ہے کہ مرض کا مقام دماغ میں ہو جیسے ٹیومر؟

یا عضلاتی یا غدی پردوں میں سوزش ہو سکتی ہے جس سے بلڈ پریشر بڑھتا ہو لیکن خالص بلغمی امراض میں یہ علامت پیدا نہیں ہوا کرتی ہاں فوری ریلیف دینے کے لئے جب بھی کسی مزاج میں یعنی سوداوی یا صفراوی ہر دو مزاج میں بی پی زیادہ ہو چکا ہو تو اعصابی غدی یا اعصابی عضلاتی دوا دینے سے بلڈ پریشر لو ضرور ہو جایا کرتا ہے جیسے کوئی چارہ نہ ہو تو رتی تا دو رتی قلمی شورہ کھلا دینے سے بی پی فوری کم ہو تا ہے اسی طرح ایلوپیتھی میں بھی لاسکس گولی یا انجیکشن کا سہارا لیا جاتا ہے اب خواہ قلمی شورہ دے دیں یا لاسکس گولی دے دیں ہر دو صورتوں میں پیشاب کی مقدار بڑھ جاتی ہے تو بی پی ڈاؤن ہو جاتا ہے اسی طرح بے شمار دوائیں جیسے میٹھا تیلیا اسگندھ مدار کی پنکھڑیاں یا دودھ یا ہر قسم کی کھاریں سب بلڈ پریشر کم کرتی ہیں اب یہ دوا سب سے بہترین ہر حال میں رہتی ہے

کیپسول بھرلین دن مین تین بار ایک ایک کیپسول کھائے جاسکتے ھین mg 1000 صندل سفید زیرہ سفید الائچی سبز کشنیز چھوٹی چندن گل سرخ برابر وزن پیس کر

انشاءاللہ بہتر انداز مین رزلٹ ملے گا

یہان دو باتون کی وضاحت نہایت ضروری ھے

جب بھی کوئی دوا لکھی جاتی ھے اب کہین نا کہین سے یہ دو سوال لازمی ھوتے ھین کہ کیا بلڈ پریشر والا بندہ یہ دوا کھا سکتا ھے ؟

دوسرا سوال کیا شوگر کے مریض یہ دوا کھا سکتے ھین

پہلے سوال کی وضاحت۔۔بلڈ پریشر بڑھ جائے تو لوگ یا طبیب حضرات یہ سمجھتے ھین کہ گرم دوا کسی صورت نہین دینا چاھیے یہ سوال عموما ان ھی پوسٹون پہ ھوا کرتا ھے جو قوت باہ پہ لکھی ھون یادرکھین قوت باہ کی لکھی پوسٹون مین عموما لوگ خطرناک دوائین لکھتے ھین جیسے کچلہ سم الفار شنگرف پارہ دار چکنا سکپور کشتہ تانبہ یا نیلا تھوتھا وغیرہ یہ کسی صورت بلڈ پریشر کے مریض کو استعمال نہین کرنا چاھیے دیگر جیسا کہ سمجھایا ھے بلڈ پریشر عموما عضلاتی یا صفراوی مزاج مین بڑھتا ھے اگر سوداوی مزاج مین بلڈ پریشر بڑھتا ھے تو صفراوی مزاج کی دوائین مرض کے مطابق دینے سے مرض ٹھیک ھو جایا کرتی ھے جیسے گردون کا فیل ھو جانا سوداوی مرض ھے مین خود اس مین معجون امروسیاہ استعمال کرتا ھون کیا آپ جانتے ھین معجون امروسیاہ مین زعفران کتنا ھوتا ھے اس مین کل سات دوائین ھین چھ دوائین دس دس گرام ھین اور آخری دوا زعفران ساٹھ گرام ڈالی جاتی ھے باقی دوائین بھی گرم ھین صفراوی مزاج کی معجون ھے اور گردے فیل ھونے کی صورت مین اس سے بڑھ کر کوئی دوا نہین ھے یا پھر دوا الکر کم ھے اب جتنا بی پی گردون کے فیل ھونے مین بڑھتا ھے

کسی اور مرض مین نہین بڑھتا اب یہ گرم ترین دوا دینے سے مرض بھی ٹھیک ھوتا ھے اور جب مرض ٹھیک ھوتا ھے تو بلڈ پریشر جیسی علامت تو خود ھی جاتی رھتی ھے یہ بات معالج پر منحصر ھوتی ھے کہ وہ کونسی دوا کب اور کہاں استعمال کرتا ھے اب آپ کا کیا ھوئے سوال کا جواب دینا نہایت مشکل ھوتا ھے کیونکہ معالج کو علم نہین ھوتا کہ آپ کا بلڈ پریشر کس مرض کی وجہ سے بڑھ گیا ھے

اب دوسرے سوال کا جواب

جب بھی پوسٹ مین مٹھاس کا ذکر ھو گا تو سوال آجاتا ھے کہ کیا شوگر کا مریض یہ دوا کھا سکتا ھے یادرکھین شوگر بھی ھر مزاج مین ھو سکتی ھے اسکی وضاحت شوگر کے مضمون مین کر چکا ھون حقیقی شوگر مین مٹھاس استعمال کی جاسکتی ھے اور غیر حقیقی شوگر مین بھی مٹھاس استعمال کی جاسکتی ھے اگر شوگر بلغمی مزاج مین ھو چکی ھے تو یہ حقیقی شوگر ھے اب اس مین عام میٹھی چیزین کھانے سے شوگر لازمی بڑھتی ھے لیکن حکماء متفقہ الیہ جوارش تمر ھندی کو شوگر مین مفید لکھتے ھین جانتے ھین یہ جوارش تمر ھندی کیون مفید ھے جبکہ اس مین کافی مقدار مین چینی شامل ھوتی ھے مزاجا یہ عضلاتی دوا ھے یادرکھین ھر وہ دوا یا فروٹ جس مین کھٹائی ھے وہ اصل شوگر مین مفید ھے جیسے انار پہلے کھٹا ھوتا ھے بعد مین میٹھا ھوتا ھے اسی طرح انگور مالٹا سیب لوکاٹ وغیرہ پہلے کھٹے ھوتے ھین اور بعد مین میٹھے ھوتے ھین یہ تمام میٹھے جس کی پیدائش ھی کھٹائی سے ھوا سے شوگر کا مریض استعمال کر سکتا ھے اسی طرح جس مزاج مین شوگر لاحق ھو تو اگلے مزاج کی میٹھے فروٹ مریض کھا سکتا ھے تمام فروٹ یا تو پہلے کھٹے ھوتے ھین اور بعد مین میٹھے ھوتے ھین یا پھر پہلے کسیلے ھوتے ھین اور بعد مین میٹھے ھوتے ھین یا پہلے پھیکے ھوتے ھین اور بعد مین میٹھے ھوتے ھین اسکے علاوہ کچھ بھی نہین بس کچھ سمجھنے سوچنے اور پڑھنے کی ضرورت ھوتی ھے مجھے امید ھے آج کی پوسٹ سے کافی باتین سمجھ آچکی ھونگی انشاءاللہ اگر کوئی وضاحت رہ گئی ھے تو کا جواب بھی وقت ملنے پہ پھر کبھی لکھ دیا جائے گا بے شمار امراض پہ کافی دوست وضاحت مانگتے ھین جن جنکا پوسٹ کی شکل مین وضاحت کرنا کافی کچھ مشکل ھوتا ھے اسلیے جن لوگوں کے سوال زیادہ ھون وہ میرے پاس آسکتے ھین اپنی نوٹ بک مین سوالات لکھ لیا کرین اور روبرو بیٹھ کر سوالون کے جواب لیا کرین میرے کافی شاگرد عرصہ دراز سے ھر ماہ اپنے اپنے سوالات کے ساتھ حاضر ھوتے ھین یا پھر دعا فرمائین ایسا لائیو چینل بنایا جائے جہان سوالات کے جوابات سب سن سکین تاکہ ھر ایک کا بھلا ھو سکے ایسے بے شمار حکماء حضرات انڈیا سے بھی اور دیگر ممالک سے بھی کہہ چکے ھین بس دعا کرین کہ کام پایہ تکمیل تک پہنچ جائے

Facebook link

مروڑ پھلی

23 February 2022

فارسی مین گشت برگشت

سندھی مین ون ویڑھی

بنگالی مین انت موڑا

عام فہم نام مروڑ پھلی

تعارف وشکل شباھت۔۔۔

قد آدم درخت کی پھلی ھے

پتے شہوت جیسے پھول کیکر کے پھول جیسے ھوتے ھین

سردی کے موسم مین پھلیان پکتی ھین

مزاج گرم خشک یعنی غدی عضلاتی

مقدار خوراک۔۔دو تا تین ماشہ

بعض پودون و پھلون کی شکل شباھت اللہ تعالی نے ایسی بنائی ھے کہ ان کی شکل پہ ھی غور کرنے سے ان کی خوبیون کے بارے مین اندازہ ھو جاتا ھے کہ انسانی جسم مین کس حصہ پہ اثرانداز ھو گی اور کہان زیادہ فائدہ مند رھے گی جیسے اخروٹ جو شکل مین دماغ کی صورت رکھتا ھے تو حکماء نے واقعی دماغ کے لئے اسے مفید پایا ھے ایسی بے شمار مثالین دی جاسکتی ھین بالکل اسی طرح مروڑ پھلی بھی اپنی شکل سے اپنی خوبیون کو واضح کرتی ھے یعنی پیٹ مین جتنا شدید مروڑ اپھار اور درد نفخ ھو اسکے استعمال سے فورا ٹھیک ھو جاتا ھے ریحی درد یعنی ریاح سے پیدا شدہ پیٹ درد روکنے مین نہایت تیز اثر دوا ھے یہ بات ھمیشہ یاد رکھین یہ دوا گرم مزاج رکھتی ھے لہذا سرد امراض یعنی سردی سے پیدا شدہ عوارض مین ھی شفائی اثرات رکھتی ھے قولنج کے مریض کو کسٹر آئل مین ملا کر پلانے سے فوری شفایابی کے امکانات ھوتے ھین عموما حکماء کی توجہ اس بوٹی پہ کم ھی ھوتی ھے اسلیے استعمال بھی کم ھی کرتے ھین یاد رکھین انتڑیون کے امراض مین بہت ھی مفید دوا ھے

کسٹر آئل مین شامل کر کے اگر شدید کان درد مین دو قطرے کان مین ڈال دین تو درد فوری روکتی ھے مزے کی بات یہ شوگر بھی کنٹرول کرتی ھے چرائیتہ کے ساتھ برابر وزن شامل کر کے ملیریا مرض اسکا استعمال بہت ھی اعلی ھے دوستو اسے اپنے استعمال مین لائین بڑی ھی تریاق صفت دوا ھے پاکستان مین ھر صوبہ مین یہ تازہ مل سکتی ھے آپ اپنے اپنے علاقہ مین اسکی نشاندھی کرین

Facebook link

جلد پہ شدید خشکی اور ایڑیاں پھٹ جانا

25 February 2022

کئی ایک کمپنیون نے مختلف لوشن کریم آئل وغیرہ لانچ کر رکھے ھین اور ساتھ ساتھ دعوے بھی کر رکھے ھین بڑے ھی پرکشش ایڈ بھی دکھائی دیتے ھین کہ فلاں لوشن لگائین اور خشکی مار بھگائین ھونٹون کی خشکی کے لئے چپ سٹک بھی ملتے ھین یہ سب وقتی سہارا ھین مستقل طور پر کسی بھی ایسی پراڈکٹ سے یہ خشکی ختم نہین ھو سکتی اور نہ ھی ایڑیان پھٹنا بند ھو سکتا ھے اگر آپ نے وقتی سہارا ھی لینا ھے تو ایڑیون کے لئے سب سے اعلی دوا پچاس گرام پیٹرولیم جیل مین دس گرام سفیدہ کاشغری مکس کر کے ایڑیون پہ لگائین پہلے روز ھی اگر خون بھی رس رھا ھے فوری بند ھو گا چند روز مین ایڑیان نرم اور ملائم ھو جاتی ھین

بہترین لوشن بادام روغن پچاس گرام

عرق گلاب سو ملی لٹر

سفید گلیسرین بیس ملی لٹر

مکس کر کے چہرے ھاتھون یا جہان بھی جسم پہ خشکی یا کھردراپن آپکا ھو وھان لگائین اور جلد نرم و ملائم کر لین بہترین رزلٹ ملے گا لیکن یہ سب وقتی سہارے اور وقتی علاج ھین اور بعض لوگ یہ وقتی علاج تو محض روغن سرسوں یا دیسی گھی بھی بدن پہ مل لینے سے فائدہ اٹھا لیتے ھین دوستو آخر یہ مرض ھے کیا اور اسکا مستقل علاج کیسے ممکن ھو سکے گا یہ ھے اصل بات آیئے اسے بھی سمجھ لیتے ھین؟؟؟

یہ مرض عضلاتی تحریک سے پیدا شدہ ھے عضلاتی تحریک سے جگر مین تسکین ھو کر چکنائی کا میٹابولزم نہین ھوتا جسم مین چکنائی کے کم ھونے سے ضروری مادون کا تناسب برقرار نہین رھتا اب جسم کے وہ حصے جو ننگے ھون یا پھر جہان سردی کا اثر زیادہ ھوتا ھے وھان چکنائیون یعنی گرم مادون کی کمی کی وجہ سے کھرد را پن یا خشکی یا بعض اوقات وھان جلد کا پھٹ جانا جیسی صورت حال پیدا ھو جاتی ھے اب مصنوعی چکنائی جیسے ھم اوپر لگاتے ھین اس سے تو یہ مرض ٹھیک نہین ھوتی

اب بڑی عمر کے لوگ تو ویسے ھی عضلاتی تحریک کا شکار ھو چکے ھوتے ھین اور جیسے ھی سردی کا موسم آتا ھے تو بیرونی سردی ان پہ اثر انداز ھوتی ھے اور تیزی کے ساتھ جلد پہ خشکی کی سفید تہہ اور جلد کھردری ھو جاتی ھے اور ایسے تمام نوجوان جو عضلاتی مزاج کے حامل ھین وہ بھی اس خشکی کے متاثرین مین سے ھین ان پہ پنجابی فلاسفی شاعری کا یہ مصرع فٹ بیٹھتا ھے کہ گل اندرون گئی اے مک

دوستو ایسے تمام لوگ جو خشکی کا شکار ھون یا جن کی ایڑیان تک پھٹ جائین ان سب کے لئے لازم ھے کہ وہ سردی کے آغاز پر ھی اپنے کھانے پینے کا انداز بدل لیا کرین جیسے روغنیات یعنی دیسی گھی دودھ شہد اپنی غذا کا حصہ بنائین اور ایسے پھل اور سبزیان جو جسم مین گرمی تری پیدا کرین ان مین اضافہ کر دین بادام کشمش ادرک کھایا کرین اور ایسے میوہ جات سے پرھیز کرین جو عضلاتی تحریک پیدا کرتے ھون اور یاد رکھین ایسے تمام فروٹ جو اپنے اندر ترشہ رکھتے ھون وہ نہ کھائین جیسے مالٹا انار وغیرہ ھین پانی گرم کا استعمال کیا کرین غسل اور وضو کے لیے بھی اور پینے کے لئے بھی گرم پانی کا استعمال کرین یاد رکھین کسی کو اگر ایسی غذائین میسر نہین ھین تو گرم پانی کا پینا ھی نعمت سے کم نہین ھے گرم پانی کے پینے سے بھی اس مرض سے بڑی حد تک چھٹکارا مل جاتا ھے خاص کر بزرگ حضرات کو سردی سے بچایا کرین یہ آپ کے ماں باپ ھین اب ضروری نہین کہ حقیقی والدین ھی کی خدمت کی جائے آپکے چچا تایا ماموں دادا نانا بھی ھو سکتے ھین یا پھر دیکھین ھو سکتا ھے آپکے ارد گرد محلہ داری مین کوئی بزرگ ھو سکتا ھے یاد رکھین ھر بزرگ کا احترام ھر صورت کیا کرین اور خدمت بھی کیا کرین ان کے پاس ایک چابی ھوتی ھے جو آپ کو دنیا کے تجربات سے آگاہ کرتی ھے اور آخرت کے لئے نیکیون کا خزانہ مل جاتا ھے بزرگون کی مجلس سے بہت کچھ ملتا ھے اگر کوئی حاصل کرے تب۔۔۔

یاد رھے اس مرض بطور دوا غدی اعصابی ملین حب بندق دو دو گولی دن مین تین بار ھمراہ پانی دین

مقویات مین غدی اعصابی لبوب چچ چچ دو وقت ھمراہ دودھ دین

تینون دواؤن کے نسخہ جات گروپ مین بارھا مرتبہ لکھے جا چکے ھین

نوٹ۔۔۔ عضلاتی اعصابی غذا کے علاوہ اعصابی عضلاتی غذا بھی کسی صورت نہ کھائین

Facebook link

دوائے لیکوریا

1 March 2022

نہایت مختصر آسان دوا جو منٹوں مین بن سکے اور فوائد مین اعلی

گندھک آملہ سار۔۔ ھیرا کسیس۔ کشتہ بیضہ مرغ۔ سوڈا بائی کارب

برابر وزن پیس کر چار رتی کیپسول بھر لین یا ویسے ھی سفوف کی شکل مین کھلا دین بعد از غذا صبح شام ھمراہ دودھ دین

کمر درد جو لیکوریا کی مریضہ کو ھو سکتا ھے اس مین مفید ھے

لیکوریا کمی خون جسمانی کمزوری سب کے لئے کم سے کم پندرہ روز کھلائین شفایابی ھو گی گروپ مطب کامل محمود بھٹہ

Facebook link

خون کی کمی اور تین مختلف انداز

2 March 2022

بلغم کی زیادتی سے سودا کی زیادتی سے صفرا کی زیادتی سے خون کی کمی واقع ھو جاتی ھے اب تینوں طرح سے ھونے والی کمی خون کی پہچان اور اسکا علاج سمجھ لین

پہلے بلغمی مزاج کی وجہ سے ھونے والی کمی خون کاعلاج

مغز کرنجواہ تین تولہ

آملہ خشک تولہ

ھلیلہ سیاہ تولہ

پھٹکڑی بریان تولہ

پھلی کیکر تولہ

کشتہ فولاد تولہ

پیس کر 500 ملی گرام کیپسول بھر لین ایک کیپسول صبح شام

فائدہ

بدن سے رطوبات کاخاتمہ کر کے خون پیدا کر دیتاھے اور چہرہ سرخ وشاداب ھو جاتاھے

مقوی قلب وعضلات ھے

مردون مین جریان اور عورتون مین لیکوریاٹھیک کرتاھے

کمر درد پنڈلی اور پھٹون کادرد ٹھیک کرتاھے

پرانا بخار بلغمی دمہ مین مفید ھے

کمزوری اور نچلے دھڑ کا بے جان ھونا مین مفید ھے

شوگر اور اس سے پیدا شدہ کمزوری ٹھیک کرتاھے

سردی سے پیدا شدہ جوڑون کے درد ٹھیک کرتاھے

قوت مدافعت کی کمی کیوجہ سے بعض خواتین کو مقررہ دنون سے زائد ماھواری آتی ھے اسے درست کرتاھے

خونی قے اور ناک سے آنے والا خون ٹھیک ھو جاتاھے

تھیلیسیمیا کے مریض بچون کو دورتی صبح شام کھلائین اس سے خون لگوانے کی رفتار کم ھو جائے گی

یہ سب بلغمی مزاج سے پیدا شدہ علامات ھین جن کے باعث خون کی کمی واقع ھو جاتی ھے

اب سودا کی زیادتی کے باعث پیدا شدہ عوارض

جوڑون کادرد

ترشی و تیزابیت کے سبب متلی کاھونا

غذا کے بعد خشک کھانسی

خشکی سے پیدا شدہ دمہ

یورک ایسڈ کی زیادتی

سل جیسی مرض

خشکی کے باعث ھڈیون مین درد

پیٹ مین ریاح یا ھوا کے گولے

عورتون مین باؤلا گولا

احتباس الطمث

ھیپاٹائٹس سی اور جسم کارنگ سیاھی مائل ھونا یعنی خون بھی گاڑھا ھو کر اپنا دورہ جسم مین کم کر دیتاھے

علاج

کشتہ فولاد تولہ

سنڈھ تولہ

اجوائن دیسی تولہ

گندھک آملہ سار دو تولہ

کا کیپسول بھر کر صبح شام ایک کیپسول ھمراہ دودھ دین mg تمام دوائین پیس کر 500

اب صفراوی امراض جن سے کمی خون ھو سکتی ھے

یرقان

بھوک کی کمی

جگر مین صفرا کی پیدائش بڑھ جائے اور اخراج نہ ھو سکنے کی وجہ سے پیٹ مین پانی پڑ جائے یعنی استسقاء کے باعث کمزوری اور خون کی کمی

علاج۔۔۔

کشتہ فولاد تولہ

ریوند خطائی دو تولہ

سونف دو تولہ

گھاں تولہ

کالی مرچ تولہ

سنڈھ تولہ

کا کیپسول بھر کر صبح شام بعد از غذا ھمراہ عرق گاؤزبان دو تولہ کے ساتھ دین mg تمام دوائین پیس کر 500

نوٹ۔۔۔تینون ادویات مین جہان کشتہ فولاد لکھا ھے اگر کسی دوست کو کشتہ فولاد میسر نہین ھے تو ھر تین نسخہ جات مین آپ تازہ فریش ھیرا کسیس بھی پنساری سے لے کشتہ کے ھی وزن جتنا شامل کر لین رزلٹ وھی ملے گا یاد رکھین ھیرا کسیس در حقیقت فولاد ھی ھے یا یون سمجھ لین قدرتی انداز مین کشتہ فولاد تیار شدہ کان سے نکالا جاتا ھے اب اس ھیرا کسیس کو کشتہ فولاد جیسا ھی بنانے کا طریقہ گروپ مین لکھ چکا ھون جو سوڈا بائی کارب برابر وزن پانی مین حل کرنے سے حاصل کیا جاتا ھے آپ خود اس طرح بہترین کشتہ فولاد تیار کر سکتے ھین گروپ مطب کامل محمود بھٹہ

Facebook link

سر درد کی اکثریت اقسام کا ایک نسخہ

10 March 2022

بے شمار وجوھات سے سر درد پیدا ھوا کرتا ھے ان مین زیادہ وجوھات پیٹ کی خرابی جیسے گیس پیدا ھونا اسہال پیچش یا قبض ھو جانا ان سب مین سر درد ھو جاتا ھے نزلہ کا پیدا ھونا یا دماغ مین جم جانے سے بھی سر درد پیدا ھو جاتا ھے خیر طبّی اصطلاحات مین تمام سر درد دماغی نزلی اور معدی مین یہ دوا مفید ھے

ھلیلہ بلیلہ آملہ اسطخدوس کشنیز بسفائج سونف ھموزن ادویات کا سفوف بنا لین خواہ سفوف کی شکل مین استعمال کرین یا پھر تین گناہ شہد ملا کر معجون کی شکل بنا لین اگر سفوف استعمال کرنا ھے تو ایک گرام دن مین تین بار ھمراہ پانی استعمال کرین اگر معجون بنائین تو ایک چمچ دن مین تین بار ھمراہ پانی استعمال کر سکتے ھین ھر دو صورت مین مفید رھتا ھے انشاءاللہ سر درد ٹھیک ھو جائے گا مطب کامل محمود بھٹہ

Facebook link

سر چکرانے کے اسباب اور علاج

12 March 2022

بلغمی مادے یاغلیظ اخلاط یا متعفن ریاح وبخارات بطن وماغ یاعروق دماغ مین جمع ھوجاتے ھین تواس سے نفسانی روح کی رومین رکاوٹ پیدا ھوجاتی ھے قوی نفسانیہ اس کو دفع کرنے کی کوشش کرتی ھین جس کے لیے وھان پر جذب وصرف بھی زیادہ ھوتا ھے جس سے زیادہ آکسیجن زیادہ گلوکوز اور زیادہ فولاد جذب ھوتا ھے اور صرف ھوتا ھے مادہ رکاوٹ اور قوتوں کی کشمکش سے روح کی گردش متاثر ھوتی ھے جس سے دماغ مین پیدا ھونے والی برقی رو کی گردش دگرگون حرکت کرنے لگتی ھے اس سے قوئ نفسانیہ کے طبعی افعال اپنے طبعی راستے سے ھٹ کر چلتے ھین توان کا عصبی رابطہ متاثر ھوتا ھے جس سے ان کو ھر شے گھومتی نظر آتی ھے اور چکر آتے ھین قوت توازن ختم ھوجاتی ھے یا کمزور ھوجاتی ھے

یادرکھین یہ حالت ھر تحریک مین پیدا ھوسکتی ھے جیسے سوداوی مادون کا اجتماع رگون کو بلاک کردیتا ھے غلیظ مادے اور ریاح کی بندش رکاوٹ کا باعث بنتی ھین جس سے چکر آتے ھین یا پھر جیسے صفراوی تحریک مین صفرا کی کثرت سے دماغ واعصاب مین حالت تسکین پیدا ھوجائے تو جوفون مین رطوبات جمع ھوجاتی ھین اسکو دفع کرنے کے لئے دماغ کی قوتین کوشش کرتی ھین جس کی وجہ سے چکر آتے ھین اور اعصابی تحریک مین رقیق مادے دماغ کی رگون کے اندر بھر جاتے ھین تو چکر آتے ھین یادرھے اعصابی سے آنے والے چکرون کا دورانیہ زیادہ ھوتا ھے اگر کوئی اجنبی چیز بدنی جوفون مین آکر بیٹھ جائے یا پیدا ھوجائے تو بھی چکر آتے ھین جیسے حمل ھے یا گردون یا پھر رسولی کا پیدا ھوجانا یا پھر مقامی طور پر کسی Clot کی پتھریان ھین یا معدے مین فاسد زھر سے امتلا ھونا یا پھر خون کی کمی واقع ھوجانا یا پھر بطون دماغ مین کسی کلاٹ چوٹ کا لگ جانا یہ سب چکر آنے کا باعث بنتے ھین اب المیہ یہ ھے اگر عام قاری ایسا سوال کرے کہ چکر آرھے ھین علاج بتادین تو بات سمجھ آجاتی ھے کیونکہ وہ مرض کے حقائق سے ناواقف ھوتا ھے اب مزا اس وقت آتا ھے جب یہی سوال ایک حکیم کرتا ھے

دوسری بات بعض حکماء یہ چاھتے ھین کہ ھمین کوئی ایک ایسی دوا بتادین جو ھر مرض مین کام آئے تو دوستو ایسی کوئی دوا میرے علم مین نہین ھے اور شاید دنیا مین اتنی ھزاروں کے حساب سے دوائین تیار نہ ھورھی ھوتی اگر ایک آدھ دوا ھی کام کررھی ھوتی

ھان یہ ھوسکتا ھے جیسے ابھی آپکو بتارھا تھا کہ سر چکرانے مین بے شماروجوھات ھین جن کا ذکر بھی کیا ھے ان مین اکثریت اسباب جن سے چکر آتے ھین ان مین مندرجہ ذیل دوا دینے سے چکر ٹھیک ھوجائین گے

اسطخدوس سو گرام

کشنیز 50 گرام

فلفل سیاہ 20 گرام

سفوف بنا کر رکھ لین اب اس سفوف سے ایک ماشہ اطریفل کشنیز سو گرام تربد سفید تین ماشہ بسفائج تین ماشہ ملا کر رکھ لین اب اس مین پانچ ماشہ تین وقت ھمراہ پانی کھلادین بعد از غذا دین محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

نوٹ۔۔۔ میری سابقہ پوسٹ مین بھی بسفائج دوالکھی تھی بعض اسے پھٹکڑی سمجھ رھے بعض کو پتہ ھی نہین تھا کہ یہ کیا نبات ھے سیدھا پنساری کے پاس جایا کرین وہ بسفائج دکھادے گا مشھور عام نام یہی ھے باقی عربی مین اخراس الکلب فارسی مین افراس الکلب ھندی مین کھنکالی ایک گرہ دار جڑ جیسی ھے مزاجا عضلاتی غدی ھے عام دوا ھے ھر پنسار سٹور سے ملتی ھے آپ گوگل سے پولی پوڈیم سرچ کرکے تصاویر دیکھ سکتے ھین خیر مشھور عام نام بسفائج ھی ھے اسے پھٹکڑی نہ سمجھین یہ نباتات ھے معدنیات نہین ھے

آخری بات مبتدی حکماء کے پڑھنے کے لئے عام فہم بہترین کتاب شرح اسباب ھے اسے لازما اپنے مطالعہ مین لائین

Facebook link

چار بوٹیاں فائدے بے شمار اور جدید انداز۔ ۲۔ اقساط

18 March 2022

پہلی قسط

بہت سون کے ذھن مین پہلا سوال یہی اٹھے گا کہ کونسی چار بوٹیان ھین پھر دوسرا سوال اٹھے گا کہ فائدے کیا ھونگے پھر تیسرا لاشعوری طور سوال اٹھے گا کہ آیا ان مین قوت باہ کو بھی فائدہ ھوگا اگر مین شروع مین ھی بتادون کہ قوت باہ کا کوئی عمل دخل نہین ھے ان بوٹیون مین تو بہت ھی مایوسی طاری ھو جائے گی چلو کوئی بات نہین مایوس ھونا انسان کو زیب ھی نہین دیتا بلکہ موت کا راستہ ھے امید روشنی کا سفر ھے خیر آپ امید کا دامن تھامے رھین میرے اس مضمون کا مقصد در حقیقت چار بوٹیان نہین ھین بلکہ حکماء کو روشنی کی ایک نئی کرن دینا ھے یا یون سمجھ لین طب کو ایک نئی جدت دینا ھے جس سے ایک طبّی انقلاب برپا ھو جائے یاد رکھین کچھ محنت ضرور ھے اس مین لیکن اس محنت کے بعد آسانی اتنی بڑی ھے کہ آپ حیران بھی ھونگے اور خوش بھی۔۔۔

چلین پہلے چار بوٹیون کا ذکر کرتے ھین لیکن یاد رکھین مضمون ان چار بوٹیون تک محدود نہین ھے تمام بوٹیون پہ مشتمل ھے بس آج چار بوٹیان تجویز کی ھین جب ان کا ذکر ختم ھوگا تو کچھ اور بوٹیان مضمون مین شامل کر لین گے بس ایک روشنی دینی ھے آپکو اور باقی کام تو آپ خود کر لین گے

چار بوٹیان۔۔۔کاسنی۔۔۔اونٹ کٹارا۔۔۔دھماسہ۔۔۔اکاس بیل

کاسنی جگر کی لازوال دوا مانی جاتی ھے اب جہان بھی امراض جگر کا ذکر آئے گا تو کاسنی کے استعمال کو ترجیح دی جائے گی کاسنی کے تمام اجزاء یعنی پتے بیج اور جڑ تمام استعمال کے قابل ھین تازہ پتے استعمال کرنا نہایت ھی مفید سمجھا جاتا ھے اور یاد رھے تازہ پتے جو صبح کو شبنم سے لبریز ھون انہین استعمال کرنا نہایت اعلی ھے یہ بات بھی یاد رکھین ان پتون کو دھونے سے منع کیا جاتا ھے کیونکہ حدیث کی رو سے ان پتون پہ گری شبنم مین ایک قطرہ جنت کا پانی شامل ھوتا ھے خیر سے اس بارے مین وضاحت کوئی عالم دین ھی دے سکتا ھے مین تو یہ بتا سکتا ھون مزاجاً تر سرد یعنی اعصابی عضلاتی ھے مشہور عام ھے پورے ملک مین ھر جگہ پائی جاتی ھے اس وقت موسم عروج پہ ھے جگر کے سدے پتہ و تلی و گردون کے سدے کھول دیتی ھے یرقان ھر قسم مین نہایت ھی اعلی ھے بدن چہرے یا پاؤن پہ سوج آجانے پر سب سے زیادہ مفید ھے کیونکہ پیشاب کھول کر سوجن اتار دیتی ھے اسکے پتون کا ساگ بھی کھایا جاتا ھے یاد رھے گلے کے امراض مین خاص کر گلینڈ کے امراض مین نہایت ھی مفید ھے خیر یہان مختصر ذکر کرنا مقصود ھے

اسی طرح اونٹ کٹارا جسے ملک تھسیل انگریزی مین کہا جاتا ھے پوری دنیا مین پیدا ھوتا ھے یہ سرخ سفید نیلا پیلا رنگوں کے پھول مین ملتا ھے یہ تمام رنگون مین ادویات مین استعمال ھوتا ھے بعض نے اسے ایک دوسرا نام بھی دے رکھا ھے یعنی جگر کٹارا جسکی دلائل کے ساتھ کوئی وضاحت نہین کہ کیون یہ نام رکھا گیا ھے جبکہ جگر کے لیے تمام اقسام کا اونٹ کٹارا مفید ھے ھاں یہ نام یعنی اونٹ کٹارا یا اشتر خار نام اسلیے مشہور ھین کہ باوجود اسکے کہ اس پہ بے شمار کانٹے ھوتے ھین لیکن اونٹ کی مرغوب ترین خوراک ھے بلکہ اونٹ اس پودے کو دیکھ کر پاگل سا ھو جاتا ھے جب تک مکمل اسے کھا نہ لے اس جگہ سے ٹلتا ھی نہین ھے یہان یہ بات بھی یاد رکھین امراض جگر امراض گردہ و طحال مین سب سے اعلی ترین غذائی دوا اونٹنی کا دودھ ھے خیر اونٹ کٹارا پہ بڑا تفصیلی میرا مضمون ھمارے اسی گروپ مطب کامل مین پہلے سے لکھا ھوا ھے اسی سے ایلوپیتھی مشہور دوا سیلی مائرین نکالی جاتی ھے جو ھیپاٹائٹس مین استعمال کی جاتی ھے خیر اسی طرح دھماسہ پہ بھی مطب کامل مین مضمون موجود ھے اور کچھ ھی عرصہ پہلے اکاس بیل پہ بھی مضمون لکھ چکا ھون اب ان چارون نباتات کا موسم ھے ھر جگہ عام پائی بھی جاتی ھے انہین حاصل کرنا کچھ مشکل نہین ھے بس انہین محفوظ کرنا کچھ مشکل کام ھے خیر اکاس بیل جو بہترین وہ ھے جو برسیم پہ چڑھی ھوئی ملتی ھے اسے ھی حکماء طبّی لحاظ سے بہتر سمجھتے ھین بیر کیکر یا دیگر درختون پہ چڑھی اکاس بیل تاثیر کے لحاظ سے اتنی مفید نہین ھے برسیم والی باریک اور سرخی مائل ھوتی ھے اسی کا بیج جسے ھم کشوث کہتے ھین وہ بھی بے شمار ادویات مین شامل ھوتا ھے خیر خیبر پختون خواہ مین باقاعدہ اسے کاشت اور محفوظ کر کے بازار مین بیچا جاتا ھے اکاس بیل کو محفوظ کرنا کچھ مشکل نہین ھے اسی طرح کاسنی کے بیج اور جڑ زیادہ استعمال ھوتی ھے اسے بھی آسانی سے محفوظ کیا جا سکتا ھے لیکن دھماسہ اور اونٹ کٹارا محفوظ کر کے سٹور کرنا کافی تکلیف دہ کام ھے کیونکہ کانٹے بہت ھوتے ھین اب اگلی اور ضروری بات کہ نباتات خواہ کانٹے دار ھون یا بغیر کانٹے کے ھون انہین محفوظ کر کے رکھنے کے لیے کافی جگہ ھونا بھی ضروری ھے اگر ھم ایک ایسا طریقہ استعمال کرین کہ جہان ھمین ایک بوٹی رکھنے کے لیے کئی فٹ جگہ درکار ھوتی ھے بوریان یا ایسے بڑے ڈبے استعمال کرنے پڑتے ھین جو کافی جگہ گھیرتے ھین ان سب مسائل سے بھی بچ جائین اور بوٹی افادیت مین بھی زیادہ پر اثر ھو

باقی گفتگو اگلی قسط مین

Facebook link

چار بوٹیان فائدے بے شمار اور جدید انداز

21 March 2022

قسط2

پوسٹ شروع کرنے سے پہلے مین ایک بات سے آگاہ کردون گروپ رولز مین ھم نے واضح طور پر لکھ رکھا ھے کہ گروپ مین کمنٹس مین یوٹیوب چینل کا لنک دینا یا اشتہار بازی کرنا یا فون نمبر دینا ھر صورت منع ھے پھر بھی آپ لوگ یہی کام کر رھے ھوتے ھین ایڈ من حضرات کمنٹس پہ نظر رکھتے ھین اور بعض بڑے ھی غیر اخلاقی کمنٹس لکھے ھوتے ھین ایسی تمام حرکتین ھمارے گروپ مین نہین ھوتی ھر ممبر معزز ھے اخلاقی دائرے مین رہ کر تنقید کرنا آپکا حق ھے اب کلام العام سے سیدھا موضوع کارخ کرتے ھین

پچھلی قسط مین بات کر رھا تھا کہ ھم دس کلو کسی بھی بوٹی کو انتہائی کم جگہ پہ کیسے محفوظ کر سکتے ھین تو اسکے لیے انتہائی آسان اور قدیم اور سادہ طریقہ کار بھی موجود ھین جبکہ جدید دور مین پہلے سے زیادہ آسانیان بھی ھین

جیسے ھم بات کر رھے تھے کہ اونٹ کٹارا کو محفوظ کرنا نہایت مشکل کام ھے تو اسکا آسان طریقہ یہ ھے کہ ھم اونٹ کٹارا کو وسیع مقدار مین کاٹ لین کاٹنے کا طریقہ یہ ھے کہ بازار سے ایسے دستانے خرید لین جس مین سے کانٹا کراس نہین ھوتا یہ کوئی خاص مہنگے بھی نہین ھین ان دستانوں کو اینٹی کٹ کے نام سے پکارا جاتا ھے ان کی خوبی یہ ھے کہ کانٹا تو دور کی بات ھے اسے چھری یا بلیڈ بھی نہین کاٹ سکتا اب یہ دستانے پہن کر اونٹ کٹارا آسانی سے کاٹا جاسکتا ھے انشاء اللہ چند روز مین اسکی تفصیلی ویڈیو کلپ بھی لگادی جائے گی اب اگلے مرحلہ کی طرف چلتے ھین مین نے ایک نہایت بہترین قسم کی اور نہایت سستے دامون ایک مشین تیار کروائی ھے جس سے کافی کام لیے جاسکتے ھین جیسے کسی بھی تازہ بوٹی کا پانی نکالنا ھو خواہ پتون کا نکالین یا ڈنڈیون کا نکالین جبکہ تازہ جڑ کا بھی نکالا جاسکتا ھے یہ مشین دیکھنے مین تو ایسی ھی لگتی ھے جیسے قیمہ بنانے والی مشین عام ملتی ھے جبکہ اسکی اندرونی ساخت بالکل الگ ھے کیونکہ آپ اس مین جیسے ھی کوئی بوٹی ڈالین گے تو یہ ایک طرف سے فضلہ نکالے گی جس مین ذرا بھی رس باقی نہین رھے گا جبکہ دوسری طرف سے پانی نکالتی ھے اب بوٹی سے کتنا رس نچوڑنا ھے کم یا زیادہ ھر دو صورت کے لئے ایک ایڈجسٹمنٹ بھی لگی ھے اسے ھاتھ سے باآسانی گھمایا جاسکتا ھے خیر مین نے اسکے ساتھ گیر والی موٹر لگادی ھے جس سے مذید آسانی ھوگئی ھے خیر آپ اس مشین سے اونٹ کٹارا کا رس نکال لین اور پھر انتہائی دھیمی آنچ سے اس رس کو خشک کرلین بس ایک بات ذھن مین رھے کہ رس والے برتن کے نیچے آگ کا شعلہ اتنا ھی رکھنا ھے جس سے پانی شدید گرم رھے ابال کسی صورت نہ آئے تاکہ بوٹی کی اصل افادیت جلنے نہ پائے یا عرق بن کے اڑنے نہ پائے اس طرح رب بنا کر محفوظ کر سکتے ھین اب ان تمام مراحل سے گزرنے سے پہلے آپ ایک کام کرین تازہ بوٹی صاف حالت مین کرنے کے بعد اسکا وزن کرین پھر رس نکالین اور رب تیار کرین رب تیار کرنے کے بعد دوبارہ وزن کرین اگر آپ کی بوٹی ایک من یعنی چالیس کلو تھی یا پھر پچاس کلو تھی اسکا رس نکال کر رب تیار کرنے کے بعد وزن بمشکل ایک کلو بنے گا اب جہان آپ اونٹ کٹارا ایک من محفوظ کرتے ھین ساتھ اندازہ یہ بھی لگائین کہ اونٹ کٹارا کے کانٹے سوکھنے کے بعد مذید سخت ھو جاتے ھین اور اسکے پھول ھوا مین بکھرنے مین بڑی پھرتی دکھاتے ھین خواہ کتنا بھی کانٹ چھانٹ کر رکھا جائے اب ایک کلو دوا کسی بھی جگہ محفوظ کرنا انتہائی آسان ھوگیا ھے اب جہان آپ شربت بنانے کی صورت مین اونٹ کٹارا ایک کلو پودا استعمال کرین گے اب وھین آپ نے پچیس گرام یہ رب استعمال کرنا ھوگا اب آپ کو شربت بنانے کی ضرورت بھی نہین ھے کیونکہ بعض اوقات شربت دینا مشکل کام ھے جیسے شوگر کا مریض ھو تو شربت کے بجائے آپ اسے گولی بنا کر استعمال کر سکتے ھین اور گولی بھی کم وزن مین بنے گی بالکل اسی طرح آپ دھماسہ کا رب بھی نکال سکتے ھین اور یہی طریقہ آپ کاسنی کے پتون بمعہ جڑ رس نکال کر رب بنالین اب اکاس بیل کا بھی رس نکال کر رب بنالین اب اس رب کو آپ اپنی مرضی سے دیگر ادویات مین بھی ڈال سکتے ھین جبکہ یہی چارون رب برابر وزن ملا کر باریک دانہ گندم برابر گولی بنالین یہ اکیلی دوا آپ کے دواخانے کا جزو لازم بن جائے گا ھیپاٹائٹس جگر کے کینسر تک مین انتہائی مفید ترین دوا ثابت ھوگی یاد رھے ان امراض کے علاوہ جلدی کی بیماریان بلکہ جلدی کینسر تک میرا مجرب ھے جلد کے غدد کے تمام نقائص دور کرنے اور جلد کو بڑھاپے سے جوانی کی طرف لانے مین لاثانی دوا ھے بات کچھ سمجھ آئی ھے یاد رکھین جہان آپ ان چاروں اجزاء کا شربت بھی بنا کر استعمال کر سکتے ھین جوان تمام امراض پہ فائدہ دے گا لیکن رب بنا کر گولی بنا لینے سے دوا انتہائی تیز اثر ھو جاتی ھے سوداوی مادے سے بگڑے امراض اور سودا کا اخراج کرنے مین نہایت تیز اثر ھے ختم شد

Facebook link

مختلف نباتات یعنی بوٹیون کا پانی نکالنے والی مشین

21 March 2022

آج صبح چار بوٹیان اور فائدے بے شمار پوسٹ کا دوسرا اور آخری حصہ لگایا تو اکثریت لوگون نے کمنٹس مین دو چیزون کے بارے مین پوچھا ایک تو مشین کی تصویر اپ لوڈ کرنے کی فرمائش تھی دوسری چیز قیمت کے بارے مین پوچھا گیا ایک صاحب نے تو مشین کوریئر سے بھیجنے کے بارے مین بھی پوچھ رکھا تھا انداز معصومانہ اور مکمل لاعلمی کا پتہ چل رہا تھا یا شاید کوئی نیا ممبر تھا اور اس نے شاید سمجھا ھے کہ کسی مشین کی مشہوری کا اشتہار ھے
دراصل میرا ارادہ تھا کہ آپکو مکمل ویڈیو اپ لوڈ کرتا تاکہ کیسے مشین کام کرتی ھے لیکن آپ کی بے صبری کو دیکھتے ھوئے خالی مشین کی ویڈیو بھیج رھا ھون جو کہ سیدھی اور الٹی دونون اطراف چلتی بھی نظر آئے گی آپ کو لیکن جڑی بوٹیون کا پانی نکالتے وقت کس انداز مین کام کرتی ھے اسکی بھی ویڈیو چند روز بعد لگا دی جائے گی ھان مین نے مشین تیار ھونے کے بعد مالٹے کا رس نکال کر اپنے لیے شربت تیار کیا ھے اب جیسے ھی کسی بھی بوٹی کا رس نکال کر رب تیار کرین گے اس کی پوری تفصیل سے ویڈیو بنا کر گروپ مین لگا دی جائے گی خیر اب مشین کی اصل بات یعنی قیمت کے بارے مین آگاہ کرتے ھین تو دوستو اسکا جو حصہ سفید دھات سٹیل جیسا نظر آرھا ھے اتنی مشین بازار سے آپ کو دستیاب ھو جائے گی ھر بڑے برتن سٹور سے مل سکتی ھے یہ مشین مختلف سائز اور مختلف کمپنی کی بنی بنائی مل جائے گی اسکے ساتھ ھینڈل لگا ھوتا ھے اب کسی نے تھوڑا بہت پانی نکالنا ھو تو اسے ساتھ موٹر وغیرہ لگانے کی ضرورت نہین ھے وہ اسے ھاتھ کی مدد سے چلا کر کافی مقدار مین پانی نکال سکتا ھے جتنی مشین بازار سے دستیاب ملتی ھے اسکی قیمت 3500 سے لے کر سات ھزار تک ھو سکتی ھے سائز کے حساب سے قیمت زیادہ یا کم ھوتی ھے ممکن ھے کسی بڑے شہر سے مزید سستی مل جائے باقی جو موٹر مین نے ساتھ لگائی ھے اسے لفٹ والی موٹر کہتے ھین بازار سے نئی اور سکینڈ ھینڈ مل سکتی ھین اسکے شاید بارہ سو چکر ھے آگے گیئر ساتھ ھی لگا ھوتا ھے یہ اسکی رفتار کنڑول کرتا ھے اور بیس تیس چکر پہ مشین چل رھی ھوتی ھے یعنی انتہائی کم رفتار ھو جاتی ھے اور آپ باآسانی کنڑول کر سکتے ھین مشین ٹوٹنے کا بھی خطرہ نہین رھتا اور یاد رھے یہ موٹر طاقت کے لحاظ سے انتہائی طاقتور ھوتی ھے اور مشین کو سیدھا اور الٹا چلنے مین مدد دیتا ھے اسکی قیمیت کا مجھے علم نہین ھے خیر سے مجھے تحفہ مین ملی ھے لیکن یاد رھے یہ اتنی بھی قیمتی نہین ھے کہ آپ خرید نہ سکین ھان جو سٹیل کا فریم تیار ھوا ھے سوئچ اور تار وغیرہ اور تیار کرنے والے میرے دوست انجینیئر ھین یہ سب اشیاء پانچ ھزار مین خریدی گئین ھین اور جو مشین مین نے بازار برتنون والی دوکان سے خریدی تھی وہ چھ ھزار مین ملی تھی آپکو مزید اضافی یہ خرچ کرنے کی ضرورت نہین ھے آپ بازار سے تین ھزار تا پینتیس سو مین بھی خرید کر اپنا کام چلا سکتے ھین اس مشین سے تیل تک نکالا جا سکتا ھے بشرطہ اس مین اندر والی نہایت باریک لگی ھو انشاءاللہ اس پہ بھی تجربہ کر کے آپکو مکمل آگاہ کیا جائے گا تاکہ آپ بازار سے ملنے والی انتہائی مہنگی مشینیں جن کی قیمت لاکھون کے حساب سے مانگتے ھین اگر ایک جالی ھی لگانے سے تیل نکل سکتا ھو تو یہ کام چند سو مین ممکن ھے انشاءاللہ جیسے جیسے تجربہ کامیاب ھوا لازما شیئر کیا جائے گا بس دعاؤن مین یاد رکھیے گا محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

روزہ

3 April 2022

روزہ آپکے بدن کے ایک ایک خلیہ کی صفائی اور تعمیر تکمیل کر رھا ھوتا ھے سال بھر جو آپ نے بغیر سوچ سمجھے ھر طرح کے کھانے کھا رکھے ھین جن سے بدن مین مختلف قسم کے زھریلے مادے پیدا ھوتے رھے ان تمام زھرون کا بدن سے اخراج کرنے کے لیے روزہ سے بڑھ کر اور کوئی مجاھدہ نہین ھے اس عمل کو قائم رکھنے کے لئے آپ افطاری اور سحری انتہائی سادہ غذا سے کرین تاکہ بدن کو مدافعت بڑھانے اور بدن کو زھریلے فضلات سے پاک صاف کرنے مین آسانی رھے انشاءاللہ ایک ماہ کے مجاھدہ کے بعد آپ روحانی اور بدنی ھر لحاظ سے تندرست وتوانا ھو چکے ھونگے
برستی رحمت مین کی گئی دعاؤن مین یاد رکھیے گا
مطب کامل محمود بھٹہ

Facebook link

شربت انار اور شربت مالٹا

6 April 2022

بعض دوستون نے رمضان المبارک کی نسبت سے مشروبات لکھنے کا اسرار کیا لیکن موجودہ موسم مین مشروبات کا استعمال ابھی کم ھی ھے لیکن موسم کی مناسبت سے دو قسم کے مشروبات تجویز کرنے لگا ھون جو نہایت مفید بھی ھین اب اکثریت تو بجائے مشروبات کی خود تیاری کرین بازار سے تیار حالت مین شربت لینا پسند کرتے ھین جو بس نام ھی کافی ھے کی مثال ھوتے ھین گھر مین خود مشقت و محنت کر کے تسلی یافتہ مشروب تیار کرنا پسند ھی نہین ھے خیر جو کچھ بتانے لگا ھون یہ اتنا مشکل کام نہین ھے سب سے پہلے مالٹا کا شربت تیار کرنے کا اصول بتاتا ھون

آپ ایک درجن بڑے سائز کے کنو مالٹے لے لین اب پہلے مالٹے چھیل کے انکا رس اچھی طرح نکال لین یہ رس مقدار مین تقریبا سات سو ملی لٹر بنے گا اب اس سے زیادہ یا کم ھو سکتا ھے یہ سب مالٹے کے سائز پہ منحصر ھے خیر اب آپ نے جو چھلکا اتارا ھے اس مین سے صاف ستھرا آدھا چھلکا الگ کر کے پانی سے دھو کر تھوڑا پانی ڈالکر ابال لین تین چار ابال آنے پر نیچے اتار لین اب پانی سے نکال کر چھلکے کی اندرونی سطح چھیل کر سفید حصہ اتار دین یعنی یہ چھلکے دونون سائیڈ سے اب سرخ نظر آرھے ھونگے اب ان چھلکون کو باریک پیس کر اچھی طرح پیسٹ بنا لین اب آپ نے 1500 گرام چینی لینی ھے اور آدھا لٹر پانی ڈال کر چینی کو آگ پہ حل کرین اور چھلکے کا تیار شدہ پیسٹ چینی حل ھونے کی صورت مین ڈال دین آگ دھیمی رکھین اور ایک ابال آنے کی صورت مین اب جو رس نکال کرر کھا ھے اسے شامل کر دین مزید ایک ابال آنے پہ آگ سے نیچے اتار کر آدھا گرام سوڈیم بنزوویٹ شامل کر کے بوتلون مین شربت محفوظ کر لین یہ ذائقہ مین انتہائی شاندار شربت تیار ھوگا یاد رکھین چھلکے ابال کر شامل کرنے سے چھلکے کی کڑواھٹ ختم ھو جاتی ھے اور رس کنو کو ایک سے زیادہ ابال نہین دینا تا کہ ذائقہ اور افادیت بالکل تازہ محسوس ھو ایک بات یہ بھی ذھن نشین کر لینجس پانی مین چھلکے ابالے ھین اسے پھینک دین چینی مین تازہ پانی ڈالنا ھے

اب بات کرتے ھین انار کے شربت کی تو دوستو بالکل کنو کے شربت سے ملتا جلتا ھی طریقہ ھے آجکل بازار مین ترکی کا انار دستیاب ھے جس پہ پلاسٹک کا ایک کور بھی چڑھا ھوا ملتا ھے اس انار مین کھٹائی نہایت ھی کم ھوتی ھے ایک کلو انار لے کر اسکے دانے الگ کر کے رس نکال لین اور چھلکا کے باریک ٹکڑے کر کے اچھی طرح دھو لین اب ان چھلکون مین ایک لٹر پانی ڈالکر اچھی طرح ابال لین کہ پانی آدھا لٹر رہ جائے اب اسے چھان کر ایک کلو چینی شامل کر کے آگ پہ رکھین اور کم سے کم چار پانچ ابال آنے دین تا کہ پانی مزید آدھا اڑ جائے اب رس انار ڈالکر ایک ابال آنے پر آگ سے الگ کر دین اور آدھا گرام سوڈیم بنزوویٹ ڈال کر صاف بوتلوں مین شربت محفوظ کر لین بے مثال شربت تیار ھوگا امید ھے یہ مضمون پڑھتے ھوئے بھی زبان پہ ذائقہ محسوس ھوا ھوگا بس اب منہ سے مزید رال مت ٹپکائین بلکہ بازار سے دونوں فروٹ اس وقت دستیاب ھین خود سے شربت تیار کرین اور نوش جاں کرین اس وقت آپ کہین گے کہ بازار سے ایسے خالص مشروب واقعی دستیاب نہین ھے جو ذائقے اور لذت مین اپنی مثال آپ ھوتے ھین محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

ستیاناسی اور کشتہ سازی کے اصول

8 April 2022

ستیاناسی بوٹی اپنے نام سے ھی اپنی تعریف بتا دیتی ھے یعنی جس کھیت مین پیدا ھوتی ھے سمجھ لین اس کھیت کو اجاڑ دیتی ھے اس لیے عرف عام مین اسکی اسی خصوصیت کی وجہ سے کہ یہ کھیت کا ستیاناس کر دیتی ھے اب اس بوٹی کو اسی نام سے پکارا جانے لگا بلکہ اسے ھندی مین بھی اجڑ کانٹا کہتے ھین فارسی مین اسے بادنجان دشتی عربی مین شجر الشوم بنگالی مین سوزن چھیری جبکہ انگریزی مین بیلو تھیسٹل کہتے ھین انگریزی مین اونٹ کٹارا کو ملک تھیسٹل جبکہ اسے بیلو تھیسٹل کہا جاتا ھے یعنی ان ھر دو بوٹیون کا آپس مین کچھ نہ کچھ تعلق ضرور ھے تو دوستو یہ قریبی رشتہ دار ھین شکلین بھی ملتی جلتی ھین اور کانٹے بھی وافر مقدار مین دونون پہ پائے جاتے ھین اسکے پتے بینگن سے مشابہہ لیکن کانٹون سے بھرپور ھوتے ھین اسلیے اسے بادنجان دشتی نام سے فارسی مین جانا جاتا ھے فروی مارچ مین اس پہ پھول اگتے ھین جن مین چہار خانہ ڈوڈے سے لگتے ھین پھل پک جانے پر بیج خود ھی زمین پر گر جاتے ھین ان بیجون کو جلانے سے تڑاخ تڑاخ کی آوازین نکلتی ھین شاخون مین سے بدبودار دودھ نکلتا ھے اسکی جڑ کو چوک کہتے ھین اس پودے کا ذائقہ تلخ ھوتا ھے پورے پاکستان مین کافی مقامات پہ پیدا ھوتی ھے ساون تک یہ پودا مل سکتا ھے یاد رکھین اسکا اصل وطن میکسیکو ھے اسلیے اسے انگریزی مین میکسی کن پوپی بھی کہتے ھین اسکا دودھ جڑ کا چھلکا بیج سبز پتے شاخین ھر ایک حصہ بطور دوا استعمال ھوتا ھے بس مقدار خوراک الگ الگ ھے

بیج تین تا نو ماشہ

بیج کا تیل تین تا سات بوند

سبز پتے و شاخین پانچ تولہ تک

جڑ کا چھلکا چار ماشہ

اسکا دودھ تین تا پانچ قطرے

بعض کتابون مین اسکا مزاج سرد لکھا ھے اور بعض اسے گرم لکھتے ھین لیکن ذائقہ موسم شکل شباھت اور فوائد مین ھر لحاظ سے یہ بوٹی غدی عضلاتی ھے یعنی گرم خشک اثرات کی حامل ھے مختلف کتب مین فوائد تو بے شمار لکھے ھین جیسے محرش جالی مسہل مقئی قاتل کرم شکم دافع فساد خون اینٹی سیپٹک وغیرہ وغیرہ لیکن یہان مین صرف وہ فائدے لکھون گا جو تجربات مین اٹل ھین جیسے خارش کے لیے بہترین دوا ھے اسکی جڑ کا چھلکا اور کے برابر وزن مرچ سیاہ ڈال کر پیس کر نخودی گولیان بنالین ایک تا دو گولی دن مین تین بار دین اب یہ برص بہق پھوڑے پھنسی خارش کے لئے نہایت ھی اعلی دوا ھے یاد رکھین یہ پیٹ کے تمام کیڑون کو نہین مارتی بلکہ صرف کدو دانون کو ختم کرتی ھے اسکے لیے دو تا تین ماشہ سفوف پتون کا یا بیجون کا تیل تین قطرے پلا دین

اب ایک لاثانی دوا بتا رھا ھون اسکا دودھ ایک بوتل سو گرام گندھک آملہ سار مین کھرل کرین خارش بلکہ برص تک کے لئے اس سے اعلی دوا کوئی نہین ھے بلکہ یہ دوا کیمیا گرون کے لئے بھی اکسیر اعظم ھے اب بات ذرا کشتہ سازی پہ کرتے ھین مختلف گروپون اور کئی ایک کتابون مین بڑے زور شور سے فن کشتہ سازی کا یا مختلف کشتہ جات کا ذکر ھو رھا ھوتا ھے لیکن کشتہ سازی کے بنیادی اصول و قوانین کوئی بھی نہین جانتا بس یہ لکھا ھوتا ھے کہ فلان بوٹی مین فلاں دوا کو رکھ کر آگ دین اب یہ کشتہ ایسا بن جائے گا یعنی زمین آسمان کے قلابے ملائے ھوتے ھین تعریفون کے ایسے پل باندھ رکھے ھوتے ھین بار بار تکرار کیا جاتا ھے تاکہ پڑھنے والا متاثر ھو کر اس تجربہ سے گزرے خواہ بیڑہ غرق ھو جائے محنت وقت اور پیسہ برباد الگ سے ھو جاتا ھے بس پھر ایک آنچ کی کسر رہ گئی کا راگ الاپا جاتا ھے دوستو حقائق کے قریب رہ کر لکھا کرین غلط راھنمائی کرنا ھر لحاظ سے اخلاقی جرم ھے سادہ زبان اور عام فہم انداز اپنائین تاکہ سمجھ آسکے اگر آپ کے اندر علم زیادہ آگیا ھے تو کیکج جیسے الفاظ اپنے اندر ھی ذخیرہ رکھین اب مپقنج جیسی اصطلاحات سمجھنے والے لوگ نہین ھین بلکہ آپ اگر یہ سمجھا دین گے کہ یہ پانچ دھاتون کو ملا کر پڑھنے کی اصطلاح ھے جیسے م سے مراد مس یعنی تانبہ پ سے مراد پارہ ق سے مراد قلعی ن سے مراد نقرہ یعنی چاندی ج سے مراد جست ھے تب سمجھ جائین گے خیر موضوع پہ رھتے ھین کشتہ سازی مین ایک اصول بہت ھی آسان ھے جب بھی کسی چیز کا کشتہ کرنا ھو تو پہلے اس چیز یعنی دوا کا مزاج سمجھین پھر جس بوٹی سے کشتہ کر رھے ھین اسکے مزاج کا علم ھونا ضروری ھے اب اصول یہ ھے ھر اعصابی دوا یعنی بلغمی مزاج رکھتی ھو تو اسکا کشتہ ھمیشہ عضلاتی دوا مین رکھ کر کرنے سے اکسیری فوائد کا حامل ھو گا اگر عضلاتی یعنی سوداوی مزاج کی دوا ھے تو صفراوی یعنی غدی مزاج کی حامل ادویہ مین کیا کرین اسی طرح صفراوی مزاج کی دوائین بلغمی مزاج کی دواؤن مین رکھ کر کشتہ کرنی چاھیے

اگر آپ تانبہ کا ھی کشتہ کر رھے ھین تو عموما قلعی پارہ کی گرہ کی جاتی ھے پھر اس مین تانبہ رکھنا ھے اور نگدہ دھتورہ کا دے کر کشتہ کیا جاتا ھے جو ماھر آدمی جا کر دو دن مین کر سکے گا لیکن فوائد بھی نہ ھونے کے برابر ھوتے ھین اب تانبہ سوداوی مزاج پارہ صفراوی مزاج قلعی بلغمی مزاج رکھتی ھین اس عجیب مکسچر مین تانبہ کشتہ کرنا نہایت ھی مشکل ھے اگر یہی تانبہ ھڑتال ورقی مین رکھ کر کشتہ کیا جائے تو چند منٹون مین کشتہ ھو جاتا ھے یعنی تانبہ سوداوی ھے تو ھڑتال ورقی صفراوی مزاج کی حامل ھے خیر یہ ایک مثال سے واضح کیا ھے باقی یہ بوٹی ستیاناسی ھر سوداوی مزاج کی حامل دوا کا با آسانی اور بہترین کشتہ کرتی ھے جیسے شنگرف نیلا تھوتھا تانبہ وغیرہ با بوٹی کشتہ کرنے ھون تو ستیاناسی بوٹی مین کیے جا سکتے ھین اب مضمون طویل ھو گیا ھے آج کے لئے اتنا ھی سبق کافی ھے محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

کدو اور موٹاپا

13 April 2022

کافی روز سے اس سبزی پہ ایک مضمون لکھنے کی کوشش کر رھا تھا پھر کچھ کتب کا بھی سہارا لیا کتابون مین سوائے اسکے کہ کدو ایک کدو ھے یا پھر کدو کھانا سنت ھے یا پھر کدو ایک بہترین سبزی ھے یا معروف سبزی ھے یا پھر مزاجا سرد تر ھے یا تر سرد ھے نام اور اقسام کافی ھین گھیا کدو گول کدو لمبا کدو پیٹھا کدو حلوہ کدو کوڑا کدو یا بین کدو وغیرہ وغیرہ فوائد مین بھی جگر کی گرمی دور کرتا ھے غذا اچھی ھے ملین طبع ھے رطوبات پیدا کرتا ھے خشکی زائل کرتا ھے یعنی مبرد مرطب مسکن مدر بول مولد رطوبات ملین طبع ھے بس یہ ھی خصوصیات ھین بس کچھ نے یہ بھی مختصر لکھ دیا ھے دماغ کی خشکی دور کرتا ھے تپ دق دور کرتا ھے خیر آج کچھ ایسی تشریحات جو میرے تجربات سے گزری ھین جن کا آپ تک پہنچنا نہایت ضروری ھے کیونکہ تقریبا ھر بندہ زندگی مین کہین نہ کہین اسے کھاتا ھے تو دوستو لیجئے آج اس انتہائی قیمتی معتبر بلکہ سبزیون مین قدر

ومنزلت مین سب سے اعلی سبزی جو ایک خزانہ سے کم نہین ھے اس سبزی مین بے شمار راز چھپے ھین ان سے آگاھی حاصل کرین لیکن پہلے ذرا جو بات مضمون کے شروع مین عنوان مین لکھی ھے بعض دوست روزانہ ایک سوال پوچھ رھے ھوتے ھین کہ بدن انتہائی کمزور ھے بس کچھ موٹا ھونے کے لیے بتادین ایسے تمام ناتواں اور کمزور روزانہ ایک پاؤ یا تھوڑا زیادہ وزن کا ایک کدو لین اسے بے شک ثابت ھی یا دو تین ٹکڑون مین کاٹ کر زیرہ سفید اور ھلکا نمک ڈالکر ابال کر کھا جائین اور ابالتے وقت جو بچا کھچا پانی ھے وہ پی جائین بس ایک ماہ مین اچھا خاصا وزن بڑھ جائے گا بدن بھر جائے گا دبلا پن ٹھیک ھو جائے گا اب اگلی بات کرتے ھین مطب کامل گروپ کے ممبران کیلیے حسب روایت تحقیقی مضمون پیش خدمت ھے

ایک بات سے ھم سب اتفاق کرتے ھین کہ کدو کھانا سنت نبوی ھے کیونکہ بے شمار احادیث سے ثابت ھے کہ رسول اللہ ﷺ نے بڑے شوق سے اسے تناول فرمایا ھے لیکن کیا آپ جانتے ھین کہ کدو کھانا تمام انبیاء کرام کی سنت ھے کچھ اور بھی اشیاء ھین جو تمام انبیاء کی سنت ھین ان پہ بحث پھر کبھی ھو گی

کدو ایک ایسی غذا اور دوا ھے جس کے استعمال سے مندرجہ ذیل خوبیان ضرور پیدا ھوتی ھین ڈیپریشن خواہ کتنی ھی ھو دماغی گڑبڑ مراق وسوداء بے خوابی گھبراھٹ جیسی حالت کدو کھانے سے ٹھیک ھوتی ھے کند ذھنی جاتی رھتی ھے ذھن کو جلا بخشتا ھے بدن کو فربہ ضرور کرتا ھے لیکن اعتدالی حالت مین رکھتا ھے پیاس جاتی رھتی ھے بلڈ پریشر کے مریض کے لئے سب سے بڑھ کر دوا ھے جگر کی سوزش معدہ کی سوزش والسر تک کو ٹھیک کرتا ھے انتڑیان کے مروڑ بلکہ خونی پیچش کی حالت مین اسکا حلوہ کھانا مرض کو منٹون مین ٹھیک کرتا ھے یاد رکھین جو لوگ ٹائیفائڈ کے شکار ھین وہ کدو کو ھر صورت کھائین بلکہ اسکے تخم نہایت ھی مفید ھین جیسے شربت بزوری مین کدو کے بیج استعمال ھوتے ھین اور شربت بزوری ٹائیفائڈ کی سب سے اعلی دوا ھے انتڑیون کے زخم بھرنے کے لئے اسکا حلوہ یا پھر بغیر مرچ ابال کر کھانا بہت ھی مفید ھے بواسیر اور مستقل قبض کے مریض اسے غذا بنائین باقی خوبیاں کدو کا کھانا اخلاقی لحاظ سے تدبر ذھانت حوصلہ پیدا کرنے مین نہایت اعلی ھے قوت باہ پیدا کرنے مین بے مثال ھے وٹامن اے بی کیلشیم فاسفورس سے بھرپور سبزی ھے یاد رکھین کدو کی بے شمار اقسام مین سے درحقیقت دو ھی قسمون کی مختلف اقسام تجویز شدہ ھین ان مین ایک کدو جسے آپ پیٹھا بھی کہتے ھین یہ زرد رنگ کا ھوتا ھے اس مین بیج کا سائز بھی بڑا ھوتا ھے یہ سال بھر محفوظ رہ سکتا ھے اسے بطور سبزی بھی پکاتے ھین اور اسکا حلوہ بنا کر بڑے شوق سے کھایا جاتا ھے اسکا مزاج تر گرم ھے اب دوسرا کدو جو صرف تازہ حالت مین ھی استعمال ھوتا ھے یہ گول یا صراحی دار یا لمبائی کی شکل مین ملتا ھے تازہ حالت مین سبز رنگ کا ھوتا ھے اسے ھی عام طور پر بطور سبزی پکایا جاتا ھے اسے بعض ناموں سے پکارا جاتا ھے جیسے لوکی گھیا کدو گول کدو وغیرہ خیر کچھ ذائقے بھی الگ ھین پکانے کی شکل مین باقی مزاجا یہ تر سرد ھین گردون کے مریض جگر انتڑیون کے مریض معدہ اور دماغی مریض اسے لازما غذا بنائین ایک اور بھی کدو کی نسل ھے جسے تونبڑی یا بین کدو کہا جاتا ھے یہ کڑوا ھوتا ھے کھایا نہین جاتا اسے قریب قریب زھریلی قسم سمجھا جاتا ھے اسکو سکھا کر بین بنا کر سپیرے اپنا ھی راگ الاپ رھے ھوتے ھین خیر روایات ھین بین بجانے سے سانپ حاضر خدمت ھو کر جھومتا ھے جبکہ ایسا کچھ بھی نہین ھوتا کیونکہ سانپ کے تو کان ھی نہین ھوتے بین کیا خاک سنے گا بس سانپ کی نچلی سطح انتہائی حساس ھوتی ھے زمین پہ چلنے والی ھر مخلوق کے قدمون یا گھسٹنے سے زمین کا ارتعاش محسوس کر کے اپنے دفاع کے لئے جدھر سے رگڑ محسوس کرے گا اسی طرف گھومتا ھے خیر سے بین نہین سنتا بس سپیرا جس طرف بین گھماتا ھے سانپ بھی اسی طرف گھوم رھا ھوتا ھے یہ مزاجا خشک گرم ھے کڑوا ھونے کی وجہ سے اسے کھایا نہین جاتا لیکن آپ لوگ اسکے بیجون کا تیل نکال کر بطور طلا استعمال کرین گے تو نہایت ھی مقوی باہ ھو گا

Facebook link

کھیرا اور یرقان

16 April 2022

کھیرا کسی تعارف کا تو محتاج نہین ھے لیکن بعض دفعہ یہان کمنٹس ایسا بھی آسکتا ھے کہ یہ کھیرا کیا ھوتا ھے

چلین نامون سے متعارف کرواتے ھین

فارسی خیار و بادرنگ

عربی قثا

سندھی بادرنگ

بنگالی سنسا

گجراتی تانسل

سنسکرت ترپس

پنجابی کھیرا

اردو کھیرا

انگریزی کوکمبر

ذائقہ پھیکاقدرے شیرین ھوتاھے

رنگ سبز باھر سے اور اندر سے سبزی مائل سفید ھوتاھے

مزاج تر سر دیعنی اعصابی عضلاتی ھے

یعنی اعصابی لحاظ سے محرک ھے عضلاتی لحاظ سے مقوی ھےاور غدی لحاظ سے محلل ھے یایون سمجھ لین ایک شدید کھار ھے یعنی کیمیائی طور پر خون مین شدید کھار کے اثرات بڑھاکرر طوبات کااخراج شروع کر دیتاھے

ککڑی یعنی تر سے ملتاجلتاھے

مدر بول ھے اور گرمی کے بخارون مین نہایت مفید ھے اب وہ فائدے سمجھ لین جو کتابون مین درج نہین ھین

کتابون مین یہ ضرور لکھاھے کہ یر قان مین بڑامفید ھے لیکن وضاحت کچھ بھی نہین ھے اب تجربات سمجھ لین پہلے یر قان مین دو تین کھیرے کاجوس نکال کرروزانہ پلائین جیسے گاجر کاجوس نکالتے ھین چندروز مین ھی پہلے یر قان کے تمام اثرات وعلامات جاتے رھتے ھین اگرایک چمچ شہد شامل کر دین تواتنے تیز اثرات ھین کہ آپ حیران رہ جائین گے

ھیپاٹائٹس بی یاسی کی شکل مین میرا تجربہ ھے کہ روزانہ ایک کلوکھیرے ابال کر ھلکانمک اور مرچ سیاہ ڈال کر کھاجائین کچانہ کھائین کیونکہ تھوڑی مقدار مین کچاتوکھایاجاسکتاھے لیکن زیادہ مقدار مین روزانہ کے حساب سے نہین کھایاجاسکتاباقی یہ بہت دیر ھضم ھوتاھے جبکہ ھیپاٹائٹس کامریض پہلے ھی تبخیر کاشکار ھوتاھے اسلیے اسے ابال کرھی کھاناھے تاکہ بندہ آسانی سے ھضم بھی کرسکے اب بعض لوگ یہان یہ سوال پوچھ سکتے ھین کیاھیپاٹائٹس مین جوس نکال کر نہین پیاجاسکتاتودوستواسے ھضم کرنامشکل ھوجائے گافیٹی لیوروالے بھی اسے استعمال کرین آپکاایس جی پی ٹی تیزی سے کم کرے گا

اب ایک نکتہ یہان اچھی طرح سمجھ لین آپ نے دیکھاھوگاکہ بعض لوگ کھیرے کوایک سائیڈ سے تھوڑاکاٹ کرر گڑرھے ھوتے ھین پھراس مین ایک جھاگ سی نکلتی ھے اب اکثریت لوگون کویہ علم نہین ھے کہ ایساکیون کیاجاتاھے کیونکہ بعض لوگ توایساکچھ بھی نہین کرتے بس کھیرااپکڑااور دوتین نوالون مین ھی چباکرکھاجائین گے جبکہ اچھاعمل یہی ھے کہ اسکی جھاگ نکال دین کیونکہ کھیرے مین ایک تھوڑاتلخ مادہ ھوتاھے جوپیاس بڑھاتاھے اسے نکالنانہایت ضروری ھوتاھے اب جھاگ کی شکل مین جب کھیرے سے آپ یہ مادہ نکال دین گے تودوفائدے ھونگے ایک تلخی جاتی رھے گی اور کھیراکھانے کی شکل مین پیاس کاعمل نہین ھوگاجب بار بار پانی پیاجائے تب بھی غذاکے ھضم ھونے مین لیٹ ھوجاتی ھے اب وہ کیلوس نہین بنتاجس کی آپکے بدن کوضرورت ھے اب دوسرافائدہ یہ ھوگاکہ کھیرا ذائقہ مین انتہائی لذت بھراھوجاتاھے یعنی آپ بےاختیار بھی کافی مقدار مین کھاجائین گے دوستوموجودہ کیمیکل ملی غذائی دور مین یہ کھیراایک نعمت سے کم نہین ھے آپ کے جگر بےشمار گھیرنے والے امراض سے آپ کے جگر کو محفوظ رکھتاھے اسلیے کھیرالازمی کھایاکرین یہ ایک بہترین نعمت ھے جسے بطورغذ ابطور شفابطور لذت آفرین ھم استعمال کرسکتے ھین

آخری بات۔۔جن لوگون کوپیشاب رک رک کرآرھاھے یاپھروہ لوگ جوسوزاک جیسی مرض مین مبتلاھوگئے ھین اب نہ ڈاکٹراور نہ ھی حکیم کوئی بھی قریب معالج نہین ھے توکھیرے سے فائدہ اٹھائین اسکاجوس نکال کرپی جائین پیشاب کھل جائے گایادرھے اگرموسم ایساھے کہ کھیرانہین مل رھاتب پنساری سے کھیرے کے بیج لین انہین گھوٹ کرپانی شامل کرکے شیرہ بناکراستعمال کرین خیراب توساراسال عام ملتاھے بس اتناھی کافی ھے

نوٹ۔۔۔حکماء حضرات آجکل کے موسم مین کھیرااوافر مقدار مین ملتاھے تب اسکاجوس نکال کررب بناکرپوراسال استعمال کرسکتے ھین اوروہ بھی یرقان مین

محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

شوگرکی شدید کمی اور بےھوشی

24 April 2022

رمضان المبارک مین لکھنے کا ارادہ تو نہین تھا بس عام طور پر کچھ نباتات جو علاقائی طور پہ مل جاتی ھین ان پہ مفید معلومات ھی کبھی کبھار لکھ رھا تھا انشااللہ رمضان المبارک کے بعد کسی بھی ایک مرض پہ کوئی نہ کوئی تحقیقی مضمون ضرور لکھین گے چند روز سے کافی لوگون کو یہ شکایت ہوئی ھے عام راہ چلتے بے ھوشی پھر بخار اور پھر شدید کمزوری کا آنا عموما یہ علامات نوٹ کی جاتی ھین ان مین زیادہ لوگ جن کو یہ علامات پیدا ھوئی ھین انہون نے روزہ ضرور رکھا ھوا تھا اب سب سے پہلے جو خیال آتا ھے کہ شاید روزہ کی وجہ سے یہ ھوا ھے لیکن پوچھنے پہ عام طور پر یہی پتہ چلا کہ کچھ خاص پیاس محسوس نہین ھو رھی تھی

یاد رکھین کرونا کے بعد اب لوگون مین چند ایک عجیب سے علامات پیدا ھو رھی ھین ان مین شدید کھانسی جو کسی دوا سے بھی رکنے کا نام نہین لیتی جسم درد کمزوری نقاھت وزن کی شدید آنا فانا شدید کمی جیسی علامات عام ھین خیر اس پہ بھی انشاءاللہ دو چار روز مین لکھ دین گے اب پہلے متعلقہ مرض کے بارے سمجھ لین یہ بھی پہلے بے ھوشی جیسی علامت پھر کمزوری شدید بخار جیسی علامات جسم مین درد یا شدید تھکاوٹ وزن کی کمی محسوس کرنا جیسی ابتدائی علامات محسوس ھوتی ھین اب پوری علامات کیا ھین وہ بھی جان لین

۔مریض کو اچانک شدید کمزوری اور بھوک کا احساس ھونا اور پیٹ مین بے چینی محسوس کرنا 1

۔۔جسم اور خاص کر پہلے چہرے پہ پسینہ آنا اور یہ پسینہ ٹھنڈا ھوتا ھے جسے ھم پنجابی مین تریلی آنا کہتے ھین 2

۔۔ھاتھ پاؤن کانپتے ھین دل گھٹتا محسوس ھوتا ھے اور جسم مفلوج سا لگتا ھے 3

۔۔سر مین شدید درد شروع ھو سکتا ھے بی پی کم کرنے والی ادویہ یا درد کم کرنے والی ادویہ اثر نہین کرتی 4

۔۔ھونٹ چہرہ زبان سن سے لگتے ھین 5

۔۔بلڈ پریشر کسی کا زیادہ اور کسی کا بہت کم ھو جاتا ھے 6

۔۔ھوش حواس ماند پڑتے ھین بعض اوقات پہچاننے کی طاقت بھی کم ھو جاتی ھے 7

۔۔بعض اوقات دو دو نظر آتے ھین اور بولا بھی نہین جاتا یا آواز بند ھو جاتی ھے 8

۔۔چال مین لڑکھڑاھٹ اور دل کی دھڑکن بڑھ جاتی ھے 9

۔۔کئی جگہ کے پٹھے پھڑکتے ھین 10

۔۔سردی کے ساتھ بخار چڑھنا اور دورے پڑنا اور بعض اوقات بدن کو جھٹکے لگتے ھین اور بعض اوقات فالج ھو سکتا ھے 11

۔۔شدید بے ھوشی اور موت تک واقع ھو سکتی ھے 12

دوستو یہ علامات بعض اوقات بہت آھستہ آھستہ اور بعض دفعہ اچانک آجاتی ھین اب جن لوگون مین یہ علامات آتی ھین ان مین زیادہ تر وہ مریض ھوتے ھین جو باقاعدہ شوگر کے مریض ھین اور انسولین لگاتے ھین اور بغیر کچھ سوچے سمجھے لگاتے ھین ان کی انسولین کی مقدار زیادہ لگنے کی صورت مین شوگر کم ھو سکتی ھے بعض لوگ جن کے لبلبہ کے ساتھ رسولی پیدا ھو چکی ھوا نہین پتہ بھی نہین ھوتا وہ بھی ان علامات کا شکار ھو سکتے ھین اور بعض وہ لوگ ھین جو کسی نہ کسی طرح کرونا کا شکار ھو چکے ھین اب ان مین لو شوگر کی علامات آ رھی ھین دوستو میرا تجربہ پاکستان کی حد تک ھے کہ ھزارون بلکہ لاکھون کے حساب سے ایسے لوگ موجود ھین جن کو کرونا ھوا ھے لیکن بظاھر کوئی بھی تکلیف انہین محسوس نہین ھوئی بس شک پڑا یا پھر احساس ھوا کہ شاید کرونا ھے بس پھر وہ لاپرواہ ھو گئے اکثریت لوگ وہ بھی ھین جن کو کرونا جیسی علامات سب پیدا ھوئی بس ھسپتالون کا رخ کسی صورت نہین کیا کیونکہ یہ افواہ زیادہ گرم تھی کہ جاتے ھی وینٹی لیٹر پہ ڈال دین گے اور بندہ مر جائے تو اسکے پیسے کھرے کیے جاتے ھین یاد رکھین ھر افواہ پہ لوگ ایسے یقین سے بات کرین گے کہ جیسے عینی شاھد ھوتے ھین یہ بھی ایک لذت بھرا نفسیاتی مسئلہ ھے لوگ اسے حظ اٹھاتے ھین جبکہ حقائق عموما کچھ اور ھوتے ھین خیر یہ ھمارا آج کا موضوع نہین ھے

یاد رکھین یہ تمام علامات جن کی نشاندھی کی ھے یہ شوگر کم ھونے کی علامات ھین یہ بہت ھی کم عضلاتی تحریک مین ھوتا ھے جبکہ غدی تحریک مین زیادہ ھوتا ھے اسلیے علاج تو بالمزاج ھی کرنا چاھیے لیکن ابتدائی طور پر مریض کو میٹھا ضرور کھلائین اگر مریض بالکل ھی بے ھوش ھے تو اسے گلوکوز ڈرپ لگوائین اگر بے ھوشی طاری نہین ھے تو فورا میٹھی اشیاء سے علاج کرین خیر سے گنے کا رس یا گنیریاں بہت مفید رھتی ھین اور شربت بزوری نہایت مفید ھے ادرک کے ساتھ ساتھ مفرح بھی اور مٹھاس بھی ھے جوارش شاھی بہترین حل ھے مفریات قلب لازمی دینا اس مرض سے نجات کا باعث ھے

باقی باتین یعنی شو گر پہ تفصیلی مضامین جن مین شو گر کبدی و معدی تک کا تفصیلی ذکر پہلے بھی لکھ چکا ھون انشاء اللہ مزید مضمون لکھین گے دعا فرمائین اللہ تعالی اس بابر کت ماہ مین میری آنکھ کی تکلیف کے لئے اپنی رحمت کے خزانے سے خصوصی شفا دے میری دعا ھے کہ اللہ تعالی سب بیمارون کو شفا دے ساری دنیا پہ تمام مصیبت زدگان پہ اپنی رحمت برسائے ھر ایک کی پریشانیان دور فرمائے آمین ثم آمین

Facebook link

کرونا کے بعد پیدا شدہ علامات

27 April 2022

سیلاب جب دریاؤن مین آتا ھے تو دریاؤن سے ملحقہ زمین سیلاب کے بعد عرصہ تک متاثر رھتی ھے یا تو زمین ریت کے ٹیلے بن جانے سے بنجر اور ویران ھو جاتی ھے بعض زمین دریا اپنی لپیٹ مین لے کر اسے دریائی شکل دے دیتا ھے اگر محض سیلابی پانی زمین سے گزر جائے اور چلا جائے تو وقتی فصل کو نقصان ضرور ھوتا ھے لیکن بعد مین زمین زرخیز ھو جایا کرتی ھے خواہ منفی اثرات ھون یا مثبت اثرات ھون لیکن زمین متاثر ھر دو صورت مین ھوتی ھے اسی طرح وبائی شدید امراض جیسے طاعون تھا جب طاعون آتا تو بہت سے خاندان اور بعض نسلوں کے نام و نشان تک مٹ گئے انتہائی خطرناک وبائی مرض تھی جبکہ کرونا مین تاریخ شاھد ھے وہ خطرناکی کسی صورت نہین تھی لیکن خوف بہت زیادہ پھیلایا گیا ایک نکتہ اور بھی عرض کر دون پاکستان اور دیگر کچھ ممالک کوئی خاص متاثر نہین ھوئے اسکی بھی کچھ وجوھات ھین ان پہ بحث کسی اور وقت کرین گے مکمل دلائل کے ساتھ

یہان ایک اور بات سے بھی آگاہ کر دون پاکستان مین شاید ھی کوئی بندہ بچا ھو جس کے بدن کے اندرونی نظام کا کرونا نے سیر سپاٹا نہ کیا ھو یہ الگ بات ھے ھزارون مین ایسے لوگ ھین جن مین کرونا کی شاید ایک آدھ یا پھر کوئی بھی علامت ظاھر نہین ھوئی لیکن اس سے بھی بڑا ایک کام ھوا ھے وہ ھے لوگون کے مزاج آھستہ آھستہ خود ھی تبدیل ھو رھے ھین اور اتنے تبدیل ھو رھے ھین جو تصور سے باھر ھے

دوستو ایک ماھر طبیب جس کا انحصار ھمیشہ نبض پہ ھوتا ھے وہ اچھی طرح جانتا ھے ایک سال پہلے تک اسی فیصد لوگون کے مزاج سوداوی تھے اب اکثریت مین لوگون کے مزاج صفراوی ھو رھے ھین عام دیکھنے مین لوگون کے مزاج غدی عضلاتی ھو رھے ھین اور امراض بھی ایسے ھی پیدا ھو رھے ھین پہلے اکثریت لوگون کے مزاج عضلاتی اعصابی تھے اب اس کرونا کی لہر کے دوران لوگون کے مزاج عضلاتی غدی سے غدی عضلاتی کی طرف جا رھے ھین ان مین ابھی بہت سے لوگون کے مزاج عضلاتی غدی ھین لیکن ان کا بھی رخ غدی عضلاتی کی طرف جا رھا ھے یعنی نبض بعض اوقات ابہام پیدا کرتی ھے

خیر اب اگلی بات عام ممبران کے لئے ھے کہ عام طور پر آجکل خشک کھانسی بہت زیادہ ھے رات سوتے وقت گلا لکڑی کی مانند خشک ھوتا ھے اور گلے مین خراش سی پیدا ھوتی ھے اور کھانسی پیدا ھوتی ھے بعض لوگ جسمانی لحاظ سے بہت کمزوری محسوس کرتے ھین اور بعض لوگون کا واقعی وزن کم ھو جاتا ھے کھانسی کا کوئی بھی شربت کھانسی نہین روکتا آپ کے لیے انتہائی آسان دوا بتا رھا ھون اسے بنا کر استعمال کرین انشاء اللہ فورا کھانسی سے شفا ملے گی

آک یعنی مدار تین چار تازہ پتے لے لین انکو اچھی طرح دھو لین اسکے بعد ایک پاؤ پانی ڈالکر تین چار ابال دین اسکے بعد کسی کپڑے کی مدد سے اچھی طرح نچوڑ لین اب اس پانی مین ایک پاؤ چینی شامل کر کے آگ پہ رکھین شربت کا قوام ھو جانے پہ نیچے اتار کر کسی بوتل مین محفوظ کر لین دو دو چمچ دن مین تین بار پی لین بس کھانسی جاتی رھے گی اسکے ساتھ اکسیر بادیان یعنی ھلدی ملٹھی سونف ھر ایک دس گرام اور تیس گرام ریوند خطائی شامل کر کے پیس لین آدھا تا ایک گرام تین بار اسی شربت کے ھمراہ پانی سے لے لین انشاء اللہ مرض ٹھیک ھو جائے گا باقی باتین پھر کبھی کرین گے لیکن کل انشاء اللہ غذا کا چارٹ لکھین گے بہت سے لوگون کا شدومد سے آڈر ھے محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

علاج بالغذا

1 May 2022

بہت سے دوستوں کی فرمائش تھی کہ غذائی چارٹ لکھ دیں چلیں آج مختصر انداز میں غذائی چارٹ لکھتے ہیں اپنے پاس لکھ کر محفوظ فرمالیں

سب سے پہلے اعصابی غذائیں۔۔۔۔۔۔۔

ناشتہ۔۔۔چاول ساگودانہ کسٹرڈ مکئی کا دلیہ سویاں چاول کی کھیر مربہ گاجر حلوہ کدو حلوہ پیٹھا بادام اور انڈے کی سفیدی

دوپہر وشام۔۔کدو ٹینڈے گھیا توری شلجم مولی گاجر مونگرے بھنڈی توری اروی کھیرا سلاد کے پتے مکئی کی روٹی جو کی روٹی تربوز خربوز کیلا سردا

قہوہ۔۔۔زیرہ سفید الائچی سفید کا قہوہ سونف کا قہوہ دودھ بکری دودھ گائے دودھ بھینس

اب غدی غذائیں۔۔۔۔۔۔

مربہ ادرک انجیر

دوپہر شام۔۔چھوٹا گوشت دیسی مرغ تیتر بٹیر دال مونگ چھلکے والی ادرک لہسن سیاہ مرچ ڈالکر پکائیں روٹی گندم امرود پپیتہ گرما آم دیسی انگور جسے ہم بنٹا انگور بھی کہتے ہیں خوبانی میٹھے شہتوت

قہوہ۔۔اجوائن پودینہ تیز پات سبز قہوہ چائے کا قہوہ دودھ ملی چائے

اب عضلاتی غذائیں۔۔

ناشتہ۔مربہ آملہ۔حلیلہ خشک ڈرائی فروٹ ہر قسم بیکری چوھارے کھجور بھنے چنے کشمش ناریل انڈے

دوپہر شام۔۔۔بڑا گوشت مچھلی کا گوشت اوجری سری پائے کلیجی بینگن آلو گوبھی کریلے ساگ ہر قسم بند گوبھی پالک دھی بھلے آلو چھولے کڑی بریانی پلاؤ پکوڑے سموسے دھی لسی اچار ہر قسم بیسن کی روٹی باجرے کی روٹی دال چنا سفید اور سیاہ چنے لوبیا مٹر وٹماٹر

آلو بخارا لوکاٹ آڑو سیب جامن جاپانی پھل کینو انار اناس آم ہر قسم سٹابری چیکو لیچی

۔۔۔۔۔۔نوٹ۔۔۔۔یہ انتہائی سادہ اور آسان غذائی چارٹ ھے اب ایسی تمام اشیاء جو ان تینوں مزاجوں میں تو آتی ھیں لیکن شاید ھی روز مرہ کے استعمال میں آتی ھوں جیسے عضلاتی قہوہ جات میں دار چینی لونگ جلوتری بادیان خطائی انار دانہ عناب پوست ترنج کا قہوہ آتا ھے اسے اب عام بندہ استعمال نہیں کرتا اب عضلاتی مزاج میں کوک پیپسی یا لیمن سکوائش فالسہ کا شربت وغیرہ آتا ھے اسے عام استعمال نہیں کیا جاتا اسی طرح غدی غذا میں بطخ کا گوشت بھی شامل ھے میں نے نہیں لکھا یعنی غذا صرف وھی لکھنی چاہیے جو روز عام میسر ھو محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

فوڈ سپلیمنٹ

9 May 2022

پوری دنیا پہ مختلف کمپنیوں نے فوڈ سپلیمنٹ متعارف کروار کھے ھیں بعض کے فوڈ سپلیمنٹ تو اتنے مہنگے ھیں کہ انہیں خریدنا ھر ایک کے بس کی بات ھی نہیں ھے بلکہ ھمارے ملک میں میسر ھی نہیں ھیں بعض ممالک میں بلکہ ھمارے اپنے ملک کے اندر بھی کئی ایک تقاریب ایسی ھوتی دیکھی گئی ھیں جو محض کسی مرض کی دوا ھوتی ھے پھر ان کی باقاعدہ چینل پہ کوریج دکھائی جاتی ھے یاد رکھیں یہ سب زوال طب کی نشانیاں ھیں بہت سے حکماء کرام اس بات پہ ساری زندگی پریشان رھتے ھیں کہ ھمیں کوئی ایسی ایک دوا مل جائے بس پھر جھگڑا ھی ختم ھو جائے اگر امراض کے بارے میں سوال کیا جائے تو کچھ بھی علم نہیں ھوتا اور ایک کام یہ بھی ھوتا ھے کہ بعض حکماء ھمارے ھی گروپ میں ایسے ایسے نسخہ جات پوسٹ کر دیتے ھیں جن کا کوئی سر پیر ھی نہیں ھوتا بلکہ وہ ساری زندگی بن ھی نہیں سکتے ایک ھی کشتہ کو مختلف انداز میں آگ دے کر تیار کیا ھوتا ھے اب انہیں یہ بھی پتہ نہیں ھوتا کہ کیا باقی کشتہ کچھ بچا بھی ھے یا صرف راکھ رہ گئی ھے وہ شنگرف کو بھی پارہ کو بھی سم الفار وغیرہ کو بیس بیس کلو آگ دے رھے ھوتے ھیں اب انہیں یہ علم نہیں کہ یہ اشیاء تو پچاس گرام آگ دینے سے بھی اڑ جاتی ھیں انہیں کیسے محفوظ کرنا ھے اور کیسے آگ دینی ھے یہ باقاعدہ ایک قانون اصول ھے جس کا علم بہت ھی کم لوگوں کو ھے پھر جب ان پوسٹوں پہ غیر اخلاقی کمنٹس ھوتے ھیں تو صاحب پوسٹ شکایت کرتا ھے مہربانی فرما کر ایسی پوسٹ کسی صورت نہ بھیجا کریں جس کا سر پیر ھی کوئی نہ ھو جو حقیقت سے بعید ھو جو آپ کے ذاتی تجربہ سے نہ گزری ھو باقی کمنٹس کرنے والے حضرات اپنا اخلاق درست رکھیں بلکہ گروپ ممبر بننے سے پہلے گروپ رولز ضرور پڑھ لیں ھمارا گروپ در حقیقت طب سیکھنے کے لئے ھے اور یہاں طب کے ساتھ ساتھ اچھے اخلاق کی بھی تربیت ھوتی ھے

خیر آیئے آج آپ کو ایک ایسے فوڈ سپلیمنٹ سے آگاہ کرتے ھین جو انتہائی مفید اور موثر ھے اور آپکے بدن کی تمام ضروریات پوری کرنے مین معاون ھے اور مضر اثرات بھی نہ ھونے کے برابر ھین

یاد رھے ھر فوڈ سپلیمنٹ مین تین چار منرلز بہت ھی اھم ھوتے ھین یعنی چاندی سونا فولاد جست اور تمام وٹامن و کیلشیم ملے ھوتے ھین اب ھمارے طبیب حضرات کو علم ھی نہین کہ وہ وٹامن کیسے حاصل کرین جبکہ اگر غور کرین تب علم ھوگا کہ اکیلی شہد مین دنیا کے تمام وٹامن ھی شامل ھین بس شرط یہ ھے کہ وہ خالص جنگل کی ھو فارم کی یا مصنوعی نہ ھو خیر آپ کو آج ایک ایسے مرکب سے آگاہ کرتے ھین جو بنانے مین بھی آسان ھوگا اور جو فوائد آپ کو چاھیے وہ سب ملین گے

اب غور سے سنین جو کشتہ جات مین لکھنے لگا ھون آپ بازار سے کسی بھی اچھی کمپنی کے جس پہ آپکا اعتماد ھو اسکے خرید لین ھان یہ الگ بات ھے کہ آپ محنت کر کے تسلی سے خود یہ کشتہ جات بنا لین یہان مین اس بات سے بھی آگاہ کر دون کہ مین اپنے اسی گروپ مطب کامل مین ان تمام کشتہ جات کو انتہائی آسان انداز مین بنانے کے مکمل طریقے لکھ رکھے ھین اب آپ نے چار کشتہ جات لینے ھین

کشتہ نقرہ۔ کشتہ فولاد۔ کشتہ جست۔ کشتہ پوست بیضہ مرغ ھموزن ملا لین اور مقدار خوراک ایک رتی تک مندرجہ ذیل معجون ایک چمچ مین رکھ کر کسی بھی ایک وقت کھا لین

اب معجون کا نسخہ

لونگ۔ دار چینی۔ خولنجان۔ سنبل طیب۔ زیرہ سیاہ۔ ھر ایک دس گرام سنڈھ۔ درونج عقربی۔ جدوار خطائی۔ شقاقل۔ جلوتری۔ اشنہ۔ ھر ایک بیس گرام مغز بادام۔ مغز کدو۔ مغز اخروٹ۔ چھوھارے۔ مغز پستہ۔ ھر ایک سو گرام تل سفید مغز پنبہ دانہ ھر ایک دو سو گرام تین گنا شہد مین معجون بنا لین

یہان تک دوا ھر بندہ بنا سکتا ھے اگر آپ اسے مزید طاقت ور بنانا چاھتے ھین اور آپ کی جیب بھی اجازت دے تب آپ مزید مندرجہ ذیل ادویات شامل کر سکتے ھین ان مین زعفران دس گرام عنبر چھ ماشہ مشک چھ ماشہ۔ ورق نقرہ تولہ ورق طلا چھ ماشہ شامل کر سکتے ھین لیکن یاد رھے پھر آپ کا خرچہ بہت زیادہ ھوگا موجودہ وقت مین ان ادویات کی قیمیت مندرجہ ھے یہ ریٹ مین تقریبا ایک ماہ پہلے کے بتا رھا ھون مشک چھ ماشہ نوے ھزار عنبر چھ ماشہ چالیس ھزار ورق نقرہ ایک دفتری جس مین ورق ڈیڑھ ماشہ ھوتے ھین چار سو فی دفتری ورق سونا چھ دفتری ایک لاکھ بیس ھزار یہ فی ورق دو سو کا ھے جبکہ چھوٹا ورق ستر روپے مین بھی دستیاب ھے لیکن یہ مہنگا پڑے گا بس آپ ان تمام چیزوں کے بارے مین محض سوچ سکتے ھین خیر سے جتنی دوا اوپر لکھی ھے اتنی ھی بنائین انشاءاللہ یہ چیزین ملائے بغیر ھی تمام فوائد سے مستفید ھونگے اجازت چاھون گا اور تمام گروپ ممبران کو گزشتہ عید مبارک

محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

نوٹ۔۔ بدن کی بے چینی بے کلی تھکاوٹ کمزوری اعصاب خون کی کمی یا جہان وٹامن کا سہارا لینا ھو تمام تر ادویات سے بہتر دوا ھے

Facebook link

گرمیون کے مشروبات تیار کرین۔ 10 اقساط

15 May 2022

پہلی قسط

آپ سب کے لئے یہ بات خوشی کا باعث ھوگی کہ یہ مضمون بطور خاص سرمد صاحب کی فرمائش پہ لکھا جا رھا ھے اور انکی یہ بھی فرمائش ھے کہ گروپ ممبران نیک خواھشات کے ساتھ مجھے یہ یاد رکھا کرین بھئی سب دوست ان کی نیک تمناؤن کو پورا ھونے کے لئے دعا ضرور فرما دین خیر دوستو اس سے پہلے بھی مین نے موسم کی مناسبت سے کافی مشروبات لکھے ھین اب دوبارہ کچھ اضافہ جات کے ساتھ یہ مضمون مکمل کرین گے مضمون شروع کرنے سے پہلے ایک اور بات بھی آپ سے ضرور کرون گا بازار سے ایسے ھر قسم کے کئی ایک نامون سے مختلف مشروبات دستیاب ھوتے ھین لیکن جو مزا اور ذائقہ آپ کے اپنے تیار شدہ مشروب مین ھوگا وہ بازار سے کسی صورت دستیاب نہین ھوگا جیسے شربت بادام ھے یہ بازار مین کافی کمپنیون کا تیار شدہ ملے گا لیکن جب آپ خود گھر تیار کرینگے تو الگ سے ذائقہ ملے گا تب آپ کو اندازہ بھی ھوگا کہ بازار سے ملنے والا شربت بادام کیا ھے یاد رکھین بازار مین کئی ایک کیمیکل ملتے ھین جن سے شربت وسیع پیمانے پہ تیار کیے جاتے ھین یہان مین انکی نشاندھی نہین کرونگا بس کچھ مشروبات بنانے کے لئے آپکو آگاہ کر دونگا جیسے روح افزاء انتہائی سستے دامون کیسے بنتا ھے بس اسکے آپ کو بازار سے دستیاب روح افزاء کا فلیور ملے گا 800 گرام چینی مین چار سو گرام پانی کے ساتھ آگ پہ قوام کرین کلر کے لیے کھانے والا سرخ رنگ حسب ضرورت ڈالکر دس قطرے فلیور ڈال دین اور بوتل مین محفوظ کر لین ھان یہان

یہ بات یاد رکھین ھر شربت کو خراب ھونے سے بچانے کے لئے آدھا گرام سوڈیم بینزوویٹ فی بوتل ضرور شامل کرلین بس شربت خراب نہین ھوگا اب آگے ھر شربت کا طریقہ جب لکھون گا تو سوڈیم بینزوویٹ کا ذکر نہین ھوگا لیکن آپ نے شامل ضرور کرلینا ھے آیئے آج آپکو ایک انتہائی انوکھا اور لذت سے بھرپور اور بالکل نئی قسم کا شربت بنانے کا طریقہ بتاتے ھین یہ شربت آپ کو مارکیٹ سے کہین بھی دستیاب نہین ھوگا سب کے لئے بالکل نئی قسم ھوگی

آپ تازہ گلاب ایک پاؤ پتیان لے لین اگر دیسی خوشبو والا گلابی گلاب مل جائے تو بہت ھی بہتر ھوگا اگر میسر نہ ھو تو جہان سے بازار مین تازہ گلاب کے پھول ملتے ھین وھان سے سرخ گلاب کی ایک پاؤ پتیان حاصل کرلین اب ان پتیون کو تین پاؤ پانی مین ھلکی آنچ پہ ابالنا شروع کردین جب پانی آدھا رہ جائے یعنی لگ بھگ چار سو گرام رہ جائے تو آگ سے الگ کرکے پتیون کو اچھی طرح چھان اور نچوڑ لین اب بیس گرام سبز الائچی ھلکی گرینڈ کرکے سو گرام پانی مین ابال کر الگ سے ڈھانک کر رکھ دین اب آپ نے چہار مغز جو ھر پنساری مل جاتے ھین یہ صاف ستھرے ھون اور ذائقہ چکھ کے لین کڑوے نہ ھون اب جو پانی آپ نے پتیون والا رکھا ھے اس مین سے آدھا پانی شامل کرکے ان چہار مغز کو ملک شیک والے جگ مین ڈالکر اچھی طرح گرینڈ کرین اسکے بعد کسی کپڑے کی مدد سے اچھی طرح نچوڑ کر چھان لین اب اتنی دیر مین الائچی والا پانی بھی چھان کر علیحدہ رکھ لین پہلے گلاب کی پتیء والے دونون پانی اکھٹے کرکے ان مین آٹھ سو گرام چینی شامل کرکے قوام بنائین جب قوام بننے کے قریب ھو تب الائچی والا پانی شامل کردین اور ساتھ ھی حسب ضرورت سرخ رنگ کھانے والا شامل کرکے سوڈیم بینزوویٹ بھی شامل کرکے آگ سے نیچے اتار لین آپ کا شربت گلاب خاص تیار ھے حسب ضروت خود بھی پیئں اور مہمانوں کو بھی پلائین انشاءاللہ لذت آفرین شربت ھوگا باقی مشروبات اگلی قسط مین

Facebook link

گرمیون کے مشروبات تیار کرین

16 May 2022

قسط دوسری

کل کی قسط مین مین چہار مغز کا وزن لکھنا شاید بھول گیا تو دوستو پچاس گرام چہار مغز لینے ھین باقی بہت سے دوستون نے بہت زیادہ مشروبات کے نام لکھ رکھے تھے جیسے صندل ھے تو دوستو اصل صندل کا شربت تو آپ کے لیے کافی مہنگا بنے گا کیونکہ بذات خود صندل بھی کافی مہنگا ھے اصل شربت مین صندل کی مقدار زیادہ ھے یعنی کم سے کم سو گرام ڈالنا ھوگا تو یہ قیمت ھزارون مین بنے گی اسلیے سستا کام کرلیتے ھین آپ پچاس گرام زیرہ سفید لین پچیس گرام کشنیز لین اب انکا ایک کلو پانی مین جوشاندہ تیار کرین جب پانی آدھا رہ جائے تو چھان لین اس پانی کو الگ سے رکھ لین اب بیس گرام صندل سفید لین اور اسکو اچھی طرح کوٹ لین اور رات بھر سو گرام پانی مین بگھو دین صبح دو جوش دین اور چائے چھاننے والی چھاننی سے چھان لین یاد رھے یہ کشنیز اور زیرہ کا جوشاندہ بھی تازہ صبح ھی بنالین اسے رات بھر پانی مین بگھونے کی ضرورت نہین ھے اب دونون پانی ملالین اور ایک کلو چینی شامل کرکے شربت کا قوام بنالین اب اس مین دس قطرے صندل کا فلیور شامل کرکے بوتل مین محفوظ کرلین ھان کلر آپ ھلکا پیلا کھانے والا شامل کرسکتے ھین انشاءاللہ فوائد مین اور ذائقہ مین اصل شربت صندل جیسا ھی ھوگا یاد رھے اس شربت کو مزید جاذب نظر مقوی قلب ودماغ بنانے کے لئے اس مین فی بوتل آٹھ دس ورق نقرہ ملادین انتہائی خوبصورت بھی ھوگا اور فائدہ مند بھی ھوگا اور خوش دل بھی ھوگا

اب بات ذرا شربت بادام کی کرتے ھین کیونکہ موسم بہت ھی گرم خشک ھوچکا ھے وقت کی ضرورت ھے

دوستو شربت بادام بنانے کے لیے چند مخصوص نکتے ھین انہین ذھن نشین پہلے کرلین شربت بادام بنانے کے لئے کبھی بھی بازار سے نکلی ھوئی بادام کی گریان نہ لین دوسرا نکتہ کہ شربت بادام کے لئے کبھی بھی مہنگے کاغذی بادام نہ خریدین بلکہ سب سے سستا بادام جسے ھم دیسی بادام یا کاٹھا بادام کہتے ھین وہ حاصل کرنا ھے خود ھاتھون سے توڑ کر گریان نکالین اور اسکا شربت بنانا ھے اور فوری تیار کرلینا ھے اب یہان سوال پیدا ھوتا ھے کہ یہ سب مصیبت کیون ؟

اب یہان مین طبیب حضرات اور باشعور حضرات سے ایک سوال کرونگا کہ کبھی آپ نے سوچا کہ اللہ تعالی نے بادام جیسا پھل پیدا کرتے وقت اسکے بیرونی حصہ مین اتنا سخت اور ٹھوس خول کیون چڑھا رکھا ھے بادام تو ویسے بھی خالی گری ھی کسی شاخ پہ لٹکا کر پیدا کرسکتا تھا اسکے خزانے اور قدرت مین کیا کمی ھوسکتی ھے آخر اتنا سخت خول کیون چڑھا ھے تو اس بات کو سمجھنے کے لئے ھم ایک سادہ سا تجربہ کرلیتے ھین بازار مین دستیاب امریکن آسٹر لین افغانی کاغانی اور ایرانی نکلی ھوئی بادام کی گریان دستیاب ھین آپ ان ھی علاقون کے ثابت بادام بھی حاصل کرسکتے ھین اب دو چار دیسی بادام بھی پاس رکھ لین پہلے جن جن اقسام کی گریان آپ نے لی ھین ان کے ثابت بادام بھی توڑ کر الگ الگ رکھ لین پہلے نکلی ھوئی گری کھائین پھر اپنی نکالی ھوئی گری اسی کوالٹی کی کھائین اور ذائقہ نوٹ کرین تو آپ کو بہت فرق نظر آئے گا کہ سب گریان پہلے سے نکلی

ھوئی باری باری کھا کر خود سے نکالی ھوئی گریاں کھا کر جب تجربہ کرین گے تو ذائقہ مین بہت ھی فرق کیون اور کیسے ھوا تو دوستو یہ بات سمجھنے کے لیے ھمین اس بیرونی خول کو سمجھنا ھو گا در صل بادام کے گرد سخت خول ھونے کا سبب یہ ھے کہ بادام کے اندر ایک ایسا فراری روغن ھوتا ھے جو گری خول سے جدا ھونے کے کچھ عرصہ بعد گیس بن کر اڑ جاتا ھے اسی روغن مین اصل ذائقہ لذت اور طاقت بھی ھوتی ھے اور جو ھم نکلی ھوئی گریاں کھا رھے ھوتے ھین یہ محض بھوسا ھے جسے ھم وقت پاس کرنے کے لئے ٹھونک رھے ھوتے ھین اور خیالون ھی خیالون مین اپنے اندر طاقت کے چشمے پھوٹتے محسوس کر رھے ھوتے ھین جبکہ ھم نے صرف بھوسا کھایا ھے اگر بادام کا فائدہ لینا ھی ھے تو تازہ بادام توڑ کر کھانا افضل ترین ھے اب بات ذرا سستے بادام کی کرتے ھین تو دوستو مختصر انداز مین بتا دون یہ طاقت کے لحاظ سے ان تمام بادامون سے بہترین ھوتا ھے جو فارمی بادام ھم لیتے ھین اتنا ھی فرق ھے جتنا فارمی مرغ اور دیسی مرغ مین ھوتا ھے

اب بادام کے شربت کو کیسے تیار کرنا ھے یہ مین پہلے بھی پوسٹ لکھ چکا ھون مذید بالکل نئے انداز مین کل کی پوسٹ کا انتظار کرلین اسکے ساتھ ھی اجازت

نوٹ۔۔کل ایک کمنٹس مین ھلدی کے شربت کا بھی ذکر کر رکھا تھا کہ کسی پاکستانی نے امریکہ مین تیار کر کے اسے مارکیٹ بھی کر رھا ھے تو یہ بڑی خوشی کی بات ھے انشاءاللہ اس پہ بھی لکھین گے اور تفصیل سے لکھین گے اسکے ساتھ ھی اجازت

محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

گرمیون کے مشروبات تیار کرین

17 May 2022

قسط تیسری

دوستو بادام کا شربت بنانے کے لیے بہترین طریقہ تو یہ ھوتا ھے کہ آپ شربت مین پانی کی جگہ عرق گلاب استعمال کرین لیکن یہ بات اتنی ضروری بھی نہین ھے اگر آپ کو عرق میسر نہین ھے تو پانی مین بھی بنا سکتے ھین ذائقہ مین فرق نہین پڑے گا ھان افادیت مین کچھ فرق ضرور پڑتا ھے کیونکہ گلاب کا عرق بھی تسکین قلب ھوتا ھے پیاس کی شدت کم کرتا ھے خیر آپ خواہ پانی لین یا عرق لین ایک بوتل برابر وزن لے لین اب اگلی بات سمجھ لین بادام ثابت بازار سے خریدین جن کی تشریح پچھلی قسط مین کر دی ھے یاد رکھین ایک پاؤ بادام خریدین گے تو گریان پچاس گرام قریبا حاصل ھوتی ھین یعنی کلو بادام لین تو گریان ایک پاؤ نکلتی ھین اگر گریون سے روغن بادام نکالا جائے تو پچاس گرام نکلتا ھے یعنی کلو بادام سے پچاس گرام روغن نکلے تو بازار سے میسر بادام روغن سستا ملتا ھے آخر کیون؟ تو دوستو وہ اسلیے سستا ملتا ھے کہ وہ مونگ پھلی کا تیل تین حصہ اور بادام کا تیل ایک حصہ شامل کر کے بنایا جاتا ھے اب اعتراض کرنے پہ کہہ دیا جاتا ھے آخر مونگ پھلی بھی تو بادام کا نعم البدل ھے اس لفظ نعم البدل نے ھر دوا کا بیڑا غرق کر رکھا ھے اب زعفران کا بدل رائی یا جلوتری مشک عنبر بلکہ مروارید تک کا بدل صدف یعنی کشتہ سیپ ڈال دیا جاتا ھے جب آپ دوا تیار کرتے وقت ھی بے ایمانی کر رھے ھین تو شفا کی امید بھی نہ رکھا کرین ھان دوا کی ترتیب ھی بدل دیا کرین یعنی اجزاء ھی وہ لکھین یا ڈالین جن مین ان ادویات کا ذکر تک نہ ھو یعنی دوا بناتے وقت دو چیزین نہایت اھم ھین نیت کا صاف ھونا دوا کا صاف ستھرا ھونا اور یاد رکھین دوا بناتے وقت ذکر کیا کرین یا تو کلمہ شریف یاد وا بناتے وقت سورہ فاتحہ ضرور پڑھتے رھا کرین مشروبات بناتے وقت درود شریف پڑھا کرین یہ میرے معمولات مین شامل ھین آپ بھی لازماً شامل کرین میرا یقین ھے اگر محض دھماسہ بوٹی پہ سو بار سورت فاتحہ اول و آخر درود شریف پڑھ کر پھونکین پھر اسے استعمال کینسر مین کرین اب رزلٹ خود دیکھ لینا وہ شفائی اثرات ظاھر ھونگے جس کا آپ تصور بھی نہین کر سکتے اس عمل سے دو فائدے ھوتے ھین نیکیان آپ کے اعمال نامہ مین لکھی جائین گی اور دوا مین شفایابی ھزار گنا بڑھ جائے گی خیر اپنے موضوع پہ آتے ھین بادام کی گری پچاس گرام چہار مغز پچاس گرام الائچی سبز بیس گرام

الائچی کو الگ درڑا کر سو گرام پانی مین دو ابال دے کر ڈھانک کر رکھ دین گری بادام اور مغزیات کو ایک لٹر تا بارہ سو ملی لٹر پانی مین تھوڑے مغز و گریان اور تھوڑا پانی ملک شیک والے جگ مین ڈال کر اچھی طرح رگڑین تاکہ ان کی اچھی طرح دودھ ھی نکل جائے اب سارے مغزیات و گریون کا جب یہ شیرہ نکل جائے تو کپڑے کی مدد سے اچھی طرح چھان لین اب اس مین پندرہ سو گرام چینی شامل کر کے آگ پہ درمیانی آنچ پہ رکھین دین جب شربت قوام ھونے کے قریب ھو تو الائچی والا پانی چھان کر اس شربت مین شامل کر دین قوام ھونے پہ شربت نیچے اتار کر بوتلون مین بھر لین امید ھے آپ کو سوڈیم بنزوویٹ شامل کرنا ضرور یاد رھے گا

نوٹ۔۔۔چند نکتے سمجھ لیں بادام کا شربت بناتے وقت آگ زیادہ تیز کسی صورت نہ رکھیں آخر مغزیات ہیں تیز آگ پہ ذائقہ میں فرق آجاتا ہے پانی یا عرق ہمیشہ اتنا ہی استعمال کریں کہ دو تین ابال آنے پہ درست قوام ہو جائے ورنہ زیادہ دیر ابالنے سے بھی مغزیات جل کر ذائقہ اور افادیت میں فرق آجاتا ہے الائچی والا پانی بالکل آخری ابالے میں شامل کریں تاکہ روح برقرار رہے بادام کی گریوں سے چھلکا ضرور پانی میں بگھو کر الگ کریں ورنہ شربت کا رنگ بدل جاتا ہے یعنی سفید گریاں نکال کر شیرہ بنایا جاتا ہے باقی انشاءاللہ کل

محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

گرمیوں کے مشروبات تیار کریں

21 May 2022

قسط چار

دو تین دن غیر حاضری رہی کچھ ذاتی مصروفیات تھیں خیر سے آج پھر آپ کی محفل میں حاضر ہوں بات مشروبات کی چل رہی ہے گرمی بھی شدید ہے میں ایک روز اسلام آباد گیا ہوں ایک دن پہلے کی بات ہے کلر کہار پہنچتے ہی گہرے بادل چھا گئے چکری پہنچتے ہی شدید بارش سے واسطہ پڑا موسم ٹھنڈا ہو گیا سفر کرتے بارش سے لطف اندوز ہوتے ساری تھکاوٹ دور ہو گئی لیکن میرا دھیان باہر بھی تھا بارش کی شدت کا بھی اندازہ تھا لیکن ہر بوند جہاں گری وہیں زمین میں جذب ہوتی گئی زمین بہت ہی پیاسی تھی لیکن فطرت کا مظاہرہ مٹی کی مہک دل ودماغ کو سرشار کر رہی تھی روح تک سرشاری لطف کی منزل کا عروج ہوتی ہے اسے محسوس کرنا اور سمجھنا نہایت ضروری ہوتا ہے اور اسے سمجھانے کے لیے منطق اور فلاسفی میں کمال درجہ رکھنے والا یا پھر وہ شاعر جو تیرہ بحروں میں عبور رکھتا ہو وہ ہی سمجھا سکتا ہے میرے جیسے انپڑھ کا یہ کام نہیں ہے اور ہمارا موضوع بھی مشروبات ہیں آج ایک اور انوکھے شربت کا ذکر کرتے ہیں

یہ شربت نہایت ہی مفرح قلب اور مقوی قلب ہو گا گرمی کی شدت سے پیدا شدہ پیاس وگھبراہٹ فوری ٹھیک کرتا ہے

گڑھل ایک ایسا پودا ہے جسے دیکھا تو ہر کسی نے ہوتا ہے لیکن بس دیکھنے پہ ہی اکتفا کیا ہو گا اب یہاں بار بار یہ سوال کریں گے کہ اسکی تصویر لگا دیں خیر سے گڑھل ہر باغ کی زینت ہوتا ہے لوگوں نے سجاوٹ اور خوبصورتی کے عام گھروں میں لگا رکھا ہوتا ہے سرخ رنگ کے سپیکر جیسے یا پھر گل عباسی کے پھول جیسے بڑے ہی شوخ سرخ رنگ کے پھول لگے ہوتے ہیں پودا پھولوں سے بھرا ہوتا ہے ان پھولوں کی زندگی کم ہی ہوتی ہے دو تین دن میں جھڑ جاتے ہیں آپ نے یہی پھول تازہ خواہ جھڑ کے پودے کے نیچے گرے ہوں یا پھر پودے سے اتار لیں ان پھولوں کو طبّی زبان میں گل گڑھل کہا جاتا ہے نرسری والے یا پھر انگریزی نام چائینا روز ہے یاد رکھیں یہ پھول رنگ کے اعتبار سے تین قسم کے آپ کو نرسریوں سے مل سکتے ہیں سفید رنگ یا پیلا رنگ اور اکثریت میں سرخ رنگ ملے گا اور آپ کا مطلوبہ بھی سرخ رنگ ہی ہے یہ مزاج کے اعتبار سے اعصابی عضلاتی ہے

جب گرمی کی شدت یا پھر صفرا کی زیادتی کی وجہ سے خفقان قلب ضعف قلب ہو یا پھر بندہ جنون تک کی حالت بوجہ گرمی پیدا ہو چکی ہو تو یہ بڑا ہی محرک دماغ اور مقوی قلب ثابت ہوتا ہے یاد رکھیں بلڈ پریشر کی بھی اعلیٰ ترین دوا ثابت ہوتا ہے فوری کنٹرول کرتا ہے اگر تازہ پھول ملیں تو نہایت ہی اعلیٰ بات ہے ورنہ پنساری سے لینے پڑیں گے خیر کوشش کریں کہ تازہ ہی مل جائیں اگر تازہ ہوں تو سو گرام لیں اگر سوکھے ملیں تو پچاس گرام لیں اور ساتھ پچاس گرام گلاب کے سوکھے پھول شامل کریں اور پچاس گرام ہی برگ گاؤزبان لیں اب تینوں دوائیں ایک لٹر پانی میں بھگو دیں بارہ گھنٹہ بعد دو تین جوش دیں کہ پانی آدھا ہو جائے اسے اب چھان لیں اگر دس گرام الائچی سفید شامل کر لیں گے تو خوشبودار ہو جائے گا خیر اب ایک کلو چینی میں اس جوشاندہ کا قوام کر لیں چار چمچ ایک گلاس پانی میں ڈال کر نوش فرمائیں نہایت ہی ٹھنڈا شربت ہے یاد رکھیں اس شربت کو بار بار بالکل نہ پییں اور نہ ہی ایک گلاس سے زیادہ پییں بہت ہی ٹھنڈا ہوتا ہے ایسا نہ ہو کہ بلڈ پریشر بھی کم ہو جائے اور سردی بھی ہو جائے

نوٹ۔۔۔یہ پوسٹوں پہ فون نمبر مانگنے اور اپنا نمبر لکھنے سے گریز کریں ہر نیا ممبر پہلے گروپ کے رولز پڑھے محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

گرمیوں کے مشروبات تیار کریں

22 May 2022

قسط پانچ

آج ھم دو قسم کے شربتون کے بارے مین بحث کرین گے لیکن اس سے پہلے ایک بات کا جواب لکھنا ضروری ھے جو دوست یہ کمنٹس کرتے ھین کہ آیا ھم چینی کی جگہ شکر یا گڑ کا استعمال کر سکتے ھین تو اس مین ابہام کوئی بھی نہین ھے آپ شکر یا گڑ ڈال سکتے ھین یاد رھے چینی تو سوڈیڑھ سو سال پہلے کی ایجاد ھے بلکہ چینی کی موجودہ شکل سو سال کے اندر کی ھے پاکستان بننے سے پہلے اور پاکستان بننے کے کچھ عرصہ بعد تک چینی کی شکل کچھ اور تھی جسے ھم بیجا کھانڈ کے نام سے یاد کرتے ھین آپ کے ارد گرد کچھ بزرگ ھون جن کی عمر اسی سال یا نوے سال ھو تو آپ ان سے پوچھ سکتے ھین وہ ضرور جانتے ھونگے جس چینی کو ھم استعمال کر رھے ھین اس سے بیجا کھانڈ زیادہ بہتر تھی اس کے انتہائی موٹے دانے اور سفید شکل مین ھی ھوتی تھی چنے برابر چینی کا دانہ ھوتا تھا آج کل کی چینی تو پوڈر شکل مین ملتی ھے لیکن اب بھی پاکستان مین میرے ھی ضلع مین ایک چینی کی مل ھے جس کی چینی موٹے دانے کی شکل مین اور مٹھاس مین بھی تیز ھوتی ھے مارکیٹ مین باقی چینی سے ذرا یہ مہنگی ھے لیکن کوالٹی مین نہایت اعلی ھے باقی جب چینی کا زمانہ ھی نہین تھا یعنی دو تین سو سال پہلے کی بات کر رھا ھون اس وقت بھی مشروبات تو تیار ھوتے تھے بلکہ میٹھی ڈشز گھرون مین لوگ بناتے تھے تو گڑ اور شکر کا استعمال ھوتا تھا بلکہ گڑ والا حلوہ تو لوگ بڑے شوق سے کھاتے تھے دیسی گھی اور گڑ سے تیار شدہ حلوہ شادی بیاہ مین بنایا جاتا تھا مین نے خود بھی بچپن مین کھار کھا ھے نہایت لذیذ ھوتا تھا چینی کل کی پیداوار ھے آپ کو اگر پسند ھے تو شکر یا گڑ ڈال کر مشروبات بنا سکتے ھین چینی سے نقصان بھی کم ھے

آج پہلا شربت بزوری ھے

سونف اور جڑ سونف کاسنی کے بیج اور جڑ کاسنی تخم خربوزہ تخم کھیرا گل سرخ گل نیلوفر ھر ایک دوا پچاس پچاس گرام چینی تین کلو

دوائین بارہ گھنٹہ کے لئے پہلے بگھو دین پھر تین چار جوش دینے کے بعد کپڑے کی مدد سے چھان کر چینی ڈال کر شربت بنا لین یعنی وھی معروف طریقہ سے شربت بنائین اور اسے مختلف امراض جیسے ٹائیفائڈ کا علاج ھے جگر کی گرمی اور موسم کے لحاظ سے گرمی خشکی سے پیدا شدہ تمام علامات کو فوری اثر شربت ھے گرمی سے قے اور پیشاب بند ھو جانے کو مفید ھے پیشاب کھولنے کے لئے بہت ھی اعلی ھے چھوٹی کنکریان یعنی پتھریان تک فوری خارج کر دیتا ھے ھاتھ پاؤن پہ سوجن آ جاتی ھو اسکے لیے بہت مفید ھے بازار سے تیار شدہ ملنے والے ایسنس شدہ مشروبات کے بجائے خود تیار کر کے ایسے مشروبات پیا کرین

اب کچھ دوستون نے کمنٹس مین سوال کر رکھا تھا کہ عضلاتی مزاج والے بھی کچھ مشروبات لکھین تو دوستو ایسے تمام مشروبات جن مین کھٹائی ھوتی ھے وہ سب کے سب عضلاتی مزاج کے ھی حامل ھوتے ھین جیسے لیمن سکوائش ملتا ھے انار فالسہ مالٹا شربت انار املی آلو بخارہ زرشک کے شربت یہ سب عضلاتی ھی ھین آپ کے لئے بڑا ھی مختصر ایک شربت یہ بھی بنا سکتے ھین کہ پچاس گرام املی دس دانہ آلو بخارہ پچاس گرام زرشک اور سو گرام تازہ فالسہ لین اب پہلے املی اور آلو بخارا کو گرم پانی پانچ سو گرام مین بگھو دین پھر فالسہ کو اچھی طرح کچل کے بھی اسی پانی مین شامل کر دین زرشک کو اچھی طرح صاف کر کے قیمہ بنانے والی مشین مین قیمہ کر کے الگ رکھ لین تین چار گھنٹہ بعد املی آلو بخارہ اچھی طرح ھاتھون کی مدد سے کچل کر ان کی گٹھلیان الگ کرین اور اچھی طرح چھان لین اب اس چھنے ھوئے پانی مین آٹھ سو گرام چینی شامل کر کے قوام بنائین جب قوام بننے کے قریب ھو تو زرشک قیمہ شدہ شربت مین شامل کرین ایک ابال آنے پہ آگ سے نیچے اتار لین اور کسی بوتل مین محفوظ کر لین الٹی چکر گھبراھٹ جو گرمی سے پیدا شدہ ھون اسکو فوری روکتا ھے دل کو طاقت ور اور بھوک بڑھاتا ھے ھاضمہ تیز کرتا ھے ھان ھیضہ والے مریضون کو دین بہت ھی مفید رھے گا اسکے علاوہ آپ یہ بھی شربت تیار کر سکتے ھین جو نہایت ھی خوشبودار ھاضم پیاس فوری ختم کرنے والا بے چینی گھبراھٹ اور دل کی کمزوری مین فوری اثر ھے

مالٹے کا چھلکا پنساری سے مل جائے گا جسے پوست ترنج بھی کہتے ھین خیر مالٹے کا چھلکا کشنیز خشک۔ صندل سرخ۔۔ خس۔ زرشک۔۔ آلو بخارا۔۔ گل سرخ ھر ایک دوا بیس بیس گرام دو کلو گرم پانی مین اچھی طرح سب دوائین بگھو دین بارہ گھنٹہ بعد ھاتھون سے اچھی طرح کچل کر چھان لین اب دو کلو چینی مین قوام کر لین

آپ اسے شربت خس کے نام یاد رکھین یاد رھے خس ایک نہایت خوشبودار گھاس کی جڑین ھین اسکی خوشبو نہایت مہنگی ھوتی ھے پہلے دور مین محلات مین اس کی چٹایان بنا کر لٹکا دی جاتی تھی اور انہین پانی سے تر کیا جاتا تھا ھر سو ٹھنڈ اور خوشبو رھتی تھی کچھ عرصہ پہلے تک امراء واٹر کولر کی سائڈون پہ خس لگوا کر کولر چلاتے تھے اور ایک ٹکٹ مین دو مزے ھوتے تھے ایک ٹھنڈی ھوا اور پھر خوشبو دار اب تو خیر یہ سب کچھ ناپید ھے کیونکہ خس کا پرفیوم بننے کے لئے خس کا استعمال زیادہ ھو گیا اب امراء خس کا پرفیوم ھی لگا سکتے ھین یہ مزاجا عضلاتی اعصابی ھے باقی باتین اگلی پوسٹ مین

Facebook link

گرمیون کے مشروبات تیار کرین

24 May 2022

قسط چھ

شوگر کے مریضون کے لیے شربت

یاد رکھین فالسہ دیکھنے مین تو بیر جیسی شکل جسے عام آدمی کھانا پسند نہین کرتا بلکہ یہ کہنا مناسب ھو گا کہ عام آدمی کو اسکے کھانے کے طریقے کا بھی علم نہین ھے آجکل یہ بازار مین دستیاب ھے ارزاں نرخون پہ بکنے والا ایک عجیب فروٹ ھے ذائقہ مین بڑا ھی شاندار کھٹا میٹھا ھوتا ھے اسے نمک سیاہ اور نمک سفید برابر وزن پیس کر فالسہ کو دھونے کے بعد جامن کی طرح نمکیات چھڑک کر کھانا لذت دیتا ھے جن کو بار بار پیشاب آنے کی شکایت ھے یا پھر وہ بچے اور بڑے جورات بستر پہ پیشاب کرتے ھین ان کے لیے کسی نعمت سے کم نہین ھے سیزن مین استعمال کرین گے تو ان امراض سے جان چھوٹ جاتی ھے جہان آجکل ملک مین ھیضہ کی وباء ھے وہ مریض خواہ تازہ جوس نکال کر پیئں یا شربت بنا کر استعمال کرین ھر دو صورت مین فوری اثر ھو گا دوستو مزاجا عضلاتی اعصابی ھے لیکن دل کے لئے بہت ھی طاقت ور پھل ھے دل ڈوب رھا ھو منٹون مین درست کرتا ھے معدہ کو بڑی طاقت دیتا ھے قوت ھاضمہ تیز ھو جاتی ھے پیاس کی شدت فوری کم کرتا ھے ایک عجیب فائدہ یہ بھی ھے جن لوگون کے منہ مین چھالے بنتے ھین یا جن کے منہ سے رال ٹپکتی ھے یا وہ لوگ جن کا منہ لعاب سے بھرا رھتا ھے ان سے مکمل نجات کے لئے اکیلا فالسہ ھی کافی رھتا ھے ھان یاد رھے ایسے لوگ جن کا مزاج بلغمی ھونے سبب موٹاپا آگیا ھو وہ ضرور فالسہ استعمال کرین یہ موٹاپے سے نجات دلا کر بدن کو سڈول کر دیتا ھے لٹکا بدن درست ھوتا ھے شوگر بڑی تیزی سے کنٹرول کرتا ھے اب دیکھ لین اس ایک پھل مین جسے ھم نہایت ھی معمولی جانتے ھین میرے اللہ نے اس مین کتنی بے شمار خوبیاں بھر دی ھین یاد رکھین یہ ان مذکورہ بالا امراض پہ بڑی تیزی سے اثر کرتا ھے

اب سیزن مین تو اسکا تازہ جوس بنا کر استعمال کرنا چاھیے اسکا بھی بڑا آسان طریقہ ھے پچاس گرام فالسہ لے کر اچھی طرح پانی سے دھو لین پھر ملک شیک جگ مین ڈال کر آدھی چمچ نمک سیاہ و سفید مکس شدہ شامل کرین اور چند پتے پودینہ کے شامل کر لین نہ میسر ھو تب بھی کوئی مضائقہ نہین ھے اگر پودینہ مل جائے تو ذائقہ بہتر بنے گا اب حسب ذائقہ چینی شامل کر لین اور پھر اچھی طرح شیک کرین تا کہ پورا جوس نکل سکے پھر کسی چھاننی کی مدد سے اسے چھان کر برف شامل کر تین گلاس شیک بنا لین بس لذت اور فوائد سے بھرپور ھو گا یاد رھے جب آپ نے فالسہ شامل کیا تھا تو اس مین دو آڑو بھی کاٹ کر شامل کر دین گے اور کچھ نہین بس پیتے وقت عش عش کر اٹھین گے میرے خیال مین آجکل مہمان نوازی مین بہترین مشروب ھے جیسے آجکل عام لوگ تربوز کے رس مین گلاب یا روح افزاء شامل کر کے پیتے ھین اسکا سب سے بڑا فائدہ رنگت بڑی ھی سفید کرتا ھے یہ تربوز کا خاصہ ھے دراصل تربوز مین وہ کیمیائی مادہ شامل ھوتا ھے جس نے بدن کا رنگ سفید کرنا ھوتا ھے جتنی کریمون سے مدد لے کر عارضی طور پر چہرہ خواتین خراب کرتی ھین اتنا تربوز کھایا کرین رنگت سفید ھو گی

خیر بات فالسہ کی ھو رھی ھے تو دوستو فالسہ ایک پاؤ کو پانی سے اچھی طرح دھو لین پھر گرینڈر یعنی ملک شیک والے مین آدھا کلو پانی شامل کر کے اچھی طرح شیک کرین پھر اسے چھان لین اور آدھا کلو شکر یا گڑ شامل کر کے قوام کرین بہتر ھے شکر شامل کرین آسانی رھے گی جب قوام ھو جائے تو سوڈیم بینزوویٹ شامل کر کے بوتل مین محفوظ کر لین چار چمچ ایک گلاس پانی مین شربت بنا کر استعمال کرین شوگر کے مریض بے خطر ھو کر پی سکتے ھین دراصل یہ اتنا قابض ھوتا ھے کہ اتنی مٹھاس شامل کرنے سے اس مٹھاس کو غیر موثر کر دیتا ھے باقی آئندہ

Facebook link

گرمیون کے مشروبات تیار کرین

30 May 2022

قسط سات

ھلدی کا بوسٹر مشروب

کچھ دوستون نے نشاندھی کر رکھی تھی کہ امریکہ مین ایک ادارہ ھلدی کا شربت فروخت کرتا ھے جسے فوجی حضرات بطور ٹانک استعمال کرتے ھین لیکن مجھے تو اس فارمولے کا علم نہین ھے لیکن آپ کو ھلدی کے ایسے مشروبات سے ضرور آگاہ کر سکتا ھون جن پہ مین خود تجربات کر چکا ھون اور آپ کو ھلدی کے بارے مین ایسے ایسے رازوں سے ضرور آگاہ کرونگا جس کے بارے مین شاید چند لوگون کو علم ھو

آیئے پہلے ھلدی کو سمجھتے ھین کہ آخر یہ ھے کیا؟

ھم سب ھلدی کو صرف یہ جانتے ھین کہ جب بھی کھانا پکانا ھو تو سالن مین بطور مصالحہ اسے ڈالنا ھے آخر کیون ڈالنا ھے بعض کے نزدیک شاید سالن کا رنگ بہترین کرنا مقصد ھو یا پھر بعض اسے ذائقہ بنانے کا کوئی جز و سمجھتے ھون جبکہ یہ دونون باتین ھی غلط ھین اسے ڈالے بغیر ھی ھانڈی کا رنگ شوخ سرخ کشمیری مرچ ڈال کر کیا جا سکتا ھے اور اسے عام باورچی استعمال بھی کرتے ھین جسے دیگی مرچ کے نام سے بھی پکارا جاتا ھے پھر بھی ھلدی استعمال کرتے ھین آخر کیون ڈالتے ھین میرے خیال مین اکثریت باورچی بھی یہ بات نہین جانتے جانتے بس باپ دادا نے اسے استعمال کیا ھے تو ھم بھی استعمال کر رھے ھین بس یہ ھی جواب دین گے سینکڑوں سال سے بلکہ ھزاروں سال سے برصغیر مین بنائے جانے والے ھر کھانے مین اسکا استعمال کیا جا رھا ھے ؟

اب دوسری بات جب بھی کسی شخص کو حادثاتی طور پہ بدن مجروح ھو جائے تو مضروب مقام پہ ھلدی کا لیپ لگایا جاتا ھے اس لیپ کا بڑی تیزی سے اثر ھوتا ھے خون جمنے نہین دیتا اور مجروح مقام سے پیدا شدہ تمام درد فوراً ٹھیک ھوتا ھے اور تمام انفکشن ختم کرتا ھے

اب تیسری بات ۔۔۔ جب بھی کسی کی شادی ھوتی ھے تو بطور ابٹن ھلدی کا جسم و چہرے پہ اچھی طرح مساج کیا جاتا ھے جس سے چہرے کی ڈینٹنگ ختم اور خوبصورتی بحال ھو جاتی ھے

یہ تین باتین ھلدی کی ھر کوئی جانتا ھے

اب ان کی اصلیت جانتے ھین کہ کیونکر ھندوستان کے باورچی اور حکماء اسے کثرت سے استعمال کرتے تھے

اب اس مین پہلا راز یہ تھا کہ جیسے چہرے پہ بطور ابٹن استعمال کرنے سے چہرہ کی خوبصورتی نکھارتی ھے یعنی کئی سالون کی تھکن اور سردی گرمی کے اثرات یا پھر جفاکشی کے اثرات جن کا تاثر چہرے اور باقی بدن پہ ظاھر ھوتا ھے یہ دو چار ھلدی کا ابٹن ملنے سے جاتا رھتا ھے یعنی جلد کے اندر تک ٹوٹے پھوٹے ریشون کی تعمیر اور انکی درستگی ھلدی کا کمال ھے اندرونی زخم کو مندمل کرنا جگر و معدہ کی سوزش اور درستگی اندرونی ورمون اور بیرونی ورمون کا درست کرنا بدن کی نئے سرے سے تعمیر کرنا ھلدی کا کمال ھے

یاد رکھین ھلدی بذات خود بہت بڑا مقوی ٹانک ھے قوت مدافعت بڑھاتی ھے اب قدیم باورچی جو اسے کھانون مین استعمال کرتے تھے ان کے نزدیک کھانے مین ھلدی استعمال کرنے سے اگر کھانے مین کوئی زھریلا اثر ھے تو وہ زھر کا اثر جاتا رھتا ھے اگر کچھ زھریلے اثرات کسی بھی وجہ سے بدن مین پیدا ھو گئے ھین تو ھلدی والا کھانا کھانے سے وہ اثرات جاتے رھتے ھین یعنی زھریلے کیمیائی مادے جو بدن کو اندونی یا بیرونی متاثر کرتے ھین ھلدی کے استعمال سے بڑی حد تک جاتے رھتے ھین بدن کے ریشون کی تیزی سے تعمیر کرنا ھلدی کا خاصہ ھے یہی وہ راز تھے جسے قدیم حکماء اور باورچی سمجھتے تھے اور جانتے تھے اسی لیے ھر کھانا بغیر ھلدی نامکمل سمجھا جاتا تھا بلکہ آج بھی سمجھا جاتا ھے یاد رکھین جتنا ناقص گھی یا دیگر لوازمات جو سراسر تیزاب سے تیار شدہ ھین جیسے مختلف پیکٹون مین بند بچون اور بڑون کے لئے کھانے والی دالین کھٹی اشیاء چٹپٹی اشیاء تکے کباب روسٹ بروسٹ جس مین بازار سے ملنے والے سرکہ جات استعمال کیے جاتے ھین یہ سب انتہائی ناقص اشیاء ھین یاد رکھین آپ کو بازار مین کہین سے بھی خالص سرکہ نہین ملتا سب تیزاب سے تیار شدہ ھے اصل سرکہ کا ذائقہ بازار سے ملنے والے سرکہ سے بہت ھی الگ ھوتا ھے اب بہت سے لوگ یہان یہ سوال لکھنا فرض سمجھتے ھین کہ فلان کمپنی کا سرکہ کیسا ھے بس مین نے ایک دفعہ آپ کو بتادیا ھے پاکستان مین کسی بھی کمپنی کا تیار شدہ سرکہ اصل نہین ھے تیزابی ھے خود گھروں مین تیار کیا کرین ھر قسم کا سرکہ تیار کرنے کے تمام اصول پہلے ھی مین نے گروپ مین لکھ دیے ھین سرچ کر لین

خیر بات ھلدی کی کرتے ھین

ھلدی مزاج کے اعتبار سے گرم تر ھے یعنی غدی اعصابی مزاج رکھتی ھے ذائقہ نیم چرپرا خوشبودار

اعصاب کو طاقت دیتی ھے ملین ھے پیٹ کی گیس ختم کرتی ھے بلکہ پیدا ھی نہین ھونے دیتی ھاضم ھے انتڑیون کے زخم والسر تک ٹھیک کرتی ھے مثانہ مین جلن یا پیشاب کی جلن درست کرتی ھے سوزاکی مادہ سائیکومس کو فوراً خارج کرتی ھے بلکہ سوزاک کو درست کرنے مین اپنا ثانی نہین رکھتی یہان ایک بات اور سمجھ لین کینسر تک کو انتہائی مفید ھے باقی باتین اگلی پوسٹ مین

Facebook link

گرمیون کے مشروبات تیار کرین

1 June 2022

قسط آٹھ

بات هلدی کی شروع تھی کہ کینسر تک کو مفید هے اب یہان ایک بات یاد دلادون کہ محترم صابر ملتانیؒ نے ایک ایلو پیتھی کو چیلنج کیا تھا یہ چیلنج اس وقت کیا تھا جب ایلو پیتھی کے پاس ٹی بی کا علاج ابھی دریافت نہین هوا تھا بلکہ ایلو پیتھی اس وقت تین ادویات بڑے دعوے سے استعمال کر رهی تھی ایک اسٹیپٹومائی سین انجیکشن پی اے ایس اور آئی این ایچ گولیان یہ تین ادویات کے بارے مین ایلو پیتھی دعوا کرتی تھی کہ ان کے استعمال سے ٹی بی جاتی رهتی هے جبکہ حقیقت مین سوائے اسکے کہ وقتی سهارا کے ان ادویات سے مرض کسی صورت ٹھیک نہین هوتی تھی اسکے بعد ایلو پیتھی مین مائیمبوٹال اور پھر مائرین پی ادویات تیار هوئین لیکن وہ رزلٹ ان ادویات سے بھی نہ ملا جو صابر صاحب کی تجویز کردہ دوا سے ملا انکی تجویز شدہ دوا

هلدی پندرہ حصہ دودھ آک ایک حصہ ملا کر نخودی گولیان بنا کر استعمال کرین اس دوا سے نوے فیصد رزلٹ ملا اور ٹی بی مرض کی سب سے کامیاب دوا تھی یعنی هلدی ٹی بی جیسی خطرناک مرض کا کامیاب علاج رهی دوستو هلدی مین بڑے هی راز چھپے هین جسم کو کندن بنانا یعنی بوڑھے جسم جس پہ جھریان ظاهر هو چکی هون اسے واپس جوانی کی طرف لانا هلدی کی ادنی صفت هے یاد رکھین انسانی جسم کے نزدیک بطور غذا اور وہ غذا جو جسم کو انرجی یعنی طاقت سے بھرپور کرتی هے وہ حیوانی اجسام هین یعنی گوشت دودھ اور انڈے

دوسرے نمبر پہ نباتاتی خوارک هے جس مین هر قسم کے اجناس گندم چاول اور پھل جیسی اغذیہ هین تیسرے نمبر پہ جماداتی اشیاء هین جو بطور دوا بھی استعمال هوتی هین ان مین قوت کے خزانے اور شفائی خزانے چھپے هوتے هین ان مین سب سے افضل ترین دوا گندھک اور اسکے مرکبات هین ایسی تمام ادویہ کو مصفی خون هونے مین اعلی مقام دیا جاتا هے اب قدیم وجدید اطباء اس بات پہ متفق هین کہ نباتاتی گندھک هلدی مین پائی جاتی هے آج ایک اور نکتہ جس کا ذکر کسی بھی کتاب سے نہین ملے گا هان اشارتاً دو مقولے لطیفہ اور لطف کی شکل مین ملتے هین لیکن جو راز هے اس سے پردہ کسی کو بھی اٹھانے کی همت نہین هوئی اس مین ایک مقولہ هے کہ چوهے کو هلدی کی گانٹھ ملی تھی تو وہ پنساری بن بیٹھا جبکہ دوسرا مقولہ هلدی لگے نہ پھٹکڑی رنگ چوکھا هو بعض نے هلدی کی جگہ هینگ پڑھنا شروع کر دیا جبکہ مقولہ هلدی اور پھٹکڑی تک تھا اب نکتہ اور راز کیا هے جو لوگ پوری زندگی روغن گندھک قائم النار کی تلاش مین رهتے هین وہ روغن هلدی کے بغیر کسی صورت نہین بنتا یہان مین بس روشنی هی ڈال سکتا هون یہ میرا شعبہ نہین هے اگر هلدی سے ڈائریکٹ تیل نکالین گے تو روغن ضرور نکلتا هے لیکن اسے ٹرمرک آئل کہا جاتا هے اسکا جوهر نکالین تو اسے آیوڈم کہتے هین لیکن اگر آپ نے هلدی کی یہ خوبی دیکھنی هو تو هلدی کے پانی مین چاندی ڈال کر دیکھین چاندی کی بیرونی سطح بالکل سونے جیسی کر دے گی لیکن یہ سب عارضی اور وقتی نظارہ هو گا اب اگلی بات آپ جانین اور آپ کا کام جانے خیر مین بات کر رها تھا جدید وقدیم اطباء اس بات پہ متفق هین کہ هلدی مین گندھک اعلی ترین قسم کی موجود هوتی هے اس لیے اسے مصفی خون بھی مانا جاتا هے اگر هلدی دو حصہ ریٹھا ایک حصہ پیس کر نخودی گولیان بنالین تو بہترین مصفی خون بلکہ بواسیری مادے کو بھی درست کرنے مین اپنا ثانی نہین رکھتی لیکن یہان ایک بات سوال کے طور پر چھوڑ رها هون گندھک آملہ سار کا مزاج گرم خشک هے جبکہ هلدی کا مزاج گرم تر هے اب هلدی سے جو گندھک ملے گی اسکا مزاج کیا بنے گا اگر اسکے مزاج کو هم گرم تر مان لین تو کیون ؟ اگر گرم خشک مان لین تو هلدی کا مزاج گرم تر کیون هے اسکا کیا بنے گا ذرا حکماء اس پہ روشنی ڈالین باقی باتین اگلی پوسٹ مین کرین اس وقت تک اپنا اپنا دماغ لڑائین

Facebook link

گرمیون کے مشروبات تیار کرین

3 June 2022

قسط نو

ھلدی مین موجود گندھک کے مزاج کی بات ھو رھی تھی تو دوستو جب آپ ھلدی سے گندھک جدا کرین گے تو روغن کی شکل مین ھی جدا ھو گا اب روغن ھونے کی وجہ سے مزاج گرم تر ھے یاد رکھین ھلدی بڑی ھی عجیب دوا ھے یہ بڑی تیزی سے اپنی صفات بدلتی ھے جیسے اگر اسکا تازہ پانی نکال کر چند روز رکھ دیا جائے تو بڑی تیزی سے سرکہ مین بدل جاتا ھے اب آپ جانتے ھین کہ جب بھی کسی چیز مین ترشہ پیدا ھو تو اسکا مزاج عضلاتی ھو جایا کرتا ھے ھلدی کا خالص پانی نکال لین چو بیس گھنٹے مین اپنے اندر خمیری اثرات پیدا کرنا شروع کر دیتا ھے یاد رکھین کسی بھی مزاج کا حامل بندہ ھو وہ ھلدی استعمال کرے تو بدن پہ منفی اثرات ظاھر نہین ھوتے یعنی ھلدی بدن کے اندر کا ماحول وطبیعت سمجھ کر خود کو اسی حالت مین بدلنے کی بھی صلاحیت رکھتی ھے عجیب دوا ھے مین نے ھلدی پہ بڑے ھی تجربات کیے ھین عجیب صفات نظر آتی ھین جیسے درد گردہ یا پتھری گردہ یا سوزاک ھو یا پھر کریاٹی نین بڑھ جائے بلڈ یوریا بڑھ جائے گردے مین سکیڑ آجائے یا گردہ سوزش ناک ھو جائے تو انتہائی تیز رفتاری سے ان امراض مین شفائی اثرات پیدا کرتی ھے اسکے لیے مین آپ کو بڑا ھی مختصر نسخہ بتاتا ھون یعنی

ھلدی سو گرام آملہ خشک صاف شدہ سو گرام چینی دو سو گرام شامل کرکے باریک میدہ کی طرح پیس لین بس ایک چمچ چائے والا دن مین تین بار پانی سے کھلادین دوستو اگر درد گردہ ھے تو سمجھ لین دوا ابھی منہ ھی ھو گی درد کو آرام آنا شروع ھو جاتا ھے یعنی جادوئی اثرات رکھتی ھے مذکورہ بالا فوائد کے علاوہ آپ اسے مقعد کی جلن سوزش پیشاب کی جلن یا ابتدائی طور پر بواسیر مین استعمال کرین گے تو بہترین رزلٹ ملے گا اگر آپ ھلدی تازہ کا پانی نکال کر جس کی مقدار تین کلو ھو اسے ایک ھفتہ کے لئے بوتلوں مین بھر کر دھوپ مین رکھ دین ڈھکن لوز رکھین تاکہ گیس نکلتی رھے یہ بڑی تیزی سے سرکہ مین بدل جائے گا جب گیس بننا بند ھو جائے تو سمجھ لین سرکہ بن چکا ھے اب پھٹکڑی سفید 250 گرام لین اور اسے بریاں کر لین اور اس پھٹکڑی کو پھر سٹیل کی کڑاھی مین رکھین اور ریگ جنتر بنا کر ھلدی کا سرکہ تمام اس پھٹکڑی پہ چو یا دے کر ختم کرین اسکے بعد آگ سے جدا کرکے اسے پیس لین اور سب پھٹکڑی کے برابر وزن مین ملٹھی کا آٹا نکال کر شامل کر اچھی طرح پیس کر خواہ انتہائی چھوٹے سائز کیپسول بھر لین یا پھر رتی بھر دوا دن مین تین بار بچے کو کھلانی شروع کر دین اب ایسے بچے جو لیو کیمیا جیسی مرض کا شکار ھین انشاءاللہ مرض جاتی رھے گی یاد رھے یہی دوا سات آٹھ ماہ کھلانی پڑے گی اور ھیموفیلیا جس مین خون کے اندر جمنے کی صلاحیت جاتی رھتی ھے اسکے لیے بھی بہترین دوا ھے یہ دونون امراض کینسر گروپ مین آتی ھے اسکے ساتھ ایک تیسری مرض جسے تھیلیسیمیا کہتے ھین اسکے لیے تفصیلا مضمون گروپ مطب کامل ھی مین لکھ چکا ھون سرچ کر سکتے ھین خیر سے اگر ھلدی پہ تفصیلات لکھنا شروع کرین تو بے شمار پوسٹین بن جائین گی اب کچھ باتین ایسی بھی ھین جو اگر لکھون تو اکثریت کے پلے کچھ بھی نہین پڑے گا جبکہ میری منشاء صرف وہ باتین لکھنا مفید ھین جسے عام آدمی بھی سمجھ سکے یہان ایک ھی نکتہ بتانے لگا ھون ھلدی کی گانٹھ جو کہ ایک پودے کی جڑ ھے اسکی شکل پہ غور کرین یہ شکل جگر و گردے اور جسم کے دیگر غدود سے ملتی جلتی ھے کبھی گلے کے غدود دیکھنے کو ملین تو بالکل یہی شکل ھو گی تو دوستو میرا تجربہ ھے غدد خواہ نالی دار ھون یا بے نالی ھون ھر غدد کی مرض مین ھلدی کا استعمال ھر صورت کرین یہان تک کہ میرے تجربہ مین یہ بات بھی آئی ھے کہ دماغ مین بننے والے ٹیومر تک کو ھلدی مفید ھے اور جسم مین گلینڈ کے باعث بننے والے موٹاپے تک کو ٹھیک کرتی ھے اب اگلی پوسٹ مین ھلدی سے بننے والے مشروبات کا ذکر ھو گا اس وقت تک اجازت

امید ھے ھلدی پہ اتنی تفصیل آپ کو کسی بھی کتاب سے نہین ملے گی بس چند ایک خوبیاں کسی بھی نباتات کی بیان کر دی جاتی ھین پھر بعد مین چھپنے والی کتب اسی پہلی کتابون کو دیکھ کر مکھی پہ مکھی مار رھے ھوتے ھین اللہ تعالی سب کو ھدایت دے اور درست علمی بحث کرنے کی توفیق عطاء فرمائے اجازت دین محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

گرمیون کے مشروبات تیار کرین

5 June 2022

قسط دس آخری

پچھلی پوسٹ مین ایک خاتون کا سوال نہایت ھی اعلی تھا کہ ھلدی کے سرکہ کا کوئی اور بھی استعمال ھے ھان بالکل ھے جس طرح گھرون مین لوگ انگوری سرکہ ڈالکر سالن بناتے ھین کبھی تھوڑی مقدار اس سرکہ کی بھی استعمال کرکے دیکھین بس ایک بات رھے آپ کا تیار کردہ سالن زھریلے کیمیکل جو ھر صورت کسی نہ کسی شکل مین شامل ھوتے ھین جیسے بناسپتی گھی بھی کافی بد اثرات کا حامل ھوتا ھے دیگر مصالحہ جات جن کا خالص ملنا کافی مشکل ھوتا ھے ان سب کے مضر اثرات نہایت ھی کم ھو جائین گے ایک اور نکتہ بھی یہان بیان کر رھی دون اگر سرکہ ھلدی ایک بوتل دھماسہ بوٹی تین کلو تازہ پانی چار لٹر شامل کرکے عرق کشید کر لین تو یقینا کینسر کے خلاف بہترین دوا ثابت ھو گی دھماسہ باریک کتر کے بارہ گھنٹہ تک بھگو دین تب جا کر عرق نکالین اور مقدار خوراک چار چمچ تک ھے

اب بات ذرا ھلدی کے شربت کے بارے مین

دوستو یہ نہایت مفید بوسٹر مقوی ٹانک تیزی سے جسم پہ اثرانداز ھونے والا مشروب ھے سوکھی ھلدی سو گرام سونف خس الائچی سفید پچاس پچاس گرام زیرہ سفید پچاس گرام زعفران پانچ گرام

زعفران چھوڑ کر باقی ادویات مین کوٹ کر پانی تین لٹر ملادین اور بارہ گھنٹہ تک کے لئے رکھ دین اسکے بعد نہایت دھیمی آنچ ابالنا شروع کر دین پانی ایک لٹر رہ جائے تو نیچے اتار کر اچھی طرح کسی کپڑے سے چھان لین اب زعفران علیحدہ سے پچاس گرام عرق گلاب مین کھرل کرین جب نہایت ھی باریک میدہ کی طرح کھرل ھوجائے تو اسے الگ رکھ لین اب پہلے سے ھلدی والا مقطر شدہ پانی مین پندرہ سو گرام چینی شامل کرین اور قوام کرین جب قوام بننے کے قریب ھو تب کھرل شدہ زعفران شامل کر کے قوام مکمل کرین اور آگ سے الگ کر کے اس مین دو گرام سوڈیم بینزوویٹ شامل کر دین اور بوتلوں مین محفوظ کر لین دو تا چار چمچ گرمیون مین ایک گلاس پانی مین شامل کر کے اور سردیون مین بغیر پانی پی سکتے ھین چند فوائد گنوا دیتا ھون

ذھنی انتشار بلڈ پریشر نیند کا نہ آنا بے سکونی معدہ مین جلن وسوزش اور بدن کو چست کرنے مین مفید رھے گا

آپ اسکا شربت کچھ اس انداز مین بھی تیار کر سکتے ھین

ھلدی سو گرام سنڈھ پچاس گرام سبز الائچی پچاس گرام سفید زیرہ پچاس گرام سونف پچاس گرام گلاب پچاس گرام ان ادویات کا دو بوتل عرق کشید کرین اور پھر عرق مین زعفران دو گرام کھرل کر کے ڈال لین اور فی بوتل پانچ ورق چاندی حل کر دین یہ عرق محفوظ کر لین ایک گلاس شھد کا شربت بنائین اور آدھا کپ یہ عرق اس شربت مین حل کر کے پی لین نہایت ھی عمدہ واعلی ٹانک ھوگا اب آخری بات بطور دوا مندرجہ ذیل شربت کا ھر دواخانے پہ ھونا بہت ھی ضروری ھے

تازہ ھلدی کا پانی ایک کلو حاصل کرین اور اچھی طرح فلٹر کر لین اب دھماسہ کا عرق چار بوتل اڑوسہ کا عرق چار بوتل ملٹھی کا عرق چار بوتل گلاب کا عرق چار بوتل اب سب کو اکھٹا کر لین اور چینی عرقیات کے برابر ڈال کر قوام کرین دو چمچ دن مین دو تا تین بار دین معدہ کے السر اور کینسر تک کو مفید ھے باقی تمام غدد جگر کے امراض مین اعلی دوا ھے آپ اسی تناسب سے کم مقدار مین بھی بنا سکتے ھین گروپ مطب کامل آپکی ھر طرح راھنمائی کرتا ھے کل ایک نے کمنٹس مین ھلدی کا حلوہ بنانے کا پوچھ رکھا تھا جبکہ موضوع مشروبات کا ھے جب کبھی حلوہ کا ذکر ھوگا تو حلوہ بھی بنا لینا ابھی مشروبات پہ گزارا کرین ھمیشہ متعلقہ موضوع کے بارے مین سوالات کیا کرین یہ مشروبات کی آخری قسط تھی ھان آڑو آلو بخارہ املی جیسے شربت پہلے ھی گروپ مین لکھ چکا ھون ھان محمود بھٹہ کی طرف سے آخری نکتہ سن لین تازہ ھلدی کا خالص پانی نکال کر دھیمی آنچ پہ خشک کرین جب پانی آگ پہ خشک ھونے کے قریب پہنچ جائے تو آگ سے الگ کر دین باقی پانی دھوپ مین خشک کرین اس ھلدی کے رُب کو ادویات مین استعمال کرین سوزاکی زھر سے پیدا شدہ یا بواسیری مادے سے پیدا شدہ امراض کے لئے اعلی ترین دوا رھے گی عنقریب پوسٹ لکھ دونگا سپرم درست کرنے اور پس سیل کے لئے بہت ھی شاندار ھے ھان ایک بات اور بھی سمجھ لین محنت کرنے والے طبیب حضرات گندھک آملہ سار پاؤ مین تین کلو ھلدی کا پانی کھرل کرین اب یہ گندھک اتنی اعلی مقام پہ ھے اس گندک آملہ سار سے نایاب ادویات بنائین جیسے گردہ کے فیل ھوجانے کی صورت مین اسی گندھک سے ملین چار بنا کر استعمال کرین یا پارہ کے ساتھ کجلی بنائین اور شنگرف بھی بنا لین نکتہ بتا دیا ھے باقی بات عقل ھے تو سمجھ جائین اب محمود بھٹہ کو اجازت دین اور دعاؤن مین یاد رکھین

Facebook link

ھلدی اور چہرے کی جھریان

10 June 2022

بطور ابٹن تو ھلدی کا استعمال ھر کسی نے سنا ھوگا ممکن ھے زندگی مین چند بار یا پھر شادی پہ ھلدی کا ابٹن ضرور چہرے اور جسم پہ استعمال کیا ھوگا اس ابٹن کا استعمال دلہا اور دلہن کو وقتی طور پہ خوبصورت بنانے کے لئے استعمال کیا جاتا ھے خواہ باقی زندگی جفاکشی یا طعنہ کشی کے نشانات یا پھر گردش ایام کے نقوش زندگی بھر کے لیے چہرے پہ عیان رھین یاد رھے زمانہ اپنے نقوش چہرے پہ ضرور چھوڑتا ھے زندگی بھر کی داستان ھر انسان کے چہرے پہ لکھی نظر آرھی ھوتی ھے بعض خوش قسمت اللہ تعالی کی بارگاہ مین سجدہ ریز رھتے ھین اور اسی کے شکر گزار رھتے ھین تو وقت چہرے کو ایک نور سے بھر دیتا ھے باقاعدہ ایک چمک اور روحانیت وپاکیزگی چہرے پہ پھیلی رھتی ھے بعض نے ساری زندگی عسرت وبے چارگی کی داستان چہرے پہ بکھیرے نظر آرھے ھوتے ھین بعض نے اللہ تعالی کی مخلوق پہ ظلم وجبر بلکہ زمینی خدا بنے ھونے کی داستان ایک مکروہ چہرے کی صورت مین لیے پھر رھے ھوتے ھین ھاں ایک کمال ضرور ھے ایسے ایسے میک اپ مرد وزن نے کیے ھوتے ھین کہ ایک بھیانک چہرے کو بھی وقتی طور پہ

چھپالیتے ھین اور چہرہ بڑا ھی معصوم نظر آتا ھے اگر میک اپ اتار اجائے تو محلہ دار بھی پہچاننے سے انکاری ھوتے ھین خیر سے باریک بین کو خباثت تو نظر آرھی ھوتی ھے بس وہ خاموش رھے تو الگ بات ھے خیر سے ایسی دوا تو میرے پاس موجود نہین ھے جو بندے کے چہرے سے خباثت عیاری فتنوں اور مکروہات کو غائب کرکے یکدم روحانی بنا سکے ھان یہ ھوسکتا ھے کہ زمانہ کی چکی مین پسا چہرے وبدن جو جھریون سے بھر جائے تو ان جھریون کو چہرے سے بغیر میک اپ کیے مٹایا جاسکتا ھے ھر وقت تازگی اور کچھ نہ کچھ خوبصورتی چہرے پہ ضرور آجاتی ھے یہ کمال بھی ھلدی مین بھرا ھے دوا سمجھ لین اور بنائین پھر کھائین اور چہرے وبدن کو جھریون سے نجات دے دین

سوکھی گٹھی ھلدی ایک کلو کو تین حصوں مین تقسیم کرکے پہلے حصہ سے چار بوتل عرق کشید کرکے اس عرق مین دوسرا حصہ ھلدی کا بھگو کر پھر عرق نکال لین اب عرق تین بوتل نکال کر اس مین تیسرا حصہ ھلدی والا شامل کرکے پھر دو بوتل عرق نکال لین اب اس عرق مین ان بجھ چونا سو گرام شامل کرکے چوبیس گھنٹہ کے لئے رکھ دین اسکے بعد اسے باقاعدہ روئی کی مدد سے معروف طریقہ سے فلٹر کرین اب اس فلٹر شدہ عرق مین سو گرام گندھک آملہ سار کھرل کرین سب عرق کھرل ھوجانے پہ محفوظ کرلین ایک رتی بھر یہ دوا صبح شام بلکہ رتی سے بھی کچھ کم جیسے دانہ گندم برابر خوراک رکھین

نوٹ۔۔۔یہان ایک بات کی اور بھی نشاندھی کردون حقیقت مین یہ دوا جب آپ نے عرق مین چونا شامل کرکے جب فلٹر کرلیا ھے بس دوا تیار ھے پانچ دس قطرے یہی عرق پانی مین شامل کرکے پی لینے سے جھریان جاتی رھتی ھین لیکن مین نے دوا کی افادیت بڑھانے دوا کا حجم کرنے اور دوا کو باآسانی لمبے عرصہ تک محفوظ رکھنے کے لئے اسے خشک حالت مین لانے کی ترتیب دی ھے یون گندھک دوبارہ شامل کرنے سے اسکی افادیت بڑھ جاتی ھے اس دوا کو نہایت سادگی سے بھی تیار کیا جاسکتا ھے اگر تجربہ ھی کرنا ھو تو محض گندھک سو گرام چونا سو گرام دونون کو پانی مین حل کرکے جوش دین پھر فلٹر کرکے دس قطرے یہ پانی استعمال کرین جھریان چند روز مین ھی غائب ھونا شروع ھوجاتی ھین لیکن دوا کی نفاست اور حساسیت اور قوت سے بھرپور اور نقصانات سے مبرا دوا تب ھوگی جب آپ ھلدی کا عرق نکال کر بنائین گے اب آپ کی آسانی کے لئے ھر طریقہ وانداز بتادیا ھے نااھل اور سست حضرات سادہ پانی مین بنالین قابل اور مخلص طب حکماء ھلدی کے عرق والے طریقہ سے بنائین اسی کے ساتھ محمود بھٹہ کو اجازت دین انشاءاللہ ابھی مزید کچھ نہ کچھ ھلدی کے تجربات گروپ مطب کامل کی زینت بنے گے اس وقت تک کے لئے اجازت اور اللہ تعالی آپ سب کو محنت والا اور طب کو زندہ کرنے والا اطبیب بنائے جب محنت کرین گے تو روشنی خود بخود ھی ملنا شروع ھوجاتی ھے اور جو طبیب محض نسخون کے بچاری اور طلب گار ھین وہ ساری زندگی اندھیرے مین ٹامک ٹویاں مارتے رھتے ھین اور بعض طبیب ایسے بھی دیکھنے کو ملے ھین جو ساری زندگی محض نسخہ جات پڑھ کر ھی حظ اٹھاتے ھین اور بحث وسوالات کرنے اور حوالہ جات دینے مین اپنا ثانی نہین رکھتے ھر دوا مین کستوری عنبر مروارید شامل ھوتا ھے بندہ خدا اگر آپ محض ھلدی کو سمجھ لیتے تو کستوری عنبر اسی کو بنالیتے آیئے آپ آج ھلدی کو ھی کستوری بنائین انشاءاللہ ھر نباتات کے تجربات اسی طرح تحریر کرین گے جو کتابوں سے نہین ملین گے آپ سونا بنانے کے پیچھے مت بھاگین بلکہ خود سونا بن جائین اس بوٹی کو تلاش کر جس مین سونے کی سب خوبیان پائی جائین وہ بوٹی کھا اور خود سونا بن جا

نوٹ۔۔آخری بات مذکورہ بالا نسخہ مزاجاغدی اعصابی ھے یہ بات اب یاد آئی ھے تاکہ سب دوست اسے مزاج کے مطابق استعمال کرکے دیگر فائدے بھی حاصل کرسکین چوتھے ھضم پہ اثرانداز ھونے والی دوا ھے جب دوا چوتھے ھضم پہ اثر کرے گی تو وارثتی امراض کو فائدہ دے گی محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

بھنڈی توری

13 June 2022

اسے انگریزی مین تو بہت ھی خوبصورت نام سے پکارا جاتا ھے بھلا کیا کہتے ھین؟ بس یہ سوال پوچھنے کی دیر ھوگی جواب ایک ریڑھی والا بھی دے دے گا کہ اسے لیڈی فنگر کہتے ھین خیر مشہور عام سبزی ھے اس سبزی پہ ایک شاعر نے بڑی خوبصورت شاعری بھی کر رکھی ہے جو ھمارے پنجابی ادب کا حصہ ھے پوٹا پوٹا لمبی ھوے ھری تے کچور ھوے وچ ھون بکرے دے پٹھ دیان بوٹیان

باقی اشعار ھر ایک کو یاد ھونگے خیر افادیت کے لحاظ اس سبزی کا بھی بڑا اونچا مقام ھے مزاج کے اعتبار سے سرد تر ھے جہان بہت زیادہ خوبیان ھین وھین کچھ خامیان بھی اس مین موجود ھین جیسے دیر ھضم ھے پیٹ گیس پیدا کرتی ھے دراصل اس مین حرارت نام کی بھی نہین ھے جب کسی بھی کھانے والی غذا مین حرارت نہین ھوگی تو بہت لیٹ ھضم ھوا کرتی ھے دیر تک معدہ مین رھنے کی وجہ سے گیس پیدا کرنا اسکا وصف ھے ھان صفراوی مزاج والون کے لئے سونا ھے صفراوی مزاج والے لوگ عموما مروڑ پیچش آنتون مین زخم سوزاک یا جلن دار کھانسی یا پھر سرعت انزال کا شکار ھوکر جب حرارت شدید بڑھ جاتی ھے تو اس کثرت حرارت کی وجہ سے منی پانی کی طرح پتلی ھوکر

صعف باہ کا شکار کر دیتی ھے ایسی صورت مین بھنڈی کا کھانا کسی نعمت سے کم نہین ھے اگر شدید سوزاک مین اعضائے بول کے اندر شدید خراش پیدا ھو جائے مثلاً نوبت ورم مثانہ تک پہنچ جائے سوزش بول ھو جائے یا عسر البول کی شکایت پیدا ھو جائے تو دوستو آدھ پاؤ بھنڈی کی پھلیان کتر کر آدھا کلو پانی مین ابال کر پلا دین خواہ اس مین شکر شامل کر لین انشاءاللہ فوری اثر ھو گا یاد رکھین بھنڈی کا جب موسم جانے لگتا ھے تو لوگ اسکے پودے اکھاڑ پھینکتے ھین انہین کسی صورت ضائع نہ کیا کرین بھنڈی کا موسم نہ ھونے پر مندرجہ بالا امراض مین اس سوکھی بھنڈی کا جوشاندہ بنا کر استعمال کرین انشاءاللہ شفایابی ھو گی اور کچھ نہ میسر ھو تو اسکے بیج تین تا چھ ماشہ کو ر گڑ کر ابال کر دو کپ جوشاندہ بنا کر استعمال کر سکتے ھین یہان ایک بات نوٹ کر لین بھنڈی اگر دیر ھضم اور نفخ پیدا کرنے والی غذا ھے لیکن بہترین ملین بھی ھے قبض کا بہترین علاج بھی ھے جو لوگ قبض ھونے کی صورت مین چھلکا اسپغول کا استعمال کرتے ھین اگر وہ تازہ بھنڈی کھائین یا سوکھی بھنڈی کا سفوف پانی کی مدد سے کھا لین تو چھلکا اسپغول سے بہتر رزلٹ ملے گا کیونکہ یہ قبض کشا ھونے کے ساتھ ساتھ مغلظ منی بھی نہایت اعلی قسم کی ھے موسم نہ ھونے کی صورت مین اسکی توریان یعنی پھلیاں خشک کر لیا کرین اور اپنے استعمال مین لایا کرین تازہ بھنڈی پکاتے وقت جس تیل مین بھی پکائین اس تیل مین پہلے دو تین تیز پات یعنی کڑی پتہ سفید زیرہ دار چینی کا ٹکڑا اور الائچی سیاہ کا تڑکا لگا لیا کرین اسکے بعد بھنڈیان اس مین بھون لیا کرین اور میتھی شامل کر لیا کرین اب اس طریقہ سے پکی بھنڈی دیر ھضم اور گیس پیدا نہین کرے گی کیونکہ اب اس مین بڑی حد تک حرارت پیدا کرنے والے اجزاء شامل ھو چکے ھین اسی حرارت کو پیدا کرنے اور مذید مزے دار بنانے کے لئے عموماً لوگ اس مین مرچ سبز کا ستعمال بہت زیادہ کرتے ھین مذکورہ مصالحہ شامل کر دینے سے اب آپ مرچ حسب ذائقہ شامل کر سکتے ھین اور یاد رکھین یہ لذت مین بھی اعلی ھو نگی بہترین ذائقہ بلکہ انگلیان چاٹنے والا ذائقہ ھو گا اب یہان ایک راز یا اسے نکتہ سمجھ لین وہ بتانے لگا ھون جو لوگ موسم مین گڑ تیار کرتے ھین یاد رکھین گڑ تیار کرنا بھی ایک فن ھے اب تو اس فن کو یار لوگون نے بے عزت کر کے رکھ دیا ھے بلکہ گڑ کا ذائقہ اور سفید گڑ بنانے کے چکر مین اس مین آدھی سے زیادہ چینی شامل کر دیتے ھین اب نہ ھی یہ گڑ ھوتا ھے اور نہ چینی اور نہ ھی شکر بلکہ عجیب سا مرکب بنا کر لوگوں دیا جاتا ھے اسے کبھی بھی مت استعمال کرین اور بعض لوگ گڑ بناتے وقت بہت بڑی مقدار مین سوڈا جسے عام فہم نام رنگ کاٹ دیا جاتا ھے وہ ڈالتے ھین رنگ ضرور سفید کر دیتے ھین لیکن کھانے سے زبان سے لے کر معدہ انتڑیان تک جلا کے رکھ دیتا ھے بلکہ بعض پاخانے مین خون تک آنے کی شکایت کرتے ھین کیونکہ انتڑیون مین زخم ھو چکے ھوتے ھین یاد رکھین اگر گڑ درست طریقہ سے بنا ھو یا بغیر سوڈا کے بنایا جائے بے شک رنگ براؤن ھی کیون نہ ھو یہ چینی سے ھزار گنا بہتر رھتا ھے آیئے آج آپ کو گڑ بنانے کا درست فارمولا بتاتے ھین جب بھنڈی کا موسم جاتا ھے تو اسکے پودے کاٹ کر خشک کر کے محفوظ کر لیا کرین جب گڑ بنائین اور شیرہ کو ابال آنا شروع ھو جائے تو اس مین ثابت بھنڈی کے پودے مناسب مقدار مین ایک طرف سے پکڑ کر اس ابلتے شیرہ مین ڈال دین تھوڑی دیر مین تمام میل کچیل اس شیرہ سے الگ ھو کر اوپر آ جائے گی آرام سے اسے شیرہ سے الگ کر کے دوبارہ پودے ڈالین دو تین بار یہ عمل کرین اور یاد رکھین یہ پودے گڑ مین سے نکال لیے جاتے ھین اب آپ کا گڑ بر نگ سفید بغیر کیمیکل نہایت شاندار اور ذائقہ مین بے مثال تیار ھو گا یاد رھے انفرادی طور پر گڑ تیار کرنا ھو تو گنے کو پانی سے اچھی طرح دھو لیا کرین جتنی زیادہ نفاست پیدا کرین گے معیار بہتر ھو گا اور ذائقہ بھی

محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

آک کے بے مثل فائدے۔3 اقساط

23 June 2022

پہلی قسط

مین پہلے بھی مدار یعنی آک پہ مضمون لکھ چکا ھون لیکن جب سے ھلدی کا مضمون لکھا ھے تب سے آک پر دوبارہ نئے سرے سے مضمون لکھنا ضروری سمجھا ھے کیون ضروری تھا اسکی سب سے بڑی وجہ سمجھ لین انیس سو ساٹھ کی دہائی مین ایک شخص ایلو پیتھی حضرات کو چیلنج کرتا ھے کہ آئین میری بتائی ھوئی دوا و علاج کرین ٹی بی کا مرض جاتا رھے گا دوا پتہ ھے کیا تھی محض ھلدی اور آک کا دودھ ملا کر استعمال کرنا تھا اس دوا کو بنانے کی ترتیب ھلدی کی پوسٹ مین بھی لکھی تھی اور اس سے پہلے بھی لکھ چکا ھون اس شخص کا نام دوست محمد صابر ملتانیؒ تھا آپ اندازہ کرین ایک شخص آج سے پچاس سال پہلے ان دو نباتات کے بارے مین انتہائی وسیع علم رکھتا تھا اس سے پہلے کتابون مین آک کو سوائے زھریلا ھونے کے اور کچھ نہین لکھا تھا جبکہ آک بذات خود زھر کا توڑ تھا وقت گزرتا گیا اور کچھ نہ کچھ تحقیق ھوتی رھی اللہ تعالی کی مدد شامل حال رھی آج سے

بیس سال پہلے مین نے انگلینڈ مدار کا شربت تیار کر کے لیبارٹری مین بھیجا تھا کہ یہ خشک دمہ پہ نہایت کامیاب دوا رھی ھے جب لیب کا رزلٹ میرے پاس پہنچا تو اس مین یہ اعتراف کہ خشک دمہ کی نہایت اعلی دوا ھے اور کیسے عمل کرتی ھے سب لکھا تھا اسکے ساتھ ایک چونکا دینے والی بات اور بھی لکھی تھی کہ بلڈ شوگر کا بہترین علاج ھے یہ باتین مین آپکو بڑے ھی سادہ الفاظ مین بتا رھا ھون آپ کو بس اسی انداز مین بتا سکتا ھون خیر سے یہ ایک اللہ تعالی کی طرف سے مدد تھی ایسی لیب تک ھی عام آدمی کی رسائی بمشکل ھوتی ھے پھر ھماری محدود سوچ وھاں تک جاتی ھی نہین ھے اور ھمارے ھاں ایسی سھولیات بھی میسر نہین ھین جبکہ یورپ و دیگر کئی ممالک مین ایسی سھولیات تک ھر شہری کی رسائی با آسانی ھوتی ھے مدار ایک ایسا پودا ھے جس کے شفائی اثرات اتنے زیادہ ھین کہ اگر پورے اثرات کا علم ھو جائے تو بے اختیار سبحان اللہ کا ورد جاری ھو جائے یعنی اللہ تعالی نے اس پوری دنیا پہ دستیاب وپھیلے ھوئے اس پودے مین شفا ھی شفا بھر رکھی ھے یہ الگ بات ھے کہ ھم آج تک قدیم کتابون مین ھی لکھے الفاظ کو حرف آخر سمجھتے رھے ھین ھمارے اپنے اندر جستجو کا مادہ ھی نہین ھے جہان قدیم مفردات مین اسے زھریلا پودا لکھا گیا ھے وھان ایک بات یہ بھی لکھی ھوئی ملے گی کہ اگر سانپ کاٹ لے تو جہان سانپ نے کاٹا ھے وھاں آک کے دودھ سے کپڑا تر کر کے پھاھا کی شکل مین اوپر لگا دین اور آک کے پھول مریض کو کھلانے شروع کر دین جب جی متلانا شروع ھو جائے یا الٹی آنے لگ جائے تو آک کی کونپلین کھلانی بند کر دین سانپ کا زھر ختم ھو چکا ھوگا اور یہ بات سو فیصد درست ھے واقعی سانپ کا زھر اثر نہین کرتا اگر مذکورہ بالا علاج کر دیا جائے اب آپ خود ھی فیصلہ کر لین کتاب مین ایک طرف آک کو زھریلا لکھا جا رھا ھے اور دوسری طرف اسی جگہ زھر کا توڑ بھی لکھا جا رھا ھے دوستو درحقیقت کسی حد تک یہ بات بھی درست ھی ھے کہ آک زھریلا ھے اور کیون زھریلا ھے بس یہ تشریح نہین کی گئی اب آپ یاد رکھین دراصل اسکے کھانے کی مقدار خوراک بہت کم ھے اگر مقدار خوراک کی حد تجاوز کرین گے تو زھریلا ھے جیسے گندم کی روٹی بھی ضرورت سے زیادہ کھالین گے تو زھر بن جایا کرتی ھے اور پھر فوڈ پوائزنگ ھونے پہ آپ معدہ تک واش کرواتے ھین یاد رکھین آک انتہائی شدید کھار ھے بڑی تیزی سے بدن انسانی مین رطوبات کی پیدائش بڑھاتی ھے جب رطوبات وافر پیدا ھون تو جی متلائے گا الٹیان اور پاخانے لگ جائین گے آپ اسے پھر زھریلا سمجھ سکتے ھین اگر حد اعتدال یعنی مقدار خوراک کے اندر ھی اسے کھائین گے تو تریاق اعلی ثابت ھوگا اب مقدار خوراک دودھ کی شکل مین نصف قطرہ ھے جڑ کی چھال کی شکل مین دو رتی تک ھے پھول کی صورت مین ایک تا دو رتی تک ھے یعنی نہایت ھی قلیل مقدار مین کھایا جا سکتا ھے اب اسکے سارے فائدے اور فوائد ھوتے کس طرح ھین اور کن کن امراض مین شفایابی کیسے اور کیونکر ممکن ھے اسکے بارے مین اگلی قسط مین لکھین گے انشاء اللہ اس وقت تک محمود بھٹہ کو اجازت دین

Facebook link

آک کے بے مثل فائدے

24 June 2022

قسط دو

مزاج تر گرم یعنی اعصابی غدی

جو درست طور پر اس مین طبی اصطلاحات مین خوبیاں ھین وہ دودھ لازع اکال پتے کا پانی محمر مقئی ملین مولد رطوبات اور مخرج صفرا و حرارت معرق محلل اور مسکن درد ھے

نوٹ۔۔۔ طبی اصطلاحات کے بارے مین تفصیلی مضمون مکمل دلائل اور تشریح کے ساتھ مدار کے مضمون کے بعد لکھین گے یہ چند ایک اصطلاحات ھین ان کی وضاحت اگر کر دون تو باقی رہ جائے گی انشاء اللہ فوری بعد مضمون ھوگا

خیر دودھ اکال اور مخرج ھونے کی وجہ سے داد خارش گنج اور بواسیر مسون پہ لگانے سے شفا دیتا ھے دانت درد پیٹ کیڑون خاص کر کدو کیڑون کو مارنے مین بہت ھی اعلی ھے مقدار خوراک پچھلی پوسٹ مین لکھ چکا ھون اتنی ھی مقدار مین استعمال کر کے فائدہ اٹھا سکتے ھین کمر درد جوڑون کے درد کی صورت مین جو صفراوی مزاج کی وجہ سے ھون ایسی صورت مین دس پتے سو گرام سرسون کے تیل مین ایک ایک کر کے جلا لین یعنی آگ پہ تیل رکھین کڑکڑانے کی صورت مین ایک پتہ ڈال دین جب پتہ سیاہ ھو جائے تو دوسرا ڈال دین اگر ساتھ ھی میٹھا تیلیہ ایک ماشہ اسی تیل مین ڈالکر جلا لین تو سونے پہ سہاگہ ھے اس تیل کی جوڑوں پہ یا کمر درد کی صورت مین کمر کے مطلوبہ مقام پہ مالش کرین درد جاتا رھے گا یاد رکھین دنیائے طب کی تمام نباتات مین سب سے اعلی قسم کی کھار مدار ھے رطوبات شدید پیدا کرتی ھے اسی لیے اس مین مقئی ھونے یعنی الٹی لانے کی خصوصیت ھے یاد رکھین تمام غدی ورمون پر اکسیر کا کام دیتا ھے ورم کی سختی اور جسم کی سختی ٹھیک کرنے مین بہت ھی اعلی ھے اگر جگر سکڑ جائے یا گردے سکڑ جائین

جنہین ھم عام طور پر گردے فیل ھو جانا کہتے ھین ایک بہترین طبیب ان غدد کا سکیڑ مدار استعمال کر کے ٹھیک کر سکتا ھے یرقان پتہ کی پتھری جگر کے سدے اور نفخ الکلیہ اور گردون مین رکاوٹ اپنی تحلیلی خوبی کی بنا پر فورا تحلیل طاقت استعمال کر کے فضلات سے پاک صاف کر دیتا ھے اب مین آپ کو ایک اور انداز مین سمجھاتا ھون جیسے گردے سکڑ کر فیل ھو چکے ھون اب جب تک گردون کا سکیڑ دور نہین ھو گا یعنی حجم مین پھیل کر اپنی اصل حالت مین نہین آئے گا اس وقت تک گردہ اپنا درست فیل سرانجام نہین دے سکے گا اسکے لیے بہترین دوا مدار کے پتے خشک کر لین ایک حصہ پتے ھون اور تین حصہ ھلدی شامل کر لین اب اس مین حرارت بھی چاھیے تو ایک حصہ رائی شامل کرین اب رطوبات پیدا ھونگی تو جی متلاتا ھے اسلیے رطوبات کو کنٹرول کرنے کے لئے ایک حصہ آملہ خشک شامل کر کے تمام دوا پیس کر پانچ سو ملی گرام کیپسول بھر لین ایک تا دو کیپسول حسب ضرورت دن مین تین بار ھمراہ پانی دین انشاء اللہ گردون کا سکیڑ بھی ختم ھو گا اور کریاٹینین بلڈ یوریا بھی جاتا رھے گا یاد رکھین نسخہ جات کیسے حکماء ترتیب دیتے ھین یہ بھی آپ کو بتا دیا ھے یعنی کسی مرض کو ٹھیک کرنے کے لئے کیسے دوا ترتیب ھو گی یاد رھے گردون کا سکیڑ دور کرنے کے لئے شدید حرارت بھی چاھیے ھوتی ھے آپکو پتہ ھے نا سردی سے چیزین سکڑتی ھین اور حرارت سے چیزین پھیلتی ھین اسی لیے اس دوا کے ساتھ مین امروسیاہ معجون استعمال کرتا ھون سات دواؤن کے مرکب سے امروسیاہ بنتی ھے تمام قرابادینی مرکبات کی کتب مین نسخہ موجود ھے اگر ھر دوا تولہ تولہ لین یعنی یہ چھ دواؤن کا میزانیہ بتا رھا ھون اب دواے کا وزن ساٹھ گرام ھوا اب ساٹھ گرام ھی زعفران شامل کر کے تین گنا شھد شامل کر کے معجون بنا لین اب آدھا چمچ یہ معجون امروسیاہ ایک چمچ ساتھ معجون دبیدالورد ملا کر دن مین دو بار دین اتنی حرارت پیدا کرین اور ساتھ رطوبت پیدا کرین گے تب جا کر گردے کھل جاتے انشاء اللہ شفایابی ملے گی

نوٹ۔۔آج شاید کسی کمنٹس مین یا پوسٹ مین کسی نے معجون امروسیاہ کا نسخہ پوچھ رکھا تھا یہ پہلے ھی گروپ مین لکھ چکا ھون یاد رھے مذکورہ بالا کیپسول کے ھمراہ ایک گولی حب انقلاب دین صبح شام انشاء اللہ پتہ کی پتھری ٹھیک ھو گی باقی باتین اگلی پوسٹ مین دوستو اس وقت تک محمود بھٹہ کو اجازت دین اللہ حافظ

Facebook link

آک کے بے مثل فائدے

26 June 2022

تیسری و آخری قسط

اللہ تعالی نے اس پودے مین عجیب خوبی رکھی ھے قابل طبیب جو طبی اصطلاحات سمجھتے ھین انہین یہ بھی علم ھو گا کہ جو نباتات اکال مخرش اور محمر ھو یا تو وہ سیدھی سیدھی زھر قاتل ھوتی ھے یا قریب بہ سم ھوتی ھے لیکن مدار مین یہ خوبیان موجود ھونے کے باوجود ذرا بھی زھریلی نہین ھے ھان زیادہ مقدار مین کھانے سے منہ مین تھوک بڑھ جائے گا یا پھر موشن شروع ھو سکتے ھین اگر تھوڑا سا بھی کھٹا پھل کوئی بھی کھلا دین تو قے اور دست کی کیفیت جاتی رھتی ھے یعنی مسلسل رطوبات پیدا کرنے والا عمل رک جاتا ھے اور یہ اپنے کھاری اثرات چھوڑنا بند کر دیتا ھے ایک اور نکتہ بھی سمجھ لین ھر سوزش پیدا کرنی والی دوا جسم مین انقباض اور ورم پیدا کر کے سختی اور گانٹھ سی پیدا کر دیتی ھے جسے آپ کینسر کی ابتدا بھی کہہ سکتے ھین لیکن کھاری دوا یعنی مدار جسم مین سوزش پیدا کر کے انبساط اور تحلیل پیدا کر کے جسم مین جہان بھی سختی اور ورم دور کر کے جسم نرم اور گانٹھ جاتی رھتی ھے اور مزے کی بات یہ بھی ھے کہ مدار کا یہ اثر صرف زندہ اجسام پہ نہین ھوتا بلکہ سوکھے ھوئے نباتات حجریات جمادات سب پہ ھوتا ھے اس نکتہ کو پلے باندھ لین تجرباتی طور پر آپ ایک مشاھدہ کر کے دیکھ لین آک انتہائی پتھریلی یا سخت ترین زمین پہ بھی پیدا ھو جایا کرتا ھے اب سخت یا پتھریلی جگہ پہ پیدا شدہ آک کے پودے کو اکھاڑین تو جہان تک پودے نے زمین کا گھیراؤ کر رکھا ھو گا وھان زمین بھر بھری شور زدہ اور نرم ھو گی اور باقی زمین سخت ھو گی یعنی جہان پیدا ھوتا ھے وھان کی زمین بھی نرم شوریلی سی کر دیتا ھے سخت سے سخت حجریات کو اگر اسکے پانی مین رکھ دین تو کچھ عرصہ بعد وہ اپنی کیفیت نرم کر لیتے ھین یا ھر حجریات کو گرم کر کے بجھاؤ دین باآسانی کشتہ ھو جاتے ھین ھان اگر دھات پہ بھی تجربہ کرین تو یہ ھی صورت حال ھوتی ھے جیسے چاندی ھے تو بڑی آسانی سے مدار کے ساتھ کشتہ کیا جاسکتا ھے بلکہ بعض اطباء اکثر اسی کے ساتھ کشتہ کرتے ھین چار پانچ روز پہلے مین سرگودھا یونیورسٹی مین ایک کام کے سلسلے مین گیا تو یاد آیا کہ حکیم حزب اللہ خان صاحب کی بیمار پرسی بھی کرنی ھے خیر دوران ملاقات ایک چاندی کا کشتہ خان صاحب نے بیان فرمایا جو انتہائی اعلی ترین ھے یہ کشتہ مدار کے ساتھ تو نہین ھے مین ان سے ریکویسٹ ضرور کرونگا کہ اسکی ترکیب من و عن گروپ مطب کامل مین لکھین اور تمام حکماء اسے بنایا کرین

بات مدار کی کر رھے ھین بعض حکماء کے نزدیک مدار مین سم الفار موجود ھوتا ھے اب ایک اصول بغیر تصدیق کے عام استعمال ھوتا ھے یعنی ھر وہ بوٹی جس مین سفید رنگ کا دودھ نکلتا ھو اس مین سم الفار ھوتا ھے اور پیلے دودھ یا پانی والی بوٹی مین گندھک موجود ھوتی ھے لیکن یہ اصول سراسر غلط ھے مین مدار کو ھی سامنے رکھ کر یہ بات غلط

ثابت کرنے لگاھون آپ سب جانتے ھونگے اگر سم الفار زیادہ کھالیا جائے تو ایک اثر سب سے پہلے پیدا ھوگا کہ منہ حلق مین تھوک خشک ھونا شروع ھوجاتا ھے اب اکثریت یہ بھی نہین جانتی کہ سم الفار سے موت کیسے واقع ھوتی ھے تو دوستو سم الفار فوری طور پر بدن سے رطوبات خشک کرنا شروع کردیتا ھے اور بڑی تیزی سے خشک کرنے کے باعث جسم کے اندرونی مقامات پر جریان خون شروع ھوجاتا ھے یہان تک کہ دل کے اندر تک نالیان پھٹ کر جریان خون ھونے سے بندہ بڑی اذیت ناک موت سے دوچار ھوتا ھے اگر مدار کے دودھ مین سم الفار ھوتا تو رطوبات بدن سے خشک کرتا جبکہ مدار کا کام ھے رطوبات پیدا کرنا اب ایک نکتہ سمجھ لین سم الفار کھانے کی صورت مین عام علاج دودھ اور دیسی گھی بہت زیادہ مقدار مین پلانے سے ھوتا ھے یاد رکھین سم الفار کی اتنی خشکی شدید ھوتی ھے کہ کھانے کی صورت ایک کلو یا زیادہ مقدار مین بندہ گھی ھضم کر جاتا ھے جبکہ عام حالت مین وھی بندہ پچاس گرام گھی نہین کھا سکتا (نوٹ) اب سم الفار کھانے کا تجربہ کسی صورت نہ کرین

اگر سم الفار کوئی غلطی سے کھا جائے اور گھی بھی میسر نہ ھو تو سیدھا آک کے پھول پتے دودھ جو بھی میسر ھو کھلاتے جائین ساتھ پانی یا دودھ جو بھی میسر ھو کھلاتے جائین اس وقت تک کھائین جب تک رطوبات پیدا ھو کرقے اور پاخانے نہ شروع ھوجائین سم الفار کے اثرات جاتے رھین گے اب خود ھی بتائین کیا مدار زھریلا ھے یا زھرون کا تریاق ھے اگر بھڑ کاٹ کے تھوڑا دودھ مدار کا اوپر لگا دین فوراً درد سے بھی نجات ملے گی اور سوجن بھی نہین پیدا ھوگی ھان یہ تجربہ کر سکتے ھین بعض لوگ دائمی قبض کا علاج مصبر تمہ جیسی ادویات سے بنے مرکبات کو سمجھتے ھین جبکہ دائمی قبض کا علاج مدار مین ھے بندہ خدا انتڑیون کی خشکی ٹھیک کرین گے تب ان سے پاخانہ جدا ھو کر خارج ھوگا اب مصبر کنوار گندل تمہ جیسی ادویات دے کر مزید خشکی پیدا کر رھے ھین تری پیدا کرین یا تو روغن بادام یا زیتون کا مسلسل استعمال شروع کرین یا پھر بس ایک ھی دوا بنا لین ھلدی پندرہ تولہ دودھ مدار ایک تولہ پیس کر کیپسول 500 ملی گرام بھر لین اسی ایک دوا سے آپ مروڑ آؤن یا خونی پیچش کی صورت مین ایک ایک کیپسول دن مین تین بار دینے سے خونی پیچش تک رک جاتے ھین ورم کہین بھی ھو اسی دوا کو دینے سے ٹھیک ھوجاتی ھے بواسیر ٹھیک ھوتی ھے بواسیر سے آنے والا خون فوری رکتا ھے ٹی بی تک اسی دوا سے ٹھیک ھوتی ھے یہی وہ دوا ھے جسے صابر ملتانیؒ نے چیلنج سے پیش کیا تھا بعد مین حکماء حضرات اسی دوا مین من پسند تبدیلیان کرتے رھے ھین جیسے ھلدی کو نیل مدار ریٹھا برابر وزن پیس کر نخودی حب بنا لین تو بواسیر کی بہت اعلی دوا ھے ایک تا دو گولی دن مین تین بار دین اب بے شمار مرکبات مدار کے بنائے جاتے ھین لیکن جزو اعلی ھمیشہ سے مدار کو ھی رکھا جاتا ھے اللہ تعالی نے اس بوٹی مین ھر لحاظ سے شفایابی عطاء فرمائی ھے اور دنیا کے ھر خطے مین ھر مقام پہ پیدا فرمایا ھے ھر ماحول اور موسم مین پیدا کیا ھے آخر کچھ نہ کچھ تو ایسی خوبی اس مین ھے جو پورے کرہ ارض پہ اسے پھیلا رکھا ھے جانتے ھین وہ کیا خوبی ھے پوری دنیا پہ پھیلے انسان مختلف طریقے سے زھریلے کیمیائی مادے بناتے اور پھیلاتے رھتے ھین کیمیائی ھتھیارون سے جنگ کرتے ھین آپ مشاھدہ کر سکتے ھین جنگ زدہ علاقون مین مدار زیادہ پیدا ھوگا یہ زمین سے زھریلے اثرات جذب کرنے کا اور ماحول کو صاف کرنے کا باعث ھے اللہ تعالی اپنی مخلوق کی حفاظت کے لئے بے شمار انتظامات پیدا کر دیتا ھے یہ الگ بات ھے ھم ناشکرون کو علم نہین ھوتا باطل اپنا عمل جاری رکھتا ھے اسی کے ساتھ اجازت چاھون گا خوش رھین شاد آباد رھین اللہ تعالی کی نعمتون پر سجدہ شکر ضرور ادا کرین اسی کے ساتھ اجازت محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

ابریشم اور دواسازی

28 June 2022

دواسازی کرنا ایک فن ھے جس کے بارے مین بہت سون کو علم نہین ھوتا جبکہ یہ بڑا ھی حساس موضوع ھے دوستو کسی بھی دوا کو مدبر کرنا ایک اصول و قائدہ مقرر ھے اب مدبر کرنا تو دور کی بات ھے خام ادویہ کو کیسے پیسا جاتا ھے یا کیسے اسے ملانا ھے یہ بھی علم نہین ھوتا جیسے چند روز ابریشم کے بارے مین بار بار سوال پوچھا جا رھا تھا اب اتنے مختصر انداز مین کمنٹس مین بتانا ممکن نہین ھوتا اگر بتا دیا جائے تب دوسرا بندہ نئے سرے سے وھی سوال کمنٹس مین کر دے گا یاد رکھین دواسازی پورا فن ھے اسے کسی بھی قریبی اچھے ماھر طبیب سے سیکھین اور دواسازی کی طبّی اصطلاحات کو پڑھا کرین آیئے آج آپ کو ابریشم کے بارے مین بتاتے ھین

دوستو ابریشم کی حقیقت تو اصل مین بڑی ھی لمبی چوڑی ھے چائینا سے پوچھنا چاھیے جس نے سات سو سال اس پہ جنگ لڑی لیکن راز نہین بتایا آج بھی بوسکی نامی کپڑا چائینا مین ھی تیار ھوتا ھے کیسے بنتا ھے یہ علم نہین بس یہ پتہ ھے کہ بنتا ابریشم سے ھے ابریشم کا کیڑا پاکستان مین بھی عام پالا جاتا ھے میرے پاس بھی اس کی پرورش کی جاتی ھے مجھ سے پندرہ بیس کلومیٹر کے فاصلے پہ جنگل ھے جہان گورنمنٹ خود شہتوت کے وافر درخت لگاتی ھے بس یہ کیڑا ان پتون پہ ھی پلتا ھے عوام مفت جنگل سے پتے حاصل کر سکتے ھین یاد رکھین یہ پتے چند ایک کلو نہین اتارے جاتے بلکہ منوں ٹنوں کے حساب سے استعمال ھوتے ھین ابریشم کے انڈے گورنمنٹ قیمتاً عوام کو فراھم کرتی ھے

غالبا بارہ تیرہ سو کی ڈبی پہلے ملتی تھی جس مین لاکھون انڈے ھوتے ھین خیر یہ کافی محنت طلب کام ھے جب ابریشم کا کیڑا اپنے اوپر ابریشم کا خول چڑھاتا ھے تو یہ خول مختلف رنگون مین ھوتے ھین کیڑا اپنے منہ سے دھاگہ جیسی تار بھی نکالتا ھے ساتھ مخصوص لعاب بھی ھوتا ھے جسکی مدد سے دھاگہ اپنے مطلوبہ مقام پہ جڑتا ھے ابریشم کا استعمال زمانہ قدیم سے ادویات مین ھو رھا ھے جس مین چند ایک مرکبات بڑے ھی مشہور ھین شربت ابریشم دوالمسک جواھردار خمیرہ ابریشم سادہ یا پھر خمیرہ ابریشم حکیم ارشد والا مشہور عام مرکبات ھین خیر اور بھی بہت سی ادویات مین ڈالا جاتا ھے اب ابریشم کے اندر سے پہلے کیڑے کو نکال باھر کیا جاتا ھے خالی خول دوا مین استعمال کیا جاتا ھے اس خول کے باریک ٹکڑے کرنے کے باوجود خواہ اسے ھاون دستہ سے کوٹین یا گرینڈر سے پیسین یہ پسنے کا نام بھی نہین لیتا اسکے دھاگے الگ ھو کر گچھے کی شکل اختیار کر جاتے ھین اب حکیم صاحب پریشان ھو جاتے ھین انہین سمجھ ھی نہین آتی کہ اسے کیسے دوا مین شامل کرنا ھے

اب اس وقت نہایت افسوس ھوتا ھے جب ادویات کو حل کرنے پیسنے یا ملانے کے بارے مین کوئی اصول و قانون طب مین نہین بتایا جاتا آپ ایلوپیتھی کو دیکھین وھان ھر دوا کے بارے مین لکھا ھو گا کہ یہ دوا الکوحل مین حل پذیر ھے پانی مین حل نہین ھو گی یا پھر پانی مین حل ھو جائے گی سپرٹ مین حل ھو گی کلوفارم اسے حل کرے گا وغیرہ وغیرہ ھمارے پاس بس ایک ھی تشریح ھو گی بس معروف طریقہ سے بنالین اسے معروف کے پیمانہ کو کوئی بھی نہین سمجھتا اور نہ ھی سمجھنے کی کوشش کرے گا اب ابریشم کو حل کرنے کا جو اصول وضع ھے اسے ھم طبی اصطلاح مین ابریشم محمس کہتے ھین

ابریشم کو باریک کاٹ لین اب خواہ ڈنڈے کونڈے مین یا گرینڈر مین دو چار چکر دین اسکے ریشے الگ ھو جاتے ھین اب ان ریشون کو کسی لوھے کے برتن مین ڈالکر تھوڑا آگ پہ گرم کرین اور دوبارہ گرینڈ کرین اب دوبارہ نکال کر تھوڑا لوھے کے برتن مین گرم کرتے جائین اور گرینڈ کرتے جائین اب باریک سفوف کی شکل مین بن سکے گا یاد رکھین نہایت ھی دھیمی آنچ پہ تھوڑا گرم کیا جاتا ھے جلانا نہین ھے بار بار گرم کرنا ھے اور رگڑنا ھے اسے کہتے ھین کہ ابریشم کو محمس کر لیا ھے اب مطلوبہ دوا مین استعمال کرین اب یہ دوا مین نہ تو بو پیدا کرے گا اور نہ ھی خراب کرے گا اب خواہ شربت مین ملائین یا دوالمسک مین آگے آپکی مرضی ھے

نوٹ۔۔۔ یاد رکھین ابریشم محمس ھی کی جاتی ھے اب ایک دوسری اصطلاح جسے ھم افیون کو محمص کرنا کہتے ھین اسے افیون کو مٹی کے برتن مین ریزہ ریزہ کر کے ڈالکر بھوننا کو کہتے ھین افیون مدبر کرنا الگ اصول ھے اسے عرق گلاب مین بھگو دیا جاتا ھے بارہ گھنٹہ بعد تھوڑا گرم کیا جاتا ھے تو افیون عرق گلاب مین حل ھو جاتی ھے اب اسے چھان لیا جاتا ھے اور چھنے ھوئے عرق کو آگ پہ خشک کر کے افیون کو استعمال کر سکتے ھین اسے افیون مدبر کرنا اور مصفی کرنا کہتے ھین اب جیسے افیون مدبر کی جاتی ھے یہی طریقہ مصبر پہ لاگو ھوتا ھے باقی باتین پھر کبھی دوستو اسی کے ساتھ اجازت

محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

مقوی باہ برائے مریضان شوگر

30 June 2022

بہت سے لوگ یہ خواھش رکھتے ھین کہ محمود بھٹہ کبھی کبھار قوت باہ پہ لکھا کرین لیکن دوستو قوت باہ سے زیادہ طب مین وہ امراض ھین جو ھزارون لوگون کے لیے لقمہ اجل ثابت ھوتی ھین ان امراض کی تشریح وعلاج لکھنا میرے نزدیک زیادہ اھم ھے آج بھی آپکی خواھش پہ پوسٹ لکھ رھا ھون لیکن یہ بھی ان لوگون کے لئے ھے جو زیادہ پریشان ھین اور پریشان شوگر کے مریض ھین شوگر ھو جانے کے بعد بہت کم لوگ ھین جو اپنا گزارا چلا رھے ھوتے ھین نہین تو یہ مرض بندے مین انتشار نام کی کوئی چیز ھی نہین رھتی اور نہ رغبت رھتی ھے بس مجبوری یہ بنتی ھے جب اولاد نہ ھو یا پھر رکن ثانی کی طرف سے شکوہ آئے خیر یہ دوا بنائین اور استعمال کرین انشاءاللہ تعالی اپنا فضل ضرور فرمائین گے

سب سے پہلے شنگرف پچاس گرام لین اور ایک پاؤ ملکنگنی ایک پاؤ بھلاوے ایک پاؤ شہد ایک پاؤ گھی لے کر ایک بڑے برتن مین پہلی دو دواؤن کے درمیان شنگرف رکھ کر شہد و گھی اوپر ڈال دین اور دھیمی آنچ نیچے جلا دین اور یاد رکھین چولہا کسی ایسی جگہ رکھین جہان ان دواؤن کا دھوان کسی صورت کسی تک نہ پہنچے اور خود بھی اس دھوان سے بچین ورنہ آنکھون اور بدن پہ الرجی ھو سکتی ھے خیر جب دھوان نکلنا بالکل بند ھو جائے یا سب کچھ جل چکے تو آگ سے جدا کر کے ٹھنڈا ھونے پہ شنگرف نکال لین یہ شنگرف مدبر ھو چکا ھے اب خراطین مصفی دیسی لین آجکل موسم ھے بارش مین بہت بڑی مقدار مین باھر نکلتے ھین چائینا کے بازار سے دستیاب ھین وہ نہ لین خیر صاف کر کے سنٹر سے کاٹ کر دھوپ مین سکھا لین اب دوا سمجھ لین

پچاس گرام شنگرف اور پچاس گرام ھی خراطین خشک شدہ مصفی لونگ دار چینی تخم حرمل مغز جائفل جلوتری اذراقی مدبر سلاجیت کشتہ فولاد ھر ایک دوا پچاس گرام لین یعنی تمام دوائین ھموزن لے کر پیس لین پانچ سو ملی گرام کیپسول بھر لین صبح وشام ھمراہ دودھ لین اسکے استعمال سے مستقل فائدہ ھوتا ھے

نوٹ۔۔۔ کچلہ مدبر کرنا نہایت آسان ھے جیسے بھٹیارن دانے بھونتی ھے ایسے ھی آپ ریت مین کچلہ بھون لین بس جلنے نہ دین بھوننے کے بعد پیس لین اور چھان لین پتہ چھاننی کے اندر رہ جائے گا اسے پھینک دین باقی کام مین لاوین اسی طرح کشتہ فولاد بھی تیار کرنا آسان ھے ھیرا کسیس پاؤ لین اور پاؤ ھی میٹھا سوڈا لے کر کسی بڑے برتن مین ڈالکر چار کلو پانی ڈال دین تھوڑی دیر ری ایکشن جاری رھے گا گھنٹہ بھر بعد پانی بدل دین تین چار پانی اسیطرح نتار کر الگ کرین اب نیچے بیٹھی دوا جو بچ گئی ھے اسے آگ پہ خشک کرین یہان تک کہ آپکو سیاہ دوا نظر آئے اب آگ بند کر دین دوا ٹھنڈی ھونے پہ پیس لین سرخ رنگ کا کشتہ تیار ھو جائے گا دوستو پوری دوا تیار کرنے کا طریقہ سمجھا دیا ھے اب بھی نہ بن سکے تو پوسٹ دوبارہ پڑھین اور بات ذھن مین بٹھائین اسکے ساتھ ھی محمود بھٹہ کو اجازت دین دعاؤن مین یاد رکھین خدا حافظ

Facebook link

ھلدی اور آپ کا دل و جگر۔2 اقساط

3 July 2022

قسط1

سابقہ ھلدی کا مضمون لکھنے کے بعد مجھے محسوس ھوا کہ بہت کچھ رہ گیا ھے جسے حکماء اور عام آدمی کے لئے بھی سمجھنا نہایت ضروری ھے پہلی بات یہ ذھن نشین کر لین کہ کبھی بغیر ھلدی ڈالے اپنی ھانڈی مکمل نہ سمجھین ایسی بے شمار امراض جو انتہائی خوفناک ہین ان سے حفاظت اور ان کے خلاف قوت مدافعت صرف ھلدی پیدا کر رھی ھوتی ھے ھلدی آپ صرف سالن کا رنگ بہترین بنانے کے لیے استعمال کرتے تھے آپ کو اسکی حقیقی افادیت کا علم ھی نہین ھے لاشعوری طور پر آپ ھلدی کا استعمال کر رھے ھوتے ھین جبکہ آپ کا بدن ھارٹ اٹیک فالج ٹی بی کینسر سوزش جگر جیسے خطرناک امراض سے بچنے کا ذریعہ اللہ تعالی نے اسی ھلدی کو بنایا ھے اب تھوڑی تشریح کر کے بات سمجھتے ھین

خون مین موجود کیمیائیا دون اور فاضل عناصر کی موجودگی سے خون کا قوام گاڑھا ھو جاتا ھے جس سے دل کو اسے جسم مین دھکیلنے کے لیے نہ صرف زیادہ قوت لگانی پڑتی ھے بلکہ زیادہ زور لگنے سے کمزور بھی ھوتا ھے اسی طرح کچھ غذائی مادے لحمی اجزاء اور مردہ خلیات بھی خون مین شامل ھو کر خون کو گاڑھا اور غلیظ کرتے ھین جس سے خون کے بہاؤ مین رکاوٹ آتی ھے اور خون کی نالیون پر دباؤ بڑھتا ھے اور اس دباؤ کے بڑھنے سے بعض اوقات کمزور نسین پھٹ جاتی ھین

نکتہ۔۔۔(جن لوگون کی زبان پہ سفیدی جمی ھوتی ھے ان کو خون کسی نہ کسی صورت غلیظ ھو چکا ھے) خیر جب باریک رگین پھٹتی ھین تو ان سے ھونے والا جریان خون سے ایک چھوٹا سا لوتھڑا بن جاتا ھے اب یہ لوتھڑا دوران خون کے ساتھ گردش کرتا ھے اور جب یہ لوتھڑا دل مین پہنچے گا تو وہ کسی شریان مین پھنس جاتا ھے یا چپک جاتا ھے اس طرح اس شریان کو تنگ کر دے گا یون آپ امراض قلب کا شکار ھو گئے شریان کی بندش سے دل کے کسی حصہ مین یا تو خون کی سپلائی کم ھو جائے گی یا بند ھو جاتی ھے خیر دونون صورتون مین دل کا فعل متاثر ھوتا ھے اس طرح ھارٹ اٹیک ھوگا اب ایک دوسری صورت بھی سمجھ لین اس طرح جب یہ لوتھڑا یا کلاٹ CLOT دماغ کی کسی رگ مین پہنچ جائے تو دماغ کی کوئی نہ کوئی رگ بند کر دے گا اگر رگ بند ھو گئی تو دماغ کی طرف خون کی سپلائی بھی بند ھو گی اب دماغ کے جس حصہ مین لوتھڑا رک گیا ھے تو اس سے متعلقہ نظام اور جسم کا حصہ جزوی طور پر یا مکمل طور پر ناکارہ ھو جاتا ھے یعنی وہ حصہ مفلوج ھو جاتا ھے اب اگر یہی لوتھڑا رگ تو بند کر چکا اور دل کی طرف سے خون کا دباؤ بڑھ رھا ھے تو اس حصہ سے رگ پھٹ جاتی ھے جسے آپ برین ھیمرج کہین گے یعنی یہ اسی لوتھڑے سے پیدا شدہ مرض کی شدت ھے دعا کرین اللہ تعالی سب کو ان امراض سے محفوظ فرمائے بدن مفلوج ھو جانے پہ بندہ تو ناکارہ ھوا اب وارثان کے لئے بھی یہ وقت کسی عذاب سے کم نہین ھوتا اب اس مرض سے نجات کے لئے جدید طریقہ ایک تو یہ ھے کہ اپریشن کر کے متاثرہ مقام سے لوتھڑا نکال دیا جائے دوسری صورت یہ ھے کہ ادویات کے ذریعے اس لوتھڑے کو تحلیل کیا جائے یاد رکھین نکالتے نکالتے خون Clot خون کے کلاٹ دور کرنے کے لیے ایلو پیتھی مین جو ادویات استعمال کی جا رھی ھین انکے استعمال سے فائدہ کم اور نقصان زیادہ ھوتا ھے کلاٹ اتنا پتلا کر دیا جاتا ھے کہ اسکی اصل ھیئت ھی بدل جاتی ھے انتہائی پتلا خون نہایت کمزور ھو جاتا ھے اور بعض اوقات زخم ھو جانے یا کسی اور صورت مین جریان خون ھو جائے تو خون رکنے کا نام ھی نہین لیتا جدید ترین تحقیق سے یہ بھی ثابت ھے کہ خون پتلا کرنے والی ان ادویات کثرت استعمال سے قوت مدافعت پیدا کرنے والے طبعی نظام کو شدید نقصان ھوتا ھے اب یہ کسی بھی مرض کے خلاف FIGHT BACK کرنے کی صلاحیت نہین رکھتا خاص طور پر اگر امراض اعصابی نظام کے متعلقہ ھون اور

خاص کر جسکا آپ روز رونا روتے ھین یعنی قوت باہ پہ بہت اثر انداز ھوتا ھے اور دل کے عضلات بڑی تیزی سے کمزور ھوتے ھین ھان حد اعتدال مین انہین استعمال کرنا غلط نہین ھے اسلیے نہایت ضروری ھے کہ ایسی ادویات استعمال کرتے وقت ھر وقت اپنے معالج سے ربطہ مین رھین لگاتار خود ھی استعمال مت کرین

اب بات کرتے ھین کہ ھماری طب مین ان جے خون کے کلاٹ Clot کا علاج کیسے کیا جاتا ھے ھمارا اصول قانون یہ ھے کہ حرارت اصلیہ پیدا کر کے ان کو تحلیل کیا جائے اس سے نہ خون کا قوام غیر طبعی حالت اختیار کرتا ھے اور نہ ھی قوتین زائل ھوتی ھین طب کی زبان مین اگر بات کرون تو خون کا انجماد عضلاتی اعصابی مین پیدا ھوتا ھے اگر اسے غدی اعصابی تحریک مین تبدیل کر دیا جائے تو نہایت آسانی سے کلاٹ Clot ختم کیے جا سکتے ھین

لیکن اگلی بات کرنے سے پہلے ایک غلط دوا کے بارے آپ کو آگاہ کر دون کل بھی کسی نے بڑے انکشاف انگیز انداز مین مجھے واٹس آیپ کیا کہ زرد کوڑی اور لیمن کے رس مین گلا کر استعمال کرنا ھے یاد رکھین کوڑی کا مزاج عضلاتی اعصابی لیمن کا مزاج بھی عضلاتی ایسی دوائین شیئر کر کے مخلوق خدا کے ساتھ ظلم نہ کرین باقی مین کچھ نہ کہون گا خیر سے اگلی پوسٹ مین دواؤن کا بھی ذکر ھو گا اور دوائین کھائین نہ کھائین بس آپ نے روز مرہ زندگی مین ھلدی کا استعمال بڑھانا ھے تاکہ موذی امراض کا پہلے ھی سد باب ھو جائے پیدا ھی نہ ھون باقی آئیندہ قسط مین

Facebook link

ھلدی اور آپ کا دل و جگر

8 July 2022

قسط 2۔ آخری

پچھلی قسط مین بات ھو رھی تھی کہ کلاٹ Clot کیسے بنتے ھین اب بات کرین گے کہ ان کا طب مین علاج کیا ھے ؟ ساتھ ھی یہ بھی بتا دیا جائے گا کہ ھلدی کا یہان کیا کمال ھے پچھلی قسط مین یہ بھی بتایا تھا کہ کلاٹ بننا عضلاتی عمل ھے اگر غدی اعصابی تحریک پیدا کی جائے تو کلاٹ بننا بند ھو جاتے ھین بلکہ پیدا شدہ کلاٹ بھی تحلیل ھو جاتے ھین اس مقصد کے لئے آپ غدی اعصابی اکسیر کے ساتھ اعصابی غدی تریاق ملا کر دین تب بھی کلاٹ نہین بنتے ا سے پہلے بھی ایک دوا کلاٹ کے بارے مین لکھ چکا ھون دوبارہ لکھے دیتا ھون

سرنجان شیرین سرنجان تلخ قسط شیرین درونج عقربی سنڈھ نوشادر اسگندھ ھر ایک دوا پچاس گرام سقمونیا اور ریوند عصارہ ھر ایک ایک پندرہ گرام پیس کر نخودی گولیان بنالین ایک تا دو گولی دن مین تین بار ھمراہ دین لیکن جو کمال ھلدی مین دیکھا ھے وہ سب دواؤن سے بڑھ کے ھے

در حقیقت ھلدی بظاھر ایک مفرد نباتات ھے لیکن اللہ تعالی نے اس ایک مفرد نبات کے اندر کافی موثر جوھرون کا ایک مرکب ھے جن کا ذکر مین کچھ پچھلی پوسٹون مین کر چکا ھون اب ان مین ایک جوھر موثرہ یعنی کیمیائی عنصر کرکوسن بھی ھے یہ انتہائی دافع سوزش اور تکسیری ایجنٹ ھے جسم کی اندرونی اور بیرونی ساختون کی شکستگی کو روکتا ھے اسی لیے ھلدی کا ابٹن استعمال کرنے سے بدن حسین ھوتا ھے بلکہ یہ ساختون کی مرمت بھی کرتا ھے ھلدی کے استعمال سے چپکے ھوئے بلغمی مادے اخراج پانے لگتے ھین اور سوداوی مادے تعدیل ھونا شروع ھو جاتے ھین نالیان صاف کشادہ ھو جاتی ھین جسم کے اندرونی زخم اور بیرونی زخم خواہ کیسے ھون ٹھیک ھونا شروع ھو جاتے ھین اسکے لیے نہایت مشہور دوا جسے آپ لوگ اکسیر بادیان کے نام سے جانتے ھین اس مین ھلدی ملٹھی سونف ھر ایک دس گرام ریوند خطائی تیس گرام شامل کر کے پیس لین ماشہ مقدار دن مین تین بار دین السر تک درست کرتی ھے نکسیر ھو یا زخمی ھونے پہ جریان خون ھو فورا کنٹرول کرتی ھے یاد رکھین اگر کسی بھی زخم مین کیڑے پڑ جائین تو ھلدی کا کمال یہ ھے کہ کیڑون کو ھلاک کر کے زخم صاف کرنا اور پھر اسے بھر دینا ھلدی کا کمال ھے کثرت حیض ٹی بی بواسیری خون سب مین مفید ھے یاد رھے کہ ھلدی عضلاتی تحلیل پیدا کر کے اور غدد مین تسکین پیدا کرتی ھے جسکی وجہ سے ھائی بلڈ پریشر مین فوری کمی کر کے شریان پھٹنے سے بچاتی ھے یعنی برین سٹروک سے بندہ بچ رھتا ھے صرف اکیلی ھلدی کو استعمال کرنے سے ھیپاٹائٹس تک کو مفید ھے آپ ھر گھر مین یہ معمول بنالین کہ ھر سالن مین ھلدی کا استعمال ھر صورت کرین آپ یقینا بے شمار امراض خبیثہ سے بچ سکتے ھین کچھ عرصہ مین نے ایک دوا لکھی تھی کہ روغن نوشادر سو گرام ھلدی دو سو گرام ریوند خطائی دو سو گرام تارامیرا پچاس گرام پیس کر دانہ گندم برابر وزن گولیان بنالین ایک ایک گولی دن مین تین بار ھمراہ پانی دین کولسٹرول رسولیان بلکہ برین ٹیومر تک کا اعلی علاج ھے یاد رکھین یہ دوا ایک ماہ مین پانچ چھ کلو وزن کم کرتی ھے یعنی صرف کولسٹرول ھی نہین بلکہ پیٹ اور جسم پہ چربیلے مادے بھی زائل کرتی ھے بس دوستو اتنا ھی کافی ھے مضمون کا اختتام ھوا دعاؤن مین یاد رکھین محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

نوٹ۔۔۔بعض لوگ بغیر سوچے سمجھے کمنٹس مین اپنافون نمبر لکھتے ھین جبکہ ھم نے کسی کو کہین بھی نمبر لکھنے کی اجازت نہین دے رکھی گریز کیا کرین اور بعض نے یوٹیوب کالنک دے رکھاھوتاھے ایسے لوگ بلاک ھوجاتے ھین
گروپ مطب کامل محمود بھٹہ

Facebook link

جوڑون کاکڑکڑاھٹ یعنی آوازین آناکاعلاج

9 July 2022

سونف سو گرام صاف شدہ زیرہ سفید صاف شدہ سو گرام دونوں کوپہلے باریک پیس کرر کھ لین پھر مغزپستہ۔مغز کدو۔۔مغزپنبہ دانہ۔ناریل سفید یعنی جس پہ سرخ باریک چھلکابھی اتاراھواھو ھر ایک چیز سو گرام لے کران کوالگ پیس لین اب سب دوائین ملاکرایک کلو شھد مین معجون بنالین
ایک بڑے سائز کی چمچ جسے ھم چاول کھانے کے لیے استعمال کرتے ھین یہ ایک چمچ صبح ایک چمچ شام ھمراہ دودھ لین دیسی گھی اور مکھن کھائین
جوڑون کے کڑاکے یاآوازین آنادر حقیقت رطوبت اصلیہ کی کمی کے باعث ھوتاھے اور یہ رطوبت عموما کثرت جماع کے عادی حضرات یا کثرت جریان یاخواتین مین لیکوریا جیسی امراض کاشکارلوگون مین ھوتی ھے (مطب کامل محمود بھٹہ)

Facebook link

۔۔۔تمام گروپ ممبران کو محمود بھٹہ اور سرمد وقاص اور آزاد بھٹو صاحب کی طرف سے عید مبارک۔۔۔۔۔۔

عیدقربان اور سرمد کی فرمائش

11 July 2022

اس عید پہ لوگ کئی ایک انداز سے مختلف ذائقے بناکر گوشت کھارھے ھوتے ھین کھانابھی چاھیے لیکن اعتدال کے ساتھ نہین توبیمار ھوجائین گے حداعتدال سے بڑھ کر کوئی بھی غذا کھائی جائے تو معدہ مین جاکراپنے اثرات غلط انداز مین ظاھر کرے گی جسے آپ فوڈپوائزنگ کہہ سکتے ھین خیر عید قربان پہ ھم گوشت لازمازیادہ کھاجاتے ھین اگر آپ نے زیادہ کھاھی لیاھے تواسے ھضم کرنے کے لیے آپ صرف معدہ کے ھی ذمہ سب کچھ ڈال دیتے ھین آپ معدہ کی ذرا بھی مدد نہین کرتے بلکہ الٹااسے عذاب مین ڈالنے کے لیے کولڈ ورنک بلکہ سافٹ ڈرنک کاسھارا لیتے ھین مذید ظلم یہ کیاجاتاھے کہ ایک ڈکارمار کے سیدھے تن کے لیٹ جاتے ھین سستی غالب آجاتی ھے ھلنے جلنے کانام بھی نہین لیاجاتااب خوراک ھضم نہین ھوتی توآپ پریشان ھوتے ھین لین آپ کوآسان طریقہ بتاتاھون
پہلی شرط کہ غذامین سادہ اور نارمل پانی پیناھے گوشت کھانے کے بعد پانی نہ پیئن بلکہ سادہ چائے والا قھوہ بناکرپی لین اگر آپ کو پشاوری قھوہ میسر ھے تواسے استعمال کرین مذید بہترین طریقہ مندرجہ ذیل قھوہ پی لین انشاءاللہ سب کچھ ھضم کرلین گے
پشاوری قھوہ ایک چٹکی
بادیان خطائی رتی بھر
پودینہ تازہ تین پتے اگر تازہ میسر نہ ھوتواتنی ھی مقدار سوکھے پودینہ کی ڈال سکتے ھین
سبز الائچی ایک عدد

پانی تین کپ ڈالکر آگ پہ رکھ دین جب پانی ابلنے لگ جائے اور اچھے خاصے انداز مین ابل رھا ھے تو قہوہ کی تمام چیزین ڈالکر آگ بند کر دین اور کیتلی کو دم لگا دین تاکہ سب چیزون کا جوھر نکل کر پانی مین منتقل ھو چکا ھو دو منٹ بعد کسی پیالی مین حسب ذائقہ چینی ڈالکر اوپر تھوڑا لیمن نچوڑ لین اور گرم گرم قہوہ پیالی مین اوپر سے انڈیل لین چمچ کی مدد سے چینی حل کر کے گرم گرم قہوہ پی جائین آپ حسب ضرورت دو تین کپ پی سکتے ھین سب کھایا پیا ھضم کرنے کا بہترین طریقہ ھے

یہان آپ کو ھاضمہ دار چورن اور مختلف سفوف یا ھاجمولہ ٹائپ دوائین لکھنے کا فائدہ نہین ھے کیونکہ مسلمان اس وقت جنگی بنیادون پہ گوشت کھا رھا ھوتا ھے خواہ مختلف ادارے اور گورنمنٹ جتنی بھی ھدایات جاری کر لے لیکن سنت ابراھیمی ادا کرتے وقت پیچھے مڑ کر دیکھنا بھی ھمارا شیوہ نہین ھے اب ایسے وقت وھی ھتھیار کام دے گا جو فوری میسر ھو میرے خیال مین اکثریت لوگون کو یہ قہوہ میسر ھے اگر نہ مل سکے تو سادہ چائے کی پتی کا قہوہ پی کر کام چلا ئین یاد رھے چائے کی پتی کا قہوہ بناتے وقت پتی کو کبھی بھی نہ ابالین بلکہ مندرجہ ذیل طریقہ سے قہوہ بنائین

دو کپ پانی آگ پہ ابلنے کے لیے رکھ دین چٹکی بھر پتی اور حسب ذائقہ چینی کپ مین ڈالکر جب پانی مکمل تیز ابل رھا ھو تو جلدی سے چینی اور پتی والے کپ مین پانی انڈیلین اور جلدی جلدی چمچ سے حل کرین اب حل ھونے کے بعد پی سکتے ھین یہ ذائقہ اور فوائد مین بہترین رھتا ھے یاد رکھین یہ قہوہ بنانے کا درست طریقہ ھے اب جو لوگ پتی پانی مین ڈالکر آگ پہ ابالتے ھین وہ قطعی غلط طریقہ ھے ان شاءاللہ یہ قہوہ بھی تھوڑی دیر مین کھایا پیا ھضم کر دیتا ھے

نوٹ۔۔ بعض لوگ چینی استعمال کرتے ھین تو بعض گڑ ڈالنا پسند کرتے ھین آپ کو جو بہتر لگے وہ ڈال سکتے ھین

Facebook link

کلر تھراپی یعنی رنگون سے علاج۔10 اقساط

16 July 2022

قسط 1

رنگ کا انسانی زندگی مین بہت زیادہ عمل دخل ھے ھر شخص کو کوئی نہ کوئی رنگ پسند ھوتا ھے جسے کوئی رنگ پسند نہین اسکی زندگی بھی بے رنگ ھوتی ھے شاعروں نے اپنی شاعری کو بھی رنگوں سے خوشنما کیا افسانہ نگاروں نے اپنے افسانوں مین رنگ ھی بھرے ھوتے ھین کہکشاؤں کی پہچان بھی رنگون سے ھی ھوتی ھے ستاروں کی حرمت نجوم مین ستاروں کے رنون سے ھے یہان تک کہ وقت کی پہچان تک رنگون سے ھوتی ھے اگر سیاھی چھا گئی تو احساس ھوا رات ھے سفیدی چھا رھی ھے تو صبح ھونے کا احساس ھوا جب مکمل کائینات رنگون سے بھر گئی تو پتہ چلا طلوع آفتاب ھو چکا ھے اور کمال عروج پہ ھے پھر روبہ زوال ھونے کا احساس بھی روشنی اور رنگون سے ھوتا ھے یہ الگ بات ھے ھماری توجہ طبی لحاظ سے رنگون پہ کم ھی ھے بس یہ پتہ ھے سیاھی سودا کی نشانی ھے پیلاھٹ صفرا کی نشانی ھے وغیرہ بہت سے حکماء کو شاید یہ علم نہ ھو کہ شیخ بو علی سینا نے اپنی مشہور زمانہ کتاب القانون مین بھی رنگ و روشنی کی افادیت پر بھرپور اظہار خیال کیا ھے آج سے 2700 سال پہلے فیثا غوث نے بھی رنگون پہ بہت بحث کر رکھی ھے بلکہ اس زمانہ مین سب سے زیادہ علاج رنگون سے ھی کیا جاتا تھا آپ تاریخ کے کچھ مزید اوراق پلٹین بابل نینوا کی تہذیب مصری تہذیب یونانی تہذیب کو دیکھین وھان بھی رنگون سے علاج کرنے کے طریقے ملتے ھین فرعونیات کے ادوار مین تحریرون کو رنگون سے مذین کیا جاتا تھا اور یہ رنگ خود ایک تحریر ھوتے تھے مصری یونانی رومن اپنے گھرون مین ایسے صحن کو ترجیح دیتے تھے جس مین سارا سال دھوپ رھے خیر تاریخ کی ان تشریحات کی وضاحت کرنا بڑا وقت چاھیے مجھے بڑا ھی شوق رھا فرعونیات کو پڑھنے ان کی تہذیب و تمدن اور ان کے طریق علاج اور ان کی پر اسرار داستانین جن مین جادوئی اعمال جو محض سائنس کے جدید ترین اصول تھے اس دور مین سائنس کو جادو سمجھا جاتا تھا اور انہین دیوتاوں سے منسوب کرنا کاھنون کا کام تھا خیر حضرت عیسی علیہ السلام کے بعد عیسائیون کے گرجا گھرون یعنی عبادت گاھون مین کھڑکیون پہ مختلف رنگوں کے شیشے لگے ھوتے تھے بیشمار مریضون کا علاج ان عبادت گاھون مین ھی ھوا کرتا تھا اور یہ شیشے ارغوانی سرخ سبز زرد رنگ کے ھوتے تھے سورج کی روشنی جب ان شیشون سے گزر کر مریضون پہ پڑتی تو مریض تندرست ھو جاتے تھے

ھم اس بات کو بھی نظرانداز نہین کر سکتے کہ ھماری غذا پہ براہ راست سورج کی روشنی گزرتی ھے تو وہ غذا کھانے کے اھل ھوتی ھے سورج کی روشنی سے ھی ھماری غذا تیار ھوتی ھے یعنی اگر مسلسل سورج کی روشنی ایک طویل عرصہ کے لئے غائب ھو جائے تو زمین بنجر اور ویران ھو جائے یہ مسلمہ اصول ھے کہ سورج کی روشنی کے عمل دخل کے بغیر غذائین اور ھر چیز رنگین نہین ھو سکتی سورج کی روشنی کے کمالات کے بارے مین علم نہ ھونے کے باعث اکثر لوگ مختلف جسمانی اور نفسیاتی امراض کے شکار ھوتے ھین اس وقت بہت سے لوگ صرف اتنی ھی بات جانتے ھین کہ سورج کی روشنی بدن پہ پڑنے سے وٹامن ڈی کی کمی دور ھوتی ھے

بیماریان دو قسم کی ہوتی ھین

پہلی قسم کی بیماریان جب غیر صحت مند ماحول اور ناموافق آب وھوا سے پیدا ھونے والے امراض جیسے کینسر ایڈز بے خوابی بلڈ پریشر اور مزید سائینسی ترقی کے اثرات مشکلات مصائب اور ان کی پیچیدگیوں سے پیدا شدہ لاعلاج امراض شامل ھین تین چار روز پہلے میرے ایک عزیز دوست جو موٹروے پہ پولیس ڈیوٹی دیتے ھین انہون نے ایک سوال کیا کہ موٹروے پہ پولیس ملازم ایک خاص مرض کا شکار ھین کچھ سمجھ نہین آتی یہ مسئلہ ھم سب سے کیون ھے یاد رھے اس مرض پہ یہان روشنی نہین ڈالی جاسکتی ورنہ کافی لوگ پریشان ھوسکتے ھین خیر انکا کہنا تھا کہ کسی کو بھی اس وجہ کا علم نہین ھوسکا جب مین نے تفصیل سے اسباب مرض کے بارے مین آگاہ کیا تو حیران رہ گئے خیر اس پہ تفصیلا تشریح ان احباب کی رضامندی کے بغیر مین نہین ڈال سکتا اگر کمنٹس مین ھی انہون نے رضامندی ظاھر کر دی تو تشریح ھو جائے گی

خیر دوسری قسم کے امراض وہ ھین جو شک وسوسے ذھنی بے یقینی جذباتی رویہ عدم تحفظ کا شکار ھونا انتشار یعنی ذھن کا منتشر رھنا وغیرہ جیسے اسباب ھوتے ھین اب ان مین بہت سی امراض کا علاج یقینا رنگون سے بھی کیا جاسکتا ھے بلکہ یون سمجھ لین بے شمار امراض مین دوا کے ساتھ ساتھ اگر ھم رنگون سے بھی مدد لین تو مرض کو ٹھیک کرنے مین بہت بڑی مدد مل سکتی ھے اب کیسے مدد لی جاسکتی ھے یہی سب کچھ بتانے کے لیے یہ تھوڑا طویل مضمون قسط وار شروع کیا ھے اس کو سمجھنا آپ کا کام ھے سمجھانا میرا کام ھے یاد رکھین کبھی وقت ایسا بھی آسکتا ھے یا بندہ کسی ایی جگہ ھو سکتا ھے جب کوئی دوا میسر نہین ھوسکتی اس وقت آپ رنگون سے مدد لے کر مریض کا کافی حد تک ریلیف دے سکتے ھین باقی باتین اگلی قسط مین دوستو؟؟؟

محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

کلر تھراپی یعنی رنگوں سے علاج

17 July 2022

قسط2

اب رنگوں مین اتنی شفا بخش خوبیان ضرور ھین جو ان دونون طرح کے مریضون کو صحت فراھم کر سکتی ھین

نہایت آسان طریقہ ھے پانی ایک ایسی نعمت ھے جو ھر گھر مین پہلے سے موجود ھوتی ھے زندگی کے لئے پہلی ضرورت آکسیجن ھے تو دوسری ضرورت پانی ھے اب تیسری صورت باقی غذا ھے جس سے انرجی پیدا ھو گی خیر آپ نے علاج پانی سے ھی کرنا ھے بس پانی مین ایک مخصوص انداز مین رنگ حل کرنے ھوتے ھین پانی وھی استعمال ھوگا جسے آپ پینے مین استعمال کرتے ھین یا پھر پانی سے مخصوص رنگ کی شعاع گزارنی ھے وہ کیسے گزارنی ھے یہ بھی نہایت آسان ھے اس سے اگلی بات کہ کونسا رنگ کونسی مرض پہ مفید رھے گا یہ سمجھنا بھی آسان کام ھی ھے عرصہ گزرا مین نے ایک کتاب جرمن ڈاکٹر کی پڑھی تھی جو صرف پانی سے مختلف امراض پہ علاج کے بارے مین تھی اس پانی مین رنگ تو شامل نہین تھے بس سادہ پانی سے تھراپی کے اصول لکھے تھے کبھی کہین بھاپ دیتا ھے تو کہین سرد پانی سے مساج ھے پوری کتاب پڑھنے کے بعد سمجھ آیا کہ ڈاکٹر صاحب نے کبھی برصغیر کا دورہ کیا ھے اور ھماری قدیم طبّی ادراک اور عوامی اصول قائدے دیکھے ھین جو ھم آج بھی کبھی بیری کے پتے تو کبھی کسی اور بوٹی کو پانی مین ابال کر پاشویہ یعنی مساج کیا جاتا ھے یا پھر کسی بھی بوٹی جیسے اجوائن کو کوئلون پہ جلا کر ایک بڑا کپڑا جسم پہ لپیٹ کر اسکے دھوان سے مستفید ھوا جاتا ھے جس سے جسم مین پیدا شدہ بے چینی یا خارش فوری دور ھو جاتی ھے یا پھر بچون کو خسرا مین ایسی دھونی دے کر اینٹی بائیوٹک والا کام لیا جاتا ھے یہ سب کچھ ھماری طب قدیم مین موجود ھے خیر پانی ھم نے وھی استعمال کرنا ھے جو ھم پیتے ھین بس اس مین موجود رنگ کا فرق ھوگا یہ بات یاد رکھین جب رنگ دار پانی معدہ مین جاتا ھے تو معدہ اسے چیک نہین کرتا بلکہ یہ پانی براہ راست خون واعصاب مین شامل ھو جاتا ھے جب یہ خون نسون رگون گوشت پوست یعنی پورے بدن مین گردش کرتا ھے تب جا کر اسکا رنگ اور اسکی خاصیت تحلیل ھو جاتی ھے جو پانی باقی بچتا ھے وہ رگون نسون دل دماغ جگر گوشت سب کچھ بلکہ خون کے ذرات تک دھوڈالتا ھے اور جتنے زھریلے مادے ھوتے ھین انہین اپنے ساتھ ھی باھر خارج بذریعہ پسینہ پیشاب بول براز کے ذریعے خارج کرتا ھے

اب بات کرتے ھین کہ علاج کرنا کیسے ھے یا پانی کیسے تیار کرنا چاھیے

سب سے پہلے ایسے تمام مطلوبہ رنگ جن کا ذکر ھوگا اسی رنگ کی خالی بوتلین بازار سے خرید لین یا پھر دوسرا طریقہ ھے کہ مطلوبہ کلر کے کاغذ جو بالکل شیشے جیسے ھوتے ھین یہ عام ملتے ھین بعض ھار سنگھار کرنے والے بھی انہین استعمال کرتے ھین یعنی ان سے روشنی آر پار ھوتی ھے ایسے کاغذ لے کر آپ بوتل پہ لپیٹ سکتے ھین دوسری بات یہ

یادرکھنی ھے جب بوتل مین سادہ پانی ڈالکر دھوپ مین رکھناھے توکسی لکڑی کے میز یالکڑی کے تختہ پر رکھین سیدھا سیدھا زمین پہ بوتل نہ رکھین اور یہ ھدایت بھی سن لین بوتل مین بوتل 4/3 حصہ ڈالناھے اگر بوتلین مختلف رنگ کی اور زیادہ رکھنی ھون تب بوتلوں کو شمالا جنوبا قطار مین اور اتنے فاصلے پہ رکھین کہ ایک بوتل کا سایہ دوسری پہ نہ پڑے ھاں اگر بوتلین رات کو باھر ھی پڑی رہ گئی ھین توکچھ مضائقہ نہین ھے کیونکہ بوتل مین ڈالے پانی کو تین دن دھوپ مین رکھنا ضروری ھے اگر آپ اس سادہ پانی کو بطور دوا یااسکا ذائقہ بدلنا چاھتے ھین تو مزاج کے مطابق اس مین ست عرق یا رنگ ملاسکتے ھین بس یہ بات یادرکھین کوئی بھی ست جیسے ست پودینہ اجوائن لیمن ملاناھے اسکی وضاحت توآگے چل کے کرین گے لیکن مقدار انتہائی قلیل ھونی چاھیے اور یہ پانی جو مختلف رنگ دار شعاعوں سے تیار کیے جاتے ھین ان کے استعمال کی مدت نہایت کم عرصہ ھوتی ھے یہ سب کچھ ساتھ ساتھ ھی بتایا جائے گا اب ایک دوسرا طریقہ بھی موجود ھے پانی تیار کرنے کا اور یہ طریقہ ھے کہ دوسوواٹ کے بلب پہ یاکم سے کم سوواٹ کے بلب پہ کلر لگاکر شیشی سامنے رکھی جائے لیکن بجلی بہت مہنگی ھے

خیر اگلے مضمون مین ایک ایک کلر کس کس مرض مین استعمال ھوسکتاھے اور تیار کتنے عرصہ مین کرناھے اور استعمال و مقدار خوراک کیا ھوگی اور مطلوبہ پانی کب تک قابل استعمال ھوگا یہ الگ الگ رنگوں کی پہلے تشریح شروع کرتے ھین اور آخر مین رہ جانے والے سوالات کے جوابات لکھین گے

کل کی پوسٹ مین ایک دوست نے شمس الدین عظیمی صاحب کا ذکر کیا تھا بھئی ان کی اس موضوع پہ وسیع خدمات ھین اللہ تعالی ان کو اجر عظیم عطاء فرمائے

باقی بعض دوست میری ٹائپنگ کی غلطیاں نوٹ کرتے ھین انہین سمجھ نہین آتی کہ مین نون جہاں (ں) لکھنا ھو وھاں (ن) کیون ڈالتا ھون یا پھر کچھ اور بھی الفاظ مین ایسے استعمال کرتا ھون جیسے ہے کی جگہ ھے لکھتا ھون تو دوستو یہاں پوسٹ چوری کر کے لگانا فخر سمجھا جاتا ھے اب جہاں بھی اور جیسے بھی حکیم صاحب پوسٹ چوری کررھے ھون میری تحریرین پڑھنے والے فورا چوری پکڑ لیتے ھین اب ایسے لوگون کو جو پوسٹ چوری کر کے اپنے نام سے لکھ رھے ھوتے ھین انہین علم نہین ھے کہ یہ جرم ھے

Facebook link

کلر تھراپی یعنی رنگوں سے علاج

19 July 2022

قسط 3

رنگوں کے ذریعے علاج کا نظریہ یہ ھے کہ جسم مین مختلف رنگوں کا ایک مخصوص تناسب موجود ھے اور جب تک یہ تناسب برقرار ھے جسم تندرست رھتاھے اور جیسے ھی یہ تناسب بگڑا تو تندرستی بھی جاتی رھے گی اب رنگوں کے ذریعے علاج کرنے والا معالج سب سے پہلے اس بات کا پتہ چلاتاھے کہ جسم مین کس رنگ کی کمی واقع ھوچکی ھے پھر اس رنگ کو بڑھانے کی تدبیر کی جاتی ھے اور یہ کام مختلف طریقون سے ممکن ھے جیسے مخصوص رنگ کے پھل کھانا یا اناج کھانا یا پھر اس رنگ کے کپڑے پہننا یا پھر اس رنگ کے جواھرات پہننا یا پھر مخصوص رنگ مین تیار شدہ پانی پینا یہ سب اسی علاج مین آتے ھین یادرکھین کوئی بھی طریقہ علاج رنگوں سے صحت کی تدابیر سے منکر نہین ھے کسی نہ کسی طرح ھر طریقہ علاج مین رنگوں کو عمل دخل ضرور ھے جدید سائنس مین ایلوپیتھی طریقہ علاج مین بھی موذی امراض کے علاج کے لئے بھی آخرکار شعاعوں کا سہارا لیا جاتاھے اور یہ شعائین خطرناک حدتک تیز استعمال کی جاتی ھین الفاپیٹا اور گاماریز شعائین مختلف مقامات پہ استعمال کی جاتی ھین یہ شعائین درجات کے لحاظ سے مقرر کی جاتی ھین کہ کب اور کتنی مقدار مین کہاں اور کیسے استعمال کرنی ھین یہ مین آسان زبان مین اس طرح ھی بتاسکتا ھون خیر سے جدید سائنس نے ان پہ جو تجربات کررکھے ھین اور کہاں کہاں کیسے استعمال کی جاتی ھین آپ اسے یون سمجھ لین کہ ایک موت کا وسیع میدان ان شعاعوں سے بنایا جاچکاھے خیر وہ آپ کا موضوع نہین ھے صرف بات سمجھانا مقصد تھا اب آج پہلے سرخ رنگ کی بات کرتے ھین

سرخ رنگ۔۔۔۔۔۔۔۔

اس بات کا سب کو ھی علم ھے کہ خون کا بھی سرخ رنگ ھوتاھے اگر جسم مین خون کی کمی واقع ھوتو بات سیدھی سمجھ مین آنے والی ھے کہ آپ کہہ سکتے ھین کہ بھئی بدن مین سرخ رنگ کی کمی واقع ھوگئی ھے اب سرخ رنگ کی کمی سے جو عام علامات بدن مین ظاھر ھوتی ھین ان مین کمی خون۔ لوبلڈ پریشر۔ سستی۔ جسمانی کمزوری۔ بعض دفعہ بننا یا انجماد خون۔ ان حالات مین سرخ روشنی بڑی ھی مفید ھے Clot فالج۔ کمر درد۔ عرق النساء۔ بائین طرف کا چوٹ کا درد خواہ کتنا ھی پرانا کیون نہ ھو۔ خون مین کلاٹ یہ خون کو گرم کر کے چلادیتی ھے جہاں درد ھے وھاں سرخ رنگ کا پیپر رکھین ساٹھ یا سوواٹ کا بلب پہ پہلے سرخ پیپر لگالین پھر موٹے گتے کی مدد سے روشنی بیم کی شکل

مین بنا کر اندھیرے بند کمرے مین اس بلب کو جلا کر تین فٹ دور رکھ کر کم سے کم آدھ گھنٹہ یہ بیم شعاع مضروب مقام پہ ڈالین ان شاءاللہ آرام آنا شروع ھو جائے گا یاد رکھین یہ رنگ خون مین تحریک پیدا کرتا ھے اگر خون کی کمی کی صورت مین ریڑھ کی ھڈی پہ یہی سرخ بیم روشنی ڈالین گے تو خون میں سرخ خلیات RBC کی مقدار بڑھ جایا کرتی ھے مزاج کے اعتبار سے خشک گرم ھے تمام اعصابی علامات کا علاج سرخ رنگ سے کیا جاسکتا ھے اب ایک اصول سب ھی سمجھتے ھین کہ دبلے پتلے جسم مین سرخ رنگ وافر ھوتا ھے اب جوش جنوں جذبات و محبت دلچسپی دلیری ھمت کے جذبات سب سرخ رنگ یعنی وافر خون سے ھی پیدا ھوتے ھین تن آسانی کے شوقین بھی سرخ رنگ غالب آنے سے ھوتے ھین اب باکسر حضرات کے اندر سرخ رنگ کے اندر زنگ بھی ھوا کرتا ھے یہان ایک پہلو قابل ذکر ھے کہ کیا جن کا سرخ رنگ غالب ھوتا ھے کیا وہ سارے ھی پہلوان یا باکسر یا تن آسان ٹائپ ھی ھوتے ھین تو میرے دوستو یہ بات بھ نہین ھے بعض مین سرخ رنگ تو غالب ھوتا ھے لیکن وہ ھلنے جلنے کا نام بھی نہین لیتے یہ وہ رئیس زادے ھوتے ھین جنھین خوراک تو میسر ھے کھاتے بھی وافر ھین سرخ رنگ بھی زیادہ ھو گیا لیکن ایسی تھکا دینے والی ورزش کرنا ان کی شان کے خلاف ھوتا ھے تو پھر ایسے لوگ کا سرخ رنگ کا مرکز تو غیر متحرک ھوتا ھے لیکن اس رنگ کی زیادتی سے ان کی طبیعت مین انتشار جھنجھلاھٹ بیزاری اور منفی سوچ آخر کار غریبون پہ ظلم کرنا انکا پسندیدہ مشغلہ ھوتا ھے ھان اگر انہی لوگون کے اندر اگر سرخ رنگ اعتدال پہ آجائے تو یہی لوگ دوسروں کی مدد بھی کرتے ھین خیر سے ان کی سوچ خواہ منفی ھو یا پھر مثبت ھو جائے یہ ھر دو صورت مین خواہ ظالم بن جائین اور ھمدرد ھر دو حالت مین اپنی صلاحیتوں کا بھرپور استعمال کرتے ھین

دوستو باقی باتین اگلی پوسٹ مین کرین گے

Facebook link

کلر تھراپی یعنی رنگوں سے علاج

24 July 2022

قسط 4

اب کچھ لوگ اپنے آپ کو بڑا حقیر سمجھتے ھین اور دوسرون کو افضل سمجھتے ھین ایسا بندہ اگر کسی معمولی افسر کے سامنے بھی چلا جائے تو تھر تھر کانپنے لگتا ھے اور اسکے رعب مین آجاتے ھین یا پھر وہ لوگ جو بڑے بزدل ھون یا پھر وہ لوگ جو بیوی کی صورت دیکھتے ھی گھبرا اٹھتے ھین یعنی ضعف باہ والے لوگ یا اپنی کسی اور کمزوری کی بنا پر بیوی سے ڈرنے والے لوگ اپنے اندر کی فضاء کو سرخ بنالین اور ساتھ ساتھ نارنجی رنگ کے پانی کو اندرونی استعمال کرنا ان کے بہت ھی موثر رھتا ھے پہلی کلاس کے بچون کی کلاس روم کا اندرونی رنگ سرخ ھونا چاھیے یہ ذھنی نشو و نما کے لیے انتہائی موثر ھوتا ھے آپ نے کبھی غور کیا ھو تو بچے عموما سرخ کلر کے کھلونے یا چیزون کی طرف لپکتے دیکھین گے سرخ رنگ طاقت آگے بڑھنے کا احساس جینے کی شدید خواھش حیرت انگیز طور پر ابھارتا ھے سگریٹ اور مشروبات بنانے والے ادارے اپنی مصنوعات مین سرخ رنگ کثرت سے شامل کرتے ھین یاد رھے لاشعوری طور پر مشروبات بندہ سرخ کلر کا ھی خرید نا پسند کرتا ھے جیسے روح افزاء کا رنگ سرخ ھوتا ھے جبکہ حقیقت مین یہ شربت تیار کیا جائے تو اسکا رنگ سرخ ھرگز نہین ھوتا بلکہ سرخ رنگ ڈالکر اسے سرخ بنایا جاتا ھے

اب بات نارنجی رنگ کی کرتے ھین

نارنجی رنگ مزاجا خشک گرم شدید ھے خیر سے یہ رنگ ھاضمہ کرنے مین معاون ھے اس رنگ کی وجہ سے سردی کی وجہ سے پھیپھڑوں کی خرابی جیسے نمونیا بلکہ یہان تک کہ ٹی بی تک ٹھیک ھو جاتی ھے یاد رھے نارنجی کلر بنانے کے لیے سرخ پیپر اوپر یعنی لائٹ کی طرف اور زرد رنگ نیچے رکھین

گلابی ماحول مین رھتے ھوئے اگر کوئی بندہ غصہ مین آنا چاھے تو بالکل نہین آسکتا جن لوگون مین نارنجی کلر کا غلبہ ھوتا ھے وہ تھکا دینے والے کامون مین زیادہ دلچسپی رکھتے ھین ھر کام کو جلد از جلد کرنا چاھتے ھین اب جن مین نارنجی رنگ غالب ھو وہ سرخ رنگ والون سے زیادہ چاق و چوبند ھوتے ھین اور صبح جلدی بیدار ھونا پسند کرتے ھین اپنے بستر کی چادرین غلاف وغیرہ نارنجی کلر مین استعمال کرین موسم مین نارنگی میسر ھو تو روزانہ رات کو کمرے کے سنٹر مین نارنگیاں ایک ٹوکری مین رکھ دین صبح بیدار ھوتے ھی تھوڑی دیر ان نارنگیون کو بھرپور نظرون سے دیکھین پتہ ھے اس سے آپ کو کیا فائدہ ھو گا دوستو دو ھفتے کے اندر ذھنی پریشانیاں بے چینی وغیرہ ٹھیک ھو جاتی ھین یاد رھے نارنجی کلر کمرے مین استعمال کرنے سے کمرے کے اندر گرمی کا احساس ضرور ھوتا ھے

کبھی آپ نے غور کیا ھو یا آپ کے دماغ مین یہ سوال اٹھا ھے گلابی رنگ گیروے یا جوگیا رنگ ھندو پنڈت بکثرت استعمال کرتے ھین آخر کیون؟

تو اس بات کا جواب جو آپ کے ذھن مین آئے گا کہ یہ ان کا مذھبی رنگ ھے اسلیے استعمال کرتے ھین اب سہاگن بھی اپنی مانگ مین سندھور بھرتی ھے

یادرھے یہ ان کے مذھبی رنگ ضرور ھین لیکن اسکے پیچھے ایک وجہ یہ بھی ھے کہ اس لباس مین ملبوس رھنے والا شخص یقینی طور پر دشمن کی بدنیتی اور شر سے محفوظ رھتا ھے

آپ تجربہ کر کے دیکھ لین جن عورتوں کے شوھر دن رات اپنی بیویون سے لڑتے جھگڑتے ھین وہ گلابی رنگ کے کپڑے پہننا شروع کر دین لڑائی کم ھو جائے گی

باقی مضمون اگلی قسط مین

Facebook link

کلر تھراپی یعنی رنگوں سے علاج

29 July 2022

قسط 5

چار روز موسمی بخار رھا اس موسم کا بخار طبیعت بھی عجیب سی کر دیتا ھے بطور علاج تازہ گلو تولہ بھر اجوائن ماشہ نمک چٹکی بھر اچھی طرح گھوٹ کر کپ پانی ڈالکر چھان کر صبح خالی پیٹ پی جائین بس دو چار روز لازماً بپیئن بخار جاتا رھے گا

چلین آج بات زرد رنگ یعنی پیلے رنگ کی کرتے ھین

زرد رنگ ۔۔۔۔

تمام ماھرین جن کو رنگون سے علاج پہ عبور حاصل ھے وہ اس بات پہ متفق ھین کہ زرد رنگ کی کمی سے امراض معدہ جیسے قبض قراقر معدہ مروڑ گیس بواسیر بھوک کی کمی تیزابیت معدہ دست معدہ جلن بد ھضمی ھیضہ آنتوں کے امراض پیٹ کیڑے حاضمہ کی کمزوری جسم پہ سیاہ دھبے جیسی علامات و امراض زرد رنگ کی کمی سے پیدا ھوتے ھین ھر خشک سرد و گرم علامات کا علاج زرد رنگ سے ھوتا ھے اگر علاج فوری کرنا ھو تو دودھ ابال کر ٹھنڈا کر کے اب سفید بوتل مین دودھ ڈالکر اوپر زرد پیپر لگا کر بیس منٹ دھوپ مین رکھ کر اسے پی لین

نفسیاتی عارضے و عادات

زرد رنگ ان لوگون کے لیے فائدہ مند ھے جو پڑھنے لکھنے مین دشواری محسوس کرتے ھین اور بے عمل ھین یعنی ارادہ باندھنا لیکن کرنا قطعی نہین ھے بلکہ دوسرون کو جدت پسندی مقصد کے حصول کے لئے اور مستقبل کی تعمیر پر اکساتا ھے سائنسدان تاجر سیاستدان زیادہ تر اسی رنگ کے زیر اثر ھوتے ھین یہ رنگ ذھن مین تحریک پیدا کرتا ھے اگر کبھی آپ کسی ذھنی الجھن کا شکار ھون تو زرد رنگ کے کاغذ پہ پندرہ بیس منٹ نگاہ رکھین یا آپ یون بھی کر سکتے ھین کمرہ بند کر کے بجلی کا وہ بلب جو کچھ عرصہ پہلے تک ھم عام استعمال کرتے تھے جس کی روشنی زرد رنگ کی ھوتی ھے عموماً 60 تا 100 واٹ کا بلب کمرون مین لگایا جاتا ھے وہ کمرے مین جلا کر بیٹھ جائین طبیعت پہ خوشگوار اثرات مرتب ھونگے

اب بات ذرا سبز کلر پہ ۔۔۔

سبز کلر مزاجاً گرم تر معتدل یعنی غدی اعصابی ھے

نزلہ زکام کھانسی خون مین شدت و بلڈ پریشر پھوڑے پھنسیان گردون کے امراض آنتون مین زخم الرجی رسولیان رعشہ دانتون مین درد مسوڑون کی سوجن معدے کا زخم و پھوڑا آپریشن کر زخم عرق النساء دائین طرف سوزاک یورک ایسڈ کی زیادتی یعنی تمام عضلاتی غدی اور غدی عضلاتی امراض کا علاج اس کلر سے ھوتا ھے

سبز کلر بنانے کے لیے اگر سبز پیپر نہ ملے تو زرد و آسمانی کلر کے پیپر اوپر نیچے رکھین گے تو سبز رنگ بن جاتا ھے یاد رکھین امراض جلد مین بھی یہ کلر بڑا مفید ھے

نفسیاتی اثرات ۔۔۔۔ جن لوگون مین سبز رنگ زیادہ ھو وہ محبت سے لبریز ھوتے ھین لوگ بھی ان سے والہانہ محبت کرتے ھین عموماً یہ لوگ کاشتکار باغبان ھوتے ھین جانورون سے محبت بچون سے محبت کرتے ھین ذھین اور چاق و چوبند ھوتے ھین اپنے کام سے کبھی مطمئن نہین ھوتے دھن کے پکے ھوتے ھین سبز کلر کی زیادتی یہ لوگ جذباتی ھو جاتے ھین اور کمی سے شقی القلب واقع ھوتے ھین

بھورا رنگ یا بادامی رنگ

مزاج یہ بھی معتدل ھوتے ھین تمام خشک گرم و گرم خشک امراض کا علاج ھے

نفسیاتی لحاظ سے یہ لوگ فیصلہ کرنے کے منصب پہ فائز ھوتے ھین عام طور پر یہ لوگ اسی کلر کے کپڑے پہنتے ھین اس رنگ کے کپڑے پہننے والا اچھا نقاد ھوتا ھے جو لوگ قوت فیصلہ سے محروم ھوتے ھین وہ لوگ اس کلر کے کپڑے پہنا کرین اب جن بچوں کی یونیفارم بھورے رنگ کی ھو وہ بچے عموما استاد والدین پہ تنقید کرتے نظر آتے ھین

باقی مضمون اگلی قسط مین

Facebook link

کلر تھراپی یعنی رنگوں سے علاج

31 July 2022

قسط6

سفید رنگ

بد ھضمی نزلہ زکام کھانسی پھوڑے پھنسی فساد خون وغیرہ مین سفید رنگ فائدہ مند ھے مزاج تر گرم ھے یاد رکھین سفید رنگ مین سات رنگ موجود ھوتے ھین اسلیے ھر آنیوالی مرض مین اسکا استعمال کیا جاسکتا ھے جسم خود ھی کمی والے رنگ کو خود بخود ھی جذب کر لیتا ھے

اپنے ارد گرد کی فضاء سفید کر دین در و دیوار چلمن و کپڑے چادرین و فرش تک سفید ھو کھڑکیان دروازے سب کچھ سفید ھو تو دل مین عجیب سی بہار آجاتی ھے دل و دماغ پہ بہت ھی اچھا اثر ھوتا ھے

فیروزی رنگ۔۔۔۔

نیلے اور سبز کلر کی آمیزش سے یہ رنگ بنتا ھے

یہ رنگ جلد کے ریشون کو توانائی بخشتا ھے دھوپ سے جھلسی ھوئی جلد اور خارش کا بہترین علاج ھے مزاج اسکا تر گرم ھے سکڑی ھوئی جلد جھریون بھری جلد مین تناؤ پیدا کرکے پر کشش شخصیت بنانے کے لیے فیروزی رنگ استعمال کیا جاتا ھے باقی اظہار خیال کرنے مین دشواری پیدا ھوتی ھو جیسے لیکچر دینے مین دشواری ھوتی ھو تو فیروزی رنگ کا لباس پہنا کرین اس سے اظہار خیال کرنے مین آسانی ھوگی بلکہ تمام شرمیلا پن یا جھجک دور ھو جاتی ھے

آسمانی رنگ۔۔۔مزاج اسکا تر گرم ھے لیکن یہ رنگ سرخ رنگ کی اصل مین ضد ھے فوراً تیز بخار کو کم کرکے دماغ پر سکون کرتا ھے

مندرجہ ذیل امراض مین بہت مفید ھے گرمی کا بخار ٹائیفائڈ بخار ھسٹیریا یرقان اختلاج قلب خارش السر بیخوابی آنکھون کی بیماریان پاگل پن جنون دیوانگی خواب مین ڈرنا معدے سے خون کا آنا مالیخولیا شھوت کی زیادتی پیشاب تکلیف سے آنا ایام حیض مین حیض کی زیادتی یا تکلیف سے آنا لیکوریا الرجی چھپاکی کیڑے مکوڑوں یا بھڑ کا کاٹنا شھد کی مکھی کا کاٹنا یعنی ھر گرم تر و گرم خشک امراض مین اسے استعمال کرنا فائدہ مند ھے

جن لوگون پہ آسمانی رنگ غالب ھو وہ بڑے خدا ترس اللہ کی مخلوق کی خدمت کرنے والے انبیاء اور ولی اللہ سے محبت کرنے والے تفرقہ بازی سے پاک اخوت اور بھائی چارے کا درس دینے والے لوگ ھوتے ھین

نیلا رنگ۔۔۔۔بہت سے لوگ نیلے رنگ کو ھی آسمانی کلر سمجھتے ھین جبکہ آسمانی رنگ الگ ھے اور نیلا رنگ الگ ھے نیلے رنگ کا مزاج اعصابی عضلاتی یعنی تر سرد ھے یعنی آسمانی رنگ مین ھلکی سی سرخی ھو تو نیلا رنگ بنتا ھے

ٹانسلز رسولیان جسم کے کسی بھی حصہ مین ھوں نیلی شعاعین ان کے لئے بہترین ھین دماغی کام کرنے والے کو روزانہ دو گھنٹے نیلی یا سبز روشنی مین رھنا چاھیے اس سے دماغ تر تھکان دور تفکرات دور یعنی ان سب سے نجات ملتی ھے اداس رھنے والے نیلی روشنی استعمال کیا کرین نوزائدہ بچون کے لئے اچھا برتاؤ پڑتا ھے کیونکہ دوران حمل ماں کے جسم مثالی مین نیلے رنگ کا غلبہ ھوتا ھے یاد رھے یہ رنگ صبح نماز فجر کے بعد فضاء مین غالب رھتا ھے بوڑھے اور بچون کے لئے ھمیشہ گہرا نیلا رنگ بہترین رھتا ھے یاد رھے نیلا رنگ بناتے وقت نیلا پیپر ڈبل کرکے استعمال کرین

طبیب بھی گہرے نیلے رنگ سے تعلق رکھتے ھین ایسے لوگ خاموش پر سکون نرم مزاج ھوتے ھین ان لوگون کے پاس بیٹھ کر سکون محسوس ھوگا جن لوگون کے مزاج مین شدت پائی جاتی ھو یا جسم مین حرارت زیادہ رکھتے ھوں تو آپ نیلے یا آسمانی کلر کے کپڑے پہن لین تو مزاج کی برھمی ٹھیک ھو جائے گی اب جو لوگ گہرا نیلا رنگ پسند کرتے ھین یہ لوگ تحفظ کے حصول کے خواھشمند ھوتے ھین آپ نے دیکھا ھوگا بنکون کے سیکورٹی گارڈ کی وردی مین یہی رنگ استعمال کیا جاتا ھے

باقی باتین اگلی پوسٹ مین محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

کلر تھراپی یعنی رنگوں سے علاج

3 August 2022

قسط7

آج بات شروع کرین گے بینگنی یا جامنی ی

ابنفشی رنگ کے بارے مین

یہ مزاج کے اعتبار سے خشک سرد ھے یہ رنگ جسم مین پوٹاشیم اور سوڈیم کے توازن کو قائم رکھنے مین مدد دیتا ھے بلکہ تلی مین تحریک پیدا کر کے قوت مدافعت بڑھاتا ھے عورتون اور مردون کے تمام جنسی امراض کا علاج بنفشی رنگ سے کیا جاتا ھے مثلا لیکوریا بانجھ پن جریان آنت اترنا اولاد پیدا کرنے والے جرثومہ کا نہ ھونا پیشاب کا بار بار آنا معدہ کی کمزوری بنفشی رنگ گہری اور پر سکون نیند لانے کے لیے بھی بہت ھی بہترین ھے اسکا پیپر بازار سے عام دستیاب ھوتا ھے اگر نہ ملے تو سرخ اور نیلے پیپر کو ملانے سے بنفشی رنگ بن جایا کرتا ھے

نفسیاتی اعتبار سے یہ رنگ فنکاروں مصورون کا ھے کسی بھی انسان کے اندر جب تک کچھ نہ کچھ بنفشی رنگ موجود نہ ھو تو اسے کسی بھی چیز مین خوبصورتی کا احساس نہین ھوتا ھے اب جن لوگون کے اندر بنفشی رنگ کثرت سے موجود ھو تو ایسے لوگون کے اندر روحانی قدرین بھی زیادہ ھوتی ھین اگر ایسے لوگون کی باطنی آنکھ کھل جائے تو روحانی عجائب کا نظارہ کرتے ھین ان لوگون مین تعمیر کا جذبہ بہت زیادہ ھوتا ھے اور یہ جذبہ اپنی ذات کے لئے کم بلکہ باقی مخلوق خدا کے لیے زیادہ ھوتا ھے ایسے لوگ اپنی زندگی کے پانچ منٹ بھی ضائع نہین کرتے

دوستو یہ نہایت ھی مختصر انداز مین آپ کو رنگون کے خواص کے بارے مین آگاہ کیا ھے آیئے اب ھم کچھ رنگون کے فلسفہ کچھ تشریحات اور کچھ رنگون سے تشخیص امراض کے بارے مین بات کرتے ھین

خیر تشخیص امراض کے حوالے سے کافی کچھ کچھ پہلی اقساط مین بھی لکھ چکا ھون باقی تشخیص کے حوالے سے ھمارے اسی گروپ مطب کامل مین طویل ترین میرا مضمون تشخیص امراض وعلامات موجود ھے جو کہ سو اقساط پہ مشتمل ھے اس مین بھی رنگون کے بارے مین کافی کچھ بتا چکا ھون خیر سے اس طریقہ علاج مین تشخیص اتنی مشکل نہین ھے بس تھوڑا دھیان دین گے یا توجہ کرین گے تو بات سمجھ لین گے یہ بات مین ابتدا مین بتا چکا ھون کہ کسی بھی رنگ کی کمی بیشی سے امراض پیدا ھوتے ھین اب آپ کے لیے آسان طریقہ یہ ھے کہ مختلف رنگون کے پیپر یا کپڑے جیسے نیلا پیلا سرخ جامنی نارنجی سفید بھورا سبز رنگ کے مریض کے سامنے رکھین اب مریض سے سوال کرین کہ آپکو کونسے رنگ کا کاغذ یا کپڑا پسند ھے مثال کے طور پر اگر مریض سرخ رنگ پسند کرلیتا ھے تو سمجھ لین اس مریض کے اندر اسی سرخ رنگ کی یا تو زیادتی ھے یا کمی سے مرض پیدا ھوئی ھے اب اس کے ساتھ مریض کی آنکھین جلد ناخن عادات پہ بھی غور کرنا چاھیے اب بچون کی تشخیص اور لاچار اور کمزور نظر کے مریضون کی تشخیص کے لیے ناخن جلد کا رنگ آنکھون پہ غور کرنا انحصار کیا جاتا ھے ساتھ ساتھ عادات پہ بھی غور کرنا ضروری ھوتا ھے مین آپکو پہلے بھی بتا چکا ھون کہ جیسے سرخ رنگ کی کمی واقع ھو چکی ھو تو بندے کو سستی کاھلی اور ھر وقت سویا سویا سا رھتا ھے قبض کی شکایت کرتا ھے آنکھون کے ڈھیلے اور ناخن نیلاھٹ کا شکار ھونگے جلد کا رنگ بے رونق اور آنکھون کے نیچے حلقے ھونگے

اب نیلے رنگ کی کمی سے بندہ اضطراری کیفیت کا شکار ھوتا ھے بات بات پہ غصہ کرتا ھے اور ھر کام مین جلد بازی کا مظاھرہ کرتا ھے آنکھون کے ڈھیلون کا رنگ سرخ جلد اور ناخنون پہ بھی سرخی غالب ھوگی اب کبھی کبھی ناخنون پہ موٹی یا باریک عمودی لیکرین ھوتی ھین یہ بلغم کی زیادتی کی علامات ھین اگر ناخن کالے ھون تو سمجھ لین جسم مین سوداویت بڑھ چکی ھے اسکا صاف مطلب ھے جسم مین پیلے رنگ کی کمی ھے

باقی مضمون اگلی قسط مین

Facebook link

کلر تھراپی یعنی رنگوں سے علاج

6 August 2022

قسط8

آپ غور کرین گے تو آپ کو صبح سے شام تک روشنی کا سفر بھی یکسان رنگوں سے دکھائی نہین دے گا بلکہ ہمہ وقت تبدیلی فضاء مین ہوتی رہتی ہے جیسے صبح زمین آسمان مین گہری عنابی کلر مین نہائی ہوئی نظر آتی ہے آہستہ آہستہ اسکا رنگ ہلکا ہونا شروع ہوجاتا ہے حتی کہ سورج نکلنے سے پہلے ہلکا نیلا رنگ ہوجاتا ہے پھر ساری دنیا سبز رنگ مین ڈوب جاتی ہے لیکن ہم اس رنگ کو سورج کی چکا چوند کی وجہ سے محسوس نہین کرپاتے شام کے قریب روشنی زرد ہوجاتی ہے پھر یہ روشنی نارنجی کلر مین تبدیل ہوجاتی ہے پھر جب سورج غروب ہوتا ہے تو خوبصورت سرخ رنگ پوری فضاء مین بکھر جاتا ہے اس سے اندازہ ہوتا ہے کہ زندگی رنگوں سے شروع ہوتی ہے اور رنگوں سے ہی برقرار رہتی ہے پھر جب روشنی کا سفر تمام ہوتا ہے اندھیرے پھیل جاتے ہین سیاہی غالب آجاتی ہے تو روشنی کا ایک سفر تمام ہوجاتا ہے

پراسرار علوم جاننے والون نے ہمیشہ یہ دعوا کیا ہے کہ وہ انسانون کے اردگرد نورانی ہالہ دیکھ سکتے ہین اور اس ہالہ کا رنگ بھی بتا سکتے ہین لیکن اب جدید دور کی فوٹو گرافی نے اس کام کو آسان کردیا ہے یہ ہے کولین فوٹو گرافی

کولین فوٹو گرافی کے ذریعے جس مین اشیاء کو فریکوئنسی فیلڈ مین رکھا جاتا ہے اسکے ذریعے یہ عجیب غریب رنگ اب کوئی بھی دیکھ سکتا ہے جب کولین طریقہ کے مطابق فوٹو لیا جاتا ہے تو جسم کے مختلف اعضاء کے گرد مختلف رنگ کے ہالے نظر آتے ہین سر کے ابھار کے سامنے گہرا جامنی تو پیشانی کے پاس ہلکا جامنی کھوپڑی کی جڑ کے پاس نیلا تو دل کے اطراف مین سبز پیٹ کے اردگرد زرد کمر کے پاس نارنجی ریڑھ کی ہڈی کے پاس سرخ یعنی پوری قوس قزاح کے ساتون رنگ ان سات مراکز سے قوس قزاح کے یہ ساتون رنگ منتشر کرتے ہین

دنیا کے مختلف مذاہب نے اپنے مذاہب کے اندر بھی رنگوں کو ایک خاص اہمیت دے رکھی ہوتی ہے جیسا کہ آج بھی دیکھ لین پنڈت کے لیے ایک مخصوص رنگ ہے پنڈت خواہ ہندو مذہب سے تعلق رکھتا ہو یا بدھ مذہب کا پیشوا ہو ان کی زرد رنگ کی ایک دھوتی جس کا ایک سرا ان کے کاندھے پہ لٹکا نظر آئے گا گیندے کے پھول ہاتھون یا گلے مین ڈالے اشلوک پڑھتے نظر آئین گے یاتری جب یاترا پر جائین تو پیتل کی تھالی مین نذر و غیرہ چڑھانے کے ساتھ دو چار گیندے کے پھول رکھے ضرور رکھتے ہین

اسی طرح تھائی لینڈ مین جو مذہبی تقریبات مین ہاتھی لایا جاتا ہے اس پہ بھی زرد رنگ کا کپڑا پڑا ہوتا ہے اور اسکی سونڈھ پہ بھی طرح طرح کے نشانات اسی رنگ سے بنے ہوتے ہین بلکہ مہاوت تک زرد رنگ مین ملبوس ہوتا ہے ہندو مت اور بدھ مت کی طرح چینیون مین بھی زرد رنگ کو مذہبی تقدس حاصل ہے

اگر ماضی مین چلے جائین تو مصریات مین نیلے رنگ کو مذہبی تقدس حاصل تھا قدیم ترین قبائل جیسے شمالی امریکہ مین پایا جانے والا ریڈ انڈین قبیلہ ہولی کی کتاب دی ہولی مین لکھا ہے کہ انسانی جسم مین چند ایسے مراکز یا پوائنٹ ہوتے ہین جن پر صحت کا دارومدار ہوتا ہے پہلا مرکز سر کا اوپری حصہ مین مرکز ہوتا ہے جسکے ذریعے بچہ زندگی قبول کرتا ہے اس کا رنگ گہرا نیلا ہے اس کے نیچے دوسرا مرکز دماغ ہے جس کے ذریعے سوچنا سیکھتا ہے اسکا رنگ بنفشی ہے تیسرا مرکز حلق ہے اسکی وساطت سے چکھنے بولنے کی حس پیدا ہوتی ہے اسکا رنگ نیلا ہے چوتھا مرکز دل ہے جس کے ذریعے تھرتھراہٹ کا نظام قائم ہے اس کا رنگ سرخ ہے آخری مرکز ناف ہے جس سے جسمانی حرکات و سکنات کنٹرول ہوتی ہین کھانا ھضم ہوتا ہے اسکا رنگ زرد ہے اگر ہم صحت مند رہنا ہے تو تمام رنگوں کے مراکز مین توازن پیدا کرنا ہوگا

خیر یہ مختلف مذاہب مین رنگوں کی اہمیت کے بارے مین لکھا ہے جبکہ حقیقت یہ ہے مذاہب کے علاوہ بھی ہماری معاشرتی زندگی مین رسم رواج مین بھی امراض سے حفاظت کے لیے بھی رنگوں کا استعمال ہوتا ہے جیسے آنکھوں کے امراض مین سبز رنگ کی پٹی آنکھوں کے سامنے لٹکانا چیچک مین سرخ کپڑا اوڑھنا مختلف رنگوں کے نگینے پہننے کا رواج دلہا و دلہن کے لباس کا سرخ ہونا ماتمی رنگ سیاہ ہونا درویشی رنگ سبز ہونا سنیاسی رنگ گیروا ہونا زمانہ قدیم سے ابتک لپ اسٹک کا استعمال یہ سب جدید و قدیم کرومیو پیتھی کے مظاہر ہین اور تو اور وٹامن کے مخصوص کلر ہین جیسے

وٹامن اے زرد رنگ

وٹامن بی سبز

وٹامن سی لیمن کلر

وٹامن ڈی بنفشی

وٹامن کے نیلا

باقی مضمون اگلی قسط مین محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

کلر تھراپی یعنی رنگوں سے علاج

12 August 2022

قسط 9

آسمانی مذاھب مین بھی کچھ رنگوں کو بڑا مقدس سمجھا جاتا ھے آسمانی مذاھب سے مراد ایسے مذاھب نہین جیسے کچھ لوگ ستارون یا سورج کی پوجا کرتے تھے یا پھر جیسے چنگیز خاں کا مذھب جس مین نیلے جاودانی آسمان کی قسم سب سے بڑی قسم سمجھی جاتی تھی نہین دوستو آسمانی مذاھب سے مراد وہ مذاھب ھین جو انبیاء کرام کے ذریعے ھم تک پہنچے جس مین یہودی اور عیسائی مذھب مین نیلے رنگ کو بڑا مقدس سمجھا جاتا ھے عیسائی تو خیر سے سبز رنگ کو بھی مقدس سمجھتے ھین خیر اسرائیل کا جھنڈا غور سے دیکھین
تو سفید کپڑے اوپر نیچے دو نیلی پٹیاں نظر آئین گی اور درمیان مین چھ کونون والا ستارہ جسے حضرت داؤد علیہ السلام سے نسبت دیتے ھین وہ نظر آئے گا عیسائیت مین شاید سبز رنگ اسلیے اھم ھے کہ جس پیالہ مین حضرت عیسی علیہ السلام نے آخری طعام کھایا تھا وہ زمرد کا بنا پیالہ سبز رنگ کا تھا خیر ھم مسلمان سب سے زیادہ مذھبی طور پر سبز رنگ کو مقدس مانتے ھین کیونکہ گنبد خضراء کی سبزی چہار دانگ عالم بنی نوع انسان کو امن وسکون اور سلگتے اذھان کو ٹھنڈک پہنچانے کا سب سے بڑا ذریعہ ھے قرآن مجید مین بھی کئی ایک مقام پر سبز رنگ کا ذکر ھے جیسے سورۃ الرحمن آیت نمبر 76 سورت انعام آیت نمبر 99 سورت کہف آیت نمبر 31 خیر مختصر انداز مین لکھ دیا ھے بمعہ حوالہ جات اب دوستو آپ لوگ قرآن مجید کا تراجم کے ساتھ مطالعہ ضرور کیا کرین خیر سے یہ اللہ تعالی نے اپنے انعام یافتہ لوگون کے لباس باریک سبز رنگ کے رکھے ھین یاد رکھین جو چیز خود پسند ھو وھی بطور انعام دی جاتی ھے اب اللہ تعالی کو سبز رنگ پسند ھے تو بطور انعام پہناوے بھی سبز رنگ کے ھونگے اسلام مین سبز رنگ کی بہت بڑی اھمیت ھے دینی لحاظ سے بھی اور دنیاوی لحاظ سے بھی اسے خوشحالی اور زندگی کی علامت ترقی کی علامت بلکہ ترقی کی جانب قدم بڑھانا بھی سبز رنگ کی علامت سے سمجھا یا جاتا ھے کبھی سڑک پہ لگے اشاروں پہ بھی غور کر لیا کرین کہ سرخ سبز رنگ کیون ھے سبز رنگ کی تعریف یون بھی کی جا سکتی ھے کہ تناؤ اور قیود کی کیفیت کو ختم کر کے طبع انسانی کے لیے راحت اور اطمینان وسکون دیتا ھے
آیئے اب آپ کو عمر کی چار منازل کے حساب سے رنگوں کی وضاحت کرتے ھین

چارٹ۔۔

عمر بچپن

جنس لڑکا/لڑکی

مزاج تر گرم تر سرد

مزاج مفرد اعضاء۔۔۔۔اعصابی غدی۔۔اعصابی عضلاتی

مطلوبہ رنگ کا غلبہ۔۔۔۔سفید۔آسمانی نیلا

عمر۔جوانی

جنس مرد

مزاج۔۔خشک گرم۔۔۔۔گرم خشک

مزاج مفرد اعضاء۔۔۔۔عضلاتی غدی۔۔۔۔غدی عضلاتی

مطلوبہ رنگ کا غلبہ۔۔۔لال پیلا بادامی سبز

عمر۔۔۔جوانی

جنس۔۔۔عورت

مزاج۔۔۔گرم خشک۔گرم تر

مزاج مفرد اعضاء۔۔۔۔غدی عضلاتی۔۔۔غدی اعصابی

مطلوبہ رنگ کا غلبہ۔۔۔پیلا۔۔۔بادامی۔۔۔سبز

عمر۔۔۔بڑھاپا

جنس مشترک یعنی مرد وعورت

مزاج۔۔۔خشک سرد

مزاج مفرد اعضاء۔۔۔عضلاتی اعصابی

مطلوبہ رنگ کا غلبہ۔۔۔بنفشی۔۔۔جامنی۔۔بینگنی۔۔

دوستو یہ عمر کے لحاظ سے فطری مزاج ھین اگر ان عمروں مین اسکے علاوہ کوئی بھی اور مزاج ھوگا تو آپ اسے بیماری تصور کرین گے

Facebook link

کلر تھراپی یعنی رنگوں سے علاج

16 August 2022

قسط10

آج مضمون ذرا اھم شروع ھوگیا ھے جس مین قانون مفرد اعضاء کے مطابق کونسا رنگ اور کونسا بلڈ گروپ اور کیا علاج کرنا چاھیے بس بات ذرا سمجھین گے تو سمجھ آجائے گی

A بلڈ گروپ

اعصابی عضلاتی یعنی تر سرد یا پھر اعصابی غدی یعنی تر گرم مزاج ھوگا

ھوگا AB اگر بلڈ گروپ

تو مزاج عضلاتی اعصابی یعنی خشک سرد ھوگا

ھے تو مزاج یا تو عضلاتی غدی یعنی خشک گرم یا پھر غدی عضلاتی یعنی گرم خشک ھوگا B اگر بلڈ گروپ صرف

ھے تو سب سے اعلی مزاج غدی اعصابی ھوگا O اگر بلڈ گروپ

یہ تو تھے بنیادی مزاج اب ذرا دوسری بات سمجھ لین

اگر بلڈ گروپ اے ھوگا تو مرض کی حالت مین بدن مین علامات غدی ھو نگی آپ نے علاج کی صورت مین سفید نیلا جامنی رنگ استعمال کرنا ھے

ھے تو بدن مین علامات اعصابی پیدا ھونگی آپ نے علاج جامنی لال نارنجی اور پیلا کلر سے کرنا ھوگا AB اگر بلڈ گروپ

ھے تو علامات مرض کی حالت مین عضلاتی اعصابی ھونگی آپ نے علاج لال نارنجی اور پیلے کلر سے کرنا ھوگا B اگر بلڈ گروپ

ھے تو علامات مرض بدن مین عضلاتی غدی تا غدی عضلاتی ھونگی آپ نے علاج ھلکا پیلا سبز سفید اور آسمانی کلر سے کرنا ھوگا O اگر بلڈ گروپ

دوستو ھم نے ایک بات عام دیکھی اور بعض نے سن رکھی ھوگی کہ گرگٹ ایک ایسا چھوٹا سا جانور ھے جو ماحول کے مطابق اپنے بدن کا رنگ بدل لیتا ھے اگر زمینی مٹی پہ ھے تو جسم کا رنگ مٹی جیسا ھی ھوگا اگر درخت کی سر سبز ٹہنیوں مین ھو تو جسم کا رنگ سبز ھوگا اگر کسی سرخ پھولون کے کنج مین ھے تو بدن سرخ ھوگا اگر آدھا سبز ٹہنیوں مین اور آدھا تنے پہ ھو جیسا تنے کا رنگ ھوگا وھی رنگ آدھے بدن کا ھوگا باقی سبز ھوگا یہ سب کچھ نظام گرگٹ کے اندر فطری طور پہ موجود ھے لیکن باقی جاندار بھی بلکہ انسان بھی لاشعوری طور پر رنگ بدلتا ھے جیسے شدید غصہ کی حالت مین چہرہ سرخ یا پھر بری خبر سن کے چہرے کا رنگ زرد ھو جانا وغیرہ

اس موضوع پہ ایک خاص کتاب بھی میرے مطالعہ سے گزری ھے اس کتاب کا نام رنگ اور روشنی سے علاج ھے اس کتاب کے مصنف بھی ایک نہایت عظیم شخصیت ھین انکا نام خواجہ شمس الدین عظیمی ھے الحمد اللہ ابھی حیات ھین انکی دیگر کتابین جیسے احسان و تصوف جس کی اشاعت بہاء الدین زکریا یونیورسٹی ملتان نے کی اسی طرح انکی

کتاب باران رحمت اسے بھی بہاءالدین زکریا یونیورسٹی ملتان نے شائع کیا باقی خواجہ شمس الدین عظیمی کے پیر مرشد حضرت قلندر بابا اولیاء کی کتاب لوح و قلم اور ماھنامہ قلندر شعور بھی پڑھے لیکن آپ نے رنگوں سے علاج کے بارے مین کافی تحقیقی مواد رنگ اور روشنی سے علاج نہایت مختصر لیکن بہت ھی جامع انداز مین ضرور پڑھین خواجہ صاحب نے مختلف روشنیون مین مراقبہ کرنے کے طریقون سے بھی آگاہ کرر کھا ھے جب مین موجودہ دور مین ھر ایک شخص کو نفسیاتی الجھنون جنھین ھم عام طور پہ ڈیپریشن کا نام دے لیتے ھین اخلاقیات انتہائی زوال پذیری کا شکار ھین تب مین سوچتا ھون کہ مخلوق خدا کو ان سے نکالنے کے لیے نماز کا پابند ھونا نہایت ضروری ھے خیر بعض لوگ جدید سائینسی خطوط پہ مراقبہ جات بھی کر کے ان سے نجات حاصل کر سکتے ھین نیلی روشنی کے مراقبہ مین دماغی مسائل ڈیپریشن احساس محرومی کمزور قوت ارادی سے باآسانی نجات حاصل کی جاسکتی ھے اسکے لیے خواجہ صاحب کی کتب سے استفادہ حاصل کر سکتے ھین باقی دوستو ھمارا شعبہ تو محض علاج معالجہ ھی ھے ھاں مین ان کی کتاب سے کچھ امراض کا علاج انہی کے حوالے سے آگے چل کے لکھون گا باقی باتین اگلی قسط مین

Facebook link

رحم کی رسولیان اور ان کا علاج

1 September 2022

رسولیان خواہ کہین بھی ھون بس ان کو سمجھے بغیر علاج نہین ھوتا رسولیون کے بارے مین تفصیلا پڑھنے کے لیے میرے پچھلے مضامین سرچ کرلین یاد رھے رسولیان کچھ ٹھوس ھوتی ھین کچھ پانی کی طرح پلپلی ھوتی ھین اب ٹھوس رسولیان بھی کچھ دبانے سے درد کرتی ھین اور کچھ دبانے سے درد نہین کرتی خیر سے درد والی رسولی خطرناک ھوتی ھے ان سب کی تفصیل پڑھنے کے لیے میرے سابقہ مضامین پڑھین گے تو بات سمجھ آجائے گی میری کسی بھی تازہ لگی پوسٹ پہ جہان تصویر اور ساتھ نام لکھا ھے وھان کلک کرین گے تو تاریخ کے حساب سے سب میری لکھی پوسٹین آپکے سامنے ھونگی اب آپ پڑھ سکتے ھین نہین تو سرچ والی Mahmood Bhutta جگہ پہ متعلقہ پوسٹ کا عنوان لکھ کر سرچ کر سکتے ھین اب آج کی لکھی دوا مین آپ پہ چھوڑتا ھون کہ کونسی رسولیون پہ مفید ھے کمنٹس مین بتائین

پہلی بات بہت سے ایسے لوگ جن کا اس شعبہ سے دور تک تعلق بھی نہین ھوتا وہ سوالات کررھے ھوتے ھین اور سوالات بڑے ھی غیر ضروری ھوتے ھین جیسے میری پچھلی پوسٹ مین بہت سے لوگ سوڈا سیلی سلاس کا کوئی دوسرا نام پوچھ رھے باقی کچھ نے یہ کہ رکھا تھا کہ ھمارے ھان سے یہ مل ھی نہین سکتی اگر پنسار سے نہین مل رھی تو میڈیکل سٹور سے پتہ کرین اگر دستیاب نہین ھے تو سٹور والے سے کہین کہ منگوادے باقی مشہور نام یہی ھے اور عام دوا ھے ھان ویٹنری ادویات کے سٹور سے بھی مل جائے گی یہ سب لکھنے کا مقصد یہی ھوتا ھے کہ بندہ کچھ خود بھی ھمت کرلیا کرے اب ان تمام باتون کو ذھن مین رکھتے ھوئے اس پوسٹ کے بارے مین کہون گا کسی صورت بغیر طبیب کے کوئی بھی اس دوا کو نہ بنائے کیونکہ دوا بنانے کے لیے سالون کا دوائین بنانے کا تجربہ ھونا نہایت ضروری ھوتا ھے بس مین نہایت مختصر انداز مین آج لکھون گا

صرف حکماء توجہ کرین

سیماب مصفی دس گرام

گندھک آملہ سار بیس گرام

دونون کی انتہائی بہترین اور نفیس کجلی تیار کرین ایک تارہ بھی نہ چمکے پھر اس مین نوشادر تیس گرام کھرل کرین بس دوا تیار ھے ایک رتی کے کیپسول بھر لین دو تا تین وقت ھمراہ پانی دین ایک ماہ سے پہلے رسولیان جاتی رھین گی

محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

نوٹ۔۔۔۔دوا کا مزاج بڑا ھی واضح ھے کمنٹس مین تفصیل لکھنے کے ساتھ مزاج بھی لکھین

Facebook link

سیلاب اور وبائی امراض

6 September 2022

خاص کر سندھ اور بلوچستان کے وہ علاقہ جات جہان پانی ابھی تک کھڑا ھے وھان عجیب پریشانیان گھر کر چکی ھین عام آدمی کے لئے وھان پہنچنے کے لیے ابھی تک زمینی راستے نہین ھین بس محنت ھورھی ھے اور راستے بن رھے ھین اور لوگ امداد لے کر پہنچ رھے ھین ایک درد ھے جو ھر پاکستانی کے دل مین اٹھا ھوا ھے آج یہان نہ کوئی سندھی ھے اور نہ ھی بلوچی ھے اور نہ پنجابی ھے اور نہ ھی پختون ھے بس سب پاکستانی ھین ایک گھر گرا ھے تو سب کو فکر ھے کہ میرا گھر گر گیا ھے یا میرے بھائی کا گھر گر گیا ھے اللہ تعالی سب کو ھمت دے اور بڑھ چڑھ کر حصہ لین یہ اللہ تعالی کی طرف سے امتحان ھے بس اس ذات باری تعالی سے ناامید نہین ھونا چاھیے جو ھمارے لیے بہتر ھے وھی جانتا ھے وقتی طور پر محسوس ھو رھا ھے کہ بڑی پریشانیان ھین ھمارے اپنے ھم سے بچھڑ چکے ھین ایک دکھ ایک درد دل مین ضرور ھے لیکن اللہ تعالی کا شکر ھر حال مین کرنا بھی فرض ھے خیر اس سے زیادہ کچھ نہین لکھون گا بس سجدے مین گر کے اللہ تعالی سے اپنے گناھون کی معافی طلب کرین اور اپنے ملک کی سلامتی اور سیلاب زدگان کی پریشانیوں کے لیے دعائین مانگین اللہ تعالی بڑے رحمان ھین وہ اپنی مخلوق اپنے بندے سے بڑا ھی پیار کرتے ھین ماں سے ستر گناہ زیادہ

خیر پانی ٹھہر جانے کی وجہ سے پانی متعفن ھو جائے تو چند ایک امراض لازم ھین ھیضہ خارش ملیریا جیسی امراض آج مضمون ھیضہ کے بارے مین ھے

دوستو ایسی دوائین تجویز کر رھا ھون جو ھر ایک کی پہنچ مین ھون ھیضہ ایک متعفن مادہ ھے جسے انگریزی مین کالرا کہتے ھین بدبودار پاخانے اور الٹیان شروع ھو جاتی ھین اسکے لیے معدہ مین حرارت پیدا کرنا نہایت ضروری ھے جیسے ھی حرارت پیدا ھو گی اور مریض کا جسم گرم ھونا شروع ھو جائے تو سمجھ لین زندگی بچ گئی ھے اور اگر ھیضہ کے بعد بخار ھو جائے تو بہت ھی اچھی علامت ھے اگر کسی کو بھی ھیضہ جیسی علامات پیدا ھون تو لونگ دو عدد دار چینی ایک ٹکڑا الائچی سیاہ ایک عدد دو کپ پانی سے قہوہ بنا کر فوری تھوڑا تھوڑا پلائین بلکہ زیادہ مقدار مین بنا لین اور بار بار پلائین اگر لیمن میسر ھو تو ساتھ لیمن نچوڑ کر قہوہ مین پلائین املی آلو بخارہ انار دانہ پودینہ کی چٹنی بنا لین اور بار بار چٹائین ھان اگر جوارش تمر ھندی مل جائے تو زیادہ بہتر ھے جوارش تمر ھندی کا نسخہ مندرجہ ذیل ھے

املی 250 گرام آلو بخارا 250 گرام پودینہ پچاس گرام سنڈھ پچاس گرام مرچ سیاہ پچاس گرام انار دانہ سو گرام زرشک سو گرام منقی سو گرام آملہ خشک سو گرام ست لیمن پچاس گرام چینی ایک کلو مین قوام کر لین یعنی پہلے والی تمام چیزون کو پانی مین بھگو ابال کر گھٹلیان اور دانے دور کر کے باقی گاڑھے پانی مین قوام کر کے ست لیمن پیس کر شامل کر لین ھان زرشک اور منقی کا قیمہ بنا کر شامل کرین اور آملہ پیس کر شامل کرین یعنی پانی مین ابالنا صرف املی آلو بخارہ اور انار دانہ ھے خیر چمچ چمچ ھر دس منٹ بعد دے سکتے ھین ساتھ تریاق معدہ دین جس کا نسخہ گندھک آملہ سار دو تولہ اجوائن دیسی چار تولہ ھو دینہ دو تولہ پیس کر سفوف بنا کر ایک ماشہ دین اگر کسی دوست کو امرت دھارا میسر ھو جسے ھمدرد والے قلزم کے نام سے بناتے ھین تو دو قطرے یہ قلزم تریاق معدہ مین شامل کر ھر تین گھنٹہ بعد دین یا مرض کی شدت کے حساب سے ھر آدھ گھنٹہ بعد بھی دے سکتے ھین امرت دھارا کے نام سے گروپ مین سرچ کر لین یا پھر ست اجوائن ست پودینہ ست لیمن برابر وزن ملا کر تھوڑی دیر دھوپ مین رکھ دین جب سب پانی کی شکل بن جائے تو استعمال کر سکتے ھین اگر کسی کو اور کچھ میسر نہین ھے تو کم سے کم چائے کی پتی چار رتی سرخ مرچ ثابت ایک عدد دار چینی ایک ٹکڑا کا قہوہ بنا کر دین اگر لیمن میسر ھو تو لیمن ایک عدد نچوڑ دین لیمن گراس کا قہوہ اور سبز قہوہ جسے ھم پشاوری قہوہ بھی کہتے ھین استعمال کر سکتے ھین سرکہ میسر ھو تو سرکہ و عرق گلاب ملا کر پلائین بہت مفید رھتا ھے

نوٹ۔۔۔ سنجیدہ حکمائے کرام صرف ان موضوعات پہ پوسٹین بھیجین محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

ھڈیون کا درمیانی خلا کم ھونا اور جوڑ کا رگڑ کھانا

17 September 2022

ھمارے ایک گروپ ممبر فیصل خان صاحب نے یہ پوسٹ بھیجی آپ دوست پوسٹ بھی غور سے پڑھ لین آج مجھے لکھنا تو کچھ اور تھا لیکن یہ پوسٹ کافی سنجیدہ تھی سرمد صاحب نے غور کے لیے چھوڑ رکھی تھی اس پہ مدلل جواب لکھنا فرض تھا خیر جواب حاضر ھے

جوڑون مین نقرسی مواد اگر اکھٹا ھو کر جم جائے تو جوڑ کا خلا کم ھو جاتا ھے یاد رھے جب یہ نقرسی مواد جمتا ھے تو وہ رطوبات جو جوڑ کے اندر رہ کر جوڑ کو حرکت دینا اور جوڑ کی ھڈیون کو آپس مین رگڑ کھانے سے محفوظ رکھتی ھین وہ بھی جم جاتی ھین تو ایسی حالت مین جب جوڑ حرکت کرتا ھے تو رطوبات کے خشک ھونے کی وجہ

سے رگڑ کھا کر شدید درد کی کیفیت پیدا کرتا ھے اس حالت مین مقام درد کے پاس موجود باریک خون کی نالیان بھی اکثر بند ھو کر یا سکیڑ پیدا ھو کر دوران خون نہایت کم ھو جاتا ھے جب خون کا دوران کم ھو گا تو مرض کے مقام پر حرارت نام کی کوئی چیز نہ ھو گی اور نہ ھی مواد کو گرمی پہنچے گی اور نہ ھی وہ پگھل کر خارج ھو گا میرے دوستو طب مین یہ مرض بھی موجود ھے اور الحمد اللہ اسکا علاج اور اصول علاج بھی موجود ھے بھلے ایلو پیتھی مین علاج نہ ھو خیر کوئی بات نہین ایلو پیتھی طریقہ علاج اپنی جگہ درست ھے بس ھمارے ھان ڈاکٹر حضرات شارٹ کٹ کے زیادہ قائل ھین نیا جوڑ ڈالنا آسان سمجھا جاتا ھے

اب اصول علاج کے ساتھ علاج بھی سمجھ لین

اب تین سوال ھین

مطلوبہ مقام پہ حرارت پیدا کرنا جما ھوا نقرسی مواد خارج کرنے کے ساتھ رطوبات صالح پیدا کرنا تاکہ جوڑ رگڑ نہ کھائے دوران خون بھی بحال ھو تو مرض جاتی رھے گی

نوٹ۔۔۔ مضمون کی تشریح پڑھنی ھو تو میرے سابقہ مضامین کا مطالعہ جو ھمارے اسی گروپ مطب کامل مین موجود ھین انہین پڑھین اسی وجہ سے زیادہ تفصیل نہین لکھی

خیر دوا بھی سمجھ لین

حب نقرس خاص۔۔۔۔۔

سنڈھ۔نوشادر ٹھیکری۔درونج عقربی۔اسگندھ۔سرنجان شیرین۔سرنجان تلخ۔قسط۔ھر ایک دوا سو سو گرام سقمونیا اور ریوند عصارہ تیس تیس گرام پیس کر نخودی گولیان بنا لین

ایک تا دو گولی دن مین دو تا تین بار ھمراہ پانی یا غدی اعصابی قہوہ کے ساتھ دین اب اس دوا کے مندرجہ ذیل فوائد ھین

گھنٹیا وی درد ین۔قبض۔خشک کھانسی۔یورک ایسڈ۔سوزش غدد و جگر۔جوڑون کی سوجن۔دل کا درد۔شریانون مین سکیڑ ھو کر خون کا رکنا۔خون کے جمنے کا رجحان ھو یا خون جم چکا ھو اسے تحلیل کرنا۔دل کے بند والو کو کھولنا یعنی انکی بندش ٹھیک کرنا۔ریاحی و نقرسی درد یا انسے پیدا شدہ تمام علامات کو ٹھیک کرنا عضلاتی سے غدی عضلاتی تحریک تک فائدہ مند دوا ھے یاد رکھین اس دوا کے استعمال سے مسہل نہین آتا بہت سے احباب بغیر سمجھے بس سقمونیا اور ریوند عصارہ کی وجہ سے اسے شدید مسہل دوا سمجھ لین گے جبکہ ایسا کچھ نہین ھے

اب اس کے ساتھ رطوبات پیدا کرنے کے لئے حب مدار دین

برگ مدار سایہ مین خشک شدہ۔دس گرام کونپل مدار خشک شدہ دس گرام۔ھلدی چالیس گرام۔سہاگہ بریان شدہ بیس گرام پیسکر پانچ سو ملی گرام والے کیپسول بھر لین تین وقت ھمراہ پانی یا قہوہ دین

نوٹ۔۔۔دوستو اگر جوڑ مکمل پتھرا چکا ھو جسے ھم طبی زبان مین تحجر المفاصل کہتے ھین ایسی حالت مین شدید حرارت کی ضرورت ھے تو پہلے غدی عضلاتی علاج پھر مندرجہ بالا علاج شروع کرنا ھو گا اسکو پہلے حب سلاطین جو کہ فالج کے لیے بھی مشہور عام نسخہ ھے ایک گولی دن مین تین بار ساتھ نمک کریر آدھی رتی دو بار ساتھ معجون فلاسفہ دین کم سے کم ایک ماہ یہ دوا کھانے کے بعد یا حسب ضرورت کھلانے کے بعد ھر غدی اعصابی تا اعصابی غدی دوا دین یعنی مذکورہ بالا علاج کرین انشاء اللہ شفایابی ھو گی محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

سانپ کے زھر کا علاج

19 September 2022

آجکل سندھ مین سیلاب زدگان کو ایک بڑا مسئلہ سانپ کے کاٹنے کا ھے سانپ کے کاٹنے سے آدھا بندہ زھر سے مرتا ھے تو آدھا خوف سے مرتا ھے دوستو سانپ کا زھر مزاجا عضلاتی غدی ھوتا ھے یہ چار انداز مین انسانی جسم پہ علامات چھوڑتا ھے

پہلے نمبر پہ نیوروٹاکسین یعنی عصبی زھر کی علامات پیدا ھوتی ھین یہ جسم کے خلیات مین سکون پیدا کر کے انہین بے حس و حرکت کر دیتا ھے نظام تنفس متاثر ھوتا ھے اور دوسری طرف جگر و غدد مین تیزی آنے کی وجہ سے جسم مین گرمی کی علامات ظاھر ھونا شروع ھو جاتی ھین بالکل ھیروئن کے نشے والی کیفیت ھے

دوسرے نمبر پہ گلوٹے نین ھے یہ سرخ خلیات کو منجمد کرتا ھے اسکا علاج پچھلی قسط مین ایک حب نقرس کے نام سے لکھ چکا ھون ھر پندرہ منٹ بعد دوا دین چند خوراک کے جمنے کا عمل رک جائے گا اور زھر کے اثرات بھی جاتے رھتے ھین RBC بننے اور Clot دینے سے کلاٹ

تیسرے نمبر پہ سائیٹو لاسین یعنی محلل خلیات مادہ ھے جسم سے مختلف خلیات بلکہ خون مین سرخ و سفید خلیات بھی تحلیل ھونا شروع ھو جاتے ھین اس سے جسم گلنا سڑنا شروع ھو جاتا ھے ایسی سانپ کی زھر میرے خیال مین پاکستان مین موجود نہین ھے

اینٹی ظابرین یہ بھی خون کو ھی جماتی ھے

خیر سانپ کے کاٹنے سے اکثریت عمل رطوبات کی کمی تحلیل کا عمل شروع ھوتا ھے اور اکثر مندرجہ ذیل علامات پیدا ھوتی ھین

کاٹے ھوئے مقام پہ چھالا بننا پھر جب سانپ کا زھر پھیلتا ھے تو متاثرہ مقام پہ درد سر چکرانا جسم پہ خارش یا سوئیان چھبنا سینہ مین جلن خفقان قلب کی شکایت اور آھستہ آھستہ نیند کا غلبہ شروع ھو جاتا ھے جسم سے تمام رطوبات کا اخراج بند اور خون نکلنے لگتا ھے بعض لوگون کے جسم پہ سوج پیدا ھوتی ھے اور جسم پھٹنے لگتا ھے مجھے اچھی طرح یاد ھے 1971 مین سیلاب آیا تھا پنجاب مین بڑی تباہ اریان ھوئی تھین خاص کر دریائے چناب کے باسیون کے ساتھ سیلاب مین ایک قسم کا سانپ آگیا جس کا سائز بالشت بھر تھا سر گول روپیہ جیسا تھا جسے کاٹ لیتا وہ مریض آٹھ دن بڑے خوفناک گزارتا یا تو جسم سے اخراج خون ھو کر موت واقع ھو جاتی اگر آٹھ روز بندہ زندہ رہ جاتا تب بچنے کی امید یقینی ھوتی تھی

خیر دوستو علاج سمجھ لین سب سے پہلا عمل یہ کرنا چاھیے کہ جہان سانپ کاٹ لے اور سے اوپر والے حصہ کو رسی سے فورا مضبوطی سے باندھ کر کسی بلیڈ سے ضرب یا جمع کے نشان جیسا کٹ لگا دین تا کہ اس جگہ سے سارا خون اچھی طرح خارج ھو جائے قدیم حکمائے کرام اور سنیاسی حضرات کا طریقہ یہ ھوتا تھا کہ جوان مرغ لے کر اسکا مقعد بالون سے صاف کر کے مقعد کو کٹ والی جگہ پہ چپکا کر دبائے رکھتے اگر مرغا مر جاتا تو نیا مرغ اسی طرح لگا دیتے جب مرغا نہین مرتا تب سمجھ لیا جاتا کہ زھر ختم ھو چکا ھے یہ ایک پیمانہ تھا زھر ختم ھونے کا خیر آپ کٹ لگا کر سائیڈون سے دبائین اور اچھی طرح خون نکالین اسکے بعد اگر میسر ھو تو ریٹھا کا کپڑ چھان کر کے تھوڑا پانی ملا کر اوپر لیپ لگا دین ساتھ کشتہ حلزون سات حصہ دودھ مدار ایک حصہ مین کھرل کر کے ایک ایک رتی دن مین چار بار دین ساتھ حب بندق یعنی ریٹھا رائی اور گندھک آملہ سار برابر وزن پیس کر نخودی حب بنا لین بہتر ھے کہ اس مین دسوان حصہ قلمی شورہ شامل کر کے گولیان بنالین دو دو گولی چار بار دین

اگر کوئی اور دوا میسر نہ ھو تب آک کی کونپلین ایک ایک کر کے کھلانا شروع کر دین جب تک منہ کڑوانہ ھو جائے اس وقت تک کھلاتے رھین ساری زھر خارج ھو جاتی ھے غدی اعصابی مسہل دین تا کہ مسہل آکر زھر خارج ھو محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

موسمی بخار اور علاج

20 September 2022

کافی عرصہ پہلے مین یہ پوسٹ لکھ چکا ھون آج ایک صاحب نے روشنی ڈالنے کے حوالے سے لکھ رکھا ھے

جو پوسٹ مین نے لکھی تھی وہ کچھ اس طرح لکھی ھے

گلوئے تازہ ایک انگلی برابر ٹکڑا ایک ماشہ اجوائن دیسی ایک چٹکی نمک روزانہ صبح اچھی طرح کونڈے مین رگڑ پیس کر ایک کپ پانی شامل کر کے کپڑے سے چھان کر صبح خالی پیٹ پی لین موسمی بخار یا باری کا بخار یا ملیریا بخار کی خواہ وباء پھیلی ھو تو بطور حفاظتی قدم تین چار روز پی لین اگر بخار ھو رھا ھے تب بھی استعمال کرین دو چار روز مین بخار جاتا رھے گا اب اس دوا کی وضاحت بھی لکھی تھی کہ جہان گلو تازہ میسر نہ ھو تو خشک حاصل کر کے رات کو تمام دوائین اسی وزن سے بھگو دین صبح تھوڑا گرم کرین پھر اچھی طرح رگڑ کر چھان لین اور پی لین پھر ایک تیسری وضاحت بھی کی تھی کہ گلو کا رب خود تیار کرین بازار سے ست گلو نہ لین اگر مجبوری ھے تو تسلی بخش لین سو گرام رب گلو پچاس گرام اجوائن اور دس گرام نمک شامل کر کے حب نخودی یا کیپسول پانچ سو ملی گرام بھر لین ایک ایک تین بار ھمراہ پانی دین تمام اعصابی بخار و بائی بخار ٹھیک ھو جاتے ھین یہی دوا ھم نسل در نسل استعمال کر رھے ھین اب ان صاحب نے کچھ فوائد مین اضافہ فرمادیا ھے جب کہ ھمارے گروپ مین پوسٹ لکھنا بڑی سوچ سمجھ والا کام ھے یہان ھزارون مین انتہائی ذھین ترین حکماء گروپ مطب کامل مین شامل ھین بہت زیادہ پوسٹین اسی وجہ سے ھم نہین لگاتے جبکہ پوسٹ بھیجنے والا شکوہ کر رھا ھوتا ھے کہ میری پوسٹ کیون نہین لگائی جاتی اسکی وجوھات تو بہت زیادہ ھوتی ھین جب آپ ایک ھی دوا سے جریان احتلام سرعت انزال ذکاوت حس کی انتشار اور پتہ نہین کس کس

مرض کا علاج کر رہے ہوتے ہین تو آپکی قابلیت کا حکماء کو علم ہو جاتا ہے کہ صاحب پوسٹ کو نہ ہی مرض کی حقیقت کا علم ہے اور نہ ہی اسکے مزاج کا علم ہے اب یہی صورت حال اس پوسٹ مین ہے میرے بھائی ملیریا بلغمی مزاج کی مرض ہے وبائی امراض اکثریت یا تو بلغمی یا سوداوی مزاج مین ہوتی ہین اب یہ دوا جس مزاج کی ہے اسی مین ٹائیفائڈ کا بخار ہوتا ہے تو خود ہی بتاؤ یہ ٹائیفائڈ ٹھیک کرے گی یا بگاڑ پیدا کرے گی آپ پہلے بخار کی اقسام پڑھین جو تین سو سے اوپر ہین اور ان کے مزاج سمجھین میرے خیال مین کافی روشنی ڈل چکی ہے

Facebook link

سفوف مفرح

30 September 2022

نہایت ہی سادہ اور منٹون مین تیار ہونے والی دوا ہے بلکہ ضرورت کے وقت آپکے گھر سے ہی یہ دوا دستیاب ہوگی خیر پہلے یہ آگاہی دے دون کہ کن حالات مین یا امراض مین اسکا استعمال مفید رہتا ہے

سوزاک ہو جانے پہ اسے استعمال کرین انشاءاللہ چند خوراک سے ہی پیشاب کی جلن اور درد ٹھیک ہو جاتا ہے

اگر معدہ مین شدید تیزابیت بن چکی ہے ایسی حالت مین اسے کھانا اچھے اثرات فوری ملتے ہین

جسم پہ جلن گھبراہٹ ہو تب بھی اسے استعمال کرین فوری شفائی اثرات ظاہر ہونگے

پورے جسم پہ کہین بھی سوجن اماس آچکا ہو اسے استعمال کرنے سے سوجن وغیرہ جاتی رہے گی

ایک نہایت ہی خطرناک مرض عظم قلب لیکن یہ بوجہ تحلیل ہوا س مین بھی بہت ہی زیادہ فائدہ مند رہتی ہے

اب دوا سمجھ لین

سوکھا دھنیا جسے ہم کشنیز بھی کہتے ہین اور زیرہ سفید ان دونون کو برابر وزن پیس لین اب ایک ماشہ تا دو ماشہ یہ سفوف ہمراہ قہوہ سونف اور گل سرخ یعنی ماشہ ماشہ گلاب کی سوکھی پتیان اور سونف لے کر دو کپ پانی مین ابالین جب کپ رہ جائے اور حسب ضرورت چینی شامل کر کے چھان کر گرم گرم قہوہ سے مذکورہ بالا سفوف کھالین اسی طرح دن مین تین بار کھالین

نوٹ۔۔۔ چینی کی جگہ اگر شہد شامل کرین تو زیادہ فائدہ مند ہے

اب دو فائدے اور بھی سمجھ لین یہ بلڈ پریشر کم کرتی ہے اور ذہنی طور پر سکون بھی کرتی ہے اسکے استعمال سے نیند بڑھ جاتی ہے

یاد رکھین دوا کو مذید خوش ذائقہ اور مفید بنانے کے لیے قہوہ مین ایک عدد الائچی سفید کا اضافہ کر سکتے ہین

یہ دوا مزاجاً اعصابی غدی یعنی تر گرم مزاج رکھتی ہے اور بتائے گئے فوائد مین نہایت موثر ہے منٹون مین تیار اور منٹون مین اثر پزیر ہے

انتباہ۔۔۔ میری پوسٹین چوری کر کے اپنے نام سے واٹس ایپ اور دوسرے گروپ مین لگانا بند کر دین آپ اس گروپ سے بلاک ہو سکتے ہین

محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

ڈینگی اور کراچی۔2اقساط

5 October 2022

پہلی قسط

کچھ روز پہلے ایک دوست نے کراچی سے فون کیااور ڈینگی بخار کے بارے مین بتایالیکن علامات ڈینگی سے نہین مل رھی تھین آج کا مضمون انہی علامات پہ کچھ تفصیل ھے آپ نے مضمون کو غور سے پڑھناھے اور کمنٹس مین رائے سے نوازناھے تاکہ پتہ چل سکے حقیقت مین کونسامرض پھیلاھے بھئی میں کراچی سے بہت دور پنجاب ضلع منڈی بہاوالدین مین رھتاھون آپ بتائین گے توعلاج بھی اسی حساب سے لکھاجائے گاپہلے ڈینگی کی مفصل علامات پہ

ایڈیزایجپ ٹائی مادہ مچھرAEDES AEGYPTI

کے کاٹنے سے پیداھونے والامرض ھے

مچھراکثربیشتر طلوع یاغروب آفتاب کے وقت کاٹتاھے

مچھر کے کاٹنے کے تقریبا5تا8دن کے اندر مریض کے اندر علامات ظاھر ھوتی ھین

شروع مین فلو جیسی کیفیت ھوتی ھے

سر درداور کمر درد ھوتاھے

سر دی اور کپکپی سے تیز بخار عموما اونچے درجے کا بخار جس کی وجہ سے ھڈیون اور جوڑون تک درد جاپہنچتاھے اسی وجہ سے اسے ھڈی توڑ بخار کہاجاتاھے

مریض آنکھون کو حرکت دینے سے کتراتاھے ایساکرنے سے آنکھون مین شدید درد ھوتاھے روشنی کاسامنانہین کر سکتا

یہان تک کہ آرام آجانے کی صورت مین روشنی نہین دیکھ سکتا نظر کمزور محسوس ھوتی ھے شروع مین آنکھون مین سرخی اتر آتی ھے تین چار دن مین بخار کم ھو کر علامات مین تخفیف ھوجاتی ھے لیکن چند گھنٹے یادو تین دن کے وقفے کے بعد پھر بخار تیز ھوجاتاھے اب اس دوران بازؤن اور ٹانگوں پر سرخ رنگ کی چھپاکی جیسے دانے نکل آتے ھین جوچہرہ کے علاوہ باقی تمام جسم پہ پھیل جاتے ھین ان مین کسی کو کم اور بعض کو تیز خارش ھوتی ھے منہ کھول کر دیکھنے سے پکاھوانیلااور سرخ دکھائی دے گا کچھ مریضون کاچہرہ انتہائی سرخ رھتاھے جب دانے نکلتے ھین توخسرے کاشبہ ھوتاھے چند مریضون کو قے یامتلی جیسی کیفیت پیداھوتی ھے ذائقہ پھیکااور بھوک بند ھوجاتی ھے شدت کے لحاظ سے یہ دوقسم کابخار ھوتاھے اول قسم مین بخار اور دانے کم ھو کر آھستہ آھستہ تمام علامات خودھی ختم ھوجاتی ھین مریض صحتیاب ھو کر بھی تھکاوٹ بے چینی اور کمزوری محسوس کرتارھتاھے سوچنے کی صلاحیت شدید متاثر ھوتی ھے شدید بھوک لگتی ھے پھر کم ھوجاتی ھے

اب دوسری قسم مین یہی علامات شدت اختیار کر کے موت کاسبب بنتی ھین ایسے مریض پہلے گلے وحلق مین خراش پھر مسوڑھون سے جلد کان ناک ودیگر اعضاء سے خون کااخراج شروع ھوجاتاھے خون قے پاخانے یاپیشاب مین بھی آسکتاھے اسکی وجہ یہ ھوتی ھے کہ اس بخار مین خون کے جمنے اور روکنے کی صلاحیت کمزور ھوجاتی ھے خون کے سفید ذرات اور پلیٹلیس انتہائی کم ھوجاتے ھین خون ضائع ھونے کے باعث مریض شاک مین چلاجاتاھے بلڈ پریشر نہایت کم اور بے ھوشی کی کیفیت آجاتی ھے کچھ لوگ حلق سے سانس کی نالی تک خراش کی شکایت کرتے ھین

اب ایک دوسرے بخار جسے ھم زرد بخار کے نام سے جانتے ھین کے بارے مین

یہ بھی مچھر کے توسط سے پیداھوتاھے یہ امریکااور افریقہ کے ساحلی علاقون مین پلنے والے مچھر سے شروع ھواھے ھمارے ھان بھی پہنچ چکاھے یہ دراصل ایک مخصوص وائرس کابخارھے جو مچھر کے توسط سے پھیلتاھے

یادرھے مچھر کئی اقسام پہ مشتمل ھے ایک عام مچھر جوپہلے سے ھمارے ھان موجود ھے جسکی مادہ مچھر انافیلز کے پیٹ سے پلازموڈیم نامی جراثیم انسانون مین منتقل ھو کر خون کے سرخ دانون مین اپنی افزائش بڑھاتے ھین پھر ایک خاص جسامت مین پہنچ کر سرخ دانون کو پھاڑ کر باھر نکل کر دوسرے سرخ دانے مین داخل ھوتے ھین توکپکپی سے ایک سوتین درجہ کابخار ھوتاھے سردی کے بعد گرمی لگتی ھے بخار چڑھکر پسینہ آتاھے اور بخار اتر جاتاھے پھر ایک خاص مدت مین پلازموڈیم پہلے جیساچکر مکمل کرتے ھین توبخار اسی شدت سے چڑھتاھے بس بخار چڑھنااترناشدید جسمانی دردین سر ٹانگون مین زیادہ قے منہ کڑوامتلی سستی ھر دورے کے ساتھ کمی خون یہ عام علامات ھین لیکن زرد بخار مچھر کاٹنے بالکل الگ تھلگ قسم کابخار ھے پہلے دونون بخار اعصابی مزاج مین سمجھے جاتے ھین اور ڈینگی کے بگڑ جانے کی صورت مین نبض عضلاتی ھوجایاکرتی ھے لیکن زرد بخار غدی عضلاتی بخار ھے اسکی علامات کچھ یون ھین

یہ بخار103ڈگری تک پانچ دن رہ کر اتر جاتاھے دوتین روز کے وقفے سے پھر حملہ آور ھوجاتاھے

گردے جگر مین شدید سوزش ھوتی ھے

معمولی پیٹ درد انتہائی کمزوری بلکہ نبض بھی آھستہ چلتی نظر آئے گی

اسکے ساتھ یرقان ھوجاتاھے اور پیشاب مین البیومن ضرور خارج ھوتی ھے یہی اس بخار کی سب سے بڑی پہچان ھے

یوریمیا یعنی تسمم بول سے گردے فیل ہو کر موت واقع ہو جاتی ھے یہ گردون کو زیادہ متاثر کرتا ھے

جیسا کہ ملیریا بخار مین تلی بڑھ جایا کرتی ھے لیکن اس مین تلی نہین بڑھتی بلکہ جگر سوج جاتا ھے یعنی بڑھ جاتا ھے

اندرونی حصون مین خون بہنے کے باعث کالے پاخانے اور الٹیان آتی ھین شدید غدی سوزش کی وجہ سے وریدین پھٹ کر ایسا ھوتا ھے جس طرح ھیپاٹائٹس مین پورٹل وین مین شدید دباؤ سے خون کی الٹی آجایا کرتی ھے یا خونی پاخانہ آجاتا ھے

نوٹ۔۔۔جن بھی دوست احباب سے کراچی مین بات ھوئی ھے انہون نے متفرق علامات سے آگاہ کیا ھے اب مین نے الگ الگ علامات لکھ دی ھین اب آپ نے کمنٹس مین بتانا ھے اگلی قسط علاج معالجہ کی ھے

محمود بھٹہ

Facebook link

کراچی اور ڈینگی

11 October 2022

دوسری و آخری قسط

پچھلی قسط مین علامات کے لحاظ سے الگ الگ تشریح کر دی تھی یاد رھے کہ خواہ ملیریا بخار ھو یا ڈینگی بخار ھو مادہ متعفن ھو کر بخار کی شکل اختیار کر لیتا ھے لیکن یہ ھر دو صورت مین بلغمی مزاج کی یعنی اعصابی مزاج کی حامل امراض ھین اب ھوتا کیا ھے متعفن تری سے آتشی زھر پیدا ھوتا ھے یاد رکھین ڈینگی نسل جدید دور انتہائی زھریلے ماحول کیمیائی مادون یا آلودگی مین پیدا شدہ مچھر کی نسل کے کاٹنے سے پیدا ھونے والا بخار ھے اس لیے اس کے اندر کی زھر دیگر مچھرون کی زھر سے زیادہ شدت رکھتی ھے اب اس سے متاثر ھونے والے مریض بھی مرض پیدا ھونے کی صورت مین اعصابی مزاج ھی رکھتے ھین انکی نبض اعصابی عضلاتی ھوا کرتی ھے اب علاج کی صورت مین خشکی اور گرمی جسم مین بڑھا دی جائے تو اندرونی زھر کا خاتمہ ھو سکتا ھے پتلا خون اور رطوبات گاڑھی ھو کر بہنا بند ھو جائین گی

علاج۔۔۔عضلاتی اعصابی ملین شدید نمبر 3 تریاق نمبر 3 اور افسنتین کے مرکبات بہترین ھوتے ھین ان تینون ادویات کے نسخہ جات پہلے سے ھی گروپ مین لکھ چکا ھون ملین کا نسخہ پوسٹ ملینات مین سے دیکھ سکتے ھین

شدید نمبر 3 کا نسخہ۔۔۔دار چینی سو گرام لونگ 35 گرام جلوتری 65 گرام پیس کر دو رتی دن مین تین بار دے سکتے ھین ھمراہ پانی

تریاق نمبر 3 کا نسخہ مشہور عام ھے

خیر یہان بات پاپیتہ کے بارے مین کرنے لگا ھون سب دوست جانتے ھین کہ ڈینگی ھو جانے پہ جتنا فائدہ مند پپیتہ ھے شاید ھی کوئی دوا یا پھل اتنا موثر ھو اس بات کے تو اب ڈاکٹر حضرات بھی قائل ھین مریضون کو پپیتہ استعمال کرنے کا مشورہ دیتے ھین اس سے پلیٹلیس کا خطرہ بھی جاتا رھتا ھے کیا حکماء حضرات جانتے ھین کہ پپیتا کا مزاج کیا ھے ھاں میرے دوستو پپیتا کا مزاج طب کے لحاظ سے عضلاتی غدی ھے اب آپ سمجھ گئے ھونگے کہ ڈینگی جیسے مرض مین کیون مفید ھے اسکے ساتھ ساتھ یہ بلغمی مادے کے لیے مسہل آور بھی ھے یعنی قبض کشا ھے کیاوی طور پر خون مین ترشی بڑھا کر صفرا مین بدلتا ھے مقوی باہ بھی ھے حرارت پیدا کرتا ھے یاد رھے ھیضہ جیسی موذی مرض مین نہایت ھی مفید ھے اس صورت مین قابض اثرات رکھتا ھے وہ کیسے رکھتا ھے اسکی تشریح انشاءاللہ کبھی پپیتا پہ مکمل مضمون لکھ کر کر دیجائے گی آج مین آپ کو ایک بہترین دوا جو پپیتا سے تیار ھو گی وہ بتانے لگا ھون

تخم پپیتا پانچ گرام

اجوائن دیسی دس گرام

رائی دس گرام

پودینہ دس گرام

لیمن کا پانی دس گرام دوائین باریک پیس کر لیمن کا پانی شامل کر کے نخودی گولیان بنالین ایک ایک گولی دن مین تین تا چار بار ھمراہ پانی دین

یہ دوا مزاجاً عضلاتی غدی مقوی بھی ہے ڈینگی کے ساتھ ساتھ ہاضم پیٹ درد آنتوں میں مروڑ اور درد ھیضہ جیسی علامت خاص کر سنگرہنی میں نہایت مفید ہے اب یہ نہیں کہ آپ محض اسے ڈینگی کے لیے بنائیں حکماء حضرات یا دیگر دوست کافی مقدار میں بنا کر استعمال ڈینگی کے علاوہ باقی امراض میں بھی کر سکتے ہیں جیسے پیٹ کی گرانی گڑگڑاہٹ کی آوازیں طبیعت بوجھل کھٹی ڈکاریں آرہی ہوں ان سب علامات میں استعمال کریں فوری طور شفائی اثرات ظاہر ہوتے ہیں اور مریض سکون محسوس کرتا ہے ہاں ایک بات یاد رکھیں پپیتا کا گودا تو ہم ہر وقت عام حالت میں بھی کھاتے ہیں بلکہ کراچی کی اکثریت آبادی اسے کھانا کھانے کے بعد چند قاش لازمی کھاتے ہیں اس میں ایک راز بھی چھپا ہے کہ یہ نہایت مقوی باہ بھی ہوتا ہے لیکن یہاں ایک بات سے آگاہ کرنا نہایت ضروری ہے کہ اسکے بیج تھوڑے زہریلے اثرات رکھتے ہیں اسلیے دوا کی مقررہ مقدار کی حد سے تجاوز نہ کریں یعنی باقاعدہ وزن کر کے دوا میں مکس یا شامل کریں ہاں پپیتا کا گودا حسب منشا کھا سکتے ہیں اس میں کوئی حرج نہیں ہے بہر حال گودا بھی سو گرام سے زیادہ نہ کھایا کریں یہاں ایک بات یہ یاد رکھیں پتے اور بیج ایک جیسے ہی اثرات رکھتے ہیں بس اسکی مقدار خوراک الگ ہے خیر یہ بحث اور باتیں کبھی پپیتا کے مضمون میں ہی کریں گے اس وقت تک محمود بھٹہ کو اجازت دیں اور دعاؤں میں یاد رکھیں

نوٹ۔۔۔اب کراچی میں جن لوگوں کو پہلے بخار اور یرقان کی علامات پیدا ہو رہی ہیں یہ الگ سے مرض ہے ان کے یرقان کا علاج کریں اور یہ علاج غدی اعصابی دواؤں سے کریں بلکہ مسہل پانچ دیں یہاں یہ بات بھی ذہن نشین کر لیں ڈینگی کی صورت میں علاج کرتے وقت کبھی بھی غدی عضلاتی ادویات سے آگے نہ جائیں اس مزاج تک کی دوائیں ڈینگی کے علاج میں آخری دوائیں ہیں جبکہ یرقان پیلا بذات خود غدی عضلاتی مرض ہے اسلیے اسکا ڈینگی سے کوئی تعلق واسطہ نہیں ہے یہاں یہ بھی بتا دوں اسپرین یا ڈسپرین مزاجاً غدی عضلاتی دوا ہے جسکے استعمال سے فوری خون پتلا ہوتا ہے جبکہ ڈینگی میں یہ خطرناک دوا ہے موت تک واقع ہو سکتی ہے کیونکہ خون پتلا ہو کر اندرونی طور پر رسنا شروع ہو جاتا ہے جبکہ قوت مدافعت پہلے ہی پلیٹلیس کم ہونے پہ کم ہو چکی ہے اسلیے اب خون روکنا مشکل کام ہے اس طرح مریض موت کے منہ میں چلا جاتا ہے ایلوپیتھی ہمیشہ ڈینگی بخار و درد کے لیے پیراسٹامول تجویز کرتی ہے اب طب میں بھی ایسی دواؤں سے پرہیز کریں کہ جن سے خون پتلا ہو اسی لیے یرقان الگ مرض و علامت ہے اسکا علاج بھی الگ ہے مچھر مزاجاً پانی سے پیداوار ہے جبکہ زرد بخار والا مچھر خشک ماحول میں پیدا شدہ یا نہایت گرم ماحول کا پیدا شدہ مچھر ہے یہ مزاجاً الگ ہے جہاں کاٹ لے چار گھنٹہ جلن رہتی ہے پھر کاٹے گئے مقام کے اطراف سے طبیعت مدبرہ رطوبات کو اکھٹا کر کے پھنسی کی شکل بن جانے سے جلن رکتی ہے اس جلن کا فوری علاج تو یہ ہے کہ نمکین پانی سے کاٹے گئے مقام کو دھو ڈالیں فوری جلن اور اسکے بداثرات ختم ہو جائیں گے اللہ تعالی بڑے ہی رحمان ہیں یہ مچھر سمندری ساحلی علاقوں خاص کر افریقی ساحلی علاقوں میں پایا جاتا تھا اب تو خیر کافی علاقوں میں پھیل چکا ہے کراچی آ چکا ہے یہ ساحل سے ذراہٹ کے خشک جگہ پر ڈیرہ ڈالتا ہے لیکن پرواز سمندری پانی کے اوپر کرتا ہے یا ساحلی علاقوں میں پرواز ہوتی ہے شکار ملنے پہ کاٹ لیتا ہے اب بندہ مضروب جگہ کو مسلتا رہتا ہے لیکن اگر سمندری نمکین پانی سے اسے دھولیں تو جلن بند ہو جایا کرتی ہے یہی اسکا سب سے بڑا علاج قدرت نے پاس ہی رکھا ہوتا ہے انشاءاللہ قوانین فطرت پہ کبھی طویل مضمون لکھیں گے کہ کیسے کیسے امراض سے خود بخود رحمان رحیم آپکو بچاتے ہیں ایک ہم ہیں کہ اسکے ناشکرے بندے ہیں خیر دعا ہے کہ اللہ تعالی سب کو اپنی امان میں رکھے مجبور و لاچار مریضوں کو شفا دے

یا خالق ھر بلندی و پستی

شش چیز عطاء بکن ما راز ھستی

علم عقل فراخ دستی

امن و امان تندرستی

اسی کے ساتھ اجازت محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

رعشہ یعنی ہاتھ اور سر کانپنا

18 October 2022

رعشہ ایک لاعلاج مرض سمجھی جاتی ہے اسکی سب سے بڑی وجہ جو مجھے سمجھ آئی ہے کہ یہ مرض بہت ہی کم دیکھنے میں آتی ہے لیکن موجودہ دور میں کافی پھیل چکی ہے پہلے پہل یہ مرض بڑے بوڑھوں میں ہوا کرتی تھی اب بزرگ بندے کا علاج فکر سے کروانا بہت کم خوش نصیب بزرگ حضرات کی اولاد کرواتی ہے بلکہ کڑوا سچ یہ ہے کہ محض

پیسہ کا ضیاع سمجھا جاتا ھے یہ کام صرف ھمارے ھاں نہین ھے بلکہ پوری دنیا پہ یہی کچھ ھورھا ھوتا ھے بلکہ ھمارے ھان بوڑھے لوگ پھر بھی خوش نصیب ھین ان کا بڑا ھی احساس وخیال کیا جاتا ھے خیر سے یورپ مین قطعی پروا نہین ھوتی اولڈ ایج ھوم بھیج دیا جاتا ھے

خیر یہ مرض کیون اور کیسے پیدا ھوتی ھے اس پہ مین پہلے ھی گروپ مطب کامل مین تشریح کر چکا ھون اسے سرچ کر کے پڑھ سکتے ھین آج بس تھوڑی وضاحت وتشریح ھے

اب یہ عارضہ نوجوان حضرات مین عام دیکھنے مین آرھا ھے اسکے اسباب بالکل ھی الگ ھین اب ایسے نوجوان جو ضعف قلب کا شکار ھون یعنی ضعف قلبی تحلیل یعنی غدی عضلاتی تحریک کے ھون یہ فیصلہ آپ خود کرلین کہ ایسے نوجوان کن سرگرمیون مین ملوث رھتے ھین تیز مرچ مصالحہ جات کباب تکہ پیزا شوارما جیسی غذائین استعمال کرنے والے نوجوان یا پھر ایسے نوجوان جو جریان احتلام جلق واغلام باز ھون ایسے نوجوان حددرجہ نفسیاتی مریض لازمی ھوتے ھین اب کچھ نوجوان جو لمبا عرصہ بخار جیسے ٹائیفائڈ مین مبتلا رھے ھون ان کو بھی یہ مرض لاحق ھوجاتا ھے بس کچھ بے تحاشا موبائل نیٹ کا استعمال جنھین نہ کھانے کا ھوش نہ ھی نیند پوری ھو نفسیاتی کیس بن چکے ھوتے ھین اور اپنی دنیا مین گم رھتے ھین یہ ھین وہ اسباب جن سے نوجوان رعشہ جیسی مرض مین مبتلا ھوجاتے ھین توانکا بہترین علاج سب سے پہلے اپنی تمام سرگرمیان چھوڑین اور پھر علاج پہ توجہ دین اور مندرجہ ذیل علاج کرین

کشتہ دس گرام مغز بادام 21 عدد الائچی سبز 7 عدد روزانہ تھوڑے پانی مین رگڑ کر دو تین ھفتہ پلائین اور صبح کے وقت کشتہ فولاد آب فروٹ والا ایک رتی تھوڑے مکھن کے ساتھ کھلائین دوپہر کشتہ یشب دورتی گلاس دودھ سے اور شام کو کشتہ عقیق رتی کشتہ زمرد رتی دودھ سے کھلادین تمام گرم خشک ادویہ سے پرھیز کروائین دو تا تین ھفتہ علاج جاری رکھین

اب بات ذرا بزرگ حضرات کی

رعشہ بوڑھے لوگون مین عضلاتی تسکین سے ھوا کرتا ھے یعنی اعصابی عضلاتی تحریک مین ھوتا ھے اسکا علاج تقریبا پچیس سال پہلے ایک دوست طبیب نے تجویز کیا جو نہایت ھی بہترین علاج ثابت ھوا اب کئی ایک وجوھات کی بنا پر اس دوا کو بنانا چھوڑ دیا لیکن مین حکیم عبدالرحمن صاحب اور حکیم حزب اللہ خان صاحب سے ضرور کہون گا کہ اس دوا کو لازمی بنائین اور مجھے بھی عنایت فرمائین وہ دوا یہ تھی کہ ایک چھٹانک عقیق آدھا کلو بلادر مین رکھ کر بیس کلو بکری کی میگنیون مین بند آگ دینی ھے جو ھفتہ بھر چلتی رھے بس کشتہ تیار ھے رتی بھر کشتہ ایک گلاس دودھ سے دین

خیر آسان دوا دوا بتاتا ھون

بلادر 30 گرام دیسی گھی 30 گرام مین بھون کر رگڑین پھر اس مین مقل عمدہ 30 گرام شامل کر کے رگڑ کر باریک کر کے مغز اخروٹ تیس گرام تل تیس گرام مغز جائفل پندرہ گرام جاوتری پندرہ گرام لونگ پندرہ گرام دارچینی پندرہ گرام پیس کر شامل کرلین اب آدھا گرام دوا دووقت ھمراہ دودھ دین انشاءاللہ رعشہ ٹھیک ھوگا

محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

اطباء کو مشورے

20 October 2022

ساری طب کی بنیاد ایک قانون فطرت پہ کھڑی ھے کبھی بھی قانون کے دائرے سے باھر نکل کر علاج نہ کرین رطوبت یبوست حار بارد کو نگاہ مین رکھا کرین مین عضلات مین رطوبات خشک ھو جاتی ھین تو فالج اسفل جیسی صورت پیدا ھو جاتی ھے آپ خواہ جتنے بھی MUSCULAR DISTROPHY جیسے مقویات دے لین کچھ فائدہ نہین اسکا بہترین علاج عضلات مین رطوبات کا پیدا کرنا ھے یعنی ایسی غذا اور دوا دین کہ رطوبات پیدا ھون انشاءاللہ شفایابی ھوگی

اب چنبل جیسی صورت حال مین جلد مین جو بگاڑ کی صورت حال پیدا ھوتی ھے ایسی صورت مین اگر مقامی طور پر مقام چنبل پہ غدی عضلاتی مسہل کا لیپ ھی کر دیا جائے تو چنبل کا وجود ختم ھو جاتا ھے

اگر جگر مین شدید سکیڑ جیسے کہ ھیپاٹائٹس مین ھوتاھے اس مین سوزش کی شدت آجاتی ھے کیا آپکو علم ھے سوزش کینسر پیدا ھونے کی پہلی سیڑ ھی ھے اب آپ رطوبات صالح اور حرارت صالح پیدا کر دین تو نہ ھی سوزش رھے گی نہ کینسر پیدا ھوگا اب ھیپاٹائٹس تو سوال ھی پیدا نہین ھوتا رہ جائے یعنی اعصابی غدی اور غدی اعصابی دوائین بہترین علاج ھین نیلوفر اور کشوث کا استعمال لازم کیا کرین یہ جگر کے علاج مین جگر کے خلیات کی درستگی مین سب سے اعلی ترین دوائین ھین

اب آخری مثال کچھ یون ھے کہ حرکت مین نہ صرف برکت ھے بلکہ حرارت بھی پیدا ھوتی ھے حرارت بذات خود ایک طاقت ھے یعنی ٹھنڈے مشروبات کا بے دریغ استعمال پھر ٹھنڈے کمرے مین لیٹ جانا موت کی طرف ایک قدم ھے یعنی قوت مدافعت کم ھوتی جاتی ھے معمولی مرض انجام تک لے جاتی ھے اس لیے کبھی مریض کو ٹھنڈے مشروبات نہ دیا کرین بلکہ ٹھنڈا پانی تک مدافعت کم کرتا ھے

آخری مشورہ۔۔۔جب بدن مین خشکی کے ساتھ سردی پیدا شدت سے ھو تو بدن مین پلیٹلیس کی کمی واقع ھو جاتی ھے بس آپ نے سردی کو گرمی مین بدل دین خشکی بے شک موجود رھے پلیٹلیس بڑھ جاتے ھین یعنی عضلاتی غدی دوائین اور غذائین دین جیسے جوارش تمر ھندی ھے یاد رکھین ھر وہ فروٹ جسکی ابتدا کھٹائی سے ھو یعنی پہلے کھٹا ھو پھر میٹھا ھو جاتا ھو جیسے انار مالٹا سیب زرشک انگور آلو بخارا املی دیسی آم یہ سب پلیٹلیس بڑھاتے ھین اور فوری طور پر بڑھاتے ھین یاد رکھین ایسے فروٹ حقیقی شوگر مین بھی مفید رھتے ھین ان سے شوگر بڑھتی نہین ھان کاذب شوگر مین نہ دیا کرین محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

کایاکلپ واکسیر و تریاق

31 October 2022

آج دن مین مین اپنے ھی علاقہ مین ایک نئی بننے والی سڑک پہ سفر کر رھا تھا بس سڑک کیا بنی کہ کنارون پہ اگی جڑی بوٹیون کا ستیاناس ھو چکا تھا جس مین مجھے کچھ پودے جا لگوٹہ کے نظر آئے جو پہلے کافی تعداد مین یہان موجود تھے اب سڑک بننے کی وجہ سے زیادہ تر ختم ھو چکے تھے کچھ پودے بچے تھے ساتھ پھل بھی لگا تھا مین نے ایک چھوٹی سی ویڈیو بنا کر کچھ دوستون کو واٹس ایپ کی جن مین استاد جمیل صاحب آف فیصل آباد بھی تھے خیر شام کو فون پہ تفصیلی گفتگو ھوئی اب باتون باتون مین انکے کچھ سوالات تھے جن کے جوابات دیے تو انہی کی فرمائش پہ پوسٹ لکھ رھا ھون خیر انکا سوال تو کافی بحث مباحثہ کا تھا مسئلہ وراثتی امراض اور ھارمون کے امراض کا تھا جس کا تسلی بخش جواب لینے کے بعد کچھ باتین آپکی نظر ھین

کچھ عرصہ پہلے بھی کچھ دوست کایاکلپ دوا پہ بحث کر رھے تھے میری نظر مین اکثریت حکماء کایاکلپ کی تعریف بھی نہین سمجھتے اس مسئلہ کی کچھ ھی وضاحت یہان کر سکون گا باقی طب کا شوق رکھنے والے بالمشافہ مل کر نقاط مسائل سمجھ سکتے ھین

دوا اور اجزائے دوا ھمیشہ اپنے اندر چند مخصوص ھی خوبیان رکھتے ھین جیسے اجوائن ھے تو سب کو علم ھے پیٹ کے امراض مین مستعمل ھے اسی طرح ملٹھی ھے تو سب کو علم ھے پھیپھڑون کے امراض جیسے کھانسی نزلہ زکام مین فائدہ مند ھے لیکن یاد رکھین انہی اجزاء کے اور بھی بہت سے فائدے ھین جن کا ذکر عام نہین ھوتا جیسے اجوائن کا قہوہ اسپرین سے بھی زیادہ تیزی کے ساتھ خون کو پتلا کرتی ھے اسی طرح ملٹھی معدے کے السر مین نہایت ھی کامیاب دوا ھے خیر مفردات کی کتب مین جہان اسکے مختصر ترین فوائد سے آگاہ کیا جاتا ھے وھان طبی اصطلاحات مین بھی اسکے فوائد بیان ھوتے ھین جیسے لکھا ھوتا ھے کہ یہ دوا مسکن ھے منوم ھے محلل ھے ملطف ھے مدر ھے یا کچھ اور خوبی رکھتی ھے اب ان اصطلاحات کو ھر ایک طبیب نہ ھی سمجھتا ھے اور نہ ھی دھیان دیتا ھے جبکہ انہی اصطلاحات کو سمجھنا طب کی ابجد کو سمجھنے کے لیے نہایت ضروری ھوتا ھے اسی طرح مرکب دوا کے بارے مین مرکبات کی کتابون مین ابتدائیہ مین لکھا ھوگا کہ یہ دوا تریاق ھے یہ ملین ھے یہ مسہل ھے یہ اکسیر ھے یہ اکسیر الاکسیر ھے اب ان اصطلاحات کو سمجھنا بھی نہایت ضروری ھے

اب تریاق کیا ھے یا اکسیر کیا ھے یہ بات سمجھنے والی ھے بس یہان تو قوت باہ پہ ھی لکھنے والے کچھ مصاحب ھین وہ لفظ تریاق کو بھی عرف عام مین افیون کی جگہ تریاق لکھتے ھین یہ انکی علمی وسعت ھے کیا کرین بس پڑھ کے نہایت افسوس ھوتا ھے خیر دعا ھے اللہ تعالی سب کو ھدایت دے تریاق اس دوا کو کہتے ھین جو پہلے ھضم پہ اپنا عمل دخل شروع کر دے چند منٹ مین اثر دکھائے اور ایک مخصوص عرصہ بدن مین رھنے کے بعد اپنا عمل دکھانے کے بعد بدن سے خارج ھو جائے یاد رکھین تریاق دوا کا اثر بدن پہ مستقل نہین رھتا مسہل اور ملین دوائین بھی کچھ عرصہ تک بدن مین اپنا عمل کر کے بدن سے خارج ھو جاتی ھین انکا عمل بھی پہلے ھضم سے شروع ھوتا ھے یاد رکھین عمل کے بعد مسلم دوا خارج ھو جایا کرتی ھے جزو بدن نہین بنا کرتی اب بات اکسیر کی کرتے ھین اکسیر دوا دوسرے اور تیسرے ھضم سے اپنا عمل شروع کرتی ھین اور یہ

ایک ھفتہ تا چھ ماہ تک جز و بدن رھتی ھین اور پھر آھستہ آھستہ یہ اپنا عمل تو کرتی رھتی ھین لیکن باآلا خر بدن سے خارج ھو نا ھی انکی صفت ھے اکسیر الا کسیر دو ا سال بھر بدن مین اپنے اثرات دکھاتی رھتی ھے اب سال بھر بعد اسکے اثرات جسم سے الگ ھوتے رھتے ھین باآلا خر یہ بھی خارج ھو جایا کرتی ھے یہان علماء طب کی ایک شدید غلطی بھی ھے بعض ادویہ جن مین کچھ تھوڑے بہت قیمتی اجزاء شامل کر دیے ھون اب اس دوا کے نام کے ساتھ لفظ اکسیر کا اضافہ محض دوا کا رعب داب بنانے کے لیے لگا دیا جاتا ھے جبکہ اکسیر والی ایک بھی صفت اس دوا مین موجود نہین ھوتی جیسے مشک یا عنبر شامل ھو تو ساتھ اکسیر لکھ دینا اب صاحب نسخہ نے دوا کو اکسیر صفات کا حامل بنایا ھی نہین بس دوائین پیس کر شھد ملائی اور ساتھ اکسیر لکھ دین تو بات قطعی نہین بنتی اب اکسیر کیسے دوا بنتی ھے یہ تھوڑا الگ موضوع ھے کبھی وضاحت کر دین گے اب بات خاص نکتہ کا یا کلپ کے بارے مین

اکثریت تعداد بلکہ تمام حکماء کرام اس بات پہ متفق ھین کہ کا یا کلپ وہ دوا ھے جو بوڑھے بندے کو کھلانے سے دوبارہ جوان بنا دے یعنی بندہ ستر سال کا ھو اب دوا کھانے کے بعد وہ اٹھارہ سال کا نظر آئے یاد رکھین کا یا کلپ دوا کے بارے مین یہ تعریف یا نظریہ ھزار فیصد غلط ھے بلکہ کا یا کلپ دوا اس دوا کو کہتے ھین کہ جس مرض کی دوا کا یا کلپ بنائی گئی ھے اس مرض کا جسم سے مکمل خاتمہ کر دے اور زندگی مین کبھی وہ مرض دوبارہ لوٹ کر اس مریض کو نہ آئے یعنی دوا کا اثر تا دم آخر تک بدن مین رھے اب جس مرض کے لیے وہ دوا بنی ھے بس اسی کے لئے وہ کا یا کلپ ھو گی یہ نہین ھے کہ پورے بدن کے لئے نظامات کو بدل دے ھان کا یا کلپ دوا مین کچھ صفات باقی دواؤن سے مختلف ھوتی ھین جیسے موروثی امراض جن کا علاج عام حالت مین ممکن نہین ھوتا اب کا یا کلپ دوا موروثی امراض اور ھار مون کے امراض مین لاجواب ھوتی ھین اور کا یا کلپ دوا ھمیشہ چھوتے ھضم سے اپنا عمل شروع کرتی ھین آج استاد جمیل صاحب کو ایک دوا کا یا کلپ سمجھائی ھے اب ان کے ارد گرد رھنے والے حضرات ان سے جا کر سمجھ سکتے ھین یہان لکھ کر سمجھانا ممکن نہین ھے محنتی حکماء حضرات اپنے علاقہ کے اچھے طبیبون کے گروپ بنائین اور ایک دن باقاعدگی سے اجلاس کیا کرین بحث مباحثہ کیا کرین اب جن جن مسائل کے بارے مین سمجھ نہ آسکے بتایا کرین میری ھر ممکن کوشش ھو گی کہ آپکو سمجھا سکون خواہ اسکے لیے مجھے لائیو سیشن لے کر وقت نکال کر ھی کیون نہ سمجھانا پڑے مین آپ کے لئے حاضر رھون گا بس آپ کو طب پہ عبور ھونا ضروری ھے یعنی پورا نصاب ایمانداری سے پڑھا ھو باقی آپ کا مددگار رب کائینات ھو انھی الفاظ کے ساتھ اجازت گروپ مطب کامل محمود بھٹہ

نوٹ۔۔یہ پوسٹ مکمل اطباء کے لئے ھے

Facebook link

معمولی دوا کو تیز اثر دوا بنائین

15 November 2022

ھمیشہ اطباء اس بات کے متلاشی رھے ھین کہ دوا تیز اثر ھو تو اسکے لیے کچھ محنت کی ضرورت ھے

آج ھم تریاق معدہ کو تیز اثر بنانے کی کوشش کرتے ھین

دوستو تریاق معدہ جیسا کہ نام سے ظاھر ھے کہ معدہ کو فائدہ مند ھے لیکن اسکے کچھ دیگر اثرات بھی بدن پہ ھوتے ھین یہ تین جزاء پہ مشتمل مرکب دوا ھے یعنی اجوائن سو گرام پودینہ پچاس گرام گندھک آملہ سار پچاس گرام سفوف بنا لین بس دوا تیار ھے اب سفوف کیسے بنانا ھے یہ ایک طبیب پہ منحصر ھے کہ وہ اس کو کتنی نفاست سے تیار کرتا ھے جیسے بعض لوگ محض مفردات بازار سے خرید فرمائین گے اور بغیر صاف کیسے اسے پیسنا ھی دوا بن جانا سمجھتے ھین اب بعض اسے باقاعدہ پہلے اجوائن کو چھان پھٹک لین گے اور پودینہ سے تنکے وغیرہ نکال کر پیس لین گے لیکن بات یہان تک ختم نہین ھو جاتی اصول یہ تھا کہ پہلے اجوائن کو اچھی طرح چھان پھٹک کر صاف کیا جائے پھر پانی سے اچھی طرح دھو کر مٹی وغیرہ دور کرین اسی طرح پودینہ کے صرف پتے بطور دوا استعمال کرین ان سے تنکے الگ کر کے پتون پہ ریت یا مٹی لازمی موجود ھوتی ھے اسلیے ان کو دھونا فرض ھے صاف پانی سے ان پتون کو اچھی طرح دھو لین اب انہین بھی دھوپ مین سکھا لین اب ادویات سکھانے کے لیے بہترین طریقہ ایک لکڑی کا باکس بنائین اور اسکے اوپر شیشہ لگائین اب اس باکس مین دوا ڈالکر اوپر شیشہ رکھ دین تا کہ گرد غبار سے بھی بچے اور دوا کے حرارے بھی ضائع نہ ھون یہ باکس ھر طبیب کے لیے نہایت ضروری ھے اسے لازمی بنوائین یاد رھے گندھک کو مدبر کرنے کی کچھ خاص ضرورت نہین ویسے ھی صاف ستھری ڈال سکتے ھین لیکن اگر اسے صاف کر لیا جائے تو دوا نہایت لطیف تیار ھو گی صاف کرنے کا آسان طریقہ کسی بڑے برتن مین پانی بھر لین اور اس کے منہ پہ باریک ململ کا کپڑا باندھ لین اور اسکے اوپر گندھک بچھا دین برتن کے نیچے آگ جلا دین اب گندھک پگھل کر پانی مین حل ھو کر جو نیچے تہہ نشین ھو گی اسے پانی ٹھنڈا ھونے پہ حاصل کر لین یہ صاف ھو چکی ھے اسی طریقہ سے گندک

کو مدبر بھی کیا جاسکتا ھے جو کہ اکثر دودھ مین کی جاتی ھے یا پھر دیسی گھی مین کی جاتی ھے خیر ھم نے گندھک کو صاف ھی کرنا مقصود تھا جو اجزاء پانی مین حل ھو چکے انہین ضائع کر دین صاف شدہ گندک خشک ھونے پہ استعمال مین لائین اب تینون دوائین پیستے وقت گرینڈر گرم نہ ھونے دین گرینڈر کی بیرونی سطح پہ ھاتھ رکھین تو جیسے ھی گرینڈر کی بیرونی چادر گرم ھو تو گرینڈر بند کر دین پھر ٹھنڈا ھونے پہ دوبارہ چلائین اس طرح دوا کے اجزاء جلتے نہین اور لطیف اجزاء ضائع نہین ھوتے اس طریقہ سے آپ نے درست تریاق معدہ تیار کیا ھے مین خود ھمیشہ اسی انداز مین تیار کرتا ھون اب اسے اثرات مین مذید تیز کرنے کے لئے آپ سفوف بنانے کے بعد کم سے کم دو آتشہ عرق اجوائن اور عرق پودینہ ایک ایک بوتل ڈیڑھ کلو تریاق معدہ مین شامل کر کے اسے خشک کر لین اب آپ کی مرضی ھے خواہ آپ اسے سفوف رکھین یا گولی کی شکل دے لین خیر سے فوائد دوچند اور مقدار خوراک آدھا گرام کافی رھے گی معدہ کے امراض کے علاوہ یورک ایسڈ کے لئے اعلی دوا ھے معدہ کے السر اور ایچ پائیلوری کے لیے بہترین دوا ھے جلدی امراض جیسے خارش داد کے لئے اسے آدھا گرام تریاق معدہ ایک رتی اکسیر چار ملا کر دن مین تین بار دین بہترین رزلٹ ملے گا اب کچھ لوگ یہ مشورہ بھی دین گے کہ کیون نہ عرقیات کی جگہ ست اجوائن اور ست پودینہ ڈال دین ضرور ڈال سکتے ھین لیکن فوائد مین جو بہتری عرقیات کے ساتھ آئے گی وہ ست ڈالنے سے نہین ھو گی اسکے آپکو پہلے ست کو ھی سمجھنا ھو گا اور عرق کی حقیقت کو بھی سمجھنا ھو گا محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

کشتہ جات سے زیادہ نباتات کو ترجیح دیا کرین

17 November 2022

ایسی نباتات جن مین قدرتی طور پر مختلف دھاتی اجزاء پائے جاتے ھون کیا انکا استعمال بہتر نہین ھو گا عام جڑی بوٹیان جن مین سم الفار فولاد تانبہ جست یا دیگر اجزاء جن کے ھم کشتہ جات کرتے ھین پائے جاتے ھین کیا موجود نہین ھین

دوستو ایسی تو بے شمار نباتات ھین جن مین سونا اور چاندی تک کے اثرات موجود ھوتے ھین کیا آپ ان جڑی بوٹیون کو جانتے ھین یا کبھی آپ نے ان کی طرف توجہ دی ھے یا پھر انکے اثرات جانچے ھین اپنے تجربات کمنٹس مین لکھ کر نشاندھی کرین ھان یہ نہین لکھنا کہ جس بوٹی سے سفید دودھ نکلتا ھے اس مین سم الفار پایا جاتا ھے جس بوٹی کا پانی زرد ھو اس مین گندھک موجود ھے وغیرہ صرف درست تجربات لکھین

یاد رکھین جڑی بوٹیون مین پائی جانے والی دھاتین قدرتی طور پر زندہ بھی ھین اور کشتہ بھی ھین اب ایک جڑی بوٹی مین پایا جانے والا کشتہ کے مضر اثرات نہین ھونگے بلکہ اسکے ساتھ قدرتی طور پر ایسے کیمیائی مادے موجود ھوتے ھین جو اسکے مضر اثرات کو ختم کر دیتے ھین

محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

نوٹ۔۔۔آج ھی دوسری پوسٹ اخروٹ پہ لکھی ھے اسے ضرور پڑھیں

Facebook link

اخروٹ

17 November 2022

فاسفورس گندھک کا مرکب۔۔۔۔ABC ۔۔۔فولاد تانبہ سم الفار وٹامن

عام ملنے والا اور بہت سے دیگر ڈرائی فروٹ سے سستا ھر ایک کی پہنچ مین دستیاب ایک نہایت اعلی خوبیون کا حامل پھل ھے

قدیم حکماء کرام ھر شباب اور جوانی قائم رکھنے والی دوا مین اسکا استعمال لازما کرتے تھے یاد رکھین مرد و عورت دونون کی ظاھری و باطنی طاقتین بحال رکھنے والا پھل ھے یہ غذا بھی ھے اور دوا بھی ھے روح و نفس کو طاقت دینا حرارت صالح پیدا کرنا جوانی قائم دائم رکھنا بھوک لگانا قبض دور کرنا منی کی مقدار بڑھانا محرک باہ یعنی انتشار لانا اسکی ادنی صفات ھین دوستو در حقیقت یہ ایک ایسا مجموعہ اللہ تعالی نے انسان کے لیے پیدا کیا ھے جس کی صفات سینکڑوں مین ھین اگر اسکی شکل پر غور کرین تو سیدھی دماغ کے ساتھ ملتی جلتی ھے اسکی شکل اتنی دماغ سے ملتی ھے کہ حقیقت کا گمان ھوتا ھے یہ فطرت کی طرف سے ایک اشارہ ھے کہ دماغ کے لیے انتہائی مفید ھے اب قدیم حکماء نے اسی شکل

کو ذھن مین رکھ کراس پہ تجربات کیے اور ایسی ادویات مین اسے شامل کیا جو دماغ کے لئے تھین تو وقت اور تجربات نے ثابت کیا کہ اخروٹ کا استعمال دماغی امراض کے لئے تو اعلی ھے لیکن ساتھ ساتھ جتنا مقوی دماغ ھے یعنی دماغی صلاحیت کو جتنا اخروٹ اجاگر کرتا ھے شاید یہ صفت دیگر ادویات مین اتنی نہین ھین اب کچھ خاص فائدے سمجھ لین

دودھ کی کمی والی خواتین کو اخروٹ کھانے کو دین دودھ بڑھ جاتا ھے

قوت مدافعت کی کمی ھونے اور حرارت غریزی کی کمی کی صورت مین استعمال کرین

حیض کو جاری کرنا اور رحم کو طاقت دینا اسکی صفت مین شامل ھے

یادرکھین یہ خون مین صفراء کی مقدار بڑھا کر شدید حرارت پیدا کرتا ھے

یہ غدد کو تحریک ڈائریکٹ دیتا ھے اس لیے مثانہ کی کمزوری گردون کی کمزوری مین مفید ھے مقوی معدہ مقوی امعاء اور ملین بھی ھے

پستانو کو بھاری کرنا ان مین تناؤ پیدا کرنا دودھ کی مقدار بڑھانا لٹکے بدن کو کھینچ کے تناؤ پیدا کر کے بدن کی خوبصورتی بڑھا دیتا ھے عورتون مین بے قائدگی حیض کو درست کرتا ھے سیلان الرحم مین بہت ھی اعلی ھے اگر ایک لحاظ سے سوچا جائے تو اخروٹ مردون سے زیادہ خواتین کے لیے اھم ھے کیونکہ عورت کا فطری مزاج غدی ھوتا ھے اور اخرورٹ خود بھی غدی عضلاتی مزاج یعنی گرم خشک اثرات رکھتا ھے اس مین روغن کافی مقدار مین ھوتا ھے تو بعض سوچ رھے ھونگے کہ پھر اسکے مزاج مین خشکی کیسے آگئی تو یادرکھین خشکی کا لفظ یہان رطوبات کے لیے ھے روغن اور رطوبت الگ الگ ھین اب ایک سوال اور بھی یہان پیدا ھوتا ھے کہ اخروٹ بھلاوہ جیسے زھریلے پھل کا مصلح ھے یعنی جب بھی بھلاوہ کا استعمال کیا جاوے تو ساتھ اخروٹ ضرور استعمال کرین اب بھلاوہ کے زھریلے اثرات جاتے رھتے ھین ایک آخری خوبی سن لین اگر بدن پہ کہین بھی زخمون کے نشانات داد دھدر کے نشان ھون تو مغز اخرورٹ کو چبا کر یا پیس کر اوپر لگانے سے نشانات جاتے رھتے ھین آپ کسی کریم یا پیٹرولیم جیل مین بھی ملا کر استعمال کر سکتے ھین

اخروٹ مین وٹامن اے بی سی فولاد تانبہ سم الفار فاسفورس کوبالٹ میگنیشیم گندھک پوٹاشیم سوڈیم جیسے قیمتی اجزاء کا مرکب ھے تو کیون نہ ھم کشتہ تانبہ سم الفار کی جگہ اسے استعمال کر کے ساری سردردی سے بچ جائین محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

ٹائیفائڈ بخار اور اسکا علاج

24 November 2022

مین اس سے پہلے بھی ٹائیفائڈ کے بارے مین کافی کچھ لکھ چکا ھون کافی لوگون کا پھر بھی یہی سوال ھوتا ھے دوستو در حقیقت ھماری خوراک پانی بہتر نہین ھوتا ھر ایک کو کوشش کرنی چاھیے کہ نہایت سادہ اور مختصر ضرورت کے مطابق کھایا کرین یہ نہین کرنا چاھیے کہ بندہ اتنا کھالے کہ شاید دوبارہ کھانا ملنا ھی نہین ھے یا پھر بعض لوگ کھانا کھانے کا بڑا ھی لالچ رکھتے ھین اگر ایک دفعہ کھانا کھا چکے ھین اور آپکی ضرورت پوری ھو چکی ھے تو اسکے بعد آپکے سامنے خواہ بکرے کا بھنا گوشت یا دیسی مرغ تیتر بٹیرے یا کچھ بھی پکا آجائے تو کھانے سے معذرت کر لینا آپکی صحت کے لیے بہتر ھے اگر کھائین گے تو یقینا آپ خودکشی کرنا چاھتے ھین ھاں کچھ اور بھی ایسی غذائین ھین جو ھمارا شوق تھا پھر آخر کار نشہ اور ضرورت بن چکی ھین جیسے پیزا شوارما یا کچھ چائینیز اور مغربی کھانے اب ھمارا فیشن بھی ھے یعنی آپ اپنے وارثتی موروثی خاندانی کھانون سے بہتر ان کھانون کو سمجھتے ھین جن کا کوئی سر پیر ھی نہین ھے یادرکھین جو غذا آپکے باپ دادا یا پھر انڈیا پاکستان بنگلہ دیش افغانستان مین یعنی یہ ایک ھی علاقہ ھے ان کی کھانون سے مقابلہ باقی دنیا نہین کر سکتی سب سے اچھی غذا ھماری اپنی ھی ھے یہی کھایا کرین خیر موضوع تو آج ٹائیفائڈ ھے ٹائیفائڈ جسے ھم تپ محرقہ یا معیادی بخار بھی کہتے ھین در حقیقت یہ تحلیل کا بخار ھے

جب جگر و غدد مین تحریک ھو تو عضلات مین تحلیل اور اعصاب مین تسکین ھوتی ھے

صفراوی مواد بلغم کے ساتھ مل کر متعفن ھو جاتا ھے جس سے حرارت غریبہ پیدا ھوتی ھے جو بخار کا باعث بنتی ھے اگر یہ جراثیمی زھر سے بھی پیدا ھو تو بھی یہ جراثیم غدد و جگر پر اثرانداز ھو کر مرض کا سبب بنتے ھین عام طور پر اگر کوئی پیچیدگی پیدا نہ ھو تو یہ بخار ایک مخصوص مدت پوری کر کے اتر جایا کرتا ھے کبھی یہ مدت 14 دن اور کبھی یہ مدت 21 دن تک ھوتی ھے اسی لیے اسے معیادی بخار کہتے ھین اب اس بخار کی کیفیت یہ ھوتی ھے کہ یہ مسلسل رھتا ھے اور زیادہ تیز نہین ھوتا یادرکھین جگر کی کیفیات

کا اظہار پہلے انتڑیوں سے شروع ھوتا ھے اسی لیے جگر کی سب غیر طبعی علامات سب سے پہلے انتڑیوں کو ھی متاثر کرتی ھین اسکی سمیت یعنی زھر سے پیدا شدہ تعفن آنتوں مین غیر طبعی ماحول پیدا کر دیتا ھے جس سے بول براز بھی متعفن اور بدبودار خارج ھوتا ھے یہ بخار بالعموم موسمی تبدیلی کے وقت بڑھتا ھے خاص کر اکتوبر نومبر مین قوت مدافعت کی کمی کے باعث اسکا حملہ تیز تر ھوتا ھے عضلاتی تحلیل کی وجہ سے عضلات مین انتہائی کمزوری ھوتی جاتی ھے جسم مین دکھن اور درد ھر وقت محسوس ھوتا ھے خاص کر ٹانگوں اور پنڈلیوں مین شکستگی بہت ھوتی ھے مریض ماندہ و بے حال ھو جاتا ھے بے خوابی بڑھ جاتی ھے اعصابی تسکین کی وجہ سے اور متعفن بلغم کے باعث ذھنی پریشانی پریشان خیالی غمگینی اور خفقان بہت زیادہ ھو جاتا ھے سوچوں کے دھارے منفی رخ اختیار کر لیتے ھین

جسم پہ سرخی مائل دھبے بن جاتے ھین

آنتوں مین گڑگڑاھٹ پیدا ھوتی ھے اور درد بھی ھوتا ھے

اگر انتڑیوں مین سوزش شدید پیدا ھو جائے تو میوکس ممبرین مجروح ھو جاتی ھے پھر خون یا آؤں آنے لگ جاتی ھے

اسکی ایک خاص علامت یہ ھے کہ ظہر کے بعد اسکا زور زیادہ ھو جاتا ھے یاد رکھین ویسے بھی تمام غدی امراض پچھلے پہر ھی زور پکڑتی ھین اس مرض اور بھی بہت سی علامات ھو مریض و علاقائی ماحول کے ساتھ بدلتی رھتی ھین اگر ذرا سا بھی شک پڑے کہ کہین ٹائیفائڈ تو نہین ھے تو لازماً خون کے ٹیسٹ کرائین اسکے علاج مین سستی ھرگز نہین کرنا چاھیے ورنہ اتنی پیچیدگیاں پیدا ھوتی ھے جسکی سزا اچھی خاصی بھگتنی پڑ سکتی ھے بڑے صبر اور حوصلہ سے اسکا علاج کرنا چاھیے مریض کو پرھیز لمبا عرصہ کرنا چاھیے نہین تو یہ مرض دوبارہ بار بار لوٹتا رھتا ھے اور تھوڑے سے غلط علاج کا انجام عام طور پر آنتوں کی TB کی شکل مین نکلتا ھے

مین اسکا علاج بڑے ھی ترتیب سے لکھ رھا ھوں پوسٹ کو بار بار پڑھ کر اچھی طرح سمجھ لین کہ کیسے علاج کرنا ھے مین اتنی تفصیل سے اسی لیے لکھا جاتا ھے تاکہ آپکے سوال کرنے کی گنجائش نہ رھے

علاج ۔۔۔۔

غدی اعصابی اکسیر رتی 1+1+1

اعصابی غدی تریاق ایک گرام سفوف یا پھر بڑے سائز کیپسول بھر لین یہ بھی دن مین تین بار دین یہ دونوں دوائین ھمراہ شربت دینار یا پھر شربت کثوث دین اب شربت دینار کا نسخہ متعدد بار گروپ مین لکھا جا چکا ھے شربت کثوث کا نسخہ مندرجہ ذیل ھے

سونف 25 گرام

تخم کاسنی 25 گرام

افتیموں 25 گرام

سناء مکی 50 گرام

تخم کثوث 50 گرام

چینی ایک کلو

کثوث کو کپڑے مین پوٹلی باندھ کر باقی تمام دواؤں کے ساتھ کسی برتن مین 1500 ملی گرام پانی مین بھگو دین بارہ گھنٹہ بعد جوش دین جب پانی نصف رہ جائے تو دوائین کسی کپڑے کی مدد سے چھان کر چینی ملا کر قوام کر لین بیس تا پچاس ملی گرام تک خوراک ھے دن مین تین بار دین

یاد رھے یہ شربت ٹائیفائڈ کے علاوہ یرقان پتہ کی پتھریاں استسقاء درد پتہ و جگر پتھری گردہ مثانہ بھی خارج کرتا ھے

اب اوپر والے علاج کے علاوہ آپ مندرجہ ذیل بھی علاج کر سکتے ھین

کشتہ ابرک سفید+ ھڑتال ورقی جسے چرچٹہ کے پانی کے ساتھ کھرل کر کے بنایا جاتا ھے دونوں برابر وزن رتی بھر یہ کشتہ جات اور شدید پانچ اور شدید چھ دونوں ملا کر ایک گرام مین کشتہ جات ملا کر دن مین تین بار دین

ھاں اگر پیچیدگی پیدا ھو چکی ھو اور آنتوں سے خون یا آؤں آ رھی ھے تو ساتھ مندرجہ ذیل دوا دین

اسگندھ۔ زیرہ سفید۔ سفوف ملٹھی۔ گوند کیکر برابر وزن پیس کر سفوف ایک گرام تین بار دین یہاں ایک نکتہ بھی سمجھ لین اگر ٹائیفائڈ مین دست زیادہ آنے لگ جائین تو ان دستوں کو بند کرنے کے لئے کبھی حابس یا قابض دوا نہ دین جب تک آنتوں کی سوزش ختم نہ ھو جائے یعنی مندرجہ بالا دوا دین جب خون بند ھو جائے تو قابض دوا استعمال کر لین وہ بھی محض اتنی مقدار مین کہ دست کم ھو جائین

یادرھے بخاراترجانے کے بعد بھی غذااسیال شکل مین یازود ھضم ھی دین یعنی دلیہ کسٹرڈ ابلی سبزیان جیسے کدو کھیرے توری سبز ٹینڈے وغیرہ اور مریض کو بستر پہ آرام کرنے کا مشورہ دین زیادہ حرکت نہ کرے کم سے کم 15 تابیس روز اور تمام غذاغدی اعصابی اور اعصابی غدی دین یادرکھین کبھی عضلاتی تحریک پیدانہ ھونے دین کثرت کار اور مشقت سے دور رھین نہین توبخار دوبارہ لوٹ کرآجائے گا اب نقصان بھی زیادہ ھوگا اوپر نیچے جھکتے وقت کبھی نظام ھضم پہ بوجھ نہ پڑنے دین نہین توساری زندگی اور کچھ نہین توگیس کے مستقل مریض بن جائین گے اب اس ھٹ کے دیسی علاج اور کچھ نہ کرین دوران علاج مریض کی پنڈلیون کی مالش کرنی چاھیے مسلز کودبانا اور سھلانا مفید رھتاھے روزانہ صبح شام مریض کاسارابدن سھلاناانتہائی مفید رھتاھے اس سے بخار جلد اترجاتاھے اور عضلات بھی مظبوط ھوتے ھین

دوستو میراخیال ھے کہ اب مضمون کااختتام کردیاجائے کافی تشریح کردی ھے محمود بھٹہ کو دعاؤن مین یادرکھین گروپ مطب کامل

Facebook link

پٹھکنڈایاچڑچٹہ۔۔ تصحیح

1 December 2022

اس پودے کامذید تعارف کروانے کی ضرورت نہین ھے کیونکہ کافی لوگون نے اسکامضامین مین ذکر کرر کھاھے بس ھر مضمون مین نقالی زیادہ ھوتی ھے اور تحقیق وفہم فراست ودلائل کم نظرآتے ھین یہی کچھ اس پودے کے بارے مین عام لکھانظرآتاھے خیر دعاھے کہ اللہ تعالی سب کو توفیق عطاء فرمائے

بہت سی کتب مین اسکامزاج گرم وخشک لکھاھے اور ساتھ ساتھ اسے مدربول بھی لکھاھے اب ایک طبیب اسے پڑھ کر حیران وپریشان ھوجائے گا کہ کیسے ایک گرم خشک دوامدربول ھوسکتی ھے اور کس اصول کے تحت یہ مدربول ھوسکتی ھے قدیم کتب تواس بات پہ کوئی راھنمائی نہین کرتی جبکہ بعض نظریہ مفرداعضاء کی کتب مین بھی اسکا مزاج گرم تر لکھاھے یہ بھی غلط لکھاھے کیونکہ غدی اعصابی تحریک مین تقلیل البول کی شکایت پیداھواکرتی ھے جبکہ چڑچٹہ کی خوبی یہ ھے کہ یہ بہت زیادہ پیشاب کھول کرلانے والی بوٹی ھے اسکے کیمیائی تجزیہ کرنے پراس مین پوٹاشیم کی بہت زیادہ مقدار پائی جاتی ھے اب یہ دلیل اسکے پکی ٹھکی اعصابی مزاج ھونے کی دلیل ھے دوسرااس مین قلیل مقدار مین شورہ بھی پایاجاتاھے اور کچھ تھوڑی مقدار مین گندھک فولاد کیلشیم اور نمک کی مقدار بھی ھے یادرکھین چڑچٹہ ایسے اجزاء پہ مشتمل نباتات ھے جسے نظرانداز کرناایساھی ھے کہ آپ پوری طب کو نظرانداز کررھے ھین پورے ملک مین پھیلی یہ نباتات طبیب حضرات کواپنی طرف بلارھی ھے ایک طبیب ھین کہ اس پہ توجہ ھی نہین دے رھے شاید اسکے کانٹے جوکہ الٹے ھوتے ھین حکیمون کے لیے تکلیف کاباعث ھین یادرکھین گلاب بھی کانٹون مین ھی اگتاھے

خیر مین آپکواسکی خوبیون اور خامیوں سے آگاہ کرتاھون آگے آپ کی مرضی ھے بے شک اسے نظرانداز کردینا

خوبیان۔۔۔۔

مزاج اعصابی غدی ھے

غدی تحریک سے جب غدد اور غشائے مخاطی مین سوزش پیداھوچکی ھو یعنی جب خاص طور پر گردے متاثر ھون اور ایسی حالت مین عضلات کی تحلیل سے رطوبات جسم کی خلاؤن مین جمع ھوجائین یعنی استسقاء کی کیفیت ھواب پیشاب رک کر یاکم ھوکر دردوں کاباعث بن رھاھواور اسکی سمیت یعنی زھر کی وجہ سے حواس مختل ھون تنگی تنفس (کی شکایت پیداھوجائے بلڈپریشر بڑھ جائے ایسی حالت مین اس سے بہتر کوئی دوانہین ھے (جو بھی طبیب میری بات سمجھ رھاھے وہ ھاتھ اٹھائے

یادرکھین ایسی حالت مین ایلوپیتھی بھی پوٹاشیم دیاکرتی ھے اور عام کھانے والانمک بند کردیتی ھے دل کے پھیل جانے پہ بھی اسے ھی استعمال کیاجاتاھے اب فطرت نے جب آپ کے لیے ایک مکمل دوانباتات کی شکل مین دے رکھی ھے تو آپ اسے کیون نہین استعمال کرتے بس یہ سوال ضرور کرتے ھین کہ ھمین ایسی دوائین بتائین کہ ھم ایلوپیتھی کامقابلہ دوابناسکین بس جی اینٹی بائیوٹک بتائین یاوٹامن بتائین بندہ خدا علم بھی توحاصل کرین آپکو قوت باہ کے خزانے حاصل کرنے سے فرصت ملے تو آپ کے پلے کچھ پڑے۔۔لین اسی بوٹی کاایک نکتہ قوت باہ سے متعلقہ بھی بتائے دیتاھون آج رات بھی آزاد بھٹو صاحب سرعت پہ مجھ سے بحث کررھے تھے تو دوستو سرعت جو گرمی سے پیداھوجائے تو اسکاعلاج چڑچٹہ کے نمک سے بہتر کوئی علاج نہین خواہ آپ مرضی جتنی موصلیان ثعلبیین ستاور پنبہ دانہ کشتہ چاندی کھلالین لیکن چڑچٹہ کی کھار نکال لین اور سرعت کاعلاج کرین سب سے بہتر دواثابت ھوگی

اب عسرالبول اور احتباس البول مرض مین نہایت ھی اعلی دواھے دوستو پٹھکنڈا کی کھاراسے جلاکر معروف طریقہ سے نکال کر اپنے استعمال مین لائین مقدار خوراک آدھی رتی نوجوان کو کافی ھوتی ھے باقی دوستو مین نے وھی فوائد یہان لکھے ھین جو آپ کی نظر سے اوجھل تھے جو تجربہ مین درست ھین ھاں خشک کھانسی مین واقعی فائدہ مندھے

اب اس کے نقصانات پہ نظر ڈالتے ھین
یاد رکھین کبھی بھی اعصابی مزاج کے مریضون کو اسے استعمال نہین کرنا کیونکہ ایسے مریضون مین حرارت پہلے ھی کم ھوتی ھے اور تسکین عضلات کی وجہ سے دل کی رفتار بھی سست ھوتی ھے اگر اسے استعمال کیا تو دل ڈوبنے لگ جائے گا اور رطوبات کے اجتماع سے مجاری سے ان کا اخراج بڑھ جاتا ھے خاص طور پر ٹھنڈے پسینے آنا شروع ھو جاتے ھین سدر رود اور کی کیفیت پیدا ھو جاتی ھے بھوک بند ھو جاتی ھے شدید صورتون مین قے شروع ھو کر ھیضہ جیسی کیفیت پیدا ھو جاتی ھے یہ تمام علامت پیدا ھونا بھی اسکا مزاج اعصابی ھونے کی مضبوط دلیل ھے
نوٹ۔۔۔اگر بلڈ پریشر بہت بڑھ جائے اور کسی دوا سے کم نہ ھو رھا ھو تو ایسی حالت مین آپ پھٹکنڈا کے نمک کی ایک ھی خوراک دین انشاء اللہ فوری بہتری کی طرف آنے لگ جاتا ھے
محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

الرجی یعنی حساسیت ھے کیا؟۔۔دمہ

4 December 2022

دوستو اگر کسی مرض کی سمجھ نہ آئے تو آسان کام ھے اسے الرجی کہہ دیا جائے جدید تحقیق مین معلومہ تقریبا چھ سو کے لگ بھگ ایسی علامات جو جسم کے مختلف حصون مین اپنا اپنا اظہار کرتی ھین انھین الرجی سے منسوب کیا جا چکا ھے اور ایلوپیتھی نے ایک کام اور بھی آسان کر رکھا ھے ھر الرجی کے لئے سٹیرائڈ کا استعمال ضرور کیا جاتا ھے چند ایک الرجی کی قسمون مین وٹامن کا سہارا لیا جاتا ھے جس مین وٹامن اے ڈی اور سی کا استعمال زیادہ ھے لیکن طب نے ایک الگ ھی الرجی کا فلسفہ پیش کیا کہ الرجی خواہ کسی بھی قسم کی ھو اخلاط و مزاج سے باھر تو نہین ھو گی اور یہ ھر تین مزاج یعنی صفرا سودا اور بلغمی مزاج مین ھو سکتی ھے اب آسان کام تو یہ ھے کہ نبض دیکھین اور مزاج پہچانین اور اصول و قوائد کے مطابق دوا دے دین الرجی جاتی رھے گی اور یقینا یہ ایک کھلی سچائی بھی ھے اب اس سارے تناظر مین اگر مین چند الفاظ مین الرجی کی تعریف لکھون تو یہ مندرجہ ذیل ھو گی
کسی سوزش کنندہ کے خلاف طبیعت کا مدافعانہ رد عمل الرجی کہلاتا ھے
اس تعریف پہ غور کرین گے اور سمجھین گے تو آپ کو آدھا طبّی فلسفہ سمجھ آ جائے گا خیر اب ھم ذرا اس تعریف کو تھوڑا تشریح مین بدلتے ھین تو لازمی اس مین وسعت پیدا ھو جائے گی تو لیجئے اس تشریح کو سمجھین
جب کبھی کوئی غیر طبعی مادہ اندرونی یا بیرونی طور پر خون مین سرایت کر جاتا ھے اور وہ خون کی طبعی ترکیب کو تبدیل کر دیتا ھے تو طبیعت اسکی سب سے پہلے تعدیل کرتی ھے باقی ماندہ کو مجاری کے ذریعے خارج کر دینے کی سعی کرتی ھے مزید پس ماندہ مواد خون مین دورہ کرتا ھے تو اعضاء اپنے آپ کو اسکے مضرات سے بچانے کے لیے مدافعت کرتے ھین جس کی وجہ سے آخر مین یہ زھریلا مواد جلد کے ذریعے اخراج پانے کی کوشش کرتا ھے تو عروق شعریہ کے سرون تک پہنچ جاتا ھے تو جلد پر مادے کے مزاج کے مطابق بلکہ اسکی زھریلی کیفیت کے مطابق مختلف طرح کی علامات ظاھر ھوتی ھین اب اس مین مزاج کے مطابق علامات سوداوی بھی ھو سکتی ھین صفراوی یا بلغمی بھی ھو سکتی ھین اب ایک قابل طبیب انھی علامات کو دیکھ کر پہچان جاتا ھے کہ کس خلط سے پیدا شدہ علامات ھین خیر جن لوگون مین مخصوص قسم کی چیزین استعمال کرنے سے یہ رد عمل پیدا ھوتا ھے اگر وہ لوگ ان چیزون کو سونگھ بھی لین تو ھوا کی نالیون مین موجود جھلی رد عمل کے طور پر سوج یعنی متورم ھو جاتی ھے اور عضلی باقتین سکڑ جاتی ھین جسکی وجہ سے ھوا کی نالیان تنگ ھو جاتی ھین ایئر سلیز بلاک ھو جاتے ھین اور تنگی تنفس پیدا ھو جاتا ھے یاد رکھین تنگی تنفس کا دورہ بعض مخصوص اشیاء کے کھانے سے بھی ھو سکتا ھے یاد رکھین اس قسم کی الرجی سوداوی یعنی عضلاتی مزاج کے لوگون مین کم ھی دیکھنے مین آتی ھے ھان بلغمی مزاج یعنی اعصابی مزاج کے لوگون مین زیادہ ھوتی ھے کیونکہ ان مین قوت مدافعت کم ھوتی ھے اور صفراوی یعنی غدی مزاج کے لوگون مین کثرت حرارت کے باعث یہ مرض زیادہ لاحق ھوتی ھے اب اوپر بھی لکھ چکا ھون کہ تین طرح کے مزاج کے علاوہ یہ مرض کہین بھی پیدا نہین ھوتی اب ھم اسکی تشریح یون بھی کر سکتے ھین
EDEMA نمبر 1۔۔۔مقامی سوجن جھلیون مین
گھنا مواد ساختون مین بھر جاتا ھے ھوائی نالیان اور خلیات ھوائیہ بند ھو جاتے ھین

نمبر 2۔۔۔مقامی جھلیون کا سکیڑ
اس سے نالیون مین تنگی آجاتی ھے ساختین ہوائی نالیان اور خلیات تک سکڑ جاتے ھین جس سے ھوا اور آکسیجن کی آمد ورفت کم ھو جاتی ھے
نمبر 3۔۔۔مقامی ساختون مین رطوبات کا اجتماع ھو جانا
جب ساختین اور خلیات پانی مین ڈوب جائین تو نہ ھی باھر سے آکسیجن جذب ھوتی ھے اور نہ اندر سے کاربن خارج ھوتی ھے اور مریض کھانس کر مواد خارج کرنے کی کوشش کرتا رھتا ھے
میرا خیال ھے اب آپکو الرجی کی سمجھ آچکی ھو گی اگر نہین آئی تو اللہ تعالی آپکو عقل وشعور وروشنی عطاء فرمائے
اب مین آپکو کچھ نکتہ جات سمجھاتا ھون یاد رکھین ھر دو ماہ بعد موسم بدلتا رھتا ھے اور جب بھی موسم بدلتا ھے تو ھر شے پہ ایک تغیر تبدل پیدا ھوتا رھتا ھے اس تغیر کا اثر صرف انسان پہ نہین ھوتا ھر چیز اس تغیر سے گزرتی ھے ساختین بدلتی ھین بلکہ ھیئت کذائی بدلتی ھے یہ عمل عموماً آھستہ ھوتا ھے لیکن بعض دفعہ اچانک اور تیز عمل شروع ھو جاتا ھے اب آپ غور کرین یہ اکتوبر اور نومبر صرف پاکستان مین ھی خطرناک نہین ھوتے بلکہ جو جو ممالک اس خطہ پہ واقع ھین جس پہ پاکستان واقع ھے وہ سب متاثر ھوتے ھین جانتے ھین کیون ؟ چلین یہ راز بھی آپ کو بتائے دیتا ھون بلکہ چند ھی لوگ اس راز سے شاید پہلے واقف ھون گے تو دوستو در حقیقت ان دو ماہ مین لوگون کے بلڈ پریشر بڑھ جاتے ھین یہ دو ماہ ایسے ھوتے ھین کہ جن کا بلڈ پریشر لو رھتا ھو ان کا بھی نارمل ھو جاتا ھے اور جن کا تھوڑا بہت زیادہ ھوتا ھو گا وہ کافی پریشان ان دو ماہ مین رھتے ھین ان دو ماہ مین ھارٹ اٹیک اور برین ھیمرج زیادہ ھوتا ھے بے شک پورے ملک کے کارڈیالوجی سنٹرون اور دیگر ھسپتالون مین جا کر دیکھ لین فالج اور دل کے مریض اکثریت مین ھونگے خیر موضوع کی طرف آتے ھین ساختین اتنی آھستگی سے بدلتی ھین کہ انسانی ڈھانچہ تک متاثر ھوتا ھے دس سال بعد ایک ھی بندے کی تصاویر آپس مین نہین ملتی یعنی ھر شے کی صلاحیت کارمتاثر ھوتی ھے یعنی عضوی اور فعلی ھر دو طرح کی تبدیلی رونما ھوتی ھے ذرا سوچین وہ کیسا مصور ھے جو آپکی شکلین بھی نہین ملنے دیتا اور شکلین ایک وضع کردہ خود کار نظام کے تحت بدلتا رھتا ھے اس رب رحمان کا سجدہ شکر کیون نہ ادا کرین جو ھر وقت ھماری شکلین تو بدلتا ھے لیکن اتنے گناہ کرنے کے باوجود رکھتا پھر بھی ھماری انسانی شکل ھی رکھتا ھے جبکہ وہ قادر ھے کوئی بھی وضع قطع بدلنے پہ دوستو نماز بھی پڑھا کرین اور رب کریم کا شکر بھی ھر حال مین ادا کیا کرین
اب موضوع پہ آتے ھین ان سب تبدیلیون کی وجہ عضو اور مواد کی صلاحیت وقبولیت کا تفادت ھے جب مواد مین تبدیلی آجانے سے افعال بدلتے ھین تو عضوی تبدیلی کا آجانا لابدی ھو جاتا ھے اگر عضو اور افعال عضو مین ھم آھنگی نہ ھو تو سوزشی کیفیات پیدا ھو جاتی ھین جسم چونکہ اسباب ستہ ضروریہ کے تحت تغیر پذیر رھتا ھے اسباب کے تبدیل ھو جانے سے ایسی صورتین پیدا ھو جاتی ھین کہ جسم کی کیفیات اور اخلاط کا تناسب اعتدال پر نہین رہ سکتا جس سے اعمال مفردہ مین بھی فرق آجاتا ھے یاد رکھین اعمال مفردہ خود کار ظہور پذیر ھوتے رھتے ھین اور یہ قوی مفردہ کے تحت کام کرتے ھین یاد رکھین قوی مفردہ ھی قوی مدافعیہ ھین اس مدافعت کی کمزوری کی وجہ سے جسم اور خون ایسی اشیاء کو بھی قبول کر لیتا ھے جو اس کے لیے نامناسب ھوتی ھے اسی سے ناگوار اور نامطلوب علامات کا ظہور ھوتا ھے
اب اگلا نکتہ سمجھ لین
جس عضو مین تسکین پیدا ھو جاتی ھے وھان پر تسکینی رطوبات جمع ھو کر غیر طبعی ھونا شروع ھو جاتی ھین اب اس سے غیر طبعی علامات بھی ظاھر ھوتی جاتی ھین قوت مدبرہ البدن ان علامات کو پیدا کر کے حفاظت کا سامان پیدا کرنے کے لیے مستعد ھو جاتی ھین چنانچہ موسمی الرجی بھی در حقیقت تسکینی مرض ھے میرا خیال ھے آج مضمون بہت ھی لمبا لکھ دیا ھے اتنی تشریحات کافی ھین اس سے پہلے بھی مین الرجی خاص کر پولن الرجی پہ کافی مضامین اپنے اسی گروپ مطب کامل مین لکھ چکا ھون گروپ مین سرچ کرین مل جائین گے اب تھوڑی توجہ علاج کی طرف
خشک دمہ جس مین بلغم نہین بلکہ رطوبات کی کمی ھوتی ھے اسکے لیے میرا مشہور عام نسخہ شربت مدار استعمال کرین آٹھ دس پتے لے کر ان کا شربت بنا لین بنا لین گروپ مین سرچ کرین شربت مدار تو نسخہ سامنے ھو گا اور جو الرجی دو دمہ حرارت کی کمی اور بلغم کی زیادتی ھو جانے پہ ھوتا ھے آپ مندرجہ ذیل دونون دوائین بنا کر استعمال کرین
اکسیر دمہ۔۔۔شنگرف مدبر مالکنگنی مین کر لین ایک تولہ کشتہ بارہ سنگھا تین تولہ رائی چار تولہ پیس کر دانہ گندم برابر گولیان بنا لین دو تا تین وقت ھمراہ قہوہ
دوسری دوا۔۔۔کلونجی۔رائی۔اجوائن دیسی۔ میتھی۔ ھلیون برابر وزن پیس کر نخودی حب بنا لین ایک تا دو گولی دن مین تین بار
نوٹ۔۔۔نومبر مین حقیقتاً دمہ کے مریض کا مزاج عضلاتی ھونا چاھیے جبکہ اسکا مزاج اعصابی ھوتا ھے ضرورت کے مطابق شدید 3 حب صابر یا زعفران کا قہوہ پلائین اگر زعفران نہین ھے تو کم از کم حرارت پیدا کرنے کے لیے تیزپات اور اجوائن کا قہوہ ضرور دین اسی کے ساتھ اجازت چاھون گا محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

ھلدی ایک انوکھی نباتات۔3اقساط

21 December 2022

قسط1

ایک نہایت ھی منفرد اور بے شمار فوائد کی حامل ایک پودے کی جڑھے عام کاشت ھوتی ھے اس موسم مین تازہ بھی بازار سے دستیاب ھوتی ھے بعض لوگ بازار سے تازہ خریدتے ھین اور خشک کر کے پسوا لیتے ھین اور اپنے استعمال مین لاتے ھین ھر فیملی اپنے کھانون مین اسے استعمال کرتے ھین شاید ھی کوئی گھرانہ اپنی ھانڈی مین اسے استعمال نہ کرتا ھو کبھی انڈین یا بنگالی کھانے نیٹ پہ تیار ھوتے دیکھنے کا اتفاق ھوتا ھے تو انہین ھلدی کا درست اور مناسب مقدار استعمال کرتے دیکھتا ھون جبکہ ھمارے ھان مختلف ڈشوں مین اسے محض چٹکی کے حساب سے استعمال کیا جاتا ھے جو کہ ایک نامناسب مقدار ھے انڈیا مین ھر سالن پکانے کے شروع مین تین چار چیزون کا استعمال لازما ھوتا ھے جس مین تیز پات سوکھی اور تازہ بھی اور سفید زیرہ کشنیز اور ھلدی میرے خیال مین جو لوگ اپنے کھانون مین ان چیزون کا استعمال کرتے ھین وہ بے شمار امراض سے بھی بچتے ھین خیر آج ذکر صرف ھلدی کا ھی ھو گا تو دوستو ھلدی کے مختلف علاقون مین نام مختلف رکھے ھین جیسے بنگالی مین اسے ہلٹ یا ھلد تو کشمیری ھلدر انگریزی مین ٹرمرک کہتے ھین لیکن مشہور عام نام ھلدی ھی ھے بس علاقائی نام بگڑے ھوئے ضرور ھین جیسے مرھٹی زبان مین ھلدل کہتے ھین سندھی زبان مین اسے تھوڑا الگ نام ھیڈ کہتے ھین یہان ایک بات نوٹ کر لین کہ سندھی زبان مین ایک اور بھی نباتاتی جڑ کو ھیڈالی کہتے ھین یہ بھی ھلدی کے مشابہہ ھوتی ھے اور اسے اردو مین ھلدیہ کہتے ھین لیکن یاد رکھین یہ زہریلی ھوتی ھے اسے باہ کے لئے مفید سمجھا جاتا ھے لیکن جتنی زہریلی ھے اسے کھانے سے ساری قوت باہ دھری کی دھری رہ جاتی ھے دوبارہ کھانے کی ھمت نہین رھتی کیونکہ بندہ سفر آخرت پہ روانہ ھو چکا ھوتا ھے یاد رکھین اس ھیڈالی مین کثیر مقدار مین سم الفار موجود ھوتا ھے پاکستان مین بھی پیدا ھوتی ھے لیکن زیادہ آسام مین پیدا ھوتی ھے جانور اس بوٹی کو قطعی نہین کھاتے اللہ تعالی نے جانورون مین بھی ایک خاص حس رکھی ھوتی ھے زہریلے پودے کے قریب بھی نہین پھٹکتے چند روز پہلے ایک مشاھدہ میرے دیکھنے مین بھی آیا کہ بکریاں چر رھی تھین وھان بے شمار پودے جمالگوٹہ کے بھی تھے بس آس پاس گھاس کھا رھی تھین جبکہ جمالگوٹہ کے پودے بڑے جوبن پہ تھے اور بکری کی عادت ھوتی ھے کہ ھر ایک پودے کو کھا جاتی ھے مین بڑے غور سے دیکھتا رھا مجال ھے کسی بھی بکری نے جمالگوٹہ کے پودے کو سونگھا بھی ھو

خیر بات ھلدی کی کرتے ھین دوستو ھلدی کو دوسرے لفظون مین آپ پودے کی شکل مین گندھک کہہ سکتے ھین کسی کیمیا گر نے اشاروں مین ایک کہاوت مین کہی۔۔ ھلدی لگے نہ پھٹکڑی رنگ چوکھا ھو۔۔۔ بعض نے اسے بگاڑ کر ھلدی کی جگہ ھینگ کہنا شروع کر دیا جیسے ھینگ لگے نہ پھٹکڑی رنگ بھی چوکھا آئے۔۔ خیر درست لفظ ھلدی ھی تھا خیر کیمیاء گرون کے لیے اتنا ھی اشارہ کافی ھے کہ اس مین سے قائم گندھک کا تیل نکال لین یا دوسرے لفظون مین جیسے جست قائم کو کلید کیمیاء کہا جاتا ھے ایسے ھی ھلدی بھی کلید کیمیاء ھے

اب بات انسانی صحت کے حوالے سے کہ ھلدی کتنی اھم دوا اور غذا ھے یہان ایک اور کہاوت بتانے لگا ھون کہ۔۔۔ چوھے کو ملی ھلدی کی گانٹھ وہ بن گیا پنساری ۔۔۔۔اس کہاوت سے مراد یہ تھا کہ درحقیقت پنساری کے پاس سب سے اھم اور سب سے اعلی نباتات ھلدی ھی ھوتی ھے ویدک طب کا وہ علم ھے جو ھزارون سال سے ھندوستان مین رائج تھا یاد رکھین قدیم طب دو تہذیبون مین ملتی ھے ایک یونان دوسرا ھندوستان تھا مصریات کی قدیم تاریخوں مین طب کا علم ملتا ھے اور حیران کن ادویات سامنے آتی ھین لیکن ان کا علم فقط کاھنون تک خفیہ رھا یاد رکھین مصری ھزاروں سال پہلے بھی اینٹی بائیوٹک ادویات کے بارے مین علم رکھتے تھے وہ لوگ بڑے ھی مستقل مزاج تھے

ایک آج حیران کن بات آپکو یہان بتاتا چلون ھم پاکستان انڈیا بنگلہ دیش نیپال بھوٹان افغانستان مین رھنے والے لوگ اصل مین وید کے وارث ھین اب ھم نے لیبل اپنی طب پہ یونانیون کا لگا رکھا ھے یعنی اور ساری طب ھم ویدک کی کرتے ھین طب یونانی مین کہین بھی کشتہ جات نہین ھین اور ھی طب یونانی مین کشتہ جات تیار ھوتے تھے کشتہ جات صرف ویدک کا کمال ھے ھلدی ایک دوا بھی ھے اور ایک غذا بھی ھے

یہ صرف ھانڈی کو خوشنما رنگ دینے کے ھی کام نہین آتی بلکہ دلہا اور دلہن کو خوبصورت بنانے کے لیے بطور ابٹن اسکا استعمال کیا جاتا ھے یہان تک کہ قدیم دور مین جب دو قبیلے ڈنڈے لے لڑائیاں کرتے تب بھی سب کی ھمدرد ھلدی ھی ھوتی تھی یعنی زخمون سے خون روکنے کے لئے ملائی مین ھلدی شامل کر کے زخم پہ باندھ دینے نا صرف خون رک جاتا بلکہ انفیکشن بھی نہین ھوتی تھی خالی لگی ضربوں پہ ھلدی اور سرسون کا تیل گرم کر کے روئی پہ لگایا جاتا اور مضروب مقام پہ لگایا جاتا نہ صرف درد رک جاتا بلکہ

سوجن بھی نہین ھوتی تھی آج بھی بیرونی ضربوں کے درد مین اسے اعلی دوا سمجھا جاتا ھے آشوب چشم مین محض ھلدی کو پانی مین ابال کر اس مین کپڑا رنگ کر کے آنکھ پر باندھ دینے سے سرخی جاتی رھتی ھے باقی اگلی قسط مین

Facebook link

ھلدی ایک انوکھی نباتات

29 December 2022

قسط2

عوام یا حکماء حضرات نے ھلدی کو وہ اھمیت نہین دی جتنی اسکے اندر صفات موجود ھین اب دیکھ لین ھم ھانڈی مین محض اس نیت سے اسے استعمال کرتے ھین کہ سالن کا رنگ بڑا خوشنما ھو جاتا ھے اسکے علاوہ اس کے علاوہ دیگر کیا فوائد ھین وہ نہ آج تک جانے ھین اور نہ ھی جاننے کی ضرورت محسوس کی گئی ھے شادی بیاہ مین عام رسم ھوا کرتی تھی ابٹن ملنے کی۔۔اب شاید کم ھی دیکھنے کو ملے کیونکہ موجودہ دور مین اتنی کریمین آچکی ھین خواہ وہ بیڑا غرق ھی کیون نہ کر دین ایک دفعہ بوڑھا چہرہ بھی جوان بنا دیتی ھین لیکن حسن الگ چیز ھے اسے نکھارنے کے لیے ھلدی سے بہتر کوئی چیز آج تک نہ ھے یاد رکھین جتنا یہ بیرونی طور پر نکھارتی ھے اتنا ھی صحت کے لحاظ سے اندرونی استعمال سے بھی نکھار صحت پیدا ھوتا ھے بے شک آپ انجانے مین ھی بھلے ھانڈی مین استعمال کر رھے ھین لیکن آپ بے شمار موذی امراض سے اس ایک ھلدی کی وجہ بچ رھے ھین یاد رکھین ھم بطور غذا پہلے نمبر پہ حیوانی اجسام استعمال کرتے ھین جن مین گوشت انڈے دودھ وغیرہ ھین تو دوسرے نمبر پہ نباتات کا استعمال ھوتا ھے جن مین اجناس پھل بطور دوا یا بطور غذا کھا رھے ھوتے ھین تیسرے نمبر پہ جمادات ھین جو بطور دوا مستعمل زیادہ ھین جیسے گندھک وغیرہ مصفی خون ھونے مین اعلی مقام ھے سلفر ھر طریقہ علاج مین استعمال ھوتی ھے اب یہ بات کیمیائی یا سائنسی تحقیقات سے ثابت ھے کہ ھلدی ایک نباتاتی گندھک ھے ویسے گندھک کا مزاج گرم خشک ھے لیکن مزے کی بات ھے ھلدی کی شکل مین گندک گرم تر مزاج کی حامل ھے سوزشی اورام تحلیل کرنے مین اس سے بڑھ کر کوئی دوا نہین ھے پچھلی قسط مین مین نے لکھا تھا کہ کیمیا گرون کے لئے نہایت ھی اعلی چیز ھے اس سے گندھک کا قائم تیل نکال سکتے ھین لیکن ایک صاحب نے اپنی قابلیت ظاھر کرتے ھوئے مجھے بڑی خوش مزاجی سے ٹھرکی کا خطاب دیا وہ شاید خود اس منصب پہ فائز تھے کیا ان کا اخلاق تھا مہربانی فرما کر اپنے کمنٹس بھی سنبھال کر رکھا کرین مجھے نہ تو آپکے کمنٹس چاھیے اور نہ ھی لائک شیئر کرنے کے لیے کسی پوسٹ مین کہا ھے اگر آپ گروپ مین نئے ممبر ھین تو اپنے اخلاقیات کو درست کرین باقی دعا ھے کہ آپ کیمیاء گری سے دور رھین مین یہ نہین کہتا کہ کیمیا غلط علم ھے لیکن جب آپ کو ایٹم کی تعریف ھی نہ آتی ھو الیکٹرون پروٹون یا زمرہ کا ھی علم نہ ھو یہ علم نہ ھو کس دھات مین کتنے الیکٹرون ھین بانڈ نمبر کیا ھے یہ تو ابتدا ھے جب آپ کو ایٹم کا پورا علم ھو جائے گا تو سونا بھی بنا لین گے باقی سب کچھ غلط ھے

ھلدی پورے بدن مین جہان بھی سوزش ھو جلن ھو یا ورم کی صورت ھو جیسے سوزشی نزلہ زکام ھے سوزشی کھانسی ھے پیٹ کی جلن ھے ریاح شکم ھے مثانہ و پیشاب مین جلن ھے مقعد کی جلن ھے مروڑ دار پیچش ھین ھر ایک مرض کے لیے بے نظیر دوا ھے خون کی تیزابیت ھو یا جسم کے اندر سوزاکی مادہ ھو ایک اکیلی ھلدی کے استعمال سے درست ھو جاتا ھے اس بارے مین مین بے شمار دوائین لکھ چکا ھون یہان تک کہ ھلدی کا سرکہ تیار کرنے کا کلیہ قائدہ بھی لکھ چکا ھون خیر سے کچھ مرکبات جو کہ نہایت مشہور اور مفید موثر ھونے مین اپنا ثانی نہین رکھتے انکی نشاندھی ضرور کرتا ھون

پہلا نمبر ھے اکسیر بادیان کا

اکسیر بادیان مین ھلدی ملٹھی سونف برابر وزن پیس لین ایک تا دو گرام مقدار خوراک رکھین مزاجا غدی اعصابی ھے سوزشی نزلہ زکام کھانسی بدھضمی سوزاک نیا پرانا پیچش تقطیر البول عسر الطمث وغیرہ مین بہت ھی مفید ھے

اب ان تینون دواؤن کا وزن کل ملا کر تین سو گرام ھو تو تین سو گرام ریوند خطائی شامل کر کے پیس لین یہ بھی اکسیر بادیان ھی دوا کہلاتی ھے لیکن فوائد کچھ بڑھ جاتے ھین یعنی جگر کے امراض اور معدہ و جگر کی ورمون تک کو درست کرنے مین اعلی ھے

اگر ھلدی تین سو گرام اور چھلکا ریٹھا سو گرام شامل کر کے پیس لین اور نخودی گولیان بنا لین دو دو گولی دن مین تین بار ھمراہ پانی دین سوزاک نزلہ زکام بواسیر تک کو مفید ترین دوا ثابت ھو گی

اگر ھلدی پندرہ تولہ آک کا دودھ تولہ ملا کر کھرل کر کے دو رتی تا ماشہ تک حسب ضرورت استعمال کرین ٹی بی تک درست کرنے مین اعلی دوا ھے یہ حضرت صابر ملتانیؒ کا چیلنج شدہ ٹی بی کی دوا ھے اسے تریاق اصغر کے نام سے جانا جاتا ھے باقی باتین اگلی قسط مین محمود بھٹہ گروپ مطب کامل انشاء اللہ اگلی قسط مین میرے ذاتی مجربات جو ھلدی پہ ھین وہ لکھین گے اس وقت تک اجازت چاھون گا

نوٹ۔۔ جن دوست احباب نے میری ھمشیرہ کے لئے دعائین فرمائین ان سب کا نہایت شکر گزار ھون اللہ تعالی سب کو اپنی حفاظت مین رکھے مذید دعاؤن کی درخواست کے ساتھ اجازت چاھون گا

Facebook link

ھلدی ایک انوکھی نباتات

2 January 2023

قسط 3 وآخری قسط

چند روز ھوئے ایک دوست نے پنڈی سے فون کیا کہ اسکے والد صاحب کو عرصہ سے پاخانہ کے ساتھ خون آرھا ھے تمام ٹیسٹ بھی ھو چکے کافی سپیشلسٹ حضرات کے زیر علاج رہ چکے ھین تین علامتین کسی صورت ٹھیک نہین ھورھی نمبر ۱ پاخانہ کے ساتھ بہت زیادہ مقدار مین خون آنا جبکہ بواسیر تک کی کوئی علامت نہین ھے نہ ھی معدہ مین زخم ھے دوسری علامت پیٹ مین مروڑ تیسری علامت کولھون کے پاس شدید درد

مین نے ایک قہوہ تجویز کیا اور انہین بتایا

زیرہ سفید ماشہ الائچی سفید دو عدد ملٹھی ایک ماشہ کا دو کپ پانی مین جوشاندہ بنائین حسب ذائقہ چینی شامل کرین اب جوشاندہ چھان کر چار رتی ھلدی خالص کا سفوف قہوہ مین شامل کر کے پلا دین ھر دو تا تین گھنٹہ بعد پلائین جب آرام آجائے تو صرف تین وقت پلائین اللہ تعالی نے پہلی ھی خوراک سے شفاء عطاء فرمائی دوسرے روز کہنے لگے اب تکلیف تو کوئی نہین کیا قہوہ جاری رکھین مین دو ھفتہ قہوہ پلانا تجویز کیا الحمد اللہ اس کے بعد تکلیف نہین ھوئی ساری علامات جاتی رھین دوستو یہ عضلاتی غدی مرض تھا خیر آج کی پوسٹ مین صرف اپنے مجربات کا وعدہ ھے وھی لکھین گے کچھ عرصہ گزرا ھمارے ایک دوست کے عزیز تھے انکو دماغ مین مسلسل پانی بن رھا تھا جسکی وجہ سے انکی دونون آنکھون کی نظر جاتی رھی خیر اپریشن ھوا اور دماغ سے پانی نکالا گیا پھر نظر بھی بحال ھوگئی کچھ عرصہ بعد دوبارہ نظر بند ھوگئی تجویز مین دوبارہ اپریشن کر کے دماغ سے معدہ تک نالی لگانے کا ھوا اب مریض نے طب کا سہارا لیا تو مین نے مندرجہ ذیل دوا تجویز کی

یہ دوا سونے سے بڑھ کر فوائد کی حامل ھے

نوشادر کا تیل پچاس گرام

ریوند خطائی دو سو گرام

ھلدی سفوف دو سو گرام

تارامیرا 50 گرام

پیس کر باریک دانہ مونگ برابر یا گندم برابر وزن گولی بنالین ایک ایک گولی دن مین تین بار ھمراہ پانی

اس دوا کے استعمال سے ایک ماہ مین اسی فیصد نظر بحال ھوئی ساتھ جوشاندہ اسطخدوس استعمال کیا خیر اس دوا کے دیگر فوائد مین جگر کی چربی تحلیل کرنا پیٹ ھلکا کرنا اور وزن ایک ماہ مین پانچ تا چھ کلو کی کمی آتی ھے کولسٹرول ختم کرتی ھے دماغی رسولیون تک مین انتہائی مفید و موثر ھے

جوشاندہ اسطخدوس۔۔ بسفائج کشنیز افتیمون اسطخدوس ھر ایک ماشہ مرچ سیاہ 8 دانہ جوشاندہ دو کپ پانی مین تیار کرین

کچھ عرصہ پہلے گروپ مین مین نے ھلدی کا سرکہ بنانے کا مشورہ دیا تھا یاد رکھین ھلدی مین کچھ حصہ مٹھاس ھوتی ھے اسی لیے فورا خمیر مین بدلنا شروع ھوجاتی ھے تو دوستو خالص و تازہ ھلدی کا پانی نکالین آجکل مارکیٹ مین تازہ ھلدی عام میسر ھے خیر تازہ پانی نکال کر آدھی آدھی بوتلوں مین بھر کر دھوپ مین رکھ دین دوسرے تیسرے روز گیس بننا خود ھی شروع ھوجاتی ھے اس مین پنیر یا خمیر شامل کرنے کی ضرورت نہین ھے جب گیس بننا بند ھوجائے تو سرکہ ھلدی تیار ھے اب اس سرکہ سے دو بڑی نایاب قسم کی دوائین تیار ھوتی ھین پہلی دوا کہ آپ پھٹکڑی سفید بریان کرین کلو پھٹکڑی کو بریان کرین تو آدھا کلو رہ جائے گی اب کسی بڑے کھلے برتن مین ریت ڈالکر اس مین

پھٹکڑی والا برتن رکھ دین اور سرکہ ھلدی دو کلو کا چوبہ دے کر سرکہ کو پھٹکڑی مین خشک کر کے سفوف بنالین پھر 125 ملی گرام کیپسول بھرلین ایک کیپسول دن مین تین بار ھمراہ پانی دین رسولیان گلیٹیان خواہ بیرونی ھون یا رحم مین ھون ھر ایک کے لیے مفید موثر ھے اسکے علاوہ امراض جگر مین نہایت اعلی دوا ھے اب دوسری دوا کچھ اس طرح بنائین کہ مدار کے تازہ پتون سے بھی پانی نکال کر مندرجہ بالا طریقہ کے مطابق اسکا سرکہ بنائین بالکل ھلدی کی طرح ھی سرکہ بنے گا اب دونون سرکے یکجا کر کے آپ چھوٹی بوتلون مین بے شک بھرلین آدھی چمچ روزانہ دو وقت دے سکتے ھین پیٹ مروڑ جلن بواسیر سوزاک سوزش جہان بھی ھو صفراوی اور عضلاتی امراض کا شافی علاج ھو گا ھان بلغمی امراض مین کسی صورت استعمال نہ کرین یاد رھے بلڈ شوگر کا اس سے بہترین علاج اور کوئی نہین ھے ھیپاٹائٹس کے لیے نہایت ھی اعلی دوا ھے بعض خواتین کو رحم مین شدید جلن کی تکلیف ھوا کرتی ھے فوری اثر ھوتا ھے آپ اسے جدید ترین تریاق غدد کا نام بھی دے سکتے ھین

ریوند چینی ھلدی اور چھلکا جڑ اونٹ کٹارا برابر وزن پیس کر بڑے سائز کیپسول بھرلین تین وقت ھمراہ پانی دین ھیپاٹائٹس کا بہترین علاج ھے اسی کے ساتھ اجازت دین محمود بھٹہ کو اپنی دعاؤن مین یاد رکھین انشاءاللہ کل آپ کو سردی دور کرنے کی پوسٹ لکھین گے جسے بنانا ھر ایک کے لئے آسان ترین ھو گا محض سفوف بنائین اور ایک چمچ کھانے سے سردی کے اثرات جاتے رھین گے اس وقت تک اجازت محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

نوٹ۔۔۔یاد رکھین بعض لوگ مختلف سرکہ جات بنانے کے متعلق سوال کرتے ھین جیسے جامن سیب گروپ مین تمام سرکہ جات بنانے کے طریقہ جات لکھے ھین آپ گروپ مطب کامل سے سرچ کرین بازار سے کسی صورت سرکہ جات خالص نہین مل سکتے موسم مین خود سے تیار کیا کرین

Facebook link

سردی چند منٹون مین ختم

3 January 2023

کل کی پوسٹ مین وعدہ کیا تھا کہ سردی کے بارے مین پوسٹ لکھون گا جسے بنانا بھی آسان ھے بس سفوف کی شکل دینی ھے جو چند منٹ مین سفوف بن جاتا ھے ذرا پہلے فوائد سن سمجھ لین پھر دوا سمجھ لین

پہلا فائدہ کہ بوڑھے یا ناتوان کمزور لوگ جنھیں سردی بہت لگتی یا اثر انداز ھوتی ھوان کے لیے بہت ھی زیادہ مفید ھے فورا سردی کے اثرات زائل ھونگے

دوسرا فائدہ پیٹ گیس بوجہ سردی معدہ درست ھوگی

تیسرا فائدہ نزلہ زکام فلو کی شکایت مین استعمال کرین بہت موثر رھے گی

چوتھا فائدہ۔۔اعصابی درد ین اس سے بہتر ھونگی

پانچواں فائدہ بار بار پیشاب آنے بلکہ شوگر کے لئے بھی مفید ھے

چھٹا فائدہ۔۔ گردون کی سردی دور کرنے مین موثر ھے

خیر فوائد آپ اجزاء کی ذاتی افادیت سے بھی سمجھ سکتے ھین اب دوا سمجھ لین

کلونجی۔۔ میتھی دانہ۔۔ دار چینی۔۔ جلوتری۔۔ رائی۔۔ الائچی سیاہ۔ زیرہ سفید۔ ھر ایک دوا پچاس پچاس گرام لین اور لونگ و کشنیز ھر ایک دوا سو گرام لین اب سب دوائین ملا کر باریک سفوف بنالین پانچ گرام تک سفوف ایک وقت دن مین پانی کے ھمراہ کھا سکتے ھین یہ جوان اور بوڑھے آدمی کی مقدار خوراک ھے بھوک بڑھے گی اور سب کھایا پیا ھضم بھی ھو گا محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

نوٹ۔۔۔ آپ تمام ادویات سفوف کی شکل بنا کر اس مین تین گنا شہد شامل کر کے معجون بھی بنا سکتے ھین معجون ایک چمچ دن مین دو بار کھا سکتے ھین معجون بنانے کی صورت مین دو صفات مذید بڑھ جاتی ھین مقوی اعصاب بہترین دوا ھو گی اور قبض کشاء بھی ھو گی اب آپ کی مرضی ھے کہ بطور سفوف استعمال کرین یا معجون بنائین بے شمار بوڑھے اس دوا کے استعمال سے خوش و خرم نظر آتے ھین ھان بلڈ پریشر والے ذرا احتیاط سے استعمال کرین زیرہ سفید اور کشنیز دو وجوھات کی بنا پر شامل کیا گیا تھا تا کہ لونگ اور رائی کی شدید گرمی کنٹرول رھے اور بلڈ پریشر کو بھی کنٹرول کرنے مین مددگار رھین خیر سے تمام مفردات پہ بحث و تشریح کرنے کے لئے کافی اقساط مین مضمون لکھنا پڑتا ھے مختصر انداز مین سمجھانا کافی سمجھین اسی کے ساتھ اجازت دعاؤن مین یاد رکھیے گا محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

نوٹ اگلی پوسٹ انشاءاللہ نمونیا پہ ھوگی

Facebook link

کیاہلدی گردہ کے لیے نقصان دہ ہے

3 January 2023

کل ایک کمنٹس شیخ محمد الطاھری نقشبندی صاحب نے کیا مختصر جواب بھی لکھا پھر انکا میسج بھی موجود تھا گروپ کے پرانے ممبر ھین یہ پوسٹ انکی تسلی کے لیے لکھ رھاھون باقی بھی کچھ سوالون کے جوابات لکھ رھاھون

ھلدی گردہ کے لیے کسی طور نقصان دہ نہین ھے آپ نے جہان بھی پڑھاھے غلط لکھاھے ھلدی گردہ کے لیے وہ شفار کھتی ھے جہان ھر طرف اندھیرا چھاچکاھوتاھے مین آپ سب دوستو کوایک مختصر ترین ھلدی کامرکب بتانے لگاھون آپ سب دوست اسے اپنے تجربات مین لے آئین پھر آپ کے حیران ھونے کی باری ھوگی یہ دواامراض گردہ کی مایوس کن صورتحال مین اپنے اثرات حیران کن ظاھر کرتی ھے جیسے اگر محض درد گردہ ھوتوایک چمچ پانی سے کھلادین دوامعدہ تک پہنچتے سے پہلے ھی درد گردہ کنڑول کرناشروع کردیتی ھے اسی طرح اگر گردہ مین باریک کنکریان یاریت بھری ھوتوایک چمچ دواکے ساتھ دوگلاس پانی پلادین اورپیشاب کسی برتن مین کرائین رزلٹ سامنے ھوگاچند خوراک سے ریت اور باریک پتھریان خارج ھونااور درد گردہ فوری رک جاتاھے ھان یادرھے بڑی پتھریون کایہ علاج نہین ھے

اگر گردہ فیل ھورھاھے یاھوچکاھے جس کی وجہ سے بلڈیوریااور کریاٹینین بڑھ چکاھے اب آپ خودھی بتائین اس سے بڑھ کرمایوس کن اور کیاصورت حال ھوگی آپ اس صورتحال مین یہی دواآدھی تاایک چمچ دن مین تین بارتاچار باردین انشاءاللہ فورابلڈیوریااور کریاٹینین کم ھوناشروع ھوجاتے ھین اور بڑھاھوابلڈپریشر بھی نارمل ھوناشروع ھوجاتاھے

اب دواسمجھ لین۔۔۔ھلدی۔۔آملہ خشک ھرایک پچاس گرام اور چینی سو گرام پیس کر سفوف بنالین بس یہی دواھے اب آپ گردہ کے ان خطرناک امراض پہ استعمال کرکے رزلٹ لے لین اور خود فیصلہ کرین کہ کیاھلدی گردہ کے لئے نقصان دہ ھے یااکسیر ھے میرے دوست امید ھے گردہ کے بارے اتنے ھی دلائل اور تجربات کافی رھین گے اسی لیے مین کہاکرتاھون مفردات کی کتابون مین سوائے مکھیان مارنے کے اور کچھ بھی نہین لکھانہ ھی دلائل ھوتے ھین اور نہ ھی تجربات

اب ایک دوسرے سوال کاجواب

ساجد علی صاحب نے پوچھاکہ ھلدی کامزاج اعصابی غدی بنے تودوست ھلدی اور مدار کے پتے برابروزن پیس لین اوراپنے استعمال مین لے آئین

باقی ھلدی کو عضلاتی مزاج مین لانے کے لیے پہلے اسکاسرکہ بنائین پھر ترپھلہ سو گرام مین دوبوتل سرکہ بذریعہ چوبہ ختم کرین مزاج عضلاتی رھے گااوراپنے استعمال مین لاسکتے ھین یہ دواخاموش طبع کے لیے نہایت اعلی ھوگی محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

نمونیاایک خوفناک مرض

4 January 2023

مین اس سے پہلے بھی اس پہ لکھ چکاھون لیکن گروپ مین نئے آنے والے ممبران کافی دفعہ اس بارے مین سوال بھیج چکے ھین بہتر ھے کہ ھرنیاممبر جب گروپ جائن کرے تواپنے متعلقہ سوالات کے بارے مین بجائے سوال لکھ کر بھیجنے کے پہلے گروپ مین سرچ کرلیاکرین انشاءاللہ پہلے توآپ کو متعلقہ مرض کے متعلق لکھی پوسٹ مل جائے گی میری کوشش تھی کہ ھرمرض کی تشریح وعلاج لکھ دیاجائے اوریہ کوشش ھرممکن طریقہ سے کی بھی ھے یادرھے طب ایک وسیع میدان ھے جس کی عمرھزارون سال پہ محیط ھے ایلوپیتھی کو محض سو سال ھواھے اوروہ بھی عروج تین چار دھائیوں سے ملاھے اب بعض ڈاکٹر حضرات مریضون کوپہلے مشورہ دیتے ھین کہ کبھی بھی دیسی دوانہ کھائین اور بعض طبیب حضرات اپنے مریضون کویہ مشورہ دیتے ھین کہ کبھی ایلوپیتھی علاج نہ کرائین خیراس پہ مین اپنی رائے محفوظ رکھتاھون میرایہ موضوع نہین ھے خیر آپ کوایک بات بتانامقصود تھاکہ کرونابھی درحقیقت نمونیہ کی ھی ایک بگڑی شکل تھی اسکے علاوہ کچھ بھی نہین تھاباقی خوف حراص بہت زیادہ

تھاالحمد اللہ کرونا وائرس پہ ابھی پاکستان مین تصور تک نہین تھا شاید چند ایک لوگون کو اس مرض پہ معلوم تھا اس وقت ھمارے گروپ کے پرانے ممبران سب جانتے ھین کہ مین نے اس مرض پہ بڑی تشریح کے ساتھ مضامین لکھے اور اسکا مکمل علاج بھی لکھا آج وھی دوا دوبارہ لکھنے لگا ھون یہ دوا نمونیا کی تمام اقسام مین نہایت اعلی درجہ کی دوا رھی ھے ھزاروں مریضون کو دوا کھلا چکے ھین اور شفائی اثرات اللہ تعالی نے اس کے اندر اتنے زیادہ رکھے ھین جس کا عام حالت مین تصور نہین کیا جا سکتا نمونیا کا مریض اگر وینٹی لیٹر پہ ھو دوا کھلائین انشاء اللہ پہلی خوراک سے شفایابی ملنا شروع ھو جاتی ھے ھمارے گروپ مطب کامل کے بے شمار لوگ اس دوا کے اثرات کے گواہ ھین خیر آج دوبارہ سب ممبران سمجھ لین چند منٹ مین دوا تیار ھو جاتی ھے تیار کر کے اپنے گھر مین رکھین سال بھر خراب نہین ھو گی

مر مکی تولہ سہاگہ بریان تولہ مصبر دو تولہ گڑ پرانا چار تولہ سب دوائین پیس کر اکھٹی ملا لین اب بچے کو دانہ مسور برابر پانی مین حل کر کے حلق مین انڈیل دین بس روزانہ ایک بار ھی دوا کافی رھے گی انتہائی شدید حالت مین دو بار دے سکتے ھین نوجوانوں کو چنے برابر وزن پانی سے کھلا دین

یاد رھے دوا کڑوی ھے بعض اوقات بچے کو الٹی آسکتی ھے لیکن پریشانی کی بات نہین ھے الٹی کے ساتھ ھی تمام جما چھاتی کے اندر ریشہ باھر نکل جاتا ھے اور سانس نارمل ھو جاتا ھے

نوٹ۔۔ یہ دوا مستقل سفوف کی شکل نہین رھتی بلکہ کچھ عرصہ گزرنے کے بعد سیاہ رنگ بشکل سلاجیت جیسی اختیار کر لیتی ھے اسکی وجہ سہاگہ ھے جو اپنے اندر نمی جذب کر کے دوا کی شکل بدل دیتا ھے لیکن دوا کسی صورت خراب نہین ھوئی آپ استعمال کر سکتے ھین محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

چند سوالات اور انکے جوابات

10 January 2023

پہلا سوال جناب سید حسین شاہ صاحب کی طرف سے تھا

کہ کچھ دوائین نہار منہ کھانے کی ھدایت ھوتی ھے یا پھر ھمراہ دودھ کھانے کی ھدایت کیون ھوتی ھے یا پھر کچھ دوائین غذا کے بعد کھانے کی ھدایت ھوتی ھے

دراصل ایسی ادویات جو مقویات مین شمار ھون انہین نہار منہ کھانا افضل ھوتا ھے تاکہ معدہ بجائے غذا کے اسے پہلے کیلوس کی شکل دے کر ھضم کر کے اپنے درست اثرات چھوڑے دوسری وجہ بعض ادویات اپنے اندر اثرات تو بڑے تیز رکھتی ھین اور انہین خالی پیٹ ھی کھلانا درست رھتا ھے لیکن دوا اپنی تیزی کے اثرات معدہ پہ نہ ڈالے لیکن بدن مین جلدی سے سرایت کرے اسلیے ھمراہ دودھ دینا بہتر رھتا ھے بعض ادویات کے زھریلے اثرات یا ان کے مخدر اثرات کم کرنے کے لیے انہین ھمراہ دودھ کھلانا بہتر رھتا ھے ایسی ادویات جو زھریلے اثرات رکھتی ھون انہین اگر غذا کے بعد بھی کھلائین تو دودھ کے ساتھ دینا بہتر رھتا ھے اب ایسی ادویات جو غذا کے بعد پانی کے ساتھ کھلائی جاتی ھین ان مین عام طور پہ دو طرح کی صورت ھوتی ھے پہلی صورت کہ غذا کے بعد وہ دوا غذا کے ساتھ مل کر ھضم ھو اور جزو بدن بنے دوسری صورت ایسی دوائین جن کا خالی معدہ کھلانے سے معدہ کے اندر موجود اپنی تیزابی رطوبت اسے جلا کر اثرات زائل نہ کر دے بعض دوائین خالی پیٹ ھمراہ پانی دی جاتی ھین اسکی وجہ تیزابی مادے کے ساتھ شامل ھو کر جلد ھضم کرنا مقصود ھوتا ھے یا پھر بعض اوقات زیادہ تیزابی اثرات کو زائل کرنے کے لیے کھار کے اثرات رکھنے والی ادویات خالی معدہ دے کر تیزابی اثرات زائل کرنا مقصود ھوتا ھے جبکہ بعض ادویات ھر حالت یعنی خواہ معدہ خالی ھو یا غذا سے بھرا ھو کچھ فرق نہین پڑتا اور انہین پانی دودھ جوس چائے ھر سیال چیز کے ساتھ کھلایا جا سکتا ھے کچھ دوائین خالی پیٹ کھلانا پیٹ کے کیڑون کو ختم کرنا کے لیے دیجاتی ھین خیر یہ موضوع اصولا طویل ھے انشاءاللہ کبھی دواؤن کی وہ ترتیب کہ کونسی دوائین پانی سے اور کونسی دوائین دودھ سے کھلانی چاھیے باقاعدہ دلائل سے مضمون لکھین گے

دوسرا سوال شاہ حسین صاحب کا ھے کہ آجکل کے موسم مین نزلہ زکام فلو شدید ھے تو یاد رکھین موسم مین شدید سردی خشکی ھے یا بعض مقامات پہ سردی تری بھی ھے لیکن اکثریت موسم خشکی سردی کا ھے اب دو چیزین بدن کے اندر پیدا ھون تو نہ تو نزلہ زکام کی شکایت رھے اور نہ ھی بیرونی اثر اندازی ھو گی پہلی بات کہ گرمی پیدا کی جائے تو دوسری بات تری پیدا کی جائے بڑون کے لیے بہترین دوا کچھ یون بنے گی کہ کچلہ مدبر شدہ ایک تولہ منقہ دو تولہ بادام گری چار تولہ پیس کر نخودی گولیان بنا لین ایک گولی روزانہ ھمراہ چائے کھا لین امید ھے دوسری خوراک کی ضرورت نہین ھو گی اگر پھر بھی کچھ شکایت باقی ھے تو دوسرے روز پھر ایک گولی کھا لین

اب بچون کے لیے کچلہ کی جگہ رائی استعمال کرین یادرکھین رائی کو بعض صورتون مین زعفران کا نعم البدل سمجھا جاتا ھے خیر رائی بادام اور منقہ کی چھوٹی گولی بنالین یا پھر دودھ پیتے بچے ھین تو تینون اشیاء کو باریک پیس کر تین گناہ شھد شامل کر کے معجون بنالین اور انگلی کی مدد سے تھوڑا چٹادیا کرین بچون کو بعض اوقات شدید قبض کی شکایت وجایا کرتی ھے تو ایسی صورت مین شربت بنفشہ چٹائین ملٹھی سونف باریک پیس کر شھد شامل کر کے چٹائین

آخری سوال علی اسلم صاحب کا ھے کہ کچلہ مدبر در کنوار گندل وادرک کرنے کے بعد کیا گھی مین بریان کرنا ضروری ھے

تو برادر کوئی ضروری نہین ھے آپکو شکایت ھے کہ پھر اسے پیسنا نہایت مشکل ھے گھی مین بریان کرنا محض کچلہ کی شدید خشکی کم کرنے کے لئے کیا گیا ھے آپ صرف ریت مین بھون کر مدبر کر سکتے ھین اگر مندرجہ بالا ھی ترتیب سے کرنا ضروری ھے تو کنوار گندل اور ادرک مین مدبر کرنے کے بعد اسے پیس لین اب پیسنے کے بعد اسے گھی مین بریان کر لین کچھ فرق نہین پڑے گا بندہ خدا کچھ عقل بھی خرچ کر لیا کرین بریان کے بعد پیسنا مشکل ھے تو پہلے پیس لین پھر بریان کر لین چھری خربوزے پہ گرے یا خربوزہ چھری پہ گرے کٹنا خربوزے نے ھی ھے امید ھے بات سمجھ آ گئی ھو گی

نوٹ بعض دوست جو مجھ سے سوالات پوچھ رھے ھوتے ھین ایسے تمام حضرات بلکہ تمام گروپ ممبران پہلے گروپ کو سرچ کر لیا کرین انشاء اللہ انکے سوالون کے جوابات انہین گروپ مین مل جائین گے میری کوشش ھوتی ھے کہ جس موضوع پہ پہلے لکھ چکا ھون اسے دوبارہ نہ لکھا جائے انسانی امراض بے شمار ھین سب کو موضوع کی شکل دینا نہایت ضروری ھے اسی کے ساتھ اجازت محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

بلڈ پریشر کیون بڑھتا رہتا ہے

19 January 2023

آج بھی ایک گروپ ممبر نے پوسٹ بھیج رکھی تھی کہ میری ماں جی کا بلڈ پریشر بڑھتا ھے کوئی دوا تجویز کر دین

عام آدمی کو عام فہم انداز مین ھی بتانا بہتر رھتا ھے جبکہ طبیب حضرات کے لئے یہ اچھا خاصا لمبا اور علمی موضوع ھے اسکے لیے گروپ مین بلڈ پریشر کے میرے مضامین بڑھ سکتے ھین خیر اب عام قاری کی بات کرتے ھین دوستو یہ وھی سوال ھے جب ایلو پیتھی سے یہ سوال کیا جائے تو پہلا کام یہی ھے کہ بلڈ پریشر کم کرنے کی دوا تھمادی جاتی ھے جس کے لئے بے شمار نامون سے ادویات دستیاب ھین اب اس بات کا سوچا ھی نہین جاتا کہ بلڈ پریشر بڑھا کیون ھے ضروری نہین ھے کہ بندہ دل کا مریض ھو تبھی بلڈ پریشر بڑھے گا دوستو بے شمار وجوھات سے بی پی بڑھ جاتا ھے جیسے گردے خراب ھونا معدہ انتڑیون کی سوزش حرام مغز کے امراض دماغی امراض جگر کے بعض امراض دل کے امراض یعنی بے شمار امراض کی ایک ذیلی علامت ھے بلڈ پریشر کا بڑھنا جیسے کئی ایک امراض مین بخار چڑھتا ھے خواہ ان امراض کا تعلق سردی سے ھو یا گرمی سے ھو بس بخار ھو گیا ھے اب بخار اتارنے کے لیے فوری اثر دوا پیناڈول یعنی پیراسٹامول استعمال کر کے آپ بخار کم کر سکتے ھین اب بخار کیون ھوا مچھر نے کاٹا یا انتڑیون مین مرض ٹائیفائڈ سبب بنا نزلہ زکام ھوا فلو کی شکایت ھوئی یا کہین ورم پیدا ھوا انفیکشن ھو گئی یعنی تین سو زیادہ امراض مین بخار ھو جاتا ھے اس طرح ھم سمجھ سکتے ھین کہ بخار مرض نہین ھے اسے بار بار دوا دے کر اتارنا سوائے بدن سے حرارت غریزی کم کر کے قوت مدافعت ختم کی جارھی ھے بجائے بخار اتارنے کے لیے پیناڈول دینے کے اصل مرض کا علاج کیا جائے تب ھی بدن صحت مند ھو گا بالکل اسی طرح دوستو بار بار بلڈ پریشر کم کرنے والی ادویات کھانے کے درست مرض کا علاج کرنا ھی مرض سے نجات کا باعث بن سکتی ھے خیر جیسے ایلو پیتھی مین بلڈ پریشر کم کرنے کے لئے کے بہت ساری ادویات ھین بالکل اسی طرح طب مین بھی بے شمار ادویات بلڈ پریشر کم کرنے کے لئے بطور معاون یا وقتی ریلیف دے سکتی ھین بلڈ پریشر ھر مزاج کے امراض مین ھو سکتا ھے بلکہ بطور تجربہ کسی سے کمزور بندے کو سامنے بٹھا کر ننگی ننگی گالیان نکالین وہ زبان سے تو آپکو کچھ نہین کہے گا لیکن اعصاب ودماغ مین جو طوفان مچا ھے اسے جانچنے کے لیے آپ اسکا فوری طور پر بلڈ پریشر چیک کر کے دیکھ سکتے ھین جو بہت زیادہ بڑھ چکا ھو گا یعنی غصہ کا شدت سے آنا بھی بلڈ پریشر بڑھے ھونے کی علامت ھے اب اس حالت مین آسان حل پانی کا پلانا غصہ کو زائل کرتا ھے یہ سنت نبوی بھی ھے کبھی آپ نے سوچا رسول اللہ ﷺ نے اتنا زمانہ پہلے بلڈ پریشر یعنی غصہ کی شدت کی حالت مین پانی پینے کی ھدایت فرمائی جبکہ موجودہ دور کی تحقیق نے اس حدیث کو ھزار فیصد درست مانا کہ بلڈ پریشر بڑھنے کا سب سے بڑا سبب پانی کا کم استعمال کرنا ھے دوستو بلڈ پریشر بڑھنے کا بہترین علاج مدر بول دوا دینے سے فوری طور پر بلڈ پریشر کم کرنے کا بہترین حل ھے جیسے طب مین ھم نہایت قلیل مقدار مین تھوڑا قلمی شورہ دین گے تو پیشاب فوری طور پر بڑھ جائے گا اور تیزی سے بلڈ پریشر کم ھو جائے گا اسی طرح ایلو پیتھی مین بلڈ پریشر کی حالت مین فوری ریلیف کے لئے یا تو لاسکس گولی یا انجیکشن دیا جاتا ھے جس سے پیشاب فورا آئے گا اور بی پی کم ھو جائے گا

خیر طب مین بے ضرر اور اچھی دوا مندرجہ ذیل دین
سبز الائچی صندل سفید چھوٹی چندن زیرہ سفید مرچ سیاہ برابر وزن پیس کر بڑے سائز کیپسول بھر لین دن مین تین بار ھمراہ پانی دین محمود بھٹہ گروپ مطب کامل جوارش مفرح شاھی چچ چچ دو بار دین اسکا نسخہ گروپ سے سرچ کر لین یا پھر بازار سے جوارش شاھی عام لے لین

Facebook link

کسی بھی دوا کا شربت کیسے بنایا جاتا ہے۔2اقساط

22 January 2023

عموما اصطلاح استعمال کی جاتی ھے کہ معروف طریقہ سے شربت بنالین ان الفاظ سے دراصل ایک ھی بات مراد ھے کہ سب شربت ایک ھی لگے بندھے اصول کے تحت بنائے جاتے ھین لیکن یہ بات قدیم طبّی انداز پہ تو درست ھے لیکن جدید زمانہ مین نئے نئے طریقہ جات دریافت ھو چکے ھین خیر اکثریت حکماء حضرات صرف قدیم طریقہ ھی جانتے ھین وہ آج کی پوسٹ مین آگاہ کرتا ھون اور جو نئے انداز ھین وہ انشاءاللہ دوسری پوسٹ مین لکھین گے
نوٹ۔۔۔یہ سب کچھ لکھنے کی ضرورت اس لیے بھی پیش آئی کہ مجھ سے انڈیا سے ایک حکیم صاحب نے وبائی کھانسی کے لیے نسخہ دریافت کیا وہ مین نے حسب معمول ان کو بتایا شفائی اثرات بے شمار ھین بہر حال اللہ تعالی نے ان کو شفاء عطاء فرمائی اب انہون نے نسخہ گروپ مین لکھا جس مین بعض ممبران جو عام قاری ھین انہین معروف طریقہ شربت کی سمجھ نہ آسکی بعض شکوہ کر رھے تھے اب ایک بات کا دھیان پاکستانی حضرات کو نہین ھوتا کہ بہت کم لوگ جو نئی نسل انڈیا مین پروان چڑھ رھی ھے وہ اردو لکھنا نہین جانتے جبکہ آپ سن رھے ھوتے ھین کہ ھر بندہ اردو ھی بول رھا ھوتا ھے جبکہ ایسی بات نہین انڈین ھندی بول رھے ھوتے ھین جو بولنے مین تو اردو جیسی ھے لیکن لکھنے کا انداز الگ ھے جو پاکستان مین چند ایک لوگ ھی سمجھ سکتے ھین اسلیے اردو مین پوسٹ لکھنا کسی انڈین کے لیے اچھا خاصا مشکل کام ھے خیر شربت کا قدیم طریقہ سمجھ لین یہ بڑا ھی آسان طریقہ ھے بس دو اور دو چار کی طرح
آپ کسی بھی دوا مین حسب ضرورت پانی ڈالتے ھین تو آگ پہ جوش وابال دینے کے بعد جب پانی کو دواؤن سے مل پن یعنی دواؤن کو اچھی طرح چمچے ڈنڈے یا پھر اس آلہ سے جو لکڑی کا تیار شدہ ھوتا جس سے ساگ گھوٹا جاتا ھے بس آخر مین دوا کو کسی کپڑے کی مدد سے چھان لین اب پانی کا وزن کرین اگر وزن آدھا کلو یا پھر 500 ملی لٹر ھے تو ایک کلو چینی ڈال کر دوبارہ آگ پہ رکھین جیسے ھی دوا والا پانی گرم ھو چمچ ھلاتے رھین گرم پانی مین ھی تمام چینی حل کرین یہ انتظار نہ کرین کہ جیسے ھی پانی ابلے گا تو چینی حل ھو جائے گی حل تو ضرور ھو جائے گی لیکن برتن کے پیندے مین چینی جل بھی جائے گی اب ایک دو ابال آنے پہ شربت کا درست قوام ھو جائے گا زیادہ ابالنے کی ضرورت نہین ھے ھان اگر شربت کی دوائین ایک بوتل کی ھین اور آپ نے پانی زیادہ ڈال دیا تھا جو شاندہ کا ھڑنے پہ بھی کم نہین ھوا اسے یا تو دواؤن کو ابالنے پہ ھی خشک کر لین یا پھر آپ تجربہ ھو جانے پہ پانی زیادہ بھی تب بھی درست قوام کیا جاسکتا ھے درست قوام ایک قطرہ شربت دو انگلیون کے درمیان لگا کر انگلیان کھولنے اور بند کرنے پہ ھوتا ھے کہ آیا ابھی قوام پتلا ھے یا گاڑھا ھو چکا ھے خیر جدید انداز مین تو بازار سے گریویٹی میٹر ملتا ھے جس سے شربت کا درست قوام جانچا جاسکتا ھے آپ نے کبھی کبھار ھوتی ھے اس مین مندرجہ بالا اصول ml شربت بنانا ھے اسلیے اس میٹر کی آپکو ضرورت نہین ھے ایک بوتل شربت عموما پکایا جاتا ھے اب ایک بوتل شربت یہ بوتل 800 کے تحت چار سو ملی لٹر پانی اور آٹھ سو گرام چینی استعمال کرین شربت کا درست قوام ھو جائے گا بس ایک دو ابالے دینا ھے آگ سے الگ کرنے پہ فی کلو شربت ایک گرام سوڈیم بنزوویٹ ملا یا کرین تاکہ آپکا شربت خراب نہ ھو اس مین جالا نہ پڑے یاد رھے مارکیٹ مین کافی شربت محفوظ رکھنے کے لیے کیمیکل موجود ھین لیکن سب سے بہترین سوڈیم بنزوویٹ ھی رھتا ھے عام قاری اسی طریقہ کو اپنائین سادہ اور بہتر انداز مین شربت تیار ھو گا
نوٹ۔۔۔بعض دوائین پانی مین جوش دینے پر پانی کو اچھا خاصا لیسدار بنا دیتی ھین جس سے پانی بغیر چینی ڈالے شربت جیسا دکھائی دے گا لیکن آپ نے اس مین بھی مقررہ مقدار مین چینی ڈال کر شربت کا قوام کرنا ھے آج کے لئے اتنا ھی کافی ھے باقی باتین اگلی پوسٹ مین
محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

کسی بھی دوا کا شربت کیسے بنایا جائے

27 January 2023

قسط2وآخری

پچھلی قسط مین کچھ باتین رہ گئی تھی اور کچھ سوالات بھی آ گئے تھ

نوٹ۔۔۔آج کی پوسٹ صرف حکماء کرام کے لیے ھے عام ممبر سوالات نہ کرین

شربت کو محفوظ کرنا الگ معاملہ ھے جبکہ شربت کا قوام برقرار رکھنا الگ معاملہ ھے قوام درست رکھنے کے لیے ست لیمن یا ٹاٹری کا استعمال کیا جاتا ھے لیکن یاد رکھین جب آپ اعصابی یا غدی مزاج کے شربتون مین ٹاٹری کا استعمال کرین گے تو لازما دوا کا مزاج درست نہین رھے گا اس لیے احسن طریقہ یہی ھے کہ آپ قوام ھی درست کرین اور سوڈیم بنزوویٹ کا استعمال کرین ھاں بعض شربتون مین دو چار قطرے گندھک کا تیزاب ڈال دینے سے محفوظ ھو جاتے ھین اب اگلا سوال آتا ھے کہ کیا کوئی ایسی جڑی بوٹی بھی جس کے استعمال سے شربت خراب نہ ھو تو دوستو آج آپ کو ایک بہت بڑے تجربہ سے آگاہ کرتا ھون شربت تو رھا ایک طرف کبھی آپ نے کسی بھی بوٹی کا پانی نکالا ھے اور اسے من وعن محفوظ کرنا چاھتے ھین یعنی نہ ھی ابالنا ھے اور نہ کوئی ابزرویٹو شامل کرنا چاھتے ھین یا پھر ایسا کیمیکل ھی دستیاب نہین ھے تو دوستو اٹ سٹ تلاش کرین بمعہ جڑ اکھاڑ کر اسے دھو کر خشک کرین اور پھر کوٹ کر اسکا تازہ پانی نکال لین اور اٹ سٹ کا پانی جب آپ کے دوسری کسی بوٹی کے پانی سے بوتل بھر جائے تو بوتل مین تھوڑا اٹ سٹ کا پانی شامل کر دین سال بھر بھی آپ کا بوٹی والا پانی تازہ اور درست حالت مین رھے گا نہ ھی جالا پڑے گا نہ ھی بو پیدا ھو گی اور نہ ھی کیڑے پیدا ھونگے اور نہ ھی ذائقہ بدلے گا یہ محمود بھٹہ کی طرف سے آپ حضرات کو تحفہ ھے آپ تجربہ کرین

خیر اب ذرا جدید پیمانے پہ شربت بنانے کے طریقے دیکھتے ھین

ایلو پیتھی مین یا بڑے دواخانے دوا کو بالکل تھوڑے پانی مین ابال کر عصارہ حاصل کر لیتے ھین پھر اس عصارہ مین مطلوبہ مقدار مین ابلا ھوا یا جراثیم سے محفوظ شدہ پانی ڈالتے ھین دوستو یہ سٹیل کا ایک بہت بڑا ڈرم کی شکل مین شکیر بنا ھوتا ھے جیسے ملک شیک والا جگ آپ گھروں مین استعمال کرتے ھین اسی طرح کا جگ دواخانہ اپنی کیمیکل استعمال ھوتا ھے CMC ضرورت کے مطابق بنوا لیتے ھین جو عام طور پر چار پانچ سو لٹر بھی ھو سکتا ھے اب پانی کو گاڑھا شربت کی طرح کرنے کے لئے سی ایم سی لیکن اس سے بھی بہتر زینتھیم گم کو استعمال کیا جاتا ھے ان دو کیمیکل سے شربت کو اپنی ضرورت کے مطابق گاڑھا کیا جا سکتا ھے یاد رھے اگر سو لٹر پانی ھو تو تقریبا دو سو گرام زینتھیم گم سے شربت کی طرح گاڑھا پانی ھو جاتا ھے یا کچھ کم بیش استعمال ھوتی ھے اسی طرح شربت کو میٹھا کرنے کے لئے سکرامیٹ استعمال کیا جاتا ھے اس کی خوبی یہ ھے کہ جیسے عام طور پہ سکرین استعمال کی جاتی ھے تو وہ آخر مین منہ مین کڑواھٹ پیدا کرتی ھے یا پھر گلے پہ اثر انداز ھوتی ھے سکرامیٹ مین کڑواھٹ یا گلے کی خرابی نہ ھونے کے برابر ھے بعض دوا ساز گلوکوز جو گاڑھا مائع حالت مین ملتا ھے تو دونون کو ملا کر استعمال کرتے ھین بعض چینی کو گلوکوز کی جگہ ڈال لیتے ھین خیر سے الگ الگ طریقہ کار ھین

اب ایسے شربت کو محفوظ کرنے کے لئے تین طرح کے کیمیکل استعمال ھوتے ھین جس مین ایک کو ایم پی اور ایک کو پی پی اور تیسرا سوڈیم بنزوویٹ استعمال ھوتا ھے تینون کے استعمال سے دو کام ھوتے ھین شربت دو سال کے لئے محفوظ اور چمک دار بھی ھوتا ھے اب بعض دوستون نے دیکھا ھو گا کہ بعض شربتون کا رنگ دودھ کی طرح ھوتا ھے تو اسکے لیے ٹیٹینیم کیمیکل استعمال ھوتا ھے جو اگر سادہ پانی مین بھی نہایت قلیل مقدار مین ڈالنے سے دودھ کی طرح کر دیتا ھے باقی کوئی بھی رنگ شربت کو دینے کے لیے میٹھے رنگون کا استعمال کیا جاتا ھے اور ذائقہ دینے کے لیے بازار سے ھر ایک پھل اور بعض دواؤن کے بھی ذا بسم اللہ الرحمن الرحیم ئقے اور خوشبو دستیاب ھوتی ھے جیسے زعفران کستوری الائچی دار چینی جائفل صندل وغیرہ ان ذائقوں سے اور مندرجہ بالا طریقہ کار سے آپ با آسانی کوئی بھی ذائقہ استعمال کر کے خالی پانی کا بھی شربت تیار کر سکتے ھین خیر سے آپ ایسے شربت کسی طور نہ بنایا کرین پرانا ھی طریقہ کار استعمال کیا کرین مین نے خود ھی آپکو پانی کے حساب سے یہ سب کیمیکل ملانے کے اوزان نہین بتائے محض آپکی معلومات کے لئے لکھ دیا ھے فطرت کے قریب رہ کر دوا بنائین اتنا ھی کافی ھے اجازت دین

Facebook link

پیٹ کیڑون کا آسان علاج

4 February 2023

نہایت مختصر دوا ھے

باؤ بڑنگ۔۔۔ کمیلہ برابر وزن پیس کر بڑے سائز کیپسول بھر لین ایک تا دو کیپسول دن مین تین بار دین

مزاج کے اعتبار سے غدی اعصابی دوا ھے تین چار دن کھلانے سے پرانے سے پرانے کیڑے ختم ھو جاتے ھین تین چار روز مسلسل کھلانے کے بعد آپ میٹھا دودھ پلائین اور مسہل دین جیسے سقمونیا کا بھی مسہل دے سکتے ھین یا پھر کسٹر آئل دے سکتے ھین سب مردہ کیڑے خارج ھو جاتے ھین

نوٹ۔۔۔۔اس نسخہ کو لکھنے کی وجہ ایک اھم بات بھی بنی دراصل باؤ بڑنگ کی شکل کچھ نہ کچھ مرچ سیاہ سے ملتی جلتی ھے آجکل شدید مہنگائی کے باعث کچھ لالچی حضرات نے مرچ سیاہ مین باؤ بڑنگ شامل کر کے بیچنا شروع کر رکھا ھے مرچ سیاہ ھمیشہ کسی تسلی والے دوکاندار سے خرید فرمائین بلکہ خریدتے وقت بغور دیکھ لیا کرین شک گزرنے پہ ذائقہ چکھین مرچ تو کڑوی ھی ھوتی ھے سب جانتے ھین جبکہ باؤ بڑنگ اوپر سے سیاہ اندر سے سفید ذائقہ کسیلا اور خوشبودار ھوتا ھے اور سطح بھی تھوڑی مختلف نظر آئے گی بس دعا ھی کی جاسکتی ھے کہ اللہ تعالی سب کو ھدایت دے اور ملاوٹ جیسے برے کام سے بچین ایسا کرنے سے آپ رزق گھٹا رھے ھین بڑھا نہین رھے بلکہ بے شمار پریشانیون کو دعوت دے رھے ھین جو آپ کو وقتی نظر نہین آ رھے ھوتے محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

یورک ایسڈ کا بہترین علاج

25 February 2023

کافی پوسٹین اور علاج پہلے مین یورک ایسڈ پہ لکھ چکا ھون بلکہ بڑی تفصیل سے یورک ایسڈ پہ لکھا ھے کہ یہ کیسے پیدا ھوتا ھے اور کیون ھوتا ھے اور پھر علاج لکھا ھے آج بھی ایک آسان علاج لکھنے لگا ھون بلکہ دو دوائین لکھون گا دونون تیار کرین اور دونون کا استعمال کرین

پہلی دوا۔۔۔ سرنجان شیرین بیس گرام پیس لین منٹون مین پوڈر بن جاتا ھے کیونکہ سرنجان شیرین نہایت نرم دوا ھوتی ھے اب اس مین پچاس گرام سوڈا بائی کارب شامل کر کے ایک گرام کی پڑی بنا لین اور صرف صبح نہار منہ یہی ایک گرام دوا ھمراہ پانی کھا لین یاد رھے یہ دوا عرق النساء کے لیے بھی نہایت ھی اعلی رھتی ھے

اب دوسری دوا بھی سمجھ لین

عناب 250 گرام لین اور اسے دو لٹر پانی مین شام کو بگھو دین صبح املتاس 125 گرام ساتھ بھی پانی مین شامل کر دین پھر دھیمی آنچ پہ جوش دین جب پانی 750 ملی لٹر رہ جائے تو آگ سے نیچے اتار کر اچھی طرح مل پن چھان لین اب اس مین 750 گرام چینی شامل کر کے شربت کا قوام بنا لین اور آگ سے نیچے اتار کر اس مین سوڈیم بنزوویٹ ایک گرام شامل کر دین اور بوتل مین محفوظ کر لین دو چمچ دو تا تین بار دن مین پلائین انشاءاللہ یورک ایسڈ جتنا بھی ھو گا درست ھو جائے گا محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

سرسون کے بیج اور سرسون کا ساگ

26 February 2023

سرسوں کا ساگ ھر امیر و غریب بڑے شوق سے کھاتا ھے کوئی بڑا ھی بدنصیب ھو گا جسے پسند نہ ھو خیر اسکے ذائقے یا پکانے کے اصول قائدے پہ لکھنا فضول ھے کیونکہ علاقائی طور پہ اپنے اپنے انداز اور طریقے رائج ھین مختصر یون ھے کہ جتنے بھی سادہ انداز مین اور جیسے بھی پکایا جائے اسکا ذائقہ اپنا ھی ھوتا ھے لوگ سرسوں کے ساگ کا موسم آنے کا شدت سے انتظار کرتے ھین خیر ساگ کی ویسے تو بے شمار ھی اقسام ھین موسم کے لحاظ سب ھی پکائے اور کھائے جاتے ھین جیسے پالک کا ساگ سارا سال تیار ھوتا ھے پاکستان مین تو نہین لیکن انڈیا مین پنیر اور پالک کی بڑی مشہور ڈش تیار کی جاتی ھے خیر جو مزا سرسون کے ساگ مین ھے وہ الگ ھی ھے ھاں کشمیر مین ایک ساگ کی قسم ھوتی ھے جسے کڑم کے نام سے پکارا جاتا ھے نہایت ھی لذیذ ھوتا ھے بالائی پنجاب جیسے مری اسلام آباد راولپنڈی یہان بھی سب لوگ کڑم کو جانتے اور پکاتے بھی ھین مین جب بھی کبھی مری یا اسلام جاتا ھون سبزی کی دوکان سے کڑم لاتا ھون بس دوستو اللہ تعالی نعمتین بے شمار ھین بس ھم شکر گزار نہین ھین خیر اصل موضوع پہ آتے ھین

سرسون کاساگ مزاجا گرم خشک ھے لیکن دیسی گھی وافر شامل کرنے سے مزاج گرم تر ھوتا ھے لیکن بیج گرم خشک ھی مزاج رکھتے ھین ساگ مولد ریاح ھے جبکہ بیج کا سر ریاح ھین جبکہ دونون ملین اثرات رکھتے ھین ساگ مولد ریاح ھے اسی وجہ سے آپکے گلے اور پیٹ مین معمولی جلن پیدا ھوتی ھے عام لوگ دیہات مین ساگ کھاتے وقت ساتھ دودھ اسی لیے پیتے ھین یادرکھین اگر ریاح پیدا کرتا ھے تو ساتھ اسی وقت ریاح کا اخراج بھی کرتا ھے اب طبّی اصطلاحات مین ھم اسکی کچھ یون تشریح کرین گے کہ معدہ اور گلے مین جلن پیدا کرنا اسکی مولد صفراء اور محرک غدد ھونے کی وجہ سے ھے مولد صفرا کی وجہ سے ھی سرسوں کا تیل کھانے مین استعمال کرنے کی وجہ سے کولسٹرول پیدا نہین ھونے دیتا اب اسکی کچھ ایسی خوبیاں بیان کرنے لگاھون جو نہایت ھی اھم ھین سرسون کا بیج سالم حالت مین نہ صرف صفراء پیدا کرتا ھے بلکہ یہ نہایت محرش اور جالی بھی ھے اسی وجہ سے اسکے بیج کو پیس کر برص بہق کے نشانوں پہ لگانے سے برص و بہق کے نشانات جاتے رھتے ھین اگر جسم پہ خارش ھورھی ھے تو اسکے بیجون کا سفوف بنا کر کسی کریم مین شامل کر کے خارش والے مقام پہ لگائین تو خارش جاتی رھتی ھے چہرے کی رنگت صاف کرنے کے لئے سرسون کے بیج پیس کر کسی ابٹن مین شامل کرلین یا پھر خالی ھلدی کے ساتھ شامل کر کے لگائین کمال رزلٹ ملے گاان ساری باتون سے یہ ثابت ھوتا ھے کہ غیر طبعی سوداوی مادے کے لیے سرسوں کے بیج نہایت ھی اعلی ھین اسی خوبی کی بناپر جوڑون کے درد اور ریاحی دردون مین اسکے بیج دوماشہ روزانہ چبا کر کھانے سے باکمال فائدہ دیتے ھین نوٹ۔۔ چندروز پہلے کسی نے ایک پوسٹ لکھی تھی جس مین کسی مریض کی فوٹو تھی جسکی ٹانگین بڑھ کر انتہائی موٹی اور بھدی شکل اختیار کرچکی تھین جیسے ھاتھی کی ٹانگین ھون دوستو اس مرض کا نام بھی فیل پاھے یعنی ھاتھی جیسی ٹانگین خیر یہ عضلاتی اعصابی مرض ھوتی ھے اس مین غدد پھول چکے ھوتے ھین آپ شرطیہ تین ماشہ روزانہ سرسون کے بیج دن مین تین بار کھلائین اور ٹانگوں پہ سرسوں کے بیج پیس کر پانی مین پیسٹ بنا کر لیپ کرین پھولے ھوئے غدد سکڑ کر ٹانگین درست اپنی جگہ پہ لے آتے ھین فیل پاء کا اس سے بہتر کوئی علاج نہین ھے محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

میرے خیال مین سرسوں کے نہایت ضروری اور اعلی فائدون سے آپکو آگاہ کر دیا ھے ھان ایک فائدہ سب ھی جانتے ھین کہ روٹی کے ساتھ کھانے سے پیٹ بھر جاتا ھے اور مزا آجاتا ھے شاید کچھ یہ بھی پوچھین کہ یہ پیدا کہاں ھوتی ھے میرے خیال مین کھیتوں مین پیدا ھوتی ھے باقی آپ بتاسکتے ھین ممکن ھے سمندر کی گہرائی مین پیدا ھوتی ھو یا خلا مین ؟؟؟؟؟؟

Facebook link

دوائے سرعت انزال

27 February 2023

دوا مین تو زیرہ سفید سات تولہ سقمونیا ایک تولہ پیس کر بڑے سائز کیپسول بھر لین روزانہ صبح شام کھلا دین تب بھی بہت مفید رھتا ھے لیکن اسی دوا مین کچھ مذید اچھی ادویات کا اضافہ کرنے سے رزلٹ انتہائی تیز اثر ھو جاتا ھے اب اضافہ شدہ ادویات کے ساتھ مندرجہ ذیل دوا بنایا کرین اسکے استعمال سے دیگر کسی مذید دوا کی ضرورت نہین رھتی لیجئے دوا سمجھ لین

زیرہ سفید🌈محمود بھٹہ🌈

(گروپ مطب کامل) ثعلب مصری

سقمونیا

تودری سفید

تالمکھانہ

تخم سریالہ

موصلی سفید

تمام ادویات برابر وزن لے کر پیس لین

چھ ماشہ پسی ھوئی دوا نصف لٹر دودھ مین جوش دے کر دو وقت کھلا دین یعنی چھ ماشہ صبح اور چھ ماشہ ھی شام کو دین انشاء اللہ چندروز مین صحت بحال ھو جائے گی

سرعت کے علاوہ یہ دوا بلڈ پریشر کے لئے بہت ھی موثر ھے اسکے علاوہ پیشاب کی جلن یا تقطیر البول اور سوزاک کے لئے بہت ھی اعلی ھے مذید مروڑ کے ساتھ پیچش آتے ھون تو اسکے لیے بھی بہت ھی اعلی دوا ھے

اب ایک انوکھا فائدہ بھی سمجھ لین جن خواتین کو دودھ کی کمی ھو وہ اسے بنا کر استعمال کرین انشاء اللہ دودھ کی مقدار بڑھ جائے گی یاد رکھین بچے کے لیے ماں کے دودھ سے بڑھ کر کوئی خوراک نہین ھوا کرتی باقی سب مصنوعی اور ناقص ھی رھتی ھین اب ایسی خواتین جو کسی مرض یا خوراک کی کمی کی صورت مین دودھ تو کیا پلائین گی پستان ھی بہت چھوٹے ھو جاتے ھین ایسی صورت مین وہ خواتین اس دوا کو کھائین بھی اور لیپ کی شکل مین پستانون پہ بھی لگائین انشاء اللہ چند روز مین شفا یابی ملے گی

محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

بغیر تحقیق کے غلط پوسٹین

1 March 2023

کچھ دن پہلے لہسن کے بارے مین لکھی ایک پوسٹ آئی کہ لہسن کھانے سے دل کے امراض درست نہین ھوتے بلکہ زیادہ پیدا ھوتے ھین بلکہ کھانے سے ھاتھ پاؤن کی جلن شروع ھو جاتی ھے اس پوسٹ کے کمنٹس پڑھنے سے علم ھوتا ھے کہ عام قاری گہری نگاہ رکھتا ھے محترم حکیم صاحب نے وھی پوسٹ آج دوبارہ بھیجی ھے جسے اپروول نہین دیا پہلے بھی اپروو اسلیے کی تھی تاکہ کمنٹس مین لوگ خود ھی بتادین گے

خیر برادر حکیم صاحب سے گزارش ھے کہ پہلے اس بات کو سمجھین کہ پہلے تمام حکماء اور ڈاکٹر حضرات متفقہ الیہ لہسن کو دل کے لئے مفید کیون خیال کرتے ھین اسکے لیے پہلے کولسٹرول کی حقیقت کو سمجھنا انتہائی ضروری ھے جو چار اقسام پہ مشتمل ھے پھر لہسن کی حقیقت کو سمجھنا نہایت ضروری ھے اگر لوگ پھر بھی ھارٹ اٹیک سے مر رھے ھین تو اس بات کو سمجھنا بھی ضروری ھے کہ آخر کیون کر مرض مین اضافہ ھے اگر لہسن مردون کی ٹائمنگ خراب کر رھا ھے تو بھی دلائل سے بات لکھنی چاھیے تھی یا پھر خواتین کے حیض مین خرابی پیدا کرتا ھے تب بھی دلائل دے کر سمجھائین صرف اتنا لکھ دینا کہ خرابی پیدا کرتا ھے تو ماننے والی بات نہین ھے اس پہ ایک مثال واضح کر دیتا ھون اگر خون گاڑھا ھے جیسے موبل آئل کی طرح ھو جائے تو لازما باریک نالیون مین گردش کرنے مین مشکل ھو گی جیسے آپ ایک سرنج مین موبل آئل ڈالکر سرنج کا پسٹن دبائین گے تو بڑا زور لگا کر قطرہ قطرہ تیل سرنج سے نکلے گا اگر موبل آئل کی جگہ سرنج مین پٹرول بھر لیا جائے تو پسٹن دبانے کی دیری ھے فورا سارا پٹرول باھر نکل جائے گا اسی طرح جب عضو تناسل مین کوئی ھڈی تھوڑی ھوتی ھے باریک خون کی نالیان ھوتی ھے انتشار کی حالت عضو تناسل مین خون کی گردش بڑھ جاتی ھے دل بار بار اسی طرف خون کو دھکیل رھا ھوتا ھے اگر خون گاڑھا ھو گا تو دل کی طاقت دگنی بلکہ تگنی صرف ھو گی تب بھی درست انداز مین خون کا دوران وھان نہین ھو سکے گا کیونکہ خون گاڑھا ھے جب دوران خون ھی درست نہین ھو گا تو انتشار کیا خاک آئے گا بس ڈھیلا اور جلدی ٹوٹ جانے والا انتشار ھو گا اسی حالت سے ٹائمنگ بھی گھٹتی ھے اگر خون کا قوام پتلا ھو گا اور دل با آسانی پمپ کر رھا ھے اور انتشار بڑھ رھا ھے نہ تو دل تھکے گا نہ ھی انتشار ٹوٹے گا جب انتشار نہین ٹوٹا تو ٹائمنگ بھی خود ھی بڑھ جاتی ھے اب یاد رکھین لہسن خون کے قوام کو پتلا کرتا ھے اور جب یہ خون کا قوام پتلا کرتا ھے تو ٹائمنگ کیسے کم کرتا ھے یہ بات بھی یاد رکھین ضعف قلب ٹائمنگ کم کرتا ھے

اب تھوڑی وضاحت لہسن کی

لہسن نے ھاتھ پاؤن کے تلوے جلانے کو چھوڑین آپ لہسن کو تھوڑا کوٹ کر اسکا پانی نکال کر ھاتھ کے نازک حصوں پہ لگالین تھوڑی دیر مین جلد کو جلا دے گا آپکے ھاتھون کی جلد جل کر اتر جائے گی یعنی ثابت ھوا کہ لہسن اپنے اندر ایک تیزاب رکھتا ھے کونسا تیزاب لہسن مین ھوتا ھے اسکا نام نہین لکھ رھا تاکہ آپ بہترین کتب کا مطالعہ کر کے خود جان سکین کہ کونسا تیزاب لہسن مین موجود ھے یہی تیزابی اثر نالیوں کی صفائی کرتا ھے بس مقررہ مقدار مین استعمال کرین اب یہ نہین کرنا سو گرام لہسن کھا کر کہین کہ جلا کر رکھ دیا ھے سب کچھ خیر انسانی عقل نے مسلسل تجربات سے ھر دوا اور غذا کی ایک حد بتا رکھی ھے کہ اسکی مقدار خوراک اتنی ھے جو ھر ایک مفردات کی کتاب مین دوا کے فوائد کے ساتھ لکھی ھوتی ھے اگر روٹی بھی حد اعتدال سے زیادہ کھا لین گے تو معدہ مین جا کر زھر بن جاتی ھے جسے آپ پھر فوڈ پوئزننگ کا نام مہذب انداز مین دے دیتے ھین یہ نہین کہتے کہ بندے نے اناج کا بیڑہ غرق کیا ھے خیر لہسن ھر ایک کو کھانا چاھیے نہایت ضروری ھے رھی بات کہ ھارٹ اٹیک کی مرض کیون بڑھ گئی ھے بلکہ خوفناک حد تک بڑھ چکی ھے اس موضوع کے لیے پھر لکھون گا

اب ایک دوسری پوسٹ پہ کچھ لکھون گا

ایک پوسٹ قوت باہ کی تھی نک چھکنی سفید پھول والی اور سنڈھ برابروزن پیس کراستعمال کرین اب میسنجر مین ایک صاحب اسکے درست یاغلط ھونے کے بارے پوچھ رھے تھے انکا کہنا تھاکہ کہ مین نے یہ ایک کتاب مین پڑھاھے جبکہ حقیقت یہ ھے تین چار روز پہلے یہ پوسٹ گروپ مین لکھی جاچکی تھی اب صاحب پوسٹ نے پتہ نہین خود بھی نکچھکنی سفید پھول دیکھی بھی ھے یانہین البتہ مجھے نکچھکنی سفید پھول والی محترم منصورالحق صاحب نے منگلاڈیم مین دکھائی تھی جسے مین نے گملوں مین منتقل کرکے لایاتھادوستویہ نہایت اکسیراورنایاب بوٹی ھے یہ اپنے اندروہ اثرات رکھتی ھے جوواقعی بے مثال ھین

Facebook link

چائے۔2اقساط

11 March 2023

ھمارے ایک دوست ھین جناب اسماعیل قریشی صاحب جن کاتعلق سندھ سے ھے کافی عرصہ سے اس مضمون کاان سے وعدہ تھاپھرآج ھمارے ایک دوسرے دوست شیخ ذوالفقار صاحب نے یاددھانی کروائی

خیر سے پہلے اس چائے کی تھوڑی تعریف وتاریخ جوکہ ماضی قریب سے متعلق ھے ماضی بعید سے گڑھے مردے اکھاڑنے کی ضرورت نہین ھے وہ بس اتنی سی بات ھے کہ انگریزنے ھمارے ھاں چائے کوفروغ دیاخیر سے مین نے اپنے بچپن مین دیکھاھے کہ چائے کوبطوردوابخاروجسم درد مین استعمال کیاجاتاتھایہ اس وقت کی بات ھے جب درد گولی ھواکرتی تھی اس مین اسپرین پیراسٹامول اور کیفین تین دواؤن کامرکب تھاپھرنولجین متعارف ھوئی اب اسے بھی کوئیAPC اور بخار کے لیے سب سے اعلی دوا نہین جانتاھوگاخیر بات چائے کی ھورھی تھی ستر اوراسی کی دہائی مین یہ بڑی تیزی سے پھیلی ھر اخبار اور رسالہ مین بروک بانڈ کے اشتہار ھوتے تھے اب ھربچہ بھی چائے پیتا نظر آتاھے لیکن مزے کی بات ھے بہت کم لوگون کوچائے بنانے کاعلم ھے چائے کی پتی کی مطلوبہ مقدار کوچائے دانی مین رکھ کراوپرسے کھولتا پانی ڈالناچاھیے جبکہ ھم لوگ دودھ یاپانی مین چائے کی پتی ڈال کرخوب ابالتے ھین بلکہ ھوٹلون مین اسی پتی کوبارباکاڑھاجاتاھے اور آخر مین اس کوخشک کرکے دوبارہ بیچ دیاجاتاھے اسکامذید کیسے استعمال ھوتاھے یہ آپ اچھی طرح جانتے ھین یہان مین آپکوایک ھی بات نہایت یقین سے بتاسکتاھون چائے کاکثرت سے استعمال کرنااتناھی نقصان کرتاھے جتنی شراب کرتی ھے کچھ خاص فرق نہین ھے اسکاایک ھی فائدہ آپکونظرآتاھے کہ بس بندہ ذراایکٹوھوجاتاھے یعنی چست ھوکرچہکناشروع ھوجاتاھے کبھی اسکے نقصانات پہ بھی غورکرلین غشی کسل مندی چڑچڑاپن جریان کثرت احتلام کثرت طمث بواسیر خفقان بلڈپریشر کابڑھنایہ سب کمالات کثرت چائے نوشی سے ھوجایاکرتے ھین ھم بطورغذا اسے استعمال کررھے ھین جبکہ یہ کسی طورغذا نہین ھے ھماراایک ھی کام ھے کہ اسے کھولا کھولا کراس سے سارا ٹے نین نکال کرپیناھمارااولین فرئضہ ھے دوستواتنی ٹے نین بدن مین سمی اثرات پیداکرتی ھے بجائے کیفین کے آپ ٹے نین کااستعمال کررھے ھوتے ھین یہی حال کافی کاھے کچھ جاننے والے کافی کی اتنی تعریف کررھے ھوتے ھین بلکہ وہ پورادن کافی پہ لیکچردے سکتے ھین اتنے دلائل اور فوائد بیان کرتے ھین کہ چودہ طبق سے بھی زیادہ طبق روشن ھوسکتے ھین جس مین آخری بات یہ ھوسکتی ھے کہ کافی پینابس بڑے لوگون کاشیوہ ھے عام آدمی اسے کیسے استعمال کرے بڑی مہنگی ھوتی ھے اس بات سے مین اتفاق ضرور کرتاھون اصل کافی مہنگی ھے اسے بنانا بھی ایک فن ھے بلکہ ایک خاص مشین سے بنتی ھے دوستو بہت سی ایسی باتون کوھم نے اپنالیاھے بلکہ انہین اپنائے بھی عرصہ درازھوگیاھے لیکن ھم ان کادرست استعمال تک نہین جانتے یہان مین نے شدید ماڈرن لوگون کوشدید گرمیون کے موسم مین چاکلیٹ کھاتے دیکھاھے اب ان بیچارون کوخود بھی علم نہین ھوتایہ چاکلیٹ کب اور کیون اور کس موسم مین استعمال کی جاتی ھے یادرھے چاکلیٹ کااصل ذائقہ توبڑابدمزہ ھے اسے ذائقہ داربناکرکس مجبوری کے لئے استعمال کیاجاتاھے یہ جاناضروری نہین ھے بس اسے کھانافرض ھے کیون کہ ھم نے انگریزوں کوکھاتے دیکھااورسناھے بس دوستوبڑاگلہ شکوہ ھوگیاآیئے آپکوایک چائے بتاتے ھین جومزا بھی دے اور فائدہ مند بھی ھواسکے لیے کل کی پوسٹ کاانتظارکرین انشاءاللہ بہترین چائے ھوگی محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

چائے۔دوسری وآخری قسط

12 March 2023

کل ایک گروپ ممبر نے پوچھا تھا کہ چاکلیٹ کب کھانی چاھیے تو دوستو چاکلیٹ در حقیقت بہت گرم مزاج ھے اسے شدید گرمیون مین کھانے کا فائدہ نہین اسے برفانی علاقون مین دو وجوھات کی بنا پر کھایا جاتا ھے ایک سردی دور کرتی ھے اور دوسرا فائدہ یہ قبض کشاء ھے برفانی علاقون مین گوشت کا استعمال زیادہ ھوتا ھے اور عموما لوگ قبض کا شکار ھوتے ھین تو وھان آسان حل چاکلیٹ کھانا ھے خیر اصل موضوع پہ آتے ھین

بادیان خطائی ایک پھول

الائچی سفید دس گرام

تیز پات دس گرام

پودینہ پچاس گرام

سونف سو گرام

دار چینی دس گرام

زیرہ سفید پچاس گرام

گلاب کے پھول پچاس گرام

تمام ادویات کچل کر رکھ لین یعنی درڑا لین اب ایک چمچ دو کپ پانی مین جوش دے کر ایک کپ دودھ شامل کر کے دو جوش مذید دین اور حسب ذائقہ چینی شامل کر کے چھان لین نہایت بہترین خوشبودار چائے تیار ھو گی

یہ تمام اشیاء آپ کے باورچی خانہ کے مصالحہ جات مین بھی شامل ھین مختصر فوائد سے بھی آگاہ کرتا ھون

بادیان خطائی ایک پنکھڑی کی شکل مین پھول جیسی ھوتی ھے نہایت خوشبودار ھوتی ھے اسے عام کھانون مین جیسے پائے پکانے مین یا دیگر کھانون مین بہت زیادہ استعمال کیا جاتا ھے یہ بہت ھاضم بھی ھوتی ھے ریاح کو تحلیل کرتی ھے مزاجا گرم ھے بہت زیادہ مقدار مین اسکا استعمال ناجائز ھے حد مقررہ مین خواہ زندگی بھر استعمال کرتے رھین بدن کو چست و توانا کرتی ھے

الائچی سفید سب جانتے ھین ھاضم ھونے کے ساتھ ساتھ مفرح قلب ھے اور مصالحہ جات کا لازم ملزوم حصہ ھے

تیز پات اصل تو نہایت بلند مقام پہ ایک درخت کے پتے ھین اب بہت زیادہ استعمال ھونے پہ لوگون نے گھرون مین اسکے پودے لگا رکھے ھین اور اسکے پتے ذرا چھوٹے ھوتے ھین اسے کڑی پتہ کہتے ھین لیکن در حقیقت موسم آب ھوا کی وجہ سے درخت کی نشو و نما مین تھوڑا فرق ھے خیر کھانون مین اسکا استعمال بہت شدت سے ھے اور وہ بھی انڈیا مین ھر کھانے مین کڑی پتہ لازما شامل ھوتی ھے جبکہ پاکستان مین کڑی پکوڑا پکائی جائے یا بریانی پکائی جائے یہی عام استعمال ھے جبکہ میرے نزدیک انڈیا کے لوگ درست استعمال کرتے ھین موجودہ دور جہان ھر چیز ملاوٹ شدہ اور کیمیائی مادون سے بھرپور ھے وھان کڑی پتہ یعنی تیز پات کا استعمال بے شمار نقصانات سے آپکے بدن کی حفاظت کرتا ھے نہایت مقوی معدہ ھاضم مصفی خون ھے ریاح یعنی گیس بننے کے عمل کو منٹون مین زائل کرتی ھے مین عموما تبخیر معدہ کے مریضون کو تیز پات۔۔۔۔پودینہ۔۔۔کرفس۔۔۔اجوائن۔۔کا قہوہ تجویز کرتا ھون یہ قہوہ معدہ کی گیس و ریاح کے لیے بہت ھی اعلی ھے حرارت غریزی بھی تیز پات پیدا کرتی ھے جلدی امراض مین بھی مفید رھتی ھے

پودینہ ایسی دوا جس کا استعمال ھر شخص نے کسی نہ کسی صورت مین کر رکھا ھے بلکہ پوری دنیا مین کیا جاتا ھے اس پہ اور کچھ لکھنا مناسب نہین تازہ تو چٹنی مین استعمال ھوتا ھے سوکھا مختلف کھانون مین استعمال ھوتا ھے یہان ایک واقعہ یاد آیا ھمارے ھان ایک سید محمود شاہ صاحبؒ بزرگ رھتے تھے جید عالم تھے اپنی ھی موج مین رھتے تھے درویش صفت تھے ایک ھی شوق تھا شاہ صاحب کا کہ اپنے ھاتھون سے پرندوں کا شکار کرتے پھر خود ھی پکاتے اور اپنی مجلس کے لوگون کو کھلاتے وہ کھانا پکاتے وقت صرف ایک ھی مصالحہ ڈالتے اسکے علاوہ کچھ بھی شامل نہین ھوتا تھا مجھے بھی وہ گوشت کھانے کا اتفاق ھوا ھے اتنی لذت کسی کھانے مین نہین دیکھی سوچتا رھا کہ شاید بزرگ ھین اللہ ھر وقت کا معمول ھے شاید یہ وجہ ھو خیر مجبور ھو کر شاہ صاحب سے اس ذائقہ کے بارے مین سوال کیا تو فرمانے لگے یہ کمال میرے مصالحہ کا ھے باقی برکت ھے پکاتے وقت درود شریف پڑھتا ھون اس مصالحہ مین پودینہ جنگلی مرچ سیاہ زیرہ سفید اور نمک تھا اسکے علاوہ کچھ بھی نہین ڈالنا ھان گھی مرضی یا ضرورت کے مطابق استعمال کرین باقی لہسن پیاز ٹماٹر کچھ بھی شامل نہین کرنا

سونف بھی ھاضمہ کے لئے اور فرحت اور مستعدی کے لئے بدن کے بھاری پن معدہ و جگر کے لیے بہت ھی مفید ھے دار چینی مصالحہ جات کا دل ھے کوئی بھی ڈش ھو دار چینی شامل ھوتی ھے دوستو نہایت ھی مقوی معدہ ھاضم فاسد رطوبات سے معدہ پاک کرنا کمزوری دور کرتی ھے پیشاب کے بار بار آنے کے مرض مین مفید ھے یعنی

گردون وجگر کے لیے بھی اعلی ھے خوشبو یا بدبو کا احساس پیدا کرتی ھے اور زیرہ کے فوائد بھی عام ھین لیکن یاد رکھین سوزش خواہ معدہ یا گردون یا مثانہ یا آنتون یا بدن کے کسی بھی حصہ مین فوری ریلیف کے لئے زیرہ سفید بہترین دوا ھے معدہ کی تیزابیت ہو یا ہچکی لگی ہو ھر صورت مین مفید ھے ھان ایک نہایت ھی اعلی فائدہ یہ بھی ھے جن خواتین کے ھان بچون کی پیدائش کے بعد دودھ کی کمی ھوتی ھے چندروز زیرہ کی دودھ مین کھیر بنا کر کھلانے سے وافر دودھ کی پیدائش ھو جاتی ھے نیند کی کمی دور کرتا ھے بلڈ پریشر کے لئے مفید رھتا ھے

میرا خیال ھے کافی کچھ فوائد لکھ دیے ھین

کشمیر مین ایک چائے تیار ھوتی ھے جس مین دار چینی زیرہ الائچی سفید گلاب کا پھول چند تنکے زعفران شامل کیے جاتے ھین اور مٹھاس کی جگہ شہد شامل کی جاتی ھے بھئی یہ وھان کے لوگ ھی استعمال کر سکتے ھین کیونکہ زعفران ان کی اپنی کھیتی ھے ھمارے ھان یہی چائے بہترین رھے گی جو ھر ایک کی پہنچ مین ھو

نوٹ۔۔۔ بہت سے دوستون نے ایک اور سوال پوچھ رکھا تھا کہ ھم اتنے عادی ھو چکے ھین اب چائے کیسے چھوڑین اس پہ میرا ایک مفید مشورہ ھے پتی کو کسی صورت پانی مین نہ ابالین بس پتی کو کیتلی مین ڈالین اور اوپر سے کھولتا ھوا پانی ڈالین چینی یا گڑ جو بھی اچھا لگے بطور مٹھاس شامل کر لین دودھ شامل نہ کرین اسے پیا کرین اب نقصانات بہت ھی کم ھین یہی اصل طریقہ بھی ھے اس طریقہ کو استعمال کرنے سے ایک اور بھی فائدہ ھے جہان دودھ والی چائے مین جتنی پتی ڈالنی پڑتی ھے اس سے آدھی پتی سے قہوہ بن جاتا ھے یعنی پتی کی بھی بچت ھو گی دودھ کا استعمال بھی نہین ھو گا اور نقصان بھی کم ھو گا محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

گرمیوں میں بھی سردی لگنا

18 March 2023

اس مرض پہ مین پہلے بھی ایک تفصیلی مضمون لکھ چکا ھون لیکن بار بار کچھ ممبران یہ سوال بھیج رھے تھے مختصر انداز مین اسباب مرض لکھے دیتا ھون

جس شخص کی اپنی عنصری اصل حرارت کم ھو جائے تو اسے ھر موسم مین سردی لگتی ھے ایسے لوگون کو موسم سے فرق نہین پڑتا بس موسم خواہ کوئی بھی ھو وہ سردی لگنے کی شکایت کرتے رھتے ھین دراصل ان کا اپنا جسم کا ھی درجہ حرارت کم رھتا ھے

دوسرے ایسے لوگ جو بلاوجہ ھی اعصابی ادویات یا پھر جراثیم کش ادویات یا پھر مبردات کھاتے رھتے ھین یا پھر کچھ ایسے لوگ بھی ھین جو ذرا سا گرمی کا موسم شروع ھوا اور بے تحاشا ٹھنڈے مشروبات جو خالصتا اعصابی مزاج رکھتے ھون ان کا استعمال شروع کر دیتے ھین اور گرمی بھگاتے رھتے ھین

یا پھر وہ لوگ جو بلاوجہ معمولی بات پہ اینٹی بائیوٹک کھانا فرض جانتے ھین یا پھر بندہ ایسی دیسی دوا جو شدید سرد رکھتی ھو اور بندہ پہلے ھی سرد مزاج رکھتا ھو ایسی دوا کھا لے تب بھی یہی عمل ھو گا مین اسکی ایک مثال یہان ضرور دونگا

اگر کسی کو ھیضہ ھو جائے تو جلد و بدن مین شدید جلن محسوس ھو گی یا پھر کسی کو باؤلا پن مرض پیدا ھو جائے تو اس حالت مین بدن کیا دماغ تک مین شدید جلن پیدا ھو جاتی ھے تو کیا آپ ٹھنڈی دوائین دے کر علاج کرین گے نہین دوستو دونون امراض مین انتہاء کی اعصابی تحریک پیدا ھو چکی ھے بدنی رطوبات ھونے کے باوجود نہ ھی عضلات پہ گرتی ھین اور نہ ھی تعدیل ھوتی ھے یعنی یہ رطوبات سوزشی ھو چکی ھوتی ھین سوزشی رطوبات شدید اعصابی الکلی ھوتی ھے جیسے کاسٹک سوڈا بدن مین جلن پیدا کرتا ھے مختصرا آپ ھلکاؤ یا ھیضہ کا علاج عضلاتی غدی اور غدی عضلاتی سے کرین گے

اب بدن مین گرمی کے موسم مین بھی سردی کا لگنا در حقیقت قوت مدافعت کا کمزور ھو جانا سے ھوتی ھے یاد رکھین حرارت بدنیہ ھی حقیقت مین قوت مدافعت ھوتی ھے یاد رکھین بدن مین وقوع پذیر ھر کیمیائی عمل حرارت پیدا کر رھا ھوتا ھے یعنی تمام استحالی اعمال اور تمام حرکات بدن حرارت پیدا کر رھی ھوتی ھین

اگر نسانی بدن کے لیے مفید حیات اور زندگی بخش حیات یعنی ایسے بیکٹریا یا جراثیم جو انسانی بدن کے لیے مفید ھوتے ھین آپ جراثیم کش یعنی اینٹی بائیوٹک ادویات کھا کر انہین بھی فنا کر دین گے تو آپ کو ھر وقت کچے کچے پسینے آتے رھین گے اور جسم ٹھنڈا رھے گا حرارت زائل ھو گی مدافعاتی مواد کی پیدائش اور افزائش بند ھو جائے گی

اسی طرح پیراسٹامول کا بے جا استعمال مت کیا کرین اب علاج سمجھ لین

عضلاتی غدی معجون مقوی چمچ دن مین دو بار

نسخہ۔۔۔ اذراقی مدبر۔ جائفل۔ دار چینی۔ خولنجان۔ بالچھڑ۔ افسنتین برابر وزن پیس کر تین گنا شہد مین معجون بنا لین

ساتھ شدید چار دودو گولی دن مین تین بار دین
نسخہ۔اجوائن۔رائی۔ تیزپات برابروزن پیس کر نخودی گولیان بنالین
مذید حب عنبر مومیائی جوھر مہرہ یاحب جواھر اور حب عنبر مشکی بازار سے مل جاتی ھین مختلف دواخانے بناتے ھین کوئی بھی ایک دوا ساتھ مقوی کے طور پر استعمال کر سکتے ھین اگر نہ بھی دین تو علاج وھی ھے جو پہلے لکھا ھے باقی کچھ دوست ضرور سوچین گے کشتہ سونا بڑا مفید رھے گا جی ھان بہت مفید رھتا ھے شدید حرارت غریزی پیدا کرتا ھے لیکن اسے استعمال کرنے کی ضرورت نہین زیادہ سے زیادہ زعفران کا قہوہ استعمال کر لین محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

دو سوال اور انکا جواب

23 March 2023

پہلا سوال تیزابیت معدہ جو کہ بیرون ملک سے آیا
تیزابیت معدہ واقعی عضلاتی مادہ ھے ترشہ سے تیزاب بنتا ھے اور ترشہ جب بھی پیدا ھو گا یا ھر ایسا فروٹ غذا یا دوا جس مین ترشہ ھے اسکا تعلق عضلاتی مادے سے ھے خیر آپ کے معدہ کی مرض کا علاج
تریاق معدہ ماشہ اکسیر بادیان ماشہ ملا کر تین وقت ھمراہ پانی ساتھ غدی اعصابی ملین اور غدی عضلاتی ملین دودو گولی دن مین تین بار ھمراہ پانی کھائین اسکے ساتھ معجون دبید الورد چچ چچ دو وقت ھمراہ عرق مکو کاسنی ایک کپ کھائین
اب اھم سوال دماغی رسولی یعنی ٹیومر پہ ھے
آپ مندرجہ ذیل علاج کرین
نوشادر ٹھیکری کا تیل صدف کے ھمراہ بنائین طریقہ مین نے یہان گروپ مطب کامل مین ھی لکھا ھے پرانے سب ممبران کو اچھی طرح علم ھے خیر یہ نوشادر کا تیل 50 گرام ھلدی گڈھی کا سفوف سو گرام ریوند خطائی کا سفوف سو گرام تارامیرا 50 گرام سفوف نہایت باریک بنا کر سب دوائین اکھٹی ملا کر دانہ گندم برابر وزن گولیان بنالین ایک ایک گولی دن مین تین بار ساتھ اکسیر بادیان ماشہ اکسیر پانچ رتی بھر ملا کر دن مین تین بار اسکے علاوہ آپ یہ دوا بھی دین چھلکا ریٹھا پچاس گرام مغز ریٹھا پچاس گرام تخم سرس پچاس گرام تارامیرا 50 گرام گندھک آملہ سار پچاس گرام قلمی شورہ پانچ گرام پیس کر کیپسول پانچ سو ملی گرام بھر لین ایک ایک کیپسول دن مین تین بار دین مقوی کے طور پر غدی اعصابی لبوب چچ چچ دو بار دین دودھ او نٹنی پلائین

Facebook link

رحم میں پانی کی تھیلیاں یا رسولیاں

30 March 2023

رحم مین پانی کی تھیلیان ھونے کی وجہ سے اکثر خواتین حاملہ نہین ھوسکتی یہ آجکل بہت عام مرض ھے علامات یا مرض کی تشریح مین کافی دفعہ کر چکا ھون آپ یہ بات یاد رکھین کہ یہ مرض غدی عضلاتی تحریک کا مرض ھے بہت ھی کم خواتین مین خاص طور پہ ذرا بڑی عمر مین یہ مرض عضلاتی غدی تحریک مین بھی ھو سکتا ھے لیکن نوجوان طبقہ غدی عضلاتی تحریک مین ھی اس مرض کا شکار ھوتا ھے اس مین اتنی بڑی پریشانی والی بات نہین ھے مریضہ کو غدی اعصابی شدید ماشہ سفوف یا اگر گولیان بنالین تو دو گولی ساتھ سفوف اسگندھ یعنی زیرہ سفید سونف کشنیز ملٹھی اسگندھ برابر وزن پیس کر ایک تا دو ماشہ دن مین تین بار دین مسلسل کچھ عرصہ کھلائین تا کہ دوبارہ مرض عود نہ کرے ھان ان دواؤن کے ساتھ سفوف محلل ضرور دین جسکا نسخہ یہ ھے سونف زیرہ سفید ھلدی ملٹھی ھر واحد تولہ ریوند خطائی ان سب دواؤن کے برابر وزن ملا کر پیس لین ایک ماشہ ساتھ یہ سفوف محلل بھی دین انشاءاللہ رحم کی تھیلیان یا رسولی جو کہ پانی کی بنتی ھے اور ورم رحم تک شفایابی ھو گی

یہان مین ایک دواذرا محنتی حکماء حضرات کے لئیے بھی لکھ دون مین خود کثرت سے اسے استعمال کرتاھون نوشادر کا تیل صدف کے ساتھ بنالین جو کہ مین نے بارھا مرتبہ بنانے کا طریقہ لکھاھے سب پرانے گروپ مطب کامل کے ممبران جانتے ھین نئے حضرات گروپ سے سرچ کرلین خیر یہ نوشادر کا تیل 100 گرام تارا میرا سو گرام ھلدی دو سو گرام ریوند خطائی دو سو گرام پیسنے والی ادویات باریک پیس کر تیل شامل کر کے تھوڑی مقدار مین سادہ پانی شامل کر کے دانہ گندم برابر گولیان بنالین اور ایک ایک گولی ساتھ دن مین تین بار ھمراہ پانی دین اگر کسی خاتون کا جسم بھاری ھے تو لازما دین اوسطاً پانچ کلو وزن بھی اسکے استعمال سے کم ھوگا اگر جسم پتلا ھے تو صرف مندرجہ بالا ھی دوائین دین یہ نوشادر تیل والی دوا کی ضرورت نہین ھے اگر استعمال کر بھی لین گے تو کچھ حرج نہین ھے ھان یاد رکھین ھر قسم کی عضلاتی مزاج کی غذا بند کردین یہ مرض غدی اعصابی سے اعصابی غدی دواؤن سے مکمل ٹھیک ھو جاتی ھے اپریشن وغیرہ کی ضرورت نہین ھے محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

پیشاب کرنے کے بعد کھڑے ھونے پہ چند قطرے پیشاب آنا

31 March 2023

بعض لوگ بس اتنا ھی سوال لکھ کر بھیج دیتے ھین کہ اجی پیشاب کے قطرے آتے ھین لکھنے مین بھی اتنی کنجوسی کرتے ھین کہ جیسے حکیم صاحب دور علم غائب جانتے ھین جبکہ اصل حکیم انگلی منہ مین دبائے سوچنے لگ جاتا ھے کہ بندہ کیا جواب دے جبکہ بعض فورا انقلابے ملا کر سینہ راز لکھ مارتے ھین دوستو آج سمجھ لین کہ قطرے آنا کن مسائل کی وجہ سے اور کیسے ھوسکتا ھے یہان ایک بات تو اٹل حقیقت ھے کہ بندہ جب پیشاب کرتا ھے تو مثانہ اور سیون کے عضلات سکڑ کر نالیون سے پیشاب نچوڑتے ھین اب بعض اوقات عضلاتی ضعف کے سبب مقامی سکیڑ پوری طرح نہین ھوپاتا اور مثانہ سے پیشاب پوری طرح خارج نہین ھوپاتا اور جب بندہ اٹھ کھڑا ھوتو نالیان بھینچتی ھین توان کے درمیان رکا ھوا پیشاب دباؤ پڑنے سے خارج ھو جاتا ھے

بعض اوقات مقامی عضوی خرابیان اور ریاح بھی اس کا سبب بنتے ھین

ورم غدہ مین بھی یہی علامت ھو جایا کرتی ھے

ورم احلیل اور تنگی نائرہ مین بھی پیشاب کے قطرے آیا کرتے ھین

ان سب علامات کے لیے جوارش تین حب فولادی حب سلاجیت دین یاد رھے زیادہ اکثریت مین پیشاب کی نالی مین ھوا کا ایک گولہ سا بن جاتا ھے اگر درمیانی انگلی سے مقعد سے لے کر فوطون کے درمیان سے درمیان سے اوپر تک اس نالی کو دبائین تو چند روز کے عمل سے یہ مرض جاتی رھتی ھے باقی دوائین مندرجہ بالا دین نسخہ جات لکھے دیتا ھون

حب فولادی اور حب سلاجیت کی ایک ھی دوا بنالین

سلاجیت کشتہ فولاد اذراقی مدبر رائی برابر وزن گولیان دانہ گندم برابر وزن بنا کر ایک ایک گولی دو تا تین بار دین

جوارش تین۔۔۔لونگ دار چینی۔ جائفل۔ جلوتری۔ حرمل۔ ازراقی مدبر۔ فلفل دراز۔ سنبل الطیب۔ خولنجان ھموزن پیس کر تین گنا شھد مین معجون بنالین چیچ چیچ دو وقت

اب اگلی بات سمجھین غدی عضلاتی تحریک مین غدد مین سکیڑ ھوتا ھے پیشاب کی نالی اور مثانہ کے سکیڑ مین پیشاب رک کر آتا ھے آخر مین چند قطرے آجاتے ھین جو کہ اٹھنے پہ خارج ھوتے ھین یہ عموما بڑی عمر کے لوگون کے ساتھ ھوا کرتا ھے ایسی صورت مین صرف غدی اعصابی ملین دو دو گولی دینا ھی کافی ھے اسکا نسخہ گروپ سے سرچ کرسکتے ھین

اب اگلی صورت بھی سمجھ لین اس صورت مین پیشاب پہ قابو ھی نہین رھتا بار بار قطرے خود بخود آتے رھتے ھین بعض اوقات بندے کو پیشاب کی حاجت ھوتی ھے اور بندہ پیشاب کرنے کا ارادہ کرتا ھے لیکن واش روم مین پہنچتے پہنچتے کچھ پیشاب نکل جایا کرتا ھے حالانکہ پیشاب اتنی زیادہ مقدار مین نہین آیا ھوتا یہ عموما سوزش مثانہ مین ھوا کرتا ھے اور تحریک غدی اعصابی ھوا کرتی ھے اسکے لیے معجون مقوی ممسک بہترین علاج ھے

مغز کدو 150 گرام

مغز بادام 150 گرام

مغز فندق 100 گرام

خشخاش 100 گرام

ورق نقرہ پانچ دفتری

الائچی خورد 6 گرام

طباشیر 40 گرام

پہلے الائچی اور طباشیر کو باریک پیس لین پھر مغزیات باریک پیس لین اب شہد آدھا کلو چینی 1500 گرام کا قوام بنا کر سب دوائین شامل کر کے ورق بھی شامل کر دین ایک تا دو تولہ تک ھمراہ دودھ دو وقت دے سکتے ھین مزاجا اعصابی غدی ھے سوزشی کھانسی نزلہ زکام سوزشی پیشاب کی جلن تک ٹھیک کرتی ھے بلڈ پریشر کو نہایت مفید ھے حافظہ کی کمزوری اور عام جسمانی کمزوری مین بھی نافع ھے پیشاب کی مندرجہ بالا مرض مین اعلی ھے محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

کثرت سے پیشاب کا آنا

1 April 2023

اسے ھم سلسل بول اور کثرت البول سے یاد کرتے ھین بار بار پیشاب آتا ھے شوگر نہ بھی تب بھی بڑے بوڑھون مین یہ مرض عام آجاتا ھے اپنے بزرگون کی خدمت کیا کرین وہ شخص بڑا ھی خوش نصیب ھے جسے اپنے ماں باپ کی خدمت کا موقعہ ملے ھر وقت ھر لحہ بزرگ حضرات کی خدمت کے کو شاں رھین ضروری نہین آپ نے صرف والدین کی ھی خدمت کرنی ھے رشتہ دار عزیزون اور محلہ کے بڑھے بوڑھے بھی حقدار ھین خیر سے مندرجہ ذیل دوا بھی ھے غذا بھی ھے

نار یل مقشر۔ چھوھارے مقشر۔ کشمش۔ مغزاخروٹ۔ چینی ھموزن پیس کر ملالین بس دوا تیار ھے

ایک تا دو تولہ تک روزانہ ھمراہ پانی یا چائے جیسے پسند ھو کھلائین پیشاب کی کثرت مین بہت ھی مفید ھے اسکے علاوہ آپ اسکو مردوں مین جریان اور خواتین مین لیکوریا مین بھی رزلٹ نہایت اعلی ملے گا اسکے علاوہ شوگر والے بغیر چینی کھائین قوت باہ یا عام جسمانی کمزوری مین از حد مفید ھے یہ نظریہ مفرد اعضاء کا ایک نہایت منفرد نسخہ ھے مزاجا عضلاتی اعصابی ھے محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

معجون مصفی خون

2 April 2023

شاھترہ۔ چرائیتہ۔۔ منڈی بوٹی۔۔۔ عناب۔ سرپھوکہ۔ ھلیلہ زنگی۔ عشبہ۔ صندل سرخ۔۔۔ ھر ایک برابر وزن اور سب دواؤن سے تین گنا شہد مین دوائین پیس کر معجون بنالین تین ماشہ تک دن مین تین بار ھمراہ پانی تازہ دے سکتے ھین

پھوڑے پھنسی خارش مین بہت ھی لاجواب دوا ھے مین عموما اسے معجون عشبہ بھی لکھتا ھون آپکی آسانی کے لئے معجون مصفی خون نام دیا ھے محمود بھٹہ گروپ مطب کامل دوستو آپ جتنی بھی خارش یا پھنسیان ھون حب بندق دو دو گولی غدی عضلاتی ملین دو دو گولی تریاق معدہ ماشہ اکسیر چار رتی مین ملا کر دن مین تین بار ساتھ مندرجہ بالا معجون دین نہایت ھی پر اثر دوا رھے گی

Facebook link

اکسیر خارش گولیاں

3 April 2023

کل معجون کا نسخہ لکھا تھا آج حبوب کا نسخہ لکھ رہا ھون

نہایت ھی آسان ھے

پارہ ایک تولہ گندھک آملہ سار سات تولہ کے ھمراہ سیاہ کجلی تیار کرین اور پھر سفوف تخم بکائن چار تولہ شامل کر کے دو گھنٹے کھرل کرین اور حب نخودی چھوٹا بنا لین ایک ایک گولی دن مین تین بار ھمراہ پانی دین خارش کے لیے بہت ھی اعلی دوا ھے مزاج غدی عضلاتی ھے

Facebook link

اینگزائٹی اور ڈیپریشن

4 April 2023

تین چار ممبران جو گروپ مین نئے ھین وہ تقریبا ھر پوسٹ اور انباکس ایک ھی سوال پوچھ رھے ھین کمنٹس مین عموما یہ لکھا ھو گا کہ شاید طب مین ان امراض کا علاج ھے ھی نہین بار ھا مرتبہ کہا ھے کہ گروپ سرچ کرین مین عرصہ پہلے ان امراض کا الگ الگ علاج و تشخیص لکھ چکا ھون لیکن مجال ھے کسی نے سرچ کیا ھو آج مین اپنی کچھ پرانی پوسٹین نکال کر دوبارہ یہان لگا رھا ھون

اور دوسرا سوال کہ طب مین شاید ان امراض کا علاج نہین ھے تو یاد رکھین علم طب ایک سمندر ھے بس اسے سمجھنا اور پڑھنا ضروری ھے طب کے لئے بس ایک تخیل پیش کر دیا گیا ھے کہ بس مردانہ کمزوری کا علاج کیا جاتا ھے اور کچھ بھی نہین بار ھا مرتبہ یہ اپیل کر چکا ھون کہ باقی امراض کے حوالے سے لکھا کرین لیکن مجال ھے کسی کو توفیق ھوئی ھو

اب اندازہ کر لین ماہ رمضان ھے اور یہان طبیب حضرات رمضان آلمبارک جیسے مقدس ماہ مین بھی قوت باہ کے نسخہ جات تحفتا دے رھے ھین جبکہ حقیقت یہ ھے روزہ ایک ایسی نعمت ھے جو قوت باہ کیا تمام جسمانی قوتین اتنی زیادہ بڑھا دیتا ھے جس کا آپ تصور بھی نہین کر سکتے بشرطیکہ روزہ انتہائی سادگی سے سحر و افطار کیا جاوے یہ نہین ھونا چاھیے کہ شام کو ایسے لوازمات سامنے ھون جو باقی سارا سال میسر نہین ھین یعنی پکوڑے سموسے چاٹ یا فروٹ چاٹ کباب اور پتہ نہین کیا کیا الم غلم اکٹھا کیا ھوتا ھے یہ روزہ کی خدمت نہین ھے روزہ کی خدمت یہ ھے کہ انتہائی سادگی سے ایک کھجور ایک گلاس پانی سے افطار کیا جائے پھر سادہ غذا کھائی جائے یہی حال سحری مین ھونا چاھیے نہایت سادہ خوراک کھائین تا کہ بدن کی درست انداز مین صفائی ھو سکے یہان تک کہ آپ کے بدن مین پیدا شدہ زھریلے خلیات تک کو تندرست خلیات کھا جائین تا کہ آئیندہ یا موجودہ پیدا ھونے والے فسادات بدن کو روک سکین اور حقیقی قوت مدافعت اتنی بڑھ جائے کہ ھر مرض کا ستیاناس ھو جائے روحانی بالیدگی ریاضت سے پیدا ھوتی ھے اسکے لیے ضروری ھے نہایت عاجزی سے اللہ کی بارگاہ مین حاضر رھین نمازون کا بڑی دلجمعی سے اھتمام کرین تراویح شوق سے مکمل پڑھا کرین تمام چھپی طاقتین بیدار ھون تا کہ بدن معطر مصفی ھو کبھی سوچا آپ نے کہ انسانی جسم حقیقتا گندگی کا ڈھیر ھے یہ الگ بات ھے ھم خود کو تکبر نمائش اور اکڑ کر چلنا فخر اور حق سمجھتے ھین آپکے بدن مین نو سوراخ ھین جن مین سے کچھ بھی اچھا نہین نکلتا دو آنکھ کے سوراخ جن مین آنسو اور گڈ آتی ھے کانون سے میل کچیل اور پیپ نکلتی ھے ناک سے بلغم منہ سے تھوک اور بلغم نکلتی ھے اب ذرا نیچے آ جائین ایک سے چھوٹا پیشاب ایک سے پاخانہ باقی حیض ھے یا مردانہ منی ھے سب کچھ گندگی ھی نکلتی ھے اور گرمیون مین جب پسینہ آتا ھے تو بدن کے ھزارون مسام کھل کر پسینہ اگلتے ھین یہ حقیقت مین پیشاب ھی جیسا ھے دوستو پھر بھی ھم اشرف الخلوق ھین یہ سب رب رحمان کا کرم ھے ھماری طہارت اور صفائی کے روزہ جیسی عبادت مقرر ھوئی جسکا فائدہ سراسر انسان کو ھی ھے عبادت و ریاضت کو اصل انداز مین کرین یہ نہین ھونا چاھیے کہ چار بندون کا اناج کھا کر ٹانگین پھیلا کر ایسے سو رھے ھون کہ آپ کے خراٹوں سے زمین بھی تھر را جائے ایسا تمام اناج حقدار کو دین یاد رکھین اللہ کی مخلوق راضی کرین گے تو اللہ تعالی بھی راضی ھوتے ھین محلہ دارون رشتہ دارون سب کا خیال رکھین میرے الفاظ کچھ تلخ ضرور ھین اسکے لیے معذرت خیر اب آپ ڈیپریشن پہ میرے کچھ پرانے مضامین پڑھین

\-مطب کامل\-

\-\-\-\-\-ڈیپریشن اور اینگزائٹی تعارف وجوھات اور علاج\-\-\-\-\-\-\-1\-\-\-\-

یون محسوس ھوتا ھے پورا معاشرہ اس دماغی اور نفسیاتی مرض مین مبتلا ھوتا جا رھا ھے خاص کر یورپ اور امریکہ مین یہ مرض زیادہ عام ھے جہان چمک دمک اور مصنوعی زندگی فطرت سے ھٹ کر بسنے والے لوگ\-\-\-جہان یہ بھی علم نہین کہ فطرت کیا چیز ھے ھر شخص انجانے اندیشے اور خوف کا شکار عجیب عجیب حرکات زندگی پیدا کی جا رھی ھین ذھنی سکون اور پر تعیش زندگی بناتے بناتے ایک حقیقی معاشرہ کو غیر حقیقی بنا دیا جاتا ھے شاید کچھ لوگون کو میرے الفاظ کی سمجھ نہ آئے لیکن سچ یہ ھے کہ یہ سب کچھ

انسانیت کے ساتھ ظلم ھے جہان انسانیت کی تذلیل شدت سے ھو وھان ڈیپریشن اور اینگزائٹی جیسے امراض کا پیدا ھونا معمولی بات ھے اب یہ نہ سمجھین کہ ھمارا ملک اس مرض سے پاک صاف ھے بلکہ یہان اس مرض مین 80 فیصد لوگ ملوث ھین کیون اور کیسے ؟؟؟ پہلے اس سوال کا جواب۔۔۔۔

اس مرض کی پیدائش کا سبب اخلاط کی ناموزون پیدائش ھے

ایسی ادویات اور غذاؤن کا استعمال جو جانے انجانے مین ھم استعمال کرتے ھین جو نہ تو ھمارے مزاج کے موافق ھوتی ھین اور نہ ھی ھماری طبع کو راس آتی ھین۔ عجیب سی صورت حال ھے غذائین ناقص ھین تو دوائین ناموافق ھین۔ اور پھر طرز زندگی تو بالکل ھی ناموزون ھے۔۔ زندگی بظاھر آسودہ اور حقیقت مین ناآسودہ ھے۔۔ ماحول غیر صحت مندانہ اور عادات و اطوار ناشائستہ ھین۔۔ اب ان ساری چیزون کے ملنے سے اخلاط بھی صالح نہین پیدا ھوتی۔ یاد رکھین جب اخلاط صالح پیدا نہین ھونگی تو خون بھی صالح پیدا نہین ھوگا اب ایسے مین خوشگوار اور طاقت ور اور صحت مند پرورش کی صلاحیت بھی معدوم ھوتی جارھی ھے۔۔ آجکل ھر مرض کو صرف دواؤن کے ذریعے دبایا جاتا ھے چاھے مرض جسمانی ھو چاھے نفسیاتی ھو یا عضوی ھو یا خلطی ھو۔۔۔ اب ھوتا یہ ھے کہ بعد مین انتہائی خوفناک انجام پہ آکر بات ختم ھوتی ھے۔ یاد رکھین علامات مرض کو دبانا مرض الموت سے آنکھین بند کرلینا ھے۔۔ اب یہ ایسی ھی بات ھے کہ بلی کو دیکھ کر کبوتر اپنی آنکھین بند کرلے کہ اب مین اسے نظر نہین آرھا۔ یاد رکھین مرض کا اصل علاج فطری اور طبعی راستہ اختیار کرنے مین ھے۔۔ میری لکھی چند باتون کو ھمیشہ کے لئے ذھن مین بٹھالین

اخلاط سے جو خون بنتا ھے اس کے لطیف بخارات ھمارے نفس اور روح پر اثر انداز ھوتے ھین اگر یہ بخارات غلیظ متعفن اور گندے ھون تو لازماً یہ بات سمجھ لین آپ کا نفس اور روح کو غلیظ اور گندہ کردیا گیا ھے یا اس بات کو یون سمجھ لین جب غلیظ اور متعفن بخارات آپ کے نفس اور روح پہ وارد ھوئے تو پھر اس سے روح اور نفس پر وارد ھونے والی کیفیات عمل معکوس سے جسم اور تن و بدن بھی متاثر ھوگا اب اس متاثر ھونے والی کیفیات کو ھم نفسیاتی امراض کہتے ھین

مجھے امید ھے آپ کو نفسیاتی امراض پیدا ھونے کے طریقہ کار کی سمجھ آگئی ھوگی اب یاد رکھین اصول اور کلیہ قانون کو تو آسان طریقہ سے بیان کردیا ھے یعنی خلط کا متعفن ھونا ضروری ھے جب خلط متعفن ھوگی تو خون بھی اسی خلطی مزاج کی مطابق متعفن ھوگا جب خون سے اس پے بخارات اٹھین گے تو نفس اور روح پہ وھی کیفیات عمل معکوس سے جسم پہ وارد ھونگی جو آپکا خلطی مزاج ھوگا یعنی یہ الگ الگ کیفیت نفسیاتی امراض ھونگی بات آگئی سمجھ مین کہ نہین ؟

اب آتے ھین اپنی پہلی بات کی طرف

ھمارا معاشرتی ماحول برائیون ناپاک فضاؤن یعنی آلودگیون سے بھرا ھوا ھے اب اس سے نفس پہ جو اثرات مرتب ھورھے ھین وھی نفس پہ عوارضات کی آماج گاہ بنا رھے ھین۔۔ منفی رجحانات ھر طرف پنپ رھے ھین اس وقت پوری دنیا مین 95 فیصد لوگ منفی خیالات کے مالک ھین 5 فیصد مثبت خیالات کے مالک ھین اب اخلاقیات اور حسنات عنقا ھوتی جارھی ھے۔ متشدد مال و دولت کی ھوس آپس کے عناد و خصومت و بدخواھی۔ حسد بغض۔ تعصب عداوت جنسی ھوسناکی اخلاق باختگی کردار کی ناپختگی شہوت ناک ماحول خاص کر نیٹ کا منفی استعمال اور اللہ ﷻ سے دوری اور پتہ نہین کیا کیا غیر اخلاقی اور منفی خیالات یہ سب کچھ نفسیاتی عوارضات ھی ھین اب انہی کے برے اثرات جب جسم پہ پڑتے ھین تو وہ بیمار بھی ھوتا ھے اب ان نفسیاتی امراض کا سبب بڑھی ھوئی خواھشات کی ناتکمیل ھے۔۔ جب وہ پوری نہین ھوتی تو انسان یاس و قنوطیت۔ مایوسی۔ و دل شکنی کا شکار ھوجاتا ھے

اب ان تمام نفسیاتی امراض مین دو امراض آجکل سب سے زیادہ ھین no 1..Anxiety..no 2 .. Depression اب ان امراض کا ایلوپیتھی مین تو سوائے اس کے کوئی علاج نہین کہ ذھن کو سن کردیا جائے یا موڈ پیدا کیا جائے بے شمار ادویات ھین اس بارے مین جو مختلف علامات مین مختلف ادویات دیتے ھین خیر وہ ھمارا موضوع نہین ھے بس یہ سمجھ لین وقتی ریلیف مل جایا کرتا ھے لیکن مرض کا مکمل علاج نہین ھے باقی مضمون اگلی اور آخری قسط مین

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔مطب کامل۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

۔۔۔ڈیپریشن اور اینگزائٹی مرض اور علاج۔۔۔۔۔ قسط 2 آخری۔۔۔۔۔

اینگزائٹی۔۔۔ کل یہ امراض پیدا ھونے کے اسباب اور کس طرح پیدا ھوتی ھین یہ اب تو بتادیا تھا آج صرف پہچان مرض اور علاج تحریر ھے

ایک انجانا خوف طاری رھتا ھے۔ پریشان خیالی رھتی ھے۔۔ سوچ ایک جگہ یکسو یا یہ کہہ لین ارتکاز توجہ نہین رھتا۔۔ تفکر اور اضطراب طاری رھتا ھے۔۔۔ اپنے دماغ پہ کنٹرول بہت کم ھوجاتا ھے۔۔ تھوڑی تھوڑی دیر بعد انسان گہرا سانس لیتا ھے۔۔ ھر وقت تھکاوٹ اور بے آرامی محسوس کرتا ھے۔ خوف مسلط ھوجانے کی وجہ سے بزدلی اور پست ھمتی لاحق ھوجاتی ھے

پہچان مرض کے لئے تو بہت کچھ بتادیا ھے اب سن لین یہ مرض خالصتاً اعصابی یا بلغمی کہہ لین ھوتی ھے اب آپ نے سوداوی یعنی عضلاتی مزاج پیدا کرنا ھے تو مرض ٹھیک ھو جائے گی لیکن مقوی عضلاتی پیدا کرنا ھے سوداوی کی صرف دو تین دوائین لکھے دیتا ھون دواالمسک جواھر دار چمچ 3 دفعہ دین

جواھر مہرہ اکسیر قلب دین۔۔۔ زھر مہرہ خطائی 10 گرام۔ مروارید ناسفتہ 7 گرام۔ بسد 7 گرام۔ کہربا شمعی 7 گرام۔ لاجورد مغسول 7 گرام۔ یاقوت سرخ 7 گرام۔ یاقوت کبود 7 گرام۔۔ یاقوت اصفر 7 گرام۔ یشب سبز 7 گرام۔ زمرد اخضر 7 گرام۔ عقیق سرخ 7 گرام۔۔ ورق نقرہ 7 گرام۔ مصطگی 7 گرام۔ ورق طلا ساڑھے تین گرام۔ جدوار ساڑھے 3 گرام۔ نارجیل دریائی ساڑھے 3 گرام۔ عنبر اشہب ساڑھے 3 گرام۔ مشک خالص ساڑھے تین گرام۔۔ مومیائی خالص ساڑھے تین گرام اب سب دواؤن کو دو ھفتہ روح گلاب مین کھرل کرین بس دوا تیار ھے 2 تا 4 چاول ھمراہ عرق گلاب و سونف سہ آتشہ دین۔

مقوی قلب خون۔ ھیرا کسیس 10 گرام۔ دار چینی 30 گرام۔ بالچھڑ 40 گرام سب کو پیس کر باریک کرلین رتی تا ماشہ تک مقوی قلب۔ مولد خون۔ ضعف قلب۔ رقت خون۔ لو بلڈ پریشر اور عظم قلب تک مفید ھے۔ رات حب صابر دیا کرین زعفران دار چینی کا قہواہ شہد ڈالکر دیا کرین

ڈیپریشن۔۔۔ اس مرض مین بندہ جذباتی طور پہ پست ھو جاتا ھے مسلسل مایوسی ڈیرے ڈال لیتی ھے۔ فضول قسم کی سوچین آیا کرتی ھین۔ احساس کمتری کا شکار یعنی اپنے سمجھتا ھے سستی کاھلی اور آزردگی کا دور ندورہ رھتا ھے بڑا ھی غم ناک ھوتا رھتا ھے worthless آپ کو سب سے کمتر

یہ اعصابی تسکین کا مرض ھوتا ھے تو محترم آپ پھر علاج بھی اسی کا کرین اعصابی غدی اکسیر۔۔۔ حجر الیھود۔۔ کہربا۔ نوشادر۔ الائچی خورد۔۔ ھر ایک 6 گرام قند سفید 20 گرام تھوڑا تھوڑا قند ملا کر کھرل کرتے جائین ایک گھنٹہ کھرل کرین 1 تا 3 ماشہ تک

الائچی خورد 10 گرام۔ صندل سفید 20 گرام۔ طباشیر 20 گرام۔ زھر مہرہ خطائی 40 گرام۔ گل سرخ 80 گرام۔ پیس کر سفوف بنالین 4 رتی تا ماشہ تک دے سکتے ھین

برھمی 50 گرام ستاور 30 گرام۔۔ سنڈھ 10 گرام۔ گھان 10 گرام۔ دانہ الائچی 10 گرام۔ منڈی بوٹی 30 گرام۔ مغز سونف 50 گرام چہار مغز 50 گرام خشخاش 50 گرام پیس کر 500 گرام شہد مین معجون بنالین 6 تا 9 گرام ھمراہ دودھ دین

چندن چھوٹی۔ صندل سفید الائچی خورد۔ زیرہ سفید۔ کشنیز۔ برابر وزن پیس لین اور 00 زیرو کیپسول بھر لین 2 تا 3 دفعہ دے سکتے ھین یہ کیپسول بلڈ پریشر نیند نہ آنے بے چینی مین بہت اعلی ھے باقی آپ خمیرہ گاؤزبان وابریشم و مفرحات دے سکتے ھین پہلے حصہ علاج مین مقوی قلب و خون دوا لکھی ھے وہ بھی ساتھ دے سکتے ھین حان یاد تبدیل کرنے کی شدید ضرورت ھوتی ھے ورنہ تاریک راھون اور منفی دھارے پہ نکلا مسافر عشق نامراد کا مسافر ٹھیک Association رھے ایسے مریض کا ماحول اور نہین ھوتا امید ھے تھوڑے لکھے کو کافی سمجھین گے اور علاج بھی باآسانی کرلین گے ایک دوا مین نے پہلے لکھی تھی معجون پاگل پن وہ بہت موثر ھے دوستوا سے ضرور استعمال کیا کرین دعاؤن مین یاد رکھین محمود بھٹہ۔۔۔۔۔ انشاءاللہ کبھی تفصیلی ھر نفسیاتی مسئلہ پہ قلم چلائین گے اب اجازت چاھون گا اللہ حافظ

۔۔۔۔۔۔۔ مطب کامل۔۔۔۔۔۔۔۔

۔۔۔۔۔ اینگزائٹی۔۔۔۔۔۔۔۔

الگ مرض DEPRESSION الگ مرض ھے جبکہ ڈپریشن ANXIETY اس سے پہلے بھی ایک مضمون اسی مرض پہ لکھ چکا ھون یاد رکھین اینگزائٹی وعلامات ھین

اینگزائٹی مین خوف طاری رھتا ھے پریشان حال ارتکاز یا توجہ یعنی خیالات ایک مقام پہ یکسو نہین رھتے بندہ مضطرب تھکا تھکا بے آرام اور خوف کی وجہ سے بزدل کم ھمت جیسی علامات کا شکار ھوتا ھے یہ تمام اعصابی تحریک سے پیدا شدہ علامات ھین اب عضلاتی تحریک پیدا کرنا ھی علاج ھے ساتھ ساتھ مقویات قلب دینا بھی بہت ضروری ھوتا ھے مندرجہ ذیل ترتیب سے علاج کرین انشاءاللہ چند روز مین بہتری آجائے گی

معجون نجاح چمچہ رات سوتے وقت ھمراہ پانی دین

دوالمسک جواھر دار چمچ چمچ دو وقت کھلائین محمود بھٹہ

جواھر مہرہ دو چاول کی مقدار دوالمسک کھاتے وقت ساتھ ملا لیا کرین محمود بھٹہ

اب ایک خاص دوا لکھنے لگا ھون حکماء حضرات لازماً بنایا کرین اس دوا کو دماغی امراض خوف اور مایوسی مالیخولیا مین لاجواب پائین گے

محمود بھٹہ حب مراق خاص محمود بھٹہ

افتیمون ولائتی ایک کلو تازہ محمود بھٹہ

افسنتین ایک کلو محمود بھٹہ

دونون کا پہلے رب بنائین پھر اس مین

فلفل سیاہ سو گرام محمود بھٹہ

اذراقی مدبر 250 گرام محمود بھٹہ

ملا کر گولیان بقدر فلفل سیاہ بنالین

ایک گولی صبح شام دین چند روز مین تمام علامات درست ھونا شروع ھو جائین گی

گروپ مطب کامل محمود بھٹہ

--------مطب کامل----------

-----برھمی بوٹی عجیب وغریب فوائد-------

موجودہ دور کے اھم مسائل وامراض نفسیاتی بھی ھین یا دماغی کہہ سکتے ھین انکی طرف توجہ بھی کم ھوتی ھے بلکہ مریض خود بھی لاپرواھی کی مثال قائم کر دیتا ھے اور مریض اور خاندان کے افراد توجہ اس وقت دیتے ھین جب بیڑا غرق ھو چکا ھوتا ھے پھر کوئی تو شیزوفرینا کا علاج پوچھ رھا ھوتا ھے تو کوئی اینگزائٹی کا علاج پوچھ رھا ھوتا ھے اب بھی ان کو یہ پتہ نہین ھوتا کہ یہ کونسی دماغی امراض ھین بس نام سن رکھا ھے دوستو سب سے پہلے مرض کی کیفیت حقیقت اصلیت اسباب یعنی کیون اور کیسے ؟ سب کا علم ھونا ضروری ھوتا ھے علاج معالجہ تو بعد کی بات ھے خیر یہ علامات کے مجموعہ کے نام ھین دماغی امراض بے شمار ھین اور دور حاضر مین دماغی امراض بھی بے شمار عام ھو چکی ھین اور نہایت افسوس ھوتا ھے جب حکماء-----اب کیا کہون ؟؟؟ بس جانے دیتا ھون کچھ کہنے کا فائدہ نہین ھے---

خیر دوستو موضوع کی طرف آتے ھین برھمی بوٹی اور برھم ڈنڈی ملتے جلتے نام ھین لیکن دونون ادویات الگ الگ ھین برھمی بوٹی مفروش لسوڑے درخت کے پتون کی شکل مین اور کچھ کے خیال مین گھوڑے کے پاؤن کی شکل جیسی ھوتی ھے اسی لئے اسے گھوڑے سمی بھی کہا جاتا ھے پاکستان مین ھر نہر کنارے نمی والی جگھون پہ اور خاص کر ھری پور ھزارہ مین عام پائی جاتی ھے

فوائد مین ھر کتاب مین چند باتین ھر ایک نے بغیر تحقیق ملتی جلتی لکھی ھین محرک ومقوی دماغ مسمن بدن مدر بول مفرح دماغ تقویت حافظہ ضعف دماغ وضعف بصارت وغیرہ وغیرہ اور استعمال کرنے کے لئے ھر ایک نے دودھ کی ھدایت کرر کھی ھے بس مزاج مین کچھ نے سرد تر کچھ نے تر سرد کچھ نے گرم خشک لکھ رکھا ھے جبکہ درست مزاج اعصابی عضلاتی ھے اور فوائد مین حافظہ کی کمزوری نسیان اور نفسیاتی امراض مین باکمال ھے بلکہ پاگل پن تک دور کرتی ھے بلکہ کچھ عرصہ قبل مین نے ایک معجون پاگل پن خاص طور پر لکھی تھی یہ بھی برھمی بوٹی سے بنتی ھے فوائد مین بہت ھی اعلی دوا ھے اسی گروپ مطب کامل مین--- معجون پاگل پن--- سرچ کرین پوسٹ آپکے سامنے ھوگی

خیر مقدار خوراک تازہ حالت مین ایک تا تین ماشہ تک اور سوکھی ھوئی چار رتی تا ماشہ تک استعمال کی جاسکتی ھے

اب سب سے پہلے اسکا ایک نہایت اعلی نسخہ لکھتا ھون

برھمی بوٹی گل سرخ اصل مغز بادام برابر وزن پیس کر رکھ لین

دو تا تین ماشہ ھمراہ دودھ گائے یا بکری ھو تو بہتر ھے نہ ملے تو بھینس کا دودھ استعمال کر لین

فائدے---

مقوی دماغ اور مفرح قلب ھے

ھر قسم کی جلن خواہ سینہ مین ھو یا مثانہ مین ھو یعنی سوزاک کی وجہ سے پیشاب مین جلن ھو فورا کنڑول کرتی ھے

مروڑ والے پیچش مین موثر ھے

چھپاکی ٹھیک کرتی ھے

بے چینی سر درد بے خوابی درست ھوتی ھے

یہان ایک اھم نقطہ بتادون سرد خشک دوائین مدر بول نہین ھوا کرتی ھان جب اس مین تری غالب کر دین گے تو مدر بول ھو جایا کرتی ھین

اب دوسری دوا لکھتا ھون

برھمی بوٹی پانچ تولہ-- وج ترکی دو تولہ- دار چینی تین تولہ- ھلیلہ سیاہ دو تولہ پیس کر بڑے سائز کیپسول بھر لین اینگزائٹی جیسی علامات بہت موثر ھے اور جوف دماغ خارج ھو کر عضلات کی اختیاری حرکات کو منظم کرتا ھے اگر یہ نہ نکلے تو یاد رکھین عضلات کی حرکات غیر منظم ھو جایا DOPAMIN سے جب کیمیائی مادہ ڈوپامن کرتی ھین اس مرض سے بے اختیار ھاتھ کانپنا سر کانپنا یا بدن کے دیگر اعضاء پر اثر انداز ھو کر بے اختیار کر دیتے ھین جسے آپ مرض رعشہ کے نام سے جانتے ھین یاد رکھین

یہ اعصابی تحریک اور عضلاتی تسکین کا مرض ھے اسکے علاج کے لئے مقام تسکین پر تحریک پیدا کرین گے تو ڈوپامن رطوبت خارج ھونا شروع ھو جائے گی اور مرض رعشہ سے نجات مل جاتی ھے اسکے یہ دوا بہت فائدہ مند ھے
دوستو آج کے لئے اتنا ھی کافی ھے بس آنکھون کے مسائل کی وجہ سے زیادہ نہین لکھ سکتا اور آخر مین ایک بات بتا دون مرض رعشہ ایلوپیتھی مین تقریبا لاعلاج مرض سمجھا جاتا ھے سوائے نیند آور ادویات اور چند ایک امدادی ادویات جیسے مصنوعی ڈوپامن دے کر کنٹرول حاصل کیا جاتا ھے جبکہ مرض تو تب ھی مکمل ٹھیک کی جا سکتی ھے جب جوف دماغ سے مسلسل ڈوپامن خارج ھو یعنی وہ نظام خود بخود کام کرنا شروع کر دے اس پہ مزید تحقیقات جاری ھین انشاء اللہ آپکو آگاہ کیا جائے گا بشرط زندگی بس دعا کیا کرین اللہ تعالی صحتیاب فرمادین اور رحمت عطاء فرمائے آمین محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

مالیخولیا۔۔مراق۔۔۔دیوانگی

5 April 2023

اس مرض کا احاطہ کرنے کے لئے بہت ھی وقت چاھیے اس موضوع پہ پہلے بھی کافی کچھ لکھ چکا ھون لیکن کل کی پوسٹ پہ برادرم عبداللہ شاھوانی صاحب کا کمنٹس پڑھ کر کافی کچھ دماغ مین روشن ھوا یہ سچ ھے موجودہ دور مین پاگل کو صحیح الدماغ اور درست ذھنی کیفیت والے کو پاگل سمجھا جاتا ھے کیونکہ عقلمند اگر ایک ھو باقی سب پاگل ھون تو یقینا بات اکثریت رائے کی ھی درست مانی جائے گی اگر عقلمند ذھنی طور پہ بہت ھی طاقتور ھو تو ممکن ھے صبر اور حوصلہ سے باقی کو بھی درست کر لے خیر اسکی فلاسفی بڑی ھی وسیع ھے منطق کے سوالات ھین سوال کے اندر ایک سوال اٹھتا جائے گا یہ ساری بحث سامنے بیٹھ کر کرنے والی ھوتی ھے بعض سوالات بڑے نازک ھین جن کے جوابات بھی لطیف و لطائف سے بھرپور ھین یہان انہین لکھنا اور سمجھانا درست نہین و گرنہ بات وھی ھو گی کہ پہلی کلاس کے طالبعلم کو ایم اے کا نصاب پڑھانا شروع کر دیا جائے یہان میرا مقصد عام فہم آسان ترین الفاظ مین وھی کچھ سمجھانا اور سکھانا ھوتا ھے جو عام آدمی کے پلے بھی کچھ پڑ جائے باقی باتین درویشوں کی محفل سجی ھوا نہی مین کرنے کے قابل ھین
دوستو یہ مرض عام کیون ھو رھا ھے اسکے کچھ حقائق سمجھ آتے ھین جن مین سب سے بڑی حقیقت دین سے دوری ھے دوسری حقیقت ھماری خود ساختہ ذھنی پیچیدگیان ھین جس مین سب سے بڑا کمال مادیت پہ یقین ھے روحانی کسلمندی اخلاقی قدرین کھو دینا دوسرون پہ تنقید کرنے کیلیے ھر وقت تیار رھنا اپنا احتساب کرنا بھول جانا آھستہ آھستہ ضمیر کا قیدی بن جاتا ھے اور انجام ڈیپریشن جنون مالیخولیا اینگزائٹی شیز وفرینا یعنی کسی ایسی کیفیت مین مبتلا ھونے کو ھے جہان خوف پریشانی مایوسی غصہ وھم جنون لے لیتا ھے اور بندہ نہ صرف بدنی طور پہ بیمار ھوتا ھے بلکہ روحانی طور پہ بھی بیمار ھو جاتا ھے نفس امارہ نفس لوامہ نفس مطمئنہ تک متاثر ھوتے ھین ان سب کا آسان حل بندگی اور سجدے مین گر کے رو رو کے اللہ سے اپنی خطاؤن کی معافی مانگنا ھے اگر رونا نہین آ رھا تو رونے جیسی شکل ھی بنا لے رحمت کا مہینہ ھے رحمت برسے گی خیر آیئے اب کچھ طبّی نقاط کی طرف چلتے ھین
اختلاج القلب کے لیے سب سے اعلی دوا
دوالمسک جواھر دار اور جوارش مفرح شاھی ملا کر چمچ چمچ دو وقت کھلائین ساتھ غدی اعصابی ملین دین نسخہ جات گروپ مین لکھے ھین
مالیخولیا مراقیا یہ سب سوداوی امراض ھین جب تک سوادی مادے کا اخراج نہین کرین گے درستگی کا سوچنا بھی نہین آپ نے اسکے لیے حکماء حضرات سینکڑوں سال سے شربت احمد شاہ اور معجون نجاح کا استعمال کر رھے ھین اب مختلف کمپنیان بھی بناتی ھین بہتر ھے خود تیار کرین نسخہ جات ان نامون سے ھی گروپ مین تلاش کر لین جناب ظہور احمد رضاء صاحب کی پوسٹون مین مل جائین گے باقی پاگل پن جنون ھو جائے تو اسکے لیے سینکڑوں سال سے نسل در نسل میرے خاندان کی آزمودہ دوا مندرجہ ذیل بنا کر استعمال کرین اسے مین پہلے بھی گروپ مین لکھ چکا ھون
قسط شیرین
اسگندھ
نمک عام کھانے والا
اجوائن

سنڈھ

مگھان

ورچھ

ھر ایک دوا دس دس گرام لے کر باریک پیس کر برھمی بوٹی تازہ کے پانی مین ایک دن کھرل کرین یعنی اچھی طرح گھوٹین پھر دوگنا شھد ملا کر معجون بنالین چھ چھ ماشہ صبح شام دین

مراق سودا مالیخولیا جنون وھم اور معدہ کی خرابی کے لئے اعلی ترین دوا ھے سوداوی مادہ کا بڑی تیزی سے اخراج کرے گی باقی دوستو آجکل ھی برھمی بوٹی کا موسم ھے ھمارے ھان اسے گھوڑا سمبی بھی کہا جاتا ھے اسکے پتے کی شکل بالکل گھوڑے کی نعل جیسی ھوتی ھے پورے ملک مین باآسانی دستیاب ھوتی ھے ھمارے یہان آجکل ذرا مشکل سے کم کم ملتی ھے جہان وافر ھو مجھے لازماً آگاہ فرمائین اسی کے ساتھ اجازت دعاؤن مین یاد رکھین جزاک اللہ محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

نوٹ۔۔ تفصیلی ان امراض کو پڑھنے کے لیے گروپ سرچ کرین سب مضامین موجود ھین نماز کی پابندی کیا کرین اور کلمہ طیبہ کثرت سے پڑھا کرین استغفار پڑھا کرین اسی کے ساتھ اجازت

Facebook link

کیپسول برائے بخار

6 April 2023

یہ دوا فوری اثر ھے بخار کی شدت ھو تب بھی ایک گھنٹہ سے پہلے بخار اتر جائے گا اگر زیادہ شدید ھو تو گھنٹہ بعد دوسری خوراک دے سکتے ھین انشاءاللہ دو خوراک سے بخار اتر جائے گا

نوشادر تولہ قلمی شورہ تین ماشہ گل ارمنی آدھا ماشہ پیس کر سفوف بنالین دو رتی کے کیپسول بھرلین ایک کیپسول بخار کی حالت مین دین محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

گلسوئے یعنی کن پیڑے ایک خطرناک مرض

7 April 2023

کے ورم یا التہاب PAROTID GLAND دراصل غدی سوزش سے پیدا ھونے والی ایک علامت ھے جس کا اظہار غدہ نکفیہ MUMPS کن پیڑے یعنی کی صورت مین ھوتا ھے جب یہ غدی زھر جسم مین پیدا ھوتا ھے چاھے یہ زہر جراثیمی ھو یا خلطی ھو اپنی زھر کا اثر اسی غدے پہ کرتا ھے جس کی وجہ سے وہ سوج جاتا ھے بعض اوقات اس مین پیپ پڑ جاتی ھے پھر بخار بھی ھو جاتا ھے منہ مین لعاب پیدا کرنے والے غدد مین سے یہ غدہ اھم ترین افعال وخواص کا حامل ھے اس غدے یعنی گلینڈ کی سوزش اوائل عمری مین ظاھر ھوتی ھے اب جو بچے ماں کا دودھ پی چکے ھوتے ھین ان بچون مین اس مرض کے لیے قوت مدافعت زیادہ ھوتی ھے جو خیر سے ڈبے کے دودھ پہ پلے بڑھے ھون ان کے لیے اس مرض کے خلاف لڑنا بہت مشکل ھوتا ھے یاد رکھین ایسی بے شمار امراض ھین جو بچے کا محض ماں کا دودھ پینے کی وجہ سے ایسی مرض کی خوفناکی سے بچ جاتے ھین ھان ایک بات یاد رکھین اگر والدہ کا دودھ پہلے سے ھی غدی سوزش کا حامل ھو تو پھر اس مرض کے آنے کے زیادہ امکان ھوتے ھین جب بیماری کا حملہ ھوتا ھے تو منہ کے اندرونی غدد اور زبان کے نیچے غدی جھلیان بھی متورم ھو جاتی ھین اب یہ غدد کان کی جھلیون کے ساتھ متصل ھوتے ھین اسی وجہ سے جب ان مین ورم ھوتا ھے تو کان تک سوج جاتے ھین اور حلق کی جھلیان بھی سوج جاتی ھین اس وجہ سے غذا تک نگلنے مین تکلیف ھوتی ھے

تک پھول جاتے ھین پھر حلق وحوالی حصون مین درد محسوس ھوتا ھے TONSILS اگر مواد کی شدت ھو تو لوز تین یعنی

غدی حرارت کے باعث جلد ھی یہ ورم ختم ہو جاتا ھے جب بعض اوقات غدد مین پیپ پڑ جائے تو وہ حلق کے راستے یا پھر کان کے راستے پھوٹ پڑتے ھین اسی وجہ سے بعض بچون مین سماعت سے محرومی کا سامنا کرنا پڑتا ھے اکثر یہ ورم ھفتہ عشرہ مین خود ھی اتر جایا کرتا ھے اور بظاھر کوئی پیچیدگی پیدا نہین ھوتی اگر یہ زھر کسی دوسرے غدہ مین منتقل ہو جائے اور اس مین بھی سوزش پیدا کردے تو پھر خوفناک صورت حال پیدا ھو جایا کرتی ھے اب باتین ذرا دھیان سے سمجھ لین

اگر یہ زھر بچون کے خصیون تک پہنچ جائے پھر ان مین درد یا ورم پیدا کردے تو سمجھ لین بچے کی زندگی جوان ھونے پہ اندھیر ھو چکی ھے یعنی اسکے مادہ منویہ کے اندر بچے پیدا کرنے والا جراثیم یعنی سپرم پیدا ھونا ممکن نہین رھا بظاھر وہ صحتمند ھو گا لیکن بچے پیدا کرنے کے قابل نہین رھا اکثر ایسی رپورٹ دیکھنے مین آتی ھین جن مین سپرم کا نام نشان تک نہین ھوتا انکے ساتھ یہی مسئلہ ھو چکا ھوتا ھے اب ان کا علاج نہایت مشکل اور صبر آزما ھے لیکن تندرست ھونے کے چانس نہ ھونے کے برابر ھوتے ھین

اسی طرح اگر یہ زھر بچیون کے خصیہ الرحم مین منتقل ہو جائے تو لڑکیون مین بیضہ پیدا ھونا اور اس نظام تک کو تباہ برباد کر دیتا ھے وہ بھی پھر بچہ پیدا کرنے کی صلاحیت کھو بیٹھتی ھین

اگر نوجوان بچیون کے پستانون مین یہ زھر منتقل ہو جائے تو پستان سکڑ کر نہایت چھوٹے ھو جاتے ھین یا بالکل ختم ھو جاتے ھین

اگر یہی زھر شادی شدہ بلکہ ماؤن کے پستانون مین پہنچ جائے تو دودھ زھریلا ھو جاتا ھے

اب آپ خود ھی سوچ لین کتنی خطرناک مرض ھے یعنی مردون کے خصیے عورتون کی بیضہ دانیان اور پستان سکڑ جاتے ھین اور نسل بڑھانے کا کام ختم ھو جاتا ھے

اب ایلوپیتھی تو اس مرض کو سیدھا وائرس کی کارستانی سمجھتا ھے یعنی یہ مرض وائرس سے پھیلتا ھے تو یقیناً ھر طرح کے اینٹی بائیوٹک ANTI BIOTICS اسکے لیے غیر موثر ھین کوئی اینٹی بائیوٹک کام نہین آتا اسی وجہ سے اچھے سمجھدار ڈاکٹر اسکے لیے اینٹی بائیوٹک استعمال نہین کراتے لیکن یاد رکھین طب ایک وسیع سمندر ھے طب مین اسکا علاج ٹھوک بجا کر موجود ھے آپ اسکے لیے غدی سوزش سفوف اور سفوف قسط دین

سفوف غدی سوزش کا نسخہ عام ھے سب سکو علم ھے اسلیے صرف سفوف قسط کا نسخہ لکھ رھا ھون

قسط شیرین ملٹھی۔ بہی دانہ۔ خطمی برابر وزن پیسکر سفوف بنا لین عمر کے لحاظ سے دوا کی مقدار متعین کرین رتی تا ماشہ تین وقت

نوٹ۔۔۔ کبھی بھی مادے کو لوٹانے والی رادع ادویات نہ دین غدی اعصابی تا اعصابی غدی علاج کرین

امید ھے آج بہت سون کو پتہ چل گیا ھو گا کہ گلسوئے بچے کو ھا جانے پہ لاپرواھی کبھی بھی نہ کرین

نوٹ۔۔۔ دیہات مین تازہ برسیم کوٹ کر گرم کر کے گلے پہ باندھنا نافع گردانا جاتا ھے محمود بھٹہ مطب کامل

Facebook link

مدھ نم ایک نہایت اعلی دوا

12 April 2023

چند روز ھوئے ایک دوست جناب محمد جمالی صاحب جن کا تعلق سندھ سے ھے مجھے مدھ نم کی کچھ مقدار بھیجی نہایت ھی خوشی ھوئی اور بہت بہت شکریہ جناب محمد جمالی صاحب کا جنہون نے اپنی محبتون کا اظہار ایک نایاب تحفہ کی شکل مین کیا بہت سے احباب نے شاید نام بھی نہین سنا ھو گا کچھ عرصہ پہلے مین نے ھی مدھ نم پہ ایک مضمون لکھا تھا وہ بھی اس صورت مین لکھا تھا کہ کسی نے ایک ویڈیو نیٹ پہ ڈال رکھی تھی اور اسے ایک معجزاتی پانی قرار دے رکھا تھا اور لوگ اسے حاصل کرنے مین جتے ھوئے تھے لیکن اس مین شفا کیا ھے یہ علم کسی کو نہین تھا بس ھر ایک کا اپنا اپنا راگ تھا حقیقت سے کوئی بھی واقف نہین تھا پھر میرے لکھنے کی دیر تھی بس بڑے بڑے حکیم میدان مین اترے اور اسے جاننے کا اعتراف کیا خیر پرانی مفردات کی کتب مین اسکا ذکر ملتا ھے نئی کتابون مین اسکا ذکر نایاب ھے یہان تک کہ گوگل پہ سرچ کرین گے سوائے میرے مضامین کے کچھ انکشاف نہین ھوتا بلکہ خاموش ھے خیر آج کچھ بحث لمبی ھو گی تاکہ آپ کو ھر انداز مین اسکے بارے مین علم ھو سکے

پہلی بات پرانی مفرادات مین اسکا حوالہ کچھ یون ھے کہ جب نم یا نیم کے درخت کی عمر سو سال تا ھزار سال تک ھو تو درخت کے تنے سے سفید رنگ کا دودھ کی شکل مین پانی بہنا شروع ھو جاتا ھے جسے مدھ نم کہا جاتا ھے ساتھ ھی یہ بھی انکشاف تھا کہ ھر طبیب اپنے گھر مین نیم کا درخت لگاتا تھا کہ اسکی آنے والی نسلین فائدہ اٹھا سکین جبکہ بعض

کتب مین درخت کی عمر پانچ سو سال تا ھزار سال لکھی ھے کہ ان عمرون مین یہ پانی نکلتا ھے لیکن جمالی صاحب نے سب باتین غلط ثابت کر دین انہون نے ایک نہایت چھوٹا کلپ بھی بنا کر بھیجا ساتھ یہ بھی بتایا کہ درخت کی عمر محض تیس سال ھے ھان ایک بات سچ ھے کہ پانی مادہ درخت سے نہین نکلتا درخت کا نر ھونا ضروری ھے عمر کی قید نہین کسی وقت بھی کئی ایک مقامات سے نکلنا شروع ھو جاتا ھے اب یہان ایک سوال پیدا ھوتا ھے کہ اگر نم کے درخت کا پانی ھی حاصل کرنا ھے تو یہ کونسا مشکل کام ھے آپ اسکے پتون سے پانی نکال سکتے ھین تو دوستو جس نے محض درخت دیکھا ھے باقی پتون سے آج تک پانی نکالنے کا تجربہ نہین کیا وہ تو کہے گا کہ بس پتے لے کر انہین کوٹ کر نچوڑ لین تو پانی نکل آئے گا اب جس نے تجربہ کر رکھا ھے وہ کہے گا کبھی نہین نکلے گا تو دوستو یہ واقعی سچ ھے پتون کو محض کوٹنے سے پانی ایک قطرہ بھی نکالنا مشکل ھے مجھے خود ایک دفعہ ضرورت پڑی اور وہ بھی تین بوتل نیم کا پانی اب مین نے ایک طریقہ استعمال کیا اس سے پانی پانچ بوتل نکال لیا خیر یہ بھی ایک نایاب دوا ھے پتون سے پانی نکالنے کے لیے مین پہلے بھی طریقہ لکھ چکا ھون کہ پتے ذرا کوٹ لین پھر کسی بڑے برتن مین ڈالکر آگ پہ پتون کو گرم کرین پھر بادام روغن نکالنے والی مشین مین ڈالکر اتنا پریس کرین جتنا آپ بادامون کا تیل نکالتے وقت پریس کرتے ھین تب کچھ مقدار مین پانی نکلے گا اسی طرح بار بار عمل کرتے جائین اور اپنی مطلوبہ مقدار مین پانی نکال سکتے ھین لیکن اسکا رنگ ھلکا سرخی مائل ھو گا لیکن یہ جو قدرتی انداز مین خود نکلتا ھے یہ بالکل مختلف چیز ھے اسے مدھ نم کہتے ھین اب لفظ مدھ کے ھندی مین معنی شہد مراد ھے لیکن اس کے مطالب بڑے ھی وسیع ھین یعنی ایسی درخت سے نکلنے والی رطوبت جو پینے سے بندے کو مدھوش کر دے نشہ آور ھو سرور لانے والی اب مجھے اس مین شہد والی مٹھاس کسی صورت نظر نہین آئی پانی کا رنگ تو دودھ کی طرح کچھ گاڑھا بھی ھے لیکن ذائقہ مین اپنی اصلیت کسی صورت نہین چھوڑتا یعنی کڑوا ھے اب اسکا نام مدھ کیون ھے تو مجھے یہی سمجھ آیا کہ اس مین سرور پیدا کرنے والی خوبی ھے یاد رھے زیادہ مقدار مین مین نے پی کر نہین دیکھا ورنہ یہ تجربہ بھی ھو جاتا خیر سے باقی دوست تجربہ کر کے آگاہ کر سکتے ھین باقی رھی بات خواص کی تو قدیم طبّی کتب سے کچھ فوائد مستعار لیے ھین کچھ بھی دلائل کے ساتھ یقین نہین آیا جیسے قدیم کتب مین لکھا ھے کہ مدھ نم مبرد ھے خیر سے مبرد دوا تو ھمیشہ ٹھنڈی ھوتی ھین جو بالفعل بھی گرمی کم کرین یا بدن مین سردی پیدا کرین اب یہ صفت بالکل ماننے کو تیار نہین کیونکہ مبرد دوا کڑوی نہین ھوتی جبکہ اسے چکھنے سے لگ پتہ جاتا ھے سرد دوائین دو قسم کی ھوتی ھین ایک وہ جو سردی کے ساتھ تری رکھتی ھون جیسے کافور کدو کھیرا الائچی خورد کاھو وغیرہ دوسری سرد دواؤن کی وہ قسم ھے جو سردی کے ساتھ خشکی رکھتی ھون جیسے املی طباشیر مازو افیون وغیرہ اب جو دوائین سردی کے ساتھ تری یعنی برودت رکھتی ھین انھی کو آپ مبرد کہہ سکتے ھین خشکی والی محض یبوست پیدا کرتی ھین خیر نیم کے پتون پھول چھلکا کو آپ مزاجا خشک سرد کہتے ھین جبکہ نیم کی نمولی کا مزاج گرم تر ھے اب آپ سوچین گے نمولی کا مزاج گرم تر کیسے ھو گیا تو دوستو اس مین تیس فیصد تیل پایا جاتا ھے جو کہ زرد رنگ کا نکلتا ھے جلدی امراض اور گندے زخمون کا اعلی ترین علاج ھے اسکا صابن بھی بعض دفعہ ملتا ھے جو جلدی مسائل کے لیے اعلی سمجھا جاتا ھے

باقی پھول اور پتے بہت سی ادویات مین استعمال ھوتے ھین باقی اگلی قسط مین

Facebook link

مدھ نیم۔دوسری قسط

13 April 2023

جیسے نرکچور اور برگ نم برابر وزن پیسکر بڑے سائز کیپسول بھر لین شوگر بھی کنٹرول ھو گی اور ساتھ ساتھ گھٹنون کا درد بھی ٹھیک ھو جائے گا باقی مدھ کی جو سب سے بڑی خوبی ھے وہ اس مین کچھ کایا کلپ دوا جیسے اثرات ھین بے شک اسکا صابن بنا لین چہرے کی جھریان ٹھیک کر دے گا اندرونی استعمال سے معدہ نہایت قوی اور مقوی باہ بھی ھے جسمانی ڈھیلاپن دور کر کے پوری جلد کا کھنچاؤ کر کے بدن پہ بہار لاتا ھے جگر کے لیے اعلی ترین ھے مزاجا یہ غدی عضلاتی ھے وید کے تمام ایسی دوائین جن کے ساتھ رس یا امرت رس کا لفظ لکھا ھو تقریبا مزاجا غدی عضلاتی ھی ھین جیسے وید مین گندھک اور پارہ کی کجلی کو رس کہتے ھین یا کجلی کہین گے جبکہ نظریہ مفرد اعضاء مین یہی دوا اکسیر چار کے نام سے جانی جاتی ھے اسی دوا کو مختلف مراحل سے گزار کر ایلوپیتھی سیپٹران کا نام دیتی ھے جسے آپ کوٹرائی ماکسازول بھی کہتے ھین یہ سلفا گروپ سے ھے سلفا میتھاکسازول ھے خیر بات مدھ نم کی ھی کرتے ھین آسے پاسے نہین جاتے میرے خیال مین مدھ نم چھلکا ریٹھا گندھک آملہ سار برابر وزن پیسکر گولیان نخودی بنا لین تو مصفی خون اور جلدی امراض مین باکمال دوا ثابت ھو گی اگر نم کے اپنے ھی چار جزو یعنی پتے پھول چھال صاف شدہ برابر وزن پیس کر دو گنا مدھ نم ڈالکر باریک چنے برابر گولی بنا لین تو جلدی امراض کے ساتھ ساتھ شوگر کے لئے اعلی ترین معدہ کے خمیر و تعفن کے لیے موثر ترین دوا ھو گی یاد رھے یہ طب کی دنیا کا بہترین اینٹی

بائیوٹک ہوگا کیونکہ چھال پتے پھول سب کے اندر جراثیم کش ہونے کی تمام خوبیاں موجود ہیں یہاں تک کہ پیٹ کے تمام کیڑے جیسے۔۔ھک ورم۔۔۔ نل ورم ۔۔۔ٹیب ورم۔۔۔راؤنڈ ورم۔ تھریڈورم سب مارنے کی صلاحیت ہے باقی مستند اور قابل ترین حکماء رائے دیں عام قاری اور مبتدی حکماء رائے نہ دیں باقی مدھ نم کو اگر کشتہ گئودنتی میں کھرل کیا جائے اور باریک مسور برابر گولیاں بنالیں تو بہت سے بخاروں کے لئے اچھی دوا ثابت ہوگی یعنی غدی بخاروں کے لئے مفید ترین ہوگی اسی طرح مسکن دوا بھی بنائی جاسکتی ہے بواسیر کے لیے مفید ہے جوؤں کے لیے مفید ہے دانتوں کے لئے بہترین تجویز ہوسکتی ہے کیونکہ نیم میں مارگوسین جیسا الکائیڈ ہے جو دانتوں کا کیڑا لگنے کو روکتا ہے دانت مظبوط کرتا ہے خیر رائے آنے پہ اگلا مضمون لکھیں گے اس وقت تک خدا حافظ محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

تصلب جلد

19 April 2023

آج ہمارے گروپ میں میاں نوید علی ایڈووکیٹ جو کہ گروپ کے پرانے ممبر ہیں ان کی طرف سے پوسٹ آئی ہوئی تھی ان کا کہنا تھا کہ میڈیکل سائنس بھی اسکا علاج نہیں کر پا رہی

برادر طب کی عمر ہزاروں سال ہے ایک وسیع سمندر ہے کوئی ضروری نہیں کہ ایلوپیتھی میں علاج نہیں ہے لیکن طب میں الحمداللہ علاج ہے اگر مرض کی اصلیت کو سمجھ لیا جائے تو مرض کا علاج آسان ہوجاتا ہے یہ مرض سوداوی مادے سے پیدا ہوتی ہے اور حرارت اصلیہ کی کمی بھی ہوجاتی ہے مریض کو سختی سے ٹھنڈی اور ترش اشیاء سے بچائیں جیسے ہر وہ فروٹ بھی جو پہلے کھٹا ہوتا ہے اور بعد میں میٹھا ہوتا ہے جیسے انار مالٹا انگور آلو بخارا اور دھی وغیرہ یعنی کھٹائی کسی صورت قریب نہ آئے اس مرض کا سبب ھی ترشہ ہے پانی نیم گرم پیئے برف استعمال نہ ہو سبزیاں زیادہ دیں گوشت میں دیسی مرغ یا بکرے کا گوشت دے سکتے ہیں ڈالڈہ بند کردیں دیسی گھی یا سرسوں آئل استعمال کریں اس مرض میں جلد میں سکیڑ کھردراپن اور خشکی شدید ہوتی ہے

آپ مندرجہ ذیل دوائیں اپنے کسی بھی اچھے قریبی طبیب سے تیار کروائیں اور علاج شروع کریں انشاء اللہ مرض ٹھیک ہوجائے گی

پہلی دوا۔۔۔ سنڈھ اجوائن دیسی پودینہ مرچ سیاہ عقرقرحا تیز پات مصطگی رومی زیرہ سفید ہر ایک دوا پچاس گرام زعفران دس گرام سب دوائیں پیس کر تین گناہ شہد میں معجون بنالیں ایک ایک چچ دو وقت ہمراہ پانی دیں

دوسری دوا۔ اونٹ کٹارا دھماسہ گل غافث افتیموں ہرن کھری تخم کاسنی تخم کشوث ہر ایک سو گرام کا شربت دو بوتل تیار کریں دو تولہ شربت صبح دو تولہ شام دیں

حب بندق۔۔۔ چھلکا ریٹھا گندھک آملہ سار تارا میرا ھلدی گل عشر برابر وزن پیس کر نخودی گولیاں بنالیں دو دو گولی دن میں تین بار دیں

Facebook link

جی ون گارلک یعنی لہسن کی نئی قسم

30 April 2023

اکثریت لوگوں نے دیکھا اور سنا ہوگا یہ لہسن کی ایک نئی قسم ہے اس وقت محض بطور بیج کسان خرید رہے ہیں عام استعمال میں ابھی یہ قسم نہیں آئی شاید ایک دو سال تک عام مارکیٹ میں دستیاب ہو بطور بیج کافی مہنگا ہے کہیں سات آٹھ ہزار تو کہیں 3500 روپے کلو کے حساب سے مل رہا ہے جب یہی لہسن عام مارکیٹ میں دستیاب ہوگا اس وقت اس کی قیمت عام لہسن کے برابر ہوگی یعنی سو روپے کلو کے حساب سے میسر ہوگا بظاہر اس میں ایک ھی خوبی نظر آتی ہے کہ اسکی گڈھی کا سائز بہت بڑا ہے وزن کے لحاظ سے تین چار سو گرام تک ایک گڈھی چلی جاتی ہے جبکہ عام دیسی لہسن کی ایک گڈھی تیس چالیس گرام تک ہوجاتی ہے دوستو لہسن کی اس نئی قسم کی پیداوار مجھے بھی پسند آئی لیکن اس سے پہلے اس کی خوبیاں جاننا اور اگاؤ سے لے کر مکمل فصل اٹھانے تک تمام معلومات کے بارے میں جاننا نہایت ضروری تھا خیر چند روز پہلے میں باقاعدہ ایک لہسن کے کھیت میں گیا لہسن بھی حاصل کیا پھر اس پہ کچھ تحقیق بھی کی اب آپ کو آگاھی دینے لگا ہوں چلیں اب لہسن کے بارے میں آپکو وہ کچھ بتاتے ہیں جو عام مفردات کی کتب میں کسی صورت نہیں لکھا ہے یہی وہ حکمائے کرام کی ناکامی ہے جو طب کو صدیوں پیچھے دھکیل رہی ہے میرا ایمان اور یقین ہے اگر مفردات

کے بارے مین اصلیت کا پتہ حکیمون کو پتہ چل جائے اور آنکھون پہ چھائے پردے ھٹ جائین تو پوری دنیا پہ ایک انقلاب برپا کیا جاسکتا ھے اور بے شمار ایسی امراض جو لاعلاج سمجھی جاتی ھین انکا علاج ممکن ھوسکے گا چلین پہلے دیسی لہسن کی بات کرتے ھین ویسے تو مارکیٹ مین کافی اقسام کے لہسن میسر ھین دو قسم کا سرخ لہسن اور دوھی قسم کا سفید لہسن پہلے ھی میسر ھے لیکن مین اس گلابی رنگ کے لہسن کی بات کررھاھون جسے عام طور پر دیہاتون مین اگایا جاتا ھے یہ ذائقہ مین اعلی ھے لیکن اسکی تریان نہایت باریک ھوتی ھین چھیلنا کچھ مشکل ھوتا ھے کیا آپ جانتے ھین کہ اس گلابی لہسن مین ایسی کیا خاصیت ھے یا کونسا مادہ ھے جو آپ کی خون کی نالیوں سے جمی چربی یا کولسٹرول تک نکال باھر کرتا ھے ھان ایک بات سب جانتے ھونگے کہ اگر لہسن کا پانی خالص حالت مین کچھ دیر کے لیے جسم کے نرم ونازک حصوں پہ لگ جائے تو وھان سے باقاعدہ جلد کو جلا کر رکھ دے گا ایسا کیون ھوتا ھے ؟

کیونکہ لہسن مین تیزابی مادہ ھوتا ھے بلکہ تیزاب موجود ھوتا ھے کیا آپ جانتے ھین کہ کونسا تیزاب ھوتا ھے ؟

تو دوستو اس مین تیزاب گندھک موجود ھوتا ھے اور آپ جانتے ھین سلفر یعنی گندھک ایک جراثیم کش مادہ ھے یہی وجہ ھے جہان لہسن ھوگا وھان اکثریت جراثیم قریب بھی نہین پھٹکتے اور یہی تیزاب آپ کی نالیون سے کولسٹرول پھگلا کر باھر نکالتا ھے لہسن کے استعمال سے سب کچھ ھضم ھونے کا باعث بھی یہی تیزابی مادہ ھے تیزابی مادے تو خیر بے شمار فروٹ وادویات مین موجود ھوتے ھین یعنی ھر وہ فروٹ جو پہلے کھٹا یعنی ترش ھے اور بعد مین میٹھا ھو جائے اپنے اندر تیزابی اثرات رکھتا ھے خیر بات لہسن کی کرتے ھین اب اگر لہسن کی اس گلابی قسم سے کوٹ کر پانی نکالین اور پھر اسے باقاعدہ فلٹر کرین فلٹر سے مراد یہ نہین ھے کہ آپ کپڑے سے چھان لین تو یہ فلٹر ھوگیا ھے نہین اسے محض چھاننا ھی کہہ سکتے ھین فلٹر کرنے کے لیے یا تو فلٹر پیپر استعمال کیا جاتا ھے اگر یہ میسر نہین تو روئی کی مدد سے بھی فلٹر کیا جاسکتا ھے اسکا طریقہ مین مکمل طور پر اپنے اسی گروپ مطب کامل مین مکمل طور پر لکھ چکا ھون اگر لہسن کا پانی فلٹر کرین گے تو اسکا رنگ عنابی رنگ کا ھوگا اسی طرح اگر آپ نے سفید لہسن جسے عرف عام مین چائینا کا یا فارمی لہسن کہتے ھین جسکی تریان کافی موٹی ھوتی ھین اسکا پانی ھلکا نیلا ھوگا لیکن جب آپ لہسن جی ون گارلک جو سائز مین بھی کافی بڑا ھے اسکا پانی نکال کر فلٹر کرین گے تو کافی زیادہ نیلے کلر کا نکلے گا جانتے ھین ایسا کیون ھے ؟

مین نے گہرائی سے اس لہسن کا جانچا تو جو پہلا انکشاف ھوا اس لہسن کے کھیت مین کافی مقدار مین نیلا تھوتھا کا استعمال لازما کیا جاتا ھے اسکی ایک وجہ کہ اس لہسن کو فنگس کی بیماری سے بچاؤ کے لیے زمین مین نیلا تھوتھا ڈالا جاتا ھے اگر زمین مین پہلے سے ھی نیلا تھوتھا کی مقدار قدرتی طور پر موجود ھو یعنی کاپر اس مٹی مین موجود ھو تو اوپر سے نیلا تھوتھا زمین مین ڈالنے کی ضرورت نہین ھے اسکے لیے باقاعدہ طور پر اس کھیت کی مٹی چیک کرائی جاتی ھے

اس مختصر بحث سے مراد یہ ھے اس جدید لہسن کی قسم مین سیدھا سیدھا تانبہ کا تیزاب موجود ھے اگر تانبہ کا تیزاب ھے تو تانبہ بھی موجود ھے اگر تانبہ موجود ھے تو سمجھ لین کشتہ کی شکل مین موجود ھے یعنی حکماء کرام کو تانبہ کشتہ کرنے کی ضرورت نہین وھی کام اسی لہسن کے استعمال سے لیا جاسکتا ھے یاد رکھین اس لہسن کے استعمال سے تین چار عمل ضرور ھونگے

پہلی بات یہ یاد رکھین کہ بے شمار ایسے قوت باہ کے مریض جن کا انتشار نہایت کم یا درمیان مین ھی ٹوٹ جاتا ھے یا وہ لوگ جن کی ٹائمنگ نہ ھونے کے برابر ھوتی ھے ان مین اکثریت لوگ

کولسٹرول یا گاڑھے خون کا شکار ھوتے ھین جب خون کا قوام گاڑھا ھوگا تو کیسے باریک خون کی نالیون مین گردش کرسکے گا یاد رکھین آپکے عضو تناسل مین کوئی ھڈی نہین ھوتی یہ محض گوشت کا ایک لوتھڑا ھے جب یہان تحریک پیدا ھوگی تو اعضاء مین خون کی گردش بڑھ جاتی ھے یعنی مسلسل دل خون کو پمپ کرکے اسی طرف بھیج رھا ھوتا ھے جس کی وجہ سے مسلسل انتشار جاری رھتا ھے اگر خون کا قوام پتلا ھو تو دل کو پمپ کرنے مین بھی آسانی رھتی ھے اور خون بدن کی باریک سے باریک رگون تک باآسانی دورہ کررھا ھوتا ھے اگر خون کا قوام گاڑھا ھوگا تو پہلے کو دل کو اسے پمپ کرنے پہ کافی زور لگانا پڑے گا اور دوسری صورت یہ پیدا ھوگی کہ باریک رگون مین بہت مشکل سے خون دورہ کررھا ھوتا ھے یہی وجہ ھے کہ جب خون گاڑھا ھوتا ھے تو عضو تناسل کی باریک رگون مین خون درست انداز مین نہین پہنچ پاتا اب مریض کہے گا کہ بس ڈھیلا ڈھالا انتشار آتا ھے اب حکیم صاحب سخت انتشار کے لیے طلاء پہ طلاء رگڑرھے ھین اور تیز محرک باہ ادویات کھلا رھے ھین بندہ خدا یہ سب کچھ کرنے کی ضرورت نہین ھے آپ خون کا قوام پتلا کرنے والی دوائین دین انتشار ٹھیک ھوجائے گا دوسری صورت مین دل خون پمپ کرنے پہ زور لگانے کی وجہ سے تھک جاتا ھے یعنی ضعف قلب ھو جاتا ھے آپ مقوی قلب دوا دین اگر کمی خون ھے تو اسے درست کرین امید ھے آپکو بات سمجھ آگئی ھوگی اب لہسن کی طرف چلتے ھین مین کہہ رھا تھا یہ لہسن تین چار کام ضرور کرے گا پہلا کام خون کو چھانٹ کر قوام پتلا کرے گا یاد رکھین اس لہسن کا مزاج بھی عضلاتی غدی ھی ھوگا باقی اقسام لہسن بھی عضلاتی غدی ھی مزاج رکھتے ھین نیلا تھوتھا اور تانبہ کا مزاج بھی عضلاتی غدی ھے گندھک کا بھی مزاج یہی ھے اب یاد رکھین جس کان سے گندھک ملے گی وھان نیلا تھوتھا ملنے کے امکانات روشن ھین جہان نیلا تھوتھا ملے گا وھین سے تانبہ نکلے گا در حقیقت یہ ایک ھی خاندان سے تعلق رکھتے ھین بس اشکال الگ الگ ھین

اب یہی لہسن جی ون مین تانبہ موجود ھے تولازم ھے اسکے استعمال سے قوت باہ بڑھے گی یعنی قوام خون پتلا ھو کر انتشار تیز بھی ھوگا اور مقوی بھی شدید رہے گا اب جب بھی مقوی ادویات کھلائی ھو تو نظام ھضم کا بڑا ھی خیال رکھا جاتا ھے کچھ نہ کچھ نظام ھضم کی بہتری کے لیے امدادی دوا دینی پڑتی ھے اب یہی کام یہی لہسن سرانجام دے گا یعنی ایک ھی دوا یا غذا ایک ھی وقت مین سارے کام سرانجام دے رھی ھوگی تانبہ کا تیزاب نہایت قیمتی چیز ھے اگر خالص ترین اس سے نکالا جائے تو بہت کچھ دیگر عوامل مین کام آسکتا ھے خیر سمجھنے والے میری باتون کو سمجھ لین گے

بس ایک بات یاد رکھین اس لہسن کی بہت زیادہ مقدار کسی صورت استعمال نہ کرین یعنی یہ نہین کرنا کہ مسلسل روزانہ کافی مقدار مین سالن مین ڈال کر کھانا نہ شروع کر دین اگر ایسا کیا تو جسم سے خشکی جان نہین چھوڑے گی بس اعتدال مین کھانا جائز ھے میرے دوستو یہ سب ابھی ابتدا ھے پریکٹکلی طور پہ وقت لگے گا تو بہت کچھ جانچا جاسکتا ھے بس آپ یہ سوچین کہ اللہ تعالی نے کیسی کیسی نعمتین آپکے لیے پیدا فرمائی ھے مطب کامل محمود بھٹہ

Facebook link

ناک کی ھڈی بڑھ جانا

9 May 2023

کبھی کہا جاتا ھے کہ ناک کی ھڈی بڑھ گئی ھے تو کبھی کہا جاتا ھے کہ ناک کے غدد بڑھ گئے ھین تو کبھی پھول گئے ھین کبھی محض سوزش کہہ دیا جاتا ھے کبھی زائدے اور مسے بننے کا کہا جاتا ھے ان تمام مسائل کے لیے کبھی جراثیم کش تو کبھی اینٹی ھسٹامن تو کبھی اینٹی الرجی دوائین اور ویکسین دی جاتی ھین اسکے بعد بات اپریشن کی چل نکلتی ھے پھر اپریشن پھر کارٹری کر دیتے ھین اور آخری حل اسے جلا دیا جاتا ھے لیکن مرض جوں کا توں برقرار رھتا ھے اور کبھی ختم ھونے کا نام تک نہین لیتا اور بندہ خوبصورت ناک کو ٹیڑھی میڑھی بلکہ کئی ایک ڈیزائن تخلیق کروالیتا ھے اب آپ ھی بتائین ان سارے عوامل کے گزرنے کے بعد بھی مرض قائم ھے تو اصل مسئلہ یا نتیجہ کیا نکلا؟

دوستو اصل مسئلہ یہ ھوا کہ اس مرض کو درست طریقہ سے سمجھا ھی نہین گیا اگر بات جراثیم کی ھوتی تو کوٹ پھانڈ کر جراثیم کب کے بھگا دیتے تھے لیکن یہ مرض نہ تو جراثیمی ھے اور نہ الرجی ھے ھان وقتی اور عارضی طور پر الرجی ھوتی ھے سوزش بھی ھوتی ھے لیکن اصل مرض کچھ اور تھی تو دوستو اصل مرض جب کبھی سردی کی وجہ سے زکام ھوتا ھے تو ناک کی جڑ کے پاس موجود جھلیان اجتماع رطوبات اور سوزش کے باعث پھول جاتی ھین ان مین ورم کی کیفیت بن جاتی ھے جب مزید خشکی سردی بڑھے گی تو یہ عضلاتی اعصابی ورم بن جاتا ھے اب اسکا علاج یہ ھے کہ گرمی پیدا کر کے ورم مین تحلیل پیدا کی جائے جس سے جمی ھوئی رطوبات ختم ھو جائین اور ورم ختم ھو جائے مگر جب غلط علاج کر دیا جائے تو پیچھے سے آنے والی بھی رطوبات بند کر دیا جاتا ھے اور ناک مین جمی ھوئی رطوبات مزید گھنی اور گاڑھی ھو جاتی ھین اور جو جھلیان پہلے ھی ورم کی شکل اختیار کر چکی ھین وہ مزید اثرات لے کر مستقل ورم یعنی دائمی طور پر سوجی رھتی ھین اور وقت کے ساتھ ساتھ ان مین مزید پیچیدگیان تکلیف دہ صورت اختیار کر جاتی ھین آپ مندرجہ ذیل علاج کرین انشاء اللہ شفا ملے گی

پہلے مرحلہ مین شدید تین+اکسیر چار دین اسکے بعد عضلاتی سوزش والا سفوف ایک عرصہ تک دیتے رھین

پہلے نسخہ شدید تین۔۔۔۔دار چینی سو گرام

لونگ 35 گرام

جلوتری 65 گرام

باریک پیس کر سفوف بنالین ایک ماشہ اس سفوف مین ایک رتی اکسیر چار ملائین جسکا نسخہ یہ ھے گندھک آملہ سار سات تولہ سیماب مصفی تولہ کھرل کر کے سیاہ کجلی بنالین چھ سات گھنٹہ کھرل کرنے سے تیار ھوگی جب مکمل سیاہ ھو جائے اور سیماب کی چمک باقی نہ رھے بس تیار ھے

اب عضلاتی سوزش کا نسخہ یہ ھے

گندھک آملہ سار تین تولہ اجوائن دیسی تین تولہ نوشادر دو تولہ باریک پیس کر سفوف بنالین ایک ماشہ یہ سفوف اور اس مین بھی رتی بھر اکسیر چار شامل کر کے کھائین دن مین تین دفعہ ھمراہ پانی دین اسکے ساتھ سفوف ترکٹہ بھی دین جسکا نسخہ مندرجہ ذیل ھے

فلفل دراز فلفل سیاہ سنڈھ برابر وزن پیس کرایک ماشہ سفوف مندرجہ ذیل قہوہ کے ساتھ رات سوتے وقت دین قہوہ ادرک تازہ تین ماشہ لہسن تین تریان کا قہوہ بنائین اور مٹھاس کے لیے شہد شامل کرین رات سوتے وقت ناک منہ گلے کو دیسی گھی سے چپڑ دیا کرین سب بازاری مصنوعات اور مشروبات سے گریز کرین انشاءاللہ اس ترتیب سے کچھ عرصہ علاج کرین گے تو ناک کی بڑھی ھڈی یا پھولے غدد ٹھیک ھو جاتے ھین محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

جلد کی الرجی اور چھپاکی مین فرق اور علاج

17 May 2023

جلد کی الرجی دو مزاجون مین ھو جایا کرتی ھے

اگر جلد پہ خشک خارش ھے تو یہ عضلاتی الرجی ھے

ایسے مریض کو محض تریاق معدہ دین انشاءاللہ شفا ملے گی

نسخہ تریاق معدہ۔۔۔۔

گندھک آملہ سار سو گرام

اجوائن دیسی دو سو گرام

پودینہ خشک سو گرام

پیس کر سفوف بنالین ایک ماشہ مقدار مین پانی کے ساتھ دن مین تین بار دین

اگر جسم پر دھپڑ بن جاتے ھین اور جلد سرخ ھو کر پھول جاتی ھے تو یہ غدی تحریک ھے ایسی صورت مین اعصابی غدی ملین اور اعصابی عضلاتی ملین اور سفوف مفرح دین انشاءاللہ شفا ملے گی

اعصابی غدی ملین نسخہ۔۔۔۔

سہاگہ بریان دو تولہ

ست ملٹھی جسے رب السوس بھی کہتے ھین تین تولہ

گندھک آملہ سار تین تولہ

پیس کر نخودی گولیان بنالین ایک تا دو گولی دن مین تین بار

نسخہ اعصابی عضلاتی ملین۔۔۔۔

قلمی شورہ تین تولہ

تخم کاسنی پانچ تولہ

جو کھار پانچ تولہ

گل سرخ آٹھ تولہ

پیس کر سفوف بنالین ایک ماشہ دن مین تین بار ھمراہ پانی

سفوف مفرح نسخہ۔۔۔۔

کشنیز خشک زیرہ سفید برابر وزن پیس کر ایک ماشہ دن مین تین بار ھمراہ پانی دین

اگر ساتھ مندرجہ ذیل گولیان بھی تیار کر کے دین تو نہایت ھی تیزی سے شفایابی ملے گی

تخم خرفہ 70 گرام

تخم کاھو 70 گرام

طاشیر 50 گرام

تخم خماس 20 گرام

گل سرخ 20 گرام

کشنیز خشک 20 گرام

گل ارمنی 20 گرام

برادہ صندل سفید 20 گرام

گلنار 20 گرام

سماق 20 گرام

کافور 20 گرام

سب دوائین پیس کر نخودی گولیان بنالین ایک گولی دن مین تین بار

کثرت بول شوگر اور صفراوی الرجی مین کسی نعمت سے کم نہین ھے

نوٹ۔۔۔اگر جسم پہ زخم ھون پھنسیان ھون خون بھی رس رھا ھو تو ایسی حالت مین تریاق معدہ ماشہ مین ایک رتی اکسیر چار ملا کر دین ساتھ حب بندق دو دو گولی اور غدی عضلاتی ملین دو دو گولی دن مین تین بار دین یہ آخری باتین اسلیے لکھی ھین کہ بعض نے یہی سوال کمنٹس مین کرنا تھا

حب بندق یہ نسخہ بنالین چھلکا ریٹھا تارامیرا گندھک آملہ سار برابروزن پیسکر نخودی گولیان بنالین باقی اکسیر چار اور ملین چار کے نسخون کا سب کو علم ھے محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

چہرے پہ سیاہ داغ اور سیاہ چھائیاں

20 May 2023

تفصیل پڑھنے کے لیے کہ کیون یہ داغ اور چھایان پڑتی ھین میرے سابقہ مضامین پڑھین علاج آسان ترین یہان لکھنے لگا ھون

اکسیر بادیان اور غدی اعصابی ملین ملا کر کھلائین چھایان اور داغ انشاءاللہ ٹھیک ھو جائین گے

اکسیر بادیان مکمل نسخہ بنائین بعض صرف ھلدی ملٹھی اور سونف کا سفوف بنالیتے ھین جبکہ اکسیر بادیان یہ والا نسخہ بنایا کرین

سونف سو گرام

ھلدی سو گرام

ملٹھی سو گرام

ریوند خطائی تین سو گرام

پیس کر سفوف بنالین ایک ماشہ دن مین تین بار

یاد رکھین یہ چھایان یا سیاہ داغ خواتین مین عموما خصیتہ الرحم کی سوزش کی باعث ھوا کرتے ھین اب ریوند خطائی اسکے لیے سب سے بڑی دوا سمجھین امید ھے بات سمجھ آگئی ھو گی

غدی اعصابی ملین نسخہ

سنڈھ تین تولہ

نوشادر ٹھیکری چار تولہ

ریوند خطائی چار تولہ

سناء مکی چار تولہ

مرچ سیاہ تولہ

ھلدی چار تولہ پیس کر نخودی گولیان بنالین دو گولی دن مین تین بار محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

کشتہ پتھری توڑ

22 May 2023

موسم کے حساب سے یاد آیا کہ آجکل ھاتھی سونڈی بوٹی عام پورے پاکستان مین ھر جگہ ملتی ھے توسب حکمائے کرام کو دعوت عام ھے کہ وقت سے فائدہ اٹھائین اور نہایت آسان اور نقصانات سے مبرہ دوا تیار کرین آپ ھاتھی سونڈی کا ایک کلو پانی نکال کر ایک پاؤ قلمی شورہ مین حل کر کے کسی ھانڈی مین ڈال کر بیس کلو اوپلون کی آگ دے دین ھانڈی کا منہ مٹی سے بند کرنے کی ضرورت نہین ھے بس مٹی اور راکھ سے بچانا ھو گا دوا تیار ھونے کے بعد زیادہ سے زیادہ آدھا سے ایک ماشہ تک شربت بزوری کے ھمراہ دن مین ایک بار کھلائین انشاءاللہ پتھری ریت بن کر خارج ھو جائے گی مذید یہی دوا سوزش گردہ مین نہایت مفید ھے سوزش گردہ مین بھی مذکورہ بالا طریقے کے مطابق استعمال کرین محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

ہاتھ پاؤں سن ہو جانا

23 May 2023

اس موضوع پہ مضمون تو خیر سے کافی طویل اپنے اسی گروپ مطب کامل مین لکھ چکا ھون بلکہ فالج پہ میرا مضمون پڑھین اس مین بھی ذکر ملے گا دوستو ھاتھ پاؤن کا سن ھو جانا بالعموم غدی تحریک مین ھی ھوا کرتا ھے اسلیے اسکا علاج ھمیشہ غدی اعصابی شدید اور غدی اعصابی فولادی سے کامیاب رھتا ھے

غدی اعصابی شدید کا نسخہ

سٹڈھ پانچ تولہ

نوشادر ٹھیکری دو تولہ

مرچ سیاہ تولہ

پیس کر چار رتی تا ماشہ دن مین تین بار ھمراہ پانی

غدی اعصابی فولادی کا نسخہ

کشتہ فولاد تولہ

مرچ سیاہ تین تولہ

ریوند خطائی چار تولہ

ہیس کر مرچ سیاہ برابر گولیان بنالین ایک تا دو گولی دن مین تین بار ھمراہ پانی

نوٹ۔۔۔ اس نسخہ مین بعض حکماء کرام کشتہ فولاد کی جگہ محض ھیرا کسیس تولہ شامل کرتے ھین یاد رکھین ھیرا کسیس حقیقتا لوھے کی خام حالت ھے استعمال اسے بھی کیا جاسکتا ھے لیکن احسن طریقہ یہ ھے کہ کشتہ فولاد استعمال کرین اور ھیرا کسیس سے خود ھی کشتہ فولاد بنایا کرین سوڈا بائی کے ساتھ۔۔ اب اسے بنانے کا مکمل طریقہ مین گروپ مطب کامل مین ھی واضح انداز مین لکھ چکا ھون مبتدی حضرات پڑھ لین

یادرکھین اس حب فولادی کو مقوی دماغ وخون بھی کہاجاتاھے ھاتھ پاؤن سن ھوجانے کے علاوہ یہ استسقاء صدری یعنی پھیپھڑوں مین پانی بن جانے توند بڑھ جانے قبض رطوبات کی زیادتی جسم کی حرکات کاسست ھوجانامین بھی بہت ھی اعلی درجہ کی دواھے

یہان ایک نکتہ بھی سمجھائے دیتاھون جن لوگون کی توند بڑھتی ھے انکاالٹراساؤنڈ ضرور کروایاکرین اکثریت لوگون کے جگرپہ چربی چڑھ جانے سے توند بڑھ جاتی ھے اب سوال کرین گے کہ جگرپہ چربی بڑھنے کابھی علاج بتادین توگروپ کو سرچ کرین تفصیل سے اس مرض پہ لکھ چکاھون محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

لڑکیوں کے چہرے پہ بال پیداھونا

27 May 2023

بالون کی پیدائش سوداوی مادے سے ھواکرتی ھے اللہ تعالی نے عورتون اور مردون کے فطری مزاج کوالگ الگ بنایاھے مردون کافطری مزاج سوداوی جبکہ خواتین کافطری مزاج صفراوی ھوتاھے وقت اور عمراور ماحول اور بعض امراض مین مزاج تبدیل ھوتے رہتے ھین لیکن فطرت اپنی جگہ قائم رھتی ھے جب بھی کوئی مرض پیداھوجائے تویوں سمجھ لین صحت اپنافطری راستہ بھٹک چکی ھے ایک سمجھدار طبیب اس مرض کو سمجھ کرسیدھے راستے پہ چلادے یعنی صحت کی منزل کاراستہ دکھادے توصحت ھوجاتی ھے ھان اگرمرض کی صورت مین بدن لڑائی لڑتے تھک ھارجائے تومرض اسے اپنے راستے پہ چلالیتی ھے جوموت کاراستہ ھے یادرکھین معمولی سے معمولی مرض بھی موت کاراستہ ھوتی ھے اس لیے کسی بھی مرض کوھلکامت لیاکرین خواہ چھینک آئے یاعام نزلہ زکام ھوتویادرکھین موت اپناراستہ تلاش کررھی ھے ویسے توموت کے ھزارون راستے ھین جومرض کے بغیربھی ھین جیسے حادثہ کی صورت مین یازلزلہ یاکسی بھی آفت کی شکل مین موت آسکتی ھے موت ھرایک کوآئے گی جلدیادیر سے اسے روکناممکن نہین ھے تومیرے دوستواسکے لیے زادراہ بھی پاس ھوناضروری ھے زادراہ کے لیے حقوق اللہ اور حقوق العباد کاخیال رکھاکرین

خیربات مزاج کی ھورھی تھی عورت اور مرد کے اندرونی نظام اللہ تعالی نے الگ الگ بنائے ھین مردون کے چہرے پہ بال داڑھی مونچھون کی شکل مین اگ آتے ھین یہ اسکے مردھونے کی نشانی بھی ھے اور اسکے حسن اور مردانہ وجاھت ورعب وجلال پیداکرنے کاباعث بھی ھین اگرخواتین کے چہرے پہ بال بشکل داڑھی مونچھین پیداھوجائین توحسن کابگاڑبلکہ دنیاتاریک ھوجانے کاسبب بن جاتے ھین اب عورتون کے نظام مین ایک فطری خوبی الگ سے ھوتی ھے اسے ھم حیض کی شکل مین دیکھتے ھین کیاآپ جانتے ھین کہ حیض درحقیقت کیاھوتاھے اگرنہین علم توسمجھ لین عورتون مین حیض ھی وہ عمل ھے جوھرماہ جاری ھوتاھے اور عورتون کے بدن سے تمام فاسدمادے خارج کرکے نسوانیت اور عورت ھونے کی خوبیان برقراررکھتاھے اگرحیض خارج ھونے مین گڑبڑھوجائے یارک جائے توتین صورتین ھوسکتی ھین یاتوخاتون عمررسیدہ ھوگئی تب حیض کاعمل جاتارھتاھے جب حیض کاعمل فطری عمرکے حساب سے جائے گاتب بھی مزاج صفراوی سے بدل کرسوداوی ھوجایاکرتاھے یاپھر حمل ھوجانے پہ حیض رک جائے گاتب بھی مزاج اکثریت مین سوداوی ھوجائے گااگرسوداوی نہین ھواتوحمل مین گڑبڑھوسکتی ھے تیسری صورت مین حیض مین گڑبڑکسی مرض کے باعث ھوسکتی ھے ایسی صورت مین چہرے پہ بال اگنافطری عمل ھے اب ھم اسے یون کہتے ھین کہ حیض کے فساد کے باعث فاسدموادنے اندرونی ھارمونز کے ساتھ مل کرایسی ترکیب بنائی ھے کہ نسوانیت کوبدلنے کاباعث بن رھاھے جس کی وجہ سے چہرے پہ بال پیداھوناشروع ھوگئے ھین اب معالج فورامشورہ دے گاکہ لیزرلگوائین اور بال ختم ھوجاتے ھین لیکن دوستواصل فساد کہان پیداھوایعنی اصل فساد توحیض رکنایاکم آنے کی صورت مین شروع ھواتھااب اس ساری بحث سے آپکویہ بات بھی سمجھ آگئی ھوگی کہ حیض وہ فطری عمل ھے جوھرماہ عورتون کے بدن سے ضرورت سے زائد سوداوی مادے کوکثرت سے خارج کرنے کاسبب ھے اور سوداوہ مادہ ھے جوبال پیداکرنے کاباعث بنتاھے یادرکھین یہ ایک آدھ بارحیض مین گڑبڑسے مرض پیدانہین ھوتی خاتون تواسے مرض اس وقت ھی سمجھے گی جب مونچھین داڑھی نکل آئی لیکن حقیقت مین کافی عرصہ حیض مین مسائل پیداھون تب ھی بال پیداھوتے ھین جب آواز بھی بھاری یعنی مردانہ صفات کی طرف مائل ھوجائے تومرض عسرالعلاج ھے خیرآپ مندرجہ ذیل علاج کرین انشاءاللہ العزیزشفایابی کے راستے کھل جائین گے

غدی عضلاتی ملین دودوگولی دن مین تین باریاپھرمرض کی شدت کی صورت مین حب سلاطین حسب برداشت دین حب سلاطین کانسخہ گروپ مین بارھادفعہ لکھ چکاھون فالج کے مضامین مین دیکھ لین حسب برداشت اسلیے لکھاھے کیونکہ یہ مسہل بھی ھے زیادہ استعمال سے اسہالات نہ شروع ھوجائے ساتھ یہ دواحب مفیدالنساءدین

حب مفید النساء۔۔۔۔ مرکی تولہ دار چینی تولہ لونگ تولہ جند بید ستر تولہ مصبر تولہ هیرا کسیس تولہ زعفران آدھا تولہ سب دوائین پیس کر نخودی گولیان بنالین ایک تا دو گولی عمر اور مرض کی شدت کے لحاظ سے دن مین تین بار دین انشاءاللہ حیض بھی کھل کر آئے گا اور فاسد مادے بھی خارج هون گے بدن تمام فاسد الائشون سے پاک هو کر فطری عمل کی طرف لوٹ آتا هے یاد رکھین یہ مرض عسر العلاج هے کچھ عرصہ یہی علاج جاری رکھین تو انشاءاللہ مرض ٹھیک هو جائے گی یاد رهے غذا بھی غدی دین علاج بھی غدی

محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

کیرا اور ریزش کا علاج

2 June 2023

بعض لوگون کو گلے مین ریزش گرتی رهتی هے اور بعض نزلہ گرنے کی شکایت کرتے هین یعنی بعض اوقات رطوبات پتلی هو کر گلے یا حلق مین گرتی هین اور بعض اوقات گلے کی هی سوزش اور جھلیون کی ورم هو جانے کے سبب رطوبات کو گلے مین گرنے کا باعث بنتی هین اور مریض نزلہ زکام یا کیرے کی شکایت کرتا هے ان هر دو صورت مین بہترین علاج مندرجہ ذیل کیا کرین

گاؤزبان۔۔ خطمی۔خبازی۔بہی دانہ۔گل سرخ هر ایک ماشہ لے کر ایک گلاس پانی مین جوش دین حسب ذائقہ چینی استعمال کر لین ایک کپ رہ جانے پہ چھان کر گرم گرم خالی پیٹ صبح شام پی لین اور اطریفل کشنیز ایک چمچ دن مین تین بار بعد از غذا همراہ پانی لین رات سوتے وقت اطریفل زمانی ایک چمچ پانی سے کھا لین

نوٹ۔۔۔ حکماء حضرات ایک حل اور بھی کر سکتے هین مندرجہ بالا جوشاندہ کے بجائے آپ ان ادویات کا سفوف بنا لین اور چھ گرام سفوف هی کھلا سکتے هین مزید جو محنتی حکماء هون وہ مندرجہ بالا ادویات کا معروف طریقہ سے رب نکال کر پھر نخودی گولیان بنا لین اور دو گولی صبح دو گولی شام همراہ پانی دین گولی کی شکل مین دوا تیار کرنے کی صورت مین دوا نہایت تیز اثر هو گی اور شفائی اثرات نہایت تیز هونگے محمود بھٹہ

گروپ مطب کامل

Facebook link

جوڑ کیوں کڑ کڑاتے ہیں اور انکا علاج

5 June 2023

جب بھی بندہ اٹھے یا بیٹھے تو عجیب سے آواز آتی هے جیسے کوئی چیز ٹوٹی هو یہ آواز کڑکڑاهٹ کی شکل مین هوتی هے یہ جوڑ مین هی آواز آتی هے یہ آواز کب اور کیسے آتی هے یہ سب سمجھنے کے لیے همین پہلے جوڑ کی ساخت کو سمجھنا هو گا تو آیئے دوستو پہلے جوڑ کی ساخت اور حرکت کو سمجھتے هین

پہلی بات۔۔۔

هڈیون کو جو رسیان باهم جوڑتی هین ان کو طبّی زبان مین رباط یا بندھن کہتے هین اللہ تعالی نے نہایت هی مضبوط اور سفید ریشہ دار ساخت مین بنائی هین یہ رسیان اور یہ جوڑون کو جھٹک اور مختلف صدمات سے محفوظ بناتی هین ان مین ایک خاص قسم کی لچک بھی هوتی هے یہ ایسی لچک هوتی هے جو هڈیون کی حرکات مین مزاحم نہین هوتی یہ رسیان هڈیون کے سرون پہ چسپان هوتی هین یہ رسیان یا رباط عضلاتی عضو هین اب جس وقت ان مین خشکی بڑھ جائے تو دو کام هوتے هین پہلا کام یہ هوتا هے کہ ان مین تناؤ بڑھ جاتا هے اور دوسرا کام یہ هوتا هے کہ مقامی طور پر اکڑن بھی پیدا هو جاتی هے اور جب یہ اکڑن هڈی سے سرون پہ چسپان ریشوں تک پہنچتی هے تو ایک آواز کے ساتھ هو جاتی هے اب بعض اوقات یہ رسیان یعنی بندھن کسی ایک طرف سے کھنچ جاتی هین تو دوسری طرف سے کڑاکا نکال جوڑ خود کو آزاد کرتا هے RELEASE ریلیز ایسا کرنے سے تناؤ بھی ختم هو جاتا هے اور جوڑ سکون محسوس کرتا هے بعض لوگون کے گھٹنے جب حرکت کرتے هین تو ایسی آوازین کڑاکے دار نکلتی رهتی هین اور ایسے لوگون کے جوڑ چٹختے رهتے هین یہ در حقیقت رطوبت اصلیہ کی کمی هوتی هے

اب طب قدیم مین قانون لکھاھے جسے ھم رطوبت یبوست حار اور بارد کے نام سے جانتے اور پڑھتے ھین یہی قانون طب جدید مین رائج ھے اب جہان بھی خشکی پیدا ھو گی تو ھم علاج کی شکل مین وھان تری ھی پیدا کرین گے تب شفایابی ھو گی اگر خشکی کو خشکی سے ھی ٹھیک کرنے کی کوشش کرین تو آپ اصول علاج سے مکمل ھٹ گئے اور کبھی شفایاب نہین ھونگے اب لوھے کو لوھے سے ھی کاٹا جانا ممکن ھے یہ مثال یہان صادق نہین آسکتی اسلیے دوستو طب کے اصول و قوانین کو جب تک نہین سمجھین گے تو طب پڑھنا ممکن نہین

اب یہ مرض عموما ان ھی لوگون مین اکثریت سے پیدا ھوتی ھے جنھوں نے ڈائریکٹ رطوبات صالحہ کو اخراج کیا ھو یعنی کثرت جماع کرنے والے یا کثرت جریان کے شکار لوگ اب خواتین مین یہ مرض خال خال ھی دیکھنے کو ملے گا اور وہ بھی ان خواتین مین یہ مرض ھوتا ھے جو لیکوریا جیسے مرض مین مبتلا رھین یا حاملہ ھونے کی صورت مین مناسب غذا نہ میسر ھو مردون مین ایسے مرد جو بے پناہ مشقت کا کام کرین اور غذائی کمی کا بھی شکار رھین انہین بھی یہ مرض ھو جایا کرتا ھے خیر سے آجکل کے دور مین شہرون مین لوگ ناخالص خوراک کھاتے ھین جو بظاھر بڑی چٹپٹی اور خوشنما بھی ھوتی ھے بلکہ خوشبودار کھانے ھوتے ھین لیکن سوائے زھر کے اور کچھ نہین ھوتا اس مرض کا بہترین علاج رطوبات کا پیدا کرنا ھی ھے مندرجہ ذیل نہایت ھی مفید ترین ھے

مغز پنبہ دانہ۔ مغز پستہ۔ مغز کدو۔ سونف۔ زیرہ سفید۔ ناریل سفید کیا ھوا سب برابر وزن پیس کر ایک چمچ قبل از غذا دو وقت کھائین ھمراہ دودھ

نوٹ۔۔ اگر معدہ درست نہ ھو تو تریاق معدہ ساتھ دین دودھ گھی دیسی اور مکھن کا بکثرت استعمال کرین اسی کے ساتھ ھی اجازت دوستو دعاؤن مین یاد رکھنا محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

ESR ای ایس آر

کیا ھے اور اسکا علاج

6 June 2023

ERYTHROCITES SEDIMENTATION RATE ای ایس آر در حقیقت تین الفاظ کا مخفف ھے مکمل لفظ کچھ یون ھے

RBC اسکا مطلب ھے وہ ھارمون ھے جو خون مین سرخ ذرات یعنی کو آکسیجن پہنچا کر پیدائش خون کو انگیختہ کرتا ھے اسکی عدم موجودگی مین سرخ ذرات خون کو آکسیجن نہین مل سکتی جسکی وجہ سے انکی عمر کم ھو جاتی ھے انکی شکست وریخت سے خون کی قوت کم ھو جاتی ھے ای ایس آر کی مقدار سے بدن کو لاحق ھونے والی کسی بڑی بیماری کی آمد کے بارے مین اندازہ لگایا جاتا ھے عام حالات مین ایک مروجہ سکیل کے مطابق اسکی مقدار 10 ھونی چاھیے اگر یہ زیادہ ھو جائے تو اسکا مطلب ھے کہ پیدائش خون اور قوت خون اور مدافعاتی نظام مین نقص پیدا ھو چکا ھے عرصہ پہلے یہ ٹیسٹ صرف ٹی بی چیک کرنے کے لیے استعمال ھوتا تھا لیکن اب اس مین وسعت پیدا ھو چکی ھے اب یہ ٹیسٹ صرف ٹی بی کے لئے نہین رھا بلکہ کینسر تک کا اندازہ اس ٹیسٹ سے لگایا جاسکتا ھے اسکے علاوہ تمام مزمن امراض کے مریضون مین دیکھا جاسکتا ھے یہان تک کہ جوڑون کی سوزش تک مین ای ایس آر بڑھ جاتا ھے اب ای ایس آر بڑھ جائے تو علاج کی صورت مین ھمیشہ غدی اعصابی اور اعصابی غدی دوائین استعمال کرنے سے ای ایس آر نارمل ھو جاتا ھے بلکہ پکا علاج غدی اعصابی اکسیر کے ساتھ اعصابی غدی تریاق ملا کر دینے سے مکمل شفایاب ھو سکتے ھین دونون نسخہ جات بارھا بار گروپ مین لکھے جا چکے ھین محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

بچھو کا زھر اور اسکا علاج

6 June 2023

آج ایک پوسٹ گروپ مین آئی تو اسے نہایت ھی ضروری سمجھ کے جواب فورا لکھنا ضروری سمجھا کل انشاء اللہ سانپ کے زھر پہ لکھین گے یہ اس لیے بھی ضروری سمجھا ھے کہ میرے ذھن مین پچھلے سال کی صورت حال ایک فلم کی طرح چل پڑی ایسی ادویات ھر گھر مین ھونا نہایت ضروری ھین پچھلے سال سیلاب زدہ علاقہ مین سینکڑوں لوگ سانپ کاٹنے اور بچھو کاٹنے کا شکار ھوئے ھین اسلیے دوستو ایسے تمام علاقے جو سیلاب سے متاثر ھونے کا خدشہ رھتا ھے پھر صورت حال یہ ھوتی ھے کہ امداد تک پہنچانا ممکن نہین رھتا وھان لوگون کے پاس ایسی ادویات کا ھونا بہت ضروری ھے

آیئے پہلے کچھ بچھو کے زھر کے بارے مین متعارف کروادین

بچھو کو تو خیر دیکھا سب نے ھی ھوگا اور کچھ نہین تو مقولہ جات سے ھی واسطہ پڑا ھوگا کہ فلاں شخص بچھو جیسی خصلتوں کا مالک ھے بس ڈنگ مارنے سے باز نہین آتا ایک بات آپ نے یہ بھی سنی ھوگی کہ بچھو کے بچے اپنی ماں کی کمر پہ چپک جاتے ھین پھر اسکا گوشت کھا کر جوان ھوتے ھین اس عمل مین ماں اپنی جان گنوا بیٹھتی ھے لیکن سنی ھوئی بات اور مشاھدہ مین کافی فرق ھوتا ھے مین نے خود ایک مادہ بچھو ساتھ بچے الگ الگ حالت مین چلتے پھرتے دیکھے ھین شاید بچھو کی کوئی مخصوص نسل ایسی ھو جس کے بچے اپنی ماں کو کھا کر اپنی زندگی برقرار رکھتے ھون کچھ سال پہلے ایک شور پورے ملک مین پھیلا کہ چھٹانک بھر کا سیاہ بچھو ایک کروڑ مین بکتا ھے آھستہ آھستہ یہ سرگرمی ختم ھوگئی خیر مختلف قسم کی افواہ بازیاں وقت کے ساتھ ساتھ گردش کرتی رھتی ھین ایسی باتون پہ من وعن یقین کرنے والے بھی اکثریت مین ھوتے ھین خیر بات ھمیشہ باوزن دلائل سے اور حقیقت جانچنے کی کوشش کیا کرین کیون اور کیسے ؟ کا مادہ اپنے اندر پیدا کرین تاکہ ذھنی وسعت بھی بڑھے اور حقائق بھی سمجھ آسکین

آیئے اب کچھ حقائق بچھو کے بارے مین جانتے ھین

بچھو کی کئی نسلین ھین جن مین چند ایک ھی ھمارے ملک مین موجود ھین جو نسلین موجود ھین ان مین ایک آدھ نسل زیادہ خطرناک ھوگی جس کے ڈنگ مارنے سے بندے کی موت واقع ھوجاتی ھے اب ایک بچھو کی قسم ایسی بھی ھے جو پتھر کے ساتھ اپنا ڈنگ لگاتی ھے تو پتھر ٹکڑے ٹکڑے ھوجاتا ھے یہی صفت تھوڑی بہت تمام نسلون مین پائی جاتی ھے یعنی بچھو کا زھر اگر چھوٹی پتھر کی کنکری پہ لگا کر رکھ دیا جائے تو کچھ عرصہ بعد وہ بھربھری ھوجائے گی اسی صفت کی وجہ سے گردہ مثانہ کی پتھری توڑنے کے لیے پہلے تمام حکمائے کرام معجون عقرب بنایا کرتے تھے مشہور عام قرابادینی نسخہ ھے ھر مرکبات کی کتاب مین یہ نسخہ لکھا نظر آتا ھے یہان مین آپ کو ایک صفت اور بھی بتاتا ھون اگر کسی کو فالج اسفل یعنی نچلے دھڑ کا بے جان ھوجانا جیسا فالج ھوجائے تو مریض کی ٹانگون پہ اگر بچھو کا ڈنگ لگوایا جائے تو فورا تحریک پیدا ھوتی ھے اکثریت لوگ ٹھیک ھوجاتے ھین جہان بھی بچھو کاٹتا ھے ایک بات لازما ھوتی ھے وہ ھے مضروبہ مقام پہ شدید درد کا ھونا اور درد اتنا شدید ھوتا ھے کہ بندے کو برداشت کرنا مشکل ھوجاتا ھے اسکا ایلوپیتھی مین تو نہایت آسان اور فوری حل ھے کہ مضروب مقام پہ لگنو کین انجیکشن لگا دیا جاتا ھے جس سے وہ حصہ سن ھوجاتا ھے اور کچھ وقت کے لیے درد ٹھیک ھوجاتا ھے پھر جیسے ھی انجیکشن کا اثر ختم ھوتا ھے تو درد دوبارہ جاگ اٹھتا ھے اب پھر انجیکشن لگا دیا جائے تو درد رک جاتا ھے ایسا دو تین بار کرنے سے بچھو کا زھر اپنا اثر چھوڑ چکا ھوتا ھے اور درد سے مکمل نجات حاصل ھوجاتی ھے اور حکماء حضرات یہی کام بھنگ کے پتے پانی مین رگڑ کر اوپر لگانے سے کرسکتے ھین یعنی بھنگ کے پتون کا لیپ مضروب مقام پہ لگا دین گے تو درد فوری رک جاتا ھے اب بعض سندھ کے شوقین حضرات کہین گے کہ ھمارے ھان تو بھنگ ملتی نہین ھے

نوٹ۔۔۔ ھمارے ھان اتنی بھنگ پیدا ھوتی ھے کہ ھر طرف بھنگ ھی نظر آتی ھے لیکن یہان کوئی پیتا نہین ھے سندھ مین اکثریت آبادی بڑے شوق سے اسکا گھوٹا لگاتے ھین وھان پیدا نہین ھوتی

خیر بھنگ نہ ملنے کی صورت مین سپرٹ میتھیلیٹڈ جسے فرنیچر پالش کرنے مین بھی استعمال کیا جاتا ھے اور تین چار دھائی پہلے زخمون کو صاف کرنا بلکہ زخمون پہ مرھم پٹی مین بھی استعمال کیا جاتا تھا بلکہ دوران اپریشن ڈاکٹر اور متعلقہ عملہ اپریشن کرنے سے پہلے مقام اپریشن اور اپنے ھاتھون کو اسی سپرٹ سے واش کیا جاتا تھا بلکہ اپریشن کے اوزارون کو بھی پانی مین ابالنے کے بعد ٹرے مین رکھ کر ان پہ سپرٹ ڈال کر آگ لگا دی جاتی تاکہ جراثیمون سے مکمل پاک ھوجائین بھئی یہ سب تفصیل اسلیے لکھی ھے کہ پھر آپ یہ نہ پوچھنے لگ جائین کہ سپرٹ میتھیلیٹڈ کیا ھوتا ھے یہ سپرٹ دس تولہ مرچ سرخ دو تولہ درڑا کر سپرٹ مین بھگو دین اور دھوپ مین رکھ دین تین چار روز بعد قابل استعمال ھے جہان بچھو نے کاٹا ھے وھان اس سپرٹ سے پٹی بگھو کر لگا دین درد فوری رک جائے گا یہ بھی میسر نہ ھو تو امرت دھارا بنالین اسے لگائین تب بھی درد رک جاتا ھے بلکہ ھمدرد والوں کا قلزم خرید کر رکھ لین اب ان سب سے بہترین علاج کاربالک ایسڈ بچھو کے ڈنگ والی جگہ پہ لگائین سیکنڈون مین درد ٹھیک کرتا ھے محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

کیا ھے۔ RA FACTOR اور RH FACTOR

18 June 2023

پہلے آر ایچ فیکٹر

بندر کے خون مین پایا جاتا ھے تقریبا پچاسی فیصد انسانون کے خون مین بھی موجود ھوتا ھےRHESUS یہ ایک مخصوص اینٹی جین ھے جو
اگر آر ایچ مثبت حامل خون مرد کی شادی آر ایچ منفی خون کی حامل خاتون سے ھو جائے توان کا بچہ آر ایچ مثبت خون کا حامل ھو گا ایسی صورت مین ماں کے مخالف آر ایچ
کو ختم کرتے رھتے ھین اس وجہ سے یا تو بچہ انتہائی کمزور پیدا ھوتا ھے جبکہ اکثریت مین RBC فیکٹر کے اجزاء اینٹی باڈیز پیدا ھو کر بچے کے خون کے سرخ ذرات یعنی
بار بار حمل ھی ضائع ھو جاتا ھے اگر بچہ پیدا ابھی ھو جائے تو کچھ دن بعد مر جاتا ھے یا پھر پیدا ھی مردہ ھوتا ھے اگر پیدا ھو کر زندہ رھے بھی تو یرقان زدہ یعنی زرد رنگ انتہائی
کمزور اور کافی کچھ پیچیدہ امراض ساتھ لے کر پیدا ھوتا ھے ایسے بچون کو عموما آر ایچ مثبت خون دیا جاتا ھے اسی طرح اگر آر ایچ منفی خون کی حامل خاتون کو آر ایچ مثبت خون
دے کر اسکے خون مین اینٹی باڈیز پیدا کیے جاتے ھین لیکن یاد رھے پھر کبھی ایسی خاتون کو کبھی آر ایچ مثبت خون دیا جائے تو شدید ری ایکشن ھو جانے سے موت بھی واقع
ھو جاتی ھے اسلیے جب بھی بلڈ کسی کو دینا ھو تو آر ایچ لازما چیک کرنا چاھیے
اب بات آر اے فیکٹر کی کرتے ھین
RHEUMATOLD ARTHRITIS ریوماٹائیڈ آرتھرائی ٹس
آر اے مثبت کا مطلب ھے کہ بندے کے جسم مین وجع المفاصل کا مادہ یا رجان پایا جاتا ھے یعنی سیدھا گھنٹیا کا مرض ھے یہ ٹیسٹ گھنٹیا کا مرض چیک کرنے مین مستعمل ھے
محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

گردن توڑ بخار کے مابعد اثرات

19 June 2023

الحمد اللہ کوشش کی ھے ایسے تمام امراض جیسے سوائن فلو برڈ فلو یا ڈینگی اور عام ملیریا کرونا اور گردن توڑ بخار یا اسی قسم کی دیگر امراض جو وبائی اور خوف کی شکل مین عام ھوئین
ان سب امراض پہ مفصل مضامین ھمارے اسی گروپ مطب کامل مین لکھ چکا ھون جو پرانے ممبران ھین وہ تو پڑھ چکے ھین نئے لوگ گروپ سرچ کرنے کے بجائے سوال
لکھنا آسان کام سمجھتے ھین خیر دو چار روز پہلے کسی نے کمنٹس مین یہ طویل سوال لکھا تھا جو واقعی اھم تھا اور مین نے وعدہ کیا تھا اسکا جواب بھی لکھنے کا بخار کے کچھ عرصہ بعد یہ
علامات دیکھنے کو ملتی ھین
ذھنی بے چینی
چڑچڑا پن طبیعت مین بہت ھوتا ھے
ھر وقت ٹانگین چلاتے رھنا یعنی ٹانگون مین بے چینی زیادہ ھوتی ھے بلکہ بعض لوگ یا بچے سوتے وقت بھی ٹانگین پلٹتے رھتے ھین
نیند کی شدید کمی رھنا جیسی علامات ھر ایک مین عام پائی جاتی ھین کچھ دوستون نے معجون برھمی یا حب برھمی کھلائی لیکن مستقل فائدہ نہین ھوتا بلکہ یون سمجھ لین فائدہ
ھوتا ھی نہین دوستو ھمیشہ مزاج پہچان کر علاج کرنا ھی بہتر رھتا ھے
خیر گردن توڑ بخار سے جسم مین اتنی خشکی پیدا ھو چکی ھوتی ھے جس سے نجات جب تک حاصل نہ ھو سکون نہین ملتا
مندرجہ ذیل دوا جو لکھنے لگا ھون اس سے تمام بے چینی انشاء اللہ ٹھیک ھو جائے گی نیند سو فیصد درست ھو جائے گی حکماء حضرات ایسے تمام مریضون کو جو نیند کی شدید کمی
کا شکار ھوتے ھین انہین استعمال کروا سکتے ھین مزاج کے اعتبار سے دوا اعصابی غدی ھے

مغز کدو۔ مغز خیارین۔ سفید زیرہ۔ مغز کاھو۔ مغز خرفہ۔ کشنیز خشک۔ خشخاش۔ گل سرخ۔ سب دوائین برابر وزن پیس لین ایک بڑا چمچ نوجوان کے لیے جبکہ آٹھ دس کے بچے کے لیے چھوٹی چمچ دو وقت ھمراہ میٹھے دودھ دین اسکے ساتھ غدی اعصابی ملین لازما دین تاکہ مغزیات کے باعث نظام ھضم بھی درست رھے اور قبض جو کہ خشکی مین زیادہ ھوتی ھے وہ بھی ٹھیک رھے غدی اعصابی ملین کا نسخہ کافی دفعہ گروپ مین لکھا جا چکا ھے خیر سے پھر لکھ رھا ھون

سنڈھ تیس گرام

مرچ سیاہ دس گرام

نوشادر ٹھیکری چالیس گرام

سناء مکی چالیس گرام

ھلدی چالیس گرام

سب دوائین پیس کر خواہ کیپسول بھر لین خواہ نخودی گولیان بنالین دو دو گولی دن مین تین بار ھمراہ پانی دین

محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

حرقتہ البول یعنی سوزش پیشاب

20 June 2023

پیشاب مین خون آ رھا ھو

ہیشاب مین پیپ آ رھی ھو

پیشاب جل کر درد سے آ رھا ھو

یاد رکھین عضلاتی غدی پیشاب کی امراض اور غدی عضلاتی امراض پیشاب اور غدی اعصابی امراض پیشاب ھون تو اکثر حکماء مدر بول فورا دوا دیتے ھین جیسے قلمی شورہ اور جو کھار کے مرکبات

لیکن ایسی ادویات کے ساتھ مندرجہ ذیل دوا شامل کر لین یا اس دوا کو اکیلا ھی استعمال کرین انشاءاللہ ان تین مزاج مین پیدا شدہ ھر ایک علامت کے لیے انتہائی مفید رھے گی پیپ اور خون فوری بند ھو جائین گے دوا کا اپنا مزاج اعصابی ھے

مغز خیارین مغز خربوزہ۔ مغز کدو۔ ھر ایک دس گرام گوند کیکر۔ دم الاخوائن۔ کندر۔ ھر ایک تیس گرام تخم کرفس پانچ گرام پیس چھان کر خواہ سفوف رکھین یا نخودی گولیان بنالین دو گولی تین وقت ھمراہ پانی یا کسی مناسب شربت کے ساتھ جیسے آجکل شھد کے شربت کے ساتھ دین سوزش پیشاب تقطیر البول پیپ خون پیشاب مین آ رھا ھو بڑے ھی شفائی اثرات یہ دوا رکھتی ھے

محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

جوڑون کی کڑکڑاھٹ

21 June 2023

دوستو کچھ عرصہ پہلے بھی مین اس پہ پوسٹ لکھ چکا ھون گروپ کو سرچ کرین گے تو لازما مل جائے گی خیر سے دوبارہ مختصراً صرف علاج لکھنے لگا ھون

پہلی دوا

مغز پنبہ دانہ۔ مغز پستہ۔ مغز کدو۔ ناریل سفید۔ زیرہ سفید سونف تمام دوائین برابر وزن پیس کر چمچ صبح شام ھمراہ دودھ

دوسری دوا

سفوف سدا جوانی۔۔۔یعنی ثعلب مصری موصلی سفید چھلکا اسپغول مغز پنبہ دانہ برابروزن پیس کر چمچ صبح شام همراہ دودھ لین

اگر دونون دوائین ایک ساتھ کھالین توشفائی اثرات دس گنا بڑھ جاتے هین اگر مرد کھائے تو منی بھی وافر مقدار مین پیدا هوگی سپرم بھی بہت زیادہ مقدار بڑھے گی اگر صرف پہلی دوا بنا کر کھاتے هین تو یقین رکھین جوڑون کی کڑکڑاهٹ اس سے بھی ٹھیک هو جاتی هے پہلی دوا سے تھوڑا جسم فربہ اور سوزش گردہ و جگر بھی ٹھیک هوتا هے اچھے حکماء بے شمار امراض مین فائدہ اٹھا سکتے هین

Facebook link

سوزاک کا علاج

22 June 2023

ویسے تو بے شمار دوائین یا مرکبات سے کتابین بھری پڑی هین خیر قدیم مرکبات مین سب سے افضل ترین دوائین ست بیروزہ یا صندل سفید کا استعمال هے لیکن جو بات تجربہ سے گزر چکی هو اسے هی استعمال کرنا بہتر رهتا هے مزید تجربات صرف ان طبیب حضرات کو کرنے چاهیے جن کے اندر حقیقی تحقیق کا مادہ موجود هو اسکے لیے تجرباتی عمر مشاهدات و علم فضیلت کی سربلندی هونا بھی ضروری هے اور پھر مبتدی حضرات کو سمجھانا اور دعوت دینا بھی فرض عین هوتا هے نہین تو روز محشر جواب دینا مشکل هوگا اسلیے اکثر مین حکماء کرام سے کہتا رهتا هون کہ خدارا امراض پہ اپنے تجربات لکھا کرین اور تجربات درست لکھا کرین قوت باہ پہ لکھنا سعادت اور کار ثواب سمجھتے هین جبکہ دیگر امراض جن کی تعداد سینکڑوں مین هے ان پہ لکھنا گناہ کبیرا هے شاید۔۔۔خیر اللہ تعالی سب کو هدایت دے

بھئی اب دوا نوٹ فرمالین

هلدی۔آملہ خشک هر ایک پچاس گرام چینی سو گرام پیس کر سفوف بنالین چھوٹی ایک چمچ تین بار دن مین همراہ پانی دین اسکے ساتھ حب بندق بھی دین

حب بندق۔۔۔چھلکا ریٹھا تارا میرا گندھک آملہ سار هر ایک پچاس گرام شورہ قلمی پانچ گرام پیس کر نخودی گولیان بنالین ایک تا دو گولی دن مین تین بار همراہ پانی دین

انشاءاللہ سوزاک درست هو جائے گا محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

هان قبض کی صورت مین غدی اعصابی ملین اور اعصابی غدی ملین دو دو گولی دن مین تین بار ساتھ ضرور دین انکے نسخہ جات بارها مرتبہ گروپ مین لکھے جا چکے هین بلکہ ملینات لکھ کر سرچ کرین تمام ملینات ایک هی پوسٹ مین سامنے هونگے

نوٹ۔۔۔بالکل ابتدا مین سوزاک کی تکلیف هو تو صرف شہد کا شربت بنا کر دن مین دو تین بار پینے سے بھی ٹھیک هو جاتا هے کسی دوا کی ضرورت نہین پڑے گی محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

آنتون کی ٹی بی اور آؤں آنا

26 June 2023

بعض حکماء حضرات کو مین نے اکثر دیکھا هے کہ اس مرض کو بھی سنگرهنی سمجھنے لگ جاتے هین اور سنگرهنی کا هی علاج کرتے هین اور مریض بھی کافی لوگون سے اپنی مرض کے متعلق سنگرهنی سننے کے بعد خود کو سنگرهنی کا هی مریض سمجھنے لگ جاتا هے

اب اس مرض کی چیدہ چیدہ علامات لکھے دیتا هون

کئی بار دن مین پتلا پاخانہ آنے کی شکایت جو کہ بغیر مروڑ کے آتا هے پاخانہ ٹیسٹ کرائین گے تو میوکس خارج هو رهی هوتی هے جیسے مروڑ کے ساتھ آتی هے بعض اوقات مریض کو هلکا یا تیز مروڑ یا درد کے ساتھ پاخانہ آنے کی حاجت هوتی هے آؤن بھی ساتھ آرهی هوتی هے جو الگ لیسدار کی صورت مین یا بعض اوقات پاخانہ کے ساتھ ملی هوئی آتی هے

اب سنگرھنی کی حالت مین یادرکھین آنتون کے اعصابی پردے رطوبات کوجذب ھی نہین کرتے اور بندہ جوکچھ کھاتاھے وہ بغیر ھضم ھوئے ٹوٹاپھوٹابس خارج ھوجاتاھے جبکہ اس مرض مین سیدھاآنتون کی بلغمی جھلیان سوزش ناک ھوکرآؤن کوخارج کررھی ھوتی ھین تحریک غدی ھوتی ھے اب یادرکھین اگرلیسدار مواد خواہ دستون کے ساتھ شامل ھوکرآئے یامرض کی شدت کی حالت مین الگ زیادہ مقدار مین آئے خواہ انتڑیون مین مکمل ٹی بی ھوچکی ھوان حالات مین آپ مندرجہ ذیل سفوف بنائین یہ سفوف ایک ماشہ ساتھ تریاق نمبرچھ دوگولی

کڑاچھال کوسفوف کرکے ایک ماشہ ھردوسفوف ساتھ دوگولی دن مین تین بارھمراہ پانی دین انشاءاللہ یقینی شفایابی ھوگی

مندرجہ بالاسفوف کانسخہ۔۔۔۔گاؤزبان۔زیرہ سفید۔گوندکیکر۔ست ملٹھی ھموزن پیس لین

تریاق نمبرچھ کانسخہ۔۔۔۔ھلدی پندرہ تولہ دودھ آک ایک تولہ دونون کوکھرل کرکے حب نخودی بنالین

یادرکھین کڑاچھال اکیلاھی سفوف کرکے ساتھ ملاناھے

اب بعض لوگ سمجھتے کم ھین پڑھتے زیادہ ھین دھیان کسی اور طرف جاچکاھوتاھے دواکی ترتیب پھرسمجھ لین

سفوف مندرجہ بالاایک ماشہ

سفوف کڑاچھال ایک ماشہ

تریاق چھ دوگولی

دن مین تین بارھمراہ پانی دین تمام غدی اور عضلاتی غذائین بندکردین محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

عیداور گوشت اورآپ

26 June 2023

بعض دوستون نے کمنٹس مین دُکھڑاکھول رکھاتھاکہ عید کے بارے مین تحقیقی مضمون لکھین تویہ علماء کرام کاکام ھے کہ عیدقربان کی فضیلت لکھین مین صرف یہ بتاسکتاھون

کہ کھاناکتناھے تودوستواتناکھاناچاھیے جس سے انسان زندہ رہ سکے اتنانہین کھاناچاھیے کہ کھاناھی بندے کوکھاجائے میرے وہ تمام بھائی اور بہنین جوکے پی کے مین رھتے ھین وہ جس طرح گوشت پکاکرکھاتے ھین یقین جانین اس سے بہتر طریقہ مین نے آج تک نہین دیکھامین آپ کووہ طریقہ بتائے دیتاھون مثلاًایک کلوگوشت ھوایک چھوٹاپیازدوحصہ مین کاٹ کرتین چارٹماٹرآٹھ دس جوئے لہسن ھلکانمک گوشت اور کچھ حصہ ایک دوبوٹی اسی گوشت سے اترتی ھوئی چربی ایک دوگلاس پانی ڈال کرابال آنے تک آنچ تیزجب ابال آجائے توآنچ ھلکی اور برتن کے کنارون پہ آٹالگاکرسرپوش سے اچھی طرح مضبوطی سے بندکردیںچالیس منٹ تاایک گھنٹہ بعدگوشت تیار ھوچکاھے اچھاخاصاکھالین لیکن ساتھ گرین ٹی کاایک دوکپ لازماًپی لین جسے آپ پشاوری قہوہ بھی کہتے ھین چلین اب آج ھاجولہ کانسخہ بھی لکھے دیتاھون ھربندہ اپنے گھرخودبنالے سب دوائین انہی نامون سے پنساری سے جاکرخریدفرمائین کچھ دوستوکی عادت ھے کہ ھردواکے بارے مین یہ پوچھتے رھتے ھین کہ اسکاکوئی اورنام بھی بتائین بھئی جومشہورنام ھوتاھے وھی لکھاجاتاھے اب اگلاکام پنساری کاھوتاھے وہ خوددے دے گایہان ایسی بحث سے گریزکیاکرین

نسخہ ھاجولہ

سماک دانہ

زیرہ سفید

ھلیلہ سیاہ

نمک سیاہ

اجوائن دیسی

نوشادرٹھیکری

برابروزن پیس کر سفوف بنالین چٹکی بھریادوچٹکی کھالین لکڑ پتھر ھضم بلکہ سب کچھ ھضم کرنے مین بے مثال نہایت لذیداور خوش ذائقہ بھی ھے
باقی گوشت روسٹ بروسٹ کرکے کھانے سے تکہ جات اور ملائی بوٹیان بناکر کھانے سے گریز کرین

Facebook link

اکسیر جگر شربت کی راھنمائی

11 July 2023

کچھ عرصہ پہلے مین نے ایک مشہور عام شربت کا نسخہ جو کہ طب جدید کی کتب مین عام لکھا ھے وہ شیئر کیا یہ شربت اپنے فوائد کے لحاظ سے بہت ھی اعلی ھے اسکا مزاج عضلاتی غدی مقوی ھے معدہ اور جگر کو تقویت دے کر خون پیدا کرتا ھے خیر فوائد آپ پرانی پوسٹ کو سرچ کر کے بھی دیکھ سکتے ھین اب بہت زیادہ حضرات اسے بنانے مین شدید غلطی کر رھے ھین اور اس غلطی کی بار ھا بار نشاندھی بھی کر چکا ھون پھر بھی وھی غلطی دوھرائی جاتی ھے پہلے اس نسخہ کے اجزاء سمجھ لین

ترپھلہ اڑھائی پاؤ یعنی 625 گرام

سنڈھ 125 گرام

تیزپات 125 گرام

اجوائن دیسی 125 گرام

پودینہ 125 گرام

پتری فولاد سو گرام

دروج عقربی 125 گرام

ٹنکچر نکسا وامیکا سو گرام

چینی دس کلو

پتری فولاد اور ٹنکچر نکسا وامیکا کو چھوڑ کر تمام دوائین پندرہ کلو پانی مین بارہ گھنٹہ بھگودین اسکے بعد بارہ بوتل عرق کشید کر کے دس کلو چینی مین قوام کرین قوام کے ساتھ پتری فولاد شامل کرین یعنی پتری فولاد کو الگ سے تھوڑے گرم پانی مین حل کر کے چھان کر شربت مین ڈالکر قوام کر لین اور آخر مین ٹنکچر نکسا وامیکا شامل کرین
اب اس مین غلطی کیا کی جاتی ھے تو دوستو عام لوگ شاید یہ ھی سمجھتے ھین کہ یہ جو ٹنکچر ھین یہ ھیوموپیتھی ھی تیار کرتی ھے جو کہ بالکل غلط بات ھے ایلوپیتھی بھی ٹنکچر تیار کرتی ھے بلکہ یون کہنا چاھیے پہلے پہل ایلوپیتھی ادویات زیادہ تر ٹنکچر کی شکل مین ملا کرتی تھین جیسے ٹنکچر کارڈ کو ٹنکچر سٹیل ٹنکچر نکسا وامیکا ٹنکچر جنجر وغیرہ وغیرہ
اب شربت مین جو ٹنکچر نکسا وامیکا شامل کیا جاتا ھے یہ ایلوپیتھی والا ھے جبکہ ھر ایک ھیوموپیتھی کا اٹھا کر اس مین شامل کر رھا ھے جو کہ سراسر ھی غلط ھے مین اس سے زیادہ کچھ نہین کہون گا
آپ کسی بڑے میڈیکل سٹور یعنی جس سٹور پہ لفظ فارمیسی لکھا ھو اس سے پتہ کرین یہ عام میڈیکل سٹور سے نہین ملے گا اگر فارمیسی والون کے پاس نہین ھے تو یا تو کسی دوسری فارمیسی سے پتہ کر لین یا ان کو اپنا آڈر لکھوادین یہ پونڈ شکل مین بوتل مین ملے گا امید ھے اب بات سمجھ آگئی ھوگی

Facebook link

ایک خوفناک مرض نیلگیریا۔2اقساط

11 July 2023

دو تین اموات اسوقت پاکستان مین ھو چکی ھین ایک لاھور اور ایک کراچی مین موت ھو چکی ھے یہ مرض ھے کیا؟ آیئے اس پہ تھوڑی تشریح کرتے ھین
یہ مرض شروع مین صرف امریکہ مین پائی جاتی تھی اب خیر سے پاکستان مین بھی اسکا وجود آچکا ھے اب یہ مرض کیسے پیدا ھوتی ھے اور علامات کیا ھین

مرض پیدا ھونے کے اسباب

یہ ایسے تالاب جن مین پانی تو شفاف ھے لیکن کھڑا ھے اور اس پانی کا درجہ حرارت چالیس ڈگری سے بڑھ جائے اب ایسے پانی مین یہ جراثیم امیبا کی شکل مین پیدا ھوتا ھے یا پھر پانی کی وہ ٹینک جو گھرون مین لگے ھوتے ھین ان مین پانی شدید گرم ھوتا ھے مزید ان کی صفائی کا بھی انتظام نہین کیا جاتا تو پانی کے ایسے ٹینک مین بھی اسکی پیدائش ھو سکتی ھے

پہلی بات آجکل گرمی کے موسم مین اکثر نوجوان تالابون مین جا کر نہاتے ھین اور ایسے تالاب جن مین خاطر خواہ صفائی کا انتظام نہ ھو اور پانی تبدیل نہ کیا جاتا ھو ایسی جگھون پہ نہانے سے گریز کرین اگر ایک دفعہ ایک سوئمنگ پول یا پانی کی ٹینکی مین یہ جرثومہ پیدا ھو جائے اب خواہ اس مین تازہ پانی ڈالتے رھین اگر صفائی نہین کی تب بھی جراثومہ موجود رھے گا اسلیے ضروری ھے ھر ایک گھرانہ اپنی اپنی پانی کی ٹینکیاں کلورین سے صاف کرین اگر آپ کسی بھی سوسائٹی مین رھتے ھین تو ھر صورت انتظامیہ سے پاس کھڑے ھو کر سوسائٹی مین پانی کی ٹینکیاں ھر صورت صاف کروائین یاد رھے مسجدون مین بڑے بڑے ٹینک بنے ھوتے ھین ھر صورت صاف کروائین کیونکہ وہ پانی وضو کے لیے ھی استعمال ھوتا ھے اور یہ جراثیم جب آپ ناک مین پانی ڈالین گے تب مرض لاتا ھے اگر ناک مین پانی نہین ڈالا باقی پورے بدن پہ استعمال کرنے سے یہ جراثیم کچھ بھی نہین کہتا

یہ جراثیم چالیس ڈگری درجہ حرارت پہ صاف پانی مین پیدا ھوتا ھے اور ساٹھ ڈگری درجہ حرارت تک اپنی پیدائش بڑھاتا رھتا ھے جب پانی کھولنے لگ جائے تب پیدائش تو کیا اسکی موت واقع ھو چکی ھوتی ھے نمازی حضرات مجبوری کی حالت مین اپنے پاس ابلا ھوا پانی رکھین یا پھر منرل واٹر لے لین بس ناک مین وھی پانی ڈالین گرمیون کے چار ماہ پرھیز کرین

اب یہ جراثیم سوائے ناک مین پانی ڈالنے سے کسی اور طرح حملہ آور نہین ھوتا یاد رھے یہ ناک کے ذریعے آپ کے دماغ پہ حملہ آور ھوتا ھے اور دماغ پہ کیسے حملہ آور ھوتا ھے جو سب سے خوفناک بات ھے کہ دماغ کے پردے اور خلیات دماغ کو کھانا شروع کر دیتا ھے جس کی وجہ سے چند ابتدائی شدید علامات پیدا ھوتی ھین

سر درد شدید ھوتا ھے

بخار جیسے گردن توڑ بخار جیسی علامات پیدا ھوتی ھین

الٹیاں۔۔ گردن مین اکڑاؤ دل پہ گھبراھٹ جیسی علامات پیدا ھوتی ھین

اب اسکا علاج ایلوپیتھی مین نہین ھے اگر کسی شخص کو نیگلیریا ھو جائے تو سوائے تسلی دینے کے ڈاکٹر حضرات کچھ بھی نہین کر سکتے مرض پیدا ھو جانے کی صورت مین اموات 98 فیصد یقینی ھے

خیر یہ تھین موٹی موٹی علامات اب کچھ بحث علاج کے لیے

مین اس پہ کچھ دلائل لکھون گا باقی باتین اگلی پوسٹ مین لکھون گا

جراثیم کی پیدائش گرم اور صاف پانی مین

حملہ سیدھا دماغ پہ یعنی ایسی جگہ پہ جہان رطوبات ھی بھری ھین یعنی جسم مین سب سے مرطوب مقام دماغ ھے

پہلا کام دماغ مین شدید سوزش پیدا کرتا ھے پھر آھستہ آھستہ دماغ کو کھانے لگ جاتا ھے پندرہ دن مین عموما موت واقع ھو جاتی ھے

یہ دعوت ھے حکماء کرام کو دماغ پہ زور دے کر سوچین کیا مزاج ھو سکتا ھے اس جراثومہ کا اور مرض کس مزاج مین ھو سکتی ھے آپکو کچھ نکات تو بتا دیے ھین

آخری نکتہ بھی سمجھ لین اگر پانی مین کلورین شامل ھو جائے تب یہ پانی مین زندہ نہین رھتا اگر پانی مین سوڈیم ھائپو کلورائٹ شامل کر کے آپ خواہ پانی ناک مین ڈالین یا غسل کرین جراثومہ مر جاتا ھے

یعنی ایسڈ اور نمک اسکی موت بھی ھے لیکن کیسے ؟

اب طبیب حضرات سوچ سمجھ کر کمنٹس لکھین کہ کیا علاج ھو سکتا ھے نکتے تو کافی بتا دیے ھین

یہ ایک صاحب نے بہت دل جلے کے ساتھ پوسٹ لکھی تھی وہ پوسٹ بھی ساتھ ھی اپروو کر رھا ھون اسلیے آج مین نے علاج نہین لکھا انشاءاللہ اگلی پوسٹ مین سوچ سمجھ کر علاج تجویز ھو گا باقی سب دوست طبیب حضرات رائے ضرور دین محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

ایک خوفناک مرض نیلگیریا

14 July 2023

دوسری و آخری قسط

پہلی قسط مین وہ سب باتین جو عالمی سطح پہ اس جراثومہ کے بارے مین وضاحت تھی وہ بھی لکھا پھر حکماء کرام کی آسانی کے لئے کچھ بحث و تشریح بھی لکھی تا کہ سب کو سمجھنے مین آسانی رھے الحمد اللہ اکثریت دوستو نے اچھی طرح اسے سمجھا اب کچھ اور وضاحت پیش ھے

پہلی بات کچھ یون تھی کہ بذریعہ ناک ھی یہ جراثومہ دماغ کو چڑھتا ھے جب آپ ناک مین پانی ڈالین گے تو اسی کے ذریعے یہ داخل ھوتا ھے تو سب سے پہلا خیال جو جاتا ھے تو کیا وضو کرنے سے یہ مرض لاحق ھوگا کیونکہ وضو کرنے کے لیے ناک مین پانی ڈالنا ضروری ھے اسی طرح فرض غسل مین ناک مین پانی ڈالنا ضروری ھے تو دوستو اس بارے مین بے خطر ھو جائین بلکہ آپ پانچوں ٹائم وضو کرنے کی عادت ڈالین وضو کرتے وقت آپ مسح بھی کرتے ھین تو کان اور گردن پہ مسح ذرا زور سے کیا کرین اس عمل سے دماغ مین کوئی اور بھی جراثومہ پھنسا ھوگا تو بذریعہ ناک نکل جائے گا دوستو نماز تو بعد مین ادا ھوتی ھے پہلے وضو کیا جاتا ھے آپ کو وضو سے ھی جو صحت اور بدن کو فائدہ ملتا ھے آپ تصور بھی نہین کر سکتے سینکڑوں امراض سے بچنے کا ذریعہ صرف ایک وضو ھے پھر جب نماز ادا کی جاتی ھے تو ایک مخصوص انداز مین گردش خون اور آکسیجن کی فراھمی اتنی زیادہ قوت مدافعت بیماریون کے خلاف بڑھ جاتی ھے کہ حیران کن ااثرات صحت پہ پڑتے ھین انشاء اللہ کبھی اس موضوع پہ وسیع مضمون لکھین گے جو کئی ایک اقساط پہ مشتمل ھوگا خیر وضو تو بے خطر ھو کر کیا کرین مختصر یہ سمجھ لین وضو خود جراثیمون سے نجات کا ذریعہ ھے

یہان ایک بات یاد رکھین پاکیزگی طہارت نجاست سے نجات کے لیے جب وضو کیا جاتا ھے تو اسلام نے پاک اور ستھرے پانی سے وضو کرنے کا حکم دیا ھے اس پہ علمائے کرام روشنی ڈال سکتے ھین بس کلی کر لینا یا منہ پہ چھینٹے مار لینا ھاتھ پاؤن سے پانی گزار دینا وضو نہین ھے اپنے قریب رھنے والے علماء کی صحبت اختیار کر کے درست وضو کا طریقہ سمجھین مجھے تو ایک بزرگ کی نصیحت یاد رھے گی کہ وضو کرتے وقت ھر اعضاء پہ پانی ڈالتے وقت بسم اللہ شریف پڑھا کرین ایک دفعہ بسم اللہ شریف پڑھین گے تو چار ھزار نیکیان آپ کے کھاتے مین لکھی جاتی ھین وضو مکمل کرتے ھی آپ نے آپ اندازہ لگالین کتنی نیکیون کی کمائی کر چکے ھین ؟؟؟؟؟

خیر مضمون لمبا نہ ھو جائے مختصر علاج لکھ رھا ھون

معجون دماغ افروز ۔۔۔

پوست ھلیلہ زرد ۔۔۔ آملہ خشک ۔۔ پوست بلیلہ ۔ اسطخدوس ۔۔۔ بسفائج ۔۔ تربد سفید ۔ شاھترہ ۔ کشنیز ۔ سونف ۔ سناء مکی ۔ افتیمون ھموزن تمام دوائین پیس کر تین گنا شھد کے ساتھ معجون بنالین ایک چمچ دو وقت ھمراہ پانی دین

یہ نسخہ مین پہلے بھی لکھ چکا ھون تمام حکمائے کرام اپنے مطب پہ بنایا کرین آپ کافی معجونات بنانے سے بچ جائین گے یہ نسخہ ھمارا ھی ترتیب شدہ ھے آپ اطریفل کشنیز اطریفل شاھترہ اطریفل اسطخدوس معجون نجاح معجون سنائی سب کی جگہ ایک ھی معجون سے وھی رزلٹ لے سکتے ھین

ساتھ عضلاتی نزلہ ماشہ اور غدی اعصابی اکسیر رتی ملا کر دن مین تین بار دین

Facebook link

موٹاپا ہے کیا؟۔5اقساط

25 July 2023

پہلی قسط

بے شمار طبیب حضرات اور عام قاری بھی بس موٹاپے کو ایک ھی مرض سمجھتے ھین اور اسکا علاج بھی ایک ھی سمجھتے ھین یہ علم ھی نہین کہ موٹاپا کی مرض کسے کہتے ھین اور نہ ھی مرض کو کبھی سمجھنے کی کوشش کرتے ھین البتہ نسخہ ضرور سمجھنے کی کوشش کرین گے وہ بھی اس حد تک کہ کبھی حکیم نے سونف کے بجائے بادیان لکھ دیا یا پودینہ کی جگہ نانخواہ لکھ دیا تو پوچھتے پھرین گے کہ نانخواہ کسے کہتے ھین یا پھر یون ھوتا ھے کہ کسی رسالہ مین یا فیس بک پہ کسی نے لکھ دیا کہ پشاوری قہوہ مین ایک عدد لیمن نچوڑ کر پینے سے وزن دنون مین کم کیا جا سکتا ھے یا پھر تحریر کچھ یوں ھوگی کہ فلاں یورپ کی یونیورسٹی کے سائنس دانون نے برس ھا برس تحقیق کے بعد نچوڑ نکالا ھے کہ گرین ٹی اور

لیمن کا استعمال موٹاپے کو ختم کرتا ہے اس پہ فورا ایمان لے آئین گے بلکہ ہو سکتا ہے چند گھنٹون مین گرین ٹی کے ساتھ اور لیمن مارکیٹ سے شارٹ ہو چکے ہون اب بجائے فائدہ کے الٹا نقصان یہ ہوا کہ جوڑون مین درد شروع ہو گیا جب ٹیسٹ کروایا تو پتہ چلا یورک ایسڈ ہے اب موٹاپا بھی ہے اور جوڑون مین درد بھی شروع ہو چکا ہے اب حکیم صاحب اور مریض بھی دونون کی کشتی منجدھار مین پھنس چکی ہے اب حکمت جواب دے گئی ہے کیونکہ دونون امراض مخالف سمت سے تعلق رکھتی ہین اب اگر موٹاپے کی دوا دین تو جوڑون کا درد بڑھتا ہے اگر جوڑون کے درد کا علاج کرین تو موٹاپا وہین کا وہین رہتا ہے یعنی موٹاپا اعصابی مزاج کا مرض ہے تو یورک ایسڈ عضلاتی مزاج کا مرض ہے

اب ایک اور بھی کیفیت پیدا ہوتی ہے یعنی لکھی ہوئی وہی موٹاپے کی دوا کھائی لیکن موٹاپا ویسے کا ویسا ہی رہا ذرا بھی فرق نہین پڑا بلکہ الٹا کچھ نقصان ہی ہو گا

چند روز پہلے میسنجر پہ ایک صاحب مجھ سے تکرار کر رہے تھے کہ آپ کی لکھی دوا موٹاپے کے لیے کیا مین استعمال کر لون مجبور ہو کر مین نے لکھ دیا جی کرین استعمال۔۔۔

اسی وجہ سے آج یہ مضمون لکھنے لگا ہون

پہلے تو یہ بات سمجھنا ہو گی کہ آخر موٹاپا ہے کیا؟

اب پہلا خیال سب کے ذہن مین یہی آئے گا کہ جب بلغمی مزاج یعنی اعصابی مزاج ہو گا تو موٹاپا آئے گا یہان تک بات درست ہے اب اسکا علاج جب ترش ادویات کا اور غذا کا استعمال ہو گا تو موٹاپا ٹھیک ہو جائے گا یہ جواب بھی ٹھیک ہے یعنی جب بدن مین رطوبات کی کثرت ہو جائے تو اسے ہم موٹاپا کہتے ہین اگر بدن سے رطوبات نچوڑتے ہین تو موٹاپا جاتا رہے گا اسکے لیے لازما عضلاتی ادویات دینا ہو نگی

لیکن یہان ایک سوال پیدا ہوتا ہے یہ بات درست ہے جب رطوبات کی زیادتی ہو گی تو بدن پہ چربی اور فاسد مواد زیادہ پیدا ہونے سے بندہ موٹا تو کیا عجیب بے ڈھنگا بلکہ گوشت کا پہاڑ نظر آئے گا لیکن اگر حرارت کی زیادتی ہو جائے تو پھر بھی موٹاپا آ جائے گا کیونکہ قانون فطرت ہے کہ حرارت سے چیزین پھیلتی ہین یاد رکھین حرارت کا خزانہ حقیقتا غدی تحریک مین ہوتا ہے اگر غدی تحریک مین شدت ہو گی یعنی بدن مین بے شمار حرارت بڑھ گئی تب بھی موٹاپا آئے گا اب اگر اس موٹاپے مین وہی بلغمی مزاج والا علاج کر رہے ہین تو مرض ٹس سے مس بھی نہین ہو گی اب نکتہ سمجھ لین

رطوبات کے بڑھ جانے سے جسم بھاری اور فربہ ہو گا یہ حقیقی موٹاپا ہے

اگر حرارت بڑھ جائے تو بظاہر جو آپ کو موٹاپا نظر آ رہا ہے یہ موٹاپا نہین ہوتا بلکہ سوجن ہوتی ہے

اب اگلا نکتہ بھی سمجھ لین جب رطوبات بڑھی ہون تو رطوبات نچوڑنے کے ساتھ حرارت پیدا کرنی ہو گی صرف لیمن اور پشاوری قہوہ والا کام قطعی نہ کرین بلکہ اصول علاج کی طرف لوٹین اب اگر حرارت کی وجہ سے جسم پہ سوجن آ چکی ہے تو حرارت کا اخراج کرنا ہو گا جس سے جمع شدہ پانی خارج ہو گا تو موٹاپا جاتا رہے گا

اب یہان یورک ایسڈ والی بات بھی سمجھ ہی لین یورک ایسڈ ناحل پذیر تیزابی مادون کے کیمیائی تغیر سے یورک ایسڈ بنتا ہے جب بھی پہلے ہی حرارت کم تھی یعنی اعصابی مزاج تھا آپ نے رطوبات نچوڑنے کے لیے عضلاتی اعصابی دوا دی تو لا ینحل مادے جمع ہو کر اعصاب کے اکڑاؤ اور پٹھون کی صلابت کا باعث بنتے ہین جسکے اخراج کے لیے پھر حرارت کا ہونا ضروری تھا اگر ساتھ یورک ایسڈ پیدا ہو گیا ہے تو یہ ایک مرکب سا مرض بن جاتا ہے یورک ایسڈ کے علاج والا فتوہ نہ لگائین بلکہ ساتھ محض حرارت پیدا کر نا مواد کو خارج کرنا ہی علاج ہے باقی باتین اگلی قسط مین کہ کب کیا دوا دینی ہے اس وقت تک اجازت۔۔۔ محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

نوٹ۔۔ یاد رہے غدی تحریک والا اصل موٹاپا نہین ہوتا اب ایک موٹاپا ایسا بھی ہے جس کا علاج نہین ہوتا اسکی وضاحت بھی اگلی قسط مین ہی ہو گی

Facebook link

موٹاپا ہے کیا؟

28 July 2023

دوسری قسط

موٹاپے کا مرض ہر ملک ہر دور کا مسئلہ رہا ہے آئیے کچھ معلومات آپکو دیتے ہین کہ مغربی تحقیق کار اس مرض پہ کیا سوچتے ہین

کچھ عرصہ قبل ایک میڈیکل میگزین مین ایک رپورٹ شائع ھوئی تھی کہ سائنسدانون نے ایسے پچاس جین دریافت کیے ھین جو انسانون کو موٹاپے کی طرف مائل کرتے ھین یہ جین انتہائی پیچیدہ پیغامات کو ترسیل کر کے ایک نظام پر کنٹرول کے ذریعے آپ کی آنتون کی چربی کے ذخائر اور دماغ کے اس حصہ سے رابطہ رکھتے ھین جو غذائی طلب اور شکم سیری کا احساس پیدا کرتے ھین اس قسم کا جین F.T.O ھے جو ھم مین سے ھر چھٹے آدمی کو موٹا کر رھا ھے

پینٹا گون بائیو میڈیکل سنٹر کو زیانا کے ریسرچرز نے ایک اور بھی رپورٹ لکھی ھے کہ نزلہ زکام اور آشوب چشم مین مبتلا کرنے والے عام ڈینو وائرس بھی انسانون کو موٹا پالاتے ھین چوھون پہ کیے گئے تجربات سے یہ بات واضح ھوئی کی گئی ھے کہ سرد اور تر ماحول مین رھنے والے چوھے وزن مین زیادہ تھے اسی طرح جو لوگ سرد اور تر ماحول مین رھتے ھین یعنی ایسی خواتین جو زیادہ ٹھنڈے کمرے مین رھتی ھین وہ موٹاپے کا شکار ھین جبکہ ایسی خواتین جو گرم کمرون مین رھتی ھین ان پہ چربی کی مقدار کم ھے اور جانتے ھین یہ چربی کی مقدار کتنی تھی تو دوستو یہ گرم ماحول مین رھنے والی خواتین کی چربی ستائیس گرام مقدار مین کم تھی

اب ایک اور تحقیق بھی سمجھ لین جن نفسیاتی مریضون جیسے شیزوفرینا کی دوائین دی جاتی ھین یا پھر کمزور یادداشت کے حامل بچون یا پھر غیر معمولی رویے کے حامل بچون کو دی جانے والی ادویات وزن بڑھا دیتی ھین اسی طرح بلڈ پریشر شوگر مانع حمل نیند آور اور پین کلر ادویات بھی موٹا پالاتی ھین یہان مجھے ایک ماھر معالج آف موٹاپا کا نسخہ یاد آرھا ھے خود سمجھ لین کتنا نقصان دہ ھے ھمارے ایک قریبی علاقہ مین ایک حکیم صاحب نے لوگون کو موٹا تازہ کرنے کی دوا دینا شروع کر رکھی تھی ماشاءاللہ ایک ماہ مین ھی بندہ غبارے جیسا ھو جاتا تھا مین نے خود حکیم صاحب سے پوچھا کہ کیا دوا دے رھے ھین بڑے فخر سے انہون نے بتایا کہ عام ھاضمہ والی پھکی مین ڈیکسا میتھاسون کلوروفینرامن اور سوڈامنٹ گولیان رگڑ کے ملا دیتا ھون تو بندہ موٹا بھی بہت ھوتا ھے بھوک بھی زیادہ لگتی ھے بس دو تین ماہ بعد پھر غبارے سے ھوا نکل جاتی ھے تو بندہ پہلے جیسا ھو جاتا ھے یہی واردات بعض لوگون نے کچھ یون شروع کی کہ برائیلر کو کھلانے والی غالبا پانچ یا چھ نمبر خوراک مین یہی گولیان پیس کر شامل کی جاتی اور ایک اضافی دوا جو مرغیو نکے لیے ھی ھوتی ھے اسکا نام پری مکس ھے اسے بھی شامل کر کے کیپسول بھر کر کھلاتے رھے ھین ھے نا بڑے ظلم کی بات؟ اب اس کورس سے لوگون کے بدن مین جو بد اثرات نمودار ھوئے اسکا نتیجہ یہی ھو سکتا ھے کہ اکثریت پر لوک سدھار گئے خیر آپ سب ایسی ادویات سے بچین اسی لیے کبھی موٹا ھونے کی دوا مین گروپ مین نہین لکھتا ھمیشہ نقصان دہ رھتی ھین خیر بات ھم جدید سائنس کی تحقیق کی کر رھے تھے

دوستو سچ یہ ھے ایلوپیتھی کی برسون کی تحقیق طب کے ایک فقرے مین ھی سمیٹ کر رکھ دی گئی ھے اور مجھے افسوس ھوتا ھے طب کو سمجھتا کوئی نہین ھے بس نسخون کے پیچھے بھاگتے رھتے ھین بس قوت باہ کا نسخہ ھونا چاھیے باقی طب کو مذاق بنا کر رکھ دیا گیا ھے چند روز پہلے کوئی مزاح مین تجزیہ پیش کر رھا تھا کہ ملک کا سب سے بڑا مسئلہ قوت باہ کی کمی ھے ایسی باتین سن کے سوائے افسوس کے کیا کیا جا سکتا ھے خیر بات اپنی کرتے ھین

حضرت دوست محمد صابر ملتانیؒ اپنی کتاب مین ایک فقرہ لکھتے ھین ذرا غور کرین

اعصابی غدی تحریک مین رطوبات جسم مین رک جاتی ھین تو موٹاپا پیدا ھوتا ھے اب اس فقرے کی معنویت اسکی ھمہ کثیریت جامعیت اور معنوی وسعت کا اندازہ لگائین آپ یون کہہ سکتے ھین کہ (دریا بہ حباب اندر)

اعصابی غدی تحریک کا مطلب ھے کہ بدن مین رطوبات کے استحالے کا نظام رک گیا ھے اور وہ کیمیاوی تبدیلی کے ساتھ عضلات کے کام نہین آرھی بلکہ ان پر جمع ھو کر بوجھ بن رھی ھین باقی باتین اگلی پوسٹ مین انشاءاللہ محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

موٹاپا کیا ھے؟

29 July 2023

تیسری قسط

پچھلی قسط مین مین بات کر رھا تھا کہ جب بھی اعصابی تحریک کا لفظ بولا جاتا ھے تو طب کا طالب علم فورا سمجھ جاتا ھے کہ عضلات مین تسکین ھو گئی ھے تو غدد مین تحلیل ھونا شروع ھو گئی ھے عضلاتی تسکین سے عضلات کا کیمیاوی استحالاتی انجذاب رک چکا ھے اور غدی تحلیل سے تمام حل پزیر نمکیات پانی مین مل کر ساختون اور احشاء مین جمع ھو رھے ھین بدنی رطوبات اور کیمیائی نمکیات مل کر چربی مین تبدیل ھو رھے ھین اسے موٹاپا کہتے ھین امید ھے اب سمجھ آ گیا ھو گا کہ موٹاپا کیا ھے؟ خیر سے اسکا علاج یہ ھے کہ عضلاتی تحریک پیدا کی جائے عضلاتی تحریک پیدا ھونے سے جو کیمیاوی تبدیلی آئے گی اس سے رطوبات حجماً اور جسماً کم ھو جاتی ھین اور عضلات پر بوجھ

بننے کے بجائے انہیں قوت وانرجی فراہم کرین گی یعنی عمل تکثیف کے بعد تحلیل ھو کر ایندھن بن جائین گی تو غیر ضروری اجتماع ختم ھوگا ساختون کے درمیان رکی ھوئی رطوبات وچربی ڈھل جائے گی اور موٹاپا ختم ھو جائے گا دوسری طرف جب غدد مین تسکین ھوگی تو ضروری نمکیات تحلیل ھونے کے بجائے جمع ھونا شروع ھو جاتے ھین تو جسم مین توانائی اور حرارت پیدا ھوتی ھے یہ ھے بدنی عضوی تحریکات کا تسلسل اور یہ ھے رطوبات بدن کا کیمیائی تعامل اور یہ ھے تطابق بالا عضاء اور یہ ھے طبیعت کی معاونت بمطابق اعمال وافعال فطرت اور یہ ھے جسم کے طبعی رجحان سالمیت کی بحالی

اب ایک اور نکتہ بھی سمجھ لین اور بہت سے سابقہ کمنٹس کے جوابات بھی اسی نکتہ مین ھین جب خوراک کی شکل مین بہت زیادہ انرجی ھمارے بدن مین داخل ھوتی ھے تو اس کے اجتماع سے ساختین پھیل جاتی ھین اور انکا وزن بڑھ جاتا ھے یعنی موٹاپا بہت زیادہ انرجی کا بدن مین جمع ھو کر خرچ نہ ھونے کو بھی کہہ سکتے ھین نہین ھے اب اگلی بات سمجھ لین 9.3 حراروں سے 1 گرام وزن کی چربی بدن مین سٹور ھوتی ھے بڑھوتری کے زمانے OUTPUT زیادہ ھے اور INPuts یعنی INPut مین غذائی طاقتور مادون کا زیادہ کھایا جانا موٹاپا لاتا ھے جب ایک آدمی موٹا ھوتا ھے تو اسکے موٹاپے کو قائم ودائم رکھنے کے لیے یہی کافی ھے کہ اسکا زیادہ ھو کیونکہ عام OUTPUt کم ھو اور INPut برابر رھے اگر وہ شخص وزن گھٹانا چاھتا ھے تو پھر یہ ضروری ھے کہ اسکا OUTPUT اور طور پر دیکھا گیا ھے کہ موٹاپے کا شکار آدمی کی خوراک عام آدمی جتنی بھی ھو تب بھی موٹاپا کم نہین ھوتا بدن مین ایک دن مین استعمال ھونے انرجی کا 3/1 حصہ عضلات مین چلا جاتا ھے لیکن محنت اور مشقت کرنے والون مین اس انرجی کا 3/2 تا 4/3 حصہ عضلات کے کام آ جاتا ھے کیونکہ عضلاتی افعال واعمال ھی انرجی خرچ کرنے کا سب سے بڑا ذریعہ ھین اور اگر یہ غذائی مادے نشاستہ دار چربیلے پروٹین ایندھن کے طور پر استعمال نہ ھو سکین تو پھر یہ ساختین پھول جاتی ھین اور یہ مادے چربی کی شکل مین انکے درمیان جمع ھو جاتے ھین اب اگر ایسی صورت پیدا ھو جائے اور ان غذائی مادوں کا اجتماع مرضیاتی شکل اختیار کر لے تو اسکے لیے غذا بھی ٹھیک کرنا ھوگی اور ھرکا بھی سہارا لینا ضروری ھو جائے گا کیونکہ ایسی حالت مین بھوک زیادہ لگتی ھے بعض کی بھوک جیسے جوع البقر والون کی طرح لگتی ھے سانس پھول جاتا ھے پیاس زیادہ لگتی ھے دل ڈوبتا ھے جسم ٹھنڈا رھتا ھے ھر وقت پسینہ آنا رھتا ھے سستی اور کاھلی زیادہ ھوتی ھے کام کرنے کو دل نہین کرتا یعنی ایسے تمام مادے جو جسم کے کام آنا چاھیے پھر خارج ھونا چاھیے وہ جسم مین رک جاتے ھین موٹاپا پیدا ھوتا ھے جو ایک عذاب بن جاتا ھے باقی باتین اگلی قسط مین محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

موٹاپا کیا ہے؟

6 August 2023

چوتھی قسط

کافی روز گزر گئے ھین قسط نہ لکھ سکا آج صبح پوسٹین اپروو کرتے وقت دو تین پیغام بشکل پوسٹ موجود تھے کہ چوتھی قسط کا شدت سے انتظار ھے خیر ساری مصروفیات چھوڑ کر قسط لکھنے لگا ھون آج مین علاج معالجہ پہ لکھنا چاھتا ھون خیر سے موٹاپے پہ کافی تشریح کر دی ھے ھاں یاد رھے ایک بات کی تشریح ابھی رھتی ھے وہ ھے غدی مزاج مین موٹاپے کا آنا؟

در حقیقت یہ موٹاپا نہین ھوتا بندہ بظاھر موٹا ھی نظر آتا ھے لیکن طب اسے سوء القنیہ مرض کے نام سے جانتی ھے اسکی بھی پہچان ذرا مذکورہ بالا موٹاپے کے علاج لکھنے کے بعد کرونگا کیونکہ حقیقی موٹاپا یہی ھے جسکی تفصیل مین پچھلی اقساط مین کر چکا ھون آیئے اب اسکا علاج سمجھ لین

ھلیلہ سیاہ پچاس گرام پھٹکڑی سفید بریان پچاس گرام نیلا تھوتھا بریان یعنی کشتہ شدہ پانچ گرام پیس کر سب دوائین ملا لین اور دانہ مسور برابر باریک گولیان بنا لین ایک گولی دن مین تین بار اسکے ساتھ مسہل نمبر دو دین

مسہل نمبر دو کا نسخہ۔۔۔کرنجوہ تولہ پھٹکڑی سفید بریان دو تولہ ھلیلہ سیاہ بریان چار تولہ ھرڑ جلابہ آٹھ تولہ پیس کر نخودی گولیان بنا لین ایک تا دو گولی دن مین تین بار ھمراہ پانی دین

نوٹ۔۔۔یہ دوائین حسب برداشت دین مقدار خوراک ایک طبیب کو ھی مقرر کرنی چاھیے تاکہ بندہ مسہلات شدید کا شکار نہ ھو نہین تو کمزوری شدید ترین ھو جاتی ھے ایک آدھ ھی روزانہ مسہل آنا چاھیے خواہ ایک گولی محض ایک ھی وقت کھلانی پڑے تو زیادہ دوا کی ضرورت نہین

اس علاج سے جسم سے رطوبات کا خاتمہ ہونا شروع ہو جاتا ہے پلپلا اور جسم کا ڈھیلا پن بھی جاتا رہتا ہے بلکہ عضلات مین سختی آنا شروع ہو جاتی ہے کچھ عرصہ یہ دوائین دینے کے بعد پھر آپ شدید نمبر تین اور ملین تین ساتھ حب مقوی خاص تک دے سکتے ہین

شدید تین کا نسخہ۔لونگ تولہ۔دار چینی دو تولہ جلوتری دو تولہ پیس کر ملا لین چار رتی تا ماشہ مقدار خوراک ہے

ملین تین کا نسخہ۔۔۔۔لونگ تولہ دار چینی تولہ جلوتری تولہ مصبر تین تولہ پیس کر نخودی گولیان بنا لین ایک تا دو گولی مقدار خوراک ہے دو ستوان دواؤن سے جسم مین شدید حرارت پیدا ہو گی جن سے جے چربیلے مادے تحلیل ہونگے باقی تمام دوائین حسب برداشت حسب حالات مریض استعمال کرین مذکورہ بالا علاج سے رقیق مواد براہ بول خارج ہو گا اور غلیظ مواد براستہ براز خارج ہو گا

نوٹ۔۔۔۔مین ایک شربت سردیون مین بنایا کرتا ہون اس اکیلے شربت سے تمام غلیظ مواد جسم سے خارج ہو جایا کرتا ہے

سرکہ انگوری خالص تین پاؤ مین تمہ تازہ آدھا کلو کاٹ کر بارہ گھنٹہ کے لیے رکھ دین پھر چار پانچ آگ پہ جوش دین اسکے بعد چھان لین اب سرکہ کا وزن کرین اور اس سے ڈبل وزن چینی شامل کر کے قوام کر لین دو چھوٹی چمچ ایک کپ دودھ مین شامل کر کے رات سوتے وقت پلا دین اگر دل کرے تو مذید دودھ پی کر منہ کی کڑواھٹ ختم کر سکتے ہین بس کچھ عرصہ استعمال سے تمام غلیظ چربیلے مادے اور معدہ مین چپکے لیسدار مادے تک خارج ہو جاتے ہین وزن تیزی سے کم کرتا ہے بلکہ جوڑون کے درد مین بھی بہت مفید ہے

نوٹ۔۔۔ایک بات یاد رکھین پاکستان مین کہین سے بھی سرکہ انگوری خالص نہین مل سکتا یہ جو پچاس روپے سے لے کر دو سو تک قیمت کی بوتلین ملتی ہین یہ سب تیزابی سرکے ہین اگر سرکہ انگوری خالص ہوتا تو کم سے کم قیمت پندرہ سو روپے فی بوتل ہوتی آجکل انگور کا موسم ہے براہ کرم ہر بندہ خود سے گھر کی ضرورت کے لیے سرکہ انگوری تیار کرے پھر اپنے تیار شدہ سرکہ اور بازاری اچھے سے اچھا سرکہ کے ساتھ مقابلہ کرین اور خود ہی فیصلہ کر لین پھر ساری بات سمجھ جائین گے کہ بازار سے آپ تیزاب خرید کر پی رہے ہین انشاءاللہ آج یا کل سرکہ باآسانی تیار کرنے کی مکمل پوسٹ بھی لکھ دونگا

خیر اب بات اپنے موضوع کی طرف لے چلتے ہین

یاد رکھین پیدائشی طور پر اعصابی موٹاپے کا کوئی حل علاج نہین ہے ہان بعض اوقات بچے کو مادری رحمی کسی عارضے کے باعث جسم پہ سوجن ہو جاتی ہے یہ یا تو خود ہی چند روز مین اتر جاتی ہے یا پھر علاج کرنے سے بھی ٹھیک ہو جاتی ہے یہ عموما غدی تحریک کا عارضہ ہوتا ہے بہتر ہے اس مین ماں اور بچہ کو محلل اور ام ادویہ دین بچہ فوری اپنی اصلی پہ آجاتا ہے اور جن کو وراثتی پیدائشی اعصابی موٹاپا ہوتا ہے وہ قطعی دوائیان نہ کھائین بلکہ دوائین کھانے سے مذید پیچیدگیان پیدا کرنے کا سبب بنین گی اب بات کرتے ہین غدی موٹاپے کی تو دوستو مین اوپر لکھ چکا ہون اسے مرض سوءالقنیہ کہتے ہین عموما بعض لوگون کا چہرہ اتنا بھدا اور پھولا نظر آتا ہے کہ کراھیت سی محسوس ہونے لگتی ہے جسم بھی خمیر زدہ پھولا ہوا اب اصل موٹاپے اور اس موٹاپے مین ایک فرق ہوتا ہے اعصابی موٹاپے مین جسم کو انگلی کی مدد سے دبائین تو جیسے ہی انگلی ہٹائین گے جسم برابر ہو جائے گا جبکہ غدی موٹاپے مین انگلی سے جسم دبائین تو گڑھا بن جائے گا باقی باتین اگلی پوسٹ مین ہان آج کے اعصابی موٹاپے کے لئے ایک اکیلا ہی نسخہ اگلی پوسٹ کے شروع مین لکھین گے

محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

موٹاپا کیا ہے؟

7 August 2023

پانچوین و آخری قسط

کل کی پوسٹ حقیقت مین بلغمی مزاج سے آنے والے موٹاپے پہ تھی علاج بھی لکھ دیا تھا اب بعض کمنٹس کی صورت مین سوالون کی وجہ سے آج کا علاج اور چند وضاحتین لکھنے لگا ہون جو نہایت مختصر لیکن جامع الفاظ مین ہونگی آپ نے ایک ایک لفظ کو بغور بار بار پڑھنا ہے تاکہ ذھن نشین ہو جائے

کل مین نے بتایا تھا کہ عضلاتی اعصابی مسہل اور ساتھ لکھی کچھ دیگر دوائین کچھ عرصہ استعمال کرنے سے نا صرف موٹاپا دور ہوتا ہے بلکہ عضلات بھی کھنچ جاتے ہین جس سے چہرے تک کا بھدا پن دور ہو جاتا ہے اب یاد رکھین عضلاتی اعصابی چونکہ بلغمی مادے کی تحلیل بھی کرتے ہین اور قاطع صفرا بھی ہوتے ہین اس لیے کثرت

صفرا کے مریضون کو بھی وقتی فائدہ ھو جاتا ھے اگرچہ اس بات کو ھمیشہ کے لیے اصول علاج کے طور پر اپنایا نہین جا سکتا طب یونانی اور آیورویدک مین اسکے لیے ایسے کافی نسخہ جات ھین انھی نسخوں کی وجہ سے بعض حکیم حضرات ھر قسم کے موٹاپے کا علاج ایک ھی دوا سے کر دیتے ھین اب اسی طرح کا ایک نسخہ آپکو بتا رھا ھون اسکا رزلٹ بھی بہت اعلی آئے گا ھر قسم کے موٹاپے کو ٹھیک کرے گا لیکن آپ اسے استعمال ضرور کرین لیکن اصول علاج کبھی نہ چھوڑین

پوست ھلیلہ

پوست بلیلہ

آملہ خشک

جیاپوتا

شاہ بلوط

بلادر

مغز کنول گٹہ

دار ھلد

طباشیر

اشوک کی چھال

کیکر کی پھلی

کشتہ فولاد

مصبر

جنطیانہ

ھودینہ خشک

بسفائج

رسونت

اجوائن دیسی

سب دوائین پیس کر کنوار گندل کے رس مین نخودی گولیان بنالین ایک تا دو گولی دن مین تین بار ھمراہ پانی دین اب یہ انیس دواؤن کا مرکب آسان ھے یا پھر اصول علاج بہتر ھے فیصلہ آپ پہ چھوڑتا ھون

اب غدی مزاج سے پیدا شدہ موٹاپے کا علاج لکھنے لگا ھون

اب مین نے کل بھی وضاحت کر دی تھی یہ دراصل موٹاپا ھوتا نہین ھے بلکہ بدن کے گوشت مین وافر مقدار مین پانی سٹور ھو جاتا ھے اگر آپ انگلی کی مدد سے دبائین گے تو بدن پہ گڑھا سا بن جاتا ھے اسکا آسان ترین علاج معجون دبید الورد چھ ماشہ عرق مکو کاسنی کے ساتھ صبح شام غدی اعصابی ملین دو دو گولی دن مین تین بار ھمراہ پانی

اعصابی کھار۔۔۔۔ قلمی شورہ۔۔۔جو کھار۔۔۔نوشادر برابر وزن پیس کر دورتی دن مین تین بار دین

اب ایک گولی جو کہ جگر کے امراض مین نہایت مفید ھے یہ نسخہ مین پہلے بھی لکھ چکا ھون

روغن نوشادر سو گرام

ریوند خطائی دو سو گرام

ھلدی دو سو گرام

تارامیرا پچاس گرام

پیس کر روغن ملا کر گولی دانہ گندم برابر وزن بنالین ایک ایک گولی دن مین تین بار ھمراہ پانی دین

ایک ممبر نے لکھا ھے کہ گولی نہین بنتی کیسے بنائی جائے بار بار پوچھ رھا تھا اب اپنا عقل کسی صورت استعمال نہین کرنا کیونکہ عقل کی پھر بھی ضرورت پڑے گی بندہ خدا پہلی بات گولی بنانے کے لیے پہلے تو باریک میدہ جیسی دوائین پیس لین اب دوائین ملا لین ھین روغن شامل کر لیا ھے تو گولی کے قوام پر لانے کے لیے سادہ پانی فلٹر شدہ شامل کر کے گوندھ لین اور شاندار گولی بنتی ھے اب بھی نہ بنے تو میرے پاس تشریف لائین یاد رکھین مشین سے بغیر گم ملائے گولی بنانا مشکل کام ھے اب یہی گولی گول شکل مین بغیر گم ملائے مشین سے تیار کی جاتی ھے یعنی اتنا بہترین قوام بنتا ھے امید ھے اب آپ گولی بنا لین گے اب غدی موٹاپا مین مذکورہ بالا تمام دوائین آپ استعمال کرین انشاء اللہ کچھ عرصہ مین ھی وزن کم ھو جاتا ھے

نوٹ۔۔۔اب بعض لوگون نے یہ سوال پوچھ رکھا تھا کہ باقی جسم تو ٹھیک ھے بس پیٹ بڑھا ھوا ھے اب پیٹ بڑھنے کی چند ایک موٹی موٹی وجوھات بتا رھا ھون یا تو بندہ بسیار خور ھو بے تحاشا چٹ پٹے کھانے کھانا پھر لیٹ جانا کوئی کام کاج نہ کرنا شراب نوش لوگون کا شورت خور لوگوں کا پیٹ بھی بڑھا ھوتا ھے یہ اللہ تعالی کے عذاب کی پہلی قسط ھوتی ھے فیٹی لیور جن لوگون کو ھوتا ھے انکا پیٹ لازمی بڑھ جاتا ھے ھیپاٹائٹس کے شکار یا پیٹ مین سیدھا پانی بن جانا یا پھر بے تحاشا ٹھنڈا پانی پینا پیٹ بڑھنے کے اسباب ھین اب جیسا مرض کا سبب ھو گا علاج بھی اسی طرح سوچ سمجھ کے کرنا چاھیے لیکن یاد رکھین ان سب علامات واسباب مین نوے فیصد لوگ غدی موٹاپا کا ھی شکار ھوتے ھین ان کا علاج مندرجہ بالا ھی کرین انشاء اللہ پیٹ کا وزن کم ھو جائے گا یہان آخر مین ایک راز کی بات بتاؤن گا روزانہ آپ چار پانچ کھیرے کھایا کرین خواہ بطور سلاد اگر ھضم نہین ھوتے تو ابال کر کھا لین پیٹ بھی ساتھ لگ جائے گا فیٹی لیور بھی ٹھیک ھو جائے گا گردے و جگر کو درست کرنا بلکہ ھر شخص کی شدید ضرورت کھیرے ھین لازمی کھایا کرین ھان بلغمی مزاج والے کھیرون سے دور رھین سوداوی اور صفراوی مزاج والے لازمی کھائین اب جن کا بلڈ پریشر بڑھتا ھے وہ کھیرے روزمرہ کھانے کا حصہ بنا لین محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

کل کی پوسٹ انشاء اللہ سرکہ انگوری تیار کرنے پہ ھو گی

Facebook link

سرکہ انگوری تیار کرنا

8 August 2023

اکثریت ممالک کی مارکیٹ یہ تصور بھی نہین کیا جاتا کہ کھانے پینے کی اشیاء دونمبر ھو نگی جبکہ ھمارے ملک کی مارکیٹ مین یہ خالص چیز کا ملنا ناممکن سی بات ھے ھر ایک غذائی اشیاء یا پھر دوائین تک خالص ملنا نہایت مشکل کام ھوتا جا رھا ھے چند روز پہلے کی بات ھے مین نے پنسار سٹور والون سے طباشیر خالص مانگی اور ریٹ بھی پوچھا جو طباشیر اس وقت مارکیٹ مین عام دستیاب ھے وہ تین ھزار فی کلو گرام دستیاب ھے اسے ھی خالص بتا کر بیچا جاتا ھے جبکہ یہ سوائے سیلیکیٹ کے اور کچھ بھی نہین ھے اب اگر گاھک واقعی اصل طباشیر مانگ لے تو بڑے پر اسرار انداز مین ذرا مذید سفید اور صفائی سے تیار شدہ ایک اور برانڈ تھما دیا جائے گا یہ پانچ ھزار فی کلو ریٹ پہ دستیاب ھے یہ بھی نقلی ھے دوستو یہ مین کلو کا ریٹ بتا رھا ھون اب تولہ پتہ نہین کس ریٹ پہ دین گے اب اگر آپ نے خالص طباشیر بانسی مانگ لی ھے تو دوکاندار منگوا کر ھی دے گا یہ 24 ھزار فی کلو گرام اس وقت دستیاب ھے یہ حال ھے ادویات کا اسی طرح آج بات سرکہ کی ھو رھی ھے تو دوستو خالص سرکہ انگوری کسی صورت مارکیٹ مین نہین مل سکتا اگر آپ کھٹے تیزابی پانی کو جو کچی زمین پر ڈالنے سے زمین کو ابھار دے اسے سرکہ سمجھتے ھین تو سوائے نادانی کے اور کچھ بھی نہین کہا جا سکتا یاد رکھین جو اصل سرکہ ھے وہ اب صرف کتابون اور کہانیوں مین دستیاب ھے جسے آپ سرکہ سمجھتے ھین اور مارکیٹ سے پچاس سو تا دو سو روپے فی بوتل اٹھا لاتے ھین جو سفید سرکہ اور رنگین ھلکا براؤن شکل مین ملتا ھے یہ سب تیزاب سے تیار شدہ ھے آپ گھرون مین تکے کباب گوشت کے مختلف کھانون مین ڈالکر استعمال کرتے ھین اور ذائقوں کو ترتیب دیتے رھتے ھین آپکو علم ھی نہین کہ ذائقہ کسے کہتے ھین یا پھر سرکہ کسے کہتے ھین میرے خیال مین اگر سرکہ انگوری کوئی بھی کمپنی خالص بنا کر اسوقت مارکیٹ مین بیچے گی تو کم سے کم دو ھزار کی بوتل دے گی آیئے آج آپکو نہایت سستا یعنی ھزار سے بھی کم قیمت مین خود سرکہ تیار کرنے کا طریقہ کار بتاتے ھین اور آپ کو اصل سرکہ کے ذائقے اور خوشبو سے روشناس کرواتے ھین اگر آپ اسی اصل سرکہ مین محض تین چار نوالے روٹی ھی بھگو کر روزانہ کھا لیتے ھین تو تین چار فائدے فوری طور پر آپ کو ملین گے پہلا فائدہ نظام ھضم درست رھے گا لکڑ ھضم پتھر ھضم والی بات ھو گی اگر آپ کو تین چار دن بعد پاخانہ کی حاجت ھوتی ھے جسے آپ شدید قبض کہتے ھین تو ایک گھونٹ یہ سرکہ پینے سے بارہ گھنٹہ بعد آپ کا پیٹ خالی ھو جائے گا ایک بوتل سرکہ استعمال کے بعد آپ کے بدن مین دو بوتل خون بن چکا ھو گا یعنی ھضم کا عمل اتنا بہترین ھو گا کہ آپ نے جو بھی غذا کھائی

ھے اس سے نہایت اعلی کیلوس وکیموس بنے گا یہ نہین ھو گا کہ ردی المواد بنے جس سے بدن مین سوائے زھریلے اور کیمیائی مادے ھی تیار ھوتے ھین ایک فائدہ یہ بھی ھے کہ آپ مفت مین ثواب کمارھے ھونگے بشر طیکہ نیت بھی ساتھ رکھین یعنی آپ سنت نبوی پہ عمل کر رھے ھونگے اس سر کہ کی بوتل کا جب ڈھکن کھولین گے تو ایک مخصوص مہک پورے کمرے مین پھیل جائے گی آپ سمجھین گے جیسے یہ شراب کی بو ھے جبکہ بازاری سر کہ مین یہ مہک قطعی نہین ھوتی خیر آجکل انگور عام ھے آپ کسی بھی فروٹ والے سے گچھون سے الگ شدہ صرف دانے جو آپ کو بہت سستے دامون ملینگے کیونکہ عام گاھک جب انگور خرید تا ھے تو گچھون کی شکل مین ھی لے گا اب فروٹ والوں کا گچھون سے ٹوٹا ھوا دانہ بچ جاتا ھے جسے عموما ضائع کرنا یا پھر کسی غریب کو نہایت سستا بیچ دیا جاتا ھے اس مین کچھ کچلا ھوا یا گلا سڑا بھی نظر آئے گا آپ نے بلا جھجک بھاؤتاؤ کر کے سب خرید لینا ھے گھر لا کر محض سادے پانی سے دھولین باقی صفائی کی ضرورت نہین اب آپ نے ملک شیک تیار کرنے والے جگ مین کچھ مقدار انگور کی ڈالین اور شیک کرین یاد رھے پانی کسی صورت نہین ڈالنا جب شیک ھو جائے تو موٹے کپڑے کی مدد سے چھان لین اسی طرح سارا پانی نچوڑ کر آپ ڈیڑھ لٹر والی پلاسٹک کی بوتلین آدھی آدھی بھر لین اب فی بوتل ایک رتی بیکر ایسٹ جسے آپ بیکری والون سے یا پھر جہان بیکری کا سامان ملتا ھے وھان سے بھی خرید سکتے ھین اسے عرف عام مین خمیر بھی کہتے ھین یہ نان وغیرہ یا پھر رس بناتے وقت آٹے کو خمیر بنانے کے لیے استعمال کیا جاتا ھے اسے انگور کے پانی مین شامل کر دینا ھے اور بوتلین روزانہ دھوپ مین رکھین شام کو آپ اٹھا کر کمرے مین رکھ سکتے ھین ھان ایک کام نہایت ضروری کرنا ھو گا دن مین دو بار بوتلون سے آھستہ آھستہ ڈھکن کھول کر گیس نکالتے رھنا ھے ورنہ ڈھکن پھٹ کر تمام سر کہ ضائع ھو سکتا ھے چند روز بعد گیس بننا بند ھو جائے گی جب گیس بننا بند ھو جائے تو مزید ایک ھفتہ صبر کرین اسکے بعد آپ اسے فلٹر کر کے صاف بوتلون مین بھر لین اب آپ کا سر کہ تیار ھو چکا ھے یہ جتنا پرانا ھوتا جائے گا اتنا ھی اعلی بنتا جائے گا اب اسکا ذائقہ کسی صورت بازاری سر کہ سے نہین ملتا اب اس مین تکہ کباب بنا کر دیکھین اب یہ ذائقہ آپ کسی صورت زندگی بھر نہین بھولین گے محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

کچھ وضاحتین سر کہ انگوری پہ

11 August 2023

سر کہ انگوری پہ عجیب وغریب کمنٹس پڑھنے کو ملے خاص کر ایک صاحب نے ھر ایک کمنٹس کے ذیل مین ایک کمنٹس دینا فرض جانا کہ بیکر ایسٹ ملانے سے سر کہ زھریلا بن جاتا ھے اب ان کو بیکر ایسٹ کے بارے مین کچھ بھی علم نہین تھا دوستو اسے عرف عام مین خمیر بھی کہا جاتا ھے یہ بیکری کی اکثریت اشیاء مین ڈالا جاتا ھے یہان تک کہ نان بھی اور خمیری روٹیان جسے ھمارے پختون بھائی لازما ڈالتے ھین تا کہ روٹی خمیری اور نرم پکے اور یقین جانین یہ روٹی نہایت مزے دار اور ھاضم بھی ھوتی ھے بیکری مین رس سے لے کر فروٹ کیک تک سب آیٹم مین اسے ڈالا جاتا ھے اب اس کے ڈالنے کی مقدار کے بارے مین بہت سے سوالات تھے تو چنے تو سب نے دیکھ رکھے ھین بس آپ نے ایک چنے برابر فی بوتل ڈال لینا ھے اگر کسی کے پاس پہلے سے کچھ مقدار سر کہ کی موجود ھے خواہ وہ گنے کے رس سے یا پھر سیب سے تیار شدہ ھو ایک چمچ اس سر کہ کی شامل کر دینے سے بھی وھی عمل ھو گا جو ایسٹ شامل کرنے سے ھوتا ھے مزید کچھ دوست اگر اسے بھی شامل نہ کرنا چاھین تو تب بھی کچھ روز ویسے ھی دھوپ مین انگور کے پانی کو بوتلون مین بھر کے رکھ دین تو کچھ دنون بعد انگور کا اپنا ترشہ خود بخود ھی یہ عمل شروع کر دیتا ھے اور یہ سر کہ بے شک زیادہ دنون مین تیار ھوتا ھے لیکن ھوتا لاجواب ھے مین بذات خود اصل اصول جو کہ فطرت کے زیادہ قریب ھے یعنی کچھ بھی نہین ملاتا ھان اگر ضرورت محسوس کرون کہ جیسے موسم سرد ھے تب پھر سابقہ بچا کچھا سر کہ سے جاگ لگا دی جاتی ھے اب ایسے تمام دوست جنھون نے پہلے کبھی سر کہ تیار نہین کیا یہ ان کی سہولت کے لیے لکھا تھا کہ بیکر ایسٹ شامل کر سکتے ھین باقی جامن کے سر کہ کے بارے مین بہت سے دوستو نے سوال پوچھا تھا تو جامن کا بالکل اسی طرح پانی نکال کر بغیر کچھ بھی ملائے آپ دھوپ مین رکھ دین گے تو سر کہ تیار ھو جاتا ھے اب آخری سوال یہ تھا کہ یہ تو شاید شراب بن جاتی ھے تو گھبرائین بھی نہین اور خوش بھی نہ ھون یہ شراب کسی صورت نہین بنتی شراب بنانے کا طریقہ الگ ھے اسے مین گروپ مین اخلاقی لحاظ سے مذھبی لحاظ سے اور قانونی لحاظ سے کسی صورت لکھ نہین سکتا میرے خیال مین اکثریت لوگون کو شراب بنانے کے طریقے کا علم ضرور ھو گا لیکن کمنٹس مین بھی اشارتا بھی کوئی لکھنے کی کوشش بھی نہ کرے ورنہ گروپ سے فورا باھر بھی ھو جائین گے خیر یہ سر کہ ھی رھے گا اور نشہ آور بھی کسی صورت نہین ھو تا میرے خیال مین یہی سوالات تھے باقی مین پہلے بھی سارے سر کہ جات یہان تک کہ ھلدی کا پانی نکال کر اس سے بھی سر کہ تیار کرنا بلکہ مدار کا پانی نکال کر اسکا بھی سر کہ تیار کرنے کا طریقہ لکھ رکھا ھے جسے شوق ھو وہ گروپ سرچ کر کے سابقہ پوسٹین دیکھ سکتا ھے

انشاءاللہ کل کی پوسٹ انتہائی اھم مرض پہ ھو گی جسے آپ پیٹ مین پانی بن جانے سے جانتے ھین اسی کے ساتھ اجازت محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

پیٹ میں پانی پڑ جانا۔2اقساط

12 August 2023

بدن مین کہین بھی پانی کا بن جانا یا پیدا ھو جانا کو استسقاء کہتے ھین یہ بالکل سادہ اور عام الفاظ مین استسقاء کی تعریف ھو سکتی ھے مرض استسقاء کی تین اقسام کا طب مین ذکر زیادہ ھے یہ دراصل تین اقسام نہین ھین بلکہ تین درجات ھین جن مین ایک استسقاء ذکی ایک استسقاء لحمی ایک استسقاء طبلی ھے جبکہ دیگر مقامات پہ بھی استسقاء کے مرض کو مقام کے لحاظ سے لکھا اور جانا جاتا ھے جیسے دماغ مین پانی ھو تو اسے استسقاء دماغی اور دل کے پردون مین پانی بن جائے تو اسے استسقاء القلب اگر خصیہ مین پانی بن جائے جسے آپ ھائیڈروسل بھی کہتے ھین اسے استسقاء الخصیہ اسی طرح رحم والے کو استسقاء الرحم استسقاء الرکبہ وغیرہ وغیرہ کے نام سے جانتے ھین اب تعریفا کہ استسقاء ھے کیا؟

توجہ کرین اور غور سے پڑھین۔۔

عضلات کی تحلیل شدہ رطوبت جس نے ضروری کیمیائی عمل کے بعد جگر کا حصہ بنناھو وہ جگر مین سوزش کی وجہ سے اس مین جذب نہ ھو پائے اور وہ غیر منجذب رطوبت پردہ صفاق اور شرب کے درمیان جمع ھوتی جائے یا جلد کے نیچے کی خانہ دار ساختون مین کہین اندرونی عضو کے غلاف کے جوف مین جمع ھو جائے تو اس مرضیاتی حالت کو مقام کے لحاظ سے استسقاء کہتے ھین جس کے لفظی اظہار کو ھم پانی پڑ جانا کہتے ھین۔۔

میرے خیال مین اتنے سادہ الفاظ مین اس مرض کی تعریف آپکو کسی بھی کتاب مین نہین ملے گی

یادرکھین اصل لفظ استسقاء جو مشہور عام ھے جسے ھم پیٹ مین پانی پڑ جانا کہتے ھین اسے طبّی اصطلاح مین ھم استسقاء ذکی کہتے ھین جس سے پیٹ کے جوف مین پانی بھر جائے اب دوسری اصطلاح استسقاء لحمی کی ھے جس سے مراد گوشت مین رطوبات کا اجتماع ھو جانا کو کہتے ھین یہ درحقیقت استسقاء کی ابتدائی حالت ھے

جب پیٹ مین ریاح اتنی کثرت سے ھو جائین کہ پیٹ تن کر مثل ڈھول ھو جائے اور باقائدہ ڈھول ھی کی طرح بجانے سے آواز نکالے اسے ھم استسقاء طبلی کہتے ھین یہ تشریح غلط العام ھے کہ پانی اتنا بڑھ جائے کہ پیٹ ڈھول کی طرح ھو تو اسے استسقاء طبلی کہتے ھین دوستو یہ بات قطعا غلط ھے اس مین صرف ریاح کی کثرت ھوتی ھے پانی قطعی نہین ھوتا ھان بعض طب کی کتابون مین بھی اسے پیٹ مین پانی بھر جانے کو ھی گردانا گیا ھے یادرکھین اگر پیٹ کو ھاتھ سے طبلہ کی طرح بجائین گے تو ٹن کی آواز ھوا کی وجہ سے آئے گی اگر پانی موجود ھے تو ٹن کی آواز کسی صورت نہین آسکتی آپ کسی غبارے مین پانی ڈال کر اور دوسرے غبارے مین ھوا بھر کر فرق محسوس کر سکتے ھین اگر پیٹ مین ھوا ھے تو ایک طرف دبانے سے فورا پیٹ واپس اپنی جگہ لوٹ آئے گا اگر پانی ھے تو پیٹ پر لہر سی اٹھتی ایک طرف سے دوسری طرف نظر آتی ھے باقی پیٹ پر چمک پانی سے پیٹ بھرا ھو تب آئے گی اگر ھوا سے بھرا ھو تو پیٹ پہ چمک نہین آسکتی بس یہ چند ھی مثالین دے سکتا ھون باقی تشریح کسی کو چاھیے تو بالمشافعہ مل کر پوچھ سکتے ھین بس یہ سمجھ لین استسقاء طبلی مین پانی نہین ھوتا جب پانی نہین ھوتا تو آپ استسقاء اسے کہہ بھی نہین سکتے اصل مرضیاتی حالت ھیئت یعنی جگر و غدد مین سوزش عضلات و قلب مین تحلیل اور اعصاب و دماغ مین تسکین ھے یعنی اصل مرض کی تشریح آپ یون بھی کر سکتے ھین کہ صفراء کی پیدائش تو مسلسل جاری رھی لیکن صفرا کا اخراج ھونا بند ھو گیا ھے اور یہ صفرا خون مین اکٹھا ھونا شروع ھو جاتا ھے جسکی وجہ سے عضلات مین تحلیل بڑھ جاتی ھے اور جسم مین رطوبات الگ ھو کر جمع ھونا شروع ھو جاتی ھین پھر یرقان ھو جاتا ھے اماس ھونا شروع ھو جاتا ھے اب اسکو سوء القنیہ کہتے ھین یہ استسقاء کی ابتدائی حالت ھے مین نے پچھلے مضمون موٹاپا کیون ھوتا ھے مین بھی اسکا ذکر کیا ھے

نوٹ۔۔۔ بعض لوگون کے ذھن مین یہ سوال آتا ھے کہ اجی ھیپاٹائٹس پہلے ھوا اور پھر پیٹ مین پانی پڑ گیا خدا کے بندے ھیپاٹائٹس کچھ الگ مرض نہین ھے صفراء کی ھی بگڑی یعنی غیر طبعی صفراء کی پانچ اقسام کا ذکر طب قدیم کی ھر کتاب مین آتا ھے جس مین زنگاری کراثی محی مرۃ محرقی اب انکو جدید دنیا نے ھیپاٹائٹس کا نام دے رکھا ھے طب قدیم مین صاف لکھا ھے کہ کونسا مادہ صفراء پہ کیا عمل کرے گا تو کونسا غیر طبعی صفرا پیدا ھو گا اور کتنا یہ زھریلا ھو گا سب وضاحت ھے خیر ھمارا موضوع پیٹ مین پانی بن جانا ھے۔

اب اگلی بات سمجھین رطوبات کے عمل کو سمجھنے کے لیے ضروری ھے کہ پہلے خلیات وانسجہ کے استحالاتی عمل کو ذھن مین تازہ رکھا جائے اس لیے یادرکھین ھر خلیہ اپنی بقائے حیات کے لیے مخصوص قسم کی غذا جذب کرتا ھے اور خارج بھی مخصوص قسم کا فضلہ کرتا ھے مثلاً اعصابی انسجہ جو غذا حاصل کرتا ھے وہ کھاری ھوتی ھے لیکن جو فضلہ خارج کرتا ھے وہ ترش ھوتا ھے جس کو دوسرے خلیات جذب کر لیتے ھین

اسی طرح عضلاتی خلیات جو غذا جذب کرتے ھین وہ ترش ھوتی ھے اور جو خارج کرتے ھین وہ کبرتی اثرات کا حامل یعنی صفراوی رطوبت ھوتی ھے جو جگر وغدد کا حصہ بن جاتی ھے اسی طرح صفراوی خلیات صفراوی غذا لینے کے بعد کھاری فضلہ خارج کرتے ھین یہ جسم کا نظام رطوبت اور خلیات کا کیمیائی تعامل ھے جس سے اسکی ذاتی حیات اور دیگر شرکاء کو بھی زندگی ملتی ھے باقی اگلی قسط مین

Facebook link

پیٹ مین پانی پڑ جانا

15 August 2023

دوسری وآخری قسط

آج قسط شروع کرنے سے پہلے ایک بات کہنا چاھتا ھون کہ بہت سے ممبران کمنٹس مین مختلف امراض کے بارے مین لکھنے کا کہہ رھے ھوتے ھین براہ کرم سوال لکھنے سے پہلے گروپ سرچ کر لیا کرین زیادہ تر ان امراض پہ مفصل مضامین مین پہلے ھی لکھ چکا ھوتا ھون وہ پڑھ لیا کرین

اب بات جہان سے ختم ھوئی تھی وھین سے شروع کرتے ھین

مین بتارھا تھا کہ جسم کا نظام رطوبات اور خلیات کا کیمیائی تعامل جس سے اس کو ذاتی حیات اور دیگر شرکاء کو زندگی ملتی ھے تو جونہی یہ خلیات کا طبعی عمل رک جاتا ھے اسی وقت مرضیاتی حالت پیدا ھو جاتی ھے یعنی ایک خلیہ سے نکلنے والے فضلات اگر جذب نہ ھون تو ایک طرف سوزش پیدا ھوتی ھے اور دوسری طرف تغذیہ نہ ھو سکنے کی وجہ سے نشوو ارتقاء رک جاتی ھے

اب آپ نے اسی خلیاتی تعامل کو ذھن مین رکھ کر استسقاذقی مرض کو دیکھنا سمجھنا ھے یعنی تجویف صیفاتی PERITONIAL CAVITY مین سیال رطوبات کا اجتماع اس وقت ھوتا ھے جب جگر وغدد مین سوزش ھوتی ھے اور وہ عضلات سے خارج ھونے والی کیمیاوی صفراوی رطوبات کو جذب نہین کرتا پھر یہ رطوبات خون مین جمع ھوتی جاتی ھین ایک وقت آتا ھے کہ نہ تو عروق جاذبہ اس کو جذب کرتی ھین اور نہ ھی غدد ناقلہ اس کا اخراج کرتی ھین تو پھر یہ رطوبات بدنی جوفون مین بھرنی شروع ھوجاتی ھین جب سوزش بہت زیادہ بڑھ جائے تو پھر یہ رطوبات سب سے بڑے جوف باریطون کے POOL مین بھرتی ھین اور پھر بھرتی ھی جاتی ھین یہان تک کہ سارا پیٹ تن جاتا ھے اور بالکل مشک کی طرح پھول جاتا ھے اور اس مین پانی چھلکتا رھتا ھے

اب یہ مرض پیدا ھونے کے اسباب کیا ھین تو دوستو مشہور عام اسباب بتاتا ھون

جگر کا کینسر جسے طبّی زبان مین سرطان کبدی کہتے ھین

التہاب کبدی۔ سرطان بانقراس۔ ورید الکبد کی سوجن وبندش ورسولیان یا بڑھے ھوئے غدد یا بڑی ورید مین انجماد خون بعض امراض قلب اور کچھ امراض گردہ مین ھیپاٹائٹس وغیرہ مین یہ علامت یعنی پیٹ مین پانی پڑنے کا باعث بنتا ھے

نوٹ۔۔۔ مین نے ھمیشہ ایک بات نوٹ کی ھے کہ جب پیٹ مین پانی بن جائے تو مریض اور معالج دونون ایک ھی بات پہ توجہ دیتے ھین کہ بس پیٹ کا پانی خارج ھو جائے اصل مرض جس کی وجہ سے پیٹ مین پانی بننا شروع ھوا اسکے علاج کی طرف کبھی توجہ نہین کی جاتی بس پانی نکالنا ھے ایک دفعہ پانی نکال دیا دوبارہ بنتے دیر نہین لگتی یاد رکھین پانی نکالنا مرض کا حل نہین ھے مرض کا علاج کرنا مرض کا حل ھے اسی وجہ سے اکثریت مریض تلف ھو جاتے ھین بھئی پانی تو ناف سے تین انگلی نیچے موٹی نیڈل والی سرنج یا برنولا سے بھی نکالا جا سکتا ھے لیکن دل کی حرکات پہ توجہ رکھین نہین تو ھارٹ فیل ھو سکتا ھے خیر مریض کا بعض حالات مین ڈائریکٹ پانی نکالنا مجبوری بن جاتا ھے تو ایسی صورت مین پہلے ھی دوالمسک جواھر دار کھلا لینا نہایت ھی مفید رھتا ھے

خیراب موضوع کی حقیقت کی طرف توجہ کرین اب خواہ جس مرض کے باعث بھی پیٹ مین پانی بن جائے جتنے مرضی اسباب مرض تلاش بھی کرلین لیکن حقیقت ایک ھی ھے یعنی حالت مرض اور ماھیئت مرض ایک ھی ھے اور وہ حقیقت ھے سوزش جگرو غدد تحلیل قلب وعضلات اور تسکین اعصاب ودماغ

ھی رک گیا ھے جس سے افعال واعمال انسجہ جام ھوگئے ھین اور عمل CHANNEL جگرو غدد مین سوزش کی وجہ سے خلیاتی تعاملات اور تبادلہ رطوبات کا وہ چینل حیات پر جمود طاری ھوتا جارھا ھے اب طب کی روسے آپ اسے غدی عضلاتی تحریک کا مرض سمجھین گے اب علاج کے لیے آپ لازما فوری طور پر چند ادویات ذھن مین سوچین گے وہ ادویات جیسے غدی اعصابی شدید

غدی اعصابی ملین ومسہل وغیرہ اگریہی ادویات آپ سوچ رھے ھین تو بالکل درست سوچ رھے ھین یا مذید معجون دبیدالورد شربت بزوری عرق مکو کاسنی شربت دینار جوارش زرعونی آب مکو مکو مروق آب کرونده مروق یا اونٹنی کا دودھ یا اس دودھ کا سفوف جس مین نوشادر وزعفران صلایہ کیا ھو یہ سب دوائین بالکل درست اور مرض سے نجات کا باعث ھین ان سب ادویات مین سے سب زیادہ پسندیدہ دوا اونٹی کے دودھ کا سفوف شربت کثوث کے ساتھ دینا ساتھ مندرجہ ذیل سفوف دینا سب سے اعلی ھے

نسخہ سفوف۔۔عصارہ غافث۔۔۔غاریقون تازہ۔گل سرخ۔ھر ایک دوا ایک حصہ تربد مجوف۔سنا مکی۔ریوند چینی ھر ایک دوا دو حصہ سفوف بنالین

نوٹ۔۔۔اونٹنی کا دودھ زیادہ مقدار مین لے کر یعنی پانچ چھ کلو لے کر آگ پہ رکھ کر خشک کرین یہ کھویا نہین بنتا بلکہ پوڈر کی شکل بنتا ھے اسے محفوظ کرلین روزانہ آپ دودھ تلاش نہین کرسکتے تو یہ بہتر رھتا ھے اب چند ایک ایسی ادویات جن کو آپ اپنا معمول بنالین

پہلی ترتیب۔۔۔آب امبر بیل کلو نوشادر ٹھیکری تولہ جو کھار تولہ مین شامل کرکے ایک ابال دے لین ایک پیالی صبح دوپہر شام شربت بزوری کے ساتھ ملاکر دین انشاءاللہ فائدہ مندرھے گا

دوسری ترتیب۔۔۔سنڈھ۔مرچ سیاہ۔نوشادر۔قلمی شورہ۔ریوند خطائی برابروزن سفوف بنالین ایک گرام تا آدھا گرام یہ سفوف+غدی اعصابی مسہل یا حب انقلاب ایک گولی دن مین تین باردین

تیسری ترتیب۔۔اگرابتدائی طورپہ مرض شروع ھے تو

چھلکاریٹھا۔قلمی شورہ۔گندھک آملہ برابروزن پیس کرنخودی گولیان بنالین دو گولی ھمراہ دو گولی غدی اعصابی ملین دین

نوٹ آخرمین ایک دوالکھنے لگا ھون یہ دوا آج بھی میرے معمول مین شامل ھے ریوند خطائی اچھی کوالٹی کی لے کر سفوف بناکر شیرزقوم اتنا ڈالین کہ گولی بن سکے اب مرچ سیاہ برابروزن گولیان بنالین ایک تا دو گولی دن مین تین بار ھمراہ پانی دین پیٹ کے پانی نکالنے کے لیے اس سے بڑھ کر اچھی دوا کوئی نہین ھے ساتھ دوالکرکم یا معجون امروسیاہ دین یا پھر دیگر کسی ترتیب مین بھی استعمال کرسکتے ھین

جیسے حب زقوم ایک گولی دن مین تین بار

حب انقلاب دو گولی رات سوتے وقت

معجون دبیدالورد چار ماشہ+معجون دوالکرکم دو ماشہ ھمراہ شربت دینار بمعہ آب مکو کاسنی دن مین دو بار

امید ھے آپ علاج بھی اور مرض بھی مختصر انداز مین سمجھ چکے ھونگے ھان ایک بات یاد رکھین اصل مرض پہ توجہ ضرور رکھین اسکی بھی دوائین ساتھ رکھین دعاؤن مین یاد رکھین اسی کے ساتھ اجازت اللہ حافظ محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

تھیلیسیمیا کا علاج

17 August 2023

تھیلیسیمیا دراصل ایک واشتی مرض ھے یہ خون کی کمی کا مرض ھے نوعیت کے لحاظ سے بعض دفعہ انتہائی شدید بھی ھوا کرتا ھے مریض عام طور پر چھوٹی عمر مین ھی دیکھے جاتے ھین انیمیا جسم مین خون کی کمی خون کے سرخ ذرات اور سفید ذرات کی کم تعداد یا پھر سرخ ذرات کو سرخ رنگ دینے والے مادے حمرات الدم یعنی ھیموگلوبن کی خرابی سے ھوسکتا ھے طبّی دنیا مین ان تمام وجوھات کی بناپر ھونے والے انیمیا کے لیے الگ اصطلاحات بولی جاتی ھین خالصتا تھیلیسیمیا کا لفظ صرف ھیموگلوبن کی ابنارمل

پیدائش سے واقع ہونے والے انیمیا کے لیے بولا جاتا ھے حمرات الدم مین خرابی کی شدت کی وجہ سے مردہ بچے بھی پیدا ھو سکتے ھین اور بعض کو بار بار تازہ خون دینا پڑتا ھے
ایسا بھی ھے کہ سرخ ذرات خون اپنی اصل شکل کھو دیتے ھین
(ایس سیکل سیلز یعنی درانتی نما انیمیا)
جدید طب مین تھیلیسیمیا کی دو اقسام بیان کی جاتی ھین
نمبر 1---مائنر تھیلیسیمیا
نمبر 2---شدید یعنی میجر تھیلیسیمیا
جبکہ طب قدیم مین بھی دو قسم کے ھی قلت الدم کا ذکر ھے جس مین ایک کو ابتدائی بھس دوسری قسم ثانوی بھس
ابتدائی بھس کو سبز بھس اور خبیث بھس کے نام سے پھر دو اقسام مین تقسیم کیا جاتا ھے
سبز بھس مین سرخ ذرات کی تعداد اور حمرت الدم مین کمی ھو کر مریض کا رنگ زردی مائل سبز ھو جاتا ھے جبکہ خبث بھس کو مہلک درجہ مین شمار کیا جاتا ھے خون مین سمیت یعنی زھر پیدا ھونے سے سرخ ذرات کی تعداد تسلسل سے کم ھونے کی بنا پر مریض با آلا خر موت کے منہ مین چلا جاتا ھے چالیس سال سے زیادہ عمر کی خواتین اسکا زیادہ شکار ھوتی ھین
تھیلیسیمیا مین بھی قلت الدم کی تمام علامات پائی بھی جاتی ھین اور نظر بھی آتی ھین
اب علاج کی طرف آتے ھین آپ سب جانتے ھین کہ صحت مند اور خون کی مطلوبہ مقدار کی بدن مین پیدائش کا دارومدار انسانی جسم کے تینوں مفرد اعضاء یعنی اعصاب عضلات وغدد کے درست اشتراک عمل کا نتیجہ ھے جب ان اعضاء مین سے کسی مین غیر طبعی صورت پیدا ھو گی تو خون کی مقدار خون کا قوام اور خون کا توازن بگڑ جاتا ھے پھر ھر عضو کی خرابی کا اظہار خاص جسمانی علامات سے ظاھر ھوتا ھے اب خون کی تکمیل غدد و جگر مین ھوا کرتی ھے تو ھم کہہ سکتے ھین کہ تھیلیسیمیا دراصل جگر و غدد کی خرابی کا نتیجہ ھے
عضلات و قلب مین تیزی و سوزش سے غدد مین تسکین پیدا ھو کر شدید بواسیری زھر خون کی تکمیل مین رکاوٹ بنتا ھے یا دوسری صورت مین جگر و غدد مین بذات خود سوزش و شدید تحریک سے سوزاکی زھر اس مرض کو پیدا کرنے کا سبب بنتا ھے یہان ایک نکتہ بتا دون کہ اٹھرا مین مبتلا خواتین بھی سوزاکی زھر کے اثرات کے زیر اثر ھی مردہ یا تھوڑی مدت زندہ رھنے والے بچون کو جنم دیتی ھین مذکورہ بالا پہلی صورت مین علاج عضلاتی غدی۔غدی عضلاتی اور غدی اعصابی ادویہ سے کیا جائے گا اس طرح جگر مین تحریک پیدا ھو کر زائد سوداوی مادون سے خون معتدل اور زھر سے پاک ھو گا جبکہ دوسری صورت مین حالت مرض کے مطابق غدی اعصابی اعصابی غدی اور اعصابی عضلاتی دوائین بدن کو زھر سے نجات دین گی یاد رکھین ان دونون حالتون مین فولاد کے مرکبات کسی صورت مریض کو نہ دین ھان رقت الدم یعنی اعصابی انیمیا مین آپ فولادی مرکبات دے سکتے ھین جیسے ترپھلہ کشتہ فولاد والا عضلاتی فولادی نسخہ ھے
خیر یہ دو دوائین لکھنے لگا ھون بالترتیب دونوں ھی عضلاتی اور غدی تھیلیسیمیا مین بہت ھی شفائی اثرات رکھتے ھین بشرطیکہ استقامت سے علاج جاری رکھا جائے
پہلا نسخہ--کلونجی۔کاکڑا سنگھی۔اتیس تلخ۔فلفل دراز۔کٹھ شیرین۔ھر ایک سو گرام ریوند خطائی پچاس گرام دانہ الائچی خورد بیس گرام پیس کر سفوف بنالین دو گرام دن مین تین بار دین
دوسرا نسخہ---ریوند خطائی۔۔مٹھا سوڈا۔سچی بوٹی۔ناگرموتھا ھر ایک برابر وزن پیس کر چار رتی دن مین تین بار دین
نوٹ--اس سے پہلے بھی تھیلیسیمیا پہ میرا مضمون ھے گروپ مطب کامل مین ھی سرچ کر سکتے ھین
محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

پریشانی کی حالت مین پیشاب زیادہ آنا

25 August 2023

نہایت ھی مختصر انداز مین مفصل پوسٹ

جب اعصاب پر ناگہانی دباؤ پڑے

ٹانگوں مین اکڑاؤ آجاتا ھو

اینٹھن پیدا ھونے لگے

پیشاب پھر بار بار آئے

یعنی اعصاب پہ دباؤ بڑھ جائے تو طبیعت رطوبات گرانا شروع کر دیتی ھے تاکہ تسکینی حالت پیدا ھو یہی رطوبات بذریعہ پیشاب خارج ھونے لگتی ھین

قلب و عضلات کو مضبوط کرنا ھی علاج ھے

علاج۔۔۔

صبح خالی پیٹ جواھر مہرہ چار چاول جوارش شاھی ایک چمچ مین ملا کر دین

دوپہر شام معجون مقوی عضلاتی غدی ایک ایک چمچ ھمراہ دودھ یا پانی دین نسخہ معجون کا یہ ھے

خولنجان دس گرام

لونگ دو گرام

سنڈھ پانچ گرام

دار چینی پانچ گرام

سنبل طیب پانچ گرام

تیزپات دس گرام

فلفل دراز چار گرام

عقر قرحا تیس گرام شہد سب دواؤں کے وزن سے تین گنا زیادہ

ساتھ حب فولادی دین اسکا نسخہ مندرجہ ذیل ھے

ترپھلہ ساٹھ گرام

کشتہ فولاد بیس گرام

کشتہ کچلہ دس گرام

رائی تیس گرام

پیس کر نخودی گولیان بنالین دو گولی دن مین تین بار بعد از غذا

انشاءاللہ تمام علامات اور بار بار پیشاب آنا مکمل درست ھو جاتا ھے

محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

فولاد اور کیلشیم

27 August 2023

کل ایک پوسٹ دیکھی جسے اپرو و بھی کر دیا اور اس پوسٹ پہ کمنٹس بھی کیا لیکن کچھ باتین ایسی بھی ھوتی ھین جنھین بتانا بھی ضروری ھوتا ھے اور کمنٹ مین بتانا کچھ فائدہ مند نہین ھو تا اب صاحب پوسٹ کو خود بھی علم نہین ھے کہ وہ کیا لکھ رھا ھے اور کیا دوا بنا رھا ھے اور انسانی بدن پہ کیا اثرات چھوڑے گی خیر کل کے دن فرصت نہین تھی کہ جواب لکھ سکتا کل پورا دن فیصل آباد مین الصحت یونانی طبیہ کالج مین کنٹرولر امتحانات طبّی کونسل پروفیسر حاجی شاھد محمود صاحب اور پروفیسر جمیل عارف صاحب کے ساتھ گزرا شام واپسی پہ تھک جانا عمر کا تقاضا تھا

خیر پوسٹ کشتہ فولاد پہ کچھ اسطرح تھی کہ ھیرا کسیس اور سوڈا بائی کارب ملا کر چار کلو چونے کے پانی مین خشک کھرل کر کے کرنا ھے
اب پہلی بات کھرل کرنا سوائے پانی اڑانے کے اور کچھ مقصد نہین ھے اگر پانی کو آگ پہ رکھ کر خشک کرین تب تو بات بنتی ھے اور آسانی بھی ھو جاتی باز و گھما کے کان پکڑنا سمجھ سے بالاتر بات ھے ھاں جب آگ پہ رکھین گے تو سوڈا بائی کارب موجود ھے وہ آگ پہ گرم ھو کر کاسٹک سوڈا کی شکل اختیار کر جائے گا اب بھی استعمال کرنے سے نقصان کا شدید خطرہ ھے اب اس بات کی بھی سمجھ نہین آئی جب آپ سوڈا بائی کارب اور ھیرا کسیس ملا کر خواہ چونے کا پانی شامل کرین تو ردعمل شدید پیدا ھوتا ھے اور ھیرا کسیس جو حقیقت مین خام فولاد ھے وہ فورا اپنی شکل تبدیل کر لے گا ان سب سوالات کو سامنے رکھ کر کمنٹس کیا تھا کہ طریقہ کار ھی غلط ھے اب چونے کا جو پانی آپ شامل کر رھے ھین وہ کیلشیم کاربونیٹ بنے گا کچھ بھی سر پیر نہین ھے اس صدری نسخہ کا
اب بات سمجھ لین سیدھا ھیرا کسیس اور سوڈا بائی کارب ملا کر فلٹر شدہ پانی ڈال دین رد عمل رک جانے پہ وہ پانی نتار کر اتار دین نیا پانی ڈال دین چند بار یہی عمل دھرائین تا کہ سارا سوڈا بائی کارب نکل جائے اب باقی ماندہ دوا کو آگ پہ رکھین نہایت سرخ رنگ کا کشتہ فولاد با کمال بنتا ھے اب اگر آپ لازما ھی کیلشیم شامل کرنا ھی چاھتے ھین وہ بھی کاربونیٹیڈ تو بہترین طریقہ یہ تھا عرق اجوائن ایک بوتل مین ایک تولہ چونا ان بجھ ڈال دین چوبیس گھنٹہ بعد مقطر لے کر اسی کشتہ فولاد مین خواہ کھرل کر کے خشک کر لین یا آگ پہ خشک کر لین خیر سے کیلشیم شامل ھو جائے گا لیکن مین آپکو اس سے بھی بہتر انداز بتاتا ھون آپ اسی فولاد کو تیار کرین اور دوسری طرف کشتہ بیضہ مرغ بنا لین یہ انتہائی نفیس اور بہترین کیلشم ھو گا اب دونوں کشتہ جات ملا لین اب آپ کا مرکب فولاد اور کیلشیم کا تیار ھو چکا ھے ضرورت کے مطابق استعمال کرین نوٹ۔۔ کشتہ صدف مروارید بھی کیلشیم ھی ھے باقی آپ سب سمجھتے ھین کہ کس کس کشتہ کو کیلشیم کہتے ھین

Facebook link

قوت باہ اور آپ

1 September 2023

بے شمار لوگون کے ساتھ انتشار کی کمی یا انتشار بہت کمزور آنا اگر آ بھی جائے تو یا تو سرعت کا شکار ھین یا ذکاوت حس کا شکار ھین ان مین سے سرعت اور ذکاوت حس کے مریض تو خود ساختہ مریض بھی ھوتے ھین جو اکثریت مین یا تو نفسیاتی مریض ھین یا پھر غلط کاریون کے باعث یا پھر ایسی غذائین جیسے کباب تکہ جات ملائی بوٹیان یا پھر ایسی غذائین جو ھماری فطرت کا حصہ ھی نہین ھین جیسے پیزا مکرونی شوارما وغیرہ
اب حقیقت مین باقی لوگ جو شکایت کرتے ھین کہ ھم مردانہ لحاظ سے کمزور ھین ان مین ایک فیصد تو لوگ واقعی کمزور ھو سکتے ھین باقی ننانوے لوگ قطعی ان امراض کا شکار نہین ھوتے حقیقت مین وہ بالکل صحت مند ھوتے ھین بس وقتی طور پر جو کمزوری انہین نظر آ رھی ھوتی ھے اسکا سبب دیگر امراض ھوتی ھین جیسے شوگر کا مریض اگر کہتا ھے کہ مین مردانہ لحاظ سے مکمل کمزور ھو چکا ھون تو اسکا سبب شوگر ھے اگر شوگر کنٹرول ھو جائے اور خون پتلا ھو تو بغیر دوا کھائے اسکی قوت باہ بحال ھو جاتی ھے میری نظر مین اکثرت مریض یا تو کولسٹرول یا پھر خون کے گاڑھا پن کے باعث مردانہ کمزوری کا شکار ھین بھئی آپ ھی مجھے ایک سوال کا جواب دے دین اگر سرنج مین موبل آئل بھر کر سرنج کا پسٹن دبائین تو بڑا زور لگانے سے قطرہ قطرہ تیل سرنج کی سوئی سے باھر نکلے گا اگر سرنج مین پٹرول بھر لیا جائے تو پسٹن کو معمولی سا دباؤ دینے کی دیر ھے سارا تیل باھر نکل آئے گا یہی کچھ باریک خون کی نالیون مین ھو رھا ھے انتشار کے وقت جب آپ کے عضو تناسل کے مقام پر تحریک پیدا ھوتی ھے تو دل خون کو ھی پمپ کر کے اس مقام پر بھیجتا ھے اگر خون ھی گاڑھا ھو تو دل کو بھی پمپ کرنے مین دقت ھو گی اور خون باریک نالیون سے بمشکل گزرے گا اس وجہ سے نہایت ڈھیلا اور نامکمل انتشار آئے گا اگر آ جائے تو فورا ٹوٹ بھی جائے گا کیونکہ دل ضعف پکڑے گا تو تحریک بھی ٹوٹ جاتی ھے اس لیے سب سے بڑا مسئلہ خون کا گاڑھا پن ھے اور خون کیون گاڑھا ھوتا ھے آپ کی غذائین درست نہین ھین زبان کے لالچ مین اوٹ پٹانگ ذائقوں کی لذت مین عجیب اشیاء کھاتے ھین اب اس انتشار کو اگر آپ نے درست کرنا ھے تو مردانہ کمزوری کی دوائین کسی صورت نہ کھائین بلکہ خون کا قوام درست کرنے کی دوائین کھائین اسی طرح معدہ اور انتڑیون کے مریض بھی قوت باہ کی کمی کی شکایت کرتا ھے تو اسکا علاج معدہ یا انتڑیون کی مرض کو درست کرنا ھے نہ کہ قوت باہ کی دوائین کھانا یاد رکھین جس مرض کی وجہ سے آپ مردانہ لحاظ سے کمزور ھوئے ھین اگر اس مرض کو دور کیے بغیر آپ قوت باہ کی دوائین کھا رھے ھین اب ان سے جو پیچیدگیان آپ کے بدن مین پیدا ھو نگی وہ راستہ شاید موت کیطرف جاتا ھے آپ بغور دیکھ لین

ھر قوت باہ کی پوسٹ مین سنکھیا کچلہ جیسے اجزاءلازمی شامل ھین اب ان سے کس کے گردے متاثر ھوتے ھوتے ھین کس کا جگر یادل برباد ھوتا ھے اسکے بارے مین سوچنا بھی نہین بس قوت باہ کا صدری نسخہ ھے اب مین آپ کو بتاتاھون کہ قوت باہ کے تمام نسخہ جات کن ادویات کے گرد گھومتے ھین

لین سن لین

لونگ جائفل جاوتری سم الفار کچلہ شنگرف بہمن سرخ وسفید موصلی سیاہ وسفید ثعلب مصری ثعلب پنجہ ثعلب دانہ کشتہ سونا کشتہ چاندی کشتہ ھیرا پارہ اجوائن خراسانی دھتورہ سیاہ سفید افیون تج دار چینی وغیرہ وغیرہ تقریبا یہی اشیاء اوپر نیچے کر کے لکھی ھوتی ھے بس کہین پانی پیاز کہین کسی اور بوٹی کا پانی ڈال لیا جیسے بھنگ کا پانی ھے یا کنوار گندل کا پانی یا پھر مختلف کشتہ جات جیسے فولاد شنگرف سہ دھاتہ سونا چاندی تانبہ جست پارہ ھیرا وغیرہ

مجھے تو آج تک اس بات کی بھی سمجھ نہین آئی کہ کہنا کہ طب یونانی کا نسخہ ھے جبکہ طب یونانی مین تو کشتہ جات ھین ھی نہین ذرا مجھے بھی نشاندھی کرین کہ طب یونانی کی وہ کونسی کتاب تھی جس مین کشتہ جات کا ذکر ھے اوٹ پٹانگ جواب مت لکھنا یہ سب کمال ویدک کا ھے تو سیدھا لکھین وید کا نسخہ ھے طب یونانی کا نہین ھے بس دعا ھی کر سکتے ھین کہ اللہ تعالی سب کو ھدایت نصیب کرے

مزید ایک نکتہ ذھن مین رکھین ضعف باہ کے علاج سے پہلے پوری طرح تشخیص کرین کہ اصل مرض کونسا ھے جس کے باعث مردانہ کمزوری محسوس ھو رھی ھے اس مرض کو دور کرین اسکے بعد اگر ضرورت محسوس ھو تو قوت باہ کی دوا دین ھان ضعف قلب ھو چکا ھے تو ضعف قلب کی دوا دین جیسے دوالمسک جواھر دار دین یاد رھے اس دور مین اس مرض تیزی سے بڑھنے اسکا ایک سبب موبائل پہ غلط فلمین دیکھنا اور غلط ھی فون کرنا شامل ھین اس سے معاشرہ پوری طرح تباہ ھو رھا ھے یہ سب نفسیاتی مریض ھین ایسے ماحول سے نکلنا اور ایسی عادات کو چھوڑنا عبادت و بندگی پاکیزگی کی طرف راغب ھونا اور سچے دل سے توبہ کرنا ھی آسان حل ھے ایسے نوجوان پتہ نہین کتنی بار خیالون ھی خیالون مین زناہ کرتے ھین یہ ان کا روزانہ کا معمول بن جاتا ھے جب تک آپ توبہ و تائب نہین ھوتے آپکا صحت مند ھونا ممکن ھے بلکہ غیر محسوس انداز مین بندہ موت کے منہ مین جا رھا ھوتا ھے مین نے اکثریت کو دیکھا ھے وہ معمولی بات پہ خود کشی کر لیتے ھین محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

سلی مائرین اور جگر

2 September 2023

اس وقت نہایت افسوس ھوتا ھے جب ھم یہ سنتے ھین کہ ھمارے گزرے وقتون کے اطباء کرام نے مرتے دم تک اپنے تجربات کو چھپایا اور کسی کو بھی بتانے کا موقعہ بھی نہ ملا گئے ایسے راز اپنے ساتھ قبروں مین ھی لے گئے اب اپنے اعمال بھگت رھے ھین میری نسل بھی اسی مین شامل ھے خیر مین آگے تبصرہ نہین کرونگا اب ذرا یورپ کی تحقیق سن لین

پاک وھند کے اطباء کو بارہ سو سال سے علم تھا کہ ملک تھیسٹل جگر کے امراض کی سب سے بڑی دوا ھے لیکن نسل در نسل انہون نے اس بات کو چھپائے رکھا آخر کار یورپ کو علم ھوا تو انہون نے اسے امراض جگر مین استعمال کیا اور شدید ترین مفید اثرات مرتب ھوئے اب انہون نے اس کے اجزاء کو الگ کیا تو انہین معلوم ھوا کہ اس پودے کے بیجون کی بیرونی پرت سلی مائرین جیسے زھر سے بھری ھے اور یہی جگر کو مفید ھے اب جدید ترین سلی مائرین پہ تحقیقات ھوئی تو پتہ چلا اگر جگر پھٹ نہ گیا ھو تو جگر کے تمام مسائل کا بہترین حل یہی دوا ھے آپ مین سے کتنے اطباء اسے سنجیدگی سے استعمال کرتے ھین

دوستو ملک تھیسٹل اشتر خار کو کہتے ھین اگر اب بھی نہین سمجھے تو آپ نے اونٹ کٹارا پودے کا نام تو سنا ھوگا اسے ھی ملک تھیسٹل کہتے ھین اور اسی کے بیجون کی بیرونی پرت سے سلی مائرین حاصل کی جاتی ھے آپ بھی اسکے بیجوں کو ابال کر رب نکال لین اور امراض جگر مین استعمال کیا کرین میرے ذاتی تجربہ کی بات ھے نہایت ھی شاندار دوا ھے اللہ تعالی سب کو محنتی اور طب سے محبت کرنا سکھائے

Facebook link

سلی مائرین کی وضاحت

پچھلی پوسٹ مین زیادہ تر کمنٹس مین دوستون نے سلی مائرین پر کچھ وضاحت سے لکھنے کا کہا یاد رھے اس پہ مین پہلے بھی کافی مضامین لکھ چکا ھون آپ ان مضامین کو بھی سرچ کر کے مستفید ھو سکتے ھین

شراب پینے سے جگر کافی متاثر ھوتا ھے یورپ مین ایک چائے یا قہوہ سمجھ لین ملتا ھے جس مین پھول سے کچلے ھوتے ھین اور بیگ کے اوپر بھی پھولون کی تصاویر بنی ھوتی ھین ھفتہ مین ایک دن ڈرنکر حضرات اس قہوہ کو لازما پیتے ھین یہ خصوصی ھدایت یورپین ڈاکٹر اپنی عوام کو دیتے ھین اب ھفتہ مین ایک دفعہ اس قہوہ کو پینے سے شراب کے تمام بداثرات ختم ھو جاتے ھین کیا آپ جانتے ھین کہ یہ پھول کس بوٹی کے ھوتے ھین بخدا مین بھی قہوہ کا پیکٹ دیکھ کر چونک گیا تھا یہ دوستو اونٹ کٹارا کے پھول تھے انتہائی صفائی سے صرف پھول کاٹ کر سایہ مین خشک کیے گئے تھے پھر نہایت ھی اعلی طریقہ سے پھولون کی کٹنگ ھو کر پیک کر دیا گیا تھا مزے کی بات ایکسپائری ڈیٹ تک موجود تھی ھمارے ھاں بھلے پچاس سال پنسار سٹور پر بوٹیان پڑی رھین کیڑا لگ کر تباہ ھو چکی ھون لیکن پنساری سونا ھی بنا کر بیچے گا خواہ بوٹیان بھوسہ بن چکی ھون ھمارے ھان یہ بھی ایک بڑا مسئلہ ھے اس مسئلہ کو حل کرنے کے لیے عرق ریزی کر رھا ھون کچھ مخلص اور محنتی حضرات کی ضرورت ھے جو بوٹیون سے عشق کر سکین آپ مین سے جو بھی حضرات اس کا حصہ بننا چاھین وہ رابطہ کر سکتے ھین بس یاد رکھین کام ذرا مشکل ھی ھے باقی حکماء کے لیے ایک خوشخبری یہ بھی ھو گی کہ پاکستان مین صندل کے درخت موجود ھین انشاءاللہ چند روز تک مین خود جا کر دیکھون گا اور باقاعدہ ویڈیو بنا کر آپکو شیئر کر دیجائے گی آپکو وھاں سے تازہ صندل تک دستیاب ھو گا اسی طرح بے شمار ایسی قیمتی نباتات جن کے بارے مین ھم پاکستان مین ترستے رھے ھین اب دستیاب ھو نگی خیر اس موضوع پہ پھر بات کرین گے اس وقت اونٹ کٹارے کے کانٹون مین الجھا ھوا ھون

اونٹ کٹارا پانچ اقسام میرے ھی علاقہ مین عام ملتی ھین اب بعض دوستو نے سفید پھول بعض نے پیلے پھول بعض نے نیلے پھول والا تو بعض نے سرخ پھول والا اونٹ کٹارا دیکھا ھو گا ایک پانچوین قسم جس پہ گیند کی شکل مین پھول لگتا ھے یہ ایک ھی خاندان کی پانچوں نسلین ھین لیکن فوائد مین سب سے بہترین نیلا پھول والا اس کے بعد سفید پھول والا ھے یہان اکثر دوست اس بحث مین جتے رھتے ھین کہ یہ اونٹ کٹارا ھے اور یہ جگر کٹارا ھے بحث کرنا اور اپنی اپنی علمی زنبیل لے کر میدان حق مین اترنا ھی انکا شوق ھے اونٹ کٹارا ھے کیا یا یہ انسانی جسم پہ کیا اثرات اور کیسے چھوڑتا ھے یہ علم نہین تجرباتی طور پر کچھ بھی علم نہین بس بحث باکمال ھو گی بعض اوقات جوش جذبات مین بہہ کر مغلظات بھی بحث مین شامل کر دیے جاتے ھین اب پڑھنے والے کے سامنے آپکا سارا علم ناک کے راستے بہہ جاتا ھے مین آپکو پہچان کی آسان ترکیب بتاتا ھون اسکے بعد آپ بے شک اسے جگر کٹارا کہین یا اونٹ کٹارا کہین یہ پانچوں قسم کے پودے آپ اونٹ کے سامنے رکھ دین جس پہ گیند کی طرح پھول لگتے ھین اسے آپ اونٹ کٹارا کہتے ھین تو اونٹ جس کا من بھاتا کھاجا ھے وہ بجائے اسکے باقی چار قسمون پہ ابل پڑے گا اور اتنے شوق سے کھائے گا جیسے صدیون سے بوکھا ھو وہ ایک بھی کانٹا نہین دیکھے گا یاد رکھین جسے اونٹ شوق سے کھاتا ھے وھی اونٹ کٹارا ھے جس نے بہادر صابر اور دشمن کو کبھی معاف نہ کرنے والا بننا ھو تو اسے اونٹ کا گوشت کھانے کا مشورہ دیا جاتا ھے اور اونٹنی کا دودھ پینے کا کہا جاتا ھے اگر کاھل سست لاپرواہ بننا ھو تو بھینس کا دودھ بہترین ھے گوشت بھی بہترین رھے گا خیر اونٹ کا دودھ جگر کے مریضون کے لیے سب سے اعلی ھوتا ھے احادیث سے ثابت ھے اور حکمائے قدیم وجدید اونٹ کے دودھ کو افضل ترین جگری امراض مین سمجھتے ھین اگر کسی کو میسر نہین تو اونٹ کی غذا یعنی اونٹ کٹارا دنیا کی مانی ھوئی جگر کی دوا ھے

اب رہ گئی بات سلی مائرین کی

طب کا ماننا ھے کہ ھر پودے مین جو کسی بھی مرض مین مستعمل ھو اس مین دو پہلو ھی موجود ھوتے ھین ایک منفی پہلو ایک مثبت پہلو اب یہ الگ بات ھے کہ بعض بوٹیون کے پتے تو بعض کے پھول یا جڑ یا چھلکا یا پھل یا بیج استعمال کیے جاتے ھین کیونکہ جو حصہ اطباء کی نظر مین اثرات کے لحاظ سے زیادہ قوی ھے اسے بطور دوا استعمال کیا جاتا ھے اب بعض پودے ایسے بھی ھین جن کے مختلف اجزاء مختلف امراض کے لیے زیادہ مفید رھتے ھین یا پھر سارا پودا ھی بمعہ جڑ تنا پتے پھل پھول بیج سب ھی استعمال کے قابل ھوتے ھین ان مین ایک اونٹ کٹارا بھی ھے جو سر تا پاء ھر حصہ ھی مفید ترین ھے جیسے جڑ کا چھلکا مقوی باہ اور ممسک ھے اور جڑ کے چھلکے کے ساتھ برابر وزن مغز ریٹھا پیس کر ڈبل زیرو کیپسول بھر کے بواسیر والے کو روزانہ ایک کیپسول دین اس سے اچھی دوا بواسیر کے لیے اور کوئی نہین ھے تجربہ شدہ بات ھے اب بات سلی مائرین کی کہ کیسے حاصل کرین دوستو آپ کے لیے آسان ترین طریقہ یہ ھے کہ پورے پودے کو اچھی طرح دھو کر باریک کتر لین اور وافر مقدار مین پانی ڈال کر آگ پہ رکھ دین

اب اتنا ابالنا ھے کہ جڑ کا چھلکا تنے کا چھلکا پھول پتے سب گل جائین اب خواہ چوپر کی مدد سے یا پرانے طریقہ سے جیسے خواتین گھرون مین ساگ گھوٹتی ھین اچھی طرح گھوٹ لین پھر کپڑے کی مدد سے چھان لین اب چھنے ھوئے گاڑھے پانی کو آگ پر رکھ دین آنچ تیز نہ ھو پانی آھستہ آھستہ جل جائے جب قوام انتہائی گاڑھا ھو جائے تو آگ سے نیچے اتار لین اور باقی کام دھوپ سے لین اور اچھی طرح سکھا لین اور محفوظ کر لین اب نہ کا نٹون کا خطرہ اور نہ ھی دوا کی زیادہ مقدار ھو گی جہان آپ ایک پاؤ اونٹ کٹارا استعمال کرتے ھین وھان دو گرام یہ رب استعمال کر لین جیسے اگر شربت بنانا مقصود ھو تو فی بوتل 750 ملی گرام مین ایک تا دو گرام یہ رب استعمال کرین
مین خود جو طریقہ رب نکالنے کا استعمال کرتا ھون وہ کچھ الگ ھے مین تازہ بوٹی کو صاف کرنے کے بعد مشین مین ڈالتا ھون اب بہت سے لوگ یہ سوال کرین گے کہ کونسی مشین ؟

تو دوستو یہ مشین وھی ھے جو بڑے کاروباری مراکز مین سیب مالٹے یا کسی بھی فروٹ کا رس نکالنے کے لیے استعمال کی جاتی ھے اس مشین کا کمال یہ ھے کہ یہ سارا رس اچھی طرح نچوڑ کر نکال دیتی ھے اور کام بھی تیزی سے کرتی ھے یہ عام جوسر مشین جو گھرون مین استعمال ھوتی ھے وہ نہین ھے جوسر سے اونٹ کٹارے کا رس نہ نکالین ورنہ جوسر سے ھاتھ دھو بیٹھین گے مین نے اس مشین کی ایک دفعہ تصویر بھی لگائی تھی کوشش کرتا ھون دوبارہ لگا دون خیر اس مشین سے سارا رس نکال کر دھیمی آنچ پہ خشک کر لیا جاتا ھے اور استعمال مین لایا جاتا ھے باقی طریقہ وھی ھے الگ نہین ھے یاد رھے اگر آپ اس مشین کو اپنے استعمال مین لائین تو کافی پریشانیوں سے بچ سکتے ھین یہ بازار سے تو محض ھینڈل کے ساتھ ملے گی موٹر آپ نے خود لگانی ھے کیسے لگانی ھے یہ آپ کا کام ھے محمود بھٹہ
یہ بات درست ھے کہ سلی مائرین اونٹ کٹارے کے بیجون کی بیرونی پرت مین زیادہ ھوتی ھے لیکن میرے خیال مین پورے پودے کا رب نکالین کیونکہ اللہ تعالی نے کسی بھی چیز کو نامکمل پیدا نہین فرمایا اگر پودے مین سلی مائرین جیسی دوا رکھی ھے تو یقینا سلی مائرین کے کچھ بد اثرات بھی ھین وہ بد اثرات ختم کرنے کی بھی دوا اسی پودے مین موجود ھوتی ھے جہان زھر پیدا فرمائی وھان اسکا تریاق بھی پیدا فرمایا اب یہ انسان کی عقل ھے کہ اس بات کو کہان تک سمجھ سکے کسی بھی پودے سے ضرورت کے مطابق اجزاء الگ کر کے اپنے استعمال مین لانا ایلو پیتھی کا طریقہ کار ھے اسی وجہ سے ایلو پیتھی مین کوئی بھی دوا مضر اثرات سے خالی نہین ھے اب یہ بات نہین کہ دیسی ادویات مضر اثرات سے مکمل پاک ھوتی ھین یہ فلسفہ قطعی غلط ھے دیسی ادویات مین بھی مضر اثرات ھوتے ھین لیکن ذرا کم ھوتے ھین جیسے ھی آپ مقررہ مقدار سے بڑھتے ھین تو مضر اثرات شروع ھو جاتے ھین یاد رکھین آپکی غذا روٹی تک مضر اثرات سے خالی نہین ھے جس طرح کی روٹی آپ کھاتے ھین وہ تو اور بھی نقصان دہ ھے جیسے آپ گندم سے میدہ الگ نکال لیتے ھین بیرونی چھلکا الگ سے چھان دیتے ھین باقی کو آپ گندم کا آٹا کہتے ھین ارے نہین بھائی پورے بیج کو پیس کر اس مین کچھ نہ نکالین اسکی روٹی کھائین اگر اس روٹی کو بھی گلے تک ٹھونس لین گے تو نقصان دہ ھو گی کھانا تو اتنا کھانا چاھیے جس سے زندہ رہ سکین ایک جفاکش کو زیادہ کھانا چاھیے ایک سارا دن ھاتھ تک نہ اٹھانے والے شخص کو چند نوالے کافی ھین
خیر اونٹ کٹارا کا رب اور اسی طرح دھماسہ کا رب اور افتیمون کا رب اور ھرن کھری کا رب نکال کر آپ دانہ گندم برابر گولیان بنا لین ھیپاٹائٹس ھر قسم اور جگر کے کینسر تک نہایت اعلی دوا ھے ایک ایک گولی دن مین دو تا تین بار دین پانی کے ساتھ
یہ گولیان ھر قسم کے جلدی امراض خواہ جلد کا کینسر تک ھو یا محض خارش ھی ھو سب کے لیے نہایت ھی مفید ھے ایک سمجھدار طبیب کافی امراض مین اسے استعمال کر سکتا ھے اسی کے ساتھ اجازت چاھون گا محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

غیروں کی تحقیق

21 September 2023

اللہ تعالی کی عجیب وغریب نعمتین ھمارے لیے موجود ھین یہ الگ بات ھے ھم ان نعمتون کو جانتے ھی نہین اگر جانتے ھین تو ان کے فوائد کا درست علم ھی نہین ھوتا دو روز پہلے ایک تحقیق دیکھ رھا تھا کہ جاپان کے ڈاکٹر حضرات نے ایک تحقیق کی ھے کہ آدمی بوڑھا کیون ھوتا ھے تو پتہ چلا کہ انسانی جسم مین ایک مادہ ایسا پیدا ھوتا ھے جو جوانی کو برقرار رکھتا ھے لیکن پچاس سال کی عمر تک جانے کے بعد وہ مادہ پیدا ھونا بند ھو جاتا ھے اب انہون نے نباتات پہ تحقیق کی کہ ایسی کونسی نباتات ھے جس مین یہ مادہ پایا جا سکے تو انہین پتا چلا کہ دو ایسی نباتات ھین جن کے استعمال سے یہ مادہ پیدا کیا جا سکتا ھے تو آپ جانتے ھین کہ وہ کونسی ایسی نباتات تھین جن کے پھل کھانے سے بندہ

جوان رھتاھے تودوستو یہ پھل انجیر اور زیتون تھے اب انھون نے قاھرہ یونیورسٹی رابطہ کر کے پوچھا تو انھین پتا چلا قرآن مجید مین اللہ تعالی نے واضح طور پر انکے بارے مین ارشاد فرمایا ھے اور یہ جنت کے پھل ھین

ھماری بد قسمتی ھے کہ ھم نے قرآن مجید تو ضرور پڑھا ھے لیکن ترجمہ پڑھنا ضروری نہین سمجھا اگر آپ ترجمہ نہین پڑھتے تو آپ کو علم کیسے ھو کہ اللہ تعالی نے اپنی کتاب مین کیا فرمایا ھے یہی ھماری بد قسمتی ھے دعا ھے اللہ تعالی سب کو ھدایت نصیب دے

مضمون تو یہان تک ھی تھا بس کچھ باتین ایسی بھی ھین جو فکر انگیز ھین

کبھی ھم نے غور کیا کہ ایسے تمام فروٹ جن کا ذکر اللہ تعالی نے اپنی کتاب قرآن مجید مین کیا ھے جیسے انجیر کھجور زیتون بیر انار انگور وغیرہ وغیرہ انکی کیا کیا خصوصیات ھین

کبھی آپ نے غور کیا کہ دنیا مین بے شمار پھل موجود ھین انکا ذکر اللہ کی کتاب مین کیون نہین ھے

آم کو ھم پھلون کا بادشاہ کہتے ھین لیکن قرآن مین کہین ذکر نہین ھے اب یہ بات نہین کہ آپ کے لیے یہ فروٹ کھانا ممانعت ھے ایسی قطعی بات نہین سب نعمتین اللہ تعالی نے آپ کے لیے ھی بنائی ھین بس جن کا ذکر اللہ تعالی نے اپنی کتاب مین فرمایا ھے وہ افضل ترین ھین غور فکر کرین

ھان کچھ لوگ یہ سوال پوچھ سکتے ھین کہ انجیر اور زیتون کتنی مقدار مین کھانے چاھیے تو دوستو سات ھی انجیر اور سات ھی زیتون کسی بھی وقت خالی پیٹ کھائے جا سکتے ھین آپ اپنی سہولت کے تحت زیتون کا تیل بھی دو چمچ کھانے مین ڈال کر کھا سکتے ھین اب تو ماشاءاللہ بہترین قسم کا زیتون پاکستان مین پیدا ھوتا ھے اور زیتون کا تیل بھی پاکستانی اچھی کوالٹی مین کئی ایک مقامات پہ دستیاب ھے اور انجیر تو وافر ھر جگہ مل سکتا ھے میرا مشورہ ھے جن دوستون کو سہولت میسر ھو وہ انجیر ضرور لگائین پورے پاکستان مین بہترین پھل دے سکتا ھے

یاد رھے مارکیٹ مین جہان زیتون کا تیل ملتا ھے اسی طرح زیتون کا پھل بھی محفوظ حالت مین ھر سٹور سے مل سکتا ھے جو پسند ھو وہ استعمال کرین خیر عرب حضرات صبح ناشتہ مین زیتون کا پھل کھاتے ھین

Facebook link

آشوب چشم

22 September 2023

آجکل پورے ملک مین آشوب چشم وبائی شکل مین پھیل چکی ھے خیر آنکھون کی سرخی سوجن اور درد اور آنکھون کے اندر چبھن یہ تمام علامات بیک وقت یا تھوڑے عرصہ مین موجود ھین طب مین الحمداللہ بڑا ھی آسان حل اور علاج موجود ھے خالص عرق گلاب ھونا نہایت ضروری ھے اگر دو آتشہ یا سہ آتشہ ھو تو پھر سونے پہ سہاگہ ھے نہین تو ایک آتشہ ھی اپنے اندر مکمل شفائی اثرات رکھتا ھے دو قطرے دن مین تین چار بار ڈالین ساتھ اطریفل کشنیز کسی بھی کمپنی کا لے لین چمچ چمچ دن مین دو بار لازمی کھائین انشاءاللہ دو تا تین دن مین مکمل آنکھون کی سرخی و تمام علامات جاتی رھین گی محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

بھوئی آملہ

25 September 2023

تقریبا پورے ملک مین عام پیدا ھوتی ھے خیر سے ھمارے تو گملوں مین بھی پیدا ھوئی ھے کل بڑی احتیاط سے ساری اکھاڑ کر اچھی طرح محفوظ بھی کر لی ھے

مزاج کے اعتبار سے غدی اعصابی ھے

انتہائی مفید اور موثر نباتات مین شمار ھوتی ھے بلکہ یون کہین گے کہ اللہ تعالی نے اسے ایک شفا کے خزانے کی شکل مین پیدا فرمایا ھے اس بات کا اعتراف یورپ اور امریکہ تک کے ڈاکٹر حضرات کرتے ھین اب فوائد کیا ھین آیئے انہین دیکھتے ھین

سب سے بڑا فائدہ پتھری خواہ گردہ مین ھو یا پتہ مین پتھری ھو ھر پتھری کو بغیر تکلیف دیے تحلیل کرنا اسکا سب سے بڑا فائدہ ھے اگر جگر مین بھی کہین کوئی گلٹی جو پتھری جیسی شکل اختیار کر جاتی ھے اور بعد مین وھی گلٹی یا تو پھوڑے کی شکل بنتی ھے یا پھر سیدھا کینسر کا روپ دھار لیتی ھے ان کو بھی تحلیل کرنا اس بوٹی کے لیے بہت آسان ھے

دوسرا فائدہ جگر پہ چربی ھو یا کولسٹرول پیدا ھو چکا ھو اسکے استعمال سے کچھ ھی عرصہ مین جگر کی چربی جاتی رھتی ھے

تیسرا فائدہ گردون کے سکیڑ مین یعنی جسے آپ گردے فیل ھو جانا کہتے ھین اس مرض مین بھی اسکا رزلٹ نہایت شاندار ھے یعنی آپ یون بھی کہہ سکتے ھین کہ موجودہ وقت مین جو امراض کثرت سے لوگوں مین پیدا ھو چکے ھین جو گردون اور جگر کے امراض ھین ایسے تمام امراض جو عضلاتی تحریک اور غدی عضلاتی تحریک مین پیدا ھوتے ھین ان سب کے لیے اعلی ترین دوا ھے

مقدار خوراک ایک تولہ تک ھے

اب آیئے کہ عام آدمی اسے کیسے استعمال کرے

تو دوستو اسے استعمال کرنا کچھ مشکل نہین ھے عام آدمی اسے بطور جوشاندہ استعمال کرے یعنی پانچ گرام سوکھی بوٹی ایک گلاس پانی مین دو تین جوش دے کر چھان لین اور نیم گرم جوشاندہ پی لین اگر کسی کو بدذائقہ محسوس ھوتی ھو تو حسب ذائقہ چینی یا شہد شامل کر کے پی لین اگر شہد ملائی جائے تو مذید تیز اثر ھو گی

اب حکماء کیسے استعمال کرین بعض محنتی حکماء اسے تیز اثر اور دوا کی مقدار بھی کم رھے تاکہ مریض کو کھانے مین بھی آسانی رھے اس بوٹی کا ھی رب نکال لین اور دانہ گندم برابر وزن گولیان بنالین ایک گولی تین وقت ھمراہ پانی دین

اگر یہ طریقہ پسند نہ ھو تو بوٹی کو رگڑ پیس کر خواہ بڑے سائز کیپسول بھر لین یا پھر گولی کی شکل بھی بنا سکتے ھین

اب اس دوا کو مرکب دوا بنا کر بھی استعمال کرین گے تو رزلٹ نہایت شاندار ھو گا

افتیمون ولایتی۔ بھوئی آملہ۔ تخم اونٹ کٹارا۔ ھلدی۔ برابر وزن پیس کر بڑے سائز کیپسول بھر لین ایک کیپسول دن مین تین بار ھمراہ پانی دین

یہ کیپسول ھیپاٹائٹس بی سی۔ پتھری پتہ و گردہ۔ سوزش جگر و گردہ اور مندرجہ بالا امراض مین بہترین دوا ثابت ھو گی

نوٹ۔۔۔ ایک تجربہ مین خود کرون گا انشاء اللہ پھر آپکو اس سے بھی آگاہ کیا جائے گا

وہ دوا کچھ یون ترتیب سے ھو گی رب بھوئی آملہ رب افتیمون۔ رب اونٹ کٹارا رب ریوند خطائی۔ ھر ایک دو سو گرام نوشادر آئل ھڑتال ورقی والا سو گرام سب دوائین پیس کر آئل شامل کر کے باقی پانی کی مدد سے حبوب بنا کر استعمال کرنا ھو گی عام آدمی ان تجربات سے دور رھے صرف قابل طبیب ھی اسے بنائے

میرے خیال مین اتنا مضمون کافی ھے باقی باتین پھر کبھی

آپکی دعاؤن کا محتاج محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

ادویات کا نعم البدل

27 September 2023

قدیم طب کی مفردات کی کتابون مین ھر دوا کا نعم البدل لکھا ھوتا ھے اور مصلح بھی لکھا ھوتا ھے مصلح تک تو بات ٹھیک ھے لیکن مجھے آج تک نعم البدل والی بات کی سمجھ نہین آئی اللہ تعالی نے لاکھون مختلف جڑی بوٹیان پیدا فرمائی ھین ھر ایک کی شکل شباھت الگ الگ ھے ان کو دیکھ کر ھم یہ بات ضرور کر سکتے ھین کہ فلاں فلان بوٹیان ایک ھی خاندان سے تعلق رکھتی ھین جیسے ھم اونٹ کٹارا بوٹی کے مختلف رنگ کے پھول کوئی سرخ کوئی سفید و نیلا دیکھتے ھین بس ھم انہین سمجھتے ایک ھی وصف ایک ھی خاندان سے ھین اب گل دوپہری کے بھی پھول کئی ایک رنگ مین ھوتے ھین لیکن نسل و خاندان ایک ھی اگر ھم سفید رنگ والے پھول کی بوٹی چاھتے ھین لیکن ھمین سفید نہین ملی بلکہ سرخ مل گئی اب ھم سفید نہ ملنے کی شکل مین سرخ پھول والی استعمال کر لین تب تو کچھ بات سمجھ آتی ھے لیکن ھم زعفران کی جگہ اسکا نعم البدل جلوتری یا رائی کو ڈالتے ھین تو بات سمجھ سے بالاتر ھے نہ تو شکلین ملتی ھین اور نہ ھی خاندان ملتے ھین بس یہ کہہ کر ھم دل کو مطمئن کرتے ھین کہ بھئی یہ گرم درجہ چہارم مین ھین اگر گرم درجہ چہارم ھی ڈالنی ھے تو سیدھا سنکھیا ڈالین نہ رھے گا بانس نہ بجے گی بانسری

اصل بات کیا ھوتی ھے بس زعفران مہنگا ھے جلوتری یا رائی سستی ھے

اب مین آپکو نکتے کی ایک بات بتاتا ھون علم طب عام علم نہین ھے بلکہ انبیاء کرام کی وراثت ھے آپ دوا بنانے مین ھی بے ایمانی یا منافقت کر رھے ھین تو شفا کی امید کبھی نہ رکھین

یاد رکھین اللہ تعالی نے ھر دوا جو بشکل جڑی بوٹی پیدا فرمائی اس مین موجود اجزاء کی ترتیب بھی الگ الگ ھی رکھی ھے ھان یہ ھو سکتا ھے کہ ایک جڑی بوٹی مین جتنے بھی اجزاء ھین وہ تاثیر کے لحاظ سے سرد یا گرم یا خشک یا تر ھو سکتے ھین وہ بھی ایک طبیب اپنی عقل و علم کی رو سے اسکی خوبیان تشکیل دے لیتا ھے نہایت افسوناک پہلو طب کا یہ بھی ھے کتابین تو مفردات پہ لکھی ھین مزاج کی پہچان کے لیے اصول و قانون بھی لکھے ھین لیکن صاحب کتاب اپنی ھی کتاب مین ایک بار نہین سینکڑوں بار خود ھی ان قوانین کی خلاف ورزی کرتا ھے بہت کم نباتات کے کتابون مین درست مزاج لکھے ھین یہان تک کہ نظریہ مفرد اعضاء کی بھی مفردات کی کتابین دیکھ لین اگر غدی مزاج کی کتاب دیکھین تو کسی بوٹی کا ذائقہ کھٹا کہین کڑوا کہین کسیلا کہین میٹھا لکھا ھے اب الگ الگ ذائقوں والی بوٹیان سب غدی کیسے ھو گیئن اسی طرح اعصابی اسی طرح عضلاتی مزاج کی کتابون مین لکھا ھے سوائے اسکے کہ ٹائٹل مین فلان حکیم صاحب نے محنت کی ھے جو سوائے نقل کے اور کچھ بھی نہین ھین ھان حضرت صابر ملتانیؒ نے اپنے وقت مین درست مزاج مین کچھ مفردات لکھے اس بات کی شدید ضرورت ھے کہ طبیب کے استعمال والی تمام نباتات کے درست مزاج والی کتاب لکھی جائے تمام حکماء کرام کو دعوت فکر ھے

اب تھوڑی بحث مندرجہ بالا گفتگو پہ کرتے ھین

مین کہہ رہا تھا کہ زعفران اور جلوتری یا رائی نعم نعم البدل نہین ھین لین اب انکا کیمیائی تجزیہ پیش کرتا ھون اور فیصلہ آپ پہ چھوڑتا ھون

زعفران کا کیمیائی تجزیہ

کروسین

گلکر سائیڈ

پکروسین

موم

شکر

بروسیڈ

یہ مادے زعفران مین موجود ھوتے ھین

اب جلوتری کا کیمیائی تجزیہ

کاربو ھائیڈیٹ فراری روغن

پروٹیڈس

اب رائی کا کیمیائی تجزیہ

سنی گرین

فکسڈ آئل 25%

ھوٹا شیم مائیرونیٹ

سن پین

اب دیکھین ان دواؤن کے اندر موجود کوئی بھی کیمیائی مادہ آپس مین ملتا ھے فیصلہ آپکا

نوٹ۔۔ کل ایک صاحب نے پوسٹ بھیجی تھی کہ فلفل دراز سونا کا نعم البدل ھے اب کیا کہین ھے ناسادگی کی انتہا

اسی کے ساتھ اجازت چاھون گا تھوڑا کچھ تلخ الفاظ استعمال کیے ھین دوستو اور کچھ بھی نہین بس من کڑھتا ھے طب کے زوال پر

باقی اطباء کرام محنت کرین مفردات کو ترتیب دین ایک پلیٹ فارم پہ جمع ھون مین دعوت دونگا کہ میرا ھی دوسرا گروپ خزائن المفردات جوائن کرین وھان صرف جڑی بوٹیون کی پہچان ھی نہ رکھین بلکہ درست مزاج اور فوائد بھی درست تجربات کے مطابق لکھین اچھے حکماء جو محنتی بھی ھون وھان لگی میری پوسٹ پہ اپنا پورا تعارف بمعہ فون نمبر وھان لکھین تا کہ وھان اچھے طبیب حضرات کو ایڈ من بنا سکون تا کہ وہ محنت سے گروپ چلا سکین اسی کے ساتھ اجازت محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

حب سنگدانہ

2 October 2023

پہلے فوائد۔
بچون سے لے کر بڑون تک سب کے لیے مفید ھے
بدن مین حرارت پیدا کرتی ھے اسہال کے لیے یا سنگرھنی کی صورت ھو رزلٹ نہایت ھی شاندار ھے
عام موسمی نزلہ زکام جو اس موسم مین وبائی شکل اختیار کر لیتا ھے اس مین بہت ھی فوری اثر دوا ھے بلکہ کھانسی تک درست ھو گی
مزاج کے اعتبار سے دوا عضلاتی غدی ھے
اب دوا سمجھ لین
رائی
لونگ
جائفل
سنگدانہ مرغ
برابر وزن تمام دوائین پیس کر منقہ مقشر حسب ضرورت ملا کر گولی نخودی بنا لین ایک تا دو گولی دن مین تین بار دے سکتے ھین
چند روز پہلے کسی پوسٹ مین منقہ مقشر کا ذکر تھا اور بعض لوگ کمنٹس مین پوچھ رھے تھے کہ منقہ مقشر کیا چیز ھے تو دوستو منقہ مقشر سے مراد ھے کہ منقہ کے اندر سے دانے نکال استعمال کیا جائے اب ایک نکتہ یہان یاد رکھین دوائین اچھی طرح باریک میدہ کی طرح پیس لین اب چند دانہ منقہ کے تھوڑے ھی گرم پانی مین رکھ دین پانی اتنا ھی ھو جس سے دوا گوندھ جائے اور گولی بنانے کے قابل ھو جائے اب تھوڑی ھی دیر مین منقہ پھول جائے گا اب اسکے اندر سے دانے نکال دین اور منقہ ھمراہ پانی گھوٹ کر دوائین شامل کر کے اچھی طرح رگڑین اب باآسانی گولی بن جائے گی یاد رکھین منقہ زیادہ شامل نہین کرنا کیونکہ مذکورہ بالا دوائین حقیقتاً قابض اثرات رکھتی ھین جبکہ منقہ ملین اثرات رکھتا ھے جبکہ منقہ سے ھم نے دو ھی فائدے لینے ھین ایک حرارت اور دوسرا گولی بن جائے
اسی کے ساتھ اجازت محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

سردیوں میں ایڑیوں کا پھٹ جانا

9 October 2023

عام اور فوری علاج
سفیدہ کاشغری تولہ ایک چھٹانک بھر ویزلین جسے آپ پٹرولیم جیل بھی کہتے ھین اس مین اچھی طرح مکس کر لین پھٹی ایڑیون مین بھر دین یا اوپر لگا دین اگر خون بھی رس رھا ھے اور درد بھی ھے تو فوری آرام وشفا ملے گی چند دفعہ کے استعمال سے پھٹی ایڑیاں درست ھو جائین گی
یاد رھے اگر اکیلی پٹرولیم جیل بھی یا خواتین کی ھونٹون پہ لگانے والی لپ اسٹک بھی لگائین گے تو آرام ملے گا لیکن سفیدہ کاشغری والی دوا تیز اثر ھے
لیکن یاد رکھین یہ سب وقتی درستگی کے بہترین علاج ھین اصل مرض تب جائے گی جب آپ بدن سے خشکی اور سردی دور کرنے کا علاج کرین گے یاد رکھین مزاج مین عضلاتی تحریک کے باعث جگر مین تسکین ھو کر چکنائی کا میٹابولزم نہین ھوتا جسم مین چکنائی کم ھونے سے ضروری مادون کا تناسب برقرار نہین رھتا بدن کے وہ حصے

جو ننگے ہوتے ہین جہان سردی کا اثر زیادہ ہوتا ہے چکنائیون یعنی گرم مادون کی کمی کی وجہ سے کھردرے ہو جاتے ہین اور پھر پھٹ جاتے ہین اب مصنوعی چکنائی چونکہ جسم کا حصہ بن نہین سکتی اسی لیے عارضی علاج ہی ثابت ہوتا ہے اب بڑی عمر مین ویسے ہی تحریک خشکی کی طرف مائل ہوتی ہے اسی لیے اس عمر مین یہ تکلیف زیادہ پائی جاتی ہے اسکا اصل علاج تو دیسی گھی دودھ شہد پھل سبزیان بادام پستہ یعنی ایسی خوراک ہین جو خشکی کو دور کر سکے ٹھنڈے پانی اور ٹھنڈی دیگر اشیاء سے پرہیز کرنا چاہیے باقی بطور دوا اکسیر بادیان ماشہ غدی اعصابی ملین دو گولی دن مین تین بار کھائین

اب دونون دواؤن کے نسخہ جات بارہا بار گروپ مین لکھے جا چکے ہین گروپ سے سرچ کر سکتے ہین

محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

گردے فیل ہو جانا

11 October 2023

کل مجھے کسی نے ایک پوسٹ مین مدعو کر رکھا تھا گردون کے فیل ہو جانے پہ ایک نسخہ لکھا تھا بے شمار دوستوں نے بغیر تشریح و وضاحت کیے بغیر یہ نسخہ بارہا بار لکھا ہے اور کئی بار پڑھ چکا ہون کل اسے دوبارہ پڑھنے کے بعد مجھے اندازہ ہوا کہ لازما اسکی وضاحت کرنی چاہیے بہت سے لوگوں نے یہ بھی کمنٹس دیے ہوئے تھے کہ بہت مجرب ہے اب نسخہ سن لین پیلی کوڑیاں اور لیمن کا رس ایک بوتل مین ہونا چاہیے اور کوڑیان اس مین ڈالکر چند روز رکھ دین جب حل ہو جائین تو قابل استعمال ہے گردے ٹھیک کر دے گا وغیرہ وغیرہ

اب اس نسخہ کی وضاحت سے پہلے گردے فیل ہو جانے کے اصل اسباب کو سمجھنا نہایت ضروری ہے اور اس سے پہلے گردے کی ساخت کو بھی سمجھنا بہت ضروری ہے خیر گردے کے موضوع پہ میرے مضامین بہت ہی تفصیل سے گروپ مطب کامل مین پہلے سے موجود ہین یہان مختصر وضاحت ہی کرونگا گردے کی اندرونی ساخت مین نہایت باریک نالیان جنہین ہم نیفرون کے نام سے جانتے ہین ایک گردے مین دس لاکھ نالیان ہوتی ہین جن کے ذمے پیشاب کو چھاٹنا ہے اب گردے کے سائز پہ نظر ڈال لین آپ کو اندازہ ہو جائے گا کہ نالیون کا سائز کیا ہو سکتا ہے خیر اب اگلی بات سمجھ لین

عضلات کا کام پیشاب پیدا کرنا ہے

غدد کا کام پیشاب کی صفائی کرنا ہے

اعصاب کا کام پیشاب کو خارج کرنا ہے

جب بھی عضلاتی تحریک کا بگاڑ پیدا ہو گا تو گردے عضوی طور پر سکڑ جاتے ہین دوسری بات اس تحریک مین غدی تسکین ہو جاتی ہے اس وجہ سے گردون کا فعل بھی متاثر ہو جاتا ہے یعنی یہ گردون کا فعلی اور عضوی نقص ہے اسی وجہ سے خون مین سوداوی یعنی عضلاتی مادہ کی کثرت ہو جاتی ہے فعلی سستی کے سبب گردے غیر منهضم مواد کو صاف نہین کر پاتے ان مادون کی موجودگی سے جملہ اعضاء کا فعلی بگاڑ بھی شروع ہو جاتا ہے اور پھر نتیجہ خطرناک نکلتا ہے

اب دوسری صورت سمجھین

اب دوسری صورت یہ ہے کہ غدی عضلاتی تحریک مین گردون کی غدی ساختین سوزش ناک ہو جاتی ہین وریدون کے دہانے بند ہو جاتے ہین جس سے خون کی کدورتین صاف نہین ہو پاتی ساتھ ہی اعصابی تسکین ہو جاتی ہے جسکی وجہ سے پیشاب کے اخراج مین کمی واقع ہو جاتی ہے بلکہ پیشاب کا کچھ حصہ اپنے اجزاء سمیت خون مین شامل ہوتا جاتا ہے جس سے اس مین زہریلے اثرات پیدا ہو جاتے ہین یعنی یوریا کریاٹینین کلورائیڈ فاسفیٹس کیلشیم سوڈیم پوٹاشیم یورک ایسڈ وغیرہ و دیگر جملہ نمکیات و فضلات اخراج نہین پا سکتے اور دوران خون کے ساتھ مل کر بدن کی ہر ساخت کو خراب کرنا شروع کر دیتے ہین عضوی طور پر بھی اور فعلی طور پر بھی خراب ہونا شروع ہو جاتے ہین اب اصول علاج تو یہ تھا کہ عضلاتی مزاج مین خرابی آئی ہے تو غدی علاج کرتے اگر غدی تحریک خرابی کا سبب ہے تو اعصابی علاج ہونا چاہیے مگر نیفرون کا بند ہو جانا ایک ایسا روگ ہے جو اتنی آسانی سے ٹھیک ہونے والا نہین ہوتا خیر ان باتونکی وضاحت میرے مضامین مین موجود ہے باقی عضلاتی تحریک پوری طرح تشخیص ہو جائے کہ گردون کے عضلات سکڑ گئے ہین اور گردے اپنے جرم و حجم مین کم ہو گئے ہین تو علاج غدی عضلاتی تحریک مین کرین جس مین ملین چار جوارش جالینوس ہو چکے ہین تو یاد رکھین یہ بڑا ہی مشکل مرحلہ SHUT معجون دبید الورد جوارش قرطم اور دواالکرکم جیسی ادویات سے ہی فائدہ ہو گا اگر غدی تحریک مین گردے

ھے یعنی غدی تحریک مین گردون نے صفراء کا اخراج روک دیا ھے تاھا تھ پاؤں پہ سوجن اماس آ جاتا ھے غدد جاذبہ کے متورم ھونے سے دل جگر تلی سب پھیل جاتے ھین اسکے علاج کے لیے معجون دبید الورد شدید پانچ معجون امرو سیاہ اور سفوف امرو سیاہ حب انقلاب دوالکبد شربت دینار یا سوزش شدید ھونے پہ بنادق البزور امرو سیاہ جوارش زرعونی شربت کثوث شربت دینار زیرہ سفید سونف گلاب کا قہوہ مکئی کے بالون کا جوشاندہ امر بیل کے پانی پلا ئین نوشادر شورہ قلمی جو کھار سرماھی ریوند خطائی پوست بندق پیس کر گولیان بنا کر دو دو گولی دن مین تین بار دین یعنی پسینہ لانے والی اور غدد ناقلہ کو متحرک کرنے والی دوائین اور غذا دینی چاھیے

اب بات کرتے ھین کوڑیون اور لیمن کے رس کی

کوڑی کا مزاج بھی عضلاتی اعصابی ھے اور لیمن بھی شدید عضلاتی اعصابی مزاج رکھتا ھے اب صاحب نسخہ وضاحت دین دونون کو ملانے سے شدید قابض دوا تیار ھوتی ھے ھان سنگرھنی کو بہت مفید ھے عام پتلے اسہال بھی فورا رک جاتے ھین دونون کے ملنے سے مزاج عضلاتی اعصابی ھی رھے گا

گردے فیل ھونے کا اکثریت سبب بھی عضلاتی تحریک ھی ھے اب تمام سنجیدہ اطباء اس پہ بحث و دلائل دے سکتے ھین کہ کیا یہ دوا گردہ فیل ھونے کی مرض مین مفید ھے ھان غدی سوزش مین اگر کچھ فائدہ ھو سکتا ھے تو وہ بھی لیمن دے سکتا ھے کوڑی نہین تو پھر یہ کیسے مفید ھے یا نقصان دہ ھے فیصلہ اطباء دلائل دے کر کرین محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

دماغی خاص

13 October 2023

اسطخدوس۔ جدوار خطائی۔ بادرنجبویہ۔ عود صلیب

برابر وزن پیس کر جنگلی بیر برابر گولیان بنا لین دو گولیان نہار منہ پانی سے کھائین

فوائد کے لحاظ سے دماغ کا تنقیہ بڑی تیزی سے ھوتا ھے

دماغ کو طاقت دیتی ھین

دماغ مین جمے نزلہ زکام کو نکال باھر کرتی ھے

یہ دوا ریاح کو خارج کرتی ھین اور دل کو طاقت دیتی ھے

دماغی اور بلغمی مریضون کے لئے بہت اعلی دوا ھے

مزاج عضلاتی اعصابی ھے اس لئے بلغمی مزاج کے مریضون کے لئے نہایت مفید دوا ھے مطب کامل محمود بھٹہ

Facebook link

بچوں میں گندم سے الرجی

14 October 2023

اس سے پہلے بھی اس موضوع پہ لکھ چکا ھون خیر سے آج پھر یہی موضوع سامنے ھے تفصیل مرض پہلے بھی لکھی جا چکی ھے اور نئے زمانہ کے نئے لوگ بس اتنی ھی بات سمجھتے ھین کہ بس گندم کھلانے سے بچون کو الٹیان اور پاخانون کی شکایت ھو جایا کرتی ھے پھر بچون کے سپیشلسٹ کے پاس جایا جاتا ھے وھان بچے کے مختلف ٹیسٹ ھونے کے بعد پتہ چلتا ھے کہ بچے کو گندم سے تیار شدہ غذا استعمال کرنے سے یہ مرض پیدا ھو گئی ھے اب علاج کیا ھے بس زندگی بھر گندم نہین کھلانی اور کوئی حل نہین ھے آگے راستہ بند ھے اب والدین پریشان ھوتے ھین حقیقت مین پیٹ بھرنے کے لئے دو ھی غذائین پوری دنیا مین رائج ھین ایک گندم اور دوسری غذا چاول ھین جبکہ ھمارے ملک پاکستان مین اکثریتی آبادی گندم پہ گزارا کرتی ھے

خیر پریشان ھونے کی ضرورت نہین ھے جس نے پیدا کیا ھے اس نے بے شمار حل بھی انسانی عقل مین ڈال رکھے ھین اگر ایلو پیتھی مین حل علاج نہین ھے تو کوئی بات نہین ھے دنیا کا سب سے پہلا اور قدیم ترین طریقہ علاج طب ھی ھے اس مین حل موجود ھے یہان ایک بات اور بھی بتا رھا ھون در حقیقت الرجی کے امراض ھر نہ سمجھ مین آنے والے امراض کو شاید ایلو پیتھی مین الرجی کہا جاتا ھے انشااللہ صحت مین کچھ بہتری آجائے تو کچھ تفصیل سے الرجی پہ قلم اٹھاتے ھین تاکہ آپکو بھی سمجھ آسکے کہ آخر الرجی ھے کیا۔۔۔اب کسی کو پولن الرجی ھے کسی کو زیورات سے الرجی ھے یہ مین نے پچھلی پوسٹ مین لکھا تھا کہ اگلا مضمون گندم کی الرجی پہ ھوگا تو کافی کمنٹس مین دودھ کی الرجی کے بارے مین سوال تھا اگر یہ سوال حکماء کی طرف سے تھا تو سن لین یہ بلغمی مزاج مین دودھ سے الرجی پیدا ھوا کرتی ھے پیٹ مین گیس اور پیٹ درد کی شکایت ھوا کرتی ھے عضلاتی ادویات دین حرارت پیدا کرین جب معدہ مین حرارت پیدا مستقل ھوجائے گی تو یہ الرجی ٹھیک ھوجایا کرتی ھے بس دودھ کی الرجی کے سوال پہ آج اتنا ھی بتانا تھا باقی تفاصیل جب مضمون الرجی لکھین گے تو سب سمجھ آجائے گا

خیر بچون کی گندم کی الرجی کا علاج سمجھ لین

صبح مربہ آملہ ایک دانہ کھلادین اور دار چینی رتی بھر اور ایک عدد لونگ کا قہوہ پلادین دوپہر او جھڑی کا قیمہ یا بکرے کے گوشت کا قیمہ مرچ مصالحہ ڈالکر پکائین اور بچے کو کھلا دین پکوڑے گھر مین تیار شدہ خالص بیسن سے بنائے گئے ھون وہ بھی کھلا سکتے ھین اور قیمہ یا او جھڑی شام کو کھلادین انڈہ فرائی شدہ بھی اسی دوران کھلا سکتے ھین

اب بطور دوا جوارش تمر ھندی تین وقت تھوڑا تھوڑا چٹادیا کرین اگر بچے کی عمر تین تا پانچ سال یا زیادہ ھے تو جوارش جالینوس بھی رتی بھر دو وقت دین اب ان معجونات کے ساتھ مندرجہ ذیل ادویات بھی دین

حب آملہ ایک گولی حب دق اطفال ایک گولی صبح شام ھمراہ پانی دین

نسخہ حب آملہ۔۔دھی آدھا کلو آملہ خشک صاف شدہ پسے ھوئے سو گرام لونگ بیس گرام بھی پیسے ھوئے

اب دھی مین دونون ادویات شامل کر کے رکھ دین ایک دو دن مین دھی کا پانی سوکھ جائے گا جب گولی بنانے کے قابل ھوجائے تو دانہ مونگ برابر وزن گولیان بنالین

حب دق اطفال کا نسخہ۔۔۔کشتہ صدف مروارید تولہ زہر مہرہ خطائی تولہ نارجیل دریائی تولہ طباشیر اصل تولہ دانہ الائچی خورد تولہ پوست ھلیلہ زرد تولہ کلیجی بکرہ جوان بھون کر پسی ھوئی چھ تولہ

باقی تمام ادویات پہلے ھی باریک پیس لین اور کلیجی کے باریک ٹکڑے کر کے دھیمی آنچ مین توے پہ ڈال کر الٹتے پلٹتے رھین اور اسکا پانی خشک کرین جب سارا پانی خشک ھوجائے گا تو یہ نیچے اتار کر پیس لین اب اسے باقی دواؤن کے ساتھ شامل کر کے نخودی گولیان بنالین اور بچے کو کھلاتے وقت گولی بے شک توڑ لین یا پانی مین حل کر کے کھلادین یہان ایک بات یاد رکھین آگ پہ کلیجی کو جلنے نہ دین بلکہ آگ بہت ھی دھیمی رکھین

انشااللہ چند ھی روز مین بچے کا وزن بڑھنا شروع ھوجائے گا

یہان ایک بات اور بھی نوٹ کروادون اگر بچے کو پاخانہ دن مین تین چار بار آرھا ھے تو پھر ساتھ مندرجہ ذیل سفوف بھی لازما دین

رائی۔۔لونگ۔۔جائفل۔سنگدانہ مرغ برابر وزن پیس لین چٹکی بھر دن مین دو تا تین بار ھمراہ پانی دین

گروپ مطب کامل محمود بھٹہ

Facebook link

ہر موسم میں جسم میں سردی لگنا

25 October 2023

بعض لوگ گرمیون کے موسم مین بھی سردی لگنے کی شکایت کر رھے ھوتے ھین نہایت مختصر انداز مین چند ایک وجوھات لکھ رھا ھون جن کے باعث جسم مین سردی لگا کرتی ھے

جس شخص کی اپنی حرارت عنصر یہ اصلیہ کم ھوجائے تو اس کو ھر موسم مین سردی لگتی ھے ایسے لوگون کا تعلق موسم سے قطعی نہین ھوتا سارا سال ٹھنڈ لگنے کی شکایت کرتے رھتے ھین اب ان مین جسم کا اپنا درجہ حرارت کم رھتا ھے

دوسرے نمبر پہ جن لوگون کو بلا وجہ اعصابی ادویہ جراثیم کش ادویہ یا پھر مبردات دیے جائین انکی قوت مدافعت کمزور ھوتی جاتی ھے حرارت بدنیہ ھی در حقیقت قوت مدافعت ھوتی ھے بدن مین وقوع پذیر ھر کیمیائی عمل حرارت پیدا کر رھا ھے تمام استحالاتی اعمال اور جملہ حرکات بدنیہ حرارت پیدا کر رھی ھین اب ایک اور وجہ بھی ھے اب جن لوگون کے بدن مین مفید حیات یا زندگی بخش حیات یعنی ایسے بیکٹریا جو بدن کے لیے انتہائی ضروری اور مفید ترین ھوتے ھین اب انھین جراثیم کش ادویات سے فنا کر دیا جائے بلکہ فنا کر دیا جاتا ھے تو بدن مین ھر وقت کپے اور ٹھنڈے پسینے آتے رھتے ھین اور جسم ٹھنڈا رھتا ھے اور جسم سے حرارت خارج ھوتی رھتی ھے اور اندرونی طور پر حرارت پیدا کرنے والے مدافعاتی مواد کی پیدائش وافزائش بند ھو جاتی ھے اب سردی ھی لگے گی

ان تمام عوارضات کا علاج عضلاتی غدی اور غدی عضلاتی مقویات سے اندرونی حرارت پیدا کرین

اب جو لوگ یہ پوچھتے ھین کہ کسی کمپنی کی بنی دوا بتا دین تو مندرجہ ذیل دوائین شاید کمپنیاں بناتی ھین جن مین حب عنبر مشکی حب عنبر مومیائی حب جواھر حب اذراقی عنبری وغیرہ استعمال کرین

لیکن میری نظر مین نہایت سادہ اور آسان حل

شدید چار دو دو گولی دن مین تین بار

عضلاتی غدی مقوی جوارش چمچ دن مین دو تا تین بار ھمراہ پانی یا قہوہ دین

نسخہ شدید چار۔۔۔اجوائن دیسی۔۔۔رائی۔۔ تیزپات برابر وزن پیس کر نخودی گولیان بنالین

نسخہ جوارش عضلاتی غدی مقوی

لونگ۔دار چینی۔خولنجان۔سنبل طیب۔زیرہ سیاہ ھر ایک تولہ تولہ

سنڈھ درونج عقربی۔جدوار خطائی۔شقاقل۔جاوتری۔اشنہ ھر ایک دو دو تولہ

مغز بادام۔مغز کدو۔مغز اخروٹ۔چھوھارے۔مغز پستہ۔ھر ایک دس دس تولہ تل سفید مقشر۔آرد پنبہ دانہ۔ھر ایک بیس بیس تولہ شہد تین گنا مین معجون بنالین دوا تیار ھے

نوٹ۔۔اگر جیب ساتھ دے تو ورق نقرہ تولہ ورق طلا چھ ماشہ عنبر چھ ماشہ مشک چھ ماشہ زعفران تولہ کا اضافہ کر دیا جائے تو پھر کثیر النفع دوا ثابت ھوتی ھے لیکن یہ دوائین شامل کرنے کے لیے کثیر رقم لگ جاتی ھے اس لیے آپ شامل نہ کرین بس خیالون مین تصور کر لین اور خوش ھو لین انشاءاللہ ان آخری دواؤن کے بغیر ھی آپ فائدہ حاصل کر لین گے

ھان اگر آپ مندرجہ ذیل گولیان ساتھ استعمال کرین تو جو آپ سوچ رھے ھین پھر وہ فائدہ ھوتا ھے

نسخہ۔کشتہ شنگرف درمالکنگنی+گھی+شہد+بلادر مین مدبر شدہ تولہ زعفران تولہ کشتہ فولاد تولہ سلاجیت تولہ ازراقی مدبر دو تولہ جلوتری دو تولہ پیس کر نخودی گولیان بنالین ایک گولی صبح شام ھمراہ دودھ استعمال کرین

محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

نوٹ۔۔ان گولیون کے فوائد بھی سمجھ لین

انتشار نہ ھونا۔سر کے بال جھڑنا نظر کمزور ھونا چکر تھکاوٹ ذکاوت حس زیادہ ھونے کی صورت مین نہایت مفید ھین اسی کے ساتھ اجازت دین اللہ حافظ

Facebook link

جنگلی لہسن

28 October 2023

کل ایک پوسٹ لہسن کے بارے مین تھی جس مین بہت زیادہ مبالغہ آرائی تھی پہلا مبالغہ یہ تھا کہ یہ لہسن کشمیر کی پہاڑیوں پہ انیس ھزار فٹ کی بلندی پہ ھوتا ھے یہ تو سیدھا کے ٹو پہاڑ سے ٹکر لینے والا معاملہ لگا خیر کشمیر دیکھا ھے اور یہ لہسن کشمیر سے باھر بھی پیدا ھوتا ھے ھری پور اور کوھاٹ کے علاقہ مین بھی مل جاتا ھے اس لہسن کو کھانے مین

شاید ھی کوئی استعمال کرتا ھو بس بطور دوا استعمال ھے اس لہسن کو طبّی زبان مین یک پوتھیا لہسن بھی کہا جاتا ھے جنگلی لہسن مین اکثریت ایک گڈھی مین ایک ھی تری پائی جاتی ھے بعض مین دو تا تین تریاں ھوتی ھین اب جس لہسن کی ایک تری ھو وہ طبّی ادویات مین قابل استعمال ھے

دوسرا مبالغہ صاحب پوسٹ نے شاید جوش جذبات مین قیمت ایک لاکھ بیس لکھ رکھی تھی جبکہ اسکی قیمت چند سو روپے سے زیادہ نہ ھو گی بعض دوستون نے کمنٹس مین صاحب پوسٹ کو دو ھزار فی کلو خریدنے کی آفر کر رکھی تھی ممکن ھے قیمت ھزار روپے کلو تک ھو خیر علم نہین سوائے ادویاتی استعمال کے اور کچھ استعمال نہین ھے مزاجا عضلاتی غدی ھے بعض روغنیات یا طلاو غیرہ مین استعمال کیا جاتا ھے جیسے مندرجہ ذیل نسخہ سمجھ لینلہسن یک پوتھیا 25 گرام دیسی گھی پچاس گرام مین جلا لین جب کوئلہ کی طرح سیاہ لہسن ھو جائے تو گھی چھان لین اور کسی بوتل مین محفوظ کر لین اب جس کو مرگی کی مرض ھو دورے کی حالت مین دو قطرے ناک مین ڈال دین فورا دورہ رک جائے گا اور مریض ھوش مین آجاتا ھے اور مرگی کے مرض مین عام حالت مین تین قطرے روزانہ ڈالین کچھ عرصہ متواتر استعمال سے مرگی کے مرض سے مکمل نجات مل جاتی ھے یاد رکھین لہسن کی اس نسل کو اکیلا کبھی استعمال نہ کرین ورنہ جہان بھی اسکا پانی ذرا بھی لگے گا جلا کر رکھ دے گا کھانے کے لیے گھی مین بریان کیے بغیر کسی صورت استعمال نہین کرنا چاھیے

باقی عام استعمال کے لیے بہترین قسم سرخ لہسن ھے یاد رھے سرخ یا گلابی لہسن اس وقت مارکیٹ مین سب سے مہنگا ھے یہ شاید تین سو تا چار سو روپے کلو ھے جبکہ جی ون گارلگ جس کے تخم کاریٹ ایک سال پہلے سات آٹھ ھزار سے لے کر بارہ ھزار روپے کلو تک تھا اسے ھر ایک کاشتکار نے ایکڑون کے حساب سے لگایا اب خیر سے تین چار سو روپے فی کلو کے حساب سے مارکیٹ مین دھکے کھا رھا ھے خریدار پھر بھی نہین ھے شاید کچھ عرصہ بعد اسکا ریٹ مذید مندا یعنی کم ھو جائے خیر مین نے چار سو روپے کلو چند روز پہلے جی ون گارلک خریدا ھے خیر بات جنگلی لہسن کی کرتے ھین اگر طلا مین استعمال کرین گے تو مخدر ھے انتشار لاتا ھے لیکن جلد پہ اثرانداز ضرور ھوتا ھے بہترین طریقہ دیسی گھی مین ھی جلا کر استعمال کرنا مفید ھے

آخری خوبی یہ ھے کہ نہ اترنے والی ورم کو مالش کی شکل مین چند روز مین ھی گوشت کی اندرونی سطح تک اثرانداز ھو کر ورم تحلیل کر دیتا ھے ھاں بلغمی مزاج رکھنے والے جوڑون کے درد والے لونگ جائفل جلوتری عقرقرحا رتن جوت اور جنگلی لہسن برابر وزن ھر ایک تولہ ھو ایک پاؤ زیتون کے تیل مین جلا لین چھان کر بوتل مین محفوظ کر لین اور متعلقہ جوڑ پہ مالش کرین انشاءاللہ شفایابی ھو گی اسی کے ساتھ اجازت محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

نوٹ۔۔۔ بعض لوگ لہسن کی درمیانی ڈنڈی کے آدھے حصہ مین جا کر ایک الگ سے تری بنی ھوتی ھے اسے یک پوتھی سمجھتے ھین جو کہ غلط ھے اصل یک پوتھی لہسن جنگل مین خود رو اگتا ھے

Facebook link

سیاہ داغ اور پھنسیاں

3 November2023

چند دن پہلے حکیم نعیم جاوید صاحب نے میسج کیا کہ بہت سے لوگوں کے ساتھ یہ مسئلہ ھے کہ پہلے پھنسیان بنتی ھین پھر سیاہ داغ چھوڑ جاتی ھین جو ٹھیک ھونے کا نام ھی نہین لیتا کافی حکماء اس مسئلہ کو سمجھنا چاھتے ھین اس پہ لازما راھنمائی دین دو دن جواب نہ لکھ سکا بس آج الحمد اللہ جواب لکھنے لگا ھون

اب پہلا نکتہ یہ سمجھ لین کہ سیاہ داغ کیل مہاسے خواہ چہرے پہ ھون یا باقی بدن کی جلد پہ ھون بات ایک ھی ھے سیاہ داغ یا چھائیان اسکی وجہ بدنی رطوبات وافرازیات کا پیدا ھونا ھے جنسی ھارمونز اور دیگر کیمیائی مادے خون مین تغیرات پیدا کرنے لگتے ھین تو فاسد مواد پیدا ھونا شروع ھو جاتا ھے جو خون مین ترشی و تیزابیت و سوداویت کا سبب بنتا ھے اب طبیعت اسکو مختلف مخارج سے باھر نکالنا شروع کر دیتی ھے تو جلد پہ بلکہ خاص کر بدن کے نرم حصہ یعنی چہرے پہ اس اخراج کے نشانات یا تو محض سیاہ داغ یا پھر کیل مہاسے کی شکل اختیار کر لیتے ھین اب یہان ایک ھی نکتہ سمجھ لین گے تو مسئلہ حل ھو جاتا ھے لین غور کرین

اگر مواد رقیق ھو یعنی اس مین زیادہ گاڑھاپن نہین ھے تو صرف سیاہ داغ و نشان بنتے ھین

لیکن جب مواد غلیظ ھو تو پہلے پھنسیان بنین گی پھر پھنسی تھوڑی ھی ٹھیک ھو تو سیاہ داغ بن جائے گا علاج کا ایک ھی اصول ھے کہ ترشی و سوداویت کو صفرا مین بدل دین گے تو شفا یقینی ھے

آپ مندرجہ ذیل مرکب استعمال کرین انشاءاللہ شفایابی ھو گی

سفوف شدید چار ماشہ اکسیر چار یعنی کجلی ایک تولہ سیماب سات تولہ گندھک سے تیار کر لین اور کجلی ایک رتی ملا کر دن مین تین بار ھمراہ پانی دین ساتھ حب بندق یعنی گندھک آملہ سار چھلکا ریٹھا تارا میرا برابر وزن پیس کر حب نخودی بنالین دو دو گولی دن مین تین بار

رات سوتے وقت ایک تا دو گولی حب سلاطین دین

محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

لٹکے یا ڈھلکے بدن کا بہترین علاج

9 November 2023

بڑھاپے کی سب سے بڑی نشانی یہ بھی ھوتی ھے کہ پورے جسم کی ھڈیان گوشت چھوڑ چکی ھوتی ھین پورا بدن بازو ٹانگین کا گوشت لٹک چکا ھوتا ھے جسم مین کمزوری نقاھت ناتوانی بھوک کی کمی پیشاب کا زیادہ آنا درد ین نزلہ زکام سب کچھ آن گھیرتا ھے اس سب کچھ کے آسان الفاظ مین یون تعریف کی جاتی ھے کہ جناب بڑھاپا ھے اور یہ بڑھاپے کا حصہ ھے لیکن بعض بوڑھے سڈول جسم سمارٹ اور بڑے فٹ نظر آتے ھین بس ان دونون مین ایک فرق ھے پہلے بوڑھے کے حصہ مین زندگی کے تلخ تجربات پریشانیان زیادہ محنت اور غذائی قلت آچکا ھوتا ھے جبکہ دوسرے بوڑھے نے اپنی خوراک پہ توجہ رکھی پھر اولاد نے بھی توجہ رکھی بے شمار ادویات کھلانے کے بجائے خوراک درست ھو جائے تو مسائل حل ھو سکتے ھین خیر آج بوڑھون کے لٹکے بدن کمزوری پیشاب کی زیادتی کا حل ایک عجیب غذا سے بتانے لگا ھون

کنوار گندل کا نام تو سب ھی جانتے ھین تقریبا ھر کسی نے دیکھی بھی ھوگی وید طریقہ علاج مین اسے بڑی عظمت حاصل ھے بلکہ ھر طریقہ علاج مین اسے معتبر حیثیت حاصل ھے خاص کر وید اسے امرت رس مانتی ھے اس مین کچھ شک بھی نہین اسی لیے بعض کمپنیون نے ایلو ویرا کا جوس نکال کر پوری دنیا مین پھیلایا ھے جبکہ انڈیا مین آج بھی عام لوگ بازارون سے تازہ جوس جس مین کنوار گندل نم کے پتے کریلا سبز دھنیا و دیگر کئی ایک اجزاء ملا کر فریش جوس کی شکل مین پیتے ھین خیر مین آپ کو اتنی مشکل مین نہین ڈالون گا بلکہ ایسا طریقہ بتاؤن گا جس سے فوائد چار گنا زیادہ ھونگے اور ھر بندہ خوشی خوشی استعمال بھی کر لے گا

ایک کلو گوشت اور دو سو گرام ایلو ویرا یعنی کنوار گندل بمعہ چھلکا لے لین گوشت خواہ بکرہ کا ھو یا پھر گائے بھینس جو بھی آپ خرید سکتے ھون خیر بڑے گوشت مین ذائقہ انتہائی اعلی ھوتا ھے عام سادہ انداز مین پیاز ادرک لہسن مرچ سرخ نمک مرچ سیاہ دھنیا خشک ٹماٹر کے ساتھ جیسے آپ گھر مین گوشت پکانے کا طریقہ استعمال کرتے ھین بالکل اسی انداز مین مصالحہ ھانڈی کا تیار کرین بس گوشت بھونتے وقت کنوار گندل چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کاٹ کر ڈالنے ھین جب ٹکڑے اچھی طرح گوشت کے ساتھ ھی بھون جائین تو ھلکا سا پانی ڈالکر گوشت اور کوار گندل کے ٹکڑے گلنے دین بس آنچ دھیمی رکھین جب پانی خشک ھو جائے اور گوشت بھی اچھی طرح گل اور پک چکا ھون تو ھانڈی نیچے اتار لین اور سالن سے تمام کوار گندل کے ٹکڑے نکال دین اور بے شک پھینک دین انہین کھانے کی ضرورت نہین ھے باقی گوشت وغیرہ سب چٹ کر جائین ایک کلو گوشت چار پانچ آدمی باآسانی کھا سکتے ھین اور ایک بندہ بھی آسانی سے کھا سکتا ھے ذائقہ مین آپ کو یون ھی محسوس ھوگا جیسے گوشت کریلے پکے ھین وہ بھی ھلکا سا احساس ھوگا باقی ذائقہ نہایت شاندار ھوگا اگر ایک ھی بندہ سارا گوشت کھا لے تو اسے پتہ ھی نہین چلے گا کہ کب ھضم بھی ھو گیا اور نئے سرے سے بھوک بیدار ھو جاتی ھے جبکہ کلو گوشت نارمل حالت مین آپ بارہ چودہ گھنٹہ مین ھضم کرتے ھین یہی گوشت آپکا بار بار کھانے کو دل کرے گا لیکن ھفتہ مین ایک بار یا دو بار کھا لین تب بھی فوائد ظاھر ھونا شروع ھو جاتے ھین لٹکا گوشت کھنچ کے جسم سڈول ھو جاتا ھے جسم مین طاقت بڑھتی ھے نظام ھضم درست رھتا ھے کھانے کے بعد بھرپور نیند آتی ھے شوگر کے مریضون کو نہایت مفید رھتا ھے عمومی طور پر گوشت کھانے سے قبض کی شکایت ھوتی ھے جبکہ کنوار گندل کے ساتھ گوشت کھانے سے قبض ٹھیک ھو جاتی ھے چہرے پہ رعنائی جسمانی درد ین اور تھکاوٹ فوری درست ھوتی ھے باقی فائدے جب آپ گوشت کھائین گے تب ھی آپکو پتہ چلے گا اپنے بوڑھے والدین کو لازمی کھلائین اور خود بھی کھائین انشاءاللہ دعاؤن کا حقدار مین ضرور ٹھہرون گا کیونکہ یہ میری پسندیدہ ڈش ھے دوسری پسندیدہ ڈش انگور گوشت ھے اگر آپکو تجسس ھے تو اسے بھی لکھ دونگا محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

انگور اور گوشت پکائین اور خون کی کمی دور کرین

11 November 2023

انگور وہ فروٹ ھے جسکا ذکر جنت کے فروٹوں مین سب سے پہلے ھوتا ھے باقی ھمارے لیے اتنا ھی کافی ھے کہ انگور کا ذکر قرآن مجید مین موجود ھے جس بھی فروٹ کا ذکر قرآن مجید مین ھے وہ مضر اثرات سے پاک ھے بس فائدے ھی فائدے ھین باقی طب کی بات کرین تو طب قدیم کی ایک انتہائی عظیم اور مشہور دوا ماء اللحم مین انگور اور گوشت دونوں ڈالے جاتے ھین ماء اللحم مین پرندون اور مچھلی کے علاوہ باقی مشہور حلال گوشت بھی ڈالے جاتے ھین یون سمجھ لین کچھ ادویات اور باقی لحمیات اور کچھ فروٹ شامل کر کے عرق نکالا جاتا ھے یا یون سمجھ لین یخنی لطیف انداز مین نکال کر پلائی جاتی ھے تا کہ مریض مین قوت اور حرارت غریزی کی کمی کو دور کیا جاسکے یا یون سمجھ لین طب قدیم نے وٹامن سے بھرپور ایک عرق تجویز کرر کھا ھے اکثر لبوب کبیر ھمراہ ماء اللحم دودھ مین شامل کر کے یا فریش جوس سیب یا قہوہ جات ملا کر دی جاتی تھی خیر دور جدید مین بڑی آسانیان پیدا ھو چکی ھین اب ماء اللحم کچھ ھی حکماء استعمال کرتے ھین خیر جو غذا یا ڈش کی ریسپی مین بتانے لگا ھون قریب قریب آپ انتہائی سادہ انداز مین وھی ماء اللحم کے اثرات اسی سے حاصل کر لین گے

گوشت کلو خواہ بکرے کا یا دیسی مرغ اگر پہنچ مین نہ ھون تو بڑا گوشت ایک کلو لے لین ایک پاؤ تازہ پکے ھوئے انگور جو یا تو گولا انگور ھون یا پھر سندر خانی انگور ھون ویسے بہترین گولا انگور ھی رھتے ھین ان انگوروں کی ڈنڈیاں دور کرین انگور صاف ھو جائین تو پانی سے دھو کر الگ رکھ لین اب ایک مصالحہ تیار کرین جس مین دار چینی ایک ٹکڑا زیرہ سفید دو گرام الائچی سفید و سیاہ تین تین عدد مرچ سیاہ ایک گرام لونگ دو تا تین

اب پہلے حسب ضرورت گھی کڑاھی مین ڈالکر دھیمی آنچ پہ کڑکڑائین جب مکمل گرم ھو جائے تو یہ مصالحہ ڈالکر گھی مین کڑکڑائین ھلکا براؤن ھونے پہ چوکوب شدہ پیاز ایک پاؤ ادرک لہسن حسب ضرورت ایک دو ٹماٹر ڈال کر پیاز براؤن ھونے دین پھر حسب ذائقہ سرخ مرچ ھلدی کشنیز نمک شامل کر کے اچھی طرح بھون لین اور ساتھ گھونٹ گھونٹ پانی شامل کرتے جائین تا کہ آپ کا تیار شدہ مصالحہ جلنے نہ پائے جیسے ھی گھی اوپر آجائے اور مصالحہ نکھر کر دانہ دانہ الگ ھو جائے تو گوشت و انگور شامل کر کے اچھی طرح بھون لین یاد رکھین انگور کچلنے یا دو ٹکڑے کرنے کی ضرورت نہین ھے ثابت ھی انگور شامل کرین جب گوشت اچھی طرح بھون جائے تو ایک گلاس پانی شامل کر کے گوشت گلنے اور پکنے کے چھوڑ دین اور آنچ دھیمی ھی رکھین اس دوران ھانڈی کو اوپر سے ڈھانپ کے رکھین تا کہ بھاپ سے گوشت نرم ھو سکے تیار ھونے پہ منفرد لذت سے بھرپور گوشت کھائین

پروٹین وافر مقدار فولاد وافر یعنی چھ ملی گرام فولاد اس مین شامل ھے کیلشیم چالیس ملی گرام وٹامن سی آٹھ ملی گرام وٹامن اے ایک سو ساٹھ انٹر نیشنل یونٹ کاربوھائیڈریٹس تقریبا 35 فیصد وٹامن بی بھی شامل ھے باقی بدن کو فربہ کرنا لاغری اور ناتوانی مین اس سے بڑھ کر کوئی قوی غذا نہین ھے خون بے شمار پیدا ھوگا سب سے بڑا فائدہ پیٹ بھی بھر جائے گا طاقت بھی ملے گی لذت بھی ملے گی یہ دوا بھی ھے اور غذا بھی ھے بھوک بڑھتی ھے

نوٹ۔۔ یاد رکھین انگور تازہ نہ ملنے کی صورت مین آپ کشمش پچاس تا ستر گرام کو صاف کر کے گرم پانی مین پہلے بھگو دین تھوڑی دیر مین وہ پھول کر انگور کی شکل اختیار کر جائے گی آپ اسی کے ساتھ گوشت پکا سکتے ھین یاد رکھین اگر چند تنکے یعنی تقریبا دس بارہ تنکے زعفران شامل کر دین جو ھانڈی مین اس وقت شامل کرنا ھے جب گوشت بھوننے کے بعد پانی ڈال کر سرپوش سے آپ نے ڈھانک دیا تھا اس وقت زعفران شامل کر کے سرپوش سے ڈھانک دین تو فوائد دوگنا اور خوشبو و رنگ لازوال ھونگے جیسے ھی سرپوش اٹھائین فضاء زعفران کی خوشبو سے معطر ھو جائے اور آپ خوابوں ھی خوابوں مین فضاء مین بکھرتے بانسری اور سارنگی کی سریلی آوازون کے ساتھ کہین اکبر بادشاہ کے دستر خوان پہ نہ پہنچ جانا بلکہ کھلی آنکھون اور بڑی چابکدستی سے اپنے حصے کا چٹ کر جانا نہین تو آپ خواب دیکھتے رھین گے باقی لوگ کھانے کا صفایا کر سکتے ھین

نوٹ۔۔ جس جس نے کنوار گندل اور گوشت کھانے مین پہل کر لی ھے وہ ذائقہ اور فائدے سے یہان کمنٹس مین باقی سب کو آگاہ لازمی کرین محمود بھٹہ گروپ مطب کامل انشاءاللہ اسکے بعد ایک نہایت ھی عجیب اور فولاد سے بھرپور کھانے سے آگاہ کرین گے جسکو شاید چند ھی لوگون نے کھایا ھے پاکستان مین شاید دس بیس لوگون نے کھایا ھو جبکہ دیہات مین ھر ایک کی پہنچ مین ھے شہر مین نہین ھے

Facebook link

یعنی نالیوں کے گچھے بن جانا۔ Vein v cose

13 November 2023

چند روز سے کافی پوسٹین اس سوال کے بارے مین آچکی ھین لوگ گروپ سرچ کرنا شاید گناہ سمجھتے ھین جبکہ مین تفصیلا اس پہ پوسٹ لکھ چکا ھون بمعہ علاج
نہایت مختصر اس سوال کا جواب لکھ رھا ھون
نالیون کے گچھے پورے بدن مین کہین بھی بن سکتے ھین لیکن آجکل نوجوانوں کے لیے پریشان کن صورت حال یہ ھے کہ نالیان گچھے کی شکل اختیار کر جاتی ھین جو عموما زیر ناف ٹانگ کی طرف یعنی پیڑو کے اوپر والے حصہ پہ ھوتی ھین وھان ایسے گچھے بن جائین تو بندہ اولاد پیدا کرنے کے قابل نہین رھتا جسکا ڈاکٹر حضرات اپریشن کا مشورہ دیتے ھین اور پھر گروپ مین یہ سوال لکھا جاتا ھے کیا طب مین اسکا کوئی حل علاج ھے الحمد اللہ طب ایک وسیع میدان ھے اور اسکا علاج بھی آسان انداز مین موجود ھے لیجئے
اب مزاج اور علاج پہ توجہ دین اور بغور پڑھین
وریدون کے گچھے بن جانا مرض غدی عضلاتی تحریک پیدا ھونے سے ھوتا ھے
اسکا علاج غدی اعصابی اور اعصابی غدی دوائین دینا ھے
غدی اعصابی ملین دو دو گولی حب گل مدار ایک ایک گولی دن مین تین بار تریاق ھلدی زمرد والا ایک ایک کیپسول دن مین دو بار معجون دبید الورد چمچ دو وقت ھمراہ عرق مکو کاسنی دین
اور مقام مرض پہ روغن چھ کی مالش کرین انشاءاللہ کچھ ھی عرصہ مین نالیان کھلنا شروع ھو جائین گی دو تا تین ماہ مین انشاءاللہ صحت بحال ھو جاتی ھے
اب مندرجہ بالا دواؤن کے نسخہ جات سمجھ لین
غدی اعصابی ملین۔۔
نوشادر ٹھیکری 40 گرام
ریوند خطائی 40 گرام
سناء مکی 40 گرام
ھلدی 40 گرام
سنڈھ 30 گرام
مرچ سیاہ 10 گرام
پیس کر نخودی گولیان بنا لین
حب گل مدار۔۔۔
گل مدار۔۔ گندھک آملہ سار۔ سہاگہ بریان ھر ایک برابر وزن دوالے کر پیس کر نخودی گولیان بنالین
تریاق ھلدی زمرد والا۔۔
ھلدی 150 گرام
الائچی خورد 50 گرام
کہربا شمعی 30 گرام
کشتہ لاجورد 20 گرام
کشتہ زمرد 10 گرام
پیس کر ملا لین 500 ملی گرام کیپسول بھر لین
معجون دبید الورد مشہور عام نسخہ ھے ھر کمپنی بناتی ھے لیکن زعفران شامل نہین ھوتا آپ خواہ بازار سے خرید کر اس مین زعفران شامل کر لین یا خود ھی تیار فرمائین
روغن چھ کا نسخہ۔۔۔
آک کے پھول۔۔ برگ بھنگ۔۔ سرنجان شیرین۔ ھموزن تھوڑی رگڑ لین ادویات پھر تین گنا ادویات کے وزن سے روغن کنجد یعنی تلون کا تیل مین ڈالکر آگ پہ دو تین جوش دین ٹھنڈا ھونے پہ چھان لین بوقت استعمال تھوڑا تیل گرم کر کے مالش کر لین
نوٹ۔۔۔

مرض اگر نہایت شدت سے یعنی پرانی ھوچکی ھوتب رات سوتے وقت حب انقلاب ساتھ دین ایک تا دو گولی دیا کرین

حب انقلاب کا نسخہ

سہاگہ بریان

رب السوس

ریوند عصارہ

سقمونیا برابر وزن پیس کر نخودی گولیان بنالین

گروپ مطب کامل محمود بھٹہ

Facebook link

فولاد سے بھرپور لذیذ ڈش

21 November 2023

افسوس شہر کے لوگ اس سے استفادہ حاصل نہین کر سکین گے صرف دیہات مین بسنے والے اس سے بھرپور مزے لے سکتے ھین وہ بھی چند ایک لوگ جن کی اپنی کھیتی باڑی ھے

خیر ایک بات سب جانتے ھین کہ باجرہ مین فولاد کی مقدار بہت زیادہ ھوتی ھے باجرہ کی روٹی خواہ کوئی شہر مین بستا ھو وہ بھی کھا سکتا ھے لیکن باجرہ سے تیار شدہ مذکورہ ڈش شہر مین تیار کرنا مشکل کام ھے

بچپن مین باھر فصلوں کی جانا اور باجرہ کے کچے سٹے جو مین ابھی بیج کا تصور بھی نہین کیا جاسکتا وہ سٹہ جس کی عمر ابھی چند ھی ھوتی ھے دیہاتی لوگ اسے توڑ بلکہ باجرہ کے تنے سے کھینچ کر ویسے ھی نکال لیتے ھین یہ انتہائی ملائم اور ابھی نازک ھوتا ھے بچپن مین ھم اسے چھیل کر پتے وغیرہ دور کرتے اور چبا کر ویسے ھی کھانا نہایت لذید ھوتا ھے یہی نرم سٹے توڑ کر اکھٹے کر لین اب ان کو باریک کتر لین اور دھو لین عام سادہ انداز مین ھانڈی کا مصالحہ بھون لین جس مین لہسن اور ادرک وپیاز شامل ھو باقی ایک دو لونگ تھوڑی دار چینی کا ٹکڑا تھوڑا سا زیرہ سیاہ ایک عدد الائچی سیاہ شامل کر کے حسب ضرورت بنالین اب کترے ھوئے نرم سٹے ڈال کر اچھی طرح بھون لین پانچ تا سات منٹ بھوننے کے بعد اس مین پانی کی جگہ ایک گلاس دودھ شامل کرین شوربا گاڑھا ھونے پہ نیچے اتار کر سبز دھنیا سے گارنش کر دین بس کسی اور گرم مصالحہ کی ضرورت نہین ھے اسکا ذائقہ کیا ھوگا مین امید کرتا ھون زندگی بھر بھول نہ پائین گے اتنا لذت سے بھرپور ھوگا

زیادہ نہین کھانا بس ھفتہ دس دن مین ایک بار کھالین

سوچنے والی اصل بات یہ ھے کہ بھئی فائدہ کیا ھوگا تو لیجئے یہ بھی سن لین پہلا فائدہ یہ ھوگا کہ آپ کے منہ کے ذائقوں مین ایک نئی لذت کا اضافہ ھوگا خون کی مقدار مین اضافہ ھوگا یاد رکھین باجرہ نہایت طاقت ور اناج ھے اسے ھضم کرنا بھی ایک مشقت ھے دیہات مین رھنے والے سردی کے موسم مین ساگ اور باجرہ کی روٹی بڑے اھتمام سے پکاتے ھین خالص دیسی گھی کا بکثرت استعمال کیا جاتا ھے بعض لوگ باجرہ کی روٹی پکا کر پھر دیسی گھی اور گڑ شامل کر کے چوری بنا کر بھی کھاتے ھین لیکن باجرہ کی روٹی کھانے کے بعد ضروری ھے کہ بندہ مشقت بھرا کام کرے تا کہ درست انداز مین ھضم ھو سکے لیکن جو ڈش آپ کو متعارف کروائی ھے اسے بندہ باآسانی ھضم کر لیتا ھے اور ایسی خواتین جو لیکوریا کی شکار ھین اور ضعف رحم کی مریضہ ھین انکے لیے نہایت مفید رھتی ھے

محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

منہ کے ذائقہ سے تشخیص مزاج

22 November 2023

اللہ تعالی نے انسانی بدن کی تخلیق اس انداز مین کی ھے کہ بدن کے مختلف حصوں سے تشخیص مزاج وامراض کرنے مین مدد ملتی ھے یہان تک کہ مقام مرض سے بھی تشخیص مین مدد ملتی ھے چہرہ بذات خود بھی امراض کی نشاندھی کر رھا ھوتا ھے جیسے جن لوگون کے گردے جواب دے چکے ھون انکی ناک پہ سیاھی اور خشکی واضح نظر آرھی ھوتی ھے جگر اور گردون کے امراض چہرے سے پہچاننے مین بڑی مدد ملتی ھے خیر تشخیص امراض وعلامات پہ پوری سو اقساط مین ایک طویل مضمون پوری ایک کتاب کی شکل مین اپنے اسی گروپ مطب کامل مین لکھ چکا ھون جسکی پوری پی ڈی ایف فائل بھی گروپ مین موجود ھے سر تا پاء ھر مزاج کا مزاج و تشخیص کا ھر انداز اس مین لکھا ھے نئے قاری حضرات کے لیے پانچ تا دس قسطوں کی ایک پوسٹ بنا کر گروپ مین دوبارہ نئے سرے سے لگائی جاسکتی ھے آپکی رائے درکار ھے باقی مذید بھی تشخیص کو آسان ترین کرنے کے لیے چند ایک مختصر ترین مضمون لکھے جاسکتے ھین

نوٹ۔۔۔بے شمار لوگ جو روزانہ کے حساب سے سوالات لکھ کر بھیج دیتے ھین انکے سوالون کے جوابات لکھ کر واپس بھیج دیے جاتے ھین وہ اپنا جواب دیکھ لیا کرین باقی جن حضرات نے اشتہاری یا اپنا فون نمبر لکھ کر یا شیئر شدہ پوسٹ بھیجی ھوتی ھے وہ نہین لگائی جاتی پہلے گروپ کے قوائد ضوابط پڑھا کرین پھر پوسٹ بھیج سکتے ھین بعض نے وہ پوسٹین گروپ مین بھیج رکھی ھوتی ھین جن کا گروپ سے دور تک واسطہ نہین ھوتا یاد رھے یہ طبی گروپ ھے اسکے علاوہ باقی کسی پوسٹ کو نہین لگایا جاتا اگر کمنٹس مین آپ لنک بھیجین گے خواہ دس پوسٹون مین بھیج دین آپکے تمام کمنٹس ایک سیکنڈ مین ڈلیٹ بھی ھو جاتے ھین اور بلاک بھی ھو جاتے ھین اسلیے ایسی باتون سے گریز کرین

اب موضوع کی طرف چلتے ھین

منہ کا ذائقہ پھیکا ھو تو مزاج اعصابی عضلاتی ھے

منہ کا ذائقہ ترش ھو تو مزاج عضلاتی اعصابی ھے

منہ کا ذائقہ کڑوا ھو تو مزاج عضلاتی غدی ھے

منہ کا ذائقہ چرپرا ھو مزاج غدی عضلاتی ھے

منہ کا ذائقہ نمکین ھو تو مزاج غدی اعصابی ھے

منہ کا ذائقہ میٹھا ھو تو مزاج اعصابی غدی ھے

اب کچھ تشریح

بعض اوقات مریض کی نبض تو غدی عضلاتی ھوتی ھے مگر منہ کا ذائقہ نمکین ھوتا ھے اسکی وجہ یہ ھوتی ھے کہ قوت مدبرہ بدن جسے آپ قوت شفا بھی کہہ سکتے ھین یاد رکھین مرض وصحت کا دارومدار اسی قوت پہ موقوف ھے یہ قوت اپنی اصلاحی جدوجہد کی وجہ سے نمکین رطوبات بڑھانے کی کوشش کرتی ھے مریض محسوس کرتا ھے کہ میرے منہ کا ذائقہ نمکین ھے ایسی حالت مین ایک ذھین طبیب کا کام یہ ھے کہ وہ قوت مدبرہ کی مدد کرے تاکہ مرض جلد شفایابی کی طرف گامزن ھوا گر ذائقہ کڑوا ھوتا ھے تو اسکو آپ غدی عضلاتی ملین اور اکسیر بادیان ملا کر دین انشاءاللہ شفایابی ھو گی یا پھر تریاق معدہ اور اکسیر بادیان ملا کر دین اگر گلے مین جلن یا مرچین محسوس ھوتی ھین یا پھر گلے مین درد ھو تو منہ کا ذائقہ نہ دیکھین نبض پہ انحصار یقینی رکھین اور مریض کو غدی اعصابی ملین اور اکسیر بادیان ھموزن ملا کر دین انشاءاللہ فورا جلن اور مرچین لگنا بند ھو جاتی ھین لیکن یہ بھی کرین کہ مریض کو غذا بھی مزاج کے مطابق دیا کرین

کبھی بھی ایک تشخیص کو حتمی سمجھ کر دوا نہ دین بلکہ اپنی پوری کوشش کرین اور درست تشخیص کی عادت ڈالین اگر ممکن ھو تو ٹیسٹ بھی متعلقہ مرض کے کرائین نبض دیکھین مریض کی پوری بات سنین چہرے کی رنگت زبان کی رنگت نبض قارورہ ھسٹری ھر ایک چیز سے مدد لے کر دوا شروع کرین باقی شفایابی اللہ تعالی دے گا

محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

نومبر دسمبر عضلاتی امراض کا موسم

23 November 2023

سردی کا موسم آگیا ھے مزاج کے لحاظ سے یہ عضلاتی اعصابی یعنی خشکی سردی کا حامل ھوتا ھے پھر آگے چل کر یہ موسم مزاجا خشکی گرمی مین بدل جاتا ھے یعنی پہلے سردی اور پھر گرمی مین بدلنا یہ موسمی تغیر و تبدیلی ایک طبعی اور فطری کیفیت ھے یعنی جیسے جیسے بیرونی ماحول EXTERNAL ENVOIRMENT تغیر پذیر ھو گی

یعنی اندرونی ماحول بھی بدلتا جاتا ھے یعنی پہلے عضلاتی سکیڑ پیدا ھوتا ھے پھر کھلتا جاتا ھے یعنی پہلے INTERNAL ENVOIRMENT ویسے ویسے ھی حرارت زائل ھوتی ھے اور پھر حرارت پیدا ھوتی ھے اب اسی بات کو ھم مذید وسیع تعریف مین لے جائین تو یون بھی کہہ سکتے ھین کہ پہلے عضلات مین تحریک کی وجہ سے جگر مین تسکین ھو کر حرارت زائل ھو جاتی ھے جبکہ دوسرے پہلو مین عضلات مین تحلیل ھو کر جب جگر مین تحریک پیدا ھو جاتی ھے تو حرارت پیدا ھو جاتی ھے امید ھے بات سمجھ لی ھو گی تو دوستو جب یہ سردی ھوتی ھے تو حرارت کی کمی کی وجہ سے سردی کا مقابلہ کرنا ھر ایک کے بس کی بات نہین ھے خاص کر بوڑھے حضرات کے لئے۔۔

کیونکہ ان مین قوت مدافعت بہت ھی کم ھو چکی ھوتی ھے بس پوری زندگی کمانے اور بچے پالنے کی ذمہ داری مین لگے رہتے ھین بس بچون کو بہترین خوراک ضرور دین گے خود نہین کھائین گے بس اولاد کو خوش دیکھ کر والدین خوش ھوتے رہتے ھین صبح سے شام تک مزدوری کرتے ھین اور بچون کے لئے اچھی خوراک کی فراھمی مشن ھوتا ھے جب اولاد خود کمانے کے قابل ھو جاتی ھے تو والدین کی کمر دھری ھو چکی ھوتی ھے اور عمر پچاس کراس کر چکی ھوتی ھے ضعف اور ناتوانی پورے بدن مین چھا چکی ھوتی ھے اب وھی اولاد اپنی اولاد کے چکر مین پڑ چکی ھوتی ھے بوڑھے والدین کی طرف توجہ کم ھو جاتی ھے جبکہ انہین اچھی خوراک کی شدید ضرورت ھوتی ھے جو انہین نہین ملتی بس آھستہ آھستہ حقیقی طور پر ھر اعضائے بدن مین کمزوری آجاتی ھے قوت مدافعت کم ھو جاتی ھے اور پھر خاص کر سردی کے موسم چھوٹی چھوٹی امراض بھی پہاڑ بن کر کھڑی ھو جایا کرتی ھین خیر مین اور تو کچھ نہین لکھون گا بس یہی کہون گا کہ والدین کی طرف توجہ بہت زیادہ رکھا کرین ان کی خوراک اور موسم سے بچاؤ کی بہترین تدابیر کیا کرین خیر بات ھو رھی تھی کہ سردی کے اس موسم مین وھی بیماریون کا شکار ھوتے ھین جن کی قوت مدافعت کم ھوتی ھے ان مین عمر رسیدہ لوگ اور بچے شامل ھوتے ھین بچون مین تو عموما نزلہ کھانسی نمونیا جیسی علامات ھوا کرتی ھین جبکہ عمر رسیدہ لوگ مزاجا بھی عضلاتی مزاج مین منتقل ھو چکے ھوتے ھین تو خشکی سردی کے موسم کے تمام عوارض ان مین آسکتے ھین اس سے بچاؤ کے لئے حرارت اصلیہ کا پیدا کرنا قوت مدافعت بڑھانا بہت ضروری ھوتا ھے قوت مدافعت بڑھانے کے لئے بے شمار ادویات بھی موجود ھین اسکے لئے گروپ مین پہلے بھی لکھ چکا ھون آج آپ کو حرارت پیدا کرنے اور اس موسم کی امراض سے بچنے کی دوائین لکھی جائین گی

سب سے پہلے آپ سیماب مصفی دس گرام اور گندھک آملہ سار ستر گرام کی معروف طریقہ سے کجلی تیار کرلین بالکل سیاہ ھو اور دھوپ مین رکھنے پر چمک نہ ھو شدید نمبر تین یعنی لونگ۔۔ دارچینی جائفل جاوتری ھر ایک پچیس گرام اب کجلی مین سے دس گرام ملا کر سب کو باریک پیس لین بس دوا تیار ھے عمر کے حساب سے رتی تا چار رتی کھلا سکتے ھین سردی گلے کی خرابی کمزوری نمونیا اسہال اور کمزوری بدن اور حرارت غریزی پیدا کرنے کی بے مثل دوا ھے باقی باتین کل کی پوسٹ مین۔۔۔۔۔۔

مطب کامل۔۔۔۔۔۔۔

۔۔۔۔نومبر دسمبر عضلاتی امراض کا موسم۔۔۔دوسری و آخری قسط۔۔

نسخہ جات و امراض کا ذکر ھو رھا تھا چلیے پھر اسی موسم کی نسبت سے کچھ دیگر نسخہ جات لکھتے ھین

اکسیر کھانسی۔۔۔

تخم پیاز پانچ تولہ

دارچینی پانچ تولہ

کاکڑا سنگی دس تولہ

سب کو پیس کر سفوف بنا لین

سردی کی بلغمی کھانسی نزلہ زکام حرارت کی کمی اور دیگر تمام پیدا شدہ عوارض اعصابی و عضلاتی اعصابی کے لئے مفید ترین دوا ھے

ایک ماشہ تک ھمراہ پانی لین خواہ ویسے ھی کھا لین اگر شہد میسر ھو تو شہد مین ملا کر کھائین

جوارش عضلاتی غدی۔۔۔

لونگ۔ دارچینی۔ جائفل۔ جاوتری۔ خولنجان۔ تخم حرمل۔ سنڈھ۔ سنبل طیب۔ ھر ایک دو دو بیس گرام فلفل دراز۔ پانچ گرام سفوف بنا کر تین گنا شہد مین معجون بنا لین پانچ گرام صبح و شام دین

بے حد مقوی عضلات ھے مولد حرارت اصلیہ ھے مقوی قلب و عضلات دوا ھے بے حد طاقت دیتی ھے سردی کے اثرات فورا زائل کرتی ھے عمر رسیدہ اور کمزور افراد کے لئے نعمت سے کم نہین ھے قوت مدافعت بہت پیدا کرتی ھے

غدی عضلاتی شدید۔۔۔

کلونجی اجوائن دیسی۔رائی۔ تخم میتھی۔ ھلیون۔ برابروزن پیس کر چھوٹا چمچ تین وقت ھمراہ پانی کھا سکتے ھین

حرارت پیدا کرنے مین بے مثل ھے اس سے عضلاتی سکیڑ فورا ختم ھوتا ھے جوڑون کے درد اور سوجن مین بہت ھی اعلی ھے معدہ اور انتڑیون کی سردی فورا زائل ھوتی ھے عورتون کے رحمی امراض جو سردی سے پیدا شدہ ھون بہت مفید ھے

اکسیر دمہ۔

شنگرف دو تولہ بارہ سنگا کشتہ دو تولہ رائی چار تولہ پیس کر سفوف بنا لین ھان پہلے شنگرف کو کھرل کر کے چمک ختم کرین پھر باقی ادویہ ملائین

سردی کی وجہ سے پیدا شدہ دمہ جس مین نالیون مین سکیڑ اور ورم تک آ جایا کرتی ھے بے حد نافع ھے خشک دمہ اور کاربن ڈائی آکسائیڈ کی زیادتی کے لئے لاجواب دوا ھے دو تا چار رتی خوراک ھے

بول بستری۔۔۔

عموما بچے اور بعض دفعہ بڑے بھی اس مرض مین مبتلا ھوتے ھین رات سوتے مین پیشاب خطا ھو جاتا ھے

السی۔تل سیاہ۔ مغز اخروٹ اور گڑ کی پنیان بنا لین رات سوتے وقت ایک پنی حسب برداشت کھلا دین بول فی الفراش خشکی ضعف امعاء مین بہت ھی موثر ھے

مزید دوستو لونگ دار چینی سبز پتی کا قہوہ روزانہ ھر ایک کو پلا سکتے ھین ان سردی کی تمام کیفیات سے بچا رھے گا باقی ٹھنڈی چیزین نہ کھلائین بلکہ گوشت انڈے یخنی مرغ دیسی عام کھائین باقی دوستو تریاق تبخیر اور حب کزار بھی بہت موثر ھین ان کے نسخہ جات گروپ مین پہلے سے ھی لکھے جا چکے ھین بس آپ مجھے اجازت دین فی امان اللہ

گروپ مطب کامل محمود بھٹہ

Facebook link

نزلہ زکام

26 November 2023

آجکل کے موسم مین بے شمار لوگ نزلہ زکام کے شکار ھوتے ھین ساتھ کھانسی اور بخار کی بھی شکایت شروع ھو جاتی ھے مندرجہ ذیل علاج کرین انشاء اللہ ایک دن مین ھی مکمل آرام آئے گا

ھلیلہ سیاہ۔ کلونجی۔۔ گندھک آملہ سار برابروزن پیس کر ایک تا تین ماشہ دن مین تین بار دین نزلہ جو پانی کی طرح بہتا ھو اس کے لئے بہت ھی مفید ھے

اگر ساتھ کھانسی و بخار کی بھی شکایت ھے یا آپ مزید بہتر علاج کرنا چاھتے ھین تو مندرجہ ذیل جوشاندہ خطمی خبازی بنفشہ ملٹھی لسوڑیان ھر ایک ماشہ عناب چار دانہ شامل کر لین جوشاندہ بنا کر صبح و شام پی لین یا پھر ھمدرد کا بھی جوشاندہ ان ادویات کی شکل مین ملتا ھے وہ استعمال کر لین ھان جو ھر جوشاندہ استعمال نہ کرین

مزید فوری اثر دوا اگر آپ دس منٹ مین نزلہ کو بند کرنا چاھتے ھین تو مندرجہ ذیل کو اکیلے ھی استعمال کر لین فوری اثر ھے

تخم دھتورہ۔۔ اجوائن خراسانی۔۔۔ سنڈھ برابروزن سفوف بنا کر گولیان چنے سے ذرا چھوٹی بنا لین ایک ھی گولی کھائین دس منٹ کے اندر اندر ھی نزلہ ٹھیک کر دیتی ھے کیسے ٹھیک کر دیتی ھے اس پہ تھوڑی وضاحت کیے دیتا ھون ایلو پیتھی مین ایٹروپین کے نام سے انجیکشن اور آنکھ کے قطرون کی شکل مین ایک دوا ملتی ھے دونون کا استعمال زیادہ تر دوران اپریشن ھی کیا جاتا ھے اپریشن سے پہلے اگر مریض کو بے ھوش کرنا مقصود ھو تو بہت سی دیگر چیزون کے علاوہ مریض کے گلے ناک وغیرہ سے رطوبات کو بھی خشک کیا جاتا ھے ان رطوبات کو فوری طور پہ خشک کرنے کے لئے ایٹروپین انجیکشن لگایا جاتا ھے تب بے ھوش کیا جاتا ھے اسے منٹون مین خشکی آتی ھے اور جب آنکھ کا اپریشن کیا جاتا ھے تو دو چیزین انتہائی اھم ھوتی ھین نمبر ایک آنکھ سے رطوبت کا خشک کرنا یعنی پانی مکمل خشک ھو جائے نمبر دو آنکھ کا وہ حصہ جو سیاھی مائل ھوتا ھے وہ پھیل جائے یعنی اپنے سائز سے بڑا ھو جائے اس کے لئے پہلے آنکھ مین ایٹروپین قطرے استعمال کیے جاتے ھین یعنی ایٹروپین دوا کی یہ خوبی ھے کہ رطوبات کو منٹون مین خشک کرتی ھے دوستو یاد رکھین دھتورا اور اجوائن خراسانی دونون دواؤن مین ایٹروپین ھوا کرتی ھے ایلو پیتھی والے بھی انھی سے نکالتے ھین اور یہ دونون دوائین رطوبات کو خشک کرنے کے ساتھ ساتھ حواس کو بھی خراب کرتی ھین اس لئے مین ایسی دوا کے حق مین نہین ھوتا صرف آپ کی معلومات کے لئے تخم دھتورا اجوائن خراسانی اور سنڈھ والی دوا لکھ دی تا کہ آپ کو سمجھ آ جائے کہ طب مین بھی ایسی دوائین موجود ھین جو منٹون مین اثر انداز ھوتی ھین لیکن استعمال کرنے کا مشورہ نہین دونگا کیونکہ طبیعت مدبرہ جب خود اپنا علاج کر رھی ھو تو اس دوا کے استعمال سے یہ عمل رک جایا کرتا ھے اور نزلہ بند ھو کر بہت سی پیچیدگیاں پیدا کرتا ھے تو آیئے آج آپ کو اس پیچیدگی کا بھی حل بتا دین

یعنی اگر نزلہ بند ہو کر بعد مین درد سر آنکھ اور آنکھ کے ڈھیلون مین درد یا درد شقیقہ ہو جائے تو دوستو کنڈیاری بوٹی کا پختہ پھل جو پک کر زرد رنگ کا ہو جایا کرتا ھے سایہ مین خشک کر کے باریک پیس کر پوڈر بنا کر محفوظ کر لین بوقت ضرورت تھوڑا سا ناک مین بطور نسوار لین تو چھینکین آنا شروع ہو جائین گی اور سب مواد فوری طور پہ پتلا ھو کر باھر نکلنا شروع ہو جائے گا اور مرض سے فوری آرام آئے گا اگر نزلہ بہت ھی پرانا جم چکا ھے اور خارج ھونے کا نام ھی نہین لیتا تو ساتھ مندرجہ ذیل دوا کھلائین انشاء اللہ برسون کا جما نزلہ بھی کھل جائے گا اسے مسلسل کچھ روز استعمال کرنا چاھیے

ریوند چینی 50 گرام۔۔اسطخدوس 25 گرام۔۔ شحم حنظل 10 گرام پیس کر سفوف بنا کر بڑے کیپسول بھر لین ایک ایک کیپسول تین وقت ھمراہ پانی کھلائین

میرے خیال مین آج کا مضمون اتنا ھی کافی ھے غور سے پوسٹ کو دو تین دفعہ پڑھین تا کہ بات مکمل سمجھ آسکے اب بہت سے حکماء کرام عام وبائی نزلہ زکام مین ایسی ادویات استعمال کرتے ھین اور مین مذید یہ بھی دیکھتا ھون بہت سے طبیب بے دھڑک اجوائن خراسانی اور دھتورا سخت نشہ آور دوائین یا پھر زھرین لکھ دیتے ھین عام آدمی کو ان چیزون کا علم نہین ھوتا وہ بے خوف ھو پہلے ان ادویات کا استعمال کر لیتا ھے اب اس غریب کو اس دوا کی خوفناکی کا اندازہ اس وقت ھوتا ھے جب ھر دوا بے اثر ھو جاتی ھے دوستو یہ ظلم وزیادتی ھے ایسی دوائین یا تو لکھا ھی نہ کرین یا پھر اس کے نقصانات بھی ساتھ لکھ دیا کرین

Facebook link

بچوں میں کھانسی نمونیا اور دست

29 November 2023

یہ مرض اس وقت عام ھے بچون مین عام پائی جاتی ھے موسم کا کمال ھے بظاھر اتنی سردی محسوس نہین ھوتی لیکن حقیقت مین بچون اور بڑون مین بھی فلو نزلہ زکام کی وباء بڑی شدت سے پھیلی ھوئی ھے لہذا آج کی دوا بچون کے لئے اکسیر سے کم نہین ھر شخص خود سے تیار کر سکتا ھے

محمود بھٹہ گروپ مطب کامل 👳‍♂️👩👳‍♂️👩👳‍♂️👩👳‍♂️👩👳‍♂️👩👳‍♂️👩👳‍♂️👩👳‍♂️👩👳‍♂️👩👳‍♂️👩👳‍♂️👩

جائفل کا مغز دس گرام چینی نوے گرام پیس کر ملا لین چٹکی چٹکی صبح شام شیر خوار بچون کو دین دن مین تین بار بھی دے سکتے ھین بچون کی کھانسی نمونیا نزلہ زکام دست یا بچون کے دیگر باردہ امراض کے بہت ھی مفید ھے مزاج عضلاتی غدی ھے دوستو

Facebook link

کالی کھانسی

30 November 2023

یہ مرض آجکل کے موسم مین بچون مین خاص کر بڑی پائی جاتی ھے نوبت یہان تک آجاتی ھے کہ کسی قسم کی دوا کارگر نہین ھوتی دوستو آج اس کے لئے جو دوا بتانے لگا ھون انشاء اللہ یہ دوا وھان سے بھی کارگر ھو گی جب انجکشن اور ایلوپیتھی دیگر دوائین اپنا اثر چھوڑ دین سمجھ لین اب کوئی چارہ نہین رھا تو اس لعوق کو بنا کر استعمال کرین بلکہ اپنے مطب کی زینت بنائین

نسخہ۔۔۔انجیر زرد ۱۲ تولہ۔۔۔کاسنی ٤ تولہ۔۔پرسیاؤشان ۱۲ تولہ

زوفہ ٤ تولہ۔لسوڑیان ۔۱۲ عدد۔ مویز منقی ۔ ٤ عدد۔ مغز املتاس ٥ تولہ۔۔پوست خشخاش ۔۲ تولہ

تمام دواؤن کو مناسب پانی مین رات کو بھگو دین صبح جوش دین اور چھان کر ۲ کلو چینی ملا کر معروف طریقہ سے لعوق بنا لین اور محفوظ کر لین

مقدار خوراک۔۔ایک دن مین نو ماشہ تک ایک سال کے بچے کو چٹا دین تھوڑا تھوڑا کر کے چار پانچ بار مین

انشاء اللہ تین تا چار یوم مین مکمل شفا مل جائے گی باقی مقدار خوراک عمر کے حساب سے بڑھا گھٹا سکتے ھین

نوٹ۔۔۔یہ دوا صرف حکماء کے لئے ھے عام آدمی کو علم نہین ھوتا کہ لعوق کیسے تیار کی جاتی ھے اس لئے اگر کسی نے خود سے تیار کرنی ھو تو اپنے قریبی کسی اچھے حکیم سے لعوق بنانے کا طریقہ سمجھ لین یا پھر اسی طبیب سے بنوا لین کمنٹس مین یہ کبھی بھی نہ لکھین کہ آپ سے تیار مل سکتی ھے

ھان جو لوگ اسے تیار نہین کر سکتے ان کے لئے نہایت آسان اور سادہ دوا بتائے دیتا ھون وہ اسے استعمال کرین فوائد مین بہت ھی اعلی ھو گی سرخ مرچ دو تین عدد ثابت کو کسی مٹی کے پیالے مین رکھ کر جلالین جب مکمل راکھ بن جائے تو پچاس گرام شہد شامل کرلین اب دن مین تین چار بار انگلی سے چٹا یا چھوٹی چمچ کا تیسرا یا آدھا حصہ بھر کر کھلا دین انشاءاللہ کالی کھانسی کو فوراافاقہ اور فائدہ دے گی

Facebook link

اکسیر معدہ شیریں

3 December 2023

مزاج۔۔۔اعصابی غدی

فوائد۔۔

معدہ کی جلن۔

گیس تیزابیت

بھوک نہ لگنا

کھٹے ڈکار

ورم معدہ

منہ کا پک جانا

بلڈ پریشر کا زیادہ ھونا

ان سب علامات مین فوری اثر دوا ھے

دوا۔۔۔

مغز کشنیز خشک 20 گرام

مغز بادیان 20 گرام

الائچی خورد 1 گرام

سوڈا بائی کارب 1 گرام

ملٹھی 1 گرام

کوزہ مصری 50 گرام

ملی گرام 15 ست پودینہ

سب کو پیس کر سفوف بنالین

مقدار خوراک

قریبا ایک ماشہ دن مین تین تا چار بار ھمراہ پانی استعمال کر سکتے ھین

گروپ مطب کامل محمود بھٹہ

Facebook link

جسم مین کیلشیم کی زیادتی یا کمی اور وٹامن ڈی

7 December 2023

سکول کے میٹرک نصاب مین اردو کی کتاب مین ایک کہانی پطرس بخاری صاحب کی لکھی ایک پڑھی تھی۔۔انسان کسی حال مین خوش نہین رہتا۔۔۔۔
آج کا مضمون بہ عین اسی طرح ھے بعض کے بدن مین کیلشیم کی مقدار بڑھ جاتی جوڑون کی ھڈیون پہ ابھار بن جاتے ھین یعنی ھڈیان بڑھ جاتی ھین تب بھی درد اور تکلیف ھوتی ھے بعض کے بدن مین کیلشیم کی مقدار کم ھو جاتی ھے تب بھی بدن اذیت ناک مسائل مین گھر جاتا ھے ھڈیان بھری بھری بار بار ٹوٹ سکتی ھین ٹیڑھی بھی ھو سکتی ھین ناخن بیٹھ جاتے ھین اور وٹامن ڈی کی کمی ھو کر دیگر کئی عوارضات پیدا ھو جایا کرتے ھین اب چند الفاظ مین سارا فلسفہ سمجھ لین
کیلشیم یعنی چونے کے مختلف مرکبات ھوتے ھین کافی اشکال مین انسانی بدن پہ اثر انداز ھوتا ھے یہ تمام مرکبات چونے کے ھمراہ مختلف کیمیاوی نمکیات ملنے سے تخلیق پاتے جاتے ھین اور جمع ھو کر اذیت کا باعث بنتے ھین یا تو پتھریان بنتی ھین یا جوڑون مین درد کا باعث بنتے ھین یہ سب کمال عضلاتی اعصابی کا ھے اسی تحریک کی کمی بیشی سے بدن مین کیلشیم کے مرکبات بڑھتے ھین اگر غدی عضلاتی تحریک پیدا کر دی جائے تو سالون پرانا جما ھوا بھی کیلشیم جسم سے خارج ھو جایا کرتا ھے اب اگلی بات سمجھ لین اگر جسم مین یہی غدی عضلاتی تحریک مسلسل رھے یا بعض حالات مین عضلاتی غدی تحریک مسلسل رھے تو جسم مین ضروری نمکیات اور کیلشیم بھی خارج ھو جایا کرتا ھے اس حالت مین حب اوجاع نہایت کار آمد دوا ھے ریوند خطائی ریوند عصارہ سقمونیا اسگندھ سرنجان کا استعمال کرین ساتھ وٹامن ڈی دین اس سلسلے مین گھیکوار کا استعمال بڑا ھی مفید رھتا ھے اس کا حلوہ بھی بنایا جا سکتا ھے بلکہ اسے گوشت مین ڈال کر بطور لذید سالن کے بھی استعمال کیا جاتا ھے سردیون کے موسم مین گوشت مین ڈال کر پکا کر مین خود بڑے شوق سے کھاتا ھون بعض ممالک مین گھیکوار کی باقاعدہ کاشت کی جاتی ھے اور کئی قسم کے کھانون مین مشروبات مین اسے شامل کیا جاتا ھے انڈیا مین باقاعدہ اسکا جوس دیگر کچھ اجزاء کے ساتھ ملا کر پیا جاتا ھے خیر جیسے بھی کیا جائے اسکا استعمال مفید رھتا ھے ویسے دھوپ مین بیٹھنا بھی وٹامن ڈی پیدا کرنے کا بہترین ذریعہ ھے اگر کیلشیم بھی کم ھے درد بھی رھتے ھون تو مغز پنبہ دانہ اسگندھ سرنجان شیرین سنڈھ ھموزن پیس کر ماشہ ماشہ تین وقت دیا جانا بھی بہتر ھے
محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

دماغ کی حس تساوی کا فتور ایک اذیت ناک مرض

7 December 2023

دوستو آج ایک مریض صبح ھی صبح اس مرض کا شکار سامنے آیا ارادہ اسی وقت کر لیا تھا کہ آج آپ کو اس مرض کے بارے مین آگاہ کرون گا یہ مرض بھی اس موسم مین آجکل عام ھو رھی ھے لیکن لاعلمی کے باعث درست تشخیص و مرض کا علم نہ ھونے کی وجہ سے معالج حضرات کشمکش کا شکار ھوتے ھین اور بعض اسے جنات تک کا اثر یا جادو کہہ دیتے ھین آیئے پہلے آپ کو علامات مرض کے بارے مین آگاہ کرتا ھون
مریض محسوس کرتا ھے کہ جیسے مین بیٹھے بیٹھے گر رھا ھون جبکہ چکر بھی نہین آتے
جسم بے وزن محسوس ھونے لگتا ھے
مرض کی شدت مین یکلخت بینائی کا چلے جانا یا یکلخت قوت سماعت کا چلے جانا
بعض دفعہ یکلخت کوئی بھی عضو حرکت کرنا بند کر دیتا ھے پھر کچھ عرصہ بعد خود بخود ھی ٹھیک بھی ھو جاتا ھے
یکلخت یاداشت کا چلے جانا یعنی اس مرض مین انہونی کیفیات و علامات پیدا ھوتی ھین اب بات کرتے ھین کہ یہ مرض پیدا کیون ھوتی ھے
دوستو یہ مرض دماغ کی حس تساوی کا فتور ھے یعنی موخر دماغ مین عضلات جسم کی حرکات و توازن کی تنظیم مین بگاڑ پیدا ھو جاتا ھے اب دماغ سے نکلنے والی تحریکات کو عضلات جسم وصول ھی نہین کرتے
(نوٹ) اس موضوع پہ تفصیلی مطالعہ کے لئے میری پوسٹین تشخیص امراض و علامات پڑھین ان مین عضلات اور اعصاب کا حصہ پڑھین
بھی کہتے ھین یہ ایک اعصابی کیفیت ھے اور اس کا علاج عضلاتی کرین MULTIPLE SCLEROSIS یاد رھے اسے

علاج کی صورت مین پہلے دماغ کا تنقیہ کرین اس کے لئے اسطخدوس۔۔ بسفائج۔۔۔ تربد۔۔افتمون ھر ایک ماشہ ماشہ صبح شام جوشاندہ بنا کر دین دو ھفتہ کے استعمال کے بعد مندرجہ ذیل دوا دین ترپھلہ کھار۔۔۔ برھمی بوٹی کی کھار۔۔۔ کشتہ چاندی۔۔ سلاجیت اعلی۔ طباشیر نقرہ۔ جلابہ ھریڑ سب ادویہ برابر وزن پیس کر نخودی گولیان بنالین صبح دوپہر شام ایک ایک گولی دین اس کے استعمال سے دماغ کے بند خلیے بھی کھل جاتے ھین دماغ کی تمام قوتین بیدار ھو جاتی ھین یاداشت بھی سو فیصد درست ھو جاتی ھے گروپ مطب کامل محمود بھٹہ باقی ایک سوال کا جواب لکھے دیتا ھون کھار بنانے کا طریقہ پہلے ھی گروپ مین لکھ چکا ھون جسے علم نہین وہ مذکورہ پوسٹ گروپ مطب کامل مین ھی پڑھ کر کھار کا طریقہ سمجھ سکتا ھے

Facebook link

بچوں اور بڑوں میں نمونیا کی شکایت

12 December 2023

مرکی دس گرام

سہاگہ بریان دس گرام

مصبر بیس گرام

پرانا گڑ چالیس گرام

سب دوائین باریک پیس کر ملالین

مقدار خوراک بچون کو زیادہ سے زیادہ دانہ گندم برابر وزن یا اس سے بھی کم مقدار مین صرف ایک بار دن مین

بڑون کو چنے برابر وزن صرف ایک بار دن مین

نوٹ۔۔ دوا کچھ عرصہ بعد خود ھی نمی لے کر پیسٹ کی شکل اختیار کر لیتی ھے اور رنگ بھی سیاہ ھو جاتا ھے لیکن یاد رکھین دوا خراب نہین ھوئی گولی کی شکل مین یا کیپسول مین بھر کر کھلا دین دوا ذائقہ مین کڑوی ھوتی ھے بچون کو کھلانے کے بعد بعض اوقات الٹی آجایا کرتی ھے لیکن سینہ مین جما ریشہ تمام خارج کر دیتی ھے دوبارہ ضرورت کے مطابق دے سکتے ھین دوستو جہان ایلوپیتھی ادویات کام نہ کرین انشاءاللہ یہ دوا کام کرے گی اور فوری ریلیف بھی ملے گا مذکورہ اوزان مین بنالین چند روپے خرچ ھونگے اور بے شمار مریضون کے لیے کافی ھو گی گھر مین بنا کر رکھ لین اور کسی محفوظ ڈبی مین رکھین سال بھر کھلائین جب بھی ضرورت ھو ھاں کالی کھانسی کی شکل مین بھی دے سکتے ھین

مزاج جو مرکی اور مصبر کا ھے بھلا بتائین پھر دوا کا مزاج کیا بنا

نوٹ۔۔ انشاءاللہ دو دن مین ایک اھم مضمون ارجن پہ لکھا جائے گا اور ایک بہت بڑی غلط فہمی دور کر دی جائے گی

محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

ارجن اور آپ کا دل ایک تحقیقی مضمون

14 December 2023

دو تین ماہ سے ارادہ باندھ رھا تھا کہ ارجن پہ یہ مضمون لکھون لیکن ھر کام اسی مقررہ وقت مین ھی انجام پا سکتا ھے جب اللہ تعالی کا حکم ھوتا ھے ارجن کے مزاج کے متعلق بہت سے تضادات ھین کوئی تو اسے عضلاتی اعصابی مانتا ھے تو کسی کی نظر مین عضلاتی غدی ھے بس سنی سنائی باتون پہ سب کام چل رھا ھے لکیر کے فقیر ھین کسی نے بھی کوشش یہ نہین کی کہ کم سے کم دلائل اور تجربہ سے بات کر سکے خیر آج کوشش کی ھے باقی تمام حکماء اس بحث مین حصہ لے سکتے ھین لیکن جو بھی بحث مین حصہ لے الگ سے مضمون لکھے گروپ مطب کامل مین لگا دیا جائے گا کیون اور کیسے کا جواب مکمل دلائل سے دے تاکہ فیصلہ کرنے مین آسانی رھے

خیر ارجن کے بارے مین ایک خوبی سب کے علم مین ھے کہ یہ دل کے لیے خاص کر دل کی نالیون کی بندش اور دل کے والو کی خرابی کے لیے اعلی ترین دوا ھے اسکا جوشاندہ پینے سے شفایابی کے راستے کھلتے ھین اور یاد رکھین یہ بات سو فیصد درست ھے اس پہ ایک دلیل مین وہ دونگا جسے ماننے کے لیے آپ سب تیار ھونگے لیکن اس دلیل دینے سے پہلے بات ذرا مزاج کے بارے مین ھو جائے نظریہ مین کچھ لوگ اسے عضلاتی اعصابی مزاج رکھنے والا مانتے ھین اسکی سب سے بڑی وجہ مجھے یہ نظر آئی کہ ارجن اپنے اندر 37% کیلشم کاربونیٹ رکھتا ھے اب اس بات کو سامنے رکھ کر کہ جس بھی چیز مین چونا ھے کیلشم ھے خواہ وہ حجریات ھین خواہ نباتات ھین یہ سب عضلاتی مزاج رکھتی ھین تو بات قطعی غلط ھے ایسے تو انسانی وجود اپنے اندر آگ پانی ھوا مٹی سب کچھ رکھتا ھے اور عمر اور جنس کے لحاظ سے مزاج بدلتا رھتا ھے اور یہ بات بالکل درست ھے بچون کا مزاج اعصابی ھے تو عورتوں کا فطری مزاج غدی ھے تو بڑھاپے مین اکثر سب کا مزاج عضلاتی ھو جایا کرتا ھے حجریات کی حد تک تو بات درست مانی جا سکتی ھے لیکن ان مین بھی رنگ و روپ کو مد نگاہ رکھنا ضروری ھے پتھر ھے تو پتھر کا رنگ ھی رھے اب وھی پتھر کبھی سرخ ھے تو کہین پیلا اور نیلا ھے یہ رنگ کیسے اور کیون بدلے اب جس مادے کی کثرت کے باعث رنگت بدلی مزاج بھی تو وھی ھونا چاھیے خواہ انکا ذائقہ محسوس نہ ھو جبکہ درخت یا پودے تو اپنے اندر ایک ذائقہ رکھتے ھین غالب ذائقہ اور رنگت کو نگاہ مین رکھ کر مزاج تجویز ھونا ضروری ھے اب جدید سائنس آپ کو اجزاء الگ کرنے کا طریقہ بھی بتاتا ھے آپ اس سے بھی مزاج تجویز کر سکتے ھین لیکن ان تمام باتون کا ذھن مین رکھ کر کہ پودے کا کونسا حصہ جزو بدن بنتا ھے اور کونسا ویسے کا ویسا ھی خارج بدن ھو جاتا ھے

اب طب قدیم مین ارجن کا مزاج گرم خشک لکھا ھے جو کہ بالکل درست لکھا ھے

ارجن کا چھلکا اندر سے سرخ اور باھر سے سفید ھوتا ھے اتنی سرخی ھوتی ھے کہ بنگال کے کچھ علاقون مین کپڑے رنگنے کا کام لیا جاتا ھے اسی چھلکے سے اور ذائقہ مین کڑوا ھے مین نے خود چھلکا تازہ بھی اور دو ماہ پہلے اپنے ھاتھون سے اتارا ھوا بھی چکھ کر دیکھا ھے میرا طریقہ یہ تھا کہ مین سوکھے چھلکے کا بھی جوشاندہ بنا لیا اور تازہ چھلکا کا بھی الگ جوشاندہ بنا لیا دونون کا گھونٹ گھونٹ پیا ذائقہ مین کچھ فرق نہین تھا ایک جیسا کڑوا تھا اور یہ کڑواھٹ آدھا گھنٹہ منہ مین محسوس ھوتی رھی پھر دوسرے دن دونوں چھلکے چبا کر کھائے اب زبان پہ جہان چھلکے رکھ کر چباتا رھا وھان شدت سے خشکی محسوس ھوئی لیکن کڑواھٹ غالب رھی میری نظر مین غلبہ کڑواھٹ کا تھا اور خشکی بھی آدھا گھنٹہ محسوس ھوتی رھی یعنی مزاج مین گرمی خشکی تھی اور شدید تیزی تھی یعنی حرارت زیادہ مقدار مین تھی اب ھر ایک طبیب کو علم ھونا چاھیے کہ غدی عضلاتی مزاج مین کیلشیم بدن سے خارج ھو جاتا ھے اب اگر بدن مین کیلشم کی مقدار بڑھ جائے تو بدن سے کیلشم کو نکالنے کے لیے غدی عضلاتی ادویات دی جاتی ھین جن مین حرارت کی شدت ھوان سے کیلشم بدن سے نکل جاتا ھے اب یاد رکھین یہان بھی یہی صورت ھے ارجن کے موثر اجزاء جزو بدن بنتے ھین اور غیر موثر اجزاء جیسے کیلشم حرارت کی زیادتی کے باعث بدن سے خارج ھو جاتے ھین جیسے آپ غذا کھاتے ھین تو موثر اجزاء جزو بدن بنتے ھین باقی سب کچھ فضلہ کی شکل مین کچھ براز کچھ بول کی شکل مین خارج از بدن ھوتا ھے

باغ آزاد کشمیر مین ایک سنیاسی طبیب ھین جن کے پاس لوگ دل کا علاج کروانے جاتے ھین اور بے شمار لوگ وھان سے شفایاب ھو چکے ھین مجھے کسی نے انکی دی ھوئی دوا دکھائی جو کہ ایک بوتل مین مکسچر کی شکل مین تھی مین نے بھی ایک گھونٹ بھرا ماشاءاللہ چودہ طبق روشن ھو گئے یہ ارجن کا جوشاندہ تھا مین نے اسی وقت ارجن کا جوشاندہ تیار کروا کر اسی مریض کو پلایا اس نے بڑے آرام سے من و عن تصدیق کی کہ یہی بوتل والی دوا ھے خیر میری تو ملاقات نہین ھوئی انشاءاللہ گرمیون مین بشرط زندگی راولاٹ پنجوسہ تولی پیر باغ کی طرف چکر لگتا ھے تو حکیم صاحب سے بھی ملاقات کرین گے خیر سے جن کا حکیم صاحب سے رابطہ ھے وہ حکیم صاحب سے پوچھ کر تصدیق کر سکتے ھین کہ جوشاندہ ارجن ھی وہ استعمال کرتے ھین سنا ھے نیک آدمی ھین انکار نہین کرین گے

محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

سردیوں میں ایڑیاں پھٹ جانا اور مقعد کے چیر

21 December 2023

سردیون مین اکثر لوگون کی ایڑیاں پھٹ جاتی ھین بلکہ خون رسنا شروع ھو جاتا ھے بعض لوگ سارا سال اس مرض مین مبتلا رھتے ھین بعض کو مقعد پہ چیر آتے ھین خون بھی رستا ھے درد بھی ھوتا ھے یہ سارا کمال ترشہ کا ھے یعنی خشکی سردی مزاج مین شدید ھو جاتی ھے اب اسکا سبب کیا ھے عضلاتی تحریک سے جگر مین تسکین ھو کر چکنائی کا میٹابولزم نہین ھوتا جسم مین چکنائی کم ھونے سے ضروری مادوں کا تناسب برقرار نہین رھتا اور بدن کے وہ حصے جو اکثر ننگے رھتے ھین جہان سردی کا اثر زیادہ ھوتا ھے چکنائیون یعنی گرم مادون کی کمی کی وجہ سے کھردرے ھو جاتے ھین اور پھٹ جاتے ھین اب ھم علاج کیا کرتے ھین بازار مین ایک سے بڑھ کر ایک جیلی پڑی ھوتی

ھے مختلف لوشن ملتے ھین بڑی خوبصورت پیکنگ مین ملتے ھین یہ لگانے سے فوری آرام آسکتا ھے اور کچھ نہین تو چیپ اسٹیک لگائی جائے تب بھی وقتی طور پہ ٹھیک ھو جاتے ھین لیکن یہ سب عارضی علاج ھین دوستو سوداوی خشکی پھیل تو پورے جسم مین چکی ھے اب کسی کو عارضہ کم ھے تو جسم پہ ویسے سفید خشکی یا پھر اور کچھ نہین تو سر مین خشکی سکری نکل آئے گی اب سر پہ لگانے کے لئے مختلف جیل اور آئل بھی بازار مین عام دستیاب ھوتے ھین یاد رکھین یہ سب عارضی اثرات کے حامل لوشن وغیرہ ھین پٹرولیم جیل ویزلین ان کا بیس ھوتا ھے اب مختلف خوشبویات ملا کر پتلے اور گاڑھے لوشن بنا رکھے ھین اگر یہی بہتر لگے تو اکیلی پیٹرولیم جیلی سادہ کسی بھی ایسے پھٹے مقام پہ لگائین گے تو فائدہ ضرور ھو گا یقین جانین اگر آپ تیل سرسون سے بادام روغن سے دیسی گھی سے بھی مضروب مقام کو چپڑ دین گے تب بھی انشاءاللہ آرام آ جائے گا لیکن مین آپ کو ان سب سے بہتر رزلٹ والی دوا بتائے دیتا ھون خود بنائین پنساری سے سفیدہ کاشغری دس گرام لین اور پچاس گرام ویزلین یعنی پیٹرولیم جیل مین اچھی طرح مکس کر لین اب آپ کی مرضی ھو تو کوئی خوشبو بھی شامل کر سکتے ھین ورنہ ضرورت نہین ھے پھٹی ایڑیان بہتے خون پہ بھی لگائین گے تو فوری شفایابی ھو گی لیکن یاد رکھین یہ سب عارضی علاج ھین مستقل علاج کے لئے مزاج مین گرمی تری پیدا کرنا ھوتی ھے اسکے لیے بہترین حل کچھ عرصہ مستقل طور پر غدی اعصابی ملین دو دو گولی دن مین تین بار کھائین اکسیر بادیان بھی فائدہ دے گا ان دونوں دواؤن کے نسخے بارھا بار گروپ مین لکھے جا چکے ھین باقی غذا مین دودھ شہد دیسی گھی پھل سبزیان ایسی تمام کھائین جن کا مزاج گرم تر ھو ٹھنڈے پانی کا استعمال بند کر دین ایسے تمام پھل خواہ وہ ڈرائی فروٹ ھین یا تازہ پھل ھون جن کا مزاج عضلاتی ھو یعنی جن کی پیدائش مین ترشہ شامل ھے انہین کھانا بند کر دین بلکہ جن کا مزاج اعصابی عضلاتی بھی ھے انہین بھی بند کر دین بس گرم تر یعنی غدی اعصابی غذا کھائین یہ تکے کباب شوارمے بند دیسی گھی مکھن دیسی مرغ بکرے کا گوشت سبزیان اور فروٹ پہ گزارا کرین نوٹ۔۔۔ مقعد پہ چیر آنے علاج غدی اعصابی ملین اکسیر بادیان تریاق غدد دین اور غذا یہی تر بتر استعمال کرین

محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

حکماء کے لیے چند ایک اہم نکتے

24 December 2023

استسقاء کے مریض کو پیشاب آور دوائی کے ساتھ انڈے کی سفیدی ضرور دیا کرین

مریض کا بلڈ پریشر زیادہ مسلسل کم رھے تو جگر کا ٹیسٹ لازمی کروائین

سرخ مرچ زیادہ نہ کھانے کی ھدایت کیا کرین کیونکہ سرخ مرچ آنتون کا مرض پیدا کرتی ھے خاص کر غدی تحریک اور پیچش مین سرخ مرچ ھرگز نہ دین

میٹھا سوڈا وقتی طور پر تیزابیت کا بہترین علاج ھے

جلد کو نرم کرنے کے لئے زنک آکسائیڈ کو پٹرولیم جیل مین ایک دس کی نسبت سے شامل کر کے استعمال کرین بہترین رزلٹ ملے گا

پوٹاشیم کا استعمال جب بھی کرنا ھو تو اس کے لیے بہترین حل پھٹکنڈے کا نمک ھے یہ پوٹاشیم سے بھرپور ھوتا ھے

استسقاء مین نمک ھرگز استعمال نہ کرنے کی ھدایت کیا کرین اور یاد رکھین زیادہ نمک کھانے سے نظر بھی کمزور ھوتی ھے

چکنائی زیادہ کھانے سے بدن مین کیلشیم کی کمی ھو جایا کرتی ھے

تحریک کے مقام پہ زیادہ حرارت کے باعث جراثیم زندہ نہین رھتے

غدی اعصابی تحریک تمام رطوبات مین رقت و بہاؤ زیادہ کرتی ھے

کسی بھی شدید مرض مین اگر ھچکی شروع ھو جائے تو بہت خطرناک ھوتی ھے

جو کشتہ جات نباتاتی رس مین تیار ھوتے ھین یہ زیادہ اثر رکھتے ھین اور مضر اثرات نہ ھونے کے برابر ھوتے ھین

کسی بھی عضو مین اختلاج ھمیشہ ریاح یا سوزش کی وجہ سے ھوتا ھے

پیاس کاذب وہ ھوتی ھے کہ پیٹ بھر کر بھی پانی پیا جائے تو پیاس پھر بھی ختم نہین ھوتی چائے کا قہوہ پینے سے عموماً پیاس جاتی رھتی ھے ھان یاد رھے بہت سوں کا خیال ھے غدی اعصابی تحریک مین پیاس کاذب پیدا نہین ھوتی جبکہ غدی اعصابی تحریک بھی پیاس کاذب پیدا کرتی ھے

انشاءاللہ پھر کبھی آپ کو ایسے ھی اصولوں سے آگاہ کرین گے

Facebook link

سردی کیوں لگتی ہے؟

29 December 2023

ساری بات حرارت عنصریہ اصلیہ کی ھے اگر یہ بدن مین کم ھو جائے تو سردی کا موسم کیا گرمیون مین بھی سردی لگتی ھے ایسے لوگونکا موسم سے کوئی تعلق نہین ھوتا انکے لیے ھر موسم ھی ٹھنڈا موسم ھوتا ھے کیونکہ ان کے بدن کا درجہ حرارت ھی کم ھوتا ھے جن لوگون کا بلاوجہ اعصابی ادویہ یا جراثیم کش ادویہ یا پھر مبردات دیے جاتے ھین انکی قوت مدافعت اتنی کمزور ھو جاتی ھے کہ وہ سردی محسوس کرنے لگتے ھین یاد رھے حرارت بدنیہ ھی در حقیقت قوت مدافعت ھوتی ھے یہان ایک نکتہ اور بھی ذھن نشین کر لین کہ بدن مین وقوع پذیز ھر کیمیائی عمل حرارت پیدا کر رھا ھے تمام استحالاتی اعمال اور تمام حرکات بدن حرارت پیدا کر رھی ھین ایک تو انپڑھ حکیم حضرات ھر بندے کو بتاتے ھین کہ تیرے مثانہ مین گرمی ھو گئی ھے کبھی جگر مین گرمی ھو گئی ھے کبھی یون کہہ دیا کہ تیرے اوپر والے دھڑ مین سردی اور نچلے دھڑ مین گرمی ھو گئی ھے ھزاروں کتابین کھنگالنے کے بعد بھی ان امراض کا ذکر کسی بھی کتاب سے نہین ملا مثانہ ایک خالی پیشاب والا برتن سمجھ لین جو پیشاب پیدا ھونے پہ بھر جاتا ھے پھر ایک ھی اصول کے تحت خالی بھی ھو جاتا ھے اب پتہ نہین اسکے کس کونے مین گرمی چھپی ھوتی ھے اسی طرح جگر تو خود آگ کا تندور ھے جس مین سب کچھ پکتا ھے اب یہ گرمی زائل کرنے کے لیے پتہ نہین کتنے کشتہ جات اور نباتات کا استعمال کیا جاتا ھے اب ایلو پیتھی کا بھی یہی وطیرہ ھے عام دیہات مین گلوکوز کی بوتلین چڑھاتے ھین جس مین کچھ وٹامن ڈال دیے جاتے ھین اب نہ مریض کو اور نہ ھی معالج کو علم ھی نہین ھوتا کہ کچھ دیر بعد یہ بذریعہ پیشاب بدن سے خارج ھو جائے گی یہ وقتی غذا کا کام کرتی ھے اب مفید حیات اور زندگی بخش یعنی ایسے بیکٹیریا کو جو بدن کے لیے انتہائی مفید ھوتے ھین ان کو بھی جراثیم کش ادویات سے فنا کر دیا جاتا ھے اب ایسے بندے کو ھر وقت ٹھنڈے اور کچے پسینے آتے رھتے ھین اور جسم ٹھنڈا رھتا ھے اور حرارت زائل ھوتی رھتی ھے اندرونی طور پر حرارت پیدا کرنے والے مدافعاتی مواد کی پیدائش وافزائش بند ھو جاتی ھے

ھاں ایک بات ٹھیک ھے کہ گرم موسم کی شدت کی صورت مین ٹھنڈے مشروبات استعمال کرنے چاھیے لیکن اتنے بھی نہین کہ ھر وقت بندہ انہین ھی استعمال کر کے حرارت پہ برودت کا غالب کر لے یاد رکھین عسیر العلاج امراض کی کثرت اسی وجہ سے ھے کہ ھم بلاضرورت ٹھنڈے مشروبات اور سرد پانی یا دیگر ٹھنڈی اشیاء کھا کھا کر اور کچھ نہین تو ھیضہ یا پیٹ درد ھی کر لیتے ھین اور خطرناک امراض مین کولسٹرول کی زیادتی چربی کا اجتماع موٹاپا امراض قلب کو پیدا کر لیتے ھین پھر سوچتے رھتے ھین کہ ھم نے کونسی ایسی اشیاء کھائی کہ جن کے باعث یہ امراض لاحق ھوئے اب عام لوگون کو بدن پہ خشکی ایڑیون کا پھٹنا عام مرض ھے یہ بھی اسی کا کمال ھے خیر آجکل کے موسم مین جن لوگون کو شدید سردی محسوس ھوتی ھے وہ بطور دوا یا مقویات کے طور پر عضلاتی غدی مقوی یا غدی عضلاتی مقوی ادویات کھائین یہان مین ایک انتہائی سادہ قہوہ بتا رھا ھون جن کو سردی لگی ھو وہ پی لین فوری طور پر ریلیف ملے گا

تیزپات پودینہ اجوائن دیسی ھر ایک ماشہ کا دو کپ پانی مین جوش دین جب ایک کپ رہ جائے تو حسب ذائقہ چینی یا شھد شامل کر کے چھان کے پی سکتے ھین باقی زعفران دار چینی کے قہوہ کی ضرورت نہین ھے ھان اگر کسی کو زعفران میسر ھو تو دو تین تنکے ڈال لے اس سے زیادہ نہین انشاءاللہ چند منٹ مین ھی جسم گرم ھو جائے گا یاد رھے یہ قہوہ انتڑیون کی سوزش گیس تبخیر معدہ پیٹ درد یہان تک کہ دل والی سائیڈ پہ بوجہ عضلاتی سکیڑ ھونے کے باعث اگر درد ھو تب بھی فورا آرام آجائے گا باقی بوڑھے حضرات اس موسم مین معجون فلاسفہ کبیر اور جوارش جالینوس لازما کھایا کرین تاکہ بڑھاپے کے باعث سردی کے موسم والے بے شمار امراض سے بچے رھین گے اسی کے ساتھ اجازت چاھون گا دو دن سے سورج نظر نہین آیا شدید سردی مین سب اپنے ھم عمر یاد آگئے ھین اسی باعث پوسٹ بھی لکھ دی ھے دعاؤن مین یاد رکھین محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

نوٹ۔۔ایک سوال تھا کہ سرد مقامات کے لوگون کے رنگ سفید کیون ھوتے ھین یاد رکھین سردی کے موسم مین دوران خون کی تیزی کا رجحان سطح جلد کی طرف ھوتا ھے اور خون کی حرارت اس بیرونی برودت کا مقابلہ کرتی ھے اور دوسری بات رنگ کی سرخی سفیدی سیاھی کا زیادہ تر انحصار جنیاتی تغیر تبدل پر ھوتا ھے تاھم کچھ موسمی اثرات بھی ھوتے ھین اس مین جہان سرد مرطوب موسم ھے تو لوگ سرخ سفید ھوتے ھین جہان گرم مرطوب موسم ھین وھان سیاہ رنگت کے لوگ ھوتے ھین بھئی زمینی نباتات بھی اسی موسم کی ھی ھوتی ھین وھی وہ کھاتے ھین انکے بھی اثرات ھوتے ھین آپ بے شک دانہ پوٹاش چونا اور سرکہ ٹاٹری ملی کریم لگا کر رنگ سفید کرتے رھین یہ آپکی مرضی ھے وقتی طور پہ رنگت ضرور سفید ھو جاتی ھے

Facebook link

حکیمی پنیاں ہلدی والی۔۔سال نو کا تحفہ

1 January 2024

یہ ریسیپی مین نے سنی اور میرے چودہ طبق روشن ہو گئے بہت ھی عجیب اور حیرت انگیز اور اجزاء کے لحاظ سے بہت ھی اعلی ٹانک ھے بس کھاتے وقت بندہ محض لطف اندوز ھی نہین ہوتا جتنے فائدے میری نظر مین اسکے ھین میرے خیال مین آجکل کے ھر نوجوان کو ایک بار ضرور اسے گھر مین بنا کر کھانا چاھیے بلکہ بڑھے بوڑھے بھی مستفید ہو سکتے ھین خواتین مرد کے لئے یکساں مفید و موثر ھے پہلے شاید فوائد لکھنا بہتر رھے گا

قوت مدافت کا خزانہ ھے

چہرے کی جھریان ٹھیک ہونگی

زنانہ اور مردانہ بانجھ پن مین مفید ھے

انتڑیون کی سوزش و جگر کی سوزش کو درست کرے گی

پرانے نزلہ زکام والے لازمی کھائین

بدن کو چست و چالاک بنانے مین اعلی ھے

اب کچھ بنانے کا طریقہ سمجھ لین

گرام بازار سے خرید لین اسے چاقو سے چھیل کر کدو کش کر لین اور الگ رکھ لین 300 ھلدی تازہ موٹی موٹی

گوند کیکر خشک نہایت صاف ہو سو گرام باریک پیس کر الگ رکھ لین

بادام گری دو سو گرام پیس کر الگ رکھ لین اسے اتنا باریک نہ کرین کہ تیل نکلنا شروع ہو جائے

کاجو دو سو گرام کو بھی اسی طرح موٹا موٹا پیس کر باداموں مین ھی ملا کر رکھ لین

ناریل سو گرام پیس کر الگ رکھ لین

جو کا آٹا 150 گرام الگ رکھ لین

مرچ سیاہ بیس گرام پیس کر الگ رکھ لین

گڑ ایک پاؤ پیس کر الگ رکھ لین

دیسی گھی آدھا کلو ہونا چاھیے

پہلے تین سو گرام گھی مین جو کا آٹا بھونین جب براؤن ہو جائے تو گوند کیکر بھی شامل کر کے اسی مین بھونین جب گوند کیکر بھونی جاتی ھے تو وہ تھوڑا پھول جاتی ھے جب پھول جائے تو پھر بادام کاجو ناریل اور مرچ سیاہ شامل کر کے چند منٹ چمچہ چلائین اور اچھی طرح مکس ہو جانے پہ آگ سے نیچے اتار کر ٹھنڈا ہونے کے لیے الگ رکھ دین

اب دو سو گرام باقی بچے گھی مین کدو کش شدہ ھلدی ڈال کر بھوننا شروع کر دین اور ساتھ ساتھ چمچہ ھلاتے رھین پھر جب ھلدی کا پانی خشک ہو جائے اور پھر ھلدی گھی چھوڑ دے تو اس وقت گڑ شامل کر کے تیز تیز چمچ چلائین اور آگ بند کر دین جب گڑ اچھی طرح شامل ہو جائے تو جو کے بھنے آٹے والے مرکب جس مین بادام کاجو ناریل مرچ تک شامل ھے اس مین ھلدی والا حصہ بھی شامل کر دین اور سب کو اچھی طرح یکجان کر کے ھاتھون کی مدد سے چھوٹے چھوٹے لڈو سائز کے ھی لڈو بنا لین

اور روزانہ ایک عدد یا زیادہ سے زیادہ دو عدد صبح چائے کے ساتھ نوش جاں کیجئے اور لطف اندوزی کے ساتھ ساتھ صحت بھی بنائے اب ذرا سب اجزاء کے الگ الگ مزاج اور فوائد مختصر

جو۔۔اعصابی عضلاتی مزاج رکھنے والا غلہ ھے گردہ مثانہ و جگر کے لیے مفید ھے مدر بول پتھریان بھی خارج کرتا ھے انتڑیون کی سوزش مین مفید رھتا ھے

گوند کیکر۔۔مزاج اعصابی عضلاتی ھے پیچش انتڑیون سے خون آنا گلے کی خشونت سینہ اور پھیپھڑوں کی خشکی اور زخم و ٹی بی تک کو مفید ھے عورتون کے رحم کی صفائی اور قوت دینے مین اعلی ھے

بادام۔مزاج تر گرم یعنی اعصابی غدی محرک اعصاب مسکن قلب محلل جگر ھے جسم کو موٹا کرتا ھے ھر قسم کی جلن و سوزش کے لئے مفید ھے مقوی بدن و مقوی باہ بھی ھے روغن درد گردہ جب پتھریان ھون نہایت مفید رھتا ھے قبض کشا ھے

مرچ سیاہ۔مزاج غدی اعصابی ھے خوفناک امراض کے لئے یہ خود خوفناک ھے محرک جگر کاسر ریاح قاطع سودا مخرج بلغم مدر بول ملین ھے گردہ مثانہ کی پتھریان تک خارج کرتی ھے جگر و گردے ٹھنڈا ھونے پہ اعلی ترین ھے معدہ کے ریاح اور ترشی توڑنے مین اس کی ثانی کوئی دوا نہین ھے گنجاپن ویا ھیپاٹائٹس ھو مالیخولیا ھو یا بے خوابی ھو ریاحی دردین ھون یا قبض ھو کینسر تک امراض مین اعلی ھے سنڈھ اور مرچ سیاہ مصالحہ جات مین لازوال کمبینیشن ھے فالج لقوہ کمزوری اعصابی ھو یا مردانہ ھو تک کے لئے مفید ھے

کاجو مزاج غدی اعصابی ھے وھی فوائد تقریبا جو بادام مین ھین بس مقوی باہ تھوڑا زیادہ ھے منی وافر پیدا ھوتی ھے

ناریل۔۔۔مزاج عضلاتی غدی ھے بہت ھی مقوی باہ اور مقوی اعصاب ھوتا ھے کھاتے سب ھی ھین کبھی مٹھائی مین یا کسی دوا مین یا عام تازہ یا سوکھا بھی کھاتے ھین بس مزا لینے کے لیے یاد رکھین پیٹ کیڑے مارنے مین بہت ھی اعلی ھوتا ھے خواہ ھک ورم ھون یا ٹیپ ورم یا ئل ورم یا راؤنڈ ورم یا تھریڈ ورم ھون ھر قسم کے کیڑے مارنے مین بہت اعلی ھے کمیلہ کے ساتھ دین گے تو کیڑون کو لگ پتہ جاتا ھے باقی مغلظ منی بھی ھے اللہ تعالی نے عجیب نعمت بطور غذا و دوا بنائی ھے

اب ھلدی۔۔۔مزاج غدی اعصابی ھے فوائد وہ ھین جو آپ جانتے ھی نہین اسلیے ھلدی پہ الگ سے پوسٹ لکھون گا ورنہ ھلدی سے ناانصافی ھو گی بس اتنا یاد رکھین ھلدی ایک کایا کلپ اثرات کی حامل دوا بھی ھے اور صدیون سے برصغیر کے کھانوں کا جزو اعظم بھی ھے کیا کہتے ھین آپ لوگ ھلدی کے بارے مین

اب اجازت کے ساتھ ایک دعا بھی ھے آج یکم جنوری ھے 2024 آچکا ھے اللہ تعالی سے دعا ھے کہ سب کو اپنی حفظ امان مین رکھے اور پوری دنیا امن کا گہوارہ بن جائے

محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

کوکونٹ برفی مقوی

8 January 2024

ناریل پاؤ

پستہ پاؤ

چینی آدھ کلو

ورق چاندی حسب ضرورت

پہلے ناریل کو باریک کرلین پھر پستہ الگ سے باریک کوٹ لین پھر چینی کا قوام کر کے دونون باریک شدہ اس قوام مین ملا دین تیار ھونے پہ کسی تھال مین ڈال کر ٹھنڈا ھونے دین پھر اور ورق نقرہ لگا لین اور پھر ٹکڑون کی شکل مین کاٹ کر برفی بنا لین

مقدار خوراک ایک تولہ سے پانچ تولہ تک یعنی پچاس ساٹھ گرام تک کھا سکتے ھین

چار فائدے نہایت اعلی ھین

مردوں مین جریان کے لئے مفید ھے

خواتین مین لیکوریا کے لئے مفید ھے

مقوی دماغ ھے دماغی کام کرنے والون کے لئے نہایت مفید ھے

مقوی باہ ھے

مختصر ترین بنانے مین بہت آسان خاص کر نوجوان طبقہ جو تعلیم حاصل کر رھے ھون دماغی تھکاوٹ محسوس کرتے ھون اسے بنا کر استعمال کیا کرین محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

منڈی بہاوالدین کی خاص پنجیری

15 January 2024

یہ اصل مین توشہزاد بودلہ صاحب کی خصوصی فرمائش تھی میرے بہت ھی پرانے اور انتہائی نفیس دوستوں مین انکا شمار ھوتا ھے چندروز پہلے جہلم جاتے ھوئے کچھ دیر میرے پاس رکے تو تواضع کے لوازمات مین یہ پنجیری بھی شامل تھی اب اوکاڑہ کے مضافات مین کچھ اور انداز مین بنائی جاتی ھے خیر شہزاد صاحب نے اسے بنانے کا پورا طریقہ لکھنے کا وعدہ لیا اب کل کی ایک پوسٹ مین بھی یہ ذکر تھا کہ اپنے علاقہ کی خاص پنجیری کا طریقہ لازمی لکھین وہ عرصہ ھوا لکھ چکا ھون اب یہ پنجیری بھی عام لوگ یہان بناتے ھین یہان تو عام ھے شاید باقی احباب کے خاص ھو بنائین اور کھائین اور لطف اندوز تو صحت کے اور حالات کے مطابق ھی ھوا جاسکتا ھے

دال چنا دو کلو دودھ چار کلو مین بھگو دین بارہ گھنٹہ بعد اسے آگ پہ چڑھا دین یاد رکھین آنچ معتدل ھی رھے جب دال اچھی طرح گل جائے تو نیچے اتار کر اچھی طرح گھوٹ لین پھر دوبارہ آگ پہ رکھ دین اور متواتر چمچہ ھلاتے رھین تاکہ دودھ بھی اچھی طرح خشک ھو جائے اور دال برتن کے پیندے کے ساتھ چمٹے اور جلے بھی نہین اب جیسے ھی دودھ اچھا خاصا خشک ھونے کے قریب چلا جائے تو ایک کلو دیسی گھی شامل کر کے دھیمی آنچ پہ اسے بھوننا شروع کر دین اب جیسے ھی گھی اور دال الگ ھو تو سمجھ لین دال بھن چکی ھے اب حسب ذائقہ یا پھر کلو بھر چینی شامل کرین دو چار منٹ مین چینی شامل ھو جاتی ھے اسکے ساتھ ھی مندرجہ ذیل مغز موٹے موٹے پسے ھوئے بھی شامل کر کے سب کچھ اچھی طرح یکجان کر کے دال کو آگ سے نیچے اتار لین بس تیار ھے

مغزیات مین ایک پاؤ کاجو ایک پاؤ پستہ ایک پاؤ گری بادام اور انتہائی باریک پسا ناریل بھی پاؤ ھی ڈالنا ھے باقی اخروٹ یا دیگر مغزیات نہ ڈالین اب تھوڑی مقدار گرم کر کے آپ صبح یا سہ پہر ھمراہ چائے کھا سکتے ھین یا جب بھی لذت دہن حاصل کرنے کا موڈ بن جائے

Facebook link

جوارش عود

19 January 2024

کسی گروپ ممبر کی شدید خواھش تھی کہ جوارش عود کا نسخہ چاھیے

اسارون 150 گرام

اگر 150 گرام

الائچی سفید 125 گرام

پپلاں 125 گرام

تج 125 گرام

جائفل 125 گرام

خولنجان 125 گرام

دار چینی 125 گرام

لونگ 125 گرام

شہد ایک کلو

دوائیں پیس کر معروف طریقہ سے معجون بنالین

معدہ اور انتڑیون کی کمزوری دور کرنے کی پوری صلاحیت رکھتی ھے سنگرھنی مین استعمال کر سکتے ھین بے حد ھاضم ھے بھوک لگاتی ھے اعصابی عضلاتی اور عضلاتی اعصابی امراض مین بہترین دوا ھے محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

عود کیا ھے

24 January 2024

چندروز پہلے کسی نے جوارش عود کانسخہ پوچھا تھاجو مین نے گروپ مین لکھ دیا تھااس پوسٹ پہ کافی کمنٹس مین سوالات تھے زیادہ سوال (اگر) کے بارے مین تھاچند دوستون نے وضاحت بھی کرر کھی تھی کہ اگر ھی کو عود کہاجاتا ھے بعض لوگون کو اگر کے بارے مین علم نہین تھا آپ سب نے اگر بتی کا نام تو سن رکھا ھو گا اب اگر بتی مین عود توھوتا نہین ھے لیکن نام اگر کی خوشبو کی وجہ سے اسکا نام اگر بتی رکھا گیا یعنی اگر کو بطور خوشبو بھی استعمال کیا جاتا ھے اصل اگر کی لکڑی کا دھوان انتہائی خوشبودار ھوتا ھے خیر اس پوسٹ کا مقصد آج کچھ اور ھی وضاحت کرنا ھے

اب یہ تو آپ کو پتہ چل گیا کہ اگر۔۔۔۔۔عود کو کہتے ھین اب عود کونسا ھے جس کو اگر بھی کہاجاتا ھے تو دوستو اسے عود ھندی یا عود غرقی کہتے ھین اب عود نام کی اور بھی بہت سی ادویات ھین اب سب عود کی اقسام کونسی ھین یہی وضاحت آپ تک پہنچانی تھی تا کہ آپ کو پتہ چل سکے کہ کونسی قسم کیا ھے یا کس کس نباتات کے ساتھ لفظ عود لکھا گیا ھے اور کیا یہ الگ الگ پودے ھین یا ایک ھی پودے کے تمام نام ھین مین انتہائی مختصر وضاحت کرونگا جو کہ مستند بھی ھو گی اور آپ کی معلومات مین قابل دید اضافہ بھی ھو جائے گا باقی تفاصیل آپ کتب مین دیکھ سکتے ھین چلین پہلے عود نام کی ادویات کے نام بتاتے ھین

عود غرق یا عود ھندی جسے اگر بھی کہتے ھین..1

عود بلسان اسے فارسی مین چوب بلسان اسکے پھل کو حب بلسان اور اس سے نکلنے والے تیل کو روغن بلسان کہتے ھین..2

عود البرق..3

عود صلیب..4

عود العطاس..5

عود الوج..6

اب پہلے عود غرقی کی مختصر تشریح

یہ ایک لمبا چوڑا درخت ھے شاخین لمبی اور پھیلی ھوتی ھین چھوٹی شاخین بڑی ملائم جیسے ریشم چھال پتلی لیکن مضبوط ھوتی ھے اس درخت کی لمبائی ساٹھ تا سو فٹ تک ھوتی ھے تازہ لکڑی مین خوشبو اور رنگت سفید ھوتی ھے سوکھنے پہ لکڑی بے ڈھنگی اور سیاہ رنگت اختیار کر جاتی ھے اسے جلانے سے خوشبو پھیل جاتی ھے سوکھی لکڑی وہ بہتر ھے جس مین گڑھے بے شمار ھون اور پانی مین فوراً ڈوب جائے بھوٹان نیپال کشمیر آسام اور سلہٹ کے علاقون مین زیادہ پیدا ھوتا ھے ذائقہ تلخ مزاج غدی اعصابی ھے

اب عود بلسان مہندی کے پودے جتنا ایک قدآور درخت ھے مزاج غدی عضلاتی ھے یہ بھی انتہائی خوشبودار ھوتا ھے عرب اسکی شاخوں کا بخور گھروں مین جلاتے ھین عرب اسے بہت ھی استعمال کرتے ھین اسکا روغن جسے روغن بلسان کہاجاتا ھے بہت ھی مہنگا ھوتا ھے عرب ممالک مین ھی اسکا روغن مل سکتا ھے لیکن خالص ملنا وھان بھی بڑا مشکل کام ھے عربی حضرات مہنگے دامون ملاوٹ شدہ روغن بلسان غیر ممالک کے لوگون کو بیچتے ھین دودھ مین شامل کر کے پینا نہایت ھی مقوی البدن معدہ انتڑیون جگر محرک رحم مقوی معدہ ھے اسی وجہ سے جوارش جالینوس کا جزو ھے

اب عود البرق کا دوسرا اور مشہور عام نام کائیپھل ھے یاد رکھین کائیپھل اور جائفل بالکل الگ الگ درخت ھین ھاں مماثلت کافی ھے کیونکہ کائیپھل کا پھل جائفل کی مانند گول اور لمبوترا ھوتا ھے اسکے اوپر سے اترنے والا چھلکا بھی بالکل جائفل سے دانہ کے اوپر جیسے جلوتری کا چھلکا ھوتا ھے بالکل ھو بہو اسکے اوپر بھی جلوتری کی طرح کا چھلکا ھوتا ھے لیکن اسے رام پتری کہاجاتا ھے کائیپھل درخت کا پوست دوا کے طور پر استعمال ھوتا ھے یہ مزاج کے اعتبار سے عضلاتی اعصابی ھے جبکہ جائفل کا مزاج عضلاتی غدی ھوتا ھے

عود صلیب کا مشہور نام عود صلیب ھی ھے دراصل یہ ایک بوٹی کی گول لمبوتری بالکل شکر قندی کی طرح بوٹی کی موٹی جڑ ھے یہ دو اقسام کی ھوتی ھے ایک نر کی جڑ جسے عود صلیب کہاجاتا ھے دوسری قسم مادہ بوٹی کی جڑ ھے جسے فادانیا کہتے ھین بس ان دونون جڑون کو خواہ وہ نر ھے یا مادہ ھے جب اسے توڑا جاتا ھے تو اندر جوف مین صلیب کی مانند لکیرین ھوتی ھین اسی وجہ سے اسکا نام عود صلیب ھے اسکا مزاج عضلاتی غدی ھے

اب عودالعطاس دراصل نک چھکنی بوٹی کا عربی نام ھے عام طور پہ پیلے پھولوں والی زمین پر مفروش بوٹی ھوتی ھے ناک سے لگا کر سانس کھینچنے سے چھینکیں شروع ھو جاتی ھیں اس میں سفید پھول والی نکچھکنی نایاب ھے یہ ایک دفعہ جناب منصور الحق صاحب آف میرپور آزاد کشمیر کے ساتھ منگلا ڈیم کے کنارے دیکھی تھی مزاجا یہ عضلاتی غدی ھے نہایت چھوٹا پودا ھے نمناک مقامات پہ پیدا ھوتا ھے

آخری نام عودالوج ھے مشہور عام نام ورچ یا بچ یا بچھ کہتے ھیں فارسی میں اسے اگر ترکی یا ھندی بھی کہتے ھیں یہ بھی ایک پودے کی خوشبودار جڑ ھے انگلی برابر موٹی ھوتی ھے مزاج اسکا بھی عضلاتی غدی ھے یہ مقوی باہ بھی ھے

بس ایک بات یاد رھے جس دوا کے نام میں لفظ عود شامل ھے اب اس میں کچھ نہ کچھ کم یا زیادہ خوشبو آنا لازم ھے یہ الگ بات ھے ھر ایک کی خوشبو عود جیسی نہیں ھے بس خوشبو کا نفیس ھونا ضروری ھے دنیا کے چند ایک قیمتی پرفیوم میں ایک پرفیوم عود کا بھی ھے اصل عود کا پرفیوم خریدنا عام بندے کے بس کا روگ نہیں ھے صرف نام کا عود پرفیوم تو چند سو کا ھے جبکہ اصل کی قیمت لاکھ سے اوپر ھے

محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

گندم اور شوگر

27 January 2024

گندم کے ایسے بیج کاشتکاروں کو متعارف کروائے گئے جو پیداوار میں بہترین ثابت ضرور ھوئے لیکن ساتھ ساتھ کچھ نقصان دہ اثرات بھی پیدا ھوئے پچھلی صدی کی اسی کی دہائی تک سینکڑوں میل میں ایک آدھ شوگر کا مریض نظر آجاتا تھا لیکن آجکل دس افراد میں چار تا چھ بندے شوگر کا شکار ھو چکے ھیں بعض کو مکمل شوگر ھے بعض کو محض لبلبے کی سوزش ھو چکی ھے اس وجہ سے شوگر کا مسئلہ آرھا ھے بعض مریضوں کے لبلبے کی وہ نالی بند ھو جاتی ھے جس نے انسولین منتقل کرنی ھوتی ھے خیر یہ مسئلہ بالکل ایسا ھی ھے جیسے دل کی نالیاں بند ھو کر ھارٹ اٹیک کا باعث بنتی ھیں آپ یوں سمجھ لیں کہ لبلبے کو بھی اٹیک کی شکل آتی ھے اسکا علاج بھی اسی اصول کے تحت کرنا چاہیے جیسے دل کی بند شریان کا کیا جاتا ھے بعض مریضوں کو ڈائریکٹ لبلبے کا کینسر ھو جاتا ھے خیر بے شمار وجوھات ھیں جن کے باعث شوگر کا مرض عام ھے اب بات یہاں تک پہنچ گئی ھے کہ شوگر کا مرض بھی وراثتی امراض میں شامل ھو چکا ھے بعض بچے پیدائشی طور پر ھی شوگر کے مریض ھوتے ھیں لیکن ایک بات یقینی ھے کہ اب بھی اصل اور حقیقی شوگر کے مریض بہت کم دیکھنے میں آتے ھیں دوسری اھم بات یہ ھے کہ جس مریض کو بھی مستقل دواؤں پہ لگا دیا جاتا ھے وھی سب سے زیادہ نقصان میں رھتا ھے یاد رکھیں شوگر کنٹرول کرنے کے لیے تو ھزاروں دوائیں موجود ھیں لیکن مکمل درستگی کی دوا ایک بھی نہیں ھے اس سے بہتر ھے کہ بجائے اسکے کہ مریض کو دوائیں ھی کھانے کا مشورہ دیں بلکہ دواؤں سے بچنے کا طریقہ بتائیں ایسی غذا یا احتیاط بتائیں تاکہ مریض نارمل زندگی گزار سکے شوگر کے مریض کے لیے چار کلومیٹر روزانہ صبح پیدل مارچ کرنا سب دواؤں سے بہتر ھے خوراک میں چوھنگان کر یلے کھانا بہترین ھے سیاہ چنے کھانا بہترین ھے ھاں اگر مرض میں شدت ھے تو مجبوری کی حالت میں کچھ عرصہ دوائیں ضرور دیں لیکن جیسے ھی شوگر نارمل پوزیشن پہ آجائے تو دواؤں سے کنارہ کشی کر کے محض پرھیزی خوراک واحتیاط پہ رہ جائے خیر اس سلسلے میں میرے سابقہ مضامین بھی لازما پڑھیں اسی ھمارے گروپ مطب کامل میں موجود ھیں جس میں اھم ترین پوسٹ سائز نحیم کے بارے میں ھے یہ سر کہ جامن بنانے کا طریقہ ھے خیر آج جو سب سے اھم بات ھے وہ یہ ھے کہ شوگر کے مریض کچھ عرصہ گندم کا آٹا استعمال نہ کرے بلکہ جو یا کئی کی روٹی بنا کر کھائے پھر آھستہ آھستہ جو اور گندم کو برابر وزن پیس کر روٹی کھائے جہاں جو میسر نہیں ھیں تو مکئی کی روٹی کھالے ھمارے بالائی علاقہ میں مکئی ایسے پیدا ھوتی ھے جسکا روٹی بالکل گندم کی روٹی سے ملتی جلتی بنتی ھے یعنی اس مکئی کے آٹے کو گودھنے پر لیس پیدا ھوتی ھے جو روٹی کو بہترین بناتی ھے جبکہ عام میدانی علاقوں کی مکئی روٹی بناتے وقت توے پہ ھی ٹوٹ جاتی ھے بہر حال شوگر کا مرض کچھ عرصہ اگر گندم کھانی چھوڑ دے اور پیدل مارچ کرے تو چند روز میں ھی شوگر کے تمام عوارضات سے جان چھوٹ جاتی ھے باقی تشریحات انشاءاللہ کبھی کبھار دیتے رھیں گے اس وقت تک اجازت محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

ایسومیپرازول اور آپ معدہ کی تیزابیت

29 January 2024

برادر عبداللہ شاہوانی بلوچ صاحب نے ایک پوسٹ لکھی جسے آج صبح تک سات ھزار دو پچیس لوگون نے پڑھا اور جس پہ ایک سو دو کمنٹس آئے اور کمنٹس پڑھ کر حقیقت مین دل باغ باغ ھو گیا الحمد اللہ ثم الحمد اللہ طب کے میدان مین بہت سے لوگ بیدار ھین اور سب نے اپنی اپنی کوشش کی اور اپنے اپنے تجربات سے مستفید کیا اور تقریبا تمام ھی نسخہ جات درست تھے اور تمام ھی بحث مباحثہ بھی شاندار اور ادب آداب سے مزین تھا

پہلا کمنٹس شہزاد احمد صاحب کا تھا جس مین سنڈھ مدبر امرت اور مصری شامل ھے دل بڑا ھی خوش ھوا اس پہ تشریح کرنے کو دل چاھا سنڈھ کو مدبر کرنا کچھ مشکل نہین لیکن سنڈھ کو مدبر کرنے کے بعد سنڈھ کے جو رزلٹ ملتے ھین وہ بندہ صرف تصور ھی کر سکتا ھے مین تمام حکماء سے خصوصی طور پر کہون گا کہ جہان بھی سنڈھ کا استعمال کرنا ھو اسے مدبر کر کے ھی استعمال کیا کرین لازوال طاقت بدن کو ملتی ھے سر تا پاء لہرین سی دوڑنے لگ جاتی ھین مین جب بھی شدید پانچ تیار کرتا ھون تو سنڈھ کو پہلے مدبر لازما کرتا ھون اب شدید پانچ مین سنڈھ مدبر کر کے ملانے سے آپ اکیلی اس دوا سے سپرم کی کمی اور انتشار کے بھرپور کرنے کے لیے استعمال کر سکتے ھین خیر اس موضوع پہ پھر لکھین گے اب بات معدہ کی کرتے ھین شہزاد صاحب کا لکھا نسخہ انتہائی مقوی معدہ اور تیزی سے اثرانداز ھونے والی دوا ھے کچھ شک نہین اب بعض کو اس نسخہ کی پوری سمجھ نہین آئی جیسے سنڈھ کو مدبر کیسے کرنا ھے تو دوستو بڑا ھی آسان کام ھے صاف ستھری اور موٹی سنڈھ لین اور تین چار گنا پانی مین بھگو دین چوبیس گھنٹہ بعد سنڈھ پانی سے نکال کر تازہ پانی مین ڈال دین پہلے والا پانی ضائع کر دین تین تا چار بار چار دن یہی عمل دھرائین اس کے بعد سنڈھ کو خشک کر کے اپنی دوا مین استعمال کرین لیکن یاد رھے پانی فلٹر شدہ ھو یا بارش کا پانی ھو یا جس کے گھر AC لگا ھو تو جو پانی باھر پائپ سے نکلتا ھے یہ پانی زیرو ھوتا ھے اسے استعمال مین لایا کرین باقی لفظ امرت لکھا تھا اسے عرف عام مین امرت دھارا کہا جاتا ھے اسے بنانے کا طریقہ بارھا بار گروپ مین لکھا ھے سو سال پہلے اس امرت دھارا کو جیبی طبیب کہا جاتا تھا بے شمار امراض کا علاج اس سے کیا جاتا ھے ایک کمپنی نے امرت دھارا کو قلزم کے نام سے تیار کر رکھا ھے خیر شہزاد صاحب نے واقعی بہترین دوا لکھی ھے اگلا تبصرہ انس مروت صاحب کا ھے تیزابیت اساسیت اور الکلی پہ مختصر نشاندھی کی جو کہ بالکل درست ھے تیزابیت کے خاتمے کے لیے غدی تحریک مین علاج کرنا درست ھے لیکن عضلاتی خشکی جب شدید ھو رطوبات بہت خشک ھو جائین تو ایک تناسب سے کھار کا ملانا کچھ مضائقہ نہین تا کہ رطوبات پیدا ھون اور تیزابیت پہ تیزی سے حاوی ھون خیر میرے کچھ سابقہ مضامین مین اسکی مکمل تشریح موجود ھے گروپ مین پڑھ سکتے ھین

اگلا تبصرہ حکیم لطیف صاحب کا تھا جس مین پیپر منٹ اور سوڈا بائی کارب لکھا ھے یہ وقتی طور پر مریض کو بہتری کی امید دلاتی ھے لیکن حرارت نام کی کوئی دوا شامل نہین ھے اس نسخہ مین کچھ مزید دوائین شامل کرین اور صاحب پوسٹ عبداللہ صاحب کے سوال کو نگاہ مین رکھین کہ وہ کیا پوچھ رھے ھین بہر حال کوشش بہترین تھی

سید عثمان صاحب نے اکسیر بادیان یعنی ھلدی ملٹھی اور سونف لکھا اسی دوا کو اکسیر بادیان اور اکسیر ورم بھی کہا جاتا ھے یہ دوا حقیقت مین انتڑیون کے لیے نہایت مفید رھتی ھے یا پھر رحم کی ورم مین مستعمل ھے اسکے بعد نیچے تبصرہ راحیلہ مگسی صاحبہ نے کیا جس مین ریوند خطائی کو تیزابیت بدھضمی اور اینٹی بائیوٹک تک لکھا در اصل یہ دوا یہان مکمل نہین ھوتی سید عثمان صاحب نے جو اکسیر بادیان لکھا در حقیقت یہ دوا کچھ یون ھے ھلدی ملٹھی سونف ھر ایک سو گرام اب یہ تین سو گرام دوا بن گئی تو تین سو گرام ریوند خطائی ڈالین اب پیس لین یہ دوا کامل ھے ریوند خطائی در حقیقت جگر کی سب سے اعلی دوا جانی جاتی ھے اگر تبخیر معدہ مین استعمال کرنا ھو تو ایک حصہ اکسیر بادیان ایک حصہ تریاق معدہ ایک حصہ غدی اعصابی ھضم ملائین اب رزلٹ نہایت شاندار ملے گا گر بلڈ پریشر زیادہ ھوتا ھے تو صرف تریاق معدہ واکسیر بادیان ملا کر دین

اب اگلا تبصرہ محترم جمیل حیدر عقیل صاحب کا ھے جمیل حیدر عقیل صاحب کسی تعارف کے محتاج تو نہین ھین لیکن مجھے کچھ گلہ شکوہ ضرور ھے عرصہ دراز سے خاموش قاری والا کردار ادا کر رھے ھین جبکہ ایک علمی شخصیت ھین مہربانی فرما کر کم سے کم اپنی سابقہ پوسٹون اور کچھ نیا بھی لکھین بہت نوازش ھو گی خیر محترم کا لکھا نسخہ معیار پہ پورا اترتا ھے

جگر کے فعل کو بھی بیدار کرتا ھے رطوبات بھی پیدا کرتا ھے خون سے کاربن ڈائی آکسائیڈ چھانٹتا ھے خمیر اور تعفن بھی درست کرتا ھے انتہائی سادہ اور بہترین دوا ھے اب ایک تبصرہ بشارت صاحب کا ھے جس مین غذا پہ توجہ دینے کا کہا ھے جو کسی طبیب نے بھی نشاندھی نہین کی بات درست تھی خیر اس موضوع پہ پہلے بھی لکھ چکا ھون اور مزید لکھ دین گے آخری تبصرہ جو قابل ذکر ھے وہ جمال کھوکر صاحب کا ھے یہ دوا بھی بہترین ھے اور قابل ذکر ھے افادیت مین بھی اعلی ھے

خیر پوسٹ کافی لمبی ھو گئی ھے اب جو بات میرے تجربہ مین ھے اسے بیان کرنا بھی ضروری ھے خیر میری علمی قابلیت اتنی زیادہ تو نہین ھے اللہ تعالی نے ھر ایک انسان کے اندر بے شمار خوبیان رکھی ھین یہ الگ بات ھے کہ بندہ اپنی خوبیوں پہ توجہ نہ دے اور اپنی صلاحیتوں کو اجاگر نہ کرے بس میری بھی ایک کوشش ھوتی ھے اور دل سے خواھش ھوتی ھے کہ تمام انسانیت کو فائدہ پہنچے شاید یہی عمل میری بخشش کا سبب بن سکے آپ بھی کوشش کیا کرین انسان بڑا ھی مختصر وقت لے کر اس دنیا مین آیا ھے اب

اگلی زندگی کے بھی کچھ تقاضے ھین ان تقاضون مین سب سے اعلی عمل وہ نیکیان حاصل کرنا ھین جو آپ کو روز محشر مین حساب کتاب مین آسانی پیدا کر سکین بس اس تیاری مین ھر سانس ھر لمحہ ضائع کرنا غفلت کرنا ھی روز محشر مشکلات کا سبب بنے گا کیون نہ ھم اس وقت کو آسان بنانے کے لیے اپنے عمل کو درست رکھین ان مین ایک عمل یہ بھی ھے کہ اپنا علم دوسرے تک پہنچا دین یاد رکھین جب تک لوگ آپکو پڑھ کر فائدہ اٹھاتے رھین گے آپ کو دعائین دیتے رھین گے تو وہ نیکیان آپکے اعمال نامہ مین لکھی جاتی رھین گی خواہ آپکو دنیا سے گزرے زمانے بیت چکے ھون یہ ھے وہ تحریک جو مجھے لکھنے مین معاون ھے آپ بھی اسی تحریک مین شامل ھو جائین دعا ھے اللہ تعالی سب کو توفیق عطا فرمائے آمین ثم آمین اب دوا لکھتے ھین

گندھک آملہ سار دو تولہ اجوائن دیسی چار تولہ پودینہ دو تولہ پیس لین اتنی دوا کو تریاق معدہ کے نام سے سب جانتے ھین یہ مزاج کے اعتبار سے غدی عضلاتی دوا ھے اب اگلی بات

سجی کھار سو گرام سہاگہ بریان سو گرام الائچی سیاہ دو سو گرام یہ الگ سے باریک پیس لین ھان اتنی مین الائچی وغیرہ کے بیرونی چھلکے کچھ تنکون کی شکل مین نہین پیسے جاتے وہ چھان لیا کرین اور دوبارہ پیس کر دوا مین شامل کر دین یہ دوا اعصابی غدی ھضم کے نام سے جانی جاتی ھے

اب تریاق معدہ دو حصہ اور اعصابی غدی ھضم ایک حصہ اکھٹی کر لین اور ایک گرام سفوف یا بڑے سائز کیپسول بھر لین ایک کیپسول دن مین تین بار دین پانی کے ساتھ تو مندرجہ ذیل فوائد ھونگے

تیزابیت معدہ جلن معدہ یا ایسے ریاح جن سے چرپرے ڈکار یا غذا کا اوپر منہ کی طرف چڑھنا ایسی تمام علامات جن کے وجہ سے آپ میپرازول ٹائپ تمام دوائین کھاتے ھون جن مین نفسیاتی الجھنین تک ھین یعنی ڈیپریشن تک کو درست کرتی ھے الحمد اللہ تیزی سے صحت کی طرف گامزن کرے گی ھان ایک بات یاد ھے مستقل فائدہ مند ھو گی عارضی فائدہ نہین ھے

اسی کے ساتھ اجازت چاھون گا دعاؤن مین یاد رکھین اللہ حافظ

محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

Red Water۔۔رت موترا

2 February 2024

یہ آج سر مد کو سوجھی کہ آپ جانورون کی بیماریون پہ کچھ نہ کچھ لکھین اور آج ھی اور ابھی لکھین مین نے کہا جناب ابھی حکم کی تعمیل کیے دیتے ھین اب پرندون کی بیماریون سے مین نے اس سے جان چھڑا لی ھے پرندون کی مشہور عام بیماریان ھائیڈرو۔ گھمبورو۔ ایکولائی۔ کاکسی۔ کریزہ۔ اینڈی اور رانی کھیت ھین یہ مرغی کبوتر تیتر بٹیر لٹخ شاھین تک سب مین پائی جاتی ھین ھم صرف چوپائے کی مشہور عام ھی بیماریون پہ بات کرین گے۔ ان مین سب سے زیادہ خطرناک رت موترا ھے پیشاب کے ساتھ خون شامل ھو کر جانور کو آیا کرتا ھے پہلے پہل تو پیشاب مین خون مکس ھو کر آیا کرتا ھے اس لئے گاڑھا نہین ھوتا۔ جانور چارہ بھی کھاتا ھے اور جگالی بھی کرتا ھے اس حالت مین علاج سو فیصد ممکن ھے لیکن چار پانچ روز گزرنے پہ جانور جگالی کرنا اور کھانا پینا چھوڑ دیتا ھے قبض شدید ھو جایا کرتی ھے۔ اور جانور نڈھال ھو جایا کرتا ھے۔ اس وقت قبض بھی ٹھیک کرنا ضروری ھوتا ھے اور خون کو روکنا بھی ضروری ھوتا ھے انشاء اللہ دوا لکھتا ھون پہلی خوراک سے ھی آرام آنا شروع ھو جائے گا ھان یاد آیا آپ کو یہ تو بتایا ھی نہین کہ یہ مرض پیدا کیسے ھوتی ھے تو جناب یہ مرض جانور کو پسوؤں کے کاٹنے سے پیدا ھوتی ھے اس وجہ سے جانور کے گردے متاثر ھو جاتے ھین اور گردے پیشاب کے ساتھ خون بھی نکالنا شروع کر دیتے ھین اب ایلوپیتھی مین اس کا علاج بھی مہنگا اور جانور بھی تیس فیصد بچ پاتے ھین جبکہ طب مین اس کا علاج بھی سستا اور جانور بچنے کی شرح بھی 70 فیصد آپ کو نظر آئے گی اگر شروع مرض مین آپ کو پتہ چل گیا تو علاج سو فیصد ھے اس کا اب آتے ھین دوا کی طرف۔۔۔ سونف 100 گرام گل سرخ 100 گرام دودھ آک 3 گرام بھیڑ کا دودھ 2 کلو چینی ڈیڑھ پاؤ گھی بھی 375 گرام 2 کلو پانی مین ادویات پکائین جب کلورہ جائے تو چھان کر گھی اور چینی شامل کر کے دو وقت پلا دین یہ ایک خوراک کا وزن آپ کو بتایا ھے ساتھ مندرجہ ذیل سفوف 3 پڑی سو گرام کی بنا کر دن مین 3 بار دین۔۔ گیرو کلو سنگجراحت 2 کلو پھٹکڑی سفید کلو پیس کر سفوف بنا کر رکھ لین سوتا 125 گرام 3 دفعہ دین کسی روٹی یا آٹے مین لپیٹ کر کھلا دین

Facebook link

خبازی یعنی سونچل

14 February 2024

آجکل یہ بوٹی عام پورے ملک مین پائی جاتی ھے دیہات مین لوگ ساگ پکاتے وقت اسے بھی شامل کرتے ھین آجکل کے موسم مین دیہاتی خواتین سونچل تارامیرا کے پھول اور پتے سوئے کی ٹہنیان پالک اور سرسون کی گندل اور پتے سب ملا کر ساگ پکاتے ھین جو نہایت شاندار اور مزے دار ھوتا ھے یہ دو قسم کی ھوتی ھے ایک کا سائز بڑا ھوتا ھے اسے خطمی کہتے ھین جبکہ چھوٹے سائز والی کو خبازی کہتے ھین بہر حال بطور دوا اسکے بیج ھی استعمال ھوتے ھین جو کہ گول شکل کے ھوتے ھین باغون نہر کھیتون کے کنارے ذرا مرطوب علاقہ مین پیدا ھوتی ھے تخم گول ذرا چپٹے اور ان پہ باریک باریک جھریان سی پڑی ھوتی ھین اور درمیان مین دبے ھوتے ھین یعنی ایک بٹن کی شکل مین ھوتے ھین

مزاج۔۔اعصابی عضلاتی ھین انتڑیاں کے زخم مثانہ کے زخم پہ بہت ھی نافع ھے زخم پہ فوری ایک جھلی نما تہہ بنتی ھے تازہ تخم منہ مین ڈالنے سے مزہ پھیکا لیکن اچھا ھوتا ھے چبانے سے منہ مین ھلکی پھلسن والی لیس سی بنتی ھے یہی لیسدار مادہ انتڑیون مین پھلسن پیدا کر کے مروڑ یعنی صفراوی حدت سے پیدا شدہ پیچش کو فوری روک دیتی ھے عام طور پر حکماء حضرات گرمیون مین نزلہ زکام کے لیے اسکا جوشاندہ بھی استعمال کرتے ھین جس مین کچھ دیگر ادویات بھی شامل کی جاتی ھین جس مین عناب چار دانہ بنفشہ ایک گرام گاؤزبان ایک ماشہ خطمی خبازی دو گرام لسوڑیان چار عدد گل سرخ ایک گرام ملٹھی دو گرام ایک گلاس پانی مین جوش دین حسب ذائقہ چینی ڈال کر صبح شام پیا جا سکتا ھے یہی جوشاندہ کچھ کمپنیان اسے پیک کر کے بھی مارکیٹ مین بیچتی ھین یہ جوشاندہ نزلہ زکام بخار کھانسی تنگی تنفس اور خشک کھانسی مین خاص طور پہ بہت مفید ھے یاد رھے خبازی پیشاب کی جلن اور سوزش مین بہت ھی موثر ھے تمام دوست اپنے اپنے علاقہ مین اکھٹی کر کے اپنے استعمال مین لائین بازار سے کئی سال پرانی لینے سے بہتر ھے کچھ محنت کر کے اکھٹی کر لی جائے اسی کے ساتھ اجازت محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

موٹاپا کی مختصر ترین اور آسان دوا

22 February 2024

چند روز پہلے کچھ دوست احباب کے ساتھ موٹاپے کے موضوع پہ بحث ھو رھی تھی جن مین ایک صاحب کا کہنا تھا کہ ھر قسم کے موٹاپے کے لیے جو دوا نہایت مفید ثابت ھوئی وہ مندرجہ ذیل ھے

کیکر درخت کے کانٹے اور دھماسہ بوٹی برابر وزن پیس کر بڑے سائز کیپسول بھر لین صبح شام ھمراہ پانی دین کچھ ھی عرصہ مین موٹاپا ٹھیک ھو جاتا ھے لیکن میرا اعتراض دو طرح کا تھا پہلی بات اب اتنی محنت سے زیادہ مقدار مین کانٹے اکھٹے کرنا ھی مشکل کام ھے یہ دوا دو چار مریضون کے لیے تو بنانا ممکن ھے لیکن کثرت سے تیار کرنا مشکل ھے دوسری بات یہ دوا بلغمی مزاج مین تو مفید ھے رطوبات کو نچوڑے گی لیکن صفراوی مزاج مین قطعی مفید نہین رھے گی جہان بدن مین پانی کی مقدار بڑھ جائے اور جسم پھول جاتا ھے عام طور پہ صفراوی موٹاپے کا علاج معجون دبید الورد سفوف مدر اور رات سوتے وقت مکسچر فرائٹ دین تو چند روز مین ھی بدن کافی ھلکا ھو جاتا ھے لیکن ایک دوا ایسی بھی ھے جسے آپ یون سمجھ لین تجارتی پیمانہ پہ بنا کر لوگ موٹاپا کا مکمل علاج گردان دیتے ھین یہ دوا عموما اسی فیصد مریضون پہ کامیاب رھتی ھے اس لیے اسے کامیاب ترین دوا سمجھا جاتا ھے باقی یہ دوا پیٹ کی توند پہ تیزی سے حملہ آور ھوتی ھے اور اکثریت صاحب لوگوں کا مسئلہ ھی توند کا ھوتا ھے اسلیے یہ دوا کامیاب سمجھی جاتی ھے لیکن ایک بات رکھنی ھے جن لوگون کی توند یا پیٹ نکلنے کا سبب فیٹی لیور ھے ان کے لیے یہ دوا نہین ھے انکو بس روزانہ صرف کھیرے کھلائین اور کچھ عرصہ اپنے معمولات مین کھیرے روزانہ کی بنیاد پہ جاری رکھین انشاءاللہ فیٹی لیور بھی درستگی کی طرف آئے گا اور بڑھی توند بھی جاتی رھے گی خیر آج جس کمرشل دوا کو بتانے لگا ھون یہ موٹاپے کے ساتھ ساتھ دو کام مذید بھی کرے گی پہلی بات مصفی خون بہت اعلی ھے اور جوڑون کے درد کو بھی درست کرے گی اب دوا سمجھ لین

فلفل سیاہ یعنی مرچ سیاہ دس گرام

کچلہ مدبر دس گرام

اجوائن دیسی دس گرام

افسنتین دس گرام

مصبر بیس گرام

تمام ادویہ کا سفوف بنا کر بڑے کیپسول بھر لین ایک کیپسول دن مین تین بار تک ھمراہ پانی یا نیم گرم دودھ سے کھلا سکتے ھین اگر پاخانہ مسہل کی شکل مین آئے تو دن مین دو بار کھلا سکتے ھین

جسم سے فاسد مادون کو اخراج کر کے موٹاپے کو ختم کرتا ھے بس اس دوا کو بنانا بھی مشکل نہین ھے آپ تجارتی بنیادون پہ بنا سکتے ھین محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

خالی پیٹ پانی کا زیادہ یا کم پینا

29 February 2024

بہت سے لوگ اسی الجھن میں رہتے ھیں اور سوال لکھ بھیجتے ھیں

نارمل انداز یا اعتدال ھی صحت مند رھنے کے لیے مفید ھے

جب بھی بدن کو طلب پیدا ھو گی تو اظہار پیاس کی شکل میں ھوتا ھے یہی قانون فطرت ھے آپ اس وقت پانی پی سکتے ہیں اگر طلب پیدا نہ ھو تو پیٹ میں سیلاب لانے کی ضرورت نہیں ھاں ایسی مرض میں جس میں طلب یا طبیعت اظہار کرنے سے قاصر ھو تب پانی بغیر پیاس کے پینا جائز ھے یا پھر ایسی مرض ھو جس میں بدن کو زیادہ پانی کی ضرورت ھے تب پانی پینا جائز ہے یا ایسی دوا یا زھر یلے اثرات ھوں جہان پانی پینے سے فایدہ رھے تب پانی کثرت سے استعمال کریں باقی عام حالت میں پانی بغیر وجہ کے زیادہ پینا سوائے ضعف گردہ پیدا کرنے کے سوا کچھ نہیں ھے کہ بندہ صبح نہار منہ چار گلاس پانی ویسے بھی چڑھالے پھر اس مقام کی تلاش میں چل پڑے جہاں اس پانی کو خارج کرنا مقصود ھو

Facebook link

تج یا سلیخہ

4 March 2024

بے شمار اختلافات مفردات کے بارے مین موجود ھین کہین مزاج درست نہین لکھا تو کہین فوائد بے تکے اور بحث مباحثہ بے سوچے سمجھے یا نامکمل لکھے ھین اپنی طرف سے کوشش کرتا ھون کہ کچھ نہ کچھ وضاحت کر دی جائے کہین غلطی نظر آئے تو دلائل دے کر درستگی کر دی جائے باقی میری وضاحتین کوئی حرف آخر نہین ھین اللہ تعالی کی کائینات وسیع ھے بہت سے احباب کے پاس مجھ سے زیادہ علمی وسعت ھے میری دعا ھے کہ اللہ تعالی سب کو لکھنے کی توفیق عطا فرمائے چلین اب ذرا موضوع کی طرف چلتے ھین پہلی بات تج کے بارے مین یہی لکھا ھوتا ھے کہ ایک درخت کی چھال ھے تو دوستو یہ تیز پات درخت کی چھال ھے دیکھنے مین بالکل عین دار چینی جیسا ھی چھلکا ھوتا ھے لیکن دار چینی حقیقت مین کچھ باریک چھلکا ھوتا ھے جبکہ تج کا چھلکا موٹا ھوتا ھے بعض دوکاندار حضرات تج کو دار چینی بنا کر بھی بیچ دیتے ھین کیونکہ اسکا ذائقہ بھی دار چینی سے ملتا جلتا ھے خیر دار چینی خریدتے وقت خیال رکھا کرین آج اسکی پہچان خوب کروا دی جائے گی

تج دو ذائقون والی مارکیٹ سے دستیاب ھے

ایک کا ذائقہ لونگ سے ملتا جلتا ھے ایک کا ذائقہ دار چینی سے ملتا جلتا ھے قدیم طبی کتب مین تج کو دو نامون سے مذید پکارا جاتا ھے جس کا ذائقہ دار چینی سے ملتا جلتا ھے اسے قرفہ دار چینی بھی کہتے ھین جسکا ذائقہ لونگ سے ملتا جلتا ھے اسے قرفہ قرنفل کہتے ھین یہان ایک اور وضاحت کر دون قرفہ در حقیقت فارسی مین تج کو کہتے ھین سلیخہ عربی مین کہتے ھین اسی طرح ایک لفظ قرنفل مین نے لکھا ھے یہ قرنفل لونگ کو کہتے ھین یعنی جہان پہلے لفظ قرفہ لکھا ھے اس سے مراد تج ھی ھے بس یہ وضاحت لکھی ھے کہ جسے قرفہ دار چینی لکھا ھے یہ دار چینی کے ذائقے والی تج ھے جہان قرفہ قرنفل لکھا ھے اس سے مراد ھے کہ لونگ کے ذائقہ والی تج ھے

اب ذرا وضاحت مزاج کے اعتبار سے ہو جائے جو تج قرنفل یعنی لونگ کے ذائقہ والی ہے اسکا مزاج خشک گرم ہے اب جس کا ذائقہ دار چینی جیسا ہے اسکا مزاج خشک سرد ہے ویسے عام طور پر تج کا مزاج خشک گرم مانا جاتا ہے جو دار چینی کا ذائقہ رکھنے والی تج ہے آپ اسکو مشہور عام نسخہ تالمکھانہ تج سمندر سوک ہموزن پیس لین یہ دوا چند امراض مین انتہائی تیز اثر ثابت ہو گی یعنی مزاجا یہ دوا عضلاتی اعصابی یعنی خشک سرد ہے اور شوگر چند دن مین نل کرے گی اور جریان لیکوریا کثرت بول یا نزلہ زکام مین قہوہ کے ساتھ دین اور منٹون مین شفایابی ہو گی

اب جو لونگ کے ذائقہ والی تج ہے قوت باہ کی ادویات مین سرتاج دوا ہے ایک بہت ہی قدیم کتب کا مشہور عام نسخہ ہے تج لونگ جائفل جلوتری شنگرف مدبر شدہ زعفران برابر وزن پیس کر نخودی گولیان بنالین ایک تا دو گولی ہمراہ دودھ صبح وشام انتشاری دوا ہے اگر اس مین افیون شامل کی جائے تو یہی دوا ممسک بھی شدید ہے لیکن جس دور مین اس دوا کو بنایا جاتا تھا اس وقت افیون بھی عام ملتی تھی جبکہ اس وقت افیون کا ملنا ہی عام آدمی کو مشکل ہے دوسرا اس دور مین کیمیائی اثرات اتنے گہرے ہو چکے ہین انسانی بدن پہ اور ویاگرا کے سرعام استعمال کی وجہ سے یہ دوائین اب وہ اثرات نہین رکھتی اسلیے مین نہ خود بناتا ہون اور نہ ہی دوسرون کو ترغیب دونگا ہان افیون کے بغیر اگر یہی دوائین آپ استعمال کرین گے تو کافی حد تک موثر ہین گی

باقی عام حالت مین تج کا مزاج خشک گرم ہی سمجھا جائے یہ مقوی معدہ اور مقوی جگر بھی ہے جوارش جالینوس مین بھی ڈالی جاتی ہے ہان دستون کو روکنے مین بہترین دوا ہے دار چینی۔۔تج۔۔۔لونگ۔۔۔طباشیر۔۔۔گل انار برابر وزن پیس لین دو رتی تا دو ماشہ تک مقدار خوراک ہے دن مین چار بار دے سکتے ہین دستون اور قے کے لیے بچون اور بڑون مین مفید ہے

اور کچھ میسر نہ ہو تو چاول پکاتے وقت ایک ٹکڑا تج کا چاولون مین رکھ دین اور دستون والے مریض کو یہ چاول کھلائین تو انشاءاللہ دست رک جائین گے

اسی کے ساتھ اجازت اللہ حافظ

یاد رہے پھوڑے پھنسی یا ورمون کو پھاڑنے کے لیے تج کو باریک پیس کر بطور پلٹس استعمال کرین تیز اثرات رکھتا ہے فوری ورم یا پھوڑے کو پھاڑ کر غلیظ رطوبات کا اخراج کر کے زخم ٹھیک کرنے کا باعث بنتی ہے

محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

نمونیا اور کھانسی

12 March 2024

ملک کے طول عرض مین بارشین اور ژالہ باری کے طوفان آئے غیر متوقع موسم مین تبدیلی غیر محسوس انداز مین اثر انداز ہوئی ہمارے ہاں بھی ایک دن مین تین بار ژالہ باری ہوئی پہلے ہی سردی موجود تھی اب اوپر سے برف کے طوفان نے شدید خشکی اور سردی پیدا کر دی ہمارے یہان لوگ بڑی حد تک اتنی سردی کے عادی ہین لیکن لاہور کراچی جیسے شہرون مین یہ سب غیر متوقع تھا اور اکثریت لوگون مین سردی کی اس لہر مین نمونیا بلکہ مین یون کہون تو بہتر رہے گا بالکل کرونا سے ملتی جلتی علامات پیدا ہوئین اور نزلہ نمونیا خشک کھانسی جسمانی درد اور سانس کی تنگی جیسی علامات عام وبائیہ شکل مین نظر آئین دوستو اسکے لیے نہایت بہترین دوا مندرجہ ذیل ہے انشاءاللہ پہلی ہی خوراک مین پانچ دس منٹ مین شفائی اثرات ملنا شروع ہو جاتے ہین یہ دوا ہر گھر مین تیار رہنا نہایت مفید رہتا ہے اسے ایک بار بنالین پورا سال استعمال کرین بنانا بھی کچھ مشکل نہین ہے پانچ منٹ مین دوا تیار ہو جاتی ہے پہلے دوا سمجھ لین

مرکی دس گرام

سہاگہ دس گرام

مصبر بیس گرام

پرانا گڑ چالیس گرام

ساری دوائین پیس کر ملالین

نوٹ بہت سے لوگ جو پہلا سوال کرین گے وہ سہاگہ کے بارے مین ہو گا میرے بھائی بات سمجھ لین اس دوا مین سہاگہ بریان کیے بغیر ھی ملا لین اگلا سوال گڑ کے بارے مین ہو گا کہ پرانا نہ ملے تو کیا کرین اگر پرانا نہین مل رہا تو تازہ لازمی مل جائے گا دوا مین تازہ ھی شامل کرلین ویسے پرانا گڑ مانگین گے تو وہ بھی عام مل جاتا ھے باقی آجکل ظہور احمد رضاء صاحب نے اسلام آباد بھی کلینک بنا لیا ھے ماشاٗاللہ بہت اچھی بات ھے اب گڑ مانگنے ان کے پاس نہ چلے جانا باقی تمام دوستو کو پہلا روزہ مبارک ہو جنھین اللہ تعالی نے توفیق عطا فرمائی یاد رکھین روزہ افضل ترین عبادت مین شمار ہوتا ھے عالم اسلام بڑے ذوق شوق سے روزہ کا اہتمام کرتے ھین یاد رکھین روزہ نہایت سادگی سے رکھین اور نہایت سادگی سے افطار کرین روزہ ایک ایسی عبادت ھے جو بدن انسان سے بے شمار زہریلے کیمیائی مواد کو چھانٹ کر صحت مند بنا دیتا ھے قوت مدافعت اتنی بڑھ جاتی ھے کہ سال بھر یہی مدافعت کام آتی ھے اور سینکڑون امراض کے خلاف ڈھال بنتی ھے اب افطاری مین پکوڑے سموسے اور چٹ پٹے اوٹ پٹانگ الم غلم سے بچین بلکہ محض کھجور اور پانی سے افطار کیا جائے

اب دوا کھانے کا طریقہ سمجھ لین بچون کو دانہ گندم برابر وزن دوا پانی مین حل کر کے یا منہ مین رکھتے ھی پانی سے کھلا دین جوان آدمی کو چنے برابر کھلا دین یاد رکھین دوا کا ذائقہ کڑوا ہوتا ھے بعض بچے دوا کھانے کے کچھ دیر بعد الٹی کر دیتے ھین اب دوبارہ دوا دینے کی ضرورت نہین ھے جیسے ھی بچہ الٹی کرے گا بلغم ریشہ جو چھاتی مین جم چکا تھا وہ بھی خارج ہو جائے گا دن مین عموما ایک خوراک کافی رھتی ھے بہت زیادہ تکلیف کی صورت مین صبح شام کھلائی جاسکتی ھے

آخری بات دوا کچھ عرصہ بعد خود ھی سیاہ شکل اختیار کرتی ھے اور جم بھی جاتی ھے جب تیار کی جاتی ھے تو براؤن رنگ مین تیار ہوتی ھے تو بعض لوگ پوچھتے ھین کہ کیا دوا خراب ہو گئی ھے تو جواب ھے دوا خراب نہین ہوئی بلکہ اپنی اصل حالت مین چلی گئی ھے جب بھی استعمال کرنی ہو تو وقتی طور پر مقررہ مقدار الگ کر کے استعمال کی جاسکتی ھے ھان اسے محلول کی شکل دیا جاسکتا ھے اور قطرون کی شکل مین بھی کھلائی جاسکتی ھے ھر اچھا طبیب بغیر پوچھے اسے ڈراپ کی شکل با لوزن بالمثل بالا اصول قواعد دے سکتا ھے عام آدمی کو اس بکھیڑے کی ضرورت نہین ھے بس سفوف بنا لین پھر جم جائے گی تو مقدار کے مطابق توڑ کر دوا الگ کر کے استعمال کر سکتے ھین

اسی کے ساتھ اجازت محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

نسخہ آب حیات کے بارے مین کچھ وضاحت

17 March 2024

رمضان المبارک مین معمولات زندگی بدل جاتے ھین روزہ دار کے بھی اور بے روزے کے بھی۔۔۔ نماز تراویح کے بعد گھر پہنچا ھون تو ایک پوسٹ نظر سے گزری جس مین نسخہ آب حیات کے بارے مین لکھنے کو کہا گیا تھا دوستو مجھے سب یاد ھے ذرا ذرا تمھین یاد ھو کہ یاد ھو

شاعر بھی باکمال تھا اب تو خیر سے اردو ادب ھی ناپید ھے کبھی اردو کا زمانہ تھا تو لکھنو کے بانکے نواب یاد آتے ھین جو گالی بھی نہایت احترام سے دیا کرتے تھے اب تو سیدھا ماتھے پہ مارتے ھین ھان کبھی کبھار ادب کی جھلک نظر آجاتی ھے

بات یادداشت کی ہو رھی تھی پچاس سال پہلے چھٹی کلاس مین انگریزی کتاب مین لکھی نظم ون ٹو ٹائی مائی شو تھری فور شٹ دی ڈور فائیو سکس پک اپ سٹک سیون ایٹ لے دم سٹیٹ نائن ٹین بگ فیٹ ھین۔۔۔ اب تک یاد ھے یہ اللہ تعالی کی خاص رحمت اور کرم ہوتا ھے جو باتین اور سبق یاد رھتا ھے اسی طرح مجھے آج بھی اپنی لکھی پوسٹ اور گروپ سے کیا وعدہ بھی یاد ھے اور کچھ دوستو کی طلب اور پیاس بھی یاد ھے اگر آپ انتظار کرتے کرتے تھک چکے ھین تو پریشان نہ ھون مین نسخہ اسی رمضان المبارک مین ھی لکھے دیتا ھون میرا ارادہ تو کچھ اور تھا کہ مین چند پوسٹون مین آپ کو طب سمجھنے اور اصول قواعد کے وہ گر بتا سکون جن کو اپنا کر آپ زندگی بھر کبھی ناکامی کا منہ نہ دیکھین گے یہ نسخہ بازی جس کے پیچھے لوگ زندگی بھر بھاگتے نظر آتے ھین اور بعض کبھی سینہ کا راز تو کبھی پر اسرار رازلبی کہانیون کی شکل مین تو کچھ محض صدری نسخہ بتا رھے ہوتے ھین جبکہ سچ یہ بلکہ اس مقدس ماہ کے صدقے سچ یہ ھے 98 فیصد جھوٹ ہوتا ھے مین نے کسی مین اتنی ھمت ھی نہین دیکھی کہ وہ سب سچ لکھ سکے ھان لاکھون مین ایک آدھ ایسے لوگ بھی ہوتے ھین جو سچ لکھتے ھین الحمد اللہ جتنے بھی مین نے اپنے تجربات لکھے ھین وہ سچ ھی لکھتا ھون اللہ تعالی کا لاکھ لاکھ شکر ھے جس نے بھی میرے لکھے نسخے بنا کر استعمال کیے ھین رزلٹ ضرور ملا ہو گا آپ اعتماد سے بنا کر استعمال کرین یہی مین اپنے رب سے تجارت کرتا ھون کبھی کسی سے بھی بات چھپاتا نہین ھون ھان مجھے علم ہوتا ھے بعض لوگ کھوہ کے ڈوڈو ہوتے ھین وہ بس اوٹ پٹانگ کمنٹس کرتے ھین انہین جواب مین کچھ لکھنا سوائے خود احمق ہونے کے کچھ نہین ھے اسلیے صرف

نظر بھی کرتا ھون یا پھر گروپ سے بیرونی دنیا کی سیر کروادی جاتی ھے دوستو اب فیصلہ آپ کرین کیا اصول طب لکھین جو ایک دو ھی پوسٹون کی شکل مین ھونگے یا پھر یہ نسخہ آب حیات لکھون

نوٹ۔۔۔ایک بات یادرکھین آب حیات سے مراد یہ نہین ھے کہ آپ اسے پی لین گے تو موت نہین آئے گی موت اپنے مقررہ وقت پہ ھر کسی کو ضرور آئے گی بس اس دوا کی نفاست لطافت نزاکت اتنی ھے کہ۔۔۔۔۔۔روح تک آگئی تاثیر مسیحائی کی۔۔۔پروین شاکر کے اس مصرع پہ دوا پوری اترتی ھے

باقی مجھے علم ھے آپ مین سے شاید ایک آدھ بندہ ھی اس دوا کو بنا سکے گا کیونکہ محنت لگن اور ساتھ ساتھ قیمتی اجزاء سے بھی مذین ھے کستوری عنبر سونا جیسے اجزاء شامل ھین اصل کستوری یعنی مشک کا نام تو سب نے سن رکھا ھے اسے استعمال کرنا ھر ایک کے بس کا روگ نہین ھے بہت ھی مہنگی ھو چکی ھے چند روز پہلے مین نے خریدی ھے دو لاکھ تیس ھزار فی دس گرام ریٹ ھے اس وقت عنبر ایک لاکھ بیس ھزار فی دس گرام ریٹ ھے سونے کا ریٹ بازار سے خود ھی پتہ کرلین زعفران تو ان کے مقابلے مین انتہائی سستی دوا ھے محض 2700 روپے فی دس گرام خیر ادویات کی قیمتین انتہائی زیادہ بڑھ چکی ھین ثعلب مصری بارہ ھزار فی کلو تھی تو اب چالیس ھزار فی کلو ھے اور تو اور زیرہ سفید جو ھر گھر مین ھر کھانے مین عام استعمال ھوتا ھے انشاءاللہ لوگ اسے بھی استعمال کرنا بند کر دین گے بس سونگھنے پہ اکتفا کرین گے تین ھزار سے قیمت کم ھو کر ستائس سو روپے فی کلو ھے اس سال شاید ھی کسی نے چلغوزہ خرید کر کھایا ھو جو بھی ریٹ پوچھتا ھوگا بے ھوش ھو جاتا ھوگا اٹھارہ ھزار فی کلو سے کم ھو کر اب شاید چودہ ھزار فی کلو ھے تازہ ترین ریٹ کا علم نہین ھے چلین ٹھنڈی آہ یا سانس سینہ سے خارج کرین اور بتائین نسخہ لکھون یا فلسفہ طب لکھ دون جو ھر نسخہ سے آپ کو آزاد کر دے دعاؤن مین یاد رکھین محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

فلاسفی طب

21 March 2024

قسط1۔

سب سے پہلی بات مجھے بہت ھی خوشی ھوئی جب سوائے چند ایک کے سب نے وہ فلسفہ لکھنے پہ زور دیا جو کتابوں مین تو ھوتا نہین ھے دوستو یہ فلسفہ تو نہین بس وہ نکتے ھین جن کو سمجھنا نہایت ھی ضروری ھے انشاءاللہ اگر ذھن کو حاضر اور یکسو رکھ کر پڑھین گے تو بہت کچھ سمجھنے کو ملے گا ابھی مین یقین سے نہین کہہ سکتا کہ کتنی قسطوں مین مضمون ھوگا خیر لکھین گے جہان تک ممکن ھو سکا باقی اسکے مضمون کے بعد انشاءاللہ آب حیات کا نسخہ بھی مکمل لکھ دونگا اور اسی مضمون مین انشاءاللہ آپ کو یہ بات بھی سمجھ آجائے گی کہ آب حیات ھوتا کیا ھے یقین جانین آپ تقریبا روزانہ اسے کسی نہ کسی شکل مین استعمال کرتے ھین تب ھی زندگی کی گاڑی روانی سے چلتی ھے یہ آگے چل کر آپ کو کسی قسط مین بات سمجھ آجائے گی آج ابتدا ھے

چلین آج کی قسط مین ابتدا کچھ اسطرح کرتے ھین کہ بدن مین کیا ایک وقت مین کئی ایک امراض ھو سکتے ھین چلین آپکے مزاج یا طبع کے مطابق اس بات کو مذید آسان بتاتا ھون جیسے حکیم صاحب پوسٹ نسخہ کی لکھتے ھین اور فوائد مین بتاتے ھین یہ دوا جن حضرات کو جریان احتلام سرعت انزال اور ذکاوت حس کی شکایت ھے یا کمی انتشار ھے ان سب کے لیے یہ ایک دوا کافی ھے میرا سوال ھے کیا یہ تمام امراض ایک وقت مین ایک مریض کو ھو سکتی ھین یا پھر یون سمجھ لین کہ ایک مریض کو ایک ھی وقت مین ھیضہ کینسر ضعف جگر یا مختلف المزاج امراض ھو سکتے ھین تو جواب ھے قطعی نہین ھو سکتے انسانی بدن مین ھمیشہ ایک وقت مین ایک ھی مرض ھوتا ھے باقی جتنی مرضین آپ کو نظر آرھی ھوتی ھین وہ سب علامات اس ایک مرض کی ھی ھوتی ھین جیسے ایک بندہ شکایت کرتا ھے کہ مجھے سانس بھی چڑھتا ھے پیٹ گیس بھی بنتی ھے قبض بھی ھے جسم مین درد اور تھکاوٹ بھی رھتی ھے اعصاب کی کمزوری یا جسمانی کمزوری بھی ھے ھان بلڈ پریشر بھی کبھی زیادہ ھو جاتا ھے جب تشخیص کی جاتی ھے تو پتہ چلتا ھے کہ معدہ اور انتڑیون مین شدید خمیر و تعفن ھے جس کے باعث یہ سب علامات پیدا ھو چکی ھین مین یہان اکثر ایک مثال دیتا ھون کہ جیسے ایک چھوٹا سا بیج ھے اسے زمین کے اندر کاشت کر دیا جائے تو پہلے روز عموما دو پتے ھی نکلین گے اب ان پتون کے سنٹر مین ایک شاخ اور کچھ الگ شناخت کے پتے نکلین گے اب ان پتون کو دیکھ کر فیصلہ کیا جاتا ھے کہ یہ شیشم یا کیکر یا سفیدہ یا پاپولر یا برگد یا پیپل کا درخت ھے پہلے روز ماچس کی تیلی جیسا تنا ھوتا ھے کچھ سال گزرتے ھین تو وہ ماچس کی تیلی والا تنا کئی فٹ موٹا لمبا چوڑا ایک تناور درخت جس پہ ھزارون شاخین لاکھون پتے پھول و پھل لگ جاتے ھین اب دوستو آپ شاخون پتون پھل بیج تنے ٹہنیان ان سب کو الگ الگ نام نہین دے سکتے بلکہ آپ دیکھتے ھی پکار اٹھین گے کہ یہ فلاں درخت یعنی پیپل برگد شیشم کیکر وغیرہ ھے کوئی ایک ھی نام رکھین گے اگر پتے ھین تو سب درختون کے پتون کو آپ

محض پتے ھی کہین گے ھان یہ ضرور ھوگا کہ یہ فلاں درخت کے پتے ھین اور بیج بھی اسی طرح پکارا جائے گا دوستو بالکل اسی طرح ایک بدن مین ان پتون بیجون شاخون کی طرح مرض پھیل کر کئی ایک علامات تو نکال سکتی ھے لیکن مرض ھمیشہ ایک ھی رھتی ھے

جب بھی کسی دوا کی پوسٹ لکھی جاتی ھے تو کمنٹس مین عموما ایک سوال بڑی عقل والا سمجھ کے کیا جاتا ھے کہ اجی کیا بلڈ پریشر والا مریض اسے کھا سکتا ھے اب بلڈ پریشر صرف ایک علامت ھے مرض نہین ھے ھر مزاج مین ھو سکتا ھے اگر دوا گرم مزاج کی ھے تو حکیم حضرات بھی فورا لکھ دین گے کہ بلڈ پریشر والا اسے نہ کھائے یہ جواب کم علمی کے باعث دیا جاتا ھے لاشعوری طور پہ طبیب بھی یہ سمجھتا ھے کہ بلڈ پریشر گرم چیزین کھانے سے بڑھتا ھے جبکہ یہ بات حقیقت سے کوسون دور ھے زیادہ تر ایسی امراض جن کا مزاجا تعلق سردی خشکی یا خشکی سردی سے ھوتا ھے ان مین بلڈ پریشر بڑھتا ھے اب کیا آپ بلڈ پریشر کم کرنے کے لئے مزید ٹھنڈی دوا دین گے ھان بعض حالات مین بطور ایمبر جنسی مدر بول دوا جیسے قلمی شورہ دیا جائے تو بلڈ پریشر منٹون مین کم ھو جائے گا اسی طرح ڈاکٹر حضرات بھی بلڈ پریشر کو فوری کم کرنے کے لئے لاسکس انجیکشن یا گولی استعمال کرین گے خیر اس پہ طویل مضامین گروپ مطب کامل مین ھی لکھ چکا ھون آپ انہین پڑھ کر مستفید ھو سکتے ھین

بات مرض کی ھو رھی تھی تو مرض بدن مین ھمیشہ ایک ھی ھوتی ھے اب جتنا مرض اسی درخت کی طرح پرانا ھوگا تو عجیب عجیب علامات ظاھر ھوتی جائین گی اب سوا ایسی علامت ھے جو مرض کے اندر ظاھر ھون تو یقینی موت کی علامت ھوتی ھے ان علامتون کی وضاحت مین مضمون تشخیص الامراض وعلامات مین کر چکا ھون یہان ایک قول یاد کر لین الامرض علامت الموت یعنی خواہ معمولی مرض پیدا ھو تو سمجھنا چاھیے موت قریب آچکی ھے یاد رھین اسلامی نقطہ نگاہ سے بھی اور طبّی نقطہ نگاہ سے بھی موت سے بڑھ کر نہ کوئی خوفناک چیز ھے اور نہ موت سے زیادہ کوئی سرد چیز ھے اور ھر مرض ھی سردی سے شروع ھوتی ھے آپ اس بات پہ سوچین کہ کیون کر سردی سے شروع ھوتی ھے باقی باتین اگلی قسط مین

Facebook link

فلاسفی طب

22 March 2024

قسط2

مرض شروع سردی سے ھی ھوتی ھے خواہ شدت مین مرض گرم مزاج کا رخ کر لے اگر گرمی کا رخ اختیار کر جائے تو مرض پیچیدہ نہین رھتا خطرناک صورتحال یہ ھو گی کہ مرض شدت بھی اختیار کر جائے اور رھے بھی سرد مزاج مین جیسے کینسر مزاج عضلاتی اعصابی مین شروع ھوتا ھے اور آخر دم تک اسی عضلاتی اعصابی مزاج مین ھی رھتا ھے اب کتنا خطرناک مرض ھے آپ سب کو اندازہ ھے

موت جب آتی ھے تو سانس چلنا بند دل کی حرکت بند پھر جسم سرد ھونا شروع ھو جاتا ھے یعنی بدن سرد ھو جائے اکڑ جائے تو ھم کہتے ھین کہ زندگی ختم ھو چکی ھے ایک خوفناک حقیقت یہ بھی ھے وھی مردہ جسم جب زندہ تھا تو وہ یا تو باپ ماں بہن بھائی بیٹا بیٹی بیوی خاوند یا کچھ بھی قریبی رشتہ برقرار تھا اب تمام رشتے ختم ھو گئے بس زبانی کلامی رشتے رہ گئے کیونکہ اب ھم ایک منٹ بھی اسے اپنے پاس نہین رکھتے بلکہ زمین کی گہرائی مین اتار دیتے ھین جدا کر دیتے ھین کبھی ھمارے وجود کا حصہ تھا خیر موت ایک اٹل حقیقت ھے اور موت کے بعد اپنے سے جدا کرنا بھی فطری عمل ھے یہ ھمارا موضوع نہین ھے ھمار موضوع ھر مرض کی ابتدا سردی سے ھوتی ھے بیماری کی صورت مین حرارت ھی بدن سے خارج ھوتی ھے کبھی بھی غیر ضروری ٹھنڈی اشیاء نہین کھانی چاھیے جب گرمی کا موسم آتا ھے تو ھمارا پہلا کام سردائیان اور ٹھنڈے مشروبات کی طرف راغب ھونا ھے پی لین اور لطف اندوز بھی ھون لیکن بلاضرورت استعمال بہت ھی غلط عمل ھے ھان بدن مین ضرورت سے زائد حرارت پیدا ھو چکی ھو تو اعتدال پہ لانے تک ٹھنڈے مشروبات اور فروٹ استعمال کر سکتے ھین یہان ایک بات یاد رکھنا نہایت ضروری ھے سافٹ ڈرنک جس نے بھی ایجاد کیا ھے یقین جانین انسانیت پہ بہت بڑا ظلم کیا سیدھا تیزاب اور کاربن گیس سے تیار ھوتا ھے مزاج خشک سرد رکھتا ھے آپ کے بدن مین ایسی امراض کا سنگ بنیاد رکھتا ھے جو عسیر العلاج ھین باقی ٹھنڈے مشروبات پی سکتے ھین لیکن اتنا نہین کہ حرارت پر برودت غالب آجائے بعض لوگ ٹھنڈے پھل کھا کر پھر ٹھنڈا مشروب پیتے ھین اور نتیجہ ھیضہ کی شکل مین یا کم سے کم پیٹ درد ھوتا ھے اور یہ سردی کی زیادتی اور حرارت کی کمی کے باعث ھوتا ھے جو لوگ وقتی طور پہ بچ جائین اب وہ لوگ آھستہ آھستہ کولسٹرول اور چربی کا اجتماع موٹاپا امراض قلب کا شکار ھو جاتے ھین ایک بات یاد رکھین سردی مین عضلات مین مسلسل حالت تسکین کو تحریک مین بدلنا نہایت ھی مشکل ھوتا ھے اور نتیجہ آخر کار موت کی شکل مین نکلتا ھے

یہان ایک بات کی اور بھی وضاحت کردون گرمی مین پیاس کی شدت کبھی ٹھنڈا پانی سے ٹھیک نہین ھوتی آپ بار بار ٹھنڈا پانی پیتے ھین جبکہ پیاس اور زیادہ بڑھتی ھے اگر آپ گرم پانی یا پھر سادہ چائے کا قہوہ ھی ایک کپ پی لین تو پیاس کا نام نشان مٹ جاتا ھے خیر یہان سے لوگون کے ذھن مین چند ایک سوال ضرور گردش کررھے ھونگے کہ کچھ امراض کا تعلق جب غدی مزاج سے ھے تو کچھ کا تعلق اعصابی تو کچھ کا تعلق عضلاتی مزاج سے ھے اب ساری امراض سردی سے کیسے پیدا ھو گئی ھین انشاءاللہ ابھی تو ابتدا ھے ایسے سوالات ضرور ذھن مین پیدا ھوتے رھین گے لیکن مضمون مکمل ھونے پہ سب سوالون کے جواب آ چکے ھونگے انشاءاللہ اگلی پوسٹ اصل مین صحیح رخ پہ ھوگی اس وقت تک اجازت

محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

فلاسفی طب

24 March 2024

قسط3

اب آتے ھین اصل بات کی طرف

تین مفرد اعضاء ھین دل دماغ اور جگر اور تین مادون کا تعلق ان تین مفرد اعضاء سے ھے

سودا کا تعلق دل سے

صفراء کا تعلق جگر سے

بلغم کا تعلق دماغ سے

اب پہلی بات کہ انہین مفرد اعضاء کیون کہتے ھین در حقیقت مفرد اعضاء ایک آسان اصطلاح تھی جبکہ طب قدیم مین انھی کو اعضائے ریئسہ کہتے ھین لفظ اعضائے ریئسہ کا مفہوم یا لفظ مفرد اعضاء کا مفہوم ایک ھی ھے اصل مین لفظ مفرد اعضاء بذات خود ایک تعریفانہ کلمہ ھے پہلے ذرا اعضائے ریئسہ کی تشریح یا تعریف

اعضائے ریئسہ وہ اعضاء ھین کہ ان جیسا کوئی اور اعضاء بدن مین نہین ھے یعنی یہ اپنی خاصیت یا خوبیون مین سب سے جدا اور الگ ھین انکا مادہ جس سے یہ تشکیل پائے ھین بالکل الگ ھے ایک ھی مادہ سے ان کی تشکیل ھے یعنی دماغ کی تشکیل بلغمی مادے سے ھے تو دل کی تشکیل سوداوی مادے سے ھے جگر کی تشکیل صفراوی مادے سے ھے یا پھر یون کہہ سکتے ھین جیسا کہ کتابون مین لکھا آپکو نظر آئے گا کہ بلغمی مادے کی رھائش دماغ ھے سوداوی مادے کی رھائش دل ھے تو صفراوی مادے کی رھائش جگر ھے

اب لفظ نظریہ مفرد اعضاء کی بھی تشریح بتاتا ھون

تین بادشاہ جو کہ ایک پوری کائینات مین حاکم ھین انسانی وجود ایک مکمل کائینات ھے انسان کی تشکیل آپ جانتے ھین کہ مٹی سے ھوئی ھے آپ اس زمین کو بھی مٹی ھی کہتے ھین جس زمین پہ ھم رھتے ھین جبکہ کائینات کا مفہوم کچھ الگ ھے کائینات کرڑوں اربوں ستارون سیاروں کا مجموعہ ھے اگر آپ یہ سمجھتے ھین کہ انسانی وجود کسی کھیت سے مٹی اٹھا کر ویسے ھی تشکیل دے دیا تو قطعی غلط سوچ رھے جتنی وسیع کائینات اللہ تعالی نے اور جن جن مادون سے تشکیل دی بے شمار ایسے سیارے ھین جن کے بارے مین اب انسان اچھا خاصا جانتا ھے کہ فلاں سیارے پہ فلاں دھات زیادہ پائی جاتی ھے یاد رکھین سیارے بھی ھم چند ایک جانتے ھین جن مین مشھور عام مشتری زحل عطارد مریخ پلوٹو سورج چاند زمین وغیرہ وغیرہ باقی کائینات مین اربوں سیارے ایسے ھین جنکے بارے مین ھم کچھ بھی نہین جانتے کوئی صرف سونے کا بنا ھے تو کوئی چاندی سے بنا ھے کوئی صرف ھیرے سے بنا ھے اب یاد رکھین وہ زمین جس پہ ھم رھتے ھین اس جدید ترین دور مین بھی کچھ ایسی دھاتین ھین جو اس زمین کے اندر موجود ھین اب ھم انھی کے بارے مین نہین جانتے تو پوری کائینات کے بارے مین جان سکتے ھین کہ کون کون سے دھات پائی جاتی ھے یاد رکھین انسانی وجود اللہ تعالی نے پوری کائینات جن اشیاء سے تشکیل دی ایک اکیلا انسانی وجود اس کائینات کے ذرے ذرے کو اکھٹا کر کے تشکیل دیا ایسے ھی انسان کو اشرف المخلوق کا درجہ نہین دیا گیا خیر بات لمبی ھو جائے گی

اللہ تعالی نے تین حاکم یا بادشاہ انسانی وجود مین رکھ دیے ھین ان مین ایک دل ایک دماغ ایک جگر ھے اگر ایک بھی وجود سے نکال دیا جائے تو زندگی کا وجود بھی باقی نہین رھتا باقی اعضاء اگر انسانی جسم سے نکال بھی دین تو زندگی برقرار رکھنے کے ذرائع ھین جیسے ایک گردہ نکال دیا جائے تو دوسرا گردہ زندگی برقرار رکھتا ھے کچھ انتڑیون کو کاٹ

کر نکال دین تو باقی انتڑیان کام کرتی رھتی ھین لیکن یہ تین بادشاہ اعضاء ایسے ھین کہ ایک کو کاٹ کر نکالنے پہ زندگی جاتی رھتی ھے یہ تینون مفرد مادون سے تشکیل شدہ ھین باقی پورا بدن ان تینون سے مرکب ھے ھان ایک بات ذھن مین رھے ان تینون کا آپس مین رابطہ رکھنے کے لیے ایک دوسرے کے پرت ان تینون اعضاء پہ چڑھے ھوئے ھین اب امید ھے آپ کو مفرد اعضاء لفظ کا مفہوم سمجھ آگیا ھو گا دوستو طب وھی جو قدیم دور سے چلی آرھی ھے لیکن صابرؒ صاحب نے نہایت آسان پیرائے مین اسی طب کو بیان کیا ھے اب مخالفت پتہ نہین کس چیز پہ ھے اور جن باتون پہ اختلاف ھے ان کے بارے مین جب سوال کیا جائے تو جواب مین خاموشی ملتی ھے یا پھر ایسا جواب جس پہ بے شمار سوالات اٹھتے ھین پھر ان سوالون کے جواب بھی خاموشی کی شکل مین ملتے ھین دوستو دنیا ترقی کی وہ منازل طے کر چکی ھے جس کا ھم تصور ھی کر سکتے ھین ایک ھم ھین ان بغدادیون کی طرح آج بھی جاہلانہ انداز مین جھگڑ رھے ھین جب چنگیز نے پورا بغداد تہس نہس کر دیا ھے ھمارا انداز محض اتنا ھی ھے کہ دوسرے کو سچا نہین ماننا ورنہ ھمارے اجدار کی مٹی پلید ھو جائے گی طب کا نام کیا رکھا ھے طب یونانی۔۔۔تو کیا یونانی آپ کے اجداد تھے اگر طب اسلامی کہین تو طب اسلامی تو مفردات کو بطور دوا استعمال کیا جاتا تھا یا چند ایک دواؤن کا مرکب یونانی ادویات کی طرح کب پورا پنسار یکجا کر کے کھلایا جاتا تھا بس دو چار تا سات آٹھ دوائین

معذرت میرے آخری الفاظ سے اگر کسی کی دل آزاری ھوئی ھو تو

باقی انشاءاللہ اگلی قسط مین

محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

فلاسفی طب

26 March 2024

قسط4

اب پچھلی اقساط مین تشریح ھو چکی ھے کہ امراض پیدا ھونے کا باعث سردی ھے دوسری وضاحت یہ بھی ھو چکی کہ انسانی بدن مین تین بادشاہ اور تین ھی سلطنت ھین ان تینون کا آپس مین رابطہ ھے

پہلا بادشاہ قلب ھے جو بدن مین جہان بھی ضرورت ھو وھان خون کے ساتھ سوداوی مادہ بھی پہنچاتا ھے خواہ وہ بدن کی تعمیر مین کام آئے یا بدن کے لیے ضرر کا سبب بن رھا ھو

دوسرا بادشاہ جگر ھے یہ بدن مین صفراء کے لیے فریضہ سرانجام دیتا ھے تیسرا بادشاہ دماغ ھے اسکے ذمہ بلغمی مادے کے حصہ کے فرائض ھین عام فہم مین یون بھی سمجھ لین بدن کے تمام عضلات دل کا کنٹرول دل ھے تو جگر بدن کے تمام غدد کا کنٹرولر ھے اور اعصاب کا کنٹرولر دماغ ھے

عضلات و اعصاب و غدد کی دو دو اقسام ھین اب ان قسمون کا ذکر ھم ابھی نہین کر رھے ھان نام بتائے دیتے ھین عضلات کی دو اقسام ایک ارادی عضلات دوسرے غیر ارادی عضلات اسی طرح اعصاب کی دو اقسام ایک خبر رسان اعصاب دوسرے حکم رسان اعصاب اسی طرح غدد کی بھی دو اقسام ھین ایک غدد جاذبہ اور دوسرے غدد ناقلہ ھین خیر ھم ان قسمون کی تشریح ابھی نہین کرین گے

اب اعصاب کی وجہ سے جب دماغ مین تحریک ھو گی تو ھم بجائے اسکے اسے بلغمی مزاج یا تحریک کہین اب بلغمی کی وجہ سے جو خلط متحرک ھو گی یا جو نظام متحرک ھو گا بس سیدھا اسی کا نام صابرؒ صاحب نے لکھ دیا یعنی اسے اعصابی لکھا اب بات یہان تک محدود نہین رکھی بلکہ تمام وہ ادویات جو مزاجاً بلغمی ھین انہین بھی اعصابی مزاج کا نام دیا تاکہ طب پڑھنے اور سمجھنے مین آسانی رھے اسی طرح جگر خود بھی ایک بہت بڑا غدد یعنی گلینڈ ھے تو جسم کے تمام گلینڈ جگر کے ماتحت ھین اب جگر جو اصل مین غدد ھے اس لیے اسکے متعلقہ تمام امراض کو غدی لکھا جبکہ طب قدیم مین انہین صفراوی امراض کہا جاتا ھے یہی اصول دل پہ ھے یعنی عضلات سے بنا ھے تو تمام ایسی امراض جنہین طب قدیم مین سوداوی امراض کہا جاتا ھے اسے عضلاتی کہا گیا

اب آپ نے دیگر تمام تشریحات کو چھوڑ دینا ھے بس تین چیزون کو ھی ذھن مین بٹھانا ھے ایک اعصابی دوسری عضلاتی تیسری غدی

ان باتون کی طرف کچھ بھی دھیان نہین دیناکہ اعصابی مین دو تحاریک ھین ایک اعصابی غدی تو دوسری اعصابی عضلاتی اسی طرح عضلاتی تحریکات دو عدد ھی ھین عضلاتی اعصابی اور عضلاتی غدی اسی طرح غدی بھی دو تحاریک ھین غدی عضلاتی اور غدی اعصابی

ان قسمون کی تقسیم کی سمجھ اس وقت تک نہین آئے گی جب تک آپ نبض دیکھ کر فورا یہ فیصلہ کرنے کے اھل نہ ھو جائین کہ نبض اعصابی ھے عضلاتی ھے یا غدی ھے

اب نبض کو آسان ترین الفاظ مین یون سمجھ لین اگر نبض انتہائی سست موٹی اور مکمل گہرائی مین چل رھی ھے تو نبض اعصابی ھے

اب اگر نبض قدرے موٹی ھاتھ رکھتے ھی نبض پورون کے ساتھ زوردار یا ھلکے ھاتھ ٹکرائے تو نبض عضلاتی ھے اسی طرح چلنے مین تیز رفتار باریک دھاگے کی طرح تھوڑی انگلیان دبانے سے نظر آئے تو نبض غدی ھے

باقی انشاءاللہ اگلی پوسٹ مین

محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

فلاسفی طب

28 March 2024

قسط5

اب تک تین مزاجون کی تشریح کر دی ھے نبض سے بھی تشریح کر دی ھے جن حضرات کو لمبی تشریح چاھیے وہ گروپ مطب کامل مین ھی میرا مضمون تشخیص امراض وعلامات جو سو اقساط پہ مشتمل ھے وہ بھی ضرور پڑھین

اب تین مادون کے بارے مین کچھ وضاحت کرین گے

پہلے ھم بلغمی مادے کا ذکر کر لیتے ھین یہ ایک رطوبتی مادہ ھے بدن مین جتنی رطوبات ھین انہین ھم بلغم کہہ سکتے ھین یاد رکھین خون رطوبت نہین ھے ھان خون مین رطوبت شامل ھوتی ھے یعنی آسان لفظون مین ھم یون بھی کہہ سکتے ھین کہ بدن مین جتنا پانی موجود ھے اسے ھم بلغمی مادے کی ایک شکل کہہ سکتے ھین اب ادویاتی شکل مین اسے کھار کہتے ھین

یعنی جب بھی ھمین بدن مین بلغمی مادہ بڑھانے کی ضرورت پڑے گی تو ھمین کسی نہ کسی شکل مین کھار کا استعمال کرنا پڑے گا

اب دوسرا مادہ ھے سودا یہ ایک خشک ترین مادہ ھے یہ خواہ سرد مزاج رکھے یا گرم مزاج رکھے بس خشکی لازم ھے دوسرے لفظون مین اسے ترشہ یعنی کھٹائی رکھنے والا یا تیزابی خوبیان رکھنے والا مادہ کہین گے پورے بدن مین جتنے ٹھوس یا خشک اعضاء ھین یہ سب سوداوی مزاج سے متعلق ھین اب ادویاتی شکل مین ھم اسے تیزاب کہین گے یعنی ھر وہ دوا یا غذا جو اپنے اندر کھٹائی رکھتی ھے اس کے اندر تیزابی اثرات کم یا زیادہ شکل مین موجود ھین

اب تیسرا مادہ ھے صفراء اسے عام طور پر گرم ترین مادہ بھی کہتے ھین اسے ھم نمک کی شکل مین جانتے ھین بہت ھی جوھر کی شکل مین یہ کڑوا ھو جاتا ھے عام معتدل حالت مین اسکا ذائقہ نمکین ھی ھوتا ھے اب کڑوا کب ھوتا ھے یہ بہت چل کر وضاحت کر دین گے خیر بدن مین جہان بھی نمکیات یا نمک پایا جاتا ھے وہ اس مادے کی بدولت ھے اب ادویاتی شکل مین سب سے بڑی دوا تو خوردنی نمک ھی ھے باقی مختلف اشکال مین نمک کی بہت سی قسمین بدن مین موجود ھین عام طور پہ دو نمکیات زیادہ ذکر مین آتے ھین ایک سوڈیم کلورائیڈ تو دوسرا پوٹاشیم ھے

اب ھمارے علاج کی شکل مین تین چیزین ھین ایک تیزاب یا تیزابی اثرات رکھنے والے نباتات پھل وغیرہ جیسے تمام وہ پھل جو پہلے کھٹے ھوتے ھین بعد مین میٹھے ھو جاتے ھین جیسے انار انگور مالٹا سیب سٹابری آم وغیرہ یہ سب اپنے اندر تیزابی اثرات رکھتے ھین اگر زیادہ اثر کی ضرورت ھو تو لیمن کی شکل مین موجود ھے اب لیمن سے بھی زیادہ گلگل مین اثرات ھین گلگل تو خیر سے اتنی زیادہ تیزابی ھوتی ھے کہ لوھے کی سوئی اس مین گاڑ دیجائے تو دو دن کے اندر اسکا نشان بھی نہین ملے گا یعنی لوھے کو حل کر لیتی ھے یاد رکھین سب سے زیادہ امراض بھی تیزابیت سے پیدا ھوتی ھین

اب دوسری شکل ھے نمک کی اسے آپ فطری طور استعمال بھی کرتے ھین اور ھمارے پاس مختلف نباتات اور غذاؤن مین بھی موجود ھے خیر سے بعض فروٹ کے درخت اور دیگر ایسے درخت اور پودے موجود ھین جن کی خوراک ھی نمک یا نمکین پانی ھے یہ اکثر سمندر کنارے ھی پیدا ھوتے ھین جیسے ناریل ھے

یہان مین آپکو دو چیزین آپکی دلچسپی کے لیے لکھے دیتا ھون ویسے تو نمک پر کافی قسطون مین شاید بحث ھو گی لیکن یہان آپکو ایک بات یہ بتا دون کہ نمک زندگی ھے نمک کے بغیر پانی بدن مین ٹھہر ھی نہین سکتا نمک ھی حرارت ھے یا آگ ھے بلکہ نمک کے بغیر آب حیات بن ھی نہین سکتا بلکہ نمک خود بھی اپنے اندر آب حیات کے مکمل اثرات رکھتا ھے بلکہ مرتے ھوئے لوگون کو واپس زندگی کی طرف لانے والی چیز نمک ھی ھے جیسے ھیضہ کی شکل مین نمک ملے پانی کی ھی بوتل ڈرپ کی شکل مین ڈاکٹر حضرات لگاتے ھین زخمون کو مندمل کرنا بھی نمک کا ھی کام ھے نسلون کی پہچان اور نمک حلالی کی مثال بھی نمک سے ھی دیجاتی ھے

اب کھار پہ مختصر ترین بحث اگلی قسط مین محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

فلاسفی طب

30 March 2024

قسط6

آج کھار کا ذکر ھو گا یہ بھی انسانی بدن لازم ملزوم حصہ ھے رطوبات کا تعلق کھار سے ھے اور یہ انسانی خوراک مین ایک بہت بڑی خوراک کا حصہ بھی کھار سے تعلق رکھتی ھے اور کچھ اشیاء کی مخصوص انداز مین کھارین بنائی بھی جاتی ھے جیسے جو کے پودے کی کھار بنائی جاتی ھے اسی طرح اونٹ کی من پسند خوراک لانا بوٹی کی بھی عام طور پر کھار بنائی جاتی ھے باوجود اسکے کہ ھمارے ملک مین وافر مقدار مین لانا بوٹی پائی جاتی ھے لیکن اسکی کھار جو ادویات مین بہت زیادہ استعمال بھی ھوتی ھے اس کھار کا خالص ملنا اب بہت ھی مشکل ھے چند روز پہلے مین نے آزاد بھٹو صاحب جو کہ ھمارے گروپ مطب کامل مین ایڈمن بھی ھین ان کے ذمہ لگایا ھے کہ وہ لانا بوٹی کی زیادہ مقدار مین کھار تیار کرین تاکہ جن احباب حکیم حضرات کو چاھیے تو وہ مستفید ھو سکین اب بازار سے ملنا مشکل ھے جو ملتی ھے وہ قطعی درست نہین ھے

خیر بے شمار ھماری غذا بھی مین ایسی غذائین شامل ھین جن کے اندر کھار والے اثرات ھوتے ھین جیسے کھیرا ھے یا خربوزہ ھے

اب اگلی بات شروع کرتے ھین

یاد رکھین اکثریت امراض کا تعلق تیزابیت سے ھے یعنی سودا سے ھے اسکا خاص سبب جو مین سمجھا ھون وہ کیمیائی کھادون کا استعمال بکثرت ھونا ھے چند روز پہلے اوکاڑہ سے میرے دوست ھین شہزاد بودلہ صاحب انہون نے مجھے ڈی اے پی نائٹرو اور یوریا کھاد فی ایکڑ استعمال بتایا جو ان کے ھان رائج ھے تو میرے کانوں سے دھواں نکل گیا جبکہ ھمارے ھان ایک تا دو بوری ڈی اے پی ایک بوری یوریا کا استعمال فی ایکڑ ھے اوکاڑہ ساھیوال سائیڈ پہ فی ایکڑ کیا استعمال کی جاتی ھے وہ خود ھی بتائین گے کمنٹس مین میرے اندر تو ھمت نہین ھے

کیمیائی مادے زمین مین اتنے استعمال ھوتے ھین رھتی کثر ھم زھریلے سپرے کر کے نکال دیتے ھین اور ایک سب سے اھم نکتہ یہ ھے کہ ھم اسلامی تعلیمات کو یکسر چھوڑ چکے ھین ھمین علم ھی نہین کس طرح رسول اللہ ﷺ کھانا کھاتے تھے یا ان کی کھانا کھانے کے بارے مین کیا تعلیمات ھین خیر اس موضوع پہ ایک پوسٹ ضرور لکھین گے

جتنی بھی خطرناک امراض ھین جیسے کینسر ھیپاٹائٹس ھارٹ کی اکثریتی امراض گردون کی خطرناک امراض ان سب کا تعلق اسی تیزابیت کی وجہ سے ھے یعنی جسے ھم سودا یا عضلاتی مادہ کہتے ھین نمک امرت کا کام کرتا ھے اور کھار لگی آگ کو بجھانے کی کوشش کرتی ھے ان تینون اشیاء کو ھم سکول کے زمانہ طالب علمی مین الکلی تیزاب اور نمک کی صورت مین سب پڑھ چکے ھونگے

اب ان تینون کے حقائق پہ کچھ مختصر تشریح کرین گے کہ ان کی تخلیق اور طریقہ استعمال کیسے ھے

دوستو مضمون جیسے جیسے آگے بڑھے گا اسکی گہرائی اور ناپ تول بھی اتنا زیادہ ھو جائے گا جسے سمجھنے کے لیے آپکو یکسو ھو کر اسے بار بار پڑھنا ھو گا میری کوشش ھے جتنے آسان الفاظ مین آپکو بتا سکون وہ بتاؤن گا اب بعض جگہ ممکن ھے مجھے کچھ مشکل الفاظ کا سہارا لینا پڑے گا

اب دو باتین ذھن مین بٹھا لین بیماریان تیزاب سے پیدا ھوتی ھین اور علاج نمک سے کیا جاتا ھے یہ ھے نا آپ کے لیے حیران کن بات؟

اب جیسے جیسے مضمون آگے بڑھے گا تو بات آپ کو سمجھ آتی جائے گی اب بعض لوگ یہان سوچ رھے ھونگے نمک سے علاج کیسے ممکن ھے یہ تو بندے کا بلڈ پریشر ھی بڑھا دے گا ارے بھئی نہین یہ ابہام اپنے ذھن سے نکال دین نمک کی بے شمار قسام ھین آپکے تصور سے بھی یہ کام باھر ھے سب دوائین نمک کی ھی شکل ھین اب

دیکھین ایلوپیتھی تمام ادویات نمکیات سے ھی بنتی ھین یابعض دواؤن مین سیدھا تیزاب شامل ھوتاھے لیکن یادرکھین وہ تیزاب بھی نمک کی شکل مین ھوتاھے جیسے آپ عام سی گولی پان سٹان درد کے لیے کھاتے ھونگے اب غور کرین گے تواسکا جیزک نام میفینا مک ایسڈ لکھا ھوگا اب اگر آپ تھوڑا بہت بھی علم رکھتے ھون توآپ کو علم ھوگا انگریزی مین تیزاب کوایسڈ کہاجاتاھے اب تیزاب کی عام چند ایک ھی اقسام آپ جانتے ھونگے جیسے شورے کا تیزاب گندھک کا تیزاب نمک کا تیزاب تو دوستو تیزاب کی بے شمار اقسام ھین صرف یہ چند ایک ھی نہین ھین بعض دوست سائیٹرک ایسڈ یا کاربالک ایسڈ کو بھی جانتے ھونگے یاشاید کچھ اور بھی تیزاب جانتے ھون یہ سب سستے اور عام استعمال کے تیزاب ھین جیسے سائیٹرک ایسڈ سے سرکہ بنتاھے جو آپ ھرروز اپنی ڈشوں مین استعمال کرتے ھین جیسے تکہ کباب اور گوشت سے بنے مختلف کھانون مین یہی تیزاب استعمال ھوتاھے یادرکھین بعض تیزاب انتہائی قیمتی بھی ھین جیسے اوسمک ایسڈ آج سے بیس سال پہلے مین ایک گرام کی ٹیوب ای مرک جرمنی کا خریدا تومجھے اٹھارہ سو روپے فی ٹیوب ملی اس سے بھی زیادہ مہنگے تیزاب موجود ھین خیر بات کر رھے تھے ادویات کی تو ایلو پیتھی کی بے شمار ادویات تیزابون سے بنی ھین اب بے شمار ادویات نمکیات سے بنی ھوئی ھین اب جس بھی دوا کے شروع مین لفظ سوڈیم لکھا نظر آئے تو سمجھ لین نمک کی ھی کوئی قسم ھے آپ نے چند ایک طبّی نمک ھی سن رکھے ھونگے جیسے کھانے والا نمک کالا نمک سمندری نمک شیشہ نمک وغیرہ باقی باتین اگلی قسط مین کل کی پوسٹ اھم ھوگی

Facebook link

فلاسفی طب

31 March 2024

قسط7

اب یہ نمکیات جو عام طب مین استعمال ھوتے ھین ان مین کچھ خود تیار کیے جاتے ھین جیسے نمک سیاہ ھے اسے باقاعدہ انڈیا مین انڈسٹری کی شکل مین بنایا جاتاھے بڑے بڑے مٹی کے مٹکون مین پکایا جاتاھے آخر مین مٹکے توڑ کر نمک نکالا جاتاھے شیشہ نمک بھی سفید عام کھیوڑہ سے نکلنے والا نمک ھی ھے سرخ نمک جسے گلابی نمک بھی کہاجاتاھے یہ بھی میرے قریب ھی کھیوڑہ نمک کی کان ھے اسی سے نکلتاھے یادرکھین کھانے مین یہ گلابی نمک ھی استعمال کرنا چاھیے ایک نمک بالکل سرخ رنگ مین اسی کھیوڑہ کان سے نکلتاھے اسے کیمیاگر حضرات بڑی دلچسپی سے چن رھے ھوتے ھین خیر یہ سب خوردنی نمک ھی ھین خوردنی نمک ایک آئنی مرکب ھے جو تیزاب اور اساس یعنی کھار کے باھمی عمل سے بنتاھے تیزاب اور اساس اپنا وجود ختم کر کے نمک اور پانی مین بدل جاتے ھین اس عمل سے حرارت بھی بنتی ھے است تعدیلی عمل کہاجاتاھے یہ سب باتین آپ کو آسان الفاظ مین بتانے کی کوشش ھے ورنہ سائینسی انداز مین آپ کو سمجھنے کے لیے تعلیم بھی وھی چاھیے خیر زمین کے اندر یا کیمیائی دنیا مین اور ھمارے جسم کے اندر تعدیلی عمل کے ذریعے بہت سارے نمکیات بنتے ھین جو بھی نمک بنتاھے اب یہ اس بات پہ منحصر کرتاھے کہ اسکے بننے مین حصہ لینے والے تیزاب اور اساس کی نوعیت کیاھے اور کس قسم کا نمک تشکیل ھواھے اب نمک کی تین ھی اقسام ھین یایون سمجھ لین نمکیات کے تین خاندان ھین اب ایک خاندان مین چھوٹے بڑے طاقتور اور کمزور کچھ محض کارندے کچھ کاریگر کچھ کام کرنے والے کچھ کام کروانے والے اور ایک بادشاہ بھی ھوتاھے اسی طرح نمکیات کے تین خاندان ھین اب پہلے خاندان سمجھ لین

اساسی نمکیات۔۔۔۔ یہ نمکیات کمزور تیزاب اور طاقتور اساس سے تشکیل پاتے ھین جیسے سوڈا بائی کارب ھے یہ اپنے کھاری پن کی وجہ سے دماغ اعصاب پر اثرانداز ھوتے ھین کبھی پی ایچ چیک کرین تو اساسی نمبر ھی ظاھر ھوگا مین نے کچھ عرصہ پہلے آپ کو بالمزاج پی ایچ چیک کرنے کا اصول قانون اسی اپنے گروپ مین بتایا بھی تھا اسے لازمی پڑھین پی ایچ سکیل

دوسرا خاندان ھے تیزابی نمکیات

یہ طاقتور تیزاب اور کمزور اساس کے ملنے سے بننے والے نمکیات ھین یہ نمکیات عضلات پر اثرانداز ھوتے ھین جیسے پوٹاشیم کلورائیڈ ھے پی ایچ سکیل پہ تیزابی نمبر ھی ظاھر ھوگا

اب تیسرا خاندان ھے تعدیلی نمکیات

یہ مزاجاً غدی ھین یہ نمکیات طاقتور تیزاب اور طاقتور ھی اساس سے تشکیل پاتے ھین اور پی ایچ سکیل پہ سات نمبر ھی ظاھر ھوگا

اگر عمل تعدیل سے بننے والے نمکیات کو پانی مین ملادیا جائے تو وہ واپس اپنے اجزاء یعنی تیزاب اور نمکیات مین بدل جاتے ھین یادرکھین اسے عمل پاشیدگی کہاجاتاھے یہ تعدیلی عمل کے بالکل الٹ ھوتاھے ایک اور بات بھی یادرکھ لین نمکیات بنانے کے مذید پانچ طریقے اور بھی ھین یہ اگلی کسی قسط مین ذکر آجائے گا

خیراب کچھ اور سمجھنے والی بات سمجھ لین جو کچھ بھی ھم کھاتے یاپیتے ھین تو ھمارے بدن مین تینوں مفرد اعضاء یعنی دل دماغ اور جگر باھمی تعاون سے سب کھایاپیا نمکیات مین بدل جاتاھے اس عمل کی تکمیل جگر مین ھوتی ھے اب ھمارے کھائے پی ئے پہ منحصر ھے کہ اساسی نمک بناھے یا تیزابی نمک بناھے یا تعدیلی نمک بناھے اب یہ نمکیات جب جسم کے پانی کے ساتھ ملتے ھین تو اپنے اجزاء مین تقسیم ھوکر اعصاب عضلات اور غدد کی خوراک بنتے ھین یادرکھین ھرایک نمک مین دو مفرد اعضاء کی خوراک اور دو ھی کیفیات پائی جاتی ھین اب یہ ھماری خوراک پہ منحصر ھوتاھے جیسے فولاد کیلشیم سونا سبزیان گوشت کانمک بڑا ھی کارآمد سمجھا جائے گا اور جسم بھی خوب جذب ھضم کرلے گا یھان یہ تشریح کرنا اسلیے بھی ضروری ھے کہ مین کچھ عرصہ پہلے بھی چند ایک پوسٹ لکھی تھی جن مین مین نے کہاتھا کہ ایلوپیتھی دواؤن کے محتاج نہین رھین گے اگر آپ بھی ایسی ادویات بناسکین جوانتہائی تیز اثر ھو پھر مین نے وہ موضوع بند کر دیا تھا صرف اس لیے کہ میرے طبیب بھائی اس بات کو اسطرح کسی صورت نہین سمجھ سکین گے جب تک انھین وہ فلسفہ نہین سمجھاسکون گا کبھی مین سوچتاھون کہ جس نے بھی بایو کیمک نمکیات کی بنیاد رکھی تھی وہ کچھ کچھ جانتا تھا لیکن بایو کیمک نمکیات کو درست انداز مین بالمزاج استعمال نہین کیاجاسکا دوستو یہ تو ایک مثال ھے اگر آپ بھی طب مین انتہائی جدید انداز مین ادویات کی تیاری کرناشروع کردین تو وہ دوائین انتہائی تیز اثر ثابت ھونگی اگر آپ اپنی دواؤن کو تیز اثر بناسکین تو انجیکشن سے بھی زیادہ تیزی سے اثرانداز ھوسکتی ھین اگر ایلوپیتھی نمکیات بنا کر دوائین بناسکتے ھین تو آپ کے اندر تو دس گنازیادہ ھمت ھونی چاھیے مین آپکی ھر انداز مین راھنمائی کو تیار ھون بشر طیکہ آپ بھی اپنے اندر ھمت پاتے ھون

انشاءاللہ ھم وہ دوائین تیار کرین جو بداثرات سے پاک ھون ھم وہ انداز کسی صورت نہین اپنائین گے جسے ایلوپیتھی ادویات کیمیائی طریقہ سے کشید کی بناپر تیار ھوتی ھین کون کون مرد مجاھد ھے میدان مین ذرا بتایئے

محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

فلاسفی طب

1 April 2024

قسط8

پچھلی قسط مین کچھ چیزین ایسی رہ گئی تھی جن کی وضاحت از حد ضروری تھی جیسے کچھ دوستون کے ذھن مین اور کچھ نہین تو یہ سوال ضرور آیا ھوگا اگر امراض تیزابی ھین اور نمک سے علاج ھے تو یقیناً نمک کو تو خون بھی پتلا کرنا چاھیے یعنی نمک عضلاتی مواد کو تحلیل کرے تو خون کو تو پتلا کرنا چاھیے اگر یہ خون پتلا کرتاھے تو پھر نمک کھانے سے بلڈ پریشر کیون بڑھ جاتاھے تو دوستو یادرکھین نمک جب کھانے یعنی جو غذا ھم کھارھے ھین اسکے ساتھ مل کر جب معدہ مین تشریف لے جاتاھے تو وھان معدہ ھائیڈروکلورک ایسڈ یعنی نمک کا ھی تیزاب موجود ھے تو جب بیرونی کھایا ھوا نمک اس نمک کے تیزاب کے ساتھ ملتاھے HCL مین پہلے سے موجود تیزاب یعنی تو اور زیادہ شدید عمل ھوتاھے یہ ایک کیمیاوی عمل ھے جس سے عضلات ھی متاثر ھوتے ھین یادرکھین یہ اساسی نہین بلکہ تیزابی نمک ھوتاھے اسکا پی ایچ سکیل چیک کرین گے تو تیزابی ھی ظاھر ھوگا

اگر کسی کا بلڈ پریشر کم ھوجائے تو نمک کھانے سے یا بذریعہ ڈرپ خون مین ملادینے سے بلڈ پریشر بڑھ جاتاھے ایسا صرف اس کے تیزابی ردعمل کے ذریعے ھی ھوتاھے کیونکہ نمک ایک طاقتور تیزاب اور کمزور اساس سے مل کر بنتاھے جیسا کہ آپ کو پچھلی قسط مین بتاچکاھون نمک دو طریقون سے بنتے ھین ایک طاقتور تیزاب اور کمزور اساس سے تیزابی نمک اور دوسرا طاقتور اساس اور کمزور تیزاب سے اساسی نمک بنتاھے یادرھے ھر نمک غدی مزاج کا نہین ھوتا کہ ھر شخص کی تحریک بدل کے غدی ھی کردے اس سلسلے مین ایک نکتہ ذھن مین رکھین کہ تبدیلی تحریکات اور انجذاب نمکیات اور تعدیل رطوبات کا ایک خودکار نظام ھر وقت طبعی اور جبلی طور پر مصروف عمل ھے جس سے بدن کی بنیادی واساسی نہاد تبدیل نہین ھوپاتی یعنی مخالف طبع اشیاء دے کر مزاج تو بگاڑ سکتے ھین لیکن اسکی اساس کو تبدیل نہین کرسکتے اسکی مثال ھم یون دے سکتے ھین کہ ھم ساری زندگی گندم کی روٹی سب سے زیادہ کھاتے ھین یا پھر پانی ساری زندگی پیتے رھتے ھین لیکن ان دونون اشیاء کے اتنا مسلسل استعمال سے نہ ھی مزاج و تحریک کبھی غدی یا اعصابی نہین بن سکتی اور نہ ھی کبھی طبعی نہاد تبدیل ھوتی ھے کبھی آپ نے سنا بھی نہین ھوگا کہ پانی کے مسلسل استعمال سے کسی بندے کا مزاج اعصابی ھوگیا ھوگا

قطعی نہین ھوسکتا بالکل اسی طرح یہ بات نمک کے بارے مین ثابت شدہ ھے کہ اس سے خون کا قوام پتلا نہین ھوسکتا بلکہ اس سے خون کے اجزاء کا باھمی انجذاب نہین ھوتا تاکہ خون کا انجماد نہ ھوسکے سائنیس کی رو سے نمک کا ایک سالمہ یعنی مالیکیول پانی کے سات سالمون یعنی مالیکیول کو اپنے ساتھ ملا لیتے ھین جس سے پانی گاڑھا ھو جاتا ھے اس سلسلے مین قابل قدر اور قابل غور بات یہ ھے کہ ھمارے بدن مین سوڈیم کلورائیڈ اور پوٹاشیم کلورائیڈ کا ایک معقول تناسب موجود ھے یہ دونون ھر وقت ایک دوسرے کو بیلنس کرتے رھتے ھین بدن مین نمک کی ایک گوارا مقدار کوئی بھی غیر طبعی حالت پیدا نہین کرتی ھان اگر نمک کی مقدار کا تناسب بڑھ جائے اور پوٹاشیم کی مقدار کم ھو جائے اور پھر گردے اور غدد ناقلہ اس کا اخراج نہ کر سکین تو اس غیر متوازن حالت خون مین بلڈ پریشر بڑھ سکتا ھے یاد رکھین یہ حالت بھی ھر کسی پہ رائج نہین ھوتی یعنی ھر کسی پہ یہ حالت وارد نہین ھوتی جن حضرات کا تعدیلی نظام درست طور پہ کام کر رھا ھے ان کا بلڈ پریشر نہین بڑھتا آپ آسانی کے لیے یون بھی سمجھ لین جیسے کلورائیڈ سے کلورین گیس نکلتی ھے تو بلڈ پریشر بڑھ جاتا ھے کیونکہ کلورین تو ایک زھریلے اثرات کی حامل گیس ھوتی ھے اور اسکا بدن مین کوئی کام نہین ھوتا نہ ھی ضرورت ھوتی ھے انشاءاللہ اگلی قسط مین نمک کی وہ ابتدا بتائین گے جس کا عمل قانون فطرت مین ھے اس وقت تک اجازت اور اگلی قسط تک انتظار فرمائین

محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

فلاسفی طب

2 April 2024

قسط 9

انسانی جسم مین ستر فیصد پانی پایا جاتا ھے سوڈیم کلورائیڈ یا خوردنی نمک جسے ھم روزانہ اپنی غذا مین شامل کسی نہ کسی شکل مین کھاتے ھین جیسے ھی یہ نمک ھمارے بدن مین جاتا ھے تو بدن مین موجود پانی مین یہ فوراً حل ھو جاتا ھے اگر آپ نمک کم استعمال کرتے ھین تب بھی کئی قسم کی پیچیدگیان پیدا ھو کر آپکا بدن بیمار ھوتا ھے اگر آپ نمک کا زیادہ استعمال کرتے ھین تو اس بارے مین کم و بیش سب کو علم ھے کہ اور کچھ بیماریان پیدا ھون یا نہ ھون بلڈ پریشر بڑھ جاتا ھے یہ بات شاید بہت ھی کم لوگ جانتے ھونگے کہ زیادہ نمک کھانے سے کیون اور کیسے بلڈ پریشر بڑھتا ھے؟

انسانی بدن مین جو ستر فیصد پانی پایا جاتا ھے یہ پانی اس نمک کے بغیر بالکل ناکارہ اور فضول ھے کیونکہ نمک ھی اس پانی کو زندگی کے افعال کے لیے کار آمد بناتا ھے اور اندرونی رطوبتون کو متوازن کرتا ھے

پانی غذا تنفس اور جلد کے ذریعے ھمارے جسم مین داخل ھوتا ھے اور خون مین پہنچ جاتا ھے اور پھر دوران خون کے ذریعے جسم کے ھر حصے اور نظام پر اثر انداز ھوتا ھے خاص کر اعصابی نظام کو سب سے زیادہ متاثر کرتا ھے جلد کے ریشون اور دماغ و اعصاب اور بلغمی جھلیوں کو تر رکھتا ھے اور ان مین نمی پیدا کرتا ھے اور خوراک کے اجزاء کو قابل ھضم بنانا بھی اسی کے فریضہ مین شامل ھے اور ھضم شدہ اس غذا کو ھر خلیہ تک پہنچانا بھی اسی کا فریضہ ھے اور پھر ھر جگہ سے زھریلے مواد اور ناکارہ مواد کو چھانٹ کر اخراجی اعضاء تک لے جانے کا بھی فریضہ اسی کے ذمے ھے

وہ پانی جو ھمارے جسم کا اتنا بڑا حصہ ھے پیدائش زندگی و اھتمام زندگی اور افعال زندگی اور بقائے زندگی کا انحصار جس پر ھے جو نمک کے بغیر سوائے بوجھ اور غیر ضروری ھونے کے علاوہ کچھ بھی نہین ھے یعنی نمک خون کے تمام معدنی اجزاء سے زیادہ اھم ھے یہ الکوحل مین حل نہین ھوتا لیکن اسکے محلول مین بہت سی ایسی ادویات بھی حل ھو جاتی ھین جو سادہ عام پانی مین حل نہین ھو سکتی یاد رکھین نمک مین قوت تولید فطری طور پر پائی جاتی ھے اسی وجہ سے جسم مین حیوانی مواد اور کئی مرکبات تیار کرنے کا اھل ھے جو بحالی صحت اور قیام صحت کے لیے انتہائی ضروری ھین افعال زندگی کی انجام دھی کے دوران بہت سے ناکارہ مادے ھمارے جسم مین بنتے ھین جنھین ٹھکانے لگانے مین نمک ھی نہایت اھم کردار ادا کرتا ھے بس اس بات کا خیال رکھنا ھوگا کہ اسکی مقدار ھماری غذا مین بدن کی ضرورت سے بھی کم نہ ھو جائے

جس طرح نمک کی کمی سے بدن مین غیر طبعی علامات پیدا ھوتی ھین بلکہ بعض اوقات موت تک واقع ھو جاتی ھے بالکل اسی طرح نمک زیادہ استعمال یا بدن مین مقدار بڑھ جانے سے کئی امراض بلکہ موت تک واقع ھو سکتی ھے لیکن پھر بھی نمک بدن کے لیے بہت ضروری ھے جس طرح مٹھاس بدن کے لیے ضروری ھے اگر مٹھاس استعمال نہین کرین گے بدن مین کمزوری محسوس ھونا شروع ھو جاتی ھے

یہان بہت سوں کے ذھن مین یہ سوال اٹھ رھے ھون کہ ھم کیسے جانین کہ نمک کتنا کھاناھے اس کو جاننے کے لیے کہ کم یا زیادہ ھے بدن مین۔۔۔اسکے لیے اس خوراک کا جاننا ضروری ھے جو خوراک جسم مین نمک یا زیادہ کرتی ھے
اب ایلوپیتھک کلینیکل پریکٹس مین نارمل سیلائن یعنی نمک والی ڈرپ جسے آپ عرف عام مین کہتے ھین کہ بوتل لگوائی ھے یہ ایلوپیتھی مین بہت زیادہ استعمال ھوتی ھے یہ سچ ھے کہ بہت سے ایسے مریض جو موت کی وادی کی جانب گامزن ھوتے ھین اس ڈرپ کے ذریعے ان کو بچایا جاتا ھے میرے نزدیک بعض ایلوپیتھی ادویات ایسی ھین جو خطرناک مراحل مین مریضون کو فوری ریلیف دیتی ھین ان مین ایک ڈرپ بھی ھے
نوٹ۔۔یہاں بعض کے ذھن مین یہ سوال ضرور اٹھ رھا ھو گا کہ مین کیسے ایلوپیتھی ادویات کو سراہ رھا ھون تو دوستو جس نے کوئی اچھا کام کیا ھو اسے تسلیم کرنا ھی آپ کی بڑائی ھے شعبہ طب مین بس انسان اور انسانیت سامنے رکھی جاتی ھے نہ مذھب نہ رنگ نہ زبان کچھ بھی سامنے نہین ھونا چاھیے بس سب اللہ تعالی کی مخلوق ھین اور آپ کے ذمہ داری اس مخلوق کی خدمت کرنا ھے
اب ھیوموپیتھی ایک جنجال ھے بڑی باریک بینی سے پڑھی ھے دس لاکھ ادویات سے آپ نے علامات دیکھنی ھین اگر علامات مل جاتی ھین تو دوا درست ھے ورنہ کچھ فائدہ نہین ھے ایک ایک مرض کی چار پانچ ھزار دواؤن سے درست دوا تجویز کرنا پڑتا ھے
ھان بایوکیمک طریقہ علاج مین درجن بھر نمکیات سے تمام امراض کا علاج کرتے ھین لیکن ان مین بھی ایک نقص ھے وہ بالاعضاء طریقہ کار نہین ھے اگر بالاعضاء طریقہ کار سے ان نمکیات کو استعمال کیا جائے تو بڑا ھی فائدہ مند طریقہ علاج ھے خیر سے اس مین عام خوردنی نمک بھی شامل ھے اسے بایوکیمک مین نیٹرم میوری ٹیکم کہا جاتا ھے ھمارے نظریہ مفرد اعضاء کے فارماکوپیا مین بھی نمک شامل ھین طب قدیم کے فارماکوپیا مین بھی نمک استعمال ھوتا ھے بلکہ یہان تک استعمال ھوتا ھے کہ تھوک والے بھی بھول جائین جیسے ھاضمہ کی پھکیان تو نمک سے بھری ھوتی ھین اور نظریہ مین غدی اعصابی ھضم مین دیگر دواؤن سے دوگنا خوردنی نمک شامل ھوتا ھے جو درست بات نہین ھے اسے محرک شدید ملین مین استعمال کیا جاتا ھے محمود بھٹہ

Facebook link

فلاسفی طب

5 April 2024

قسط10

جسمانی نظام مین نمک کیا افعال سرانجام دیتا ھے اگر یہ جسم مین بڑھ جائے تو کیا علامات پیدا ھونگی اور اسکی جسم مین کمی ھو جائے تو کیا علامات پیدا ھونگی ان باتون کو سمجھنا نہایت ھی ضروری ھے کیا نمک بطور مقوی بھی استعمال ھوتا ھے یہ بھی سمجھنا نہایت ضروری ھے نمک کے بغیر آب حیات بھی نہین بن سکتا اسلیے نمک کی یہ تمام تفصیلات سمجھنا ضروری ھین لیکن اس سے پہلے کچھ بنیادی اور ضروری باتین سمجھنا بھی ضروری ھین آیئے پہلے انہین سمجھتے ھین
یاد رھے نمک پانی کو باآسانی جذب کرنے کی صلاحیت رکھتا ھے یہان ایک نکتہ پہ گہری نگاہ رکھین نمک پانی کو جذب کرتا ھے جبکہ پانی نمک کو جذب نہین کرتا بس یہ یاد رکھین کہ نمک ھی پانی کو جذب کرتا ھے اگر نمک مین یہ خوبی نہ ھو تو بدن مین پانی ٹھہر ھی نہین سکتا یعنی آپ کے جسم مین جتنا پانی موجود رھتا ھے یہ نمک کا کمال ھے یعنی بدن مین پانی کا توازن برقرار رکھنا نمک کے ذمہ ھے اگر بدن مین پانی کی مقدار بڑھ گئی ھے اور ضرورت سے زائد جمع ھو گیا ھے یہ بھی نمک کا کمال ھے جس سے ھاتھ پاؤن پہ سوجن آجاتی ھے یا بعض اوقات پیٹ مین سٹور ھونا شروع ھو جاتا ھے اب نظریہ کے مطابق نمک گرم تر خواص کی بنا پر غدد و اعصاب پہ اثرانداز ھوتا ھے اور انکی غذا بنتا ھے اعصاب مین تسکین کی بنا پر جو رطوبات ٹھہری ھوتی ھین یا جن رطوبات نے حسی اعصابی مین تسکین پیدا کی ھوتی ھے انہین جذب کر کے غدد ناقلہ کے ذریعے خارج کرتا ھے اس طرح ان اعصاب مین تقویت اور تحریک کی صورت پیدا ھو کر تکلیف دہ علامات ختم ھونا شروع ھو جاتی ھین یعنی غدد جاذبہ مین تحریک کی زیادتی سے اور نتیجتاً غیر ارادی عضلات مین تحلیل اور حسی اعصاب مین تسکین سے جو غیر نارمل صورت پیدا ھو چکی ھو گی وہ ختم ھو جاتی ھے یاد رکھین نمک عضلاتی یعنی خشک اثرات رکھنے والی تحرکات کی تمام علامات کا فوری اور دائمی علاج ھے لیکن کیسے ؟آپ غور کرین گے تو بات بہت جلد سمجھ آجائے گی
آیئے اب اس بات کو سمجھنے کی کوشش کرتے ھین کہ نمک بڑھ جائے یا کم ھو جائے بدن ضرور بیمار ھوتا ھے اب ھمین کیسے علم ھو کہ نمک بڑھ گیا یا کم ھو گیا ھے یعنی کونسی صورت ھے آیئے اس گر کو جاننے کی کوشش کرتے ھین

1۔۔اگر نمک کی مقدار جسم مین کم ہوجائے تو غشائے رطوبتی بالکل خشک یا تھوڑی کم خشک ہوجاتی ھے یہ خشکی دائمی یا پھر عارضی بھی ہوسکتی ھے اب آپ ذرا ذھن لڑائین ایسی خشکی کب ہوا کرتی ھے عضلاتی تحریک مین اعصابی نظام مین تحلیل کی وجہ سے آبی جھلیون مین خشکی ہوجایا کرتی ھے خشک اور گرم موسم مین اکثر ھم دیکھتے ھین کہ کانون آنکھون گلے اور جلد مین خشکی محسوس ہوتی ھے بعض اوقات جسم پہ بھوسی سی اڑتی ھے ھاتھ پاؤن چہرہ زبان ہونٹ خشک یا پھٹ جاتے ھین یہ اس بات کی علامت ھے کہ رطوبتی اور آبی جھلیان نمناک نہین رھین یعنی بدن مین پانی کی تقسیم درست نہین رھی یعنی نمک کی کمی ہوچکی ھے یاد رکھین عضلاتی اعصابی تحریک مین یہ خشکی عارضی ہوسکتی ھے اس تحریک مین رطوبت کی کمی نہین ہوتی بلکہ رطوبات مین جماؤ آجاتا ھے یہ جماؤ ھلکی سی حرارت ملنے سے بھی ٹوٹ جاتا ھے خیر عضلاتی تحریک مین پانی کی تقسیم انجذاب متوازن نہین رھتا اور آبی جھلیان خشک ہوجاتی ھین اگر یہ صورتحال لگاتار برقرار رھے تو یہی صورت دائمی شکل اختیار کر لیتی ھے اسکا مطلب ھے ھمارے بدن مین مستقل نمک کی کمی واقع ہوچکی ھے

خشکی دور کرنے کا ایک گر جان لین

اعصابی تحریک مین نمک جسمانی ضرورت کے مقابلے مین کم ہوجاتا ھے عضلاتی تحریک مین جسم مین جذب ھی نہین ہوتا اور غدی تحریک مین خارج نہین ہوتا اب غدی عضلاتی تحریک مین تو خارج نہین ہوتا جبکہ غدی اعصابی تحریک مین حد سے بڑھ جاتا ھے ب امید ھے بات سمجھ آگئی ہوگی یعنی اگر نمک کی کمی ھے تو غدی تحریک سے پورا کر لین زیادتی ھے تو اعصابی تحریک سے زائد مقدار خارج کر کے معتدل کر لین اسکا مطلب ہوا آپ نبض اور قارورہ سے تحریک کا تعین کر کے نمک کی کمی یا زیادتی کو اعتدال پہ لا کے بے شمار امراض سے نجات حاصل کر سکتے ھین

2۔۔۔نمک کی کمی کا ایک دوسرا رخ بھی ھے ابھی مین نے لکھا ھے کہ غشائے رطوبتی اگر خشک ہوجائین تو یہ جسم مین کمی کی علامت ھے بعض اوقات نمک کی کمی سے برعکس حالت پیدا ہوجاتی ھے یعنی تمام رطوبتی جھلیون او مجاری سے زبردست یا قدرے زیادہ پانی کا اخراج شروع ہوجاتا ھے یہ بات بھی ذھن نشین رکھین کہ اعصابی تحریک مین مسلسل نمک کا اخراج اور عضلاتی تحریک مین انجذاب نہ ہونے کی صورت مین جسم مین نمک کی کمی ہوا کرتی ھے یعنی عضلاتی تحریک تو خشکی کو اور اعصابی تری کو ظاھر کرتی ھے لیکن نمک دونون مین ھی کم ہوجاتا ھے

اسکی مثال کچھ یون دی جاسکتی ھے جیسے ھیضہ اعصابی تحریک کا مرض ھے اسکی ابتدا اسطرح ہوتی ھے کہ اس تحریک کے زیر اثر عضلات مین پانی کا ارتکاز بڑھتا جاتا ھے غدد مین تحلیل سے حرارت اور نمک خارج ہوتے ھین نتیجہ حرارت اور نمک کی کمی سے ظاھر ہوتا ھے عضلاتی نظام مین سستی سے رطوبات رک کر ان مین انتہائی تعفن پھر جراثیم پھر زھر پیدا ہوکر زندگی خطرے مین چلی جاتی ھے باقی اگلی قسط مین

Facebook link

فلاسفی طب

7 April 2024

قسط11

خیر جسم اس اذیت سے چھٹکارا پانے کے لیے زائد رطوبات کو خارج کرنا شروع کر دیتا ھے یعنی اعصاب کی مشینی تحریک شروع ہوجاتی ھے اسہال قے ٹھنڈے پسینے اسی کا مظہر ہوتے ھین یہ رطوبات کی زیادتی سے گرے ہوئے ٹمپریچر اور نمک کی کمی کو پورا کرنے کی ایک کوشش ھے

اگر مشینی تحریک زیادہ دیر جاری رھے تو رطوبات کا ضرورت سے زیادہ اخراج ہونے سے خون گاڑھا اور ٹمپریچر مزید کم ہونے لگتا ھے بچ رھنے والا نمک رطوبات کی غیر موجودگی اور غدد کی تسکین کی وجہ سے ھضم وجذب نہین ہوتا یا پھر ضرورت سے کم ہوتا ھے مریض کا پیشاب انتہائی سرخ تیزابی اور اگر ٹیسٹ کرین گے تو پی ایچ پانچ سے بھی کم ہوجایا کرتی ھے یعنی عضلاتی تحریک پیدا ہوچکی ھے

نوٹ۔۔پی ایچ ٹیسٹ سمجھنے کے لیے گروپ مین موجود پی ایچ پہ میرا مضمون پڑھین

اب سوال پیدا ہوتا ھے کہ اگر ھیضہ اعصابی تحریک مین تھا پھر عضلاتی تحریک پیدا ہونے سے ٹھیک ہوجانا چاھیے تھا اس سوال کا جواب اکثر نہین ملے گا اب بات سمجھ لین اعصاب کی معمولی اور ابتدائی مشینی تحریک مین جب کہ قوت مدافعت مظبوط ہو تب عضلاتی علاج ھی درست تھا لیکن شدید حالتون مین اور کمزوری مین عضلاتی علاج ھیضہ کو مزید بڑھانے کا سبب بنتا ھے اسکی وجہ بیان کرچکا ہون کہ اس مرحلہ مین رطوبات نمک اور حرارت کی کمی سے عضلاتی ادویات ھضم وجذب کرنے کی مریض مین ھمت ھی

نہین رھتی یعنی جسم مرجھا ھوتا ھے اور کمزوری سے رطوبات چھوڑ رھا ھوتا ھے یایون سمجھ لین رد عمل مین غیر فطری انداز مین پیدا ھونے والی عضلات کی تحریک نچوڑ رھی ھوتی ھے رطوبات کی شدید قلت سے خلیات اور رگین پچکتی ھین بلڈ پریشر انتہائی کم اور حرارت غریزیہ نہ ھونے کے برابر ھوتے ھین اس موقعی پہ اگر پانی اور نمک کی کمی کو پورا کر دیا جائے تو مریض تیزی سے صحت یاب ھو سکتا ھے یہی سبب ھے کہ ایسے مریض کو نمک اور پانی سے بنا محلول ورید کے ذریعے دینا ایلو پیتھی کا طریقہ کار بہترین ھے اگرچہ بعض اوقات زیادہ بوتلین لگ جانے سے مریض مین سابقہ چکر دوبارہ چل جاتا ھے اسلیے مریض کی کمی دور ھو جانے پہ ڈرپ نہین لگانی چاھیے یاد رکھین ھیضہ جیسی مرض مین عضلاتی دوائین نہ دین جبکہ بعض حکماء نے ھیضہ کی صورت مین علاج عضلاتی ھی لکھا ھے جو قطعی درست نہین ھے جیسے املی آلو بخارا الٹی تو ندکر سکتی ھین لیکن ھیضہ درست نہین کرتی بعض اوقات املی آلو بخارہ یا جوارش تمر ھندی ھیضہ مین کسی صورت فائدہ نہین دیتی اسی لیے صابر ملتانیؒ نے بذات خود ھیضہ کا علاج غدی دواؤن سے تجویز کیا ھے تاکہ حرارت نمک اور رطوبت تیزی سے پوری ھو سکے تریاق چار تریاق معدہ ھضم پانچ جیسی ادویات نمکول جیسی ادویات سے بہترین رھتا ھے ھان کبھی ابتدائی علامات ھون یا ھیضہ جیسی کیفیت ابھی شروع ھو تو تین اور چار نمبر دوائین دینا کچھ حرج نہین ھے یاد رھے ابھی گرمی کا موسم آرھا ھے اور اس موسم مین زیادہ دھوپ مین بعض لوگون کو سن سٹروک ھو جایا کرتا ھے یہان بھی نمک اور پانی بھک سے بدن سے اڑ جایا کرتا ھے ایسی حالت مین بھی علاج نمکول یعنی نمک والا پانی اور چار نمبر دوائین ھی کام آتی ھین بعض طبقہ یہ سوچ رکھتا ھے ارے گرمی لگی ھے تو ٹھنڈے مشروبات ھی اصل علاج ھے جیسے چہار مغز و خشخاش کے گھوٹے تو دوستو جو بلڈ پریشر کم ھو گیا تھا اسکا کیا کرین گے کیفیت اور مرض سمجھین گے تو علاج بھی درست ھو جائے گا

اگر نمکول دستیاب نہ بھی ھو تو یہ نمکول بنالیا کرین

نمک چھوٹی آدھی چمچ چینی چھوٹی چائے والی آٹھ چمچ سوڈا بائی کارب چٹکی بھر پانی ایک لٹر مین شامل کر لین تھوڑا تھوڑا کر کے پلائین ھان اگر میسر ھو تو ست اجوائن اور ست پودینہ کا محلول برابر وزن بنا کر ایک تا دو قطرے اسی پانی مین شامل کر لین واہ سبحان اللہ بہترین نمکول بن جائے گا جیسے جیسے یہ پانی ھضم ھوتا جائے تو مقدار بھی بڑھالین پھر قہوہ جات جیسے تیزپات پودینہ اجوائن کرفس کا دیا کرین مٹھاس کی جگہ شہد شامل کر سکتے ھین میسر نہ ھو تو چینی شامل کر لین لیکوڈ غذا بھی دین اسی طرح بعض مریضون کو باؤلا پن کی شکایت پیدا ھو جایا کرتی ھے اسکا علاج بھی عضلاتی غدی سے غدی عضلاتی کیا جاتا ھے اسکے لیے شدید ترین اثرات کی حامل دوائین دی جاتی ھین آپکو اگر دوا ایسی میسر نہین بھی ھے جو مین انشاء اللہ لکھون گا بھی اور آپ سب اپنے دواخانون مین بنا کر رکھا کرین خیر دوا میسر نہین ھے تو فوری طور مرچ سیاہ مریض کو چند دانے منہ مین ڈالے اور مسلسل چباتا رھے اور نگلتا رھے پھر نئے دانے منہ مین ڈالتا رھے اسی طرح مرچ سیاہ اس وقت تک کھلاتے رھین جب تک مریض بہتری نہ سمجھے یاد رکھین اکیلی مرچ سیاہ سے ھی نوے فیصد مریض ٹھیک ھو جاتے ھین

خیر آج یہی سمجھانا تھا کہ مرض کی تحریک کا تعین کرین اور پھر تحریک کی دوا دے دین یعنی غدی ھو تو اعصابی اگر اعصابی ھے تو عضلاتی اور اگر عضلاتی ھے تو غدی دوا دین اب اگلا سبق بھی یاد رکھین کہ یہ فارمولا ھر طرح کے حالات مین کسی صورت جائز اور موثر نہین ھے تو پھر کیسے علاج کیا جائے تھوڑا غور کر کے دوبارہ پوسٹ پڑھین کہ اعصابی مرض اور علاج غدی کیا؟ اگلی پوسٹ مین جواب

Facebook link

فلاسفی طب

17 April 2024

قسط12

یہ جو کہا جاتا ھے بلکہ لکھا جاتا ھے کہ تحریک کا تعین کرین پھر شفا کے لیے اگلی تحریک پیدا کرین یہ فارمولا ھر طرح کے حالات مین نہ تو جائز ھے اور نہ ھی موثر ھے مزمن یعنی کرانک امراض مین اور کیمیائی تحاریک کے امراض مین شفایابی کے لیے اسی اصول پہ عمل کرین بعض اوقات اس صورت مین بھی وقتی طور پر اس اصول کو توڑنا پڑ جاتا ھے اسکی مثال مین یون دے سکتا ھون کہ جیسے قولنج کا درد ھے یا پھر درد دل ھے اسکو بند کرنے کے لیے اسی تحریک جس مین مرض پیدا ھوئی ھے دوا دینی پڑ جاتی ھے جیسے افیون یا برشعشا وغیرہ استعمال کرنے سے درد قولنج رک جاتا ھے اسکے بعد اصول علاج پہ ھی جانا پڑتا ھے لیکن مشینی تحاریک مین جن سے گھمبیر حالات بعض اوقات پیدا ھو جائین تو کئی بار اسی اصول علاج کو توڑنا پڑ جاتا ھے اسے علاج کا اصول ھی سمجھنا چاھیے

جیسا کہ پچھلی قسط مین ہیضہ کے علاج کی صورت مین وضاحت کر چکا ہون یاد رکھین مشینی تحریک کبھی چھپ نہین سکتی یہ کیمیائی تحریک کے بعد فطری انداز مین بڑھے یا خود اسے متحرک کیا جائے تو ھر آنے والے لمحہ مین آسودگی بخشتی ھے اگر یہ بے اعتدالی سے پیدا ھو جائے یا شدید رنگ اختیار کر لے تو مریض کو تیزی سے موت کی وادی کے قریب لے جاتی ھے ایکوٹ یعنی حاد امراض مشینی تحریک کی ھی پیداوار ھین

اب باقی تین کیمیائی تحریکین ھی رہ جاتی ھین انکی علامات ہر انی ھوتی ھین اسلیے انہین سمجھنا اور جاننا کچھ بھی مشکل نہین ھے مریض کا بیان ھی کافی رھتا ھے ھان البتہ بعض اوقات کچھ امراض دو تین تحریکون مین بھی پیدا ھوجایا کرتی ھین آپ قارورہ اور نبض دیکھ کر مزاج کی تشخیص کر سکتے ھین یا پھر دیگر ٹیسٹون کی بھی مدد لے سکتے ھین اب ٹیسٹون مین بات نمکیات کی ھی کرتے ھین کیونکہ ھمارا موضوع اس وقت نمک پہ ھی چل رھا ھے ایلوپیتھی مین الیکٹرولائٹس کو بہت زیادہ اھمیت حاصل ھے الیکٹرولائٹس سے مراد وہ نمکیات ھین جو جسمانی رطوبات مین حل ھوتے ھین اور جسم مین ان نمکیات کا ایک مخصوص تناسب پانی کے ساتھ حل ھو کر موجود رھتا ھے اگر اس تناسب مین کمی بیشی ھو جائے تو کئی ایک خرابیان ظاھر ھوتی ھین بلکہ بعض اوقات کسی نمک کی شدید کمی سے موت تک واقع ھو سکتی ھے ایلوپیتھی مین اسلیے الیکٹرولائٹس کے ٹیسٹ کی بھی بہت زیادہ اھمیت حاصل ھے جگر و گردون کے امراض مین یا جب جسم کو جھٹکے لگتے ھون یا مرگی کے دورے یا ایسے دورے جن مین لوگ سمجھتے ھین کہ جنات کا اثر ھے یا جنات اس بندے کے اندر داخل ھو جاتے ھین جن سے ھاتھ پاؤن کا مڑ جانا وغیرہ جیسی علامات ھوتی ھین یہ نمکیات کی کمی بیشی سے ایسی علامات ھوتی ھین نہایت افسوس ھوتا ھے ھم ابھی تک جنات مین پھنسے ھوئے ھین اور دنیا کہین اور پہنچ چکی ھے خیر یہ عام طور پر سوڈیم پوٹاشیم کاربونیٹ کیلشیم فاسفورس میگنیشیم کی کمی بیشی عام طور پر دیکھی جاتی ھے آیئے ھم پہلے اسی نمک کو سمجھنے کی کوشش کرتے ھین جسے ھم روزمرہ زندگی مین کھاتے ھین

کہتے ھین خون مین سوڈیم کی معیاری مقدار 145-135 ملی ایکویلنٹ فی لٹر ھونی چاھیے جب سوڈیم کی یہ Hyponatremia سوڈیم کی کمی جسے ایلوپیتھی زبان مین مقدار 130 سے نیچے آجائے تو اسے سوڈیم کی کمی سمجھا جائے لیبارٹری ٹیسٹ اور بدن مین خاص علامات سے بھی اندازہ لگایا جاسکتا ھے اور یہ علامات اس وقت اور زیادہ ھو جاتی ھین جب سوڈیم کی مقدار خون مین 120 سے بھی کم رہ جائے اگر یہ مقدار آھستہ آھستہ کم ھونے کے بجائے تیزی سے یا یکلخت معیاری ویلیو سے نیچے گرے تو 130 پہ ھی واضح علامات ظاھر ھو جاتی ھین اور اسکے فی الفور اثرات دماغ پہ دیکھے جاسکتے ھین اگر یہ کمی زیادہ دیر برقرار رھے تو دماغ کو مستقل نقصان پہنچ سکتا ھے

کھائی پھر بیس روز آغاخان ھسپتال کراچی Methedone نوٹ۔۔ کل ھمارے ایک دوست سیف اللہ صاحب نے ٹنڈوالہ یار سے رابطہ کیا انکے کزن نے ایک گولی مین رھے بندے کی یاداشت جاتی رھی ھے خیر یہ ھسٹری سیف صاحب سے کہین گے وہ کمنٹس مین لکھ دین یہان مضمون کی طوالت کے باعث نہین لکھ سکتا خیر آپ وہ علامات سمجھ لین

بے ھوشی غنودگی پژمردگی بے ربط گفتگو غلط الفاظ کا بولنا

متلی قے انتہائی سستی کمزوری پٹھون کا کنھچاؤ مرگی کے دورے کوما

عام طور پر نمک دو وجوھات کی بنا پر جسم مین کم ھوتا ھے یا تو پانی کی مقدار کا جسم مین بڑھ جانا یا پھر ایسی خوراکین استعمال کرنے کا سبب جس مین نمک بہت ھی کم مقدار استعمال ھوتا ھو یا بندہ ویسے ھی کم نمک استعمال کرنے کا عادی بن جائے انشاءاللہ باقی باتین اگلی قسط مین

Facebook link

فلاسفی طب

22 April 2024

قسط13

نمک کی کمی یون بھی ھوسکتی ھے جیسے آپ اگر پہلے نمک کی مقدار کچھ یون استعمال کرتے ھین کہ پانچ گرام اور ایک لٹر پانی کے تناسب سے پہلے بدن کی ضرورت پوری ھو رھی ھے پھر آپ کا تناسب بگڑ جائے یعنی آپ اچانک یا تو پانچ گرام نمک ایک لٹر کے بجائے دو لٹر ڈالنا شروع کر دین یا پانی ایک ھی لٹر رھے اور نمک دو گرام کے حساب سے ڈالنا شروع کر دین تو مقررہ مقدار تو نہ رھی اب بالکل یہی صورت حال آپ کے بدن مین کچھ یون ھوتی ھے کہ بندہ بار بار پانی پینا شروع کر دے یا زیادہ مقدار مین پینا شروع کر دے یا پھر یہ عمل بھی بعض اوقات بدن مین ھوتا ھے کہ گردے جگر دل فیل ھو کر یا پھر گردے ھی فیل ھو کر پانی پیٹ مین اکٹھا کرنا شروع کر دین یا پھر بعض نامی ھارمون بڑھ جائے جس مین گردے زائد پانی خارج کرنے کے بجائے اسے جذب کر کے خون مین ھی شامل کر کے اسکا لیول ADH اوقات خون مین ایک ھارمون

کہتے ھین یہ دونون سبب بھی جسم مین پانی کی مقدار بڑھا کر نمک کی کمی کا باعث Syndrome of inapproprite ADH secretion بڑھادے اسکو بنتے ھین اب آسان طریقہ یہ ھے کہ بدن سے فالتو پانی باھر نکالا جائے اس کے لیے پیشاب آور ادویات کا سہارا لیا جاتا ھے جیسے قلمی شورہ وغیرہ یا پھر زیادہ پانی پینے سے مریض کو منع کیا جاتا ھے جس سے نمک کا لیول معمول پہ آجائے اب ایک دوسری صورت بھی پیدا ھوتی ھے کہ پانی بھی بدن مین زیادہ نہین ھے اور نمک کی مقدار بھی کم ھے یاد رکھین ایسی صورت حال اس وقت ھوتی ھے جب آپ بلاوجہ زیادہ پیشاب آور دوا یا غذا کھاتے ھین یا پھر یہ ھوسکتا ھے کہ خون مین مٹھاس کی مقدار بڑھ جائے یا پھر پروٹین یا لیپر ڈیعنی چکنائیاں بڑھ جائین بعض اوقات یہی کام ادویات بھی کر رھی ھوتی ھین جیسے حکیم حضرات آخری حل کے طور پہ مغلظات ادویات کا استعمال کروا رھے ھوتے ھین خیر نمک کا لیول درست رکھنے کے لیے ضروری ھے کہ آپ اپنی غذا کو درست کرین اور ایسی ادویات سے گریز کرین جو یا تو چکنایاں بڑھا رھی ھین یا زیادہ پیشاب آور ھون بس یہ یاد رکھین جب بھی بدن مین نمک کا لیول 115--110 سے کم ھوگا تو اور کچھ نہین تو دماغ کو نقصان ضرور ھوگا خیر اب بات کرتے ھین کہ نمک بڑھ جانے سے بدن مین کیا تبدیلیاں واقع ھوسکتی ھین خیر یہان یہ بات تو آپ کو سمجھ آھی گئی ھوگی کہ نمک بڑھ جانے پہ اسے کم کیسے کرنا ھے اب بات بڑھ جانے پہ آگئی ھے

جب بھی خون مین نمک کا تناسب 146 سے بڑھ جائے تو بندہ پریشان ھوجاتا ھے اور مریض کے لیے پریشانی نہین بلکہ نقصان کا سبب بھی بن جاتا ھے اور نمک بڑھ جانے سے مندرجہ ذیل علامات پیدا ھوتی ھین

گھبراھٹ

ھاتھ پاؤں پہ کپکپاھٹ بازوؤں اور ٹانگوں مین سختی چال مین لڑکھڑاھٹ منہ کا ذائقہ نمکین اور ماحول سے بے خبری اور آخر مین بے ھوشی اور مرگی کی طرح دورے۔۔۔
یاد رکھین مرگی جیسے دورے نمک کی کمی مین بھی ھوا کرتے ھین اور نمک بڑھ جانے سے بھی ھوا کرتے ھین

اسباب مین تو زیادہ باتین سمجھا چکا ھون خیر جسم مین پانی کی مقدار کم ھونا زیادہ بڑی وجہ سے اسکے بعد نمک کی مقدار کا بڑھ جانا جیسے بندہ پانی ھی کم پیتا ھو یا طبعت بعض اوقات کم پانی کی طرف راغب رھتی ھے مریض کو پیاس ھی نہین لگتی بڑھاپا کمزوری ھو کہ پانی پینے کی سکت ھی نہ ھو یا پھر بندہ ایسی غذا دوا مشروبات ایسے استعمال کرے یا پھر ھارمون کی کمی واقع ھوجائے جس سے گردے پانی جذب ھی نہین کرتے کہ خون مین شامل ھو بلکہ پانی خارج ADH مریض عام سادہ شوگر کا مریض ھو جس سے کرتے رھتے ھین جس سے نمک کی مقدار بدن مین بڑھ جاتی ھے اب اصول علاج یہی ھے کہ پانی کی کمی پوری کرین تاکہ نمک کا اخراج ھو یاد رکھین یکلخت جسم سے نمک خارج کرنا بھی نقصان کا سبب بن سکتا ھے یعنی اعصاب متاثر ھوتے ھین انشاء اللہ باقی باتین اگلی پوسٹ مین اب اجازت دین اللہ حافظ

Facebook link

فلاسفی طب

25 April 2024

قسط14

سابقہ پوسٹون مین وضاحت کرچکا ھون کہ نمک کی تین ھی اقسام ھین غدی نمکیات کی تو وضاحت کردی ھے اب کچھ عضلاتی نمکیات پہ مختصر ترین وضاحت ھوجائے اس مین سب سے بڑی دوا اور غذا ھم کیلشیم کی صورت مین لیتے ھین یاد رکھین تمام حجریات جیسے زمرد فیروزہ عقیق لعل بدخشانی ھیرا ھر قسم نیلم یاقوت وغیرہ سب عضلاتی مزاج رکھتے ھین انکو کشتہ جات کی شکل مین آپ عضلاتی نمک ھی تشکیل دیتے ھین اسکے علاوہ سیدھا کیلشیم بھی عضلاتی مزاج رکھتا ھے ھان کیلشیم کی اقسام الگ الگ ھین وہ آپ نے پڑھی ھی ھونگی اب کیلشیم معدنی بھی ھے اور سمندری یا مختلف صورتون مین ھم حاصل کرتے ھین جیسے کشتہ صدف بھی ھے تو یہ سمندری ھے اب کشتہ بیضہ مرغ ھے تو مرغی کے انڈے سے بنتا ھے افادیت واثرات حکماء نے الگ الگ کردیے ھین اب انسانی وجود مین ھڈیان کیلشیم کا حصہ ھین لیکن ایک بات عام سمجھی جاتی ھے کہ ھم غذائی لحاظ سے یا دوا مین جب بھی کیلشیم کھاتے ھین تو وہ سیدھا ھڈیون کا حصہ بنتا ھے جبکہ ایسی بات نہین ھڈیون کے علاوہ بھی بدن مین بہت سے مقامات پر کیلشیم کی ضرورت ھوتی ھے یہی اس مین باریک نکتہ ھے آیئے اسے سمجھتے ھین

کیلشیم صرف ھڈیون کی نشوونما کے لیے نہین ھے بلکہ کیلشیم کا اصل کام پٹھون مین سکیڑ کی قوت پیدا کرنا ھے یعنی جو بھی کام آپ کرتے ھین تو ھمارے پٹھے عضلات سکڑتے ھین یا یون سمجھ لین ھمارے ھاتھ پاؤن کی گرفت جتنی سخت ھوگی تو آپ اسے طاقت زیادہ سمجھین گے تو یہ کیلشیم کا کمال ھے جتنے زیادہ پٹھے مضبوط ھونگے اتنی ھی

زیادہ طاقت یازورلگانے کی استطاعت پیدا ھوتی ھے عضلاتی سیل خون سے کیلشیم حاصل کرتے ھین اور اسی سے توانائی پاتے ھین عضلاتی سیلز مین کیلشیم کی ضروریات کو پورا کرنے کا عمل تیزی سے اور اکثراوقات جاری رھتاھے یادرکھین کیلشیم کی کمی سے جسم کمزوراور بے جان ھوجایا کرتاھے

دماغ جسم مین ھونے والی ھر خرابی اور ضرورت کی خبر حاصل کرتا رھتاھے اگر جسم پہ کہین بھی چوٹ لگی ھو یا جسم مین کہین بھی خرابی ھو یا زخم ھو یا سوزش ھو بلکہ خراش تک آئے تو اسکی اطلاع ایک برقی نظام کے تحت دماغ کو ھوجاتی ھے اس قسم کے پیغامات بجلی مین تبدیل ھو کر کیلشیم ھی کے ذریعے دماغ تک پہنچتے ھین یادرکھین کیلشیم اعصابی سیلز مین برقی رو کے موصل کا کردار ادا کرتاھے

نوٹ۔۔۔موصل اور غیر موصل کی تشریحات آپ کو پہلے ھی بتا چکا ھون بلکہ یہ سوال سکول کی زندگی مین سمجھا دیا جاتاھے خیر دوسری بات بھی پہلے سمجھا چکا ھون کہ دماغ تک پیغام کیسے پہنچتاھے میرے ھی سابقہ مضامین مین خبر رسان اور حکم رسان اعصاب کو پڑھین بس نکتہ یہ یادرکھنے والاھے جب پیغام پہنچنا بند یا سست ھو جسے آپ خدر بھی کہہ سکتے ھین تو سمجھ لین کیلشیم کی کمی واقع ھو چکی ھے

انسانی ڈھانچہ کی نشوونما مین ھڈیاں بالکل کیلشیم سے ھی نشوونما پاتی ھین لیکن نشوونما کے ساتھ ساتھ ھڈی مستقبل مین پیش آنے والی اپنی ضروریات کے پیش نظر کیلشیم کو اپنے اندر محفوظ بھی کرتی ھے اگر آپ کسی بھی پرانی ھڈی کو بغور دیکھین تو آپ کو باریک جگہین ھڈی مین خالی نظر آئین گی اور چھونے سے کھردری نظر آئین گی اسکے برعکس نئی ھڈی ملائم اور صاف نظر آتی ھے پرانی ھڈی کیلشیم سے خالی ھوتی ھے جبکہ نئی ھڈی کیلشیم سے مالا مال ھوتی ھے اور اسکے اسٹور کرنے کی جگہ بھری ھوتی ھین ھڈیان اپنی نشوونما کے لیے بہت کم کیلشیم استعمال کرتی ھین ھاں بچپن مین ھڈیاں تیزی سے بڑھ رھی ھوتی ھین تو بچپن مین کیلشیم زیادہ مقدار مین تیار اور استعمال ھوتاھے یادرکھین کیلیشم کا ذاتی مزاج عضلاتی اعصابی ھوتاھے اور اسکی مشینی تحریک عضلاتی غدی ھے اسلیے عضلاتی سیلز مین زندگی قائم رکھنے کے لیے انکی غذائی ضرورت کو پورا کرتاھے نفسیاتی طور پر جینے کی امنگ بڑھاتاھے خوشی کا سامان پیدا کرتاھے اسکا کیمیائی اثر اعصاب پہ ھے اسلیے اعصابی سیلز مین برقی رو پیدا کرتاھے جو دماغ مین خبر رسانی کا ذریعہ بنتاھے جو غذا بھی کیلشیم سے بھرپور ھوگی وہ خون مین بھی کیلشیم کی مقدار بڑھائے گی جب خون مین مقدار بڑھے گی تو زندگی تروتازہ ھوجائے گی اب بات کچھ سمجھ آئی یا نہین۔۔۔۔۔۔؟ مین پہلے بتا چکا ھون آب حیات بنانے کے لیے تیزابی نمک کیسے ضروری ھے اب بتادیا ھے کہ عضلاتی نمک کیسے ضروری ھے اب اعصابی نمک کا ذکر تو بعد مین آئے گا لیکن یادرکھین اعصابی نمک تو کھار ھی ھین اب کھار کے بغیر کوئی روح قائم ھی نہین ھوسکتی یہ جو کیمیا گر ھین ساری زندگی ٹامک ٹوئیان مارتے رھتے ھین یہ سبق ان کے لیے بھی ھے ھر روح کو قائم کرنا کھار سے ممکن ھے خیر ابھی کیلشیم کا موضوع چل رھاھے باقی باتین اگلی پوسٹ مین اس وقت تک اجازت

محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

فلاسفی طب

30 April 2024

قسط15

پچھلی قسط مین وحید جنجوعہ صاحب نے ایک سوال کیا تھا کہ عضلاتی تحریک زوروں پہ ھوتی ھے تو اسکا مطلب یہ ھوا کہ کیلشیم کی مقدار بھرپور انداز مین ھے لیکن عضلاتی تحریک مین ھی دانت ٹوٹنا بھرنا یا دیگر ھڈیان بھی ٹوٹ سکتی ھین تو آخر ایسا کیون ھوتاھے اب مجھے نہین علم کہ وحید جنجوعہ صاحب کا تعلق طب سے کہان تک ھے لیکن ایک بات صدفی صد درست ھے پندرہ اقساط مین یہ پہلا درست اور علمی سوال تھا لکھنا تو مجھے کچھ اور تھا لیکن اس سوال کا جواب لکھنا نہایت ضروری تھا اور سوال کا جواب کمنٹس مین لکھنا ممکن نہین تھا اسلیے آج اس سوال کا جواب بھی لکھ رھا ھون لیجئے جنجوعہ صاحب اس بات کو سمجھین دیگر حضرات بھی توجہ سے سمجھ لین

غدی عضلاتی تحریک مین گلے کے اندر سانس کی نالی کے اوپر تھائی رائیڈ گلینڈ جسے ھم اردو یا طبی زبان مین غدد درقیہ بھی کہتے ھین یہ گلینڈ ایک ھارمون بناتاھے جس کو کیلسی ٹونین کہتے ھین اس ھارمونز کے ذریعے غذا سے حاصل شدہ کیلشیم خون سے نکل کر ھڈیون اور دانتوں مین محفوظ ھوجاتاھے غدی عضلاتی تحریک مین شدت ھو تو تھا یارئیڈ گلینڈ کا فعل بھی تیز ھوجاتاھے جسکا نتیجہ یہ نکلتاھے کہ ھڈیون مین کیلشیم جمع ھونے کا عمل بھی تیز ھوجاتاھے اور غدی اعصابی تحریک مین جب سیلز کو کیلشیم کی ضرورت ھوتی ھے یہ متحرک ھوجاتاھے اب پیرا تھایارائیڈ گلینڈ کے متحرک ھونے پہ ایک PTH ھے تو تھایارائیڈ گلینڈ کے قریب ھی ایک دوسرا گلینڈ جس کو ھم پیرا تھایارائیڈ گلینڈ دوسرا ھارمونز جس کا نام بھی پیرا تھائی رائڈ ھارمون ھے یہ ھارمون کیلشیم کو ھڈیون سے واپس نکالتاھے اور دوبارہ خون مین شامل کردیتاھے خون کی گردش کیلشیم

کو سلیز تک کے جاتی ھے اس طرح سیلز خون سے کیلشیم حاصل کر کے اپنی کیمیاوی ضروریات کو پورا کرتے ھین کیلشیم کا اپنا مزاج عضلاتی ھی ھے اس لیے غدی اعصابی تحریک مین بڑی شدت سے تحلیل ھوتا ھے یہی وجہ ھے کہ گردہ مثانہ یا پتہ کی پتھری تک اس تحریک مین تحلیل ھو کر خارج ھو جاتی ھے اگر سیلز کو کیلشیم کی مطلوبہ مقدار ملتی رھے تو زندگی خوشیون سے بھرپور ھوتی ھے اور ھڈیان مظبوط رھتی ھین اسکے برعکس غدی اعصابی تحریک کے مریضون کو عضلات کی تحلیل کی وجہ سے کیلشیم کی کمی واقع ھو جاتی ھے اور معمولی چوٹ سے بھی ھڈی ٹوٹنے کی شکایت ھو جاتی ھے

یاد رکھین غدد کا یہ عمل آٹو میٹک ھوتا ھے تھائیرائیڈ گلینڈ اور پیراتھائیرائیڈ گلینڈ جو ھارمونز بناتے ھین اسکی جانچ پڑتال بھی ھوتی رھتی ھے غدد کے باھر لگے اعصابی سیلز اس کارکردگی کی لحہ بہ لحہ خبر رکھتے ھین جونہی یہ ھارمونز ضرورت سے بڑھنے لگتے ھین تو فوراً غدد اپنا روک دیتے ھین اسکے برعکس جب ھارمونز ضرورت سے کم ھو جائین تو ھارمونز کو غدد بنانے پہ مجبور ھوتے ھین اس طرح کیلشیم کے جمع اور خرچ ھونے پر پورا کنٹرول رھتا ھے غدد کو متحرک اور غیر متحرک کرنے کا عمل خود کار نظام ھے خیر سے اگلا مضمون اعصابی نمک پہ لکھین گے باعث مصروفیت آج اتنا ھی کافی ھے اجازت چاھو نگا دعاؤن مین یاد رکھین

Facebook link

فلاسفی طب

6 May 2024

قسط16

کافی دن گزر گئے قسط نہ لکھ سکا دراصل ھمت پیدا کر رھا تھا آج سے لے کر اگلی دو یا تین قسطوں مین مضمون ختم ھو جائے گا اور یہ اقساط انتہائی اھم ھین سمجھدار لوگون کے لیے اور جو بے سمجھ ھین انکے لیے سوائے وقت ضائع کرنے کے علاوہ کچھ بھی نہین ھین بس علم کی پیاس لگنا ضروری ھے

آج مضمون کھار پہ چلا گیا ھے کھار ایک ایسا مادہ ھے جس مین ھر روح کو قید کیا جا سکتا ھے اب بعض سوچ رھے ھونگے شاید اس روح کا ذکر ھے جو کسی بھی جاندار مین موجود ھوتی ھے ارے بھئی نہین یہ اس روح کا ذکر نہین ھے بلکہ مین ایسی ادویات کا ذکر کر رھا ھون جو آگ کے قریب جاتے ھی پرواز کر جاتی ھین یعنی دھواں بن ک یعنی گیس بن کے ھوا مین بکھر جاتی ھین یا پھر ایسی ادویات جنھین عام حالت مین نہ تو کشتہ کیا جا سکتا ھے اور نہ ھی انھین مدبر اور تشویہ دیا جا سکتا ھے بعض وہ لوگ جو کیمیا گری کا شوق پال کر زندگی بھر اسی چکر مین مختلف طریقون سے کبھی گندھک تو کبھی سیماب تو کبھی شنگرف تو کبھی ھڑتال قائم النار کرتے رھتے ھین ان غریبون کے پاس تعلیم کی شدید کمی ھونا بھی ضروری ھے جبکہ سائنس کی چھوٹی کتابون مین بھی صاف لکھا ھے کہ ایٹم کو آزاد حالت مین تقسیم نہین کیا جا سکتا اگر ایٹم تقسیم ھو جائے تو ماھیت کو بدلنا آسان ھوتا ھے پھر آپ کسی بھی میٹل کے الیکٹرون پروٹون پورے کر کے میٹل کی شکل بھی بدل سکتے ھین اگر ایٹم کو تقسیم کے لیے ایسی حالت مین لے آیا جائے جہان وہ تقسیم در تقسیم کا ایک خود کار عمل شروع کر دے تو تباھی اور بربادی ھی انسانی مقدر مین عموماً بنتی ھے خیر مختصر ایک بات سمجھانی ھے کہ کھار مین کچھ ایسی خوبیان موجود ھین جو روح کی خاصیت رکھنے والی فراری ادویات کو کچھ نہ کچھ قائم دائم رکھ سکتی ھین اب کھار ضروری نہین کہ جیسے آپ جانتے ھین سجی کھار یا جو کھار وغیرہ کیا یہی کھار ھین ارے بھئی نہین کھار تو آپ کی غذا دوا نباتات معدنیات یعنی بے شمار اشیاء مین مختلف حالتون مین موجود ھے جیسے نباتات مین آک کا پودا ھے یہ اپنے اندر بے شمار فوائد رکھتے ھوئے کھار کی شکل مین موجود ھے اور آپکے کھانے والی ایک ایسی سبزی جسے آپ کھیرا اور ایک ککڑی ھے یہ غذائی شکل مین زبردست قسم کی کھار ھین اب اگلی بات سمجھ لین حلوہ کدو اور دودھ بکری بھی کھار کے اثرات رکھتے ھین آپکو ایک پہلے مضمون مین بتا چکا ھون کہ تمام انبیاء کرام کو کدو اور دودھ بکری استعمال کرنے یعنی پینے اور کھانے کا حکم آیا اب ایسا کیون حکم اللہ تعالی نے دیا کبھی آپ نے سوچا؟

پہلے آپ کو اس مضمون کے شروع مین بتا چکا ھون کہ نمک کیا ھے اور تیزاب کیا ھے اب کھار بتا رھا ھون اور بتاتے وقت آپ کے سوچنے کے لیے بے شمار سوالات بھی چھوڑ رھا ھون کچھ ذھن سے زنگ کھرچیے اور دماغ پہ زور دین اور ان سوالون کے متعلق سوچین ضرور انشاء اللہ ذھن کھلتا جائے گا اگر کمنٹس مین یہی لکھنا ھے کہ آپ ھی بتا دین تو پھر آپ کچھ بھی سمجھ نہ پائین گے خیر مین تو اپنے ناقص علم عقل کے مطابق آپکو کچھ نہ کچھ بتاؤن گا ھی لیکن آپکو ذھن حاضر رکھ کے کچھ غور کرنا ھو گا اللہ تعالی آپ سب کے دماغ روشن کر دے

خیر کھار تو زندگی بھر دوا اور غذا کا حصہ ھے لیکن کھار کی کچھ اشکال انتہائی تیز اثر اور خطرناک حد تک ھین جیسے مین نے پہلے ذکر آک یعنی مدار کے بارے مین کیا ھے اگر بالمزاج آپکی ضرورت ھے تو پھر تو بڑا ھی فائدہ مند ھے اگر کسی مریض کا مزاج پہلے ھی اعصابی ھے تو آپ اسے مدار کھلائین گے تو سوائے نقصان کے اور کچھ فائدہ نہین ھے

اس پہ بحث و تشریحات پہلے کافی پوسٹون مین کر چکا ھون اسی طرح کاسٹک سوڈا انتہائی تیز اثر اور خطرناک کھار ھے کھانے مین کسی طور استعمال نہین کی جا سکتی لیکن گندھک کا تیل یہ ایک دن مین تیار کر دیتا ھے اگر کاسٹک سوڈا اور گندھک آملہ سار کو کھرل کر کے کسی شیشے کی بوتل مین بند کر کے دھوپ مین رکھ دین تو چند گھنٹون مین تیل بن جائے گا لیکن یہ تیل دو کلر مین ھو گا ایک سفید رنگ ایک پیلا کلر ھو گا اب سرنج سے تیل الگ کر کے مختلف ادویات مین بطور مالش استعمال کیا جا سکتا ھے لیکن یاد رکھین یہ تیل کیمیا گری مین کسی استعمال مین نہین آئے گا خیر یہ اپنے اندر کاسٹک کے اثرات رکھتا ھے اسلیے ماھر فن ھی اسے استعمال کرین باقی پرھیز کرین اب بار بار کاسٹک سے ھی عمل کرنے سے یہ لطیف سے لطیف ھوتا جائے گا پھر یہ تیل اکسیر مین بدلتا ھے خیر سوڈا بائی کارب وہ کھار ھے جسے کھانے مین استعمال کیا جاتا ھے مختلف اشکال مین اسکا استعمال ھوتا رھتا ھے یاد رھے بازار مین دستیاب سوڈا بائی کارب دو سو روپے فی کلو سے لے کر اٹھارہ سو روپے فی کلو ملتا ھے اب جو دو سو روپے کلو ملتا ھے اسکا معیار بھی ویسا ھی ھے بہتر ھے آپ لاھور آبکاری روڈ سے جا کر خرید اکرین عام سوڈا بائی کارب کچھ موثر نہین ھے خیر آپ نے آگے جتنے بھی اعمال کرنے ھین وہ سب سے اچھی کوالٹی والا سوڈا بائی کارب استعمال کرنا ھو گا باقی باتین اگلی قسط مین ھو نگی

Facebook link

فلاسفی طب

11 May 2024

قسط17

کمپنی کا سمجھا جاتا ھے یہ فیکٹری کھیوڑہ کے قریب واقع ھے جہان سوڈا بائی کارب تیار ھوتا ھے خیر ICI سوڈا بائی کارب کیسا لینا چاھیے جو انتہائی لطیف ھو سب سے بہترین تو دیگر بھی کچھ کمپنیان ھین جو خالص ترین سوڈا بائی کارب تیار کرتی ھین اب آگے بڑھنے سے پہلے کچھ تشریح سابقہ اقساط کے حوالے سے ھو جائے

چند مختصر باتین سمجھ لین آجکل کے دور مین اکثریت امراض تیزابی اثرات یعنی سوداوی مادے سے ھین جیسے کینسر ھیپاٹائٹس بواسیر تک معدہ و جگر کے اکثریت امراض گردون کا فیل ھونا ٹی بی تک بھی تیزابی و سوداویت سے پیدا شدہ امراض ھین

اب ھر تیزابی مادے سے پیدا شدہ مرض کا علاج حقیقت مین تو الکلی یعنی کھار سے ھی ھونا چاھیے اب آپ کو سابقہ اقساط مین یہ بھی بتا چکا ھون کہ الکلی اور تیزاب اور نمک کیسے بنتے ھین کھار بھی ایک نمک ھی ھے اب مرض کے لحاظ سے درجہ بدرجہ نمکیات استعمال کر سکتے ھین یعنی کھار کتنی ھو نمک کتنا ھو تیزاب کتنا ھو مین آپ کو مثال مین ایک نسخہ بھی لکھو نگا جو تیار کرنے پہ آپکی زندگی بدل کے رکھ دے گا یعنی جیسی مرض ھو اسی کے مطابق دوا استعمال کرنا ھو گی باقی نمکیات آپ محلول کی شکل مین بھی بنا سکتے ھین اور خشک حالت مین بھی بنا سکتے ھین جیسے مین بہت عرصہ پہلے آپکو ایک ترتیب سمجھائی تھی جیسے ھلدی ھے آپکو علم ھے اسکا مزاج غدی اعصابی یعنی گرم تر ھے اب آپ نے تازہ ھلدی کا پانی خالص حالت مین نکالا اور اسے بوتل مین بھر کر کچھ دن دھوپ مین رکھ دین ڈھکن تھوڑا لوز رکھین تا کہ گیس نکلتی رھے تو چند روز مین یہ سرکہ کی شکل مین بدل جائے گا اب کیا کہین گے کہ یہ غدی اعصابی مزاج مین رہ گئی ھے جبکہ آپکو یہ بھی علم ھے سرکہ تیزابی اثرات کی حامل دوا ھے اور عضلاتی مزاج رکھتی ھے اگر اب آپ اسکا پانی آگ پہ خشک کر لین تو کیا یہ قدرتی نباتاتی گندھگ جو کہ قائم النار بھی ھو سکتی ھے کیا ھم اسکو اس حالت مین لے جا سکتے ھین بالکل لے جا سکتے ھین لیکن ھمین مرض کی دوا چاھیے اب اس ھلدی کی بنیاد تو غدی ھی رھے گی ھم نے اس ھلدی کو ایک دائرے کی شکل مین گھمایا کھار نکالی پھر تیزاب بنا ڈالا پھر نمک بنا لیا یعنی ھم نے اسکی قلب ماھیت ھی بدل ڈالی اس مین اوپر سے دوا بھی کوئی شامل نہین کی بس ھلدی ھی رکھا اور قلب ماھیت بھی بدل دی یعنی یہ ھلدی اب اثرات مین اتنی تیز اثر ھے جسے آپ تجربہ کیے بغیر محض سوچ ھی سکتے ھین اسی طرح آپ مدار کے پتون کا پانی نکال لین مدار ایک نباتاتی بہترین کھار ھے اسکا پانی نکال لین اور اسے بوتل مین بھر کے دھوپ مین رکھ دین ڈھکن لوز رکھین چند روز مین سرکہ کی شکل اختیار کر جائے گا اب اسکا پانی آگ پہ خشک کر لین کیا خیال ھے آپ نے قلب ماھیت مدار کی بدل دی ھے یا نہین کمنٹس مین لازما بتائین کیا آپ ان دونون قدرتی نمکیات جو ابھی اپنی حالت مین ھی ھین کیا بواسیر پہ تجربہ کرنا پسند کرین بواسیری خون جلن سوزش منٹون مین ٹھیک کرنے کی اھلیت رکھتا ھے بشر طیکہ آپ دوا بنانا پسند کرین یعنی انتہائی تیز اثر اور مفید ترین دوا تیار ھو گی اسی طرح آپ تھوڑی سی محنت کر کے لازوال دوائین بنا سکتے ھین جو اپنی روز مرہ پریکٹس مین استعمال کر سکتے ھین یہ بات یاد رکھین کہ بعض نباتات انتہائی تیز اعصابی مزاج یعنی کھار کے اثرات رکھتی ھین تو بعض نہایت کمزور اثرات کی حامل ھین اللہ تعالی نے جس طرح بعض امراض انتہائی خطرناک اور فوری خطرہ ظاھر کرنے والی رکھی ھین اور بالکل اسی ھی مزاج مین یعنی جس مزاج مین خطرناک مرض آئی اسی ھی مزاج مین بعض عارضی یا کم خطرناک جو دو تین روز دوا کھانے سے یا محض پرھیز ھی کرنے سے رفع ھو جاتی ھین یعنی جیسے درجہ بدرجہ امراض ھین بالکل اسی طرح درجہ

بدرجہ ادویات بھی ھین اب مرض کے لحاظ سے ھی دوا تجویز کی جاتی ھے ایک نکتہ یہ بھی یاد رکھین کہ کبھی بھی ھلکی مرض پہ یکلخت انتہائی تیز اثرات کی حامل دوا کبھی بھی استعمال نہین کرنی چاھیے

پچھلی قسط مین جب کھار کا ذکر شروع کیا تو مین نے کاسٹک سوڈا کا ذکر کیا تھا اب کہنے کو وہ اتنی تیز اثر کی کھار ھے کہ اس سے بڑھ کر تیز اثر کھار عام حالت مین میسر ھی نہین ھے اب اسے کھانا ممکن نہین ھے اگر کھالین تو انتڑیان تک باھر ھونگی اب سے کم طاقت کی کھار سوڈا بائی کارب ھے جسے ھر طریقہ علاج مین استعمال کیا جاتا ھے جیسے ایلو پیتھی مین سوڈامنٹ گولیان ھین اب یہان ایک نکتہ اور بھی سمجھ لین سوڈا بائی کارب کو اگر آگ پہ شدید گرم کیا جائے تو یہ کاسٹک سوڈا مین بدل جاتا ھے اسلیے کبھی بھی گرم کرنے کے بعد سوڈا بائی کارب استعمال نہین کرنا ھان البتہ بطور دا بو کام دے گا انشاء اللہ باقی باتین اگلی قسط مین

Facebook link

فلاسفی طب

14 May 2024

قسط18

پچھلی قسط مین سوڈا بائی کارب پہ بات ھو رھی تھی اور آپکو یہ بھی بتایا تھا کہ یہ کھار ھے اب کھار کے بھی درجے ھین ان پہ بھی کچھ نہ کچھ بتایا تھا جس مین ایک ذکر آک یعنی مدار کے بارے مین کیا تھا کہ یہ ایک نباتاتی کھار ھے اب تھوڑا سوڈا بائی کارب کا ذکر بعد مین کرین گے پہلے مدار کے بارے مین ذکر ضروری سمجھا ھے ایک بات سمجھائی تھی پچھلی قسط مین کہ کیسے مدار کا سرکہ تیار کر کے آپ کیسے اسے کام مین لا سکتے ھین اب جو باتین لکھنے لگا ھون یہ تھوڑی حساس بھی ھین اور آپکے لیے سمجھنے والی بھی ھین آجکی پوسٹ مین آپکے لیے ایک معمولی اور عام سی بوٹی ھے جسے نظر انداز کر کے آپ راہ چلتے گزر جاتے ھین آپکو اندازہ ھی نہین کہ کسقدر قیمتی بوٹی ھے آپ نے آک کے بارے مین بڑے مضمون یہان بھی پڑھے ھونگے اور کتابون مین بھی پڑھے ھونگے لیکن جو کچھ مین آپکو بتانے لگا ھون وہ کتابون سے نہین ملے گا اب توجہ کرین

آپ کو پچھلی قسطون مین بتایا تھا کہ نفس کے بغیر روح کو قائم نہین کیا جا سکتا اور کھار سب سے بڑا دا بو ھے سب کچھ اس مین قائم کیا جا سکتا ھے بس کھار کے دا بو درجہ بدرجہ ھین قائم شدہ کوئی بھی دوا جب کسی بھی دھات کی ماھیت بدل دے وہ انسانی بدن کے اندرونی نقائص بھی ختم کر کے زندگی بدل کے رکھ دیتے ھین جیسے پارہ اپنی فطرت یعنی تھر کتا یا حرکت مین رھنا چھوڑ دے تو بندے مین جسم مین پیدا شدہ مرض رعشہ بھی ٹھیک کر دیتا ھے اگر ھڑتال یا گندھک قائم کر لین اور انسانی جسم کے اندر کسی بھی قسم کا فساد خون نہین رھتا بلکہ کینسر تک ٹھیک ھو جاتے ھین آج آپ کو مدار کا ایک عمل بتا رھا ھون سب حکماء کرام بنائین اتنا مشکل کام نہین ھے

آپ نے مدار کے دودھ کے ساتھ نکلنے والا پانی لینا ھے یا پھر ڈنڈیون وغیرہ سے حسب ضرورت پانی نکال لین اب آپ نے گندھک آملہ سار لینی ھے اسے حسب ضرورت لے کر پیس لین اور اس مین اتنا پانی مدار والا شامل کرین جیسے گوندھا ھوا آٹا ھوتا ھے اسے خوب اچھی طرح کھرل کرین یہان تک کہ اچھا خاصا قوام خشک ھو جائے اب ایک روٹی سی بنا کر چینی کی پلیٹ مین رکھ کر کسی برتن مین ایک انچ تہہ کی ریت بچھا کر آگ پہ رکھ دین اور اس ریت مین وہ چینی کی پلیٹ رکھ دین جیسے ھی پلیٹ گرم ھو وہ گندھک والی روٹی الٹ پلٹ کرتے رھین یہان تک کہ وہ مکمل خشک ھو جائے اب اسے دوبارہ پیس کر وھی مدار کا پانی ڈال کر پہلے ھی کی طرح رگڑین پھر اسکی روٹی بنا کر پہلے کی طرح ر پلیٹ مین رکھ کر خشک کرین یہ تین بار عمل کرین اب گندھک دودھ کی طرح سفید ھو چکی ھو گی آپ تھوڑی چنے برابر گندھگ چاندی پہ ڈالکر آگ پہ رکھین اگر چاندی آپکو بالکل سونے کی طرح نظر آئے آپکی گندھک تیار ھے نہین تو ایک عمل اور کر لین پھر تیار ھو جائے گی اب دوسرا تجربہ کچھ یون ھے کہ مدار کے پتے لے کر ذرا کوٹ کر ایک ھانڈی مین اچھی دبا کر بچھا دین اور ھانڈی کے منہ پہ کپڑا باندھ کر اس کپڑے پہ گندھک رکھ دین اور اسکے اوپر ایک اور ھانڈی اونڈھی رکھ دین اب ھانڈی کے نیچے دھیمی آنچ جلائین دو گھنٹہ بعد چیک کر لین آپکی گندھک کچھ پھول کر سفید رنگ اختیار کر چکی ھو گی اسے بھی چاندی پہ چیک کرین بالکل سونے کی طرح کر دے گی ویسے عام کچی گندھک کبھی چاندی پہ طرح کرین تو چاندی کو سیاہ کر دے گی لیکن یہان سونے جیسا کر دے گی اب آپ نے سوچنا ھے کہ گندھک کا مزاج کیا ھے اور مدار کا مزاج کیا ھے اب تیار شدہ گندھک کا مزاج کیا ھے اور فائدہ ھے ھان ایک بات یاد رکھین یہ چاندی سونا قطعی نہین بنی بس یہ معیار ھے آپکی گندھک کا جو بطور دوا استعمال کی جائے گی اسی طرح ان بجھ چونا پیس لین خواہ کلو بھر ھو باریک پوڈر کر کے آگ پہ رکھین اور گندھک بھی پیس کر چٹکیان لگاتے رھین بعد از گندھک جب تمام چٹکیوں مین ختم کر لین تو اس چونا مین پانی ڈال کر آگ پہ پکائین تا کہ گندھک پگھل کر پانی مین حل ھو جائے اب اس پانی کو آگ پہ خشک کرنے سے پہلے چاندی کو گرم کر کے اس گندھک والے پانی مین بجھاؤ دین چاندی بالکل گولڈ ھو جائے گی اب پانی کو خشک کر لین تا کہ گندھک حاصل ھو جائے یہ بھی گندھک سفید رنگ کی ھو گی اور انتہائی نفیس گندھک مدار کے پانی

مین دودھ کی طرح سفید بنتی ھے اب اگر ایس تیار شدہ گندھک کو آپ بابچی کے روغن مین کھرل کر کے باریک مرچ سیاہ برابر وزن گولیان بنا لین گے تو کہان خارش اور پھوڑے کہان بلکہ بعض اور تیز اثر ادویات کے ساتھ آپ اسے کینسر تک مین استعمال کر سکتے ھین

دوستو مین آپکو ایک نئی روشنی دوا بنانے کے لیے ضرور دونگا اب آپ مین یہ صلاحیت ھونی چاھیے کہ آپ کتنی محنت سے تیز اثر اور جدید ترین اور موجودہ دور کی غذائین جو سب کیمیکل پہ مشتمل ھین خالص غذا کا ملنا ھی ناپید ھو چکا کینسر اور معدہ و جگر و اعصاب اور گردون کے امراض ایسے پھیلے ھوئے ھین جیسے ھیضہ کی وبا پھیلتی ھے اور کچھ نہین تو ھر بندہ نفسیاتی مریض بن چکا ھے پھر انہین مذید نشہ پہ لگا دیا جاتا ھے دل ھے کہ کمزور ھے دماغ ھے کہ کمزور ھے آج آپکو ایک اور نکتہ یہان بتا دیتا ھون آپ نے سرکہ سیب بالکل خالص سیب کا پانی نکال کر تیار کرنا ھے آجکل گرمی شدید آ چکی ھے محض سیب کا پانی نکال کر بغیر کسی جاگ لگائے بوتل مین ڈالکر دھوپ مین رکھ دین پندرہ بیس روز مین بہترین سرکہ بن جاتا ھے یاد رکھین سیب کالا کو لولین جو کہ میٹھا بھی ھو گا چاپا کچا جھڑا ھوا سیب استعمال نہ کرین اب سرکہ تیار ھونے کے بعد آپ نے خالص مروارید ایک تولہ لینا ھے یاد رکھین بازار مین مصنوعی مروارید عام اور سستا ملتا ھے اصل مروارید لین اور جیسے قدیم حکماء کرام آپکو عرق گلاب یا عرق بید مشک مین مروارید کھرل کر کے استعمال کرنے کا مشورہ دیتے ھین آج ایک راز یہ بھی بتا رھا ھون آپ مروارید کو اسی ایک بوتل سرکہ سیب مین کھرل کرین خشک ھونے پہ اس مروارید کو مقوی قلب کے طور پہ استعمال کرین اور امراض دل پہ استعمال کرین آپ جانتے ھین ناکہ سرکہ سیب کولسٹرول یا نالیون مین پیدا شدہ رکاوٹ کھول دیتا ھے اور جو ایک سیب بھی روزانہ کھالے کبھی بوڑھا ھو کر بیٹھتا نہین ھے اور مروارید کی بھی خوبیان جانتے ھونگے خیر آگے مجھے بتانے کی تو ضرورت نہین ھے سیانے آپ بھی ھین دعا ھے اللہ تعالی آپ س کے دماغ و دل روشن کر دے تاریکیاں چھٹ جائین اور اللہ تعالی آپکو اپنی حفظ امان مین رکھے

یا خالق ھر بلندی و پستی شش چیز عطا بکن مارا ز ھستی

علم عقل فراخ دستی امن امان و تندرستی

باقی باتین اگلی قسط مین

Facebook link

فلاسفی طب

17 May 2024

قسط19

پچھلی قسط مین ایک غلطی ھو گئی کہ گندھک کیسے چیک کرنی ھے آپ گندھک لے کر چاندی پہ اچھی طرح رگڑین پھر ٹھنڈے پانی مین دھو لین رنگ بدل چکا ھو گا یاد رکھین کیمیا گر یہان جان نہ کھپائین یہ گندھک ان کے کام کی نہین ھے اسکے لیے ضروری ھے کہ یہی عمل کافی زیادہ کرنے پڑتے ھین

خیر یہ گندھک تیار کر کے آپ اسکے ساتھ مصفی پارہ کی کجلی بنا کر شنگرف تیار کرین

شنگرف کیسے بنایا جاتا ھے اس پہ تفصیل سے مین پہلے ھی پوسٹ لکھ چکا ھون ھمارے اسی گروپ مطب کامل مین آپ سرچ کر کے پڑھ سکتے ھین اب اگر یہی شنگرف آپ اکیلا بھی مالکنگنی شہد دیسی گھی اور بھلاوہ مین مدبر کر کے استعمال کرین گے تو قوت باہ مین نہایت اعلی رزلٹ ملے گا یہ کیسے مدبر کیا جاتا ھے اس پہ بھی گروپ مین پوسٹ پڑھ سکتے ھین

خیر مین یہان اس شنگرف کا کچھ اور بھی استعمال بتاؤن گا

آج ایک نسخہ ایسا شیئر کرنے لگا ھون جسے تیار کرنے کے بعد آپ کافی حد تک سوداوی زھر سے پیدا شدہ خطرناک امراض کا مداوا کر سکین گے آپ کو یہ بھی بتاتا چلون یہ دوا سید ادریس گیلانی صاحب کے فرمودات مین سے ھے خیر مین خود بھی تیار کرتا ھون آج آپ کو کچھ تصاویر بھی لگا کر اسی نسخہ کو سمجھایا جائے گا

آپ نے سب سے پہلے سوڈیم بائی کاربونیٹ لینا ھے کس معیار کا لینا ھے یہ بھی تصاویر دیکھ کر سمجھ لین عام سوڈیم بائی کاربونیٹ تقریبا ایک سو ستر روپے فی کلو گرام بازار سے دستیاب ھے لیکن کسی بھی بہترین کمپنی کا خرید فرماتے ھین تو کافی مہنگا ملے گا یہ تصاویر مین دکھایا گیا سوڈیم بائی کاربونیٹ اٹھارہ سو روپے فی کلو بازار سے دستیاب ھے یہ %

100,5---99 ھے آدھا کلو یہ والا سوڈیم بائی کاربونیٹ

گرام شنگرف25

گرام ھڑتال ورقی 25

گرام رسکپور 25

برتن مین آدھا سوڈا نیچے ڈال کراچھی طرح دبا کر الگ الگ تین مقامات پہ مذکورہ تینون دوائین رکھ کر باقی ماندہ سوڈیم بائی کاربونیٹ اوپر ڈال کر دبا دین پھر ریگ جنتر مین آٹھ گھنٹہ تک پکالین تینون دوائین قائم الوجود اور قائم النار حاصل ھونگی جس مین شنگرف اپنی حالت مین ھی رھے گا جبکہ ھڑتال پگھل کر کچھ سوڈا کے ساتھ حل ھو چکی ھو گی جسے بذریعہ ڈسٹلڈ واٹر آپ نے صاف کر لینا ھے یہی حالت رسکپور کی ھو گی بلکہ یہ سرخ کلر مین بدل چکا ھو گا جبکہ آپ جانتے ھین رسکپور کا اصل رنگ سفید ھوتا ھے خیر ان تینون کو بنانے کے بعد محفوظ کر لین اور اگلا عمل سمجھ لین

اب آپ نے تخم ستیاناسی تخم بانجی تخم سرس نمولی نم زیری سیاہ برابروزن حسب ضرورت لے کر سب کو پیس لین اور اب ان کا تیل نکالنا ھے آپ کے ذھن مین فوری خیال گیا ھو گا کہ بذریعہ پتال جنتر ھی تیل نکالنا ھو گا لیکن یہان آپ کو آسان ایک بہتر انداز مین تیل نکالنے کا طریقہ بتا رھا ھون ان سب ادویات کو بوتل مین ڈالکر اوپر الکحل ڈال دین الکحل اتنا ڈالنا ھے کہ چار انگلی اوپر الکحل رھے گرمی کے موسم مین دو تا تین دن سردیون مین پانچ تا سات دن بعد بوتل سے سب دوائین نکال کر کپڑے سے اچھی طرح نچوڑنا ھے دواؤن کا فضلہ پھینک دین الکحل خود ھی اڑ جائے گا باقی برتن مین تیل بچ جائے گا یاد رھے الکحل آپ کو ھیومو پیتھی سٹور سے مل جائے گا خالص الکحل لینا ھے اب پہلے سے تیار شدہ دوا جو شنگرف رسکپور اور ھڑتال ورقی ھے اسے کھرل مین ڈالکر پیس لین دو چار قطرے تیل شامل کر کے رگڑین پانچ گنا زیادہ تیل اسی طرح تھوڑا تھوڑا ڈالکر رگڑتے رھنا ھے جب گولی بننے کے قابل ھو جائے تو دانہ موتھ برابروزن گولیان بنالین ایک گولی روزانہ مناسب بدرقہ دین سات آٹھ روز مین بواسیر بھگندر فشر کے لیے کافی ھے کینسر تک ٹھیک کرنے مین لاثانی دوا ھے خیر مختصر انداز مین آپکو بتا دیا ھے عام طبیب خود سے نہ بنائے کسی ماھر طبیب سے پہلے سمجھے بلکہ اسی کے زیر نگرانی بنائے

پچھلی قسط مین ایک صاحب نے کمنٹس مین فرمایا کہ دوائین ایسی لکھین کہ ھارمونز پہ اثرانداز ھون مین نے آپکو دوائین تیار کرنے کا طریقہ کار تو بتا دیا ھے یہی دوائین ھارمونز پہ اثرانداز ھونگی یاد رکھین جو دوا اکسیر کے اس مقام پہ ھو جو چوتھے ھضم سے اپنا عمل شروع کرے وھی دوا ھارمونز پہ اثرانداز ھو گی

عام لکھی گئی اکسیرات تریاق ملین مسہل شدیدات یا جواھرات ٹائپ دوائین کچھ وقت کے لیے بدن کو متاثر کرتی یا اپنا عمل کرتی ھین پھر دوا اپنے درجہ کے حساب سے بدن سے خارج ھو جایا کرتی ھے خیر ایلو پیتھی ادویات پہ تو لکھا ھوتا ھے کہ اتنے کے بعد بدن سے خارج ھو جائے گی لیکن دیسی ادویات مین وہ تحقیقات نہین ھین بس پرانے وضع کردہ اصول ھی قائم دائم ھین اور افسوسناک پہلو یہ بھی ھے کہ دوا کے ساتھ لفظ تریاق یا اکسیر لکھ دیتے ھین لیکن انہین یہ بھی علم نہین ھے کہ تریاق اور اکسیر حقیقت مین کسے کہا جاتا ھے یہی وجہ سے یہان نیٹ کی دنیا یا کتب مین لکھی دوا جب پڑھتے ھین تو ساتھ یہی الفاظ لکھے ھوتے ھین اور وہ خواص کے لحاظ سے تریاق یا اکسیر کے قریب بھی نہین پھٹکے ھوتے اس لیے دوا کو پہلے سمجھین پھر مقام و درجات دیا کرین

اگلی آخری قسط ھو گی اجازت اللہ حافظ

Facebook link

فلاسفی طب

18 May 2024

قسط20 وآخری قسط

قسط نمبر اٹھارہ مین ایک شنگرف تیار کرنے کا مشورہ دیا تھا جس مین پہلے گندھک تیار کی جاتی ھے تو پھر پارہ کھرل کر کے اصول کے مطابق شنگرف بنانے کا مشورہ دیا تھا اب جو دوست وہ شنگرف تیار کر لین وہ پچاس گرام شنگرف لین اور دس لٹر پیاز کا خالص پانی نکال لین یہ اچھی طرح روئی سے فلٹر شدہ دس لٹر پانی ھونا چاھیے پھر ایک بڑے برتن جیسے تغاری ھو لوھے کا ھو پیندا گہرا ھو اس مین یہ پیاز کا پانی ڈال دین اور شنگرف بھی اسی مین رکھ دین اب نیچے نرم آگ جلائین آگ اتنی ھو کہ ابال یعنی جوش بھی نہ آئے اور پیاز کا پانی آھستہ آھستہ بھاپ بن کر اڑتا رھے سارا دن یہ عمل جاری رکھین جب محسوس ھو کہ پانی آدھا کلو سے بھی کم رہ گیا ھے تو آگ سے برتن نیچے اتار لین اور تمام گاڑھا قوام جس مین شنگرف بھی شامل ھے اسے کسی اچھی کوالٹی کے بڑے کھرل مین ڈال لین اب ذرا زور دار ھاتھون سے اسے کھرل کرتے جائین یہان تک کہ تمام پانی تقریبا خشک ھو جائے اور شنگرفی رنگ مین ھی نیچے موم سا بچ رھے اسکی مرچ سیاہ گولیان بنا کر محفوظ کر لین ایک گولی ھمراہ دودھ پھر ھفتہ بھر بعد ایک گولی دین تین چار گولیان

کافی ھین قوت باہ کی سب سے اعلی دوا تیار ھو گی اسی دوا کو مین پہلے بھی ایک پوسٹ مین لکھ چکا ھون بس تھوڑا انداز الگ رکھا ھے اس پوسٹ مین ایک بوری پیاز کا پانی نکالنا اور ڈالنا ھے یاد رھے یہ پیاز تھوڑے ھی بوری سے کم لگین گے اب آپ کو پانی کی مقدار بھی بتا دی ھے

انشاءاللہ اب اگلا مضمون آب حیات پہ ھو گا جو کچھ لکھا ھے اگر غور کرین گے تو یہ سب اقساط بھی آب حیات کا ھی تسلسل ھین حساس اور تیز اثر دوائین بنانا ھی آب حیات کم نہین ھے

خیر فلاسفی طب کے مضامین کو یہان ھی ختم کرتے ھین دوستو علم طب انتا دقیق اور عمیق ھے یقین جانین اگر آپ اس مین غوطہ زن ھو جائین تو اس کی تہہ تلاش کرنا اپنی زندگی مین ناممکن ھے ھر پل آپ کو اللہ تعالی کی قدرت و شان نظر آتی ھے سچ مین انسان بے اختیار سبحان اللہ کیون نہ کہے انسانی وجود ایک سمندر بلکہ خود مین ایک کائیناتی نظام ھے اگر اس سائینس کے دور مین انسان کائینات کا ایک کونا بھی تسخیر کرنا تو دور کی بات ھے دیکھ بھی نہین سکا بالکل اسی طرح انسانی بدن کے ایک خلیہ مین بسی دنیا کو بھی سمجھنا پرکھنا ابھی تک ناممکن ھے بے شک ڈی این اے کے کچھ معاملات کو انسان سمجھ گیا ھے لیکن اس سے آگے جہان اور بھی ھین

مین کیا اور میری اوقات کیا جس کے پاس دنیا کے وہ وسائل بھی نہین ھین جہان ترقی یافتہ لوگ فائدہ اٹھا رھے ھین ارے بھئی ھم کچھ بھی نہین جانتے بس ھم دل لبھانے کے لیے کہہ دیتے ھین کہ یہ سینہ کا راز ھے دوستو راز تو ھمارے پاس بہت بڑا تھا اللہ تعالی نے ھمین اس امت مین پیدا کیا جس کے پاس کائینات کا سب سے بڑا راز تھا ایک ایسی کتاب جس مین چھپے تمام کائیناتی راز موجود ھین یہان تک کہ ایٹم کا ذکر بھی تھا لیکن مجال ھے ھم نے کبھی اس کتاب کو سمجھا ھو بس قرآن مجید کو دیکھنے یا محض احترام کرنا ھی فرض عین سمجھا اسے گہرائی تک پڑھنا سمجھنا اور اس مین چھپے رازون سے کبھی ھم نے پردہ اٹھایا ھی نہین دعا فرمائین اللہ تعالی ھم سب کو کتاب اللہ سمجھنے پڑھنے کی توفیق عطا فرمائے اسی کے ساتھ اجازت چاھون گا اللہ تعالی آپ سب کو اپنی حفظ امان مین رکھے محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

کشتہ

3 April 2024

ایک گروپ ممبر نے میسنجر پہ مجھ سے پوچھا اور ساتھ ھی کچھ روداد بھی لکھی

ان کے بقول پورے شہر کے پنساریوں کو علم ھی نہین کہ کشتہ کسے کہتے ھیں اور ان صاحب نے گوگل بھی سرچ کیا اور علم نہ ھو سکا نسخہ میرا ھی تھا جس میں کشتہ ڈالنا تھا مجھے حیرت بھی ھوئی اور افسوس بھی کہ شہر کے پنساریوں کو علم ھی نہیں جبکہ یہ مشہور عام نام ھے دوستو سوکھی خوبانی جو بغیر گھٹلی کے ھوتی ھے اسے کشتہ کہتے ھیں عام لوگ بھی بازار سے جب چٹنیاں بناتے ھیں تو کشتہ ھی کہہ کر مانگتے ھیں

Facebook link

آب حیات

23 May 2024

اس سے پہلے مین کچھ اقساط اس موضوع پہ لکھ چکا ھون لیکن کچھ معاملات ایسے ھو گئے جن کے باعث مجھے اس موضوع کو روکنا پڑا دراصل اس موضوع کا کچھ حصہ کتاب شمع شبستان مین لکھا ھے وہ حصہ صرف اتنا ھے کہ سفید پیاز کاشت کرین جب زمین کے اندر پیاز تیار ھونے کے قریب پہنچ جائین تو ایک رتی بھر سیماب مصفی درمیانی ڈنڈل کے ذریعے اس پیاز مین ڈال دین آجکل آسان طریقہ یہی ھے کہ سرنج کی مدد سے پارہ انجیکٹ کر دیا جائے پھر ان پیازون کو بطور سبزی کھالین تو قوت باہ بہت زیادہ بڑھ جاتی ھے اس سے آگے کتاب شمع شبستان مین کچھ بھی نہین لکھا ھے جبکہ مین اس مضمون کو یہان تک لکھ چکا تھا کہان پیازون سے پانی نکال کر ھموزن شہد مین شامل کر کے ریگ جنتر کے ذریعے آگ پہ رکھ دین جب پیاز والا سارا پانی جل جائے تو شہد کو آگ سے جدا کر لین یہان تک مین اس مضمون کو تفصیل سے لکھ چکا تھا تو سینکڑون کے حساب سے کمنٹس مین ایک ھی بات لکھی تھی کہ یہ نسخہ تو شمع شبستان کا ھے اگر یہ نسخہ اسی کتاب سے اگر نقل ھے تو شہد شامل کرنے کا ذکر بھی مجھے دکھا دین لیکن مجال ھے جو کسی

نے دکھایا ھو بندہ خدا اگر آپ نے کتاب کہین سے شمع شبستان خرید ھی لی ھے تو بڑی اچھی بات ھے آگے مین کچھ نہین کہون گا کیونکہ آگے کسی کے پاس جواب تو ھے نہین مین فضول مین ھی بحث کرونگا چلین اب اپنے اصل موضوع کی طرف چلتے ھین پہلے تھوڑی تشریح آب حیات پہ

دوستو لفظ آب حیات کی تعریف و تشریح ھمیشہ سے غلط سمجھی جاتی ھے اکثر لوگ شاید یہ سمجھتے ھین کہ آب حیات کوئی متبرک یا اکسیری پانی ھے جسے پینے سے بندہ سدا جوان اور ھمیشہ زندہ رھتا ھے یا پھر صدیون طویل زندگی مزے لے کر گزار سکتا ھے اس مین سارا قصور ان بچون کے ناولون کا ھے جو ھم بچپن مین پڑھتے رھے ھین جس مین کسی شہزادے نے آب حیات تلاش کر لیا اور پی لیا جس مین عام طور دیو جن یا پری ٹائپ کی مخلوق مدد کرتی ھے ب آب حیات حاصل کرتے وقت بڑی طویل اور خوفناک جنگ بھی ھوتی ھے کیونکہ آب حیات کے پہرے پہ بڑے بڑے دیو اور جن پہرے پہ ھوتے ھین جہان تک مجھے کچھ یاد ھے شاید میان محمد صاحب آف کھڑی شریف کی کتاب سیف الملوک مین بھی شہزادہ سیف الملوک بھی شاید آب حیات تک پہنچتا ھے ارے بندہ خدا کتاب سیف الملوک میان محمد صاحب کی ایک باکمال پنجابی شاعری کی ایک لازوال کتاب ھے یہ کتاب حقیقت مین فلسفہ زندگی اور موت و آخرت کے گرد گھومتی ھے اس مین کردار سیف الملوک اور پری بدیع الجمال دونوں ھی فرضی کردار ھین اگر آپ نے ایم اے پنجابی کرنا ھے تو سیف الملوک کتاب پڑھے بغیر ممکن نہین ھے اس کتاب کو سمجھنے کے لیے بھی عقل نہایت ضروری ھے خیر آب حیات کی تعریف ناولون کی حد تک کچھ اور ھے اصل مین آب حیات ایسا پانی یا دوا جس سے بے مثال طاقت پورے بدن کو مل سکے اور یہ طاقت صرف مردانہ طاقت ھی نہین ھے بلکہ پورے بدن کے ھر حصہ مین طاقت کے سمندر ٹھاٹھیں مارین وھی آب حیات ھے

دوستو آب حیات کئی انداز مین ھے میری ذاتی تحقیق مین کچھ ایسی نباتات بھی آچکی ھین جنہین اگر مفرد حالت مین بھی استعمال کیا جائے تو پورے بدن کی کایا کلپ ھو جاتی ھے یعنی بڑھتی عمر کا کبھی پتہ ھی نہین چلتا مردانہ طاقت کے لحاظ سے تصور ھی کرین اور کچھ نہین لکھ سکتا خیر اس مین ایک قباحت بھی دیکھی ھے کہ بندہ کے اندر کچھ ایسی قوت حیوانیہ پیدا ھوتی ھے جو سوائے فساد کے کچھ نہین ھے یہی سبب ھین کہ مین ایسی نباتات کے بارے مین کبھی کسی کو بتاتا نہین ھون اور نہ ھی کسی کو استعمال کرنے کا مشورہ دیتا ھون ورنہ گناہ مین آپ بھی شریک ھین خیر بات آب حیات کی ھی کرتے ھین دوستو آپ آب حیات کو دوسرا نام کایا کلپ بھی دے سکتے ھین کیونکہ کایا کلپ سے بھی مراد یہی ھے کہ جسمانی ھیئت اور صحت کو بدل کے رکھ دے

اب جن اصحاب نے سابقہ لکھی اقساط کا مطالعہ کرنا ھے وہ گروپ سے سرچ کر سکتے ھین شہد ھمراہ آب پیاز تو آپ نے تیار کر لیا اب اگلا عمل کرنے کے لیے تیار ھو جائین اب آپ نے پہلی فرصت مین ایکوار جیا بنانا ھے ایکوار جیا لکھنے کی ضرورت نہین تقریبا سب ھی حکماء کرام جانتے ھین دو تولہ ایکوار جیا مین دو ماشہ خالص سونا ڈال دین اکیس بائیس دن مین سونا حل ھو کر پانی کی شکل مین چلا جاتا ھے اب آدھا کلو پہلے سے تیار شدہ شہد اور یہ سونا والا پانی آپس مین ملا لین اب اس سے اگلا عمل کرنے کے لیے چھ ماشہ خالص مشک چھ ماشہ ھی خالص عنبر اشہب یعنی وہ عنبر لینا ھے جو سفیدی مائل یعنی تازہ ھو اور دھوپ کی طرف کر کے دیکھنے سے ستارے چمکتے نظر آئین ایک تولہ مروارید خالص ھو تینون کو الگ الگ عرق بید مشک مین کھرل کرین عرق کا وزن ڈیرہ پاؤ ھو اب ان تینون کو کھرل کرنے کے بعد بھی اس شہد مین جو باقی آدھا کلو رکھی تھی اس مین شامل کر دین اب سونے والی شہد اور مشک عنبر مروارید والی شہد دونوں الگ الگ ھی رکھین اب دو تولہ زعفران کشمیری الگ سے پیس کر تھوڑی شہد سونے والی لین اور اس مین زعفران اچھی طرح کھرل کرین یہان تک سب کچھ یکجان ھو جائے اب دونون شہد ھمراہ زعفران والا حصہ بھی شامل کر کے سب اچھی طرح ملا کر ایک ماشہ یا ایک دفتری ورق نقرہ باریک شدہ بھی شامل کر دین بس آب حیات تیار ھے

دو چمچ ایک گلاس دودھ مین شامل کر کے روزانہ پی لیا کرین رزلٹ مجھے بتانے کی ضرورت نہین ھے بے انتہا قوت مدافعت اور حرارت غریزی پیدا ھو گی صاف ظاھر ھے قوت باہ بھی شاندار ھو گی

یہ تھا مکمل نسخہ اب سوچنے کی باری آپکی ھے آپکے بار بار اسرار پہ مین نے لکھ تو دیا ھے لیکن بات وھی ھے بنائے گا کون

موجودہ دور مین بنانا تقریبا ناممکن ھے خیر سے

کیا خیال ھے پھر آپکا

اب آرام ہے

محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

تیز ترین دوا برائے جلدی امراض و امراض جگر

26 May 2024

سابقہ مضمون جس مین آپ کو تیز اثر دوائین بنانے کا طریقہ سمجھایا تھا یہ بھی اسی سلسلہ کی کڑی ھے آیئے آج آپکو خاص کر جلدی امراض پہ ایک دوا بتاتے ھین آدھا کلو زیری سیاہ لین اب اسے کسی چھوٹے سپیلر سے تیل نکال لین یہ تیل تقریباسوایم ایل نکل جاتا ھے اب آپ نے دھماسہ تخم اونٹ کٹارا جل نم افسنتین ھر ایک آدھا کلو لینی ھے ان سب کو موٹا موٹا پیس لین چار گنا پانی ڈال کر ایک جوش آگ پہ دے کر بارہ گھنٹہ کے لیے رکھ دین اب بارہ گھنٹہ بعد آگ پہ اچھی طرح کاڑھا بنا لین یہان تک کہ پانی آدھارہ جائے اس کے بعد آپ نے دوائین اچھی طرح گھوٹنی یا مسلنی ھین یہان تک کہ سب کچھ یکجان نظر آئے اسکے چھاننی سے سب دوائین اچھی طرح چھان لین جو فضلہ چھاننی مین بچ جائے اسے اچھی طرح نچوڑنے کے بعد پھینک دین حاصل شدہ گاڑھے پانی کو آگ پہ چڑھادین اور اس مین مرچ سیاہ باریک پیس کر سو گرام ملا دینی ھے قوام خشک کرین جب تھوڑی بہت نمی رہ جائے آگ سے الگ کر دین یہ بات یاد رکھین آنچ دھیمی ھی رکھنی ھے قوام یا دوائین کسی صورت جلنے نہ پائین خیر تھوڑی دوا ابھی نم ھو تو آگ سے الگ کر کے باقی دوا کو دھوپ مین خشک کر کے پیس لین اب اس مین روغن زیری سیاہ سو گرام بھی شامل کر دین اور اچھی طرح رگڑ کر شامل کر لین تھوڑے پانی کی مدد سے گولی بنانے کے قوام پہ دوا لے آئین اب مرچ سیاہ برابر ھی گولیان بنا لین ایک تا دو گولی دن مین دو تا تین بار ھمراہ پانی دین جلدی امراض کے لیے لازوال دوا ھے خارش اور پھوڑے پھنسیون سے لے کر کینسر تک فائدہ دیتی ھے اسکے ساتھ ساتھ جگر کے افعال بھی درست کرتی ھے ھیپاٹائٹس مین بھی موثر ھے اب حکمائے کرام روشنی ڈالین کس کس مرض مین مزید موثر ھے محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

کولسٹرول کا علاج

29 May 2024

پوسٹ دوبارہ لگائی ھے نوشادر کا تیل کے بارے میں کافی لوگوں نے پوچھ رکھا تھا اب سابقہ پوسٹ ملاحظہ کریں
پچھلی پوسٹ پہ بہت سے لوگون کا ایک ھی سوال تھا کولسٹرول ختم کرنے کی دوا بھی بتادین بڑی دفعہ بتایا جاچکا ھے کہ کم سے کم سوال کمنٹس مین لکھنے سے پہلے پوسٹ کو غور سے پڑھا کرین ممکن ھے آپ کو بات سمجھ نہ آئی ھو اور آپ کے سوال کا جواب بھی پوسٹ مین موجود ھو باقی گروپ مین سرچ لازمی کیا کرین آپ کے اکثریتی سوالون کے جوابات پہلے ھی لکھے جاچکے ھوتے ھین بالکل اسی طرح کولسٹرول کا مکمل تفصیل سے علاج پہلے ھی لکھا جاچکا ھے اب ایک ھی بات یاد رکھین کولسٹرول کا علاج کرنے سے پہلے کولسٹرول کو سمجھنا بہت ضروری ھے کولسٹرول کی کچھ الگ الگ اقسام ھین اور ان مین کولسٹرول کی ایک قسم ایسی بھی ھے جسے گھٹایا نہین بلکہ بڑھایا جاتا ھے اب جتنے لوگون نے سوال کیا ھے آپ ایمانداری سے بتائین کہ کیا کولسٹرول کے بارے مین آپ پوری طرح جانتے ھین اگر نہین جانتے تو میرے پہلے سے لکھے مضامین جو کولسٹرول پہ ھین انہین سرچ کر کے پڑھین اب آگے چلتے ھین
میرے نزدیک کولسٹرول محض گندگی کا ایک ڈھیر ھے جسے آپ نے اپنے بدن سے اٹھا کر باھر پھینکنا ھے اب آپ کو ایک ایسی صفائی کرنے والی مشین دوا کی شکل مین چاھیے جو اس گندگی کو اٹھا کر باھر پھینک دے تو دوستو عام تھوڑا بہت کولسٹرول ختم کرنے کے لئے محض غدی اعصابی ملین ھی کھلائین گے تو کولسٹرول جاتا رھتا ھے اگر مقدار زیادہ ھے تو ساتھ نوشادر کا تیل بنا کر استعمال کرلین اسکا نسخہ پہلے بھی گروپ مین لکھ چکا ھون دوبارہ سمجھ لین
بازار سے عام سیپیان مل جاتی ھین یہ پاؤ بھر لے لین اور انہین پہلے گل حکمت کر کے پانچ کلو آگ دے دین اب ان سیپیون کو نکال کر دو چند نوشادر ٹھیکری ملا کر کھرل کر کے پھر ڈولی مین بھر کر گل حکمت کر کے بیس سیر آگ دے دین آگ پاتھیون کی دے سکتے ھین یا پھر لکڑی کے چھوٹے ٹکڑون کی دے لین آگ کی اگر کچھ کمی بیشی ھو جائے تو کوئی مسئلہ نہین ھے خیر ٹھنڈا ھو جانے پر سب دوا کو برتن سے نکال کر کسی سٹیل کے برتن مین کھلا پھیلا کر رکھ دین برتن کو ذرا ٹیڑھا رکھین تا کہ آپ کا روغن ایک سائیڈ پہ اکٹھا ھوتا رھے اس تیل کو الگ صاف کر کے یعنی نتار کر کسی شیشی مین ڈال کر محفوظ کر لین پانچ قطرے ایک کپ پانی مین ڈالکر دن مین دو بار پی لین کولسٹرول سے انشااللہ نجات مل جائے گی باقی مشہور عام دوا جس کا سب کو علم ھے سرکہ سیب لیمن کا پانی ادرک کا پانی لہسن کا پانی ھر واحد پاؤ پاؤ لین یہ پانی فلٹر شدہ ھون پھر اس مین ایک کلو شہد ملا کر ایک بال دے کر کسی بوتل مین محفوظ کر لین دو تا چار چمچ دو وقت پانی کپ مین شامل کر کے پی جائین یاد رکھین تیل نوشادر اور غدی اعصابی ملین ایک ساتھ استعمال کرنے

سے جگر پہ چڑھی چربی بھی جاتی رھتی ھے اب یہ سوال پوچھنے کی ضرورت نہین کہ کتنا عرصہ استعمال کرین تو میرے عزیز ساتھ ساتھ ھر پندرہ بیس روز بعد ٹیسٹ کرواتے رھین جب کولسٹرول ٹھیک ھو جائے تو چھوڑ دین گروپ مطب کامل محمود بھٹہ

Facebook link

زبان پہ سفید تہہ بن جانا

14 June 2024

کافی وجوھات سے زبان پہ موٹی سفید بن جایا کرتی ھے بعض دفعہ یہ تہہ ھلکی ھوتی ھے اور بعض دفعہ یہ تہہ بھاری ھوا کرتی ھے یہ کسی ایک مرض کی علامت نہین ھے اور نہ ھی یہ ایک مزاج مین نظر آتی ھے تشخیص طلب مسئلہ ھے جو چند ایک مشہور وجوھات ھین جن کی وجہ سے زبان سفید نظر آتی ھے عموما اور عام یہی وجوھات زبان کی سفیدی کا باعث بنتی ھین

پہلی وجہ موٹاپا اور یورک ایسڈ بن جانے سے زبان سفید ھو جایا کرتی ھے اسکا علاج مشہور عام نسخہ تریاق تبخیر یا تریاق کزاز اور ساتھ حب وجع المفاصل دین ساتھ کوئی ایک غدی مقویات مین سے دے دین

نسخہ حب وجع المفاصل یہ دین۔۔ مصبر۔سنڈھ۔نوشادر ٹھیکری۔تمہ۔برابر وزن پیس کر نخودی گولیان بنالین

تریاق تبخیر دو گولیان اور حب وجع المفاصل ایک گولی دن مین تین بار دین

اب دوسری وجہ عموما ٹائیفائڈ بخار کی وجہ سے ھے یہ بھی عام ھے اسکا علاج وھی ھے جو ٹائیفائڈ کا ھے جیسے اکسیر بادیان ماشہ ساتھ رتی بھر اکسیر پانچ ملا کر دین ملین پانچ دو گولی دن مین تین بار دین شربت بزوری ھمراہ شربت دینار دونوں ملا لین چار چمچ ایک گلاس پانی مین حل کر کے صبح شام دین مذید ٹائیفائڈ بخار کے لیے میری پہلی لکھی پوسٹین جو ٹائیفائڈ پہ ھین وہ پڑھ لین

اب تیسری اور سب سے اھم وجہ فیٹی لیور کولسٹرول عموما بڑھی ھوئی توند کے ساتھ زبان پہ سفید تہہ بھی نظر آتی ھے اگر پتہ مین پتھریان بن چکی ھون تب بھی زبان سفید ھی نظر آتی ھے یہ سب سے زیادہ مرض دیکھنے مین آتی ھے یہان ایک بات یاد رکھین مین عموما ایک اصطلاح استعمال کرتا ھوں کہ خمیر اور تعفن بن چکا ھے یاد رکھین ان تمام امراض مین آپ کے معدہ مین جسے حکماء نے عضو شریف لکھا ھے اس عضو شریف مین اور انتڑیون مین گندگی کے ڈھیر لگ جاتے ھین انتہائی متعفن مادہ بن جانے سے زبان پہ سفیدی کی تہہ بن جاتی ھے خمیر کا لفظ اس لیے لکھتا ھون کہ اس متعفن مادے مین ترشہ لازمی ھوتا ھے یعنی تحریک عموما عضلاتی اعصابی ھوا کرتی ھے مریض عام طور پہ ایلوپیتھی دوا میپرازول استعمال کر کے پہلے پہل مطمئن رھتا ھے لیکن مرض مین جب شدت آجاتی ھے اور بعض دفعہ نوبت دل کے بائی پاس یا جگر پہ چربی اتارنے کے لیے اپریشن یا پھر پتہ کی پتھری نکلنے کا مشورہ پتہ ھی نکال دینا ھی دیا جاتا ھے یا بعض دفعہ پتہ کی نالی مین سٹنٹ ڈلوانے کا مشورہ دیا جاتا ھے خیر مین یہان طریقہ علاج پہ بحث نہین کرونگا بس آپ کو شدت مرض مین پہلے کچھ تشخیصی نقاط بتاؤن گا اسکے بعد علاج لکھین گے

پہلی علامت اگر زبان پہ سفید تہہ ھے ساتھ ھی زبان موٹی بھی ھے تو یقینا فیٹی لیور ھے تھوڑی نظر پیٹ پہ بھی ڈالین ماشاءاللہ توند بھی نکلی نظر آجائے گی بس فیٹی لیور ھے ساتھ ھی کولسٹرول بھی لازمی ھو گا اب دونوں کے ٹیسٹ کروالین یعنی فیٹی لیور کے لیے الٹراساؤنڈ اور کولسٹرول کے لیے لیپڑ پروفائل ٹیسٹ کروالین ھان اگر زبان پہ نیلے زنگ کی رگین ابھر چکی ھین تو پتہ کی پتھری پہ مہر لگا دین اگر زبان پہ سائیڈون پہ کٹ لگے نظر آئین تو گردہ مین پتھری ھے خیر ھمارا موضوع زبان کی سفیدی تک ھے آیئے اب علاج پہ غور کرین یاد رکھین ایسے مریض کے ساتھ صرف اتنا مسئلہ نہین ھوتا مریض خود کو امراض کا گھر سمجھتا ھے بے شمار علامات بتائے گا جیسے ٹانگون مین درد تھکان پیٹ گیس سانس چڑھنا سر درد یا غبار یا سر بھاری ھونا سستی نقاھت کمزوری خواہ بدنی بتائے یا مردانہ بتائے مایوسی نفسیاتی مسائل جیسے اینگزائٹی چڑچڑی طبیعت خیر ایسے مریض ایلوپیتھی دوائین کھا کھا کر اور کچھ غذائین ایسی جس مین زھریلے کیمیائی مادے شامل ھوتے ھین تیز مصالحہ جات کا استعمال سب سونے پہ سہاگے کا کام کرتا ھے عموما چار تا پانچ ماہ علاج کے بعد جا کر صحت بحالی ھوتی ھے ایسی مزمن صورت مین علاج بھی پیچیدہ ھوتا ھے مندرجہ ذیل علاج کرین انشاءاللہ ایک ماہ مین ھی کافی بہتری آجائے گی

صبح خالی معدہ آدھا کپ عرق القلب آدھا کپ گرم پانی مین ملا کر پلا دین

حب نقرس دو گولی حب طلائی ایک گولی ملین پانچ دو گولی تریاق معدہ ماشہ ھمراہ اکسیر پانچ رتی بھر ملا کر دن مین تین بار ھمراہ پانی دین معجون دبید الورد جوارش معدی چمچ چمچ دو وقت ھمراہ پانی دین

غذامین کدوٹینڈے پیٹھا کدو۔ سبز یعنی گھیا توری۔ کھیرے کا سالن ادرک لہسن بطور ذائقہ بکرے کا گوشت یہ سبزیان مرچ سیاہ مین پکالین گھی دیسی یا سرسون کا تیل استعمال کرین اسکے علاوہ کچھ نہ کھانے دین انشاءاللہ ایک ماہ مین ھی سیاہ رنگت تک سفید ھو جائے گی وزن پانچ تا سات کلو کم ھوگا اسی علاج سے تمام قوتین یعنی مردانہ طاقت بھی مکمل بحال ھو جاتی ھے کیونکہ خون پتلا ھو کر باریک رگون تک دوڑنے لگتا ھے اور خون کی نالیون مین جما مواد تک صاف ھو جاتا ھے خیر آئین اب نسخہ جات لکھتے ھین

حب نقرس۔ سنڈھ۔ نوشادر ٹھیکری۔ دروںج عقربی۔ سرنجان شیرین سرنجان تلخ۔ قسط شیرین ھر ایک سو گرام سقمونیا اور ریوند عصارہ ھر ایک تیس گرام پیس کر نخودی گولیان بنالین دو گولی دن مین تین بار ھمراہ پانی

حب طلائی۔ نوشادر کا تیل جسے صدف سے بنایا ھو بنانے کا طریقہ پہلے ھی گروپ مین لکھ چکا ھون یہ تیل سو گرام ریوند خطائی سو گرام ھلدی سو گرام تارامیرا پچاس گرام دوائین پیس کر تیل شامل کرین اور حسب ضرورت پانی شامل کر کے مرچ سیاہ برابر وزن گولیان بنالین ایک گولی دن مین تین بار ھمراہ پانی

نسخہ تریاق معدہ۔ اجوائن دیسی چار تولہ گندھک آملہ سار دو تولہ پودینہ دو تولہ پیس کر سفوف بنالین

اکسیر پانچ۔ ھڑتال ورقی تولہ سنڈھ چار تولہ مرچ سیاہ تین تولہ پیس کر تین گھنٹہ کھرل کرین ایک رتی یہ اکسیر اور تریاق معدہ ماشہ دن مین تین بار

نسخہ عرق القلب۔۔ عرق مکو بوتل عرق گلاب بوتل عرق سونف بوتل عرق اجوائن بوتل نوشادر ٹھیکری پچاس گرام سوڈا سیلی سلاس تیس گرام ریوند چینی 75 گرام تمام دوائین اور عرق ملا کر دو تین جوش دین بارہ گھنٹہ بعد چھان لین آدھا کپ عرق آدھا کپ گرم پانی صبح نہار منہ پلا دین

باقی معجون دبیدالورد اور جوارش معدی کے نسخہ جات گروپ سے سرچ کرلین مشہور عام ھین

اسی کے ساتھ اجازت چاھون گا آپکی دعاؤن کا طالب محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

گوشت سے بو کا آنا خاص کر عید قربان پہ

21 June 2024

شاھد بشیر راجہ صاحب گروپ کے ابتدائی ممبران مین سے ھین انہون نے پوسٹ بھیجی جس مین ایک سوال تھا کہ مین عید قربان پہ گوشت نہین کھا سکتا مجھے اس مین ایسی بو آتی ھے کہ ایک دو بوٹی سے زیادہ کھا ھی نہین سکتا ساتھ ھی انہون نے یہ بھی لکھا کہ کوئی ایسا طریقہ بتائین کہ پیٹ بھر کے کھا سکون یہ حسرت ھے اور میرے ساتھ کئی ایک دیگر لوگون کے ساتھ بھی یہ مسئلہ موجود ھے خیر مختصر ترین جواب انہین لکھ دیا گیا اب انہون نے کمنٹس تو کل ھی پڑھے ھونگے لیکن مین نے کمنٹس آج صبح پڑھے ھین جس مین اکثریت کمنٹس میرے لیے بھی سبق آموز تھے دو چار کمنٹس سنجیدہ تھے جس مین مسئلہ کو اپنے انداز مین سمجھ کر معقول جواب بھی لکھا گیا یہان مین پہلی گزارش ان حضرات سے کر رھا ھون جو گروپ کے نئے ممبران ھین یا وہ لوگ جو گروپ کے ممبر تو ھین لیکن گروپ رولز نہین پڑھے چند باتین مین گوش گزار کر دون گروپ مطب کامل ایک سنجیدہ گروپ ھے مطالعاتی گروپ ھے اس گروپ مین فون نمبر لکھنا ممنوع ھے غیر اخلاقی کمنٹس کرنا ممنوع ھے یا ایسا کمنٹس جس کا کوئی سر پیر ھی نہ ھو یعنی باوزن یا متعلقہ پوسٹ کے مطابق نہ ھو اسے لکھنا گروپ رولز کی خلاف ھے خیر راجہ بشیر صاحب کی پوسٹ پہ کیے گئے کمنٹس مین اکثریت لوگون نے قصائیون کو مجرم قرار دیا رگ کاٹنے کا مسئلہ تھا خیر ایسے لوگوں سے ایک ھی سوال ھے کہ کیا آپ مسلمان نہین ھین خود تسلی سے ذبح کیا کرین قربانی آپ نے کرنی ھے یا قصائی کی ھے ھر مسلمان کو خود قربانی کرنی چاھیے ھاں معقول عذر کی صورت مین جیسے کوئی خاتون ھے تو کسی گھر کے دوسرے فرد کو اجازت دے بھائی باپ یا خاوند یا بیٹا کوئی تو ھوگا اگر پھر بھی نہین ھے تو قصائی سے کروالے

کچھ کمنٹس ایسے بھی دیکھنے کو ملے جس مین راجہ صاحب کو ھی مجرم بنا دیا گیا اور کہا گیا کہ آپ لوگون کو قربانی سے متنفر کر رھے ھین حالانکہ یہ الگ بات ھے کہ انہوں نے راجہ صاحب کی پوسٹ بہت زیادہ گوشت کھانے کے بعد پڑھی ھے انہین پتہ ھی نہین کہ بندہ سوال کیا کر رھا ھے بس وہ فتوہ لگانا فرض عین سمجھتے ھین خیر راجہ بشیر صاحب دل چھوٹا نہ کرین اب آپ کے مسئلہ کا اصل حل نکالتے ھین

پہلا مسئلہ یہ ھے عید قربان کے روز اللہ کی راہ مین گلی گلی جانور قربان کیے جا رھے ھوتے جاتے ھین اور پوری فضاء وماحول قربانی کے خون کی مخصوص مہک سے معطر ھوتی ھے آپ اسے بدبو کسی صورت نہین کہہ سکتے اور یاد رکھین اس روز خون کی مہک واقعی بدل جاتی ھے اور ایسے تمام لوگ جن کے ساتھ آپ جیسا مسئلہ ھے ایک مخصوص

الرجی مین ملوث ھین اگر آپ جیسے لوگ اس دن کچھ وقت کے لیے ماسک استعمال کرلین گے تو ناک کے حساس اعصاب بچے رھین گے بہتر ھے تھوڑا ناک کی اندرونی جلد کو زیتون یا دیسی گھی سے چپڑ دین اور ماسک بھی لگالین انشاء اللہ وافر گوشت کھا سکین گے

دوسرا مسئلہ کچھ یون ھے ایسے تمام لوگ جو جانور خاص طور پہ قربانی کے لیے تیار کرتے ھین انہین کچھ عرصہ کے لیے مخصوص ونڈہ تیار کر کے دیتے ھین اور کچھ نہین تو روزانہ سستا آلو ھی کاٹ کر کلوفی جانور کھلاتے رھین جس سے جانور چند روز مین ھی اچھا خاصا وزنی ھو جاتا ھے بعض لوگ یہان تک ظلم کر رھے ھوتے ھین کہ چکن کی خوراک ساتھ پری مکس اور سٹیرائڈ کھلا رھے ھوتے ھین اگر ایسے جانور کی قربانی دی جائے تو کیا خیال ھے نہ تو گوشت کا ذائقہ ھو گا اور ایسی مہک ھو گی گوشت مین جو دماغی خلیات تک متاثر کرے گی اسی لیے گوشت اچھی طرح دھو لیا جائے اور فورا نہ پکایا جائے اور اجوائن استعمال کرلین گے تو انشاء اللہ آپ گوشت کھا سکے گے باقی ریوڑ مین رھنے والے جانورون مین کچھ مخصوص بو ھوتی ھے جیسے پہاڑی بکرے چھترے وغیرہ ان کے گوشت کے ذائقہ مین تھوڑا فرق ھوتا ھے ھان ایک کام ھر کسی کو کرنا چاھیے کہ قربانی والا جانور کم سے کم ایک ماہ پہلے خریدین اور خود اسکی خدمت کرین اچھا چارہ کھلائین ایسے جانور کے گوشت مین سے قطعی ایسی بو نہین آئے گی

اب آخری نکتہ یہ ھے ممکن ھے آپ کے ساتھ واقعی مخصوص نفسیاتی الجھن ھو اسکا آسان حل یہ ھے کہ آپ کچھ عرصہ مندرجہ ذیل دوا استعمال کرین انشاء اللہ پھر آپ اس مسئلہ سے مکمل چھٹکارا حاصل کرلین گے

قسط شیرین اسگندھ نمک سفید اجوائن سنڈھ گھاں ھر ایک دس گرام ورچھ 60 گرام تمام دوائین پیس کر برھمی بوٹی تازہ کا پانی نکال کر اس سے دواؤن کو تر کردین اب تمام دواؤن کے وزن سے تین گنا زیادہ وزن شہد مین قوام کرکے دوائین شامل کر کے معجون بنالین چمچ دو وقت ھمراہ پانی یا دودھ لین

ساتھ مندرجہ ذیل جوشاندہ پینا ھے اسطخدوس بسفائج کشنیز افتیمون ھر ایک ماشہ مرچ سیاہ آٹھ دانہ دو کپ پانی مین جوش دین ایک کپ رہ جانے پہ چینی حسب ضرورت ڈال کر چھان لین صبح شام پی لین دماغ کا تنقیہ بھی ھو جائے اور دماغی فتور بھی جاتا رھے گا کم سے کم دو ماہ استعمال کرین

محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

کشتہ فولاد اور جامن

25 July 2024

اس وقت جامن کا پھل ھر ایک جگہ عام میسر ھے پچھلے سال مین نے ایک پوسٹ سرکہ جامن پہ بھی لکھی تھی خاص کر ایسے دوستون کے لیے جو کہ شوگر کے مریض ھین سرکہ جامن بنانے کے کئی ایک طریقے مختلف انداز مین متعارف کروائے جاتے ھین جن مین ایک معروف طریقہ وید کا بھی ھے جس مین جامن مین پہلے باقاعدہ نمک سفید سیندھا نمک اور نمک سیاہ تھوڑی مقدار مین لگا کر ھاتھون کی مدد سے جامن کو کچلا جاتا ھے پھر کپڑے مین ڈال کر چھان لیا جاتا ھے اب اس جامن کے پانی سے سرکہ تیار کیا جاتا ھے لیکن میرا طریقہ بڑا ھی آسان اور زیادہ موثر ھے جامن لین اور سیدھا ملک شیک والے جگ مین ڈال کر اچھی طرح شیک کرین تاکہ گھٹلی سے بھی سارا پانی نکل جائے یاد رکھین شوگر مین جامن کھانے کے بعد جامن کی گھٹلی کو خشک کر کے پیس کر تخم کریلا اسپند چھلی کیکر حنظل برابر وزن پیس کر شامل کرلین اور پانچ سو ملی گرام کیپسول بھر لین ایک صبح ایک شام ھمراہ پانی دین شوگر کنٹرول کرنے کے لیے بہت ھی تیز اثرات کی حامل دوا ھے

خیر منفرد دوا سرکہ جامن ھے جو شوگر بھی کنٹرول کرے گا اور نظام ھضم بھی درست کرے گا ساتھ ساتھ خون بھی وافر پیدا کرے گا اس لیے موسم مین ایسے تمام دوستون کو ترغیب دونگا جن کو شوگر کا عارضہ لاحق ھے وہ لازما گھر مین سرکہ جامن تیار کرین اور فائدہ اٹھائین بنانا بھی مشکل نہین ھے چند روز پہلے محترم مخدوم اویس گیلانی صاحب نے بھی میری وھی پوسٹ لگائی تھی اسے پڑھ لین

خیر اس پوسٹ مین نہایت ھی آسان طریقہ سے کشتہ فولاد بنانے کی دعوت عام ھے

بہت سے دوستو کی خواھش رھی ھو گی کہ فروٹ والا کشتہ فولاد یا پھر بعض مقامات پہ کشتہ فولاد جامن والا لکھا نظر آئے گا لیکن طریقہ نہایت مشکل لکھا ھو گا تاکہ بندہ بنانے کا سوچے بھی نہین عموما یہ لکھا نظر آئے گا کہ برادہ فولاد لے کر سال بھر کے لیے جامن کے پانی مین ڈال کر رکھ دین جب پانی خشک ھو گا تب تیار ھو گا یا پھر یہ لکھا نظر آئے گا کہ آپ خام لوھا لے کر جامن کے پانی مین ڈال کر زیر نگاہ رکھین

اب بندہ سوچنے لگ جائے گا کہ پہلے خام لوھا کہاں سے حاصل کرون پھر کسی حکیم سے پوچھے گا وہ بالکل سیدھے منہ نہین لگے گا بلکہ پر داداری کرے گا وہ اس لیے کرے گا کہ پتہ حکیم صاحب کو بھی نہین ھوتا آیئے آج آپ کو سب کچھ تفصیل سے بتاتے ھین آپ مین بہت سوں کو میری پوسٹ کشتہ فولاد بنانے والی یاد ھوگی

فولاد کی خام حالت سب سے بہترین اور قدرتی حالت ھیرا کسیس ھے آپ بازار مین جا کر کسی بھی پنساری سے ھیرا کسیس لے لین یہ یاد رھے ھیرا کسیس آکسائیڈ شدہ نہ لین بلکہ نہایت سبز رنگ شیشہ کی مانند ھو وہ لیا کرین آکسائیڈ ھو کر سفیدی مائل ھو جاتا ھے وہ نہ لین بس تازہ سبز رنگ والا لین ایک پاؤ ھیرا کسیس لین اور پانچ کلو جامن کا پانی نکال لین جامن کا پانی اچھی طرح چھان کر کسی بھی سٹیل کے برتن مین پانی اور ھیرا کسیس ملا کر رکھ دین تھوڑے ھی عرصہ مین یہ پانی خشک ھو جائے گا

یاد رھے جامن کے ہانی مین بھی وافر مقدار مین فولاد قدرتی انداز مین موجود ھے دوسرے لفظون مین آپ یون کہہ سکتے ھین کہ آپ فولاد سے ھی فولاد کو کشتہ کر رھے ھین یعنی لوھے کو لوھے سے ھی کاٹ رھے ھین

خیر پانی خشک کے بعد در حقیقت کشتہ فولاد تیار ھے اب اس حالت مین ھم کہہ سکتے ھین کہ بغیر آگ کے کشتہ فولاد تیار شدہ خیر بہترین اور شوخ کلر تیار کرنے کے لئے آپ اب اسے کسی بھی مٹی کی ڈولی مین بند کر کے پانچ کلو اوپلون کی آگ دے دین بس سرخ رنگ مین کشتہ فولاد تیار ھے

یہان اب بعض لوگ یہ سوال پوچھ سکتے ھین کہ جامن کے پانی مین ڈال کر برتن دھوپ مین رکھنا یا سایہ مین رکھنا ھے اگر دھوپ مین ھی رکھنا ھوتا تو مین سیدھا لکھتا کہ بھئی آگ پہ رکھ دو تاکہ پانی جامن خشک ھو جائے دوستو اگر آگ پہ رکھ دین گے تب بھی کشتہ فولاد بن جائے گا لیکن افادیت وہ نہین ھوگی اگر پانی سایہ مین رکھ کر خشک کر لین گے پھر آگ بند ڈولی مین دین گے تو نہایت ھی اعلی کشتہ فولاد بنے گا اب جو جلد باز ھین دوا کی نزاکت کو نہین سمجھتے وہ بے شک ھیرا کسیس مین جامن کا پانی ڈالکر آگ پہ رکھ کر پانی اچھی طرح خشک کر لین سرخ رنگ مین کشتہ فولاد بنے گا اور مقناطیس بھی پکڑے گا لیکن لطافت و نزاکت اور تیز اثرات کا حامل نہین ھو گا میرا خیال ھے ھر انداز مین سمجھا دیا ھے اب پہلی فرصت مین کشتہ فولاد تیار کر لین ورنہ جامن کا موسم جا رھا ھے گا

نوٹ۔۔۔یہ کشتہ فولاد تولہ پھلی کیکر سو گرام اسپند سو گرام کچلہ مدبر دس گرام پیس کر نخودی گولیان بنا لین اور مدرجہ ذیل امراض مین نہایت ھی اعلی رزلٹ ملے گا جریان لیکوریا کمی خون نزلہ زکام و تمام رطوبتی امراض مین اعلی ترین دوا ھوگی اسی کے ساتھ اجازت چاھون گا محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

کستوری اور اسکا نعم البدل

5 August 2024

چند روز پہلے گروپ مین ایک پوسٹ لگی تھی مشک کے نعم البدل کے بارے مین اور اس پوسٹ پہ کافی جاندار قسم کے کمنٹس بھی تھے جس مین کچھ تو علماء کرام کے کمنٹس تھے تو کچھ حکمائے کرام کے کمنٹس تھے خیر سب کا ایک ھی مشن تھا کہ کستوری کا یہ نعم البدل نہین ھو سکتا پھر صاحب پوسٹ نے کچھ حکماء کرام کو غیر اخلاقی کمنٹس سے بھی نوازا رکھا تھا جن مین اسلام مغل بھی شامل تھے حکیم اسلام مغل گروپ کے پرانے ممبر ھین یہ سب پڑھ کے نہایت افسوس ھوا

ھمارے گروپ مین کسی بھی ممبر کو بد اخلاقی کا مظاھرہ کرنے کی اجازت نہین ھے خیر اب کچھ مختصر ترین الفاظ مین ذرا نعم البدل کے حوالے سے بات کرتے ھین

دوستو اللہ تعالی نے ھزارون لاکھون جڑی بوٹیاں پیدا کی ھین ھر ایک بوٹی کی پہچان شکل شبہاھت اور افادیت بالکل الگ ھے ذائقے الگ ھین آپ سب نے کئی ایک قسم کے فروٹ تو کھائے ھونگے اب فروٹ بھی سینکڑوں ھزاروں اقسام کے ھین سب کا ذائقہ اور پہچان الگ ھے ان مشاھدات و تجربات سے ھمین ایک ھی بات کا علم ھوتا ھے کہ کوئی ایسی طاقت ھے جس نے ان سب کو الگ الگ ذائقوں سے نوازا ھے وہ طاقت رب کائینات کی ھے وھی ایک اللہ تعالی ھے جس نے اربون انسانون کو بھی الگ الگ پہچان دی ھے خیر بات لمبی نہ ھو جائے ھر ایک چیز افادیت مین بھی الگ ھے حقیقت مین کبھی بھی کوئی بوٹی دوسری کی نعم البدل نہین ھو سکتی ھان بعض ادویاتی پودے مزاج اور تاثیرات مین قریب قریب ھین

دوستو کستوری یا مشک کسی عام دوا کا نام نہین ھے جب بھی کہین جنت کا ذکر آتا ھے تو ایک ھی بات کا ذکر پہلے آتا ھے کہ جنتیون کے محل سونے اور چاندی کی اینٹون سے تعمیر شدہ ھونگے ان اینٹون کو لگانے کے لیے کستوری اور عنبر کا گارا ھوگا یعنی پلستر ھوگا اب خود ھی فیصلہ کر لین ایسی متبرک و مقدس چیز کا بدل ایک نجس یعنی خون کو یعنی مذبحہ کا خون لونگ جائفل جلوتری وغیرہ مین ملا لین پھر جب یہ تعفن چھوڑ جائے یعنی انتہائی بدبودار ھو جائے تو یہ کستوری کا نعم البدل ھو گا خدا کی پناہ متعفن مادے کو کیسے کستوری

کا نعم البدل کہہ سکتے ھین کم سے کم یہ کہہ سکتے ھین کہ بھئی کستوری نہین مل رھی تو کستوری کا سینٹ استعمال کرلین وہ بھی جو موم کی طرح کا جو ملتا ھے یعنی نہایت سستا تو گزارا چل جاتا

براہ کرم آئیندہ ایسی پوسٹون سے گریز کرین جو حقائق سے بہت دور ھون مفردات کی قدیم وجدید کم بیش دس بارہ کتابون کا مطالعہ کیا بطور خاص نعم البدل کے لیے تو ایک عجیب انکشاف یہ بھی ھوا کہ کسی بھی صاحب کتاب کو یہ ھمت ھی نہین پڑی کہ وہ مشک کا نعم البدل لکھ سکے جبکہ نباتات کے تقریباً مفردات کے بدل لکھے ھوتے ھین کستوری کا نعم البدل صرف کستوری ھی ھے مذید کچھ لکھنے کی شاید ضرورت نہین ھے

محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

نوٹ۔۔ گروپ مین غیر طبّی پوسٹین نہ بھیجا کرین اس گروپ مین کسی صورت نہین لگائی جاتی

باقی حکماء کرام قوت باہ کی پوسٹون کے علاوہ بے شمار امراض بدن ھین ان پہ لکھا کرین اللہ تعالی سب کو ھدایت دے جزاک اللہ

Facebook link

پاکستان کے ہر شہری کی ذمہ داری

16 August 2024

محسوس ھو رھا ھے کہ آنے والے سال نہایت ھی گرم اور سخت ھونگے اس سال کے درجہ حرارت پہ مین نے خصوصی دلچسپی لی ھے اور ماحولیاتی تبدیلیون کے بارے مین پہلے سے جو بھی پیش گوئیان سائنس دانون نے کر رکھی تھی ان مین اور موجودہ موسم مین کافی حد تک مماثلت موجود ھے عرصہ دراز سے پڑھ رھا ھون کہ جیسے جیسے وقت گزرتا جائے گا درجہ حرارت بڑھتا جائے گا اس سال جو گرمی کے موسم کی شدت تھی امید ھے سب کو اندازہ ھوا ھو گا صرف کراچی مین درجہ حرارت 58 ڈگری تک پہنچا اور سندھ مین کئی ایک مقامات مین یہی درجہ حرارت رھا چلین ایک بات پہلے سے ھی مشہور عام ھے نواب شاہ سندھ اور مضافات مین گرمی سب سے زیادہ ھوتی ھے پھر پنجاب مین ملتان کے علاقہ مین گرمی کی شدت ھوتی ھے اب تھوڑا میرے علاقہ کی بھی وضاحت ھو جائے میرا علاقہ پنجاب مین منڈی بہاوالدین ضلع ھے منڈی بہاوالدین دو دریاؤن کے سنٹر مین واقع ھے شمال مین دریائے جہلم اور جنوب مین دریائے چناب واقع ھے ان دونوں دریاؤن کا وسطی علاقہ کہین سے چالیس کلو تو کہین سے تیس کلو میٹر ھو گا اور اسی وسطی علاقہ مین ضلع منڈی بہاوالدین واقع ھے ضلع مین وسیع رقبہ پہ ڈفر کا جنگل بھی موجود ھے باقی سب علاقہ زرعی استعمال مین ھے اور اس زرعی رقبہ مین بھی جو علاقہ ضلع سرگودھا سے متصل ھے وھان باغات ھین یعنی تین چوتھائی رقبہ باغات پہ مشتمل ھے شمالی سائیڈ پوٹھوھاری علاقہ شروع ھوتا ھے یعنی پہاڑ یہان سے شروع ھوتے ھین آگے پنڈی اسلام آباد یا بالائی علاقہ جات ھمالیاتی سلسلہ ھے خیر اتنی تفصیل لکھنے کا مطلب یہ تھا کہ ھمارا علاقہ باقی پنجاب کی نسبت کافی ٹھنڈا ھے بارشی علاقہ ھے مری بھی تو پنجاب مین ھی ھے بس مری کو چھوڑ کر باقی پنجاب مین سب سے زیادہ بارشین سیالکوٹ ضلع مین اور منڈی بہاوالدین ضلع مین ھوتی ھین ھمارا درجہ حرارت اگر 42 تا 45 چلا جائے تو یہ شدید ترین درجہ حرارت ھوتا ھے اتنی ھریالی جنگلات باغات ھونے کے باوجود اس سال درجہ حرارت منڈی بہاوالدین مین بھی 52 ڈگری تک چلا گیا تھا چند سال سے ھمارا درجہ حرارت مسلسل بڑھ رھا تھا پچھلے سال یا دو سال پہلے سے 48 ڈگری تک جا چکا ھے اس سے اندازہ لگا لین باقی علاقون مین کیا صورت حال رھی ھو گی لوگون مین سن سٹروک تو کافی ھوا لیکن اس سے بھی بڑھ کر لوگون مین کئی ایک پیچیدگیان پیدا ھو چکی ھین خیر سے ان تمام مسائل سے بچنے کے لیے ھر ایک شہری پہ کچھ ذمہ داریان عائد ھوتی ھین پاکستان کی ستر فی صد آبادی دیہاتون مین رھتی ھے ھر شخص فرض سمجھ کے دو دو درخت کسی بھی راستہ مین سڑک کنارے پارکون مین یا جہان بھی خالی جگہ نظر آئے لازمی لگائین اور شہروں مین بسنے والے سڑکون پارکون یا مضافات مین کسی بھی جگہ لازمی درخت لگائین گھرون مین پھولدار یا خوبصورت پودے ھر ایک شخص گملون مین لگائے تاکہ ھمارے ملک کا درجہ حرارت کم ھو سکے اور ایسے تمام علاقے جیسے سندھ اور جنوبی پنجاب ھے وھان شدید ضرورت ھے امید ھے آپ عمل کرین گے اور اپنے حصے کا فرض ادا کرین گے اللہ تعالی سب کو اس عمل کا عظیم اجر عطا فرمائے

نوٹ۔۔ آج گروپ مطب کامل مین ذرا طب سے دور رہ کر پوسٹ لکھی ھے جبکہ حقیقت یہ ھے یہ پوسٹ ھی اصل طب ھے اگر کسی کی سمجھ مین کچھ آجائے

آپ مندرجہ ذیل درختون کو یا انکے بیج لگائین جیسے نیم ھے سرس ھے ارجن گولر ھے شیشم ھے اور کچھ نہین تو جامن اور آم کی گھٹلیان ھی زمین مین دبا دین یا پھر اپنے علاقہ مین عام پیدا ھونے والے درخت لگائین محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

بھکڑا۔ گوکھڑو۔ خارخسک

28 August 2024

یہی تین مشہور عام نام ھین کل بوقت عصر مضافات مین چہل قدمی کے دوران زمین کی سطح پہ بچھا وسیع انتہائی خوبصورت انداز مین نظر آیا ابھی تو پھل نرم اور ناپختہ ھے اس لیے خوبصورتی نظر آئی جب پھل پک جائے توانتہائی سخت کانٹے کی شکل اختیار کرلیتاھے اور پاؤن مین لگنے پر ساری خوبصورتی جاتی رھتی ھے

خیر سے تقریباھر قاری اس سے خاص طور پر آگاہ ھے بے شمار پوسٹون مین صدری نسخہ جات مین آپ نے اسے بطور قوت باہ ایک خزانہ کی شکل مین پڑھ رکھا ھوگا آیئے کچھ حقائق سے اور کچھ اپنی تحقیق سے آپکو آگاہ کرتے ھین

ایک بات سوفیصد درست ھے کہ پیشاب آور نباتاتی دوا ھے پیشاب کھول کرلاتا ھے کیسے پیشاب کھول کرلاتا ھے اسکی وضاحت کیے دیتا ھون اسکی دوخوبیان طبی اصطلاحات مین بیان کی جاتی ھین پہلی خوبی کہ دافع عسرالبول ھے دوسری خوبی احتباس البول ھے اگرعام الفاظ مین اسکی تشریح کرون تویون سمجھ لین کہ جب نظام البول مین خرابی پیدا ھوجائے جس کی وجہ سے پیشاب بننا بند ھوچکا ھو یانہایت تھوڑی مقدار مین بن رھا ھو تو اس کے استعمال کرنے سے خون مین رطوبات کی پیدائش بڑھ جاتی ھے اور پھران رطوبات کا ادرار شروع کردیتا ھے جس کی وجہ سے فوری طور پر پیشاب کھل کرآنا شروع ھوجاتا ھے یعنی بھکڑا پودے کی شکل مین ایک شدید کھار ھے مزاج کے اعتبار سے ترگرم یعنی اعصابی غدی ھے بندش بول اور تقطیر البول یعنی تھوڑا تھوڑا جلن کے ساتھ جیسے اکثر سوزاک ھوجانے پہ آیا کرتا ھے یا پھر بڑھاپے مین پراسٹیٹ بڑھ جانے سے بھی اس جیسی کیفیت پیدا ھوجاتی ھے ھر دوحالت یعنی سوزاک کے لیے اور پراسٹیٹ کے لیے بھی نہایت کامیاب دوا ھے

اس کی اگلی خوبی یہ بھی ھے کہ گردہ مثانہ مین چھوٹی موٹی پتھریان بھی توڑ کر تیزی سے خارج کرنے کے لیے بہت ھی اعلی دوا ھے

اب ایک اور خوبی سن لین استسقاء زقی مین بہت مفید ھے استسقاء کی تین حالت ھوتی ھین اور تینون کی تشریحات میری سابقہ پوسٹون مین پڑھ سکتے ھین استسقاء کی وہ حالت جس مین چہرے اور ھاتھ پاؤن پہ سوجن بوجہ بدن مین پانی جمع ھوجانے کی صورت ھوچکی ھو ایسی حالت مین خواہ آپ اکیلا بھکڑا یعنی گوکھرو استعمال کرلین گے تب بھی پہلی خوراک سے ھی سوجن اترنا شروع ھوجاتی ھے یعنی محلل غدد ھونے کے باعث غدی سوزش کو تحلیل کرتا ھے خیر سے سوزاک تو چند خوراکین استعمال کرنے سے درست ھوجاتا ھے ھان یاد رھے آجکل کے موسم مین دیہاتی لوگ اسے بطور ساگ بھی پکا کر کھاتے ھین جو نہایت مفید رھتا ھے ایک اور خوبی اگر گرم مواد کے باعث گردون تک کو سوجن ھوجائے تو فوری اثر ھے

عام طور پر بندش پیشاب یا سوزاک یا مندرجہ بالا امراض کی صورت مین مندرجہ ذیل طریقہ سے بطور دوا استعمال کرسکتے ھین

سونف تولہ تخم خربوزہ تولہ گوکھرو چھ ماشہ قلمی شورہ ماشہ

پہلی تین دواؤن کو دوگلاس پانی مین دو تین جوش دے کر چھان لین اور قلمی شورہ شامل کرکے تین خوراک بنا کر صبح دوپہر شام پلا دین

اب تھوڑا ذکر قوت باہ کا

انتہائی گرمی خشکی یا غدی سوزش کے باعث پیدا شدہ مردانہ عوارض جیسے ٹیسٹوسیٹرون کی کمی ھوجانا یا پھر وہ لوگ جو باڈی بلڈر بننا چاھتے ھون اور غدی سوزش کا شکار ھون ان کے لیے تو فائدہ مند ھے اگر غدی سوزش کے علاوہ آپ قوت باہ کی کمی کا شکار ھین تو اسکا استعمال کسی صورت فائدہ مند نہین ھے بعض لوگ کمر درد مین بھی اسے بہت ھی مفید سمجھتے ھین وہ بھی یہ بات یاد رکھین گردون کے گرم ورم کے باعث پیدا شدہ کمر درد کو فائدہ مند بالکل ھے باقی کسی صورت فائدہ مند نہین ھے ھان سوزاک کی زھر کے باعث اگر منی مین سپرم نہین رھے تو آنکھین بند کرکے استعمال کرین بہت ھی شفائی اثرات کی حامل ھے میرا خیال ھے سمجھنے کے لئے اچھی خاصی تشریح ھوچکی ھے اب کچھ مشورہ حکماء کرام کے لیے

ایک بات کی مین نے وضاحت کردی ھے کہ نباتاتی شکل مین بہترین بداثرات سے پاک ایک کھار ھے اگر آپ تھوڑی ھمت کرین تو آجکل کے موسم مین پاکستان اور انڈیا مین تقریباھر جگہ یہ پودا وافر مقدار مین پایا جاتا ھے یہان ایک بات یاد رھے مین گوکھرو خورد کے بارے مین آپ کو آگاہ کررھا ھون ایک گوکھرو کلان بھی ھوتا ھے اسکے پتون کی شکل تھوڑی الگ ھے بیج کچھ ملتے جلتے ھی ھین لیکن کلان سائز مین کافی بڑا ھوتا ھے اگر اسکی تازہ شاخ کو تھوڑی دیر عام پانی مین رکھ دیا جائے تو پانی انتہائی گاڑھا ھوجاتا ھے اور ایسے لگتا ھے جیسے دس منٹ مذید پانی مین شاخ کو رکھا تو پانی جم جائے گا خیر مین تمام صفات اور فوائد چھوٹے گوکھرو کے بارے مین لکھے ھین انشاءاللہ کبھی گوکھرو کلاں پہ بھی مضمون لکھ دین خیر اس کھار کے اثرات رکھنے والے پودے کو جلا کر مشہور عام طریقہ سے اسکی کھار نکال لی جائے تو بطور دوا اس کے اثرات سوگنا بڑھ جاتے ھین یعنی جہان

آپ پودے کی شکل مین پچاس گرام استعمال کررھے ھین وھان آپکی تیار کردہ کھار پانچ گرام استعمال ھوگی مذید کانٹون سے بھی بچ جائین گے۔۔ محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

کدو کے اصل خواص

6 September 2024

اللہ تعالی نے عجیب عجیب ایسی نعمتین ھمارے لیے پیدا کی ھین جن کے اثرات انسانی بدن پہ حیرت انگیز ھوتے ھین یہ الگ بات ھے ھمین ان خوبیون کا علم نہین ھوتا اس لیے ھم ان نعمتون سے کنارہ کش رھتے ھین جیسے کدو جیسی بطور سبزی ایسی نعمت ھے جس کے بارے مین ھم اتنا ھی جانتے ھین کہ گول شکل یا لمبوتری شکل مین ملتا ھے اور پیٹ بھرنے کے لیے اسے بطور سالن پکا لیتے ھین یا پھر ھم یہ جانتے ھین کہ ھمارے نبی اکرم رسول اللہ ﷺ کی پسندیدہ غذاؤن مین شامل ھے اب یہ طبی لحاظ سے فائدہ کیا دیتا ھے اسکا بھی کچھ اندازہ ھے جیسے مزاجا تر سرد ھے اعصابی لحاظ سے محرک ھے غدی لحاظ سے محلل اور عضلاتی لحاظ سے نہایت مقوی ھے اتنا مقوی ھے جس کا بدن محض ھڈیون کا ڈھانچہ نظر آتا ھو کچھ ھی عرصہ استعمال سے پورا بدن گوشت سے بھر جاتا ھے

خیر سے طبی اصطلاحات مین کدو کو مبرد مسکن مدر بول ملین طبع مولد رطوبات مانا جاتا ھے

خاص کر ٹی بی اور کینسر کے مریضون کے لیے اعلی ترین غذا ھے

شدید بخار دور کرنا ھو اسکی قاشین بنا کر پاؤن کی تلیوں پہ رگڑین تو بخار تیزی سے اتر جاتا ھے

خیر سے اسکا حلوہ بعض لوگون کو نہایت ھی پسند ھوتا ھے اسکا حلوہ واقعی لذیذ ھوتا ھے کدو کی کئی ایک اقسام ھین مشھور عام دو ھی ھین ایک پیٹھا کدو جو پیلے کلر زیادہ تر ھوتا ھے ایک عام سبز کدو جسے بطور سبزی تازہ ھر روز پکاتے ھین اب کچھ خوبیان بتانے لگا ھون جن کا ذکر کتابون مین نہین ھے

پہلی خوبی کہ ھر وہ شخص جو نفسیاتی امراض کا شکار ھے جیسے مشھور عام اینگزائٹی ھے یا عرف عام مین جن امراض کا نام ھم طبی طور لیتے ھین جیسے مراق سودا مالیخولیا وغیرہ ان تمام امراض کے لیے فیصلہ کن دوا اور غذا ھے بد اخلاق غیر مہذب بندے کو کدو کھلانا شروع کردین یقین جانین کچھ عرصہ مین ھی وھی شخص اخلاقیات کا درس دیتا نظر آئے گا مہذب ملنسار نرم خو نرم طبعت خوش اخلاقی اور خوش گفتاری پیدا کرنا باکمال خوبیون مین سے ھین

انسان کی طبیعت کو بڑی تیزی سے اعتدال پر لانا اسکا ادنی کام ھے یاد رکھین پاگل بندے کے سر پہ روغن کدو کی مالش کرنا بہت ھی فائدہ مند رھتا ھے

یاد رھے کدو کھانا صرف ھمارے نبی اکرم ﷺ کا پسندیدہ نہین ھے بلکہ تمام انبیاء کرام کا پسندیدہ ھے یعنی سب نبیون کی سنت ھے

بعض لوگ اسے کھانا پسند نہین کرتے یقین جانین بڑے ھی بد قسمت ھین وہ لوگ

دوستو اور کچھ نہین تو حلوہ ھی بنا کر کھایا کرین

محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

آئی بی ایس

28 September 2024

عموما یہ نام مریض لکھ کر بھیج دیتا ھے کہ جناب مجھے یہ مرض لاحق ھو چکا ھے کچھ علاج تجویز کردین اب حکیم صاحب کبھی بھی مریض سے یہ نہین پوچھتے کہ بھئی یہ کیا مرض ھے اور نہ ھی مریض کچھ بتانے کو تیار ھوتا ھے اسے بس ڈاکٹر نے جو کچھ بتا دیا وھی مریض نے آگے حکیم صاحب کو منتقل کردیا اب مزے کی بات کچھ اور ھے آئی بی ایس دراصل پیٹ کی ایسی مرض جس کے بارے مین کچھ علم نہ ھو سکے کہ یہ مرض ھے کیا جس کے علاج کے لیے دوائین عموما نا کام ھون اسے آئی بی ایس نام دے دیا گیا ایلوپیتھی مین عموما اسکا علاج فلے جیل میپرازول نیٹ‌یک ساتھ ایک آدھ دوا ذھنی طور پہ مطمئن رکھنے مین جو معاون ھو یا پھر ایسی دوا جو سوچ کو محدود کردے پھر ساتھ ایک اینٹی

بائیوٹک کوئی ایک وٹامن بی 12 جیسے میتھی کو بال دے دیا جاتا ھے خیر مرض مین افاقہ نہین ھوتا اور مریض دوسرے معالج کا رخ کرتا ھے اب اس مرض کی علامات کیا ھے چند ایک علامات لکھے دیتا ھون پیٹ مین شدید گیس بنتی ھے کبھی پاخانہ کرنے مین شدید دقت ھوتی ھے کافی دیر زور لگانے پہ پاخانہ نہین آتا تو کبھی اسہال کی شکل مین پتلا دست آسکتا ھے تو کبھی نرم پاخانہ تھوڑا تھوڑا کر کے خارج ھوتا رھتا ھے اور پیٹ مین بوجھ برقرار رھتا ھے جسم مین تھکان بے چینی سستی کوٹ کوٹ کر بھری ھوتی ھے نفسیاتی مسائل بے شمار جیسے خوف زیادہ آتا ھے مرنے کا خوف یا پھر کسی خطرناک مرض کے شکار ھونے کا وھم بزدلی الجھنین بے شمار جیسی علامات ھوتی ھین مریض کو بس زیادہ شکایت رفع حاجت اور گیس کی ھوتی ھے بس وہ بار بار ھر ایک کے سامنے یہی رونا روئے گا بعض معالج اسے سنگر ھنی سمجھ کر علاج تجویز کرین گے جیسے حب سنگدانہ یا معجون سنگدانہ یا جوارش مصطگی دین تو وقتی فائدہ ضرور ھو گا اب معالج کو بھی علم نہین کہ کیسے افاقہ ھوا خیر بحث اس مرض کے بارے مین کافی لمبی چوڑی ھے اگر مریض کی بات سنین تو بیچارہ شدید اذیت کا شکار ھوتا ھے میرے دوستو ایسی کچھ بھی ڈرنے والی بات نہین ھے اور نہ ھی پریشان ھونے والی بات ھے یہ حقیت مین انتڑیون کی حرکات درست نہ رھنے کے باعث یہ مرض پیدا ھوتی ھے قوت جاذبہ قوت محرکہ قوت دافعہ کا ھیر پھیر ھے آپ نے انتڑیون کی حرکات کو سمجھ لیا تو مرض کا علاج کرنا کچھ مشکل نہین رھتا یہ بات سمجھنا ھو گی کہ غذا معدہ سے نکلنے کے بعد کیسے انتڑیون مین آگے نکلتی ھے اور کیسے اس مین قیمتی اجزاء جذب ھوتے ھین خیر کافی حد تک مین نے اپنے ایک مضمون الاقبض ام الامراض مین سمجھا دیا ھے مضمون اسی گروپ مطب کامل مین موجود ھے آپ پڑھ سکتے ھین اب کچھ علاج معالجہ کے بارے جو سب کے لیے آسان ھو تریاق معدہ جسے آپ غدی عضلاتی ھضم کہتے ھین ایک ماشہ مین ایک رتی غدی اعصابی اکسیر ملا کر دن مین تین بار غدی عضلاتی ملین دو گولی غدی اعصابی ملین دو گولی دن مین تین بار

جوارش جالینوس چچ چچ صبح شام ھمراہ پانی

پانی نیم گرم پینا ھے اور غذا مین کدو شلجم مولی گاجر کھیرے ادرک ٹینڈے مرچ سیاہ ڈالکر پکائین اور بکرے کے گوشت کی ایک دو بوٹیان بطور ذائقہ شامل کر سکتے ھین باقی ھر قسم کا گوشت بند کر دین تیل سرسون یا دیسی گھی مین کھانا پکائین ڈالڈہ استعمال نہ کرین روٹی کم مقدار مین وہ بھی دیسی آٹے کی کھائین باقی مشروبات سے گریز کرین ڈرائی فروٹ مین بادام کشمش پستہ

عام فروٹ تازہ مین خربوزہ گرما امرود کھا سکتے ھین

بعض ممبران کا شکوہ تھا کہ مین گروپ سے غیر حاضر ھون ایسی بات نہین کچھ ذاتی مصروفیات کی باعث پوسٹین نہین لکھ سکتا انشاء اللہ ایک ماہ بعد تمام معمولات درست ھو جائینگے ابھی کچھ دن ایسے ھی گزرین گے چلین اب اگلی مصروفیت بتائے دیتا ھون انشاء اللہ اس ایک ھفتہ مین ھی اللہ کے گھر عمرہ ادائیگی کے لیے روانہ ھو جانا ھے درست تاریخ کے بارے مین آگاہ کر دیا جائے گا انشاء اللہ نیک تمناؤن اور دعاؤن مین یاد رکھیے گا محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

چکن گونیا اور اسکا علاج

31 October 2024

مین اس وقت مدینہ منورہ مین تھا کہ مجھے محترم ڈاکٹر مقبول صاحب کا میسج ملا ڈاکٹر صاحب کی میڈیکل لائن مین مختلف ممالک مین طبّی خدمات ھین جن مین زیادہ تر سعودیہ اور ایران مین رھین آجکل کراچی کچھ عرصہ سے مقیم ھین ان سے وعدہ تھا کہ پاکستان پہنچ کر اسکا علاج ضرور بالضرور لکھ دونگا کل ان کا دوبارہ میسج ملا کراچی آجکل اس مرض کا شدید شکار ھے آج وعدہ پورا کر رھا ھون ساتھ مختصر ترین تشریح بھی لکھ رھا ھون

بعض لوگ شاید مرض کے نام کی وجہ سے یہ سمجھتے ھونگے کہ اس مرض کا تعلق شاید چکن سے نہ ھو نہین ایسی بات نہین ھے بلکہ یہ مرض مچھر کے کاٹنے سے پیدا ھوتا ھے اور وائرس ھے جو انسانون مین منتقل ھوتا ھے جوڑون مین شدید درد اور بخار اھم علامات ھین اب بعض سوچ رھے ھونگے کہ مچھر کے کاٹنے سے پہلے پہل تو ملیریا پھر ڈینگی سنا تھا اور اب چکن گونیا بھی اسی کے کاٹنے سے ھوتا ھے جی ھان مچھر کے کاٹنے سے کچھ اور بھی امراض پیدا ھوتی ھین انشاء اللہ یہ کبھی تفصیل بھی لکھ دین گے خیر سے چکن گونیا سے اس وقت دنیا کے سو سے زیادہ ملک پریشان ھین ایک ھفتہ تک علامات شدید برقرار رھتی ھین پھر خود بخود ھی ختم ھو جاتی ھین ایلوپیتھی مین اس وقت اسکا علاج دریافت نہین ھے لیکن طب مین علاج موجود ھے لیجئے علاج بھی سمجھ لین وائرس ھمیشہ سے متعفن مادہ سے پیدا ھوتا ھے دو ھی اصول ھین یا تو مادے کا جسم سے اخراج

کیا جائے یا پھر مدافعت ایسی پیدا کی جائے کہ وائرس بدن کو وہ نقصانات ھی نہ پہنچا سکے جو اسکی فطرت مین آتے ھین خیر مندرجہ ذیل جوشاندہ دونون ھی کام کرے گا اور انشاءاللہ تیزی سے مریض کو صحت منداور شفایاب کرے گا

گل سرخ 6 گرام

ابریشم دودانہ مقشر شدہ

سونف تین گرام

منقہ پانچ دانہ

گل گاؤزبان تین گرام

گاؤزبان تین گرام

گل بنفشہ چار گرام

خوب کلان تین ماشہ

ملٹھ دس گرام

عناب پانچ دانہ

دو گلاس پانی مین جوش دین جب ایک گلاس رہ جائے مل پن چھان لین اور حسب ذائقہ شہد سے میٹھا کرلین اگر شہد میسر نہین تو چینی شامل کرلین یہ گھونٹ کر دوپہر تک پلا دین شام کو نیا جوشاندہ تیار کر کے پلائین انشاءاللہ دو تین دن مین ھی بخار اور جوڑون کا درد بھی جاتا رھے گا

اگر دواؤن مین مذید اضافہ کرنا ھو تو اکسیر بادیان ماشہ مین ایک رتی غدی اعصابی اکسیر شامل کر کے دن مین تین بار دین

یاد رکھین سوائے مچھر کے کاٹنے سے کسی اور ذریعہ سے یہ مرض نہین پھیلتا بشر طیکہ انتقال خون نہ ھوا ھو ھان اس مرض کے خاتمے کے لیے بہترین طریقہ صفائی ھے اچھی طرح گھرون اور گلی محلہ کی صفائی کرین اور سپرے وغیرہ کا اھتمام کرین زیادہ علامات ڈینگی سے ملتی جلتی ھین یاد رکھین وائرس دونوں ھی الگ الگ ھین ھان مچھر کا خاندان ایک ھی ھے جو فساد کی جڑ ھے دعاؤن مین یاد رکھیے گا محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

حب طحال

2 November 2024

اصل مین یہ پوسٹ صرف طبیب حضرات کے لیے ھے

اس دوا سے طحال سے تیزابیت یعنی غلیظ سوداویت بڑی تیزی سے خارج ھونا شروع ھو جاتی ھے یعنی یہ دوا قاطع سودا قاطع تیزابیت ھے اور مولد صفرا اور حرارت ھے اسی وجہ سے اعلی درجہ کی ھاضم دوا بھی ھے مزاجا خالص غدی عضلاتی ھے

پوسٹ لکھی بھی خالص طبی انداز مین ھے اب دوا سمجھ لین

ماذریون 20 گرام

انجیر 10 عدد

تخم کتان 50 گرام

شحم حنظل 10 گرام

ریوند خطائی 30 گرام

پیس کر نخودی گولیان بنالین

ایک ایک گولی دن مین تین بار یا حسب ضرورت ھمراہ عرق مکو کاسنی یا عرق اجوائن کے ھمراہ دین

محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

مسلسل نظر کی کمی کا علاج

7 November 2024

مین نے ابتدا مین ھی لفظ علاج لکھ دیا ھے تو اس کا مطلب ھے تشریحات نہین کی جائین گی کیون اور کیسے نظر کم ھو رھی ھے یہ نہین لکھا جائے گا بس علاج لکھ رھا ھون آپ یون سمجھ لین ک بظاھر بندہ بالکل تندرست نظر آئے اور کسی بھی عارضہ مین مبتلا نظر نہ آئے اور نظر مسلسل کمزور ھو رھی ھے

یا ایسے لوگ جن کو پہلے شب کوری کا مسئلہ رھا ھو ایسے تمام لوگ مندرجہ ذیل دوا بنا کر استعمال کرین دوا بنانا کچھ مشکل نہین ھے پنساری سے جا کر دوائین لین اور پیس کر سفوف بنا لین ھاں اتنا تو نظر آتا ھی ھو گا کہ پنساری بوسیدہ جلی سڑی یا جس کو کیڑا لگ چکا ھو ایسی دوائین نہ لین بلکہ تازہ فریش لین ان مین کوئی بھی ایسی دوا نہین ھے جو آفاقی یا پر اسرار ھو جن کے بارے آپ کمنٹس مین سوالات کر سکین سب عام دوائین ھین ھان ایک دوا کی نقل اکثر دیکھنے کو ملتی ھے وہ ھے طباشیر یہ عموما سلیکیٹ ملتا ھے بس پنساری سے کہین کہ مجھے اصل بانسی طباشیر منگوا دے یا موجود ھے تو وہ دے باقی دوائین آپ بھی جانتے ھونگے لین اب دوا سمجھ لین

برھمی بوٹی 30 گرام

چہار مغز 60 گرام

الائچی سبز 20 گرام

طباشیر 20 گرام

موصلی سفید 20 گرام

کوزہ مصری 150 گرام

پیس کر سفوف بنا لین

دس گرام صبح دوپہر شام قبل از غذا کھا لین اب دودھ میسر ھے تب بھی کھا لین یا پانی کے ساتھ کھا لین

بس مغزیات کیڑا لگے نہ ھون برھمی زیادہ پرانی نہ ھو جن دوستون کے علاقہ مین نہری نظام ھے وھان نہروں کھالون پہ عام مل جاتی ھے تو ایسے دوست تازہ حاصل کر کے خشک کر کے استعمال مین لائین محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

شوگر کے مرض میں ھاتھ پاؤں سن ہو جانا کا علاج

8 November 2024

بڑا ھی مختصر ترین علاج لکھ رھا ھون

زراوند مدحرج بیس گرام

پوست ریٹھا تیس گرام

پیس کر نخودی گولیان بنا لین یا پھر ڈبل زیرو کیپسول بھر لین گولیان مقدار خوراک دو عدد اور کیپسول ایک عدد استعمال کرین اور دن تین تا چار بار کھلائین انشاءاللہ شفا یابی تیزی کے ساتھ ھو گی محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

چکر کیوں آتے ہیں

10 November 2024

ویسے تو چکر ہر مزاج مین آسکتے ھین یہ کوئی ایک مخصوص مزاج کا مرض نہین ھے یہان مین آج مرض کے حوالے سے بھی ایک وضاحت کر دون کہ انسانی بدن مین کوئی بھی ایسی خاص علامت جس کا وجود ھمیشہ ایک ھی مزاج مین ملتا ھو اسے ھم مرض کہین گے جیسے ھیضہ ھے یا ٹی بی ھے اب ایسی علامت جو ہر مزاج مین ملتی ھو یعنی جیسے ھم چکر آنے کا ذکر کر رھے ھین یہ بلغمی مزاج سوادوی اور صفراوی مزاج مین بھی ھو سکتے ھین تب ھم اسے مرض کا درجہ نہین دے سکتے اسے ھم علامت کہین گے یعنی انسان کو کوئی نہ کوئی ایسا مرض پیدا ھو چکا کسی نہ کسی مزاج مین بگاڑ پیدا ھو چکا ھے جس کے باعث چکر آنے کی علامت پیدا ھو چکی ھے دوستو اسی طرح بخار ھو جانا مرض نہین ھے بلکہ علامت ھے مرض پیدا ھونے کی کیونکہ تین سو سے زیادہ امراض ھین جن کی وجہ سے بخار کی علامت پیدا ھوتی ھے اسی طرح بہت سے لوگ بلڈ پریشر کو بھی مرض سمجھتے ھین جبکہ بلڈ پریشر کا بڑھ جانا یا کم ھونا مرض نہین ھے محض ایک علامت ھے مین عموما یہ دیکھتا ھون کسی بھی پوسٹ پہ بحث چھڑی ھوتی ھے کہ کیا یہ دوا بلڈ پریشر والا کھا سکتا ھے اس مین عموما وہ دوائین جو مزاجا گرم ھون ان پہ یہ سوال لکھا جاتا ھے جبکہ بعض ایسی امراض دیکھنے مین آتی ھین جن مین بلڈ پریشر بڑھا ھوتا ھے ان مین گرم دوائین ھی استعمال کر کے بلڈ پریشر جیسی علامت ختم کی جاسکتی ھے خیر سے ایلوپیتھی نے اسے مرض کا درجہ دے رکھا ھے اور آسان کام بطور علاج جاری ھے کہ بے شمار رنگ برنگی گولیان اور کیپسول ھین جو بلڈ پریشر کم کرنے کے لئے استعمال ھوتے ھین مرض کا علاج کم ھی کیا جاتا ھے بس سامنے کے چند امراض جیسے گردون کا فیل ھونا یا انتڑیون کے امراض یا حرام مغز کے امراض یا دل کے ایسے امراض جن سے بلڈ پریشر بڑھا ھو انکی کچھ دوائین دے دین گے خیر بات چکر آنے کی ھو رھی تھی یہان بلڈ پریشر کا ذکر اس لیے بھی ھو گیا کہ بعض اوقات بلڈ پریشر بڑھا ھو یا بہت کم ھو تب بھی چکر آتے ھین لین اب سمجھ لین مختصر ترین انداز مین کہ چکر کیون آتے ھین جب بھی بلغمی مادے یا غلیظ اخلاط یا متعفن ریاح و بخارات بطن دماغ یا عروق دماغ مین جمع ھو جاتے ھین تو اس سے نفسانی روح کی رو مین رکاوٹ پیدا ھوتی ھے قوت نفسانیہ اس کو دفعہ کرنے کی کوشش کرتی ھے جس کے لیے وھان جذب و صرف بھی زیادہ ھوتا ھے یعنی زیادہ آکسیجن زیادہ گلوکوز زیادہ فولاد جذب ھوتا ھے اور صرف ھوتا ھے مادہ کی رکاوٹ اور قوتون کی کشمکش سے روح کی گردش متاثر ھوتی ھے جس سے دماغ مین پیدا ھونے والی برقی رو کی گردش دگرگون حرکت کرنے لگتی ھے یعنی قوت نفسانیہ کے طبعی افعال اپنے طبعی راستے سے ھٹ کر چلتے ھین جس کی وجہ سے ان کا عصبی رابطہ متاثر ھوتا ھے جس کی وجہ سے ان کو ھر چیز گھومتی نظر آتی ھے اور چکر آتے ھین قوت توازن یا تو ختم ھو جاتا ھے یا نہایت کمزور ھو جاتا ھے اب یہ حالت ھر تحریک مین پیدا ھو سکتی ھے جیسے سوادوی مادون کا اجتماع رگون کو بلاک کر دیتا ھے غلیظ مادے اور ریاح کی بندش رکاٹ کا باعث بنتی ھے صفراوی تحریک مین صفرا کی کثرت سے اعصاب و دماغ مین حالت تسکین پیدا ھو جائے تو جوفوں مین رطوبات جمع ھو جاتی ھین تو اس کو دفع کرنے کے لئے دماغ کی قوتیں کوشش کرتی ھین جس کی وجہ سے چکر آتے ھین

اعصابی تحریک مین رقیق مادے دماغ کی رگوں مین بھر جائین تب بھی چکر آتے ھین یاد رکھین اعصابی تحریک مین آنے والے چکرون کا دورانیہ زیادہ ھوتا ھے اسکے علاوہ بدنی جوفون مین اگر کوئی اجنبی چیز بیٹھ جائے یا پیدا ھو جائے تب بھی چکر آتے ھین جیسے حمل ھونا یا گردون مین پتھریان بننا

کے پیدا ھونے سے یا دماغ مین چوٹ لگنے سے بھی CLOT معدہ مین کسی فاسد زھر سے امتلا ھونا یا پھر خون کی کمی سے بھی چکر آتے ھین بطون دماغ مین رسولی یا کلاٹ چکر آتے ھین

اب ان چکروں کے آنے مین کسی ایک مزاج کا تعلق نہین ھے اسلیے ان کا درست علاج مزاج کو دیکھ اور سمجھ کے ھی کیا جاسکتا ھے جیسے سودا ھے تو اسکی تعدیل کرین صفرا ھے تو اسکو تحلیل کرین بلغم ھے تو اسکا اخراج کرین خیر مموعی طور مندرجہ ذیل دوا اکثریت چکر آنے کو ٹھیک کرتا ھے

اسطخدوس دس تولہ

فلفل سیاہ دو تولہ

کشنیز خشک پانچ تولہ

سفوف بنالین اور ایک ماشہ سفوف نہار منہ ھمراہ پانی

اطریفل کشنیز سو گرام مین تربد تین ماشہ بسفائج تین ماشہ پیسکر ملالین پانچ گرام تین بار ھمراہ پانی دین

اسی کے ساتھ اجازت چاھون گا دعاؤن مین یاد رکھیے گا

اور دعا ھے کہ اللہ تعالی تمام مریضون کو شفاء دے اور صحت تندرستی عطا فرمائے

محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

سموک

13 November 2024

دو مضمون میرے ذھن مین تھے ایک چکر کیون آتے ھین اسکی دوسری قسط لکھنا ضروری تھا اور دوسرا مضمون میتھرے کے بارے مین خاص فوائد کی شکل مین تھا یہ ھمارے ایک دوست اسماعیل صاحب کی خواھش پہ لکھنا تھا لیکن سرمد صاحب کا مسئلہ حقیقتا ٹیڑھا تھا کیونکہ سرمد پاکستان کے شہر لاھور کا باسی ھے مجھے بار بار لاھور آنے کی دعوت دے رھا تھا مین نے بتایا کہ مین بروز جمعہ لاھور تو ویسے ھی آنا ھے بڑا ھی خوش ھوا کہ چلین آپ بھی سموک کے مزے لے سکین گے اسی لیے آج سموک پہ لکھنا فرض جانا ھزاروں گاڑیان فیکٹریان جن سے دھوان خالص کاربن اور لیڈ یعنی سیسہ جسے آپ سکہ کے نام سے بھی جانتے ھین ھماری فضاء مین چارون طرف پھیل کر دھند کی شکل مین نظر آتا ھے اور ایسی فضاء مین سانس لینا گلے مین خراش اور آنکھون مین جلن سے شروع ھوتا ھے پھر دمہ جیسی کیفیت اور بے شمار انسانی عارضون کی شکل مین ظاھر ھوتا ھے مکمل بارودی فضاء لگتی ھے مین اپنی طبی زبان مین اسکی تشریح کرون تو یہ مکمل سوداوی مادہ ھے جو فضاء مین بکھرا ھوا ھے انتہائی زھریلے اثرات رکھتا ھے یاد رکھین تمام خطرناک امراض جیسے کینسر ٹی بی ھیپاٹائٹس گردون کی خرابی ھارٹ کی اکثر یتی امراض سوداوی مادے سے ھی پیدا ھوتے ھین

خیر پوری تشریح کی جائے تو مضمون نہایت ھی طویل ھو جائے گا مختصرا سموک سے ایسے تمام امراض پیدا ھونے کا قوی امکان ھے اسلیے پہلی احتیاط کا سب کو علم ھے کہ ماسک لگانا ھے اور گھر سے باھر مجبوری کی حالت نکلین

اگر کسی کے گلے مین خراش ھے یا سانس کی تنگی ھے یا کچھ دیگر مسائل پیدا ھو رھے ھین تو یاد رکھین بدن مین دو کیفیات ھر صورت پیدا ھوتی ھین رطوبات بدن مین خشک ھو رھی ھین تری کی شدید ضرورت ھے اسلیے بہتر ھے کہ آپ دیسی گھی کا استعمال کرین یا پھر روغن زیتون کھانے مین استعمال کرین اگر یہ بھی نہین خرید سکتے تو سرسوں کا تیل استعمال کرین کوکنگ آئل یا ڈالڈہ سے دور رھین بدن کی حرارت قائم رکھنے اور قوت مدافعت بڑھانے کے لیے ایک عدد لونگ تھوڑی ادرک اور ایک پتہ تیزپات کا قہوہ دن مین ایک بار ضرور پیا کرین ساتھ مین خواہ کچھ عارضہ ھے یا احتیاطی تدابیر کی شکل مین مندرجہ ذیل کیپسول ھر شخص گھر مین باآسانی بنا سکتا ھے وہ بھی چند منٹون مین اسے بنا کر روزانہ ایک کیپسول احتیاط کی شکل مین کھا سکتے ھین یا پھر گلے مین تکلیف کی شکل مین دن مین تین بار ھمراہ نیم گرم پانی کے ساتھ کھالین یاد رھے پانی ویسے بھی نیم گرم استعمال کرین

چھلکا ریٹھا

گندھک آملہ سار

تارامیرا

برابر وزن پیس لین

اور بڑے سائز کیپسول بھر لین یا پھر تھوڑا پانی شامل کر کے چنے برابر گولیان بھی بنا سکتے ھین گولی کی شکل مین ایک وقت مین دو گولیان کھالین

اب اس دوا کے ساتھ اکسیر بادیان بھی استعمال کرین تو فوائد مین بہت ھی اعلی تجویز رھے گی

اکسیر بادیان --- ملٹھی۔ ھلدی۔ سونف برابر وزن پیس کر چھوٹی آدھی چمچ یعنی آدھے گرام سے ایک گرام تک یہ سفوف مذکورہ بالا گولیون یا کیپسول کے ساتھ ملا کر دن مین تین بار ھمراہ پانی نیم گرم استعمال کرین انشاءاللہ سموک کے اثرات سے محفوظ رھین گے یاد رھے مندرجہ بالا گولیون کے کچھ اور بھی فوائد ھین وہ بھی سمجھ لین ٹانسلز ھو جانے کی شکل مین پہلی خوراک سے شفایابی ھو گی اور بواسیر کے لیے بہترین دوا ھے ھر دو امراض مین اسے کھلانا نہایت ھی مفید ترین ھے

اسی کے ساتھ اجازت چاھون گا محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

میتھی اور میتھرے

15 November 2024

تین نام اسکے اور بھی اھم ھین جیسے عربی مین حلبہ فارسی مین شملیت اور پشتو مین ملخوزے کہا جاتا ھے

آجکل اسکا موسم ھے سبزی کی دکانون پہ عام نظر آتا ھے لیکن کھاتے قسمت والے ھی ھین

یہان ایک وضاحت اور بھی کردون میتھی اور میتھرے پہچان کے لحاظ سے الگ الگ ھین میتھی کے پتے باریک اور میتھرون کے پتے سائز مین بڑے ھوتے ھین اور آجکل جو موسم مین بطور ساگ یا پھر باریک گھوٹ کے آٹے کے ساتھ گوندھ کے گھرون مین روٹیان بھی پکائی جاتی ھین اس روٹی کو کھانے کا مزہ دیہات مین ھی آتا ھے کیونکہ تازہ مکھن مین میتھرے کی روٹی اور لسی کے ساتھ کھانے کا مزہ کچھ اور ھی ھے سارا دن خوشبودار ڈکار لطف کو دوبالا کردیتے ھین اور میتھی کو خشک کرکے کھانون مین شامل کیا جاتا ھے بلکہ کھانا خوشبودار خوش ذائقہ ھو جاتا ھے آلو گوشت پکائین اور اس مین قصوری میتھی تھوڑی سی شامل کرین کیا ھی لطف آتا ھے خیر مزاج کے اعتبار کے میتھی اور میتھرے دونوں ھی غدی عضلاتی مزاج رکھتے ھین میتھرے کے بیج بطور دوا اور اچار مین استعمال کیا جاتا ھے اچار کا اصل مصالحہ سونف میتھرے کلونجی ھلدی نمک اور مرچ سرخ پسی ھوئی شامل کرتے ھین جو ذائقہ اس مصالحہ سے اچار ڈالنے مین ھے وہ آجکل کے مختلف کچومر مصالحہ سے کہین درجہ زیادہ ذائقہ والا ھوتا ھے جیسے آم چور سیندھا نمک اور نمک سیاہ زیرہ الائچی سیاہ دار چینی لونگ دھنیا خشک پھر سرخ مرچ کلونجی نمک کھانے والا ھلدی میتھرے سونف شامل کرتے ھین یقین جانین یہ سب چیزین شامل کر لینے سے بجائے ذائقہ دار اچار بننے کے بدذائقہ ھو جاتا ھے اس اچار کو کھانے والا اسے کوئی دوا ھی سمجھے گا خیر بات فوائد پہ کرتے ھین

انتہائی مقوی باہ اور بلکہ غدی عضلاتی مقوی کہین تو زیادہ بہتر رھے گا یعنی محرک اور مقوی غدد ھے مسکن اعصاب ھے اور محلل عضلات ھے شدید حرارت غریزی پیدا کر کے بدن مین طاقت اور خون کو پتلا کرکے باریک رگوں تک رسائی دیتا ھے جہان بھی سوزش ھو گی وھاں محلل اثرات ڈالتا ھے اسی لیے اسے محلل اورام بھی کہا جاتا ھے ھاضم اور مقوی معدہ اور مقوی جگر ھے طحال یعنی تلی اگر بڑھ جائے تو طحال کا ورم ختم کرکے طحال کو اپنی اصل مین چند روز مین لے آتا ھے قدیم حکماء حضرات اسکی باقاعدہ پلٹس بنا کر مقام طحال پہ لگاتے تاکہ اسکی ورم زائل ھو اسی دیگر ایسی ورم جیسے گھٹنے سوج جانا یا کسی چوٹ کی سوجن ھو تب بھی اسکے بیجون کی پلٹس بنا کر لگانا نہایت تیزی سے اثرانداز ھوتی ھے اسکے علاوہ دمہ اور بلغمی کھانسی مین اسے کھلانا بلکہ ساگ کھلانے سے بھی درست ھوتی ھے

یہان ایک نکتہ بیان کردون میتھرے کھانے سے اسکی خوشبو یہان تک بدن مین ھوتی ھے کہ پاخانہ تک کو خوشبودار کر دیتا ھے لیکن پیشاب یا پسینہ اسکے کھانے سے نہایت بدبودار ھو جاتا ھے جانتے ھین ایسا کیون ھوتا ھے وہ اسلیے ھوتا ھے کہ ایک وقت ایک ھی چیز بدن مین رہ سکتی ھے یا تو خوشبو یا پھر بدبو اب میتھرے کے افعال مین فطری طور پر خوشبو شامل ھے جب اسے کھایا جاتا ھے تو بدن مین رکے گندے بدبودار مواد دھکیل کر بدن سے باھر خارج کر دیتا ھے اور پیشاب یا پسینہ کے ذریعے خود خارج نہین ھوتا بلکہ اسکے خود خارج ھونے کا ایک ھی ذریعہ ھے وہ ھے فضلہ کی شکل مین اور یہی وجہ ھے کہ اپنے خوشبو کے قوی اثرات کے باعث پاخانہ خوشبودار رھتا ھے

اب مین آپ کو ایک بے مثال دوا بتانے لگا ھون

پہلے نمک کریر بنائین جیسا کہ اسکے بنانے کا طریقہ مین نے اسی گروپ مطب کامل مین لکھ رکھا ھے بیس گرام نمک کریر اور ایک پاؤ یعنی 250 گرام تخم میتھرے ملا کر باریک پیس لین اور 500 ملی گرام کیپسول بھر لین دن مین دو تا تین بار ھمراہ پانی استعمال کرین ایسے تمام جوڑ جو حرکت بھی کرنے سے شدید درد کرتے ھون خاص کر گھٹنے کا درد جس کے بارے مین اکثر ڈاکٹر جوڑ نیا ڈلوانے کا مشورہ دیتے ھین یا پھر ایسے جوڑ جنہین ھم طبّی زبان مین تحجر المفاصل یعنی فریز جائینٹ کہتے ھین انشاءاللہ کچھ ھی عرصہ استعمال سے وھی جوڑ باقی زندگی درست رھے گا میرا خیال ھے اتنا ھی کافی ھے یہ ھمارے گروپ ممبر اسماعیل عظیمی صاحب کی خصوصی فرمائش تھی اللہ حافظ

محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

سارسپریلا یعنی عشبہ

29 November 2024

امریکہ افریقہ اور بعض مغربی ممالک مین پائی جانے والی ایک بیل دار درخت کی جڑ کا نام عشبہ ھے پاکستان مین ھر پنسار سٹور سے عام مل جاتی ھے سرخی مائل بھورے رنگ کی اور ذائقہ مین تلخ اور خراش پیدا کر دینے والی ھے مزاج کے اعتبار سے عضلاتی غدی ھے زیادہ سے زیادہ چھ ماشہ تک کھائی جاسکتی ھے فوائد مین مصفی خون ملطف و معرق مجفف رطوبات مسہل بلغم دافع آتشک خنازیر وجع المفاصل پسینہ آور۔۔۔اب ان اصطلاحات کی آپکو قطعی سمجھ نہین آئی ھو گی اسلیے ان اصطلاحات کی وضاحت بھی آسان الفاظ مین لکھ رھا ھون

ملطف کی تعریف کچھ یون ھے کہ جب خون گاڑھا گندا اور غلیظ ھو جائے یعنی اعصابی سوزش جس مین خون گاڑھا اور غلیظ رطوبات کی کثرت سے ایسے پھوڑے پھنسیان جن مین سے پانی رستا ھو جیسے چہرے پہ اکثر دانے نکل آتے ھین جیسے چیچک کی پھنسیان پیپ دار ھوتی ھین آپ مین سے اکثریت نے چیچک کی پھنسیان نہین دیکھی ھو نگی خیر سے مین نے دیکھی ھین اب تو خیر اس مرض کا نام ونشان بھی نہین کبھی یہ وبائی شکل مین یکدم بہت سے لوگ اسکا شکار ھو جاتے تو پتہ چل جاتا کہ چیچک پھیل گئی ھے کسی بڑی عمر کے بندے کے چہرے پہ بے شمار گڑھے آپکو نظر آئین اور چہرہ بد نما نظر آئے تو سمجھ لین کہ چیچک کا شکار رہ چکا ھے خیر چیچک سے اموات بھی کافی ھوتی تھین بہر حال اتنی نہین جتنی طاعون سے ھوا کرتی تھین اللہ تعالی سب کو اپنی امان مین رکھے

آتشک ھنجیر اں اور ایسے پھوڑے جو اکثر برسات کے موسم مین نکل آتے ھون تو ایسی گندی رطوبات کو خون سے چھانٹ کر خون لطیف بنانا یعنی معتدل قوام کا کرنا ملطف کہلاتا ھے اور لفظ معرق کا مطلب ھے کہ خون کو اتنا پتلا کر دے کہ جیسے پٹرول ھو انتہائی پتلا اور باریک سے باریک خون کی نالی مین تیزی سے دوڑ سکے

ملطف اور معرق کی مجموعی تعریف کچھ یون ھے کہ عضلاتی اعصابی تحریک مین خون گاڑھا پن اور غلیظ ھو جاتا ھے جس کی وجہ سے اسکی لطافت کی صفت ختم ھو جاتی ھے غلاظت کی وجہ سے رقت ختم ھو جاتی ھے پھر دوران خون پوری طرح جاری ھی نہین رہ سکتا تنگ نالیون مین یا تو رک رک کر چلتا ھے یا پھر مکمل رک جاتا ھے نتیجہ کیا نکلتا ھے ابتداً مین تو جوڑون مین درد یا پھر جوڑون مین رطوبات کا جمنا یعنی فریز جائینٹ جسے آپ طبّی زبان مین تحجر المفاصل بھی کہتے ھین پھر کام آگے بڑھے تو خارش نمونیا جیسی علامات اگر مزید آگے بڑھے تو نالیون کی بلاکیج اور بعض لوگون کو اٹیک تک نوبت آجاتی ھے ان سب باتون سے ھمین ایک ھی سبق ملا ھے کہ ھر حال مین خون کا قوام لطیف اور رقیق یعنی پتلا رھے تب ھی بدن کا نظام بہتر رہ سکے گا اب اسکے لیے حرارت غریزی کا پیدا کرنا نہایت ضروری ھے ان تمام مسائل کے ازالے کے لیے اگر ھم ایک ھی ایسی دوا استعمال کر لین تو کتنی اچھی بات ھے تو دوستو خون کا قوام پتلا یعنی رقیق کرنا اور اسے لطیف کرنا اور پھر اس مین حرارت غریزی بھی پیدا کرنا ایک اکیلی دوا عشبہ مین موجود ھین

یادرھے یہ صرف بلغمی مادے کو ھی خون سے نہین نکالتی بلکہ بدن مین پیداشدہ زائد مقدار مین سودا کو بھی نکال باھر کرتی ھے یہی وجہ ھے کہ عشبہ کو ھم جلدی خارش چنبل داد تک لیے نہایت ھی اعلی دوا سمجھتے ھین ھر طریقہ علاج مین اسکے مرکبات موجود ھین طب یونانی کی مشہور دوا معجون عشبہ ھے اور بعض مصفی خون شربتون مین اسکا استعمال لازما کیا جاتا ھے آپ مندرجہ ذیل شربت خود سے تیار کر سکتے ھین

عشبہ 50 گرام

بسفائج 50 گرام

نسوت 20 گرام

چرائیتہ 50 گرام

افسنتین 25 گرام

عناب 50 گرام

چینی 2250 گرام

معروف طریقہ کے مطابق شربت بنالین تین بوتل شربت تیار ھو گا

اوپر بتائی گئی تمام امراض کے لئے اعلی درجہ کا شربت ھے دو چمچ دن مین تین بار دیا جاسکتا ھے

اگر صرف جوڑوں مین درد ھے تو چوب چینی عشبہ برابر وزن پیس لین ایک گرام تک دن مین تین بار ھمراہ پانی لین جوڑوں مین درد اور مصفی خون دونون صفات کے لئے آسان ترین دوا ھے پانچ منٹ مین تیار کی جاسکتی ھے اسی کے ساتھ اجازت نیک تمناؤن کے ساتھ اللہ تعالی تمام بیمارون کو صحت کاملہ عطا فرمائے آمین ثم آمین محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

حب طلائی

22 December 2024

مین پہلے بھی یہ نسخہ لکھ چکاھون لیکن جب بھی کسی کو مشورہ دیاجائے کہ یہ دوااستعال کرین اور اسکانسخہ میرے گروپ مطب کامل سے سرچ فرمالین تواکثریت لوگ سرچ کرناھی گناہ سمجھتے ھین خیر سے دوبارہ لکھ رھاھون

روغن نوشادر سو گرام

تاراميرا سو گرام

ھلدی دوسو گرام

ریوند خطائی دوسو گرام

پیس کرباریک دانہ گندم برابروزن گولیان بنالین اور ایک ایک گولی دن مین تین بار ھمراہ پانی دین

مزاج غدی اعصابی

سب سے پہلے روغن نوشادر کاطریقہ

سپیاں عام جسے ھم عام صدف بھی کہتے ھین یادرھے ایک سیپ سمندری ھوتاھے جس سے مروارید نکلتاھے جو سائزمین بھی کافی بڑاھوتاھے لیکن یہ صدف عام سیم نالون یا دریاکے کنارے ملتاھے یہی لیناھے پہلے اسے مٹی سے پاک کرین بلکہ اچھی طرح پانی سے دھولین یہان تک بھی کام چلایاجاسکتاھے لیکن مین بذات خود اسے ھلکے تیزاب مین جو عام مارکیٹ سے مختلف اشیاء کو صاف کرنے جیسے واش روم کے مختلف حصون کو صاف کیاجاتاھے یہی تیزاب لے کراس مین سپیان بھگودین تاکہ اسکی بیرونی سطح پہ جو سیاھی ھے وہ بھی دور کی کردی جائے اب اچھی طرح پانی سے دھوکر بالکل سفید چاندی کلر کی چمکدار سپیاں ھوجاتی ھین اب انہین خشک کرکے یاتوڈائریکٹ کسی ھیوی گرینڈر مین پیس لین یاپھر کسی ڈولی مین بند کرکے دس کلوآگ دے دین تاکہ باآسانی پیسی جاسکین باریک سفوف کرلین اب نوشادر ٹھیکری لین اور اسے بھی پانی سے دھوکر سفید کرلین اور خشک کرنے کے بعد باریک پیس لین

اگر نوشادر کاوزن ایک کلوھے توسیپیوں کاوزن دوکلوھوناچاھیے اب دونون کواچھی طرح ملادین اور کسی روغنی ھانڈی مین بند کرلین اور ھانڈی کی بیرونی سطح کوروئی اور مٹی ملاکر معروف طریقے سے ایک تہہ بیرونی سطح پہ چڑھادین تاکہ آگ کی حدت کی وجہ سے ھانڈی کسی صورت ٹوٹے نہین یادرھے ڈھکن کو بھی اسی مٹی سے اچھی طرح بند کرین اب دھوپ مین اچھی طرح خشک کرین پھر گڑھابناکر تیس کلوپاچک کی یعنی گائے بھینس سے تیار شدہ پاتھیون کی آگ دے دین آگ ٹھنڈی ھونے پہ تمام دواھانڈی سے نکال لین اور کسی کھلے برتن مین ڈالکر کم سے کم آٹھ لٹر بارش کاپانی یاپھر اے سی والاپانی شامل کردین دودن اچھی طرح دن مین تین چار بار کسی لکڑی کے ڈنڈے سے اس پانی اور دواکو حل کیاکرین اسکے بعد روئی کی لمبی پونیاں بناکران کی مدد سے اس پانی کامقطر حاصل کرین پھراس پانی کوآگ پہ رکھین جب پانی خشک ھوگاتواچھاخاصاجوھر نوشادر حاصل ھوگااسے اچھی طرح خشک کرلین اسکے بعد کسی کھلے برتن مین اسے رکھ دین چوبیس گھنٹہ مین یہ سب تیل ھوجائےگااسے روغن نوشادر کہتے ھین اس تیل کی مین پہلے پوسٹ تفصیل سے لکھ چکاھون بہت سے دوستون نے بنایااور بہت سون کامین نے چیک بھی کیاروغن توسب نے بنالیالیکن معیاری اور دواکی نسبت حساس قسم کاتیل تیار نہین کرسکے اسکی وجہ ھدایات پہ عمل نہ ھونے کی وجہ ھے جیسے پانی عام ھی ڈالنااسکی وجہ سے دیگر پانی مین حل شدہ نمکیات کاشامل ھوجاناھے یادرکھین جتنابھی فلٹر شدہ پانی ھونمکیات شامل رھتے ھین صرف بارش کاپانی اور اے سی کاپانی خالص ایکواھوتاھے خیر یہ تیل کولسٹرول ختم کرنے مین نہایت ھی اعلی ھے پانچ چھ قطرے دوقت ایک کپ پانی مین شامل کرکے استعال کیاجاسکتاھے اب یہی روغن ھلدی اور ریوند خطائی مین مندرجہ بالاترتیب سے ملالین اگر گولی بنانے مین دقت ھے تو تھوڑا بارش کاپانی مذید شامل کرکے گولی والاقوام بناکر گولیان بنالین ایک ماہ کے استعال سے جگر کی چربی کافی حدتک کم ھوگی پیٹ کی چربی کم ھوگی بلکہ ایک ماہ مین تقریباچھ تاآٹھ کلووزن کم ھوگادماغی ٹیومر تک کوٹھیک کرتی ھے رحم مین پانی کی تھیلیان ھون یاچربیلے مواد کے پیداھونے سے رحم کاستیاناس ھوچکاھوتب بھی اکسیر کادرجہ رکھتی ھے بدن پہ چربیلی رسولیاں ختم کرتی ھین کولسٹرول ٹھیک کرنے کے ساتھ ساتھ آئیندہ کولسٹرول بننے کے عمل کوروکتی ھے خیر مین توبے شمار امراض مین اسے استعال کرتاھون کچھ مشھور عام مسائل کے لیے فوائد سے آپکوآگاہ کردیاھے یادرکھین دواکبھی لاپرواھی سے مت بنایاکرین بلکہ دواکی نفاست حساسیت صفائی پاکیزگی کواولین ترجیح دیاکرین مین خود اس دوامین ھلدی اور ریوند خطائی ڈائریکٹ استعال نہین کرتابلکہ ان دونوں کے رب نکال کراستعال کرتاھون آپ کی سہولت کے لیے آپکوڈائریکٹ استعال کرنے کامشورہ

دیا ھے انشاءاللہ فوائدو تاثیر وھی ہو گی جو بتائی گئی ھے باقی اسکے ساتھ مین ایک دوسری دوا حب نجات بھی استعمال کرتا ھون انشاءاللہ اسکی بھی وضاحت کردی جائے گی وہ دوا بلڈ کلاٹ کے لیے سب سے بہترین دوا ھے انشاءاللہ ھلدی پہ بھی عنقریب مفصل مضمون لکھا جائے گا اسی کے ساتھ اجازت چاھون گا محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

حب نجات

25 December 2024

کیا ایسی خاص خوبیاں ھین اس دوا جسکی وجہ سے اسکا نام نجات رکھا گیا ھے تو دوستو ایسی تمام زھرین یا زھریلے مادے جو بدن مین خطرناک امراض کا باعث بنتے ھین یا بنتی ھین ان سے نجات دلانے مین اس دوا کا خاص کمال اور شفائی اثرات رکھتی ھے

آجکل ھماری خوراک کا اکثریتی حصہ زھریلے کیمائی مادون کی شکل مین ھے باقی سب کچھ چھوڑین صرف پانی ھی پینے کے قابل نہین رھا باقی کھانے پینے کی اشیاء تو اس قابل ھی نہین کہ انہین کھایا جاسکے لیکن پیٹ بھرنے کے لیے سب کچھ کھا لیا جاتا ھے دوستو کوشش کیا کرین نہایت مختصر اور نہایت سادہ کھانا کھایا کرین اور بچون کو بھی تیزابی مادے سے مذین یہ نمکین والین پاپڑ سلانٹیاں چپس نمکو سپاریان اور پتہ نہین کیا کیا الم غلم چمکیلے اور خوبصورت پیکٹون مین بھر کر ھاتھ مین تھما دیتے ھین اگر ممکن ھو سکے تو بچون کو کوئی بھی تازہ فروٹ لے کر دین اگر نہین لے کر دے سکتے تو روٹی کا ٹکڑا ھی پکڑا دین ان چیزون سے بچائین یہ پیزا برگر شوارما تلی ھوئی اور بھنی ھوئی بوٹیان بلکہ چکن وغیرہ جو خود تو چل پھر نہین سکتا نام ککڑ ھے پنکھ پکھیرو والی کوئی صفت ھی موجود نہین ھے وہ آپ کے اعصاب وعضلات کیسے مضبوط کر سکتا ھے جیسے وہ خود نمونہ ھے اسکے کھانے سے بندہ بھی بس نمونہ ھی بن جاتا ھے اس سے بہتر دال کھایا کرین یا سادہ پانی سے روٹی نگل لے یا ایک کھیرا پیاز چقندر کے سلاد سے بندہ کھالے فائدہ تو ھو گا غذا کا خیر بات خطرناک امراض پہ ھو رھی تھی

اگر آپ کے جوڑون پہ ورم بھی آجائے اور چلنے پھرنے درد بھی شدید ھو تو بتائین آپکی کیا صورت حال ھو گی یورک ایسڈ پیدا ھو جائے یا پھر گنٹھیا ھو جائے اور اعضاء تک ٹیڑھے ھو جائین ذرا سی حرکت پہ شدید درد کی لہر اٹھے بتائین پھر صورت حال ھو گی خشک کھانس اور شدید قبض کا شکار ھون تو کیسی مرض ھے دوستو یہ معمولی امراض ھین اب سنین اگر پیٹ مین پانی بھر جائے جگر مین شدید سوزش ھو چکی ھو بلکہ بعض اوقات کینسر تک نوبت پہنچ جائے یا پھر شریانین سکڑ جائین اور درد دل شروع ھو یا پھر خون جمنے بننا شروع ھو جائین دل کے والو بند ھو جائین تو ایلوپیتھی ایک ھی مشورہ دیتی ھے کہ زندگی بھر Clot کا رجحان پیدا ھو جائے اور آپکی خون کی نالیون مین خون کے کلاٹ لوپرن یعنی ڈسپرین یعنی اسپرین کا استعمال کرنا ھو گا تا کہ آپ کا خون پتلا رھے نہین تو ھارٹ اٹیک کہین نہین گیا وہ ھو جائے گا خیر ایلوپیتھی مین ابھی تک ایسی کوئی دوا نہین ھے جو مستقل طور پہ خون کو پتلا کر دے یا مستقلا کولسٹرول سے جان چھڑوا سکے الحمداللہ طب ایک ایسا پلیٹ فارم ھے جہان ایسی امراض سے جان چھڑوائی جاسکتی ھے لیکن ھمین خاص طور پہ مردانہ کمزوری کے امراض پہ فکر کھائے جا رھی ھے اس غم مین ھم گھلے جا رھے ھین کہ پتہ نہین مخلوق مین آگے کیسے اضافہ ھو سکے گا خیر آگے مین کچھ نہین لکھون گا صرف اتنا کہون گا طب کو عزت والا کام بنائین اور طب کو درست انداز مین سمجھین یہان ایک نکتہ یہ بھی سمجھا دون کی انتشار یا پھر کمی امساک مین سب سے بڑا ھاتھ خون کا گاڑھا پن ھوتا ھے آپ شنگرف سنکھیانہ کھلائین بلکہ مریض کا پہلے خون پتلا کیا کرین اس موضوع پہ پھر کبھی لکھ دین انشاءاللہ محمود بھٹہ کا آپ سے وعدہ ھے دوستو مندرجہ بالا جتنی علامات وامراض کا مین نے ذکر کیا ھے ان تمام علامات کے علاوہ ریاحی ونقرسی دردون تک بلکہ حکماء یون سمجھ لین عضلاتی سے لے کر غدی عضلاتی علامت تک لیے انتہائی مفید ترین دوا ھے جو مین نیچے لکھنے لگا ھون پہلے بھی اس دوا کو لکھ چکا ھون لیکن آج بڑی وضاحت لکھی ھے اب دوا سمجھ لین

سنڈھ

نوشادر ٹھیکری

درونج عقربی

اسگندھ

سرنجان شیرین

سرنجان تلخ

قسط

ھر ایک دو اسو گرام

ریوند عصارہ

سقمونیا

ھر ایک تیس گرام

پیس کر نخودی گولیان بنالین

ایک تا دو گولی دن مین تین بار ھمراہ پانی دین یا پھر غدی اعصابی قہوہ کے ھمراہ کھلا دین اب یہ تو آپکو پتہ چل ھی گیا ھے کہ اس دوا کا مزاج غدی اعصابی ھے اسی کے ساتھ

اجازت محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

نوٹ۔۔۔ بعض لوگ یہ سوال پوچھ سکتے ھین کہ سقمونیا اور ریوند عصارہ کی وجہ سے یہ دوا جلاب آور ھو گی تو دوستو یہ بہت ھی قلیل مقدار ھے مسہل آور نہین ھے

Facebook link

فیٹی لیور

2 January 2025

آج صرف دوا لکھنے کا پروگرام ھے وہ سمجھ لین

زعفران 10 گرام

کلونجی 250 گرام

مغز بادام 50 گرام

ریوند چینی 50 گرام

جدوار خطائی 25 گرام

ھلدی بریاں 25 گرام

شہد تین گنا مین قوام کر کے دوائین پیس کر ملالین معجون بن جائے گی

آدھی تا ایک چھوٹی چمچ ھمراہ پانچ تا چھ دانہ انجیر کا جوشاندہ بنا کر اس کے ساتھ معجون کھالین انشاءاللہ جگر کی چربی ٹھیک ھو جائے گی

نوٹ۔۔۔ بعض لوگ یہ سوال پوچھ لیتے ھین کہ قوام کیسے کرنا ھے تو دوستو شہد مین تھوڑا پانی شامل کرین اور پانی اتنا ھی ھونا چاھیے جو ایک ابال آنے پہ ختم ھو جائے اب گرم گرم شہد مین ھی دوائین شامل کرلین محمود بھٹہ گروپ مطب کامل یاد رھے بعض اوقات ھیپاٹائٹس بھی ساتھ ھوا کرتا ھے ھیپاٹائٹس بی ھو یا سی ھو ھر دو صورت مین ساتھ برگ مدار خشک شدہ اور ھلدی برابر وزن پیس کر 500 ملی گرام کیپسول بھر لین اور دن مین تین بار ھمراہ پانی استعمال کرین انشاءاللہ ھیپاٹائٹس بھی ٹھیک ھو جائے گا

Facebook link

کمالات ھلدی

10 January 2025

وید ھلدی کے بارے مین سمجھنے کے لیے ایک عظیم ذخیرہ ھے ھندو مذھب کے نزدیک ھلدی زندگی کے لیے لازم ملزوم ھے آپ نے دیکھا ھو گا یا سنا ھو گا کہ ان کے مذھب مین ھر رسم رواج مین کسی نہ کسی طرح ھلدی کا استعمال ھوتا ھے جیسے شادی کی رسم ھو تو ابٹن کی شکل مین یا دوسرے خوشی کے مواقع پہ اسکا استعمال کیا جاتا ھے خیر سے کھانوں اور کھابوں مین اسکا استعمال ھر صورت ھوتا ھے ھمارے یہان بھی کوئی بھی ھر مرچ مصالحہ والی ڈش اس وقت تک مکمل نہین ھو سکتی جب تک ھلدی کو شامل نہ کیا جائے باوجود اس بات کے اکثریت کو علم ھی نہین کہ کھانے مین ھلدی کیون شامل کی جاتی ھے اب ایک ھی جواب آسکتا ھے کہ بھئی ھانڈی کا رنگ بہترین شوخ بنانے

کے لیے اسکا استعمال کیا جاتا ھے یا پھر جواب یہ بھی دیا جاسکتا ھے کہ ھمارے آباؤ اجداد اسے استعمال کرتے آرھے ھین اسلیے ھم بھی کرتے ھین جبکہ حقیقت یہ ھے کہ ھم لاشعوری طور پہ اسے استعمال کرتے ھین ھمارا شعور اپنے بدن کی حفاظت اور بے شمار موذی امراض سے بچانے کے لیے اسکا استعمال بے ساختہ کرتا ھے اسکی مثال یون دی جاسکتی ھے کہ کبھی ھم خود کے لیے خطرہ محسوس کرتے ھین جو آپ کے بدن یا زندگی کے لیے نقصان دہ ھو تب ھم اپنے دماغ مین ایک عجیب بے چینی یا خطرہ کی گھنٹی محسوس کرتے ھین ھم چوکنا بھی ھوتے ھین اور آس پاس نظر بھی دوڑاتے ھین اور آنے والے خطرات کو محسوس کرنے کی کوشش کرتے ھین اور اپنے بچاؤ کی تدابیر کرتے ھین بالکل یہی کیفیتی اثرات مین ھم کچھ چیزون کا استعمال کر رھے ھوتے ھین ان مین ایک چیز ھلدی ھے اب اسکا استعمال کیسے کرنا ھے اسکے لیے عقل شعور ھمین راھنمائی کرتا ھے اس مین ایک استعمال ھم روز مرہ کھانے والی اشیاء مین کرتے ھین قدیم لوگ اسکا استعمال بخوبی جانتے تھے جیسے اکثر لڑائیاں ڈانگ سوٹے نیزے بھالے تلوار سے کی جاتی تھین تو ھلدی کا استعمال خون کے بہاؤ کو روکنے کے لیے دودھ سے ملائی اتار کر ھلدی شامل کرکے زخمی مقام پہ باندھ دینے سے خون رک جاتا تھا درد کش کے لیے مضروب مقام پہ ھلدی کے ساتھ سرسون کا تیل شامل کر کے روئی پہ گرم گرم لگا کر باندھ دینے سے درد کو فوری ریلیف ملتا ھے

دو تین خوبیاں ایسی ھین جو انتہائی عجیب الاثر ھین جیسے ابٹن کی شکل مین کچھ دن کے استعمال سے جلد انتہائی نرم و نازک ملائم اور نکھار پیدا کرتی ھے رنگت صاف جھریان ختم ھو جاتی ھین زخمی مقام پہ ٹشو کی مرمت اور خلیات کی تعمیر تیزی سے کرتی ھے وید اسکے پانی کو امرت اور رس کا نام دیتی ھے وید ھلدی کے رازون سے ھزاروں سال سے مستفید ھو رھے ھین لیکن ھمارے ھان اب سوائے سالن کا رنگ شوخ سرخ کرنے کے لئے ھی استعمال کیا جاتا ھے ھم اپنی روایات بھول چکے ھین میری اپنی تحقیق کے مطابق ھلدی سے کینسر جگر کے امراض اور خطرناک ترین امراض کا علاج کیا جاسکتا ھے لیکن اسکے لیے ھلدی کو بھی مختلف انداز سے تیار کیا جاسکتا ھے مین نے ایک سال پہلے اس پہ تفصیلی مضمون بھی لکھا تھا اور اس سال جناب ڈاکٹر ظہیر صاحب مسلسل مجھ سے رابطہ مین رہ کر ان ادویات کو پایہ تکمیل تک پہنچا چکے ھین آپکو بھی دعوت ھے کہ آپ بھی ان ھدایات پہ عمل کر کے اپنے مطب کو شہرت دوام بخش سکتے ھین اور خدمت خلق بھی ھوگی لیجئے ان ترتیب سے ساری بات سمجھ لین

تازہ ھلدی اپنی استطاعت کے مطابق لے لین اور اسے اچھی طرح دھو کر مٹی وغیرہ سے پاک کر لین اسے خوب اچھی طرح صاف کرنا ھے اب بذریعہ مشین یا پھر ویسے ھی اچھی طرح باریک کوٹ لین اور کسی موٹے کپڑے کی مدد سے چھان کر پانی نکال لین اور جو تلچھٹ بچی ھے اسے ضائع مت کرین بلکہ اسے سوکھنے کے لیے کسی کپڑے پہ ڈال کر دھوپ مین رکھ دین بعد از سوکھنے کے آپ اسے اپنی ھانڈی اور مصالحہ جات مین استعمال کر سکتے ھین۔

اور جو پانی نکالا ھے اب اس کو روئی کی بڑی پونیاں بنا کر اچھی طرح فلٹر کرین یہ فلٹر شدہ پانی الگ کر لین اور اس فلٹر کرنے کے مرحلہ مین بچنے والا تلچھٹ بھی ضائع نہین کرنا اسے بھی دھوپ مین اچھی طرح خشک کر لین یہ آپکی وہ ادویات جیسے اکسیر بادیان بناتے ھین یا اسی طرح کی دوسری ادویات جیسے بواسیری مسون کے لیے ھلدی 20 گرام گل مدار 20 گرام مغز ریٹھا دس گرام پیس کر ملا لین اور پانچ سو ملی گرام کیپسول بھر لین اور دن مین تین بار ھمراہ پانی دین بواسیری زھر کے لیے اعلی درجہ کی دوا ھے یاد رکھین یہ ھلدی کا بہترین قسم کا رب بن چکا ھے اور عام ھلدی سے زیادہ تیز اثر ثابت ھوگا یا پھر آپ اسکو جگر کے امراض مین جیسے ھیپاٹائٹس بی یا سی کی صورت مین یون استعمال کر سکتے ھین

ھلدی کا یہ رب اور مدار کے سوکھے پتے برابر وزن مین پیس لین اور 1000 ملی گرام کیپسول بھر لین تین وقت ھمراہ پانی یا عرق مکو کاسنی کے ساتھ کھلا دین انشاءاللہ ھیپاٹائٹس جڑ سے جاتا رھے گا

خیر اب پانی کی طرف آتے ھین آپ اس مین کچھ پانی صاف بوتلون مین بھر لین یاد رھے بوتل آدھی بھرنی ھے اس سے زیادہ کسی صورت بوتل مین نہ ڈالین ورنہ ابھار آنے پہ کوک کی طرح اچھل کر بوتل سے باھر نکلے گا اور آپ کا پانی ضائع ھو جائے گا خیر آپ نے بوتلوں مین پانی بھر کر اس مین بغیر تخم یعنی جاگ ڈالے بغیر دھوپ مین رکھ دینا ھے تاکہ خود کار عمل سے سرکہ بن سکے یہ فطری انداز مین نہایت اعلی درجہ کا سرکہ کچھ ھی روز مین تیار ھو جاتا ھے سردیون مین دن ذرا زیادہ لگتے ھین جبکہ تھوڑی سی گرمی مین بڑی تیزی سے سرکہ تیار ھوگا اب سرکہ کیسے استعمال کرنا ھے اس پہ بعد مین ایک مکمل پوسٹ لکھون گا بس آپ اگلی بات سمجھین باقی ماندہ جو پانی آپ نے بچا کر رکھا ھے اسکا معروف انداز مین عرق نکال لین عرق نکالنے کا مکمل طریقہ اپنے اسی گروپ مطب کامل مین مین پہلے ھی مکمل لکھ چکا ھون بس یہ دھیان رکھین آپ نے پانی کے حساب سے عرق نکالنا ھے اس مین دوا تو شامل نہین ھے بلکہ یہ خود ایک دوا ھے یا پھر اسکی ترتیب آپ یون بھی کر سکتے ھین کہ اس مین فی لٹر کے حساب سے سو گرام سوکھی ھلدی توڑ پھوڑ کر شامل کر لین اب عرق نکالین جب پہلی دفعہ عرق نکل جائے تو اسی عرق مین مذید فی لٹر سو گرام ھلدی شامل کر کے دوبارہ عرق نکال لین اب یہ آپ کا پانچ آتشہ عرق ھے یہ قریب قریب تیل کی مانند ھوگا اگر یہی عمل بار بار دھرایا جائے تو خالص تیل کی شکل بن جاتا ھے جو نہ تو آگ پہ اڑے اور نہ ھی ٹھنڈا ھونے پہ جمے گا لیکن یہ عمل کافی لمبا ھے اور ھمارا مقصد دوا کو اس مقام تک پہنچانا نہین ھے بلکہ آپ یہی پانچ آتشہ عرق استعمال کرین گے اب آپ نے پھٹکڑی سفید ایک کلو لینی ھے اور اسے باقاعدہ بریان کرین گے تو پھٹکڑی آدھا کلو رہ جائے گی اب آدھا کلو یہ بریان شدہ پھٹکڑی کسی سٹیل کے برتن مین ڈالکر ایک سٹیل یا لوھے کی کڑاھی مین ریت ڈالکر دوا

والی یعنی پھٹکڑی والی کڑاھی اس مین رکھ کر آگ پہ رکھ دین آنچ معتدل ھونی چاھیے اب اس کڑاھی کے اوپر آپ نے ایک نارمل سیلائن کی خالی بوتل لے کر اچھی طرح پانی سے دھو کر اس مین عرق ڈال کر اوپر لٹکا دین اور نوزل اتنی کھولین کہ قطرہ قطرہ عرق پھٹکڑی مین گر کر جذب ھوتا رھے آپ نے اس ایک کلو پھٹکڑی جسے بریان کرنے پہ آدھا کلو تھی اس مین چھ لٹر عرق اسی انداز مین جذب کرنا ھے جب سب عرق جذب ھو کر وہ واخشک ھو جائے تو آگ سے نیچے اتار لین اب اس مین آدھا کلو ملٹھی کا صاف شدہ آٹا ملا لین بس دوا تیار ھے 125 ملی گرام والے کیپسول بھر لین دن مین تین بار دین پورے بدن پہ پھیلی بڑی بڑی گلٹیان جو بدن کو نہایت بدنما کر دیتی ھین کچھ ھی روز مین بدن صاف اور گلٹیان تحلیل ھو چکی ھونگی دوستو گلٹیان عموما دو قسم کی نظر آتی ھین ایک وہ جن کو دبانے سے درد محسوس ھوتا ھے دوسری قسم مین درد نہین ھوتا کچھ گلٹیان ٹھوس ھوتی ھین اور کچھ پانی جیسی پلپلیاں ھوتی ھین خیر سب کے لئے نہایت شفائی اثرات کی حامل دوا ھے یاد رکھین جسم کی اندرونی گلٹیان یا رسولیان جن کا عام حالت مین علاج نہین ھے جیسے گلے مین پیدا شدہ رسولیان یا دماغی رسولی یا پھر گلینڈ کے سوج جانے پہ رسولیاں بن جانا جیسے تھایرائیڈ یا پھر کلاہ گردہ کی سوزش جیسے عوارض ابتدائیہ کینسر یا ایسے امراض جو وراثتی ھوان کے لیے مفید ھے یاد رکھین یہ دوا چوتھے ھضم سے اپنا عمل شروع کرتی ھے جگر یعنی غدد کے امراض کے لیے اعلی ترین دوا ھے

(نوٹ۔۔۔ یہ سب الفاظ سمجھدار طبیب حضرات کے لیے ھین)

اب ایک نکتہ اور بھی سمجھ لین اگر ارجن کی تازہ چھال کا رب نکال کر یعنی 250 گرام رب ھو اور ایک لٹر یہ عرق کھرل کے ذریعے جذب کر کے نخودی گولیان بنالین تو دل کے خطرناک امراض جیسے دل کے والو کا سکیڑیا پھر دل پہ پانی کی تھیلیان بن جانا یا دل کی نالیون کی تنگی ھو جانا جیسے امراض مین باکمال دوا ھوگی آج کے لیے اتنا ھی کافی ھے انشاءاللہ پھر کبھی ھلدی پہ مزید تحقیقات لکھین گے اسی کے ساتھ اجازت محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

ایک پوسٹ ایک الجھن اور اسکی سلجھن برائے قوت باہ

19 January 2025

ھمارے گروپ مطب کامل کئی ایک لوگون نے یہ پوسٹ بھیجی ھے لیکن اپروو نہین کی گئی کیونکہ گروپ ذمہ دارون کو احساس ھے کہ لوگ بس سر دھنتے رھین گے کسی کی سمجھ مین کچھ نہین آئے گا دو دفعہ مجھے واٹس ایپ پہ بھی یہی سکرین شارٹ بھیجا گیا لیکن جواب نہین لکھا آج میرے ایک کزن نے مجھے پھر یہی میسج بھیجا اور ھر صورت حل کرنے کا بھی کہا اور تھوڑا ھی غور کرنے پہ ساری پراسراریت کھل کر سامنے آگئی یہ ایک معمہ تھا اور ایسے معمے کئی ایک کتب مین لکھے ھین لیکن مین نے ھمیشہ انھین نظرانداز ھی کیا ھے اس پوسٹ کا اصل متن بھی نیچے لگا رھا ھون کسی کتاب سے حاصل کردہ تصویر ھے اور اس مین معمہ والی بات صرف ایک لائن یعنی سطر مین لکھی گئی ھے اور وہ الفاظ مندرجہ ذیل ھین

فارسی گدھا اور عربی مٹی کے درمیان ایک ھزار قیمت کا حرف رکھ دین۔۔۔ باقی تحریر نیچے پڑھ سکتے ھین آیئے آپ کو اس پراسراریت کا مطلب سمجھاتے ھین

پہلا لفظ ھے فارسی گدھا

اب بڑی سیدھی سی بات ھے فارسی زبان مین گدھے کو (خر) کہتے ھین

اب دوسرا لفظ ھے عربی مٹی یعنی عربی زبان مین مٹی کو (طین) کہا جاتا ھے اب آگے تحریر تھا ایک ھزار قیمت کا حرف درمیان مین رکھ دین یاد رھے عربی زبان مین ھزار کو الف لکھا اور پڑھا جاتا ھے جیسے آپ سب نے ایک معروف کتاب الف لیلی کا نام سن رکھا ھوگا لفظ الف لیلی کے درست معنی ھزار راتین ھین یعنی ایک راتین اور ایک ھزار کہانیان اس کتاب مین درج ھین لفظ لیل بمعنی رات کے ھین لفظ الف بمعنی ھزار کے ھین اگر ھزار قیمت کا حرف درمیان مین رکھین یعنی لفظ خر اور طین کے درمیان مین (ا) حرف کی شکل مین رکھین تو پورا لفظ (خراطین) بنتا ھے لیجیے دوستو آپکا معمہ حل ھوا اب بغور نیچے لکھی پوری تحریر بھی پڑھ لین

اب سب جانتے ھین خراطین یعنی کینچوے مین اچھی خاصی مقدار تانبہ کی ھوتی ھے یعنی کینچوے بڑے ھی مقوی باہ ھین

اب یہ بات بھی سمجھ لین اگر مجھ سے یہ رائے مانگین کہ کیا اس نسخہ درج ھدایات کے مطابق اسے استعمال کرنا چاھیے تو مین خاموشی اختیار کرونگا یہ سب آپ کی اپنی مرضی ھوگی بہت سے لوگون کو شوق چڑھا ھے کہ کاش یہ معمہ حل ھو جائے تو ھم طاقت کا سمندر بن جائین گے لیجیے معمہ مین نے حل کر دیا ھے اور آپ اپنا شوق پورا کیجئے اپنی ھی ذمہ داری پہ

کیونکہ موجودہ دور مین اور اس زمانے مین جب یہ معمہ لکھا گیا لوگوں کی طبیعت اور برداشت مین بہت ھی زیادہ فرق پڑ چکا ھے خیر دعاؤن مین یاد رکھیے گا محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

لبوب کبیر کی نعم البدل لبوب

22 January 2025

بہت سوں کی یہ خواھش ھوتی ھے کہ نعم البدل مل جائے اگر آپ مشک وعنبر کے نعم البدل کسی سے بھی پوچھین تو یقین جانیے جواب سو فیصد درست اور فوری ملے گا لیکن یہ کوئی بھی نہین سوچتا کہ ایک دوا کی قیمت لاکھون مین ھے اور مقابل دوا چند سو روپے کی ھے وہ نعم البدل کیسے ھوگی اگر اصل مشک کی پہچان پوچھ لین تو کوئی ایک جواب درست بھی لکھ دین گے لیکن اگر یہ بات حلفا پوچھین کہ آپ نے مشک دیکھی بھی ھے تو تصاویر مین ھی دیکھی ھوگی یاد رکھین اللہ تعالی نے ھر ایک دوا اور غذا مین الگ الگ خوبیاں رکھی ھین زمینی حقائق اثرات ماحول اور موسم الگ الگ ھین تو نباتات اثرات بھی الگ الگ رکھتے ھین اسکی ایک مثال کچھ یون دی جاسکتی ھے اصل مصطگی رومی اثرات کے لحاظ سے الگ ھے جبکہ مارکیٹ مین کوئیٹہ کی بھی مصطگی ملتی ھے جو کافی سستی ھے اور یاد رھے کوئیٹہ والی بھی اصل مصطگی ھی ھے یہ نہ ھو کہ آپ کو مکمل طور پہ ھی مصطگی کی جگہ کندر تھما دیا جائے لیکن جو بات اور مقام اصل مصطگی کا ھے وہ انتہائی تیز اثر ھے جبکہ کوئیٹہ والی باوجود اصل مصطگی ھونے کے اثرات ذرا کم رکھتی ھے یہ سب زمینی غذائی اثر کے باعث ھے

خیر بات آج کے موضوع کی طرف لے جاتے ھین جو نسخہ مین لکھنے لگا ھون یہ قریب قریب وھی اثرات رکھے گا جو لبوب کبیر کے ھین باقی میری عادت ھی نہین کہ کسی دوا کی تعریف مین زمین آسمان کے قلابے ملادون بس یہی کہون گا کہ رزلٹ نہایت ھی اعلی ھوگا میرے معمولات مین شامل ھے

مزاج کے اعتبار سے غدی اعصابی ھے لیجئے اب دوا کی ترتیب سمجھ لین

گوند کیکر 250 گرام

سنگھاڑا 250 گرام

نر چھوھارے 250 گرام

میتھرے 250 گرام

مغز بادام 250 گرام

مغز پستہ 100 گرام

مغز اخروٹ 100 گرام

مغز فندق 100 گرام

مغز پنبہ دانہ 100 گرام

مغز چلغوزہ 100 گرام

لونگ 10 گرام

جائفل 10 گرام

جلوتری 10 گرام

ریگ ماھی 10 گرام

زعفران 15 گرام

سب دوائین پیس لین زعفران الگ سے باریک کھرل کرکے ملالین اب تمام دواؤن کا وزن سے تین گنا زیادہ وزن مین شہد کا قوام کرکے دوائین ملا کر اچھی طرح مکس کرلین صبح شام چمچ ھمراہ دودھ استعمال کرین محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

نمک چڑچٹہ یعنی پھٹکنڈے کا نمک

5 February 2025

اس نمک مین ویسے تو سب سے اعلی قسم کے ذی روح یعنی سم الفار اور شنگرف جیسی اشیاء کے کشتہ جات کیے جاتے ھین بلکہ نیلا تھوتھا کا بھی بہت اعلی کوالٹی کا کشتہ اسی نمک مین بنتا ھے لیکن یہان چرچٹہ کے نمک کے کھلانے سے کیا فوائد حاصل ھوتے ھین ان کا بتانا مقصود ھے

چرچٹہ بذات خود تو غدی اعصابی یعنی گرم تر اثرات رکھتا ھے لیکن نمک یا کھار بنا لینے سے اثرات بہت ھی تیز اثر ھو جاتے ھین پہلے مختصر انداز مین چرچٹہ کے نمک کا طریقہ بتاتے ھین

پورے سالم پودے کو لے لین اور اسے کسی لوھے کے بڑے برتن مین جلا لین ایک بات ھمیشہ یاد رکھین جب بھی کسی بوٹی کا نمک بنانا مقصود ھو بوٹی کو اچھی طرح پہلے صاف ستھرا کرین بلکہ پانی تک سے دھو کر صاف کیا کرین تاکہ مٹی ھر طرح سے صاف ھو اور زمین پہ رکھ کر کسی صورت نہ جلائین بے شک فرش ھی کیون نہ ھو کیون کہ اس طرح کرنے سے کچھ نہ کچھ حصہ مٹی کا ضرور شامل ھوتا ھے لوھے کے برتن مین رکھ کر جلائین اور برتن بھی نہایت صاف ھو دوسرا نکتہ یہ یاد رکھین جب تک راکھ مکمل سفید نہ ھو جائے اگلا عمل نہین کرنا چاھیے راکھ اگر سیاہ ھے تو اسی لوھے کے برتن مین رکھ کر نیچے آگ جلائین اس عمل سے آپ کی راکھ کوئلے کی طرح دھک کر دوبارہ جل اٹھے گی اب ٹھنڈا ھونے کا انتظار کرین اگر راکھ سفید ھو چکی ھو تب ٹھیک ھے ورنہ دوبارہ بلکہ سہ بار یہی عمل دوھرائین بس راکھ اچھی طرح سفید کر لین اب اگلے عمل کی تیاری کرین اگر ایک کلو راکھ ھو تو کم سے کم چار کلو پانی ڈالین پانی یا تو بارش کا حاصل کرین یا پھر گرمیون کے موسم مین جب لوگ اے سی چلاتے ھین تو اسکا پانی حاصل کر لین یہ دو پانی کم سے کم نمکیات سے پاک ھوتے ھین باقی خواہ آپ عام لگے فلٹر پلانٹ سے بھی پانی لین گے تو اس مین نمکیات شامل ھوتے ھین خیر مذکورہ پانی ڈالکر اچھی طرح راکھ پانی مین حل کر دین اور دن مین تین چار بار لازما کسی صاف ستھری لکڑی یا کسی لوھے کے راڈ یا کم سے کم بانس کی چھڑی سے ھلاتے رھین تاکہ راکھ اچھی طرح پانی مین حل ھو سکے اور اس مین موجود نمک پانی مین حل ھو جائے چوبیس گھنٹہ بعد اسے فلٹر لگا دین یعنی روئی کی لمبی لمبی پونیاں جیسے عموما روئی کاتنے کے لیے پہلے لوگ بناتے تھے یعنی رسیان سی بنا لین اور روئی اچھی کوالٹی کی میڈیکل سٹور سے پیکٹ کی شکل مین حاصل کر لین اب تین چار پونیاں اس راکھ ملے پانی مین ڈال کر نیچے لٹکا دین اور راکھ والا برتن اونچائی مین رکھین اور ٹیڑھا کر کے رکھنا ھے یاد رھے روئی کی ونیوں کو پہلے اسی بارش کے صاف پانی سے اچھی طرح تر کر کے رکھنا ھے تاکہ عمل جاری ھو سکے اب اس روئی کی پونیوں کے عین نیچے کوئی سٹیل کا برتن رکھ دین تاکہ صاف فلٹر شدہ پانی اس مین آسکے جب پانی فلٹر ھو جائے تو اسے آگ پہ رکھ دین پانی آھستہ آھستہ گرم ھو کر بھاپ بن کر اڑ جائے گا اور نیچے سفید رنگ کا نمک بچ جائے گا یہی نمک چڑچٹہ ھو گا باقی بوٹیون کا بھی نمک تقریبا اسی انداز مین نکالا جاتا ھے کچھ کا طریقہ کار الگ ھے جیسے جو کی کھار نکالنا یا سجی کھار بنانا وہ الگ طریقے ھین خیر یہی نمک چڑچٹہ حاصل کر لین یہ نمک پر اسٹیٹ کے بڑھ جانے پہ آدھی رتی یعنی چار چاول صبح شام ھمراہ پانی کھلا دین انشاءاللہ کچھ ھی روز کے استعمال سے پر اسٹیٹ درست ھو جائے گی اگر پیٹ مین پانی بن جائے یرقان تہوج سوج ھو ھر تین امراض وعلامات مین آپ مندرجہ انداز مین استعمال کیا کرین نمک چڑچٹہ دس گرام مرچ سیاہ دس گرام ریوند عصارہ پانچ گرام جو کھار دس گرام سنڈھ دس گرام باریک پیس کر ھزار ملی گرام والے کیپسول بھر لین تین بار دن مین ھمراہ پانی کھلا دین دو چار روز مین انشاءاللہ ان علامات سے نجات مل جائے گی

ھاں یاد رھے خونی بواسیر کی صورت مین بھی استعمال کرین فوری اثر دوا ھے عضلاتی دمہ کی صورت مین اکسیر بادیان ماشہ اور نمک چڑچٹہ چار چاول ملا کر کھلائین تیزی سے عضلاتی دمہ مین بہتری آنا شروع ھو جائے گی اکسیر بادیان کا نسخہ سونف ملٹھی ھلدی برابر وزن پیس کر سفوف بنا لین

بندش بول مین یہ نمک اعلی ترین دوا ھے

سانپ بچھو اور شہد کی مکھی کے ڈنگ کا زھر تیزی سے زائل کرتا ھے اسی کے ساتھ اجازت چاھون گا محمود بھٹہ گروپ مطب کامل۔۔نوٹ۔۔۔یاد رکھین ھر قسم کی زھرون کا توڑ یہ نمک ھے بشرطیکہ زھرین گرم خشک یا خشک گرم اثرات کی حامل ھوں

نیک تمناؤن اور دعاؤن کے ساتھ اجازت اور اللہ حافظ

Facebook link

نبض کی مختصر ترین تشریح

21 February 2025

جن دوستون نے مفصل تشریح نبض کے بارے مین پڑھنی ھو تو وہ میرا مضمون تشخیص الامراض وعلامات جو کہ سو اقساط پہ مشتمل ھے اور میرے اسی گروپ مطب کامل مین موجود ھے ھر دو اشکال مین موجود ھے کتابی شکل مین پی ڈی ایف فائل بھی ڈاؤن لوڈ کر سکتے ھین جبکہ قسط وار سلسلہ پڑھنے کے لیے گروپ سرچ بھی کر سکتے ھین
خیر یہ مختصر تشریح کسی دوست کی خواھش پہ لکھ رھا ھون یہ چھ نقاط ھین یا نبض کے قانون مین ھین انہین یاد کر لیجئے آپ نبض کی پہچان بالکل درست انداز مین کر سکین گے
یہ چھ اصول مندرجہ ذیل ھین
پہلا اصول مقام نبض ھے
مقام نبض سے مراد یہ ھے کہ نبض کونسی منزل پہ موجود ھے جیسے ھی ھم اپنی چارون انگلیان نبض پہ رکھین گے تو ھمارے ذھن مین تین منازل ھونی چاھیے یا تو نبض ھاتھ یعنی انگلیان رکھتے ھی پوروں کے ساتھ ٹکرائے یا پھر تھوڑا دبانے سے پوروں کے ساتھ ٹکرائے یا پھر اچھا خاصا دبانے سے نبض کی ٹپکن کا احساس ھو یہ تین منازل ھین اب پہلی منزل یعنی انگلیون کے پورے نبض پہ رکھتے ھی نبض پوروں کے ساتھ ٹکراتی ھے خواہ وہ احساس ایک انگلی پہ محسوس ھو یا دو انگلیون پہ محسوس ھو یا تین یا چار ھی انگلیون پہ تواتر سے ٹکراتی محسوس ھو تو آپ اس بات پہ یقین کر لین کہ نبض سوداوی یعنی عضلاتی ھے کیونکہ مسلمہ اصول ھے سودا اور ریاح سے نبض ھمیشہ اوپر آتی ھے بس ابھی یہ فیصلہ ھوا کہ نبض سوداوی ھے اب سوداوی مادہ کتنا ھے یا پھر ھم یون بھی کہہ سکتے ھین کہ عضلاتی اعصابی ھے یا عضلاتی غدی ھے یعنی سوداوی مادہ کے ساتھ بلغمی مادہ شامل ھے یا صفراوی مادہ شامل ھے یہ تشریح ھم یہان نہین کر رھے بس یہ فیصلہ ھوا کہ نبض سوداوی ھے
اب اگلی منزل یہ تھی کہ انگلیان رکھ کر تھوڑا دبایا تو نبض کا احساس ھوا یعنی نہ تو بہت زیادہ دبانا پڑا بس درمیانہ دبایا تو نبض کی ٹپکن محسوس ھوئی اب کتنی انگلیون پہ محسوس ھوئی اب اس بات پہ ھماری توجہ نہین ھے بس درمیان مین محسوس ھونے والی نبض صفراوی ھے صفراویت ھمیشہ نبض کو درمیان مین ھی رکھتی ھے اسے ھم غدی نبض بھی کہین گے
اسی طرح اب تیسری منزل کچھ یون ھو گی کہ جب نبض مین رطوبات بھر جائین گی تو نبض نیچے بیٹھ جاتی ھے اس لیے آپ کی انگلیون کے پورے اچھے خاصے دبانے سے نبض کی ٹپکن کا احساس دلائین گے یہ نبض بلغمی ھے کیونکہ بلغمی مادہ ھی رطوبات کی شکل مین ھوتا ھے
اب ثابت ھوا جب نبض مین ھوا یعنی گیس یعنی سودا یا عضلاتی مادے کی زیادتی ھو گی تو نبض ھوا کے دباؤ کی وجہ سے اوپر محسوس ھو گی جب گرم مادے یا آگ بھری ھو گی تو درمیان مین ھو گی ابھی آپ نے یہ فیصلہ نہین کرنا کہ صفرا کے ساتھ سودا شامل ھے یا بلغم شامل بس یہ سمجھنا ضروری ھے کہ مادہ صفرا ھے چاھے جو بھی شکل ھے اور جب رطوبات یا پانی سمجھ لین یا آپ اسے بلغمی مادہ کہین یا پھر اعصابی مواد کہین جب یہ نبض مین بھر جائے تو لازما اسکے بھاری پن کی وجہ سے نبض تہہ مین چلی جائے گی
یہ ھے مقام نبض کے سمجھنے کا طریقہ
اور اس کے لیے بار بار نبض دیکھین اور پرکھین اس طرح مقام نبض کو سمجھنے کا تجربہ آپ کو ھو گا
اب آگے آپ کو مقدار نبض اور حجم نبض اور رفتار نبض اور قرع نبض اور قوام نبض سمجھانا ھے وہ انشاءاللہ دوسری قسط مین آج کا سبق پہلے یاد کر لین

Facebook link

نبض کی مختصر ترین تشریح

22 February 2025

دوسری قسط

آج کے سبق مین پہلے مقدار نبض یعنی نبض انگلیاں رکھنے پہ لمبی محسوس ھوتی ھے یا چھوٹی محسوس ھوتی ھے

اگر نبض کے مقام پہ انگلیان رکھنے پر نبض تین یا چار انگلیون کے نیچے تڑپتی یا اس سے بھی زیادہ طویل نظر آئے یعنی چار انگلیون کو بھی کراس کر جائے تو اسے ھم طویل نبض عرف عام مین کہین گے اور مزاج کے اعتبار سے اسے سوداوی یا عضلاتی نبض کہلائے گی

طویل کے مقابل کی صورت حال کو ھم قصیر کہین گے یعنی ایک تا ڈیڑھ انگلی تک محسوس ھو تو اسے ھم بلغمی یا اعصابی نبض کہین گے اب طویل اور قصیر کے درمیانی حصہ جسے ھم وسطی حصہ بھی کہہ سکتے ھین یہ مقدار کے لحاظ سے دو تا تین انگلی تک محسوس ھو تو اسے ھم غدی نبض یا صفراوی نبض کہین گے

یہان ایک نکتہ مین آپ کو سمجھائے دیتا ھون نبض کی مقدار سمجھتے وقت بعض اوقات ایک بات سمجھنا مشکل ھو جاتا ھے یعنی جب آپ نبض پہ انگلیان جماتے ھین تو اکثر اوقات نبض صرف ایک ھی انگلی کے نیچے محسوس ھو گی پھر جیسے ھی آپ اپنی انگلیون کے پوروں پہ تھوڑا تھوڑا وزن ڈالین گے یعنی اسے دبائین گے تو نبض دوسری بلکہ تیسری اور چوتھی انگلی پہ بھی محسوس ھو گی اگر آپ غور کرین گے تو یہ نبض کلائی کے ابتدائی حصہ یعنی انگوٹھے کی طرف سے موٹی اور پھر دوسری انگلی کے نیچے اس سے کم موٹی اور تیسری انگلی کے نیچے مذید باریک ھوتی جائے گی اگر غور کرین گے تو چوھے کی دم جیسی لگے گی ایسی نبض کو طبی اصطلاح مین ذنب الفار کہا جاتا ھے ذنب بمعنی دم اور فار چوھے کو کہتے ھین اب ایسی نبض کو آپ ایک ھی انگلی کے نیچے آنے والی نبض یعنی اعصابی نبض قطعی نہین کہین گے بلکہ یہ نبض طویل یعنی عضلاتی ھی ھو گی یہ الگ بات ھے کہ ایسی نبض حرارت لے کر باریک ھوتی جا رھی ھوتی ھے اور ایسی نبض عموماً عضلاتی غدی ھوا کرتی ھے لیکن یہان ھم نے مفرد مزاج کی تشریح کرنی ھے اس لیے بس فیصلہ ھوا کہ یہ نبض عضلاتی ھے باقی نبض کی حرکات کو سمجھنے کے لیے جیسے دودی حرکت نملی حرکت وغیرہ وغیرہ یہ سب دیکھنا اور سمجھنا نہایت ھی ضروری ھوتا ھے حرکات پہ خاص نظر اور عبور ھونا چاھیے یہ سب کچھ مین اپنے مضمون تشخیص الامراض وعلامات مین لکھ چکا ھون

اب اگلی بات سمجھ لین یعنی حجم کے لحاظ نبض کیا ھوتی ھے حجم سے مراد یہ ھے کہ جیسے ھی آپ کی انگلیون کے پورے نبض پہ ھوتے ھین تو کیا نبض موٹی محسوس ھوتی ھے یا پتلی باریک یا درمیانہ لگتی ھے اب حجم کے لحاظ نبض کا معاملہ تھوڑا الٹا ھے یعنی نبض موٹی محسوس ھو تو دو چیزون سے ھی موٹی ھو سکتی ھے یا تو ھوا بھری ھو یا پھر پانی بھرا ھو اسکی مثال آپ یون سمجھ سکتے ھین کہ آپ سائیکل کی دو ٹیوب لے لین ایک مین ھوا بھر لین اور دوسری ٹیوب مین پانی بھر لین اب دیکھنے مین بظاھر دونوں ھی موٹی نظر آئین گے لیکن ھاتھ لگانے سے ایک بات کا احساس اور فرق اچھی طرح نظر آئے گا اور آپ کو اندازہ ھو جائے گا کہ ایک ٹیوب مین ھوا ھے تو دوسری مین پانی بھرا ھے جس مین ھوا ھو گی اگر اسے انگلی سے دبائین گے تو تھوڑی مشکل سے دبے گی جبکہ پانی والی با آسانی دب جائے گی بلکہ تھوڑی پلپلی محسوس ھو گی بس یہی فرق آپ کو سمجھنا ھو گا جس مین ھوا بھری ھو لیکن موٹائی مین تھوڑی ھی کم لگے یہ نبض عضلاتی ھے اور جس مین موٹائی زیادہ ھو اور پانی والی ٹیوب جیسی لگے تو یہ نبض اعصابی ھے اب کے درمیان یعنی باریک جسے عرف عام مین نبض ضیق کہین گے یہ نبض غدی یعنی صفراوی ھے اب جس نبض مین ھوا بھری ھو گی یہ نبض ھاتھ رکھتے ھی محسوس ھو گی یہ عضلاتی ھے اب جو نبض دبانے سے بالکل نیچے جا کر اپنا احساس دلائے اور موٹی بھی ھو یہ پانی والی ٹیوب جیسے یعنی رطوبات سے بھری نبض اعصابی نبض ھے ضیق یعنی باریک نبض حجم کے لحاظ سے ھو تو یہ نبض غدی نبض ھو گی باقی تشریح اگلی قسط مین

محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

نبض کی مختصر تشریح

23 February 2025

تیسری قسط

آج ھم بات رفتار نبض سے شروع کرین گے

اس مین ایک ھی نکتہ یاد رکھین جب بھی بدن مین کاربن کی مقدار بڑھے گی اور آکسیجن کی مقدار کم ھو گی تو دل حصول نسیم یعنی آکسیجن حاصل کرنے کے لئے اپنی رفتار بڑھا دے گا دل بار بار پمپ کر کے آکسیجن حاصل کرنے کی کوشش کرے گا

کاربن وھی مادہ ھے جسے ھم سودا کہتے ھین یعنی بدن مین سوداوی مادے کا غلبہ ھو چکا ھے جب بھی کوئی خلط جلتی ھے تو اصول طب کے مطابق سودا پیدا ھوتی ھے یاد رکھین جلنے کے مختلف سٹیج ھین اور مختلف اشکال کے مادے پیدا ھوتے رھتے ھین طب مین ان کی بڑی اچھی طرح تشریح موجود ھے جیسے صفرا کے جلنے پہ پانچ مختلف اشکال ترتیب پاتی ھین جنھین آپ صفراز نگاری یا کراثی یا محیہ وغیرہ نام دیتے ھین یہی پانچ اقسام صفرا کی جل کر اپنی شکل مختلف ترتیب دیتی ھین دور جدید مین انھی پانچ اقسام کو ھیپاٹائٹس

کا نام دیا ھے بگڑی ھوئی صفرا بھی کہہ سکتے ھین سوء حالتین ھین اسی طرح بلغمی مادے کے جلنے سے بھی اپنی الگ حالتین اور بیماریاں بنتی ھین یاد رکھین خلط سوداخود سے بھی جل جاتی ھے جیسے کوئلہ کو بھی آپ کاربن کہتے ھین یہ لکڑی یاپتھر کی جلی شکل مین ھمین ملتا ھے یہ سوداوی مادہ تو بن چکا ھے اگر کوئلہ کو پھر سے آگ دکھادی جائے تو دوبارہ دھک اٹھے اب رزلٹ انتہائی خطرناک نکلتا ھے یعنی مکمل راکھ کی صورت مین نکلتا ھے یاد رکھین جب سوداخود سے جل اٹھے توخطرے کی گھنٹی بج جائے گی یعنی کینسر کی صورت مین مرض ظاھر ھوگا خواہ بدن کے کسی بھی مقام پہ اپنا فعل سرانجام دے

خیر بات نبض کی ھی کرتے ھین اب ایک بات تو سمجھ آگئی کہ رفتار تیز ھو تو مزاج کیا ھوگا اب اگر رفتار انتہائی سست ھو تو سمجھ لین ماشاءاللہ رطوبات کی کثرت ھوچکی ھے اب عام سی بات ھے بے شمار بندہ خود سے کھا پی لے تو چلنا پھرنا دوبھر ھو جاتا ھے اسی طرح جب بدن مین خلطی طور پہ رطوبات کی کثرت یعنی بلغمی مزاج ھوگا جسے آپ اعصابی مزاج بھی کہتے ھین تو نبض سست وری سے چلے گی اوسطاً ساٹھ تک یا کم رفتار ھوگی اگر نبض کی رفتار نہ ھی تیز ھو اور نہ کم کم رفتار ھو یعنی رفتار ھو تو اسے ھم صفراوی مزاج کہین گے

اب اگلی بات قرع یعنی ٹھوکر کے بارے مین بات کرتے ھین

اگر انگلیون کے پورے کلائی پہ رکھتے ھی نبض آپ کے پورون کو دھکیل کے پیچھے کرے یعنی سخت طرح سے طبیب کے پوروں کے ساتھ ٹکرائے تو سمجھ لین قوت حیوانیہ قوی ھے اور مزاج سوداوی ھے اگر درمیان مین ٹکرائے یعنی آپ نے انگلیون کے پورے نبض پہ رکھے اور تھوڑا وزن پوروں کا ڈالا اور نبض کے ٹکرانے کا صاف پتہ چل رھا ھے تو مزاج صفراوی یعنی غدی ھے اگر نبض کافی پورے نیچے تک دبانے سے نبض آپ کے پوروں سے ٹکراتی محسوس ھو تو مزاج بلغمی یعنی اعصابی ھے یہ اس بات کی بھی دلیل ھے کہ مریض کے بدن مین قوت حیوانی نہایت کمزور ھوچکی ھے

اب بات قوام کے بارے مین کرتے ھین

قوام سے مراد نبض کی سختی یا نرمی سے ھے اگر نبض لکڑی کی طرح سخت جسے دبانے سے صلب ھوجائے یعنی نیچے سے پھسل سی جائے تو مزاج سوداوی یعنی عضلاتی ھے اگر کچھ دبانے سے دب تو جائے لیکن اپنا احساس دلاتی رھے تو نبض غدی ھے اگر بالکل تھوڑی ھوا بھری ٹیوب کی طرح ھو جو دبانے سے بالکل دب جائے اور پھر حرکت کرتی محسوس نہ ھو تو نبض اعصابی یا بلغمی ھے قوام کا تجربہ سائیکل کی ایک ٹیوب لے کر با آسانی کر سکتے ھین بہت سخت ھوا بھر کے عضلاتی مزاج کچھ ھوا نکال کر غدی مزاج اور بالکل ڈھیلی ھوا ٹیوب مین رکھ کر اعصابی مزاج سمجھنا آسان کام ھے

نوٹ۔۔۔۔ بتاریخ 26 فروری 2025 انشاءاللہ فیصل آباد الصحت طبیہ کالج کے پروگرام مین شرکت کا پروگرام پکا ھے فیصل آباد اور گردنواح کے احباب پروگرام مین شرکت کے لیے استاد جمیل عارف صاحب سے رابطہ فرمالین

یہ مضمون اختتام کو پہنچا ھے انشاءاللہ کچھ مفید ترین مضامین رمضان المبارک مین شروع کرین گے

Facebook link

روزہ کیسے رکھیں

3 March 2025

دوستو آج پاکستان میں الحمدللہ پہلا روزہ رکھا گیا رحمتوں کے نزول کا مہینہ ھے خیر آپ علماء حضرات سے روزہ کی فضیلت کے بارے میں ضرور سنتے اور جانتے ھونگے بلکہ آپ یہ تک جانتے ھونگے کہ تمام انبیائے کرام علیھم السلام پہ کم بیش یعنی کسی کو ایک ماہ کسی کو کم یا زیادہ روزہ رکھنے کا حکم آیا

دوستو طبی لحاظ سے جو اصول روزہ رکھنے اور افطاری کرنے کا مجھے سمجھ آیا وہ طریقہ میں آپکو بتانے لگا ھوں

روزہ رکھنے کے وقت کسی صورت کھانوں کے تین چار اقسام نہ کھائیں بلکہ کوئی ایک کھانا بلکہ نہایت ھی سادہ بن کھانا کھائیں اور یہی اصول آپ افطاری کے دسترخوان پر اپنائیں ھمیشہ ایک ھی کھانا کھائیں یعنی اگر چپاتی کسی سالن کے ساتھ کھا رھے ھیں تو ساتھ چاول یا دیگر لوازمات سے گریز کریں اگر چاول کھا رھے ھیں تو پھر گندم کی روٹی نہ کھائیں اور جو رسم یا طریقہ ھمارے پورے معاشرے میں رائج ھو چکا ھے کہ افطاری میں پہلے کھجور ساتھ پکوڑے سموسے کچوریاں کباب فروٹ چاٹ مشروبات پتہ نہیں اور کیا کیا الم غلم کھایا جاتا ھے اسکے بعد کھانا یعنی ھمارے روزمرہ زندگی میں کھانا شامل ھے جیسے چاول اور روٹی وغیرہ وہ بھی دبا کے کھانا ھے

یہ سب طریقہ ھی غلط ھے دراصل روزہ رکھنے مقصد ھی ھم فوت کر دیتے ھیں درحقیقت روزہ رکھنے کا مقصد بدن کو فاقہ دینا ھے یہ فاقہ ھم کو ھر لحاظ سے دینا چاھیے صرف خوراکی لحاظ سے نہیں بلکہ روحانی لحاظ سے بھی دیں خوراکی لحاظ سے دینے کا طریقہ یہ ھے کہ ھم نہایت سادہ ایک ھی کھانا اور کم۔ مقدار میں کھائیں شام کو کھانا کم کھائیں سحری میں کچھ زیادہ کھالیں تاکہ دن میں کام کرتے وقت قوت وحرارت قائم رھے اس طرح آیک ماہ میں آپکے بدن کی ساری ٹیوننگ ھو جائے گی بے شمار ایسے زھریلے مادے جو مختلف بیماریوں کو پیدا کرنے کا باعث ھیں آپ کے بدن سے خارج ھو چکے ھیں آپکے بدن کی قوت مدافعت نہایت ھی زیادہ ہو چکی ھو گی آپ کا بدن بے شمار امراض سے محفوظ ھو چکا ھو گا اگر ریکارڈ توڑ کھانے آپ نے ماہ رمضان میں ھی کھانے کا پروگرام بنا رکھا ھے تو یاد رکھیں آپکو کچھ بھی بدنی لحاظ سے فایدہ نہیں ھو گا اسکے بعد طریقہ ھے کہ روحانی لحاظ سے کیسے روزہ رکھیں تو بڑا ھی سیدھا اور سادہ طریقہ آپکے سامنے ھے پانچ وقت نماز کے ساتھ ساتھ نماز تراویح پوری پڑھیں اگر ھو سکے تو باقی وقت پوری رات نوافل اور تلاوت قرآن پاک میں گزاریں نماز فجر کے بعد کچھ آرام فرمالیں باقی روحانی لحاظ سے یہ عمل بہت ھی اعلی ھے کہ آپ اپنے پڑوسیوں کی بھی خیریت دریافت کریں آپکو اگر علم ھو کہ آپکے پڑوسی کے گھر کھانے کو کچھ نہیں ھے تو انتظام کریں بلکہ اس پورے ماہ سحری اور افطاری گلی یا محلہ ایک ساتھ کرے جو صاحب حیثیت ھیں وہ سب مل کر انتظام کریں بچوں خواتین کو الگ بٹھانے کا انتظام ھو اور مردوں کا الگ انتظام ھو کھانا سب مل جل کر پکائیں پھر دیکھنا روح تک تازگی آجائے گی امید ھے سب دوست اپنی ھمت استطاعت کے مطابق عمل کریں گے دعا ھے اللہ تعالی تمام مسلمانوں کو روزے رکھنے اور نماز پڑھنے کی توفیق عطا فرمائے اور تمام بیماروں کو اللہ تعالی صحت کاملہ عطاء فرمائے آمین ثم آمین

محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

آپکا دل اور ارجن

13 March 2025

ارجن واقعی ایک ایسا درخت ھے جسکی چھال کا جو شاندہ پینے سے دل کی بند شریانیں کھل جاتی ھیں لیکن بعض لوگوں کو جب مشورہ دیا تو ایک شکایت سامنے آتی ھے کہ جو شاندہ پینا کافی مشکل ھے بدذائقہ ھے اسکا آسان حل کچھ یوں ھے کہ کچھ مقدار میں آپ ارجن کی چھال حاصل کر لیں اور اسے پیس لیں پینے کے بعد اسے معقول مقدار میں پانی میں بھگو دیں جیسے اگر چھال پانچ کلو کا پوڈر ھے تو پندرہ کلو پانی شامل کر دیں چوبیس گھنٹے بعد اسے خوب اچھی طرح پانچ چھ ابال دیں اب اسے چھان لیں اور چھنے ھوئے پانی کو آگ پہ رکھ دیں آنچ نارمل ھی رکھیں جیسے ھی پانی گاڑھا ھو جائے تو آنچ بالکل دھیمی کر دیں بہت گاڑھا ھونے پہ دوا آگ سے الگ کر دیں اور باقی ماندہ نمی دھوپ میں خشک کریں یا پھر گولی بنانے کے قابل ھو جائے تو چھوٹے چنے برابر گولی بنالیں بس دوا تیار ھے ایک ایک گولی دن میں تین بار ھمراہ پانی استعمال کر سکتے ہیں اسکے ساتھ اگر آپ حب طلائی جس کا نسخہ چند روز پہلے میں لکھ چکا ھوں اسے ساتھ شامل کریں اور ساتھ ھی حب نجات دیں تاکہ خون نہایت پتلا رھے اور کلاٹ کسی صورت نہ بنیں اسکا نسخہ بھی گروپ مطب کامل میں ھی لکھ چکا ھوں نہایت منفرد اور سو فیصد رزلٹ والا کمبینیشن ھے

اب کچھ وضاحت اور تحقیق بھی ساتھ ھی لکھ رھا ھوں اسے بھی سمجھ لیں اگر آپ تھوھر جسے ھم عرف عام میں چھتر تھوھر بھی کہتے ھیں اگر اسکا نمک بنا کر ساتھ استعمال کیا جائے تو ایسی نالیاں جن کی بلاکج عام حالات میں کھولنا ناممکن ھوتا ھے اور ڈاکٹر حضرات کے پاس سوائے بائی پاس کرنے کے اور کوئی چارہ نہیں ھوتا ایسی حالت میں نالیاں کھولنے کے لیے تھوھر کا نمک استعمال کریں چند روز میں ھی نالیاں صاف ھو جاتی ھیں اس موضوع پر کل میری پروفیسر ڈاکٹر ظفر شاد صاحب سے کافی حد تک تسلی بخش بحث بھی ھوئی یہ روشنی انہی کی مرتب کردہ ھے خیر بات ارجن کی ھی کرتے ھیں دوستو ارجن میں کچھ کیمیائی مادے پائے جاتے ھیں جن میں TANIN اور گلوکو سائیڈ پایا جاتا ھے اسکے علاوہ سوڈیم اور کیلشیم کاربونیٹ بھی ملتے ھیں یاد رھے ارجن میں پائے جانے والے گلوکو سائیڈ انگریزی دوا ڈیجی ٹیلس کی طرح دل کی دھڑکن بھی نارمل کرتا ھے جبکہ ڈیجی ٹیلس زھریلے اثرات رکھتی ھے اور ارجن میں پایا جانے والا گلوکو سائیڈ زھریلا نہیں ھے بلکہ دل کو طاقت بھی بخشتا ھے اسلیے یہ زیادہ پر اثر نباتات ھے اسی کے ساتھ محمود بھٹہ گروپ مطب کامل کو اجازت دیں اللہ تعالی سب کو ماہ رمضان کے بابرکت ھونے سے سب مریضوں کو شفاء یاب کرے

نوٹ۔۔ایک وضاحت رہ گئی تھی اوپر میں نے لکھا ھے کہ اس میں تنین بھی پایا جاتا ھے اس مادے کی خوبی یہ ھے کہ سنگر ھنی یا عام پیچش جریان منی دستوں وغیرہ کے لئے انتہائی مفید رھتا ھے یہ اسکی چھال میں ھی پایا جاتا ھے یعنی مقوی معدہ کے ساتھ ساتھ قابض بھی ھے لیکن یاد رکھیں اسکا بیج یعنی پھل ھریڑ کی طرح قبض کشا اثرات رکھتا ھے یعنی اللہ تعالی نے ایک ھی درخت کے اندر قابض ھونے کی بھی خوبی رکھی ھے اور قبض کشا ھونے کی بھی خوبی رکھی ھے

آللہ تعالٰی کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے

آللہ حافظ

Facebook link

تشخیص کے لیے پیشاب کے ٹیسٹ۔دو اقساط

20 March 2025

پیشاب کی ٹیسٹ رپورٹ طبیب کے پاس آتی ھے جن میں بعض کیمیائی مادے بڑھے ہونے کی نشاندھی ھوتی ھے اب پریشانی اس وقت ھوتی ھے جب یہ علم نہیں ھوتا کہ یہ مادہ بدن میں کیا نقصان پہنچا رھا ھے اور یہ کس مزاج میں اخراج پا رھا ھے آیئے آج ھم جاننے کی کوشش کرتے ھیں سب سے پہلی بات ھم البیومن کے بارے میں کریں گے

البیومن۔۔۔۔۔البیومن کا اخراج ورم گردہ مزمن یعنی کرانہ برائیٹس ڈیزیز کی علامت ھے

مریض کمی خون کا شکار ھوتا ھے

دم۔کشی اور کھانسی کی شکایت ھوتی ھے

مجاری سے نکسیر اور قے میں خون بھی بعض اوقات آجاتا ھے

دیکھنے میں پیشاب زرد سرخی مائل اور مقدار میں کم ھوتا ھے

پیشاب کی کمی کے ساتھ ساتھ البیومن کی مقدار بڑھتی جاتی ھے

شدت مرض میں تشنج بے ھوشی کے دورے شروع ھو جاتے ھیں

برین ھیمرج اور سمیت بول یعنی یوریشیا ھو کر موت واقع ھو جاتی ھے

ایسی صورت میں کریٹینن کی مقدار بڑھ جاتی ھے

اھم بات بدن پہ سوجن اور استسقاء کی علامت پائی جاتی ھے

ان سب کی تحریک غدی عضلاتی ھوتی ھے

اگر ورم گردہ شدید ھو گا تو تحریک غدی اعصابی ھو گی اس میں پہچان یہ ھے کہ گردون میں شدید درد بھی ھو گا جس کی کیفیت مروڑ کی سی ھو گی اور پیشاب بار بار قطروں کی صورت میں تکلیف کے ساتھ خارج ھو گا اور جسم پہ اماس اور سوجن نہیں ھو گی ورم گردہ مزمن کی ھلکی سی علامت ھو سکتی ھے

یہان ایک اھم نکتہ بتا دوں غدی اعصابی تحریک میں جس طرح پیشاب سوزشی جلن اور قطروں کی صورت میں خارج ھوتا ھے بالکل اس تحریک میں اسی طرح آنکھ ناک گلے اور دیگر مجاری سے جو رطوبت یا پانی خارج ھوتا ھے وہ نمک کی تیزی سے ان تمام راستوں کو سوزش ناک کر دیتا ھے آنکھیں ناک گلا اور جلد سرخ ھو جاتے ھیں یاد رکھیں گرمی دانے بھی اسی تحریک میں ھی نکلتے ھیں ایسے مریض پہلے تین دن نزلہ زکام کی صورت میں بڑی اذیت اٹھاتے ھیں

یہان ایک نکتہ اور بھی سمجھا دوں کبھی ھاتھ یا جسم کا کوئی بھی حصہ آگ سے جل جائے تو فوراً اوپر نمک رکھ کر کپڑے سے باندھ کر پانی سے تر بہ تر کر دیں تو سیکنڈوں میں درد اور جلن بند ھو جاتی ھے اب اس عمل کی وضاحت آپ کر دیں

کچھ خواتین کو حمل کے آخری دو تین ماہ میں جسم پہ آماس آجایا کرتا ھے اور البیومن بھی خارج ھوا کرتی ھے یاد رکھیں یہ بھی غدی عضلاتی تحریک ھے اور گردوں کا ورم ھے

البیومن ھے کیا؟

البیومن دراصل انڈے کی سفیدی کی طرح کا لیسدار مادہ جو پیشاب سے ھلکا ھونے کی بنا پر بعض اوقات پیشاب سے پہلے اور بعض اوقات پیشاب کے بعد خارج ھوتا ھے اکثر لوگ اسے دیکھ کر گھبرا جاتے ھیں اور منی خیال کرتے ھیں اگر مریض کا قارورہ دیکھا جائے تو یہ مادہ پیشاب کے اوپر بادل کی صورتِ میں نظر آتا ھے اسے بول زلالی یعنی البیومن نوریا کہتے ھیں پیٹھ میں گردوں کے مقام پر بوجھ اور تناؤ محسوس ہوتا ھے اسے طب قدیم میں ضعف گردہ کہا جاتا ھے جبکہ حقیقت یہ ھے کہ گردوں میں تیزی ھوتی ھے اگر یہی صورتحال قائم رھے تو جسم پہ سوجن اماس اور استسقاء جیسی علامات پیدا ھو جاتی ھیں بعض خواتین کو رحم سے لیس دار گاڑھا اور کبھی بدبودار یہی مادہ خارج

ہوتا ہے اسے لیکوریا مت سمجھیں کیونکہ آپ اگر لیکوریا سمجھ کے دوا دیں گے تو کسی صورت فایدہ مند ثابت نہیں ہوگا البتہ اگر البیومن کا ہی علاج کریں گے تو فورا شفایابی ہوگی دوستو باقی باتیں اگلہ پوسٹ میں انشاءاللہ لکھیں گے ہاں یاد رہے یہ پوسٹ علاج معالجہ کی نہیں ہے بلکہ پیشاب کے ٹیسٹ میں آنے والے مادوں کی نشاندہی کے حوالے سے لکھی جارہی ہے ہاں آپ علاج کی صورتِ میں اعصابی غدی دوائیں استعمال کریں یا اعصابی عضلاتی ضرورت میں دیں اگلہ پوسٹ تک اجازت محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

تشخیص کے لیے پیشاب کے ٹیسٹ

21 March 2025

دوسری قسط

بغیر تمہید کے پوسٹ کے موضوع کی طرف آتے ہیں

بائل پگمینٹ کا اخراج ہونا جسے ہم طبّی زبان میں یوں کہہ سکتے ہیں کہ صفراوی رنگ یا صفراوی نمکیات خارج ہورہے ہیں یہ غدی عضلاتی تحریک میں ہوتا ہے جو یرقان کی علامت ہے

پس سیل زیادہ اور زرد رنگ کے خارج ہورہے ہیں تو یہ بھی غدی عضلاتی تحریک میں خارج ہورہے ہیں

اگر پس سیل تعداد میں کم ہوں اور سفیدی مائل ہوں تو تحریک اعصابی غدی ہے ایک نکتہ ہمیشہ یاد رکھیں اعصابی تحریک میں پس سیل خاتمے کی طرف جارہے ہوتے ہیں

ویکس کاسٹ بھی غدی تحریک میں خارج ہورہے ہوتے ہیں

گرینولر کاسٹ غدی تحریک کا مرض ہے اور یہ رحم کی خرابی کو ظاہر کررہے ہوتے ہیں

لیوکوسائٹ۔۔۔جب جگر کا ورم یعنی ورم کی وجہ سے جگر بڑھ جاتا ہے اور عضلات میں شدید تحلیل ہوتی ہے اور ساتھ میں شدید ضعف قلب بھی ہوا کرتا ہے اس حالت میں لیوکوسائیٹ بڑھ جاتا ہے ہائی لائن کاسٹ اور بیسٹ کاسٹ بھی اسی تحریک کا شاخسانہ ہے

آر بی سی عضلاتی تحریک اور غدی تحریک دونوں میں اتے ہیں بس ایک نکتہ یاد رکھیں عضلاتی تحریک میں تعداد میں زیادہ اور غدی تحریک میں یہ تعداد میں کم اور ساتھ میں زرد پس سیل بھی اتے ہیں پس جسم کی دیگر عضلاتی اور غدی تحریک کو نگاہ میں رکھ کر فیصلہ کیا جاتا ہے

بلڈ کاسٹ اور اپی تھیلی کاسٹ عضلاتی تحریک کو ظاہر کرتے ہیں یہ زیادہ تر گردوں کے عضلاتی پردوں میں خرابی ظاہر کررہا ہوتا ہے

اپی تھیلیل سیلز اعصابی تحریک میں آتے ہیں یہ جریان منی یا لیکوریا میں ہوسکتا ہے

ایسی ٹون اور ڈائی ایسیٹک ایسڈ بالترتیب زہر ذیابیطس اور زہر کاربنکل کو ظاہر کرتے ہیں ایسی ٹون غدی اور ڈائی ایسیٹک ایسڈ عضلاتی تحریک کی نشاندہی ہے ایسی ٹون کی وجہ سے مریض پہ عموماً غنودگی طاری رہتی ہے

یوریٹس۔۔یورک ایسڈ۔۔۔اور کیلشیم آگزے لیٹ عضلاتی تحریک کی وجہ سے ہوتے ہیں بعض دوست کیلشیم آگزے لیٹ کو غدی تحریک کا مرض خیال کرتے ہیں جو سو فیصد غلط بات ہے کیونکہ یہ ہمیشہ تیزابی پیشاب میں ہی آتے ہیں اور جسم میں تمام علامات بھی عضلاتی ہی ہوتی ہیں

کیلشیم کاربونیٹ کی قلمیں البتہ غدی تحریک میں خارج ہوتی ہیں

کیلشیم فاسفیٹ اور ٹرپل فاسفیٹ اعصابی اور غدی دونوں تحاریک میں خارج ہورہے ہوتے ہیں

اسی کے ساتھ اجازت محمود بھٹہ گروپ مطب کامل آخری قسط

Facebook link

22 March 2025

خون کے تین خطرناک امراض

ھیمو فیلیا۔ تھیلاسیمیا۔ لیو کیمیا

مختصر ترین وضاحت تینوں امراض کی لکھوں گا دراصل اس مضمون میں اصل بات ھیمو فیلیا کی بارے میں لکھنا ھے دوسرے دونوں امراض پہ بڑی تفصیل سے بیان کر چکا ھوں اور علاج بھی لکھ چکا ھوں درحقیقت یہ تینوں امراض ھی مہلک ترین اور لاعلاج تصور کیے جاتے ھیں جبکہ ایسی بات نہیں ھے الحمدللہ تینوں امراض کے بہت سے مریضوں کامیاب ترین علاج کر چکا ھوں اور جو علاج کیا ھے وہ علاج تفصیل کے ساتھ گروپ مطب کامل کی زینت بن چکا ھے میری کوشش ھوتی ھے کہ ایسے امراض پہ لکھا جائے جن کے علاج اور مرض کو سمجھنے میں حکماء حضرات کو کافی دقت ھوتی ھے بلکہ ایک مایوسی اور کم علمی کا سامنا کرنا پڑتا ھے پریشان نہ ھوں اور مایوس بھی نہ ھوں بس محنت اور لگن اور مطالعہ بہت ضروری ھے اپنے آپ کو ان اندھیروں سے نکالنے کے لیے روشنی کو تلاش کریں اور روشنی علم حاصل کرنے سے ملتی ھے دعا ھے کہ اللہ تعالیٰ آپ سب کے سینے علم سے منور کردے

خیر بات مختصر ھوگی لیکن دھیان اور توجہ رکھیں گے تو بات سمجھ آجائے گی پہلی بات سمجھ لیں

تھیلیسیمیا وہ مرض ھے جس میں خون پیدا ھی نہیں ھوتا

لیو کیمیا وہ مرض ھے جس میں خون نامکمل پیدا ھوتا ھے ان کی تفصیل میری سابقہ پوسٹوں میں دیکھ سکتے ہیں

اب ھیمو فیلیا وہ مرض ھے جس میں خون کی ترکیبی ساخت میں ھی گڑبڑ ھوتی ھے اور یہ پیدائشی مرض ھے اور اب سے خطرناک بھی ھے ھیمو فیلیا مرض میں خون میں جمنے کی صلاحیت ھی نہیں ھوتی اگر کبھی مریض کو کہیں معمولی زخم بھی آجائے تو جان کے لالے پڑ جاتے ھیں کیونکہ وٹامن کے تو خون میں پیدا ھی نہیں ھوتا جس کی وجہ سے خون رکنا یا جمنا مشکل ھو جاتا ھے ایسی صورت میں مسلسل خون بہنا شروع ھو جاتا ھے اس مرض میں خون میں کچھ کیمیاوی عناصر کی کمی رہ جاتی ھے یاد رھے خون میں کیمیاوی عناصر کتنے ھیں ان کی تفصیل میں مکمل ایک پوسٹ کی شکل میں گروپ مطب کامل میں ھی لکھ چکا ھوں خون کے اجزائے ترکیبی میں خرابی کی وجہ سے معمولی زخم سے بھی رسنا بند نہیں ھوتا یہاں تک کہ موت واقع ھو جاتی ھے یاد رھے جیسے اصول کے مطابق خون باھر نکلنے کے بعد فوراً جمنا شروع ھو جاتا ھے لیکن اس مرض میں خون پیدا ھی نہیں ھوتا اب خون جمنے کا اصول سمجھ لیں جب خون جسم سے باھر نکلتا ھے تو k باھر نکلنے کے بعد بھی جمنے کا نام بھی نہیں لیتا دراصل مریض کے خون میں وٹامن ٹوٹنے پھوٹنے لگتے ہیں تو ان سے ایک مادہ پیدا ھوتا ھے جس کو تھرامبوجن کہتے ھیں یہ مادہ دیگر کیمیاوی مواد WBC بیرونی آکسیجن سے مل کر خون کے سفید دانے یعنی سے مل کر فائبرین بناتا ھے اور یہ فائیبرین ھی ھے جو خون کو جماتی ھے اور خون کو مسلسل بہنے سے روکتی ھے خون میں موجود چونے یعنی کیلشیم کی موجودگی اس عمل انجماد میں ایک ضروری عنصر کی حیثیت رکھتا ھے جس مریض کے خون میں ان عناصر کے تعامل کی صلاحیت موجود نہ ھو اس مریض کا سارا خون بلا روک ٹوک بہہ جاتا ھے اور اس مرض کا نام ھے ھیمو فیلیا؟؟؟

تحقیق کے مطابق خون میں وٹامن کے پیدا ھی نہیں ھوتا اگر کبھی کس مریض کو ایسی صورتحال پیدا ھو جائے یعنی زخم لگ جائے اور خون بہنا شروع ھو جائے تو فوری طور پہ وٹامن کے کا ھی سہارا لیا جاتا ھے بعض اوقات ڈاکٹر حضرات ایک ھی وقت میں دس انجیکشن اکھٹے ھی انٹراوینس انار کسل لگا دیتے ھیں اور تھوڑی دیر بعد دوبارا ضرورت پڑنے پہ لگا دیے جاتے ھیں

یہ ایک پیدائشی مرض ھے اور خواتین میں یہ مرض پیدا نہیں ھوتی کہیں لاکھ میں شاید ایک آدھ خاتون کو یہ مرض ھو ورنہ یہ مرض صرف مرد حضرات میں پیدائشی طور پر پیدا ھوتی ھے

یاد رھے یہ ایک اعصابی مرض ھے علاج کے لئے عضلاتی اعصابی دوائیں استعمال کی جاتی ہیں لیکن نہایت ھی مشکل سے کنٹرول کی جاتی ھے اگر آپ ایک دوا تھوڑی محنت سے تیار کر لیں تو اس مرض سے کافی حد تک نجات مل سکتی ھے

علاج کے لئے حابس عضلاتی اعصابی دوائیں تو کافی نسخہ جات لکھے ھیں لیکن اس مرض سے نجات کے لئے کم سے کم ایسی دوا ھو جو تیسرے اور چوتھے ھضم سے اپنا عمل شروع کر سکے اس کے لیے سب سے پہلے سرکہ ھلدی تیار کریں جس کو بنانے کی ترکیب میں پہلے ایک پوسٹ میں لکھ چکا ھوں سرکہ ھلدی چھ بوتل آدھ کلو پھٹکری سفید بتیاں یعنی کلو پھٹکری لیں گے تو بریاں ھونے کے بعد آدھی رہ جائے گی اب اس پہ سرکہ ھلدی کا بقیہ دے کر ھلدی کو خشک کر لیں یہ معروف طریقہ ھے بار ھا بار یہ طریقہ لکھ چکا ھوں اب اس پھٹکری کے برابر ملٹھی کا آٹا اور ان دونوں کے برابر انجبار کا رب تیار کر کے شامل کر کے پانچ سو ملی گرام کیپسول بھر لیں دن میں تین بار ایک ایک

کیپسول کھلائیں ساتھ باقی امدادی دوائیں جو عضلاتی اعصابی تا عضلاتی غدی مزاج کی حامل ھوں جن میں مقویات لازمی دیں تاکہ قوت مدافعت بڑھتی رھے انشاءاللہ شفاء یقینی ھو گی

محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

مرض اور علاج۔ VERTIGO۔ ورٹی گو

23 March 2025

بظاھر عام سا مرض لگتا ھے لیکن حقیقت میں اپنے اندر بے شمار پیچیدگیاں رکھتا ھے پہلے اس مرض کی عام علامات پہ بات کرتے ھیں
چکر شدید آنا اور یہ چکر عموما دوری کی شکل میں ھوتے ھیں ساتھ الٹیاں بھی شدید آتی ھیں کبھی مریض دائیں سے بائیں طرف چکر آنے کی شکایت کرتا ھے تو کبھی بائیں سے دائیں طرف چکر آنے کی شکایت کرتا ھے چکروں کی وجہ سے مریض خود کو گرتا محسوس کرتا ھے معدہ خراب تھکاوٹ چڑچڑاپن کمزوری جیسی علامات دورے کے بعد محسوس ھوتی ھیں جو لوگ اس مرض کا مستقبل شکار ھو چکے ھیں خواتین دن انہیں دوری پڑنے کا پتہ چل جاتا ھے عموما ھسپتال کا رخ کیا جاتا ھے اور عام علاج وھی کیا جاتا ھے جو الٹیاں روکنے میں دوائیں استعمال کی جاتی ہیں جیسے سٹیمیٹل گولی میکسولان مارزین یا اس جیسی دیگر ادویات دھڑکن کنٹرول کرنے کے لئے انڈیرال کا سہارا لیا جاتا ھے عموما دل کی دھڑکن غیر منظم ھو جاتی ھے
اس مرض کے پیدا ھونے کے عام اسباب جیسے کانوں کے اندرونی پردوں کا نقص یا پھر دماغ میں ٹیومر بن جانے کا سبب یا پھر کسی نس میں مستقل خون کی سپلائی کی بندش یا اس جیسے ھی اسباب ھیں خیر اسکا علاج لکھنے سے پہلے میں آپ کو اسی سے ملتی جلتی ایک اور مرض کی بھی نشاندھی کردوں اسے ایلوپیتھک زبان میں MULTIPLE SCLEROSIS کہا جاتا ھے اس مرض میں مریض کو چکر نہیں آتے بلکہ خود کو گرتا محسوس کرتا ھے جسم بے وزن محسوس ہوتا ھے عموما مریض یہ محسوس کرتا ھے کہ کسی گہرے کنویں میں گر رھا ھے یا پھر وہ ایک سائیڈ پہ گرنے لگتا ھے اس مرض میں دماغ کی حس تساوی کا فتور ھوتا ھے موخر دماغ میں عضلات جسم کی حرکات توازن کی تنظیم میں بگاڑ پیدا ھو جاتا ھے دماغ سے نکلنے والی تحریکات جو عضلاتی جسم وصول ھی نہیں کر پاتے اس مرض میں کچھ اور بھی علامات اچانک ظاھر ھوتی ھیں جیسے بینائی اور سننے کی قوت کا جاتے رھنا یا اچانک کسی عضو کا مسترخی ھونا اور کچھ عرصہ بعد خود بخود ھی ٹھیک ھو جاتا ھے بعض اوقات یادداشت یکلخت ختم ھو جاتی ھے بندے کو اپنا نام تک یاد نہیں رکھتا تھوڑے وقت کے بعد خود ھی یادداشت بحال ھو جاتی ھے یہ ایک اعصابی مرض ھے اور اسکا علاج عضلاتی ادویات سے کرنا چاھیے خیر ھمارا اصل موضوع VERTIGO مرض کے بارے میں ھے اسے ھم طبی زبان میں دوار کہتے ھیں ایلوپیتھی میں یہ مرض تقریبا ادویات سے لاعلاج ھے ھاں اپریشن کچھ وجوھات کی بنا پر کیا جاتا ھے جبکہ طب میں اسکا انتہائی شفایاب علاج موجود ھے علاج لکھنے سے پہلے ایک بات بتاتا چلوں انگلینڈ میں میرے پرانے دوست اسرار صاحب ھیں آج ان سے گپ شپ ھوئی تو انہوں نے بتایا کہ ان کے بھائی کو یہ مرض لاحق ھو چکی ھے اسی حوالے سے آج کی پوسٹ اس مرض پہ لکھی گئی ھے
سب سے پہلے تو دماغ کا تنقیہ کریں اسکے لیے اسطخدوس بسفائج کشنیز افتیمون ھر ایک ماشہ مرچ سیاہ 8 دانہ ایک گلاس پانی میں بھگو دیں صبح شام ابال لیں خواتین جوش لازما دین پھر چھان کر حسب ذائقہ چینی یا شھد شامل کر پکائیں
ساتھ حب جدوار۔۔۔جدوار خطائی عود صلیب اسطخدوس بادرنجبویہ برابر وزن پیس کر ھزار ملی گرام کیپسول بھر لیں روانہ نہار منہ ایک کیپسول کھلائیں
معجون دماغ افروز۔۔۔پوست ھلیلہ زرد آملہ خشک۔ پوست بلیلہ اسطخدوس بسفائج تربد سفید شاھترہ کشنیز بادیان سناء مکی افتیمون ھموزن ادویہ پیس کر تین گنا شھد میں قوام کر لیں ایک چیچ صبح شام ھمراہ پانی دیں
ساتھ جوارش تمر ھندی اور دوالمسک جواھر دار ملا کر چیچ دو وقت ھمراہ پانی دین غدی عضلاتی ملین دو گولی دن میں تین بار دین باقی اگر دوا ساتھ دیں تو جو علامت زیادہ نظر آئے اسکی دوا ساتھ تجویز کر سکتے ہیں
اب کچھ دوست MULTIPLE SCLEROSIS کے علاج کے بارے میں پوچھیں گے تو دوستو اسکا علاج مذکورہ بالا جوشاندہ اسطخدوس صبح شام دیں ساتھ معجون برھمی

برھمی تیس گرام مغز چہار 60 گرام الائچی سبز 20 گرام طباشیر 20 گرام موصلی سفید 20 گرام کوزہ مصری تمام ادویہ کے ھموزن اور پھر تمام ادویہ کے برابر شہد لے لیں
اب مصری اور شہد کا قوام کر کے باقی دوائیں شامل کر کے چمچ دو وقت ھمراہ پانی
ساتھ مندرجہ ذیل دوا بھی دیں
ترپھلہ کھار برھمی بوٹی کھار کشتہ چاندی سلاجیت اعلی درجہ طباشیر اعلی قسم جلابہ ھر ڑ سب دوائیں برابر وزن پیس کر نخودی گولیاں بنا لیں ایک ایک گولی دن میں تین بار ھمراہ پانی یا دودھ گرم دیں
محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

پولن الرجی کا علاج

24 March 2025

موسم بہار میں اکثر علاقوں خاص کر اسلام آباد میں پھول کھل کر جیسے ھی زمین پہ رنگوں کی چادر بچھاتے ھیں تو ان پھولوں سے نکلنے والا بور یعنی پولن فضا میں بکھر جاتا ھے یہ اکثر کمزور لوگوں کے لیے اذیت کا باعث بن جاتا ھے قوت مدافعت کی کمی اعصابی مزاج میں حرارت کی کمی عضلات میں تسکین اور غدد میں تحلیلی ضعف کے باعث تھکاوٹ بیزاری الرجی ناک گلے میں ریزش جس کا اخراج بھی تنگ کرتا ھے خیر لمبی تفصیل لکھنے کی ضرورت نہیں ھے تقریبا اس کا شکار سب ھی لوگ پولن الرجی کو اچھی طرح سمجھتے ہیں سانس کی تنگی چھینکیں بخار عام طور پہ ھوتا ھے دوائیں بنا لیں انشاءاللہ جہاں ھر قسم کی قیمتی دوائیں فیل ھو جاتی ھیں وھاں بھی اپنے شفائی اثرات فوراد کھائے گی
پہلی دوا۔۔لونگ دار چینی جاوتری کالی زیری تخم میتھی برابر وزن پیس کر شہد ملا لیں آدھی چمچ دو وقت ھمراہ پانی دیں
دوسرا نسخہ۔۔۔کلونجی 50 گرام کاکڑا سنگھی 200 گرام باریک پیس لیں ایک گرام دن میں تین بار کھلائیں ھمراہ نیم گرم پانی
ناک میں روغن زیتون یا بادام روغن کسی سے بھی ناک کے نتھنے چپڑا کریں دن میں دو بار
اگر تکلیف زیادہ شدت سے ھو تو ساتھ تریاق 3 بھی دے سکتے ہیں بلکہ مدافعت زیادہ بڑھانے کے لیے معجون فلاسفہ کبیر بھی ساتھ دے سکتے ہیں

Facebook link

ایک قدیم نسخہ لیکن افادیت میں سو فیصد

25 March 2025

اونٹنی کا دودھ اونٹنی کی لید کی کھار میسر ھو تو جگر کے امراض میں اس سے بڑھ کے کوئی دوا نہیں ھے
یہاں کچھ اونٹنی کے بارے میں لکھنا بھی ضروری ھے اونٹنی کی سواری کرنا دودھ پینا گوشت کھانا پالنا سب عمل سنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ھیں لیکن ایک بات علماء کرام سے پتہ چلی کہ تمام انبیائے کرام علیہم السلام کو 🐫 اونٹنی رکھنا پالنا 🐐 بکری رکھنا پالنا اور ان کا دودھ گوشت کھانا تمام انبیائے کرام علیہم السلام کی سنت مبارکہ ھے صرف ایک نبی کو ساتھ گائے پالنے کا حکم ملا اور وہ ھی۔ حضرت ادریس علیہ السلام
خیر بات اونٹنی کی ھو رھی ھے تو موضوع بھی یہی رھے گا دوستو جگر کے ویسے تو بے شمار امراض ھیں لیکن ان میں خطرناک ترین امراض جیسے ھیپاٹائٹس ھے یا استسقاء کی صورتِ ھے استسقاء کی بھی تین اقسام ھیں استسقاء ذقی استسقاء لحمی استسقاء طبلی خیر ھر تین حالت میں متاثر جگر ھی ھوتا ھے یاد رھے جس کو آپ پیٹ میں پانی پڑنا کہتے ھیں اسے طبی زبان میں استسقاء کہتے ہیں پاؤں اور نچلے دھڑ پہ سوجن آ جانا یہ بھی استسقاء ھی ھے خیر استسقاء کی ھر کیفیت میں اونٹنی کے دودھ سے بڑھ کر کوئی دوا نہیں ھے اب ایک مسئلہ خاص ھے کہ ھر جگہ اونٹنی کا دودھ میسر نہیں ھوتا پھر کیا کریں تو آیئے ایک قدیم طب کا ایک نہایت معتبر دوا جسے ھر دوا خزانہ کی زینت ھونا چاہیے وہ دوا بتاتے ھیں آپ بنائیں ضرور

اونٹنی کا دودھ چار کلو حاصل کر لیں اور اسے آگ پہ چڑھا دیں درمیانہ آنچ پہ دودھ کو پکائیں چمچہ ہلاتے رھیں یہاں تک کہ دودھ بالکل خشک ہو جائے یہاں ایک بات یاد رکھیں اونٹنی کے دودھ کا کھویا نہیں بنتا بلکہ دودھ خشک ہو کر پوڈر کی شکل اختیار کر جاتا ھے جب پوڈر بن جائے یا پھر پوڈر بننے سے کچھ دیر پہلے ھی آگ سے جدا کر دیں تا کہ دودھ جل نہ جائے اب اس پوڈر میں نوشادر ٹھیکری ایک تولہ زعفران چار ماشہ پیس کر شامل کر دیں اب خواہ ھزار ملی گرام کیپسول بھر لیں یا پھر نخودی گولیاں بنا لیں اگر گولیاں بنائی ھیں تو دو گولی اگر کیپسول تیار کیے ھیں تو ایک کیپسول دن میں تین بار ھمراہ پانی دیں ساتھ ھو سکے تو لید اونٹنی کو جلا کر معروف طریقہ سے کھار بنا لیں آدھی رتی یہی کھار ساتھ تین بار کھلائیں اگر دوا کو زیادہ تیز اثر بنانا چاھتے ھیں تو مذکورہ بالا اونٹنی والی کھار ساتھ لانا بوٹی کی کھار ھلدی ریوند خطائی پودینہ سنڈھ زیرہ سفید ھر ایک بیس گرام ریوند عصارہ پانچ گرام پیس کر 250 ملی گرام کیپسول بھر لیں صبح شام دیں ساتھ معجون دبید الورد چمچہ صبح شام ھمراہ عرق مکو کاسنی دیں انشاء اللہ ھیپاٹائٹس بی ھو یا سی ھو ھر دو میں فوائد حاصل کریں اور استسقاء میں بہت ھی اعلی دوا ھے گردوں کا فعل جب گردے سکڑ جائیں ایسی حالت میں اعلی ترین دوا ھے یہاں تک کہ جگر کے کینسر تک میں بہت ھی اعلی دوا ھے

محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

روغن سم الفار برائے استعمال مختلف طلاجات

26 March 2025

بہت سے طبیب حضرات اس بات سے پریشان ھیں کہ سم الفار کا تیل کیسے تیار کیا جائے تو دوستو بڑی ھی آسان سی ترکیب لکھنے لگا ھوں طریقہ کار لکھنے سے پہلے میں خود ایک بات کی وضاحت کر دون کہ میں خود کبھی بھی کسی دوا میں کھانے کے لئے سم الفار کو نہ ھی کشتہ بنا کر استعمال کرتا ھوں اور نہ ھی روغن تیار کر کے کسی طلا میں استعمال کرتا ھوں کیونکہ سم الفار ایک نہایت سریع الآثار زھر ھے میں اسے بطور دوا استعمال کرنے سے پرھیز کرتا ھوں مزید بھی کچھ ایسی ادویات ھیں جن سے پرھیز ھے جیسے افیون وغیرہ اسے بھی استعمال نہیں کرتا جبکہ افیون کا ایک ھی قدیم طب کا نسخہ جسے ھم معجون برشعشا کے نام سے جانتے ھیں بہت ھی اعلی اور مفید ترین دوا ھے اس کا استعمال اگر بطور دوا کیا جائے تو بات یہاں تک درست ھے لیکن ھمارے یہاں برشعشا کو بھی بطور نشہ آور دوا کے استعمال کیا جاتا ھے یاد رھے برشعشا سے بڑھ کر اچھی ممسک دوا کوئی نہیں ھے خیر اپنے موضوع کی طرف چلتے ہیں سم الفار کو بشکل بنانے کی ایک اور بھی ترکیب بہت عرصہ پہلے اپنے اسی گروپ مطب کامل میں لکھی تھی وہ طریقہ سوڈا بائی کارب کے ھمراہ روغن بنانے کا طریقہ لکھا ھے جبکہ موجودہ طریقہ کار کے مطابق آپ سو گرام سفید گلیسرین لیں اور اس میں دس گرام سم الفار سفید پیس کر ملا دیں اسکے بعد کسی شیشی میں محفوظ کر کے سپرٹ لیمپ سے نیچے آگ دیں یہاں تک گلیسرین میں ابال آنے کی کیفیت پیدا ھو جائے جبکہ ابال آنا نہیں چاھیے خیر اس پیمانہ تک گلیسرین کو گرم کریں اور آگ سے الگ کر دیں ٹھنڈا ھونے پہ حسب سابق یہی عمل دھرائیں یعنی گلیسرین جس میں سم الفار ڈال رکھا ھے دوبارہ آگ پہ رکھ دیں اور دوبارہ ناطہ ابال تک گلیسرین کو گرم کریں اور پھر آگ سے اتار کر ٹھنڈا کر لیں اور تیسری بار بھی یہی عمل دھرائیں تیسرے عمل کے بعد تمام سم الفار گلیسرین میں حل ھو چکا ھو گا دوستو یہ اب روغن سم الفار تیار ھو گا ھے آپ اسے طلاؤں میں استعمال کر سکتے ہیں

محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

فسچولا کا بہترین علاج

1 April 2025

بڑا ھی اذیت ناک مرض ھے نہایت ھی مختصر ترین لکھوں گا ایک بات یاد کر لیں یہ غدی زھر سے پیدا ھوتا ھے

علاج۔۔۔50 گرام ھڑتال ورقی لیں 500 گرام اصل سوڈا بائی کارب میں رکھ کر ریگ جنتر میں 8 گھنٹہ آگ دیں اسکے بعد ھڑتال ورقی نکال لیں چرخ کھا چکی ھو گی اب سو گرام دودھ مدار میں کھرل کریں اگر ھو سکے تو سو گرام ستیاناسی کے پانی میں کھرل کریں اگر ستیاناسی میسر نہیں ھے تو دودھ مدار ھی کافی ھے ھاں یاد رھے آجکل ستیاناسی

کاموسم عروج پہ ھے جس علاقے میں بھی میسر ھے وافر ملے گی خیر مجھے تو ستیاناسی حکیم خلیفہ اشفاق احمد صاحب آف ڈسکہ میسر کیا کرتے ھیں خیر ھر دو دودھ کھرل کرنے کے بعد دانہ مسور برابر گولیاں بنالیں ایک گولی روانہ صبح دیں تکلیف زیادہ ھونے کی صورت میں ایک گولی صبح شام ھمراہ پانی دیں انشاءاللہ مرض سے نجات ملے گی

محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

پراسٹیٹ اور پھٹکنڈا کی تشریح

2 April 2025

میں اس موضوع پہ پہلے بھی لکھ چکا ھوں آج دراصل کچھ دوستوں کی کچھ اغلاط کو درست کرنا بھی مقصود تھا آیئے پہلے غلطیوں کی درستگی کرلیں

طب قدیم میں مفردات کی کتب کے بارے میں اکثر دوست میرے یہ الفاظ پڑھتے رھتے ھیں کہ مفردات کے حوالے سے کتب تو بے شمار لکھی گئی لیکن ان سب میں تحقیق کے حوالے سے ایک لفظ بھی نہیں ھے بس کتب کو نقل در نقل کیا گیا مکھی پہ مکھی ھی ماری گئی بعض مصنفین نے الفاظ اوپر نیچے کیے تو بعض نے یہ بھی ضروری نہیں سمجھا بس کتاب کا نام اپنا تجویز کیا

خیر اس بات کی سمجھ نہیں آئی کہ اس طرح کرنے سے ان کے کیا مفادات تھے خیر سے جو بھی کیا اچھا ھی کیا کم سے کم ھمیں یہ علم تو ھوا کہ ھم ھی کچھ قصور وار نہیں ھیں پھر بھی دعا ھے کہ اللہ تعالیٰ سب کو اعلیٰ مقام عطا فرمائے

بات چڑچٹہ کے بارے میں ھو رھی ھے پہلے کچھ طبّی قدیم نام آج لکھتے ھیں

فارسی میں اسے خارداژ گونہ

سندھی نام ابت کنڈڑی

ھندی نام چرچرا چرچٹہ

گجراتی نام اگھیرو

سنسکرت میں امامارک

پنجابی نام پھٹکنڈا

مرھٹی نام اگھاڑا

انگریزی نام پرکلی چیف فلاور

ان سب میں مشہور عام نام پھٹکنڈا اور چڑچٹہ ھی ھیں

اب آگے بات غور سے سمجھیں طب قدیم میں اسکا مزاج گرم درجہ دوم اور خشک بھی درجہ دوم لکھا ھے

جبکہ نظریہ مفرد اعضاء میں اس کا مزاج گرم تر یعنی غدی اعصابی لکھا ھے

ایک بات کا سب کو اتفاق ھے کہ پیشاب لاتا ھے اور استسقاء ٹھیک کرتا ھے خیر باقی خواص بھی کافی حد تک ملتے جلتے ھیں

پودے کی شکل شباھت پہ کسی کو اختلاف نہیں ھے خواص بیان کرتے ھوئے اپنے اپنے انداز میں تشریحات ھیں طب قدیم کو چھوڑیں قدیم کتب میں کیا لکھا ھے اس پہ بھی بحث نہیں کرونگا کیونکہ کم سے کم کسی نہ کسی صورت میں علم طب ھمارے پاس انہی بزرگوں نے ھی اپنی محنت سے پہنچایا ھے یہ ان کا عظیم کارنامہ ھے میں اسے کارنامہ ھی سمجھتا ھوں ذرا ان دوستوں کی باریک بین نظروں سے دیکھیں جنہوں نے تاریخ کا دقیق مطالعہ کرر کھا ھو وہ بھی اسے کارنامہ ھی سمجھیں گے ورنہ جتنے شب خون وقت اور حالات کے مطابق مسلمانوں پہ مارے گئے اتنے ھی علم طب پہ مارے گئے علم طب کو مکمل خاتمے کی بارھا کوششیں ھوئیں خیر بات اپنے موضوع پہ ھی رکھتے ھیں اور بات نظریہ مفرد اعضاء کی ھو رھی تھی تو دوستو حضرت صابر ملتانی رح کے بعد چھ تشریحات میں بے شمار غلطیاں کی گئی جن میں ایک کی نشان دھی یہاں سمجھ لیں

طب قدیم تو اسکا مزاج گرم خشک لکھا ھے لیکن ساتھ ھی اسے مدر بول بھی مانا ھے اب یہ گرم خشک ہو کر مدر بول کیسے ھو سکتا ھے اس سوال کا جواب نہیں لکھا اور تو اور نظریہ میں اسے گرم تر لکھا ھے ساتھ ھی مدر بول بھی لکھا ھے جبکہ غدی اعصابی تحریک میں تقلیل البول کی شکایت پیدا ھوا کرتی ھے اسلیے اسکا مزاج غدی اعصابی بھی

درست نہیں ھے اسکا مزاج اعصابی غدی ھے اگر چڑچٹہ کا کیمیائی تجزیہ کریں تو اس میں وافر مقدار میں پوٹاشیم پایا جاتا ھے یہ اسکے اعصابی ھونے کی دلیل ھے باقی کچھ قلیل مقدار میں گندھک فولاد شورہ کیلشیم اور نمک کی قلیل مقدار پائی جاتی ھے یہاں ایک نکتہ اور بھی سمجھا دوں دل کے ایک مرض جسے ھم دل کا پھیل جانا کہتے ھیں یا پھر کنجیسٹو ھارٹ فلیور جیسی امراض میں ڈاکٹر حضرات جو دوائیں تجویز کریں گے ان میں ایک دو دوائیں ھر صورت لکھیں گے جو دل میں سوڈیم کلورائیڈ کی مقدار کم کی جاسکے اور پوٹاشیئم کلورائیڈ کی مقدار بڑھانے کے لیے پوٹاشیم کلورائیڈ کی گولیاں لکھیں گے ساتھ ساتھ سوڈیم کلورائیڈ بدن سے باھر نکالنے کے لیے لاسیکس پیشاب آور یا فرسامائیڈ پیشاب آور دوا تجویز کریں گے اور ساتھ دل کا دمہ روکنے کے لئے عموماً وینٹولیں گولیاں شربت کچھ بھی وقت اور حالات کے مطابق دیں گے یاد رکھیں اکیلا پھکنڈے کا نمک ان تمام دواؤں کا عمل کرتا ھے باقی ایک نکتہ اور بھی سمجھ لیں کبھی بھی اعصابی مزاج کے مریض کو پھکنڈا کا سفوف کا نمک کبھی استعمال نہیں کیا جاسکتا کیونکہ اعصابی تحریک کے مریضوں حرارت پہلے ھی کم ھوا کرتی ھے اور تسکین عضلات سے دل کی رفتار بھی بہت سست ھوتی ھے اب چڑچٹہ کے استعمال سے دل ڈوبنے لگتا ھے بلڈ پریشر تیزی سے کم ھوتا ھے رطوبات کے اجتماع سے مجاری سے اخراج انکا بڑھ جاتا ھے خاص طور پر ٹھنڈے پسینے آتے ھیں دوار یعنی چکر آنے کی شکایت پیدا ھوگی بھوک بند ھو جاتی ھے شدید صورتِ میں قے شروع ھو جاتی ھے اور ھیضہ جیسی کیفیت پیدا ھو جاتی ھے یاد رکھیں یہ تمام علاماتِ بھی اسکے اعصابی مزاج کو ثابت کرتی ھیں

میرے خیال میں بڑی تشریح ھو گئی ھے

اب ایک ایسے فائدے کے بارے میں بتاتا ھوں جس کا علاج عام حالات میں مشکل ھوتا ھے یعنی جسکا میں نے عنوان دیا تھا دوستو پر اسٹیٹ گلینڈ کے بڑھ جانے میں پھکنڈا کا نمک لازمی استعمال کریں ایک رتی بھر نمک دن میں دو تا تین بار ھمراہ پانی دیں انشاء اللہ چند روز میں ھی پر اسٹیٹ گلینڈ اپنی اصل حالت میں چلا جائے گا اور پیشاب کھل کر نارمل انداز میں آنا شروع ھو جاتا ھے اعصابی غدی ھضم کام بھی یہی نمک کرے گا

نوٹ۔۔۔ بعض طبیب حضرات کو قلمی شورہ خالص ملنا مشکل ھوتا ھے اگر ان کے مضافات میں پھکنڈا ملتا ھے تو اسکا نمک بنائیں اور مناسب مقدار میں قلمی شورہ کی متبادل اسے استعمال کر سکتے ہیں یہ قدرتی نباتاتی قلمی شورہ اسے سمجھ لیں کیونکہ اس پودے کی زیادہ پیدائش کلر شور زدہ زمین میں زیادہ ھوتی ھے اور جن دوستوں کا کچھ قطعہ زمین ایسا ھو جو کلر شور ھو اور وہ اسے آباد کرنا چاھتے ھوں تو اسکا بیج اس زمین پہ پھیلا دیا جائے تو کچھ ھی عرصہ میں زمین عام فصل کے لیے قابل کاشت ھو جاتی ھے میرے خیال میں اتنی تشریح کافی ھے اسی کے ساتھ مضمون کا اختتام کرتے ھیں ھاں ایک بات یاد آئی اسکے نمک میں نہایت ھی اعلی قسم کے کشتہ جات جیسے چاندی شنگرف نیلا تھوتھا کے بنتے ھیں ان پہ پھر کبھی روشنی لالٹین سے ڈال لیں گے

اسی کے ساتھ اجازت محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

هرن کھری بوٹی اور خارش کا علاج

5 April 2025

ھرن کھری جسے ھم لیلی بوٹی کے نام سے بھی جانتے ھیں پاکستان اور انڈیا تقریباً پورے برصغیر میں عام ھر جگہ پائی جاتی ھے اسکے پتوں کی شکل اصل میں ھرن کے پاؤں یعنی کھری سے مشابہت رکھتا ھے اسی وجہ سے اس کا نام ھرن کھری رکھا گیا ھے پنجاب میں عام اسے لیلی بوٹی کہا جاتا ھے بکریاں اسے بڑے شوق سے کھاتے ھیں آجکل بہت زیادہ ملتی ھے باقی پورا سال سوائے برسات کے موسم کے سارا سال مل ھی جاتی ھے

مزاج کے اعتبار سے گرم خشک ھے یعنی غدی عضلاتی ھے

مصفی خون انتہا درجہ کی ھے خارش کے علاوہ کوڑھ تک ٹھیک کرنے کی صلاحیت اس نباتات میں اللہ تعالیٰ نے رکھی ھے فساد خون کے خطرناک امراض جذام اور آتشک میں بھی اس اکیلی بوٹی کا استعمال بھی نہایت معتبر ھے اگر بدن میں کہیں ایسا ورم جو پھوڑے کی شکل اختیار کرنے کا خدشہ ھوا گر اس بوٹی کو پیس کر بطور ضماد اس ورم پہ لگایا جائے تو دو نتیجے نکلتے ھیں یا تو ورم فوری طور پر تحلیل ھو جاتا ھے یا پھر پھٹ کے سارا مواد باھر نکال پھینکتا ھے یعنی ھر دو صورت میں نہایت ھی فایدہ مند ھے اگر اس بوٹی کو دیگر کچھ بوٹیوں کے ساتھ ملا کر استعمال کیا جائے تو رزلٹ بھی بہت اعلی ھو جاتا ھے

آیئے میں آپکو آج ایک ھی دوا ایسی بتاتا ھوں اگر آپ نے تھوڑی محنت کر لی تو ایک لاثانی دوا آپ کے مطب کی زینت بن جائے گی

غالباً1985 چل رہا تھا کہ خارش کی وبا پھیلی گئی یہ وبا ایسی تھی کہ بس جس کو چمٹ گئی اسے نہ دن میں چین ہے اور نہ ہی رات کو چین ملتا تھا بس سارا وقت بندہ کھجلاتے ہی گزار دیتا تھا ایلو پیتھی دوائیں بھی ناکام تھی بس کچھ وقت کے لئے افاقہ ملتا باقی صورت حال بدستور جاری رہتی خیر اس وقت خارش پہ تجربات بہت ہوئے پہلے پہل مین نے ایک دوا بنائی جس میں مرچ سیاہ ایک پاؤ جل نم کے آدھ کلو پانی میں خوب گھوٹ کر نخودی گولیاں بنالیں ایک گولی دن میں تین بار ہمراہ پانی دیں بہت اچھار زلٹ ملا اب اسی دوا میں مذید اضافہ کیا تو گل منڈی بھی ایک پاؤ شامل کی اور دوا کا وزن آدھا کلو ہو گیا یعنی مرچ سیاہ بھی 250 گرام گل منڈی بھی 250 گرام اب انہیں پیس کر ایک پاؤ پانی ہرن کھری ملایا اور ایک پاؤ جل نم کا پانی شامل کر کے گولی بنانے والا قوام تیار کیا اور نخودی گولیاں بنالیں ایک گولی دن میں تین بار ہمراہ پانی دیں ایک ہفتہ کھلائیں انشاء اللہ خارش پھوڑے پھنسیاں جاتی رہتی ہیں اگر مرض مزمن ہو چکی ہے تو مہینہ بھر بھی کھلا سکتے ہیں اب آپ اعتماد سے کہہ سکتے ہیں کہ یہ دوا مصفی خون ہے ہاں بعض دوست اسے شربت کی شکل دینا پسند کرتے ہیں اگر شربت پسند کریں تو میں ایک نہیں دوا دویات کا مذید اضافہ کرونگا اب آپ پنساری سے یہ سب دوائیں خشک حالت میں خرید فرمائیں بس یہ خیال رہے کہ پرانی نہ ہوں بس سال کے اندر اندر ہی سوکھی ہوں اب مندرجہ ذیل دوائیں لیں

گل منڈی

دھماسہ

ہرن کھری

جل نم

اونٹ کٹارا

افتیون

ہر ایک سو گرام دو کلو پانی میں بھگو دیں بارہ گھنٹے بعد دو تین جوش دیں اور موٹے کپڑے کی مدد سے چھان کر دو کلو چینی میں قوام کر لیں چار چمچ صبح شام دیں اب شربت کی دواؤں سے مرچ سیاہ ہٹا دیں اور مذکورہ بالا دوائیں شامل کریں

اس شربت میں ایک خوبی یہ بھی ہو گی کہ جلد کا رنگ بڑی تیزی سے صاف ہو گا اور سوداوی مادے سے پیدا شدہ بگاڑ میں بھی نہایت اعلی ہو گا

محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

بخار کا موسم

8 April 2025

بعض لوگوں نے ذاتی طور پر آجکل کے موسم میں ہونے والے بخار کے متعلق سوال پوچھ رکھا تھا انتہائی مختصر اور تقریباً مفت علاج ہے لیکن پہلے آجکل کے بخار کی علامات سمجھ لیں بلکہ اس بھی پہلے صرف بخار کو سمجھ لیں

دوستو بخار کوئی مرض ہی نہیں ہے بلکہ یہ ایک علامت ہے کہ بدن بیمار ہے اب علامت کس مرض کی ہے تو یہ سوال اپنے اندر بہت ہی وسعت رکھتا ہے کیونکہ کم و بیش تین سو سے زیادہ اقسام محض بخار کی ہیں اب خواہ نزلہ لگا ہوں بھی بخار ہو گا خواہ نمونیا جس کی جدید قسم کرونا ہے تب بھی بخار ہی بیمار ہونے کا اظہار بدن کرے گا اگر خدا نخواستہ حادثہ ہو تب بھی ورم اور انفکیشن کی حالت میں بخار لازم ہے اگر ایک معمولی سا مچھر کاٹ لے تب بھی بخار لازم ہے مچھر کی بھی اپنی نسلیں ہیں کبھی عام ملیریا تو کبھی ڈینگی نسل کا بخار ہو جاتا ہے اسی طرح انتڑیوں میں ٹائفائیڈ کا جراثومہ پیدا ہو گا تو لمبا عرصہ بلکہ بعض اوقات غلط انداز کیے گئے علاج کی وجہ سے ایک زمانہ یہ بخار جان ہی نہیں چھوڑتا ان سب باتوں کے بتانے میں ایک ہی مقصد ہے کہ آپ سمجھ سکیں کہ بخار خود سے کوئی مرض نہیں ہے بلکہ کسی نہ کسی دیگر مرض یا سبب سے بخار ہوا کرتا ہے اور عام عوام نے ہر ایک بخار کو اتارنے کا بڑا ہی آسان حل سوچ رکھا ہے بس ایک پیراسٹامول کھائی اور بخار فشوں ہو جائے گا دوستو پیراسٹامول کا بے دریغ استعمال دیگر بہت سی امراض کو دعوت دینے والی بات ہے جس میں خاص کر امراض جگر کا پہلا نمبر ہے اس لیے بے دھڑک اور بے دریغ پیراسٹامول کا استعمال کبھی بھی نہ کریں بلکہ اسباب مرض کو تلاش کیا کریں اور اسکا علاج کیا کریں

خیر آجکل موسمی بخار جس میں سردی کا لگنا پھر بخار کا شدت اختیار کر جانا منہ کڑوا بعض اوقات دو تین دن کا وقفہ دے کر بخار چڑھتا ھے ایسے بخار کے لئے مفید عام دوا گلوئے سبز ایک تولہ

نوٹ۔۔۔بہت سے لوگ پوچھنے بیٹھ جاتے ھیں گلو کونسی بوٹی ھے تو اسے پنجابی میں جیوندول ھندی میں گرچ بنگالی میں گلانچہ انگریزی میں ٹائنو سپورا کارڈی فولیا کہتے ھیں اس کے پتے بالکل پان کے پتوں کی طرح ہوتے ھیں ایک بیل ھے جسے عام گھروں میں لگایا جاتا ھے اس کا بہترین سایہ ھوتا ھے یہ مزاج کے اعتبار سے غدی اعصابی ھے بازار سے عام طور اس کا ست ملتا ھے جسے ست گلو کہتے ھیں ھر پنساری سے مل جاتا ھے پرانے سے پرانے بخار کے لئے مفید سمجھا جاتا ھے محرک جگر اور مصفی خون ھے جسم میں رکے غلیظ مواد کو رقیق کر کے بدن سے باھر نکال پھینکتی ھے یہاں تک کہ پھوڑے پھنسیاں تک جاتے رھتے ھیں یرقان تک کے لئے بہت اعلی دوا ھے خیر یہ مختصر تعارف آپکو گلو کا کروا دیا ھے اب دوا سمجھ لیں ایک تولہ بالکل تازہ گلو لیں پانچ گرام اجوائن دیسی اور ایک چٹکی نمک سفید لے کر ھاون دستہ میں خوب گھوٹیں ایک کپ پانی شامل کر کے کپڑے سے چھان لیں اور صبح نہار منہ پی جائیں چار تا پانچ روز تک روزانہ صبح خالی پیٹ استعمال کریں انشاءاللہ تعالیٰ بخار اتر جائے گا اب ایک اور آسان حل اسی دوا کا سمجھا دیتا ھوں اگر گلو تازہ ملنا میسر نہیں ھے تو پنساری سے ست گلو پچاس گرام اجوائن دیسی پچاس گرام نمک پانچ گرام شامل کر کے پیس لیں خواہ چھوٹی آدھی چمچ صبح ھمراہ پانی لے لیں یا پھر مزید نفاست پیدا کرنی ھو تو پانچ سو ملی گرام کیپسول بھر لیں اور صبح شام ھمراہ پانی کیپسول کھلائیں یاد رھے بعض لوگوں کو آجکل کے بخار کے ساتھ خشک کھانسی کی بھی شکایت ھوتی ھے انشاءاللہ اسی ایک دوا سے شفایاب ھونگے

محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

استسقاء یعنی پانی پڑ جانا

11 April 2025

مضمون تو بڑا ھی وسیع ھے لیکن کوشش کرونگا کہ مختصر الفاظ میں زیادہ سے زیادہ آپکو بتا سکوں

سب سے پہلے تو ھمیں یہ سمجھنا ھوگا کہ استسقاء کہاں کہاں ھو سکتا ھے تو دوستو یہ جسم کے کسی بھی حصہ میں ھو سکتا ھے عام لوگ اور بعض طبیب حضرات بھی اسے محض پیٹ میں پانی بن جانے کو ہی سمجھتے ہیں جبکہ استسقاء دماغ میں یا آپ کے خصیوں میں یا پھر دل کے پردوں میں پانی بن جانا یا پھر رحم میں جسے ھم استسقاء الرحم کہتے ھین آجکل مشہور عام مرض جس کو آپ رحم میں پانی کی تھیلیاں بن جانا کہتے ہیں یہ استسقاء ھی ھے لیکن افسوس کا مقام ھے عام کتب میں بھی اور طبیب حضرات بھی صرف استسقاء الزقی یعنی پیٹ میں پانی پڑ جانا کو ھی استسقاء سمجھتے ھیں یا پھر استسقاء لحمی کو کچھ لوگ سمجھتے ھیں یعنی گوشت میں پانی کا بھر جانا جیسے پنڈلیوں پہ سوجن چہرے پر صبح جاگتے وقت سوجن محسوس کرنا یا سفر کے بعد پاؤں پہ سوجن بن جانا یہ سب استسقاء لحمی کے ھی مختلف مدارج ھیں یعنی پنڈلیوں پہ زیادہ سوجن بن جانے سے پہلے سفر کے دوران پاؤں پہ سوجن یا رات بھر سونے کے بعد صبح چہرے پہ سوجن محسوس کرنا جو تھوڑی دیر بعد خود ھی اتر جاتی ھے یہ ابتدائی حالات ھیں خیر ان کو ھم استسقاء لحمی ھی کہتے ھیں اب یہاں ایک نکتہ ذھن میں بٹھا لیں استسقاء لحمی در حقیقت پہلی سٹیج ھے اس سے اگلی سٹیج استسقاء الزقی ھی ھے یاد رکھیں پیٹ میں پانی بننے سے پہلے گوشت میں ھی رطوبات جمع ھوا کرتی ھیں اب ایک قسم بھی استسقاء کی قدیم کتب میں بھی لکھی گئی ھے جسے ھم استسقاء طبلی کے نام سے جانتے ہیں یعنی اس میں پیٹ پھول کر ڈھول جیسا ھی بن جاتا ھے اور ھاتھ سے تھوڑی ٹھوکر لگانے سے طبلہ کی طرح ھی آواز آتی ھے اسی وجہ سے اسکا نام استسقاء طبلی ھے لیکن یہ سو فیصد غلط نام ھے اور نہ ھی یہ استسقاء ھے کیونکہ پیٹ میں شدید ھوا بھر جانے سے پیٹ کو کھٹکانے سے آواز آتی ھے جبکہ استسقاء الزقی میں جب آپ پیٹ کو کھٹکائیں گے تو بجائے آواز طبلہ جیسی پیدا ھونے کے ایک ارتعاش پیدا ھوتا ھے جیسے پانی کی لہروں میں ھوتی ھے اور یاد رکھیں استسقاء الزقی کی حالت میں پیٹ کی اوپر والی سطح نہایت چمکدار نظر آتی ھے خیر استسقاء طبلی غلط العام ھے حقیقت میں یہ استسقاء ھے ھی نہیں یاد رکھیں مرضیاتی حالت میں غیر منجذب رطوبت پردہ صفاق اور شرب کے درمیان جمع ھونا یا جلد کے نیچے خانہ دار ساختوں میں کہیں اندرونی عضو کے غلاف کے جوف میں جمع ھو جانا یا پھر اجتماع رطوبات کی اسی مناسبت سے مرضیاتی حالت کو استسقاء کہا جاتا ھے جس کے معنی ھیں کہ پانی جمع ھو گیا ھے اب ھم جسم کے جس مقام پر یہ سیال جمع ھوتا ھے خواہ یہ جھلیوں کے نیچے ھو یا جلد کے نیچے ھو ھم اسی مقامی عضو کے نام سے اسے اسم مسمی کر دیتے ھیں تاکہ پہچان رھے کہ پانی کہاں جمع ھے جیسے دل دماغ پیٹ خصیہ جات رحم وغیرہ کہیں بھی پانی بھر جائے وہ استسقاء ھے لیکن اگر پیٹ ھوا سے بھر سوج کر ڈھول بن جائے تو اسے استسقاء نہیں کہا جا سکتا اس لیے استسقاء طبلی غلط العام ھے حقیقی استسقاء نہیں ھے ھاں آپ یہ کہہ سکتے ھیں استسقاء جیسی شکل پیٹ کی بنی ھوئی ھے یہ تصحیح تمام طبیب حضرات کر لیں

خیر اب آگے چلتے ھیں اب یہ سمجھنے کے لیے کہ یہ مرض آخر پیدا کیسے ھوتی ھے یہ بات سمجھنے کے لیے ضروری ھے پہلے آپ ایک اصول قانون خلیات وانسجہ کے استحالاتی عمل کو سمجھ لیں پھر آپ کو استسقاء کی حقیقت بھی سمجھ آجائے گی اب توجہ اور غور سے بات سمجھیں

یادرکھیں ھر خلیہ اپنی بقائے حیات کے لئے مخصوص قسم کی غذا جذب کرتا ھے اور پھر مخصوص قسم کا ھی فضلہ خارج کرتا ھے

بدن میں تین بادشاہ ھیں دل دماغ وجگر اب ان تینوں الگ الگ انسجہ ھیں جن کے ھم نے الگ الگ پہچان کے لیے الگ الگ نام رکھے ھوئے ھیں ایک اعصابی دوسرا عضلاتی اور تیسرا غدی

اب اعصابی انسجہ جو غذا حاصل کرتی ھے وہ کھاری ھوتی ھے لیکن جو فضلہ خارج کرتا ھے وہ ترش ھوتا ھے جسے دوسرا انسجہ جذب کرلیتا ھے یعنی اسے عضلاتی انسجہ کھالے گا اور پھر عضلاتی انسجہ فضلہ کی شکل میں کبرتی اثرات کا حامل یعنی صفراوی فضلہ خارج کرتا ھے جسے غدی نظام اپنی غذا بنالے گا بالکل اسی طرح جگر وغدد نظام اپنا فضلہ کھاری شکل میں خارج کرے گا یعنی ایک مخصوص سرکل ھے جو نظامات بدن میں چلتا رھتا ھے یا پھر یوں سمجھ لیں کہ یہ جسم کا نظام رطوبات اور خلیات کا کیمیائی تعامل ھے جس سے اس کو ذاتی حیات اور دیگر شرکاء کو زندگی ملتی ھے

جونہی خلیات کا یہ طبعی عمل رک جاتا ھے اسی وقت مرضیاتی حالت پیدا ھو جاتی ھے یعنی ایک خلیہ سے نکلنے والے فضلات جذب نہ ھوں تو ایک طرف سوزش پیدا ھو گی تو دوسری طرف تغذیہ نہ ھوسکنے کی وجہ سے نشو ونما وارتقاء رک جاتی ھے یہاں ایک بات سب دوستوں کو بتادوں آپ نے تو بڑا مختصر ترین تعارف خلیہ کے بارے میں پڑھا ھوگا اور آخری بات یہاں ختم ھو جاتی ھے کہ کروڑوں خلیات جڑ کر مجسم انسان بنا ھے ارے بھئی خلیہ پہ اتنی وسیع تحقیق ھو چکی ھے کہ ایک خلیہ کے اندر بھی ایک وسیع کائینات پائی جاتی ھے جہاں تک میں سمجھا ھوں اللہ تعالی نے جتنی وسیع کائینات بنائی ھے اتنی ھی ایک کائینات خلیہ کے اندر سمودی ھے میں آپ کو یہاں بتا نہیں سکوں گا بس یہ بات مختصر سمجھ لیں آپ کا حسب نسب شجرہ بلکہ کونسی نسل کہاں سے چلی اور کہاں کہاں بسیرا کیا آپکا خاندان یعنی کاروباری یا پیشہ ورانہ کیا ھیں سب کچھ ایک خلیہ میں ریکارڈ کی طرح موجود ھے

خیر اپنے موضوع پہ ھی رہتے ھیں

میں PERITONIAL CAVITY اب بات کرتے ھیں کہ استسقاء کیسے پیدا ھوتا ھے آپ اس خلیاتی تعامل کو ذھن میں رکھ کر بات سمجھیں تجویف صیفاتی سیال رطوبات کا اجتماع اس وقت ھوتا ھے جب جگر غدد میں سوزش ھوتی ھے ورہ عضلات سے خارج ھونے والی کیمیاوی صفراوی رطوبات کو جذب نہیں کرتا رطوبات خون میں جمع ھوتی جاتی ھیں ایک وقت آتا ھے کہ نہ تو عروق جاذبہ اس کو جذب کرتی ھے اور نہ ھی غدد ناقلہ اس کا اخراج کرتی ھے تو پھر رطوبات بدنی جوفوں میں بھرنی شروع ھوجاتی ھیں یعنی اصلیت مرض یہ ھے کہ جگر وغدد میں سوزش عضلات قلب میں تحلیل اور اعصاب ودماغ میں تسکین ھوگی یعنی صفرا کی پیدائش تو مسلسل جاری ھے مگر اس کا اخراج رک چکا ھے اب صفرا خون میں اکٹھا ھونا شروع ھوجاتا ھے جس کی وجہ سے عضلات میں تحلیل ھونا بڑھ جاتا ھے اور جسم میں رطوبات الگ ھو کر جمع ھونا شروع ھوجاتی ھیں تو استسقاء کی ابتدائی شکل ظاھر ھوتی ھے یعنی یرقان ھوجاتا ھے اور جسم پہ اماس یعنی سوجن ھونا شروع ھوجاتی ھے اس حالت کو ھم طبّی زبان میں سوالقینہ میں بھر جاتی POOL کہتے ہیں یہ استسقاء کی ابتدائی حالت ھے اب اگلی بات سمجھیں جب سوزش بہت زیادہ بڑھ جائے تو یہ رطوبات سب سے بڑے جوف باریطون کے ھیں اور پھر بھرتی ھی جاتی ھیں یہاں تک کہ پورا پیٹ مشک کی طرح پھول جاتا ھے اور اس میں پانی چھلکتا رھتا ھے

اب اس کے کئی ایک اسباب سمجھے جاتے ھیں جن میں عام طور پر یہ انسداد ورید الباب کی وجہ سے پیدا ھوتا ھے یا پھر جگر کا کینسر ھو یا التہاب جگر ھو یا کینسر بانقراس یا ورید باب الکبد کی سوجن یا بندش ورید یار سولیاں یا بڑھے ھوئے غدد یا پھر بڑی ورید میں خون جم جائے بعض نے اسے امراض قلب اور امراض گردہ وغیرہ بھی باعث سمجھا ھے یہی عام معروف اسباب ھیں خیر اس موضوع پر جتنی بھی بحث کرلی جائے اور جتنے بھی اس مرض کے سلسلے میں اعضاء ملوث کرلیے جائیں لیکن حقیقت ایک ھی ھے اور وہ حقیقت ھے سوزش جگر وغدد تحلیل قلب وعضلات اور تسکین اعصاب ودماغ

رک گیا ھے جس کی وجہ سے افعال واعمال انسجہ جام CHANNEL اب نکتہ سمجھ لیں جگر وغدد میں سوزش کی وجہ سے خلیاتی تعاملات اور رطوبات کا تبادلہ کا وہ چینل ھوئے ھیں اور عمل حیات پر جمود طاری ھوجاتا ھے یہ سب عمل غدی عضلاتی تحریک میں کمال ھے ھاں اسی انسجہ کے اعمال کی خرابی کی وجہ سے جہاں پیٹ میں پانی بھر گیا ھے تو ان میں مذکورہ بالا اعضاء میں سے کچھ تو سبب ھیں اور بعض اوقات کچھ بعد میں متاثر ھو جاتے ھیں یعنی مذکورہ بالا تمام امراض وعلامات در حقیقت سوزش جگر کے سبب سے ھوتے ھیں تو کیوں نہ ھم اصل سبب سوزش جگر وغدد کو بھی تسلیم کریں یقین جانیں اگر آپ نے اسی ایک نقطہ کو پکڑ کر مرض کا علاج کیا تو یقینی شفایابی ھوگی اب میں آپ کو مرض کی شدت کے حساب سے بلکہ مختلف مدارج کے لحاظ سے علاج لکھ رھا ھوں

پہلا علاج۔۔ سنڈھ کالی مرچ نوشادر ٹھیکری قلمی شورہ ریوند خطائی برابر وزن پیس کر چمچ بھر ساتھ غدی اعصابی مسہل ملا کردیں

دوسرا علاج۔۔۔ چھلکا ریٹھا قلمی شورہ گندھک آملہ سار برابر وزن پیس کر چمچ چمچ ساتھ غدی اعصابی ملین دو دو گولی دن میں تین بار

مرض کی شدت میں علاج۔۔ معجون دبید الورد+دواالکر کم چمچ دو وقت ھمراہ عرق مکو کاسنی ساتھ آب امر بیل ایک کلو نوشادر ٹھیکری تولہ جو کھار تولہ ملا کر اس میں ایک پیالی ساتھ شربت دینار آدھا کپ ملا کر دو بار دن میں

اگر مرض اس سے بڑھ جائے تو

عرق مکو کاسنی اور عرق مکروندہ کپ کپ دو وقت دن میں دو بار اونٹنی کا دودھ ایک ایک گلاس یا دودھ سے بہتر ھے کہ چار کلو دودھ کا سفوف بنالیں یا درکھیں اونٹنی کے دودھ سے کھویا نہیں بنتا بلکہ سفوف یعنی پوڈر کی حالت میں بنے گا ایک پاؤ یہ سفوف ایک تولہ نوشادر ایک تولہ زعفران پیس کر شامل کر دیں ایک چھوٹی چمچ دو وقت ھمراہ شربت کشوث ڈدیں ساتھ یہ سفوف دیں

سفوف۔۔ عصارہ غافث غاریقون تازہ گل سرخ تربد مجوف ھر ایک دس گرام سناء مکی ریوند چینی ھر ایک بیس گرام پیس کر سفوف بنالیں چمچ دو وقت

HAPATIC اگر جگر بھی سکڑ چکا ھو یا گردے بھی فیل ھو چکے ھوں یعنی گردے بھی سکڑ چکے ھوں پھر ساتھ پیٹ پانی سے بھی بھرا ھو یا پھر جگر کے خلیات ھی برباد ھو چکے ھوں تو سوائے دعا کے کوئی چارہ نہیں دعا ھے کہ اللہ تعالی سب کو جملہ عوارضات سے محفوظ و مامون فرمائے اسی کے ساتھ اجازت چاھوں گا CELLS امید ھے کم الفاظ میں کافی کچھ لکھ دیا ھے

دعاؤں میں یاد رکھیں محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

نوٹ۔۔۔ ایک علاج رہ گیا ھے جسکا میں بارھا بار تجربہ کر چکا ھوں نہایت ھی مفید اور قوی علاج ھے ریوند خطائی پیس کر شیر زقوم اتنا ڈالیں کہ گولیاں بننے کے قابل ھو جائے تو مرچ سیاہ برابر گولیاں بنالیں ایک ایک گولی دن میں تین بار ھمراہ پانی دیں اسکے ساتھ معجون دبید الورد چمچہ صبح شام ساتھ جوارش زرعونی چمچ دو وقت ھمراہ عرق مکو کاسنی دیں ساتھ رات کو حب انقلاب دو گولی دیں

ایک اھم بات۔۔۔ بہت سے احباب کمنٹ میں لکھتے ہیں کہ فلاں مرض پہ لکھیں یہ سب لوگ گروپ کے نئے ممبران ہوتے ہیں براہ کرم سوال لکھنے سے پہلے گروپ کو سرچ بھی کیا کریں کئی سو امراض پر میرے مختلف تحقیقی مضامین گروپ مطب کامل میں ھی لکھے ھوئے ھیں پہلے اپنا متعلقہ مضمون تلاش کیا کریں اگر نہیں لکھا ھو گا تب انشاءاللہ اس مرض پہ ضرور قلم کو حرکت دوں گا ایک بات یاد رکھیں کسی بھی مرض پہ دلائل و حقائق کے ساتھ لکھنا اتنا آسان کام نہیں ھے نہ ھی بار بار لکھا جا سکتا ھے بڑا ھی یکسو ہو کر دماغی قوتوں کو مجتمع کر کے لکھنا ھوتا ھے اللہ حافظ

Facebook link

ہچکی کیوں آتی ھے؟

15 April 2025

ھچکی اچانک ظاھر ھونے والی ایک علامت ھے بعض اوقات تو بندے کو ذلیل کر کے رکھ دیتی ھے ام طور پر چند بار ھچکی آئے گی اور خود ھی رک جاتی ھے لیکن بعض لوگوں کو ھچکی ایسے بھی لگتی ھے کہ رکنے کا نام بھی نہیں لیتی اور کئی گھنٹوں سے لے کر کئی دن جاری رھتی ھے درحقیقت ھچکی بظاھر عام انداز میں لی جاتی ھے جس کو بھی ھچکی لگی ھو اسکا خیال بٹانے پہ یا پھر اسے ایسی خبر سنانے پہ ھچکی رک جائے جس میں مریض کو عموماً پریشان کن بات بتائی جاتی ھے جیسے ھچکی لگے مریض کو کہا جائے کہ میری فلاں چیز چوری ھوئی ھے اور مجھے شک ھے کہ وہ چوری آپ نے کی ھے یا پھر اسے کسی حادثہ کی خبر سنا دی جائے تو ھچکی جیسے اچانک لگی تھی ویسے ھی اچانک رک جائے گی کبھی آپ نے سوچا ایسا کرنے سے وہ کونسا عمل انسانی جسم کے اندر ھوتا ھے جس سے ھچکی رک گئی یاد رکھیں ھچکی بظاھر جتنا عام سا لفظ یا مرض ھے اتنا ھلکا لفظ نہیں ھے بلکہ ایک خوفناک علامت ھے جیسے آپ نے سنا ھو گا یا دیکھا ھو گا کہ فلاں شخص نے بس آخری ھچکی لی اور بس پھر سانس اور بدن کا رشتہ ٹوٹ گیا یاد رکھیں مرض الموت کی سو علامات ھیں جو میں نے اپنے اسی گروپ مطب کامل میں لکھی ھوئی ھیں ان میں ایک علامت ھچکی کی بھی ھے اور آخری ھچکی آیا کرتی ھے اب آپ کو پہلے مختصر وضاحت ھچکی کی کر دوں

جب بھی معدہ کے عضلاتی پردے میں تحریک پیدا ھو گی تو اس میں تشنج کی کیفیت پیدا ھو جائے گی معدے کے اوپر کا عضلاتی حصہ جسے حجاب حاجز کہتے ھیں یہ پردہ اچانک سکڑتا ھے اور اس سے جو آواز پیدا ھوتی ھے اس کو ھچکی کہا جاتا ھے

یاد رکھیں جب بھی انسان کی موت کا وقت آتا ھے تو سو میں نوے لوگوں کی نبض اس وقت شدید عضلاتی یعنی سوداوی ہوتی ھے یاد رکھیں بائیں نبض اگر شدید قوی یعنی آپ کے انگلیوں کے پوروں کو اچھال اچھال کے پھینک رھی ھو اور دائیں نبض ضعف کی حالت میں ھو تو سمجھ لیں کہ مریض بس لمحوں کا مہمان ھے اگر سینہ بھی سانس لیتے وقت اوپر اٹھ رھا ھے یا گلے میں کھڑ کھڑاھٹ ھے تو تھوڑی دیر باقی ھے پھر محض جسد خاکی ھے اور دنیا کی زنگیناں چھوڑ غم اور خوشیاں سب چھوڑ کے اس دار فانی سے جانے کی تیاری ھے خیر بات دور تک کر دی ھم عام مرض کی حالت کے بارے میں بات کر رھے ھیں دوستو یاد رکھیں جب بھی ھچکی پیدا ھوتی ھے تو سمجھ لیں معدہ میں انتہائی ترشہ اور تیزابیت بلکہ شدید خشکی سردی یا خشکی گرمی پیدا ھو چکی ھے یہ ایسی غذائیں جن میں ترشہ یا کھٹائی استعمال ھوا کرتی ھے جیسے دھی ڈال کر ھم گوشت پکاتے ھیں سرکہ عام کھانوں میں استعمال کیا جاتا ھے جبکہ میں آپ کو یقین سے ایک بات بتاتا ھوں پاکستان کی حد تک کہیں سے بھی سرکہ انگوری ملتا ھی نہیں ھے جو لیبل لگے مختلف کمپنیوں کے آپ لیتے ھیں وہ سب تیزابی سرکہ جات ھیں اسی لیے میں تو اپنے ذاتی استعمال کے لیے خود سے سرکہ کرتا ھوں آپ بھی اپنے استعمال کے لیے خود سے سرکہ بنایا کریں جب آپ اپنے ھاتھوں سے خود سرکہ بنائیں گے تو ضرور کہہ اٹھیں گے کہ تیرا واقعہ کوئی اور ھے میری داستان کوئی اور ھے اصل سرکہ استعمال کرنے سے انسانی بدن کو فائدہ ملتا ھے اور تیزابی سرکہ آپ کو آھستہ آھستہ موت کا سفر کروا رھا ھوتا ھے اب اصل اور نقل میں کتنا فرق ھے یہ آپ بنائیں گے تو ساری بات سمجھ آ جائے گی خیر ترشہ اور تیزابیت معدہ میں شدید ھو گا آپ ایسی تمام کھانے کی چیزوں سے خود بھی بچیں اور اپنے بچوں کو بھی بچائیں جیسے پاپڑ بھنی نمکین دالیں چپس لیز تکہ کباب بھنے گوشت ھوٹلوں کے عجیب غریب ناموں سے بنے کھانے جیسے کبھی ملائی بوٹی تو کبھی تکہ بوٹی تو کبھی تو ابوٹی تو کبھی گرل میں وھی بوٹیاں اب چرغے برگر مکرونی اور اسپیگٹی برگر شوارمے پتہ نہیں کیا کیا الم غلم لپیٹ کر لوگ کھا رھے ھیں سادہ کھانا اور گھر کا کھانا جس میں نہایت قلیل مصالحہ جات ھوں وہ کھایا کریں تا کہ آپ کی صحت درست رھے چلیں اب ذرا علاج معالجہ کی طرف آتے ھیں

علاج کی صورتِ میں آپ نے غدی اعصابی اور اعصابی غدی دوائیں استعمال کرنی ھیں انشاءاللہ فی الفور شفایابی ھو گی

اجوائن دیسی پودینہ زیرہ سفید الائچی سفید کا قہوہ بنا کر پانی کی جگہ پلایا جائے تو انتہائی تیزی کے ساتھ شفایابی ملتی ھے تریاق معدہ ایک گرام میں ایک رتی بھر غدی اعصابی اکسیر ملا کر دن میں تین بار کھلائیں ھاں ایک دوا ضروری بنائیں مکئی کی چھلی کا تکہ آگ میں جلا کر راکھ کریں اور تین گنا شہد ملا کر معجون بنالیں ایک ایک دن میں تین بار دیں ھچکی جیسی مرض کو فی الفور آرام ملتا ھے ایلوپیتھی ادویہ میں اسکا علاج عام طور پر نشہ آور ادویات سے ھی کیا جاتا ھے بعض اوقات ان سے کچھ آرام ملتا ھے لیکن یہ اصول علاج کے خلاف ھے کیونکہ ھچکی میں وھی ادویات استعمال کی جاتی ھیں جو الٹی روکنے کے کام آتی ھیں جیسے ایک پرانی دوا تھی لارجیکٹل یا پھر مارزین ٹوری کین میکسولان سٹے میٹل ان سب کا اپنا مزاج ھی عضلاتی ھے اور مرض بھی عضلاتی ھے سوائے غنودگی پیدا ھو کر کچھ افاقہ ملنے کے اور کچھ نہیں ھوتا ھاں ساتھ عموماً سیلائن ڈرپ چڑھا دی جاتی ھے اب اس سے مرض کو ملتا ھے تیزابیت میں کمی کا سبب بنتی ھے خیر طب میں اصول علاج کو مدنگاہ رکھا جاتا ھے اس لیے معدہ کی حرارت کو برقرار رکھنا اور ترشہ و تیزابیت کو زائل کرنا ھی مرض سے نجات کا راستہ ھے بعض اوقات خشکی کی شدت کو زائل کرنے کے لیے چائے میں گھی ملا کر دینا بھی فائدہ مند رھتا ھے

محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

لقوہ کا درست علاج

16 April 2025

لقوہ کے علاج میں بعض طبیب حضرات پریشان ھو جاتے ھیں لقوہ کا علاج پرانی کتب میں ترگرم محرک اور مقوی ادویات سے کرنا لکھا ھے افسوس کا مقام ھے آج کے اس جدید دور میں جہاں بے شمار نئی تحقیقات ھو چکی ھیں دنیا کہاں پہنچ چکی ھے ھمیں آج تک وھی پرانا نصاب درس گاھوں میں پڑھایا جاتا ھے اگر لقوہ کا علاج آپ محرک ترگرم اور مقوی ادویات سے ھی کریں گے تو بعض مریض تو شفایاب ھو جائیں گے لیکن بعض کا لقوہ برقرار رھے گا اب بات سمجھ لیں تا کہ آپ کو علاج کرنے میں نہایت ھی آسانی ھو گی پہلی بات یہ سمجھ لیں لقوہ اگر سردی کا مرض ھے تو لقوہ شدید گرمی کی وجہ سے بھی ھو جاتا ھے

اب دوسری بات آپ نے دیکھا ھو گا لقوہ کبھی بائیں طرف منہ ٹیڑھا دیکھتے ھونگے تو کسی کو دائیں طرف لقوہ کی شکایت ھونے پہ دائیں طرف منہ ٹیڑھا ھوتا ھے لیکن اکثریت لوگوں کو لقوہ دائیں طرف ھی ھوتا ھے بہت کم لوگوں کو بائیں طرف لقوہ ھو گا

اب لقوہ کی تحریک سمجھ لیں اگر لقوہ دائیں طرف ھو گا تو یہ غدی اعصابی تحریک کی وجہ سے ھو گا اگر لقوہ بائیں طرف ھو گا تو یہ اعصابی عضلاتی تحریک کی وجہ سے ھو گا

بائیں طرف کالقوہ اعصاب ودماغ میں فعل کی تیزی سے ہوتا ہے بلغمی رطوبات کی زیادتی نزلہ زکام کی کثرت تر سرد اشیاء کا کثرت سے استعمال اس کے عام سبب ہیں علاج کے لیے عضلاتی غدی شدید سے لے کر معجون ازراقی تک بلکہ عضلاتی غدی مقوی معجون اور غدی عضلاتی مقویات تک دیں جیسے مشہور عام دواحب سلاطین ہے سو فیصد مجرب علاج ہے حب جند بید ستر دیں پہلے کچھ نسخہ جات اس تحریک کے لیے

حب سلاطین۔۔۔

کچلہ۔ مدبر چالیس گرام

رائی 80 گرام

شنگرف 20 گرام

مغز جمالگوٹہ 10 گرام

پہلے شنگرف کو اتنا کھرل کریں کہ چمک مکمل ختم ہو جائے اس کے بعد جمال گوٹہ سے مغز نکال کر ایک ایک اس میں کھرل کریں یہاں تک سب پیسٹ کی شکل اختیار کر جائے اس کے رائی اور کچلہ مدبر شدہ ملا کر ایک گھنٹہ کھرل کریں یاد رہے پہلے ان ہر دو دوائیوں کو باریک پیس کر شامل کرنا ہے اب دانہ مسور برابر گولیاں بنالیں ایک گولی صبح شام اگر پاخانہ زیادہ آئے تو ایک گولی روزانہ صبح کو کھلا دیں گے

معجون ازراقی کے بجائے یہ معجون بنالیں

معجون مقوی عضلاتی غدی۔۔ کشتہ ازراقی جائفل جلوتری قرنفل دار چینی بال چھڑ افستنین برابر وزن پیس کر تین گنا شہد ملا کر معجون بنالیں چمچ دو وقت ہمراہ دودھ دیں

حب جند بید ستر۔۔۔ عود صلیب غاریقون جند بید ستر زعفران ہیرا ہینگ برابر وزن پیس کر دانہ مسور برابر گولیاں بنالیں ایک گولی روانہ دیں

اب بات کرتے ہیں دائیں طرف لقوہ حرارت کی کثرت اور رطوبات کی کمی کے باعث ہوا کرتا ہے اعصابی غدی علاج کیا کریں حب گل مدار۔۔ ہلدی ریٹھا گل مدار گندھک آملہ سار برابر وزن پیس کر نخودی گولیاں بنالیں ایک تو دو گولی دن میں تین بار

اگر بلڈ پریشر بڑھ رہا ہے تو ساتھ حب چندن بھی دیں

چندن چھوٹی صندل سفید زیرہ سفید الائچی سفید گل سرخ کشنیز برابر وزن پیس کر ہر ارملی گرام کیپسول بھر لیں ایک کیپسول دن میں تین بار دے سکتے ہیں مقویات میں سے مندرجہ ذیل دوا بنالین

میدہ گندم سو گرام تخم تربوز سو گرام گوند کیکر سو گرام دیسی گھی دو سو گرام دودھ دو کلو

معروف طریقہ کار کے مطابق گھی دودھ اور میدہ کا کھویا بنا کر گوند کیکر پیس کر شامل کر دیں اور آخر میں مغز ملالیں 25 گرام تا 50 گرام کھانے کو دیں انتہائی مزے دار بنتا ہے بے شک اوپر ورق نقرہ بھی لگا سکتے ہیں اعصابی غدی مقوی ہے

محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

خواتین کی جلد کے نیچے سیاہ یا نیلے دھبے بننا

20 April 2025

بعض خواتین کو عموماً یہ نشان بنتے ہیں ایسے لگتا ہے جیسے کہیں کوئی چوٹ لگی ہو لیکن چوٹ لگی نہیں ہوتی عام معالج حضرات کو دکھانے پہ بھی انکو تسلی بخش جواب نہیں ملتا کہا جاتا ہے اور یہ مرض PURPURA بلکہ بعض لوگ اسے جادو ٹونہ جیسی مرض بھی سمجھنے لگتے ہیں لیکن حقیقت میں یہ ایک مرض ہے جسے ایلو پیتھی زبان میں عموماً ہاتھوں یا ٹانگوں پہ ہوتی ہے اس مرض کے پیدا ہونے کا عمل اس وقت ہوتا ہے جب عورتوں میں خون کی باریک نالیوں میں جب وریدی خون کسی مقامی سدہ یا رک کر کمزوری کے باعث واپس کم جاتا ہو تو عروق کے اندر اس کا پریشر بڑھ جاتا ہے اور خون کسی رگ سے باہر نکل جاتا ہے یعنی عروق پھٹ جاتی ہیں یاد رکھیں عروق کے پھٹنے کا یہ عمل عروق شعریہ میں واقع ہوتا ہے اور یہ خون تھوڑی ہی دیر میں باہر نکل جلد کے نیچے جم کر سیاہ یا نیلے دھبے کی شکل اختیار کر لیتا ہے

خواتین میں یہ مرض آجکل بہت ہی عام ہے خصوصاً ٹانگوں اور رانوں پہ بکثرت دھبے بن جاتے ہیں

اب اسکاعلاج تو یہی ھے کہ وریدوں کے خون کا قوام درست رکھا جائے بلکہ نظام ھی درست ھو جن خون کی نالیوں میں سدے ھیں ان سدوں کو دور کیا جائے اور جگر کو وریدی خون قبول کرنے کے قابل کیا جائے آپ مندرجہ ذیل تمام دوائیں ترتیب سے استعمال کرائیں انشاءاللہ تمام عواض سے نجات مل جائے گی

اگر مرض ابھی شروع ھی ھوئی ھے تو غدی اعصابی شدید یا غدی اعصابی ملین دو دو گولی دن میں تین بار ھمراہ پانی دیں اگر مرض کی شدت زیادہ ھے تب غدی اعصابی مسہل استعمال کریں

خیر ملین شدید یا مسہل کوئی ایک دوا مرض کی مناسبت سے دینا ھے ساتھ یہ سفوف اکسیر جگر دیں

سفوف اکسیر جگر۔۔۔۔

سنڈھ تیس گرام

ریوند خطائی چالیس گرام

نوشادر ٹھیکری بیس گرام

قلمی شورہ بیس گرام

پیس کر سفوف بنالیں اور ایک گرام دن میں تین بار ھمراہ پانی دیں

غدی اعصابی ملین کا نسخہ۔۔۔سنڈھ تیس گرام

ریوند خطائی چالیس گرام

نوشادر ٹھیکری چالیس گرام

سناء مکی چالیس گرام

مرچ سیاہ دس گرام

ھلدی چالیس گرام

پیس کر نخودی گولیاں بنالیں

غدی اعصابی مسہل یا حب انقلاب کا نسخہ۔۔

ریوند عصارہ۔ سقمونیا۔ ست ملٹھی۔ سہاگہ بریان برابر وزن پیس کر نخودی گولیاں بنالیں دو گولی رات سوتے وقت ھمراہ پانی دیں

غدی اعصابی شدید کا نسخہ۔۔۔۔

سنڈھ پچاس گرام

نوشادر ٹھیکری بیس گرام

مرچ سیاہ دس گرام پیس کر ایک گرام دن میں تین بار ھمراہ پانی دیں

محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

ہیپاٹائٹس کے مریضوں کی ٹانگوں میں درد بے چینی اور نیند کا نہ آنا

21 April 2025

یاد رکھیں جگر آنتوں اور پنڈلیوں کا آپس میں گہرا تعلق ہے جگر کے ہر مریض کی ٹانگوں میں درد بے چینی اور نیند نہ آنے کی شکایت ہوتی ہے جب بھی ٹانگوں میں ایسی درد و بے چینی جو عموما بعد از مغرب پیدا ہوتی ہے تو اس بات پہ مہر لگا دیں کہ جگر کے فعل میں خرابی ہو چکی ہے اب خرابی کیا ہے اسکا فیصلہ تشخیص کے بعد ہی کیا جا سکتا ہے خیر اکثریتی لوگوں کو ہیپاٹائٹس کی ہی شکایت ہوتی ہے یا پھر پیلے یرقان میں بھی یہ علامت ہوتی ہے مسلسل عضلاتی تحلیل اور تحلیل سے ضعف کے باعث ٹانگوں میں ایسی علامت پیدا ہوتی ہے ہاں گرمی خشکی کی کثرت کے باعث بھی تھکاوٹ اور نیند نہ آنے کی شکایت ہو جاتی ہے غدی اعصابی دوا اور اکثریت میں اعصابی غدی دوائیں استعمال کرنے سے مرض جاتی رہتی ہے دوستو آپ نے سوزش جگر کا علاج کرنا ہے چند روز پہلے بھی سوزش جگر پہ کافی بحث کر چکا ہوں خیر ہیپاٹائٹس کا اور ان علامتوں کا بہترین علاج اکسیر پانچ تریاق نمبر چھ اور مقوی نمبر پانچ کے ساتھ دیں

اکسیر پانچ کا نسخہ۔۔۔ ہڑتال ورقی دس گرام سنڈھ چالیس گرام مرچ سیاہ تیس گرام

پہلے ہڑتال ورقی کو چھ گھنٹہ کھرل کر کے چمک ختم کریں اسکے بعد سنڈھ اور مرچ سیاہ باریک پیس کر کپڑ چھان کر کے ملا کر دو گھنٹہ مزید کھرل کریں اکسیر پانچ تیار ہے خوراک ایک رتی تک دن مین تین بار

تریاق نمبر چھ نسخہ۔۔۔ شیر۔ مدار تولہ ہلدی پندرہ تولہ میں کھرل کریں خوراک آدھی چمچ چھوٹی دن میں تین بار

مقوی پانچ کا مشہور عام نسخہ بارہا بار لکھ چکا ہوں غدی اعصابی لبوب کے نام سے

ہاں ہیپاٹائٹس کے لیے ایک منفرد دوا ہلدی اور برگ مدار سوکھے برابر وزن پیس کر نخودی گولیاں بنا لیں ایک تا دو گولی دن میں تین بار

نیند کی کمی مین مندرجہ ذیل دوا دین بہت ہی مفید ہے

مغز کدو

معز خیارین

سفید زیرہ

مغز کاہو

معز خرفہ

کشنیز

خشخاش

گل سرخ

برابر وزن پیس کر ایک بڑا چمچ میٹھے دودھ گائے کے ہمراہ کھلا دیں انشاءاللہ نیند فوری طور پر آئے گی

ہیپاٹائٹس کے مریضوں کو کھیرے آدھ کلو روزانہ کھلائیں اور گوشت ہر قسم مکمل بند کر دیں گوشت ہیپاٹائٹس کے مریضوں کے لیے زہر سمجھ لیں گوشت کے استعمال سے سوزش جگر بڑھتی جائے گی اور بہت جلد پیٹ پانی سے بھر جائے گا اب پیٹ میں پانی بھر جائے تو پھر کیا ہوتا ہے یہ آپ بہتر سمجھتے ہیں چند روز ہی میں لکھ چکا ہوں استسقاء کو پڑھیں محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

دودھ کی کمی کا علاج

22 April 2025

جن خواتین میں دودھ کی کمی ھو جائے ان کے لیے یہ دوا استعمال کریں انشاء اللہ دودھ کی کمی دور ھو جائے گی

نوٹ۔۔۔ بعض لوگ بجائے اس کے کہ بچے کی ماں کا علاج کیا جائے فوراڈبے والے دودھ کو ترجیح دیں گے لیکن بچہ کئی ایک پیچیدگیوں کا شکار رہتا ھے بچہ ھمیشہ طاقتور اور صحت مند ماں کا دودھ پینے سے ھی ھوتا ھے

بعض خواتین کئی ایک مسائل کے سبب دودھ کی کمی کا شکار ھوتی ھیں ان کے ھاں بچے بھی عموماً کمزور پیدا ھوتے ھیں ان بچوں کی کمزوری کا علاج بھی ماں کا ھی دودھ ھے ایسی خواتین کو دودھ گھی اور بادام کا حلوہ بکثرت کھلائیں تاکہ ان کی اندورنی فطری کمی خوراک سے پوری کی جاسکے اور مندرجہ ذیل سفوف بطور دوا دیں

مولی کے بیج 20 گرام

سونف 40 گرام

زیرہ سفید 40 گرام

سفوف بنالیں

دو گرام سفوف دودھ کے ساتھ دن میں تین بار تک کھلا سکتے ہیں

انشاء اللہ تیزی سے دودھ کی پیدائش بڑھے گی اگر دوا کھلاتے وقت دودھ میں ایک چمچ دیسی گھی بھی شامل کر لیں تو مزید بہتر رہتا ھے

محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

ٹماٹو کیچپ

23 April 2025

بے شمار انداز میں ٹماٹو کیچپ بنانے کے طریقے بتائے جاتے ہیں آجکل ٹماٹر انتہائی سستا بھی ھے اور موسم کے لحاظ سے بہترین بھی ھوتا ھے خیر ٹماٹو کیچپ بنانے کا سادہ طریقہ کار یہ بھی ھے کہ آپ دو کلو ٹماٹر لیں انہیں کاٹ کر کسی برتن میں ڈال کر آگ پہ رکھیں تھوڑی دیر بعد گل جانے پہ چھلکا الگ کر دیں باقی بچے ٹماٹروں کے گاڑھے سیال میں حسب ذائقہ چینی نمک مرچ شامل کر کے مزید گاڑھا ھو جانے پہ تھوڑا سوڈیم بنزوویٹ شامل کر کے بوتلوں میں بھر لیں بس ٹماٹو کیچپ تیار ھے یہاں بعض نے مرچ سبز ڈال کر بعض نے لہسن ادرک شامل کر دیا ذائقہ چٹ پٹا ھونا چاھیے خواہ فائدہ دے یا بیڑا غرق کرے

میرا اصول یہ ھے کہ اگر آپ اپنا باغیچہ بھی لگا رھے ھوں تو درخت وہ ھونے چاہیے جو آپ کو ھر لحاظ سے فائدہ ثابت ہوں پھل دار بھی ھوں اور سایہ بھی ھو خوبصورت بھی ھوں

اسی طرح آپ ٹماٹو کیچپ کو سمجھ لیں کھاتے وقت لطف اندوز بھی ھوں اور فائدہ مند بھی ھو بدن کے لیے مفید ثابت ھو

جو ٹماٹو کیچپ آپ بنانے لگے ھیں یہ آپ کو لطف سرور دینے کے ساتھ ساتھ مندرجہ ذیل فوائد سے بھی مستفید کرے گی دوستو ھمیشہ اچھی اور صحت مندانہ کاموں کو ضرور کیا کریں تاکہ آپکی کچھ تفریحات بھی ہو جائیں اور فائدہ ھی فائدہ ھو پاکستان میں عموماً جو بھی ٹماٹو کیچپ استعمال کی جاتی ھے یہ مصنوعی طریقے سے تیار کی جاتی ھے اصل ٹماٹو کیچپ نہایت کم دستیاب ھوتی ھے

خیر آپکی اپنی مندرجہ ذیل ٹماٹو کیچپ ان فوائد سے مذین ہوگی

دل کی کمزوری دور کرتی ہے یعنی ضعف قلب میں انتہائی مفید ہے

بے حد خون پیدا کرتی ہے

سینہ اور دماغ کی رطوبت باہر نکال پھینکتی ہے یعنی چھانٹ دیتی ہے

بھوک بہت لگاتی ہے

ہاضمہ کو تیز کرتی ہے

گندے اور غلیظ ریاح کو ختم کرتی ہے

اسہال کہنہ اور کثرت بول یعنی پیشاب زیادہ آتا ہو تو بڑی مفید ہے اب بعض فورا یہ سوال کریں گے کہ کیا شوگر کے مریض کھا سکتے ہیں جبکہ مین نے کثرت بول لکھا ہے ہاں بالمزاج شوگر کے مریضوں کو کھلا سکتے ہیں

ہیضہ قے اور پیاس کی زیادتی میں بہت مفید رہتی ہے

اب ٹماٹو کیچپ بنانا سمجھ لیں

ٹماٹر چار کلو

کشمش 500 گرام

ادرک 125 گرام

سرکہ انگوری اصل ایک لٹر

گڑ دو کلو

نمک مرچ حسب ذائقہ

ٹماٹر دھو کر صاف کر کے کاٹ لیں پھر مٹی کی ہانڈی میں پکائیں یہان ایک بات یاد رہے مٹی کی ہانڈی میں پکائیں گے تو ذائقہ نہایت اعلی ہوگا باقی میسر نہ ہونے کی صورت میں کوئی ایک دوسرا برتن استعمال کر سکتے ہیں

خیر ٹماٹر گل جانے پہ نیچے اتار کر چھان لیں تا کہ بیج اور چھلکے جدا ہو جائیں اور صرف خالی پیسٹ حاصل کر لیں

اب سرکہ اور گڑ ملا کر اسی ہانڈی میں ڈال کر آگ پہ رکھ دیں اسی کے ساتھ آپ کشمش کا قیمہ بنالیں جو قیمہ بنانے والی مشین سے ہو جاتا ہے گڑ حل ہو جانے پہ یہ کشمش کا قیمہ شامل کر دیں اور اچھی طرح یکجان کر لیں جیسے ہی قیمہ کشمش حل ہو ٹماٹروں کا پیسٹ بھی ڈال دیں یاد رہے ادرک نہایت باریک کوٹ کر پہلے ہی پیسٹ بنا کر رکھیں اور یہ ادرک کا پیسٹ بھی ٹماٹروں کے پیسٹ کے ساتھ ہی شامل کر دیں جب سارا قوام اچھی طرح گاڑھا ہو جائے تب نمک اور مرچ حسب ضرورت ذائقہ کے مطابق شامل کریں دو منٹ بعد آگ سے نیچے اتار لیں اب اس میں دو گرام سوڈیم بنزو ویٹ شامل کر دیں اور کسی سوکھے محفوظ برتن میں ڈال کر رکھ لیں چھ ماہ تک بھی خراب نہیں ہوگی وہی ذائقہ وہی لذت ہوگی

محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

ناک کے غدد بڑھ جانا

1 May 2025

یہ عارضہ بہت ھی زیادہ اور عام ھو چکا ھے ایلو پیتھی زبان میں کبھی اسے ناک کی ھڈی بڑھ گئی ھے تو کبھی غدد پھول گئے ھیں تو کبھی محض سوزش بتادیا جاتا ھے تو کچھ کو زائدے اور مسے بن جانے کی نوید سنادی جاتی ھے تو کبھی جراثیم حملہ آور ھو جاتے ھیں خیر علاج کی صورت میں کچھ اینٹی بائیو ٹک کچھ اینٹی ھسٹا من اور اینٹی الرجک دی جاتی ھیں پھر نوبت اپریشن پہ آجاتی ھے اور اپریشن کر دیا جاتا ھے پھر کارٹری کر دیتے ھیں اور آخر میں جلا دینا ھی حل سمجھا جاتا ھے اور راڈ کا ویہ کی مدد سے جلا دیا جاتا ھے خیر مرض جانے کا نام نہیں لیتا آخر مرض جاتا کیوں نہیں اسکی وجہ یہ ھو سکتی ھے کہ شاید جراثیم کچھ چالاک قسم کا ھے جو قابو نہیں آرھا

دوستو حقیقت میں یہ مرض صرف اتنا ھے کہ جب کبھی سردی کی وجہ سے زکام ھوتا ھے تو ناک کی جڑ کے پاس موجود تھیلیاں اجتماع رطوبات اور سوزش سے پھول جاتی ھیں ان میں ورم کی کیفیت پیدا ھو جاتی ھے مزید خشکی سردی سے یہ ورم عضلاتی اعصابی ھو جاتا ھے اب اس کا علاج تو یہ ھونا چاھیے تھا کہ گرمی پیدا کر کے اس کو تحلیل کیا جاتا اور جمی ھوئی رطوبات بھی ختم ھو جاتی اور ورم بھی اتر جاتا مگر جب بھی غلط علاج کر دیا جائے تو پیچھے سے آنے والی رطوبات کو بھی بند کر دیا جاتا ھے اور ناک کی جھلیوں میں بستہ یعنی جمی رطوبات مذید گھنی اور منجمد ھو جاتی ھیں متورم جھلیاں دائمی طور پر سوجی رھتی ھیں پھر وقت کے ساتھ ساتھ ان میں مزید تکلیف دہ پیچیدگیاں پیدا ھوتی جاتی ھیں

اب اس کا علاج بالترتیب سمجھ لیں کچھ عرصہ مرض کے حساب سے شدید 3+اکسیر 4 دیں تاکہ حرارت پیدا ھو کر مواد نکلنا شروع ھو جائے جب مواد پگھل جائے پھر عضلاتی نزلہ+اکسیر چار ملا کر دیں ساتھ سفوف ترکٹہ رات سوتے وقت دیں ادرک لہسن تین ماشہ لہسن تین عدد کا قہوہ بنا کر چینی کی جگہ شہد شامل کر کے دن میں دو بار دیں رات سوتے وقت دیسی گھی سے منہ ناک گلا چپڑ دیں بس بازاری اشیاء ترش یعنی عضلاتی مزاج کی غذاؤں سے بچیں مشروبات خبیثہ یعنی سافٹ ڈرنک اور کولڈ ڈرنکس سے بچیں اللہ تعالی کی دی ھوئی نعمت یعنی پانی سادہ تازہ پی کر گزارا کریں

اب تجویز شدہ دواؤں کے نسخہ جات بھی سمجھ لیں

شدید 3۔۔۔۔۔دار چینی 30 گرام لونگ 10 گرام جلوتری 20 گرام پیس کر سفوف بنالیں بس دوا تیار ھے

عضلاتی نزلہ۔۔۔۔۔گندھک آملہ سار 30 گرام نوشادر ٹھیکری 20 گرام اجوائن دیسی 30 گرام پیس کر سفوف بنالیں بس دوا تیار ھے

اکسیر چار۔۔۔گندھک آملہ سار 70 گرام سیماب مصفی 10 گرام دونوں کو ملا کر کھرل کر کے کجلی بنائیں اتنا کھرل کریں کہ مکمل سیاہ اندھیری رات جیسی ھو جائے اور چمک سیماب کی کسی صورت نظر نہ آئے یعنی کم سے کم چھ گھنٹہ لگاتار کھرل کریں بس دوا تیار ھے ایک رتی تک مقدار خوراک کریں

سفوف ترکٹہ۔۔۔۔فلفل دراز فلفل سیاہ سنڈھ برابر وزن پیس کر سفوف بنالیں ایک ماشہ خوراک رات سوتے وقت دیں

قہوہ پہلے ھی بتا دیا ھے انشاءاللہ کچھ ھی عرصہ استعمال سے یہ مرض مکمل جاتی رھے گی اور دوبارہ نہیں ھو گی اسی کے ساتھ اجازت محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

نوٹ۔۔۔پہلے دونوں سفوف دن میں تین بار ھمراہ پانی دیں اب بعض کمنٹس میں یہ پوچھنے بیٹھ جاتے ھیں

یہاں ایک بات اور بتا دوں بعض لوگوں میں حرارت کو برقرار برقرار رکھنے کے لیے یعنی حرارت غریزی بھی بڑھ جائے اور مدافعتی نظام زیادہ بہتر انداز میں تیزی سے کام کرے اس لیے میں ساتھ معجون فلاسفہ کبیر استعمال کرتا ھوں جس کا نسخہ آپ میری پوسٹ بوڑھے جوان ھو گئے میں دیکھ سکتے ہیں اور مجھے اس بات کا نہایت افسوس ھوتا ھے کہ معجون فلاسفہ کبیر کا نسخہ میرا ذاتی نسخہ تھا جسے پہلی دفعہ میں نے ھی لکھا اور جتنی درست بات تھی اتنا ھی لکھا لیکن بعض نے وھی دوا کئی ایک ناموں سے فوائد میں وہ جھوٹ تک لکھے جنہیں پڑھ کر دماغ بھک سے اڑ جاتا ھے پتہ نہیں ان لوگوں کو اس سے کیا فائدہ پہنچتا ھے ھاں ایک بات کا مجھے علم ھے آپکا لکھا جھوٹ جتنا عرصہ لوگ اسے پڑھتے رھیں گے وہ آپ کے اعمال نامہ میں لکھا جاتا رھے گا اور روز محشر آپ کو حساب بھی دینا پڑے گا اس لیے دوستو لکھتے وقت جھوٹ لکھنے سے گریز کیا کریں جتنی بات ھے وھی سچ لکھیں سچ میں ھی برکت ھے یہی فلاسفہ کبیر میں منوں کے حساب سے تیار کرتا ھوں لیکن کبھی اسے قوت باہ کے طور پر استعمال نہیں کرتا ھاں اعصاب کی مضبوطی بہت ھوتی ھے حرارت کو برقرار رکھنے میں بہترین دوا ھے بعض دیگر دواؤں کے ساتھ قوت باہ میں بھی موثر ترین ھے لیکن یہ لکھ دینا کہ قوت باہ کا آخری علاج ھے جو کہ بالکل غلط ھے دعا ھے اللہ تعالی سب کو ھدایت دے اسی کے ساتھ اجازت محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

نوٹ۔۔بعض لوگ گروپ میں نمبر لگا کر پوسٹ بھیج دیتے ھیں ایسی پوسٹ ھمارے گروپ میں آج تک اپروو نہیں کی گئی گروپ میں کمنٹس میں نمبر لکھنا یا مانگنا ممانعت ھے اشتہار بازی کرنا بھی منع ھے باقی سوائے طبّی پوسٹ کے دیگر ھر قسم کی پوسٹ ھمارے گروپ میں نہیں لگائی گئی اس لیے بھیجنے کا بھی کچھ فائدہ نہیں ھے

Facebook link

سن سٹروک

19 May 2025

پہلی قسط

یہ دو تین ماہ اس مرض کا حملہ ھو سکتا ھے لو لگنے سے جسم مین گرمی اور خشکی بڑھ جاتی ھے۔ جس کے نتیجے مین اعصاب و دماغ مین تسکین واقع ھو جاتی ھے۔۔ چنانچہ غنودگی اور بے ھوشی کی کیفیت پیدا ھونے کے ساتھ ساتھ بلڈ پریشر بھی گر جاتا ھے۔ نبض انتہائی کمزور اور رفتار مین تیز ھو جاتی ھے

پانی کی کمی کی وجہ سے جسم کی حرارت کنٹرول کرنے والا نظام ٹھیک سے کام نہین کرتا ھے۔اس وجہ سے جسم خشک ھو جاتا ھے۔ پسینہ نہین آتا اور مریض کو اچانک 108 درجے تک بخار ھو جاتا ھے۔ سانس رکنے لگتا ھے اور دل کام چھوڑ دیتا ھے ایسا عموما ان لوگون کے ساتھ ھوا کرتا ھے جو پہلے سے ھی صفراوی مزاج کے مالک ھوتے ھین یا پھر ان کا اس مزاج کی طرف میلان ھوتا ھے یعنی رجحان ھوتا ھے

اب ایک دوسری صورت حال بھی ھوتی ھے جس مین یکلخت کمزوری اور نڈھال پن اور پھر غنودگی کی سی حالت ھوتی ھے اور بہت شدت سے ٹھنڈا پسینہ آیا کرتا ھے۔ بلڈ پریشر اس حالت مین بھی کم ھوا کرتا ھے لیکن بخار 99 یا 104 تک جا سکتا ھے

یہ وہ لوگ ھوتے ھین جن کی قوت مدافعت یعنی ایمونٹی پاور سن سٹروک کے حملے کے اثرات پہ قابو پانے کی کوشش کر رھی ھوتی ھے اب اس حالت مین پسینہ کی وجہ سے ٹمپریچر ایک حد سے آگے نہین جاتا اور غنودگی کی کیفیت پیدا کر کے جسم انرجی کو اکٹھا کرنے کی کوشش مین لگا ھوتا ھے

حبس مین کثرت پسینہ سے دراصل جسم کا نمک اور پانی تیزی سے کم ھوتا ھے اور وھی اوپر والی علامات پیدا ھوا کرتی ھین

یہ ان لوگون کے ساتھ ھوا کرتا ھے جو بھوکے پیاسے اور گھٹن کے ماحول مین ھارڈ ورکنگ کرنے والے ھوتے ھین یا پھر نحیف کمزور لاغر لوگ اس کا شکار ھوتے ھین

اب سب سے پہلے احتیاطی تدابیر

سورج کی گرمی کی براہ راست زد مین آنے سے بچین

باھر نکلتے وقت چھتری استعمال کرین یا سائے مین چلین

سر اور گردن کو اچھی طرح کپڑے سے ڈھانپ کر رکھین اب دیکھین اس کے لئے پگڑی ایک بہترین پہناوہ ھے جو بیک وقت سر اور گردن کی حفاظت کرتی ھے

اپنے معمولات کو صبح اور شام کو سرانجام دینے کی کوشش کرین (اب دوپہر کو کہین جڑی بوٹیان اکھیڑنے نہ چلے جائین) یا پھر کچھ کام رات کو سرانجام دے لین

لو کے موسم مین گرم ھوا سے بچنے کی کوشش کرین اوٹ مین یا کسی کمرے مین رھین براہ راست لو سے بچین

کھیتون مین اور سفر مین جاتے وقت ٹھنڈا پانی ساتھ رکھین یاد رکھین دودھ کی لسی اس مین بہترین مشروب ھے بہتر ھے نمکین استعمال کرین میٹھی بھی استعمال کر سکتے ھین یہ پیاس بھی بجھاتی ھے اور جسم مین تری بھی پیدا کرتی ھے بازاری ڈرنک کولا وغیرہ سے سختی سے بچین ورنہ گئے کام سے۔۔۔ اور کچھ ھو نہ ھو نہ گردے ضرور خراب ھونگے اور ھان ڈرائی فروٹ بھی استعمال کرنے سے پرھیز کرین

آنکھون پہ دھوپ کا چشمہ لگائین

لو کے بعد کثرت پسینہ سے پانی اور نمک کی کمی جسم مین ہو جاتی ھے ان دونون چیزون کو پورا رکھین

اب ان دنون مین حبس والی جگہ پہ زیادہ دیر کام نہ کرین نہ خالی پیٹ رھنا ھے اور نہ ھی زیادہ کھانا ھے

برسات کے دنون مین صفراوی اور بلغمی مزاج کے لوگ کھانے کے ساتھ کھٹاس ضرور استعمال کیا کرین اور کبھی بھی بغیر شدید مجبوری کے علاوہ جلاب آور ادویہ سے پرھیز کرین

اھم بات۔۔۔۔۔۔۔۔ گرمی شروع ھوتے ھی ھماری عادت ھے ٹھنڈے مشروبات پہ ٹوٹ پڑتے ھین کیا کیا استعمال نہین کرتے ھم۔۔ سردایان۔۔ تخم بالنگو۔۔ گوند کتیرا۔ چھلکا اسپغول۔ شربت صندل۔ نیلوفر۔ املی آلو بخارا کے شربت۔ فالسہ۔ لیمون۔ ستو۔ ملک شیک تربوز وغیرہ دن رات بغیر ضرورت اور بغیر مزاج کے اندر پیٹ مین دھڑا دھڑ لوڈ کرتے ھین۔۔ پھر رزلٹ کیا نکلتا ھے وہ سمجھ لین

جسم کی حرارت کم ھو جاتی ھے اور غیر طبعی تری کا غلبہ ھو کر اس مین تعفن سے طویل المعیاد اور قلیل المعیاد بیماریان پیدا ھوتی ھین۔۔ یادرکھین جسم کی حرارت کبھی بھی کم نہ ھونے دین۔ برسات کے موسم مین کھانا ھمیشہ تازہ اور گرم کھائین

ھان اگر آپ کو شدید پیاس لگی ھے آپ مشروب پہ مشروب اندر پیٹ مین انڈیل رھے ھین پیاس ھے کہ پھر بھی بجھ نہین رھی تو اللہ کے بندے قہوہ پیو چینی کم رکھین بطور ذائقہ لیمن نچوڑ لین فورا پیاس بجھ جائے گی اکثر لوگ آپ دیکھتے ھونگے جو ٹھنڈے مشروبات بھی پی رھے ھوتے ھین تربوز اور تخم ملنگے وغیرہ بھی پی رھے ھوتے ھین اور موت واقع ھو جاتی ھے پھر افسوس والے آتے ھین اور کہتے ھین بچارا گرمی سے بچنے کے لئے ایسی اشیاء بھی استعمال کرتا تھا پھر بھی گرمی کا شکار ھو گیا یا پھر کہین گے شدید گرمی تھی اور اٹیک ھو گیا

اصل مین ھوتا یہ ھے بہت زیادہ ٹھنڈے مشروبات اور غذائین استعمال کرنے کی وجہ سے جسم کی حرارت زائل ھو جاتی ھے اور بلڈ پریشر لو ھو کر دل فیل ھو جاتا ھے اور موت واقع ھو جاتی ھے

اب اس کا علاج معالجہ کل دوسری قسط میں

سن سٹروک

دوسری اور آخری قسط

کل مین نے صرف لو لگنے اور حبس زدہ دونون کا ذکر کیا ھے اب آپ نے دونون مین تفریق کر کے جیسا کہ کل مین لکھی تھی اسی کے مطابق علامات کے ھی مطابق علاج کرنا ھے

اگر بخار تیز ھو تو مریض کو فوتا ٹھنڈی جگہ اور ھوادار جگہ پہ لٹائین تولیہ یا موٹا کپڑا ٹھنڈے پانی مین بھگو نچوڑ کر اسپنج کرین غدی اعصابی اور اعصابی عضلاتی نسخہ جات مشروبات اور محلولات کی صورت مین دین مریض کے نارمل ھونے تک ٹھوس غذا سے بھی پرھیز کرائین

اگر مریض بے ھوش ھو تو ٹھنڈے پانی کے چھینٹے مارین اور ھوش مین لانے والی دوائی سنگھائین

اگر بی پی بہت ھی کم ھے اور مریض مسلسل ھی بے ھوش ھے یا تو اسے کسی ھسپتال منتقل کرین تا کہ گلوکوز یا نارمل سیلائن ڈرپ لگائین اگر یہ سہولیات میسر نہین ھین تو دس گرام کھانے والا نمک ایک لٹر صاف پانی مین حل کرین اور چمچ چمچ یہ پانی مریض کے منہ مین ڈالین یہ پانی ڈرپ کا کام دے گا یہ یادرکھین مریض کا سر اونچا کر کے منہ مین ڈالنا ھے

ٹھنڈا پسینہ کثرت سے آرھا ھو تو عضلاتی قہوہ لیمون نچوڑ کر اور نمک بھی ڈال لین اسے پلائین بلکہ اس دوا۔۔۔ دار چینی 3 گرام لونگ 1 گرام جلوتری 2 گرام سفوف بنا کر 4 رتی تا ماشہ اس قہوہ کے ھمراہ دین تیزی کے ساتھ آرام آئے گا دراصل یہ سردایان پینے والے مریض ھوتے ھین اسے بخار ھو گا تب ٹھیک ھو گا

باقی مرکبات آپ جانتے ھی ھونگے جوارش تمر ھندی دوالمسک جواھر دار سب ضرورت اور علامات کے مطابق استعمال کرین

اب تھوڑی سی چند باتون کی وضاحت تاکہ آپ کو علاج کرنے مین پریشانی نہ ھو

حبس زدہ یالو کا شکار مریض جن کا ذکر ھو رھا ھے اب ان کو بہت اونچے درجے کا بخار ھو سکتا ھے اب اسی موسم مین ایک اور بخار بھی اتنا ھی شدید ھوا کرتا ھے اسے آپ ملیریا کہتے ھین اس لئے علاج کرتے وقت آپ نے اس بات کا خیال کرنا ھے کہ آپ ملیریا کے مریض کا علاج کر رھے ھین یالو لگے مریض کا

اب اسی ضمن مین چند تشخیصی نکات لکھنے لگا ھون تاکہ آپ مرض کو پہچان سکین اور علاج کر سکین

1 ۔۔گرمی کے ابتدائی مہینون مین اگر یکلخت اتنا تیز بخار ھو جائے اور قرائن وواقعات سے بھی معلوم ھو کہ مریض پہ گرمی کا اثر ھے تو اسے لو کا بخار سمجھین

2 ۔۔ملیریا کی ایک اھم نشانی یہ ھوتی ھے کہ اسے بخار ھونے سے پہلے سردی لگنا شروع ھو جاتی ھے لرزہ ھوتا ھے اور اسے کافی دیر بعد بخار ھوتا ھے ساتھ ساتھ کمر درد جسم درد سر درد شروع ھو جاتا ھے

3 ۔۔لو کا بخار مسلسل ھوتا ھے جسم خشک ھوگا۔ کبھی بخار کے ساتھ ھی یا بخار سے پہلے ھی پسینہ آنا شروع ھو جاتا ھے

جبکہ ملیریا مین الٹیان لرزہ کے بعد بخار پھر ایک دو گھنٹہ پسینہ آکر سردی اور بخار جاتا رھتا ھے اور مریض بھوک اور کمزوری محسوس کرتا ھے

سردائیون کے شوقین حضرات مین سرد پسینہ آنے کے بعد یا پھر وہ لوگ جو برسات مین زیادہ دیر بھیگنے اور نہانے کے بعد اگر بخار آجائے تو اسے اچھی علامت سمجھین بلکہ اسے خشک گرم اور گرم خشک ادویات دے کر مزید بخار کو تیز کرین

امید ھے اب آپ کافی حد تک سمجھ گئے ھونگے کہ حبس اور لو کے مریض کا علاج کیسے کرنا ھے اب اس مضمون کی ضرورت مین نے اس لئے محسوس کی کہ اس موسم مین اس مرض کے عام لوگ شکار ھوتے ھین اور یہ مزدور طبقہ یا متوسط طبقہ ھوتا ھے جو فیکٹریون مین کھیتون مین تعمیرات مین مسلسل مزدوری کر رھے ھوتے ھین براہ کرم ایسے لوگ آپ کی توجہ کی شدید مستحق ھوتے ھین انہین فوری اور فری فسٹ ایڈ دیا کرین کیونکہ حقیقت مین یہی لوگ سچ مین وطن کی تعمیر کر رھے ھوتے ھین یہی لوگ وطن کو سرسبز وشاداب خوبصورت بنا رھے ھوتے ھین یہی لوگ بڑی بڑی عمارتین اور سڑکین بنا کر برقی اور مواصلاتی نظام بنا کر ملک کی ترقی کا باعث بنتے ھین بڑے لوگون کو تو AC کے اندر بھی پسینہ آتا رھتا ھے پر فیوڈ اور ٹھنڈے پانی سے غسل کرتے وقت بھی انہین پسینہ آسکتا ھے اور بیمار ھو سکتے ھین واللہ اعلم

کافی عرصہ پہلے میں یہ مضمون اپنے اسی گروپ مطب کامل میں لکھ چکا ھوں آج کل موسم میں بہت شدت ھے اور یہ مرض عام ھو سکتی ھے اس لیے یہ مضمون دوبارہ لگا دیا ھے

[Facebook link]

ایٹمی حملہ اور بعد میں پھیلنے والی تابکاری کے اثرات وعلاج

21 May 2025

پہلی قسط

پانچ دس سال کے بچے کو اگر کسی اور چیز کا علم ھو نہ ھو ایٹم بم کو وہ بھی ضرور جانتا ھے

خیر ایٹم بم بنانے کا طریقہ تو نہیں لکھا جا سکتا یہ بات وھی بتا سکتے ھیں جنھوں نے بڑے شوق سے حضرت انسان کی تباھی کی پوری ذمہ داری لے رکھی ھے دنیا کو پہلا تعارف ایٹم بم کا اس وقت ھوا جب جاپان کے دو شہرون ناگاساکی اور ھیراشیما پہ ایٹم بم گرایا گیا اب ان لوگوں پہ کیا بیتی یہ ھمیں مختلف معلوماتی ذرائع سے پتہ چلی خیر ایک ایٹم بم کے حملہ سے لاکھوں انسان لقمہ اجل بنے

ایٹم بم چل جانے یا عام حالات میں بس ایک فرق ھے ایٹم بم چل جانے پہ بے شمار لوگ مختلف مراحل میں مر جائیں گے

یاد رھے لفظ مراحل سے مراد یہ نہیں ھے کہ جس میں چند روز یا چند سال پہ محیط ھو بلکہ چند منٹ سمجھ سکتے ھیں اگر کچھ تھوڑی گاڑھی اردو میں لکھوں تو آپ اسے ایک ساعت سمجھ لیں یا ایک پل سمجھ لیں ساعت تین گھنٹہ کی ھوتی ھے پل 22 سیکنڈ کا ھوتا ھے اگر اسے بھی مختصر ترین کریں تو تقسیم کرنے کریں اور وقت کو دقیقہ ثانیہ اور ثالثہ میں تقسیم کریں تو پھر یوں سمجھ سکتے ھیں کہ کچھ لوگ ثالثہ میں موت کا شکار ھوں گے تو کچھ دقیقہ ثانیہ تو کچھ لوگ ایک ساعت میں لقمہ اجل ھو جائیں گے

باقی عام حالات میں بھی موت لازما آئے گی کوئی بیماری سے تو کوئی حادثے کی صورت میں اس دنیا سے جاتا ھے ایک فرق یہ بھی ھے کہ خاندان میں ایک فرد دنیا سے جائے تو اس کے جانے کا غم بہت سے افراد کو ھوتا ھے بلکہ باقاعدہ غم منایا جاتا ھے اور بے اختیار منایا جاتا ھے یہ بھی زندہ رہ جانے والوں کے لیے بڑے اذیت ناک مراحل ھوتے ھیں انسان آھستہ آھستہ صبر کی منازل طے کرتے پھر دنیا کے معاملات میں مصروف ھو جاتا ھے لیکن ایٹم بم کی موت کی ایک خوبی ھے کہ نہ کوئی رونے دھونے والا بچے گا نہ ھی غم کا اظہار ایک دوسرے سے کرنے والا ھو گا

اب ایک دوسری بات کہ ھیروشیما پہ بم گرا تو بتایا گیا اب وھاں سو سال انسان آباد نہیں ھو سکتا کیونکہ وھاں تابکاری کے باعث مسائل رھیں گے اب وہ ایک چھوٹا بلکہ ابتدائی اور پہلا ایٹم بم تھا یہ واقعہ 1945 کا ھے اب ایک واقعہ اور بھی ھوا اسکا مجھے اچھی طرح علم ھے کیونکہ میں اس وقت نوجوان تھا یہ واقعہ چرنوبل میں ایٹمی بجلی گھر پھٹ جانے کا ھے چرنوبل اس وقت روس کا حصہ تھا آجکل یوکرائن کا حصہ ھے 2500 تک وھاں انسان آباد نہیں ھو سکتا نیٹ پہ سرچ کریں اور چرنوبل نیوکلیائی حادثہ دیکھیں اور شہر دیکھیں کتنا خوبصورت ھے خیر ایٹم بم کی تعریف میں شاید لکھنا کئی ماہ لگ سکتے ھیں اس کے لیے آپکو پہلے یہ بتانا ھو گا کہ یورینیم کو کیسے افزودہ کیا جاتا ھے یورینیم 496 تک افزودہ کرنا بھاری پانی کیا ھوتا ھے پھر ایٹم کیسے تقسیم ھوتا ھے اور کیسے تقسیم در تقسیم ھوتا جاتا ھے اسکے لیے آپ ریڈی ایشن کا انتہائی ھلکا عمل لکڑیاں جلا کر توے پہ روٹی پکانے اور پھر کی الٹی سائیڈ پہ چنگاریاں پھیلنے کا عمل دیکھ سکتے ہیں کہ کیسے ایک چنگاری تقسیم ھو کر اپنا عمل کرتی ھے خیر یورینیم پھر پلوٹونیم کا بم اور ھائیڈروجن بم کیسے عمل کرتا ھے یہ سب بتانا ھو گا آپ اس بات کو چھوڑیں کونسا ھم نے انفرادی طور پر ایٹم بم بنانا ھے اور نہ ھمارے پاس وسائل ھونگے خیر ایٹمی حملہ کے بعد پہلا عمل فضا میں اکسیجن کا جل جانا جس سے زوردار دھماکہ کا ھونا اور سب کا جل کر سیکنڈ میں راکھ ھو جانا کیونکہ اس وقت درجہ حرارت ھزاروں ڈگری ھوتا ھے جبکہ انسان سو ڈگری میں بھی زندہ رھنا مشکل ھے آجکل تو پچاس ڈگری درجہ حرارت ھو رھا ھے جس میں ھزاروں لوگ سن سٹروک سے مر جاتے ہیں اگر درجہ حرارت سو ڈگری ھو تو خود سوچ لیں جبکہ ایٹم بم پھٹنے کے بعد سیکنڑوں کلو میٹر میں درجہ حرارت ھزاروں ڈگری ھو گا آپکی ھڈیاں تک ملنا ممکن نہیں ھے ریڈی ایشن کا عمل تو بعد کی بات ھے

خیر ساری باتیں چھوڑ کر ھم اس موضوع پہ بات شروع کرتے ھیں کہ جو انسان زندہ بچ جائیں گے ان کا کیا بنے گا یاد رھے وہ زیادہ اذیت کا شکار ھونگے اگر خدانخواستہ انڈیا پاکستان میں ایٹمی حملہ ھوتا ھے تو پہلی بات دونوں ملک ھی ایسے مقام پہ واقع ھیں اگر ایک طرف سے حملہ ھو گا تو متاثرین دونوں ممالک میں ھونگے بلکہ یورپ تک سب متاثر ھونگے اب ایک نکتہ حکیم ساجد صاحب کے لیے ھے کل میرے پاس تھے تو تھوڑی بحث ھوئی پھر درمیان میں دوسرے موضوعات پہ چلے گئے ایٹمی حملہ کے بعد کا عمل فطرت کے خلاف عمل شروع ھوتا ھے پہلا عمل جلنے کا ھے آگ پھیلی تو عمل غدی یعنی صفراوی تھا یہاں تک بات درست ھے یعنی جب ایٹم پھٹتا ھے تو بالکل عمل غدی ھوتا ھے یہ حقیقت ھے لیکن جلنے کے بعد جو مادہ پیدا ھو گا وہ بھی ایک اٹل حقیقت ھے یہ سوداوی عمل ھو گا جو مادہ جل کے سیاہ راکھ کے بادل بنیں گے یہ سیدھا سوداوی مادہ جو کہ شدید حالت میں ھو گا اب اگلا عمل کیا ھوتا ھے کہ فضا میں شدید درجہ حرارت پیدا ھو چکا ھے اور فضا میں موجود جو بھی نسیم ھو گی وہ بارش کی صورت میں اس سیاہ بادل کو واپس زمین پہ ھی لائے گی بلکہ مٹی پہ اب حقیقی معنوں میں تابکاری کا عمل شروع ھوتا ھے اب سیدھا عمل جو کہ فطری قانون کے مطابق ھونا چاھیے تھا اگر صفراوی مادہ ھی پیدا ھوتا ھے تو اگلا مرحلہ جو کہ فطری ھوتا تو اعصابی عمل ھوتا یعنی حرارت نمکیات کو فضا میں پھیلاتی اور بارش شروع ھو جاتی جیسے مصنوعی طریقے سے بارش کی جاتی ھے اسکے لیے بھی فضا میں نمکیات پھیلائے جاتے ھیں جہاز کے ذریعے سپرے کیا جاتا ھے تو کچھ دیر بارش ھو جاتی ھے لیکن یہ سارا عمل الٹ ھوتا ھے یعنی فضا میں شدید کاربن پھیلی اور پھر کاربن شدت سے پانی کو جمع کرتی ھے اصل عمل تو یہ ھو رھا ھوتا ھے کہ پانی کو کاربن ختم کر رھی ھوتی ھے اب پانی کی وجہ سے کاربن بھاری ھوتی ھے جو گاڑھی سیاھی جیسے پینٹ ھوتا ھے اسی حالت میں زمین پہ آ رھی ھوتی ھے جسے ھم بارش کا نام دے سکتے ھیں یاد رکھیں یہ فوراً خشک ھو گی اور کچھ بادل فضا میں موجود رھیں گے اور لمبے عرصہ تک بارشوں کو بھول جائے حضرت انسان

اب اگلا عمل جو زندہ بچ رھنے والوں میں ھو گا وہ کینسر کا ھو گا اگر کسی کو شدت سے تابکار مادہ نے گھیر لیا ھے تو چند گھنٹوں سے لے کر چند دنوں تک موت کا شکار ھو جائے گا اگر تھوڑا بہت تابکاری اثر ھو گا تو دو چار سال زندہ بھی رہ سکتا ھے اور یاد رکھیں کینسر بذات خود سوداوی مادہ ھی ھوتا ھے یعنی عضلاتی تحریک ھوتی ھے اور ایٹم بم کی تابکاری سے

جو امراض پیدا ہونگی جیسے کینسر ٹی بی السر انتڑیوں اور گردوں کی شدید سوزش یا جگر کی شدید سوزش نیند کا نہ آنا خوف ھسٹریائی کیفیات اینگزائیٹی کی تمام علامات یہ سب عضلاتی تحریک کی امراض ھیں کم و بیش جتنا انسان متاثر ہوگا ویسے ھی بدن میں بگاڑ پیدا ہوگا اس دور میں ویسے بھی نوے فیصد لوگ پہلے ھی عضلاتی امراض کا شکار ہیں یعنی ھماری زمینی پانی غذا اور ھماری پسندیدہ غذائیں جیسے برگر شوارما پیزے تکہ بوٹیاں پھر پاپڑ سلانٹیاں چٹ پٹی دالیں یہ بریانی جس میں شدید مصالحہ جات اور چکن شامل ھے یہ سب کچھ پہلے ھی عضلاتی غذائیں ھم کھا کے خطرناک امراض پیدا کر رھے ہوتے ھیں اب ایٹم بم کے پھٹنے کے بعد یہ عمل بالکل سیدھا اور آسان راستہ پہ ہوجائے گا اور لوگ تیزی سے سیدھا کینسر کا شکار ہونگے خواہ جلد پہ ہو یا جگر میں ہو انتڑیوں میں ہو یا دماغ میں ٹیومر بنے سب عضلاتی تحریک کا شکار ہونگے اب ایٹم بم کی تابکاری سے ھر غذا پہلے ھی عضلاتی مزاج میں تبدیل غیر فطری انداز میں ہو چکی ہوگی

اب یہ جو کہا جاتا ھے کہ زمین دوز تہ خانے ہوں اب بندہ ان میں رھے تو ایٹمی حملہ سے بچ جائے گا اب عام عوام کہاں سے ایسے تابکاری سے محفوظ تہ خانے بنائے اور کئی ماہ و سال کی خوراک اس میں ذخیرہ کرے بلکہ پانی تک محفوظ کرے پھر بھی اس خوف میں مبتلا رھے کہ کب کونسی چیز تابکاری سے متاثر ہو کر مجھے متاثر کر دے گی یاد رکھیں کئی سالوں تک سورج نظر نہ آنے پہ زمین پہ کیا اثرات مرتب ہونگے یہ تو کسی نے سوچا بھی نہ ہوگا یاد رکھیں زمین پلپلی ہو جاتی ھے یعنی بجائے ٹھوس مٹی کے گرد و غبار کی شکل اختیار کر لے گی اسکی میں ایک مثال یوں بھی دے سکتا ہوں آپ میں سے جو کاشتکار ہونگے وہ میری بات فوراً سمجھ لیں گے سردیوں کے موسم میں ھم اکثر شدید دھند کا شکار ہو جاتے ھیں ایسی حالت میں ایک ماہ بھی سورج نظر نہیں آتا یہ موسم گندم کی فصل کو پانی لگانے کا ہوتا ھے جب گندم کو پانی لگایا جاتا ھے تو زمیں ابھر جانے کی وجہ سے زمین میں پانی چلتا ھی نہیں اگر کسی نے پانی لگانے کے لیے اپنا ٹیوب ویل جو کہ پیٹر انجن پہ ہو فی ایکڑ اگر عام حالت میں دس لٹر ڈیزل لگتا ھے تو دھند کے اس موسم میں اٹھارہ بیس لٹر ڈیزل فی ایکڑ خرچہ آجاتا ھے یعنی زمین ایک تا دو فٹ گہرائی تک نرم اور پلپلی ہو چکی ہوتی ھے اگر سورج ایک سال نظر ھی نہ آئے آسمان پہ سیاہ بادل چھائے رھیں تو زمیں کئی سو فٹ تک بھر بھری ہوگی اور پانی ناپید ہو چکا ہوگا ھاں ایک درخت یا پودا برقرار ہوگا اگر پتے نہ بھی رھیں ڈنڈیاں برقرار رھتی ھیں اور یاد رکھیں اللہ تعالیٰ نے اس درخت میں وہ خوبیاں رکھی ھیں کہ سبحان اللہ

میں جب بھی اس پودے پہ قلم اٹھاتا ہوں اسکی اتنی صفات سامنے آجاتی ھیں بس آپ یوں سمجھ لیں ایک سمندر ھے جو بیان سے باھر ھے میری نظر ایک یہی پودا ہوگا جو بچی کچھی زندگی کو برقرار رکھنے میں مددگار ثابت ہوگا یہ پودا انسانی بدن میں بے شمار فضیلت سے بھرپور رطوبات پیدا کرتا ھے جو تابکاری اور اسکے اثرات کے خلاف جیسے کینسر تک کو درست کرنے کی خاصیت رکھتا ھے ایسا کونسا پودا ہو سکتا ھے اس کے بارے میں اشارہ جات تو کافی لکھ دیے ھیں تمام حکماء کرام اس پودے کی نشاندھی کریں درست نشاندھی کرنے والے حضرات احترام میں مجھ سے زیادہ قابل ہونگے دعا ھے اللہ تعالیٰ سب کے دماغ روشن کرے ھاں یاد رھے اگلی قسط میں انشاءاللہ اسی پودے پر اور دیگر ایسی ادویات پہ بحث ہوگی جو تابکاری سے محفوظ رکھنے میں مددگار ثابت ہوں

چند روز پہلے گروپ ممبر نے مجھے ریکوئسٹ بھیجی تھی کہ آپ اس موضوع پر لکھیں کل محترم حکیم ساجد صاحب مجھے ملنے آئے تو تھوڑی دیر اس موضوع پر بحث ہوئی محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

ایٹمی حملہ کے بعد تابکاری اثرات و علاج

23 May 2025

دوسری اور آخری پوسٹ۔

بہت زیادہ دل میں خوشی ہوئی ممبران کے بیدار مغز ہونے پہ

الحمدللہ اکثریت کا جواب بالکل درست تھا بعض نے جاپان میں موجود ایک درخت گنگو بلوبا کا لکھا ایک دو کمنٹس میں غرقد کا ذکر تھا جس کے بارے سب جانتے ھیں کہ یہودیوں پہ جب مکمل زوال آجائے گا تو غرقد کے درخت کے نیچے پناہ گزیں ہونگے یہ بات بھی درست ھے کہ غرقد میں بھی یہ تمام خوبیاں موجود ھیں کیمیائی اور تابکاری اثرات سے محفوظ رکھنے میں معاون ھے سنا ھے اسرائیل میں وافر مقدار میں غرقد کو لگایا گیا ھے آخر ذھین ترین قوم ھے

خیر غر قد پہ ایک دو کمنٹس تھے اس سے کچھ زیادہ کمنٹس جنگلو بائیلو با پہ تھے زیادہ کمنٹس مدار پہ تھے اب تھوڑی بحث جنگلو بائیلو با پہ کرتے ھیں

جنگلو بائیلو با کا اصل وطن چین ھے وھاں سے ایشیا میں پھیل گیا مزاج کے اعتبار سے اعصابی غدی ھے

بہت بلند قامت درخت ھے اسکے کل اجزاء میں صرف پتے کار آمد ھیں ان کا رس نکال کر پیا جا سکتا ھے بیج زھریلے اثرات رکھتے ھیں کبھی استعمال نہ کریں دو تین ھی خاص فائدے ھیں اس کے پہلا فائدہ یہ ھے کہ دماغ کے مردہ خلیات کو باھر نکال کر یاداشت بہتر کرتا ھے یعنی وہ خلیات جو دماغ میں مردہ ھو چکے ھوں اب فطرت کے مطابق انہیں فضلہ کی حالت میں بدن سے اخراج بھی چاہیے لیکن بعض ایسی پیچیدگیاں لاحق ھو جائیں جن کے باعث ان کا اخراج رک جائے تو انسانی یاداشت شدید متاثر ھو جاتی ھیں یعنی نسیان ھو جاتا ھے ایسی حالت میں جنگلو بائیلو با کے پتوں کا رس یا اس کے پتوں کو خشک کر لیں اور پیس کر سفوف بنا لیں چھوٹی چمچ دن میں دو تا تین بار ھمراہ پانی یا دودھ کھا لیں اس حالت میں بہترین ھے مردہ خلیات کا بدن سے اخراج تیزی سے ھو گا دوسرا فائدہ خون گاڑھا ھونے کی صورت میں بدن میں کافی حد تک رطوبات بڑھا کر خون کا گاڑھا پن دور کرتا ھے اور خاص کر کندھوں بازوؤں کے اطراف دوران خون بہتر کرتا ھے اب اس سے تین چار علامات کو فائدہ ھوتا ھے یعنی خون گاڑھا ھونے کی صورت میں اگر کندھوں بازوؤں میں درد ھے تو فوری درست ھو گا باقی بلڈ پریشر بڑھ جاتا ھو تو نارمل ھو جائے گا اب یہاں بس ایک نکتہ ذھن نشین کر لیں کہ بدن میں کافی رطوبات بڑھا دیتا ھے اس وجہ سے اس میں تابکاری اثرات کچھ کم ھو جائیں تو مانا جا سکتا ھے

دوسرا غر قد کے بارے میں بتا دوں یہ پیلو درخت کے خاندان سے تعلق رکھتا ھے شکل بھی تقریباً اسی سے ملتی جلتی ھے تنا ٹیڑھا میڑھا بلکہ پتے شاخیں پھل تک ملتا جلتا ھے پیلو کی طرح ھر طرح کا موسم خواہ خشک سالی ھو ریگستان ھو یا پتھریلی زمیں ھو برداشت اور مدافعت زیادہ ھے باقی درختوں کی نسبت اور باقی طبی فوائد کیا ھو سکتے ھیں یہ علم نہیں

اب بات کرتے ھیں مدار کے بارے میں

میری نظر میں یہی وہ پودا ھے جو تابکاری سے بچانے بلکہ بد اثرات ھو جانے کی صورت میں بھی معاون رھے گا اسکی سب سے بڑی خوبی یہ ھے کہ اللہ تعالیٰ نے اسے دنیا کے ھر خطے یا ملک میں پیدا فرمایا ھے اسکی پیدائش جنگل صحرا پہاڑ خشکی اور تری ھر جگہ ممکن ھے خود رو پیدائش ھے خواہ افریقہ چلے جائیں یا امریکہ چلے جائیں ھر براعظم میں پایا جاتا ھے کہیں بھی کسی بھی جگہ یہ توجہ کے قابل نہیں ھے بظاھر یہ نہ تو بطور لکڑی کام آ سکتا ھے بلکہ مسواک تک نہیں بنائی جا سکتی عجیب ساخت لیے لوگوں کی دست برد سے محفوظ رھنے والا پودا یا درخت ھے آٹھ دس فٹ بلندی مین نے خود دیکھی ھے بعض جگہ پہ محض دو تین فٹ تک رھتا ھے اس کے پتے کلیاں دودھ جڑ کی چھال مفید ھے ایک بات یاد رکھیں یہ زمین سے زھریلے مادے چوس کر زمین کو بہتر بناتا ھے بیرونی فضاء کو صاف کرتا ھے اور اس میں شفائی اثرات کتنے ھیں شاید میں بیان ھی نہیں کر سکتا خیر یہاں صرف متعلقہ فوائد بیان کیے جائیں کچھ تعریفی خواص بھی لکھے دیتا ھوں جو پہلے بھی کافی حد تک لکھ چکا ھوں جیسے ٹی بی کا سب سے اعلی علاج وخشک دمہ کا سب سے اعلی علاج بلڈ شوگر کا سب سے اعلی حتی علاج کینسر تک کو درست کرنے میں سب سے بہترین دوا

میرے خیال میں یہ کافی رھے گا

اب بات تابکاری اثرات پہ کرتے ھیں تابکاری اثرات جو آخری اثر ھوتا ھے وہ کینسر کی شکل میں ظاھر ھوتا ھے اس میں بھی مدار ھی مدار معاون رھے گا تابکاری کے پہلے اثرات چکر الٹیاں شروع ھوتی ھیں جسم کا جھلسنا بخار کی کیفیت ھوتی ھیں خیر یہ عام ضمنی علامات ھیں الٹیاں روکنے کے لئے ویسے تو جوارش تمر ھندی نہایت اعلی دوا ھے لیکن یہاں ایک بات رکھیں یہ عام ھیضہ یا معدہ کی خرابی نہیں جس کے باعث الٹیاں اور چکر آ رھے ھیں بلکہ طبعی نظام ھی الٹا ھو گیا ھے ایسی حالت میں املی آلو بخارا انار دانہ برگ مدار برابر وزن ملا کر جوشاندہ تیار کر کے خواہ شربت کی شکل دے لیں اور اسے پلائیں فوری طور پہ چکر و الٹیاں رک جائیں گی بلکہ بخار بھی جاتا رھے گا تابکاری کے اثرات میں اصل بات بدن سے رطوبات کو ختم کرنا یا نچوڑنا ھے خشکی شدید پیدا کرنا اثرات میں شامل ھو گا اب مدار میں یہ خوبی پائی جاتی ھے کہ ایک گنا تری کو بڑھا کر بیس گنا زیادہ کرنا مدار کا معمولی سا فعل ھے کیونکہ عام نارمل حالت میں جو لوگ پہلے ھی اعصابی مزاج یعنی بلغمی مزاج کے حامل ھوں یعنی جن میں تری پہلے ھی ضرورت سے زیادہ ھے اگر انہیں مدار کھلا دیا جائے تو رطوبات کی شدت سے انہیں اسہال قے کی صورت پیدا ھو جاتی ھے اس لیے اعصابی مزاج کے لوگوں کو مدار استعمال نہیں کیا جا سکتا لیکن تابکاری کے دوران استعمال کر سکتے ہیں

اس ساری بات کا مقصد ایک ھی ھے کہ بدن میں پانی کم ھو جانے پہ یہ قدرتی طور پہ بدن میں پانی پیدا کر دیتا ھے اب تابکاری میں خلیات کا بگاڑ بلکہ ان کی شکل بگڑ کر کینسر کی طرف جاتے ھیں اور دوسرا عمل بدن سے مردہ خلیات کی مقدار بڑھ جانے اور ان کے خارج نہ ھونے کے باعث پیچیدگیاں پیدا ھوتی ھیں ان حالتوں میں مدار سے بہتر کوئی دوا نہ ھوگی

اب بدن میں مدافعت بڑھانے اور خلیات کی تعمیر میں معاون کے طور پر ساتھ ھلدی کا استعمال کرنا بہترین ھے میں اس سے پہلے بھی بتا چکا ھوں یہ دونوں دوائیں ایسی ھیں جو وقت ماحول کے مطابق خود کو ڈھال لیتی ھیں جیسے ان ھر دو میں ترشہ پیدا ھو کر عضلاتی مزاج میں تبدیل کیا جا سکتا ھے یا پھر غدی مزاج یا پھر اعصابی مزاج میں تبدیل کیا جا سکتا ھے یعنی تیزاب بھی اساس بھی اور الکلی بھی ھر حالت میں تبدیلی ممکن ھے اور ھر حالت میں اکسیر کے درجات میں بھی فائز ھیں اسکے لیے میرے سابقہ مضامین پڑھ سکتے ھیں اب تیسری دوا ریٹھا ھے یہ جیسے کپڑوں سے میل کچیل نکالتا ھے بالکل اسی طرح بدن کے اندر سے بھی زھر ھلے اور فاسد مواد کو نکال لیتا ھے اب دوا کچھ یوں ترتیب سے بنائی جا سکتی ھے

برگ مدار ھلدی اور چھلکا ریٹھا برابر وزن پیس کر ریٹھا کی گولیوں سے مغز بھی نکال کر شامل کر دیں اب اگر ھر دوا پچاس گرام لی ھے تو پانچ گرام دودھ مدار شامل کر کے خشک کر کے خواہ نخودی گولیاں بنالیں ایک تا دو گولی حسب ضرورت استعمال کریں دن میں دو تا تین بار ھمراہ پانی دیں

دوستو اسی کے ساتھ اجازت

محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

موسمی بخار

27 May 2025

آجکل موسم کی تبدیلی سے کچھ غذائی اثرات کے باعث لوگ وبائی بخاروں جیسے کسی کو باری کا بخار جو ایک تا دو تین روز کے وقفہ کے بعد ھوتا ھے تو کسی کو ملیریا بخار کی شکایت ھو جاتی ھے تو کوئی ایک کو کھانسی کے ساتھ بخار ھوتا ھے ایسے تمام بخاروں کے لیے نہایت اعلی درجہ کی دوا ھے اگر بخار شدید بھی چڑھا ھو دوا کھلادیں فوری پسینہ آ کر بخار اتر جائے بس ایک دو دن ھی دوا دینے کی ضرورت ھے انشاءاللہ دوبارہ بخار حملہ آور نہیں ھوگا

پھٹکڑی سفید

کشتہ گئودنتی

آک کا دودھ

برابر وزن لیں

سب سے پہلے پھٹکڑی سفید کو بریاں کر لیں اب اس میں آدھا دودھ مدار شامل کر کے کھرل کر دیں

اب کشتہ گئودنتی لیں باقی آدھا دودھ اس میں کھرل کر دیں اسکے بعد دونوں دواؤں کو ملا کر خوب کھرل کریں گے تو دوا کا قوام ابھی گیلا نظر آئے گا اب دوا توے پہ ڈال کر آھستہ آھستہ ھلائیں تاکہ دوا مکمل خشک ھو جائے جیسے ھی دوا خشک ھو جائے آگ سے الگ کر دیں بس دوا تیار ھے اب آپکی مرضی ھے خواہ کیپسول بھر لیں یا سفوف کی شکل میں رکھیں بس نوجوان کے لیے آدھا گرام دوا ھمراہ پانی دیں یا دودھ کے ساتھ دیں بس ایک ھی خوراک کافی رھے گی اگر بخار کافی روز سے ھے تو دوسرے دن ایک بار پھر کھلادیں

نوٹ۔۔۔ کشتہ گئودنتی کسی بھی پنساری سے کسی بھی کمپنی کا تیار شدہ خرید کر استعمال کر سکتے ہیں

محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

عیداور گوشت اور آپ

6 June 2025

یہ ھدایات تودینے کی ضرورت نہیں ھے کہ گوشت قربانی کے فورا بعد نہ پکایاجائے اور یہ ھدایت کے کم سے کم کھایاجائے خیر سے عید کا روز ھوگا اور کوئی بھی کسی بھی ھدایت پہ عمل کرنا کسی کے لئے ممکن نہیں ھوگا بلکہ ھمارا ایمان ھے کہ سنت ابراھیمی ھے اور قربانی کا گوشت کھانا ثواب بھی ھے تو کیون نہ زیادہ سے زیادہ ثواب حاصل کیاجائے اور بعد کی بعد میں دیکھی جائے گی خیر کم کوئی بھی نہیں کھائے گا میرا مشورہ یہ ھے کہ اتنا کھائیں کہ حسرت ھی باقی نہ رھے بس آپ نے پکانا اس انداز میں ھے جو طریقہ میں بتانے لگا ھوں یقین جانیں لطف اندوز ھونگے یہ طریقہ دراصل ھمارے پشتون بھائیوں کا ھے اور یاد رکھیں خیبر پختونخواہ میں گوشت زیادہ مقدار میں کھایا جاتا ھے اور ان کے پکانے کا طریقہ بھی باکمال ھے خیر وہ عید کے علاوہ اسی میں آلو بھی ڈالتے ھیں اب عید کے دن آلو تو کسی نے ڈالنے نہیں ھیں

ایک کلو گوشت ھوا ایک چھوٹا پیاز دو حصہ مین کاٹ کر تین چار ٹماٹر آٹھ دس جوئے لہسن ھلکا نمک گوشت اور کچھ حصہ ایک دو بوٹی اسی گوشت سے اترتی ھوئی چربی ایک دو گلاس پانی ڈال کر ابال آنے تک آنچ تیز جب ابال آجائے تو آنچ ھلکی اور برتن کے کنارون پہ آٹا لگا کر سرپوش سے اچھی طرح مضبوطی سے بند کر دیں چالیس منٹ تا ایک گھنٹہ بعد گوشت تیار ھوچکا ھے اچھا خاصا کھالین لیکن ساتھ گرین ٹی کا ایک دو کپ لازما پی لین جسے آپ پشاوری قہوہ بھی کہتے ھین چلین اب آج ھاجمولہ کا نسخہ بھی لکھے دیتا ھون ھر بندہ اپنے گھر خود بنالے سب دوائین انہی نامون سے پنساری سے جاکر خرید فرمائین کچھ دوستو کی عادت ھے کہ ھر دوا کے بارے مین یہ پوچھتے رھتے ھین کہ اسکا کوئی اور نام بھی بتائین بھئ جو مشہور نام ھوتا ھے وھی لکھا جاتا ھے اب اگلا کام پنساری کا ھوتا ھے وہ خود دے دے گا یہان ایسی بحث سے گریز کیا کرین

نسخہ ھاجمولہ

سماک دانہ

زیرہ سفید

ھلیلہ سیاہ

نمک سیاہ

اجوائن دیسی

نوشادر ٹھیکری

برابر وزن پیس کر سفوف بنالین چٹکی بھر یا دو چٹکی کھالین لکڑ پتھر ھضم بلکہ سب کچھ ھضم کرنے مین بے مثال نہایت لذید اور خوش ذائقہ بھی ھے

باقی گوشت روسٹ بروسٹ کر کے کھانے سے تکہ جات اور ملائی بوٹیان بنا کر کھانے سے گریز کرین

اب ایک مسئلہ اور بھی ھے بعض لوگوں کو عید قرباں پہ گوشت کی مخصوص قسم کی بو کی وجہ سے گوشت کھانے کو دل نہیں کرتا یاد رکھیں یہ بھی الرجی کی ایک قسم ھے جس میں بعض لوگ ایسے بھی دیکھنے کو ملتے ھیں جو پورا سال گوشت کھاتے ھی نہیں سکتے ایسے لوگ گوشت کی مہک سے ھی بھاگتے ھیں اب ایسے لوگ مندرجہ ذیل جوشاندہ صبح شام پئیں تاکہ دماغ کے حساس خلیات کا بگاڑ درست ھوجائے یعنی دماغ کا تنقیہ ھوجائے تو گوشت کھاسکیں گے

جوشاندہ۔۔۔۔اسطخدوس بسفائج کشنیز افتیمون ھر ایک گرام مرچ سیاہ 8 دانہ

یہ ایک جوشاندہ کا وزن لکھا ھے ایک گلاس پانی میں ابالیں جب ایک کپ پانی رہ جائے سب ذائقہ چینی ملا کر چھان کر پی سکتے ہیں محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

تمام گروپ ممبران کو میری طرف سے ایک دن پہلے عید مبارک

نوٹ۔۔ایسے تمام دوست جنہیں اللہ تعالیٰ نے قربانی کا فریضہ ادا کرنے کی استطاعت عطاء فرمائی ھے وہ خود نا کر اپنے ھاتھوں سے ایسے لوگوں تک بلکہ گھروں میں جا کر گوشت پہنچائیں جو سفید پوش بھی ھیں اور جا کر گوشت مانگ بھی نہیں سکتے انکی عزت خود بڑھائیں یہی فرض ھے آپ پہ

ایک آخری بات جس کا اب خاص فائدہ تو نہیں ھے خیر موقعہ ضرور ھے ایسے تمام لوگ جو صاحب حیثیت ھیں ان میں اکثریت نمائشی جانور خرید کر قربانی دیتے ھیں یعنی فلاں صاحب دس لاکھ یا بیس لاکھ کا جانور خریدا ھے اس سے بہتر ھے کم قیمت کے دس جانور خرید فرمائیں اور زیادہ قربانیاں کریں یاد رکھیں ایسے موٹے تازے جانوروں کا گوشت ذائقہ میں ناقص ھوتا ھے بلکہ مضر بھی ھوتا ھے بیچنے والا پتہ نہیں کیا کیا آکر جھوٹ بولتا ھے کہ پانی کی جگہ دودھ اتنا پلاتے ھیں اور کھانے میں اتنا گھی اور مغزیات کھلاتے ہیں اور ونڈہ انتہائی قیمتی اجزاء سے تیار شدہ بتاتے ھیں اب جانور کی غذا کی کیلکو لیشن کیا جائے تو قیمت کروڑوں روپے بنتی ھے لیکن وہ سستا بیچ رھا ھوتا ھے یاد رکھیں ان سب نے جانور کو محض آلو کھلائے ھوتے ھیں یقین جانیں اگر ایک کلو آلو کسی بھی گائے کے بچھڑے کو یا بھینس کے کٹے کو کھلانا شروع کر دیں یا بکرے کو پاؤ بھر آلو کھلانا شروع کر دیں جانور سوچ کے کیا بن جاتا ھے اور وزن بھی ماشاءاللہ بہت بڑھتا ھے کم سے کم آدھا کلو روزانہ بڑھ سکتا ھے ایمانداری کی بات ھے اگر جانور کو اللہ تعالیٰ زبان اس وقت عطا فرما دے تو مالک کا سارا کچا چٹھا کھول کر رکھ دے کہ ان صاحب نے مجھے آلو کھلا کھلا کر میرا بیڑا غرق کر دیا ھے ایسے غیر انداز کے دیگر سٹیر ائڈز ساتھ دیے جاتے ھیں جیسے پری مکس یا دیگر وٹامن عام ملتے ہیں اب خود ھی فیصلہ کر لیں اس کے گوشت کا ذائقہ کیا ھوگا

Facebook link

رنگ اور دوا کے اثرات

5 July 2025

پہلی قسط

کچھ عرصہ قبل میں نے ایک مضمون کلر تھراپی کے بارے میں لکھا تھا جو کہ مختصر ترین انداز میں لکھا گیا تھا موجودہ دور میں اس موضوع پہ کافی زیادہ تحقیق اور جدید سائینسی انداز میں تشریح اور جدید انداز طریقہ استعمال حضرت خواجہ شمس الدین عظیمی صاحب نے کافی کچھ اس موضوع پہ لکھا
دوستو رنگوں کا استعمال بطور علاج نہایت ھی قدیم طریقہ علاج ھے اگر آپ ماضی میں جائیں تو حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی پیدائش سے پانچ سو سال قبل فیثا غورث کے زمانے میں لوگ اپنا علاج رنگوں سے کیا کرتے تھے تاریخ سے دلچسپی رکھنے والے حضرات کو علم ھوگا قدیم مصری تہذیب یونانی تہذیب اور رومن اپنے مکانوں ایسا صحن بنواتے تھے جس پر ھر موسم میں دھوپ آتی رھے گرجا گھروں کے زمانے میں بے شمار بیمار اور معذور افراد ان گرجا گھروں میں جاتے تھے اور صحت مند ھو جاتے تھے اب راز کیا تھا کہ ان عبادت گاھوں کی کھڑکیوں میں سرخ ارغوانی سبز اور زرد رنگ کے شیشے لگائے ھوتے تھے راھب یا کاھن ان رنگوں کی افادیت سمجھتے تھے وہ مخصوص رنگ والی کھڑکیوں کے سامنے مریض کو بٹھا یا لیٹ جانے کو کہتے اب سورج سے مطلوبہ رنگ کی دھوپ پڑتی اور مریض صحت یاب ھو جاتا خیر بو علی سینا نے بھی اپنی شہرہ آفاق کتاب القانون میں بھی رنگ و روشنی کی افادیت بطور علاج تجویز کیا ھے اور یاد رھے بو علی سینا کا دور بھی آج سے نو سو سال قبل ھے یہ سب کچھ آپکو بتانے کا مقصد صرف اتنا ھی ھے کہ رنگ و روشنی کا طریقہ علاج انتہائی قدیم ھے لیکن آج کا میرا مضمون نہایت دقیق عمیق ھے اب جن اطباء نے میرے اس مضمون کو بغور پڑھ سمجھ لیا انشاءاللہ ان کے اپنے اندر بھی فورا ایک روشنی جسے آپ علم طب کی ترقی کی ایک منزل کہہ سکتے ہیں وہ ظاھر ھو جائے گی آپ اپنی تیار کردہ دوا سے اتنا زیادہ فوائد حاصل کر سکیں گے جو آپ کو خود حیران کر دیں گے اس کی مثال میں یوں دے سکتا ھوں کہ آپ نے کوئی بھی ایک دوا تیار کی ھے اور دوا کی صفات میں جو اثرات ھیں وہ محض تریاق والے ھیں اگر آپ میرے وضع کردہ اصول کے تحت عمل کریں گے تو یقینا وھی تریاق کے اثرات رکھنے والی دوا اکسیری فوائد کی حامل ھو سکتی ھے انشاءاللہ تعالیٰ اس بارے میں میرے اپنے تجربات جاری ھیں جلد ھی آپ کو ھر دوا کے اکسیری فوائد سے بھی آگاھی ملتی رھے گی
خیر ھماری روزمرہ زندگی رنگوں سے کسی صورت خالی نہیں ھے جیسے دن رات روشنی اندھیرا بکھرا پڑا ھے یہ ھمیں زندگی اور رنگوں کا احساس و پہچان دلاتے ھیں جیسے سبزیوں اور فروٹس کے رنگ جیسے تربوز کے ساتھ سرخ رنگ نظر آنا ضروری ھے آم نظر آ جائے تو پیلا یا سرخ ھونا یا سبز ھونا ضروری ھے ان سے ھم آم کی جنس کا بھی

اندازہ کر لیتے ھیں سبز پکا ھو النگڑا ھو گا سرخ شان خدا ھو گا پیلا رنگ چونسا سندھڑی یا اسی قبیل کی کوئی اور نسل کا ھو گا الحمدللہ پاکستان میں شاید سو سے اوپر نسلوں کے صرف آم ھیں خیر بات رنگوں کی ھو رھی تھی تو دوستو ھر غذا اور دوا رنگ سے خالی نہیں ھے

اب اگلی بات سمجھ لیں بیماریاں تقریبا دو اقسام کی ھوتی ھیں پہلے نمبر پہ وہ امراض ھیں جو غیر صحت مندانہ ماحول اور ناموافق آب ھوا سے پیدا ھوتی ھیں جیسے کینسر بے خوابی بلڈ پریشر بخار کی بعض اقسام جو مرض کا اظہار کر رھے ھوتے ھیں بعض بدنی پیچیدہ امراض جن میں سائینسی ترقی کی اثرات و مشکلات و مصائب یا ان کے نتیجے میں پیچیدہ اور لاعلاج امراض وغیرہ

دوسرے نمبر پہ وہ امراض ھیں جو شک بے یقینی وسوسے وھم سے پیدا ھوتی ھیں جیسے جذباتی رویہ پراگندہ ذھنی و دماغی کشمکش مادیت پرستی عدم تحفظ کا احساس انتشار دماغی سے پیدا شدہ امراض

یاد رکھیں ایسی تمام امراض بندے کی روح تک کو بیمار کر دیتی ھیں نفس اور نفسیاتی مسائل و امراض اس دور میں اتنی کثرت سے ھیں کہ ھر بندہ ایک نہ ایک نفسیاتی عارضہ ساتھ لے کر گھوم رھا ھے اور کچھ نہیں تو معمولی بات پہ انتہائی جذباتی ھو جانا عام سی ھے اور کچھ نہیں تو کسی نہ کسی موضوع پہ بحث کرنا اور جھگڑنا پھر نوبت ھاتھا پائی پہ آنا ایک نارمل بات ھے انٹرنیٹ کا اتنا استعمال کہ کھانا کھانے کی بھی ھوش نہیں ھوتی بس دس منٹ اللہ تعالی کی بارگاہ میں حاضری کے لیے نہیں ھیں یاد رکھیں یہ سب نفسیاتی و روحانی امراض ھیں موجودہ دور میں نوے پچانوے فیصد لوگ منفی سوچ رکھتے ہیں خیر دعا ھے اللہ تعالی سب کو ھدایت کی راہ دکھائے

کل ایک محترم حکیم صاحب نے سکھر سے فون کیا تھا ان کو ھدایت ھے اپنے مریض کو برھمی بوٹی تازہ یا خشک لے کر اسے آسمانی کلر کے ٹرانسپیرنٹ پیپر میں لپیٹ کر بارہ گھنٹہ دھوپ میں رکھ دیں اسکے بعد باقی دوائیں معجون کی ملا کر شہد میں قوام کر لیں انشاءاللہ پاگل پن دور ھو گا باقی باتیں دوستو اگلی قسط میں

Facebook link

رنگ اور دوا

6 July 2025

قسط2

آج آپکو کچھ رنگوں کی خصوصیات کے بارے میں پہلے بتاتے ھیں

سرخ رنگ۔۔اس رنگ کی کمی سے بدن میں خون کی کمی لو بلڈ پریشر سستی جسمانی کمزوری بقول فالج کمر درد یا عرق النساء بائیں طرف چوٹ کا درد خواہ کتنا ھی پرانا کیوں نہ ھو جس میں بنیادی وجہ خون کا جم جانا ھو وغیرہ امراض سرخ رنگ کی کمی سے پیدا ھو سکتے ھیں

سرخ رنگ کا مزاج خشک گرم ھے یعنی عضلاتی غدی ھے

اس رنگ کی زیادتی سے طبیعت میں انتشار جھنجلاھٹ بیزاری اور لوگوں پر ظلم کرنے کو دل کرنا اگر یہ لوگ اعتدال پر ھوں تو دوسروں کی مدد کرنے والے ھوتے ھیں یہاں ایک نکتہ بھی بتا دوں جو لوگ کسی آفیسر یا کسی بھی بڑے آدمی کے سامنے بات کرتے وقت لرز جاتے یا ڈر جاتے یا بات ھی نہ کر سکتے ھوں اور ایسے لوگ جو بیوی کی صورت دیکھتے ھی گھبرا جاتے ھوں یہ سب سرخ رنگ کی کمی کے باعث ھوتا ھے عموماً وہ لوگ جو ضعف باہ کی کمی کا شکار ھوتے ھیں وہ بھی سرخ رنگ کی کمی کا شکار ھوتے ھیں کی کمی ھو تو چند روز ریڑھ کی ھڈی پہ سرخ رنگ کی روشنی ڈال کر دیکھ لیں انشاءاللہ یہ کمی دور ھو جائے گی خیر ھمارا موضوع RBC یہاں یہ بھی بتا دون اگر بدن انسانی میں صرف کلر کی اھمیت کے بارے میں ھے ان رنگوں کو کیسے استعمال کرنا ھے یہ آگے چل کے ذکر آجائے گا

میرے نزدیک ایک بات بڑی ھی اھم ھے جب بچہ پہلی دوسری کلاس میں پڑھتا ھو تو اس کی وردی یعنی سکول یونیفارم میں سرخ کلر کی پٹیاں یا پھر کلاس روم میں سرخ کلر کی پٹیاں یا کچھ نہ کچھ ھونا ضروری ھے اس سے بچے کی نشوونما بہترین ھو گی بلکہ آگے بڑھنے کی جستجو ایک سوچ اور شعور بلکہ ھر ایک مقام سے جیتنے کی خواہش خواہ گیم ھو یا تعلیم کا میدان ھو اس لیے چھوٹے بچوں کے کمروں یا ان کی اشیاء میں سرخ کلر ھونا ضروری ھے کبھی آپ خیال کریں گے تو چھوٹا بچہ لاشعوری کی حالت میں بھی سرخ کلر کی چیزین زیادہ پسند کرتا ھے بس یہ رنگ طاقت کا احساس دلاتا ھے ایک بات اور بھی نوٹ کر لیں سگریٹ یا مشروبات بنانے والی کمپنیاں اپنی اشتہارات یا پیکنگ میں سرخ کلر لازما استعمال کرتے ھیں یاد رکھیں جو بھی شخص زیادہ عرصہ سرخ رنگ کے کپڑے یا دیگر اشیاء استعمال کرتا ھے وہ لڑنے بھڑنے میں بڑی دلچسپی رکھتا ھے

اب آگے بات کرتے ھیں نارنجی رنگ کی

مزاج اسکا بھی خشک گرم ھے یعنی عضلاتی غدی ھے

لیکن اس رنگ میں کچھ خوبیاں مختلف ھین یہ رنگ ھاضمہ بہترین کرنے میں انتہائی مقبول ھے اس رنگ سے نمونیا یعنی سردی لگ جانے کے باعث پھیپھڑوں کے امراض تیزی سے ٹھیک ھوتے ھیں باقی خوبیاں وھی ھیں جو سرخ کلر میں ھیں بس سرخ کلر سے کمزور اثرات ھیں اسکی وجہ یہ بھی ھے کہ نارنجی کلر تب بنتا ھے جب زیادہ سرخ رنگ کی روشنی ھو تو اس میں زرد رنگ کا شیڈ ملائیں گے تو نارنجی بنتا ھے لیکن کچھ خوبیاں نارنجی کلر میں زیادہ بہتر بھی ھیں جیسے صبح جلدی بیدار ھو جانا زیادہ چاق چوبند اور تھکا دینے والے کاموں میں دلچسپی بلکہ جلدی جلدی کام نپٹانے کی کوشش کرتے ہیں ایک بات ذھن میں بٹھالیں جو لوگ بے سکونی کی نیند سوتے ہیں یا پھر ذھنی پریشان حالت میں بغیر وجہ کے رھنا اور نیند نہ آنا ایسے اپنے کمرے میں نارنجی کلر کا زیرو بلب لگالیں یا کم سے کم اپنے بستر کی چادر کا رنگ نارنجی رکھیں

اب بات کرتے ھیں گلابی رنگ کی

نوٹ۔۔ گلابی رنگ کا ذکر کرتے وقت کچھ کڑوی کسیلی مثال بھی سامنے آگئی یہاں کسی کا دل دکھانا مقصد نہیں ھے محض حقائق بتانا مقصود ھے

کیونکہ ھمارا شعبہ طب ھے الحمدللہ میری ھمیشہ کوشش یہی رھی کہ مذھب نسل سیاست رنگ سب چیزوں سے ھٹ کر محض انسانیت کے لیے لکھا ھے باقی میں عموماً دیکھتا ھوں بعض لوگ گروپ میں بغیر سوچے سمجھے کبھی مذھبی تو کبھی سیاسی پوسٹ بھیج دیتے ھیں ایسے تمام لوگ پہلے گروپ کو بھی دیکھ لیا کریں آج تک گروپ مطب کامل میں کوئی سیاسی مذھبی یا کسی اور موضوع پہ کوئی بھی پوسٹ نہیں لگی صرف اور صرف طبی پوسٹ ھو گی

خیر بات گلابی رنگ کی کرتے ھیں گلابی رنگ جو گیا رنگ یا گیروے رنگ انڈین پنڈت اسکا بکثرت استعمال کرتے ھیں یہ ان کا مذھبی رنگ ھے ان رنگوں کو استعمال کرنے والا بدنیتی و شر سر محفوظ بلکہ قتل ھونے تک سے عموماً محفوظ رھتا ھے آپ جانتے ہیں ایسا کیوں ھے اس کی ایک خاص وجہ ھے گلابی رنگ پیار کا رنگ سمجھا جاتا ھے جیسے کسی لڑکے کو کسی لڑکی سے محبت ھو تو اسے گلاب کا پھول پیش کیا جاتا ھے جبکہ نہ تو لڑکے کو اور نہ ھی لڑکی کو علم ھے کہ گلاب کا پھول کیوں پیش کرنا ھے اظہار محبت کے لیے اس کی جگہ چنبیلی کا پھول بلکہ سائز اور فائدے کے لحاظ سے گوبھی کا پھول پیش کر دیں تو زیادہ بہتر رھے گا کہ چلیں اظہار محبت بھی ھو گیا اور محبوبہ گوبھی پکا کر کھا بھی لے اور عاشق کی محبت ھضم کر لے اگر خدانخواستہ کوئی گوبھی کا پھول پیش کر دے تو وھی پھول اٹھا کر اسکے تھوبڑے پہ پٹاخ مارے گی ساتھ ساتھ غصہ سے پاؤں پٹختے چل ھٹ تیری۔۔۔۔۔۔۔۔

خیر آگے کچھ کہنا مناسب نہیں ھے بات گلابی رنگ کی کرتے ھیں یہ ھندوؤں کا مذھبی رنگ ھے یہ رنگ لڑنے بھڑنے سے اجتناب کرتا ھے اگر کوئی کچھ کہے بھی تو سر جھکا کر خاموشی اختیار کر لے گا جیسے عموماً فرمانبردار اچھی خاتون اپنے شوھر کو غصہ میں دیکھے خواہ شوھر مکمل زیادتی کر رھا ھو یعنی جس بات پہ ناراضگی یا غصہ کا اظہار کر رھا ھے اس میں غلطی بھی شوھر کی ھی ھو یہ سب کچھ جانتے ھوئے بھی ایسی خواتین اپنے شوھر کے سامنے خاموش رھتی ھیں یاد رکھیں ایسی خاتون انتہائی ذھین سگھڑ یا جسے آپ حسب ونسب والی کہہ سکتے ہیں اب اسکی خاموشی سے وھی شوھر تھوڑی دیر بعد اپنی غلطی کا اعتراف بھی کر لے گا اور معذرت بھی کر لے گا کیونکہ ضمیر ملامت کرتا ھے اگر نہیں کرتا تو بزدل مرد ھے کیونکہ ایسا مرد عموماً باھر لوگوں سے اپنی عزت کا جنازہ نکلواتا ھے اور گھر بیوی پہ غصہ نکالتا ھے یاد رکھیں یہ ضمیر مردہ ھونے کی علامت ھے بے شمار مسائل کا شکار ایسا مرد اکثر ھوتا ھے خیر ایسی بیوی بھی نصیب والے کو ملتی ھے

بات گلابی رنگ کی ھے تو ھندو اس رنگ کو بڑی اھمیت دیتے ھیں امن کا درس سمجھتے ہیں اسی لیے شادی شدہ خواتین کو مانگ میں سیندور لگانے کی ھدایت ھے خیر سیندور بھرنے کی تاریخی طور ایک حقیقت الگ ھے کہ ھندوؤں نے اپنی خواتین کو کیوں سیندور لگایا

بس یہ بات یاد رکھیں جو گیا گیروا گلابی رنگ لڑنے مرنے والا کا نہیں ھے اس دفعہ تو کمال ھی کر دیا کہ ایک پورے آپریشن کا نام ھی سیندور رکھ دیا انجام کیا ھوا سب کو علم ھے

اب اس موضوع پر کمنٹس کرنے کی ضرورت نہیں ھے

خیر جو میاں بیوی آپس میں جھگڑتے ھوں وہ لازماً گلابی کلر کے کپڑے یعنی لباس زیب تن کریں جھگڑا ختم

اب بات کرتے ھیں زرد یا پیلا رنگ

مزاج گرم خشک یعنی غدی عضلاتی

اسکی کمی سے امراض معدہ قبض قراقر معدہ تیزابیت جلن مروڑ گیس بواسیر بھوک کی کمی دست جلن معدہ بدھضمی ھیضہ پیاس تے پیشاب کی بندش ناف ٹلنے کا مرض جبکہ یہ کوئی مرض نہیں ھے محض انتڑیوں میں دوران خون بڑھ جاتا ھے پیٹ کے کیڑے آنتوں کی بیماری ھاضمے کی کمزوری جسم پہ سیاہ دھبے یہ سب علامات امراض زرد رنگ کی کمی سے پیدا ھو سکتے ھیں اور زیادتی سے بخار جان ھی نہیں چھوڑتا یرقان پیلا وغیرہ

یاد رہے ھر خشک سرد و گرم علامت کا علاج زرد رنگ ھے

تاجر سیاستدان سائنسدان اس ھی رنگ کے زیر اثر ھوتے ھیں ویسے زرد رنگ ان لوگوں کے لیے فائدہ مند ھے جو پڑھنے لکھنے میں دشواری محسوس کرتے ھوں یا بے عمل لوگ ھوں یاد رکھیں زرد رنگ جدت پسندی مقصد کے حصول اور مستقبل کی تعمیر میں اکساتا ھے

اگر مندرجہ بالا امراض میں اور کسی دوا سے چارہ نہ چلے تو دودھ میں ھلدی شامل کر کے پی لیں فوری ریلیف ملے گا

انشاءاللہ باقی باتیں اگلی قسط میں

Facebook link

دوا اور رنگ

9 July 2025

قسط3

آج ھم بات سبز رنگ کی کریں گے

سبحان اللہ جس مزاج کو ھم معتدل کہتے ھیں وہ مزاج سبز رنگ کا ھے یعنی گرم تر جسے نظریہ مفرد اعضاء کی زبان میں ھم غدی اعصابی کہتے ہیں

فوائد کے لحاظ سے ایک لمبی لسٹ ھے جیسے نزلہ زکام کھانسی خون میں شدت پھوڑے پھنسیاں گردوں کے امراض آنتوں کے امراض جس میں خاص طور آنتوں کے زخم الرجی رسولی رعشہ یعنی ھاتھ پاؤں کا نپنا دانتوں میں درد مسوڑھوں کی سوجن معدہ کا پھوڑا آپریشن کے زخم اور ان کے نشان بلڈ پریشر عرق النساء جو دائیں طرف ھو سوزاک اور یورک ایسڈ کی زیادتی یعنی تمام عضلاتی غدی اور غدی عضلاتی امراض کا بہترین علاج ھے ان میں سے بیشتر امراض کے علاج کے لیے میں آپ کو ایک ھی دوا کا نکتہ لکھے دیتا ھوں سناء مکی خود بھی مزاج کے اعتبار سے گرم تر ھی ھے اگر غور کریں تو بازار سے سناء مکی کے جو پتے ملتے ھیں خواہ وہ سوکھے ھوتے ھیں تب بھی سبز ھی رنگ کے ھوتے ھیں اگر سناء مکی کے پتے لے کر ان میں سے تنکے وغیرہ دور کر کے پیس لیں آدھا گرام یہ سفوف ھمراہ دودھ بکری 🐐 حسب ضرورت سے کھا لیں روزانہ ایک وقت یا دو وقت کھا لیں بہت سے دوستوں کو یاد ھوگا ایک خاص دوا میں نے لکھی تھی کہ سناء مکی کے صاف شدہ پتے پیس کر ایک چھٹانک پتوں میں ایک پاؤ بھیڑ کا دودھ کھرل کر کے گولیاں نخودی بنا لیں اب کمنٹس میں بتائیں میں نے کس مرض کی یہ دوا لکھی تھی

یاد رکھیں غالب سبز رنگ والے لوگ انتہائی شفیق محبت کرنے والے بااخلاق ھوتے ھیں اکثریت کا پیشہ باغبانی کاشتکاری ھوتا ھے بچوں اور جانوروں سے محبت کرتے ہیں چاق و چوبند رھنے والے لوگ انتھک محنت کے قائل دھن کے پکے اپنے کام کو بہتر سے بہترین کرنے کی جستجو بلکہ کام و دیگر معاملات میں جذباتی ھوتے ھیں بس اس رنگ کی کمی سے یہی لوگ شقی القلب بھی ھوتے ھیں

اب اگلا رنگ جسے ھم بھورا یا بوسکی رنگ بھی کہتے ہیں یہ رنگ بھی گرم تر یعنی غدی اعصابی مزاج کا حامل ھے باقی تمام وھی علامات میں کام آتا ھے جو سبز رنگ کے بارے میں لکھ چکا ھوں ھاں ایک بات یہاں لکھ دوں جو لوگ بھورے رنگ کے کپڑے عموماً پہنتے ہیں وہ اکثریت فیصلہ ساز جج یا اسی قسم کے منصب پہ فائز ھوتے ھیں یا پھر بہترین قسم کے نقاد ھوتے ھیں ایک بات نوٹ کر لیں جن بچوں کے اسکول کی وردی بھورے رنگ کی ھوتی ھے وہ بچے عموماً اپنے والدین تک تنقید کرتے نظر آتے ہیں ایک آخری بات کہ جن لوگوں کی قوت فیصلہ بہت کمزور ھو کسی بھی بات پہ کسی فیصلہ تک ھی نہ پہنچ سکتے ھوں ایسے لوگ بھورے رنگ کے کپڑے پہنا کریں

اب بات سفید رنگ کی بھی کرتے ھیں

مزاج تر گرم یعنی اعصابی غدی ھے

بد ھضمی پھوڑے پھنسیاں فساد خون وغیرہ میں سفید رنگ یا پانی فائدہ مند ھے آپ سوچ رھے ھونگے آخر سفید بھی کوئی رنگ ھو سکتا ھے جبکہ اکثریت لوگوں نے اپنے مکان تک کا رنگ سفید کروا رکھا ھوتا ھے باقی یہ بات ذھن نشین کر لیں ایک سفید رنگ میں سات رنگوں کی آمیزش ھوتی ھے اس لیے تقریباً ھر مرض میں سفید رنگ فائدے مند رھتا ھے اسے آپ رنگوں میں سے سٹیرائڈز سمجھ لیں سفید کپڑے ھی بندہ پہن لے تو دل میں بہار آجاتی ھے

باقی باتیں اگلی قسط میں

Facebook link

رنگ اور دوا کے اثرات

10 July 2025

قسط4

آج ھم بات فیروزی رنگ سے شروع کرتے ھیں

سبز اور نیلے رنگ کو ملانے سے فیروزی رنگ بنتا ھے یہ رنگ جلد کے ریشوں کو توانائی بخشتا ھے جیسے دھوپ میں جھلسی ھوئی جلد یا خارش میں بہترین علاج ھے اگر جلد پہ جھریاں پڑ چکی ھوں تو فیروزی رنگ جلد میں تناؤ پیدا کر کے جھریاں ختم کر دیتا ھے آپکی شخصیت کو پر کشش بناتا ھے اس لیے لیکچرار حضرات کو فیروزی کلر کا لباس پہننا چاھیے اعتماد و عظم پیدا کرتا ھے شرمیلے لوگوں کا شرمیلا پن دور کرتا ھے

اب بات آسمانی رنگ پہ کرتے ھیں

یہ مزاج میں تر گرم ھے یعنی اعصابی غدی ھے آپ اسے سرخ رنگ کی ضد بھی کہہ سکتے ھیں تیز بخار درست کرنے اور دماغ کو سکون پہنچانے میں مفید ھے اس رنگ کی روشنی کمرے میں رکھنے سے گہری نیند آتی ھے اگر گرمی کا بخار ھو یا ٹائیفائڈ بخار ھو ھسٹریا یر قان و اختلاج قلب خارش السر بے خوابی آنکھوں کے امراض میں آسمانی رنگ کی عینک ھر روز دو گھنٹے استعمال کریں ساتھ ھی آسمانی رنگ کی شعاعیں دو گھنٹہ تک منہ پہ ڈالیں پاگل پن جنون دیوانگی خواب میں ڈر نا معدہ سے خون آنا مالیخولیا شہوت کی زیادتی پیشاب تکلیف سے آنا خون حیض کا زیادہ آنا لیکوریا صفراوی چھپاکی الرجی کیڑے مکوڑے بھڑیا 🐝 کی مکھی کا کاٹنا یعنی گرم خشک اور گرم تر امراض کے علاج میں انتہائی اعلی ترین رنگ ھے

یاد رکھیں جن لوگوں میں آسمانی رنگ غالب ھوتا ھے وہ ھمیشہ خدا ترس نیک اولیا کرام یا بھائی چارہ اور اخوت کا درس دینے والے فرقہ بازی سے دور رہنے والے لوگ ھوتے ھیں

نوٹ۔۔۔ مضمون کی تمام اقساط بغور مطالعہ کریں اس مضمون کے لکھنے کا مقصد آپ کو بہت کچھ سمجھانا ھے طب میں ایک نئی روشنی دینا ادویات سازی انتہائی تیز اثر بنانے کے اصول بھی بتانا مقصود ھے آپکو یہ بھی بتائیں گے کہ کیسے خاموشی سے ایلوپیتھی رنگوں کا استعمال کرتی ھے بلکہ اور تو اور ملٹی نیشنل کمپنیاں اور دفاتر اور ادارے ان رنگوں کا استعمال کرتے ھیں خیر یہ باتیں مضمون کے آخر میں سب کچھ آپکو نظر آئے گا اب بات نیلے رنگ کی کرتے ھیں

نیلا رنگ مزاج کے اعتبار سے اعصابی عضلاتی یعنی تر سرد ھے آسمانی رنگ میں اگر تھوڑا سرخ رنگ شامل کر دیا جائے تو نیلا رنگ بنتا ھے یہ رنگ رسولی خواہ ناک میں ھو یا پیٹ میں ھو یعنی جسم کے کسی بھی حصہ میں ھو اسکے لیے نہایت ھی مفید رھتا ھے ٹانسلز کے لیے بہت ھی اعلی ھے دماغی کام کرنے والے حضرات کے لیے بہترین علاج یہ ھے کہ روزانہ دو گھنٹہ تک نیلی یا سبز روشنی میں رھا کریں دماغ تفکرات سے آزاد ھلکا پھلکا بلکہ تر و تازہ ھو جاتا ھے نوزائیدہ بچوں کے لیے مفید ترین رنگ ھے آپ نے اکثر دیکھا یا سنا ھو گا کہ ڈاکٹر حضرات جن بچوں کو پیدائشی یر قان کی شکایت ھو گی انہیں سورج طلوع ھوتے وقت کی دھوپ یعنی شعاعیں لگانے کا مشورہ دیتے ھیں اور یقیناً اس وقت شعاعیں لگانے سے بغیر دوا ھی چند روز میں یر قان ٹھیک ھو جاتا ھے اب ڈاکٹر کو خود علم نہیں ھوتا کہ طلوع آفتاب کے وقت شعاعیں کیوں لگائی جاتی ہیں بس اس نے پڑھا یا سنا ھوا ھے باقی علم نہیں ھے یاد رکھیں سورج 🌞 طلوع ھوتے وقت نیلا رنگ ھی شعاعوں میں غالب ھوتا ھے اور یہ رنگ بچوں کا محض یر قان ھی درست نہیں کرتا بلکہ بچوں کی اکثریتی امراض کے لیے اعلی ترین طلوع آفتاب کے وقت شعاعیں لگانا علاج ھے اگر دوران حمل ماں کو نیلے رنگ کی شعاعیں دو گھنٹہ تک لگا دی جائیں تو پیدا ھونے والے بچوں کو یر قان کی شکایت ھوتی ھی نہیں ھے اس دور میں تقریبا نوے فیصدی بچون کو پیدائشی یر قان ھوتا ھے اسکا ایک خاص سبب ھے پہلے خواتین حاملہ ھونے کے ساتھ ساتھ گھر کے کام کاج بلکہ نماز فجر کے بعد کام کاج میں مصروف ھو جانا اور صبح کی سورج کی سب شعاعیں انہیں لگا کرتی تھیں یہ فطری عمل تھا اب تو سوال ھی پیدا نہیں ھوتا دو پہر تک سونا ھی مرد و خواتین میں فیشن بن چکا ھے بلکہ یہ کہنا کہ یہ بڑے لوگوں کے طور طریقے ھیں اب جو لوگ نماز پڑھنے کے عادی ھیں وہ بھی ماشاء اللہ نماز پڑھنے کے بعد لمبی تان کے سوتے ھیں الحمد للہ میں کبھی بھی نماز فجر کے بعد سوتا نہیں ھوں بلکہ چہل قدمی یا دوسرے معاملات میں مصروف ھو جاتا ھے خیر سے آج مسلسل بارش کے باعث سکون سے بیٹھا آپکو یہ پوسٹ لکھ رھا ھوں

یادرھے صبح خیزی آپکو نفسیاتی طور پر مزاج میں بر ھمی نرم مزاج پر سکون خاموش طبع یا حصول تحفظ یا سیکورٹی والا بناتا ھے خوف ختم کرتا ھے بے شمار نفسیاتی الجھنوں سے دور کرتا ھے کبھی غور کریں گے تو ھر بنک کے سیکورٹی گارڈ نیلے رنگ کے کپڑے استعمال کرتے ھیں ھر بنک کے نشان میں نیلا رنگ موجود ھوتا ھے ایسا کیوں ھے یہ خود غور کریں

چلیں اب بات بنفشی رنگ کی کرتے ھیں

اب یہ تین رنگ جامنی بنفشی یا بینگنی رنگ تینوں ھی مزاج کے اعتبار سے عضلاتی اعصابی یعنی خشک سرد ھیں اگر بدن میں پوٹاشیم اور سوڈیم کی مقدار کا توازن قائم رکھنا ھو جیسے دل کے امراض میں یہ توازن بگڑ جاتا ھے تو ڈاکٹر حضرات فورا نمک بند اور آپکو پوٹاشیم کلورائیڈ کی گولیاں کھلانا شروع کر دیتے ہیں اور سوڈیم نکالنے کے لیے لاسکس گولیاں بھی دینا شروع کر دیتے ہیں اب اگر توازن بگڑا ھے تو کس سبب سے بگڑا ھے اسکا علاج نہیں کیا جاتا بس توازن برقرار رکھنے کے لیے یہ دوائیں استعمال کر سکتے ہیں وہ بھی زندگی بھر کے لئے خیر سبب بھی دور ھو گا آپ ان شعاعوں کا استعمال کر سکتے ہیں اب ایک نکتہ اور بھی بتادوں جنسی امراض جیسے خواتین میں لیکوریا بانجھ پن مردوں میں جریان جرثومے کم ھونا آنت اتر نا معدہ کی کمزوری بار بار پیشاب آنا جیسے امراض کے علاج کے لیے اعلی ترین ھے اگر بنفشی رنگ یا جامنی رنگ بازار سے نہیں ملتا تو سرخ اور نیلے رنگ کو ملانے سے یہ رنگ بن جاتا ھے مصوروں فنکاروں کا بھی یہی رنگ ھوتا ھے یاد رکھیں جن لوگوں کی باطنی آنکھ کھل جایا کرتی ھے وہ بھی اس رنگ کا کمال ھے وہ طریقہ آپ کو سمجھانے کی ضرورت نہیں ھے کہیں آپ غلط راستہ اختیار نہ کر جائیں

خیر باقی باتیں اگلی قسط میں ھونگی مشہور تمام رنگوں کا لکھ دیا ھے اب اگلی قسطوں میں بحث و دلائل و کچھ نکات بتاؤں گا اس وقت تک اجازت

محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

رنگ اور دوا

13 July 2025

آخری قسط 5۔

ویسے تو رنگوں کے موضوع پر اگر لکھنا شروع کر دیا جائے تو بڑا ھی لمبا چوڑا مضمون بن جائے گا جیسے رنگوں سے تشخیص امراض پھر زمانہ قدیم میں کیسے رنگوں کے ساتھ رسم رواج یا مذاھب میں کہاں اور کیسے رنگوں کا استعمال ھوتا ھے کہیں گیروا تو کہیں سیاہ کہیں سرخ تو کہیں سبز یعنی ھر مذھب اور ملکوں کے جھنڈے تک رنگوں سے پہچانے جاتے تھے لیکن یہاں کچھ اور سمجھانا مقصود ھے ھاں پہلے ایک بات نکتہ کی سمجھا دوں یہ بات دلچسپی سے خالی نہ ھو گی کہ وٹامن کا تعلق بھی رنگوں سے ھی ھے جیسے وٹامن اے۔۔ زرد رنگ کا ھوتا ہے

وٹامن بی۔۔۔ سبز رنگ کا ھوتا ھے

وٹامن سی۔۔۔۔ لیمن کلر کا ھوتا ھے

وٹامن ڈی۔۔۔ بنفشی رنگ کا ھوتا ھے

وٹامن کے۔۔ گہرے نیلے رنگ کا ھوتا ھے

ایلو پیتھی میں جب وٹامن کا استعمال ھوتا ھے تو درحقیقت رنگوں کی کمی کو دور کیا جا رھا ھوتا ھے اب انسانی زندگی کا ارتقائی عمل بھی مختصر سمجھ لیں

بچپن

لڑکا ھو یا لڑکی مزاج تر گرم یا تر سرد یعنی اعصابی غدی یا اعصابی عضلاتی

اور رنگ کا غلبہ سفید یا آسمانی نیلا ھوتا ھے

جوانی مرد کی

مزاج خشک گرم یعنی عضلاتی غدی یا گرم خشک ھعنی غدی عضلاتی اور رنگ کا غلبہ لال پیلا بادامی سبز ھو سکتا ھے

جوانی عورت کی

مزاج گرم خشک یعنی عضلاتی غدی یا گرم تر یعنی غدی اعصابی ھوتا ھے

رنگ کا غلبہ پیلا بادامی یا سبز ھوتا ھے

بڑھاپا مشترکہ یعنی مرد اور عورت دونوں کا

خشک سرد مزاج یعنی عضلاتی اعصابی ھوتا ھے رنگ کا غلبہ بنفشی جامنی یا بیگنی ھوتا ھے

اب ان فطری مزاجوں کے علاوہ جو بھی مزاج عمر کے لحاظ سے ھو سچ یہ ھے وہ بیماری کا ھی ھوگا

اب ایک اور نکتہ بھی سمجھ لیں یہ نکتہ بغور سمجھ لیں کچھ وضاحت بلڈ گروپ کے لحاظ سے

A بلڈ گروپ

رنگ نیلا

ھی ھوتا ھے لیکن A اب بعض اوقات بلڈ گروپ

مزاج اعصابی غدی یعنی تر گرم اور

رنگ سفید ھوگا

مزاج اعصابی عضلاتی

AB بلڈ گروپ

رنگ سیاہ جامنی

مزاج عضلاتی اعصابی

B بلڈ گروپ

رنگ سرخ یا نارنجی

مزاج عضلاتی غدی

میں بعض اوقات B اب بلڈ گروپ

رنگ پیلا

مزاج غدی عضلاتی گرم خشک ھوتا ھے

O بلڈ گروپ

رنگ بادامی

مزاج غدی اعصابی یعنی گرم تر ھوتا ھے

اب ایک اور نکتہ بھی سمجھ لیں

اے بلڈ گروپ ھوگا تو علامات غدی

اور علاج کے لئے سفید جامنی اور نیلا رنگ استعمال کریں

اگر بلڈ گروپ اے بی ھوگا تو علامات اعصابی ھونگی اور علاج کے لیے رنگ لال نارنجی جامنی اور پیلا رنگ ھوگا

اگر بلڈ گروپ بی ھے تو علامات عضلاتی اعصابی ھونگی اور علاج لال نارنجی اور پیلا رنگ سے ھوگا

ھوگا تو علامات عضلاتی غدی یا غدی عضلاتی ھونگی اور علاج کے لئے ھلکا پیلا سفید یا سبز یا آسمانی کلر ھوگا O اگر بلڈ گروپ

یہ ساری باتیں سمجھانے کا ایک خاص مقصد ھے آپکو ھر مزاج کے لحاظ سے رنگ بھی بتا دیے ھیں کافی کچھ ضروری ضروری وضاحت بھی کر دی ھے اب آپ جو بھی دوا تیار کرتے ھیں جس بھی مزاج کی دوا تیار ھوگی تو آپ اسی مزاج کی متعلقہ روشنی اسی دوا پہ ڈالیں گے تو دوا اثرات کے لحاظ سے فوائد میں کئی گنا زیادہ طاقتور ھو جائے گی اسکے بڑا ھی آسان سا کام ھے اگر آپ کے پاس بیم لائٹ ھے اگر نہیں ھے تو 60 یا سو واٹ کے بلب تو ھر کوئی لے سکتا ھے اب اس بلب پہ ٹرانسپیرنٹ پیپر لپیٹ دیں تو روشنی اسی رنگ کی ھی نکلے گی جس کلر کا آپ نے ٹرانسپیرنٹ پیپر لپیٹا ھے یاد رکھیں ٹرانسپیرنٹ پیپر با آسانی بازار سے دستیاب ھوتے ھیں ھاں کسی کو کچھ مشکل ھے تو کراچی سے جناب

ذوالفقار علی شیخ صاحب سے رابطہ کر سکتے ہیں ہمارے گروپ کے بہت ھی قدیمی ممبران میں سے ھیں یہ سلسلہ عظیمیہ کے مرکز میں اپنی خدمات سرانجام دیتے ہیں آپ ان سے رابطہ کر کے ٹرانسپیرنٹ پیپر باآسانی منگوا سکتے ہیں اگران ھی رنگوں کی بوتلیں چاہیے تو وہ بھی ان سے رابطہ کر لیں یا پھر بازار سے تلاش کر سکتے ہیں مل جاتی ھیں یا پھر بوتلوں پر بھی ٹرانسپیرنٹ پیپر لپیٹ کر کام لیا جاسکتا ھے یا بازار سے بوتلیں سفید خرید کر ان پہ مطلوبہ رنگ بھی کیے جاسکتے ہیں رنگ تو ھر جگہ باآسانی مل سکتے ھیں خیر میں ذوالفقار علی شیخ صاحب سے رابطہ کر کے کہتا ھوں وہ کمنٹس میں بتادیں گے ھاں یہ بات یاد رکھیں ان سے صرف وھی لوگ رابطہ کریں جن کو بازار سے یہ سب چیزیں میسر نہ ھو سکیں اور بازار سے یہ سب کچھ باآسانی مل جاتا ھے کچھ ایسا مشکل نہیں ھے

آپ اگر گولیاں بناتے ہیں تو گولیاں بنانے کے لیے جو بھی قوام استعمال کرتے ھیں خواہ پانی کی مدد سے گولیاں تیار کرتے ھیں جیسے ملین تین ملین چار ملین پانچ کی دوائیں اگر درست انداز میں باریک میدہ کی طرح پسی ھوں تو ان کی گولیاں صرف پانی ملانے سے ھی تیار ھو جاتی ھیں اور اکثریت گولیاں پانی کی مدد سے ھی بنائی جاتی ھیں ھاں بعض نسخہ جات میں شہد یا منقہ کی مدد لینا قدیمی طریقہ ھے اب محض چینی کا تھوڑا شربت بنا کر یار لوگ گولیاں بنا لیتے ہیں بعض لوگ ڈائی سے گولیاں بناتے ھیں تو گم کا استعمال کیا جاتا ھے اگر اسی گم یا چینی کے شربت کو یا منقہ شہد کو آپ متعلقہ مزاج کے حساب سے دس گھنٹہ روشنی دے لیں تو فوائد اور دوا کی طاقت انتہاء درجہ بڑھ جائے گی

اب آپ یہ تو جانتے ھی ھونگے کہ دوا کے مختلف درجات ھوتے ھیں جیسے محرک یا شدید ملین مسہل تریاق اکسیر یہ فضائل اور طاقت کے لحاظ مختلف درجات و مقام دوا کو دیے جاتے ھیں قدیم حکمائے کرام تو ان وضع کردہ اصول قانون کی سختی سے پابندی کرتے تھے اب کسی بھی دوا کا نام ایسے ھی تجویز نہیں ھوتا تھا اگر دوا محض تریاق تک اثرات رکھتی ھے تو لفظ تریاق ساتھ استعمال کیا جاتا تھا اگر اکسیر کے اثرات کی حامل ھے تو اکسیر لفظ ساتھ استعمال ھوتا تھا اب تو یار لوگوں کو کالی بگی کی تمیز ھی نہیں رھی بس دوا کا رعب ظاھر کرنے کے لئے ساتھ لفظ اکسیر الاکاسیر بھی لکھ دیا جاتا ھے خواہ ھاضمہ کی پھکی ھو وہ بھی اصل اجزاء کے بغیر ھو

اب حالت یہ ھے کہ کستوری عنبر مروارید جواھرات و زعفران کا ذکر ایک دوسرے سے بڑھ چڑھ کے کیا جاتا ھے لیکن دوا میں نعم البدل استعمال کیے جاتے ھیں دوستو میں کبھی بھی نعم البدل کا قائل نہیں رھا اسکی ایک خاص وجہ یہ بھی ھے اگر آپ دوا بناتے وقت منافقت یا بے ایمانی کر رھے ھیں یعنی اصل اجزاء شامل نہیں کیے بلکہ نعم البدل شامل کر رھے ھیں تو شفا کی امید کسی صورت نہ رکھیں آللہ تعالیٰ کے فیصلے اٹل ھیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث مبارکہ اٹل حقیقت ھیں کیا آپ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث مبارکہ بھول گئے کہ اعمال کا دارو مدار نیت پر ھے اگر آپ یہ سوچ رھے ھیں کہ مشک کی جگہ تیزپات اور جند بید ستر شامل کر کے کستوری کا ھی فائدہ حاصل ھوگا نہ بھئی نہ آپ نے تیزپات اور جند بید ستر شامل کیا ھے تو فائدہ بھی اسی کا ھوگا کستوری تو وہ چیز ھے جو جنتیوں کے محلات میں گارے کی جگہ لگی ھوگی اور جنت وہ جگہ ھے جہاں جانے کی خواھش تو ھر ایک کی ھے لیکن جنت نے ملنا اعمال کے حساب سے ھے اگر عمل درست ھیں تو جنت واجب ھے نہیں تو آپ کے لیے جہنم تیار ھے اگ دواؤں میں شامل جند بید ستر کیا تھا تو یہ سوال کہیں جنت میں کستوری خود ھی نہ اٹھا دے حکیم صاحب دنیا میں آپکا رویہ میرے ساتھ کیا تھا خیر میں مذھبی رنگ تو نہیں دینا چاہتا بس ایک سوال تھا کہ کیا نعم البدل استعمال کرنا چاھیے ؟

آللہ تعالیٰ نے ھر ایک نباتات و دوا میں الگ الگ تاثیرات اور اثرات رکھے ھیں اللہ تعالیٰ کی تمام نعمتوں سے مستفید ھوں لیکن مقام و مرتبہ کے لحاظ سے اور دوا کو بھی رتبہ وھی دیں جو اسکی اصل ھو اگر تریاق ھے تو تریاق ھی لکھیں اگر اکسیر ھے تو اکسیر لکھیں ورنہ نہیں

ھاں یہاں ایک نکتہ یہی سمجھ آیا کہ دوا کے اثرات سو گنا زیادہ بڑھانے کے لیے آپ رنگوں کی روشنی ڈالیں اس سے اثرات ضرور بڑھ جاتے ھیں اور قریب قریب تریاق دوا اکسیر کی حامل ھو جاتی ھے لیکن مکمل اکسیر نہیں خیر اتنی بحث ھوگی بعض دوست تریاق اور اکسیر کا فرق بھی پوچھیں گے تو دوستو تریاق دوا وقتی طور پہ اپنے اثرات بدن پہ کرتی ھے اسکے بدن سے خارج ھو جاتی ھے اس لیے تریاق دوائیں دن میں دو تین بار یا ھر گھنٹہ بعد بھی کھلانا جائز ھوتی ھے اور اکسیر دوا کے اثرات لمبے عرصہ کے لئے ھوتے ھیں ایک دن سے لے کر ایک سال تک اثرات ھو سکتے ھیں یعنی تریاق دوا جزو بدن تو نہیں ھوتی بس بدن پہ اپنے اثرات کچھ وقت کے لئے چھوڑتی ھے اسی طرح اکسیر دوا جزو بدن تو نہیں ھوتی لیکن لمبا عرصہ بدن کے اندر موجود رہ کر اپنے اثرات مرتب کرتی رھتی ھے اب اکسیر الاکاسیر دوا جزو بدن ھو جایا کرتی ھے اور اسکے اثرات تاحیات رھتے ھیں یہ دوائیں تیسرے اور چوتھے ھضم سے ڈائریکٹ اپنا عمل شروع کرتی ھیں اور یہی دوائیں ھارمونز پہ اثر انداز ھوتی ھیں بلکہ یوں سمجھ لیں ڈی این اے تک بدلنے کی طاقت رکھتی ھیں اب یہ نہ پوچھنا شروع کر دینا کہ ڈی این اے کیا ھوتا ھے یہ زندگی کی سیڑھی سمجھ لیں یہی کہہ سکتا ھوں اسی کے ساتھ اجازت چاھوں گا محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

نوٹ۔۔۔ بعض حضرات گروپ میں غیر طبّی پوسٹیں بھیج رھے ھوتے ھیں اور ان پوسٹوں پر سرمد وقاص صاحب کا کافی وقت ضائع ھوتا ھے مہربانی فرما کر ایسی پوسٹس ھمارے گروپ میں نہ بھیجا کریں س گروپ میں آج تک سوائے طب کے دیگر مذھبی سیاسی یا کسی دیگر معاملات پر پوسٹ نہیں لگی باقی بعض نئے ممبران بڑے شوق سے گروپ میں اپنی اشتہاری پوسٹ بھیجتے ھیں یا فون نمبر کے ساتھ بھیجتے ھیں ایسی کوشش کا فائدہ نہیں ھے کیونکہ آج تک ایسی پوسٹس نہیں لگائی جاتی معذرت

Facebook link

قبض کی سخت صورت حال

31 July 2025

نہایت مختصر ترین پوسٹ لکھنے لگا ھوں

بہت سے ایسے دوست جن کو قبض کی شکایت کچھ یوں ھوتی ھے

پاخانہ ڈھیلا اور نرم ھونے کے باوجود دن میں تین چار آتا ھے لیکن پیٹ کا بوجھ پھر بھی برقرار رھتا ھے

یا بعض لوگ تھوڑا تھوڑا رک رک کر پاخانہ آنے کی شکایت کرتے ھیں

بعض مریض پاخانہ کرتے وقت مصیبت کا شکار ھوتے ھیں کیونکہ واش روم میں عموماً گھنٹہ بھر بیٹھنا پڑے گا پھر بھی گلو خلاصی نہیں ھوتی

یہ سب علامات پیدا ھونے کے اسباب پرانا ٹائیفائیڈ یا انتڑیوں کی ٹی بی یا کینسر یا انتڑیوں میں گانٹھ کا بن جانا بعض جگر کے امراض یا پھر کھانا کھانے کے بعد دیر تک ساکن بیٹھے رھنا جیسے آپ سیل فون یا لیب ٹاپ پہ مصروف رھیں پھر ایسا سین ھو جس میں وقت کا پتہ ھی نہ چلے یعنی گھنٹوں ساکن بیٹھ کر گزار دیے

خیر ان تمام اسباب کے باعث انتڑیوں پہ کیا اثرات مرتب ھوتے ھیں یہ سب سمجھنے کے لیے آپ میرا ایک مضمون الا قبض ام الامراض جو اسی گروپ مطب کامل میں بھی موجود ھے اسے سرچ کر سکتے ہیں یہاں مختصر بتائے دیتا ھوں کہ انتڑیوں میں فضلہ باھر خارج کرنے کے لیے کچھ مخصوص حرکات ھوتی ھیں اور وہ حرکات پیدا کرنے کے لیے کچھ بدنی قوتیں متحرک ھوتی ھیں جن میں مشہور عام قوت دافعہ قوت جاذبہ قوت ماسکہ وغیرہ ھیں یہ قوتیں کہاں کہاں اور کب اور کیسے عمل کرتی ھیں یہی سب کچھ الا قبض ام الامراض مضمون میں سمجھایا گیا ھے خیر یہ مضمون حکماء کرام کے لیے ھیں عام قاری کو اس مرض سے چھٹکارا پانے کی غرض ھوتی ھے

مرض سے نجات حاصل کرنے کے لیے پہلا کام یہ کرنا فرض ھے کہ اگر انتڑیوں میں رطوبات کی کمی ھے خشکی شدید ھے تو ایسی غذا استعمال کریں کہ جس سے رطوبات پیدا ھوں تو اس سلسلے میں پہلا کام گوشت کھانا بند کر دیں اور ھر قسم کی کھٹاس سے دور رھیں سبزی کا استعمال زیادہ سے زیادہ کریں سبزیاں بھی خاص کر شلجم مولی گاجر کدو ٹینڈے ٹینڈیاں کھیرے پیٹھا کدو مونگرے سبز توری بھنڈی توری ماڑو بہترین ھیں یاد رھے اب یہ نہیں کرنا کہ سالن چٹنی کی طرح استعمال کریں بلکہ روٹی نہایت کم اور ان سبزیوں سے پیٹ بھریں ابلی سبزیاں تھوڑا نمک مرچ بطور ذائقہ شامل کر لیں اور چمچ کی مدد سے کھا جائیں

فروٹ میں سردا یا گرما خربوزے تربوز 🍉🍈 کیلا امرود وغیرہ زیادہ تر کھا سکتے ہیں ھاں انجیر انگور بھی استعمال کیا جا سکتا ھے باوجود اسکے کہ انگور ترشہ سے پیدا شدہ ھے

بعض دوست جو بیرون ممالک رھتے ھیں انکو مندرجہ بالا سبزیاں ملنے کے علاوہ بھی بے شمار ایسی سبزیاں ملتی ھیں جو پاکستان میں موجود نہیں ھوتی ان میں بعض افادیت میں بہت ھی اعلی ھیں الحمدللہ پاکستان میں یہ سب کامیابی سے اگائی جا سکتی ھیں کیونکہ میں نے خود تجربہ کر رکھا ھے اور اس وقت بھی کافی ایسی سبزیاں جو موسم کے لحاظ سے ھیں جیسے کئی اقسام کی مولیاں شلجم پھلیاں وغیرہ لگانے کی تیاری میں ھوں ذرا موسم ساتھ دے تو انشاءاللہ سب لگائیں گے یہ سب میں آرگینک لگاتا ھوں خیر اس موضوع پہ تفصیل سے پوسٹ لکھیں گے

اب بات ذرا دوا کے بارے میں کرتے ھیں یہ دوا میں ان لوگوں کے لکھ رھا ھوں جو گھنٹہ بھر واش روم میں لگاتے ھیں

آپ اکیلی سناء مکی حسب ضرورت پنساری سے خرید فرما لیں اب اس سے اچھی طرح تنکے وغیرہ صاف کریں صرف پتے ھی ھوں ان کو پیس لیں آدھا گرام 🐐 بکری کے دودھ کے ساتھ روزانہ کسی ایک وقت استعمال کریں بس یہی دوا ھے اب بعض لوگ کہیں گے کہ سناء تو پیٹ میں مروڑ پیدا کرے گی اسکی پہلے اصلاح کرنی چاھیے ارے بھئی میں نے اصلاح بھی کر دی ھے یعنی بکری کے دودھ کے ساتھ استعمال کریں اس دودھ ے ساتھ استعمال کرنے سے یوں سمجھ لیں آپ ایک تیر کے ساتھ کئی ایک شکار کر رھے ھیں اب کوئی یہ سوال کرے کہ دودھ 🐃 یا 🐄 گائے کا ھو تو جواب ھے قطعی نہیں صرف دودھ بکری 🐐 کا ھونا ضروری ھے

اسی کے ساتھ اجازت چاھوں گا محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

منفرد دوا برائے معدہ اور انتڑیاں

4 August 2025

ھلدی

ملٹھی

جڑ سملو کا چھلکا

دھماسہ

برابر وزن باریک پیس لیں اور برگ بانسہ کا پانی اتنا نچوڑ کر نکال لیں کہ دوا اس میں آٹے کی طرح گوندھ کر جب گولیاں بنانے کے قابل ھو جائے تو نخودی گولیاں بنالیں

دو گولی دن میں تین بار ھمراہ پانی دین

فشر ھو یا بھگندر ھو یا بواسیر ھو یا انتڑیوں میں زخم ھوں

ایسی تمام امراض کے لیے بلکہ معدہ میں گیس تک بننے میں نہایت موثر دوا ھے معدہ کی وہ جلن جو کسی دوا سے نہ جاتی ھو انتڑیوں کی جلن بلکہ مقعد کی جلن اور درد سب میں نہایت ھی مفید ھے مزاج غدی اعصابی ھے

محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook linkC:\Users\Usman\Desktop\Facebook linkhttps:\web.facebook.com\groups\Matab.E.Kamil\posts\1740245356600614\

سداب

10 August 2025

عجیب کرشماتی بوٹی اور قدیم ترین اطباء اسے استعمال کرتے آرھے ھیں ھر دور میں اس کی افادیت کسی صورت کم نہیں ھوئی جبکہ بعض بے شمار ایسی نباتات موجود ھیں جو پہلے ھر پنساری سے عام اور وافر ملا کرتی تھی آجکل انہیں پوچھ لیا جائے تو دوکاندار اسے جانتا ھی نہیں ھوتا پاس رکھنے کی بات تو بعد کی ھے خیر سداب کو آجکل اسی طرح استعمال کیا جاتا ھے جیسے آج سے سو سال پہلے خیر اب اسے محض جوارش کمونی میں زیادہ تر استعمال کرتے ہیں باقی نسخہ جات میں کم ھی استعمال کیا جاتا ھے

پہچان بڑی عام سی ھے اسے ترے دانی یا تتلی بوٹی بھی کہا جاتا ھے گندم کے کھیتوں خاص کر ریتلی زمین پیدائش زیادہ ھے مزید پہچان کے لیے تصاویر لگادی ھیں

اسکے تخم اور پتے بطور دوا استعمال ھوتے ھیں لیکن پتے یعنی برگ سداب بازار سے تقریباً نہیں ملتے بس تخم پہ ھی گزارا چل رھا ھے

مزاج کے اعتبار سے غدی عضلاتی ھے

ریاح کے اخراج میں اس سے اعلی نباتات نہیں ھے ھاں اگر جگر یا تلی پھول چکی ھو تو اسے سکیڑنے میں افضل ھے سستی ترین دوا حرارت غریزی پیدا کرنے والی اور جس دوا کو آپ کا سر ریاح کہہ سکتے ہیں وہ یہی سداب ھے پیٹ درد روکتی ھے اور عرق النساء کے لیے بھی بہت ھی بہترین بوٹی ھے لیں جی ایک خاص بات جو آپ سب کی پسند ھو گی اگر کسی کی منی اخراج کے وقت منی ایسے ھی گر جاتی ھے جس میں کوئی دم وغیرہ نہ ھو تو یاد رکھیں اس انداز میں منی کا اخراج لذت نہیں دیتا بلکہ نہایت ھی بے لذت ھوتا ھے بندہ تو نکتہ کی بات سمجھ لیں سداب میں یہ خوبی ھے کہ منی دھکا لگا کر یعنی زور لگا کر خارج ھو قدیم اطباء نے ادب کو سامنے رکھ کر ایسی وضاحت نہیں لکھی بلکہ صرف لفظ مجفف لکھ دیا ھے اور اصطلاح مجفف کا مطلب یا تعریف یہی ھے جو مین نے لکھ دی ھیں

باقی سداب میں کچھ ایسی خوبیاں اللہ تعالی نے ڈال رکھی ھیں کو حیران کن ھیں جیسے اگر کسی بھی برتن یا ھتیار کو زنگ لگ جاتا ھو جیسے چھری چاقو یا پرانے دور میں تلواروں کا استعمال کیا جاتا تھا تو دوستو اس بوٹی کا رس نکال کر ایک دفعہ کسی بھی لوھے سے بنے ھتھیار پہ لگا دیں زنگ کبھی نہیں لگے گا موذی کیڑے مکوڑے اس بوٹی کی خوشبو سے دور بھاگتے ھیں آپ اسکا جوشاندہ تیار کر کے کسی بھی ایسی جگہ ڈالیں گے جہاں حشرات یا زھریلے کیڑے مکوڑوں کا زیادہ خطرہ ھو وھاں جوشاندہ بنا کر ڈال دیں بس آپ کو ان زھریلے کیڑے مکوڑوں سے نجات مل جائے گی بدن سے زائد چربی ختم کرنے میں اعلی ترین ھے بلکہ خون کی نالیوں میں جمی چربی تک نکال دیتی ھے جیسے لوھے سے زنگ نکال لیتی ھے تو انسان کے اندر والا زنگ بھی نکال دیتی ھے

اب تھوڑی بات جوارش کمونی پہ

جوارِش کمونی کا نسخہ بنانے میں چند باتوں کا خیال قطعی نہیں کیا جاتا جیسے زیرہ سیاہ سرکہ میں مدبر شدہ ڈالنے کا حکم ھے جبکہ ھم ایک تو زیرہ سیاہ ڈالتے ھی نہیں بلکہ زیرہ سفید ڈالتے ہیں اور اسے بھی مدبر سرکہ میں کرنے کی ضرورت محسوس نہیں کرتے اگر کریں گے بھی تو تیزابی سرکہ ڈالیں گے یاد رھے زیرہ سیاہ ایک تو سائز میں چھوٹا ھوتا ھے دوسرے سفید زیرہ سے دو تین گنا زیادہ مہنگاں وتا ھے پھر سرکہ اپنا تیار شدہ ھو اگر خالص انگور سے تیار شدہ ھو تو سونے پہ سہاگہ ھوگا نہیں تو گنے کے رس سے تیار شدہ سرکہ ھو نا نہایت ضروری ھے اب ایک اور دوا بازار سے کسی صورت خالص ملتی ھی نہیں جسے آپ بورہ ارمنی کہتے ہیں جو بازار میں دستیاب ھے یہ نقلی ھے بہتر ھے آپ اسے بالکل نہ ڈالیں بلکہ اس کی جگہ تیزپات ڈالیں وہ بھی برگ سداب کے وزن کے برابر ڈالیں اب آپ کا نسخہ کچھ یون بنے گا

زیرہ سیاہ مدبر شدہ سو گرام

برگ سداب 40 گرام

سنڈھ 40 گرام

فلفل سیاہ 30 گرام

تیزپات 40 گرام

شہد تین گنا ڈالیں

نوٹ۔۔۔ یادرھے یہ انتہائی اعلی قوام میں تھوڑی لیس دار جوارش بنے گی اور مزاج کے اعتبار سے غدی عضلاتی ھوگی بشر طیکہ آنے پورا نسخہ مندرجہ بالا ترتیب سے بنایا اب جو فوائد جوارش کمونی کے ھیں وہ نہایت تیز اثر بلکہ قریب قریب جوارش جالینوس کے ں وگی بہت ھی اعلی اور فوری اثرات کی حامل معجون ھوگی

اسی کے ساتھ اجازت محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

آنکھوں کے سامنے کالے دھبے اور نشانات اڑتے نظر آنا

22 August 2025

جب بھی سوداوی مادہ کی کثرت ھو جائے تو یہ علامت پیداں وجایا کرتی ھے عضلاتی اعصابی تحریک کا شاخسانہ ھے علاج کے سلسلہ میں مندرجہ ذیل دوائیں نہایت ھی مفید رھتی ھیں

تریاقِ معدہ ماشہ اکسیر پانچ رتی بھر ملا کر ساتھ ملین پانچ دو دو گولی دن میں تین بار ھمراہ پانی دیں

انشاءاللہ مرض جاتی رھے گی

تریاق معدہ کا نسخہ۔۔۔

گندھک آملہ سار بیس گرام

اجوائن دیسی چالیس گرام

پودینہ بیس گرام

پیس کر سفوف بنالیں

اکسیر پانچ کا نسخہ۔۔۔

ھرتال ورقی دس گرام

سنڈھ چالیس گرام

مرچ سیاہ تیس گرام

پیس کر تین گھنٹہ تک ھڑتال کو زور دار ھاتھوں سے کھرل پہلے کریں پھر باقی دوائیں ملا کر پیس کر ایک گھنٹہ مذید کھرل کریں اب اکسیر پانچ تیار ھے

ملین پانچ کا نسخہ۔۔۔

سنڈھ 150 گرام

نوشادر ٹھیکری 200 گرام

ریوند خطائی 200 گرام

سناء مکی 200 گرام

مرچ سیاہ 50 گرام

ھلدی 200 گرام

باریک پیس کر نخودی گولیاں بنالیں

محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

یر قان کیسے ہوتا ہے

25 August 2025

دو دن پہلے ایک پوسٹ کی تھی جسے سب نے دیکھا کہ ایک صاحب نے فوری وہ پوسٹ اپنے نام سے ھمارے ھی گروپ مطب کامل میں شیئر بھی کر دی اللہ تعالیٰ ان صاحب کو اخلاقی لحاظ سے ھدایت بھی عطا فرمائے اور انہیں علم و بصیرت بھی حاصل کرنے کی توفیق عطا فرمائے بس یہی دعا ھی دے سکتے ہیں
خیر کافی عرصہ سے اس موضوع پر کچھ لکھنے کو دل چاہ رہا تھا کیونکہ یہ موضوع تھوڑا تفصیل طلب ھے مختصر ترین بات تو یوں بھی کی جاسکتی ھے کہ بھئی پیلا یرقان ھے ٹھنڈی چیزیں کھائیں اور یرقان فشوں ھو جاتا ھے زیادہ سے زیادہ دو احب انقلاب لکھ دی جائے گی یا مزید کچھ ادویات تجویز کر دی جاتی ھیں لیکن بعض اوقات مریض کی زندگی پہ بن آتی ھے اس لیے مرض کے اسباب پہ خیال کرنا نہایت ھی ضروری ھوتا ھے اب اگر علم ھی نہیں کہ مرض پیدا کیوں اور کس وجہ سے ھوا تو علاج کیسے ھوگا بس اس لیے پہلے یہ جاننا نہایت ضروری ھے کہ مرض کے اسباب کیا تھے یہ بات تمام امراض پہ لاگو ھوتی ھے اور آپکی بڑی مرض جیسے مردانہ کمزوری پہ بھی لاگو ھوتی ھے آجکل زیادہ ایسے مریض جو قوت باہ کی کمی کا شکار ھیں انہیں کولسٹرول یا جگر پہ چربی کا ھونا جیسے عوارض سے ھے اس لیے میں تو کئی سالوں سے ایک ھی بات کہہ رھا ھوں سادہ کھانا کھائیں اور چکن پیزا 🍕 اور مکرونی یا شوارما اور میدہ اور تیز مصالحہ جات سے بچیں یقین جانیں آپ بے شمار امراض جیسے ھارٹ اٹیک گردوں کے امراض اور جگر کے امراض سے بچیں گے ورنہ موت کی وادی میں جانے کو تیار رھیں آجکل بیس پچیس سال میں ھارٹ اٹیک ھو رھا ھے آخر کیوں ھو رھا ھے ذرا خود بھی غور کریں خیر آج موضوع یرقان کا ھے اسی پہ بات کرتے ھیں
یرقان کی قسموں میں یرقان مطلق یا سدی یرقان یار کاوٹی یرقان کہہ سکتے ہیں اور یرقان التہابی اور یرقان سمی
آج ان پہ ھی بحث ھوگی پہلے یرقان مطلق پہ بات کرتے ھیں
اگر خون میں صفراوی مادہ کی مقدار ضرورت سے زیادہ بڑھ جائے اور ساختیں رنگین صفراوی رنگ اختیار کرنا شروع کر دیں یعنی صفرا کا مادہ جو پہلے ھی رنگین ہوتا ھے اپنا رنگ ھر ایک پہ چڑھانا شروع کر دے تو سمجھ لیں کہ بندہ مسلسل ایسی غذا کھا رھا ھے جس سے مسلسل کثیر مقدار میں صفرا پیدا ھو رھی ھے اسے ھم FOOD BORN بھی کہتے ھیں یہ غیر طبعی علامت ھے جو غذائی بے احتیاطی یا آلودہ ایسا سامان خورد نوش استعمال کیا جائے جس سے بدن میں صفرا زیادہ بنے تو جگر میں صفرا بنانے والے خلیات زیادہ متحرک ھو کر مسلسل صفراوی مادہ بنا رھے ھیں ایسی حالت میں صفرا اپنی تیزی کے سبب خون کے سرخ ذرات کو تباہ کرنا شروع کر دیتے ہیں اب خون کے ان سرخ ذرات سے زیادہ مقدار میں صفراوی مادہ خارج ہو گا یاد رکھیں خون کے سرخ ذرات میں ھی صفراوی مادہ ھوتا ھے اگر یہ تباہ ھوگے تو ان میں موجود صفراوی مادہ باھر نکل کر اپنا عمل شروع کر دیتا ھے ایسی حالت میں پورا بدن پیلے رنگ کا ھو جاتا ھے
یہاں ایک بات سمجھنا ضروری ھے کہ خون کے سرخ ذرات کیسے ٹوٹتے ھیں
اس لیے اس بات کو سمجھ لیں کہ جب خون کے سرخ ذرات ھڈیوں کے گودے طحال اور جگر میں تکمیل پا کر نظام دوران خون میں شامل ھوتے ھیں تو وہ ایک سو بیس دن تک خون کے ھمراہ گھومتے رھتے ھیں پھر اپنی طبعی عمر کو پہنچ کر ٹوٹ پھوٹ جاتے ھیں ان کی ٹوٹ پھوٹ سے جو مواد خارج ھوتا ھے اس میں آکسیجن اور صفراوی رنگین مادہ

اور فولاد ھوتے ھیں اس میں صفراوی رنگین مادہ جگر کے خلیات میں پہنچ کر بیل روبین دموی یعنی خون کی بیل روبین سے بیل روبین صفراوی میں تبدیل ھو جاتا ھے اب بدن کو اپنے افعال سرانجام دینے کے لیے جتنی ضرورت ھوتی ھے وہ جذب کر لیتا ھے باقی کا کچھ حصہ آنتوں اور پیشاب کی راہ خارج ھو جاتا ھے جب آپ کو انتہائی پیلا زرد پیشاب آتا ھے تو سمجھ لیں صفراوی مادہ خارج ہو رھا ھے باقی کچھ حصہ آپ کے پتہ میں سٹور ھو جاتا ھے جو بوقت ضرورت کام آتا ھے

تباہ ھونگے اتنا ھی زیادہ مقدار میں صفرا بنے گا اس عمل کو تحلیل دموی کہا جاتا ھے اور یاد رکھیں صفرا کی بھی دو اقسام ھیں ایک صفرا وہ ھے جو تحلیل RBC اب جتنے زیادہ کہتے ھیں دوسری قسم صفرا کی وہ ھے جو جگر کے خلیات INDIRECT دموی کے نتیجے میں یعنی خون کے واسطے وسیلے سے جگر میں جاتا ھے اس کو ھم بالواسطہ یعنی کہتے ہیں اس طرح صفراوی مادہ کی کثرت سے جو یرقان ھوتا ھے اس کو DIRECT میں ھی پیدا ھو کر براہ راست پیدا ھوتا ھے اس کو ھم بلاواسطہ یعنی

کہتے ہیں HEMOLYTIC JAUNDICE

بھی کہتے ہیں OBSTRUCTIVE JAUNDICE اب تھوڑی وضاحت یرقان سدی کے بارے میں کرتے ھیں جسے آپ

ھو کر رکاوٹ پیدا کر دیتے ہیں اس حالت میں صفرا کی پیدائش تو جاری DAMAGE اس یرقان میں قنات صفراوی مسدود یا بند ھو جاتی ھیں یا جگر کے خلیات تباہ یعنی ھی رھتی ھے لیکن اس کے اخراج کے راستے جو آنتوں یا گردوں کے ذریعے ھیں سب بند ھو جاتے ھیں اور یہ صورت حال خطرناک ھے اس کی بھی تین وجوہات ھیں

پہلی وجہ قنات صفراوی یا اس کے گرد ورم پیدا ھو کر مجاری کو بند کر دے یا تنگ کر دے

اب دوسری وجہ جب پتھری نالیوں میں پھنس جائے اور راستہ بند کر دے

اب تیسری وجہ جب کوئی کرم یعنی کیڑے جو پیٹ میں موجود ھوتے ھیں وہ نالی پھنس کر مر جائے اور نالی مسدود کر دے

ایسی حالت میں یرقان کی خاص پہچان یہ بھی ھے کہ جب صفرا آنتوں پر نہیں گرتا تو پاخانہ سفید رنگ کا آتا ھے یہ یرقان سدی کی سب سے بڑی پہچان ھے اس کے علاوہ جگر کا پھوڑا اور ورید الکبد کی سوزش اور صفراوی نالیوں کی سوزش یا پھر مقامی طور پہ ایسی چوٹ لگ جانا جس کے باعث یرقان پیدا ھو جائے

کہتے ہیں INFECTIVE OR TOXIC JAUNDICE اب بات یرقان سمی کے بارے میں کرتے ہیں جسے آپ

اس یرقان میں کسی خلطی یا جراثیمی زھر کی سمیت سے صفراوی نالیوں میں رکاوٹ پیدا ھوتی ھے اور جگر کے خلیات تباہ ھونا شروع ھو جاتے ھیں سمیت یعنی زھر کی کثرت کے سبب جب التہابی کیفیت پیدا ھو جاتی ھے تو پھر طبعی مجاری سے التہابی ورم پیدا ھو کر صفرا رک جاتا ھے بعض اوقات نالیوں کے پھٹ پڑنے سے دوران خون میں شامل ھو جاتا ھے جس سے نہ صرف خون زھر آلود ھوتا ھے بلکہ مجاری بھی زھر کے اثرات سے مجروح ھو جاتے ھیں دوران خون کے ذریعے یہ زھر پورے بدن کو اپنی لپیٹ میں لے لیتی ھے آپکو مندرجہ بالا تحریر میں سمجھا چکا ھوں کہ جب دموی تحلیل ھوتی ھے تو صفرا کیمیاوی طور پر خون میں ملتا جاتا ھے یاد رکھیں یہ غدی عضلاتی خالص تحریک ھوتی ھے اب بڑی سیدھی سادی بات ھے کہ کیمیاوی تحریک کو مشینی تحریک میں بدل دینے سے صحت بحال ھو جاتی ھے یعنی غدی اعصابی دوائیں استعمال کریں اور لازماً مسہل دینا فرض ھے ایسی حالت میں تو آپ یہاں حب انقلاب استعمال کریں

حب انقلاب میں صرف مندرجہ ذیل ادویات ھیں سہاگہ بریاں۔ سونیا۔۔ ریوند عصارہ۔ رب السوس برابر وزن پیس کر نخودی گولیاں بنالیں ایک تا دو گولی صبح شام حسب ضرورت دیں مسہل آئے گا اور صفرا کو خارج کر دے گا چند دن میں ھی یرقان سے شفایابی مل جائے گی

اگر ورم ھو جائے اور راستے بند ھو جائیں یا مجاری ھی تنگ ھو جائیں تو معروضی حالات کو سامنے رکھ کر باقی ادویات لازما استعمال کر سکتے ہیں جیسے گل ٹیسو۔ اکلیل الملک۔ مکو دانہ۔ آردجو۔ افتیموں اب ان ادویہ کی آپ ٹکور بھی کر سکتے ہیں اور بطور جوشاندہ پلا بھی سکتے ہیں اور ضرورت کے تحت اکسیر بادیان۔ غدی اعصابی ملین۔ تریاق معدہ ماشہ میں رتی بھر غدی اعصابی اکسیر ملا کر دیں بلکہ آپ مندرجہ ذیل دوا میں اکسیر پانچ ملا کر دیں

پودینہ اجوائن دیسی۔ اجوائن کرفس۔ نوشادر ٹھیکری۔ ریوند خطائی برابر وزن پیس کر استعمال کریں

سوزش اور ورم کی صورت میں آپ تریاق نمبر چھ یا حب گل مدار تک دے سکتے ھیں ان تمام دواؤں کے نسخہ جات میں پہلے ھی گروپ مطب کامل میں ھی لکھ چکا ھوں عرق مکو کاسنی شہد ملا کر صبح شام دیں سمیت کی صورت میں اعصابی غدی تریاق نہایت ھی مفید دوا ھے بلکہ سوزش والتہاب کا علاج بھی یہی ھے بس اسکے ساتھ آپ یہ دوا دیں رال سفید۔ لوبان۔ صندل سفید۔ ملٹھی کا آٹا سب برابر وزن پیس لیں اور ایک گرام تک دن میں تین بار ھمراہ پانی دیں

اسی کے ساتھ اجازت چاھوں گا دعاؤں میں یاد رکھیں اللہ حافظ محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

سیلاب سے پیدا شدہ وبائی امراض اور ان کا علاج

30 August 2025

پوسٹ لکھنے سے پہلے ان سب دوستوں کا شکریہ جنہوں نے مجھے میسج اور فون کر کے سیلاب کے دوران میری خیریت پوچھی گروپ مطب کامل کے تقریباً سب ھی احباب جانتے ھیں کہ میرا تعلق ضلع منڈی بہاوالدین سے ھے دوران سیلاب جو سب سے زیادہ گرما گرم خبریں تھیں ان سب کا تعلق اکثریتی منڈی بہاوالدین سے تھا ان میں سچ یہی تھا کہ سیلاب آچکا تھا اور سیلاب سے جو پہلا نقصان ھوتا ھے وہ فصلوں کا ھوتا ھے وہ بھی ھوا انشاءاللہ اس نقصان میں بھی کافی حد تک کمی ھو جائے گی کیونکہ فصلوں کا زیادہ نقصان اس وقت ھوتا ھے جب پھل کے اوپر مٹی چڑھ جائے اگر بارش ھو جائے تو مٹی اتر جانے پہ فصل بچ جاتی ھے الحمدللہ اس وقت بھی بارش ھو رھی ھے باقی نقصان مال مویشی کا ھوتا ھے جبکہ گورنمنٹ کافی روز پہلے سے اعلان وھدایت بار بار کر رھی تھی اکثریت لوگ محفوظ مقامات پہ منتقل ھو چکے تھے چند ایک مجبوری کی حالتِ میں رہ گئے تھے اللہ تعالیٰ سب کے حال پہ رحم فرمائے آمین ثم آمین گورنمنٹ نے جو فوری قدم اٹھایا اس میں منڈی بہاوالدین ضلع کی سائیڈ میں دریائی بند کو مائینز بلاسٹنگ کر کے اڑا دیا اب پانی پھیل جانے سے نقصانات میں کمی ھو گئی دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ سب کو اپنی حفظ وامان میں رکھے

اب بات کرتے ھیں کہ سیلاب کے بعد وہ علاقہ جات جہاں کافی روز تک پانی ٹھہر جائے وھاں پانی میں تعفن پیدا ھو کر کچھ وبائی امراض پھیلنے کا خدشہ ھوتا ھے پہلا کام تو یہی کریں کہ اجتماعی طور پر کوشش کر کے پانی کی نکاسی کا انتظام کریں گورنمنٹ یا انتظامیہ کے انتظار میں نہ رھیں بہترین طریقہ یہی ھے کہ اپنی مدد آپ کے تحت عمل کریں یہی اچھے اور باشعور معاشرے کی پہچان ھے یقین جانیں جب اجتماعی طور پر کوشش کی جاتی ھے اس میں برکت ھی برکت ھوتی ھے وھاں مشینیں بھی وہ کام نہیں کر سکتی جو اجتماعی سوچ کام کر جاتی ھے

پانی کی نکاسی ھو جانے پہ مچھر وغیرہ سے جان چھوٹ جاتی ھے ورنہ ملیریا ھر قسم پھیلنے کا خدشہ رھتا ھے باقی ھیضہ گلے کے امراض نزلہ زکام بخار جیسے عوامل جاری ہو جاتے ھیں ان سب میں خطرناک ترین مرض ھیضہ ھے اس لیے سب سے پہلے ھیضہ کے متعلق ادویات لکھنا ضروری ھے اور ادویات بھی ایسی جس کا انتظام آپ سب کر سکتے ہیں یاد رکھیں ھیضہ کی صورت میں تین چار عمل بڑے اھم ھیں جسم میں حرارت کی کمی پانی کی کمی اسہال اور قے اگر بخار ھونا شروع ھو جائے تو سمجھ لیں کہ مریض اب خیریت سے ھے ھیضہ کی صورت میں بخار ھو جانا اچھی علامت ھے کبھی بھی بخار اتارنے کی دوا نہ دیں

ایک دوا ھر ایک بندے کے پاس ھونا نہایت ضروری ھے اب خواہ ھیضہ ھے یا ملیریا ھے یا نزلہ زکام یا گلے کی خرابی ھے سب امراض پہ کام کرے گی اس دوا کا نام ھے امرت دھارا جسے پہلے دور میں جیبی طبیب کے نام سے سب سے پہلے متعارف کروایا گیا بعد میں مختصر نام امرت دھارا رہ گیا اب اسے ھمدرد والے بناتے ھیں اور اس کا نام قلزم رکھا ھوا ھے امرت دھارا گھر میں بھی تیار کرنا کچھ مشکل نہیں ھے اس کا مختصر ترین نسخہ یہ ھے کہ آپ ست اجوائن چھ گرام کافور چھ گرام ست پودینہ ایک گرام لے کر تین منٹ کھرل کریں سب تیل بن جائے گا کسی شیشی میں ڈال کر محفوظ کر لیں ایک ذرا مفصل نسخہ ھے جو زیادہ موثر ھے اس نسخہ میں

ست اجوائن تولہ

کافور تولہ

ست پودینہ چھ ماشہ

ست لیمن تین ماشہ

روغن سونف بیس قطرے

روغن الائچی بیس قطرے

روغن دار چینی بیس قطرے روغن لونگ دو تولہ

تیزاب گندھک تیس قطرے

سب کو ملا لیں بس تیار ھے

یہ سب اشیاء پنساری سے عام مل جاتی ھیں لیکن اس وقت ایمر جنسی ھے اس لیے بازار سے ھمدرد والوں کا قلزم کے نام سے امرت دھارا لے سکتے ہیں مقدار خوراک سب کچھ لکھا ھے آپ خیر تین چار قطرے چینی میں شامل کر کے کھا سکتے ھیں

باقی ھیضہ کے لیے ایک اچھی دوا نمک مولی ھے اسکا نسخہ بھی آسان ھے

اجوائن دیسی پاؤ

تیزاب گندھک حسب ضرورت لیں سب سے پہلے اجوائن دیسی صاف کرکے پیس لیں اب اس میں تیزاب گندھک اتنا ڈالیں کہ معمولی سی اجوائن دیسی ترھو جائے اسے اب تین گھنٹے پڑا رہنے دیں ین گھنٹہ بعد اس میں ایک کلو کھانے والا نمک سفید شامل کردیں اور اچھی طرح مکس کرلیں چھوٹی آدھی چمچ دن میں تین چار دے سکتے ھیں ھیضہ کی صورت میں ھمراہ قہوہ دیں یا پھر پانی کے ساتھ بھی دے سکتے ھیں

خیر ایک دوا اور بھی سمجھ لیں یہ انتہائی موثر ھے اس دوا سے ھیضہ کی تمام علامات تھوڑے ھی وقت میں غائب ھو جاتی ھیں یہ دوا فورا حرارت غریزی بھی پیدا کرتی ھے اسہال روکتی ھے قے کو روکتی ھے پانی کو فورا ھضم کرکے جزو بدن بناتی ھے یہاں تک کہ جب پانی کی شدید کمی ھیضہ کی صورت میں ھوتی ھے تو ٹانگوں بازؤں یا باقی بدن پہ شدید قسم کے کڑل پڑنے شروع ھو جاتے ھیں انشاء اللہ اسکی پہلی خوراک ھی کڑل یا دیگر ھیضہ کے عوارض کو ٹھیک کرکے شفایاب کرتی ھے لیں اب دوا سمجھ لیں

گرام 50 فلفل احمر یعنی سرخ مرچ

تج 50 گرام

لونگ 30 گرام

دار چینی 30 گرام

ھینگ عام عمدہ 30 گرام

اذراقی مدبر 20 گرام

خردل 20 گرام لہسن چھلا ھوا دس گرام

سب کو یکجان کرکے پیس کر چوبیس گھنٹے سایہ میں رکھیں اسکے بعد دھوپ میں رکھ کر خشک کرلیں بس دوا تیار ھے

بہتر ھے کہ آپ اسے بطور سفوف ھی کھلائیں اگر کچھ دقت ھے تو ڈبل زیرو کیپسول بھر لیں اگر کیپسول بھر لیے ھیں تو ایک ایک کیپسول ھر پندرہ منٹ بعد ھیضہ ھو جانے پہ دیں اگر حفاظتی اقدامات کی شکل میں استعمال کرنا ھو تو صبح شام ایک کیپسول دے سکتے ہیں اگر سفوف کی شکل میں دوا ھے تو چھوٹی آدھی چمچ تا ایک چمچ ھر پندرہ منٹ بعد ھیضہ کی صورت میں ھمراہ قہوہ یا پانی دیں یہ دوا مزاج کے اعتبار سے عضلاتی غدی اکسیر تا تریاق کے تمام اثرات اپنے اندر رکھتی ھے نزلہ زکام میں بھی دے سکتے ہیں

اب کچھ بات ملیریا بخار کی کرتے ہیں

میرا خیال ھے اگر ایک ھی اکسیری دوا لکھ دیں تو بہتر رھے گا تو لیجئے دوا سمجھ لیں

معز کرنجواہ۔ طباشیر۔ کونین۔ زہر مہرہ۔ کوڑ۔ ست گلو۔ کالی مرچ۔ پھٹکڑی سفید بریاں۔ کشتہ سنگ جراحت برابر وزن تمام دوائیں لیں اور پیس کر لعاب اسپغول کی مدد سے حب نخودی بنالیں ایک تا دو گولی دن میں تین تا چار بار ھمراہ پانی یا عرق گاؤزبان دیں

یہ تمام دوائیں پنساری سے عام مل جاتی ھیں باقی دوا پانی سے بھی دی جا سکتی ھے عرق گاؤزبان کے ھمراہ اس کیے کھلائی جاتی ھے کہ بخار میں بے چینی اور گھبراہٹ عموماً ھوا کرتی ھے قدیم حکمائے کرام ساتھ خمیرہ گاؤزباں کھلانے کا فیصلہ کرتے تھے جبکہ عرق تیز اثر اور فوری عمل کرکے مریض کی حالتِ بہتری کی طرف لاتا ھے

اب بات گلے کی خراش و خرابی پہ کرتے ھیں نہایت ھی مختصر ترین دوا حب بندق کھلائیں تیزی سے گلے کا بیٹھ جانا یا خراش میں موثر ھے

نسخہ حب بندق۔۔۔ چھلکا ریٹھا۔۔ گندھک آملہ سار۔ تا رامیرا برابر وزن پیس کر پانی کی مدد سے گولیاں نخودی بنالیں اور دو گولی دن میں تین بار ھمراہ پانی دیں

اگر کسی تازہ گلو میسر ھو تو ٹھیک ھے نہیں تو پنساری سے سوکھی گلو لکڑی لے لیں ایک انگلی برابر گلو ایک گرام اجوائن دیسی تھوڑا نمک ملا کر رات کو رکھ دیں صبح خوب اچھی طرح کونڈے میں یا ھاون دستہ میں رگڑیں ایک کپ پانی ڈال کر اچھی طرح چھان کر پی لیں انشاء اللہ ملیریا بخار نہیں ھو گا خواہ کتنا ھی مچھر ھو ھاں یاد آیا مچھر کے لیے ایک بہترین حل یہ بھی ھے اور کچھ میسر نہ ھو تو سفیدے کے پتوں کو دھونی کی شکل میں شام کے بعد جلانے سے مچھر نظر بھی نہیں آئے گا

یاد رکھیں سیلاب کی صورتحال میں تمام امراض عضلاتی اعصابی اور اعصابی عضلاتی ھوتے ھیں بس اس بات کو نگاہ میں رکھ کر علاج معالجہ کریں اسی کے ساتھ اجازت چاھوں گا محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

جدوار ایک عظیم بوٹی

8 September 2025

مختلف زبانوں میں اس کے نام بھی مختلف ھیں جیسے

عربی۔۔۔جدوار یا اشلہ

یونانی۔۔۔ساطریوس

ھندی۔۔۔نربسی

فارسی۔۔۔ماہ پروین

پشتو۔۔۔زھر بوٹی

نیپالی۔۔۔نیلوبکھ

انگریزی۔۔۔کارکوما زیڈوآریا CARCUMA ZEDOARIA [ ]

جدوار کی پہچان کیلئے کچھ مشکلات ھین ان کی وضاحت بہت ضروری ھے انشاء اللہ ہر ایک بات کی وضاحت ھو گی

شکل میں تو دو تا چار فٹ تک پودا ھوتا ھے ایک شاخ یا ڈنڈی نکلتی ھے ھر ایک ڈنڈی کے اوپر صرف ایک پھول لگتا ھے نیلا یا خاکستری رنگ کا پھول ھو گا پنکھڑیاں پانچ ھوتی ھیں مختلف علاقوں میں تھوڑی بہت شکل شباھت یا رنگ میں تھوڑا بہت فرق آتا ھے

جیسے کوھستانی جدوار باھر سے سیاھی مائل اور توڑنے سے اندر سے بنفشی مائل سرخ ھو گی یاد رکھیں یہی جدوار سب سے بہترین سمجھی جاتی ھے اسے ھی جدوار خطائی کہا جاتا ھے

دوسرے نمبر پہ تبت سے آنے والی جدوار ھے یہ اندر باھر سے سیاہ رنگ کی ھوتی ھے یہ پہلی قسم سے کم تر درجہ کی ھے

تیسرے نمبر پہ جدوار نیپالی ھے یہ بھی اندر باھر سے سیاہ رنگ کی ھوتی ھے یہ کلکتہ کی مارکیٹ میں فروخت ھوتی ھے وھاں اسے زدردار کے نام سے جانا جاتا ھے اس کا سفوف کرنے پہ اس میں نیلے رنگ کی جھلک نظر آتی ھے چوتھی قسم انڈیا کے دکن کے علاقہ کے پہاڑوں سے آتی ھے یہ بھورے رنگ کی سیاھی مائل ھوتی ھے یہ بہت ھی کم تر درجہ کی ھے یاد رھے یہ زیتون کے پھل جیسی مشابہت رکھتی ھے

پانچویں قسم جدوار انڈی ھے یہ انڈیا پاکستان کے ھر پوٹھوھاری علاقہ میں ھوتی ھے اس کا پودا ایک بالشت کے برابر ھوتا ھے اس کی پہچان کرنا آسان کام نہیں ھے یہ ذائقہ میں تلخ ویسے نہایت نرم اور رنگ میں سیاہ ھی ہوتی ھے اسے بعض علاقوں میں اشبہ کے نام سے جانا جاتا ھے دراصل یہ مضمون مین نے اسی ایک قسم کی پہچان کے لیے لکھا ھے کیونکہ یہ جدوار کی قسم وھاں پیدا ھوتی ھے جہاں بچھناک یعنی میٹھا تیلیہ جیسی زھریلی نباتات پیدا ھوتی ھے اس کے پودے اور میٹھا تیلیہ کے پودے میں پہچان کرنا بہت مشکل ھوتا ھے یہ قسم بچھناک کے پودوں کے ساتھ میں نے کشمیر میں اور کھیوڑا پنڈ دادنخان کے علاقہ میں دیکھی ھے یاد رکھیں میٹھا تیلیہ ایک خطرناک زھر ھے جبکہ جدوار اسی خطرناک زھر کا تریاق ھے

بیش یعنی میٹھا تیلیہ یعنی بچھناک یا اسے مہری بھی کہتے ھیں اسکا پودا جدوار کے پودے سے چھوٹا ھوتا ھے دوسرے نمبر پہ جدوار سیاھی مائل جبکہ تیلیہ کا رنگ سرخی مائل ھوتا ھے

اگر تیلیہ کو تراش کر زبان پہ رکھا جائے تو زبان پہ سوزش اور خدر معلوم ھو گا یعنی جیسے سن ھو رھی ھے جبکہ اس کے اثرات فوری زائل کرنے کے لیے جدوار کو چبائیں تو فوری طور پہ سن پن اور سوزش زبان ٹھیک ہو جائے گی بلکہ باقی زھریلے اثرات بھی جاتے رھتے ھیں

بعض لالچی قسم کے پنساری جدوار کی کمزور نسل کو رنگ کر کے اعلی کوالٹی کی بنا کر بازار میں فروخت کرتے ھیں اگر جدوار کو پانی میں بھگو دیا جائے تو اس کا رنگ اتر جاتا ھے پھر بیکار قسم کی بھورے رنگ کی اندر سے نکل آتی ھے اگر رنگ نہیں اترتا تو اعلی نسل کی ھے خیر جدوار کو توڑ کر بھی پہچان کی جا سکتی ھے اگر اندر باھر ایک ھی رنگ نظر آئے تو بہترین قسم ھے

یہاں ایک بات اور بھی یاد کر لیں جدوار ذائقہ میں کڑوی ھوتی ھے جبکہ میٹھا تیلیہ ذائقہ میں میٹھا ھوتا ھے

جدوار مزاج کے اعتبار سے عضلاتی اعصابی ھے

اسے تریاق سموم سمجھا جاتا ھے لیکن یہ سب زھروں کا تریاق نہیں ھے بلکہ صرف اعصابی زھروں کا تریاق ھے جیسے میٹھا تیلیہ ھے

اعصابی ورم یادرد ھوں انکے لیے بہت ھی شفا بخش ھے اس کی مقدار خوراک نصف گرام تا ایک گرام تک ھے

بہق برص چھائیاں اور چہرے پہ بد نما داغ دور کرنے کے لیے اعلی ترین دوا ھے

باقی نزلہ زکام مرگی اعصابی فالج استر خاخدر بچون کے دماغی امراض جیسے ام الصبیان میں بہت ھی مفید ھے درد جگر ھو اور درد گردہ بلکہ سوزاک اور قطرہ قطرہ پیشاب یعنی تقطیر البول کے لیے بھی بہت اعلی ترین دوا ھے یادرھے کچھ حکماء اسے صرف قوت باہ کا خزانہ سمجھتے ہیں اس لیے بعض معجونات جو کہ مقوی باہ ھیں اور بعض گولیوں میں اسے شامل کیا جاتا ھے یہ بات درست ھے کہ جدوار مقوی باہ ھے اور مقوی اعضائے رئیسہ بھی ھے لیکن اسے مکمل متبرک بنا کر پیش کرنا یا صرف مہنگی ھی ادویات میں صرف شامل کرنا درست بات نہیں ھے اس کے باقی سب فائدے بھی اٹھانا چاھیے یعنی ان امراض پہ اس کا استعمال کرنا زیادہ مناسب ھے جن امراض میں یہ قوت باہ سے بھی بڑھ کر فائدے مند ھے

آیئے پہلے میں آپ کو مشہور معروف قرابادینی نسخہ جو کہ حب جدوار کے نام سے مشہور ھے پہلے وہ لکھتے ھیں

نسخہ حب جدوار۔۔اجوائن خراسانی 5 گرام

بادرنجبویہ 7 گرام

بنسلوچن 5 گرام

بہمن سرخ 7 گرام

بہمن سفید 7 گرام

بیخ لفاح 10 گرام

تخم خرفہ 10 گرام

جاوتری 7 گرام

جدوار 7 گرام

جائفل 5 گرام

گوند کتیرہ 5 گرام

گوند کیکر 5 گرام

مصری کالپی 15 گرام

مغز بادام 10 گرام

مغز چلغوزہ 10 گرام

افیون 21 گرام

زعفران 3 گرام

روغن بلسان 15 گرام

ورق نقرہ حسب ضرورت

اب تمام دوائیں پیس کر حب بقدر نخودی بنالیں اور ورق گولیاں کے اوپر معروف طریقہ سے چڑھادیں

اب فوائد میں مقوی باہ جریان اور رقت منی کے لیے بہت ھی اعلی ھیں حد درجہ کی ممسک ھیں بلغمی کھانسی اور دائمی نزلہ زکام کے لیے اعلی ترین دوا ھے ان گولیوں کی ایک صفت یہ بھی ھے کہ افیون کی عادت چھوٹ جاتی ھے

اب تھوڑی بحث بھی ھو جائے

پہلی بات اب افیون ملنا نہایت ھی مشکل کام ھے دوسری بات روغن بلسان اصل ملنا نہایت مشکل اور مہنگا ھے میں خود سعودی عرب سے تسلی سے روغن بلسان لایا تھا لیکن یاد رکھیں وھاں بھی انسان ھی رہتے ھیں اور آپ کو خالص روغن بلسان تب ھی ملے گا جب آپ اسے اچھی طرح جانتے ھوں ورنہ نقل ملے گا

خیر باقی بحث کی ضرورت نہیں ھے میں اس دوا کو بناتا ھی نہیں ھوں

اب جو دوا میں بناتا ھوں وہ سمجھ لیں

اسطخدوس۔۔ جدوار خطائی۔۔۔ بادر نجبویہ۔۔۔ عود صلیب۔۔۔

تمام دوائیں پیس کر بڑوں کے لیے ھزار ملی گرام جبکہ بچوں کے لیے آپ 125 ملی گرام سے لے کر 250 ملی گرام کیپسول بھر لیں حسب عمر دیں

اب فوائد سمجھ لیں

دماغ کا تنقیہ کرنے کے لیے اعلی ترین دوا ھے

دماغی مضروب ریشوں کی تعمیر کر کے درد روکتی ھے

ضعف دماغ کے لیے اعلی ترین دوا ھے

جے نزلہ زکام بلکہ دماغ میں جے پیدا شدہ کلاٹ تک کو نکال باھر پھینکے گی دماغ کے اعصابی پردوں میں پیدا شدہ ورم کی وجہ سے ھونے والی مرض مرگی کے لئے اعلی ھے پردوں کا ورم اتارتی ھے

ایسے چکر جن میں نیند کا غلبہ بلکہ جو کان کے پردوں میں سوزش کی وجہ سے آتے ھیں ان کے لیے مفید ترین دوا ھے

بعض لوگ چلتے وقت محسوس کرتے ھیں کہ جیسے گرنے لگے ھیں بعض کو ایسے لگتا ھے جیسے کنویں میں گر رھے ھیں ان سب علامات میں اعلی ترین دوا ھے

بلکہ آپ ھر دماغی مرض میں اسے استعمال کریں لیکن یہ بھی یاد رکھیں اس دوا کا مزاج عضلاتی اعصابی ھے یہ مقوی قلب بھی دوا ھے اب ضعف قلب کے باعث قوت باہ کی کمی ھو جائے تو نہایت ھی موثر دوا رھے گی

دوستو آپ بھی یہی نسخہ بنایا کریں انشاء اللہ رزلٹ بہت ھی شاندار ھو گا جدوار خطائی تھوڑی مہنگی ضرور ھے لیکن دوا بنانا آسان ھے بلکہ نشہ آور اجزاء سے بھی پاک ھونے کے باوجود افیون کی عادت چھوٹ جاتی ھے الحمد للہ

اسی کے ساتھ اجازت چاھوں گا محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

سرخ مرچ

11 September 2025

سرخ مرچ کسی تعارف کی محتاج نہیں ھے پوری دنیا میں ھر ایک جگہ دستیاب ھے تازہ اور خشک دونوں حالتوں میں میسر بھی ھے اور استعمال بھی ھوتی ھے بعض حضرات یہ سمجھتے ھیں کہ سوائے پاکستان وانڈیا کے باقی ممالک میں سرخ مرچ کا استعمال نہیں ھے جبکہ دنیا بھر میں کم یا زیادہ مقدار میں اس کا استعمال کیا جاتا ھے سرخ مرچ کی بعض اقسام ایسی بھی ھیں جنہیں کھانا بھی ناممکنات میں سے ھے یہ اقسام امریکہ میں ھیں کچھ عرصہ پہلے سرمد وقاص صاحب نے امریکہ سے سرخ مرچ کی مختلف اقسام کے بیج منگوائے تھے جہاں تک مجھے یاد ھے سرمد صاحب نے گیارہ یا تیرہ اقسام بتائی تھیں خیر وہ کمنٹس میں ان کی تفصیل بتا سکتے ہیں یاد رھے مرچ کی باقی بھی کافی اقسام ھیں جن میں کالی مرچ سفید مرچ فلفل دراز جسے مگھاں بھی کہا جاتا ھے کچھ مرچ کی اقسام جیسے شملہ مرچ ھے یہ بھی چار رنگوں میں دستیاب ھے میرے پاس اس وقت بھی شملہ مرچ کے چار رنگوں کے بیج موجود ھیں جو انشاء اللہ اس سال کاشت کرون گاان میں سبز سرخ پیلا اور نیلا رنگ کی شملہ مرچ ھیں خیر میرا اپنا شوق ھے میں تو اپنے کھانے کے لیے مختلف اقسام کی سبزیوں کے بیج مختلف مقامات سے منگوا تا رھتا ھوں جن میں کئی ایک اقسام کے ٹماٹر مولیاں گاجر شلجم ٹینڈیاں کدو کی اقسام لوبیا اور مٹر کی اقسام مختلف اقسام کے کھیرے وغیرہ خیر میں آرگینک سبزیاں استعمال کرنا پسند کرتا ھوں یہ ھوتی بھی نہایت اعلی ھیں ذائقہ بھی منفرد ھوتا ھے کھاد اپنی تیار کرتا ھوں خیر ایسا شوق پالنے کے لیے کچھ محنت وقت اور زمین بھی چاھیے ھوتی ھے جن کو ایسی سہولیات میسر ھیں وہ لازمی طور پر ایسی سرگرمیوں میں مصروف رھا کریں جو کہ ھر لحاظ سے آپکے اور ماحول کے لیے فائدہ مند رھتی ھیں اب جن دوستوں کو اس سلسلے میں مجھ سے راھنمائی چاھیے انشاء اللہ لازمی طور پر دوں گا خیر ھمارا موضوع سرخ مرچ ھے

سرخ مرچ کی اصل پیدائش انڈیا یا پاکستان نہیں ھے بلکہ سن 1176 سے پہلے برصغیر میں اس کا نام ونشان بھی نہیں تھا اب 1176 عیسوی میں یہ پرتگال سے ھندوستان پہنچی اسی طرح یہ سرخ مرچ 1595 میں انگلینڈ پہنچی

سرخ مرچ مزاج کے اعتبار سے گرم خشک یعنی غدی عضلاتی ھے

حرارت غریزی بڑی تیزی کے ساتھ اور بے شمار پیدا کرتی ھے ھندوستان اور پاکستان میں کھانوں کا ذائقہ اس وقت بن ھی نہیں سکتا جب تک سرخ مرچ کا استعمال نہ کیا جائے یاد رھے ان کھانوں کو ھضم کرنے کے لیے جو چیز سب سے زیادہ معاون ھے اس کا نام بھی سرخ مرچ ھی ھے بلکہ دور دور تک ھضم کرنے کی صلاحیت رکھتی ھے اب بعض دوست سوچ رھے ھونگے کہ دور دور تک ھضم سے کیا مراد ھے تو دوستو ھاضمہ کا عمل صرف معدہ تک محدود نہیں ھے بلکہ ھضم کا عمل چار مراحل میں ھوتا ھے سرخ مرچ خون کا دوران اعضائے غذائی کی طرف تیز کرتی ھے اور پھر وھاں سے غشائے مخاطی کے ذریعے مختلف رطوبات میں ترشح پا کر مختلف صورتوں میں غذا کے ھضم کرنے میں معاون ھوتی ھے یعنی آخر تک اپنا عمل جاری رکھتی ھے یاد رکھیں جب یہ جسم میں دوران خون کو تیز کرتی ھے تو شدید گرمی بھی پیدا کرتی ھے اس لیے یہ جراثیم کش بلکہ خون کے اندر موجود بے شمار زھروں کو بھی فنا کر دیتی ھے انہی خصوصیات کی بناء پر اسے مقوی معدہ مانا جاتا ھے اب ایک آسان سا تجربہ بلکہ دوا بتا رھا ھوں کہ کیسے جراثیم کش اور مقوی معدہ ھے آجکل سیلاب پورے پاکستان میں ھے اب سیلاب کے دوران بعض علاقوں میں ایک مرض ھیضہ عموماً پھیل جاتا ھے جو بعض اوقات وبائی شکل بھی اختیار کر لیتا ھے ھیضہ کا جراثیم کالرا معدہ میں عمل کر رھا ھوتا ھے جس کے باعث شدید اسہال اور الٹیوں کی شکایت ھوتی ھے پانی کی کمی اور جسم میں حرارت کی شدید کمی ھونے پہ عموماً انسانوں کی اموات ھو جایا کرتی ھیں وھاں طبی سہولیات نہ ھونے کے باعث ھنگامی بنیاد پر علاج میسر ھی نہیں ھوتا ایسی صورت میں یہ دوا ننانوے فیصد رزلٹ کی حامل ثابت ھو گی انشاءاللہ

سرخ مرچ اور رائی برابر وزن پیس کر خواہ نخودی گولیاں بنالیں ھر دس تا پندرہ منٹ بعد ایک تا دو گولی ھمراہ قہوہ یا پانی دیں تین چار خوراک سے ھی ھیضہ جیسی موذی مرض شفایاب ھو جاتی ھے بعض لوگوں کو رائی میسر نہیں ھوتی تو تارا میرا کا استعمال رائی کی جگہ کر سکتے ہیں اب ان گولیوں سے تین چار عمل تیزی سے ھونگے فوری بدن میں گرمی بڑھنا شروع ھو جاتی ھے الٹیاں رک جاتی ھیں اگر کسی کو جوارش تمر ھندی میسر ھو تو لازمی کھلائیں اسہال فوراً رک جاتے ھیں

سرخ مرچ کو نہایت اعلیٰ قسم کا مصفی خون بھی مانا جاتا ھے اگر شنگرف کو چار گھنٹے کھرل کر کے برابر وزن سرخ مرچ ملا کر اچھی طرح پیس کر دانہ گندم برابر گولیاں بنالیں ایک تا دو گولی دن میں تین بار ھمراہ پانی دیں اعلیٰ درجہ کی مصفی خون دوا ثابت ھو گی

۔دوستو جب فائدے اتنے ھیں تو کچھ نقصانات بھی سمجھ لیں

نکسیر پیدا ھونا یا بدن کے دیگر مقامات سے خون جاری ھو جانا جیسے بواسیر منہ میں زخم یا خون تھوکنا خونی قے خونی پیچش عورتوں میں کثرت حیض بلکہ بعض اوقات خون کے انتہائی جوش مارنے پہ بلڈ پریشر کا بڑھ جانا یہ سب کمالات بھی سرخ مرچ کے بہت زیادہ استعمال سے پیدا ھوا کرتے ھیں اس لیے اعتدال سے بڑھ کر اسے کھانا بھی نقصان دہ ھے کیونکہ جب بدن میں گرمی بڑھتی ھے تو رطوبات کو بدن سے خشک کرنا اس کے لیے معمولی کام ھے جب رطوبات خشک ھونگی تو خون کا جاری ھونا معمولی سی بات ھے یاد رکھیں اس کے بیج اگر دو سو گرام ھوں تو ان سے بیس گرام تیل نکل آتا ھے اگر اس تیل کو خالص حالت میں بدن کے کسی بھی حصہ پر لگائیں گے تو فوری طور پر خون نکلنے کا عمل شروع ھو سکتا ھے اب اسی تیل کو شفائی توانائی میں بھی بدلا جا سکتا ھے کہ کم سے کم 500 گرام سرسوں کے تیل میں دس گرام سرخ مرچ کا تیل شامل کر کے سر پہ مالش کی جائے تو وھاں کا دوران خون تیز کر کے بال نکالنے میں اچھی دوا ھے صرف قابل طبیب ھی بنا کر استعمال کریں گنج پن کے لیے اعلیٰ ترین دوا تیار ھے باقی دوستو سرخ مرچ کے بے شمار فائدے مختلف کتب مفردات میں لکھے موجود ھیں میں ان پہ بحث مباحثہ بالکل نہیں کرونگا ھاں ایک بات سچ ھے کہ شوگر کے وہ مریض جن کو شدت سے پیاس لگتی ھے وہ روزانہ شام کو دو ثابت مرچ پانی میں بھگو دیں صبح مل پن چھان کر پانی پی لیں تو پیاس ختم شد

اسی کے ساتھ اجازت چاھوں گا محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

فالج کی اعلیٰ ترین دوا

17 September 2025

کچھ عرصہ سے ھمارے گروپ ممبر اور میرے محترم دوست جناب پیر مخدوم اویس علی چشتی صاحب آف جہانیاں فالج کے عارضہ میں مبتلا ھوئے الحمدللہ اب کافی حد تک بہتر ھیں بس عمر کا بھی تقاضا ھے دعا ھے اللہ تعالیٰ ان کو صحت کاملہ عطا فرمائے ھمیشہ اللہ تعالیٰ کے نیک بندوں پہ ھی امتحان آیا کرتے ھیں خیر مخدوم صاحب کو توحب سلاطین اور حب رسائن تجویز کر رکھی ھے لیکن یہ دوا انتہائی موثر ترین شفائی اثرات رکھتی ھے

دوا لکھنے سے پہلے ایک وضاحت نہایت ضروری ہے کہ بعض اصحاب نسخہ پڑھنے کے بعد یہ پوچھنے لگ جاتے ہیں کہ آیا بلڈ پریشر کے مریضوں کو یہ دوا کھلا سکتے ہیں اب اصول تو یہ ہونا چاہیے کہ پہلے صاحب سوال کو بلڈ پریشر کی حقیقت کا علم ہونا چاہیے میرے سابقہ مضامین میں بڑی وضاحت کے ساتھ بلڈ پریشر کے بارے لکھا ہے اب تھوڑی وضاحت یہاں بھی کر دی جائے کہ بلڈ پریشر خود سے کوئی مرض نہیں ہے بلکہ بیمار ہونے کی ایک علامت ہے جیسے بخار بے شمار امراض کے ساتھ جو کہ تین سو سے زیادہ امراض ہیں جن کے ساتھ بخار ہو جایا کرتا ہے اب بخار کے اتارنے سے مرض ٹھیک نہیں ہوتا بلکہ اصل مرض کا علاج کرنے سے بخار کی درستگی کی امید رکھنی چاہیے اب بعض امراض میں بخار اتارنے کی دوا دینا بھی جرم ہے جیسے ہیضہ ہو جانے کی صورت میں بخار ہو جانا اچھی علامت ہے اسے اتارنا کسی صورت میں بھی جائز نہیں ہے اسی طرح بلڈ پریشر بھی کوئی مرض نہیں ہے اور مریض کو پوری زندگی بلڈ پریشر نارمل رکھنے کے لیے ادویات کے سہارے لگا دیا جاتا ہے جس سے اصل مرض بڑھتا رہتا ہے اور ایک دن نتیجہ سامنے آجاتا ہے بے شمار امراض میں بلڈ پریشر بڑھ جاتا ہے ہر مزاج میں بلڈ پریشر کی علامت ہو سکتی ہے اور تو اور بس کسی کو گالی نکالیں پھر اس کا بلڈ پریشر چیک کر لیں کتنی ہی اعلی ترین ہدایت اسلام میں آئی کہ غصہ کی حالت میں فورا پانی پلائیں یا پی لیں دو ستو بلڈ پریشر بڑھ جانے پہ پانی اگر زیادہ مقدار میں پیئں گے تو بلڈ پریشر درستگی کی طرف جانا شروع ہو جاتا ہے خیر اب فالج کی دوا لکھتے ہیں

کشتہ شنگرف

زعفران

لونگ

جائفل

جلوتری

دار چینی

ازراقی مدبر شدہ

عقرقرحا

تمام دوائیں برابر وزن

پہلے باقی تمام ادویات پیس لیں زعفران کو الگ پیس کر پھر باقی ماندہ ادویات میں شامل کر کے اچھی طرح مکس کر لیں

مقدار خوراک چوتھائی گرام سے آدھا گرام تک ہمراہ ایک گلاس دودھ جس کو شہد ملا کر میٹھا کیا گیا ہو صبح شام کھلائیں

فالج لقوہ اور رعشہ جیسی امراض کے لیے اعلی ترین دوا ہے

محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

برص یا پھلبہری کی دوا

18 September 2025

کل ایک گروپ ممبر نے گروپ میں دو پوسٹ برص کا علاج لکھنے پہ بھیج رکھی تھی تو علاج لکھنے سے پہلے ایک عرض کر دوں کسی بھی مرض کا علاج پوچھنے سے پہلے گروپ سرچ کر لیا کریں انشاءاللہ آپ کو گروپ سے متعلقہ مضمون مل جائے گا جو کہ میرا ہی لکھا ہوا ہو گا خیر میں آسان اور موثر علاج لکھے دیتا ہوں

سب سے پہلے غدی عضلاتی ملین تیار کریں جس کا نسخہ مندرجہ ذیل ہے

رائی سو گرام

اجوائن دیسی سو گرام

بابچی سو گرام

گندھک آملہ سار تین سو گرام

نہایت باریک پیس کر رکھ لیں

اب دوسری دواغدی اعصابی اکسیر بنائیں جس کا نسخہ مندرجہ ذیل ھے

ھڑتال ورقی 10 گرام

سنڈھ 40 گرام

مرچ سیاہ 30

تین گھنٹہ انتہائی زرو سے ھڑتال ورقی کو کھرل کریں تاکہ چمک دمک ختم ھو جائے پھر باقی دوائیں ملا کر ایک گھنٹہ مزید کھرل کریں اب دوا تیار ھے

اب آپ نے غدی عضلاتی ملین میں سے 250 گرام دوا الگ کرنی ھے پھر اس میں غدی اعصابی اکسیر 50 گرام ملا کر اچھی طرح کھرل کر کے یکجان کر کے حب نخودی بنالیں دو گولی دن میں تین بار ھمراہ پانی دیں

انشاءاللہ برص جیسی موذی مرض جاتی رھے گی اب بعض دوست بغیر سوچے سمجھے سوال لکھنا فرض عین سمجھتے ھیں کہ کتنے دن دوا کھلانی ھے تو یہ بات مرض کے بگاڑ پہ منحصر ھوتی ھے جیسے اگر کسی کو نہایت چھوٹے معمولی داغ ھوں یا ابھی شروع ھی ھوا ھے تو انشاءاللہ دو تین ھفتہ تک درست ھو جاتے ھیں اگر کسی کو پورے بدن پہ برص ھو چکا ھے تو دوا لمبا عرصہ کھلانا پڑے گی خیر سے داغوں کا رنگ کچھ ھی روز میں بدلنا شروع ھو جائے گا

اب محنتی اور جفاکش حکماء حضرات جو ھر دوا اکسیر کی شکل میں بنانا پسند کرتے ھیں ان کے لیے مندرجہ ذیل دوا ھے

نوشادر کا تیل ھڑتال ملا کر نکالیں جسے بنانے کی پوری تفصیل میں نے گروپ میں لکھ رکھی ھے اب اسی طرح تین طریقے ھیں باؤچی اور زیری سیاہ کا تیل نکالنے کے لئے پہلا طریقہ بذریعہ پتال جنتر تیل نکال لیں دوسرا طریقہ بذریعہ الکوحل میں بھگو کر تین روز رکھیں پہلے دونوں ادویہ باریک پیس کر الکوحل میں بھگو دیں تین دن دھوپ میں سارا دن رکھیں تیل الگ ھو جانے پہ چھان کر تیل نکال لیں الکوحل خود ھی کھلا رکھنے پہ اڑ کے ھوا میں تحلیل ھو جائے گا تیسرا طریقہ یہ ھے کہ دونوں دوائیں تھوڑی پیس کر گرم کریں اور بادام روغن والی مشین کے ذریعے تیل نکال لیں اب سو گرام زیری سیاہ اور باؤچی کا تیل اور سو گرام ھی روغن نوشادر ھڑتال والا لے لیں اب دو سو گرام گندھک آملہ سار سو گرام اجوائن دیسی باریک پیس کر ان دونوں تیلوں کے ساتھ کھرل کر کے دانہ گندم برابر گولیاں بنالیں ایک ایک گولی دن میں تین بار ھمراہ پانی دیں

صاحب نظر تو دوا پڑھ کے ھی عش عش کر اٹھے گا انشاءاللہ برص کے علاوہ قابل طبیب امراض خبیثہ کے لئے استعمال کریں شفا یابی ھو گی محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

جڑپان

19 September 2025

اکثر مقوی باہ ادویات میں جڑپان کا ذکر آتا ھے جہاں بھی باہ کی ادویات کا ذکر خیر آئے جڑپان یا برگ پان سے پانی نکال کر لازمی شامل کیا جاتا ھے شاید اس لیے کہ مزاج کے اعتبار سے یہ گرم خشک حرارت غریزی بہت زیادہ پیدا کرنی والی نباتات ھے غدی عضلاتی مزاج رکھتی ھے لیکن اس کے کچھ ایسے فوائد جو کہ بہت ھی اعلی صفات کے حامل ھیں انہیں نظرانداز کیا جاتا ھے جیسا کہ آپ سب جانتے ھی ھونگے کہ منہ میں آنے والی بدبو جس کے لیے خواہ جتنے بھی ماؤتھ واش استعمال کر لیے جائیں یا ایسی دیگر ادویات یا غرارے کرنے والی ایلوپیتھی ادویہ بہت ھیں جہاں سب ناکام ھو جائیں اور منہ کی بدبو سے نجات نہ مل رھی ھو تب جوارش جالینوس جو کہ اصل نسخہ اور درست انداز میں بنی ھوا سے کھلایا جائے تو منہ کی بدبو انشاءاللہ جاتی رھتی ھے کیا آپ جانتے ہیں اس میں ایسی کونسی خاص دوا شامل ھوتی ھے جو منہ کی بو کو زائل کرتی ھے اگر نہیں علم تو بات نوٹ کر لیں جوارش جالینوس میں جڑپان شامل ھوتی ھے جو منہ کی بو کو ختم کرتی ھے یہ بات درست ھے کہ جوارش جالینوس میں دیگر ادویات بھی لاثانی قسم کی ھیں جیسے عود غرقی مصطگی رومی زعفران ھیں یہ بات بھی درست ھے کہ جوارش جالینوس معدہ کی ایسی دوا ھے جسے آج بھی ایمانداری سے درست انداز میں بنایا جائے سینکڑوں سال گزرنے کے باوجود اس دوا کے اثرات یا فوائد معدہ کی بنی تمام ادویات سے اعلی ترین ھیں ادویات کی ترتیب ھی دیکھ کر طبیب اس میں کمی بیشی نہیں کر سکتا ھاں یہ الگ بات ھے کہ کمپنیاں اس نام کی دوا ضرور بناتے ھیں اور حکیم جالینوس کا نام ھی شامل ھے باقی اللہ حافظ ھے اس میں شامل باقی اجزاء کو چھوڑیں عود ھی ڈالا جاتا ھے جو بازار سے پچاس سو کا 50 گرام ملتا ھے جب کہ اصل عود چھ سات ھزار کا دس گرام ھے دوستو میں لکڑی کی بات کر رھا ھوں پرفیوم کی نہیں کیونکہ پرفیوم عود اصل تو انتہائی مہنگا ھے

لاکھوں روپے قیمت ھے جیسے اومبر نومیڈ کا عود یا ٹوم فورڈ کا عودوڈ خریدنے میں بھی اور لگانے میں بھی مزے دار ھے ماشاءاللہ یہ آپ کو عرب ریاستوں سے ھی ملیں گے پاکستان سے شاید کاپی ھی ملے اصل کا امکان نہیں ھے

خیر ھمارا موضوع عود نہیں ھے صرف جڑ پان ھے تو آیئے اسی پہ بات کرتے ھیں

یاد رکھیں جب مزاج صفراوی ھوگا تو بدن میں وافر آکسیجن ھوگی اور ریاح کی تحلیل ھوگی یہی وجہ ھے کہ جڑ پان بدن میں صفرا کی پیدائش بڑھا کر اور سودا کی مقدار کم کر کے سردی کا غلبہ اور معدہ کا ضعف بوجہ سردی فوری ختم کرتی ھے یاد رھے جڑ پان میں ایک خوبی یہ بھی ھے جب بدن میں کسی بھی سوداوی زھر کی وجہ سے جیسے کچلہ زیادہ مقدار میں کھا لینے سے تشنج کے جھٹکے لگنے شروع ھو جاتے ھیں یا پھر ٹیٹنس ھو جانے پہ تشنج کے دورے شروع ھو جاتے ھیں یاد رکھیں طب میں ایسے تشنج یا ٹیٹنس جیسی علامات کا سب سے بڑا علاج جڑ پان ھے جہاں تک میرا خیال ھے آپ کو آج تک کسی نے بھی یہ بات نہیں بتائی ھوگی کہ اگر ٹیٹنس ھو جائے جو کہ گھوڑے و گدھے کی لید میں شامل جراثیم سے پیدا ھوتی ھے عموماً ساون بھادوں کے موسم میں چھوٹا سا بھی زخم ھو احتیاط کرنی چاہیے اور کم سے کم ٹیٹنس کا انجیکشن لگوانا چاھیے اگر ٹیٹنس کے اثرات شروع ھو جائیں کا علاج کافی مہنگا ھے خیر طب میں جڑ پان میں یہ خوبی ھے کہ فوری تشنج کے دورے روکنے میں بے مثل ھے اس مقصد کے لیے بہترین دوا کہ جڑ پان اور سنڈھ برابر وزن پیس کر شہد تین گنا میں شامل کر کے معجون بنا لیں چیچ چیچ دن میں تین بار دیں

اب بات آگے کرتے ھیں جڑ پان گلے کے امراض کے لیے بہت ھی اعلی صفات کی حامل ھے جیسے خناق یا جن حضرات جیسے نعت خواہ یا قاری حضرات جن کے گلے بیٹھ جاتے ھیں یا گلے میں ایسی بلغم کا جم جانا جو نکلنے کا نام نہ لے گلے کا ورم ھو جائے جس سے کھانا پینا مشکل ھو ایسی تمام علامات کے لیے جڑ پان اور ملٹھی کا سفوف بنا کر تین گنا شہد شامل کر کے چٹائیں چیچ بھر دن میں تین چار بار دیں فوراً شفائی اثرات مرتب ھونگے

ھاں خواتین کے لیے اس میں بہت ھی اکسیری علاج موجود ھے ایسی خواتین جن کے چہرے پہ کیل مہاسے ھوں یا انکے نشانات ھوں داد چنبل جیسی علامات ھوں داغ ایسے ھوں جن کا حل نہ ھو تو جڑ پان اور ھلدی برابر وزن پیس کر ابٹن بنا کر استعمال کریں جلد صاف نرم ملائم کرنے کے لیے اس سے اعلی کوئی ابٹن نہیں ھے

نوٹ۔۔۔جڑ پان کے دیگر مشہور ناموں میں خولنجاں۔۔ کولنجن۔۔ کلیجن بھی ھیں اس میں تین اجزاء نکالے جاتے ھیں

کیفرائیڈ

کالیجن

آلپنین

اسی کے ساتھ اجازت چاھوں گا محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

جوشاندہ دمہ بلغمی

20 September 2025

انجیر ایک دانہ

عناب چار دانے

لونگ 5 عدد

دار چینی دو ماشہ

منقی 8 دانہ

گل بنفشہ 5 گرام

زوفہ خشک 5 گرام

تمام ادویات کو پانی میں بھگو دیں پانی اتنا ھو کہ سب دوائیں ڈوب جائیں دو تین گھنٹہ بعد دو تین ابال دیں جب نصف پانی رہ جائے تو اتار کر چھان لیں ایک ایک کپ ھر دو گھنٹے بعد پلائیں

دورہ دمہ بلغمی کو فوری روکنے اور رقیق بلغم کو باھر خارج کرنے کے لیے انتہائی مفید جوشاندہ ھے اگر نمونیا کی شکایت ھو تب بھی استعمال کریں بہت ھی مفید رھتا ھے بلغم خارج کرنے کے لیے بہترین جوشاندہ ھے

محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

لسی یعنی چھاچھ

21 September 2025

لسی کی کچھ اقسام ھیں اور ان کے نام بھی الگ ھیں

پہلی قسم دھی میں تھوڑا پانی ڈال کر یا بغیر پانی ڈالے بلو کر تیار کیا جاتا ھے اسے لسی نہیں کہا جا سکتا یہ ادھر ڑکا ھے مختلف شہروں میں اسے مختلف انداز میں بڑے ھی عجیب عجیب فارمولے لگا کر بنایا جاتا ھے جیسے کوئی اس میں سوڈا شامل کر رھا ھے تو کوئی مختلف شربت ڈال رھا ھے تو کچھ اس میں بالائی ڈال کر دے رھا ھے تو کچھ کھوئے کے پیڑے ڈال رھا ھے بعض نے چند قدم آگے جا کر زعفران تک شامل کرنا شروع کر دیا کئی ایک فروٹ ڈال رھے ھیں خیر جتنی دکانیں اتنی ھی اقسام کی لسی اور ذائقے بنا ڈالے ھیں یہ مرض یہاں تک محدود نہیں ھے پورے عرب ممالک میں مینگو یا دیگر فروٹ کے ذائقوں میں لسی وھاں بھی ملتی ھے خیر سادہ لسی بھی وھاں ملتی ھے یورپ میں بھی ھر ملک میں لسی موجود ھے

دوسری اصل لسی وھی ھے جب دودھ بلونے کے بعد مکھن نکال کر جو باقی بچتا ھے جسے چھاچھ بھی کہا جاتا ھے یہی اصل لسی ھے ھاں اسے پکی لسی بھی کہا جاتا ھے

اب اس کے مزاج کے بارے میں بھی اختلافات موجود ھیں بعض اسے سرد تر کہتے ہیں لیکن مکھن نکالنے کے بعد تری کا وجود نہیں ھے بس خشک سرد مزاج ھوتا ھے کیونکہ اس میں ترشہ ھر صورت موجود ھے بغیر ترشہ لسی بن ھی نہیں سکتی اس لیے مزاج بھی تو اسی حساب سے ھوگا

خیر لسی کے وہ فوائد جن کا ذکر کتابوں میں ملتا ھے اس سے ھٹ کر کچھ فوائد وہ لکھنے ھیں جو بہت اھم ھیں

جیسے سب سے بڑا فائدہ بلغمی دمہ تک ھوتا ھے کہ ایک گلاس گاڑھی چھاچھ روزانہ صبح اسے ایک ابالا دے کر دمہ بلغمی کے مریض کو پلائیں چند دن تھوڑی تنگی محسوس ھوتی ھے جیسے جسم ڈھیلا بے جان اور محسوس ہوتا ہے جیسے دمہ بڑھ گیا ھے خیر دو چار روز بعد بلغم باھر نکلنا شروع ھو جاتا ھے دس گیارہ روز میں ھی سینہ صاف ھو جاتا ھے

اگر چھپاکی صفراوی مادہ کی وجہ سے ھے تو لسی دافع جوش خون ھونے کی وجہ سے چھپاکی کے لیے اعلی درجہ کی غذائی دوا ھے سنگرھنی کے لیے اعلی ترین دوا ھے سنگرھنی کے مریض کو روزانہ پلانی چاھیے لسی مقوی معدہ و انتڑیاں بھی ھے

اگر خبث الحدید کو چھ سات بار لسی میں بجھا دیے جائیں تو اسے کشتہ کر دیتی ھے بعض اصحاب خبث الحدید کو لمبے عرصے لسی میں بھگو دیتے ھیں یہ کشتہ انتہائی اعلی قسم کا بنتا ھے ایک نہایت ھی معروف دوا جس کے فوائد آج بھی بڑی اھمیت کے حامل ھیں بس حکماء حضرات نے محنت چھوڑ دی ھے اسے بنائیں اور فائدے اٹھائیں

نسخہ۔۔۔ ترپھلہ 250 گرام

سنڈھ 125 گرام

سنبل الطیب 50 گرام

پودینہ خشک 250 گرام

تیزپات 250 گرام

اجوائن دیسی 250 گرام

منقہ 250 گرام

املی 250 گرام

آلو بخارا 250 گرام

برادہ لوھا 750 گرام

سب دوائیں کوٹ کر ایک مٹی کے گھڑے میں ڈال دیں گھڑا بھی اتنا بڑا ہونا چاہیے جس میں بیس تا تیس لٹر پانی آ سکے جسے ہم دیہات میں چاٹی بھی کہتے ہیں اب دوائیں ڈالنے کے بعد اس چاٹی میں منہ کنارے تک لسی سے بھر دیں اور چاٹی کے منہ پہ کپڑا باندھ دیں اور دھوپ میں رکھ دیں دو چار روز بعد کپڑا کھول کر چیک کرتے رہیں اگر لسی کم ہوئی ہے تو اور ڈال دیں ایک ماہ دھوپ میں رکھیں یاد رہے روزانہ کسی لکڑی کی مدد سے ہلاتے رہیں ایک ماہ بعد اسے فلٹر کر لیں خواہ کسی موٹے کپڑے کی مدد سے یا نتار کر پانی اتار کر بوتلوں میں بھر لیں

اب کھانا کھانے کے بعد 5 گرام تا 10 گرام پلا دیں

ضعف جگر کی اس سے بڑھ کر کوئی دوا نہیں ہے

مقوی معدہ اور مقوی جگر نہایت ہی شاندار ہے

سنگرہنی کے لیے اس سے بڑھ کر کوئی دوا نہیں ہے

شوگر کے مریضوں کے لیے آب حیات ہے شوگر کنٹرول کرنے کے ساتھ قوت بھی پیدا ہو گی

خون وافر پیدا کرتا ہے

دمہ بلغمی کے مریضوں کو لازماً دیں دمہ کے مریض کی دمہ درست کرنے کے ساتھ ساتھ قوت مدافعت خوب پیدا کرتا ہے خون پیدا ہو کر رنگ سرخ ہو جاتا ہے

اسے پینے سے بھوک خوب لگتی ہے

اسے زمانہ قدیم میں بہت طبیب استعمال کرتے تھے اب نہیں؟

کیونکہ یہ دوا بنانا محنت طلب بھی ہے جب اسے بنایا جاتا ہے تو باسی لسی ہونے پہ تھوڑی بہت بو بھی پھیلتی ہے طب میں اس دوا کو عرق لوہ آسو کے نام سے جانا جاتا ہے ایک آسان طریقہ سے بھی عرق لوہ آسو بنایا جاتا ہے اس کا طریقہ میں یہاں لکھے دیتا ہوں

برادہ فولاد

مرچ سیاہ

فلفل دراز

پوست آملہ

اجوائن دیسی

ناگرموتھا

ہر ایک دوا 100 گرام

سب دوائیں کوٹ کر ایک گھڑے میں ڈال کر شہد خالص 500 گرام گڑ پانچ کلو پانی تیس کلو ڈال کر گھڑے کا منہ بند کر کے ایک ماہ زمین میں دفن کر دیں ایک ماہ بعد باہر نکال کر پانی موٹے کپڑے کی مدد سے چھان لیں بس عرق لوہ آسو تیار ہے ورم جگر یرقان سنگرہنی کمی خون اور کمزور مریضوں کے لیے آب حیات ہے

لیکن اصل عرق لوہ آسو مذکورہ بالا ہے

یہ اصل میں اس لیے ترتیب دیا گیا ہے کہ جہاں لسی ملنا مشکل ہے وہاں اسے ہی بنا کر استعمال کریں لیکن یاد رکھیں فوائد کے لحاظ سے لسی والے عرق لوہ آسو سے یہ عرق بہت ہی نیچے ہے دیہات میں تو لسی اب بھی عام ملتی ہے اور بغیر کسی قیمت کے ملتی ہے

بلکہ میں نے دیکھا ہے ہمارے ہاں پٹھان حضرات لسی کو باقاعدہ خشک کر کے پنیاں سی بناتے ہیں یہاں میں ایک حقیقی لطیفہ بھی آپ کو سنا دیتا ہوں میرے شہر میں داخل ہونگے تو جو پہلا چوک آئے گا اسے لسی چوک کہا جاتا ہے یاد رکھیں یہاں لسی نام کی کوئی چیز پینے کو آپ کو نہیں ملے گی بلکہ کبھی یہاں پٹھان پورے شہر سے گھروں سے لسی مفت حاصل کرتے اور کپڑے کی بوریوں میں ڈال کر گڑھا کھود اوپر لکڑیاں رکھ کر بوری لکڑیوں پہ رکھ دیتے دو چار روز میں لسی سے سارا پانی نچڑ جاتا باقی جو تلچھٹ بچتا اس میں کچھ مقدار میں نمک شامل کر کے پنیاں بنا کر دھوپ میں خشک کر کے رکھ لیتے ایک دفعہ پٹھانوں کی لسی کی وجہ سے ہی لڑائی ہو گئی لڑائی میں اصل بات یہ تھی کہ فلاں محلہ سے لسی میں لیتا ہوں اب یہ دوسرا قبضہ کر رہا ہے میرے علاقہ سے لسی لے رہا ہے خیر بات کھلتے کھلتے یہ انکشاف ہوا کہ یہ خشک شدہ لسی ایک ٹرک لاکھوں روپے کا کوئٹہ میں جا کر فروخت کرتے ہیں اور وہاں لوگ اپنے خاص مہمان کے لیے اسی خشک شدہ لسی سے سالن بنا کر مہمان نوازی کرتے ہیں یہ بڑی قیمتی ڈش بنتی ہے اور بلوچستان میں امیروں کے دستر خوان پر اسے کھایا جاتا ہے بعض گرم علاقوں میں دوبارہ پانی شامل کر کے اسے لسی کی دوبارہ شکل دے کر گرمیوں میں پیا جاتا ہے

بس حقیت یہ ھے اللہ تعالی کی بے شمار نعمتیں ہیں ھمیں قدر نہیں ھے
اسی کے ساتھ اجازت محمود بھٹہ گروپ مطب کامل
نوٹ۔۔۔۔۔۔کچھ باتیں رہ رہ کر یاد آتی ھیں چاٹی کی لسی کو کپڑے سے چھان کر اکثر پیا جاتا ھے اس سے ایک تلچھٹ الگ کیا جاتا ھے جسے پنجابی میں توپون کہتے ھیں اور اصل معروف نام پنیر ھے یہاں ایک بات کی وضاحت ضروری سمجھتا ھوں ایک پنیر وہ ھوتا ھے جسے ھم معروف طریقہ سے دودھ کی کچھ مقدار چولہے پہ ابلنے کے لیے رکھ دیتے ھیں جب جوش آتا ھے تو تھوڑا لیمن کا رس ڈال دیں تو دودھ پھٹ جاتا ھے اب اس پھٹے دودھ کو ایک موٹے کپڑے کے ذریعے چھانا جاتا ھے جس میں اچھا طریقہ یہ ھوتا ھے کہ کپڑے میں ڈال کر کپڑے کو گانٹھ لگا کر لٹکا دیا جائے اور پانی خود ھی نچڑ کر باھر نکل جائے اور جو کپڑے میں باقی ماندہ تلچھٹ بچے یہ پنیر ھوتا ھے اس پنیر میں روغنی یعنی گھی بھی اندر ھی موجود ھوتا ھے لیکن جو پنیر آپ نے لسی سے الگ کیا ھے اس کا ذائقہ اور طاقت الگ ھی ھے اور یہی اصل پنیر ھے اسے استعمال کرنے کے کئی ایک طریقے ھیں عام سادہ طریقہ جو میں استعمال کرتا ھوں اس پنیر میں تھوڑی شہد شامل کر کے صبح ناشتے میں استعمال کریں یا پھر شام کے سالن میں شامل کر لیں خواہ گوشت ھو یا سبزیاں ھوں ھر ایک میں ملا کر پکایا جا سکتا ھے خیر انڈیا میں ایک ڈش بہت ھی زیادہ عام کھائی جاتی ھے وہ ھے پنیر پالک لیکن اس میں پنیر وھی استعمال کرتے ھیں جو دودھ سے ڈائریکٹ نکالا جاتا ھے
اگر آپ کو لسی والا پنیر دستیاب ھے تو پنیر ھمراہ انگور ساتھ گوشت ڈال کر پکائیں لطف بھی زیادہ اور طاقت بھی زیادہ خیر میری پسندیدہ ڈش ھے ایک دفعہ آپ بھی پکا کر کھائیں اور مجھے دعاؤں میں یاد رکھیں اللہ حافظ محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

پاپیتہ

22 September 2025

پاپیتہ کے بارے میں ھر شخص جانتا ھے اور اس کی ایک خوبی کے بارے میں بھی سب ھی جانتے ھیں کہ غذا ھضم کرتا ھے اور حکماء حضرات یہ بھی جانتے ھیں کہ مقوی باہ بھی ھے ھمارے ملک میں دو اقسام کا پاپیتہ ملتا ھے ایک کا رنگ اندر سے پیلا زرد ھوتا ھے یہ ذائقہ میں اتنا اچھا نہیں ھوتا اسے لوگ بہت ھی کم پسند کرتے ھیں ایک دوسری قسم جو کاٹنے سے اندر سے سرخ رنگ کا نکلتا ھے یہ خوش ذائقہ اور میٹھا بھی ھوتا ھے اسے لوگ شوق سے کھاتے ھیں مجھے خود بھی یہی سرخ اچھا لگتا ھے پہلے پہل یہ کراچی میں لوگ اسے کھایا کرتے تھے باقی پاکستان میں اسے بہت ھی کم کھایا جاتا تھا لیکن کچھ عرصہ پہلے میں نے پاپیتہ کے عام باغ لگے دیکھے اللہ تعالی کی شان ھے میرا ضلع منڈی بہاوالدین اور ضلع سرگودھا باغات کے لحاظ سے مشہور ھیں پہلے پہل محض مالٹا امرود پھر انگور جامن پاپیتہ کے باغات بھی عام لگ گئے خیر پاپیتہ جسے بعض لوگ پپیتہ بھی لکھتے ھیں اس کے بارے میں کتب میں بعض غلط معلومات لکھی گئی ھیں جیسے بعض نے اس کے بیجوں کو انتہائی سخت قسم کا زھریلا لکھا ھے بعض نے اسے زھریلا نہیں لکھا بعض نے اس کا بیج کھانے پہ بے ھوشی ھو جانا لکھا ھے اور کچھ نے اسے بے ھوشی دور کرنے کیلئے استعمال کرنا مفید بتایا ھے اب تھوڑی سی بحث اس پہ کر لیتے ھیں
پاپیتہ کا اپنا مزاج عضلاتی غدی یعنی خشک گرم ھے اب بے ھوشی ھمیشہ اعصابی مزاج میں پیدا ھوتی ھے اس لیے اسے بے ھوشی میں مفید کہنا بالکل درست لکھا ھے ھاں البتہ غشی کی حالت میں اسے استعمال کرنا درست نہیں ھے کیونکہ غشی غدی تحریک میں پیدا ھوتی ھے
باقی رہ گئی بات اس کے بیجوں کے بارے میں کہ زھریلے ھیں یا نہیں تو دوستو اس کے بیجوں میں نہایت قلیل مقدار میں جوھر کچلہ پایا جاتا ھے اس لیے زیادہ مقدار میں بیجوں کا استعمال نقصان دہ ثابت ہو سکتا ھے خیر اتنی کچھ مقدار تو نار جیل دریائی میں بھی پائی جاتی ھے
کچلہ کی ھی طرح اس کا بیج دو چار چاول کھلا دینا جائز ھے ویسے اس کا پھل بیجوں سے پاک کر کے حسب منشاء کھائیں گودے میں کسی قسم کے زھریلے اثرات نہیں ھیں
آجکل کے موسم کے لحاظ سے جیسے سیلابی صورتحال میں کچھ وبائی امراض پھوٹتے ھیں ان میں کافی علامات جو کہ پیٹ سے متعلقہ ھیں ان میں مفید ھے آپ مندرجہ ذیل دوا بنا کر استعمال کریں
تخم پاپیتہ 5 گرام
اجوائن دیسی 10 گرام
رائی 10 گرام

پودینہ 10 گرام
لیموں کا رس 10 گرام
سب دوائیں پیس کر لیموں کا رس ملا کر نخودی گولیاں بنالیں ایک ایک گولی دن میں تین بار ھمراہ پانی دیں
ان امراض کے لیے بہت ھی موثر ترین دواء ثابت ھو گی
ھیضہ۔ بد ھضمی۔ پیٹ درد۔۔ آنتوں میں مروڑ جیسی درد کی شکایت جس میں بعض کو پانی کی پتلے دست بھی آتے ھیں اور یہ علامت ھیضہ جیسی ھی ھوتی ھے
سنگرھنی کے لیے اعلی ترین دوا ھے
کھٹی ڈکاریں پیٹ کی گرانی ھو تو گولی کھانے کے فورا بعد ھی یہ علامت ٹھیک ھو جاتی ھیں
نوٹ۔۔ اگر کسی کو مروڑ کے ساتھ خونی پیچش جس میں آؤں بھی آ رھی ھو ایسے مریض کو کبھی بھی یہ دواا ستعمال نہ کرائیں ورنہ یہ مرض بجائے ٹھیک ھونے کے مذید بڑھ جائے گی اس دوا کا مزاج عضلاتی غدی مقوی ھے محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

ناگرموتھا

23 September 2025

سبحان اللہ

اللہ تعالٰی نے کسی کیسی نباتات پیدا کر دی ھیں ان کی خصوصیات ان کے فوائد ان کی خوشبو و تعریف توصیف حیران کن ھوتی ھے ان میں ایک بوٹی ناگرموتھا بھی ھے بہت ھی عام پیدا ھونے والی نباتات ھے پورے پنجاب سندھ میں عام پائی جاتی ھے جانور بڑے ھی شوق سے کھاتے ہیں دودھیل جانور اسے لازمی کھاتے ھیں اگر چرتے ھوئے انہیں نظر آجائے پنساری سے خاصا مہنگا ملتا ھے مشہور طبی نام ناگرموتھا ھی ھے پنجابی میں اسے ڈیلہ گھاس بنگالی میں موتھو گجراتی زبان میں موتھا عربی میں سعد کانی کہا جاتا ھے ڈیلہ گھاس کی جڑ کو جو کہ گرہ دار ھوتی ھے ایک گانٹھ سی بنی ھوتی ھے یہ گانٹھ خوشبودار بھی ھوتی ھے اسے ھی ناگرموتھا کہا جاتا ھے ذائقہ میں ھلکی تلخ اور خوشبودار ھوتی ھے مزاج کے اعتبار سے تر گرم ھے
خاص خوبیاں گنوائے دیتا ھوں
مقوی دماغ ھے نسیان کے لیے یعنی باتیں بھول جانا کے لیے بہت ھی مفید ھے اس لیے مقوی دماغ دواؤں میں شامل ھوتی ھے
مفرح قلب بھی سمجھا جاتا ھے لیکن مجھے تھوڑا اختلاف ھے کہ مفرح قلب ضرور ھے لیکن دل پہ اس کا ایک خاص اثر ھے جسے کوئی بھی بیان نہیں کرتا وہ خاص خوبی یہ ھے جس انسان کا دل بغیر کسی وجہ کے یا پھر کسی صدمہ کی صورت میں غمگیں رھتا ھو ایسے بندے کو اگر ناگرموتھا کھلایا جائے تو بندہ بجائے غمگیں رھنے کے خوش خوش رھنا شروع ھو جاتا ھے یہ پوسٹ لکھنے کا ایک مقصد یہ بھی تھا کہ دو روز پہلے کسی نے نشہ آئس کے بارے میں لکھ بھیجا تھا کہ آئس کا نشہ کرنے سے بندہ دو دن خوش رھتا ھے بڑی ھی خوشی محسوس کرتا ھے لیکن سوتا بھی نہیں ھے نیند نہیں آتی چند دن میں نشئی کو آئس کی مقدار بڑھانی پڑتی ھے آخر کار پاگل پن اور موت کے منہ میں چلا جاتا ھے چند خوبیاں اور بھی لکھی تھیں کہ بندہ بغیرت بے اعتباری کی آخری منازل طے کرتا ھے یہ ھے آئس کا نشہ کرنے کا انجام
مجھے فورا ناگرموتھا یاد آئی کہ اللہ تعالی نے کسی نعمت پیدا کی ھے کہ غمگیں اسے کھائے تو خوشی بھی محسوس کرتا ھے اور نیند بھی بھرپور آتی ھے اور دماغ میں عقل و سوجھ بوجھ کا اضافہ ھوتا ھے بجائے بغیرت ھونے کے بندہ غیرت مند عقل مند قابل اعتماد ٹھہرتا ھے دوستو یہ ھے اس کی مفرح قلب ھونے والی خوبی اور جو طب کی اصطلاح میں مفرح قلب بیان کی جاتی ھے اس کی تعریف بھی مفرح بمعنی دل میں فرحت لانے والی لطافت لانے والی یعنی ایسی ادویات جو دل کی تحلیل کو تسکین میں بدل دے ان میں خاص ادویات جیسے صندل ابریشم گل گاؤزبان گل گڑھل گل چاندنی کافور مشک امرود کیوڑہ چنبیلی زہر مہرہ خطائی گل نیلوفر انار شیریں وغیرہ معروف ھیں لیکن دل میں خوشی بھرنا یا وہ صفات جو مین نے اوپر ذکر کی ھیں یہ صرف ناگرموتھا کی ھی خوبیاں ھیں

اب اگلی خوبی جان لیں جن خواتین میں دودھ کی کمی ھو تو الحمد للہ چندروز ناگرموتھا اور زیرہ سفید برابر وزن پیس کر سفوف بنا کر چمچ دن میں دو بار ھمراہ دودھ دین دودھ بڑھ جاتا ھے اب جن کے پستان ھی چھوٹے ھوں چندروز ناگرموتھا پیس کر اوپر لیپ کریں تو دو عمل ھونگے ایک پستان سائز میں بڑے ھونگے دوسرے دودھ کی مقدار بھی لیپ کرنے سے بڑھتی ھے

اب تیسری خوبی جان لیں پیلے یرقان میں اس کا خیساندہ بنا کر چندروز دینے سے پیلا یرقان جاتا رھتا ھے ھاں یاد رھے کالے یرقان میں بھی اپنے اعصابی غدی ھونے کی وجہ سے بہت ھی موثر ھے

اب اگلی صفت بھی جان لیں کہ یہ مدد بول ھے چھوٹا پیشاب کھول کر لاتی ھے اگر زیادہ مقدار میں کھائیں گے تو پسینہ بھی کثرت سے آنے لگ جاتا ھے کیونکہ اعصابی محرک دوا ھے رطوبات کا اخراج بڑھ جاتا ھے اسی لیے پسینہ زیادہ آنا شروع ھو جاتا ھے اب یہاں ایک بات خود بخود ھی آپ جان گئے ھونگے کہ سوزاک کا مرض ھو یا تقطیر البول کا مرض ھو ھر دو صورت میں بہت ھی اعلی دوا ھے

اب آخری خوبی سمجھ لیں بلکہ اسے نکتہ جان لیں کہ جہاں بچھو کاٹ لے وھاں شدید درد جلن اسکے تیزابی ڈنگ میں بھرے زھر کی وجہ سے شروع ھو جاتی ھے درد اتنا شدید ھوتا ھے کہ بندے کی چیخیں نکال دیتا ھے وھاں ناگرموتھا پیس کر لیپ کریں فوری اثر ھے رطوبات پیدا کر کے فورا درد اور سوزش میں آرام دیتا ھے

میرا خیال ھے اب مضمون کا اختتام کیا جائے اسی کے ساتھ اجازت چاھوں گا محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

سفوف عظم جگر یعنی جگر کا بڑھ جانا

24 September 2025

جگر کا بڑھ جانا

استسقاء ھو جانا

جگر کے سدے کھولنے کے لیے انتہائی موثر دوا ھے

دوا۔۔۔۔۔

اسطخدوس

نوشادر ٹھیکری

فلفل سیاہ

ریوند عصارہ

برابر وزن پیس کر سفوف بنا لیں

ایک گرام تک دن میں دو تا تین بار ھمراہ شربت دینار+عرق مکو کاسنی ملا کر دیں

انشاءاللہ چندروز میں آرام آنا شروع ھو جاتا ھے

محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

امرود اور انسانی لاشعور

25 September 2025

امرود ایک ایسا پھل ہے جسے ہر ایک جانتا بھی ہے اور کھا بھی رکھا ہے امرود ایک غذائی پھل ہے اور دوائی پھل بھی ہے کھانے کو دل کرے تو بندہ آدھا کلو تا تین پاؤ تک کھا جاتا ہے امرود کی بظاہر دو اقسام نظر آتی ہیں ایک آمرود کاٹنے سے اندر باہر سے سفید نظر آتا ہے ایک امرود کاٹنے سے اندر سے سرخ نظر آتا ہے پاکستان اور انڈیا کے امرود ذائقہ میں کافی اچھے ہیں لیکن پھر بھی پاکستان میں دو خاص علاقے ایسے ہیں جہاں کا امرود ذائقہ میں بہت ہی مشہور ہے خاص کر بنوں کا امرود بہت ہی ذائقہ دار ہے لیکن الہ آبادی امرود ذائقہ میں باکمال ہے الہ آبادی وہ امرود جسے صراحی کہا جاتا ہے بالکل درمیان میں بہت کم دانے خوشبودار شیریں ہوتا ہے ایک امرود گولڈن کہلاتا ہے سبحان اللہ بہت ہی مزے دار ہوتا ہے شیخوپورہ کے علاقہ ننکانہ صاحب کے علاقہ میں بہت ہی اعلی نسل کے امرود ہوتے ہیں ایک آمرود جو اندر سے بھی سرخ ہے اور باہر سے بھی سرخ ہے وہ بھی ذائقہ میں اچھا ہے اب خیر سے مشہور اقسام تائیوان کی دو نسلیں ہیں ایک سرخ جسے ریڈ گھوا اور ایک سفید جسے وائٹ گھوا کہا جاتا ہے یہ امرود سائز میں بھی کافی بڑے ہیں بتایا تو آدھا کلو تک جاتا ہے اب خود اپنی آنکھوں سے دیکھیں گے پھر کھا کر دیکھیں گے تو بات سمجھ آئے گی

خیر امرود کا مزاج اعصابی ہوتا ہے بلکہ خاص طور پر سفید امرود اعصابی غدی ہے اور جو سرخی لیے ہوتا ہے وہ اعصابی عضلاتی ہے

خیر سے غذا اچھی ہے پیٹ خوب بھرتا ہے ویسے امرود ملین ہوتا ہے لیکن کچا امرود قابض ہوتا ہے مفرح ہے کھانے کے بعد طبیعت فرحت محسوس کرتی ہے مفرح لفظ کی تعریف ایک پچھلی پوسٹ میں کچھ لکھی تھی لیکن یہاں لفظ ساتھ میں نے طبیعت لکھا ہے پتہ ہے کیوں؟

اس لیے کہ امرود مقوی دماغ ہے اعصاب کو بڑی طاقت دیتا ہے ہاں بدن میں رطوبات بھی پیدا کرتا ہے ایسے لوگ جو بظاہر ہڈیوں کے ڈھانچے نظر آرہے ہوتے ہیں لیکن بدن میں کوئی خاص مرض بھی نہیں ہوتی ان کو ایک ہی غم کھائے جارہا ہوتا ہے کہ ہم موٹے نہیں ہو رہے ایسے لوگ امرود ضرور کھائیں انشاءاللہ بدن بھر جائے گا خاص جو امرود اندر سے سرخ نکلتا ہے وہ کھائیں

امرود ہاضم بھی ہے اور ملین بھی ہے یعنی قبض کشاء ہے ویسے تو ہر مزاج میں اللہ تعالی نے قبض کشاء دوائیں پیدا کی ہیں اور کسی بھی دوا یا غذا میں قبض کشاء ہونے کی خوبی اس کے خاص افعال واثرات کے باعث ہی ہوتے ہیں بلکہ اس کے فعل کی تیزی کے باعث کبھی قبض کشاء صفت ہے تو کبھی مسہل والی صورت ہے اب ہر قبض کشاء دوا یا غذا مزاجاً کبھی عضلات میں تیزی لائے تو وہ عضلاتی قبض کشاء ہو گی کبھی غدد میں تیزی لائے تو غدی ملین ہو گی یہی حال امرود کا ہے ایک مناسب مقدار میں کھانے سے ہاضم ہونے کے ساتھ ساتھ بلغم یعنی رطوبات بھی وافر پیدا کر کے ملین ہونے کی خوبی بھی اپنے اندر رکھتا ہے

اب بات سمجھ لیں کہ امرود وافر مقدار میں رطوبات پیدا کرتا ہے اس کے اسی فعل کے باعث حکماء نے امرود کھانے کے بعد یا ساتھ پانی پینے سے منع فرمایا ہے کیونکہ امرود کی اپنی بھی رطوبات وافر ہوں اوپر پانی بھی کافی پی لیں تو پیٹ میں انتہائی زیادہ رطوبات پیدا ہو جائیں گے یہاں پانی نے کام جلتی پہ پٹرول ڈالنے والا کیا ہے طبیعت اتنی رطوبات کو جذب نہیں کرتی بلکہ طبع مدبر ہو کر وافر رطوبات کو نکال باہر پھینکنے کی فوراً کوشش کرتی ہے پھر آپ کو ہیضہ جیسی صورتحال دوچار ہونا پڑتا ہے اسہال اور قے دونوں صورتوں میں طبیعت رطوبات کو باہر نکالتی ہے اب امید ہے یہ بات سمجھ آگئی ہو گی کہ امرود کھانے کے ساتھ پانی نہیں پینا چاہیے

اب اگلی بات سمجھ لیں مضمون کے عنوان میں لفظ لاشعور کا اضافہ کیا تھا تو اسکی ایک خاص وجہ تھی انسان کو یہ علم ہی نہیں ہوتا کہ وہ یہ حرکت کیوں کر رہا ہے بس غیر ارادی طور پر اس بات کو لازم ملزوم جان کر وہ عادت دہراتا ہے جیسے امرود کھاتے وقت نمک لگانا پھر لیمن کے رس کا چھڑکاؤ کرنا پھر امرود کھانا بھئی ایسا کیوں؟

آپ نے کبھی بھول کے بھی امرود پہ چینی نہیں ڈالی ہو گی آخر نمک ہی کیوں باقی بغیر نمک اور لیموں کے بغیر کیا امرود کا ذائقہ نہیں ہوتا آخر کس مقصد کے تحت یہ کام کیا جاتا ہے خیر آپ کو علم بھی نہیں ہو گا کہ آپ نمک اور لیمن کا رس کیوں نچوڑ رہے ہیں بس کچھ لوگ اس سوال کا جواب یہ لکھ سکتے ہیں کہ اس کا ذائقہ چٹ پٹا کرنے کے لیے باقی ہضم ہو جائے تو دوستو یہ جواب بالکل ہی غلط ہو گا بلکہ آپ ایک لاشعوری حرکت ایسی کر رہے ہیں جس سے آپ کا بدن محفوظ رہے درحقیقت عام آدمی کو تو یہ بھی پتہ نہیں ہوتا کہ وہ جو فروٹ یا غذا کھا رہا ہے میرے بدن پہ اس کے کیا اثرات مرتب ہوں گے یا مجھے کیا فائدہ پہنچا سکتی ہے اس بات سے کوئی غرض نہیں ہے بس دو اغراض سامنے ہوتی ہیں سواد زیادہ کس چیز کو کھانے میں ہے پیٹ کیسے بھرے گا لطف اندوز تو ہر ایک اللہ تعالی کی نعمت سے ہوا جا سکتا ہے بس بندے کے اندر شکر و صبر کرنے کی کیفیات ہونا لازم ہے چھوٹی سے چھوٹی نعمت کا شکر ادا کرنا لطف و سرور کی ہر منزل کا نشان ہے بندے کو امیری غریبی کے پیمانے سے دور مادہ پرستی سے دور بلکہ نجات حاصل ہو جاتی ہے پھر خالی پودینے کی چٹنی بھی وہ لطف سرور دیتی ہے جہاں فائیو سٹار ہوٹلوں کے کھانوں میں بھی وہ لذت نہیں ہوتی فقیری کا انداز بھی پرسکوں ہے امیری کی بے چینیوں سے ہزار درجہ بہتر ہے بس اللہ تعالی کا شکر گزار بندہ بن جائے

خیر بات کہاں سے کہاں نکل گئی ہم بات تو امرود پہ رس لیمن اور نمک لگانے کی کر رہے تھے تو دوستو انسان حقیقت میں اپنے لیے لاشعوری طور پر صحت مند رہنے کے لئے نمک اور رس لیمن لگا رہا ہوتا ہے لیمن کا رس عضلاتی مزاج کا ہے یہ رطوبات کی تیزی کو کم کر کے ہیضہ جیسی کیفیت سے بچنے کا عمل بلکہ تیزی سے ہاضمہ کا عمل شروع پھر اگر حرارت کی کمی کے خیال سے نمک لگانا افضل ہے

امرود کھاتے وقت چند باتیں یاد رکھیں امرود کھانے کے ساتھ پانی نہیں پینا امرود کھاتے وقت لیمن کا رس ضرور لگائیں نمک ضروری نہیں ہے جن کا بلڈ پریشر زیادہ ہے وہ نمک نہ لگائیں صرف لیمن کا رس لگائیں باقی مزاج کے اعتبار سے بلڈ پریشر کے مریضوں کو امرود بڑا ہی مفید ہے یہ بلڈ پریشر کم کرنے کی بھی خوبی رکھتا ہے اسی کے ساتھ اجازت چاہوں گا محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

ضماد خدر یعنی سن پن

27 September 2025

جسم کا کوئی ایسا حصہ جہاں سن پن محسوس یعنی ایسا لگے جیسے یہ حصہ سو گیا ہے ہاتھ لگانے سے احساس ہوتا ہے کہ جیسے الگ سے یہ حصہ بے حسی کا شکار ہے اسے طبّی زبان میں خدر کہا جاتا ہے عام آدمی اسے مقامی حصہ کا فالج کہہ کر مخاطب کرتا ہے لیکن یہ فالج ہوتا نہیں ہے اس کے لیے میں نے کافی ادویات کھانے کے لیے لکھی ہیں آج مقامی سن شدہ حصہ کی مالش کرنے کی دوا لکھ رہا ہوں

کالی مرچ۔ عقرقرحا۔ لونگ۔ فرفیون۔ ہر ایک دوا دس گرام

کلونجی۔ سنڈھ۔۔ ہر ایک بیس گرام

سب دوائیں اچھی طرح باریک پیس کر تین گنا تیل سرسوں ڈال کر دھوپ میں رکھ دیں بس دو دن میں تیار ہے

بوقت ضرورت مقام ماؤف پہ مالش کریں چند بار مالش سے خدر پن جاتا رہتا ہے انشاء اللہ

محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

سفوف مغلظ خاص

28 September 2025

عرصہ بعد قوت باہ کی پوسٹ لکھ رہا ہوں وہ بھی انتہائی معقول اور سستے اجزاء کے ساتھ باقی میرا خیال ہے اکثریت لوگوں کو بنیادی طور پہ شکایت بھی سرعت انزال کی زیادہ ہوتی ہے یہ دوا ایسی صورت حال میں بڑی مفید ثابت ہو گی جب قوت باہ کی کمزوری حدت یعنی گرمی کے باعث ہو یا آپ یوں سمجھ لیں غدی تحریک کی وجہ سے مادہ منویہ انتہائی پتلا ہو جائے اور سرعت کی شکایت پیدا ہو جائے تو ایسی صورتحال میں بہترین دوا ہے

برگ گاؤزبان۔۔ چھلکا اسپغول۔۔ تخم ریحان۔۔ گوند کتیرا۔۔ گوند کیکر۔۔ ہر ایک دوا پچاس گرام لیں اور باریک پیس لیں پھر آدھا کلو چینی بھی پیس کر شامل کر دیں بس یہ دوا سفوف کی شکل میں اب تیار ہے ایک گرام یہ سفوف صبح شام ہمراہ دودھ کھا لیں بے حد مقوی مغلظ ہے آپ کے بدن سے گرمی دور کر کے مادہ منویہ گاڑھا کرے گی محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

مقوی باہ و مقوی بدن چھوہارے

29 September 2025

مزاج کے اعتبار سے یہ چھوہارے غدی عضلاتی شدید ہیں یعنی بڑے ہی گرم ہیں اب اتنی گرمی آپ کو کیوں چاہیے یہ آپ ہی جانتے ہیں میں بس دوا و ترتیب بتائے دیتا ہوں

موٹے موٹے چن کے چھوھارے لے لیں اب درمیان سے چیر کے ان کے دو ٹکڑے کر کے درمیان میں مغز پستہ باریک پیس کر بھر دیں اور اوپر سے دھاگہ مضبوطی سے لپیٹ کر باندھ دیں اسی طرح ھر ایک چھوھارہ الگ الگ تیار کر لیں اس کے بعد روٹی پکانے والے توے پہ تھوڑا دیسی گھی ڈال کر اس پہ چھوھارے تھوڑے تھوڑے ڈال کر خوب اچھی طرح فرائی کر لیں بس تیار ھے

پانچ سے دس تک چھوھارے صبح ناشتہ میں کھالیں ساتھ گرم دودھ پی لیں کسی اور ناشتہ کی ضرورت نہیں رھتی اگر مذید ضرورت محسوس کریں تو شام کی غذا بھی یہی چھوھارے ھی کر سکتے ہیں بس برداشت آپ نے ھی کرنے ھیں انتہائی شدید قسم کی غدی عضلاتی مقوی غذا بھی اور دوا بھی ھے

Facebook link

چھوھارے کے بارے میں ایک وضاحت

1 October 2025

مین نے پچھلی پوسٹ چھوھارے کے مقوی باہ ھونے پہ لکھی تھی لیکن مضمون تشنہ رہ جانے کا احساس ھوا کچھ یہ بھی بات ذھن میں آئی کہ میں نے شاید انصاف نہیں کیا اس پہ کچھ دوستوں کے فون بھی آئے خیر کچھ وضاحتیں جو حقیقت میں کرنی چاھیے تھی لیکن نہیں ھو سکی انشاءاللہ آج وہ باتیں ھو جائیں گی لیکن میں پہلے کچھ کمنٹس کا پہلے جواب لکھ لوں

زیادہ تر لوگوں نے سابقہ پوسٹ پر چند سوالات پوچھ رکھے تھے کہ کیا شوگر کے مریض یہ غذا کھا سکتے ہیں بالکل کھا سکتے ہیں کیونکہ جس کو حقیقی شوگر ھے اس کے لیے چھوھارے کھانا جائز ھے چھوھارے کا مزاج عضلاتی غدی ھے جبکہ بعض نے اسے کھجور کی طرح اسکا مزاج غدی اعصابی تک لکھ دیا ھے میں حکمائے کرام کو بس ایک ھی وضاحت کروں گا کھجور میں رطوبت ھوتی ھے جبکہ چھوھارے میں یبوست ھوتی ھے

باقی کمنٹس میں ایک کمنٹس یہ تھا کہ فلاں مزاج والا کھا سکتا ھے تو جب میں نے دوا و غذا کا مزاج لکھا بھی ھے تو یہ سوال کرنا بنتا نہیں ھے طب کے اصول و قواعد و قانون کے مطابق علاج کریں تکے نہ لگایا کریں مثال یوں دی جا سکتی ھے کہ گرم خشک مزاج میں گرم خشک ھی دوا دینا موت کے منہ میں جانے والی بات ھے

کچھ کا سوال تھا کہ بلڈ پریشر والے کھا سکتے ہیں بلڈ پریشر بارھا بار سمجھایا ھے کہ ھر مزاج میں ھو سکتا ھے یہ محض علامت ھے جیسے بخار ایک علامت ھے یعنی کسی نہ کسی دیگر مرض کی وجہ سے بلڈ پریشر بڑھتا یا کم ھوتا ھے اب علم ھی نہیں کہ بلڈ پریشر کس کا کیوں بڑھا ھے اسے کیسے بتائیں کہ آپ یہ دوا کھا سکتے ہیں یا نہیں بہتر ھے نہ کھائے بلکہ پہلے بلڈ پریشر کے پیدا ھونے کا اصل سبب دور کرے

ایک وضاحت اور بھی کر دوں چند احباب میری لکھی پوسٹ پہ لوگوں کے کمنٹس کے جواب بھی لکھ رھے ھوتے ھیں جن میں کچھ تو جواب کسی حد تک ٹھیک تھے باقی غلط جواب لکھے تھے آئندہ جواب لکھنے سے گریز کریں جسے ضروری جانا میں خود جواب لکھ دوں گا ھر کمنٹس پڑھتا ھوں آپ کو فکر مند ھونے کی ضرورت نہیں ھے بہت مہربانی ھو گی

اب کچھ وضاحتیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

میری سابقہ پوسٹ لکھنے کا باعث دو باتیں تھیں چلیں اس میں ایک کہانی بھی سنائے دیتا ھوں حضرت صابر ملتانی رح کے پاس ایک مریض جس کو کمر درد تھا عرصہ دراز سے اپنے وقت کے بڑے حکمائے کرام سے علاج کروایا ایلو پیتھی ادویہ بھی استعمال کی لیکن درد تھا کہ جانے کا نام ھی نہیں لے رھا تھا مریض یہ بات بھی سمجھتا تھا کہ کمر درد کے باعث ھی قوت باہ اتنی کمزور ھو چکی ھے کہ اب انتشار نام کی خواھش ھی نہیں رھی لاھور کے ھی ایک مشہور زمانہ طبیب نے مریض کو صابر ملتانی رح کے پاس بھیج دیا حضرت صابر ملتانی رح نے کچھ عرصہ یہی چھوھارے یعنی پستہ ڈال کر بریاں کرنے کے بعد روزانہ کے حساب سے کھانے کا مشورہ دیا دوا نہیں دی دس بارہ روز بعد مریض دوبارہ صابر صاحب کے پاس پہنچا اور بتایا کہ درد تو جاتی رھی ھے تو صابر ملتانی رح نے فرمایا مین نے تجھے طویل عرصہ کھانے کا مشورہ دیا تھا بے شک درد ٹھیک ھو گئی ھے لیکن بیماری ٹھیک نہیں ھوئی جاؤ جا کر مقرر کردہ عرصہ چھوھارے تیار کر کے کھاؤ اب مقررہ عرصہ چھوھارے کھانے کے بعد مریض حاضر ھوا تو کچھ پریشان بھی تھا صابر ملتانی رح نے پریشانی سمجھ کر حکم دیا کہ جا کر ایک اور شادی کر وامید ھے بات سمجھ آ چکی ھو گی اللہ تعالی نے اس پھل میں یہ خوبی بہت زیادہ رکھی ھے جہاں آپ کبھی سم الفار تو کبھی کچلہ تو کبھی کوئی زھر کھا کر قوت باہ کا صدری نسخہ کھا رھے ھوتے ھیں تو اسے کھائیں

اب جن کو نزلہ زکام بلغمی دمہ نزول الماء دردسر بلغمی کھانسی بلغمی درد مفاصل سلسل بول شوگر یا وہ خواتین جن کو لیکوریا اور رحم کا لٹک جانا یا جسے آپ خروج الرحم کہتے ھیں یعنی رحم کا بیٹھتے وقت باھر نکل آنا رطوبات کی زیادتی کے باعث اسقاط حمل کا ھو جانا ایسی تمام امراض میں چھوھارے کھانے کا فائدہ یہ ھو گا کہ آپ کی مرض جاتی رھے گی خواتین اسے لازمی کھایا کریں ایک بات یہ بھی یاد رکھیں اس کے کچھ عرصہ استعمال سے خون حیض جاری ھو جاتا ھے یعنی ان خواتین کو بھی بہت مفید ھے جن کا حیض رک جانے پہ بے شمار پیچیدگیاں پیدا ھو چکی ھیں

اب آخری بات۔۔۔۔

ایک بات کا سب کو علم ھے کہ معجون آرد خرما بہت مشہور دوا ھے اور آرد خرما معجون کا جزو اعظم ھی چھوھارا ھے ارے بھئی خرما لفظ فارسی زبان کا ھے اور عربی میں بھی مستعمل ھے لفظ آرد کے معنی آٹا کے ھین اگر اکٹھا بولیں گے تو آپ یوں کہہ سکتے ہیں کہ چھوھارے کے آٹا بنا کر تیار کی جانے والی معجون جسے آپ طبّی اور ادبی لحاظ سے معجون آرد خرما کہتے ھیں دوستو ادبی گفتگو کرنا اور لکھنا بڑا ھی لطف والا کام ھے جیسے اگر کوئی لکھنؤ کے انداز میں ادب کے دائرے میں رہ کر کسی کو غلیظ گالی جیسے کسی کو نطفہ نا تحقیق کہہ دے تو یہ ادبی گالی ھے اب یہی گالی جب لاھور کے باشندوں کے ھتھے چڑھتی ھے تو سیدھا منہ پہ کہے گا

(حرام زادہ) یعنی کچھ فرق نہیں چھوڑا یہی صورت طبّی ادب کی بھی ھے جیسے سونف کو بادیان کہتے ہیں تو اجوائن دیسی کو نانخواہ اور کالی مرچ کو فلفل سیاہ کہتے ہیں یہ قوم سیدھی بات سمجھنے والی ھے اس لیے مجھے مرچ سیاہ کو فلفل سیاہ نہیں کہنا لکھنا چاھیے خیر بات آرد خرما کی کرتے ھیں

معجون آرد خرما کا درست نسخہ مندرجہ ذیل ھے

گوند ببول بریاں شدہ

سنگھاڑا

آرد خرما یعنی چھوھارے گھٹلی نکال کے باریک آٹے کی طرح پسے ھوئے ھر ایک دوا 500 گرام مغز چلغوزہ مغز فندق ھر ایک 50 گرام مغز پنبہ دانہ 10 گرام جاوتری۔ جائفل لونگ ھر ایک 5 گرام کشتہ قلعی ایک گرام ترنجبین 2500 گرام شہد 2500 گرام

یہ ھے ٹوٹل نسخہ اب اس میں ایک پریشانی ھے کہ بازار سے ترنجبین کسی صورت خالص میسر ھی نہیں ھے میں کل بھی اپنے عزیز دوست جناب ذوالفقار علی صاحب کراچی سے ھیں انہیں بتا رھا تھا کہ کوشش کرتے ہیں کہ باھر جنگل سے خود ترنجبین اتروائیں یاد رکھیں ترنجبین ایک بوٹی جسے آپ جواھاں کے نام سے جانتے ھیں بعض اسے دھماسہ تو بعض جوانسہ کہتے ہیں خیر کچھ روز میں انشاء اللہ تعالیٰ دھماسہ جوانسہ کنڈیاری الگ الگ جڑی بوٹیاں ھیں پوری وضاحت کر دیں گے اب جوانسا کے اوپر باریک باریک دانے گوند کی شکل میں نکلتے ھیں اسے ترنجبین کہا جاتا ھے اللہ تعالیٰ نے ایک بہت بڑی نعمت آپ کے لیے پیدا کر رکھی ھے خیر مجھے تو جب تک ترنجبین نہیں ملے گی معجون آرد خرما نہیں بناؤں گا اب ایک تشریح یہاں یہ کر دوں کہ جو چھوھارے آپ نے معجون آرد خرما میں شامل کرنے ھیں تو میری سابقہ پوسٹ کے مطابق چھوھاروں کی گھٹلی نکال کر پسا ھوا پستہ اس میں بھر کر دھاگہ لپیٹ دیں اور دیسی گھی میں بریاں کر کے پیس لیں یہ آٹا آدھا کلو معجون آرد خرما میں شامل کریں اور پھر ترنجبین اور شہد کا قوام تیار کر کے تمام ادویات باقی بھی ملا کر معجون بنائیں

انتہائی مغلظ منی مقوی باہ اور جریان کے لیے اعلیٰ ترین دوا ھو گی بدن کو سڈول بنائے گی اعضائے رئیسہ کی طاقت کے لیے بہت ھی اعلیٰ ھے مزاج کے اعتبار سے عضلاتی غدی مقوی ھے محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

نوٹ۔۔۔ بعض لوگ کمنٹس میں یہ سوال ضرور لکھیں گے کہ آیا نر چھوھارے ھوں یا عام چھوھارے ھوں

نر چھوھارا تھوڑا سائز میں عام چھوھارے سے بڑا ھوتا ھے تو اسکی وجہ یہ ھوتی ھے کہ جب درخت پہ پھل آتا ھے تو نر پہ صرف بور لگتا ھے جسے اتار کر باقاعدہ مادہ درخت پہ لگے پھل کے اوپر لگایا جاتا ھے اگر یہ برادہ لگا دیا جائے تو چھوھارا سائز میں بڑا ھوتا ھے اور حقیقت میں یہ نر اور مادہ کے اصل ملاپ سے بنتا ھے یہی حال کھجور کا ھے یعنی نر چھوھارا شادی شدہ ھے باقی عام چھوھارے بغیر شادی کے ھیں اس لیے نر چھوھارے استعمال کریں

Facebook link

چہرے کے گڑھے اور داغ دھبے دور کرنے کی کریم

4 October 2025

سب سے پہلے پنساری سے صدف ایک سیپ لیں اسے تھوڑ کر کسی مٹی کی چھوٹی ڈولی میں ڈال کر ڈولی کے منہ پہ ڈھکن لگائیں اور تھوڑی مٹی سے منہ اچھی طرح بند کر دیں اب اس ڈولی کو چولہے پہ رکھ کر آگ جلادیں آنچ درمیانی رکھیں اور کم سے کم چھ تا آٹھ گھنٹہ آگ پہ رکھنے کے بعد ڈولی آگ سے اتار لیں اور احتیاط سے مٹی وغیرہ اتار کر اندر سے صدف سوختہ شدہ نکال لیں اور اسے کھرل میں ڈال کر باریک پیس لیں اب صدف پسا ہوا دس گرام ویزلین جسے پٹر ولیم جیل بھی کہا جاتا ھے تیس گرام یا پھر ویزلین دستیاب نہ ہو تو آپ خالص مکھن دستیاب ہو تو وہ ڈال سکتے ہیں یعنی مکھن بھی تیس گرام ھی ڈال سکتے ہیں اب اچھی طرح مکس کر لیں بس کریم تیار ھے

رات سوتے وقت چہرے پہ لگا سکتے ہیں

جو خاص فوائد حاصل ھوتے ھیں وہ مندرجہ ذیل ھے

چہرے کے ھر طرح کے داغ دھبے گڑھے درست ھونگے

داد چنبل خارش باقی بدن پہ جہاں بھی ھو لگائیں انشاءاللہ شفایاب ھونگے

Facebook link

عرق ماءاللحم

5 October 2025

ماءاللحم طب کی عظیم اور قدیمی دوا ھے اس کی افادیت مسلم ھے فوری اور تیز اثرات کا حامل عرق پینے کے ساتھ ھی اپنے اثرات دکھانا شروع کر دیتا ھے طب قدیم میں اسے بنانے کی ترتیب اور نسخہ جات کئی ایک ھیں بعض مجربات کی کتب میں اس کے نسخہ میں پورا پورا پنسار سٹور شامل ھے یعنی چالیس پچاس ادویات تک شامل ھیں اور تو اور اس میں گوشت بھی سارے حلال شامل ھیں اب شکر کریں کسی مصنف نے جذبات میں آکر حرام گوشت شامل نہیں کیے بعض دواساز کمپنیوں نے اسے بنایا ھے لیکن انہوں نے بھی بغیر سوچے سمجھے جو نسخہ اپنی پیکنگ پہ لکھا وہ بھی عقل قبول نہیں کرتی کیونکہ طب کے مسلمہ قوانین سے انکار ممکن نہیں ھے اگر قانون طب سے ھٹ کر کچھ بھی دوا ترتیب دیں گے تو افادیت مشکوک ھو جاتی ھے عام طبیب کی نظر ان باتوں پہ نہیں ھوتی کہ جب دوا میں بلغمی مزاج کی ادویات لکھی ھیں اور فوائد میں انتشار لانے والی دوا لکھا ھو تو پڑھنے سمجھنے والا فورا سمجھ جائے گا کہ صاحب نسخہ نے وقت ضائع کیا ھے میں اکثر مرکبات کی کتب دیکھتا ھوں تو پوری کتاب میں ایک آدھ دوا درست لکھی ھوتی ھے باقی سب کچھ اغلاط پہ مشتمل ھوتا ھے بلکہ پراسراریت اور کہانیوں سے مزین یہ کتب ھوتی ھیں جس میں بڑی بڑی قسمیں اٹھائی ھوتی ھیں پتہ نہیں کس کس طبیب کے سینہ سے سالوں محنت کے بعد اگلوائے ھوئے راز اور بعض نے مرتے وقت کچھ ادھورے راز کہ بعض کے صدری راز رحم کھانے پہ تو بعض نے کسی ھزاروں سال پرانی عمارت کی بنیادوں سے ملنے والے چمڑے پہ لکھا نسخہ یا پتوں پہ لکھا نسخہ جو عجیب ادویاتی ناموں سے مزین ھوتا ھے یہی وہ کہانیاں تھیں جنہوں نے طب کو بدنام بھی کیا اور کچھ حضرات نے واقعی اپنا نام پیدا کیا لیکن حقیقی ادویہ سازی اپنے شاگردوں کو بھی نہ دی یہ بات بھی سچ ھے اب ایسے تمام لوگ دنیا سے تو جا چکے وہ حکیم بھی اور مصنفین بھی اب گناہ و ثواب کا حساب روز محشر ھر ایک کے سامنے ھو گا یاد رکھیں حشر کا دن بڑا قریب ھے لیکن سزا کا عمل بڑا ھی طویل ھو گا خیر دعا ھے اللہ تعالی سب کے حال پہ رحم فرمائے اسی لیے موجودہ دور کے حکمائے کرام سے گزارش کرتا رھتا ھوں کہ آپ سچ لکھ کر بلکہ جو کچھ آپکے تجربات میں آچکا ھے اسے بتائیں اسکے بدلے کیا ملے گا یہ اللہ تعالی کے در سے امید رکھیں صلہ ضرور ملے گا دنیا میں بھی اور اخرت میں بھی

آیئے اب دوا لکھتے ھیں

گوشت دیسی مرغ پانچ کلو

عام گھریلو چڑیاں وہ بھی نر ھوں سو عدد کا گوشت

اب ان دونوں گوشت کو باریک کاٹ لیں اب ان میں پچیس کلو پانی ڈال کر ان کی اچھی طرح یخنی نکال لیں پانی جل کر بیس لٹر یا کلو رہ جائے

اب اس یخنی میں سیب اعلی کوالٹی پانچ کلو باریک کاٹ کر ڈالیں دار چینی ایک کلو تھوڑی باریک کر کے ڈالیں شقاقل مصری ایک پاؤ ڈالیں چوبیس گھنٹے کے بعد ان کا معروف طریقہ سے عرق نکال لیں اب سب حکماء کو علم ھے کہ بیس لٹر سے کتنا عرق نکالنا ھے

بس عرق ماءاللحم تیار ھے جو فوائد و تعریف لمبے چوڑے نسخوں میں لکھی ھے انشاءاللہ وہ تمام فائدے اس مختصر ترین دوا سے ملیں گے

یہاں ایک بات کی پہلے سے وضاحت کی ردوں بعض لوگ زیادہ عرق نہ بنانا چاھیں تو دوا کی مقدار کم بھی کر سکتے ہیں جیسے گوشت مرغ 🐓 کلو ھو تو چڑے بھی بیس عدد ھونگے اور باقی ادویات بھی اسی حساب سے ترتیب سے ڈال کر نکال سکتے ہیں اب خاص فوائد سمجھ لیں
تیزی سے حرارت غریزی پیدا کرتا ھے قلب وعضلات کو بہت طاقت دیتا ھے بیٹھے ھوئے گوشت یعنی بندہ ھڈیوں کا ڈھانچہ بن چکا ھو تو گوشت چڑھانے اور طاقتور بنانے میں بے مثل ھے بدن کو چست وچالاک یعنی بہت ھی ایکٹو کرتا ھے اور آخری فائدہ جس کی وجہ سے آپ نے توجہ سے پوسٹ پڑھی ھے جی ھاں۔۔۔ مقوی باہ بہت زیادہ ھوتا ھے خواہ اکیلا استعمال کریں یا پھر اس کے ساتھ لبوب کبیر کھائیں ھر دو صورت میں رزلٹ بہت ھی اعلی رھتا ھے
نوٹ۔۔۔ آج میرے پاس تو موسم اچھا خاصا ٹھنڈا ھے کل بروز ھفتہ اچھی خاصی ژالہ باری اور بارش ھوئی تھی رات کو پھر بارش ھوئی ھے بس موسم سرد ھو گیا ھے یہ سردیوں کی پہلی پوسٹ ھے بوڑھے حضرات لازماً اس عرق سے مستفید ھوں
اب آخری خاص ترتیب حکمائے کرام کے لیے بھی اور عام قاری حضرات کے لئے بھی لکھنے لگا ھوں
اس عرق کا مزاج عضلاتی غدی ھے اسکی مقدار خوراک پچاس گرام تک ھے اس سے زیادہ استعمال نہ کریں خواہ اکیلا عرق ھی پی لیں یا پھر پچاس گرام تک عرق ایک گلاس دودھ میں شامل کر کے ساتھ چمچ معجون فلاسفہ کبیر جس کا نسخہ میری ھی پوسٹ بوڑھے جوان ھو گئے میں میں دیکھ سکتے ہیں اس کے ساتھ کھا لیں پھر بڑھاپے میں جوانوں کی طرح رھیں محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

گلاب اور سرکہ گلاب

14 October 2025

عرق گلاب اور گلقند کے بارے میں تو سب ھی جانتے ھیں میرا خیال ھے گلقند کے بارے میں اکثریت یہی جانتی ھے کہ قبض کشاء ھوتی ھے پیٹ میں مروڑ پیدا نہیں ھوتا جیسا کہ بعض ادویات کے استعمال سے پیدا ھوتا ھے اور عرق گلاب 🌹 کے بارے میں بھی اکثریت یہی جانتی ھے کہ دل کو طاقت دیتا ھے گھبراہٹ درست کرتا ھے یا پھر ھاضم سمجھتے ھیں بچوں کو عرق گلاب پلایا جاتا ھے تو کیوں پلایا جاتا ھے ھاں خواتین کو اچھی طرح علم ھے چہرے پہ اجلاپن لانے داغ دھبے مٹانے رنگت میں بہتری لانے کے لیے عرق گلاب استعمال کیا جاتا ھے اب گلاب کے حقیقی گہرائی تک کیا فوائد ھیں یہ بات کم ھی لوگ جانتے ھیں یہاں ایک بات بتانا یہ بھی بہت ضروری ھے قدیم حکماء نے گلاب کو جتنا گہرائی تک جانچا ھے شاید موجودہ دور میں اس پہ وہ تحقیق نہیں ھوئی قدیم اطباء نے اسے دو آتشہ بلکہ سہ آتشہ بنا کر عام استعمال کیا ھے بعض محقق قسم کے اطباء نے سات آتشہ بلکہ نو آتشہ تک بنا کر فائدے اٹھائے ھیں
لیکن ان سب باتوں کے باوجود سرکہ گلاب پہ کہیں ذکر نہیں ملتا اگر ذکر خیر ھے تو میری نظر سے نہیں گزرا
ان تمام موضوعات پر قلم اٹھانے سے پہلے تھوڑی بحث گلاب کے مزاج پہ پہلے کرنا نہایت ضروری ھے تو آیئے پہلے مزاج کے بارے میں کچھ گفتگو
گلاب کے پھول کے دو حصے ھوتے ھیں پہلا حصہ پھول کی پتیاں جبکہ دوسرا حصہ پھول کی پتیاں کے سنٹر میں چھوٹے چھوٹے تنکے جنہیں طبّی زبان میں زوواریا گلاب کا زیرہ یا پھر زرورد کہا جاتا ھے یہاں ایک بات لگے ھاتھ اور بھی نوٹ کروا دوں یہ جو جگر کے لیے معروف قرابادینی دوا بشکل معجون بنائی جاتی ھے جس کا نام معجون دبید الورد ھے اب آپ نام پہ بھی غور کریں گے تو نام کا آخری حصہ میں لفظ ورد لکھا نظر آئے گا اس سے دو باتیں واضح ھوتی ھیں کہ اس معجون کا جزو اعظم گلاب ھے اور یہ بات سچ بھی ھے سترہ دوائیں ھیں معجون دبید الورد میں اور ساری دوائیں برابر وزن ھیں اگر تولہ تولہ ڈالیں تو سترہ تولہ کل دوائیں ھوتی ھیں اب سترہ تولہ گلاب ڈالا جائے گا اور تین گنا شھد 🍯 شامل کریں گے تب معجون دبید الورد بنے گی یعنی سب سے زیادہ دوا گلاب 🌹 ھے لیکن یاد رکھیں اس دوا میں پورا گلاب کا پھول نہیں ڈالنا بلکہ پتیاں الگ کر دینی ھیں صرف زیرہ گلاب شامل کرنا ھے
یعنی بطور دوا پتیاں الگ دوا ھیں اور پھول کا زیرہ الگ دوا ھے آجکل بازار سے یا حکماء کرام کبھی بھی اس بات کا خیال نہیں کرتے اور پورا پھول ھی رگڑ کر یا پھر پتیاں شامل کر کے معجون دبید الورد بناتے ھیں جس کا رزلٹ قطعی وہ نہیں ھے جس کا ذکر معجون دبید الورد کے ساتھ لکھا ھے کیونکہ زیرہ گلاب کا مزاج بالکل اور ھی اور پتیوں کا مزاج اور ھے
گلاب کی پتیوں کا مزاج تر سرد یعنی اعصابی عضلاتی ھے

جبکہ گلاب کے زیرے کا مزاج عضلاتی اعصابی یعنی خشک سرد ھے

گلاب کی پتیوں کا ذائقہ کسیلا شیریں ھے جبکہ زیرے کا ذائقہ کسیلا پھیکا ھے

پتیاں ملین ھیں تو زیرہ قابض ھے

گلاب در حقیقت جگر کے لیے بہت ھی اعلی ترین دوا جانی جاتی ھے قدیم حکمائے کرام ورم جگر کی صورت میں گلاب رگڑ کر اسکا ضماد مقام جگر پہ لازمی کروایا کرتے تھے یہ ورم جگر میں بہت ھی مؤثر ھے اسی لیے معجون دبید الورد کو عرق مکو کاسنی کے ساتھ کھلانا بلکہ ساتھ شربت دینار استعمال کرنا سب حکماء کا معمول مطب تھا اور اب بھی ھے جگر کے امراض میں بڑا ھی موثر علاج ھے باقی گلقند کے بارے میں تو سب ھی جانتے ھیں گلقند محض ایک قبض کشاء دوا نہیں ھے بلکہ قدیم حکمائے کرام نے نفث الدم ٹی بی یا تپ دق خشک کھانسی خفقان القلب جیسے امراض میں استعمال کیا ھے خون کا اخراج خواہ پھیپھڑوں سے ھو رھا ھو یا انتڑیوں سے ھو رھا ھو گلاب خون روکنے میں بہت ھی فائدے مند ھے اسی لیے ٹی بی وغیرہ میں اس کا استعمال لازم ملزوم تھا جوارش شاھی کا جزو اعلی گلاب ھے دوا کا نام جوارش شاھی قطعاً غلط ھے کیونکہ گلاب مفرح قلب ھے اور جوارش شاھی استعمال کرنے سے دل کی دھڑکن نارمل ھونا بلڈ پریشر کنٹرول ھو جانا پہلا کام ھے دوا کا درست نام مفرح شاھی ھے جوارش والی کوئی خوبی اس میں موجود نہیں ھے یاد رکھیں گلاب اتنا مفرح ھے اگر گلاب کا سہ آتشہ عرق پی لیا جائے تو پسینہ تک خوشبودار ھو جاتا ھے یعنی بدن کے فاضل مادوں تک حاوی ہو جاتا ھے دماغ کو پر سکون کرنے اور نیند لانے میں بہت ھی اعلی ھے گلاب کی ایک خوبی بلکہ استعمال پوری دنیا پہ رائج ھے یعنی کسی سے محبت کا اظہار یا اپنے جذبات جس میں خلوص اور محبت بھری ھو اسکا اظہار خاموش انداز میں سب کچھ کہہ دینے کے لیے گلاب کا سرخ پھول پیش کیا جاتا ھے خیر گلاب کی بے شمار خوبیاں جن کے بارے میں سب ھی طبیب حضرات جانتے ھیں ان کا ذکر یہاں نہیں کیا جا رھا بلکہ آپ کو گلاب کی ایک نئی تحقیق کے بارے میں بتانا مقصود تھا وہ ھے گلاب کا سرکہ

تھوڑا عرصہ پہلے اعلی درجہ کا تازہ پھول کافی مقدار میں میرے پاس آیا میں نے کچھ مقدار سے گلاب کا خالص رس نکال کر اسے سرکہ بنانے کے لئے سرکہ کی جاگ لگا کر رکھ دیا جو اب تیار ھو چکا ھے انتہائی خوشبودار سرکہ گلاب تیار ھو چکا ھے رنگ تھوڑا عام سرکہ سے مختلف ھے اب اس میں سابقہ گلاب کی تمام خوبیوں کے علاوہ کافی کچھ اضافی خوبیاں بھی پیدا ھو چکی ھیں وہ خوبیاں کیا ھیں کچھ میں بتائے دیتا ھوں باقی حکماء حضرات اپنی اپنی رائے سے آگاہ کریں

پہلی خوبی انتہائی طاقتور ھاضم

بلڈ پریشر نارمل

نیند آور

اعلی ترین قبض کشاء دوا جو بغیر مروڑ پیدا کیے مصیبت سے جان چھڑوانے میں بہترین

بدن میں اینگزائیٹی سے پیدا شدہ بے چینی بلکہ طبع میں ٹھہراؤ لانے میں تیز اثر ھے

سوزش جگر سوزش انتڑیوں میں موثر

اب اور کیا خوبی خاص ھو سکتی ھے یہ کمنٹس میں رائے دیں ایک بات یاد رھے سرکہ تیار کرتے وقت عام پانی کا ایک قطرہ پانی بھی استعمال نہیں کیا گیا بلکہ گلاب کے پھول کا خالص رس نکال کر بنایا گیا ھے آخری بات میں نے تجرباتی بنیاد پر نہایت تھوڑی مقدار میں بنایا تھا محض ایک لٹر۔۔۔۔

اب مہربانی فرما کر عام قاری حضرات حسب عادت یہ لکھنے سے گریز کریں کہ قیمت کیا ھے

نوٹ۔۔۔ایک اور بھی سرکہ تیار کیا ھے وہ بھی آپ کے لیے باعث حیرت ھو گا خیر بتائے دیتا ھوں دوسرا سرکہ انجیر کے تازہ پکے فروٹ سے تیار کیا ھے یعنی سرکہ انجیر دونوں کی تصاویر ساتھ ساتھ ھی لگا رھا ھوں

Facebook link

سرکہ گلاب و سرکہ انجیر

15 October 2025

کچھ احباب نے میسج کر رکھے تھے کہ ھمیں سرکہ گلاب یا انجیر چاھیے سب کو آگاہ کر دوں کہ جو سرکہ مین نے بنایا ھے وہ محض اپنے تجربات کے لیے بنایا ھے بنانے کا طریقہ لکھے دیتا ھوں خود بنائیں اور فائدہ اٹھائیں

گلاب دس کلو تازہ لیں اور اسے اچھی طرح باریک پیس لیں اور اسکا پانی نچوڑ لیں موسم کے لحاظ سے ایک تا ڈیڑھ لٹر پانی نکل آئے گا بعض اوقات کچھ زیادہ مقدار میں بھی نکل سکتا ھے اب اس پانی کو بوتل میں بھر لیں اور آدھا گرام بیکر ایسٹ ڈال دیں جو عام طور پر مٹھائی بنانے یا روٹی کو خمیر کرنے بیکری کے کیک بنانے میں استعمال ہوتا ھے اب اس پانی کو دھوپ میں رکھ دیں شام کو کمرے میں رکھ دیں کچھ دن میں ھی اس میں گیس بننے کا عمل شروع ھو جاتا ھے یہ بھی موسم کے لحاظ سے ھوتا ھے سردیوں میں یہی عمل سست رفتاری سے ھو گا جبکہ گرمیوں میں یہ عمل تیزی سے مکمل ھوتا ھے بوتل سے روزانہ گیس نکالتے رھیں جب گیس بننے کا عمل ختم ھو جائے تو سرکہ تیار ھے گلاب کے سرکہ میں یہ عمل سست رفتاری سے ھو گا جبکہ انجیر میں یہ عمل تیزی سے ھوتا ھے کیونکہ تازہ انجیر توڑنے سے جو دودھ نکلتا آپکو نظر آتا ھے اسے ضائع کبھی بھی نہ کریں آپ کو سادہ الفاظ میں سمجھا رھا ھوں یہی دودھ چوبیس گھنٹہ میں چینی جیسی مٹھاس کی صورت میں بدل جاتا ھے یہ دودھ جب چینی کی شکل لیتا ھے تو سرکہ بھی تیزی سے بنتا ھے انجیر کا سرکہ تیار ھونے کے بعد ذرا زیادہ کھٹائی رکھتا ھے اور رنگت بھی سفیدی مائل ھوتی ھے جبکہ گلاب کا سرکہ کم کھٹا ھوتا ھے اور رنگ بھی گہرا ھوتا ھے جیسا تصویر میں نظر آرھا ھے

چار کلو انجیر تازہ میں ایک لٹر سرکہ تیار ھوتا ھے اسکا طریقہ ذرا مختلف ھے پہلے انجیر کو فریز کریں پھر کھلا رکھیں گے تو تیزی سے نرم اور ڈھیلا اور خمیر لینا شروع کر دے گا اب آپ تھوڑا مسل کر اسکا با آسانی پانی نکال سکتے ہیں اس میں خمیر یا بیکر ایسٹ ڈالنے کی ضرورت نہیں ھے بلکہ خود بخود ھی خمیری عمل شروع ھو کر گیس بننا شروع ھو جاتی ھے اور تیزی سے سرکہ بننے کا عمل ھوتا ھے

خیر مجھے تو الحمدللہ سارا سال تقریباً تازہ انجیر میسر ھوتا ھے وہ بھی کھانے کے لیے گرمیوں میں پھل زیادہ مقدار میں ھوتا ھے جبکہ سردیوں میں پھل سست روی سے پکتا ھے بس کھانے کو چند دانے مل جاتے ھیں اب بعض دوستوں کو انجیر تازہ میسر نہیں ھے ان کے لیے بعد از تجربہ ھی طریقہ تفصیل سے لکھا جا سکتا ھے ویسے آپکو مشورہ دے سکتا ھوں کہ آپ تجربہ کے طور پر ایک کلو انجیر لیں اب اس میں نیم گرم پانی تین لٹر ڈال کر دو روز رکھ دیں اب اچھی طرح مسل کر پیس کر سارا پانی چھان لیں اور اسے بوتلوں میں بھر کر بیکر ایسٹ ایک گرام شامل کر کے رکھ دیں گیس بننا شروع ھو جائے گی جب گیس بننا بند ھو جائے تو سرکہ تیار ھے یاد رکھیں گیس بننے کا عمل موسم کے لحاظ سے ھوتا ھے گرمیوں تیزی سے ایک ھفتہ میں سرکہ تیار ھو جاتا ھے جبکہ سردیوں میں یہی عمل سست رفتاری سے ھو گا پندرہ بیس دن بھی لگ سکتے ہیں ڈرائی انجیر سے سرکہ بنانے کا عمل یا خشک گلاب سے سرکہ بنانے کا عمل میں نے خود ابھی تک نہیں کیا ھے اس لیے آپکو مشورہ ھی دیا ھے باقی آپ میں اکثریت حضرات کو علم ھے کہ میں کبھی بھی وہ بات نہیں لکھتا جو بذات خود میرے تجربے میں نہ ھو کیونکہ روز محشر میرا فرشتوں سے ڈنڈے کھانے کا کوئی ارادہ نہیں ھے نہ ھی اتنی ہمت ھے اس لیے میں دیگر دوستوں کو بھی یہی مشورہ دیتا رھتا ھوں کہ سچ لکھا کریں اگر غلط لکھیں گے تو یہ الفاظ جب تک لوگ پڑھ کر نقصان اٹھائیں گے گناہ بھی آپکے ذمہ ھے

نوٹ۔۔۔ میسج لکھتے وقت ایک بات کا خاص خیال رکھا کریں کہ پہلے السلام علیکم لکھنا ایک مسلمان کی حیثیت سے نیک کام ھے اور نیکیاں ملتی ہیں

نوٹ۔۔ تصاویر کل کی سابقہ پوسٹ میں دیکھ سکتے ہیں

Facebook link

کھار اور نمک

17 October 2025

اکثریتی طبیب حضرات کسی بھی جڑی بوٹی کو جلا کر اس کی سفید راکھ بنا کر پھر پانی میں حل کر کے اسے فلٹر کریں گے اب اس فلٹر شدہ پانی کو آگ پہ خشک کریں گے تو اسے کچھ لوگ کھار کہتے ہیں تو کچھ اسے نمک سمجھتے ھیں اب اس تفریق کا علم کم ھی لوگوں کو ھے کہ اسے کھار کہیں یا نمک؟

اب کھار کسی بھی بوٹی سے تیار ھو تو اسکا مزاج تر گرم یعنی اعصابی غدی ھوتا ھے جبکہ ھر قسم کے نمک کا مزاج گرم تر یعنی غدی اعصابی ھوتا ھے ھاں یہ ھو سکتا ھے کہ جڑی بوٹی کی اپنی زمینی خاصیت یا جڑی بوٹی کی اپنی ذاتی افادیت کے باعث اس کی کھار یا نمک کے افعال میں فرق ضرور ھوتا ھے جیسے کچری کی کھار باقی تمام فوائد کے علاوہ اپنی خاص خوبی کہ گردہ کی پتھری کا سو فیصد کامیاب علاج ھے یہ کچری کی ذاتی خوبی ھے اسی طرح سجی کھار کی خاص خوبی قلب عضلات میں اگر سکیڑ ھو گیا ھو اور دل میں بے انتہاء خشکی بڑھ چکی ھو تو سجی کھار کامیاب ترین کھار بطور دوا ھے یا پھر پھٹکنڈہ کی کھار ھو تو اسکی ذاتی خوبی بڑھے پراسٹیٹ کا حتمی علاج سمجھا جاتا ھے یہ پھٹکنڈہ کی ذاتی خوبی ھے یعنی بوٹی کا ذاتی فوائد کھار کی حالت میں اپنے اثرات دکھائے اسی وجہ سے ھم تمام کھاروں کو الگ الگ نام دیں گے جیسے مذکورہ بالا نام لکھے ھیں خیر بات نمک اور کھار کے فرق اور بنانے کے بارے میں کرتے ھیں یہاں نہایت مختصر ترین تشریح لکھوں گا بس دھیان سے بات سمجھ لیں

کھار کئی ایک مختلف طریقوں سے بنائی جاتی ھے ایک معروف طریقہ یہ ھے کہ مطلوبہ جڑی بوٹی کو صاف ستھرا کر کے اسے کسی صاف لوھے کے برتن میں جلایا جائے یاد رکھیں زمین پہ رکھ کر کبھی بھی نہ جلائیں ورنہ مٹی ساتھ لگے گی اور کھار میں مٹی میں شامل نمکیات بھی شامل ہو جاتے ھیں یہ خالص کھار نہیں بنے گی کسی لوھے کے برتن میں ھی جلانا بہترین عمل ھے اگر راکھ کا رنگ سیاہ ھے تو لوھے کی تغاری میں راکھ رکھ کر نیچے آگ جلائیں تاکہ راکھ دوبارہ دہک کر کوئلہ کی طرح ہو جائے پوری راکھ سرخ آگ بن جانے کے بعد نیچے آگ جلانا بند کر دیں جب راکھ دوبارہ ٹھنڈی ہو جائے تو دیکھیں راکھ کا رنگ سفید ہو گیا یا نہیں اگر سفید پوری طرح نہیں ہوا تو دوبارہ آگ پہ رکھ دیں دو تین بار یہ عمل دہرانے سے راکھ سفید ہو جائے گی یاد رکھیں یہی راکھ بڑی حد تک کھار میں بدل چکی ھے اب اسے لطیف اور حساس بنانے کے لیے اسے بارش بن کے پانی میں حل کریں ایک کلو راکھ میں عموماً چھ کلو پانی استعمال کیا جاتا ھے اگر بارش کا پانی میسر نہ ہو تو اے سی کا پانی استعمال کریں یہ دونوں پانی نمکیات سے بڑی حد تک پاک ہوتے ھیں باقی نلکے موٹر کا پانی یا کسی فلٹر پلانٹ کا پانی نمکیات سے خالی نہیں ہوتا اس لیے بارش کا یا اے سی پانی ڈالنا ھی مناسب ھے اب راکھ کو مذکورہ بالا پانی میں چوبیس گھنٹے بھگو کر رکھیں اور تین چار گھنٹہ بعد اچھی کسی ڈنڈے کی مدد سے پانی کو ھلاتے رھیں تاکہ راکھ میں شامل خالص کھار حل ہو سکے اس کے بعد اسے فلٹر روئی کی مدد سے کریں فلٹر کرنے کا طریقہ ھمارے اسی گروپ مطب کامل میں تفصیل سے لکھا ھے اب فلٹر شدہ پانی کو آگ پہ رکھ کر خشک کر لیں تو آپکی کھار تیار ہو گئی یہ ھے اصل کھار اب ایک اور طریقہ بھی کارآمد ھے باقی عمل یہی ھے جب راکھ سفید ہو جائے تو کسی مٹی کی ڈولی میں اس راکھ کو بند کر کے حسب ضرورت آگ دیں جیسے راکھ کلو ہو تو آگ دس کلو ہونی چاھیے آگ ٹھنڈی ہونے پہ ڈولی سے چرخ شدہ کھار مل جائے گی

اب ایک طریقہ یہ ھے کہ لانا بوٹی یا پھر جو کی کھار اس انداز میں بنائی جاتی ھے کہ ایک گڑھا نکال کر اس میں لانا بوٹی بھر کر آگ لگا دی جاتی ھے پھر گڑھے میں چھوٹے سوراخ رکھے ہوتے ھیں جن میں کھار چلی جاتی ھے اب آگ ٹھنڈی ہونے پر کھار حاصل کر لی جاتی ھے خیر سے یہ تو کھار بنانے کے طریقے اب نمک کیسے بنے گا اس کے لیے ضروری ھے کہ پہلے کھار تیار کی جائے اب ایک کلو کھار میں سو گرام تیزاب شامل کیا جائے اسکے بعد اسے آگ پہ خشک کریں گے تو نمک بن جائے گا یاد رکھیں ترشہ شامل کیے بغیر نمک نہیں بن سکتا اب ترشہ خواہ تیزاب کی شکل میں ہو یا پھر لیمن کا ترشہ ہو بس ترشہ شامل کیے بغیر نمک نہیں بن سکتا جیسے دنیا کی سب سے تیز ترین کھار کاسٹک سوڈا ھے اب کاسٹک سوڈا کو ھائیڈروکلورک ایسڈ میں حل کر کے خشک کیا جائے تو کھانے کا نمک بن جاتا ھے یعنی جس قسم کی کھار ہو اسی قسم کا ترشہ شامل کر کے خشک کرنا احسن طریقہ ھے اور ھر نباتات کا ترشہ بنانا مشکل کام نہیں ھے اسی لیے میں مختلف اقسام کی نباتات کے سرکے بنایا کرتا ہوں اور آپ کو بتاتا بھی ہوں جیسے دو چار دن پہلے میں نے آپکو گلاب اور انجیر کا سرکہ بنانے کا عمل لکھا ھے اس پہلے بھی جامن کا سرکہ سیب کا سرکہ ھلدی اور انگور اور آک کا سرکہ یا پھر گنے کے رس کا سرکہ بنانے کا طریقہ اپنے اسی گروپ مطب کامل میں تفصیل سے لکھ چکا ہوں

خیر سے اسی سرکہ کو ترشہ کہا جاتا ھے اب امید ھے بات سمجھ آچکی ہو گی آپ بہت سی ادویات کی کھاریں اور نمک بنا کر دوا کو تیز اثر بھی اور مختصر ترین دوا بھی بنا سکتے ھیں ھر دوا کو ھر مزاج میں بدلنا فطرت سے سیکھیں آپ خواہ چاول کھائیں یا گندم کھائیں وہ اپنے مزاجی اثرات آپ کے بدن کو بتا کر بالآخر آپکے بدن کے فطری مزاج میں بدل جاتی ھے باقی وھی غذا فضلہ کی شکل میں بدن نکال باھر پھینکتا ھے جسے آپ تفریق نہیں کر سکتے کہ گوشت کہاں ھے تو فروٹ کہاں ھے اور گندم کہاں ھے خیر آج کے لیے اتنا ھی کافی ھے

Facebook link

معجون سپاری جریان اور لیکوریا کا بہترین علاج

19 October 2025

بعض قدیمی قرابادینی مرکبات ھر دور میں اپنی افادیت کا احساس جتلاتے ھیں ایسے تمام مرکبات مہربند مرکبات جانے جاتے ہیں طبیب حضرات انہیں لازمی اپنے مطب کی زینت بنایا کریں ان میں ایک معجون سپاری بھی ھے جو مردوں میں جریان اور خواتین میں لیکوریا کے لیے بہت ھی مفید و موثر ھے اس کے ساتھ ساتھ تمام رطوبتی امراض میں مفید ھے جیسے نزلہ زکام ہو تو ایک ھی خوراک سے رک جایا کرتا ھے

سپاری سرخ ایک پاؤ لے کر باریک پیس کر دودھ گائے پانچ لٹر میں شامل کر کے آگ پہ رکھیں جب قوام گاڑھا ہو جائے تو آدھا کلو مصری شامل کریں قوام ہو جانے پہ نیچے اتار کر مندرجہ ذیل ادویات شامل کر دیں

مائین پچاس گرام گل دھاوا نوے گرام گل سپاری نوے گرام کمرکس 125 گرام باریک پیس کر سفوف بنا کر شامل کر دیں

بس تیار ھے دو تولہ تک ھمراہ دودھ صبح شام کھلائیں

Facebook link

تیزابیت کے باعث کھٹے ڈکار آنا

24 October 2025

بعض لوگوں کو ھر وقت کھٹے ڈکار آتے ھیں شدید تیزابیت معدہ میں بنتی ھے جس کی وجہ سے یہ ڈکار آرھے ھوتے ھیں یہ دوا ان کے لئے اعلی ترین دوا ھے
گل مدار۔۔ چھلکا جڑ مدار۔۔ مرچ سیاہ برابر وزن پیس کر مرچ سیاہ برابر گولیاں بنالیں ایک تا دو گولی ہمراہ پانی دن میں تین بار کھلائی جاسکتی ھیں تیزی کے ساتھ ڈکار کا خاتمہ ھوگا
محمود بھٹہ گروپ مطب کامل مزاج دوا اعصابی غدی ھے

Facebook link

دوالمسک معتدل

26 October 2025

گل سرخ۔۔ ابریشم مقرص۔۔۔ بہمن سفید۔۔ بہمن سرخ۔۔ درونج عقربی۔۔ بادر نجبویہ۔۔ عود ھندی۔۔۔ دانہ الائچی خورد۔۔۔۔ صندل سفید۔۔ کشنیز خشک۔۔ گل گاؤزبان۔۔۔ تخم خرفہ۔۔ زرشک شیریں۔۔
تمام دوائیں برابر وزن پیس لیں
اب دواؤں کا وزن کریں اب جتنا وزن ادویات کا ھوگا اتنی ھی آپ نے شکر سفید لینی ھے اور اتنی ھی شھد لینی ھے اب دواؤں کے وزن اور شکر اور شھد سب کا وزن کر لیں اس تمام وزن کے برابر آپ نے اچھی کوالٹی کے سیب کا جوس نکال کر اسے باقاعدہ فلٹر کریں تاکہ تلچھٹ دور ھو جائے اب فلٹر شدہ سیب کا پانی اس تمام وزن کے برابر لے کر اس جوس میں شکر ڈال کر قوام کریں جب قوام ھو جائے تو شھد بھی شامل کر کے پھر ادویات شامل کر کے معجون بنالیں بس دوالمسک معتدل تیار ھے
مزاج غدی اعصابی ھے مقدار خوراک چمچ دن میں دو بار ھمراہ عرق بادیان یا گاؤزبان دیں
فوائد۔۔
مفرح قلب ھے
خفقان القلب اور ضعف قلب حار کے لیے اعلی ترین دوا ھے
مالیخولیا مراقی میں خاص دوا ھے
سوزش معدہ اور آنتوں کی سوزش میں اعلی ترین دوا ھے

Facebook link

کافور

28 October 2025

کافور کا درخت بالکل شیشم کے درخت جیسا ھوتا ھے شیشم جسے پنجابی میں ٹاھلی بھی کہا جاتا ھے بالکل اسی جیسے پتے تنا شاخیں کافور سے ملتی جلتی ھیں پہلے کبھی لارنس گارڈن لاھور میں درخت موجود تھے اس درخت کے پتے پھولوں چھلکا جڑ ھر ایک جزو میں کافور پایا جاتا ھے اس کے پتوں یا دیگر اجزاء کو ابال کر کافور نکالا جاتا ھے ذائقہ میں تیز تلخ

ھے مزاج اعصابی عضلاتی ھے یعنی تر سرد ھے پرانی مفردات کی کتب میں اسکے مزاج کے بارے میں بڑا ھی اختلاف ھے بعض نے سرد خشک لکھا ھے تو بعض نے تیسرے درجہ میں گرم خشک لکھ دیا ھے بعض کا کچھ چارہ نہیں چلا تو انہوں نے لکھا ھے کہ جب تک کافور معدہ میں رھتا ھے تو سرد خشک ھے لیکن جب معدہ سے گزر کر جگر میں جاتا ھے تو گرم خشک ھو جاتا ھے جیسے کافور نہ ھوا گرگٹ ھو گیا کہ جہاں گیا وھیں کا مزاج بدل لے

جبکہ ایسی کوئی بھی بات درست نہیں ھے کافور کا مزاج تر سرد ھی ھے

جہاں تک تعلق ھے فوائد کا تو سب متفق ھیں کہ کافور مفرح قلب ھے محرک دماغ ھے حابس قابض منوم محلل جگر مسکن ھے ھر قسم کا تعفن دور کرتا ھے ان سب فوائد پہ سارے ھی متفق ھیں لیکن مزاج لکھتے وقت اختلاف ھے جب فوائد پہ متفق ھیں تو پتہ نہیں عقل کہاں چرنے چلی گئی یہ کسی نے نہیں سوچا کہ جن امراض میں یہ فائدے مند ھے وہ امراض کس کس مزاج میں جا کر پیدا ھوتی ھیں

اگر مسکن ھے تو غدی دردوں میں فوری اثر کرتا ھے یعنی گرمی کے باعث پیدا ھونے والے دردوں میں فائدے مند ھے تو دوالازماً سرد ھے باقی مولد رطوبات بھی ھے دودھ بڑھانے کے لیے بچے والی عورت کو کھلایا جاتا ھے اور دودھ بڑھانے والی تمام ادویات سرد ھوتی ھیں اور بھرپور رطوبت پیدا کرنے والی ھوتی ھیں اب دافع تعفن بھی ھے تو گرمی کے موسم میں پیدا شدہ وبائی امراض میں اسکی دھونی فائدے مند رھتی ھے خیر بے شمار دلائل سے ثابت کیا جا سکتا ھے کہ مزاج تر سرد ھے

دراصل آج کافور کا ذکر خیر ایک لفظ کافور بھیم سینی کی وجہ سے کیا ھے بعض نسخوں میں جو کہ طب قدیم کی کتب میں درج ھیں ان میں کافور بھیم سینی کا ذکر آتا ھے اور نسخہ اتنا دلچسپ ھوتا ھے کہ حکیم حضرات کافور بھیم سینی پنساری سے جا کر مانگتے ھیں اب پنساری اپنے چکر میں ھوتا ھے کافور بازار سے دو طرح کا ملتا ھے ایک پوڈر فارم میں تو ایک ٹکی کی شکل میں ملتا ھے اب کھلا پوڈر فارم کے کافور کو پنساری بھیم سینی کافور بتلا کر فروخت کر دیتا ھے جبکہ سچ یہ ھے بھیم سینی کافور ھم میں سے کسی نے آج تک دیکھا ھی نہیں ھے کیونکہ کافور بھیم سینی ایک ھندو پنڈت جو کہ کیمیاء گر تھا اس کا نام بھیم سین تھا اس نے کافور قائم النار بنایا جو کہ کیمیاء گروں کے نزدیک باکمال کافور تھا اور اس کافور پہ بے شمار داستانیں ھیں جن کا حقیقت سے کچھ تعلق نظر نہیں آتا خیر ایسا کافور جو آگ پہ تیل رھے اور آگ سے نیچے اتارنے پہ وزن بھی پورا برقرار رکھے اسے آپ کافور بھیم سینی کہہ سکتے ہیں جبکہ موجودہ کافور جسے آپ بازار سے خواہ ٹکیوں کی شکل میں لیں جس کا استعمال عموماً ھم میت کو بعد از غسل لگاتے ھیں اسکا بھی فائدہ یہی ھوتا ھے کہ مردہ جسم میں تعفن نہ پیدا ھو باقی کھلا کافور عموماً ادویات میں استعمال ھوتا ھے اب ان دونوں قسم کے کافور کو آگ پہ رکھیں تو فوراً دھواں بن کر اڑ جائے گا

ویسے کافور کچھ عام چیز بھی نہیں ھے قرآن مجید میں ارشاد باری تعالیٰ ھے کہ جنت میں بھی کافور کے مزاج یا کافور جیسی اشیاء عطاء ھونگی کیونکہ کافور کی سب سے بڑی خوبی مفرح قلب ھونا اور مسکن ھونا ھے اسکا زیادہ استعمال نسیان پیدا کرتا ھے قوت باہ کی دواؤں اسکا ایک ھی استعمال ھے وہ میں لکھے دیتا ھوں

نسخہ۔۔۔۔۔

تخم کاھو

گل نیلوفر

تخم خرفہ

گل سرخ

صندل سفید

اجوائن خراسانی

کافور

برابر وزن پیس کر دھنیا سبز کا پانی نکال کر اس میں ادویات گوندھ لیں اور جب خمیر پیدا ھو جائے تو نخودی گولیاں بنا لیں ایک ایک گولی دن میں تین بار ھمراہ پانی دیں ذکاوت حس کا اس سے بڑھ کر کوئی علاج نہیں ھے پس سیل اور سوزاک میں اعلی ترین دوا ھے مرض کو تیزی سے شفایاب کرتی ھے

Facebook link

تریاق معدہ اور پتہ کی پتھری کی دوا

31 October 2025

آج رات کو سید عمران شاہ صاحب نے فون کر کے ایک سوال مزاج کے بارے میں کیا سوال مکمل ہونے پہ ایک منٹ میں ساری بات سمجھا دی فرمانے لگے جو بات تین چار سال سے سمجھ نہیں آ رہی تھی بس ایک منٹ میں سمجھ آ گئی دعا ھے اللہ تعالی ان کا دل و دماغ طب کے حوالے سے روشنی سے بھر دے پھر ان کا دوسرا سوال پودینہ کے بارے میں تھا ساتھ ھی سوال پتہ پتھری کے حوالے سے تھا اب میں یہاں اپنے الفاظ اور طریقہ کار کے مطابق آپ کو بات سمجھاتا ھوں اب جس کو بات سمجھ آ گئی اسے ساری زندگی کام آئے گی جسے سمجھ نہ آئے وہ اللہ تعالی سے اپنی سمجھ بڑھانے کی دعا کرے

خیر بات تریاق معدہ کے بارے میں کرتے ہیں تریاق معدہ کا نسخہ مندرجہ ذیل ھے

گندھک آملہ سار 200 گرام

پودینہ خشک 200 گرام

اجوائن دیسی 400 گرام پیس کر سفوف بنا لیں مزاج کے اعتبار سے غدی عضلاتی ھے

درد معدہ ریاح عضلاتی درد امعاء قے اسہال انتڑیوں میں بے چینی سوزش اور ورم کے لیے یورک ایسڈ کی زیادتی ریاح شکم اور اعلی درجہ کی مصفی خون بھی ھے یہاں تک کہ ماسخورہ تک اسی ایک دوا تریاق معدہ سے شفایاب ھو جاتا ھے یہ دوا صرف تریاق معدہ ھی نہیں ھے بہترین قسم کی اینٹی بائیوٹک دوا بھی ھے دانت درد ھو یا خارش ھو یا زکام ھو ان سب امراض وعلامات میں آپ استعمال کر سکتے ھیں یہ ھے تریاق معدہ اب اگلی بات سمجھ لیں میری نظر میں یہ دوا تریاق معدہ دوا کی پہلی سٹیج ھے اب اجزاء بھی یہی ھوں لیکن دوا کو اس انداز میں بنایا جائے کہ انتہائی موثر ھو جائے اور مزید ایسے فوائد بھی اسی ایک دوا سے لیے جا سکیں جو پہلے لکھے گئے فوائد میں شامل نہیں ھیں ھاں یہاں ایک بات ضرور بتانا چاھوں گا زیادہ تر حکیم حضرات بھی اس دوا کو کچھ یوں بناتے ھیں کہ بازار سے پودینہ اجوائن اور گندھک لیں گے اور جیسے خریدی ھے ویسے ھی لا کر دوا پیسنے والی مشین میں ڈال کر پیس لیں گے نہ صفائی کریں گے نہ کوئی چھان پھٹک اور نہ ھی یہ خیال رکھیں گے کہ اجزاء موثر رھے بھی ھیں یا بس پنساری کے پاس پڑے پڑے ھی ایکسپائر ھو چکے ھیں خریدتے وقت اجوائن اور پودینہ کا ذائقہ دیکھیں کہ درست بھی ھے کہ نہیں اس کے بعد اجوائن دیسی کو الگ چھان پھٹک کر کے صاف کریں پھر صاف پانی سے دھو کر سوکھنے ڈال دیں اسی طرح پودینہ کو بھی تنکوں سے پاک کریں صرف پتے حاصل کریں پھر ان کو بھی اچھی طرح پانی سے دھو کر سوکھنے ڈال دیں گندھک صاف ستھری لیں کوشش کریں کہ مدبر کر لیں اگر نہ بھی کر سکتے ھوں تو کم سے کم صاف شیشے جیسی لیں اب مقررہ اوزان ڈال کر گرینڈر میں اس طرح پیسنا ھے کہ دوا کسی صورت گرم نہ ھو تاکہ گرم ھو کر دوا کے اجزائے موثرہ ضائع نہ ھوں دوا کو دوا سمجھ کر لطیف انداز میں بنائیں پھر شفا کی امید رکھیں خیر یہ تریاق معدہ کی پہلی منزل ھے اب دوسری منزل سمجھ لیں

گندھک آملہ سار کی جگہ آپ تیزاب گندھک اگر اسی دوا میں استعمال کریں بس تھوڑا دواؤں کے وزن میں فرق ھو گا اور دوا کا مزاج بھی برقرار رکھنا ھو گا تو اس کے کیا کرنا ھے تیزاب گندھک دو تولہ میں پانی دو تولہ ڈال کر اسے ھلکا کر لیں اب پچاس گرام اجوائن دیسی صاف شدہ باریک پیس کر اسی گندھک کے ڈیلوٹ شدہ تیزاب میں بھگو دیں چار پانچ روز دھوپ میں خشک کریں اب اس میں پودینہ صاف شدہ پچاس گرام نمک سیاہ پچاس گرام پیس کر شامل کر دیں بس دوا تیار ھے اب غور کریں گے تو حقیقت میں اجزاء وھی تریاق معدہ والے ھیں بس نمک سیاہ کا اضافہ کیا ھے اب نمک سیاہ کا اضافہ کیوں کیا ھے وہ بات بھی تھوڑے دلائل کے ساتھ سمجھ لیں نمک سیاہ اس لیے شامل کیا ھے پہلے نمبر پہ مزاج میں تیزابی اثرات کم کر کے یعنی ترشہ کم کر کے اس میں وھی مزاج غدی عضلاتی برقرار رکھنے کے لیے کیا ھے دوسری وجہ یہ تھی کہ اجوائن میں جب تیزاب شامل کیا ھے تو وہ اسے کبھی بھی مکمل خشک نہیں ھونے دیتا خواہ ایک سال خشک کرتے رھیں اب نمک شامل ھونے کے باعث فوری طور پر خشکی میں آ جائے گی کیونکہ نمک میں یہ خوبی ھوتی ھے تیسری وجہ ذائقہ انتہائی مزے دار ھو جائے تیزابی اثرات بھی جاتے رھیں اب پہلے والا تریاق معدہ میں مقدار خوراک ایک گرام تک تھی اب مقدار خوراک چوتھائی تا آدھا گرام ھو گی یعنی دوا بھی مختصر اور اثرات میں تیز اثر ھو گی اب اگر اسی دوا میں پچاس گرام نوشادر ٹھیکری پیس کر شامل کر دیں تو پتہ میں جمی بائل جسے ھم جمنے کے بعد پتہ کی پتھری کہتے ھیں اگر چار پانچ ایم ایم ھو تو ایک ماہ تک زائل ھو جاتی ھے باقی زیادہ بڑی ھو تو کچھ زیادہ عرصہ لگ جائے گا اب ایک بھی تبدیلی اسی دوا میں کی جا سکتی ھے اگر نوشادر ٹھیکری ویسے ڈالنے کے بجائے آپ روغن نوشادر پچاس گرام شامل کریں تو دوا نہایت ھی تیز اثرات کی حامل ھو جاتی ھے اب دوا کی مقدار محض ایک چنے کی گولی برابر کر دیں دن میں تین دفعہ ھمراہ پانی دیں اب پتہ ھے کیا کیا فائدے حاصل ھونگے اب فیٹی لیور کولسٹرول یعنی جگر کی اکثریتی امراض اور دل کی اکثریتی امراض کی تسلی بخش دوا بن جائے گی میں اسی دوا کے تمام مراحل میں تیار کر کے اپنی ضرورت کے مطابق استعمال کرتا ھوں اب ایک سمجھدار طبیب اسی دوا سے ٹیومر تک کا علاج کر سکتا ھے امید ھے بہت سوں کو بات سمجھ آ گئی ھو گی خیر ان لوگوں کے لیے تو بہت ھی آسانی سے سمجھ سکتے ہیں جو مسلسل میری پوسٹیں پڑھتے رھے ھیں اسی کے ساتھ اجازت محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

بہرہ پن یا ثقل سماعت

2 November 2025

انڈیا سے ایک مولانا صاحب نے خاص طور پہ ثقل سماعت کے لیے تفصیلی مضمون لکھنے کہ کیوں اور کیسے ھوتی ھے خیر اس موضوع پہ میں کافی کچھ اپنے گروپ مطب کامل میں ھی لکھ چکا ھوں گروپ سرچ کریں گے تو مضامین بھی مل جائیں گے آج صرف دوا لکھے دیتا ھوں اسے بنا کر استعمال کریں انشاءاللہ ثقل سماعت درست ھو جائے گی یہ سماعث کشاء بھی ھے کان کا بہرہ پن بھی دور ھوتا ھے

نسخہ۔۔۔آب مولی فلٹر شدہ 500 ملی لٹر

روغن کنجد 250 ملی لٹر

ملا کر دھیمی آنچ پہ رکھ دیں جب سمجھیں کہ مولی کا پانی خشک ھو گیا ھے تو برگ دھتورا کا فلٹر شدہ پانی سو ملی لٹر اور برگ آک یعنی مدار کا پانی بھی سو ملی لٹر اس تیل میں شامل کر کے آگ پہ بدستور پکائیں جب صرف تیل رہ جائے تو آگ سے نیچے اتار لیں ٹھنڈا کر کے کسی بوتل میں محفوظ کر لیں یا ڈراپر بھر لیں

تین تا چار قطرے صبح شام کان میں ڈالیں

مزاج دوا۔۔۔اعصابی غدی یعنی تر گرم ھے

صفراوی فضلات یعنی غدی عضلاتی تحریک میں جہاں کہیں بھی فضلات نالیوں میں رک جاتے ھیں یہ تیل ڈالنے سے ان نالیوں کے منہ کھول کر فضلات کو خارِج کرتا ھے عضو ماؤف ھلکا اور چست ھو جاتا ھے اور سنائی دینے لگ جاتا ھے یاد رکھیں غدی عضلاتی تحریک میں اعصاب میں رطوبت رک جاتی ھے اعصاب اپنا کام چھوڑ دیتے ہیں یا پھر بہت کم کام کرتے ہیں یہی صورت جب کانون میں ھوتی ھے آپ اسے ثقل سماعت بہرہ پن کہتے ہیں مریض اونچا سننے لگتا ھے ایلوپیتھی میں واحد علاج کان کا پردہ ھی تبدیل کرنا آخری حل ھے خیر سے آپ کانوں میں رکے مواد کو یہ روغن استعمال کر کے خارج کریں اعصاب کو طاقت بھی ملے گی سارے گلے شکوے اور سب باتین سننے کے لیے آپ کے کان تیار ھیں اگر ساتھ ساتھ آپ تنقیہ دماغ بھی کر دیں تو سبحان اللہ پھر کیا کہنے ؟

دور دور سے باتیں سننا آسان ھو جاتا ھے اسکے لیے اسطخدوس بسفائج کشنیز افتیموں ھر ایک گرام مرچ سیاہ 8 دانہ کا جوشاندہ صبح شام پلائیں

سر درد بلکہ درد شقیقہ تک سر کا بوجھ اور دماغ میں جمے فضلات و نزلہ زکام سب کے لیے اعلی ترین دوا ھے

امید ھے خوشنود خان صاحب اب آپ علاج کر لیں گے اجازت چاھوں گا محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

بند گوبھی

9 November 2025

مشہور عام سبزی ھے اسکے مشہور نام

کرم کلہ۔۔۔عربی میں بقلتہ الانصار اور فارسی نام کرنب ھے

مزاج۔۔عضلاتی اعصابی ھے

اسے زیادہ استعمال بطور سلاد کیا جاتا ھے بعض لوگ اسے پکا کر بطور سالن بھی استعمال کرتے ھیں اور بعض ممالک میں اسے سرکہ میں بھگو دیا جاتا ھے اب پاکستانی اصول و قواعد کے مطابق اسے اچار بھی کہہ سکتے بس سرکہ اور ھلکا نمک ڈال کر اسے کاٹ کر اس میں ڈال دیتے ھیں دو تین روز بعد اسے کھانے میں ساتھ شامل کیا جاتا ھے یہ طریقہ کافی حد تک اچھا ھے لیکن ھمارے ملک میں اب بطور سلاد کچا ھی کھایا جاتا ھے خاص کر ھوٹلوں میں جہاں کبھی سلاد میں وافر مقدار میں پیاز سلاد بنا کر رکھا جاتا تھا اب اس پیاز کی جگہ اس بند گوبھی نے لے رکھی ھے کیونکہ پیاز مہنگا ھوتا ھے اور بند گوبھی بہت ھی سستی ھوتی ھے قیمت وھی پیاز والی وصول کرتے ھیں بہت زیادہ لوگوں کو ھوٹلوں کھانا کھاتے وقت یہ علم ھی نہیں ھوتا کہ جو سلاد کھانے میں ساتھ دیا جاتا ھے اس کی بھی قیمت وصول کی جاتی ھیں پہلے تیس روپے پلیٹ کے چارج ھوا کرتے تھے اب شاید پچاس تا سو روپے ھوتے ھیں بس بند گوبھی سے پلیٹ بھری ھو گی دو چار قتلے پیاز دو چار قتلے کھیرے اور مولی اور چقندر 🫜 کے کٹے ھونگے بعض نے صرف بند

گو بھی پہ گزارا کیا ہوتا ھے خیر سے ھمارے ملک میں اکثریت لوگوں کے لیے یہ مضر ھے عام معالجین مریض کو ھدایت کرتے ھیں کہ سلاد زیادہ کھایا کریں اب سلاد کونسا کھائیں یہ علم نہیں ھے بس سلاد کھائیں بعض دفعہ سلاد میں شامل اجزاء مرض کے ھی خلاف ھوتے ھیں جو جلتی آگ پہ پٹرول ڈالنے جیسا ھوتا ھے خیر عام طور پہ سلاد استعمال کرنا مفید ھے لیکن سلاد میں کیا استعمال کرنا ھے اسے غور کرنا ھوگا

پہلی بات کیا آپ جانتے ہیں پاکستان میں آج کل سب سے زیادہ اموات کس مرض سے ھورھی ھیں بھئی دس اموات میں سے چھ تا سات لوگ ھارٹ اٹیک سے مر رھے ھیں خاص کر اس موسم میں اور یاد رکھیں کبھی بھی دل کے مریض کو بند گو بھی نہیں کھانی چاھیے اب کیوں نہیں کھانی چاھیے ؟

یہ بات بھی سمجھائے دیتا ھوں پہلی بات بند گو بھی انتہائی ردی الغذا ھے پیٹ گیس یعنی نفاخ پیدا کرتی ھے قبض بھی پیدا کرتی ھے خون میں خلط سودا کا اضافہ کرتی ھے اور خون کو بہت گاڑھا کرتی ھے یعنی خون کو اتنا غلیظ کر دیتی ھے جتنا پٹرول اور موبل آئل میں فرق ھے یعنی پہلے آپ کا خون اگر پٹرول کی طرح پتلا ھے تو بند گو بھی کھانے پہ خون کا قوام غلیظ ھو کر موبل آئل ھو جائے گا اور کچھ ھو نہ ھو کابوس کا مرض لازمی لاحق ھو جاتا ھے کابوس اس مرض کو کہا جاتا ھے جس میں بندہ دل و سینہ پہ بوجھ محسوس کرتا ھے اور انتہائی ڈورنے خواب آتے ھیں بلکہ بندہ خواب میں اٹھنے یا سائیڈ بدلنے کی کوشش کر رھا ھوتا ھے اور اس سے کروٹ بدلی نہیں جاتی بس خواب میں زور لگا تا رھتا ھے اور عجیب سی آوازیں مدد کے لیے نکالتا رھتا ھے اب یہ آوازیں ساتھ کمرے میں سونے والے دیگر افراد بھی سن کر جاگ جاتے ھیں وہ بندے کو ھلاتے جلاتے ھیں یا آواز دے کر جگا دیتے ھیں اب عامل حضرات اسے پتہ نہیں کس کا سایہ بنا دیتے ھیں جبکہ یہ معدہ میں غلیظ غذاؤں کے باعث ھوتا ھے خیر بند گو بھی نہ کھانے کی ھدایت کے لیے اتنا ھی کافی ھے ھاں سلاد کھانا ھو تو چقندر مولی گاجر کھیرے پیاز بمعہ لیمن کے رس کے کھا لیا کریں یہ سلاد بھی خود تو دیر ھضم ھے لیکن جو کچھ آپ نے کھایا ھے اسے ضرور ھضم کر دے گا باقی بدن سے زائد چربی بھی جاتی رھے گی بلکہ فیٹی لیور والوں کے لیے اعلی ترین ھے اسی کے ساتھ اجازت چاھوں گا محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

آجکل کا موسم اور نزلہ

10 November 2025

پانی کی طرح بہتا نزلہ فلو کی شکایت پھر ساتھ بخار اس موسم میں عام ھے بڑی ھی آسان سی دوا ھے دو چار خوراک سے ھی یہ شکایت رفع ھو جاتی ھے

کچلہ مدبر دس گرام

منقہ تیس گرام

گری بادام چالیس گرام

باریک پیس کر نخودی گولیاں بنالیں ایک گولی دن میں ایک بار ھمراہ چائے یا گرم دودھ کھلا دیں

انشاء اللہ ایک خوراک سے ھی شفایاب ھو جائیں گے محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

کمی خون اور علاج

14 November 2025

بڑا ھی پکا اصول ھے کہ بلغم کو سودا سے اور سودا کو صفرا سے اور صفرا کو بلغم سے ختم کیا جا سکتا ھے اب اسی اصول کے تحت علاج بھی لکھنے لگا ھوں آپ نے اگلا سفر جیسے سودا بھی دو انداز میں ھوتی ھے ایک میں سردی ساتھ ھو ایک میں گرمی ساتھ ھو جسے آپ سردی والی سودا کو عضلاتی اعصابی کہتے ھیں تو گرمی والی سودا کو عضلاتی غدی کہتے ہیں آپ ابھی اس تفریق پہ ذھن نہ کھپائیں بلکہ صرف اتنا سمجھیں کہ مادہ بلغمی ھے یا سوداوی ھے جا صفراوی مادہ ھے اب مرض پیدا کرنے والے اس مادے کو پہلے سمجھنا ضروری ھے ویسے اصولا تو تشریح کے ساتھ ھی سمجھنا ضروری ھے لیکن آپکی آسانی کے لیے یہ بات بھی سمجھنا ضروری ھے بلکہ پہلی سیڑھی پہ قدم رکھیں گے تو آسانی سے دوسری سیڑھی پہ قدم رکھ سکیں گے اگر پھلانگنے والا کام کریں گے تو ممکن ھے اپنی ٹانگ ھی پھسل کر تڑوا نہ بیٹھیں بس اسی اصول کو ذھن میں رکھ کر پہلے صرف اتنی بات سمجھنا

ضروری ھے کہ مرض پھیلانے یا پیدا کرنے والا مادہ یا خلط کونسی ھے اب اگر یہ ثابت ہو جائے اور یقین کا فتویٰ لگالیں گے تو قدم قدم چلتے آسانی سے منزل کا سفر طے کر لیں گے آج اسی اصول کو مدنظر رکھ کر خون کی کمی کا علاج لکھنے لگا ھوں

دو باتیں یاد رکھیں بعض امراض ھر مزاج میں آپ کو نظر آتی ھیں جیسے بخار ھر مزاج میں ھوتا ھے یاد رھے ایک اکیلا بخار تین سو سے اوپر امراض کے ساتھ لازم ملزوم ھے اس کے لیے آپ کو حمیات بڑی گہرائی سے پڑھنی ھو گی خیر اسی لیے بخار کو ھم مرض نہیں کہہ سکتے بلکہ علامت ھے اسی طرح بلڈ پریشر ھے یہ ھر مزاج میں ھو سکتا ھے بس یار لوگ لاعلمی کی وجہ سے اکثر پوسٹوں میں یہ بات ضرور پوچھتے نظر آتے ھیں کہ اس دوا کو بلڈ پریشر والے مریض کھا سکتے ہیں جبکہ پہلے بلڈ پریشر کو سمجھنا ضروری ھے ھاں قوت باہ کی پوسٹ پہ بلڈ پریشر والا سوال کم ھی نظر آئے گا خواہ اسی دوا سے بیڑا غرق ھو جائے مجال ھے بلڈ پریشر کا کمنٹس آئے ھاں یہ سوال آسکتا ھے کہ بھئی سنکھیا کی مقدار کم ھے یا زیادہ ھے خیر یہ بحث لمبی ھے ھم اپنے موضوع پر ھی رھتے ھیں کمی خون اگر بلغمی مزاج میں ھو جائے تو عام اصولی دوا تو یہ ھے کہ ترپھلہ 60 گرام کشتہ فولاد 20 گرام کچلہ مدبر 10 گرام رائی 30 گرام پیس کر نخودی گولیاں بنالیں ایک تا دو گولی ہمراہ پانی دن میں تین بار استعمال کریں لیکن یہاں کچھ تفصیل سے علاج لکھتا ھوں

اب بلغمی مزاج ھونے والی کمی خون کا علاج

مغز کرنجوا 30 گرام

آملہ خشک صاف شدہ 10 گرام

ھلیلہ سیاہ 10 گرام

پھٹکری سفید بریاں 10 گرام

پھلی کیکر 10 گرام

ھیرا کسیس 10 گرام

تمام دوائیں پیس کر بڑے سائز کیپسول بھر لیں

اگر بچے کو کھلانے ھیں تو بچے کی عمر کی مناسبت سے کیپسول کا سائز رکھ لیں ایک کیپسول صبح شام کھلائیں

بلغم کا اخراج وخاتمہ کر کے چہرے سرخ وشاداب کرے گا انشاءاللہ مقوی قلب بلغمی کھانسی مردوں کا جریان عورتوں میں لیکوریا کے لیے اعلی دوا ھے کمر درد پنڈلیوں کا درد پٹھوں کے درد کے لئے بہترین دوا ھے پرانا بخار بلغمی دمہ نچلے دھڑ کا بے جان ھونا شوگر یا شوگر سے پیدا شدہ جسمانی کمزوری بلغمی مادوں سے پیدا شدہ وجع المفاصل قوت مدافعت کی کمی کے باعث وقت سے پہلے اخراج حیض جاری ھو جانا ناک سے نکسیر کا پھوٹنا بلکہ تھیلیسیمیا کے بچوں کو دو رتی صبح شام کھلائیں ان سب امراض وعلامات میں مفید ترین مرکب ھے

اب سوداوی مادے کے باعث ھونے والی خون کی کمی کے لیے

اب عموماً مندرجہ ذیل علامات پیدا ھوتی ھیں جیسے جوڑوں کے درد ترشی تیزابیت کے باعث متلی اور غذا کھانے کے بعد خشک کھانسی اور خشکی کے باعث یورک ایسڈ خشکی کے باعث ھڈیوں میں درد پیٹ میں ھوا کے گولے ھوتے ھیں خاص کر خواتین میں باؤ گولا احتباس الطمث ھیپاٹائٹس سی چہرے کا رنگ سیاھی مائل خون گاڑھا اور وہ اتنا گاڑھا جو جسم میں حرکت ھی نہ کرے جب یہی گاڑھا خون اپنا دوران عضو تناسل کے مقام پر درست نہیں رکھتا یا انتہائی سست ھو جاتا ھے تو قوت باہ انتہائی کمزور ھو جاتی ھے انتشار بہت کم آتا ھے اگر آبھی جائے تو فوراً ختم بھی ھو جاتا ھے اب آپ قوت باہ کی دوائیں کھانا شروع ھو جاتے ھیں جو بجائے فائدہ دینے کے اکثر نقصان دہ ثابت ھوتی ھیں اس لیے بغیر تشخیص دوا نہ کھائیں اکثریت لوگ مردانہ کمزوری کا شکار ھوتے ھی نہیں ھیں خیر آپ سوداوی مادے کے باعث ھونے والی کمی خون کا علاج سمجھ لیں اور مندرجہ بالا تمام علامات میں شفایابی کی یقینی دوا ھے

ھیرا کسیس یا کشتہ فولاد 10 گرام

سنڈھ 10 گرام

اجوائن دیسی 10 گرام

گندھک آملہ سار 20 گرام

تمام دوائیں پیس کر سفوف بنا کر بڑے سائز کیپسول بھر لیں اور ایک کیپسول صبح شام ھمراہ دودھ دیں

اب صفراوی مادہ کی زیادتی مندرجہ ذیل علامات پیدا ھوتی ھیں

یرقان بھوک کی کمی جگر میں صفرا کی پیدائش زیادہ اور اخراج کم ہونے کی وجہ سے بعض اوقات پیٹ میں پانی تک پڑ جاتا ہے خون کی کمی سن پن بے حسی جیسی صورت پیدا ہوتی ہے خدر ہو جانا اب ان علامات کے لیے مندرجہ ذیل دوا بنا کر استعمال کریں

ہیرا کسیس یا کشتہ فولاد 10 گرام

ریوند خطائی 20 گرام

سونف 20 گرام

گھاں 10 گرام

کالی مرچ 10 گرام

سنڈھ 10 گرام

تمام دوائیں پیس کر 500 ملی گرام کیپسول بھر کر صبح شام بعد از غذا ہمراہ عرق گاؤزبان دیں

Facebook link

خالص شہد کی پہچان

18 November 2025

دو دن ہوئے ایک ویڈیو دیکھی پھر کل ایک گروپ ممبر نے اسے بطور پوسٹ وہی حوالہ دے کر گروپ مطب کامل میں تفصیل سے لکھ کر بھیج دیا اور بالکل درست نشاندہی کی جو کہ ویڈیو میں کہا گیا تھا کہ شہد کو تھوڑے پانی میں حل کریں تو شہد کے چھتے کی شکل بن جاتی ہے اگر چھتے کی شکل بن جائے تو شہد خالص ہے سبحان اللہ

ساتھ ہی حوالہ تھا کہ یورپ تک بیرون ممالک اسی طریقہ سے شہد چیک کی جاتی ہے یہ ویڈیو وائرل کرنے کا اچھا حربہ ہے جبکہ حقیقت سے دور تک اسکا واسطہ نہیں ہے بلکہ گناہ کے زمرے میں آتا ہے بے شمار لوگوں کو غلط انفارمیشن دینا اچھائی نہیں ہے کہیں بتایا جا رہا ہوتا ہے کہ کتے کو شہد کھلائیں یا تو نہیں کھائے گا یا پھر کھا گیا تو الٹی کر دے گا ارے دوستو یہ جدید دور کے کتے بڑے شوق سے شہد کھا کر ہضم کر جاتے ہیں کچھ نے روئی پہ لگا کر جلانے کا تجربہ بیان کیا تو کہیں پانی میں تہہ نشین کرنے کا طریقہ بیان کیا جاتا ہے دوستو جدید زمانہ ہے کا لیبارٹری ٹیسٹ موجود ہے کسی بھی لیبارٹری سے کرایا جا سکتا ہے محکمہ فوڈ والوں کے پاس ٹیسٹ موجود ہوتا ہے خیر ایک ٹیسٹ ہر ایک خود بھی کر سکتا ہے وہ ٹیسٹ سرکہ انگوری کے ساتھ کیا جاتا ہے کچھ مقدار ٹیسٹ ٹیوب میں ڈال کر اتنا ہی پانی شامل کر کے ایک ملی لٹر سرکہ انگوری اصل شامل کر کے اچھی طرح مکس کر کے پانچ منٹ رکھ دیں اصل شہد پہ جھاگ بن کے ختم ہو جاتی ہے نقل پہ جھاگ برقرار رہتی ہے خیر اگر ٹیسٹ ٹیوب بھی میسر نہیں ہے سرکہ بھی میسر نہیں ہے یعنی کچھ بھی میسر نہیں ہے تب بھی آپ اصل شہد کی پہچان کر سکتے ہیں اس صورت میں انسان سے بڑھ کر کوئی لیبارٹری نہیں ہے آپکی زبان دنیا کے ہر ذائقہ اور اثرات کی پہچان رکھتی ہے آپ تھوڑا شہد کھائیں اگر آدھے منٹ میں مٹھاس منہ میں ختم ہو جاتی ہے تو شہد خالص ہے اگر آدھے منٹ سے زیادہ وقت مٹھاس منہ میں برقرار رہتی ہے یا پھر منہ میں تھوڑی کھٹائی سی محسوس ہوتی رہتی ہے تو شہد خالص نہیں ہے یا تو ملاوٹ ہے یا مکمل ہی ملاوٹ یعنی خود ساختہ ہے چینی یا گلوکوز کا شربت شہد جتنا ہی گاڑھا لے لیں تھوڑا منہ میں ڈالیں اور کھا لیں اب خود ہی اندازہ ہو جائے گا لمبے عرصے تک مٹھاس منہ میں برقرار رہے گی لیکن شہد خالص ہو آدھے منٹ میں مٹھاس منہ سے جاتی رہتی ہے لیکن احساس باقی رہتا ہے ایک مخصوص مہک ہوتی ہے شہد کی وہ منہ میں برقرار رہتی ہے ایک دفعہ بندہ شہد اور شربت پاس رکھ کر تجربہ کر لے اور اپنے دماغ میں دونوں ذائقے محسوس کر لے تو آپ کے دماغ کے کمپیوٹر میں وہ ذائقے محفوظ ہو جاتے ہیں پھر زندگی بھر محفوظ ہی رہتے ہیں

آخری بات بعض لوگوں کے نزدیک اگر شہد جم جائے تو خالص نہیں ہے تو دوستو شہد کے جمنے کے دو انداز ذہن نشین کر لیں ایک انداز جیسے دیسی گھی جمتا ہے دانے دار گول دانے اور دبانے سے پس جائے یا پگھل جائے اگر اس طرح شہد جمی ہے تو بالکل خالص شہد ہے آپ اسے ملاوٹ شدہ نہ سمجھیں بلکہ اسے اچھی کوالٹی سمجھیں اگر شہد شیشے جیسی قلمیں بنا کر جمتی ہے تو شہد ملاوٹ شدہ ہے یا پھر خالص چینی کا بنا شہد ہے ایک بات یاد رکھیں جو لوگ نقلی شہد بناتے ہیں وہ جب چینی کا شیرہ شہد کی طرح تیار کرتے ہیں تو اس میں ٹاٹری لازمی شامل کرتے ہیں تاکہ تیار شدہ شہد جم نہ جائے یعنی نقلی شہد کے جمنے کے امکانات نہ ہونے کے

برابر ھوتے ھیں ھاں خالص شہد کے جمنے کے امکانات ضرور ھیں وہ بھی کچھ عرصہ کے لیے پھر اصل حالت میں چلی جاتی ھے پھر خواہ ھزاروں سال پرانی ھو جائے بس شہد ھے تو پھر ھی رھے گا کیونکہ شہد کبھی ایکسپائر ھوتی ھی نہیں ھے اسکی زندہ مثال اھرام مصر سے ملنے والی ھزاروں سال پرانی شہد چیک کرنے پہ بالکل حالت میں ملی

خیر دوستو میرے نزدیک شہد اور دودھ میں ملاوٹ کرنا بہت ھی بڑا جرم ھے کیونکہ قرآن مجید میں جب جنت کا ذکر آتا ھے تو جنت میں سب سے پہلے دودھ اور شہد کی نہروں کا ذکر کیا جاتا ھے اب ان میں ملاوٹ کرنا کیسا ھے یہ تو علمائے کرام ھی تشریح کر سکتے ہیں محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

شوگر کی سو فیصد مجرب دوا

21 November2025

آج اپنی مہم کی پہلی دوا بطور خاص لکھنے لگا ھوں شوگر کے ایسے مریض جن کو انسولین لگتی ھے لیکن پھر بھی شوگر کنٹرول ھونے کا نام نہیں لیتی تو ان کے بطور دوا ھے باقی عام شوگر کے مریض اس دوا کے کچھ ھی عرصہ استعمال کے بعد بعد میں بھی صحت مند زندگی گزارتے ھیں اس دوا میں نہ تو کوئی کشتہ شامل ھے اور نہ ھی کوئی زھریلی نباتات شامل ھے بنائیں استعمال کریں انشاءاللہ پہلی خوراک سے ھی شفائی اثرات مرتب ھونگے

پنیر ڈوڈی۔ میتھی دانہ۔ تخم نم۔ شاہ بلوط۔ چرائیتہ نیپالی۔ اندر جو تلخ۔ زیری سیاہ۔ برگ نم۔ سونف۔ بھنے چنے۔ گری بادام۔ تخم جامن۔ کرنجوہ۔ سوکھا کریلا۔ افسنتین۔ گڑمار بوٹی۔ تمام دوائیں برابر وزن لیں یہ بات بھول گیا تھا اب تصیح کر دی ھے

تمام ادویات باریک پیس لیں اور بڑے سائز کیپسول بھر لیں ایک کیپسول صبح شام ھمراہ پانی دیں

اب محنتی حضرات اس دوا میں ایک اضافہ کر سکتے ہیں وہ اضافہ یہ ھے کہ تمام پسی ادویات کو جامن کے سرکہ کے ساتھ گوندھ کر یا تو نخودی گولیاں بنالیں اور دو گولی صبح شام ھمراہ پانی دیں یا پھر دوا کو دوبارہ خشک کر کے پیس لیں اور کیپسول بھر لیں اب آپ کی مرضی ھے کہ دوا کو کیپسول کی شکل دیتے ھیں یا گولی کی شکل دیتے ہیں سرکہ جامن ملانے کے بعد دوا انتہائی تیز اثرات کی ھو گی دو چار میں اگر شوگر مکمل کنٹرول ھو چکی ھے تب دوا ایک وقت ھی دیں ایک بات یاد رکھیں روزانہ کے حساب سے شوگر ٹیسٹ لازمی کریں ایسا نہ ھو کہ آپ شوگر بالکل نل کر دیں یہ خطرناک عمل ھے اس لئے دوا کھاتے یا کھلاتے وقت احتیاط لازماً کریں

اگر سرکہ جامن خود ساختہ میسر نہیں ھے تب بھی پریشان کن بات نہیں ھے سرکہ کے بغیر ھی دوا تیار کر کے کیپسول بھر کر کھلائیں رزلٹ حیران کن ھو گا یعنی وہ تمام لوگ جن کی شوگر انسولین سے کنٹرول نہیں ھو رھی انشاءاللہ پہلی خوراک ھی اپنے شفائی اثرات ظاھر کرے گی

نوٹ۔۔ یہاں ایک خوبی اس دوا کی یہ بھی بتا دوں کہ شوگر سے پیدا شدہ وہ تمام علامات بھی اسی دوا سے شفایاب ھونگی جو شوگر لاحق ھونے پہ ظاھر ھوتی ھیں اب ایک نصیحت شوگر کے مریضوں کے بطور خاص ھے

پیدل مارچ کیا کریں کم سے کم چار کلو میٹر پیدل چلا کریں گندم کا استعمال کم کر دیں باقی ایسے تمام فروٹ جو پہلے کھٹے ھوتے اور بعد میں میٹھے ھوتے ھیں جیسے انار سیب مالٹا انگور وغیرہ ھیں یہ تمام فروٹ روزانہ کچھ نہ کچھ کھایا کریں اور کچھ میسر نہ ھو تو بازار سے منقہ یا کشمش کے کر رکھ لیں اور تھوڑی مقدار جیسے کشمش بیس تیس دانے اگر منقہ ھے تو بیس دانہ تک لازمی کھایا کریں مٹھاس مکمل چھوڑنا ھی کمزوری ھونے کو دعوت دینے جیسا ھے کیونکہ مٹھاس آپ کے بدن میں طاقت کا اظہار کرتی ھے منقہ اور کشمش دونوں ھی ترشہ کی پیداوار ھیں تازہ حالت میں آپ انہیں ھی انگور کہتے ہیں اور ترشہ شوگر کی دشمن ھے

۔۔۔۔۔۔۔نوٹ۔۔۔۔۔۔۔

بعض اصحاب کل کی اپیل کے مطابق پوسٹ تو بھیج رھے ھیں جو کہ نامکمل ھوتی ھے جیسے ایک صاحب نے میرے ھی دو نسخہ جات کی نشاندھی کر رکھی ھے جس میں ایک دوا گردہ پتھری کی ھے تو دوسری دوا چھوٹی پتھریوں اور درد گردہ کے لیے ھے اب محض پوسٹ کا نام لکھا ھے اور دوا کا ذکر ھے اللہ کے بندے مجھے بتانے کے لیے اگر دوا کا ذکر

کیا ھے تو مجھے تو علم ھے میں خود ان دواؤں کو ھزاروں مریضوں کو کھلا چکا ھوں اب لوگوں کو کیسے پتہ چلے کہ کیا دوا ھے اس لیے بہترین طریقہ یہ ھے آپ باقاعدہ اس کی پوسٹ تفصیل کے ساتھ لکھیں جیسے آپ لکھیں کہ درد گردہ کے لیے اور دانہ گندم برابر پتھری کے لیے محمود بھٹہ کا نسخہ جس میں صرف تین ھی ادویات ھیں ھلدی 50 گرام آملہ خشک مصفی 50 گرام اور چینی سو گرام اب تینوں کو باریک پیس کر سفوف بنالیں ایک چمچ ھمراہ پانی کھلا دیں تو انجیکشن سے بھی زیادہ تیز اثر ھے دو امعدہ میں پہنچتے ھی درد کو روک دیتی ھے اب دانہ گندم برابر پتھری کی شکل میں ایک چمچ دوا دو گلاس پانی کے ساتھ کھلائیں آدھے گھنٹے بعد شدید پیشاب کی حاجت ھو گی پیشاب بے شک کسی برتن میں کر لیں اور بغور دیکھیں آپ کے گردہ سے پتھری بغیر درد کے فوراً خارج ھو جاتی ھے

برادر اس طرح لکھیں تا کہ پڑھنے والے کو اچھی طرح بات سمجھ آجائے اب ایک اور بھی طریقہ کار ھے کہ متعلقہ مضمون یا پوسٹ کو کاپی کریں اور اس میں اپنا تجربہ بھی آخر میں لکھ دیں اب آپ کی پوسٹ مکمل ھو گئی ھے اب گروپ مطب کامل میں بھیج دیں بلکہ ایک خاص نکتہ کی نشاندھی کیے دیتا ھوں کہ پوسٹ لکھنے سے پہلے لفظ تجربہ شدہ لکھیں تا کہ پتہ چل سکے کہ یہ خاص پوسٹ ھے اس کا انداز کچھ ایسا ھونا چاھیے

--------تجربہ شدہ-------

یا پھر یہ لکھیں

------مجرب خاص------

ان دونوں میں کوئی ایک پوسٹ لکھنے سے پہلے شروع میں لکھ دیا کریں تا کہ سر مدو قاص صاحب کو فائل بنانے میں آسانی ھو انشاءاللہ کوشش ھو گی کہ اسے من و عن کتابی شکل میں پرنٹ بھی کروا دیا جائے

Facebook link

حب طلائی برائے کولسٹرول و فیٹی لیور

25 November 2025

یہ دوا عرصہ دراز سے اپنے مطب پہ بنا رھا ھوں آج اس کی مکمل تیاری بلکہ بنانے کے تمام مراحل سے مکمل تفصیل سے آگاہ کر رھا ھوں اور اس کے رزلٹ سے بھی تفصیل سے آگاہ کیا جائے گا لیجئے اب پہلا مرحلہ سمجھیں

پہلے مرحلے کے لیے روغن نوشادر تیار کرنا ھو گا اور یہ روغن نوشادر مندرجہ ذیل طریقہ سے تیار کریں

سیپیاں عام لیں اب ان میں ایک سمندری سیپ بھی ھوتا ھے جسے صدف کہا جاتا ھے اگر یہ میسر ھو تب بہت اچھا ھے نہیں تو عام دریائی سیپیاں حاصل کر لیں اب ان میں ایک قباحت ھے انہیں بڑی محنت سے صاف کرنا نہایت ضروری ھے ورنہ نوشادر کا تیل معیاری نہیں بن سکتا ان سیپیوں کو کسی پلاسٹک کے کھلے برتن میں ڈال کر پہلے اچھی طرح پانی سے صاف کریں تا کہ مٹی وغیرہ دور ھو اس کے بعد بازار سے دستیاب ھلکے تیزاب کا تیار شدہ محلول ان میں ڈال دیں ایک گھنٹہ بعد مزید پانی ڈال کر انہیں اچھی طرح برش کی مدد سے صاف کریں تا کہ سیپیاں بجائے سیاھی مائل رھنے کے مکمل سفید ھو جائیں جب سفید ھو جائیں تو ان کو اچھی طرح پانی سے دھوئیں تا کہ تیزاب کے اثرات مکمل طور پر ختم ھو جائیں اب یہ صاف شدہ سیپیاں دو کلو ھونی چاھیے اب انہیں ھاون دستہ کی مدد سے جہاں تک ممکن ھو باریک کوٹ لیں اگر کچھ حصہ موٹا ٹکڑا رہ بھی جائے تو کچھ حرج نہیں ھے اب انہیں ایک مٹی کی ڈولی یعنی کوزی میں ڈال کر گل حکمت کر دیں جب گل حکمت سوکھ جائے تو ایک معمولی گڑھے میں رکھ کر پندرہ تا بیس کلو اوپلوں کی آگ دیں ٹھنڈا ھونے پہ جب ان کو باھر نکالیں گے تو سفید چونا سیپیوں کا تیار ھو چکا ھو گا اب اس میں پچاس گرام ھڑتال ورقی باریک پیس کر شامل کر دیں اور ایک کلو نوشادر ٹھیکری خالص ملا دیں اب میں نے لفظ خالص لکھا ھے تو اس کا بھی ایک مقصد ھے اس کا اصل مقصد یہ ھے کہ پہلے نوشادر ٹھیکری کو پانی سے دھوئیں تا کہ سفید ھو جائے خشک کر کے باریک پیس کر اس کے باقاعدہ ھانڈی میں یا دو پیالوں میں رکھ کر معروف طریقہ سے جوھر اڑا لیں یہ حاصل شدہ جوھر خالص نوشادر ھے اب اس جوھر نوشادر ٹھیکری کا وزن ایک کلو ھو اب اسے بھی پیس کر ان سیپیوں میں ملا کر کسی بڑے روغنی مٹی کے برتن میں ڈال کر گل حکمت کریں سوکھ جانے کے بعد اسے بیس کلو اوپلوں کی

آگ کسی چھوٹے گڑھے میں دے دیں ٹھنڈا ہونے کے بعد اب سب دوا باہر نکال لیں اب کسی بڑے پلاسٹک کے ٹب میں ڈال کر آٹھ لٹر بارش کا پانی شامل کریں یا پھر اے سی کے پائپ سے نکلا ہوا پانی ڈالیں یاد رکھیں ان کے علاوہ دوسرا پانی کسی صورت شامل نہ کریں خواہ آپ فلٹر پلانٹ کا ہی ہو باقی سب پانی میں نمکیات شامل ہوتے ہیں خیر پانی ڈالنے کے بعد دو دن کسی کپڑے سے ڈھانک کر رکھ دیں اور دن میں دو تین بار کسی صاف لکڑی سے اچھی طرح پانی اور دوا کو ہلاتے رہیں تاکہ آپ کے پانی میں جو ہر شامل ہوتا رہے اب دو دن بعد میڈیکل سٹور سے ایک بنڈل صاف روئی کا لے کر لمبی لمبی دو تین پونیاں بنالیں اور ان پونیوں کو اسی بارش کے پانی سے اچھی طرح بھگو یا تر کر لیں اب دوا والے برتن کو کسی اونچے میز وغیرہ پہ ٹیڑھے انداز میں رکھیں اور دوا والے برتن میں یہ پونیاں رکھ کر نیچے لٹکا دیں اور عین پونیوں کے نیچے کوئی سٹیل کا برتن رکھیں تاکہ پانی فلٹر ہو اس برتن میں جمع ہو جائے اب اس فلٹر شدہ پانی کو کسی سٹیل کے ہی برتن میں ڈال کر آگ پہ رکھ دیں میں خود آگ پہ رکھنے کے لئے باٹی کا استعمال کرتا ہوں باٹی ایک خالص سٹیل کا برتن ہوتا ہے یہ زرگروں کا سامان جہاں سے ملتا ہے ان سے ملے گا اور ہر سائز میں ملتا ہے یہ انتہائی موٹی چادر سے بنا ہوتا ہے خیر آپ اس سر دردی میں نہ پڑیں کیونکہ یہ برتن کافی مہنگا ملے گا اس لیے گھر میں دستیاب برتن سے کام چلالیں اب آپ نے عمل ساتھ ساتھ ہی کرنا ہے یعنی ساتھ ساتھ ہی پانی فلٹر ہوتا جائے تو ساتھ ہی ساتھ آپ اسے آگ پہ رکھے برتن میں ڈالتے جائیں تاکہ وقت بھی بچ سکے یاد رکھیں آگ گیس والا چولہا استعمال کریں اور آنچ درمیانی رکھیں اب جیسے جیسے پانی جلتا جائے گا تو پانی کا قوام گاڑھا ہوتا جائے گا جب سب پانی ڈل جائے تو آنچ دھیمی کر دیں تاکہ پانی زیادہ گاڑھا ہونے پہ اس میں پٹاخے پھوٹیں گے اس طرح آپ کا نمک ضائع ہو گا بس آہستہ آگ رکھ کر پانی خشک کریں بلکہ بہترین طریقہ یہ ہے کہ کچھ پانی کی نمی ابھی باقی ہو تو اسے دھوپ میں رکھ کر خشک کریں اب اس حاصل شدہ جوہر کو جسے آپ نوشادر ٹھیکری کا جوہر کہیں گے یا پھر آسانی کے نمک کہہ لیں اسے ایک دفعہ مکمل خشک کرنا ضروری ہے اس کے بعد بے شک اسی برتن کو رات کھلا رکھ دیں یہ دوبارہ سے فضا سے نمی لے کر تیل کی شکل اختیار کر جائے گا اب اسے ہی نوشادر کا ہوائی تیل کہا جائے گا یاد رکھیں یہ اکیلا تیل پانچ تا دس قطرے پانی آدھے کپ میں یا پھر عرق مکو کاسنی گلاب آدھے کپ میں شامل کر کے روزانہ صبح شام پینے پتہ کی پتھری فیٹی لیور کولسٹرول کا نام و نشان مٹا دیتا ہے

لیکن میں اسے مزید آگے بہتر کرنے کے لیے گولی کی شکل دے دیتا ہوں اب اسے سمجھ لیں

ریوند خطائی دو کلو لیں اب اسے موٹا موٹا پیس کر آٹھ لٹر گرم پانی میں بھگو دیا جاتا ہے بارہ گھنٹے بعد اسے چار پانچ اچھی طرح جوش دینے کے بعد مذید بارہ گھنٹے رکھ دیتا ہوں اس کے ہاتھوں کی مدد سے اسے اچھی طرح مکس کریں اور کچلیں پھر کپڑے سے چھان کر اس پانی کو درمیانی آنچ پہ رکھ دیں آہستہ آہستہ پانی سوکھنا شروع ہو جاتا ہے جب تھوڑی بہت پانی کی مقدار رہ جائے تو اسے آگ سے نیچے اتار لیں اور دھوپ میں رکھ کر خشک کر لیں یاد رکھیں میں اسے براہ راست دھوپ نہیں لگنے دیتا بلکہ شیشے کے باکس میں رکھتا ہوں آپ کو اگر یہ میسر نہیں ہے تو تھوڑا اونچا نہایت باریک کپڑا رکھیں اب اس سے چھن کر دھوپ دوا پہ پڑے اب تو خیر جدید دور ہے میرے پاس ایک مخصوص قسم کا اوون کہہ لیں جس میں ہر قسم کا فروٹ بھی ڈرائی کیا جا سکتا ہے اور دواؤں کو بھی ڈرائی کیا جا سکتا ہے یہ بازار سے مل سکتا ہے یاد رہے یہ وہ اوون نہیں ہے جس میں آپ بڑے شوق سے مرغ مسلم جسے چکن کہا جاتا ہے اسے جلا بھنا کر ہڑپ کر جاتے ہیں بھئی یہ اوون سچ میں نہایت نقصان دہ ہے اس سے بچیں ڈرائی کرنے والا الگ سے ہے بلکہ آپ خود بھی با آسانی سستے داموں تیار کروا سکتے ہیں اب جن اطباء کو اس میں دلچسپی ہوا نہیں تفصیل سے سمجھا سکتا ہوں خود سے اپنے ہی ایریا میں کسی بھی لوہے کی الماری یا بکسے بنانے والے سے تیار کروایا جا سکتا ہے خیر یہ الگ سے موضوع ہے جس طرح ریوند خطائی کا رب تیار کیا ہے بالکل اسی طرح ہلدی کا بھی رب تیار کریں میں تو خیر سال بھر کے لیے اکٹھا ہی تیار تازہ ہلدی سے کر لیتا ہوں اس کے لیے تازہ ہلدی کا جوس نکال کر اسے آگ پہ خشک کریں بس بہترین رب تیار ہے

اب ہلدی کا رب دو سو گرام ریوند خطائی کا رب دو سو گرام تارا میرا سو گرام مذکورہ بالا روغن نوشادر سو گرام

پہلی تینوں ادویات باریک پیس لیں اور پھر روغن شامل کر کے ضرورت کے مطابق تھوڑا بہت پانی شامل کر کے اچھی طرح گوندھ کر مرچ سیاہ برابر گولیاں بنالیں

مزاج گرم تر یعنی غدی اعصابی ہے

یہ دوا غدی اعصابی دواؤں میں ایک اکسیر کا درجہ رکھتی ہے آپ اپنے ذہن پہ تھوڑا زور دیں گے تو اس دوا کے فوائد کے بے شمار راز آشکار ہونگے غیر محسوس انداز میں پانچ تا چھ کلو وزن کم کرتی ہے بدن میں کمزوری بھی نہیں ہونے دیتی کولسٹرول و فیٹی لیور پتہ پتھری یا ہیپاٹائٹس ہو یا دل و جگر کے تمام عضلاتی امراض میں مفید ترین دوا ہے اس دوا میں اب ہڑتال ورقی نوشادر ٹھیکری ریوند خطائی ہلدی وغیرہ سب اعلیٰ ترین لطیف اجزاء کی شکل میں شامل ہیں دوستو میں نے تفصیل کے ساتھ آپ کو اصل طریقہ دوا بنانے کا بتایا ہے اب آپ کی مرضی ہو تو ہلدی و ریوند خطائی کو ویسے ہی شامل کر لیں اور نوشادر کا بھی روغن نکالے بغیر ہی شامل کر لیں اور ہڑتال ورقی کو بھی ویسے ہی پیس کر شامل کر لیں دوا منٹوں میں تیار ہو جائے گی اور کچھ نہ کچھ فائدے مند بھی ہو گی لیکن دوا کی لطافت تیز اثرات پاکیزگی کسی صورت شامل نہ ہو گی اس لیے دوا کو دوا بنایا

کریں اور ایک عمل دوا بناتے وقت لازمی کیا کریں وضو کیا کریں ساتھ ساتھ سورت فاتحہ ھمراہ درود شریف پڑھا کریں اب دوا اکسیر الا کسیر بن جاتی ھے ارے سب کہہ دو سبحان اللہ

نوٹ۔۔اس دوا کا نام میں نے حب طلائی رکھا ھے اس لیے نہیں کہ اس میں کوئی سونا شامل ھے بلکہ اس لیے کہ یہ کام سونے جیسا کرتی ھے جبکہ گولی کا رنگ بھی کلیجی یعنی جگر کی رنگت والا ھوتا ھے اسی کے ساتھ اجازت چاھوں گا محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

خوابوں سے پریشان لوگ

5 December 2025

میرا کوئی خواب نامہ لکھنے کا ارادہ نہیں ھے بس کچھ تفصیل سے ایک مرض کا آسان حل بھی بتانا ھے

خواب آنے کی کئی ایک اقسام ھیں جس میں ایک خواب جو پرھیز گار قسم کے لوگوں کو آیا کرتے ھیں یہ آگاھی ھوتی ھے کسی نہ کسی طرح کی اور ایک خواب وہ ھوتے ھیں جو انسان کو زندگی میں چند ایک بار آتے ھیں یہ تنبہی خواب ھوتے ھیں یہ خواب جاگنے کے بعد یاد بھی رھتے ھیں اور یہ سچے خوابوں کی فہرست میں شمار ھوتے ھیں ایک خواب وہ ھوتے ھیں جو عام حالات میں جن کی شکایت نوجوان حضرات کرتے ھیں کہ اجی خواب میں کپڑے ناپاک ھو جاتے ھیں جسے عرف عام میں احتلام مرض کے نام سے سب جانتے ھیں ایک خواب کی شکل ایسی ھوتی ھے کہ صاحب خواب سو رھا ھے اسے لگتا ھے کہ جیسے کسی نے زور سے مجھے دبا رکھا ھے یا پھر خواب کی کوئی صورت ھوتی ھے اور بندہ خواب میں اٹھنے بھاگنے کی کوشش کرتا ھے اور بے ساختہ آوازیں بھی دے رھا ھوتا ھے بعض اوقات ساتھ کمرے میں سونے والے دیگر افراد جاگ جاتے ھیں اور جب بندہ جاگ جاتا ھے تو سانس چڑھی ھوتی ھے اور بعض دفعہ خوف کی وجہ سے پسینہ سے شرابور ھو چکا ھوتا ھے خیر بعض لوگوں کو خواب میں چلنے پھرنے کی بھی عادت ھوتی ھے اب کچھ خواب ایسے ھوتے ھیں کہ بندہ دن بھر اپنے کام میں مصروف رھتا ھے اور جیسے ھی رات کو سوتا ھے تو پھر خوابوں میں گھر جاتا ھے اب ایک خواب ختم نہیں ھوا دوسرا شروع ھو جاتا ھے یعنی ساری رات خواب میں دوڑ بھاگ کرتا ھے نہ دن کو سکون نہ رات سکون سے سو سکتا ھے نیند تو حقیقت میں وہ ھے کہ دماغ میں سناٹا چھا جائے نہ کوئی خواب اور نہ ھی کوئی بے چینی بس گہری نیند طاری ھو جائے اور مقررہ وقت پہ اٹھ جائے اب بدن چست وچالاک تھکاوٹ سے پاک چاک وچوبند ھوا سے نیند کہتے ہیں اب کچھ خوابوں کی حقیقت تو یہ ھے کہ انسان ضمیر کا قیدی ھوتا ھے گناھوں میں لتھڑا ھو تو نیند میں بھی بے چین رھتا ھے اور یہ کیفیت تقریباً سب جرائم پیشہ افراد کے ساتھ ھوتی ھے اسکا حل توبہ کرنا اور استغفار کرے اور نماز کا پابند ھو جائے تو کمی آجاتی ھے باقی سچے خواب جب آنے ھوتے ھیں تو ھر حال میں آجاتے ھیں باقی سب خواب جیسے احتلام والی صورتحال ھو چا ھے ساری رات ویسے ھی خواب بے رھتی ھو اور صبح کو خواب یاد بھی نہیں رھتے یہ سب کچھ یا تو انتڑیوں کی سوزش کے باعث ھوتا ھے یا معدہ میں خمیر اور تعفن زیادہ ھو تب ھوتا ھے شام کی غذا کچھ مختصر کریں سادہ کھائیں اور چہل قدمی لازماً کریں اور دن میں تین بار غدی اعصابی ملین دو دو گولی ھمراہ پانی کھائیں انشاءاللہ تعالیٰ پہلے روز ھی پر سکون نیند آئے گی گروپ میں بارھا بار نسخہ لکھا جا چکا ھے پھر بھی لکھے دیتا ھوں

سنڈھ 30 گرام

نوشادر ٹھیکری 40 گرام

ریوند خطائی 40 گرام

سناء مکی 40 گرام

مرچ سیاہ دس گرام

ھلدی 40 گرام

سب دوائیں باریک پیس لیں

اب پانی کی مدد سے یا توحب نخودی بنالیں

یا پھر 1000 ملی گرام کیپسول بھرلیں اور ایک ایک کیپسول دن میں تین بار کھالیں

یا پھر سفوف ھی رھنے دیں اور ایک ماشہ یعنی ایک گرام سفوف دن میں تین بار ھمراہ پانی کھالیں

محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

نوٹ۔۔۔ بعض نے پھر سے سوال لازماً پوچھنا ھے کہ کیا احتلام بھی ٹھیک ھو جائے گا جی ھاں بالکل احتلام سے بھی چھٹکارا اسی دوا سے مل جائے گا یاد رکھیں احتلام کوئی گرمی کا مرض نہیں ھے اکثریت اصحاب انتڑیوں کی خرابی کی وجہ سے احتلام کا شکار ھوتے ھیں یہ تو بعض ان پڑھ حضرات کا کلیہ ھے کہ مریض جا کر شکایت کرے کہ مجھے احتلام کا مرض لاحق ھے تو حکیمانہ فرمان جاری ھوتا ھے کہ مثانہ میں گرمی ھو چکی ھے بندہ خدا مثانہ میں کونسی مشینری فٹ ھے جو ھیٹ اپ ھو چکی ھے مثانہ ایک سٹور ھے جس میں پیشاب سٹاک ھوتا ھے ھاں اگلے حصہ میں پراسٹیٹ ضرور ھوتا ھے اب پراسٹیٹ کی امراض الگ سے ھیں ھاں اس میں بھی ایک مرض عام جوانوں کو ھوتی ھے جو شدید قبض اور انتڑیوں کی حرکات درست نہ ھونے کی صورت میں پراسٹیٹ سے رطوبت رسک کر باھر نکلتی ھے یہ عموماً پاخانہ کرنے کے صورت میں خارج ھوتی ھے جسے بعض لوگ جریان کا نام دے دیتے ھیں دوستو جریان بالکل ھی الگ مرض ھے خیر یہ جریان نہیں ھے اسکا علاج قبض کا دور کرنا ھے

Facebook link

نمونیا کا مجرب ترین علاج

6 December 2025

نسخہ۔۔۔ مرمکی دس گرام

سہاگہ خام دس گرام

مصبر اصل بیس گرام

گڑ پرانا چالیس گرام

بس تمام ادویات پیس کر ملالیں

یہاں میں ایک ھدایت کردوں آجکل بازار میں اصل مصبر کی جگہ نقلی مصبر وافر ھے حیرت انگیز بات یہ ھے کہ مصبر کوئی مہنگی دوا بھی نہیں ھے پھر بھی نقلی مصبر مارکیٹ میں ھر ایک کے پاس ھے دوکاندار سے پہلا مطالبہ اصل مصبر کا کریں مجھے خود بھی اس بات کا علم نہیں تھا تین چار روز ھوئے مجھے کسی اور دوا کے لیے مصبر کی ضرورت پڑی تو دوکاندار نے دوسرے دن مصبر ملنے کا وعدہ کیا ساتھ ھی اس نے بتادیا کہ ھمارے ھاں جو مصبر آیا ھے وہ نقلی ھے اصل نہیں ھے میں نے پھر نقلی مصبر کی زیارت کی ماشاءاللہ نقال نے اپنا کمال دکھایا ھے پہچان مشکل سے ھوتی ھے باکمال نقل تیار کر رکھی ھے

اب اگلی بات سمجھ لیں

اس دوا کو تیار کرنے کے کچھ عرصہ بعد دوا سیاھی مائل رنگت اختیار کر جاتی ھے جب تیار کی جاتی ھے تو براؤن رنگت لیے ھوتی ھے دونوں صورتوں میں دوا ٹھیک رھتی ھے اب بچوں کے لیے اسی دوا کے ڈراپ بھی تیار کیے جاسکتے ہیں جیسے دوا تیاری کے بعد دوا دس گرام پانی ایک سو بیس گرام میں حل کرلیں یاد رھے ابلتے پانی میں دوا ڈالیں جیسے ھی حل ھو جائے تو دس تا بیس ملی لٹر والے ڈراپ بھرلیں دوا ذائقہ میں تیز کڑوی ھوتی ھے اس لیے بچے کے گلے میں ڈراپ ڈالیں عمر کے لحاظ سے دوا دیں جیسے بچہ سال بھر کا ھے تو دو تین قطرے کافی ھیں دو سال عمر میں بھی دو تین قطرے دوا دیں نوجوان آدمی کی مقدار خوراک چنے برابر گولیاں بنا کر ایک گولی صبح شام ھمراہ پانی دیں انشاءاللہ پہلی خوراک سے ھی شفائی اثرات ظاھر ھونا شروع ھو جاتے ھیں یاد رھے بعض بچوں کا سینہ ریشہ سے بھرا ھونے کی صورت میں دوا دینے کے چند منٹ بعد ھی الٹی آجاتی

ھے اور اس صورت میں ایک دفعہ سارا ریشہ باھر نکال پھینکتی ھے ایسی صورتحال میں پریشانی والی بات نہیں ھے اور دوبارہ دوا دینے کی ضرورت نہیں ھے بلکہ دوسرے وقت پہ دوا دیں بچہ سکون سے سوئے گا سانس بھی درست ھو جائے گی

Facebook link

پتھری گردہ کی دوا

9 December 2025

اس دوا کو میں سینکڑوں بار آزما چکا ھوں رزلٹ سو فیصد ملتا ھے اللہ تعالی نے اس میں وہ شفائی کمالات رکھے ھیں جس کا ایک معالج تصور ھی نہیں کر سکتا سب سے پہلا کمال اس دوا کا یہ ھے کہ بد اثرات سے پاک ھے اس دوا کو انگلینڈ کی ایک لیب سے ٹیسٹ بھی کروایا تو ایک ھی بات سامنے آئی کہ خرگوش کے گردے میں پتھری پیدا کر کے جب اسے کھلایا گیا تو خرگوش کے دل کی دھڑکن کچھ تیز ھو جاتی ھے لیکن پتھری نکال دیتی ھے اس دوا کے استعمال سے پتھری ریت کی شکل میں باھر نکلتی ھے دوسرا کمال اس دوا کا یہ ھے کہ پتھری کے باعث گردے کے زخمی یا ٹوٹے ریشے بھی تعمیر کرتی ھے گردے کے لیے اینٹی بائیوٹک کا کام بھی کرتی ھے پیپ یا پیدا شدہ انفیکشن ٹھیک کرتی ھے اکثریت ادویات جو گردے کی پتھری کے لیے استعمال کی جاتی ھیں وہ انتہائی تیز مخدر اور تیزابی یا زھریلے اثرات کی حامل ھوتی ھیں اب ان سے پتھری تو ٹوٹ کر خارج ضرور ھوتی ھے لیکن دوا کے مضر اثرات گردوں میں عموماً چھوڑ جاتی ھے گردہ بذات خود ایک نازک حصہ ھے گردے کی اندرونی ساخت میں دس لاکھ نالیاں ھوتی ھیں جو نیفرون کہلاتی ھیں اگر گردے کے سائز کو نگاہ میں رکھ کر ذرا تصور کریں کہ دس لاکھ نالیاں اس کے اندر موجود ھیں تو بے اختیار سبحان اللہ زبان پر جاری ھو جاتا ھے

خیر گردے میں تین قسم کی پتھریاں پیدا ھوتی ھیں اس دوا میں تینوں اقسام کی پتھریاں خارج کرنے تاثیر موجود ھے اس دوا کی تخلیق کے لیے جو پہلا خیال میرے دل میں آیا تھا وہ پرانے دور کے باورچی حضرات کی طرف سے آیا تھا جب باورچی حضرات گوشت پکاتے تو بعض اوقات گوشت اگر نرم گلنے کا نام نہیں لیتا تب باورچی کچری کا پھل پیس کر تھوڑی مقدار میں گوشت میں ڈالتے تو گوشت منٹوں کے اندر نرم گل جایا کرتا تھا یاد رکھیں آج بھی تکے کباب کی جو انتہائی مشہور دوکانیں ھیں جن کے ذائقے باکمال اور تکہ بھی باکمال ھوتا ھے تو یہ بات ذھن میں رکھیں ان کے تکے کباب میں شامل جو سب سے بڑا مصالحہ ھے وہ کچری کے پھل کا سفوف بنا کر استعمال کیا جاتا ھے اس سے تکہ نرم گلا ھوا اندر تک ایک جیسا اور ذائقہ میں عالی شان اور دیکھنے میں بھی خوشنما ھوتا ھے یہ سب کمال کچری کے پھل میں ھے یاد رھے کچری کے پھل سے بڑھ کر کچھ بھی ھاضم بوٹی اور کوئی نہیں ھے پکا ھوا پھل بھی نہایت لذیذ اور شیریں ھوتا ھے کچا پھل تھوڑا کڑوا محسوس ھو گا بھئی مجھے تو باھر کھیتوں میں کہیں پکا پھل نظر آ جائے تو لازماً اسے بیل سے الگ کر لیتے ھیں پھر بس دھونے کی دیر ھے؟ اب آپ سوچ رھے تو پھر کیا کرتے ھیں ارے بھئی کھا جاتا ھوں۔۔۔۔

خیر سے اب دوا کی طرف چلتے ھیں کچری کا پھل بازار سے پنساری سے عام مل جاتا ھے بس پنساری تھوڑا مہنگا ضرور دیتا ھے اگر آپ موسم میں باھر کھیتوں سے اس پھل کو اکھٹا کر لیں تو مفت ملتا ھے بلکہ باھر سے اگر حاصل ھو تو ھمراہ بیل ھی اکھاڑ لیں بیل بھی وھی تاثیر رکھتی ھے جو پھل میں ھے بس اسے پانی سے دھونے کے بعد دھوپ میں اچھی طرح خشک کریں پھر جلا کر راکھ بنا لیں اگر بازار سے پنساری سے خریدتے ہیں تو پھل ھی ملے گا اس پھل کو کسی لوھے کے بڑے تسلے یا کڑاھی میں رکھ کر آگ لگا دیں تا کہ راکھ بن جائے اگر آپ کی راکھ سیاہ ھے تو اسے تھوڑا کوٹ کر کڑاھی میں ڈال کر آگ پہ رکھ دیں آگ اب کڑاھی کے نیچے جلائیں گے تو تھوڑی دیر میں ھی یہ راکھ کوئلہ کی طرح دھک کر سرخ ھو جاتی ھے جب سب دھک جائے تو کڑاھی کے نیچے آگ بند کر دیں اور اس راکھ کے ٹھنڈا ھونے کا انتظار کریں ٹھنڈا ھونے پر اگر راکھ سفید ھو چکی ھے تو ٹھیک ھے اگر اب بھی سیاہ ھے تو دوبارہ گھوٹ کر راکھ اکھٹی کر کے کڑاھی میں رکھ کر کڑاھی کے نیچے آگ جلا دیں یاد رکھیں تین چار بار یہ عمل آپ کو ضرور دھرانا پڑے گا اسکی وجہ یہ ھے کہ پھل کے اندر بیج ھوتے ھیں اور بیجوں میں کچھ مقدار میں روغن ھوتا ھے وہ جلدی جلدی جلتا نہیں ھے اس لیے تین چار بار آگ کے عمل سے گزرنا پڑتا ھے اب راکھ سفید ھو جاتی ھے تو راکھ کا وزن کر لیں فی کلو راکھ میں چار کلو بارش کا پانی ڈال لیں اگر بارش کا پانی میسر نہیں ھے تو اے سی کے پائپ سے نکلا ھوا پانی ڈالیں وہ بھی نمکیات سے پاک ھوتا ھے اگر پانی کی مقدار کچھ زیادہ ڈالیں گے تو زیادہ بہتر رھتا ھے پانی کی حد مقرر نہیں ھے بس یہ بات ذھن میں رکھیں اس پانی کو دوبارہ خشک بھی کرنا ھے اس لیے کم سے کم چار لٹر یا کلو ڈالیں زیادہ سے زیادہ چھ تا آٹھ لٹر یا کلو ڈال لیں خیر اس کے بعد روئی کی مدد سے معروف طریقہ سے فلٹر کریں اور فلٹر شدہ پانی کو سٹیل کے برتن میں ڈال کر آگ پہ رکھیں اور آنچ درمیانی رکھیں پانی بھاپ بن کر اڑ جائے گا اور نیچے نمک کچری تہہ نشین ھو گا یاد رھے جیسے ھی پانی گاڑھا ھوتا جائے اسی انداز میں آگ بھی دھیمی آنچ پر لے آئیں نہیں تو پانی کے اندر پٹاخے پھوٹنا شروع ھو جاتے ھیں اور نمک باھر گرنا شروع ھو جاتا ھے اور ضائع ھوتا ھے بس آنچ دھیمی ھو

اب جیسے ھی پانی اڑنے کے ساتھ نمک کی حالت حلوہ جیسی ہو تو آگ سے نیچے اتار لیں اب باقی ماندہ نمی دھوپ میں خشک کریں تا کہ دوا کی نزاکت و لطافت بھی ضائع نہ ہو اب ایک رتی بھر نمک منہ میں رکھیں اور فورا پانی پی لیں کیونکہ یہ نمک نہایت تیز ہوتا ھے جیسے ھی آپ منہ میں کچھ دیر کے لیے رکھیں گے تو نمک والی جگہ منہ میں جلتی محسوس ہو گی اس لیے فورا پانی پی لیں تا کہ پانی میں حل ہو کر معدہ میں چلا جائے یہی درست طریقہ ھے نمک کے استعمال کا باقی کمنٹس میں پوچھنے والے کچھ یوں بھی فرما سکتے ھیں کہ پانی کے آدھے کپ میں حل کر کے کھا لیں یا کیپسول میں بھر کر کھلائیں درست طریقہ وھی ھے کہ منہ میں رکھیں اور فورا پانی پی لیں

دوسرا سوال یہ کتنے دن کا کورس ھے یہ سوال ھی غلط ہوتا ھے اب یہ پتھری کے سائز پہ منحصر ھے بعض کو دوا چند روز سے کے بعض کو دو ماہ تک کھلانی پڑتی ھے اب کسی کو پتھری چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں کی شکل میں ھے تو چند روز لگتے ھیں اب بعض کی پتھری ٹھوس پتھر کی شکل کافی بڑے سائز کی ہوتی ھے اب آپ نے اگر پتھری کی اقسام واشکال کے بارے میں سمجھنا ھے تو میرے سابقہ مضامین میں پڑھ سکتے ہیں اسی کے ساتھ اجازت چاھوں گا محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

پتہ پتھری اور فیٹی لیور کا علاج

14 December 2025

گردے کی پتھری کی پوسٹ میں اکثریت لوگوں کا سوال یہ تھا کہ پتہ کی پتھری کا علاج بھی لکھیں اب کمنٹس لکھنا تو آسان ھے جبکہ پوسٹ لکھنا مشکل کام ھے اب کسی بھی دوست نے یہ کوشش کبھی نہیں کی کہ سوال لکھنے سے پہلے کم سے کم گروپ چیک کریں انشاء اللہ تقریباً سب امراض جو کہ موجودہ دور میں مشہور عام ھیں سب کے بارے میں تفصیل سے مضامین لکھ چکا ھوں کہ مرض کب اور کیوں اور کیسے آئی اور علاج کیا ہونا چاھیے بس یہ توفیق چند ایک کو ھے یا پھر گروپ کے تمام پرانے ممبران کے پاس محفوظ پوسٹیں ھیں ایک بات ذھن نشین کر لیں میں بذات خود کبھی ایسی پوسٹ یاد وا نہیں لکھتا جو میری ذاتی مجرب نہ ہو الحمدللہ ھزاروں طبیب حضرات میرے بتائے نسخہ جات کو اپنے اپنے مطب پہ استعمال کر رھے ھیں ھزاروں لوگوں بلکہ لاکھوں لوگوں کی دعائیں میرے لیے ھوتی ھیں جب انسان دل سے کسی کو دعا دیتا ھے اسکے الفاظ سے اسکی زبان سے نکلے الفاظ سے اندازہ ھو جاتا ھے اور دعاؤں کے اثرات بھی ھوتے ھیں اب اس سے بڑھ کر کیا صلہ ھو سکتا ھے یہ سب کچھ روز محشر میرے کام آئے گا اس سے بڑی دولت اور کچھ نہیں ھے دنیا کی دولت عارضی بات ھے اللہ تعالیٰ نے پیدا کیا ھے تو رزق بھی دیتا ھے اب رزق اکٹھا کرنے کا غم بھی اشرف المخلوقات کو ھی ھے باقی مخلوقات اس غم سے عاری ھیں اور روزانہ انہیں رزق ملتا بھی ھے لاکھوں کروڑوں مخلوقات صرف زمین پر موجود ھیں باقی جہانوں میں کیا ھے یہ انسان نہیں جانتا ھاں اتنا ھی علم ھے جتنا اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب میں بتایا ھے خیر آیئے آج مکمل علاج اصول کے تحت لکھتا ھوں اسی طرح علاج کریں

پہلی دوا ھے سفوف پتہ پتھری اسے سمجھ لیں

نوشادر ٹھیکری 50 گرام

نمک سیاہ 50 گرام

اجوائن دیسی 50 گرام

تیزاب گندھک بیس گرام

پانی بیس گرام

سب سے پہلے تیزاب گندھک میں پانی شامل کر کے تیزاب کو ھلکا کر لیں اب جوائن دیسی صاف شدہ کو باریک پیس کر اس پانی ملے تیزاب گندھک میں شامل کر دیں اور اچھی طرح مکس کر لیں اب اس کو چار دن تا ایک ھفتہ پڑا رھنے دیں بلکہ کسی سٹیل کے ٹرے میں بچھا کر دھوپ میں رکھ دیں خشک ھونے پہ نوشادر ٹھیکری اور نمک سیاہ بھی پیس کر شامل کر دیں بس دوا تیار ھے ایک ماشہ تک خوراک ھے دن میں دو تا تین بار ھمراہ پانی دے سکتے ہیں یا پھر عرق مکو کاسنی کے ساتھ دیں

اب دوسری دوا حب انقلاب ھے

سقمونیا اصل

رب السوس

ریوند عصارہ

سہاگہ بریاں

برابر وزن پیس کر500 ملی گرام کیپسول بھر لیں ایک کیپسول رات سوتے وقت کھلادیں

اب تیسری دوا

حب طلائی ھے جس کا نسخہ چند روز قبل میں لکھ چکا ھوں

اب اگلی دوا تریاق معدہ ماشہ +اکسیر پانچ رتی بھر ملا کر دن میں تین بار ھمراہ پانی دیں

ساتھ معجون دبید الورد چمچ دو وقت ھمراہ مناسب عرق یعنی عرق مکو کاسنی سونف وگلاب کسی ایک یا دو عرقیات کو ملا کر دے سکتے ہیں یا پھر تمام عرقیات اکھٹے برابر وزن ملا لیں

اب دوا کچھ اس ترتیب سے ھو گی

سفوف پتھری پتہ ماشہ

سفوف تریاق معدہ ماشہ +اکسیر پانچ رتی

حب طلائی ایک گولی

دن میں تین بار ھمراہ پانی

حب انقلاب ایک کیپسول رات سوتے وقت ھمراہ پانی

معجون دبید الورد چمچ دو وقت ھمراہ عرقیات

اب اس تمام ترتیب سے دوا دینے سے پتہ کی پتھری جگر پہ چربی یعنی فیٹی لیور کولسٹرول پیٹ کی گیس جگر و پتہ کی درد یرقان کی علامات پنڈلیوں میں درد بے چینی سب سے انشاءاللہ شفایابی ھو گی

اب بعض لوگ یہ سوال لازمی پوچھتے ھیں یہ کتنے دن کا کورس ھے جبکہ یہ سوال سرے سے ھی غلط ھوتا ھے اب نہ معالج کو یہ علم ھے کہ پتھری کس سائز میں ھے فیٹی لیور ھے تو کونسے گریڈ میں ھے ھاں آرام تیزی سے آجائے گا مرض مکمل ٹھیک ھو جانے پہ دوا چھوڑ دیں

محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

گھٹنوں اور جوڑوں کے درد کی لاثانی دوا

16 December 2025

ھلدی۔۔سنڈھ۔۔اسگندھ۔۔۔میتھرے۔۔ھر ایک دوا پچاس گرام نمک کریر پانچ گرام پیس کر پانچ سو ملی گرام کیپسول بھر لیں ایک صبح ایک شام ھمراہ پانی یا دودھ دیں

تحجر المفاصل ہو یا پھر شدید یورک ایسڈ کے باعث جوڑوں کا درد شدید ہو اور ایسی صورت میں جب جوڑ نیا ڈلوانے تک کا مشورہ دیا جا رہا ہو اس دوا کو بنا کر کھائیں

میرے تجربات میں سے ہے کچھ دوستوں کی دلچسپی کی خاطر چند الفاظ

تین امرت شامل ہیں اسگندھ سنڈھ ہلدی اور انہیں تحفظ دینے یا مقید رکھنے کے لیے یا پر سکون رکھنے کے لیے میٹھرے شامل ہیں تعمیر و ترقی کے لیے نمک کریر موجود ہے

Facebook link

امراض خبیثہ کا علاج کیسے ہو؟

20 December 2025

دو دن سے یہ موضوع ذہن میں اٹکا ہوا تھا کینسر گردوں کا سکڑ جانا یعنی فیل ہو جانا ہر تیسری موت ہارٹ اٹیک سے بلکہ کئی ایسے اور بھی امراض ہیں جن کے علاج کے بارے میں بڑی ہی مشکل پیش آ رہی ہوتی ہے اور تو اور اس موسم میں آجکل نزلہ زکام کھانسی بخار کی ایسی وبا پھیلی ہوئی ہے جس آٹھ دس دن تک جان ہی نہیں چھوڑتی انتہائی خشکی اور سردی کا موسم ہے بالکل ایسے لگتا ہے کہ جیسے کرونا ہو وہی علامات ہوتی ہیں لیکن یہ کرونا ہے نہیں بس نمونیا کی ایک بگڑی صورت ہے علاج وہی ہے جو چند دن پہلے میں لکھ چکا ہوں بس تھوڑا اضافہ ہے

مرکی اور سہاگہ خام ہر ایک دس گرام مصبر بیس گرام اور گڑ پرانا چالیس گرام پیس کر سب دوائیں ملا لیں اب مقدار خوراک جوان کو چنے برابر دن میں ایک تا دو بار دیں اب اضافہ کیا ہے کہ ملٹھی لسوڑیاں خطمی خبازی گل بنفشہ گل سرخ عناب گاؤزبان ہر ایک ماشہ کا جوشاندہ تیار کر کے صبح شام دیں قبض کے لیے لعوق خیار شنبر رات کو چار چمچ آدھے کپ گرم پانی میں شامل کر کے دیں انشاءاللہ دو چار روز میں شفایابی ہو جاتی ہے خیر آج صبح تھوڑی نظر اپنے گروپ مطب کامل میں دوڑائی تو دو پوسٹیں پڑھ کر حیرانگی بھی ہوئی اور خود اپنے اندر بھی نگاہ دوڑائی تو ایک ہی بات سمجھ آئی کہ دوستوں کا حسن ظن ہے میری مراد جناب اصغر خان چانڈیہ کی پوسٹ اور باسط خان کی پوسٹ سے ہے جس میں میری تعریف و توصیف تھی اور کمنٹس اس سے بھی بڑھ کر تھے آپ سب کا بہت شکریہ اس عزت افزائی کا

لیکن میں آپ کو کچھ حقائق سے بھی آگاہ کر دوں کہ دوستو طب کی عظمت کو چھو نا یا اسے پورا سمجھ لینا مجھ سے آج تک ممکن نہیں ہوا انتہائی وسیع سمندر ہے جس میں غوطہ تو لگایا جا سکتا ہے گہرائی تلاش کرنا یا ناپ لینا ممکن نہیں ہے میں یہ سمجھتا ہوں کہ مجھے اب تک طب کے بارے میں شاید دس فیصد تک علم ہو سکا ہو اس سے زیادہ نہیں ہاں اس سے کم ہو سکتا ہے باقی میں خود تو آپ سے سیکھتا ہوں اور یہ سیکھنے سکھانے کا عمل قبر تک جاری و ساری رہے گا ایمانداری کی بات ہے کہ بعض اوقات عام سا بندہ کوئی ایسا نکتہ سامنے رکھ دیتا ہے کہ بس دماغ بھک سے اڑ جاتا ہے ایک نئی روشنی مل جایا کرتی ہے یہ معاملہ دوا اور مرض سمجھنے کے لیے دونوں صورتوں میں آ جایا کرتا ہے خیر دعا کیا کریں کہ اللہ تعالیٰ آپ سب کا دماغ روشن کرے بس پاکیزگی اور طہارت کی شدید ضرورت ہوتی ہے اسے ہر صورت اپنائیں چلیں اب امراض خبیثہ کے موضوع کی طرف چلتے ہیں

تمام امراض جو سید ھی خطرے کی گھنٹیاں بجاتے ہیں تقریباً سب عضلاتی امراض ہیں علاج کے لیے غدی ادویات استعمال کی جاتی ہیں تو آج ہم ایک ایسی غدی دوا کو شروع کرتے ہیں یعنی ایسا پلیٹ فارم ہو جو ابتدائی ہو آپ سب حکماء حضرات اس پہ بحث لازمی کریں جو کچھ بھی کسی کو سمجھ آئے لازماً کومنٹس میں لکھیں اب آگے کیا کرنا ہے یہ اگلی پوسٹ میں سوچیں گے

اب بات شروع ہوتی ہے غدی اعصابی اکسیر پر جس کا نسخہ ہے

ہڑتال ورقی دس گرام

سنڈھ چالیس گرام

مرچ سیاہ تیس گرام

نوشادر تیس گرام

بعض کتب میں یہ نسخہ نوشادر ٹھیکری کے بغیر بھی لکھا ھے لیکن بہترین رزلٹ موجودہ دور میں امراض کے لحاظ سے بہترین نوشادر ٹھیکری شامل کر کے اچھا ھے اب اسی دوا کو ایک نئے انداز میں بنایا جائے تو رزلٹ کیا ھوگا اور دوا کا مقام کیا ھوگا اسی پہ بحث ھوگی آپ سب کی

اب نسخہ ھم یوں تیار کرتے ھیں کہ نوشادر دو سو گرام میں ھڑتال ورقی پچاس گرام پیس کر شامل کر لیں اب دو پیالوں میں ان کے جوھر اڑائیں اب جتنے جوھر اوپر والے پیالے میں سے حاصل ھوں ان کا وزن کریں یہ بات یاد رکھیں جو دوا آپ نے دونوں پیالوں میں رکھی تھی اسکا وزن 250 گرام بنتا ھے اب جتنا وزن کم ھوا اتنا ھی نوشادر اور ھڑتال ورقی ایک چار کی نسبت سے مذید شامل کر کے اچھی طرح مکس کر لیں اور دوبارہ جوھر اڑائیں حتی کہ وزن پورا 250 گرام ھو جانے پہ ان جوھروں کا پھر جوھر اڑائیں یہ انتہائی حساس قسم کے جوھر کسی ائر ٹائٹ شیشی میں ڈالیں لیں ورنہ ھوا تھوڑی سی لگتے ھی تیل بننے کا عمل شروع ھو سکتا ھے اب آپ سنڈھ کو تین دن متواتر پانی میں بھگو رکھیں ھر چوبیس گھنٹے بعد پانی بدلتے رھیں یعنی جو پانی آپ نے سنڈھ میں ڈال رکھا ھے اسے نکال کر تازہ پانی ڈالنا ھے یاد رھے سنڈھ ثابت ھو پسی ھوئی نہیں ھونی چاھیے تین دن کے عمل سے آپ کی سنڈھ مدبر بھی ھو چکی ھے اور انتہائی طاقتور بھی ھو چکی ھے اب اسے خشک کر کے پیس لیں

اب ھڑتال ورقی نوشادر والی جتنی مقدار وزن میں غدی اعصابی اکسیر میں شامل ھے اتنی الگ کر کے اسی مقدار میں یہ سنڈھ بھی اس میں شامل کر دیں اب رہ گئی بات مرچ سیاہ کی تو کیا عام حالت میں ھی پیس کر شامل کیا جائے یا اسے ریوند چینی کے زلال میں بھگو کر مدبر کر کے شامل کریں اب اس پہ بحث آپ کریں

Facebook link

چہرے ہاتھ پاؤں پہ خشکی

25 December 2025

اس مرض کو سمجھنا کچھ مشکل نہیں ھے اگر مرض کی سمجھ آ جائے تو علاج بھی مشکل نہیں رھتا پہلے سے کافی تشریح کے ساتھ اس پہ مضمون لکھ چکا ھوں اب مختصر انداز میں بتاتا ھوں یاد رکھیں جلد کے دو طبقات ھوتے ھیں بالائی یا بیرونی طبقہ دوسرا اندرونی یا زیریں طبقہ

بالائی طبقہ یا حصہ زیریں طبقہ کو پوشیدہ کر کے محفوظ رکھتا ھے اس پر موجود انتہائی باریک خوردبینی سوراخ ھوتے ھیں جو درحقیقت پسینہ خارج کرنے والی نالیوں کے دھانے ھوتے ھیں دوسرے طبقہ میں گول گول چھوٹے سرخ رنگ کے غدد ھوتے ھیں جو پسینہ خارج کرتے ھیں ان غدد کے ساتھ ھی چھوٹی چھوٹی تھیلیوں کی مانند غدد دیں ھوتی ھیں یہ چکنائی کے غدد ھیں یہ خاص طور پر چہرے اور سر کے بالوں کے نیچے والی جلد پہ بکثرت ھوتے ھیں ان غدد سے سفید چکنی رطوبت خارج ھوتی ھے اب یہ چکنائی اس وقت خارج ھوتی ھے جب گرمی کا موسم ھوتا ھے انسان کو پسینہ بھی آ رھا ھوتا ھے ساتھ ساتھ چکنی رطوبت کے اخراج کے باعث جلد پہ چکنائی واضح نظر آتی ھے جلد نرم ملائم رھتی ھے اب سردیوں میں بعض لوگوں کے ساتھ یہ مسئلہ پیدا ھوتا ھے کہ جلد بھی انتہائی خشک بلکہ سر میں بھی خشکی بلکہ بفا کی شکل میں باقاعدہ پرت نکلتے ھیں اور جلد پہ ناخن سے ھلکی بھی خارش کر دیں سفیدی نظر آنا شروع ھو جاتی ھے اب حقیقت میں ھوتا کچھ یوں ھے کہ گرمیوں میں موسم گرما کے باعث پسینہ بسبب گرمی آ رھا ھوتا ھے تو چکنائی بھی کچھ نہ کچھ خارج ھو رھی ھوتی ھے اس لیے گرمیوں میں اس خشکی کا سوال ھی پیدا نہیں ھوتا ھاں کچھ لوگوں میں شدت مرض کی صورت میں گرمیوں میں بھی یہ مرض لاحق ھو سکتا ھے البتہ ان کو گرمیوں میں پسینہ بھی نہیں آتا خیر سردیوں میں موسم کی مناسبت سے پسینہ آنا بند ھو جاتا ھے یہ ایک فطری عمل ھے لیکن چکنائی کا اخراج جاری رھتا ھے تاکہ جلد ملائم اور نرم رہ سکے تو پھر کن حضرات کو یہ مرض پیدا ھوتا ھے تو دوستوں ایسے تمام حضرات جن کے مزاج میں خشکی سردی کا غلبہ ھو اب بیرونی موسم میں بھی خشکی سردی کا غلبہ ھو تب جلد پہ خشکی نکل آنا کچھ مشکل نہیں ھے بلکہ فوری ظاھر ھوتی ھے تو پھر خواتین و حضرات جو اس مرض میں مبتلا ھوتے ھیں وہ بازار سے کئی ایک اقسام کے لوشن کریمیں پتہ نہیں کیا کیا الم غلم خرید کر لگاتے رھتے ھیں اب وقتی سہارے کے لیے کوئی بھی چکنائی استعمال کی جا سکتی ھے لیکن آپ مرض ٹھیک نہیں کر سکتے تو مرض ٹھیک کرنے کے لیے سب سے پہلے بدن میں حرارت پیدا کرنا ضروری ھے جب بدن میں حل حرارت پیدا ھوگی تو یقیناً چکنائی کے غدد میں سے چکنائی پگھل کر باھر جلد کو ملائم کرے گی اب اس ساری تحریر میں اگر آپ غور کریں گے تو ایک بات آپکو سمجھ جانی چاھیے کہ چکنائی کے الگ سے جلد میں غدد ھوتے ھیں جبکہ پسینہ کے الگ غدد ھیں اب اگر آپ نے ان غدد کو تحریک دے لی تو یقیناً جلد پہ بنی سفیدی یا خشکی بھی جاتی رھے گی تو دوستو کیوں نہ آپ غدی عضلاتی شدید ھی

کھلائیں تاکہ غدد میں شدید ھی تحریک پیدا ھوانشاءاللہ خشکی کا نام نشان بھی نہیں رھے گا یاد رکھیں بیرونی طور پر جتنے مرضی جیل یالوشن کریمیں لگالیں بس وقتی طور پہ سہارا مل سکتا ھے خواہ آپ تیلی کے کولہوں میں گھنٹہ بھر سردے کر بیٹھے رھیں جب غدد اپنا کام کریں گے تو مسئلہ حل ھوگا اسکے لیے شدید چار یعنی غدی عضلاتی شدید کا نسخہ تو مشہور عام ھے جس میں اجوائن تیزپات رائی برابر وزن ھے لیکن میں آپکو شدید چار کا یہ نسخہ بنانے اور کھلانے کا مشورہ دونگا

کلونجی۔۔رائی۔۔حالیون۔۔۔ تخم میتھی۔۔۔اجوائن

برابر وزن پیس لیں ایک گرام صبح دوپہر شام ھمراہ گرم پانی کھلادیں

اب اگر آپ یہ سمجھتے ھیں کہ بدن میں تری بھی کم ھی ھے تو ساتھ اکسیر بادیان دے سکتے ہیں محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

اعصابی عضلاتی اور عضلاتی اعصابی کیفیات

13 January 2026

علم طب کی بعض تشریحات عجیب لوگوں نے عجیب طرح سے کر رکھی ھیں اور انہیں پڑھ کر عجیب ھی کیفیت اپنی ھو جاتی ھے بلکہ حیرت سے منہ کھلے کا کھلا رہ جاتا ھے اب ایک صاحب نے عضلاتی اعصابی مزاج کو (خشک تر) لکھ رکھا تھا اب مجھے کچھ سمجھ نہیں آئی کہ کیسے خشکی اور تری دونوں یکجا ھوسکتی ھیں اب ان میں کسی ایک چیز کا باقی رھنا بچتا ھے یا تو خشکی رھے گی یا پھر تری باقی رہ سکتی ھے قدیم طب جسے ھم نے پڑھا وھاں بھی نظر دوڑائی وھاں بھی رطوبت یبوست حار اور بارد کا ذکر الگ الگ تھا موجودہ دور سائنس کی بے شمار ترقیوں کا دور ھے ممکن ھے کچھ ایسا ایجاد فارمولا ھو خیر بحث لمبی ھو جائے گی اور بات ایٹم بم تک پہنچ جائے گی کیونکہ ایٹم بم بھی تو عمل اور رد عمل کا کھیل ھے

اب اعصابی عضلاتی تحریک کو بعض نے سرد تر مانا ھے تو بعض نے سرد خشک مانا ھے میری نظر میں دونوں ھی درست ھیں بس تحریک کی شدت سے دونوں کیفیتیں ھوسکتی ھیں اور انہیں نظر بھی ایسا آتا ھوگا

اب میں تھوڑی کوشش کرتا ھوں شاید کچھ بات بن سکے

پہلے میں ایک تجربہ لکھنے لگا ھوں جو نہایت آسان ھے تقریباً ھر شخص نے ایسی کیفیات کو دیکھا پرکھا ھوگا تو لیجئے بات سنیں سمجھیں

اپ نے پانی لیا یہ بالکل تازہ حالت میں ھے یہ پانی کی اپنی کیفیت ھے اسے ھم صرف اعصابی سمجھ لیں

اب اس پانی میں تھوڑی برف شامل کردیں رھے گا پھر بھی پانی لیکن ٹھنڈا ھو گیا اسے آپ اعصابی عضلاتی مان لیں یاد رکھیں اس میں سردی تو بڑھ گئی لیکن تری ابھی موجود ھے یہ ابتدا ھے اعصابی عضلاتی تحریک کی

اب پھر پانی لیں اور اسے فریج کے اوپر والے خانے میں رکھ دیں اور پانی کو انتہائی سرد ترین کرلیں یعنی برف جمنے کے قریب ھو جائے لیکن برف جمی نہیں ھے بس برف بننے پہ مائل ھے اب پہلے وہ پانی جس میں برف شامل کی لیکن پینے کو پیا جاسکتا ھے اب پانی ھے تو پانی ھی ابھی جما نہیں ھے لیکن پینا بھی ممکن نہیں رھا یہ سردی کی شدت ھے اب اس بات کو سمجھ لیں پانی انتہائی ٹھنڈا بھی ھو جائے برف بننے کے قریب ھو جائے لیکن برف بنی نہیں ھے جس طرف بھی الٹائیں پانی ادھر ھی الٹ رھا ھے یعنی تری ابھی برقرار ھے اب اسے شدید ترین تحریک اعصابی عضلاتی مان لیں

اب اس سے اگلی کیفیت کو سمجھ لیں کہ وھی پانی جب جم کر برف کی شکل اختیار کر جائے یعنی اس میں خشکی آچکی ھے اب اس میں الٹنے یا تھر کنے والی صورت باقی نہیں رھی بلکہ ٹھوس پتھر جیسی شکل اختیار کرلی ھے اب اسے ھم عضلاتی اعصابی تحریک مان لیں اب اس سے اگلی کیفیت یہ بھی ھوتی ھے کہ برف جم کر بالکل شیشہ کی شکل اختیار کر جائے اب جس برتن میں یہ جمائی گئی ھے ذرا اس برتن کو ھاتھ میں پکڑیں تو انگلیاں ساتھ چپک جاتی ھیں یہ جمنے کی شدت ھے اسے ھم عضلاتی اعصابی شدید تحریک مان لیں دوستو عضلاتی اعصابی تحریک کی شدت اس سے بھی بڑھ کر ھے اسکی مثال ھم یوں دے سکتے ہیں کہ جیسے ایک بڑے سائز کا پتھر ایک قدرتی عمل سے زمین کے اندر رہ

کر پہلے جل گیا اور کوئلہ کی شکل اختیار کر لی جسے ہم عام کانوں سے کھدائی کر کے نکالتے ھیں اب اسی کوئلہ کو ایسا ماحول مل جائے جس سے اس میں سردی کی شدت پیدا ھو کر سردی بڑھتی رھے اب ایک قانون ھر ایک جانتا ھو گا کہ گرمی سے چیزیں پھیلتی ھیں سردی سے چیزیں سکڑتی ھیں وھی عمل اسی پتھر کے اندر پیدا ھو تو جس پتھر کا حجم دو تین کلو ھو وہ اتنا سکڑے کہ اس کا حجم ایک چنے برابر رہ جائے یاد رکھیں یہ عمل صدیوں پہ محیط ھوتا ھے خیر اس جلے ھوئے پتھر میں یہ عمل ھوتا ھے اب ھم اسے ھیرا کہتے ہیں آپ نے سنسر سے جب ایک بڑے سائز کے پتھر کو چیک کیا تب بھی مشین نے کاربن ھیرا بتایا اب انتہائی سکڑی حالت میں سنسر سے چیک کریں گے تو وہ انتہائی سکڑی حالت کا کاربن کوئلہ ھیرا ھی بتائے گی بس سردی اس میں شدید سے شدید ترین پیدا ھوئی تو ایک بڑے پتھر کو اس حالت میں لے آئی اب اسی پتھر کو ھم تراش خراش کے بعد ایک روپ دے کر اسکی قیمت بڑھا دیتے ھیں لیکن حقیقت میں وہ جلا ھوا ایک پتھر ھی ھے یاد رکھیں ھیرے کی قیمت تراش کے بعد بنتی ھے جس کی تراش پہ مہینوں لگ جاتے ھیں جتنا زیادہ سکڑا ھو گا اتنا زیادہ سخت ھو گا اتنی زیادہ قیمت ھو گی خیر ھمارا ھیرون سے کیا لینا دینا بس یہ عضلاتی اعصابی تحریک کی انتہا سمجھ لیں اور یہ بات بھی سمجھ لیں سب سے خوفناک تحریک بھی عضلاتی اعصابی ھی ھے موت پہ بھی عموماً یہی تحریک ھوتی ھے خیر زندگی ختم ھونے پہ ھر صورت یہی تحریک ھوتی ھے اور دنیا کی خطرناک ترین امراض بھی زیادہ اسی تحریک میں ھوتی ھیں جیسے کینسر ھے

یہاں آخر میں ایک بات اور بھی بتا دوں باقی دنیا کو چھوڑیں اس وقت پاکستان میں سب سے زیادہ لوگوں کی نبض عضلاتی اعصابی ھی ھے اور پورے ملک میں اموات پہ خیال کر لیں تین چار امراض سے اموات زیادہ ھیں ھارٹ اٹیک کینسر گردوں کا فیل ھونا برین ھیمرج یا پھر جگر کے خطرناک امراض ان سب میں تحریک یہی ھوتی ھے اس لیے چند باتوں پہ سب توجہ دیں خوراک انتہائی سادہ کر دیں مرغن غذاؤں سے کھابوں سے بچیں اپنے بچوں کو پیزا شوارما سلانٹی چپس فرائی دالیں پاپڑ چکن اور ممی ڈیڈی غذاؤں سے بچائیں اس سے بہتر ھے دھنیا پودینہ کی چٹنی بنا کر اس سے سادہ روٹی کھا لیں بازاری کھانوں سے بچیں ڈالڈہ اور کوکنگ آئل کے بجائے سرسوں آئل استعمال کر لیں اگر گھر میں دستیاب دیسی گھی میسر ھے تو وہ استعمال کریں شوربے دار سبزیاں تھوڑی مقدار گوشت شامل کر کے ابال لیں بے شک گوشت شامل نہ کریں بس سبزیاں ھوں دوستو میں تو آرگینک سبزیاں خود اگاتا ھوں بڑے شوق سے کھاتا ھوں آپ بھی اپنی سبزیاں اگائیں اور دیسی کھاد ڈالیں بہترین ذائقہ ھو گا الحمدللہ کافی دوستوں نے میرا یہ شوق دیکھ رکھا ھے سبزیاں تین کنال میں لگا رکھی ھیں خود بھی کھاتا ھوں باقی غریبوں میں مفت تقسیم کی جاتی ھیں روزانہ کے حساب سے زمین بھی آللہ کی سبزیاں بھی آللہ کی مخلوق بھی اللہ تعالی کی ھے ھم بس خدمت سرانجام دیتے ہیں

نوٹ۔۔اپنے کھانے میں ادرک اور لہسن کا استعمال زیادہ کریں لمبے چوڑے مصالحہ جات سے گریز کریں دعا ھے اللہ تعالی سب کو تندرستی عطا فرمائے آمین ثم آمین

بس سادہ اور کم کھانا زندگی کا معمول بنا لیں

Facebook link

رمضان المبارک اور پکوڑے

15 January 2026

کچھ بھی کہیں بس رمضان المبارک میں جیسے افطاری میں کھجور ضروری ھے بالکل اب افطاری میں پکوڑا بھی ھم نے شامل کر دیا ھے اب پکوڑے بنانے کی کئی ایک تراکیب ھیں بلکہ ھر کسی کا اپنا اپنا طریقہ ھے چلیں لگے ھاتھ ایک پرانی بات لطیفہ کی شکل میں بھی سنا دیتا ھوں ھمارے ھاں ایک تانگہ بان تھے وقت کے ھاتھوں مجبور ھو کر تانگہ چھوٹ گیا شاید گھوڑا مر گیا پھر خالی تانگہ بھی بیچ دیا اب روزگار نہیں رھا تو موصوف نے پکوڑے بنا کر بازار میں بیچنا شروع کیے ساتھ ساتھ آواز لگا رھے تھے بارہ مصالحوں والے پکوڑے۔۔۔مجھے راہ گزرتے دلچسپی ھوئی پکوڑا ٹیسٹ کیا جو ذائقہ میں کڑوا لگا میں نے پوچھا کہ کونسے بارہ مصالحے ڈالے ھیں ذرا گنوا تو دے تو صاحب چہرے سے بڑے دانا بینا نظر آنا شروع ھوئے ساتھ ھی فرمانے لگے میں اپنے نسخے کا راز کسی اور کو تو بتاتا نہیں ھوں اب آپ ھمارے دوست کے بیٹے ھیں چلیں آپ کو بتا دیتا ھوں کسی اور سے ذکر نہیں کرنا بس پھر بڑے پر اسرار انداز میں ایک ایک ایٹم کا ذکر کرنے لگے جس میں نمک سیاہ نمک سفید کالی زیری کوڑ تمہ کنوار گندل وغیرہ بلکہ سب کچھ وھی چیزیں تھیں جو گھوڑوں کا مصالحہ کے نام سے مشہور عام ھے خیر چند روز بعد پکوڑوں کا کاروبار بند کر دیا کیونکہ پکوڑے تو بکے نہیں

خیر جس طرح ھمارے ھاں رواج ھے کہ کوئی بیمار ھو جائے تو بیمار پرسی کرنے والا بڑے مدبرانہ انداز میں اسکی بیماری کا علاج بھی ساتھ بتا کر آتا ھے بالکل یہی فلسفہ ھماری روز مرہ زندگی میں شامل ھے خیر میں بھی آپ کو پکوڑے بنانے کا طریقہ بتانے لگا ھوں امید ھے پسند آئے گا

سادہ پکوڑے۔۔۔

بند گو بھی ایک پاؤ

پیاز ایک پاؤ

انار دانہ پانچ گرام

خشک دھنیا دس گرام

سرخ مرچ دس گرام

نمک حسب ذائقہ

بیکنگ پوڈر چٹکی بھر

سبز مرچ حسب ضرورت

اب گو بھی و پیاز باریک کاٹ لیں اور باقی اشیاء ڈال کر ایک گھنٹہ کے لیے ڈھانک کر رکھ دیں اس کے بعد بیسن اور گندم کا آٹا برابر مقدار میں حسب ضرورت شامل کر کے مذید پندرہ منٹ رکھ دیں پانی کا استعمال بہت ھی کم کریں اب تیل کڑ کڑانے پہ پکوڑے تل لیں انشاء اللہ بہترین ذائقہ میں پائیں گے یاد رھے 🥔 آلو شامل نہیں کرنے

اب آپ کو چکن پکوڑے کا طریقہ بتاتا ھوں اور یہ طریقہ مین نے ایک انتہائی ماھر باورچی سے پوچھا تھا جو ھماری ھی ایک شادی پہ کھانے پکا رھا تھا

گوشت مرغ 🐓 ایک کلو

انڈے دو عدد

مکئی 🌽 کا آٹا ایک مٹھی 👊

میدہ دو تولہ

مرچ سفید تولہ

لیمن چھ عدد

تل سفید تین تولہ

بیکنگ پوڈر تھوڑا چٹکی بھر

سرخ مرچ حسب ذائقہ

نمک حسب ذائقہ

گوشت کی بوٹیاں اپنی مرضی کی بنوالیں

تمام مصالحہ جات گوشت میں شامل کر کے ایک گھنٹہ کے رکھ دیں اس کے بعد فرائی کر لیں بس تیار ھے

Facebook link

معجون نجاح۔۔اطریفل کشنیز۔۔اطریفل اسطخدوس کی جگہ ایک ھی دوا معجون دماغ افروز

26 January 2026

اکثر دوست جو اپنے مطب میں کم سے کم معجونات اپنی تیار کرتے ھیں اب ان کی آسانی کے لیے یہ تین معجونات کی جگہ ایک ھی معجون تیار کر کے تینوں کے فوائد حاصل کر سکتے ہیں آپ کو الگ الگ معجون نجاح اطریفل کشنیز اطریفل اسطخدوس بنانے کی ضرورت نہیں ھے اس ایک معجون کے وہ تمام فوائد ھیں جو ان تینوں معجونات کے ھیں جیسا کہ آپ سب جانتے ھیں اطریفل کشنیز درد سر کان ناک اور آنکھ کے امراض جیسے آنکھوں کی سرخی وغیرہ کے لیے مجرب دوا ھے دماغ کو فاسد مواد سے پاک کرتی ھے دماغ کو قوت بخشتی ھے تبخیر معدہ اور نزلہ کی شکایت میں اعلی درجہ کی دوا ھے بواسیر اور قبض مین نافع ھے بالکل اسی طرح اطریفل اسطخدوس بھی دماغی امراض کو نافع ھے رطوبات بلغمی اور سوداوی امراض میں مفید ھے دماغ کو فضلات سے پاک کرتی ھے بالوں کی سیاھی کو قائم رکھتی ھے اور معجون نجاح سوداوی امراض کے اعلی ترین دوا ھے تمام دماغی امراض جیسے مراق مالیخولیا جیسے امراض جسے آجکل آپ ڈیپریشن اینگزائیٹی بلکہ یہاں تک شیزوفرنیا جیسی علامات میں حکماء حضرات مختلف ترتیبات سے معجون نجاح لازمی استعمال کرتے ھیں

معجون نجاح کا نسخہ طب قدیم کا انتہائی شاندار اور کارکردگی میں اعلی ترین دواؤں میں شامل دوا ھے

اب فوائد تو میں نے معجونات کے لکھ دیئے ھیں اور یہ فوائد تمام قدیم قرابادینی کتب میں ان تینوں معجونات کے ساتھ لکھے ھیں اب ان تینوں معجونات میں ایک بات مشترک ھے کہ یہ تینوں معجونات ھی دماغ کے امراض کے لیے ھیں ب جو دوا میں نے ترتیب دی ھے اس میں تینوں معجونات کے اجزاء شامل ھیں اور الحمدللہ عرصہ دراز سے مطب پہ استعمال کی جاتی ھے جب فوائد ھی دماغ کے متعلقہ امراض کے لیے ھیں اس لیے اس کا نام ھی معجون دماغ افروز رکھا ھے یاد رھے کئی ایک کمپنیوں نے دماغ افروز یا دماغی کے نام سے دوا بنا رکھی ھے لیکن یاد رھے یہ ان سے الگ دوا ھے بس یہ سمجھ لیں کہ آپ وھی قرابادینی معجونات استعمال کر رھے ھیں میں نے ایک ترتیب سے انہیں یکجا کیا ھے اور فوائد کے لحاظ سے نام معجون دماغ افروز رکھا ھے امید ھے آپ میرے دلائل اور حقائق سے اتفاق بھی کریں گے آیئے اب نسخہ سمجھ لیں

پوست آملہ خشک

پوست ھلیلہ زرد

پوست بلیلہ

اسطخدوس

بسفائج

تربد سفید

شاھترہ

کشنیز

بادیان

سناء مکی

افتیموں

تمام ادویات برابر وزن پیس کر سہ چند قوام کریں اب قوام میں دو حصہ شہد ایک حصہ چینی ملا کر قوام تیار کریں اور تمام ادویات قوام میں شامل کر کے معجون بنالیں 5 تا 10 گرام معجون ھمراہ پانی صبح شام کھلائیں

Facebook link

نیپاہ وائرس

1 February 2026

جب سے خورد بین وجود میں آئی ھے انسان اسے لے کر روزانہ ایک نیا جراثیم تلاش کرتا ھے جب خورد بین کا وجود نہیں تھا تو حضرت انسان کو بھی اللہ تعالیٰ کی پیدا کردہ ان تمام مخلوقات کا علم نہیں تھا روزانہ ایک نیا جراثومہ دیکھنے کو ملتا ھے خیر جس جرثومہ کی ھم بات کر رھے ھیں یہ مدتوں پہلے سے انسان دیکھ چکا ھے خیر سے پاکستان میں موجود نہیں ھے لیکن جس جانور کے وجود میں اس کا گھر ھے وہ پاکستان میں وافر موجود ھے اسکا نام ھے چمگادڑ ؟؟؟

کچھ عرصہ قبل میں جنگل میں گیا تھا تو وھاں درختوں کے ساتھ لٹکے ھزاروں چمگادڑ نظر آئے یہ انتہائی بڑے سائز کے ھوتے ھیں ایک نسل بہت چھوٹی ھوتی ھے جو عام دیہاتوں میں بلکہ مٹی سے بنے گھروں میں بھی لٹکے نظر آجاتے ھیں خیر سے یہ شکاری پرندہ ھے رات کے وقت یہ عموماً شکار کرتا ھے کیڑے مکوڑے یا چھوٹے پرندے ان کا شکار ھوتے ھیں کچھ نہ ملنے کی صورت میں یہ پھل بھی درختوں سے کاٹ سکتا ھے وہ بھی کھالیتا ھے خیر سے ان کٹے پھلوں کو انسان کھالے یا جن درختوں پہ یہ مخلوق بسیرا کرتی ھے ان درختوں کے پھل انسان کھالے تو یہ وائرس انسانوں میں منتقل ھو سکتا ھے آگے منتقل ھونا اور بھی آسان ھے یعنی چھینک نزلہ کھانسی تھوک کئی ایک ذرائع سے منتقل ھو سکتا ھے مزے کی بات ھے جن ممالک میں سور کو پالا جاتا ھے یا جن ممالک میں سور انسانی آبادیوں کے قریب زیادہ رھتے ھیں وھاں ھی یہ وائرس انسانوں پہ حملہ کرتا ھے اب سور سے حقیقت میں اس کا کوئی لینا دینا نہیں ھے اب اصل مسئلہ کیا ھے اس پہ مکمل تفصیلات لکھنے بیٹھ جائیں تو لمبا کام ھے مختصر طور پر آپ کی اتنا بتادوں کہ انسانوں میں encephalitic حقیقت میں سور کی وجہ سے انسان کا سانس کا سسٹم کچھ متاثر ھوتا ھے جیسے ملائیشیا میں پھیلنے والے سانس کے انفیکشن اور خنزیروں میں تھیں یہی بیماری انسانوں میں پیدا ھوئی اب ایسے لوگ جنھوں نے خنزیروں کے فارم بنا رکھے تھے وھی اس بیماری سے پہلے پہل متاثر ھوئے نیپاہ وائرس سے متاثر لوگوں کی پہلی نشاندھی 1998 میں ملیشیا میں سوروں کے فارم میں رہائشی حضرات میں ھوئی خاص کر ذبح کرنے والی جگہ پہ ڈیوٹی دینے والے لوگوں میں ھوئی خیر سے اس وقت یہ مرض دنیا کے کئی ایک ممالک میں تجارت سفر کے باعث پہنچ چکی ھے اب سنگاپور ملائیشیا بنگلہ دیش اور بھارت بھی اس کے شکار افراد موجود ہیں یہ موسم سرما میں پھیلنے والی مرض ھے فروٹ میں متاثر فروٹ کھجور کا رس پینے والے افراد ھیں یاد رکھیں انڈیا کی ریاست کیرالہ اس سے شدید متاثر ھے خیر یہ تفصیلات تو انتہائی لمبی چوڑی ھیں اب اسکی کچھ علامات پہ بات کرتے ھیں

لیکن اس پہلے ایک بات سمجھ لیں نیپاہ وائرس کی کچھ بگڑی شکلیں بھی کافی ھیں ان میں خطرناک ھینیپا وائرس کی ھے یہ خیر سے ابھی تک افریقہ کے علاقہ گھانا تک ھے یہ نمونیا کے ساتھ ساتھ دماغ کو بڑا متاثر کرتا ھے اس میں دماغی سوزش شدید ھوتی ھے خیر عام نیپاہ وائرس کی علامات مندرجہ ذیل ھیں

سانس کی نالیوں میں شدید سکڑاؤ

چکر آنا

سانس میں دشواری

منہ پہ ھاتھ رکھنے سے سانس ٹھنڈا

کھانسی شدید

بخار اور نزلہ کی شکایت

سر درد اور بعض اوقات غنودگی کی شکایت

اعصابی کھنچاؤ

پھر شدید نمونیا

بعض مریض قوما میں چلے جاتے ھیں

درحقیقت یہ بھی نمونیا پھلانے والا وائرس ھے اس وقت تک پاکستان میں کوئی مرض نہیں ھے جبکہ مذکورہ ممالک میں کافی عرصہ سے یہ مرض موجود ھے

اب آتے ھیں علاج کی طرف۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

علاج لکھنے سے پہلے ایک بات آپ کو بتادوں۔بیکٹریا کو ختم کرنے کے لیے تو اینٹی بائیوٹک ادویات ھیں لیکن وائرس کسی بھی قسم کا ھو اسکا علاج ایسے کرنا ممکن نہیں ھوتا کیونکہ وائرس مارنے کے لیے یا تو ٹمپریچر اتنا زیادہ ھو یعنی سوڈگری اب سوڈگری پہ وائرس کے مرنے سے پہلے بندہ ھی مرجاتا ھے دوسرا ایسی زھر ھو تو شاید پوٹاشیم سایانائیڈ اثر کرجائے لیکن وہ اتنی تیز اثر زھر ھے اسے کھانے والا اسکا ذائقہ تک نہیں بتا سکتا پہلے ھی مرجاتا ھے تو دوستو ایسا کیا کیا جائے کہ مریض مرض سے نجات حاصل کرسکے تو ایک طریقہ ھے کہ اسکی ویکسین ھو اب ایک عام سادہ طریقہ کار یہ بھی ھے کہ انسانی جسم میں قوت مدافعت اتنی بڑھائی جائے جو اس متعلقہ مرض کے خلاف ایک شدید مزاحمت ھو دوسرا عمل یہ درست ھے کہ وائرس کو انسانی جسم سے باھر نکال دیا جائے تو اسی سلسلے میں ایک دوا

مرکی دس گرام مصبر دس گرام سہاگہ دو تولہ گڑ پرانا چار تولہ پیس کر ملالیں اور جوان آدمی کو چنے برابر وزن دو وقت ھمراہ پانی دیں

رات سوتے وقت لعوق خیار شنبر پچاس گرام ایک کپ گرم پانی میں حل کرکے پلادیں

صبح شام مندرجہ ذیل جوشاندہ تیار کرکے دیں

گل بنفشہ دو ماشہ عناب چار عدد ملٹھی تولہ برگ گاؤزبان دو ماشہ گل سرخ پانچ ماشہ لسوڑیاں دس عدد خطمی خبازی ھر واحد ماشہ منقہ پانچ دانے جوشاندہ ایک گلاس پانی میں تیار کرکے حسب ذائقہ شہد شامل کرکے صبح شام پلادیں انشاءاللہ دو چار روز میں شفایابی ھوگی

اب پہلی دوا سے پھیپھڑوں کی جکڑ جاتی رھے گی اور نمونیا کے اثرات بھی جاتے رھیں گے لعوق خیار شنبر سے وائرس کا اخراج ھوگا اور کھانسی دور کرنے اور نمونیا سے پیدا شدہ خشکی اور جمی بلغمی مادے کا اخراج جوشاندہ سے ھوگا یاد رکھیں ایسے مرض میں قبض بھی شدید ھوتا ھے کیونکہ مرض سیدھا سیدھا عضلاتی اعصابی تحریک کا ھے

Facebook link

فولادی غدی اعصابی

3 February 2026

یہ دوا مجھے بہت ھی پسند ھے بالکل سادہ اور بنانے میں بھی آسان ھے لیکن فوائد میں بہت ھی اعلی دوا ھے آیئے پہلے دوا سمجھ لیں

ھیرا کسیس 10 گرام

مرچ سیاہ 30 گرام

ریوند خطائی 40 گرام

تمام دوائیں پیس کر مرچ سیاہ برابر گولیاں بنالیں یا تھوڑی بڑی بھی ھوں تو کچھ حرج نہیں ھے

دو تا چار عدد (عمر کے لحاظ سے) گولی دن میں تین تا چار بار تک کھلائی جاسکتی ھیں حسب ضرورت

اب فوائد بھی جان لیں

استسقاء صدری

توند کا بڑھ جانا

قبض

بلغم کی زیادتی

رطوبات کی زیادتی سے جسم سن ھو جانا

حرکات جسم کا کمزور ھو جانا

یہ ھیں فائدے اور کیا آپ کو سمجھ آ گئے

اب تفصیل سے سمجھ لیں

جب بھی بدن میں پانی رطوبت کی شکل میں بڑھ جاتا ھے اب بعض اوقات یہ پانی پھیپھڑوں میں داخل ھو جاتا ھے اسے استسقاء صدری کہا جاتا ھے

یہی حال جب مزاج کی خرابی سے پیٹ کے گوشت پہ حملہ آور ھوتا ھے بدن بھاری بلکہ جگر پہ چربی اب جسم میں خدر کی صورتحال ھو جاتی ھے ایسے میں بدن انتہائی سست بلکہ حرکات بدن بڑی ھی کمزور ھو جاتی ھیں ھلنے جلنے کو دل ھی نہیں کرتا ایسی تمام کیفیات میں اسے بہت ھی مفید پایا ھے بلکہ اس کے ساتھ حب طلائی یعنی

روغن نوشادر دس گرام

ھلدی بیس گرام

ریوند خطائی بیس گرام

تارامیرا دس گرام

پیس کر مرچ سیاہ برابر گولیاں بنائیں ایک ایک گولی دن میں تین بار ھمراہ پانی دیں

اب ان دونوں دواؤں کو ملا کر دینے سے فیٹی لیور بھی درست بڑھی توند بھی درست بلکہ فوائد کا دائرہ وسیع ھو جاتا ھے اگر ساتھ ھی مندرجہ ذیل دوا بھی دیں

سنڈھ

نوشادر

درونج عقربی

اسگندھ

سرنجاں شیریں

سرنجاں تلخ

قسط

ھر واحد دوا دس گرام

سقمونیا

ریوند عصارہ

ھر واحد دوا تین گرام

پیس کر نخودی گولیاں بنالیں

دو گولی ھمراہ پانی دن میں تین بار

اب خون میں کلاٹ بننے

خون کا گاڑھا پن

جگر کی سوزش

استسقاء

جوڑوں کی سوجن

یورک ایسڈ

درد دل

شریانوں کا سکڑ جانا

خون جمنے کا رجحان

دل کے بند والو کی بندش

ریاحی و نقرسی درد بلکہ تمام غدی عضلاتی علامات میں بھی انتہائی اعلی ترین دوا بن جاتی ھے

یعنی عضلاتی اعصابی سے لے کر غدی عضلاتی تک مسائل کا حل

ھاں ایک بات تو یاد ھی نہیں رھی خون کی کمی بھی دور ھو جاتی ھے

Facebook link

باکمال دوا فیٹی لیور اور کولیسٹرول و مقوی قلب

20 February 2026

کچھ عرصہ پہلے یعنی 25 دسمبر 2025 کو میں نے حب طلائی کی پوسٹ لکھی جس میں

دو سو گرام رب ھلدی

دو سو گرام رب ریوند خطائی

سو گرام تیل نوشادر

سو گرام تارامیرا پیس کر شامل کیا اور مرچ سیاہ برابر گولیاں بنالیں

آج رمضان المبارک کا پہلا دن تھا سحری کے وقت اسی دوا میں ایک ترمیم ذھن میں آئی اسکی ایک خاص وجہ تھی اکثریت مسائل میں آجکل ایک مسئلہ ھارٹ کا بھی ھے اب دل کے امراض میں خاص کر کولسٹرول کا بڑھنا اور ساتھ ھی ایک مسئلہ کہ دل کے والو مفلوج کی کیفیت میں جسے عرف عام میں والو کا لیک ھو جانا اور ایک مسئلہ ضعف قلب اور نالیوں کی تنگی جیسے مسائل بھی آتے ھیں ان تمام مسائل کے حل کے لئے ایک ترمیم اسی دوا حب طلائی میں ھی کر دی ھے اب ترمیم شدہ دوا میں باقی دوائیں تو بالکل اسی مقدار میں ڈالنی ھیں ساتھ صرف ایک دوا کا اضافہ کرلیں اور وہ دوا ھے ارجن کا بھی رب نکال کر دو سو گرام شامل کر دیں اب ترتیب کچھ یوں رھے گی

رب ھلدی دو سو گرام

رب ریوند خطائی دو سو گرام

رب ارجن دو سو گرام

روغن نوشادر ٹھیکری سو گرام

تارامیرا سو گرام

سب دوائیں پیس کر روغن شامل کرلیں اب حسب ضرورت سادہ پانی شامل کر کے مرچ سیاہ برابر گولیاں بنائیں ایک ایک گولی دن میں تین بار ھمراہ پانی دیں

انشاءاللہ تعالیٰ فوائد میں بے مثل

یعنی کولسٹرول

فیٹی لیور یعنی جگر پہ چربی

ضعف قلب بلکہ دل کے پھیل جانے اور والو کی خرابیوں میں بھی مفید ھے

وزن اندازاً پانچ تا چھ کلو ایک ماہ میں کم ھوتا ھے

بدن میں تھوڑی کمزوری کا احساس ھوتا ھے لیکن عارضی طور پر

رنگت میں سیاھی کافی حد تک دور ھوتی ھے

آکسیجن وافر مقدار میں بدن میں جاتی ھے اور کاربن کو چھانٹ کر باھر نکال پھینکتی ھے یعنی سوداوی مادہ بکثرت نکلتا ھے

بدن پہ بنی فاسد چربی سے گلٹیاں اور بڑھاھوا پیٹ آھستہ آھستہ جاتارھتا ھے

یادرکھیں جب خون بہت زیادہ گاڑھاھوجائے اور دوران خون درست نہ رھے تو یقیناً قوت باہ انتہائی کمزور ھوجاتی ھے اب یار لوگ اس کے لیے قوت باہ کی دوائیں استعمال کرتے ھیں جبکہ اصل مرض کی طرف توجہ ھی نہیں ھوتی اب اس عارضہ میں اس حب طلائی کا استعمال کریں تاکہ خون کا گاڑھاپن ختم ھو کر قوت باہ قدرتی طور پہ بحال ھوجائے

اگر خون میں کلاٹ بنتے ھیں تو ساتھ حب نجات لازمی دیں تاکہ خون میں کلاٹ بننا بند ھوجائیں اور خون پیٹرول کی طرح پتلا ھو کر بدن میں گردش کرے

معدہ کی درستگی کے لیے ساتھ تریاق معدہ ماشہ میں ایک رتی اکسیر غدی اعصابی شامل کر کے دن میں تین بار ھی کھلائیں

نکتہ میں نے سمجھادیا ھے یادرکھیں ھر دوا تیار کرتے وقت باوضو رھیں اور ھر دوا پہ اول آخر درود شریف درمیان میں گیارہ بار سورت فاتحہ پڑھنے کے بعد دم کردیا کریں پھر شفایابی پہ یقین کامل رکھیں

Facebook link

موسم میں تیار کریں جگر کی دوا

27 February 2026

بہار کا موسم ھے الحمدللہ میرے انجیر کے درختوں پہ کونپل اور پھل تک لگ چکے ھیں ایواکاڈو پہ پھول بے شمار ھیں آڑو خوبانی اپنی بہار دکھارھے ھیں ایپل بیری پہ پھل آخری مرحلے میں ھے خیر سب پودے درخت ھرے بھرے ھیں آج صبح ایک بہت بڑی دوا اونٹ کٹارے کا پودا دیکھ کر ذھن میں آگئی انشاءاللہ رمضان المبارک کے بعد میں خود بھی تیار کروں گا آپ بھی اپنے مطب پہ تیار لازماً کریں چند نباتات جو آجکل کے موسم میں تازہ وافر مقدار میں ملتی ھیں پہلے ادویات جان لیں

اونٹ کٹارے کے پھول اتارلیں

افتیموں برسیم والا تازہ اتارلیں

ھرن کھری تازہ لے لیں

کنگھی بوٹی تازہ کاٹ لیں اور باریک کترلیں

کاسنی جڑ تازہ صاف کر کے باریک کترلیں دھماسہ تازہ باریک کترلیں

اگر گل غافث مل جائے تو اسے بھی شامل کریں

بس یہ ھیں کل نباتات جو شامل کرنی ھیں ان سب کا خواہ اکھٹا یا الگ الگ رب نکال لیں بعض لوگ یہ پوچھ رھے ھوتے ھیں کہ رب کیسے نکالتے ہیں رب نکالنے کا طریقہ معروف ھے ھر طبیب کو علم ھوتا ھے اور گروپ میں بھی تفصیل سے سوکھی بوٹیوں اور تازہ بوٹیوں کا رب کیسے تیار کیا جاتا ھے لکھا جاچکا ھے

بس رب نکالنے کے بعد جب قوام گولی بنانے والا ھوجائے تو نخودی گولیاں بنالیں ایک تا دو گولی ھمراہ پانی دن میں دو تا تین بار کھلا سکتے ہیں

ھیپاٹائٹس ھر قسم کے لیے سو فیصد مجرب دوا ھے جگر کی وہ تمام امراض جو ھیپاٹائٹس سے متعلقہ ھیں بلکہ جگر پہ چربی تک اور جگر کے فعل کی خرابی کے باعث پیدا شدہ خارش بلکہ جلد کے متعلقہ کافی امراض میں مفید ترین دوا ھے جلد کو صاف شفاف داغ دھبوں سے دور کرنا بس چند دنوں میں شفایابی ملتی ھے

Facebook link

سفوف سنائی

1 March 2026

سفوف سنائی بس اکسیر بادیان کی ترتیب میں تھوڑی تبدیلی کر کے ایک نئی شکل ترتیب دی ھے دراصل اکسیر بادیان ایک ایسی دوا ھے جو آج کل کی اکثریت امراض کے لیے بہت مفید ثابت ہوتی ھے یا یوں سمجھ لیں یہ دیسی ادویات میں بطور سٹیرائڈز ھے اکسیر بادیان دیکھنے میں نہایت سادہ سی بے ضرر دوا ھے لیکن افادیت کے لحاظ سے بہت ھی اعلی ترین مقام دواؤں میں رکھتی ھے اکسیر بادیان کا نسخہ ملٹھی ھلدی سونف برابر وزن پیس لیں بس دوا تیار ھے اگر اکسیر بادیان میں ھر ایک دوا سو گرام ڈالیں تو یہ سفوف تین سو گرام بنتا ھے اب اگر اس میں تین سو گرام ریوند خطائی پیس کر شامل کر دیں تو امراض جگر کے لیے اس سے اچھی دوا کوئی نہیں ھے مزاج غدی اعصابی ھی رھے گا اور تمام عضلاتی اور غدی عضلاتی امراض کے لیے شفائی دوا بن جاتی ھے اسی طرح اگر اکسیر بادیان کو مندرجہ ذیل ترتیب سے تیار فرمالیں تو اب ھم اس کو سفوف سنائی کے نام سے جانیں گے چلیں پہلے دوا سمجھ لیں

سناء مکی سو گرام

ملٹھ سو گرام

سونف پچاس گرام

ھلدی پچاس گرام بس دوا پیس کر سفوف بنالیں ایک تا دو گرام ھمراہ پانی دیں یہ قبض اور خشک کھانسی یا جے زکام کے لیے بہترین دوا ھے

اب اگر اس میں ھلدی شامل نہ کریں بلکہ ھلدی کی جگہ گندھک آملہ سار پچاس گرام ڈال دیں اور سب ادویات کے برابر وزن چینی شامل کر کے پیس لیں تو بہترین اینٹی بائیوٹکس مرکب بھی ھے جو نزلہ زکام کھانسی قبض جیسی علامات کے لیے اعلی دوا ھو گی مزاج غدی اعصابی ھی رھے گا بس حقیقت میں دوا اکسیر بادیان ھی تھی بس کچھ ادل بدل کر کے ترتیب میں فرق ڈال کے اپنی ضرورت کے مطابق فائدہ اٹھانا ھی طب کا کمال ھے

Facebook link

سفوف حابس

5 March 2026

دوا بڑی ھی مختصر ھے لیکن کثیر الفوائد ھے باقی دوا کا نام حابس ھے لفظ حابس کی مکمل تعریف اس دوا میں موجود ھے

پہلے دوا سمجھ لیں

گل انار

گل دھاوا

بیل گری

اندر جو تلخ

برابر وزن پیس کر سفوف بنالیں

مقدار خوراک آدھے گرام سے ایک گرام تک ھے اگر آپ کیپسول بھرنا چاھیں تو کیپسول بھی بھر سکتے ہیں

فوائد جو عام نوٹ کیے جا سکتے ہیں

قے دستوں بد ھضمی کے لیے مفید ھے

اس کے علاوہ شوگر یا کثرت پیشاب میں بھی فائدہ مند ھے

اگر جریان یا خواتین میں لیکوریا کی شکایت ھے تب بھی دیں

اگر موسمی نزلہ کی شکایت ھے تو اپنے مزاجی اثرات کی وجہ سے فوری نزلہ روکے گی یعنی تمام رطوبتی امراض میں فائدہ ھی فائدہ ھے

اب بعض کے ذھن میں ایک سوال آسکتا ھے اگر دوا حابس ھے تو خون بھی روکنا فرض ھے اب بعض نے نام ھی غلط رکھا ھو یا تعریف ھی غلط کی ھو تو میں کچھ کہہ نہیں سکتا خون رطوبت نہیں ھے رطوبات کا بہنا جیسے لیکوریا جریان نزلہ وغیرہ تو رطوبات ھیں بس ایک ھی نکتہ میں بات بتا دیتا ھوں جب رطوبات بہہ رھی ھوں تو خون نہیں بہتا اگر خون بہہ رھا ھو تو رطوبات نہیں بہتی

یعنی خون روکنے کے لئے خواہ بدن کے کسی بھی حصہ سے بہہ رھا ھو رطوبات پیدا کرنا ضروری ھے اس بات مراد یہ بھی ھے کہ رطوبات اگر بدن میں خشک ھو جائیں تو جریان خون ھو سکتا ھے

اب خود ھی فیصلہ فرمالیں وہ دوا جو خون روکتی ھے اس کا نام حابس ھونا چاھیے

اس دوا کا مزاج عضلاتی غدی ھے

Facebook link

بند گوبھی اور پکوڑے

7 March 2026

ویسے تو اصل نام کرم کلہ ھے بس بند گوبھی نام زیادہ مشہور ھو گیا گوبھی جیسی شکل اور ذائقہ کی وجہ سے اور مزاجاً بھی عضلاتی اعصابی ھے اسے عربی میں بقلتہ الانصار فارسی میں کرنب کہتے ہیں آجکل ھر جگہ بطور سلاد اسے دیا اور کھایا جاتا ھے اس کا ایک سبب شاید سستی رھتی ھے ویسے یہ ردی الغذا ھے خون میں خلط سودا بڑھا کر خون کا قوام گاڑھا اور غلیظ کرتی ھے مرض کابوس یعنی پریشان کن خواب اس کے مسلسل کھانے سے آتے ھیں بعض اوقات دل اور سینہ پہ بوجھ بھی محسوس ھوتا ھے بس یہی اسکی خوبیاں ھیں لیکن ایک خوبی اتفاق سے مجھے پتہ چلی ھوا کچھ یوں کہ میں اسلام آباد بذریعہ موٹروے جا رھا تھا چکری سروس ایریا میں چائے کے ساتھ ساتھ گرم گرم پکوڑے کھانے کا اتفاق ھوا پکوڑے کچھ ضرورت سے زیادہ مزے دار لگے تو مجبوراً پکوڑے بنانے والے صاحب کے پاس جا دھمکے اور بڑی خوش مزاجی سے ان پکوڑوں کے ذائقے کے بارے میں پوچھا تو پتہ چلا کہ پکوڑوں میں سوائے پیاز بند گوبھی اور کچھ مقدار پالک شامل ھے آلو وغیرہ ھے ھی نہیں باقی خشک دھنیا مرچ نمک حسب ذائقہ ھے خیر سے گھر میں بنائے تو بات درست نکلی حکیم کلیم اللہ صاحب آف لاھور کو یہی فارمولا بتایا تو بہت تعریف کی بس آپ دوست بھی مستفید ضرور ھوں لیکن کبھی کبھار کھانے میں کچھ حرج

بھی نہیں ھے کیونکہ آللہ تعالی کی پیدا کردہ نعمتوں سے لطف اندوز ھونا اور شکر بجالانا بھی ضروری ھے یہاں ایک اھم بات اور بھی بتانا چاھتا ھوں اسے بطور سلاد تو نہ کھائیں اور ایک طریقہ ھے کہ کہ اسے باریک کاٹ کر سرکہ میں دو دن بھگو دیں اس کے بعد کھالیں اس طرح کرنے سے اس کے مضر اثرات کافی حد تک کم ھو جاتے ھیں

Facebook link

جوانی کی بہار

9 March 2026

سکول میں پڑھا کرتے تھے تندرستی ھزار نعمت ھے

اب عمر جوانی سے ڈھل جائے زندگی کی کروٹیں مسائل پریشانیاں امراض سب بڑھاپے کے حصہ میں آجائیں تو چند مسائل اکثریت کے ساتھ آجاتے ھیں

جن میں مشہور عام کثرت پیشاب یا شوگر ھی ھو جانا ضعف باہ عام جسمانی کمزوری بعض کو جریان اور کچھ خواتین میں لیکوریا اور بعض پہ بڑھاپا تیزی کے ساتھ طاری ھوتا ھے ایسے تمام مسائل کے حل کے لیے مندرجہ ذیل مرکب سے فائدہ اٹھائیں نہ بنانے میں کچھ وقت ھے نہ ھی کچھ خاص مہنگا ھے سب کچھ خیر دوا سمجھ لیں

ناریل لیں اور اسے سرخ جلد رگڑ کر صاف کرلیں یعنی ناریل سفید کرلیں اب چھوھارے لے لیں کوشش کریں کہ نر چھوھارے لے سکیں اگر نہ لے سکیں تو عام چھوھارے گھٹلی نکال کر رکھ لیں اب کشمش لیں اور اسے بھی تنکوں سے صاف کرلیں اسی طرح اخروٹ کی گری بھی تازہ اپنے ھاتھوں سے توڑ کر نکال لیں بازار سے نکلی ھوئی گری نہ لیں اب یہ سب چیزیں برابر وزن ھوں یعنی ھر ایک 250 گرام ھو تو نہیں تھوڑا کوٹ کر پوڈر بنالیں اب 250 گرام ھی اس سارے مرکب میں شکر شامل کردیں بس تیار ھے اب اگر کوئی شکر کے بجائے شھد 🍯 شامل کرسکے تو بے شک آدھا کلو تک شھد 🍯 ڈال لیں بس روزانہ ایک تا دو تولہ تک ھمراہ پانی یا چائے یا دودھ کے ساتھ کھالے انشاءاللہ مندرجہ بالا مسائل میں شفایابی ھو گی باقی بوڑھے حضرات عام طور پر اسے بطور ٹانک استعمال کریں گے تو بہت ھی فائدہ مند رھتی ھے بندہ بے شمار مسائل سے بچا رھتا ھے

Facebook link

بال سفید نزلہ زکام اور قوت حافظہ

19 March 2026

جیسا کہ میں نے عنوان دیا ھے یہ مرض آجکل عام نظر آرھی ھے چھوٹی سی عمر میں بال سفید ھو جانا اکثر نزلہ زکام کی شکایت رھنا اور پھر یادداشت کی کمزوری رھنا اور چھوٹے چھوٹے بچوں کو نظر کی کمزوری کی شکایت عام ھو چکی ھے چند ایک وجوھات ھیں جن کی وجہ سے یہ مسائل زیادہ ھو چکے ھیں

پہلا سبب ھمارا پانی درست نہیں

غذا میں ترش تیزابی تیز مصالحے دار چٹپٹی اشیاء سب اشیاء

ماحولیاتی اثرات تیز روشنیاں اور رات دیر تک جاگنا

اور بچوں میں جو خوفناک مسئلہ ھے وہ ھے والدین کا بے جا لاڈ پیار اور چھوٹے بچوں کے ھاتھ میں موبائل انٹرنیٹ اور ایسی گیمیں جنھوں نے بچوں کی دماغی صلاحیتوں کو بھی متاثر کیا ھے اور ھر اس بچے کو عینک لگ چکی ھے خیر سے سختی سے پرھیز کرائیں اور مندرجہ ذیل دوا استعمال کریں انشاءاللہ ان تمام مسائل سے نجات ملے گی

مغز بادام 250 گرام

مغز کدو 60 گرام

مغز خیارین 60 گرام

مغز خربوزہ 60 گرام

مغز تربوز 60 گرام

پوست آملہ خشک 40 گرام

پوست ہلیلہ 40 گرام

پوست بلیلہ 40 گرام

سونف خشک 125 گرام

کشنیز خشک 125 گرام

خشخاش سفید 80 گرام

کشتہ مرجان 50 گرام

کشتہ جست 50 گرام

سب ادویات پیس کر سفوف بنالیں چھوٹی چمچ صبح شام همراہ دودھ شیریں دیں

Facebook link

پودینہ اور مسوڑھوں کا انفیکشن

3 April 2026

اللہ تعالیٰ کی بے شمار نعمتوں میں سے ایک نعمت ھے جس سے پوری دنیا میں تقریباً ھر شخص مستفید ھوتا ھے اکثریت لوگ اسے محض ھاضمہ کے لیے ھی استعمال جانتے ھیں اور کئی اقسام کے مشروبات میں آجکل اسکا استعمال کیا جاتا ھے جیسے منٹ یا لیمنٹا نام سے مشروب بہت سے لوگ شوق سے پیتے ھیں جس میں تھوڑے برف کے کیوب تھوڑی سپرائٹ اور چند پتے پودینہ شامل کر کے تھوڑا لیمن نچوڑ کر گرینڈ کر کے پیا جاتا ھے بعض مختلف چٹنیوں میں اسکا استعمال عام ھے سب سے بہترین کارکردگی والی چٹنی جس میں ادرک ایک ٹکڑا تین چار پیس لہسن اور تھوڑا پودینہ ساتھ کالی اور سبز مرچ حسب ذائقہ نمک میں گرینڈ کر کے تھوڑی مقدار میں دھی شامل کر کے اچھی طرح مکس کر کے کھانے کے ساتھ یا سموسے پکوڑے کے ساتھ کھاتے ھیں یہ انتہائی ھاضمہ دار بلکہ آپکے دل اور جگر کے لیے بہت زیادہ مفید ھے بعض دواخانوں نے اسکا سیرپ تیار کرر کھا ھے کئی نے پیپر منٹ تو کسی نے صرف منٹ شربت کا نام دے رکھا ھے اب یہ شربت بنانے کے لیے پیپر منٹ آئل ست پودینہ ست اجوائن برابر وزن شامل کر کے خالی چینی کا شربت بنا کر چند قطرے مندرجہ بالا مرکب کے شامل کر دیے جاتے ھیں یعنی دس کلو اگر چینی کا خالی شربت قوام بنا کر سبز رنگ شامل کر دیں اب اس میں دس تا پندرہ گرام مذکورہ بالا پیپر منٹ آئل ست پودینہ والا مرکب شامل کر دیں تو بہترین ذائقہ دار شربت بن جائے گا اب بعض نے کچھ مقدار سوڈا بائی کارب شامل کرر کھی ھوتی ھے خیر یہ سب کچھ آپ کو پہلے بھی آگاہ کر چکا ھوں آج کچھ نیا بتانا ھے خیر سے پودینہ نے کوئی میدان نہیں چھوڑا بچپن میں بعض لطیفے بھی پودینہ سے منسوب سن رکھے تھے جس میں ایک لطیفہ خاص کر انڈیا سے ھجرت کر کے آنے والے حضرات جب اپنی محفل سجاتے اور ایک دوسرے پہ بھپتیاں کستے تو دوسرے ساتھی کا تعارف کرواتے وقت کہتے کہ ان صاحب کا انڈیا میں پودینے کا باغ ھوا کرتا تھا جس میں سارا دن ھاتھی شیر گھوما کرتے تھے پھر تھک ھار کے پودینہ کی ٹہنیوں پر بیٹھ کر گھوگھوراگ الاپتے یعنی

فاختہ جیسی آوازیں نکالتے تھے خیر سے یہ سب کچھ مذاق ہوتا تھا جو لوگ ھجرت کر کے آئے تھے ان میں سے ہر ایک کے چہرے پہ الگ سے درد بھری ایک کہانی نقش تھی ھجرت کرنا اتنا آسان کام نہیں ھے ھاں ھجرت کے بعد آنے والی نسل خوشحال ضرور ھے انہیں علم بھی نہیں کہ ھجرت کسے کہتے ہیں

بات پودینہ کی ہو رہی تھی تو پودینہ کا سر ریاح درد شکم نفخ بھوک کم لگنا یا ھیضہ جیسی علامت کے لیے اعلی درجہ کا بطور دوا مانا جاتا ھے اور اس میں کچھ شک بھی نہیں ھے لیکن پودینہ اعلی درجہ کا اینٹی بائیوٹک بھی ھے جہاں بہترین قسم کی اینٹی بائیوٹک جیسے مختلف قسم کی اینٹی بائیوٹک و یبرامائی سین اگمینٹن سیپرو فلو کسا سین یا کلیری سیڈ تک یعنی ہر گروپ کی اینٹی بائیوٹک ادویات سے بھی زیادہ اور بہترین کارکردگی پودینہ کی ھے پودینہ محض جراثیم کش خصوصیات ہی نہیں رکھتا بلکہ پیٹ کے کیڑوں تک کو ختم کرتا ھے بلکہ اس میں ایک خوبی یہ بھی ھے کہ جہاں بچھو یا بھڑ کاٹ لے اس مقام پہ اسکے چند پتوں کو اچھی طرح مسل کر لیپ کر دیں تو زہر تک جذب کر کے درد ختم کر دیتا ھے یہ محض پیٹ کے درد کے لیے ہی مفید نہیں ھے بلکہ عام جسمانی دردوں کے لیے مفید ترین دوا ھے مقام درد پہ لگانے سے بھی فائدہ ھے اندر کھلانے سے بھی فائدہ ھے جیسے یورک ایسڈ کے لیے بہترین دوا تریاق معدہ ماشہ بھر دن میں تین بار دیں جس کا نسخہ بارہا بار لکھ چکا ہوں

اجوائن دیسی دو تولہ گندھک آملہ سار تولہ پودینہ تولہ پیس کر سفوف بنالیں یہ تریاق معدہ کا نسخہ ھے چلیں آخر میں ایک آپ بیتی سنا دیتا ہوں اس سال رمضان المبارک کے آخری دن بروز جمعہ بعد از نماز فجر مجھے دائیں طرف اوپر والے جبڑے میں دانت کا درد محسوس ہوا خیر روزہ کی صورت میں درد تو برداشت کرنا ہی تھا کچھ حل نہ تھا انجیکشن وغیرہ کا میں قائل نہیں ہوں خیر سارا دن پورے آدھے سر منہ سب کچھ درد کی لپیٹ میں رہا بعد از افطاری فوری ایک ہی کام کیا چند پتے تازہ پودینہ کے لیے دو قطرے روغن لونگ ڈالا اور اچھی طرح منہ میں رکھ کر چبانا شروع کیا آدھے منٹ میں درد ایسے غائب ہوا جیسے کبھی تھا ہی نہیں رات نماز عشاء کے بعد دوبارہ احتیاطاً یہی عمل کیا الحمدللہ اس کے بعد ضرورت محسوس نہیں کی دراصل مجھے محسوس ہوا تھا کہ مسوڑھوں میں انفیکشن ہو چکا ھے میں نے اسی کا علاج کیا تھا دوستو اب میں مستقل ایک دوا تیار کرنے کا آپکو طریقہ بتاتا ہوں تھوڑی مقدار میں پودینہ تازہ لے لیں آجکل عام ملتا ھے اب اسے اچھی طرح گھوٹ کر بغیر سادہ پانی ملائے اس پودینہ کا خالص پانی ڈیڑھ پاؤ کے قریب نکال لیں اب اس پانی میں آگ پہ رکھیں چار پانچ جوش دیں پانی کچھ گاڑھا ہو جائے اب اسے موٹے کپڑے کی مدد سے اچھی طرح چھان کر مقطر شدہ پانی سو گرام لیں اور اس میں دس گرام روغن لونگ شامل کر دیں اب اس سے بہترین کوئی دوا مسوڑھوں کی انفیکشن کے لیے یا دانت کے درد کے لیے کوئی نہ ہوگی اب بعض سیانے لوگ اسکی تشریح آسانی کے لیے یوں کریں گے کہ کیوں نہ روغن لونگ میں ہی ست پودینہ شامل کر اس سے تیز کارکردگی والا تیل بنالیں یاد رکھیں تیل ضرور بن جائے گا دانت کا درد بھی ایک دفعہ رک جائے گا لیکن مسوڑھوں میں شدید جلن بھی پیدا کرے گا یعنی پہلے سے زخمی مقام کو آپ ریگ مار سے رگڑ کر ٹھیک کرنے کی کوشش کر رہے ہیں دوستو اگر منہ میں کسی قسم کی انفیکشن ہو چکی ھے اور آپ کو روغن لونگ بھی نہیں مل رہا تو محض پودینہ کے تازہ پتے میسر ہوں تو دن میں تین چار بار چبائیں رسوب خوان نگل لیں یا باہر تھوک کی شکل میں گرا دیں بس انفیکشن ٹھیک ہو جائے گی روغن لونگ محض اس لیے شامل کیا گیا کہ درد فوری رک جائے اب آخری بات پودینہ کا مزاج گرم خشک یعنی غدی عضلاتی ھے اگر عرق نکالنا ہو تو آدھا کلو پودینہ خشک کو آٹھ کلو پانی میں بارہ گھنٹے بھگو دیں اس کے بعد قرع انبیق میں ڈال کر چھ بوتل عرق کشید کریں یہ عرق دو پانچ تولہ پیٹ کے لیے پی سکتے ھیں اس سے بہترین طریقہ یہ ھے کہ اس موسم میں تازہ وافر مقدار میں مل رہا ھے کوٹ کر خالص پانی نچوڑ کر مقطر شدہ ابال کر بوتل میں بھر لیں اور پانچ گرام نوشادر ٹھیکری پیس کر شامل کر دیں واہ سبحان اللہ ایک تا دو چمچ بوقت ضرورت پی لیں پیٹ میں بنی گیس تو نکالے گا بس اسکے فوائد کچھ بڑھ جاتے ھیں کہ ایسے مریض جن کا جگر تباہ ہو چکا ھے ان کے لیے اعلی درجہ کا تریاق ھے یہاں تک کہ استسقاء کے مریض جن کو استسقائی حالت میں ریاح پیٹ میں رک جاتے ھیں اور شدید اذیت ناک صورتحال پیدا ہو جاتی ھے اب ان کے ریاح خارج کرنے کی بہترین دوا ھے اور ساتھ ساتھ پیٹ سے پانی کا اخراج کرے گی بغیر بلڈ پریشر لو کیے بغیر نوٹ۔ انشاءاللہ گاھے بگاھے پودینہ کے مذید نسخہ جات بھی وہی لکھیں گے جو تجربات میں آچکے ہوں

Facebook link

دودھ سوڈا اور سٹرابیری کا ملک شیک

13 April 2026

بعض اوقات ھم ایک نقصان دہ خوراک استعمال کر رہے ہوتے ھیں اور پورا معاشرہ اسی ایک ڈگر پہ چل رہا ہوتا ھے اور ھم بغیر سوچے سمجھے بغیر سوال اٹھائے اسے مفید جان کر استعمال کر رہے ہوتے ھیں چند روز ہوئے جناب اصغر چانڈیہ صاحب نے مجھ سے فون کر کے یہ سوال پوچھا اور سوال نہایت ہی اچھا اور اعلی لگا خیر انہیں مختصر اً مختصر

صحت ہونے کا بتایا اب ان کی فرمائش پر پوسٹ لکھی جارہی ہے پہلے بات دودھ سوڈا کی کرتے ہیں اس میں بھی سب سے پہلا سوال آپ سب سے ہے کہ آپ کو علم ہے سوڈا کی بوتل میں کیا کیا ہوتا ہے چلیں میں یہاں وہی کچھ تھوڑی وضاحت سے لکھے دیتا ہوں جو کوک کی بوتل کے اوپر لکھا ہوتا ہے

چینی

رنگ

فاسفورک ایسڈ

کیفین

نیچرل فلیور

کاربونیٹڈ واٹر

چینی اور رنگ اور فلیور کی سمجھ آگئی اب فاسفورک ایسڈ ایک تیزاب ہے سب جانتے ہونگے اور آخری بات کاربونیٹڈ پانی یعنی پانی اور کاربن ڈائی آکسائیڈ گیس اکھٹی ملا کر بوتل میں بھری جاتی ہے کاربن وہی گیس ہے جو اگر ہمارے پیٹ میں رک جائے تو ایک اذیت ناک مرحلے سے گزرنا ہوتا ہے بندہ مقعد سے خارج کردیتا ہے اگر بغیر آواز کے مصیبت سے جان چھوٹ جائے تو بندہ پرسکون ہو جاتا ہے اگر دھماکے کے ساتھ اخراج ہو جائے تو مجلس میں بے عزتی الگ سے ہو جاتی ہے خیر اسے مزاح کا رنگ نہیں دیتے بلکہ میرا مقصد آپ کو سمجھانا تھا کہ اب یہی چیز بوتل میں قید کر کے آپ کے حوالے کردی جاتی ہے ڈھکن اتارنے پہ بوتل اچھل کر باہر نکلتی ہے یہ سب بھی کاربن گیس کا کمال ہے اب اسی گیس کو بندہ بوتل کی شکل میں مزے لے لے پی رہا ہوتا ہے اب میں آپ کو ایک عقلی دلیل دے رہا ہوں بس غور کریں اللہ سبحانہ تعالی نے انسانی بدن سے کابن ہمیشہ باہر نکالنے کا سسٹم لگایا ہے جیسے جب آپ سانس لیتے ہیں تو آکسیجن اندر کھینچ رہے ہیں اور جب سانس باہر نکالتے ہیں تو خالص کاربن گیس نکال رہے ہیں اسی طرح انسان ڈکار کی شکل میں بھی کاربن باہر نکال پھینکتا ہے بالکل اسی طرح براہ مقعد بھی گیس کاربن کا ہی اخراج ہوتا ہے یہ حقیقت میں جلے سڑے فضلہ سے پیدا شدہ ہے یعنی بدن کو پاکیزہ طہارت کی حالت میں رکھنے اور صحت مند رکھنے کے لیے ہر دو صورت میں اس گیس کا بدن سے اخراج ہو کر ہی ممکن ہے یاد رکھیں یہی گیس جب آپ خارج کرتے ہیں تو وضو تک ٹوٹ کر آپ کی طہارت کو مشکوک بنا دیتا ہے اب خود سوچیں اسی چیز کو خود سے پینا کہاں کی عقلمندی ہے اتنا مضر صحت مشروب پتہ نہیں کیسے صحت کے لیے درست قرار دے کر پوری دنیا کو اس پہ لگا دیا گیا ہے سوچتا کوئی بھی نہیں کہ آخر سوفٹ ڈرنک ہے کیا؟

اب اسی بوتل کو پھر دودھ میں شامل کرنا

چلیں مذہبی بحث نہیں کرتے بس طبی لحاظ سے سمجھتے ہیں میں آپ کو بتا چکا ہوں کہ بوتل میں تیزاب شامل ہے اب دودھ الکلی ہے جیسے ہی دونوں ملیں گے عمل خواہ ہلکا ہو یا تیز ہو دودھ پھٹے گا اور یہ ایسا کمبینیشن بنے گا اور کچھ نہیں تو جگر ضرور متاثر ہوگا بالکل یہی تیزابی عمل سٹرابیری کے ساتھ ہوتا ہے دوستو کسی صورت فائدہ مند نہیں ہے باقی دودھ کی حقیقت کے بارے میں جاننا چاہتے ہیں تو قرآن مجید میں دیکھیں میرے نزدیک دودھ میں چینی شامل کر کے پینا بھی دودھ کی توہین ہے بس اس کے اپنے ذائقے سے ہی لطف اندوز ہونا چاہیے یاد رکھیں انسان کی پہلی ابتدائی خوراک بھی اللہ تعالی نے دودھ ہی مقرر کی ہے کیسے مقرر کی ہے یہ لمبی بحث ہے بس میرا کہنا یہی ہے دودھ کی توہین نہ کریں اور بوتل شامل نہ کیا کریں بوتل کی حقیقت بتا چکا ہوں

Facebook link

گرمی دانے یعنی پت

15 April 2026

ابھی تو خیر سے ہمارے ہاں گرمی شروع ہوا چاہتی ہے اس سال موسم بھی عجیب سا ہے نارمل نہیں ہے بلکہ اعتدال سے ہٹ کر ہے اپریل وسط میں آچکا ہے اب جتنی گرمی ہونی چاہیے ابھی اسکا دور دور نشان نہیں ہے اب ایک اندازہ یہ بھی ہے جتنی سردی رہی اب اسی شدت سے گرمی آئے گی جب گرمی شدت سے ہوگی تو لوگوں نے

دھوپ یا گرمی میں کام بھی کرنا ھے یقیناً پت کے دانے اکثریت کو نکلیں گے اب پت کے دانے ھوں تو سوتے وقت کیل کی طرح کمر و بدن پہ چبھیں گے بس بندہ نیند سے بیدار ھو جاتا ھے خارش و جلن بھی بعض کو شدت سے ھوتی ھے وقتی سہارے کے لیے لوگ پت پوڈر کا استعمال کرتے ھیں اب جو دوا بتانے لگا ھوں اسے بنا کر رکھ لیں جسے بھی پت دانے یعنی گرمی دانے نکلیں اسے دو دو رتی دن میں تین بار ھمراہ پانی یا چاٹی کی پتلی لسی سے کھلا دیں انشاءاللہ پہلے روز ھی طبیعت بہتری محسوس کرے گی بس دو چار روز دیں اب دوا بنانا بھی کچھ مشکل نہیں ھے ھر ایک باآسانی بنا سکتا ھے لیں اب دوا سمجھ لیں

قلمی شورہ

کالی مرچ

نوشادر ٹھیکری

چھلکا ریٹھا

سب برابر وزن لے کر باریک پیس لیں عام گھروں میں مصالحہ جات پیسنے والے گرینڈر میں ھی دوا پس جائے گی بس پیس کر کسی شیشی میں محفوظ کر لیں

Facebook link

حب پپیتہ

17 April 2026

تخم پپیتہ 5 گرام

اجوائن دیسی 10 گرام

رائی 10 گرام

پودینہ 10 گرام

لیموں کا پانی 10 گرام

سب ادویات باریک پیس کر لیمن کا پانی شامل کریں اور نخودی گولیاں بنا لیں

ایک گولی دن میں تین تا چار بار ھمراہ قہوہ یا پانی

مزاج عضلاتی غدی

فوائد

ھیضہ بد ھضمی درد شکم اور آنتوں میں ایسا مروڑ اور درد جو پتلے پانی جیسے دست کے ساتھ ھوتا ھے

یعنی ھیضہ اور سنگرھنی دور کرنے میں اعلی ترین دوا ھے

پیٹ کی گرانی اور کھٹی ڈکاریں آ رھی ھوں تو دوا کھانے سے فورا سکون ملتا ھے

Facebook link

جوشاندہ برائے خسرہ

18 April 2026

دوروز کسی نے کمنٹس میں خسرہ کے علاج بارے استفسار کیا تھا آجکل بچوں میں عام وبائی شکل میں خسرہ موجود ھے اب جو بات میرے تجربہ میں وھی بتانے لگا ھوں یہ دوا ایک آدھ بار نہیں بلکہ ھزاروں بار استعمال کرواچکا ھوں الحمدللہ کبھی مایوسی نہیں ھوئی بس دوا دینے کی دیر ھے بچہ پرسکون ھو جاتا ھے سب بے چینی تھکاوٹ جلن سب سے نجات ملتی ھے اس جوشاندہ کے استعمال سے خسرہ اندر نہیں رکتا بلکہ فورا باھر نکال دیتا ھے اور دو دن میں ھی بچہ صحت مند ھو جاتا ھے

گل سرخ 6 گرام

ابریشم دو دانہ صاف شدہ

سونف 3 گرام

منقہ 5 دانہ

گل گاؤزبان 3 گرام

گاؤزبان 3 گرام

گل بنفشہ 4 گرام

خوب کلاں 3 گرام

ملٹھی 10 گرام

عناب 5 دانہ

ایک گلاس پانی میں دو تین جوش دے کر چھان لیں حسب ذائقہ چینی یا شھد ملا کر تھوڑا تھوڑا کر کے دن میں تین چار بار دیں

اگر کوئی صاحب اسے شربت کی شکل دینا پسند کریں تو مذکورہ بالا میزان کے حساب سے 250 ملی لٹر شربت بنا سکتے ہیں اور بچے کو عمر کے لحاظ سے استعمال کر سکتے ہیں

باقی مرض کی شدت کی صورت میں کشتہ سنکھ آدھا گرام پچاس گرام شہد میں شامل کر کے بچے کو دن میں تین بار چٹا دیں اور ساتھ مذکورہ بالا جوشاندہ استعمال کریں انشاءاللہ خسرہ سے جان چھوٹ جائے گی

Facebook link

موسم کے حساب سے انمول دوا دل اور جگر کے لیے

22 April 2026

نماز مغرب سے پہلے تھوڑی دیر آرام کی غرض سے لیٹ گیا تو لاھور سے کلیم اللہ صاحب کا فون آگیا باتوں باتوں میں ھی ایک دوا جو کہ انتہائی اعلی ھوگی اس کی تیاری کی ٹھان لی آجکل موسم میں پودینہ انتہائی عروج پر ھے خواہ وہ جنگلی ھو یا باغی ھو خیر مجھے باغی پودینہ وافر میسر ھے لہسن تازہ جسے ھم دیسی لہسن یعنی سرخ یا گلابی لہسن کے نام سے جانتے ھیں وہ بھی تازہ وافر میسر ھے لیمن اور ادرک بھی عام میسر ھے تازہ اجوائن بھی میسر ھے اب دوا کی ترکیب آپ بھی سمجھ لیں

پودینہ تازہ اتنا حاصل کر لیں جسے آپ اچھی طرح دھونے کے بعد سایہ میں گرد و غبار سے محفوظ رکھنے کے ساتھ ساتھ خشک کریں اور ڈنڈیاں الگ کر کے صرف پتے ایک کلو حاصل کر لیں اور ایک کلو اجوائن تازہ مکمل صاف شدہ پانی سے اچھی طرح دھونے کے بعد خشک کریں ایک کلو حاصل کر لیں اب ان دونوں کو ایسے گرینڈ کریں کہ دوا کسی صورت گرم نہ ھو ورنہ یاد رکھیں پودینہ میں ایک قسم کا فراری روغن ھوتا ھے جس کے ضائع ھونے کا احتمال ھے اب ایک کلو پانی صاف فلٹر شدہ ادرک کا اور ایک کلو پانی صاف فلٹر شدہ لہسن کا ڈال کر گھوٹیں اب آدھا کلو لیمن کا پانی بھی اسی دوا میں ڈال کر اچھی طرح گھوٹتے رھیں یہاں تک کہ گولی بنانے کے قابل ھو جائے تو نخودی گولیاں بنا

لیں ایک تادو گولی همراہ پانی دن میں تین بار کھلائیں اب فوائد چند تو میں بتادیتا هوں معدہ کے امراض خاص کر تبخیر معدہ میں اعلی هے فیٹی لیور اور کولیسٹرول میں بہت هی مفید رهے گی اب حکماء حضرات روشنی ڈالیں مزاج پہ بھی اور اثرات پہ بھی

Facebook link

چٹنی جو بھوک بڑھائے

24 April 2026

آجکل کے موسم میں اکثریت لوگ اس مرض میں مبتلا هوتے هیں بھوک نہیں لگتی اگر کچھ کھالیا هے تو پیٹ پھول جاتا هے جسمانی گراوٹ تھکن کا احساس سستی پیٹ کا پھول جانا هضم نہ هونا جیسی علامات سننے کو ملتی هیں ان تمام مسائل کے حل کے لیے بلکہ هیضہ جیسی اگر علامت هو تب بھی بہت موثر رهے گی اس موسم میں اچانک سے گرمی بڑھنا پھر گھریلو مکھیوں کی کثرت هونا اور ایسے موسم میں ان علامات کا پیدا هونا عام سی بات هے اس لیے خواہ صحت مند هو یا ان عارضوں میں مبتلا بندہ هو اس چٹنی کو ضرور استعمال کریں دو فائدے انشاء اللہ لازماً هونگے پہلا فائدہ مندرجہ بالا مسائل سے چھٹکارا حاصل هو گا دوسرا فائدہ کھانے کا ذائقہ لطف انگیز هو گا

لیجئے اب چٹنی بنانے کے اجزاء سمجھ لیں

پنساری سے یا کسی بھی کریانہ سٹور سے زرشک اور انار دانہ خرید فرمائیں

دس گرام زرشک

دس گرام انار دانہ

دس گرام پودینہ

پانچ گرام ادرک

دو تری لہسن

دو عدد ٹماٹر بڑے سائز

نمک حسب ذائقہ

مرچ سیاہ تھوڑی سی

مرچ سبز دو عدد

سب کچھ پیس لیں بس چٹنی تیار هے تین چار افراد کے لیے کافی هے

بہتر هے ٹماٹروں کا چھلکا الگ کر کے پہلے الگ سے انہیں پیس لیں اب دوسرے اجزاء الگ سے پیس کر پھر اکھٹے ملا کر رگڑ لگائیں تاکہ یکجان هو جائیں

کھانا سادہ اور سبزیاں زیادہ استعمال کریں موسم گرما میں تین سبزیاں آللہ تعالی خاص نعمت هیں

کدو ٹینڈے اور کریلے کوشش کیا کریں کہ بغیر گوشت سبزیاں زیادہ پکایا کریں

هماری اکثریت آبادی دیہاتوں میں رهتی هے یاد رکھیں جہاں سہولیات میسر هیں اور دیہات میں رهنا نصیب هو تو ایسا شخص بڑا هی خوش قسمت هے کیونکہ اسے بڑی حد تک خالص اور تازہ غذا میسر هوتی هے شہروں میں بسنے والے صاف پانی تک جیسی نعمت سے محروم هوتے هیں بلکہ صاف ستھری فضاء تک میسر نہیں

باقی جو لوگ دیہات میں رهتے هوں اور انہیں وسائل بھی میسر هوں تو ایک کام ضرور کریں کہ آرگینک سبزیاں خود اگائیں اور تھوڑی زیادہ لگائیں خود بھی کھائیں اور رشتہ داروں پڑوسیوں دوست احباب اور غربا سب کو دیا کریں دعائیں لیں

Facebook link

عرقیات کے کمالات

5 May 2026

عرق ایک ایسی دوا ہے جو لطیف بھی ہے معطر بھی ہے حساس بھی ہے باکمال بے مثال ہے واحد دوا ہوتی ہے جو منٹوں میں انسانی بدن پہ اثر انداز ہوتی ہے لیکن شرط یہ ہے کہ عرق ہو محض نلکے کے پانی میں ایسنس ڈال کر اوپر عرق فلاں فلاں نہ لکھا ہو اس سے مراد یہ ہے کہ عرق آپ نے خود تیار کیا ہو بازار سے خریدا ہو نہ ہو بازار سے تیار عرق میں دوا کی مقدار شاید دس تا بیس گرام ہوتی ہے اس بات کا اندازہ آپ کو عرق کے ذائقے سے چل جائے گا اللہ تعالیٰ نے انسانی بدن میں بہترین لیبارٹری ٹیسٹ بھی نصب کرر کھا ہے اس لیبارٹری کا نام زبان ہے لاکھوں کروڑوں ذائقے آپ کی زبان میں محفوظ ہیں اگر میٹھے ذائقے ہی لے لیں جیسے گنا کی بنی گنیری ہے یا کیلا چھیل کر اسے بھی گنیری کی شکل میں کاٹ لیں آنکھیں بند کر کے دونوں الگ الگ منہ میں رکھیں گے تو ذائقہ دونوں کا میٹھا ہی ہو گا لیکن کتنی عجیب بات ہے زبان سے لگتے ہی آپ کا دماغ فیصلہ صادر کر دیتا ہے کہ یہ ذائقہ گنے کا ہے اور یہ ذائقہ کیلے کا ہے ایسے بے شمار قدرتی میٹھے پھل اللہ تعالیٰ نے آپ کے لیے پیدا فرمائے ہر ایک کا ذائقہ مٹھاس بھی رکھتا ہے لیکن الگ الگ ہے باقی شہد کو کے لیں الگ ہی انمول مٹھاس ہے اور اللہ تعالیٰ نے آپ کے منہ میں کتنا عظیم لیبارٹری ٹیسٹ بنا رکھا ہے تین منفرد انداز میں مٹھاس کو تقسیم کرر کھا ہے ایک وہ پھل جو پہلے کسیلے ہوتے ہیں اور بعد میں مٹھے ہوتے ہیں جیسے امرود یا کیلا ہے اب کچھ پھل پہلے پھیکے ہوتے ہیں اور بعد میں میٹھے ہوتے ہیں جیسے تربوز یا خربوزے ہیں اب کچھ پھل پہلے کھٹے ہوتے ہیں اور بعد میں میٹھے ہوتے ہیں جیسے انگور سیب مالٹا آم وغیرہ ہیں اب میٹھے ہونے پہ بھی ذائقے الگ الگ ہیں اور آپکی زبان پہ چھپا ذائقوں کا ٹیسٹ ہر ایک کا ذائقہ پہچان لیتا ہے اسی طرح ہزاروں لاکھوں ایسے ذائقے اور ان کے معیار جانچنے کا پیمانہ آپکی زبان پہ فٹ ہے اب سوچ کر بتائیں اس سے بڑی لیبارٹری کوئی ہے ہمیں تو اس ایک نعمت پہ ہی اللہ تعالیٰ کا شکر ہر لمحہ ادا کرتے رہنا چاہیے اب اسی زبان کی معمولی مخصوص حرکات سے ہم الفاظ بھی تخلیق کر کے منہ سے نکالتے ہیں اب یہ ہماری اپنی سوچ اور خصلت ہے کہ ہم الفاظ کا چناؤ اچھا کرتے ہیں یا برا کرتے ہیں ہمارے بولنے سے ہمارے حسب نسب تربیت کردار سب کچھ کا اندازہ سننے والے کو ہو جاتا ہے یہ زبان اکیلی تاج و تخت یا گداگری کا فیصلہ کر دیتی ہے اسی لیے بولنے سے پہلے اپنے آپ کو تول لیا کریں

خیر تھوڑا موضوع سے ہٹ گئے بات عرقیات کی ہو رہی تھی تو دوستو عرق وہی خالص ہے جو آپ نے خود تیار کیا ہو چند دن ہوئے میں خالص عرق گلاب سونف اجوائن مکو کاسنی وغیرہ کا اندازہ لگا رہا تھا یہ وہ عرقیات ہیں جو عام استعمال میں ہوتے ہیں اب ان میں ہر ایک عرق اندازاً چار تا پانچ سو روپے فی لٹر تیار ہو رہا تھا اب بازاری عرقیات کی قیمت سے ہی آپ خالص ہونے کا اندازہ لگا سکتے ہیں ایک لٹر عرق میں سو گرام دوا ہونا کم سے کم ضروری ہے یعنی ایک کلو سونف ہو تو دس لٹر عرق تیار کریں اگر ایک لٹر عرق 150 گرام دوا کی مقدار رکھیں تو سبحان اللہ اس سے بہترین کارکردگی کسی عرق میں نہیں ہو گی آیئے آج آپ کو ایک مخصوص عرق تیار کرنے کی ترکیب بتائیں اور یہ ہے عرق دھماسہ

آپ ایک کلو دھماسہ سے چھ لٹر عرق تیار کریں اب عرق نکالنے کے بعد جو تلچھٹ بچ گیا ہے اسے ضائع مت کریں بلکہ اسے دھوپ میں اچھی طرح خشک کر کے آگ لگا کر جلائیں اور سفید راکھ بنا کر معروف انداز میں اسکا نمک تیار کر لیں اب یہی نمک اسی دھماسہ کے عرق میں شامل کر دیں اب آپ کا منفرد عرق تیار ہے اس سے بڑھ کر تیز اثر عرق کوئی نہیں ہے اب ہے تو دھماسہ لیکن آپ نے اسکی شکل مکمل تھوڑی محنت کے بعد بدل کے رکھ دی ہے اگر یہ دوا اصل شکل میں ہی رہتی تو پہلے ہضم پہ ہی عمل کر سکتی تھی لیکن آپ کے عرق تیار کرنے اور اسی تلچھٹ کا نمک بنا کر بھی اسی دھماسہ کے عرق میں شامل کر کے اسے ایسی دوا بنا دیا ہے جو سید ھی چوتھے ہضم سے اپنا عمل شروع کر رہی ہے اب جا کر آپ کہہ سکتے ہیں کہ میں نے دھماسہ کو حساس دوا میں بدل دیا ہے اب دھماسہ کے کیا فوائد ہیں آپ سب جانتے ہیں امراض معدہ و جگر بلکہ کینسر تک میں انتہائی موثر دوا ہے ہاں اس بات کو ذہن نشین کر لیں اب یہ عرق ایسا نہیں ہے جو مریض کو ایک کپ یا آدھا کپ پلایا جا سکے بلکہ دو تا چار چمچ مقدار خوراک ہے اس سے زیادہ نہیں پلانا اسی کے ساتھ اجازت چاہوں گا انشاء اللہ عرقیات کے موضوع پر ابھی مزید لکھیں گے انشاء اللہ اگلی قسط میں ایک ایسا منفرد عرق تیار کرنے کی ترکیب بتائیں گے کہ آپ بے شمار امراض میں مفید پائیں گے

Facebook link

کمالات عرقیات دوسری قسط

7 May 2026

پہلی قسط میں بتایا تھا کہ عرق نکالنے کے لیے ضروری ہے کہ سو گرام دوا سے ایک لٹر عرق نکالنا ہے کل کی پوسٹ میں ایک اہم سوال بھی تھا کہ کلو دوا میں پانی کتنا ڈالنا چاہیے تو میرے عزیز دوستو ایک کلو دوا میں پندرہ کلو یا لٹر پانی ڈالیں اور دس لٹر عرق نکالنا چاہیے اب میرا خیال ہے یہ سوال ختم ہوا دوسرا سوال تھا کہ مرکب دوا کا اگر عرق نکالا جائے تو کیا نمک بھی اسی مرکب کا ہی نکالنا ہے

جی ھاں آپ مرکب نمک نکال کر استعمال کر سکتے ہیں لیکن بہترین طریقہ یہی ھے کہ الگ الگ عرق نکالیں اور نمک بھی الگ الگ نکالیں اور ضرورت کے مطابق عرق ملالیا کریں جیسے میں آپ کو ابھی عرق میں ایک اور طریقہ بتانے لگاھوں اب آپ مذکورہ بالا اصول کے تحت تیزپات کا الگ عرق نکال لیں اجوائن دیسی کا الگ عرق نکال لیں اسی طرح گلاب کا عرق الگ نکال لیں پودینہ کا الگ عرق نکال لیں اب ھر ایک عرق سے 250 گرام عرق لے کر سب کو ملالیں یہ ایک لٹر عرق ھوگا اب اس میں نوشادر ٹھیکری کا تیل دس ملی لٹر شامل کر دیں مذکورہ بالا عرقیات کے نمک شامل کرنے کی ضرورت نہیں ھے اب میرا خیال ھے آپکی آنکھوں کی روشنی بڑھ چکی ھوگی تو دوستو یہ دوا کولسٹرول کی سب سے بہترین شفائی اثرات کی حامل دوا ھوگی اب ایک دوسرا انداز بھی سمجھ لیں اگر عرق مکو کاسنی گلاب اور پودینہ ھر ایک 250 گرام لیں اور روغن نوشادر وھی دس ملی لٹر شامل کر لیں تو فیٹی لیور کی اعلی دوا ثابت ھوگی اسی طرح ار جن کا عرق نکال کر اب اس میں اسکا نمک بھی شامل کر دیں اور روغن نوشادر ٹھیکری بھی شامل کر دیں تو دل کے والو کے لیے اعلی ترین دوا ثابت ھوگی کیا ھی مضائقہ ھے اگر آپ ھلدی کا عرق ریوند خطائی کا عرق نکال کر اب اس میں ھر دو اجزاء کے نمک بھی شامل کر کے ساتھ روغن نوشادر ٹھیکری بھی شامل کر دیں تو ٹیومر کے علاج میں بہترین کارکردگی کا حامل عرق ھوگا

دوستو اگر آپ عملی طور پر اس عمل میں شریک ھوجائیں گے تو انشاء اللہ آپ کے لیے راستے خود بخود ھی کھلتے جائیں گے ھاں ایک شرط ھے ھر دوا پاکیزہ ھو کر یعنی باوضو ھو کر اللہ کے حضور دعا کر کے شروعات کیا کریں سیدھا راستہ دکھانے والی ذات وہ خود ھے انشاء اللہ آپ کا دماغ روشن ھوجائے گا باقی باتیں انشاء اللہ تعالیٰ اگلی قسط میں

Facebook link

باکمال ٹماٹو کیچپ

15 May 2026

میں پہلے بھی اس کی پوسٹ لکھ چکا ھوں آجکل موسم ھے ٹماٹر سستا ھوتا ھے ھر ایک کی پہنچ میں ھے باقی بازار سے حقیقی یعنی سو فیصد درست بنی ٹماٹو کیچپ ملنا نہایت مشکل ھوتا ھے اگر ملے بھی تو کافی مہنگا ھوگا فوائد کے لحاظ سے بس اتنا ھی ھوگا کہ آپ نے ٹماٹو کیچپ کھائی ھے باقی فوائد کے بارے میں تو کبھی کسی نے کچھ لکھا نہیں ھوتا اب اگر آپ میں سے کوئی دوست پوری ایمانداری سے اس ٹماٹو کیچپ کو تیار کر کے اپنا کاروبار بھی کرے تو یقیناً اس کا آڈر پورا کرنا بھی ایک مسئلہ ھوگا انشاء اللہ پورے فوائد بھی لکھیں گے ذائقہ بھی اعلی ترین ھوگا اور کچھ نہیں تو بس تھوڑا وقت نکال کر اپنی ضرورت کے مطابق کچھ نہ کچھ بنائیں بنانا بھی آسان ھے کچھ مشکل نہیں ھے لیجئے اب ترتیب سمجھ لیں

ٹماٹر 4 کلو

کشمش 500 گرام

ادرک 125 گرام

سرکہ ایک بوتل

گڑ دو کلو

نمک مرچ حسب ذائقہ

ٹماٹر پکے صاف ستھرے لیں اور اچھی طرح پانی سے دھولیں خشک ھونے پہ دو تین ٹکڑے ٹماٹروں کے کر لیں اب اگر ذائقہ میں تھوڑی انفرادیت لانی ھے تو مٹی کی 🍅 ھانڈی میں گلالیں نہیں تو کسی بھی برتن میں ڈال کر دھیمی آنچ پر پکائیں چمچہ ھلاتے رھیں تاکہ کسی صورت ھانڈی کے پیندے میں نہ لگیں جب ٹماٹر 🍅 گل جائیں تو ھانڈی نیچے اتار کر ساگ گھوٹنے والے اوزار سے اچھی طرح گھوٹ لیں باقی جن کو سہولت میسر ھو تو وہ ملک شیک والے جگ میں بھی انہیں باریک کریش کر سکتے ہیں لیکن ذائقہ زیادہ بہترین ھاتھ سے گھوٹنے پہ آتا ھے

اب دوسرا مرحلہ یہ ھے کہ کشمش کو تھوڑے گرم پانی میں بھگو کر رکھ دیں ایک گھنٹہ میں پھول کر انگور کی شکل کشمش بن جاتی ھے اب ادرک کو باریک کاٹ کر ملک شیک والے جگ میں دونوں کو یعنی کشمش اور ادرک دونوں کو ڈال کر ایک گھونٹ پانی بھی ڈال دیں اب اچھی طرح گرینڈ کریں جب میدہ کی طرح بارک پس جائے تو ململ کپڑے سے چھان یہ گاڑھا پانی میں محفوظ کر لیں اب تیسرا مرحلے میں گڑ اور سرکہ ملا کر دھیمی آنچ پہ چولہے پہ رکھیں تاکہ گڑ سرکے میں اچھی طرح حل ھوجائے تو اسکو بھی چھان لیں

اب ٹماٹروں کا پیسٹ کشمش ادرک چھانا ہوا اور گڑ سرکہ چھنا ہوا سب ملا کر آگ پہ رکھیں آنچ درمیانی ہی رکھیں جب قوام گاڑھا جیسے ٹماٹو کیچپ کا ہوتا ہے ایسا قوام جب تیار ہونے لگے تو حسب ذائقہ نمک اور مرچ شامل کر لیں پھر آگ سے اتار کر ایک چمچ سوڈیئم بنزوویٹ شامل کر دیں تا کہ لمبا عرصہ تک قابل استعمال رہے اور خرابی نہ ہو یہاں ایک بات اور بھی سمجھا دوں اگر آپ کو رنگ کچھ زیادہ شوخ سرخ کرنا پسند ہو تو معمولی رنگ قوام کرتے وقت شامل کر لیں اگر اصل رنگت میں ہی بہتر لگے تو رنگ شامل نہ کریں یاد رکھیں سرخ رنگ وہی آپ نے شامل کرنا ہے جو مختلف کھانوں جیسے چاولوں میں شامل کیا جاتا ہے

ٹماٹو کیچپ بہترین صاف خشک شدہ جار میں محفوظ کر لیں

پچاس گرام تک کھائی جا سکتی ہے میرا خیال ہے عموماً ایک بندہ زیادہ سے زیادہ دس بیس گرام ہی پکوڑوں یا دیگر ایسے کھانے جن میں آپ ٹماٹو کیچپ استعمال کرتے ہیں اتنی ہی کھائی جاتی ہے خیر سے یہ ٹماٹو کیچپ آپ روٹی کے ساتھ بھی کھا سکتے ہیں اب فوائد کیا ہیں یہ بھی سن لیں

پہلا فائدہ۔۔

دل کو طاقت دیتی ہے ضعف قلب میں بہت ہی مفید ہے

دوسرا فائدہ۔۔۔

خون بہت زیادہ پیدا کرتی ہے

تیسرا فائدہ۔۔۔

سینہ اور دماغ سے رطوبتوں کو چھانٹ کر نکال باہر پھینکتی ہے

چوتھا فائدہ۔۔۔

بھوک خوب لگاتی ہے اور ہاضمہ تیز کرتی ہے

پانچواں فائدہ۔۔

گندے ریاح یعنی بدبودار گیس کا اخراج روکتی ہے اسہال کہنہ یعنی غیر ہضم شدہ پاخانہ آنے کی شکایت دور کرتی ہے لیکن یاد رکھیں قبض بھی نہیں ہونے دیتی بلکہ ملین ہے

چھٹا فائدہ۔۔۔ ہیضہ کی شکایت قے آنے کی شکایت یا پیاس کی زیادتی کی شکایت ہو ان میں اعلی درجہ کی دوا سمجھیں فوری شفایابی ملتی ہے کیونکہ دل گرم کرتی ہے

ساتواں فائدہ۔۔

یہ فائدہ ایسا ہے جس کی شکایت عام ہے یعنی کثرت بول یا بار بار پیشاب آنے کی شکایت اس ٹماٹو کیچپ کے استعمال سے رفع ہو جاتی ہے

میرا خیال ہے آپ کو آج تک ٹماٹو کیچپ کے ایسے فوائد سے کسی نے بھی آگاہ نہیں کیا ہو گا آپ بس ٹماٹو کیچپ کھانوں کی لذت بڑھانے یا ذائقہ کے لیے یا بطور عادت ہی استعمال کرتے ہونگے اور کسی کمپنی نے آج تک فوائد سے آگاہ بھی نہیں کیا ہو گا وہ خیر سے آگاہ کر بھی نہیں سکتے کیونکہ اس میں کچھ ہوتا ہی نہیں ہے اگر آپ مندرجہ بالا طریقہ سے ٹماٹو کیچپ بنا کر اور فوائد بھی پیکنگ پہ لکھ کر مارکیٹنگ کریں تو اس سے بڑھ کر کوئی اشتہار نہیں ہو گا اگر آپ ایسے اشتہارات جس میں آلو 🥔 کے فنگر چپس ایک گلاس میں رکھے ہوں ساتھ کوئی بھی ٹماٹو کیچپ کھائی جا رہی ہو اور آپ کھاتے کھاتے نانگا پربت یا کے ٹو چوٹی پر پہنچ رہے ہوں بغیر کچھ کیے بس ٹماٹو کیچپ کا ساتھ ہو برفیلے پہاڑوں پر برفباری کا منظر ساتھ ہو بس برگر یا فنگر چپس سے گرم گرم بھاپ نکل رہی ہو آپ ایسا ایڈ دیکھ کر فوراً یہ خواہش دل میں جاگ اٹھتی ہے کہ ٹماٹو کیچپ کے کچھ نہ کچھ کھائیں لیکس آپ کبھی کبھی نانگا پربت تک پہنچنے کا کرایہ خرچہ کا حساب لگا لیا کریں خیر سے مذکورہ بالا ٹماٹو کیچپ استعمال کرنے سے آپ کو بدنی صحت کا کچھ نہ کچھ فائدہ یقیناً ہو گا نانگا پربت تو نہیں پہنچیں گے ہاں بہتر انداز میں صبح پیدل مارچ کر سکیں گے کیونکہ اس کے استعمال سے بدن چست ضرور ہوتا ہے اسی کے ساتھ اجازت چاہوں گا محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

شربت نیلوفر

22 May 2026

پہلے فوائد

جل کے پیشاب کا آنا یعنی تھوڑا تھوڑا خارج ہو ساتھ جلن کا احساس ہو

سینہ کی جلن ھاتھ پاؤں کی جلن

گرمی کی شدت سے دل کی گھبراہٹ

سوزش امعاء یا زخم امعاء پیچش

پیلے یرقان کے لیے یا صفرا کی زیادتی سے پیدا ھونے والی علامات

ھر قسم کے خون کے اخراج کے لیے

مندرجہ بالا تمام امراض و علامات کے لیے انتہائی فوری اثر یہ شربت ھے

مزاج اعصابی عضلاتی ھے

اب پہلے تھوڑی بات نیلوفر کے بارے میں

اسے چھوٹا کنول پنجابی میں کمیاں عربی میں کرنب الماء اور انگریزی میں واٹر للی کہتے ھیں پاکستان و انڈیا کے تمام دریاؤں بڑے ندی نالوں میں عام پیدا ھوتا ھے گول شکل میں پانی پہ تیرتا نیلے رنگ کا پھول دور سے ھی دیکھا جاسکتا ھے ایک خاص پہچان اسکی یہ بھی ھے کہ اس کا پھول دن میں تقریبا بند نظر آتا ھے رات کو کھلتا ھے ایک مخصوص خوشبو ھلکا نیلا بنفشی رنگ کا پھول ھے اگر تازہ آپ کو میسر ھو تو تازہ حاصل کر کے شربت بنائیں اگر تازہ میسر نہیں ھے تو پنساری سے سوکھے پھول لیے جاسکتے ہیں خیر دوا میں دیگر اجزاء بھی ھیں وہ سب ترتیب سے سمجھ لیں

نیلوفر 50 گرام خشک حالت میں

کشنیز یعنی سوکھا تخم دھنیا 25 گرام

گاؤزبان 25 گرام

بادرنجبویا 25 گرام

چینی 1500 گرام

سوڈیم بنزوویٹ 1 گرام

اب پہلے دواؤں کو ایک کلو پانی میں بھگو دیں شام کو بھگو دیں تو صبح کو آگ پہ تین چار جوش دے کر مل پن چھان لیں ایک چینی شامل کر کے قوام تیار کر لیں شربت تیار ھونے پہ سوڈیم بنزوویٹ شامل کر کے بوتلوں میں بھر لیں

اب 25 گرام شربت ایک گلاس پانی میں شامل کر کے پی سکتے ہیں انتہائی خوش ذائقہ اور گرمیوں کے لیے خاص شربت ھے تیار کریں اور لطف اٹھائیں

اب یہاں ایک باریک نکتہ بھی سمجھائے دیتا ھوں

شربت کسی دوا کا بنانا ھو یا سادہ پانی میں ھی بنانا ھو اسکے لیے ایک بہترین اصول سمجھ لیں کسی بھی شربت کے لیے آپ نے جوشاندہ سے جتنا پانی حاصل کیا ھے اب پانی سے ھمیشہ ڈبل چینی ڈالی جاتی ھے جیسے پانی آدھا لٹر ھے تو چینی ایک کلو ڈالنی ھو گی اب آگ پہ جیسے ھی شربت چڑھائیں اور پانی گرم ھوتے ھی چینی حل ھونا شروع ھو جاتی ھے بشرطیکہ آپ چمچہ شربت میں چلاتے رھیں جیسے ھی چینی مکمل حل ھوتی ھے بس اتنی ھی دیر میں شربت میں جوش یا ابال آنا شروع ھو جاتا ھے ایک سے دو جوش آنے پہ شربت کا قوام مکمل تیار ھو جاتا ھے اس آدھا لٹر پانی میں سے زیادہ سے زیادہ پچاس تا ستر ملی لٹر پانی جل جاتا ھے

اب اگر کہیں یہ لکھا ھے کہ بس اتنی ھی چینی میں شربت تیار کرنا ھے جیسے میں نے اوپر لکھا ھے 1500 گرام چینی شامل کرنی ھے اب آپ نے جو پانی حاصل کیا ھے وہ حقیقت میں 750 ملی لٹر ھونا چاھیے اگر آپ کا پانی تھوڑا زیادہ ھے تو چینی کی مقدار قطعاً نہیں بڑھانی بلکہ چینی 1500 گرام ھی ڈالنی ھے بس آپ اندازے سے شربت کو جوش دیتے وقت اتنا ھی پانی جلا لیں گے جتنا بتایا ھے اب آپ آسانی کے خواہ جوشاندے کا پانی اکیلا ھی آگ پہ رکھ کر اتنا کم کر لیں جتنے پانی کی آپ کو ضرورت تھی یا پھر تجربہ ھے تو چینی ڈال کر قوام شربت بنا سکتے ہیں اب بعض تجربہ کار اور وہ لوگ جن کا شربت بنانے کا کام زیادہ ھوتا ھے وہ گریوٹی میٹر جو شربت کا قوام چیک کرنے کے لیے استعمال ھوتا ھے اسے استعمال کرتے ھیں یا کر سکتے ہیں یہ سائنس کا استعمال جن سٹوروں سے ملتا ھے وھاں سے حاصل کیا جاسکتا ھے

خیر سے آپ نے دو چار بوتل یا دس بوتل ھی شربت تیار کرنا ھے تو آپ کو ضرورت نہیں ھے بلکہ میرے بتائے اوپر والے اصول کے مطابق شربت تیار کریں

ادویہ سازی میں ایسے بے شمار نکات واصول ھیں جن پہ عمل کرنے سے دوا بنانا آسان ہو جاتا ھے اگر عملی تجربہ نہ ہو تو کسی بھی اچھے دواساز سے بات پاس بیٹھ کر سمجھ لیا کریں

Facebook link

عید گوشت اور آپ

26 May 2026

پہلی بات عید قرباں سب کو مبارک ہو جن احباب نے قربانیاں دیں ھیں یا ابھی دیں گے اللہ تعالی سب کی قبول فرمائے آمین ثم آمین اور بھائی بہنیں اور بزرگ حضرات حج پڑھنے گئے ھیں اللہ تعالیٰ سب کے قبول فرمائے آمین ثم آمین

خیر دوستو وقت کم ھے کئی ایک حضرات نے قربانی کے گوشت کے بارے میں مختلف ھدایات دے رکھی ہونگی جیسے فورا گوشت نہیں کھانا چاہیے پہلے فریج میں رکھیں یا انتظار کریں یا دو تین گھنٹے بعد کھانا چاہیے جبکہ ان ھدایات پر عمل آج تک کسی نے نہیں کیا ھاں ایک بات کی اگر ھدایت کی جائے کہ بھئی نماز عید کے فوری بعد کوشش کریں کہ سب سے پہلے آپ چھری چلا سکیں تو اس پہ عمل کیا جاسکتا ھے بہر حال میرے مضمون کا تعلق ان میں سے کسی بھی طرح نہیں ھے میں آپ کو صرف یہ طریقہ بتانے لگا ھوں کہ گوشت میں لذت بھی زیادہ ہو اگر آپ کچھ زیادہ کھا بھی گئے ھیں تو ھضم بھی فوری ہو جائے اور گرانی کا احساس بھی نہ ہو

بس اب بات سمجھ لیں

دو کلو گوشت

پچاس گرام لہسن

بیس گرام ادرک

پانچ گرام تازہ پودینہ کے پتے

حسب ذائقہ نمک

پانچ گرام سفید زیرہ

بس یہ اشیاء ڈال کر بحوالہ آگ کر دیں اچھی طرح گل جائے گھی یا مرچ ڈالنے یا دیگر مصالحہ جات ڈالنے کی ضرورت نہیں ھے ھاں اگر کچھ چربی ڈالنا چاھیں تو ڈال سکتے ہیں ھلکا شوربہ گوشت میں ضرور رکھیں اگر آپ بالکل گوشت خشک کرنا چاھتے ھیں تب بھی حرج نہیں ھے البتہ گوشت کھانے کے بعد کچھ قدم چل پھر ضرور لیں تاکہ گوشت ھضم ہونے کی طرف چلا جائے ایک بات یاد رکھیں گوشت کھانے کے ساتھ سافٹ ڈرنک جیسے کوک سپرائٹ وغیرہ قطعی استعمال نہ کریں بلکہ بعد میں قہوہ یا سبز چائے لازمی پی لیں انشاءاللہ چند گھنٹوں میں ھی بھوک کا احساس جاگ جائے گا

ھاں بعض احباب بڑے جانوروں کی قربانیاں کرتے ھیں اب ان کو جتنا شوق بڑے جانور کا ہوتا ھے وہ خریدتے وقت بھی کوشش کرتے ھیں کہ زیادہ سے زیادہ وزنی جانور خرید سکیں بس پکاتے وقت مسائل آتے ھیں جیسے دیر تک گلنے کا مسئلہ آتا ھے آپ پریشان نہ ہون یہ کوئی مسئلہ ھی نہیں ھے بازار پنساری سے کچری تھوڑی مقدار میں خرید لیں اسے باریک پوڈر کر لیں اب ایک چٹکی بھر گوشت پکاتے وقت اس کچری کا سفوف ڈال دیں اس سے دو فائدے ضرور ہونگے ایک گوشت فوری طور گل جائے گا دوسرا فائدہ ذائقہ بھی نہایت شاندار ہو جاتا ھے یہاں میں آپ کو یہ نکتہ بھی سمجھا دون یہ مختلف مقامات پر بڑے مشہور قسم کے تکہ کباب بنانے والے ھیں ان کے ھاں ذائقہ بھی تکہ اندر تک بہترین پکا ہوتا ھے اور جل کر کوئلہ بھی یا سیاھی مائل بھی نہیں ہوتا کباب کا بھی یہی انداز ہوتا ھے یاد رکھیں یہ لوگ زیادہ مصالحہ جات استعمال نہیں کرتے خیر سے آپ تو یہاں سے شروع ہوتے ھیں جیسے لونگ جائفل جلوتری نمک سیاہ نمک سفید مرچ سیاہ مرچ سبز و سرخ و سفید زیرہ الائچیاں دونوں قسم کی تیز پتہ دھی رس لیمن انڈے یہ سب کچھ ملا کر اس میں بوٹیاں رکھ دیں گے گھنٹے بعد سیخوں پہ لگا کر آگ پہ جھلسا کر واہ واہ کیا ذائقہ ھے بھئی ایسا کچھ بھی نہیں لگاتے بس نمک دھی تھوڑی مرچ اور کچری کا پوڈر ادرک لہسن پیسٹ

بس یہی کچھ شامل ہوتا ھے اگر آپ بیف وغیرہ کے تکے بھی اس انداز میں بنائیں گے بس ایک گھنٹہ مصالحہ لگا کر رکھ دیں

اب تکہ بنائیں نہایت ھی اعلی ھوگا اسی طرح یہاں ایک نکتہ اور سمجھ لیں سیخی کباب میں کمال گوشت کا قیمہ ھوتا ھے جتنا زیادہ باریک قیمہ ھوگا ذائقہ اچھا بنے گا اب سیخوں سے کباب چھڑتے بھی نہیں ھیں بس پیاز لہسن ادرک کا پانی تھوڑا نچوڑ کر نکال لیں اور قیمہ کوٹتے وقت چربی تھوڑی لازمی ڈالیں بعض دوست چربی استعمال نہیں کرتے اس کی جگہ آئل یا مکھن ساتھ تھوڑی ملائی بھی ڈال لیں بعض اصحاب بازار سے دستیاب کریم ساتھ پنیر شامل کر لیتے ھیں یہ نہایت ھی شاندار کباب بنتے ھیں اسی طرح اگر آپ نے چپل کباب بنانا ھے قیمہ نہایت ھی باریک ھو باقی مصالحہ جات جیسے درڑا مرچ انار دانہ نمک لہسن پیاز مرچ سبز شامل کرتے ھیں ساتھ تھوڑا کچری پوڈر استعمال کریں اب ان میں بھی پنیر شامل کر سکتے ہیں یہاں میں آپ کو ایک نکتہ اور بھی سمجھا دوں اگر کبھی مچھلی آپ کو بنانے کا من کرے لیمن کا پانی ادرک لہسن کا پیسٹ اجوائن دیسی پسی ھوئی بس یہ لگایا کریں اس سے بڑھ کر مچھلی کا اور کوئی مصالحہ نہیں ھے نمک کبھی نہ لگائیں مرچ کی خواھش ھے تو سیاہ مرچ اوپر چھڑک لیں ورنہ ضرورت نہیں ھے کبھی کھائیں گے تو بات بھی سمجھ آجائے گی بس شرط یہ ھے کہ ایک بندہ کے لیے کم سے کم ایک کلو مچھلی ھونا چاھیے ورنہ بھوکا رھے گا

محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

نوٹ۔۔دوستو خود کھانے سے پہلے ان گھروں میں خود جا کر گوشت پہنچائیں جن کے ھاں قربانی نہیں ھے

Facebook link

پراسٹیٹ گلینڈ یعنی غدہ قدامیہ۔ پانچ اقساط

5 June 20126

عرصہ ھوا کچھ طویل مضمون نہیں لکھا اور نہ ھی کسی مرض پہ بحث مباحثہ لکھا لیکن آج کچھ طویل تحقیقی مضمون پہ لکھنے کا سوچ لیا ھے انشاءاللہ پہلے تو پراسٹیٹ کو سمجھائیں گے کہ یہ ھے کیا اور بدن میں اس کے ذمہ کام کیا ھے پھر اس کے امراض پہ بھی لکھیں گے جیسے پراسٹیٹ گلینڈ کا بڑھ جانا پراسٹیٹ کا پھول جانا اس میں کینسر ھو جانا یا اور بھی عوارض ھیں سب پہ لکھیں گے اور ان کا علاج بھی اسی ترتیب سے لکھیں گے یاد رھے پراسٹیٹ گلینڈ کے تقریبا امراض مردانہ کمزوری کے امراض میں شمار نہیں کیے جا سکتے بس قریب کا حصہ ھونے کے باعث ان امراض کو بھی مردانہ امراض میں شمار کر دیا جاتا ھے اور دوسری بات کہ پراسٹیٹ عورتوں میں نہیں پایا جاتا صرف مردوں میں پایا جاتا ھے اس وجہ سے بھی اسے مردانہ امراض کی فہرست میں ڈال دیا گیا ھے خیر پہلے پراسٹیٹ کو سمجھ لیں

پراسٹیٹ عموماً اخروٹ سائز کے برابر یہ غدہ پیڑو یعنی پیلوس میں سیدھی آنت یعنی ریکٹم کے آگے اور مثانہ کے منہ پر پایا جاتا ھے مثانے سے شروع ھونے والی پیشاب کی نالی اس غدہ میں سے ھو کر گزرتی ھے اس کے گرداگرد ریشہ دار خول یعنی کیپسول ھوتا ھے جس کے نیچے غیر اختیاری عضلات کی تہہ کئی ایک مقامات پر اس گلینڈ کے اندر تک چلی جاتی ھے کئی باریک باریک عروق اس میں سے نکل کر پیشاب کی نالی میں کھلتی ھیں جن میں غدہ کے اندر پیدا ھونی والی رطوبت بہہ کر نالی کو تر اور چکنا کرتی ھے تاکہ پیشاب کے اخراج کے وقت پریشر سے اور پیشاب کی تیزی سے خاص کر زھریلے اور کیمیائی یا تیزابی مادے کے اخراج پہ بھی پیشاب کی نالی کو کچھ نقصان نہ پہنچے جو غدد اپنی رطوبات پیدا کر کے خون اور اعضائے جسمانی میں یا جسم سے باھر خارج کرتے ھیں ان کا شمار غدد ناقلہ میں ھوتا ھے بس اس بات سے ثابت ھوا کہ پراسٹیٹ کا مزاج حقیقی طور پر غدی اعصابی ھوگا

خیر نارمل حالت میں غدہ کا دوسرا فعل یہ ھے کہ یہ ایک طرح کا سٹاپ کاک لگا ھوا ھے ورنہ مثانہ سے پیشاب ھر وقت خارج ھوتا رھتا اس گلینڈ کی وجہ سے مثانہ جب پیشاب سے بھر جاتا ھے تو ھم ارادی عضلات کی مدد سے اس اسٹاپ کاک کا دباؤ پیشاب کی نالی سے ھٹا دیتے ھیں عین اسی وقت گلینڈ سے رطوبت بہہ کر پیشاب کی نالی میں اتر آتی ھے اور پیشاب میں موجود تیزابی مادے پیشاب کی نالی کو نقصان پہنچائے بغیر پیشاب خارج ھو جاتا ھے جب کبھی اس سارے عمل میں غیر فطری صورتحال پیدا ھوتی ھے تو کئی ایک علامات خصوصاً پیشاب کی تکالیف کا سامنا کرنا پڑتا ھے ان تکالیف میں بعض اوقات اور کئی طرح کے عوارض جسمانی نظام کو شدید متاثر کرتے ھیں خیر میں یہاں ابھی ایک ایسی مرض کا ذکر کرنے لگا ھوں جو مرض نہیں ھے لیکن بعض نااھل طبیب حضرات اسے خوفناک مرض بنا کر مریض کو پریشان کن صورتحال سے دوچار کر دیتے ھیں اب بات سمجھیں جو رطوبت پیشاب خارج ھوتے وقت پراسٹیٹ سے خارج ھوتی ھے اور پیشاب کی نالی کو تر و چکنا کر کے فالتو باھر بذریعہ پیشاب خارج ھو جاتی ھے اس کا رنگ ھلکا دودھی سفیدی مائل ھی ھوتا ھے اب مریض بے چارہ پریشان ھوتا ھے کہ پتہ نہیں کیا خارج ھو رھا ھے اور طبیب حضرات اسے جریان بتا کر مریض کو شدید پریشانی سے دوچار کر دیتے ھیں جبکہ یہ پراسٹیٹ سے خارج ھونے والی اکثر رطوبت ھی ھوتی ھے اور عموماً قبض کی شکایت کی صورت میں پراسٹیٹ پہ دباؤ بڑھ جانے کے باعث پراسٹیٹ سے ضرورت سے زیادہ رطوبت خارج ھو جایا کرتی ھے دوستو یہ جریان وغیرہ کچھ نہیں ھے ایسی صورتحال میں قبض کا علاج کرنے سے مرض سے نجات

مل جایا کرتی ھے یادر ھے جریان منی ایک مرض یا علامت ضرور ھے لیکن اکثریت لوگ جو جریان منی کی شکایت کر رھے ھوتے ھیں یہ شاید سو میں سے ایک آدھ بندے کو جریان منی مرض ھو ورنہ منی کے ھی رنگ جیسی پراسٹیٹ سے خارج ھونے والی رطوبت ھوتی ھے جو قبض کی صورت میں زیادہ خارج ھو رھی ھے بعض دیگر اسباب بھی ھیں جن کے باعث اس رطوبت کا اخراج بڑھ سکتا ھے ان کا ذکر ضروری نہیں ھے وہ دائرہ اخلاق سے باھر ھیں جیسے لواطت پرستی

خیر ھم اب بالمزاج اس بات کو سمجھنے کی کوشش کرتے ھیں ھاں ایک بات آپ کو سمجھا دی ھے کہ پراسٹیٹ کا اپنا حقیقی مزاج گرم تر یعنی غدی اعصابی ھے

اب اگر اس میں اعصابی تحریک بڑھ جائے تو اعصابی تحریک میں تحلیل سے اس غدد میں ضعف واقع ھو کر اس کی گرفت اور دباؤ کم ھو جاتا ھے اس میں غدد کی رطوبت اکثر بہتی رھتی ھے وہ نوجوان جو اکثر کہتے ھیں کہ پیشاب کی نالی سے اکثر خود بخود ھی رطوبت نکل کر کپڑے خراب کر رھی ھوتی ھے تو اسکا باعث یہ اعصابی تحریک ھے عضلاتی تسکین عضلات کمزور ھو کر اور ارادی قوت بھی کمزور یا بالکل پست ھو جاتی ھے چنانچہ پیشاب خود بخود ھی خارج ھوتا رھتا ھے جسے آپ سلسل بول مرض کا نام دیتے ھیں

انشاء اللہ باقی مضمون اگلی قسط میں اس وقت تک اجازت

Facebook link

پراسٹیٹ گلینڈ یعنی غدہ قدامیہ۔قسط2

6 June 2026

آج ھم بات کریں گے کہ اگر عضلاتی تحریک ھو تو پھر کیا مسائل ھوتے ھیں پراسٹیٹ گلینڈ میں

عضلاتی تحریک میں غدود میں رطوبات رک کر تسکین سے غدد پھول کر سائز میں بڑھ جاتے ھیں یعنی پراسٹیٹ دو تین گنا سائز میں بڑھ جاتا ھے اور ارد گرد کی بافتوں کے دباؤ اور اس کے بوجھ کی وجہ سے پیشاب کی نالی دبتی ھے اس طرح پیشاب میں رکاوٹ ھونے لگتی ھے مریض بار بار پیشاب کے لیے جاتا ھے خاص کر رات کو اسے کئی بار اٹھنا پڑتا ھے بعض لوگ اسے شوگر کا مرض بھی سمجھ لیتے ھیں جبکہ شوگر ھوتی نہیں ھے اگر موسم سردی کا ھو تو اچانک پیشاب بالکل رک جاتا ھے کیونکہ سردی سے عضلاتی تحریک میں شدت آجایا کرتی ھے اس تحریک میں عضلات برابر پیشاب پیدا کرتے رھتے ھیں مثانہ پیشاب سے خالی نہیں ھوتا اور مثانہ میں پیشاب کا اجتماع ھوتا رھتا ھے اور پراسٹیٹ پھول جانے کے باعث پیشاب رک جاتا ھے اور نتائج بڑے خوفناک نکلتے ھیں مریض مرد عموماً 50 تا 60 سال سے زیادہ عمر کے ھوتے ھیں لیکن موجودہ وقت میں یہ پیمانہ بھی درست نہیں رھا جیسے پہلے کبھی ھارٹ اٹیک کے بارے ایک قانون تھا کہ ھارٹ اٹیک چالیس سال کی عمر کے بعد ھی ھو سکتا ھے اب بیس پچیس سال کی عمر میں عام ھارٹ اٹیک ھے جس میں سارا کمال ھماری خوراک کا ھے اب تو صورتحال مزید خطرناک ھو چکی ھے ھر دوسرا بندہ ھارٹ اٹیک سے زندگی کی بازی ھار رھا ھے خیر سے اپنی خوراک انتہائی سادہ اور کم رکھیں اور اپنی صحت پہ توجہ دیں اور دل کے مناسب ٹیسٹ لازمی کروائیں

خیر ھم اپنے موضوع پر چلتے ھیں میں بات کر رھا تھا کہ پچاس ساٹھ کی عمر میں پراسٹیٹ گلینڈ کا مسئلہ ھو سکتا ھے اب اس میں ایک نکتہ والی بات بھی ھے کہ فطرتاً یہ عمر بھی عضلاتی اعصابی کی ھوتی ھے

بعض اوقات پیشاب رک جانے پہ مریض کو شدید درد اور اذیت کا سامنا کرنا پڑتا ھے پیشاب خارج کرنے کے لئے کیتھیٹر کا سہارا لینا پڑتا ھے اگر بار بار کیتھیٹر کا استعمال کیا جائے جسے طبی زبان میں ھارڈ کیتھیٹر کہا جاتا ھے یہ سٹیل کا ھوتا ھے اس کے بجائے کچھ روز کے لیے مستقل ڈسپوزیبل کیتھیٹر استعمال کر لینا چاھیے یہ ربڑ کی نالی ھوتی ھے بعض کے لیے 14 نمبر تو بعض کے لیے اس سے کم یا زیادہ نمبر تجویز کیا جاتا ھے

خیر سے بار بار کیتھیٹر کا استعمال بعض اوقات غدد کو بھی بلکہ پوری پیشاب کی نالی کو بھی ورم آلود کر دیتا ھے

اگر پیشاب کم خارج ھو رھا ھے تو ایسی صورت میں مثانے میں پیشاب کے نمکیات فاسفیٹ آگزلیٹ یوریا امونیا گیس کئی ایک خلیے اور زھریلے مادے جمع ھو کر سوزش اور پتھری کی پیدائش کا سبب بھی بنتے ھیں

بعض اوقات پیشاب کا پریشر حالبین نالیوں سے ھوتا ھوا گردوں کو بھی متاثر کرتا ھے قصہ مختصر گردے اور مثانہ پیشاب میں ڈوب جاتے ھیں پھر سمیت بول یعنی یوریمیا سے فیل ھو جاتے ھیں

پرانے یوریمیا میں یعنی جب یہ صورتحال بار بار پیدا ھوتی ھے تو چند ایک علامات خصوصاً بھوک بند منہ خشک قے اور پاخانے آنے لگتے ھیں ھچکی بہت تنگ کرتی ھے انتہائی کمزوری محسوس ھوتی ھے پورے بدن کے پٹھے پھڑکتے ھیں دل کے پٹھے فیل یعنی مائیوکارڈیم ھونے لگتے ھیں یوں اس کی حرکت بے قاعدہ ھو جاتی ھے اور مریض کو غنودگی طاری رھنے لگتی ھے

کبھی کبھار غدہ میں بوجہ تسکین رکی ہوئی رطوبات متعفن ہو جاتی ہیں اور یہ گلنے سڑنے لگتا ہے اور کینسر کی لپیٹ میں آجاتا ہے یاد رکھیں کینسر اور یوریمیا دونوں ہی خطرناک یا مہلک امراض ہیں

CYTITIS ورم مثانہ

PYELITIS سوزش حوض گردہ

ACUTE NEPHRITIS سوزش گردہ حاد

CH. NEPHRITIS سوزش گردہ مزمن

RETENSION URINE پیشاب بند ہونا

ھائیڈرو وو پائیونیفروسز مثانے میں پتھری اور یوریمیا سے گردے فیل ہو جانے کا ایک سبب پراسٹیٹ گلینڈ کا بڑھ جانا بھی ہے بس آپ نے تمام بیان کردہ علامات کا علاج کرتے وقت اس وجہ کو بھی سامنے رکھنا ہے

انشاءاللہ باقی مضمون تیسری قسط میں

نوٹ۔۔۔مجھے اس وقت نہایت ہی افسوس ہوتا ہے جب پراسٹیٹ گلینڈ کا علاج پوچھتے وقت یا بعض اصحاب لکھتے وقت ایک لفظ لکھتے ہیں کہ اس ٹوٹکے کو پراسٹیٹ کا حتمی علاج جانیں بندہ خدا اللہ تعالی کے بنائے نظام کو پہلے سمجھیں پھر علاج بھی اصول و احسن طریقہ سے کیا کریں یہ مضمون لکھتے وقت میں انتہائی اختصار سے کام لے رہا ہوں اگر مکمل وسیع انداز میں اسے لکھا جائے تو انتہائی طویل مضمون ثابت ہو جب اللہ تعالی کے بنائے نظامات سمجھے جاتے ہیں تو یقین جانیں زبان پہ بے اختیار سبحان اللہ آجاتا ہے جیسے ایک گردہ معمولی سا پرزہ ہے اللہ تعالی نے اس ایک گردے کے اندر دس لاکھ نیفرون نالیاں بنائی ہیں جو پیشاب چھانتی ہیں اب گردہ کا سائز ساخت اور نالیون کی تعداد گر نالی کے آگے چھانئی کیا کمال نظام آللہ تعالی نے حضرت انسان کے اندر بنائے

خیر باقی مضمون تیسری قسط میں انشاءاللہ

Facebook link

پراسٹیٹ گلینڈ یعنی غدہ قدامیہ۔قسط3

7 June 2026

آج ہم تشخیص پہ بات کریں گے کہ کیسے کنفرم پتہ چلے کہ واقعی پراسٹیٹ گلینڈ بڑھ چکا ہے اس میں ایک تو پرانا طریقہ ہے کہ ہاتھ پہ دستانہ چڑھا کر مقعد میں انگلی ڈال کر ٹٹولتے ہیں جس سے عظم یعنی بڑھ جانے کا پتہ چل جاتا ہے اس کے ساتھ ساتھ علامات کو بھی سامنے رکھا جاتا ہے کہ ایسے مریض کو پیشاب بار بار آہستہ اور مشکل سے آتا ہے پیشاب کی دھار میں کوئی جان نہیں ہوتی دور گرنے کے بجائے پاس ہی گر جاتا ہے دراصل پورا پیشاب خارج نہیں ہو رہا ہوتا اس لیے یہ احساس قائم رہتا ہے کہ ابھی پیشاب باقی ہے ایک نکتہ یہ بھی یاد رکھیں کہ پیشاب کے آخر میں درد ہوتا ہے

اگر مثانہ میں کافی پیشاب رہنے لگ جائے تو قطرہ قطرہ پیشاب چلتے پھرتے بھی گرتا رہتا ہے اور بستر پہ بھی خارج ہوتا رہتا ہے یہ صورتحال بالکل اعصابی تحریک سلسل بول جیسی ہوتی ہے لیکن حقیقت میں یہ اعصابی تحریک ہوتی نہیں ہے کیونکہ یہ سب پیشاب کے دباؤ کی وجہ سے ہو رہا ہوتا ہے جبکہ سلسل بول میں گردوں کی طرف سے آنے والا پیشاب ساتھ ساتھ خارج ہوتا رہتا ہے

پیشاب کے اجتماع سے اگر مثانہ میں سوزش ہو چکی ہو تو ساتھ جلن کی شکایت ہوتی ہے اور پتھری بن جانے کی صورت میں پیشاب ذرا ذرا بار بار اور درد کے ساتھ آتا ہے ابتدا میں ایسے مریض کی قوت باہ تیز اور بعد میں ختم ہو جایا کرتی ہے

مریض مرد اور عضلاتی اعصابی تحریک کا شکار بلکہ عضلاتی اعصابی عمر میں داخل ہو چکا ہوتا ہے

یہاں ایک نکتہ ذہن نشین کر لیں ابتدا میں نبض اور دیگر جسمانی علامات عضلاتی تحریک کی نشاندہی کریں گی پھر پیشاب کے زہر شامل ہو جانے پہ غدی علامات بھی شامل ہو جایا کرتی ہیں

عضلاتی اغذیہ کے استعمال سے حبس ریاح قبض جیسی علامات پیدا ہو کر مرض میں تکلیف کا باعث بن جاتی ہیں

یوریمیا میں جب گردے اپنی کارکردگی کھو رہے ہوتے ہیں تو بلڈ یوریا نارمل ویلیو 40 ملی فیصد سے بڑھ کر ساٹھ ستر فیصد ہو جاتی ہے سیرم کریاٹی نین 0.50 تا 1.5 نارمل ویلیو سے کراس کر کے 3-4 ملی ہو جاتا ہے

خیر اب ٹیسٹ میں آسانی ہے الٹراساؤنڈ کروانے سے بھی تشخیص میں مدد ملتی ہے

باقی مضمون انشاءاللہ اگلی قسط میں

Facebook link

پراسٹیٹ گلینڈ یعنی غدہ قدامیہ۔قسط4۔

8 June 2026

میں اندازہ لگا رہا تھا کہ اکثریت کو اس بات سے کچھ غرض نہیں ہے کہ مرض کیسے اور کیوں ہے بس دوا بتا دیں خیر سے آج تشریح مختصر کر کے ختم کر دیں گے کل انشاءاللہ علاج تفصیل سے لکھیں گے

آج ہم ذکر کریں گے

۔۔۔پراسٹیٹ اور غدی تحریک۔۔۔

ج کسی فعلی عضو کی طاقت اور فعل اعتدال پر نہ رہے تو وہ بحالی کے لیے اپنا کام تیز کر دیتا ہے

قوت مدبرہ بدن دوران خون کو اس طرف روانہ کر کے اس معاملے میں اس کی مدد کرتی ہے اسے ہم اصلاح میں تحریک کہتے ہیں بعض اوقات تحریک کی شدت سے اس عضو میں سوزش اور ورم پیدا ہو جاتا ہے یاد رکھیں ورم میں بھی عضو اپنی اصل جسامت سے بڑھ جاتا ہے یہ بڑھاؤ عضلاتی تحریک کے نتیجے میں پیدا ہونے والے بڑھاؤ سے بالکل مختلف ہے اس کی تشخیص اور علاج کی نوعیت بھی اور طرح کی ہوتی ہے

میں کمنٹس پڑھتا ہوں میرے اس مضمون پہ بھی مختلف رائے بلکہ جدید سائنس اور قدیم طب کے طور پہ تشریح کی گئی بھئی مضمون جب تک مکمل نہ ہو درمیان میں ایسے کمنٹس دینا درست نہیں ہے جدید سائنس کوئی آسمانی صحیفہ نہیں ہے بے شمار غلطیاں کرتی ہے بھئی جدید سائنس کو بھی مدنگاہ ضرور رکھتے ہیں جیسا کہ یہاں جدید سائنس اس بات کا قطعی ادراک نہیں رکھتی کہ آیا پراسٹیٹ گلینڈ میں مسئلہ غدی سوزش یا ورم کے باعث ہے یا عضلاتی تحریک کا شاخسانہ ہے آپ الٹراساؤنڈ کروائیں گے یا ایکسرے کروائیں گے وہ بس پراسٹیٹ گلینڈ کی جسامت بڑھنے کی نشاندہی کرے گا یہ ثابت نہیں کر سکتا کہ اصل مرض کیسے پیدا ہوئی اب غدی تحریک میں عسرالبول اور تقطیرالبول جیسے عوارض ہیں اور پیشاب ہی کم بن رہا ہوتا ہے اور ورم غدد سے وہ صحیح طریقہ سے خارج نہیں ہو پاتا ایسی حالت میں کیتھیٹر پاس کرنے کا کچھ فائدہ نہیں ہے یاد رکھیں غدی تحریک کی تمام علامات ہوتی ہیں جیسے البیومن کا اخراج۔۔پتھری۔۔ورم گردہ۔۔ورم مثانہ۔۔ گردوں کا فیل ہونا۔ تبوج۔۔استسقاء۔۔یرقان۔۔سوزاک۔۔ کریاٹینین اور یوریا کی زیادتی۔۔ جیسی علامات غدی تحریک میں پیدا ہوتی ہیں نبض دیکھیں گے تو اول و آخر غدی ہی ہو گی جبکہ عضلاتی تحریک کی وجہ سے عظم غدہ قدامیہ میں یہ علامات صرف پیشاب رکنے اور زہریلے مادوں سے ابتداء میں آلات میں جنم لیتی ہیں اس کے بعد پورے جسم کو متاثر کرتی ہیں نبض عضلاتی ہی رہتی ہے اب ہم اس بات کا بھی اندازہ لگا سکتے ہیں کہ اعضاء ایک دوسرے کو کیونکر متاثر کرتے ہیں غدہ میں ورم کی وجہ سے بخار اور درد بھی ہو سکتا ہے علاج کی صورت میں آپ نے غدد کی ورم کو اتارنا ہے اس کے لیے مرحلہ وار غدی اعصابی تا اعصابی عضلاتی تک ادویات مرحلہ بہ مرحلہ استعمال کی جاتی ہیں

عضلاتی تحریک میں شربت بزوری اور اعصابی غدی پیشاب آور ادویات پیشاب کے زہر کو ختم کرنے کے لیے صرف اس صورت میں دی جائیں جب مثانہ سے پیشاب خارج کرنے کا انتظام براہ راست ہو تاکہ گردے جلد اپنا کام سنبھال سکیں جبکہ غدی تحریک میں یہ دوائیں اصول علاج کے طور پر دیے جائیں گے

اب امید ہے اس بات کی سمجھ آ گئی ہو گی کہ پراسٹیٹ گلینڈ کا بڑھ جانا دو تحاریک میں ہوتا ہے

غدی تحریک میں سوزش و ورم کی بنا پر

اور عضلاتی تحریک میں غدی تسکین سے پھول کر سائز بڑھ جاتا ہے

دونوں صورتوں میں اسباب مختلف ہونے کے باوجود کئی ایک علامات ایک جیسی ہوتی ہیں لیکن جو علامات ایک دوسرے سے مختلف ہیں ہم ان سے بھی تحریک پہچان سکتے ہیں

ایک صورت میں سوزشی علامات نہیں ہوتی جبکہ دوسری صورت میں سوزشی علامات ہوتی ہیں یعنی بخار درد پیپ کا اخراج فرق والی علامات ہیں البتہ پیشاب کی رکاوٹ کا زہر ہر دو صورتوں میں ہوتا ہے

ایلوپیتھی میں بعض علامات کو امراض کا درجہ دے دیا جاتا ہے جیسے بلڈ پریشر ہے یہ بے شمار امراض میں ایک علامت ہے جبکہ ایلوپیتھی میں مستقل طور پر بلڈ پریشر ڈاؤن کرنے والی ادویات استعمال کرنے کا مشورہ دیا جاتا ہے جبکہ طب ایسا پلیٹ فارم ہے خواہ جدید طب ہو یا قدیم طب ہو وہ حقیقی مرض کے علاج کرنے کو ترجیح دیتی ہے خیر بے شمار مسائل ہیں یہاں یہ بات بھی یاد رہے بعض مسائل میں ایلوپیتھی نے انتہاء کی ترقی کی ہے بس بات اتنی سی ہے طب کو سرپرستی نہیں ملی اچھے طبیب پیدا نہیں کیے اسی لیے ہم آج بھی عضو تناسل کے علاج پہ صدری نسخہ جات پہ اکتفاء کرتے ہیں

اللہ تعالیٰ ہمارے حال پہ رحم فرمائے آمین ثم آمین

اگر کسی کی دل آزاری ہوئی ہو تو معذرت خواہ ہوں انشاء اللہ کل کی پوسٹ اس مضمون پہ شاید آخری پوسٹ ہوگی جو کہ ہر دو صورت حال میں علاج کے سلسلے میں ہوگی انشاء اللہ علاج معالجہ انتہائی اعلیٰ ہوگا اس وقت تک اجازت چاہوں گا م

Facebook link

پراسٹیٹ گلینڈ کا علاج۔ قسط 5 آخری۔

10 June 2026

بہت سے دوست نسخہ جات کے انتظار میں تھے لیجئے آج نسخہ جات کی پوسٹ ہے الحمد للہ اس میں جو بھی دوا آپ بنائیں فوائد میں نہایت شاندار ہوگی پہلا علاج سمجھ لیں اگر مرض ابتدائی سٹیج پہ ہو یعنی پراسٹیٹ گلینڈ تو بڑھ چکا ہے پیشاب بھی رک رہا ہے لیکن درد جیسی صورتحال ابھی نہیں ہے ایسی حالت میں

حب انقلاب رات سوتے وقت دو گولی ہمراہ پانی

حب بندق دو گولی

تریاق غدد دو گولی

ہمراہ قہوہ سونف+زیرہ سفید تین بار دن میں دیں

معجون دبید الورد چمچ دو وقت آجکل کے موسم کے حساب سے ہمراہ شربت بزوری دیں

سرکنڈے کی جڑ تین گرام کا قہوہ دن میں ایک بار ضرور دیں

اب ادویات کے نسخہ جات

حب انقلاب کا نسخہ

ریوند عصارہ

سقمونیا

سہاگہ بریاں

ست ملٹھی یعنی رب السوس

برابر وزن پیس کر نخودی گولیاں بنالیں یا کیپسول 500 ملی گرام بھر لیں

حب بندق کا نسخہ

چھلکا ریٹھا

گندھک آملہ سار

قلمی شورہ

تارامیرا

برابر وزن تمام ادویات پیس کر خواہ ڈبل زیرو کیپسول بھر لیں خواہ حب نخودی بنالیں کیپسول ہو تو ایک ایک کھلائیں گولیاں ہوں تو دو دو گولی کھلائیں

تریاق غدد کا نسخہ

گندھک آملہ سار

گل عشر

سہاگہ بریاں

برابر وزن تمام ادویہ پیس کر نخودی گولیاں بنالیں دو دو گولی دن میں تین بار

معجون دبید الورد کا نسخہ مشہور عام ھے ھر قرابادینی کتاب میں یا ھمارے اسی گروپ مطب کامل میں کئی ایک بار لکھا جاچکا ھے

اسی طرح بارھا بار شربت بزوری کا نسخہ لکھا جاچکا ھے شربت بزوری آجکل کے موسم میں ھر کسی کو پینا چاھیے ضروری نہیں کہ پراسٹیٹ کا مریض ھی ھو تندرست کے لیے بھی اعلی ترین ٹانک ھے

خیر سے یہ تو علاج میں نے وہ لکھا ھے جسے آپ سب باآسانی بنا کر استعمال کر سکتے ھیں

اب میں آجکل پراسٹیٹ گلینڈ کے لیے جو دوا استعمال کرتا ھوں وہ بھی آج سمجھ لیں

میری ذاتی استعمال کی ادویات تھوڑی بنانا مشکل ضرور ھیں لیکن ھر سٹیج پہ مرض کا شافی علاج ھے

نمک پھٹکنڈا+نمک بھکڑا برابر وزن ملا کر آدھی رتی دن میں دو تا تین بار

حب انقلاب رات سوتے وقت ایک کیپسول 250 ملی گرام ھمراہ پانی

ریوند خطائی

گرام 500

ھلدی 500 گرام

گل مدار 500 گرام

پیس کر عرق سرکنڈا سہ آتشہ ایک لٹر میں کھرل کر کے حب دانہ گندم بنالیں ایک تا دو گولی دن میں تین بار ھمراہ پانی

اگر پیٹ میں قبض کی وجہ سے گیس بھی بہت بن رھی ھو تب تریاق معدہ ماشہ اکسیر پانچ رتی بھر ملا کر دن میں تین بار

معجون دبید الورد چمچ ھمراہ جوشاندہ سونف ماشہ زیرہ سفید ماشہ کے ھمراہ دو وقت

تریاق معدہ اور اکسیر پانچ کے نسخہ جات بارھا بار گروپ مطب کامل میں لکھے جاچکے ھیں

انشاءاللہ دوسری تیسری سٹیج پہ بھی مرض ھو گا شفایابی ھو گی

اسی کے ساتھ اجازت

محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

نوٹ۔۔ بعض اوقات گردوں کا نظام مکمل تباہ ھو جاتا ھے ایسی حالت میں معجون دبید الورد چمچ کے ساتھ معجون امروسیاہ جس کا نسخہ میں ذیل میں لکھے دیتا ھوں لازما دیں انشاء اللہ کریاٹینین بلڈ یوریا بھی نارمل ھو گا اس کے ساتھ گردوں کا سکیڑ بھی جاتا رھے گا

باقی بعض دوستوں کو ایک ابہام پیدا ھو گا کہ ایک دوا سفوف امروسیاہ ھے وہ بھی گردوں کے لیے اور پیشاب کے امراض میں استعمال کی جاتی ھے یاد رکھیں سفوف امروسیاہ الگ دوا ھے اور معجون امروسیاہ بہت ھی الگ دوا ھے یہ قرابادینی کتب میں معجون امروسیاہ کے ھی نام سے نسخہ دیکھ سکتے ہیں

نسخہ۔۔

قسط تلخ دو گرام

فلفل سیاہ دو گرام

فلفل دراز دو گرام

زیرہ کرمانی 4 گرام

تخم گاجر صحرائی جس کا دوسرا نام دوقو بھی ھے 4 گرام

عود بلسان 4 گرام

تج 4 گرام

کالی زیری 4 گرام

تخم کرفس 4 گرام

بچھ جس کا دوسرا نام اگر تر کی۔۔ بچ۔۔ ورچھ ان سب ناموں سے مشہور ھے 6 گرام

زعفران 6 گرام

مر مکی 6 گرام

حب الغاریہ درخت غار کا پھل ھے لاھور سے مل جاتا ھے اگر پھل مل جائے تو دس عدد پھل ڈالیں اگر نہیں مل رھا تو پچاس گرام کلونجی ڈال لیں

میں خود کلونجی ھی استعمال کرتا ھوں

اب سب دوائیں پیس کر تین گنا شہد شامل کر کے معجون معروف طریقہ سے بنالیں چھوٹی چمچ دن میں تین بار دیں

میں نے آپ کی آسانی کے لئے نہایت کم وزن لکھ دیئے ھیں اگر زیادہ مقدار میں بنانا چاھیں تو وزن اسی مقدار کے حساب سے بڑھالیں

یاد رھے جگر کے امراض میں بھی اعلی درجہ کی دوا ھے جگر کا سکڑنا جیسے ھیپاٹائٹس سی میں ھوتا ھے یا گردوں کا سکڑنا جسے آپ گردے فیل ھوجانا کے نام سے جانتے ھیں ان کا شافی علاج معجون امروسیاہ ھمراہ معجون دبید الورد ھے

ھاں اگر پراسٹیٹ گلینڈ کا سائز ھی بڑھا ھے گردے درست انداز میں کام کر رھے ھیں تو اسے استعمال کرنے کی ضرورت نہیں ھے

اسی کے ساتھ اجازت چاھوں گا محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

آخر میں ایک نکتہ رہ گیا تھا کہ علاج میں غدی اعصابی اور اعصابی غدی دوائیں ھی استعمال ھونگی

Facebook link

املتاس کے پھولوں کی گلقند

15 June 2026

بعض دواساز اداروں نے اسکی پھلیوں سے دیگر ادویہ کے ساتھ لعوق خیاشنبر کے نام سے دوا بنا رکھی ھے لعوق یا شنبر پرانا قرابادینی نسخہ ھے سینکڑوں سال سے اطباء اسے بنا کر استعمال کر رھے ھیں انتہائی مفید ترین مرکب جانا جاتا ھے لعوق خیاشنبر بنانے میں کافی کچھ محنت بھی درکار ھے اگر آپ کو املتاس تازہ پھول میسر ھوں تو اسکی گلقند ضرور بنائیں یہ گلقند لعوق خیاشنبر سے اگر زیادہ مفید نہیں تو کم بھی موثر نہیں ھے بلکہ بہت ھی مفید ترین دوا سمجھی جاتی ھے آجکل اس موسم میں پھول تازہ میسر ھوتے ھیں پاکستان کے اکثریتی علاقوں میں اسکے درخت عام ملتے ھیں انگریزوں کے دور کی ھر تعمیر میں جیسے ڈاک بنگلے وغیرہ میں لازماً املتاس کا پودا لگایا جاتا تھا انگریزوں کا ایک کارنامہ یہ بھی تھا کہ وہ ترجیحاً ادویاتی پودے لگایا کرتے تھے خیر ھمارے ضلع منڈی بہاوالدین میں تو عام املتاس کے پودے ملتے ھیں خیر دیگر اضلاع میں بھی عام درخت ملتے ھیں املتاس کی پہچان تقریباً ھر شخص کو ھے پھول پیلے سنہری رنگ کا ھوتا ھے آپ تازہ پھول حاصل کر لیں تو ایک پھول میں آدھا کلو پھولوں میں اچھی طرح مکس کر کے کسی شیشے کے جار میں بھر لیں اور چند روز دھوپ میں رکھ دیں پھول اور چینی آپس میں اچھی طرح حل ھو کر گلقند کی شکل اختیار کر لیتے ھیں مقدار خوراک ایک تا دو چمچ ھے مزاجاً اعصابی غدی ھے

بہترین قبض کشاء دوا ھے

Facebook link

بالچھڑ اور اسکا علاج

24 June 2026

اچانک سر کے کچھ حصے سے بال صفاچٹ ھوجاتے ھیں جیسے کسی نے باقاعدہ ریزر سے کاٹے ھوں اب ان کا دائرہ کار بڑھتا جاتا ھے بعض لوگوں کو تھوڑے سے حصہ پہ مرض لگتی ھے پھر ٹھیک ھوجاتی ھے بعض پہ شدید حملہ آور ھوتی ھے بعض کے نزدیک اس مرض کا سبب تحت الجلد میں ایسے مادے کا پیدا ھونا جن سے بالوں کو غذا ھی نہ ملے بعض اسے وائرس کی کارستانی سمجھتے ھیں بعض قدیم نکتہ نگاہ والے ایسے بال کا پیدا ھونا جو فساد پیدا کرنے کا باعث بن جاتا ھے اور بال کاٹنے والے مخصوص لوگ اس بال کو اکھیڑ دیتے ھیں تب مرض جاتی ھے کچھ کے نزدیک علاج دم ھے اب علاج بھی اسی انداز میں لکھے دیتا ھوں جو لوگ علاج کرتے ھیں مختلف علاقوں میں لوگ اس کا علاج مختلف انداز میں کرتے ہیں پہلا علاج کہ جلد پہ بلیڈ سے پچھنے لگا کر یا کسی کھردری چیز سے خراشیں ڈال کر اس جگہ پہ زندہ کھٹمل مار دیے جائیں تا کہ کھٹمل کا خون لگ سکے تو اس سے بال اگ آتے ھیں بعض نے متاثرہ جگہ پہ خراشیں لگائیں اور اس پہ گائے کے گوشت کی ایک بوٹی باندھ دیتے ھیں اور روزانہ یہ عمل کرنے سے دس بارہ روز میں بال اگ آتے ھیں بعض نے گائے کی بوٹی تیل میں جلا کر اس تیل کو متاثرہ جگہ لگایا اب بعض نے انڈوں کا تیل لگایا یہ سب علاقائی علاج ھیں میرا ان پہ کوئی تجربہ نہیں ھے اب طبّی نکتہ نگاہ سے دیکھتے ھیں پہلی بات شدید بال چر کے بعد اگر کچھ بھی غلاج کار گر نہ ھو تب بھی اڑھائی سال بعد دوبارہ جب نئے خلیات پیدا ھوتے ھیں اور پرانے خلیات ختم ھوجاتے ھیں تو بال از خود پیدا ھوجاتے ھیں اب طب کا علاج بھی سمجھ لیں

غدی تحریک میں علاج کرنا باکمال علاج ھے متاثرہ مقام پہ پہلے روز غدی عضلاتی مسہل کا لیپ کر دیں جب دانے نکل آئیں تو روغن بیضہ مرغ 🐓 لگائیں یا پھر گندھک کا مخصوص انداز میں تیل تیار کر کے اوپر لگائیں

دوا کھانے کے لیے غدی اعصابی مسہل ساتھ غدی اعصابی اکسیر رتی بھر ھمراہ تریاق معدہ ماشہ میں ملا کر دن میں تین بار دیں انشاءاللہ بالچر چند روز میں ٹھیک ھو جائے گا لیجئے

اب تمام مذکورہ بالا ادویات کے نسخے بھی سمجھ لیں

پہلا نسخہ غدی عضلاتی مسہل

آپ اسے حب سلاطین کے نام سے بھی جانتے ھیں

کچلہ مدبر 40 گرام

رائی 80 گرام

شنگرف 20 گرام

مغز جمال گوٹا 10 گرام

شنگرف کی الگ سے چھ گھنٹے کھرلائی کریں چمک ختم ھو جائے

اب جمال گوٹا کے مغز کو رگڑنا شروع کر دیں یہ پیس کر ویزلین کی شکل بنے گا پھر تیل چھوڑنا شروع کر دے گا اب اس صورت میں باقی تمام ادویات یعنی شنگرف رائی اور کچلہ مدبر ڈال کر چار گھنٹے کھرل کریں پھر دانہ مونگ کے برابر گولیاں بنالیں سرخ رنگ میں نفیس گولی بنتی ھے ایک تا دو گولی پیس کر تھوڑا پانی شامل کر کے لیپ باریک تہہ میں لگادیں جب دانے نکل آئیں جو ایک دو روز میں ھی نکل آتے ھیں بس اب صرف روغن بیضہ مرغ 🐓 ھی لگانا ھے

اب نسخہ غدی اعصابی مسہل کا جو آسان ترین یا بہترین رزلٹ دے گا اسے آپ حب انقلاب کے نام سے بھی جانتے ہیں

سقمونیا

ریوند عصارہ

رب السوس

سہاگہ بریاں

برابر وزن پیس کر گولی نخودی بنالیں یا پھر 250 ملی گرام کیپسول بھر لیں ایک کیپسول روزانہ کھلادیں

تریاق معدہ کا نسخہ

گندھک آملہ سار تولہ

اجوائن دیسی دو تولہ

پودینہ تولہ

پیس کر سفوف بنالیں

ایک ماشہ دن میں تین بار

غدی اعصابی اکسیر کا نسخہ

ھڑتال ورقی تولہ

سنڈھ چار تولہ

مرچ سیاہ تین تولہ

کم سے کم تین گھنٹے کھرل کریں

ایک رتی بھر تریاق معدہ ماشہ میں ملا کر کھائیں

اب آخر میں گندھک کا مخصوص انداز میں لگانے والا تیل

السی کا تیل سو گرام

گندھک آملہ سار بیس گرام کو اس تیل میں ڈال کر آگ پہ گرم کریں جب گرم ھو کر گندھک پگھل جائے تو آگ سے اتار کر نیچے رکھ دیں بس دن میں دو تین بار ایسے ھی گرم کریں تین چار روز ساری گندھک تیل میں حل ھو جائے گی

یہ مخصوص تیل ھے بالچر کے لیے

اسی کے ساتھ اجازت چاھوں گا محمود بھٹہ گروپ مطب کامل

Facebook link

چند لیبارٹری ٹیسٹ اور امراض،البیومن

6 July 2026

البیومن دراصل انڈے کی سفیدی کی طرح ایک لیسدار مادہ ھے جو پیشاب سے ھلکا ھوتا ھے یہ کبھی پیشاب سے پہلے اور کبھی بعد میں خارج ھوتا ھے اکثر لوگ اسے دیکھ کر گھبرا جاتے ھیں اور اسے منی سمجھ لیتے ھیں اور خود کو جریان کا مریض سمجھ لیتے ھیں اسے خود سے پہچاننے کا بڑا ھی آسان طریقہ ھے کہ پیشاب کسی برتن میں کریں اگر یہ مادہ اوپر کی تہہ میں بادل کی طرح نظر آئے تو یہ بول زلالی یعنی البیومی نوریا اسے کہتے ھیں اسکی چند ایک علامات بھی سمجھ لیں

پیٹھ میں گردوں کی جگہ بوجھ اور تناؤ محسوس ھوگا اسے طب قدیم میں ضعف گردہ کے نام سے جانا جاتا ھے

جبکہ یہ طب کی جدید تحقیق میں اسے ھم گردوں کا ورم کہہ سکتے ہیں

نبض دیکھیں گے تو غدی عضلاتی تحریک نظر آئے گی اگر یہ صورتحال تادیر قائم رھے تو پھر اماس اور استسقاء کی علامات نمودار ھوتی ھیں بعض اوقات خواتین کو رحم سے لیسدار اور گاڑھا اور کبھی بدبودار مادہ خارج ھوا کرتا ھے اور یہ لیکوریا سمجھ لیا جاتا ھے جبکہ یہ سب گردوں کے ورم کے باعث غدی عضلاتی تحریک کی تیزی جو کہ گردوں کے مقام پر ھوتی ھے

امید ھے مختصر الفاظ میں آپ البیومن کو سمجھ جائیں گے انشاءاللہ باقی اگلی قسط میں

Facebook link

پروتینوریا کا ٹیسٹ

7 July 2026

سوال کرنا بڑا ھی آسان اور جواب دینا ھمیشہ سے مشکل کام رھا ھے

مریض اکثر آخر دم پہ اپنی مرض کا احساس کرتا ھے پھر ٹیسٹ کرواتا ھے مرض نکل آنے پہ پریشان ھو کر علاج تجویز کرنے کا کہہ رھا ھوتا ھے کل پہلی پوسٹ اس موضوع پر لکھی تھی جس میں دو سوال تھے ایک سوال تھا کہ کیا پروٹین اور البیومن ایک ھی مزاج کے مرض ھیں دوسرا سوال کہ مجھے پروٹین ++++ خارج ھو رھی ھے علاج بتا دیں

لیبارٹری ٹیسٹ کے بارے میں لکھنا کہ مرض کیسے ھے کس مزاج میں ھوتی ھے علاج معالجہ بعد کا مسئلہ ھے آج مجھے لکھنا کسی اور ٹیسٹ کے بارے میں تھا لیکن پروٹین کا اخراج تھوڑا اھم مسئلہ بلکہ خطرناک مسئلہ تھا انشاء اللہ دو تین اقساط میں اس مرض کی وضاحت ھو جائے گی خیر پہلے پروٹین کو سمجھ لیں

ھماری روزمرہ کی متوازن خوراک میں مندرجہ ذیل اجزاء پہ مشتمل ھونا ضروری ھے

پہلے نمبر پہ نشاستہ دار۔۔ مٹھاس۔۔ جسے آپ کاربوہائیڈریٹ CARBOHYDRATES بھی کہتے ھیں

دوسرے نمبر پہ لحمیات جسے آپ پروٹین PROTEIN کہتے ہیں

تیسرے نمبر پہ معدنیات جسے آپ منرل MINERALS کہتے ھیں

چوتھے نمبر پہ روغنیات جسے آپ FATS OR LIPIDS کہتے ھیں

پانچویں نمبر پہ حیاتین جسے آپ وٹامن VITAMINS کہتے ہیں

چھٹے نمبر پہ پانی WATER ھے

ان میں ھر ایک چیز کی اپنی اھمیت اور متوازن خوراک میں روزمرّہ کی مقدار معین ھے سب کا اپنا خصوصی عمل اور دائرہ کار ھے روزمرہ خوراک میں ان کے اعتدال سے انسانی زندگی کی درست نشوونما اور تعمیر بدن ھوتی ھے ضروری توانائی بغیر کسی رکاوٹ کے ملتی ھے اور صحت برقرار رھتی ھے یا آپ یوں بھی سمجھ سکتے ہیں کہ تحاریک میں ایک نظم قائم رھتا ھے اور ایک خودکار انداز میں درست اخلاط پیدا ھو کر جسمانی ضروریات کو پورا کر رھی ھوتی ھیں اور ضروری مادوں کو ان کے اپنے اپنے مقام پہ پہنچا رھی ھوتی ھیں اور غیر ضروری مادوں کا اخراج بھی ھو رھا ھوتا ھے

نوٹ۔۔ یہ باتیں ان لوگوں پہ صادق نہیں آتی جو کھانا کھاتے وقت پیچھے مڑ کر دیکھنا بھی گناہ تصور کرتے ھیں بس توند پہ ھاتھ پھیر کر اپنے آپ کو فاتح تصور کرتے ہیں پس انہیں یہ علم نہیں ھوتا کہ اپنا ھی ستیاناس کر رھے ھیں اسی لیے طب میں مریض کو سب سے پہلے پرھیزی غذا کے بارے میں بتایا جاتا ھے یہ پرھیزی غذا بھی ایک اھم موضوع ھے جس کا ایلوپیتھی یا ھیومیوپیتھی میں تو کوئی تصور ھی نہیں ھے بلکہ مریض کو کہا جاتا ھے جو کچھ مل جائے کھاتے جائیں کوئی پرھیز نہیں ھے مریض بھی بڑا ھی خوش ھوتا ھے جبکہ حقیقت حال یہ ھوتی ھے کہ نظامات اتنے حساس ھو چکے ھوتے ھیں کہ پرھیز نہ کرنے پر مرض بڑھتا ھی رھتا ھے خواہ بطور دوا آپ دنیا کی قیمتی ترین ادویات کھا رھے ھوں ان سے مرض وقتی دب ضرور جاتی ھے علامات پہ وقتی کنٹرول کیا جا سکتا ھے لیکن مرض ٹھیک ھونا ناممکن ھے

اب طب کو جب جدید شکل میں نظریہ مفرد اعضاء نے متعارف کرایا تو پہلی ترجیح غذا پہ دی گئی بالمزاج غذا کی ترتیب اس انداز میں پیش کی گئی جو باکمال ھے اسے سمجھنا ھر طبیب کے لیے فرض اور ھر مریض کو تجویز کرنا نہایت ضروری ھے اگر زندگی ایسی غذائی ترتیب سے گزاریں گے خواہ بے شک معمولی سادہ عام اشیاء پہ مشتمل ھو تو پھر یقیناً آپ کو نئے نئے مقویات فوڈ سپلیمنٹ وٹامنز کے مرکبات کی کوئی ضرورت نہیں ھوتی مریض خودبخود ایک معمولی غذا سے وہ طاقت حاصل کر لیتا ھے جو مہنگے یا قیمتی فوڈ سپلیمنٹ وٹامنز اور منرلز سے بھرپور مرکبات سے حاصل نہیں کی جاسکتی

لحمیات یعنی پروٹین سے جسم کی نشوونما اور تعمیر کا کام لیا جاتا ھے یہ انسانی عضلات کی ساخت کا سب سے بڑا اور اھم ترین جزو ھے اور ھر خلیے میں پایا جاتا ھے عضلاتی بافتوں طنابوں ناخن بال ھارمونز اینزائمز اور اینٹی باڈیز یعنی مدافعتی جسمیوں وغیرہ کی ساخت اور پیدائش کے لیے ضروری ھے جزوی طور پر دیگر بافتوں کا حصہ بھی ھے پروٹین براہ راست توانائی پیدا کرنے کا ذریعہ نہیں ھے اس میں کچھ جسم میں تحلیل ھو کر براستہ گردے یوریا کی شکل میں باھر خارج بھی ھوتی ھے بقیہ گلوکوز اور چربی کی شکل میں تبدیل ھو کر جسم میں سٹور ھو جاتی ھے ایک بالغ مرد کے لئے روزانہ اوسطاً 56 گرام اور ایک بالغ عورت کے لیے 46 گرام لحمیات کافی ھوتے ھیں یہ مقدار آپ سبزیوں دالوں یا دیگر حیوانی خوراک سے حاصل ھو جاتی ھے خیر سے پروٹین فارموں سے پروٹین حاصل نہ کریں بلکہ فطرت کے قریب رہ کر دالوں اور سبزیاں یا دیگر لحمیاتی اجزاء سے بھی حاصل کر سکتے ہیں

اب لحمیات یعنی پروٹین کی کمی یا زیادتی ھو جائے دونوں صورتوں میں ھی نقصان بدن کا ھوتا ھے دونوں صورتوں میں جسم پہ مختلف اثرات اور علامات ظاھر ھوتی ھیں اور جسم میں پروٹین کی کمی یا زیادتی کئی ایک اسباب سے ھو سکتی ھے

لحمیات یعنی پروٹین کی کمی سے خلیات اور ھیئت متاثر ھو کر بالآخر جسم کی نشوونما کنے لگتی ھے اگر لحمیاتی اجزاء وغذا کو کثرتِ سے استعمال یا مسلسل استعمال کیا جائے تو یقیناً چربی میں اضافہ کولیسٹرول کی زیادتی بلکہ کینسر تک پیدا ھو سکتا ھے ایسی صورت میں ایک نکتہ یاد رکھیں کہ بدن سے کیلشیئم کے اخراج میں اضافہ ھو جاتا ھے

یاد رکھیں ھمارے جسم میں مائعات کا حجم اور اس کے اجزائے مرکب یک خاص توازن میں رھنے چاھیے اور یہ توازن قائم رکھنے کے لیے گردے کام کرتے ھیں اس توازن کو برقرار رکھنے کے لیے وہ خون سے کچھ لحمیات کشید کرتے ھیں اور بذریعہ پیشاب خارج کرتے ھیں خون میں موجود البیومن اور لحمیات 150 ملی گرام تک شب روز میں ایک بالغ مرد و عورت کے پیشاب میں خارج ھوتی رھتی ھے ان میں 10 تا 15 ملی گرام البیومن کی مقدار کے علاوہ تقریباً تیس سے زائد اقسام کی دیگر لحمیاتی اجزاء پہ مشتمل ھوتی ھے

انشاءاللہ باقی مضمون اگلی قسط میں ابھی اسی موضوع پہ عارضی پروٹین کا اخراج یا حقیقی اخراج سب کی تشریح اگلے مضمون میں آئے گی

Facebook link

پروتینوریا کا ٹیسٹ۔ قسط 2

9 July 2026

گردوں کی غیر طبعی حالت اور بیماریوں میں ان کی چھوٹی نالیوں اور قنابوں کو اگر نقصان پہنچ جائے تو لحمیات یعنی پروٹین اور البیومن کا اخراج پیشاب میں بڑھ جاتا ھے اور جب یہ مقدار نارمل حد 150 ملی گرام سے تجاوز کر جاتی ھے تو اس حالت کو پروتینوریا یا لحمیات کا اخراج پیشاب میں کہا جاتا ھے اگر اس اخراج کی مقدار کا تسلسل جاری رھے تو خون میں البیومن کی کمی واقع ھو جانے سے چہرے اور پاؤں پہ ورم آ جاتا ھے اس کا مطلب ھے کہ اب گردون میں انحطاط کی کیفیت ھے

عارضی پروتینوریا۔۔۔

پروٹین اور البیومن کا اخراج بعض اوقات وقتی اور غیر طبعی اسباب کی وجہ سے ھوتا ھے اس سے گردوں کو کوئی مستقل نقصان ھونے کا ڈر نہیں ھوتا جیسے ھی یہ عارضی اتفاقیہ اسباب دور ھوتے ھیں تو یہ اخراج بھی رک جاتا ھے

اگر کوئی شخص کافی عرصہ ایک ھی جگہ قیام کی حالت میں رھے جیسے طویل نماز سفر کتب بینی یا تصنیف وتالیف کا کام طویل چہل قدمی سخت جسمانی محنت سخت سردی کے اثرات پیچیدہ دستکاری جلنے خون لینے چند جلدی بیماریوں اور چند ادویات کے استعمال سے جیسے اڈرنالین انجیکشن وغیرہ سے عارضی طور پر پروٹین کا اخراج بڑھ جاتا ھے ایک مخصوص وقت تک یا اسباب ختم ھونے پر پروٹین آنا بند ھو جاتی ھے ھاں اگر ان اسباب کی وجہ سے ایسا بار بار ھو رھا ھو تو بھی گردوں اور پیشاب کے امراض کا عارضہ لاحق ھو سکتا ھے

اب حقیقی پروتینوریا مرض پہ بات کرتے ھیں

اگر پروٹین مقررہ مقدار سے زیادہ مسلسل تادیر اخراج پاتی رھے تو اسے ھی دائمی پروتینوریا یا محض پروتینوریا کہا جائے گا

اب نکتہ سمجھ لیں طب اسے اصل میں غدی سوزش کہتی ھے اور غدی سوزش کا مرکز گردے ھوتے ھیں جب ھم لحمیات اور دیگر عضلاتی اغذیہ زیادہ مقدار میں برابر استعمال کرتے ہیں تو انہیں تحلیل کرنے کے لیے جگر و غدد کا فعل بڑھ جاتا ھے اس بوجھ کو گردوں نے کم کرنا ھوتا ھے تو پہلے پہل گردوں میں سوزش قائم ھوتی ھے دوم یہ غذائیں محرک غدد ھیں اس لیے غدد جگر متاثر ھو کر غدی تحریک پیدا ھوتی ھے جسم کی پروٹین گھل گھل کر اور اس موجود کیلشیئم اور نمک خارج ھوتے رھتے ھیں بس اس بات سے یہ سمجھ لیں پروتینوریا حقیقت میں گردوں کی سوزش کی علامت ھے اور جدید طب بھی اسے ھی تسلیم کرتی ھے کہ جب گردوں میں سوزش ھو جائے یا رکاوٹی علامات OBSTRUCTIVE DISEASES پتھریاں CAPILLARY NECROSES POLYCYSTIC DISEASES کڈنی فلیور تپ دق ھو جائے تو پروتینوریا ھوتا ھے حقیقت میں یہ سارے گردے کی سوزش کے مراحل یا پھر ان میں سوزش پیدا کرنے کے ذرائع ھیں

ھائی بلڈ پریشر کو بھی اس کا سبب گردانا جاتا ھے یہاں ایک نکتہ سمجھ لیں ایلوپیتھی میں ایک موقع پہ ھائی بلڈ پریشر کو محض علامت بتایا جاتا ھے تو کبھی اسے مرض بتایا جاتا ھے اسکی زندہ مثال و دلیل یہ ھے کہ ایلوپیتھی میں کئی بار ھائی بلڈ پریشر پیدا ھونے کا سبب گردے بتائے جاتے ھیں جیسے کسی کے گردے سکڑ یعنی فیل ھو جائیں تو بلڈ پریشر بڑھتا

ھے اب یہاں بلڈ پریشر بڑھنے یا پیدا ھونے کا سبب گردے بتائے جاتے ھیں اب دوسرے مقام پہ پروٹینوریا میں گردون کی خرابی کا سبب ھائی بلڈ پریشر بتایا گیا ھے یعنی گردے خراب ھوئے تو اسکی وجہ بلڈ پریشر کی زیادتی کی وجہ سے ھے اصل خرابی کیا ھے یہ نامعلوم ھے
عجیب گورکھ دھندہ ھے طب میں بلڈ پریشر کو مرض نہیں مانا جاتا بلکہ ایک علامت مانا جاتا ھے اب بلڈ پریشر کیوں بڑھا اسکے بہت سے اسباب ھیں پیٹ کی خرابی گردون کی خرابی حرام مغز کے امراض یا دماغی امراض دل کے امراض ٹینشن غصہ ناکامی عشق محبت تک بے بسی لاچاری تک بلڈ پریشر بڑھنے کے اسباب ھیں یہاں ایک نکتہ اور بھی سمجھ لیں بلڈ پریشر کسی بھی وجہ سے مسلسل بڑھتا رہے اس میں گردوں پہ ایک خاص اثر ظاہر ھوتا ھے کہ اسکی فطری شکل صورت میں کچھ بگاڑ آ جاتا ھے خیر درمیان میں بلڈ پریشر والی بات چھڑ گئی تو موضوع بہت ھی لمبا ھو جائے گا میں نے ایک نکتہ آپ کے سامنے رکھ دیا ھے اصل فیصلہ آپ خود کر لیں اب اصل بات کی طرف چلتے ہیں
اگر بلڈ پریشر اور پروٹینوریا ایک ساتھ آپ کو نظر آتے ھیں تو یاد رکھیں یہ غدی سوزش کی علامت ھے اسی طرح ذیابیطس کو بھی اس کے اسباب میں شمار کیا جاتا ھے جبکہ ذیابیطس یعنی شوگر میں لحمیات یعنی پروٹین کا اخراج اس وقت ھوا کرتا ھے جب گردے انتہائی متاثر ھو چکے ھوں تو وہ پروٹین کی معمولی مقدار کو بھی باھر خارج کر دیتے ھیں ایسی صورت میں یہ عارضہ زیادہ تر شوگر کا غلط علاج کرنے پہ پیدا ھوتا ھے یعنی شوگر کی دواؤں میں ایسی دوائیں شامل ھیں جو غدد میں سوزش پیدا کر رھی ھیں اسی لیے پیشاب کم ھو جاتا ھے لیکن ٹیسٹ میں شوگر ظاھر ھو رھی ھوتی ھے اب یہاں ایک اھم بات سمجھ لیں
غدد پیشاب روکتے ھیں
عضلات پیشاب پیدا کرتے ہیں
اعصاب پیشاب خارج کرتے ھیں
بہر حال مختلف وجوہات کی بنا پر غدد خصوصاً گردوں کی قنابیں اور شریانیں متاثر ھوتی ھیں پھر گردون کی عمل میں تبدیلی آتی ھے پھر پروٹین اور خاص کر البیومن کا اخراج پیشاب میں شروع ھو جاتا ھے اگر یہ اخراج تسلسل کے ساتھ بڑھتے بڑھتے 3.50 گرام یومیہ سے تجاوز کر جائے تو پاؤں اور چہرے پہ ورم آ جایا کرتا ھے اب خطرناک بات یہ ھوتی ھے کہ یوریا مسلسل خون میں بڑھتا جاتا ھے گردے ناکارہ ھو جاتے ھیں جسے رینل فیلئر کا نام دیا جاتا ھے پھر تکلیف دہ علاج ڈائی لیسز شروع ھو جاتا ھے جو مریض کی زندگی میں وقتی فائدہ کر سکتا ھے جان بچائی جا سکتی ھے لیکن اس کی تکلیفوں میں حقیقی کمی نہیں ھوتی باقی مضمون انشاء اللہ اگلی قسط میں جس میں آپ کو لیب کا ایک ایک نکتہ وضاحت سے سمجھا دیا جائے گا علاج معالجہ اس کے بعد کی بات ھے
نوٹ۔۔ بعض نئے ممبران مختلف قسم کے امراض کے بارے میں لکھنے کا کہہ رھے ھوتے ھیں وہ سب سے پہلے گروپ مطب کامل کو سرچ کیا کریں الحمد للہ تقریباً آپ کے سارے سوالوں کے جوابات پہلے سے ھی میں لکھ چکا ھوتا ھوں میرے مضامین کی فہرست بہت طویل ھے انشاء اللہ آپ کو ھر مرض پہ وضاحت سے لکھے مضامین گروپ مطب کامل سے مل جائیں گے اسی کے ساتھ اجازت چاھوں گا

Facebook link

پروٹینوریا کا لیبارٹری ٹیسٹ۔ قسط 3 آخری

20 July 2026

چند دن ذاتی مصروفیات کے باعث غیر حاضر رہا انتہائی گرم موسم بھی کام میں رکاوٹ ھے عجیب سا حبس ھے جبکہ درجہ حرارت 32 ڈگری ھے لیکن پسینہ خشک نہیں ھوتا سانس لینے میں لوگوں کو دشواری دل پہ بوجھ گھبراھٹ بے چینی بلڈ پریشر لو یہ سب علامتیں ظاھر ھونے پہ لوگ فوراً ٹھنڈے مشروبات کی طرف دوڑتے ھیں سردائیاں اور گھوٹے لگ جاتے ھیں گرمی کا توڑ ھر ایک اپنے اپنے طریقے سے کر رہا ھوتا ھے پھر بھی کچھ صحت مند وھی لوگ ھیں جنھیں صرف سادہ پانی میسر ھے اور سادہ غذا میسر ھے باقی سب حضرات تیزی سے ھارٹ اٹیک کی طرف جا رھے ھیں اس موسم میں سب سے زیادہ اموات ھارٹ اٹیک سے ھو رھی ھیں احتیاط کریں
اللہ تعالیٰ سب کو اپنی امان میں رکھے آمین ثم آمین
خیر سابقہ قسط میں جہاں مضمون ختم ھوا تھا وھی سے بات شروع کرتے ھیں لیبارٹری رپورٹ میں پروٹینوریا دیکھ کر فوری یہ فتویٰ صادر نہیں کرنا چاھیے کہ مریض کے گردوں کو کوئی خاص بیماری شروع ھو چکی ھے ھو سکتا ھے یہ تکلیف عارضی اسباب کی بنا پر ھو جیسا کہ میں پچھلی قسطوں میں تشریح کر چکا ھوں البتہ پروٹینوریا اگر ٹیسٹ میں آ چکا ھے تو اسکی مقدار پیشاب کے ٹیسٹ کے ذریعے معلوم از حد ضروری ھے تاکہ اگر بڑی خرابی ھو چکی ھے تب بھی قبل از وقت ازالہ کیا جا سکے اور پیچیدگیوں سے بچا جا سکے

ORTHOSTATIC اس کے لیے صبح سویرے کا پہلا پیشاب اور پھر دو گھنٹے بعد ھلکے کام کاج یا چہل قدمی کے بعد کا پیشاب کا لحمیاتی معائینہ کے بعد ھی کا فیصلہ کیا جا سکتا ھے PROTENIURIA

چوبیس گھنٹے کے جمع شدہ پیشاب میں لحمیات کی مجموعی مقدار اگر 200 ملی گرام کے لگ بھگ یا اس سے زیادہ ھو تو پھر پروتینوریا تشخیص کیا جائے گا اور اگر یہ مقدار ایک گرام سے بڑھ جائے تو گردون کی قنابیلوں کی خرابی کی نشان دھی ھو گی

لحمیات کا اندازہ لگانے کے علاوہ پیشاب کے خصوصی برقیاتی تجزیئے سے خارج ھونے والی لحمیات کی مختلف اقسام کا پتا چلایا جاتا ھے مثلاًا گر لحمیات کے اخراج میں الفابیٹا گلوبیولین یا کسی دوسری طرح کی پروٹین شامل ھوں تو ان سے متعلقہ بیماریوں کا پتہ چل جاتا ھے اگر گردوں کی نالیوں کی خرابی اور ان کی نوعیت کا علم بھی ھو جاتا ھے اس کے ساتھ پیشاب کا کلچر پیشاب میں پیپ اور خون وغیرہ کا معائینہ کیا جا سکتا ھے یہ ذرائع بیماری کی تشخیص میں مدومعاون ثابت ھر سکتے ھیں مثلاًا گر پیشاب میں خون بھی ھو اور پروتینوریا بھی ھو تو پتھری کی طرف ڈھیان جائے گا جس کی وجہ سے گردوں میں سوزش ھوئی گردون کی خرابی کو جانچنے کے لیے پیشاب کے ٹیسٹوں کے علاوہ خون میں یوریا اور ایس کریٹینین کی مقدار کو معلوم کرنا اور بعض اوقات بائیو آپسی کروانا بہت مفید رھتا ھے ایسے مریض جنہیں شوگر بھی ھو اور بلڈ پریشر بھی زیادہ رھتا ھو بلکہ مستقل لاحق ھو انکے خون اور پیشاب کے متعلقہ ٹیسٹ ضرور ھونے چاھیے

یادرکھیں معمولی مسلسل پروٹین کا اخراج پر بے شک اور کوئی خرابی ظاھر نہ ھو تب بھی توجہ کرنا نہایت ضروری ھے تاکہ کل کلاں کو کسی بڑی بیماری سے بچا جا سکے اس بات کو بھی ذھن میں بٹھا لیں پروتینوریا بذات خود کوئی مرض نہیں ھے اب لوگ اس بات کے پیچھے لٹھ لے کر لگے ھوتے ھیں کہ پروٹین آرھی ھے علاج بتادیں بھئی کیسے علاج بتایا جا سکتا ھے پروٹین آنے کا جو اصل سبب ھے اسکا اگر علم نہ ھو جس مرض کے باعث پروٹین کا اخراج ھورھا ھے اس کا علم ھونا ضروری ھے یہ اتنا لمبا مضمون لکھنے باعث بھی یہی وجہ ھے کہ کو علم ھو سکے کہ پروٹین آنا مرض نہیں ھے بلکہ کسی نہ کسی مرض کے باعث پیشاب میں پروٹین خارج ھورھی ھوتی ھے اب جس مرض کی وجہ سے پروٹین کا اخراج ھورھا ھے اسکا علاج کریں گے تو پروٹین آنا بند ھو جائے گی ھاں یہاں آپ کو ایک نہایت ہی اہم نکتہ سمجھا دیتا ھوں ذیابیطس ساتھ بلڈ پریشر زیادہ رھتا ھو یا پھر پروٹین بھی خارج ھورھی ھے یہ سب غدی تحریک میں ھوتا ھے اب اس تحریک کا بدلنا ھی مرض کا علاج ھے لیکن یادرکھیں جس سبب سے مرض پیدا ھورھی ھے اسکا تدارک لازمی کریں اب ایک نہایت ھی باریک نکتہ سمجھانے لگا ھوں سمجھدار سمجھ جائیں گے

غذا جسم کی بنیادی اکائی وضرورت ھے یہ تعمیر بدن نشوونما اور افعال زندگی کی ادائیگی کے لیے توانائی کا ذریعہ ھے سانس کے عمل میں آکسیجن کے ساتھ جل کر توانائی فراھم کرتی ھے اس دوران کئی فاسد مادے بنتے ھیں نائٹروجنی فاسد مادے سب سے زیادہ پروٹین کی توڑ پھوڑ سے بنتے ھیں جن میں یوریا زیادہ ھوتا ھے یہ سب پیشاب کے راستے خارج ھوتے ھیں دو وجوھات کی بنا پر ان کی مقدار میں غیر طبعی صورت پیدا ھوتی ھے

پہلی صورت میں لحمیاتی یعنی عضلاتی غذا زیادہ لی جارھی ھے اس میں سے فالتو باھر نکال دی جاتی ھے یہ عارضی حالت محض غذائی پرھیز سے ھی درست ھو جائے گی دوسری صورت میں غدی تحریک میں سوزش سے غدد ایسی نارمل خوراک کو بھی جذب ھضم نہیں کر پاتے یادرکھیں ھر دو صورتوں میں لحمیاتی خوراک کو بند کر دیں ب لحمیات کی تشریح کی ضرورت تو نہیں ھے پروٹین محض گوشت میں ھی نہیں ھے دالیں اور دیگر تمام خوراک جس میں پروٹین شامل ھے۔اس کے ساتھ اجازت چاھوں گا۔

Facebook link

مضامین حکیم محمود رسول بھٹہ صاحب

Matab-E-Kamil مطبِ کامِل

www.facebook.com/groups/Matab.E.Kamil